اُردو لغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد ہفت دہم

([illegible])

اُردو لغت بورڈ کراچی

وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کا خودمختار ادارہ

بخدمت گرامی
جناب ڈاکٹر خلیق انجم صاحب

بہ احترامات فراواں

منجانب:

پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ستارہ امتیاز
ایم۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ڈی۔ لٹ

صدر نشین
اردو ڈکشنری بورڈ
ایس۔ٹی، ۱۸۔اے، بلاک۔۵، گلشن اقبال
کراچی۔ ٹیلی فون: ۴۹۸۸۸۸۷

اُردو لغت

(تاریخی اُصول پر)

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

جلد ہفت دہم

(لوگن تا لھیسنا ، م تا مستزادہ)

اُردو لغت بورڈ کراچی

وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کا خودمختار ادارہ

سال اشاعت . . . . دسمبر ۲۰۰۰ء

ناشر . . . . اُردو لغت بورڈ گلشن اقبال، کراچی

پریس . . . . محیط اُردو پریس، اُردو لغت بورڈ، کراچی

تعداد . . . . ایک ہزار دو سو (۱۲۰۰)

قیمت . . . . ۵۰۰/- روپے

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدیران اعلیٰ

مدیران اوّل

صدر

پریس کاپی

قائم مقام مدیر اعلیٰ

معاونین

عملۂ ادارت

(مسلسل)

اُردو لغت بورڈ کراچی

۱۹۹۹ء ـ ۲۰۰۰ء

(۱)	محترمہ زبیدہ جلال صاحبہ، مرکزی وزیر تعلیم، حکومت پاکستان	صدر نشین
(۲)	جناب جمیل الدین عالی صاحب، ڈی۔ لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز، صدر اردو لغت بورڈ	نائب صدر نشین
(۳)	ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان (بہ حیثیت عہدہ)	رکن
(۴)	ایک رکن قومی اسمبلی (بہ حیثیت عہدہ۔ نامزد وزارت تعلیم)	رکن
(۵)	صدر انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی (جناب آفتاب احمد خاں صاحب)	رکن
(۶)	جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ، ستارۂ امتیاز، کراچی	رکن
(۷)	جناب اظہر حسن صدیقی صاحب، مشیر انتظامی و مالی امور، اُردو لغت بورڈ، کراچی	رکن
(۸)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی	رکن / سیکرٹری

مجلس انتظامیہ اُردو لغت بورڈ کراچی

(۱)	جناب جمیل الدین عالی صاحب، ڈی۔ لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز	صدر
(۲)	ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۴)	صدر انجمن ترقی اُردو پاکستان، کراچی، (جناب آفتاب احمد خاں صاحب)	رکن
(۵)	جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ، ستارۂ امتیاز، کراچی	رکن
(۶)	جناب اظہر حسن صدیقی صاحب، مشیر انتظامی و مالی امور، اُردو لغت بورڈ، کراچی	رکن
(۷)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی	رکن / سیکرٹری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمیل الدین عالی ، ڈی۔لٹ (اعزازی) ، ہلال امتیاز
اعزازی صدر ، اُردو ڈکشنری بورڈ

حرفے چند

اُردو ڈکشنری بورڈ میں اُردو لغت کے (مجوزہ ۲۳ جلدوں پر محیط) منصوبے پر کام ہو رہا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک عظیم قومی منصوبہ ہے۔ ہماری اطلاع کے مطابق اس سے قبل یہ کام صرف دو زبانوں میں کیا گیا ہے، ان میں ایک مثال آکسفرڈ انگلش ڈکشنری (کلاں) ہے جس کی ۷۰ برس میں ۱۳ جلدیں شائع ہوئی تھیں اور دوسری مثال جرمن اکیڈمی آف سائنس ان برلن اور انسٹی ٹیوٹ آف گوٹن گن کی ، جن کی نگرانی میں جرمن زبان میں ۱۶ جلدوں پر مشتمل (۳۲ حصوں میں) ۱۹۶۱ء میں مکمل ہوئی (گو وہاں مسلسل نظرثانی کا رواج ہے)۔

اُردو لغت کی تدوین و طباعت کا کام آکسفرڈ انگلش ڈکشنری (کلاں) کے معیار کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسی نہج پر کیا جا رہا ہے۔ اب تک ہزار ہزار صفحات پر مشتمل اس جلد سمیت ۱۷ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کام ۱۹۶۰ء سے جاری ہے جبکہ اس ادارے کا قیام ۱۹۵۸ء میں عمل میں آیا تھا۔ اس منصوبے کے بانی اس وقت وزارت تعلیم کے مشیر مرحوم ڈاکٹر عترت حسین زبیری تھے ، معتمد وزارت مالیات ڈاکٹر ممتاز حسن (مرحوم) پہلے صدر اور محترمہ بیگم شائستہ اکرام اللہ (مرحومہ) نائب صدر ؛ ان کے بعد بہت سی مقتدر شخصیات اس بورڈ سے وابستہ رہیں اور میرا تعلق بھی اس ادارے سے اسی زمانے سے ہے، ۱۹۶۸ء تک میں اس کی ہیئت حاکمہ کا ایک باقاعدہ رکن بھی رہا ہوں۔ اب اگست ۱۹۹۸ء سے بحیثیت اعزازی صدر انتظامی خدمات بجا لاتا ہوں۔ تفصیلی جائزے سے ہمیں یہ جان کر دکھ ہوا کہ گزشتہ پانچ سال میں اس ادارے کا کوئی کام منظرعام پر نہیں آیا۔ آخری یعنی سولھویں جلد جون ۱۹۹۴ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی یہ یقین دلایا گیا تھا کہ جلد ۱۷ جس پر کام ہو رہا ہے وہ جولائی ۱۹۹۹ء تک شائع کر دی جائے گی، مگر ایسا ہوا نہیں، وجوہ ، ظاہر ہے، کچھ نہ کچھ تو کہی جا سکتی ہیں۔

میں اس وقت سینیٹر کی حیثیت سے تین مجالس قائمہ کا رکن اور مجلس قائمہ برائے تعلیم و سائنس کا صدرنشین تھا۔ بیشتر وقت اسلام آباد میں گزرتا تھا۔ وہاں سے ٹیلیفون اور ڈاک کے ذریعے بورڈ سے رابطہ رکھتا مگر جولائی ۱۹۹۹ء میں کام کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ درحقیقت لغت کی جلد ۱۷ کا ایک صفحہ بھی نہیں چھپ سکا ہے۔ اسباب میں انہی پرانی تکنیکی رکاوٹوں اور مشکلات کا ذکر دہرایا گیا جنھیں اسوقت تک دور ہو جانا چاہیے تھا۔

ایک بڑی رکاوٹ کمپیوٹروں کی عدم دستیابی بتائی گئی جس کی وجہ سے کمپوزنگ اور طباعت کا کام التوا میں رہا۔ فوراً ڈاکٹر احمد جمیل مرزا صاحب، ڈی لٹ (اعزازی) یکے از موجدین نوری نستعلیق سے مشورہ کے بعد نوری نستعلیق کمپیوٹروں کی خریداری ، درآمد اور تنصیب عمل میں آئی۔ نستعلیق کمپوزنگ کے ذریعے اب ۲۵ فیصد مواد زیادہ سمانے لگا ہے اور مجموعی طور پر لغت کا صفحہ بھی پہلے کے صفحے (نسخ) کے مقابلے میں زیادہ جاذب نظر ہو گیا ہے ، کاغذ کی بچت کے ساتھ ساتھ اس نظام میں طباعت کے اخراجات میں برومائیڈ فوٹو پرنٹ کی ۱۲۰ روپے فی صفحہ کی بچت اور فلم سازی کی ۸۰ روپے فی صفحہ کی بچت ہوئی ہے۔

نئے انتظامات کے تحت اُردو لغت کی زیر نظر سترھویں جلد عملاً صرف آٹھ ماہ کی مدت میں مرتب ہو کر شائع ہو رہی ہے۔ اس کی تکمیل میں بورڈ کے تکنیکی اسٹاف اور عملۂ ادارت کے جملہ ارکان کے علاوہ ادارے کے دیرینہ رکن و مدیر مرزا نسیم بیگ کی محنت، مہارت اور تعاون کا بڑا دخل ہے۔ قائم مقام مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے انھوں نے اپنی مفوضہ ذمہ داریاں بطریق احسن انجام دیں۔ علاوہ ازیں وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کے معتمد اور دیگر افسران خصوصاً وزیر تعلیم اور ازروئے عہدہ بورڈ کی صدرنشین محترمہ زبیدہ جلال صاحبہ کے التفات ، خصوصی توجہ اور بروقت مالی امداد پر ان کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے۔ اب جس رفتار سے ہم کام کر رہے ہیں ، میں سمجھتا ہوں کہ (میں بورڈ کا عہدہ دار رہوں یا نہ رہوں) بحمد للہ کام میں باقاعدگی اور نگرانی کا ایک نیا نظام ایسا بنا دیا گیا ہے کہ لغت کی تمام جلدیں متوقع میعادوں میں مرتب ہو کر شائع ہو جائیں گی، انشاء اللہ۔ میں کوئی علمی آدمی نہیں، اڑتیس برس سے انجمن ترقی اردو پاکستان کا معتمد اعزازی ہوں اور صرف کچھ انتظامی تجربہ و تربیت سے بہرہ ور۔ اُردو کی خدمت جزو ایمان۔ کئی سابق صدور بہترین منتظمین تھے ، بحمد للہ میں نے بھی انہی کی پیروی کرنی چاہی۔ اگر میں پچھلے نومبر میں دل کے (چار بائی پاس) آپریشن سے نہ گزرتا تو یہ جلد اور پہلے چھپ جاتی۔

۱۵ دسمبر ۲۰۰۰ء

مرزا نسیم بیگ
قائم مقام مدیر اعلےٰ

دیباچہ جلد ہفت دہم

الحمد للہ کہ اردو لغت کی سترھویں جلد نستعلیق کمپوزنگ میں چھپ کر شائع ہو رہی ہے۔ سولھویں جلد کے بعد یہ پانچ سال کی تاخیر سے منظر عام پر آئی۔ یقینا اشاعت میں بہت دیر ہوئی، یہ ایک قومی منصوبہ ہے۔ ذرائع کی کمی نہ تھی، ہمارے پیش رووں کو وفاقی وزارت تعلیم کا تمام ممکنہ تعاون بھی حاصل تھا اور حسب طلب مزید مل سکتا تھا مگر اسباب کی تفصیل میں جانے اور ذمہ داریاں متعین کرنے سے بہتر یہ لگتا ہے کہ معذرت پیش کر دی جائے، ہاں چند میکانکی وجوہ کا خلاصہ بھی پیش کیا جانا ضروری ہے۔

یہ جلد بہت سی ظاہری اور معنوی خوبیوں سے متصف ہے جن میں ایک قابل ذکر خوبی نستعلیق کمپوزنگ ہے۔ اردو لغت کے ایک ہزار صفحات کو محیط یہ جلد حرف لام اور میم سے شروع ہونے والے الفاظ (لوگن تا لھیسنا اور حرف م تا مستزادہ) پر مشتمل ہے۔ حرف م کے بقیہ الفاظ کے بارے میں اندازہ ہے کہ اٹھارھویں جلد میں سما سکیں گے۔ اس کے بعد کے ذخیرۂ الفاظ یعنی حرف ن، و، ہ، ی اور ے کے الفاظ کے لیے تقریباً پانچ جلدیں درکار ہوں گی، آخری جلد اشاریہ یا انڈکس، ماخذ کی فہرست اور دوسری ضروری معلومات پر مشتمل ہوگی اس طرح اردو لغت کا یہ منصوبہ ۲۳ جلدوں میں تکمیل پذیر ہوگا۔ اس کے بعد دو جلدوں میں اس کے مختصر ایڈیشن کی اشاعت عمل میں آ سکے گی، انشاء اللہ۔

جہاں تک جلد ۱۷ کی آمد میں تاخیر کے اسباب کا تعلق ہے وہ کئی ہیں اور سب کو گنوانا غیر ضروری لگتا ہے۔ چند میکانکی دشواریاں بتا دینے میں مضائقہ نہیں۔ سولھویں جلد کی اشاعت (جون ۱۹۹۳ء) کے بعد جب سترھویں جلد کی طباعت کا آغاز ہوا، ابتدائی ۲۴۰ صفحات چھپنے کے بعد کمپیوٹر خراب ہو گئے اور لغت کی کمپوزنگ کا کام رک گیا۔ دوسری وجہ یہ ہوئی کہ لغت کے صفحات کی کمپوزنگ کے بعد فلاپی ڈسک اسلام آباد، پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان کو بھجوائی جاتی تھی، وہاں سے معمول کے مطابق ان صفحات کے فوٹو پرنٹ بن کر آتے تھے، خط فتح کا ان کا یہ انتظام بند ہو گیا اس کے نتیجے میں ہمارا کمپوزنگ اور طباعت کا کام بھی رک گیا۔ اس اثنا میں بدلتی ہوئی حکومتوں کی جانب سے پے در پے متضاد انتظامی احکامات آتے رہے، مثلاً گولڈن ہینڈ شیک کی اسکیم اور ڈاؤن سائزنگ اور اس ادارے کے مقتدرہ قومی زبان کے ساتھ عارضی انضمام کے علاوہ مندرجہ ذیل دوسری وجوہ بھی رہیں مثلاً:

۱۔ فروری ۱۹۹۴ء میں افسر انتظامی کی سبکدوشی (بعد میں یہ پوسٹ منسوخ ہو گئی جبکہ افسر طباعت کی پوسٹ اس سے قبل ختم ہو چکی تھی)۔

۲۔ ۱۹۹۵۔۱۹۹۶ء میں مدیر اعلیٰ ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کی سبکدوشی اور نئے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر حنیف فوق صاحب کی آمد۔

۳۔ مارچ ۱۹۹۷ء میں یہ ادارہ ''اردو لغت بورڈ'' مختصر مدت کے لیے مقتدرہ قومی زبان (کیبنٹ ڈویژن) کی تحویل میں چلا گیا تھا اور پورے ایک سال بورڈ ایک طرح سکتہ کی حالت میں رہا بورڈ کے صدر اور ارکان سب عملاً معطل تھے۔

۴۔ ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو پھر ایک تبدیلی عمل میں آئی، ڈاکٹر حنیف فوق صاحب کی جگہ پروفیسر سحر انصاری صاحب کو مدیر اعلیٰ مقرر کیا گیا جو ۲۱ مارچ ۲۰۰۰ء تک بورڈ سے وابستہ رہے۔

اگست ۱۹۹۸ء میں بورڈ کے موجودہ صدر ڈاکٹر جمیل الدین عالی صاحب ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز حکومت کے اصرار پر اعزازی صدر مقرر ہوئے، وہ کئی دوسرے اداروں کے علاوہ انجمن ترقی اردو پاکستان میں ۱۹۶۲ء سے بطور معتمد اعزازی کام کر رہے ہیں اور تعلیم قومیائے جانے سے پہلے دونوں اردو کالجوں کے بھی بارہ برس تک معتمد اعزازی رہ چکے تھے۔ انھوں نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے یکے از موجدین نوری نستعلیق ڈاکٹر احمد جمیل مرزا، ڈی۔لٹ (اعزازی) کے مشورے سے کمپوزنگ کے لئے نسخ کی بجائے نوری نستعلیق کا انتخاب کیا۔ اگست ۱۹۹۹ء تک نئے کمپیوٹرز منگا لئے گئے اور ستمبر تک نصب کر دیے گئے۔ اکتوبر ۱۹۹۹ء سے نستعلیق کمپوزنگ کا کام شروع ہوگیا۔

۲۲ مارچ ۲۰۰۰ء کو تمام شعبوں کے کام کا ازسرِ نو جائزہ لے کر اصلاحات نافذ کی گئیں اور قائمقام مدیر اعلیٰ کی ذمہ داری راقم الحروف کو سونپی گئی تو گویا ایک چیلنج کا سامنا تھا کیونکہ پانچ سال سے رکے ہوئے کام کو ازسرِ نو چلانا، طباعت کے آلات اور مشینری کی مرمت و درستی اور جلد سازی کے آلات کی مرمت بجائے خود ایک کاردارد تھا جس سے مقابلے کے لیے دن رات محنت کرنی پڑی۔ اس سلسلے میں عبدالعلیم خاں صاحب (افسر انتظامی) کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ اس طرح ۱۱ اپریل ۲۰۰۰ء سے اردو لغت جلد ۱۷ کی نستعلیق کمپوزنگ کے ذریعے طباعت کا ازسرِ نو آغاز ہوا جس کے نتیجے میں مطبوعہ جلد ۱۷ آپ کے سامنے ہے۔

مدیر اعلیٰ کا تقرر حسب قاعدہ ضروری سفارشات کے بعد وزیراعظم کرتے ہیں۔ ضروری کارروائی کی جا چکی ہے مگر مارچ سے اب تک وقت ضائع نہیں کیا گیا۔ کئی دشواریاں بھی دور کرنی تھیں مثلاً جب راقم الحروف نے صدر ادارہ ڈاکٹر جمیل الدین عالی صاحب کے حکم پر قائمقام مدیر اعلیٰ کے عہدے کی اضافی ذمہ داریاں سنبھالیں تو لغت کے مسودات ابتر حالت میں، بے ترتیب اور منتشر تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جلد ۱۶ کی طباعت کے بعد اردو لغت کے مسودات کی تدوین کا کام خلاف معمول ایک نئے انداز سے تقسیم کر دیا گیا تھا کہ ایک مدیر (ہدایت اللہ صاحب) کو حرف ''م'' کے مسودات اور ایک مدیر (لیاقت علی عاصم صاحب) کو حرف ''ن'' کے مسودات اور ایک مدیر (مرزا نسیم بیگ صاحب) کو حرف ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسودات اور ایک مدیرہ (فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ) کو حرف ''ہ'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسودات کی تدوین وتسوید کے کام پر مامور کر دیا گیا (یہ انتظام خود غیر معینہ مدت تک ناامیدی کا مظہر تھا)۔ اس طرح کوئی بھی مدیر اپنا مفوضہ کام تین چار سال سے قبل انجام نہیں دے سکتا تھا خصوصاً ''م'' کے مسودات جو تقریباً دو جلدوں میں سمائیں گے۔ ظاہر ہے کہ طباعت کی نوبت اس کام کے بعد ہی آتی۔ اس لیے ایک ڈیڑھ سال بعد حرف ''م'' کے ابتدائی مسودات کی تقسیم کر کے چاروں مدیروں کو ایک ایک ہزار ٹائپ شدہ صفحات کے مسودات دیدیے گئے تاکہ ان چار ہزار صفحات سے طباعت کے لیے ایک ہزار صفحات جلد ۱۷ کے لیے کمپوز ہوسکیں۔ ابھی یہ کام جاری تھا کہ ایک مدیر (ہدایت اللہ صاحب) کے سبکدوش ہونے کی وجہ سے ان کا بقیہ کام پھر تین مدیروں میں بانٹ دیا گیا کہ سلسلے سے اس کام کو پہلے مکمل ہونا تھا۔ اس مرحلے پر دو دو سو صفحات کا مسودہ ہر مدیر کے حصے میں آیا جس کو تینوں مدیروں نے مکمل کیا مگر اس طرح تقسیم در تقسیم کی وجہ سے مسودات کچھ اس طرح منتشر ہوگئے کہ خود مدیران کو بھی یہ یاد نہ رہا کہ کونسا مسودہ کہاں ہے۔

اس منتشر کام کو مرتب کرنا بجائے خود ایک کاردارد تھا جو بدقت انجام دیا گیا۔ اس ترتیب کے ساتھ ساتھ تدوین لغت کا مرحلہ تھا اور پھر مدونہ مسودات لغت پر نظرثانی کا مرحلہ آیا۔ سترھویں جلد پر نظرثانی کا کام انجام دینے والوں میں مندرجہ ذیل اصحاب کے نام بحیثیت بیرونی ناظرین شامل ہیں:

۱۔ جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں (حیدرآباد)

۲۔ جناب ڈاکٹر شان الحق حقی (کراچی) جزوی طور پر

۳۔ جناب ڈاکٹر وحید قریشی (لاہور)

۴۔ جناب ڈاکٹر اکبر حسین قریشی (اسلام آباد)

۵۔ جناب محمد سلیم الرحمن (لاہور)

۶۔ جناب محمد احسن خاں (لاہور)

اس جلد کے ابتدائی ۲۴۰ صفحات ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب (سابق مدیر اعلیٰ) کی نگرانی میں خط نسخ میں چھپے تھے اور ان صفحات کا اور مزید کچھ اور صفحات کا مسودہ ان کا دیکھا ہوا تھا۔ ۲۴۰ صفحے کے بعد کے بعض صفحات کے مسودوں کو مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے نظرثانی سے پہلے ڈاکٹر حنیف فوق صاحب نے ملاحظہ کرلیا تھا۔ آخر میں تمام مسودات کو راقم الحروف نے حتمی شکل دی پھر طباعت کے تمام مراحل مثلاً پریس کاپی کی تیاری، کمپوزنگ کے بعد ٹریسنگ کے ذریعے کاپی جڑوائی اور پلیٹ سازی کی نہ صرف نگرانی کی بلکہ عملی طور پر تدوین و طباعت کے ہر ہر مرحلے پر شریک کار رہا حتی کہ حتمی پروف خوانی کی ذمہ داری بھی خود قبول کرنی پڑی، محترمہ شاہدہ تسنیم صدیقی (مدیر برائے پروف ریڈنگ) کے انتقال کے بعد یہ پوسٹ بھی حکومت کی جانب سے منسوخ کر دی گئی تھی۔ اب ایک جانب تو لغت کے عملے سے کام لینا اور عملے کے تیار کردہ مسودات لغت پر مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے نظرثانی کے بعد ترمیم و اضافہ کر کے اس کام کو حتمی شکل دینا گویا اس کام کی ترتیب و تسوید میں بذات خود شریک ہونا پڑتا ہے۔ یہ دونوں ذمہ داریاں بجائے خود دشوار ہیں کیونکہ کسی سے کام کرانا ایک بڑا کٹھن اور صبر آزما مرحلہ ہوتا ہے اس میں فرداً فرداً ہر شخص کے کام پر نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کے کام کے معیار اور مقدار دونوں پر نظر رکھنی ہوتی ہے ورنہ معیار کار نامکمن ہو جائے۔

چند برسوں سے اس کام میں یہ پیچیدگیاں بھی پیدا ہوگئی ہیں کہ افسر طباعت اور پروف ریڈر انچارج کی ذمہ داریاں بھی مدیر اعلےٰ کی ذمہ داریوں میں عملاً شامل ہوگئی ہیں۔ بہرحال ان سب ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو کر یہ جلد مطبوعہ صورت میں آپ کے سامنے پیش کر دی گئی ہے۔

اس وقت اردو لغت کی اٹھارھویں جلد کی کمپوزنگ کا کام جاری ہے اور مزید تدوین لغت کا کام بھی جاری ہے، جیسے جیسے لغت کے مسودات تیار ہوتے جائیں گے، ویسے ویسے ماہرین کی نظرثانی اور پریس کاپی کی تیاری کے بعد کمپوزنگ کے لیے دیے جائیں گے، اس طرح گویا ایک سال میں جلد ۱۸ بھی چھپ کر منظر عام پر آجائے گی، انشاء اللہ۔

کراچی، ۱۵ر دسمبر ۲۰۰۰ء

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد۔

۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔

۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔

۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔

۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔

۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔

۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔

۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد، جمع لکھنے سے پہلے)۔

۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔

۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔

۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:):

۱. تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔

۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر، ۲: ۴۷)

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے۔

۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے۔

۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے۔

۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد)۔

۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے۔

۶. گلے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)

۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے۔

۸۔ سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے۔
۹۔ کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے۔
۱۰۔ اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۰) یا (۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸)۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ]:
اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (---):
۱۔ تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔
۲۔ جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (--- نہ جانے) آنگن ٹیڑھا)۔
۳۔ تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/):
۱۔ لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: حرف/حرف یا اصل پرآنا/ جانا)۔
۲۔ اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔
۳۔ تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے۔
۴۔ جس کتاب کی جلد، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان۔

(ی) اقتباسیہ (" "):
۱۔ عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت۔
۲۔ اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ۔

(ک) ماخوذ یہ Derived from (> یا <):
ماخوذ از، کے معنی میں، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسرے کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~):
یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامت تجزیہ Plus (+):
اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجب، ذات+ال+جب)

(ن) علامت تسویہ Equal to (=):
مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاؤ = تعلق یا نسبت)۔

(س) تین نقطے Three dots (...):
۱۔ لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے
۲۔ امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت۔

تلخیصات و اشارات

ا۔ اعراب و حرکات:

فت	=	فتحہ (جیسے: "لب" کے "ل" کا فتحہ)۔
فت مج	=	فتحۂ مجہول (جیسے: "زہر" کی "ز" کا فتحہ)۔
کس	=	کسرہ (جیسے: "دل" کی "د" کا کسرہ)۔
کس مج	=	کسرۂ مجہول (جیسے: "اہتمام" کے "الف" اور "ت" کا کسرہ)۔
ضم	=	ضمہ (جیسے: "عہدہ" کے "ع" کا ضمہ)۔
ضم مج	=	ضمۂ مجہول (جیسے: "عہدہ" کے "ع" کا ضمہ)۔
سک	=	سکون (جیسے: "سبز" کی "ب" کا سکون)۔
شد	=	تشدید (جیسے: "ڈبا" کی "ب" کی تشدید)۔
تن	=	تنوین (جیسے: "فوراً" یا "اباً عن جد" کی "ر" اور "ب" کی تنوین)۔
مخ	=	مخلوط (جیسے: "کیوں" کا "ک ی")۔
غنہ	=	نون غنہ (جیسے: "جنگل" کا "ن")۔
مغ	=	مغنونہ (جیسے: "منگایا" کا "ن")۔
معد	=	واو معدولہ (جیسے: "خورشید" کا "و")۔
الف	=	الف ملفوف (جیسے: "...انہ" (لاحقے) کا "ا")۔
غم ا	=	غیر ملفوظ الف (جیسے: "بالکل" کا "ا")۔
غم ال	=	غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: "اہل الرائے" میں "الر" کا "ال")۔
غم و	=	غیر ملفوظ واو (جیسے: "اوس = اس کا "و")۔
غم ی	=	غیر ملفوظ یے (جیسے: "ایدھر = ادھر کی "ی")۔
خف	=	خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے)۔

(مسلسل)

۲. قواعد :

ج = جمع عربی .
جج = جمع الجمع عربی .
مج = مجہول .
مع = معروف .
امذ = اسم مذکر .
امث = اسم مونث .
صف = صفت .
مذ = مذکر .
مث = مونث .
م ف = متعلق فعل .
ف ل = فعل لازم .
ف م = فعل متعدی .
ف مر = فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا = اردو .
انگ = انگریزی .
اوستا = اوستائی .
بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگالی .
پنجا = پنجابی .
تر = ترکی .

س = سنسکرت۔

سر = سریانی۔

ع = عربی۔

عبر = عبرانی۔

ف = فارسی۔

فر = فرانسیسی۔

گ = گجراتی۔

لاط = لاطینی۔

مر = مرہٹی۔

ہ = ہندی۔

یو = یونانی۔

۴۔ متفرق:

اپو = اصطلاحات پیشہ وراں۔

اف = افعال۔

د = دیوان۔

رک = رجوع کیجیے۔

عو = عوام۔

عور = عورات۔

ف = فعل۔

ق = قلمی۔

قب = مقابلہ کیجیے۔

ک = کلیات۔

ہندو = ہنود کی بول چال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ل

(مُسلسل)

لوگَن (و مج ، فت گ) امذ (قدیم).
(عو) لوگ ، بہت سے افراد.
یوں سب لوگن ایکا ایک　　خالی آسن گھوڑے دیکھ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۸۳)). [لوگ (رک) کا بگاڑ].

لوگھی (و مج) امذ.
(ٹھگی) وہ ٹھگ جو لاشوں کو گاڑتے ہیں. میرے باپ نے لوگھیوں ... سے کہا. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۳). [مقامی].

لِوَل (کس مج ل ، فت و) امذ ؛ سطح ، لیول.
درجہ ، مقام ، سطح ، زمین کی ہمواری ، مسطح ہونا. نہریں لول لے کر اسی اصول پر کھودی جاتی ہیں (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۳۲). [Level].

لول (۱) (و مج) صف.
حریص ، لالچی.
ہر بار ہوا ہے لول ہور لال
کہیں لال کے تیوں ہے ہوم خوشحال
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷). [مقامی].

لول (۲) (و مج) صف.
متحرک ، چنچل ، کانپنے والا.
رسیلے لجیلے لٹ لول نین　　فَعَنّ دینہ مؤمناً یفتنون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۶). [ف].

لُولا (و مج) صف مذ (مث : لولی).
۱. جس کے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں ، لُنجا.
ایک سادھ سادھوؤں میں لولا　　وہ بھارے بھرم بھلانے ڈولا
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۵).
وائے کس طرح کا یہ دولا ہے　　یہ سوا ہاتھ سے تو لُولا ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹). کوڑھی ، کلنگی ، اپاہج ، لُولے لنگڑے ... آتے اس کے پھل کھاتے ... درست ہو کر چلے جاتے. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۱۶). جو شخص مذہب کی طرف سے بے پروا ہے تو اسے اپنا سمجھو کہ جیسا جسمانی اعتبار سے لنگڑا لولا ، اپاہج. (۱۹۰۱ ، نشاط عمر ، ۲۸۰). اس کے ہاتھ پاؤں توڑ کر اسے لولا لنگڑا بنا دیا ہے. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ جون ، ۳). ۲. پیروں سے اپاہج ، لنگڑا.
کیا اس پر دعا اُس وقت سرور　　ہو لولا پڑ گیا ہے وہ زمیں پر
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۷ : ۱۵۳). ایسا ہوا تو وہیں جا کے سارے ڈھیلوں کے لولا نہ کر دیا ہو تو سند نہیں (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴). لولا اپاہج فرد طاقتور اور تنومند کو دیکھ کر روحانی تکلیف محسوس کرتا ہے (۱۹۷۵ ، توازن ، ۳۷). [پ : लूला].

لولا (و مج) امذ.
۱. جو اکثر گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اس کی جنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے ؛ کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کہاروں وغیرہ کے بچے پہنتے ہیں ، لٹکن ، لولک ؛ بچے کا عضو تناسل ، پھنّو (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).
[س : लोल + क].

لولاسی (و لین) امث.
پھولوں کی چھڑیاں (مارنے کی رسم) جو سالیاں دولہا کے اس وقت مارتی ہیں جب وہ شادی کے بعد پہلی بار زنانے میں جاتا ہے. جب نوشہ دولہن کے دروازے پر پہنچا تو بہت سی لڑکیوں نے «لولاسی» کی رسم ادا کرنے کے لیے گلاب کی چھڑیوں سے یلغار کر دی. (۱۹۵۳ ، محل سرا ، ۹۹). [مقامی].

لَولا کَ (و لین) تلمیح.
«لولاکَ لما خلقتُ الافلاکَ» یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں آسمانوں کو (بھی) پیدا نہ کرتا (یہ الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہے گئے ہیں).
رتن خاص دریائے لولاک کا　　جھلک لامکاں نور افلاک کا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳).
محمدؐ وہ کہ جس کے حق میں لولاک　　کہا ہے خالق ملاک و افلاک
(۱۷۰۷ ، ولی ، کـ ، ۳۰۳).
ثابت ہوا یہ معنیٔ لولاک سے ہمیں
ہوتے اگر نہ آپ نہ ہوتے بنا فلک
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۷۰).
عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث!
مومن نہیں جو صاحب لولاک نہیں ہے!
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵۳).
یہ سمجھے معنیٔ لولاک میں نے
کہ ہستی بخشش جان آفریں ہے
(۱۹۷۸ ، مخزن گفتار (حقی) ، ۳۰). [ع].

لَولاکی (و لین) امث.
مقام قدس کی بلندی پر پہنچانے والی ، عظمت والی.
ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہے　　تری پرواز لولاکی نہیں ہے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۱۷). [ع : لولاک + ی ، لاحقۂ نسبت].

لولانی (و مج) امذ.
ایک خودرو گھاس یا پودہ ؛ ترائی. آلو میں لاگت آٹھ نو روپئے ، کھاد ، کھودہ ترائی یعنی لولانی میں لگتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، (کھیت کرم ، ۳۰)۔ [مقامی]۔

لولک (و مج ، فت ل) امذ.
۱. جھمکا ، آویزہ ، کان کی لو کا زیور (ماخوذ : ا پ و ؛ م : ۳۲)۔ ۲. کٹوری کے بیچ میں لٹکتی ہوئی چیز ، لٹکن. دو باہر کی کٹوریاں چھوٹی برنجی زنجیروں سے آویختہ ہیں اور بیچ کی کٹوری اور ک ک کی دو لولکیں ریشم کے تاگے سے آویزاں ہیں۔ (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۳۳)۔ ۳. نتھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔
[س : लोल + क]۔

لولکی (و مج ، سک ل) امث.
۱. چھوٹا آویزہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۲. کان کی لو ، جا گوش ، مرغ کے کان کی جگہ لٹکی ہوئی نرم کھال. جس مرغ کا تاج بڑا اور سیدھا ... اور لولکیاں زیادہ نیچی لٹکتی ہوں اس کو بھیکم کہتے ہیں۔ (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۹۲)۔ [لولک + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

لُولُو (۱) (و مج ، و مج) امذ.
موتی ، گہر ، مروارید.

سو لولو و مرجان ہور ہو شراق
سو جیوں یشم و بلور و سنگ سماق

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵)۔

یاتاں کوں تری شاں میں یک رنگ
جیوں لولوے شاہوار یکڑے

(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۸۴)۔

اشعار آبرو کے رشک گہر ہوئے ہیں
داغ اب سخن میں اوس کے لُولُو ہوا ہے لالا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸)۔

عالی ہے اوسکے کان کے موتی کا مرتبہ
کیا وصف دُرِ گوش ہے لولو کے سامنے

(۱۸۴۳ ، دیوان فدا ، ۲۵۶)۔ آپؐ کو ایک اور شہر نظر آئی جس پر لولو و زبرجد کا ایک محل تعمیر تھا اور اسی کی زمین مشک اذفر کی تھی۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۴۲)۔ مروارید کو ... عربی میں لولو ... کہتے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۶)۔ [ع]۔

لُولُو (۲) (و مع ، و مع) (الف) امذ.
۱. ایک فرضی ڈراؤنی چیز کا نام ، ہوا وہ ڈراؤنی صورت جو بچوں کو ڈرانے کے لیے بتاتے ہیں ؛ (مجازاً) بھوت پریت ، ہوّا.

اسکاں کیا ڈروں جو ڈرائے ہے آپ کے
کہہ کہہ کے لُولُو اور کسی کو ڈرائیے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۵۱)۔ استغفراللہ ، وہ تو کسی بیجا یا لولو کی تصویر ہے۔ (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۱۲)۔ ۲. وہ مہیب آواز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۳. ایک قسم کی بڑی چیچک.

کوئی اس سے پوچھے کہ ہو کے پرزد
اری تو موتیا ہے یا کہ لولو

(۱۸۰۹ ، جرات (فرہنگ آصفیہ))۔ (ب) صف. **بیوقوف ، احمق ، باؤلا ، الو ، خبطی.**

وہاں یہ سعدیِ آزاد نے کہا کہ نہیں
گناہ لڑکی کا کچھ جب کہ ہے وہ خود لولو

(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۱)۔

کپڑے انگریزی نہ پہنوں گی میں موتی خانم
ماں جو لولو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۱۳)۔ ایک لڑکے نے مجھے دیکھ کر کہا ، لولو ہے لولو ، اور بھاگ گیا۔ (۱۹۸۹ ، بلا کشان محبت ، ۳۹)۔ [حکایت الصوت]۔

--- بنانا محاورہ.
احمق بنانا ، پاگل بنانا ، لُولُو کہہ کر چھیڑنا. اسے بے بیچارے کو لولو بنا لیا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸)۔ وہ علی گڑھ کے خاص الخاص طلباء نہ ہوں اور وہ مجھے لولو نہ بنائیں۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۳۴)۔

--- بننا محاورہ.
لُولُو بنانا (رک) کا لازم.

جوہری والا بن گیا لُولُو
آبرو کھوئی رہ کے گوہر سے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات ، ۴ : ۲۲۷))۔

--- بولنا محاورہ.
رک : لولو بنانا. ان کی ظرافت اور باتلوں کی بولی ... آج اسے منہ چڑھا دیا ، کل اس پر لولو بول دیا ، پرسوں اس کے چٹکی لے لی۔ (۱۹۷۳ ، معاصرین ، ۲۲۰)۔

--- کرنا محاورہ.
لولو بنانا ، لولو کہہ کر چھیڑنا. اسی درمیان میں الکموس کی سواری اسی شان و شوکت سے کہ جس کے ہمراہ صدہا طفل تالیاں بجاتے لولو کرتے تھے۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۹۵)۔

لولو (و مج ، و مج) امث.
بچوں کا آلۂ تناسل ، نُھنُو ، لُلُو ، لولی (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔
[لولا (رک) کی تصغیر]۔

لَولَونی (و لین ، و لین) امث.
خرما کی ایک ادنیٰ قسم جو بدمزہ ہوتی ہے اور مویشی کو کھلائی جاتی ہے ، فارسی زبان میں لَولُو کے معنی بدمزہ اور بے نمک کے ہیں (فلاحت النخل ، ۵۳)۔ [ف]۔

لُولُوئے لالا (و مع ، و مع) امذ.
۱. روشن ، تابندہ ، چمکیلا موتی.

نج گلے کا ہار ہو جھلنے بدل سینے پہ تیرے
آئے ہیں عاشق ہو دریا تھے نکل لولوئے لالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۵)۔

چہرہ گلشن آتشِ رخشاں سرخیِ گل میں لعلِ بدخشاں
سبزہ بہ شبنم رشکِ جواہر لالہ بہ ژالہ لولوئے لالا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶)۔ ۲. (کنایۃً) اعلیٰ اور روشن مضامین.
سنائی کے ادب سے میں نے غواصی نہ کی ورنہ
ابھی اس بحر میں باقی ہیں لا کھوں لولوئے لالا
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۳۱)۔ علامہ اقبال کی شاعری، ان کے فکر اور ان کی سیرت کے بارے میں ایسے لولوئے لالا بکھیرے کہ وہ شاید آپ کو کہیں اور تحریر ملیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷۷)۔ [لولو (رک) + ے (حرفِ اضافت) + لالا (رک)]۔

لولی (۱) (و مج) امث.
ناہید ، زہرہ ستارہ ؛ (کنایۃً) خوبصورت ، نازک ؛ ناچنے والی عورت.
لنکیاں ملیاں ڈومنیاں لولیاں شکر شہد شیریں نے منھ بولیاں
شکر شہد شیریں تے منھ بولیاں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹)۔
کہیں بھانڈ اور لولیوں کا سماں
کہیں ناچ کشمیریوں کا وہاں
(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۳۰۷)۔ کبھی قوالوں اور لولیوں کو بُلوا ان کو ننگا کروا آپ بھی وہ مسخرہ ان کے ساتھ... شریک و شامل ہوتا. (۱۸۷۴ ، حملاتِ حیدری ، ۵۹۹)۔
ملازم ہوئے طفل و پیر و جوان
ملازم ہوئیں سینکڑوں لولیاں
(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۳۵)۔ ۲. **محرم کے سینہ بند** (دریائے لطافت ، ۱۰۱)۔ [ف]۔

ـــِـ چَرخ کس اضا (ـــ فت ج ، سک ر) امث.
رک : لولیِ فلک.
ایسا شہرہ ہے بلند اپنی سخن سنجی کا
لولیے چرخ غزل مانگتی ہے گانے کو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۷)۔
کِی ہوش رُبا تھا اونکا گانا
تھا لولیے چرخ کو بھی سکتا
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۸)۔ [لولی + چرخ (رک)]۔

ـــِـ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امث.
ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں ، ناہید ، مطربۂ فلک ، زہرہ سیارہ.
لولیِ فلک سکھ میں انگشتر تحیر لے
جب پاؤں نزاکت سوں مجلس میں نچاوے توں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۸)۔
کرۂ نار تجھ آتش سے غضب کے جل کر
چشمِ لولیِ فلک کے لیے ہووے کاجل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵)۔ آہ آہ کی دھوم پڑی لولی فلک ناچنے لگی ، مشتری ، شمس و قمر کا ... ساتھ دینے لگے. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۳)۔ جس کا چمکتا ہوا چہرہ لولیِ فلک (زہرہ) میں منعکس ہے. (۱۹۳۵ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۲۴۷)۔ [لولیِ + فلک (رک)]۔

ـــِـ گَردُوں کس اضا (ـــ فت گ ، سک ر ، و مج) امث.
رک : لولیِ فلک.
اللہ اللہ رے تری مستی و بالا دستی
شب کبھی مست کہ کر لولیِ گردوں سے مساس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۸)۔ [لولیِ + گردوں (رک)]۔

لولی (۲) (و مج) امث.
رک : لوری.
کس کا اب پالنا جھولاؤں گی
لولی دے کے کسے سلاؤں گی
(۱۹۲۹ ، اُردو شہ پارے ، ۲۹۵) ۔ بچوں کے گیت یعنی لوریاں جنھیں یہاں لولیاں کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۶) ۔ [رک : لوری (ر مبدل بہ ل)]۔

لَولِین (و لین ، ی مع) صف.
محو ، مستغرق ، کسی خیال میں ڈوبا ہوا. کیرتن کرنے کے وقت سری رکھننددن سوامی کے چرنوں میں لولین ہوکر انتہا درجہ پریم کا ہر بھگتوں کو ہدایت فرمایا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۳۷) . [لَو (رک) + لین (رک)]۔

لَوم (و لین) امذ.
الزام ، بہتان ؛ سرزنش ، ملامت . اختلاف ہے کہ تلوم یعنی تردّد سے نکلا ہے یا لوم بمعنی ملامت سے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۸۸)۔ [ع]۔

لُوم (و مج) امث.
کمینہ پن ، رذالت ، حرص ، لالچ ؛ بُری عادت ، عیب (جامع اللغات) . [ع]۔

لَومَت (و لین ، فت م) امث ؛ = لَومَۃ.
ملامت ، سرزنش. بعض مجامع نیم سرکاری میں بطور مہمان ناطلبیدہ پہنچ کر بلا خوف لومتہ و لائم اور بکمال شوخ چشمی و خیرہ سری ایسا بیہاں منہج فرماتے ہیں جو لیڈر ان مقتدر کے اشتعالِ طبع فوری کا سبب ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۰۶)۔ [ع]۔

ـــِـ لائم (ـــ کس ت ، ء) امث ؛ تلمیح.
ملامت کرنے والے کی ملامت سے بے خوف ، سورۂ مائدہ کی قرآنی آیت کا جزو ؛ (کنایۃً) ملامت اور رُسوائی. بس میں نے کیا جو میں نے کیا اور لومتہ لائم کا خوف نہیں کیا. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۴۲۳) . میرا فرض تھا کہ اپنے عقیدے اور مسلک کو آپ پر بلا کم و کاست اور بغیر کسی اندیشہ لومتہ لائم کے آشکارا کر دوں. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۳۰)۔ آپ کی جماعت ہمیشہ ملکی و ملّی مفاد آمیز معاملات میں پیش قدم رہ کر اپنے اسلاف کی سنّتِ قدیمہ کو زندہ رکھے گی اور بلا خوف لومۃ لائم فرائضِ منصبی کی ادائیگی میں اپنے بزرگوں کی لاج رکھے گی. (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اُردو ، ۲۶۵)۔ [ع]۔

لومڑ (و مج ، فت م) امذ.
ایک درندہ جو بلی سے بڑا ہوتا ہے ، اس کی دُم گھبے دار ہوتی ہے ، روباہ ، ثعلب۔ جس ریوڑ میں بکریاں ، بھیڑیاں ، ہرنیاں ، گائیں ، گھوڑیاں ، بھیڑیئے ، گیدڑ ، لومڑ ، بلیاں ، شیر وغیرہ وغیرہ مختلف مذاق ، مختلف عادات کی مخلوق ہو اسے ایک بیوقوف اور کمزور چرواہا نہیں چَرا سکتا۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق (دیباچہ) ، ۱۷)۔ لومڑ مرنے کے بعد اپنی کھال اور عقاب شہرت چھوڑ جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۱۳۱)۔ [لومڑی (رک) کی تذ کیر]۔

لومڑی (و مج ، سک م) امث.
ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلی کے برابر ہوتا ہے اور اکثر شیر کے آنے سے چلّاتا پھرتا ہے ؛ (کنایۃً) عیار ، مکّار ، گربۂ مسکیں ، بگلا بھگت.

بی دعا ک نے سب ہوئے لومڑی
ہر یک نال لا کیوں اوٹھے لومڑی

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۹)۔ اسکی اولاد میں رسم روباہ گری جاری ہوئی انھوں نے لومڑی کی کھال کا اپنا لباس بنایا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶۷)۔ وہ میاں کے سامنے تو لومڑی یا بھیگی بلی جو کچھ تھی۔ (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۳۷)۔ کتا حیوانی حیثیت سے گیدڑ ، بھیڑیئے اور لومڑی کے خاندان کا جانور ہے۔ (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۸)۔ وہ میرے قدموں میں بس کر لومڑی کا بچہ ایسا رہ جاتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۳۲)۔ [ب : लामड़िआ]۔

۔۔۔کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کیجئے کہاوت.
چھوٹے سے کام کے لیے بہت انتظام کرنا چاہیے ، ادنیٰ کام میں بھی بڑا انتظام چاہیے۔ مثل مشہور ہے کہ اگر لومڑی کے شکار کو نکلے تو شیر کے شکار کا سامان کرے سب اپنے کِسل کانٹے سے ہوشیار۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۹)۔

لون (و مج نیز و مع) امذ.
نمک.

وہی لون ہم کو ہوا پانے بند
نہ را کھیے ہیں کون ہیں انند کند

(۱۶۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۵)۔ ذات میں ذات مل گیا یک ہو گیا جوں لون پانی میں کہ لون پانی کا تھا۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۵)۔ کھانے میں تی اوڑیا لون ، اتال تمہیں کون ہیں کون۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۹)۔ جو خوبصورت کہ حیا نہ رکھتا ہو سو ایسا ہے جیسا بن لون کا کھانا۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۱)۔ جنگل کے چرند پرند شکار کرتے ، حلال کر کے نمکدان سے لون نکال چکمک سے آگ جھاڑ ، بھون بھان کر کھا لیتے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۲)۔ زبان پر رکھا تو ذائقہ نمک کا معلوم ہوا کیونکہ وہ کھرا لون تھا۔ (۱۸۳۸ ، ستر عشرت ، ۱۳۴)۔ مسّی تو دیکھیے ، تو لون بھانکتی ہے ، یہ تیز تو آپ کے شہر پر ختم ہے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۳)۔ میں نے آپ کے وطن کا لون کھایا ہے۔ (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۳)۔ [س : लवण]۔

۔۔۔چھڑکنا محاورہ.
نمک چھڑکنا ؛ (عموماً جسم کے کسی زخم پر) سخت اذیت پہنچانا تکلیف پہنچانا.

درد میٹھا ہے نمک لون چھڑک سینے میں
خوش لگے ہے جو مٹھائی پہ سلونا ہووے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۶)۔

گر سودۂ الماس نہ تھا ، لون چھڑکنا
یہ ہر دہن زخم کو قاتل سے گلا ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۶)۔

۔۔۔لگانا محاورہ.
نمک چھڑکنا ، رنج دینا ، کچوکے لگانا ، دکھ پہنچانا. اے فرزند دل بند تو کہاں ہے جو اپنا منہ نہیں دکھاتا اور اے آرام جان دشمنوں کے ہاتھ سے دل چاک ہے تس پر کیوں تو لون لگاتا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۲)۔

۔۔۔مِرچ (۔۔۔ کس م ، سک ر) امث.
نمک مرچ ؛ مزہ ، چٹپٹا پن ، چاشنی. جو لون مرچ سید انشا اور جرات کے کلام میں ہوتا تھا وہ کسی کی زبان میں نہ تھا۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۵)۔ [لون + مرچ (رک)]۔

۔۔۔مِرچ لگانا محاورہ.
کسی واقعے کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، اپنی طرف سے بات کو کچھ سے کچھ کر دینا ، حاشیہ چڑھانا ، بہتان اور مبالغے سے کام لینا.

فقرے وہ چرپرے ہیں ہمارے بیان میں
گویا کہ لون مرچیں لگیں ہیں زبان میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۸)۔ میاں کوئی بات چڑیا کی ، چنوٹے کی جو تمہیں یاد ہو کہہ دو میں لون مرچ لگا کر اسے خوش کر لوں گا۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۵)۔

سن کے انا کی لون مرچ سی لگی
بولی بھلا کے کیوں ری چھینسی

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۱۷)۔ خورشید بہو نے کونسی جھوٹ سچ بات کہنے سے اٹھا رکھی تھی اس پر پرینا نے اور لون مرچ لگا کے جہاں آرا کے سامنے دہرایا۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۰)۔

لَون (۱) (و لین) امذ.
وہ مہینا جو ہر تیسرے برس قمری سنہ میں بڑھایا جاتا ہے تا کہ قمری اور شمسی سنہ برابر ہو جائیں ، دھونڈا ، لونڈ. ہوئے تین برس میں ایک مہینا قمر کا بڑھے گا اسے لون کا مہینہ یا دھونڈے کا مہینا کہتے ہیں۔ (۱۸۴۷ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۱۰۱)۔ [لوند (رک) کا مخفف]۔

لون (۲) (و لین) امذ.
۱. رونق ، رنگ.

ترے مکھ جل تمل جگت لون ہے
تون جس ٹائیں یوں ہوی سو وو کون ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸)۔

الٰہی اس کو نہ دکھ دیکھوں کاش مرجاؤں
یہ داغ پھر سبھی داغوں پہ لون لاتا ہے
(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۶).

جو لونِ اطلسِ افلاک سے یہ ہوئے دوچار
زمین خون میں ڈوبے لئے یہ اوسکا رنگ
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۳۱۸). اور زمین میں ہر طرح کے لون پھیلائے اور ... ان سب میں سمجھ بوجھ والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۶۶). ۲. چہرے کی رنگت ، ملاحت. نورانیت لون شریف نور ماہ شب چہاردہم پر غالب تھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۵). ایک فرقہ رنگِ ملیح پسند کرتا ہے اور دوسرا لونِ صبیح. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۹). ۳. خرما کی ایک قسم جس کا رنگ نہایت سرخ ہوتا ہے. لون ، یہ ایک قسم خرما کی ہے جس کا رنگ نہایت سرخ اور خرما کے تمام اقسام سے زیادہ رنگین اور خوبصورت ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۹). [ع].

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) صف.
رنگ بردار ، رنگین ، رنگ دار. خلیہ کی سب سے نمایاں ساختیں کلوروفل کے سبز پیچدار بند یا پٹیاں ہیں جن کو لون بردار ، سبز مایے کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۵۷). جسم میں بے شمار چھوٹے چھوٹے لون بردار اجسام ... بکھرے ہوئے ہیں. (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۵۰). [لون + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا ، لے جانا].

---پاٹ امذ.
میدانی کھیل جو دکن میں لون پاٹ کہلاتا اور ہر جگہ کھیلا جاتا ہے اس طرح کے زمین پر ایک مقررہ پیمائش کے تین خانوں کا میدان بنایا جاتا ہے جس پر دو دو کھلاڑی بالمقابل کھڑے ہو کر کبڈی کی طرح کا کھیل کھیلتے ہیں اور ایک خانے سے دوسرے خانے میں چلتے ہوئے پالے تک جاتے ہیں ، خانوں کے نام اگل چھانپ چوا ، اڑکالی اور انگ پاٹ ہیں اور ان کے بیچ کا خط جو حدِ فاصل ہوتا ہے سرپاٹ کہلاتا ہے ، ایک قسم کا ورزشی کھیل (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۰۳). [مقامی].

---جَسَد (---فت ج ، س) امذ.
رک : لون جسم. علاوہ ... ان صنفی اختلافات کے جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے تعداد اور شکل کی مشابہت کسی ایک نوع کے تمام افراد کے اندر موجود ہوتی ہے عموماً نمایاں انواع لون جسدوں کا نمایاں اور معین اجتماع ظاہر کرتی ہیں. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت (ترجمہ) ، ۹۶). [لون + جسد (رک)].

---جِسْم (---کس ج ، سک س) امذ.
(حیاتیات) ریشہ نما رنگین اجسام جو جاندار خلیوں کے مرکزوں میں موجود ہوتے ہیں ، لون جسمیہ کروموسُن ... ننھے ننھے عصا نما ذروں کی شکل اختیار کر لیتی ہے جن کو لون جسم کہتے ہیں ، والدین کی خصوصیت کے حقیقی حامل یہی لون جسم ہوتے ہیں. (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۱۲۰). [لون + جسم (رک)].

---دار صف.
لون ، رنگ دار ، رنگ سے بھرا ہوا. بیرون ادمہ اور درون ادمہ کے درمیان میں ایک تیسری خلیاتی پرت میان ادمہ پائی جاتی ہے ... اس پرت سے متعدد اعضا وجود میں آتے ہیں ... سر مثلث نما ہوتا ہے جس کی ظہری سطح پر دونوں جانب دو عدد لون دار آنکھیں پائی جاتی ہیں. (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲۰۷). [لون + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---کُرَہ کس اضا (---ضم ک ، فت ر) امذ.
سورج کے گرد گیس کا سرخ ہالہ ، کرہ لون. ریعمتی تہہ کے بعد کی تہہ لون کرہ کہلاتی ہے یہ سورج کی فضا کا درمیانی حصّہ ہے. (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۱۳). [لون + کرہ (رک)].

---مایَہ (---فت ی) امذ.
(نباتیات) ثمر مایہ کا بیرونی رنگین حصّہ. سرخ مرچ یا Withania کے پھل کے چھلکے میں جو خلیے پائے جاتے ہیں ان میں سرخ رنگ کے اجسام دیکھو ، یہ لون مایہ کہلاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲۳). بیرونی رنگین حصّے کو لون مایہ کہتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱۷۷). [لون + مایہ (رک)].

لَون (۳) (و لین) امذ.
ایک قسم کی باریک ململ جو پادری آستینوں پر لگاتے ہیں. ہارون الرشید نے کچھ تحائف بھیجے ہیں ... سو قسم کے مختلف لون کے تھان اور ... یونانی قالیچے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۵۳). سفید ساٹن والی شلوار اور لون کی چست قمیض دونوں نشّے سے خراب ہو گئی تھیں. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۵۷). [انگ : Lawn].

لُون (و مع) امث.
ایک مرغابی جس کی چونچ نلکی کی طرح لمبی ہوتی ہے. تیا مو ، گریب اور لون سب پانی کے پرندے ہیں ... لیکن سب کی چونچ نلکی کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۷). [انگ: Loon].

لون (۱) (و مع) امذ.
قرضہ. منشی جی بولے ، جی ہاں ، انہیں لون دینے کی اسکیمیں بن رہی ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۱۰). [انگ : Loan].

لون (۲) (و مع) امث.
سمندری مچھلی کی ایک قسم. کھاری پانی کی مچھلیاں ... عام طور پر ہمارے ملک میں بہت قلیل مقدار میں استعمال ہوتی ہیں ان میں چند حسبِ ذیل ہیں شارک ... نما کستری شارک ، لون. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ۵۱). [مقامی].

لُون (و مع) امث.
لو ، بادِ گرم ، سَموم ، وہ گرم ہوا جو وسط گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے.

سایۂ معشوق پرچھائیں سوت بھاگ
دھوپ کے سورج کی لون مشہور ہے
(۱۷۵۳ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۷۸).

ستال آگ کے تپتا ہے کوہ اور ہامون
زیادہ آنچ سے ہے گرم ان دنوں کی لُون
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۲).
اس وقت تھا عجب شہ دیں پر ہجوم یاس
ڈھلنا وہ دوپہر کا وہ آندھی وہ لُوں وہ پیاس
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷). نسیم سحری اور باد بہاری کی جگہ لُوں اور سُموم نے لی. (۱۹۲۴ ، دیوان بشیر (دیباچہ) ، ۹).
[لُو (رک) کا ایک املا].

---چلنا محاورہ.
ہوائے گرم کا چلنا ، سُموم کا چلنا ، لُو چلنا. بہرام گور گرمی کے دنوں میں کہ نہایت لُوں چل رہی تھی ... اکیلا کسو باغ کے دروازے پر پہنچا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۵).
لُوں چلتی ہے خاک اُڑتی ہے گرمی کے ہیں ایّام
جنگل میں نہ راحت نہ کہیں راہ میں آرام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸).

---لگنا محاورہ.
لُو لگنا ، گرمی لگ جانا.
کونی کہتا تھا لگ گئی ہے لُون
ہے پڑا اس لئے یہ حال زبوں
(۱۸۲۸ ، سراپا سوز ، ۲۷).

لوں (و مج) حرف.
تک ، تلک ، لگ (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

لونا (و مج) (الف) صف.
سلونا ، نمکین ، کھاری ، شور (علمی اُردو لغت). (ب) امذ.
۱. **وہ شور جو دیواروں یا زمین پر پیدا ہوتا ہے.** یہ سن کر قاز نے ... عرض کی کہ بالفعل حکم کیجئے جہاں بہت لونا پانی اور ہوا زبوں ہو تہاں اس کے رہنے کو جگہ مقرر کریں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۲۵). گھر کی دیواروں تک سے لونا ٹپک رہا ہے. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۶۳). ۲. **وہ زمین جس میں لون پیدا ہوتا ہے** (جامع اللغات). [لون (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پن (---فت پ) امذ.
نمکینی ، مزہ ، چاٹ ، ملاحت ، نفاست ، عمدگی (جامع اللغات).
[لونا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---چماری (---فت چ) امث.
بنگال کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام.
لونا چماری کی قسم اور کلواپیر کی
کالی بلا کی غول بیاباں کی قسم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۹).
ہیں ترے تابع اے مری ماتا سارے جہاں کے جادوگر
کلوا ، مدا ، لونا چماری سب ہیں تیرے زیر فرمان
(۱۸۵۷ ، سلیمانی للواز (حباب کے ڈرامے ، ۲۹۰)). خلیفہ ، لونا چماری قبضے میں آ ہی گئی تھی (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۷).
[لونا + چماری (رک)].

---لگنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کھار آ جانا ، نمک یا شور آلود ہونا ، کھار کا شکار ہو جانا.** لونا لگا کچا مکان محل بن گیا ، وردی پوش دربان پہرہ دینے لگے (۱۹۳۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۶ : ۳). ۲. **کمزور ہونا ، بے طاقتی.** ایپیشن گھی دودھ کھانے سے قوت بڑھنے کی بجائے اعضا میں لونا لگ گیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳).

لونار (و مج) امذ.
نمک سار ، کان نمک ، نمک کی کیاری ، نمک کی جھیل ، شور لگ زمین ، وہ زمین جس میں کھار ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت).
[س : लवण+आगार].

لُونبڑ (و مج ، مغ ، فت ب) صف مذ.
طویل القامت ، احمق ، لمبا آدمی ، وہ شخص جو دراز قد اور احمق ہو. اتنے بڑے لونبڑ ہوئے مگر گوکھے ہی رہے جو بات کریں گے بے ٹھکانے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۹). [مقامی].

لونبڑی (و مج ، مغ ، فت ب) امث.
رک : **لومڑی.** لونبڑی حرام ہے ، امامیہ اور حنفیہ کے مذہب میں اور شافعی اور حنبل کے مذہب میں حلال ہے ، بھینس کا گوشت اور دودھ سب مذاہب میں حلال ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۶). [لومڑی (رک) کا ایک املا].

لونٹھا (و لین ، مغ) صف.
رک : **لونٹھا ، ہٹا کٹا ، موٹا تازہ.** جو آٹھ مہینے تک ہی ماں کی ضرورت ہوتی ہے پھر اپنے آپ تیرے لونٹھے بن جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۵۰). [لونٹھا (رک) کا الفی املا].

لُونج (و مع ، غنہ) صف.
معذور ، لنگڑا ، لنج. مثلاً لونج آدمی چلنے کا کام اس لیے نہیں کر سکتا کہ اس کے آلات شئے ماؤف ہوتے ہیں. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۰۹). [لنج (رک) کا ایک املا].

لونجی (و لین ، مغ) امث ؛ سم لونچی.
۱. **کچے آم کی پھانکوں کا اچار ، کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے لیے تیار کی جاتی ہیں ، کچومر** (فرہنگ آصفیہ). [س : लवक].

لُونجی (و مع ، مغ) صف.
لُنجا (رک) کی تانیث.
ہے عقل کا پاؤں تو پائے لونجی
تجھ پائے کو قتل ہے نہ کونجی
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۲). [لنجی (رک) کا ایک املا].

لونجنا (و مع ، غنہ ، سک ج) ف م (قدیم).
نوچنا.
شماری آپ اجل ہو کر کونچتا تھا
ہزاراں سوں جناور لونچتا تھا
(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، ۱۳۶).

لَونْد (فت ل ، و نیز کس ، سک ن) صف ؛ امذ.

۱. **چال باز ، عیّار ، عشوہ گر ، طنّاز.**

بجہ سنگ کے ہوا ہے شوق لَونْد ہوا ہے
کیا کر جواب دے گا پوچھے اگر ہو قاضی

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۰).

کس سے کہیے خباثت ان کی ظاہر ہے سب عالم پر
لوطی اور لوند قلندر ہیں آپس میں تینوں ایک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۱).

رقیب نے تو مری جان بھی کھپا ڈالی
خدا کرے کہیں ہو تجھ سے یہ لوند جُدا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳). جو لوند تھے وہ اس کام کو اور لباس میں کرتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۶). گھوڑے کو کمزور دیکھتا تو تحقیق کراتا کہ اس کا مالک لوند یا شرابی تو نہیں ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۱۹۸). ۲. (اُ) **اوباش ، آوارہ ، کاہل ، ناکارہ.**

تو نے خسرو پہ کچھ بھی کی نہ نگاہ
ہو گئی اس لوند کے ہمراہ

(؟ ، شیریں فرہاد ، مسکین ، ۱۳۱). لوند یہ لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے کاہل اور ناکارہ کے لیے بھی آتا ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۱۹۸). (اُ) **جاہل ، بیوقوف** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. **بے شرم ، بے حیا ، جسے نہ خوف خدا ہو نہ لوگوں کا ڈر ؛ مراد : وہ سپاہی جو دوسروں کا مال چھین لیتا ہے.** لوند یہ لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے ... عرف عام میں بے شرم ، خدا سے نہ ڈرنے والے سپاہی کو بھی کہتے ہیں جو دوسروں کا مال چھین لیتا ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۱۹۸). ۴. **شرابیوں میں طفیلی مہمان ، مفت کی پینے والا.**

قدح خوار بگڑے ہیں برہم ہیں رند
ادھر رند ہیں اور ادھر ہیں لوند

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۳). لوند ... عیّاش کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے شرابیوں میں طفیلی مہمان کو کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۱۹۸). ۵. **عشوہ طراز و طنّاز (عورت).**

عطیف و جلیع و نوار و لوند
کسول و سلول و بجول و عبون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۷). ۶. **آزاد ، بے لگام.**

آزاد وضع رند قلندر لوند مست
ہر دم نیا لقب ہے مرا وہاں نیا خطاب

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۱۰۳). [ف].

ـــــ سودا خصم خدائی کہاوت.

یعنی لوند سودا اقرار کرتی ہے کہ ساری خدائی میری خصم ہے یعنی ساری دنیا کے لوگ میرے دشمن ہیں ، جس عورت کو کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خودمختار ہو اس کے متعلق کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

لَونْد (و لین ، غنہ). (الف) امذ.

۱. (ہنود) **قمری حساب سے وہ تیرھواں مہینہ جس کے ہر تیسرے سال بعد شمسی کلنڈر میں اضافہ کیا جاتا ہے** ، کبیسہ. بہمن و دے لوند کے حساب میں سر دفتر خراب ہے. (۱۸۳۹ ، سرور سلطانی ، ۳). لوند کے مہینے اور نتھوں میں بھی شادی نکاح نامبارک ہے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۴۱). لوند کا خراب مہینا ، ہوا بے حساب مہینا گنتی میں نہ بڑھتا امید میں بھادوں بھی نبڑتا. (۱۹۰۷ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۸۶). عرب لوگ ہر تیسرے سال میں ایک مہینے کا اضافہ کر دیا کرتے تھے ، لوند کا یہ مہینہ بڑھانے کا عمل نسئی کہلاتا تھا. (۱۹۶۷ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۱۳۶). (ب) صف. (**کنایۃً**) **زائد ، فاضل ، فضول** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [لوندا (رک) کا مخفف].

ـــــ کا مَہینا / مَہینَہ امذ.

رک : لوند ، بکرمی یا قمری کلنڈر کا وہ مہینہ جس میں تین سال بعد ایک مہینہ بڑھا دیا جاتا ہے یہ تیرھواں مہینہ کہلاتا ہے جیسے ہر تین سال کے بعد فروری کے ایام ، ۲۸ کے بجائے ۲۹ ہو جاتے ہیں.

عجب جدا فلک پیر کا قرینہ ہوا
بہار عشق میں یہ لوند کا مہینہ ہوا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۵۰). مہاراؤ راجہ صاحب نے بجائے اس کے کل فوج کی تنخواہ سے لوند کا مہینہ وضع کرایا. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۵۰۳). ہر تین سال بعد ایک لوند کا مہینہ شامل کرکے ... شمسی مہینوں کے مطابق کر دیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، نامۂ اعمال ، ۱ : ۲۱).

لَونْدا (و لین نیز مج ، مغ) امذ.

۱. **کسی گیلی چیز کا ڈلا ، خصوصاً مکھن ، مٹی یا ریت کا ڈھیلا.** دریا کی طرف گیا اور وہاں سے بڑا لوندا کیچڑ کا اُٹھا لایا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۰). کھانس کھانس کے ساری رات بلغم کے لوندے کے لوندے تھوکتی ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، منیر ، ۱۳). سیروں دودھ پیتا تھا ، گھی کے لوندے کے لوندے اُٹھا کر کھا جاتا. (۱۹۱۶ ، بازارِ حُسن ، ۷۳). کبھی اس پر جم جاتا تو حلوے کے لوندے کے لوندے نہار منہ کھانے میں بڑا مزا آتا تھا. (۱۹۸۷ ، حیات مستعار ، ۱۱۳). ۲. (**معماری**) **پھکسے کا چھوٹا ڈھیم ، ردا جو مٹی کی دیوار کے بنانے کو تیار کیا جاتا ہے** (اپ و ، ۱ : ۱۵۳). [س : लोंदा + का].

لَونْدَر (فت مع ل ، کس مج و ، سک ن ، فت د) امث.

رک : لونڈر ، **ایک خوشبو دار پودا ، یا جھاڑی.** چارے کی فراہمی کے لیے حسب ذیل فصلیں موزوں پائی گئی ہیں ... لونڈر گھاس ... دوب گھاس ، بلو پینک گھاس ، انجن گھاس ، پاسپلم گھاس ، برد گھاس. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۷). [انگ : Lavender].

لونڈمونڈ (و مج ، مغ ، و مج ، مغ) صف.

لنڈمنڈ ، ٹیڑھا میڑھا ، کھکھڑی کی طرح کا ، اجلال جادو تو سحر بھولا اور

لونڈ مونڈ ہو کر زمین پر گرا (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۹۷)۔ ہاتھ پاؤں کسے اور لونڈ مونڈ بنا کے کوٹھڑی میں بند کر دیا۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱ : ۱۰)۔ [لنڈ منڈ (رک) کا بگاڑ]۔

لَونْڈی (فت ل ، و ، سک ن) امث۔
بدمعاشی ، بدکاری ، رنڈی بازی۔ آپ رات دن اسی لونڈی و رنڈی میں بسر کیا کرتے تھے۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۷۰)۔ [لونڈ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

لَونْڈے کی دیوار امث۔
گارے کے تیار کیے ہوئے کچے لونڈوں سے چنی ہوئی دیوار (اب و ، ۱ : ۱۵۳)۔

لَونْڈھ (و لین ، مغ) امذ۔
رک : **لونڈ ، لونڈا** (پلیٹس)۔ [لونڈ (رک) کا بگاڑ]۔

لَونْڈھا (و لین نیز مج ، مغ) امذ۔
رک : **لونڈا** (پلیٹس)۔ [لونڈا (رک) کا بگاڑ]۔

لَونْڈھ لینا محاورہ۔
(ٹھگی) **لُوٹ کے مال میں نقدی علیحدہ کر لینا ، شمار میں نہ لانا** (اب و ، ۸ : ۲۰۴)۔

لَونْڈ (و لین نیز مج ، مغ) امذ۔
لونڈے (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل ، جیسے : لونڈباز ، لونڈپن۔ [لونڈے (رک) کا مخفف]۔

ـــــباز امذ۔
رک : **لونڈے باز جو فصیح اور زیادہ مستعمل ہے۔**

اب کہاں واجد علی سے لونڈ باز
چلتی پھرتی دیکھ لو پرچھائیاں

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۳۱)۔ [لونڈ (لونڈے (رک) کی تخفیف) + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا]۔

ـــــبازی امث۔
رک : **لونڈے بازی جو زیادہ مستعمل ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [لونڈ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

لَونْڈ (فت ل ، و ، غنہ) امذ۔
کسک ، بلبلا۔

الٰہی خیر ہے کوئی نہ جیتاں میں
کچھ آج درد کے اوٹھتے ہیں میرے دل میں لونڈ

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۳۰)۔ [مقامی]۔

لَونْڈا (و لین نیز مج ، مغ) (الف) امذ
۱. **لڑکا ، وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو۔**

ہا ! کھاڑے میں اور کپڑے اُتار
لونڈا جب کشتی کو ہوا تیار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸)۔ پہلوان کی طرف اشارہ کیا کہ جلدی سے اس لونڈے کو پکڑ لاؤ۔ (۱۸۰۱ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۷۷)۔ کسی کے پیچھے لونڈوں نے تالی نہیں بجائی۔ (۱۸۷۹ ، خیالاتِ آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۷۰)۔ جب قصر امارت سے باہر آئے تو کہنے لگے یہ لونڈا پاگل ہوگیا ہے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۳۸)۔ قبلہ کڑک کر بولے لونڈے ! بولتا کیوں نہیں۔ (۱۹۸۹ ، آبِ گم ، ۳۳)۔ ۲. **بیٹا ، پُتر ، پوت ، پسر۔**

باپ کے چونا لگائیں گے ضرور
دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۶۶)۔ زین العابدین کا لونڈا برساتی لٹّا بنا پھرتا ہے۔ (۱۹۳۵ ، چلہ بم عصر ، ۲۹۳)۔ ان کا لونڈا خوشی کے مارے گلی میں سے گاتا ہوا گزرا تھا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۵۶)۔ ۳. **غلام ، بردہ ، داس۔** لڑکی بیٹی آ گئی ، بہت جنگل کو کھوندا پر وہ لونڈے نہیں ملے۔ (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۸۷)۔ ۴. **کام کاج کرنے والا لڑکا ، گھر کا کام کاج کرنے والا لڑکا۔** لونڈے سے کہا فلاں خانے میں جو بُڑا رکھا ہے اُن کو لا کر دے دے۔ (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸۶)۔ میں اب ایک لونڈا کام کے لیے رکھ لوں گی۔ (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۶۷)۔ ۵. **مردوں کا معشوق ، بد فعلی کرانے والا لڑکا ، آوارہ لڑکا۔**

کیا ہو تو نے جس لونڈے سے اغلام
نہ ہوگا ایسی حرکت سے تو بدنام

(۱۸۰۳ ، مثنوی رد روافض (دقائق الایمان) ، ۹)۔ خداوند لقا کی قسم لقا کے بابا کی قسم تم کو راضی رکھوں گا کبھی لونڈا رنڈی نہ کروں گا۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۱)۔ کوئی بازاری عورتوں سے اپنا دل بہلاتا ہے کوئی موئے لونڈوں سے اپنا دل لگاتا ہے۔ (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۱۵۹)۔ رنڈیاں ، لونڈے ... ہیجڑے سارے معاشرے پر چھائے ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۰۳)۔ (ب) صف ۱. **نادان ، ناتجربہ کار۔** رستم جو کسی سے مغلوب نہ ہوا تھا اور جس کی شہرت تمام ایران اور توران میں ضرب المثل تھی ایک لونڈے کے ہاتھ سے پچھڑ کر اس کی غیرت سخت جوش میں آئی۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۹۶)۔ ایسے یہ بے ریشہ ، لونڈا اور بونا پارٹ کو سبق دینے چلا ہے۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۱۹۹)۔ ۲. **چھچھورا ، خام ، ناپختہ شخص۔** کہاں تمہارا یہ لونڈوں کا انداز۔ (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۹)۔ [س लौंडा]۔

ـــــپن (ـــــفت پ) امذ۔
۱. **لڑکپن نیز چھچھوراپن ، خام کاری ، ناپختگی۔** کامنی (تنک کر) میرا لونڈیاپن تھا اور تمہارا لونڈا پن نہیں تھا۔ (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۲۱۵)۔ میرا لونڈاپن آپ کی خردسالی سے پھر بھی اچھا ہے۔ (۱۹۴۴ ، سودیشی ریل ، ۱۷۹)۔ ۲. **نادانی ، ناتجربہ کاری۔** میں بھی کیسا احمق ہوں کہ ایسی بے سر پیر کی بات کے پیچھے بھول اٹھا ، اسی کو لونڈاپن کہتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۰۲)۔ [لونڈا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

لونڈپونڈ (و مج ، غنہ ، و مج ، غنہ) صف۔
رک : **لوٹ پوٹ ، لڑکیاں کھاتا ہوا** اسے زنانے کے ساتھ پھیر مارا کہ ابرار لونڈ پونڈ ہو گئے۔ (۱۹۴۷ ، یادوں کی برات ، ۲۰۳)۔ الف : کرنا ، ہونا۔ [لوٹ پوٹ (رک) کا بگاڑ]۔

لَونڈَر (فت مج ل ، کس مج و ، سکن ن ، فت ڈ) امذ ، ــــ لونڈر.
ایک خوشبودار گھاس جس سے ایک انگریزی عطر تیار ہوتا ہے نیز وہ خوشبو جو اس سے تیار کی جاتی ہے.

اسی طرح بلسان کے بھی خاندان میں
لونڈر ہیں اور نازبو خوشبو والے

(۱۹۰۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۷). ایک لونڈر کی شیشی تھی اور چار الٹے تھے. (۱۹۵۷ ، بُھول ، ۱۶۳). اسکول اور کالج کی "لاٹ صاحبانہ" زندگی بسر کرائی ، سوٹ بوٹ ، لونڈر کا عادی بنایا. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۳۳). لباس اور چہرے سے قسم قسم کے عطروں ، لونڈروں اور غازوں کی خوشبوئیں پھوٹا کرتیں. (۱۹۰۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۸۷). [انگ : Lavender].

لَونڈوں (و لین نیز مج ، مغ ، و مج) امذ ، ج.
لونڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. اسکولوں میں اسی وقت چھٹی ہوئی تھی اور لونڈوں کے جھنڈ کے جھنڈ سڑک پر بھرے تھے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۶۳).

ـــ کَھدیری (ـــ فت کھ ، ی مج) امث.
زن بدکار ، آوارہ عورت ، وہ عورت جسے لڑکوں سے فعل کرانے کی لت ہو.

تو کدھر اڑ گئی او لونڈوں کھدیری باندی

(۱۸۱۸ ، انشا (نوراللغات)). [لونڈوں + کھدیر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ گھیری (ـــ ی مج) صف مث.
وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھتی ہو ، جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رکھے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں.

بندہ میں جوبن کے بھری ہیں یہ جو لونڈوں گھیریاں
لشان ہیں صحن اور کوٹھوں پہ سو جگ پھیریاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲). عیارہ نے کہا اسکی جروا لونڈوں گھیری ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۷). [لونڈوں + گھیر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ باٹی صف ، امث.
لڑکوں میں بیٹھنے اُٹھنے والی ، لڑکوں سے رغبت یا صحبت رکھنے والی عورت (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [لونڈوں + با ، لاحقۂ نسبت + ٹی ، لاحقۂ تانیث].

لَونڈہار (و لین نیز مج ، مغ) امذ.
رک : لونڈھار.

تو دوڑتے یہ تنلی پہ جیسے کہ لونڈہار
اور کہتے حکم کیجیے ، حاضر ہیں جاں نثار

(۱۸۹۹ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۳۰۱). [لونڈ (لونڈا (رک) کی تخفیف) + ہار ، لاحقۂ اسمیت].

ـــ مچانا محاورہ.
لڑکوں کی طرح ہنگامہ کرنا ، شور مچانا. مرزا روزانہ شام کو لونڈہار مچائے رکھتے ہیں. (۱۹۶۸ ، حاکم بلدیں ، ۹۳).

لَونڈی (و لین نیز مج ، مغ) امث.
۱. لڑکی ؛ مراد : زر خرید لڑکی ، باندی ، داسی ، کنیز ، ملازم لڑکی. فضہ نام ، ایک لونڈی حضرت فاطمہ کی زینب خاتون پاس تھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۳).

لونڈی باندی سب کو اس سے احتراز
ڈر سے اکثر بی بیوں کے دل گداز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۳). دروازہ پر آ کر آواز دی ، لونڈی یا ماما نکلی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۱۹). خواصیں اور لونڈیاں تھرتھر کانپ رہی تھیں. (۱۹۰۶ ، گرداب حیات ، ۷۰). کیا مرد صرف اسی صورت میں عورت کو چاہتا ہے کہ وہ اس کی لونڈی بن کر رہے. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سپنے رات ، ۵۷). **۲. لڑکی ، دختر ، چھوکری ، بیٹی.** ارے میاں یہ تو لونگ جڑے والے کی لونڈی ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۷). ہندی میں لونڈی کا بھی یہی حال ہے لونڈی لڑکی ہی تھی ، مگر بعد میں غلامی کے سلسلے نے اس کا بھی وہی حال کیا جو غلام کا ہوا تھا. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۸۶). [لونڈا (رک) کی تانیث].

ـــ اَوْر کے پَیر دھوئے ، اَپنے پَیر دھوتی لَجائے
دوسروں کے کام کرنا اور اپنا کام کرتے شرمانا ، اوروں کے کام میں چُستی اپنے میں سُستی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

ـــ باز امذ.
شاہد باز ، لونڈیوں سے بُرا فعل کرنے والا ، لوطی. لونڈی باز منشّی کے استعمال کرنے والے اور مرتد اور نافرمان. (۱۹۰۹ ، مرآت احمدی ، ۱۷۰). [لونڈی + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

ـــ بَچّہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ.
خانہ زاد غلام ، وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو ؛ نیچ ذات کا آدمی (تحقیر کے لیے مستعمل). لونڈی بچے اچھے اچھے سورماؤں کو جان سے عاجز کر دینے والے ہوتے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۰). [لونڈی + بچہ (رک)].

ـــ بَنانا محاورہ.
بغیر نکاح کے گھر میں ڈالنا ، داسی یا باندی بنانا ، کنیز بنانا ؛ خدمت گاری کے لیے ملازم رکھنا ؛ غلام بنانا. اس گفتگو سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ رسول اللہؐ کو صفیہ کا لونڈی بنانا منظور نہیں تھا. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۲۲۸).

ـــ بَن (کر) کَمائے اَور بیوی بَن (کر) کھائے کہاوت.
جو محنت کرنے سے نہیں شرماتا وہ فراغت سے گزر بسر کرتا ہے ، محنت مشقت کر کے ہی راحت حاصل ہوتی ہے. دنیا کا دستور یہی ہے ، اماں جان اللہ بخشے ہمیشہ کہتی تھیں لونڈی بن کمائے اور بیوی بن کھائے. (۱۹۷۰ ، طوفان حیات ، ۲۸).

ـــ بَننا محاورہ.
لونڈی بنانا (رک) کا لازم ، غلام ہو کر رہنا. کیا مرد صرف اسی صورت میں عورت کو چاہتا ہے کہ وہ اس کی لونڈی بن کر رہے. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سپنے رات ، ۵۷).

---ڈائن سے بُری ، گو حرَم بن جائے کہاوت.
لونڈی اگر بیوی بن جائے تو ڈائن سے بُری ثابت ہوتی ہے ؛ کمینے کو رتبہ مل جائے تو بہت تنگ کرتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کا جنا / کے پیٹ کا امذ.
(بطور دشنام) لونڈی بچہ ، وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- کو لونڈی کہا رو دی ، بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی کہاوت.

عیب دار کا عیب جتایا جائے تو وہ بُرا مانتا ہے ، بےعیب کو عیب لگایا جائے تو وہ ہنس کر ٹال دیتا ہے ، شریف اور رذیل میں ظرف کا فرق ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---کی خوشامد سے سُسرال میں پاس کہاوت
کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی راضی ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کی ذات کیا ، رنڈی کا ساتھ کیا ، بھیڑ کی لات کیا ، عورت کی بات کیا کہاوت.
لونڈی کی ذات کوئی نہیں ہوتی اور رنڈی کی رفاقت فضول ہے ، بھیڑ کی لات کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور عورت کی بات کا وزن نہیں ہوتا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---گری (---فت گ) امث ؛ = لونڈی گیری.
لونڈی بن کر خدمت کرنے کا عمل ، خدمت گاری ، اطاعت گزاری . میں جب تک جیتی رہوں گی تب تک آپ کی لونڈی گری سے باہر نہ ہوں گی. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۰). خدا ہی نے مجھے بگاڑ دیا ، نہیں تو کیوں تمہارے گھر کی لونڈی گری آج نصیب ہوتی. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۹). ہاں پھر ہم تو بُرے ہیں اچھا پھر اب کوئی اچھی سی ڈھونڈ لاؤ اور اُسے چھوٹی بھابی کی لونڈی گری میں دے دو. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۱). [لونڈی + ف : گر (گار (رک) کا مخفف) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گیری (---ی مع) امث ؛ = لونڈ گری.
رک : لونڈی گری ، خدمت گاری. بس لونڈی گیری ہو چکی اب کسی کی مجال نہیں کہ تم پر حکومت کر سکے. (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۹۹). [لونڈی + گر/گیر ، لاحقۂ فاعل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نے سیکھا سلام نہ دیکھی صُبح نہ دیکھی شام کہاوت.
تہذیب کے لیے سلیقہ و تمیز درکار ہے (فرہنگ اثر ، ۵۲۲).

---نے وار پایا ، پنیوں کو تیل لگایا کہاوت.
لونڈی کو ذرا موقع ملے تو آقا کا مال لٹا دیتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ہو کر کمانا بیوی بن کر کھانا کہاوت.
رک : لونڈی بن کر کمانا الخ ، محنت سے شرم نہ کرنے والا امیرانہ زندگی بسر کرتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

لَونڈے (و لین نیز مج ، مغ) امذ ؛ ج.
لونڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. رنڈیاں ، لونڈے اور ہیجڑے سارے معاشرے پر چھائے ہوئے ہیں. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۰۳).

---باز امذ.
لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والا ، امرد پرست ، لوطی.

فائدہ دنیا میں گو کھانے سے کیا اے قوم لوط
کیا ملیں گے خلد میں غلمان لونڈے باز کو

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۶). بی ہمسائی نے کہا تھا اُستاد خورد برد لونڈے بازوں سے بچے رہنا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۸). [لونڈے + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
اغلام ، بدفعلی ، لواطت.

چھوڑ یہ شغل کہا مان ہمارا عریاں
لونڈے بازی میں تو انگشت نما ہوتا ہے

(۱۹۳۸ ، کلیات عُریاں ، ۳۰). [لونڈے باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا یار شد خوار کہاوت.
لونڈہار یارانوں سے ذلت حاصل ہوتی ہے ، غیر ذمہ دار شخص یا بچوں کی دوستی سے ذلت حاصل ہوتی ہے ، لونڈے باز ہمیشہ ذلیل رہتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کھیرنی (---ی مج ، سک ر) امث.
وہ عورت جو لڑکوں کے پیچھے پیچھے پھرے ، زن فاحشہ ، لونڈوں کھیرنی . لے حیادار جب تو نہیں اب کیا پھانسی! لونڈے کھیرنی بڑی نا ک والی ہے تو لٹک جا ... اور حقارت کے ساتھ ... پڑوسنوں سے داد طلب کر رہی تھی . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۴). [لونڈے + کھیر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

---لاڑی / لاڑھی امذ.
ناتجربہ کار لڑکے نیز فریبی لونڈے. لونڈے لاڑی اِدھر اُدھر کے نوکر ہوئے ہیں اپنے بیگانے کو نہیں پہچانتے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۶). نائی باریوں کے لونڈے لاڑیوں کے ساتھ کبڈی وغیرہ کھیلنا اور جہالت اور کمینگی کے اسباق بر زبان کرتا رہا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳). دفتر کے چپراسیوں ، کا اپنے پالتو خرگوش اور محلے کے لونڈے لاڑیوں کی مدد سے دو ہی دن میں سارا لان کھود پھینکا . (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۸۲). [لونڈے + لاڑی / لاڑھی (لاڑھیا (رک) کا مخفف)].

---لاڑے (---کس ڑ) امذ.
رک : لونڈے لاڑی. شراتی چلے ، راہ میں لونڈے لاڑے جو ملے تو حضرت کو شوق چرایا کہ چھلّا سری کھیلیں ، مٹی اور بھُسی کے بھبیرے میں ٹیاں اُلار بیٹھے ہیں.. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸۸). [لونڈے + لاڑیا (لاڑھیا (رک) کی جمع)].

---لپاڑے (---فت ل) امذ ، ج۔
کئی لونڈے ، جھوٹ بولنے والے لڑکے۔ کچھ لونڈے لپاڑے ایسے بھی تھے جو صرف تانک جھانک کرنے یا جھوٹے جھوٹے جائے خانوں میں بیٹھ کر گالیاں بکنے ... چلے آتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، ٹوٹتا اُبھرتا آدمی ، ۲۶۲)۔ [لونڈے + لپاڑ (لباڑ (رک) کا ایک املا) + ے ، لاحقۂ جمع]۔

---لپاڑے (---فت ل ، کس ڑ) امذ ، ج۔
رک : **لونڈے لپاڑے** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [لونڈے + لپاڑ (لباڑ (رک) کا ایک املا + یے ، لاحقۂ جمع]۔

لونڈیا (و لین ، مع ، کس ڈ) امث۔
۱۔ **لڑکی ، چھوکری ، چھوٹی لڑکی (پیار یا حقارت سے)**۔ ایک جوان لونڈیا نے جو تنہا رہی تھی کہا ہاں وہ میرا باپ ہے اور فوجدار ہمارے آقا ہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۸)۔ اب تو یہی فکر ہو گئی کہ جس طرح سے ہو یہ لونڈیا ہاتھ آ جائے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۳)۔ جاوید صاحب ، یہ آپ ایک اچھی بھلی لڑکی کو لونڈیا ایسے بیہودہ لفظ سے کیوں پکارتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹۹)۔ ۲۔ **بیٹی ، دختر** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ [لونڈی (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر]۔

---پن (---فت پ) امذ۔
لڑکپن (لڑکی کا) ، کم سنی ، نادانی ، ناپختگی۔ کامنی (تنک کر) میرا لونڈیا پن تھا اور تمہارا لونڈا پن نہیں تھا۔ (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۱۰۲)۔ [لونڈیا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

لونڈھار (و لین نیز مج ، مغ) امذ=لونڈہار۔
لونڈاپن ، لونڈوں کا سا مزاج رکھنے والا۔ آریہ سماج راجپال کے قتل کے بدلے میں مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں اور ابھی لاہور سے اس ... کے لونڈھار نے ایک Carbon Paper Copy ارسال فرمائی ہے۔ (۱۹۲۹ ، خطوط محمد علی ، محمد سرور ، ۲۰۶)۔ [لونڈہار (رک) کا مخرب]۔

لونڈھائی صُحبت (و لین نیز و مج ، مغ ، ضم مج ص ، سک ح ، فت ب) امث =لونڈہائی صحبت۔
لونڈوں کی صحبت ، لونڈوں کا مجمع (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ [لونڈھا - لونڈا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت + صحبت (رک)]۔

لونڈھایا (و لین نیز مج ، مغ) صف ؛ امذ=لونڈہایا۔
لونڈے (رک) سے منسوب ، بچوں کا سا ، وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [لونڈہایا (رک) کا بگاڑ]۔

---کارخانہ (---سک ر ، فت ن) امذ=لونڈہایا کارخانہ
وہ کام یا کاروبار جس میں ابتری ہو ، بے انتظامی ، بچوں کا سا کھیل (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [لونڈھایا + کارخانہ (رک)]۔

لونڈھیار (و لین نیز مج ، مغ ، سک نیز کس ڈھ) صف۔
لڑکوں جیسا یا لڑکیوں جیسی۔ رسالہ کے پہلے صفحہ پر اس کی لونڈھار شکل چھپتے ہی اس کی قیمت ایک ہزار تو سو بیس ڈالر روزانہ تک پہنچ گئی۔ (۱۹۶۹ ، نئے ذائقے ، ۳۹)۔ [لونڈہار (رک) کا بگاڑ]۔

---پن (---فت پ) امذ=لونڈہارپن۔
رک : **لونڈا پن ، لڑکپن**۔ کاش ... کوئی جہاندیدہ ... قائد میسر آیا ہوتا ... تو اس لونڈھیارپن کے مظاہرے نہ ہوتے۔ (۱۹۸۹ ، تکبیر ، کراچی ، ۳۱ دسمبر ، ۶)۔ [لونڈھیار + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

لونڈھیائی (و لین نیز مج ، غنہ ، سک ڈھ) صف مث۔
لونڈوں سے منسوب۔ علی کے لونڈوں نے اردو کی ترقی میں نمایاں کام کیا ... اس لونڈھیائی زبان کا نام رنگیلی اردو ہو گیا۔ (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۲ ، ۱۱ : ۶)۔ [لونڈھایا (رک) کی تانیث]۔

لونڈھیایا (و لین نیز مج ، غنہ ، سک ڈھ) صف۔
لونڈوں سے منسوب ، لونڈوں کا ، بچوں کا سا۔ اب استانی کو ان کا تعشق لونڈھیایا معلوم ہونے لگا۔ (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۵)۔ [لونڈھایا/لونڈہایا (رک) کا مخرب]۔

لُونک (و مع ، غنہ) امث۔
ایک نمکین بوٹی ، ایک ساگ کا نام ، خرفہ۔ غریب لوگ تو زیادہ تر ... لونک ، چولائی ، بھکڑہ ، دودک ، تاندلہ ...وغیرہ جڑی بوٹیاں ... اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۳)۔ [مقامی]۔

لَونکڑا (و لین ، غنہ ، سک ک) امذ۔
رک : **لوکڑا ، لڑکا ، لونڈا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [لوکڑا (رک) کا انفی املا]۔

لونکڑی (و مع ، غنہ ، سک ک) امث۔
رک : **لومڑی ، روباہ**۔

پارسی روبہ ہندوی لونکڑی
یا کیاں را نیز میخواں کوکڑی

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۵۷)۔ [لومڑی (رک) کا بگاڑ]۔

لَونکنا (و لین ، غنہ ، سک ک) ف ل۔
چمکنا ، کوندنا۔ مینھ موسلادھار برسنے لگا اور بجلی برابر لونکنے لگی۔ (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۶۸)۔ [لوک (لوکا) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

لُونکی (و مع ، مغ) امث۔
رک : **لون ، لو ، گرم ہوا کا جھونکا**۔

لونکی کا گرم غم جو رہا سوکھ یخ ہوا
برق کی تعزیت میں سگر روتے یخ ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۳)۔ [لون (رک) + کی ، لاحقۂ تصغیر]۔

لَونگ (فت ل ، و ، غنہ) امذ۔
لونگ (رک) کا درخت نیز لونگ (لاط : Eugenia Caryophillata) (پلیٹس)۔ [س : लवंग]۔

---لتا سونا (---فت ل ، فت نیز کس س ، ی لین بشد) امذ.
ایک چھند کا نام جس میں پچیس (۲۵) اکثر ہوتے ہیں جن میں تینتیس (۳۳) ماترائیں ہوتی ہیں ، اردو میں اس کا وزن فعولُ سات بار + فعولن ہوگا. رنگ لتا سونا ... پچیس اکثر ہوتے ہیں جن میں تینتیس ماترائیں ہوتی ہیں. (۱۹۸۳ ، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۲۵). [لونگ + لتا (رک) + سونا (س: सवया)].

لونگ (و لین ، غنہ) صف.
رک : لانگ ، لمبا ، طویل ، تراکیب میں مستعمل. [انگ : Long].

---بوٹس (---و مع ، سک ٹ) امذ ؛ ج.
ایک وضع کے لمبے جوتے جو ٹخنے سے اوپر تک آتے ہیں.
لونگ بوٹس سے لے کر سلیم شاہی تک کوئی قسم جوتی کی نہیں بچی تھی. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۸۹). [انگ : Long Boot].

---پلے (--- کس مع پ) امذ.
(عموماً کسی ایک گلوکار کا) طویل دورانیے کا وہ گراموفون ریکارڈ جو کئی نغمات پر مشتمل ہوتا ہے نیز کسی اہم شخص کی تقاریر پر مشتمل بڑا ریکارڈ.
میری گویائی کو تصویر بنانے والوں نے
اپنے لیے لونگ پلے
اور میرے لیے کتوبیں بنا لیے ہیں
(۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۱۳۰). [انگ : Long Play].

لونگ (و لین نیز مع ، غنہ) امث.
۱. **گرم مسالے کے ایک درخت کی کلی جو بہت خوشبودار اور ذائقے میں بہت تیز ہوتی ہے اور جسے کھلنے سے پہلے توڑ کر سکھا لیا جاتا ہے ، کرن ، قرنفل.** راجپوتوں کو بلانے کہ اے کنھل سنگھ و بدھل (بڑھل) ... و آم سنگھ و لونگ سنگھ ... آپس میں چلتا. (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خان پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۳ ، ۱۵)).
لگی سانول تبھی کہنے پلاؤ میں تین رنگ میرے
لونگ زیرا مرچ کالی یہ چانول اب گلے تیرے
(۱۸۰۱ ، قصہ کالی اور گوری کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۶۳۵)). لونگ سپید رنگ کی وہاں کثرت سے ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۵۸). لونگ حقیقت میں اپنے درخت کی سوکھی اور ناشگفتہ کلی ہے. (۱۹۳۷ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۰). گرم گرم دودھ اور بالائی والی لونگ کی خوشبو میں بسی اور چینی کی مٹھاس ... پلاتے تھے. (۱۹۸۶ ، حیات مستعار ، ۱۲۳). ۲. **ناک یا کان کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ، ناک کی کیل.**
میں نے دیکھی ہے اوس کے کان میں لونگ
کیوں خوش آوے نہ مجھکو پان میں لونگ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۹). ناک میں ایک نہایت سبک اور خوش وضع لونگ ہے. (۱۹۰۷ ، مراری دادا ، ۱). بیوہ کی سونے کی لونگ اتروا کر اسے نیم کی سینک ناک میں پہنا دی جاتی (۱۹۸۹ ، آتش گم ، ۱۶۸). ۳. **جیبی یا دستی گھڑی کی کوک بھرنے والی چابی جو گھڑی کے ساتھ اندر کے رخ لگی رہتی ہے (بیرونی سرے میں بٹن یا گھنڈی جڑی ہوتی ہے) ، کیلیں.** یہ پرزہ ٹائم پیس میں پلیٹ کے اوپر جہاں لونگ لگائی جاتی ہے اسی پرزہ کے پاس ایک لوہے کی کیل ہے اسپر لگایا جاتا ہے (۲ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۲۵). [س : लवंग].

---پشپ (---ضم پ ، سک ش) امذ.
لونگ کا پھول ؛ ایک پھول جس میں سے لونگ یا مشک کی خوشبو آتی ہے. لونگ پشپ ، بعض کہتے ہیں کہ لونگ کے پھول کا نام ہے بعض کہتے ہیں جدا چیز ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۷۱). [لونگ + س : पुष्प].

---چڑا / چڑے (--- کس نیز فت نیز ضم ج) امذ.
۱. **ایک قسم کا پکوڑا ، پھلکی اور کباب جو بیسن میں نمک مرچ کی آمیزش سے سیخ پر سینکا جاتا ہے اور نمک مرچ کی پھلکی اور پھیکی پھلکیوں کے ساتھ پیاز اور چٹنی سے رو کھے کھائے جاتے ہیں.**
آج کل زیر فلک گرم ہے مطبخ اوس کا
بیچتا لونگ چڑے تھا جو سڑے پانی کے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۵۱۳). کوئی مقراضی حلوا لیے بیٹھا ہے کوئی کباب لونگ چڑے ، کھچلے ... بیچ رہا ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۶). اس پر طرہ یہ کہ ماما کی لڑکی کو دیا پیسہ کہ لونگ چڑے لاوے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ۳۳). خوانچہ فروش لونگ چڑے ، دالموٹ بیچ رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء ، ۱۷۱). ۲. رک : **مرغ مسلم ، جو زیادہ مستعمل ہے.** ۲ پوتھی لہسن ، ۳ لونگیں ، ۶ الائچیاں ، ایک تولہ کیوڑہ میں پسوا کر مرغ کے اندر اور باہر لتھیڑ دیں ، اس کو ہماری اصطلاح میں لونگ چڑا کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۵۸). [لونگ + چڑا / چڑے (رک)].

---چڑے والا ہے فقرہ.
کھٹیا آدمی ہے ، ذلیل آدمی ہے (دریائے لطافت ، ۸۹).

---کی ٹوپی امث.
لونگ کے اوپر کا حصہ جو پھول سے مشابہ ہوتا ہے. اجمود اور لونگ کی ٹوپی کو پیس کر شہد کے ساتھ چاٹنے سے قے بند ہو جاتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸).

لونگر (و لین ، مغ ، فت گ) صف.
۱. **بے وقوف ، جاہل ، ان پڑھ ، گنوار.** ایک دوسرے لونگر نے ، بالشویہ کو بال سونہ پڑھا اور حکیم سے پوچھا حضرت اس کا وزن رہ گیا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱ : ۹). ۲. رک : **لنگروا ، ڈھیٹ ، ضدی.**
جب چھپتے تھے ٹوپیاں اب چھپتے ہیں دل
لٹ گھٹ ہیں ابتدا ہی سے لونگر بنے ہیں وہ
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۷). [غالباً لنگروا (رک) کا بگاڑ ؛ قب : سندھی : لونگر]

لونگی (و لین نیز مج ، مغ) امذ.
پان کی ایک قسم. پان کئی قسم کے تھے ، بھونگیر کے پان ، جنھیں لونگی یا لونگیہ پان کہتے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۰)۔ [لونگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

لونگیا / لونگیہ (و لین نیز مج ، مغ ، کس گ / فت ی) امذ.
۱. (نباتیات) ایک کاسۂ گل جو پانچ آزاد پنکھڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے (لاط : Caryophyllaceous)۔ لونگیا ... اس قسم کا اکلیجہ پانچ آزاد پنکھڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، سید معین الدین ، ۱ : ۱۶۶)۔ ۲. رک : **لونگی** . پان کئی قسم کے تھے ، بھونگیر کے پان جنھیں لونگی یا لونگیہ پان کہتے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۰)۔ [لونگ (رک) + ا / ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

لونلی (و مج ، سک ن) صف (شاذ).
تنہا ، اکیلا . تو آپ سیر کے دوران لونلی (تنہا) نہ محسوس کریں گے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۷۸)۔ [انگ : Lonely]۔

لَوَنی (فت ل ، و) امث.
شریفہ ، سیتا پھل کی ایک قسم (لاط : **Anonareticulata**) (پلیٹس)۔ [س : लवणी]۔

لونی (۱) (و لین) صف.
رنگ سے متعلق ، رنگ دار ، رنگین. آنکھ کے ڈھیلے کے لونی طبقات یا ... سلعات اسود میں پیدا ہونے والی لونیت کا بہت زیادہ تجربہ کیا گیا ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۷۱)۔ [لون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---انحراف (--- کس ا ، سک ن ، کس ح) امذ.
(طبیعیات) **دوربینوں کے دہانے کا سب سے بڑا نقص جو مختلف رنگوں کی روشنی کی شعاعوں کے ایک مقدار میں منعطف نہ ہونے کی صورت میں پیدا ہوتا ہے جس کے نتیجے میں شبیہیں قوس قزح ایسے رنگوں میں دکھائی دیتی ہیں ، لونی ضلالت.** دوربینوں کے دہانہ میں بعض نقائص ہوتے ہیں جس میں سب سے بڑا نقص لونی انحراف یا ضلالت کہلاتا ہے۔ (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۵۸)۔ [لونی + انحراف (رک)]۔

---جسم (--- کس ج ، سک س) امذ.
(حیاتیات) **چھڑی یا دھاگے جیسی خوردبینی مرکب چیز جو پودوں کے خلیوں (یا جانوروں کے مرکزوں) میں جوڑوں کی صورت میں ہوتی ہے اور توارث کی اکائی رکھتی ہے** (انگ : **Chromosome**)۔ کوئی شخص یہ توقع نہیں کرتا کہ وہ نظریۂ انسانیت کی اصل کے مستقر کا پتا لونی جسم میں ڈھونڈ نکالے (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۲۵۵)۔ [لونی + جسم (رک)]

---حرکی قسم (--- فت ح ، ر ، کس ق) امث.
(حیاتیات) **خلیے کے مرکزے کا امتیازی خاصہ جو تمام لونی اجسام کی طبیعت کے مطابق متعین کیا گیا ہے نیز نظام جسمانی کے مطابق ترتیب دیا ہوا لونی اجسام کا نقشہ.** لونی حرکی قسم میں ارتقائی تبدیلیوں سے متعلق قابل قبول شہادت جو ملتی ہے وہ ورا مقابیت سے ملتی ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۱۸)۔ [لونی + حرکی (رک) + قسم (رک)]۔

---خَلِیَہ (--- فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
(حیاتیات) **ایک خلیہ جس میں زیادہ سے زیادہ چار قسم کے صبغے(کیمیائی مادے ہوتے ہیں جو جانوروں میں پائے جانے والے بعض رنگوں کو جذب اور بعض کو منعکس کرتےہیں** زیادہ سے زیادہ چار قسم کے صبغے ایک لونی خلیہ میں ہو سکتے ہیں . (۱۹۶۹ ، فشریہ ، ۲۹)۔ [لونی + خلیہ (رک)]۔

لونی (۲) (و لین) امث.
(کھوسی) **دودھ کی چکنائی جو دہی جما کر اور بلو کر نکالی جائے ، مسکا ، مکھن** (ا ب و ، ۳ : ۹۶)۔ [ہں]۔

لونی (و مع). (الف) امث.
۱. **دیواروں کی اینٹوں کا شور جو تعمیر میں کھاردار مٹی یا کھاری پانی کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے اور جھڑنے لگتا ہے ، ریہو.**

عطا اس بھوک سوں ہم لوک رہتا
زخوردن ساگ لونی سوک رہتا

(۱۷۲۷ ، دیوان عطا لہنھوی ، ۳۵۹)۔

نمک خوار اسیری ہے ازل سے مشتِ خاک اپنی
جدا ہوگی نہ لونی کی طرح دیوار زنداں سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۱)۔ کوئی اینٹ اپنی جگہ پر قائم نہیں ... دیواروں کو لونی لگی ہے۔ (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷)۔ یہ لونی سندھ میں ایک مخصوص بلا ہے اور یہ عمارتوں کو اتنی ہی جلدی مٹا دیتی ہے جیسے کہ دیمک لکڑی کو کھا جاتی ہے . (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۲۲)۔ ۲. **نمکینی ، ملاحت.**

ہے بے بدل معشوق توں تج سار جگ میں سور نیں
تج لونیاں سنڈھال میں موتی کسی سمدور نیں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، کل ، ۲۰۰)۔

پیتا جو آب شورا اس کے دہن کے جھکا
لونی بتاں کے منہ پر تب پھر گئی جوانی

(۱۷۳۰ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۳۹)۔ (ب) صف. **کھاری ، شور زدہ.** جب ریڑی اور لونی زمین کی حد سے آگے بڑھا ایک مکان پر پہنچا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۶)۔ کبوتر ... لونی مٹی کی طرف بہت میل کرتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۶) ؛ سبز لونی علاقے میں ایک سیاہ داغ ہوتا ہے ... اور اس کا مقام وہی نہیں ہوتا جو صحت مند خون میں ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸)۔ [لُون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---لگنا محاورہ.
۱. **شور زدہ ہونا ، شوریت پیدا ہونا.**

کالر نمک ہوا ہوں ترا حسن سبز دیکھ
لونی بوہ کی جب سے لگی گل گیا ہوں میں

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (عزیز ، شاہ عزیز اللہ) ، ۳۳۳)۔

تاثیر دیکھو عشق نبات ملیح کی
لونی لگی مزار کی اک ایک خشت میں

(۱۸۴۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۳)۔ بارش سے لونی لگ جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۳)۔ ۲. **فرسودہ ہو جانا ، قدر و قیمت میں کمی آنا ، اہمیت یا مقبولیت کھو دینا.** مولانا شبلی کی تصانیف کو ابھی سے لونی لگنی شروع ہو گئی ہے۔ (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۱۱۵)۔ ان کا تہذیبی جائزہ لکھا گیا تو ان کی خطابت کو بھی لونی لگ گئی۔ (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ۱۹)۔

لُونِیا (و مع ، کس ن) (الف) صف.
نمک بنانے والا ، نمک ساز (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ (ب) امذ.
۱. **ایک ساگ جو نمکین اور کسی قدر تُرش ہوتا ہے اس کا پھول بہت خوب صورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے.**

ایسی ہی ملاحت اوس کے منہ پر
رخسار کا سبزہ لونیا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۹)۔ بورج کے ساتھ اونچی کُرسی والا برآمدہ تھا، جس کے تمام درزوں میں لونیا اور اسپر اگس کی کونپلیاں لٹک رہی تھیں۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۲)۔ ۲. **نمک فروش ، وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے ، بنیوں کا ایک قبیلہ یا ذات (جو نمک کا کاروبار کرتے ہیں) ؛ نمک کے کارخانے میں کام کرنے والا شخص** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [لون (رک) + یا / یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

لُونِیَّت (و لین ، کس ن ، فت ی) امث.
رنگ کی کیفیت ، رنگ دار ہونا ، رنگینی. اگر لونیت کا کوئی وجود مستقل ہوتا تو وہ ثابت ہوتا۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۶۳)۔ اشراقین کے نزدیک وجود ، وحدۃ ، کثرت ... امکان اور لونیت وغیرہ امر اعتباری ہیں۔ (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۴۳)۔ [لون (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

لُونِیَہ (و لین ، کس ن ، فت ی) امذ.
رنگنے کا رنگ (حشریات) نسیج کا قدرتی رنگ (انگ : **Pigment**]۔ اسی بیرونی پرت میں رنگین مادہ یا لونیہ موجود ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۹۱)۔ [لون (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

لونیے کا لَون گرا دونا ہوا تیلی کا گرا ہینا ہوا کہاوت.
ہر کام میں ایک کو فائدہ ہے دوسرے کو نقصان (نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

لووا (و مع) امذ.
(عو) لومڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : लोपाक]۔

لووَر (و مع ، فت و) صف (شاذ).
کم درجے کا، گھٹیا، ماتحت نیز ابتدائی (نوراللغات)۔ [انگ : **Lower**]

ـــ اِسْکُول (ـــ کس ا ، سکـ س ، و مع) امذ.
تحتانی اسکول ، ابتدائی اسکول ، چھوٹی جماعتوں کا مدرسہ (نوراللغات)۔ [انگ : Lower-School]

ـــ کِلاس (ـــ کس مع ک) امذ.
نچلی جماعت ، ابتدائی جماعت ، ابتدائی درجہ ، تحتانی (نوراللغات)۔ [انگ : Lower-Class]۔

لَوَہ (فت ل ، و) امذ.
بٹیر کے قبیل کا ایک چھوٹا پرندہ ، اس کو لڑاتے ہیں ، اس کا گوشت لذیذ ہوتا ہے. جو جانور لڑائی کے ہیں ، ہاتھی و مینڈھے لوہ و بٹیریں ... جب یہ چھوٹتے ہیں تو سب آپس میں لڑتے ہیں۔ (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۰)۔ طعمہ میں نہایت بہتر گوشت زاغ اور مینا اور ممولا اور لوہ ... کا ہے۔ (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۱۱)۔ بودنہ ، لوہ ، کروانک ، فاختہ۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲۶)۔ [ف]۔

لُوہ (و مع) امث.
موسم گرما کی گرم ہوا. زمین کی گرمی ، ہاتوں کی ترمی ، لوہ کا چلنا ... ایک آفتِ جان تھا۔ (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۴۱)۔ کئی جوان اوس چڑھائی کے وقت لوہ کے مارنے بے دم ہو کے گر پڑے۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۷)۔

آگ برسانے کو لاتی ہے ہوا
جیٹھ میں اس لُوہ کی ہے کیا دوا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۵)۔ [لو (رک) کا ایک املا]۔

لوہ (و مج) امذ.
۱. **لوہا ، آہن.**

پرس کون! سنا کرے لوہ تہیں
ترایت پرس سون پرس پر تہیں

(۱۳۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۵)۔

مس ہی تانبا روئس کانسا آہن لوہ
تیشہ بسولا تبر کہارا غدار دروہ

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۴۳)۔ ایک باغ ہے کہ لوہ ہی (کا) دروازہ ہے ، لوہ ہی کی چہار دیواری ہے۔ (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۱)۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا اس لیے کہ لوہا نمی سے سرخ رنگ یعنی زنگ لے آیا کرتا ہے۔ (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۰)۔ حروف علت گرنے کے بعد ، ترکیب کی حالت میں ... لوہ ، لوہ چون۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۳)۔ ۲. **ایلونے کی لکڑی ؛ وہ بڑا توا جس پر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں ؛ ہتھیار** (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [س : लौह]۔

ـــ بَنْدا (ـــ فت ب ، سکـ ن) صف امذ.
لوہا لگا ہوا ؛ وہ لاٹھی جس پر لوہے کی کیلیں اور حلقے لگے ہوئے ہوتے ہیں نیز لوہے کی سلاخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [لوہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ بَنْد لَٹھ (ـــ فت ب ، سکـ ن ، فت ل) امذ.
(ہوٹ) ایسا لٹھ جس کے سروں پر لوہے کے لٹو ، جڑے ہوئے اور پوروں پر تار کی بندش کی ہوئی ہو (ا ب و ، ۸ : ۶۳)۔ [لوہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + لٹھ (رک)]۔

---تُوتیا (---و مع ، کس مع ت) امذ.
نیلا تھوتھا جو لوہے سے حاصل ہوتا ہے. آب مازو کے ذریعے لوہ توتیا کی اولین دریافت نیز کئی ایک کیمیائی اشیاء کا ذکر. (۱۹۵۸ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱۰ : ۵۳۴).
[لوہ + توتیا (رک)].

---جِت (--- کس ج) امذ.
ہیرا (جو لوہے سے زیادہ سخت ہوتا ہے) (ماخوذ : پلیٹس).
[لوہ + س : [illegible]].

---جُگ (---ضم ج) امذ.
رک: کلجگ ، موجودہ زمانہ. کلجگ وہی ہے جسے یونانی دیوتالا میں لوہ جگ کہتے ہیں. (۱۸۵۱ ، تمہیدی خطبے ، ۷). [لوہ + جگ (رک)].

---چُور/چُورا/ چُورَن (---و مع / سک ن) امذ.
رک : لوہ چون جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[لوہ + چُور / چُورا / چُورن (رک)].

---چُون (---و مع) امذ ؛ = لوہچون.
خام لوہا جو چُورے یا بُرادے کی صورت میں ہوتا ہے ، بُرادہ. لوہ چون پانی میں ڈوب جاتا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۰). شیشہ پر کاغذ کا ایک تاؤ پھیلا کر ململ میں سے باریک لوہچون اس پر گرایا جاتا ہے. (۱۹۲۲ ، طبیعیات عملی ، ۲ : ۳). بڑے سائز کا مقناطیس جتنی بھر لوہ چون کو اپنی کشش میں جکڑ لیتا ہے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۳). [لوہ + چون (ب : [illegible])].

---سار امث ؛ = لوہسار.
۱. لوہے کی کان ، جہاں لوہا ہی لوہا ہوتا ہو. حروفِ علت گرنے کے بعد ، ترکیب کی حالت میں ... لوہ ، لوہ چون ، لوہ سار. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۳). ۲. کشتہ کیا ہوا لوہا (پلیٹس).
[لوہ + سار ، لاحقۂ صفت و ظرفیت].

---سکھانان (---فت س) امذ.
لوہے یا فولاد وغیرہ کا میل جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، ریم آہن ، خبث الحدید (نوادرالالفاظ ، ۲۹۵). [لوہ + سکھانان (غالباً سکھیہ (رک) کا بگاڑ)].

---کیٹ (---ی مع) امذ.
لوہ سکھانان ، لوہے کا میل. مرہٹی میں لوہ کیٹ اور کہیں کانٹی اور کہیں سندور کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۴۷).
[لوہ + کیٹ (رک)].

---لنگر (---فت ل ، غنہ ، فت گ) امذ.
ایک بڑی سی زنجیر جو ہاتھی کے لیے تیار کی جاتی ہے لوہ لنگر : ایک بڑی سی زنجیر ہوتی ہے اس کا ایک سرا ہاتھی کے دست راست میں باندھتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳). لوہ لنگر : ایک بڑی زنجیر کا نام ہے جو ہاتھی کی حیثیت کے مطابق تیار کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۴).
[لوہ + لنگر (رک)].

---مارک (---فت ر) امذ.
کشتہ کیا ہوا لوہا ؛ ایک بوٹے کا نام (لاط : پلیٹس). [لوہ + مارک (رک)].

---مقناطیسی (---فت م ، سک ق ، ی مع) صف.
(طبیعیات) وہ لوہا جو صرف مقناطیس یہ اس کے متوازی رکھا جا سکتا ہو (انگ Magnitism) لوہ مقناطیسی لوہے یا نکل کی سلاخ یا ٹیوب جب کسی قوی مقناطیسی میدان کی لمبائی کے متوازی رکھی جاتی ہے تو اس کی لمبائی بدل جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۹۹۹). [لوہ + مقناطیسی (رک)].

لوہا (و مج) (الف) امذ.
۱. ایک خاکستری رنگ کی دھات جو معدنی ڈھیلوں کو پگھلا کر حاصل کی جاتی ہے اور ۱۵۳۰ درجۂ حرارت پر پگھلتی ہے اس سے آلات ، اوزار اور ہتھیار بنائے جاتے ہیں ، آہن ، حدید.

لوہا نرگنی ہور سُنا نارگن   سُنا نار عاجز لے سارگن

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۶).

نہ پنچی توں سیمرغ کے پیٹ تھیں
نہ نکلے گنجن کس لوہے کیٹ تھیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۳).

جب سے مروڑ کھائی ہل تب سے پھر نہ لاگا
تیغ بھواں کا تیری تھا کس طرح کا لوہا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ب) ، ۷). لوہا پانی سے بھاری ہوتا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۰). یکایک یہ کھلونا کپڑے یا لوہے یا ربڑ یا پلاسٹک کی بنی ہوئی شے نہیں رہ جاتا بلکہ باقاعدہ سانس لینے ، ہنسنے ، رونے ، بگڑنے یا پیار کرنے لگتا ہے. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۵۷) ۲. (اصطلاحاً) استری جو درزی اور دھوبی وغیرہ استعمال کرتے ہیں (جامع اللغات) ۳. تلوار. جیوں لوہا صحبت سیاں بھوکتا ، سونگتا ، چاکھتا دیکھتا یہ فعل سب ان تن کے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶). لوہا صاف ہوا کیا ہر ایک عازم دشت مصاف ہوا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۱). ۴. سکہ ، دھاک. جن کی شجاعت کا لوہا تمام ملک میں مشہور تھا. (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۹۶). (ب) صف.
۱. سختی میں لوہے سے مشابہ شے. ان بازوؤں میں خون منجمد ہو کے لوہا بن گیا ہے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۵۵). ۲. مضبوطی اور وزن میں لوہے کی طرح بھاری ، وزنی ، بھاری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [پ : लोहा].

---بَجانا محاورہ.
تلوار چلانا ، تیغ زنی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---بُجھانا محاورہ.
تپتے لوہے کو پانی میں ڈالنا ، جس سے چھن کی آواز نکلتی ہے ، یہ پانی بعض مریضوں کو پلایا جاتا ہے. تلوار یا لوہے کی کوئی چیز ٹھنڈی کرنا یا پانی میں ڈالنا.

دکھاؤ جو تم کھینچ کر آب خنجر
ابھی اپنا لوہا بجھاتی ہے بجلی

(۱۸۵۳ ، گنجینۂ آرزو ، ۱۶۳). شیشے کے پیالے میں بکری کا

دودھ پانی میں ملا کر رکھیں اور اس میں گرم کیا ہوا لوہا بجھائیں تو نہایت مفید ہوتا ہے۔(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۱)۔

ـــ برسنا محاورہ۔
تلوار چلنا ، تیغ بازی ہونا ، گولیاں برسنا ، کشت و خون ہونا۔ برق شمشیر چمکی ... خوب لوہا برسا۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (ترجمہ) ، ۱۶۶)۔ رات بھر خوب لوہا برسا ہر ایک جان بچانے کو ترسا۔ (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۹)۔

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ۔
لوہا ہونے کی حالت ، لوہا ہونا ، لوہے کی خاصیت رکھنا۔ بالفاظ دیگر اس کے لوہا پن یا (حدیدیت) کی حالت ایسی ہو جاتی ہے کہ گویا نہ اس کا کوئی اثر ہی نظر آتا ہے اور نہ خود وہ باقی رہتا ہے۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۷۸) [لوہا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ تار امذ۔
لوہے کا بنا ہوا تار (انگ : **Iron Wire**) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۴۴)۔ [لوہا + تار (رک)]۔

ـــ تیز رکھنا محاورہ۔
کردار کی مضبوطی برقرار رکھنا ، رعب داب قائم رکھنا۔ اس لئے مردوں سے ، اون بے دردوں سے اوس نے پرہیز رکھا، اپنا لوہا تیز رکھا۔ (۱۹۰۰ ، راشد دہلوی ، عقد ثریا ، ۵۵)۔

ـــ تیز رہنا محاورہ۔
بس چلنا ، زور ہونا ؛ بگڑنا ، خفا ہونا۔ ان پر تو ان کا ہر وقت لوہا تیز رہا کرتا ہے۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر قزلباش ، ارمان ، ۵)۔

ـــ تیز ہونا محاورہ۔
۱۔ **تلوار یا چاقو تیز ہونا۔** آدہم خان اور ناصرالملک پیر محمد خان کے لوہے تیز ہو رہے تھے ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۸) ۔ ۲۔ **بس چلنا ، زور چلنا ، خفا ہونا ، بگڑ جانا۔** دھوکے کی دلیلوں سے دعویدار بنے ہوئے تھے ، مگر ان کا لوہا سب پر تیز ہوا کہ آتے ہی ہر ایک کو دبا لیا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۸)۔

میرے دشمن کی طرف جاتے ہوئے ڈرتی ہے تو
مجھ پہ لوہا تیز ہے تیرا تو اے شمشیر غم

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۴۴)۔ ۳۔ **سرگرمی ہونا ، زوروں پر ہونا۔**

توڑیے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت
آج کل جوش جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۲)۔ ۴۔ **غالب ہونا** (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات)۔

ـــ ٹھنڈا گرم لوہے کو کاٹتا ہے کہاوت۔
رک : ٹھنڈا لوہا گرم الخ ، مستقل مزاج آدمی تیز طبع آدمی پر غالب آ جاتا ہے (جامع اللغات)۔

ـــ ٹھنڈا ہونا محاورہ۔
زور ٹوٹ جانا ، حوصلہ پست ہونا۔ اس فتح سے داؤد کا لوہا ٹھنڈا ہو گیا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۹۶)۔

ـــ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے کہاوت۔
اصل معاملہ جس سے متعلق ہو وہی جانتا ہے درمیانی یا اجنبی آدمی کیا جانے ، غیر متعلق آدمی کے متعلق کہا جاتا ہے جو فریقین سے الگ ہو ، یہ جملہ وہاں صادق آتا ہے جہاں کوئی شخص دوسروں کو لڑوا کر یا کسی کو زک پہنچا کر اپنی لاتعلقی کا اظہار کرے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع الامثال)۔

ـــ چاٹنا محاورہ (قدیم)۔
سخت اذیت برداشت کرنا ، تکلیف و مصیبت میں گزارنا ، تلوار کا زخم کھانا ، تلوار سے زخمی ہونا۔

بھوک میں اس کے رفیقوں نے تو لوہا چاٹا
آب شمشیر سے پیاس اپنی کو سب نے دابا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۱۷)۔

ـــ دینا محاورہ۔
استری کرنا ، استری پھیرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔

ـــ سرد ہونا محاورہ۔
رک : لوہا ٹھنڈا ہونا۔ حریف سے ہم نبرد ہوا لوہا اس کا اس کی برق تیغ سے سرد ہوا۔ (۱۸۴۶ ، قصۂ اگرگل ، ۶۷)۔

گئے مان یونان کے سرد لوہا
نہ تنہا تیغ ہندی کا ہوں سرد لوہا

(۱۹۳۷ ، کاروان وطن ، ۱۵۷)۔

ـــ کرنا محاورہ۔
۱۔ **لوہا دینا ، استری کرنا۔** ریشمی کپڑے ملیں تو خود نہ پہن لیا کر ، ان پر لوہا کر لیا کر اور میں آؤں تو مجھے دے دیا کر۔ (۱۹۶۲ ، کپاس کا پھول ، ۳۵)۔ ۲۔ **تلوار سے گردن اڑانا** (پلیٹس)۔

ـــ کرے اپنی بڑائی ، ہم بھی ہیں منہا دیو کے بھائی کہاوت۔
لیاقت ادنیٰ دعویٰ اعلیٰ ، وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی معمولی آدمی اپنی رشتہ داری بڑے آدمیوں کے ساتھ جتائے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

ـــ کوٹنا ف م ؛ محاورہ۔
لوہے کو گرم اور سرخ کر کے نرم ہو جانے پر ہتھوڑے کی ضربیں لگانا ؛ مشکل کام کرنا۔ ایک سیاہ فام لوہار اپنے وزنی ہتھوڑے سے لوہا کوٹ رہا تھا (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۶۹)۔

ـــ لاٹ/لاٹھ (الف) امذ۔
وہ ڈنڈا یا لاٹھی جس پر لوہے کی کیل اور حلقے لگے ہوئے ہیں تیز لوہے کی سلاخ (پلیٹس)۔ (ب) صف۔ ۱۔ **نہایت مضبوط ، بہت سخت ؛ پکا ، غیرمتزلزل۔**

نہیں اثر تیز آہ کون اس میں
دل سنگیں ترا ہے لوہا لاٹ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۶)۔ ہرچند لوہا لاٹ تھے مگر گورے کالوں پر غالب آئے ، (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۰)۔

اتوہ ری بڑھیا تیری پڈیاں لوہا لاٹ ہیں. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۳۵). علی احمد ترک کا ووٹ بکا بلکہ لوہا لاٹ ہو گیا تھا (۱۹۸۸ ، قلندرو ، ۷۰). ۲. جو مشکل قافیے اور ردیف میں ہو ، محکم ، ٹھیک ہوئی بندش (غزل وغیرہ).

کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تو نے لکھی ہے واہ ظفر
ہوئے ہیں یوں آہ رقم کم سنگ و آتش آہن آب

(۱۸۸۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۳). [لوہا + لاٹ/لاٹھ (رک)].

---لَوٹنا محاورہ.

۱. **تلوار کا مڑنا ، ٹیڑھا ہونا ، خمیدہ ہونا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).
۲. **تلوار کا دوہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا ، ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا ، وار خالی جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).
۳. **قسمت برگشتہ ہو جانا ، تقدیر پھوٹ جانا** (فرہنگ آصفیہ).

---لوہے سے کُٹتا ہے کہاوت.

(رک) **لوہا لوہے کو کاٹتا ہے جس کی یہ مجہول صورت ہے.**

لوہا لوہے سے کٹتا ہے   عشق کو آہی گیا جلال

(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۵).

---ماننا محاورہ.

رعب کھانا ، برتری تسلیم کرنا ، اہمیت تسلیم کرنا ، مرعوب ہونا، کسی کے سامنے عاجز ہونا.

اشارہ قاتل خلق خدا ہے اوس پری رو کا
دل رستم بھی لوہا مانتا ہے تیغ ابرو کا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۱۰۶).

محراب میں ابرو کے سجدے کیے عنتر نے
مانا ہے ترا لوہا دروازۂ خیبر نے

(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۱). اس وقت کے ادبی جغادریوں نے ان کا لوہا مان لیا تھا . (۱۹۸۸ ، فیض احمد فیض ، عکس اور جہتیں ، ۲۹۳).

---مَحال (---فت م) امذ.

وہ محصول جو لوہے کی کانوں اور دھات وغیرہ کے پگھلانے سے وصول ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [لوہا + محال (رک)].

---منوا لینا/منوانا محاورہ.

لوہا ماننا (رک) کا متعدی ، اہمیت تسلیم کروانا. جس اسلام نے دنیا سے اپنا لوہا منوالیا ، اس میں عورت کا ہاتھ مرد سے کم نہ تھا. (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۷۶). لکھنوی ٹھمری اور دادرے سارے برصغیر میں پھیل کر اپنا فنی لوہا منواتے ہیں. (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۳۷).

---ہو جانا محاورہ.

لوہا بن جانا ، سخت ہو جانا ، کٹھور ہو جانا ، سنگ دل ہو جانا. نہ اتنی سخت بنو کہ لوہا ہی ہو جاؤ کہ نرم ہونا ہی نہیں آتا ، نہ اتنی نرم کہ کوئی گھول کر ہی جائے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۸۵).

لُوہائی (ضم ل ، و مع) امث.

درانتی.

بھتے بندوں کے کافے کردہار کے
لوہائی تھی ہت میں تہوار کے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۲۰ ، ب). [لُہائی (رک) کا ایک املا].

لُوہار (و لین) امذ.

وجد ؛ حال ؛ بے خودی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س लयहाल].

لوہار (و مع) امذ.

لوہے کی چیزیں بنانے والا ، لوہے کا کام کرنے والا ، حداد.

دریا وردبان کے جیتے موج موج
سناران ، لوہاران ، ستاران کی فوج

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۳).

کنے کوں لاج آوے مجھ پیا عارف سمجھتے ہیں
مثل ہے کوئی لوہاراں کن سوہاں پیجن لجاتا نیں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۶). بیرونی سرمائے کے بغیر اب کوئی اور چیز مزدوروں ، نجاروں ، لوہاروں کی فوجوں کو کام پر نہیں لگا سکتی تھی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۸۳). ام سیف کے شوہر لوہار تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۸). یہ وہ لوگ تھے جو سبزیاں اور پھل بیچتے تھے یا موچی ، لوہار اور بڑھئی تھے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۲). [لوہ بمعنی لوہا (رک) + ار ، لاحقۂ نسبت و فاعل].

---خانَہ (---فت ن) امذ.

لوہے کا کارخانہ یا ورکشاپ. یہ سب دکانیں اور لوہار خانے کسانوں کی باہمی ملکیت یا ملا جلا کاروبار ہو گا. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۱۱۸). لوہار خانے کی بھٹی کے لیے کوئلہ نہ تھا. (۱۹۸۲ ، ماں کی کھیتی ، ۵۳). [لوہار + خانہ (رک)].

---خانے میں سُوئیاں بیچنا محاورہ.

اُلٹا کام کرنا ، بیوقوفی کا کام کرنا ؛ بے قدری کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---کی بھَٹی امث.

وہ بھٹی جس میں لوہار آگ جلا کر لوہا گرم کرتا یا پگھلاتا ہے ، کورۂ آہن گر ، لوہار خانہ (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---کی کونچی ، کبھی آگ میں کبھی پانی میں کہاوت.

سب سے ایک جیسا برتاؤ ؛ کبھی تکلیف ہوتی ہے کبھی راحت (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

لوہارَن/لوہارْنی (و مع ، فت ر/سک ر) امث.

لوہار (رک) کا مونث ، لوہار کی بیوی ، لوہار برادری کی عورت (نوراللغات؛علمی اردو لغت). [لوہار (رک) + ن/نی ، لاحقۂ تانیث].

لوہاری (و مع) امث.

۱. **لوہار کا کام ، لوہے کی چیزیں بنانا.** کسی نے پیشہ سپہ گری کا کیا ... کسی نے لوہاری کا ، کسی نے سناری کا. (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۱۶۰). لکڑی اور لوہاری کا کام عام مضامین کے ساتھ ساتھ سکھایا جاتا تھا. (۱۹۷۵ ، مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۱۹۴). ۲. رک : **لوہارن** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [لوہار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

لوہال (و مج) امذ (قدیم)۔
رک : لوہار.

کھڑا آت تاوے جو لوہا لوہال
رکھے اوہ بھی بھار دھرتا سنبھال

(۱۳۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۶۱)۔ [لوہار (رک) کا قدیم املا]۔

لُوہان (ضم ل ، و غم نیز و مج) صف۔
خونخوار ، خونی ، سفاک (پلیٹس)۔ [لوہا + ن ، لاحقۂ صفت ؛ س : लोहित+पायि]۔

لُوہانڈا (ضم ل ، و غم ، مغ) امذ۔
(حلوائی) لوہے کا بنا ہوا برتن یا مثلاً گھیور بنانے کی پنڈے کی وضع کی کونڈی دار کڑھائی (ا ب و ، ۳ : ۲۱۵)۔ [لوہا + پانڈا (رک) ؛ س : लोह + आयडक]۔

لوہانگی (و مج ، مغ) است۔
وہ لاٹھی جس پر لوہے کی کیل اور حلقے لگے ہوئے ہوتے ہیں ، لوہے کی سلاخ (جامع اللغات)۔ [لوہا + انگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ؛ س : लोह+अङ्ग+इका]۔

لَوہْرا / لَوہْڑا (و لین نیز مج ، سک ہ) صف ، امذ۔
چھوٹا ، خورد ، بچہ ، طفل ؛ بحری یا فوجی کالج کا طالب علم ، کیڈٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [پ : लघु+र+क]۔

لَوہْری / لَوہْڑی (و لین نیز مج ، سک ہ) است۔
بچوں کا ایک کھیل جس میں بچے جوانوں کو ساتھ لے کر محلے محلے گھومتے ہیں اور دروازوں پر جا کر نقدی یا لکڑیاں لیتے ہیں اور رات کو لکڑیوں کے ڈھیر میں آگ لگا دیتے ہیں اور صبح جمع شدہ نقدی کی مٹھائی خرید کر آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ میری آڑو لیوں آڑے اور لوہری اور ٹیسو رلے۔ (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۶)۔ ہولی یا لوہڑی میں لکڑیوں کا ایک بڑا انبار لگا کر جلاتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۴۱)۔ [لوہر ۔ لوہرا + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

لوہْسار (و مج ، سک ہ) امذ۔
لوہے کی کان (انگ : Iron Mine) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۴۳)۔ [لوہ (رک) + سار ، لاحقۂ نسبت]۔

لوہْنْدی لاٹی (و مج ، سک ہ ، ن ، مغ) مذ۔
ایک سانپ کھانے والا پرندہ ، مارخور پرندوں میں سے ایک پرندہ جو چکر لگا کر آسمان پر اُڑتے اُڑتے بہت بلند چلے جاتے ہیں ... تو وہ عموماً قوم مارخور سے ہوں گے اور کوئی نہ ہو گا مثلاً ... لوہندی لاٹی وغیرہ۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۷۷)۔ [مقامی]۔

لوہو (و مج ، و مع) امذ (قدیم)۔
رک : لہو ، خون۔

پانی بھی تو لوہو سا جانو آیا وقت اس کا

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۹))۔

ترا لوہو کہ میں تو بے نہایت تیز کر دیکھیا
نہایت لیں ہے کیں تیغ عشق کے سندور کوں اجھوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۸)۔

اس شوخ نے دکھلا کے اپس رنگ کی خوبی
لوہو میں کیا غرق جوانانِ چمن کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۸)۔

ہم تازہ شہیدوں کو نہ آ دیکھنے نازاں
دامن کی ترے زہ کہیں لوہو میں نہ بھر جائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۰)۔ نگاہوں کو اپنے لوہو میں ڈوبے ہوئے لشکر کی طرف جنبش دیتی تھی۔ (۱۸۹۸ ، سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بیگم ، ۱۶)۔ [لہو (رک) کا قدیم املا]۔

ـــ اُتَرْنا ف ل ؛ محاورہ۔
خون کا نیچے کی طرف نزول کرنا ، برتن میں خون بھر جانا ، خون جمع ہونا ؛ سرخ ہو جانا ؛ غصے کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہونا ؛ سخت غصہ آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

ـــ آنا / بَیْٹھنا ف ل ؛ محاورہ۔
خون نکلنا ، خون کے دست آنا ، خون کا منجمد ہو کر نکلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔

ـــ بَھرا (ـــ فت بھ) صف مذ۔
خون سے بھرا ہوا ، خون آلود۔

لوہو بھرے دونوں تین نعرا مارا آہ حسین

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۲)۔ [لوہو + بھر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]۔

ـــ بَھری (ـــ فت بھ) صف مث (قدیم)۔
خون آلود (تلوار وغیرہ) ؛ (مجازاً) خونخوار۔

تبسّم رنگ پان میں قاتلِ خونخوار ہو جاوے
دھڑی لوہو بھری تروار کی سی دھار ہو جاوے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۷)۔ [لوہو بھرا (رک) کی تانیث]۔

ـــ بَنْد کَرنے والا صف ؛ امذ۔
(طب) بہتے ہوئے خون کو روکنے والا (عموماً کوئی دوا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔

ـــ پانی ایک کَرْنا محاورہ۔
رک : لہو پانی ایک کرنا ؛ سخت محنت کرنا یا بہت رنج اُٹھانا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت)۔

ـــ پانی کَرْنا محاورہ۔
رک : لہو پانی ایک کرنا ؛ اپنے آپ کو نہایت تکلیف اور اذیت دینا ، بے حد رنج سہنا۔

جو بھاوے پیو اپنا سبھی میں من اس سوں لایا
لوہو اپنا پانی کیتا تو محمود شہ پایا

(۱۵۴۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۱۸)۔

ـــ پینا ف ل ؛ محاورہ۔
۱. خون پینا ، خون چوسنا نیز (خود کو) تکلیف دینا یا قتل کرنا۔

پی گئی کتنوں کا لوہو تیری یاد
غم ترا کتنے کلیجے کھا گیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۹)۔

کیا کیا اپنے لوہو پئیں گے دم میں مریں گے دم میں جئیں گے
دل جو بغل میں رہ نہیں سکتا اس کو کسو سے ہکلے دو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۶). ۲. غم و غصہ برداشت کرنا ، رنج سہنا (مہذب اللغات).

---پھٹنا محاورہ.
خون کا خراب یا زہریلا ہو جانا نیز جذام ہو جانا ، کوڑھ ہو جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---تُھوکنا محاورہ.
رک : لہو تھوکنا ، خون کی قے ہونا ، تپ دق ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).

---ٹپکنا ف ل ؛ محاورہ.
خون کے قطرے نکلنا یا بہنا ؛ سرخ و سفید ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---جاری ہونا محاورہ (شاذ).
خون بہنا ، ماہواری سے ہونا ، ایام سے ہونا. ایک رنڈی نے جس کا بارہ برس سے لوہو جاری تھا اس کے ... دامن کو چھوا. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۲۳).

---چُونا محاورہ.
رک : لوہو ٹپکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---خُشک ہو جانا محاورہ.
خون خشک ہو جانا ؛ خوف یا دہشت سے زرد پڑ جانا.
دیکھ کر دریا میں اس مہندی بھرے ہاتھوں کا عکس
خشک ہو جاتا ہے لوہو پنجۂ مرجان کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۷).

---ڈالنا محاورہ.
لہو تھوکنا ، خون کی قے کرنا نیز رشک سے مرنا.
جو سُرخ فام تجھے دیکھا اور گلابی پوش
تو ڈالنے لگا لوہو شہابِ دخترِ رز
(۱۸۳۲ ، مرثیت ، ک ، ؟).

---رونا محاورہ.
رک : لہو رونا (پلیٹس).

---سَفید ہو جانا محاورہ.
خون سفید ہو جانا ، محبت و مروّت نہ رہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کا بِگاڑ امذ.
فسادِ خون ، خون کی بیماری (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کا پیاسا صف.
خون کا پیاسا ، جانی دُشمن ، قتل کرنے کے درپے.
شوقِ دید اون گل رخاں بے وفا کا مجکو ہے
لوہو کے پیاسے ہیں جو مجھ تشنۂ دیدار کے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۰).

میان سے تیرا نہ خنجر اوگل پڑے کیونکر
ہمارے لوہو کے پیاسے کو کل پڑے کیونکر
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۲).

---کا گُھونٹ امذ (قدیم).
مراد : خون.
مرے حق میں ویراں ہے جارو گھوٹ
مئے ارغواں ہے ، لوہو کا گھوٹ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵).

---کَرنا محاورہ.
خون کرنا ، صدمہ پہنچانا ، دکھ دینا (پلیٹس ؛ علمی اُردو لغت).

---کو پانی کَرنا محاورہ.
لہو کو پانی کرنا ، خون کو پتلا کرنا.
دل غم میں کر کے لوہو لوہو کوں کر کے پانی
انکھیوں ستی بہایا تب آبرو کہایا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳).

---کی ندی بَہنا محاورہ.
رک : لہو کی ندیاں بہنا ، نہایت کشت و خون ہونا.
مقتل میں ندی لوہو کی آج بہے گی سُنتا ہوں
جوشِ جنوں ہے باڑھ پہ ہمدم مت روکو اب جانے دو
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۷۹).

---کے آنسوؤں سے رونا محاورہ (قدیم).
خون کے آنسو رونا ، بے انتہا غم کرنا. چار پہروں اسی غم میں لوہو کے آنسوؤں سے روتا ہے تو جب آگے ہے تب رنگ اس کا لال نظر آوتا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۸۸).

---کے سے گُھونٹ پینا محاورہ.
رک : لہو کے گھونٹ پینا ؛ غصہ ضبط کرنا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت

---کے گُھونٹ پِینا محاورہ.
غم و غصہ کو ضبط کرنا ؛ نہایت رنج کرنا.
میکشی تم کرو غیروں سے بہم تو اپنے
گھونٹ لوہو کے پیے کیوں نہ غٹاغٹ عاشق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۵).
تم ساتھ جو غیروں کے پیو مے تو نہ کیوں میں
لوہو کے پیوں گھونٹ غٹاغٹ مرے صاحب
(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۳۸).

---گُھونٹنا محاورہ (قدیم).
لہو کے گھونٹ پینا ، غم و غصہ ضبط کرنا.
کب تلک ایک پیالی کے تئیں اے ساقی
تشنہ لب دل مرا اسطرح سے لوہو گھونٹے
(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۷۱).

---لگا کے شَہیدوں میں مِلنا محاورہ.
رک : لہو لگا کے شہیدوں میں ملنا ؛ زبردستی نامووروں میں شامل ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---لوہان (---ضم ل ، و عم) صف.
رک : لہولہان ، خون میں لت پت ، بہت زخمی . جابجا اونکا گوشت کٹ گیا اور لوہو لوہان ہو گئے . (۱۸۴۳ ، فسانۂ معقول ، ۵۵) .
[لوہو + لوہان (لہان (رک) کا ایک املا)].

---لُہان (---ضم ل) صف.
لہولہان ، خون میں لت پت.

رفیقوں کے بھی کٹ کر نا ک کان
سر و سینہ کر سب کا لوہولہان

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۵۹). [لوہو + لہان (رک)].

---لینا محاورہ.
لہو لینا ، فصد کھولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---مُوتنا محاورہ.
لہو موتنا ، پیشاب کے ساتھ خون آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---میں لوٹنا محاورہ.
لہولہان ہونا.

لوہو میں لوٹتا ہے پخت سیہ کا برچھا
کالی گھٹا میں زیبا لاگے شفق کی لالی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶).

---میں نہانا محاورہ.
لہولہان ہونا ، خون سے تربتر ہونا ، نہایت زخمی ہو جانا.

کب تری رہ میں میر گرد آلود
لوہو میں آ نہا نہیں جاتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۵).

---میں ہاتھ رنگنا محاورہ.
لہو میں ہاتھ رنگنا ، قتل کرنا ، کسی کے خون سے اپنے ہاتھ رنگین کرنا (پلیٹس ؛ علمی اُردو لغت).

---نکالنا ف م ؛ محاورہ.
لہو نکالنا ، فصد کھولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

لوہے (و مج) امذ ؛ ج.
لوہا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . بعض مخصوص تہواروں کے موقعہ پر نچلی ذات کے کچھ لوگ اپنے بدن میں لوہے کے آنکڑے گاڑ کر بانسوں پر جھولتے ہیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۱۳۲).

---ٹھنڈے ہو گئے فقرہ.
حوصلے پست ہو گئے ، اُمنگ جاتی رہی ، ولولہ مٹ گیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---سے لوہا بجنا محاورہ.
آپس میں تلوار چلنا ، خون ریزی ہونا ، کشت و خون ہونا . لوہے سے لوہا بجنے لگا ، برچھی پر برچھی چلنے لگی . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۰).

لوہے سے لوہا بجنے لگا رزم گاہ میں
دریائے خون بہانے لگی تیغ آبدار

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۴). یورپ میں لوہے سے لوہا بجنے کا جنگ سر پر کھڑی ہے . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۲۲).

---کا پانی امذ.
وہ آبداری جو تلوار ، خنجر یا چاقو وغیرہ کے پھل پر ہوتی ہے .

دم شمشیر کی موج نفس میں یاں روانی ہے
گلے تک حسرت جلاد میں لوہے کا پانی ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۷).

---کا دِل امذ.
(کنایۃً) پتھر جیسا دل ، سخت دل . باہر کی بھیڑیے والیاں اور لوہے کے دل ، اِن کو ایک سمندر کیا ، ہوا پر اُڑنا بھی کچھ مشکل نہیں . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۲۵).

---کا دِل گُردہ امذ.
بہت زیادہ ہمت یا حوصلہ . اس زندگی کو چھڑا کر لے جانے کے لئے آپ جیسوں کا نہیں بلکہ لوہے کا دل گردہ چاہئے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۴۸).

---کا مَیل امذ.
زنگار جو لوہے کو لگ جاتا ہے ، خبث الحدید . لوہے کا میل سرکہ میں ایک ماہ یا اس سے زائد عرصے تک بھگوئیں اور کان میں ڈالیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۳).

---کو لوہا (ہی) کاٹتا ہے کہاوت.
کسی کو زیر کرنے کے لیے اسی جیسا آدمی چاہیے ، طاقتور کو طاقتور مارتا ہے . کانگریس کے ستم ظریفوں نے خوب سمجھ لیا تھا کہ لوہے کو لوہا ہی کاٹتا ہے . (۱۹۲۰ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۶۳) . یہ بڑے ہو کر اس کو ٹھیک کریں گے لوہے کو لوہا کاٹتا ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۸۶).

---کی چھاتی امث.
(کنایۃً) سخت دل ، عالی ظرف (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی چھاتی (اور پتھر کا جگر) کَرْ لینا محاورہ.
مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا خوگر ہو جانا ، دل سخت کر لینا (علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---کی لاٹھ صف.
لوہے کی سلاخ ؛ (کنایۃً) مضبوط ، کڑیل ، نہایت توانا . اس نے کئی دعوتوں ... میں رابعہ صاحب کو دیکھا تھا ساٹھ باسٹھ کا سن مگر لوہے کی لاٹھ بنے رکھے تھیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۶)

---کے چنوں سے پَلنا محاورہ.
مصیبت کی حالت میں زندگی بسر کرنا .

دل میں لوٹے ہوئے پیکاں بھی نہ چھوڑے قاتل
مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۲).

---کے چنے امذ ، ج.
بہت سخت اور کٹھن کام ، دشوار گزار کام.

عشق یار کے جبروں کی عالم کو عنا ہے
یہ لوہے کے چنے ہیں دیکھیے کس کے مقدر میں

(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۱۱۹). خطابت اور طباعت دونوں لوہے کے چنے ہیں (۱۸۹۸ء ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۳۰). یہ لٹریچر کی وہ قیمتی صنف ہے جسے ... آپ لوہے کے چنے کہیے. (۱۹۱۳ء ، افادات مہدی ، ۲۵۸). ان کے لیے تو لوہے کے چنے ہو گئی سیوئیاں (۱۹۸۶ء ، انصاف ، ۵۲).

---کے چنے چابنا/چبانا محاورہ.
بہت کٹھن کام کرنا ، مشکل کام کرنا ، سختی جھیلنا.

لوہے کے چنے ہوں تو چباؤں یہ مرا قصد
پیری کو ادھر عزم ہے دندان شکنی کا

(۱۸۲۴ء ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱۲).

لگاتے ہیں جواں آہن دلوں سے دل ظفر اپنا
تو لوہے کے چنے ہیں ہاں وہ غم پرور چبا جائے

(۱۸۵۶ء ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۷). ریاضت نفس از بسکہ دشوار اور لوہے کے چنے چابنے ہیں. (۱۹۰۶ء ، حیات فریاد ، ۱۳۶). کسی نشان کی تعریف کرنا واقعتاً لوہے کے چنے چبانے کے مترادف کوئی عمل ٹھہرتا ہے. (۱۹۹۲ء ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۰).

---کے چنے چبوانا محاورہ.
مشکل کام لینا ، مصیبت میں ڈالنا ، دشواری اور کٹھنائی سے دوچار کرنا.

وہ ہوں برگشتہ ، مقدر آسمان دوں نواز
کھنکھناں مانگوں تو لوہے کے چنے چبوائے گا

(۱۸۶۸ء ، سخن بے مثال ، ۱۰۹). امیر عبدالقادر جزائری نے سالہاسال تونس اور الجزائر میں لوہے کے چنے چبوائے اور شجاعت اسلامی کا نام روشن کیا. (۱۹۱۳ء ، سفر نامۂ حجاز ، ۱۵۰). بنگلہ دیش میں اور جو بھی خوبی ہو ، مگر برسات تو اتنی واہیات ہوتی ہے کہ آدمی کو لوہے کے چنے چبوا دیتی ہے. (۱۹۸۶ء ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۸).

---کے چنے؛ علم کا سیکھنا کہاوت.
علم سیکھنا بڑی محنت کا کام ہے (جامع اللغات).

---کے گھاٹ اُتارنا محاورہ.
۱. **قتل کر دینا.**

آشناؤں کو اوتارا خشک لب لوہے کے گھاٹ
تجھ سے اے ناآشنا واجب کنارا ہو گیا

(۱۸۵۸ء ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۸). ۲. **مایوس کرنا ، ناامید کرنا ، دل توڑنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---لگ جانا محاورہ.
مشکیں پیش آنا ان کی حاجت اور ضرورت حاجی صاحب کے ذہن میں بڑی مشکل سے آئی بقول شخصے لوہے لگ گئے. (۱۹۰۵ء ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۵). عورت منطقی نہیں ، جذباتی ہوتی ہے اسی لیے لوہے لگ گئے اس کو سمجھانے میں. (۱۹۷۰ء ، یادوں کی برات ، ۲۰۷).

---میں ڈُوبا ہونا محاورہ.
۱. **زنجیر ، بیڑی وغیرہ میں گرفتار ہونا جو قیدی یا دیوانے کو پہنائی جاتی ہیں.**

وہ دیوانہ ہوں سر سے پانوں تک ڈوبا ہوں لوہے میں
بنانی چاہیے میرے لیے تصویر لوہے کی

(۱۸۳۱ء ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۳). ۲. **پورے طور پر مسلح ہونا ، زرہ بکتر اور ہتھیار لگے ہونا.** بدر کا میدان جنگ ہے ، مشرکین کی ایک ہزار لوہے میں ڈوبی ہوئی فوج کا سیلاب اُمنڈا آ رہا ہے. (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۵۸).

لوہی (۱) (و مج) امث.
گندھے ہوئے آٹے کی ایک روٹی کے لائق لگدی جو پیڑا بنانے کو آٹے سے توڑی جائے ؛ لوئی ، گندھا ہوا آٹا ؛ ڈبل روٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ب : लोइया].

لوہی (۲) (و مج) امث.
آسمان کی سرخی جو سورج طلوع ہونے سے ذرا پہلے نظر آتی ہے ؛ طلوع ؛ چمک دمک (چہرے کی) ؛ عزت ، نیکنامی ؛ ایک قسم کا اونی کپڑا یا چادر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [ب : लोहिया].

لوہیا (و مج ، کس ہ) (الف) امذ.
لوہے کی بنی ہوئی چیزیں بیچنے والا ، آہن فروش. رکاب گنج سے بھی گنج کے پھاٹک تک جہاں دو طرفہ لوہیوں ، کسیروں ... کی دوکانوں میں بھی ایک قسم کی چہل پہل نظر آتی. (۱۹۰۰ء ، شریف زادہ ، ۲۹). حامد لوہیے کی دوکان پر ایک لمحہ کے لیے رک گیا. (۱۹۳۳ء ، دودھ کی قیمت ، ۶۷). (ب) صف. **لوہا (رک) سے منسوب ، لوہے کا ، لوہے کا بنا ہوا یا لوہے کے رنگ کا.** لڑتے ہوئے دلیری سے گھوڑوں پر سوار جن کی لمبی گردنیں تھیں اور جو سمند اور لوہیا رنگ ... تھے. (۱۸۹۸ء ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۸۶). [لوہ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

--- کولھو (---و مج ، و مع) امذ.
(شکر سازی) **جدید وضع کا چرخی کا آہنی کولھو** (ا پ و ، ۳ : ۲۰۲). [لوہیا + کولھو (رک)].

لوہیرا (و مج ، ی مج) امذ.
لوہیا ، آہن فروش. یہیں پاس رہتا ہے ، پنساریٹے سے آگے بڑھ کر ، لوہیروں کی دوکانوں کی لنگ میں. (۱۸۹۹ء ، ہیرے کی کنی ، ۲۰۷). [لوہ (رک) + یرا ، لاحقۂ صفت].

لونڈر (و مع ، فت ہ) صف؛ سرلوور.
۱. **کم درجہ کا ، ادنیٰ ، ماتحت.** لونڈر ڈویژن کلرک ... کو چھٹی کے لیے درخواست دی تھی. (۱۹۸۳ء ، دفتری مراسلت ، ۱۳۰). ۲. **ماتحت ؛ ابتدائی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۳. نچلا ؛ تشبیہی. ان کا شجرہ میانوالی ، بیکانیر ، جیسلمیر اور لوئر سندھ کے بھٹیوں سے ملتا ہے۔ (۱۹۹۰ ، تاریخ بھٹی ، ۵۷).
[انگ : Lower].

---اِسکُول (---کسر مع ا ، سک س ، و مع) امذ.
ابتدائی مدرسہ یا اسکول ، چھوٹی جماعتوں کا مدرسہ ، تحتانی مدرسہ. فارسی کی دوسری کتاب ہے جو کہ لوئر اسکول میں پڑھائی جاتی ہے کچھ زیادہ وقعت نہیں رکھتی. (۱۸۷۳ ، مکاتیب حالی ، ۱۰). [انگ : Lower-School].

---پرائمری (---کسر مع پ ، ء ، فت م) صف ؛ امذ.
پہلی اور دوسری جماعت. مدرسہ کے بیت الخلا کا حال لکھ کر لوئر پرائمری کی تعلیم کا تذکرہ ختم کرتا ہوں. (۱۹۷۳ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۸). [انگ : Lower-Primery].

---کِلاس (---کسر مع ک) امث.
نچلی جماعت ، ابتدائی جماعت یا درجہ. لوئر کلاس کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر جو جمگھٹا تھا اس سے زیادہ مجمع اب اس کے پیچھے ہو گیا تھا. (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۴۱۱).
[انگ : Lower-Class].

---گریڈ (---کسر مع تیز سک گ ، ی مع) امذ.
گھٹیا درجہ ، کم رتبہ (جامع اللغات). [انگ : Lower-Grade].

---مِڈل (---کسر م ، فت ڈ) امذ.
پانچویں اور چھٹی جماعت (جامع اللغات). [انگ : Lower-Middle].

---مِڈل کِلاس (---کسر م ، فت ڈ ، کسر ک) امذ.
نچلا متوسط طبقہ یا جماعت ، نسبتاً کمتر آمدنی والے لوگ. مزدور کسان اور لوئر مڈل کلاس ، اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کا سب سے بڑا ذخیرہ قرار پائیں گے. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۹۳).
[انگ : Lower middle-class].

لُوئی (و مع) امذ.
ایک فرانسیسی طلائی سکہ. میری حیثیت اب ایک سپاہی سے زیادہ نہیں ہے اور مجھ کو تو اب ایک سکہ لوئی یومیہ کافی ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۳۰۳). [فر : Louis].

لوئی (۱) (و مع) امث.
۱. ایک وضع کا پتلا کمبل جو عموماً کشمیر یا سرد علاقوں میں بُنا جاتا ہے ، اونی چادر.

لوئی تم نور حق کی لوئی
حق بن اور نہ دیکھو کوئی
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۷۹).

سو تو کمل نہ ہو نہ لوئی
سایہ گستر نہ ابر بن کوئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۷).

غرض کیا ان کو آرائش سے جو قانع ہیں انکے منعم
بدل کب شال سے وہ اپنی میلی لوئی کرتے ہیں
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۳).

چنڑی تنک مینہ نے بھگوئی ہے
پاس کملی ہے اور نہ لوئی ہے
(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۹). ایک گلاس چاہ بھیجے کو بلائی لوئی اوڑھی. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۶۵). ۲. عزت کا کپڑا ؛ جیسے : پگڑی ، عمامہ ، دوپٹہ وغیرہ ؛ (مجازاً) عزت ، آبرو (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [س : लोमोव].

---اُتارْنا ف م ؛ محاورہ.
بے حیا ہو جانا ، بے شرم بن جانا. جب اتاری منہ کی لوئی تو کیا کرے گا کوئی ، یہ مانتا سب ہی کو نے جھکائے گی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۳۲).

---اُتَرْنا محاورہ.
لوئی اتارنا (رک) کا لازم ؛ بے عزت ہونا (جامع اللغات).

لوئی (۲) (و مع) (الف) امث.
۱. گندھے ہوئے آٹے کی ایک روٹی کے لائق لگدی جو پیڑا بنانے کو آٹے سے توڑی جائے ، گندھے ہوئے آٹے کا چھوٹا پیڑا.

نکالو جی جھرٹ نہیں زیب دیتا
یہ میدے کی لوئی سے مکھڑے پہ لوئی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۷۵). لوئیاں بقدر پسند کے بنا کر سینی میں باقرخانی کو بڑھائے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۲). بادیان ... روغنِ زرد و شکر میں ملا کر بطور لوئی ... کھلانا (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۴). بعد ازاں ایک لوئی آرد گندم کی لوہے کے پنجرے میں ڈالیں. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۳۳). (ب) م ف. منہ اندھیرے ، علی الصباح (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [رک : لوبی (۲) کا ایک املا].

لوئے (و مع) امذ.
لوگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [لوگ (رک) کا بگاڑ].

لوئیس (و مع ، کسر مع ء) امث.
باریک زردی مائل چکنی مٹی کی تہ. بلوچستان کے علاقہ میں ہوا کی لائی ہوئی اور تہہ نشین کی ہوئی مٹی ملتی ہے اس کو لوئس Loess کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۵).
[انگ : Loess].

لَوے (فت ل) م ف.
اوپر ، پاس ، نزدیک ، قریب (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

---لَگْنا محاورہ.
دل کو لگنا ، یقین یا اعتبار ہونا (فرہنگ آصفیہ).

لَوبِیا (فت ل ، ی لین نیز فت و ، شد ی) امذ.
فصل کاٹنے والا شخص کاشت کار (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ب : [illegible]].

لِوبِیا (کسر ل ، ی لین نیز فت و ، شد ی) امذ.
لینے والا شخص (پلیٹس). [لینا (رک) سے اسم فاعل].

لوئیں (و مج ، فت ی) امث.
آنکھ ، چشم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : लोयण].

لَوئیں (فت ل ، ی مج ، غنہ) امث ؛ ج.
لو (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.
یہ کوش کوش ملک کے بسر ہوئے پیدا
لوئیں لُیہں ہیں نمایاں ہوئی تجلیٔ طور
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶). جنس کے نام سے ہی کانوں کی لوئیں سرخ ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷۷). [لو (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

—— پھرنا محاورہ.
موت کے آثار ظاہر یا طاری ہونا.
ہچکی اک آئی ، لوئیں پھرنے لگیں سانس اُکھڑی
نیل آنکھوں سے ڈھلا ماتھے سے نکلا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۸).

لَہا (۱) (فت ل) م ف.
(برائے تانیث) **اُس کو ، اُس کے لیے** (پلیٹس). [ع : ل ، حرف جار + ہا ، ضمیر تانیث].

لَہا (۲) (فت ل) امذ.
ہرن وغیرہ کی قسم کا ایک جانور.
چیتل باڑھا لہا و کانکر
صدہا پھرتے ہیں بن کے اندر
(؟ ، علیل (ضمیمہ ، علم و عمل ، ۲ : ۱۲۰)). [مقامی].

لُہا (ضم ل) امذ (قدیم).
لوہا.
بدل داؤد کے کر تھا لُہا نرم
یہ سرور کے لیے پتھر ہوا نرم
(۱۷۹۰ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۲). [لوہا (رک) کا مخفف].

لُہاب (ضم ل) امذ.
جلنا ، دھکنا ، شعلہ (دھویں کے بغیر) ؛ **گرمی (آگ وغیرہ کی) ، آنچ** (جامع اللغات). [ع : (ل ہ ب)].

لُہابی (ضم ل) صف ؛ امذ.
آگ میں جلنے والا ؛ (کنایۃً) **دوزخی.** ایک ایک کو وہابی اور دوسرا دوسرے کو بدعتی اور لہابی کہتا ہے. (۱۸۷۲ ، قانون شریعتِ محمدی ، ۳). [لہاب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

لَہات (فت ل) امذ.
وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے ، کوا ، حلق کا کوا ، کاگ. یہ ورم ... قریب لہات کے ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتری ، ۲ : ۱۱۱). ق اور ک ... دونوں حروفِ لہات یعنی ملاذہ سے ادا کئے جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، معین الفرا ، ۶). لہات (کوا) اور نرم تالو ، حلق کی دیواروں کو چھو لیں تو نا ک کا خلا بند ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۳۵). [ع].

لَہاتی (فت ل) صف.
حلق سے ادا ہونے یا نکلنے والا وہ حرف یا آواز جس کا مخرج حلق ہو. یونانی رسم الخط میں سامی «ق» کو فاضل سمجھ کر رد کر دیا گیا تھا کیونکہ یہ لہاتی آواز یونانی میں نہ تھی. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۸۵). [لہات + ی ، لاحقۂ نسبت].

لَہاتیہ (فت ل ، کس ت ، فت ی) امذ.
(تجوید) **حلق سے نکلنے یا ادا ہونے والے حروف.** چھٹا مخرج کاف کا ہے اور یہ قاف کے مخرج کے متصل ہی منہ کی جانب ذرا نیچے ہٹ کر ہے اور ان دونوں حرفوں کو لہاتیہ کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، علمِ تجوید ، ۵). [لہاتی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

لِہاج (کس ل) امذ.
(عو) **لحاظ ، مروّت ، رعایت.** اگر ایسی ارجی تیار کی جائے جس پر ہم سب کے دستخط ہوں اور بادشاہ کے سامنے پیش کی جائے اس کا ضرور لہاج رکھا جائے گا. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۱۳). [لحاظ (رک) کا بگاڑ].

لَہار (۱) (فت ل) امث ؛ ← لہار (قدیم).
رک : لہر ، موج.
ملے ہیں خوب عید ہور خوب یار ہور خوب پیرت منج
ہتی میانے انگ میانے پرت کی ہے لہاراں خوش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰).
سورن بن میں آتش کے دریا سنجھار
لگے مارنے سب سراپاں کی لہار
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۷).
موج جس کے ڈونگراں کے لہار ہیں
کے لہنگاں جانگڑا ہور مار ہیں
(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۳)[لہر (رک) کا اشباعی املا جو متروک ہے].

لَہار (۲) (فت ل) امث.
(کاشت کاری) **کھیت کاٹنے والے مزدور کی اُجرت جو کٹے ہوئے اناج کی پولیوں کا پانچ فی صد ہوتی تھی ، لائی** (ا پ و ، ۶ : ۱۰۵). [مقامی].

لُہار (ضم ل) امذ (قدیم).
رک : لوہار.
جمع کر کو سارے بڑا یاں لُہار
لے جا کر دکھائے او چشمے کنار
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۱).
مشہور لُہار تھا جو بہلول
ایک لوہے کی سیخ اوسنے لی مول
(۱۸۰۵ ، نظمِ رنگین ، ۲۵). جس لُہار سے باتیں کریں گے تو اسکو یہ معلوم ہو گا کہ مجھ سے لُہار ہی باتیں کرتا ہے. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۲۷). بڑھئی اور لُہار بھی ہماری چھوٹی سی خیالی ریاست کے رکن ہوں گے خدا کا شکر ہے کہ ہمارا شہر رفتہ رفتہ بڑھ رہا ہے. (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۹۳). [لوہار (رک) کا مخفف].

ـــ خانے میں سُوئیاں بیچنا محاورہ.
جو چیز جہاں بنتی یا پیدا ہوتی ہے اُس کو وہیں لیجا کر بیچنا ، بے فائدہ کام کرنا ، اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا (مخزن المحاورات).

لُہارَن (ضم ل ، فت ر) امث.
لوہار کی بیوی ، آہن گر کی بیوی ، لوہار برادری کی عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [لُہار (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

لُہاری (ضم ل) امث.
لوہار کا کام یا پیشہ ، لوہے کی چیزیں بنانے کا کام. حضرت داؤد لُہاری کرتے زرہ بناتے. (۱۸۳۳ ، تذکیرالاخوان ، ۱۶۰). [لُہار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

لِہاڑا (کس ل) صف ؛ امذ.
(ہندو بقال) لین دین کا کھوٹا ، لے کر نہ دینے والا ، نادہند تیز کمینہ ؛ واہیات ، ذلیل شخص (پلیٹس ؛ نوراللغات). [مقامی].

لَہاس (۱) (فت ل) امث ؛ امذ ؛ لہاسہ.
۱. (أ) جہاز کا رسّا ، وہ موٹا اور بہت بڑا رسّا جو جہاز یا کشتی پر لنگر وغیرہ لٹکانے ، ناؤ کھینچنے یا باندھنے کے کام آتا ہے.
سن کی رسّی سے ... اگاڑی پچھاڑی گھوڑوں کی اور لہاس کشتیوں کی اور جال ملّاحوں کے سن کی سُوتلی سے بنتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۰۲). (أأ) موٹا اور مضبوط رسّا ، ناؤ کا رسّا ، وہ رسّا جس سے جرس کھینچتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). ۲. (کشتی بانی) کشتی کے بیچ میں بنا ہوا بڑا کمرہ (اب و ، ۵ : ۱۸۱). ۳. بڑا ٹوکرا ، جھلی ، جھال (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [غالباً ، س : लासल].

لَہاس (۲) (فت ل) امث.
(عو) لاش ، مُردہ جسم نیز مُردہ. گنواروں نے وہ بھ مچائی کہ توبہ ہی بھلی ، ایسے جیتی ہو ، تو دیکھو لہاس پلٹ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۷). اسی دکان پر کھڑا ہوا جہاں دونوں بیروں کی لہاس گری تھی گاہک کے نام چڑے کا بوٹ تک نہ دکھائی دیا. (۱۹۳۰ ، مجین ، ۱۹). [لاش (رک) کا بگاڑ].

لُہاس / لُہاسا / لُہاسہ (ضم ل / فت س) امذ.
(تیلی) کولھو کی لاٹ کا جھٹکا یا ہچکولا جو اس کا توازن بگڑنے سے پیدا ہوتا ہے (اب و ، ۳ : ۱۰۲). [مقامی].

ـــ کھانا / لینا محاورہ.
(تیلی) کولھو کی لاٹ کا جھٹکے کھانا ، اپنی جگہ سے ہٹ کر گھومنا (اب و ، ۳ : ۱۰۲).

لَہاسی (فت ل) (الف) امث.
۱. چھوٹی رسّی جس سے کشتی کھینچتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. کشتی کی کوٹھی یا کوٹھری (اب و ، ۵ : ۱۸۱). (ب) امذ. (کشتی بانی) عموماً کشتی کو کنارے یا ساحل کی طرف کھینچنے والا شخص (اب و ، ۵ : ۱۸۱). [رک : لہاس (۱) + ی ، لاحقۂ صفت و تصغیر].

لَہالوٹ (فت ل ، و مج) صف ؛ امذ.
رک : لہلوٹ ، فریفتہ ، رغبت رکھنے والا ، عاشق. چلو معلوم ہوا ، تم ان پر لہالوٹ ہو. (۱۹۱۶ ، کسن بیوی مُسن شوہر ، ۷). [رک : لہلوٹ (اضافت ا ، لاحقۂ اتصال)].

لَہان (فت ل) امث (قدیم).
لعن ، لعنت (قدیم اُردو کی لغت). [لعن (رک) کا قدیم املا].

لُہان (ضم نیز فت ل) صف.
(خون سے) لتھڑا ہوا ، خونم خون. لہولہان کی ترکیب میں مستعمل). (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [لوہان (رک) کا مخفف].

لُہانا (ضم ل) صف.
رک : لُہان (پلیٹس). [لُہان (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

لُہانگی (ضم ل ، مغ) امث.
رک : لوہانگی ، لوہے کی سلاخ یا سریا (ماخوذ : پلیٹس). [لوہانگی (رک) کا مخفف].

لَہاؤ (فت ل) امذ.
نخرے ، چونچلے ، لاڈ ، پیار. مارے لہاؤ کے نواب نے اُس کا سارا کُنبہ اپنے ہی گھر میں بھر رکھا تھا. (۱۹۰۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۳ : ۹). پر "اشتراکی عظیم" آپ کو محسن ، رہنما اور مرشد سمجھ کر مارے محبت کے آپ کا نام بھی سیدھی طرح نہیں لیتا بلکہ لاڈ اور لہاؤ میں اسے بگاڑ کر استعمال کرتا ہے. (۱۹۷۰ ، نُوکِ قلم ، ۳۱۶). [مقامی].

لَہَب (فت ل ، ہ) امذ.
۱. شعلہ.

دوستدارانِ علی سے ہوئی جو اشخاص اونکو
دخل ہے یہ کہ کرے مس لہبِ نار کی آنچ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۰). ۲. شعلہ بغیر دھوئیں کے ؛ اُڑی ہوئی چیز (مٹی وغیرہ). (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ل ہ ب)].

لُہبان (ضم مج ل ، سک ہ) امذ.
رک : لوبان. ہر سانس میں پینگ اور لہبان کی ملی جلی خوشبو کا احساس تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷). [لوبان (رک) کا بگاڑ].

لَہبَر (فت مج ل ، سک ہ ، فت ب) امذ.
۱. لمبی اور ڈھیلی پوشاک ، لبادہ ، چوغہ ، جُبّہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. ایک قسم کا لمبا طوطا جو گردن کو خوب ہلاتا ہے اور جس کی گردن بھی لمبی ہوتی ہے ، بڑا طوطا ، لہبری.

طوطے بھی کئی طور کے ٹوئیاں ، کوئی لہبر
رہتے تھے بہت جانور اُس پیڑ کے اوپر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۹). واللہ کیا سوجھی ہے ، لہبر کا لفظ بہت دور کی سوجھی ٹوئیاں کا بھائی لہبر. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰۹). ۳. چھڑ ، نیزہ ، جھنڈا ، نشان ، علامت (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

لَہْرِی (فت مع ل ، سکہ ہ ، فت ب) امذ.
رک : لہبر ، بڑا طوطا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
[لہبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

لَہیرا (فت مع ل ، ی مج) امذ.
رک : لیرا ، ایک پھل (پلیٹس). [لیرا (رک) کا بگاڑ].

لُہْتار (ضم ل ، سک ہ) امذ.
(لوہاری) لوہے کا بنایا ہوا تار ، آہنی تار (ا ب و ، ۸ : ۱۱).
[لہ ـ لوہ (رک) کا مخفف + تار (رک)] .

لُہْتال (ضم ل ، سک ہ) امث.
(لوہاری) لوہے کی کان ، جہاں لوہا وافر مقدار میں پایا جائے (ا ب و ، ۸ : ۱۱). [لہہ (لوہ (رک) کا مخفف) + تال (رک)].

لَہْٹ (فت ل ، ہ) امث.
لہٹنا (رک) کا امر اور حاصل مصدر ، لہٹنے کا عمل (جامع اللغات).
[لہٹنا (رک) حاصل مصدر].

لَہْٹْنا (فت ل ، ہ ، سک ٹ) ف ل.
طبیعت کا مائل ہونا (ہو کے ساتھ) (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[مقامی].

لَہَٹی ہے فقرہ.
فریفتہ ہے ، عاشق ہے ، مفتوں ہے ، شیفتہ ہے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

لَہْج (فت مع ل ، سک ہ) امث.
چھیڑ ، مذاق ، چڑ.

میں نے چھیڑا تو وہ یہ کہنے لگی
کیا تکلف ہے تو نے میری لہج
(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۸۱). [مقامی] .

لَہْجات (فت مع ل ، سک ہ) امذ ؛ ج.
لہجہ (رک) کی جمع ، لفظ ادا کرنے کی آوازیں یا انداز. عربی کے انتشار کی حیرت انگیز وسعت کے علاوہ اس زبان کے تمام لہجات بھی معلوم ہوں گے . (۱۹۲۲ ، القاموس الجدید ، ۱۰) .
[لہجہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

لَہْجاتی (فت مع ل ، سک ہ) صف.
لہجہ (رک) کی طرف منسوب ، لہجے کا. لہجاتی فرق سے آخری واؤ کو نہیں بولتے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۰).
[لہجہ + اتی ، لاحقۂ صفت].

لَہْجَگی (فت مع ل ، سک ہ ، فت ج) امث.
لہجہ ہونے کی کیفیت ، لہجہ ہونا (ترکیب فارسی میں جزو دوم کے طور پر مستعمل). ایک جانور خوش رنگ انسان صورت نے نہایت خوش لہجگی سے بزبان انسانی کہا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۷). قرآن شریف کو خوش آوازی اور خوش لہجگی کے ساتھ پڑھنا چاہیے (۱۹۲۳ ، علم تجوید ، ۵۷). نرم گفتاری شیریں لہجگی اور بطور مزاجی کو فروغ بخشتا تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۸۸).
[لہجہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

لَہْجَہ (فت مع ل ، سک ہ ، فت ج) امذ.
۱. لفظ ادا کرنے کی آواز ، تلفظ ، طرز کلام ، بولنے کا انداز. جس قدر سبق دینا ہو اُسے صاف اور اچھے لہجہ سے ان کو خود پڑھ کے سُنائے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۷). آپ (تسلی کے لہجے میں) فرما رہے تھے کہ ڈرو مت گھبراؤ مت. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۵). لفظ کا طرز استعمال اس کے معنی سے متعین ہوتا ہے اور اس کی صوت یا لہجہ اضافی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۱۴۱).
۲. بول چال ، زبان ، محاورہ (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).
۳. خوشگوار آواز ، لَے ، سُر. ایک مدت سے وہ اپنی نثر کی لطافت اور لہجے کی کھنک سے ادبی مجالس کو مشاعروں کی طرح لوٹ لیتا ہے. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۱۶۲). ۴. (ادب) اسلوب ، انداز تحریر ، طرز نگارش ، اسٹائل (خصوصاً شاعری میں). غزل اپنے خیال اور لہجے کے اعتبار سے قدیم یا جدید تو ہو سکتی ہے تاہم اس کا Pattern ہمیشہ ایک رہا ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰). [ف].

ـــ اُتارْنا محاورہ.
لہجے کی نقل کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــ اُڑانا محاورہ.
کسی کی نقل یا بولنے کا انداز چُرانا. بولتے تو معلوم ہوتا کہ آپ نے پہاڑی کوّے کا لہجہ اُڑایا ہے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۳۷).

ـــ دار صف ؛ امذ.
لے و لہجہ کے متعلق ؛ (عروض) وہ عروض یا نظم جو تیرے دار ارکان پر مبنی ہو (انگ : Accentual). عام طور پر یونانی عروض کو لہجہ دار (Accentual) تسلیم کیا جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، لسانی عروضی مقالات ، ۱۰۹). [لہجہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ، پاس ہونا].

ـــ نَرْم کَرْنا محاورہ.
انداز گفتگو میں نرمی پیدا کرنا ، دھیمے پن کے ساتھ بات کرنا. ثروت : لہجہ ذرا نرم کر کے سنو! کیا تمھاری یہ خواہش نہیں کہ ناصرہ خوش رہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۳۸).

لَہْجاری (فت مع ل ، سک ہ) امث.
(موسیقی) دھرپد (رک) کا ایک مقامی نام. اور جو زبان ترہت میں گاتے ہیں اسے لہجاری کہتے ہیں اور یہ بدیا پت کی ایجاد ہے جس میں وفور عشق کا اظہار ہوتا ہے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰). [مقامی].

لُہْچُن (ضم مع ل ، سک ہ ، ضم چ) امذ.
رک : لہچون ، لوہے کا بُرادہ. سونش ... برادہ ہم آنرا گویند ، ہندوی لہچن. (۱۸۳۳ ، زبان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۰۶)). [لہچون (رک) کا مخفف].

لُہجُون (ضم مع ل ، سک ہ ، و مع) امذ.
رک : لوہ چون جو زیادہ مستعمل ہے. بُرادۂ آہن ... کو لہجون کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۳). [لوہچون (رک) کا مخفف].

لَہْڈَرَہ (فت مع ل ، سک ہ ، فت ڈ ، ر) امذ.
ایک قسم کا غلہ جس کا خوشہ اور دانہ کنگنی کے مانند ہوتا ہے. لہڈرہ ، خوشہ و دانہ اس کا کنگنی کی مانند ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۱). لہڈرہ ، اس کا خوشہ و دانہ کنگنی کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۱۲). [مقامی].

لِہٰذا (کس ل ، مد ہ) م ف.
اسی واسطے ، اسی لیے ، اس لیے ، پس ، الغرض. لہٰذا پیش ازیں کوئی اس صنعت کا نہیں ہوا مخترع. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸). وہ مکان میرے نزدیک منحوس ٹھہرا ، لہٰذا اس کی مرمّت اور تیّاری موقوف کی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۹). عمرو کو ہوشیار سحر دفع کر کے کیا لیکن بےحس و حرکت رکھا ... لہٰذا عمرو کی جو آنکھ کُھلی اپنے تئیں مقام پربہار اور جلسۂ حسیناں طرحدار میں پایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۸۰). میں نے ابراہیم لودھی کا گھر لُوٹا تھا ، اس واسطے میں بھی بدمعاش ہوں آپ نے میرا گھر لُوٹا لہٰذا آپ بھی بدمعاش ہیں . (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۶) . لہٰذا مہربانی فرما کر موجودہ المناک ، دردناک صورتحال کا مکمل قلع قمع ہونے تک مجھے معاف فرماو. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۹۵). [ع : ل (حرفِ جار) + ہٰذا (رک)].

لَہْر (فت مع ل ، سک نیز فت ہ) امث.
۱. **پانی کا وہ سلسلہ جو ہوا کی تحریک سے سطحِ آب پر نمودار ہوتا ہے ، موج ، ہلکورا.**

کلاں پہ الک بکھرے یا لہر ہی دریا کے
یا نقش سُنے کے دو ورقاں پہ ہے مانی کا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۰).

اوڑ پہنچے کون اوس کے ہوقی ہے ہر لہر پر
اشک تیں سوں میرے نامہ جو ہو کبوتر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹). دبلا اتنا ہو گیا ہوں کہ پانی کی لہر کی طرح اپنے آنسو کے دریا میں آپ ہی بہا جاتا ہوں . (۱۸۹۳ ، افسانۂ بہار بےخزاں ، ۳). افق پر چند بادلوں کے ٹکڑے تھے جو ... ایک مواجِ آتشیں سمندر کی لہروں کا عالم دکھاتے تھے . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۸) . یکبارگی زور کی لہر آئی اور اُسے اُچھال کر کنارے پر ڈالتی پلٹ گئی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۲۶۸). ۲. **ہوا یا آواز وغیرہ کی موج.**

سنبلِ زلفِ محمدؐ کی جو لہر آتی ہے
باغ سے موجِ نسیم آتی ہے ناگن بن کر
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۶۳).

کبھی خوشبو کی اگر لہر سی پاتا ہوں فضا میں
تو سمجھتا ہوں کہ تم ، بال سکھاتے ہو ہوا میں
(۱۹۲۳ ، افکار سلیم ، ۱۸۱). ۳. **اُمنگ ، ترنگ ، من کی موج ، جوش.**

دلوں میں لہر سی آتی ہے فریاد و تظلّم کی
سو عادل ہے نہ یاں کوئی ، نہ حا کم ہے نہ داور ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۵).

جوانی کی لہروں میں کیا کیا بہے ہم
خراباتیوں میں خراب اوّل اوّل
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۰). کیا وہ طفلانہ حوصلہ مندیوں کی کوئی لہر تھی. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۷۷). اول تو خود انسانوں کی پیدائش پھر ان میں عورت مرد ہونا اور اُن کے درمیان جذبات کی لہر ... کو دیکھو. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۹۷). بےاعتمادی کی ایک پوشیدہ لہر برابر رواں رہی. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۵۰). ۴. (ا) **سُرور ، بےخودی ، حال ، وجد.** نشے کی لہر میں اور بھی دو پیالے چڑھا گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶). دلہن کا چچا نشہ کی لہر میں بکار اٹھا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۳۵).

نشۂ حُسن کی یہ لہر الٰہی توبہ
تشنہ کام آنکھوں ہی آنکھوں میں بنے جاتے ہیں
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۵۱). (ii) **کیفیت ، حالت.**

جس کو ڈسا ہے زلف نے وہ تو ہے اور ہی لہر میں
کالے کا کاٹا ہے غضب زہر چڑھا اور سوا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۹).

کم سنی ہو یا جوانی حُسن کی اک لہر ہے
صرف اتنا فرق ہے یہ حُسن ہے وہ قہر ہے
(۱۹۲۷ ، اعجاز نوح ، ۲۵۲). حفیظ کے کلام میں رنگینی کی یہ لہر عموماً موجود نہیں . (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۲۱۱). ۵. **خواہش.**

آبِ فرات کی نہیں اب تشنگی میں لہر
جنّت میں شہد و شیر کی خالق دکھائے نہر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۱) . ۶. **خیال کی رو ، وہم ، دھیان نیز یاد.**

ڈوب گئے کتنی ملک جب کھولی لہر دریا پہ زلف
حیف تاجی کون نہ پوچھا کس لہر میں بہہ گیا
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۷).

عرض میں کیا کہوں یارو کہ دیکھ کر یہ قہر
کرور مرتبہ خاطر میں گزرے ہے یہ لہر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱).

آ جائے اوس کو لہر ادھر آنے کی کہیں
لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنارِ گنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۷).

شہزادے کو آئی سیر کی لہر
آیا گلشن میں صورتِ نہر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۵).

کہاں سے آتی ہے رونے کی لہر خاطر میں
برنگ موج اگر روح بیقرار نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلّیاتِ عشق ، ۱۵۷). ۷. (ا) **کپکپی ، تھرتھری ، لرزش ، اعضا کی وہ جنبش جو کتے کے کاٹنے یا سانپ کے ڈسنے سے ہوتی ہے ، کسی مرض یا زہر کے اثر وغیرہ کا دور ، بیماری کا ابھار.**

اب کی بلندی شہرۂ ہر شہر ہی لئی
کنبے کے کاٹنے کی سی اُسے لہر ہی لئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۲)۔

فرقت ساقی میں یہ موجِ شراب
سانپ کے کاٹنے کی ناسخ لہر ہے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۸)۔ زہر اتنا قاتل تھا کہ دوبارہ لہر نہ آئی۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۲)۔ (ا) **(طبیعیات) اہتزاز ، ارتعاش**۔ سوزنگ پلیٹ P پر ہر دانہ اپنی برقی لہر (Electric Pulse) پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۴۳)۔ ۸. **(شاذ) کمال ، ہنر**۔

چار آنسو گر پڑے دنیا میں طوفاں آ گیا
نوح اپنی چشمِ تر کی ایک یہ بھی لہر ہے

(۱۹۴۷ ، اعجازِ نوح ، ۲۵۲)۔ ۹.(ا) **زیر و بم ؛ آواز کا اُتار چڑھاؤ**۔ صرف اس کے تقریری پہلو کو سامنے رکھا ہے اور اس سلسلے میں سُر لہر پر بطورِ خاص زور دیا ہے۔(۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۳)۔ (ا) **سپیروں کی اصطلاح ؛ مراد : پونگی کی ایک خاص لے جس پر سانپ عاشق ہوتا ہے** (ا ب و ، ۸ : ۱۶۴)۔ ۱۰. **کشیدے کی دھاری ، جھینٹ وغیرہ کی پٹڑی ، بیل ، لہریا**۔ اور پردوں میں جس کی ایک لہر تو مرواریدوں کی ہے اور ایک لہر نیلم کی ہے کھڑا کرتے ہیں۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۷)۔

گوکھرو ، لہر ، بنت ، ڈاک ستارے کیا چیز
اس سے ہو جاتی ہے کمبخت کنواری انگیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹)۔ دوپٹے رنگ برنگ آنچل پلّو ... لہر گھوکھرو بنت اور کرن سے سجے سجائے۔ (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بےخزاں ، ۵۲)۔ دائیں طرف کا حاشیہ کم چوڑا ہے ، بائیں حاشیے سے تقریباً آدھا ہے ، اس میں لہریا بیل بنائی گئی ہے لہر کے بیچ میں ڈنڈی اور پھول بنائے گئے ہیں۔ (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۹)۔ ۱۱. **گوٹے یا لچکے وغیرہ کی وہ محرّف ٹنکائی جو رضائی یا دوپٹے پر ٹانکی جاتی ہے ، بل دار ٹنکائی یا سلائی ، لہریا**۔ تاگے سے لہر بنائی مگر تیجی کی اس طرح کہ خانہ کشی بڑھتی نہ ہو۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۳)۔ ۱۲. **سبزے یا پودوں وغیرہ کی جنبش ، کسی لچک دار چیز کا لہرانا ، لہلہاہٹ**۔

سنبل کی لہر سے نہ بیے پھر یہی مطلب
یکدست جو تم کاکلِ خمدار دکھاؤ

(۱۸۰۰ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۳)۔ ۱۳. **ایکھ کے پودے ؛ چھوٹے چھوٹے کنّے** (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۱۴. **(ادب) بات ، مفہوم ، معنی**۔ درد کے کلام میں سطح کے نیچے ایک دبی ہوئی لہر اور بھی نظر آتی ہے۔(۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۳)۔ ۱۵. **دیوانگی؛ پاگل پن ، جنون ، خبط** (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ ۱۶. **جلن ، سوزش ، چرچراہٹ ، ٹیس** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ ۱۷. **شہوت کا جوش ، چُل ، خرمستی ، خواہشِ جماع** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [س : लहरि]۔

ـــ اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ۔
۱. **موج آنا ، تموّج ہونا ، ارتعاش پیدا ہونا**۔ چاندنی کی لہر اُٹھتی ہے۔(۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۷)۔ ۲.(ا) **شوق پیدا ہونا ، ارادہ ہونا ، اُمنگ پیدا ہونا**۔

کبھی لہر بھرم کی اُٹھی
کبھی لہر دھرم کی اُٹھی

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۳)۔ جس کام کی لہر ان کے دل میں اٹھی اس پر روپیہ صرف کرنے میں انہوں نے کبھی پیش و پس نہیں کیا۔ (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۵۰۳)۔ نغمے پیدا کرنے والے کاغذ کی ناؤ نہیں ہوتے کہ جدھر سے کوئی لہر اٹھے اُدھر ہی بہ نکلیں۔ (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۶۲)۔ بعض ستاروں سے کچھ اس قسم کی لہریں اُٹھ اُٹھ کر ہماری زمین کا رخ کر رہی ہیں کہ تخریب کاری ... عالمگیر ہو گئی ہے۔ (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۸۱)۔ (ا) **وجد کی سی حالت ہونا ، خوشگوار کیفیت پیدا ہونا**۔

دل میں اک لہر سی اُٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی

(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۳۴)۔

ـــ آ جانا/آنا ف ل ؛ محاورہ۔
۱. **تلاطم یا تموّج پیدا ہونا ، موج اُٹھنا**۔ یکبارگی زور کی لہر آئی اور اسے اچھال کر کنارے پر ڈالتی پلٹ گئی۔ (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۱۶۴)۔ ۲. **یک بارگی خیال آنا ، دھیان بندھنا ، ٹھننا ، خیال پیدا ہونا**۔

وار اور پار کے شہراں کوں ڈبو دے گا سب
گریہ کی آبرو کوں آج لہر آئی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۶)۔

لہر جب آوے کی جی میں جوں برق
راہ طے ایک دو قدم کیجیے گا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۳)۔

بہہ چلا چشم سے یکبار جو اک دریا سا
بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانے یہ لہر آئی کیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۱۱)۔ یہ کیا لہر آئی جو ادھر سے منہ موڑا۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۲۵)۔

وطن کی لہر آ گئی ، پہاڑ اب ہوا گراں
مگر ابھی تو پاؤں میں پڑی ہوئی ہیں بیڑیاں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۸)۔ ۳. **شوق کا غلبہ ہونا ، اُمنگ اُٹھنا ، شدید خواہش ہونا**۔

مثلِ موجِ آب دل لوٹا بط سے کے بغیر
لہر کیا کیا آئی جب دیکھا لبِ دریا سحاب

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۴)۔

لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا
برق وش پاس نہ ہو جب تو وہ برسات ہی کیا

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۷)۔ ۴. **سانپ کے زہر کے اثر سے لہرانے لگنا ، زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا نیز لہرانے کی کیفیت پیدا ہونا**۔

سانپ کے کاٹے کی لہر آئی جو وصفِ زلف میں
بحر کے بحر تو کوئی مضمون نہ چھوڑا سانپ کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹)۔

---بحر (---فت بج ب ، سک ح) امث.
رک : لہر بہر جو زیادہ مستعمل ہے.

عشق کے منصب سیتی زلفاں کے دام آئے ہیں ہاتھ
کیوں نہ ہو ناجی کے تیں بارو کہو اب لہر بحر

(۱۷۳۰ ، ثنا کرناجی ، ۵ ، ۹۹). ایک آنکھ میں لہر بحر ایک آنکھ میں خدا کا قہر ، کبھی سلام کرنے پر سر اُڑا دیں اور کبھی گالیاں دینے پر خلعت پہنا دیں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۳۵).
[لہر بہر (رک) کا معرب].

---بہر (---فت بج ب ، سک نیز فت بج ہ) امث.
خوش اقبالی ، خوشحالی ، آسودہ حالی ، (دولت وغیرہ کی) افراط ، چہل پہل ، رونق.

تیرے ہی دم قدم کی یہ سب لہر بہر ہے
سیراب کوہ و دشت تو شاداب شہر ہے

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۰۶).

دنیا کے سارے شہر یہ ہم کو دکھاتی ہے
اور خوب لہر بہر یہ ہم کو دکھاتی ہے

(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۱۱۹). آفیسرز میس میں ہلکی پھلکی گفتگو میں اطمینان اور سکون کی لہر بہر تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۶). [لہر + بہر (تابع)].

---بہر آرہی ہے / کر رہی ہے فقرہ.
بڑی عیش اور خوشی میں گزرتی ہے (محاورات ہند ، جامع اللغات).

---بہر ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا ، کام بن جانا ، اقبال یاور ہو جانا نیز (دولت وغیرہ کی) افراط ہونا ، ریل پیل ہونا. بی بی حلیمہ فرماتی ہیں کہ جب میں آنحضرتؐ کو لیکر اپنے گاؤں میں آئی تو میرے گھر میں لہر بہر ہو گئی. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۵۳). ان کی کمائی میں برکت بھی ایسی تھی کہ پھر لہر بہر ہو جاتی. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۳۵). **۲. چہل پہل ہونا ، بھیڑ بھاڑ ہونا ، رونق لگنا.** پارلیمنٹ کے اجلاس کے زمانے میں کورٹ میں بڑی لہر بہر ہو رہی تھی. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۲۱۳). **۳. خوب بارش ہو جانا ، کُھل کر برس جانا ، رحمتِ الٰہی کا نازل ہو جانا** (فرہنگِ آصفیہ ، جامع اللغات).

---پٹور (---فت پ ، و مج) امذ (قدیم).
عورتوں کا ایک پہناوا. ریشمی جوڑا سب سہیلیوں نے لا کر پہنایا ، ساڑھی محرم اور لہر پٹور پہنائے گئے (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ ، ۱۹۷۵ ، ۹۸)). [لہر + پٹور (مقامی)].

---پر آنا محاورہ.
۱. لہرانے لگنا.

لہر پر آئے کسی روز جو وہ دامن پاک
صورتِ موج کرے اپنا گریباں تو چاک

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی) ، ۱ : ۱۵۸). **۲. لہر آنا ، موج میں آنا ، طبیعت جولانی پر ہونا.**

طبیعت لہر پر آئی تو بے موسم بھی بجتے ہیں
کبھی سنتے ہیں عقل و ہوش کی اور کم بھی بجتے ہیں

(۱۹۸۳ ، شور واحدی ، ۵ (ق)).

---پیدا ہونا محاورہ.
کسی کیفیت کا وارد ہونا ، نفوذ کرنا.

سکون بیدلی میں کیا کہوں کیوں لہر پیدا ہے
مبادا غیب سے کوئی نوید ناگہاں آئے

(۱۹۰۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۸۷). میر بھی سیلاب سے غافل نہیں ... ان کے ذہن میں نشاط اور بےخودی کی لہر پیدا نہیں ہوتی. (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۵۰).

---پھیلنا محاورہ.
رک : لہر دوڑنا جو زیادہ مستعمل ہے.

خوشی کی لہر سی سارے نگر میں پھیل گئی
وطن میں بن سے جو دونوں بہ تمام آئے

(۱۹۱۵ ، مطلعِ انوار ، ۱۱۳).

---جانا محاورہ.
(مُرغ بازی) لڑائی میں مُرغ کا حریف کی مار کھا کر چکرا جانا ، تھرا اٹھنا (ا ب و ، ۸ : ۱۲۵).

---چال امث.
لہریا چال ، لہر جیسا اندازِ خرام (پلیٹس). [لہر + چال (رک)].

---چڑھنا محاورہ.
۱. پانی کا اتنے زور پر ہونا کہ موج ساحل کے اوپر آ جائے.

لہر چڑھتی ہوئی اور اترتی ہوئی
قربتیں فاصلوں میں سمٹتی ہوئی

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۸۳). **۲. کوئی دھن سوار ہونا ، شدید خواہش ہونا ، شوق ہونا.**

کس آشنا کو بادہ کشی کی چڑھی ہے لہر
دریا کھڑا ہے لے کے بکف ساغرِ حباب

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۳۲). **۳. سانپ یا کُتّے کے زہر سے اعضا کا پھٹنا ، مارگزیدہ کا لہرانا ، زہر کا دورہ ہونا ، زہر کا اثر ہونا.**

کہ اس زہر کی نیں چڑھی اس کو لہر
چڑھا ہے مگر عشق کا اوس کو زہر

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۷).

پر اوس کو لہر چڑھے کس طرح بھلا جس کو
یہ زلفِ نارسیہ ہو کے متصل لپٹے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۱).

لہر پھر چڑھ رہی ہے گالوں کی
تو سنگھا دو تم اپنے بالوں کی

(۱۸۶۸ ، زہرِ عشق ، ۲۲).

چڑھ جائے کوئی لہر تو پھر کیا چارہ
کچھ دن کے لیے موت میں شک ہے تو سہی

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۷۵).

---چھُوٹنا محاورہ.
شہوت کا زور ہونا ، چل اٹھنا ، جماع کو جی چاہنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، علمی اُردو لغت).

---دار صف.
لہریادار ، لہروں والا ، خم‌دار ، اُونچا نیچا. گرد و نواح میں سبز مخمل کا لہردار فرش ... جن کو دیکھ کر دیکھنے والا دم بخود ہوکر رہ جاتا ہے . (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگو قدر شناسی ، ۲۰). [لہر + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

---دوڑانا محاورہ.
کسی کیفیت کا نفوذ کرانا ، جوش ، اُمنگ وغیرہ پیدا کرنا. اپنی پُرجوش تقریر سے محفل میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑا دی . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۵۲).

---دوڑنا محاورہ.
کسی کیفیت کا نفوذ کر جانا ، رو آنا. بس دفعۃً واحدۃً قوم میں اخلاق ، معاشری و تعلیمی اصلاح کی لہر دوڑ گئی . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۱۸). عقلیت پسندی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۳۱).

---کھانا محاورہ.
لہرانا ، لچکنا ، خم کھانا.

پھر آئے آبِ حسرت اوس کے منہ میں جب لہر کھائے
اگر دیکھے ترے ان نرم گالوں کی تھلک دریا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳).

گت گرد اس کے نہ کیونکر پھرے
کہ وان گوکھرو لہر کھا کر گرے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۲۰۳). اس وقت تھوڑی سپھڑی لہریں کھاتے ہیں. (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۹).

---لَہر کرنا محاورہ.
لہرانا. ایک گہری قرمزی غلتے کی فرغل پہن چکراتے کی چکور کی طرح لہر لہر کرتی ہوا گاڑی میں بیٹھ اپنی قیام گاہ کو روانہ ہوگئیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۳۱).

---لینا محاورہ.
۱. دریا کا موج مارنا ، موجزن ہونا نیز لہرانا.

آئینہ میں عکس تیری زلف کا کھاتا ہے بل
سانپ بھی پانی میں کیا بن بن کے لیتا ہے لہر
(۱۷۸۰ ، گلِ عجائب (کاظم) ، ۱۳۸) . ۲. سانپ وغیرہ کے کاٹے سے زہر کے اثر سے اعضا میں تشنج یا اینٹھن ہونا ، مارگزیدہ کا تشنج کی کیفیت میں مبتلا ہونا.

دل کے ڈسنے میں وہ زلفِ یار ہے مارِ سیاہ
لہر بھی لیتا نہیں جس سانپ کا مارا ہوا
(۱۸۶۷ ، عرش ، د ، ۲۲) .

---مارنا محاورہ.
لہرانا نیز بہنا.

لہر مجھکو نہ چڑھے سانپ کے کاٹے کے سے
لہر جسدم کہ تری زلف کا جوبن مارے
(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۱۲۱).

---میں آنا محاورہ.
وجد میں جھومنا ، بے خود ہونا ؛ لہرانا.

پتلیاں دم میں اوڑا لیتا ہوں بالا بالا
اس طرح کھیل تو لے لہر میں آ کر کالا
(۱۸۹۳ ، ریاضِ شمیم ، ۱ : ۲۲۵).

---میں ہونا محاورہ.
خوشگوار کیفیت میں ہونا ، سرشاری کے عالم میں ہونا. جب وہ لہر میں ہوتے تو مجھے اور میجر اقبال کو سامعین بنا کر شعر نچھاور کرنے لگتے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸۱).

لَہرا (ات مع ل ، سک م) امذ.
۱. لہراتی ہوئی سُریلی آواز ، لَے ، سُروں کا سہانا اُتار چڑھاؤ (خصوصاً) سارنگی یا بین وغیرہ کی آواز.

کہیں سارنگی کا اوڑھ لے لہرا
جس سے زہرہ کا آب ہو زہرا
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۸۰).

ناہید سن جو لے ترا گانا ہو آب آب
ہے موجِ بحرِ نور کہ لہرا گلے میں ہے
(۱۸۹۱ ، سراپا سخن ، ۱۶۳).

رہنے دے بس اے پھیرے رہنے دے
آہ یہ لہرے یہ لہرے رہنے دے
(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۲۶).

جیسے گوکل میں بنسی کا لہرا چلے
دھن میں قامت کی جس طرح سایا چلے
(۱۹۸۱ ، ورقِ انتخاب ، ۱۷). ۲. (اُ) متواتر زد و کوب، تڑاتڑ جوتیاں پڑنے کی آواز (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . (اُا) ضرب پیہم؛ کوفت کلفت.

انتظاری نے تیری خوب دکھایا لہرا
صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا
(؟ ، لاأعلم (ق)) ۳. شوق.

تیرے چاہِ زنخ سے دل کے تئیں اخلاص ہے گہرا
کہ شاید ان دنوں چھوڑا ہے ان نے زلف کا لہرا
(۱۷۸۰ ، گلِ عجائب (مہر علی شاہ) ، ۱۵۳).

لے جاتی ہے دریا پہ تری چاہ مجھے روز
اے بحرِ کرم دل سے یہ لہرا نہیں جاتا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳).

ہوا جب راگ کا لہرا ملے ہم تان رس خاں سے
بڑھائے خوب بارانے ایے باوا ایے باوا
(۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۳۷). ۴. (رک) : لہر ، گوٹے لچکے وغیرہ کی ٹکائی ، ٹکن. عیش و نشاط کے سامان کیونکر نہ اس زمانے کے ہوں ، وہی گوکھرو اور لہرے ٹکے ہوئے پلو اور آنچل . (۱۹۵۷ ، نقدِ حرف ، ۳۰۲). [لہر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

---اُڑانا محاورہ.
۱. (موسیقی) تانیں لینا ، سُریلی آواز سے گانا. ایک لڑکا نہایت حسین ... لعل ہاتھ میں اس کو بجا کر تانیں مار رہا ہے اس طرح کے لہرے اڑا رہا ہے کہ ابر آسمان پر آگیا ہے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۵۵۳). ۲. خوب مارنا پیٹنا ، تڑاتڑ جوتیاں لگانا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---آنا محاورہ.
شوق پیدا ہونا. ایک روز سیر باغ و چشمہ سارکا لہرا آیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۹).

---بجانا محاورہ.
۱. زد و کوب کرنا ، خوب مارنا پیٹنا ، جُتیانا ، تڑاتڑ لگانا ، ضرب پیہم (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات). ۲. (موسیقی) سارنگی بجانا ؛ سُریلی آواز سے گانا.

درد کی تڑی بجاتے تھے لہنگ
ٹھمری کا لہرا بجاتے تھے سرنگ

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۱). وہ لڑکا مثل شعلۂ جوالہ لہرا بجاتا ہوا ، مارسیاہ کو لبھاتا ہوا بڑھا. (۱۹۰۱ ، قمر ، احمد حسین ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۰۹).

لہجے میں لوچ لوچ میں اک نرم زمزمہ
لہرا بجائیں جیسے کنّھیا غضب غضب

(۱۹۳۲ ، نوبہاران ، ۳۸).

---لگانا محاورہ.
۱. اُکسانا ، آمادہ کرنا.

یہی ہر گھڑی پھر تو چاہیں کی آنکھیں
دکھا کر جھلک کیوں لگاتے ہو لہرا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۱). ۲. سریلی آواز سے بات کہنا نیز پکارنا ، لہک کر بولنا ، آواز لگانا. تیسری نے لہرا لگایا ... سادے سودے کس کام کے مصالحہ بھی تو ان پر تکے جو ذرا جھم جھم ہووے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸).

---لینا محاورہ.
۱. جھومنا ، لہرانا (سانپ کا). ہونگ کی آنے والی لہر یہ لہرا لینے کی مانند تھا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن)، ۲۳). ۲. لہریں مارنا. آسمان سے زمین تک دریائے آتشیں لہرے لے رہا تھا. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۱۲). ۳. آڑے ہاتھوں لینا ، خوب خبر لینا ، ذلیل کرنا ، بےعزت کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---نکالنا محاورہ.
کسی کام کا شروع کرنا (محاورات نسواں ، ۱۳۳).

---نکلنا محاورہ.
(کسی ساز سے) آواز یا سُر نکلنا ، دُھن بجنا.

ہے نکلتا موج آب جو سے لہرا ساز کا
لحن داؤدی سے پانی پھر رہے ہیں باغباں

(۱۸۸۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۵).

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
شوق پیدا ہونا. سر دُھنتی سارنگی رباب کو بنا دیتی ہے سُننے کا لہرا ہو جاتا ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۳).

لُہرا (ضم مع ل ، سک ہ) صف.
مرتبے یا عمر میں کم ، چھوٹا.

لہریں بڑیں خاص و عام　　نفر چا کر بالد غلام

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۵). [لوہرا (رک) کا مخفف].

لَہرانا (۱) (فت مع ل ، سک ہ) (الف) ف ل.
۱. ہلکورے لینا ، موج مارنا ، ہلکورنا پانی کا نیز ہوا کے جھونکوں کا پے بہ پے آنا.

حُسن موجوں میں یوں نظر آئے
نور مہتاب جیسے لہرائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۵).

کیا ندامت کی ہے حاجت میں ہوں مجرم تو کریم
دیکھ کر دریا تری رحمت کے لہرائیں گے آپ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۱). ٹھنڈی ہوا اور درختوں میں لہرا رہی تھی. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۳۱).

کچھ منزلیں جو طے کیں بڑھتی گئی روانی
بہنے لگا ادا سے لہرا کے صاف پانی

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۲۹). آپ کو ان شعراء کی عظیم و ضخیم شاعری، سمندر کی طرح لہراتی ، جھومتی اور گونجتی ہوئی محسوس ہو گی. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹). ۲. ہلنا ، جنبش کرنا ، لہلہانا.

جب زراعت تمام ہی پک جاتے
نے سبزے کی طرح کب لہراتے

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۹۷). ۳. سانپ یا زُلف وغیرہ کا جنبش کرنا ، سانپ کا چلنا ، بل کھانا.

کبھی چشمۂ خور میں لہرائے افعی
کبھی رُخ پہ گیسو لٹکنے لگے تھے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۸۷).

رہ گئے ہیں ٹوٹ کر شانے میں گیسو کے جو بال
افعیٔ مردہ ہیں یہ اے دوست لہرائیں گے کیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۱).

جھجک جاتے ہیں وہ شانے سے اپنے روز روشن میں
اندھیری رات میں زُلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۳).

پھن اُٹھا کر آہ! مستی میں وہ لہرانا ترا
جیسے ہو جوبن کی متوالی کوئی ناز آفریں

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۳). ۴. ہوا کی وجہ سے کسی ہلکی چیز کا اُڑنا ، ہلنا جلنا ، پھڑپھڑانا.

لہراتا تھا دامانِ علم سر پہ جری کے
پھرتا تھا ہما فرقِ مطہر پہ جری کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۹).

پیشتر ہی سے پھریرا موت کا باصد جلال
انکی آنکھوں میں نظر آتا ہے لہراتا ہوا

(۱۹۳۵ ، فکر و نشاط ، ۶۱).

جو ہواؤں میں ہے اور فضاؤں میں ہے اور دعاؤں میں ہے
کوئی پھیلائے دامن کہ لہرائے آنچل اسے دیکھنا
(۱۹۸۳ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۹۰). **۵. للچانا ، مائل ہونا ، راغب ہونا.** سلکہ بولی لو اب سرے اوپر منہ آئی اب اس طرف طبیعت لہرائی. (۱۸۹۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۵).

مار سیہ زلف کو دیجے نہ بہت پیچ
اپنا دلِ سودا زدہ لہرائے تو کیا ہو
(۱۸۹۰ ، مسرور کاکوروی (انتخاب) ، د ، ۱۰۳). **۶. اترانا ، چہلنا ، نازاں ہونا.**

نشاط و عیش جہاں پر نہ پھر لہرانا
کہ باغ سبز گلستان ہے سرابِ شراب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۷). شادی کا مسئلہ درپیش ہوا ، نا کھور کے کروڑ پتی سیٹھ مکھن لال بہت لہرائے ہوئے تھے ، ان کی لڑکی سے شادی ہوگئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۰). **۷. بھڑکنا ، دہکنا.**

ہو دور تو جگنو ہے قریب آئے تو خوشبو
لہرائے تو شعلہ ہے جھنک جائے تو گھنگرو
(۱۹۶۶ ، درد آشوب (کلیاتِ احمد فراز ، ۱۸۳)). **۸. ترنگ میں آنا ، جوش میں ہونا.**

وہ دریا جو موجیں دکھانے لگا
تو لہرا کے یہ بھی نہانے لگا
(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، مظفر حسین ، ۱۱۹).

آنسو مری آنکھوں میں نہیں آئے ہوئے ہیں
دریا تری رحمت کے یہ لہرائے ہوئے ہیں
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۹۲). آواز سے پہچان گیا کہ یہ موجی صاحب لہرا رہے ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۰۱). **۹. خم کھانا.** تھرتھر کانپی لہرا کر گری بیہوش ہو گئی. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۱ : ۲۵). لکشمی بے حد حسین ہے ، بدن کا رنگ سرخ ہے ، لہراتی برق کی مانند ہر وقت چکمکاتی رہتی ہے. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۱۹۰). **۱۰. جھومنا ، رقص کرنا.**

لے میں زلفوں کی طرح جس وقت لہراتا ہے دل
اک جنوں پرور جزیرہ میں پہنچ جاتا ہے دل
(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۸). **۱۱. چھا جانا ، امڈنا ، پھیل جانا (رنگ وغیرہ).**

نگار وقت کے چہرے پہ رنگ لہرائے
جبینِ عزم و صداقت دمک اٹھی جس سے
(۱۹۷۵ ، ماجرا ، ۱۳۷). **۱۲. آرزو مند ہونا ، ذوق و شوق رکھنا ، خواہش کرنا.**

لہراتا تھا کوثر بھی کہ یہ دُر ادھر آئے
فرماتے تھے حیدر یہ بہادر ادھر آئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۶). **۱۳. مارگزیدہ کا زہر کے اثر سے اپنے اعضاء کو ہلانا.**

خواب میں دیکھ تری زلف کوں لہرایا ہے
آبرو کوں مگر اس رات کے سپنے میں ڈسا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۲).

ہاں دریا یہ جو اُس زلفِ سیہ کا سایہ
کاٹا کالے کا بھی دیکھا ہے نہ یوں لہرایا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱). **۱۴. بجنا.**

پردۂ ساز پہ سُر جب کوئی لہراتا ہے
ایک معصوم کی چیخوں کا خیال آتا ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۶۸). (ب) ف م. **۱. جھنڈے وغیرہ کو ہلانا ، اڑانا.** فتحیاب بادشاہ اور ظفریاب شہزادہ کامیابی کے نشان لہراتے دلی میں داخل ہوئے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۲).

توغ لہرا دیا توغ لہرا اٹھا
مرحبا ، آفریں اے حسن مرحبا
(۱۹۶۲ ، ہشت کشور ، ۳۰). زرد پرچم لہرانا آپ کا کام ہے ڈاکٹر گارا یہ آپ کا ادارہ ہے. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۸۱). **۲. ترنگ میں لانا ، سرشار کرنا.**

لہراتا ہے دل کو رخ رنگیں کا خط سبز
سرسبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۲).

کبھی تو جوشِ محبت بھی دل کو لہرائے
کبھی تو جھاگ کی مانند لہر میں بھی بہے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۰۲). **۳. کسی امر یا کام پر مائل کرنا ، راغب کرنا.**

برس کر تو نہ لہرا چشمِ طوفاں زا کو رونے پر
نہ دے آنکھوں کو چھینٹے ابر گوہربار جانے دے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۷). **۴. اعلان کرنا.** کہنے میں نہیں آتا جو ماں باپ پر ہوئی سب نے یہ بات لہرا دی ، گرو جی نے ... رانی کیتکی کو اپنے پاس بولا لیا ہو گا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۸). [رک : لہر + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

لَہْرَاہَٹ (فت مع ل ، سک ہ ، فت ہ) امث.
لہرانے کی کیفیت یا عمل ، جنبش ؛ مراد: گیت کے بول ، لَے ، ترنگ. الوداع کنندگان کو ... ایک دستی لہراہٹ اور ایک زبانی ٹاٹاہٹ سے انگریزی جواب دے کر ... اندر چلے جاتے. (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۳۲). [رک : لہر + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

لَہْراؤ (فت مع ل ، سک ہ ، و مع) امذ.
۱. موجیں مارنے یا لہرانے کی کیفیت.

گویا اشکوں میں داغِ دل کی سُرخی
یہ آگ کا پانی میں مچلتا لہراؤ
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۷). **۲. جُھکاؤ ، خمیدگی.** ہندی میں وہ لچک یا لہراؤ نہیں جو اردو میں ہے. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۷۰). [لہرانا (رک) کا حاصل مصدر].

لَہْڑنا (فت ل ، ہ ، سک ڑ) ف ل (قدیم).
لہرانا ، ہچکولے کھانا.

لہڑتا ہے جگر میرا دل پر داغ کی دولت
اسی جلتا پڑا اس آتشِ خاموش سے مجکو
(۱۸۷۳ ، امین (خواجہ امین) ، د ، ۲۳۶). [لہر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

لَہرْوا (فت ل ، ہ ، سک ر) امذ.
(پورب) **چھوٹی لہر.**

پان ، لہروے میں ، گھوم جائے گھنا
پان ، کہروے میں ، جھوم جائے ملہار

(۱۹۷۰ء ، یادوں کی برات ، ۳۱۰). [لہر (رک) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

لَہرُو کَھرَنْجا (فت مع ل ، سک ہ ، و مع ، فت کھ ، ر ، سک ن) امذ.
(معماری) **لہریے دار بنا ہوا اینٹ کا فرش** (ا پ و ، ۱ : ۱۵۳).
[لہر (رک) + و ، لاحقۂ صفت + کھرنجا (رک)].

لَہرَنی (فت مع ل ، سک ہ ، فت ر) صف.
لہردار.

لہرنی جیرے سی کہہ بلبل دل کوں میرے
موج گل کی سی طرح حلقۂ زنجیر نہ ہو

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۳۹۰). [لہر (رک) + انی (بتخفیف ا) لاحقۂ صفت].

لَہری (فت مع ل ، سک ہ) (الف) صف.
۱. **وہ (شخص) جو اپنی طبیعت کے کہنے پر چلے اور کسی اور کی پروا نہ کرے ، من موجی ، زندہ دل ، خوش طبع.**

میرا غواصِ دل مدہوشِ مستانہ ہے لہری ہے
قدم مارے ہے موجِ عشق میں ہر چند گہری ہے

(۱۷۳۱ء ، شاکر ناجی ، د ، ۳۲۷).

وہ دریا کا عالم وہ لشکر کی شان
نشانوں کو کھولے وہ لہری جوان

(۱۸۳۷ء ، صیدیہ ، ۱۳۲).

ہم ہیں لہری بندے آئے ہی بلا کر چل دیے
جس کو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے جم کے پاس

(۱۸۹۲ء ، مہتابِ داغ ، ۸۳). لہری بندے جب دیکھو ... لال پری سے علیک سلیک کرتے. (۱۹۰۵ء ، گلدستۂ پنچ ، سجاد حسین ، ۴۲).

جو ہو گی موج من کی پھونک دے گا جھونپڑا اپنا
میاں مجنوں سے بڑھ چڑھ کر ترا انعام لہری ہے

(۱۹۷۳ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۵). ۲. **لہر (رک) کی طرف منسوب ، لہر کا.** ہم پیر ، بدھ اور جمعے کے روز کو اثم نظریہ استعمال کرتے ہیں اور منگل ، جمعرات اور ہفتہ کو لہری نظریہ. (۱۹۶۱ء ، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن ، ۱۰۲). ۳. **دھاری دار، لہریا.** روشنی کی ایک کرن برقناطیسی توانائی کی لوق خورد اکائیوں کی ایک دھار پر مشتمل ہوتی ہے جو کہ لہری طریقہ پر سفر کرتی ہے. (۱۹۶۸ء ، کاروانِ سائنس ، ۵ ، ۱ : ۳۳). (ب) امث. **دھاری.**

زمین اوس کی یاقوت موتی کی جاں
زمرد کی اوس پر پڑی لہریاں

(۱۷۶۹ء ، آخر گشت (ق) ، ۶۹). (ج) امذ. **ریچھ ، بھالو** (فرہنگِ آصفیہ). [لہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

لَہرِیا (فت مع ل ، سک ہ ، کس ر) (الف) صف (سم لہریہ).
آڑی ترچھی دھاریوں کا ، لہردار ، دھاری دار.

دل کیوں نہ بھنور ہو آج میرا چیرا ترے سر پہ لہریا ہے

(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۸۲). عمارت میناروں کی اندر سے تو ... سنگِ زرد و سنگِ مریم و سنگِ ابری کی بطور لہریا. (۱۸۶۳ء ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۲۵۳). لہریا خط سے مراد بل دار ہو سکتی ہے. (۱۹۳۹ء ، مکالماتِ سائنس ، ۲۶۶). دائیں طرف کا حاشیہ کم چوڑا ہے ، بائیں حاشیے سے تقریباً آدھا ہے ، اس میں لہریا بیل بنائی گئی. (۱۹۸۹ء ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۹). (ب) امذ. ۱. **وہ خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں ، تکیلی شکلوں کا زنجیرہ ، مثلثوں سے بنی ہوئی بیل ، بل کھاتی ہوئی لکیر.** بعض جگہ لال اور سبز کا لہریا ہے. (۱۷۳۶ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۹). ان کی روانی طبع نے ... اپنے مخمل سبز کے دامنوں میں ... چنگ کا لہریا بنا کے آبشاروں کا لچکا ٹانک لیا ہے. (۱۸۹۳ء ، مفتوح فاتح ، ۱۸). رام پور اور سری نگر کے درمیان دریا دور تک ایک مسلسل لہریا بناتا چلا گیا ہے. (۱۹۲۲ء ، پریم ترنگنی ، ۷). ۲. **لہر دار شکن ، بل کھاتی شکن.** مہمان بیویاں رنگ برنگ کے لباسوں چندریوں اور لہریوں کے دوپٹے لچکے ٹکے اوڑھے ہوئے ساتھ تھیں. (۱۹۶۳ء ، نورِ مشرق ، ۳۲). ۳. (أ) (**چھپ کاری) پانی کی لہر کی شکل کا چھاپا یا چھپائی** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۰). (اا) (**لوہاری) لہر کی شکل کا بنا ہوا ٹھپا** (ا پ و ، ۸ : ۱۱). ۴. (**گھوڑبانی) ایک قسم کی بے ترتیب چکر پھیری چال جو نئے گھوڑے کو سدھانے کے لیے چلائی جاتی ہے** (ا پ و ، ۵ : ۳۳). [لہر (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
بل دار ہونے کی کیفیت ، دھاری دار ہونے کی حالت. بعض لکڑیاں بہ عوض اس کے کہ وہ رنگ میں یکساں ہوں ان میں لکیریں سی ہوتیں یا گہرے یا ہلکے رنگ کا لہریہ پن ہوتا ہے. (۱۹۰۷ء ، مصرفِ جنگلات ، ۹۷). [لہریا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ چادَر (ـــ فت د) امث.
(**لوہاری) نالی دار چادر ، لہروں دار بنائی ہوئی آہنی چادر** (ا پ و ، ۸ : ۱۱). [لہریا + چادر (رک)].

ـــ دار صف.
آڑا ترچھا ، بل کھایا ہوا. چاروں طرف اوس کے چار حوض ہیں اور گرداگرد جالدار اور لہریے دار نہریں. (۱۸۵۷ء ، مینا بازار اردو ، ۸). حُسن آرا ، اور یہ لہریئے دار لکیریں کیا ہیں؟ محمودہ ، دریا ہیں. (۱۸۷۳ء ، بنات النعش ، ۲۲۸). اس وقت اس میں ایک بہت خطرناک لہریئے دار (S) موڑ آتا تھا. (۱۹۹۳ء ، افکار، کراچی ، اپریل ، ۲۲). [لہریا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

لَہرِیالا (فت مع ل ، سک ہ ، کس ر) صف.
گھنگریالا ، بل دار لہریالے سیاہ بالوں میں باربار انگلیاں پھیرتے (۱۹۸۸ء ، یادوں کے گلاب ، ۲۸۸). [لہر (رک) + یالا ، لاحقۂ صفت].

لَہرِیانا (فت مع ل ، سک ہ ، کس ر) ف ل.
کسی چیز کا اس طرح سکڑنا کہ اس میں جھریاں پڑ جائیں. جو بعد میں زمین کے لہریانے سے سلسلہ ہائے کوہ کی تشکیل کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتے تھے. (۱۹۳۱ء ، خلاصۂ طبقات الأرض (ترجمہ) ، ۱۰۳). [رک : لہر + یانا ، لاحقۂ مصدر].

لَہْرِیلا (فت مع ل ، سک ہ ، ی مع) صف.
بل دار ، بل کھاتا ہوا ، لہردار ، دھاری دار.

کنٹھ بلدی کی ہیں یہ زہریلے
سانپ کی طرح ہو کے لہریلے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۶) . پھر جزئیلی دھاروں کو جو لہریلے خطوں سے واضح ہوتی ہیں جدت کو چھوڑ دیتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالۂ علم فلاحت ، ۱۱۱). وہ لمبائی خط مستقیم کی مانند نہیں ، لہریلے خط کی مانند ہو گی. (۱۹۷۵ ، جھلی کی پیاس ، ۱۳۹).
[لہر (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

لَہْرِیلی (فت مع ل ، سک ہ ، ی مع) صف مث.
بل دار ، خمدار. اس غیر مساوی نمو کے باعث پودے کا راس لہریلی حرکت کا اظہار کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۹۰). کسی معلق ڈور کے ایک سرے کو اگر ذرا سا جھٹکا دے دیا جائے تو ایک لہریلی حرکت اُس ڈور میں ... دوسرے سرے تک پہنچ جائے گی. (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۳۸).
[رک : لہر + یلی ، لاحقۂ صفت تانیث].

لَہْرِیں (فت مع ل ، سک ہ ، ی مع) امث ، ج.
لہر (رک) کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل. پانی متحرک ہے اس میں مد و جزر ، لہریں اور رویں وغیرہ کی حرکات ہوتی رہتی ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۱). [لہر (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

---اُٹھنا محاورہ.
(دریا یا سمندر میں) تلاطم ہونا ، تموّج پیدا ہونا ؛ کسی جذبے یا خیال کا سلسلہ جاری ہونا. احساسات میں ارتعاش سا پیدا ہوتا ہے اسی کے ساتھ اس کے خیالات میں بھی لہریں سی اٹھتی ہیں . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۱۳) . دوسری عالمی جنگ کے بعد اقوامِ عالم میں بیداری اور آزادی کی جو لہریں اٹھیں اُن سے قومی حمیت اور ترقی خواہی کے رجحانات نے جنم لیا. (۱۹۸۶ ، مغربی ممالک میں ترجمے کے قومی اور عالمی سرا کز ، ۷).

---آنا محاورہ.
۱. **لہریں پیدا ہونا ، جنبش ہونا ، (بدن میں) جُھرجُھری پیدا ہونا.**

پانی کی بھری ہوئی وہ نہریں
آتیں جنہیں دیکھنے سے لہریں

(۱۸۸۰ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۸). ۲. **زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا.** جب زہر جسم میں پیوست ہوا اور لہریں آنے لگیں تب پتہ چلا کہ پانی کا سانپ نہیں کالا سانپ تھا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۷).

--- کھانا محاورہ.
پانی کا موجیں مارنا ، ہلکورے لینا. دوسرے کنارے دریا لہریں کھاتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳).

---گِننا محاورہ.
بیکاری و بے شغلی کی حالت میں وقت گزارنا ؛ فضول کام کرنا ، بے کار کام کرنا ؛ وقت گنوانا ، بے فائدہ کام کرنا.

آ جائے اوس کو لہر ادھر آنے کی کہیں
لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۶۸). ادب پر اس جماعت کا قبضہ رہا ہے جو کسی راجہ کے مشہور درباری کی طرح ندی کی لہریں گننے کی تنخواہ لیا کرتا تھا . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر ۱۱).

---لینا محاورہ.
۱. **لہرانا ، پلٹنا ، جنبش کرنا.**

لہریں لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ
چرخ پر بادلا پھیلا ہے زمیں پر مخمل

(۱۸۷۶ ، کلیات نعت محسن ، ۱۰۱). ۲. **دریا وغیرہ کا موجیں مارنا ، ہلکورے لینا.**

دیکھیے آکر جھکڑا (جھمکڑا) چادرِ مہتاب کا
لہریں لیتا ہے سمندر عالمِ سیماب کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۷).

لہریں لیتے تھے جوئبار چمن
شور کرتے تھے آبشار چمن

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۹۱) . دعا مانگتے کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے ایک تالاب ہے جس کا پانی لہریں لیتا نظر آ رہا ہے . (۱۹۲۰ ، جوہانے حق ، ۳ : ۱۷۹). روشنی میں طلائی مرصع سامانِ آرائش کا عکس آئینوں پر پڑتا ہے تو ایک نور کا دریا لہریں لیتا ہوا نظر آتا ہے . (۱۹۸۸ ، لکھنؤیات ادیب ، ۲) .
۳. **پیچ و تاب کھانا.**

انگوٹھی ہاتھ میں ہیرے کی پہریں
فراقِ یار سے لیتا تھا لہریں

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۸).

ہونٹ تھرّائے ترے غصّے میں کیسے کیسے
لہریں لیتا رہا یہ چشمۂ حیواں کیا کیا

(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۷). دل میں خدا معلوم کس قسم کی وفاداری کا جذبہ لہریں لے رہا تھا. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۲۳). حق کے لیئے جان دے دینے کا جو جذبہ ۱۹۶۵ میں پاکستان کے ہر مسلمان کے دل میں لہریں لے رہا تھا ، وہ وہی تھا جس سے ہماری تاریخ کبھی خالی نہ رہی. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۱۳۷).
۴. **مارگزیدہ کا زہر کے اثر سے اعضا کو جنبش دینا ، تشنج میں مبتلا ہونا.**

بھد تولے چاہت کا بس چاتا ہوا
لے کا لہریں سانپ کا کاٹا ہوا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۰). ۵. **دل ہی دل میں مزے لینا ، آپ ہی آپ خوش ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---مارْنا محاورہ.
دریا وغیرہ کا موجزن ہونا ، ہلکورے لینا ، تموّج ہونا. آسمان سے زمین تک دریائے نور ہے کہ لہریں مار رہا ہے تاروں کے گوہر شب چراغ کسی قدر زیادتی سے اوپر تلے ہیں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۶) . اوپر دیکھیے تو ایک عظیم الشان دریا لہریں مار رہا ہے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳).

لَہْرِیَہ (فت مع ل ، سک ہ ، کسر ر ، فت ی) امذ.
۱. چھوٹی لہر نیز خم ، لہروں کی شکل سے مشابہہ. خیمے کے آگے پانچ کوس تک دو راستہ لہریہ کی ٹٹیوں پر تیل پانی کے کروروں گلاس چڑھے تھے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۰). اس کی آواز ایک سُبک لہریہ بناتی ہے. (۱۹۶۰ ، برش قلم ، ۱۸۱).
۲. کوندا. بجلی کا لہریہ یوں لگا جیسے کمرے میں گھس آیا ہو. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۱۲۳). [رک : لہر + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---دار صف.
لہرایا ہوا ، خم دار ، لہریا دار ، لہروں کی شکل کا ، دھاری دار. یہ پوست و گوشت جسکی رگوں میں لہریہ دار لہریں رواں اور ان میں ارغوانی دھاریں دواں ہیں میری خودی بنی آیا ہے. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۵). [لہریہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

لُہڑا (فت ل ، ہ نیز سک) امذ.
باجرا (بلیشی). [لُہرا (رک) کا ایک املا].

لَہڑُو (فت مع ل ، سک ہ ، و مع) امذ.
ایک کُھلی گاڑی جس میں صرف ایک آدمی بیٹھ سکتا ہے ، ایک طرح کا چھکڑا ، رہڑو. لہڑو میں دوسرے آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہوتی تھی. (۱۹۵۰ ، سوانحات المتاخرین آنولہ ، ۶۰). [رہڑو (رک) کا متبادل].

لَہڑُوا (فت مع ل ، سک ہ ، و مع) امذ.
(گاڑی بانی) فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی باربرداری کی گاڑی ؛ معمولی سامان ڈھونے کی چھوٹی سی گاڑی (ا پ و ، ۵ : ۱۳۳). [لہڑو (رک) + آ ، لاحقۂ تصغیر].

لِہْسُر (کسر مع ل ، سک ہ ، ضم س) امذ.
(کمہاری) کمائی ہوئی مٹی کو پانی میں گلانے اور لوچ دار بنانے کا اوزار (ا پ و ، ۳ : ۱۰۹). [مقامی].

لَہْسُن (فت مع ل ، سک ہ ، فت نیز ضم س) امذ
۱. سوسن کے خاندان کا ایک پودا نیز اس کی جڑ جو باہم ملے ہوئے ہلالی جووں کا شلغمی شکل کا مجموعہ ہوتی ہے اور مسالے میں استعمال کی جاتی ہے ، سیر ، ثھوم ، ثوم (لاط : **Allium Sativum**). لہسن کا پھل ہے اسے ایک مغز ہے. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۵۹).

کبھی اک پاؤ بھر ادرک ملا دے
دیا اتنا ہی لہسن سبز دے دے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰). عنبر کی باس لہسن کی گندی بو سے دب ہی جاتی. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۳۰). ان سب برہمنوں کو نکال دیا جو لہسن کھاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۷). اتنی جگہ ہو جائے کہ اس میں لہسن سما جائے (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۷). گرم روٹی کے ساتھ آلو کا بھرتا اور لہسن کی چٹنی مزہ دے گئی. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۲۹).
۲. سرخ یا سیاہ داغ جو گردن یا رخسار وغیرہ پر پیدائشی طور پر ہوتا ہے ، ہدم.

لہسن بجا ہے چہرۂ تاباں یار پر
زیبا ہے مہر مہ کے لیے التزام داغ

(۱۹۰۵ ، الناصر درخشاں ، ۱۰۸). [س : लशुन].

لَہْسَنی (فت مع ل ، سک ہ ، فت نیز ضم س) صف.
لہسن (رک) سے منسوب ، لہسن کا ، لہسن سے بنا ہوا (جامع اللغات). [لہسن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پینگ (---ی مع ، غنہ) امث.
نقلی پینگ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [لہسنی + پینگ (رک)].

لَہْسَنِیا (فت مع ل ، سک ہ ، فت س ، کسر ن) ؛ ---لہسنیہ (الف) صف
لہسنی ، لہسن کا (پلیشی). (ب) امذ. **۱. ایک قیمتی پتھر یا نگینہ جس کا عموماً رنگ سرخ ہوتا ہے یا سفید ، پیلے اور ہرے رنگ کا بھی ہوتا ہے جس پر تین دھاریاں ہوں وہ اعلیٰ سمجھا جاتا ہے اور ڈھائی سوت کا کہلاتا ہے.**

زبانہ ہے لعل اور الماس دندان
لہسنیہ اور پکھراج اوس پہ سیخان

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۵).

زمرد کا نہ وہ یاقوت کا تھا
وہ لہسنیہ اڑھائی سوت کا تھا

(۱۸۱۸ ، بنجۂ رنگین ، ۲۵۵).

لہسنیے اڑھائی سوت والے
انمول یہ موتیوں کے مالے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۰). نیلم اور لہسنیا وغیرہ کی خاص احتیاط رکھنی چاہیے کہ اون کو زیادہ گرمی نہ پہنچے اور اون کو اوس سفوف سے صاف کرنا چاہیے جو جوہریوں کے یہاں ملتا ہے (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۳۵). لہسنیا : وہ گول پتھر جس کا رنگ اوپر نیچے سے مختلف ہو. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۵۱). **۲. ایک قسم کا داغ جو بعض بچوں کے جسم پر پیدائشی ہوتا ہے ، ہدم** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [لہسن (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت ؛ (ب : लहसुनिया)].

---داڑھی / ڈاڑھی امث.
جگہ جگہ سے بڑی ہوئی داڑھی. رفیدہ سے چہرے پر لہسنیا داڑھی لگائے ، الٹی پالتی مارے ، چمچہ لیے دیگ کے سامنے گدی پر دکھائی دیتے تھے. (۱۹۰۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۱). جوراہے پر جو فوٹو گرافر ہے ، لہسنیا داڑھی والا. (۱۹۶۳ ، خاکم بدہن ، ۱۹۷). [لہسنیا + داڑھی / ڈاڑھی (رک)].

---کا سُوت امذ.
وہ دھاری یا خط جو لہسنیا پتھر پر ہوتا ہے (جامع اللغات).

لَہْسُوا (فت مع ل ، سک ہ ، س) امذ.
رک : لہسوڑا جو زیادہ مستعمل ہے. ۔۔۔بیج سے خاص بوٹے ... اس نام سے مشہور ہیں ، مثلاً : بڑی کھیڑی ، دوب ، کش ، دودھی ، امر بیل ، لہسوا ... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۰۵). [لہسوڑا (رک) کا بگاڑ].

لہسوڑا (کسر مع ل ، سک ہ ، و مج) امذ=لہسوڑہ.
ایک درخت جس کا پکا پھل چھوٹے بیر کے برابر اور بہت لیس دار اور میٹھا ہوتا ہے نیز اس درخت کا پھل ، سپستاں ، لسوڑا. باغبان نے اس باغ میں ایک درخت لہسوڑۂ خورد پر پیوندی گوندی اور لہسوڑہ کلاں کا چڑھایا ہے. (۱۹ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۱۰). ایک بہت بڑی بارہ دری تھی جس میں گوندنی ، لہسوڑے ، جامن ، مولسری ، کھرنی اور آم کے بہت پیڑ تھے. (۱۹۸۳ ، سروسامان ، ۲۰). [لسوڑا (رک) کا بگاڑ].

لہک (فت مع ل ، ہ) امث.
۱. (i) **شعلہ ، لپٹ ، لاٹ.**

سمجھے ہوئے ہیں آتش گل کی لہک کو ہم
مقصود بلبلوں کو جلانا ہے چند روز

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۶۲). (ii) **چمک ، درخشندگی** (نوراللغات). ۲. (i) **بے چینی کی کیفیت ، اضطرار.** حال ایسی تھی کہ ... گویا دائیں کو ایک من مانے ترچھے حساب سے بھی رواں ہیں ، آرٹسٹ والی لہک حرکت میں مسلسل رہتی. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۲). (ii) **وجد یا حال کی کیفیت ، استغراق ، کیف.** رنگ آمیزی ، رنگینی ... چمک دمک ، لہک ... یہ وہ محاسن ہیں جو فنون لطیفہ کو محبوب اور انبساط آفریں بناتے ہیں. (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۸). ۳. **ہوا سے سبزے اور شاخوں کے لہرانے کی کیفیت ، لہلہاہٹ ، بہار ، لہکنا.**

قد ترا ، ازبسکہ ، رکھتا ہے لٹک جوں شاخ گل
باد کے چلنے سے جاتا ہے لہک جوں شاخ گل

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲۸).

ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ لہک
شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۶). دریا کی روانی ... باغ کی شادابی ، سبزہ کی لہک ... ان اشیا کا اس طرح بیان کرنا کہ ان کی صورت آنکھوں میں پھر جائے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲). ۴.

بہار حل کے خزاں ہو ، خزاں لہک کے بہار
چمن میں ایسے شگوفے بھی چھوڑ سکتا ہوں

(۱۹۴۳ ، شبستان ، ۱۰۲). ۴. **خمیدگی ، کجی ، ٹیڑھا پن.**

کمر جو سانس لیتی یوں لہک ہے
صبا سے شاخ گل میں جیوں لچک ہے

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۸۴). ۵. **سُر کو خوش آوازی کے ساتھ ادا کرنے کا عمل ، موسیقی میں آواز کا اُتار چڑھاؤ جو لہرانے کی کیفیت رکھتا ہے.** لہک: یعنی لہکتی ہوئی آواز نکالنا ، یعنی سُر کو لہکا کے ادا کرنا. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۰). ۶. **مہک ؛ جھومنا ؛ جذبہ ، جوش.**

سگر ستارے ٹھٹکے تھے ہچکچاتے تھے
لہک سے گل کی وہ جھپ جھپ کے سہمے جاتے تھے

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰). چیری کے شگوفوں کی لہک میں میں سیدھی باہر آ گئی. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۶). [لہکنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- پڑنا محاورہ.
اچانک بول پڑنا ، آواز لگانا ، شوخی یا ترنگ کے ساتھ بولنا. ایک دفعہ اس جل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ لہک پڑی تھی تو سنجھلے بھیا کی جھڑکیوں نے اس کے اندر پھڑکتے ہوئے سارے سُروں کو جیسے دوبارہ مقید کر دیا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۶).

--- کر م ف.
رک: لہک لہک کر جو زیادہ مستعمل ہے ، **شوخی یا ترنگ کے ساتھ.** "باؤ کہتا ہے علیا کا اپنا کوئی بیٹا" اجنبی نے ذرا لہک کر کہا ، مریض نے تو کچھ نہ کہا. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۰).

--- لہک کر/کے م ف.
امنگ اور ترنگ کے ساتھ ، خوش ہو ہو کر ، وجد اور کیف کے ساتھ ، جھوم جھوم کے (پڑھنا ، گانا وغیرہ). ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میں نے اپنے اشعار پیش کیے ہوں اور وہ بھری محفل میں لہک لہک کر نہ پڑھے گئے ہوں. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۴). گھر پہنچا تو میراثنیں لہک لہک کر زچہ گیریاں گا رہی تھیں. (۱۹۲۷ ، طوفان حیات ، ۱۲). ہولی کے روز ٹوٹی گھونٹتے اور لہک لہک کر گاتے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۸).

--- لہک کر بولنا محاورہ.
آواز کے واضح اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بولنا ، زور سے بولنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مہک (--- فت مع م ، ہ) امث.
خوشبو ، خوشگوار تاثر. اس میں ذوق و وجدان کی لہک مہک پائیں گے. (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۱۹). [لہک + مہک (رک)].

لہکا (فت مع ل ، سک ہ) امذ.
۱. **پتلا گوٹا نیز لہکا ، دھنک.** پانچ لچھے دھنک کے لکھو دیں کر لہکا جواب کا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۸). ۲. **لمبا لپکارا.** دیکھو کیا لمبا لہکا لہر آیا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۱). [لہک (رک) + ا ، لاحقۂ اسمیت].

--- لہکا (--- فت مع ل ، سک ہ) صف مذ.
جھومتا ہوا ، لہلہاتا ہوا (سبزہ وغیرہ).

لہکا لہکا گلشن ارماں مہکا مہکا باغ تمنا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۷). [لہک (رک) + ا ، لاحقۂ صفت (رک) کی تکرار].

لہکار (فت مع ل ، سک ہ) امث.
لہکتی ہوئی آواز ، کلبانگ ، بانگ ، اُمنگ بھری آواز. کہیں کہیں پھول والوں کی لہکار سنائی دیتی تھی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۵). [لہک (رک) + ار ، لاحقۂ اسمیت].

لہکارنا (فت مع ل ، سک ہ ، ر) ف م.
۱. **زور سے بولنا ، ترنگ میں بولنا ، شوخی سے بولنا.** مسخرہ نے ایک ہاتھ اٹھایا اور اپنی آہنگ ایرانی میں لہکار کر کہا. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۲). ۲. **گھوڑے کو چمکارنا ،**

بٹھی پر ہاتھ پھیرنا ، تھپکی دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[لہکار (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

لَہکاری (فت مع ل ، سک ہ) صف مث۔
دُوردراز تک پہنچنے والی۔ وہ بولیں ... اتنی لمبی ، لہکاری لاٹھی کو سیدھا کا سیدھا کون بنا سکتا ہے۔ (١٩٧٠ ، غبارِکارواں ، ٨٥)۔
[لہک (رک) + اری ، لاحقۂ صفت برائے تانیث]۔

لَہکارے بال (فت مع ل ، سک ہ) امذ۔
چمک دار بال (فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات)۔ [لہک (رک) + ارے ، لاحقۂ صفت برائے جمع + بال (رک)]۔

لَہکانا (فت مع ل ، سک ہ) ف م
١۔ **اُکسانا ، بھڑکانا ، کسی کام پر اُبھارنا ، شہ دینا۔** ممکن ہے یہ اُسے مغلیہ علاقے پر لہکانے کی تدبیر ہو۔ (١٩٥٣ ، تاریخِ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ١ : ٥٥٨)۔ ٢۔ **لچکوانا ، جُھکوانا ، کسی چیز کو جھومنے کی حالت میں لانا۔**

نہال قد کون اوسکے باغ خوبی میں جو لہکایا
قضا نے دیکھ تب دل کے تئیں قمری کے بہکایا

(١٧٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ٢٥)۔ لپکتے ہوئے شعلے چاروں طرف سجے ہوئے چاندی کے سامان میں پرچھائیاں لہکاتے۔ (١٩٧٣ ، رنگ روتے ہیں ، ٣٠)۔ ٣۔ **آگ دہکانا ، سلگانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ٤۔ **شکاری کُتّے کو شکار پر دوڑانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ٥۔ **چمکوانا ، اُجلوانا ، صیقل کرانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نور اللغات)۔ ٦۔ **چہکوانا ، کسی پرند کو بولیاں بُلوانا ، آواز لگوانا ، کسی پرند کو بُلوانا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت)۔ [رک : لہک + انا ، لاحقۂ تعدیہ]۔

لَہکاوَٹ (فت مع ل ، سک ہ ، فت و) امث۔
شعلہ ، لپٹ تیز سرسبزی ، بہار (جامع اللغات)۔ [لہکانا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

لَہکَنا (فت مع ل ، فت ہ ، سک ک) ف ل۔
١۔ **چہکنا ، چہچہانا ، نغمہ سرا ہونا نیز خوش ہونا۔** موتیا مہک کر ، طوطی لہک کر ، بُلبل چہک کر فضائے چمن کی رونق دوبالا کر رہے ہیں۔ (١٩٢٨ ، وداعِ خاتون ، ٩)۔ اسّت (آئیس) انہیں نان کی بے ساختہ ، لہکتی اور انوٹ چاہت سے نوازتی تھی۔ (١٩٩٠ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ١ : ١٣٩)۔ ٢۔ **بھڑکنا ، دہکنا ، شعلہ زن ہونا۔**

پھر علامت بارش ابر مژہ کی ہے عیاں
پھر لگا کوندا لہکنے نالۂ شبگیر کا

(١٨٧٣ ، دیوانِ بیخود (ہادی علی) ، ٥٠)۔

سہمی سہمی ہوئی آنکھوں میں شرارے دہکے
ذرِ اندیشہ کُھلا سینوں میں شعلے لہکے

(١٩٦٢ ، ہفت کشور ، ٨٧)۔ کیا لپکتا لہکتا گیت ہے کہ ابابیل کی طرح اُوپر ہی اُوپر جاتا ہے۔ (١٩٨٣ ، اُجلے پھول ، ٨٧)۔ ٣۔ **لہلہانا ، موج مارنا ، سبزے وغیرہ کا لہرانا ، جھومنا۔**

نہ تھا نشے میں سبب تنگ ذوق اس کا قد نہ بڑھنا تھا
اوسے بیجا ہے ساقی ظاہرا وہ مرد اب لہکے

(١٧٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ٢٦٥)۔

بارِ نزاکت کیوں کہ اُٹھاوے
شاخِ گل سا لہکا جاوے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٩٥٥)۔ سبزے کا لہکنا ، پھولوں کا مہکنا ، بدلی کا جھوم جھوم کر آنا ... دل کو لبھاتا تھا۔ (١٨٩٩ ، جادۂ تسخیر ، ١٩)۔

کبھی ہوا کے ہیں جھونکوں سے جھومتے اشجار
لہک رہا ہے کسی سمت سبزۂ کہسار

(١٩١٣ ، اکسیرِ سخن ، ٣٧)۔

پرداخت نہ ہوتے یہ بھی جو لہکا ہے
دب دب کے جو اخگر کی طرح دہکا ہے

(١٩٣٧ ، لالہ و گل ، ٩٣)۔ ٤۔ **لچکنا ، بل کھانا۔**

وہ نوبادۂ گلشن خوبی سب سے رکھے ہے نرالی طرح
شاخِ گل سا جائے ہے لہکا اُن نے نئی یہ ڈالی طرح

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٦٣٧)۔

کمر نزاکت سے لہک جائے ، کہ ہے نزاکت کا بار اُٹھائے
اور اس پہ سو تور لہر کھائے ، پھر اس پہ ہیں دو قمر فروزاں

(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٢٦٣)۔ ٥۔ **چمکنا ، روشن ہونا ، جھلکنا ، درخشاں ہونا۔** انہوں نے ایک قدرتی پھول کو جو اپنی خوشبو سے مہکتا اور رنگ سے لہکتا تھا ، مفت ہاتھ سے پھینک دیا۔ (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٦١)۔

آتشِ گل سے وہ سارا باغ تھا لہکا ہوا
تھا شمیمِ یاسمن سے سربسر مہکا ہوا

(١٩٢٢ ، پریم ترنگنی ، ٦١)۔ [لہک + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

لَہکَور (فت ل ، سک ہ ، و لین) امذ۔
چاول اور دودھ جو دُلہن کو کھانے کے لیے دیا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [س : लाख + क + उल]۔

لَہکی (فت مع ل ، سک ہ) صف مث۔
لہردار ، لہرائی ہوئی۔ ایسی لمبی لہکی ساونلی سلونی جیون سیوا نہ کرے ، ہائے یوں جان جوان اُٹھ جائے۔ (١٩٥٦ ، رادھا اور رنگ محل ، ١٥)۔ [لہک (رک) + ی ، لاحقۂ صفت تانیث]۔

لَہکیلا (فت مع ل ، سک ہ ، ی مع) صف۔
چمکیلا ، روشن ، تاب دار (پلیٹس)۔ [لہک (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت مذکیر]۔

لَہلوٹ (فت مع ل ، سک ہ ، و مع) صف۔
١۔ **بے قرار ، بے تاب ، وہ جو کسی کی چیز کو دیکھ کر بے تاب ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا چاہے نیز فریفتہ ، فدا۔** عورت نے کہا خوب ، تم تو پرائی جورو پر لہلوٹ ہو گئے یہ کہہ کر اُٹھی کہ جاتی ہوں۔ (١٨٨٠ ، طلسمِ ہوشربا ، ١ : ٨٠٣)۔

غصے کی ادا یہ ہو نہ لہلوٹ
وہ تیرے ہی دل کو دے گا اک چوٹ

(١٩٢٨ ، تنظیم الحیات ، ٣٠)۔ قوم منقولات پر اس طرح دل و جان

سے لہلوٹ ہے کہ اسے سرسیّد کی بنائی ہوئی عظمت بالکل رو کھی پھیکی نظر آتی ہے. (١٩٩٠ ، قومی زبان ، کراچی ، ١ اکتوبر ، ٣٥). **٢. بادہندہ ، لیچڑ ، قرضہ لے کر واپس نہ کرنے والا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [لہل (رک) : لہر (ر ، بہ ل) + وٹ ، لاحقۂ صفت].

---- کُھل اُپاڑ (---- ضم کھ ، ا) صف ؛ امذ.
بے حد گرویدہ جو کسی طرح پیچھا نہ چھوڑے.

لہلوٹ کھل اوپاڑ کے پالے پڑی ہوں میں
دم کیوں نہ اُلجھے بال کی اب کھینچی کھال ہے
(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ١٩٥). [لہلوٹ + کُھل (کھلنا (رک) کا حاصل مصدر) + اُپاڑ (رک)].

لَہْلَہا (فت مع ل ، سک ہ ، کس ل). (الف) صف.
١. موجیں مارتا ہوا ، لہراتا ہوا ، ہلکورے لیتا ہوا.

سرنگ بیرتان تختۂ سبزوار   ویسے لہلہا گلشن نوبہار
(١٨٠٢ ، داستانِ فتح جنگ (ق) ، ١٠٣).

خطِ سبز اپنا دکھلائے نہ جب تک وہ گلستاں رو
مرا دل شاد سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا
(١٨٥٦ ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ٨).

سکوتِ نیم شبی ، لہلہے بدن کا نکھار
کہ جیسے نیند کی وادی میں جاگتا سنسار
(١٩٣٦ ، مشعل ، ٤٨). **٢. تروتازہ ، شاداب ، گہرے سبز رنگ کا.** جتنے ... برِباول میں لہلہے پات تھے ... سب نے اپنی اپنی گود سہاگ پیار کے پھول اور پھلوں سے بھرلی. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٣١).
سر تا سر روکشِ بہارِ فردوس   برسات میں لہلہے بدن کا عالم
(١٩٣٧ ، روپ ، ١٣٣). (ب) امذ. **سبزے وغیرہ کے لہرانے اور لہلہانے کی کیفیت.** بلبل کے چہچہے درخت سبز لہلہے کوسوں تک سبزہ زار. (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ٣٩).

دکھا دے تو رخِ نوخط یہ خطِ سبز کی سبزی
کہ حاصل لطفِ سبزی لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا
(١٨٥٣ ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ١٩). [لہلہانا (رک) کا حاصل مصدر].

---- اُٹھنا عاورہ ، خوشی
١. کھل اُٹھنا ، لہرانا ، جوش سے جھوم اُٹھنا. رادھا کا کملایا ہوا دل کنول کی طرح لہلہا اٹھا. (١٩٢٩ ، نانک کتھا ، ٢٠٧). رانی پر امر بیوہ پھوٹ پڑی ، جاروں بیٹے ، دونوں بیٹیاں لہلہا اٹھیں. (١٩٨٦ ، جوالا مُکھ ، ٩). **٢. تر و تازہ ہونا ، ہرابھرا ہونا.** جیسے ادھ کھلی کھیتیاں بارش سے لہلہا اٹھی ہیں. (١٩٩٠ ، پھول بسری کہانیاں ، بھارت ، ٢ : ٦٨٠).

لَہْلَہاتا (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل) صف.
١. لچکتا ہوا ، جُنبش کرتا ہوا ، لہراتا ہوا. وہاں تمام موسموں کے ہر طرح کے پھول کھلتے تھے اور لہلہاتے درختوں کے فرحت بخش سائے تھے. (١٩٩٠ ، پھول بسری کہانیاں ، بھارت ، ٢ : ٥٢٥). **٢. سرسبز و شاداب ، ہرا بھرا ، تر و تازہ.**

برقِ خرمن سوز ہے عالم میں ناقہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانہ میں
(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ١٢٨). **٣. جوانی میں بھرا ہوا ، نوخیز.** جیسے تو نے بھیج لہلہاتے کو دنیا سے اُٹھایا ہے تیرے ہی آگے آئے. (١٩٠٣ ، خالدہ ، ٨). [لہلہانا (رک) کا حالیۂ ناتمام].

لَہْلَہاتی (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل) صف مث.
بل کھاتی ہوئی ، لہراتی ہوئی ، لچکتی ہوئی. ایک لہلہاتی ناگن یعنی ایک پتلی کمر نازنین بل کھاتی نکلی. (١٩٩١ ، سات سمندر پار ، ١٠٢). [لہلہاتا (رک) کی تانیث].

لَہْلَہان (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل) صف مث.
نوخیز ، نوعمر ، نوجوان (لڑکی). آج کی بیٹی ، کل بہو ، برسوں کی ماں ، لہلہان اٹھ گئی. (١٩٥٦ ، رادھا اور رنگ محل ، ١٥). [لہلہا (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

لَہْلَہانا (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل) ف ل.
١. کھیت یا سبزے کا ہوا سے ہلنا ، لہرانا ، موج مارنا ، سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا.

ہر جھاڑ ابر سے لہلہاتا   ہر ڈال یہ مرغ چہچہاتا
(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٢٣).

نسیمِ صبح سے کب لہلہا رہا ہے چمن
تمہارے سبزۂ رخ پر ہے بیقرار بہار
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٠٠).

روش پہ سبزۂ نوخیز لہلہاتا تھا
چمن میں تاک پہ تھا مست خوشۂ انگور
(١٨٨٩ ، دیوانِ سخن ، ١٢). جہاں پہلے کھیت لہلہاتے تھے وہاں اب ببولوں کے بن کھڑے تھے. (١٩٢٥ ، وقارِ حیات ، ١٣٥). پھولوں سے سجے اور نرم رو ہوا میں لہلہاتے درخت رابعہ (دشتیت) کے سر پر رہ رہ دلکش پھول برسا رہے تھے. (١٩٩٠ ، پھول بسری کہانیاں ، بھارت ، ٢ : ٥٢٥). **٢. سرسبز و شاداب ہونا ، ہرا بھرا ہونا ، شگفتہ ہونا.**

جدائی میں تری اے سرو قامت غم کے داغوں سیں
جگر کے باغ میں لالہ کے تختے لہلہاتے ہیں
(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٣٦٨).

لہلہانے لگے جنگل ہوئے پھر کھیت ہرے
روپ دکھلانے لگی تشنو و نما ساون کی
(١٨٨٣ ، دیوانِ زکی ، ٢ : ٣٧٢). چنبل زمین ان کی نشست کی برکت سے لہلہانے لگی تھی. (١٩١١ ، مقالاتِ شروانی ، ١٢٨). خطِ استوا پر سال کا کوئی حصّہ صحیح معنوں میں خشک نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ درخت پورے سال لہلہاتے رہتے ہیں. (١٩٦٧ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ٤٩). [س : लहल + ب : लहलावे].

لَہْلَہاوَٹ (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل ، و) امث.
١. کھیت یا سبزے وغیرہ کے ہوا سے ہلنے کی کیفیت. اس قدرتی لہلہاوٹ ... اور خوشگوار آب و ہوا سے بیچارے سرد ممالک کے باشندے بالکل ناواقف ہیں. (١٨٨٩ ، رسالہ حسن ، ١ اکتوبر ، ٣). **٢. (ا) شادابی ، سرسبزی** (نوراللغات). **(ا‌ا) تازگی ، ندرت ، تازہ کاری (تحریر کی).** تذکروں کا قدیم اسلوب تحریروں کی لہلہاوٹ اور اسلوب کے بھڑکیلے پن سے عبارت تھے. (١٩٩١ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ٩٩). [لہلہا (رک) + وٹ ، لاحقۂ کیفیت].

لَہْلَہاہَٹ (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل ، فت ہ) امث.
۱. **لہلہاوٹ ، لہرانے کی کیفیت.**

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ ، باغات کی بہاریں
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۳).

جنبش سی جیسے شاخ ہو گُل ہائے نغمہ کی
اک پیکر جمیل کی یہ لہلہاہٹیں
(۱۹۵۹ء ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۸۳) . ۲. **شادابی ، سرسبزی ، سیرابی ، تروتازگی** . کونی کی لہلہاہٹ اور ٹھا کر صاحب کی قہرناکی دونوں ملاحظہ ہوں. (۱۹۵۳ء ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۰۶). پھولوں کو دیکھئے ... لطافت و نکہت ، عطر بیزی اور لہلہاہٹ ، نزاکت اور نرمی پائی جاتی ہے. (۱۹۵۸ء ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۷).
[لہلہانا (رک) کا حاصل مصدر].

لَہْلَہْتا (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل ، سک ہ) صف (قدیم).
لہلہاتا ، لہراتا.

دسیں اوس لہلہتے سبزے ابر
ہرے باج کے جوں ہو روئے گہر
(۱۶۳۵ء ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۱). [لہلہانا (رک) کا مخفف].

لَہْلَہی (فت مع ل ، سک ہ ، فت ل) (الف) صف مث.
لہلہا (رک) کی تانیث ، لہراتی ہوئی.

سبزی جو لہلہی ہے تو زردی ہے ڈہلہی
بکھراج صدقے اور زمرد نثار ہے
(۱۸۷۰ء ، الماس درخشاں ، ۲۲۸).

لہلہی ہوشاک رنگ روپ بھبوکا
آتش سیّال نے کمال کیا ہے
(۱۹۶۳ء ، کلک موج ، ۱۰۷). (ب) امث. سخت کیچڑ ، دلدل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [لہلہا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ صفت تانیث].

لَہْما (فت مع ل ، سک ہ) امذ (قدیم).
رک : لمحہ ، پل (پلیٹس). [لمحہ (رک) کا بگاڑ].

لَہْمی (فت مع ل ، سک ہ) امث.
رک : لکشمی (پلیٹس). [لکشمی (رک) کا بگاڑ].

لَہَن (فت مع ل ، فت ہ) امذ.
خمیر نیز وہ اجزا جن کو خمیر کر کے شراب کشید کرتے ہیں. کبھی کبھی ، لہایت انحطاط یافتہ اقسام مثلاً لہن ... میں پودا علحدہ علحدہ خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۳۳ء ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۸۳). خاندان ایزوئو بیکٹریسی :- اس خاندان کے جراثیم لہن ... سے مشابہت رکھتے ہیں. (۱۹۶۷ء ، بنیادی خُرد حیاتیات ، ۱۵۰). [مقامی].

لَہْنا (فت مع ل ، سک ہ) (الف) امذ.
۱. **بھاگ ، قسمت ، نصیب ، بہرہ.**

کروڑوں بار آزمانے ہیں اپنے بخت یہ کھوٹے
لہیں سیمیں تنان سی آبرو ہرگز ہیں لہنا
(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۱۳۰).

کس کا کون کیا کسو سے کہنا
اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
(۱۷۸۴ء ، درد ، د ، ۱۰۳).

جنہوں سے دوستی کی وہ ہمارے ہو گئے دشمن
قصور اُن کا نہیں ہے اپنا لہنا کچھ نہیں اچھا
(۱۸۵۴ء ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵). ایسے میاں خوجی تم کو اپنی زبان سے بھی لہنا نہیں. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۵).

دشمن کے اگر وہ دوست بنے شکوہ کوئی نہ اُلٹا ہے
یہ اپنی اپنی قسمت ہے اور اپنا اپنا لہنا ہے
(۱۹۲۶ء ، فغان آرزو ، ۱۹۱). اب آگے صلاحیت اور تقدیر پر بات تھی ، چنانچہ یہ کام بھی میرے لہنے کا نہ نکلا. (۱۹۴۳ء ، جہان دانش ، ۷۷). ۲. **فائدہ ، حاصل ، نفع.**

زرِ خالص اوپر کر سکّہ تو
جزا میں پائے اس محنت کا لہنا
(۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۴).

غالب ، کچھ اپنی سعی سے لہنا نہیں مجھے
خرمن جلے ، اگر نہ ملخ کھائے کشت کو
(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۱۹۷). الہٰی اپنی فارغ البالی سے تجھ لہنا نہ تھا. (۱۹۳۵ء ، چند ہمعصر ، ۱۲). ۳. (آ) **ساجھا ، شراکت ، حصّہ ، قسمت کا حصّہ**

آ کے سپاہی کے گھر بولا کہ مرزا جی آؤ
کر کے حساب آج تم لہنے کو میرے چکاؤ
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳).

اپنی قسمت کے دیکھ لہنے کو
بات رہ جائے گی یہ کہنے کو
(۱۸۸۵ء ، مثنوی عالم ، ۱۱۰). (آآ) **کسی کو دیا ہوا روپیہ وغیرہ جو وصول کرنا ہو ، اُدھار دیا ہوا روپیہ پیسہ**. خرچ سے ہم بھی آج کل تنگ ہیں لہنے وصول نہیں ہوتے ٹیکس کا روپیہ دینا پڑا. (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۲). (ب) صف. سزاوار.
اندیشۂ عاشق کون لہنا نیں ، اتال بات کہنا نیں. (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۲۸۰). (ج) ف م. ۱. **لینا ، حاصل کرنا ، پانا.**

بُرا جو کرے سو بُرائی لہے
اپل کاٹھ پانڈی جو آپس دہے
(۱۴۳۵ء ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹).

لہیں تو ایک نال لہیں تو ایک ایک ایک ہے ایک ایک
(۱۶۵۳ء ، گنج شریف ، ۹۰). ۲. **تجربہ کرنا ، برداشت کرنا ، سہنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (د) ف ل. **اچھی حالت میں ہونا ، سرسبز ہونا ، پھلنا ، پھولنا ، حاصل ہونا ، ملنا ، مفید ہونا ، ظاہر ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : [illegible]].

---- بَہْنا (---- فت مع ب ، سک ہ) امذ.
قسمت کا ساجھا ، حاصل حصول ، نصیب (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [لہنا + بہنا (تابع)].

---- پاوْنا (---- و مع) صف مذ.
خوش قسمت ، خوش نصیب ، قسمت والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[لہنا + پاونا - پانے والا].

لَہنج (فت ل ، ہ ، ضمہ) امذ.
وہ پتھر یا تختہ جس پر دھوبی کپڑے پٹختے ہیں ، سان ، ایک ساز (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

لَہنجہ (فت ل ، ہ ، سک ن ، فت ج) امذ.
بدقسمتی ، بد نصیبی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

لَہنڈا (فت مع ، مع لہ، نیز فت مع ، بمع ل ، سک ہ) امذ.
گائے بھینس کا گلہ. تھوڑی تھوڑی دور پر ریوڑ اور لہنڈے کی اڑائی ہوئی مٹی اور پہلیوں سے اڑتی ہوئی گرد کے بادل باریک جالی کی طرح فضاؤں میں لٹکے رہتے. (۱۹۷۳ ، جہاندر دانش ، ۱۲۸). [غالباً لینڈھا (رک) کا ایک املا].

لُہنڈا (ضم ل ، فت ہ ، سک ن) امذ.
لوہے کا گھڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [لُ (لوہ (رک) کا مخفف) + ہنڈا (رک)].

لِہنڈی (کسر مع ل ، سک ہ ، مع) امث.
چبوترہ نیز قربان گاہ ، بانس لکڑی وغیرہ سے تیار کی ہوئی اونچی لمبی جگہ ، بیدی. لہنڈی کہ اس کو بیڈی بھی کہتے ہیں اکثر بانس کی بنتی ہے لمبی کچھ سوپ سے مشابہہ. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۷). [مقامی].

لَہنڑا (فت ل ، ہ ، مغ) امذ.
رک : لہنڈا ، ریوڑ (پلیٹس). [لہنڈا (رک) کا ایک املا].

لَہنگا (فت مع ل ، سک ہ ، مغ) امذ ج لہنگے.
۱. **عورتوں کا ایک پاٹ کا بڑے گھیر والا پاجامہ ، گھاگرا.**

سیّن کی رنگ رنگ لہنگا و ساری
کنارے ان کے تھی ناتکی کناری
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۲).

کمر میں اوس کے ایک لہنگا تھا نادر
رومالی سر اوپر اوڑھے تھی فاخر
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۵۸).

یہ بھی تو ایک ہے سہن دھوپ کی ہو جوں کرن
لہنگے لہنگا پہن بادلے کے تھان کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۶).

کسی کا تھا لہنگا بہت گھیردار
لچکتی تھی جس سے کمر باربار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۰). (عورتیں) ایک بڑا سا اُٹو کیا ہوا لہنگا پہنتی ہیں. (۱۹۰۳ ، تمدن ہند ، ۹۰). لہنگا ٹخنوں سے ذرا اونچا کیے الٹے پاؤں لوٹیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۵۸).
۲. **ایک قسم کی پتنگ.** پتنگوں کی اور بھی قسمیں اور نام تھے ، لہنگا ، لنگوٹ وو لنگوٹ ... حجام ، عینک دار جس پر عینک بنی ہوتی. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۹). [مقامی].

ــــ پہننا ف مر ؛ محاورہ.
زنانی پوشاک پہننا ، عورت کا بھیس بدلنا ، چوڑیاں پہننا ؛ (طنزاً) مردوں کے شرم دلانے کے لیے کہتے ہیں. تجھ تنی سجائیوں کے لہنگے پہن پہن کر نے سرے سے ناچنے لگتی ہیں (۱۹۶۸ ، دُعا کر چلے ، ۲۵۳).

ــــ پھڑکانا محاورہ.
لہنگا پکڑ کے تیز تیز چلنا چماریاں بھی اپنے لہنگے پھڑکاتی محل سے باہر آئیں. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۹۱).

ــــ راج امذ.
(طنزاً) **عورتوں کی حکومت.** غرض یہ صرف عورتوں کی اپنی لہنگا راج کی پیداوار ہے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۰۹). [لہنگا + راج (رک)].

ــــ شاہی حُکُومَت (ـــ ضم ح ، و مع ، فت م) امث.
رک : **لہنگا راج.** یہاں عورتوں کا مملکت پر بہت بڑا اثر تھا جس کی وجہ سے بعض مرتبہ اسپارٹی حکومت کو حکومت نسوانیہ یا لہنگا شاہی حکومت کہتے تھے. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۳۳۳). [لہنگا + شاہی (رک) + حکومت (رک)].

ــــ لُگرا اُتارْنا محاورہ.
(بیگمات) **ذلیل و حقیر پوشاک اتار کر شریفانہ لباس پہنانا ؛ عزّت بخشنا ، مرتبہ بڑھانا ؛ ادنیٰ درجے سے اعلیٰ درجے تک پہنچانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

لَہٹی (فت مع ل ، سک ہ) امث.
(زرباف) **تارکش کی تپائی پر لگی ہوئی کنڈلی یا چرخی کی پھرکی جو چرخی کے ساتھ گھمائی جاتی ہے ، تیراک** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۸۸). [مقامی].

لَہُو (فت نیز ضم ل ، و مع) امذ.
۱. **خون ، رکت ، دم.**

سرک تھے نکلیاں چندر لعل لہو کے بھتر
سور چھپایا خنجر چندر دکھایا سکھن
(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)).

دل کون کہاں ہے دل ہے کہاں صبر اوسے
یک بند لہو ہور انی کون ہزار اندیشہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۳).

لگیا لہو سو بہنے کون جیوں آب ہو
زمیں پر پڑیا لہو جو سیلاب ہو
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۲۰). پائے مبارک میں ایسی ٹھوکر لگی کہ لہو جاری ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸).

وہ بھی جانے ہے لہو رو کے لکھا ہے مکتوب
ہم نے سرنامہ کیا کاغذ افشانی کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۰).

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ سے ہی نہ ٹپکا ، تو پھر لہو کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۲).

دل میں سکت ، نہ بوند لہو کی جگر میں ہے
نالے کی سادگی ، کہ فریب اثر میں ہے
(۱۹۳۳ ، دیوان صفی ، ۱۵۲). فیض اپنی بولی میں بات کرتا ہے،

اور پھر موقعہ عل محبت ، اُن کے لہو کو وہ رز سرخ سے تشبیہ دیتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵۶)۔ ۲. (مجازاً) اپنا ، یگانہ ، ایک دادا یا باپ کی اولاد ، قریبی رشتہ دار (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۳. (کنایۃً) خمیر ، سرشت ، فطرت۔

مُسلماں کے لہو میں ہے سلیقہ دلنوازی کا
مروّت حُسنِ عالمگیر ہے مردانِ غازی کا
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۵۰)۔ [لوہو (رک) کا مخفف]۔

ـــ اُبلنا محاورہ۔
سخت غصہ آنا (جامع اللغات)۔

ـــ اُبھر آنا محاورہ۔
کسی جگہ سے لہو تھوڑا تھوڑا کر کے نکلنا (جامع اللغات)۔

ـــ اُتر / اُوتر آنا محاورہ۔
۱. خون کا نیچے کی طرف آ جانا ، خون بھر آنا ، خون جمع ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۲. غصّے سے آنکھیں لال ہو جانا۔

اغیار تمہیں پاندٔ گلرنگ پلائیں
آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اوتر آئے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۳)۔

ـــ اُترنا / اُوترنا محاورہ۔
۱. خون کا اوپر سے نیچے کی طرف آ جانا

پھرتے پھرتے سب اوتر آیا ہے تلووں میں لہو
خارِ صحرا ہیں زیادہ نشترِ فصاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲۰)۔ ۲. غصّے سے آنکھیں لال ہونا۔

جانتا ہے دیکھ کر مجکو اوترتا ہے لہو
یہ گماں ہے اوسکو میرے دیدۂ خونبار پر
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۰)۔

ـــ اُچھالنا محاورہ۔
خون بہانا ، قتل کرنا ، خون کرنا

لہو اچھال کے اہلِ وفا کا راہوں میں
قدم قدم پہ کیا پاسِ دل فگاراں خوب
(۱۹۸۳ ، حرفِ حق ، ۵۳)۔

ـــ اُڑنا محاورہ۔
خون کا تیزی سے نکلنا ، زیادہ مقدار میں خون بہنا۔

دم بسمل ملا پانی جو اس میں تیغِ قاتل کا
لہو فوّارہ بن کر اڑ رہا ہے حلقِ بسمل کا
(۱۹۰۸ ، سحر (سراج میر خاں)، بیاضِ سحر ، ۶۵)۔

ـــ اُگلنا محاورہ۔
رک : لہو تھوکنا۔

اے کماں ابرو دہاں زخم اوگلے کا لہو
تیر مژگاں کا جدا دل سے اگر پیکاں ہوا
(۱۸۷۸ ، انور دہلوی ، د ، ۲۰)۔

تجھے خبر نہیں شاید کہ خلوتوں میں مری
لہو اگلتی ہوئی زندگی کراہتی ہے
(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب (کلیاتِ احمد فراز ، ۱۷۳))۔

ـــ اور پسینہ ایک کر دینا محاورہ۔
بہت کام کرنا ، سخت محنت کرنا ، مشقت کرنا۔

ہم اکو حلال اس کو کہتے ہیں واعظ
کہ جو ایک کر دے لہو اور پسینا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۴)۔

ـــ اونٹانا / اونٹھانا محاورہ۔
خون کھولانا ، نہایت جلانا۔

نہ صحبت میں اسیروں کی کبھی خونِ جگر کھایا
نہ اونٹھایا لہو اپنا کبھی جھوٹی خوشامد سے
(۱۹۱۶ ، نظمِ طباطبائی ، ۱۹۳)۔

ـــ اونٹنا محاورہ۔
خون کھولنا ، خون میں ہر وقت کے غم یا غصّے کے باعث جوش آنا ، نہایت جلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف (قدیم)۔
خون آلود ، جس میں خون ملا ہوا ہو ، خون سے بھرا ہوا۔

دل کباب آسان اُساساں تجے ہوا ہے میرا
لہو سیتی دھویا گیا پیرہن لہو آمیز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ ، ۱۲۳)۔ [لہو + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا]۔

ـــ آنا محاورہ۔
۱. بدن سے خون نکلنا نیز تھوک کے ساتھ خون نکلنا۔

ہو اوس دہن سے روکش سیلی صبا کی کھائی
غنچے کے آہ منہہ سے کس دم لہو نہ آیا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۳)۔

پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید
کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو بھر آیا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۰۷)۔ ۲. خون کے دست آنا ، لہو پاخانے کی راہ سے خارج ہونا۔ گرم آگ دواؤں سے آنو لہو آنے لگا۔ (۱۹۷۵ ، لغتِ کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۰۳)۔

ـــ بٹانا محاورہ (قدیم)۔
خون بہانا ، خون نکالنا۔ جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہے پکڑے وہ چاہیے کہ اس کا لہو بٹاوے اور اسے مٹی سے چھپاوے۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۵۵)۔

ـــ برسانا محاورہ۔
خون ٹپکانا ، بہت رُلانا۔

جس قدر غنچے کھلے تھے تو یہ تُو
میری آنکھوں سے لہو برسا گئے
(۱۹۳۳ ، فیضِ دوراں ، ۲۶۹)۔

---برسنا محاورہ.
۱. خون ٹپکنا ؛ غصے کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. **خون کی بارش ہونا ، سختی کی وجہ سے آسمان کا خون کے آنسو رونا.**

وہ بیکس ہوں کہ میرے قتل کے بعد
لہو برسا ہے اکثر آسمان سے

(؟ ، شفیق ، لکھو صاحب ، (مہذب اللغات)).

کبھی نیلے سمندر سے نہنگ اُمڈے
کبھی اودی گھٹاؤں سے لہو برسا

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۹۱). ۳. **خون کی کثرت ہونا ، بہت خون ریزی ہونا.**

ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برنگ قوس قزح
لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۶).

---بڑھنا محاورہ.
خوشی یا جوش میں خون بڑھ جانا ، نہایت مسرت ہونا.

بڑھ گیا سیروں لہو اون کو جو آتے دیکھا
خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۹۵).

تصورِ جب کبھی دستِ حنا بستہ کا آتا ہے
لہو بڑھ جاتا ہے بیمار فرقت کا کئی چلو

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰).

---بگڑنا محاورہ.
۱. **خون میں فساد پیدا ہونا ، خون کا قوام بگڑنا.**

دل اتنا طیش میں کیوں لا کے تو بگڑتا ہے
کہ جوش کھا کے جگر میں لہو بگڑتا ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۳). ۲. **کوڑھ ہوجانا ، آتشک ہوجانا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---بن کے دوڑنا محاورہ.
رگ و پے میں سرایت کر جانا.

جنوں نے پھری جب مرے سر میں آگ
لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۳).

---بولنا محاورہ.
۱. **قتل کا چھپ نہ سکنا ، ظاہر ہو جانا ، ثابت ہو جانا.**

ظاہر میں ہے گر لالہ تو باطن میں حنا ہے
ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے

(؟ ، راسخ (نوراللغات)). ۲. **خون کا جوش مارنا ، ولولہ پیدا ہونا ، خون کا رگوں میں دوڑنا.**

جواں لہو بولتا ہے اب تک   کسی کو جیسے پکارتا ہو

(۱۹۷۹ ، زیر آسمان ، ۱۲۰).

---بہانا محاورہ.
۱. **خون نکالنا ؛ خون ریزی کرنا ، قتل کرنا ، جان سے مارنا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. **جان دینا ، جی جلانا ، ہلاک ہونا ، (اپنا کے ساتھ).**

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۰).

---بہنا محاورہ.
۱. **خون نکلنا.**

لہو بہتا تھا اس کے بازو تھے دوش
نہ تن میں سکت رہی نہ تھی سر میں ہوش

(۱۹۳۶ ، خاورنامہ ، ۲۰۷). وہ بحکمِ الٰہی زندہ ہو گیا اور لہو زخم سے بہنے لگا اور اپنے قاتل کا نام بتا دیا. (۱۹۳۰ ، مولانا شبیر احمد عثمانی (تفسیر) ، ترجمہ قرآن ، ۱۷). ۲. **قتل ہونا ، مارا جانا.**

بہے اس گلی میں جو اُس کا لہو
ملے خاک میں عشق کی آبرو

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۹).

---بیٹھنا محاورہ.
خون کے دست آنا ، دستوں کے ساتھ خون نکلنا ، خون پکنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---بھرا (---فت بھ) صف مذ.
خون سے بھرا ہوا ، خون آلودہ ، خون میں لت پت. قیامت کے دن دیکھ لینا کہ قبر سے اپنا قبر لہو بھرا منہ لے کر اٹھیں گے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۳). [لہو + بھر (بھرنا (رک) کا حاصل مصدر) + ا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

---بھری (---فت بھ) صف مث.
لہو بھرا (رک) کی تانیث ، خون آلودہ.

دے لہو بھری تیغ کی دھات یوں
کہ پیلی ادھر ہاں لہانے سوں جیوں

(۱۶۶۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۲). [لہو + بھری ، لاحقۂ صفتِ تانیث].

---پانی ایک کرنا محاورہ.
۱. **کام میں سخت محنت اٹھانا ، جدوجہد کرنا.** واقعی بڑے زور سے اپنا لہو پانی ایک کر کے ایسا نسخہ بہم پہنچایا ہے. (۱۹۱۹ ، اخبار رنگیں ، ۲۶).

کبھی ہمت میں دستِ گوہر افشاں کا نہ ہو ثانی
کرے ابرِ بہاری ایک رو کر گو لہو پانی

(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳). دفتر میں صبح سے شام تک لہو پانی ایک کرنے اور گھر میں باپ سے لڑنے جھگڑنے کے علاوہ بھی زندگی کے کچھ مقصد ہیں (۱۹۳۹ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۰۵). ۲. **جان ہلکان کرنا ، اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا ، اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا (رنج یا غصے سے) ، بہت رنج اٹھانا.**

مصحفی رحم نہیں یار کے دل میں مطلق
کر نہ رو رو کے عبث اپنا لہو پانی ایک

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱۵).

کر دوں وہیں یہ اپنا لہو پانی ایک میں
گر خون دل سے روز مرا ناشتا نہ ہو
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۶۳).

کیا ہے خنجر سے ندامت اے گراں جانی مجھے
قتل گہہ میں ایک کرنے دے لہو پانی مجھے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۷۱). ۳. نہایت طیش کھانا ، بہت زیادہ غصہ کرنا ، بگڑنا ، خفا ہونا.

اے دوگانا گر زنانی سے نہیں لگا ترا
تو نے ا کے اپنا لہو پانی کیا کس واسطے
(۱۸۳۵ ، رنگین ، د (انتخاب) ، ۱۰۵). ۴. نہایت غصہ دلانا ، جلا کر کباب کرنا ، ستانا ، تکلیف دینا.

دیکھ تو قاتل کہ جوش گریۂ بسمل نے کیا
ایک کر ڈالا لہو پانی تری شمشیر کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۶). ۵. خون اور پانی ملانا ، خونابہ کرنا (جامع اللغات).

---پانی ایک ہونا محاورہ.
۱. لہو پانی ایک کرنا (رک) کا لازم ، رنج ، غصے یا تکلیف میں ہونا.

جانصاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک
اس سے دامن تیرا اے عشر گلابی ہو گیا
(۱۸۷۹ ، جانصاحب ، د ، ۲۲۱).

اماں نہیں تیغ سے مشکل کنار جو پانی
کہ ڈر سے ایک تھا کم ظرفوں کا لہو پانی
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)). ۲. غصے کے مارے کھایا پیا انگ نہ لگنا (فرہنگ آصفیہ).

---پانی کَرنا محاورہ.
۱. رک : لہو پانی ایک کرنا.

بیت کے ہر حرف پر لہو کے تیں پانی کیا
تو ہے قصیدے کا بیت پر ایک ہوا انتخاب
(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۶۱)).

جیوں حنا غم میں کلیجے کا لہو پانی کئے
کر قدمبوسی میں اپنے عاشقوں کو سرفراز
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۹).

شوق وصلت میں ہے شغل اشک افشانی مجھے
ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۱۳۳).

کروں گا میں بھی ترا ایک ہی لہو پانی
جو دم میں دم رہے اے تیغ ناز باقی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۹).

درد کا ساغر بھی ساقی میری قسمت میں نہ تھا
شوق میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
(۱۹۱۳ ، نشتر یاس ، ۲۹).

چاہت کے کٹھن رستے کرتے ہیں لہو پانی
تلوے کا چبھا کانٹا آنکھوں سے نکلا ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۲). ۲. کسی مرض کے سبب خون میں پانی کا بڑھ جانا ، خون کی سرخی کا زائل ہو جانا (فرہنگ آصفیہ).

---پانی کی طَرح بَہانا محاورہ.
بہت مشقت کرنا ، سخت محنت کرنا. دلوں کے بنجر شاداب بنانے اور شہروں کے بیابانوں کو زرخیز بنانے کے لیے اپنا لہو پانی کی طرح بہا دینا پڑا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۰).

---پانی ہونا محاورہ.
۱. خون کا رقیق ہونا ، خون کا پتلا پڑنا ، رانی گل جانا ؛ برداشت کیا جانا.

کیا رنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے
پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۹). ۲. جان کا کھپایا جانا ؛ سخت آزار کا جھیلنا.

لہو پانی ہوا کیا کیا دل بیتاب و مضطر کا
مگر ارمان اب تک بھی نہ نکلا دیدۂ تر کا
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۰). شاید مترجم کو خود بھی پتہ نہ چلا ہو کہ جو نازک کشیلے اور دل ہلا دینے والے موڑ یا جوڑ اس ڈرامے میں آئے ہیں وہاں کتنا لہو پانی ہوا ہو گا. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۹۱). ۳. جان پر بننا ، آفت آنا ، مصیبت نازل ہونا.

نہیں معلوم ، کس کس کا لہو پانی ہوا ہو گا
قیامت ہے ، سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۷).

---پَسِینا / پَسِینَہ ایک کَرنا محاورہ.
رک : لہو پانی ایک کرنا جو زیادہ مستعمل ہے ، سخت محنت کرنا. تم تو اپنا لہو پسینا ایک کرو ، دن کو دن اور رات کو رات نہ جانو. (۱۸۷۸ ، توبۃ النصوح ، ۵۰). میں پانچ سال سے تمہارے لیے اپنا لہو اور پسینا ایک کر رہا ہوں. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۳۱) اس کے باپ دادا نے ... کارخانے کو بنانے اور اس مشین کو مکمل کرنے میں اپنا لہو پسینہ ایک کر دیا تھا. (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۱۵).

---پَسِینا / پَسِینَہ ایک ہونا محاورہ.
سخت محنت اور مشقت میں پڑنا ، مصیبت جھیلنا.

حلال آدمی پر ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جب تک لہو اور پسینا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۱۳).

---پَسِینا / پَسِینَہ بَن کَر بَہنا محاورہ.
کام میں نہایت مشقت اٹھانا ، بہت محنت کرنا ، سخت مصیبت اٹھانا.

بے اثر پوچھتے ہیں ، شوق کی اُجرت کیا ہے
اور بہتا ہے لہو اپنا پسینہ بن کر
(۱۹۷۷ ، زیر آسماں ، ۷۶).

---پَسِینے پَر گِرانا محاورہ.
رک : پسینے پر لہو گرانا جو زیادہ مستعمل ہے ، انتہائی ہمدردی کرنا ، وفاداری کرنا ، کسی کی محبت میں کمال مشقت جھیلنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---پکارنا محاورہ.
خون ناحق کا آواز دینا ، حال ظاہر کرنا ، حال بتانا.

قریب ہے یار روزِ محشر چھپے گا کُشتوں کا قتل کیونکر
جو چپ رہے گی زبانِ خنجر لہو پکارے گا آستیں کا
(۱۸۷۴ ، مرآۃ الغیب ، ۹۸).

---پلانا محاورہ.
خون پلانا ، خون سے سیراب کرنا.

لایا تو غضب کا رنگ لایا مے کے عوض لہو پلایا
(۱۸۸۰ ، مادرِ ہند ، ۵۶).

لہو برسوں پلایا خارِ ہائے دشتِ وحشت کو
مگر یوں ہی نہ دکھلایا کیے سوکھی زباں برسوں
(۱۹۰۹ ، جلال (مہذب اللغات)).

---پی پی کَر/ کے رَہ جانا محاورہ.
غصے سے برداشت کر کے خاموش رہنا ، تاؤ دکھانا ، جی ہی جی میں کڑھنا ، گُھٹ گُھٹ کر رہنا ، گُھٹنا ، غصے کو اپنی جان پر برداشت کرنا.

لہو پی پی کے میں رہ رہ گیا غیروں کی باتوں سے
خدا شاہد ہے اے بت دم نہیں مارا ترے ڈر سے
(۱۸۷۰ ، مظہر عشق ، ۱۶۰).

---پی جانا/ پی لینا محاورہ.
بُرا حشر کرنا ، مار کر خون پی لینا ، جینا نہ چھوڑنا.

اس کے ہول مشتاق گر پائے تو پی جاوے لہو
جس کو اتنی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے
(۱۸۴۶ ، معروف (مہذب اللغات)). کھڑے کھڑے لہو پی جاؤں یا ذلیل کیے! ٹھیکیدار نے اس کا گریبان پکڑ لیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۷).

---پی کَر/ کے رَہ جانا محاورہ.
اندر ہی اندر گُھٹنا ، جی ہی جی میں جلنا ، غصہ برداشت کر کے خاموش رہنا.

کانی زرہ کڑی بھی پڑی جو وہ سہہ گئی
بھاگا کوئی شقی تو لہو پی کے رہ گئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۳).

---پینا ف م ؛ محاورہ.
۱. خون پینا ، خون چُوسنا.

شرابِ وصل سے اپنی جھکا اک پیلہ لے ساقی
پیا ہے جونک بن کر ہجر نے میرے لہو برسوں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۷). اس پاس کے دیہاتی لوگوں میں مشہور ہے کہ رات پڑے تو یہاں سے بھاگ نکلو ورنہ مچھر بدن کا تمام لہو پی لیں گے. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۱۳۷). ۲. نہایت تنگ کرنا ، ستانا ، جان کھانا ، تکلیف دینا.

میں تو جیتا نہیں ، کچھ کہہ کے اُنہیں ، کیوں ہوں ذلیل
یہ تو اپنا ہی لہو آپ پیا کرتے ہیں
(۱۸۹۶ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۱۰۸).

لختِ دل کھا کے جو ناشاد لہو پیتے ہیں
تارِ امید سے ہی زخمِ جگر سیتے ہیں
(۱۹۲۷ ، مطلعِ انوار ، ۲۳). ۳. خون بہانا ، جان لینا ، قتل کرنا

حیات آ کے دی شاہ کوں خوش خبر
لہو پی دندیاں کا اجل پیاس بھر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸).

پٹتے ہوئے کُشتوں کے ہیں وہ پیش و چپ و راس
پیتی تھی لہو دم بدم اور بجھتی نہ تھی پیاس
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۱).

گر چھپاؤ مجھ سے بیخود تو پیو میرا لہو
کس کی دعوت کے لیے پھر آج یہ بوتل گئی
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۷۵). بھائی بھائی کا لہو ماں کا دودھ سمجھ کر پینے لگتا ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۷۹).

---پیُو (---کس پ ، و مج) صف.
لہو پینے والا (علمی اردو لغت). [لہو + پیُو (پینا (رک) سے صفتِ فاعلی)].

---پیے فقرہ.
کسی کو قسم دیتے ہوئے کہتے ہیں ہمارا جنازہ دیکھے ، ہمارا مُردہ پیے

فصاد خوں فساد یہ ہے مجھ سے ان دنوں
نشتر نہ تُو لگاوے تو میرا لہو پیے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۸).

کہی ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پیے لہو میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۵).

---پَھٹنا محاورہ.
خون خراب ہونا ، کوڑھ ہو جانا (جامع اللغات).

---پُھوٹ کَر بَہنا محاورہ.
خون کا جوش میں یا تیزی سے نکلنا.

کافی تھا ایک وار مری تیغِ تیز کا
مہتاب کے بدن سے لہو پُھوٹ کر بہا
(۱۹۵۹ ، تیز ہوا اور تنہا پھول (کلیات منیر نیازی ، ۵۱).

---پُھوٹنا/ پُھوٹ نِکَلنا محاورہ.
رگ : لہو پھوٹ کر بہنا.

یہ ہے شوقِ شہادت دیکھتے ہی شکل قاتل کی
مری رگ رگ سے دیکھو پھوٹ نکلا ہے لہو کیا کیا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۷).

تیرگی ہے کہ امنڈتی ہی چلی آتی ہے
شب کی رگ رگ سے لہو پُھوٹ رہا ہو جیسے
(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۱۶).

---تال/ تَرنگ (---فت ت ، ر ، غنہ) امذ.
نہایت جوشیلا یا رجزیہ نغمہ ، جنگی نغمہ

خونِ دل و جگر سے ہے سرمایۂ حیات
فطرت لہو ترنگ ، ہے غافل ! نہ "جل ترنگ"

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۲۰). اتنی ہی ان کی آواز لہو ترنگ اور لہو تال ہوتی گئی. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۹۷). [لہو + تال / ترنگ (رک)].

---تھمنا ف ل ، محاورہ.
جاری خون کا رُکنا ، بہتے ہوئے خون کا تھم جانا ، جوش کا سرد پڑ جانا.

رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو ، یہ اگر شرار ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰).

---تھوک کے مرنا محاورہ.
سل اور دق میں مبتلا ہو کے مرنا ، خون کی قے کر کر کے مر جانا.

یہ لہو تھوک کے مر جائیں گے
لال ہونٹوں پہ جمایا نہ کرو

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۷).

---تھوکنا محاورہ.
مرض سل میں مبتلا ہو کر مرنا ، سخت آزار سہنا ، خون کی قے کرنا تپ دق ہونا ، سل ہونا.

عشق کہتے ہیں اسے تیغۂ ابرو کا
صورتِ زخم لہو تا دمِ آخر تھوکا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۵).

ہیرے کی یہ کنیاں تھیں کہ اُمڈے ہوئے آنسو
پی جائے یہ دو بوند لہو سیروں ہی تھوکا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۹).

جس سوچ سے میں آج لہو تھُوک رہا ہوں
پہلے بھی مرے حق میں یہ تلوار ہوئی تھی

(۱۹۸۹ ، کلیاتِ احمد فراز ، ۹۱).

---ٹپکانا محاورہ.
کمال مشقت کرنا ، تکلیف اُٹھانا ، جان مارنا ، خود کو ہلکان کرنا. لفظ لفظ پر کتنا لہو ٹپکانا پڑتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۹۲۵).

---ٹپکنا محاورہ.
۱. خون کے قطرے گرنا.

اس دستِ حنائی کا اگر وصف لکھوں میں
کاغذ پہ لہو خامۂ تحریر سے ٹپکے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷۹).

رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو ، یہ اگر شرار ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰).

بناؤ دیکھو چھپا نہ لے وہ
لہو ٹپکتا ہے آستیں سے

(۱۹۸۳ ، سروِ سلیماں ، ۲۳۹). **۲. غصّے سے آنکھیں سرخ ہو جانا (عموماً آنکھوں کے لیے مستعمل).**

لہو ٹپکتا ہے حریفاں کی آنکھوں سیں زخم جوں
ڈال سیں کچا کبھی انگور توڑا ہے مگر

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۹). **۳. جسم سے خون جھلکنا ، سرخ و سفید ہونا ، جسم میں افراط سے خون ہونا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). **۴. کوڑھ ہونا ، جلدی امراض کے سبب مواد ٹپکنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---جلانا محاورہ.
اپنی جان پر سختی جھیلنا ، سخت محنت مشقت کرنا ، نہایت تکلیف اٹھانا.

ہم روشنی لائے تھے لہو اپنا جلا کر
ہم پھول اگاتے تھے پسینے میں نہا کر

(۱۹۸۹ ، کلیاتِ احمد فراز ، ۶۶۱).

---جلنا محاورہ.
لہو جلانا (رک) کا لازم ، خون صرف ہونا ، محنت مشقت ہونا.

ان میں لہو جلا ہو ہمارا کہ جان و دل
محفل میں کچھ چراغ فروزاں ہوئے تو ہیں

(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۸۱).

---جوش کھانا محاورہ.
خون کا جوش کھانا ، غصّے میں بھرنا ، شدید جوش یا جذبے کے زیر اثر ہونا.

کھایا جوش طہماس کوں لہو بخشم
توں بولیگا لہو روبا بھی اور خشم

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۴).

جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لانے کی کچھ بہار چمن

(۱۸۵۸ ، غنچۂ آرزو ، ۹۰).

---چاٹنا محاورہ.
۱. زبان پر خون کا مزہ لینا (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).
۲. شمشیر یا خنجر سے قتل کرنا ، خون بہانا. شمشیرِ عتاب عدو کو دو کرے ایسا کاٹے بلکہ گاؤ زمین کا لہو چاٹے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۹).

اف نہ کرے لا کھ گلے کاٹ کر
جی نہ بھرے تیرا لہو چاٹ کر

(۱۹۰۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۵۷).

---چٹانا / چٹوانا محاورہ.
لہو چاٹنا (رک) کا متعدی ، قتل کرنا.

میرا لہو چٹائیے گا جب تک نہ تیغ کو
قاتل کو دینے ہاتھ کا کھانا حرام ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶).

ہاں اگر کھائے تو لاکھوں ہی کا خون تم کرلے
تیز چٹوا کے لہو تیغ نیشہ کرلے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۹۳).

---چڑھنا محاورہ.
قاتل کی حرکات و سکنات وغیرہ سے قتل کا اثر ظاہر ہونا.

فتنہ ساتھی کا کہنا تھا بررو
کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو

(؟ ، غالبؔ (نوراللغات)).

---چلووں بڑھنا محاورہ.
حد سے زیادہ خوشی ہونا ، حد سے زیادہ مسرت ہونا.

لہو بھی چار چلو بڑھ گیا مشق ستم بڑھ کر
ترے چہرے پہ قاتل رنگ ہے خون شہیداں کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۸).

کبھی گر مل گئی ، مے تشنگی میں ایک چلو بھی
بڑھا ہے چلووں میرے بدن میں پھر لہو کیا کیا

(۱۹۰۵ ، ۱ ، یادگار داغ ، ۱۳۷).

---چوسنا محاورہ.
رک : لہو پینا ، خون چوسنا ، ناانصاف کرنا ، زیر بار کرنا.

فرتوں کا لہو چوس کے بانی ہے یہ جان
پھیلی ہے یے ہو بدتوں میں السان

(۱۹۳۶ ، سنبل و سلاسل ، ۱۹۳).

لہو چوس لینا جو معمول ہے
یہاں جانے بانی یہ معقول ہے

(۱۹۵۰ ، ضمیر خانہ ، ۲۵).

---چونا ف س ، محاورہ.
(عو) لہو ٹپکنا ، خون کے قطرے گرنا ، لہو نکلنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---چھڑکنا محاورہ.
لہو کے قطرے گرانا ، جان قربان کرنا ، جانثاری کرنا.

لہو شہروں میں چھڑکیں کی گھٹائیں
شہروں کو بجھا دیں گی ہوائیں

(۱۹۳۹ ، تیغ دوران ، ۵۷).

چھڑک کے اپنا لہو اپنے آنسوؤں کی پھوار
ہمیشہ جنگ کے شعلے بجھائے ہیں میں نے

(۱۹۸۹ ، کلیات احمد فراز ، ۵۹۷).

---چھوٹنا محاورہ.
۱. خون کا پونچھا جانا ، خون کا دور ہونا.

یہ لاگ دل کی سمجھنا مری تو بعد از قتل
اگر لہو تری جمدھر کی باڑ سے چھوٹا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۵). **۲. کسی چیز یا کپڑے وغیرہ سے خون کا دھبا دھویا جانا ، خون کا دھبا دور ہونا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---خشک کر دینا / کرنا محاورہ.
۱. رعب ، رنج یا دلآزاری سے کسی کو لاغر کر دینا ؛ ڈرا دینا ، خوف زدہ کر دینا.

رخِ گُرُود کے سودے میں سفتان ہوئے زرد
حال کافر نے لہو خشک کیا ہندو کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۸۵). اس کا فکر تو میرا لہو خشک کیے ڈالتا ہے (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۵۲). **۲. پریشانی یا محنت مشقت سے خود کو کمزور کر لینا.**

شعر تر کہتے ہیں جب وصف کف رنگیں میں
شعراء فکر سے جب خشک لہو کرتے ہیں

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۷۸).

---خشک ہونا محاورہ.
۱. خون سوکھ جانا ، خوف یا غم کا غلبہ ہونا ، ڈر جانا ، خوف زدہ ہونا. تمہارے نزدیک تو ایک ہنسی ہوئی ، یہاں چلووں لہو خشک ہو گیا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰).

اپنی نگاہ گرم کا جذبہ یہ دیکھیے
جتنا لہو تھا دل میں مرے خشک ہو گیا

(۱۹۰۸ ، گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۴۰). میرے بدن میں لہو خشک ہو کر رہ گیا ، اُنہوں نے میری حالت کو بھانپ لیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۵۵). **۲. سخت رنج یا صدمہ پہنچنا.**

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۰).

---دوڑنا محاورہ.
خون دوڑنا ، دوران خون ہونا نیز چہرے پر خون کی سُرخی ظاہر ہونا.

جس کا کہا مرے دل نے لکھا
وہیں دوڑ گیا مرے منھ پہ لہو

(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۵۱). فن کا لہو ان کی رگوں میں دوڑتا تھا. (۱۹۸۹ ، بلا کشان محبت ، ۳۶).

---دینا محاورہ.
خون چھوڑنا ، فصد کھلتے وقت رگ سے خون نکلنا ، خون بہنا.

چھیڑا چمن میں یہ مژہ اشکبار نے
آخر لہو دیا رگ ابر بہار نے

(۱۸۳۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۲۱۸).

کم بخت لہو اب بھی تو دے جاتے ہیں اکثر
جو زخم محبت کے زمانے میں لگے تھے

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۹۳).

---ڈالنا محاورہ.
لہو تھوکنا ، خون کی قے کرنا ، سِل یا دق ہونا.

اک تیر لگا چشم پہ اور سینے پہ بھالا
بند آنکھیں ہوئیں منہ سے لہو شبر نے ڈالا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۳).

---رسنا محاورہ.
خون ٹپکنا ، زخم میں سے بوند بوند خون گرنا.

ادا کب ہو گا قرض موسم گل
لہو رسنے لگا اک اک شجر سے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۳۸).

---رُلانا / رُولانا محاورہ.
خون کے آنسو رُلانا ، کسی کو بہت رُلانا ، انتہائی صدمہ یا تکلیف پہنچانا ، بہت پریشان کرنا.

زخمِ کہن نے آج رولایا بہت لہو
اوتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳٦).

منظر یاس نے تمہیں آج لہو رُلا دیا
شعلۂ دل بھڑک اُٹھا شمعِ مزار دیکھ کر
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۵۷).

صہبا کبھی تو اس کی وفا کا یقین کر
ظالم لہو رلائیں گی یہ بدگمانیاں
(۱۹۷۷ ، سر کشیدہ ، صہبا اختر ، ۱۷۲).

---رنگ (---فت ر ، غنہ) صف.
خون کے رنگ کا ، سرخ ، عنابی. سجانی کا لہو رنگ گلاب ایسی خاردار جھاڑی میں اُگتا ہے کہ اکثر لوگ اُسے بعض دور سے دیکھنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں. (۱۹۸۳ ، طوق و دار کا موسم ، ۷). [لہو + رنگ (رک)].

---رُوپ (---و مع) صف.
لہو کی طرح کا ، لہو جیسا ، لہو کی مثل. جب پُرش بھوجن کرتے ہیں تب وہ پرنام ہو کر بیج اور لہو رُوپ ہو کر گربھ میں رہتا ہے ، جس سے پُرش اپجتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸). [لہو + روپ (رک)].

---رونا محاورہ.
آنکھوں سے آنسوؤں کے بجائے خون نکلنا ، بہت رونا ، روتے روتے آنکھوں میں آنسو نہ رہنا.

لہو روتی ہیں بی بی فاطمہ اپنے حسیناں تیں
او لہو لالی کا رنگ سا تو گگن اپرال چھایا ہے
(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵٦).

کیوں کر لہو نہ روؤں محبت فراق میں
اس کا تو غم ہے مجھ سے طلب گر لختِ دل
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۰۵).

کیا پھولے ہے گلزار لہو رونے سے میرے
ہر تختۂ دامن گل و گلزار ہے رنگیں
(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۸٦).

ایسا آساں نہیں لہو رونا
دل میں طاقت ، جگر میں حال کہاں
(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱۸۲).

ٹکڑے ٹکڑے ہو نہ ہوں جن کے دل وہ قوم کیا
ہے وہ اِک مقتل ، لہو روتا ہے جس پر آسماں
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۱۱۳).

خشک پتّوں پہ لہو رونا ضروری تو نہیں
پھول کھل جائیں تو پھر جشنِ بہاراں کرنا
(۱۹۸۷ ، ثبات ، ۴۹).

---سر پر پکارنا محاورہ.
اقرار جرم کرنا ، قاتل کا ایسی باتیں یا ایسا کام کرنا جس سے خون کرنا ثابت ہو ، قاتل کی حرکات و سکنات سے یہ ظاہر ہونا کہ اسی نے قتل کیا ہے.

اُڑے شہر میں بات بڑھ کر تو پھر
پکارے لہو سر پہ چڑھ کر تو پھر
(۱۹۰۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱٦).

---سفید کرنا محاورہ.
سرد مہری سے پیش آنا ، بے مروّتی اختیار کرنا. یہ خون پُرانے تعلقات کو قطع کر کے اگلی محبتوں کی بندشیں توڑ کے ، مذہبی جذبات و خواہشات کو قربان کر کے اور قدیم دوستوں اور ہم مذہبوں کی طرف سے لہو سفید کر کے آپ کے جام میں بھرا گیا ہے. (۱۹۱۵ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲۰).

---سفید ہو جانا / ہونا محاورہ.
محبت یا مروّت نہ رہنا ، سرد مہری پیدا ہونا.

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہو سفید
الفت کا اُڑ گیا ہے جہاں سے قرار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷).

کیسا لہو سفید ہے دنیا کا ہائے ہائے
بیٹا جواں باپ کو آفت میں چھوڑ آئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۵).

دیکھ ، ان سے اب نظر بھی ملانا تو قہر ہے
اِن کا لہو سفید ہے چاندی کے زہر سے
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۵۸).

---سکھانا محاورہ.
تکلیف اُٹھانا ، دُکھ سہنا ، غم خوری کرنا ، کمزور ہونا (پریشانی میں). ہمارے بیٹے کا مطلب کل کی فکر میں اپنا لہو سکھانا ہے. (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ب).

---سُوکھنا محاورہ.
رک : لہو خشک ہونا. روز کے جلانے سے لہو بدنے کا سوکھ گیا. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا (ترجمہ) ، ۳ : ۲۸۸).

---سُوں / سے سُوں / مُنْہ دھونا محاورہ (قدیم).
خون میں نہانا ، خون میں لت پت ہونا ، لہولہان ہونا.

لیا تیغ ابوالمعجن آپ ہات میں
زمیں لہو سوں منہ دھوئی اس سات میں
(۱٦۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۷).

---سے آفشاں ہونا محاورہ.
خون کی بوندکیاں پڑی ہونا ، خون سے رنگا ہوا ہونا ، خون کے چھینٹوں سے بھرا ہونا.

نہائے ہیں کمر زخم کھیے یہ ہے کُھرا
افشاں ہے لہو سے علمِ دیں کا پھریرا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲٦).

---سے سینچنا محاورہ.
خون سے آبیاری کرنا ، سخت محنت مشقت کرنا. انہوں نے اپنی زندگی کے صحرا کو گل و گلزار بنانے کی غرض سے ایک ایک کانٹے کو اپنے دل کے لہو سے سینچا تھا. (۱۹۸۸ ، عالمِ آشفتہ نوا ، ۱۰۱).

---سے کھیلنا محاورہ.
قتل کرنا ، مار دینا ، قتل عام کرنا.
بس تو ہی بن کے بل پہ آدم
لہو سے تم سب کے کھیلتا ہے
(۱۹۸۳ ، سرو ساماں ، ۱۳۵).

---سے لکھنا محاورہ.
خون سے لکھنا ، سخت اذیت اُٹھا کر یا سچّائی سے تحریر کرنا (افسانہ وغیرہ).
خود اپنے خون میں ڈوبا زمانہ
لہو سے لکھ رہا ہے اک فسانہ
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۲۰۳).
جس فسانے کو نہ کاغذ پہ قلم نے لکھا
درِ زنداں پہ لہو سے اُسے ہم نے لکھا
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۳۶).

---سے ہاتھ بھرنا محاورہ.
ہاتھ خون میں لت پت ہونا نیز قتل کرنا ، مار ڈالنا.
تڑپتا گر نہ زیرِ تیغ بسمل
لہو سے کیوں کسی کا ہاتھ بھرتا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۰۹).

---سے ہولی کھیلنا محاورہ.
خون کی پچکاریاں چھوڑنا ، جان کھپانا ، جان جوکھوں میں ڈالنا.
میری طرح کوئی اپنے لہو سے ہولی کھیل کے دیکھے
کالے کٹھن پہاڑ دکھوں کے سر پر جھیل کے دیکھے
(۱۹۵۹ ، تیز ہوا اور تنہا پھول (کلیاتِ منیر نیازی ، ۵۰)).

---سیروں بڑھ جانا محاورہ.
بہت زیادہ خوشی محسوس ہونا ، مسرت سے چہرے پر رنگ آنا یا شادمانی کی لہر دوڑ جانا.
بڑھ گیا سیروں لہو اون کو جو آتے دیکھا
خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۹۵).

---سیروں نکل جانا محاورہ.
بکثرت خون بہہ جانا.
جوشِ جنوں نے فصدوں سے مطلق کمی نہ کی
سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶).

---شامل ہونا محاورہ.
سُرخی ہونا ، رنگ روپ شامل ہونا نیز حصّہ ہونا.
گلشن بھی عجب طلسمِ آب و گِل ہے
لالے میں حسینوں کا لہو شامل ہے
(۱۹۸۵ ، دستِ زرفشاں ، ۱۰۹).

---صرف کرنا محاورہ.
سخت مشقت کرنا ، اذیت اُٹھانا ، دکھ سہنا. وہ (سلیم احمد) اپنے فن پر کتنی قدرت رکھتے ہیں اور اس کی آبیاری کے لیے کتنا لہو صرف کرتے ہیں. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۳).

---کا بگاڑ امذ.
سوداویت ، فسادِ خون ، کوڑھ (نوراللغات ؛ نسیم اللغات).

---کا پیاسا صف.
خون کا پیاسا ، جانی دشمن ، جان کا لاگو.
پٹھاناں جو دکن کے ہیں نامدار
مغل کے او لہو کے ہیں پیاسے اپار
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۳).
جانے ہاں کیوں اوری کسو کے
مگر پیاسے تھے تم میرے لہو کے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷۵).
مت سہم دل مبادا یہ خوں سوکھ جاوے
آتا ہے تیر اس کا پیاسا ترے لہو کا
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹).
سرِ شکرِ سرخ کو جاتا ہوں میں پئے پر دم
لہو کا پیاسا علی الاتصال اپنا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۹).
یکس ہیں اور سامنا فوجِ عدو کا ہے
منہ جس کا دیکھتے ہیں وہ پیاسا لہو کا ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸۶).

---کا / کی تاثیر امث.
خون کے تعلق کا اثر ، خاندانی نسبت و محبت کی تاثیر. خدا کی قدرت ہے اور لہو کا تاثیر ہے جو بیٹے کو دیکھ کر کے باپ البتہ خوش ہوتا ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳۰).

---کا جوش امذ.
ایک خون ہونے کی محبّت ، خاندانی الفت ، محبّت کا ولولہ. خواہ دانشِ خداداد کہو ، خواہ دل کی کشش کہو ، خواہ لہو کا جوش کہو ، سیدھا ماں کی گود میں جا بیٹھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۰۰).

---کا جوش کرنا محاورہ.
محبت یا ممتا کا زور کرنا ، مادری محبت ، خاندانی الفت ، محبت کا ولولہ اُٹھنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---کا جوش کھانا محاورہ.
خون کا تاؤ کھانا ، خون میں حرارت کا زیادہ ہونا ، لہو کا جوش کرنا.
چمکا دیتے ہیں برچھیاں میداں میں جنگ جُو
غصّے سے جوش کھاتا ہے اب جسم کا لہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۱).

ـــــ کا جوش مارنا محاورہ۔
رک : لہو کا جوش کرنا (نسیم اللغات)۔

ـــــ کا جوش میں آنا محاورہ۔
رک : لہو کا جوش کھانا۔

دیکھتے ہوں جو تجھے تیغ بکف لیے قاتل
جوش میں کیا رگِ گردن کا لہو آتا ہے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۹۸)۔

ـــــ کا دریا/دھارا بہنا محاورہ۔
بہت خون بہنا ، کافی مقدار میں خون نکلنا۔

مہندی کا تم بہانا گو آج بھی کرو گے
آنکھوں سے میری دریا بہ جائے گا لہو کا

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۶۹)۔ خون کے فوارے چھوٹے اور دروازے کے سامنے انسانی لہو کا دھارا بہنے لگا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۰۳)۔

ـــــ کا رشتہ امذ۔
خون کا رشتہ ، خونی تعلق ، ایک دادا یا باپ کا رشتہ۔ انسان کا انسان سے گوشت پوست اور لہو کا رشتہ ، یہ رشتہ ٹوٹ جائے تو انسانی تعلقات ... بے جان تکلفات کی سطح سے بلند نہیں ہو پاتے۔ (۱۹۸۰ ، اُردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۲۳)۔

ـــــ کا رنگ ہونا محاورہ۔
لہو کا اثر ہونا۔ اساتذہ اور طلبا کے کردار اور فکر و عمل میں اس لہو کا رنگ کچھ زیادہ ہی ہونا چاہیے۔ (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۲۲)۔

ـــــ کاڑنا محاورہ (قدیم)۔
خون نکالنا۔ اے صاحب ... لہو کاڑوں تو ڈرتا ہوں جو تیرے اُپر نشتر لگے گا۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۳)۔

ـــــ کا کڑوا ہونا محاورہ۔
کسی کے خون کا بھِڑوں وغیرہ کو نا مرغوب ہونا ، خون کا تلخ ہونا اور جس آدمی کا خون تلخ ہو تو اسے کھٹمل وغیرہ نہیں کاٹتے (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

ـــــ کا گھونٹ پی کے رہ جانا محاورہ۔
غم و غصّہ ضبط کرنا ، برداشت کرنا۔

پلائی جب مئے گلگوں رقیب کو تو نے
لہو کا گھونٹ میں اک پی کے رہ گیا اے شوخ

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۵)۔

ـــــ کا/کے/سے گھونٹ پینا محاورہ۔
غم یا غصّے کو ضبط کرنا۔

تجھے جوں غنچہ گر ہے درد کی بو
لہو کا گھونٹ پی دل تنگ ہو جا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۸)۔

تھے جیسے جوانی میں پئے جام سبو کے
ویسے ہی بڑھاپے میں پیے گھونٹ لہو کے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۲ ؛ ۱۱۸)۔ وہ بیچاری لہو کے گھونٹ پی کے چُپ ہو رہیں۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۸)۔

رہی ہے بوالہوسوں کے سبو میں بادۂ ناب
بلاکشانِ وفا نے لہو کے گھونٹ پئے

(۱۹۸۹ ، کلیاتِ احمد فراز ، ۱۳۱)۔

ـــــ کا میٹھا ہونا محاورہ۔
کسی کو مچھر وغیرہ زیادہ کاٹیں تو کہا جاتا ہے کہ اس کا خون میٹھا ہے ، خون کا شیریں ہونا اور جس آدمی کا خون میٹھا ہو اسے کھٹمل مچھر وغیرہ بہت کاٹتے ہیں (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

ـــــ کا مینھ برسنا محاورہ۔
کثرت سے خون ریزی ہونا ، خون کی بارش ہونا ، قتلِ عام ہونا۔

صدائیں سرخروئی دیتی ہے گنجِ شہیداں میں
لہو کا مینھ برستا ہے نہائے جس کا جی چاہے

(۱۸۸۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۰۲)۔

ـــــ کا ہلکا صف مذ۔
وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھ کر غش کھا جائے ، بہت نرم دل ، رحم دل ، وہ شخص جس کا خون جلد اثر قبول کرے ، لطیف اور صاف خون والا ، نازک (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔
اف : ہونا۔

ـــــ کٹنا محاورہ۔
خون کے دست آنا ، خون پاخانے کی راہ سے نکلنا ، عورت کی شرم گاہ کے راستے خون کا زیادتی سے بہنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات)۔

ـــــ کرنا محاورہ۔
۱. بے مزا کرنا ، تلخی ، بے لطفی پیدا کرنا ، غصّہ دلا کر مزا کھونا۔

لال پیلے بھی غصے کے دکھا کر دیتے
کھانا پینا مزا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

(۱۸۶۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۹)۔ ۲. ہلاک کرنا ، مارنا ، خون بہانا۔

میں خواب میں دیکھا ہے اسے مہندی لگاتے
کیا جانیے کس کس کا لہو آج کرے گا

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۶۷)۔

نشتروں سے دلِ بلبل کو لہو کرتے ہیں
کیاریوں میں شجرِ گل جو نمو کرتے ہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۳)۔

کرتا ہے لہو دل کو ہر اک حرفِ تسلّی
کہنے کو تو ہوں قریۂ غم خوار بہت ہے

(۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۰)۔ ۳. غارت کرنا۔

وہ سمجھ جائے صراحی کا لہو میں نے کیا
بزمِ میخوار میں بے نوش جو ہیجان ہو جائے

(۱۸۹۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۷۲)۔

--- کم ہونا محاورہ.
رک : لہو خشک ہونا.

نشتر کی طرح جھڑتے رہتے ہیں وہ مژگاں
کس جانے والے کا لہو کم نہیں ہوتا
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۲۰).

--- کو پانی کرنا محاورہ.
۱. کسی سخت بیماری کا آدمی کے خون کو پانی کر دینا ، خون کی سرخی کا جاتا رہنا ، خون میں حرارت کا نہ ہونا ; سخت جانفشانی کرنا ، سخت محنت کرنا ، جاں سپاری کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۲. دق کرنا ، ستانا ، بہت زیادہ تکلیف دینا ، عاجز کرنا ، بے حد تنگ کرنا یا ہونا (فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات).

--- کو پانی میں گھولنا محاورہ (قدیم).
خون کو پانی میں ملانا ، خون کو پتلا کرنا نیز غصہ کم کرنا ، غصہ برداشت کرنا. لہو کو پانی میں گھولنا ہور بولیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳).

--- کوں جل کرنا محاورہ (قدیم).
خون کو پانی کرنا (قدیم اردو کی لغت).

--- کی پیاسی صف مث.
لہو کا پیاسا (رک) کی تانیث ، جان کی دشمن.

عاشقوں کے لہو کی پیاسی ہیں
چھنیاں اوس کفِ حنائی کی
(۱۸۷۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۹۹).
چھائی ہوئی ہر طرف اداسی
کل گھر کی زمیں لہو کی پیاسی
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۷۰).

--- کی چادر چھوٹنا محاورہ.
لہو کی دھار بہہ نکلنا ، بہت زیادہ خون بہہ جانا ، تللی بہنا

رگِ جاں میں لگایا کس نے یارب نشترِ مژگاں
جو دامن تک لہو کی ایک چادر چھوٹی آنکھوں سے
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲۹).

--- کی چھینٹ تک کہیں نہیں فقرہ.
چہرے پر سرخی کا نشان تک نہیں یعنی رنگ سفید پڑ گئی
(نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کی حرارت امث.
جوش و ولولہ. اس میں دخل انداز ہوتا اس کے شوق کی صلابت اور لہو کی حرارت سے تعلق رکھتا ہے. (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۲۶).

--- کی دھار امث.
تواتر سے نکلتا ہوا خون.

یوں خونِ دل سے ہے مرے اشکوں کا تار سرخ
یک رنگ جس طرح سے لہو کی ہو دھار سرخ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۱).

--- کی دھار چھوٹنا محاورہ.
لہو کا دھار کی صورت میں نکلنا ، بہت تیزی سے خون جاری ہونا
(ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

--- کی قسم امث.
جان کی قسم (مہذب اللغات).

--- کی قسم دینا محاورہ.
لہو کا واسطہ دے کر قسم لینا.

مہندی سوا ہے لال کہ خونِ شہیدِ ناز
قسمیں لہو کی دے کے یہ قاتل سے پوچھیے
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۹۷).

--- کی ندی / ندیاں بہانا محاورہ.
بہت زیادہ خوں ریزی کرنا. ملکہ نے بے اختیار ہو کر ہوائے لو گلے سے لگا لیا ... پھر ... حکم دیا کہ ... شہر جادو کو گھیر لے جو منہ چڑھے بے تامل قتل کرے لہو کی ندی بہا دے شہر کا نام و نشان مٹا دے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷).

--- کی ندی / ندیاں بہنا محاورہ.
نہایت کشت و خون ہونا ، خون ریزی ہونا. کچھ جان کے پیچھے ہیں ، لہو کی ندی بہہ جائے گی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۵).

--- کے آنسو پینا محاورہ.
رک : خون کے آنسو پینا ، ضبط کرنا.

کچھ حالِ دل نہ پوچھو ہے جوشِ غم یہاں تک
کوئی لہو کے آنسو پیتا ہے کہاں تک
(۱۷۹۵ ، دل (مہذب اللغات)).

--- کے آنسو / آنسوؤں رونا محاورہ.
اتنی شدت سے رونا کہ آنسو خون بن کر آنکھوں سے نکلیں ؛ بے انتہا غم کرنا.

پڑی ہے خاک پر یہ لاش اس رشکِ شہیداں کی
لہو کے آنسوؤں روتا ہے جس کو قتل کر خوں
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۷). ملکۂ سبا بلقیس ثانی کی یاد میں لہو کے آنسو رویا شیشۂ دل آبلہ ہو رہا تھا ، پھوٹ بہا ہچکی لگ گئی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۷۴). لہو کے آنسو رونے اور آنسوؤں کے ان تاروں سے صفحۂ قرطاس پر گل بوٹے بنائے. (۱۹۶۳ ، یہ دلّی ہے (دیباچہ) ، ۷). مگر جب انہوں نے اپنے زمانے کی نئی نسل میں بے عملی کے آثار دیکھے تو لہو کے آنسو رونے لگے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۲۸).

--- کے آنسوؤں سے رونا محاورہ.
رک : لہو کے آنسو رونا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کے چراغ جلانا محاورہ.
بہت محنت و مشقت کرنا ، بہت تکلیف اٹھانا.

بقدرِ ذوق جلائے ہے لہو کے چراغ
کہ تو جب آئے تو یہ گھر نگار خانہ لگے
(۱۹۶۶ ، درد آشوب (کلیات احمد فراز ، ۲۳۲)).

---کے فوّارے چُھوٹنا محاورہ.
بہت تیزی سے خون کا نکلنا.

تھا قتل بجھ جواں کا بولیہ خون سوا تھی
فوّارے کیا لہو کے میرے کفن سے چُھوٹے

(؟ ، شفیق ، لٹھو صاحب (مہذب اللغات)).

---کے سے گُھونٹ پینا محاورہ.
سخت تکلیفیں برداشت کرنا ؛ غم کھانا ، غصّے اور غم کو ضبط کرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---کے گُھونٹ امذ.
۱. جرعۂ خون ، زہر کے گھونٹ.

پیاس میں یاد جو شمشیر کی آئے ناسخ
گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دم آب مجھے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۹). ۲. صبر و ضبط ، رنج اور صدمے کی برداشت.

زاہدو جس کا جو حصّہ ہے پہونچ جاتا ہے
لہو کے گھونٹ تمہیں اور مئے ناب ہمیں

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۳۳).

---کے گُھونٹ پینا محاورہ.
غصّے کو پی کر رہ جانا ، غم کھانا ، سخت تکلیف یا صدمہ برداشت کرنا ، غصّہ ضبط کرنا.

خدا نے دی ہے لذت غم خوری کی خوش مذاقوں کو
لہو کے گھونٹ پینے میں مزا ملتا ہے شربت کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹).

شب گزری لہو کے گھونٹ پیتے
آخر ہوئی بھور مرتے جیتے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۱).

اے دوست بچھڑ کے تجھ سے جینے والے
چپ چاپ لہو کے گھونٹ پینے والے

(۱۹۳۵ ، روح کائنات ، ۳۶).

---کے گُھونٹ کی طَرَح پِینا محاورہ.
ضبط کرنا ، صبر کرنا ، برداشت کرنا. یہ آخری صدمہ ایسا نہیں پہونچا تھا جس کا ضبط کرنا اُس کے امکان میں ہوتا ... جیسے خوشی خوشی نہ سہی لہو کے گھونٹ کی طرح پی کے بیٹھ رہتا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۸).

---کے گُھونٹ گھونٹنا محاورہ.
۱. غم یا غصے کو ضبط کرنا ، تکلیف کے باوجود حرف شکایت زبان پر نہ لانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. جلنا ، انگاروں پر لوٹنا ، تلملانا ، رشک یا حسد کرنا.

لہو کے گھونٹ کیوں نہ گھونٹیں ہم
تم تو غیروں سے ہم شراب ہوئے

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۹۸). میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں ، کیسے نکلے کے سے بل نکالتی ہوں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۶).

---کَھولانا محاورہ.
غصّہ دلانا ، مشتعل کرنا.

انطنی :- ملکہ ! میرے لہو کو نہ کھولاؤ بس کرو
کلوپٹرا :- شاباش اپنے فن کے تو تم بادشاہ ہو

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۲۰).

---کَھولنا محاورہ.
غصّہ آنا.

سنتے ہی ذکر غیر لہو کھولنے لگا
اللہ کیا بھری ہوئی تھی اس خبر میں آگ

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۶۵).

اور اگر اب بھی وہ میل جائے تجھے؟
میرا افسردہ لہو کھول اٹھا

(۱۹۳۹ ، میراجی ، ک ، ۳۰۵).

---گِرانا محاورہ.
خون بہانا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---گَرمانا محاورہ.
جوش پیدا کرنا ، ولولہ پیدا کرنا. اس میں محبت اور اپنائیت کے لہو کو بھی بہت گرمایا تھا اور نصیحتوں اور نیک صلاحوں کے خریطے بھرے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶).

گرماؤ غلاموں کا لہو سوز یقیں سے
کنجشک فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۱۰). میں اپنے آدمیوں کو صرف مرنے والے ساتھیوں کے نام یا تعداد سے آگاہ کر کے ان کا لہو گرماتا ہوں پھر ان کی تلوار کو انعام کی آب دیتا ہوں. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۷).

---گَرم رَکھنا محاورہ.
جوش برقرار رکھنا ، تندی و تیزی ، مستعد رکھنا

جھپٹنا پلٹنا پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۹۱).

---گَرم ہو جانا محاورہ.
لہو کا جوش مارنا ، خون میں گرمی پیدا ہونا ، مستعد ہو جانا.

گرم ہو جاتا ہے جب محکوم قوموں کا لہو
تھرتھراتا ہے جہان چار سُو و رنگ و بُو

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۵۹).

---گِرنا محاورہ.
لہو گرانا (رک) کا لازم ، خون بہنا.

تیروں سے نہ تلواروں سے منہ پھرتا تھا ان کا
خادم کے پسینے پہ لہو گرتا تھا ان کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۲).

---گھٹنا محاورہ.
خون کم ہو جانا ، کمزور ہو جانا ، لاغر ہو جانا. یہاں جیون الھنا ، اپنا لہو اپ گھٹنا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰).

سارا غرور مست گیا گھبرایا کینہ جُو
داخل ہوئی بدن میں زرہ گھٹ گیا لہو
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۵ : ۹۷).

---گھونٹ کر رہ جانا محاورہ.
مجبوراً غم و غصے کو خاموشی سے برداشت کر لینا.
نپے رشک تے پھول لہو گھونٹ کر
مری جھل تے غنچے ستا پھوٹ کر
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۳۶).

---گھونٹنا/گھونٹنا محاورہ.
خون کے گھونٹ پینا، تکلیف اٹھانا، اذیت سہنا.
تو اس زندگانی تے مرنا بھلا
جو لہو گھونٹنے سوں تو جانا بھلا
(۱۶۹۵ء، دیپک پتنگ، ۱۰۶).

---لگا کر / کے شہیدوں میں داخل ہونا / ملنا / نام کرنا محاورہ.
۱. **ذرا سا کام کر کے اپنے آپ کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا، زبردستی ناموروں میں شامل ہونا.**
مریخ مجھ سے ہوتا ہے ہر دم جو دوبدو
کرتا لہو لگا کے شہیدوں میں نام ہے
(۱۸۵۳ء، اندرسبھا، ۱۲۵). لو صاحب یہ بھی لہو لگا کر شہیدوں میں مل گئے. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۹۹).
لہو لگا کے شہیدوں میں ہو گئے داخل
ہوس تو نکلی مگر حوصلہ کہاں نکلا
(۱۹۲۷ء، آیات وجدانی، ۹۸). ۲. **اپنے آپ کو بلاوجہ خرابی میں ڈالنا، آفت میں پڑنا، بلا سر لینا.** خوب خون خرابے کیے تم سے ڈرا چاہیے، بھلا لہو لگا کے کون شہیدوں میں داخل ہو. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۶ : ۳۷۲). ۳. **کسی کی محبت میں مل جانا، دوسرے کی وضع اختیار کرنا.**
کس گل کا پوست ناخن رنگیں سے چھل گیا
لالہ لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا
(۱۸۸۸ء، سخن بے مثال، ۱۳).

---لوانا محاورہ.
فصد کھلوانا، خون نکلوانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---لوہان/لُہان (---و مع / ضم ل) صف.
خون میں لتھڑا ہوا، خونم خون. خون میں لت پت، وہ (شخص) جس کا تمام بدن زخمی ہونے کی وجہ سے خون آلودہ ہو.
مسجد سے عکوں لے چلو اب گھر لہو لوہان
دیدار آخری مرا دیکھیں جو پشیان
(۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۸۸). ان دونوں بے رحموں نے بخاطرجمع سب نے تئیں ... لہولہان کر دیا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۵۷). لہولہان اور زخمی لڑکی یہاں پڑی ہوئی ہے. (۱۸۹۱ء، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۷۸). بالیاں ہاتھ میں آگئیں رکھ کر گھسیٹا تو سارا کان لہولہان. (۱۹۰۸ء، صبح زندگی، ۱۳۱).

کسی سے بھی تو قرض آبرو ادا نہیں ہوا
لہولہان ساعتوں کا فیصلہ نہیں ہوا
(۱۹۸۳ء، مہر دونیم، ۸۲). مسائل کو حل کرنے کی ناکام کوشش میں لہولہان ہو بیٹھے ہیں. (۱۹۸۹ء، برصغیر میں اسلامی کلچر (دیباچہ)، ۹). ف : کرنا، ہونا. [لہو + لوہان / لُہان (رک)].

---لُہو (---فت نیز ضم ل، و مع) صف.
خون میں لت پت، خون آلودہ، لہولہان.
ہر گوشۂ بساط چمن ہے لُہو لُہو!
دھوئیں چھا رہا ہے کسی کی انا کا رنگ
(۱۹۸۸ء، آنگن میں سمندر، ۱۲۱). [لہو + لہو (رک)].

---لینا محاورہ.
فصد کھولنا، نشتر مارنا، فصد کی راہ خون نکالنا.
جنوں عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر
کسی کے کہنے سے میروانہ جو ہم لہو لیتے
(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۲۰۱).

---مانگنا محاورہ.
مشقت کا تقاضا کرنا، محنت طلب ہونا.
ایک اک شاخ لہو مانگ رہی ہے شاعر
کیا قیامت ہے مذاق چمن آرائی بھی
(۱۹۷۹ء، زخم ہنر، ۲۲۷).

---ملا ہونا محاورہ.
قریب کے رشتہ دار ہونا، یک جدی (فرہنگ آثر ؛ مہذب اللغات).

---ملنا محاورہ.
محبت ہونا، میل جول ہونا، کمال اتحاد ہونا نیز خاندانی طور پر برابر کا ہونا، ہم نسبت ہونا.
مل گیا دل سے یکایک ترے سوفار کا رنگ
ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے
(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۱۹۳).

---مُنھ سے ڈالنا محاورہ.
خون کی قے کرنا (علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---مُنھ کو لگ گیا محاورہ.
مزا پڑ گیا، حرص لگ جانا (علمی اُردو لغت ؛ محاورات ہند).

---مُنھ لگا (---ضم م، غنہ، فت ل) صف.
جیسے خون کا چسکا پڑ گیا ہو، خونخوار، خونی. لہو منہ لگے بھیڑیے کی طرح دروازہ دروازہ تاک لگائے ہی رہا کرتے. (۱۹۸۷ء، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۰۷). [لہو + مُنھ (رک) + لگا لگنا (رک) کا ماضی)].

---موتنا محاورہ.
پیشاب کے راستے خون آنا، خون کا پیشاب کرنا، سوزاک، پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خون آنے لگنا (علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---میں بھرنا محاورہ۔
خون سے آلودہ ہونا ، خون میں لت پت ہونا۔

بوں بے دریغ ذبح کیا کس کو تو نے آج
تا قبضہ جو بھری ہے لہو میں تمام تیغ
(۱۸۴۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰۰)۔

---میں ڈوبانا محاورہ (قدیم)۔
خون میں غرق کرنا ، لہولہان کرنا ، بہت زخمی کرنا۔

کرن بالا بکھیر اپنا سورج سر مارتا پھوٹیں پر
بجھاویں کہا ایس تن کون شفق لہو میں ڈوبایا ہے
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (اعتقادی) ، ۹)۔

---میں ڈوبنا محاورہ۔
۱. **خون میں غرق ہونا ، لہولہان ہونا۔**

منجھ دھار میں آن کر اے حق کے محبوبؔ
کشتی تیری یک بیک گئی لہو میں ڈوب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۳)۔

ہزار دشت ملے راستے میں زخموں کے
لہو میں ڈوب کے شہر وفا دکھائی دیا
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۰)۔ ۲. **انگ نہ لگنا ، جزو بدن نہ ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

---میں لال ہونا محاورہ۔
قتل ہونا ، شہید ہونا۔

نہ لکڑے تیغوں سے مسلم کے نونہال ہوئے
بدر کی طرح بسر بھی لہو میں لال ہوئے
(۱۹۰۲ ، اوج (مہذب اللغات))۔

---میں لتھیڑنا محاورہ۔
خون آلودہ کرنا ، خون میں بھرنا (جامع اللغات)۔

---میں نہانا محاورہ۔
بہت زخمی ہونا۔

تیجے کوں اسی وضع سوں ماریا
جوتھا لہو میں اپے ایں نہانیا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۰)۔

پاؤں بدل لہو توں بہا لہو میں نہایا تیر کھا
سل سل آشنا نیل کا نہلا دھولاؤں اب کسے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۲)۔

نہ شاد کام محبت ، نہ رازدان نشاط
یہ لوگ اپنے لہو میں ہیں کیوں نہائے ہوئے
(۱۹۳۶ ، مشعل ، ۰۷)۔ میر کے یہاں بعض بعض مضامین مثلاً لہو میں نہانا ، خون میں ہاتھ رنگنا ، آنسوؤں کا سیلاب بن کے بستیوں اور آبادیوں کو بہا لے جانا ... مضامین بار بار بیان ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، اسلوبیات میر ، ۲۹)۔

---میں نہلانا محاورہ۔
لہولہان کرنا ، بہت زخمی کرنا نیز قتل کرنا۔

نہلا دیا عدو کو لہو میں بسان تیغ
میری زبان کے آگے چلے کیا زبان تیغ
(۱۸۵۲ ، مومن ، ک ، ۲۱۱)۔

---میں ہاتھ دھونا محاورہ۔
خون کرنا ، مار ڈالنا ، قتل کرنا۔

اے تخم فساد و فتنہ بونے والو!
اپنوں کے لہو میں ہاتھ دھونے والو!
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۶۵)۔

---میں ہاتھ رنگنا محاورہ۔
۱. **قتل کرنا ، خون کرنا ، ذبح کرنا ، کسی کے خون سے ہاتھ رنگین کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۲. **کسی کے قتل میں شریک ہونا** (نسیم اللغات)

---نچوڑنا محاورہ۔
خون کا قطرہ جسم میں باقی نہ رکھنا ، کُل خون صرف کر دینا نیز مشقت سے کام لینا ، سخت محنت کروانا۔

لہو نچوڑ کے بھر دوں وہ رند میکش ہوں
نظر جو شیشۂ خالی دم خمار آئے
(۱۸۶۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۱۷)۔

سواد شہر میں ارزانیٔ شراب نہ پوچھ
نچوڑتے ہیں لہو آستیں سے جلاد
(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۷۲)۔

---نکالنا محاورہ۔
نشتر مارنا ، فصد کھولنا ، لہو لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔

---نکلنا محاورہ۔
لہو نکالنا (رک) کا لازم ، زخم وغیرہ سے خون خارج ہونا۔

فرقت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب
اب دہان شیشہ زخموں کا دہن ہو جائے گا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸)۔ جب زخم سے لہو نکلنا بند ہو جائے گا تو تم خود ہی مجھے چلے جانے کو کہوگی۔ (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۳۰)۔

---نکلوانا محاورہ۔
لہو نکالنا (رک) کا متعدی المتعدی ، فصد کھلوانا (فرہنگ آصفیہ)۔

---ہلکا ہونا محاورہ۔
کسی کے صدمے یا خون کو دیکھ کر غش کھا جانا ، نہایت نرم دل ہونا ، دل کا کمزور ہونا۔

اوس سرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق غشی ہو گی لہو تیرا ہے ہلکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰)۔

غش آ نہ جائے دیکھ کے قاتل کو موج خون
نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۷۰)۔

ـــــ ہونا محاورہ.
۱. بہت زخمی ہونا ، لہولہان ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۲. خاک میں ملنا.

خدا کے واسطے ، تو میرے دل کا خون کر ڈالو
یہ دیکھا جائے کا مجھ سے اسیروں کا لہو ہونا

(۱۹۷۷ ، سنگ و خشت ، ۲۲). ۳. سرخ ہونا ، لال ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

لَہو (فت مع ل ، سک ہ) امذ.
۱. کھیل ، کھیل کود ، بازی ، شغل ، غافل کرنے کی چیز. جنگ کرنے کے وقت نقارہ بجانا اس غرض سے غازی خبردار ہو جائیں ... ایسا کرنا لہو میں داخل نہیں ہے. (۱۹۰۳ ، رسالۂ سماع و مزامیر ، ۱۰۵). ۲. **دف ، سرود وغیرہ.** نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (عائشہ) کیا تمہارے پاس لہو (دف یا سرود) نہیں ہے کیونکہ انصار کو لہو بھلا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۶۵). ۳. (تصوف) **ذات کا اعتبار بحسب غیبت و فقدان** (مصباح التعرف). [ع : (ل ہ و)].

ـــــ الْحَدِیث (ـــــ ضم و ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع) امذ.
خدا کی یاد سے غافل کرنے والی چیز ، گانا بجانا وغیرہ. لہوالحدیث کے لفظ سے جو اس آیت میں ہے گانا بجانا نامزد ہے. (۱۹۰۳ ، رسالۂ سماع و مزامیر ، ۱۰۰). لہوالحدیث ہر وہ چیز ہے جو اللہ کی عبادت اور یاد سے ہٹانے والی ہو. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۶۰۷). [لہو + رک : ال (اُ) + حدیث (رک)].

ـــــ و بازی (ـــــ و مع) امث.
کھیل کود ، عیش و نشاط.

طبیعت اگر لہو و بازی پہ آئی
تو دولت بہت سی اسی میں لٹائی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۰). مسلمانوں کے لیے تین طرح کی لہو و بازی کے سوا سب حرام ہیں. (۱۹۰۳ ، رسالۂ سماع و مزامیر ، ۱۰۳). [لہو + و (حرف عطف) + ف : بازی ، بازیدن - کھیلنا کودنا].

ـــــ و لَعِب (ـــــ و مع ، فت ل ، ع) امذ.
کھیل کود. وہ شغل جس سے تفریح ہو؛ ہنسی مذاق، عیش و نشاط.

دل کر کے جیوں کھلونا تیرے نذر کیا ہے
منظور ہے جسے تجھ لہو و لعب کی شوخی

(۱۷۰۷ ، ولی ، کـ ، ۲۸۵).

قائم گئی سب عمر تری لہو و لعب میں
اے وائے ہر اوقات کہ جو یوں بسر آوے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۶). روز و شب لہو و لعب میں مصروف رہتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۶).

کدورت دل سے کھو لہو و لعب کی
سعادت سے صفائے راہ کر لے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۲). یزید ہر وقت لہو و لعب اور سیر و شکار میں مصروف رہتا ہے. (۱۹۰۶ ، محرم نامہ ، حسن نظامی ، ۱۲۷).

موجودہ دنیا میں مسلم افراد کے انحطاط کے ذمہ دار ... وہ ماہوش ، مختلف الخیال روایتی صوفیہ بھی ہیں جنہوں نے مذہب کو لہوولعب اور تفریح کا ذریعہ بنا رکھا ہے. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت (ترجمہ) ، ۳۷۳). [لہو + و (حرف عطف) + لعب (رک)].

لَہْوا لَہْوا (فت ل ، و مع) امذ.
ایک پودا (جامع اللغات). [لہو - حول ، ا ، لاحقۂ نسبت].

لُہْوا (ضم مع ل ، سک ہ) امذ (قدیم).
رک : لوہا ؛ (کنایۃً) **تلوار ، اسلحہ.**

او شمشیر و تیرے لہوے نے بجگ
او کشتی کیاں بالاں بندے تھے بی تنگ

(۱۶۰۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۲). [لوہا (رک) کا ایک قدیم املا].

ـــــ چبانا محاورہ.
بہادری دکھانا (علمی اردو لغت).

ـــــ چلانا محاورہ.
تلوار چلانا ، تلوار سے حملہ کرنا

ہاتھ سول ہاتھ جی ملایا نہیں
شہ نے اس پر لہوا چلایا نیں

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (درویش) ، ۱۴۴).

لَہْوَات (فت ل ، و) امذ.
حلق کے کوے میں نے نہیں دیکھا حضرت کو اس طرح ہنستے کہ لہوات دکھائی دیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۶۰). [لہات (رک) کی جمع].

لُہْوار (ضم مع ل ، سک ہ) امذ.
رک : لوہار (علمی اردو لغت). [لوہار (رک) کی تخفیف].

لُہور (ضم مع ل ، و مع) امذ (قدیم).
رک : لوہار. اسے یکٹ ایک قفل پڑا تھا ... لہوراں جیوں سوں کر کو تھولے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۵۰). [لہوار (رک) کا مخفف].

لُہوے میں غرق ہونا محاورہ (قدیم).
لوہے میں ڈوبا ہونا ، آہنی اسلحے سے لیس ہونا.

سواراں سلح پوش نکلے جوں برق
لہوے میں ہونے سر تھے سب پانوں غرق

(۱۶۰۹ ، خاورنامہ ، ۲۹).

لَہی (فت ل) امث.
لست (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

لِہی (کسر ل) حرف ندا.
کسی کتے کو دوڑانے کے لیے کہتے ہیں (مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

لَہِیب (فت ل ، ی مع) امذ.
شعلہ

ساطِ کُفر کا شاطر وہ آتشیں پیکر
لہیبِ نار و غو تندر و دو صرصر
(۱۹۶۲ء ، برگِ خزاں ، ۳۳).
ریاض و دعا سے نُشو عاج کو
لہیب نفس بخشے یکسیلوں
(۱۹۶۹ء ، مزمورِ میر مغنی ، ۳۳۰). [ع : (ل ہ ب) بہ اِمالہ].

لَہیم شَہیم (فت ل ، ی مع ، فت ش ، ی مع) صف.
رک : لحیم شحیم جو صحیح ہے. لہیم شہیم کوا جس کی ٹانگیں پتلی اور ایک آدمی کی ٹانگوں کے برابر لمبی تھیں. (۱۹۳۵ء ، موت سے پہلے ، ۲۵). [لحیم شحیم (رک) کا بگاڑ].

لِہینڈی (کس ل ، ی لین ، مغ) امث.
ٹوکرے کے ذریعے پانی نیچی جگہ سے اونچی جگہ کو پہنچانا.
پانی تالاب و ندی کا اس پٹاری بانس سے باہر پھینکتے ہیں اس کا نام پنڈی ، لہینڈی ڈال ہے. (۱۸۰۶ء ، کھیت کرم ، ۲۶).
[س : ह+इक + ب : श्रावश्या]

لَٹی (فت ل) صف ، م ف.
بہت ، بہت زیادہ تیز کٹی.
لے (لٹی) دل ہوئے سریجن مجھ لگ پتر نہ بھیجا
مجھ راز کی نشانی مجھ یاد کر نہ بھیجا
(۱۵۶۳ء ، حسن شوق ، د ، ۱۳۱). یاں کی آرزو پر اپنا مشکل ، وہاں بی لٹی لٹی جاگا ترسے گا دل ، برا ہے عورت ہور سینے کا درد. (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۴۳).
ہوئی تب سے عرب کو لٹی عزت
سب کرنے لگے شاہاں حرمت
(۱۷۷۱ء ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۹). [مقامی].

لِئی (کس ل) امث.
۱. **گھلا ہوا آٹا جو آگ پر پکا کر گاڑھا اور لیسدار کیا گیا ہو اور جو کاغذ وغیرہ چپکانے کے کام میں آئے ، لیسی.** یہ بیل بوٹے گیگری کنگورے لئی سے جوڑے یا گوند سے چپکائے. (۱۹۰۸ء ، صبحِ زندگی ، ۱۷۵). جلد بندی کا سارا سامان بھی : کپڑے ، ابری ، لئی. (۱۹۸۷ء ، اوکھے لوگ ، ۲۰۴). ۲. **گاڑھا آمیزہ.**
تیسرا درجہ خاص طور پر تیار کی ہوئی جلا دینے والی لئی کا لگانا ہے. (۱۹۳۸ء ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۸۹). [لیئی (رک) کی تخفیف].

لِئے (کس ل) م ف ، لیے.
واسطے ، خاطر ، سبب ، برائے. اوس کی نصرت کے لئے آئے چار ہزار فرشتے (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۶۹).
اب منہ نہیں دکھلانے کی بابا کو یہ دُختر
میرے لیے مجروح ہوا اللہ کا برادر
(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۰۲). اگر کسی قسم کی سرگوشیاں میرے لئے ہوئیں تو سخت سزا دوں گی. (۱۹۳۶ء ، جھانسی کی رانی ، ۵۶). اگرچہ سلائی جلد بندی اور پتنگ سازی کے کام جاری و ساری تھے لیکن اب وہ اس قدر جاذب نہ رہے تھے کیونکہ اب وہ اپنے لئے کٹے جاچکے تھے. (۱۹۸۳ء ، اوکھے لوگ ، ۲۰۴). [رک : لیے (ی مبدّل بہ ء)].

۔۔۔ بَیٹْھنا محاورہ.
ہٹ کرنا ، ضد کرنا.
رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ
بیکار لئے بیٹھے ہو اب شرم و حیا کو
(۱۹۰۵ء ، جانِ سخن ، ۱۰۰).

۔۔۔ پَڑا رَہْنا محاورہ.
ساتھ لے کر لیٹا ہونا ؛ بیماری سے صاحبِ فراش ہونا.
(جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۔۔۔ پَڑا ہونا محاورہ.
ساتھ لیے ہوئے لیٹا ہونا ؛ بیماری میں مبتلا ہو کر صاحبِ فراش ہونا ، مرض میں مبتلا ہونا.
نظر کس چشمِ فتاں سے لڑی ہے
کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے
(۱۸۸۸ء ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۳).

۔۔۔ پِھرْنا محاورہ.
۱. **تذکرہ کرنا ، بار بار ذکر کرنا ، بار بار کہنا.**
وہ ہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں دل بہلے
لوگ صحرا کی لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا
(۱۸۸۳ء ، آفتابِ داغ ، ۹). ۲. **ساتھ لے کر پھرنا ، ہمراہ لیے جانا ، ہر وقت ساتھ رکھنا ، ذہن میں الجھن رکھنا.**
دوائیں سب لئے پھرتے ہیں غم کے دور ہونے کی
نہ ہوویں کیونکہ دشمن دردمند عاشق طبیبوں کے
(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۹۷).
حسرتِ جلوۂ دیدار لیے پھرتی ہے
پیش روزنِ پسِ دیوار لیے پھرتی ہے
(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۱۰۹). سیاق بیٹی کو کہاں کہاں لئے پھروں. (۱۹۰۸ء ، صبحِ زندگی ، ۹۱).

۔۔۔ جانا محاورہ.
ساتھ لیے ہوئے کسی کو کہیں جانا ، کسی کو کہیں ہمراہ لے جانا.
مدّعا محوِ تماشائے شکستِ دل ہے
آئینہ خانے میں کوئی لیے جاتا ہے مجھے
(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۲۱۹).
مجھے بھی ساتھ اپنے وہ لیے جائیں
دلِ بیتاب میرا ہا دیے جائیں
(۱۹۰۳ء ، نظم نگارین ، ۹۰).

۔۔۔ جاتا کَرو فقرہ.
بےکار چیز کے واسطے مستعمل ہے ؛ مراد : کسی کام کی چیز نہیں (نوراللغات).

۔۔۔ دُئیے / دیے / دِیئے (۔۔۔ کس د) م ف.
۱. **ہچکچاہٹ یا بےدلی کے ساتھ ، نہ چاہتے ہوئے بھی**

بادل ناخواستہ اسے آغوش میں کھینچا لئے دئے کچھ کر بھی لیا۔ (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۸۰)۔ ۲. لین دین. بغیر لیے دیے کے معاملہ بنتا نظر نہیں آتا۔ (۱۸۷۸ ، نوائی دربار ، ۵۹).

ـــ دیے / دئے / دیئے رہنا محاورہ.
خوددار اور غیّور ہونا ، رکھ رکھاؤ کے ساتھ رہنا ، اجتناب برتنا ، خودداری کرنا.

گو وہ لئے دیئے بہت اپنے کو بزم میں
میں بھی ستم رسیدۂ طبعِ غیور تھا

(۱۸۷۹ ، سالک ، ک ، ۱۰۲)۔ گھر میں بھی اپنے آپ کو بہت لئے دئے رہتا ہوں۔ (۱۹۰۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۳)۔ وہ اپنے آپ کو سنبھالتی ، بہت کم بات کرتی ، لئے دئے رہتی۔ (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۱۲۶).

ـــ دیے / دیئے ہوناعاورہ.
خودداری دکھانا ، الگ تھلگ رہنا.

خود کو لئے دیئے ہو مگر کہہ رہے ہیں طور
سینے میں ایک حشر چھپائے ہوئے ہو تم

(۱۹۰۳ ، نقش و نگار ، ۱۳۹).

ـــ رہنا محاورہ.
۱. **ناگوار بات کا اظہار نہ کرنا بلکہ کینہ پروری کے لیے دل میں پوشیدہ رکھنا.**

اُبھر اُبھر کے یہ کہتی ہے دل کی بیتابی
بُرا ہے بات کا جی میں بہت لئے رہنا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۰)۔ ۲. رک : **لئے دیے / دئے / دیئے رہنا** (نوراللغات).

ـــ مَرنا محاورہ.
تہمت دھرنا ، الزام دینا ، ناحق نام لگانا ، بلاسبب ملزم ٹھہرانا.

کیوں لیے مرتے ہو بندے کو خدا سے تو ڈرو
میں ہوں کیدھر کو پڑا آپ کدھر سوتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۳).

آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں
لیے مرتے ہو کس پہ مرتا ہوں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۸).

کشتۂ ناز کرے خون کا دعویٰ کس پر
لیے مرتا ہے یہ تو اے دلِ شیدا کس پر

(۱۹۰۳ ، نظمِ نگارین ، ۵۵).

ـــ ہونا محاورہ.
خودداری قائم رکھنا.

عشق صنم ہے اس میں ہیں خودداریاں ضرور
اے دل خدا کے واسطے خود کو لیے ہوئے

(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۷۷).

لَئیف (فت مع ل ، کس مع ء ، ی معد) امذ.
رک : **لائف ، زندگی.** نارمل اسپرٹ (سپاہیانہ مزاج) میں اس کو قوم کی لئیف (زندگی) سمجھتا ہوں۔ (۱۸۹۰ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۷۳)۔ یہ کتابیں یورپین لئیف پر لکھی گئی ہیں۔ (۱۹۳۲ ، عصائے پیری ، ۳)۔ [لائف (رک) کا ایک مقامی املا].

لَئیق (فت ل ، ی مع) صف.
لائق ، قابل ، صاحبِ لیاقت. پانچ چیلے بھی ہمراہ اپنے لیے جو کہ لئیق تھے۔ (۱۸۳۰ ، وقائع عالمداں بنگش ، ۶۲)۔ پڑھنے والے لئیق اور عالم مصنفوں کی تصنیفوں سے حظ اُٹھانے لگے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۹)۔ نواب صاحب مرحوم (سرسالار جنگ) نے اپنے قدیم اصول کی کہ لئیق ، عہدہ دار ... مقرر کریں۔ (۱۸۸۵ ، تذکرۂ وقار ، ۱۵).

ہاں اے لئیق ہوسے تم نے سنا نہیں
دستور واں ہے دیر کا ، اندھیر کا نہیں

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۲۳)۔ [ع : ل ی ق].

لَئیم (فت ل ، ی مع) صف.
کمینہ ، ناکس ، دوں فطرت ، فرومایہ نیز بخیل.

جفا کرناں کام لئیماں اہے
وفا کرناں کار کریماں اہے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۷۷)۔ ایک ملعون پوکارا کہ ان گنہگاروں لئیموں کو امیرالمومنین یزید لیے لائے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۷).

مقدور ہو ، تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

لئیموا میں داغِ جگر بیچتا ہوں
بہ نرخِ خزف تاجِ زر بیچتا ہوں

(۱۹۳۰ ، فکر و نشاط ، ۱۸)۔ قیامت تو یہ ہے کہ جاہل ، ہوس پرور اور لئیمِ سیاست نے ، اپنے شیطانی جذبات کی آسودگی کی خاطر ، انفس و آفاق کی اس وحدت کو ایک دوسرے سے نفرت کرنے والی کثرت میں تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۶)۔ [ع].

ـــُ الطَّبع (ـــ ضم م ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب)۔ صف ؛ امذ.
خسیس ؛ وہ شخص جس کی طبیعت میں کنجوسی اور فسق ہو (علمی اردو لغت)۔ [لئیم + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

ـــُ الطَّبعی (ـــ ضم م ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب)۔ امث.
طبیعت کی کنجوسی یا کمینگی ، خِسّت. تعصب کا قدیمی اثر اور لئیم الطبعی جو آسٹریا کی گورنمنٹ میں پائی جاتی تھی اب ختم ہوتی چلی ہے۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۸ ، ۳ : ۵۳)۔ [لئیم الطبع + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ زادہ (ـــ فت د) صف ؛ امذ.
لئیم کا بیٹا ؛ مراد : بخیل نیز کمینہ. تمام شہروں میں معلوم کریں کہ ان میں کتنے کم اصل اور بخیل (لئیم زادہ) برسرِکار ہیں۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۹۱)۔ [لئیم + ف : زاد ، زادن = جننا + ہ ، لاحقۂ صفت].

لَئیمی (۔ فت ل ، ی مع) امث.
کمینگی ، بخیلی ، پستی. حضرت موسیٰ و ہارون وغیرہ جلیل القدر بلند ہمت انبیا (علیہم السلام) کے بعد بنی اسرائیل کی لئیمی و کم حوصلگی کا پورا ظہور ہوا. (۱۹۱۰ ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ترجمۂ قرآن (تفسیر) ، ۱۷). [لئیم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

لَئِیں (فت ل ، ی مع) حرفِ جر.
تک. اور جیسی ہے خوبی اس کے بدن کی سڈولی (اور نازک) تو ویسے ہی ہے پر نازکی گوشت لئیں ہے کہ پڈّی جس کی تار سے بھی پتلی ہے. (۱۷۷۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۴۴). [مقامی].

۰ ۰ ۰ لی مت.
(قواعد) **لاحقۂ تصغیر ؛ جیسے ، ہوٹ سے ہوٹلی.** لی (۵) تصغیر بانسلی (بانس سے) ہوٹلی (ہوٹ سے) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۷).

لَے (ی لین) امث.
۱. (i) **آواز موزوں ، سُر ، آہنگ ، لہجہ.**

وے مشہور اُستادوں سے یوں ہے
کہ ایک پیاری سی اسکی نکلی ہے لے

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶).

فریاد کی کوئی لَے نہیں ہے
نالہ ، پابند لَے نہیں ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۸). سب لگے ان ہی کی لَے میں گانے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۵۲).

کیوں نہ وجد آئے سارے عالم کو
لَے بشر کی ہے اور ساز ترا

(۱۹۲۸ ، اعجاز نوح ، ۳). ان نغموں کی لَے میں درد و غم کی کسک بھی ہے . (۱۹۸۸ ، عالمِ آشفتہ نوا ، ۱۸۸) . (ii) (سازگری) **راگ کے ماتروں کو مدد دینے والی آواز ، ہوا کے صدمۂ تموّج کی گنتی کا اصطلاحی نام ، سُر کا توازن یعنی سُر کے تموّج کی متوازن آواز** (ا ب و ، ۴ : ۱۶۵). (iii) (موسیقی) **تال کی دس قسموں میں سے آٹھویں قسم.** تال کے دس پران ... اول کال دوم مارگ سوم کریا ... ہشتم لے نہم جتی دہم پرستار. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۴). ۲. **شوق ، آرزو ، تمنّا ، لگن ، دُھن.**

مجھے تو دُھن ہے اونہیں کی اونہیں ہے غیر کی لَے
وہ اپنی گائیں اونہیں کچھ میرا خیال بھی ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰۴). ۳. **ترنگ ، جوش و جذبہ.**

تیری آنکھوں میں کیا بلا لَے ہے
ہوش کھوئے کیوں نشۂ مے ہے

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۹۸). خواہ ہم کسی خیال میں اور کسی کام میں ہوں اسکی حمد کو اپنی لَے میں گائے جائیں . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۸۶). ایک شخص بہادری اور شجاعت کی لے میں جان جوکھوں لڑا رہا ہے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۸). ۴. **تسلسل ، سلسلہ ، عادت** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [لہہ (لہکنا) کی تصحیف].

۔۔۔ اُونچی کَرنا محاورہ.
اونچی آواز سے گانا یا ساز کی آواز بڑھانا ، آواز بلند کرنا. جوں جوں سازندے لَے اُونچی کرتے ، رنگ محفل اور نکھرنے لگتا. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۵۷).

۔۔۔ باز صف.
ترنم سے پڑھنے والا نیز گویا.

مضحک ہیں بہت ہی شاعرانِ لَے باز
ریچھوں کے رفیق ، بندروں کے دم ساز

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۰۷). [لے + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

۔۔۔ بڑھانا محاورہ.
شوق زیادہ کرنا ، لت لگانا ، چسکا ڈالنا. متاخرین نے مبالغہ کی لَے بڑھاتے بڑھاتے مدح کو ہجو کے درجے تک پہنچا دیا ہے . (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۱۶۰). بادشاہ سلامت روز بروز انعام و اکرام ، تعظیم تکریم کی لَے بڑھاتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۹ : ۶). صبر و قناعت اور غیرت و خودداری نے اس کی لے اور بڑھا دی تھی . (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، مقدمات ، ۲ : ۳۰).

۔۔۔ بڑھنا محاورہ.
مزہ پڑنا ، چسکا لگنا ، لت لگنا ، کسی چیز کی عادت پڑنا.

یہ ترا سکوت دراز ہے کہ وہ نغمے ہیں نہ وہ ساز ہے
نہ وہ لے بڑھی ہے عراق کی نہ وہ زمزمے ہیں حجاز میں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۱۰).

جس طرح کہ تشنگی ہے بڑھتی ہے
انسان کے پندار کی لے بڑھتی ہے

(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۹۸).

۔۔۔ بَنسی (۔۔۔ فت ب ، سک ن) امث.
(سازگری) **جوڑی دار بنسی میں سُروں کی آواز والی سُر بنسی** (ا ب و ، ۴ : ۱۷۰). [لے + بنسی (رک)].

۔۔۔ بُھول جانا محاورہ.
عادت بھول جانا.

شور محشر ہے بپا بزم میں یا نالۂ نَے
نغمہ کیا چیز ہے نے بھول گئی اپنی لَے

(۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی (نوراللغات)).

۔۔۔ پر / پہ لگانا محاورہ.
کوئی بات سمجھانا ، شوق پیدا کرنا ، رغبت دلانا. ددّا دائی نے دولھا کو تو اسی لے پہ لگایا . (۱۹۱۰ ، قصۂ مہرافروز ، ۱۷).

۔۔۔ تال امث.
سُر اور تال ، دُھن. چھوٹے چھوٹے براس بینڈ انفرادی ٹولیوں کے ساتھ چلتے اور اپنی لَے تال پر انھیں قدم ملا کر چلنے پر مجبور کرتے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۸). [لَے + تال (رک)].

۔۔۔ جھانا محاورہ.
آواز کا گونج جانا (کسی مقام میں) ، کیفیت طاری ہونا

فضائے عدم میں وہ لے چھا گئی
کہ قالب میں مُردوں کے جان آگئی
(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۶۱).

---دار صف.
اچھی آواز والا ، سُریلا.
رقاصِ فلک نے مرا دل لے لیا تن کر
لے دار سمجھ جاتا ہے گھٹ گھٹ کے مرے کو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۳۸). لومنی کا لڑکا تھا قدرتی لے دار (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۷). [لے + ف : دار ، داشتن - رکھنا ، پاس ہونا].

---داری امث.
گانے میں سُر کی پابندی کرنے کا عمل. اب جو گایا تو پہلے سے بھی زیادہ سنبھال کے اور زیادہ لے داری کے ساتھ. (۱۹۲۹ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۵). اس کے بعد بول اور لے داری پر مستی پر منحصر ہے. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۹۳). [لے دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کار (الف) صف.
موسیقی کے اصول کے مطابق گانے والا ، ٹھیک ٹھیک سُروں کے ساتھ آواز نکالنے والا. اس وقت ساتھ تو خوب دیا ، لے کار معلوم ہوتی ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۰). ایسا خوش آواز لے کار ، جانکار اور جوبنکھا گویّا موسیقی کی تاریخ میں پیدا نہیں ہوا. (۱۹۶۰ ، ہماری موسیقی ، ۳۸). (ب) امذ. (سازگری) **لے ملانے والا ساز جو تنبوری اور ستار کے ساتھ راگ کی آواز کی مدد کو ہوتا ہے** (ا ب و ، ۳ : ۱۶۵). [لے + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کاری امث.
ٹھیک سروں کے ساتھ آواز نکالنے کا عمل ، ساز کے ساتھ یا ساز پر لے ملانا ، الاپ لگانے کا عمل. وہ بول بانٹ اور لے کاری ہاتھ میں ہے کہ بیان سے باہر ہے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۱۸۳).
کیا راگ ہے کیا لے کاری ہے
اک وجد کا عالم طاری ہے
(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۹۸). گانے والی نے جو خاصی خوش آواز تھی لے کاری کے بعد ایک غزل شروع کی. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۲۸). [لے کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کُھلنا محاورہ.
چھپی بات کا معلوم ہونا ، بھید کُھلنا ، حال معلوم ہونا. الغرض جب سے شاعری کی لے کُھلی ، معمولی شکار چھوڑ کر عنقا کی گھات میں بیٹھنا اور زمین پر ساگ پات کے ہوتے آسمان سے نزولِ مائدہ کا انتظار کرنا چھوڑ دیا. (۱۸۹۳ ، دیوانِ حالی (دیباچہ) ، ۹).

---گنا محاورہ.
ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا ، ایک ہی بات کی رٹ لگائے رہنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---لگانا محاورہ.
رک : لے پہ لگانا ، شوق پیدا کرنا ، بات سمجھانا. غرض جو کسی نے لے لگا دی اس کی دھن لگ گئی. (۱۹۰۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸).

---لگنا محاورہ.
دھن بندھنا ، رٹ لگنا ، ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ، نوراللغات).

---لینا محاورہ.
گانا شروع کرنا ، سُر نکالنا ، تان لینا ، الاپنا (فرہنگِ آصفیہ).

---میں ڈوبی ہوئی آواز امث.
سُریلی آواز جو اصولِ موسیقی کے مطابق ہو.
ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز
وہ آفتِ جان سروں کا انداز
(۱۸۸۷ ، اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات)).

لے (کس مج ل) (الف) امر.
۱. پکڑ ، گرفت کر (نوراللغات). **۲. تنبیہہ و خطاب پر زور دینے کے لیے ، سُن ، متوجّہ ہو ، جان ، آگاہ ہو ، سنبھال ، قابو میں کر.**
روز کہتا تھا کہیں مرتا نہیں ہم مر گئے
اب تو خوش ہو بیوفا تیرا ہی لے کہنا کیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۰).
دے جام یہ جامِ ارغوانی لے تجھ سے کہیں تری کہانی
(۱۸۸۴ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۳).
اودھر سے عاشقِ ناکام جب خطاب ہوا
کہا یہ دل نے کہ لے اب تو کامیاب ہوا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴۷).
تیرے افق میں اگر ہے لا کوئی میرا جواب
اے بساطِ چرخ ہستی لے اُٹھا جاتا ہوں میں
(۱۹۷۳ ، ماجرا ، ۹۳). **۳. بس.**
نصیب اپنے میاں صاحب خدا کی باتیں ہیں ہاں سچ
میں ایسا ہوں تو لے مر جاؤں بس ترا خلل جاوے
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۳۱). لے ذرا منھ سنبھال کے بات کیجیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۷). لے بھیّا ، اب تو بڑی سرکار بھی بوس بوس کرنے لگ پڑی ہیں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۷۹). **۴. اچھا ، خیر.**
لے اب خفا نہ ہو آؤ گلے لپٹ جاؤ
تمام دن بھی گزارو گے رات بھر کی طرح
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۵۳). تمہاری ہر ایک بات اچھی ہے ، لے اب چلو اور اسٹیشن سے میرا سامان لوا کے لاؤ. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۸۹). **۵. دیکھ کی جگہ.**
جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتا دیا
لے دردِ عشق تجھ کو ٹھکانے لگا دیا
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۲۹). **۶. اب کی جگہ.**
لے مجھ سے بات کر کچھ وعدے پہ اوس کے ایدل
گھڑیاں کی تو گھڑیاں کب تک گنا کرے گا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۱۶). (ب) م ف. لے کر.

بجے بادل تھے اور باراں تھا اور برق
وہ تھے پھول گُل لے غرب تا شرق
(۱۷۵۹ء، راگ مالا، ۸۰).
اپنا یہ اعتقاد ہے تجھ جستجو میں یار
لے اس سرے سے اس سرے تک خاک چھانئے
(۱۸۱۰ء، میر، کُ، ۳۳۷). [لینا (رک) کا حاصلِ مصدر].

---اُبھرنا محاورہ.
لے جانا. اس وقت اکیلا پا کر منا منو کر پھر شام کی طرف لے ابھرا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۶۳).

---اُچکنا محاورہ.
لے کر بھاگ جانا. چاہتا تھا کہ روٹی لے اُچکے، کُتّے نے دیکھا اور لپک کر بندر کو جا دبوچا. (۱۹۰۸ء، صبحِ زندگی، ۲۲).

---اُڑنا محاورہ.
۱. بات کو عام کر دینا، تشہیر کرنا؛ لے کر رفوچکر ہو جانا، لے کر بھاگ جانا، تیزی کے ساتھ چلانا.
چمن میں بلبلِ شیدا کہے ہے ہائے دم دے کر
صبا کیا لے اوڑی گل کے تئیں خوشبو سے خوشبو کو
(۱۷۹۰ء، دیوانِ عیش دہلوی، ۱۴۴). کبھی کوئی سوق بن کر زیور لے اڑے. (۱۹۱۹ء، **جوہرِ قدامت**، ۱۰۲). کار اسٹارٹ کر کے اپنی کو لے اڑا. (۱۹۷۵ء، بدلتا ہے رنگ آسمان، ۵۸).
۲. مدہوش یا متوالا کر دینا، نشے میں ہوش و حواس کھو دینا، بیخود کر دینا.
صورت ابر ہوا پر ہے مزاج اے ساقی
لے اڑی مجکو مئے ہوشربا ساون کی
(۱۸۴۳ء، دیوانِ رند، ۲: ۲۷۳).
لے اڑے دل کو طبیعت کی روانی وہ ہے
لے بنے نشہ بہے جسمیں جوانی وہ ہے
(۱۹۱۲ء، صبحِ وطن، چکبست، ۷۲).
لے اڑا ہے نشۂ رنگِ جہاں بارش کے بعد
میں زمیں دیکھوں کہ دیکھوں آسماں بارش کے بعد
(۱۹۸۸ء، آنگن میں سمندر، ۱۱۹). **۳. (أ) مزہ دوبالا کر دینا، رونق بڑھا دینا، زیادہ مزین کر دینا، دلکشی میں اضافہ کر دینا.**
بُلبل کے نالے لے اڑے فصلِ بہار میں
دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہو گیا
(۱۸۴۶ء، آتش، ک، ۲۱۸). کہیں کہیں خوشنما پھول دار ٹہنیاں رکھ دی تھیں جو پودوں کی سیاہی مائل سبزی کو اور بھی لے اوڑی تھیں. (۱۸۸۹ء، **گلگشت فرنگ**، ۱۹۸). معروف خوش رو آدمی تو تھا ہی لباسِ گراں بہا جو زیب بدن، کیا تو لے اڑا. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۹۸۳). **(أأ) کسی کیفیت میں تیزی یا شدت پیدا کر دینا.** باروت کو آگ جو پہونچی وہ لے اوڑی توپ سے زیادہ آواز ہوئی. (۱۸۳۶ء، سرور سلطانی، ۲۶۲).
کچھ یونہیں اپنے حُسن پہ مغرور تھا وہ شوخ
کچھ لے اڑی ہے اور بھی اسکو ہوائے ناز
(۱۹۱۶ء، کلیاتِ حسرت موہانی، ۱۰۲). **۴. لے جانا، پہنچا دینا.**

پہنچتی ہیں شعاعیں اس کی جس دم چشمِ حیراں تک
تصور مجھکو لے اڑتا ہے سلمیٰ کے شبستاں تک
(۱۹۳۱ء، صبحِ بہار، ۳۳). **۵. طرز یا ڈھنگ حاصل کر لینا، نقل اڑا لینا نیز افشا کر دینا.**
ہوا جو یاد جس کو لے اڑا وہ
زباں کسی کسی نے گانے پر نہ وا کی
(۱۸۵۳ء، شرح اندر سبھا، ۱۰۸). آخرکار دوسری قوموں کے غیاز بھی لے اُڑے اور یہاں تک یہ ہنر پھیلا کہ عام ہو گیا (۱۸۹۳ء، اردو کی چوتھی کتاب، اسماعیل میرٹھی، ۲۷). یہ خیال پہلے پہل ہم نے ڈاکٹر سر اقبال سے سُنا تھا معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر سید محمود وہیں سے لے اُڑے. (۱۹۳۱ء، ادبی تبصرے، عبدالحق، ۴۹). پھر ہمارے یہاں بات کو لے اُڑنا اور پر کا کوّا بنانا بھی ایک محبوب مشغلہ ہے. (۱۹۹۲ء، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۵). **۶. چھین لینا، غصب کرلینا.** لوگوں کو جال میں پھانس کر ان کا مال لے اڑتے ہیں. (۱۹۳۵ء، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۷۹).

---آنا / آونا محاورہ.
جا کر کسی کو ساتھ لانا، کوئی چیز اُٹھا لانا، باہر سے لانا، دوسرے ملک سے لے کر آنا، پردیس سے لے کر آنا. بادشاہ زادے کا پلنگ بھی لے آویں اور وزیر زادے کوں بھی لے آویں. (۱۷۹۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۵).
اس گھر کا کرم خلق میں مشہور ہے یارو
مہمان کے لے آنے کا دستور ہے یارو
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۲: ۳۹)

---بس فقرہ.
خیر، **ٹھیک ہے** تم بھی عجیب انسان ہو، ہم تو ابھی تک خیر نہیں، لے بس پھر ہے ساتھ چلو (۱۹۰۵ء، ہماری دنیا، ۵).

---بیٹھنا محاورہ.
۱. اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا، اپنے ساتھ دوسرے کو بھی لے ڈوبنا، اپنے ساتھ دوسرے کو بھی گرا دینا. تو وہ جو اُن سے ہنستے تھے ان کی ہنسی انہیں کو لے بیٹھی. (۱۹۲۱ء، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ترجمۂ قرآن حکیم، ۷۰۲). نواب کو لے بیٹھنے کی فکر میں خود نواب کی کیفیت بیان کرنے لگا. (۱۸۷۹ء، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر، ۱۷۷). **۲. دبا بیٹھنا، قبضے میں کرلینا، اپنے بس میں کرلینا، آستوں میں دبا لینا.**
ستم میں سانولے نے نقد جاں اور دل مرا چھینا
متاع اور مال جو کچھ تھا سو لے بیٹھا ہے یہ کالا
(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۱۰۸). **۳. ایسی بات کا تذکرہ شروع کرنا جو بے محل ہو.**
بیٹھے ہے جہاں تیرا ہی لے بیٹھے ہے قصہ
سُنتے ہیں حسن سے یہی گفتار ہمیشہ
(۱۷۸۶ء، میر حسن، د، ۸۹). ناشتہ بھی نہ لائی اور اپنا دکھڑا لے بیٹھی. (۱۹۳۵ء، دودھ کی قیمت، ۸۰). بھولا آدمی پھر اپنے جی کا رونا لے بیٹھا ہے. (۱۹۹۲ء، گنجینۂ گوہر، ۲۵۰). **۴. کوئی کام شروع کرنا، کوئی مشغلہ اپنانا، کوئی شغل شروع کرنا**

کبھی سیپا لے بیٹھتی ہے ، کبھی چرخا کاتنے لگتی ہے (۱۸۶۹ء ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۳۰). نواب کو کپڑے بدلوا کر سلا دینے کے لئے عبدالعزیز کے سپرد کر کے سول اینڈ ملٹری گزٹ لے بیٹھا. (۱۹۰۰ء ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۱۰۷). ۵. کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات).

---بھاگ صف ؛ امذ.
کوئی چیز چُرا کر بھاگ جانے والا. مجھے اس گھرانے کے جُھٹ کسی لے بھاگ ، اوچک چور ٹھگ سے کیا پڑی. (۱۸۰۳ء ، رانی کیتکی ، ۳). [لے + بھاگ (بھاگنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---بھاگنا ف م ؛ محاورہ.
۱. کوئی چیز لے کر فرار ہو جانا ، لے کر چل دینا.

لے سوز میں تو ترا دل وہ شوخ لے بھاگا
ذرا بھی مونھہ نہ لگا داد داد بھی نہ کیا

(۱۷۹۸ء ، میر سوز ، د ، ۹۶). فیر ہوتے ہی یہ جھجکی اور جھجکتے ہی باغ کی دیوار کی طرف لے بھاگی. (۱۸۹۹ء ، ہیرے کی کنی ، ۹۲). عیسائی نے جواب دیا کہ یہ شخص میری بکری لے بھاگتے آیا ہے. (۱۹۳۰ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۵۹). ۲. عورت کو بھگا کر لے جانا ، کسی عورت کو نکال لانا. تماری مرضی یہ تھی کہ میں تم کو اس شہر سے نکال کر دوسرے شہر لے بھاگوں یہ کام بڑا مشکل ہے. (۱۸۰۰ء ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۰). ۳. کسی کی طرز اڑا لینا ، بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کر لینا ، کسی فن کو مکمل طور پر نہ سیکھنا ، کچھ سیکھ کر رہ جانا.

نامۂ یار کو قاصد سے اُڑائیں گے ظفر
دیکھو لے بھاگے ہیں کیا نسخۂ اکسیر حریف

(۱۸۳۵ء ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۲).

---بھاگو (---و مع) صف ؛ امذ.
وہ جسے چیزیں وغیرہ لے کر بھاگ جانے کی عادت ہو ، طرز اڑا لینے والا ؛ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھ کر چل دینے والا ، عطائی ، بے استادا ، وہ شخص جس نے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کر لیا ہو (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [لے بھاگ (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

---بھائی فقرہ اسرائے بھئی.
۱. ندا یا خطاب کے لیے ، سنو بھائی ، دیکھو بھائی . توجہ دلانے کے لیے بھی کہتے ہیں. نواب صاحب نے کہا لے بھئی اب ذرا دل کو قابو میں رکھنا. (۱۸۸۷ء ، جام سرشار ، ۲۳). ۲. "بڑا تعجب ہے" کی جگہ نیز تکیۂ کلام (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات).

---بھگا (---فت بھ ، شد گ) صف ؛ امذ.
کوئی چیز اٹھا کر لے بھاگنے والا ، اڑا لینے والا. ظاہر کا کچھ تھوڑے باطن کا کچھ تھوڑ بندہ ٹھگ گرہ کاٹ لے بھگا اوچکا کو سہل لگنے میں ہوا. (۱۸۶۶ء ، جادۂ تسخیر ، ۱۰۲). [لے + بھگ (بھاگ کا مخفف) + ا ، لاحقۂ صفت].

---بھگا پن (---فت بھ ، شد گ ، فت پ) امذ.
کسی کی چیز یا طرز اڑا لینے کا عمل. تلاش کے بعد بھی کوئی صفحہ لے بھگے پن سے خالی نہ ملا ، حضرت کہیں تو وقوف و مہارت کا نمونہ دکھایا ہوتا. (۱۹۲۷ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۵). [لے بھگا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---بھگو (---فت بھ ، شد گ ، و مع) صف مذ.
رک : لے بھاگو ، طرز اڑا لینے والا. اگلے شعرا ... آجکل کے شاعروں کی طرح لے بھگو نہ تھے. (۱۹۲۹ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۰ : ۳). [لے بھاگو (رک) کا مخفف].

---پالک (---فت نیز کس ل) امذ.
وہ بچّہ جسے لے کر پال لیا ہو یا گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی ، متبنّٰی

رائج آنا ہے مروت کے غزالوں کو پلنگ
اس طرح سمجھے ہے فرزند گویا لے پالک

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴). یہ دونوں لونڈیاں نہیں تو لے پالک ہیں. (۱۸۶۲ء ، شبستان سرور ، ۱ : ۳۳). اس ساری غزل میں کہیں اُن کے لے پالک ہونے پر ... کچھ نہ کچھ چوٹ ضرور ہے. (۱۸۸۰ء ، آب حیات ، ۳۶۵). خواجہ سرا نے کہا کہ خاتون زبیدہ ... کی یہ لے پالک ہے. (۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۸۰). سسرال والوں نے دونوں میاں بیوی پر دباؤ ڈالا تو بھی یہ لے پالک ان کی بہو بن سکتی ہے. (۱۹۸۸ء ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۶). [لے + پال (پالنا) + ک ، لاحقۂ صفت].

---پالک ، گھر گھالک کہاوت.
متبنّٰی سے وفا نہیں ، لے پالک گھر کی تباہی کا سبب بنتا ہے ، کم اصل سے وفا نہیں. وہ جو مثل ہے کہ لے پالک گھر گھالک وہ اصل ہے اسی واسطے تجھ کو پال پوس کے شعلہ نے اتنا بڑا ڈھینگڑا کیا تھا. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۷).

---پالنا محاورہ.
گود لے کر پرورش کرنا ، فرزندی میں لے لینا (فرہنگ آصفیہ).

---پڑنا محاورہ.
۱. کسی عورت سے زبردستی ہم بستر ہونا یا لپٹ جانا.

مل گیا میں بھی خواب میں اک شب
لے پڑا اضطراب میں اک شب

(۱۸۶۱ء ، کلیات اختر ، ۹۵۸). ۲. کسی کو ساتھ لے کر لیٹ جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---پڑو دھے پڑو (---فت پ ، و مع) صف امذ.
حکمت عملی سے دوسروں کا مال دبا بیٹھنے والا (فرہنگ اثر).

--- پڑوسن جھونپڑا نت اُٹھ کرتی راڑ آدھا بگڑ بہارتی / بہارتی سارا بگڑ بہار / بہار کہاوت.
(عور) لڑاکا اور جھگڑالو ہمسائے سے الگ ہوتے وقت کہتی ہیں کہ تو ہمیشہ تکرار فساد کرتا تھا اب تو ہی رہ اے پڑوسن جھونپڑی سنبھال ، تو روز جھگڑتی تھی اب آدھی کے بجائے ساری سنبھال (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

---پہنچنا محاورہ.
پہنچ جانا ، جا پہنچنا. لونڈیاں باندیاں اِدھر اُودھر سے دوڑ دوڑ کر اس کل اندام پر ہاتھوں چھاؤں کرتی ہوئی اُن تک لے پہنچیں تھیں۔ (١٨٩٩ ، ہیرے کی کنی ، ٥).

---جانا ف مر ؛ محاورہ.
١. **لے کر چلے جانا ، بہکا کر لے جانا ، ساتھ لے کر جانا.**
جب تیہ گھوڑا آوے گا تجھ لاسکن لے جاویگا
توں عشق جھگڑا پاوے گا خوش مار لے تلوار توں
(١٦٠٦ ، شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ٢٠٦)).
اے کاش میری بھی موت آوے
لے جا کے جو باپ سے ملاوے
(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٣٣).
مدت کے بعد گھر مرے آیا تو کیا کہوں
کچھ کہہ کے کان میں کوئی بدذات لے گیا
(١٨٠٩ ، جرأت ، د ، ٧).
ملی نہ وسعتِ جولاں یک جنوں ہم کو
عدم کو لے گئے دل میں غبارِ صحرا کا
(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٧).
وہ آدمی ہو کہ خوشبو بہت ہی رسوا ہے
ہوائے شہر جسے اپنے دوش پر لے جائے
(١٩٨٨ ، آنگن میں سمندر ، ١١١). ٢. **ٹھہرنے نہ دینا ، بیٹھنے یا رہنے نہ دینا.**
مسکن کیا تھا دل نے جو گیسوئے یار میں
سو شانہ ہاتھوں ہاتھ اُسے پیہات لے گیا
(١٨٠٩ ، جرأت ، د ، ١ : ٣٦).
دیا کروں گا یونہی تیرے نام کی دستک
مرا نصیب مجھے لاکھ دربدر لے جائے
(١٩٨٨ ، آنگن میں سمندر ، ١١١). ٣. (أ) **بہا دینا ، ڈھا دینا.**
کن نیندوں اب تو سوتی ہے اے چشم گریہ ناک
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٥). ٤. **ایک جگہ سے دوسری جگہ ہمراہ لے کر روانہ ہونا.**
باغ میں ہر نقشِ پا نے پھول کا دھوکا دیا
ساتھ گلچیں کو بھی وہ سروِ خراماں لے چلا
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٥٣). واللہ اعلم بخت نافرجام کہاں کہاں لے جائے کیا کیا مصیبت پیش آئے (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ٣٧). تھانیسر کی مہم لے جاتے وقت ہی مشیروں نے رائے دی تھی کہ پنجاب پر مستقل قبضہ کیے بغیر آگے جانا احتیاط کے خلاف ہوگا. (١٩٥٣ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ١ : ١٠٨). ٥. **سلب کر لینا ، چھین لینا ، لے لینا.**
مبہوت اوس کو دیکھ کے کیوں شیخ جی ہنے
یہ کون اون کے کشف و کرامات لے گیا
(١٨٠٩ ، جرأت ، د ، ٧). ٦. **مار ڈالنا ، اُٹھا دینا ، قائم نہ رکھنا ، جینے نہ دینا.**
کیا کہا کے غم ہر ایک کا یاں تک کھلے کہ بس
دنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا
(١٨٠٩ ، جرأت ، د ، ٦). ٧. **پہنچانا**
ہوگی طے راہِ عدم کیونکر کہ مجکو ضعف ہے
اوس کے منھ تک ہاتھ لے جانا سفر ہے دور کا
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ٤٧). اس عمل تجزیہ کو جہاں تک یہ جا سکتا ہے لے جاتے ہیں ، تو اس وقت یہ کسی ایسی چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ..... مختلف ہوتی ہے . (١٩٤٣ ، اصولِ اخلاقیات ، ٣٥).
ملے تو کاش مرا ہاتھ تھام کر لے جائے
وہ اپنے گھر نہ سہی مجھ کو میرے گھر لے جائے
(١٩٨٨ ، آنگن میں سمندر ، ١٦١). ٨. **توجہ مبذول کرانا.** اب میں تھوڑی دیر کے لیے آپ کو بیجاپور سے گجرات کی طرف لے جانا چاہتا ہوں. (١٩٣٣ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما ، ٦٥). ٩. **جیتنا ، سبقت لے جانا ، برباد کردینا ، ایک ملک سے دوسرے ملک میں لے کر روانہ ہو جانا ، دوسرے ملک کو مال لادنا ، عاشق بنالینا ، چوری کر لینا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---چلنا ف مر ؛ محاورہ.
١. **ساتھ لے کر چلنا ، ہمراہ لے جانا.**
کہ میں یار تیرا میرا یار توں
لے چل جاں ہے وو دھن شُخ اُس نہار توں
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٣٠). میں نے اوس سائیں سے کہا تو مجھ سے ہنسی کرتا ہے ، کہ بے تعارف و شناسائی امیروں کی محفل میں لے چلتا ہے. (١٨٤٧ ، تاریخ یوسفی ، ٥٠).
اے فغاں اپنے زور میں لے چل
پہنچوں مکتوبِ شوق سے اوّل
(١٨٨٢ ، فریادِ داغ ، ١٢٨).
دل ہی میں لے چلے صبا دل کی اس آرزو کو ہم
دے نہ سکے پیام کچھ طرۂ مشکبو کو ہم
(١٩٤٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ١٨٠). ٢. **اڑا لینا ، لے کر بھاگنا ، چوری کر کے بھاگنا**
پھول کانٹے ہو گئے خط آ گیا رُخسار پر
رونقِ گلزارِ عارضِ حسنِ جاناں لے چلا
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٥٣).

---دوڑنا محاورہ.
١. **بے موقع اور بے ڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا ، ذکر چھیڑ دینا ، منھ سے بات توڑ لینا.** یہ تو آپ وہی عاقبت کی خوشیوں کو پھر لے دوڑے. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ١٣٣).
لپکتا کیا ہے وہمِ نکتہ جس کا
کہیں کا ذکر لے دوڑے کہیں کا
(١٩١١ ، ظہیر دہلوی ، د ، ٢ : ٣٠). ٢. **بھاگ کر لے جانا ، جلد لے کر چلا جانا تیز لے کر فرار ہونا.**
دستِ قاصد سے گرا یہ تو صبا لے دوڑی
یونہیں اوس گل کو مرا نامہ گیا دست بدست
(١٨٢٨ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ٤٣). بس یہ برق لے

دوا) سب کو لے جا کر حرامزادے نے پھنسوا دیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۶). حضرت نے جو عمل اجتہاد میں سوراخ پایا تو لے دوڑے اور اپنے مشہور مثل ... میں کہہ دیا (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۵).

---دہی اور لادہی اسث.
نادہندگی ، بے ایمانی ، بد دیانتی. میری درخواست پر مجھے ابھی ... چالیس روپے ملیں گے ... یہ ہے لے دہی اور لادہی. (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۲۶).

---دے اسث.
۱. **جلد لینے اور جلد دینے کا عمل ؛ (مجازاً) دوڑ دھوپ ، جدوجہد ، سعی و کوشش** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۲. **لعنت ملامت ، ڈانٹ ڈپٹ ، لتاڑ (پر کے ساتھ مستعمل).** پانچ چھ شخص تھے ، جن سے آپ خوش تھے ورنہ سب پر لے دے مار دھاڑ ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۹۴). لے دے تنہا آپ پر نہیں ہے ، تاہم احتیاط رکھیے گا. (۱۹۰۸ ، مکاتیب مہدی ، ۵۷). اس لے دے کے بعد میرے نزدیک تو بات آئی گئی ہو گئی لیکن میں کون اور میری بساط کیا. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۳۲). ۳. **تکرار ، بحث ، جھگڑا ، دنگا فساد.**

ممکن ہی نہیں جو وہ اثر لے
پہلے سے سوا کرے گا لے دے

(۱۹۰۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۰۶). کافی لے دے کے بعد سمجھوتے کا اعلان ہوا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۱۳). ف : کرنا ، ہونا. [لے + دے (دینا (رک) سے)].

---دے ، آنا کٹھوتی میں کہاوت.
خود غرض آدمی کو ہر وقت اپنے مطلب سے کام ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دے رَٹنا محاورہ.
اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا ، دھونس جمانا. نذیر احمد بھی تنقیص پسند نہیں تھے ، ان کی لے دے زیادہ تر سرسید پر رہتی تھی. (۱۹۰۹ ، افادات مہدی ، ۳۱۱).

---دے کر/کے م ف.
۱. **بڑی کوشش سے ، خدا خدا کر کے ، انجام کار ، آخرکار ، بالآخر.** وقارالملک پر ضعف غالب ہے ، عزیز مرزا لے دے کر علی گڑھ آئے تھے. (۱۹۱۰ ، خطوط محمد علی ، ۲۵۷). ۲. **فقط ، صرف ، محض.** ہاں لے دے کر ایک بڑی بیگم صاحب ہی اینٹی دکھائی دیں. (۱۸۹۹ ، پرے کی کنی ، ۵).

کل گلستاں تھا ، گلابی تھی ، صنم تھے ، ساز تھا
آج اگر کچھ ہے تو ، لے دے کر ، خدا کا نام ہے

(۱۹۳۷ ، سبوم و صبا ، ۵۱). ۳. **شفقت کے ساتھ ، ٹوٹ کے (منھ کے لیے).** ابر برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور دوسرا دن بھی مگر پانی کی رفتار میں کمی نہ ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۰). ۴. **اور تمام چیزوں کو چھوڑ کر یا تمام چیزوں میں سے.**

لے دے کے یہاں دل میں ہے کیا ایک تمنا
وہ نازبرداں خوف سے لائی نہیں جاتی

(۱۸۸۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۰).

تمھیں لے دے کے ساری داستاں میں یاد ہے اتنا
کہ عالمگیر ہندو کش تھا ظالم تھا ، ستمگر تھا

(۱۹۰۳ ، شبلی ، ک ، ۳۷). لے دے کر صرف اس قدر بات رہ جاتی ہے کہ مبادا میر حسن کی سحرالبیان سے کچھ اثر قبول کیا ہو. (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۰۶). ۵. **تمام ، سارا.**

نہیں غیر کی بیوفائی کے شکوے
وہ لے دے کے صدمے مجھے دے رہے ہیں

(۱۹۰۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۷). خدا کی بسیط واحد ذات ... مخلوقات کے انکشاف کا مبدٔ علم اجمالی میں ہوتی ہے ، اجمالی کا لے دے کر یہی مقصد ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مقالات ، ۲۳). ۶. **سب میں سے ، منجملہ.** شہزادی عائشہ جب سے آئی تھیں ، اپنے خیمے میں لیٹی رہتی تھیں ، اس لیے لے دے کر میں اور ہارلی رہ گئے. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۰۵). ۷. **بچا کھچا ، باقی ماندہ.**

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی
کس کس کو تری دیکھیے لوٹے گی ادا اور

(؟ ، مضطر ، قدرت اللہ (فرہنگ آصفیہ)). لوگ ... کرتے بھی کیا لے دے کے اس اُجاڑ قصبے میں صرف دو ہی زندیاں تھیں (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۳۷).

---دے کرنا محاورہ.
۱. **سرزنش کرنا ، لعنت ملامت کرنا ، ڈانٹنا ڈپٹنا.** اگر کسی کی بات میں کچھ جھوٹ معلوم ہو جاتا تو میرے سامنے اس پر لے دے کرتیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۸). رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کرنے پر تو اس قدر لے دے کی ہے کہ بے شمار مرفوع حدیثیں سوال کی مذمت کے متعلق کثیر احادیث میں موجود ہیں. (۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۹۲). ۲. **مارپیٹ کرنا.** خواجہ سراؤں نے لے دے کی ... قرار واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری باہر آئے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۰). ۳. **خوب کوشش کرنا ، جدوجہد کرنا ، تندہی کرنا ؛ تقاضے پر تقاضا کرنا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---دے مچنا محاورہ.
شور و ہنگامہ برپا ہونا. غدر پڑ رہا تھا ، لے دے مچی ہوئی تھی ، باپ کو بیٹے کی خبر نہ تھی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۶). شبلی کے قول کے مطابق مزارات کا احترام ... شام میں بھی پایا جاتا تھا جبکہ ہندوستان میں اس پر بڑی لے دے مچی ہوئی تھی. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۲۳۵).

---دے ہونا محاورہ.
۱. **لعنت ملامت نیز اعتراض ہونا.** اس رسالہ پر بہت لے دے ہوئی اور سرسید کو اُس کے لکھنے پر جیسی کہ امید تھی سب کچھ کہا گیا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۷۹). جب سے شمالی ہند و

دیگر معاصر ملک میں اُردو پر لے دے ہوتی ہے یہ ضرورت اور نمایاں طور پر محسوس ہو رہی ہے۔(۱۹۱۲ ، چند ہمعصر ، ۷۹)۔ غالب کی مشکل پسندی پر خوب لے دے ہوئی۔(۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۶۰)۔ ۲. **ہلچل ہونا**۔ مہاراج کا حکم سنتے ہی لے دے ہو گئی جابجا ہرکارے دوڑے۔(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۳۲)۔ ۳. **ہنگامہ ہونا ، بحث و مباحثہ ہونا**۔ بہت لے دے ہوئی اور پھر بحث منطق کے اس مقام پر آ لگی جہاں ... بیچارے کو جان چھڑانی مشکل ہوگئی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۸)۔ ۴. **باز پُرس ، پکڑ دھکڑ**۔

ایسی لے دے ہوئی آ کر کہ الٰہی توبہ
ہم سمجھے تھے کہ محشر میں تماشا ہوگا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۲)۔ ۵. **مارا مار ہونا ، لڑائی ہونا**۔ دونوں مقرب کنہاریاں قید ہوئیں دلجیت و گنگا پر لے دے ہوئی گنگا کی جان گئی۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۹)۔

۔۔۔دینا محاورہ۔
خریدوا دینا ، مول لیکر دینا ، خرید کر دینا۔ اس کتاب کو یاد کرو پھر اور کتابیں تمکو لے دونگا۔ (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۹)۔

۔۔۔دھیلے کی فقرہ۔
کیا بُرا نتیجہ ہوا ، اور لے ، نتیجہ بھگت کی جگہ (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

۔۔۔ڈالنا محاورہ۔
۱. **مول لے لینا ، خرید ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔
۲. **جِس بُلوا دینا ، عاجز کر دینا ، مات کر دینا ، بُرا حال کر دینا**۔

کیا قلم ہاتھ سے اپنے ڈالوں
تیرے اُستاد کو بھی لے ڈالوں

(۱۸۵۰ ، احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۲۰))۔

نہ چھوڑا لے ہی ڈالا دختر رز نے تم کو اے زاہد
یہ کیوں کر بادۂ گلگوں کے دھبے آئے دامن میں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۰۲)۔

تمہاری سحر بیانی نے سب کو لے ڈالا
غش آیا رندوں کو اور زاہدوں کو حال آیا

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱)۔ ۳. **آڑے ہاتھوں لینا ، جھنجھوڑ ڈالنا ، خبر لے ڈالنا**

جس کو چاہا اُسی کو لے ڈالا
وہ زمانہ وہ عہد شاہی نہیں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۶۰)۔ کوئی پرانی صحبت برہم یاد آئی اور گریبان کو لے ڈالا۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۷۷)۔ ۴. **انجام پر پہنچا دینا ، تمام کر دینا ، کر ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۵. **پھینک دینا نیز چھوڑ آنا**۔ چاہتا ہے شیطان کہ ان کو بہکا کر دور لے ڈالے۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۹۷)۔ ۶. **تباہ کر دینا ، برباد کر دینا ، ملیا میٹ کر دینا**۔ بعضوں کو بڑھاپا تو وسواس میں لے ڈالا۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۳۷)۔

ہم کو لے ڈالا تمہارے عشق کے آزار نے
یہ ہے وہ مہمان جو اپنے میزباں کو کھا گیا

(۱۹۲۰ ، طوفان نوح ، ۱۰)۔ ۷. **مار ڈالنا ، مار رکھنا**

کیا خوب نشانے یہ ہیں قادر تری آنکھیں
لے ڈالا وہیں اس کو جسے دور سے تاکا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۵)۔ ۸. **جیت لینا ، جیت جانا ، شامل کر لینا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

۔۔۔ڈوبنا محاورہ۔
۱. **اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا یا نقصان پہنچا دینا**۔

آپ تو تھی ہیں پر اس کا بھی کیا خانہ خراب
درد اپنے ساتھ آنکھیں دل کو بھی لے ڈوبیاں

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۵۷)۔

جوش دل کے مجھے لے ڈوبے مرے مطلب کو
کہ شکایت کے سوا بات کی عنوان میں نہیں

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۶۵)۔ وہ اپنی روش ہرگز نہیں چھوڑیں گے اور مجھے بھی اپنے ساتھ لے ڈوبیں گے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۸)۔ ڈر کے مارے بابو کا دم گھٹ رہا تھا جیسے دیدی اسے بھی اپنے ساتھ لے ڈوبی ہے۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۹۰)۔ ۲. **ڈبو دینا ، غرق کر دینا ، تباہ کر دینا ، غارت کر دینا**۔

روزہ نماز اس نے گذریا مجذوب کیرا حال
ذکر شغل لے ڈوبیا یوں گری نہ آپ سنبھال

(۱۵۹۰ ، جانم (برہان الدین) ، وصیت الہادی (قلمی) ، ۱۳)۔

مجھے آرایش گردون ناہموار لے ڈوبی
مرا گھر آپ میں تر دستیٔ معمار لے ڈوبی

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (قلندر) ، شوق ، ۲۷۰)۔

گردش چشم کی فرصت نہیں تجکو نواب
لے نہ ڈوبے کہیں یہ دیدۂ تر کا رونا

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۷)۔

لے نہ ڈوبے دل کو جوش گریۂ فرقت کہیں
ناخدا ہے اپنے بیڑے کا خدا برسات میں

(۱۹۰۳ ، دیوان جلال ، ۳ : ۱۰۱)۔ ۱۹۷۷ء میں بھی بوجھ تھا جو در حقیقت پارٹی کو لے ڈوبا۔ (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۷۷)۔

۔۔۔رکھنا محاورہ۔
جمع کرنا ، بہم کرنا ، خرید لینا ، خرید کر رکھ چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔

۔۔۔رہنا محاورہ۔
۱. **کما لینا ، حاصل کر لینا ، وصول کر لینا**

یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۳۳)۔ ۲. **چھپا رکھنا (دل کے ساتھ)**

تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں
کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۰)۔ ۳. **رسائی حاصل کرنا ، پہنچ جانا**

لے بیٹھ گا ایک دن ہاتھ طلب دستِ دعا
خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پانو
(١٨٩٥ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ٢٠٥)۔

--- کَر/کے م ف.
١. ابتدا کر کے ، شروع کر کے. مرد سے لیکر عورت تک اور بچے سے لے کے بوڑھے تک کوئی پڑھنے لکھنے سے خالی نہیں. (١٨٧٣ ، مجالس النسا ، ١ : ٥). معمولی دوھروں ، کبتوں کے صلے میں ایک ایک اشرفی سے لے کر ایک ایک لاکھ روپیہ تک کے انعام لوٹتے تھے. (١٩١٠ ، اسرائے ہنود ، ١٨٠). ان کا خیال ہے کہ ”حالی“ کے زمانہ سے لے کر دورِ حاضر تک ہماری قومی و ملی شاعری کے معتدبہ حصّہ میں ... ایک قسم کی اُکتا دینے والی عظمت پیدا ہو گئی تھی. (١٩٩٣ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ٢٢). ٢. اُٹھا کے. ہائے قسمت پھوٹ گئی نہیں کی نہ رہی ، ماں باپ نے لے کے اندھے کنوئیں میں ڈھکیل دیا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٢ : ٩٧). لونڈا چلتا ہوا بولا واہ خواہ مخواہ لے کے چانٹا مار دیا جیسے اپنا ہی سر تھا. (١٩٢٧ ، عظمت ، مضامین ، ٢ : ٨٥). دراصل ان کو پروفیسر کے دنیا تج دینے نے بےحد مضطرب کر دیا تھا ایک صحیح الدّماغ انسان ، سائنس دان اور لے کر چل دیا جنگل کو ، حد ہے. (١٩٥٩ ، آگ کا دریا ، ٣٦٢)۔

--- کَر آنا ف ل.
ساتھ لے آنا.

یا دھن کے کن اُس شہ کوں بُلا بھیجوں گا
یا شہ کے کن اس دھن کوں لے کر آتا ہوں
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٦٩)۔

--- کَر/کے چاٹنا محاورہ.
بیکار کام کرنا (بطور استفسار مستعمل).

حسن نمکیں کو لے کے چاٹیں
جب اپنی ہی زیست بے مزا ہو
(١٨٣٩ ، ریاض البحر ، ١٤١). اس تعلیم یافتہ لڑکی کو جو لکھی پڑھی بہت بلکہ ضرورت سے زیادہ ہے لے کر ہم کو کیا چاٹنا ہے ، ہم کو تو ایسی لڑکی درکار ہے جو کسی کام میں بند نہ ہو. (١٩٢٣ ، اہتمائے بشیر ، ٢٨٣)۔

--- کَر/کے گِرنا محاورہ.
ساتھ لے کر گرنا.

جلوۂ یار ہے گو ہوش رُبا اے ناصح
میں تجھے لے کے گروں گا تو سنبھل جاؤں گا
(١٨٨٨ ، گلزارِ داغ ، ٣٧)۔

--- کے بیٹھنا محاورہ.
بیان کرنا ، بار بار کہنا ، دُہرانا ، اظہار کرنا. آپ اطمینان رکھیے میں ناخوش نہیں ہوں اگر ایسی ہی رنجشوں کو میں لے کے بیٹھوں پھر نباہ معلوم. (١٨٩٣ ، نشتر ، ٩٧)۔

--- کے دیا کما کے کھایا اَیسی تَیسی جگت میں آیا کہاوت.
جو لے کے دے اور کما کے کھائے اس کا دنیا میں آنا فضول ہے ؛ بدمعاش اور نادہند لوگوں کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)

--- لنگڑی چل گدڑی کہاوت.
(ھو) معمولی تیاری کی اور کسی جگہ چل گئی ، معمولی تیاری کی اور کسی جگہ روانہ ہوا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- لوا م ف.
لے کے ، حاصل کر کے. میم کے نام کچھ بینک میں روپے تھے وہ لے لوا یک شٹ ولایت کو چمپت ہوئی. (١٩٠٨ ، اقبال دلہن ، ٥٥). وہ شخص ... جھٹ ٹکٹ لے لوا اسباب کچھ قلیوں اور والنٹیروں کی مدد سے پھینک پھانک سکنڈ کلاس کے ایک ڈبّے میں داخل ہو گئے. (١٩٣٠ ، انشائے ماجد ، ٢ : ٢٠٩)۔

--- لوا کے م ف.
لے کے ، قبضہ کر کے.

وہ میہماں نہیں ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ
کب جب چلے تو مرے دل کو لے لوا کے چلے
(١٩٠٥ ، داغ (نوراللغات))۔

--- لُوٹ (--- و لین) صف.
لیجڑ ، قرض لے کر نہ دینے والا ، لے کر مکر جانے والا ، نادہند.

لالہ جی ایسے ہو گئے لے لوٹ
پوست کھینچو تو وہ نہ دیں زنہار
(١٨٥٠ ، احسان (مضامین فرحت ، ٦ : ١٣٧)) ، ایک عادت ایسے غضب کی ہے کہ روپیہ دو تولے لیتا ہے اور طلب کرو تو لے لوٹ ہو جاتا ہے. (١٩٢١ ، کاڑھے خان کا دکھڑا ، ١٥). [لے + لوٹ (لوٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

--- لے م ف.
لے کر.

چاہیں اکسیر کریں خاک کو ہر دم لے لے
ان کی سب کشف و کرامت سے کہو عشق اللہ
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ١ : ٥١)۔

--- لے دے دے امت.
لے دے ، ڈانٹ ڈپٹ ، لعن طعن.

ظلم کی رہتی ہے مجھ پر جو یہ لے لے دے دے
کائنات اپنی مرے پاس ہے جو کچھ لے لے
(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ١٢). جب تلک ہاتھ بند ہے جب ہی تلک یہ لے لے دے دے ہے. (١٩١١ ، قصّۂ مہرافروز ، ٣٦)۔

--- لے کَرنا محاورہ.
اشتعال دلانا ، اُکسانا نیز ہمت دلانا. بھئی تم لوگ اور ہمیں ستاتے ہو دن بھر لے لے کرتی پھرتی ہوں مگر ایک نہیں سنتے. (١٩٣٠ ، آغا شاعر ، ارمان ، ٨)۔

---لے مار مار فقرہ.
پکڑیو ماریو. وہ یہ سُن کر مجھ پر نہایت خفا ہوا اور چاروں طرف سے لے لے مار مار کرائی. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب ، ۶۸).

---لے ہونا محاورہ.
۱. اعتراضات ہونا.

ہوئی چاروں طرف سے جب لے لے
ملکہ بولی اس طرح جل کے

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۸). ۲. شور و غُل ہونا ، پکڑ دھکڑ کے لیے شور مچنا. چاروں طرف لے لے ہو ہوئی خدا جانے ہرگد سے کود کے کدھر گیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶۳).

---لیا پلا ، بنیں گی سلّا کہاوت.
تھوڑی سی تیاری سے کام شروع کر دیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---لیٹ پن (---ی مج ، فت پ) امذ.
نادہندگی ، قرض لے کر نہ دینا ، لیچڑ پن.

اگرچہ اوس کے سب کردار ہیں نیک
فقط لے لیٹ پن کا عیب ہے ایک

(۱۸۶۰ ، لوامع عیب ، (ق) ، ۲۰). [لے + لیٹ (مقامی) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---لینا محاورہ.
۱. چھین لینا ، زبردستی لے لینا ، غصب کر لینا ، مار لینا. اور منوخ خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا اور وہ نہ ملا اس لیے کہ خدا نے اسے لے لیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۷). ۲. خرید لینا ، اپنا کر لینا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. کسی چیز کے لینے کا کام ختم کر لینا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۴. سنبھال لینا ، قابو میں کر لینا. اس نے مہرالنسأ سے کہا کہ بی لڑکی ذرا ہمارے کبوتر لے لو میں پھول توڑوں گی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۳). ۵. پھیر لینا ، لوٹا لینا.

ظلم کی ریتی ہے مجھ پر جو یہ لے لے دے دے
کائنات اپنی مرے پاس ہے جو کچھ لے لے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲). ۶. پکڑ لینا ، جا لینا. مجھ کو سخت پریشانی و خانہ خرابی نے لے لیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۹۲). ۷. جا پہنچنا ، طے کر لینا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۸. بہم پہنچا لینا ، حاصل کر لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۹. برداشت کرنا ، اُٹھانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۱۰. الگ کر لینا.

تنبیہ و نظر دو عالم کی حقیقت معلوم
لے لیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۷۲). ۱۱. قبضہ کر لینا ، اپنے اختیار میں کر لینا.

میداں تو لے لیا ہے یہ صحرا بھی چھین لو
دو ہاتھ اور مار کے دریا بھی چھین لو

(؟ ، مؤدّب (مہذب اللغات)).

---ماری کَرْنا محاورہ.
بے ایمانی کرنا ، لے کے نہ دینا ، کسی کی کوئی چیز لے کے مار لینا (مہذب اللغات).

---مَر فقرہ.
اپنی ہی ضد پوری کر ، اپنا ہی کہا کر (تنگ آکر کہتے ہیں) (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

---مَرْنا محاورہ.
۱. رک : لے ڈوبنا ، اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا. یہ مفت ہم کو لے مرے خیر دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۹۳). ۲. بہتان لگانا ، تہمت دھرنا.

کیا قہر ہے جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب
وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اونھا لیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷). اور یوں لے مرنے اور تہمت دھرنے کی تو بات ہی اور ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۳).

ارے بھائی قاری خدا سے ڈرو
کسی کو نہ یوں بے خطا لے مرو

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۰۹). ۳. دبا لینا ، غصب کر لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۴. اینٹھ لینا ، حاصل کر لینا ، کما لینا (حقارت کے طور پر).

دو گز زمیں سے آنکھ چرائے گا کیا فلک
تجھ سے بھی لے مروں گا کسی دن بخیل سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۸). انگریزوں میں رشوت نہیں چلتی مگر انکے حقّے کی ...شاگرد پیشہ ، پیشی کے عملے ، لے مرتے ہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۷). یہ کوئی مکار اور جعل ساز عورت ہے جو خواہ مخواہ مجھ سے کچھ روپیہ لے مرنا چاہتی ہے. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۸۰). جہاں تک میں سمجھتا ہوں یہ برطانی حکومت کو دق کرنا اور دھمکی دے کر اس سے کچھ لے مرنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، خطبات قائداعظم (ترجمہ) ، ۲۰۷).

---میرا بھائی فقرہ.
کوئی بات جتانے کے لیے مخاطب کے لیے استعمال ہوتا ہے. اگر اپنے میں کچھ بھی گنجائش ہوتی تو لے میرا بھائی پھر تو آفت آتی. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۵).

---نِکَلْنا محاورہ.
۱. لے اُڑنا ، لے جانا ، لے بھاگنا ، نکال لے جانا. مجھ سے ہو سکتا ہے کہ مجھے اپنے ساتھ کسی ملک کو لے نکلے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۹).

پکاری آرزوئے دل چلی جو جسم سے جاں
ہمیں بھی لے نکل امیدوار ہم بھی ہیں

(۱۸۸۸ ، مخمستہائے دلکش ، ۵۳). ۲. کامیاب ہو جانا ، حاصل کر لینا ، فائدہ اٹھانا تیز سیکھ جانا ، بڑھ جانا. اگر خاں صاحب اس بات کے شنوا ہوں گے اور ہم کو بلوا کر کچھ فرمائیں گے تو یقین ہے کہ کچھ نہ کچھ لے ہی نکلیں گے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۹). جس کوچہ میں جائے گا اوروں سے کچھ اچھا ہی لے نکلے گا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۲).

لیا (۱) (کس ل) ماضی.
لینا (رک) کا ماضی (جامع اللغات).

ـــ جانا ف مر.
مغلوب ہو جانا ، تعاقب کر کے پکڑا جانا (نوراللغات).

ـــ چاہنا محاورہ ؛ ف مر.
لینا (رک) کی جگہ ، وصولیابی پر اصرار کرنا ، ضد سے کام لینا. قرض دینے والا ایک میرا مختارکار ، وہ سود ماہ بماہ لیا چاہے ، مول میں قسط اس کو دینی پڑے. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۹۰).

ـــ دیا (ـــ کس د) (الف) امذ
نیک کاموں کا پھل ، وہ نیکی جو کبھی کی ہو ، کیا کرایا.

جو دیا خدا نے کسی کو دیں جو گدا ہیں اُن کی دعائیں لیں
ترے کام آئے گا اے غنی یہی ایک روز لیا دیا

(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۱۰).

آئے گا کام حشر کے دن سب لیا دیا
دنیا میں دیجیے تو قیامت میں پائیے

(۱۹۵۶ ، ظفر علی خاں ، نگارستان ، ۵۳). (ب) فقرہ. خسارہ یا نقصان کیا کی جگہ بولتے ہیں.

رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ
اے چرخِ سفلہ اوس نے ترا کچھ لیا دیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۱).

ـــ دیا آڑے آنا محاورہ.
کسی نیکی کے کام کا بُرے نتیجے سے بچالینا (جامع اللغات).

ـــ دیا آگے آنا / کام آنا محاورہ.
کرنی کا پھل ملنا ، نیکی کا اچھا نتیجہ ملنا.

دل لے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دل دہی کر
آجاتے ہے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۷).

دل لے کے تم نے پھیر دیا یہ بھلا ہوا
کچھ کام آ گیا مرے میرا لیا دیا

(۱۹۱۰ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۲۵).

ـــ دیا رہنا محاورہ.
کم آمیز ہونا ، بے تکلف نہ ہونا (علمی اُردو لغت).

ـــ گیا فقرہ.
رُسوا ہوا ؛ شرمندہ ہوا (نوراللغات).

ـــ لوایا (ـــ کس ل) صف.
پایا ہوا ، حاصل کیا ہوا. ایسا نہ ہو کہ ملک میں لیا لوایا ہاتھ سے جاتا رہے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۰).
[لیا + لوا (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

ـــ ہی نہیں پڑتا فقرہ.
مزاج کی حد ہی نہیں ملتی ، حال ہی نہیں کُھلتا ، بڑا ہی مغرور ہے (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات).

ـــ ہی نہیں جاتا فقرہ.
۱. کسی طرح قابو میں نہیں آتا ، کسی طرح دھوکے یا دھمکی میں نہیں آتا (مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات). ۲. منائے نہیں منتا ؛ سنبھالے نہیں سنبھلتا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

لیا (۲) (کس ل) امذ.
وہ زمین جس پر ہر سال دریا کا پانی پھر جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : لین लीन].

لیا (کس مع ل) لانا (رک) کا امر (قدیم).
لے آ ، لا (قدیم اردو کی لغت). [لے آ کا مخفف].

ـــ کو ، ف (قدیم).
لا کر (قدیم اردو کی لغت). [لے + کو (رک)].

ـــ لیتا ف مر (قدیم).
لے آنا.

خُدا اُس کوں لیا لیا ہے اس ٹھار اب
عمل کا اُسے کام فرمائیں سب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۱).

لَیّا (۱) (فت ل ، شد ی) امذ.
(جوری) بھولا اور سیدھا آدمی جو اینچ پینچ کی بات نہ سمجھتا ہو نیز بیل (ا ب و ، ۸ : ۲۰۳). [مقامی].

لَیّا (۲) (فت ل ، شد ی) امذ.
(سراک) کوڑی کی ایک قسم جو ٹھوس ، خوبصورت اور معمولی کوڑی سے زیادہ مضبوط اور چلاؤ ہوتی ہے. چوسر کھیلنے والوں اور جواریوں میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے. لیّا سے کوڑی پر چوٹ نہ لگی ، پر کوڑی یا لیّا اندر ہی رہ گیا ... تو لگانے والے کو ایک کوڑی ڈنڈ دینا پڑتا ہے. (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۳۰). [مقامی].

ـــ چَلَنت (ـــ فت چ ، ل ، سک ن) امث.
(کھیل) وہ لکیر جہاں کھڑے ہو کر لیّا یا کوڑی پھینکی جائے پہلے سب لڑکے ... لیّا چلنت سے چل کر اور کھیلوں کی طرح میرا ، دولا ، تیلا وغیرہ مقرر کرتے ہیں.(۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۲۹).
[لیّا + چلنت (رک)].

لَیّا پُونْچھا (فت ل ، شد ی ، ضم پ ، مغ ، کس چ) امث.
پونچھی (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [مقامی].

لیات فقرہ (قدیم).
لائے ، لاتا ہے (قدیم اُردو کی لغت).

لیاری/لیارِیا (فت کس ل ، ی مغ / کس ل ، ی مغ ، کس ر) امذ.
بھیڑیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : बाहिम].

لَباق (فت ل ، ی مخ) صف (قدیم).
لائق ، موزوں.

تری سلطنت لیاق کا کام کر   یہی رمز کہتے ہیں توں نام کر
(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ٩) . [لائق (رک) کا قدیم املا] .

لیاقت (کس ل ، فت ق) امث .

١ . **کسی امر یا کام کی استعداد ، قابلیت ، صلاحیت .** مجھ سا نالائق ... اوس مظہر سبحانی کے دیدار مطلع انوار دیکھنے کی لیاقت کہاں رکھتا تھا . (١٧٣١ ، کربل کتھا ، ١٠) . سدا سکھ نامی ایک عاشق ہنود ہے جو انگریزی میں بھی خاصی لیاقت رکھتا ہے . (١٨٥٥ ، تمہیدی خطبے ، ١٣٣) . عوام الناس کی استعداد و لیاقت کے موافق ملت و مذہب ... اور بھلے برے کی تمیز قائم ہوئی . (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ١٣٣) . زمین کی افزایش اور لیاقت کے لحاظ سے دفتر خراج کو اصلاح و ترمیم ہوتی تھی . (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٦ : ١٧٦) . بادشاہی نوکریاں لوگوں کو ان کی لیاقت اور قابلیت کے موافق ملیں گی . (١٩٧٧ ، ہندی اردو تنازع ، ٦٦) . ٢ . **ہنر ، جوہر ، گن ، وصف ، خوبی ، فضیلت .**

در بدر اک دن کے سماجت مری گئی
نالایقوں سے ملتے لیاقت مری گئی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٧٣) . اس میں کوئی لیاقت ایسی نہ تھی کہ وہ سوا لڑائی کے لائق ہوتا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٧٥) . ٣ . **استطاعت ، حیثیت ، مقدور .** ہم اپنی لیاقت کے موافق حضور کو پیشکش دیا کریں . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢٢٥) . درگہ سالار نے کہا کہ تیری کیا لیاقت جو تو جا سکے . (١٩٠٣ ، آفتاب شجاعت ، ٢ : ٧١) . ٤ . **کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادہ .** غذا جگر میں اتنی دیر ٹھہرتی ہے کہ اس کو ایک پختگی اور ہو جاوے اور صاف خون کی صورت ہو جاوے جس کو لیاقت غذائے اعضا کی ہے . (١٨٦٥ ، مذاق العارفین ، ٣ : ١٥١) . ٥ . **حوصلہ ، ظرف ، سمائی ، تاب .**

کانٹوں میں عبث اینچتے ہو دل کوں ہمارے
مرہم کی لیاقت نہیں بسمل کوں ہمارے

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٣٧٢) . جب لیاقت حیات کی نہ رہے گی پوست و استخواں اس کے بھی گر پڑیں گے . (١٨٠٢ ، خرد افروز ، ٢٦) . ملکہ آپ کی دختر ہے اس سے بدلہ آپ لیجیے میری یہ لیاقت نہ تھی کہ میں ان کو ہاتھ لگاتا . (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٦٣٠) . اماں سارا دن جمیل بھیا کے حسن اور لیاقت کا ذکر کرتی رہتیں . (١٩٦٢ ، آنگن ، ٥١) . ٦ . **دانائی ، ہوشیاری .** جو جو اب گورنر صاحب دیتے ہیں اس سے لیاقت اور عدم لیاقت کا حال معلوم ہو جاتا ہے . (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ١٥٢) . بات چیت کی تو بادشاہ کو یوسف کی لیاقت ثابت ہوئی . (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ١ : ٣٣١) . ٧ . **شایستگی ، تہذیب ، تمیز .** اس لیاقت سے گفتگو کی کہ میں اس کی صورت اور سیرت پر محو ہو گیا . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢٢٨) . ایسے عالی ظرف کم ہیں جو لیاقت کے ساتھ ہیں اور ہوش میں رہیں . (١٨٨٧ ، جام سرشار ، ٢) . کیا گزارش کروں اس کی بھولی بھالی باتیں صورت سے لیاقت پیدا ہے غلام اس پر مائل ہے . (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٢٥٨) . یہ تمھاری لیاقت ہے استاد سمجھتے ہو ، اور ادب کرتے ہو . (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ٢١) . [ع : (ل ی ق)] .

---نامہ کس صف (---فت م ، بشد) امث .
خالص قابلیت ، کامل استعداد . فارسی چونکہ دفتری زبان تھی اس لیے اس میں لیاقت نامہ پیدا کرنا عقلیت کی پہلی منزل تھی . (١٩٦٥ ، مباحث ، ٣٢٣) . [لیاقت + نامہ (رک)] .

---دار صف .
لیاقت رکھنے والا ، باصلاحیت ، قابل ، لائق . ایرج جو سب سے چھوٹا تھا وہی بڑا لیاقت دار خوش اطوار شایان تخت سلطنت قابل ریاست و حکومت تھا . (١٨٣٦ ، سرور سلطانی ، ٣٠) .

لیاقت دار جو امجد کو پایا
شہنشہ نے وزیر اپنا بنایا

(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٢ : ٥٥٠) . [لیاقت + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا] .

---رکھنا محاورہ .
صلاحیت رکھنا ، صاحب استعداد ہونا . روح مجروح کا خلف دل بند فرزند ارجمند یہ لیاقت رکھتا ہے کہ نظر عنایت ہماری اوسکو کشاں کشاں در ما بدولت تک لائی . (١٨٥٧ ، گلزار سرور ، ٣٣) . آج دوسرے بے شمار لوگ مہاجرین سے زیادہ اردو کی لیاقت رکھتے ہیں . (١٩٨٩ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ٥٧) .

---مند (---فت م ، سک ن) صف .
لائق ، قابل ، دانا ، ہوشیار ، شایستہ . جو خدمتیں باہر مردوں کی تھیں محل میں بانوان بانو کے حضور میں لیاقت مند عورتیں بجا لاتی تھیں . (١٨٨٧ ، سخندان فارس ، ٢ : ١٢٣) . [لیاقت + مند ، لاحقۂ صفت] .

لَیالی (فت ل) امث .
راتیں ، شبیں .

کرم فرہاد رکھا شکل تنہائی نے مجھے
تب اماں ہجر میں دی برد لیالی نے مجھے

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٢٢) .

کسی طرف سے بھی آواز خوش نہیں آتی
کچھ ایسا بگڑا ہے نظم لیالی و ایام

(١٨٩٧ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ٩٨) .

نظر فلک پہ اگر ڈالیے ذرا تو ابھی
دکھائے شعبدہ باز لیالی و ایام

(١٩٣١ ، بہارستان ، ٩١) .

دنیا کی محبت ہے ہلاکت کا پیام
اے لہو لیالی و غرور ایام !

(١٩٦٧ ، لحن صریر ، ١٢٠) . [لیل (رک) کی جمع] .

لِیام (کس ل) صف ، ج .
کمینے ، سفلے ، رذیل .

اہل جود اس راہ میں نقد وجود
بذل کرتے ہیں نہ کہ لئیم لیام

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ١٨٦) .

مجھے حکم دو تو کروں میں کلام
وہ بولے کہ اچھا اگر وہ لیام
(١٨٨٠ء ، قطامؔ الاسلام ، ٩)۔ [لئیم (رک) کی جمع]۔

لیامان (کس ل) صف ؛ ج (قدیم)۔
لئیم (رک) کی جمع الجمع ، کمینے۔
کھراں رُسنے سوں کھوباں کی کیتاں نادان لیامان
کنوائی ناند کھر اپنا یہ دیکھ رحمان چپ رُس رُس
(١٦٩٤ء ، ہاشمی ، د ، ٨٨)۔ [ع : لیام (رک) + ان ، لاحقۂ جمع بقاعدۂ فارسی]۔

لَیّان (فت ل ، شد ی) اث ؛ ع۔
کھیلں (نوراللغات)۔ [مقامی]۔

لیانا (کس مع ل) ف ل (قدیم)۔
لے آنا ، لانا۔
سَت آپسے نا دیکھے کُوئی بھرے نوازا
جنے تاپے گود بھر لیایا چارا
(١٥٩٩ء ، کتاب نورس ، ٤٥)۔ دل کوں اسی لھار لیانے سکتی ہے۔ (١٦٣٥ء ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت))۔ [لے آنا (رک) کا قدیم املا]۔

لیانْہارا (کس مع ل ، سک ن) صف مذ (قدیم)۔
لانے والا۔
نہ کوی عشق کوں لیانہارا اہے
کہ یو عشق اپے آنہارا اہے
(١٦٠٩ء ، قطب مشتری ، ٨١)۔ [لیان-لیانا+ہارا، لاحقۂ وصفیت]۔

لیاوْنا (کس مع ل ، سک و) ف ل (قدیم) ، سم لیاوْنا۔
لانا ، لے آنا
سَچ تاب لیاو کر توں کہتا ہے کہ میں سنیا ہوں
سَچ تجھے بچھڑانے کا کاں سَچ میں تاب ہو گا
(١٦٧٨ء ، غواصی ، کد ، ١١١)۔ دیوؔ کوں بھی پکڑ لیاوتے ہیں اور ... وزیر زادے کوں بھی لے آوتے ہیں۔ (١٧٣٦ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٢٥)۔ [لانا (رک) کا قدیم املا]۔

لیائے (کس ل) امذ۔
لائے (قدیم اردو کی لغت)۔ [لے + آئے (رک) کی تخفیف]۔

لیبارٹری (کس مع ل ، کس مع ر ، سک ٹ) اث ، سم لیبوریٹری۔
١. عموماً سائنسی آلات اور مشینوں سے لیس تجربہ گاہ۔ بھلا کوئی شخص بغیر لیبارٹری میں کام کیے ہوئے ... کہیں کیمسٹری سیکھ سکتا ہے۔ (١٩٥٢ء ، لکھنویات ادیب ، ٣٠٥)۔ یہ چیزیں لیبارٹری جا کر بے کار و ناکارہ ہو جائیں گی۔(١٩٦٩ء ، جنگ ، کراچی ، ٩ جنوری ، ٦)۔ ارسطو نے ... علم نباتات کے لیے ایک لیبارٹری قائم کی تھی۔ (١٩٨٤ء ، فلسفہ کیا ہے ، ١٥)۔ ٢. (لسانیات) سائنسی آلات اور مشینوں سے لیس الفاظ و آواز کی تجربہ گاہ۔ لسانیات کی لیبارٹری ایک ماہر کی زیر نگرانی اس کام پر توجہ دیتی رہی ہے۔(١٩٨٣ء ، فنون ، لاہور ، اکتوبر ، ٣٢)۔[انگ : Laboratory]۔

لَیبَر (ی لین ، فت ب) امذ۔
لعابِ دہن جس میں جھاگ ہو (نوراللغات ، علمی اردو لغت)۔ [مقامی]۔

لیبَر (ی مع ، فت ب) اث۔
محنت ؛ (اصطلاحاً) مزدور ، صنعتی کارکن۔ بین الاقوامی لیبر کا ادارہ تقریباً ٥٠ سال سے مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ (١٩٥٢ء ، امن کے منصوبے ، ٣٣)۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو لیبر پالیسی کوئی دانش مندانہ اقتصادی تدبیر نہیں۔ (١٩٤٠ء ، جنگ ، کراچی ، ٢٣ فروری ، ٣)۔ ایک اور امکان یہ ہے کہ سیاہ فام لیبر صنعت میں تخریبی کارروائیاں کرے گی۔ (١٩٨٩ء ، ریگ رواں ، ٢٤٥)۔ [انگ : Labour]۔

---رُوم (---و مع) امذ (شاذ)۔
زچہ خانہ ؛ ہسپتال کا وہ کمرہ جہاں زچگی کا انتظام ہو۔ لیبر روم گئی ہیں۔ (١٩٨٣ء ، کوریا کہانی ، ١٨٤)۔ جس وقت نرس بہو کا ہاتھ پکڑ کر لیبر روم میں لے جانے لگی ... ان کے آنسو نکل آئے۔ (١٩٨٩ء ، بارش کا آخری قطرہ ، ٩٤)۔ [انگ : Labour-Room]۔

---کَمِشْنَر (---فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ۔
منتظمِ اعلیٰ برائے افرادی قوت ؛ محکمۂ صنعت و افرادی قوت کا ایک اعلیٰ عہدہ۔ منصور احمد اس زمانے میں گورکھپور میں لیبر کمشنر تھے۔ (١٩٨٤ء ، پھول پتھر ، ١٩٨)۔ [Labour-Commissioner]۔

---کَیمْپ (---ی مع ، سک م) امذ۔
مزدوروں کے رہائشی کیمپ ، مزدوروں کے رہنے کی جگہ ، خیمہ گاہ۔ سائبریا کے لیبر کیمپوں کی دل خراش داستانیں ہیں۔ (١٩٨٤ء ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ١٨)۔ [انگ : Labour-Camp]۔

---نوٹ (---و مع) امذ۔
زرِ کاغذی جو عارضی طور پر مزدوروں ، کارندوں وغیرہ کے استعمال کے لیے چھاپا یا جاری کیا جائے ، مزدوروں کے استعمال کے عارضی نوٹ۔ اسٹور میں خرید و فروخت کے لیے لیبر نوٹ چھاپے۔ (١٩٤٦ء ، موسیٰ سے مارکس تک ، ٢٠٦)۔ [Labour-Note]۔

لیبَرْنَم (کس مع ل ، فت ب ، ن) اث۔
کئی دالیں رکھنے والی ایک پھلی (لاط : Anagyroides)۔ ہم سب لوگ ارد موتھ کلتھی مسور مونگ ... مٹر ، سیم لوبیہ کی پھلی ، لیبرنم اور ببول کو خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ (١٩١٠ء ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ١٦٣)۔ [انگ : Labour Num]۔

لیبَڑ (ی مع ، فت ب) امذ۔
آنکھ کی کیچڑ ، چیڑ ، آنکھ کا میل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ب : लेवड़ी ؛ س : लेप]۔

لیبِل (ی مع ، کس ب) امذ۔
١. کاغذ ، کپڑے ، گتے یا دھات وغیرہ کا ٹکڑا جس پر نام ، پتہ اور مارکہ وغیرہ چھاپ کر یا لکھ کر چپکایا یا آویزاں کیا جاتا ہے ، چٹ ؛ شناختی نشان یا ٹپّہ۔ ڈبوں پر گندے لیبل لگانا یہ تمام گندے عمل ہیں۔ (١٩٢٤ء ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ٢٤)۔ ولایتی اشیا

چونکہ نہایت ہی خوبصورت ڈبے ڈبیوں میں نہایت ہی دلکش لیبل وغیرہ سے سجا کر فروخت کی جاتی ہیں اس لیے مقبول عام ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۸ء، صنعت و حرفت، ۳۱)۔ بہت فرق پڑتا ہے، لیبل کا فرق ہو، خواہ بوتل میں ایک ہی چیز ہو۔ (۱۹۶۲ء، معصومہ، ۱۸۸)۔ ۲. (مجازاً) **دکھاوے کی شے، نمائش**۔ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے اسلام محض ایک لیبل ہے۔ (۱۹۸۵ء، حیات جوہر، ۲۷)۔ [انگ : Label]

---چسپاں کرنا ف م، محاورہ۔
کسی جماعت سے منسوب کرنا، کسی زمرے میں شامل کرنا۔ کسی سیاسی تحریک یا سیاسی جماعت سے وابستہ ہونے نہ انہوں نے اپنے اوپر اس کا کوئی لیبل چسپاں کیا۔ (۱۹۸۸ء، جنگ، کراچی، ۵ / اپریل، ۳)۔

---چسپاں ہونا محاورہ۔
کسی زمرے میں شامل ہونا، کسی گروہ یا جماعت سے نسبت ہونا، نام دیا جانا۔ اس پر غدار اور پاکستان دشمن کا لیبل چسپاں ہونے لگا۔ (۱۹۸۶ء، روداد چمن، ۵۱)۔

---لگانا محاورہ۔
کسی خصوصیت کا حامل قرار دینا، کسی قسم یا ذیل میں شمار کرنا، کسی زمرے میں شامل کرنا، ٹھپہ ثبت کرنا۔ ادب میں کسی بھی اظہار خیال پر یہ لیبل نہیں لگایا جاسکتا کہ یہ جدید ہے اور یہ قدیم ہے اور نہ یہ کسی کوشش اور تصنع کا نتیجہ ہوتی ہے۔ (۱۹۸۶ء، قومی یک جہتی میں ادب کا کردار، ۶۵)۔

لیبوریٹری (ی مج، و مج، ی مج، فت ٹ) امث۔
رک : لیبارٹری۔ ڈاکٹر صاحب اپنی لیبوریٹری میں تھے۔ (۱۹۳۳ء، جھروکا، ۱۰۹)۔ [انگ : Laboratory]

لیپیانا (ی مج، ی مج) امذ۔
پودوں کی ایک قسم، شفاویہ (لیپیانا) یا خاندان نعناع اس صنف کے پودوں کے تنے آمنے سامنے سے مربع نما ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰ء، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۷۳)۔

لیپ (ی مج) امث۔
لیپنا (رک) سے امر، **تراکیب میں مستعمل۔**

---بہو دیوالی آئی، پوت بہو دیوالی آئی، چھید چھدالی ماتھے ماری، کیوں ساسو بھی دیوالی کہاوت۔
ان ساسوں پر طنز جو اپنی بہو سے اچھا سلوک نہیں کرتیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

---پوت (---و مج) امث؛ صرلیپا پوتی
۱. کسی گاڑھی چیز کو سطح پر لگانے کا عمل، **لپائی پتائی، درستی، سنوار، اصلاح۔** جس مکان میں چالیس دن جھاڑو نہ دی جائے ... اس کی لیپ پوت نہ ہوتی ہو ہے پڑتے پڑتے کھنڈر ہو جاتا ہے۔ (۱۹۰۷ء، اجتہاد، ۵۵)۔ ہنڈیا چولھے اور دوسرے کاموں سے جو وقت بچتا اسے مکان کی لیپ پوت ہی میں گزارا کرتی تھی۔ (۱۹۰۷ء، زندگی نقاب چہرے، ۲۸)۔ اسکول میں سالانہ مرمت لیپ پوت ہوا کرتی۔ (۱۹۷۳ء، جہان دانش، ۱۳۳)۔ ۲. **باتیں بنا کر کسی امر پر پردہ ڈالنا، پردہ پوشی۔** تدوہ کے سواد فاسد کی ہر دفعہ اوپر سے لیپ پوت کر دی جاتی ہے اور اندر اندر سواد پکتا رہتا ہے۔ (۱۹۳۳ء، حیات شبلی، ۱۳۶)۔ دونوں بیچاریوں نے مل کر بہتیری لیپ پوت کی۔ (۱۹۵۶ء، چار ناولٹ، ۲۵)۔ ۳. **ظاہری نمائش، سنگھار پٹی۔** اس کی خوبصورتی رنڈی کی خوبصورتی ہے بازاری لیپ پوت۔ (۱۹۸۳ء، چند خاکے، ۳۶)۔ [لیپ (لیپنا (رک) سے) + پوت (پوتنا (رک) سے)]

---پوت کرنا محاورہ۔
۱. **کسی بات یا امر کا چھپانا، پردہ پوشی کرنا۔** بعض نے اپنی اشاعت میں کسی دیکھی تو لگے لیپ پوت کرنے۔ (۱۹۲۷ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۲ : ۳)۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ تخئیل و معانی کا اتھلا پن یا افلاس ڈھانپنے کو لیپ پوت کی جاتی ہے مگر نظرباز فوراً تاڑ جاتے ہیں۔ (۱۹۵۰ء، جہان ہیں، ۹۳)۔ ۲. **عیب چھپانا، بدنمائی کو چھپانا۔** جب شام کا اندھیرا گہرا ہونے لگتا تو وہ لیپ پوت کرکے اپنے جسموں کو ایک جھوٹی آب و تاب سے سجا لیتیں۔ (۱۹۷۳ء، جہان دانش، ۲۳۰)۔ وہ قائداعظم یا گاندھی جی وغیرہ کے مجسمے بنا کر مشق کرتے رہے تھے یا پھر کوئی بھولا بھٹکا گاہک آگیا تو اس کی شکل کو لیپ پوت کرکے ذرا خوبصورت سا بنا دیا۔ (۱۹۸۹ء، افکار، کراچی، ۱۰ اگست، ۳۶)۔

---پوت لگانا محاورہ۔
رک : لیپ پوت کرنا، مرمت کرنا۔

تھا کہن قصر نوجوانی کا
لیپ پوت اس کی یہ لگانی ہے
(۱۸۹۱ء، عاقل، د، ۲۰۹)۔

---دینا ف م، محاورہ۔
۱. **پوت دینا، آلودہ کردینا، تہہ چڑھانا، رنگنا۔** مولوی جہانگیر نگری نے موید برہان کے ۸۲ اور ۸۳ صفحے کو سیاہی سے لیپ دیا ہے۔ (۱۸۶۷ء، تیغ تیز (افادات غالب)، ۲۷)۔ ۲. **چھپا دینا، ڈھک دینا۔** کونسا ایسا جھوٹ نکلے کا خرچ تھا ساری جولت گوٹے کناری سے لیپ دیے۔ (۱۹۵۷ء، پھول، ۸۰)۔

---ڈالنا ف م، محاورہ۔
رک : لیپ دینا۔ آپ نے جو القاب شروع کیا تو خط ہی لیپ ڈالا (۱۸۸۱ء، مسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳۹)۔

لیپا (ی مج) امذ۔
۱. **پانی یا روغن ملا کر اوپر سے لگائی جانے والی دوا، ضماد، پلستر۔**

ورم آنکھوں کا گریہ سے نہیں جاتا اگرچہ ہم
لگاتے لیپ گیرو کے مگر کے ترسی کے ہیں

(۱۸۳۹ء، کلیات ظفر، ۳ : ۹۶)۔ سید کاظم کو خبر ہوتی ... کسکروں کو بلوایا لیپ بندھوائے مالش کروائی۔ (۱۹۵۸ء، حیات صالحہ، ۹۰)۔

کسی چیز کا لیپ بھی فوراً ورم دور کر دیتا ہے ۔ (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٩١)۔ ٢. وہ مسالا یا دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھیرے (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) [س : लेप] ۔

---چڑھانا محاورہ ۔

لیپنا ، پلستر کرنا ، چیڑنا ۔ پی میں گُڑ ملا کر پر ایک کُلّھے پر اس کا تھوڑا تھوڑا لیپ چڑھائیں ۔ (١٩٠٥ ، ناشتہ ، ٣٠)۔

---جیب (---ی مج) امذ ۔

کوئی چیز کسی کے سر منڈھنے کا عمل ، کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [لیپ + جیب (رک)] ۔

---کرنا ف مر ؛ محاورہ ۔

لیپ کرنا ، ضماد کرنا ۔

بنا باؤں میں اسکا سر بسر لیپ
اور اس کا اس کے فوطوں پر تو کر لیپ

(١٧٩٥ ، فرس نامۂ رنگین ، ١٠)۔ آنکھوں پر انار کے گودے اور ساگ کاسنی کو روغن گل میں ملا کر لیپ کریں ۔ (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٣)۔

لیپا پوتا (ی مج ، و مج) صف مذ ۔

پلستر کیا ہوا ، بنا بنایا ، کیا کرایا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔ [لیپا (لیپنا (رک) کا ماضی) + پوتا (پوتنا (رک) کا ماضی)] ۔

---بَہہ جانا محاورہ ۔

کیا کرایا اکارت جانا (جامع اللغات)۔

لیپا پوتی (ی مج ، و مج) امث (ہ لیپ پوت ۔

١. **قلعی یا چونا وغیرہ پھروانا**۔ سودا ، انشا ، رنگین ، نظیر وغیرہ نے انھیں مضامین پر جنسی لیپا پوتی کی ہے ۔ (١٩٤٣ ، مقالات گارساں دتاسی ، ٢ : ٩٣)۔ محض لیپا پوتی اور بھول بوٹے بنانے سے کسی عمارت کو مستحکم نہیں کیا جا سکتا ۔ (١٩٧٥ ، شاہراہِ انقلاب ، ١٩٢)۔ اس قسم کی تحریروں میں انشا کی لیپا پوتی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے اور بولتے وقت گفتگو کا رنگ و روغن زبان کے ساتھ ہوتا ہے ۔ (١٩٨٨ ، فنِ خطابت ، ٦٠)۔ ٢. **عیب ، نقص یا الزام کو چھپانا یا اس کی تاویل کرنا**۔ بادشاہ کو کانوں کان خبر نہ ہونے دی ۔ تو بھیو لیپا پوتی کرتے ہیں ۔ (١٩٢٨ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ٣٣)۔ [لیپا (لیپنا (رک) کا ماضی) + پوت (پوتنا) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

---لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ کالے ہیں / لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے کہاوت

محنت کی اور کچھ پھل نہ پایا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

لیپا لیپی (ی مج ، ی مج) امث ۔

رک : لیپا پوتی ۔ اگر نتائج کو مانا جائے تو اس کی تھوڑی بہت لیپا لیپی ہو جاتی ہے ۔ (١٩٣٠ ، مس عنبرین ، ١٥)۔ [لیپ + ا (لاحقۂ اتصال) + لیپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

لیپڑا (ی مج ، سک پ) امذ ۔

(ٹھگی) کپڑے کا تھان جو پگڑی بنانے کے کام آئے ، پگڑی (اب و ، ٨ ، ٣ : ٣٠)۔ [مقامی] ۔

لیپن (ی مج ، فت پ) امذ ۔

لپائی ، لیپنا ، پوتنا ۔ جڑ میں کے تھمبھوں پر لیپن کیا ہے اور باؤلی سے سکل کیے ہیں ۔ (١٨٩٠ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٣٧٣)۔ گویا یعنی گوبر جس کا برہمن رسوئی باورچی خانہ میں لیپن دیتا ہے اس میں بھی کیڑا موجود ہے ۔ (١٩١٩ ، بابا نانک کا مذہب ، ١)۔ الف ؛ دینا ، کرنا ، ہونا ۔ [لیپنا (رک) کا حاصل مصدر] ۔

لیپنا (ی مج ، سک پ) ف م

١. **لیپ لگانا ، قلعی کرنا ، سفیدی کرنا ، لپائی کرنا**۔

ہے لیپنا گوبر سے کاندان کلاوہ کر چکر

(١٦٣٥ ، تحفۃ النصائح ، ٩٥)۔

نہ لیپا گیا ہے نہ جھاڑا گیا
خرابہ سا ہے وہ اکھاڑا گیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٥٠)۔ ٢. **کہگل کرنا ، پلستر کرنا ، گوبری پھیرنا ، کوئی گاڑھی چیز پھیرنا یا لگانا**۔ سنا ہے کہ ایک بنیا سنگل کے روز تڑکے اپنی دکان کو گوبر سے لیپ رہا تھا ۔ (١٨٠٣ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ١٣٧)۔ خواجہ زادوں نے ... سوا گز زمین لیپ کے کچھ اسمائے متبرکہ زبان پر جاری کیے ۔ (١٩١٧ ، گلستان باختر ، ٣ : ١٢٨)۔ وہ اپنے جھونپڑے گوبر اور مٹی سے ضرور لیپتے ۔ (١٩٥٨ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٢٠٣)۔ ایک مکھی ... گھر لیپا چھوڑ اپنی جگہ سے اڑی اور در در اپنا نام پوچھتی پھری ۔ (١٩٨٧ ، آخری آدمی ، ٩٤)۔ ٣. **چھپانا ، کسی عیب والی بات کو مخفی کرنا ، پڑھایا ہوا بھول جانا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [پ : लिपं (ﭖ) + نا ، لاحقۂ مصدر] ۔

---پوتنا ف مر ؛ محاورہ ۔

١. **پلستر کرنا ، مٹی سے زمین لیپنا**۔

کیوں سکاتی ہے یہ پنڈول ، تمہیں
لیپنا پوتنا بھی آتا ہے

(١٩٠٥ ، یادگار داغ ، ١٦٨)۔ ٢. **بہت سارا گوٹا ٹھوپ لینا ، ضرورت سے زیادہ آرائش کرنا**۔ حشمتیا کا لہنگا تو دیکھنے والا تھا ، اس نے اپنے طور پر بھی چھوٹا گوٹا خرید کر خوب لیپا پوتا تھا ۔ (١٩٩١ ، چلتا مسافر ، ٣٣)۔

لیپنے کا نہ پوتنے کا صف مذ ۔

نکما ، بالکل بیکار ، کسی کام کا نہیں ۔ لیپنے کے نہ پوتنے کے ، غل غپاڑے اور ڈنڈ مچانے کے سوا وہ کوئی کام کے نہیں ۔ (١٩٣٠ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٢٠٠)۔

لیپنے میں آ جانا محاورہ ۔

آلودہ ہو جانا ، ناگہاں آفت میں پھنسنا ، دوسرے کی مصیبت میں پھنسنا ، آٹے کے ساتھ گھن بھی پس جانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

لیت (ی لین) حرف تمنا.
کاش ، کاش کہ. بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جس کا حاصل ہونا خارج از امکان ہو . (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۳۹).

بہتر ہے یہی اے دل کہہ «لیت» نہ تو «لولا»
دنیا کے حوادث پر واللہ سکوت اولیٰ
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۷). [ع].

ـــو لعل (ـــو مج ، فت ل ، سک ع) م ف.
ٹال مٹول ، آج کل ، بہانہ ، عذر ، حیلہ حوالہ ، وعدہ وعید.

جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن
نہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانہ ہی گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۸). گورنمنٹ کی طرف سے انتظامات میں کم بختی سے کچھ ایسی لیت و لعل ہوئے کہ وہ خشکی میں وائسرائے کے فروکش ہونے کے مانع ہوئے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۵۰). مزدور کا معاوضہ فوری ادا کرنے کی تلقین کی گئی ہے ، اس باب میں کسی قسم کی لیت و لعل کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، مارچ ، ۹۳). [ع : لیت و لعل کی اردو میں مختلف شکل].

ـــو لعل کرنا محاورہ.
ٹال مٹول کرنا . محتاجوں کی کارروائی میں لیت و لعل نہ کرو ، مصیبت زدوں کی مدد کرو. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۲). نواب سر آسمان جاہ برابر لیت و لعل کر رہے تھے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۸۹). بعض کاروباری حضرات مزدوروں کی اجرت کے وقت رقومات کی ادائیگی سے گریز کرتے ہیں ، اگر ادائیگی بہت ضروری ہو تو یہ لوگ لیت و لعل کر کے پوری طرح دن چڑھنے کا وقت لے آتے ہیں. (۱۹۸۳ ، جولستان ، ۲۵۰).

لیتا بھولے نہ دیتا بھولے کہاوت.
نقد بکری کی تعریف میں کہتے ہیں. وہ تو حضرت سیدھا حساب ہے لیتا بھولے نہ دیتا بھولے. (۱۹۰۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۷).

لیتا مرے کہ دیتا کہاوت.
نادہند آدمی قرض لے کر واپس نہیں کرتا. لینے یا دینے والے میں سے ایک مر جاتا ہے تو قرض ڈوب جاتا ہے. کس کی رہی ہے کس کی رہ جائے گی لیتا مرے یا دیتا. (۱۹۳۰ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۳۰ : ۵۳).

لیٹر (یمع ، فت ٹ) امذ.
رک : لیٹر. نصف لیٹر کی خشک صراحی کو کنول قیفی نلی اور نکاس نلی سے مرتب کر کے اس میں ۱۰ گرام باریک ریت اور ۲۵ گرام سفوف شدہ فلور سپار ... کا آمیزہ رکھو. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۱۰۱). بتائیے اس محلول میں کتنا فی لیٹر خالص سلفیورک ترشہ ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). [لیٹر (Liter) کا ایک املا].

لیتڑا (ی مع ، سک ت) امذ.
رک : لیتڑا. تین ... بچے بھی ساتھ ہیں جن کے لیترے لگے ہوئے ہیں. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۲۳۱). [لیتڑا (رک) کا ایک املا].

لیتری (ی مع ، فت ت) امث.
(کاشت کاری) گھاس کاٹنا ، کٹائی. اور شام کو لیتری کا یہ منظر بہت پسند آیا ... سب کے ہاتھ میں درانتیاں تھیں سب گھاس کاٹ رہے تھے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۱۶۸). [مقامی].

لیتریا / لیترنیا (ی مع ، فت ت ، کس ر) امذ.
(کاشت کاری) مزدور ، مزارع. ڈھولئے زور زور سے ڈھول کوٹنے لگے ، لیترئیے اور بھی پھرتی سے کام کرنے لگے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۱۷۲). [لیتری + ا ، لاحقۂ و تذکیر].

لیتڑا (ی مع ، سک ت) امذ ؛ ج : لیتڑے.
پھٹا پرانا جوتا ، گھسا ہوا اور بہت پرانا جوتا. اس نے اثناء کا عمامہ اتار کر اس پر آٹھ دس بیس لیتڑے رسید کیے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۵۰). لیریاں لگائیں اور لیتڑے پہنے ، چکیاں پیسیں اور چیتھڑے اوڑھے لیکن ان معصوموں کو کعبہ سے جدا نہ کیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۲). اس کا جوتا کیا تھا لیتڑے تھے وہی گھسیٹے ہوئے چلے اپنا جوتا بغل میں دبا لیا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۳). کراچی والے شہر بھر میں لیتڑے گھسیٹے پھرتے ہیں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۱۳). [لیت (لت (رک) کا محرف) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

لیتڑے (ی مع ، سک ت ، ی مج) امذ ؛ ج.
لیتڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. لیریاں لگائیں اور لیتڑے پہنے ، چکیاں پیسیں اور چیتھڑے اوڑھے لیکن ان معصوموں کو کعبہ سے جدا نہ کیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۲).

ـــپڑنا ف مر ؛ محاورہ.
جوتیاں لگنا ، بہت ذلیل ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

ـــچیتھڑے (ـــی مع ، سک تھ ، ی مج) امذ ؛ ج.
پھٹے پرانے کپڑے لتے (مہذب اللغات). [لیتڑے + چیتھڑے].

ـــکھانا ف مر ؛ محاورہ.
جوتیاں کھانا (مہذب اللغات).

ـــلگانا ف مر ؛ محاورہ.
جوتیاں مارنا ، ذلیل کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

ـــلگنا ف مر ؛ محاورہ ؛ لیترے لگنا.
خستہ حال ہونا ، بُرے احوال ہونا ، افلاس کا مارا ہونا. تین چار چھوٹے چھوٹے بچے بھی ساتھ ہیں جن کے لیتڑے لگے ہوئے ہیں. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۲۳۱).

ـــمارنا محاورہ.
جوتیاں مارنا ، ذلیل کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

لیت و لعل (ی لین ، و مج ، فت ل ، ع) امث.
ٹال مٹول ، بہانہ ، وعدہ وعید.

جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن
نہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۸).
منہ یاروں کی بھی لیت و لعل ہیں وہی اب تک
اختر سے بدا کرتے ہیں وہ یاد فراموش
(۱۸٦۱، کلیات اختر، ۲۰۳). اس لیت و لعل میں زیادہ دیر ہوتی جاتی تھی. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، شبلی، ۲۹). اگر چند مہینے اور اسی لیت و لعل میں گزر گئے تو پھر ایک پیسہ بھی نہیں ملے گا. (۱۹۳۳، خطوط عبدالحق، ۱۹۵). [ع].

لینے دینے کی دونوں جہاں میں خیر فقرہ.
(فقیروں کی صدا) سخاوت کرنے والے کا دین اور دنیا دونوں جہان میں بھلا ہو.
سائل ہیں لینے دینے کی دونوں جہاں میں خیر
بوسہ ہمارے حق میں ہے توشہ فرید کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۷).

لینٹھڑا (ی مع، سکن تھ) امذ.
جنھڑا، بھٹے ہوئے کپڑے لتے (نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). [لتڑا (رک) کا ایک املا].

لیتھو (ی مع، و مع) صف؛ امث.
(طباعت) رک: **لیتھو گراف**. ہندوستان کے بڑے شہروں میں لیتھو کے مطبع کا رواج ہے. (۱۸۵۰، تمہیدی خطبے، ۲). رنگین نسل ... ہر ایک اچھے لیتھو چھاپہ خانہ سے مل جائیں گے. (۱۹۳۰، صنعت و حرفت، ٦٧). ایک عربی ترجمہ ہندوستان میں لیتھو میں طبع ہوا. (۱۹۵۰، طب العرب (ترجمہ)، ۲۹). رسم الخط ناگری ہے اور لیتھو میں چھپا ہے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۲۵). [انگ : Litho Graphy کی تخفیف].

---پریس (---کس پ، ی مع) امذ.
رک: لیتھوگراف. بعض احباب نے یہ تجویز کی تھی کہ سوسائٹی میں لیتھو پریس قائم کیا جائے. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۲۷). ۱۸۳۷ء میں دلّی میں لیتھو پریس شروع ہوا. (۱۹۵۱، خطبات محمود، ۹۹). ایک لیتھو پریس بھی خریدا جس پر ہمارے قومی ترجمان «حقیقت» اور «صداقت» چھپتے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۷۹). [انگ : Litho Press].

---گراف / گرافی (---کس گ) امث.
(طباعت) پتھر سے چھپائی، وہ طریقۂ چھپائی جس میں لکھی ہوئی عبارت کو پتھر یا دھات کی پلیٹ پر منتقل کرتے ہیں اور پھر پلیٹ، مشین یا کل میں لگا کر چھاپ دیتے ہیں (بلاک پرنٹنگ کے مقابل). لکھنؤ میں لیتھوگراف کا ایک چھاپہ خانہ ... قائم ہوا. (۱۹۳۹، پترسندان اودھ، ۹۸). لیتھوگرافر، لیتھوگراف، لیتھو اور لیتھو پریس بھی اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳). ٹائپ کی ایجاد ... کے ساڑھے تین سو سال بعد ... لیتھو گراف کا طریقۂ طباعت ایجاد ہوا. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۲۰۳). [انگ : Litho Graphy].

لَیٹ (ی لین) امث (قدیم)؛ رک: لائٹ.
روشنی. حال کے حکما نے دل سے بسیط عنصر جو معلوم کیا ہے وہ یہ ہے لیٹ یعنی روشنی. (۱۸۵٦، فوائدالصبیان، ۱۳۸). [لائٹ (Light) کا ایک املا].

لیٹ (۱) (ی مع) (الف) صف.
دیر کر کے آیا ہوا یا آنے والا، دیر میں آنے والا، جیسے دیر ہو گئی ہو. اس کو ڈیوٹی میں لیٹ ہو جانے کا ڈر رہتا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۰). چیراسی سواری لے کر بارہ بجے سے اسٹیشن پر حاضر تھا گاڑی لیٹ تھی. (۱۹۲۱، اکبر، مکاتیب، ۱۰۳). میں جہاز کے لیٹ ہونے کی وجہ سے دیر سے پہنچا. (۱۹۷۵، انداز بیاں، ٦۸۲). (ب) م ف. دیر سے، بے وقت، وقت کے بعد. آج تک کبھی یہ گاڑی وقت پر نہیں آئی لیٹ آتی ہے. (۱۹۲۸، پرواز، ۲۳۹). بولان میل تین گھنٹے لیٹ پہنچی تھی. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۱۱). [انگ : Late].

---شو (---و مع) امذ.
(سنیما) رات کے وقت کی فلم بینی، نائٹ شو. ہم نے ان پر لیٹ شو کی بندش لگا دی رات کے وقت ہم سب اپنے اپنے جوتے بغلوں میں دبائے آلا جی اور ڈیڈی کو سوتا چھوڑ کر سنیما چلے گئے. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۱۵). [انگ : Late Show].

---فی / فیس (---/ ی مع) امث (شاذ).
زائد رقم جو مقررہ وقت گزر جانے کے بعد پرجانے کے طور پر وصول کی جاتی ہے، لیٹ فیس، پرجانہ. جس لفافے یا کارڈ پر علاوہ معمولی ٹکٹ کے اور ایک آدھ آنے کا ٹکٹ جسے لیٹ فی یعنی دیر ہو جانے کی فیس کہتے ہیں لگا دیا جائے. (۱۹۰۳، انشائے بشیر، ۳۰). [انگ : Late Fee].

---ہو جانا / ہونا ف ل، محاورہ.
دیر ہو جانا، تاخیر سے آنا. اگر کوئی ٹرین دس پانچ منٹ لیٹ ہو جائے تو مسافروں کو ناگوار گزرتا ہے. (۱۹۳۵، اردو، اپریل، ۲۳۳). لیٹ ہو رہا ہوں میں اور زندگی کی ٹرین چھوٹی جا رہی ہے. (۱۹۸٦، انصاف، ۹۵).

لیٹ (۲) (ی مع)
لیٹنا (رک) کا امر، تراکیب میں مستعمل.
---جانا ف ل، محاورہ.
۱. پڑ جانا، دراز ہو جانا.
لیٹ جانا لے کبھو بجی کول لے اوٹھنا کبھو
اور کبھو کھول اوس کا موتنھہ اوس موتنھہ پہ تکنا دیکھیے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸٦). لحاف میں منہ چھپا کر اس طرح لیٹ گئی جیسے واقعی سو رہی ہو. (۱۹٦۲، آنگن، ۹). ۲. بے عمل ہو جانا، غیر فعال ہو جانا، بے کار ہو جانا. بس اتنی سی رقم پر آپ کا کارخانہ لیٹ گیا. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۸۳). ۳. سپاٹ ہو جانا، بے روح، بے جان ہو جانا. اس نے جب بھی اپنی کسی نظم میں اس خاص کیفیت کے بغیر کسی موضوع،

جنان یا سفر نو پیش کرنے کی کوشش کی ہے تو وہ نظم بالکل لیٹ گئی ہے۔ (۱۹۸۲ ، پوشیدہ قلم ، ۵۰)۔ ۴. تھک جانا ، آگے نہ چل سکنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۵. ہمت ہار دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۶. کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۷. ہار ماننا (مہذب اللغات)۔ ۸. کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے (سرمایۂ زبان اردو ، ۹۶)۔

---جالی (---ی مج) امث
ایک زنانہ نفیس قسم کا جالی کا کپڑا ، گلشن لیٹ ، بابن لیٹ (انگ : **Bobbin Net**)۔

بھرے کپڑوں سے تھے صندوق عالی
چکن تن زیب گلشن لیٹ جالی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۹۶۹)۔ [لیٹ (انگ : **Net** کی تحریف) + جالی (رک)]۔

---گُلشن (---ضم گ ، سک ل ، فت ش) امث ؛ رک : گلشن لیٹ
ایک زنانہ باریک نفیس پھول دار جالی کا کپڑا ، بابن لیٹ۔

کسی نے لیٹ گلشن ڈھاکہ بافی
منگائے کوئی سنجی اور سافی

(۱۸۳۸ ، چمن ساسہ ، ۱۰۶)۔ [لیٹ (انگ : **Net** کا محرف) + گلشن (پھول بوٹے)]۔

لیٹر (ی لین ، فت ٹ) امذ ؛ رک : لائٹر۔
وک : لائیٹر جو زیادہ مستعمل ہے۔ میں نے اپنی جیب سے وہ لیٹر نکال کر اس کے سامنے رکھ دیا۔ (۱۹۸۹ ، قطب نما ، ۱۰۷)۔ [انگ : **Lighter**]۔

لیٹر (فت مج ل ، ی غد ، فت ٹ) امذ
چٹھی ، خط ، مکتوب ، مراسلہ یا نامہ وغیرہ کا انگریزی مترادف ، تراکیب میں مستعمل۔ حس مشترک تو آلات حواس کا خزانہ یا لیٹر بکس ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۹)۔ یہ لوگ اپنے حالات باہمی لکھ لکھ کر سہ دری میں لگے ہوئے لیٹر بکس میں ڈال دیتے۔ (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۲۰)۔ [انگ : **Letter**]۔

---بکس (---فت ب ، سک ک) امذ (شاذ)
ڈبہ یا صندوق جو محکمۂ ڈاک کی طرف سے راستے میں رکھا ، گاڑا یا لٹکایا جاتا ہے تاکہ بھیجے جانے والے خطوط اس میں ڈال دیے جائیں ، یہ خطوط وقت مقررہ پر ڈاک کا عملہ نکال کر لے جاتا ہے نیز وہ چھوٹا ڈبہ جو گھر کے دروازے پر لوگ اس لیے لگا دیتے ہیں کہ ان کی ڈاک اس ڈبہ میں ڈال دی جائے۔ میں نے فوراً ان کو لفافے میں بند کر کے لیٹر بکس میں ڈالنے کو رکھ چھوڑا تھا۔ (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹۳)۔ میرے لیٹر بکس میں کوئی پرچہ ڈال گیا کہ ہول مارکی میں ہوتا ہے تو جلدی بھیج دیجیے۔ (۱۹۹۰ ، زمین اور فلک اور ، ۸۹)۔ [انگ : **Letter Box**]۔

---بم (---فت ب) امذ
ڈاک کے ذریعے بھیجا جانے والا بم

جارج کی فہرست میں رالف بھی ہیں ایٹم بھی ہیں
کچھ مکاتیب بتاں ہیں چند لیٹر بم بھی ہیں

(۱۹۷۹ ، مساوات ، کراچی (دلاور فگار) ، ۳)۔ [**Letter Bomb**]۔

---پریس (---کس پ ، ی مج) امذ
(طباعت) سیسے کے ڈھلے ہوئے حروف کو ترتیب دے کر اُن کا مجموعہ باندھ کر فرما بنا کے یا بلاک کے ذریعے چھاپنے کا طریقۂ طباعت (آفسٹ پرنٹنگ کے بالمقابل)۔ لیٹر پریس اسی قسم کی طباعت کو کہتے ہیں جو ابھرے ہوئے ٹائپ پر کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۹۶)۔ عام لیٹر پریس کا توجہ اردو پرنٹنگ نہیں ہونا چاہیے۔ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۱)۔ [انگ : **Letter Press**]۔

---پیڈ (---ی مج) امذ
خط لکھنے کے کاغذات اور کاغذات کا مٹھا جس پر خط بھیجنے والے شخص یا ادارے کا نام اور پتہ وغیرہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔ حالی صاحب کی احتیاط کا عالم یہ تھا کہ انہوں نے یونیورسٹی کے لیٹر پیڈ پر کوئی ذاتی خط نہیں لکھا۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۱۲)۔ ٹائپ نے انگریزی ، ہندی اور اردو میں چھپی لیٹر پیڈ کی اردو عبارت پر نظر ڈال کر داد دی۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۰۰)۔ [انگ : **Letter Pade**]۔

لیٹر (ی مج ، فت ٹ) امذ
میٹرک سسٹم میں رائج ناپنے کا ایک پیمانہ جو تقریباً ایک سیر سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ ایک مینڈک کو اس کا دماغ اور نخاع تلف کر کے ہلاک کیا جاتا ہے پھر اسے ایک لیٹر پانی میں جس کی حرارت ۵۵ درجہ سینٹی گریڈ تک بڑھائی گئی ہو رکھ دیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، تسبیحات ، ۳۳۰)۔ معدے میں پایا جانے والا مواد ایک لیٹر پانی کی کھلی بوتل میں بھر لیا جائے۔ (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۶۳)۔ [انگ : **Liter**]۔

لیٹرن ، لیٹرین (ی مج ، سک ٹ ، کس ر / ی مج) امذ ؛ امث
جائے ضرور خصوصاً جو کسی کیمپ ، ہسپتال یا مرکول میں ہو ، پاخانہ۔ لیٹرن میں داخل ہو کر اس نے فلش کے سوراخ میں بلا جھجھک ہاتھ ڈال کر انگلیوں سے جمے ہوئے غلیظ کو صاف کر دیا۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۵)۔ جس میں سوراخ دار برتن ہے جو عمدار راستے میں زمین دوز نالی سے متعلق ہے یہ فلش سسٹم کی لیٹرین ہے۔ (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۲۰۷)۔ [انگ : **Latrine**]۔

لیٹری (ی مج ، فت ٹ) امث
جنگ جھڑپ ، چھوٹی سی بے قاعدہ لڑائی ، نوک جھونک ، چھوٹی لکڑیوں میں لڑنا ، ڈبل لیونگر کرنا اور لیٹری کا ذمہ سے کب ہو سکتا تھا۔ (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۰۵)۔ [مقامی]۔

لیٹس (ی مج ، فت ٹ) امذ
بطور سلاد کھائی جانے والی سبزی ، سلاد (**Lattuse**)۔ ہمارے سبزی فروش لیٹس نہیں جانتے سلاد جانتے ہیں۔ (۱۹۹۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۳)۔ [انگ : **Lettuce**]۔

لیٹس (ی مج ، کس ٹ) امذ.
(طبیعیات) **کرسٹل یا مالیکیول میں ایٹموں کی باقاعدہ ترتیب.** ایک کرسٹل کے ایٹم باقاعدہ تین اطراف لیٹس میں مرتب ہوتے ہیں (۱۹۷۰ ، ٹھوس شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۵۱). [انگ : Lattice].

لیٹکس (ی مج ، کس مج ٹ ، سک ک) امذ.
دودھیا مادہ ، ربڑ کے درختوں سے رسنے والا سفید لعاب. لیٹکس وہ سفید لعاب ہے جو ربڑ کے درختوں میں ہوتا ہے (۱۹۷۰ ، پودے کی زندگی ، ۲۳). [انگ : Latex].

لیٹن (ی لین ، کس ٹ) امث.
رک : **لاطینی.** اگر آج انگریزی زبان میں تمام علوم و فنون نہ ہوتے بلکہ لیٹن ... یا فارسی، عربی میں ہوتے تو آج تک تمام انگریز ایسے ہی جاہل ... ہوتے جیسے کہ بدقسمتی سے ہم لوگ ہندوستان میں جاہل ہیں (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۷). اِسپانیہ گو ایک اتنا بڑا وسیع ملک ہے اور کثرت سے عیسائی آباد ہیں جن کی زبان کسی زمانے میں یونانی یا لیٹن تھی (۱۸۹۴ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۳۳). [انگ : Latine].

لیٹنا (ی مج ، سک ٹ) ف ل.
۱. **دراز ہونا ، سیدھا ، کروٹ سے یا اوندھے ہو کر پڑنا ، کمر سیدھی کرنا.**

کدھی لڑ دیوے گود میں بیس کر
کدھی لیٹ جاوے ستم بیس کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷).

لٹ جانا لے کبھو بھی کون لے اونچا کبھو
اور کبھو کھول اوس کا مونہہ اوس مونہہ پر تکنا دیکھیے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۹).

وہ جدر اوڑ اپی لیٹا تھا وہاں
تب کہا مولا نے بکسر موشاں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۹۰). جب حضرت خدیجہؓ ... کی قبر کھدی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... اس میں اتر کر پہلے خود لیٹے (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۵).

آنکھوں کو بند کر کے جو لیٹو تو سب سنو
دل کے کراہنے کا جو میرے یقیں نہ ہو

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۹۶). اور کبھی کھول اوس کا مونہہ اوس مونہہ پر تکنا دیکھے چنانچہ سب لوگ لیٹ گئے (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۹). ۲. **آرام کرنا ، سونا.** وہ اپنی چارپائی پر لیٹا ہوا تھا ، اس کے آس پاس کوئی نہ تھا (۱۹۸۰ ، قطب نما ، ۳۶). کسی کی لہو لیٹی ، یو اپنے گھر میں بھٹنا وو اپنے گھر میں لیٹی (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۶). ۳. **بچھنا ، زمین پر گرنا** ؛ **جیسے** : **تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی** (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت). ۴. **اوندھا پڑنا ، چت یا پٹ پڑنا.**

سو رہا نہ ، وہ آ کے لیٹ رہی
بات کچھ شاہزادے نے نہ کہی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۳). ۵. **(مجازاً) پیروں پڑنا ، قدموں میں گرنا ، گڑگڑانا ، خوشامد کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۶. **تھک جانا ، بیٹھ جانا ، آگے نہ چل سکنا ، پیچھے رہ جانا** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **ہمت ہارنا ، جی چھوڑنا ، ہار ماننا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۸. (مجازاً) **کاروبار جاری نہ رہنا ، ٹھپ ہونا ، فیل ہو جانا.** اتنی سی رقم پر آپ کا کارخانہ لیٹ گیا (۱۹۹۰ ، خوش شہزادہ ، ۸۳). ۹. **مبتلا پڑنا** ؛ **جیسے** : **گڑ کا لیٹنا** (فرہنگ آصفیہ).

--- ہوئنا ف مر ؛ محاورہ.
لیٹ کر کروٹیں لینا ، آرام کرنا ، سونا. ہرچند پلنگ پر لیٹی ہوئی مگر نیند نہ آئی (۱۸۹۳ ، لشتر ، ۱۰۳). لیٹے ہوئے تھکن اتاری (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۰۱).

لیٹی (ی مج) امث.
پڑی ، افقی ، آڑی (عمودی کی ضد). لائن عمودی یعنی کھڑی بھی ہو سکتی ہے اور افقی یعنی زمین کے متوازی لیٹی ہوئی بھی (۱۹۷۱ ، فوٹو گرافی ، ۸۲). [لیٹنا (رک) کی تانیث].

لیٹی لگانا ف م ؛ محاورہ.
(دباغت) **کھال کو چونا یا مصالحہ وغیرہ لگا کر ترتیب سے تہہ کر کے رکھنے کا عمل.** لیٹی اس طرح لگاتے ہیں کہ کھال کو چٹائی پر چت پھیلا دیا جاتا ہے اور نمک اور پھٹکری کا خشک سفوف بلا امتیاز مقدار گوشت والے رخ پر مل دیتے ہیں (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۸۳).

لیٹے جانا محاورہ.
پسرے جانا ، ہمت ہار دینا ، کم ہمت ہو جانا ؛ نہایت خوشامد درآمد کرنا ، پیچھے جانا (فرہنگ آصفیہ).

لیث (ی لین) امذ.
شیر ، اسد ، ضیغم.

ہے سب عرب میں لیث سے غالب انہیں کا بید
مثل علی وغا میں کریں گے یہ جد و کد

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۷).

جیسے شاہ زوری کا دعویٰ ہے آئے
یہاں لیثِ غابات چت ہو گیا ہے

(۱۹۶۰ ، فارقلیط ، ۲۷۸). [ع].

لیثرغس (ی مج ، فت ث ، ضم غ) امذ.
نسیان ، فراموشی (طب) سرسام ، سرسام بلغمی یعنی دماغ یا اس کی جھلیوں کا بلغمی ورم. اگر کسی کو لیثرغس نہ ہو تو ضرور اس کو تسلیم کرے گا (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۱). معالجانہ اشارات کے ساتھ ساتھ ان میں التہاب سحائی لیثرغس قوما ، سبات ، دوران سر ، کابوس ... بھی شامل ہیں (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۹۱). [یو].

لیچ (ی مج) امث.
بال بھرنے کی رسی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

لیجَر (ی مج ، فت ج) امذ.
(محاسبی) بہی کھاتا ، انفرادی یا شخصی حساب کی کتاب یا کھاتہ (ماخوذ: علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [انگ: Ledger].

ـــ بُک (ـــ ضم ب) امث.
(محاسبی) رک : لیجر ، کتاب جس میں لیجر کا اندراج ہوتا ہے. ہر ایک کا جواب لکھو تو پوری لیجر بک تیار ہو جائے. (۱۹۳۰ ، خطوطِ عبدالحق ، ۹). اس میں ۲۰ دفعات ہیں ، ہر ایک کا جواب لکھو تو پوری لیجر بک تیار ہو جائے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۲۰). [انگ: Ledger Book].

لیجسلیٹو (ی مج ، کس ج ، سک س ، ی مج ، کس ٹ) صف.
قانون سے متعلق ، قانونی ، دستوری. لیجسلیٹو تنہا غیر مستعمل ہے البتہ مرکبات میں اصطلاح کے طور پر رائج ہے ؛ جیسے : لیجسلیٹو اسمبلی ، لیجسلیٹو کونسل وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۰). جہاں بھی ایگزیکٹو لیجسلیٹو کے سامنے جوابدہ ہو اسے انتظامی نوعیت کے اختیارات دینا جو کسی فرد کی زندگی ، شخصی آزادی اور جائیداد پر استعمال ہو سکیں نامناسب ہے. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۰). [انگ: Legislative].

ـــ اَسَمْبلی (ـــ فت ا ، س ، سک م ، ب) امث.
وہ نمائندہ مجلس جسے ملک کے قوانین بنانے کا اختیار حاصل ہو ، مقننہ ، مجلس قانون ساز. لیجسلیٹو تنہا غیر مستعمل ہے البتہ مرکبات میں اصطلاح کے طور پر رائج ہے ؛ جیسے : لیجسلیٹو اسمبلی ، لیجسلیٹو کونسل وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۰). دوسرا بڑا کام یہ تھا کہ لیجسلیٹو اسمبلی کے ہر ایک ضمنی انتخاب میں ہم نے طاقتور مخالفوں کا مقابلہ کیا. (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۳۴). [Legislative Assembly].

ـــ کونْسِل (ـــ و مج ، سک ن ، کس س) امث.
حکومت کی منتخب اور بااختیار قانون ساز مجلس. ایک لیجسلیٹو کونسل مقرر کی گئی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۱۰۵). دوسری کونسل لیجسلیٹو کونسل ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱). یہ ممکن تھا کہ لیجسلیٹو کونسل اور پارلیمنٹ کے مباحث کے متعلق رعایا کے جو خیالات ہوں وہ اس زبان میں ادا ہو سکیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷). غلام اکبر خان وکیل ہائی کورٹ ممبر لیجسلیٹو کونسل حیدرآباد دکن کے برادرِ بزرگ ہیں. (۱۹۸۲ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۱۶). [انگ: Legislative Council].

لیجسلیچر (ی مج ، کس ج ، سک س ، ی مج ، فت چ) امذ ؛ امث.
(سیاسیات) مجلسِ قانون ساز ، قانون ساز ادارہ ، مقننہ. لیجسلیچر کا عدالتی کارروائی میں مداخلت کرنا نہایت قابلِ اعتراض ہوگا. (۱۹۰۷ ، نامۂ اعمال ، ۱ : ۱۵۷). [انگ: Legislature].

لیجَن (ی مج ، فت ج) امذ.
۳۰۰ سپاہیوں پر مشتمل فوجی دستہ (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ: Legion].

ـــ آف آنر (ـــ فت ن) امذ.
ایک تمغہ جو فرانس میں دیا جاتا ہے. لیاقت ، علم ، شجاعت اور دیگر شعبۂ زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دینے پر یہ اعزاز دیا جاتا ہے. لیجن آف آنر کا نشان ان سب لوگوں کو دیا جاتا تھا جنہوں نے ذہانت ، نفس کشی اور محنت سے شہرت پیدا کی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۱). [انگ: Legion of Honour].

لیجَنْڈ (ی مج ، فت مج ج ، سک ن) سف ؛ مذ ؛ مؤ جنڈ.
اہم روایت ، اہم علامت ، کلاسکس کا حصّہ ، کوئی غیر معمولی واقعہ ، کردار ، افسانہ یا شخصیت جسے لوگ یاد رکھیں. انیس ناگی کے خیال میں غالب ایک لیجنڈ بن چکے ہیں. (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ایک اداکار ، ۷). کشور ناہید نے گفتگو کے جس مردانہ انداز سے اب اپنی ایک لی جنڈ بنالی ہے دلنبر گویاہ کی غزلوں میں اس کے آثار نہیں ملتے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۲۸). [انگ: Legend].

لیجو (ی مج ، و مج) امث.
بیجو ، پانی بھرنے کی رسی ، ڈوری (فرہنگِ آصفیہ). [مقامی].

لیجو (ی مج ، و مج) امر ؛ دسہ لیجیو.
لینا ، سنبھالنا ؛ پکڑیو ، جانے نہ دینا.

کیفیتِ چشم اس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱). سنخرا اندھیرے میں گھبرایا لونڈیوں نے لیجو پکڑیو کا غل مچایا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۱۳۷). [لینا (رک) کا امر].

ـــ دیجیو (ـــ ی مج ، و مج) امث ؛ فقرہ.
دوڑیو ، بھاگیو ، پکڑیو. گاؤں بھر میں لیجیو دیجیو کا شور مچ گیا. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۹۰). [لیجو + دیجیو (رک)].

لیجے (ی مج ، ی مج) امر ؛ دسہ لیجیے.
۱. (توجہ یا خطاب کے لیے احتراماً مستعمل) سنیے ، دیکھیے ، ملاحظہ کیجیے.

لیجے یہی ہے لاشۂ علمدارِ باوفا
چلائے جُھک کے لاش پہ سلطانِ کربلا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۰).

وہ دن خدا دکھائے کہ قاصد یہ دے خبر
لیجے وہ آپ آئے ہیں خط کے جواب میں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۳۶). ذرا اس کے معنی کے سب سے زیادہ پسندیدہ مفروضے کو لیجے فرض کیجیے کہ لذت سے اس کی مراد ... وہ شے ہے جو لذت پیدا کرتی ہے. (۱۹۶۳ ، اصولِ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۳۳). **۲. قصہ مختصر کی جگہ** کی ڈال شی تمک ندارد برسوں مرچوں کی وہ افراط کر دی کہ ممکن نہیں کوئی زبان پر نوالہ رکھ سکے لیجے عبدالقدیر نے گھر کے کھانے سے بھی ہاتھ کھینچا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۱). **۳. کسی کام کے اختتام یا تکمیل کے اظہار کے لیے**

لیچی سرکار یہ رہا عسکری میاں کا گھر. (۱۹۵۳ء ، شاید کہ بہار آئی ، ۹). [لینا (رک) سے امر].

لیچھی (ی مج) امث.
۱. وہ چیز جو ہال کی کوری کا عرق نکلنے کے بعد رہ جاتی ہے ، کھوجڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. (مجازاً) نکمی اور نرم شدہ چیز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. وہ فضلہ جو کسوم کے رنگ نکال لینے کے بعد بچتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

لیچ جانا ف ل ؛ محاورہ.
ہار ماننا ، ہمت ہارنا ، کانپنا ، ڈرنا (پلیٹس). [مقامی].

لیچڑ (ی مج ، فت چ) صف.
۱. نادہند ، قرضہ لے کر مشکل سے ادا کرنے والا ؛ بدمعاملہ ، لے لوث ؛ کنجوس ، بخیل.

نہیں اس قوم سا کوئی لیچڑ
نوشکیں ان سے بن گئیں کیچڑ

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۳۵۹). جب کسی کو جھگڑالو ، لیچڑ اور خود رائے دیکھو تو جان لو کہ خسارہ اس پر ختم ہے. (۱۸۶۳ء ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۰۹). احمد بھائی لیچڑ انسان تھا ہر بات سسک کر کیا کرتا تھا. (۱۹۶۲ء ، معصومہ ، ۱۲۲). ۲. ضدی ، اڑیل ، چپک جانے والا ، پیچھے پڑ جانے والا. یہ لوگ ایسے لکیر کے فقیر لیچڑ اور چیچڑ ہوتے ہیں کہ لا تو دھکے دو مگر بیل لے ہی کے ٹلیں گے. (۱۹۰۳ء ، اقبال دلہن ، ۲۰۹). بڑی لیچڑ ہیں ، بغیر پیسہ دھیلا لیے یہ پیچھا نہیں چھوڑیں. (۱۹۶۷ء ، اجڑا دیار ، ۲۷۶). عجب لیچڑ لڑکی ہے ، وہی ایک رٹ. (۱۹۹۰ء ، چاندنی بیگم ، ۱۵۰). [مقامی].

---پن (---فت پ) امذ.
کاہلی ، سستی ، بخل ، لیچڑ ہونا. جھگڑنے میں قدر حاجت پر اکتفا کرکے زیادہ تر لیچڑ پن اور خصوصیت محض ایذا کے لیے یا دبانے کے لیے کرتے ہیں. (۱۸۶۳ء ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۳۲). تمہارے اسی لیچڑ پن سے مجھے نفرت ہے. (۱۹۵۷ء ، خدا کی بستی ، ۵۳). [لیچڑ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پنا (---فت پ) امذ.
رک : لیچڑ پن. چکر گھنی کے تماشا دکھانے والے ہندوستانی اب حکومت کے لیچڑپنے سے اکتا کے عازم وطن ہیں. (۱۹۳۱ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۸ : ۱۰). مجھے لیچڑپنا مرغوب نہیں تم بلاوجہ میرے پیچھے پڑی ہو. (۱۹۶۲ء ، آگ کا تکڑا ، ۲۷۵). [لیچڑ + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

لیچو (ی مج ، و مع) امث.
رک : لیچی. لیچھی کو سڑا کر مٹی میں ملا کر انگور اور لیچو وغیرہ کی جڑوں میں ڈالتے ہیں. (۱۹۲۰ء ، رسائل عماد الملک ، ۱۸۶).

لیسے کی وہ بیہم ہیں کہاں کوئل کی وہ کوکو
فضا خوشبو سے پُر اور ڈالیوں پر ان گنت لیچو

(۱۹۶۷ء ، مشرق تاباں ، ۳۳). [رک : لیچی (ی مبدل بہ و)].

لیچی (ی مج) امث.
ایک کھردرا چھلکے والا سرخی مائل پھل جو جسامت میں جامن کے برابر اور مزے میں شیریں اور ترش ہوتا ہے (پہلے پہل چین سے آیا). ان کے علاوہ ... امرود ، اناس ، انجیر ، لیچی وغیرہ وغیرہ بیسیوں قسم کے پھل ہندوستان میں ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ء ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). انہیں کٹھل سے لے کر لیچی تک ہر شے میں نقش یار دکھائی دیتا تھا. (۱۹۷۵ء ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸). ان دنوں یہاں لیچی کے تین چار درخت ہوا کرتے تھے. (۱۹۸۸ء ، یادوں کے گلاب ، ۱۹۷). [چینی ؛ جاپانی].

لید (ی مج) امث.
گھوڑے گدھے وغیرہ کا فضلہ.

جن اپنے پلید لید جانے
عنبر کون ہو لید کیوں پچھانے

(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۳۶).

نہ وہ بھاگتا تھا نہ کرتا کلول
بھی ہرگز نہ کرتا تھا لید و بول

(۱۷۷۱ء ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۹).

بتاتا لید اور پیشاب سے ہار
سمجھ جاتا ہے ہر اک دکھ کو ہشیار

(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۹). زمین کو ... گہرا کھودے اور بعد کھودنے کے گھوڑے کی لید بھر دیوے. (۱۸۳۵ء ، دولت ہند ، ۱۲۳). مویشی وغیرہ کا پیشاب ان کی لید وغیرہ مضر صحت ہے. (۱۹۱۸ء ، تندرستی ، ۳۹). کچلی ہوئی گھاس نکال اور لید سونت کر اکٹھی کی. (۱۹۸۶ء ، انصاف ، ۳۹). [مقامی].

---خورہ (---و مع ، فت ر) امذ.
(زین سازی) دُمچی کا وہ حصّہ جو گھوڑے کے مقعد کے اوپر رہتا ہے بعض لوگ دُمچی کو لید خورہ کہتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۳۸). [لید + ف : خورہ ، خوردن ـ کھانا سے صفت].

---کرنا محاورہ.
ملیامیٹ کرنا ، پانی پھیرنا. ریوالور لے کے گیٹ پر کھڑا ہو گیا اور کسی کو اندر گھسنے نہیں دیا پرنتو نئے پرنسپل نے تو لید کر دی. (۱۹۸۷ء ، آخری آدمی ، ۱۵۳).

لیدَر (ی مج ، فت د) امذ (شاذ).
چمڑا ، کمایا ہوا چمڑا (علمی اردو لغت). [انگ : Leather].

لیڈ (ی مج) امث (شاذ).
رہنمائی ، جیت ، فتح مندی.

ہم لوگ لیڈروں کے مخالف نہیں مگر
جب مل سکے نہ لیڈ تو لیڈر سے فائدہ

(۱۹۸۷ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ نومبر ، ۳). [انگ : Lead].

لیڈ (ی مج) امذ (شاذ).
رانگ ، سیسہ ، سیسہ کی کھنڈی یا ٹکڑا وغیرہ. جب اصطلاحات لاپ اور لیڈ استعمال کی جاتی ہیں تو سمجھو کہ ان سے بیرونی

لاب اور لیڈ کا صرف حوالہ دیا گیا ہے ، جب تک کہ اور کچھ بیان نہ کیا جائے. (۱۹۰۶ ، پریکٹکل انجینرز ، ۲ : ۲۲۳). ان سے آنے والے لیڈوں کو علیحدہ علیحدہ ٹرمینلوں کے ساتھ جوڑ کر رکھا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۳).
[انگ : Lead].

لیڈر (ی مج ، فت ڈ) امذ.
۱. سرگروہ ، رہنما ، قائد ، سرخیل. جب کبھی ... جماعتیں منفردہ اقتدار سے تنگ آتی ہیں تو ... کوئی نہ کوئی لیڈر ... اپنے واسطے منتخب کرتی ہیں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۹).

آج کل اس فن میں ہے سب سے زیادہ دستر عیب
کُھل گئی قسمت جہاں انسان لیڈر ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۲). لیڈر اپنی لٹ تبدیل کر کے ہمارے دروازے پر آ گیا اور سوٹ بجا کر ہمیں ہنکنے لگا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۳). ۲. (صحافت) اداریہ ، اداری نوٹ. میں نے عشق کا جو مذاقیہ علاج بتایا تھا اس پر اپنے روزانہ اخبار میں ایک لیڈر کے ماتحت جرح و قدح کی. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵). [انگ : Leader].

---شپ (--- کس ش) امث.
رک : لیڈری ، قیادت ، رہنمائی. قبائل ایک لیڈر شپ میں رہنے کے عادی ہو کر باہمی جدال بند کر دیں. (۱۹۳۹ ، آب رفتہ ، ۴۳). یہ لیڈر شپ حُکام بالا کی مقرر کردہ ہیں اور انھیں کے سامنے جوابدہ تھی. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۳). سائنس اور ٹیکنالوجی میں انگریزی کی لیڈر شپ اب وہ نہیں رہی. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۳). [انگ : Leader-ship]

لیڈرانہ (ی مج ، فت ڈ ، ن) صف ، م ف.
لیڈروں کا سا ، قائدانہ ، سربراہانہ. ان کے لیڈرانہ میک اپ نے کمال کر دیا. (۱۹۷۰ ، مخدوبتی ، ۱۴). لیڈرانہ مواقع قومی و ملی کاموں میں اس کا اہم عنصر جاہ کی خواہش ہے. (۱۹۸۶ ، نفسیاتی تنقید ، ۱۳۵). [لیڈر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

لیڈرانی (ی مج ، سک ڈ) امث ؛ ج لیڈری.
خاتون لیڈر ، رہنما عورت ، لیڈر کی تانیث. مگر ان فاحشہ لیڈرانی کو کوئی نہیں پوچھتا. (۱۹۵۸ ، ناقابل فراموش ، ۳۵۹). خواتین ... ڈاکٹر ، حکیم ، وکیل ، لیڈرانی ... بننے کے عزائم رکھتی ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، جنوری ، ۳). [لیڈر (رک) + انی ، لاحقۂ تانیث].

لیڈرنی (ی مج ، فت ڈ ، سک ر) امث ؛ ج لیڈرانی.
لیڈر کی تانیث ، خاتون لیڈر ، رہنما عورت. ملا رموزی صاحب اونٹ پر سوار ہو کر کانپور جایا کریں گے اور ریلوں میں بیٹھے بھریں گے یہ لیڈر اور لیڈرنیاں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۳۰). [لیڈر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

لیڈری (ی مج ، سک ڈ) امث.
لیڈر کا کام یا منصب ، قیادت ، رہنمائی. یہ وقت تمہاری لیڈری کا ہے. (۱۹۰۳ ، انتخاب توحید ، ۲۸). کل تک جو شخص گمنام تھا آج کسی معمولی سے واقعے کی بنا پر اسے لیڈری کی مسند پر جگہ دی جا رہی ہے. (۱۹۰۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۹۶). اس مقبول عام انگریزی لفظ (لیڈر) کے آخر میں یائے معروف کے اضافہ سے اردو نے ایک نیا لفظ لیڈری بنایا ہے جو یورپی زبانوں میں نہیں پایا جاتا. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۸۲). وہ شاعری کو اپنے شعری احساس سے الگ کوئی ایسا مشغلہ سمجھتے ہیں جس کے لیے پالٹیس پر چڑھنا سروری ہو یا خواہ مخواہ کی لیڈری. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۰۹).
[لیڈر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

لیڈل (ی مج ، فت ڈ) امذ.
پگھلی ہوئی دھات کو منتقل کرنے کے لیے استعمال ہونے والا برتن جس سے دھات بآسانی انڈیلی جا سکتی ہے. آخر میں سلیگ ، ریفریکٹری اور لیڈل کے متعلق مفید معلومات فراہم کی گئی ہیں. (۱۹۷۱ ، فولاد سازی (دیباچہ) ، ی). [انگ : Ladle].

لیڈنگ (ی مج ، کس ڈ ، غنہ) صف.
راہنما ، اہم ، خاص ، مرکزی ، نمایاں ، بات کو نیا رُخ دینے والا ، کسی خاص جانب توجہ مبذول کرانے والا. پھر مزید تعریف کے لیے موصوفہ نے ایک اور لیڈنگ سوال کر دیا. (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۱۰۳). [انگ : Leading].

---آرٹیکل (---کس گ ، ی مج ، فت ک) امذ.
افتتاحی مقالہ ، اہم مضمون ، ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون ، اداری مضمون ، مقالہ. کچھ عرصہ ہوا ہم نے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں تحریر کیا تھا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۷). اس ملاقات کے حالات تمام اخبارات میں شائع ہوئے لندن ٹائمز نے ایک لیڈنگ آرٹیکل بھی لکھا. (۱۹۳۳ ، حیات محسن ، ۳۹).
[انگ : Leading-Article].

---کالم (---فت ل) امذ.
اخبار کی نمایاں جگہ ، اخبار کا اہم حصّہ ، اداری حصّہ یا کالم. ٹائمز آف انڈیا جیسے اخبار ان کے مضامین کو خوشی کے ساتھ لیڈنگ کالموں میں جگہ دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۰۹). [انگ : Leading-Column].

لیڈی (ی مج) امث.
بیگم ، خاتون ، معزز خاتون نیز لارڈ کی بیوی. کیمبرج یونیورسٹی میں ابھی ایک لیڈی نے ایک نیا کالج قائم کیا ہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۳۵). لیڈیاں اول حضور کی تعظیم کے لیے کسی قدر جُھکتی ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۶). ان میں سب سے بڑی ایک لیڈی تھیں جن کی عمر چالیس سال کے قریب معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۰ ، سن عشرین ، ۱). ان میں سے تین تو جنٹل مین تھے اور ایک لیڈی صاحبہ تھیں. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی ، ۱). لیڈی خاتون کے معنی میں اردو میں عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۸۱). لیڈی بہ خطاب یافتہ امیر کی بیوی. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۸۷).
[انگ : Lady].

---پرنسپل (---کس پ ، ر ، سک ن ، س ، کس پ) امذ.
کسی تعلیمی ادارے کی خاتون سربراہ ، صدر معلمہ. لڑکیوں کے اسکول یا کالج کی صدر معلمہ کے لیے لیڈی پرنسپل کا مرکب بھی مروج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۷).
[انگ :].

---پولیس (---و مع ، ی مع) امث.
خواتین کارکنوں پر مشتمل پولیس ، زنانہ پولیس وغیرہ. شکایات کے مرکز عوام کی سہولت کے لیے ہوں گے جہاں صرف لیڈی پولیس کام کرے گی. (۱۹۷۹ ، مشرق ، کراچی ، ۲۳ جون ، ۱).
[انگ : Lady Police]

---پیپرس (---ی مع ، فت پ ، ر) امذ (شاذ).
ایک طرح کا پھولدار چکنا کاغذ.

کاغذ ایجاد ہوئے ایسے کہ دیکھے نہ سنے
لیڈی پیپرس میں کیا پھول کے تختے ہیں کھلے

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۹۹). [انگ : Lady Papyrus].

---ٹیچر (---ی مع ، فت چ) امث.
خاتون استاد ، معلمہ. ایک لیڈی ٹیچر سے عقد ثانی کیا. (۱۹۷۵ ، حریت ، کراچی ، ۱۰ اپریل ، ۳). [انگ : Lady Teacher].

---ڈاکٹر (---سک ک ، فت ٹ) امذ.
خاتون معالج ، ڈاکٹرنی. آخرکار نوبت باینجا رسید کہ لیڈی ڈاکٹر بلوالی گئیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸). مس لیڈی ڈاکٹر کی میز کے پاس رکھے ہوئے گول اسٹول پر بیٹھ گیا. (۱۹۸۹ ، قطب نما ، ۵۸). [انگ : Lady Doctor].

---ہملٹن (---فت ہ ، کس م ، سک ل ، فت ٹ) امث.
ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام. شکیلہ نے اپنی ماں کے بکس سے ... لیڈی ہملٹن کی شلوار ... نکالی. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۷۰). [انگ : Lady Hamilton].

لیڈیز (ی مع ، ی مع) امث.
۱. **لیڈی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.** کل ہمارے ہاں جلسہ ہے ، بہت سی مسلمان لیڈیز تشریف لائیں گی آپ بھی آئیے. (۱۹۲۷ ، نالۂ عشق ، ۹). ۲. **(بطور واحد) خاتون ، صنف نازک ، عورت ، زنانی.**

لیڈیز کی صفوں میں جو چہرے تھے کچھ حسیں
ان پر نظر جمائے ہوئے تھے میاں متیں

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۶۸). [انگ : Ladies].

---کانسٹیبل (---کس ن ، سک س ، ی مع ، کس ب) امث ؛ امذ ج: کانسٹبل.
پولیس کی سپاہی عورت ، خاتون کانسٹبل ، خاتون سپاہی ، زنانی سپاہی. سندھ پولیس میں ڈیڑھ سو لیڈیز کانسٹبلوں کی جگہ ایک سو خواتین اسسٹنٹ سب انسپکٹر بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے. (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳ جون ، ۱).
[انگ : Ladies Constable]

---کلب (---فت ک ، ل) امذ.
زنانہ کلب ، خواتین کی انجمن یا ادارہ. آج شام کو لیڈیز کلب میں ٹینس کا نہایت دلچسپ میچ ہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲۰).
[انگ : Ladies Club].

لیر (ی مع) امث.
کپڑے کی لمبی اور پتلی سی کترن ، کپڑے کی دھجی نیز کاغذ کی کترن. صورت ماہ دو ہفتہ کی سی اور کپڑے میلے پائنچے لیر لیر ہوتی ٹوٹی ، یہ مبالغہ نہیں. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۱۸۵).

کرتا ہے لیر لیر گریباں پھٹا ہوا
اک چیتھڑا غلیظ سا سر پر ڈٹا ہوا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۷۹). سندھی اکثر اردو کے "ر" کو "ڑ" میں تبدیل کر لیا کرتی ہے... گیرو ، مرد ، مڑد ، لیر ، لیڑ. (۱۹۷۶ ، سندھی اردو لسانی روابط ، ۲۰۷). [مقامی].

---لیر کرنا محاورہ.
پھاڑ ڈالنا ، دھجیاں کرنا ، ٹکڑے کر ڈالنا ، پرخچے اڑا دینا. ایک شخص نے اس جھنڈے کو لیر لیر کر کے اس کی دھجیوں کو جنگ سے پکڑ کر اس طرح آگ لگائی جیسے شعبدہ باز اپنے رومالوں کو جلا کر... اڑا دیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۱۲).

---لیر ہو جانا محاورہ.
لیر لیر کرنا (رک) کا لازم ، **کپڑے وغیرہ کا تار تار ہو جانا ، بہت بوسیدہ ہو جانا.** یہ بھاری اور قیمتی پردوں کی طرح لٹکے لٹکے ہی لیر لیر ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۷۷).

لیرک (ی لین ، کس ر) امث (شاذ).
(شاعری) **انگریزی میں ایک خاص مزاج کی شاعری ، غنائی ، رومانی شاعری.** قدیم یونانی ایسی شاعری کو لیرک قرار دیتے تھے جس میں ایک شخص کے جذبات کا اظہار ہو اور اسے ایک مغنی لائر (ایک ساز) کے ساتھ گائے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۹). عظمت اللہ خاں نے بے تکلف غزل کی گردن مار دینے کا مشورہ دیا تھا اور لیرک لکھنے پر زور دیا تھا خود انہوں نے بعض اچھی لیرکس لکھی ہیں. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۲۸). [انگ : Laric].

لیروں (ی مع ، و مع) امث ، ج.
لیر (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل.

---بھری (---فت بھ) صف مث.
چیتھڑوں بھری ، پھٹے پرانے کپڑوں سے پُر.

لیروں بھری گٹھریا کا ہے سنگواتا؟
ٹھنک رہا ہے گھڑی گھڑی ٹھوکر کھاتا

(۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا ، ۶۳۲).

لیرہ (ی مع ، فت ر) امذ.
رک : لیر. میں ایک غریب آدمی تھا میرے پھلٹ کی طرف کسی نے التفات نہ کیا اور لیرہ لیرہ کر کے ڈال دیا. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۳۸). [رک : لیر + ہ ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر].

لیرا / لیرہ (ی مع / فت ر) امذ.
ترکی اور اٹلی وغیرہ کا نقرئی سکّہ. حاجیوں سے جو صاحب اقتدار ہوں نصف لیرہ عثمانی یعنی سکّۂ قیصری فرداً فرداً عطیہ لیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، فروری ، ۶۵). آپ کو کرنسی کی سمجھ آ گئی ایک پونڈ کے سترہ سو لیرے ہوتے ہیں. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۶۸). ان کو اکثر ایسے یاتری مل جاتے ہیں جو تھوڑے سے لیرے خرچ کر کے الکھ جگا لیتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۶). [اطالوی : Lira].

لیری (ی مع) الف اث.
وہ لمبی دھجی جو پتنگ کے پچھالے میں باندھ دیتے ہیں تا کہ ہوا میں اس کا توازن برقرار رہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات). (ب) صف. لیر والا ، چیتھڑے لگا. ایک ہفتے کے بعد ایک لمبی سی سوکھی سی بڑھیا اونچا اونچا لہنگا اور لیری ڈوپٹہ پہنے باورچی خانے کے دروازے پر بیٹھی دکھائی دی. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۶۳). [رک : لیر + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

لیرے (ی مع) امذ ؛ ج.
لیرہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---- لگنا محاورہ.
کپڑے پھٹنا ، کپڑوں کا تار تار ہونا ، چیتھڑے لگنا.

لیپیں تن پہ کپڑا بھی لیرے لگے ہیں
بڑا ہی نکھٹو ہے ہمسائی والا

(۱۹۳۰ ، تذکرۂ ریختی (آشوب) ، ۱۱).

لیریکل (ی لین ، ی مع ، فت ک) صف (شاذ).
غنائی ، مترنم ، کھنکھناتا ہوا. وہی سرسید جو کھری سپاٹ اور راست قسم کی نثر لکھتے تھے وہی لیریکل اظہار کی بھی صلاحیت رکھتے تھے. (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۵۸). سندھی اردو لہجہ لہکتا ، لہراتا ، لیریکل لہجہ ہے. (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۲۰۵). [انگ : Lyrical].

لیڑھو (ی لین ، و مع) امذ.
ایک وضع کی گاڑی ، چھکڑا گاڑی ، ریڑھی ، ٹھیلا. اسٹیشن تک پہنچانے کے لیے ایک لیڑھو بھی ایک روپیہ کرائے پر میرے لیے جوڑ کر تیار کر دیا گیا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۳۰). [رک : ریڑھو (ر مبدل بہ ل)].

لیز (ی مع) اث.
ایک طرح کا معاہدہ ، اجارہ ، پٹہ ، ٹھیکے کا کاغذ. جہاں تک لیز کا تعلق ہے وہ تو اعلیٰ حکام ہی کا کام ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل ، ۳).

اور اگر دست نہاں قسط میں شامل نہ رہا
جس میں تھے لیز کے کاغذ وہی فائل نہ رہا

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۸۱). [انگ : Lease].

لیزا (ی مع) اث.
لکڑی کی ایک قسم جو چھوٹی کشتیاں بنانے کے کام آتی ہے (لاط : Logerotromia Tomeutosa). ڈونگیوں کے کام میں جو بعض مخصوص لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں .... کھرنیک ، لکوچ ، لیزا ، مہوہ. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۰). [برمی].

لیزر (ی مع ، فت ز) اث.
(طبیعیات) روشنی کی طاقت ور شعاعیں جو طبیعیات کی جدید دریافت ہے اور جس سے مختلف شعبوں میں کام لیا جا رہا ہے ، ایک جدید عمل سے روشنی کی مرتکز کی ہوئی طاقتور شعاعیں. اپنے دور کے ہمسایوں کو روشنی کے اشارے بھیجنے کے لیے روشنی کی لیزر نامی بہت طاقت ور اور خالص کرنوں کو استعمال کیا جائے. (۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۹۳). لیزر شعاعوں کا استعمال عام ہو گیا جس کی رو سے حروف و الفاظ کے عکس .. اور سطریں بھی مرتب کی جاسکتی ہیں. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۱۳). [انگ : Laser].

---- شُعاع (---- ضم ش) اث.
رک : لیزر. لیزر شعاعوں کی دھار زمین سے چاند پر تقریباً دو لاکھ چالیس ہزار میل کے فاصلہ پر بھیجی گئی تھی. (۱۹۶۸ ، کاروانِ سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۴۳). لیزر شعاعوں کی مدد سے کام کرنے والے .. ٹیلی ویژن ریسیور کے اسکرین پر دیکھا جاسکتا ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۵۳). [لیزر + شعاع (رک)].

لیزم (ی مع ، فت ز) اث ؛ امذ.
ورزش کرنے کا ایک لچکدار آلہ جس میں لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور بہت سی کٹوریاں پڑی ہوتی ہوتی ہیں ، پہلوان اور کسرتی آدمی اس کو ہلا ہلا کر جسمانی کسرت کرتے ہیں.

کر بھیس کوئی تو ہور کیں لنگر کو کھینچے رود کیں
تھا تو ڈراں کا شور کیں لیزم کی ات جھنکار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۸).

ہوا ہوں زور کش ورزش کشا کش غم
قد خمیدہ غم دیدہ بعینہ کیوں لیزم ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۸).

دھرے مگندر تھے لیزم گرز بہم
بیاں کیا نال سنگیں کا ہو عالم

(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۹۰). بانک پٹہ بنوٹ ، لیزم ، بیٹھی ، توپ اور بندوق کے آگے کیا کام دے (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷۸). قریب ہی زیر شامیانہ اکھاڑہ پڑا کیا ہوا تھا جس میں پٹڑیاں پر چہار سمت ان پر لیزم ... مگدروں کی جوڑیاں کیتھیاں وغیرہ ... رکھی تھیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷). ایک سنٹولا اٹھا رہا ہے تو دوسرا لیزم سے زور آزمائی کر رہا ہے. (۱۹۶۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [ف].

---- کشی (---- فت ک) اث.
لیزم سے ورزش کرنا ، لیزم کھینچنا. شریفوں کا شغل ڈنڈ ، مگدر... تیراندازی ، نیزہ بازی ... لیزم کشی ... وغیرہ جن کی گھر کے اندر مشق کی جاتی تھی. (۱۹۷۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰). [لیزم + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

----ہلانا ف م ، محاورہ.
کسرت کرنا ، ورزش کرنا ، مشقت کرنا ، مشکل کام انجام دینا.

مری زنجیر کی جھنکار ہے وہ روز وحشت سے
کوئی جانے کہ لیزم وسشم و بیزن ہلاتے ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۵). کوئی لیزم ہلا رہا ہے کوئی تلوار کے ہاتھ نکال رہا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۰).

----ہلوانا ف م ، محاورہ.
لیزم ہلانا (رک) کا تعدیہ ، مشقت کروانا.

مجھ سے ہلوانا ہے اب لیزم جنوں زنجیر کی
اور کوہ عشق سے کہنا ہے تو مگدر اٹھا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲).

لیزی (ی مع) صف (شاذ).
سُست ، کاہل ، بھدّی ، بچھڑا ہوا.

ابعزاز بڑھ گیا ہے آرام گھٹ گیا ہے
خدمت میں ہے وہ لیزی اور ناچنے کو ریڈی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۹۱). مغربی تعلیم کے زیر اثر شوہر پرست بیوی کی بجائے پبلک پسند لیڈی بن گئی اور ناچنے میں ہر وقت ریڈی مگر خدمت میں لیزی ہے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۰۲). [انگ : Lazy]

لیس (۱) (ی لین). (الف) صف.
۱. وردی اور ہتھیاروں وغیرہ سے آراستہ ، کیل کانٹے سے درست ، کمربستہ ، سجا ہوا. میں تو آپ کے یہاں آنے کو وردی پہن کر تیار لیس بیٹھا ہوں. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۶۳). شاہی لڑکیں تیر چلوں سے ملے اہل فوج مرنے پر لیس ہوئے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۳).

ہلتیں میری وہ تیار رسالے ہیں وہ لیس
جن سے سب میرے حریفانہ سخن ہیں دلگیر

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۳۰).

بس اب میں تم کو دیکھوں گا وردی میں لیس ، جاؤ
ہتھیار سج کے اور ہی ہوتا ہے کچھ بناؤ

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۱۳۹). **۲. مستعد ، آمادہ ، تیار.** غرض وہ جگر افگار ... مرنے پر لیس بیٹھا تھا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، مہجور ، ۲۰).

ترکش میں تیر رکھتا ہے ابرو کمان اُدھر
مرجانے پر ہیں لیس تنہ انس و جان اِدھر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۲۶). **۳. ٹھیک ٹھاک ، آراستہ ، درست.**

کب سے میں چلّا رہا ہوں کر گذر اپنا دلا
شامیانے ست نکال اب لیس سب سامان ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۳). ہم تو آج ہی قرابین اور تیچے کی جوڑی لیس کرتے ہیں. (۱۸۴۸ ، نوابی دربار ، ۵۷). تیر مژگاں برائے دلدوزیٔ عاشقاں لیس ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۵). اب اس تقریب کے لیے اپنے آپ کو لیس کرنے کی خاطر ان کی اولین ناول تلاش بہاراں اور تازہ ترین کتاب اپنا اپنا جہنم پڑھا ہے. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۱۶۶). **۴. کسی خوبی یا زیور وغیرہ سے آراستہ ، مزیّن.** جدید تعلیم سے لیس لوبی ، سماجی اور تعلیمی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگی تھی. (۱۹۸۷ ، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں ، ۳۸). (ب) امذ. ۱. ایک **وضع کا تیر جس کی نوک لمبی اور تڑی ہوتی ہے.**

چھوٹے تو یوں لگتا کلیجی پر کسی کا میٹھا تیر ہو
کاری لگے دل میں مرے مانند لیا ہے لیس کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۰).

کسی استادِ تیر انداز نے لئے میں نگاہوں کی
ہمارے تودۂ دل پر عجب لیس چلایا ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۵).

دعویٰ تھا علم تیر میں اس کو بہت بڑا
پر لے کے لیس ہاتھ میں ہوتا جو وہ کھڑا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲). **۲. ایک طرح کا سرکہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). **۳. کمان ، حرکت دینے والی چیز** (فرہنگ آصفیہ). [س लक्ष्य+सिध्द]

----کرنا ف م ، محاورہ.
تیار کرنا ، سجانا ، سنوارنا. لاتعلقی کے خول سے نکال کر انتخابی قبولیت کے ساز و سامان سے لیس کر دیا تھا. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۳۰۳).

----ہونا محاورہ.
تیار ہونا ، آمادہ ہونا ، راضی ہونا ، لیس کرنا (رک) کا لازم. دل جب تک عشق سے لیس نہ ہو عقل پر سبقت حاصل نہیں کر سکتا. (۱۹۷۷ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۹۹).

لیس (۲) (ی لین) امث.
۱. گوٹا کناری ، جوڑی بنی ہوئی پیمک ، کلابتوں کا فیتہ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے اور آدھ انگل سے پانچ چھ انگل تک چوڑا ہوتا ہے ، بیل.

لگا لیس پر قیمتی لیس پُھول (پھول)
جھبوں اور موتی بہے جھول جھول

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۵۸).

رکھا گرد اوس کے پیدا لیس نے نور
گرہ بھر کی تھی چوڑی چشم بد دور

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۶۷). ان کا لباس بھی یوروپین وضع کا ہے اور اون میں سنہری لیس لگی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۱). عورت نے ایک قہقہہ لگایا اور اپنا لیس لگا ہوا آنچل دھوپ سے بچنے کو منہ پر لیا. (۱۹۲۳ ، خوق راز ، ۱۳۶). جس پر دوہری لیس لگی ہوئی ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۳). سر پر لیس کا جوڑا پٹہ لگی نیچی بندش کی پگڑی سجا کر ... کچہری جایا کرتے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۳). **۲. فیتہ**

بوٹ کے لیس کی ضرورت ہے
اور موزے بھی چند اچھے سے

(۱۹۰۰ ، مرزا پھویا ، ۸). لیس (Lace) اردو میں (۱) ڈوری ،

(۲) فیتہ (۳) تسمہ (۴) بند (۵) جھالر کے معنوں میں رائج ہے (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۲). وہ ایک دکان کے شو کیس میں جھوٹ موٹ اور لیسوں اور فیتوں کے نمونے دیکھنے ٹھہر گئی . (۱۹۸۳ء ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۵۵). [انگ : Lace].

--- باف امث.
گوٹا کناری بننے کا عمل یا گوٹا سازی کی صنعت. بعض نام نہاد ... طفیلی صنعتیں مثلاً زنجیر سازی اور لیس باف ... جن میں اجرت کی شرح خاص کر ادنٰی ہے. (۱۹۳۷ء ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵۴). ریشم سے لیس باف و کشیدہ کاری ، لوہے سے گھڑی سازی ، ایران کے قالین و غالیچے اور سوئٹزرلینڈ کی گھڑیاں دنیا بھر میں مشہور ہیں. (۱۹۷۵ء ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۵). [لیس + ف : باف (بافتن) بننا ، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف (شاذ).
جس پر لیس لگی ہو یا جس پر گوٹہ کناری سے کام بنا ہو . سیاہ لیس دار ٹوپی اس پر سیاہ اچکن . (۱۹۳۰ء ، احوال الشیاطین ، ۲۹۴). پیشانی پر پلا سنبھال کر سجائے لیس دار پگڑی سنبھال کر رکھتے . (۱۹۸۶ء ، انصاف ، ۱۰۷). [لیس + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

لیس (۱) (ی مج) امذ.
۱. **چیپ ، چپچپاہٹ.** بڑ کے دودھ میں بڑا لیس ہوتا ہے. (۱۸۶۹ء ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۴۸). انباڑے کا سارا لیس انگلیوں سے چمٹ کر رہ جائے گا. (۱۹۷۳ء ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۵۶). ۲. **چپکنے والا مادہ ، چپچپاہٹ ، گوند کی خاصیت.**

وہ راز عشق جسد میں ہوں وہ پر بھی گریا
یہ لیس ہو گیا جوہیں بیٹھا چپک گیا

(۱۸۷۸ء ، سخن بےمثال ، ۱۸).

لیس نکلا کرتا ہے نلیوں سے کچھ
اور ان سے کھینچتا ہے تار بھی

(۱۹۱۶ء ، سائنس و فلسفہ ، ۳۹). جوش دینے کی وجہ یہ ہے کہ اپنے لیس کی وجہ سے چیکاہٹ نہ پیدا کرے. (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳). [مقامی].

لیس (۲) (ی مج) امذ.
وہ پلاسٹر جو مٹی اور بھوسا ملا کر تیار کیا گیا ہو ، دیوار وغیرہ لیپنے یا لیپنے کی چیز (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) [س : लेस].

--- پوت (--- و مج) امث.
۱. رک : لیپ پوت. جوتیے بھی ٹوٹ گئے ہیں پھر سے لیس پوت ہو جائے. (۱۸۷۳ء ، بنات النعش ، ۳۶). ۲. **پردہ پوشی ، لیپا پوتی کرنا.** ندوہ کے مواد فاسدہ کو ہر لمحہ اوپر سے لیس پوت کر دی جاتی ہے. (۱۹۱۰ء ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۸۶). ظاہری ٹیپ ٹاپ اوپری لیس پوت کے واسطے تمہاری ذات مخصوص ہے. (۱۹۱۵ء ، گلدستۂ پنچ ، سجاد حسین ، ۴). ۳. **ظاہری بناؤ سنگھار ، ٹیپ ٹاپ.** دو چار برس لیس پوت کے کسی طرح کاٹے. (۱۹۵۲ء ، رفیق تنہائی ، ۱۹). [لیس + پوت (پوتنا (رک) سے)].

--- دار صف.
چپچپا ، لعاب دار ، چپکنے والا. زائستہ پھلواں بنانے کے لیے لیس دار سے نکلنا شروع ہوجاتی ہے. (۱۹۰۹ء ، فلسفۂ ازدواج ، ۹۵). اس نے جیبی ہونٹی لیس دار بوتی اوگل دی. (۱۹۳۳ء ، اہل علم اور نا اہل پڑوس ، ۳۱). ترچھی لکیریں جو روشنائی کے بجائے لسی اور لیس دار لکوئڈ سے بنائی گئی تھیں. (۱۹۸۶ء ، قطب نما ، ۶۸).

--- دینا ف م ، محاورہ.
گندہ کردینا ، دھبے ڈال دینا ، لتھیڑ دینا. آلودہ کردینا. ساجدہ آپا کے جوتوں نے ننگے پاؤں رکھ رکھے تو اسے مٹی سے لیس دیا تھا. (۱۹۶۲ء ، آنگن ، ۲۳۶).

--- کرنا محاورہ.
کوبری پھیرنا ، پلستر کرنا ، لیپ کرنا. لاش اور اس کل اینار پر مٹی کا لیس کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۳ء ، تمدن ہند ، ۲۹۴).

لیس (۳) (ی مج) امذ.
رک : **لوت ، ملاوٹ.** مثل تعصب کا آپ کے مزاج میں کبھی لیس بھی نہ تھا. (۱۹۰۹ء ، مضامین پریم چند ، ۲۳۱). [لوث (رک) کا ایک املا].

° ° **لیس (۴)** (۱ ... ی مج) لاحقہ
جاننے والا ، مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل ، جیسے : کاسہ لیس ، کاسہ لیسی وغیرہ (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ف : لیسیدن - چاٹنا سے ماخوذ].

لیسر (ی مج ، فت س) امذ.
رک : لیزر. لیسر ایک طرح کی حیرت انگیز شعاع ہے جو سورج سے زیادہ روشن ہوتی ہے. (۱۹۶۹ء ، کمپیوٹر ، ۳۰۱). [انگ : Laser].

لیسنا (ی مج ، سک س) ف م.
تہہ چڑھانا ، لیپنا ، پلستر کرنا ، پھرنا ، پوتنا. جھونپڑے پر لب زنل سے لیس کر ہارنگ شاہ سے بیٹ ہو. (۱۹۰۳ء ، آتش بازی ، ۳۱). سر میں سرسوں کا تیل خوب لیسا ہوا تھا. (۱۹۸۳ء ، زندگی نقاب چہرے ، ۴۰۳). [لیس + نا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

لیسنس (ی لین ، فت س ، سک ن) امذ (املا لیسینس).
۱. (قانون) **وہ حق جو کسی شخص کی طرف سے کسی دوسرے شخص یا اشخاص کو اپنی غیرمنقولہ جائداد پر کوئی فعل کرنے یا جاری رکھنے کے لیے دیا گیا ہو اور جس کے نہ دیے جانے کی صورت میں وہ فعل ناجائز ہو ، اجازت ، اذن ، پروانگی** (ماخوذ : قانون حقوق آسائش ہند ، ۴۴). ۲. **باضابطہ اجازت ، اجازت نامہ.**

یہ لیسنس ہتھیار کا ہے یہ زور
کہ ترک کے دشمن سے جا کر لڑیں

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، کـ ، ۲ : ۸۹).

اگر ہتھیار بے لیسنس مل سکتے نہ ہوں تم کو
تو کر سکتے ہو اینٹوں سے مدارات اپنے اعدا کی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۷۶)۔ میں ٹیکسی کے لیسنس کے پیچھے نہیں بھاگوں گا (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۱۶)۔ ۲. (مجازاً) قانونی بندش ، پابندی.

وہ جب آئیں کم از کم اتنی آزادی تو مل جائے
نہ ہو پڑتال پر لیسنس کوئی اس زمانے میں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۶۶)۔ [انگ : Licence]۔

ــــ یافتہ (ــــ سک ف ، فت ت) صف.
وہ شخص جس کے پاس کسی چیز کا اجازت نامہ (لیسنس) ہو ، سرکاری اجازت. دور دور کہیں کوئی خریدار نہ تھا اور وہ خریدار بھی پولیس کا کچا لیسنس یافتہ. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۰۸)۔ [لیسنس + یافتہ (رک)]۔

لیسُو (ی مج ، و مج) امذ.
(بنوائی) بان کی سائھ ڈھولیوں کا ایک گٹھا جب کہ ایک ڈھولی میں دوسو بان ہوتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، م : ۱۱۹)۔ [مقامی]۔

لیسْوان (ی مج ، سک س) صف.
لپا ہوا ، اچھی طرح لیسا ہوا ؛ گھنا

پہاڑوں پر دکھائی دے گا ایسا لیسواں سبزہ
کہ گویا جڑ دیئے ہیں سنگ پر فیروزۂ کانی
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۳)۔ [لیس + واں ، لاحقۂ صفت تذ کیر]۔

لیسی (ی مج) م ف (قدیم).
لے گا ، لیتا

جو میں سنگتی دارو سو دیسی نہ کوئی
کسی کا درد بانٹ لیسی نہ کوئی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۰)۔[لے (لینا سے) + سی ـ گا]۔

لیسین (ی مج ، ی مع) امذ.
کیلے کی ایک قسم. اگر بطور سبزی استعمال کرنا ہو تو بالکل سبز رنگ کے اور سخت کیلے خریدیں ایسے کیلوں کی کلانڈی اور لیسین اقسام زیادہ مشہور ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۳)۔ [مقامی]۔

لیف (۱) (ی مع) امث.
۱. **کھجور وغیرہ کی چھال ، کھجور کی باریک چھال ، ریشہ.** روایت ہے کہ توشک زیر الکندی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس پر بوقت شب استراحت فرماتے ایک چیز لیفِ خرما سے آگندہ تھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۹)۔

لوٹا تھا اک فقط کہ وضو سے ہوں بہرہ یاب
تکیے تھے لیفِ خرمہ کے دو ایک فرشِ خواب
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۷)۔

امتحان زہد فی الدنیا اگر منظور ہے
لیفِ خرما دیکھیے بوریا چادر دیکھیے
(۱۹۰۳ ، صحیفۂ ولا ، ۲۴۷)۔ ۲. **(تشریح) عضلات یا رباطات کا ریشہ لاچھ ، پھیڑ ، کتا اور گائے کی تھنوں کی اندرون سطح پر** بہت سا ریشہ دار لیف ہوتا ہے. (۱۸۹۵ ، فزیالوجی ، ۱۴)۔ جالینوس کے قول میں لفظ حرکت سے حرکت ارادیہ اور عضلہ سے لیف مراد لی گئی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۹)۔ [ع]۔

لیف (۲) (ی مج) امث (شاذ).
پتا ، پتی. (لیف) پتوں کا ذکر کرتے وقت ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ناشپاتی کے درخت کی پتیوں میں ہونٹل ہوتی ہیں. (۱۸۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۴۴)۔ [انگ : Leaf]۔

لیف (ی مج) امث ؛ صف لائف.
۱. **زندگی ، عمر ، رہن سہن.** ہماری انگلش لیف انگلش تمدن جنٹلمین کے سے اخلاق یہاں تک کہ ہمارے تغیر لباس سے بھی وہ ناراض ہوتے ہیں . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۸)۔
۲. **تاحیات ، عمر بھر ، تا دمِ مرگ.** ہماری سوسائٹی کے لیف آنریری سیکریٹری سید احمد خاں نے ۲۷ دسمبر ۱۸۶۷ کو ... بومبا پیتھی پر ایک لکچر دیا ہے. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۰)۔ [انگ : Life]۔

لیفُ الْبَحْر (ی مع ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت مع ب ، سک ح) امث
(طب) ایک جڑ ہے جس کے درخت کے پتے کندلے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور جڑ میں باریک ریشے ہوتے ہیں جو باہم لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اور لپٹے ہونے کی وجہ سے چھوٹی سی گیند کی طرح ہو جاتی ہے ، ضخامت اس کی اخروٹ سے لیکر نارنگی تک ہوتی ہے ، دوسرے درجے میں گرم و خشک ہے جلا کرتی ہے دھو کر آنکھ کے جالے اور ناخنے پر لگاتے ہیں دانتوں پر ملتے ہیں مسوڑوں کو طاقت دیتی ہے اس کو سکھا کر پیس کر خراب قسم کے زخموں پر چھڑکنے سے نفع ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۸۸)۔ [ع : لیف + رک : ال (۱) + بحر (رک)]۔

لِیفافَہ (ی مع ، فت ف) امذ.
رک : لفافہ.

ہیں تین کپڑے کفن کوں لیفافہ ہور دوجا سوبوتھ
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۶۹)۔ [لفافہ (رک) کا اشباعی املا]۔

لیفْٹِسْٹ (ی مج ، سک ف ، کس ٹ ، سک س) صف.
(سیاسیات) بائیں بازو کے نظریات رکھنے والا ، بائیں بازو سے متعلق ؛ مراد : قدامت پسندی کا مخالف ، حکومتِ وقت سے اختلاف رکھنے والا. تم اس قدر لیفٹسٹ کب سے ہو گئی ہو. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۹۳)۔ بظاہر وہ تو رائٹیسٹ ہیں مگر اندر سے لیفٹسٹ ہیں. (۱۹۹۱ ، چھیڑخانیاں ، ۹۷)۔ [انگ : Leftist]۔

لِفْٹَنَنْٹ (کس مع ل ، سک ف ، فت مع ٹ ، سک ن) امذ ؛ ج لفٹنٹ.
رک : **لیفٹیننٹ** . امیراللغات کے باب میں جو درخواست گورنمنٹ سے کی گئی تھی وہ وہاں سے اس ہدایت کے ساتھ واپس کی گئی تھی کہ لوکل گورنمنٹ کے ذریعے درخواست آنا چاہیے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا ، درخواست اور دونوں جلدیں لفٹنٹ میں بھیجی گئیں. (۱۸۹۷ ، امیر مینائی اور ان کے تلامذہ ، ۴۰۳)۔ [لیفٹیننٹ (رک) کی تارید]۔

لیفٹیننٹ (ی مج ، سک ف ، ی مع ، فت ن ، سک ن) امذ.
(عسکری) کمانڈر سے نیچے کا افسر ، نائب کپتان ، قائم مقام نائب. مسٹر آصف علی اور رؤف علی ان کے لیفٹیننٹ مشہور تھے. (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۵۲). [انگ : Lieutenant].

--- جنرل (--- فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ (ت) لیفٹیننٹ.
(عسکری) افواج میں اعلیٰ ترین عہدہ ، فریق. وہ ترقی پا کر «فریق» (لیفٹیننٹ جنرل) بنا اور «نشان مجیدی» سے سرفراز ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۲). [Lieutenant General].

--- کرنل (--- فت ک ، سک ر ، فت ن) امذ.
(عسکری) بحریہ کا ایک عہدہ ، قائم مقام یا نائب کرنل. اسے عاقلہ دستے کی تیسری رجمنٹ کا قائم مقام (لیفٹیننٹ کرنل) بنا دیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۲). [انگ : Lieutenant Colonel].

--- گورنر (--- فت گ ، و ، سک ر ، فت ن) امذ.
برطانوی عہد حکومت میں ایک اعلیٰ عہدہ، صوبے کے حاکم اعلیٰ کا عہدہ نائب گورنر جنرل. انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کا قصیدہ لکھا. (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ایک اداکار ، ۵۳). [Lieutenant Governor].

لیفوریا (ی مع ، و مج ، سک ر) امذ.
(طب) ایک قسم کا تپ صفراوی ہے جس میں اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی ہے ، الحائیہ فیور (میزان الطب ، ۱۵۱). تنفس کمزور اور مریض کی آواز مدھم ہو جاتی ہے گاہے قے اور دست بھی جاری ہوتے ہیں شاید اسی قسم کا نام شیخ نے لیفوریا رکھا ہے. (۱۹۳۳ ، حمیات اجابیہ ، ۵۰). [یو].

لیفیت (ی مع ، کس ف ، فت ی) امث.
(نباتیات) ریشے پائے جانے والی کیفیت ، ایک بیماری ، خراش اور اشیا وریدوں کی علقیت ، التہاب یا لیفیت واقع کر سکتی ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). [ع : لیف + یت ، لاحقۂ کیفیت].

لیفین (ی مع ، ی مع) امذ.
(طب) خون کا وہ سیال جزو جو جسم سے باہر نکلنے پر جم جاتا ہے (Fibrine) یہ ریشے جو لیفین (فائبرین) جیسی ساخت کے معلوم ہوتے ہیں اور غالباً لیفین کے ہی ڈورے ہیں واپس سکڑنا شروع ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تسیجیات (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲). [ع : لیف + ین ، لاحقۂ صفت].

لیفیہ (ی مع ، کس ف ، فت ی) امث.
(طب) ایک گھانس ہے ، رنگ اس کا سرخ ہوتا ہے، کانٹے دار ہوتی ہے، اس کا پھل زیادہ گرم و خشک ، نہایت دست آور ہے اس سے پیٹ کے کیچوے نکل جاتے ہیں دوسری قسم نہایت زہریلی ہے اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۹ : ۱۸۸). لیفیہ وہ ساخت جس میں ریشے پائے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مخزن الجواہر ، ۷۳۳). [ع : لیف + یہ ، لاحقۂ نسبت].

لیقہ (ی مع ، فت ق) امذ ، ~ لیقہ.
دوات میں ڈالا جانے والا ریشمی یا سوتی کپڑا جو روشنائی میں ڈوبا رہتا ہے.

گر کرے خامہ خیالی تحریر   لیقہ ہو پائے قدم میں زنجیر

(۱۸۷۲ ، بشت بہشت ، ۳ : ۶۱). [ع].

لیک (۱) (ی مع) امث.
۱. رک : لکیر. عہد محمد شاہ کے خاتمہ کے کافی عرصہ بعد تک بھی لکیر کی بجائے لیک کو مستند سمجھا جاتا تھا. (۱۹۸۴ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۳۲). ۲. گاڑی کے چلنے سے پڑنے والے پہیوں کے نشان.

جب ہوئی گرم سفر وہ ہو کے گاڑی پر سوار
ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا لیک کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۵۸). مثلاً گاڑی کے دونوں پہیوں کی لیک کہ مشرق سے مغرب کی طرف اگر سیدھی چلی جائے گی. (۱۸۷۲ ، رسالہ مصباح المساحت ، ۲ : ۷۲). ۳. قدموں کے نشانوں سے پڑ جانے والی لکیر یا پٹی ، پتا ، پگ ڈنڈی جس لیک پر قافلہ جا رہا تھا اس کے سوا ایک اور لیک اسی کے متوازی اپنے لیے نکالی. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۲۰) انہوں نے اگلی بھیڑوں کی لیک سے کہیں ادھر ادھر قدم نہیں رکھا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید (دیباچہ) ، ۱۰ : ۱۰). کچی سڑک سے گزرتی ہوئی بیل گاڑی نے اس پر جو لیک ڈال دی تھی وہ ہر برسات میں اتنی گہری اور موجود ہو جاتی ہے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵۹). ۴. (مجازاً) راہ ، رسم ، طریقہ ، مسلک وغیرہ ہمارے بزرگوں سے یہ بات چلی آتی ہے کہ اپنے دادے کی لیک پر چلیں. (۱۸۷۲ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۷۲). ۵. خدمت گاروں کا انعام جو کسی خوشی کی تقریب میں دیا جاتا ہے (پلٹس ، فرہنگ آصفیہ). ۶. کلنک ، داغ ، عیب ، جوں کا انڈا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات). [لیکھ (رک) کا ایک املا].

--- پڑنا محاورہ.
روایت پڑنا ، ریت پڑ جانا ، رسم قائم ہو جانا

ایک صاحب سے ہوئی پند میں اب سیکڑوں لاٹ
زلف میں لیک کے پڑتی ہے نہ کیوں جوں ہو جائے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰۷). ان کے ہندوستان پر جو متواتر حملے کیے ان کی بہ دولت ایک نئی بولی کی لیک پڑ گئی. (۱۹۳۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۹).

--- پیٹنا محاورہ.
لکیر کا فقیر رہنا ، نیا راستہ دریافت نہ کرنا ؛ ایک بات پر بار بار بحث کیے جانا یا مضمون لکھنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- سے بے لیک ہونا محاورہ.
راستے کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا ، قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- کا پیسا تو ہاتھ کی لکیریں ہیں کہاوت.
راہ داری کا محصول تو دینا ہی پڑے گا ، نیگ دینا ہی پڑتا ہے (نجم الامثال ، جامع الامثال).

---لیک چلنا محاورہ.
راستے سے جانا ، پیروی کرنا.

لیک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے کپوت
لیک چھوڑ تین ہی چلیں کوی ، سنگھ ، سپوت

(۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۶۷۰).

---لیک گاڑی چلے اور لیک چلے سپُوت، لیک چھوڑ تین ہی چلیں سا گر/ کوی ، سنگھ ، سپوت/ کپُوت کہاوت.
نالائق اولاد باپ دادا کی راہ پر نہیں چلتی ، گاڑی لیک پر چلتی ہے اور بے وقوف لڑکا پرانے رسم و رواج پر چلتا ہے ، شاعر ، شیر اور نالائق بیٹا پرانے راستے پر نہیں چلتے بلکہ نیا راستہ نکالتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

لیک (۳) (ی مع) صف (شاذ).
رساؤ ، اخراج ، لیکاؤ. سلنڈر سے گیس بالکل لیک نہیں ہوتی چاہئے یعنی خارج نہیں ہوتی چاہئے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکاری، ۱۳). یہ گیس کٹ ہاں کی لیک کو روکنے کے لیے علاوہ کمپریشن پریشر کو بھی لیک ہونے سے روکتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۸۱). (EDIATO) جس کے لیک (Leak) کو میں نے صابن کی ٹکڈی سے بند کر رکھا تھا پھٹ گیا. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۹۷). [انگ : Leak].

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
خارج ہونا ، نکلنا. پمپ میں سے ہوا لیک کر رہی ہے. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۹۷).

لیک (۱) (ی مع) حرفِ استدراک.
لیکن ، مگر ، تاہم ، پر.

اوس وقت دل پے کیونکہ کہوں کیا گزر گیا
بوسہ لیتے لیا تو سہی لیک مر گیا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳).

راگ کی آواز کھینچے دل کو جتنی ہو بلند
لیک تو ایسا گویا ہے کہ تیری چپ بھلی

(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۹۰).

محو تدبیر ہیں ہم ، لیک خدا ہی جانے
کون سا گل ہے پسِ پردۂ تقدیر کھلا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۳).

ہیں یار رفیق پر مصیبت میں نہیں
ساتھی ہیں عزیز لیک ذلت میں نہیں

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۳۲). [لیکن (رک) کا مخفف].

لیک (۲) (ی مع) امث.
جھیل. لیک جھیل کا مترادف ہے لیکن تنہا نہیں آتا البتہ بعض ناموں میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۰). [انگ : Lake].

لیکچر (فت مج ل ، سک ک ، فت چ) امذ ؛ اسم لکچر.
کسی درس گاہ ، یونیورسٹی ، کالج وغیرہ میں زبانی درس ، کسی موضوع پر تقریر ، خطبہ ؛ (مجازاً) لمبی گفتگو ، طول کلامی . پروفیسر زبیری نے ... ایک لیکچر دیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۲). اس کا مفصل بیان انہوں نے اپنے ایک لکچر میں کیا ہے. (۱۸۹۸ ، حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۲۲). میں آپ کا نہایت شکرگزار ہوں کہ آپ ... میرا لیکچر سننے کے لیے تیار ہیں. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۰۸). ایک عالم خاتون کے مسلم یونیورسٹی میں آنے اور اسلامی آرٹ پر ان کے لیکچر ہونے کا تذکرہ ہے. (۱۹۲۳ ، مقالاتِ شروانی ، ۲۵۲). شاعری پڑھاتے ہوئے محسوس ہوتا تھا کہ ان کا لیکچر کوئی الہامی لیکچر ہے. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۹). [انگ : Lecture].

---بازی امث.
(حقارتاً) لمبی چوڑی تقریر کرنا ، بکواس کرنا. اس کے دوسرے ہاتھ میں گلاس اور منہ میں تنکا دے کر مزید لیکچر بازی کا سدِ باب کر دیا. (۱۹۵۵ ، پسلامت روی ، ۹۱). تیری اس لیکچر بازی کا مجھ پر کوئی اثر نہیں ہوگا. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سپنی رات ، ۲۲۶). [لیکچر + ف : باز ، بازیدن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پلانا محاورہ.
(عو) سننے والے کی مرضی و منشا کو نظر انداز کرکے اس کے سامنے لمبی چوڑی تقریر کرنا. یہ گھر کے ہر فرد کو دوپہر کے وقت بھی "حُبِ وطن" پر لیکچر پلاتا ہے اور صبح کو بھی. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۳۶). تھوڑی دیر پہلے ... کیفے ٹیریا میں لیکچر پلاتے پایا تھا. (۱۸۷۵ ، پسلامت روی ، ۹۶).

---دینا ف م ؛ محاورہ.
درس دینا. رمضان میں لیکچروں کے سلسلے کا انتظام کیا ہے جس میں مرد عورت سب شریک ہوتے ہیں اور عورتیں بھی لیکچر دیتی ہیں. (۱۹۲۳ ، نگار ، اکتوبر ، ۳۰۹). ارادہ کرتی ہوں کہ اسی سے کہوں کہ چلو تم ایک لیکچر دے ڈالو. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۶).

لیکچرار (فت مج ل ، سک ک ، فت چ) صف.
۱. یونیورسٹی یا کالج میں درس دینے والا ، استاد (پروفیسر اور ریڈر کم درجے کا). آپ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے لیکچرار ہیں. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۱۵). ضابطۂ فوجداری لیکچرار اور طلبا دونوں کے لیے آسان مضمون تھا. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۸۹). [انگ : Lecturer].

لیکچراری (فت مج ل ، سک ک ، فت چ) امث.
لیکچرار کا کام یا عہدہ. میں نے تو لیکچراری سے بھی استعفیٰ دے دیا ہے. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۸۹). [لیکچرار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

لیکن (ی مج ، کس ک) حرفِ استثنا.
پر ، مگر ، ولے.

روونے کونے سبھیں پاس
لیکن جیو میں ہور کچھ آس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۸).

ہوش جاتا نہیں رہا لیکن
جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷)، ممکن نہیں ہے وجود حیوانات اور نباتات اور سکون انسان کا ان دو طرفوں میں لیکن ناحیہ مغرب. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۲۳). لیکن اب ایسے میوزیئل بتا بند ہوگئے لگتا ہے مصور کے رنگوں کی ساری پیالیاں خالی ہو گئیں. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۲۱). [ف].

ـــ ویکن (ـــ ی مج ، کس ک) امث.
اگر مگر ، پس و پیش ، ٹال مٹول ، تذبذب. لیکن ویکن کچھ نہیں چلو گھر.(۱۹۸۱ ، بے مثال ، جون ، ۱۹). [لیکن + ویکن (تابع)].

لیکور (ی مع ، و مج) امذ.
ایک میٹھی تیز خوشبودار شراب ، میٹھی تیز خوشبودار کشید کردہ الکحلی شراب جس کی کئی قسمیں ہیں. لیکور ایک انگریزی شراب ہوتی ہے ، قوام کی بہت لطیف اور رنگت بہت خوب اور طعم کی ایسی میٹھی جیسا قند کا قوام پتلا. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۸۱).
[انگ : Liqueur].

لیکوریا (ی مع ، و مج ، کس مج ر) امذ.
سیلان رحم ، رحم سے سفید پانی آنا ، ایک نسائی مرض جس میں عورت کے رحم اور اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوا کرتی ہے (علمی اردو لغت). [انگ : Leucorrhoea].

لیکیج (ی مع ، ی مج) امذ.
رساؤ ، رسنا. ایک ارتھ کیا ہوا گارڈرنگ G سلنڈر سے سلاخ کے لیکیج کو روک دیتا ہے. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۳۸). [انگ : Leakage].

لیکھ (ی مج) امث ، مذ لیک.
۱. جھوٹی جوں ، دھک یا جوں کا انڈا.

مریں سب جُواں ہور لیکھیاں سرکیاں
اگر ہویں سر میں بہت کچھ بھریاں

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) قریشی ، ۱۸۰). علاج اس کا نام ہے کہ سانپ مرے اور لاٹھی نہ ٹوٹے ... چٹیا بھی بچے اور روئے لیکھ ڈھونڈے نہ ملے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۷). جوئیں ، لیکھیں ، دھکیں ماری جاتی تھیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۵). جُوں اور لیکھ مارنے کی مروجہ ترکیب بھی درج تھی. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۹۱). **۲.(أ) گاڑی کے پہیوں کا نشان ، آمد و رفت کا نشان ، لکیر ، گوہارا.**

مانگ کی لیکھ پر ہر رات سویرا دیکھا
کوچۂ زلف میں دن کو بھی اندھیرا دیکھا

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳). کہیں گاڑی کی لیکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۵).

یہ ڈھونڈتے ہیں وہی لیکھ اور وہی چھکڑا
اگرچہ ریل کی سیٹی نے کر دیا بیدار

(۱۹۱۰ ، کلیات اسماعیل ، ۱۷۱). آج اسی سڑک پر کل اس لیکھ پگڈنڈی پر. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰۳). **(ب) ڈگر ، راستہ (عموماً) کچا راستہ.** تعلیم جس لیکھ پر پڑگئی ہے ... وہ بدقسمتی سے محض جسمانی معانی کے اعتبار سے معاش کے لیے سچ مچ بالکل تیار کرتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۲۹). اسی ایک لیکھ پر نہیں چلے جو مقام ولادت سے شروع ہوتی ہے. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۱۸). **۳. ریت ، روایت ، رسوم.** اپنے بڑوں کی لیکھ چھوڑ کر گمراہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۵). اشتراکی کولہو کے بیل ہمیشہ ایک ہی چیز مراد لیتے ہیں اور اپنی لیکھ سے ایک قدم نہیں ہٹتے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۶۳). **۴. خدمت گاروں کا انعام ، لیک.** کمینوں کو لیکھ کی تقسیم ، چونکہ یہ لوگ خدمت کرتے ہیں اس سے ایک حد تک یہ چیز ضروری ہے. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ستمبر ، ۳۵۰). [پ : लिखावट].

لیکھ (ی مج) امذ.
۱. رک : لیکھا ، لکھا ہوا ، نوشتہ ، قسمت کا لکھا ، قسمت.

ہوا تج سوں محرم تو میں کیا ہوا
کہ تیری لیکھے روز میں ہوں توا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۷).

نیا لیکھ لکھ لے زراو کرم
کوئی چاہے بندۂ بے درم

(۱۸۹۳ ، کلیات نعت محسن ، ۱۷۶). تو جس ڈھنگ سے جیون بتا رہی ہے وہ میرے لیکھ میں ہو تو بھگوان جو کہے کرنے پر تیار ہوں. (۱۹۳۳ ، آنچل ، ۱۳۳). اپنے لیکھ میں پڑھنا ہوتا تو در در کی بھیک کیوں مانگتے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۵۹). **۲. تحریر ، خط.**

تو لک اس میں ایکا ایک
کوئے کے یے لوکاں لیکھ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۰).

ملک میں جو بازی بھی ہے ترے مسلک سے دور
زد میں اس کے ہے کبھی بھاشن کبھی لکھ کوئی لیکھ

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۵۵). **۳. حساب ، گنتی.**

جڑی سول بنڈال کس لیکھ میں
سوا لاکہ پربت مرے لیکہ میں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۳۱). **۴. دستور ، طریقہ.**

دیکھ سکے تو دیکھ جیون کے یہ لیکھ

(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، میرے خدا میرے دل ، ۷۸). [लेखा].

ـــ جاگنا محاورہ.
نصیب جاگنا ، قسمت کُھلنا. اے تیرے لیکھ کہیں نہ جاگیں ، کیا یونہی پانی بھرا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۹۶).

ـــ دار امذ (قدیم).
تحریر کرنے والا ، منشی.

دل میں نجیب خاں سے عداوت کا قصّہ کر
بھیجا پٹھان بلانے کو ایک اپنا لیکھ دار

(۱۷۹۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۱). [لیکھ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

لیکھا (ی مج) امذ ؛ امث ؛ سرلیکھہ.
۱. (أ) حساب ، حساب کتاب. پھر اُس کو پورا پُہنچا دیا اُس کا لیکھا اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۴۰).

نہ تھا اس باغ کی خوبی کا لیکھا
غرض کئی دن میں وہاں کا دید دیکھا

(۱۸۰۳ ، قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۶۷).
آج بھی کھانے والوں سے صدیوں کا لیکھا ہم لیں گے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۳۳۱) . (أأ) لکھنا ، تحریر کرنا. معلوم ہوتا ہے کہ « لیکھا » (لکھنا) « گنترنا » (حساب) اور « روپا » (مصوّری) ابتدائی مدرسوں ہی میں سکھا دی جاتی تھی . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۳۰۱) . ۲. بکّی بہی ، پکا حساب (نوراللغات ؛ مہذب‌اللغات). ۳. بھاگ ، قسمت ، نوشتۂ تقدیر.

لیکھے سو پاپا ہوں نہیں کُچ یار کا گناہ
جن ظلم کے تو اسکوں اپے درد یے دوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲). ۴. حال ، حالت ، کیفیت.

شہزادی کا تھا اودھر یہ لیکھا
جس وقت سے اوس قمر کو دیکھا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۸).

جب سے صورت کو تیری دیکھا ہے
کیا کہوں دل کا اور لیکھا ہے

(۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۵۸۳).

غلط کہتا ہے تو ، نادان! تو نے اِس کو دیکھا ہے
مرے بھولے ، ہماری اور اس کی ایک لیکھا ہے

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوحِ دل ، ۴۷). ۵. معاملہ ، برتاؤ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۶. طریقہ ، دستور.

اے درد بہت کیا پڑیکھا ہم نے
دیکھا یہ عجب ہے یاں کا لیکھا ہم نے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۰۹).

اور جو تھا دیکھنا دیکھا وہاں
پر کہوں کیا تھا عجب لیکھا وہاں

(۱۸۳۶ ، آثار محشر ، ۷). ایک عجب تماشا دیکھا ہے کچھ عجب طرح کا لیکھا ہے . (۱۸۹۲ ، نگار غفلت ، ۲۵) . ۷. لت ، دھت ، عادت.

لگاتی اور بُجھاتی ہے مری جانب سے جس تس کو
یہ لیکھا چُھوٹ جاوے یا الٰہی دائی سوسن کا

(۱۸۳۵ ، رنگین (انتخاب دیوان رنگین و انشا) ، ۲۱). [س : लेखा].

ـــ بہی (ـــ فت ب) امث.
حساب کتاب کا رجسٹر ، مہاجن کا روزنامچہ (پلیٹس ؛ نوراللغات). [لیکھا + بہی (رک)].

ـــ پتّر (ـــ فت پ ، سک ت) امذ.
تحریری دستاویز ، حساب کا کاغذ (جامع اللغات) . [لیکھا + پتر (رک)].

ـــ پورا کرنا / پہنچا کرنا محاورہ.
حساب چکانا ، روپیہ بے باق کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ جَو جَو بخشش سَو سَو کہاوت.
رک : حساب جو جو بخشش سو سو ، معاملے میں کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہیے . مہکڑ شاہ لیکھا جَو جَو اور بخشش سو سو کے زرّیں اصول کے پابند تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۶).

ـــ جوکھا (ـــ و مج) امذ.
حساب کتاب ، ناپ تول ، جانچ پڑتال. اس کے ماورا کائنات کے کارخانے میں یہ ناہمواری ناممکن ہے بلکہ لیکھا جوکھا ہمیشہ برابر رہتا ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۷). میری زندگی کا بھی آخری لیکھا جوکھا بھی رہا. (۱۹۸۳ ، ارمغانِ مجنوں ، ۲ : ۳۰۶). [لیکھا + جوکھا (جوکھنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

ـــ جوکھا برابر ہونا محاورہ.
حساب کتاب برابر ہونا ، حساب بے باق ہونا. اس کے ماورا کائنات کے کارخانے میں یہ ناہمواری ناممکن ہے بلکہ لیکھا جوکھا برابر رہتا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۷).

ـــ چُھوٹنا محاورہ.
عادت ترک ہونا.

لگاتی اور بجھاتی ہے مری جانب سے جس تس کو
یہ لیکھا چھوٹ جاوے یا الٰہی دائی سوسن کا

(۱۹۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۱)).

ـــ ڈالنا محاورہ.
حساب شروع کرنا ، کسی کا حساب جاری کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ ڈیوڑھا (ـــ ی مج ، سک و نیز کس مج ڈ ، و مج) امذ.
حساب کتاب. انہوں نے وعدہ کیا تھا جس طرح سے بنے گا مجھے دیں گے مگر وہاں ایسا لیکھا ڈیوڑھا بتایا سب انہیں بے ایمانوں کے کٹنے لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۶۳). [لیکھا + ڈیوڑھا (رک)].

ـــ ڈیوڑھا برابر کرنا محاورہ.
ڈیوڑھا وہ غلہ جو ڈیوڑھا کر دینے کے وعدے پر قرض دیا جاتا ہے ، اس قرض کے مطابق حساب چکا دینا ، حساب صاف کرنا ، حساب بے باق کر دینا. ابھی کیا بکتے ہو اس مسوّدے نے ہندوؤں کا لیکھا ڈیوڑھا بھی برابر کر دیا ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۳ : ۱۰).

ـــ ڈیوڑھا برابر ہونا محاورہ.
حساب چکنا ، حساب بے باق ہونا. ایک فصل خراب ہو گئی ، لیجیے صاحب لیکھا ڈیوڑھا برابر ہوگیا ، اگر کہیں دو فصلیں تابڑ توڑ بگڑ گئیں تو کسان ٹوٹ گیا. (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۳۷۰).

۔۔۔ڈیوڑھا لگانا محاورہ۔
حساب کرنا دس پانچ متعدی بھی کھاتہ کھولے بیٹھے ہیں لیکھا ڈیوڑھا لگا رہے ہیں۔ (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۳)۔

۔۔۔کَرْنا محاورہ۔
۱. حساب کرنا ، حساب دیکھنا ، لین دین کی مطابقت کرنا۔

نہ خوب نہ زشت کا بریکھا کیجے
اپنے ہی شب و روز کا لیکھا کیجے

(۱۹۳ء ، بیدارہ د ، ۱۳۳)۔ گروہ کاشتکاراں اگر اتنا لکھنا پڑھنا اور لیکھا کرنا سیکھ لیں کہ ... زمیندار زیادہ ستائی نہ کر سکے۔ (۱۸۸۸ء ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۰)۔ ۲. معاملہ کرنا۔

قیامت کا نمونہ حال دیکھا
کیا تب بھاگنے کا دل سے لیکھا

(۱۹۵۹ء ، راگ مالا ، ۳۱)۔

۔۔۔لینا محاورہ۔
حساب لینا ، حساب فہمی کرنا۔

برہم زند پر اور بھنور گیھا دیکھا
تیج کے بیچ کا لیا لیکھا

(۱۸۵۵ء ، بھگت مال اردو ، ۳۳)۔

آج بھی کھانے والوں سے
صدیوں کا لیکھا ہم لیں گے

(۱۹۵۹ء ، گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۳۳۱)۔

۔۔۔مول بَرابَر ہونا محاورہ۔
حساب کتاب برابر ہونا ، حساب بے باق ہونا۔ خدا کا شکر ہے کہ جلد لیکھا مول برابر ہوگیا۔(۱۹۰۳ء ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۳)۔

۔۔۔ہونا محاورہ۔
حال ہونا ، حشر ہونا۔ ہائے افسوس میں دیکھ دیکھ کے کڑھتی ہوں کہ یہ تیرا کیا لیکھا ہو رہا ہے۔ (۱۸۹۵ء ، جہانگیر ، ۶۳)۔

لیکْھت (ی مج ، فت کھ) صف۔
صاحب قلم ، لکھنے والا ، ادیب ، لیکھک۔

کوئی کوی ہو ، یا کوئی لیکھت ہو پختہ کار
پنڈت ہو کوئی ، یا کوئی نیتا ہو نام دار

(۱۹۳۸ء ، سرود و خروش ، ۳۳۸)۔[لیکھ (رک) + ت ، لاحقۂ نسبت]۔

لیکْھت (کس ل ، غم ی ، فت ک) امث۔
لکھائی ، لکھنا ، تحریر۔

بلندی سقف کی لیکھت نہو طاقت بھی کے
فلاطون فکر کے بولیا کہ ہو اثیر ہے نول

(۱۶۷۲ء ، شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۴۳)۔ [لیکھ (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

لیکَھک (ی مج ، فت کھ) امذ۔
لکھنے والا ، ادیب ، قلمکار ، صاحب قلم۔ وہ ہندی لیکھک سے اب اور بڑے بڑے عہدوں پر سرافراز ہونے لگے۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۵)۔ شریمان لالہ لاجپت رائے جی نے لیکھک کو ... لیکچر دینے کے لیے مقرر کیا۔ (۱۹۰۳ء ، ہندوستان کی پولٹیکل اکانومی ، ح)۔ اس کے اصل لیکھک تھے ماسٹر موگرا۔ (۱۹۹۰ء ، چاندنی بیگم ، ۷۵)۔ [س : लेखक]۔

لیکھکا (ی مج ، کس کھ) امث۔
لیکھک (رک) کی تانیث ، لکھنے والی ، ادیبہ ، چترکار۔ نہ وہ رقاصہ تھیں نہ انٹلکچوئیل نہ لیکھکا نہ چترکار۔ (۱۹۵۹ء ، آگ کا دریا ، ۶۳۵)۔ [س : لیکھک (رک) + ا ، لاحقۂ تانیث]۔

لیکھکھ (ی مج ، فت کھ) صف۔
رک : لیکھک ، لکھنے والا

کوئی جُھٹ بھیّا پیرس پہنچے اور لیکھکھ بن جائے
کوئی افسر نیویارک کے ہل پر کنھا کلا سکھلائے

(۱۹۵۹ء ، لاحاصل ، ۳۵)۔ آج دہلی میں بھارت کی چودہ زبانوں کے لیکھکھوں کو ساہتیہ اکیڈمی پرسکا سے سنادت کیا گیا۔ (۱۹۸۷ء ، روز کا قصّہ ، ۲۰۹)۔ [لیکھک (رک) کا ایک املا]۔

لیکْھن (ی مج ، فت کھ) امذ۔
۱. لکھنے کی چیز ، قلم ، خامہ۔

کاغذ و قرطاس کا کل لیکھیے
ہم قلم ہم خامہ لیکھن پیکھیے

(۱۶۲۱ء ، خالق باری ، ۷۵)۔ ۲. لکھنا ، لکھائی ؛ صحیفے ؛ تحریر ؛ کھرچنا ، نوچنا ، ایک قسم کا سرکنڈا جس کا قلم بناتے ہیں (پلیٹس)۔ [س : लेखनि]۔

۔۔۔ہار صف۔
لکھنے والا ، تحریر کرنے والا نیز چترکار ، نقاش۔

اللہ خالق دیکھن ہار عالم لکھیا لیکھن ہار

(۱۷۶۵ء ، چھ سرہار ، ۲)۔ [لیکھن + ہار ، لاحقۂ صفت]۔

لیکْھنا (ی مج ، سک کھ) ف م۔
۱. شمار کرنا ، خیال کرنا

نہ لیکھو تسے مت جو روٹے مں
سرا ہے دھن اپنا دمن لوب دھن

(۱۴۳۵ء ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۰۹)۔

اللہ کو وہ دنیا تج میں دیکھتے
وہ دیکھتے ہیں تو ایک کر لیکھتے

(۱۶۸۵ء ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۷))۔
۲. لکھنا ، تحریر کرنا

اقراء بخداں بہ ہیں توں دیکھ
بنویس اِیں را اسکوں لیکھ

(۱۶۲۱ء ، خالق باری ، ۶۸)۔ ۳. نوچنا ، کھرچنا ، کھودنا ، لکیریں ڈالنا وغیرہ۔

کچھ رکھتی ہو نہ دھرتی ہو
تم خاک یہ لیکھا کرتی ہو

(۱۸۷۳ء ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۹)۔ ۴. خط کشی ، چمڑے پر لکیریں ڈالنے کا جوتی اوزار (ا ب و ، ۲ : ۲۲۳)۔ [لیکھ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

لیکھنڈ (ی مج ، فت کھ ، سک ن) امذ.
(جراحی) **پھوڑے یا زخم کے کسی حصّے کو چیرا دینے کا عمل** (اپ و ، ۷ : ۱۳۳). [رک : لیکھن (۱) + ڈ (زاید)].

لیکھنی (ی مج ، فت نیز سک کھ) امذ ؛ امث.
۱. **قلم ، خامہ**.

لے ہے مری آڑت کہیں نے مت میرا ہے کوئی
ہے پاس میرے لیکھنی نے ایک ٹوٹی سی بہی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱). ۲. **چمڑے پر لکیریں ڈالنے کا چوبی اوزار ، خط کش** (اپ و ، ۲ : ۲۲۳). [س : लेखनी].

لیکھے (ی مج). (الف) امذ.
۱. **لیکھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ، قسمت ، نصیب**.

لیکھے سوں پایا ہوں نہیں کچ ہار کا گناہ
بن ظلم کے تو اسکوں لہے درد بے دوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲). ۲. **نرخ ، بھاؤ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). (ب) م ف. **نزدیک ، مطابق**.

پنکھا ہوکر میں ڈولے ساتھے تیرے جاؤ
ڈولتے مجکوں جنم گیا تیرے لیکھے باؤ

(۱۳۲۳ ، خسرو (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۱۵۸)).

تو سرجا ہے جس کوہ سا جسم جم
اچھے رائی ق تیرے لیکھے او کم

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۹). سبحان سنگھ نے اسے گلے لگا لیا اور کہا بھائی ! تم ہمارے لیکھے بھگوان آ گئے . (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۴۷). ایک ایک سانس کا لینا اس کے لیکھے گویا ایک ایک عذابِ الیم ہے. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۶۵). [لیکھا (رک) کی جمع].

۔۔۔والا امذ.
ساہوکار نیز محاسب (اکاؤنٹنٹ) (جامع اللغات).

لیکھیں (ی مع ، ی مج) امث ؛ ج.
لیکھ (رک) کی جمع ، جوؤں کے انڈے. یہ ضرور تصدیق کرلیں ... خاندان میں ق اور سر میں لیکھیں نہ ہوں. (۱۹۸۹ ، آبِ گم ، ۳۵۷). [لیکھ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

۔۔۔پڑنا محاورہ.
سر میں جھوں جوئیں پیدا ہونا. گوری ... ثریا کا سر دیکھ دیا کرتی تھی جس میں بارسال لیکھیں پڑ گئی تھیں. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۹۰).

لیگ (۱) (ی مج) امث.
۱. **انجمن ، متحدہ جماعت**. ہم دیکھ چکے ہیں کہ معاہدے لیگیں ، پنچائتیں اور کانفرنسیں استیصالِ حرب نہیں کر سکیں. (۱۹۳۸ ، اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۶۱). ۲. **مسلم لیگ کا مخفف**. لیگ و کانگریس ، اسکول و کالج ، ہوش و خرد سب کو آگ لگا دو. (۱۹۰۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۳). مسلم لیگ کو ایک علیحدہ اسلامی مملکت کی راہ دکھائی اور لیگ میں شامل ہوکر براہِ راست اُسے فیض پہنچایا. (۱۹۹۳ ، اُردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۳). [انگ : League].

۔۔۔آف نیشنز (۔۔۔ی مج ، فت ش ، سک ن) امث.
مجلسِ اقوام جو ۱۹۱۹ء میں پہلی جنگِ عظیم کے بعد امن کے لیے قائم کی گئی تھی (دوسری جنگِ عظیم کے بعد اقوامِ متحدہ نے اس کی جگہ لے لی). لیگ آف نیشنز (مجلسِ اقوام) انڈیپنڈنٹ (استقلال و خودمختاری) ... وغیرہ الفاظ کے معنی یورپ میں وہ نہیں سمجھے جاتے جو ایشیا میں. (۱۹۷۳ ، حیاتِ سلیمان ، ۲۰۶). [انگ : League of Nations].

لیگ (۲) (ی مج) امث.
کم و بیش تین میل کے مساوی فاصلہ. اس ملک کے دارالسلطنت کا محیط تیس لیگ کے قریب ہے (لیگ ۳ میل کا). (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۰). فرسخ یا لیگ ان کے نزدیک ۱۸۰۰۰ جریب کے برابر تھا جو آج کے حساب سے ۶ ، ۶۵ میل ہوا. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۸). [مقامی].

لیگ (ی مج) امذ.
۱. (کرکٹ) **میدان کا وہ حصّہ جو کھیلنے والے کی بائیں جانب اور بائیں جانب کے پیچھے ہوتا ہے**. اگر گیند اوف کی طرف آوے تو اس کو اوسی طرف لگا دو لیگ کی طرف نہ لگاؤ. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۳۳). ۲. (شاذ) **لیگ کے مقام پر فیلڈنگ کرنے والا کھلاڑی**.

لیگ ہیں جو اس طرف مامور ہیں
کچھ وکٹ کے پاس ہیں کچھ دور ہیں

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، (انعام احسن حریف) ، ۲۷ اگست ، ۲). [انگ : Leg].

۔۔۔اسپن (۔۔۔کس مج ا ، سک س ، کس پ) امث.
(کرکٹ) **وہ باؤلنگ جس میں گیند کو بیٹسمین کے بائیں (ٹانگ کی) جانب گھما کر پھینکا جاتا ہے**. مشتاق احمد نے ۵ ٹیسٹ میچوں میں ۱۵ انگریز بیٹسمینوں کو اپنی لیگ اسپن گگلی بولنگ کا شکار بنایا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ اگست ، ۷). [انگ : Leg Spin].

۔۔۔اسپنر (۔۔۔کس مج ا ، سک س ، کس مج پ ، فت ن) امذ.
(کرکٹ) **لیگ اسپن گیند کرانے والا باؤلر**. انگلینڈ کو ان سالسبری جیسا نوجوان اور ہونہار لیگ اسپنر ملا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ اگست ، د). [انگ : Leg Spinner].

۔۔۔اسٹمپ (۔۔۔کس ا ، سک س ، فت ٹ ، سک م) امذ.
(کرکٹ) **وکٹ کی وہ لکڑی جو بلا لگانے والے (بیٹسمین) کے ایڑی کی طرف ہو** (گوئے چوگان انگریزی ، ۸۹). [Leg Stump].

۔۔۔بائی امذ.
(کرکٹ) **وہ رن جو کھیلنے والے کی ٹانگ میں گیند لگنے سے بنائی جائے**. ان کے محبوب اسٹروک دو تھے ، آف بائی اور لیگ بائی. (۱۹۴۸ ، پرواز (شفیق الرحمن) ، ۲۰۰). [انگ : Leg Bye].

---بریک (--- کس مع ب ، ی مج) امذ.
(کرکٹ) گیند کا کھلاڑی کی بائیں جانب ٹپا کھا کر مُڑنا یا پلٹنا.

باؤنسر فل ٹاس گگلی لیگ بریک
گگلی اس کی سلامت سب ہیں ایک

(۱۹۵۳ ، جنگ ، کراچی (انعام احسن حریف) ، ۲۷ اگست ، ۲). [انگ : Leg Break].

---گارڈ (--- سک ر) امذ.
روئی بھرا گدّا جو کرکٹ وغیرہ میں تسموں سے ٹانگوں میں باندھ لیتے ہیں. مشہور کھلاڑیوں کے بلّے ، لیگ گارڈ ، دستانے ، ٹوپی بلیزر ، ان کی تصاویر ... میوزیم کی زینت بنائی جا سکتی ہیں. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۸۱). [انگ : Leg Guard].

لیگَل (ی مع ، فت گ) صف.
قانونی ، مروجہ قانون کے مطابق. فیصلہ صدر بورڈ و لیگل ، ریمیمبرنز جلد ، حصّہ ۱ ، بابت ماہ اپریل ۱۸۸۰ء. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ء ، ۳). [انگ : Legal].

---ایڈوائزر (--- ی مج ، سک ڈ ، کس مع ء ، فت ز) امذ.
(قانون) قانونی مشیر. مذاکراتی ٹیم نے سمجھوتے کا مسودہ پی.این.اے کی ہائی کمان اور لیگل ایڈوائزرز کے سامنے رکھا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۷۱). [انگ : Legal Adviser].

---پریکٹس (--- کس خف پ ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ) امذ.
(قانون) قانون کا پیشہ ، وکالت. انہوں نے کراچی بار کونسل میں لیگل پریکٹس کا آغاز کر دیا. (۱۹۸۷ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۱۳). [انگ : Legal Practice].

---پریکٹیشنر (--- کس خف پ ، ی مج ، سک ک ، ی مع ، سک ش ، فت ن) امذ.
پیشہ ور وکیل. فیس لیگل پریکٹیشنر (وکیل) کے پاس چھوڑ دی گئی تھی تاکہ یہ اپیل داخل کر دے. (۱۹۲۳ ، ایکٹ ۹ ، ۱۹۲۸ ، ۶۶). [انگ Legal Practitioner].

---فریم ورک آرڈر (--- کس مع ف ، ی مج ، فت و ، سک ر ، فت ڈ) امذ.
(قانون) قانونی ڈھانچے کی بابت اجرا کردہ فرمان. لیگل فریم ورک آرڈر میں آئین بنانے کے لیے ۱۲۰ دن کی ... حد مقرر کی گئی ہے. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۱۲). [Legal Frame Work Order].

لیگُوم (ی مع ، و مع) امذ.
پھلی (جیسے مٹر وغیرہ). پھولوں میں چار غلاف ... (چار لمبی دو چھوٹی) اس کے پھل کو پھلی (لیگوم) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۶۳). لیگوم اور پوڈ: یہ ایک خشک پھل ہے جو صرف ایک خانہ رکھتا ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۰۸). [انگ : Legume].

لیگ ہارن/ہورن (ی مع ، سک ر) امث.
ایک اعلیٰ نسل کی مرغی جو اطالیہ کے شہر لیگ ہرن سے تعلق رکھتی ہے. لیگ ہورن عمدہ نسل کی مرغیاں ہیں ، جو انڈے کافی تعداد میں دیتی ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۳). آبنوسی کرسی میں نواب بیگم لڑک لیگ ہارن کی طرح بیٹھی تھیں. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۱۸۵). [انگ: Leg Horn].

لیگیشَن (ی مع ، ی مج ، فت ش) امذ.
دوسرے درجے کا سفیر اور اس کا عملۂ سفارت نیز سفارت خانہ. لیگیشن (Legation) سفارت خانہ ، سفیر اور اس کے عملۂ سفارت کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۸). [انگ : Legation].

لَیل (ی لین) امث.
۱. رات ، شب ، رین.

اس کوں قرار کیوں کہ ابھی لیل تار میں
جو تجھ زلف کی یاد میں ہے بیقرار عشق

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۰). ضوء نہار کے ساتھ بعد ظلمت و تاریکی لیل کے ابھر. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۰). ۲. ایک قسم کی لکڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

---البَدْر (--- ضم ل ، غوا ، سک ل ، فت ب ، سک د) امذ ؛ شاذ غیر فصیح ؛ صبدر.
چودھویں کی رات.

پدر ایک شخص کا اپنے پسر کو
دکھایا خواب یہ لیل البدر کو

(۱۹۷۱ ، صوفیائے نہار اور اردو ، ۶۸). [لیل + رک : ال (۱) + بدر (رک)].

---بَرات کس اضا (--- فت ب) امذ (قدیم).
رک : شب برات جو زیادہ مستعمل ہے.

تجھ لب منیں دستا ہے مجھے آبِ حیات
تجھ زلف کی ظلمات میں ہے لیلِ برات

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۷). [لیل + برات (رک)].

---و نَہار (--- و مج ، فت ن) امذ.
رات دن ، روز و شب.

لیل و نہار عشق سوں گزراتا ہے جن
رحمت خدا کی اس کے ہے لیل و نہار پر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸).

خیال زلف و رخ میں رات دن اپنا گزرتا ہے
اسی عنوان سے کٹتا ہے اب لیل و نہار اپنا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲۳).

اب اُمنگیں ہیں وہ دل میں نہ ترنگیں باقی
تیرے اے عمر گئے اب وہ کہاں لیل و نہار

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۹۹).

آہ میری پارسائی کی یہ سادہ بیکسی
ہائے یہ رنگینیٔ لیل و نہار لکھنؤ

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۸۷).

کیوں کروں انتظار شمس و قمر　　دل ہے آماجگو لیل و نہار
(۱۹۸۳ء، حصار انا، ۲۰۲)۔ [لیل + و (حرفِ عطف) + نہار (رک)]۔

لیل (ی مع)۔ (الف) صف۔
نیلا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ (ب) امث۔ **نیل** (پلیٹس)۔
[نیل (رک) کا متبادل]۔

لَیلا (ی لین) امث۔
رک : **لیلیٰ ، معشوقہ ، خوبصورت حسین و جمیل عورت ؛ (خصوصاً) مجنوں کی معشوقہ۔**

لیلائے کائنات کے گیسو سنوار لیں
زلفِ جنوں کو سلسلہ جنباں کریں گے ہم
(۱۹۷۴ء، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۳۴)۔ [لیلیٰ (رک) کا ایک املا]۔

ـــــئے شَب (ـــــفت ش) امث۔
خوبصورت رات (رات کو خوبصورت عورت سے استعارہ کرتے ہیں)۔ تعجب ہوتا تھا کہ کس طرح لیلائے شب کے آغوش میں چاند تارے اٹھکیلیاں کرتے ہیں۔ (۱۹۳۴ء، شہید مغرب، ۵۴)۔ [لیلا + ے (حرفِ اضافت) + شب (رک)]۔

لیلا (۱) (ی مع) امث۔
۱. **جلوہ ، تماشا۔** کہتے تھے کہ مایا کی لیلا ہے ۔ (۱۸۸۳ء، دربار اکبری ، ۱۰۲)۔ ہندوؤں کے دیگر اوتاروں کی مختلف لیلائیں دکھلائی گئی ہیں۔ (۱۹۰۸ء، مخزن ، دسمبر ، ۳۸)۔ کمرے میں عجب لیلا تھی ، روشنی اور سایوں کا سوانگ تھا اُجلی کدلی پرچھائیاں۔ (۱۹۸۶ء، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۸)۔ ۲. **ہنس ، عیش و نشاط ، سیر و تماشا ، تفریح۔** وہ صرف ایشور کی تفریح (لیلا) کا باعث ہے ۔ (۱۹۳۵ء، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۱)۔ ۳. **تماشا ، کرشمہ۔**

وہی بھگتی ہے اور وہی اوتار
اُس کی لیلائیں کس سے ہوں اظہار
(۱۸۳۰ء، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۷۵)۔ بھگوان کی لیلا کو کوئی کیا سمجھے۔ (۱۹۳۸ء، شکنتلا (ترجمہ) ، ۱۵۱)۔ ہندو حکما نے خوب کہا ہے کہ یہ پرمیشر کی لیلا ہے ۔ (۱۹۶۱ء، عبدالحق ، خطوط ، ۱۷۰)۔ ۴. **(موسیقی) ایک راگنی ؛ لیلا چنیسر کے رومان کا گیت۔** ذیل کی ۲۷ راگیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں ، سامونڈی (ملاحوں کا گیت) ... رانو ، کاہوڑی (بنجاروں کا گیت) لیلا (لیلا چنیسر کے رومان کا گیت)۔ (۱۹۶۱ء، ہماری موسیقی، ۳۳)۔ ۵. **معمولی بات ، وہ بات جس کا کرنا آسان ہو ؛ ظاہری نمائش ، بناوٹ ، دھوکا ؛ خوبصورتی ؛ کام ، فعل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔
[س : लीला]۔

ـــــچھَنْد (ـــــفت چھ ، سک ن) امذ۔
(پنگل) بارہ ہندی پنگل کا ایک مقررہ وزن کا مصرع جس میں بارہ ماترائیں ہوتی ہیں۔ مفتعلن فاعلن ایک مصرع میں ایک بار ۔ یہ وزن ہندی کے لیلا چھند کے مماثل ہے۔ (۱۹۸۴ء، اُردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۵۶)۔ [لیلا + چھند (رک)]۔

ـــــدھاری امذ۔
تماشا کرنے والا ، بہروپیا ، نمائش گر ، ایکٹر (جامع اللغات)۔
[لیلا + دھاری (رک)]۔

ـــــرَچانا محاورہ۔
سوانگ رچانا ، تماشا کرنا۔

دل رنگیں ہے یاں لیلا رچانے کی ضرورت کیا
اکیلا بیٹھ کر لیلا کی صورت خود ہی رچتا ہوں
(۱۹۲۱ء، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۹)۔

ـــــرَچْنا محاورہ۔
تماشا ہونا ، سوانگ رچنا ، بہروپ بھرا جانا۔

وہ نیک مہورت ہے جس دم اس مشت میں چلے جاتے ہیں
جو لیلا رچتی ہوتی ہے وہ روپ یہ جا دکھلاتے ہیں
(۱۸۳۰ء، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۹۷)۔

لیلا رچی ہوئی ہے رحیم اور رام کی
شامل ہوں میں بھی دیر و حرم کے سوانگ میں
(۱۹۸۰ء، شہر صدا رنگ ، ۳۳)۔

ـــــکَرْنا محاورہ۔
تماشا کرنا ، کھیل دکھانا ، نقل اُتارنا۔ آج شکنتلا نامی ناٹک کی لیلا کرنا ہے۔ (۱۹۳۸ء، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ۳۵۰)۔

ـــــوَت (ـــــفت و) صف۔
جس میں حُسن یا نزاکت ہو (جامع اللغات)۔ [رک : لیلا (۱) + وت ، لاحقۂ صفت]۔

ـــــوَتی (ـــــفت و) ؛ نیز لیلاوتی۔ (الف) صف مث۔
خوبصورت عورت ، عیش و نشاط منانے والی عورت ؛ کھلاڑن نیز عورتوں کا ایک نام۔

لیلاوتی تو خیال میں پلتے ہے مشی
ہر شب تری زلف سوں مُطَوَّل کی بحث تھی
(۱۷۰۷ء، ولی ، ک ، ۲۷۹)۔ (ب) امث۔ **حساب کی ایک قدیم اور مشہور کتاب جو بھاسکر آچاریہ نے اپنی بیٹی لیلاوتی کے نام پر لکھی تھی۔** روزمرّہ کے کام آنے کا حساب جانتے تھے ، لیلاوتی کے گُر یاد کر لیتے تھے ۔ (۱۸۹۸ء، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۴)۔ [لیلاوت + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

لیلا (۲) (ی مع) صف۔
نیلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رک : لیل + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

لیلا (ی مج) ؛ امذ ؛ نیز لیلہ۔
بکری یا بھیڑ کا بچّہ۔ بڑا ہی خوبصورت لیلہ تھا میں اُس لیلے کو پکڑنے کے لیے اُس کے پیچھے دوڑا۔ (۱۹۴۲ء، شکست، ۱۹۰)۔ تم یہاں نگہبانی کرنا مبادا کوئی لیلا وغیرہ آکر غلّہ کھا جائے۔ (۱۹۷۸ء، براہوی لوک کہانیاں، ۴۳)۔ [غالباً ، س लैलाच کا محرف]۔

لیلاژَن (ی مع ، فت ژ) امذ۔
رک : **نیل کنٹھ ، سبزک۔** ہندوستان میں نیل کنٹھ کہتے ہیں ،

فارسی میں نیلا زاغ اور سبز کے چالہ ، لیلاری ... کہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۵). [ف].

لِیلاری (ی مع نیز لین) (الف) امذ.
رنگ ریز ، نیل گر (ا پ و ، ۲ : ۳۷). (ب) امث. **رنگ ریزی ، رنگ ریز کا پیشہ** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳۶). [رک : نیلا (۲) + ری ، لاحقۂ نسبت].

لیلاری (ی مج) امث.
(زراعات) **ایک قسم کی زمین ، قابل کاشت زمین.** جس زمین پر پُر کو گراتے ہیں اس کو جھلوارا اور لیلاری کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۴). [مقامی].

لِیلاق (ی لین) امذ.
بہار کا ایک خوبصورت پھول. چاروں طرف لیجر کا بدبۂ بہار یعنی لیلاق کا پھول کھلا ہوا تھا . (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۳۸). [ع : (ل ی ق)].

لیلام (ی مج) امذ.
نیلام ، بولی لگانا ، بولی لگا کر مال فروخت کرنا.

قدر میرے گوہر دل کی کچھ اوس بت نے نہ کی
بت کدہ لیلام ہوتا میں جو قیمت مانگتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴). جگن ناتھ ، اس ناتھ جی سب کی سیر کی ، مبارک ہو ، مگر بنارس جا کر لیلام ہو گئے ، کیوں ٹھیک ہے نا . (۱۹۰۶ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۶). آکشن (Auctions) نیلام ، لیلام یا ہراج کو کہتے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰). [نیلام (رک) کا بگاڑ].

لیلاوَتی (ی مع ، فت و) امث.
۱. **خوبصورت عورت ، عیش و نشاط منانے والی عورت ، کھلاڑن.**

لیلاوتی تو خیال میں ہانے ہے منتہی
ہر شب تری زلف سوں مطول کی بحث تھی

(۱۷۰۷ ، ولی ، کد ، ۲۷۹). ۲. **حساب کی ایک قدیم اور مشہور کتاب جو بھاسکر آچاریہ نے اپنی بیٹی لیلاوتی کے نام پر لکھی تھی.** روزمرہ کے کام آنے کا حساب جانتے تھے لیلاوتی کے گر یاد کر لیتے تھے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۳). ۳. (موسیقی) **ہنڈول راگ کی ایک سمپورن بھاریا یا راگنی جس میں سب شدھ سُر لگتے ہیں.** لیلاوتی ... پوربی ، باراوتی ، ترون بھاریائیں ہیں . (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۹۴). [لیلاوت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

لَیلائی (ی لین) صف.
لیلا (رک) سے منسوب ، لیلیٰ کا ، معشوقانہ ، محبوبانہ.

ترا اے قیس ! کیونکر ہو گیا سوزِ دروں ٹھنڈا
کہ لیلیٰ میں تو ہیں اب تک وہی انداز لیلائی

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۱۶۷). [لیلا (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت].

لَیلَۃ (ی لین ، فت ل) امث.
رات (جیسے لیلۃ القدر) ، **فضیلت والی رات ، برکتوں اور رحمتوں والی رات** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

ـــُـ الاَسْرا / الاَسْرٰیٰ (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س / ا بشکل ی) امث.
شبِ معراج ، وہ رات جس میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی.

یہی خلوت سرائے قدس میں ہمراز وحدت تھا
یہی تھا لیلۃ الاسریٰ چراغِ راہ پیغمبر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۹). ہمارے حضورؐ کو لیلۃ الاسراء میں ... شرف خاص بخشا . (۱۹۳۹ ، قصیدہ البُردۃ ، ۱۳۴). [لیلۃ + رک : ال (۱) + اسرا/اسریٰ (رک)].

ـــُـ البَدْر (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک د) امث ، شاذ ؛ غیر فصیح صرف بدر.
چودھویں کی رات ، جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے.

رُتمل بدن نورانی ہے لیلۃ البدر تے
جگ میں ہوا اندھارا تجھ زلف شبہ قدر تے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۶). [لیلۃ + رک : ال (۱) + بدر].

ـــُـ الجِن (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ج) امث.
اندھیری رات ، آگ اور دھوئیں سے معمور رات. روایت کی ابوداؤد نے اور مسلم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ نہ تھا میں ساتھ حضرتؐ کے لیلۃ الجن میں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۷).

شہر تفکّر و تخلیق لیلۃ الجن ہے
کہ دور سے نظر آتا ہے عکس دھندلا سا

(۱۹۶۵ ، دشتِ شام ، ۸۸). [لیلۃ + رک : ال (۱) + جن].

ـــُـ السِّینَہ (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین ، فت ن) امث.
رک : **لیلۃ القدر جو زیادہ مستعمل ہے.** اس رات کے تین نام ہیں ، لیلۃ القدر ، لیلۃ المبارکہ ، لیلۃ السینہ . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۸). [لیلۃ + رک : ال (۱) + سینہ ـ سینا (عُکم)].

ـــُـ العِید (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
شوّال کی چاند رات ، عید کی رات. رمضان المبارک کے بعد شوال المکرم کی چاند رات لیلۃ العید کہلاتی ہے . (۱۹۸۹ ، صحیفۂ اہلِ حدیث ، مئی ، ۴). [لیلۃ + رک : ال (۱) + عید (رک)].

ـــُـ القَدْر (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک د) امث.
قدر و منزلت والی رات ، شبِ قدر ، ماہِ رمضان کے آخر عشرے کی طاق راتوں میں سے ایک نہایت مبارک رات جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور (عموماً ستائیسویں شب) جس میں عبادت کرنا افضل بتایا گیا ہے اور جس میں قرآن شریف نازل ہونا شروع ہوا.

بتاتی ہے جہاں میں لیلۃ القدر
سیاہی تجھ زلف کی وام لے کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹).

تیرے گیسوئے مشک فام میں ہائے
لیلۃ القدر رہتی ہے پنہاں

(۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۲۳). نور چراغاں سے یہی معلوم ہوتا تھا کہ رات رشک لیلۃ القدر ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳).

لیلۃ القدر کہنے کی دو توجیہیں ہو سکتی ہیں اوّل یہ کہ قدر بمعنے تقدیر ہے ...... دوسرے یہ کہ قدر بمعنے مرتبہ ہے . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۸). انہوں کی ہر بات اچھی ہوتی ہے ، صبوحی صاحب رخصت بھی ہوتے تو لیلۃ القدر میں . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶). [لیلۃ + رک : ال (۱) + قدر (رک)].

--- المُبارَکہ (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس ر ، فت ک) امث.
رک : **لیلۃ القدر جو زیادہ مستعمل ہے**. اس رات کے تین نام ہیں ، لیلۃ القدر ، لیلۃ المبارکہ ، لیلۃ السبۃ . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۸). [لیلۃ + رک : ال (۱) + مبارک (رک) + ۂ لاحقۂ تانیث].

--- المِعْراج (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس مج م ، سک ع) امث.
رک : **شبِ معراج جو زیادہ مستعمل ہے**. لیلۃ الاسرأ الگ واقعہ ہے اور لیلۃ المعراج الگ واقعہ ہے . (۱۸۹۵ ، تصنیفاتِ احمدیہ ، ۸۰۰ : ۶). [لیلۃ + رک : ال (۱) + معراج (رک)].

لیلَج (ی مج ، فت ل) امذ.
درخت نُوکین کا خوشبودار پھول. یہ درخت چین ، ہندوستان ، شام وغیرہ میں ہوتا ہے جب سرسبز ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (لیلج) لگتے ہیں تو اس سے بڑی زینت ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۹۵). [ف].

لیل جانا (ی مج) ف م.
نکلنا ، پڑپ کر جانا ، کھا جانا (جامع اللغات). [مقامی].

لَیلڑا (ی لین ، سک ل) امذ.
نخرا ، ناز. بدنصیب تھی وہ خود اور بےحیا تھی اُس کی زندگی کہ سوکن دیکھی سوکن کے لیلڑے دیکھے .(۱۹۰۷ ، مخزن ، مئی ، ۱۹). [مقامی].

لیلَم (ی مج ، فت ل) امذ (قدیم).
نیلم.

گو یاقوت طبلیاں کوئی پاچ دھر
کوئی فیروز لیلم پر ایک جنس بھر
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۳). [نیلم (رک) کا قدیم املا].

لیلُوٹ (ی مج ، و مع نیز مج) صف ؛ امذ.
رک : **لبھلوٹ ، جو لے کر نہ دے ، لیچڑ نیز عاشق ، فریفتہ**.

اپنا ازل سے حُسن پہ لیلوٹ دل رہا
جس جا کوئی حسین نظر آیا پھسل پڑے
(۱۸۶۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۰۸). دستک عین دلّی کی زبان ہے ، آپ کو اس کی سند کہیں ملی یا نہیں لفظ لیلوٹ جو لے کر نہ دے اس معنی میں آپ کو کہیں ملا . (۱۹۰۰ ، زبانِ داغ ، ۱۰۹). [لبھلوٹ (رک) کا ایک املا].

لَیلَہ (ی لین ، فت ل) امث.
رک : **لیل ، رات ، ایک رات**. لیل اور لیلہ کے ایک ہی معنی ہیں . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۸). [لیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

لَیلیٰ (ی لین ، ا بشکل ی) امث ؛ سم لیلےٰ ، لیلا ، لیلٰی.
شب رنگ ، سیاہ فام ، سانولی ؛ (مجازاً) معشوقہ ، حسین عورت نیز مجنوں کی محبوبہ کا نام.

مجنوں ہی ہور لیلیٰ سکیا فرہاد ہی منازگ پھکیا
مجہ سا نہیں جگ میں دُکھیا بغیر خدا ملکے خدا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۳).

غلاموں بھی ہوا لیلیٰ وشاں کو دیکھ کر مجنوں
دوانی ہو گئی ہاں عقل آ کر کے سیانے کی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۸).

نام ہی لیلیٰ و شیریں کا سُنا کرتے تھے
ایک میں ہم نے نہ اس شوخ کا پایا انداز
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۸۰).

وہ قیس ہوں کہ حسینوں کا بن ہے دشت مرا
ہرا ہے لیلیوں کا یہ صفِ غزال نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۲۲).

ہے نجد میں دشتِ جنوں ، فارس میں کوہِ بےستوں
لیلےٰ کی آنکھوں کا فسوں ، شیریں کا حُسنِ بےاماں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۲).

قیس ہی قیس ہے جہاں میں اثر
کوئی لیلیٰ نہ کوئی محمل ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۸۳). [لیلیٰ (رک) کا ایک املا].

--- اَدا (---فت ا) صف.
لیلیٰ کے انداز والا ؛ مراد : معشوق.

دیکھتا رہتا ہوں اوس لیلیٰ ادا کا میں مزاج
اور دیوانوں میں ہوں میں عاشقِ دل جونے دوست
(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۶۵). [لیلیٰ + ادا (رک)].

--- را بچشمِ مجنُوں باید دید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھیے ، سب کی رائے ایک جیسی نہیں ہو سکتی**. جمالِ لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھئے ... مثل مشہور ہے لیلیٰ را بچشمِ مجنوں باید دید . (۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۸۳). لیلیٰ را بچشمِ مجنوں باید دید . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶). کسی حالت میں ایک کی نسبت متفقہ رائے نہیں ہو سکتی ، اسی جہت سے یہ کہا جاتا ہے ، لیلیٰ را بچشمِ مجنوں باید دید . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۸).

--- عِذار (---کس ع) صف.
جس کے گال لیلیٰ جیسے ہوں ؛ (مجازاً) حسین ، معشوق. اس لیلیٰ عذار کا مجنوں بھی آیا دل پُر داغ و جگر پُرخون بھی آیا ، آشفتہ گیسو ، ژولیدہ مو ، گریباں چاک ، سر پر اُڑاتا خاک . (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۹۵۵). [لیلیٰ + عذار (رک)].

---فام صف.
سیاہ فام ، سانولے رنگ کا ، رات جیسی رنگت والا.

پھر بھی کہتا ہے دلِ صحرائے قیس آباد ہو
پھر ہوا سودا ہمیں اس شوخ لیلیٰ فام کا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۷۱)۔ [لیلیٰ + فام (رک)].

---وَش (---فت و) صف.
لیلیٰ جیسا ، لیلیٰ سے مشابہ ؛ مراد : معشوق ، حسین.

فلاطون بھی ہوا لیلیٰ وشاں کو دیکھ کر مجنوں
دوانی ہو گئی یاں عقل آ کر کے سیانے کی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۸).
عزیز جان و دل تو ہے بجا ہیں اے پری شُہرے
نہ کیوں ہو دھوم ان لیلیٰ وشوں میں حُسن کی تیرے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۹۳)۔ [لیلیٰ + وش ، لاحقۂ صفت].

لَیلی (ی لین). (الف) امث.
رک : لیلیٰ ، مجنوں کی معشوقہ.

جب سیں سراج مائلِ لیلیٰ نگہ ہوں
مجنوں نے مجھ سیں درس لیا ہے نیاز کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۳).
نقشِ قیس کہ ہے چشم و چراغِ صحرا
گر نہیں شمعِ سیہ خانۂ لیلیٰ ، نہ سہی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹).
گردشِ شام و سحر سے لیلیٰ خیمہ نشیں
رونقِ خانہ تہی کل تک زینتِ محمل ہے آج
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۱۹)۔(ب) صف. رات کے متعلق ، رات کا ، شبینہ.
ان میں آیات مکّی و مدنی ، صیفی و شتائی ، یومی و لیلی ... وغیرہ کے کوئی ایسے اصول نہیں بتائے ہیں جن سے وہ مشکلات جو درپیش ہیں حل ہو سکیں.(۱۸۹۲ ، تحریر فی اصول التفسیر ، ۲).
(ج) امذ. ۱. رات کا پرندہ ، چمگادڑ ، اُلّو وغیرہ. بعض صرف رات میں شکار کرتے ہیں اور لیلی یا لیلیہ کہلاتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس(ترجمہ)، ۷۶) . ۲. وہ جو رات کو کوئی بھی کام کرے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. (موسیقی) بائیں ہاتھ کا طبلہ ، مِردنگ . سارنگی کا ملاپ طنبور کی بھنک لیلی کی کنک کنکڑی کی کسک راگ رنگ ترانے کا ترنگ.(۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۵۳). [لیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---زادہ (---فت د) صف.
معشوق ، ماہوش (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). [لیلیٰ + ف : زادہ ، زادن = جننا].

---موز (---و مج) امذ.
ایک بلوچی گیت جو جدائی کے موقع پر گایا جاتا ہے. لیلیٰ موز جدائی کا پُر درد گیت ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۹) [لیلیٰ + موز (مقامی)].

---نِگاہ (---کس ن) صف.
لیلیٰ جیسی نظر والا ، معشوق ، محبوب.

جب سیں سراج مائلِ لیلیٰ نگہ ہوں
مجنوں نے مجھ سیں درس لیا ہے نیاز کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۳). [لیلیٰ + نگہ (رک)].

لیلی (ی مج) امث.
ایک خودرو بیل جو گندم وغیرہ کے کھیت میں اُگ آتی ہے.
غریب لوگ تو زیادہ تر کاسنی ، لیلی ، ریواڑی ... جانوروں کو کھلاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارہ ، ۵۳). [مقامی].

لیلیانا (ی مج ، کس ل) ف ل.
لیلے کا آواز نکالنا ، ممیانا ، میں میں کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[لیلی (لیلا (رک) کی تانیث) + انا ، لاحقۂ مصدر].

لے لی گان امذ.
بنگالی لوک گیتوں کی ایک قسم. مشرقی پاکستان کے لوک گیتوں کی ایک قسم "لے لی گان" ہے . (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۹۹) . [بنگ].

لیلْنا (ی مع ، سک ل) ف ل.
رک : لیل جانا ، نکلنا ، پڑپ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

لَیلِیَہ (ی لین ، کس ل ، فت لیز شد ی) امذ.
۱. رات کا ؛ (مجازاً) رات کا پرندہ (عموماً) چمگادڑ ، اُلّو وغیرہ.
چمگادڑ اس کی روشنی سے بہت بھاگتا ہے ... اسی لیے اسے لیلیہ کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۸).
۲. (شاذ) وہ نظم یا اشعار جو رات کو کہے گئے ہوں.

لیلائے سخن اس کو لیلیہ پکارے گی
یہ شعر قصیدے کے جو فکر میں شب بھر کی
(۱۹۱۱ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۲). [لیلیٰ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

لیلھا (ی مع) صف.
رک : نیلا ، نیلے رنگ کا.

آکاش پر وہ نیلا اور سورتیے میں پیلا
دھرتی یہ اور لیلھا کیا رنگ ہے بنایا
(۱۹۰۸ ، مخزن ، (حمید الدین حمید) ، مارچ ، ۹۰). [نیلا (رک) کا بگاڑ].

لیم (ی مع) امذ.
منشا ، مرضی ؛ میل ملاپ ؛ شائقی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

لیما (ی مج) امذ.
دھان کے پھول کا ایک رگ نما حصّہ. دھان کا پھول اور اس کے حصّے ، نر زیرہ کی تھیلی ... لیما. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۲۷). [انگ : Lemma].

لیمُو (ی مج ، سک م ، و مج) امذ (قدیم).
رک : لیمو.

باغ میں دل کے ہو نالی سوٹ پانک
کیں نہ کھودے ہت سوں یک لیمو کی پھانک
(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۳۵۵). [لیمو (رک) کا قدیم املا].

لیم جُوس (ی مج ، و مع) امذ.
نیبو یا مالٹے کا رس ، لیمن جوس. جی جلتا ہے تو چلو برف ، سوڈا واٹر نیبو یا لیم جوس. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۵۶).
[لیم (لیمن (رک) کا مخفف) + جُوس (رک)].

لَیمپ (ی لین نیز مج ، سک م) امذ.
بجلی ، گیس یا تیل سے جلنے والا روشنی کا آلہ یا چراغ دان جس کی بہت سی قسمیں ہیں، ایک قسم جس میں بتّی اور چمنی وغیرہ ہوتی ہے ، فانوس دار چراغ ، قندیل.

فانوس جھاڑ آئینے تصویر لیمپ بھی
چمکا ہے بزمِ جشن سے دیوان خانہ آج

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۱۱). کرسی آئی میں نے لیمپ جلایا پروانوں کی آمد ہوئی. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۳). شہلا نے لیمپ بجھایا اور سو گئی. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۷۰). [انگ : **Lamp**].

---پوسٹ (---و مج) امذ.
لالٹین یا قندیل کا کھمبا ، روشنی یا بجلی کا کھمبا جس پر قندیل ، کوکبہ وغیرہ لٹکا یا جڑا ہوا ہو. دور ایک لیمپ پوسٹ ، بارش کی تنی چادر میں مدھم مدھم جل رہا ہے. (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۲۳). [انگ : **Lamp Post**].

---خول (---و مج) امذ.
ایک آبی حیوان جو دو خولی سیپیوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور سمندر کی تہ میں پائے جاتے ہیں اور اپنے ڈنٹھل کے ذریعے کسی چیز سے چمٹے رہتے ہیں (انگ : **Lamp Shell**). بریکی او پوڈا میں لیمپ خول شامل ہیں جو دو خولی سیپیوں سے مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۳). [لیمپ + خول (رک)].

لیمڑا (ی مج ، سک م) امذ.
ایک جہاز کا نام.

دھتورے آکڑے ایرنڈ کے ڈوڑے
تھوڑ اور لیمڑے کریل توڑے

(۱۷۸۱ ، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۹۱). [مقامی].

لیمفاوی (کس ل ، ی مع ، سک م) صف.
رک : لمفاوی ، لمف کے متعلق (لاط : **Lymphaticus**). بعدالموت امتحان پر ایک حالت پائی گئی ہے جو حالتِ لیمفاوی کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۳۷ ، طبیِ قانونی اور سمومیات ، ۶۱). [لمفاوی (رک) کا ایک املا].

لیمَن (۱) (ی مج ، فت م) امذ.
۱. نیبو ، ترنج ، لیموں. یہ لیمن ہے ، جو لیمن ، لیمو یا نیبو کے مفہوم میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹۳).
۲. لیمو کا عرق ، نیبو سے بنایا ہوا مشروب ، لیمن جوس. کہیں آئس کریم ، لیمن ، سٹو ، شربت ہیں تو کسی کے لیے مرغوب چیز. (۱۹۳۳ ، ناشتہ (دیباچہ) ، ۳). [انگ : **Lemon**].

---اِسکواش (---کس ا ، سک س) امذ.
عرقِ لیموں اور سوڈے کا شربت ، لیموں کا افشردہ. ایک مسلمان ایڈیٹر لیمن اسکواش سے جی بہلا رہا تھا. (۱۹۹۰ ، ظلمتِ نیم روز ، ۳۳۳). [انگ : **Lemon Squash**].

---چُوس (---و مع) امذ.
لیمو سے بنائی ہوئی ایک چیز جسے چوس کر کھاتے ہیں. دام لے آؤ تو تھوڑا سا لیمن چوس بھی لے جاؤ، چھانو کے لیے تازہ تازہ آیا ہے. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۲۲).
[لیمن + چُوس (چُوسنا (رک) سے)].

---کَورڈیَل (---و لین ، سک ر ، کس مج ڈ ، فت ی) امذ.
لیمو کا مفرّح شربت ، فرحت بخش شربت. مالاباز پل پر بیٹھا لیمن کورڈیل پی رہا ہوں ، لو تم بھی پیو. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۴۲۹). [انگ : **Lemon Cordial**].

---واٹَر (---فت ٹ) امذ.
رک : لیمن جوس. بیرا ابھی ابھی ... لیمن واٹر کا جگ اور بسکٹ کی پلیٹ رکھ کر گیا تھا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۵۰). [انگ : **Lemon Water**].

لیمَن (۲) (ی مج ، فت م) امث.
رک : لیپن ، ضماد کرنا ، لیپنا ، پلستر کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[لیپن (رک) کا بگاڑ].

لیمَنْٹ / لیمَنْڈ (ی مج ، فت م ، سک ن) امذ.
رک : لمنڈ ، ترنجاب ، آبِ مشمش و آبِ مسخن وغیرہ کی جگہ پر سوڈا واٹر ، لیمنٹ ، جنجر واٹر کے مسائل لکھنا چاہییں. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۳).

اِدھر یہ ضد ہے کہ لیمنڈ بھی چُھو نہیں سکتے
اُدھر یہ دھن ہے کہ ساقی صراحیٔ مے لا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۴۲). [انگ : **Lemonade**].

لیمِنگ (ی مج ، کس م ، غنہ) امذ.
(کھونس کی طرح کا) قطبِ شمالی کا ایک چھوٹا کترنے والا جانور. لیمنگ اور برفانی اُلّو ، آرکٹک بھیڑیا اور آرکٹک لومڑی خشکی پر ملتے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۹۰). [انگ : **Lemming**].

لیمُو (ی مع نیز مج ، و مع) امذ؛ ←لیموں.
ترنج کے نوع کا گول رسیلا پھل جس کا ترش عرق عام طور پر کھانوں میں استعمال ہوتا ہے. ادرک و لیمو رنگین اور نازک پر ایک طرح کا کتا ہوا ، مُہتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۶). ان باغات میں اکثر درخت ... لیمو و شفتالو ... و شریفہ اور بیر اور کرونده کے ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مزید الاحوال ، ۳۱). یہاں لیمو نہیں ملتے. (۱۸۹۷ ، مکتوباتِ سرسید ، ۵۳۱). مسقط کا حلوا اور میٹھا لیموں میں نے بھی خرید کیے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۳). دریچوں سے لیموں کی گھاس کی خوشبو آتی تھی. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۳۰). [ف].

ـــــ پانی امذ.
رک : لیمن والر ، لیموں کا مشروب. میرا میس قریب ہی ہے چلیں وہاں چل کر لیمو پانی یا اسکواش پیتے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، تذکرۂ استخبارات ، ۱۰۳)۔ [لیمو + پانی (رک)].

ـــــ ے کاغذی (ـــــ فت غ) امذ.
عمدہ قسم کا لیمو جس کا رس رقیق اور چھلکا پتلا ہوتا ہے ، کاغذی لیمو ، عام لیمو. مطلق لیموں ... اسے عرف (عام) میں کاغذی لیمو یا لیموے کاغذی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۸۹)۔ [لیمو + ے (حرف اضافت) + کاغذ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ کی طَرَح نِچوڑنا محاورہ.
(بیماری کا) نہایت کمزور کر دینا ، نہایت لاغر کر دینا ، سُکھا دینا. یرقان آدمی کو لیموں کی طرح نچوڑ جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، ایقان ، فیض ، ۸)۔

ـــــ کے چور کا ہاتھ کَٹتا ہے مقولہ.
اندھیر نگری چوپٹ راجہ (جامع اللغات).

ـــــ کے چور کا ہاتھ کَٹنا محاورہ.
ظلم و جور کا بازار گرم ہونا ، اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا.

کیا ہوا یارو وہ نسق بیہات
لیموں کے چور کا کٹے تھا ہات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸)۔

ـــــ مَہتابی (ـــــ فت مع م ، سک ہ) امذ.
لیمو کی ایک قسم. بڑے بڑے درخت پھل دار ، انبہ ، کٹھل اور بڑھل اور شہتوت ... اور لیمو مہتابی ... باغ میں لگانا چاہیے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۳)۔ [لیمو + مہتابی (رک)].

ـــــ نِچوڑ (ـــــ کس ن ، و مع)، (الف) صف ، امذ.
طفیلی ، مفت خور ، مطلب پرست شخص. خوشامد خوروں لیمو نچوڑوں نے کہا آداب بجا لاتا ہوں حضور۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۵)۔ کیا آپ کو لیموں نچوڑ لوگوں سے واسطہ نہیں پڑا. (۱۹۷۳ ، چوونٹی نامہ ، ۱۱۵)۔ (ب) صف. خوشامدانہ ، مطلب پرستانہ. نئے نقادوں نے بہت ناقص مفہوم اخذ کیا ہے اور ایسی لیمو نچوڑ رویے کا شکار ہوئے ہیں جس پر ایمپسن کے حوالے سے ایلیٹ نے طنز کیا تھا. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۲۶)۔ [لیمو + نچوڑ (نچوڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

لیمُور (ی مج ، و مع) امذ.
مڈگاسکر کے بندر کی قسم کا ایک دودھ پلانے والا شب رو جانور. نارسیہ کے بعد لیمور کا درجہ ہے جس کی نسل اب بھی مداغاسکر ہندوستان اور افریقہ میں پائی جاتی ہے۔ (۱۹۳۹ ، مکالمات سائنس ، ۹۷)۔ اعلیٰ درجے کے جانوروں میں جیسے لیمور ، بندر اور انسان ، شعور نے کافی ارتقا حاصل کر لیا ہے۔ (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۲۵۰)۔ [انگ : Lemur].

لیموں (ی مج) امذ.
رک : لیمو ، ایک کھٹا پھل. خرما اور نارنج اور لیموں وغیرہ نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۹)۔ مطلق لیموں سے یہی قسم مراد ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۸۹)۔ [لیمو (رک) کا ایک املا].

ـــــ کاغَذی (ـــــ فت غ) امذ.
رک : لیموے کاغذی ، کاغذی لیمو. تلّی ... آلائش سے پاک کریں اور عرق لیموں کاغذی سے ... دھوئیں۔ (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۳۲)۔ [لیموں + کاغذ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ نِچوڑ (ـــــ کس ن ، و مع) امذ.
رک : لیمو نچوڑ. ٹی ، ایس ، ایلیٹ نے اسے طنزاً لیموں نچوڑوں کا دبستان کہا تھا۔ (۱۹۸۹ ، نقد مسعود ، ۱۹۲)۔ [لیموں + نچوڑ (نچوڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

ـــــ نُون چاٹنا محاورہ.
رُوکھی سُوکھی کھا کر گزارہ کرنا ، تنگدستی میں بسر کرنا. اگر فاسی ہوئے تو آپ لیموں نون چاٹ کے رہ جائیے گا اور اگر شہنشاہ ہوئے تو جزیرے کی بادشاہی آپ کے غلاموں کو ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۸۳)۔

لیمو نائٹ (ی مج ، و مع ، کس ء) امذ.
ایک آکسائڈ (آکسیجن کا مرکب) جس کا رنگ عموماً زرد یا بھورا ہوتا ہے اور جس میں انسٹھ فیصد خالص لوہا ملتا ہے. لیمونائٹ اس آکسائڈ میں ایک آبی سالمہ ملتا ہے اس کا وزن مخصوص متفرق ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۱۰)۔ [غالباً : Lemonite].

لیمو نائڈ (ی مج ، و مع ، کسِ مع ء) امذ.
رک : لیمونیڈ ، لیمن. پہلے ... آب شورہ پیتے تھے اب اس کی جگہ لیمونائڈ کی بوتل پی جاتی ہے۔ (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۴)۔ [لیمونیڈ (رک) کا ایک املا].

لیمُونی (ی مج ، و مع) صف.
جس میں لیمو کا عرق ڈالا گیا ہو ، لیموں سے ترکیب دیا ہوا (مشروب وغیرہ). سمرقند اور بخارا میں عام دستور ہے کہ چائے کا تیسرا فنجان لیموی ہو گا. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۱۹۵)۔ [لیموں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

لیمونیڈ (ی مج ، و مع ، ی مج) امذ.
رک : لیمن ، لیمو کا میٹھا پانی یا شربت. میں تو نئی روشنی کا صوفی ہوں جنت کی شراب کے بدلے ... لیمونیڈ پیتا ہوں. (۱۹۱۸ ، جنگنان اور گدگدیاں ، ۱۹)۔ پتوں کے دونے میں پکوڑیاں اور لڈو ڈال کر لیمونیڈ کی ایک ایک بوتل کے ساتھ بس کے ڈرائیور اور کلینر کو نذرانہ دیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۳)۔ [Lemonade].

لیمُونیہ (ی مج ، و مع ، کس ن ، فت ی) امث.
لیمو سے بنائی ہوئی غذا. اجابیہ (آلو بخارا ڈالی ہوئی غذا).

زمانیہ (اناد والی غذا) ، لیموتیہ (لیموں سے بنائی ہوئی غذا) وغیرہ غذائیں کہلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۲)۔ [لیموں (رک) + ۂ ، لاحقۂ تانیث].

لیمیا (ی مع ، کسر م) امث.
حبس دم کرنے کا علم ، سانس روک کر زندہ رہنے کا علم. عمدہ بات لیمیا و سیمیا جو قسمت فاتح طلسم میں مقدر تھی کسی طرف سے کشود کی صدا نہ آتی تھی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۵)۔ علم پر نجات کیمیا ، سیمیا ، لیمیا ، ہیمیا کی نادر کتابیں ہیں. (۱۹۲۱ ، خوق شہزادہ ، ۱۹)۔ یوں منجملہ اسرار کے بالغ فن ہیں ، کیمیا ، لیمیا ، ہیمیا ، سیمیا اور ریمیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۱۰۰)۔ [ف].

لیمیٹیشن (کسر ل ، ی غم ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امث.
حد بندی ؛ (قانون) مدّت سماعت مقدمہ. دعووں کی سماعت میں قانون اسٹاپ اور لا آف لیمیٹیشن یعنی (قانون میعاد سماعت) ... پر عمل کیا. (۱۸۹۷ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۶۲)۔ [**Limitation**]

لیمینا (ی مج ، ی مع) امث.
پتری ، پتی ، ورق ؛ (نباتیات) پتی ، برگ دندانہ. بونڈل کے اوپر پھیلا ہوا ایک سبز حصّہ ہوتا ہے جسے پتی یا اصطلاح علمی میں دندانہ (بلیڈ یا لیمینا) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۴)۔ [انگ : **Lamina**].

لیمی نیشن (ی مج ، فت ن) امث.
کوئی ورق دار ساخت. اگر اس کی آواز بھاری اور سست ہوئے تو اس پلیٹ میں نقص اور لیمی نیشن ہوتا ہے. (۱۹۰۹ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۰۵)۔ [انگ : **Lamination**].

لین (ی لین) امث.
۱. (أ) **قطار ، صف.** ایک طرف بدصورت ... آدمیوں کی قطار لگائی دوسری طرف نازک وجیہہ آدمیوں کی لین جمائی. (۱۸۹۳ ، خطر تقدیر ، ۸۰)۔ سامنے خاصوں کی لین لگی ہوئی تھی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۴)۔ وشنو سنگھ نے کہا "چاچا میں لین میں لگ جاتا ہوں ، تم گھوڑی سنبھال لینا". (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۸۵)۔ (أأ) **صف بندی.** جسے دیکھو اداس سر جھکائے گردن ڈالے شیرگل کے ساتھی لین کو آ رہے ہیں. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۲)۔ ۲. (أ) **حد ، مینڈ نیز حد بندی کا خط یا نشان.** اس کے بورڈنگ ہوس کی لین ، اس کے احاطہ کی چند سنگین جالیاں ... قوم کی بے پروائی کی وجہ سے اب تک نامکمل نظر آتی ہیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۲)۔ خانقاہ کی عمارت قصبہ کی بالکل مغربی سرحد پر ہے اس کے بعد اس لین میں کوئی آبادی نہیں. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۱۷)۔ (أأ) **لکیر ، دھاری ، خط ؛ سطور ، ڈوری ، رسّی** (پلیٹس ؛ نوراللغات). ۳. **لوہے کی پٹری ، ریل کی سڑک.** ریل لین چھوڑ چکی تھی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۱۹)۔ ایسٹ انڈیا کمپنی اور شاہی انتظام دونوں مطیع پارلیمنٹ کے دباؤ کے تھے کہ انڈیا میں ریلوے کی لینیں جاری کر دی جائیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۵)۔ اس لین پر پہلا سفر تھا. (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۱۳۱)۔ ۴. (أ) **چھاؤنی ، کیمپ ، لشکرگاہ.** جب مجرموں کی روانگی کے بعد کل فوج نے لین کی طرف مراجعت کی تو سب ہندوستانی فوج سخت ... خفا معلوم ہوتی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۶۲)۔ پھر سلطان کی بھیجی ہوئی گاڑی میں سوار ہو کر شہر سے باہر فوجی لین میں گیا. (۱۹۲۳ ، سفر حج ، ۱۹)۔ (أأ) **فوج یا پولیس کے رہنے کا مکان** (جامع اللغات). ۵. **شعبہ.** انتظامی لین میں ایک ہی سول سروینٹ مجسٹریٹ اور کلکٹر ایک ضلع میں مقرر ہوتا ہے. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۷۹)۔ ہمارے دیکھتے دیکھتے عورتوں نے تعلیمی لین میں وہ ترقی کی ہے کہ باید و شاید. (۱۹۲۱ ، مقالات اشرف ، ۱)۔ [انگ : **Lane**].

---باندھ کر/کے م ف.
قطار میں ، صف میں ، قطار میں کھڑے ہو کر (جامع اللغات).

---باندھنا محاورہ.
قطار میں کھڑے ہونا (جامع اللغات).

---بدلنا ف س.
ریل گاڑی کا ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہونا.

لین بدلی اتنے میں اور کچھ ہی ٹرین
دور ہی سے رہ گیا اب دلوں کا لین دین
(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۱۸)۔

---بنانا ف س.
صف بنانا ، ترتیب سے کھڑے ہونا ، قطار میں کھڑے ہونا. پچھلے فور سے اور پچھلے اسکواڈرن کے اگلے فور تک ... لین بنائی جائے. (۱۸۷۷ ، رائڈنگ اسکول ، ۲۰۸)۔

---پڑنا محاورہ.
قطار لگنا ، صف میں ہونا. سوار و پیادے بستر جمائے ہیں لین پڑی ہے گھوڑے کے پھرتے ہیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۵)۔

---ٹوٹنا محاورہ.
ریل کی سڑک کا بارش کی وجہ سے بہہ جانا نیز صف شکستہ ہونا ، قطار بکھرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---جمانا محاورہ.
صف بنانا ، قطار لگانا ، قطار میں کھڑا کرنا. سب کی لین جما کر سر اڑا دئے. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۵)۔ چند لکڑی کے تختوں کی لین جما دی اور ان پر کچھ مٹی چڑھا دی ہے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۸۰)۔

---ڈوری (---ی مع) امث.
۱. **ڈیرا خیمہ ، نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے جا کر اترنے کا انتظام اور اہتمام کرتے ہیں ، وہ خیمہ جو آگے پہنچ کر کھڑا کیا جاتا ہے ، وہ فوجی سامان جو کوچ سے پہلے روانہ کیا جاتا ہے.** لین ڈوری جا چکی ہے لڑائی کی گرم خبر آ چکی ہے. (؟ ، گلگشت عیش ، ۱۹)۔

بس دیر تھی حکم پالنے ہی کی
لگی اوس روز لین ڈوری

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۳۸). ۲. سلسلہ ، قطار. میں نے مجبور ہو کر اسکی اس یاوہ گوئی کی بڑھتی لین ڈوری کو ... روکا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۰۰). دیوار پر جب چیونٹیوں کی لین ڈوری چڑھتی ہے تو تمام چیونٹیاں اندھا دھند وہی راہ لیتی ہیں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۵۵). کی ویسٹ چند جزائر بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹاپوؤں کی ایک لین ڈوری ہے. (۱۹۹۳ ، افکار ، فروری ، کراچی ، ۱۶). ۳.(أ) **سلسلہ ، نشانی ، آثار ، کسی کام کے آغاز کی نشانی.** گورنر ... نے ان کی بڑھتی ہوئی لین ڈوری پر بےقاعدے حملے کرنے شروع کیے تھے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۳۳). وہ اسکی لیاقت کی بڑھتی لین ڈوری کو چشم باطن سے دیکھتا تھا. (۱۹۱۱ ، معلم ثانی ، ۳۳). (آ) **آغاز ، شروع ؛ ابتدا ، آمد** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [لین + ڈوری (رک)].

--- ڈوری بندھنا محاورہ.
تانتا لگنا ، سلسلہ جاری ہونا. اخباروں میں مراسلوں کی لین ڈوری بندھ گئی. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، یکم جنوری ، ۲۱). آج کوئی آیا بھی نہیں ، ورنہ یہاں چھاؤنی میں شام کے وقت گھروں میں آنے جانے کی لین ڈوری بندھی رہتی ہے. (۱۹۸۳ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۲۳۷).

--- ڈوری لگنا محاورہ.
رک : **لین ڈوری بندھنا ، صف بندھنا.** آغا نواب نے عورتوں کے لیے پالکی گاڑیوں کا انتظام کیا ہے ، ان کی لین ڈوری لگی رہی ہے. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۸۷). دس برس پہلے ڈالر چار روپلی کا تھا ... اب پچیس روپے کا ہو گیا ہے تو لین ڈوری لگ گئی ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۳۹).

--- کلِیَر (--- کس ک ، سک ل ، فت ی) امث ؛ امذ.
۱. **سڑک کا صاف اور آمد و رفت کے قابل ہونا ، صفائی راہ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۲. **وہ پرچا یا سند جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو ریلوے لائن کے صاف ہونے کے بارے میں لکھ کر دیتا ہے** (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [انگ : Line Clear].

--- کلیر دینا محاورہ.
ریلوے لائن کے صاف ہونے کا اشارہ کرنا ، سبز جھنڈی لہرانا. میں نے اب لین کلیر دیا تو تم سمجھ لینا کہ موت کا سگنل دیا ہے. (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۱۰۱).

--- کھُلنا محاورہ.
ریلوے سڑک کا صاف اور آمد و رفت کے قابل ہونا ، ریلوے لائن پر آمد و رفت جاری ہونا. لینیں اب کلکتہ سے ملتان تک اور بمبئی سے مدراس تک کھل گئی ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۲۲).

لین (۱) (ی مع) (الف) امث.
نرمی ، ملائمت (ہجے یا صوت کی). لین بہ معنی نرمی ہے اور اس کے دو حروف ہیں. (۱۹۰۵ ، معین القراء ، ۱۲). (ب) امذ. ۱. (قواعد) **واو اور یائے تحتانی ساکن جس کا ما قبل مفتوح ہو.** علت کی تیسری قسم لین ہے. (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۷۰). ۲. **کھجور کے درخت کی ایک قسم.** عجوہ نہایت خوشرنگ پھل ہے اس کے درخت کا نام لین ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النحل ، ۵۹). [ع : (ل ی ن)].

--- ُالعَظْم (--- ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ظ) امذ.
(طب) **ہڈیوں کا ایک مرض جس میں ہڈیاں نرم پڑ جاتی ہیں.** اس مرض کو لین العظم یا ہڈیوں کا نرم پڑ جانا کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۸۲). [لین + رک : ال (۱) + عظم].

لین (۲) (ی مع) صف.
جو کسی چیز میں سما گیا ہو تیز محو ، مستغرق ، ڈوبا ہوا. جب بعد تلاش من موہن ملے تو چرتروں کا گان کرنے میں لین ہو گئیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۱۸). میری یہ خواہش ہے کہ میں برہمہ میں لین ہو جاؤں. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۸۲). [س : **लीन**].

لین (۱) (ی مج) امذ.
لینے کا عمل (جیسے لین دین).

جو دھن کسی دل کو دین کا ہے
سودا بھی اوسی کے لین کا ہے

(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۱۰). [لینا (رک) کا حاصل مصدر].

--- دار صف.
قرض خواہ. لین دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور کان دبائے سن رہے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۶). رعیت اور قرض دہندہ کے درمیان ... جو پدرانہ تعلقات قائم تھے ان کی جگہ لین دار اور دین دار کے قانونی تعلقات نے لے لی. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۷). [لین + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- دین (--- ی مج) امذ.
۱. **داد و ستد ، لینا دینا.**

بوسے کے لین دین کا قضیہ
دیکھو تل بھر نہ بیچ پہ آنے دو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۸).

جو بوسے دے کے حسین پھیر لیں تو دونے ہوں
یہ لین دین تو ہے ہر حساب سے باہر

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۰). اپنی اپنی حیثیت کے لائق سب ہی لین دین میں شریک ہوئے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۸). اس لین دین کے کاروبار میں کسی طور میں فریق بننے کی اہلیت نہ رکھتا تھا. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۷۴). ۲. **حساب کتاب.** آج کی رات لین دین اور جزا و سزا کی رات ہے. (۱۹۲۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۶). میں نے کئی دفعہ نوجوان افسروں کو لین دین کا کام سونپنے سے پہلے وسیع تربیت دینے کی ضرورت پر زور دیا. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب (اومبڈسمین) کی سالانہ رپورٹ ، ۲۰۲). ۳. **خرید و فروخت.** عمر فاروقؓ کہا کرتے تھے کہ میں موت کے آنے کی جگہ اس جگہ سے بہتر نہیں سمجھتا جہاں اپنے کنبے کے لئے

بازار میں لین دین کر رہا ہوں. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۹۹).
۴. کاروبار ، تجارت. اپنے کاروبار ، لین دین سے ہشیار رہو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰). لین دین میں جو کسی کا اعتبار کرتے ہو ، وہ اسی قیاس پر کرتے ہو کہ یہ آدمی کھرا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۷).

انگریز خوش ہے مالکِ ایرویلین ہے
ہندو مگن ہے اس کا بڑا لین دین ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۰). دور بہت دور، اپنی دکانیں سجا کر لین دین کریں. (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۳۵). ۵. مبادلہ ، باہم دیگر تبادلہ ، ادلا بدلی. مختلف زبانیں بولنے والے جب ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں تو لفظوں کا لین دین ضروری ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۲۱). مغرب میں اصناف کا لین دین صرف نثر تک محدود رہا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱۶). ۶. سروکار ، تعلق ، واسطہ. چھ مہینے آپس میں لین دین رہا تیج تہوار کو حصّہ بخرہ آتا جاتا رہا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۶). میں اپنے ہمسایوں دنیا والوں سے لین دین ختم کر کے یہاں آیا ہوں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۰). ۷. برتاؤ ، معاملہ (نوراللغات). [لین + دین (دینا (رک) کا حاصل مصدر)]

---دین بند کرنا محاورہ.
کسی سے خرید و فروخت بند کرنا ، کسی کے ساتھ کاروبار ختم کرنا (پلیٹس).

---دین بند ہونا محاورہ.
لین دین بند کرنا (رک) کا لازم ، کاروبار ختم ہونا. اُن کے ساتھ لین دین بند ہو جانے سے تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو خدا پر بھروسہ رکھو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۰۴).

---دین کا لیکھا امذ.
چالو کھاتا ، حساب کتاب ، کھاتا (پلیٹس).

---دین کرنا محاورہ.
کاروبار کرنا ، بیوپار کرنا. جب مرد نے روپیہ کی طرح عورت کا لین دین کیا. (۱۹۲۴ ، شہید مغرب ، ۴۷). تیس سال تک ان کے کاروبار کا دائرہ وسیع ہوتا گیا ، اب آڑھتیں بند کر دی تھیں محض لین دین کرتے تھے. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۰).

---دین ہونا محاورہ.
کاروبار ہونا نیز حساب کتاب ہونا. برسوں لین دین ہوتا رہا. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۵۸). کبراں نے کہا کہ تمہارے شہر میں کیا اسی طرح سے لین دین ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ لاہور، اپریل تا جون ، ۱۶).

---گڑھا (---فت گ) امذ.
وہ گڑھا جو مٹی کھودنے سے بن جاتا ہے (انگ: **Burrowpits**). اگر پشتہ کے لیے کٹائی کی مٹی کافی نہ ہو تو گڑھوں کا بھی جن کو لین گڑھے کہتے ہیں حساب لگایا جائے. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۳۹). [لین + گڑھا (رک)].

---ہار/ہارا صف (قدیم: لینہار/لینہارا)
لینے والا.

آدھار سا تو کہن کا ، جیوں توں لر بہوں کا
ہم ہیار ذوالمنن کا لینہار یا علی توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰).
یوں لیے تو لینہارے کا دل شاد کیا اچھے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷).

تو ہی میرے نفس میں ہے روح تیرے ہی بس میں ہے
جان کا لین ہار ہے تو مرا کردگار ہے

(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۱۵۷). [لین + ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت].

لین (۲) (ی مج) امث.
تنگ راستہ ، گلی نیز سڑک. ٹیکسی پھر روانہ ہوئی ، ہم قریب کی ایک لین میں داخل ہوئے جو کافی لمبی تھی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۷۷). [انگ : Lane].

لَیِّن (فت ل ، شد ی بکسر) صف.
نرم ، نازک ، پلپلا. بلغم گراں اور نرم کہ ممتلی و لین ہے دال ہے بلغم اور تیزی مزاج پر. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۳). [ع : (ل ی ن)].

لَینا (ی لین) امذ.
رک : لہنا ، فائدہ ، حصول (پلیٹس). [لہنا (رک) کا بگاڑ].

لینا (ی مج) امذ.
(رنگائی) نیل خشک کرنے کا کارخانہ (اپ و ، ۲ : ۳۷).[مقامی].

لینا (ی مج) (الف) ف م.
۱. (اُ) حاصل کرنا ، پانا ، وصول کرنا ، صرف میں لانا ، اخذ کرنا.

لیا گرچہ جوبا و پرمانے آج دیا گرچہ سب کوندوانہ خراج

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۹).

لیتا ہے تجھ سے عبرت جو کوئی دیکھتا ہے
کیا میر اس گلی میں بے اعتبار ہے تو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۱).

غیر سے مل کے کیا لیا تم نے
ہم سے ملتے تو کچھ مزا ملتا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸).

میخانے کی یہ صحبت اے شیخ غنیمت ہے
لے کچھ لبِ ساغر سے کچھ سینۂ مینا سے

(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۱۱۸). اقبال نے اگر اپنے ضوابطِ علم سے اپنا مواد لیا تو کیا غضب کیا. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۱). (اُاُ) عوض میں حاصل کرنا ، بدلے میں وصول کرنا.

جہاں میں جو بھی گراں شراب کی ہوتی
ہر اپنا بیچ کے ساقی سے ہم سبو لیتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰). (اُاُاُ) اینٹھنا ، کمانا ، حاصل کرنا. جیوں تیوں کس پاس تے کچھ لے جاتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).

ہے نہ سیم و زر ان سے نہ دین و دل چھوٹے
کچھ اور خاک نہیں جانتے مگر لینا

(۱۸۶۵ ، ناظم (فرہنگ آصفیہ)). (۷) فائدہ اُٹھانا ، فلاح کو پہنچنا.

دل شاد تھا تو ، حیرت تھا لطفِ انجمن بھی
اب حال ہے دگرگوں ، مل کر کسی سے کیا لوں

(۱۹۲۲ ، آئینۂ حیرت ، ۱۲). (۷) **پانا ، حاصل کرنا (نمبر ، درجہ وغیرہ)** (فرہنگِ آصفیہ) ۔ ۲. **قبول کرنا ، بھرتی کرنا ، وصول کرنا ، اُگھانا (ٹیکس ، جزیہ ، اُجرت وغیرہ)** ۔ یہ ایسی انمول شے ہے ، کہ جیو کے بدلے لی جاتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۲۵).

بلال ہم سے نہ جزیے میں آبرو لیتے
ہیں جو اپنی غلامی میں خوب رو لیتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰). فی سطر ۲ اور ۶ سطر سے کم کے ۸ لیے جاوینگے. (۱۸۵۱ ، کوہ نور ، لاہور ، یکم جولائی ، ۱).
۳. **خریدنا ، مول لینا.**

میں وہ بلبل ہوں جو صیّاد مجھے دور کرے
لیں عروسان چمن بیچ کے زیور اپنا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۷).

کرور مرتبہ لی نقد آبرو دے کر
نہ پائے گی کوئی مجھ سا شراب خوار شراب

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) . تم تو گھوڑے لینے کے لیے رہتاس نگر چلے گئے تھے اور میں اس محل میں اکیلے بیٹھ کر دن اور راتیں کاٹتی رہی. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب ، ۱ : ۲۳۰).
۴. **(اُ) جا پکڑنا ، جا لینا (کسی مقام یا منزل کو) قریب پہنچ جانا ، گرہن کرنا.**

کیفیتِ چشم اُس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۷ (مجلس)).

یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائے گی یہ ناگن ہے
کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلفِ مشکبو لیتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰).

ناگہ بڑھے شاہ جلی تیغ چمک کے
شعلے نے لیا لشکرِ ناری کو لپک کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۶).

بڑھ کے درباں نے لیا آج بھی دامن میرا
کل چھڑایا تھا گریباں بڑی مشکل سے

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۳۹۶). **(اُا) تھامنا ، روکنا.**

بغیر ختم سونپے یار اوڑ چلا نامہ
پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۵۷).

ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے
دل کہیں اور لیے جاتا ہے

(۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی (نوراللغات)).

مجسّم ہو گئے ہیں حسن و جبروت
مجھے لینا میں بہکا جا رہا ہوں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۷۳). **(اُاا) جانے نہ دینا ، روکنا ، پکڑنا ، کسی بھاگتے دوڑتے ذی روح یا غیر ذی روح کو پکڑنا.**

لینا اسے ہاں بھائی یہ اب جانے نہ پائے
دینے کو وہ جا پہونچا تو پائیں کو یہ آئے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۸۲). ۵. **(اُ) مسخ کرنا ، بگاڑنا ، خراب کرنا.**

منہ پھر گئے سپاہ کے جس سمت رُخ کیا
یاں سے وہاں گئے اسے مارا اُسے لیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۵) . بھلا چیچک کی لی ہوئی آنکھ بھی کہیں پھر ملتی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۹) . **(اُا) کھا جانا ، مار رکھنا (جیسے بلا یا آسیب نے لے لیا)** (فرہنگِ آصفیہ) . **(اُاا) سلب کرنا ، قبض کرنا ، نکالنا (جیسے جان ، روح وغیرہ).**

حسین کو اب زیر دیوں   یوں پر اس کا جیوڑا لیوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۳)).

ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے
ضرور جان ہماری یہ کینہ جو لیتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰) . **(اُv) کھینچنا ، نکالنا ، اندر سے باہر لانا (خون ، تلوار وغیرہ).**

کس کام کی ہوں گر نہ کھنچی وقتِ کارزار
لیجے مجھے نیام سے اب پھر کردگار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۹۳). ۶. **(اُ) آ گھیرنا ، جکڑنا ، شکنجے میں لینا ، متاثر کرنا.** شوہر سیتے کو دردِ قولنج نے لیا کہ جان بحق تسلیم ہوا. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصّع ، تحسین ، ۲۹۵).

ناصحا میں بھی بڑا دانا تھا لیکن کیا کروں
عشق نے ایسا لیا مجھ کو کہ ناداں کر دیا

(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۹۳). اوہوہو وہ پنکھا آگے بڑھا ... وہ پھوار پڑی ... وہ نم آلود ہواؤں نے لیا. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۳).
(اُا) محصور کرنا ، احاطہ کرنا ، گھیرنا (فرہنگِ آصفیہ) .
(اُاا) سر کرنا ، فتح کرنا ، قبضہ کرنا ، تسخیر کرنا ، جیتنا.

گیا رام جیونکہ وو راون پہ چل
لیا کوٹ لنکھا سو سیتا بدل

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۴۳).

یک نوچ توں لامکاں کا ملک لیا
ہوئے کو فلک فلک پہ معراج تجھے

(۱۶۷۴ ، نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۶)).

چشم و ابرو اُس شہِ خوباں ہو گئے متفق
قلعۂ دل کو ہمارے مل کے چاروں نے لیا

(۱۷۷۴ ، دیوانِ قاسم ، ۴۴). آخر تیمور نے ہندوستان کو لیا ... لشکر کا بازار شہر میں داخل ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵).
ان دو شہروں کو لینے سے قبل اور خان نے سب سے پہلے ... بتسبا پر قبضہ کیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۴۴).
۷. **(اُ) قابو میں کرنا ، بس میں کرنا ، قبضے میں لانا ، بے بس کرنا.** برق نے ایک ہاتھ سے تاج لیا اور دوسرے سے ایک دھول ماری. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۲۰۵). **(اُا) دبوچنا ، دابنا ، دبانا (جیسے ٹانگ لینا)** (فرہنگِ آصفیہ). ۸. **(اُ) کھانا یا پینا.**

کیا ہووے گا دوچار قدح سے مجھے ساقی
میں لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۸).

ایسے مردار کو کب ہم بخوشی لیتے ہیں
جبر سے کوئی پلاتا ہے تو پی لیتے ہیں

(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۸۷). ایک ویٹرس نے آکر پوچھا آپ کیا لیں گے. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۹۷). غذا لینے کے اسی طریقے کو ہالو زوئیک کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۶). (اا) **کھانا ، پینا (خصوصاً دوا).** اگر بلوط کے سیاہ دانے ثوٹ کے شراب عتیق میں نوشدہیں اور عورت شاذ لے ہرگز حیض سے نہ ہو گی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۵). ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں ایک گولی لیا کیجیے. (۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۶). (ااا) **نوش کرنا نیز چسکی بھرنا (گھونٹ وغیرہ).**

جام الفت زہر و خوناب و ہلاہل سے ہے پُر
جس کو لینا ہے سو لے اس ساغر لبریز کو

(۱۸۳۳ ، مجنون (مہذب اللغات)). ۹ (ا) **انتخاب کرنا ، چُننا ، چھانٹنا.** سو آدمیوں کو لو تو ان میں شاید پانچ ایسے نکلیں گے جن کے دل میں ... بہشت ، دوزخ میں جانے کا یقین ہو. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۲۵). (اا) **زیر غور لانا ، سند میں لینا ، مستند سمجھ کر انتخاب کرنا.**

یہ سند کے لیے لغت میں امیر فصحا کی زبان لیتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۱). ۱۰. **ساتھ لگانا ، ساتھ رکھنا ، معیت میں لانا.**

میل کھینچے دیدۂ بینا میں یہ تاریک عقل
پر کرے کحل الجواہر لے کے چشم سرمہ دان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۱).

غرور حُسن صبیحوں کے روبرو آیا
شباب خط لیے پونہچا جو نامہ بر کی طرح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۱).

جانے کسی کے آگے کیوں ہر حالت دل کو لیے
اپنا دین تھا ہنس لیے اپنی تھیں آنکھیں رو لیے

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۰۹). ۱۱. **ملانا ، شریک کرنا ، شامل کرنا.**

بانکہ و غنده سوں ملامت کر ان دغل باز کوں لیانت کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۶). ۱۲. (ا) **چُرانا ، چوری کرنا.**

نمود خط ہوا حُسن و جمال لینے کو
یہ چور گھات میں تھا کب سے مال لینے کو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳). (اا) **چھیننا ، غصب کرنا ، دبا لینا ، مار لینا.**

تم نے تو نہیں خیر یہ فرمائیے بارے
پھر کن نے لیا راحت و آرام ہمارا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲). ۱۳. (ا) **اختیار کرنا ، دھارن کرنا ، سادھنا (بھوگ ، پیشہ وغیرہ).** کسی نے زیادہ جدّت کی لی کہ جانوروں کے بال کاٹ کاٹ کر اپنے لئے اوٹی بھدے کپڑے بنانے لگا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳۳). (اا) **چننا ، اختیار کرنا (مضمون وغیرہ)** (فرہنگ آصفیہ). ۱۴. **منظور کرنا ، اپنانا ، قبول کرنا.**

ازل میں تھی بحث بلبل کے ساتھ شرکت بحث
چمن قبول کیا اون نے میں نے دام لیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹).

ہلال ہم سے نہ جڑیے میں آبرو لیتے
ہیں جو اپنی غلامی میں خوب رو لیتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰). ۱۵. **پہنچنا ، جانا ، رسا ہونا ، طے کرنا ، مسافت پوری کرنا.**

ایک ہی جست میں لی منزل مقصود اُس نے
رہرو و رشک کی جا ہے سفر پروانہ

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۷).

نہ رہ غافل سرائے دہر میں ہے آخر پیری
مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا سا

(۱۸۰۹ ، کلیات جرأت ، ۱ : ۱۰۰).

اب بھی گر پڑ کے ضعف سے نالے
ساتواں آسمان لیتے ہیں

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۳۸). ۱۶. **استقبال کرنا ، خیرمقدم کرنا ، قدم لینا.** نواب یا تو بیگم کی بات نہ پوچھتے تھے ، یا یہ نوبت ہوئی کہ ایک سہینہ آگے سے بمبئی میں آ کر بیگم کے لینے کو پڑے تھے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۹۳).

ہوا وہ مجنوں کہ جو لیلیٰ کی طرف جا نکلوں
اٹھ کے تعظیم کو لے پردۂ محمل مجکو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۹). اکثر ملنے والوں کو وہ کمرے کے دروازے سے لیتے اور وہیں تک پہنچاتے تھے. (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۹۳). ۱۷. **کرائے پر حاصل کرنا.**

اُس نے ہمسائے میں آ کر گھر لیا تو کیا ہوا
اب اُسے آواز میں اپنی سناؤں دور پار

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۳)). ۱۸. (ا) **اپنے اوپر ڈالنا ، اوڑھنا ، پہننا.**

دشمنی دیکھو کہ تا الفت نہ آ جائے کہیں
لے لیا منہ پر ڈوپٹہ حال میرا دیکھ کر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۷).

کیوں نہ مر جاؤں میں ایسے پر کہ ہنگام وداع
لے لیا مونھہ پر دوپٹہ مجھ کو گریاں دیکھ کر

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر دہلوی ، ۱ : ۸۲). (اا) **پردہ کرنا.**

جب تک سالم جواب کچھ دے
لی اوٹھ کے نقاب آمنہ نے

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۴۷). ۱۹. (ا) **کروانا (کام ، خدمت وغیرہ).**

لینا ہے کام مجکو جواناں باغ سے
بھر بھر سبو گلوں کے تئیں دوزر عیار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳). (اا) **حرکت کرنا ، عمل کرنا (کی کے ساتھ).**

کچھ ابتدا نہیں ہے مری انتہا نہیں
میں وہ کہ مجھ سے چھیڑ کی لینا بجا نہیں

(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۷۸). (ااا) **کرنا ، عمل میں لانا (جیسے ضبر لینا ، آرام لینا)** (فرہنگ آصفیہ). (iv) **کرانا (جیسے تحریر لینا ، مچلکہ لینا).**

دم ذبح ہے شرط میں دم نہ ماروں
لیے خوب قاتل نے میرے مچلکے

(۱۹۰۹ ، درشہوار بیخود ، ۱۰۴). ۲۰. **زبان سے کہنا ، رٹنا ، جپنا.**

دیارِ عشق میں یہ ہے رواجِ رسوائی
ذلیل ہوئے اگر نام آبرو لیجے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰) ۔ ۲۱۔ **سیکھنا ، حاصل کرنا۔** اس جامعیت پر یہ خوبی کہ جس زبان کو لیا حدِ کمال تک پہنچایا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۸)۔ ۲۲۔ **پکارنا (نام و خطاب وغیرہ سے) مخاطب کرنا۔** یہاں کوئی اس نام سے واقف نہ تھا سسرال میں لوگ خطاب لیتے ہیں۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۶۷)۔ ۲۳۔ **چکانا ، برابر کرنا (انتقام اور بدلہ وغیرہ کے ساتھ)۔**

خوں جو کیا ہے بے گنہ تو نے مرا دل و جگر
لیتے ہیں تجھ سے حشر میں اپنے یہ انتقام دو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۱)۔

مجھی کو تم پہ مسلط کرے تو دیکھو سیر
ستم کا چاہیے خدا انتقام گر لینا

(۱۸۶۵ ، ناظم (فرہنگِ آصفیہ))۔ ۲۴۔ **دعویٰ کرنا (کسی کے ساتھ)**

دے دے کے بل اپنے کاکلوں کو
لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۶)۔

کس قدر تقویٰ کی لیتا ہے بظاہر بے کشو
میری باتوں پر ہے زاہد کو گمانِ موج ہے

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۹۶)۔ ۲۵۔ **رہنمائی کرنا ، پیشوائی کرنا ، راستہ دکھانا۔**

مری پیشوائی وہاں کون کرتا
لیا موت نے کوئے جاناں سے بڑھکر

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۸۱)۔ ۲۶۔ **برتاؤ کرنا۔** برنا ڈوٹ فوراً نپولین کے سلام کو حاضر ہوا اور نپولین نے اس کو بڑی مہربانی سے لیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱)۔ ۲۷۔ **چھیڑنا ، آغاز کرنا ، شروع کرنا۔** میاں ناصر تو اتنی بحث میں ٹھنڈے پڑ گئے مگر خالد نے اب اس مسئلۂ گفتگو کو لیا ۔ (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۲۸)۔ ۲۸۔ **خون کرنا ، جان مارنا ، آفت ڈھانا۔**

وہ جو زنّار پہنتا تو رگِ جاں لیتا
سر پہ قشقے کے بدل خونِ مسلماں لیتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۴) ۔ ۲۹۔ **لگوانا (انجکشن ، ٹیکہ ، پچھنے ، نشتر وغیرہ)۔** میں بشنہ نہیں میں انجکشن نہیں لوں گی. (۱۹۳۹ ، شمع ، اے آر خاتون ، ۳۸) ۔ ۳۰۔ (أ) **اٹھانا ، برداشت کرنا ، سہارنا۔**

دل بنا ہے اسی مزے کے لیے
میں نے یہ لطف جان دے کے لیے

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۳)۔

آپ میں نے دیا دل اُس بُت کو
جھک گئی شاخ خود ثمر لے کر

(۱۹۱۰ ، دیوانِ اوّلین وحشت ، ۱۹۵)۔

ہماری نظر شیخ پر حشر میں تھی
وہ سر پر لیے حوضِ کوثر نہ نکلے

(۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی (از طنزیات و مضحکات اُردو ، ۱۸۳)۔ (أأ) **اٹھانا ، اوپر اٹھا کر رکھنا ، کرنا (اونچا ، نیچا کرنے کے لیے)۔** بہت اونچا لینے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی وجہ سے پرائمری سرکٹ اور سیکنڈری سرکٹ کے درمیان ردِ عمل کافی حد تک دور ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۰۱)۔ ۳۱۔ **غور کرنا ، پیشِ نظر رکھنا ، موضوعِ بحث بنانا۔** اگر صرف بسوں کے دھویں کی ایک شکایت ہی کو لیا جائے تو معلوم ہو گا کہ ٹریفک کا شعبہ محض خانہ پُری کے لیے قائم ہے۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۳)۔ ۳۲۔ (أ) **روکنا ، سہنا (وار وغیرہ)۔** سانپ کا وار اپنے پروں پر لیتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۱۹)۔ (أأ) **مزاحم ہونا ، جانے نہ دینا (جیسے ناکہ لینا)۔** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ ۳۳۔ **نقصان پہنچانا ، بگاڑنا۔**

اپنے کوچے سے نہ اٹھواؤ سیہ بختوں کو
ہم بھی اک سایۂ دیوار ہیں کیا لیتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۱)۔

اور بھی مجھکو لٹاتا ہے یہ کہنا اُن کا
چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں

(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۱۰۸)۔ ۳۴۔ **سونگھنا**

کسی کے بار میں ہوتا جو اپنا تارِ نفس
لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بُو لیتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰)۔ ۳۵۔ **بھرنا ، سمیٹنا (دامن میں)۔**

کھلے تھے جس قدر گلہائے رنگینِ سحر گلشن میں
زمیں گورِ غریباں کی لیے ہے ان کو دامن میں

(۱۹۱۲ ، گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۶۵)۔ ۳۶۔ (أ) **کترنا ، کاٹنا ، تراشنا (بال ، ناخن وغیرہ)۔**

کسی نے لیے اس کی چوٹی کے بال
کسی نے کہا جلد چل اے چھنال

(۱۸۹۳ ، قصۂ ماہ و اختر پری پیکر ، ۲۱)۔ (أأ) **مونڈنا (سر کے بال)** (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۳۷۔ **جماع کرنا ، مباشرت کرنا۔**

پیشہ ہی جب یہ ٹھہرا تو خرد و کلاں سے کیا
لینے سے ہے غرض تمہیں پیر و جواں سے کیا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۱۷)۔

اگر چت ہی لینے کی ہے دل میں ٹھانی
سرہن کے بہ نیچے چھوٹا سا تکیا

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۳)۔ ۳۸۔ **کسی فعل کی تکمیل یا کوئی کام پورا کر دینے کے لیے جیسے لے پڑنا ، لے جانا نیز جالینا ، اتار لینا ، کھا لینا وغیرہ۔**

لے گیا چھین کے کون آج ترا صبر و قرار
بے قراری تجھے اے دل کبھی ایسی تو نہ تھی

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۳)۔ ان کی قوتِ متخیلہ اتنی قوی ہو گئی کہ وہ بے جوڑ چیزوں اور بے میل مسئلوں میں یکسانیت اور تعلق ڈھونڈ لیتے تھے. (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۱۳۲)۔ ۳۹۔ **جذب کرنا ، یہ لفظ جب کسی امر کے صیغے سے مرکب ہوکر آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔**

نہ توڑ شام سے اے دل شبِ فراق میں دم
ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱)۔ ۴۰۔ **اڑانا ، خراب کرنا ، خلل ڈالنا (نیند ، وقت ، مہلت وغیرہ میں)۔**

فرماتے ہیں کس واسطے لیتے ہو مری نیند
کیا رات کو بھی ضبط فغاں ہو نہیں سکتا
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۱۵). ۲۰. اُدھار کرنا ، قرض لینا ، قرض کرنا ، ماننا ، تسلیم کرنا (جیسے مراد لینا) ؛ رکھنا ، بھلانا نیز کودی چڑھانا (بچے کو) ؛ داخل ہونا ، پہنچنا (جیسے آدمی میں گھر لینا مشکل ہو گیا) ؛ کھلانا ، کھلوانا ، یاد دلانا (قسم وغیرہ) ؛ رشوت کھانا ، لتاڑنا ، ذلیل کرنا ، شرمندہ کرنا ؛ بھرنا ، کھینچنا (سانس ، دم وغیرہ) ؛ خرچ کرنا ، استعمال میں لانا (آلا وغیرہ) ؛ گزارنا ، بتانا (دن) ؛ واپس کرنا ، ہٹانا (چیز وغیرہ) ؛ طرز اُڑانا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (ب) امذ. وہ روپیہ جو لینا ہو ؛ قرضہ ، اُدھار ، محصول وغیرہ. سرکار اپنا لینا عین وقت پر زمیندار سے لیتی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۶).
[س : (ले) लना + نا ، لاحقۂ مصدر].

---ایک نہ دینا دو/دونی فقرہ؛ کہاوت.
حاصل نہ حصول غرض نہ مطلب نیز مفت کی علت ، ناحق کی مصیبت ، بیٹھے بٹھائے ، خواہ مخواہ.

بحث بڑی ہے بوسوں میں لینا ایک نہ دینا دو
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۳۴). لینا ایک نہ دینا دونی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳). اس سے بڑھ کر حمق کیا ہو سکتا ہے کہ آدمی بیٹھے بٹھائے لینا ایک نہ دینا دو لوگوں کو دشمن بنائے. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۹).

ان کے ہیں کھانے سے ہمیں کیا
لینا ایک نہ دینا دو
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۳۲۸).

---دینا (الف) ف م.
لین دین ، داد و ستد کرنا. دایم ہنسنا کھیلنا لینا دینا پینا کھانا اچھا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۹۷).

لے دل دیجئے جو بوسہ ملے یہ محال ہے
چلتا نہیں ہے کام کوئی بے لیے دیئے
(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۱۲۳).

وعدے کا کیا لینا دینا یہ تو وفا کی چیز نہیں
میں لیکر ناکام رہوں گا تو دے کر پچھتائے گا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۶). (ب) امذ. ۱. حساب کتاب.

اس بچے سے میرے یاہ دینا
غیروں سے نہ کرنا لینا دینا
(۱۸۸۹ ، کلیاتِ اردو ، ۶۷).

وعدے کا کیا لینا دینا یہ تو وفا کی چیز نہیں
میں لے کر ناکام رہوں گا تو دے کر پچھتائے گا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۹). ۲. طرز ، سلوک ، معاملۂ حیات. میں آپ کا کہا سنا اور لینا دینا ... معاف کرتا ہوں. (۱۹۳۹ ، شادی ، ۳۱ : ۱۰). ۳. واسطہ ، تعلق. ان کا دل بہوت کڑوا ، لینے دینے کی ہی کچھ نیں ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۳). کچھ بھی ہو ... جرمنوں سے کیا لینا دینا اس کے اپنے خیالات ہیں جذبات کی اپنی اپنی دنیا ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۸۹). ۴. بھلا بُرا ، بھلائی برائی.

کسی کے لینے دینے میں نہیں جو ہوں سو ہوں لیکن
تمہارا غم ستاتا ہے اسے سمجھائیے صاحب
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۷).

---دینا کُچھ نہیں اور کَنّھری والے ہُوت کہاوت.
ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کوئی بے عمل اور ناکارہ شخص صرف دعوے اور شیخی کے ذریعے لوگوں کو مرعوب کرنا چاہتا ہے ، ناحق کسی کا وقت خراب کرتا ہے. پہلے کچھ تم کرو تو سہی یا وہی مثل ہے ... لینا دینا کچھ نہیں اور کنھری والے ہوت. (۱۹۲۱ ، سندر شانتا ، ۱ : ۳۹).

---کَرْ کے م ف.
حاصل کر کے ، وصول کر کے نیز قرض لے کر. اس نے بہت روپے لینا کر کے قتل و غارت سے شہر کو امان بخشی. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۹۷).

---لینا فقرۂ فجائیہ.
۱. دوڑیو ، پکڑیو ، جانے نہ پائے. لینا لینا کہہ کر گھیرا کر اپنے حربے کرنے لگے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۵). ۲. سنبھالیو ، سنبھالنا ، تھامنا. اٹھتے ہی بے ہوش ہو کر گریں اور کنیزیں بھی لینا لینا کہہ کر دوڑیں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۹).

---نہ دینا فقرہ؛ کہاوت.
رک : لینا ایک نہ دینا دو ، خواہ مخواہ.

نہ دے بوسہ نہ لے ہے نقد دل کوں
یوں ہی پھرتا ہے کچھ لینا نہ دینا
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۲۹).

---نہ دینا باتوں کا جَمَعْ خَرْچ کہاوت.
کرنا کرانا کچھ نہیں بس باتوں میں ہی ٹالتے ہیں ، نری باتیں ہی باتیں ہیں عملاً کچھ نہیں ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---نہ دینا کارے نہ مَشْغَلے کہاوت.
کچھ حاصل نہ حصول (فرہنگ آصفیہ).

لِینْبُو (ی مع ، مغ ، و مع) امذ.
رک : لیمو جو زیادہ مستعمل اور فصیح ہے (پلیٹس). [لیمو (رک) کا ایک املا].

لِینَت/لِینَۃ (ی مع ، فت ن) امث.
۱.(أ) نرمی ، ملائمت. صلاح یہی ہے کہ جو ہوئی ہو سو ہو اب نرمی اور لینت نہیں کرنی چاہیے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۰۹).

کڑا بن نرم دل کے آگے کام آتا نہیں اکبر
کفِ داؤد پر یکساں ہے لینت موم و آہن میں
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۰۲).

تصدق اس شہ والا کے ذات میں جس کے
کرم ہے قہر ہے لینت ہے اعتدال بھی ہے
(۱۹۱۹ ، گلزار بادشاہ ، ۵۴). ہم ان کی خطاؤں کو بہ نظر لینت

دیکھتے ہوئے انہیں ایسی لغزشوں سے تعبیر کریں جن کا سرزد ہونا تلاش حق میں ناگزیر ہے۔ (۱۹۶۵ء ، شاخ زرّیں ، ۱ : ۵۲۳)۔ (ii) ہمواری نیز شائستگی ۔ حکام ہمارے ساتھ بڑی لینت اور نرمی سے پیش آئے ۔ (۱۸۸۸ء ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۷۷) ۔ ۲۔ (طب) پلپلا پن ، نرم ہونا۔ لینت یعنی نرم ہونا کثرتِ رطوبت کی دلیل ہے۔ (۱۸۳۵ء ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۰)۔ بلاشبہ نبض کی صلابت ، لینت ... کے مباحث میں ... اور دیگر بہت سے امراض ... آجاتے ہیں ۔(۱۹۵۲ء ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۲۵)۔ ۳۔ (زراعت) عرب کی ایک خاص قسم کی کھجور نیز اس کا درخت۔ لینۃ جو ایک خاص قسم کی کھجور ہے اور عرب کی عام خوراک نہیں ہے اس کے درخت کٹوا دیئے گئے تھے ۔(۱۹۱۱ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۸۸)۔ [لین (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت]۔

---ُ الدِّماغ (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد د بکس نیز بفت) امذ۔
(طب) **ایک مرض کا نام جس میں کمزوری سے دماغ نرم پڑ جاتا ہے ، قوائے ذہنی کا کمزور ہو جانا**۔ لینت الدماغ ، دماغ کا نرم پڑ جانا کم زور اور بوڑھے اشخاص میں یہ مرض ہوتا ہے ۔(۱۹۲۳ء ، عصائے پیری ، ۱۰۹)۔ [لینت + رک: ال (۱) + دماغ (رک)]۔

---ُ العِظام (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کسر ع) امذ۔
(طب) **ہڈیوں کا نرم پڑ جانا** (انگ : **Osteomalacia**) ۔ ایک اور حالت جو بچوں کی کساحت سے ملتی جلتی ہے عورتوں میں حمل اور رضاعت کے زمانے میں مشاہدہ کی جاتی ہے ... اس حالت کو لینت العظام کہتے ہیں ۔ (۱۹۳۸ء ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۹)۔ [لینت + رک : ال (۱) + عظام (رک)]۔

---دینا محاورہ۔
(طب) **نرم کرنا ، پلپلا کرنا ، نرمی پہنچانا**۔ اس بیماری کے لیے ارنڈی کے تیل کی ... ضرورت ہوتی ہے یا تھوڑا سا ریوند چینی اور میگنیشیا جو معدہ کو لینت دے۔ (۱۸۹۱ء ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۲۸)۔

لینٹَرْن (ی مج ، سک ن ، فت ٹ ، سک ر) امث۔
رک : **لالٹین جو زیادہ مستعمل ہے**۔ مثال کے طور پر انگریزی لفظ لینٹرن کی درمیانی ن کی صورت ل میں بدل کر لالٹین ہو گی۔ (۱۹۵۵ء ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲)۔ اس زمانے میں اکثر انگریزی الفاظ ... جزوِ زبان بن گئے مثلاً لالٹین لینٹرن۔ (۱۹۹۰ء ، اردو نامہ ، نومبر ، ۸)۔ [انگ : **Lantern**]۔

لینڈا (ی مج ، مغ) امث۔
لالٹین۔ میسوری بولی میں اردو کے لالٹین کو لینڈا سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۷)۔ [لالٹین (رک) کا بگاڑ]۔

لینڈ (ی لین ، سک ن) امث۔
زمین نیز جائیداد ۔ لینڈ بات چیت میں دوسرے الفاظ کے ساتھ آتا ہے جیسے گرین لینڈ ہوٹل ۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۱)۔

لینڈ کا شعبہ بھی انصاف کا قائل نہ رہا
کیش میں جو زر داخل تھا وہ داخل نہ رہا
(۱۹۸۷ء ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۸۱)۔ [انگ : **Land**]۔

---اِسْکیپ/سکیپ (---کس ا ، سک س ، ی مج) امذ۔
زمینی مناظر ، قدرتی مناظر یا ان کی تصویر ، پس منظر۔ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے دو دھاریاں ایک طویل و عریض صحرا کے لینڈ اسکیپ سے مشابہ ہیں ۔ (۱۹۶۶ء ، سویرا ، ۳۷ : ۷۹) ۔ تہذیب کے اس مصنوعی ... بے قابو لینڈ سکیپ میں گھرا ہوا پاتا ہوں۔ (۱۹۸۳ء ، خانہ بدوش ، ۸)۔ [انگ : **Land-Scap**]۔

---بَنک (---فت مج ب ، غنہ) امذ۔
وہ بنک جو زمین کی ضمانت پر رقم بطور قرض دے ، زمینداره بنک۔ زمیندارہ بنک ... انگریزی اصطلاح لینڈ بنک کا ترجمہ ہے۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۱)۔ [انگ : **Land-Bank**]۔

---سَلائیڈ (---فت س ، کس ء ، ی مج) امذ۔
پہاڑی تودہ یا چٹان جس کے پھسل پڑنے یا لڑھکنے کا امکان ہو۔ میں پاگل ہوں جو لینڈ سلائیڈ کی فکر سے بے نیاز گاڑی سے اتر کر اخروٹ کی چھاؤں تلے بیٹھا اخروٹ کا کچا چھلکا چبا رہا ہوں ۔ (۱۹۸۳ء ، بے سمت مسافر ، ۳۳) ۔ [انگ : **Land-Slide**]۔

---کَرْنا محاورہ۔
زمین پر اترنا ، (عموماً) ہوائی جہاز کا زمین پر اترنا۔ ٹھیک سے نہیں کہہ سکتا کہ ہم کس وقت لینڈ کریں گے۔(۱۹۸۳ء ، سفر مینا ، ۳۱)۔

---لارْڈ (---سک ر) امذ۔
زمین کا مالک ، زمیندار ، مالک مکان ، مالک جائیداد ۔ مکان والا لینڈ لارڈ اور اس کی بیوی لینڈ لیڈی کہلاتی ہے ۔ (۱۸۶۹ء ، مکاتیب سرسید ، ۲۰)۔ [انگ : **Land Lord**]۔

---لیڈی (---ی مج) امث۔
لینڈ لارڈ کی بیوی ، زمیندارنی۔ مکان والا لینڈ لارڈ اور اس کی بیوی لینڈ لیڈی کہلاتی ہے ۔ (۱۸۶۹ء ، مکاتیب سرسید ، ۲۰)۔ واپسی پر ان کی لینڈ لیڈی گرم پانی کی بوتلیں اور چائے تیار رکھتی ۔ (۱۹۳۲ء ، لیڑھی لکیر ، ۳۱۹)۔ [انگ : **Land Lady**]۔

لینْڈ (ی مج ، غنہ) امذ۔
۱۔ **آدمی یا ہاتھی وغیرہ کا سوکھا ہوا سخت فضلہ ، سوکی لینڈی ، کتّے کا سوکھا ہوا پاخانہ**۔

دیا اک لینڈ ہاتھی کا منگا تو
برابر چھال پیپل کی ملا تو

(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰)۔ لینڈ ہاتھی کا ... پانی میں جوش دے کر ... پلانا۔ (۱۸۷۶ء ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۲)۔

واں دمڑی ہے تو یہاں بھی لینڈ ہے
پھکیوں سے شاد ہوتا ہے ذکر

(۱۹۳۸ء ، کلیات عریاں ، ۲۱)۔ ۲۔ **(اونٹ ، بکری وغیرہ کا) گوبر ، گندگی** (پلشی)۔ [س : लण्डक]۔

لینڈنگ (ی لین ، سک ن ، کسی ڈ ، غنہ) امث.
(جہاز سے) اترنا نیز ہوائی جہاز کے زمین پر اترنے کا عمل. بڑی محتاط لینڈنگ تھی۔(۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۳)۔[Landing]۔

---کارڈ (---سک ر) امذ.
کسی ملک میں ہوائی سفر کے دوران مختصر مدت کے قیام کا اجازت نامہ. وہاں موجود افسر نے سوائے لینڈنگ کارڈ وصول کرنے کے نہ کچھ پوچھا نہ دیکھا. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۱۳)۔ [انگ : Landing Card]۔

لینڈو (ی لین ، سک ن ، و مج) امث.
۱. بند بگی ، چار پہیوں کی گاڑی جس کی چھت گرائی جا سکے ، بگھی. حاضری کے بعد ایک دو گھوڑوں کی لینڈو کرایہ کر کے باسپی آنی کو روانہ ہوا. (۱۸۸۹ ، کلکتستر فرنگ ، ۲۲۷). ان میں سیکڑوں لینڈو اور وکٹوریہ گاڑیاں تیار ہو رہی ہیں۔(۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۶۱). یہاں طہران میں لینڈو اور وکٹوریہ بہت گاڑیاں نظر آتی ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱۵۹). ایک نہایت زرق برق ... لینڈو نظر آتی ہے جس پر ایک ... رئیس زادہ سوار ہے. (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۱۵). ہاتھیوں کی سواریوں کے آگے لینڈوئیں ، ٹمٹمیں ... موٹریں اور سائیکلیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۸).
۲. وہ موٹر جس کی چھت بند ہو. ایسی موٹر کے لیے بھی لینڈو کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کی چھت بند ہو. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۸)۔ [انگ : Landau]۔

لینڈو کُتّا (ی مج ، مغ ، و مج ، ضم ک ، شد ت) امذ.
رک : لینڈی کتّا ، بازاری کتا. ادھر دانگ لانگ کا چچا لینڈو کتّے کی طرح سڑکوں پر مٹرگشت کرتا رہا۔(۱۹۳۱ ، ہماری زمین (ترجمہ) ، ۸۸)۔ [لینڈو (لینڈی (رک) کا بگاڑ) + کتّا (رک)]۔

لینڈی (ی مج ، مغ) (الف) امث.
بھیڑ بکری یا انسان وغیرہ کا پاخانہ جو قبض کی حالت میں نکلتا ہے اور سوکھا ہوا اور سخت ہوتا ہے.

> شیخ کی مقعد میں تھیں لینڈیاں
> بند یہ ناسور کہن ہو گیا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۶). جہاں پر کباب گرا تھا وہیں ایک کتے کی لینڈی بھی پڑی تھی. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۳ : ۱۰). (ب) امذ. لینڈی کُتّا ، بازاری کتّا (جامع اللغات). (ج) صف. ڈرپوک ، نامرد.

> لڑتا تھا خندیں سیں پر بوالہوس تھا لینڈی
> لگتے ہی ایک چرکا یہاں لگ ڈرا کہ چرکا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۸). آپ بھی ترے لینڈی ہیے بکا نہیں بھونکا بکتے ہم آپ ہیں کتے بھونکتے ہیں .(۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۷۱)۔ [لینڈ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---بَندھنا محاورہ.
کتے اور کتیا کا جفتی کھانے کے سبب جڑ جانا.

> ایک کے پیچھے ایک روز و شب
> لینڈی سی واں نہ بندھ رہی تھی کب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳).

---بُوچی (---و مج) صف.
گرا پڑا ، حقیر. کسی لینڈی بوچی سے سروکار نہیں کمیدانیاں اور رسالداریاں اور سپہ سالاریاں سب ہی اس لفظ میں مضمر ہیں. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۹۵)۔[لینڈی + بوچی (بوچا (رک) کی تانیث)]۔

---پِیپَل (---ی مج ، فت پ). امذ.
رک : کج پیپل ، درخت چاب کا پھل. کج پیپل بھی کہتے ہیں مالوے میں اس کو لینڈی پیپل بولتے ہیں۔(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۳)۔
[لینڈی + پیپل (رک)]۔

---پُھولنا محاورہ.
مغرور ہونا ، غرور ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---تَر ہونا محاورہ.
غرور یا گھمنڈ بڑھنا ، اترانا ، بہت خوش ہونا ، مگن ہونا ، رنگ میں آنا (طنزاً مستعمل).

> باغ باغ عاشق ہوئے لینڈی خوشی سے تر ہوئی
> خرمن گل پر تمہارے دسترس جب ہوگیا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۴). بوجہ احسن لیل و نہار گزرنے لگے کچھ دنوں کے بعد بڑے بھائی کی لینڈی تر ہوئی بیٹھے بٹھائے نیت سفر ہوئی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۲۲).

---جُڑنا محاورہ.
۱. کتے اور کتیا کا جفتی کھانے کے سبب جڑ جانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۲. اشتہا لڑنا ، گہری دوستی ہونا (علمی اردو لغت ، فرہنگِ آصفیہ).

---دِماغ کو چڑھ جانا کہاوت.
مزاج میں غرور و تکبر آنا ، مغرور ہو جانا (اصطلاحات پیشہ وراں مٹیر ، ۳ ، ۱ جامع اللغات).

---کُتّا (---ضم ک ، شد ت) امذ.
عام کتا ، بازاری کتا ، آوارہ پھرنے والا کتا ، بزدل کتا.

> لینڈی کتے کی طرح غیر پڑا رہتا ہے
> درِ جاناں پہ نہ سگ اور نہ درباں دیکھا

(۱۸۸۶ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۲۳). جوروؤں کو لینڈی کتوں کی طرح لیے لیے پھرنے میں ان کی ریس کرو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۹). گاؤں کا لینڈی کتا چھت پر جا کر دانت دکھاتا ہے۔(۱۹۷۰ ، نامۂ اعمال ، ۱ : ۵۷)۔[لینڈی + کتا (رک)]۔

---کُتّے کی مَوت مارْنا محاورہ.
نہایت ذلت اور خواری سے مارنا.

> گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک
> لینڈی کتے کی موت مار آیا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۳).

---کُتّے کی مَوت مَرْنا محاورہ.
بڑی ذلت اور خواری سے مرنا ، سخت تکلیف سے جان دینا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---لڑانا محاورہ.
کتے اور کتیا کا جفتی کھانا یا کتے اور کتیا کی طرح جفتی کھانا.
ہونی کے آن کے اب کس کے زنانے شاگرد
ہائے اب لینڈی لڑانا انہیں سکھلانے کا کون
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۲).

لینڈھا (ی مج ، مغ) امذ.
بھبھوندی نیز (کتے ، بکری وغیرہ کا) پاخانہ ، لینڈی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [لینڈ + س : लेंडा+का].

لینز/لینس (ی مج ، سک ن) امذ.
دوربین ، عینک یا کیمرے کا شیشہ ، عدسہ. آفتاب کی شعاعیں لینس کے منہ پر ہرگز ہرگز نہ پڑیں - (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، حیدرآباد ، مارچ ، ۴ : ۳). کیمروں کے جاپانی لینز جرمن لینزوں سے البتہ بہتر ہیں. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۳۲). لکڑی کے بکسوں میں لینس لگا کر ان سے کیمرہ کا کام لیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، روداد چمن ، ۱۰۶). [انگ : Lense].

لینس دینا محاورہ.
رک : لیس دینا ، مل دینا ، لیپ کرنا. تل چاولی چینٹیوں کو روز ڈال دیا کرو اور دو ڈھائی پیسے بھر کی گڑ کی ڈلی پیپل کی ڈالی پر لینس دیا کرو. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۶).

لینگ تھینگ ہونا محاورہ.
لڑائی یا دنگا فساد ہونا (مخزن المحاورات ، ۹۷۱).

لینگوج / لینگویج (ی مج ، غنہ ، سک گ ، کس مج و/ی مج) امث.
زبان ، بولی ، لسان ، بھاشا. قدیم لینگویج ماڈرن لینگویج کی زیور ہیں. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۳۲). یہ علوم لینگوج میں بھی ہیں (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۴۳). [انگ Language].

لینَن (ی مع ، فت ن) امذ.
ایک خاص قسم کا سوتی کپڑا جو عموماً چادروں اور عام سستی پوشاک میں استعمال ہوتا ہے. لینن مع لونی/ داتوں کے ایک پیچیدہ تار یا دھاگا بن جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۴). لینن (Linen) ایک خاص قسم کے سوتی کپڑے کے لیئے عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۰). [انگ Linen].

لینِن اِزْم (ی مج ، کس ن ، ا ، سک ز) امذ.
روس کے اشتراکی مفکر اور بالشویک پارٹی کے لیڈر لینن کے سیاسی افکار و نظریات اور اقتصادی اصول و مباحث. مارکسزم ، لینن ازم کے مطالعہ سائنسی نظریات سے عقل لگاؤ اور پارٹی کے کل وقتی کارکن کی حیثیت سے ... نبرد آزما ہونے کی اہلیت پیدا ہو چکی تھی. (۱۹۸۸ ، فیض کی شاعری کا نیا دور ، ۲۰). [انگ : Leninism].

---پرائز (---فت مج پ ، کس مج ء) امذ.
روس کی اشتراکی حکومت کی جانب سے لینن کے نام سے جاری کیا جانے والا نقد انعام. ان کا اپنا ادب موجود ہے ... جیسے ۱۹۵۰ میں لینن پرائز ملا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶). [انگ : Lenin Prize].

لَینِنگ (ی لین ، کس ن ، غنہ) امث.
استر ، تہہ. لیننگ استر کے معنی میں عام ہے جیسے کوٹ کی لیننگ وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۰). [انگ : Lining].

لَینو (ی لین ، و مج) امذ.
رک : لینو ٹائپ. اردو کی ٹائپ طباعت خواہ مونو ہو یا لینو دونوں میں اس تجزیہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۵ ، ادب و لسانیات ، ۱۷۸). [لینو ٹائپ (رک) کا مخفف].

---ٹائپ (---کس ء) امث.
(طباعت) ایک مشین جس میں پوری پوری سطریں ڈھل کر نکلتی ہیں ، مونو کے بالمقابل جس میں سے ایک ایک حرف ڈھل کر نکلتا ہے (عموماً اخبار چھاپتے ہیں). لینو ٹائپ کی ایجاد ہو جانے سے مطبوعہ چیزوں کی مانگ بہت بڑھ گئی. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۴۳) ، یہی رسم خط مونو ٹائپ اور لینو ٹائپ میں استعمال ہو سکتا ہے. (۱۹۷۷ ، ادب و لسانیات ، ۲۴۴). [انگ Lino Type].

لَینی (ی لین) امث.
بچہ جننے کے قریب ہونے والی بھینس یعنی وہ بھینس یا گائے جس کے حمل کے دن پورے ہو گئے ہوں اور تھنوں میں دودھ آگیا ہو (ا پ و ، ۳ : ۹۶). [مقامی].

لینی (ی مج) امث.
وہ رسم جو بچے کو دایہ سے واپس لینے میں برتی جاتی ہے. ہیرا نے خوشحال چند سے کہا اب چھوٹے کی لینی کر لو ، پر اس کا پرچنا مشکل ہے. (۱۹۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲۶). اف : کرنا ، ہونا. [لینا (رک) سے].

لینے (ی مج) امذ ؛ ج.
لینا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---آنا محاورہ.
استقبال کرنا ، آگے بڑھ کر پذیرائی کرنا.
مژدہ جو یہ واں کے شہ نے پایا
دروازے تک اوس کو لینے آیا
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۰۹).

---آئیں آگ اور بَن بَیٹھیں باوَرْچَن کہاوت.
کسی بہانے سے اپنا قدم جمانا (مہذب اللغات).

---جانا محاورہ.
استقبال کے لیے جانا (جامع اللغات).

---جوگ ہُنڈی (---و مع ، ضم ہ ، سک ن) امث.
قابل قبول ہنڈی یعنی وہ ہنڈی جس سے انکار نہ کیا جائے (ا پ و ، ۷ : ۲۸). [لینے + جوگ (رک) + ہنڈی (رک)].

---دینے کے منھ میں خاک محبت بڑی چیز ہے کہاوت.
جب کوئی کچھ مانگے تو بخیل کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---دینے میں نہ ہونا محاورہ.
کسی معاملے میں سروکار نہ رکھنا ، بے تعلق اور بے غرض ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کو آنا محاورہ.
رک : لینے آنا.

شکر کر سبط رسول الثقلین آئے ہیں
لے بہادر ترے لینے کو حسین آئے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳).

---کو بڑھنا محاورہ.
استقبال کے لیے آگے بڑھنا ، پیشوائی کو بڑھنا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---کو جانا محاورہ.
رک : لینے جانا.

اکبر سے اشارہ کیا مہمان کو لاؤ
عباس سے فرمایا کہ تم لینے کو جاؤ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶).

---کو مچھلی دینے کو کانٹا کہاوت.
قرض لیتے وقت بہت نرمی کرنا دیتے وقت اکڑنا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کی مچھلی دینے کے کانٹے کہاوت.
رک : لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا. لینے کے وقت تو سب کے منھ لٹکار جاؤ ... اور دینے کا وقت آئے تو یوں میخ نکالو ، لینے کی مچھلی دینے کے کانٹے بھی ہوتے ہیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷).

---کے دینے پڑنا محاورہ.
۱. جان کے لالے پڑنا ، مصیبت پڑنا. شہریار کو ... گمان میرے حسد کا ہو تو لینے کے دینے پڑیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۷۴). سیتلا نکلی اور ایسی نکلی کہ لینے کے دینے پڑگئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۶). ۲. سخت مشکل میں ہونا سخت وقت ہونا.

پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر
اور لیجے ہم کو الٹی بات دینی آ گئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲). اس قیدی کی شکایت کو اپنی تشریحوں اور توجیہوں کے ساتھ اس شکل میں پیش کرتا ہے کہ اکثر اس غریب کو لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۲۹). ۳. نفع کی جگہ نقصان ہونا. ارادہ کیا ان کی بیگم سے کچھ دوں مگر اور لینے کے دینے پڑ جاتے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۰۲).

---میں نہ دینے میں کہاوت.
محض بے تعلق اور بے سروکار ، برے میں نہ بھلے میں.

لیا ہے غیر نے بوسہ اسی کو گالی دو
خفا ہو مجھ سے یہ نہ لینے میں نہ دینے میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱۶). میں بیچاری نہ لینے میں نہ دینے میں چلتی چلاتی بھری بھرائی آئی کوڑی بھر بیٹھ گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۵). میں تقریباً ساٹھ سال کا ہو گیا ہوں. ضعیف آدمی ہوں چھوڑا چھانٹ نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں. (۱۹۸۹ ، نیا بیانیہ ، ۲۹).

---میں نہیں دینے میں نہیں کہاوت.
رک : لینے میں نہ دینے میں. اے اخوان الشیاطین کے خدا ہم لوگ تیرے لینے میں نہیں دینے میں نہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۵۶).

لینیہ (ی مع ، کسر ن ، فت ی بشد) امذ.
وہ حروف علت جن کا ماقبل مفتوح ہو (مثلاً و اور ی). اور (ل) کی اصوات بھی ہیں یہ لینیہ کہلاتے ہیں کیونکہ بعض وقت یہ مصوتہ کا کام انجام دیتے ہیں . (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۹۳). [لین (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

لیو (ی مع ، سک و) امث.
چھٹی ، رخصت. لیو رخصت کے معنی میں بات چیت میں رائج ہے اس کے مرکبات سِک لیو اور فرینچ لیو بول چال میں چالو ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۲). [انگ : Leave].

لیو (ی مج ، سک و ملفوظ) امذ.
۱. لپائی یا چھپائی کی موٹی اور بدڈول تہہ ، دیوار کا پلستر جو سوکھ کر گر جائے (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۵۳ ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. چولھے کا پلستر (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [س : لیپ लेप].

---چڑھانا ف م.
(معماری) لپائی یا چھپائی کی موٹی اور بدڈول تہہ لگانا ؛ پلستر کرنا (ا پ و ، ۱ : ۵۳ ؛ نوراللغات).

---چڑھنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. دیوار پر پلستر ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. موٹا ہونا ، گوشت چڑھنا (فرہنگ آصفیہ).

---لگانا ف م.
رک : لیو چڑھانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---لگنا ف ل.
رک : لیو چڑھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

لیو (ی مج) م.
لیونا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل.

---دیو کر کے م ف.
لے دے کر ، جوں توں کر کے . دسواں ہوا ، تیرھویں ہوئی اور لیو دیو کر کے برسی بھی ہو گئی مگر دادا کا غم کم نہیں ہوا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳).

لیوا (۱) (ی مج) امذ.
لینے کا عمل ، تراکیب میں مستعمل۔ [لینا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

---- دیوی (----ی مج) امث.
لین دین۔ اس سوئچ ایک سوں ایک بھلائی پاتا ہور لیوا دیوی ہوتی ہے۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت))۔ بعض ایسے پیشے ہیں جہاں سادی طور پر کسی چیز کی خرید و۔ فروخت یا لیوا دیوی نہیں ہوتی۔ (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۷۱)۔ [لیوا + دیوی (دیونا (رک) سے مشتق)]۔

لیوا (۲) (ی مج) صف.
لینے والا۔ سب باری سے اس کی جان کے لیوا بنے ہوئے ہیں۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۴۷)۔

ملکہ تھی جو ممالک کی بنی باجگزار
نام لیوا نہ رہا پانی کا دیوا نہ رہا

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۹۶)۔ [لے (لینا (رک) سے) + وا ، لاحقۂ فاعلی]۔

لیوا (۳) (ی مج) امذ.
۱. گائے بھینس یا بکری کا تھن (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۲. وہ مٹی جو گیلی کر کے دیگچے یا ہانڈی وغیرہ کے پیندے پر لگاتے ہیں ، گیلی مٹی کی تہ۔ جب یہ ایک پشتہ پورا ہو چکے تو ایک دو روز کے فاصلے سے مٹی کا لیوا اس پر چڑھا دیا جاوے۔ (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱۹۹)۔ ۳. (کشتی بانی) کشتی کے پیندے کو پانی کے اثر سے محفوظ رکھنے والا روغن دار مسالا جو پیندے کی بیرونی سطح پر چڑھا دیا جاتا ہے ، کشتی کے پیندے کے تختوں کی بچی کاری اس طرح کہ پانی ان میں داخل نہ ہو سکے (ا پ و ، ۵ : ۱۸۱)۔ [س : لیپ लेप ، نیز لیو (رک : ۱) + ا ، (زاید)]۔

---- اُکھاڑنا محاورہ.
سہارا چھیننا ، کسی بل نکال دینا۔

بچے یتیم ہو گئے بی بی کنھائی بیوا
اس مرگ نے اکھاڑا کس کس بدن کا لیوا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۱)۔

---- لگ جانا محاورہ.
کسی جگہ جم کر بیٹھ جانا ، چپک جانا ، دھرنا دینا۔ اٹھنے کا نام نہیں لیتے لیوا لگ گیا جیسے تختوں میں کسی نے جوتڑ سی دیے۔ (۱۹۰۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۴)۔

لیوار (ی مج) امذ.
پان کی ایک قسم۔ چھوٹی کو آکھیتہ اور لیوار کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۹)۔ [مقامی]۔

لیوال (ی مج) صف.
لینے والا۔ گرمی کھاتی ہوئی روٹی اور لڑکی کا کون لیوال ہوتا ہے۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۸۳)۔ [لیو (لینا (رک) سے) + ال ، لاحقۂ فاعلی]۔

لیوان (ی مج) امذ.
گنبد نما عمارت۔ چودھویں صدی عیسوی میں دروازوں نے ... لیوان کی طرح ایک بلند قوسی طاق کی شکل اختیار کر لی۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۷۹)۔ [ف]۔

لیوانا (ی مج) ف م.
رک : لوانا۔ سری کرشن جی اسے اٹھائے اَتِ پیار سے مل ہاتھ پکڑ گھر لیوانے لے گئے۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۳)۔ [لوانا (رک) کا ایک املا]۔

لیوَر (۱) (ی مج ، فت و) امذ.
وہ مضبوط ڈنڈا یا دھات کی سلاخ جو بھاری یا جمی ہوئی چیز کو اٹھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ، بیرم ، مشین میں لگی ہوئی سلاخ جو وزن کو اوپر اٹھا سکے ، کھٹکے یا کمانی دار پُرزہ۔ شکل ۳ میں لیور اول قسم کا ہے۔ (۱۸۹۳ ، رسالہ اصولِ کلوں کے باب میں ، ۱۱)۔ اس مشین میں ایک لیور لگا رہتا ہے۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۹۷)۔ کھلونے کو ایک دھاگے سے باندھ کر بچے کھینچتے ہونگے تو لیور کے زمین پر ٹکرانے سے بیل کا سر ہلتا ہو گا۔ (۱۹۸۹ ، تاریخِ پاکستان ، ۳۰۳)۔ [انگ : Lever]۔

لیوَر (۲) (ی مج ، فت و) امذ.
جگر ، کلیجہ۔ میں یہ نہیں پوچھتا ہوں آدمی کا دل سینے میں کہاں رہتا ہے ... لیور کے پاس کلیجے کے پیچھے۔ (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۲۹)۔ [انگ : Liver]۔

لیوڑا (ی مج ، سک و) امذ.
لیو (رک : ۱) کی تصغیر تحقیر کے ساتھ ، پلستر۔ سو سال پرانی چھت پر چھپکلی بھی ذرا بے احتیاطی سے چلتی تو ہمارے سر پر پلستر کے لیوڑے گرتے۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۰۳)۔ [لیو (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر]۔

لیوسَرن (ی مج ، سک و ، فت س ، سک ر) امث.
ایک قسم کی گھاس جو گھوڑوں وغیرہ کو کھلائی جاتی ہے ، سبز چارہ ، چری۔ ج کو سبز رنگا گیا ہے کیونکہ یہ سبز رنگ کی ترکاریوں میں بکثرت پایا جاتا ہے مثلاً کرم کلہ ... آبی سلاد اور لیوسرن گھاس۔ (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۱)۔ [Lucerne- Lucern]۔

لیوکیمیا (کس ل ، و مج ، ی مج ، کس م) امذ.
خون میں سفید اجزا کے حد سے زیادہ بڑھ جانے کا مرض ، دم الابیض ، (اس مرض میں تلی اور جگر بڑھ جاتا ہے ، خون پھیکا اور پتلا پڑ جاتا ہے) خون کے سفید ذرات کی غیر طبعی زیادتی کا مرض۔ کارٹی سون سے بنائی ہوئی ادویات جلد کی بیماریوں ، لیوکیمیا اور جوڑوں کے ورم میں استعمال ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۱۸)۔ [انگ : Leukemia]۔

لیوَل (ی مج ، کس تیز فت و) (الف) امذ.
۱. زمین کے نشیب و فراز جانچنے کا آلہ ، معماروں کا وہ اوزار جس سے سطح کی ہمواری کا اندازہ کرتے ہیں ، گنیا۔ لیول اور

کمھاس کا کام اب سی اچھی طرح سرانجام نہیں کر سکتا۔ (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳)۔ اس ڈھلان کا اندازہ ایک آلہ کے ذریعے لگتا ہے جس کو انگریزی میں « لیول » کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبعی ، ۵۷)۔ سٹ سکوائر ، لیول اور شاقول سب آلات ان آثار قدیمہ کے ملبے سے ملے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۶۳)۔ ۲. (أ) **سطح ، کسی خصوصیت کے مختلف مدارج یا تدریجی سطحوں میں سے کوئی سطح۔** کوبج دار اور آتن ساز پوتشنلوں سے اس نظریے کی تصدیق ہوتی ہے کہ ایک ایٹم میں توانائی (Energy) کے مختلف لیول (Levels) موجود ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعات ، ۱۸)۔ (أأ) **پانی وغیرہ کی سطح کی اونچائی جس سے اس کی مقدار کا اندازہ ہو ، (مجازاً) مقدار۔** آگ کا لیول اور پانی کا لیول بھی درج کر لو جو کہ اس وقت واٹر گیج میں موجود ہوں گے۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۶۸)۔ ۳. **(ذہنی ، اخلاق یا سماجی) حیثیت ، درجہ ، رتبہ ، اوقات۔** جب ہم میں کامل ترقی ہو گی وہ سب رفتہ رفتہ ایک لیول پر آ جاویں گے۔ (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، علی گڑھ ، ۲۳۳)۔ مسعود بڑا کمینہ اور چھوٹے لیول کا دنیا دار انسان ہے۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۳)۔ ۴. **(تعلیمی) درجہ ، معیار۔** اس وقت ایم اے اور ایم ایس سی لیول کی درسی کتابیں ان اساتذہ سے براہ راست لکھوا رہے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، مجلس زبان دفتری پنجاب ، ۱۹)۔ ۵. **سیدھ۔** فوٹو گرافر نے کیمرے کا لیول درست کر کے سیاہ کپڑے میں سر ڈال کر نشست لگائی۔ (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۹۸)۔ (ب) صف۔ **ہموار ، مساوی ، برابر کا** (نوراللغات)۔ [انگ : Level]۔

ـــــ ٹیپ (ـــــ ی مج) امذ۔
کسی مائع کی سطح کی بلندی ناپ کر اس کی مقدار معلوم کرنے کا فیتہ۔ تیل کا کم اور زیادہ ہونا دونوں انجن کے لیے نقصان دہ ہیں اس لیے تیل کا لیول دیکھنے کے لیے فلوٹ ، ڈپ روڈ یا لیول ٹیپ استعمال ہوتا ہے (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۷۱)۔ [انگ : Level Tape]۔

ـــــ کراسنگ (ـــــ کس مج ک ، کس س ، غنہ) امذ۔
وہ جگہ جہاں ریل کی پٹری اور سڑک یکساں سطح پر ایک دوسری کو قطع کرتی ہوں۔ ایک بس لیول کراسنگ پر ایک ریل سے ٹکرا گئی۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۶ ، ۱۸۲ : ۳)۔ [انگ : Level Crossing]۔

ـــــ لینا محاورہ۔
اوزار کے ذریعے سطح کے نشیب و فراز اور ہمواری کا جائزہ لینا۔ پیمائشوں کے کرنے میں بڑی احتیاط و ہوشیاری کی ضرورت ہے لیول لینا پڑتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹۶)۔ اگر علاقہ کے لیول احتیاط سے لیے جائیں تو ایسے اصانوں کی شاذ ہی ضرورت ہوتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۳۰)۔

لیونا (ی مج ، سک و) ف م (قدیم)۔

ترا نام ہر دم کوئی لیوتا
ٹھکانہ جنت بیچہ اوس دیوتا

(۱۸۰۰ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۳)۔

خریداروں کو بیتا ہے مرا دل
جو تم لیوو تو سستا ہے مرا دل

(۱۷۷۲ ، فغاں (طبقات الشعرا ، ۱۷۵))۔ [لینا کا ایک قدیم املا]۔

لیولی (ی مج ، کس نیز فت و) صف۔
ہموار۔ اس کا کنارا جو اوپر ہوتا ہے ٹھیک لیولی حالت میں ہو۔ (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۲۷)۔ [لیول (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

لُیُونَت / لُیُونَة (ضم ل ، و مج ، فت ن) امث۔
نرمی ، ملائمت۔ اس نبض میں تواتر اور تفاوت کے لحاظ سے بھی اختلاف ہوا کرتا ہے نیز اس نبض میں لیونت ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۳۶)۔ دماغ کے اندر شریانی رکاوٹ کے لیے لیونہ (Softening) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ لیونۃ کی اصطلاح کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایسی حالتوں میں نرمی ایک خاص خصوصیت کے طور پر دیکھنے میں آتی ہے۔ (۱۹۶۲ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۸۲)۔ [ع : (ل ی ن)]۔

لَیوِنڈَر (ی لین ، کس و ، سک ن ، فت ڈ) امذ۔
۱. **ایک خوشبودار جھاڑی جس کے پتے باریک اور پھول نیلے یا ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں ، اسطو خودوس۔** لیونڈر ایک چھوٹا سا پیڑ ہے جس کے خوبصورت نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۹۳)۔ لیونڈر ہمارے یہاں بھی بہت سی دواؤں میں کام آتا ہے اسے اسطوخودوس کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱)۔ ۲. **اسطو خودوس سے کشید کیا ہوا جوہر جو عطر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔** جہاں لیونڈر کی بارش ہوتی ہے۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۵)۔ اپنا رومال لیونڈر میں بھگو کر سر پر رکھ لیا تھا۔ (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۵۵)۔ [انگ : Lavender]۔

لیوی (۱) (ی مج) امث۔
۱. **دربار شاہی ؛ بادشاہوں یا امرا کے ہاں ملاقات کا دربار۔** میں ملکۂ معظمہ کی لیوی میں بھی اسی لباس میں گیا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳)۔ ۱۱ مارچ ۱۸۷۰ کو انھیں ملکۂ معظمہ کی لیوی میں بلایا گیا۔ (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۸)۔ ۲. **درباریوں کا مجمع۔** یہ بھی ایک عمدہ مکان ہے لیوی کا جلسہ پرنس آف ویلز نے اسی مکان میں کیا تھا۔ (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۲۹)۔ [انگ : Levee]۔

لیوی (۲) (ی مج) امث۔
۱. (أ) **مالگزاری ، لگان ، محصول۔** لیوی لگان ، لیوی سسٹم بھی مروج ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۷)۔ (أأ) **تحصیل مالگزاری یا لگان ، ٹیکس کی وصولی** (فیروزاللغات)۔ ۲. **رنگروٹ ، رنگروٹوں کی جماعت یا فوج۔** شاہ شجاع کی لیوی کے نام سے فوج مشہور تھی۔ (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱۱۶)۔ ۳. **(مجازاً) قبائلی پولیس۔** ان کی اپنی پولیس ہوتی تھی جسے لیوی کے نام سے منسوب کیا جاتا تھا۔ (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۱۷۶)۔ ۴. **جنگ کے لیے فوج کی بھرتی ، محاذ جنگ پر بھیجنے کے لیے فوج بھرتی کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [انگ : Levy]۔

---تھانہ (---فت ن) امذ.
قبائلی پولیس کا تھانہ. ان کے اپنے علاقے میں ان کے اپنے تھانے ہوتے ہیں جنہیں لیوی تھانہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۱۷۵). [لیوی + تھانہ (رک)].

لیوَیّا (ی مج ، فت و ، شد ی) امذ.
رک : **لیوا ، لینے والا** (فرہنگ آصفیہ). [لے (لینا (رک) سے) + ویا ، لاحقۂ فاعلی].

لَیوَیٹری (ی لین ، ی مج ، فت ٹ) امث.
بیت الخلا ، پاخانہ. اس عمارت میں بڑی تبدیلی کی تھی دو کمروں کا اضافہ ہو گیا تھا لیویٹری دو جگہ بن گئی تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۸). [انگ : Lavatory].

لیوِیز (ی مج ، ی مع) امث ا ج.
لیوی (رک) کی جمع ، رنگروٹ. لیویز کو جس طریقے سے بھرتی کیا گیا ان کی تربیت کی گئی. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۳۹). [انگ : Levies].

لیہ (ی مج) ف م (قدیم).
لے لیتا ہے. طالب کو باٹ دیکھاویں ، چلنے کوں لیہ چلاویں. (۱۵۹۱ ، جانم ، شہادت الحقیقت ، ۲۰۷).

بھتی کچھ بولوں کہوں مثال
کہ اک بیٹھا لیہ کچھ حال

(۱۶۳۰ ، کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۱)). [لے ، لینا (رک) کا ایک قدیم املا].

لیہی (ی مج) امث.
(پورب) لئی ، سریش ، پلشس (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [لیس (رک) سے ماخوذ].

---چیہی (---ی مج) امث.
(پورب) پونجی ، سرمایہ ، مال و متاع ، روپیہ پیسہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

---کاغذ (---فت غ) امذ.
(طب) چاولوں کی پیچ سے تیار کیا ہوا کاغذ جو ہضم ہوجاتا ہے. جب کسی بدذائقہ سفوف کی ایک بڑی خوراک دینی ہو تو سب سے زیادہ سہولت دہ ترکیب یہ ہے کہ اس کو ایک پرشانہ ... یا لیہی کاغذ ... میں دیا جائے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۸). [لیہی + کاغذ (رک)].

لیئی (ی مج) امث ، سرلئی.
رک : **لیہی جو زیادہ مستعمل ہے.**

بو اپنے جی میں یہ ہے جوڑ جوڑ آٹے کی لیئی سے
اوسے پہنادیں ایک اوراق نحو و صرف کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ۲۳). ایک کاغذ کا پنجہ کتر کے لیئی سے سینہ پر چپکا لیا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹). [لیہی (رک) کا زیادہ مروج املا].

لَہ (فت لہ) حرف.
صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا چوالیسواں حرف ، یہ کلمے کی ابتدا اور وسط میں آتا ہے؛ جیسے: لہسوڑا، کولہو. ذیل کی سات آوازیں بعد کی پیداوار ہیں ، رھ ، ڑھ ، لھ ، مھ ، نھ ، وھ ، یھ. (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۰۰).

لُہڑنا (ضم لہ ، سک ڑ) ف ل.
رک : **لڑھنا ، لڑھکنا.**

دست و پا گشتہ دل طعنۂ عالم زدہ دل
تیرے کوچے کو چلا آئے ہے لہڑتے لہڑتے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۳۰). [لڑھنا (رک) کا ایک املا].

لُہوا (ضم مج لہ) امذ (قدیم).
لوہا ، فولاد تیز تلوار ، ہتھیار. دشمن تی سکھہ نا موڑنا ، لہوا ہات کا نا چھوڑنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۷).

مل کے ریجھ ہر حال میں بحری اپے
نرم سوں جتوں موم ، سختی سوں لہوا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۹). [لوہا (رک) کا قدیم املا].

لُہوار (ضم مج لہ) امذ (قدیم).
لوہار.

تھوڑا لے جھلکیا برق تیوں لہوار
سٹیا توڑ بنداں نہ لا کوچ بار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۲۰۳). [لوہار (رک) کا قدیم املا].

---خانے میں سوئیاں بیچنا محاورہ.
رک : **لوہار خانے میں سوئیاں بیچنا ، اُلٹے بانس بریلی کو.** ہور لہوار خانے مینج سوئیاں بیچتا ہوں. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (قدیم اردو کی لغت)).

لُہوالا (ضم مج لہ) صف؛(قدیم).
لوہا رکھنے والا ، لوہے والا ، مراد : تلوار والا ، شمشیر زن.

کدم کیچ سیوال بالا ہوا
بنی عود کی سو لہوالا ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲). [لہ ـ لہوا (رک) کا مخفف + والا (رک)].

لہورا (و مج) صف (قدیم).
چھوٹا. لہورے بڑے عورت مرد. (۱۵۰۳ ، نوسرہار (قدیم اردو کی لغت)). [لوہرا (رک) کا قدیم املا].

لہیر/لہیری (ی مج) امث.

لیر ، لیری ، لمبی دھجی (پلیٹس). [لیری (رک) کا ایک املا].

لہیس (ی مج) امذ.
رک : **لیس ، لسلسا پن** (پلیٹس). [لیس (رک) کا ایک املا].

لہیشنا (ی مج ، سک ش) ف م.
رک : **لیسنا ، لیپنا ، پلستر کرنا** (ماخوذ : پلیٹس). [لیسنا (رک) کا ایک املا].

م

م (میم) اند.

۱. صوتی اعتبار سے اردو حروفِ تہجی کا پینتالیسواں ، عربی کا چوبیسواں ، فارسی کا اٹھائیسواں حرف جسے میم تلفظ کرتے ہیں ، یہ شفوی یعنی ہونٹوں سے ادا ہونے والا حرف ہے. حسابِ جُمل میں اس کے چالیس عدد مقرر ہیں. حرف میم عام طور پر مسیح ، میلادی ، متوفی ، محمد ، میل ، مبتر ، مثال ، مثلاً اور مسمّیٰ وغیرہ کی تخفیف کے لیے آتا ہے ؛ جیسے: آخر کلمہ ل م وغیرہ. علاوہ ازیں حروفِ مقطعات میں بھی ہے ؛ جیسے : الم ، فارسی میں ضمیر واحد متکلم کی علامت : برادرم ، گفتم ، نیز گہے ام جیسے قبلہ ام ، برادرزادہ ام (جبکہ حرفِ ماقبل ہائے مختفی ہو یا حرکت مفتوح). بعض اوقات املا میں ن غنہ مخلوط بہ ب کی جگہ لکھا جاتا ہے ؛ جیسے : کنبھ (کمبھ) ، کھنبا (کھمبا) کنبوہ (کمبوہ). مغلوں کے زمانے میں شاہی جاگیر معافی کے حکم کے آخر میں دیوان حرف میم بطور دستخط کے لکھا کرتا تھا. رموز و اوقافِ قرآن میں وقفِ لازم اور ماہ محرم کے اختصار کی علامت. علامتِ نفی ؛ جیسے : مبادا ، مکن وغیرہ ، جب اس کے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ؛ جیسے : یکدم ، چہارم وغیرہ میں ، فارسی ہندی میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ب ، پ ، ث ، ج ، غ ، گ ، ل ، ن ؛ جیسے : ب کا بدل مثلاً غژب ، غژم پ کا بدل سپاروغ ، سماروغ ، غ کا بدل مثلاً ، پغانہ پیمانہ وغیرہ. م ، وقفِ لازم کی علامت ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۱۱۱). اردو میں «م» «ن» دو غنہ آوازیں ہیں «م» شفوی یعنی ہونٹ والی آواز ہے. (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۰۷). ۲. نیز ہندی म کا بدل ، یونانی حرف (Mu) M کا اردو بدل ، ریاضی کی ترقیمات میں اس کی چھوٹی شکل م ہے. (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰). [ع].

ما (۱) اِمث.

۱. ماں.

> نہ ہوئے کام اس کام پر ہوئے بن
> کہ ما دود دیتی نہیں روئے بن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸). تیری ما پر کہتی ہے ... کچھ اولاد نہیں ہے ایک دلبر ہی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۵۵). ان کی ما راتی کام لتا کہلاتی ہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۱). تم بھائی بہن مل کر ما کو تسلی دو. (۱۸۷۴ ، موعظۂ حسنہ ، ۵۶). بیکے کو عمر بھر کے واسطے خیرباد کہہ کر نئی بستی بسائیں اور دم کے دم میں وہاں پہنچ جائیں جہاں ما نہ ما کا جایا. (۱۹۱۱ ، بےفکری کا آخری دن ، ۳۵). ۲. (کنایۃً) جڑ ، بنیاد ، خاص حصہ ، اصل شے. فرمایا آنحضرتؐ نے مائیں چار ہیں ، ما دواؤں کی اور ما آداب کی اور ما عبادت کی اور ما امیدوں کی. (۱۸۵۳ ، جامع السادات ، ۱۲). [ماں (رک) کا مخفف].

---ابلی باپ تیلی ، بیٹا شاخِ زعفران کہاوت.

مجہول النسب یا کمینے شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور جب کوئی ادنیٰ فخرِ خاندان ہو جائے تو اس کی نسبت بھی کہا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---باپ اند.

ماں باپ ، والدین ، مادرپدر.

> تجھ تھے بسریا ہوں ما باپ
> نکھا ہے اے سرور شاہ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱۹۵۶ ، ۲ : ۸۸).

> بیاں کر اوّل قصہ ما باپ کا
> کیا سب عیاں تھا سو دکھ آپ کا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۷).

> پھر آخر کون بخشیگا اونکے سب
> خدا اونکے ما باپ کے باپ سب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۱۱). چھوٹے لڑکوں کو بھی ریشمی کپڑا پہنانا ما باپ پر منع آیا ہے. (۱۸۳۸ ، بہشت نامہ ، ۹). ما باپ کو یا تو اس کی خبر نہیں یا خبر ہے تو تجاہلِ عارفانہ کرتے اور چھپاتے ہیں. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۹). [ما + باپ (رک)].

---باپ کا لاڈلا اند.

وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو ، لاڈلا ، ناز و نعم سے پلا ہوا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---بہن کرنا محاورہ.
ماں بہن کی گالی دینا (فرہنگ آصفیہ).

---بیٹوں میں لڑائی ہوتی لوگوں نے جانا بَیر پڑا کہاوت.
اپنوں کی لڑائی ، لڑائی نہیں ہوتی (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---بیٹوں میں چھنالا نہیں چھپتا کہاوت.
پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---پر پوت، نار پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت.
رک : ما پر پوت پتا پر گھوڑا. بیٹا باپ پر جاتا ہے ، بیٹی میں ما کا اثر آتا ہے ... مثل ہے ما پر نار پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۷).

---پستہاری پِھلی ، باپ پُتّ ہزاری بُرا کہاوت.
ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں . ما تو پستہاری بھی پرورش کر لیا کرتی ہے باپ خبر بھی نہیں لیتا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاوراتِ ہند ؛ مہذب اللغات).

---پیٹ کا صف (قدیم).
مادرزاد ، پیدائشی ، فطری. اپنی عادتاں چھوڑنے کا یعنی اپنی ما پیٹ کی نادانگی کی عقل چھوڑنا ہور و ستار کامل جو یک شخص استوار بولتا ہے سو از دل و جاں ستنا خوب ہے. (۱۶۹۷ ، پنج گنج (ق) ، ۹۰). اور چنگا کرتا ہوں ما پیٹ کے اندھے کو. (۱۸۲۰ ، فیض الکریم ، ۲۸۱).

---لینی باپ کلنگ ، بچے نکلے رنگ برنگ کہاوت.
نالائق کنبہ یا خاندان اور بد اطوار اولاد کی نسبت کہا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ محاوراتِ ہند).

---جائی امث ؛ صف.
سگی بہن ، خواہر حقیقی. وہ ما جائی میرا یہ حال دیکھ کر بلائیں لیے اور گلے مل کر بہت روتی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲). قومی ترقی اور حکومت دونوں ماجائی بہنیں ہیں ... جو فاتح و مفتوح میں ... مناسبت پیدا کریں. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۳۵).

بھائی نے تڑپتا بھی نہ ماجائی کا دیکھا
بکی جو بہن نیزے پہ سر بھائی کا دیکھا

(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۱۳). [ما + جائی (جایا (رک) کی تانیث)].

---جایا امذ ؛ صف.
سگا بھائی ، برادر حقیقی . سگے ماجائے بھائیوں میں وہ سخت دشمنی ہو گئی ہے کہ ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کا روادار نہیں ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۲۵۲). [ما + جایا (۱)].

---جَنی (---فت ج) امث (قدیم).
سگی ماں ، مادر حقیقی ، ماں جنی.

سنی بات اس دھات جب ماجنی
جو ساری تھی سو فکر سوں ہوی گھنی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱). [ما + جنی (جننا (رک) سے)].

---چیل باپ کوّا کہاوت.
کم اصل ، دوغلہ (محاوراتِ ہند).

---ڈائن باپ اوچھا کہاوت.
نالائقوں کی نالائق اولاد (محاوراتِ ہند).

---ڈائن ہو تو کیا بچوں ہی کو کھاوے گی کہاوت.
آدمی غیروں سے کیسا ہی بد ہو پھر بھی اپنوں کا لحاظ کرتا ہے (محاوراتِ ہند).

---سارنگی باپ تنبور امذ.
وہ شخص جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو ، کلانوت بچہ ، ڈومنی بچہ (فرہنگ آصفیہ).

---سے سِوا چاہے سو (پھاپھا) کُٹنی (کہلائے) کہاوت.
والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا ، ماں کی محبت سے کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---صاحِب (---فت ح) امث (قدیم).
ماں صاحبہ.

رہیا جیو دیدار کے واسطے
جا ما صاحب کوں بولو خدا واسطے

(۱۶۴۹ ، قصۂ ابو شحمہ (ق) ، ۳۶). [ما + صاحب (رک)].

---فَقیرنی پُوت فتح خاں کہاوت.
کم قدر ، مجہول النسب یا کم اصل مغرور آدمی کی نسبت کہا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

---کا پیٹ کُمھار کا آوا ، کوئی کالا کوئی گورا کہاوت.
یعنی جس طرح کمھار کے آوے میں سب برتن سرخ نہیں نکلتے اسی طرح ما کے پیٹ سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاوراتِ ہند).

---کا دُودھ / ـ ہے فقرہ.
شیر مادر ؛ ہر طرح سے مفید اور مزاج کے مطابق ، نہایت مفید ، حلال ، جائز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---کالی اور اَولاد پر کالی کہاوت.
ماں کالی ہو تو اولاد بھی بلاوجہ بُری تصور کی جاتی ہے. یہ کلنگ کا ٹیکا کیسا؟ کہ ماں کالی اور اولاد پر کالی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۲).

---کو نہ باپ کو ، جو بنے گی سو آپ کو کہاوت.
ہر ایک شخص اپنے اعمال کا خود جواب دہ ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ محاوراتِ ہند).

---کہے میرا ہوا بڈیرا، عمر کہے میں آئی نیڑا کہاوت.
بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہے ما باپ خوش ہوتے ہیں اور حقیقت میں عمر کم ہوتی ہے ، جب بچہ ایک سال کا ہوتا ہے تو عمر کا ایک برس کم ہو جاتا ہے (محاوراتِ ہند).

---کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا کہاوت.
سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ ، دلچسپی اور حوصلہ افزائی کے لیے کہا جاتا ہے) (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---کے پیٹ سے لے کر نکلنا کہاوت.
سیکھا سکھایا پیدا ہونا ، ساتھ لے کر پیدا ہونا ، سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

---مارے تو بھی ما ہی پکارے کہاوت.
اپنوں کی فریاد اپنوں ہی سے کی جاتی ہے ، اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی ، جس طرح بچہ ما سے کیسا ہی پٹے مگر ما ، ما کہتا جائے گا (محاوراتِ ہند ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---مَرے موسی جیے کہاوت.
یعنی ما مر جائے گی تو خالہ پال لے گی یعنی ما اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے (فرہنگِ آصفیہ).

---نہ ما کا جایا سبھی لوگ پَرایا کہاوت.
اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں (فرہنگِ آصفیہ).

ما (۲) امذ.
(موسیقی) موسیقی کے سات سُروں میں سے ایک سُر . یہ سرگم دو قسم پر ہے ... سا ، را ، گا ، ما ، پا ، دھا ، نی. (۱۸۵۶ء ، فوائد الصبیان ، ۱۶۹). [س : मा].

ما (۳) ضمیر شخصی.
ہم (جمع متکلم نیز واحد متکلم بھی مستعمل).

ذی خرد اتنے ہیں ذی فہم ہیں اتنے کہ یہاں
کیا قباحت ہے اگر ما کی جگہ بولے من

(۱۸۹۲ء ، مہتاب داغ ، ۲۸۹). اقبال کے ہاں ما اور جمع متکلم کے صیغے بھی ہیں مگر وہ بھی من ہی کی بدلی ہوئی آواز ہے. (۱۹۷۳ء ، مسائلِ اقبال ، ۷۵). [ف].

---بخیر ، شُما بسلامت کہاوت.
ہم ادھر خوش تم اُدھر خوش ، بس تم سے کوئی غرض نہ تمھیں ہم سے. بس اگر آپ ... اپنے گھر لوٹ آویں گے مابخیر و شما بہ سلامت ، آپ کا تار ہست و نیست کا جس قدر جلد ممکن ہو آنا چاہیے ، میں اس کے انتظار میں یہاں چند روز مقیم رہوں گا. (۱۸۹۱ء ، خطوطِ سرسیّد ، ۳۷۰). دلیل معقول تھی اور میرا قاضی صاحب کو ڈھونڈھنے سے نہ ملی ، حد جاری نہ ہوسکی ، چلیے مابخیر شما بسلامت. (۱۹۰۸ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۷۸). اس کا کوئی جواب ہے تو ارشاد فرمائیں ورنہ ، مابخیر شما بسلامت. (۱۹۷۳ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱).

---بدَولت (---فت ب ، و لین ، فت ل) فقرہ.
بادشاہ اور نوابین اپنی شخصیت کے اظہار کے لیے یہ ضمیر استعمال کرتے ہیں ، ہم دولت کے ساتھ (کلمۂ نخوت جس کو بادشاہ اپنی ذات کے لیے استعمال کرتے تھے). وزیر سے فرمایا کہ یہ شخص بھی مابدولت کے سلام و مجرے میں حاضر ہوا کرے. (۱۸۰۱ء ، ہفت گلشن ، ۵۲). مابدولت رات بھر آرام بخوبی نہیں ہوتے ہیں ، خبردار بیدار نہ کرنا. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۷۹). محض مابدولت کے اقبالِ شاہی کے طفیل دونوں وقت ان کے پیٹ بھر جاتے ہیں. (۱۹۱۹ء ، شہیدِ مغرب ، ۳۳). مابدولت قندھار کی تسخیر کا پورا ارادہ کر چکے ہیں. (۱۹۷۹ء ، تاریخ پشتون ، ۳۵۰). [ما + ب (حرف جار) + دولت (رک)].

---چہ سرائیم و تنبورۂ ما چہ سراید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں کیا گاتا ہوں اور میرا تنبورہ کیا گاتا ہے ، بے تُکی یا بے سروپا باتوں کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

---دَرچہ خیالیم و فلک دَرچہ خیال کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں کس خیال میں ہوں اور آسمان کس خیال میں ہے ، جب کوئی بات خلافِ اُمید ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---را اَزِیں گیاہِ ضعیف ایں گُماں نہ بُود کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مجھے اس کمزور گھاس سے یہ امید نہ تھی ؛ کمزور شخص ایسا کام کرے جو اس کی ہمت سے زیادہ ہو تو کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---را بہ سَخت جانیِ خود ایں گُماں نہ بود کہاوت.
مجھے کیا معلوم تھا کہ میں ایسا سخت جان ہوں ، جب آدمی اپنی ہمت سے بڑھ کر کام کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---را چہ اَزِیں قصّہ کہ گاؤ آمد و خر رَفت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کسی کے معاملے سے ہم کو کیا غرض ، کوئی آؤ کوئی جاؤ کچھ ہی کر گزرو ، کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ محاوراتِ ہند).

---زِ لُطفِ تو گذشتیم غضب را چہ علاج کہاوت.
ہم آپ کی عنایت و نوازش سے درگزرے لیکن غصے کو کیا کریں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---و تُو امذ.
من و تُو ، میں اور تم ، ہم اور تم.

ماؤ تُو کی دنیا میں ما و تُو کی دنیا میں
رنگ و بو کی دنیا میں سادگی کہاں جائے

(۱۹۵۶ء ، فکرِ جمیل ، ۸۳). [ما + و (حرفِ عطف) + تُو (رک)].

---و شُما (---و مج ، ضم ش) امذ.
ہم اور تم ؛ (مجازاً) ہر کس و نا کس ، معمولی لوگ

وہ دریا ہے ، موجیں ہیں ما و شما
مگر کوئی اس سے نہیں آشنا
(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۲۶).

الجھا غافل ہیں اور ما و شما سب تنگدست
پونجیاں اوچھی ہیں اور درپیش ہے خرچ گراں
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۱۳۴). اللہ اللہ ... سبحان اللہ ، انسان جو اپنی طرف ہر ایک چیز کو منسوب کر کے ما و شما کے پھیر میں پڑا ہوا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۱). [ما + و (حرفِ عطف) + شما (رک)].

---و مَن (---و مج ، فت م). (الف) امث.
خود پسندی ، خودستائی.

مجھ سوں کیا ما و من دیکھ کے تیرے نین
دیکھ کے تیرے نین مجھ سوں کیا ما و من
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۰).

اے تجلّیِ زندگی قسم ہے
گر دل میں خیالِ ما و من ہو
(۱۸۲۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۱۰۲). یہ لوگ دولتِ دنیا کے دام میں ایسے اسیر ہیں کہ دولتِ علمی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ، یہی وجہ ہے کہ اس قدر نخوت ، خود پرستی اور ما و من کا زور ہے. (۱۹۰۳ ، مضامینِ چکبست ، ۲۷۹). (ب) امذ. **اپنے تجربے.**

افسانے ما و من کے سنیں میر کب تلک۔
چل اب کہ سوویں منھ پہ دوپٹے کو تان کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۸).

دل دیا جس دم تو پھر اپنا پرایا چھوڑیے
مٹ گئے جب خود تو پھر کیا ما و من کی احتیاج
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۷۳).

گزری ہے نازِ شیخ و برہمن سے دور دور
الجھے نہ ایک دم کو کبھی ما و من میں ہم
(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۱۰۲). [ما + و (حرفِ عطف) + مَن (رک)].

---و مَنی (---و مج ، فت م) امث.
تیرا میرا ، اپنا پرایا.

یہ ما و منی چھوڑ یہ سودا نہیں اچھا
کیوں ہوتا ہے تو موردِ الزام خدا کا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۰۰).

نہیں کچھ سروکار ما و منی سے
نہیں کام کچھ دوستی دشمنی سے
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۳۷).

کیا بھروں ما و منی کا دم خدایا دہر میں
ہے یہاں جو کچھ وہ تیرا ہے مرا کچھ بھی نہیں
(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، مہراج نرائن ، ۶۶).

ما (م) حرف ، حرف موصول.
(حرفِ نفی) نہیں ، نہ ، مَت ؛ (کلمۂ استفہام) کیا ، کیا چیز ؛ (اسمِ موصول) جو جو کچھ ، کوئی چیز ، تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ع].

---بَعْد (---فت ب ، سک ع). (الف) صف ؛ امذ.
ماقبل کی ضد ، **جو بعد میں آوے ، پیچھے آنے والا ، پچھلا.** خرج زائد جمع سے ہے اس واسطے اس کے مابعد کے عدد سے ایک عدد لے کر اس کے عشرات میں شریک کر لیے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۵). سیرت میں اگلوں نے جو کتابیں لکھیں ان سے مابعد کے لوگوں نے جو روائتیں نقل کیں انہی کے نام سے کیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۳). صلاحیتوں کے متعلق جو ادوار مابعد میں آزاد منش ہندوستانی صوفیوں میں ظاہر ہوئے۔ (۱۹۸۹ ، برِصغیر میں اسلامی کلچر ، ۱۹۹). (ب) م ف. **اس کے بعد ، بعدازاں.** اور طریقہ آپس کے میل جول کا انشاءاللہ مابعد میں ذکر کیا جائے گا. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۶۷). مابعد کے حالات وہاں سے عرض کروں گا. (۱۹۳۵ ، یوسف عزیز مگسی ، مکاتیب ، ۷۳). اوپر کے نکات محض ایک دیباچہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور مابعد انکی توسیع کی جائے گی۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۶). [ما + بعد (رک)].

---بَعْدَالطَّبعی (---فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب) صف ؛ امذ.
رک : **مابعدالطبیعت.** وہ جرمن مابعدالطبعی فلاسفر تھا. (۱۹۸۶ ، لسانی تنقید ، ۳۸). [مابعد + رک : ال (۱) + طبعی (رک)].

---بَعْدَالطَّبِیعات (---فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ.
(فلسفہ) وہ علم جس میں ذات و صفات باری اور اس کے متعلقات سے بحث کی جاتی ہے. اخلاقیات پڑھانے کے لیے ریورنڈ ، ڈیون پورٹ کیمبرج سے آئے تھے اور مابعدالطبیعات پروفیسر سین کے ذمے تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۶۱). [مابعد + رک : ال (۱) + طبیعات (رک)].

---بَعْدَالطَّبِیعاتی (---فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) صف.
فوق الفطرت ، الہیاتی. دوسری قسم کے نظریات کو آسانی سے مابعدالطبیعاتی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۳ ، اصولِ اخلاقیات ، ۸۱). انہوں نے مابعدالطبیعاتی مسائل سے ابتدا کی ہے. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۵۹). [مابعد + رک : ال (۱) + طبیعات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَعْدَالطَّبِیعَت / الطَّبِیعَۃ ---فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع ، فت ع) امذ.
فوق الفطرت ، الہیات ، وہ چیز جو سوائے طبیعت کے ہو ، فطرت سے بڑھ کر ، قدرت سے سوا. اگرچہ عمدہ حکومت کے معیار کی یہ تعریف ازروئے قواعد علم مابعدالطبیعۃ یعنی عقلاً ثابت ہوسکتی ہے مگر جامع و مانع نہیں ہے. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۲۸). کانٹ جس نے یہ کوشش کی کہ مابعدالطبیعت ایک علمی شے کی حیثیت سے اپنی ہستی ہی سے محروم ہو جائے ... اسی سبب سے کانٹ تنقیدی فلسفے کا سر حلقہ ہے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۲۷). [مابعد + رک : ال (۱) طبیعت/طبیعۃ (رک)].

---بعدالطبیعیات (۔۔۔فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع ، ی مع بشد) امذ.
رک : **مابعدالطبیعات**، یہ طریقہ کار مابعدالطبیعیات اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مظاہر کے ضمن میں بہت نمایاں نظر آتا ہے. (۱۹۸۷ء ، ملت اسلامیہ ، تہذیب و تقدیر ، ۳۷). [مابعد + رک : ال (۱) + طبیعیات (رک)].

---بعدی (۔۔۔فت ب ، سک ع) صف.
مابعد (رک) سے **منسوب یا متعلق**. بعض دوسرے تو مابعدی خارج شدہ مواد کے نیچے دبے ہوئے ہیں. (۱۹۱۶ء ، طبقات الارض ، ۹۱). مابعدی ردعمل مثلاً ناراضگی اور ترش روئی ، عمر کے ساتھ بہ اعتبار نسبت فی صد برابر بڑھتے جاتے ہیں. (۱۹۶۹ء ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۰۱). [مابعد + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بقا / بقیٰ (۔۔۔فت ب / الف بشکل ی) صف.
۱. **جو کچھ باقی رہ گیا ہو ، بچا ہوا ، باقی ، بقایا.**

اے یار ہو گیان کی ہے ذاتی
اس جوت کوں مابقا صفاتی

(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۹۷). کل کے روز مابقیٰ کیفیت بیان کرنے میں آئے گی. (۱۸۳۸ء ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۶). پرائیویٹ طور پر ہمیں مشورہ دیا گیا کہ اس مضمون کے مابقی حصے کو روک دیں. (۱۹۳۶ء ، شرر ، مضامین ، ۴۳:۳۰۱). سب سے بڑی ستم ظریفی یہ کی گئی تھی کہ مابقی اختیارات کو صوبوں کی بجائے مرکز کی تحویل میں دینے کی سفارش کی گئی تھی ، یہ چیز وفاق آئین کے مسلّمہ بنیادی اصولوں کے خلاف تھی. (۱۹۸۶ء ، مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۱۰۹). ۲. **پس خوردہ ، جھوٹا کھانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [ما + بقا / بقیٰ (رک)].

---بہِ الاجتماع (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج ، کس مع ت) امذ.
جس کے باعث دو چیزیں ایک جگہ جمع ہوں. جو امور فی الواقع دونوں مذہبوں میں مابہ الاجتماع یا مابہ الافتراق ہیں ان کو اپنی اپنی جگہ صاف طور پر بیان کیا جائے. (۱۸۹۹ء ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۱۳). [ع : ما + بہ (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل واحد غائب) + رک : ال (۱) + اجتماع (رک)].

---بہِ الاحتظاظ (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس مع ا ، سک ح ، کس مع ت) امذ.
(قانون) **لذت دینے والی چیز ، وہ چیز جس سے لطف حاصل ہو ؛ مراد : رشوت.** سرکاری ملازم ... ہو کر کسی عمل فعلی کی بابت اجرِ جائز کے سوا کوئی اور مابہ الاحتظاظ لینا (جرم ہے). (۱۸۹۸ء ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری (ضمیمہ) ، ۱۰). قتل مستلزم السزا اور مابہ الاحتظاظ چند نمونے اس قبیل کی الفاظ آفرینی کے ہیں. (۱۹۲۳ء ، سرگذشت الفاظ ، ۱۹۷). [ما + ب (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) + احتظاظ (رک)].

---بہِ الاحتیاج (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس مع ا ، سک ح ، کس ت) امذ.
جس چیز کی ضرورت ہو ، جن چیزوں کی حاجت ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت). [ما + ب (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) + احتیاج (رک)].

---بہِ الاشتراک (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ش ، کس مع ت) امذ.
وہ جس کی وجہ سے دو چیزوں میں اشتراک اور یکسانیت ہو. جو چیز کہ کسی شے پر محمول ہوتی ہے تو ضرور ہے کہ اوس میں اور اس کے موضوع میں مابہ الاشتراک و مابہ الامتیاز دونوں ہو. (۱۸۸۷ء ، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۰). نواب صاحب اور مولانا آزاد کا سب سے زیادہ مابہ الاشتراک علمی و ادبی ذوق کا رشتہ تھا. (۱۹۸۶ء ، مولانا ابوالکلام آزاد ، شخصیت اور کارنامے ، ۱۸۹). [ما + ب (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) + اشتراک (رک)].

---بہِ الافتراق (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ف ، کس مع ت) امذ.
وہ جو ایک کو دوسرے سے دور کرے ، جس سے فرق معلوم ہو. جو امور فی الواقع دونوں مذہبوں میں مابہ الاجتماع یا مابہ الافتراق ہیں ان کو اپنی اپنی جگہ صاف طور پر بیان کیا جائے. (۱۸۹۹ء ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۱۳). انسان اور حیوان کے درمیان جو چیز مابہ الافتراق ہے ، وہ نطق نہیں ہے. (۱۹۰۳ء ، التمدن الاسلام ، ۲). مصری مفکر علامہ فرید وجدی کا خیال ہے کہ انسان اور حیوان میں جو چیز مابہ الافتراق ہے وہ نطق نہیں. (۱۹۸۶ء ، مولانا ابوالکلام آزاد ، شخصیت اور کارنامے ، ۳۴۰). [ما + ب (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) + افتراق].

---بہِ الامتیاز (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک م ، کس مع ت) امذ.
وہ چیز جس سے فرق و امتیاز ہو سکے ، نشان امتیاز ، باعث امتیاز. زبان میں فوقیت ثابت کرنے کے لیے ضرور تھا کہ اپنی اور دلّی کی زبان میں کوئی امر مابہ الامتیاز پیدا کرتے. (۱۸۹۳ء ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۹۳). اگر آپ اسی پر قانع ہو جائیے تو پھر اس میں اور عام سرکاری درسگاہوں میں کوئی شے مابہ الامتیاز بھی تو نہیں رہ جاتی . (۱۹۰۵ء ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۱۶). یہی فرق حاجی بلغ العلیٰ صاحب مدظلہ اور دیگر قسم کے لوگوں میں مابہ الامتیاز ہے. (۱۹۳۰ء ، مضامین رشید ، ۹۶). انہوں نے یہ خصوصی بات بھی پیش نظر رکھی کہ حقیقی شعرا اور کلام منظوم میں مابہ الامتیاز قائم رکھا جائے. (۱۹۶۱ء ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷۵). [ما + ب (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) + امتیاز (رک)].

---بہِ البحث (۔۔۔کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ح) امذ.
وہ جس پر بحث ہو سکے ، بحث طلب ، زیر غور. یہ بات اب تک مابہ البحث ہے کہ سہل گوئی میں شاگرد صاحب ید طولیٰ رکھتے ہیں یا استاد صاحب. (۱۹۲۵ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۹ : ۳). [ما + ب (حرف جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) بحث (رک)].

---- **بِہ التّشبُہ** (---کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، فت ش ، شد ب بضم ہائے مختفی ملحوظ) امذ.
جو وجۂ مشابہت ہو ۔ ہم کو ضرور اس کا مورد تلاش کرنا ہو گا کیونکہ بغیر مورد تحقیق کے اور مابہ التّشبُہ قرار دیئے اس کے معنی قائم نہیں ہو سکتے ۔(۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکتوباتِ سرسیّد ، ۲۰۳). [ما + ب (حرفِ جار) + ہ (ضمیر متصل) + رک : ال (۱) تشبیہ (رک)]

---- **بِہ الفَصل** (---کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ص) امذ.
وہ جس سے فرق معلوم ہوسکے ۔ دو اسموں میں وہی مابہ الفصل اور مابہ الامتیاز ہے ۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۶۹) . [ما + ب (حرفِ جار) + ہ (ضمیر متصل واحد غائب) + رک : ال (۱) + فصل (رک)].

---- **بِہ النِّزاع** (---کس مع ب ، کس ہ ، غم ا ، ل ، شد ن بفت نیز بکس) امذ.
وہ بات جس پر جھگڑا اُٹھا ہو ، فساد کا باعث ، جھگڑے کی بنا. باشندگانِ روم ، اٹلی و قسطنطنیہ میں اس مابہ النّزاع بہ حیثیت کھیلنے والوں وِ کوچبانوں و شمشیر بازوں کے رنگِ لباس کے تھا. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۲). علم کی موجودہ منزل میں یہ مسئلہ کوئی مابہ النّزاع نظریہ نہیں رہا ہے بلکہ ایکم سائنٹفک مسلمہ کی حیثیت رکھتا ہے ۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۹۸). اور چھوٹے چڑے کی چڑیا اس وقت مابہ النّزاع تھی ۔ (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۵۹). [ما + ب (حرفِ جار) + ہ (ضمیر واحد غائب) + رک : ال (۱) + نزاع (رک)].

---- **بَین** (---ی لین). (الف) م ف.
وسط میں ، بیچ میں.

بالک بنے بڑ ہنے کے مابین
جیون ہے جوں جوان ہن عین

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۰).

ہوں رواں لے دلِ بیتاب کہ موقع ہے یہی
راستہ صاف ہے حائل کوئی مابین نہیں

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النّبیین ، ۸۳). جو معاملات گورنمنٹ اور کالج کے مابین یا کالج کے یورپین پروفیسروں سے متعلق ہوتے وہ ہمیشہ مرحوم کے سپرد کیے جاتے تھے ۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۶). ترقی کے اس دور میں دنیا کی تمام قوموں کے مابین بڑی سخت مسابقت جاری ہے ۔ (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۲). (ب) حرفِ جار. درمیان ، مشترک طور پر ، ملا کر. راجا ٹوڈرمل دیوان بادشاہی نے ... خراسان و ہندوستان کے مابین ایک لشکرِ جرار معین کیا ۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۹۱). یہ مقبرہ ہمایوں اور تاج محل آگرہ کے مقابر کے نقشوں کے مابین بنایا گیا ہے ۔ (۱۹۳۲ ، سیرِ دہلی کی معلومات ، ۳۲). [ع : ما + رک : بین (۲)].

---- **بَینَ السُّطُور** (---ی لین ، فت ن ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، و مع) م ف.
سطروں کے درمیان ، بین السطور. گویا وہ درخت ایک خط کھینچے ہوئے آ رہے تھے اور ان کی شاخیں مابین السطور خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں ۔ (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۸۵) . [مابین + رک : ال (۱) + سطور (سطر (رک) کی جمع)].

---- **بَینی** (---ی لین) صف.
درمیان ، بیچ کا ، وسطی. میں نہیں سمجھتا کسی طور فاصلۂ مابینی عطارد و آفتاب کا معلوم ہو گا ۔(۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۴۳). [مابین + ی ، لاحقۂ نسبت].

---- **تَحت** (---فت مع ت ، سک ح). (الف) م ف.
زیر حکم ، تابعِ فرمان ۔ تمام چیزیں جو کچھ پیدا ہوتی ہیں مادّی ہوں یا غیر مادّی اس کے قانون قدرت کے ماتحت ہیں ۔ (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۷) ۔ چند گردش کے مارے ، زمانے کے ستائے ہمارے ماتحت ہیں ۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۰۹). ان کی کوششیں ان علاقوں میں زیادہ کامیاب ہوئیں جو عثمانی اقتدار کے ماتحت تھے ۔(۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۳۹). (ب) صف. وہ ملازم جو کسی کے زیر حکم کام کرے ، نائب ، مددگار ، نچلے درجہ کا ملازم. یہ تمہارا ماتحت نہیں ۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۷). افسر اور ماتحت میں ضرور ہے کہ کسی قدر ہمدردی ضرور ہو ۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۰). جو کام جس ماتحت کے سپرد ہے اسی کے ذریعے اس کام کو ان تک پہنچنا چاہیے. (۱۹۸۳ ، خطباتِ محمود ، ۱۷). [ما + تحت (رک)]

---- **تَحتانَہ** (---فت مع ت ، سک ح ، فت ن) صف ؛ م ف.
ماتحتی سے متعلق ، نچلے درجے یا عہدے سے تعلق رکھنے والا ، فرمانبردارانہ ۔ مولانا اپنی ماتحتانہ حیثیت بھول کر یکایک جلال میں آ گئے ... کہنے لگے کہ انسان کی یہ طاقت ، یہ مجال کہاں کہ کسی کو روزی دے سکے ۔ (۱۹۸۹ ، آب گُم ، ۱۳۱). [ماتحت + انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

---- **تَحتی** (---فت مع ت ، سک ح). (الف) امث.
کسی کے زیر حکم کام کرنا ، محکوم ہونا. ایک دفعہ پندرہ پنج ہزاری اس کی ماتحتی میں کام کرتے تھے ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۸۹۸). اب کوئی قوم کسی دوسری قوم کی ماتحتی قبول کرنے کے لئے بھی تیار نہیں ۔ (۱۹۲۰ ، بزمِ فرنگ ، ۱۳۰). چھ سات ماہ ڈاکٹر صاحب کی ماتحتی میں بھی گزرے ۔ (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۴۸). (ب) صف نث. رک : ماتحت. جس کی طرف یہ منسوب ہے. حکمرانوں کی بعض ماتحتی جماعتیں کبھی کبھی یہ کارخانہ محض چند اختیاری اسباب کے ہی تابع خیال کرتی ہیں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۶۹). [ماتحت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---- **تَقَدَّم** (---فت ت ، ق ، شد د بفت) صف ؛ م ف.
جو پہلے گزرا ہو ، مذکورہ بالا ، پہلے ، قبل. اسی کے طفیل سے نسلِ انسانی اپنی نسلِ ماتقدّم کے علم و فن سے بہرہ یاب ہوتی ہے. (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۸۱). [ما + تقدّم (رک)].

ـــــتقرّر (ـــــفت ت ، ق ، شد ر بفت) امذ.
پہلے مقرر کیا گیا. وہ ماتقرّر کے علاوہ مال کثیر یہاں سے اخذ کر کے شہر اٹک سے عابر ہوا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۲۸۳).
[ما + تقرّر (رک)].

ـــــحَصَل (ـــــفت ح ، ص) امذ.
۱. جو حاصل ہو ، نتیجہ ، حصول ، ثمرہ. تاہم اگر جنگ آزمائی کا خالص معاشی ماحصل دریافت کیجیے تو معلوم ہوگا کہ وہ سراسر نقصان ہے. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۱۱). اسی طرح ماحصل یہ نکلتا ہے کہ قشرے کا نشو و نما آدمی میں بھی اور کئے پلّوں میں بھی ہیجانی بندش کو ممکن العمل بناتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۸۵). میرے ترقی یافتہ دوستوں کو ان کے معلموں نے جو کچھ پڑھایا ہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ ماضی کو بھول جانا چاہیے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۳۲).
۲. خلاصہ ، لبِّ لباب. سید صاحب نے جو کچھ جنت و نار کی بابت تفسیر القرآن میں لکھا اس کا ماحصل یہ ہے.(۱۸۸۳ ، سفر نامۂ سید احمد خاں ، ۲۲۷). سب کی کوششوں کا دینی ہو یا دنیاوی ماحصل ہے آسائش. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۶۹). ہمارے فرائض تمہاری خدمت ٹھہرے اور ماحصل زندگی تمہاری اطاعت. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۹۹).

کچھ اگر عرض کروں گا تو شکایت ہو گی
ماحصل مجھ سے نہ پوچھو مری فریادوں کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۰). ۳. (معاشیات) مجموعی آمدنی. اس وقت محنت کی مقدار اتنی ہوتی ہے کہ اس میں اضافہ اور تخفیف دونوں متناسب ماحصل میں کمی کرسکتے ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱). [ع : ما + حصل].

ـــــحُصُول (ـــــضم ح ، و مع) امذ (قدیم).
جو کچھ حاصل ہو ، کمائی ، ثمرہ. خدائے تعالیٰ آدمی کوں پیدا کیا ہے ، آخرت کا ماحصول زراعت سوں دنیا کے لجاوے. (۱۶۹۸ ، پنج گنج (ق) ، ۲۳). [ما + حصول (رک)].

ـــــحَضَر (ـــــفت ح ، ض) امذ.
۱. کھانا جو موجود ہو ، جو کچھ حاضر ہو ، کھانا وغیرہ.

غوث کو بولے کہ مجھ گھر آؤ تم
ماحضر کچھ ہے سو آ کھا جاؤ تم

(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ (ق) ، ۳۰۱).

گھر سے اپنے کھا کے جاوے جس کے ہاں
جانے ہی مانگے ہے اس سے ماحضر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۶). ہم نے تمہارا استقبال کر کے ماحضر جو بھی میسر تھا تم سے دریغ نہ کیا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۵۰).

سنتی ذکر حضرت دل ذوق سے
تناول کریں ماحضر شوق سے

(۱۹۲۰ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۶۳). ماحضر کے مفت ٹکٹ بھی تقسیم کیے گئے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۸). ۲. جو کچھ حاضر یا موجود ہو. البتہ جن لوگوں کو اسلامی ممالک کے معمول واقعات میں بھی مزہ آتا ہے ان کی دعوت میں ماحضر پیش ہے. (۱۹۳۳ ، حیاتِ شبلی ، ۲۲۰). چونکانے والی آواز ، ماحول و ماحضر کی تقلید یا ہم نوائی سے نہیں انحراف اجتہاد سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، نیا اور پرانا ادب ، ۲۱۰). [ع : ما + حضر].

ـــــحَضَرنامہ (ـــــفت ح ، ض ، سک ر ، فت م) امذ.
دعوت یا طعام خانے میں پیش کی جانے والی کھانوں کی فہرست ، کھانے کی تفصیل (انگریزی مینو کا متبادل). کھانے کی میز پر برابر والی کرسی ان کی تھی جب خدمت گار ماحضر نامہ لایا تو میں نے ان کی طرف بڑھا دیا. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۹۷).
[ماحضر + نامہ (رک)].

ـــــدام متف.
ہمیشہ ، قائم و دائم ، مدام نیز فرانسیسی مادام کا متبادل ، جیسے : مادام بواری وغیرہ.

رکھ راہ پر اوس کے پلکوں ما دام
یک دل سوں نہ دو سوں جونکہ بادام

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳).

الٰہی رہوے سدا تیری سلطنت کو قیام
یہ جشن و عید مبارک ہے تجھے ما دام

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۳۸).

اشعار میں ثبت اس یہ جہاں گیر کا ہے نام
شاعر کا قلم اس کی بقا لکھتا ہے ما دام

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۳۶). [ع].

ـــــدامَ الْحَیات (ـــــفت م ، ضم ا ، سک ل ، فت ح) م ف.
تا زیست ، عمر بھر. ان کے ما دام الحیات لزوم اس امر کا تھا کہ شب کو کسی گوشہ میں بسر کیا اور صبح سے شام تک مسجد مذکور کے سامنے ... بیٹھے رہتے. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۴۳). تمہاری خدمت گذاری سے ما دام الحیات دست بردار نہ ہوں گی. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۲۸۰). متوکل کا ان پر تو کچھ بس چل نہیں سکا محمد بن جعفر اور احمد بن عیسیٰ کو ما دام الحیوۃ قید کر دیا. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۰۳). [ما + دام (رک) + رک : ال (۱) + حیات (رک)].

ـــــزاد امذ.
وہ جو معین مقدار سے زیادہ ہو. اس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑ مازاد کو چراغ کی لو پر رکھ دیا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۶). [ع : ما + زاد ـ بڑھایا ہوا ، زیادہ کیا ہوا].

ـــــزاغ فقرہ.
قرآن شریف کی آیت مازاغ البصر و ماطغیٰ کی طرف اشارہ ، صیغے سے ماضی معروف ، پھیرا ، مراد : نہ پھیری آنکھ اور نہ نافرمانی کی.

شبِ معراج کا مضموں ملا آنکھوں کے کاجل سے
ہوئے حل معنیِ مازاغ چشمانِ مکحل سے

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۷۵).

ــــزاغَ البَصَر (ـــفت غ ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، س) فقرہ۔
(شبِ معراج میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی) نہ پھیری آنکھ۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم محمود کے پاس آج خلوت لدنہٗ قابَ قوسین کے وعدے پورے ہونگے آج بزم مازاغ البصر کی جلوہ فروشی کی تکمیل ہے۔(۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۸۳)۔

رنگ "مازاغ البصر" کی کیفیت سے سرمگیں
طورِ سینا در کنار و سنگِ اسود برجبیں

(۱۹۵۱ ، سیماب ، سازِ حجاز ، ۳۰)۔ [مازاغ + رک : ال (۱) + بصر (رک)]۔

ــــسَبَق (ـــفت س ، ب) صف۔
جو پہلے گزر چکا ہو ، سابقہ ، گزشتہ۔ جو چیز انبیائے ماسبق کو بعد از سوال عطا فرمائی حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بے زوال ارزاں رکھا۔(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۰)۔ بابو ماسبق کے واقعات کے بعد دو دن گذرے تھے کہ نواب بچن کو بسم اللہ کے آنے کی خبر معلوم ہوئی۔ (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۵۱)۔یہاں ہر دائرہ ماسبق دائرے پر اضافہ کرتا ہے۔(۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۶)۔ [ع : ما + سبق (رک)]۔

ــــسَعیٰ (ـــفت س ، الف بصورتِ ی) صف۔
جو کوشش کی ، جیسی کوشش کی ، جتنی کوشش اور محنت کی۔

فرما دیا ہے صاف کلامِ مجید میں
قسمت میں آدمی کی بجز ماسعیٰ نہیں

(۱۹۲۶ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۹۳)۔

یوں منہ سے بڑبڑانے کو کہتے نہیں دعا
اتمامِ ماسعیٰ کی دعا ہو تو جانیے

(۱۹۲۲ ، کلامِ جوہر ، ۹۰)۔ [ع : ما + سعیٰ ـ کوشش کی]۔

ــــسَلَف (ـــفت س ، ل) صف۔
گزرا ہوا ، گزشتہ ، بیتا ہوا ، سابق ، اگلا ، اگلے۔

جد ہے مرا امیرِ عرب شحنۂ نجف
ضرغامِ دیں معینِ رسولانِ ماسلف

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۶)۔ میں نے اپنے زمانے میں جو عدالتیں قائم کی ہیں ان کی تعداد ان عدالتوں سے بدرجہا زیادہ ہے جو امرائے ماسلف کے عہد میں تھیں۔ (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۳۶۵) ۔ شعرائے ماسلف میں کوئی ایسی مثال نہیں ملتی کہ شاعر اصولِ فن سے نابلد ہو یا اسلاف کے کلام کا قابلِ لحاظ حصہ اس کے مطالعے سے نہ گزر چکا ہو۔ (۱۹۸۴ ، ارمغانِ مجنوں ، ۲ : ۲۲۱)۔ [ع : ما + سلف (رک)]۔

ــــسِوا (ـــکس س)۔(الف) حرفِ استثنا۔
اس کے علاوہ ، بجز ، علاوہ ازیں ، ماورا۔

گھر گیان ، نہ دیکھ کا دوا تھا
نا اور کچھ ان کے ماسوا تھا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۳)۔

کچھ نہیں اس بولنے کے ماسوا
بولتا ہے بولتا ہے بولتا

(۱۸۰۲ ، رموز العاشقین (ق) ، ۲۰)۔ ماسوا اس کے باپ اور بیٹے میں فرق ہی کیا ہے۔(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۹ : ۹)۔ پنت کے ماسوا اور بھی کچھ ضروری چیزیں ہوتی ہیں جو کسی صنفِ سخن کو صنف کے درجے پر پہنچاتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۳)۔ (ب) امذ ۱۔(**تصوف**) **ذاتِ باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے ، کائنات ، موجودات ، مخلوقات ، جن و انس۔**

حقیقت میں ہے ماسوا چیز ہی کیا
ادھر تو ادھر تو یہاں تو وہاں تو

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۵)۔

جو سرکشیدہ ہو ، وہ پائمال ہوتا ہے
کہ ماسوا کو ہمیشہ زوال ہوتا ہے

(۱۹۷۴ ، برگِ خزاں ، ۲۰۲)۔ ۲. **معشوقِ مجازی** (فرہنگِ آصفیہ ، علمی اردو لغت)۔ [ما + سِوا (رک)]۔

ــــسِوا اللّٰہ (ـــکس س ، غم ا ، شد ل بمد) فقرہ۔
وہ جو خدا کے علاوہ ہے ، خدا کے علاوہ ہر شے ، مخلوقات ، کائنات ، دنیائے آب و گِل۔

تعلق ماسوا اللہ وبالِ جاں ہے اے نادان
نہیں ہوتے سنی ہرگز دلِ مائل کو آسائش

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیشی دہلوی ، ۹۹)۔

ماسوا اللہ کے لیے آگ ہے تکبیر تری
تو مسلماں ہو تو تقدیر ہے تدبیر تری

(۱۹۱۲ ، بانگِ درا ، ۲۳۲)۔ بار بار جی چاہتا ہے کہ ساری دنیا ہی نہیں بلکہ تمام ماسوا اللہ کو اپنے سے ادنیٰ ... سمجھنے لگوں۔(۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۱ : ۳۲۸)۔[ماسوا + اللہ]۔

ــــسِوائی (ـــکس س) امث۔
رک : **ماسوا ، ماورائی ، دنیاوی۔** کسی نے حسن پرستی کو اپنا شعار سمجھا کوئی ماسوائی طاقتوں کا پرستار بنا۔ (۱۹۶۵ ، اقبال اور حُبِّ اہلِ بیت ، ۱۰)۔[ماسواؔ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ــــسِوائیت (ـــکس س ، ء ، فت ی) امث۔
اس بات کا ادراک کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا وجود ہے تو وہ کائنات ہے۔ یہ سمجھ لے کہ دوئی اور ماسوائیت ... سب کھیل اور فریب ہیں۔ (۱۹۶۸ ، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۰۲)۔ [ماسوائی + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ــــشاءاللّٰہ (ـــغم ا ، ل ، شد ل بمد) کلمۂ تحسین و آفرین۔
۱. **خدا نے کیا چاہا ؛ مراد : یہ خدا کی خاص عنایت کے بغیر ممکن نہ تھا۔** ماشاءاللہ جزاک اللہ میں نے سنا ہے کہ آپ کو حج پر جانے کا شوق ہے۔ (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۵۳)۔ ۲. (طنزاً) **کیا کہنا ، سبحان اللہ۔** حسین بخش نے ماشاءاللہ وہ نیک نامی حاصل کی ہے کہ اچھے اچھے ... اس کا نام سن کر اپنا کان پکڑتے ہیں۔ (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱)۔ ماشاءاللہ گفتگو ایسی شستہ زبان میں کی کہ منہ سے پھول جھڑنے لگے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۸)۔ ۳. **چشم بددور ، خدا نظرِ بد سے بچائے۔** دائی نے کہا اے خداوند شہزادی ماشاءاللہ جوان ہوتی ہے۔ (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۴۳)۔

ماشاءاللہ ... ایسے ہزاروں سوداگر ہیں جو تموّل کے اعتبار سے ایسی ویسی سلطنتوں کو بھی کچھ مال نہیں سمجھتے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۶۶). اب حکیم صاحب کے ماشاءاللہ بن بچے تھے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸).

---شاءاللہ سے فقرہ.
(عوام) خدا کے فضل سے ، خدا کی رحمت سے ، خدا کی مدد اور تائید سے. تم ماشاءاللہ سے نہایت عقلمند اور میری سب سے بڑی مشیر سلطنت ہو. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۵). جب سے لڑکی ماشاءاللہ سے سیانی ہوئی ان کا گھر چوراہہ بن گیا ہے. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷).

---صَدَق (---فت ص ، د) امذ.
وہ جو تصدیق کرے ، وہ چیز جو صادق آئے ؛ مضمون (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : ما + صدق - تصدیق کی].

---عَرَفْنا / عَرَفْنا کَ (---فت ع ، ر ، سک ف) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) ہم نے نہیں پہچانا ، آنحضرتؐ کی اس حدیث کی طرف اشارہ ہے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ ما عرفنا ک حقّ معرفتک (یعنی اے پالنے والے ہم نے تجھ کو اتنا نہیں پہچانا جتنا کہ پہچاننا چاہیے).

کہتے نہ رسول ماعرفنا غمگین
جز عجز نہ ہوتی معرفت کر حاصل

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۸).

انساں سے ہو حمد اس کی کیا خاک
احمدؐ نے کہا ہے ماعرفنا ک

(۱۹۰۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲). [ع : ما (کلمۂ نفی) + عرفنا ک - ہم نے تجھے پہچانا ؛ مراد : نہیں پہچانا].

---فات امذ.
جو گزر گیا ، وہ جس کے کرنے کا وقت گزر گیا.

کچھ فکر مآل کار ہیہات نہیں
اندیشۂ مابقی و مافات نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۸۱). غلام کو بہت زجر و توبیخ کی اور رقم کی بابت تدارک مافات کر کے شیخ سے معافی چاہی. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۹۰).

بُرا گر نہ مانو تو اک بات پوچھیں
سبب پوچھیں اور وجہ مافات پوچھیں

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۳). انہوں نے تلافی مافات کے لیے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارنا چاہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۵). [ع : ما + فات - گزرا].

---فوق (---و لین) امذ.
جو اوپر ہو ، اعلٰی ، برتر ، بلند ، بالا.

جا محمدؐ کن توں میرا شوق بول
شوق لے پھر شرح سوں مافوق بول

(۱۶۵۳ ، ریاض غوثیہ (ق) ، ۱۲).

ہے گرچہ علم باطن مافوق طور دانش
تفہیم بعد اس کے تابع ہو عقل صائب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۷). اس لیے ضرور ہے کہ جو مذہب اس کو دیا جائے وہ عقل انسانی کے مافوق نہ ہو. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۳۵). خلیل اللہ اس رمز سے ناآشنا نہ تھے کہ مرتبہ خُلّت محبت سے مافوق ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۰۱). ایسی ہستی کا کلام ہے جو تمام مخلوق سے مافوق اور بلند و بالا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۸۶). [ع : ما + فوق - فائق ہوا].

---فوق الْاِنْسان (---و لین ، فت ق ، غم ا ، سک ل کس ا ، سک ن) صف مذ.
انسانوں سے بلند ، وہ شخص جو فوق العادات قوتیں رکھتا ہو اور اخلاقی معیار سے بالاتر ہو. ایسے تصوّرات تلاش کیے جن میں نطشے کے مافوق الانسان کے عناصر موجود تھے. (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۶۰۸). [مافوق + رک : ال (۱) + انسان (رک)].

---فوق الْبَشَر (---و لین ، فت ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش) صف مذ.
رک : مافوق الانسان. وہ دیکھنے میں ہم جیسے دو ہاتھ پاؤں والے آدمی نظر آتے ہیں ، مگر مافوق البشر مخلوق ہیں. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۰۹). [مافوق + رک : ال (۱) + بشر (رک)].

---فوق الْبَیَان (---و لین ، فت ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ.
جو بیان نہ ہو سکے ، ناقابل اظہار ؛ مراد : غیر معمولی ، اہم ترین ، جو عام نہ ہو. وجود ان کا مافوق البیان نور وحدانیت سے انتظام نہ پاتا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲م). [مافوق + رک : ال (۱) + بیان (رک)].

---فوق الطَّبِیعِیّات (---و لین ، فت ق ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی بج ، ی بج بشد) امذ.
رک : مابعدالطبیعیات. الٰہیات کو ماوراءالطبیعیات و ماقبل الطبیعیات و مافوق الطبیعیات و حکمت ثالثہ کہتے ہیں. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۷). رازی کے مافوق الطبیعیات کا مرکز وہ پرانے نظریات ہیں جنھیں اس کے ہمعصر ... مانی وغیرہ کی طرف منسوب کرتے ہیں. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۹۰). [مافوق + رک : ال (۱) + طبیعیات (رک)].

---فوق الْعادَت (---و لین ، فت ق ، غم ا ، سک ل ، فت د) امث.
رک : مافوق الفطرت. دنیا میں ہمیشہ یہ خیال رہا ہے ... اولیا میں ضرور کوئی امر مافوق العادت ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۸۳). اگر عام حالات کے مطابق ... فیصلہ نہیں کرتے تو آؤ مافوق العادت طریقہ یعنی معجزے کے ذریعے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۰۸). [مافوق + رک : ال (۱) + عادت (رک)].

---فوقُ الفِطرَت (---و لین ، فت ق ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ط ، فت ر) امث.
جو فطری قوتوں سے بالاتر قوتوں کا نتیجہ ہو اور عِلّت معلول کے قانون سے آزاد ہو ، خرقِ عادات یا معجزہ ، کرشمہ ، غیر معمولی بات. یہ محض مافوق الفطرت انسان ہی کا خاصہ ہے. (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۷۹). یہ تو چند مافوق الفطرت قوتوں کا فیضان ہے. (۱۹۸۹ ، نئی شاعری ، نامقبول شاعری ، ۱۷). [مافوق + رک : ال (۱) + فطرت (رک)].

---فوقُ النّاس (---و لین ، فت ق ، غم ا ، ل ، شد ن) صف مذ.
رک : مافوق الفطرت ، عام آدمیوں سے برتر. ادب برائے زندگی کے بارے میں علم برداروں کا خیال ہے کہ روح اور خدا کی طرح ادب بھی کوئی مافوق الناس یعنی سپر نیچرل شے ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر ، ۱۱). [مافوق + رک : ال (۱) + ناس (رک)].

---فی الذِہن (---کس مع ذ ، سک ہ) امذ.
جو کچھ ذہن میں ہو ، منشا ، مدعا. اختر نے اس قدر غور سے اس کی ایک ایک چیز کو دیکھا جیسے کوئی شخص کسی آدمی کے چہرے کو اس کا مافی الذہن معلوم کرنے کے لیے بغور دیکھتا ہے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۲۰۶). [ما + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ذہن (رک)].

---فی الضمیر (---غم ا ، ل ، فت ض ، ی مع) امذ.
جو کچھ دل میں ہو ، دل کی بات ، نیّت ، ارادہ ، منشا ، خواہش. مخالفت کمال اختلاط اور مافی الضمیر کے مطلع ہونے کے بعد ... اکتفا کرنا لازم. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۳۷).

کچھ احتیاج اس سے نہیں عرض حال کی
اے دل وہ آپ واقفِ مافی الضمیر ہے

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۹۶). سننے والے کو ہمارا مافی الضمیر سمجھ لینے میں دقت اور پریشانی نہ ہو. (۱۹۳۳ ، منشورات ، ۷۵). وہ اپنا مافی الضمیر بھی روزمرّہ کی زبان میں پیش کرنے پر قادر ہیں. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۶۳). [ما + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ضمیر (رک)].

---فی العالَم (---کس ف ، غم ا ، سک ل ، فت ل) امث.
جو کچھ دنیا میں ہے ، مخلوق ، جملہ مخلوقات. تمام مافی العالم میں چاہے کتنا ہی اختلاف بلکہ تضاد ہو اور تمام مخلوق کے خیالات چاہے کتنے ہی جدا جدا ہوں مگر سب کا مرجع ایک ہی چیز ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲۵۳). توریت میں جنگلی جانوروں کا ذکر شروع ہی میں آفرینشِ عالم و مافی العالم کے سلسلے میں آیا ہے . (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۵۹) . [ما + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + عالم (رک)].

---فی الکَون (---غم ا ، سک ل ، و لین) امث.
رک : مافی العالم. انسان تمام مافی الکون پر ... واجب التعظیم ثابت کیا جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۸۹). [ما + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + کون - ظرف ، مکان].

---فی الیَد (---غم ا ، سک ل ، فت ی) امذ.
جو ہاتھ میں ہو ؛ (مجازاً) ملکیت بالخصوص جو ترکے میں ملی ہو. در صورت تباین اور وفق مافی الید کو اس کے وارثوں کے سہام میں ضرب کریں . (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۵۵) . [ما + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ید (رک)].

---فیہ (---ی مع) امذ ؛ فقرہ.
جو کچھ اس میں ہے ؛ مراد ؛ مقصد ، مطلب ، معانی. مذہبی شعور کی نوعیت اور مافیہ مختلف ہیں. (۱۹۶۳ ، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۰۴). قاری شعر کے مافیہ تک رسائی حاصل کرنے کی بجائے اس کے لسانی پیرائے میں الجھ کر رہ جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۱۰۱). [ما + فی (حرفِ جار) + ہ (زاید)].

---فیہا (---ی مع) م ف.
جو کچھ اس میں ہے ، جو کچھ زمین و آسمان میں ہے.

ہیں جو ارض و سما و مافیہا
وہ ہوا باعث اون کے ہونے کا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۱۵). خدا نے لفظ کُن سے دنیا کو نمودار اور مافیہا کو آشکار کیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳).

نہ تھا جز ذکر حق دنیا و مافیہا سے کچھ مطلب
اسی عالم میں گزرا عالمِ طفلی و برنائی

(۱۹۰۶ ، نظم طباطبائی ، ۷). عجیب منظر تھا ، بے شمار لوگ دنیا و مافیہا سے بےخبر زار و قطار رو رہے تھے. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۲۲). [ما + فی (حرفِ جار) + ہ ضمیر (واحد غائب مذکر) + ا ، اشباعی].

---قَبل (---فت ق ، سک ب) صف.
جو پہلے ہو ، پہلے کا ، مابعد کی ضد ، پہلا ، پہلے. اس ایک کی صورت کو ماقبل سے مرکّب کر کے اس کا نصف ماقبل صفر کے لکھیں. (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۷۷). یعنی ماقبل و مابعد یا امورِ دنیا و آخرت. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۶۸). نبی عام طور پر نئی شریعت لاتا ہے اور ماقبل کی شریعت میں رد و بدل کرتا ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۰۳). [ما + قبل (رک)].

---قَبلَ الذِّکر (---فت ق ، سک ب ، فت ل ، غم ا ، ل شد ذ بکسر ، سک ک) امذ.
جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہو ، مذکورہ بالا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [ماقبل + رک : ال (۱) + ذکر (رک)].

---قَبلَ الطَّبیعات (---فت ق ، سک ب ، فت ل ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ.
رک : مافوق الطبیعات. الٰہیات کو ماوراء الطبیعات و ماقبل الطبیعات و مافوق الطبیعات و حکمتِ ثالثہ کہتے ہیں. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۷). [ماقبل + رک : ال (۱) + طبیعات (رک)].

---قَبلِیَہ (---فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت ی) امذ.
ابتدائیہ ، کسی کتاب یا رسالے وغیرہ کے اصل مضمون سے

پہلے کی تعارفی یا تمہیدی عبارت ، دیباچہ ، پیش لفظ . خیال یہ تھا کہ ابتدائیہ دیباچہ یا پیش لفظ کی جگہ جو ماقبلیہ میں نے لکھا ہے وہ کفایت کر لے گا۔ (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۱)۔ [ماقبل + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ قلّ و دلّ (ـــــ فت ق ، شد ل بفت ، و مع ، فت د ، شد ل بفت) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) **جو مختصر ہو اور مدلّل ہو ، جو کم سے کم الفاظ میں پورے معنی رکھتا ہو ، مختصر اور مدلّل ، تھوڑی بات مگر اس کا مطلب بکمل اور مدلّل ہو.** میں بہت ہی مختصر طور پر عرض کروں گا ، ماقلّ و دلّ لیکن اگر ایک سوال بھی کیا گیا تو پھر میرے ہونٹوں پر مہر ہو جائے گی۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵۷)۔ نواب آصف الدولہ بہادر واہی تباہی باتوں اور کھیل کود میں مشغول رہنے کے باوجود جواب برجستہ اور ماقلّ و دلّ بجا تلا دیتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۸۱)۔ جاحظ سے زیادہ کسی متکلم نے نظم قرآن اور احتجاج نبوت پر ایسی کتابیں نہیں لکھیں جو ماقلّ و دلّ ہوں۔ (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۷۷)۔ [ما + قلّ و دلّ (رک)]۔

ـــــ کانَ و مایکُون (ـــــ فت ی ، و مع) فقرہ.
جو ہوا اور جو ہوگا ، گزشتہ و آئندہ واقعات. وہ زائچہ کسی بڑے طالع شناس نے بنایا تھا ... تمام حال ماکان و مایکون قلم بند کر دیا تھا۔ (۱۸۹۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۷)۔ تقدیر علم الٰہی کا دوسرا نام ہے ، ماکان و مایکون علم الٰہی میں موجود ہیں۔ (۱۸۹۸ ، مکتوبات سرسیّد ، ۲۹۷)۔

ـــــ لابُدّی (ـــــ ضم ب) صف.
ناگزیر ، ضروری.

واعظ رموز عشق سے واقف نہیں کہ وہ
الجھا ہوا مسائل مالابدی میں ہے

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۴۸)۔ [ع : ما + لا ـ بُدّ تنہا کی تخفیف ـ جس سے مفر نہ ہو]۔

ـــــ لاکَلام (ـــــ فت ک) صف.
جس میں شبہے یا اعتراض کی گنجائش نہ ہو ، جس میں کوئی کلام نہ ہو ، یقینی بات. علوم عربیہ میں مہارت تمام اور فنون فارسی میں دست گاہ مالاکلام اس کو تھی ۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۳)۔ اس کشتی میں بیس آدمی بفراغت تمام و آسانی مالاکلام بیٹھ سکتے تھے ۔(۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹)۔ [ما + لا (رک) + کلام (رک)]۔

ـــــ لایُطاق (ـــــ ضم ی) امذ.
جو طاقت سے بڑھ کر ہو ، وہ کام جس کے کرنے کی طاقت نہ ہو. طریقہ اُن کا خواہش نفسانی و لذتِ جسمانی کا چھوڑنا اور ریاضتِ شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے منہ نہ موڑنا۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۴۷)۔ میں ایسی تکلیفِ مالایطاق آپ کو دے نہیں سکتا۔ (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۱۲۷)۔ تکلیف مالایطاق سے بچنے کے لیے پوری نماز کی بجائے صرف ابتداءِ صلوٰۃ میں خشوع کو شرط قرار دے دیا گیا۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۹۵)۔ [ع : ما + لا + یُطاق (مضارع مجہول)]۔

ـــــ لایَلْزَم (ـــــ فت ی ، سک ل ، فت ز) صف.
جو لازم نہ ہو ، جو ضروری نہ ہو. جس زمانہ میں اس طریقہ کی ابتدا ہوئی اس وقت تو عورتیں اس رسم کے ساتھ مخصوص نہ تھیں لیکن مردوں سے یہ التزام مالایلزم نبھ نہ سکا ۔ (۱۹۱۸ ، عقت المسلمات ، ۹۹)۔ [ع : ما + لا (رک) + (ل ز م)]۔

ـــــ لایَنحَل (ـــــ فت ی ، سک ن ، فت ح) صف.
جو حل نہ ہو سکے ، ناقابلِ حل ، اَدق ، بطور مخفف لاینحل (رک).

غنچۂ تمام کو جوں پھونک سے کھولے ہے طفل
یوں بھی کر دیکھا یہ دل عقدہ ہے مالاینحل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۷۹)۔ مذہب کے اندر صدہا مالاینحل مسائل نظری پیدا ہوگئے تھے۔ (۱۸۸۶ ، مقدمۂ نازنین ، ۱۸۱)۔ وہ عقدے حل ہو گئے ہیں جو زمانۂ دراز سے مالاینحل سمجھے گئے تھے۔ (۱۹۶۱ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۳۶)۔ [ع : ما + لا + ینحل (ح ل ل)]۔

ـــــ لَحِق (ـــــ فت ل ، ح) صف.
بعد میں آکر ملنے والا ، پیچھے آنے والا (لفظ یا عبارت وغیرہ). تمام آیاتِ ماسبق و مالحق سے جو اس سورۃ میں ہیں صاف ظاہر ہے کہ حالاتِ حشر اس میں مذکور ہیں۔ (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، تصانیفِ احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۳۸)۔ [ع : ما + لحق (ل ح ق)]۔

ـــــ لَہٗ وَ ماعَلَیہ (ـــــ فت ل ، ضم ہ ، فت و ، ع ، ی لین) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) **معاملے کے تمام پہلو ، بُرائی بھلائی ، نفع و نقصان.** کتابیں ان کو خوب ازبر ہو جاتی ہیں اور ان کے تمام مالہ و ماعلیہ پر عبور ہو جاتا ہے۔(۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۱)۔ اس کے مالہ و ماعلیہ سے بحد بشری مجھے پوری واقفیت ہے۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۱)۔ ترجمے کے مالہ و ماعلیہ پر غور کریں اور یہ دیکھیں کہ ترجمہ کیا ہے۔ (۱۹۸۳ ، روایت اور فن ، ۳۰)۔ [ع : ما + لَہٗ ـ اس کا ، اس کے لیے + و (حرفِ عطف) + ما + علیہ ـ اس پر ، فقرہ بمعنی اس کی بابت سب کچھ]۔

ـــــ مَضیٰ (ـــــ فت م ، ا بشکل ی) صف.
جو گزر گیا ، گزشتہ ، زمانۂ گزشتہ

کیا فائدہ جو تذکرۂ مامضیٰ کریں
کیوں یادِ رفتگاں میں ماتم بپا کریں

(۱۸۸۸ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۷۶)۔ جہاں تک ہوسکتا ہے وہ مامضیٰ کی تلافی کرتے ہیں۔ (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۲)۔ لوگ شیخ کو ڈھونڈ کر دربار میں لے گئے شمس الدولہ نے مامضیٰ پر معافی مانگی۔ (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۵۳۲)۔ [ع : ما + مضیٰ ـ گزرا ، جو کچھ کہ گزرا]۔

ـــــ وَجَب (ـــــ فت و ، ج)،(الف) صف.
جو لازم یا ضروری ہو ، وہ جس کا کرنا ضروری ہو ، جو مناسب ہو ، جو ضروری ہو.

خُسنِ جاناں کے عہد میں حسرت
شوق ٹھہرا ہے ماوجب کے خلاف
(۱۹۲۳ ، کلیاتِ حسرت ، ۱۹۹). (ب) امذ. **حسبِ مراتب ، حسبِ موقع ، سلام ، دعا.** سب اہلِ دفتر ماوجب کہتے ہیں. (۱۸۹۲ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۲۱۱). اپنے گھر میں میری دعا فرما دیجیے اور سب کو ماوجب.(۱۹۱۷ ، مکاتیبِ اکبر ، ۲ : ۵۷). اپنے سامنے بیٹھنے والوں کو میرا ماوجب پہنچاؤ.(۱۹۵۱ ، زیرِ لب ، ۱۰۶۸). [ع : ما + وجب - واجب ہوا].

---وَرا (---فت و) بسماوراً (الف) صف ، امذ.
۱. **جو کچھ پس پشت ہو ، اُدھر ، پرے ، باہر.** دماغ سے ماورا کوئی اور قضا نہیں ہے. (۱۸۲۵ ، قعائدِ قاری ، ۳۰). واقعۂ معراج ... ہماری مادّی کائنات سے ماورا اور قیاس ، استنباط اور عقلِ انسانی کی سرحد سے بالاتر ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۶). یہ دنیا تاریک ، غیر معلوم ، بے شکل ، غیر ممیز اور فہم و ادراک سے ماوراً تھی. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۶۳). ۲. **حد سے زیادہ (بطورسابقہ ، انگ : Ultra کا ترجمہ).** جب اس پر ماورا بنفشی شعاعوں ... کو پڑنے دیا جاتا ہے تو سلاخ رفتہ رفتہ اپنا منفی چارج کھو بیٹھتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۰۲). ۳. (تصوّف) **جو کچھ ذاتِ باری تعالیٰ کے سوا ہے ، ماسوائے اللہ ؛ مراد : موجودات ، مخلوقات.**
زور دو تارساں تکیہ کم یکساں!
بادشہ ماورا تم پہ کروروں درود
(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۲ : ۱۱). (ب) حرفِ استثنا. **علاوہ ، بجز ، سوا.**
تہہ تو کچھ رنج سفر کے ماورا
پیش آیا تجھ کو کیا کیا ماجرا
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۶۱).
تیروں میں خوں نبیؐ کے نواسے کا تھا بھرا
شمشیر و تیر و نیزہ و خنجر کے ماورا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰). ماورا اس کے اور دو خط چھاپے گئے ہیں اس کی نقل کرتے ہیں.(۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۷۷).
تو سوا ہے ماسوا ہے تو ورا ہے ماورا
تو اگر چاہے تو ڈھل جائے اثر میں ہر دعا
(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۱۵۸). [ما + ورا (رک)].

---وَرائے اِدْراک (---فت و ، کس ا ، سک د) صف.
عقل سے بالاتر ، ناقابلِ فہم ، سمجھ میں نہ آنے والا. جوہرِ یزدانی کا عالم ، جو یکسر ناقابلِ فہم اور ماورائے ادراک ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۵). [ماورا + ے (حرفِ اضافت) + ادراک (رک)].

---وَرا الْاِدْراک (---فت و ، ضم ء ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک د) صف.
رک : ماورائے ادراک. جو اب تک پردۂ راز میں تھے اور جن کو ہم ماوراء الادراک سمجھے بیٹھے تھے.(۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۲۹). [ماورا + رک : ال (۱) + ادراک (رک)].

---وَرا الْحَد (---فت و ، ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف.
غیر محدود. مجھے افسوس ہے کہ مجھ ہی پر ایک طوفان نکتہ چینی و خردہ گیری کا جب برپا ہوتا ہے کہ ماوراء الحد جنگ نمودار ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۷۸). [ماورا + رک : ال (۱) + حد (رک)].

---وَرا الْخَط (---فت و ، ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امث.
وہ سرزمین جو خط استوا کے باہر ہے. وقائع نگار کا ارادہ ہے کہ قبل از تسطیرِ حالِ فرخ مآلِ صاحبقراں ... ماوراء الخط یعنی ارض الحدید کا حال بالتفصیل گزارش کرے. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۸۰۵). [ماورا + رک : ال (۱) + خط].

---وَرا النَّہر (---فت و ، ضم ء ، غم ا ، ل ، شد ن بفت مع ، سک ہ) امذ.
دریا کے اُس پار ؛ مراد : ترکستان.
تا خراسان سہر کو بہرام کو ہو ملک ترک
ماوراء النّہر پر ناہید کو تا ہو قیام
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۷). پُرانے زمانے میں اور اسلام سے پہلے ماوراء النّہر ... کے لوگ اسی مذہب کے پیرو تھے. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۹). [ماورا + رک : ال (۱) + نہر (رک)].

---وَرا النَّہری (---فت و ، ضم ء ، غم ا ، ل ، شد ن بفت مع ، سک ہ) صف.
ماوراء النّہر (رک) سے منسوب ، **ماوراء النّہر کا رہنے والا.**
دہری کیونکر ہو ، جو کہ ہووے صوفی
شیعی کیوں کر ہو ، ماوراء النّہری
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۱۳). [ماوراً النّہر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---وَرائے خُرْدْبِین (---فت و ، ضم خ ، سک ر ، د ، ی مع) صف.
جو خردبین سے بھی نظر نہ آئے. اب سمیوں کو ماورائے خردبین ... کہنا موزوں نہ ہوگا. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۳). [ماورا + ے (حرفِ اضافت) + خردبین (رک)].

---وَراءِ واقعیت پسندی کس اضا (---فت و ، ق ، کس ع ، فت ی ، پ ، س ، سک ن) امث.
بیسویں صدی کی ایک ادبی تحریک جس میں نقاش اپنے تخیلات کو قوتِ استدلال اور قوتِ ممیزہ کی تشکیلی اور اصطلاحی مداخلت کے بغیر خوابوں کی سی بے ربطی کے ساتھ پیش کر دیتا ہے ، سرئیلزم (انگ : Surrealism). بیسویں صدی میں مکعبیت ، ماوراء واقعیت پسندی ، لایعنیت وغیرہ ... نے رواج پایا. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۸۵). [ماوراً + واقعیت (رک) + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وَرائی (---فت و) صف.
مادّے سے بالاتر ، ناقابلِ فہم. علّت و معلول کا تعلق محض دھوکہ ہے یا یہ مظاہر کے پردے میں ایک ماورائی قوت کو ظاہر کرتا ہے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۷). وہ تصورِ نہائی یا مطلق جو تمام

اشیاء کی تفہیم کا باعث بنتا ہے خود ناقابلِ فہم ہے یا فلسفہ کی مخصوص اصطلاح میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ وہ خود ماورائی ہے۔ (۱۹۸۷ء ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۰۶)۔ [ماوراً + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---وَرائیَت (---فت و ، ی مع بفت) امث.
ناقابلِ فہم یا مادے سے بالاتر ہونے کی حالت ۔ اسی میں ماورائیت اور ابہام کی وہ پرتیں ہوتیں جن کے ذریعہ فن اور غیر فن کے درمیان آسانی کے ساتھ تمیز کی جاسکتی ہے۔ (۱۹۸۵ء ، بہادر شاہ ظفر ، ۳۵۰)۔ [ماوراً + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ہُوالحَق (---ضم ہ ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ح) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) وہ جو حق یا سچ ہے۔ شوقِ ماہوالحق دل میں جم گیا اور جہاد کی افضلیت ذہنوں میں بیٹھ گئی۔ (۱۸۳۶ء ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۳۶)۔

---ہُوَالمَقسُوم (---ضم ہ ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، و مع) فقرہ.
وہ جو قسمت میں ہے ، تقدیر کا لکھا۔ ماہوالمقسوم ... گھر بیٹھے کھاتے ہیں اور آرام فرماتے ہیں۔ (۱۸۹۰ء ، فغانِ بے خبر ، ۶۳)۔

---یَتَحَلَّل (---فت ی ، ت ، ح ، شد ل بفت) صف.
وہ جو تحلیل ہو جائے ، وہ جو گھل جائے ۔ مسائلِ علمی اِس طرح اُن کی سرشت میں پیوست ہو کر بدل ماینحلل بن گئے ہوں کہ وہ اُن کو مجدّداً خود اپنی زبان ... میں بیان کر سکیں۔ (۱۸۹۷ء ، تمدّنِ عرب (دیباچہ) ، ۵)۔

---یَتَعَلَّقُ بِہا (---فت ی ، ت ، ع ، شد ل بفت ، سک نیز ضم ق ، کسر مع ب) فقرہ.
وہ جو اس سے متعلق ہو۔ واقفیت کا حاصل رہنا ایک امر ضروری ہے مگر یہاں ایسے معاملات کے درج کرنے کی گنجائش نہیں ہے پس جن حضرات کو اس واقعۂ عظیمہ کے اسباب و مایتعلق بہا پر نظر ڈالنا منظور ہو تو فقیر کی کتاب معروف بہ نذرِ آلِ محمد کو ملاحظہ فرمائیں۔ (۱۸۹۷ء ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۷۶)۔

---یَحتاج (---فت مع ی ، سک ح) امذ.
وہ جس کی انسان کو حاجت ہوتی ہے ؛ مراد : ضروریات۔ قریب ہزار آدمی کے اپنے ہمراہ لے کر اور اُن کے مایحتاج کے متکفل ہو کر حج ادا کیا۔ (۱۸۸۶ء ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۳۹)۔ کسبِ معاش یا مایحتاج زندگی کی حد تک محنت کرنے میں اس کو بہت کم تفریح یا خوشی میسر ہوتی ہے۔ (۱۹۳۷ء ، اصولِ معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳)۔ جو دولت تمہارے بہت سے غریب بھائیوں کی ناگزیر ضرورتیں پوری کرسکتی ہے ، ان کو زندگی کے مایحتاج فراہم کر کے دے سکتی ہے۔ (۱۹۶۱ء ، سُود ، ۵۰)۔

---یُرِید (---ضم ی ، ی مع) فقرہ.
وہ جس کا ارادہ کرتا ہے ، جو وہ چاہتا ہے ؛ مراد : مشیّتِ خداوندی (ماخوذ : جامع اللغات)۔

---یَستَحِقُّہ (---فت ی ، سک س ، فت ت ، ح ، شد ق بضم) فقرہ.
وہ جس کا استحقاق ہو ، جس کا وہ مستحق ہے ، جس کا وہ اہل ہو۔ اوپر کلمہ علیہ مایستحقہ کے تعلیق فرمایا ہے۔ (۱۸۵۱ء ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۲۵)۔

---یُعرَف (---ضم ی ، سک ع ، فت ر) صف.
وہ جو معلوم ہو ، جس سے پہچانا جائے ، مال اسباب ، کُل شے مقبوضہ (جامع اللغات)۔

---یَؤُل (---فت ی ، و مع) صف.
جو واپس آئے ، جو گزرے (جامع اللغات)۔

ما(۳) حرفِ نفی.
نہ ، نہیں (جامع اللغات)۔

---زاغ فقرہ.
قرآن شریف کی آیت مازاغ البصر و ماطغیٰ کی تخفیف ، نہ پھری آنکھ اور نہ نافرمانی کی ، تجلیات کی وہ منزل جو معراج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی۔

الٰہی! دل اُپر دے عشق کا داغ
یقیں کے نین میں سٹ کحل مازاغ
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۳۲۳)۔

کحل مازاغ یاں لگانا آنکھیں نہ کسی طرف اوٹھانا
(۱۸۷۶ء ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۶۴)۔

مازاغ کا سرمہ تھا زیبا اُنہی آنکھوں کو
جن آنکھوں میں قدرت نے بنیادِ حیا ڈالی
(۱۹۲۷ء ، معراجِ سخن ، ۴۴)۔

---عَرَفنا / عَرَفنا ک (---فت ع ، ر ، سک ف) فقرہ.
حدیث "ماعرفنا ک حق معرفتک" کی تخفیف۔

پیمبر نے کہا جب ماعرفنا ک
کرے کیا کام اپنا ذہن و ادرا ک
(۱۸۹۲ء ، طلسمِ شایان ، ۳)۔

ہے متفق اس میں قول سب کا
کہتے تھے نبی بھی ماعرفنا
(۱۸۸۱ء ، دوہائے تعشق ، ۲)۔

---یُقرَہ / یُقرَیٰ (---ضم ی ، سک ق / ا بشکل ی) فقرہ.
وہ (تحریر) جو پڑھی یا سمجھی نہ جا سکے یا مشکل سے پڑھی جاسکے۔ کلام اللہ پڑھ لیا اور جب میرا خط بھی مایقریٰ ہو گیا تھا مکتب میں پڑھنے سے پہلے میں اپنے باپ کی دُکان پر بیٹھ کر پیشہ حجامی سیکھتا تھا۔ (۱۸۹۱ء ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳)۔ مایقرہ کا استعمال خط و کتابت کے ساتھ ہے جیسے کہیں فلاں شخص کا خط مایقرہ ہے خوش نویس نہیں۔ (۱۹۰۰ء ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۲۲)۔

---یَنطِق (---فت ی ، سک ن ، کسر ط) فقرہ.
نہیں بولتے ، ماینطق عن الھوا (ک) کی تخفیف۔

لبِ معجز نما کے حق میں ہے قرآں میں ماینطق
رسول اللہ کی مرضی کو مرضیِ خدا کہیے
(۱۸۷۶ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۶۳)۔

---- يَنطِقُ عَنِ الهوا فقرہ۔
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) نہیں بولتے اپنی مرضی سے ؛ یہ قرآن شریف کی سورۂ نجم کی آیت ہے جس میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہا گیا ہے کہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے بلکہ جو کچھ کہتے ہیں خدا کا حکم ہوتا ہے (جامع اللغات)۔

مابِض (کسر ب) امذ۔
وہ مقام جہاں بازو اور کلائی باہم ملی ہوتی ہیں ؛ کہنی کا اندرونی جانب نیز گھٹنے کا پچھلا مقام جہاں گھٹنے کا جوڑ مڑتا ہے (انگ : Poples) (مخزن الجواہر)۔ [ع : (م ب ض)]۔

مابُون (و مع) صف مذ۔
۱. وہ شخص جسے اغلام کرانے کی علّت ہو ، بوہسیا۔ جو کوئی اپنی عورت سے لواطت کرے اور اُس عورت سے جو لڑکا کہ پیدا ہوگا ضرور مابون ہو گا۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶۳)۔ اس نے حکومت کی سربراہی اور عمدگی اور جملہ اعوان و انصار کی سرداری اس بیکار ... مابون کے سپرد کر دی ۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، (سید معین الحق) ، ۴۹۳)۔ ۲. (مجازاً) قابل الزام ؛ نامرد ، زنانہ ؛ مشتبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ا ب ن)]۔

مابُونی (و مع) امث۔
اغلام کرانے کا عمل ۔ وہ مکّاری اور فریب بازی اور مابونی اور مخنثی اور بُری جگہ پر دلالت کرتا ہے ۔ (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار ، ۲۷۶)۔ [مابون + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

مابَین (ی لین) م ف۔
رک : ما کے تحتی الفاظ ، بیچ میں ، درمیان میں (پلیٹس)۔

ماپ امث ؛ امذ (قدیم)۔
۱. ناپ ، پیمانہ۔ پوری کرو ماپ اور تول انصاف سے۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۳۷)۔ ماپ دو طرح کا ہے ؛ پہلا لمبائی کا کہ اُس کو گز اور انگل ... وغیرہ سے ماپتے ہیں۔ (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۰۹)۔ ۲. لمبائی چوڑائی کا تخمینہ ، پیمائش ۔ سر کے گھیرے کا ماپ انسان کی لمبائی کا تیسرا حصّہ ہوتا ہے ۔ (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۳۲۰)۔ فلمی ایکٹرسوں کے ماپ لکھ کر دیوار پر لٹکا دیے ۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۱۵)۔ ۳. جریب کشی ، رقبہ بندی ؛ (مجازاً) جانچ ، اندازہ (جامع اللغات)۔ [مقامی ؛ قب گجراتی : ماپ]۔

---- تول (---- و مع) امذ۔
ناپنے تولنے کا عمل ، ناپنا تولنا۔ وہ ماپ تول میں کمی کر کے لوگوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶)۔ [ماپ + تول (رک)]۔

---- کا پُورا امذ۔
وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبائی اور اونچائی میں جنگی قاعدے کے موافق پورا ہو (سپاہی کا قد کم از کم پانچ فیٹ چھ انچ اور گھوڑے کا چودہ انچ ہونا چاہیے جب وہ پورا خیال کیا جائے گا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

ماپا صف مذ۔
جس کی پیمائش کی گئی ہو نیز پیمائش کرنے والا (جامع اللغات)۔
[ماپ + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر]۔

---- شوربَہ اور گِنی ڈَلّیاں کہاوت۔
کھانے پینے کی چیزوں کی کمی ؛ کفایت شعاری ، سوچ سمجھ کر خرچ کرنا ، خسّت (ماخوذ : جامع اللغات)

---- کَنیا اور پٹواری ، بھینٹ لیے بِن کَریں نَہ یاری کہاوت۔
پیمائش کرنے والا ، مال گزاری تشخیص کرنے والا اور پٹواری بغیر رشوت لیے کام نہیں کرتے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

ماپِڑلا (فت پ ، سک ڑ) امذ۔
جنوبی ہند کی ایک مسلمان قوم جو عرب نسل سے ہے اور زیادہ تر لوگ مالابار میں آباد ہیں۔ ماپڑلا جس کو انگریزی میں موپلہ کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۰۶)۔ [مقامی]۔

ماپَک (فت پ) صف ؛ امذ۔
ناپنے والا ، جریب کش نیز ناپ ، پیمائش رقبہ بندی ، جریب کشی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [ماپ + ک ، لاحقۂ فاعل و نسبت]۔

ماپلا/ماپَلہ (سک پ / فت ل) امذ۔
رک : ماپڑلا گلی کوچوں میں ماپلوں کے خون سے نالے بہائے ۔ (۱۸۸۷ ، حملات حیدری ، ۱۲۳)۔ [مقامی]۔

ماپَن (فت پ) امث۔
پیمائش کرنا ، ناپنا ؛ ترازو کے پلڑوں کا جوڑا ، ترازو (پلیٹس)۔
[ماپنا (رک) کا حاصل مصدر]

ماپْنا (سک پ) ف م۔
۱. پیمائش کرنا ، لمبائی چوڑائی کا تخمینہ کرنا ، ناپنا۔
کوئی دو کپڑے کوں لایا ہے کوئی ماپتا ہے کفن سرو کا
(۱۶۹۷ ، آخر گشت ، ۱۱)۔ ماپ دو طرح کا ہے پہلا لمبائی کا کہ اُس کو گز اور انگل ... وغیرہ سے ماپتے ہیں ۔ (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۰۹)۔ نہر ، جھیل ، تلاؤ ، کنواں وغیرہ وغیرہ سب کو ماپ ڈالا ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۲)۔ وہ تخت پر بیٹھی بڑے انہماک سے ایک بلاؤز کی آستین ماپنے میں جُتی تھیں ۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۰۹)۔ ۲. (مجازاً) اندازہ کرنا ، جانچ کرنا۔ مسلمانوں نے جو تاریخیں اپنے مشرقی مذاق کے موافق لکھی ہیں ان کو مغربی مذاق کے پیمانے سے ماپ کر پایۂ اعتبار سے ساقط کرنا ستم ہے ۔ (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۴۹)۔
[ماپ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

سابھ صف.
(سوقیانہ) وک : **معاف**. سرکار ہم لوگوں سے جو کچھ بھول چوک ہوئی ، اسے سابھ کیا جائے . (۱۹۳۹ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۸). [معاف (رک) کا بگاڑ].

سابھک (کس بھ) صف.
(سوقیانہ) وک : **موافق ، میل کھاتا ہوا ، موزوں** (پلیٹس). [موافق (رک) کا بگاڑ].

ماپَھل (فت پھ) امذ.
ماجو پھل (انگ : **Gallnut**).

بھی جاپھل ماپھل دکر سانکروڑ
بھی لے بیج سول و کنگھی کے توڑ

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۹۷). [س : **माथि+फल**].

مات (۱) . (الف) امث.
۱. **مر گیا ، موت ؛ (مجازاً) شکست ، ہار ، بازی کی ہار**

جو چاہیں تن ڈھیے اس میں سو آگے پیچھے مات
اور اس پہ یہ کہ وہ تب ٹھہرے روز موجودات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰).

بچ گئے جتنے بہے داؤں سے تیرے اک ہم
ہائے سب عشق کی بازی میں ہوئی مات بہت

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۷۵).

چل کے نئی اک چال فلک نے کھو دیے ہوش حریفوں کے
زد سے بچیں یا مات قبولیں اتنے نہیں اوسان ہمیں

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۹۶). اس شخص نے اگرچہ اس وقت مات قبول کر لی تھی مگر وہ بالکل مطمئن تھا. (۱۹۲۳ ، خوف راز ، ۸۷).•یہ تمہاری مات اور میری جیت ہے امیلیا.(۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۷) . ۲. **شطرنج میں کشت (شہ) کے بعد بادشاہ کو اگر کوئی بچنے کی جگہ نہیں ملتی تو اس کو مات کہتے ہیں**. کشت کے بعد اگر کوئی جگہ بچنے کی بادشاہ کو نہیں ملتی تو اس کو مات کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۴).

چوروں کو اپنی گھات کا سودا نہیں رہا
اور شاطروں کو مات کا سودا نہیں رہا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹٦).

اُلٹے کو ہے مقّمش کی بساط
بس اب دوسری چال میں مات ہے

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹٦). (ب) صف. ۱. **ہارا ہوا ، شکست کھایا ہوا ، بازی ہارا ہوا**.

ہیں مات تیرے جسم اگے کیقباد و رستم
جیرے بندے ہیں تیرے ہم کوں رکھ اپنے دلخواہ

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۰).

جب گیان اپس کی کات دیکھے
شہ آپ سوں سب کوں مات دیکھے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷). مینہ اس قدر برسا کہ برسات کی بارش کو مات کر دیا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۳۹). ۲. **(مجازاً) بے رونق ، ہیچ ، بے رنگ ، ماند**.

چمپئی رنگ پھر اُس رنگ میں بجلی کی چمک
مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۵). ایک نوجوان لڑکی نکلی ... جس کے چہرے کے آگے سورج مات تھا.(۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ٦). ۳. **عاجز ، تنگ**.

شیطان بھی تمہارے فریبوں سے مات ہے
تم دن کو دن کہو تو میں سمجھوں کہ رات ہے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۲۰).

مقیّد میں مقیّد ہے تری ذات
نہیں ہوتا کسی خانہ میں تو مات

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۸). ۴. **حیران ، ششدر نیز الجھا ہوا ، پریشان** (پلیٹس). [ف].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
ہارنا ، شکست کھانا. اس وقت جتنی چالیں میں چلی سب پٹ پڑیں ہر بار مات اُٹھائی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۱).

ـــ اَلْمُفْتی ماتَ الْفَتْویٰ کہاوت.
مفتی مر گیا فتویٰ مر گیا ، یعنی مرنے والے کے ساتھ اس کی بات ختم ہو جاتی ہے ، جس کا دور ہوتا ہے اس کی بات چلتی ہے (مہذب اللغات).

ـــ دِلانا محاورہ.
ہروانا ، شکست دینا. اُنہیں نیشنل کانفرنس کو کسی نہ کسی طرح مات دلانے کا مشن سونپ دیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۷۳).

ـــ دینا محاورہ.
۱. **ہرانا ، مغلوب کرنا ، شکست دینا**.

مات دینا ہے حریفوں کو سو لٹ کر دوں گا
پڑ گئی چت تو بس اک ہاتھ میں پٹ کر دوں گا

(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲٦). اس نے ہر قدم پر شیطان صفت سُت کو مات دی.(۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۱۳۳). ۲. **نیچا دکھانا ، شرمندہ کرنا ، خجل کرنا ، نادم کرنا ، منفعل کرنا ؛ بے رونق اور ماند کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ کَرْدَم ماتِ کَرْدَم کس / مَن تُرا ، نا ک کانوں کان کانوں سے / لے چُھرا کہاوت.
بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لیے کہتا ہے کہ میں نے تم کو شکست دے دی ہے اب تیری نا ک اور کان کانوں گا (نوراللغات ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

ـــ کَرْنا محاورہ.
۱. **ہرانا ، شکست دینا**.

نین تمہارے کرتے ہیں ہمن سوں بات صریح
خدا کا شکر کہ سب کوں کیا ہے مات صریح

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۸).

میں اس کی بازی شطرنج عمر کردوں مات
اگر بکھیڑے کی چالیں کوئی فضول چلے

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۲). کوئی مجھ کو مات کر دے تو البتہ

میں اُسکی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۱). باتوں میں آپ کو کون مات کر سکتا ہے. (۱۹۳۲ ، انور ، ۱۳۶). ۲. سبقت لے جانا (کسی کام یا صفت میں).

دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے
اے سوزشِ دل ترا بُرا ہو

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۹). بدعات محدثہ کے اس قدر پیرو ہیں کہ رومن کیتھلک کے قدم بقدم ہو گئے ہیں بلکہ ان کو بھی مات کر دیا ہے.(۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۲). تونے تو مُونے کافروں کو بھی مات کیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۹). اس کی رعونت نے فرعون کی رعونت کو مات کر دیا. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۵۴). ۳. خجل کرنا ، نادم کرنا ، شرمندہ کرنا ، قائل کرنا.

نہ ہے سرتوا سنکھ گئی ہے پھول منصوبا
تری انکھیوں نیں شاید مات کی ہے نرگسِ شہلا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷).

سبزۂ نوخیز ہے کشتِ فلک سے سبز تر
مات کرتا ہے شفق کو لالہ زار اب کے برس

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۶۸). سوائے «می دانم» کہنے کے کچھ نہ بن پڑی مات کردیا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۱۰). ۴. غالب آنا ، مغلوب کرنا.

دمِ عیسیٰ کو مات کرتی ہے　　اے نسیمِ بہار کیا کہنا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۴).

ـــــ کھانا محاورہ.
۱. ہارنا ، زک اُٹھانا. خان جہاں نے ایک عورت کی چال بازی سے مات کھائی اور ایسا بڑا ملک اپنے تھوڑے روپیوں کو بیچ ڈالا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۲۵).

اور ہم مات کھائی عقیدت کا تابوت لے کر بڑھے
چاندنی میں نہائے ہوئے

(۱۹۳۸ ، شعلۂ گل ، ۱۳۸). اَست (آتبس) کے ہاتھوں یوں ذلت آمیز مات کھا کر ست سورج دیوتا ، را ، کے پاس چلا گیا. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۲۵۵). ۲. ماند پڑنا ، ہیچ نیز خجل ہونا. ناگپور کا سنگترہ بھی اس سے مات کھا جاتا ہے. (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق ، ۱۶).

ـــــ لینا محاورہ.
رک : مات کھانا. تُم نے ہمارا فرزین لے لیا ... بہت خوب ، پھر اب تُمہیں مات بھی لینی ہو گی. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۰۵).

ـــــ ہونا محاورہ.
۱. مات کرنا (رک) کا لازم ، شکست ہونا. سب ہوئے مات ، اتال کیا ہے باپ بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۰).

رخ اس کا دیکھتے ہی ہوئے جان ہار ہم
بازی ہماری مات ہوئی پہلی کشت میں

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۳).

خطا معاف علامت ہے مات ہونے کی
ہر اک سوال کا جب ہے جواب «کیا جانے»

(۱۹۷۴ ، نوبہاراں ، ۱۰۱). ۲. شطرنج یا بیت بازی میں ہار ہونا ، بازی ہاتھ سے جانا.

ہاں تو آتی نہیں شطرنج زمانے کی چال
اور واں بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۸). ۳. شرمندہ ہونا ، خجل ہونا.

صبح سہتاپیوں سے رات ہوئی
جاہی جوہؐ سے چنبا مات ہوئی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۵). ۴. بے رنگ ہونا ، بے رونق ہونا ، ماند ہونا ، مدھم ہونا.

نوروز کو چہرے نے ترے بار پرایا
زلفوں سے شبِ قدر بھی اب مات ہوئی ہے

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲۹۲). ان پیڑوں کے آگے متھرا کے پیڑے مات ہیں. (۱۹۲۳ ، حلوائی کی تعلیم ، ۳۰).

مات (۲) امث.
رک : ماتا ، ماں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ماتا (رک) کی تخفیف].

ـــــ پِتا (ـــــ کس پ) امذ ؛ ج.
ماں باپ ؛ والدین ، مادرپدر.

نوشہ مرشد تین ہیں اوّل ہادی جان
دوجا ودیا جو کہے مات پتا پرمان

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۷۳). پرماتما اس کا جنم سپھل کرے اور وہ اپنے مات پتا کے نام کو اونچا کر سکے. (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۳۱). [مات + پتا (رک)].

مات (۳) امث.
رک : ماترا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ماترا (رک) کا مخفف].

مات (۴) امذ.
رک : ماتر ، پیمائش (پلیٹس). [س : मत].

مات (۵) امث.
رک : ماٹ ، ماٹھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ماٹ (رک) کا بگاڑ].

ـــــ کی بھاجی امث.
رک : ماٹ کی بھاجی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ماتا (۱) امث.
۱. (اَ) ماں.

دیا بہت ماتے پتی نامدار
کنیتہ انوں میں سو جیوں باگ مار

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۵).

مرشد پاک حق نام کا داتا
جیسا مرشد تیسا پتا نہ ماتا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۱).

اس بعد رحم میں رخت تایا　　ماتا کوں رحیم کر بچھالیا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱).

نہ ماتا نہ پتا نہ تھے یارِ غار
کنور کے تب آنسو چلے زار زار

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۲۰).

(ب) صف ؛ م ف. صرف ، فقط ، تھوڑا نیز اتنا ہی ۔ شکھہ سنسار بھرم ہی ماتر ہے ، اسکو بھرم ہی ماتر جان کر سمجھے رہنا ۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶)۔ [س : मात्र]۔

---لنگ (---کس ل ، غنہ) صف.
قافیہ پیما ، تُک بند (علمی اُردو لغت)۔ [ماتر + لنگ (رک)]۔

ماترا (سک ت) امث.
۱. (أ) **ناگری رسم الخط کے اعراب نیز حرکت ، حروفِ علت کی علامت.**

ڈر نہیں ہے ماترے اے شاد ہندی لفظ کا
اس غزل میں قافیہ دانستہ ہم نے باندھا ہے

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۶۲)۔ مسعود دل ہی دل میں اپنی چال کے ماترے گنتے جاتے تھے۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۷)۔ (اا) **(پنگل) ایک خفیف حرفِ علت کے تلفظ کو ادا کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے وقت کی اس اکائی کو ماترا کہتے ہیں.** آ میں ایک ماترا اور آ میں دو ماترائیں ہیں۔ (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۳۰) ۔ (ااا) **(موسیقی) سُر** (ا پ و ، ۳ : ۱۶۶)۔ ۲. **مقدار ، کسی چیز کی مقررہ حد نیز تھوڑی سی چیز.** ماترا کے لفظی معنی مقدار کے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۸)۔ ۳. **ماپ ، پیمائش ؛ ذرہ ؛ عنصر ؛ لمحہ لحظہ ؛ جُز ، حصہ ؛ دوائی کی خوراک ؛ مال و متاع ؛ جائیداد ، دولت ؛ شیشہ ؛ زیور ، گہنا ؛ مادہ** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔

---لگانا محاورہ.
ناگری رسم الخط کے حروفِ علت کو حروفِ صحیح کے ساتھ ملانے کے جو اعراب یا علامتیں مقرر ہیں اُن کا استعمال کرنا۔ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔

---لگنا محاورہ.
ماترا لگانا (رک) کا لازم ، اعراب لگنا۔ میں ایسی لکھائی ہوں کہ اس پر تمہارا ہی ماترا لگنا چاہئے۔ (۱۹۶۲ ، آگ کا ٹکڑا ، ۱۹۹)۔

ماترائی (سک ت) صف.
ماترا (رک) سے متعلق ، ماترا کا ، اعراب یا حرکت والا. ماترائی اوزان میں نسبتاً زیادہ لچک بلکہ بے ضابطگی ہے ۔ (۱۹۸۳ ، اُردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۸)۔ [ماتر (رک) + ائی ، لاحقۂ نسبت]۔

---گَن (---فت گ) امذ.
ایک ماترا ، ایک جزِ رُکن ، گَل. گَل کو ماترائی گَن بھی کہتے ہیں ۔ (۱۹۸۳ ، اُردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۳۱) ۔ [ماترائی + گن (رک)]۔

ماتِرک (سک ت ، کس ر) صف.
رک : **ماترائی ، ماترا کا.** ہندی عروض میں وزن کے تعین کے دو طریقے ہیں ماترک اور ورنک۔ (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۰)۔ ۲. **مادی ؛ مادے کی فطرت کا ؛ مختصر حرف صحیحہ پر مشتمل** (پلیٹس)۔ [ماتر (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت]۔

---چھَنْد (---فت چھ ، سک ن) امذ.
وہ شعر یا بحر وغیرہ جس میں ماتراؤں کی ترتیب ، آہنگ اور وقفے کے اُصولوں کو ملحوظ رکھا گیا ہو. ہندی شاعری میں ایک عروضی سانچہ ماترک چھند ہے۔ (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۳۶)۔ [ماترک + چھند (رک)]۔

---سَوَیا (---فت س ، ی لین شد) امذ.
اکتیس ماتراؤں کا چھند جس کے ہر ایک چرن (مصرع) میں ۱۵ ، ۱۶ ماتراؤں کے بعد وقفہ ہوتا ہے اور ہر ایک چرن کے آخر میں گرولگھو (فاع) ہوتے ہیں. دیر چھند کو ماترک سویا بھی کہتے ہیں ۔ (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۹۵) ۔ [ماترک + سویا (رک)]۔

ماتِرکا (کس مع ت ، سک ر) امث ؛ ج.
۱. (ہنود) **ماترکوں کی سات دیویاں یعنی برہمی ، مہیشوری ، چندرکا ، نارایی ، ویشنوی ، کوبری ، کماری.**

ماترکاؤں میں ہوا جوشِ محبت پیدا
ہر رگِ تن سے تھے آثارِ مسرت پیدا

(۱۹۳۵ ، کُمار سمبھو ، ۵۷)۔ ۲. **ماں ؛ دایہ ؛ ماترا ؛ الف ب ت ، حروفِ تہجی** (جامع اللغات)۔ [س : मातृका]۔

ماتِری (کس مع ت) امث.
رک : **ماتر ، ماں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : मातृ]۔

ماتُرِید (ضم ت ، ی مع) امذ.
رک : **ماتریدی ، جس کا تُو ارادہ کرتا ہے.**

اشعری سے نہیں روا اس کو خلاف
جس کا مذہب اِتباعِ ماتُرید

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۲ ، ۸۸)۔ [ماتریدی (رک) کا مخفف]۔

ماتُریدی (ضم ت ، ی مع) امذ.
متکلمین کا ایک فرقہ جس کا بانی ابومنصور محمد بن الحنفی المتکلم السمرقندی تھا نیز اس فرقے کا ماننے والا. اشعری ، ماتریدی ، حنبلی ، محدثین سب اہلِ سنت و جماعت ہیں ۔ (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۴۰)۔ امام ابو منصور محمد بن محمد بن محمودالماتریدی نے ماوراء النہر میں مذہب ماتریدی (رک بان) کی بنیاد ڈالی ۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۱)۔ [عَلَم]۔

ماتُریدِیَّت (ضم ت ، ی مع ، کس د ، فت ی) امث.
ماتریدی ہونا نیز ماتریدی فرقے کے عقائد ۔ انہی اصول پر وہ علمِ کلام کی طرف جُھکے تو ماتریدیت پر آ کر رُکے ۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۲۸۵)۔ [ماتریدی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ماتُریدِیَہ (ضم ت ، ی مع ، کس د ، فت ی) صف.
رک : **ماتریدی.** شیخ ابراہیم اللقانی مالکی نے کہا ماتُریدیہ کا طریقہ جسکو ہم حق کہتے اسی پر اکثر مالکیہ ہیں۔ (۱۸۹۰ ، فیض الکریم ، ۸۵۶)۔ ماتریدیہ کی گمنامی کی وجہ یہ ہوئی کہ علمائے حنفیہ نے علمِ کلام میں بہت کم تصنیفات کیں۔ (۱۹۰۲ ، الکلام ، ۱ : ۹۰)۔

آپ ہی ماتا آپ ہی پتا آپ ہی اپنا بالا ہے
اپنی ہی گودی آپ ہی کھیلے ہو کر موہن لالہ ہے

(۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۴۸) . ہندوؤں نے گائے کو ماتا بنا رکھا ہے۔ (۱۹۲۰ ، خطوطِ اکبر ، ۱۵۲) . تو ماتا ہے ، تیری ہر آگیا کا پالن ہمارا دھرم ہے۔ (۱۹۸۳ ، سفرِ مینا ، ۲۰۹).
(ii) بڑی عورت کو پیار یا عزت سے پکارنے کا کلمہ۔

قوم غافل نہیں ماتا تری غمخواری سے
زلزلہ ملک میں ہے تیری گرفتاری سے

(۱۹۱۷ ، صبحِ وطن ، ۳۳). **۲. چیچک ، سیتلا.** یہ عام خیال تھا کہ یہ ماتا کے روگ میں مرتے ہیں. (۱۹۲۵ ، مُجّبُ النواشی ، ۳۰). اس بیماری کی علامات ماتا یا سوک سے ملتی جلتی ہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۱). **۳. (ہندو) لکشمی دیوی کا لقب۔**

تیرے چرنوں پہ ہیں یہ سیس نوانے والے
تک رہے راہ ہیں تیری ، انہیں ماتا درشن

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۳۷). [س **माता**].

---پِتا (--- کس پ) امذ ، ج.
۱. (ہنود) ماں باپ ، والدین.

تج سور تر کے آکس سورج دے نہسے کا
توں سور کل دیپک ہے ماتا پتا بھیا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۳).

ایک حیران بڑی بھرق ہوں بروگن تجھ پر
چھوڑ کر ماتا پتا کو ہوئی جوگن تجھ پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۲۲).

جو بُو ، ہنسی ہے اُس کو دبانے کے واسطے
ماتا پتا کا میل چھُڑانے کے واسطے

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۳۴۴) . **۲. بزرگ ، آقا ، مالک ، مائی باپ** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ماتا + پِتا (رک)]

---پُوجنا محاورہ.
سیتلا دیوی کی پرستش کرنا ، سیتلا کی پُوجن کرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---جی امث.
۱. (ہندو) ماں کے لیے احترام کا کلمہ.

بول تکلیف کا نہ لیجے نام
ماتا جی نے دیا ہے سب آرام

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۵). **۲. (ہندو) گائے جس کی پُوجا کی جاتی ہے** . مہاراج نے کھانے کے دوران کہا ، حضور آپ کی محبت میں ماتا جی کو حلال کروا ڈالا ہے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۷۵). [ماتا + جی (رک)].

---سِیتلا کے دِن امذ ، ج.
وہ زمانہ جب چیچک کا بہت زور ہو (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---کا مُنڈھ امذ.
چھوٹا سا مٹھ یا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے (فرہنگِ آصفیہ).

---نِکلنا محاورہ.
بدن پر چیچک کے دانے اُبھر آنا ، سیتلا کا نمایاں ہونا. میرے بھائی کے ماتا نکلی اور ساری دیہ میں کہیں تِل رکھنے کو جگہ نہ تھی. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۲۷).

ماتا (۲) صف مذ.
۱. مست ، متوالا ، مدہوش.

تجہ نین ماتا جو کوئی ، تس جام سیتی کام کیا
تجہ زلف کا کافر ہُنے اسلام سیتی کام کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵).

رین سب شہ سوں مل جاگی سوجھب نیکا ہے پیاری کا
نین ماتے الک بکھرے اتر گھیتا خماری کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۷).

ہو ماتا ہوں تج عشق کے جام کا
رہوں گا پنکھی ہو ترے دام کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۵).

محبت کا جو ماتا ہے،عجب آداب ہیں اُس کے
کہ جوں جوں یار دیوے گالیاں عاشق دعا دیوے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۹).

بکھری ہے ہیں مُنھ پر زُلفیں ، آنکھ نہیں کُھل سکتی ہے
کیونکہ جھپے ہے خواری شب جب ایسے رات کے ماتے ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۸).

یہ کون اُٹھا ہے شرماتا رین کا جاگا نیند کا ماتا

(۱۹۲۵ ، نقش و نگار ، ۲۳).

اگرچہ نیند کے ماتوں پہ ہو اثر کم کم
کریں اذانِ سحر کو نہ کان ان کے قبول

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۶۶) . **۲. بھرا ہوا ، بھرپور ، جوبن کا متوالا ، جوبن میں مست.** دریا کا جوبن ماتا حصہ چھوڑ کر ، اس جگہ یہ جہاں پانی چھوٹے چھوٹے پوکھروں اور نالیوں میں بٹ جاتا ہے ، انسان اور حیوان ایک ساتھ بیٹھے ہوتے ہیں . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۶۸) . **۳. شگفتہ ، شاداب ؛ کامل ، پورا ، بالغ ، جوان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **मात्त**].

ماتِر (کس مع ت) امث.
ماتا ، ماں ، بڑی بوڑھی عورت کا خطاب ، گائے ، زمین ، خلا ، اتھر (جامع اللغات). [س : **मात्र**].

---بُھومی (--- و مع) امث.
(مادرِ وطن) جنم بھومی ، جائے پیدائش. ہماری ماتر بھومی خون کے لیے پکار رہی ہے. (۱۹۳۹ ، خاک اور خون ، ۳۳۰). اپنی ماتر بھومی ، اپنے دیس ، اپنے گھر کی خوشبو . (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۱۰۶). [ماتر + بھومی (رک)].

ماتْر (سک ت). (الف) امذ.
۱. ماپ ، پیمائش ، کل میزان ، قد ، وسعت ، تھوڑی سی چیز ، ذرہ ، عُنصر ؛ چھوٹا اعراب ؛ جیسے : آ ، اِ ، اُ (ماخوذ : جامع اللغات ، پلیٹس). **۲. لمحہ ، لحظہ** . ایک پل ماتر میں کلپ سُندر پر آ کر انت ... اسپھت ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱).

معتزلہ کے ردّعمل کے طور پر دو طاقتور تحریکیں اُٹھیں ان میں سے ایک تو اشاعرہ کی تحریک تھی، جس کے بانی ابوالحسن الاشعری (رک بان) تھے دوسری تحریک ماتریدیہ کی ہے۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۰)۔ [ماتریدی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت]۔

ماتْسَر (سک ت ، فت س) صف۔
خود غرض ؛ حاسد ؛ بیوقوف (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : मात्सर]۔

ماتْسَرْیَہ (سک ت ، فت س ، سک ر ، فت ی) امث۔
خود غرضی ؛ حسد ؛ بیوقوفی ؛ ناراضامندی ، بے اطمینانی (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ماتسر + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

ماتَل (فت ت) صف۔
مدہوش ، مست (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [پ : मतलो]۔

ماتَم (فت ت) امذ۔
۱. **مرنے کا غم ، سوگ ، مجلسِ عزا ، جہاں لوگ غم منانے کو جمع ہوں۔**

دیٹھا چاند محرم کا آیا سانس ماتم کا

(۱۵۰۳ء ، نوسرہار ، ۳۷)۔

پڑھیں گے شعر رو رو لوگ بیٹھے
رہے گا دیر تک ماتم ہمارا

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۸۵۵)۔ ان کی وفات پر اطرافِ ہندوستان میں رنج و ماتم کا اظہار کیا گیا۔ (۱۸۹۹ء ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۹)۔ ایک دوست کے ماتم سے ابھی تک فارغ نہیں ہوئی ہوں۔ (۱۹۲۱ء ، توبہ خانہ ، ۳۱)۔

ماتم شہرِ نگاراں سے کہیں بہتر ہے
اور کچھ دیر رہو محوِ دعا رات گئے

(۱۹۸۸ء ، آنگن میں سمندر ، ۸۹)۔ ۲. **گریہ و زاری ، نوحہ ، کہرام۔**

سبھ سب تمام رات ماتم کیا
او پلکیاں ستی لہو کے آنجو رویا

(۱۶۳۹ء ، خاور نامہ ، ۵۸۷)۔

دل جلوں پر روتے ہیں جن کو ہے کچھ سوزِ جگر
شمع رکھتی ہے ہماری گور پر ماتم ہنوز

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۹۱)۔

مرنے کو میرے عیش سے بہتر ہو سمجھتے
ماتم کی تمنا ہے ترنم سے زیادہ

(۱۸۶۵ء ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۲)۔ موجودہ زبوں حالی کا ماتم ہے اور مستقبل میں تابناک اور روشن منزل تک پہنچنے کی راہِ عمل دکھائی گئی ہے۔ (۱۹۹۳ء ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۳)۔ ۳.(i) **غم ، رنج ، حُزن و الم۔**

گئی رات روتے ہوئے زار زار
ہوئی صبح ماتم ابھی آشکار

(۱۷۹۳ء ، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق) ، ۲۷)۔

فلک دیتا ہے جن کو عیش ان کو غم بھی ہوتے ہیں
جہاں بجتے ہیں نقارے وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں

(۱۸۷۸ء ، گلزارِ داغ ، ۱۹۱)۔

نہ گئی ہو آہ ، جس کو رنج بے حد آرزو
جس کے سینے میں بپا ہو ماتمِ صد آرزو

(۱۹۱۳ء ، نقوشِ مانی ، ۱۲)۔ (ii) **افسوس ، سر پیٹنا۔** آپ کی تنگ نظری یا اپنی بد قسمتی کا ماتم کروں اور کیا کر سکتا ہوں۔ (۱۹۳۵ء ، یوسف عزیز ، مکاتیب ، ۹۵)۔ ۴.(i)**شہدائے کربلا کی عزا داری میں چھاتی پیٹنا ، سینہ کوبی۔**

سر و سینہ ہی ہر رہا ہاتھ بس
سرا گھر تو ہر روز ماتم رہا

(۱۶۹۸ء ، سوز ، د ، ۱۷)۔

گھر بھر میں جو تعزیہ خانہ سے کم نہیں
پڑھ پڑھ کے نوحہ کرتے ہیں ماتم تمام رات

(۱۸۶۰ء ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۱)۔ ہائے اس جنگل میں لا کے ڈالا ہے جہاں کہیں اذان کی آواز نہیں آتی ، ماتم کی آواز نہیں آتی۔ (۱۹۰۰ء ، شریف زادہ ، ۸۸)۔ جب کوئی مرجاتا ہے تو اعزاء و احباب جمع ہوتے ہیں اور سخت ماتم کیا جاتا ہے۔ (۱۹۹۲ء ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۹۸)۔ (ii) **عورتوں کا کسی کارِ خیر یا شر میں اجتماع** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) ۔ اف : کرنا ، ہونا ۔ [ف : ماتم ﮯ ع : ماتم]۔

ـــــ اُٹھنا محاورہ۔
غم برداشت ہونا۔

نہیں اٹھتا دلِ محزوں کا ماتم
خدا ہی اس مصیبت سے نکالے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۲۹۳)۔

ـــــ اَنْدوز (ـــــ فت ا ، سک ن ، و مج) صف۔
ماتم میں مصروف ، غمزدہ (مہذب اللغات)۔ [ماتم + ف : اندوز ، اندوختن ـ اکٹھا کرنا]۔

ـــــ پُرْسی (ـــــ ضم پ ، سک ر) امث۔
ورثائے میّت سے لوگوں کی غمخواری ، ، تعزیت ، پُرسہ۔ اوس نے کہا اے بھائی میری ماتم پُرسی کر ، مبارک باد کی جگہ کیا ہے۔ (۱۸۳۳ء ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۵۵)۔ ماتم پُرسی میں بھی علماء جمع ہو جاتے تھے تو مناظرہ شروع ہو جاتا تھا۔ (۱۹۰۱ء ، الغزالی ، ۲ : ۲۲۵)۔ [ماتم + ف : پُرس ، پُرسیدن ـ پوچھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ پَڑْنا محاورہ۔
کسی کی موت پر کہرام ہونا۔

مر گئے اہلِ کعبہ اس بت پر
ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا

(۱۸۹۲ء ، مہتابِ داغ ، ۳۵)۔

ـــــ پَکَڑْنا محاورہ (قدیم)۔
سوگ کرنا ، غم کرنا۔

نہ تھا دکھ درد حوراں کوں کدہیں جنت منے یک تِل
حسیناں کے دکھوں ماتم پکڑتے ہیں جنم بھر کر

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۶)۔

۔۔۔خانہ (۔۔۔فت ن) امذ.
وہ گھر جس میں کسی کی موت ہو گئی ہو ، غم کدہ ، عزا خانہ.

آہ کی صورت تھا مینا اور ساغر چشمِ تر
بزمِ عشرت بن میرے کیا تھی کہ ماتم خانہ تھا

(١٨٢٩ ، معروف ، د ، ٨).

غم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو بیش از یک نفس
برق سے کرتے ہیں روشن شمعِ ماتم خانہ ہم

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٧٧).

چارہ سازی تیری بنیاد افگنِ کاشانہ ہے
تیرے دم سے آج دنیا ایک ماتم خانہ ہے

(١٩١٣ ، شکریۂ یورپ ، ١٢). غم کا احساس لمحاتی سے زیادہ نہیں ہوتا (گویا) ہم اپنے ماتم خانے کی شمع بجلی جیسی یک لمحہ نمود رکھنے والی شے سے روشن کرتے ہیں. (١٩٨٧ ، تنقید و تحقیق ، ٢٢). [ماتم + خانہ (رک)].

۔۔۔دار صف.
جس کے گھر میں کوئی موت ہو جائے ، سوگوار ، ماتمی.

سوسن سر پھل ماتم دار دس جیا سوں کرے پکار

(١٥٠٣ ، مثنوی نوسرہار ، ٦٨).

کہ جب ہلالِ محرم نمود ہوتا ہے
جہاں میں کرتے قیامت ہیں اُس کے ماتم دار

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٩٠). کوئی اُسکا ماتم دار اور سوگوار دُنیا میں باقی نہ تھا. (١٨٨٦ ، حیاتِ سعدی ، ٢٠). ماتم دار عورت کو ہر ایک پُرسہ دینے والی کے ساتھ رونا پڑتا ہے. (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ١٠٣). توڑ لے میرا دل ... ٹکڑے ٹکڑے کر کے مجھے ہزاروں آرزوؤں کا ماتم دار بنا دیا . (١٩٩٣ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ٢٧). [ماتم + ف: دار ، داشتن ـ رکھنا].

۔۔۔داری امث.
سوگواری ، غم گینی ، نوحہ گری ، ماتم ، گریہ و زاری. اصل میں یہ رسم مجوسیوں کی ہے کہ وہی اپنے بزرگوں کی مصیبت میں ماتم داری اور نوحہ داری کرتے ہیں. (١٨٢٧ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ٣٦). ماتم داری کا شوق ہمیں بہ نسبت اور لوگوں کے کم از کم مرزا عابد حسین کی بیوی سے زیادہ ہے. (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٨٩). اس شعر میں غالب نے اپنے ذوقِ جنوں کی ماتم داری کی ہے. (١٩٦١ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ١٣٥). [ماتم دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔دیدہ (۔۔۔ی مع) صف.
ماتمی ، سوگوار ، غم زدہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [ماتم + ف : دیدہ ، دیدن ـ دیکھنا].

۔۔۔ڈالنا محاورہ (قدیم).
سوگوار بنانا ، ماتم برپا کرنا ، غم زدہ کرنا ، سوگوار کرنا.

مت رنڈاپا دے میری بیٹی کوں
ڈال مت ماتم اب توں از شادی

(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٥٢).

۔۔۔زَدہ (۔۔۔فت ز ، د) صف.
سوگوار ، ماتمی ، عزادار.

او ماتم زدا جیوں اُسے دیکھیا
سو ٹکڑے کرو کر اشارت کیا

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٣٩).

سب کا دل ہل جاتے ہے جس دم کوئی ماتم زدہ
ہاتھ اپنا مارتا باشور و غُل چھاتی پہ ہے

(١٨٣٥ ، کلیاتِ ظفر ، ١ : ٣١٧). پہلے دیو کی طرح چنگھاڑا ، ماتم زدوں کی طرح غیظ میں آ کر اپنا گریبان پھاڑا . (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ٢٦). [ماتم + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

۔۔۔زَدی (۔۔۔فت ز) صف ؛ امث.
سوگوار عورت ، غم زدہ عورت ، ماتمی عورت.

عبث تم یہاں رہتی ہو غم زدی مُصیبت زدی اور ماتم زدی

(١٨٠٢ ، نہار دانش ، طپش ، ٢٣). [ماتم زدہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث بقاعدۂ اُردو].

۔۔۔سَرا (۔۔۔فت س) امذ.
رک : ماتم خانہ. آج فلانے باغ میں ہم نے مجلسِ عیش تیار کی ہے پر وہ عیش کدہ بے تیرے ماتم سرا ہے. (١٨٢٣ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ٢٠١). اندر سے باہر تک کہرام مچ گیا ، محل سرا ، ماتم سرا نظر پڑا. (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ١٦).

ماتم سرا ہے جن کے غم میں چناب اب تک
بیتاب ، جن کی خاطر ہے ماہتاب اب تک

(١٩٣١ ، صبحِ بہار ، ٩٧). جب ایسے شخص کی موت آئے تو سارا عالمِ اسلام شرق سے غرب تک اس کی عزاداری میں سیہ پوش ہو جائے اور شمال سے جنوب تک ایک ماتم سرا بن جائے. (١٩٨٥ ، حیاتِ جوہر ، ٣٦٦). [ماتم + سرا (رک)].

۔۔۔کَدَہ (۔۔۔فت ک ، د) امذ.
رک : ماتم سرا.

ہر اک دل ہے تجھ درد سوں غم کدہ
جہاں تیرے غم سے ہے ماتم کدہ

(١٧١٣ ، فائز دہلوی ، د ، ٢٠١).

عالم میں ہے گھر گھر خوشی و عیش ، پر اُس بن
ماتم کدہ ہم کو نظر آتا ہے گھر اپنا

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ١ : ٢٣).

جس حال میں ہو آ کہ مرا گھر ترا گھر ہے
ماتم کدۂ آلِ پیمبرؐ ترا گھر ہے

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٣٥). میرا گھر ماتم کدہ بنا ہوا ہے ، اماں رو رہی ہیں ، دادا رو رہے ہیں ، عزیز بیگانے رو رہے ہیں. (١٩٣٥ ، دودھ کی قیمت ، ٣٢).

میری ناہید ! آنے سے تیرے
میرے ماتم کدے میں اُجالا ہوا

(١٩٦٠ ، لہو کے چراغ ، ٩٠). [ماتم + کدہ (رک)].

۔۔۔کَرنا محاورہ.
١. **رنج کرنا ، غم کرنا ، سوگ منانا.**

اوٹھ گئیں ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں
رونیے کس کے لئے کس کس کا ماتم کیجیے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۰). ۲. **سینہ کوبی کرنا ، مُردے کو رونا ، گریہ و زاری کرنا.**
شہیدی سے نہیں واقف ہیں ہم اتنے تو واقف ہیں
کہ کوئی راتوں کو کرتا ہوا ماتم نکلتا ہے
(۱۸۸۰ ، شہیدی ، د ، ۷۰). میّت پر زور سے ماتم کرنا مذہبی تہذیب اور مسلمانوں کے اخلاق کے سراسر خلاف ہے ، بس کرو رونا پیٹنا. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۳۵).

--- کُناں (--- ضم ک) صف.
گریہ زاری کرتا ہوا ، ماتم کرتا ہوا. اُدھر اعزہ و اقربا سب ماتم کناں ، ادھر یہ خود اپنی قضا کا نوحہ خواں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹). دلی کی بربادی کا نقشہ دونوں نے دیکھا اور دونوں اس پر ماتم کناں ہوئے. (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ) ، ۱۱). [ماتم + ف : کناں ، کردن - کرنا سے اسمِ حالیہ].

--- گُسار (--- ضم گ) صف.
غمگین ، اندوہ گیں ، ملول.
شعاعِ ماہ جواں کو فگار دیکھا ہے
شمیمِ خلد کو ماتم گسار دیکھا ہے
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۹۵). شاعر نے خود کو صقلیہ کا ماتم گسار کہا ہے. (۱۹۸۴ ، عروج اقبال ، ۳۰۳). [ماتم + گسار (رک)].

--- منانا محاورہ.
سوگ منانا ، ماتم کرنا ، افسوس کرنا. اگر انہوں نے اس تبدیلی احوال کا خاصا ماتم منایا ہے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں. (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۲۶۰).

--- میں رہنا محاورہ.
ماتم کرنا ، سوگ میں رہنا ، رنج و غم اور ماتم کرتے رہنا.
جی میں آتا ہے کسی روز اکیلا پا کر
میں تجھے قتل کروں پھر ترے ماتم میں رہوں
(۱۹۸۲ ، رات بہت ہوا چلی ، ۱۹۶).

--- نشیں (--- فت نیز کس ن ، ی مع) صف.
سوگوار ، غم زدہ.
جا دیکھ آج دشت میں ماتم نشیں ہے بید
مجنوں کی خاک پر وہ کھلے بال دیکھنا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۳۷). [ماتم + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا ، براجمان ہونا].

--- ہونا محاورہ.
غم منایا جانا ، سوگ منایا جانا.
بعد میرے رونے کا سارا زمانہ دیکھنا
دھوم سے ہو گا مرا ماتم تمہارے سامنے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۹۸).

ماتمی (فت ت) صف.
۱. **ماتم (رک) سے متعلق (لباس وغیرہ کے لیے).**
وہ چاند سے رُخ گرد یتیمی سے اٹے تھے
اور ماتمی کپڑوں کے گریباں پھٹے تھے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۲). ۲. **ماتم کرنے والا ، سوگوار.**
سورج جلتا ہے سارے ماتمیاں کے آہ تھی سب دن
چندا اس شرم تھے گل کر سو اپنا سرگھوایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶).
بنی ہو شفق کی لالی ہو ماتمی فلک نے
مکھ بھر رکت لگایا جا کربلا کے رن میں
(۱۷۰۷ ، اختراعی (بیاض مراثی) ، ۴).
کیوں نہ ہو داغِ بدل خاک چمن سے پیدا
لالہ ہے ماتمیِ خونِ شہیداں اب تک
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۱۶).
ماتمی ہوں میں دلِ مرحوم کا　　　آ کے سُن لو مرثیہ خوانی مری
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۸). [ماتم (رک) + ی ، لاحقہ نسبت].

--- باجا امذ.
وہ باجا جو سوگ کے وقت بجتا ہے ، ایسا باجا جس کے بجنے میں سوگواری کا تاثر ابھرتا ہے.
مجھ کو میرے مرنے کا اسباب توبہ ہو گیا
ماتمی باجوں میں گویا شورِ استغفار تھا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [ماتمی + باجا (رک)].

--- پٹّی (--- فت پ ، شد ٹ) امث.
وہ سیاہ پٹّی جو سوگ کی علامت کے طور پر بازو پر باندھتے ہیں. بڑی چھوٹے لال سیاہ ماتمی پٹی بازو پر باندھے نمودار ہوئیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۶۸). [ماتمی + پٹی (رک)].

--- پوشاک (--- و مع) امث.
سیاہ یا نیلے رنگ کا لباس جو رنج و غم کی حالت میں پہنا جاتا ہے.
چمن میں پہنے ہے سوسن بھی ماتمی پوشاک
برنگِ دیدۂ تر نرگس آج گریاں ہے
(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۹۰). [ماتمی + پوشاک (رک)].

--- پیرہن (--- ی لین ، فت ر ، ہ) امذ.
رک : ماتمی پوشاک. ان کے کلام میں ہر غنچۂ دل خونیں کفن اور ہر گل ماتمی پیرہن ہے. (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۱۳۰). [ماتمی + پیرہن (رک)].

--- جامہ (--- فت م) امذ.
رک : ماتمی پوشاک.
عزاداری میں ہے کس کی یہ چرخِ ماتمی جامہ
کہ جیبِ چاک کی صورت ہے خطِ کہکشاں ہوتا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۳). [ماتمی + جامہ (رک)].

--- چہرہ (--- کس مع چ ، سکہ ہ ، فت ر) امذ.
غمگیں صورت ، غم زدہ چہرہ ، ایسا چہرہ جس سے غم کے آثار نمایاں ہوں. (مہذب اللغات). [ماتمی + چہرہ (رک)].

ـــــ دُھن (ـــــ ضم د ھ) امث.
ماتمی باجے کی آواز ، ایسی دُھن جس کو سُن کے حُزن و ملال پیدا ہو ، ماتمی باجا (مہذب اللغات)۔ [ماتمی + دُھن (رک)]۔

ـــــ صَف (ـــــ فت ص) امث.
وہ لوگ جو ماتم کے لیے کھڑے ہوں نیز وہ فرش جو مُردے کے غم میں انتقال کے روز سے چالیس روز تک بچھایا جاتا ہے ، صفِ ماتم۔

بیکسی کا مرے صدمہ جو ہوا میرے بعد
ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۰۶)۔ [ماتمی + صف (رک)]۔

ـــــ فِیتَہ (ـــــ ی مع ، فت ت) امذ.
رک : ماتمی پٹّی. ہمارے بازو پر ماتمی فیتہ ہوتا ہے خبر فتح کے عوض کسی جنرل کا افسوس ناک انجام سنتے ہیں۔(۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۹۲)۔ [ماتمی + فیتہ (رک)]۔

ـــــ لِباس (ـــــ کس ل) امذ.
رک : ماتمی پوشاک ، وہ لباس جو اظہارِ غم کے لیے پہنا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ماتمی + لباس (رک)]۔

ماتِن (کس ت) صف.
صاحبِ متن ، کسی کتاب یا تحریر وغیرہ کا اصل مضمون لکھنے والا ، مصنّف ، متن کا خالق۔

صنعتِ کاتبِ قدرت ہیں رُخ و خط دونوں
وہی اس متن کا شارح بھی ہے ماتن بھی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۵)۔ ورنہ دھوکا ہو گا کہ ماتن یا شارح جس مقدار کو نفسِ جسم کہتے ہیں وہ مقدار جوہری ہے نہ کہ مقدار تعلیمی۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق (حاشیہ) ، ۱۷۷)۔ [ع : (م ت ن)]۔

ماتنا (سک ت) ف ل.
مدہوش ہونا ، بدمست ہونا ، غرور کی وجہ سے اکڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رک : مات (۲) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

ماتَنگ (فت ت ، غنہ) امذ.
۱. ہاتھی.

کُوؤ چلیے ماتنگ بکھار کُوؤ رتّی نال
کُوؤ بھوجن واسنہ کُوؤ دھا نان دھوتار

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۹۳)۔ ۲. پیپل (لاط : Ficus Religiosa) (پلیٹس)۔ [س : मातङ्ग]۔

ماتَنگی (فت ت ، غنہ) امث.
بارہ متی کے شگون کا نام ؛ درگا دیوی کی ایک شکل یا پیکر کا نام (ا پ و ، ۸ : ۲۰۰ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ماتنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ماتی (۱) صف مث.
دیوانی ، مدہوش ، مبتلا۔

کہ میں ماتی ہو ڈلتی کر جھوٹی شہرت ہوا جگ میں
ولے میں کچھ نہ مدماتی ترا پاوا ڈولاوے مجھ

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۵)۔

ترے درسن کی میں ہوں ماتی ماتی
مجے لاوو پیا چھاتی سوں چھاتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸)۔

ہو ہے ساقی چنچل ماتی پیالے میں ہے مے جانو
مدن مدکی مدن اچپل پلا لب کی کہی ہل ہل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰)۔

نسیمِ صبح تک آتی ہے ماتی
خیاباں میں پھرے ہے لڑکھڑاتی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۳)۔ بنئے کی عورت شہوت کی ماتی ... غلام کا منہ چومنے لگی۔ (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۹۳)۔

فضول اس سے مضطر لگائے ہو دل
یہ دنیا محبّت کی ماتی نہیں

(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۸۹)۔

دلاسا دیتا ہے چٹان انھیں چپنا کے چھاتی سے
بڑھاتا پینگ کیا دشوار ایسے بھولے ماتی سے

(۱۹۴۳ ، عروسِ فطرت ، ۴۸)۔ [رک : ماتا (۳) کی تانیث]۔

ماتی (۲) امذ.
جنوبی امریکہ کی ایک جھاڑی کے پتے کا عرق یا چائے نُما مشروب نیز اس کی جھاڑی (خصوصاً پیراگوئے اور برازیل میں پائی جاتی ہے اصل تلفظ ماتے ہے)۔ دیگر قابلِ ذکر اشیاء ناریل ، چمڑا ، کھالیں ، تمبا کو ، قند روئی اور ماتی ہیں۔ (۱۹۴۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵)۔ [ہسپانوی Mate]۔

ماتھ امذ.
رک : ماتھا جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [پ : मत्थ]۔

ماتھا امذ.
۱. سر کا اگلا حصّہ جو بھوؤں کی اوپر ہوتا ہے ، پیشانی۔

ماتھا جانوں سورج بانٹ ہا کے جانوں چاند الاٹ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱۹۶ ، ۲ : ۷۷))۔

پھیلا ہے کفر یاں تک کافر ترے سبب سے
شیخِ حرم بھی ٹیکے ہے ماتھے بہ اپنے ٹیکا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۵)۔ شہزادوں نے قدم بوسی کی اور بادشاہ نے ان کا ماتھا چوما۔ (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۸)۔

دردِ دل من کے پرا درد ہوا کیا سر میں
آج ماتھے پہ جو ان کے ہے دوا سی چپٹی

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۸۱)۔

نہ مٹے گا لکھا مقدر کا
نوح مسجد میں کیوں گھسیں ماتھا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۵)۔ کھڑے آدمی کا ماتھا مختصر جب کہ باشعور کا ماتھا نسبتاً زیادہ چوڑا تھا۔ (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۱۰۹)۔ ۲. (i) ناؤ کا اگلا حصّہ (فرہنگ آصفیہ)۔

۲. (ا) ناؤ کا اگلا حصّہ (فرہنگ آصفیہ). (اا) **کسی چیز کا اوپری سامنے کا حصّہ.** چاندی کی صرف ایک انگوٹھی ملی ہے جس میں ایک چپٹے تار کے اوپر نگ رکھنے کی جگہ چپٹے چوکور ماتھے پر ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے خطوط کھینچے گئے ہیں. (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۱۲۳). ۳. (کنایۃً) **بھروسا ، سہارا.** اے واہ میاں اٹھارہ اٹھارہ سلطوں کو لے کر گھٹنا پر بیٹھتے ہیں اور ... ٹوٹ جائے تو کس کے ماتھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۶). جن لوگوں کے ماتھے پر ٹھاٹ کر رہا ہوں وہ غریب تو روٹیوں کو بھی محتاج ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۰۲). [س : मस्तक].

---پھڑکنا محاورہ.
(عو) **پیشانی گرم ہونا ، سر میں درد ہونا** (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ).

---پٹی کرنا محاورہ.
(عو) **سر مغزی کرنا ، دیر تک سمجھانا؛ (طنزاً) سلام کرنا ، رام رام کرنا** (پلیٹس ، مخزن المحاورات).

---پیٹنا محاورہ.
رک : ماتھا پٹی کرنا ، سر پیٹنا. پھر پیٹا اپنا ماتھا اور کہا کہیں بڑھیا بانجھ بھی جنتی ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۲). کسی دوسرے ڈاکٹر کے پاس نہیں گیا ماتھا پیٹ کر رہ گیا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۱). کیسے عزت والے لوگ تھے ، ماما ماتھا پیٹ پیٹ کر باتیں کیے جا رہی تھی. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۵۱).

---پیٹی (---ی مع) صف مث.
(ہنود) **وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو** (نوراللغات ، علمی اردو لغت). [ماتھا + پیٹ (پیٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر) + ی ، لاحقۂ نسبت برائے تانیث].

---پھٹول (---ضم پھ ، فت ٹ ، شد و بفت) امث.
۱. **لڑائی بھڑائی ، سر پھٹول.** کانگریسی حکومت میں اور امید کر ہیں ہمیشہ ماتھا پھٹول رہتی تھی لیکن جہاں کہیں مسلمانوں کو رک پہنچانے کا سوال ہو امید کر اور کانگریسی ایک ہو جاتے تھے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۳۲). ۲. **سر پھوڑنا ، صاحب سلامت** (طنزاً). خدا گواہ ہے صرف ماتھا پھٹول ، وہ بھی اپنے سر کا بُھدا اتارنے کے لیے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۸۰). [ماتھا + پھٹول (رک)].

---ٹھنکنا محاورہ.
کسی ناگوار امر کے وقوع سے پہلے اس کے بُرے اثرات کا احساس ہو جانا ، کسی ایسی بات کا دل میں گزرنا جس سے کچھ اندیشہ و خطرہ ہو ، کسی آفت کے آنے سے پہلے اس کے پیش آنے کا اندازہ ہو جانا.

لوٹنی جلوہ لگی دینے جونہیں
اور وہاں ماتھا مرا ٹھنکا وہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۲). اِدھر رکاب میں پاؤں گیا اور اُدھر بٹ سے چھینک پڑی ، میرا ماتھا ٹھنکا کہ خدا خیر کرے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۱۳). یہ سن کر میرا ماتھا ٹھنکا اور سمجھا کہ اب ضرور کوئی آفت آنے والی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۶۵). نئی بات تھی اور وہ ماں تھی ، ماتھا ٹھنکا وہ لپکتی ہوئی گھر کی طرف آئی. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں مصر ، ۲۰۸).

---ٹھونک لینا / ٹھونکنا ف مر.
سر پیٹ لینا ، ماتھا کوٹنا ، تقدیر کے لکھے پر یقین کر لینا ، قسمت کو رونا. بوڑھی اماں نے سنا ، سوکھی ندی اُمڈ آئی ، اس نے ایک بار آسمان کی طرف دیکھا اور ماتھا ٹھونک لیا ، نوشتۂ تقدیر سے ہار سی گئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۹). یہ کہتے کہتے انہوں نے اپنے ماتھے کو ٹھونکا کہ جو خدا کو منظور ہے. (۱۹۹۰ ، ظلمتِ نیم روز ، ۳۱۳).

---چڑھانا محاورہ.
تیوری چڑھانا ، ناراض ہونا. منہ بنا ماتھا چڑھا ننگی تلوار ہاتھ میں لے کر بیٹھے. (۱۹۳۱ ، قصص الامثال ، ۲۳۳).

---رگڑنا محاورہ.
۱. **سجدے پر سجدے کرنا ، پیشانی گھسنا ، جبیں سائی کرنا ؛ کسی کا لوہا ماننا ، خود کو عاجز و بے یار و مددگار جاننا ؛ انتہائی تعظیم و تکریم کا مظاہرہ کرنا.**

تری محفل میں خوبانِ جہاں ماتھا رگڑتے ہیں
شکن شاید چُرانا چاہتے ہیں فرشِ مخمل کی

(۱۸۷۴ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۹۵). پیغمبر خدا کے بنی عم کا خون اس خاک پر بہ گیا جہاں سلاطین ماتھا رگڑتے تھے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۲).

اللہ کا آج شکر ادا کر
ماتھا رگڑ اور التجا کر

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (نوراللغات ، ۴ : ۲۵۳)). ۲. (کنایۃً) **خوشامد کرنا ، عاجزی کرنا.** اس کے تمام سابقہ و موجودہ دشمن اس کے سواگت میں اس کے پاؤں پر ماتھا رگڑنے لگے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۵۶).

---کوٹنا محاورہ ، ف مر.
سر پیٹنا (افسوس ، حیرت ، بے چارگی اور پچھتاوے کے موقع پر) **حیرت و اندوہ یا حیرت و استعجاب کا اظہار کرنا ، افسوس و بے چارگی کا اظہار کرنا.**

لگی کہنے ماتھا کوٹی اپنا کوٹ
ستارا پڑا ہے فلک پر سے ٹوٹ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۶۵). کسی نے اپنا ماتھا کوٹ لیا اور کہا شاید کوئی پریزاد کھڑا ہے یا آسمان پر سے تارا ٹوٹ پڑا ہے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۹۱). ملکہ نے یہ کلام سن کر اپنا ماتھا کوٹ لیا اور کہا اے انا آج تمہاری عقل کدھر ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۵۵). کنیز نے لپک کر بین کیا اور ماتھا کوٹ لیا. (۱۹۶۱ ، تیسری منزل ، ۱۴۷).

---گرم ہونا ف مر.
بخار کی علامت ظاہر ہونا، حرارت ہونا ، بخار کی علامت کا پایا جانا۔ ذراسی دیر میں وہ ہاتھ پاؤں میں اینٹھن سی محسوس کرنے لگے کہ پھر ماتھا گرم ہونے لگا. (١٩٨٩ ، دریچے ، ١٥٣)۔

---گڑنا محاورہ.
پیشانی گھسنا ، جبین سائی کرنا ، عاجزی کرنا ، خوشامد کرنا ، عاجزی سے سجدے پر سجدہ کرنا۔ کلو کی ماں جو یوں تیرے میرے در پر ماتھا گڑتی تھیں اس کی بھی ایک وجہ تھی ، وہ چاہتی تھیں کہ کلّو لکھ پڑھ کر کسی قابل ہو جائے۔ (١٩٩٦ ، دو ہاتھ ، ١٩٩)۔

---گودنا / گوندھنا محاورہ.
کالے پانی کی سزا پانے والے مجرم کی پیشانی پر ایک خاص داغ دیا جاتا ہے تاکہ کسی فریب سے اپنے وطن واپس آئے پر نشانِ مذکور سے پہچانا جائے (اردو قانونی ڈکشنری).

---گھسنا محاورہ / ف مر.
رک : ماتھا رگڑنا.

عشق میں جو مر گیا ہے کہا کے گل کہہ دے صبا
قبر پر اوس کے چڑھائے خلق ماتھا گھس کے پھول
(١٨٣٨ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ١٠٣)۔

---لگانا محاورہ.
بلاوجہ الجھنا ، دماغ چاٹنا ، مغز ماری کرنا. اب تم میرے ساتھ ماتھا نہ لگو. (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ٥٣)۔

---ملنا محاورہ.
رک : ماتھا رگڑنا.

ملا ماتھا ترے دروازے کی دہلیز پر جس نے
ہوا نہ دردِ سر اوسکو نہ اوسکا سر کبھی دکھا
(١٨٧٠ ، الماسِ درخشاں ، ٣٥٢)۔

ماتھے امذ؛ ج .
ماتھا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

---پٹنا محاورہ.
(عو) کسی کے سر جانا ، مصیبت لانا.

یہ آہ اوپر ایہر تو جاتی نہیں
کسی سر کے ماتھے نہ پٹنے کہیں
(١٩١٠ ، قاسم اور زہرہ ، ١٣)۔

---پر افشاں چننا محاورہ.
پیشانی پر سنہرے ستارے جمانا ، عورتیں خوبصورتی کے لیے ایسا کرتی ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پر الف کھینچنا محاورہ.
فقیر ہو جانا ، آزاد ہو جانا.

انکشت نما کون ہو حاجت طلبی میں
ماتھے پر الف کھینچے ہیں چھوڑ کے گھر بار
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٠٠)۔

---پر بل پڑنا محاورہ.
چیں بجبیں ہونا ، غصّہ ہونا ، ناگواری کا اظہار کرنا۔ فرش پر سلوٹ دیکھی اور ماتھے پر بل پڑا. (١٨٨٥ ، فسانۂ مبتلا ، ٢٢٨)۔ تلیا کشتۂ نازِ عاشق کے ساتھ وفا کا نباہ کر رہی تھی ، اس کا منہ کبھی نہ میلا ہوتا ، ماتھے پر کبھی نہ بل پڑتا. (١٩٣٦ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ١٠)۔

---پر بل ڈالنا محاورہ.
ماتھے پر بل پڑنا (رک) کا متعدی. افسانہ ، مضمون ، نظم ... ماتھے پر بل ڈال کے سنا اور پرکھا جاتا تھا . (١٩٩٢ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ٣٨)۔

---پر پسینا ہونا محاورہ.
گھبراہٹ ، تکلیف یا غم و غصّے کی وجہ سے ماتھے پر پسینا آ جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پر شکن پڑنا محاورہ.
غم و غصّہ کا اظہار کرنا. معلوم نہیں کن کن کے ماتھوں پر شکنیں پڑیں گی. (١٩٨٩ ، نذر مسعود ، ٢٨٠)۔

---پر صندل لگانا / ملنا ف مر ؛ محاورہ.
دردِ سر میں صندل / چندن رگڑ کر پیشانی پر لگانا.

دردِ سر اوس کے ہوا سن کے صدائے طاؤس
برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل
(١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ١١١)۔

شورِ سرخاب سے درد اوس کے اوٹھا تھا سر میں
مل دیا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل
(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ١٣)۔

---پر سونٹڑی ، بسنت کے گیت کہاوت.
سر پر تو کٹھڑی ہے اور بسنت کے گیت گاتی ہے ؛ غریب ہو کر بے پروا اور عیش پسند ہے ، محتاجی میں عالی مزاج بننا (ماخوذ: نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---پہ ٹیکا ہونا محاورہ.
کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا.

پھیلا ہے کفر یاں تک کافر ترے سبب سے
شیخِ حرم بھی دے ہے ماتھے پہ اپنے ٹیکا
(١٧٨٣ ، دردؔ ، د ، ٣٥)۔

---ٹیکا ہونا محاورہ.
کسی خاص قسم کا فخر ہونا ، سرخاب کا پر ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---جانا محاورہ.
١. سر پڑنا ، الزام عائد ہونا.

سر جھکیں گے در پر بُت بے پیر کے ماتھے
سجدے کی خطا جائے گی تقدیر کے ماتھے
(١٨٥٢ ، کلیاتِ منیر ، ٢ : ٩٤٣)۔ تمہارا گدھا خوب بچا ، ہم تینوں کے ماتھے گئی وہ تلوہ بچ گیا. (١٨٩٠ ، خدائی فوجدار ، ١ : ٩٦)۔

بادشاہت تو مدتوں سے دم توڑ رہی تھی بچارے ظفر کے ماتھے جاتی تھی ، گئی. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۸). ۲. نقصان ہونا. میں تو بچ گیا مگر شیشہ کے ماتھے گئی اور چُور چُور ہو گیا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۶۹). وہ تو کہیے ٹانگ ہی کے ماتھے گئی ورنہ جان کے لالے پڑتے-(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۱). جو ایک بھی اینٹ اوپر سے رسید کر دی تو بھئی غریب کے تو ماتھے جائے گی اور ان کا کچھ جانے کا نہیں. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۶۰).

---چاند ٹِھڈی/ٹھوڑی تارا کہاوت.
(عو) خوبصورتی کی تعریف میں عورتیں کہتی ہیں کہ ماتھا چاند کی طرح اور ٹھوڑی تارے کی طرح روشن ہے. وہ بھولا بھالا نقشا ماتھے چاند ٹِھڈی تارا پری کے مانند ہوبہو تیری صورت تھا ایک کو چھپاؤ ایک کو نکالو. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۶). اور آپ نے اپنا نام ہی نہیں لیا ،خیر سے آفتاب غیر سے مہتاب ماتھے چاند ٹھوڑی تارا». (۱۹۶۰ ، ہالہ ، ۱۳۲).

---چڑھانا محاورہ.
سر آنکھوں پر بٹھانا ، نہایت تعظیم و تکریم کرنا.

کہا راؤ بن ہت جو کچھ شہزادے
وہی حکم میں لون ماتھے چڑھائے

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، عبدل (ق) ، ۵۰). کتاب کو بھولے سے ٹھوکر لگ جاتی ہے تو ، توبہ توبہ کر کے چومتے اور ماتھے چڑھاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۴۴). ہم اپنے بچپن میں دیکھتے تھے کہ لکھے ہوئے کاغذ کا پُرزہ زمین میں پڑا ہوتا تو اٹھا کر چوما ماتھے چڑھایا اور کنارے رکھ دیا. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۳۷).

---رولی چاول چڑھانا محاورہ.
(ہندو) تلک لگانا ، قشقہ کھینچنا ، شادی ہونا ، گدّی پر بٹھانا ، مسند نشین کرنا (مخزن المحاورات ، فرہنگِ آصفیہ).

---رولی چاول چڑھنا محاورہ.
رک : ماتھے رولی چاول چڑھانا ، جس کا یہ لازم ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، مخزن المحاورات).

---کا اَلِف امذ.
اہلِ اسلام میں ایک گروہ فقراء کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے ، یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں ، شبہات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اسی کو الف آزاد کا کہتے ہیں (نوراللغات ، فرہنگِ آصفیہ).

---کا لِکّا ہے فقرہ.
ہر وقت سامنے ہے ، کسی وقت بھی ٹلتا نہیں (جامع اللغات ، علمی اردو لغت).

---کا گَٹّا/گَھٹّا امذ.
وہ سیاہ نشان یا علامت جو سجدہ کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے. اے چُپ بے چُپ ، میں جانتا ہوں تیرے ماتھے کا گھٹّا. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۲۷).

مجھے اس کی طلب زاہد تجھے جنت کی خواہش ہے
مٹاؤ داغ دل ماتھے کا گٹّا ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۲۳).

---کی بِنْدی امث.
(ہندو) پیشانی پر لگایا جانے والا نشان جو عورتیں خوبصورتی کے لیے پیشانی کے عین درمیان میں لگاتی ہیں. ناک کی کیل اور ماتھے کی بندی کی اپنی الگ ہی بہار ہوتی ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲).

---کی پُھوٹ جانا محاورہ.
اندھا ہو جانا ، کور ہو جانا ، آنکھوں سے نظر نہ آنا. اس کی ماں نے کہا واہ رے اُلو کے جام کیا ماتھے کی پھوٹ گئیں ، کلی کبول کر دی. (۱۹۰۳ ، اہلِ محلّہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۸). کیوں رے نامراد کیا ماتھے کی پھوٹ گئیں جو لونڈیا کو نہلا دیا. (۱۹۶۰ ، ماہِ نو ، کراچی ، مئی ، ۴۹).

---کی لَکیر امث.
پیشانی پر پڑی شکن ، جبیں پُرشکن ہونا ، قسمت کی لکیر. لالہ جی ... بھوؤں کو ماتھے کی لکیروں میں پھنسا کر ٹکر ٹکر کو گھورتے. (۱۹۴۳ ، آنچل ، ۱۲۹).

---کے بِیچ لِکھا ہونا محاورہ.
تقدیر کا لکھا ہونا.

سو مکر کرو ، سو پیچ کرو ، سو بات بناؤ حاصل کیا
ہر آن وہی یاں ہوتا ہے جو ماتھے کے ہے بیچ لکھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲).

---گَٹھڑی سدھڑی چال آج نہ پہنچیں پہنچیں کال کہاوت.
آہستہ آہستہ کام کرنے والے کے متعلق کہتے ہیں کہ کبھی نہ کبھی منزل پر پہنچ جاتا ہے (جامع اللغات ، جامع الامثال).

---گِرْ جانا محاورہ.
خون خرابہ ہو جانا ، کشت و خون ہونا. کہے دیتی ہوں کہ ان جانوروں کے پیچھے لہو کی ندی بہہ جاوے گی ، ماتھے گر جائیں گے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۳).

---گولی لَگْنا محاورہ (شاذ).
کسی بات کے ہونے سے پہلے اُس کی بُری علامتیں دکھائی دے جانا (جامع اللغات ، علمی اردو لغت).

---مارْنا محاورہ.
خفا ہو کر پھینک دینا ، رد کر دینا ، منّھ پر مارنا ، زبردستی واپس کرنا ، زبردستی سر تھوپنا.

میری تقدیر کا نوشتہ تھا
اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۲۹).

---مَڑھنا/مَنْڈھنا محاورہ.
ذمے ڈالنا ، سر تھوپنا.

عشق میں ماتھے سہرے بندھتا جو سر دُھنتا جنوں
کوہکن لیتا جو ٹکر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸). الزام کے وقت اپنا پہلو بچا کر کسی اور طاقت کے ماتھے مڑھے یا دھبہ لگائے - (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۵۸).

--- ہونا محاورہ.
دھبے ہونا ، سر ہونا ، دھبے لگا دیا جانا.

گل کے ماتھے ہے بہاریکا پیالہ اس فصل
سرو کے سر ہے جوانان چمن کا دنگل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۰۱). یہ سب کچھ لکھا تو آپ نے اور آئی گئی دوسرے غریبوں کے ماتھے ہوگی (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۱۰ : ۹).

ماٹ (۱) امذ.
۱. بڑا مٹکا ، خُم ، بڑا گھڑا.

جوں ماٹ کوں یک ہزار روزن
تس بیچ کتی چراغ روشن

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۳). گولی : پانی یا اناج رکھنے کے بڑے بڑے ماٹ ، راجستھان میں انہی لمبوترے گھڑوں میں ... راجپوت سردار نوزائیدہ بیٹی کو زندہ گاڑ دیتے تھے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۹۸). ۲. (رنگ ریزی) نیل کا حوض ، نیل کا ہودہ. کاستی کا رنگ دو پیسا بھر ، رنگریزوں کے ماٹ کا پختہ نیل لے کر لگن میں ڈالیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۲). جب تک وہ نیل کے ماٹ کی طرح لٹک کر تھل تھل نہ کرے. (۱۹۷۲ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۷۳). [س : मात्रक°].

--- بگڑنا ف ل ، محاورہ.
۱. نیل کا مٹکا خراب ہو جانا ؛ (پنجاب) کسی راجا کا مر جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۲. افواہ اُڑنا ، غلط خبر مشہور ہونا (غلط خبر اُڑانا نیل کے بگڑنے ہوئے ماٹ کی درستی کا ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے).

چرچا بہت دروغ کا ہے زیر آسمان
شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۲۶).

--- کا بگڑنا محاورہ.
آوے کا آوا خراب ہو جانا ، سب کی عقل جاتی رہنا.

شکوہ کسی کسی کا ہم کریں اے فیض
یہاں تو بگڑا ہوا ہے ماٹ کا ماٹ

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۱۹).

--- کلاٹ بگڑا ہے کہاوت.
سب کی عقل جاتی رہی یا سارے خاندان کو داغ لگا ، سب کے سب بیوقوف ہو گئے ہیں (مہذب اللغات).

ماٹ (۲) امث.
ایک قسم کا ساگ، لال چولائی. لاط : **Amaranthus Aleraceus**
ماٹ : یہ بھی ایک قسم کا ساگ ہے بےمزہ دار ہوتا ہے عام لوگ اس کو کثرت سے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳۰). [س :].

--- کی بھاجی امث.
ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ماٹ (۳) امذ ؛ ج ماله.
(شکار) وہ بلند جگہ جہاں شیر کے شکار کے لیے بیٹھتے ہیں ، ایک طرح کا مچان. آپ کے شکار کرنے کے واسطے ماٹ تیار کیا گیا ہے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۸). مچان کا بنانا اور ماٹ کا تیار کرنا ان شکاریوں کو اچھی طرح آتا ہے. (۱۹۰۲ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۹۷). [مقامی].

ماٹو (و مج) امذ.
وہ کہاوت یا قول جسے کوئی شخص دستورالعمل بنا لے ، مطمح نظر. یہ اسی قابل قدر ... دستورالعمل کی برکت تھی جو پیشانی پر اپنی کارروائیوں کا ماٹو بنا کے لکھی گئی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳۵۳). [انگ : **Moto**].

ماٹی امث ؛ (قدیم).
۱. مٹی ، خاک. ماٹی میں ماٹی ، ماٹی میں پانی. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۶).

باگھ اُٹھے جیوں نہانے پر ٹلکی ماٹی اوپر کر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۷).

سکت تجھ ہے ڈر کو ماٹی میں داب
ہوں پر بتایا لگن کا حباب

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳). کپڑے میرے بچوں کے کون دھووے اور ماٹی اس واسطے بھگوتی کہ دونوں کے گیسوؤں کو دھو کنگھی کروں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷). پیاس کی شدت سے منہ ماٹی پر اور دل پلاکی پر رکھا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۰).

تن من کو دھن میں لگاتے ہو پر نام کو دل سے بھلاتے ہو
ماٹی میں لعل گنواتے ہو تم بندۂ حرص و ہوا بابا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۰۹). ۲. زمین ، دھرتی (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [س :].

--- پھانکنا / پَھنکنا محاورہ.
حسد کرنا ، جلنا ، دشمنی کرنا ، بیر کرنا ؛ پریشان ہونا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- خراب ہونا محاورہ.
پریشان ہونا ، حالات کا خراب ہونا ، مصیبتوں کا سامنا ہونا.

آستاں تک ترے یہ دیکھیے پہنچے کب تک
ایک مدت سے مری خاک کی ماٹی ہے خراب

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱).

--- کا تھوا صف مذ.
مٹی کا تودہ ، مٹی کا بنا ہوا آدمی ، نکما شخص.

ہزار حیف کہ اے شیخِ عقلِ سلجھا
کیا نکاح تو ان سے جو ماٹی کا اس تھوا
(۱۷۸۰ ، سودا (سہذب اللغات)).

خوباں کو ہی اس کے دیکھیں کیا خاک
ماٹی کے سمجھتے ہیں تھوڑے ہم
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۴).

---کے طبیب صف مذ.
(کنایۃً) **بیوقوف** ، **احمق**. حاکم وہاں کے نیتی کے تھپا ، کور گیش ، ماٹی کے طبیب جو الف کے نام الٹا بھی نہیں جانتے. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۸۵).

---کے لال صف مذ.
دھرتی کے لال ، وطن کے سپوت.

اے ماٹی کے لال تجھے سب یاد کریں
یاد کریں بھیگی آنکھوں
اور دکھتے دلوں سے یاد کریں
(۱۹۸۹ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۲۷).

---میلا (---کس م) صف مذ.
(کوسنا) **مُوا** ، **نگوڑا** ، **ایک قسم کی بددعا** ، **مراد یہ ہے کہ ماٹی میں مل جائے یعنی اسکو موت آئے یا مر جائے**. ماٹی ملا نواب اسے ہر طرح کی تکلیف دیتا ہے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۹۰۱). [ماٹی + ملا (ملنا (رک) کا ماضی)].

---میں جاؤ فقرہ (قدیم).
(کوسنا) **تباہ ہو جاؤ** ، **مٹی میں مل جاؤ** ، **دفن ہو جاؤ** ، **ایک قسم کی بددعا**. ماٹی میں جاؤ ننگ نام ، ایسے آدمی کو پیکاں سون غرض ، پیکاں سوں کام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳).

---میں رُلنا ف ل ، محاورہ.
خاک میں ملنا ، **برباد ہونا** ، **مرنا** ، **دفن ہونا**.

ہر ذرّہ خاک تیری گلی کی ہے بے قرار
یاں کون سا ستم زدہ ماٹی میں رُل گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲).

---میں ملانا محاورہ.
برباد ہونا یا برباد کرنا.

تابش میں کیا غبار رہا تجکوں اے رقیب
دیکھ اب تو خاک ہو کے وہ ماٹی میں مل گیا
(۱۷۲۰ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۴).

---میں ملنا محاورہ.
رک : **ماٹی میں ملانا جس کا یہ لازم ہے**.

تک تو کر رحم تیرے واسطے اب اے کافر
خانماں اپنے کو ماٹی میں ملایا ہم نے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۳۳).

ماٹھ (۱) امذ.
رک : **ماٹ(۱)** ، **نیل کا حوض**. چنانچہ اسی اپنی عادت سے ایک رات کسی نیل گر کے گھر گیا اور اس کی نیل کی ماٹھ میں منہ ڈالتے ہی اس میں گر پڑا اور تمام بدن اس کا نیلا ہوگیا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۹). [ماٹ (۱) + ھ].

---بگڑنا محاورہ.
رک : **ماٹ بگڑنا**. یہاں تو خیالات کا ماٹھ اس طرح بگڑا ہوا ہے کہ ادھر نگر بخت کسی طرف پھری اور بدنیت اور بدتہذیب ہندوستانیوں نے سخت آبرو ریز الزام عورت و مرد کو لگا دیا. (۱۹۰۳ ، خیالاتِ آزاد ، ۲۶۵).

ماٹھ (۲) امث.
۱. رک : **ماٹ (۲)**. شیر نے چند آدمیوں کو تالاب کے کنارے ماٹھ میں بیٹھے ہوئے دور سے غالباً دیکھ لیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۸۰). ۲. **خانقاہ** ، **تکیہ** ، **کسی بزرگ یا سادھو کی آشرم** (اپ و ، ۶ : ۱۶۰). [رک : ماٹ کا ایک املا].

ماٹھا امذ.
(موسیقی) **راگ کی ایک قسم**. اور جس طرح پر کہ ، دھوا ، ماٹھا اور چندو کی تالیں بدلتی ہیں ، اسی طرح قول قلبانہ وغیرہ میں بھی تالیں بدلتی ہیں. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۲۰۰). [مقامی].

ماٹھا پُھلام (ضم پھ) امذ.
ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول بنے ہوتے ہیں. دو روپئے ہوں تو روپئے کی مارکین لے کر نیچے پہلے دو غرارے دار پائجامے اور آٹھ آنے کی ماٹھا پھلام دو دوپٹے بنا لوں. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶۲).

کیچڑ آنکھوں کا ناک کے اوپر
سر پہ ماٹھا پھلام کی چادر
(۱۹۲۰ ، عروج (خورشید حسن) ، شاہد نامہ (ق) ، ۴۳). [ماٹھا (مقامی) + پُھلام (رک)].

ماٹھا گُلقند (ضم گ ، سک ل ، فت ق ، غنہ) صف.
احمق (دریائے لطافت ، ۸۷). [ماٹھا (مقامی) + گلقند (رک)].

ماٹھنا (سک ٹھ) ف م.
(سنگ تراشی) **پتھر کی سطح کو ہموار کرنے کے بعد صاف کرنا ، چکنانا ، کھردرا پن نکالنا ، کھردرا پن دور کرنا** ؛ (خراطی) **کھراد پر لکڑی کو چھیل کر صاف اور چکنا کرنا** (اپ و ، ۱ ، ۷۳ : ۱۷۶). [ماٹھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ماٹھو (و مع) امذ.
بندر ، بوزنہ ، مسخرہ آدمی ، ظریف ، بھانڈ ، کم عقل ، بیوقوف آدمی ، بھولا آدمی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [رک : ماٹھا (ا مبدل بہ و)].

ماٹھی صف.
کمزور ؛ بدقسمت. میری قسمت ہی ماٹھی ہے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۶). [ہی : ماٹھا (رک) کی تانیث].

ـــــ بیلا (ـــــ کس م) صف مذ.
(دکن) رک : مائی بیلا. «مائھی بیلا» ایک قسم کی شائستہ گلی تھی . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۳) . [مائھی (مقامی) + بیلا (معنا (رک) کا ماضی)].

مَآثِر (فت م ، مد ا ، کس ث) امذ ؛ ج.
اچھی یادگاریں ، اچھے کام. تمام گزشتہ واقعات کی تحقیقات کی ، منہدمہ مآثر اور مزارات کو دیکھا. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۲۹). پاکستان کی سیاسی تاریخ ابھی بسم اللہ کے مراحل میں ہے لیکن اس خطے کے تہذیبی مآثر کی عمر پانچ ہزار برس سے اوپر ہے. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۹۲). [ع].

مَآثِم (فت م ، مد ا ، کس ث) امذ ؛ ج.
خطا ، گناہ ، گناہ گاریاں ، خطا کاریاں. بڑے لوگوں کی ... تفصیلات پڑھ کر مآثم و معاصی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۱۸). [ع].

ماثُور (و مع). (الف) صف.
۱. اثر قبول کیا ہوا. اون سب سے کسی نہ کسی رنگ میں افعال سرزد ہوتے ہیں ، کوئی علت ہے اور کوئی معلول کوئی فاعل ہے اور کوئی مفعول کوئی موثر اور کوئی ماثور. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۹). ۲. منقول ، نقل کیا ہوا ، وہ جو حدیث سے معلوم ہو ، وہ جو نسلاً بعد نسلٍ نقل کیا جائے. جعفر صادق علیہ السلام سے ماثور ہے کہ حضرت علیؑ بہترین امتِ رسول ہیں. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۹). اصل میں یہ ایک مجاہدہ ہے اور مجاہدہ ایک معالجہ ہے اور معالجہ کے لیے منقول و ماثور ہونا ضروری نہیں. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۲۹). اصل تفسیر ... جو صحابہ و تابعین سے منقول و ماثور اور مستند کتبِ حدیث و تفسیر میں موجود ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۱). (ب) امث.
تلوار. توشہ خانۂ مبارک میں ... نو عدد تلواریں تھیں جن کے یہ نام ہیں ماثور ، عضب ، ذوالفقار. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۹). [ع].

ـــــ ہونا محاورہ.
۱. متاثر ہونا. دونوں قسم کی تصویروں سے صرف انسان ہی ماثور اور ماؤف نہیں ہوتا ، حیوانات بھی متاثر ہوتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، اگست ، ۳۱). ۲. مقبول ہونا.

کتابی چہرے کی تعریف کیا لکھوں شاہا
کہ ایک چہرہ دو عالم میں ہو گیا ماثور

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵). ہمارے احباب بھی ہماری برائیوں کی اصلاح کے لیے دعا مانگیں ، شاید ماثور ہوں . (۱۹۰۵ ، ابوبل قول ، ۱۷).

ماثُورہ (و مع ، فت ر) امث.
وہ باتیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں (دعائیں وغیرہ). سوائے اورادِ ماثورہ کے ... جس کی ہدایت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اور سب بدعت ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰). قرآن پاک میں بار بار آیا ہے اور ماثورہ خطبوں میں بھی منقول ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۵۳). تیسرا گروہ ان لوگوں کا ہے جنہوں نے اخبار و سنن ماثورہ کے علم میں کامل دسترس حاصل کی (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۷۹). [ع].

ماثُوم (و مع) صف مذ.
گناہ گار.

مشرق و مغرب میں ماثوم ، ملوم ، متّہم
کیوں ہیں بازارِ جہاں میں ہم متاعِ ریختہ

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۳۸). [ع].

ماج امذ.
کھاری پانی ، آبِ شور ، کڑوا پانی (مخزن الجواہر ، ۷۳۵). [ع]

ماجِد (کس ج) صف مذ.
۱. بزرگ ، قابلِ احترام ، بزرگی والا.

عباس نے جھجکے سے کہا اے مرے پیارے
شرمندہ ہیں ہم والدِ ماجد سے تمہارے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۱۵۰). ۲. اسمائے حُسنہ میں سے ایک اسم ، اللہ تعالیٰ کا ایک وصفی نام.

توں محصی توں مبدی توں واحد سچا
توں تواب توں رب توں ماجد سچا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

تو مُذِل و مُنتقم ، تواب و مُغنی و صمد
تو مجید و ماجد و مُقسِط ، قوی ، واحد ، احد

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). [ع]

ماجِدَہ (کس ج ، فت د) صف مث.
ماجد (رک) کی تانیث ، معظمہ ، قابلِ تعظیم عورت ، زنِ بزرگوار. نواب صاحب ریاست بہاول پور کی جدۂ ماجدہ ... نے خاص عمارت دارالعلوم کے لیے پچاس ہزار روپیہ کی رقم عنایت فرمائی. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۱). [ماجد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ماجْرا (سک ج) امذ.
۱. سرگزشت ، احوال ، جو کچھ گزرا.

جاسوس سیدھی بات دکھانیہ پنتھ میں
رہ بات سیانے ہور نہ کر سب سوں ماجرا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲).

عجب نئیں اُلھ کے بیتاں سوں سر مارے کنارے پر
سنے گر ماجرا دریا ہمارے اشکِ جاری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷). ماجرا یہ ہے کہ میں اپنے ملک سے تجارت کے لئے چلا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۶). اسماؓ نے کہا : یارسول اللہ عمر نے یہ کہا ، آپ نے فرمایا تم نے کیا جواب دیا ، انہوں نے ماجرا سنایا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸۵) . بھائی! مجھے شرم آتی ہے کہ میں اپنا ماجرا تجھ سے کہوں. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۹ : ۲۱). ۲. واقعہ ، حادثہ ، واردات. پس دیکھنا چاہیے کہ ہندوستان میں یہ ماجرا کب واقع ہوئے جریا اس کا کتنے دونوں سے ہو رہا ہے. (۱۷۹۹ ، بحر حکمت ، ۵۸).

ہزوبہ بہت سا خوش ہو کر روانہ ہوا اور کتنے ساحروں کے بعد ہندوستان میں پہنچا (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۵)۔ جب یہ ماجرا گزرا تو جہانگیر ، بابر کی خدمت میں آیا (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۲۰۵)۔ جس دن آپ کا خط آیا ہے میں اسی دن شام کو آ گئی تھی اور اسی دن کا یہ ماجرا ہے ۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۹)۔ وہ خونیں ماجرا بھی دیکھا جو ... ابراہیم بن عبداللہ کے ساتھ گزرا (۱۹۸۶ ، قرآن اور زندگی ، ۲۰۸)۔ **۳. معاملہ ، قضیہ ، کیفیت ، مقدمہ.**

کیوں آتا ہوا تیرا بول سنج
جو کچ ہے تیرا ماجرا کھول سنج
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۵)۔

کوئی سمجھے کیوں کہ یہ معما کہ پہیلی سا ہے یہ ماجرا
کہا میں تجھے نہیں چاہ کیا لگا کہنے مجھ سے کہ ہاں نہیں
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۵۷)۔

اب پھر ہمارا اس کا محشر میں ماجرا ہے
دیکھیں تو اس جگہ کیا انصاف دادگر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۳)۔

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸)۔ تیری خوش قسمتی سے یہ ماجرا میرے ساتھ پیش آیا (۱۹۰۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۵۰)۔ **۴. حالت ، کیفیت ،** حلیمہؓ ... یہ ماجرا دیکھ کر گھبرا گئیں اور ڈریں کہ آئندہ خدا جانے کیا پیش آئے (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۰۶)۔ صحابۂ کرام حیرت سے یہ ماجرا دیکھتے تھے (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۵۶۳)۔ [ع]۔

ماجک لَنٹر (فت ج ، سک ک ، فت ل ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
میجک لالٹین ، ماجک لنٹر یعنی قندیل سحر ، جادو کی لالٹین ، بچوں کو تماشا دکھانے کا ایک چھوٹا آلہ ، جادو کا لیمپ جو سادے آئینے پر کے نقشے کو اندھیری کوٹھری کے سفید پردے پر بڑا دکھاتا ہے (سۂ شمسیہ ، ۵ : ۹)۔ [انگ : **Magic Lantern**]

ماجُو (و مع) امذ.
ایک پھل جو مزے میں چرپرا اور نہایت کسیلا ہوتا ہے ، مزاجاً دوم درجے میں سرد و خشک دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، مازو ، مائیں ، مازو پھل

مسّی خراب ہوتی ہے کوکا تو ڈھونڈ لا
سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۹۹)۔ ان پہاڑوں پر جنگلات بہت کم ہیں مگر پھر بھی ماجو کے درخت اور زیادہ بلندی پر چلغوزہ ملتا ہے (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیواتی جغرافیہ ، ۱۵۳)۔ [س : माघ]۔

ماجُوج (و مع) امذ.
حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جسے منج بھی کہتے ہیں نیز اس کی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی ، سکندر ذوالقرنین یا کیر نے رفع تکلیف کی غرض سے ایک مستحکم دیوار ان دونوں پہاڑوں کے درمیان جس کی پرلی طرف یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی ، اس روز سے آج تک وہ قوم پھر انسانوں کی آبادی میں نہ آ سکی ، سنتے ہیں کہ اس دیوار کو توڑنے میں یہ قوم تمام وقت مصروف و مشغول رہتی ہے مگر قدرت کاملہ سے پوری نہیں ٹوٹ سکتی ، سدِ سکندری اسی دیوار کا نام ہے۔ اس کہانی کے اندر یاجوج اور ماجوج کی قوم ہے۔ (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۷۳)

کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشمِ مسلم دیکھ لے تفسیرِ حرفِ ینسلون
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۳۳)۔ [سریانی]۔

ماجُور (و مع) صف.
وہ جسے اجر دیا گیا ہو ، اجر دیا گیا.

ماجور ہمیشہ ہوں غمِ سبطِ نبیؐ میں
ہر دم یہ رہیں سایۂ دامانِ علیؓ میں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۱۳)۔ مسلمان اٹھیں اور انجمنیں قائم کر کے اس قومی مصیبت کا علاج کریں اور عنداللہ ماجور ... ہوں۔ (۱۹۲۳ ، احیائے ملت ، ۷)۔ خدا ان سب کی کوششیں ماجور فرمائے۔ (۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانامؐ ، ۱۹)۔ [ع]۔

ماجَھ (فت ج) امذ.
(موسیقی) میگھ راگ کی ساتویں بھارجا ، ایک قسم کا راگ ، مانجھ.

کبھی اودھو اور کاہن کے بتیس بجے
کبھی ماجھ پہاڑی پہ آنے لگا
(۱۹۶۱ ، پہاڑی موسیقی ، ۱۶۱)۔ [مقامی]۔

ماجھی امذ.
۱. ملاح ، کشتی بان ، مانجھی ، ناؤ کھینے والا گھاٹ گھاٹ کے ماجھی کو بلا کر اپنی چیزیں گن کر باربرداری کی اجرت ... حوالے کر دیتے ہیں۔(۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین(ترجمہ)، ۱ : ۱۰۳)۔ **۲. ایک بولی کا نام.** ماجھی ، لہی ، ملتانی ، سرائیکی و بالائی سندھ کی پنجابی بولی ... کنبے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۸۷)۔ [مانجھی (رک) کا ایک املا]۔

ماچا امذ.
۱. اونچی اور بڑی چارپائی.

آباد ہیں چھپر کٹ ، ماچے پلنگ کھٹولے
دلبر کہیں بغل میں امرد کہیں ہنولے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۳)۔ قوی ہیکل جوان داڑھی چڑھائے ہوئے ایک بہت بڑے ماچے پر لیٹا ہے۔ (۱۹۱۰ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۸۹)۔ کمرے کے تین کونوں میں تین چارپائیاں پڑی تھیں اور چوتھے میں ایک ماچا۔ (۱۹۷۶ ، ذکرگزشتہ ، ۱۵۸)۔ **۲. وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھ کر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں ، مچان** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [س : मञ्चक]۔

ـــــ توڑ (ـــــ و مج) صف.
پلنگ توڑنے والا ، وہ شخص جو ہر وقت پلنگ پر پڑا رہے ، احدی ، کاہل ، سست

اب تو وہ جانے کی نہیں بیٹھی ہے بن کے ماچہ توڑ
اپنی سی میں تو کرچکا ، صاف کہوں ہوں موتہہ کو پھوڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۵)۔ اوّل تو اہلِ لکھنؤ ماجا توڑ ایسے ہوتے ہیں کہ سفر سے ان کو کوئی بحث ہی نہیں اور اگر سفر کیا بھی تو وہی قرب و جوار کے شہروں اور قصبوں اور ضلعوں میں ملیح آباد چلے گئے۔ (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۵۳)۔ [ماجا + توڑ (توڑنا (رک) سے امر بطور لاحقۂ فاعلی]۔

ـــــ خَرْنی (ـــــ فت خ ، سک ر) صف مث۔
بے وقوف ، احمق عورت۔ صورت پہت تا کہ اُس ماچہ خرنی کی دیکھ کر قلب تھرّائے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۱۵)۔ [ماجا + خر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

ماچِس (کس چ) امث۔
دیاسلائی ، دیاسلائی کی ڈبیا۔
میرے ہی گھر میں انہیں آگ لگانے کی ہے فکر
اور پھر مانگ رہے ہیں وہ مجھی سے ماچس
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۹)۔ پاجامہ نما نیکر کی جیب ... چیل کی ٹوپی میں لپٹی بیڑی اور ماچس پڑی تھی۔ (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۸۰)۔ [انگ Match-Box کی تخفیف و تارید]۔

ـــــ کی ریل گاڑی امث۔
بچوں کا کھیل جس میں ماچس کی ڈبیا کو ایک دوسرے میں پھنسا کر ریل گاڑی بناتے ہیں۔ پھر یادوں میں رنگ بھر گئے تو ایسا لگا کہ ماچس کی ریل گاڑی نہیں کاغذ کا ہوائی جہاز نہیں بلکہ ہم نے لفظوں کی ٹائم مشین بنائی ہے۔ (۱۹۸۸ ، شمع اور دریچہ ، ۱۰)۔

ماچَہ (فت چ) امذ۔
رک : ماچا۔ ماچہ کا ماچہ نواڑی پلنگ اُٹھا کر جا رہی تھی ... ٹھوکر جو لگی تو میں نیچے اور پلنگ اوپر۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۱۷)۔ ہل ٹوٹ گئے ، کاروبار لوٹ گیا ستّر برس کا بوڑھا ایک تکیہ دار ماچے پر بیٹھا ہوا ناریل پیا کرتا تھا ، اب سر پر ٹوکرا لے کے گھاد پھینکنے جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۰)۔ [ماچا (رک) کا ایک املا]۔

ماچی امث۔
۱. **چارپائی ، چھوٹا پلنگ۔** تم دروازے ماچی پر بیٹھے رہنا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۹۲)۔ ۲. **وہ جالی دار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب رکھنے کے لیے ہوتا ہے۔** سب سامان اپنا شکرم کی ماچی پر بندھوا دیا۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۲۷۸)۔ ۳. **گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جس پر نوکر یا بچّہ بیٹھ جاتا ہے۔** چھوکرا ماچی پر بیٹھا ، عورت گاڑی کے اندر تھی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۷۳)۔ ۴. **ایک قسم کا بیلوں کا جُوا جو دو لکڑیوں سے بنا ہوتا ہے اور ہل چلاتے وقت بیلوں کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔** دو بیلوں کے کندھوں پر ماچی رکھی اور ماچی میں دو یا تین پھیر رسّی کے ڈال کر لچھا بنایا۔ (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۰)۔ [ماچا (رک) کی تصغیر]۔

ماچِین (ی مج) امذ۔
عظیم چین کی ریاست ، قلمروئے چین کے جنوب اور ہندوستان کے مشرق میں ایک قدیم ملک کا نام جو عام طور پر لفظ چین کے ساتھ مستعمل ہے ، سنسکرت میں مہاچین کہتے ہیں۔
جو چین ہور ماچین کے تھے بتاں
سو خوش طبع خوش فہم خوش سوزناں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۲)۔ ماچین متقدمین کی کتابوں میں بطور تابع مہمل کے چین کے نام کے ساتھ لکھا جاتا تھا بعض کہتے ہیں کہ مہاچین جو چین کو ہندو کہتے ہیں ، اس کا ماچین مسلمانوں نے بنایا ہے۔ (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۳۹۶)۔
اب ہندو چین و ماچین کرتے ہیں ناز تجھ پر
ہے شام و روم تجھ پر پھولا نہیں سماتا
(۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبرؐ ، ۶۳)۔ ہم نے سفرنامے بہت لکھے ہیں ، چین و ماچین کے سفرنامے ، ایران توران کے سفرنامے ، ان جگہوں کے سفرنامے جہاں ہم نہیں گئے۔ (۱۹۶۷ ، دنیا گول ہے ، ۱۳۳)۔ [علم]۔

ماچھ امذ۔
ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ بادشاہ زادیاں ... کمخواب زری ، ماچھ ، اطلس ... سورت ، احمدآباد شریف ، لاہور کے شاہی کارخانوں کے ریشمی اور زرّیں کپڑوں کے لباس پہن کر آراستہ ہو رہی تھیں۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۵)۔ [مقامی]۔

ماچھی اَسَر (فت ا ، س) امذ۔
قصابوں کی اصطلاح میں ۱۸ روپے (مخزن المحاورات)۔ [مقامی]۔

ماچھی میتا (ی مج) امذ۔
قصابوں کی اصطلاح میں ۲۰ روپے (مخزن المحاورات)۔ [مقامی]۔

ماحی صف۔
۱. **محو کرنے والا ، نیست و نابود کرنے والا ، مٹانے والا۔** وصل میں محمدؐ یعنی تن میں احمدؐ یعنی نور میں ماحی ... سب مذہباں کا۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۳)۔
قوت ملّت و دیں قامع کفر و الحاد
حامی شرع ، نبی ماحی شرک و بدعت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۶)۔
کیوں گریزاں ہے کہ دنیا کو ضرورت ہے تری
ماحی ظلمتِ عصیاں ابھی طلعت ہے تری
(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۲۲)۔ اپنے عہد کے ممتاز ترین حامی سنّت اور ماحی بدعت تھے۔ (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۰۹)۔
۲. **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک وصفی نام۔** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پانچ نام ہیں ، میں محمدؐ ہوں میں احمدؐ ہوں میں ماحی ہوں ، کہ خدا میرے ذریعے سے کفر کو محو کرے گا ، میں حاشر ہوں ... اور میں عاقب ہوں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۸۵)۔ [ع : (م ح ی / و)]۔

ماخچی (سک خ) امذ۔
ایسا گھوڑا جس کے ماں باپ الگ الگ نسل کے ہوں مثلاً عربی

اور ترکی ، (عموماً) مُخشی کہلاتا ہے ، مخلوط نسل کا گھوڑا . ماشی ... مخس گھوڑے کو کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸) . [ف] .

ماخَذ (فت خ) امذ.
۱ . **وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اخذ کی جائے ، اخذ کرنے کی جگہ، منبع.** تاریخ جہاں کشا ... ان تمام تاریخوں کا ماخذ ہے جو اس باب میں لکھی گئی ہیں . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۳۸) . مسائل فقیہ کے چار ماخذ قرآن ، حدیث ، اجماع ، قیاس اوّل اسی نے قرار دیے . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱) . میں اس سلسلے میں صرف ایک مختصر سی کتاب لیکن بہت اہم کتاب بطور ماخذ قارئینِ نگار کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۳) . ۲ . **وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے ، منبع ، سرچشمہ ، مخرج.** تنتز ایک پتّی سے بہت سی بھیوں تک اور شرقی زبانوں میں زیادہ تر نظر آتا ہے جن کو اپنے ماخذ و منبع سے زیادہ دوری ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۳) . اس کا ماخذ کیا ہے اور یہ بلا آئی تو کہاں سے آئی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۸) . شعر کا منبع و ماخذ شاعر کا دماغ نہیں اس کی روح ہے . (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۵۵) . اس کرسی کو جو اختیارات کا منبع و ماخذ ہو بڑی کامیابی کے ساتھ یہ یقین دلا سکیں کہ اس کی مضبوطی کا اصل ذریعہ اور سبب یہی لوگ ہیں . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۳۷) . ۳ . **بنیاد ، اصل ، مرکز.** یہی استدلال و مناظرہ ہے اور یہی علم منطق کا ماخذ اور اس کی اصل ہے . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۱) . یہ ہے ماخذ شرافت نسب کی قدر کا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۷) . تجربے میں غلطی کا ایک اہم ماخذ ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۹۷) . ۴ . **(قواعد) مادّہ.** آپ کو یہ حقیقت معلوم ہے کہ بابِ افعال کا ایک خاصہ سلب ماخذ ہے . (۱۹۱۶ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۰) . [ع : (ا خ ذ)] .

ــــ قانُون کس اضا(ــــ و مع) امذ.
(قانون) **وہ ذرائع جن سے قانون کا علم حاصل کرسکیں** (علمِ اصولِ قانون ، ۳۳) . [ماخذ + قانون (رک)] .

ماخِض (کس خ) صف مث.
جس (عورت) کو دردِ زہ شروع ہوا ہو یا جو جننے کے قریب ہو (مخزن الجواہر ، ۷۳۶) . [ع : (م خ ض)] .

ماخُوذ (و مع) صف.
۱ . **اخذ کیا ہوا ، وہ (چیز) جو کہیں سے لی گئی ہو.**

آبِ حیوان کا چشمہ ہے شاید
اس زنخدان کی چاہ سے ماخوذ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۳) . یہ کتاب تمام تر ابن رشد کی تصنیفات سے ماخوذ تھی . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۵۳) . غالب کے فلسفیانہ خیالات مشرق اور خصوصیت سے مسلمان فلسفیوں اور صوفیوں کے عقائد سے ماخوذ ہیں . (۱۹۹۲ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، جون ، ۸۱) . ۲ . **لیا گیا، پکڑا ہوا ، گرفتار.**

ہوں سب اپنے گناہ سے ماخوذ
ہم ہوں جرمِ نگہ سے ماخوذ

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۳) . بادشاہ خوند ناحق سے مخوط رہیں گے ، کل کو روزِ قیامت میں ماخوذ ہوئیں گے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۹) . ایک مسلمان نے کسی ذمی کو مار ڈالا ، قصاص میں مسلمان ماخوذ ہوا . (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۹۵) . فوج کے بھاگے ہوئے کچھ پرانے شناسا مل گئے جو نام بدل کر فوج میں بھرتی ہی اس لیے ہوئے تھے کہ ڈکیتی وغیرہ کے سنگین جرائم میں ماخوذ تھے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰۳) . ف : کرنا ، ہونا . [ع : (ا خ ذ)] .

ــــ اکائیاں (ــــ کس ا ، ء) امث ، ج.
(طبیعیات) **طبیعی مقداروں کی وہ اکائیاں جو بنیادی اکائیوں سے لی یا اخذ کی جاتی ہیں** (انگ : Derived Units) . طبیعی مقداروں کی اکائیاں ، بنیادی اکائیوں کے حوالے سے بھی ظاہر کی جاتی ہیں ، انہیں ماخوذ اکائیاں کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، مبادیاتِ طبیعیات ، ۱ : ۳۶) . [ماخوذ + اکائیاں (اکائی (رک) کی جمع)] .

ماخُوذی (و مع) امث.
گرفتاری ، ماخوذ کرنے سے متعلق. الزام ماخوذی استغاثہ نالشی کی تائید میں ثبوت پیش کروں گا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۱۷) . [ماخوذ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ماخُولیا (و مع نیز مج ، کس ل) : (الف) امذ.
رک : **مالیخولیا ، جنون ، پاگل پن** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . (ب) صف.
۱ . (کنایۃً) **دیوانہ جو کسی کو شرو نہ پہنچائے ، مجنون.**

نہیں حکیم وہ ماخولیا جنوں ہے
ہمارے عشق کو کہتا ہے بار جو سودا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۴) . ۲ . **پاگل ، بیوقوف** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) . [یو] .

ماد(۱) امذ.
نویں صدی قبل مسیح کی آریائی نسل کی ایک شاخ یا قوم جو جنوبی روس سے چل کر مغربی ایران کے سلسلۂ کوہ زاگروس کے وسطی علاقے میڈیا میں آباد ہوئی. ماد کو ایک عرصے تک اطمینان نصیب نہ ہوسکا کیونکہ ان کی سرحد اہلِ آشور سے ملی ہوئی تھی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۵) . [انگ : Made] .

ماد(۲) امذ.
نشہ ، مدہوشی ، بدمستی ، شہوت ، جوش ، خوشی ، لطف ، عشق، محبت ، غرور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : माद] .

مادام(۱) امث.
خاتون ، بیگم ، محترمہ. میری پیاری مادام ، رات کے دو بجے ایسی لذیذ میز سے کوئی کس طرح لطف اندوز ہو سکتا ہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۲) . [انگ : Madam کا مؤرّد] .

مادام (۲) م ف.
ہمیشہ ، مدام ، سدا ، جب تک ، تا وقتیکہ (فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات). [ع : ما + رک : دام (۲)].

---الحیات / العُمر (---فت م ، ضم ا ، سک ل ، فت ح / ضم ع ، سک م) م ف.
تابہ زندگی ، تمام عمر ، جنم بھر ، عمر بھر ، تابہ زیست ، ہمیشہ ، سدا (فرہنگ آصفیہ). [مادام + رکھ : ال (ا) + حیات / عمر (رک)].

مُأَدَّب (ضم م ، فت ا مد ، شد د بفت) صف (شاذ).
رک : مؤدب. خواصیں دست بستہ اِدھر اُدھر قرینے سے مُأدّب اپنے اپنے عہدے لیئے حاضر. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵٦). [مُؤدّب (رک) کا ایک املا].

مُأَدَّبانہ (ضم م ، فت ا مد ، شد د بفت ، فت ن) م ف.
ادب سے ، سلیقے کے ساتھ ، احترام کے ساتھ. میں نے اُس بچے کے حکم کی تعمیل کی اور فرش پر کسیقدر اُس سے فاصلے پر مأدبانہ بیٹھ گیا. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۸۹). [مودبانہ (رک) کا ایک املا].

مادِح (کسر مع د) صف.
تعریف کرنے والا ، مدح کرنے والا.

نبیؐ کو جانے جو آلِ علی کا مادح ہو
فروع ٹھیک ہوں من بعد ہو اصول کی مدح

(۱۸۷۱ ، ایمان ، ۹۳). کچھ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ کون مادح ہے ، کون ممدوح ، کون مخاطب ہے کون متکلم. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۲٦). اگر کوئی شاعر کسی دوسرے شاعر کا ... مدّاح ہو تو ازروئے نفسیات یہ لازم آتا ہے کہ مادح اور ممدوح میں کوئی گہری مشابہت ضرور ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۴۳). [ع : (م د ح)].

مادَر (فت د) امث.
ماں ، والدہ.

دیکھ اے مادر مہربان　　ہوّا مجھ تاریک جہان
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹).

پدر ہور مادر کوں بولو سلام　　کہ وزداج شاہی رہو تم مدام
(۱٦۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳).

بنتِ احمد و مادرِ حسنین　　زوجۂ شہسوارِ روزِ وغا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴). ان کی اہلیہ کو بھی مثل مادر مشفقہ کے محبت تھی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷). حضرت مسروق نے حضرت عائشہ سے ایک بار پوچھا کہ «مادر من ! کیا آنحضرت صلعم نے اپنے خدا کو دیکھا تھا» ، بولیں «یہ سن کر تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے». (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۸۱). مادر (Mother) بات چیت میں بھی رائج نہیں ، لیکن اس لفظ سے بنے ہوئے ایک انگریزی محاورے کا اُردو ترجمہ «ضرورت ایجاد کی ماں ہے» ہماری زبان میں اس طرح عام ہو گیا ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۷). [ف].

---بخطا (---فت ب ، خ) امذ.
جس کی ماں نے زنا کیا ہو ، (گالی) حرامی ، ولدالزنا ، نطفۂ حرام ، ماں کی گالی.

اس کاکلِ مشکیں میں یہ شانہ جو پھنسا ہے
غمازِ دلِ شیفتہ مادر بخطا ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۳).

اس چشم کا بندہ ہر اک آہوئے ختا ہے
آنکھ اس سے جو پھیرے وہی مادر بخطا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱٦۲). یہ سب مادر بخطا آگے والے کی شرارت ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۷۵). پھر مادر بخطا بے غیرت تیرا منھ ہمارے سامنے آنے کو بڑا کیسے. (۱۹۸٦ ، جوالا مکھ ، ۳۳). [مادر + ب (حرفِ جار) + خطا (رک)].

---پدَر آزاد (---کسر پ ، فت د) صف.
بالکل عریاں ، ننگا ، بے حجاب نیز نہایت آزاد خیال. بچاس فیصدی پڑھے لکھے مادر پدر آزاد ، شرع کی الجھن سے بیزار نظر آتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۳ : ٦). یہ لڑکی کتنی غیر سنجیدہ اور مادر پدر آزاد ہے. (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۱۲۳). [مادر + پدر (رک) + آزاد (رک)].

---پدَر ہونا محاورہ.
گالی گلوچ ہونا ، ایک دوسرے کو گالیاں دینا ، ماں باپ کی گالی دینا. یہ لوگ اخلاقِ بازاری نہیں ہیں کہ جوتی پیزار مادر پدر ہو گئی اور پھر صفائی ہو گئی. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۵۱).

---جلو (---فت ج ، و مج) صف مث.
(دشنام) حرام زادی. یہ تو ہم کو آج معلوم ہوا ، ہو ہو ہو ، واہ ری لونڈیا ، مادر جلو. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۳۷۷). [مادر + جلو (رک)].

---چادَر (---فت د) امث (شاذ).
گالی گلوچ. یہ شخص مادر چادر پر اُتر آیا تو لڑکے اس پر بھی نہ مانے اس کے بعد وہ شخص سیکل چھوڑ کر ... فحش حرکت کرنے لگا». (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۲۳). [مادر + چادر (رک)].

---چود (---و مج) صف.
(دشنام) جس نے اپنی ماں کے ساتھ زنا کیا ہو.

رات کو تو مل لیا کر ، دن کو تنوں سے جُدا
کون مادر چود کہتا ہے عدو سے مل نہیں
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۳۰). [مادر + چود (چودنا (رک) کا حاصلِ مصدر بطور فاعل)].

---خواہر کرنا محاورہ.
ماں بہن کی گالی دینا (نوراللغات ، مہذب اللغات).

---خواہی کرنا محاورہ.
کسی کو ماں بہن کی گالی دینا ، گالی گلوچ کرنا ، برا بھلا کہنا (جامع اللغات ، مخزن المحاورات).

---خُطُوط کس اضا(---ضم خ ، و مع) امث.
(خوش نویسی) عربی خط (خط حیری) جس سے دیگر رسم الخط نکلے. عربی خط کو مادرِ خطوط تسلیم کیا گیا ہے جس کا ابتدائی نام خط حیری تھا. (١٩٦٣ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ٢١). [مادر + خطوط (رک)].

---دُر کس اضا(---ضم د) امذ.
سیپوں وغیرہ کے خول کی اندرونی تہ جہاں موتی کی پرورش ہوتی ہے. ان لجلجے جانور کے خول کے اندرونی تہ (جسے استر بھی کہتے ہیں) مادرِ دُر کے نام سے مشہور ہے یہ اکثر بہت خوبصورت ہوتی ہے. (١٩١٠ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ١٠٣).
[مادر + دُر (رک)].

---رَضاعی کس صف(---فت ر) امث.
غیر کے بچے کو اپنا دودھ پلانے والی ، انّا ، دودھ پلانے والی (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت). [مادر + رضاعی (رک)].

---روزگار رضا (---و مع ، سک ز) امث.
قدرت ، ماتا ، شکتی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).
[مادر + روزگار (رک)].

---زاد صف.
١. پیدائشی ، جنم کا ، فطری ، جبلّی.

جو دیکھی ننگ او مادرزاد ہے
برج کے تخت دیو کے ناد ہے

(١٦٧٩ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ٨).

نہیں نکل سکتے اسیری سے تری اے سروقد
طوق قمری کی طرح رکھتے ہیں مادرزاد ہم

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٩٨). جزیرہ اللمان میں جس کو کالا پانی کہتے ہیں مرد عورت سب مادر زاد برہنہ پھرتے ہیں. (١٨٧٣ ، بنات النعش ، ٦٩). ایسا نہ کہو ، اپنی دین دنیا خراب نہ کرو ، وہ مادرزاد ولی ہے. (١٩١٣ ، چھلاوہ ، ٨٣). ٢. **ایک ماں کی اولاد ، ماں جایا** (پلیٹس). [مادر + ف : زاد ، زادن ــ جنا].

---زاد اَنْدھا/نابِینا (---فت ا ، سک ن / ی مع) صف ؛ امذ.
وہ شخص جو اندھا پیدا ہوا ہو ، جنم کا اندھا ، کور مادر زاد (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [مادر زاد + اندھا / نابینا (رک)].

---زَمِین کس اضا(---فت ز ، ی مع) امث.
(کنایۃً) زمین ، دنیا.

اگرچہ سلک ناشی رہا ہے آگ ہی آگ
اُجڑ سکا نہ مگر مادر زمیں کا سہاگ

(١٩٨٩ ، شعلۂ گل ، ٢٣٥). [مادر + زمین (رک)].

---زَن/شوہَر کس اضا(---فت ز / و لین ، فت ہ) امث.
ساس (جامع اللغات). [مادر + زن / شوہر (رک)].

---عَلاق کس صف(---فت ع) امث.
سوتیلی ماں (جامع اللغات). [مادر + ع : علاق (ع ل ق)].

---عِلْم کس اضا(---کس ع ، سک ل) امث.
تعلیم گاہ ، درس گاہ ؛ مراد : جامعہ ، یونیورسٹی. یہ دیوبند کے اُس فارغ التحصیل کا سجدۂ سہو تھا جس کی مادرِ علم نے شیخ الہند مولانا محمود الحسن جیسے مجاہدین آزادی پیدا کیے تھے. (١٩٨٧ ، آتش چنار ، ٧٩٥). [مادر + علم (رک)].

---عِلْمی کس صف(---کس ع ، سک ل) امث.
رک : مادرِ علم. حیدرآباد دکن کی اس مادرِ علمی سے تعلق رکھنے والے قدیم طالبِ علموں نے نہایت جوش و خروش سے حصّہ لیا. (١٩٩٠ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ٤٣). [مادر علم + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گیتی کس اضا(---ی مج) امث.
(کنایۃً) زمین. آج شام ہی سے مادرِ گیتی درد و آلام میں مبتلا تھی. (١٩٠٨ ، انتخاب فتنہ ، ٣١٤). ارجمند بانو بیگم وہ بیگم تھی کہ اب مادرِ گیتی ایسی نہ جنے گی. (١٩١٢ ، شہیدِ مغرب ، ٢٨).
[مادر + گیتی (رک)].

---مادَر کس اضا(---فت د) امث.
ماں کی ماں ، نانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مادر + مادر (رک)].

---مِلَّت کس اضا(---کس م ، شد ل بفت) امث.
قوم کی ماں ، قائدِاعظم کی چھوٹی بہن محترمہ فاطمہ جناح کا لقب. مادرِملت خاتونِ پاکستان مس فاطمہ جناح ... کراچی میں پیدا ہوئیں. (١٩٦٢ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ١٠٣٥). [مادر + ملت (رک)].

---وَطَن کس اضا(---فت و ، ط) امث.
وطنِ مالوف ، پیارا وطن. دھرتی ماتا مادرِ وطن ، ظالم ماں ... چند بے حد معروف صورتیں ہیں. (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ١٢٣). [مادر + وطن (رک)].

مادَرانَہ (فت د ، ن) صف ؛ م ف.
مادر (رک) سے منسوب ، ماں کی طرح. آپ کے اخلاق اور مادرانہ توجہ مجھے آپ کو چھوڑ کر جانے کی اجازت نہیں دیتی. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ٢٣٧). میری تمنا کی صورت دیکھ کر اس نے مادرانہ اُلفت سے میرا ہاتھ پکڑ لیا. (١٩٣٣ ، دودھ کی قیمت ، ٩٣). اَنّت (آنّس) پیکرِ انسانی میں آ کر بیوی کی محبت اور وفا ، مادرانہ ، والہانہ پن اور اولاد کے لیے شفقت ، تردد اور فکر کا ارفع ترین نمونہ بنی. (١٩٩٠ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ١ : ٢٧). [مادر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مادَری (فت د). (الف) صف مث.
١. **مادر (رک) کی طرف منسوب ، ماں کی ، پیدائشی.**

مادری سہر سے آگہ ہیں اربابِ عقول
روح ماں کی غمِ فرزند سے ہوتی ہے ملول

(١٨٧٥ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ١٩ : ٢٨٦). حیوان کے تناسلی و مادری اعمال و افعال اس کی فطرت کا ایسے ہی اہم جزو ہوتے ہیں جیسے کہ بھنسی اور تنفسی. (١٩٣٥ ، علم الاخلاق ، ٣٨٣).

۲. حکومت مادری کے متعلق ، اس عمرانی تنظیم کے متعلق جس میں ماں سردارِ خاندان ہوتی ہے (انگ : Matriarchal).
عہدِ بربریت میں جب نظامِ معاشرہ مادری تھا تو عورت قبیلے کا محور و مرکز سمجھی جاتی تھی .(۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۲۱).
(ب) امذ . (طب) آنول کا خانہ دار پرت . رحم کے شرائین رحم کے موسمی پردے میں گھس کر پھیلنے سے آنول کا مادری یعنی خانہ دار پرت بنتا ہے . (۱۹۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۳۹). [مادر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حق (---فت ح) امذ.
وہ حق جو ماں کی طرف سے ملے ، وہ حق جو کسی جگہ پیدا ہونے کی وجہ سے حاصل ہو (جامع اللغات). [مادری + حق (رک)].

---زبان (---فت ز) امث.
وہ زبان جو بچہ اپنے ماں باپ سے سیکھے ، گھر کی زبان ، اپنی بولی ، ماں کی زبان. ہم کو اپنی مادری زبان سے لکھنا آتا ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۲). بادشاہ اور امراء ملک فارسی کو اپنی مادری زبان سمجھتے اور اس پر فخر کرتے تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵). ہماری پیاری چہیتی مادری زبان اردو اب ایک اٹرٹین منٹ الدمشری میں تبدیل ہو چکی ہے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۴۳). [مادری + زبان (رک)].

---نظام (---کس ن) امذ.
(بشریات) وہ نظام جس میں ماں سردارِ خاندان ہوتی ہے . تمام املاک اُسی کی تھیں ، وہ قبیلے کی سردار تھی ، بشریات کی زبان میں اسے مادری نظام کہتے ہیں .(۱۹۸۰ ، سیارہ ڈائجسٹ لاہور ، جنوری ، ۱۷). [مادری + نظام (رک)].

مادْری (سک د) امث.
ناپ ، پیمائش ، مثال ، نمونہ (ماخوذ : پلیٹس ، جامع اللغات).
[س : मात्र + कृका].

مادَرِیَّت (فت د ، شد ی مع بفت) امث.
عورت یا ماں ہونے کی حالت نیز ممتا. اسکی مادریت جو پنجرے میں بند خاموش بےجان پڑی ہوئی تھی ، قریب سے گزرنے والی مادریت کی چہکار سے بیدار ہو گئی.(۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸۰). اہل بابل کے عقیدہ کے مطابق عشتر (عشتارت ، زہرہ) متضاد صفات کی حامل تھی ، یہ حُسن ، عشق ، مادریت ، بارآوری اور رنگ و رامش کی دیبی بھی ہے اور رزم و پیکار کی بھی.(۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۷۵). [مادر + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مادَرِینَہ (فت د ، ی مع ، فت ن) امث.
قوم کی ماں ، مادرِ ملت. فارسی لفظ مادرینہ .. سے مراد مادرِ ملت یا قوم کی ماں ہے. (۱۹۳۸ ، رام راج ، ۱۲۰). [مادر + ینہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

مادَگی (فت د) امث.
مادہ ہونے کی کیفیت ، مادہ کی خصوصیت ، عورت ہونا (پلیٹس).
[مادہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مادْگیں (سک د ، ی مع) امذ.
(نباتیات) بقچۂ گل (انگ : Pistil). یہ نُطر کا فاعل طفیلی درجہ ہے جس میں یہ فطر نمو پذیر مادگیں (Pistil) پر حملہ آور ہو کر ایک فطر جال بنا دیتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۰۳). [مادہ (بحذف ہ) + گیں ، لاحقۂ صفت].

---دار صف.
(نباتیات) بقچۂ گل رکھنے والا (پھول پودا وغیرہ). کیناس سٹائیوا (Cannabis Sativa) کے مادگیں دار پودوں کی ... پھل دار چوٹیاں جن سے رال بالکل دور نہ کی گئی ہو.(۱۹۳۸ ، علم الادویہ(ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۵). [مادگیں + ف : دار ، داشتن (رکھنا)].

مادْنَرا / مادْنَرَہ (سک د ، فت ن/ر) امذ.
(نباتیات) زربقچی (انگ : Gynandrous). (کثر نارگندن) اور دوسری انواع میں مادنرہ (Gynandrous). (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۶۱). جب زرریشے مادہ کوٹ سے ملے ہوئے ہوں تو ان کو مادنرا کہا جاتا ہے. (۱۹۹۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۶۷). [ماد (مادہ (رک) کا مخفف) + نرا/نرہ (رک)].

مادُون (و مع) م ف.
علاوہ ، بجز ، سوا نیز فروتر ، تراکیب میں مستعمل.

---الثُّلُث دِیَت (---فت نیز ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ث بضم ، سک ل ، کس د ، فت ی) امذ.
(فقہ) وہ دیت جو ثلث سے کم ہو. شافعی کے نزدیک مادون الثلث دیت مرد اور عورت کی برابر ہے اور جو ثلث سے زیادہ ہو تو وہ نصف ہے عورت کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۱). [مادون + رک : ال (۱) + ثلث (رک) + دیت (رک)].

---العَرْش (---کس ن ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر) امذ.
جو کچھ کہ عرش کے نیچے ہے. جس نے تیرے ہوتے عرش اور مادون العرش پر خاک نہ ڈالی اس نے تیری قدر نہ پہچانی. (۱۸۷۰ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱). [مادون + رک : ال (۱) + عرش (رک)].

مادَہ (فت د) صف ، امث.
نر کی ضد (جانداروں کے لیے مستعمل).

حیوان ، انسان ، مادہ ، نراں
آتش سوزاں ، بادِ پراں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ورق ، ۱). ہر ایک جانور اپنی ہی جنس کی مادہ پر دل لگاتا ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۸). ایک سیاہ گوش وہاں وارد ہوا ... مادہ کو بھی مع اپنے بچوں کے وہیں لا کر رہا. (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۸۶).

مادہ نہیں اتنی مضطرب نر کے لیے
آمادہ ہیں جس قدر وہ آنر کے لیے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۷). دوسرے انڈے سے ایک بچہ نکلا جو مادہ یعنی بیڑیا تھی. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۳).

تہذیب مغربی کی نہ ڈاڑھی ہو اور نہ مونچھ
صورت یہ کہہ رہی ہے کہ نر ہوں ، نہ مادہ ہوں

(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۵۰). [ف].

ـــــ پلڑا (ـــــ فت پ ، سک ل) امذ.
(کانٹا سازی) ترازو کا باٹ رکھنے کا پلڑا ، **وہ پلڑا جو اپنے مقابل کے پلڑے سے کسی قدر کم وزن ہو اور جس میں کوئی چیز بڑھا کر یا زیادہ رکھ کر اس کا وزن برقرار کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۱۳). [مادہ + پلڑا (رک)].

ـــــ پن (ـــــ فت پ) امذ.
مادہ ہونا ، (حیوانات کا) **نیز نسوانیت.** مادہ پن اور سنہری سیرت کے باہمی ربط کی وجہ سے ن ؛ کی روپہلی مرغی صرف دو قسم کے انڈے دیتی ہے. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۸۲). جو مادہ پن ، ثانوی ، جنسی خصوصیات اور جنسی رویہ کی نگہبانی کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۰۹). [مادہ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ خر (ـــــ فت خ) امث.
گدھی (جامع اللغات). [مادہ + خر (رک)].

ـــــ رُو (ـــــ و مع) امذ.
وہ آدمی جس کی صورت عورت جیسی ہو ، وہ مرد جس کے مزاج میں زنانہ پن ہو ، جس کی صورت سے نسوانیت برستی ہو. ہیرو کا لڑکا ایک بڑا ہی کریہہ صورت مادہ رُو جوان تھا. (۱۹۴۳ ، تاثیس (ترجمہ) ، ۱۳۱). [مادہ + رُو (رک)].

ـــــ زواجہ (ـــــ کس ز ، فت ج) امذ.
(نباتیات) **مادہ صنفی تخم یا بیضہ ، انڈا.** صنفی تولید میں ... زواجوں کے درمیان ملاپ واقع ہوتا ہے ... دوسرا زواجہ جسامت میں بڑا ہوتا ہے جس کو مادہ زواجہ کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۰۱). [مادہ + زواج (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ کوٹ (ـــــ و مع) امذ.
(نباتیات) **پھول کے وہ اعضاء جو مادہ ہونے کی علامت ہیں ، بقچۂ مادہ** (انگ : **Gynaeceum**). مادہ پھول صرف مادہ کوٹ ... پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۳۱). [مادہ + کوٹ (رک)].

ـــــ گاو امث.
بیل کا مونث ، گائے ، بقر.

غوث پر غالب ہوا میرا دباؤ
تو دیے ہیں بیچ مجکو مادہ گاو

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ (ق) ، ۱۸۹). [مادہ + گاو (رک)].

مادّہ (فت د بشد) امذ.
۱. (i) **کسی چیز کی اصل ، وہ شے جس سے کوئی چیز تیار کی جائے.** اسی مقام سے یہ بھی ثابت ہوا کہ قبل پیدا کرنے سموات و ارض کے دو چیزیں پیدا ہوئی ہیں اول پانی دوم عرش اور جب ارادۂ حق خلقتِ ارض سے متعلق ہوا تو پانی سے دھواں اٹھایا اس سے مادہ سماء بنایا. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷). جس طرح ایمان مادۂ حیاتِ روحانی ہے اسی طرح دودھ مادۂ حیاتِ جسمانی. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳۳).

جب مادّہ غالب ہو گداز آئے کہاں سے
شمعوں کی طرح لب کو گرہاں نہیں دیکھا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹). اس میں نامیاتی مرکب کی بہت تھوڑی مقدار ڈال کر پہلے آہستہ آہستہ اور پھر خوب تیزی سے گرم کرتے ہیں ، یہاں تک کہ ٹیوب میں موجود مادہ گرم سرخ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۹). (ii) **مواد ، مسالا (کسی کتاب وغیرہ کے لیے)** (انگ : **Material**). اگر اس کو قلم بند کروں تو مادہ ایک کتاب کا بہم پہنچے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۳۸). (iii) **کئی نوع رکھنے والی چیز ، جنس (جیسے آگ ، ہوا ، پانی وغیرہ).** اسم جنس (مادہ) اس اسم کو کہیں گے جس کے افراد شخص نہ ہوا اور الگ الگ کر کے انہیں شمار نہ کیا جا سکے. (۱۹۷۲ ، اُردو قواعد (شوکت سبزواری) ، ۱۳).
۲. **فطری صلاحیت ، استعداد ، قابلیت ، طبعی جوہر.** راقم میں تاریخ نویسی کا مادہ موجود تھا. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۵). جس میں شاعری کا مادہ ہوتا ہے وہی شاعر بنتا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۹). شعر گوئی سے بڑھ کر ان میں شعر فہمی کا مادہ تھا. (۱۹۵۱ ، چند ہمعصر ، ۳۴۸).
۳. (لسانیات) **ماخذ ، جڑ ، اصل ، بنیاد (لفظ کے لیے مستعمل).** مصدر کے مادے میں کچھ ادل بدل حروف و حرکات کے کر کے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ ڈھلتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۱۸). اس کا مادہ یا اس سے مشتق کوئی دوسرا لفظ ہماری زبان میں کبھی استعمال نہیں ہوا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۹۸). قدیم ہند یورپی زبان کا ایک مادہ ہے م ن جس کی حرکات متعین نہیں کی جا سکتیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۹). ۴. **مواد ، انسان کے جسم کے اندر کی غلیظ رطوبت ، پیپ وغیرہ ؛ خلط رَوی جو اپنی اصلی طبیعت سے بدل گئی ہو اور بدن میں بگاڑ پیدا کرے.**

سودا سے سر زلف کا اخراج ہے مشکل
یہ مادہ ایسا نہیں جوبڑ سے نکل جائے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۰). چند ہی مہینوں میں یہ مادہ پک کر تیار ہو گیا. (۱۹۱۷ ، افسانۂ بشیر ، ۱۲۵). ہم نے دیکھا کہ سنگِ مرمر کی رگوں میں بھی آتشی مادۂ سیال رواں دواں ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۱۲۰). ۵. **وہ جو حجم اور وزن رکھتا ہے ، جسم ، روح کی ضد.** دل عرش منزل تیرا جو رونق بخش تخت بادشاہی کا اور دیکھنے والا مادے اور مجرد کا تھا ... تاریک ہو گیا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۷). خدا اور مادہ دو چیزوں کو ازلی و ابدی مانتے ہیں. (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۷).

اب مادّے کے چھاننے والے ہی رہ گئے
روحانیات کا وہ اکھاڑا نکل گیا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳). ۶. **(تاریخ گوئی) ایسی عبارت ، فقرہ یا مصرع یا شعر جس کے حروف کے اعداد بحساب جُمل جمع کرنے سے کسی واقعہ کی تاریخ نکلے.** ”داغ جگر“ اس کی موت کی تاریخ بہت زیبا ہے ، اس کو مادہ تاریخ کا کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، افسانۂ بہار بے خزاں ، ۱۹). اب دوسری تاریخ کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی ، یہ مادہ بہت عمدہ ہے. (۱۹۰۳ ، مکاتیبِ حالی ، ۲۷). [ع : (م د د)].

ـــۂ اُولیٰ کس صف(ـــو مع ، ا بشکل ی) امذ.
۱. اوّلین مادہ جس سے تخلیقِ کائنات ہوئی. مادۂ اُولیٰ کے وجود پر ارسطو نے جو استدلال کیا تھا ، اُس پر کسی نے اعتراض کیا تھا ، اُس کا جواب دیا ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۸). ۲. کسی چیز کا ابتدائی مواد یا خاکہ ، اولیں صورت یا ڈھانچہ. اُردو کا مادۂ اولیٰ اسی خطے میں تیار ہوا. (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۴۰). [مادّہ + اولیٰ (رک)].

ـــــ برعُضوِ ضعیف می ریزد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) مادہ کمزور عضو پر گرتا ہے ، کمزور ہی کو سب ستاتے ہیں ، جب کسی ضعیف کو نقصان پہنچے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ـــــ پَرَسْت (ـــــفت پ ، ر ، سکن س) امذ.
مادے کو سب کچھ سمجھنے والا ، دہریہ ، خدا کا مُنکر. مدعیانِ عقل و دانش وہ صنم کدہ قائم کرنا چاہتے ہیں ، جس کے پرستاروں کے نام نیچری ... مادہ پرست ، فطرت پرست اور طبیعی ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۱). جب تک ... اس مادہ پرست نظام کو جڑ سے نہ اُکھاڑ پھینکا جائے ، تہذیب و تمدن اور فکر و دانش کا خیال بے معنی ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۷۷). [مادہ + ف : پرست ، پرستیدن - پُوجنا].

ـــــ پَرَسْتانَہ (ـــــفت پ ، ر ، سکن س ، فت ن) صف ، م ف.
مادہ پرست جیسا ، دہریانہ. زندگی خالص مادہ پرستانہ بن کر رہ جاتی ہے. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عُروج و زوال کا اثر ، ۱۶۶). [مادہ پرست + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـــــ پَرَسْتی (ـــــفت پ ، ر ، سکن س) امث.
روحانیت کی ضد ، مادیت نیز یہ نظریہ کہ دنیا میں سوائے مادّے کے جوہر موجود نہیں.
چھائی ہوئی مادہ پرستی فرضی نقطہ ، خدا کی ہستی
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۳). اُس نے مغرب کی رُوحانی سرد مہری اور مادہ پرستی کا رونا رویا ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۳۸). [مادہ پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــۂ تاریخ کس اضا(ـــی مع) امذ.
رک : مادہ معنی نمبر ۹. چار مصرع کا قطعہ بھیجتا ہوں ، مادۂ تاریخ حُسن سے خالی نہیں. (۱۸۹۷ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۲۲۳). نہایت خوبصورت مسجد ہے ، بنائے شیخ مادۂ تاریخ ہے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۷۶). کسی شعر یا مصرعے کے وہ الفاظ جن کے حروفِ مکتوبی سے حسابِ جمل کے ذریعے کسی واقعے کا سَن برآمد ہوتا ہے مادۂ تاریخ کہلاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۱). [مادہ + تاریخ (رک)].

ـــۂ تولید کس اضا(ـــو لین ، ی مع) امذ.
(طب) افزائشِ نسل کا مادہ ، تولیدی مادہ ، پیدائش کا مادہ ، منی (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۴۳۷). [مادہ + تولید (رک)].

مادّی (شد د) (الف) صف.
مادہ (رک) سے منسوب ، مادّے کا نیز ذاتی ، اصلی ، عقلی. حمد کی زیبائش لائق ہے ایسے خالق کو جس نے مجرد و مادّی پیدا کیے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱). حرارت کے مختلف اثر مادّی اجزا کی تیز حرکت سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم (ترجمہ) ، ۳۷). ایبٹ آباد اس مادّی دنیا میں اپنی خوش موسمی اور سکینوں کی خوش رنگی کی وجہ سے مادّی جنت ہے. (۱۹۳۵ ، یوسف عزیز مگسی ، مکاتیب ، ۶۹). اپنی قومی تشخص کے لیے جو مطالبہ کیا وہ اس بنا پر تھا کہ ہمیں ایک مادّی حدود کا پابند ملک درکار ہے. (۱۹۹۳ ، اُردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۵). (ب) امذ. مجرد کی ضد ، مادّی دنیا (پلیٹس). [مادہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مادّیات (شد د بکس) امث ، ج.
مادیت (رک) کی جمع ، مادّی چیزیں اور مخلوقات. بشر خلیفۂ یزدان ہے ... اور ایک قطرہ ہے حقیقت میں دریائے مع کمالاتِ علمِ کونی و الٰہی کا یعنی مادّیات اور مجردات کا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۹). یہ شخص میری تحقیر کرتا ہے ، اُس کا جواب تحقیر سے دوں میری معنویات اور میری مادّیات میرا بازو پکڑتے تھے. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۰۲). نفسیاتی حقائق اپنی اصل میں عالمِ مادّیات کی ہی ایک فرع ہیں. (۱۹۸۷ ، ملتِ اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۲۰۰). [مادّی + ات ، لاحقۂ جمع].

مادِیان (کس د) امث.
مادۂ اسپ ، گھوڑی. جس گھوڑے پر میں سوار تھا شاید وہ بچہ اسی مادیان کا تھا جس پر ملکہ سوار تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۵). گھوڑا فرعون کا مست تھا وہ مادیان کی بُو سے بے اختیار ساتھ لگا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۳).

ہیں مادیاں ہے تو لاہور والو
تمہاری بِغَنس کی گاڑی بھی جُت لی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۵۱). [ف].

مادّیت (شد د بکس ، شد ی بفت) امث.
۱. وہ نظریہ جس کی رُو سے سوائے مادّے کے دنیا میں کوئی جوہر موجود نہیں ہے، مادہ پرستی. اس صدی میں یورپ میں ... مادّیت کا بہت زور ہو چلا ہے. (۱۸۹۸ ، معارف ، علی گڑھ ، اگست ، ۵۵).

دور دورہ مادّیت کا ہے پھر سنسار میں
خُود نمائی کا دکھا جلوہ نئے اوتار میں

(۱۹۱۹ ، مطلعِ انوار ، ۳۶). کائنات کو ایک عالمِ امثال کا عکس قرار دے کر مادیت کی روایت سے انحراف کیا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۱). ۲. جسمانیت ، جسمیت.

جسم خود اک پیکرِ مادّیت
مگر درسِ روحانیت عارفانہ

(۱۹۵۳ ، آتشِ گل ، ۲۰۶). ۳. (فن) اشیا کے ظاہری اور طبعی حسن پر زور دینا ، اشیا کے مادّی پہلو پر زور دینا (کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۰). [مادّی + ت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
مادّہ پرست ، مادے کو ماننے والا ، دہریہ. سو فسطائی بھی اپنے تشکک کے باوجود مادیت پسند ہی تھے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۱). [مادّیت + پسند (رک)].

ـــ پسَنْدانَہ (ـــ فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) صف.
مادّے کو ماننے والوں کی طرح نیز مادّیت کا قائل. طبیعات بنیادی اور لازمی طور پر مادیت پسندانہ تھی . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۲). [مادیت پسند + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـــ پسَنْدی (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امث.
مادّہ پرستی ، دہریت. فلسفے کا آغاز مادیت پسندی ہی سے ہوا تھا . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۱). [مادیت پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مادِیَتی (شد د بکس ، شد ی بفت) صف.
مادّے کو ماننے والا ، مادّیت پرست. اگر مادیت سے محض یہ مراد لی جائے کہ یہ فوق الفطرت مداخلت کو برطرف کر کے مظاہر کو معین فطری قوانین میں تحویل کرنے کا نام ہے تو ڈاروِن یقیناً مادیتی تھا . (۱۹۳۳ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۳). [مادیت + ی ، لاحقۂ نسبت].

مادِین (ی مع) امث.
۱. نر کی ضد ، مادہ ، مؤنث. جانوروں کی مادین اپنے نروں کے ساتھ میل جُل کر رہتی ہیں . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸۶). بڑا ہاتھی مادینوں کے پاس ہوتا ہے اور نگرانی کرتا ہے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۳). ۲. (نباتیات) پھول کا وہ حصّہ جس کے اندر بیضہ دان ہوتا ہے اور جس میں پھول کا بیضہ ہوتا ہے. ایک مکمل پھول کے چار حصّے ہوتے ہیں : سپیل ، پنکھڑی ، زیر ریشہ اور مادین. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۲۳). [ف].

مادِیَہ (کس د ، فت ی) صف مث.
مادہ (رک) سے منسوب. اکثر اسپ مادیہ کی عمر کی شناخت اُس کی وضع اور انداز سے کی جاتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۱ : ۷۱). [ف].

مادِّیَہ (شد د بکس ، شد ی بفت). (الف) صف.
مادہ (رک) سے منسوب ، مادے کا ، اصلی ، خلقی. خلق سے مراد اشیائے مادیہ کی ایجاد یا خود اشیائے مادّیہ ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۹). (ب) امذ. (فلسفہ) مادّے کو اصلی ماننے والا ، مادّہ پرست. جو لوگ یوں دلیل دیتے ہیں کہ مادہ ہی حقیقت ہے... مادیہ (Materialists) کہلاتے ہیں . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۶). [مادّی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مادِّیِین (شد د بکس ، ی مع) امذ ، ج.
مادیہ (رک) کی جمع ، مادہ پرست لوگ. مولانا کے استدلال سے خدا کی ذات کے ساتھ اس کے صفات بھی ثابت ہوتے ہیں ، اس کے ساتھ مادیین کے مذہب کا بھی ابطال ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم (ترجمہ) ، ۱۴۰). [مادی (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مادُھری (۱) (ضم دھ) امث.
عربستانی یاسمین ، دوہری چنبیلی (لاط : **Jasminum Zombac**) (جامع اللغات). [س : **माधुर+इक्का**].

مادُھری (۲) (ضم دھ) امث
رک : مادھریہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **माधुरी**].

مادُھرِیَہ (ضم دھ ، سک ر ، فت ی) امذ.
شیرینی ، مٹھاس ؛ خوش آئندگی ، سُہانا پن ؛ نرمی ، ملائمت ، موہنی لبھاؤ ؛ سجاوٹ ، زیبائش (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **माधुर्य**].

ـــ رَس (ـــ فت ر) امذ.
سنسکرت علم بلاغت کی رُو سے وصل و ہجر اور حُسن و عشق کے جذبات. سنسکرت علم بلاغت کی رو سے رس یا کیفیت کی نو قسمیں ہیں ، مادھریہ یا شرنگار رس ، وصل و ہجر ، حُسن و عشق کے جذبات . (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۹۰). [مادھریہ + رس].

مادَھو (فت دھ ، سک و لین و مج نیز لین). (الف) صف.
موسم بہار کے متعلق ، بہار کا ؛ شہد کا بنا ہوا ، شہد جیسا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. بیساکھ کا مہینہ (اپریل ، مئی) ، موسم بہار ، شیرینی ، مٹھاس (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. (موسیقی) بھیروں کا چھٹا پتر.

> نظر کر اوس جوان نے سب سمایا
> نکالا مادھو اور عشرت سے گایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۳). ۳. کرشن یا وشنو کا ایک لقب.

> پدارتھ سا کیشر اور مادھو سا ریاضی داں
> خود اقلیدس سا باجوہر سرافگندہ جہاں ہوتا

(۱۸۹۸ ، سروش ہستی ، ۳۷). ۴. ایک بزرگ مادھو لال حسین ، عہد اکبر کے ایک نومسلم درویش جو شیخ حسین کے مرید تھے. ایک عقیدت مند ہجوم میں سے اٹھ کر میرے پاؤں چھو لیتا ہے ، میرے پاؤں جو مادھو کی مٹّی سے اَٹے ہوئے ہیں . (۱۹۷۳ ، فاختہ ، ۳۱). [س : **माधव**].

ـــ آیا اور خاک سمایا کہاوت.
خاموشی سے نیک کام کر جانا ، نیکی کر کے غائب ہو جانا ؛ شہرت و صِلہ سے بے نیاز ہو کر نیک کام کرنا. جب حضرت مادھو آئے تو انہوں نے وہ امانت سپرد ان کے کر دی اور آپ زندہ زمین میں سما گئے ، چنانچہ اب تک مثل مشہور ہے کہ « مادھو آیا اور خاک سمایا ». (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۱۸۳).

ـــ کا دین نہ اودھو کا لین کہاوت.
کسی سے کوئی واسطہ نہیں ، معاملے کا صاف ہونا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

---لُوٹ مَچْنا محاورہ۔
بہت لوٹ مار ہونا نیز اندھیر مچنا ، ظلم ہونا۔ دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں تمہاری رعایا کو ، ہر طرف مادھو لوٹ مچی ہوئی ہے۔ (۱۹۰۵ ، یادوں کی برات ، ۲۱۵)۔

مادھوری (و مج) امث۔
رک : **مادھوی جو فصیح ہے ، ایک بیل۔**

ناسر ، روح میں گُھل جاتی ہے مست مہک مادھوری کی
جب سکھیوں کے سنگ وہ تاری ندیا بیچ نہاتی ہے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۶)۔ [س : **माधवी**]۔

مادھوی (فت دھ) امث۔
۱. **ایک قسم کی لمبی بیل جس کے پھول سفید اور خوشبو دار ہوتے ہیں** (لاط : **Gaertneraracemosa**)۔ اس پر املی ، مادھوی وغیرہ درختوں اور بیلوں کا جنگل بہت دور تک پھیل کر ... خونخوار جانوروں کی پناہ گاہ ہو رہا ہے۔(۱۸۸۶ ، نرگیش نندنی ، ۹۱)۔ صاف ستھرا سہ منزلہ مکان ہے ، سرسبز اور خوش نما پھولوں والی مادھوی نے اس کی دیواروں اور محرابوں کو خوب سجا دیا ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۲)۔ پاٹل کے شگوفوں پر بھونرے سوتے ہیں ، مادھوی ہوا میں جھوم رہی ہے۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۳)۔ ۲. **شہد سے بنایا ہوا ایک نشہ آور مشروب ؛ شہد کی چینی** (پلیٹس)۔ [س : **माधवी**]۔

---لَتا (---فت ل) امث۔
رک : **مادھوی نمبر ۱** (پلیٹس)۔ [مادھوی + لتا (رک)]۔

مادھوی (سک د) امذ۔
ایک قسم کی تیز و تُند شراب ، دو آتشہ شراب ؛ مادھوی لتا ؛ ایک قسم کی مچھلی (پلیٹس)۔ [س : **मा:धवी**]۔

مادھیمک (سک دھ ، فت ی ، کس م) صف۔
بیچ کا ، درمیانی ، وسطی۔ کال وادی اسی کو کال اور مادھیمک اسی کو مدھیم کہتے ہیں۔(۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۲۱۶)۔ [س : **माध्यमिक**]۔

ماڈَرْن (فت ڈ ، سک ر) صف۔
جدید ، آج کا ، زمانۂ حال کا ، نئی روشنی کا۔ آپ ایک اصول کو بھی ... ماڈرن سائنس (علوم جدیدہ) اور زمانۂ حال کے فلسفہ کی رو سے لا آف نیچر کے مطابق ثابت نہ کر سکیں گے۔(۱۸۹۲ ، تحریر فی اصول التفسیر ، ۱۰)۔ ذیل کی غزل ... ماڈرن ہے لیکن قدیم اور روائتی رنگِ تغزل کو بھی سنبھالے ہوئے۔ (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۲۰۷)۔ نتّے کی سالگرہ تھی اس کے ماڈرن دوستوں کی ماڈرن مائیں بھی مدعو تھیں۔ (۱۹۸۸ ، تبسّم زیرِ لب ، ۱۶۴)۔ [انگ : **Modern**]۔

ماڈَرِیٹ (کس مع ڈ ، ی مج) صف۔
معتدل مزاج ، اعتدال پسند ، میانہ رو۔ قانونی جدوجہد کرنا چاہیے ، جس طرح ہندوؤں کا ماڈریٹ فرقہ کرتا ہے۔ (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۴۲)۔ [انگ : **Moderate**]۔

ماڈَرِیٹَر (کس مع ڈ ، ی مج ، فت ٹ) امذ۔
۱. **اعتدال پیدا کرنے والا ، ثالث ، مصالحت کرانے والا نیز نگران۔** متعلقہ زبان کا پروفیسر ماڈریٹر کے فرائض انجام دیتا تھا۔ (۱۹۸۶ ، فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ ، ۲۰۸)۔ ۲. (**طبیعیات**) **وہ جوہر جو نیوٹرونوں کی رفتار معتدل بنانے کے لیے نکلیئر ری ایکٹر میں استعمال ہوتا ہے۔** نکلیئر ری ایکٹروں میں نیوٹرونوں کے ایک عمدہ ماڈریٹر کے طور پر بھی اس کا استعمال عام ہے۔ (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۸۶)۔ [انگ : **Moderator**]۔

ماڈَل (فت ڈ) امذ۔
۱. **نقشہ ، مجسمہ (عمارت وغیرہ کا)۔** فرض کیجیے کہ ہمارے داہنے ہاتھ میں شہر مڈل ٹاؤن کا ایک ماڈل ہے۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۸۳)۔ کوزۂ مصری سے مسجد کا ماڈل بنا کر درختوں کے بیچ میں رکھ دیا ہو۔ (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۶۸)۔ ۲. **نمونہ جس کی تقلید کی جائے ، مثال نیز آدرش۔** کسی چابک دست مصوّر کی آنکھوں کے سامنے کسی یونانی دیوی کی خوبصورت مورت ہوتی ہے اور وہ اسے حُسن کا ماڈل بنا کے اس کے خد و خال پر غور کرتا اور اُن کی نقل اُتارتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، حُسن کا ڈاکو ، ۱ : ۳۱)۔ غالب نے زبان سازی میں اس عمل کو روک کر اُردو غزل کو ایک بار پھر فارسی غزل کے ماڈل پر ڈھالنے کی کوشش کی۔ (۱۹۸۶ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۱۰۳)۔ ۳. **اشتہاری فلموں میں کام کرنے والی عورت یا مرد۔** وہ پورے طور پر ماڈل بن چکی تھی۔ (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۱۷)۔ ۴. **بناوٹ ، ساخت ، ڈیزائن (موٹر گاڑیوں کے لیے مستعمل)۔** میاں نے خلافِ امید موٹر کا نیا ماڈل امپورٹ کیا۔(۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۳۸)۔ [Model]۔

ماڈیول (کس مع ڈ ، و مج) امذ۔
ناپنے کی اکائی یا معیار ، مقیاس۔ تینوں سکنلز کو پھر ایک ماڈیول میں لے جا کر اس طرح آمیزش کی جاتی ہے کہ وہ سفید سگنل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، رنگین سگنلز ، ۱۳)۔ [**Module**]۔

ماذ امذ۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب۔

ہے لقب جس خوش نفس کا ماذ ماذ و طاب طاب
اُتری جس اُمّی پہ بامِ عرش سے اُمّ الکتاب
(۱۹۲۶ ، منظایا ، ۳۵)۔ [ع]۔

ماذَنَہ (فت ذ ، ن) امذ۔
وہ اُونچی جگہ یا سیڑھی دار چوکی جس پر کھڑے ہو کر اذان دی جاتی ہے ، اذان گاہ۔ مختلف اوقاتِ نماز کی اطلاع مؤذن مسجد کے میناروں یا ماذنوں پر کھڑے ہو کر اذان دینے سے کرتے ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۳۷) ؛ امیر خسرو کہتے ہیں کہ اس ماذنے کی نچلی منزلیں سنگِ سرخ کی تھیں۔ (۱۹۲۸ ، ازمنہ وسطیٰ ، ۹۸)۔ مسجد میں ایک گنبد دار ماذنہ (اذان گاہ) بھی ہے اس کا صحن وسیع اور خوب صورت ہے جس کے وسط میں وضو کے واسطے حوض ہے۔ (۱۹۸۳ ، پشت بہشت (یوسف بخاری دہلوی) ، ۵۸)۔ [ع : (ا ذ ن)]۔

ماذُون (و مع). (الف) صف.
اِذن دیا گیا ، جس کو کسی کام کی اجازت دی گئی ہو ، اجازت یافتہ.

اسی وقت بھر شہ سے ماذون ہو
گیا بیچنے اُن کو بازار کو

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۹۰). اگر کوئی غلام ماذون گروے تو اگر قرضدار ہو تو کچھ نہ لیوے اور اگر قرضدار نہو تو اگر مولیٰ اوس کا اوس کے ساتھ ہے تو لیوے اور اگر ساتھ نہیں تو نہ لیوے . (۱۸۹۶ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۸۳). چونکہ ملتقط غیر ماذون اور اس کو توکیل حاصل نہیں ہے اس لیے اس پر مال رد کیا جائے تو غاصب بری نہیں ہو جاتا. (۱۹۳۲ ، جنایات برجانداد ، ۳۲) . عالم کل صاحب ... ملا صاحب کے خاص خلیفہ و ماذون تھے . (۱۹۸۰ ، مشاہیر سرحد ، ۱۱۸). (ب) امذ. **داؤدی بوہرہ فرقے کا مذہبی پیشوا جو داعی مطلق یا پیشوائے اعظم کے ماتحت ہوتا ہے** . داعی مطلق یا پیشوائے اعظم کے ماتحت ماذون ، مکاسر اور عامل کام کرتے رہتے ہیں . (۱۹۳۲ ، مشاہدات ، سیماب اکبر آبادی ، ۵). [ع : (ا ذ ن)].

مار (۱) امذ.
۱. **سانپ ، ناگ ، افعی.**

کروں جس سوں یاری تو اغیار ہوئیں
چلوں مُور ہو میں تو او مار ہوئیں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲).

وو زلف اس کی ہیں سنبلِ تاب دار
وو کاکل نظر میں ہیں مانند مار

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹).

دیکھ کر نشّے میں زلف اپنی وہ جھجکا اس شکل
کسی ڈرپوکنے کو جیسے کہ مار آئے نظر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۰). مگر جہاں گل ہے وہاں خار ہے جہاں گنج ہے وہاں مار ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۷).

نے تعبیرِ مار و کژدم نے تعبیرِ دام و دد
ہے فقط محکوم قوموں کے لیے مرگِ ابد!

(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۳۶).

دزلمہ ہو گا تو یا عقرب و مار
کوئی حاصل نہ ہو گا تیرے دم سے

(۱۹۸۰ ، خوشحال خان خٹک (ترجمہ) ، ۹۷). ۲. (کنایۃً) **تری ، نفیری ، بگل جو بل کھائی ہوئی ہو.** دونوں بادشاہ سوار ہو کر کھڑے ہوئے اور فوجوں کی صفیں دونوں طرف درست ہوئیں اور مار و دمامے بجنے لگے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۰). [ف].

---آستِین کس اضا (---سک س ، ی مع) امذ.
آستین کا سانپ ؛ وہ شخص جو دوست بن کر دشمنی کرے.
طبیعت اس لیے اندوہگیں ہے وزیرِ خورد مارِ آستیں ہے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۶۶). لشکر میں کوئی اس کا دشمن نہ تھا ، راہ میں کوئی رہزن نہ تھا ، کون مارِ آستین ، گرگِ بغل آیا ، میرے فرزند کو اُٹھا کر لے گیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۹۶).

تیرا کاٹا بچ نہیں سکتا ہے ، مارِ آستیں
کارگر تریاق تیرے زہر پر ہوتا نہیں

(۱۹۱۵ ، کلامِ محروم ، ۱ : ۱۰۷). ہمیں کیا معلوم تھا کہ انہوں نے اندرونی طور پر مسلم لیگ سے ساز باز کر رکھی تھی اور وہ ایک مارِ آستین کی حیثیت رکھتے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۱۷). [مار + آستین (رک)].

---بَرگَنج (---فت ب ، گ ، سک ن) امذ.
خزانے کا سانپ ، اس کنجوس کے متعلق کہتے ہیں جو مال جمع کرے اور نہ خود کھائے نہ کسی کو کھانے دے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [مار + بر (حرفِ جار) + گنج (رک)].

---پیچ (---ی مع). (الف) صف.
۱. **پیچ دار ، ٹیڑھا ، بل کھایا ہوا ، خمدار.** دہلی کی مشہور مار پیچ نہر جو دیوانِ خاص میں ہو کر رنگ محل میں جاتی تھی. (۱۸۸۰ ، رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۳) . چار مینار نہایت بلند اور خوبصورت بنے ہوئے ہیں ، ان کے اندر مار پیچ زینہ بنایا ہے . (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۸۳). (ب) امذ . ۱. **ٹیڑھا راستہ ، پیچدار راستہ** . مار پیچ ایسے بنے کہ دیکھے نہ سُنے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۸۳) . ۲. **سانپ کی سی لہر ؛ (کنایۃً) دھوکا ، فریب ، چالاکی** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۳. **سیاہ ریشم کا گُچھا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں ، کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . ۴. **ہنوٹ کا ایک مار** (عقل و شعور ، ۳۳۸). [مار + پیچ (رک)].

---پیچ کا صف.
مُڑا ہوا ، خمدار ، بل کھایا ہوا (پلیٹس).

---پیچ کی باتیں امث.
فریب کی باتیں (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---پیچ کی راہ امث.
ٹیڑھا راستہ ، ہیر پھیر کی راہ (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---چوبَہ (---و مع ، فت ب) امذ.
سوسن کی قسم کا ایک پودا جس کی کونپل کا سالن پکاتے ہیں. نا گدون : جسے فارسی میں مارچوبہ اور عربی میں خشب الحیہ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۸) . [مار + چوب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---خور (---و مع) امذ.
۱. **ایک قسم کا جنگلی بکرا جس کے سینگوں کا طول چار فٹ ہوتا ہے اور یہ گلگت اور کوہِ سلیمان میں پایا جاتا ہے ، سانپ کھانا اسے مرغوب ہوتا ہے.** مارخور کی دو اقسام یعنی اسطور مارخور اور کشمیر مارخور بھی ... پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیواتی جغرافیہ ، ۱۵۰) . ۲. **وہ پرندہ جو سانپ کا شکار کر کے بھی کھاتا ہو اور مُردار کا گوشت بھی کھا لیتا ہو** (سیرِ پرند ، ۲۶). [مار + ف : خور ، خوردن ـ کھانا].

---خورا (---و مج) امذ.
رک : مارخور معنی نمبر ۱.

ہرچند لھوکتے ہیں نکلتا نہیں چکورا
منہ موڑ جاتا نہیں ہرگز یہ مارخورا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳). [مارخور + ا ، لاحقۂ تحقیر].

---دو زَبان کس اضا(---و مج ، فت ز) امذ.
(کنایۃً) منافق ، دشمن (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).
[مار + دو (رک) + زبان (رک)].

---زَبان (---فت ز) امذ.
وہ گھوڑا جو وقفے وقفے سے سانپ کی طرح زبان باہر نکال کر چلتا ہو (اس کو معیوب خیال کیا جاتا ہے).

سگ زباں ہو فرس کہ مار زباں
ایک حالت ہے دونوں کی اے جاں

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۳۹). [مار + زبان (رک)].

---سَرگَنج کس اضا(---فت س ، کس اضا ر ، فت گ ، سک ن) امذ.
رک : مارگنج معنی نمبر ۱. وہ جائداد ہم کو اس لیے نہیں دی گئی ہے کہ ہم صرف مثل مارسرگنج اس کی حفاظت ہی کیا کریں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۸).[مار+ سر(رک) +گنج].

---شَدِید کس صف(---فت ش ، ی مع) امذ.
دوزخ کے سانپوں کا بادشاہ ، بےحد خوفناک ، حد درجہ زہریلا. حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مارشدید قدرے صبر کر قریب ہے کہ ان کی سزا تیرے ہی ذمے ہووے وہ کافر تیرے ہی حوالے کیے جاویں. (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۱۰۱). [مار + شدید (رک)].

---ضَحّاک کس اضا(---فت ض ، شد ح) امذ.
کہا جاتا ہے کہ ضحاک کے دونوں شانوں پر سانپ پیدا ہو گئے تھے اور ہرروز دو آدمیوں کے سر کا بھیجا کھاتے تھے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [مار + ضحاک (علَم)].

---گزِیدگی (---فت گ ، ی مع ، فت د) امث.
سانپ کا ڈسنا یا کاٹ کھانا. ہندوستان میں بہت سے مقدمات مارگزیدگی کے زمین پر سونے والوں پر گزرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادیِ علمِ حفظِ صحت بجہت مدارس ہند ، ۲۷۵). [مارگزیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گزِیدَہ (---فت گ ، ی مع ، فت د) صف.
سانپ کا کاٹا ہوا ، سانپ کا ڈسا ہوا.

ہرنگو مارگزیدہ ہے وہ سوتا ہی
کسی کے گرد جو وہ کاکلِ رسا پھر جائے

(۱۸۳۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۳۳). میں عاجز ہوں، اس مارگزیدہ کا کیا علاج کروں.(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۹). اپنے بکھرے بکھرے ... وجود کو بٹورتا ہوا ، مخمور مارگزیدہ سا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۹).[مار + ف : گزیدہ ، گزیدن ــ ڈسنا].

---گَنج کس اضا(---فت گ ، سک ن) امذ.
۱. خزانے کا سانپ ، عام روایت کے مطابق وہ سانپ جسے خزانے کے دفینے پر بطور طلسم بٹھا دیتے ہیں. وہم و خیال نے وہاں ایک مارگنج بھی پیدا کر دیا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲۰). ۲. (کنایۃً) مال دار بخیل. لوگ مارگنج بنے بیٹھے رہتے ہیں ... نہ خود کھائیں نہ دوسروں کو کھلائیں. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۷۳). [مار + گنج (رک)].

---گِیاہ کس اضا(---کس گ) امذ.
گھاس کا سانپ ، آذربائیجان کا ایک درخت جو دو ڈیڑھ گز کا ہوتا ہے ، اس کے پتے بید کے درخت کے پتوں اور پھول زرد اور سانپ کے پھن کی طرح ہوتے ہیں ، جو اس کو کھا لیتا ہے اس پر سانپ وغیرہ زہریلے جانور کا زہر اثر نہیں کرتا (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۰۱).
[مار + گیاہ (رک)].

---گِیر (---ی مع) امذ.
۱. سانپ پکڑنے والا ، سپیرا.

کرتا ہو بحث نحو میں جس دم وہ مارگیر
ہر نحو کا ہے لفظ فقط حرفِ یارگیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۸).

پنجۂ مارگیر تھی کنگھی
ابھی زلف میں وہی بل ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۶۵). ۲. مکّار، حیلہ ساز، فریبی ، دغا باز (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مار + ف : گیر ، گرفتن ــ پکڑنا].

---گِیری (---ی مع) امث.
سانپ پکڑنا (پلیٹس). [مارگیر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گیسُو کس اضا(---ی مج ، و مع) امذ.
محبوب کے بالوں کی لٹ (گیسو کو مار سے استعارہ کرتے ہیں) (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مار + گیسو (رک)].

---ماہی امث.
ایک قسم کی مچھلی ، بام مچھلی کی طرح.

سر سے اونچا ہوگیا دریائے حسن
زلفِ پیچاں مار ماہی ہو گئی

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

کالے پانی میں یہ کالی ناگنیں بھی بہہ گئیں
مارماہی بن گئیں گویا ہماری بیڑیاں

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۱۵). [مار + ماہی (رک)].

---مُہرَہ (---ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ.
وہ مہرہ جو پرانے سانپوں کے سر میں سے نکلتا ہے اور یہ زہر کے اثر کو دور کرتا ہے.

خالِ عارض دیکھ تو حلقے میں زلفِ یار کے
مارمہرہ گر نہ دیکھا ہو دہن میں مار کے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۵۳).

تمہار زلف و رخ ہوں یہی ہے میری دعا
رگھس رگھس کے مار مُہرہ ہلاؤ گلاب میں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۱۳)۔ [مار + مہرہ (رک)]۔

ـــــ نُما جانْوَر (ـــــ ضم ن ، سک ن ، فت و) امذ ، ج۔
(حیوانیات) ایسے جانور جو سانپ یا کیچوے سے بہت مشابہ ہوتے ہیں اور دلدلی مقامات پر پائے جاتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۸۹)۔ [مار + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا + جانور (رک)]۔

مار (۲) امث۔
۱۔ (ا) **چوٹ ، ضرب**۔

توں ثابت مجے رکھ ایسی مار پر
توں ایمان میرا ہوجیے بار کر
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ۴۲)۔

مار غمزہ کی بلا ، تیر نگہ دشت ستاں
تیغ ابرو کی ستم ، ترکش مژگاں پری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۷)۔

رہ قلبِ فوج میں کہ تو ہے آزمودہ کار
تیروں کی فوج شہ پہ ہے ہر طرف سے مار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۹۳)۔ پتھر ٹھیک اس جگہ پڑا جہاں کی مار مہلک ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۱۴)۔ (اا) **پٹائی ، زد و کوب**۔ یہ تو ... اپنی ماں ہی سے ہو سکتا ہے ... جس کی مار کو اوروں کی چمکار سے بہتر سمجھتا ہے۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۸)۔ اوّل تو اسے وارڈر اور بعدازاں نائب جیلر کے ڈنڈوں کی سخت مار برداشت کرنا پڑے گی۔ (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۸۹)۔ (ااا) (کھیل) **کرکٹ یا گف کی ہٹ یا ضرب (انگ : Drive)**۔ گف میں کاٹ کو روکنا اس قدر دشوار اس لیے ہوتا ہے کہ ہمیں صحیح مار اور کاٹ کے درمیان فرق کافی واضح معلوم نہیں ہوتا۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۸۳)۔ ۲۔ **سزا ، تعزیر**۔ ماں باپ کی مار ، مار نہیں سنوار ہے۔ (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۶)۔ بہت مار سے آدمی توبہ بھول جاتا ہے۔ (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۴)۔ ۳۔ **مصیبت ، آفت**۔ میں ڈرتا ہوں تم پر دکھ کے دن کی مار سے۔ (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۴۴)۔ بھیک کے ٹکڑے قبول مگر دوسری جگہ بیٹی دینی منظور نہیں ، دونوں پر ایک مار اور تھی ، یہی نہیں کہ بیٹی دینے نہ تھے لینے بھی نہ تھے۔ (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۴۰)۔

مضطر خدا سے مانگ لے راحت کری پڑی
جس پر غموں کی مار ہے ، ایسا توہی تو ہے
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۱۵۸)۔ ۴۔ **غضبِ الٰہی ، عذاب**۔ اگر نہ مانیں گے یعنی نفاق نہ چھوڑیں گے ، تو مار دے گا ان کو اللہ ... دنیا میں اور آخرت میں۔ (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۳۵)۔ سیاسی مداری آخرت کی پکڑ سے غافل ہیں ، ان کی طالع آزمائی نے ملک کو جس طرح تباہ کیا اس کی مار میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۳۵)۔ اللہ (زبردست) ہے (اور) اس کی مار بڑی سخت ہے۔ (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۵۰)۔ ہماری مار بھی بڑی سخت مار ہے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷۰)۔ ۵۔ **صدمہ ، دھچکا**۔ ٹوٹے ہیں افلاس کی ایسی مار دے رکھی ہے کہ جینا وبال ہو گیا۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ ، ۱ : ۱۶۴)۔ ۶۔ **نقصان ، خسارہ ، گھاٹا**۔

رکھتا نہیں ہوں میں تری زلفوں سے دل عزیز
ہرچند جانتا ہوں کہ جاتا ہے مار میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۰۰)۔ ۷۔ (ا) **لڑائی ، جھگڑا ، معرکہ**۔

سکھڑے یہ کاکل پڑی کرتی ہے غارت گری
گورے اور حبشی کی مار دیکھیے کب تک رہے
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۲۳۷)۔ (اا) **لوٹ ، غارت ، دست برد** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ ۸۔ **تہدید ، تخویف ، دھمکی ، ڈراوا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۹۔ **لعنت ، پھٹکار**۔

میری جُھو جُھو کو ہو علی کی سنوار
قہر ہے وہ اُسے نبی کی مار
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا) ، ۹۹)۔

اب کسی طرح کی باقی ہو جو تکرار نہیں
عَلَمِ حضرتِ عباس کی ہو مار نہیں
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالا ، ۱ : ۷۱))۔ ۱۰۔ **کاروبار ، کام کاج** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات))۔ ۱۱۔ **سعی ، کوشش و کاوش** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۱۲۔ **پچکاری کی دھار یا ضرب**۔

معمور ہے خوباں سے گلی ، کوچۂ و بازار
اُڑتا ہے عبیر اور کہیں پچکاری کی ہے مار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۵۵)۔ بجھلی پکانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے ، دہی اور گھی کی مار ہے۔ (۱۸۸۳ ، سگھڑ سہیلی (فرہنگ آصفیہ))۔ ۱۳۔ **علاج معالجہ ، بدرقہ ، دفعیہ ، توڑ ، روک** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۱۴۔ **توڑ ، زد ، فاصلہ (بندوق وغیرہ کا)**۔ جب شکاری کی مار پر ہرن آ جاتے ہیں تو وہ فایر کرتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ (شکار ، ۱ : ۱۳۸))۔ اُس کی سپاہ اور ملازم تو میری مار میں ہیں۔ (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۴۹۰)۔ ۱۵۔ **چال ، دھوکا**۔ میں حکمتِ عملی یعنی پولیسی کی مار سے اُس کو مارتا اور دباتا جاتا ہوں۔ (۱۸۷۸ ، خیالاتِ آزاد ، ۹۷)۔ ۱۶۔ **(کنایۃً) لالچ ، طمع**۔

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زر دے
زیادہ ہوتی ہے لوہے سے اے دل مار سونے کی
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸۵)۔ ۱۷۔ **صرف ، خرچ ؛ تنگی ، مفلسی ؛ حق تلفی ، خیانت** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) ۔
۱۸۔ (ا) **چکنی زمین یا مٹی جس میں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے ، دھانی مٹیا**۔ مار ، وہ زمین ہے جس کا رنگ کالا ہوتا ہے اور اس میں نمی بہت رہتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۹)۔ (اا) **پنڈول مٹی ، ایک قسم کی عمدہ مٹی ، پوتنی مٹی** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔
[مارنا (رک) کا حاصلِ مصدر اور امر]۔

ـــــ اُتارْنا محاورہ۔
۱۔ **مار ڈالنا ، مصیبت میں مبتلا کر دینا**۔

سر تن سے میرے تُونے ستمگار اُتارا
آخر کو محبت میں مجھے مار اُتارا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۱۲۰).

بس اے شاد اوس عیسیٰ نفس نے
چڑھا کر دم پہ آخر مار اوتارا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۳). ۲. مرنے کے قریب کر دینا ، ادھ موا کرنا.

وہ دل کے جسے میں نے کیا آنکھ کا تارا
آخر کو اسی دل نے مجھے مار اُتارا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۲۴).

بے رحمیوں سے ناز سے رشکِ رقیب سے
اوس بے وفا نے مار اوتارا سبھی طرح
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۳۹). ۳. خراب کرنا ، تباہ و برباد کرنا ، تباہ کرنا ، جان لے لینا. ایک تو میں یونہی دو پلّی کی آدمی تھی اور دوسرے بُرا نہ ماننا ، تمہارے برتاؤ نے اور بھی مجکو مار اُتارا.
(۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۷).

تنگ ہیں جینے سے خود کاٹیں گے فرقت میں گلا
مار اوتاریگی یہ آخر موت کی تاخیر بھی
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۵۹). ۴. فریفتہ کرنا ، عاشق بنا لینا.

پھر کس کا نہ کسی طرح گوارا تھا تمہیں
کس کے جوبن نے ابھی مار اوتارا تھا تمہیں
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوختِ معجز) ، ۲ : ۸۳۱).

---بکھیڑنا محاورہ (قدیم).
جان نکال دینا ، ہلاک کر دینا.

پرتیاں بہتر جیتا جیوں مار بکھیرے کافر تیوں
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱ ، ۲ : ۵۷)).

---بَیٹھنا محاورہ.
۱. بے سوچے سمجھے مارنا ، یکایک مارنا ، بلا تامّل زد و کوب کرنا ، کسی اسلحے سے ضرب لگا دینا.

ہمارے حق میں یہی ہے بہتر نہ آنکھ ڈالیں کسی حسیں پر
کہیں نہ ابرو اٹھائے خنجر نگہ برچھی نہ مار بیٹھے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۷). ۲. **پیٹ دینا ، ٹھونک دینا ، کٹ پٹا دینا.** غضب کرتی ہو ایسا نہ کہو میں منشی سے بہت ڈرتا ہوں ، مبادا مجھے اور تمہیں دونوں کو مار بیٹھے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳۵).

یہ کہتے ہیں سُنا تُونے ارے او ناصحِ ناداں
نہ کی بات کہنے پر ہم اکثر مار بیٹھے ہیں
(۱۹۲۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۵). ۳. **غصب کر لینا ، کسی کا مال ہتھیا لینا ، مار لینا.**

مرا نقدِ دل مار بیٹھے حسیں
یہ دولت اِدھر سے اُدھر ہو گئی
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۵).

---بھگانا محاورہ.
ہرا دینا ، مار کر بھگا دینا ، مار مار کر بھاگنے پر مجبور کر دینا. دیووں کو یا تو مار بھگایا ، غلام بنا لیا یا اپنے میں جذب کرلیا.
(۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۲). ہم نے دشمن کو اس میدان سے مار بھگایا ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۶۸).

---پاڑنا محاورہ (قدیم).
مار ڈالنا ، مار گرانا.

سمج تجکوں بولوں نمر کا عمل
کہ برچی سیتے مار پاڑیں جمل
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۶۰).

---پاڑُو (---و مع) صف (قدیم).
قاتل (دکھنی اردو کی لغت). [مار + پاڑو (پاڑنا (رک) سے)].

---پِٹائی (--- کس پ) امث.
مار پیٹ ، زد و کوب. ابھی اٹھ کر مار پٹائی شروع کر دے گا.
(۱۹۸۸ ، تشیب ، ۳۲۶). [مار + پٹائی (رک)].

---پِٹنا ف ل.
زد و کوب ہونا ، پٹائی ہونا ، مار پڑنا. اگرچہ وہ خفا تو کئی دفعہ ہوئی ہوں گی مگر ان سوت کی لڑوں سے مجھے کبھی مار نہیں پٹی. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۳۵). پوتے نے دادی کے گلے میں ہاتھ ڈال کر روتے ہوئے کہا اماں ، ہم کو تو روز مار پٹتی ہے.
(۱۹۲۵ ، گلدستۂ عید ، ۳۵).

---پٹی ہونا ف ل.
مار پڑنا ، مار کا شکار ہونا. تم کو مار پٹی ہوتی تو جانتیں کہ عزت کی بات ہے یا بے عزتی ہے. (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۱).

---پچھاڑنا محاورہ.
مار کر گرا دینا ، مغلوب کرنا ، شکست دینا.

کبھی فقرا سنو رے یارو اعدا عدو کو مار پچھاڑو
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھاتے (دہلی اخبار ، مارچ ، ۹)).

---پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. زد و کوب ہونا ، پٹائی ہونا ، سزا ملنا.

ہوں وہ آزردہ کسی اور سے ہم کوسے جائیں
کوئی تقصیر کرے اُن کی ہمیں مار پڑے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۷). مخمور پر ایک تو مار پڑی ہے اور دوسرے یاد اپنی گل عذار کی ہی ، دل سے لگی ہے.
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۳۰). دوسرے نے کہا روزانہ اس پر مار پڑنی چاہیے.(۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۲). ہر روز کلاس میں اسے مار پڑا کرتی تھی.(۱۹۸۸ ، تشیب ، ۲۱۸).
۲. قہر نازل ہونا ، غضب ٹوٹنا.

چشمِ ساقی کی پڑے مار کہ آنکھیں کھل جائیں
ٹوٹے ، زاہد یہ الٰہی غضب جام شراب
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۹۹). ۳. **صبر پڑنا ، بددعا لگنا.**

سینک دے آتشِ رخسار سے دل کی چوٹیں
عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۷۸). ۴. **سخت آفت آنا ، مصیبت پڑنا.**

بیٹوں کی بیہوشی لانے کی کیا مار پڑی تھی اور لائے تھے تو ان کو اپنے روزگار سے لگتے (۱۹۳۹ء ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰).

---پڑے فقرہ.
(بد دعا) قہر نازل ہو ، غضب ٹوٹے

اب کی نوچندی کو آئے نہ زیارت کو اگر
علمِ حضرتِ عباس ہی کی مار پڑے

(۱۸۳۲ء ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۶).

---پیٹ (---ی مج) امث.
لڑائی جھگڑا ، زد و کوب ، جُوتی پیزار ، لپاڈگی. جو شخص اس کی ابذ کے درپے ہوتا ہے ، مارپیٹ میں سبقت کرتا ہے. (۱۸۶۳ء ، مذاق العارفین ، ۲ : ۳۴۳). کچھ لوگ شراب پی کر اس قدر بدمست ہوئے کہ آپس میں مارپیٹ تک نوبت پہنچ گئی. (۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۱). اتنے دنوں تم کو ایک نفسیاتی کیس سمجھ کر تمہاری مارپیٹ برداشت کر لی تھی. (۱۹۹۰ء ، چاندنی بیگم ، ۱۵۹). [مار + پیٹ (پیٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---پیٹ کرنا ف مر.
لڑائی جھگڑا کرنا ، مار کُٹائی کرنا ، زد و کوب کرنا. جو مارپیٹ کرو لڑنے پر آمادہ نہیں ہوئے. (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۷). حضرت عمرؓ غصہ میں اپنی بہن کے گھر گئے ، اور مارپیٹ کی. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۷۵).

---پیٹ کے م ف.
مشکل سے ، دقّت سے (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پیٹ گُسَیاں تُوری آس کہاوت.
نوکر مالک کو یا بیوی خاوند کو کہتی ہے کہ مالک تو جتنا چاہے مجھے مارلے میں تو تیرے بھروسے پر ہوں ، ہر حال میں بھروسا کرنا. تھوڑی دیر مارے غصّے کے سکوت کیا مگر پھر سوچیں کہ مارپیٹ گسّیاں توری آس ، کہا لیجیے گوری تو کھائیے. (۱۸۸۹ء ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۸۰).

---پیچھے بید کہاوت.
لڑائی کے بعد انتقام لینا مشکل ہے ؛ کام نکل گیا ، اب کیا ضرورت ہے (نجم الامثال ، جامع الامثال).

---پیچھے پُکار ہونا محاورہ.
رک : مار پیچھے سوار ہونا. پھر سہاجن کو ... مقدمہ بازی کرنا پڑے اور مار پیچھے پکار ہوا کرے. (۱۹۸۶ء ، آئینہ ، ۲۹۹).

---پیچھے سَوار ہونا محاورہ ؛ امہ مار کے پیچھے الخ
لڑائی کے بعد صلح ہونا ، ذلّت کے بعد عزت ہونا.

مار پیچھو سوار ہے سو بھی
لڑنے بھڑنے میں پیار ہے سو بھی

(۱۷۷۹ء ، مثنوی خواب و خیال ، ۷۰). ذرا کٹ جانے نے بہت غُل مچایا استاد جی اور حشمت کو بھیجا مگر مار پیچھے سوار ہوتی ہے ، ان دونوں بڈھے بڑھیا نے بھی صبر کیا. (۱۹۲۹ء ، خمارِ عیش ، ۷۶).

---پھینک (---ی مج ، غنہ) امث.
مارنے اور پھینکنے کا عمل (شعلہ افگنی ، سنگ زنی وغیرہ). اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے. (۱۹۲۱ء ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۷۱۲). [مار + پھینک (پھینکنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---چکھانا محاورہ.
پٹائی کرنا ، زد و کوب کرنا ، سزا دینا. قیامت کے دن تک ان پر ایسے کو بھیجتا رہوں گا جو انہیں بری مار چکھائے. (۱۹۲۱ء ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۲۷۷).

---چکھنا محاورہ.
مار کھانا ، سزا پانا. بلکہ وہ شک میں ہیں میری کتاب سے بلکہ ابھی میری مار نہیں چکھی ہے. (۱۹۲۱ء ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۷۲۳).

---چلنا محاورہ.
مارنا شروع کرنا ، مارنا. ہر ایک کو بید سے مار چلو. (۱۹۳۱ء ، نور اللغات ، ۴ : ۲۵۹).

---دِلوانا ف مر ؛ محاورہ.
کسی کو پٹوانا ، زد و کوب کرانا. ملکۂ عالم نے نہایت درہم اور برہم ہو کر مرجان کو خوب مار دلوائی. (۱۸۹۳ء ، کوچک باختر ، ۸۳۷).

---دیا ہے پاپڑ والے کو فقرہ.
دشمن کو شکست دی اور مدّعا حسبِ دلخواہ حاصل کر لیا (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---دینا ف مر ؛ محاورہ.
قتل کر دینا ، ہلاک کر دینا ، جان نکال ڈالنا ، مار بیٹھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

---دھاڑ امث.
۱. **شور غُل ، ڈانٹ ڈپٹ ، لڑائی ، جنگ و جدل ، کشت و خون.**

اس کے نین میں غمزۂ آہو بچھاڑ ہے
اے دل سنبھال چل کہ اگے مار دھاڑ ہے

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۰۹).

غلبہ تھا دیں کا کفر کی بستی اجاڑ تھی
میدانِ معرکہ میں عجب مار دھاڑ تھی

(۱۸۷۳ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۳). رستم کی مار دھاڑ ، ہنگامہ آرائی اور قتال و جدال کا سماں صرف چار مصرعوں میں دکھایا ہے. (۱۹۰۷ء ، شعر العجم ، ۱ : ۱۶۷). کبھی مار دھاڑ یا ہنسی مذاق کے امریکی فلم بھی دیکھنے میں آئے. (۱۹۸۳ء ، گرد راہ ، ۴۳). ۲. **مارپیٹ ، زد و کوب ، جھگڑا.**

میکدوں میں گو ہے تجھ پر مار دھاڑ
یہ نہ ہو خالی وہاں سے تو اکھڑ

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۹). ہر طرف سے مار دھاڑ کی صدا آتی تھی کسی کی بات نہ سنی جاتی تھی. (۱۸۶۱ء ، فسانۂ عبرت ، ۱۱). ۳. **ڈانٹ ڈپٹ ، زجر و توبیخ.**

الٰہی خیر ہو پکڑا گیا ہے واں قاصد
قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۰). بلا مار دھاڑ کے کسانوں سے روپے نہیں وصول ہوتے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۵). مار دھاڑ کر کے ویزا لیتا ہوں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۹۳).
اف : کرنا ، ہونا. [مار + دھاڑ (تابع)].

---دھاڑ گُسَیاں تیری آس کہاوت.
رک : مار پیٹ گُسیاں الخ. مار دھاڑ گُسَیاں تیری آس ... جائیں گے کہاں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۶).

---ڈالنا محاورہ.
۱. **ہلاک کر دینا ، قتل کر دینا ، جان لے لینا.**
سب مرے بجوں عزیزوں خویش و دلبندوں کے تئیں
مار ڈالے کس روش کا دین تم سب کا پکا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۹)
مار ڈالا جانور کو تم نے آہ
کیا بگاڑا تھا تمہارا اس نے واہ
(۱۸۱۳ ، عجائبِ رنگیں (ق) ، ۲۵).
مرض تھا کچھ مجھے درماں ہوا کچھ
طبیبوں کی دوا نے مار ڈالا
(۱۹۲۸ ، اعجازِ نوح ، ۳۱). راجپوتوں نے عنبر کو مار ڈالنے کے لیے منصوبے بنائے. (۱۹۹۰ ، تاریخِ بھٹی ، ۵۷). ۲. **فریفتہ کر لینا ، عاشق بنا لینا ، موہ لینا ، گرویدہ کرلینا.**
قیامت کرے گا تک ایک ہنس کے بولی
مجھے بات کی بات میں مار ڈالا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳).
سحباں کو ان لبوں کی گفتار مار ڈالے
رستم کو ابروؤں کی تلوار مار ڈالے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۴۴). ۳. **تباہ کر دینا.**
باوفا ہوں کر ستم کیونکر تجھے سمجھاؤں میں
مار ڈالا یار تیری بدگمانی نے مجھے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۲۵). ۴. **ہنساتے ہنساتے لٹا دینا ، بیدم کر دینا.** یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۵۴).

---ذِبح کَرْنا محاورہ.
مار کر کام تمام کر دینا ، مار ڈالنا ، جیتا نہ چھوڑنا.
ہم کو تو مار ذبح کیا اس کے ہجر نے
قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر
(۱۸۲۴ ، مصحفی (فرہنگ آصفیہ)).

---رَکْھنا محاورہ.
۱. **جیتا نہ چھوڑنا ، کام تمام کر دینا ، ہلاک کر دینا.**
مار رکھتے ہو مجھے دور سیں پلکیں دکھلا
ضربِ بندوق کا ہے کام یہ بھالوں کے بیچ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۴). بھوک بھی انسان کو مار رکھتی ہے. (۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۲۳).

انہیں یاد ہیں ایسے دو چار انچھر
کہ بس مار رکھا جسے مارے پڑھ کر
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۰۷). ۲. **فریفتہ کر لینا ، عاشق بنا لینا**
تیغ ناز کی راوت سو مجھے مار رکھے ہیں
بھی تیری نظر سیتی لپٹ چور نکو کر
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۵).
یہی یہ مار رکھے گا کسی دن
تمہارا دیکھنا نیچی نظر سے
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۱۱).
یہی بس ہے کہ اک کافر ادا نے مار رکھا ہے
اگر ہم نام بھی لیں گے تو اے قاصد گلا ہوگا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵۷). ۳. **دوسرے کے مال پر قبضہ کر لینا ، دبا لینا.** میں اس معاملے میں خاموش رہوں گا تو ایسے لوگ ایک ایک کرکے میری ساری کتابیں مار رکھیں گے. (۱۸۷۹ ، مکتوباتِ آزاد ، ۱۰۱). ۴. **تباہ کر دینا ، برباد کر دینا ، ستیاناس کر دینا.** نثر کی اسی تعریف نے ہمارے ادب کو مار رکھا ہے ، خصوصاً ترجمے کو. (۱۹۸۳ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۱۳۷). ۵. **مجبور کر دینا ، باز رکھنا ، روکے رکھنا.**
لوگوں کا پاس ہم کو مارنے رکھے ہے ، ورنہ
ماتم میں دل کے شیون دو دو پہر رہے گا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۶). طبیعت کو مار رکھتی ، چاہتی تھی دل اور چیزوں میں لگ جائے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۰۸).
۶. (کیمیا گری) **کُشتہ بنا لینا ، راکھ کر دینا.**
زال دنیا ہم سے جوں سیماب تو اوڑتی ہے کیا
مار رکھیں گے تجھے اے خام پارا کھینچ کر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۶۳).

---رَہْنا محاورہ.
بہتات ہونا ، بھرمار ہونا.
کون اس محبوب کو لکھتا نہیں حالاتِ شوق
مار رہتی ہے خطوں کی نامہ بر پر ان دنوں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۲).

---سَٹْنا ف م (قدیم).
مار ڈالنا.
خلق سراویں ترا صوت مسیحا ککڑ
مار سٹیں گے مجھے یاں سے ہو نین تیغ
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۲۳).

---سُلانا محاورہ.
ہلاک کرنا. اس قدر گھوڑا دوڑایا کہ مارسولایا پر اوسے نہ پایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳).

---سے بھوت بھاگتا ہے/ بھاگے کہاوت.
مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے.
جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب
سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، ۸۸).

زُلف کی قید سے دل ڈرتا نہیں
بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۳). مار سے بھوت بھاگتا ہے تو پھر بھلا حضرت عشق کی کیا مجال تھی جو دادا ابّا کے ... جوتے کے آگے کچھ نخرا دکھاتے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۷۶).

--- کاٹ امث.
لڑائی ، مار پیٹ ، مار دھاڑ. تمہارے نزدیک تو یہ مارکٹائی ، روز کا سرپھٹول سب جائز ہے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۹). [مار + کاٹ (کاٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

--- کُٹائی (---ضم ک) امث.
مار پیٹ ، زد و کوب ، مار دھاڑ.

زور جب آپس میں دھما دم ہوئے
مار کُوٹائی سے یہ بےدم ہوئے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۲). گالی گلوچ تک نوبت پہنچی پھر مارکٹائی ہونے لگی. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۹۰). جمیل اور ماہرو میں کچھ مار کٹائی ہوئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۵۰). موقع پر پہونچ کر بیچ بچاؤ کرنے لگا اور میں نے اس مارکٹائی کا سبب جاننا چاہا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۹). اف: کرنا ، ہونا. [مار + کٹائی (کوٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

--- کُٹیا (---ضم ک ، فت ٹ ، شد ی) صف.
جھگڑالو ، لڑاکا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مار + کُٹ (کوٹنا (رک) سے مشتق) + یا ، لاحقۂ صفتِ فاعلی].

--- کَر بِچھا دینا محاورہ.
بہت مارنا ، اتنا مارنا کہ پٹنے والا ڈھیر ہو جائے.

گل نے جو ہم‌سری ترے عارض سے کی کبھی
بادِ صبا نے مار کر اس کو بچھا دیا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۲).

--- کَر بُھرتا بنا دینا / کَر دینا محاورہ.
۱. کسی کی بہت پٹائی کرنا ، بہت مارنا ، مار کر بُھرکس نکال دینا ؛ رک : مار کر بچھاڑ دینا. تیسری مرتبے نوکر جو ہل گئے تو اسے مار کر بھرتا بنا دیا. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۸۳). ۲. مغلوب کرکے تباہ و برباد کر دینا ، نیست و نابود کر دینا. یورپ کی کلوں نے ان کو مار کر بھرتا کر دیا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت (نوراللغات)).

--- کَر کُچلا کَرنا محاورہ.
بری طرح زد و کوب کرنا ، مار کر کچومر نکال دینا ، بہت پٹائی کرنا. ڈاکو ... آپ کی ساسا کو مار کر کچلا کرگئے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۰).

--- کَرنا محاورہ.
نشانہ باندھنا یا لگانا ، حملہ کرنا ، توپ یا بندوق وغیرہ کا چلانا ، فائر کرنا. یہ بندوق خاصے فاصلے تک مار کرتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۷). ان کی توپیں بھی مار کر رہی تھیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۵۷).

--- کُوٹ (---و مع) امث.
مار پیٹ ، مار دھاڑ ، حملہ.

اذکہ مار کوٹ ان کے کر مارپٹ
جڑے کھسی کہ جنداؤ پر بھائے پت

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۸).

کیا بیٹھ مرہٹوں میں تھپک کر پلنگ جست
کیں جیت مار کوٹ کے فوجیں دکن کی پست

(۱۷۹۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۱۲). لشکرِ حلب نے یہ خبر پاتے ہی فرنگیوں پر مار کوٹ کی. (۱۸۴۶ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸). بارہ گھنٹے تک وہ مار کوٹ ہوئی کہ العظمۃللہ. (۱۸۹۰ ، تزکرۃالکرام ، ۵۳۷). اف : کرنا ، ہونا. [مار + کُوٹ (کُوٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر)].

--- کُوٹ کَر صف.
زبردستی کر کے ، جبر کر کے ، مجبور کر کے.

لینا اگر ہے دل کو تو لے بھی کہیں اسے
سینے میں اب تلک تو رکھا مار کوٹ کر

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۱۷).

--- کے م ف.
برائے اظہار کثرت ؛ جیسے : مار کر بچھا دیا ، مار کے تباہ کر دیا وغیرہ ؛ ضرب لگا کے ، زد و کوب کرکے ؛ جیسے : مار کے بھگا دیا (فرہنگ آصفیہ).

--- کے اُلّو بَنا دینا محاورہ.
اتنا مارنا کہ بدن پر نشان پڑ جائیں (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کے آگے بَنْدَر ناچے کہاوت.
رک : مار سے بھوت بھاگتا ہے. وہ کہاوت ہے کہ مار کے آگے بندر ناچے ، اس نے دس ہزار اور بھی اقرار کیے. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۸۳).

--- کے آگے بھوت بھاگتا ہے کہاوت.
رک : مار سے بھوت بھاگتا ہے. بدن لہولہان ہو جاتا ہے ہڈی پسلی ٹوٹ جاتی ہے مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۱). میں نے چوری کا اقبال کیا سچ ہے مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۲).

--- کے آگے بُھوت بھاگے کہاوت.
رک : مار سے بھوت بھاگتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- کے آگے بُھوت ناچے کہاوت.
رک : مار سے بھوت بھاگتا ہے. خوجی کا نشہ ہرن ہو گیا ، مار کے آگے بھوت ناچے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۶)

--- کے آگے سنوار ، جُوتی سے سیدھا ہوا گنوار کہاوت.
کہا جاتا ہے کہ سختی اور سزا سے سرکشوں کی اصلاح ہو جاتی ہے ، مار سے سرکشی اور بداطواری دور ہو جاتی ہے.

اوٹھا کر بیزار بے گنتی بے شمار سر پر ماروں گی ، بُھوت اتاروں گی ، وہ مثل ہوگئی مار کے آگے سنوار جوتی سے سیدھا ہوا گنوار. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۶).

--- کے پیچھے سنوار ہوتا محاورہ.
رک : مار پیچھے سنوار ہوتا.

مارا پیچھے تو فکر نہ کر تو کہ یہ تو بات
مشہور ہے کہ مار کے پیچھے سنوار ہے
(۱۷۵۳ ، مخزنِ نکات (سائل) ، ۶۹).

موباف اس کی چوٹی میں گوہر نگار ہے
سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۶۱).

--- کھاتا جائے اور کہے ذرا مارو تو سہی کہاوت.
کمزور اور شیخی خورا مار کھاتا ہے اور شیخی جتا کر پھر مار کھاتا ہے ، بزدل خصوصاً بنیا ایسا کرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کھا جانا محاورہ.
۱. دھوکے یا فریب میں آ جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۲. شکست کھانا ، ہار جانا ، مغلوب ہو جانا.

اُڑ کر بھی زلفِ یار سے ناگن نہ بچ سکی
جس وقت اسکے منھ پہ چڑھی مار کھا گئی
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۱۹). بٹوئیے میں مچھلی کی سی تڑپ ہونی چاہیے اگر چستی پُھرتی نہ ہو گی تو مار کھا جائے گا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۲ : ۵۲). مولانا مفتی محمود ... مسٹر بھٹو کی پُرکشش شخصیت کے مقابل بہ آسانی مار کھا جائیں گے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۳۳).

--- کھانا محاورہ.
۱. سزا پانا ، پٹنا ، زد و کوب سہنا.

نہ چھوڑا مار بھی کھا کر گزر گلی کا تری
رقیب کو مرے دعویٰ ہے بے حیائی کا
(۱۷۷۳ ، اشتیاق (شاہ ولی اللہ) (گلشنِ ہند ، ۳۵)).

کہتے نہیں انھی کے سے لئے میر مت کھا پیچ و تاب
آخر اس کوچے میں جا کھائی نہ تو نے مار خوب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۸). میرے بچے کو محنت کرنا پڑے گی ، ذرا سی بات پر مار کھائے گا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۸). عمر کا ابتدائی زمانہ ماں باپ کی مار کھاتے اور استادوں کی ڈانٹ ڈپٹ سہتے کٹا . (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۳۴) . ۲. شکست کھانا ، نقصان اٹھانا.

بچا آج اگر وہ توکل مار کھائے
مرے ہتھکھنڈوں سے کہاں بچ کے جائے
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۱). ۳. (أ) دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ کر لینا ، مال دبا لینا. یا تو ان کے قرض مار کھائے یا قرضوں کا بھگتان بھگتنے میں ... شامل کر دیے . (۱۹۶۱ ، سُود ، ۹۳). (اا) فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کر لینا یا بچا لینا. وہ سودا سلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے (۱۹۰۱ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۴ : ۲۵۵).

--- کھانا مسجد میں سو رہنا محاورہ.
لُوٹ مار میں زندگی بسر کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

--- کھانے کی باتیں امث ، ج.
سزا کے قابل باتیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- کھانے کی نشانی امث ؛ سف.
مار کھانے کی بات ، پٹنے والا ، کنجڑنے والا رنگشانی ، کمزور مار کھانے کی نشانی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح (نوراللغات)).

--- کِھپانا محاورہ.
۱. کام تمام کر دینا ، ہلاک کر دینا ، نیست و نابود کر دینا. بڑے نامی پندرہ سولہ پہلوان کو مار کھپایا ، اس میں دن تمام ہوا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل وہرمز ، ۶۹). جس طرح اس خرگوش نے اپنی عقل کے زور سے شیر کو مار کھپایا ، اسی طرح میں بھی سانپ کو ماروں گا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۹۰). ۲. برباد کرنا.

ہاں مگر اک فراقِ یار اس کا نہیں کوئی علاج
مار کھپا چکی ہیں آہ سب کو یہی جدائیاں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۶).

--- کِھلوانا محاورہ.
پٹوانا ، سزا دلوانا (نوراللغات ؛ فیروزاللغات).

--- گرانا محاورہ.
۱. مار کر گرا دینا ، ہلاک کر دینا ، مار ڈالنا. تیر اور کمان کے زور سے کسی کو نزدیک آنے نہیں دیتا تھا دور سے مار گراتا تھا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۷۲). اگر سیدھے آتے تو دشمن کے بمبار ہوائی جہاز بھی مار گراتے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۰۲). تھا کر رگھبیر پرشاد سنگھ سنا ہے سرخاب بھی مار گراتے تھے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۳۵). ۲. تباہ کر دینا ، ختم کر دینا. معاشی نامساوات نے جس کا لازمی نتیجہ معاشرتی نامساوات ہے بڑی بڑی تہذیبوں کو مار گرایا ہے. (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۹۹). ۳. پچھاڑ دینا ، پٹک دینا (فرہنگِ آصفیہ).

--- گُسیاں نُوری آس کہاوت.
نوکر مالک کو یا بیوی خاوند کو کہتی ہے کہ جتنا چاہے مار لے میں تو تیرے بھروسے پر ہوں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- لات پوتا پھٹ جائے فقرہ.
مستعدی اور چالاکی کام میں لا (جامع اللغات).

--- لانا محاورہ.
۱. غصب کر لینا ، دھوکا دے کر لینا ، لوٹ کھسوٹ کر لانا ، چرا لانا. اب کی تم سسرال میں بہت دن تک رہے کیا کیا مار لائے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۹). کہاں سے مار لائے یہ کپڑا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۸) . ۲. شکار کرنا ، مار کر لانا.

میں نے سنا ہے کہ آج اس جنگل میں بہت بڑا شیر آتا ہے ، اگر یہ سچ ہے تو انشاءاللہ ابھی ابھی میں اسے مار لاتا ہوں. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۵).

---لے جانا محاورہ.
دھوکے یا چالاکی سے حاصل کر لینا ، ہتھیا لینا. آپ کے چھوٹے بھائی صاحب باتوں باتوں میں چار ہزار مار لے گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰).

---لینا محاورہ.
۱. (أ) غصب کر لینا ، چھین کرنا ، ناجائز طور پر قبضہ کر لینا ، دبا لینا. بازار سے دو پیسے کا دودھ لاتے تھے مگر آدھا پانی ملا کر پیسہ مار لیتے. (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۳۷). دوکان امین‌آباد میں ہے ... اگر کہیں وہ اس کی ذاتی نہ ہوتی تو بس مار لیا تھا. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۳۰). (ii) دھوکے یا چالاکی سے وصول کر لینا ، حد سے زیادہ رقم لینا ، ہتھیا لینا. ایک ڈاکٹر ذرا سا نشتر لگا کر پانچ سو روپے مار لیتا ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۵). ۲. فتح کر لینا ، جیت لینا. غنیم نے بردی بیگ کو توڑ کر دلّی بھی مار لی.(۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰). ۳. مغلوب کر لینا ، شکست دے دینا. بارہ لاکھ ساحر کا لشکر صنعت کے ساتھ ہے ان کی کائنات ہے بہار و باغبان سب کو مار لینگے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۶). ۴. قابو میں کر لینا ، مطیع کر لینا. نواب صاحب ... سمجھے کہ مار لیا ہے اور وہ زمانہ قریب ہے کہ یہ ناطورۂ یاقوت لب ... زیب آغوش ہو گی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۷).

وہ سمجھے کہ میں نے مار لیا ہم سمجھے ملیں گے آخر وہ
ملتے ہی نگہ کے دونوں خوش آغاز سے وہ انجام سے ہم

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۵). ۵. لوٹ لینا ، غارت کرنا. تم ہر فصیل دار شہر اور عمدہ شہر مار لو گے اور ہر اچھے درخت کو کاٹ ڈالو گے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۶۳). ۶. زخم لگا لینا. (فقرہ) اس نے چاقو مار لیا ، زخمی کرنا ، ہلاک کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۷. پیٹ لینا ، تھپڑ یا جوتا لگا لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۸. (ہاتھ کے ساتھ) شرط بدنا (فقرہ) ہاتھ مار لو (نوراللغات). ۹. صیدی کا کبوتر پکڑ لینا (فرہنگ آصفیہ). ۱۰. تھور رکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---مار .(الف) امت.
۱. ہنکانے جانے کا شور ؛ سرزنش کی آواز.

قہر سرکش یہ زلف یار ہے اب
ہر طرف دل کو مار مار ہے اب

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۰). بیل کی رگڑوں سے کندھا فگار ہے ، چل نہیں سکتا ، مار مار ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱). ۲. بہتات ، کثرت ، بھر مار. درختوں کے آدھے بڑھنے سے پہلے پہلے قطاروں کے فاصلے پٹ جھڑ کی مار مار سے بھرپور ہو جاویں گے .(۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ۱۵۲). (ب) م ف. مار پیٹ کر ، مار مار کر.

کیا مومناں کافراں مار مار
کفر کا دندی دین کا دوستدار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).

---مار توری پتلی ہرائے موری عادت نہ جائے کہاوت.
مار پیٹ سے کسی کی عادت نہیں بدل جاسکتی ؛ مستقل مزاجی کے اظہار کے لیے کہتے ہیں. میاں کرو وہی جو اپنے جی میں ہے مار مار توری پتلی ہرائے موری عادت نہ جائے ظلم کرنے والے آپ ہی تھک جائیں گے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۶).

---مار تو کہے جا ، نامردی تو خدا نے دی ہے کہاوت.
بزدلی یا نااہلی تو قدرتی ہے ، کم از کم کوشش تو کرنی چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مار ڈھول اُڑا دینا محاورہ.
بہت مارنا (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---مار ڈھول اُڑانی محاورہ.
کسی بات کو شہرت دیتے رہنا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مار رکھنا محاورہ.
ناچار صبر اختیار کرنا.

خیال زلف بتاں بار بار رکھتے ہیں
تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر (نوراللغات)).

---مار کَر/کے بُھرکَس نِکال دینا محاورہ.
بہت مارنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---مار کَر/کے سیدھا کَرنا محاورہ.
پیٹ پیٹ کر درست بنانا (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---مار کَرنا محاورہ.
سرزنش کرنا ، مار پیٹ کرنا.

اُس کی مکھ کی طرف دیکھ کر نظر قربا
نہ کر زلف کی اشارت سوں مار مار سجن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳).

نظروں سے گرا دیا نظر نے   کیسو لگے مار مار کرنے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۵).

---مار کیے/کیے جا/جاؤ فتح داد الٰہی ہے کہاوت.
فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے ، کوشش کرنی چاہیے نتیجہ چاہے کچھ ہو ، نفع کی امید پر کوشش کیے جانا یا ہمیشہ کیے جاؤ ، کچھ کام بن ہی جائے گا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---مار کے سَنّی کَرنا محاورہ.
زبردستی کام کرانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---مار کیے جانا محاورہ.
کوشش کیے جانا ؛ کوشش میں کسر نہ رکھنا. فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مار مار کیے جاؤ. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۵۵).

---مارْنا محاورہ۔
پٹائی کرنا ، زد و کوب کرنا ، سزا دینا۔ یہوواہ نے فرعون اور اسکے خاندان کو ابرام کی جورو سارے کے واسطے سخت مار ماری۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۹)۔ میں اسے ایسی بُری مار ماروں گی کہ پھر اسے دنیا کی ہوا نصیب نہ ہو۔ (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۵)۔

---مرنا محاورہ۔
جان پر کھیلنا ، جان دیدینا ، خود کو ہلاک کر لینا ، خود کشی کرنا۔

منظور ہوا یار تجھے قتلِ رقیباں
اس ضد سے فغاں اپنے تئیں مار مرے گا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۸)۔

کب تلک روکے کبھو کوئی کہ تم کو تو امیر
مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے
(۱۹۰۰ ، امیر (فرہنگ آصفیہ))۔

---مُتّر یا گوبر سُنگھانا محاورہ۔
ظلم کر کے پُچکارنا یا تسلی دینا (جیسے چوہیا کے پانو میں ڈورا باندھ کر کھینچتے ہیں، بار بار کی کھینچا تانی سے وہ مرجاتے تو گوبر سنگھاتے ہیں کہ شاید وہ زندہ رہے) (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع اللغات)۔

---سونٹے مار تیری پتری کُھجائے عادَت نہ جائے کہاوت۔
چاہے کتنی ہی سزا دے تیرے اپنے ہی ہاتھ درد کریں گے ، میری عادت نہ چھوٹے گی (ماخوذ : نجم الامثال)۔

---میں جانا محاورہ۔
۱۔ رقم ڈوبنا ، ضائع ہونا ، وصول نہ ہونا۔ لوگوں کا کروڑوں روپیہ مار میں گیا۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۸)۔ ۲۔ (پنجاب) لٹ جانا ، غارت جانا ، تاراج ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

---میں ہونا محاورہ۔
نشانے پر ہونا ؛ زد میں ہونا ، دباؤ میں ہونا۔ تو نے اپنی نادانی سے یہ سمجھا کہ میں تیری مار میں ہوں۔ (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۷۹)۔

---ہٹانا محاورہ۔
پسپا کرنا ، شکست دینا۔ سب نے مل کر کفار پر حملہ کیا اور مار ہٹایا۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۶)۔

---ہونا محاورہ۔
۱۔ لڑائی ہونا۔

ہاتھ آیا نہ کسی کو بھی ترا افعیِ زلف
مار گیروں میں پڑی پھوٹ بڑی مار ہوئی
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۹۹)۔ ۲۔ مصیبت ہونا ، مشکل ہونا۔ Ambitious آدمی کو یہ مار ہوتی ہے ، قیّوم ، وہ کسی جگہ جا کر حد مقرر نہیں کر سکتا ... یہ مرض الحرص میں مبتلا لوگ کمائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۵۸)۔

مار (۳) امث۔
۱۔ وہ زمین جو دھان بونے کے قابل ہو۔ جو زمین دھان بونے کے قابل ہے اس کو دھنکر اور دھانی اور مار کہتے ہیں۔ (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۸)۔ ۲۔ (نانبائی) تانے کے تاروں کو چکنا اور کرارا بنانے کے لیے چاول وغیرہ کا لیسدار تیار کیا ہوا مسالہ ماند ، مانڈی (دینا ، لگانا) (ا پ و ، ۲ : ۸۷)۔ [مقامی]۔

مارا (۱) صف مذ (صف مث : ماری)۔
۱۔ مقتول ، کُشتہ ، مارا ہوا۔

زندگانی ابد کی بخشے ہر
تیرا مارا بھلا کہیں بھی جیا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۸۳)۔

وہ سردمہریاں تری نظروں میں ہیں بھری
پانی بھی مانگتا نہیں مارا نگہ کا
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۵)۔ ۲۔ دُکھی ، (تکلیف وغیرہ میں) مبتلا۔ ہرچند اس بیچارے ضرورت کے مارے کو خرچوں کی کثرت اور ضرورتوں کی شدت سے زیادہ سامان لینا پڑا ہو مگر انہیں جب ہمسائے خوش حال نظر آتے تھے تو جل جاتے تھے۔ (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۲۳)۔ یہ بیچاری کس مصیبت کی ماری ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۱)۔ تمہاری ماں نے بچاری سہموں کی ماری گھلی جاتی تھیں۔ (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۱۱۷)۔ پولیس اسٹیشن کا زکام کا مارا سپاہی۔ (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۶۳)۔ ۳۔ تباہ شدہ ، برباد شدہ ، پٹا ہوا ، جو ملیامیٹ ہو گیا ہو۔

سنو سکھیاں بکٹ میری کہانی
بھئی ہوں عشق کی ماری دِوانی
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱)۔

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں
مجھے فکرِ جواب نے مارا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳)۔

عشق کی ماری جوانی کو سلانے کے لیے
کروٹوں پر کروٹیں وہ نیند آنے کے لیے
(۱۹۳۰ ، عرش و فرش ، ۱۸۱)۔

بڑے دوستی میں خسارے ہیں یارو
مگر کیا کریں دل کے مارے ہیں یارو
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۳۳)۔ ۴۔ ڈسا ہوا ، گزیدہ۔

دہان و گیسو کا تیرے مارا
نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۹)۔ [مارنا (رک) کا فعل ماضی و ماضی صیغۂ واحد مذکر نیز حالیۂ تمام]۔

---پانی نَہ مانگے فقرہ۔
فوراً مر جائے ، ممکن نہیں کہ زندہ رہ جائے۔

اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل
ختم خوں ریزی کا جوہر ہے تیرے خنجر پر
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۵۸)۔

---پڑنا محاورہ۔
۱۔ تباہ کیا جانا ، برباد کیا جانا۔

دیکھیے مارے پڑیں یا بچ رہیں
اس نگہ سے دل لگا بیٹھے ہیں ہم
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، ۵ : ۶۱).

یار کی چشمِ فسوں گر سے یہ دل مارا پڑا
تیغ کے مانند مجھ پر چل گیا جادوئے دوست
(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۹۵).

مدعی تیغِ ستم سے جی بچا کر چل دیے
مہر بے چارہ مگر مارا پڑا ، مارا گیا
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۵). ۲. ہلاک ہونا ، جان سے جانا ، مارا جانا ، قتل ہونا. خدمت کرنا بادشاہوں کا ایسا ہے جیسا باگھ کے پڑوس رہناں یا جس گھر ہیں سانپ ہوئے تہاں رہناں کہ ٹک غافل ہوئے تو مارا پڑے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ شہر افروز و دلبر ، ۳۷۹). جس نے ایک بار بھی اس جام سے کچھ رس اور مزا دیدار کا لیا بس مارا پڑا زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۳). ۳. گھاٹے میں رہنا ، خسارہ اُٹھانا. اتفاقاً اسے سو دو سو کا ایک دن ایسا کام پڑا کہ اگر وہ اس کا انجام نہ کرتا تو مارا پڑتا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۱). ہر گاہ اللہ تعالیٰ کو اس اُمّت پر عنایت کی نظر ہے اس لیے ان کے شفیعِ روزِ جزا کو اپنے پاس بٹھا رکھا کہ قیامت کے دن جب شیطان بدنیت اس امت سے خصومت کرنے مارا پڑے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۸۲).

راست بازی کی ہوس دنیا کے ساتھ
کیوں قسم کھائی تھی کیوں مارا پڑا
(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳).

---پھرنا محاورہ.
آوارہ پھرنا ، ٹھوکریں کھاتے پھرنا ، بھٹکتے پھرنا.

دیکھتا ہوں اسے نورِ دلِ لوحِ محفوظ
مارا پھرتا ہے جہاں میں تہہ دریا گوہر
(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۷).

حضرتِ دل عشق میں آوارگی اچھی نہیں
کوہکن کہسار میں مارا پھرا ، مارا گیا
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۴). اس کی تلاش میں دیس بدیس مارا پھرا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۲).

---تو کیا مارا فقرہ.
کمزور کو ستانا یا پریشان حال کو پریشان کرنا کوئی بہادری کی بات نہیں وہ تو آپ مرا ہوا ہے ایسے کا مارنا ہی کیا ہے کچھ بڑا کام نہیں.

کسی بے کس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو آپ ہی مر رہا ہو اس کو گر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

---جانا ف ل ، محاورہ.
۱. قتل ہونا ، ہلاک ہونا ، جان سے جانا.

اب کل راوت سارنگ چڑ مارا جائے دھڑ پر دھڑ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۸۳)). اینوں کوں شہیدان کے درجے ہیں ولے اینو شہید نہیں ہیں بعض مارے نہیں گئے. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۲). اگر ایران کا ایک جوان مارا جاتا توران کا دس جوان مارا جاتا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۵۷).

آگے اس تیر نگہ کے سب جہاں ہے صید گہ
اک یہاں گھائل ہوا تو اک وہاں مارا گیا
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۳۳). عبداللہ خان کو پسپا ہونا پڑا ، علی مردان خان اور ذوالفقار بیگ مارے گئے. (۱۹۹۰ ، تاریخِ بھٹی ، ۵۷). ۲. **ضائع ہونا ، رائیگاں جانا ، کھو جانا ، (روپیہ) ڈوبنا ، نقصان ہونا.** آدمیوں نے آ کر اس کو خبری دی کہ رو کڑ ماری گئی. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۶۸).

اک نگہِ ناز میں کیا آپ کا مارا گیا
ہاں مگر دیکھا جسے وہ مر مٹا مارا گیا
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۳). اس کا بڑی فلم اسٹار بننے کا چانس بھی مارا گیا. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷۳). ۳. **مصیبت میں پھنسنا ، آفت میں پڑنا.** زاہد کوں نکو ہلا ہو شراب نہیں تو توں ہوئے گا خراب ، خلوت میں جو کوئی آتے ہیں ایسی باتاں سونچھ مارے جاتے ہیں. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱۴). حسن عباس منٹو کی دوستی اور کچھ اپنی قلندری میں مارا گیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۹). ۴. **غائب ہو جانا ، رفو چکر ہو جانا ، کھو جانا ، گم ہو جانا.** آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۵۶). ۵. **برباد ہو جانا ، تباہ ہو جانا ، تلف ہو جانا.** پھاگن کے مہینے میں ایک دن اولے بھی پڑ گئے ساری فصل ماری گئی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۸). اس سال فصل ماری گئی کسی کے گھر میں اناج کا دانہ نہ تھا. (۱۹۷۹ ، چوتھی دنیا ، ۳۷). ۶. **ذلیل و خوار ہونا ، مردود ہونا.**

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

---دھاڑا م ف.
تھکا ہارا ، مضمحل ، گرتے پڑتے ، افتاں و خیزاں. شکار کھیل کر کوسوں سے مارا دھاڑا آ رہا تھا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲). [مارا + دھاڑا (تابع)].

---دھاڑی م ف.
جی چاہے یا نہ چاہے ، طوعاً و کرھاً ، مجبوراً. بہرحال مارا دھاڑی روز وہاں جانا پڑتا اور روز یہی مصیبت جھیلنی پڑتی. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۲۵). [مارا + دھاڑی (تابع)].

---کُوٹ (---و مع) امث.
مار پیٹ ، زد و کوب ، لڑائی جھگڑا.

کتنے دل ہیں متفق کتنے دلوں میں پھوٹ ہے
دوستی ہے دشمنی ہے ضد ہے مارا کُوٹ ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۳). [مارا + کوٹ (کوٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

---کوٹا (---و مع) صف مذ ؛ م ق.

تھکا ماندہ ، افتاں و خیزاں. ایک غریب پردیسی جو خدا جانے کہاں سے بھوکا پیاسا مارا کوٹا چلا آتا ہے. (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۵٦). [مارا + کوٹا (کوٹنا (رک) کا حالیۂ تمام)].

---کوٹی (---و مع) امث.

مارکٹائی ، تباہی ، بربادی (جامع اللغات). [مارا + کوٹی (کوٹا (رک) کی تانیث)].

---لُبھر نہ لے فقرہ.

رک : مارا ہاتی نہ مانگے.

لبھر لے جس کا نہ مارا زلف کہتی ہے یہی
جو جٹا دھاری بلا کے ہیں میں ان کالوں میں ہوں
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ٦۷).

---مار (الف) م ف.

۱. **جلدی سے ، تیزی سے.**

باغِ بہشتی میں کسی گل کے ہیں مشتاقِ جمال
یوں عدم سے جو چلے آتے ہیں مارا مار گل
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۷۷). بڑے صاحب نے پروانہ دیا ہے کہا کہ مارا مار جاؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰۷). جب گرمی کے جلتے بُھنتے دنوں میں ہم چولھے میں گھسے ، مارا مار کھانا پکایا. (۱۹۱۷ ، انشائے بشیر ، ۱۱۳).
۲. **پے در پے ، پیہم.**

وہ ساون کی بہاریں وہ راگ ساون کے
وہ کوئلوں کی صدائیں وہ پنگ مارا مار
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۲). (ب) امث. ۱. **کثرت ، زیادتی ، افراط.** آج کل کام کی مارا مار ہے. (۱۹۰۱ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۴ : ۲۵٦). ۲. **بھاگ دوڑ ، ہلچل ، افراتفری ، جلدی.** بیویاں پالکیوں میں مرد گاڑیوں میں اور اسباب چھکڑوں میں لد چکا تھا ، چلنے کی مارا مار ہو رہی تھی. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۱۰۹). اب تو یہ مارا مار ہو رہی ہے کہ شاید جوتے تک الٹے پہن لیے جائیں. (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۹). ۳. **زد و کوب ، مار دھاڑ ، پے در پے حملہ یا ضرب.** نہ دوست جانا جاتا ، نہ دشمن ، مارا مار ہوتی چاروں کدھیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۲).

ہیں کہ بے دردان ہوئے ہیں مجتمع چاروں طرف
بستۂ زلفِ پری رو یاں پہ مارا مار ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳).

جو تہانبھی مشک دانتوں سے تو کی بوچھار تیروں کی
لگی چاروں طرف سے ہونے مارا مار تیروں کی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۱).

یہ سن کے لوٹ پڑی اس پہ فوج کیں اک بار
ہر اک طرف سے ہوئی برچھیوں کی مارا مار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۸۷).

راہ زن لا کھوں ہیں راہِ عشق میں
خوب لوٹا لوٹ مارا مار ہے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸۰). [مارا + مار (رک)].

---مارا پھرنا محاورہ.

ادھر اُدھر چکر لگانا ، آوارہ پھرنا ، سرگرداں پھرنا ، ٹھوکریں کھاتے پھرنا ، بھٹکتا پھرنا ، بے کار پھرنا.

میں وہ سنگ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں
پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۷).

تاک کر خط وہ لیے تیر و کماں بیٹھے ہیں
مارا مارا مرا پھرتا ہے کبوتر باہر
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۴۳). گھر بار کوئی تھا نہیں اپنے تینوں دوستوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۱).

---مار کر کے م ف.

بہت جلدی کر کے ، نہایت کوشش کر کے ، بمشکل تمام. اُسی وقت سب نے لال جوڑے رنگوائے ، مارا مار کر کے ان پر مصالحے لگوائے. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱٦۰). ماں بیٹوں نے مارامار کرکے کپڑے جو کچھ بکے تھے ، سئے سلائے (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۳۵). مارا مار کر کے ہتھیار جمع کیے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ٦۵۷).

---مار کرنا محاورہ.

۱. **مار دھاڑ کرنا ، لڑنا بھڑنا ، کشت و خون کرنا.** جو فوج فتحیاب ہوئی تھی وہ مارا مار کرتی ہوڈل پلول تک جا پہنچی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۸). ایک گھڑ سوار دستہ مارا مار کرتا چلا آ رہا ہے. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۲۲). ۲. **پے در پے مارنا ، (گولے وغیرہ) برسانا ، بوچھاڑ کرنا.**

اگر دشمن فضاؤں میں اُڑا کر اپنے طیارے
محاذِ جنگ پر گولوں کی مارا مار کرتے ہیں
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۰). ۳. **نہایت کوشش کرنا ، دوڑ دھوپ کرنا ، جلدی کرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نور اللغات).

---مار میں م ف.

جلد بازی میں ، تیزی میں ، عجلت میں ، گھبراہٹ میں ، رواروی میں. اسی مارا مار میں مواعظِ حسنہ کے پہلے ایڈیشن میں کتابت کی غلطیاں خطوں کی بے ترتیبی اور بعض ضروری ... نقص رہ گئے. (۱۸۸۷ ، مواعظِ حسنہ (دیباچہ) ، ۱).

گھسیارے مارا مار میں بھرتی کیے ہوئے
قیصر کی بحریہ کے مقابل تھا ہوئے
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۵۱).

---ماری امث.

مار دھاڑ ، زد و کوب ، لڑائی. ان کی دیکھا دیکھی اسپین والے بھی سولھویں صدی کے آخر میں یہاں آئے آپس میں خوب مارا ماری ہوئی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۵۰). آج کل تو حالت بڑی بہتر ہو گئی ہے ، مگر ہمارے وقت میں بھی مارا ماری کا عالم تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۲۱). [مارا + ماری (مارا (رک) کی تانیث)].

---منھ طباق آگے دھرا نہ کھائے کہاوت.
مارے ہوئے آدمی کا کھانے کو بھی دل نہیں چاہتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ہُوا صف.
۱. کشتہ ، گھائل ، زخمی.

مارا ہوا ہے خضر محبت کی تیغ کا
آبِ حیات شوق سیں تیرے جیا ہوا

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۳).

جس کی نگہِ سادہ کے ہم مارے ہوئے ہیں
وہ شوخ ، یگانہ ہے نہ بیگانہ کسی کا

(۱۹۳۳ء ، شعلۂ طور ، ۱۰۲). ۲. تباہ کیا ہوا ، برباد کیا ہوا ، اُجاڑا ہوا.

وہیں جائے جو کُنی مارا ہوا ہے
کلیجہ جل کے انگارہ ہوا ہے

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۰).

جو پھول تھا اداس تھا جو برگ تھا وہ خشک
دل تھا خزاں کا مارا ہوا کوئی باغ تھا

(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفاں ، ۵۰). ۳. چُرایا ہوا ، غصب کیا ہوا. شاعری کا مال گودام ہے جہاں طرح طرح اور قسم قسم کا مارا ہوا اور لوٹا ہوا مال اپنی قسمت کو رو رہا ہے. (۱۹۷۰ء ، برش قلم ، ۲۸۰). [مارا + ہوا (ہونا (رک) کا فعل ماضی نیز حالیۂ تمام)].

مارا (۲) امذ (قدیم).
وار ، حملہ ، مار دھاڑ.

سیہ گرد کر اس کوں حلقہ کرے
بہت جنس کا اس پر مارا کرے

(۱۶۳۹ء ، خاور نامہ ، ۱۰۳). [مارنا (رک) سے ماخوذ].

مارا (۳) امث.
بارانی زمین ، وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مقامی].

مآرب (فت ر) امذ.
کسی ضروری کام کا وقت یا جگہ ، مقصد ، انجام ، وہ چیز جس کی خواہش ہو (جامع اللغات). [ع : (ا ر ب)].

ماربل (فت ب) امذ.
ایک قسم کا سفید پتھر ، سنگ مرمر (فیروزاللغات). [Marble].

مارنا (سک ر) صف مذ.
مارنے والا، ضرب لگانے یا وار کرنے والا، مارتا ہوا، پیٹتا ہوا، شلاق کرتا ہوا (فرہنگِ آصفیہ). [مارنا (رک) سے اسم فاعل نیز حالیۂ ناتمام].

---پیر (---ی مج) امذ.
وہ جو دوسرے پر قابو پا لے ، وہ جو شکست دے سکے ، وہ جو سیدھا کر سکے ، مدِ مقابل ، استاد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مارنا + پیر (رک)].

مارتول (سک ر ، و لین) امذ.
ایک خاص قسم کی چھوٹی ہتھوڑی جس سے لکڑی کے تختے میں کیل ٹھوکی اور آسانی سے نکالی جا سکتی ہے (اس کے منھ پر ایک قسم کا چھوٹا چمٹا بنا ہوتا ہے جو کیل کے منھ کو پکڑ لیتا ہے) ہتھوڑا ، موگرا ، زنبور ، اسکریو ڈرائیور. پلیٹ کو کسی کنارہ پر رکھ کر ایک ہلکے مارتول سے اس ... کو کھٹکھٹا کر دیکھا جاتا ہے. (۱۹۰۹ء ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۰۵). مارتول ... ہتھوڑے نیز اسکرو ڈرائیور کے معنوں میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۰). [پر : Martello].

مارنے (سک ر) صف مذ.
مارنا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---خاں صف.
بہت مارنے پیٹنے والا ، ظالم ، بہادر ، زبردست. وہ ملعون تو چانٹ پر لگا ہوا تھا، کسی مارنے خاں سے کہاں مقابلہ ہوا تھا. (۱۸۵۹ء ، سروشِ سخن ، ۸۹). پولیس والے مردوں کے منہ کب چڑھتے ہیں ... مارنے خاں کا مقابلہ کون کرتا. (۱۹۰۳ء ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۸۱). وہ بڑے مارنے خاں مستعد اور جری افسر نکلے. (۱۹۸۲ء ، مری زندگی فسانہ ، ۲۸۹). [مارنے + خاں (رک)].

---خاں سے سب ڈرتے ہیں کہاوت.
ظالم سے سب ڈرتے ہیں (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے / پکڑا جا سکتا ہے کہنے کا منھ نہیں پکڑا جاتا / کی زبان نہیں پکڑی جاتی کہاوت.
بدزبان کی زبان نہیں روکی جا سکتی ، کسی کو کوئی بات کہنے سے نہیں روکا جا سکتا. یہ تو دنیا ہے مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی. (۱۸۱۳ء ، اُمّ الائمہ ، ۶۸). مثل مشہور ہے کہ مارنے کا ہاتھ پکڑا جا سکتا ہے کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی. (۱۸۶۸ء ، مقالاتِ آزاد (محمد حسین) ، ۲۰۰). مارنے کا ہاتھ پکڑ سکتے ہیں مگر کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی. (۱۹۲۳ء ، انشائے بشیر ، ۱۶۲). جمیل صاحب نے گھبرا کر نہایت سادگی سے جواب دیدیا کہ نہیں یہ بات تو نہیں ہے ... مارنے کا ہاتھ پکڑا جا سکتا ہے کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی. (۱۹۶۲ء ، گنجینۂ گوہر ، ۲۵۳).

---کے پیچھے بھاگنے کے آگے / اگاڑی کہاوت.
بزدل کے لیے مستعمل ، بزدل آدمی لڑائی میں پیچھے رہتا ہے اور بھاگنے والوں میں آگے ہوتا ہے (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

---مارے اُلو بنا دینا محاورہ.
خوب مارنا ، ازحد پیٹنا ، بری طرح مارنا (مہذب اللغات).

---مارے بُھرکس نِکال دینا محاورہ.
بہت مارنا (فرہنگِ اثر).

---مارے بھور کَرْ دینا محاورہ.
بری طرح پیٹنا ، خوب مارنا ، بے حد زد و کوب کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---مارے فَرْش کَرْ دینا محاورہ.
بہت زد و کوب کرنا ، خوب پیٹنا ، مارے مارے زمین پر گرا دینا ، مار کر بچھاڑ دینا. اس وقت اگر بس چلتا تو اس بدتمیز کو مارے مارے فرش کر دیتے. (۱۹۳۹ ، سودیشی ریل ، ۱۸۳)

---مارے کُچلا کَرْ دینا / کَر ڈالنا محاورہ.
مار مار کر کُچل ڈالنا ، بری طرح پیٹنا ، نہایت سخت مارنا. بدتمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی ، ابھی مارے مارے کچلا کرڈالوں گی. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۵۵).

مارے گُٹھری بَنا دینا / کَرْ دینا محاورہ.
رک : مارے مارے بھور کر دینا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

مارْٹ (سک ر) امذ.
نیلام گھر ؛ منڈی ، تجارتی مرکز (فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لغت).
[انگ : Mart].

مارْٹَر (سک ر ، فت ٹ) امث ؛ امذ.
۱. چھوٹی توپ جس سے گولا بہت اونچا جاتا ہے. تھوڑی دیر کے لیے دشمن کے مارٹروں پر بھی خاموشی چھاگئی. (۱۹۳۹ ، خاک اور خون ، ۳۶۲). شروع میں انھیں صرف رائفلیں اور سب مشین گنیں مل گئی تھیں مگر اب توپیں اور مارٹر بھی دے دی گئی ہیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۱۱). ۲. ہاون ، اوکھلی. ہاون کو چونکہ انگریزی میں مارٹر کہتے ہیں اس لیے اس کا نام بھی مارٹر مقبول ہوا. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۹).
[انگ : Mortar]

مارْٹِن (سک ر ، کس ٹ) امث.
ایک قسم کی ابابیل. چانچہ ... ایک ر قسم کے پرند اس صنف میں ہیں جن کی چونچ میں ننھے ننھے خار ہوتے ہیں ... بہت دور تک کھل سکتا ہے اور بڑے بڑے کیڑے مکوڑے نگل سکتی ہے ، ابابیل ، مارٹن ، سوئفٹ اور رام چڑیا ... اس زمرہ میں شامل ہے (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۷). [انگ : Martin].

مارْٹِینی (سک ر ، ی مع) امث.
ایک قسم کی کاک ٹیل. جب میں ہوٹل واپس پہنچوں گا تو میں مارٹینی کے پانچ ... ڈبل پیگ پیوں گا. (۱۹۷۲ ، مشرب ، کراچی ، ۱۸ : ۲۰). [انگ : Martini].

مارِج (کس ر) امذ.
شعلۂ بے دود ، وہ شعلہ جس میں دھنواں نہ ہو. حسن مجرد ہے ، مطلق ہے ، لامحدود ہے ، وہ ایک مارج طاری حقیقت ہے جس کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۸۳ ، ارمغانِ مجنوں ، ۲ : ۳۸۹). [ع].

مارْجَرِین (سک ر ، فت ج ، ی مع) امذ.
نقلی مکھن جو خوردنی تیل اور حیوانی چربی کو دودھ وغیرہ میں ملا کر بنایا جاتا ہے. مارجرین اور آلودہ تیل کے پکے ہوئے سستے ہوٹلوں کے ان کھانوں پر زندہ رہنا پڑتا ہے. (۱۹۶۹ ، سرو سامان ، ۵۵۹). [انگ : Margarine].

مارْجِن (سک ر ، کس ج) امذ.
۱. حاشیہ. مارجن Margin ، حاشیہ کے لیے صرف بول چال میں ہے تحریر میں نہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۷). ۲. گنجائش. گھنٹہ آدھ گھنٹہ لیٹ ہونا ان کا معمول ہے چنانچہ اب میں ان کے لیے اتنا مارجن رکھتا ہوں. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۵۵). [انگ : Margin].

مارْجَنی (سک ر ، فت ج) امث.
(موسیقی) مدھم سُر کی چار سرتیوں میں سے آخری سرتی کا نام. مدھم کی سُرتیاں ہیں ، پرساری ، بجرکا ، پریتی ، مارجنی. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۲). [س : मार्जनी].

مارْچ (۱) (سک ر) امذ.
عیسوی سال کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے.

جیسا موسم ہو مطابق اُس کے میں دیوانہ ہوں
مارچ میں بلبل ہوں جولائی میں میں پروانہ ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۲۶۲). مارچ میں ہم لوگ عمرہ کے لیے گئے. (۱۹۸۸ ، شش ماہی غالب ، جنوری تا جون ، ۲۲۶).
[انگ : March].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
(پارچہ باف) مارچ یعنی موسم بہار کے ریشم کا بنا ہوا کپڑا جو اور مہینوں کے ریشم کے کپڑے کی نسبت صاف ، سفید اور نرم ہوتا ہے (اب و ، ۲ : ۸۷). [مارچ + بند (رک)].

مارْچ (۲) سک ر امث.
۱. کوچ ، روانگی ؛ (فوج کی تربیت یافتہ) چال ، رفتار. فوجی ڈویژنوں نے سلسلہ وار مارچ کا کام ختم کیا. (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۲۹). وہ اسے مارچ اور پی ٹی سکھاتا رہا. (۱۹۵۷ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۳۲). ۲. (موسیقی) فوج کے روانہ ہونے وقت کا گانا ، ترانہ. اکثر قومی ترانے ، مارچ کی دھنوں میں مارچ کی مخصوص تالوں میں موزوں کئے جاتے ہیں ، جیسے جمہوریہ ترکی کا "استقلال مارچ" یا عراق کا ترانہ "شاہی سلامی" (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۳). [انگ : March]

---پاسْٹ (---سک س) امذ.
معائنہ کرنے والے افسر یا سلامی کے چبوترے کے سامنے سے فوج کا سلامی دیتے ہوئے گزرنا. مارچ پاسٹ ہونے پر موج در موج فوج سلطان کے سامنے سے گزرنے لگی. (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۲۹). استقبال اور سلامی کے بعد فوج کا مارچ پاسٹ شروع ہوا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، فروری ، ۳۸)

پھر وہ سب ٹھٹکے ہوگئے ... مارچ پاسٹ کرتے میرے سامنے سے گزرے. (۱۹۸۸ء ، اپنا اپنا جہنم ، ۲۸۴). اف : کرنا ، ہونا.
[انگ : March Past].

--- کرنا ف م.

۱. **فوجی اصول کے مطابق قدم ملا کر چلنا، باضابطہ قدم اٹھاتے ہوئے چلنا ، معیّن رفتار سے چلنا.** پانچ پانچ چھ چھ لڑکوں کی بیس چالیس صفیں تھیں اور اس ترتیب و انتظام کے ساتھ جا رہی تھیں کہ گویا باقاعدہ فوج مارچ کر رہی ہے. (۱۸۹۲ء ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۶۰). بینڈ بجانے والے لوگ گرجتی ہوئی آواز کے ساتھ مارچ کرتے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۳ء ، آدمی اور مشین ، ۲۱). محمد نے مارچ کرنے کا حکم دیا، سڑک پر سپاہیوں کے پاؤں کی آہٹ سنائی دینے لگی. (۱۹۶۹ء ، خاک اور خون ، ۶۷۹). ۲. **آگے بڑھ کر حملہ کرنا.** اس ماہ کے شروع ہوتے ہی جنگ کے مورچہ پر جگہ بڑھنے لگے اور لشکروں نے ایک دوسرے پر مارچ کرنا شروع کر دیا. (۱۹۱۸ء ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۸). ۳. **(مجازاً) پیدل چلنا.** ہم دونوں بھائی حسبِ معمول کئی میل مارچ کر کے سات بجے صبح دلّی کے پرانے قلعے پہنچ گئے تھے. (۱۹۸۷ء ، رنگ رواں ، ۱۵).

مارچال (سک ر) امث.
ہندی شاعری کی ایک صنعت کا نام. مارچال کو تو حضرت سمجھے نہیں اور تحریف کے پل باندھ دیئے . (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۲). [مقامی].

مارچنگ (سک ر ، کس چ ، غنہ) امث.
(فوجی) مارچ کرنا ، **فوجی اصول سے چلنا.** مارچ عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے یہ رفتار کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے مارچ پاسٹ اور مارچنگ میں. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۹). وہ مجھے سلیوٹ ، مارچنگ اور ڈرل وغیرہ سکھاتا رہتا. (۱۹۸۸ء ، سلیوٹ ، ۱۹). [انگ : Marching].

مارچونٹی (سک ر ، و مع) امث.
چیل.

شکرا چرخ اور لگھڑ ، باشے اور ترمتی ، باز کوہی
کونج ، کبوتر ، سبزک ، جھانپو ، کلکل ، سار و مارچونٹی

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، کلیات ، ۲ : ۲۰۳). [مار (رک : ۲) + چونٹی (چونٹی کا بگاڑ) چونٹی مار].

مارد (کس ر) صف.
سرکش ، نافرمان ، باغی.

لطائف حکایات میں (یوں) ہے وارد
کہ یک روز ابلیس ملعون مارد

(۱۸۰۹ء ، شاہ کمال ، د ، ۲۹۷). مارد یعنی دیو روگردان و سرکش و متمرد کے ہے. (۱۸۹۳ء ، تاریخ الاندلس ، ۴۰). [ع (م ر د)].

مارڈنٹ (سک ر ، فت ڈ ، سک ن) امذ.
رنگ کو جمانے یا گہرا کرنے والی چیز. یہ کپڑے کی رنگائی میں بطور مارڈنٹ استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۵ء ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۸).
[انگ : Mordant].

مارس (سک ر) امذ.
حروف تہجی کے لیے مقررہ برقی اشارات جو مارس نامی ماہرِ برقیات نے ایجاد کیے اور تار برقی وغیرہ کے بھیجنے میں استعمال ہوتے ہیں. اس طریقے سے پیغامات بھیجنے کے لیے بالعموم مارس کے اشاروں سے مدد لی جاتی ہے. (۱۹۴۴ء ، مخزن علوم و فنون ، ۴۰). [انگ : Morse].

مارستان (کس ر ، سک س) امذ.
شفاخانہ ، اسپتال. مساجد ، رباط ، مارستانات بنائے ، سنّتوں کو زندہ کیا ، فتنوں کو مٹایا. (۱۸۹۰ء ، تذکرۃ الکرام ، ۳۳۷). جس زمانے میں یہ قصر تعمیر ہو رہے تھے اسی زمانے میں غرناطہ کو تعمیراتِ عامہ کے ایک سلسلے میں مزین کیا جا رہا تھا یعنی ایک فندق (سرائے) ... ایک مدرسہ ... ، مارستان یا پاگل خانہ. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۸).
[بیمارستان (رک) کا مخفف].

مارشل (۱) (سک ر ، فت ش) امذ.
سب سے اونچے درجے کا فوجی عہدیدار ، سپہ سالار ، جنرل سے اوپر کا فوجی افسر. انہوں نے صلح کر لی اور نپولین کو ... اس بات پر مجبور نہ کیا کہ وہ جنگ پر آمادہ ہو جاتا اور اس کے مارشل عزت و حشمت سے اس کے شریک ہو جاتے. (۱۹۰۷ء ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۲۹۷). [انگ : Marshal].

مارشل (۲) (سک ر ، فت ش) صف.
فوجی ، عسکری ، جنگی ، حربی. مارشل (Martial) فوجی اصطلاح ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۰).
[انگ : Martial].

--- لا امذ.
فوجی قانون ، فوجی حکومت جس میں عام قانون معطل ہو جاتا ہے.

بالیقیں جن ملزموں کو اس نے سمجھا بے خطا
مارشل لا میں ثبوت ان کی صفائی کا دیا

(۱۸۹۳ء ، دیوانِ حالی ، ۱۸۹). اپنے وطن کی حفاظت کے جرم پر انہیں بندوکہ سنگین مارشل لا جاری کر کے دبایا جا رہا ہے. (۱۹۶۱ء ، خطباتِ قائداعظم (ترجمہ) ، ۱۶۶). تقریباً کیا اٹھائی کہ دل بیٹھ گیا ، سامنے فوج ستھے لگی ، یا الٰہی کیا یہاں بھی مارشل لا لگا ہوا ہے... (۱۹۸۸ء ، تبسم زیر لب ، ۸۰).
[انگ : Martial Law].

مارفالوجی (سک ر ، و مج) امث.
۱. (حیاتیات) **وہ علم جس میں حیوانوں اور پودوں کی بیرونی شکل اور ساخت کا مطالعہ کیا جاتا ہے ، شکلیات ، صوریات.** علم نباتات کو سہولت کی خاطر کئی حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، شکلیات (Morphology). (۱۹۶۲ء ، مبادی نباتیات ، سہاجر ، ۱۰). مارفالوجی اس میں جانداروں کے مختلف اعضاء کی ساخت کا مطالعہ کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵ء ، حیاتیات ، ۱).

۲. (لسانیات) وہ شعبہ جو الفاظ کی ساخت سے بحث کرتا ہے **صوریات ، تشکیلیات**. تشکیلیات (Morphology) زبان کے مطالعے کا وہ اہم شعبہ ہے جس میں لفظوں کی تشکیل سے بحث کی جاتی ہے۔ (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۳۵ ، ۲۸۸). [انگ : Morphology].

مارْفائن (سک ر ، کس ء) امذ.
جوہر افیون ، افیون کا ست. انگریزی میں اس کا نام مارفیا اور مارفائن یا مارفین ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۶).
[انگ : Morphine].

مارْفِیا (سک ر ، کس ف) امذ.
رک : **مارفائن ، افیون کا ست ، جوہر افیون**. فم معدے کو سیکنا مفید ہے افیون یا مارفیا کھلانا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۲۸). انگریزی میں اس کا نام مارفیا اور مارفائن یا مارفین ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۶). جس نے اسے مارفیا کا انجکشن دیا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۵۸) [انگ Morphia].

مارْفِین (سک ر ، ی مع) امذ.
رک : **مارفائن**. انگریزی میں اس کا نام مارفیا اور مارفائن یا مارفین ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۶). ایسی حالت میں مارفین کا انجکشن دینے سے چند ہی منٹ میں مریض بحال ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۳۳).
[انگ : Morphine].

مارِق (کس ر) صف.
راہِ راست سے منحرف ، گمراہ ، بے دین. انہیں نوابت کہتے ہیں اور ان کی پانچ صنفیں ہیں ایک مرائی ... چوتھی مارق کہ یہ سبب تصور فہم کے مذہب کے آئین اور حکمت کے قانون سے واقف نہ ہو اور ان کو دوسرے معنوں سے تعبیر کرکے سیدھی راہ سے منحرف ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۸۸). [ع : (م ر ق)].

مارِقَہ (کس ر ، فت ق) امذ.
گمراہ فرقہ یا گروہ ، فرقۂ خوارج. وہ نادانستہ طور پر گمراہ ہو جاتے ہیں اس قسم کے لوگوں کو مارقہ کہا جاتا ہے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۵۰). [مارق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث برائے اسمیت].

مارِقِین (کس ر ، ی مع) امذ.
گمراہ فرقہ ، خوارج.

جو فرقہ تیسرا ہے مارقین نام
خوارج ہیں وہ سارے نکبت انجام

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸). ناچار لشکر ظفر پیکر کو حکم دیا کہ ابتدا جنگ مارقین کی تنبیہ کو چاہیے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۹۷). مقلدین افرنجیوں اور مارقین (یعنی دین سے نکل جانے والے یا خوارج) کا ایک گروہ ہمارے یہاں ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۷۷). اللہ تعالیٰ نے تمہارے اور تمہاری طرح ہدایت یافتہ دوسرے لوگوں کے ذریعے سے یوم جمل کے ناکثین اور یوم نہر کے مارقین کو تباہ و برباد کردیا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۳۵). [مارق (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مارَگ (فت نیز سک ر) امذ ، امث . (قدیم) رک : مارگ.
راستہ ، راہ.

یوں لے تدراسک سین کا جا کا ہو کر بیٹھے
راہِ طریقت مارگ ان کی مستعید ہو کر اوٹھے

(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۰۳).

یہی راست مارگ ہے کر توں یقیں
جو کوئی اس کوں چھوڑیا سو ہوئے گا لعیں

(۱۶۶۶ ، شریف نامہ ، شاہ ملک ، ۵۰).

وہ سارے چھوڑ کر مارگ وفا کی
اطاعت لیں گئے ہیں مرتضیٰ کی

(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۱۳۸). [مارگ (رک) کا ایک قدیم املا]

مارْک (۱) (سک ر) امذ.
جرمنی کا سکہ.

کوئی قیمت ہی نہیں اس درجے سستا کر دیا
میرے دل کو جرمنی کا مارک گویا کر دیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۵). ہیمبرگ کے اوپرا ہاوس کو ہر سال حکومت کی طرف سے ۲۰ ملین یعنی دو کروڑ مارک کی امداد ملتی ہے (۱۹۵۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۰). [جرمن : Mark].

مارْک (۲) (سک ر) امذ.
۱. **نشان ، علامت**. مارک (Mark) نشان یا علامت کے معنی میں بات چیت میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۶). ۲. **امتحان کے سوالات کے نمبر ؛ کوئی نشان وغیرہ جو ناخواندہ آدمی دستخط کی جگہ بنائے ؛ داغ ، دھبہ ؛ معیار سے بلند** (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت) ۳. **(دوا وغیرہ کی) معیّنہ مقدار ظاہر کرنے کے نشان جو شیشی پر بنے ہوئے ہیں ؛ (مجازاً) دوا کی معینہ مقدار خوراک**. سوداگر کی دکان سے دوا آئی ایک مارک یعنی ایک مرتبے کی مقدار دی گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۰۶۲). [انگ : Mark].

---شِیٹ (---ی مع) امث.
وہ کاغذ جس پر امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل درج ہوتی ہے. مارک شیٹ ... وغیرہ کی معقول فیس مقرر کی جا رہی ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ جنوری ، ۵). [انگ : Mark Sheet].

--- کَرْنا ف م.
نشان لگانا ، علامت بنانا ، نقش کرنا ؛ دھوبی کا کپڑوں پر نشان لگانا ؛ نقشے پر کسی نشان کو ظاہر کرنا (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات ؛ مہذب اللغات).

مارِکا (کس ر) امذ (قدیم).
معرکہ ، لڑائی ، مقابلہ.

گر یہ کھڑتا سر پہ تیرے ہو بھاری مارکا

(۱۷۱۷ ، بحری ، کد (دکنی اردو کی لغت)).

عشق کے مارکے میں مار قدم
فتح ہے تیرے نام پر اے دل

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰). [معرکہ (رک) کا بگاڑ].

مارکا (سک ر) امذ : ← مارکہ.

۱. **وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں۔ جیسے: شیر سلطنت برطانیہ کی علامت ہے** (نوراللغات). ۲. **وہ علامت جو کوئی تجارتی کمپنی یا کارخانہ اپنی مصنوعات کے لیے مقرر کرے؛ جیسے: مٹی کے تیل کے ڈبوں پر ہاتھی کی تصویر بنانے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں، ٹریڈ مارک، تجارتی نشان.** سب سال ایک ہی نغمے اور ایک ہی مارکے کا نکلنا ضروری ہے. (۱۹۳۶ء، تعلیمی خطبات، ۱۳۸). جھکے ہوئے ٹینس کے کھلاڑی کو تصویر میں ایک خاص مارکے کے سگریٹ پیتے ہوئے دکھایا جاتا ہے. (۱۹۶۹ء، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ۷۸). [مارک (رک: ۲) + ا/ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مارکٹ (سک ر، کس ک) امث نیز امذ : ← مارکیٹ.

بازار، منڈی، خریداروں کا حلقہ جس میں مال بکتا ہو. کل جو میں مارکٹ سے گزرا تو سارا بزازہ میرے پیچھے پڑ گیا. (۱۹۱۳ء، راج دلاری، ۱۰۲). نول گنج مارکٹ کی تازہ سبزیاں اور پھل، شمیوں کی بوتلیں ٹھنڈی کرنے کے لیے برف کی سلیں ... فراہم ہوتی تھیں. (۱۹۸۷ء، شہاب نامہ، ۲۰۶). [انگ : Market].

مارکر (سک ر، فت ک) امذ.

۱. **نشان لگانے والا؛ وہ موٹا قلم جس سے نشان لگایا جائے.** لائن ڈالنے کے مختلف قسم کے مارکر ہوتے ہیں. (۱۹۱۶ء، خانہ داری، معاشرت، ۵۹). وہ مارکر کا زیادہ استعمال کر رہے تھے، میں نے بہت منع کیا کہ مارکر کے نشان مٹ جائیں گے. (۱۹۸۸ء، نشش ماہی غالب، جولائی تا دسمبر، جنوری تا جون، ۲۰۱۶). ۲. **کھوجی** (فیروزاللغات). [انگ : Marker].

مارکس (سک ر، ک) امذ، ج.

مارک (رک : ۲) کی جمع، (امتحان کے) نمبر، نشانات. جس دن رستم امتحان میں اچھے مارکس لاتا تھا تو خوشی اور غرور کے مارے میں پھسے جاتی تھی. (۱۹۸۲ء، پرایا گھر، ۱۴۴). [انگ : Marks].

مارکسزم (سک ر، ک، کس س، سک ز) امذ.

مشہور جرمن اشتراکی کارل مارکس (۱۸۱۸ - ۸۳) کا اقتصادی اور سیاسی نظریہ یا عقیدۂ اشتمالیت. منٹو مارکسزم کی حمایت میں سیاسی وابستگی سے گریز کر جاتا ہے. (۱۹۸۹ء، سعادت حسن منٹو، ۳۰). [انگ : Marxism].

مارکسی (سک ر، ک) صف.

مارکسزم کا پیرو یا حامی، اشتمالی. منٹو کلی طور پر مارکسی ادیب نہیں تھا. (۱۹۸۹ء، سعادت حسن منٹو، ۳۲). [مارکس (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مارکسیت (سک ر، ک، کس س، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.

رک : مارکسزم. اسلام کا اقتصادی نظریہ قسطائیت کے بالکل برعکس ہے اور مارکسیت کے پانچ عناصر سے اشتراک ہے. (۱۹۸۹ء، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۹۱). [مارکس (علم) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مارکنگ (سک ر، کس ک، غنہ) امذ.

نشان لگانا (جامع اللغات). [انگ : Marking].

ـــ انک (ـــ کس ا، غنہ) امث.

نشان لگانے کی سیاہی جس سے کپڑے وغیرہ پر نشان لگاتے ہیں جو پانی سے نہیں مٹتا (جامع اللغات). [انگ : Marking-Ink].

مارکوئیس (سک ر، و مع، ی مع) امذ.

انگلستان کا ایک خطاب جو ڈیوک سے چھوٹا اور ارل سے بڑا ہوتا ہے، درجۂ دوم کے امیروں کا خطاب، نواب. کانسٹبل کے اختیار کو دیکھنا چاہیے کہ ڈیوک ہو یا مارکوئیس یا لارڈ فوراً ان کی گاڑی وہیں کی وہیں ٹھہر جاتی ہے، ایک قدم آگے نہیں بڑھتی ہے. (۱۸۸۰ء، تہذیب الاخلاق، ۵۱). مارکوئیس (Morquis) یہ انگریزوں کا مشہور خطاب ہے جو ارل سے بڑا اور ڈیوک سے کم درجے کا ہوتا ہے. (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۲). [انگ : Marquis].

مارکہ (سک ر، فت ک) امذ : ← مارکا.

۱. **علامت، پہچان، امتیازی نشان، شعار.** ہر مکان کی دیوار پر آپ گیلے اپلے چپکے ہوئے پائیں گے ... عمدہ کھاد کا یہ اسراف ہندوستانی دیہات کا خاص مارکہ ہے. (۱۹۲۹ء، ہمارا گاؤں، ۱۱). چونکہ یہ مجسمہ اس ہوٹل کے سامنے ہے اس لیے یہ ہوٹل کا شعار یعنی مارکہ ہے. (۱۹۳۰ء، برید فرنگ، ۹۱). ۲. **کسی سلطنت یا شاہی خاندان کا مخصوص نشان یا علامت.** مہر پر اسی کے خاندان کا مارکہ تھا. (۱۹۲۳ء، حوق (ز)، ۱۲۷). مقدونیہ کے بادشاہوں کا شعار اور مارکہ بکرا تھا. (۱۹۲۶ء، شرر، مضامین، ۳ : ۱۷۶). ۳. **وہ علامت جو کوئی تجارتی کمپنی یا کارخانہ اپنی مصنوعات کے لیے مقرر کرے، ٹریڈ مارک، تجارتی نشان.** ایک سگرٹ انہوں نے بھی لیا، مارکہ دیکھ کر ناک بھوں چڑھائی. (۱۹۵۳ء، پیر نابالغ، ۹۳). یہ ایٹونیا مارکہ بوٹ تھا. (۱۹۷۷ء، کرشن چندر، طلسم خیال، ۱۰۳). [مارک (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ـــ لگانا ف م.

نشان لگانا. یہاں ہر ایک سینہ پر صلیب کا مارکہ لگایا جاتا تھا. (۱۹۰۷ء، شوقین ملکہ، ۱۲۸).

مارکی (سک ر) امث.

عظیم الشان خیمہ. آپس میں شمشیر زنی کرنے لگے، سیکڑوں خیمے، ڈیرے ... مارکیاں، چوتر بچوبے، پال، تمگیرے بارہ دریاں پھونک دیں. (۱۸۳۵ء، حکایت سخن سنج، ۲۰).

تنبو، سراچے، مارکیاں، خیمے بے شمار
تمگیرے شامیانے کھڑے ہیں کئی ہزار
(۱۸۶۷ء، مسدس بے نظیر، جان صاحب، ۵). [مقامی].

مارکیٹ (سک ر، ی مع) امث.

رک : مارکٹ. کل ایک بندر مارکیٹ سے خرید لائی ہیں. (۱۹۰۹ء، خوبصورت بلا، ۲۴). جنوبی افریقہ کے لوہے اور کوئلہ کی ا

سب سے بڑی مارکیٹ جاپان ہے۔ (۱۹۸۷ء ، زینگ رواں ، ۳۴۲)۔
[انگ : Market]۔

مارکیٹنگ (سک ر ، ی مع ، کس ٹ ، غنہ) امث۔
مال کو فروخت کرنا ، مال کی نکاسی ، **مال کی فروخت سے متعلق شعبہ یا امور۔** اس کمپنی میں بورڈ کا چیئرمین ، جنرل منیجر اور مال تیار کرنے والے ، مارکیٹنگ ، مالیات ، قانون اور خریداری کے شعبوں کے اعلیٰ افسر اور تعلقات عامہ کا منیجر شامل ہونا چاہئے۔ (۱۹۷۱ء ، تعلقات عامہ ، ۹۹)۔ [انگ : Marketing]۔

مارکین (سک ر ، ی مع) امث۔
لم دراز کی قسم کا امریکہ کا بنا ہوا موٹا کورا کپڑا۔ دو روپے ہوں تو روپے کی مارکین لے کے نیُے بھلے دو غرارے دار پائجامے اور آٹھ آنے کی ململ پھلام کے دو دوپٹے بنالوں۔ (۱۹۰۰ء ، رسوا ، خورشید بہو ، ۹۰)۔ ایک الگنی بندھی تھی جس پر ایک کھدّر کا کرتا لٹکا تھا اور ایک پیوند لگی مارکین کی دھوتی پڑی تھی۔ (۱۹۶۵ء ، گالیوں میں پھل ، ۱۱۱)۔ [غالباً ، امریکن کا بگاڑ]۔

مارگ (سک نیز فت ر) امذ۔
۱. **راستہ ، راہ۔**

> مجنوں ہی ہور لیلیٰ سکیا فرہاد ہی مارگ چھکیا
> عجب سا نہیں جگ میں دُکھیا بندے خدا ملکے خدا

(۱۵۶۴ء ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۳)۔

> وہی اس کے دل کا سوانت پانے کا
> وہی اس کون مارگ منے لانے کا

(۱۶۲۵ء ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۸)۔

> بسکہ مارگ بحر و بر کا ہے دراز
> بوالہوس اس بات میں آتا ہے باز

(۱۷۳۳ء ، پنچھی نامہ ، ۱۰)۔ اس کھلے مارگ پر چلنے سے تجھے کس نے روکا ہے۔ (۱۹۲۱ء ، پتنی پرتاپ ، ۱۱)۔ ۲. **مسلک ، طریقہ ، روش۔**

> سیں اب دین چھوڑ پکڑیا اس دین کا مارگ
> نبانے ایھوں سوکوں پندونے فرخ

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۵)۔

> سادھنا یوگ کر کے چودہ سال
> یوگ مارگ میں پیدا کر کے کمال

(۱۸۵۵ء ، بھگت مال (ترجمہ) ، ۴۴)۔ آخر گاندھی جی کے چیلوں کی سرکار انہی مارگ پر تو چلے گی ہی۔ (۱۹۷۳ء ، پگھلا نیلم ، ۱۳۹)۔ ۳. **تدبیر ، چارہ ، علاج۔**

> پیا سوں عرض دُکھ کہتے نہیں مارگ مگر خیالوں
> کہ جیوں پُھل پاس مل رکھوال ہیں مع یار دوری ہے

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۳)۔

> تب نارومن نے اُس کو بھی کچھ اور طرح سے سمجھایا
> پھر کنس کو واں اس بات سوا کچھ اور نہ مارگ بن آیا

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۹۸)۔ ہمارے پاس اوس کا بھی مارگ ہے۔ (۱۸۸۸ء ، نوابی دربار ، ۴۷)۔ ۴. **(موسیقی) تال کی دس اصطلاحوں میں سے دوسری اصطلاح کا نام ، یعنی ضرب کے مابین کی حرکت اور سکون کا طریقہ۔** مارگ تالوں میں تین پرانوں کا ہونا ضروری ہے۔ (۱۹۲۷ء ، نغمات الہند ، ۹۸)۔ تال کی دس قسمیں یا عناصر ہیں ... کال ، انگ ، کریا ، مارگ ، جاتی۔ (۱۹۷۰ء ، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت ، ۱۳۸)۔ ۵. **بدرقہ ،** اتار (فرہنگ آصفیہ)۔ [س : मार्ग]۔

---سِری (---کس س) امث۔
(موسیقی) ایک راگنی کا نام۔

> فدا غرضنہ سے ہے تمنّا تری
> کہ دیکھوں میں سوروں کی مارگ سری

(۱۸۷۳ء ، دیوان فدا ، ۲۰۷)۔ [مارگ + سِری (رک)]۔

---کاٹنا محاورہ (قدیم)۔
راہ طے کرنا۔ بہت مارگ کاٹنے سوں دُبلے کاٹنے ہو گئے۔ (۱۷۶۵ء ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت))۔

---گھٹانا محاورہ (قدیم)۔
راستہ طے کرنا۔ اتنا راستہ ہور اتنی مارگ گھٹائے۔ (۱۷۶۵ء ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت))۔

---مار امذ۔
لُٹیرا ، راہزن ، بٹ مار (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت)۔ [مارگ + مار (مارنا (رک) سے)]۔

مارگی (سک ر) امذ۔
۱. **مسافر ، راہ رو ، راہ گیر۔**

> مگر اب شہر کی اکیس کو
> یہ ہووے گا پھر مارگی نامو

(۱۹۰۲ء ، سیر الافلاک ، ۳۳)۔ ۲. **(ٹھگی) ٹھگوں کا وہ چیلا یا شاگرد جو پہلی مرتبہ ٹھگی کے لیے نکلے** (ا ب و ، ۸ : ۲۰۳)۔
[س : مارگک मार्गिक]۔

مارَل (فت ر) (الف) امذ۔
اخلاق۔ تعلیم کا اصلی مقصد مارل کی درستی ہے۔ (۱۸۸۳ء ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، سرسیّد ، ۲۴۹)۔ (ب) صف۔ **اخلاق سے متعلق یا منسوب ، اخلاقی۔** ۱۸۹۳ء میں میں اپنا کلیات نظم مرتب کرنے لگا جس میں ... پچاس جزو میں مارل و سوشل پولٹیکل و دیگر متفرق مضامین و خیالات کی نظمیں ہیں۔ (۱۹۰۱ء ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۲۳)۔ [انگ : Moral]۔

مارْل (سک ر) امث۔
کھنگل مٹی جو کھاد کے کام آتی ہے۔ مارل جسے کھنگل مٹی بھی کہتے ہیں چونے اور سلفاس کی باہم ترکیب سے پیدا ہوتی ہے اور نہایت آسانی کے ساتھ موسم کی تاثیر سے اثر پذیر ہو کر چور چور ہو جاتی ہے۔ (۱۹۰۱ء ، مبادی سائنس ، ۲۲۰)۔
[انگ : Marl]۔

مارَلز (فت ر ، سک ل) امذ۔
اخلاق ، اخلاقیات۔ میں مسلمانوں کے مارلز پر کچھ ریمارکس کرے

کو تھا مگر وہ بھی دیر طلب کام ہے ۔ (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۷)۔ [انگ : Morals]۔

مارْمات (سکـ ر) امذ.
ایک قسم کی گلہری ، کھن چوہا۔ موش کوہی جسے انگریزی میں ماؤنٹین رٹ یا مارمات کہتے ہیں۔ (۱۹۰۰ ، مبادی سائنس **(ترجمہ)**، ۳۰)۔ [انگ : Marmot]۔

مارْملیٹ (سکـ ر ، فت م ، ی مج) امذ.
رک : **مارملیڈ**۔ ہم نے انڈے تلے توس سینکے پھر مکھن جام جیلی اور مارملیٹ کی بوتلیں اٹھا کر ڈائننگ روم میں چلے آئے تھے۔ (۱۹۶۹ ، اشکِ مژگاں ، ۱۷۳)۔

مارْملیڈ (سکـ ر ، فت م ، ی مج) امذ.
نارنگی کا یا بعض اور پھلوں کا مربا۔ پیالیوں ، مارملیڈ اور جائے کے بعد۔ (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۱۳)۔ میز پر رکھ کر ٹوسٹ پر مزید مارملیڈ لگانے لگتا ہے۔ (۱۹۹۰ ، قلمستر نیم روز ، ۱۸۲)۔ [انگ : Marmalade]۔

مارْموٹ (سکـ ر ، و لین) امذ.
رک : **مارمات**۔ جب بقیہ مارموٹ خوراک حاصل کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں تو یہ سربراہ ایک اونچے پتھر پر بیٹھ کر ادہر ادہر دیکھتا رہتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے ممل ، ۷۹)۔ [انگ : Marmot]۔

مارْموسیٹ (سکـ ر ، و مع ، کس س) امذ.
ایک قسم کا بندر جو امریکہ کے گرم حصوں میں پایا جاتا ہے ، اس کی دُم گچھے دار ہوتی ہے۔ یہ بات اسکوائرل بندر اور مارموسٹ میں بھی پائی جاتی ہے اور ان کے بھیجے بھی انسان کے بھیجے سے ملتے ہیں۔ (۱۹۶۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۵)۔ [انگ : Marmoset]۔

مارَن (۱) (فت ر) امث (قدیم).
مار ڈالنا ؛ مراد : موت۔

دم عیسیٰ کتے مُردے جلاوں ہے وتیرا لے
دوری مارن ، ملن جیون جمہ آگہی کرن سکتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳)۔

بکڑ کے گھر انگن میں کھڑی وہ نازنین سندر
سکر ہتا کے مارن کوں لیا ابرو خنجر کر کر
(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۶۷ ، ۹۹))۔ [मारण]

ــــ ہار / ہارا صف (قدیم).
مار ڈالنے والا۔

انجھیں کے جسے پالے سو پیار سوں
کہیں گے سنگر مارن ہارے کوں
(۱۶۰۹ ، خاورنامہ (ق) ، ۹۲)۔

اسے نیک پی چند سور انجھوں دیکھے نہیں کس ملک میں
بردیت تیغ شبہہ سار کا تروار مارن ہار آج
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۳)۔ [مارن + ہار / ہارا ، لاحقۂ فاعلی]۔

مارَن (۲) (فت ر) امث.
افیون کی ایک قسم جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور مہلک بھی ہوتی ہے۔ وید افیم کو گرم و خشک جانتے ہیں ان کے نزدیک افیم کی چار قسمیں ہیں اول سفید اس کو جھارن کہتے ہیں دوسری سیاہ اسکو مارن کہتے ہیں ... سیاہ بہت خراب ہے بلکہ زہر ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۸)۔ [غالباً : س : मारवा]

مارِن (کس ر) امث.
ناک کی پھننگ کا نرم حصّہ ، نرمۂ بینی۔ مارن میں قصاص ہے اور بانسے میں نہیں ہے۔ (۱۸۹۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۶)۔ [ع]۔

مارْنا (سکـ ر) . (الف) ف م.
۱. **زد و کوب کرنا ، مارنا پیٹنا ، مار لگانا۔** اگر میرا روپے نہ دو گے تو مارتے مارتے مار ہی ڈالوں گا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۸)۔ یکایک خود شمعون آیا اور وہ نرگل میرے ہاتھ سے چھین کر مجھے بے تکان مارنے لگا۔ (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، شرر ، ۱ : ۸۲)۔ کوڑوں سے مجھے مارتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۲۸۹)۔ ۲. **ضرب لگانا ، چوٹ لگانا ، جڑنا (تھپڑ وغیرہ)۔**

ماروں بیری کھر کنہ گھاؤ لوہو کیری کھائی بہاؤ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۸))۔ قمچیاں مارتا ہے اور پیٹتا ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۸)۔

ہم نے جانا تھا جبھی عشق نے مارا اُس کو
تیشہ فرہاد نے جس وقت جَبَل میں مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸)۔ اُن کے منہ پر اتنا مارا اتنا مارا کہ منہ سوج کر کُپّا ہوگیا۔ (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۳۷۳)۔ ۳. **قتل کرنا ، ہلاک کرنا ، جان لینا**

پی مارنے موا ہوں سکی دندنکو کرو
دو تن سوں بدبچار جُھپے جھند نکو کرو
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۳)۔

خدا ہے توں ہو کام تج کوں سُہانے
کہ جیوتے کوں مارے موتے کوں جلانے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳)۔

اب مرے تم مارنے اوپر کمر باندھے ہو سب
مارنا میرا ہو کس مذہب میں ہے بولو روا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۹)۔

مجھ کو دیارِ غیر میں مارا ، وطن سے دور
رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۷)۔

پہلے ہی کم نہ تھا بتر قاتل کا حوصلہ
اب ہو گیا ہے اور مجھے مار کے ، سوا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷)۔ کچھ ملازم دوڑے دوڑے آئے اور انہوں نے سانپ مار دیا۔ (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۳۰)۔ ۴. **وار کرنا ، حربہ کرنا ، ہاتھ چلانا۔**

مارنا نیزہ پہلو میں اس کے وہاں
جو دستی تھی دُسری طرف کوں سناں
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۷۲)۔

داد دیجیے ظفر اس غمزۂ پنہاں کی
جس کو مارا اسے کافر نے جتا کر مارا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰). **۵. فتح کرنا ، تسخیر کرنا ، سر کرنا.** ڈارس کے دھوم دھام مارنے کے روم شام تولیں کے مال دام جگ کے عنیاؤ کا. (۱۹۵۸ ، کنج شریف ، ۱۰۲).

توڑ کر آئینۂ دل کو مرے وہ شہر حسن
ہوں جو خوشنود ہے کیا شہر حلب کا مارا
(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵).

مدعی کوئی بھی میدانِ سخن میں نہ رہا
تو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۷). **۹. برباد کرنا ، تباہ کرنا.**

بڑا ہے کفر اس میں خوبانی تیں
منجے مارنے عار اسے آتی تیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷).

قرن گزرے ہیں اے تابی کبھی ہنس کر نہیں بولا
مجھے کچھ اور غم تیں خامشی نے اسکی مارا ہے
(۱۷۳۱ ، شا کر ناجی ، د ، ۲۸۸).

کیا کہیے ہمیں تیرے تغافل نے تو مارا
لے اب تو خبر اے بتِ بیدار ہماری
(۱۸۰۹ ، جرأت (فرہنگ آصفیہ)).

دلِ پُر اضطراب نے مارا
اس خانہ خراب نے مارا
(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۱۹).

امید و بیم نے مارا مجھے دوراہے پر
کہاں کے دیر و حرم گھر کا راستہ نہ ملا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۶۹). مار دیا تو نے ظالم ، سارا کام خراب کر دیا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۵۳). **۷. (شطرنج وغیرہ) حریف کے مہرے یا نرد یا گوٹ کو پیٹنا.**

یں کیں باز ایک کھلاڑی بڑے ہی ٹھگ
آساں نہیں ہے مارنا کچھ ان کی گوٹ کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹). چلتا گھوڑا دے کر فرزین بند کی بازی ماری ... بادشاہ نے شہ دے کر اونٹ مارنے کی خواہش کی. (۱۹۷۵ ، پدماوت (ترجمہ) (سہ ماہی اردو ، ۱۹۷۵ ، ۵ ، ۱ : ۲۰۲)). **۸. بازی لینا ، کشتی جیتنا** (فرہنگ آصفیہ). **۹. مہمیز کرنا ، ایڑ لگانا ، تیز دوڑانا ، تیزی سے ہانکنا.** قواعد کو چھوڑ ، صفوں کو توڑ پھوڑ ، سب کے سب گھوڑے مار کر ادھر بھاگے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۵۲). **۱۰. (کبوتر بازی) پکڑنا ، پھانسنا ، قید کرنا.**

جس کبوتر کو کہ خط لے کے وہاں بھیجا تھا
غیر نے راہ میں تند سے وہ کبوتر مارا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹).

طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہو اے تقدیر
آج سنتا ہوں کوئی اس نے کبوتر مارا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۶). **۱۱. غبن کرنا ، خورد بُرد کرنا ، غصب کرنا ، ہتھیا لینا ، ناجائز طور پر حاصل کرنا.**

اس نے جب مال بہت رد و بدل میں مارا
ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸). کسی شخص نے ایک چور سے پوچھا کہ کیا بات ہے تم ہزاروں روپیہ چوری میں مارتے ہو مگر تم ننگے کے ننگے. (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۹). ابھی تک آگ میں نہیں کودا لیکن ابھی سے اس فکر میں ہے کہ مرکزی ہیڈ کوارٹر سے مزید سامان جنگ مارے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳). **۱۲. پٹکنا ، دے مارنا.**

ہاچ کے درجک ابر کرن کا بیٹھا تھیر
چور کیا مار کر درجک در عدن
(۱۵۱۸ ، لطفی ، بیدری (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۸ ، ۳۹))

اس آرسی کوں لے دھرت پر مار
سمجا جو ہوا دوئی سوں نروار
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۸). اگر اس کو زمین پر ماریں تو مانند گیند کے یا گولے کے اچھلے گا. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۳). جی چاہا شیشے کا کنٹر کمرے کے دروازے پر زور سے دے مارے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۳۹). **۱۳. (تیر ، بندوق وغیرہ) سر کرنا ، چلانا ، چھوڑنا ، فیر کرنا.**

دلِ بدخواہ میں تھا مارنا یا چشمِ بدبیں میں
فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶). جہانگیر کے حکم سے میرزا رستم نے بندوق ماری. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۶۹).

شوق سے جاں جہاں پستول مار
جان کی قیمت ہی کیا ہے دس ہزار
(۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ اکتوبر ، ۳). **۱۴. راکھ کرنا ، کشتہ کرنا ، جلا کر خاک کرنا (دھات وغیرہ). مند کرنا ، جوش ٹھنڈا کر دینا ، مسخر کر لینا.**

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶). **۱۵. کوئی چیز مارنے کے لیے پھینکنا ، پھینک کر مارنا.**

مجھے جو مارتا ہے آن کر سنگ
اسے دیتا ہوں پھل ہوتا نہیں تنگ
(۱۸۱۳ ، غرائب رنگین ، ۵). **۱۶. نشانہ لگانا ، شست لگانا ، ہدف بنانا** (فرہنگ آصفیہ). **۱۷. تیزی کم کرنا ، چرپراہٹ دبانا ، اثر گھٹانا.** گھی سے مرچ کی تیزی مار دی ہوتی ہے. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۵۸). **۱۸. سخت الجھن میں ڈالنا ، ستانا ، پریشان کرنا ، دق کرنا ، ناک میں دم کرنا.**

کس یہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں
مجھے فکر جواب نے مارا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳).

جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں
طولِ روزِ حساب نے مارا
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۹). ٹریننگ کالج کا کام ، دوسری طرف اسنوسی ایشن کے پروگرام کی مصروفیت ان تمام چیزوں نے مار لیا ہے. (۱۹۳۳ ، حرف آشنا ، ۹۷). **۱۹. شرمندہ کرنا ، احسان**

خوب روکا شکایتوں سے مجھے
تو نے مارا عنایتوں سے مجھے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۶). **۲۰. دفعتاً زور دار آواز نکالنا ، شور کرنا ، چیخ مارنا.**

بلبلو مارلو اب چیخیں اس باغ میں تم
پھر کوئی روز کو ڈھونڈو گے تو گلزار کہاں

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، (ق) ، ۲۰۰).

جاگے چوری سے اسے شب جو جگایا ہم نے
کہ کبھی چیخ نہ وہ باعثِ دہشت مارے

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵۱). کوئی ہائے وائے کے نعرے مارتا کوئی چاروں ہاتھوں پاتوں سے رینگتا جا رہا ہے. (۱۹۱۵ ، بیاری دنیا ، ۵). میری چیخوں پر چیخیں مارنے لگی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۹۲). **۲۱. فریفتہ کرلینا ، موہ لینا ، لبھانا.**

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا
تو نے ظالم ہمیں ہے آگ جلا کے مارا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۰).

ڈاڑھی بنا کے شیخ جی مونچھیں سوار کے
جاتے کہاں ہو یہ تو کہو ہم کو مار کے

(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۷۵). **۲۲. اداس کرنا ، افسردہ کرنا ، طاقت سلب کرلینا ، بیکار کر دینا.**

اس غم میں کہاں جنگ کا یارا شہِ دیں کو
اکبر کے جواں مرنے نے مارا شہِ دیں کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۹). **۲۳. خواہشاتِ نفسانی کو دبانا ، قابو میں رکھنا.**

زندگی یہ ہے اگر عمر کٹے یار کے ساتھ
کون جیتا ہے اگر دل کو فغاں مار رہا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۸۶).

بڑے موذی کو مارا نفسِ امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدھا و شیرِ نر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

مارنا دل کا سمجھتا ہوں جہادِ اکبر
وہی غازی ہے بڑا جس نے یہ کافر مارا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۷۵). **۲۴. رگڑنا ، پٹکنا ، ٹکرانا (سر وغیرہ).**

کبھی آ پھول پر اوپر بسایے
کبھی کانٹے سوں جا چھاتی کوں مارے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۴).

گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

کوہکن نقاشِ یک تمثالِ شیریں تھا اسد
سنگ سے سر مار کر ہووے نہ پیدا آشنا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۹). **۲۵. حلق میں اُتارنا ، نگلنا (نوالہ کے ساتھ مستعمل).** خوب بھوکا تو تھا ہی بڑے بڑے نوالے مارنے لگا. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۲۶). **۲۶. ذلیل کرنا ، رسوا کرنا ، بے عزت کرنا.**

دیکھ اے داغ اہلِ دنیا کو　　ہوسِ عز و جاہ نے مارا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰).

مجھ سے ہے اور نہیں سخن مجھ سے
تیرے طرزِ خطاب نے مارا

(۱۹۳۰ ، نوبہارانا ، ۲۳). **۲۷. اعلام کرنا (فرہنگِ آصفیہ). ۲۸. شکست دینا ، مغلوب کرنا.** عشق کے لشکر سوں جی بھر کر جھگڑا کریں ... یک تالوں کریں ، ماریں یا مریں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۹). اگر ذرا ہمت کامیاب کو اور آگے بڑھاتا تو دشمن کو مار ہی لیتا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۹۲). **۲۹. مس کرنا ، چُھونا ، (ہاتھ سے) ضرب لگانا.** دونوں ہاتھ ایک دفعہ پاک مٹی یا ڈھیلوں یا کچّی دیوار پر ماریں. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۵). سینے پر ہاتھ مار کر بولی ، اسے میں نے قتل کیا ہے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۵). **۳۰. سزا دینا ، تعزیر دینا ، ڈانٹنا ، جیسے : استاد کا شاگرد کو مارنا یا تنبیہ کرنا وغیرہ.** نماز نہ پڑھنے والے بچوں پر سختی کرنے اور انہیں مارنے کا حکم ہے. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۲۷۵). **۳۱. (قدم) رکھنا ، پٹخنا.** عمرو آخرالامر سب کو سمجھا کر آگے بڑھے خدا حافظ کہہ کر پائے شاطری مارتا ہوا مع سرداران ... طرف صحرا کے روانہ ہوگئے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۱). لمبی لمبی ٹانگیں مارتا ریسٹ ہاؤس کے خانساماں کے پاس گیا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۹۲). **۳۲. حلال کرنا ، ذبح کرنا ، گردن اڑانا.**

آنکھوں آنکھوں میں ہمیں اس بت بیدرد نے آہ
تیغ سے ناز کے خنجر سے ادا کے مارا

(۱۸۴۵ ، دیوانِ ظفر ، ک ، ۱ : ۸). **۳۳. عمل میں لانا ، کرنا ، لگانا ، (چکر ، شیخی وغیرہ).** نشہ کرکے پنڈ میں بڑھکیں مارتے پھر رہے تھے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۶۰۲). **۳۴. (آنکھ) جھپکانا ، مٹکانا (فرہنگِ آصفیہ).**

ترا تھا ڈر کہ نہ دیکھا بہت اسے شبِ وصل
ستارۂ سحری مجھ کو آنکھ مار رہا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور ، ۹). اس نے شوخی سے آنکھ ماری. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۶۲۶). **۳۵. جنبش دینا ، جھٹکنا ، پھڑپھڑانا.**

دشمن کو ہوا لگ گئی اس کی جو فشارا
سمجھا وہ کہ شہپرِ ملک‌الموت نے مارا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۲). **۳۶. لہر دینا ، جھلکانا یا جھلکنا ، جھلک دکھانا ، چمک دمک دکھانا.** پہلی قسم کا رنگ سبزی مارے گا اور دوسری کا تیز پیلا ہوگا. (۱۹۰۸ ، خوانِ نعمت ، ۳۱۱). ہائے میں قربان! تجھے پانے کے بعد بھی کوئی چھوڑ سکتا ہے ایسی چاندنی کی طرح لشکارے مارتی ہوئی سوہنی کو اس نے شوخی سے نوراں کی کمر میں چٹکی بھری. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۵۹۲). **۳۷. اجاڑنا ، ویران کرنا ، خراب کرنا ، مرجھا دینا.**

مری کشتِ تمنا پر تو آفت ہی برستی ہے
کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پالے نے مارا ہے

(؟ ، عاقل (فرہنگِ آصفیہ)).

ہے زراعت جو پالی نے ماری
ہو گئی آب خست ترکاری

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۸)۔ ۳۸۔ **ہنکانا ، دور کرنا ، دھتکارنا ، سرکانا ، پرے کرنا** ؛ جیسے: **کتے کو مارنا ، مرغی کو مارنا ، کھیت سے گائے کو مارنا وغیرہ** ؛ **اڑانا ، بھگانا** ؛ جیسے: **کھیت کے جانوروں کو مارنا ، کوے کو مارنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۳۹۔ **لینے نہ دینا ، مکر جانا ، لے لوٹ ہو جانا** ؛ جیسے : **قرضہ مارنا ، آتا ہوا مار لینا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۴۰۔ **لوٹنا ، کھسوٹنا ، غارت کرنا ، ڈاکا ڈالنا** ؛ جیسے: **دھاڑ مارنا اس نے بڑے بڑے گھر مارے ہیں** (پنجاب) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۴۱۔ **مانع آنا ، مزاحم ہونا ، سد راہ ہونا** ؛ جیسے: **راہ مارنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ ۴۲۔ **دبانا ، زیر کرنا ، مغلوب کرنا ، کم کرنا** ؛ جیسے **پیاز یا لہسن کی بو مارنا** (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)؛ ۴۳۔ **کم کرنا ، گھٹانا ، کھوتا** ؛ جیسے: **زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۴۴۔ **اثر کم کرنا ، زور توڑنا ، دبانا** ؛ جیسے: **آگ کو آگ مارتی ہے** (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔ ۴۵۔ **کند کرنا ، کھنڈا کرنا** ؛ جیسے : **دھار مارنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ ۴۶۔ (پنجاب) **چھیلنا ، دور کرنا ، مٹانا ، کھرچنا** جیسے **حرف مارنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ ۴۷۔ **کمانا ، حاصل کرنا** ؛ جیسے : **آج بھی سودے میں اس نے چار پیسے مار ہی لئے** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۴۸۔ (پنجاب) **نثار کرنا ، نچھاور کرنا ، بکھیر کرنا ، پھینکنا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۴۹۔ (پنجاب) **جڑنا ، لگانا** جیسے **تالا مارنا** یعنی **قفل لگانا یا مقفل کرنا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵۰۔ **کھٹکھٹانا ، کھڑکھڑانا** ؛ جیسے : **کوئی کنڈی مار رہا ہے** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵۱۔ **بھونکنا ، گھسیڑنا ، گھسانا** ؛ جیسے : **خنجر مارنا ، نشتر مارنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۵۲۔ **سینا ، دوخت کرنا** ؛ جیسے : **ٹانکا مارنا ، کھونپ مارنا ، شلنگا مارنا ، سوئی مارنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۵۳۔ **نکالنا ، سر کرنا ، باہر لانا** (دم ، سانس ، آہ وغیرہ)۔

زیر خنجر بھی شیطر عشق رہا
دم نہ اس بے گناہ نے مارا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳)۔ ۵۴۔ **دبانا ، دبوچنا ، لینا ، سنبھالنا**۔

نیمچہ یار نے جس وقت بغل میں مارا
جو چڑھا منہ اسے میدان اجل میں مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸)۔ ۵۵۔ **ریتنا ، گھسنا ، رگڑ کر برابر کرنا** ؛ جیسے : **کور مارنا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵۶۔ **بجھانا ، فرو کرنا ، زور گھٹانا** ؛ جیسے **شہوت مارنا ، شوق مارنا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵۷۔ **جھکانا ، جھونک دینا** ؛ جیسے : **تول میں ڈنڈی مارنا**۔

جال زلف سیاہ نے مارا
تیر کافر نگاہ نے مارا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳) ۵۸۔ **کاٹنا ، رد کرنا ، مٹانا ، لکیر پھیرنا** جیسے: **لکھنے پر قلم مارنا ، اس پر قلم مار دو** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵۹۔ **کم کرنا ، منہا کرنا ، مندا کرنا ، کھونا** ؛ جیسے : **جھوٹے کام نے سچے کام کی تجارت مار دی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ ۶۰۔ **گھائل کرنا ، زخمی کرنا ، مجروح کرنا**۔

دل نگاوٹ نے کر دیا بسمل
اور پھر اجتناب نے مارا

(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب دیوان ، ۱۰۹)۔ ۶۱۔ **بھرنا ، دبانا** ؛ جیسے **مٹھیاں مارنا** ؛ **دبانا ، چھپانا ، دبو دبو کردینا** ؛ جیسے: **بدنامی کی بات مار دینا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۶۲۔ **ہرانا ، زیر کرنا** (جتانا کا نقیض)

پھر گیا روز حشر دل مجھ سے
مجھ کو مل کر گواہ نے مارا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳) ۶۳۔ **پینا ، روکنا ، ہضم کرنا** ؛ جیسے **غصہ مارنا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۶۴۔ **بے ایمانی کرنا ، دبانا ، رکھ لینا** ؛ جیسے : **فلں کے چار دن مار لیے** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۶۵۔ **ڈالنا ، بھاری کرنا** (لنگر وغیرہ)۔

آسماں سے ترے کوچے میں بہت زور ہوے
نہ ہٹے ایک قدم ہم نے جو لنگر مارا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۵)۔ ۶۶۔ **شکار کرنا ، صید پکڑنا ، صید کرنا** ؛ جیسے: **وہ ہرن روز شکار مار لاتا ہے ، آج بہت سی مچھلیاں ماریں** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۶۷۔ **(اوپر اچکا ہو) پٹخنا ، پچھاڑنا ، نیچے گرانا ، چت کرنا** جیسے **اس پہلوان کو دو دفعہ مارا**۔

چین سے گھر میں بڑے کرتے تھے باتیں دل سے
وحشت عشق نے دے ہم کو اٹھا کے مارا

(۱۸۳۵ ، دیوان ظفر ، ۱ : ۳۰)۔ ۶۸۔ **ڈسنا ، کاٹنا ، ڈنک مارنا**

دم نہ لے اس کی زلفوں کا مارا
سیر کالا جئے نہ کالوں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۶۳)۔

دہان و گیسو کا تیرے مارا
نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۶)۔ ۶۹۔ **بجانا ، ڈنکا لگانا ، چوب لگانا ، آواز نکالنا ، لگانا** ؛ جیسے **ران پر ہاتھ مارنا ، گھنٹہ مارنا وغیرہ** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۷۰۔ **فریب دینا ، دھوکا دینا ، دغا دینا**۔

کیا کہیں تھا کہ کہیں عشوہ گروں نے مارا
جان کر سیدھا سا بیچارہ مسلماں ہم کو

(۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۶۰)۔ ۷۱۔ **آنا ، معلوم دینا ، محسوس ہونا** ؛ جیسے : **یہاں تو بو مارتی ہے** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۷۲۔ (افسوں وغیرہ) **پھونکنا ، کرنا**۔

کس نے افسوں آج مارا تھا
تخت اس جا پہ کیوں اوتارا تھا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۹۱)۔ ۷۳۔ **دینا ، لگانا** ؛ جیسے: **جھٹکا مارنا**۔

ڈالتی پہلے تو گردن میں کمند
اور پھر اس کا وہ جھٹکا مارنا

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۳۲)۔ ۷۴۔ (غوطہ) **پانی کے اندر جانا** (جامع اللغات) ۷۵۔ (ہندو) **بھیڑنا ، بند کرنا ، موندنا** ؛ جیسے: **کنڈا مارنا** ، پنجاب میں **بوپا مارنا** یعنی **کواڑ بند کرنا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۷۶۔ **حملہ کرنا ، ہلہ کرنا ، دھاوا کرنا**۔

آ جگانا خفتگان خاک کو
کس سے تم سیکھے ہو چھاپا مارنا

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۳۲) ۷۷۔ **چھڑکنا ، چھینٹا دینا ، چھپاکا کرنا**۔
منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۰۳)

۸۔ ٹھپا لگانا ، نقش اُبھارنا ، چھاپ لگانا : جیسے : سکّہ مارنا (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۹۔ نشانہ اڑا دینا ، تیر وغیرہ ہدف پر لگانا

ہر سمت پھینکے جاتے ہو یہی خدنگ سمی
شاید کبھو تو مار رہیں گے نشانے کو

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۲۳)۔ ۱۰۔ بعض افعال سے پہلے آکر جیسے ڈالنا ، دینا وغیرہ کی طرح ، تکمیلِ فعل ، مثلاً پیس مارنا ، سنا مارنا ، لگا مارنا وغیرہ۔

ایک ہے تو بھی یہ بلا اے چشم
دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا

(۱۸۲۶ء ، معروف ، د ، ۱۲)۔

یہ بلا ہے یہ نفسِ امارہ
اس نے مجھ کو ہلاک کر مارا

(۱۹۱۰ء ، نذیر احمد ، مناجات ، ۲)۔ (ب) امذ۔ مارنے کا عمل ، زد و کوب ، پٹائی۔ لوگو تم میں سے کوئی اپنی بی بی کو غلام کا سا مارنا نہ مارے۔ (۱۹۰۶ء ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۵۸)۔ [س : مارَنْ मारण]۔

---پیٹنا ف م۔

زد و کوب کرنا ، مار کٹائی کرنا۔ ظالم وہی ہے جو کسی کا مال چھین لے یا مارے پیٹے۔ (۱۸۸۵ء ، تہذیب الخصائل (ترجمہ)، ۲ : ۶۵)۔ یونان کی سرزمین پر ڈاکوؤں نے ایک قافلہ کو بری طرح مارا پیٹا۔ (۱۹۳۰ء ، اردو گلستان ، ۸۳)۔ گلی گلوچ کرتی اور اس کو مارتی پیٹتی۔ (۱۹۸۸ء ، نشیب ، ۳۵۵)۔

---دھاڑنا محاورہ۔

۱۔ مارنا پیٹنا ، زد و کوب کرنا۔

نہ پہنچے یار تلک ہائے چھین لیں اغیار
ہمیشہ راہ میں قاصد کو مار دھاڑ کے خط

(۱۸۵۶ء ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۵۵)۔ ۲۔ مار بھگانا۔ مرزا الغ بیگ نے داستان سرائی سے اس کو مارا دھاڑا۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۷)۔ ۳۔ جنگ و جدل کرنا ، مار ڈالنا۔ (اس وقت پھر تم کو بھی اجازت ہے کہ) تم (بھی) اُن کو مارو (دھاڑو)۔ (۱۹۶۹ء ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۱۰)۔

---کاٹنا محاورہ۔

مار ڈالنا ، قتل کرنا ، کشت و خون کرنا۔ انہیں مارتے کاٹتے پھر اپنے دوستوں میں آ گئے۔ (۱۹۱۹ء ، جوہانِ حق ، ۲ : ۱۵۸)۔ یہ خیال بھی بڑی سرعت سے آیا کہ اسے مار کاٹ کر یہیں چھوڑ جاؤں۔ (۱۹۸۳ء ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۳۱)۔

---کُوٹنا محاورہ۔

رک : مارنا پیٹنا۔ اس نے اس کو مار کوٹ کر رستے پر لایا۔ (۱۸۳۳ء ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۲)۔ دشمنوں پر چڑھکر گئے ، مارا کوٹا ، لوٹا کھسوٹا ... واپس آئے۔ (۱۹۰۷ء ، امہات الامہ ، ۹۳)۔

مارْنِنگ (سک ر ، کس ن ، غنہ) امث۔

صبح۔ مارننگ بول چال میں بھی شاذ ہے مگر اس کے مرکبات مارننگ کوٹ ، مارننگ ڈریس ... بات چیت میں رائج ہیں۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۷)۔ [انگ : Morning]۔

مارْنے (سک ر)

مارنا (رک) کی مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل۔

---مَرْنے کو تیار ہونا/مَرنے پَر اُتر آنا/تُل جانا محاورہ۔

سخت غصے ہونا ، طیش میں آنا ، لڑنے جھگڑنے لگنا۔ مولوی صاحب نے ایک زبردست گالی دی گالی دینا تھا کہ بیوی تو مارنے مرنے کو تیار ہوگئیں۔ (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۶)۔ اور جب بدلے میں وہ بکواس کرتا تو مرنے سے پلٹتی یا پھر مارنے مرنے پر تُل جاتی۔ (۱۹۶۲ء ، آنگن ، ۱۹۷)۔ طالع یار خاں کو چکایا تو وہ مارنے مرنے پر اتر آیا۔ (۱۹۶۶ء ، سرگزشت ، ۱۶۵)۔

---والے سے جِلانے والا بڑا ہے کہاوت۔

اس محل پر بولتے ہیں جب دشمن کسی برائی یا ہلاکت میں جہاں تک ممکن ہو کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہونچے ، خدا کی حفاظت دشمنوں کی مخالفت پر غالب ہے (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۳۰۷)۔

مارُو (۱) (و مع) امث ؛ م : مارْوا۔

۱۔ (موسیقی) سری راگ کی ایک راگنی جو اگن اور پوس میں تیسرے پہر گائی جاتی ہے۔

وہ گھائل تیم جان مارو بنا کر
بہت رنجھا تھا کُھل کر آپ کا کر

(۱۷۵۹ء ، راگ مالا (ق) ، ۲۵)۔ بھیرویں ، مارو اور بنگال راگوں میں فارسی راگ فرغانہ کی مناسبت پائی جاتی ہے۔ (۱۹۶۰ء ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۸۷)۔ ۲۔ ایک گیت جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (جامع اللغات)۔ راگ دھناسری ، سوہنی ، بلاول اور مارو کے ترانوں نے دلوں میں آگ بھڑکا دی۔ (۱۹۷۵ء ، پدماوت (ترجمہ)۔ (سہ ماہی اردو ، ۱۹۷۵ء ، ۱ : ۱۸۹))۔ [س : مالو मालव]

مارُو (۲) (و مع) امذ۔

ایک قسم کا جنگی باجا ، جنگی نغمے کا ساز ، جنگی نغمہ ، طبلِ جنگ ، نقارۂ جنگ۔ نقیب پکارنے لگے اور کڑکیت للکارنے ، سور ساونت ہتھیار سجنے لگے اور مارو ہر طرف بجنے لگے۔ (۱۸۰۵ء ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۵۷)۔ دونوں طرف سے لڑائی کا مارو باجا بجنے لگا۔ (۱۹۲۸ء ، بھگوت گیتا اردو ، ۵)۔ [س : مرُک मरुक]

مارُو (۳) (و مع) صف ؛ امذ۔

۱۔ مارنے والا ، جنگجو ، لڑا کو ، ہلاک کرنے والا ، قاتل ، مہلک (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ مال مارنے والا ، لے کے نہ دینے والا ، قرضہ نہ واپس کرنے والا ، نادہند (مہذب اللغات)۔ ۳۔ خاوند ، شوہر ، محبوب ، پیارا۔

گاتی ہے گیت کوئی جھولے پہ کر کے پھیرا
مارو جی آج کیجے یاں رین کا بسیرا

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷)۔ ۵۔ ایک قسم کا مہلک ہتھیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے اور اس کی نوکوں پر لوہا یا فولاد چڑھایا جاتا ہے (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

۹. ایک قسم کا گول اُودا بینگن جو ندی کے کنارے یا ریت میں پیدا ہوتا ہے۔ بیگن کی دو قسمیں ہیں ایک بیگن اور ایک مارو۔ (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۵۹)۔ لمبے بیگن کو جینا کہتے ہیں اور گول کو مارو۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۰۲)۔ [مار (رک) + و ، لاحقۂ فاعلی]۔

ـــ بینگن / بیگن (ـــ ی لین ، مغ ، فت گ/ی لین ، فت گ) امذ۔
رک : مارو (معنی ۹)۔ شیخ افضل کی دلہن بالکل مارو بیگن۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۷)۔ خالہ کا پاؤں کیچڑ میں پھسلا اور مارو بیگن کی طرح لڑھکتی ہوئی دونوں پاؤں سوری ہیں۔ (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۳)۔ بینگن کی ایک قسم کو مارو بینگن کہتے ہیں ، ایک قسم کا بینگن تھالی کے بینگن کے نام سے مشہور ہے۔ (۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۴۷)۔ [مارو + بینگن / بیگن (رک)]۔

مارُو (۳) (و مع) امث۔
(زراعت) گندم جس کو کوئیں وغیرہ سے پانی نہیں دیتے اس کو مارو کہتے ہیں (ماخوذ : محاورات ہند ، ۱۰۵)۔ [مقامی]۔

مارُوا (سک ر) امث۔
رک : •مارُو•(۱)۔ دوسری (راگنی) ماروا ہے ، اس کا وقت آخر روز ہے۔ (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۷)۔ ماروا ٹھاٹھ ، کلیان ٹھاٹھ میں صرف رکھب اتار دی۔ (۱۹۲۷ ، نغمات ہند ، ۳۸)۔ یہ ماروا ٹھاٹ کا سمپورن راگ ہے اس کا سروپ یعنی شکل نئی ہے۔ (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۲۰۹)۔ [مارو (رک) کا ایک املا]۔

مارْواڑ (سک ر) امذ ؛ سم مارْواڑ۔
علاقہ جودھپور کا نام ، ایک قسم کے گیت جو راجپوتانہ میں گائے جاتے ہیں ؛ ایک قسم کے تساوری کبوتر برنگ سبز جن کے پروں پر کچھ سفید چتیاں اور پربال بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)۔
[س : مارُواڑ मारवाड़]۔

مارْواڑی (سک ر) ؛ سم مارْواڑی (الف) صف۔
۱. مارواڑ (رک) کی طرف منسوب ، مارواڑ کے رہنے والے۔ مارواڑیوں نے صوبے میں سرگرم عمل کمیونسٹوں کی کارروائیوں میں تعاون کرنے کے ساتھ ساتھ مصنوعی قلت اور ذخیرہ اندوزی کے ذریعے بے پناہ منافع بھی کمایا۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۹)۔ (ب) امذ۔ ایک قسم کا سبز کبوتر جس کے پروں پر چتیاں ہوتی ہیں اور جو دراز قد اور لمبی چونچ والا ہوتا ہے۔ کوٹھی ... کی ڈیوڑھی پر جو آہنی بلوری چھتری نصب تھی وہاں ... مارواڑی ، چلیرے کبوتر آ آ کر بیٹھ رہے تھے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۴)۔ (ج) امث۔ مارواڑ کے رہنے والوں کی زبان۔ ہندی میں مارواڑی ، برج بھاشا ، اودھی چھتیس ، گڑھی ، میتھلی ، ڈنگل پنگل بھی شامل ہیں۔ (۱۹۹۰ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۰۳)۔ [مارواڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

مارُوت (۱) (و مع) امذ۔
ان دو فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے ہیں ، دوسرے کا نام •ہاروت• ہے ، کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں ایک طوائف زہرہ پر عاشق ہو گئے اور اسے آسمان پر جانے کا علم سکھا دیا ، وہ تو زہرہ ستارہ بن گئی اور یہ دونوں قیامت تک چاہِ بابل میں مقیّد رہیں گے یہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔

دیکھ اس کی بڑی خاتم یاقوت میں انگلی
ہاروت نے کی دیدۂ مارُوت میں انگلی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۵)۔ منجملہ اور فرشتوں کے ہاروت و ماروت ہیں ، یہ دونوں فرشتے چاہِ بابل میں معلق ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰۰)۔ [ع]۔

مارُوت (۲) (و مع) امث۔
ایک بھونری کا نام جو گھوڑے کے جسم پر ہوتی ہے اور معیوب خیال کی جاتی ہے۔ ران کے نیچے ماروت بھونری کا نشان۔ (۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۶۰)۔ مالک صاحب ماروت کا خراب خستہ رہتا ہے۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹)۔ [مقامی]۔

مارُوں (و مع) ف م۔
مارنا (رک) سے فعلِ مضارع کا صیغۂ واحد متکلم ، تراکیب میں مستعمل۔

ـــ گُھٹنا پُھوٹے آنکھ کہاوت۔
بے تکی یا بے محل بات ، سوال کچھ جواب کچھ۔ یہ خوش ہوا اور اس نشانے کو تاک کر تیر لگایا تو وہ اس نشانے پر تو نہ پہنچا پر ایک حبشی کے سینے پر خاک کا تودہ سمجھ کر جا بیٹھا ، وہ چلا اٹھا اور مر گیا ، وہ سوفار سا منہ لے کر گیا ، مثل ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (۱۸۰۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۳۵)۔ جناب کا خیال ہے کہ بھلا کھیل کو ذہنیت سے کیا واسطہ ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۶)۔ خوف و ہراس بے چارے مسلمانوں میں پھیلا ہوا تھا ، ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۱۷)۔

ماروں مار (و مع) م ف۔
فوراً ، بعجلت تمام ، پُھرتی سے ، تیزی سے۔ گھر میں آتے ہی ماروں مار میرے لیے نئے کپڑے سلے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۸۲)۔ [مار (رک) + وں (حرفِ اتصال) + مار (رک)]۔

مارْوی (سک ر) امث۔
عمر ماروی کے رومان کا گیت۔

کبھی ڈھول اور ماروی چھیڑ دیتا
کبھی ہونبال بڑا الاپنے لگا

(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۱)۔ [ماروی (عَلَم)]۔

مارَہ (فت ر) امذ۔
(موسیقی) عرب و عجم کی موسیقی میں ایک مرکب راگ کا نام ، آہنگ کی ایک قسم۔ بظاہر ان راگوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہیے مگر انھوں نے چھ ہی بتائے ہیں ... سلمک ، گردانیہ ، نوروز ، گوشت ، مارہ ، شہناز۔ (۱۹۲۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۲)۔ [ف]۔

ماری امث.
ضرب ، مار ، پٹائی (پلیٹس). [مارنا (رک) سے مشتق].

---پڑنا محاورہ.
۱. (ماری) شامت آنا ، صدمہ پہنچنا ، جان پر بننا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۲. رک : مارا پڑنا جس کی یہ تانیث ہے ، ہلاک ہونا ، تباہ ہونا.

یارب وہ دن دکھا کہ تری تیغ قہر سے
ماری پڑے یہ حرص مجھے ہو عزائے حرص
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷).

---پڑی ہونا محاورہ.
بدنام ہونا ، رسوا ہونا (مہذب اللغات).

---ماری پڑی پھرنا محاورہ.
دھکے کھاتی پھرنا ، ٹھوکریں کھاتی پھرنا ، سرگرداں ہونا. بیویاں بےچاری تو اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر ماری ماری پڑی پھر رہی تھیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲).

---ماری پھرنا محاورہ.
رک : مارا مارا پھرنا ، جس کی یہ تانیث ہے. لائق ترین مصنفین کی کتابیں ٹکے جز سے دوآنے جز تک ماری ماری پھریں کوئی پوچھنے والا نہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۳).

مارے (الف) کلمۂ علت ، م ف.
۱. سبب سے ، باعث ، وجہ سے (عموماً ، کے ، کے ساتھ).

تیرے مارے تو میں نہ کچھ بولا
اب تو شمشیر سے ڈراتا ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۳۷). کوڑیوں کا روزگار ہے مارے خوشی کے کیا ہے. (۱۸۳۵ ، بال گاٹ ، ۱۵۳). گرمی کے مارے گھبرا رہے ہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۹۳). ماں کی یہ حالت کہ درد کے مارے بات تک نہ کی جائے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۳). رات برات ٹھہرنا اسی مارے ہم تو رامپوری چاقو بھی اپنے ساتھ رکھتے ہیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۹). (ب) (فعل مضارع صیغۂ واحد غائب و حاضر) لگائے ، لگائے ، پٹے ، ضرب لگائے ، قتل کرے ، ہلاک کرے ، جان لے ، تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ). (ج) صف. مارے ہوئے ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے: شامت مارے ، مصیبت مارے (علمی اُردو لغت). [مارنا (رک) سے مضارع نیز حالیۂ تمام].

---اور ٹل جائے فقرہ.
دشمن پر ضرب لگا کر ہٹ جانا چاہیے ورنہ جوابی حملہ ہوگا. آپ کو یہ بھی یقین ہو کہ شیر آپ کو نہیں دیکھ رہا تو بہت بہتر ہے آپ ... اپنی جگہ یعنی اسی جگہ سے جہاں سے فائر کیا ہے ہٹ جائیں ... اور خموشی کے ساتھ کھسک جائیے یہ تو مثل ہے کہ مارے اور ٹل جائے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ (شکار ، ۲ : ۲۸۹)).

---اور رونے نہ دے کہاوت.
زبردست فریاد بھی نہیں سنتا ، ظلم و جبر کرنا لیکن چیخنے چلّانے کی اجازت تک نہ دینا ، حد درجہ جبر و ظلم کرنا. یہ دیکھیے اتنی دیر سے مجھ نگوڑی کی سمجھ ہی میں نہ آیا ، مارے اور رونے نہ دے ، اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۰). اسامیوں کی نادہندگی کا سارا غصہ اتاریں گے مجھ پر ، سچ ہے جبرا مارے اور رونے نہ دے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۹).

---آپ لگاوے تاپ کہاوت.
آپ کرے دوسرے کے سر تھوپے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---باندھے (سے) م ف.
زبردستی ، جبراً ، بےدل سے ، جیسے تیسے. مارے باندھے کچھ پڑھایا بھی تو کیا ، اول تو ایسا پڑھا یاد نہیں رہتا دوسرے جب دل نہیں چاہتا زبردستی کرنے سے الٹا ذہن اور کند ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، بنات النعش ، ۱۶).

کبھی مارے باندھے سے رہتا ہے یہ بھی
بہت ہم نے دیکھا مگر کب رہا دل
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۹۳). پھر تو سینما سے دل ایسا اچاٹ ہوا کہ کبھی مارے باندھے ہی چلا جاتا تھا ورنہ برسوں کوئی تصویر نہیں دیکھی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۱۸).

---باندھے کا سودا امذ.
مجبوری کا معاملہ ، زبردستی کا کام.

بستۂ زلف ہیں دتّے کھاتے
مارے باندھے کا یہی سودا ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۱۵۵). اس قسم کی حکومت کو مارے باندھے کا سودا کہنا روا ہے. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۳۳). مارے باندھے کا تو سودا نہیں ہے ، اپنی خوشی کی بات ہے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۵۱).

---بھاگے صف.
شکست خوردہ ، بھگوڑے ، مار سے بچے کچھے.

مارے بھاگوں کو فوج نے لوٹا
مرکبوں میں سے بھی نہ اک چھوٹا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۰).

---پڑنا محاورہ.
رک : مارا پڑنا.

یوں تو تھا مجروح سب تن پر لگا دل پر جو گھاؤ
بے اجل مارے پڑے اس زخم کاری کے سبب
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۵۷). ان کو موسیٰ نے مارلو کر کے اس کنبے تو قوم نے اس کو مان لی ان کے ستر ہزار آدمی ایک دن میں مارے پڑے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۶۸).

ایک دن مارے پڑینگے کوئے قاتل میں ضرور
آرزوئے قتل اگر دل میں سلامت رہگئی
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۰).

---جُوتیوں کے سَر پَر ایک بال نَہ رَکھوں فقرہ.
کسی پر انتہائی غصہ ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں. یہی نالایق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگا کر بیٹھی ہے (بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں). (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۵۳).

---جُوتیوں کے فَرش کَر دینا محاورہ.
بُری طرح ذلیل کرنا ، مار پیٹ کے ادھ موا کر دینا ، مار مار کر کچومر نکال دینا. یہ کلماتِ سخت سن کر بولی کہ او بھڑوے قصائی ابھی جو کنیزوں کو حکم دیتی ہوں مارے جوتیوں کے فرش کر دیتی ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۰۸).

---ڈالنا محاورہ.
بہت ستانا ، پریشان کرنا ، بے چین کرنا.

ہے فزوں ہر دم آہ و زاریٔ دل
مارے ڈالے ہے بیقراریٔ دل

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۵۹). اس کو یہ خیال مارے ڈالتا تھا کہ کیوں میں نے ایسی بیہودہ بات اپنے منہ سے نکالی. (۱۹۳۰ ، حیاتِ صالحہ ، ۸۲). مگر توبہ کیجئے دل کا چور تو مارے ڈالتا تھا. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۳۱).

---سپاہی نام تَلْوار کا (سَردار کا) ، کاٹے تَلْوار نام باڑھ کا کہاوت.
کام کوئی کرے نام کسی کا ہو (جامع اللغات).

---سپاہی نام سَردار کا ، کاٹے باڑھ نام تَلْوار کا کہاوت.
کام کوئی کرے نام کسی کا ہو (نوراللغات).

---سے بَدایا اَچّھا کہاوت.
دھمکی سے کام نکال لینا چاہیے (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---کُوٹے (۱) (---و مع) صف.
تباہ حال ، برباد.

میں نے کہا جن کو دردِ ہجراں لوٹے
کیا خوش رہیں آہ وہ پھر مارے کوٹے

(۱۹۱۷ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۰۳).

---کُوٹے (۲) (---و مع) امت.
مار کُٹائی ، مارپیٹ. غدر کے باغی سپاہی مارے کوٹے سے دب تو گئے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۵۳). [مارے + کوٹے (کُوٹنا (رک) سے ماضی نیز مضارع)].

---کُھدیڑے پھِرنا محاورہ.
رک: مارا مارا پھرنا. مرزا جی کو کراچی کی سڑکوں پر مارے کھدیڑے پھرتے ہوئے دیکھا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۱).

---گُھٹنا پُھوٹے آنکھ کہاوت.
رک : ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ ، جو زیادہ مستعمل ہے.

مارے گھٹنا پھوٹے آنکھ
حُسن کی زد کا پوچھ نہ حال

(۱۹۳۰ ، روحِ کائنات ، ۲۱۶).

---گُھٹنا سَر لَنگڑا کہاوت.
بے تُکی بات پر کہتے ہیں کہ اس کا کیا تعلق ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مار کَر/مار کے م ف.
نہایت پیٹ کر ، پیٹ پیٹ کر ، خوب زد و کوب کر کے (فرہنگ آصفیہ).

---مار کَر بِچھا دینا محاورہ.
پیٹتے پیٹتے زمین پر لٹا دینا ، مارتے مارتے فرش کر دینا ، خوب دھونسنا ، نہایت پیٹنا.

اتنا کہا تھا فرش تری رہ کے ہم ہوں کاش
سو تو نے مار مار کے آ کر بچھا دیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۸).

---مارے م ف.
بہت مشکل سے ، کسی طور ، کسی طرح. فقیر صاحب سمجھے کہ کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلیٰ اَصْلِہٖ کا معاملہ ہے وجد میں آئے مارے مارے جب افاقہ ہوا. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۵۳).

---مارے پِھرنا محاورہ.
رک : مارا مارا پھرنا.

اہلِ ہنر ہزاروں صاحب کمال اکثر
پھرتے ہیں مارے مارے بے قدر جگ کے اندر

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۷). دونوں میاں بیوی چھ مہینے تک مارے مارے پھرے. (۱۹۲۱ ، گردابِ حیات ، ۹۰). پھر بہت مارے مارے پھرے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۰).

---مَرنا محاورہ.
جان دے دینا ، مر جانا.

میر نہ ایسا ہووے کہیں پردہ ہی پردہ مارے مرے
ڈر لگتا ہے اس سے ہم کو ہے وہ ظاہر دار بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۹).

---مَرے نَہ کاٹے کَٹے کہاوت.
مشکل کام جو ختم ہونے ہی کو نہ آئے ؛ ایسا شخص جس سے پیچھا چُھڑانا مشکل ہو. موذی بلا ہو کر جیتی ہے مارے مرتے نہ کاٹے کٹے سر کر بھی سینے سے نہ ہٹے. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقدِ ثریا ، ۲۳).

---میہڑ اور بھاگے پڑوسَن کہاوت.
تکلیف ایک کو ہو اور دوسرا بھاگ جائے کہ کہیں اس پر بھی ویسی مصیبت نہ آئے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---نَہ جُویں نام فَتح خاں کہاوت.
مفت میں بہادر مشہور ہو گئے ، اس کے متعلق کہتے ہیں جسے کوئی ایسی چیز مل جائے جس کا وہ اہل نہ ہو (جامع اللغات).

---نہ کُوٹے دل ہی دل میں کھوٹے کہاوت.
۱. ہر وقت کسی کے دل کو آزار پہنچانا (نجم الامثال ، ۳۲۷).
۲. درپردہ کسی کو اذیت دے کر سیدھا کرنا ، پس پُشت کسی کو تکلیف پہنچا کر سدھارنا (محاورات ہندوستان ، ۱۳۰).

---ہنسی کے پیٹ میں بل پڑ جانا محاورہ.
بہت ہنسی آنا ، ہنستے ہنستے لوٹ جانا. ندیموں نے وہ بذلہ گوئی کی کہ اہل مجلس کے پیٹ میں مارے ہنسی کے بل پڑ گئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸).

---ہنسی کے لوٹ پوٹ ہونا محاورہ.
رک : مارے ہنسی کے لوٹ (لوٹ) جانا. وہ فرش پر مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے. (۱۹۸۳ ، سیلاب و گرداب ، ۸۹).

---ہنسی کے لوٹ لوٹ جانا محاورہ.
ہنسی کی شدت سے بےتاب ہو جانا. جوگن مارے ہنسی کے لوٹ لوٹ گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۶). خمار اس کی بھولی بھالی باتیں سن کر مارے ہنسی کے لوٹ گئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۰).

---ہول کے ، ف.
ہول کی شدت سے ، ڈر کے مارے.

> الٰہی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی
> کہ مارے ہول کے ڈرنے لگے اذاں صیاد
(۱۸۸۷ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۰۲).

---ہوئے صف.
رک : مارا ہوا.

> بسکہ ہیں ہم اک بہار ناز کے مارے ہوئے
> جلوۂ گل کے سوا ، گرد اپنے مدفن میں نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۵). بانسوریا کے مارے ہوئے مسوڑھوں اور جھائیوں زدہ چہروں والی میموں ... کے منہ میں موتی کی لڑیاں اور رخ زیبا پر تازہ گلاب اور چمبیلی کھل ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۰۹).

مارے گھٹنا پھوٹے آنکھ کہاوت.
رک : ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ. اسی کو کہتے ہیں مارے گھٹنا پھوٹے آنکھ. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۱).

ماڑ امذ.
ابلے ہوئے چاولوں کا پانی ، پیچ. تھوڑا پانی چڑھا دیں جب کھولنے لگے تو چاولوں کو ڈال دیں ... خوب اچھی طرح دھو ڈالیں تا کہ ماڑ نہ رہے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۲۳).

ماڑا / ماڑی صف.
بودا ، کمزور ، ناتواں ، کم طاقت ، نحیف ، زار ، لاغر ، دبلا ، پتلا ، بوڑھا ، ضعیف ، پیرفرتوت ، غریب ، مسکین ، بیچارہ ، مفلس ، نردھن ، نادار ، کنگال ، تنگدست ، نکما ، خراب ، برا ، کھوٹا جیسے : ماڑا گھی ، حقیر ، ناچیز ، بیقدر ، سبک ، خفیف ، ہیچ ، کمینہ ، دونا ، کم درجے کا ، ادنیٰ ، علیل ، بیمار ، مریض ، ناخوش ، جیسے : ماڑا جی ہے ، تھوڑا سا ، ذرا سا ، رتی بھر ، مقدار قلیل ، نالائق ، الاڑی (فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات). [مارا (رک) کا ایک مقامی تلفظ].

---سا صف.
تھوڑا ، تھوڑا سا (جامع اللغات).

ماڑنا (سک ا) ف م.
۱. مسلنا ، کچلنا ؛ (زراعت) بیلوں کا بالیوں کو روندنا تا کہ بُھس اور اناج الگ ہو جائیں ، گاہنا. بیل ... ہمارے کھیتوں کی لانک ماڑنا یا گاہتا ہے. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل ، ۲۰۰). [مانڈنا (رک) کا ایک املا].

ماڑی (سک ا) امث.
ابلے ہوئے چاولوں کا پانی ، کلف ، لئی ، نشاستہ (ماخوذ : جامع اللغات). [مقامی].

ماڑواڑ (سک ا) امذ ؛ ج : ماڑواڑ.
۱. (بھارت میں) ایک علاقے کا نام جو گجرات کے شمال اور جے نگر کے مغرب میں واقع ہے (پلیٹس). ۲. کبوتر کی ایک قسم جس کا سر چھوٹا ، چونچ خورد ، قد بڑا ، دُم گھنیر اور لانبی ہوتی ہے. سادہ سفید اور سیاہ اور پرہ اور سبزہ امبریا اور ماڑواڑ ہوتا ہے. (۱۸۸۳ ، صید گہِ شوکتی ، ۲۱۵). [س : ماڑوار मारवाड़].

ماڑواڑی (سک ا) : (الف) صف ؛ امذ.
۱. رک : ماروای. پنڈی کا بیوپار ماڑواڑ کے جاٹوں کے ہاتھ میں ہے جو ماڑواڑی کہلاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۹۱). ۲. گھوڑوں کی ایک قسم. گھوڑوں کی بہت قسمیں ہیں چنانچہ عربی ، کاٹھیاواڑی ، ماڑواڑی ، دکھنی ... وغیرہ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۰۴). ۳. رک : ماڑواڑ (معنی نمبر ۲). بارہویں قسم کے کبوتر ماڑواڑی مشہور ہیں. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۹). (ب) امث. ماڑواڑ کی علاقائی زبان یا بولی (پلیٹس). [ماڑواڑ + ی ، لاحقۂ نسبت].

ماڑی (۱) امث.
۱. مکان کے اوپر کی منزل ، بالاخانہ ، اٹاری ، بام.

> تکٹ لال سوں کاخ ماڑیاں مڑے
> سو زرباف سوں باغ باڑیاں مڑے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

> زمیں بوس کر دیدیاں از فراز
> کیا ماڑی اوپر تھے اوبھی نماز
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ (ق) ، ۶۳۱).

> ماڑی پہ نے جھانکو تکو عشر کا ہونے گا غلغلہ
> دنگ ہوکے عالم کیکایوں آیا ہے پھوٹیں پر آفتاب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۰).

> کہ وہ سولہ برس کی تھی مقرر
> گئی تھی ایک دن ماڑی پہ چڑھکر
(۱۸۰۷ ، زین المجالس ، ۱۱۲). جابجا کوٹھے کوٹھے ، ماڑی ماڑی

بھتوں بھتوں پر عورتوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے.
(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۹). ۲. (أ) دو منزلہ مکان ، بنگلہ ، بلند عمارت.
گلی کے نکڑ پر دو منزلہ پختہ ماڑی تھی. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۹۲).
(اا) محل ، حویلی.

ماڑی کی ہیں بُرجیاں سلامت
دیوار بھی ساتھ چل رہی ہے

(۱۹۸۷ ، افکار، کراچی ، جولائی ، ۳۰). [سماڑی (رک) کی تخفیف].

ماڑی (۲) امث.
۱. کھجور کی قسم کا ایک درخت. تانگ آن اور ماڑی کے پتوں کے ڈنٹھل سے کیتول کا سن نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۶۳). ۲. ماڑی کے درخت سے کشید کی ہوئی شراب.

جُوتے ملی ہو مدمتی دارو سندھی ماڑی پنڈا
تاڑی کھجوری ناریل چھوڑیا ہوں تو تے بھنگ افیم

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۶). [س : مَدْ + آدیا मद्‌ + आद्या].

ماڑی (۳) امث!
ابلے ہوئے چاولوں کا پانی ، پیچ ، مانڈ ، کلف ، اہار (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ). [مانڈی (رک) کا ایک املا].

ماڑی (۴) صف. مث.
(گنوار) ضعیفہ ، نحیفہ ، دُبلی پتلی کمزور عورت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
[ماڑا (رک) کی تانیث].

ماڑیا (سک ڑ) صف.
دبلا ، لاغر ، ضعیف. ہر چند شیر دبلا ، ماڑیا کمزور ہو پر جب ہاتھی اس کے جنگل میں چنگھاڑے تو وہ بیٹھ نہ رہے. (۱۸۰۱ ، مادھونل ، ۹۷). [ماڑا (رک) کا ایک املا].

ماڑھی امث.
رک : ماڑی (۱).

ہوا بخش پر نہاؤں ماڑھیوں اوپر
نہ باقی شہریوں سو شاہوں کے گھر

(۱۷۰۳ ، ابراہیم نامہ (ق) ، ۲۱). [ماڑی (رک) کا املا].

مازَرْیُون (فت ز ، سک ر ، و مع) امذ.
سماق کی شکل کا ایک درخت جس کے اجزا میں نہایت تیز دودھ ہوتا ہے اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں (۱) چھوٹی قسم ، جس کے پتے چھوٹے زرد رنگ اور زیتون کے پتوں سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں ، (۲) بڑی قسم ، جس کے پتے سفید اور بڑے ہوتے ہیں اور زیتون کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں. (۳) سیاہ پتے. گرم و خشک تیسرے درجے کے آخر میں اور بعض کے نزدیک چوتھے درجے میں دواءً مستعمل (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۰۱). بہق اور کلف اور نمش کے واسطے ہر ایک قسم کا مازریون نافع ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۱۰). مازریون کو مسہل قوی ہونے اور پانی کے مانند پتلے دست لانے کی وجہ سے استسقا ، یرقان اور کرم شکم میں استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۵۰). [ف].

مازُو (و مع) امذ ؛ سہ مانجُو.
۱. ایک تخم کا نام جو مزے میں چرپرا اور نہایت کساؤ دار ہوتا ہے مزاجاً دوم درجے میں سرد و خشک ، بعض کے بقول یہ بلوط سے مشابہ ایک درخت کا پھل ہے جو چمڑے کی دباغت میں بھی استعمال ہوتا ہے ، مائن. اگر کھال کی دباغت مصالح لگا کر کی جیسے قرظ یا مازو سے تو مالک اوس کو لیکر دباغت کا خرچ غاصب کو دے دیوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۳۸). اگر فضلات گرم اور رقیق ہوں تو مازو ، گلنار ، خارخسک کا لیپ نزلاوی راستوں پر کیا جائے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). ان میں مازو (Galbanum) شامل کر کے جسم کے کھائے ہوئے حصے پر بھی ملا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۱). ۲. (رنگائی) ایک قسم کا پھل جس کا عرق سیاہ رنگ میں بطور لاگ دیا جاتا ہے. پیاز کے پانی میں زرد چوبہ یا نیل یا مازو... یا سنجی میں سے کوئی چیز ذراسی ملا کر لکھی حرف نامعلوم رہیں گے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۹۷). [ف].

ماس (۱) امذ.
۱. مہینا. دل بہت بکڑ کر آیں ، کچھ کم ایک ماس ، اس چاہ میں ، اس نالے اس آہ میں گرفتار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۰).

کروں کب تلک صبر دھوں لگائے
گئے بیت چھے ماس تیرے دوارے

(۱۷۶۱ ، دیوانِ زاق ، ۳۲).

برس کے بکرا دیا چھ ماس
دے قربانی صراط بھاس

(۱۸۸۶ ، لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۵).

تیری یاد میں سب کو بھولوں
بارہ ماس برابر پھولوں

(۱۹۰۱ ، لختِ جگر ، ۲ : ۳۱). ۲. چاند ، ماہ ، قمر (فرہنگ آصفیہ).
[س : मास].

--- پُورے بَھرْنا عاورہ.
حمل پورا ہونا.

بھری ماس پورے سو اس جانکوں
پڑیا خواب سو آ کو اس مائی کوں

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۲۷).

--- کَبار (--- فت ک) امذ.
مہینے مہینے کا حساب ، ماہانہ نقشہ ، ماہانہ گوشوارہ ، مہینے کا آخری دن (فرہنگ آصفیہ). [غالباً ، مانسک وار یا ماس کا وار کا بگاڑ].

--- نِماس (--- کس ن) م ف ؛ امذ.
ماہ بماہ ، ماہوار ، مہینے کے مہینے ؛ سُود جو زر اصل پر زیادہ کیا جاتا ہے اور اس سے وہ سود در سود ہوتا جاتا ہے. (فرہنگ آصفیہ). [ماس + نِ = میں ، ہر + ماس].

ماس (۲) امذ.
۱. گوشت ، لحم.

نہ جوگی ہے جرم مٹماس باج
نہ رکھے تسے کوئے کنک آس باج
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۹)۔
کہوں یوں کہ اے میرے خلوت کے دوست
میرا ماس گل جا رہیا تن ہو پوست
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۲)۔
جس باج میرے سینے پہ ہر آن ہے بک سال
اس ماہ بنا تن پہ میرے ماس نہ آیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، کہ ، ۲۷۴)۔ نند جی تو گھر آئے دال بن کرلے لگے اور گوالوں نے ... ماس چام ا کھٹا کر پھونک دیا۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۰۹)۔
درم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹۸)۔ مسلمان گئو پتا کرتے ہیں اور گئو ماس کھاتے ہیں۔ (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۴۷)۔ بھدر آسن کا ماس اس کے ماں باپ کھاگئے تھے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۳)۔ ۲. سالن ، قلیہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔
[س : مانس **मांस**]۔

---آدھاری صف۔
گوشت کھانے والا ، گوشت خوار (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس)۔
[ماس + س : آدھاری **आधारी** = کھانے والا]۔

---بناسپ (ساگ) گھاس رسوئی کہاوت۔
بغیر گوشت کے کھانا اچھا معلوم نہیں ہوتا ہے ، گوشت کے بغیر کھانا بےمزہ ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۶۹ ؛ جامع اللغات)۔

---خورا (---و معد) امذ۔
(طب) کسی عضو کی ساخت کو گلانے یا کھانے والا زخم ، گوشت خورہ ، آکلہ۔ وٹامن (C) ... استعمال نہ کرنے سے ایک قسم کا مرض ہو جاتا جو ماس خورے کی طرح ہوتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۲۲)۔ یہ اس ماس خورے ... کے علاج میں مفید پایا گیا۔ (۱۹۸۵ ، اردو ڈائجسٹ ، جون ، ۵۵)۔
[ماس + ف : خور ، خوردن = کھانا + ا ، لاحقۂ فاعلی]۔

---سب کوئی کھاتا ہے ہڈی / ہاڑ گلے میں کوئی نہیں باندھتا کہاوت۔
لائق سے سب محبت کرتے ہیں نالائق کو کوئی نہیں پوچھتا (فرہنگ آصفیہ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۶۹)۔

---کھائے ماس بڑھے ان کھائے اوجھڑی کہاوت۔
گوشت کھانے سے آدمی فربہ ہوتا ہے اور اناج کھانے سے پیٹ بڑھتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ، ۳۶)۔

---کھائے ماس بڑھے ، گھی کھائے بل ہوئے ، ساگ کھائے اوجھ بڑھے ہوتا کہاں سے ہوئے کہاوت۔
گوشت کھانے سے گوشت بڑھتا ہے ، گھی کھانے سے طاقت آتی ہے ، ساگ کھانے سے پیٹ بڑھتا ہے مگر طاقت نہیں آتی (جامع اللغات ، علمی اردو لغت)۔

---مٹھیاں (---کس م ، سک ٹھ) امذ (قدیم)۔
میٹھی گوشت ، (مجازاً) شیریں لب۔
ہو باغ ہے ہو سرا سہیلیاں
کھٹ ماس مٹھیاں جوں گڑ کیاں بھیلیاں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶)۔ [ماس + مٹھی = میٹھی + اں ، لاحقۂ جمع]۔

---نوچنا ف م ، محاورہ۔
۱. بوٹیاں کاٹنا ، بھنبوڑنا ، گوشت اُتارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ ۲. کسی کو دِق کر کے اس سے اپنے صرف کے لیے روپیہ لینا ، کسی سے حیلے بہانے سے روپیہ اینٹھنا ، کھانے کو مانگنا (مخزن المحاورات ، ۶۷۳ ؛ نوراللغات)۔

ماس (۳) امذ۔
ڈھیر ، تودہ ، کثیر تعداد ، (طبیعیات) کسی جسم میں موجود مادّے کی مقدار ، کمیت۔ طبیعیات میں کمیت یا ماس (Mass) ایک اہم بنیادی مقدار ہے۔ (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۶)۔ ہر ایٹم میں ایک نیوکلیس ہوتا ہے جس میں ایٹم کا تقریباً سارے کا سارا ماس (Mass) مرکوز ہوتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، سہ ماہی اردو ، اکتوبر تا دسمبر ، ۴۸)۔ [انگ : Mass]۔

---پروڈکشن (---ضم پ ، و مج ، فت ڈ ، سک ک ، فت ش) امث۔
کوئی چیز مشینوں کے ذریعے کثیر مقدار میں بنانا ، کسی چیز کی بڑے پیمانے پر تیاری۔ اس میں ماس پروڈکشن کے بعد کے شہکار سجے ہوئے تھے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰۸)۔
[انگ : Mass Production]۔

---سپیکٹرم (---کس سفید س ، ی مج ، سک ک ، ٹ ، فت ر) امذ۔
(طبیعیات) کمیت طیف ، کمی طیف۔ میگنیٹک فیلڈ کے ساتھ ایک ماس سپیکٹرم (Mass Spectrum) حاصل کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۶۹) [Mass Spectrum]۔

---میڈیا (---ی مع ، کس ڈ) امذ۔
وسیلہ ابلاغ عامہ ، لوگوں کی کثیر تعداد تک بات یا خبر پہنچانے کے ذریعے ، ذرائع ابلاغ عامہ ، اخبار اور ریڈیو وغیرہ۔ یونیورسل تعلیم اور ماس میڈیا کے ذریعے عوام میں سائنسی ذہن پیدا کرنا ضروری ہے۔ (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۵۵)۔ ہندی اور ماس میڈیا کے اثر سے اس نئے ابھرتے ہوئے سماج میں لوک گیت اور قوالی کا رنگ بھی غزل کی نئی روایت میں داخل ہو رہا ہے۔ (۱۹۹۰ ، سہ ماہی اردو ، جون ، ۳۷)۔ [انگ Mass Media]۔

ماس (۴) امث و امذ۔
دعا یا نماز ، عشائے ربانی۔ دلکشا کلب کے ... ہندوستانی ممبر ابھی ابھی خود سینٹ جوزف کے عبادت خانے سے ماس میں شرکت کر کے آئے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۰۵)۔ [انگ : Mass]۔

ماس (۵) امث.
کائی. بے پھول والے پودوں کی سب سے بڑی اِصناف یہ ہیں : سرخس (فرن) ، کائی گھاس (ماس) یا اُشنہ (سنگلی)، کشتہ المعوز (لچن) یعنی کائی کے درخت. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۳). صرف چند ماسیں یعنی کائیاں (Mosses) اور لور ورٹ ... ایسے ہیں جو تازہ پانی میں پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۵۰ ، برائیوفائیٹا ، ۵). [انگ : Moss].

ماسا (۱) امذ (قدیم).
۱. مہینا (عموماً مرکبات میں بطور جزوِ دوم مستعمل ؛ جیسے : بارہ ماسا وغیرہ).

کہاں جمال ہے کہاں الفتا ، کہاں برسوہ ، کہاں سوماسا
جدیا دیس سو کہاں ہے بھائیو ، دکھلا دیو وہی کسی پاسا

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۱۹۳). [ماس (رک : ۱) + ا ، ذاید].

ماسا (۲) امذ (قدیم).
گوشت.

سکھ کا گیان پانسا ہے پانسا
جیسے پیکھن کاٹا ماسا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۱). [ماس (رک : ۲) + ا ، (ذایدہ)].

ماسا (۳) امذ.
ماشا (پلیٹس). [ماشا (رک) کا بگاڑ].

ماسار امذ.
درخت.

شجرہ طیبہ قادری قدرت کا ماسار
جڑ ثابت پاتال سوں چوٹی عرش سوں پار

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۶۹). [مقامی].

ماساریق (ی مع) امث ا ج.
ماساریقا (رک) کی جمع. دہن خول کو رودک کی اندرونی دیوار سے جوڑے رکھنے کے لیے متعدد ... دیواریں ہوتی ہیں جنہیں ابتدائی ماساریق ... کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۳ : ۱۹۳).

ماساریقا / ماساریقہ (ی مع / فت ق) امث.
جھلی کی ایک تہ جو آنتوں کے کسی حصے کو معدے کے بیرونی حصے سے ملحق کرتی ہے. ماساریقہ اور اومنٹم میں بہت چربی ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۱۳۷). جو ایک ماساریقا کے ذریعے آنت کے نیچے لٹکا ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۳۹). [انگ : Mesentery].

ماساریقی (ی مع) صف.
ماساریقا (رک) سے منسوب یا متعلق ، ماساریقا کا. باقی نظامی کمان اپنے ساتھی سے ملنے کے قبل پچھلی طرف ایک بڑی قمری ماساریقی شریان چھوڑ جاتی ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۷). دو ماساریقوں کے درمیان کا کھلا ہوا ماساریقی خانہ ... کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۲ : ۱۹۵).

ماسامالی سوتی (و مع) امذ.
گھوڑوں کے دلالوں کی اصطلاح میں بچیس روپے (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

ماسامالی کاہا امذ.
گھوڑوں کے دلالوں کی اصطلاح میں انتیس روپے (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

ماساوڑت (فت و ، سک ڑ) امث.
وہ بھونری جو گھوڑے کی ناک کے نتھنوں پر ہوتی ہے اور سخت معیوب خیال کی جاتی ہے ، اس گھوڑے کا مالک مغرور و متکبر ہو جاتا ہے (ماخوذ: رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲). [غالباً ماس = گوشت + س : آورت [illegible] - بل ، خم ، بھنور].

ماسْت (سک س) امذ.
دہی ، چھاچھ ، دوغ. شورۂ صاف کو پنج مثقال سے ہفت مثقال تک ماست میں حل کر کے فرس کو نال سے پلاویں انشاءاللہ تعالیٰ فرس معاً پیشاب کرے گا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۷).

خاک سر پر ڈالتی تھی گرد و باد
ماست سے حلوا ترش رو تھا زیاد

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۶). کچے دودھ کو ایک دن یا اس سے زیادہ مدت تک چھوڑ دیتے ہیں جس سے دودھ گاڑھا ہو جاتا اور جم جاتا ہے ، اس کو ماست (دہی) بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۶). [ف].

ماسٹر (سک س ، فت ٹ). (الف) امذ.
۱. تعلیم دینے والا ، استاد ، معلم. گھر میں ایک ماسٹر انگریزی لڑکوں کے پڑھانے پر مقرر تھا. (۱۸۷۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۵۳).

عقل سپرد ماسٹر مال سپرد آنجناب
جان سپرد ڈاکٹر روح سپرد ڈارون

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۸۶). ماسٹر سنگل سنگھ اردو اور ریاضی کے استاد تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۱).
۲. اعلیٰ تعلیمی ڈگری یا سند ، ماسٹر آف آرٹس یا سائنس کا مخفف نیز اس ڈگری کا حامل (شخص).

ہزاروں ہم میں ہوں گے بیچلر اور ماسٹر پیدا
مگر اے قوم پھر یہ صورتیں پیدا کہاں ہم میں

(۱۸۸۹ ، کلیات نظم حالی ، ۱ ، ۲ : ۶۵). (ب) صف. ۱. ماہر ، کامل فن. جب تک ایک آدمی سوانح عمری کے علم کا ماسٹر نہیں ہوتا وہ نہ تو اس جہان ہی میں چین اور آرام کے ساتھ اپنی زندگی گزران سکتا ہے ، نہ آنے والے جہان میں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ستمبر ، ۴۸). وہ اس امر کے ماسٹر ہیں کہ کبھی ہندوستانیوں اور انگریزوں میں دوستی و محبت اور اخلاص کا برتاؤ نہ ہو. (۱۹۰۲ ، سرسید احمد خان ، ۳۵). ۲. مالک ، سردار (ماخوذ: نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. بچہ ، لڑکا (جامع اللغات). ۴. مرکبات میں بطور جزوِ اول مستعمل ، یعنی بڑا ، اعلیٰ. [انگ : Master].

ـــــ آف آرٹ / آرٹس (ـــــ سک ر / سک ٹ) امذ و صف.
اعلیٰ تعلیمی ڈگری جس کا مخفف ایم اے ہے نیز اس ڈگری کا حامل.

ماسٹر بعض ڈگریوں کے ناموں میں بھی آتا ہے ، جیسے : ماسٹر آف آرٹ ، ماسٹر آف سائنس. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۹). [انگ : Master of Arts].

ـــــ آف سائنس (ـــــ ی مع ، سک ن) امذ.
اعلیٰ تعلیمی ڈگری جس کا مخفف ایم ایس سی ہے نیز اس ڈگری کا حامل (شخص). ماسٹر بعض ڈگریوں کے ناموں میں بھی آتا ہے جیسے : ماسٹر آف آرٹ ، ماسٹر آف سائنس. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۹). [انگ : Master of Science].

ـــــ آف لاز امذ.
قانون کی ایک اعلیٰ ڈگری جس کا مخفف ایل ایل ایم ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Master of Laws].

ـــــ پلان (ـــــ کس ج ، ب) امذ.
بڑا منصوبہ. مجوزہ انجینرنگ یونیورسٹی کا ماسٹر پلان وزیر تعلیم کو پیش کر دیا گیا. (۱۹۷۵ء ، روزنامہ مشرق ، کراچی ، ۲۰ جون ، ۱). اس نے رضیہ کے دل کو فتح کرنے اور اسے حاصل کرنے کا ایک ماسٹر پلان تیار کر رکھا ہے. (۱۹۹۲ء ، سہ ماہی اردو ، اپریل / جون ، ۹۰). [انگ : Master-Plan].

ـــــ پیس (ـــــ ی مع) امذ.
چوٹی کی چیز ، اعلیٰ درجے کی صنعت یا کاریگری ، (فنکار کی) بہترین تخلیق ، شاہکار. پلنک میں صاحب رائے جماعت میری کل تصنیفات میں غدر دہلی کے افسانوں کو سب سے زیادہ کامیاب تصور کرتی ہے اور اس کو ماسٹر پیس (چوٹی کی چیز) کا خطاب دیا جاتا ہے. (۱۹۱۹ء ، آپ بیتی ، ۸۳). ابھی میں رخشندہ بیگم کیا اس کے باپ تلک کے سات پشتوں سے واقف ہوں ، بڑی ماسٹر پیس لونڈیا ہے. (۱۹۳۷ء ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۳). [انگ : Master Piece].

ـــــ جی امذ.
ماسٹر (استاد) کے لیے احترام کا کلمہ. ماسٹر (Master) عام ہے اس کے مرکبات ہیڈ ماسٹر ، اسٹیشن ماسٹر ، ماسٹر جی وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۹). [ماسٹر + جی ، کلمۂ احترام].

ـــــ ڈگری (ـــــ کس ڈ ، سک گ) امث.
ایم اے یا ایم ایس سی کی سند. میرے پاس ماسٹر ڈگری تھی. (۱۹۸۱ء ، قطب نما ، ۵۹). [ماسٹر + ڈگری (رک)].

ـــــ ریکارڈ / فائل (ـــــ ی مع ، سک ر / کس ء) امذ.
وہ اصل ریکارڈ یا فائل جس سے متعدد نقول تیار کی جائیں. اب ماسٹر ریکارڈ تیار ہے. (۱۹۶۷ء ، آواز ، ۲۳۲). ہر ٹیلیفون نمبر کی ایک ماسٹر فائل رکھی جائے. (۱۹۸۶ء ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۰۲). [ماسٹر + ریکارڈ (رک) / فائل (رک)].

ماسْٹَرْن (سک س ، فت ٹ ، ر) امث.
رک : ماسٹرنی. گکنی میں بڑی ماسٹرن کی عزت اور ٹھاٹ باٹ دیکھ کر اسے سب سے بڑی معراج یہی معلوم ہوتی تھی کہ کداں اس منصب تک پہنچ جائے. (۱۹۵۰ء ، انگلیاں فگار اپنی ، ۹۳). [ماسٹر + ن ، لاحقۂ تانیث].

ماسْٹَرْنی (سک س ، فت ٹ ، سک ر) امث.
استانی ، معلمہ.

> صفا دیتی نہیں شیطان کی مار
> یہ پندو ماسٹرنی سے جو ہے پیار

(۱۹۶۷ء ، اندھیر نگری ، ۷۵). [ماسٹر + نی ، لاحقۂ تانیث].

ماسْٹَری (سک س ، فت ٹ) امث.
استاد کا کام یا پیشہ ، معلمی. پہلے ماسٹر اسکول تو ہم کھتری سا کوئی دوپیہ عمر ۳۰ برس کی پیشہ ماسٹری. (۱۸۶۷ء ، احوالِ غالب ، ۱۵۳). ایم اے تو وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں ماسٹری کرنا ہو. (۱۹۵۵ء ، آبلہ دل کا ، ۸۵). [ماسٹر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ماسْٹَرِیَت (سک س ، فت ٹ ، کس ر ، فت ی) امث.
ماسٹر ہونے کی شان ، ماہر فن ، استادی. حسن عزیز صاحب برسوں اور مضامین کے شوق میں مست رہا کرتے ہیں ، لیکن اب تار گھر میں بھی جانے لگے ہیں کہ ماسٹریت کا کوئی ستون قائم ہو جائے. (۱۹۰۰ء ، خطوطِ اکبر ، ۱۳۳). [ماسٹر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ماسَقُودُون (فت س ، و مج ، و مع) امث.
ایک درخت جس کی شاخیں اور پتے ریحان کی طرح ہوتے ہیں ، خوشبو بالچھڑ کی سی ہوتی ہے ، پھول جنبلی کے پھول کی طرح ہوتا ہے ، تیل کو خوشبودار کرنے کے لیے اس کے پتے استعمال کیے جاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۹ : ۲۰۷).

ماسِک (۱) (کس س) (الف) امذ.
سہنا.

> یوں پر گزرے کیتے دن بعد از عدت ماسک تن

(۱۵۰۳ء ، نوسرہار (ق) ، ۳۳). (ب) صف ، امذ. **ماہانہ ، ماہوار ؛ مشاہرہ ، ماہانہ اُجرت یا تنخواہ (پلیٹس).** [س : मासिक].

ماسِک (۲) (کس س) امذ.
۱. وہ نقطہ جس پر شعاعیں انحراف یا انعکاس کے بعد جمع ہوں ، وہ نقطہ جس سے شعاعیں نکلتی ہوئی معلوم ہوں ، بیضوی شکل کا مرکز ، نقطۂ ماسکہ. کیپ کر نے پہلے پہل تشکلات مدارات سیارات کا بیضی ہونا ظاہر کیا تھا جس کے ایک ماسک میں آفتاب ہے. (۱۸۳۲ء ، رسالہ علم ہیئت ، ۲۳۷). باقی شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں اور محور کی طرف منحرف ہو کر اور شیشے کے پار جا کر ایک نقطے میں جا ملتی ہیں جو اس کا ماسک ہوتا ہے. (۱۸۷۱ء ، علم طبیعیات ، ۳ : ۳۲). **۲. روکنے والا ، تھامنے والا ؛ (طب) غذا کو معدے میں ہضم کے لیے روکنے والا.**

> معدے میں ہے ماسک اور ہاضم
> اسعا میں ہے دافعہ ملازم

(۱۸۷۳ء ، جامع المظاہر ، ۹۸). [ع : (م س ک)].

ماسک (سک س) امذ.
۱. مصنوعی چہرہ ، ایک قسم کی نقاب ؛ گیس وغیرہ سے بچاؤ کے لیے چہرے پر پہنی جانے والی نقاب. اس موجودہ زمانے میں بھی جبکہ بچوں کو ڈرانے کے نئے نئے طریقے ایجاد ہو گئے ہیں ، لنکا میں ماسکوں ہی سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۰۴). تم نے چہروں پر ماسک پہنے ہوئے ہیں کہ مجھے دھوکا دیا جا سکے. (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۸۱). ۲. (حشریات) بعض حشرات کا زیریں لب جو ایک لمبی زبان کی طرح بڑھ جاتا ہے اور دور تک پہنچ سکتا ہے. بچکرMymph کی زندگی پانی میں گزرتی ہے ، ان کے زیریں لب شکار کے لیے نئی ساخت حاصل کر لیتے ہیں اور ماسک کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۰۳). [انگ : Mask].

ـــ اوڑھنا / چڑھانا / لگانا ف س ؛ محاورہ.
چہرے پر نقاب ڈالنا ، مصنوعی چہرہ لگانا ؛ جذبات و احساسات کو (کسی چیز کے پردے میں) چھپانا ، اصل حقیقت کو پوشیدہ رکھنا. چہرہ ، کا مطالعہ ماسک اوڑھے ہوئے دوہری شخصیت کے لیے قابل قبول شغل نہیں ٹھہر سکتا. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۳۶). ان سب نے اپنے چہروں پر شاید ماسک لگا لیے ہیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۱۹). بال بکھرائے چہرے پر بے پناہ غم کا ماسک چڑھائے سیاہ لباس پہنے جو اس نے کئی ہفتے پہلے سلوا رکھا تھا. (۱۹۸۵ ، منٹو ، نوری نہ ناری ، ۷۹).

ماسِکا (کس س) صف.
مائل بہ مرکز کرنے والا (آلہ). کیونکہ ان میں فوکس کرنے والا آلہ ماسکا موجود نہیں ہوتا. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۵۱). [ماسِکہ (رک) کا بگاڑ].

ماسِکانا (کس س) ف م.
مائل بہ مرکز کرنا ، مرتکز کرنا. اس کو یہ معلوم ہو گیا کہ موجوں کو ، عدسوں ، کے ذریعے سے ماسکایا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس ، ۳۲۴). [ماسکا(رک)+نا ، لاحقۂ مصدر].

ماسُکُونی (ضم س ، و مع) صف.
ماسکونیات (رک) سے منسوب یا متعلق ، سکون سیالات سے متعلق ، ساکن مائعات کا. مائع کے ظاہری پھیلاؤ کی پیمائش کے ... دوسرے طریقے میں ایک ماسکونی ترازو کا استعمال کیا جاتا ہے اس لیے یہ ماسکونی طریقہ (Hydrostatic Method). کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۰۵). [ما ـ پانی + سُکون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ تَرازُو (ـــ فت ت ، و مع) امذ.
مائع کے ظاہری پھیلاؤ کی پیمائش کے لیے استعمال ہونے والا میزان. طبیعیات میں کثافتِ اضافی پر تحقیقات کیں ، ماسکونی ترازو کا استعمال کیا. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۶۵). دوسرے طریقے میں ایک ماسکونی ترازو Hydrostatic Blance کا استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۰۵). [ماسکونی + ترازو (رک)].

ـــ تَضاد (ـــ فت ت) امذ.
یہ نظریہ کہ کامل سیّال کی چھوٹی سے چھوٹی مقدار کو ہر دوسری مقدار سے متوازن کیا جا سکتا ہے (انگ Hydrostatic Paradox). جب پاسکل نے سیالات کے متعلق اپنی تحقیقات پیش کیں تو مروجہ خیالات کے خلاف ہونے کی وجہ سے اس کو ، ماسکونی تضاد ، کی اصطلاح میں پناہ لینا پڑی. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۸۳). [ماسکونی + تضاد (رک)].

ـــ دَباؤ (ـــ فت د ، و مج) امذ.
ساکن مائعات کا دباؤ. بادیہ اور ظرفک میں کے سیّال لیولوں کے درمیانی فاصلہ سے وہ ماسکونی دباؤ (Hydrostatic Pressure). حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی عملیات (ترجمہ) ، ۱۲۱). یہ زائد دباؤ مائع کو نلی کے اندر اوپر کو اٹھاتا ہے یہاں تک کہ نلی میں چڑھے ہوئے مائع کا ماسکونی (Hydrostatic) دباؤ جو کشش زمین کے ماتحت نیچے کو عمل کرتا ہے اوپر کی طرف عمل کرنے والے اس زائد دباؤ کے برابر ہو جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۵۳۵). [ماسکونی + دباؤ (رک)].

ماسُکُونِیّات (ضم س ، و مع ، کس ن ، شد ی نیز بلا شد) امث.
میکانیات کی وہ شاخ جس میں ساکن مائعات کے توازن اور دباؤ وغیرہ خواص کا مطالعہ کیا جاتا ہے ، علم سکون سیالات ، (انگ : Hydrostatic یا Fluid Statics). میکانیات کی اس شاخ کو ماسکونیات کہتے ہیں جس کی بنا کہنا چاہیے کہ ارشمیدس نے ڈالی. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۶). جس شاخ میں ساکن مائعات کی خاصیتوں کو بیان کیا جاتا ہے اسے ماسکونیات (Hydrostatics) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۲۹۸). ساکن مائعات کے خواص کا مطالعہ ماسکونیات (Fluid Statics) کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، مبادیات طبیعیات ، ۱۹۷). [ما ـ پانی + سکون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع برائے نسبت].

ماسِکَہ (کس س ، فت ک) امذ.
۱. وہ قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے. اندرونی طبقہ لیفہائے جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ سے بنایا گیا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۷). اس کی تمام قوتیں جاذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، دافعہ وغیرہ زائل ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۹). ۲. (مجازاً) سکت ، قوت. میرا یہ ماسکہ کہاں تھا کہ ایسے مضامین فایض البرکات ... کا ابداع کر سکے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳). جو ہدایت ہم کرتے ہیں اوس پر قائم نہیں رہتے ، کسی بات کا ماسکہ نہیں. (۱۸۹۶ ، قیصر التواریخ ، ۲ : ۵۷). ۳. (طبیعیات) وہ نقطہ جس پر شعاعیں انحراف یا انعکاس کے بعد آ کر جمع ہوں ، وہ نقطہ جس سے شعاعیں نکلتی معلوم ہوتی ہیں. خردبین کو (۱) ایک کاغذ یا کسی اور مناسب مستوی سطح کے دیکھنے کے لیے بغیر شیشہ کی تختی حائل رکھے ماسکہ پر لاتے ہیں. (۱۹۰۱ ، طبیعیات عملی (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳). روشنی کی جو منتشر شعاعیں اس وقت تک علیحدہ علیحدہ دل انسانی پر پڑتی تھیں

انھیں لے کر آپ نے ایک نقطہ" ماسکہ پر مرکوز کر دیا۔ (۱۹۷۲ء ، روحِ اسلام ، ۲۰۰)۔ ۴۔ مرکز۔ مگر یہ بات ہر حصّے کو اس بات سے نہیں روکتی کہ اس کا ماسکہ دماغی رقبہ میں ایک مقام پر ہو۔ (۱۹۳۷ء ، اصولِ نفسیات (ترجمہ) ، ۷۳)۔ ایسی شکل کا ایک مرکز نہیں دو مرکز یا ماسکے ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۱ء ، سیرالافلاک ، ۳۶)۔ ۵۔ (تصویر کشی) کیمرے کا وہ مرکزی حصّہ جس پر اگر وہ چیز جس کی تصویر لینی ہے ٹھیک آ جائے تو تصویر صاف اور درست آئے گی ، فوکس۔ اگر آپ اپنے کیمرے کا ماسکہ صحیح فاصلے کے مطابق ٹھیک نہ کریں تو غالباً آپ کی تصویر واضح نہیں آئے گی (۱۹۶۵ء ، روشنی کیا ہے (ترجمہ) ، ۱۰۳)۔ ۶۔ (علمِ ہندسہ) ثابت نقطہ۔ ثابت نقطہ کو ماسکہ کہتے ہیں اور ثابت خطِ مستقیم کو مرتب۔ (۱۹۲۲ء ، ہندسۂ تحلیلی ، ۴۴)۔ [ع : (م س ک)]۔

ماسِکی (کس س) صف۔
ماسکہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، ماسکہ کا۔ خرد بینا کو دوربین کی ماسکی سطحِ مستوی میں رکھ کر اتنا گھمایا جاتا ہے کہ ... خیالوں میں سے گزرتا ہے۔ (۱۸۹۳ء ، علمِ ہیئت ، ۵۱)۔ عدسہ کے ماسکی طول کا متکافی ... عدسہ کی ماسکی طاقت کہلاتی ہے۔ (۱۹۲۱ء ، طبیعیاتِ عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵)۔ [ماسکہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ طُول / فاصلَہ (ـــ و مع / کس س ، فت ل) امذ۔
شیشے یا عدسے کے مرکز اور اس کے مرکز شعاعی کا درمیانی فاصلہ ، عدسے کا مرکزی فاصلہ۔ ہر عدسہ کے دو اصلی ماسکے اور دو ماسکی طول ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۱ء ، طبیعیاتِ عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳)۔ تعنی ایک خاص ماسکی فاصلہ ط والے عدسہ کے مشابہ عمل کرے گی۔ (۱۹۳۹ء ، طبیعی مناظر ، ۱۸)۔ [ماسکی + طول / فاصلہ (رک)]۔

ماسْلا (سکہ س) امذ۔
نمونہ ، فیشن ، طرز ، شکل ، بناوٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [مقامی]۔

ماسَن (فت س) امذ۔
ایک بیج جو دوائیوں میں پڑتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [मासन]۔

ماسَہ (فت س) امذ (قدیم)۔
رک : ماشہ۔

تو اس یک ماسے کی قیمت سوں ہزار
مول لیوں توں پیتریاں کی ڈھکار

(۱۷۵۳ء ، ریاضِ غوثیہ (ق) ، ۱۲۹)۔ [ماشہ (رک) کا بگاڑ]۔

ماسی (۱) امث۔
۱۔ ماں کی بہن ، خالہ۔

رس بس گئی تھی سیٹھ کے گھر میں وہ اس طرح
ماں ، ماسی ، بہنیں ، بیویاں ہوتی ہیں جس طرح

(۱۹۳۶ء ، جگ بیتی ، ۱۳)۔ جب ماسی رسوئی میں گئی تو میں نے بے خیالی میں بڑی میز پر ایک کتاب کو اٹھا لیا تھا۔ (۱۹۷۹ء ، ریت کی دیوار ، ۱۹۱)۔ ۲۔ گھریلو کام کاج کرنے والی ، عموماً جُزوقتی ملازمہ۔ گھر کی صفائی ستھرائی اور جھاڑو پوچھا کر کے ماسی بھی دس بجے کے قریب چلی جاتی۔ (۱۹۹۰ء ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۳)۔ [پ : ماسی آ माउसिआ]۔

ماسی (۲) صف۔
گوشت کا ، لحمی ؛ (نباتیات) گوشت جیسا ، پھلا Allium (پیاز) کی گٹھی (بصلیہ) کے ماسی چھلکے کی پتلی قاشیں تراشو یا استرے سے کاٹو اور پانی میں ترکیب کرو۔ (۱۹۳۸ء ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۱۸)۔ ان کے تخم برگ ماسی یا لحمی ... ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۳ء ، مبادی نباتیات ، ۱۷)۔ [ماس - گوشت + ی ، لاحقۂ صفت]۔

ماش امذ۔
ایک قسم کا مونگ سے بڑا غلّہ جو نہایت لیسدار ہوتا ہے ، اس کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ اور ایک سبز۔

دولت کی نہ پرواہ مجھے لے من موہن سچ مان توں
بس ہے مجھے اُبڑے تونت تیری مٹھی صدقے کی ماش

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۹۳)۔

مولھ کولے کے منہ میں چلتی ہیں
ماش کے سر پہ مونگ دلتی ہیں

(۱۷۷۶ء ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۶۶))۔

ماش کی دال کا نہ کریے گلا
گوشت یاں ہے کبھو کسو کو ملا

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۰۰۳)۔

اتنی بھی نہیں نظر بدی کی
ہے ماش پہ جس قدر سفیدی

(۱۸۸۶ء ، کلیاتِ اردو ، ۵۹)۔ پانی کے علاوہ مسافر پر جو اور ماش بھی نچھاور کرتے ہیں۔ (۱۹۸۲ء ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۳۱)۔ [س : माष]۔

ـــ پڑھ کر مارنا محاورہ۔
ماش کے دانوں پر منتر پڑھ کر جادو کے لیے کسی پر پھینکنا ، جادو جس میں ماش کے دانے استعمال کیے جاتے ہیں۔

کلُ لایلاف قریش ، وہ لگا کرنے دم
پڑھ کتنی ماش جو میں جانب روزن مارے

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۳۵۹)۔

ـــ سیاہ کس صف (ـــ کس س) امذ۔
کالا ماش ، اڑد۔ ماشِ سیاہ (اڑد) بدستور مونگ۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۷۶۰)۔ [ماش + سیاہ (رک)]۔

ـــ کا آٹا بَنْنا / ہو جانا محاورہ۔
غرور کرنا ، اینٹھنا ، اکڑنا۔ اگر کسی نے اسیری کی لی تو مرزا سجاد ماش کا آٹا ہو گئے۔ (۱۹۵۱ء ، کشکول ، ۱۹۵)۔ ابھی بھوک رہ رہی ہے اور خالہ خوش ہیں کہ ماش کا آٹا بنی ہوئی ہیں۔ (۱۹۷۰ء ، غبارِ کارواں ، ۲۱۹)۔

ـــــ کا پُتلا صف.
١. (کنایۃً) گورا چِٹّا ، خوبصورت آدمی (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ٢. صدقہ اتارنے کے لیے عورتیں ماش کا پُتلا بنا کر چوراہے میں رکھ دیتی ہیں۔

عاشق بنے تصدق خوباں کے واسطے
ہم لوگ آدمی نہیں پُتلے ہیں ماش کے

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٥٥)۔

ـــــ کے آٹے کی طرح اَکڑنا / اینٹھنا / پُھولنا محاورہ.
بہت زیادہ غرور کرنا ، اترانا ، نخوت دکھانا. نابکار کو دیکھو کہ وہ ماش کے آٹے کی طرح ہر وقت اینٹھا ہی رہتا ہے۔(١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٩٣). جب بھی اپنی غرض نکل گئی تو ماش کے آٹے کی طرح اکڑ بیٹھے ہیں۔(١٩١٩ ، جوہر قدامت ، ٥٥). انّا بڑے نہتنے سے گاو تکیہ لگائے ہوئے ماش کے آٹے کی طرح پھول بیٹھی ہیں۔ (١٩٣٥ ، بیگمات شاہان اودھ ، ٣٠). بڑی اس خوشامدانہ لہجے سے ماش کے آٹے کی طرح اینٹھ گئی، (١٩٩١ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ٥٦).

ـــــ مارنا محاورہ.
ماش کے دانوں پر منتر پڑھ کر جادو کرنے کے لیے کسی پر پھینکنا ، جادو کرنا ، ٹونا کرنا.

دیو نے ماش مارے کچھ پڑھ کر
کہ سپاہی ہوئے سب ہی پتھر

(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٤٣). کبھی گولا غُولی سے لے کر ان بےحیاؤں کو جلا دیا کبھی ماش کے دانے پھینک مارے۔ (١٨٩٦ ، طلسم ہوشربا ، ٧ : ٧).

ـــــ ہِندی کس صف(ـــــ کس ہ ، سک ن) امذ.
مونگ. ماش ہندی (مونگ)... ٠ من ٢٣ ½ سیر قرار پایا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦٧٠). [ماش + ہند (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ماشا (١) امذ.
(بنگالی) حضرت ، جناب،مسٹر ، صاحب ، بابو.

لڑیں کے ہزاروں سے دس بیس ماشا
نہ آئے گا ہم کو یقیں اس کا ماشا

(١٨٩٦ ، تجلیاتِ عشق ، ٩٠٨). [س : مَہاشے महाशय کا بگاڑ].

ماشا (٢) امذ.
رک : ماشہ جو زیادہ معروف املا ہے.

اتر کی پہیلی بوجھی ہے ہر اک کو تعلّی سوجھی ہے
جو چوکر تھا وہ سوجی ہے جو ماشا تھا وہ تولا ہے

(١٩٢١ ، گلدھی نامہ ، ٥٠). [ماشہ (رک) کا متبادل املا].

ماشا (٣) امذ.
ماش.

ہر اک پلنگ اتارا شیشے میں جڑ کے ماشا
ککڑی کے پھول کترے اور سنگترہ تراشا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٧٨). [ماش (رک) + ا (زاید)].

ماشا (٣) امذ.
١. پھرکی ، ریل ، کٹّی ، وہ گول پھرکی جس پر دبکیے دبکنے کے واسطے تار لپیٹتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ٢. (سلما سازی) سلما بٹنے کے تکلے کے بیچ میں پڑی ہوئی پھرکی جس پر مال چڑھی رہتی ہے (ا پ و ، ٢ : ١٩٩). [مقامی].

ماشاالله (فت ا ، ضم ل ، شد ل بمد) کلمۂ تحسین و آفریں.
ماشاءالله ، رک : ما (٣) کے تحتی الفاظ.

وہ رنگ بھی کیا رنگ ہے ماشاالله
جس میں کوئی خوشبو ہے نہ بدبو موجود

(١٩٣٣ ، ترانۂ یگانہ ، ٣٠).

ماشاءَالله (فت ء ، ضم ال ، شد ل بمد) کلمۂ تحسین و آفریں،
رک : ما (٣) کے تحتی الفاظ. [ع].

ماشَرا (کس نیز فت ش) امذ ؛ سم ماشِرَہ.
چہرے کا ورم دموی و صفراوی ، اس مرض میں پیشانی اور چہرہ وغیرہ پھولا اور سرخ ہوتا ہے اور درد اور خارش ہوتی ہے. انتشار کی یہ قسم شدید دردِ سر ، سرسام یا ماشرا کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٨٦). اس نے جریر کو سحر کے ذریعے مرض ماشرا سے شفایاب کیا تھا. (١٩٥٨ ، طب العرب (ترجمہ) ، ٧٨). [ع].

ماشِرَہ (کسر نیز فت ش ، فت ر) امذ.
رک : ماشرا. ماشرہ اور غلبہ خون کو مفید ہے. (؟ ، کلیز عطاری ، ٢٢). وہ ماشرہ کے مرض میں مبتلا ہو گئے جو ایک نہایت خطرناک مرض ہے. (١٩٠٣ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٦٨). [ماشرا (رک) کا ایک املا].

ماشِطَہ (کسر ش ، فت ط) امث.
دوسری عورتوں کے بالوں میں کنگھی کرنے والی اور ان کو سنوارنے والی عورت ، بناؤ سنگار کرانے والی ، مشاطہ. گواہی دینی طفل کی بیچ حق حضرت یوسف صدیق علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور طفل ماشطہ کی فرعون کے حق میں۔(١٨٤٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ١٠٦).

وہ غازہ کشِ عذارِ ادراک   وہ ماشطۂ نگارِ ادراک

(١٩٠٣ ، سرشار (سرشار ایک مطالعہ، ٢٥٣). [ع : (م ش ط)].

ماشَکی (سک ش) امذ.
مشک لے کر پانی بھرنے والا ، سقّہ ، بہشتی. ماشکی دریا کے کنارے پر جہاں پانی اتھلا ہوتا ہے مشک کندھے پر ڈالے ہوئے کھڑا ہو جاتا ہے. (١٩١٧ ، سفرنامۂ بغداد ، ٩٣). ان کے شادی بیاہ میں ماشکی اور دوسرے مزدور مسلمان ہی ہوتے ہیں. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٩٧). [مشک (رک) سے ماخوذ].

ماشُو (و مع) امذ (قدیم).
١. ایک قسم کا موٹا اونی کپڑا جس سے درویشوں کی پوشاک بنتی ہے ، کمل.

کلشوں کے حلقاں میں عریاں کی چال
کریں ماشواں اوز جوش قیل و قال
(١٦٥٧ء ، گلشن عشق ، ٣٧). ٢. **جھلی ، کرچھی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

ماشُوی (فت نیز ضم مع ش ، ی مع) امذ ؛ امث.
ایک پرندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ماشَہ (فت ش) امذ.
١. **آٹھ رتی کا وزن ، ایک تولے کا بارھواں حصہ** دو سو انگوٹھیاں ایسی بنوائی جاتی ہیں کہ ہر ایک میں ٤ ماشہ سونا اور ٣ رتی کندن ہو. (١٨٥٣ء ، تحفۃ الاحباب ، ١١). گنگا جمنی کانٹا ، رتی ماشے سمیت وزن کے اندازے کے لیے ساتھ موجود تھا (١٨٨٣ء ، قصص ہند ، ٢ : ٣٦١). مروجہ تولہ سے ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے. (١٩٠٦ء ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ١٠٨).
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن ، نئی شان
تولا کبھی ، ماشہ کبھی ؛ سکھر ؛ کبھی کاغان
(١٩٥٣ء ، ضمیرِیات ، ٣٧). ٢. **دلالوں کی اصطلاح میں چونی ، چار آنے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ٣. **توڑے دار بندوق کا وہ حصہ جس میں فتیلہ رکھتے ہیں ، توڑے دار بندوق کا گھوڑا** ایسی بندوقیں بھی تیار کی گئیں جو بغیر فتیلے کے صرف ماشے کی جنبش دینے سے آگ پکڑ لیتی ہیں. (١٩٣٨ء ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ ، ١ : ٢٠٧). ٤. **چھوٹی کیل ، کوکہ ، پرینگ ، تار کی بلش جس سے ٹوٹے ہوئے چینی کے برتنوں کو جوڑتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ٥. (زر بافی) **تار کی گچی** (ا ب و ، ٢ : ٨٩٣). [ف : ماشہ ؛ س : ماشک मःषक].

---بھر (---فت بھ) صف.
١. **ایک ماشے کی مقدار ، پورا آٹھ رتی** کچھ اس قسم کا بھاؤ کہ دمڑی بھر افیم کے بدلے ماشہ بھر کوکین (١٩٨٤ء ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ٢٩). ٢. **تھوڑا سا ، ذرا سا ، رتی بھر ، ایک حبہ ، شمہ بھر.**
اکسیر ماشہ بھر نہ سہوس سے بن سکے
قلعی و مس ہزاروں درم پھونک پھونک کر
(١٨٥٦ء ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ٣٥). [ماشہ + بھر (رک)].

---تولَہ ہونا محاورہ ؛ رک : تولہ ماشا ہونا.
متلون مزاج ہونا ، ایک حالت پر نہ رہنا ، بہت نازک مزاج ہونا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ماشی (١) صف.
ماش کے رنگ کا ، سبز کاہی ، سیاہی مائل سبز
یہ ترا کب ہے کہ معدے میں گرانی ہو وہیں
رنگ تم پوشاک کا اپنی اگر ماشی کرو
(١٨٣٥ء ، کلیاتِ ظفر ، ١ : ٢٠٨). پھرتے پھرتے ایک طرف جو پہونچے دیکھا ایک فقیر ضعیف ایک ماشی چادر اوڑھے بیٹھا ہے. (١٨٩٦ء ، لعل نامہ ، ١ : ١٧٥). [ماش (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---بُھورا (---و لین) امذ.
کبوتر کی قسموں میں سے ایک قسم کا کبوتر (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ماشی + بُھورا (رک)].

---رَنْگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
گہرا سبز رنگ جس میں نیلے رنگ کی جھلک زیادہ ہو ، نیلے رنگ کی جھلک لیے ہوئے سبز رنگ ، زرد اور نیلے رنگ سے تیار کیا جاتا ہے (ا ب و ، ٢ : ٣٧). [ماشی + رنگ (رک)].

---مُکّھی (---ضم م ، شد کھ) امذ.
ایک قسم کا کبوتر ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے لٹکے تھے ... سبز مکھی ، ماشی مکھی ، اودا مکھی (١٩٦٢ء ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ٣١). [ماشی + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ماشی (٢) صف.
پاؤں سے چلنے والا ، چلنے پھرنے والا. مثلاً تم نے یہ ثابت کرنا چاہا کہ انسان ماشی ہے اور اس کے لیے دلیل یہ قائم کی کہ انسان حیوان ہے اور تمام حیوان ماشی ہیں. (١٩٠٣ء ، مقالاتِ شبلی ، ٤ : ٢٢). اگر بجائے جنس کے عرض عام کو اختیار کریں اور کہیں ماشی ناطق یہ حد ناقص ہے. (١٩٠٥ء ، کلمۃ الاشراق ، ٤٣). [ع : (م ش ی)].

ماشی (٣) امث.
مچھلی (جامع اللغات). [ماچھی - مچھی (رک) کا بگاڑ].

ماشی (٤) امث.
شہد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ما کشک मक्षिक].

ماشِیر (ی مع) امث ؛ رک : سہاشیر.
روہو کی نسل کی بڑی ذات والی سفید رنگ چھلکا مچھلی ، رنگ سرخی مائل سفید ، سر بڑا اور گاؤ دم ، وزن میں دو من تک ہوتی ہے جاڑوں میں اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (ا ب و ، ٣ : ٩٠).
تیسرا : دیکھیں ، چلو ، وہ ڈھیر بھی
جس میں کچھ روہو بھی ہیں ماشیر بھی
(١٩٦٥ء ، اندھیرنگری ، ٩٦). [سہاشیر (سہا + شیر کی تخفیف)].

ماشِیَہ (کسر ش ، فت ی) : (الف) امذ.
١. **چوپایہ مثلاً اونٹ ، گائے ، بکری وغیرہ ، مویشی.** رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جب ایک تم میں سے "ماشیہ" کے پاس آئے اگر اس میں مالک ماشیہ موجود ہو تو اس سے اجازت لے کر دودھ نکال لے اور پی لے. (١٩٠٦ء ، حیوۃ الحیوان ، ٢ : ٣٨١).
(ب) صف. **بہت جننے والی مادہ چوپایہ** (مخزن الجواہر ، ٩٣٧). [رک : ماشی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ماضَہ (شد ض بفت) : (الف) امث.
(طب) **بچوں کی ایک بیماری جس میں پسلی کے کنارے پیٹھ کی طرف چند بال پیدا ہو جاتے ہیں اور جب تک وہ اکھاڑ نہ دیے جائیں بچے کو کھانا پینا ہضم نہیں ہوتا** (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ٩٣٧).
(ب) صف مث. ١. **جذب کرنے والی ، چوسنے والی (رگوں کے لیے مستعمل)** (مخزن الجواہر ، ٩٣٧). ٢. (حیوانیات) **چپکنے یا**

چُوسنے والا عضو جونک میں ایسے نہیں ہوتے بلکہ اُن کی بجائے اگلے اور پچھلے سروں پر تختیوں کی مانند ایک حصہ ہوتا ہے اس کو ماشہ (چپکنے والی تختی) کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات، ۱۳). جسم پر دو ماسے (Suckers) ہوتے ہیں جن میں سے ایک اگلے سرے پر اور دوسرا پچھلے سرے پر ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۹۳). [ع : (م ص ص)].

ماضِغ (کس ض) صف ؛ امذ.
چبانے والا ؛ **(حیوانیات) ایک عضلہ.** صدغی اور ماضغ جو کھوپڑی سے ابتدا کرتے ہیں اور زیریں جبڑے میں جمے رہتے ہیں جس کو وہ اوپر کی طرف اٹھاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۵۳). تمام قطعوں پر (سوائے ساتویں کے) ضمیمے موجود ، ماضغ معدہ نہایت پیچیدہ. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۷۹). [ع : (م ض غ)].

ماضِغَہ (کس ض ، فت غ) صف ؛ امث.
چبانے والی ، چبانے کی قوت. ممکن ہے کہ اسی عمل انعکاس آلات ماضغہ و ہاضمہ کا نتیجہ اچھا نکلے اور عمر بڑھ جائے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۱۰). [ماضغ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ماضی (الف) صف.
گزرا ہوا ، گزشتہ.

تیرے دشمن تو ہوئے سب ماضی
باقی رہا یار سو ہے تجھ سے راضی

(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ (ق) ، ۱۷۹). ماضی سائحوں کا حال شایقوں کو سناتے ہیں. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵). (ب) امذ ؛ امث. **گزشتہ زمانہ ، گزرے ہوئے دن.** یہ طاقت مج میں نہیں ہے کچھ ماضی و حال و مستقبل سب اس تھے وہی جانے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۷). ماضی ، مستقبل ، حال ، ایک کا ایک پوچھے احوال. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۸۵). وہاں ماضی اور استقبال نہیں ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲).

مرے اسلام کو ایک قصۂ ماضی سمجھو
ہنس کے بولی کہ تو پھر مجھ کو بھی راضی سمجھو
(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۹).

جس کو حاصل زندگی کا کچھ مزا ہوتا نہیں
کچھ بھی جس کے پاس ماضی کے سوا ہوتا نہیں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۲). ایرانی محققین اور اہل قلم نے ایران کے قبل تاریخ ماضی کو دوبارہ زندگی دی. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۶۰). (ج) امث. **(صرف) مصدر کا وہ صیغہ جس سے زمانۂ گزشتہ ظاہر ہو ، وہ فعلی صورت جو زمانۂ گزشتہ سے تعلق رکھے.** زمانے کی تین قسمیں ہیں ، ماضی جو گزر گیا ، حال موجود ہے ، مستقبل آئے گا. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد آزاد ، ۱۸۰). رو دینا ... اس کی ماضی کے فاعل کے ساتھ نے آتا ہے. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۳۹). ماضی وہ زمانہ ہے جو گزر گیا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۳۸۳). [ع : (م ض ی)].

---اِحْتِمالی (---کس مج ا ، سک ح ، کس ت) امث ؛ اسم شکّی / شکیہ.
وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانے میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے ؛ جیسے : وہ آیا ہو گا. ماضی کی چھ قسمیں یہ ہیں : مطلق ، قریب ، بعید ، استمراری ، احتمالی ، تمنائی. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۹). دوسری ماضی احتمالی یا شکی. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۳۲). ماضی احتمالی اس کے پلے نہ پڑتا تھا. (۱۹۷۶ ، تین بہنیں ، ۱۳۲). [ماضی + احتمال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اِسْتِمْراری (---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امث ؛ اسم ناتمام.
وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں فعل کا تواتر پایا جائے ؛ جیسے : وہ آتا تھا. ماضی استمراری جس کو ماضی دوامی اور ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۷۵). ان میں ایک ماضی استمراری یا ماضی ناتمام ہے. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۳۸۳). [ماضی + استمرار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---بَعِید کس صف نیز بلا اضافت (---فت ب ، ی مع) امذ ؛ امث.
۱. **دُور کا گزرا ہوا زمانہ ، قدیم زمانہ.** یہ معاملہ تھا نہ معلوم ... کتنی ہزار برسوں کے ماضی بعید کا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۱). ماضی بعید کی ان کوششوں کے مقابلے میں بعد کے انسانوں کی بڑی سے بڑی کاوش ہیچ معلوم ہوتی ہے. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۱۵). ۲. **(قواعد) وہ ماضی جس سے دُور کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے ؛ جیسے : وہ آیا تھا.** ہندی میں ماضی بعید سے "تھا" دور کر کے ماضی تمنائی بنا لیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۷۹). کبھی ماضی قریب ، ماضی بعید کے معنی دیتی ہے ؛ جیسے : "داناؤں نے کہا ہے". (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۵۳). چکا تھا اور لیا تھا ، دونوں صورتیں ماضی بعید کی ہی ہیں. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۴۰۲). [ماضی + بعید (رک)].

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
زمانۂ گزشتہ کے افکار و تصورات اور عادات و اطوار کی اندھی تقلید ، پچھلی باتوں اور گزشتہ روایات کی بے جا تقلید. انہی لوگوں نے ماضی پرستی کے رجحان کو پروان چڑھایا. (۱۹۷۵ ، نئی تنقید ، ۲۸۶). [ماضی + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا سے مشتق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَمَنّائی (---فت ت ، م ، شد ن) امث.
(قواعد) وہ ماضی جس کے اظہار میں تمنا کا کلمہ ہو ؛ جیسے : کاش وہ آتا.

کہا یہ عشق نے لے کاش میں ہوتا نہ یوں رسوا
کہا یہ حُسن نے یہ فعل ہے ماضی تمنائی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳). [ماضی + تمنّا + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــــ شَرْطی (ـــــ فت ش ، سک ر) امث.
وہ ماضی جس کے پہلے شرط کا کلمہ ہو ؛ جیسے : اگر آتا. (فرہنگ آصفیہ). [ماضی + شرط (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــــ شَکّی / شَکِّیَہ (ـــــ فت ش ، شد ک / شد ی مع فت) امث.
رک : **ماضی احتمالی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ماضی + شک (رک) + ی ، لاحقۂ صفت / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ قَرِیب کسر صفت نیز بلا اضافت (ـــــ فت ق ، ی مع) امث.
۱. **قریب کا گزرا ہوا زمانہ ، تھوڑے عرصے قبل کا زمانہ.** ماضی قریب میں مولانا شبلی نعمانی کا نام لیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۰۵). ۲. **(قواعد) وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے ؛ جیسے : آیا ہے.** ماضی قریب سے ایسا زمانہ سمجھا جاتا ہے جو ابھی گذر چکا ہو اور زمانۂ حال کے قریب ہو. (۱۸۸۹ ، جامع اللواعد ، آزاد ، ۲۰). [ماضی + قریب (رک)].

ـــــ مُطْلَق (ـــــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امث.
(قواعد) وہ ماضی جس میں زمانے کے قرب و بُعد کا لحاظ نہ ہو اور مطلق گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے ؛ جیسے : وہ آیا. ماضی مطلق۔ اس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ سمجھا جاتا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (آزاد) ، ۲۰). صیغۂ ماضی مطلق مادہ فعل سے بنتا ہے. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۳۹۲). [ماضی + مُطلق (رک)].

ـــــ مَعْطُوفَہ (ـــــ فت م ، سک ع ، و مع ، فت ف) امث.
وہ ماضی جس میں ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کا ہونا ظاہر ہو ؛ جیسے : وہ کتاب پڑھ کر سو رہا. «الھا» محاورہ قدیم ماضی معطوفہ اب اس مقام پر "اٹھا کر" بولتے ہیں. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۰). [ماضی + معطوف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ نا تَمام (ـــــ فت ت) امث.
رک : **ماضی استمراری**. مغربی آریائی زبانوں میں ماضی نا تمام اور فعل تمنائی مفقود ہو چکے ہیں مگر مشرقی زبان یغنوبی میں ماضی نا تمام اور فعل تمنائی اب تک برقرار ہیں. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۷۷). [ماضی + نا (حرف نفی) + تمام (رک)].

ـــــ ہونا محاورہ.
رفت گزشت ہونا ، گزر جانا ، مٹ جانا.

تیرے دشمن تو ہوئے سب ماضی
باقی رہا یار سو ہے تجھ سے راضی

(۱۸۳۳ ، دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۷۱). اس طرح اپنے عاشق کو لپٹ کر ستایا کہ شہزادے کو آنند کا خیال ماضی ہوا ، سب رنج و غم بھولا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۳۳).

ماضِیات (کس ض) امث.
ماضی سے تعلق رکھنے والی چیزیں یا باتیں. ماضیات ہماری اصل پونجی ہیں. (۱۹۷۹ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۵۷۴). [ماضیہ (مخفف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

ماضِیَت (کس ض ، فت ی) امث.
ماضی کی چیز ہونے کی خصوصیت ، قدامت. لال قلعہ کی ماضیت عظمت میں ہے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۰). [ماضی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

ماضِیَہ (کس ض ، فت ی) صف.
۱. **بیتا ہوا ، گزرا ہوا ، گزشتہ ، گزرے ہوئے زمانے کا.**

تاثیر تک ہوتی ہے رسائی فغاں کو آج
عذر جفائے ماضیہ ہے آسماں کو آج

(۱۸۷۹ ، سالک ، ک ، ۲۳۳). سنین ماضیہ کے برخلاف اس سال پلیگ یہاں ایسا زور و شور سے پھیلا ہے کہ کسی طرح کم نہیں ہوتا. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۹۸). کوئی کتاب ایسی بہم پہنچے جس میں کشمیر کے حالات ماضیہ ہوں. (۱۹۷۶ ، کتاب ، لاہور ، تاریخ کشمیر ، اپریل ، ۳۰). ۲. **پہلے کا ، پیشتر کا ، سابقہ.** موافق قاعدۂ ماضیہ کے ۸ فیٹ کو یعنی طول پیرم کو ۶ میں ضرب دینے سے مساحت محیط دائرۂ حرکت پیرم کی ۴۸ فیٹ ہوگی. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۵). [ماضی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ماطِر (کس ط) صف.
برسنے والا.

اے برق لامع ! اے ابر ماطر!
برکھا کی رت ہے ہیجان و حسرت

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۹). [ع : (م ط ر)].

ماطَرْطِیس (فت ط ، سک ر ، ی مع) امذ.
(طب) ایک وزن کا نام. ماطرطیس : ایک وزن کا نام ہے کہ ۲۷ قسط ہے شراب کے قسط سے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۳). [ع].

ماطِل (کس ط) امذ.
(طب) ایک وزن جو چھ اوقیہ کے برابر ہوتا ہے. ماطل : بدیع النوادر میں چھ اوقیہ بھر لکھا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۳). [ع].

ماعُون (و مع) امذ.
گھر میں برتنے کی چیزیں مثلاً برتن ہانڈی یا اور خانگی اشیا ، گھر میں عام استعمال کی چیزیں.

اور اکثر راویان زشت خو
کہتے ہیں ماعون متاع خانہ کو

(۱۷۹۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۳۹). منع کرتے ہیں ماعون کو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۱). ماعون اسے کہتے ہیں جس کے دینے میں عادتاً مضایقہ نہیں کیا جاتا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۷۵). [ع : (م ع ن)].

ماغ امذ.
۱. **کبوتر کی ایک قسم جس کے دونوں پَر اور سینہ سبز ،**

سرخ یا سیاہ ہوتے ہیں ، چتکبرے رنگ کبوتروں کے بچہ ہیں ... ماغ ... بیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). انھوں نے قاری سے کہا بھلا یہ غریب گنوار تھا اور ماغ کیا جانے ، یہ جناب ہی کی عنایت ہے . (۱۹۳۸ ، بزم رفتگاں ، ۶۹) .
۲. دھر کھوج مرغابی ، سرد ملکوں میں رہنے والی ایک قسم کی مرغابی جس کی گردن لمبی ، پشت اور چونچ سیاہ ، سینہ سفید ، اوپر تیتر کی طرح چتیاں اور دم کے دو پر لمبے اور پیچھے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں. دھر کھوج ... اس کو فارسی میں ماغ اور عربی میں اذر کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۶۶). [ف].

ماف صف (قدیم).
رک : معاف جو اس کا صحیح املا ہے ، درگزر کیا ہوا ، بخشا ہوا.

جو کچھ ان کیا سو اسے ماف ہے
النبی کے نزدیک انصاف ہے

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی ، ۱۳۶). [معاف (رک) کا بگاڑ].

--- کرنا ف م (قدیم).
معاف کرنا ، عفو و درگزر کرنا.

چھیری تھے لیں بھیرا منجے تڑخے بہت زہرا منجے
کر ماف یو بھرا منجے جم راج کر لے راج توں

(۱۶۵۸ ، غواصی ، ک ، ۷۷).

پھر کہا بہت نے اے شہ نیک ذات
ماف توں تقصیر کرنا خوب بات

(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۳۲).

مافیا (کس ف) امذ.
مجرموں کا ایک منظم بین الاقوامی گروہ جو بہت خطرناک ثابت ہوا.
رزق حلال کا قائل ہوں کسی بین الاقوامی مافیا کے گروہ سے تعلق نہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۰). [انگ : Mafia].

ماق امذ.
گوشۂ چشم ، آنکھ کا کویہ ، آنکھ کا وہ کویہ جو ناک کی طرف ہے.

آنکھوں میں بسا رہتا ہے رنگو لہو دلیر
پیدا ہوا لالے کا گویا ماق میں غنچہ

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۷۲). [ع].

--- اَصغَر کس صف (--- فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ.
بیرونی گوشۂ چشم ، دنبالہ ، بیرونی کویہ ، آنکھ کا باہر والا کویہ ، کنپٹی کی طرف کا کویہ (مخزن الجواہر ، ۷۶۹). [ماق + اَصغر (رک)].

--- اَکبَر (--- فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
اندرونی گوشۂ چشم ، اندرونی کویہ ، ناک کی طرف کا کویہ. اور بیمار سے کہدیں کہ نظر اپنی کحال کی طرف رکھے اس طرح سے کہ گوشۂ چشم جو ناک کی طرف ہے آنکھ اس کی ادھر مائل رہے اور اس گوشہ کو ماق اکبر کہتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۵). [ماق + اکبر (رک)].

ماقوتی (و مع) امث.
ایک قسم کا حلوا.

وہ تحفہ خوانچے ماقوتیوں کے
کہ جیسے زرد گل داؤدیوں کے

(۱۸۸۶ ، سرحسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۰۰)). بطور غذا ... ماقوتی. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۶۷). [ف].

ماقُوِیات (ضم ق ، فت و ، کس ی) امث.
(طبیعیات) متحرک مائعات کا علم ، وہ علم جس کا تعلق پانی وغیرہ مائعات کے میکانکی خواص اور انجینئرنگ میں ان خواص کے استعمال سے ہے (انگ : Hydraulics).
علم الطبیعیات ... کے تحت علم المناظر جسے علم النور اور بصریات کہتے ہیں ، موسیقی ، علم سکون سیالات ... ماقویات ... وغیرہ آتی ہے. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۰۷). [ما - پانی + قوا (بحذف ا) + ی + لاحقۂ نسبت + یات : لاحقۂ جمع].

ماقین (ی لین) امذ ، ج.
آنکھ کے دونوں گوشے.

اوسط ہے مقام اوس کا اب یوں
ماقین کے سامنے مردمک جوں

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۲۰). [ماق (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ماکِر (کس ک) صف مذ.
۱. مکر کرنے والا ، مکار ، دھوکے باز. مکرُ اللّٰہ میں ماکر کا اطلاق اللّٰہ پر اور اکید میں کیاد کا اطلاق اللّٰہ تعالٰی پر کفر ہے. (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۳۵). ۲. تدبیر کرنے والا.

کہیں او صالحاً شاکر کہیں صادر کہیں ماکر
کہیں واحد کہیں واقر شاہد اللّٰہ واحد اللّٰہ

(۱۶۳۰ ، شاہ سلطان ثانی ، د (ق) ، ۸۸). [ع : (م ک ر)].

ماکروب (سک ک ، و مج) امذ.
جرثومہ ، وہ چھوٹا کیڑا جو مختلف بیماریاں پیدا کرتا ہے. فرقہ ڈماکریٹ کا بانی علماء دین کو ماکروب یعنی طاعون کے کیڑے اور امراء کو غرباء کا خون چوسنے والے ظاہر کرتا ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۲۰). [انگ : مائکروب Microbe].

ماکِرَہ (کس ک ، فت ر) صف مث.
مکر کرنے والی ، مکارہ ، دھوکے باز (عورت).

اُسی نہار ہے یک بڑی ماکرہ
کتے ہیں اسے بدرالساحرہ

(۱۶۸۳ ، مثنوی رضوان شاہ وروح افزا ، ۱۳۹). [ماکر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ماکِریل (کس ک ، ی مج) امث.
ایک نوع کی سمندری مچھلی. سارڈین اور بڑی ماکریل قسم کی مچھلیاں خاص مقدار میں پکڑی جاتی تھیں. (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۷). [انگ : Mackerel].

ماکڑا (سک ک) صف.
مکڑی کے جیسا ، دبلا پتلا (پلیٹس ، جامع اللغات ، علمی اردو لغت).
[مکڑا (رک) کا ایک املا].

ما کَشک (سک ک ، کس ش ی) امذ.
ایک معدنی مادہ جو شہد کی شکل کا ہوتا ہے ، شہد (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [س : **माक्षिक**].

ما کَشی (سک ک) امث.
مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ما کَم (فت ک) امذ.
(طب) **جوڑ کا کنارہ مقعد کی طرف ، کنارۂ سرین** (مخزن الجواہر ، ۱۸۵۰). [ع].

ما کَند (فت ک ، سک ن) امذ.
آم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **माकन्द**].

ما کَندی (فت ک ، سک ن) امث.
آملہ (جامع اللغات). [س : **माकन्दी**].

ما کُو (و مع) امث ؛ ــ مکُو.
(پارچہ بافی) **تانا یا بانا ڈالنے کا آلہ ، شکل میں جھوانے کی گٹھلی کے مشابہ ، آہنی چوبی اور حسب ضرورت چھوٹا بڑا ہوتا ہے ، نال** (اپ و ، ۲ : ۸۷). [مقامی].

ما کُول (و مع) امذ.
کھایا ہوا ؛ کھانے کی چیز ، غذا. ما کول سے سب قوتوں کو قوت پہنچتی ہے. (۱۸۸۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۹). ہر قسم کا سامان ما کول و مشروب مہیا و موجود رہتا تھا. (۱۹۰۹ ، حیات ماہ لقا ، ۶۲). [ع : (ا ک ل)].

ـــ اللّحم (ـــ ضمۂ ل ، غم ا ، شد ل بفت ، سک ح) صف.
وہ جانور جس کا گوشت کھایا جاتا ہے اس مقام سے امام مالک طہارت بول ما کول اللحم کے قائل ہوئے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۰۳) شاہی وقت میں جانور ان ما کول اللحم کے مذبح آبادی سے باہر ہوا کرتے تھے. (۱۹۱۳ ، ملفوظات ناظر ، ۲۱).
[ما کول + رک : ال (ا) + لحم (رک)].

ما کُولات (و مع) امذ ؛ ج.
کھانے کی چیزیں. کچھ میوہ جات خوش ذائقہ اور ما کولات لطیفہ حاضر کیے. (۱۸۳۹ ، قصۂ اگرگل ، ۱۱). ما کولات وغیرہ سب چیزیں موجود تھیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۷۶).

بھائی گاندھی لے کے بیٹھیں شرح معقولات ہند
سب کے حصے میں رہیں گے پھر بھی ما کولات ہند

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۹). شغل اپنی جگہ لیکن پھر میزبان کو ساتھ ہونا چاہیے تھا اور مشروبات کے ساتھ کچھ ما کولات کا انتظام بھی ہونا چاہیے تھا. (۱۹۸۸ ، غالب ، کراچی ، شمارہ ۱ ، ۵ : ۲۰۹). [ما کول (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

ـــ و مشرُوبات (ـــ و مع ، فت م ، سک ش ، و مع) امذ ؛ ج.
کھانے پینے کی چیزیں. مہتموں کو حکم دیا کہ مایحتاج جملہ ما کولات و مشروبات سے اپنا سرانجام کرو کہ انکو کچھ حاجت نہ ہیے (۱۸۴۵ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸). [ما کولات (رک) + و (حرف عطف) + مشروب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

ما کُولی (و مع) صف.
کھانے کے لائق ؛ کھانے سے متعلق. کثرت جنود بہود کے سبب مسدود ہونے پر رہگزر کے کوئی جنس ما کولی و مشروبی وہاں تک نہ آنے پاتی تھی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۰۳). [ما کول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ما کیان (کس ک) امث.
مرغی.

مثال ما کیاں کی طرح ناخن ہلال
ہے بیضۂ فلک کی سدا کھولتا گرہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۳). ما کیاں ... بہت جلد انڈا دیتی ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۲). مشہور پرند ہے مادہ کو ہندی میں کُکڑی اور فارسی میں ما کیان اور عربی میں دجاجہ ... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۶۷). [ف].

ما کَھڑا (فت کھ) صف.
بے وقوف ، احمق ، جاہل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : مورکھ + ڑ ، ک **मूर्ख+ट+क**].

ما کَھن (فت کھ) امذ.
۱. **مکھن ، مسکہ.** سب اپنے اپنے گھر سے دودھ دہی ، ما کھن اور روپے لائے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴).

دودھ دہی ما کھن جکھ جائیں تس پہ زور دکھاویں
کوئی ما کھن چور کہے اور کوئی چت چور بتاویں

(۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۳۷). ۲. **(کنواں) پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ ، وڑی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مکھن (رک) کا بگاڑ].

ـــ اُچکّا (ـــ ضم ا ، فت چ ، شد ک) امذ.
رک : ما کھن چور.

جب بانوں چلنے لاگے بہاری نولکشور
ما کھن اچکے تھیہے ملائی دہی کے چور

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۰۲). [ما کھن + اُچکّا (رک)].

ـــ چور (ـــ و مع) امذ.
مکھن چرانے والا ؛ کرشن جی کا لقب.

وہ عبداللّطیف کہاں ایمان لائے
جو ما کھن چور کو خالق بتائے

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۵). [ما کھن + چور (رک)].

ما کُھو (و مع) امذ.
جُلاہے کی نال (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ما کو (رک) کا ایک املا].

ما کُھو (و مع) امث.
افواہ ، چرچا ، شہرت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ـــ دوڑ جانا/ دوڑنا محاورہ.
کسی بات کا لوگوں کے مُنھ میں پڑ جانا ، شہرت ہونا ، چرچا ہونا ، افواہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ماکھی اسث.
۱. مکھّی ، ماچھی ، تجھل ، مگس ، شہد کی مکھّی. ریاض الادویہ ۹۶۳ھ از حکیم یوسفی ... مگس ہندی مرادف ماکھی. (۱۵۳۹ء ، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۰)).

ذباب و مگس ماکھی و پشہ ماچھر
بودریگ بیلو و سنگریزہ کانسکر

(۱۶۲۱ء ، خالق باری ، ۹۷).

ش شہد اور ماکھی ایک
وہی ایک سول بھیا ایک

(۱۷۶۲ء ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالعشق ، ۵۲). **۲. ایک قسم کا معدنی پتھر جو دواؤں میں کام آتا ہے ، سونا مکھّی.** ماکھی (۳) قسم کی ہے ، سونی ماکھی ، سونے کے مشابہ ، روپا ماکھی سفید ، پیتل ماکھی ماکس کانسی کے مانند. (۱۹۰۶ء ، اکسیرالاکسیر ، ۸). [مکھّی (رک) کا ایک املا].

ماگ(۱) امذ (قدیم).
۱. راستہ ، راہ.

کرا کھیپ چلیا پدم راتے ناگ
چلیا ناگ دھرلے کدم راتے ماگ

(۱۶۳۵ء ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۹).

دے مجھ بچن کی جو لیویں تو ماگ
دھواں صورت حرف معنی سو آگ

(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۳۳).

اس ماگ میں یعنی گم ہنا ہے
ہاں بلکہ یو گم ہنا فنا ہے

(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۴۳). **۲. (مجازاً) پانو کا نشان ، نقشِ قدم.** جنگل میں دو شیروں کا ماگ یعنی نشان قدم ہے . (۱۸۹۸ء ، شکارنامہ ، نظام ، ۷). [مارگ (رک) کی تخفیف].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
قدموں کے نشان دیکھنا ، سراغ لگانا ، کھوج لگانا. میں یہ خبر سن کر بذاتِ خود جنگل میں گیا اور ماگ اٹھانا شروع کیا . (۱۸۸۹ء ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۷).

ماگ(۲) امذ.
رک : ماگھ (پلیٹس). [ماگھ (رک) کی تخفیف].

ماگ(۳) امذ.
(قالین بافی) قالین باف کا اڈا ، جنوبی ہند میں ماگ کہلاتا ہے ، یہ ایک قسم کا کھڑا چوکٹا ہوتا ہے جس کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں تانے کے تار سارے جاتے ہیں اور بغلی کھڑی لکڑیاں کتہ ساز کیا کتہ سار کہلاتی ہیں ، داچا (اپ و ، ۲ : ۱۱۱). [مقامی].

ماگدھ (فت گ) امذ.
۱. مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). **۲. (i) ہندوستان کی ایک مخلوط ذات یا جاتی جو ویش باپ اور چھتری ماں کی اولاد ہے اور بھاٹ کہلاتی ہے.** اگر کوئی شودر چھتری عورت سے شادی کرتا تو ان کی اولاد کو ”ماگدھ“ کہتے تھے اور اس کا پیشہ یہ تھا کہ بازار میں فروخت ہونے والی اشیاء کی آواز لگائے. (۱۹۷۲ء ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۵۵). **(ii) وہ لوگ جن کا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے ، نسب نامہ رکھنے ، ماکھی گانے اور بوقت جنگ و کوچ فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے** (فرہنگ آصفیہ). [س : मागधः].

ماگُدھی (فت مع نیز سک گ) اسث.
۱. مگدھ کے علاقے کی قدیم پراکرت زبان. وسطی ہند آریائی کی ابتدائی منزل جس میں اشوک کے کتبے لکھے گئے اس میں ماگدھی کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے . (۱۹۲۸ء ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۳۶). (پراکرت کی مشہور گرامر ”پراکرت پرکاش“ کے مولف) کے نزدیک صرف مہاراشٹری ، پشاچی ، ماگدھی اور شورسینی پراکرت کہلائے جانے کی حقدار ہیں. (۱۹۷۲ء ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۵). **۲. سفید کھانڈ ، چینی ؛ ایک قسم کی چنبیلی ؛ لمبی مرچ ؛ سویا ، سونف ، زیرہ** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [س : मागधी].

ماگلا (سک گ) امذ.
(خراد) کھراد کے الٹے کے دھرے کا نکیلا کیلا (اپ و ، ۱ : ۱۷۶). [مقامی].

ماگنا (سک گ) ف م (قدیم).
مانگنا.

سنک موت پھر بولے اٹھ کر شتاب
ماگوں میں تمن کوں دیوں کج شتاب

(۱۶۹۳ء ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۹). [مانگنا (رک) کا ایک قدیم املا].

ماگھ امذ.
ہندوؤں کے سال کا گیارھواں مہینہ (مطابق جنوری ، فروری). باقیات بقایات ماگھ کہ ذمہ پر تحصیلداروں اور مالگزاروں کے تھی حساب کیا جائے. (۱۸۵۶ء ، نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۵۵). خربوزے کے بیج ماگھ کے مہینے میں بوتے ہیں اور بیساکھ میں ... پھل آکر پختہ ہو جاتے ہیں. (۱۸۴۵ء ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲).

مہینہ جو جاڑوں میں ہے ماگھ کا
بسنت اس میں ہوتا ہے جلوہ نما

(۱۸۹۲ء ، صدق البیان ، ۸۳).

ماگھ لایا ہے نوید آمدِ فصلِ بہار
کونج پھوترے کی ہے اک ٹھمری مبارکباد کی

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۴ : ۹۸). اب وہ ایک ایسے کھیت میں سے گزر رہے تھے جہاں سے گنے کی فصل ماگھ میں کاٹی جا چکی تھی. (۱۹۸۸ء ، تشبیب ، ۱۳۸). [س : माघ].

---پوس کی بادری اور کنوار / کوار کا گھام ، ان سب کو جھیل کر کرے پرایا کام کہاوت.
نوکری کرنی آسان نہیں ہے اس میں ماکھ اور پوس کی بارش ، کوار کی گرمی برداشت کرنی پڑتی ہے تب مالک کا کام ہوتا ہے ، نوکری میں گرمی ، سردی ، برسات سب کو جھیلنا پڑتا ہے (جامع اللغات ، جامع الامثال).

---تلاتل باڑے بھاگن کوڑے کاڑے کہاوت.
ماکھ کے مہینے میں سردی کی وجہ سے انسان سکڑ کر سوتے ہیں ، بھاگن میں کھلے پھیلا لیتے ہیں (جامع اللغات ، جامع الامثال).

---کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ بڑے کشٹ سے ابھے اوکھ / رُوکھ کہاوت.
ماکھ میں سردی کے باعث اور جیٹھ میں گرمی کی وجہ سے درخت یا گنا بہت مشکل سے اُگتا ہے (جامع اللغات ، جامع الامثال).

---میلا (---ی مج) امذ.
ایک مشہور میلا جو گنگا اور جمنا کے سنگم پر الٰہ آباد میں لگتا ہے. جب تک ماکھ میلا اور غازی میاں کا میلا موجود ہیں ، مس میو کو ہند سے نجات نہیں . (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۹۳).
[ماکھ + میلا (رک)].

---ننگے پیسا کھ بُھوکے / ماکھ ننگی پیسا کھ بھوکی کہاوت.
بہت غریب ، سدا مفلس ، سردی میں پہننے کو کپڑا نہیں ملتا اور گرمی میں پیٹ بھر کر کھانے کو نہیں ملتا (ماخوذ : جامع اللغات ، جامع الامثال ، ۱ : ۳۶).

ماکھ (۲) امذ.
شیر کے پنجے کا نشان. قصداً میں نے جُھک کر زمین کی طرف دیکھا تو مجھ کو شیر کا ماکھ نظر آیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ شکار ، ۲ : ۶۶). [رک : ماگ (۲)].

ماکھات امث.
وہ زمین جس میں ماکھ کے مہینے میں آئندہ فصل کے واسطے ہل چلایا جائے (اردو قانونی ڈکشنری). [ماکھ (رک) سے منسوب].

---کی فصل امث.
وہ فصل جو ماکھ کے مہینے میں بوئی جائے (جامع اللغات).

ماکھی (۱) امث.
ایک قسم کی ترکاری (لاط : **Hingsta Repens**) (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : **माखी**].

ماکھی (۲) صف.
ماکھ کا (نیز ماگی). [ماکھ + ی ، لاحقۂ صفت].

---جاڑ نہ پُوسے جاڑ ، بتاسے جاڑ کہاوت.
ماکھ یا پوس میں سردی نہیں ہوتی بلکہ ہوا چلنے سے سردی ہوتی ہے (جامع اللغات).

---میلا / میلہ (---ی مج / فت ل) امذ.
رک : ماکھ میلا. گنگا کا نہانا ، ماکھی میلہ ، بیسا کھی ، چھتر کا میلہ ... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۹).
[ماکھی + میلا / میلہ (رک)].

مال (۱) امذ.
۱. دھن ، دولت ، نقدی ، روپیہ پیسہ.

مال خزانہ سب لے ہات
اوٹن لاگا کس کس دھات

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب سہ ماہی ، علی گڑھ ، ۱۹۶۰ ، ۱ : ۹۸)). حرص مراتب ہور مال تی جدائی پڑی ، بے کانگی میانے آکر کھڑی (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۰).

ہے وہ چرخے مثال سرگرداں
جس کو حاتم تلاش مال ہوا

(۱۷۴۰ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳).

ایسے زر دوست ہو تو خیر ہے اب
ملئے اس سے جو کوئی مال رکھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۵).

ہم سے چُھوٹا قمار خانۂ عشق
واں جو جاویں ، گرہ میں مال کہاں؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۲).

میں نے کہا کمال ہے اہل جہاں کا کیا
اس نے کہا کہ جمع کریں گنج و مال چند

(۱۹۰۷ ، مطلع انوار ، ۱۷۶). نیچے احاطے میں ایک اندھا کنواں ہے کہا جاتا ہے کہ اسمگلر اپنا مال لا کر اس میں چھپا دیتے ہیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۷). ۲. **وہ چیز جو کسی کی ملکیت ہو اور جس پر دوسرے کو حق تصرف نہ ہو ، ملکیت.** کھانے کے باسن روپے سونے کے اور جڑاؤ کے اس مہمان خانے میں ہیں یہ سب تمہارا مال ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۹).

کہتے ہیں مال ہے میرا تو مجھی کو دے دو
کیوں بغل میں لیے بیٹھے ہو محبت میری

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۰۸). اس کا مال ہے چاہے دے چاہے نہ دے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷۳). ہم اس مجموعے کو اپنا مال سمجھ کر اپنے ذہن میں رکھ سکتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۱۱۵). ۳. **مال گزاری ، لگان ، وہ محصول جو سرکار زمینداروں پر لگائے.** مال ، دیوانی ، فوجداری وغیرہ وغیرہ کے الگ الگ سررشتے باندھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۱). ہمارے یہاں دیوانی ، فوجداری اور مال کے سب قانون ہیں. (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷). ۴. **جنس ، چیز ، شے.**

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

پسند کر کے مرے دل کو خوش جمالوں کا
ادا سے یاد ہے کہنا یہ مال کچھ بھی نہیں

(۱۹۱۰ ، خوبی سخن ، ۲۲).

مال دکھا کر مجھ سے اس کی قیمت لی اور چلا گیا
چند ہی لمحوں بعد فضا میں اک آوازہ گونجا
بھاگو! پولیس آ گئی ہے
(۱۹۸۵ ، نظمانے ، ۱۰۲). ۵. (کنایۃً) حقیقت ، ہستی ، اصل.
یاوری طالع کرے تو کیسے کیا مال ہے
سنگریزہ ہاتھ میں لوں گا تو زر ہو جائے گا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رِند ، ۴).
کیا مال ہے یہ فوج ہمیں جس سے پاس ہو
دنیا ہو ایک جا تو یہ ہم کو ہراس ہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۳۳). اگر شہریار کے واسطے بہتری ہو تو میں جان لگا دوں ، مال کیا مال ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۷۶). ۶. بیش قیمت شے ، قیمتی چیز.
دبلا ضعیف سب تھے غواصی تو ہے ولے
دھرتا ہے قرب پیو کی محبت کے مال کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۷).
ایسی متاعِ قلیل کے اوپر چشم نہ کھولیں اہلِ نظر
آنکھ میں آوے جو کچھ ہووے دنیا اتنی مال نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۷).
دل سے دلبر پسند کرتے ہیں
آج سمجھے کہ دل بھی مال ہے کچھ
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۱۹۵).
دل تو وہ مال ہے جس کی کوئی قیمت ہی نہیں
تم یہ کہتے ہو ہمیں اس کی ضرورت ہی نہیں
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، ۸۹).
دل سی شے اور اک نگہِ ناز کے عوض!
بکتا ہے مال چشمِ خریدار دیکھ کر
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹۳). ۷. مویشی ، چوپایہ. انہوں نے سدوم اور عمرا کے سارے مال اور ما کولات لوٹ لیے اور چلے گئے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۳). اس نے سفارش لکھنے والے کو فحش گالیاں دینی شروع کیں کہ مال (یعنی اسپ) موجود نہیں. (۱۹۰۱ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۵۰). ۸. عمدہ اور لذیذ غذا ، اچھا کھانا.
کھلاؤں گا بہت سا مال تجھ کو
پلا دے آج بادہ قرض مجھ کو
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۶۸).
فاقہ کشوں کی فکر چھوڑ خوب ڈٹ اڑائے جا
کھانے دے کھاتے ہیں جو غم تُو یونہی مال کھائے جا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۱). ۹. حسین شخص ، خوبصورت عورت ، حسین اور نوعمر لونڈا.
اچھے اچھے مال ہیں پیش نظر آتے ہوئے
گورے گورے گال ہیں چاہت کو چمکاتے ہوئے
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۴۴). ۱۰. اسباب ، سامان.
مرا مال دے چپ سلامت سو جاؤ
اگر نیں تو کتوال کن جائیں آؤ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰).
نہ کوئی مال دنیا کا اوٹھا لے جانے گا سر پر
زمانے میں نصیب ایسے ملے بس ایک قاروں کو
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۸۳). اپنا تمام مال اسباب اس میں جھونک کر اپنی بہو بیٹیوں کو بلا کر کہا. (۱۹۳۶ ، افسانہ پدمنی ، ۱۲۳). ۱۱. غلّہ ، اجناس. جس شہر میں مینہ نہ برسا اور کال ہوا ، اسی وقت اور شہروں سے جہاں غلّہ سستا ہے مال بھر لائے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۴۷). ۱۲. سوداگری کی چیزیں ، اشیائے تجارت. آئیے یہاں کا تلازمہ ہو بھئی واللہ کیا خوب بنگلہ ہے ، دساور سے مال آیا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۵). دوکانداروں اور آنے والیوں کے باہمی برتاؤ اور ان کی حالت اور مال وغیرہ کو دیکھ کے کوشک میں واپس آئی. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۹۱). ۱۳. (ریاضی) کسی عدد کو اسی عدد میں ضرب دینے سے جو حاصل ضرب ہوتا ہے جیسے ۱۶ کا عدد ۴ کا مال ہے: شے کو شے میں ضرب دینے سے مال اور مال کو شے میں ضرب دینے سے کعب ... حاصل ہوتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۰۹).
دیکھو بحثِ معادلات کا حال
حل کئے مال کعب و کعب المال
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شفشقیہ ، ۳۵). ۱۴. دفینہ.
جس طرح سے بیٹھے ہے مال کے اوپر کالا
یوں ہے زلف ترے منہ کے اوپر مار کے پیچ
(۱۸۰۱ ، گلشنِ ہند (مضمون) ، ۱۶۱). ۱۵. کسی چیز کے بنانے کا مسالہ یا ضروری سامان. سر پر کلاہ بہت بھاری ہے جس میں تولوں مال کی تیاری ہے. (۱۸۵۳ ، شرح الدر سبها ، ۸۶). اس میں کچھ اور مال بھی لگتا ہے جو منڈی میں کمیاب ہے. (۱۹۹۳ ، ماہنامہ افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۰). ۱۶. پیداوار ، زراعت ؛ آمدنی ؛ ڈاک کی تھیلی یا بیگ ؛ لاٹری کا انعام ؛ وہ چیز جس پر چلھی پڑے ؛ تیل جو نکلتا ہے ؛ دانے دار تیل کی گاد جو پانی خشک ہو جانے کے بعد رہ جاتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ع].

ـــــ اُٹھانا محاورہ.
(دکان داری) خریدا یا باہر سے آیا ہوا سامان قبضے میں کرنا (ا پ و ، ۷ : ۵۱).

ـــــ اُڑانا محاورہ.
۱. لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا ، اچھے اچھے کھانے کھانا.
گاتا ہے کوئی شوق میں کرتا ہے کوئی چال
پھانکے ہے کوئی خاک اڑاتا ہے کوئی مال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۶). ۲. فضول خرچی کرنا ، روپیہ برباد کرنا ، روپیہ صرف کر کے عیش کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. روپیہ خُورد بُرد کرنا ، خیانت کرنا ، غبن کرنا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات).

ـــــ اُڑ جانا محاورہ.
روپیہ یا دولت خرچ ہو جانا ، روپیہ برباد ہو جانا.
یہی دولت کا مزا ہے کہ اڑیں گلچھرّے
ہاتھ آتے ہی جو اُڑ جائے وہ مال اچھا ہے
(۱۹۰۵ ، داغ (فرہنگِ آصفیہ)).

---اَلمال (---ضم ل ، فتح ا ، سک لِ) امذ.
(ریاضی) الجبرا میں کسی عدد کی چوتھی ضربی قوت ، جذر کا جذر مثلاً ۲۵۶ = ۴ × ۴ × ۴ × ۴ کا مال المال ہے . بانند اسی طرح نکال سکتے ہیں چوتھا جذر یعنی جذر مال المال اور آٹھواں جذر یعنی مال کعب الکعب . (۱۸۹۳ء ، تسہیل الحساب ، ۶۵) .
[مال + رک : ال (۱) + مال].

---اَمانتی کس صف (---فت ا ، ن) امذ.
وہ روپیہ پیسہ یا سرمایہ جو اماناً کسی کے پاس رکھا گیا ہو . جب کوئی معاہدہ برعکس نہ ہو بیل پر واجب و لازم ہے کہ مال امانتی میں جو الزوق ہو یا اُس سے جو نفع حاصل ہو اُس کو ... ہدایت کے موافق اور کسی کے حوالہ کرے . (۱۹۰۲ء ، ایکٹ معاہدۂ ہند، ایکٹ ، ۹ : ۱۰۲) . [مال + امانت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اَمانی کس صف (---فت ا) امذ.
وہ رقم یا سرمایہ جو امان دینے کے عوض میں لیا جاتا ہے . امیر شیخ نورالدین اور الہ داد مال امانی ... وصول کرنے کے لیے قلعہ کے اندر گئے . (۱۹۸۴ء ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۵) .
[مال + امان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اَموات کس اضا (---فت ا ، سک م) امذ.
(قانون) مُردوں کا مال ، وہ اثاثہ اور نقدی جو متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے ، لاوارث مال ، وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [مال + اموات (رک) کی جمع].

---بازیافتہ کس صف (---سک ز ، ی ، فت ت) امذ.
کسی غاصب سے برآمد کیا ہوا مال ، وہ مال جو ملزم سے ملے ، وہ مال جو چور سے برآمد ہوا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فیروزاللغات) . [مال + رک : باز (۴) + ف : یافتہ ، یافتن = پانا سے حالیہ تمام].

---برآمد کس اضا (---فت ب ، سک ر ، فت م) امذ.
وہ مال و اسباب جو دساور کو بھیجا جائے ، اسباب سوداگری ؛ وہ چوری کا مال جو ملزم سے ملے ، مال مسروقہ جو پایا گیا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مال + برآمد (رک)].

---برآمد و درآمد کی وُصول یابی فقرہ.
باہر جانے اور باہر سے آنے والے یعنی درآمدی و برآمدی مال کا بقایا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

---بَردار (---فت ب ، سک ر) صف.
سامان ڈھونے والا ، سامان لادنے لے جانے والا (مزدور ، جانور ، جہاز وغیرہ) . یونان کا مال بردار ... ڈوب رہا ہے . (۱۹۶۶ء ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۸۳ : ۴) . [مال + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا].

---بِضاعت کس اضا (---کس ب ، فت ع) امذ.
(فقہ) سامان تجارت جس پر اپنا ذاتی سرمایہ لگایا جائے اگر کوئی شخص مال بضاعت یا مال مضاربت سے کرایہ جائز نہیں ہے کہ اُس مال سے خاطر کچھ لیوے اس واسطے کہ وہ مال اس کے پاس امانت ہے . (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۸۳) .
[مال + بضاعت].

---بے کھٹکے (---فت کھ ، سک ٹ) امذ.
وہ مال جو رہن نہ ہو ، غیر مرہونہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .
[مال + بے (حرف نفی) + کھٹکے ، کھٹکا کی مغیّرہ حالت].

---بھوک (---و مج) امذ.
کیلے کی ایک قسم . او بال و صفری و چینہ و مال بھوک و چینا کیلے اس دیار میں اچھے ہوتے ہیں . (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۷) . [مال + بھوک (رک)].

---پانی امذ.
روپیہ پیسہ ، دولت ، سرمایہ ، مال و متاع . تنور نے تلاشی لینے والی نگاہوں سے جمیل کی طرف دیکھا مال پانی ہے نا ؟ (۱۹۵۵ء ، سعادت حسن منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۸) .
[مال + پانی (رک)].

---پچا بیٹھنا محاورہ.
غبن کرنا ، خیانت کرنا .

> تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال
> دل کی تلاشی کریں گے جا کہہ دے
>
> (۱۹۰۵ء ، یادگار داغ ، ۱۸۲) .

---پچنا محاورہ.
کسی کا مال اپنے قبضے اور تصرف میں آ جانا ، کسی کا مال اپنا ہو جانا ، کسی کا مال ہضم کیا جانا .

> تو اس کی عجیب نے جو چرائی تو کھل گئی
> کیونکر کسی کا مال کسی کو بھلا پچے
>
> (۱۸۲۶ء ، معروف (فرہنگ آصفیہ)) .

---پر زکواۃ ہے کہاوت.
آمد پر خرچ موقوف ہے ، آمدنی پر ہی خیرات منحصر ہے ، پوت پر جوت ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات) .

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
دولت کا پجاری ، وہ شخص جو ہر وقت مال حاصل کرنے کی فکر میں ہو ، بندۂ سیم و زر (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[مال + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

---پر لوٹ ہونا محاورہ.
کوئی چیز بہت پسند ہونا .

> پھیر دو دل جو نہیں دیتے ہو بوسہ یہ کیا
> مال پر لوٹ بھی ہو دام لگاتے بھی نہیں
>
> (۱۸۸۸ء ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۲) .

---پڑا پانا محاورہ.
بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا ، جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر خوش ہو .

جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ بُندے
خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں
(۱۸۹۷ ، رشک (نوراللغات)).

---پُوا (---ضم پ) امذ.
قند کے تار بند قوام میں بنائی (چاشنی چڑھائی) ہوئی میدے کی پرت دار خستہ میٹھی پوری (اب و ، ۳ : ۲۰۸).

رکھلا کے مال پوے ترترائے موہن بھوگ
گرو جی چیلوں کو اپنے بھسٹ کرتے ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۱۶۲). خوب مال پوے کھائے اور شرابیں طرح طرح کی لنڈھائیں. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۳۹). کھانوں میں پوریاں کچوریاں مال پوا دہی بڑے پھلکیاں مزیدار چیزیں تھیں ، پان بھی یہاں کی خاص چیز ہے . (۱۹۷۸ ، لکھنؤ کی شاعری ، ۴۸). [مال + پُوا (س : پُوپ ۹۹)].

---پُوری (---و مع) امث.
مٹھائی کی ایک قسم جو میدے کی پوری بنا کر اس کے اندر مغزیات بھر کر گھی میں تلتے ہیں اور شیرے میں ڈبو دیتے ہیں. جوتھے روز جوگ اور بیراگی جمع ہوتے جن کو اچھی طرح مال پوری کھلائی جاتی تھی. (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۴۹). اقسام پکوان ۲۶:- پوری سادہ ، پوری خستہ ، رام پوری ، مال پوری. (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۸۵). [مال + پُوری (رک)].

---تال امذ.
رک : مال ٹال جو زیادہ مستعمل ہے ، روپیہ پیسہ ، مال و متاع ، ساز و سامان.

راہِ عدم میں کوئی کسی کا نہیں معین
خالی ہیں مال تال سے ہر ہمسفر کے ہاتھ

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۱۱).

سرہنگ فوجِ شام ہوئے پائمال سب
بدی چھٹی تباہ ہوا مال تال سب

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۲). نکاح ہوتے ہی مولانا نے ضعیفہ بہو کا مال تال سب اپنے قبضے میں کیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۳۷ : ۶). [مال + تال (تابع)].

---تجارت کس اضا (--- کس ت ، فت ر) امذ.
اشیائے خرید و فروخت ، سوداگری کا مال ، تجارتی سامان. خون جگر کو بھی مال تجارت بنانے کا طریقہ بہت عام ہے. (۱۹۷۳ ، نظر اور نظریے ، ۱۰۶). [مال + تجارت (رک)].

---تیز ہونا محاورہ.
۱. (دکان داری) تجارتی مال کا بھاؤ چڑھ جانا یا قیمتیں بڑھ جانا (اب و ، ۷ : ۵۱). ۲. (ڈھلئی کاری) مرکب دھات کے اجزا کی کانی میں فرق پیدا ہونا (اب و ، ۳ : ۲۶).

---ٹال امذ.
رک : مال ٹال.

گھر میں اپنے میں ڈال لوں اُن کو
پر مرے پاس مال ٹال تو ہو

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و مقبل ، ۶۶). [مال + ٹال (تابع)].

---چکھنا محاورہ.
۱. کسی کا روپیہ اپنے کھانے پینے میں خرچ کرنا ، پرایا روپیہ اپنے صرف میں لانا ، دوسرے کی بدولت مزے اڑانا.

کھویا کیے ہیں دولتِ دنیا شراب میں
چکھا کیے ہیں مال ہم اس پیر زال کا

(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۶۰). ۲. کھانے پینے میں خوب روپیہ صرف کرنا ، سارا مال اُڑا دینا (مخزن المحاورات).

---چلنا محاورہ.
سامان تجارت فروخت ہونا ، کاروبار چلنا. کئی دکانیں کرچکے تھے مگر جتنے دن مال چلتا دکان بھی چلتی. (۱۹۳۳ ، ضدی ، ۱۰).

---چیرنا محاورہ.
(عو) غبن کرنا ، خیانت کرنا ، خورد برد کرنا. سوداگری ، مال کی خریداری اور لباس گرم کی تیاری میں دو ایک مصاحبوں نے خوب مال چیرا اور ہاتھ گرمائے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۶۳).

---حَرام کس صف (--- فت ح) امذ.
ناجائز کمائی ، ناجائز طریقوں سے کمایا ہوا مال ، ناجائز مال ، چوری کا مال ، مفت کا مال.

دل مفت مانگتے ہو تلاش میں کچھ نہیں
کیا مال ہے حرام کا چوری کا مال ہے

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۱۸۱). سیکڑوں مرتبہ مال حرام کھانے کے لیے اپنے آپ کو معذور سمجھنا پڑتا ہے . (۱۹۳۳ ، ایرانی افسانے ، ۹۲). اُن کا مجموعۂ کلام مال حرام سے پیٹ بھر کے توانا ہوا ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۹۱). [مال + حرام (رک)].

---حرام بُود بجائے حرام رَفت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جیسی ناجائز کمائی تھی ویسی ہی ناجائز مدوں میں خرچ ہوئی ، ناجائز مال جس طرح آیا تھا اسی طرح چلا گیا ، حرام کی کمائی یونہی اُڑ جاتی ہے. حلوائی نے خود ہی کہا کیوں مارتے ہو دودھ کے روپے تو اس نے کنارے پر پھینک دیئے ... اس شخص نے کہا سچ ہے مال حرام بود بجائے حرام رفت. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵۹).

---حِصّہ داری کس اضا (--- کس ح ، شد ص بفت) امث.
(قانون) حصہ داروں کا سرمایہ ، ساجھے کی پونجی ، شراکت کا مال (فرہنگ آصفیہ). [مال + حصّہ داری (رک)].

---خانَہ (--- فت ن) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں سامان جمع رکھا جائے ، گودام ، تھانے کا وہ اسٹور جہاں ملزموں کے سامان جمع کر لیے جاتے ہیں. دس روپیہ اوپر ضمانت حوالات خانہ میں رہی اور شمشیر مال خانہ میں رہی (۱۸۸۹ ، کتاب الآغاز ، ۲۰۹). انگریزی حکومت نے ... اسے

تڑوا کر اپنی خشتی عمارت چنوا دی ... کچھ عرصہ بعد اس سے مال خانے کا کام لینے لگے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۵۳). پولیس نے سارے محلے کے ہتھیار تھانے میں جمع کروائے تو یہ بندوق بھی مال خانے میں پہنچ گئی. (۱۹۸۹ ، آبِ گم ، ۳۱۹). ۲. خزانہ. خدا کرے ایسے بہت سے لوگ پیدا ہوں جو دوسری زبانوں کے خیالات سے اردو کا مال خانہ بھر دیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ۲ : ۲۱۱). ۳. جنس رکھنے کا مکان ، کوٹھی ، گودام (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مال + خانہ (رک)].

--- خاوَنْد (---فت و ، سک ن) امذ.
مالک ، شوہر. کمبخ میرا مال خاوند یہاں آیا تھا. (۱۹۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [مال + خاوند (رک)].

--- دار صف.
دولت مند ، امیر ، صاحب جائداد.

جو جو کہ مال دار ہیں تن سی تپٹ ہے پیار
اک ہیر میرے ساتھ بہت مفلسی سے ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۷). ایک حکیم کسی مال دار کی صحبت میں رہتا تھا اور وہ مال و متاع دنیاوی کے سبب اپنے تئیں کھینچتا اور فخر کرتا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۵۵). خاقان چین نے نہایت مسرت وفورِ محبت سے زر و جواہر بے قیاس نثار کیا ، ہر مفلس و غریب کو غنی و مالدار کیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۸).

اک دن رسولِ پاک نے اصحابؓ سے کہا
دیں مال راہِ حق میں جو ہوں تم میں مال دار

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۵۰).

مت کچل مفلس کو اپنے پاؤں سے اے مال دار
بھاری بھرکم ہے اگر ہاتھی کی صورت تیرا ڈیل

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷). [مال + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- داری امث.
دولتمندی ، ثروت (فرہنگ آصفیہ). [مال + دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَھنی (---فت دھ) امذ.
۱. مالک. اب مال دھنی کو کیا جواب دے. (۱۹۳۳ ، چشم نگہ ، ۱۵۰). ۲. دولتمند. معمولی اشخاص گنوشالوں کی بدولت مال دھنی ہو گئے. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱۷). [مال + دھنی].

--- ڈالْنا / ڈھالْنا محاورہ.
مال سستا بیچ ڈالنا.

گو کہ دیتا تھا فلک مول میں دل کے دوجہاں
اتنی قیمت پہ تو اس مال کو ڈالا نہ گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸).

دنداں جو دیکھتے دو دل بیچے ڈالتے ہیں
لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۵۶).

--- رُکْنا محاورہ.
(دکانداری) تجارتی سامان کا فروخت نہ ہونا یا اسکی برآمد بند ہو جانا (اب و ، ۷ : ۵۱).

--- زادَہ (---فت د) امذ.
حرام کا بچہ ، رنڈی کا بیٹا ، حرامی ، بھڑوا (ایک گالی).

کھڑکی میں ڈال سر کو جب نائکہ سنا دے
کیا غل مچا رہا ہے سن بنھی مال زادے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۲). ایم اسلم کے تعارف میں کہا «یہ لاہور کے مال زادہ ہیں» آغا صاحب نے ڈانٹ کر کہا «مال زادہ تُو ہو گا ، یہ تو امیر زادہ ہیں». (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۹۷). [مال + زادہ (رک)].

--- زادی امث.
۱. زن فاحشہ ، رنڈی ، کسبی.

یہ رتبہ جامِ دنیا کا نہیں کم مال زادی سے
کہ اس پر روز و شب میں سینکڑوں چڑھتے اترتے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۰۹). آج کل کے زمانے میں سب مردوں کا یہی حال ہے گھر میں جوروا بیٹھی ہے باہر مال زادی. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱۹۷). میاں ہوش کے ناخن لیو پتھکڑیاں نہ پڑوا دوں تو بیگم نہیں مال زادی بولنا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۰). ۲. ایک قسم کی سخت گالی ، چھنال ، حرام زادی ، قطامہ. اس مال زادی کے بدون میاں کے حلق سے نوالہ کیوں اترنے لگا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۷). ماماتیں نوکر رکھو یا اس مال زادی خانگی سے پکواؤ جس کو بیوی بنا کے بٹھایا ہے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، رسوا ، ۱۳۹). اپنی مالزادی سوت پر غصہ نکال رہی ہے. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۵۵). ۳. کُٹنی ، دلالہ ، نائکہ. یہ تم صلاح اور مشورے جو کوئی مال زادی ، کٹنی ، دلالہ ہو اس سے جا کر پوچھو. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۴۰).

وہی مال زادی ہے سب میں زرنگ
بدلتی ہے گرگٹ صفت سات رنگ

(۱۸۹۳ ، مہ و اختر قصۂ پری پیکر ، ۲۰). اری باندیوں مال زادیوں ، کہاں مرد کہاں عورت. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۸۱). [مال + زادی ، (زادہ (رک) کی تانیث)].

--- سائِر کس صف (---کس ء) امذ.
(قانون) مال گزاری کے علاوہ دیگر محاصل ، جیسے : چنگی ، سڑک ، مدرسہ وغیرہ کے محاصل (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۶۸). [مال + سائر (رک)].

--- سَسْتے پَر ڈھالْنا محاورہ.
سستا بیچنا.

عطا کرو نقد بوسۂ لب کچھ احتیاجِ درم نہیں ہے
جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۴۷).

--- سَمَجْھنا محاورہ.
باوقعت سمجھنا ، خاطر میں لانا.

بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ
گو نہ ہو دولتِ دنیا شعرا کے گھر میں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

ـــــ شَراکَت کس اضا(ـــــ فت ش ، ک) امذ.
ساجھے کی پونجی ، شراکت کا مال (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
[مال + شراکت (رک)].

ـــــ شُماری (ـــــ ضم ش) امث.
چوپایوں اور مویشیوں کی گنتی کرنا. ۱۹۷۶ کی مال شماری کے مطابق پنجاب میں تقریباً اسی لاکھ بھیڑیں ... ہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۹۷). [مال + شمار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ ضامِن (ـــــ کس م) امذ.
نقدی کی ضمانت دینے والا ، روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار ، وہ شخص جو کسی دوسرے شخص کا اس طرح ضامن ہو کہ اگر وہ شخص چلا جائے گا تو میں اس قدر مال سرکار میں حاضر کروں گا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مال + ضامن (رک)].

ضامِنی (ـــــ کس م) امث.
مال کی ضمانت ، روپیہ بھر دینے کی ضمانت.

پوچھو اگر کرے کوئی اقبال ضامنی
ہم دیویں دل جو دیوے کوئی مال ضامنی

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)). جو کچھ مال تمھارے ذمے ہے مناسب ہے کہ اس کی مال ضامنی کسی سے لکھوا دو. (۱۸۹۶ ، قیصرالتواریخ ، ۲ : ۵۹). [مال + ضامنی (رک)].

ـــــ ضامِنی داخِل کَرْنا ف م.
سرکاری خزانے میں ضمانت کا روپیہ داخل کرنا ، ضمانت کی رقم ادا کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــــ ضامِنی دینا ف م.
ضمانت بھرنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ـــــ ضَبْطی کس اضا(ـــــ فت ض ، سک ب) امذ.
قرق کیا ہوا مال ، قرق شدہ مال (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[مال + ضبطی (رک)].

ـــــ طَیِّب کس صف(ـــــ فت ط ، شد ی بکس) امذ.
حلال کی کمائی ، اچھا مال ، پاکیزہ مال (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[مال + طیب (رک)].

ـــــ عَرَب پیشِ عَرَب کہاوت.
اپنا مال اپنی آنکھوں ہی کے سامنے اچھا رہتا ہے ، اپنا مال اپنے ہی قبضے میں رہے تو اچھا ہے.

ہیں مضطری میں رہوں اس کی نہ کس طرح مدام
ہے یہ مشہور مثل مال عرب پیش عرب

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۷). آپ فائدے سے قطع نظر کیجیے اور جو کچھ آپ کے پاس ہے لیے بیٹھے رہیے ، مال عرب پیش عرب. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۰). گھر میں بیٹھی ، چرخے کو ٹیک اور اپنا عاشق سمجھا کرتی ہے ... یہ نہیں سمجھتی کہ مال عرب پیش عرب ہی رہے تو اچھا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۳۳).

ـــــ غَنِیمَت کس اضا(ـــــ فت غ ، ی مع ، فت م) امذ.
۱. دشمن کا مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے. مال غنیمت سے پانچواں حصہ یتیموں کا ہے جن کے باپ مر گئے ہوں اور مسکینوں کا اور مسافروں کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۳۳). خالد برمکی نے مال غنیمت جمع کر کے نہایت دیانت سے تقسیم کیا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۰۶). جب دیکھا کہ ... کافی مال غنیمت ہاتھ آ چکا ہے تو اس وقت واپسی کا بگل بجا. (۱۹۳۷ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۰). مال غنیمت میں خیانت کرنا جہنم کا جھونکا ہے. (۱۹۹۱ ، ماہنامہ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۹). ۲. (کنایۃً) لوٹ کا مال ، مفت کا مال. ان کی نگاہ مال غنیمت پر تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۱۱). اس کا ثبوت مال غیر قانونی طور پر اِدھر اُدھر بکھر گیا اور اسی مال غنیمت کے طفیل اس علاقے میں لوہے کے بڑے بڑے گدام قائم ہوگئے. (۱۹۹۰ ، افکار ، جون ، ۲۲). [مال + غنیمت (رک)].

ـــــ غَیر مَنْقُولَہ کس صف(ـــــ ی لین ، فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) امذ.
وہ مال جو اپنی جگہ قائم رہے اور سرک نہ سکے ؛ جیسے : زمین مکان ، کھیت وغیرہ ، اللہ دھن (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
[مال + غیر (رک) + منقولہ (رک)].

ـــــ فَرود کس اضا نیز بلا اضا(ـــــ فت نیز کس ف ، و مع) امذ.
مال اُترنے کی جگہ ، منڈی ، اُتارنے کا مال ، سودی خانہ ، کوٹھی یا دوکان کا مال (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[مال + فرود (رک)].

ـــــ کا بَنْدوبَسْت (ـــــ فت ب ، سک ن ، و مع ، فت ب ، سک س) امذ.
خراج کا انتظام ، بندوبست پیداوار کے خراج کا انصرام ، مالگزاری کی تجویز (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

ـــــ کاٹنا محاورہ.
چلتی گاڑی میں سے مال نکالنا ، گاڑی میں سے چوری کرنا ؛ بہت سا مال خرچ کر دینا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ـــــ کاسِد کس صف(ـــــ کس س) امذ.
وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہ ہو اور کم قیمت پر بیچا جائے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مال + کاسد (رک)].

ـــــ کا مُنْہ کَرْتا ہے جان کا مُنْہ نَہیں کَرْتا کہاوت.
بخیل کی نسبت کہتے ہیں کہ مال کے مقابلے میں جان کی پروا نہیں کرتا ، چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــــ کا نُقْصان جان کی خَیر فقرہ.
اس وقت کہتے ہیں جب مال کا نقصان ہو کر جان بچ جائے (نوراللغات).

ـــــ کَٹْنا محاورہ.
۱. گاڑی میں سے مال چوری ہو جانا ، مال کا چوری ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. مال کثرت سے بکنا ؛ جیسے : اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کیا ہے فقرہ.
کیا شے ہے ، کچھ حقیقت نہیں ، کیا مال ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی جو کھوں امث.
مال کا **نقصان** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی خاطر پہاڑ اُٹھاتے ہیں کہاوت.
مال کے لیے مشکل سے مشکل کام کا ذمہ لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی رَسِید (---فت ر ، ی مع) امث.
بلٹی جو ریلوے والے مال بک کرنے پر مالک کو دیتے ہیں (علمی اردو لغت).

---کھانا محاورہ.
مال چکھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کھلانا محاورہ.
اچھے اچھے کھانے کھلانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کھینچنا محاورہ.
مال کمانا ، دولت جمع کرنا.

ناصح قمار گو محبت میں جی نہ ہار
دل کو لگا کے نقع اٹھا خوب مال کھینچ
(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۸۱).

---گاڑنا محاورہ.
دولت دفن کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---گاڑی امث.
وہ ریل گاڑی جس میں صرف مال و اسباب لادا جاتا ہے. جب رؤسا اور امراء کے پاس ایک ایک مال گاڑی کپڑوں سے بھری ہوتی ہے تو پھر غربا کیوں نہ برہنگی کا عذاب جھیلیں. (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، واردات ، ۱۰). مال گاڑی کے لیے بنانے کا انتظام کیا گیا. (۱۹۷۷ء ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲۵۱). [مال + گاڑی (رک)].

---گُدام (---ضم گ) امذ.
مال و اسباب جمع رکھنے کا کمرہ؛ (عموماً) ریلوے اسٹیشن کی وہ عمارت جس میں مال گاڑی کا سامان جمع کیا جاتا ہے. پلیٹ فارم سے لے کر مال گدام تک وہی وہ تھے. (۱۹۲۱ء ، گرداب حیات ، ۵). آج بھی ریل کے پارسل یا مال گدام کی رسید کو بلٹی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ء ، منشورات ، ۱۷). [مال + گدام (رک)].

---گُزار (---ضم گ) امذ.
۱. (قانون) **وہ شخص جو زمین کا لگان ادا کرے ، مالگزاری ادا کرنے والا.** زر ند کور حلقدار ہر ایک مال گزار سے وصول کر کے باقی قسط کی عمل میں لاؤ. (۱۸۶۹ء ، انشائے خرد افروز ، ۱۵). احمد یار خان تعلقہ دار باسٹھ ہزار کا مال گزار آدھا علاقہ لکھنے کو تیار. (۱۹۳۶ء ، گرداب حیات ، ۹۱). ۲. **گانو کا وہ چودھری جو زمینداروں سے محاصل وصول کر کے داخل سرکار کرے.** نمبر دار جس کچہری میں اشتہار لگایا جائے اس کے حاکم کی دستخطی رسید سے تصدیق ہو اور بھی محال مذکور کے مال گزار کی کچہری میں یا اس محال کی نظر گاہ عام میں آویزاں کیا جائے. (۱۸۷۱ء ، اردو گزٹ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۸۰)). دیہات کی مالگزاری وصول کرنے کا انتظام مرہٹوں نے ان افراد کے سپرد کر رکھا تھا جن کو عام طور پر مال گزار کہتے تھے. (۱۹۳۰ء ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۵). [مال + گزار (رک)].

---گُزاری (---ضم گ) امث.
(قانون) **زمین کا سرکاری محصول ، لگان.** اگر ایک شخص نے دو سو نوے بیگھے زمین کا پٹا فی بیگھہ دو روپے ساڑھے پانچ آنے کے حساب سے حاصل کیا ، پس سب روپے مال گزاری کے کتنے ہوں گے. (۱۸۵۲ء ، اصول علم حساب ، ۲۹). زمینداروں سے مال گزاری اور مکان داروں سے ہاؤس ٹیکس وصول کیا جاتا ہے. (۱۹۱۷ء ، علم المعیشت ، ۶۶). موجودہ طریق مال گزاری کی بنیاد اب تک اسی پر ہے. (۱۹۹۱ء ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۷). [مال + گزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُزاری کرنا محاورہ.
محصول ادا کرنا. بہرام نے ... پوچھا کہ بادشاہ کے یہاں کیا مال گزاری کرتا ہے بولا کہ بادشاہ میوہ دار درختوں کا محصول ہم سے کچھ نہیں لیتا. (۱۸۰۳ء ، گنج خوبی ، ۵۶).

---گَنْنا محاورہ.
روپیہ پیسہ ضائع ہونا ، سرمایہ برباد جانا.

گرہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر
قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گنا ہے
(۱۸۷۸ء ، گلزار داغ ، ۲۰۷).

---گِننا محاورہ.
خاطر میں لانا ، باوقعت سمجھنا.

دولت وحشت گیسو نے یہ آنکھیں کھولیں
مال گنتے ہیں ترے بستۂ زنجیر کسے
(۱۸۶۷ء ، رشک (نوراللغات)).

---لاوارث کس صف (---کس ر) امذ.
وہ مال جس کا کوئی وارث یا دعویدار نہ ہو ، خالصہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مال + لاوارث (رک)].

---لُٹے سَرکار کا ، مِرزا کھیلیں پھاگ کہاوت.
پرائے مال پر عیش کرنا ، دوسرے کا مال برباد کر کے مزے اُڑانا (جامع اللغات).

---لُٹے سَرکار کا مِرزا کھیلے ہولی کہاوت.
اور کے مال کو برباد کر کے آپ لذت اٹھانا (نجم الامثال).

---مارْنا محاورہ.
۱. **غصب کرلینا ، کسی کا مال و زر فریب دے کر اپنے تصرف میں لانا ، غبن کرنا ، خورد بُرد کرنا.**

خوشامد کی انھوں نے مال مارا
ہوا برباد اثاث البیت سارا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۶۸). یتیموں کے مال مارنے ، وقت بڑوں کے زیور چھینے ، رانڈوں کے دل توڑے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۳).

نہ غیبت کی ہے یاروں کی نہ ہم نے مال مارا ہے
نہ اپنی لن ترانی کر کے اوروں کو گھٹاتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد ، سروش ہستی ، ۱۳۵). ۲. **دوسروں کا روپیہ پیسہ ہتھیانا.** چند قصائی جو چمڑا چربی بیچتے ہیں اور چند ملانے جو وعظ کہہ کہہ کر لوگوں کا مال مارتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷). آج تو ساس بڑا مال مار کر لائی ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۸). ۳. **چوری کرنا ، سرقہ کرنا.**

گھر میں حضور کے نہیں سونا نصیب ہو
آئے ہیں مال مارنے دولت سرا سے ہم

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۰۳). تم نے کوئی مال نہیں مارا ، کوئی جرم نہیں کیا مگر کیا کیا جائے خود تمھاری تحریر نے تم کو مجرم بنا دیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۲۳). ۴. **بے محنت و مشقت روپیہ پیسہ حاصل کرنا.** میں جو پانچ روپیہ سکے کا نوکر جمعدار تمھارا افسر کہلاتا ہوں وہ اس قدر نہیں پاتا ہوں جو تم تین تین روپیہ کے پیادے مال مارتے ہو. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۲).

---مارُو (---و مع) صف.
مال مارنے والا ، غبن کرنے والا ، خائن ، غاصب (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [مال + مار (رک) + و ، لاحقۂ فاعلی].

---مَتاع (---فت م) امذ ؛ نیز مال و متاع.
دھن دولت ، مال و اسباب ، روپیہ پیسہ اور سامان. اسی طرح سر نہوڑائے نہوڑائے کے ارجمند کوں سلام کی اور سب اپنے اپنے مال متاع ہاتھوں سے ڈھانکیں ، اپنے اپنے ملک کوں چلے ، بادشاہزادہ و سوداگر بچہ خطا کی طرف کوں چلے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۲) . اس کے ساتھ تمام مال متاع ضبط کر لیا گیا. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۸).
[مال + متاع (رک)].

---مُجْرِم (---ضم م ، سک ج ، کس ر) امذ.
(**قانون**) **چور ، مال کا مجرم** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).
[مال + مجرم (رک)].

---مَحْمُولَہ کس صف (---فت م ، سک ح ، و مع ، فت ل) امذ.
حمل و نقل کا وہ مال جو جہاز ، کشتی یا گاڑی وغیرہ میں لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جائے ، جہاز پر لدا ہوا مال (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مال + محمول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مَرْدُم خور کس اضا (---فت م ، سک ر ، ضم د ، مج نیز معد) صف.
۱. **وہ شخص جو دوسروں کا مال ہضم کر لے.** ایک روز مال مردم خوروں کے گروہ نے شہر کے دروازے پر لکھا کہ ہم مانند موتھے کی گھاس کے ہیں کہ جتنا اکھاڑو زیادہ ہو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۷). ۲. **وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے** (نوراللغات).
[مال + مردم (رک) + خور ، خوردن - کھانا].

---مَرْدُم خوری کس اضا (---فت م ، سک ر ، ضم د ، و معد) امث.
لوگوں کا مال ہضم کرنا ، قرض لے کر ادا نہ کرنا ، لچڑ پن. خلاف حکم خدا اور رسولؐ کے سارنگی نوازی اور رقاصی اور زناکاری اور مال مردم خوری وغیرہ افعال شنیعہ ... کرتے ہیں. (۱۸۶۲ ، ہدایت المومنین ، ۲۱). [مال + مردم + خور + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---مَسالا / مَسالَہ (---فت م / فت ل) امذ ؛ نیز مال مصالحہ.
۱. **کسی چیز کو تیار کرنے کا ضروری ساز و سامان.** اللہ تعالیٰ نے جو دنیا کو بنایا وہ اس طرح کا بنایا تو نہ تھا کہ مال مسالا پہلے سے موجود تھا. (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۳۰). دوسرے مال مسالہ کی تیاری کی محنت ... ہی پیداوار نہیں ہیں بلکہ چھاپنے کی کل بنانے کی محنت کی بھی پیداوار ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۹۱). ۲. **پکوان میں استعمال ہونے والی اشیا مثلاً نمک ، مرچ ، لہسن پیاز وغیرہ.** جب دیگ میں تمام مال مسالہ پڑ جاتا تو دیگ کے منہ پر کونڈا رکھ کر آٹے سے جما دیا جاتا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). ۳. **گوٹا کناری ، گوکھرو وغیرہ.** کئی ہم عصر مصنفوں کے بیانوں سے معلوم ہوتا ہے کہ زنانی پوشاک کس بہت قیمتی کپڑوں کی زرکار ہوتی تھیں ، جن میں سیروں سچے مال مسالے کی کھپت ہوتی تھی. (۱۹۵۹ ، لکھنویات ادیب ، ۱۹۸). [مال + مسالہ / مسالا (رک)].

---مَسْت (---فت م ، سک س) صف.
دولت کے نشے میں چور ، دولت پر مغرور.

خیریت چاہے تو سیدھی چال چل او مال مست
کرتے ہیں نشہ میں چلتے ہیں اگر بے خوار کج

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۹).

خدا پرستوں کا شیوہ بجا پرستی ہے
جو مال مست تھے اب ان کو فاقہ مستی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۰).

تیرے امیر مال مست تیرے فقیر حال مست
بندہ ہے کوچہ گرد ابھی خواجہ بلند بام ابھی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۸). [مال + مست (رک)].

---مَسْتی (---فت م ، سک س) امث.
دولت کا نشہ ، دولت کا غرور.

کیوں مال مستیاں ہیں تمھیں اے تونگرو
آب زر و گہر ہے کہ آب حرام ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶). [مال + مستی (رک)].

---مَسْرُوقَہ کس صف (---فت م ، سک س ، و مع ، فت ق) امذ.
چُرایا ہوا مال ، چوری کا مال ، سرقہ کیا ہوا مال. بکر کو خود مال مسروقہ کے متعلق کوئی حق حاصل نہ تھا۔ (۱۹۲۱ ، قانون معاہدہ سرکار عالی ، ۵۴). انہوں نے مال مسروقہ پہچان کر اٹھا لیا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۸). [مال + مسروقہ (رک)].

---مَصالحَہ (---فت م ، ل ، ح) امذ.
رک : مال مسالا. عمارت کا حسن بہت خفیف طور پر اس محنت و مشقت کی طرف اشارہ کر سکتا ہے جس سے اس کی تعمیر میں مال مصالحہ تلاش کر کے فراہم کیا گیا تھا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۳). اس ہی مال مصالحہ سے یہ عمارت قائم رکھی جا سکتی تھی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۹). [مال + مصالحہ].

---مُضارَبَت کس امث (---ضم م ، فت ر ، ب) امذ.
(فقہ) **وہ سامان تجارت جو ایک شخص دوسرے کو فروخت کرنے کے لیے دے اور اس کے نفع میں شریک ہو.** اگر کوئی شخص مال بضاعت یا مال مضاربت سے گزرے ، جائز نہیں ہے کہ اس مال سے عاشر کچھ لیوے اس واسطے کہ وہ مال اس کے پاس امانت ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۸۴). [مال + مضاربت].

---مُفْت کس امذ (---ضم م ، سک ف) امذ.
محنت یا کوشش کے بغیر حاصل کیا ہوا مال ، بن داموں ملا ہوا مال (نوراللغات). [مال + مفت (رک)].

---مُفْت دِلِ بے رَحْم کہاوت.
اس موقع پر بولتے ہیں جب پرایا مال بے دریغ خرچ کیا جائے یا مفت کا روپیہ بے دردی سے صرف کیا جائے. والدہ کی بیماری میں مال مفت دل بے رحم اور مفت راجہ گفت سمجھ کر خوب قرض منگوایا. (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۷۲). بیوی صاحبہ ہیں کہ مال مفت دل بیرحم سمجھکر اندھا دھن لٹائے چلی جاتی ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۳۰). بیوی بیچاری جو قیمتی سامان اور زیور وغیرہ جہیز میں لاتی ہے مال مفت دل بے رحم تھوڑے دنوں میں اس کو بھی پھونک دیا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، تحقیقات و نگارشات ، ۸۶).

---مَفْرُوقَہ کس صف (---فت م ، سک ق ، و مع ، فت ق) امذ.
وہ مال جو قرق کیا گیا ہو (نوراللغات). [مال + مفروقہ (رک)].

---مَنْقُولَہ کس صف (---فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) امذ.
(قانون) **وہ مال یا جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکے ؛ جیسے : روپیہ ، زیور ، مویشی وغیرہ.** ان کا مال منقولہ سلطان پاس بھیجا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۵۷). مال منقولہ کی ملکیت اوس وقت منتقل ہوتی ہے جب جایداد غیر منقولہ کی ملکیت منتقل ہو جائے اوس کے قبل منتقل نہیں ہوتی. (۱۹۲۱ ، قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۴۴). [مال + منقولہ (رک)].

---مَوْجُود کس صف (---و لین ، و مع) امذ.
سلطان محمد تغلق کے دور حکومت میں ایک قسم کا ٹیکس . سلطان نے بہت سے محاصل مثلاً منڈو ، نکہ ، مال موجود ... وغیرہ معاف کر دئے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲۲). [مال + موجود (رک)].

---مَوْجُود سَمَجْھنا محاورہ.
خاطر میں لانا ، وقعت دینا. شباب کا وقت ہاتھ پاؤں میں طاقت کسی کو مال موجود نہیں سمجھتے. (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۳۲).

---مُوذی نَصِیبِ غازی کہاوت.
بخیل کا مال کسی کو ملنے کے موقع پر مستعمل.

سچ کہا ہے کسی نے یہ اے ذوق
مال موذی نصیب غازی ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۶). اس صحرا میں درد آتے تھے اور مال بھول کر چلے گئے اس پر قبضہ کرنا چاہیے بقول شخصے مال موذی نصیب غازی. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۲۵). لوگ اس کو چوری کہتے ہیں میں کہتا ہوں مال موذی نصیب غازی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۱۱).

---مَوِیشی (---فت م ، ی مج) امذ.
چوپائے ، گائے ، بیل ، بھینس ، بکری ، گھوڑا وغیرہ. جل پھر تو مال مویشی بھی سکتے ہیں. (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۱۵۰). جب وہ مال مویشی واپس لیتے گئے تو قتل کر دیئے گئے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۹۱). [مال + مویشی].

---نِگَلْنا محاورہ.
کسی کی دولت ہتھیا لینا ، کسی کا روپیہ ہضم کرنا. شریعت نے ... بطریق باطل لوگوں کے مال نگلنے کو حرام کیا ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۹).

---و اَسْباب (---و مع ، فت ا ، سک س) امذ.
مال و متاع ، ساز و سامان. عقد کے بعد دلہن اتنی دولت ، مال و اسباب لائی کہ سنبھالے نہ سنبھلتی تھی. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما ، ۱۳). خواجہ فخرالدین گیلانیؒ اس سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے اسی وقت اپنا تمام مال و اسباب فقراء میں بانٹ دیا. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۱۲۸). [مال + و (حرف عطف) + اسباب (رک)].

---والا صف مذ (ج مال والے ، صف مث).
مالدار ، دولت مند.

ہوا ہوں قال کا مالک مجھے سب مال معلوم ہے
ملک میں مال کچھ دیکھا جو بے حد مال والی کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲).

تحقیق کی نظر سے آخر کوں ہم نے دیکھا
اکثر ہیں مال والے کم ہیں کمال والے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۸). [مال + والا (رک)].

---والا ہارے گال والا جیتے کہاوت.
آج کل کچہریوں میں وہی مقدمہ جیتا ہے جس کا وکیل بہت بولنے والا ہو (جامع اللغات).

---وَر (---فت و) صف.
مالدار ، دولت مند. اس بستی میں ایک سوداگر مال ور رہتا ہے.
(١٨١٠ ، چار گلشن ، ١٣٥).

مال ور محنت سے کوسوں دور ہیں
محنتی اس مرض میں رنجور ہیں

(١٨٣٨ ، تاریخ ممالکِ چین ، ١ : ٥١). میں ایک تاجر کا بیٹا ہوں کہ میرا باپ سب تاجروں میں نام آور اور مال ور تھا . (١٩٠٨ ، آفتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٥٨٣). [مال + ور ، لاحقۂ صفت].

---و زَر (---و مع ، فت ز) امذ.
دولت ، روپیہ پیسہ (جامع اللغات). [مال + و (حرفِ عطف) + زر (رک)].

---وَقف کس اضا(---فت و ، سک ق) امذ.
وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لیے چھوڑ دیا جائے؛ جیسے : مندر ، مسجد ، تکیہ وغیرہ ؛ وہ چیز مثلاً عمارت ، رقم وغیرہ جو رفاہِ عام کے کاموں کے لیے مخصوص کر دی جائے اور شخصی ملکیت سے خارج کر دی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ؛ نوراللغات). [مال + وقف (رک)].

---و مَتاع (---و مع ، فت م) امذ.
روپیہ پیسہ ، ساز و سامان. مال و متاع کو خیر باد کہکر اپنی تمام ہمت اس دولتِ لازوال کی سعی حصول میں صرف کر دی. (١٩٠٢ ، فلسفیانہ مضامین ، ٥١). اپنا سب مال و متاع لے کر چلے جائیں. (١٩٨٣ ، طوبیٰ ، ٦٨). [مال + و (حرفِ عطف) + متاع (رک)].

---و مَنال (---و مع ، فت م) امذ.
دھن دولت ، مال و اسباب ، روپیہ پیسہ اور جائداد.

بہت حشمت و جاہ و مال و منال
بہت فوج سے اپنی فرخندہ حال

(١٧٨٢ ، سحرالبیان ، ٤٩).

نہ وارث نہ صاحب نہ جاگہ نہ گھر
ملا خاک میں جاہ و مال و منال

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٢١٠). وہ سب ... حرص و ہوا سے بری مال و منال کے طمع سے پاک ... تھے. (١٩٠٩ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ١٠٧). مکان کے مال و منال جلانے سے قبل ... خاصا جھگڑا کیا تھا. (١٩٦٠ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ٦٥). [مال + و (حرفِ عطف) + منال (رک)].

---وَنْتی (---فت و ، سک ن) صف (قدیم).
مال دار ، دولتمند (عورت).

ہور مال ونتی بھی نہ کر ہور زشت مکڑا زشت تر

(١٦٣٥ ، تحفۃ النصائح ، ٩٣). [مال + ونتی ، لاحقۂ صفت مونث].

مال (٢) امث.
١. **مالا ، ہار.**

سُترے وستر پہر اور جو کچھی لہاتو پاچھیں جُپ کرے

(١٥٩٩ ، بھگت مال سنگ ، کتاب نورس ، ١٠٣).

تیرے سُہن مالے کی چھب دیکھیا ہوں جب چھاتی پہ تج
تج ناوں سو مج ورد کر وو مال جب مالا ہوا

(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٣٥).

پلٹ رہی تھی وہ کل ایک بیاہ منڈپ سے
گلے میں مال تھی ، مکھ پھوٹتا سویرا تھا

(١٩٦٥ ، چاندنی کی پتیاں ، ٥٨). ٢. **وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے لیے لگی رہتی ہے.**

کیونکر نہ دولتی کی خوشامد کرے فلک
چرخے کا کام کیونکہ چلے جو نہ ہوئے مال

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو (ق) ، ١٣١).

پیسا ہی رنگ روپ ہے ، پیسا ہی مال ہے
پیسا نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٧). چرخے کی مال ٹوٹی ہی رہی. (١٩٢٥ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ١٠ ، ٣٣ : ١٠). ٣. **وہ رسّہ یا چمڑا جو کلوں میں پہیوں کو چلانے کے لیے لگایا جاتا ہے؛ (بن) کوئیں کا موٹا رسّہ.** رہٹ لگا ہوا ہے ، اس کی مال میں ڈولچیاں آویزاں ہیں. (١٩٧٣ ، جہانِ دانش ، ٣٢٨). [مالا (رک) کی تخفیف].

---کا کُنی / کَنگُنی (---سک ک/فت ک ، غنہ ، سک گ) امث.
(رک : مالکنگنی) **ایک درخت (یا بیل) جس کے بیج کا تیل نکالا جاتا ہے جو جلانے کے کام آتا ہے اور بطور دوائی استعمال ہوتا ہے** (جامع اللغات). [مال + کاکنی - کنگنی].

مال (٣) امذ.
جنگل ، بن.

ہو مجنوں جنگل مال پھرنے لگیا
دستر پکڑ بہوت جھرنے لگیا

(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ٩٠). [س : माल].

مال (٤) امث.
ٹھنڈی سڑک ، خیابان؛ ایک مخصوص سڑک کا نام. نہ مال کی سی کُھلی سڑکیں ہیں نہ لارنس کے سے باغات. (١٩٣٦ ، آبلے ، ١٣٦). [انگ : Mall].

مال (٥) ف م.
مرکبات میں بطور جزوِ دوئم آکر ملنے والا ، رگڑنے والا ، مروڑنے والا وغیرہ کے معنی دیتا ہے؛ جیسے: گوش مال ، رومال ، پامال وغیرہ میں (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ف : مالیدن - مَلنا سے فعل امر].

مالا (١) امذ نیز امث.
١. **سونے ، موتی یا پھولوں کا ہار.**

مرے من کی موہن کا مالا ہے توں
گویا اس چندر مکھ کا ہالا ہے توں

(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ٢٣٣).

جب میں اس الماس کی پہنچی کا ہے آنسو میں عکس
تب میں ہر تار فلک پیروں کا مالا ہو گا

(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ١٠٩).

وہ موتی کے مالے بصد زیب و زین
کہیں جس کو آرام جان دل کا چین
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۷۵).

تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے
اے پری مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲). انگریزی فوج کا ایک حوالدار فرار ہو کر علی پور میں فروکش ہوا ، اس کے گلے میں سونے کی مالا تھی (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۳۰). موتی اکیلا ہو ، دو ہوں یا موتیوں کی مالا ہو ، بہرحال موتی ہیں . (۱۹۸۶ ، مضامین فیض ، ۱۲۵). ۲. ہندوؤں کی تسبیح ، سمرن.

مرشد جن سورج اُجیالا مرشد تسبیح مرشد مالا
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۲۳).

مردنگ بیٹھ مری آنکھوں میں ، جیتی ہیں تعجب
سرمئی ڈانوں کے لے ہاتھ میں اپنے مالے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۳۰).

لے کے مالا ہاتھ میں مت دے دغا
اپنے داتا سے تو دل میں لو لگا
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۷).

تسبیح مری تو ہے عطا کردۂ مرشد
ان برہمنوں کے پاس تو ہیں مول کے مالے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۷). بقیہ عمر مالا ہی پکڑتے رہنے میں اس جنم کے لیے تیر کرنے کا مصمّم ارادہ کر لیا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۷). ۳. وہ نشان جو تلوار وغیرہ کے دونوں طرف ہوتا ہے .

تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے
اے پری مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲).

گلا زیر تیغ ستم رات دن ہے
سروہی کا مالا ہے مالا ہمارا

(۱۸۸۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۴۴). ۴. ایک درخت کا نام جس کے سرخ سرخ پھول بشکل مرجان ہوتے ہیں اور اُن کے ہار بنا کر پہنا کرتے ہیں نیز ایک اور درخت کا نام جس کے پھولوں کو گل تسبیح کہتے ہیں اور اس کے سیاہ سیاہ بیجوں کی تسبیح بناتے ہیں ، ہندو لوگ انہیں بیجوں کو مالا پھل کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۵. الفاظ کی فہرست یا مجموعہ ، ڈکشنری ، لغت ، کوش ، کتاب (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۶. (کتائی سوت) کھڑی تھاڑی کا سرا نکالنے کا پہالے کا طرف جس میں تھاڑی کھماتے وقت سرا جگہ پر قائم رہتا ہے (ا ب و ، ۲ : ۱۰۸). ۷. (تیاری اُون) تار کاتنے کے لیے صاف شدہ اور دھنے ہوئے اون کی بنائی ہوئی پونی یا چھوٹی سی تھئی جس کو کاتنے سے پہلے پال میں بھگو رکھتے ہیں (ا ب و ، ۲ : ۲۰). ۸. کھیت ، تاربل (ماخوذ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [س : माला].

---پرونا ف م.
موتی یا پھولوں وغیرہ میں دھاگہ ڈال کر ہار بنانا.

پطروں میں چنک اُٹھیں جو کلیاں تو سکھی
ان کے لئے مالا بھی پروئی میں نے
(۱۹۵۸ ، گھر آنگن ، ۹۳).

---پھل (---فت پھ) امذ.
ایک درخت جس کے بیجوں کی مالا یا تسبیح بنتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [مالا + پھل (رک)].

---پھرانا محاورہ.
رک : مالا جپنا

پھراتے تھا بظاہر لے کے مالا
جپے تھا دل میں نام حق تعالیٰ
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۵).

---پھیرنا محاورہ.
رک : مالا جپنا (فرہنگ آصفیہ).

---جپنا محاورہ.
تسبیح پڑھنا ، سمرن کرنا.

جوں شیخ مجھے شرم ہے زنّار کی اے شیخ
مالا نہ جپوں رات کو بے اشک فشانی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۳). راجا سورج بھان دولھا کے گھوڑے کے ساتھ مالا جپتا ہوا پیدل تھا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۱). ہندو ہے تو رام کرشن کی آرتی کرے ، دیوتاؤں کے نام کی مالا جپے (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۶).

خواہش ہے یہ لالہ کی جپوں لالہ کی مالا
مالا کا ہر اک دانہ ہو پھر لؤ لؤ لا لا

(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۹۹). بس وہ عاشق نامراد ، ہجر و فراق کی مالا جپتا سیدھا اسٹریٹ کی طرف چل پڑا اور ہیر کے سسرال کے باہر جا کر آواز لگائی . (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۲۹۰).

مالا (۲) امذ.
۱. بالا خانہ ، عمارت کی منزل.

سب مالے چڑ چڑ کہوں سبھی
سب ووہی ووہی سب وہی وہی

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳). ہم لوگ پانچویں مالے پر رہتے ہیں ، اسی مالے کے سرے پر نصراللہ کی کھولی تھی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۷). ۲. (شکاری) جنگلی جانور یا شیر کا رات کے وقت شکار کرنے کے لیے درخت کے اوپر گھات میں بیٹھنے کی بنائی ہوئی جگہ ، پاڑیہ ، گھات (ا ب و ، ۳ : ۷۸). [مقامی].

مالا کنّا (فت ک) امث.
زہریلی مکڑی کی ایک قسم جس کے کاٹنے سے بے ہوشی طاری ہوتی ہے ، کاٹی ہوئی جگہ سرخ ہو کر پھٹ جاتی ہے ، اس کے زہر کی کوئی دوا نہیں (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳). [مقامی].

مالا مال صف.
۱. بہت ، وافر ، کثیر.

اے ولی حق کی طلب ہو دولتِ عظمیٰ اہے
عشق سینے کے خزینے میں ہے مالا مال مال

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۳). ۲. **(مجازاً) بھرپور ، بھرا ہُوا ، معمور.**

عشق ہور عرفاں سوں دایم ہے مالا مال توں
اس زمیں کے اولیا میں ہے بلند اقبال توں

(۱۶۷۲ ، شاہی (عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۹۰).

باروَر ہر جھاڑ ڈالی ڈال ہے
فیض کے میوہاں سوں مالا مال ہے

(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ (ق) ، ۲۳۶). نظم میں اس نے ترقی کی ، نثر میں اس نے ترقی کی ، الفاظ سے اس کا خزانہ مالا مال ہوا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹). ترکی تصانیف کے تراجم سے مالا مال تھا. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۳۴۶). ۳. **(مجازاً) خوش حال ، نہال ، دولت مند.** ان لوگوں کو زرِ بے شمار سے مالا مال کر دیا. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۳). شہنشاہ نے جو یہ تقریر سنی تو دنگ ہوگئے ... اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس کو مالا مال کر دو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۸). وظائف مقرر ہوئے اور تمام مسلمان دولت سے مالا مال ہو گئے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد (ضمیمہ نمبر ۲) ، ۱۳۰). وہ مسرت کی ایک ایسی نعمت سے مالا مال ہو جاتے تھے جس پر دنیا کی تمام دولتوں کو نثار کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹ ، بلا کشانِ محبت ، ۳۴). ف : کرنا ، ہونا. ۴. **زرخیز ، پیداوار کے قابل** (ماخوذ : نوراللغات). [مال + ا (حرفِ اتصال) + مال (رک)].

مالامالی امث.

مالا مال ہونے کی حالت ، خوشحالی ، دولتمندی. انسان کے عہدِ طفولیت کا قہقہہ تمدن کے آگے بڑھے ہوئے دور دوروں میں بھی زندہ ہوتا ہے ... جس سے ذہنی مالا مالی اور آسودگی کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۳۴ ، مضامینِ عظمت ، ۲ : ۲۲۶). [مالا مال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مالِپُوا (کس ل ، ضم پ) امذ.
رک : **مال پُوا (مال کا تحتی).**

مالپُوڑا (سک ل ، و مع) امذ.
ایک قسم کی روغنی روٹی ، ٹکیا (جامع اللغات). [مال پُوا (رک) کا ایک املا].

مالَتی (سک ل) امث.
۱. **ایک پھول جو چنبیلی سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے ، پھول کے اندر خشخاش کے دانوں کی مانند ذرّے ہوتے ہیں ، چنبیلی ، یاسمین.**

مالتی کھِل رہی جو ہر سُو ہے
کچھ عجب بھینی بھینی خوشبو ہے

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریبِ عشق ، ۹). کسم رنگ کی ساڑیاں اور لہنگے پہنے لڑکیوں نے آم کی ڈال میں جھولے ڈالے تھے چاروں اور گھنی بیلی اور روپ منجری اور سدرشن اور مالتی کھلی تھی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۰۳).

میں نے اب کی بہار میں ناصر
اس کو بھیجے ہیں مالتی کے ہار

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۹). ۲. **جوان عورت ، دوشیزہ.**

کہاں وہ جامہ زیبی سادگی بھی حسن ہے جس میں
لیے بیٹھی ہے آڑا دوپٹہ مالتی اپنا

(۱۹۳۷ ، نونہالاں ، ۹۹). ۳. **ایک جھاڑی دار درخت جس کی بیل ہوتی ہے اور جس کے پھول گچھوں میں ہوتے ہیں ، رنگ نیلا اور مزا کڑوا ہوتا ہے ، بواسیر ، مرگی وغیرہ کے لیے مفید ہے.** ہمارے آنگن میں مالتی کی بیل لگی تھی ، اسکی ڈنڈیوں والے سرخ سرخ پھولوں کے ہار ... بڑھنے والوں کو پہنائے جاتے. (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۸۷). ۴. **چاندنی ، رات** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : मालती].

---بَسَنْت (---فت ب ، س ، سک ن) امث.
ایک کُشتہ جو سونے کے ورق اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے ، تپِ دق اور تپِ کہنہ کے لیے بہت مفید ہوتا ہے. اگر دست بند نہ ہوں تو مالتی بسنت کھلا کر شیرۂ کوکنار ، شیرہ حبّ الآس ، شربت حبّ الآس کے ساتھ پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰). [مالتی + بسنت (رک)].

---پَھل (---فت پھ) امذ.
جائفل (جامع اللغات). [مالتی + پھل (رک)].

---لَتا (---فت ل) امث.
ایک بیل (جامع اللغات). [مالتی + لتا (رک)].

---مالا امث.
چنبیلی کے پھول کا ہار ؛ ایک وزن یا بحر ؛ ایک لغت یا کوش کا نام (جامع اللغات). [مالتی + مالا (رک)].

مالْٹ (سک ل) امذ.
شراب سازی کے لیے تیار کیے ہوئے جَو یا کوئی اور اناج ، شعیرہ ؛ (طب) ایک بھورے رنگ کا سفوف جس سے ایک خلاصہ تیار کیا جاتا ہے جو شیرے جیسا ہوتا ہے ، یہ کمزور مریضوں کے لیے نہایت مفید غذا ہے کیونکہ اس سے جسم میں چربی کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے. اسے آٹے (Cornflour) کیولین اور مالٹ زدہ دودھ کے ساتھ آمیز کر کے ... غذا کی شکل میں دیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۱۷). مالٹ میں قدرتی طور پر ایک خامرہ (اینزائم) ڈایاسٹیس (Diastase) پایا جاتا ہے جو نشاستہ کو پانی کی موجودگی میں عمل کر کے مالٹوز میں تبدیل کر دیتا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۰۹). [انگ : Malt].

مالْٹا (سک ل) امذ.
ایک پھل جو سنگترے کی طرح ہوتا ہے اور اس میں ایک خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے. تپائی پر ایک طشتری میں چند مالٹے اور ایک تیز چھری پڑی تھی. (۱۹۵۵ ، بشو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۳۲). وہ سندھ کے چتی دار کیلے ... سنگترے کے مالٹے کا مزہ نہ پا کر سچ مچ اداس ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۰۳). [بحیرۂ روم کے جزیرہ مالٹا کے نام پر یہ نام رکھا گیا].

ــــ بُخار (ـــ ضم ب) امذ.
ایک گودے دار آم ؛ بمبیا آم ، مالدا آم. مالدہ آم ہوتا ہے ایک قسم کا لازمی بخار ہے جو بے قاعدہ طور پر بار بار حملہ آور ہوتا ہے — عرصہ تک اسکے دورے ہوتے رہتے ہیں . (۱۹۳۳ء ، حسیات امامیہ ، ۳۹). [مالٹا (کلم) + بخار (رک)].

مالٹوز/ مالٹوس (سک ل ، و مج) امذ.
(کیمیا) **شعیری شکر ، مالٹ شکر ، شکر شعیر ، قند شعیر ، سفید دانے دار شکر جو شعیرہ کی طرح ڈائسٹوس** (خمیرہ جو) **کے نشاستے پر عمل سے بنتی ہے اور بنیادی طور پر سنھاس کے لیے استعمال ہوتی ہے** نشاستہ دار اشیاء سے حاصل ہونے والے مالٹوز (Maltose) میں خمیر (Yeast) ملایا جاتا ہے. (۱۹۸۵ء ، نامیاتی کیمیا ، ۲۰۷). [انگ : Maltose].

مالُ جوبَن (سک ل ، و مج ، فت ب) امذ.
رک: **ماء الجبن، وہ پانی جو دودھ (خصوصاً بکری کے دودھ) کو پھاڑ کر سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے.** میاں چھوٹو بیمار پڑے ، مہینوں علاج رہا مسہل ہوئے ، مال جوبن (ماء الجبن) بکڑا اور آخر شہر خاموشاں میں پہنچ گئے. (۱۹۳۳ء ، سرفراز حسین عزمی ، انجام عیش ، ۳۱). [ماءُالجبن (رک) کا بگاڑ].

مالَجھَن (سک ل ، فت جھ) امث.
ایک نقصان رساں بیل . ہندوستان کے سال کے جنگلوں میں مالجھن کوج اور مولا بہت مشہور اور نقصان رساں بیل ہیں . (۱۹۳۲ء ، تربیت جنگلات ، ۱۸۰). [مقامی].

مالِح (کس ل). (الف) صف.
نمکین ، شور ، کھاری . مختلف مالح اجزاء کے حل رہنے کے باعث غسل بحری خاص طور پر تقویت بخش اور جلد کے لیے مہیج ہوتا ہے. (۱۹۳۸ء ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶). (ب) امذ.
(طب) **بلغم غیر طبعی کی ایک قسم.** بلغم غیر طبعی آٹھ قسم پر ہے تفہ اور مالح اور حامض ..... (۱۸۳۵ء ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۳). [ع (م ل ح)].

مالدَہ (سک ل ، فت د) امذ.
ایک گودے دار آم ، بمبیا آم ، مالدا آم . مالدہ آم ہوتا ہے بڑا سا پھیکا پھیکا ، ریشہ دار ، جسے تم لوگ بمبئی کا آم کہتے ہو اور یہ جو سہارن پور کا قلمی آم ہوتا ہے یہ ہے اصل میں بمبئی کا آم. (۱۹۲۶ء ، چھجا جھکن ، ۶۲). [مقامی].

مالَسری (سک ل ، سک نیز کس س) امث.
(موسیقی) **سری راگ کی پانچویں راگنی جو اگھن پوس مطابق نومبر دسمبر میں دوپہر کو گائی جاتی ہے.** اس کی راگنیوں میں اول مالسری ہے ، اس کا وقت دوپہر دن کا ہے. (۱۸۳۵ء ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۷). انہوں نے اپنے انداز میں اوڈو کھاڈو کو ترمیم کر کے ان کے نام جداگانہ تجویز کیے ہیں یعنی نیزاری اور مالسری میں ذوکلہ اور حسینی کو ملا کر موافق نام رکھا. (۱۹۶۰ء ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۷). [س : مالو + شری मालव+श्री].

مالِش (کس ل) امث.
۱. مَلنا ، رگڑنا ، سختی.

چاہا جو مالش کفِ افسوس کیجیے
ہاتھوں کو یہ ملا کہ ہتھیلی رگڑ گئی

(۱۸۴۸ء ، سخن بے مثال ، ۱۳۷). اس نے جلدی جلدی رگڑ رگڑ کر منہ دھویا ، مونچھوں کو جن پر سارے سارے دن مالش رہتی تھی بل نکال کر سیدھا کیا. (۱۸۸۵ء ، فسانۂ مبتلا ، ۱۰۳).
۲. جی کا متلانا ، متلی.

جان نرگس کی کرتی ہے مالش
کس سے جا کر یہ کیجئے نالش

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۳۶۵). نہ سان نہ گمان ... یکایک طبیعت نے مالش کی ، پہلی ہی کلی میں حواس خمسہ مختل ہو گئے. (۱۸۷۴ء ، توبۃ النصوح ، ۱۰). ان کے ستر عمروں پر طبیعت مالش کرنے لگتی ہے. (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۶). ان سے بہ جز ان ارتکازوں کے جو انتہائی کمزور ہوں باقی تمام ارتکازوں میں طبیعت مالش کرنے لگتی ہے. (۱۹۶۹ء ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۹۹). **۳. کسی چیز مثلاً تیل وغیرہ کو جسم پر مل کر جذب کرنا.** آزادی کے تکیے بچھونے بدلوائے ، دوا اور غذا اور مالش اور ہر چیز کا آپ اہتمام کیا. (۱۸۹۱ء ، ایامیٰ ، ۱۰۶). ڈاکٹر کا علاج نہ کرنا غلطی کی بات تھی مگر قوی امید ہے کہ مالش سے پٹھے نرما جائیں گے تو یہ تکلیف بھی رفع ہو جائے گی. (۱۹۰۳ء ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۲۵). اس کی پیشانی اور کنپٹیوں کے درمیانی حصوں پر خون کی مالش کی . (۱۹۹۰ء ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱۸۶). **۴. کھریرا پھیرنا ، کھریرا کرنا.** مالش میں ہوتی کمی اور دانے میں ہوتی چوری ، تھوڑے دن میں ہر تل کا ٹٹو معلوم ہونے لگا. (۱۹۸۵ء ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹). سائیسوں پر تاکید رکھنی چاہیے کہ مالش مستعدی اور محنت کے ساتھ کریں . (۱۹۱۶ء ، معاشرت (سلطان جہاں بیگم) ، ۱۹۰). **۵. صیقل ، جلا.**

مالش نہ پائی سنگ حوادث کی ٹیک ذات
صیقل کو تیغ چوب کے کیا چاہیے کرنا

(۱۹۱۷ء ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۹۲). **۶. (کنایۃً) سرزنش ، سرکوبی ، سزا.** جنگ میں خطرعظیم ہے خصوصاً اس دشمن سے کہ مالش معقول دے چکا ہو. (۱۸۳۸ء ، بستان حکمت ، ۲۲۹). رانہ نے ایک فوج اس کی مالش کے لیے بہ سرکردگی جگت سنگھ روانہ کی. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۰۹). حریف باز نہ آتا تو وہ ہجو سے حریف کی ایسی مالش کرتے کہ زندگی بھر وہ اُدھر کا رخ نہ کرتا. (۱۹۷۵ء ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۶۵۹). اف : دینا ، کرنا. [ف : مالیدَن ـ مَلنا سے حاصل مصدر].

مالِشی (کس نیز ل) امذ.
رک : **مالشیا** . میری دعوت میں بڑے باعزت بزرگ شامل ہونگے مثلاً زتنوت حمامی اور صلیع بقال اور سیلت باقلہ فروش اور عکرشہ بنیا ... اور سعید ساربان اور سویہ دربان اور ابو مکارش مالشی . (۱۹۳۰ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۵) . [مالش (رک) + ی ، لاحقۂ فاعلی].

مالشیا (کس ل ، سک ش) امذ.
مالش کرنے والا ، وہ شخص جس کا کام یا پیشہ مالش کرنا ہو. ایک مالشیا کبڑے کی ایک گدی زور زور سے اس کی کمر اور پچھلی ٹانگوں پر رگڑ رہا تھا. (۱۹۶۸ ، آنندی ، ۱۶۶). روزانہ سویرے سویرے ایک مالشیا آتا. (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۲۱). [مالش (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

مالشیہ (کس ل ، سک ش ، فت ی) امذ.
رک : **مالشیا جو صحیح املا ہے.** پہلوان مالشیہ ان پر سوار تھا. (۱۹۵۰ ، معذرتیں ، ۱۳). [مالش + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ نسبت].

مالک (کس ل) امذ.
۱. **کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص ، والی.**

لے مصحفی کیا نذر کریں پیر مُغاں کو
مالک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۲۲). استال کے مالکوں کی آنکھوں میں بے زاری اور دشمنی کے آثار نمایاں ہو جاتے. (۱۹۸۶ ، بازگشت و بازیافت ، ۹۶). ۲. **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.** اولاد کا دینا نہ دینا مالک کے اختیار ہے ، جسے چاہے دے جسے چاہے نہ دے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۶).

ہیں باپ بیٹوں پہ مالک کا سایہ
مع جاہ و اقبال و دولت سلامت

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۸). ۳. **شوہر ، خاوند.** من سکھی ... کہنے لگی ہے بیل دیوتا! جو میرا مالک آ جائے تو میں تجھے پر سیجر دھاؤں گی. (۱۸۹۸ ، رسوم ہند ، ۹۳). اس کا اپنا مالک اس کے سر پر موجود ہوتا تو یہ تمہارے پاس گڑگڑاتی کیوں آتی. (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۱۰).

جسم شوہر جو ہوا خنجر دشمن سے فگار
جیتی بیوی کوئی آ کر مرے مالک کو بچائے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۱). ۴. **آقا ، صاحب ، حاکم.**

توں اول توں آخر توں قادر اہے
توں مالک توں باطن توں ظاہر اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

میں مالک ہوں سچا میری قول سانچ
کیا ہے جو کرتوت توں اپنے بانچ

(۱۶۹ ، آخر گشت ، ۷۶). بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا مالک روز جزا کا. (۱۹۱۷ ، محمود حسن ، ترجمہ قرآن ، ۲). مولانا نے سخت تاکید کی کہ ہرگز کوئی اس خلاف نہ ہونے پائے وہ مالک ہیں ، میں خادم ہوں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۳۵).

تُو ہی ہے رازق و مالک تمام جانوں کا
سبھی ہیں دست نگر لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۱۳). ۵. **اختیار رکھنے والا ، بااختیار ،** صاحب اختیار. یہ نہ سوچا کہ ابھی وہ اپنا مالک نہیں دوسروں کا محتاج ہے. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۲۷۷). وہ اپنے گھر میں مالک و مختار تھیں. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۷).

۶. **قابض ، متصرف.**

پاؤں پھیلا گھر کا مالک ہو گیا
اس روش سے اپنا پالک ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵).

مالک ہوں میں کوئے صنم پردہ نشیں کا
دوزخ کہوں گر روضۂ رضواں ادھر آئے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۱۷). ۷. **ایک فرشتے کا نام جو دوزخ کا نگراں ہے ، دوزخ کا داروغہ.**

کہ پھر دوزخ کے کہہ مالک کوں جا کر
کہ سب دوزخ کے دروازے توں بند کر

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، احمد سورتی ، ۵۱).

کہدوں کبھو تو مالک و رضواں کے سامنے
جنت ہے گرد کوچۂ جاناں کے سامنے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۹۸). مالک نام ہے فرشتہ کا جو دوزخ کا داروغہ ہے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، (تفسیر) مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸۳۶). ۸. **وہ سوداگر جس نے حضرت یوسف کو مصر میں بہت سستا بیچ ڈالا.**

کیا ہائی کے مول آ کر مالک نے گھر بیچا
ہے سخت گراں سستا یوسف کا بکا جانا

(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات)). ۹. **امام مالک ، فقۂ اہل سنت کے چار بڑے اماموں میں سے ایک کا نام جن کے پیرو مالکی کہلاتے ہیں ، مسلک مالکی کے پیروکار.**

ہے فقہ جو صوفی ہوئے سالک
زندیق ہے وہ بقول مالک

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۹). [ع : (م ل ک)].

۔۔۔ اَدْنیٰ کس صف (۔۔۔ فت ا ، سک د) امذ.
(قانون) وہ شخص جو رواجی لگان مالکِ اعلیٰ کو دیتا ہے ، یہ قابض اراضی ہوتا ہے یا خود کاشت کرتا ہے یا مزارعہ سے کرواتا ہے ، چھوٹا مالک (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [مالک + ادنیٰ (رک)].

۔۔۔ اَراضی کس اضا (۔۔۔ فت ا) امذ.
(قانون) وہ شخص جس کا مواخذہ ادائے لگان مالکِ ادنیٰ یا رعیت پر عاید ہوتا ہے ، زمیندار ، جاگیردار (اردو قانونی ڈکشنری ؛ فرہنگ آصفیہ). [مالک + اراضی (رک)].

۔۔۔ اُلْحَزِین (۔۔۔ ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع) امذ.
ایک آبی پرندہ ، بگلا. مالک الحزین یعنی بوتیمار ہندی میں اس کو بگلا کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۵۵۹). [مالک + رک : ال (۱) + حزین (رک)].

۔۔۔ الرِّقاب (۔۔۔ ضم ک ، غم ا ، ل ، شد ر بکس) امذ.
سردار ، آقا.

زیور ملا تھا جو مجھے اے مالک الرقاب
سب راہ حق میں دے دیا آگے ہیں جناب

(۱۸۷۴ ، انیس مراثی ، ۵ : ۱۹). [مالک + رک : ال (۱) + رقاب (رک)].

ـــــ المُلک (ـــــ ضم ک ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ل) امذ.
۱. بادشاہ ، شہنشاہ ، ملک کا مالک.

بہ مالک الملک کی بارگہ
بلند تر ہے ہوو میں تو ہوں بے پناہ

(١٦٥٤ ، گلشن عشق ، ١٠١). ۲. خداوند تعالیٰ.

اے موین مُہَیمن مُنعم مالک المُلک جلیل مُنعَم

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٣٩).

رکھیو ہے پرورش مری جس طرح اب تلک
ایسے ہی تا ابد ہے اے مالک المُلک

(١٨٣٣ ، دیوانِ فدا ، ٢٥٨). مالک المُلک نہیں سوتا ہے. (١٩٠٣ ، خوابِ راحت ، ٣٣).

تو بدیع و نافع و باقی ودوُد و غفّار و نُور
ذوالجلال و الکرام و مالک الملک و صبور

(١٩٨٣ ، الحمد ، ٨٥). [مالک + رک : ال (۱) + مُلک (رک)].

ـــــ حقیقی کس صف (ـــــ فت ح ، ی مع) امذ.
۱. (قانون) جو ازروئے حق مالک ہو ، اصل مالک ، اصل وارث (اردو قانونی ڈکشنری). ۲. خدائے تعالیٰ. دنیا عالمِ اسباب سہی مگر مالک حقیقی سر پر ہے (١٩٣٩ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ١٣). [مالک + حقیقی (رک)].

ـــــ خُود کاشت کس صف (ـــــ ضم خ ، و معد ، سک د ، فت ش) امذ.
(قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری).
[مالک + خود (رک) کاشت (رک)].

ـــــ دَرَجَۂ اَوّل کس صف (ـــــ فت د ، سک ر ، فت ج ، کس ہ ، فت ا ، شد و بفت) امذ.
(قانون) وہ شخص جس کا نام کاغذات بندوبست میں مالک دہ لکھا گیا ہو ، جو اول درجے کا مالک ہو (اردو قانونی ڈکشنری).
[مالک + درجہ (رک) + اول (رک)].

ـــــ دِہ کس اضا (ـــــ کس د) امذ.
(کاشت کاری) گاؤں کی زمین یا زمین کے کسی حصّے کا مالک ، نمبردار ، زمیندار ، سردار (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [مالک + دہ (رک)].

ـــــ دینار کس اضا (ـــــ ی مع) امذ.
ایک باخدا ولی اللہ کا لقب ، کہتے ہیں کہ یہ بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے ، ناخدا کا ایک دینار گم ہو گیا اور چوری کی تہمت آپ پر لگائی گئی آپ نے رونا شروع کیا ، مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کیے کہ اگر ناخدا اپنی خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہو جاتی (نوراللغات). [مالک + دینار (رک)].

ـــــ زِندَہ مال میراث کہاوت.
کوئی زندگی میں ہی جائداد سے محروم کر دیا جائے یا بدمعاش روبرو ہی لوٹ کر کھا جائے تو کہتے ہیں ، بدقماش کا کسی کو زبردستی لوٹ یا ٹھگ لینا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ـــــ عَلَی الْاِطْلاق کس صف (ـــــ فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ا ، سک ط) امذ.
مالک مطلق ، ہر شے کا مالک و مختار ، یعنی خدا تعالیٰ (نوراللغات).
[مالک + علیٰ (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + اطلاق (رک)].

ـــــ کَرنا ف م.
مختار کرنا ، مالک بنانا ، قبضہ دینا ، قابض کرنا ، اختیار دینا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

ـــــ کُل کس اضا (ـــــ ضم ک) امذ.
تمام چیزوں کا مالک ، جسے ہر چیز پر اقتدار ہو. خاندان کا سربراہ ایک طرح کا مالک کُل تھا. (١٩٨٢ ، مری زندگی فسانہ ، ٣٣٣).
[مالک + کُل (رک)].

ـــــ مَکان کس اضا (ـــــ فت م) امذ.
گھر کا مالک ، صاحب خانہ ، گھر والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[مالک + مکان (رک)].

ـــــ ہونا ف م.
وارث ہونا ، والی ہونا ، قابض ہونا ، متصرف ہونا ، قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز یا جائداد کو لانا ، مختار ہونا ، مجاز ہونا ، سرپرست ہونا ، مربی ہونا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــــ یَومِ الدِّین کس اضا (ـــــ و لین ، کس م ، شد د بکس ، ی مع) امذ.
روزِ جزا کا مالک ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. بندے کے لئے مالکیت نہیں ہے بلکہ مالکیت جزا دینے والے کے لئے ہے اس لئے فرمایا مالکِ یوم الدین. (١٩٥٩ ، تفسیر ایوبی ، ١٩٦). [مالک + یوم + رک : ال (۱) + دین (رک)].

مالِکا (کس ل) امث.
پھولوں کا ہار ، مالا ؛ قطار ، سلسلہ ؛ گروہ ، مجمع ؛ دوھری ، چنبیلی ؛ ایک قسم کی شراب ؛ بیٹی ؛ محل ، قصر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : मालिका].

مالِکان (کس ل) امذ ؛ ج.
مالک (رک) کی جمع. بینک کے مالکان میں سے ایک بہت سینئر سیٹھ انسپکشن پر آئے ہوئے تھے. (١٩٨٩ ، آبِ گم ، ٩٩).
[مالک + ان ، لاحقۂ جمع].

ـــــ دِہ کس اضا (ـــــ کس د) امذ ؛ ج.
وہ زمیندار جو گاؤں کی زمین کے مالک ہوں (ماخوذ : جامع اللغات).
[مالکان + دہ (رک)].

مالِکانَہ (کس ل ، فت ن). (الف) صف.
مالک کے طور پر ، مالک کی طرح ، مالک کی مانند ، ملکیت والا ؛ جیسے : مالکانہ اختیار (اختیارات) ، حقوق وغیرہ. حیثیت مالکانہ کی حیثیت ... جو گورنمنٹ کی جانب سے کمپنی کو حاصل ہوتی ہے تبدیل و تغیر یا محدود کرنے کا کوئی قانونی استحقاق حاصل نہیں ہے. (١٨٤٣ ، مکاتیب سرسیّد احمد خاں ، ۱ : ١٠٨).

اپنے آبائی رہائشی مکانوں کے حقوقِ مالکانہ بھی حاصل نہیں۔ (۱۹۵۲ء ، تاریخ القریش ، ۴۴)۔ (ب) امذ. زمینداری کا حق زمین جو کاشتکار سالانہ یا ماہوار نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو ادا کرے (ماخوذ : نوراللغات)۔ [مالک (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت]۔

ـــ خانگی کس صف (ـــ فت خ نیز سک ن) امذ.
(قانون) وہ محصول جو زمیندار کاشتکاروں پر اپنے خانگی اخراجات کے لیے لگاتا ہے ، خانگی اخراجات کا ٹیکس (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ [مالکانہ + خانگی (رک)]۔

ـــ رُسُوم (ـــ ضم ر ، و مع) امث.
(قانون) ملکیت کا حق ، حقیت کا روپیہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ [مالکانہ + رسوم (رک)]۔

مالِکَن (کس ل ، فت ک) امث.
مالک (رک) کی تانیث ، مالکہ. جس طرح گھر کی مالکن کی قدر و منزلت ہوتی ہے ؛ قصبے والوں میں اسی طرح احترام تھا . (۱۸۸۶ء ، شرر ، دُرگیش نندنی ، ۲۰)۔ غرنہ کو دیکھتے ہی انھوں نے خوش ہوکر کہا ہماری مالکن آ گئی۔ (۱۹۳۳ء ، فتح بیت المقدس ، ۳۷)۔ کھیت کی مالکن دھاہاں سے تازہ گدرائی ہوئی مولی کا محلِ وقوع اور اسے توڑنے کی اجازت کسی طرح لی جائے . (۱۹۸۹ء ، آبِ گم ، ۳۵۰)۔ [مالک (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

مالْکَنْگْنی (سک ل ، فت ک ، غنہ ، سک گ) امث ، س : مال کنگنی.
ایک بیل جو دوسرے درخت پر چڑھتی ہے ، اس کے ڈوڈے میں تین خانے ہوتے ہیں ، ان میں تین سے چھ تک بیج نکلتے ہیں ، ان بیجوں کو بھی مالکنگنی کہتے ہیں ، یہ خوشبودار ہوتے ہیں اور دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۰۹ ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

منگا کر مال کنگنی پاؤ بھر ایک
پھر اتنا ہی منگا لہسن بھی لے نیک

(۱۷۹۵ء ، فرسنامہ رنگین ، ۱۵)۔ اسپند ... مالکنگنی ... کھلایا کریں۔ (۱۸۷۲ء ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲۳)۔

وہ سہجن کے وہ سُرخ گھونگھچی کے پھُول
املتاس اور مال کنگنی کے پھُول

(۱۹۳۲ء ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۳۱۹)۔ مال کنگنی کی بیل سے سرخ یا زرد رنگ کا روغن نکلتا ہے جو دواءً استعمال ہوتا ہے۔ (۱۹۰۷ء ، مصرفِ جنگلات ، ۲۶۸)۔ [مال کنگنی (رک) کا ایک املا]۔

مالِکْنی (کس ل ، سک ک) امث.
رک : مالکن. جب ہیجر (ہاجرہ) کے ابراہیم سے بیٹا اسمٰعیل پیدا ہوا تو اس کی مالکنی اس پر حسد لے گئی ۔ (۱۸۸۱ء ، کشاف اسرار مشائخ ، ۳۸)۔ دیکھو بھئی مردنگ ناتھ اب گھر کی مالکنی آ گئی ہے۔ (۱۹۲۱ء ، پتی پرتاپ ، ۳۸)۔ مالکنی ! ہم جیسی ہزاروں لونڈیاں آپ پر سے قربان ہو جائیں۔ (؟ ، گونگلے کے ابیرے ، ۲۱)۔ [مالک (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

مالْکَوس (سک ل ، و مج) امذ.
(موسیقی) ایک راگ جو ماگھ یا پھاگن میں گایا جاتا ہے اور اس کا وقت آخر شب ہے.

سری راگ اور دیپک اور ہنڈول
سرود مالکوس ان میں ہے انمول

(۱۷۵۹ء ، راگ مالا (ق) ، ۲)۔

مغنیانِ محبت کا راگ رنگ ہے اور
نہ مالکوس نہ ہنڈول نے سری نہ بھاگ

(۱۸۶۳ء ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۵۷)۔ شاہ جی نے مالکوس کی استائی کہی تو واقف کاروں اور گویوں نے ہاتھوں ہاتھ داد دی . (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۲)۔ لوگ ... یمن بلاس ، مالکوس ، ٹھمری ، دادرے ، دیپک کاف سوہنی ، جوگیا ، اساوری کو تصدق کر دیتے ہیں۔ (۱۹۰۳ء ، انتخابِ فتنہ ، ۱۰۸)۔ مالکوس پوریا وغیرہ کروڑ ان رس (السیہ) کے لیے مخصوص ہیں۔ (۱۹۸۹ء ، اُردو گیت ، ۶۷)۔ [س : مالکوش मालकोश]۔

مالْکَونْس (سک ل ، و مع مغنونہ) امذ.
رک : مالکوس. دھن مال کونس ، تال چاچر ، طرز ، ایسے کون ہے تو بتا اپنا نام۔ (۱۸۷۵ء ، حباب کے ڈرامے (سلیمانی تلوار) ، ۳۰۱)۔ دو تین سُر راگ مالکونس کے بھی لگا دیے۔ (۱۹۸۹ء ، آبِ گم ، ۳۶۳)۔ [مالکوس (رک) کا انفی تلفظ و املا]۔

مالِکَہ (کس خف ل ، فت ک) امث.
مالک (رک) کی تانیث. میرہ نے بھی اپنی مالکہ کو نسطورا کے بیان اور راہ کی سرگزشت سے آگاہ کیا. (۱۸۸۷ء ، خیابانِ آفرینش ، ۰۹)۔ لونڈیاں اور ان کی مالکہ غلاموں کے ساتھ آئیں اور وہی کارروائی ہونے لگی۔ (۱۹۳۰ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹)۔ نورجہاں شاہنشاہ کے دل کی مالکہ تھی۔ (۱۹۸۹ء ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۶۲)۔ [مالک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

مالِکی(۱) (کس خف ل) صف ؛ امذ.
امام مالکؒ سے منسوب (امام مالک کا پیرو) ، اہلِ سنت کا وہ طبقہ جو فقہ میں امام مالکؒ کا پیرو ہے. ایک عالم مالکی نے ... جواز کا فتویٰ دیا۔ (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۱۹)۔

حنفی ہیں نہ مالکی نہ ہیں
حنبلی سے نہ شافعی سے غرض

(۱۹۲۳ء ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۱۳)۔ الجزائر میں جو فقہ رائج ہے وہ مالکی ہے۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۶)۔ [مالک (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

مالِکی(۲) (کس خف ل) امث.
مالک ہونا ، ملکیت (نوراللغات)۔ [مالک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ کَرْنا ف م.
سرداری کرنا ، حکمرانی کرنا.

رعیت کی اور ملک کی باتمیز
توہیں مالکی کر برادر عزیز

(۱۷۹۳ء ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۰)۔

مالکیّت (کس نیز ل ، کس ک ، شد ی بفت) امث.
۱. مالک ہونا. اس میں اس کی مالکیت اور نفاذ امر و تصرّف کا بیان ہے. (۱۹۰۱ء ، نعیم الدین مرادآبادی ، ترجمۂ قرآن (تفسیر) ، ۶۸). بندے کے لیے مالکیت نہیں ہے بلکہ مالکیت جزا دینے والے کے لیے ہے. (۱۹۵۹ء ، تفسیر ابوبی ، ۱ : ۱۹۸). ۲. ملکیت (جامع اللغات). [مالک (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مالکیہ (کس نیز ل ، کس ک ، شد ی بفت) امذ.
امام مالک کے پیرو. مالکیہ اسے بالعموم ناجائز قرار دیتے تھے. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۴). [مالکی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مالکھم (سک ل ، فت کھ) امذ.
۱. نیشکر کے بیلن کا کھمبا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).
۲. (مجازاً) کھمبا ، کھڑا ڈنڈا. چند صدیوں سے شیخ سدّو کی مُراقت ریاضت اور پُرشرارت کثرت کا مستحکم تھمی مال کھم. (۱۹۰۳ء ، خیالات آزاد ، ۹۱). [مال - مل (ملنا (رک) سے) + کھم (رک)].

مالَن (۱) (فت ل) امث.
مالی کی بیوی ، مالی قوم کی عورت ، پھول بیچنے والی.

جو دیکھی رنگ میں پیو کوں سو پیو کا چت بہاری ہے
کیٹ پُھل گندے جو کوں سو مالن دند ساری ہے

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۳).

خوش ترے گلاب سے گلوں کی دیکھ کر
دستے میں مالنوں کے ہوا ہے وقار بار

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۲۵۳). نواب صاحب چُھٹپنے ہی سے ایک مالن کی لڑکی پر عاشق تھے. (۱۸۹۹ء ، ہیرے کی کنی ، ۲).

گھر مرے سہولیاں پھول کے گانے آتی تھیں
مالنیں پھولوں کا گہنا کل پہنانے آتی تھیں

(۱۹۲۲ء ، فکر و نشاط ، ۵۱). بوڑھی مالن کہنے لگی. (۱۹۹۰ء ، کالی حویلی ، ۶۶). [مالی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

مالَن (۲) (فت ل) امذ.
ایک قسم کا سانپ جس کا رنگ غبار کا سا ہوتا ہے ، پتنگڑا (تریاق مسموم ، ۸۰). [مقامی].

مالَنی (فت ل) امث (قدیم).
رک : مالن.

بہرحال ایک کوئی تھی مالنی واں
کہ ہاراں پھول کے دیتی تھی جاں تاں

(۱۶۶۵ء ، پھول بن ، ۶۵). [مالی (بحذف ی) + نی ، لاحقۂ تانیث].

مالَنیا (فت ل ، سک ن) امث.
مالن (رک) کی تصغیر. گوندھ لاؤ ری بنے کا سہرا مالنیا. (۱۹۰۱ء ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۶۷). [مالن (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

مالو (و لین) (الف) امذ.
مالوا کا ملک (وسطی بھارت) ، مالوا کا باشندہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) امث (موسیقی) ایک راگنی کا نام. مالو کھرج گیہہ ساری کا ما یا دھ ہے ، وقت شام. (۱۹۰۸ء ، ہندوستانی موسیقی ، ۸۲). [س : मालव].

ـــ شری (ـــ کس نیز ش) امث.
ایک راگنی کا نام ، مالو (ماخوذ : جامع اللغات). [مالو + شری (رک)].

مالْوا (سک ل) امث ؛ امذ.
(موسیقی) رک : مالو ، ایک راگنی کا نام.

جواں نے دیکھ عشرت کا سمایا
بنا کر مالوا خوش ہو کے گایا

(۱۷۵۹ء ، راگ مالا ، (ق) ، ۵۰). [مالو (رک) + ا (اضافہ)].

مالُوف (و مع) صف مذ.
۱. مانوس ، ہلاملا.

چھڑایا شہر آنکھوں نے تمہاری
دل وحشی غزالوں سے ہے مالوف

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۲۹۳). وہ آدمیوں سے نہایت مانوس و مالوف ہو رہے ہیں. (۱۸۱۰ء ، اخوان الصفا ، ۵۳). میری ایک چھوٹی بہن ہے جس کو میں بہت چاہتی ہوں اور وہ بھی مجھ سے نہایت مالوف ہے. (۱۸۳۲ء ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۵). قبائل کے دلوں کو باہم مالوف کر کے اوس کا متبع بنا دے. (۱۹۰۴ء ، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۴). ۲. عزیز ، پیارا. دوسرے دن امین کی سیر کو گیا بہ سبب اس کے کہ وہ اس کا مسکن مالوف تھا. (۱۸۰۵ء ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۳). آپ از راہ عنایت خاکسار کو مطلع فرمائیں کہ آپ کا وطن مالوف علی گڑھ ہے یا وہاں کسی تعلق کی وجہ سے اقامت فرمائی ہے. (۱۹۰۴ء ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۱). اپنے مالوف و متروک دیار کانپور جانے کی انہیں کبھی خواہش نہیں ہوئی. (۱۹۸۹ء ، آب گم ، ۲۳۸). [ع : (ا ل ف)].

مالُوفَہ (و مع ، فت ف) صف.
رک : مالوف. چند روز میں وطن مالوفہ کو وجود نورانی اپنے سے جلائے تازہ بخشی. (۱۸۵۵ء ، غزوات حیدری ، ۲۰۶). جناب نے اپنا قدیمی وطن مالوفہ دہلی جیسا پُر فضا شہر ... چھوڑ کر ... علیگڑھ ... میں اپنی سکونت اختیار فرمائی ہے. (۱۸۹۸ء ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۹). عورت کو اشیائے مالوفہ سے بہت زیادہ تعلق خاطر ہوتا ہے. (۱۹۲۴ء ، فطرت نسوانی ، ۸۶). [مالوف (رک) + ہ ، علامت تانیث].

مالْوَہ (سک ل ، فت و) امذ.
(موسیقی) رک : مالوا. مالسری اور برج کا راگ بولے ، ساتھ مالوہ کے بھی رجھانے لگا. (۱۹۶۱ء ، ہماری موسیقی ، ۱۶۱). [مالوا (رک) کا ایک املا].

مالوی (۱) (سک ل) امث.
سری راگ کی ایک راگنی کا نام. مالوی ، روپ سروپ اس کا ایک حسین و جمیل عورت ، زرین لباس زیب تن سات سنگھار کیے ایک پھولوں کا ہار گلے میں پہنے منتظر نائیک بیٹھی ... ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳۶). یہ راگ ٹوڑی ، مالوی اور ذوکہ سے بنایا ہے. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۲۱۵). [س : मालवी].

مالوی (۲) (سک ل). (الف) امث.
قدیم مالوا دیش (وسطی بھارت) کی زبان. بعض پہلے صفحے پر ایک سرے سے دوسرے سرے تک لکیر کھینچ دیتے ہیں اور پھر اُس سے حروف کو لٹکا ہوا بناتے ہیں جیسا کہ مالوی خط میں نظر آتا ہے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۶۳). (ب) امذ. **گھوڑے کی ایک قسم.** گھوڑوں کی بہت قسمیں ہیں چنانچہ عربی ... مالوی وغیرہ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۳). [مالو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مالی (۱) امذ.
۱. **چمن بندی کرنے والا ، باغبان ، باغ کی دیکھ بھال کرنے والا.** کوئیل اہوں ہوں باق جھانکوں ہوں مالی ہوں ، پانیں دیوں ہوں بھونرا منجھ کلیوں راوں سبھیں پھولوں کی رس لیوں. (۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۵).

باغ میں مالی کیوں کسے چھوڑے
بن رضا آئے تو کمر توڑے

(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۶۸).

تمہارا قدرتی ہے حسن آرائش کی کیا حاجت
نہیں محتاج یہ باغ سدا سرسبز مالی کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲). ہندوستان کے گنوار مالی ، باغ میں یوں ہی بے ترتیب درخت لگاتے تھے ، چمن بندی ... کا نام بھی کسی نے نہیں سنا تھا. (۱۹۱۳ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۱۹۸).

مالی اپنے خون سے سینچی جس کی اک اک کیاری
روندنے والے روند رہے تھے وہ تازہ پھلواری

(۱۹۷۲ ، لاحاصل ، ۹۹). زوناش تم پسند کرو تو ہم بھی تفریح کے لیے ذرا باہر نکلیں ، مالی کو گھر میں بٹھا دو ، وہ بیٹھا رہے گا. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۱۸). ۲. **ایک خاص قوم کا نام** جس کا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے (فرہنگ آصفیہ). [س : مالک मालिक].

---پن (---فت پ) امذ.
مالی کا کام ، باغبانی ، چمن بندی.

دکھ سوں اس کے باغ کوں کل صاف کر
فن میں مالی پن کے اپنے لاف کر

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ (ق) ، ۲۳۶). اسد نے کہا استغفراللہ مجھے مالی پن نہیں آتا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶). [مالی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---کے پھول ڈالی میں کہاوت.
جو چیز جہاں کی ہو وہیں اچھی معلوم ہوتی ہے (مہذب اللغات).

مالی (۲) صف.
۱. **مال (رک) سے منسوب یا متعلق ، مال کا.** سب عبادتیں زبانی اور بدنی اور مالی خاص اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۱). اس میں بقدر ضرورت مالی اعانت بھی مل سکتی ہے. (۱۹۱۳ ، حیات شبلی ، ۶۹۲). اس زبردست مالی نقصان ... کے بعد اپنا غم غلط کرنے کے لیے شراب کی طرف ... متوجہ ہوئے. (۱۹۹۰ ، چاندی بیگم ، ۷۷). ۲. **مالگزاری سے منسوب ، محکمۂ مال سے منسوب.** اور آبادی کا ایک کثیر حصہ اس ناجائز تجارت میں مشغول تھا جس کی روک تھام کے لیے بہت سے مالی عہدہ دار نوکر تھے. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۴۸). ۳. **دولت مند ، مالدار** (پلیٹس). [مال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پیشکار (---ی مع ، سک ش) امذ.
مالگزاری کا حساب کرنے والا ، واصلباقی نویس ، محرر مالگزاری (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مالی + پیشکار (رک)].

---حالت (---فت ل) امث.
دولت یا روپیہ پیسہ پاس ہونے کی حالت. اصلاحات کے لیے ایک کمیٹی قائم کی گئی جس نے دو تین سال پیہم کام کیا اور مالی حالت کے متعلق نہایت قابلیت سے نقشے تیار کیے (۱۹۳۳ ، حیات محسن ، ۷). [مالی + حالت (رک)].

---کام امذ.
مالی معاملات ، مالگزاری یا معاملۂ زمین کے متعلق امور. تس سے چاہیے کہ بادشاہ ان پے مہربانی فرماوتا رہے تو سب کوئی ان کوں معتبر جانے اور بادشاہی کام میں ان کی مصلحت اور ان کا کہنا چلے اور ملک کے اور مالی کام میں بغیر ان کے بوجھیں کسی کا کہنا نہ مانے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۳). [مالی + کام (رک)].

مالی (۳) صف.
بھرپور ، پُر ، مملو. مضامین عالی سے مالی ہے اور حشائش حشو سے خالی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۹). [ع].

مالیا (کس ل) امذ.
ایک درخت جس کے پتوں کے استعمال سے افعی کا زہر اُتر جاتا ہے اور اس کی چھال کو جلا کر لگانے سے برص کا مرض زائل ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۱۳). [مقامی].

مالیات (کس ل) امث.
۱ (معاشیات) **کسی ادارے کے آمد و خرچ کا انتظام و حساب کتاب ، اقتصادی صورت حال ، فنانس.** ہر قصبے اور قریے میں ایک دستور رہتا تھا ، وہاں کے مالیات کے کام اسی کے متعلق تھے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۷). سر سکندر یہ بھی چاہتے ہیں کہ لیگ کی مالیات پر بھی ان ہی کا آدمی مسلط ہو. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۰). مالیات کا پوری طرح فراہم نہ ہونے کی وجہ سے زرعی مقاصد پورے نہیں ہو جاتے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲۸۰). ۲. وہ علم جس میں آمد و خرج کے

مسئلے پر غور و خوض کیا جاتا ہے ، **اقتصادیات**. معاشیات کو علم الحقیقت تک محدود کر کے علم الہیات اور فن کو علی الترتیب فلسفۂ تمدن اور مالیات کے تحت میں منتقل کر دیا. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۰). بھگت رام نے ایم - اے کی ڈگری حاصل کی اور اسی ہی کالج میں مالیات کا پروفیسر ہوا (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۱). ۳. **باج ، محصول ، ٹیکس.** باج ... ترکوں کے یہاں یہ لفظ مالیات کی اصطلاح کے طور پر اس لئے مروج ہوا کہ غزنویوں اور سلجوقیوں کے وقت ہی سے ترک ریاستوں کی بنیادیں ایران میں استوار ہوئی تھیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۹). مالیات کا پوری طرح فراہم نہ ہونے کی وجہ سے زرعی مقاصد پورے نہیں ہو جاتے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۷۸). [مال (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مالیاتی (کس ل) صف.
«مالیات» (رک) سے **منسوب ، مالیات کا**. ہمارے مالیاتی نظام کی نااہلیت کا راز بھی جس کی برکتوں کے ہم اب تک بہت قائل تھے سب پر فاش ہو گیا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۹۵). مالیاتی ادارے مختلف فصلوں سے حاصل شدہ فی ایکڑ خالص منافع کا جائزہ لیتے رہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۸ ، دسمبر ، ۳). [مالیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مالیانہ (سک ل ، فت ن) امذ.
محصول ، ٹیکس ، باج ، مالگذاری. بہر صورت مالیانے کی وصول کا وقت آ پہنچا ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۵). [مال (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

مالیت (کس ل ، شد ی مع بفت) امث.
۱. **دھن ، دولت ، خزانہ ، مال ہونے کی حالت ، مال ہونا.** مالیت باپ کی سے اوپر مبلغ خطیر ... کے قابض و متصرف ہوا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۷۹). اس تہ خانے میں تھوڑی سی زمین کو کھودوا ، اگر یہ مالیت تجھے نہ ملے ... تو جو میرے حق میں چاہنا وہ کرنا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۹). ۲. **لاگت ، قیمت.** والئی رام پور نے ... جاگیر جس کی مالیت تیس ہزار روپیہ ہوتے ہیں عطا فرمائی ہے. (۱۸۷۳ ، مکاتیب سرسید احمد خاں (حصۂ اول و دوم) ، ۱۰۹).

ہیں مالیت میں لاکھ نہیں تو کئی ہزار
تفصیل ان کی بینک سے دونگا جو ہو بکار

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰). تخمینے کے مطابق لکڑی کی مالیت کسی طرح سات ہزار سے زیادہ نہیں تھی. (۱۹۸۹ ، آبِ گم ، ۱۹۳). ۳. **ملکیت.** اب یہ پل اس کمپنی کی مالیت ہے اور اس لیے تھوڑا سا محصول آمد و رفت کا اس پر لگایا گیا ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۰۳). ناہید جادو نے کہا کہ تو خوب جانتا ہے کہ میں تیری مالیت ہوں ، ابھی تو مجھے گلے سے لگا لے. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر (ق) ، ۲۳۷). ۴. **وقعت ، حیثیت.**

ہے جہاں عشق واں کسی کیا ہے
دل کی کیا مالیت ہے جی کیا ہے

(۱۸۸۷ ، گلِ عجائب ، ۸۳). [مال (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---جانچنا (---غنہ ، سک چ) ف م.
قیمت کی تشخیص کرنا ، قیمت کا اندازہ لگانا ، تخمینہ کرنا ، آنکنا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

مالی جوڑ (و مع) امذ.
(نجاری) **دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی جوئیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں ، لب ، ڈیرو ، ڈگڈگی** (ا پ و ، ۱ : ۳۶). [مقامی].

مالیخولیا (ی مع ، و مع ، سک ل) امذ ؛ امث. مالی خولیا.
(طب) **ایک مرض جس میں مریض کے خیالات خراب اور منتشر ہو جاتے ہیں اور وہ گوناگوں تفکرات اور غم و اندوہ میں مبتلا رہتا ہے ، خفقان ، جنون ، خلل دماغ ، سودا ، خیال خام.**

مجنوں کو توڑا ہے شیشے کی مثال
عشق کا دیکھ مالیخولیا

(۱۸۰۵ ، کلیاتِ صاحب ، ۱۸۳). بادشاہ نے ان جوابوں سے متحیر ہو کر فرمایا کہ شاید اس شخص کو مالیخولیا کی بیماری ہے. (۱۹۶۳ ، انشاء بہار بے خزاں ، ۹۹). مالیخولیا کا سبب وہ فضلات ہیں جو کہ سودا کی طرف مائل ہوں. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۰۱). ڈاکٹر نے بتایا کہ فلاسفر کو ملیریا ... اور مالیخولیا ابھی تک نہیں ہوا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۸۶). [یو].

---مراق (---فت م) امذ.
(طب) **ایک قسم کا مالیخولیا جس میں مریض کے افکار و خیالات حالت طبعی سے بدل جاتے ہیں اور بالعموم اس میں انانیت پیدا ہو جاتی ہے یعنی اپنی بڑائی کے فاسد خیالات سما جاتے ہیں پس وہ ہر بات میں مبالغہ کرتا ہے.** مریض کے خیالات نہایت برے ہوتے اور طبیعت میں چڑ چڑاپن ہوتا ہے جس کی وجہ مرض مراق (مالیخولیا مراق) میں تحریر کی جا چکی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۹). [مالیخولیا + مراق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مالیخولیائی (ی مع ، و مع ، سک ل) صف.
رک : «مالیخولیا» جس کی طرف یہ منسوب ہے. میں نے تو اور بھی بہت سی روایتیں سنی ہیں ، پرنس کی مالیخولیائی حرکتیں ہیں. (۱۹۲۳ ، خوفی راز ، ۱۲).

مالیدہ (ی مع ، فت د). (الف) صف.
۱. **چورا کیا ہوا ، ملیدہ ، ملا ہوا.** تخم کی طرح پوست میں مالیدہ ہوا ، مغز میں حشمت دارا و کیقباد کا سودا سمایا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۹). ۲. **لگایا ہوا.**

تو نے رکھا ہے رقیب ترش رو کے دل پہ ہاتھ
آج کیوں پھیکا ترا دست حنا مالیدہ ہے

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۹۳). عاشق دیوانہ نے اس کے دست حنا مالیدہ کو بوسہ دیا. (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۸۹). (ب) امذ.
مَل کر ، یاں البتہ تاثر کو جگہ جگہ کللی (موچی) سے بذریعۂ آر

اور دھاگہ موم مالیدہ کے سلوایا جا سکتا ہے. (۱۹۳۳ ، نیرنگِ خیال ، اپریل ، ۱۹). (ج) امذ. ۱. روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو شکر اور گھی میں ملا کر حلوا سا بناتے ہیں ؛ (کنایۃً) ہر چیز جو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل ڈالی گئی ہو ، ملیدہ. کوئی توشہ شاہ عبدالحق کا کرتا ہے ، کوئی مالیدہ شاہ مدار کا چڑھاتا ہے. (۱۸۳۸ ، نصیحت المسلمین ، ۷). ایک عورت اپنے واسطے کٹورے میں مالیدہ بھر کر بچوں سے علیحدہ رکھ چھوڑتی تھی. (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۲ : ۲۵). روٹیوں کو مسل کر مالیدہ سا بنا لیتی ہیں اور پھر اڑوس پڑوس کی عورتوں کو بلا لیا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۹۰). ۲. الوان کی قسم کا جوڑے بنے اور سنگین بنائی کا پتلی پشمینہ سادہ اور چھپا ہوا دونوں قسم کا ہوتا ہے اس کا تار کچھ ملا ہوتا ہے اور نہایت احتیاط سے غلے کی وضع پر تیار کیا جاتا ہے ، ملینا. کبھی ان کو مالیدہ یا جامہ وار وغیرہ کے جغوں کے سوا ایسا حقیر کپڑا پہنے نہیں دیکھا تھا. (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۹۳).

مالیر (ی مج) امذ.
(موسیقی) **راگ کی ایک قسم.** امیر نے اپنے انداز میں اوڈو کھاڈو کو ترمیم کر کے ان کے نام جداگانہ تجویز کیے ہیں یعنی ... نواقل اور مالیر کو ملتانی میں ملا کر مجیر نام رکھا. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۷۸). [مقامی].

مالیکیول (ی مج ، ی مع) امذ ؛ ← مالی کیول.
(طبیعات) **عنصر کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو ایک عنصر کی تمام خصوصیات کو ظاہر کرے.** پانی کی یہ حالت ہے کہ اس کا ہر مالی کیول ان مالی کیولوں کے ساتھ ملتا ہے جو اس کو مس کر رہے ہوں. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعات ، ۶۶۸). ان کا یہ انتشار مالیکیول کی مستقل حرکت کا نتیجہ ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۹). [انگ : Molecule].

مالی گوڑا (و لین) امذ.
(موسیقی) **ایک قسم کا راگ جس میں پنچم سُر نہیں لگتا ہے.** اس کو چار راگ حسینی ، کانڑا ، کدار ، مالی گوڑا اور کلیان خاص طور پر پسند تھے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک ایک جھلک ، ۳۶۱). [س : مالی گوڑ मालिगौड़].

مالی لانگ (غنہ) صف.
گھوڑوں کے دلالوں کی اصطلاح میں جب کسی گھوڑے کی قیمت ۱۲۰ روپے لگائی ہو تو کہتے ہیں (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

مالینہ (ی مع ، فت ن) امذ.
(رک) مالیدہ معنی نمبر ۲. اسی طرح باریک اونی کپڑا مثلاً مالینہ اور اونی ململ پر کیلشیم سلفوسائنائڈ سے ... چھپے ہوئے حصے سکڑ جاتے ہیں. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۵۸). **لاٹھ کی لاٹھ** حمیدہ خاتون سیاہ مالینے کی شال اپنے گرد لپیٹے فرش پر چت پڑی ہوتیں. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۲۵۸).

مالیَہ (کس ل ، فت ی) امذ.
۱. **وہ آمدنی جو سرکار کو مختلف ٹیکسوں سے وصول ہوتی ہے ، محاصل.** ریاست کے مالیے کی حالت اس زمانے میں بہت خراب تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۱). حکام اور عمال کو کسی نہ کسی قسم کا مالیہ ادا کرتے تھے. (۱۹۸۶ ، تاریخِ پشتون ، ۱۷۲). ۲. (زراعت) **مالگزاری ، لگان.** بارانی پیداوار پر کچھ مالیہ نہیں لگایا گیا تھا. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، مولوی محبوب عالم ، ۷۰). بعض کیسوں میں زمین کے مالیہ کے بقایاجات کے طور پر ہرجانہ وصول کیا گیا. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۳۱). [مال + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ گُزار (ـــ ضم گ) صف مذ.
مالیہ ادا کرنے والا ، لگان ادا کرنے والا. حکومت نے عیسائیوں کو مالیہ گزار کسانوں کی حیثیت سے یہاں رہنے کی اجازت دے دی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۶). [مالیہ + ف : گزار ، گزاردن – ادا کرنا].

مام (۱) امذ.
۱. **مقدرت ، استطاعت ، بساط.** اگر ایک وقت ماما نہ ہوئی یا اس کے رکھنے کا مام نہ ہوا تو کیونکر تُو آپ پکا کر کھائے گی. (۱۹۰۰ ، راحتِ زمانی ، ۱۱۳). جس کا نام مرغی ہے سولہ آنے سے کم بھلا کیا ملتی تو آپ کے غلام میں اتنا مام کہاں. (۱۹۳۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۱). ۲. **طاقت ، بل ، بوتا** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [س : मम].

مام (۲) امذ.
قرض ، وام. دو چار روپئے کا بھی انتظام کر لیا کہ چلتے وقت دے دونگی غرض ادھر ادھر سے قرض مام لے لوا کر ان کا پوت پورا کیا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۶۰). علی سے قرض مام کر کے لے آئی بھی تو بیوی کب تک اور کوئی دے بھی تو کہاں تک. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۴۳). [مام – وام].

مام (۳) امذ.
ایک قدیم مصری ساز جو عموماً عورتیں بجاتی تھیں ، دوہرا الغوزہ. قدیم مصریوں کے بہترین سازوں میں ایک ساز دوہرا الغوزہ بھی تھا جس کو عام طور سے عورتیں ہی بجاتی تھیں اس کو قدیم مصری زبان میں مام کہتے تھے. (۱۹۰۹ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۰۶). [مقامی].

ماما (۱) امذ.
(ہندو) **ماں کا بھائی ، ماموں.**

اودہر آئے ماما ادہر آئے نانا
رہا دیر تک یونہیں ملنا ملانا

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۱۱۶). [س : मामक].

ماما (۲) امث.
۱. **والدہ ، ماں ، اماں ، ماتا.** ایک ہفتہ تیاری میں کٹ گیا ، بابا اور ماما پھولے نہ سماتے تھے اور سب سے زیادہ خوش تھی کُسم. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۲).

۲. کھانا پکانے والی عورت ، باورچن ، گھریلو ملازمہ ، خادمہ . اس ماما نے بہت مہربانی سے سلام کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۱). دروازے پر آواز دی لونڈی یا ماما نکلی حال پوچھ کر اندر گئی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۹). ماماتیں ، اصلیں کھانا پکاتی تھیں ، بیویاں یا کتاب پڑھ رہی ہیں یا کچھ سی پرو رہی ہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۵). روٹی ڈالنے کے لیے ماما رکھی جاتی تھی. (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۰). [ما (ماں کی تخفیف) کی تکرار].

---اصیل (---فت ا ، ی مع) امث.
لونڈی ، باندی ، کنیز ، خدمت گار. یہ سن کے ماما اصیلوں نے پشتارے باندھے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۷۶). کوٹھریاں بنا دی جاتی ہیں جن میں ، باورچی خانہ ، پاخانہ ، مودی خانہ ، زینہ ، کنواں اور ماما اصیلوں کے رہنے کے مقامات ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۰۵). [ماما + اصیل (رک)].

---بن کمائیے اور بیوی بن کھائیے کہاوت.
خود کام کرو اور اس کا پھل پاؤ ، نوکر بھی خود آقا بھی خود. آج تک ماما ہی نہیں رکھی ، بہتیرا چچا جان نے بھی کہا مگر انہوں نے ہمیشہ یہ ہی جواب دیا کہ ماما بن کمائیے بیوی بن کھائیے. (۱۹۰۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۵).

---پختریاں (---ضم پ ، سک خ ، فت ت ، سک ر) امث.
وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لے جاتی ہیں ، مفت کی روٹیاں.

جتنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے
ماما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۱۲). [ماما + پختری (رک) + یاں ، لاحقۂ جمع].

---پختیاں (---ضم پ ، سک خ ، کس ت) امث.
رک : **ماما پختریاں**. ماما پختیاں ، تھڑ دلا ، گرہ کٹ ، جیب کترہ ، گلے باز ، شورے پشت ، منہ زور ، جوشیلا ، دل لگی ، کمر کس ... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۹ ، منشوراتِ کیفی ، ۴۲). [ماما + پختیاں (پختریاں کا مخفف)].

---پختیاں اُڑانا محاورہ.
رک : **ماما پختریاں کھانا ، مفت کی روٹیاں کھانا.** چاہے جو کچھ ہو ہم اس آرام کی زندگی نہ بسر کریں گے ، بڑے بڑے مفت کی روٹیاں توڑتے ہیں ، ماما پختیاں اُڑاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۳). تو مارا جائے تو میں مزے مزے رنگ رلیاں مناؤں ماما پختیاں اُڑاؤں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳۹).

---پختیاں کھانا محاورہ.
رک : **ماما پختریاں کھانا ، مفت کی روٹی توڑنا.** عمر بھر ڈیوڑھی پر بیٹھے ماما پختیاں کھاتے کھاتے ہو گئے ہیں اپاہج رنوندھی آتی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۵۹). اب کھٹھتے اُڑاتے ماما پختیاں کھانے کے ہاتھ پاؤں ہلانا شرط ہے. (۱۹۳۰ ، اودھ پنچ ، ۱۵ ، ۳۰ : ۶).

---بچہ (---فت ب) امث.
دائی ، جنائی ، قابلہ ، بازاج. یہی دلنشیں اور بازاج دایہ اور ماما بچہ کو کہتے ہیں عربی میں جس کا نام قابلہ ہے. (۱۹۱۳ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳). [ماما + بچہ ، لاحقۂ تصغیر].

---حوّا (---فت ح ، شد و) امث.
۱. **آدم علیہ السلام کی زوجہ کا لقب ، اماں حوا.** حضرت آدمؑ بہشت میں اکیلے گھبرایا کرتے تھے ، ان کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۱۲). مستری نے کہا یہ ماما حوا کا مزار ہے. (۱۹۵۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۳۲). ۲. (طنزاً) **بوڑھی عورت.** بادشاہ نے پوچھا یہ ماما حوا کون ہے لوگوں نے کہا فلانے قیدی کی ما ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۳). [ماما + حوا (رک)].

---جھو جھو (---و مع ، و مع) امث.
گھر کا کھانا پکانے والی عورت ، دائی ، کھلائی ، خادمہ ، انا (مہذب اللغات). [ماما + رک : جھو جھو (۱)].

---گری / گیری (---کس مج گ / ی مع) امث.
عورت کی کھانا پکانے کی ملازمت ، باورچن کا پیشہ. کوئی ماں ... چرخہ کات کر ، چکی پیس کر یا ماما گری کر کے اپنے بچوں کو پالتی ہے. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس (دیباچہ) ، ۳۷). میلا کچیلا پھٹا ہوا برقع سر پر ڈالے ماما گری کی تلاش میں گلی گلی ماری ماری پھرتی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۳۹). میرے ماموں کے ہاں ماما گیری کے واسطے آتی ایک روپیہ مہینہ اور روٹی پر نوکر ہوتی. (۱۹۶۲ ، میلہ میں میلہ ، ۸۰). [ماما + ف : گر ۔ کرنے والا / گیر ، گرفتن ۔ پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پختریاں کھانا محاورہ.
بے محنت و مشقت مال چٹ کر جانا ، ناز و نعمت میں پلنا. یہ ہندوستانی دال خور جنہوں نے گھر کی ماما پختریاں کھائیں ، بھاگ ان سے کب کٹے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۷۸).

ماماں امذ.
رک : **ماما.** میں اپنی بنجی کھلی چھوڑ کر اُٹھ کھڑی ہوتی اور کوئی ماماں اُٹھ کر باندھنے لگی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۵). ماماں کام کاج میں لگی ہوتی تھی. (۱۹۰۳ ، سرابِ عیش ، ۷۵). [ماما (رک) کا ایک املا].

---گیری (---ی مع) امث.
رک : **ماما گیری.** مجھے نہ کبھی دور پار چوری کی عادت ہوتی نہ خدا کے فضل سے کبھی ماماں گیری کرنی پڑی تھی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۴۲). [ماماں + ف : گیر ، گرفتن ۔ پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ماماتی امث.
دایہ گری. نئی شعبے کے نصاب کی تکمیل کے بعد وہ نرسنگ

کمپاونڈری اور مڈوائفری (ماماگی) کی اعلیٰ درسگاہوں میں داخل ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳ : ۶۶۴)۔ [ماما (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت]۔

مامْتا (سک م) امث۔
ماں کی محبت، الفتِ مادری، ماں کا پیار۔

باٹے اے بچے میں ہوئی بن بچے
ماشا جلتی ہے میری تم تجھ سے

(۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۱۶۳)۔ خدا نے یہ اولاد کی ماشا کمبخت ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں مانتا۔ (۱۸۷۴ء، توبۃ النصوح، ۱۸۰)۔ تم یہ بھی دیکھنا چاہتے ہو کہ ماشا کب تمہاری ماں کو حرم کی چاردیواری سے باہر کھینچ کر لاتی ہے۔ (۱۹۲۲ء، انارکلی، ۳۹)۔ صدیقی صاحب نے انسان اور حیوان کے درمیان ماشا کی قدرِ مشترک کو موضوع بنایا ہے۔ (۱۹۸۸ء، ششماہی غالب، جنوری، ۲۵۸)۔ [س : ममता]۔

ـــ بَھڑ کَنا محاورہ۔
ماں کی محبت کا جوش مارنا (مہذب اللغات)۔

ـــ ٹھنڈی رَکھے دعائیہ فقرہ۔
(دعائیہ) اولاد خوش رہے، اولاد کی عمر دراز ہو، اولاد کی خوشیاں دیکھنا نصیب ہو۔ بیگم خدا تمہاری ماشا ٹھنڈی رکھے اور شاہدہ بیوی کی عمر میں برکت دے۔ (۱۹۱۹ء، جوہرِ قدامت، ۱۲۸)۔

ـــ ٹھنڈی رہے دعائیہ فقرہ۔
رک : ماشا ٹھنڈی رکھے۔ خدا اس کو تندرستی دے اور تمہاری ماشا ٹھنڈی رہے۔ (۱۹۲۳ء، انشائے بشیر، ۱۶۴)۔

ـــ ٹھنڈی کَرنا محاورہ۔
اولاد کی طرف سے سکھی کرنا، خوش کرنا۔ میرا بچہ مجھ سے ملوا دو خدا تمہاری ماشا ٹھنڈی کرے۔ (۱۹۲۰ء، طوفانِ اشک، ۶۳)۔

ـــ ٹھنڈی ہونا محاورہ۔
اولاد کی طرف سے سکھی ہونا۔ اگر جھوٹی نہیں ہوں تو بچ جاؤں گی آپ کی ماشا بھی ٹھنڈی ہو جائے گی۔ (۱۹۰۲ء، آفتابِ شجاعت، ۲ : ۱۴)۔

ـــ سے مَحرُوم ہونا ف م۔
ماں کی محبت سے محروم ہونا۔ وہ پیدائش ہی کے دن مامتا سے محروم ہو گیا تھا وہ جیسے دنیا کی دہلیز پر پیدا ہوا تھا اِدھر وہ دنیا میں داخل ہوا اُدھر اس کی ماں دنیا سے نکل گئی۔ (۱۹۷۴ء، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۸۹)۔

ـــ کی آگ امث۔
ماں کی اولاد سے بے انتہا محبت اور چاہت۔ اوس کے دل میں خود ماشا کی آگ لگی ہوئی ہے۔ (۱۹۰۲ء، حکمتِ عملی، ۲۳۴)۔ ماشا کی آگ میں ڈوبا ہوا سانس اس سینے سے نکل رہا تھا۔ (۱۹۲۲ء، گردابِ حیات، ۱۴)۔

ـــ کی ماری امث نیز صف۔
ماں کی محبت میں ڈوبی ہوئی۔ یہ پیٹ کی آگ غضب ہے، ماشا کی ماری جھٹ راضی ہو گئی اور بارہ سو کا زیور نکال آگے دھر دیا۔ (۱۹۱۰ء، لڑکیوں کی انشا، ۴۳)۔

مامْلا (سک م) امذ (قدیم)۔
رک : معاملہ۔ بے ہوش ہوا ہور بے تاب، مامْلا عجب کھڑیا، دل کوں خدا سوں پڑیا۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۴۶)۔ [معاملہ (رک) کا قدیم املا]۔

مامَن (فت م) امذ۔
۱. امن کا گہوارہ، جائے پناہ، محفوظ جگہ۔

اٹھا مت دے مجھے میں نزع میں ہوں
مرا مامن کوئی دم ہے ترا در

(۱۸۰۱ء، جوشش، د، ۹۵)۔

کمبخت میرے گھر سے نکلتی ہی نہیں ہے
مامن میرے مسکن کو بنایا ہے بلا نے

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۲۸۶)۔ ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور مامن بنایا۔ (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۷۳)۔ اقبال گنبدِ خضرا کی موجودگی کی وجہ سے مدینے کو ... مامن سمجھتے ہیں۔ (۱۹۶۹ء، اقبال اور حُبِ اہلِ بیت، ۱۱۱)۔ **۲. بچاؤ، حفاظت کا طریقہ، علاج۔** ٹیکا لگوانا چیچک سے یقینی مامن نہیں ہے۔ (۱۹۲۰ء، لختِ جگر، ۱ : ۳۰۴)۔ [ع]۔

مامْلیٹ (سک م، ی مج) امث۔
رک : مارملیڈ۔ اس کے لیے کوئی ایک پونڈ مامْلیٹ درکار ہو گی۔ (۱۹۰۸ء، خوانِ ہندی، ۱۹۷)۔ [مارملیڈ (رک) کا غلط تلفظ]۔

مامْناف (سک م) امث۔
دائی، دایہ (جامع اللغات)۔ [مام (رک) + ناف (رک)]۔

مامْناقی (سک م) امث۔
دایہ گیری (جامع اللغات)۔ [مامْناف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مامُو (و مع) امذ ؛ ـــ ماموں۔
۱. ماں کا بھائی، ماموں۔ اوس کے مامو عمولیس نے اونہیں ایک درخت کے نیچے ... ڈلوا دیا۔ (۱۸۴۹ء، تذکرۃ الکاملین، رام چندر، ۲)۔ **۲. (عو) سانپ (عورتیں رات کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتیں مامو یا رسّی کہتی ہیں)۔**

جو بڑھ کے ہاہی سے میں ہوں بولی تو میری تو تو میں ماموں لیے
نہیں ہے باور تو اُس سے پوچھو جیا ہے میری گواہ بویو

(۱۸۳۵ء، رنگین و انشا، د (انتخاب)، ۴۴)۔ مامُو ـ سانپ۔ (۱۹۱۵ء، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی، ۲۱)۔ [س : मामूँ]۔

ـــ اَللّٰہ بَخش (ـــ فت ا، ضم ل، شد ل بعد ا، فت ب، سک خ) امذ۔
ایک فرضی جن جس کے نام کی بعض عورتیں نذر نیاز کرتی ہیں (فرہنگِ آصفیہ، مہذب اللغات)۔ [عَلَم]

مامُور(۱) (و مع) صف.
۱. **جس کو حکم ملا ہو.**

جو جل میں کے جانور ہو سارے
مامور ہے امر کے تمہارے

(۱۷۰۰ء، من لگن، ۳۹). کوئی استاد ہے کوئی شاگرد کوئی آمر ہے کوئی مامور. (۱۸۹۶ء، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲ : ۲۰۷). ۲. **مقرر، متعین (کسی کام یا عہدے پر) (کرنا یا ہونا کے ساتھ).** اے عزرائیل آگے آ اور جس کام پر کہ مامور ہوا ہے عمل میں لا. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۶۹).

تعلیم پہ ہو کے میری مامور
بہبود رکھے تھی میری منظور

(۱۸۰۵ء، دیوان، صاحب، ۱۰۹). ایک شفاخانہ شیراز میں بنوایا اور بڑے بڑے حاذق طبیب اس پر مامور کیے. (۱۸۸۶ء، حیات سعدی، ۳۸). صفوان بن اُمیّہ ... نے عمیر بن وہب کو انعام کے وعدہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل پر مامور کیا تھا. (۱۹۰۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۶۱). فیض ان کی تعبیریں یا کسان کی عملی زندگی میں جلوہ گر دیکھنا چاہتے تھے مگر ان کے حریف ان خوابوں کے قتل پر مامور تھے. (۱۹۸۸ء، شاعری اور سیاست، ۷۵). ۳. **آسیب زدہ.** آپؐ نے نام پوچھا عرض کی کعب فرمایا تم ہی ہو جس نے مجھے مامور (آسیب زدہ) کہا تھا، جواب دیا میں نے مامون کہا تھا نہ کہ مامور. (۱۹۵۶ء، فاران، کراچی، جنوری، ۲۸۱). [ع].

---بِہ صف.
جس کا حکم دیا گیا، جس کا امر کیا گیا. ایک طور وہ ہے کہ حکم کرتے ہیں اور مامور بہ کے واقع ہونے کا علم الٰہی میں ارادہ بھی ہے. (۱۸۸۷ء، ترجمۂ فصوص الحکم، ۶۱).

مامور بہ حدیث سے ہے نصرتِ حسین
اللہ کی مدد ہے حمایت حسین کی

(۱۹۷۵ء، صد رنگ، ۲۱). [مامور + ب (حرفِ جار) + ہ، ضمیر واحد غائب].

---شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.
مامور کیا ہوا، مقرر کیا ہوا (مہذب اللغات).

---کَرْنا ف م.
متعین کرنا، مقرر کرنا. اپنی جگہ سرداروں کو مامور کر کے طاؤس سحر پر سوار ہو کر پاس افراسیاب روانہ ہوئی. (۱۸۸۲ء، طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۶۰). بعض فضلا کو اس کی تعلیم پر مامور کر دیا. (۱۹۲۹ء، فلسفیانہ مضامین، ۵۲).

---مِنَ اللّٰہ (--- کس م، فت ن، غم ا، ل، شد ل بمد) صف.
اللہ کی جانب سے مقرر کیا گیا، من جانب اللہ متعین. غور و فکر کرنے والوں کو ان کی صداقت اور مامور من اللہ ہونے میں ذرا بھی شبہ نہیں رہ سکتا. (۱۹۱۷ء، القرآن الحکیم (ترجمہ محمود الحسن)، ۲۳۳). انہیں الہام ہوا ... دوسرے لفظوں میں گویا مامور من اللہ ہیں. (۱۹۸۸ء، مغرب سے نثری تراجم، ۱۹۳). [مامور + ع : من (حرفِ جار) + اللہ (رک)].

---ہونا ف ل.
۱. **حکم ہونا، مراد : امر الٰہی ہونا.**

ایسا مُقبل کہ سب ملائکو نور
اوس کے سجدے لئے ہوئے مامور

(۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۱).

ارادے خلق کے مامور ہیں وہ آمر ہے
اسی کے عزم سے یہ جلوۂ مظاہر ہے

(۱۹۳۵ء، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۶۸). ۲. **مقرر ہونا.** قوموں کی ہلاکت سے پہلے ان کے اندر ایک ڈر سنانے والا مامور ہوا کرتا ہے. (۱۹۰۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۷۳). نواب سکندر بیگم کی سرکار میں ترقی پا کر پچاس روپئے کے مشاہرے پر تاریخ نویسی کی خدمت پر مامور ہوئے. (۱۹۹۱ء، صحیفہ، جنوری، ۵). ۳. **بند ہونا، رُک جانا، رکاوٹ پیدا ہونا.** ڈیوڑھیاں مامور ہیں اللہ رجیتیاں، ترکنیاں، قلماقنیاں پہرے دے رہی ہیں. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۹).

مامُور(۲) (و مع) امذ.
(موسیقی) نوا کا ایک شعبہ. نوا ... کا دوسرا شعبہ مامور ہے جس کی ۶ راگنیاں ہیں. (۱۹۰۹ء، ہندوستان کی موسیقی، شرر، ۱۵). [مقامی].

مامُورات (و مع) صف، ج.
رک : مامور(۱)، جس کی یہ جمع ہے.

تھا کمال دوستی کا اقتضا جو آپ کو
امر ایجادی کے مامورات کا آمر کیا

(۱۸۰۹ء، شاہ کمال، د، ۱۳۰). متقی اس کو کہتے ہیں جو ... اللہ تعالیٰ کے مامورات ادا کرتا ہے. (۱۸۶۰ء، فیض الکریم، تفسیر القرآن، ۸). بارہ مامورات مذکورہ بالا جن کے کرنے کا حکم ہے. (۱۹۰۶ء، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۹۹). وہ مشقت کے مواقع پر مامورات میں جس فیاضی کے ساتھ تخفیف کرتی ہے اتنی فیاضی ممنوعات کی اجازت دینے میں نہیں برتتی. (۱۹۶۱ء، سود، ۲۰۱). [مامور (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مامُورَۃ (و مع، فت ر) صف.
بہت بچے پیدا کرنے والا جانور. بہت بچے پیدا کرنے والے جانور کو مامورۃ کہتے ہیں. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳ : ۲۳۶). [ع].

مامُوری (و مع) امث.
مقرر ہونا، مامور ہونا، تقرری. جو برگزیدہ وجود دعوتِ حق کے لیے ماموری کا منصب پاتے ہیں وہ ادب و خشیت کے مقام پر ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳ : ۳۱۰).

شہر میں آ کر جنوں منصب ہوئے
سنگ جب برسے تو ماموری ہوئی

(۱۹۸۳ء، چاند پر بادل، ۹۵). [مامور + ی، لاحقۂ کیفیت].

مامُورِیَّت (و مع، کس ر، شد ی بفت) امث.
۱. **کسی کام یا عہدہ پر مامور ہونا.** جناب شیخ احمد احسائی کی

ماموریت یہ تھی کہ وہ دنیا کو بشارت دیں کہ باب آنے والے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، طاہرۂ قرۃ العین ، ۳۸)۔ وہ مامور من اللہ ہے اور اس کے صحابیوں نے اس کی ماموریت کی تائید کی۔ (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۹۸)۔ ۲۔ محکومیت۔ فلسطین و عراق ہرچند بظاہر انگلستان کی ماموریت میں ہیں۔ (۱۹۳۶ ، نگار ، دسمبر ، ۷)۔ خلیفہ مواخذہ کرنے کی کوشش کرتے تھے ... اموی خلفا کے عہد میں اس قسم کے محاسبے نے ماموریت کے اِختتام پر عقوبت آمیز تحقیقات کی شکل اختیار کرلی۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۳)۔ [مامور + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ماٗمول (و مع) امذ۔
وہ چیز جس کی امید ہو ، مراد : مطلب ، مقصود ، اُمید۔

گرچہ کرتا ہے کبھی دیر قبول
لیک دیتا ہے تو آخر مامول

(۱۷۷۲ ، پشت بہشت ، ۷ : ۴۷)۔

تجھ سے مامول عطا سب کو کریم ابن کریم
ہوئے یعقوب کہ اسحاقؑ کہ ہو ابراہیمؑ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۰)۔ اگر عذر قبول ہو اور مامول، محصول ، کرم سے بعید نہیں۔ (۱۹۰۲ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۹)۔

اے بہارِ باغِ حکمت حافظ عبدالمجید
تو ہو دنیا ہو تجھے حاصل ترا مامول ہو

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ رعب ، ۳۵۵)۔ [ع]۔

ماٗموم (و مع) امذ۔
امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا ، مقتدی۔

مینائے ہے امام ہو ، ماموم رِند ہوں
حسرت ہے پانچ وقت کی ہو یوں ادا نماز

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱)۔

دیکھا باشان و شکوہ واں اک امام
پیچھے ماموموں کا اس کے اژدہام

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۵۵)۔ دوسری توجیہہ یہ کہ امۃ کا لفظ بمعنی ماموم ہو۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۳)۔ [ع]۔

ماٗموں (و مع) صف۔
محفوظ ، خطرے سے باہر ، امن میں۔

طعن سنی زور آوروں کے وہ کوئی ماموں ہے
جو مقابل اون کے آ دو ہاتھ سکدر بھاں بیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۵)۔ مسکن ان کے نہایت ماموں و محفوظ ہیں۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۷)۔ اللہ تعالیٰ سیّد صاحب کی حیات میں ترقی فرماوے اور ان کو حوادثِ روزگار سے ماموں رکھے۔ (۱۸۹۸ ، سرسیّد، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۰۸)۔ اسٹاف اور گورنمنٹ کے تعلقات آج ایسی محفوظ و ماموں بنیاد پر قائم ہیں کہ گزشتہ دس سال سے ایسے کبھی نہ ہوئے تھے۔ (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۳۶)۔ پیغمبر کو اس امر کا پورا شعور ہوتا ہے کہ وہ ہر قسم کی شیطانی مداخلت سے قطعی محفوظ و ماموں ہے۔ (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۲ : ۶۷۲)۔ [ع]۔

---تجارت (---کس ت) امث۔
(اقتصادیات) باتحفّظ یا محفوظ تجارت ، وہ لین دین یا تجارت جس پر سخت اور کڑے محصول عائد ہوں ، آزاد تجارت (Free Trade) کی ضد۔ انگلستان کی دستکاری نے زور پکڑ لیا تو آزاد تجارت (فری ٹریڈ) کا وعظ سنایا جانے لگا اور پہلا فلسفہ ماموں تجارت کا بالکل غلط کر دیا گیا۔ (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۵۶)۔ [ماموں + تجارت (رک)]۔

---رَہْنا محاورہ۔
پُرامن رہنا ، پُرسکون رہنا۔ پاکستان کے لوگوں کو متحد اور ماموں رہنے کی تلقین کی گئی۔ (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے سہ و سال ، ۲۹۸)۔

ماٗموں (و مع) امذ۔
۱۔ **ماں کا بھائی۔**

بیٹھے دونوں ہو بی بی زینب کے
ماموں پر ہو فدا عدن سے بسے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰)۔ حضرت یعقوب ... اپنے ماموں کے پاس جانے لگے تو رات کو چلتے ، دن کو مقام کرتے تھے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۲)۔ لڑکا ماں یا ماں کے کسی اہلِ قرابت ماموں یا خالہ وغیرہ سے مشابہ ہوتا ہے۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۹۱)۔ اسیر کانش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے ... یہ صحابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے ماموں تھے۔ (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۲۶)۔

جن غریبوں کو امیروں کا نہ ہوتا تھا سلام
اب انہیں تایا ، چچا ، ماموں برادر کر دیا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳)۔ ہے تو وہ میرے ماموں کا بیٹا مگر ... بالکل بھنڈ کٹ لگتا ہے۔ (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۳۷)۔
۲۔ (عو) **سانپ۔**
جو بڑھ کے باجی سے میں ہوں بولی تو مری تو تو سن ماموں لیتے نہیں ہے باور تو اُس سے پوچھو جیا ہے مری گواہ ہو ہو (۱۸۱۸ ، انشاء (انتخاب) رنگین و انشاء ، ۳۶)۔ ایک اس کا نام اور ایک ماموں کا نام جسکو رسّی کہتے ہیں۔ (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۶)۔ ایک کالے سانپ نے ... ایک بالشت اوپر سر نکال کر ماتا بدل کی بین نوازی کی ... نوکری میں وہم پرست عورتوں کے "ماموں" ناچ بہے تھے (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۲۹)۔ [ماما (رک) کا ایک اِملا]۔

---اللہ بَخْش (---فت ا ، شد ل بفت ، فت ب ، سک خ) امذ۔
ایک فرضی جن جس کے نام کی بعض عورتیں نیاز نذر دلاتی ہیں (علمی اُردو لغت ، جامع اللغات)۔ [ماموں + اللہ بخش (عَلَم)]۔

---جی امذ۔
رک : ماموں۔ عورتیں رات کو سانپ کا نام نہیں لیتیں ، کوئی ماموں جی کہتی ہے کوئی رسی مگر سور نے پکڑا اور ... نکل گیا۔ (۱۸۹۳ ، پشو ، ۱)۔ [ماموں + جی (حرف تعظیم)]۔

---جی جوہار امذ۔
سلام طعن یا ظرافت (دریائے لطافت ، ۸۰)۔

ـــ زاد / زادَہ صف.
ماموں کا بیٹا یا بیٹی ، مموا یا مموی. یہ شہزادۂ پرمز سحیقرآں کا ماموں زادہ برادر تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۳۶۸). اسے اس کے ننھیال میں بیاہا جائے مگر اسے اپنے ماموں زاد سے چڑ تھی. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۸۷). [ماموں + ف : زاد ، زادن ـ جننا].

ـــ کے کان میں اُتیاں / بالیاں بھانجا اینڈا اینڈا پھرتا ہے / بھانجے اینٹھے اینٹھے پھریں کہاوت.
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو اپنے رشتہ داروں کی دولت و ثروت پر فخر کرے. تم نے بھی کسی طاموں بیمار کی خبر لی یا نہیں؟ وہی مثل ہے ماموں کے کان میں بالیاں بھانجا اینڈا اینڈا پھرتا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۱۰). ماموں کے کانوں میں اتیاں اور بھانجے اینٹھے اینٹھے پھریں (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، جون ، ۱۸۳).

ـــ مُنہ میں کاموں کہاوت.
سخت مفلس ہے (محاوراتِ ہندوستان ؛ علمی اُردو لغت).

مامُوِی (و مع) صف.
ماموں (رک) سے منسوب. خراسان اور ایران نے بالعموم ماموِی فریق ہی کا ساتھ دیا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۸۳). [ماموں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مامُونِیت (و مع ، کس ن ، فت ی) امث.
امن کی حالت ، امن و عافیت ، سلامتی. اس کے مقاصد میں ریاست کا تحفظ ، استحکام اور مامونیت شامل تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۹۱۳). بعض چند اجسام ہمارے جسم میں مامونیت و تحفظ کا جو دفاعی نظام ہے ان کا وہ فعال حصہ ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اکتوبر ، مڈویک میگزین). [مامون + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مامی (۱) امث.
ماموں کی بیوی ، ممانی. «مامی» ماں کے بھائی کی بیوی. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۹). دلیپ کی مامی نے سر پر ہاتھ پھیرا اور بہت خاطر تواضع کی. (۱۹۶۷ ، سیاق ، کراچی ، فروری ، ۱۰). [ماما (رک) کی تانیث].

مامی (۲) امث.
ناد کی سی طرفداری ، حمایت ، جانبداری ، مادرانہ حمایت (ماخوذ: جامع اللغات). [ف : مام ـ ماں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پینا محاورہ.
(ھو) طرفداری کرنا ، پچ کرنا.

حق ماں کا بھی سمجھو نہ پیو مامی دلھن کی
بیٹا تمہیں لازم ہے کرو بات چلن کی

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۱۸۳). لڑکی میری صورت سے بیزار ہو جاتی ہے اور چار چار دن کھانا نہیں کھاتی ، اوپر سے ان کے باوا جان مامی پیے کو کھڑے ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۰).

مامِیراں (ی مع) امذ.
ایک پودے کی جڑ جو ہلدی سے مشابہ اور بینائی کے لیے مفید ہوتی ہے ، مموا ، ہلدی کے مانند ایک جڑ. مامیراں ... چشمِ اسپ میں لگانا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۰). مامیراں کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے امراضِ چشم ... کے ازالہ کے لیے لگاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۵۳). [مقامی].

مامِیثا (ی مع) امث.
ایک گھاس کا نام جو دوا کے کام آتی ہے ، ایک قسم کا جنگلی پیڑ جس کی دو قسمیں ہیں ، ایک قسم کا پھول سرخ ہوتا ہے یہ ارغوان کے نام سے مشہور ہے ، فارسی میں مامیثائے سرخ اور ہندی زبان میں بن پوستہ کہتے ہیں ، اس قسم کا پیڑ جنگلی خشخاش کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے ، پھول کی پتیوں کے سرے خشخاش کے پھول کی پتیوں کی طرح ہوتے ہیں ، فرق اس قدر ہے کہ سرے ان کے چوڑے ہوتے ہیں اور یہ پتیاں ذرا لمبی بھی ہوتی ہیں ، اس درخت کی جڑ گول ہوتی ہے اور بیج سفیدی مائل ہوتا ہے ، اس قسم کو استعمال میں نہیں لاتے ، دوسری قسم کا پھول زرد ہوتا ہے ، بو تیز ، مزہ تلخ ہوتا ہے اس کا پیڑ زمین پر بچھا رہتا ہے پتوں میں رطوبت ہوتی ہے ، خشخاش کے مشابہہ اس کے اجزا بھی ہوتے ہیں یہ قسم استعمال میں ہے اور مطلق مامیثا سے یہی مراد ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۱۳) گلاب کے پھول اور مسور چھلی ہوئی اور گل ارمنی اور مامیثا... پانی میں پیس کر ضماد کریں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۳). مامیثا ایک معروف بوٹی ہے جس کو کوٹ کر ہلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۵۳). [مقامی].

مان (۱) امذ.
۱. عزت ، وقار.

تو فیروز خستاں کوں مان دے
سنگوں دان تج کن سنج ایمان دے

(۱۵۶۳ ، پرت نامہ (اردو ادب ، ۱ : ۱۰۰)).

بڑا شاہ وو ہے جو کچھ دان دے
توانے ہنر مند کوں مان دے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۷).

کس پاس نہ دان مانگتے ہیں
مانس سوں نہ مان مانگتے ہیں

(۱۷۰۷ ، من لگن ، ۱۰۳).

الطاف و کرم غیروں پہ رہتا ہے تمہارا
تم جانتے ذرّہ بھی نہیں مان کسی کا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۵۳). ۲. خاطر تواضع ، آؤ بھگت ، عزت افزائی. وجہیؔ نادر من کوں ، دریا دل گوہر سخن کوں ، حضور بلائے ، پان دئے بہوت مان دیے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷).

کل خط زبان حال سوں آ کر کرے گا عذر
عاشق سوں کیا ہوا جو کیا تو نے مان آج
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۰۷). ۳. **غرور ، گھمنڈ ، تکبر ، نخوت** . ہو ادب کی جاگا ہے یہاں زیاستی کا مان سب بسرنا ہے . (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۱۰۰).

جمال آئینے میں دیکھ اپنا ہر آن
زیادہ اپنے کرتی ناز کا مان
(۱۷۹۷ء ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۰۹).

زاہد کو دیکھیے تو الگ اس کی شان ہے
خلق خدا پہ طعن ہیں طاعت کا مان ہے
(۱۹۱۵ء ، کلام محروم ، ۱ : ۱۳). منافقت (مایا) ثبوت ہستی ... غرور (مان) لالچ (راگ) نفرت (دوش) تکبّر (مد) کو اپنے دشمنوں کی طرح سمجھو. (۱۹۶۵ء ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۶). تفسیات کے بارے میں میرا سارا مان جو کیا تھا. (۱۹۸۳ء ، اوکھے لوگ ، ۱۵۹). ۴. **ناز ، نخرہ.**

سو جاتا نکل خوبرویوں کا مان
نت اس پاس منگتیا رہتاں حسن دان
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۱۱۳).

نایک ہو راگنی کے تم اور وہ ہے نایکہ
جاگہ پکڑ کے تب تو تمہیں سیں کرے ہے مان
(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۳۴).

وہ ظاہر میں دکھاتی ناز اور مان
ولے باطن میں جاتی دل سے قربان
(۱۷۵۹ء ، راگ مالا ، ۲۲).

روپ کچھ ، آن بان میں کچھ ہے
اور مزہ اس کے مان میں کچھ ہے
(۱۸۱۸ء ، اظفری ، د ، ۳۲). ۵. (کنایۃً) **اختیار ، بس.**
دوسرا: صاحب یہ کسی کے مان کے نہیں ہیں.
تیسرا: دس بارہ آدمیوں کو تو یہ کچل کر دھر دیں گے.
(۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۶). برج موہن بولا ، یہ میرے مان کی بات نہیں ... ممکن ہے میں کچھ مدد کر سکوں. (۱۹۵۳ء ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۳). ۹. **ارمان ، تمنا.**

ایک دن جوان ہو گا اماں کا مان ہو گا
(۱۸۸۵ء ، نغمہ راز ، ۶۰).

ان گیتوں کا جن کی دُھن پر ناچ رہے ہیں میرے پران
ان لہروں کا جن کی رَو میں ڈوب گیا ہے میرا مان
(۱۹۸۳ء ، سرو سامان ، ۱۳۹). ۷. **چاہت ، شوق.**

رشتے میں تری زلف کے ہے جان ہمارا
بے جا نہیں سنبل کے اوپر مان ہمارا
(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۱۶۵). مان (قدر چاہت) ... مرزا صاحب کی عدم واقفیت ہے جو مان کو ہماری زبان سے خارج سمجھتے ہیں . (۱۹۵۰ء ، چھان بین ، ۱۹۶) . ۸. **فخر ، ناز ، تمکنت** . میں سیتا کی دعوت قبول نہیں کرتا کیونکہ میزبانی میرا لطف دوبالا کرتی ہے مگر جوش نے مجھے اس کی اجازت نہیں دی ، اپنا خورد سمجھ کر وہ خود ہی خرچ کرتے تھے مجھے اس کا بڑا مان تھا. (۱۹۸۱ء ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۷۹). ۹. **بھروسہ ، اعتبار.**

بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے
اے رحیم و محسن عالی مقام
(۱۹۸۱ء ، زمزمۂ درد ، ۵۰). ۱۰. **عشقیہ باتیں ، محبت کی باتیں** (جامع اللغات ، علمی اردو لغت). [س : मान]

--- اُٹھانا محاورہ.
ناز نخرے برداشت کرنا.

اٹھاؤں کب تلک یہ مان بے تقصیر آئے دن
دوگانا مجھ سے کیوں رہتی ہے تو دلگیر آئے دن
(۱۸۳۵ء ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۱۳)).

--- بڑھنا محاورہ.
عزت بڑھنا ، وقار ہونا.

مانگے کے پھولوں سے کب تک روپ سروپ کا مان بڑھے گا
اپنے آنگن کی سہکاریں بے گھر ہوں گی تب سوچیں گے
(۱۹۸۳ء ، سہر دو نیم ، ۱۳۷).

--- بھری (--- فت بھ) صف مث.
۱. **مغرور ، مزاج دار ، دماغ دار.**

تجھ چال کی قیمت سوں دل نئیں ہے مرا واقف
اے مان بھری چنچل ٹک بھاؤ بتاتی جا
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۸). ہوا اپنے پُر اسرار راگ گاتی ہوئی چلتی ہے ، شان دار ، مان بھری. (۱۹۸۳ء ، دشت سُوس ، ۳۳۰). ۲. **مشتاق ، آرزومند** (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات). [مان (رک) + بھری (بھرا (بھرنا سے) کی تانیث)].

--- پان امذ.
عزت ، آبرو. اس نے گرم جوشی سے بڑھ کر میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے مان پان سے اپنے مکان پر لا اتارا . (۱۸۲۳ء ، سیر عشرت ، ۸۰).

سرخرو ہوتا ہوں سب کرنے لگیں گے مان پان
دیجیے بندہ کو بیڑا وہ جو ہے تلوار میں
(۱۸۶۶ء ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۲۹). [مان + رک : پان (۹)].

--- تان امذ.
(لکھنؤ) عزت ، قدر و منزلت (نوراللغات).

--- توڑنا محاورہ (قدیم).
گھمنڈ یا غرور ختم کرنا ، نیچا دکھانا ، مان نہ رکھنا.

تیری شجاعت آگیں رستم جھجا دنیا ہے
توڑیا ہے مان سکا جتنے کیراسیا کا
(۱۶۷۲ء ، شاہی ، ک ، ۱۴). وجہ یہ تھی کہ ہم موتالرا کا مان توڑنا چاہتے تھے اصل میں اس عورت کو لوگوں نے بلاوجہ بگاڑ رکھا ہے. (۱۹۷۵ء ، بسلامت روی ، ۲۶۶).

--- ٹوٹنا محاورہ.
گھمنڈ یا غرور ختم ہونا.

پھوٹ گئی جب کلی ٹوٹ گیا اُس کا مان
(۱۹۳۵ء ، کلیات میرا جی ، ۳۳۳).

---دان اث.

۱. **قدر و منزلت ، عزت و توقیر.**

علموں میں لیڈروں کی بڑی مان دان ہے

منظور نہیں ہے ، بلکہ تمہاری دکان ہے

(۱۹۰۵ ، سنبل و سلاسل ، ۲۲۹). ہندوستان میں جن زبانوں ، بولیوں یا روایات کی بڑی مان دان ہے یا رہی ہے اردو ان کی غزل ہے. (۱۹۸۴ ، جدید اردو غزل (حالی تا حال) ، ۱۷). ۲. (عو) **کسی رسم پر عمل کرنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [مان (رک) + دان (تابع)].

---دینا محاورہ.

عزت افزائی کرنا ، احترام دینا. یکایک غیب ہی کچھ رمز پا کر ، دل میں اپنے کچھ لیا کر ، وجہی نادر من "کون" ، ... حضور بلائے یاں دیے بہوت مان دیے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷).

مری بات کون مان دے بات مان

نہ ہو بات کی بات کر مفت جان

(۱۸۰۲ ، داستان فتح جنگ ، ۱۵۵).

---ڈھے جانا/ڈھینا محاورہ.

گھمنڈ جاتا رہنا ، غرور نہ رہنا. اپنے مردوں کو رسول خدا کے دشمنوں سے میل رکھنے دیتی ہے ، اور ان کی دوستی پر فخر کرتی ہے ، ڈھے جائے تجھ ناشاد کا مان اور زورا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۰).

---رکھنا محاورہ.

۱. **عزت قائم رکھنا ، بات رکھنا ، پت رکھنا.**

اپس میں اپے دیک سکتے نہیں

یکس کا سو یک مان رکتے نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸).

یکس کوں سو یک دیکھ سکتے نہیں

یکس کوں سو یک مان رکھتے نہیں

(۱۶۷۰ ، طبعی (اردو شہ پارے ، ۱۰۲)). بہن کتنی بڑی کیوں نہ ہو چھوٹا سا بھائی بھی اس سے رشتہ میں بڑا ہے ، اس کا مان رکھنے والا ، اس کی ناک بڑھانے والا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۸). تم نے ہمیشہ میرا مان رکھا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۵۸). ۲. **تعظیم و تکریم کرنا ، خاطر مدارات کرنا.**

رکھے گیان کا جس کی لقمان مان

اچھے بول پر جس مسیحا کے کان

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳).

جو اور کسی کا مان رکھے تو اس کو بھی ارمان ملے

جو پان کھلاوے پان ملے ، جو روٹی دے تو نان ملے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۹). ۳. **کہا پورا کرنا ، مراد بر لانا.** غریب رشتہ داروں کا مان رکھنے والیاں قبروں میں جا سوئیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۲۰۰).

---رہنا محاورہ.

۱. **بات بنی رہنا ، عزت قائم رہنا.**

اتنا ستم نہ کیجے مری جان جان جان

یکساں نہیں رہے گا تیرا مان مان مان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۳). ۲. (ہندو) **زیر سایہ رہنا ، ماتحت رہنا ، تابع رہنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا آنکس گیان ہے کہاوت.

علم سے اعتقاد اور یقین پیدا ہوتا ہے (نجم الامثال).

---کا بیڑا سمان ہے/مان کا پان بھی بہت ہے کہاوت.

عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہے ، عزت کی تھوڑی چیز بھی اہم ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کا پان اسم ، مذکر.

کوئی چیز جو دی جائے خواہ وہ تھوڑی اور معمولی ہی ہو مگر عزت و توقیر کے ساتھ ملے تو قابل قدر ہے ، وہ تھوڑی چیز بھی جو عزت کے ساتھ ملی ہو بہت ہے. میں نے اس روپیہ کو مان کا پان سمجھ کر اس قدر خوشی سے لیا کہ کوئی ہزار روپے بھی مجھے دیتا تو اتنی خوشی نہ ہوتی. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳).

---کا پان بھلا کہاوت.

رک : مان کا پان بھی بہت ہوتا ہے. مثل مشہور ہے مان کا پان بھلا غریبوں کے یہاں جانا ہرگز معیوب نہیں ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۵).

---کا (تو) پان بھی بہت ہوتا ہے/کا پان بھی غنیمت کہاوت.

عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہوتا ہے ؛ تھوڑا سا پوچھ لینا بھی غنیمت ہے.

مان کا پان بھی غنیمت جان

اب تواضع جہان میں کچھ ہے

(۱۸۱۸ ، الظفری ، د ، ۳۲). مان کا تو پان بھی بہت ہوتا ہے ، خدا عقل دیتا تو شریفوں کو نہ دیکھتیں ، اس دل کو دیکھتیں جس نے بھیجے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷).

مان کا پان بہت ہوتا ہے   تھوڑا احسان بہت ہوتا ہے

(۱۹۵۰ ، جہان نو ، ۱۹۶).

---کا پان پیرا سمان کہاوت.

عزت سے ملی ہوئی تھوڑی چیز بھی بیسے کے برابر ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا زہر اور اپمان کا لڈو کہاوت.

عزت کا زہر ذلت کے لڈو سے بہتر ہے (جامع اللغات).

---کا ہونا محاورہ.

اختیار کا ہونا ، قابو کا ہونا.

چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک

جب یہ پگلا بھر ہے کس کے مان کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۸). ان کے دماغ کو یہ خلل ہو گیا ہے کہ اب کسی کی مان کے نہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۳).

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **خاطر مدارات کرنا ، آؤ بھگت کرنا ، تعظیم و تکریم کرنا.**

کل خط زباں حال سوں آ کر کرے گا عذر
عاشق سوں کیا ہوا جو کیا تو نے مان آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۰). ۲. **غرور کرنا ، تکبر کرنا ، گھمنڈ کرنا.**

نایک ہو راگنی کے تم اور وہ ہے نایکہ
جا گہ بکڑ کے تب تو تمہیں سیں کرے ہے مان

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۳).

جمال آئینہ میں دیکھ اپنا ہر آن
زیادہ اپنی کرتی ناز کا مان

(۱۷۹۸ ، یوسف زلیخا ، ۵۲).

جب نہ تب ہوتے ہو ہٹے ہو کہ دوں گا نہ کبھی
مان کریے نہ مری جان پھر ایسی ہٹ کا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰). ساحر ہی کر مان کرتے جاتے گنبد کی طرح زمین تاب کر قدم اٹھاتے.(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲۰).

--- گُمان (---ضم گ) امذ.
گھمنڈ ، غرور ، تکبُّر.

گور آخر منزل آدمی کی
مت کر مان گمان جوانیوں کا

(۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۸۳). [مان + گمان (رک)].

--- گَون (---و لین) امذ.
۱. **ناز برداری ، چاؤ چوچلا.** جورو کوئی مان تو ہوتی نہیں جو ہر حالت میں ان کا مان گون کرے.(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۸ : ۹). لیکن مان گون اب تک ایسا ہو رہا تھا جیسے ابھی وہ کل ہی بیاہی ہو. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۱۷۰). ۲. **عزّت ، قدر و منزلت** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مان + گون (رک)].

--- گَون رَکھنا ف م ؛ محاورہ.
نازبرداری کرنا ، ناز اُٹھانا ، ارمان پورا کرنا.

ہر سلامت یہ رہیں رکھتی ہیں میرا مان گون
ہوج حرکت سے تو میں بن جاتی ہوں حیوان روز

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)). اے میرے سہاگ کے رکھنے والے مجھ نربھاگی سے منہ کیوں موڑا ، اب کون میرا مان گون رکھے گا. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۴).

--- گَون کَرنا ف م ؛ محاورہ.
رک : مان گون رکھنا. اتنی بڑی دنیا میں اس کا مان گون کرنے والا کوئی نہ تھا. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۰۹).

--- گَون والی صف مث.
آن بان والی ، ناز نخرے والی ، عزت والی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- گھٹانا محاورہ.
گھمنڈ دور کرنا ، غرور توڑنا ؛ جیسے : پہلی مغلانی کا مان گھٹانے کو دوسری بلائی (فرہنگ آصفیہ).

--- گھٹے نت کے گھر جانے ، گیان گھٹے کسنگت پائے ، بھاؤ گھٹے کچھ مکھ کے مانگے روگ گھٹے کچھ اوکت کھانے کہاوت.
ہر روز کسی کے یہاں جانے سے عزت کم ہوتی ہے ؛ بُری صحبت سے عقل کم ہوتی ہے ؛ مانگنے سے وقار گھٹتا ہے اور دوا کھانے سے بیماری کم ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- مَر جانا محاورہ.
۱. **گھمنڈ ، تکبُّر جاتا رہنا ، اُمنگ ختم ہو جانا ، غرور ٹوٹ جانا.** بیٹے کے مرنے سے اس کے سارے مان مر گئے. (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۶۷۵). ۲. **عاجز ہونا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- مَناؤ (---فت م ، و مع) امذ.
آؤ بھگت ، نازبرداری. طوائفیں بہت پہلے سے تھیں اور راج پاٹ کے ماحول میں ان کا مان مناؤ بھی نیا نہیں تھا. (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۲۶۵). [مان + مناؤ (منانا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- مَنّتا (---فت م ، سک ن) امث.
نذر ، بھینٹ ، منّت. سیروں ہر پھول چڑے تھے یا کالی کلکتے والی کے مندر پر پوجاری جمع تھے ، پھول مان منتا کے لیے چڑھے تھے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۷). [مان + منتا (مانتا (رک) کی تخفیف)].

مَہت (---فت م ، فت نیز کس ہ) امذ.
۱. **قدر و منزلت ، تعظیم و تکریم.** ان کو بڑے مان مہت سے لے جا کر اپنے پاس تخت پر بٹھایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۳). اکبر کے اچھے برتاؤ اور مان مہت کے کارن بڑے بڑے لکھاڑ اور تلوریے آگرے کا دربار سجانے پہنچ جاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۸۱). ۲. **ناز نخرہ ، ناز و غمزہ.** نزاکت سے لڑکھڑاتی ہوئی بڑے مان مہت سے جڑاؤ چوکی پر آ بیٹھی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۵). مجھ سے کسی کا مان مہت نہیں اٹھتا. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۶۹). ۳. **چاؤ چوچلا.** اے کیا خاک یہ بیل منڈھے چڑھے گی نئی نویلی دلہن مان مہتوں سے بیاہ کر لائیں گے. (۱۹۸۳ ، رُوحِ تغزل ، ۹۰). [مان + مہت (رک)].

--- مَہَت والی صف مث.
غرور و تمکنت والی ، ناز نخرے والی ، آن بان والی ، چاؤ چوچلے والی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- وان صف.
مان والا ، صاحبِ عزّت ، معزز ، مفتخر (علمی اردو لغت). [مان + وان ، لاحقۂ صفت].

--- پَٹ (---فت ہ) امذ.
ناز نخرہ ، ہٹ اور غرور ، ضد اور نخرے.

مجھ سے کسی کا اُٹھ نہیں سکتا ہے مان پٹ
میں آپ ہی تاک چوٹی گرفتار ہوں جا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۶)). [مان + پٹ].

ماں(۲) امر
ماننا (رک) کا فعل امر ، تسلیم کر ، قبول کر ، اقرار کر ، راضی ہو ، اجازت دے (نرا کیب میں مستعمل) (فرہنگِ آصفیہ).

ــــــ جانا محاورہ
۱. منظور کر لینا ، تسلیم کر لینا ، راضی ہو جانا ، اقرار کر لینا ، آمادہ ہو جانا.

گر ایک بھی ہزار میں وہ مان جائیں گے
ہم اے پیامبر تیرے قربان جائیں گے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۵۲).

جب اپنا ہے تو منّے مان جانے میں تکلّف کیوں
جب اپنا ہے تو پھر ملنے ملانے میں تکلّف کیوں

(۱۹۲۰ ، طوفانِ نوح ، ۱۹۷). ۲. (اُستادی کا) قائل ہو جانا ، کمال کا معترف ہو جانا.

ایسے تنک مزاج کو اپنا بنا لیا
حق تو یہ ہے کہ وہ بھی ہمیں مان تو گیا

(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۲۱).

شیخ جی جب کے یہ حجرے میں اڑانا بوتل
واہ واہ آج تو حضرت تمہیں ہم مان گئے

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)).

ــــــ لینا محاورہ
۱. منظور کرنا ، قبول کرنا.

کیا ہے حق نے تجکوں بادشاہ کشورِ خوبی
غریبوں کی صدا کوں مان لے دے مان درسن کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۰).

گو وہ سرکش ہیں پُر جفا ہیں مگر
بڑے بوڑھوں کی مان لیتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۸۵). اس کا مریض ہمیشہ بات مان لیا کرتا ہے. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۵۸). ۲. آمادہ ہو جانا ، راضی ہو جانا ، اقرار کر لینا ، تسلیم کرنا ، قبول کرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

ــــــ نہ مان مَیں تیرا مہمان کہاوت.
بے بلائے کسی کے یہاں جانے ، خواہ مخواہ کسی کی بات میں دخل دینے یا زبردستی کسی کام میں شریک ہونے والے کے لیے بولتے ہیں. یہ بھی اچھی زبردستی ہے ، ماں نہ ماں میں تیرا مہمان. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۰). تعلیم کو عام کرنا اور ہر کس و ناکس کو علم و ہنر کی چاشنی چکھانا ... غرض موجودہ حالت میں اسی طرح حاصل ہو سکتی ہے کہ ماں نہ ماں میں تیرا مہمان بن کر یہ امرت پھل زبردستی لوگوں کے حلق میں ٹھونسا جائے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، اگست ، ۴۴). ماں نہ ماں میں تیرا مہمان ! بھلا کوئی زبردستی ہے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۰۳).

ــــــ نہ ماں میں دولہا کی چچی / تائی کہاوت.
(عو) اس کے متعلق کہتی ہیں جو اپنے کسی فائدے کے لیے تعلق ظاہر کرے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ماں(۳) امذ
پیمائش ، ناپ ، پیمانہ ، مقررہ وزن ، وزن ، اونچائی (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [س : मान].

ــــــ جنتر (ـــــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ.
(ہیئت) اجرامِ فلک کی پیمائش کا ایک آلہ. ان کو علمِ ریاضی میں بھی کمال تھا اسطرلاب اور مان جنتر اپنے ہاتھ سے تیار کیا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنرمندانِ اودھ ، ۱۰۹). [مان + جنتر (رک)].

ماں(۴) امث.
(نہک) مقتول کا مدفن (ا ب و ، ۸ : ۲۰۳). [مقامی].

ماں(۵) امذ.
گھر ، خانہ ، مکان ، جیسے : خانماں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ف].

ماں(۱) امث (مذما)
۱. وہ عورت جس کے اولاد ہو ، اُم ، والدہ. خدا ... وحدہٗ لاشریک ماں نہ باپ آپس آپ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱). اپنی ماں صاحبہ سے رخصت لینے گئے ، ماں صاحبہ ان کی جدائی پر بہت آزردہ ہوئیں. (۱۸۳۲ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۳).

ماں ہو کے میں کہوں تمہیں کیونکر نہ دھیان ہو
جاؤ سدھارو نام خدا اب جوان ہو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۵). تم ... اپنا رسل بچوں کی ماں بننا چاہتی ہو. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۷). ۲. (عو) کلمۂ تخاطب ، والدہ کو پکارنے کا لفظ ، اماں.

دیکھو اُجڑ گئی سونجڑی راناں کون ماں ہے ہر روز
کیا جانوں ماں کس پر شبہ جاجا کے بھاگ ہے ہر روز

(۱۹۹۷ ، ہاشمی ، ۵ ، ۸۲). جب وہ ماں سے کہتے کہ ماں تو بھی کھا تو جواب دیتی ماں بڑے چولھے میں تم تو کھاؤ. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۲ : ۲۵). ۳. (کنایۃً) جڑ ، بنیاد ، منبع ، سرچشمہ. خدا کہا تمہارے نزدیک ہیں کتاباں کی ماں دیے ہیں سو محمدؐ کا نور دیے ہیں. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴). گھریلو مکھی کو لیجیے ، یہ بیماریوں کی ماں ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وہیل ، ۱۶). [مائی (رک) کا عرف].

ــــــ ایلی ، باپ تیلی ، بیٹا / پُوت شاخِ زعفران کہاوت.
بیٹا ماں باپ سے بڑھ کر نکلا ، جب کوئی ادنیٰ اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرے تو کہتے ہیں (فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

ــــــ باپ امذ.
۱. والدین ، ماتا پتا ، مادر پدر. ماں باپ بخیل کرتے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۹۰).

کہ ماں باپ پور سب قبیلہ تمام
کتہ سوں اچھیں گی او دوزخ مدام

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، عنایت شاہ ، ۲۶). اُٹھتے بیٹھتے ماں باپ اسے یاد کریں تھے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۰). ۲. آقائے مذ کر کی طرف خطاب کرکے اس کو ماں اور باپ دونوں تصور کرتے ہیں (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲). [ماں + باپ].

---باپ جنم کے ساتھی ہیں کرم کے نہیں کہاوت.
ماں باپ زندگی میں ساتھ دیتے ہیں آخرت میں کوئی کام نہیں آتا. میں نے تو ... دیکھ لیا ہے اب آگے لڑکی کی تقدیر ، ماں باپ جنم کے ساتھی ہیں کرم کے نہیں. (١٩١٠ ، لڑکیوں کی انشا ، ٢٠).

---باپ جیتے حرام کا نہیں کہلاتا کہاوت.
رک : جس کے ماں باپ الخ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---باپ کا لاڈلا امذ.
والدین کا چہیتا ، وہ لڑکا جسے والدین نے ناز و نعمت میں پالا ہو ، دُلارا ، ناز پروردہ ، والدین کا بگاڑا ہوا (فرہنگ آصفیہ).

---باپ کو بُرا کہوانا کہاوت.
بزرگوں کو بُنوانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بہن پُنّنا محاورہ.
کسی کی ماں اور بہن کو بُرا بھلا کہنا ، کسی کی ماں بہن میں عیب نکالنا ، گالیاں دینا (مہذب اللغات).

---بہن کرنا محاورہ.
ماں بہن کی گالی دینا. زچ ہو جاتا ہے تو ماں بہن بھی کرنے لگتا ہے. (١٩٨٨ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ٨٣).

---بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا کہاوت.
اپنوں کی لڑائی کو لڑائی نہیں سمجھنا چاہیے ، اپنوں کی لڑائی یا خفگی دیرپا نہیں ہوتی. جانتی ہیں اب ماں بیٹی میں ملاپ نہ ہو گا وہی مثل ہے ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا. (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٦٦٨).

---بیٹی دو ذات ، پھوپی بھتیجی ایک ذات کہاوت.
لڑکی میں ماں کے بجائے زیادہ تر پھوپی کی عادتیں ہوتی ہیں. اکرم کی دلہن تو غیر ہیں ، تم تو سگی بھتیجی ہو مثل مشہور ہے ، ماں بیٹی دو ذات پھوپی بھتیجی ایک ذات. (١٩٦١ ، ہالہ ، ٣٨٥).

---بیٹی گانے والی ، دھی ڈومنی باپ پوت براتی کہاوت.
بے سر و سامانی کی کیفیت ، غریبوں کی شادی کے متعلق کہتے ہیں. (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---بیٹی میں پیڑا / فلاں غائب کہاوت.
اپنوں ہی میں کوئی چیز گم ہو جانا (علمی اُردو لغت).

---بیٹیوں میں چھنالا نہیں چھپتا کہاوت.
قریبی رشتہ داروں یا پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---بھٹیاری ، باپ فتح خاں ، بیٹا تیرانداز کہاوت.
مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں ، اپنی حیثیت سے بڑھ جانے والے کو کہتے ہیں. (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بھٹیاری (بیٹا تیرانداز) پوت فتح خاں کہاوت.
رک : ماں بھٹیاری باپ فتح خاں الخ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پستہاری ، باپ کنجڑ ، بیٹا مرزا سنجر کہاوت.
رک : ماں اہلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران (نجم الامثال).

---پستہاری بھلی ، باپ ہفت ہزاری بُرا کہاوت.
١. ماں غریب بھی ہو تو اولاد کو پال لیتی ہے باپ امیر بھی اتنا نہیں کر سکتا (جامع الامثال). ٢. ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پیٹ سے م ف.
پیدائشی ، جنم سے ، ہمیشہ سے. یہ جھوٹ بکتی ہے ، آپ ماں پیٹ سے بیمار ہیں. (١٩٥٩ ، وہی ، ٣٢).

---تیلن باپ پٹھان بیٹا شاخِ زعفران کہاوت.
رک : ماں اہلی باپ تیلی الخ (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات).

---ٹینی باپ کُلنگ بچے نکلے / ہوویں / دیکھو رنگ برنگ کہاوت.
دوغلے خاندان کی اولاد ایک سی نہیں ہوتی ، کوئی کیسا ہے کوئی کیسا ہے. لکھنؤ میں جا کر پوچھیے میر صاحب کہاں رہتے ہیں ، کچھ ہوں تو پتہ لگے ، ماں ٹینی باپ کلنگ بچے دیکھو رنگ برنگ. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٢٠٧). ماں ٹینی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ والی مثل صادق آ گئی ، ٹھیٹ ہندوستانی مذاق ہی نہ رہا ، پہننے اوڑھنے کے ساتھ کھانے پینے کی ترکیبوں میں بھی فرق آ گیا. (١٩٣٣ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١١٧).

---جائی امث.
سگی بہن ، بہن جو ماں کے پیٹ سے ہو ، ایک ہی ماں کی جنی ہوئی دو بہنیں.

اور حشر کے روز سے تو اے بھائی
جس روز نہ کام آئے ماں جائی
(١٦٥٩ ، نورتن ، میراں جی خدا نما ، ٤٤).

پھر یہ فقرہ سے کہا جا کے ذرا ڈیوڑھی پر
میری ماں جائی کی لا دے مجھے للہ خبر
(١٨٣١ ، مراثی دلگیر ، ٦). قومی ترقی اور حکومت دونوں ماں جائی بہنیں ہیں. (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ٢ : ١١٥). بعض بہنوں میں ماں جائی بہنوں سے بھی زیادہ محبت ہوتی ہے. (١٩١٩ ، آپ بیتی ، ٥). اپنی ماں جائی کے ہاں تو وہ ہر آدھ گھنٹے بعد جانے کو تیار نہیں. (١٩٩٢ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ٦٣). [ماں + جائی (رک)].

---جایا / جائے امذ.
سگا بھائی ، برادر حقیقی. اے بھائی حسین اے ماں جائے حسین الوداع الوداع ان بچوں اور بھائیوں کو تجھ پاس سونپا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٠٣). وہ یہی کہتا تھا کہ یہ عاشق اور معشوق ہیں ، اگر یہ نہیں ہے تو ماں جائے بھائی ہیں. (١٨٠١ ، طوطا کہانی ، ٧٣). جو شخص ان کی دوستی ... دیکھتا تھا یہ جانتا تھا کہ یہ دونوں ماں جائے بھائی ہیں. (١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ٥٣). تم کو لازم ہے کہ مثل ماں جائے بھائیوں کے آپس میں محبت اور دوستی برتو. (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ٢٠٩).

وہ ایک دوسرے کے ساتھ ماں جائے بھائی کا برتاؤ بھی کرنے لگیں گے۔ (۱۹۸۵ء، حیاتِ جوہر، ۲۲۹)۔ [ماں + جایا (رک)/ جائے (جایا کی حالتِ مغیرہ یا جمع)]۔

---جنا امذ۔
بھائی جو حقیقی ماں کے پیٹ سے ہو (جامع اللغات)۔ [ماں + جنا (جننا (رک) سے فعل ماضی نیز حالیۂ تمام)]۔

---چاہے بیٹی کو، بیٹی چاہے موئے ڈھینگ کو کہاوت۔
ماں کو جتنی محبت بیٹی سے ہوتی ہے اتنی محبت بیٹی کو ماں سے نہیں ہوتی، شادی کے بعد بیٹی اپنے خاوند کو زیادہ چاہتی ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

---چیل / باپ کوّا (ہے) کہاوت۔
دوغلا، کم اصل۔

وہ مرشی کے بتائیں کیا کہ ان کا خاندان کیا ہے
مثل مشہور ہے ماں چیل ہے اور باپ کوّا ہے
(۱۹۰۳ء، سنگ و خشت، ۲۶۲)۔

---چھوڑ موسیٰ سے نَھتّھا کہاوت۔
جب کوئی چھوٹا بدتمیزی کرے تو عورتیں کہتی ہیں۔ سرسر نے کہا اے مونڈی کاٹے مجھ سے بھی نَھتّھی باری کرتی ہے، کچھ کمبختی آئی ہے، مثل مشہور ہے ماں چھوڑ موسیٰ سے نھتّھا۔ (۱۸۸۰ء، طلسمِ ہوشربا، ۱ : ۳۷۷)۔

---دھوبن پوت بزاز کہاوت۔
رک : ماں بھٹیاری الخ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

---ڈائن باپ اوچھا کہاوت۔
نالائقوں کی نالائق اولاد (جامع اللغات)۔

---ڈائن ہو / ہو گئی تو کیا بچوں ہی کو کھائے گی کہاوت۔
بُرا انسان بھی اپنوں کا لحاظ کرتا ہے، اپنوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہے غیروں سے کیسا سلوک کرے (ماخوذ : مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

---روئے تلوار کے گھاؤ سے باپ روئے تیر کے گھاؤ سے کہاوت۔
نالائق اور بدچلن اولاد کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

---زاغ باپ کُلَنگ بچے نکلے رَنگ بِرنگ کہاوت۔
(رک) ماں تیتی باپ کلنگ الخ۔ تعلیم یافتوں کے سر اگر معمولی شدبد کی بیویاں منڈھی جائیں تو کمخواب میں گاڑھے کا پیوند لگے گا یعنی زاغ باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ۔ (۱۹۳۰ء، لختِ جگر، ۱ : ۱۰)۔

---سرنگی / سارنگی باپ تنبور کہاوت۔
کلاونت بچہ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو، میراثی (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

---سے زیادہ / سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے کہاوت۔
ماں سے زیادہ محبت جتلانا غرض سے خالی نہیں ہوتا۔ اصغری نے کہا ہوا بیگم صاحب سے بڑھ کر محبت کا دعویٰ تو دعویٰ ہی دعویٰ ہے یہی کہاوت ہے ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے۔ (۱۸۷۳ء، بنات النعش، ۱۰۵)۔ نواب صاحب نے فرمایا ہ کچھ ڈالو کیا کہتی ہو، کہا میاں تم جانتے ہو ماں سے سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے۔ (۱۹۰۰ء، رلحت زمانی، ۳۳)۔ تم اماں ہو ... تم نے درد اٹھائے، جنا، میں دادی کس شمار میں، ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے۔ (۱۹۲۸ء، پسِ پردہ، آغا حیدر حسن دہلوی، ۳۷)۔

---سے زیادہ چاہے سو ڈائن کہاوت۔
رک : ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے۔ کہتے ہیں کہ جو ماں سے زیادہ چاہے سو ڈائن۔ (۱۹۶۱ء، جنگ، کراچی، یکم اپریل، ۳)۔

---صدقے جائے فقرہ۔
(عو) مائیں اپنے بچوں سے کوئی کام لیتے وقت اُن کی تعریف میں پیار سے یہ فقرہ بولتی ہیں (مہذب اللغات)۔

---قَبیزِل پُوت فَتح خاں کہاوت۔
مجہول النسب مغرور شخص، ادنیٰ والدین کی اولاد بڑائی کا دعویٰ کرے تو کہتے ہیں (دریائے لطافت؛ جامع الامثال)۔

---کا پُوت ساس کا جَنوائی کہاوت۔
جو شخص والدین کا مطیع اور فرمانبردار ہو گا وہ ساس کا بھی ادب کرے گا (نجم الامثال؛ جامع الامثال)۔

---کا پیٹ کُمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا کہاوت۔
جس طرح کمہار کے آوے سے برتن سرخ و سیاہ نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں، مطلب یہ کہ ایک ہی ماں باپ کے بچوں میں بھی بعض خوبصورت اور بعض بدصورت ہوتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات؛ جامع الامثال)۔

---کا جایا امذ۔
رک : ماں جایا، سگا بھائی۔ اے مری ماں کے جائے میں بے گناہ ہوں۔ (۱۹۳۰ء، قرآنی قصے، ۱۳۳)۔

---کا جنا امذ۔
سگا بھائی، ایک ماں کی اولاد۔ وہ بولا کہ اے میری ماں کے جنے لوگوں نے مجھکو کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھکو مار ڈالیں۔ (۱۹۰۷ء، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۲۹۳)۔

---کا دودھ امذ۔
۱. دودھ جو ماں پلائے، شیرِ مادر؛ (کنایۃً) نہایت مفید، فائدہ مند۔ اپنے بچوں کا صدقہ ان پر رحم کر اور ان کے سر پر ہاتھ رکھ ماں کے ... دل سے میٹھی میٹھی دعائیں نکلیں گی اور تجھ کو ماں کا دودھ ہو کر لگیں گی۔ (۱۹۱۰ء، لڑکیوں کی انشا، ۲۸)۔

۲. حلال ، جائز چیز. چوری اور ڈاکہ ماں کا دودھ پیے ہوئے تھے. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۷۷).

---کا لال صف.
ماں کا چہیتا ، ماں کا دلارا ، لاڈلا ؛ (مجازاً) بہادر ، دلیر ، ہمت والا. اب پکڑے سالا کوئی ماں کا لال گلاب چند کو. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۹۱).

---کا لوڑا امذ.
ایک قسم کی فحش گالی.

کیا اس نے پھر اپنے یاروں کو شور
ڈرو ماں کے لوڑوں پہ کیا کچھ ہے زور

(۱۷۸۶ ، میر حسن مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۶).

---کا ماں بَھلا کہاوت.
ماں اولاد کا فخر کرے تو بجا ہے ، اولاد کو ماں کی عزت کرنی چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کا یار امذ.
ایک فحش گالی. کیوں بے نصرو ، اس ماں کے یار سے سگریٹ کیوں لیا تھا. (۱۹۷۱ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۹۵).

---کو نَہ باپ کو جو بَنے گی سو آپ کو کہاوت.
ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا آپ ذمہ دار ہے ، کوئی کسی کی بات کا ذمہ دار نہیں ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کَہے میرا ہوا بڑیرا ، عُمر کَہے میں آئی نیبڑا کہاوت.
جب بچہ جوان ہوتا ہے ماں خوش ہوتی ہے حالانکہ اس کی عمر کم ہو جاتی ہے جو خوشی کی بات نہیں ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کی جائی امث.
(کنایۃً) لڑکی. ایسی کوئی اپنی ماں کی جائی ہے جو اس کی طرف نہ کھنچے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۷۳).

---کی سوت نہ باپ کی یاری ، کس ناتے کی تو منہاری کہاوت.
(عو) کوئی خواہ مخواہ کا رشتہ جتائے تو کہتی ہیں کہ ترا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کی کوکھ امث.
ماں کا پیٹ. خود اسی جیسا ایک انسان ہے جو ماں کی کوکھ سے بالکل اسی کی طرح ایک گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں دنیا میں پیدا ہوا. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۰).

---کی گالی امث.
وہ گالی جو ماں کی طرف منسوب ہو. فلاں سپاہی کے لڑکے نے مجھے ماں کی گالی دی ہے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۶۶). سب اسے ہی کہتے تھے مگر اس انداز سے جیسے اسے یہ مقدس خطاب دیتے وقت خود کو ماں کی گالی دے رہے ہوں. (۱۹۶۸ ، سیپ ، کراچی ، ۱۰ : ۳۶۲).

---کے پیٹ سے سیکھ کَر / لے کَر کوئی نہیں آتا کہاوت.
سیکھا سکھایا کوئی نہیں پیدا ہوتا ، کام سیکھنے ہی سے آتا ہے. جو کچھ یہ کرتے ہیں ماں کے پیٹ سے لے کر نہیں آئے ، مجھ سے سیکھا. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۶۱). سنو میاں بدھو تفر تم نے مثل سنی ہو گی کہ چبوترہ خود کوتوالی سکھا دیتا ہے کوئی ماں کے پیٹ سے سیکھ کر نہیں آتا. (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۳). عورتیں گھر کے سنبھالنے اس کا انتظام کرنے اور بچوں کو پالنے پوسنے اور پڑھانے لکھانے کے کام کو ماں کے پیٹ سے سیکھ کر نہیں آتیں. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۹۷).

---کے پیٹ سے لے کَر نِکَلنا محاورہ.
سیکھا سکھایا پیدا ہونا ، سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا. اکبر کی طرح رنجیت سنگھ بھی انصرام و انتظام کی قابلیت ماں کے پیٹ سے لے کر نکلے تھے. (۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۸۳).

---کے پیٹ میں تے / سے م ف (قدیم).
پیدائشی طور پر ، ذاتی محنت کے بغیر. دولت کوئی ماں کے پیٹ میں تے نہیں لیایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸).

---کے گھر بیٹی گُودڑ لپیٹی کہاوت.
والدین بیٹی سے زیادہ بیٹوں کو چاہتے ہیں ، بیٹی کی قدر والدین سے زیادہ سسرال میں ہوتی ہے.

جو خاندانی گھر ہیں ان میں نہیں ہے بیٹی
ہو ماں کے گھر میں بیٹی تو گودڑوں لپیٹی

(۱۸۷۱ ، عیش ہندی ، ۹۲). خدمت کا اجر یہ ملا کہ "ماں کے گھر بیٹی گودڑ لپیٹی" بہتر سے بہتر کھانے ، اچھی چیزیں بھائیوں کو ملیں اور ہم نے اُف نہ کی. (۱۹۱۷ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳).

---کھیت میں پُوت جَنیت میں کہاوت.
ماں کھیت میں اور بیٹا برات میں ، ادنیٰ ماں کا اعلیٰ بیٹا (یہ ایک پہیلی بھی ہے اور اس کی بُوجھ زعفران ہے) (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مارے اور ماں ہی (ماں) پُکارے کہاوت.
اپنوں کی سختی بھی بری نہیں معلوم ہوتی ، "اپنا کتنی ہی سختی کرے پھر اپنا ہی کہلائے گا. سچ ہے مثل مشہور ہے ماں مارے ماں ہی ماں پکارے مگر یہ نابالغ دودھ پیتے بچوں کی عقل کمزوری ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۵).

---مَر گئی پیاسی پُوت / بیٹے کا نام جَمُنا کہاوت.
۱. ماں باپ تنگدستی میں مر گئے اور بیٹے کو دولت مندی کا گھمنڈ (محاوراتِ نسواں ؛ جامع الامثال). ۲. غریب والدین کی اولاد امیر ہو جائے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مَرے فقرہ.
بطور قسم استعمال کرتے ہیں یعنی میری خیر نہیں ، میری عافیت نہیں.

خاقانی کا شعر لکھ کر اس کو بھیجا ، اس کی ماں مرے اگر مرے اس خط کا جواب لکھا ہو۔(۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۱۵۶)۔ بیچے کی ماں مرے جو وہ کچھ بولا ہو۔ (۱۸۹۹ ، بیسے کی کتی ، ۳۰)۔

---مرے بغیر کفن ، بیٹے کا نام نکھی کہاوت۔
کنجوس کی نسبت کہتے ہیں کہ پلے کچھ نہیں مگر شیخی بہت (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

---مرے موسی جیے کہاوت۔
ماں اور خالہ کی محبت میں کوئی فرق نہیں ، ماں مر جائے تو خالہ بچوں کی پرورش کرتی ہے۔ لوگ کہتے ہیں ماں مرے موسی جیے ، مگر تم نے یہ کہاوت الٹی کر دکھائی اور جو زبان سے نکلا تھا وہ پورا کر دیا۔ (۱۹۰۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۱)۔ میری چچی میری سگی خالہ بھی ہیں ، مثل مشہور ہے ماں مرے موسی جئے اور میری چچی نے اس بات کو سچ کر دکھایا۔(۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۵۸)۔

---نارنگی باپ کولا /کوئلا بیٹا روشن الدولہ کہاوت۔
کمینے کا شیخی مارنا ، نالائق والدین کے ہاں لائق اولاد ہونا ، ادنیٰ والدین کی اولاد بڑائی کا دعویٰ کرے تو کہتے ہیں (نجم الامثال)۔

---نہ ماں کا جایا سبھی لوگ پرایا کہاوت۔
اجنبی مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

ماں (۲) حرف جر ، ظرف (قدیم)۔
میں ، اندر ، بھیتر۔

سہیل سات بھرے خوش و خنداں
تھا یک ذرا غم اوس کے سوں بن ماں
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۳۳)۔

علم سے جو عالم تفع نالہ لیا
اونہو کوں پکڑ دوزخوں ماں دیا
(۱۶۹۷ ، آخر گشت ، ۱۵۲)۔

اگر کوئی پڑھے دل ساتھ کیمہ
مراد اپنی کو جانے ایک پل ماں
(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۹)۔ اک آگ لگی ہے تن ماں ، جل خاک بھئی من ماں۔ (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۷)۔ راجہ صاحب ہمری ماں ہار گئے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۱۰)۔ [میں (رک) کا ایک قدیم املا]۔

ماں (۳) اسذ ، آنی۔
میاں (رک) کا مخفف (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔

مانا (۱) امذ (قدیم)۔
معنی ، مطلب۔ جو کوئی ... کتاب کا سمجھے کا مانا کیا حاجت ہے اسے کنف کھانا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۰)۔ [معنی (رک) کا بگاڑ]۔

--- کھولنا محاورہ (قدیم)۔
معنی و مطلب بیان کرنا۔ خدا اس بات کا مانا کھولیا ہے ، خدا یو بات بولتا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱)۔

مانا (۲) ف ل (قدیم)۔
کسی چیز کا دوسری چیز کے اندر جانا ، سمانا۔

انگوٹھیں میں مانے کیر نارگ
نہیں کس نے جگ میں اس سارگ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹)۔

ہو گگن مانے سو ہے ڈیرا گھنیر اس شاہ کا
لال بادال سو شفق ہور سور کی کرناں طناب
(۱۶۸۸ ، غواصی ، ک ، ۳۰)۔

نہ دل میں سمانا ہے تیرا جلال
نہ انکھیاں میں مانا ہے تیرا جمال
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۲)۔ [س : ما (متر) (माति) मा]۔

مانا (۳) ماضی۔
(بیشتر ، کہ ، کے ساتھ) تسلیم کیا ، فرض کیا۔

آئے ہو کل اور آج ہی کہتے ہو کہ جاؤں
مانا کہ ہمیشہ نہیں اچھا کوئی دن اور
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۷)۔ مانا کہ لڑکا بچہ تھا لیکن نسیمہ بھی تو بڑی بوڑھی نہ تھی۔(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۰)۔ مانا کہ آبادی کہیں خال خال مسلمانوں کی تھی۔ (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۰۵)۔ [ماننا (رک) کا فعل ماضی مطلق]۔

مانا (۴) صف۔
مشابہ ، مانند ، مثل۔

جب وہ رخ روشن خط شب رنگ تلے ہو
مانا ہے اس آئینے سے جو زنگ تلے ہو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۱)۔

دل عشاق سے مانا جو پایا دل کی کلیوں کو
خفا ہو اس نے ہر اک غنچۂ دلگیر کو توڑا
(۱۸۲۸ ، دیوان ہوس ، ۶۰)۔

خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھیے
سر پستان پری زاد سے مانا کہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۲)۔ [ف]۔

مانا (۵) امذ۔
مانی کا شوہر۔ اماں جان ، باوا جان آنکھیں بچھاتے ... باہر نکا ، مانا ، کاکا ، نوکر چاکر ہاتھوں چھاؤں رکھتے تھے۔(۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۲)۔ [مقامی]۔

مانامت (فت م) امث۔
رونا پیٹنا ، واویلا ، شور و غل۔ آج میاں کا کچھ بھی قصور نہ تھا صرف کھانے کے لیے کہا تھا اوس پر انہوں نے یہ مانامت ڈالی۔ (۱۹۰۰ ، ذاکر شریف ، ۳۰)۔ اف : ڈالنا ، مچانا۔ [سیہامت (رک) کا ایک املا]۔

مانپ (غنہ) امث ؛ امذ۔
ناپ ، پیمانہ۔

تا بیوبہ توں اوسکوں کدھی بن مانپ یا جوکے بغیر
(۱۹۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۶۶)۔

کہ تیرے مانپ میں اور دریمان میں
خدا دیوے برکت ہر زماں میں
(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۲۲۱). اُس کے بازووں کی قطر کا مانپ ایک طرف کی پشم پڑی ... کی قدر سے دوسری طرف کی پشم اور گلے کی پڑی کی قدر تنگ ہے. (۱۸۸۸ ، اصولِ فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۲). [ماپ (رک) کا ایک املا].

مانْپ کا پُورا صف.
وہ جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو (گھوڑا یا جوان).
کہہ دو اس طفلِ فرنگی سے کہ تیرا رخشِ ناز
مانپ کا پورا ہے ، لاحاصل ہے اس کا ماپنا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، ک ، ۱ : ۳۳۹).

مانْپْنا (غنہ ، سک پ) ف م.
ناپنا ، پیمائش کرنا.
بن گیا ہے سوکھ کر کانٹا یہ تیرے ہجر میں
قامتِ مجنوں کو لیلیٰ لے کے تنکا مانپنا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، ک ، ۱ : ۳۳۹). اس کی قطار کیسا بھی مانپیے تو قریب یکساں پیمائش کے ہے. (۱۸۸۸ ، اصولِ فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۲). ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی ہے دربان اس کو ہاتھ میں مانپنا جاتا ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۲۵). [ماپنا (رک) کا ایک املا].

مانَت (فت ن) امث.
مشابہت ، مطابقت (جامع اللغات ، علمی اردو لغت).

مانْتا (۱) (سک ن) صف (قدیم).
اطاعت گزار ، عقیدت مند. بادشاہ کے عزیزاں ... مانتے ، سنگتہارے ... سب اپنی مراد کوں اپڑو. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۶). [ماننا (رک) سے حالیہ ناتمام].

مانْتا (۲) (فت مع نیز سک ن) امث.
۱. اپنے اوپر کسی بات کا فرض کر لینا ، منّت. کہنے لگیں ، ان سہیوں نے حا کموں کو بریانی کھلائی ہو گی اور سرسید کی مانتا مانی ہو گی. (۱۹۳۰ ، مضامینِ رشید ، ۱۹۰). ۲. نیت ، عہد ، عقیدہ ، اعتقاد (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. تعظیم و تکریم ، آؤ بھگت ، قدر دانی. وہاں جاتے ہی اس جوگی کی بڑی مانتا ہوگئی. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۶۹). [س : मानता].

---ہوں فقرہ.
قائل ہوں ، تمہاری ہوشیاری اور تمہاری چالاکی تسلیم کرتا ہوں ، کیا کہنا ہے ، کیا بات ہے (نوراللغات).

مانْٹیسوری (سک ن ، ی مع ، و مع) امث.
بہت چھوٹے بچوں کو تعلیم دینے کا ایک طریقہ یا نظام جس میں ان کی فطری سرگرمیوں کو سختی سے کنٹرول کرنے کے بجائے ان کی رہنمائی کی جاتی ہے. چند دن کسی کنڈرگارٹن اور چند دن کسی مانٹیسوری طرز کے مدرسے میں رکھنے سے ... مانوس نہیں ہو پاتے. (۱۹۶۲ ، تدریسِ اردو ، ۱۳۸). [انگ Montessori].

مانْجْ (۱) (غنہ) امث.
۱. دلدل کی زمین ، کچھار ، ترائی (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. دریا برآر ، گنگ برآر (فرہنگ آصفیہ). [پ : منجھا मञ्झा].

مانْجْ (۲) (غنہ). (الف) امذ.
(ٹھگی) بلبوں کے لڑنے کی آواز کے شگون کا نام ، اول شب اچھا اور آخر شب برا مانا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۲۰۳). (ب) امث (ٹھگی) مراد بادل کی گرج جسے ٹھگ جانے وقت نہایت بدشگون جانتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۲۰۳). [مقامی].

مانْجا (مغ) امذ ؛ ← مانجھا.
پتنگ کی ڈور کو سونتنے کا مسالا جو چاولوں کی لیدی میں پسا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ اور رنگ ملا کر بناتے ہیں.
وہ تو سادہ اور کچا دھاگا تھا
ہم نے مانجے سے اوس پہ رنگ کیا
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۵۵). [مانجنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

مانْجْ دَھار (غنہ) امث ؛ ← مانجھ دھار.
دریا یا سمندر کے بیچ کی دھار ، منجدھار.
اپنے کرم کی موج سوں اے بحرِ رحمتی
کرنا ہے (پار) کشتی مری مانج دھار ہے
(۱۷۰۵ ، بیاضِ مراثی ، ۲ : ۹۹). [مانج ـ مانجھ + دھار (رک)].

مانْجَر (مغ ، فت ج) امث (قدیم).
بلی.
بازو کھیلی پری آنے سدا بھوری جانے
مست ما تنگ وا کو جارو مانجر کولے کیوں کر کھانے
(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۶۶). [س : مارجار मार्जार].

مانْجْنا (غنہ ، سک ج) ف م ؛ ← مانجھنا.
۱. اُجالنا ، جلا کرنا ، صیقل کرنا ، برتن مل کر صاف کرنا.
بے سر پانوں لگ توں کندن کی نپی
دو تن کوں توں نا دیکھ کر مکھ مانج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۷).
ریاضت کی لٹ را کھ سوں مانج تن
رہیا سکھ ہو کاڑی سا روشن کنچن
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۱).
مانجا جو آرسی نے بہت آپ کو تو کیا
رخسار کے ہے سطح کے اس کے صفا کچھ اور
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۵). میلا دروں مانجنے سے اجلا ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵). انہوں نے مرص کو مانج کر خوب صاف کیا ہے اور پیتل کے برتنوں کو جلا دی ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۷۳). ۲. (أ) بٹی ہوئی ڈور یا تاگے کو تر کپڑے سے صاف کرنا ، سونتنا (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت). (اأ) (معماری) ترائی کرنا. ٹیپ کے واسطے چنائی کے مانجنے اور تر کرنے کی زیادہ ضرورت ہے. (۱۹۰۳ ، انجینیرنگ بک (ترجمہ) ، ۹۰). ۳. (کنایۃً) کسی کام کی مشق کرنا (جامع اللغات ، نوراللغات) [س : منّجن یا مارجن मंज्जन मार्जन].

---- سُونْجنا ف م۔
بہت سانجنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔

سانْجھ (سغ ، فت ج) امذ۔
رک : سانجا۔

اوس مست کو جو کاغذ باد کے کا شوق ہو
سانجھ بناؤں کوٹ کے بوتل شراب کی
(۱۸۵۳ء ، گلستانِ سخن ، ۳۱۳)۔ [سانجا (رک) کا متبادل املا]۔

سانْجھی (۱) (سغ) امذ۔
رک : سانجھی جو زیادہ مستعمل ہے ؛ ملاح۔

جاتے تھے جب کہ ہو آگے رواں
دانڈ سے کرتے تھے کھیوا سانجیاں
(۱۸۳۸ء ، مثنوی بہاریہ ، ۳۲)۔ [سانجھی (رک) کا ایک املا]۔

سانْجھی (۲) (سغ) امث۔
وہ کھاؤنجی کی قطع کا آلہ جو کسم کا رنگ نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات)۔ [مقامی]۔

سانْجھی اوپن (سغ ، و مج ، فت ب) امذ۔
دلالوں اور دکانداروں کی اصطلاح میں آٹھ روپے کو کہتے ہیں (دلال کسی چیز کی قیمت خریداروں کے روبرو اپنی اصطلاح میں ٹھہراتے ہیں) (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳)۔ [مقامی]۔

سانْجھے بیٹھنا محاورہ۔
دولھا اور دلہن کا شادی سے دو چار دن پہلے کوٹھے میں بیٹھ جانا ، مانیوں بیٹھنا۔

شادی کا ترانہ گاؤ ، اُبٹن لاؤ
سانجھے بیٹھی ہے رات ، جاگو یارو!
(۱۹۵۳ء ، سموم و صبا ، ۲۰۰)۔

سانْجھ (غنہ)، (الف) امذ ؛ م ف۔
درمیان ، بیچ ، بیچ میں۔

ہووین پنس مدت نقل کھڑی سانجھ
کریں شہ دستگیری صبح ہور سانجھ
(۱۵۹۲ء ، ولایت نامہ (ق) ، قریشی ، ۳۶)۔ (ب) امث۔
۱. (موسیقی) ایک راگنی کا نام۔

تسنہ شہر کی گلیوں میں ٹھاٹ ہے رنگا
ہے سانجھ گھر بکھر اور شور تال مردنگا
(۱۸۳۷ء ، دیوانِ قاسم ، ۲۳۵)۔ ۲. پنجابی نظم کی ایک صنف۔ سید غلام قادر شاہ کی مندرجہ ذیل تصانیف کا اب تک پتہ معلوم ہو سکا ہے ؛ اردو ، فارسی اور پنجابی کلام ، یہ کلام سہ حرفی ، غزل ، نعت ، مستزاد ، مسدس اور سانجھ کی اصناف میں ہے۔ (۱۹۶۸ء ، مثنوی رموزالعشق معہ چرخی نامہ (مقدمہ) ، ۹)۔
[س : سَنْدھی सन्धि]۔

---- دھار امث۔
سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار ، منجدھار۔

سانجھ دھار میں آن کر ، اے حق کے محبوب
کشتی تیری یک بیک گئی لہو میں ڈوب
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۳)۔ کتا کنارے پر سو رہا تھا ، جب چونکا اور جہاز کو سانجھ دھار میں دیکھا حیران ہو کر بھونکا۔ (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۳۰)۔

کشتی ہی اپنی ٹوٹ گئی سانجھدھار میں
اب بادبان سے کام نہ لنگر سے ہے غرض
(۱۸۳۹ء ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۱۹۰)۔ [سانجھ + دھار (رک)]۔

سانْجھا (۱) (سغ) امذ ؛ رک : مانجھا۔
پتنگ لڑانے کی ڈور سونتنے کا مسالا جو کانچ کا سفوف چاولوں کی لیدی میں ملا کر اور رنگ ڈال کر بنایا جاتا ہے۔

نادان تو نے غیر کوں کیوں درمیاں دیا
الفت تری کی ڈور اسی سانجھے میں کٹ گئی
(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۶۶)۔

نے اسی کو کوٹ کر سانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے
(۱۸۱۶ء ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۶)۔

تکل کی طرح کٹ گئے عاشق رکاب کے
سانجھا دیا ہے آپ نے کیا باگ ڈور پر
(۱۸۶۶ء ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۱۳۲)۔ سانجھا عام طور پر دارچینی ، پسا ہوا شیشہ ، گیرو اور چاول کا مرکب ہوتا ہے۔ (۱۹۳۳ء ، یہ دلی ہے ، ۲۷۳)۔ ہر پتنگ کٹوانے کے بعد لاہور کے سانجھے کو بے تحاشا یاد کرتے۔ (۱۹۸۹ء ، آبِ گم ، ۲۶۰)۔
[سانجھنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

---- دینا ف م۔
پتنگ کی ڈور پر سانجھا پھیرنا یا لگانا۔

تکل کی طرح کٹ گئے عاشق رکاب کے
سانجھا دیا ہے آپ نے کیا باگ ڈور پر
(۱۸۶۶ء ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۳۲)۔

بڑھاپا سات تاری پر تو اکثر تیلی (کذا) کاٹی
دیے وہ ڈور پر سانجھے اپے باوا اپے باوا
(۱۹۲۸ء ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۷)۔

---- سُونْتنا ف م ؛ محاورہ۔
رک : سانجھا دینا۔ ڈور ایک بلی ، دو بلی ، جو بلی کنکووں تکلوں کے زور کے موافق سانجھا سونت کے بڑے بڑے ہلدے گولے خوبصورت بنانے یا چرخیوں پر چڑھانے۔ (۱۹۰۵ء ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸)۔ کاتب تھلے بڑی محنت سے تیار کیے جاتے ، سانجھے سونتے جاتے۔ (۱۹۶۷ء ، اجڑا دیار ، ۱۷۲)۔

سانْجھا (۲) (سغ) امذ۔
۱. وہ زرد پوشاک جو مانیوں میں دولھا دلہن کو پہنائی جاتی ہے۔ دو چار دن میں شادی ہوجائے گی ، کہیں سے سانجھا آئے گا ، مہندی آئے گی ، کہیں سے ساچق آئے گی ، برات آئے گی۔ (۱۸۶۶ء ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۰)۔ او بندۂ خدا ایک جگہ سانجھا پہنا کہ مجھکو سب پربالا بنا کہنا۔ (۱۹۰۸ء ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۸)۔

مانجھا لڑکی والوں کی طرف سے بڑے طمطراق سے بھیجا گیا. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۶۷). دم بدم آنکھوں کے سامنے سرخ و زرد دھبے ناچنے لگے مانجھے اور نکاح کے جوڑوں کی طرح سرخ و زرد دھبے. (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۱۵۳). ۲. دولھا دلہن کا شادی سے دو چار روز پہلے باہر کی آمدورفت موقوف کر کے کوشے میں بیٹھنا ، مائیوں.

سانجھے کا جو دن قریب آیا
رنگ اڑ گیا پیچ و تاب کھایا

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۲۰). ان میں سے ایک بیٹی نے مانجھے سے فراغت پا کر عین رخصتی کے دن انتقال کیا. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۲۱). ۳. وہ دعوت جو دولھا کی طرف سے شادی سے پہلے دی جاتی ہے.

نئی طرح سے ہوں مانجھے کی پنڈیاں تقسیم
کہ ایک پنڈی کے چاقو سے کر کے ٹکڑے چار

(۱۹۱۷ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۸۷). ۴. چارپائی ، پلنگ. چونکہ اس رسم میں مانجھے پر بٹھانا ضرور ہے اور مانجھا پنجابی زبان میں پلنگ یا چارپائی کو کہتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۰). [مانجنا (رک) سے مشتق نیز ماچا (رک) کا ایک املا].

ـــــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
وہ مکان یا کمرہ جس میں دلہن کو مائیوں بٹھایا جائے. رانی کیتکی مانجھے خانے کی کھڑکیوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہی ہے. (۱۹۵۷ ، اردو کا افسانوی ادب ، ۳۸). [مانجھا + خانہ (رک)].

مانْجھا (۳) (مغ) امذ.
درخت کا تنا. ایک دن نور کے تڑکے دیکھا میں نے اس درخت کے مانجھے سے خون تاب جاری ہے. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۱۷). [س : مَدْھیَہ + ک : मध्य + क].

مانْجھا (۴) (مغ) امذ.
وہ میدان جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گزرے (نوراللغات). [مانجھ ــ مانجھ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

مانْجھا مانْجھی (مغ ، مغ) امث.
بار بار مانجھنے کا عمل ، بار بار جلا دینا یا صیقل کرنا. اس مانجھا مانجھی سے فائدہ ... ادھر گردن نہ پھیرو رال ٹپک پڑے گی. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۲). [مانجھ (مانجھنا (رک) سے امر) + ا (لاحقۂ اتصال) + مانجھ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مانْجَھت (مغ ، فت جھ) امث.
صفائی ، چمک ، پالش ، شان و شوکت ، حشمت ، شکوہ و شان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مانجھنا (رک) کا حاصل مصدر].

مانْجَھن (مغ ، فت جھ). امث.
ملاح کی بیوی ؛ کشتی چلانے والی عورت. مانجھنوں نے کہ جو لہنگے جواہرکار پہنے تھیں ... بجروں کو کھینچنا شروع کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۶). اس ہار کو لے کر میں کیا کروں گا ... مانجھن گلے میں ڈال کر پڑوسیوں کو دکھائے گی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۰). [مانجھی (رک) کی تانیث].

مانْجھنا (غنہ ، سک جھ) ف م.
۱. اُجالنا ، صیقل کرنا ؛ برتن مل کر صاف کرنا. برتن کو مانجھ کر دھو ڈالے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۰). یہ نمکدان اٹھاؤ مانجھ کر ڈائننگ ٹیبل پر رکھ دو. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۹۰). ۲. تراش خراش کر زبان کو صاف و شستہ بنانا ، نکھارنا. زبان سنسکرت کو ان لوگوں نے ایسا مانجھا ہے کہ دنیا کی کوئی زبان اس کی برابری نہیں کر سکتی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۸). میں ... گوارا نہیں کر سکتا کہ جس زبان کو دہلی اور لکھنؤ کے اساتذہ نے دو ڈھائی سو برس میں مانجھ کر اس مرتبے پر پہنچایا ہے اس کو اس طرح برباد کیا جائے. (۱۹۲۸ ، نگار ، اگست ، ۳۸). اظہار و بیان کی سطح پر سوز نے زبان کو مانجھا اور اسے ایک ایسی صورت دی کہ آئندہ نسلوں نے اسے اپنے تخلیقی جوہر کی کسوٹی بنایا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۹۹). [مانجنا (رک) کا ایک املا].

ـــــ مُونْجھنا (ـــ غنہ ، سک جھ) ف م.
رک : مانجنا مونجنا ، صاف کرنا. مانجھ مونجھ کر آئینہ کر دیا. (۱۹۷۵ ، لغتر کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۷۸).

مانْجھی (مغ) امذ.
ناؤ یا کشتی چلانے والا ، ملاح ، کشتی بان ، ناخدا. شیخ کا مزاج برہم ہوا ، مانجھی کو کہا کہ میں مقرر معلوم کیا چاہتا ہوں کہ ان مشکوں میں کیا بھرا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۸). مانجھی نے ہم کو ناؤ پر چڑھا کر جہاز تک پہنچایا. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۷).

گاہک کو مول بھاؤ کی پروا نہیں رہی
مانجھی کو اپنی ناؤ کی پروا نہیں رہی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۶).

بیتی رتیاں! آج جو مجھ کو میرا کل مل جائے
میں جیون کی ناؤ ڈبودوں جو وہ مانجھی آئے

(۱۹۵۱ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۵۳).

مانْجھے (مغ) امذ.
مانجھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــــ بِٹھانا محاورہ.
دولھا اور دلہن کو شادی سے چند روز پہلے گوشے میں بٹھانا ، مائیوں بٹھانا ، دولھا دلہن کو شادی سے کچھ روز قبل پردے میں بٹھانا. کوکب انجم حصاری کی زوجہ نے اپنی دختر کو ازحد خوشی سے مانجھے بٹھایا. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۵۰۱). بالکل پرانی شان سے شادی ہو گی ، نو دن مانجھے بٹھائی جائے گی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۰).

ـــــ بَیْٹھنا محاورہ.
مانجھے بٹھانا (رک) کا لازم. دولھا دولہن مانجھے بیٹھے. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگرگل ، ۱۱۱).

---کا جوڑا امذ.
وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا اور دلہن کو مانیوں میں پہناتے ہیں. اوس گھڑی کچھ مدن بان کو رانی کیتکی کے مانجھے کا جوڑا ... بھلا لگ گیا. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٥٦). لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا پہنا کر باہر لائیں۔ (١٨٧٣ ، بنات النعش ، ٢٧٨). ابھی کل کا ذکر ہے علی جان بھاری مانجھے کا جوڑا پہن کے کیسا اتراتا پھرتا تھا. (١٩٢٣ ، اختری بیگم ، ١٧).

---کی رَسْم امث.
دولھا اور دلہن کو زرد جوڑا پہنا کر مانیوں بٹھانے کی رسم، مانیوں بٹھانا. سہاگنوں نے مانجھے کی رسم ادا کی۔ (١٩٨٨ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ٣٢).

مانْجھا (مع) امذ.
اونچی اور بہت بڑی چارپائی خصوصاً وہ پلنگ جو گانوں کی چوپال میں آنے جانے والوں کے بیٹھنے کے لیے پڑا رہتا ہے. انھیں دیکھتے ہی سب لوگ مانجھوں سے اتر کر زمین پر بیٹھ گئے. (١٩٠٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٩). [ماچا (رک) کا انفی تلفظ].

مانْد (١) (عنہ) صف.
١. (أ) چمک دمک سے عاری ، بے آب و تاب ، بے رونق ، مدھم ، پھیکا ، اترے ہوئے رنگ کا.

ہر چند ستارہ ماں کا تھا ماند
تھی چاندنی سہرہ کر دیا چاند

(١٨٣٨ ، گلزار نسیم ، ١٥). اندھیرا ہو جانے سے جو زیب و زینت کا سامان کیا گیا ہے ، ماند نظر آئے گا. (١٩٢٥ ، مینا بازار ، شرر ، ٢٧).

مہ تمام! ابھی چھت پہ کون آیا تھا
کہ جس کے آگے تری روشنی بھی ماند ہوئی

(١٩٧٦ ، خوشبو ، ٢٨٥). (اأ) چمک دمک ، آب و تاب یا حسن وغیرہ میں مقابلۃً دوسرے سے کمتر یا فروتر.

یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٨).

ماند فیروزی سے فیروزۂ چرخ اخضر
لعل و یاقوت کے انبار اِدھر اور اُدھر

(١٨٦٨ ، واسوخت حکیم ، (شعلہ جوالہ ، ١ : ٣٤٣)). مہ جبیں مکھڑا جیسے چودھویں کا چاند بلکہ چاند بھی اس کے مقابل میں ماند. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٩). دونوں کی نثر کی خوبی شاعری کی شہرت اور عظمت کے مقابلے میں ماند رہی. (١٩٨٧ ، غالب ، ١ ، ٢٠٠ : ٩٤). ٢. (مجازاً) کمزور ، جوش سے خالی. اے لڑکیو! تم سب اس کا اہتمام کرو کہ تمہاری غیرتیں ماند اور مدھم نہ ہونے پائیں. (١٨٧٣ ، بنات النعش ، ٢٠٠).
[س : منْد मन्द].

---پڑ جانا عاورہ.
آب و تاب جاتی رہنا ، مدھم ہو جانا ، رنگ پھیکا پڑ جانا. چھت ایسی سیاہ ہو گئی تھی کہ اس کی روشنی ماند پڑ گئی تھی. (١٩٠٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ١٠٩). زندگی کے دوسرے رنگ اس کے سامنے ماند پڑ گئے. (١٩٧٣ ، نیا اور پرانا ادب ، ٥٣). ٢. ہلکا ہو جانا ، کمزور ہو جانا ، کم ہو جانا. میں کس مخمصے میں ہوں یہ کیسی بے یقینی ہے سینے پر کسی نے بھاری پتھر رکھا ہے کہ تنفس ماند پڑ گیا. (١٩٧١ ، دیوار کے پیچھے ، ١٦٧).

ہم یہ چڑھ دوڑیں گے جیالے بلوان
ماند پڑ جائیں گے اپنے کس بل

(١٩٨٩ ، اس شہر خرابی میں ، ٦٣).

---کَرْنا ف م.
مدھم کرنا ، بے رونق کرنا ، بے آب و تاب کرنا ، رنگ و روپ یا چمک دمک زائل کرنا.

کرے حسن کو کس طرح کوئی ماند
چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند

(١٧٨٣ ، سحرالبیان ، ٩٨). فاقہ کشی کی سختیوں نے اُس کے ملاتکہ فریب حسن کو مرجھائے ہوئے پھول کی طرح بالکل ماند کر دیا ہے. (١٩٣٣ ، چشمِ نگہ ، ١٣٠).

---مال امذ.
وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑ گئی ہو یا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو ، گھٹیا سامان.

دیوان دوسرا ہے نیا بس بکے گا کیا
یہ ماند مال ہے نہیں تازہ ہے مال شوخ

(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ٢٣٣). [ماند + مال (رک)].

مانْد (٢) (عنہ) امث ، امذ.
١. گوبر کا ڈھیر ، سوکھا ہوا گوبر جسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ٢. درندوں کے رہنے کی جگہ ، بھٹ ، غار ، کھوہ. ایک بھوکی لومڑی خورش کی تلاش میں اپنی ماند سے نکل اِدھر اُدھر دوڑتی پھرتی تھی. (١٨٠٢ ، خرد افروز ، ١١٣). ایک بھیڑیا اپنے کھانے پینے کا بہت سا سامان جمع کر کے اپنی ماند سے باہر ہرگز نہ نکلتا. (١٨٣٥ ، جوہر اخلاق ، ٥٣). ہم لوگ بھی انہیں کی تقلید کریں ، شیر کو اس کی ماند میں پچھاڑیں. (١٩٣٦ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ٣٥). شکاری اسے جنگلی جانور کی ماند سمجھا مگر دہانے کو صاف کروایا تو غار کے اندر انسانی تہذیب کے بیش بہا خزانے نظر آئے. (١٩٦٦ ، شہر نگاراں ، ١٣٦). [س : منْڈا मण्डा].

مانْد (٣) (عنہ) صف.
تھکا ہوا ، مضمحل ، بیمار ، روگی.

طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماند ہو گیا بازو بھی تھک گیا

(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٣ : ٩٦). دوسرے روز پروایا وقت پر پہونچا تو دیکھا کہ بیل ماند اور بیمار ہے کسی عارضے میں سخت گرفتار ہے. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١٩). [ماندہ (رک) کی تخفیف].

مانڈا (۱) (پغ) صف مذ (مث : مانڈی).

۱. **بیمار ، علیل ، مریض ، روگی ، مضمحل.**

اور فارغ ہونے سب زیارت (زیارۃ) ستی
ہوئے شحمہ مانڈے حرارت ستی

(۱۶۷۹ ، ابوشحمہ ، ۱۵).

زخمی کوئی مانڈا کوئی اچھا کوئی بدکار
جب غور سے دیکھا تو اسی کے ہیں سب اسرار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۱۷). دادا جان سے جا کر میری جانب سے عرض کرے کہ چند روز تک میں دربار میں حاضر نہ ہوں گا مانڈا ہوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۹).

میں آج کچھ اداس ہوں مانڈا ہے جی مرا
افسوس لب پہ لانا ہی پڑتا ہے مدّعا

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۱۶). ۲. **تھکا ہوا ، مضمحل ، عاجز.**

جو مانڈا کیے اس کو دوڑانے کر
وہاں تے لے گئے اپنے راجے کے گھر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۵).

جب تے ڈھونڈا سو پھیرے میں کھایا تو جیو مانڈا نہوے
جو تو بھی آتی ہے مجھے گھر کون تیرے آئے ہوس

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۲). سب کے سب مانڈے ہو گئے تب ایک قلعے کے نیچے بے خبر سو گئے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۷۷). اف : ہونا. [مانده (رک) کا ایک املا].

---پڑنا محاورہ.

عاجز ہونا ، بیمار ہونا.

دشت میں مانده پڑا ہو گا کہیں ساق کے ساتھ
بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں ہمزاد سے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).

مانڈا (۲) (پغ) صف.

بے رونق ، مدھم ، پھیکا. سب مغل تھے جن کے چہرے دبے ہوئے ، رنگ مانڈے (تھے). (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۰۹). [رک : مانڈ (۱) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

مانڈرا/مانڈری (سک ن ، د) امذ.

منتر جاننے والا ، منتر کے ذریعے سانپ کے کاٹے کا علاج کرنے والا. کوئی کاہن یا مانڈری بلاؤ اور اس کا علاج کراؤ (۱۹۲۳ ، عصاً کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳۱). چولستان میں منتر اور کلام کے ذریعہ علاج کرنے والوں کو مانڈرا کہا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۱۳۱) [غالباً ، س : منتری मन्त्री کا بگاڑ].

مانڈگی (مغ ، فت نیز سک د) امث.

۱. **تھکن ، تکان ، کسل ، خستگی ، اعضا شکنی.**

سو خاطر پہ تک مانڈگی لیانے کر
کہیا شاہ غصے ستے آئے کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱).

رہی نیند دونوں کی یو سو کو جائیں
گنوا مانڈگی نیند آرام پائیں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۰).

کہ ہے مانڈگی راہ کی تم کو اب
گزر جائے کی آن میں شب کی شب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۹).

مرگ اک مانڈگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے چلیں گے دم لے کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۶).

نہ ہو گا یک بیاباں مانڈگی سے ذوق کم میرا
حبابِ موجۂ رفتار ہے نقشِ قدم میرا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۶). رات کو صرف آرام اور دن بھر کی مانڈگی دور کرنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں. (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۹۹).

تھکن بھی اک حقیقت ہے تھکن سے میں بھی ڈرتا ہوں
خدا جانے کہاں منزل بنالے مانڈگی میری

(۱۹۸۰ ، تکرِ جمیل ، ۱۵۱). ۲. **بیماری ، علالت ، روگ ، آزار.** یہ خلل اس طرح کے ہیں جن کو مانڈگی کہتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶۵). پرورش اور دکھ مانڈگی کی فکر میں اس کی ساری بدخوئی ... رفع ہوجاتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۸۷). ان کی پرورش مانڈگی دکھی سب مجھ اکیلی کو کرنا پڑتی تھی. (۱۹۲۱ ، خوش شہزادہ ، ۳۷). ۳. **ایک قسم کا جنون** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [ماندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اُتارنا محاورہ.

آرام کر کے تھکن دور کرنا.

رہا ہے رکھ اس دہات دن تین چار
شگفتہ کیا مانڈگی سب اوتار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۳).

جو چل کر آئے تھے اوباش سارے
اوتروال مانڈگی ساری اتارے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۷).

---اُترنا محاورہ.

تھکن دور ہونا.

تھکے تھے راہ میں منزل پہ مانڈگی اتری
ملا ہے چین لحد میں فشار کے باعث

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

مانڈنا (غنہ ، سک د) ف م (قدیم).

۱. **بنانا.**

اب مجھ مانڈیا ایسا حال پیرتیہ پکڑیا میری دنبال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۷)). ۲. **رچانا ، چلانا.**

جتن کہیں مطلق علیم ان علم کون ایسے بکھیر
کھیل مانڈیا پھر منجے مت پوچھ یو عام سو کیا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۴). [مانڈنا (رک) کا ایک املا].

مانڈ و بُود (مغ ، و مج ، و مع) امث.

رہنے سہنے کا طرز ، طریق بود و باش ، رہن سہن ، رہنا سہنا. ہم لوگوں کا طریقۂ نشست و برخاست اور طرز ماند و بود بھی مختلف ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۸۹). بغداد آیا تو یہاں کی ماند و بود ایسی ... اچھی معلوم ہوئی. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۸۹).

مسلمانوں نے صرف یہی نہیں کہ ہندوستان کے سارے طبقوں کو ایک نظر سے دیکھا ... بلکہ کھانا بھی لگایا اور یہیں کی طرز ماند و بود کو قبول کر لیا۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۶۴)۔ [ف : ماند (ماندن - رہنا کا فعلِ ماضی) + و (حرفِ عطف) + بود ؛ بُودن - ہونا کا فعلِ ماضی]۔

ماندَہ (مع ، فت د) صف.

۱. **تھکا ہوا ، مضمحل** ، خستہ. دن کا ماندہ جوانی کی نیند ... پلنگ پر آتے ہی یہ نیند آئی کہ پوشاک اتارنے کی فرصت نہ پائی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۷)۔ مزدور بوجھ اٹھانے سے ماندہ ہو گیا تھا. (۱۸۸۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۳)۔ بادشاہی نوکر ہیں اور بنگالہ جاتے ہیں ، چلتے چلتے ماندہ ہو گئے ہیں ، دو چار دن دم لے کر آگے جائیں گے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۹۹)۔ اس وقت زندگی میرے لیے ایک امید تھی اور اب جب کہ میں ماندہ ہوں زندگی ایک لڑکھڑاتا ہوا بوجھ ہے۔ (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۳)۔ ۲. **باقی بچا ہوا ، پیچھے رہا ہوا.** ان ... کو جو وہاں رہتے تھے قتل کیا اور ماندوں کو قید کیا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۷)۔ اور ماندہ ترکوں نے ان مقامات کو خالی کر دیا. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۸۱)۔ ۳. **پس پشت پڑا ہوا ، نظر انداز کرنے کے قابل.** نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ماندہ اور بے نتیجہ سوالات نہ کیے جائیں. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبرؐ ، ۳۶)۔ کسی کی مجال نہیں ہے فروعی مسائل پر کوئی کچھ بحث کرے ... ایسے ماندہ مباحث کا وہاں کسی کو خیال بھی نہیں آتا. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۲۲)۔ ۴. **ہارنے سے قاصر ، مجبور.**

روزی سے ماندے ہیں مگر
بولے انہیں کے دل سے

(۱۷۸۵ ، قصہ بی بی مریم ، ۱۷)۔ ۵. **بچا ہوا ، رہا ہوا** (تراکیب میں بطور جزوِ دوم مستعمل)۔ باقی ماندہ جو میرے چند عزیز ہیں ان کے حالات سُن کر دنیا سے دل متنفر ہو جاتا ہے. (۱۹۲۰ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۸۶)۔ یہاں اکتوبر سے اپریل تک کافی بارش ہوتی ہے اور باقی ماندہ مہینوں میں موسم خشک رہتا ہے. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۵۴)۔ [ف : ماندن - رہنا کا حالیہٗ تمام]۔

ماندی (مع) صف مث.

تھکی ہوئی ، مضمحل ، علیل ، بیمار ، کمزور.

چشمِ بددور طبیعت نہیں اوس کی ماندی
باغ میں تلوے سلاتی ہے وہ نرگس باندی

(۱۸۷۳ ، دیوانِ قاسم ، ۱۸۹)۔

طبیعت اس کی ماندی اپنے جانے کی منادی ہے
بھلا پھر کس طرح سے جا کے ہوں غم خوار کیا کیجے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۸۲)۔

صیاد بس اب حکم نہ کر نالہ کشی کا
ماندی ہے بہت مرغِ گرفتار کی آواز

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۷۹)۔ بتول ایسی ماندی ہوگئی کہ کسی طرح بچنے کی کوئی توقع نہ تھی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۱)۔

لے لڑکی میرا پلنگا ... مگر خبر مت اتار
ہوں دم میں ماندی دم میں بھلی ، جیسے ان کا پیار

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۶۳)۔ [ماندہ (رک) کی تانیث]۔

---پری (---فت ہ) صف مث (قدیم)۔
تھکی ہاری.

پھر آئے لگی ہو کے ماندی پری

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق (دکنی اردو کی لغت))۔ [ماندی + پری (ہاری (ہارنا (رک) سے) کی تخفیف)]۔

مانڈ (غنہ) امذ.

۱. **اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی ، مانڈی ، پیچ.** مانڈ بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ چاول کو پیس کر پانی میں گھول کر ... اندازے پانی ڈال کر آگ میں پکایا جاوے. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۱۱)۔ ۲. اہار ، کلف (فرہنگِ آصفیہ ، نوراللغات)۔ ۳. **ایک قسم کا مارواڑی گیت.** بنگال کے بادل گیت ، مارواڑ کے مانڈ ، مہاراشٹر کے پواڑے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۸)۔ ۴. (موسیقی) **ایک راگ.** بلاول ٹھاٹھ ... اس میں یہ راگ راگنیاں ہیں ... مانڈ .... (۱۹۶۷ ، شاہد احمد ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۹)۔ [س : منڈ मण्ड]۔

مانڈا (مع) امذ.

۱. (اَ) **ایک قسم کی پتلی اور بڑی روٹی جو میدے میں گھی ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے ، ایک طرح کا شیرمال.**

ایدھر ملّاں اُدھر پانڈے
بیچ ہم کھاویں حلوا مانڈے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۳۵)۔ شب برات کا مانڈا حلوا حرام ، عید کی سویاں حرام. (۱۸۷۳ ، بنات النعش (نوراللغات))۔ باورچی کو کہا کہ ایک سیر کے سولہا مانڈے پکانا اور دو مہمانوں کے آگے ایک ایک رکھنا. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۱ : ۳۳)۔ (آ) **بہت پتلی اور چوڑی چکلی روٹی جو عام طور پر پلاؤ وغیرہ کی قابوں پر ڈھکنے کو پکائی جاتی ہے.** مانڈا وہ پتلی روٹی ہوتی تھی جس سے اکثر حلوہ ڈھانک دیا جاتا تھا. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۹)۔ ۲. **سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آ جاتا ہے.** خرمے کی گٹھلی شہد میں گھس کے یا اور بعض ادویہ ... آنکھ کے جالے اور مانڈے کو صاف کر دیتی ہے. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۱۲ : ۳۹)۔ [س : منڈک मण्डक]۔

مانڈَل (مع ، فت ڈ) امذ.

لوہے کا حلقہ جو پانی کے چرس کے مُنھ پر لگا رہتا ہے. اس کے منہ پر ایک حلقہ لوہے کا کہ اس کو گونڈر اور مانڈل کہتے ہیں باندھا جاتا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۶)۔ [منڈل (رک) کا ایک املا]۔

مانڈنا (۱) (غنہ ، سک ڈ) (قدیم)۔ (الف) ف م.

۱. **قائم کرنا ، آغاز کرنا ، شروع کرنا ، چالو کرنا.**

دکاں مانڈیا وہاں بہوت ساز سوں
لگیا کرنے تصویر بہو ناز سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰)۔ ۲. (کھیل وغیرہ) **جمانا ، رچانا.**

میری شہ مانڈے شطرنج بازی آہن بساط بچھانے
جو نہ رخ فرزی بند کر مہری مہرا لانے
(۱۵۳۳ ، دیوانِ محمود دریائی ، ۰۳).
عشقوں پر گھٹ کیتا کھیل
دو جگ مانڈیا کیسا میل
(۱۶۳۰ ، کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۵)). ۳. پانو کے نیچے روندنا ، کچلنا ، مسلنا. کھلیان میں کٹا ہوا اناج جمع ہو گیا تھا ، بوڑی بیلوں کو لیے اسے مانڈنے جا رہا تھا. (۱۹۳۵ ، گئو دان ، ۳۰۰). ۴. گوندھنا ، سانٹا ، سوندنا ، لکھنا ، تحریر کرنا ، رقم کرنا ، ٹھاننا ، مصمم ارادہ کرنا ، عزم بالجزم کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (ب) ف ل. واقع ہونا ، رونما ہونا ، ظہور میں آنا ، آ پڑنا.
یہ کیا مانڈیا ایکا ایک
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). [س : منڈن मण्डन]

مانڈنا (۲) (غنہ ، سک ڈ) ف م.
کلف لگانا ، اہار لگانا (پلیٹس). [مانڈ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

مانڈوا (غنہ ، سک ڈ) امذ.
ایک قسم کا اناج.
دینا نہ ہتّی ہوئے کی ضے مانڈوا بھیجے
لیمو کی ہانڈی کا چکھانے مزا بھیجے
(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۲۰۳). [ ].

مانڈہ (مغ ، فت ڈ) امذ.
رک : مانڈا. مانڈہ یعنی چپاتی مذکور میدہ کی پکائی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۷). [مانڈا (رک) کا ایک املا].

مانڈی (۱) (مغ) امث.
پیچ ، کانجی ، کلف ، ماوا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مانڈ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

مانڈی (۲) (مغ) امث.
خاص قسم کا بنایا ہوا ٹھاٹر جس پر انگور یا پان وغیرہ کی بیل چڑھائی جائے ، چھوٹا سائبان.
نہیں انگور کی جو گھنی مانڈیاں
نہیں جاتی تھی دھوپ ہرگز وہاں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۲). [منڈھی (رک) کی ایک شکل].

مانڈی (۳) (مغ) امث (قدیم).
زانو ، گھٹنا.
سنگا کر گلاب اس کرا مکھ دھلائی
منڈی اپنی مانڈی پو لے کر سلائی
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۵). یوں بولیا پے فکری سوں جورو کی مانڈی پو سر رکھ کر سو گیا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). [مقامی].

مانڈھا (مغ) امذ.
رک : مانڈا. مانڈھے کی پٹیاں ان زخموں پر لگاوے. (۱۸۲۳ ، چندری ، مختصر کہانیاں ، ۸۲). ہم نے ... سفید مانڈھا پکوایا. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۷). [مانڈا (رک) کا ایک املا].

مانڈھنا (غنہ ، سک ڈھ) ف م.
رک : مانڈنا (۱).
سدا یا ہو پھل پھول تی رنگ رس
پکھی کاج مانڈے تھے جم بن مس بس
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳۸). [مانڈنا (رک) کا ایک املا].

مانڈھی (مغ) امث.
رک : مانڈی (۱). جب دیکھے مانڈھی چڑے سفید براق کپڑے پہنے جھلمل جھلمل کرتی پھر رہی ہیں. (۱۹۶۹ ، ساقی ، کراچی ، ۲۵). [مانڈی (رک) کا ایک املا].

مانڑنا (غنہ ، سک ڑ) ف م.
رک : مانڈنا (۱). علی الصباح دونوں بچوں کو گود میں اٹھایا اور اناج مانڑنے چلی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۰۵). [مانڈنا (رک) کا قدیم املا].

مانُس (ضم نیز فت ن) امذ.
آدمی ، انسان ، منش.
رتن پرکھیا جانے مانس نہ جانے
کہ جب لگ پڑے ایک سر کا ردھانے
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۷).
جیسی جیسی کار لکھی مانس کی کرمیں
ہووے ہونہار تیں مانس کی کرمیں
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۸۷).
مولا کے محب نبیؐ کے نایب
مانس نہیں مظہر العجایب
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹). جلدی اس مانس کو ساتھ لیکر بادشاہ کے پاس جاؤ. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۲). [س : مانش मानुष]

--- کی پہچان/کے پہچانے کو معاملہ کسوٹی ہے کہاوت.
جو معاملے میں ٹھیک نکلا وہ بھلا مانس ہے (محاوراتِ ہند).

--- گند (--- فت گ ، سک ن) امث.
آدمی کی بو (داستانوں میں آدم خور دیو یوں پکارتے تھے). یکایک آدمی کی جو بو آئی مانس گند مانس گند پکارنے لگا. (۱۸۵۳ ، الدر سبھا ، امانت ، ۹۳). جیسے کوئی دیوزاد مانس گند مانس گند کرتا ہوا انسان کے خون کا متلاشی ہو. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۹۱). دیو چیختا چنگھاڑتا قلعہ میں داخل ہوا ... مانس گند ، مانس گند. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۹۱). [مانس + گند (رک)].

--- مُورَت (--- و مع ، فت ر) امث.
انسان کی صورت یا پیکر.
ہو نور ترال احمدی کی مانس مورت اس کی روشن
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰). [مانس + مورت (رک)].

---موکھا (---و مج) امذ.
(نالی وغیرہ میں اُترنے کا) وہ بڑا سُوراخ جس میں سے آدمی گزر سکے. مانس موکھا (Manhole) بنا کر اس کے منھ کو ڈھکن سے ڈھانک دیا جاتا ہے. (۱۹۶۰ء، مبادی صحیات، ۲۲۸).
[مانس + موکھا (رک)].

مانس (۱) (غنہ) امذ. ج: ماس.
گوشت. رات کو راچھس پشاچ کیڑے بھڑیے اور ڈاکنی مانس کھانے اور لہو پینے لگے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۹). یہ شریر، ہڈی، مانس، لہو اور چمڑے کا ہے. (۱۹۲۰ء، جوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۶۸). [پ : मंस ؛ س : मांस].

---اُدھاری (---فت ا) صف.
گوشت کھانے والا، گوشت خور. بلّی جانور کے مارنے والی اور مانس ادھاری ہے. (۱۸۰۳ء، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۲۰).
[مانس + س : آدھاری आधारी. کھانے والا].

---سب کھاتے ہیں ہاڑ گلے میں کوئی نہیں باندھتا کہاوت.
لائق کو سب پسند کرتے ہیں، نالائق کو کوئی بھی پسند نہیں کرتا (محاورات ہند).

---مکّھی (---فت م، شد کھ) امث.
رک : ماس مکھی. مانس مکّھی کے سرغے (BlowFlyLARVAE) سڑا ہوا گوشت استعمال کرتے ہیں. (۱۹۷۱ء، حشریات، ۲۰۹).
[مانس (رک) + مکّھی (رک)].

مانس (۲) (غنہ) امذ.
مہینہ.

گیا آسوج کاتک مانس آیا
سلوق شام کوں پردیس بھایا

(۱۶۲۵ء، افضل جھنجانوی، بکٹ کہانی، ۷).

ہوا تو مہینا لگا مانس دس
رخ ارغوانی ہوا مثل خس

(۱۷۵۲ء، قصہ کامروپ و کلاکام، ۱۰۳). [س : ماس मास (رک) کا الفی تلفظ املا].

مانسِک (فت ن، کس س) صف.
ذہنی، دماغی، خیالی. تب اسے اور بھی سارے مانسک یا من سمبندھ ہی کاموں کا تیاگ کر دینا چاہیے. (۱۹۲۸ء، بھگوت گیتا اردو، ۵۵). [س : मानसिक].

مانشتی (غنہ، سک س، فت م) امذ. ج: باسمتی.
چاول کی ایک اعلیٰ اورخوشبودار قسم. سب سے پہلے چاول بھگو دیں (لیکن مانشتی تاتلہ یا ڈیرہ دون کا بڑھیا قسم کا ہو). (۱۹۷۳ء، شاہی دسترخوان، ۱۶۰). [باسمتی (رک)].

مانسُون (سک ن، و مع) امذ. ج: موِن سوُن.
موسمی ہوا (یہ جنوبی ایشیا خاص کر بحر ہند میں گرمی میں جنوب مغرب اور جاڑوں میں شمال مشرق سے چلتی ہے)، موسم باراں. تمدنوں کے ساتھ ہی ساتھ ہمیں بارش کی تقسیم اور مانسون پر بھی نظر ڈالنی چاہیے. (۱۹۱۳ء، تمدن ہند، ۳). انڈو چائنا اور آسٹریلیا کی آب و ہوا مانسون کے باعث قدرے تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۶۵ء، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۶۱).
[انگ : Monsoon کا مورد].

مانسُونی (سک ن، و مع) صف.
مانسون سے متعلق، مانسون کا. مانسونی موسم کی سب سے بڑی خصوصیت موسمی ہواؤں کا تغیّر ہے. (۱۹۶۷ء، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۶۳). [مانسون (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مانُش (ضم ن) امذ. ج: مَنُش.
انسان، مانس. مرت لوک مات لوک، مانش لوک، ناسوت، پرتھوی، زمین، بھور لوک. (۱۹۵۹ء، سرود رفتہ، ۷۰). [س : मानुष].

مانِع (کس مج ن) (الف) صف.
منع کرنے والا، روکنے والا، رکاوٹ ڈالنے والا، مزاحم، سدِّراہ.

تجھا تجھ نین دیکھیا دھن تو ہوتے ہیں پلک مانع
کہ جب تج گال دیکھیں کے توواں ہوتے الک مانع

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۰).

مانعِ سیلِ اشک ہوں نہ مژہ
کب رکے خس سے راہ دریا کا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۲).

مانعِ دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکر ہے مرے پانو میں زنجیر نہیں

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۸۲). کیا پردہ عورتوں کی ترقی و کمال کا مانع ہے. (۱۹۵۸ء، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت، ۱۳). بس ذرا جرأتِ رندانہ کی ضرورت ہے اب تو کوئی اصطلاحات کی دقت بھی مانع نہیں ہے. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، جون، ۷).
(ب) امذ. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اے رَب اے مُقسِط جامع   غنی مُغنی مُعطی مانع

(۱۹۵۳ء، گنج شریف، ۶۳).

تو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و مانع و رزاق و جبار و خبیر

(۱۹۸۳ء، الحمد، ۸۳). [ع : (م ن ع)].

---آنا محاورہ.
روکنا، مزاحم ہونا، سدِّراہ ہونا.

دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۲۱۳). رفتہ رفتہ میرا باپ راضی ہو گیا اور میرے جانے پر مانع نہیں آیا اور مجھے اپنی دلی مرضی سے اجازت دی. (۱۸۹۱ء، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳). ذاتی وجاہت، خاندانی شرافت غرض ایسی ہی بہت سی چیزیں مانع آتی ہیں اور اس ابال کو ٹھنڈا کر دیتی ہیں. (۱۹۳۷ء، فرحت، مضامین، ۵ : ۲۰۱). زبان کا یہ مرتبہ یا اس کی سماجی برتری زبان میں تبدیلی کے اس عمل کے مانع آتا ہے. (۱۹۸۸ء، نگار، کراچی، اپریل، ۴۸).

ـــــ بخیر (ـــــ فت ب ، ی لین) صف ؛ م ف ، فقرہ.
خدا کرے کہ جو چیز سدِّراہ ہوتی ہے وہ کسی ناگوار حادثے کا نتیجہ نہ ہو ، خدا خیر کرے. پچھلے خط کے جواب سے آپ نے شاد کام نہیں فرمایا مانع بخیر ہو. (۱۹۳۲ ، کاروانِ خیال ، ۱۱۳). مدت سے شاہکار کو پھلا رکھا ہے مانع بخیر کہ اس وقت تمہید گزارش کا موقع نہیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۱۹).
[مانع + ب (حرفِ جار) + خیر (رک)].

ـــــ ہونا ف ل ؛ محاورہ.
مزاحم ہونا ، سدِّراہ ہونا ، معترض ہونا. کیا چیز مانع ہوتی کشتئے ہیرے کون مارنے میرے سے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۳). اس شخص کو نقصان پہنچانے کا مانع نہ ہوتا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۷). میرے چچا اس امر کے مانع ہوئے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۷). ہر صوبہ اپنی اپنی زبان پر اصرار کرے اور قومی زبان کے رواج کے مانع ہو تو اس کا کیا نتیجہ ہو گا. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۱).

مانعات (کسر ن) امذ ؛ ج.
روکنے والے ، رکاوٹیں ، ممانعتیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[مانع یا مانعہ کی جمع].

مانِک (کسر نیز فت ن) امذ (قدیم).
لعل ، یاقوت ، جواہر ، گوہر.

پیال سمند ، مکّھ کھان ، مانک بھن
جو ہیرے بھن کردتیں دونے کن
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۷).

سونے کی جیوں کھونٹی گھڑ
ہیرے مانک موتی جڑ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۱)). ہم کتاب میں آبلوج کھولیا ہے ، ہم مانک موتی رولیا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸).

نیلم ، پکھراج ، لعل ، احمر
ہیرا ، مانک ، عقیق ، گوہر
(۱۸۸۲ ، مثنوی مادر ہند ، ۶). جملے چھوٹے چھوٹے اور سلجھے ہوئے گویا موہن مالا کے مانک موتی ہیں. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۹). [س : مانکیہ माणिक्य].

ـــــ ٹیکا (ـــــ ی مع) امذ.
ایک وضع کا ماتھے پر لٹکنے کا زیور جس میں موتی جڑے ہوئے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [مانک + ٹیکا (رک)].

ـــــ جوڑ (ـــــ و مع) صف.
سفید گردن ؛ لک لک (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مانک + جوڑ].

ـــــ چند (ـــــ فت چ ، سک ن) امث.
سپاری کی ایک قسم ؛ مانک چندی (ماخوذ : جامع اللغات).
[مانک + چند (رک)].

ـــــ چندی (ـــــ فت چ ، سک ن) امث.
صنوبری شکل کے چھوٹے دانے کی چھالیہ. چھالیہ مانک چندی لو کی یا جہازی ؟ زردہ پوربی لینا منظور ہے یا امانت خانی. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۴۰). سپاری چھالیہ ... پچھلی قسم کی تین قسمیں ہیں (الف) چھوٹا دانہ اور صنوبری شکل اس کا نام مانک چندی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۳). [مانک + چند (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ مال امذ.
کتا پیلنے کی مشین کا ستون (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[مانک + مال (رک)].

مانگ (۱) (غنہ) امث.
۱. سر کے بالوں کے بیچ کی سیدھی لکیر جو بالوں کو دائیں بائیں تقسیم کرتی اکثر درمیان میں (سیدھی مانگ) اور کبھی ایک طرف ہوتی ہے جو آڑی مانگ کہلاتی ہے.

کیس کھولے کرنے کنگھی رات ہے پنہاں کوں وو
مانگ کاڑے جب سکی وو دیس پنہاں کوں سبا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵).

ظلمات سوں گلیاں پنیاں امرت سوں بھر موتیاں لڑ
اس چھند بھری کی مانگ ہے امرت کے نالے سوں نفس
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۱).

بھری تھی دلوں سے زبس اس کی مانگ
بہت دل لیے اس سے کنگھی نے مانگ
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۶۹).

مانگ کب زلفوں میں ظاہر ہے بت مغرور کی
صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شب دیجور کی
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۲). گھنے بالوں میں باریک مانگ کی طرح چمک رہی تھی. (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۶۶). اس کا جوڑا چکلا چہرہ اور پھٹی ہوئی مانگ بے حد ہی خوفناک معلوم ہو رہی تھی. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۹۰). ۲. (مجازاً) خاوند ، شوہر ، سر کا وارث (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. ایک وضع کا موتیوں کا زیور جو بالوں کی مانگ پر پہنا جاتا ہے.

جب مانگ لا سنوارے موتی دسیں ستارے
یا چاند سوں ستارے جھانکے ہیں شام گھن میں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۱۹)).

سکی کا مکھ مکا ، ہور کیس کسوٹ جیوں بنائے ہیں
دیسے یوں مانگ موتیاں کی کہ جامی مج کوں آئے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲).

سٹ پشانی چندر سی لے بھری
دھیرے ہے دل اگر جو مانگ سی ہے
(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۹۷). مانگ بالوں سے کھلی ہوئی جگہ پر پہنا جاتا ہے اس سے حسن میں اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). ۴. انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی.

مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری
گھاٹ پر لہر نہ نکلی تھی نئے جلوہ گری
(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۰۷)). [س : مارگ मार्ग ـ راستہ].

---اُجالنا محاورہ.
رک : مانگ بھرنا.

کاش صندل سے مری مانگ اجالے آ کر
اتنے غیروں میں وہی ہاتھ جو اپنا دیکھوں

(۱۹۷۹ ، خوشبو ، ۵۹).

---اُجڑنا محاورہ.
بیوہ ہونا ، رانڈ ہونا.

الوداع اے کوکھ کی موسی ہوئی جلتی ہوئی
مانگ اب اوجڑی ہے آئی سر پہ بیت الوداع

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۸). میری بیٹی کا راج سہاگ کون کرے گا ہائے وہ جنم کی رنڈاپا ہوگی ہائے اسکی مانگ اجڑ گئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۷۶). اس کے والد نے مفلوج ہو کر وفات پائی اور مانگ اجڑی والدہ بھی دو چار سال کی بیوگی کی آگ میں جل جل کر چل بسی. (۱۹۴۳ ، جستر نگہ ، ۱۹۳).

---بَنانا محاورہ.
رک : مانگ نکالنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بَھرائی (---فت بھ) امث.
شادی کے موقع پر مانگ میں موتی یا سیندور بھرنے کی رسم. امام ضامن سے شروع کرو تو مانجھا ، سانچق ، شہانا جوڑا ، مانگ بھرائی آرسی مصحف. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۲۱). [مانگ + بھرائی (بھرنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---بَھرنا محاورہ.
۱. مانگ کو موتی یا سیندور سے بھر دینا (اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں).

موتیوں سے جو بھری مانگ وہ دیکھی اوس کی
سیر سے تاروں بھری رات کی جی جاتے ہٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۷).

بھری وہ موتیوں سے مانگ اوسکی
شب یلدا میں رشکِ کہکشاں ہے

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۹۹).

ہر ایک شب نذر کہکشاں دے کرے فلک پیشکش ستارے
بھرو جو تم مانگ موتیوں سے اگر تم افشاں چنو جبیں پر

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۷۳).

آئے انھیں دیکھ لے تو مانگ بھرے
چٹکی میں لیے بیٹھی ہے کب سے سیندور

(۱۹۷۸ ، گھر آنگن ، ۲۵) . ۲. بیاہ دینا ، سگائی کر دینا ، عقد کر دینا ، شادی کر دینا.

وہ آیا تو۔ بھائی کو نوکر کروا دے گا
اور بہن کی مانگ بھرے گا

(۱۹۷۵ ، نقطانے ، ۸۷).

---بَھری (---فت بھ) امث.
سہاگن ، خاوند والی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مانگ + بھری (بھرنا (رک) کا حالیۂ تمام)].

---پاٹی امث.
وہ پتنگ جس کے بیچ میں کسی دوسرے رنگ کے کاغذ کی دو تین انچ چوڑی پٹی کا عمودی جوڑ ملایا گیا ہو. اس مانگ پاٹی پتنگ کی چلت پھرت اچھی ہے گی. (۱۹۳۵ ، تلخ ، ترش اور شیریں ، ۱۹۷). [مانگ + پٹی (رک) کی اشباعی شکل].

---پَٹّی (---فت پ ، شد ٹ) امث.
بالوں کی درستی ، کنگھی چوٹی. تین بجے سے پانچ بجے تک ... مانگ پٹیاں درست کرنے کپڑے بدلنے میں بخوبی صرف ہوسکتے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۰). کام تو ایسا ویسا ہی کرتا پر اسے غرانا اور مانگ پٹی کرنا خوب آتی تھی. (۱۹۹۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۶۳). اف : کرنا. [مانگ + پٹی (بطور تابع)].

---پَٹّی میں لَگا رَہنا محاورہ.
کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا ، ہر وقت بناؤ سنگار میں مشغول رہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---پھاڑنا محاورہ.
رک : مانگ نکالنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ٹیڑھی نِکَلْنا محاورہ.
مانگ کا خم دار نکلنا.

تعجب کیا ہے نکلے کوئی دن میں مانگ بھی ٹیڑھی
غضب کا بانکپن دیکھا ہے ہم نے کج کلاہوں میں

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۷۹).

---ٹھنڈی رَہنا محاورہ.
سہاگن رہنا.

تُو نہ اُن کی طرح بھرنا عرصۂ فن میں چھلانگ
کوکھ تا ٹھنڈی رہے بچوں سے اور صندل سے مانگ

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۰۷).

---جَلانا محاورہ.
بیوہ کر دینا.

مت مانگ جلا میری نہ جاؤ سوئے میدان
اے سبط پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۱۰۹).

---جَلْنا محاورہ.
بیوہ ہو جانا.

ہے وارثِ اطفال کی زوجہ کا رنڈاپا
یہ مانگ کا جلنا ہے قیامت کا جلاپا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۵۸).

---جَلی (---فت ج) امث.
وہ عورت جس کا شوہر مر جائے ، بیوہ.

دل جلی مانگ جلی کوکھ جلی ہوں بنو
کیا ہوا منہ سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۰۵). اسم اور ماضی کے مرکبات

جن سے صفت کا کام لیا جاتا ہے مثلاً ... کان بڑی آواز ، گھر بسا ، مانگ جلی۔ (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۹)۔ [مانگ + جلی (جلنا (رک) سے فعل ماضی و حالیۂ تمام مونث)]۔

---چڑنا محاورہ۔
(زنان. بازاری) ازالۂ بکر ہونا ، چیرا ٹوٹنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔

---چوٹی (---و مع) امذ۔
رک : مانگ پٹی۔

حواس و ہوش میرے ہو گئے تار
ہوا میں مانگ چوٹی میں گرفتار
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۹)۔ [مانگ + چوٹی (بطور تابع)]۔

---چیرنا محاورہ۔
رک : مانگ نکالنا۔

کوئی بالوں درمیان یوں مانگ چیر
دسی جیوں کسوٹی میں سونے کی لکیر
(۱۹۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۴)۔

---دار امذ۔
ایک وضع کا کنکوا جس کے درمیان میں پٹی دی ہوتی ہے ، بی دار۔

عاشق زلف کیوں نہ سر ٹکرائے
مانگ دار اس پری کی تکل ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۳۵)۔ یار ایک پتنگ خوب لڑا ہم نے مانگ دار بڑھایا تھا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۳)۔ [مانگ + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---دار خربوزہ (---فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز) امذ۔
وہ خربوزہ جس میں مانگ کی طرح لکیریں ہوتی ہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

---سنوارنا محاورہ۔
پٹیاں جمانا ، بالوں کو درست کرنا ، کنگھی چوٹی کرنا ، سنوارنا ، بنانا ، سجانا ، آراستہ کرنا۔

مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہے گلے لگ جا مرے
رات باقی اے بشر ہے پہر آدھی رہ گئی
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۱)۔

تمام عمر دل الجھا جو زلف سلجھائی
کسی کی مانگ سنواری تو غیر حال ہوا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۶۹)۔

---سنورنا محاورہ۔
مانگ سنوارنا (رک) کا لازم۔

چھوڑ کر اسکو بھرے جائیں گے موتی اس میں
مانگ سنورے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۰۳)۔

---سونی ہونا محاورہ۔
رک : مانگ اجڑنا۔

اس کی آمد سے ہوا کرتی ہیں گودیں خالی
اس کے سائے سے ہوا کرتی ہیں مانگیں سونی
(۱۹۷۱ ، لطیف آبگینہ ، ۷۱)۔

---سے ٹھنڈی رہے فقرہ۔
(دعائیہ) خاوند جیتا رہے ، سہاگ بنا رہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---سے ٹھنڈی ہے فقرہ۔
(دعائیہ) سہاگن ہے ، خاوند زندہ و سلامت ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---کاڑھنا محاورہ۔
کنگھی چوٹی کرنا ، بالوں کو درست کرنا ، سنورنے بنے میں لگے رہنا ، آرام سے وقت گزارنا ، بے فکری کی زندگی بسر کرنا۔ یہ دھوکے باز نکلا ، ایک دم بلا حرام ، نہ کام کا نہ کاج کا پہر و کھٹ مانگ کاڑھنا ، مونچھیں مروڑنا۔ (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۹)۔

---کو آگ لگا دینا محاورہ۔
رک : مانگ جلانا۔ جانثار مر گیا ، میری مانگ کو آگ لگا گیا۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۳۹)۔

---کوکھ (---و مع) امث۔
شوہر اور اولاد۔

آفت ہے مانگ کوکھ کو اُسکی خدا بچائے
وارث سمیت لیکے وہ بچوں کو گھر میں آئے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۲)۔ [مانگ + کوکھ (رک)]۔

---کوکھ سے ٹھنڈی رہ/رہے فقرہ۔
(دعائیہ) شوہر اور اولاد زندہ و سلامت رہے۔ انہوں نے دعا دی کہ بچی مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہ۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۵۳)۔

---کھلنا محاورہ۔
منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ باقی نہ رہنا ؛ بیاہی عورت کا مر جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---لٹنا محاورہ۔
بیوہ ہو جانا۔

جلی کوکھ اور مانگ لوٹی ہو سُدھ تج
نکھر بھرتی ہے گھر کی بی بی سوائی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۲)۔

---میں آگ لگنا محاورہ۔
بیوہ ہو جانا۔

مانگ میں آگ لگی کوکھ جلی ہوں جھلسی
خود پشیمان کو کرتی ہو پشیمان عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۸)۔

---میں سیندُور/ صَندَل/ موتی بھرْنا محاورہ.
مانگ میں سیندور یا صندل لگانا یا اس میں موتی بھرنا (سہاگن ہونے کی علامت یا برائے آرائش).

چھلنیوں میں ہیں وہ نقل پڑے ان کا عکس اگر
لے کہکشاں کی مانگ میں موتی بھر آسماں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۴).

اودھر دھنک نے بھرا اپنی مانگ میں سیندور
اِدھر ہوا لب لالہ بھی پان سے گلنار

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۰).

بھرتی ہے حور مانگ میں صندل بھرے ہوئے

(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات)). ان سے کہا جب تم لوگ مانگ میں اتنا سیندور بھروگی ... کیا آئے گا؟ (۱۹۰۹ ، چاندنی بیگم ، ۵۱).

---نِکالنا ف م ، محاورہ.
سر کے بالوں کو کنگھی وغیرہ سے اِدھر اُدھر کر کے جمانا اور بیچ میں ایک سیدھی لکیر بنانا.

نکالے ہیں وہ مانگ اور دل یہ کہتا ہے
نکل رہی ہے سڑک یہ بلا کے آنے کی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۹). مشرکین عرب بالوں میں مانگ نکالتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۸). بنا ... سیدھی مانگ نکال کر لمبی سی چوٹی گوندھ کر چھوڑ دیا کرتی تھیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۰).

---نِکَلْوانا ف م ، محاورہ.
مانگ نکالنا (رک) کا متعدی المتعدی.

مانگ غیروں سے کیوں نکلوائی
آ گیا الفت جناب میں فرق

(۱۸۹۷ ، رشک (نوراللغات)).

مانگ (۲) (عنہ) امث.
۱.(اَ) طلب ، ضرورت ، حاجت. ابھی قوم میں ایسے اعلیٰ مذاق اور اعلیٰ طرزِ تحریر کے رسالوں کی مانگ نہیں ہے. (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۱). ممالکِ غیر کا مال یہاں آ کر تمام ملک میں ہر شہر کی ضرورت اور مانگ کے مطابق ... تقسیم ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹). تمام جلدیں آناً فاناً اسی قیمت پر فروخت ہو گئیں لیکن مانگ بدستور تھی. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۰). (اَاَ) مطالبہ. اہلِ کاراں کی جائز شکایتوں اور مانگوں پر مسعود صاحب ہمدردی کے ساتھ غور کرتے ہیں. (۱۹۸۹ ، نذرِ مسعود ، ۱۰۳). ۲. وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہو گئی ہو ، منگیتر لڑکی (فرہنگِ آصفیہ ، نوراللغات). ۳. نسبت کی بات ، سگائی کی بات. تم بیٹی کی بات بھی کہیں نہیں لگنے دوگے اور تمہاری تو عادت ہے ضرور تم نے لوگوں میں کچھ کہا سنا ہوگا تبھی اس کی مانگ آج تک کہیں سے نہیں آئی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲). [مانگنا (رک) کا حاصلِ مصدر نیز فعلِ امر].

---آنا محاورہ.
۱. طلب یا ضرورت کا پیغام آنا ، بلاوا آنا. ٹریڈ کنسٹر کی طرف سے ایک ایسے مسلمان کی مانگ آئی ہے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۲۰). ۲. مانگا جانا ، خریداری ہونا (جامع اللغات ، علمی اُردو لغت).

---بڑھنا ف م.
(کسی چیز کی طلب یا ضرورت میں اضافہ ہونا. نئے علوم و فنون کی مانگ بڑھ گئی. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۳۹). شادی بیاہوں کا موسم شروع ہوتے ہی اس کی مانگ بڑھ جاتی ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۲).

---تانگ (ـــ ـعنہ) امث.
مانگنا ، گدائی ، بھیک ، قرض ، ادھار.

ہے چھپا چھپتی اور کہیں مانگ تانگ ہے
دیکھا تو آدمی ہی یہاں مثلِ دانگ ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۶). [مانگ + تانگ (تابع)].

---تانگ کَر/ کے م ف.
ادھر اُدھر سے لے کر ، قرض یا ادھار لے کر ، لوگوں سے مستعار لے کر. اگر سچ کہیں پہنچ کر اپنا نور پھیلانا چاہتا ہے تو پہلے جھوٹ سے کچھ زرق برق کے کپڑے مانگ تانگ کر لاتا ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۳۲).

وہ مانگ تانگ کے پہنے ہیں اوکھ سے بانی
بھری تھی جن کے منے مشکیں اپاٹوں میں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۹۶). خدا خدا کر کے ایڈیٹنگ ختم ہوئی ، اِدھر اُدھر سے مانگ تانگ کر بیک گراونڈ میوزک ڈالا اور سیٹ سجا کر سنسر کے آگے رکھ دی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۰).

---تانگ کَر کام چَلانا محاورہ.
اِدھر اُدھر سے لے لوا کر کام نکالنا ، اِدھر اُدھر سے گزارہ کرنا ، قرض وام سے کام نکالنا (فرہنگِ آصفیہ ، جامع اللغات).

---تانگ کر کھانا محاورہ.
بھیک مانگ کر گزارہ کرنا ، گدائی کر کے کھانا (فرہنگِ آصفیہ ، جامع اللغات).

---جانْچ کر م ف.
رک : مانگ تانگ کر. شہر میں چل کر رہیے اور مانگ جانچ کر گزران کیجیے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۹۲).

---جانچ کے کئے جھانجھا ، مانگ لیں تو لگے لاجا کہاوت.
اگر دے دیں تو غصہ آئے ، اگر واپس لے لے تو شرم آئے. اس کے متعلق کہتے ہیں جو کوئی چیز مجبوراً دے (جامع اللغات ، جامع الامثال).

---کَرْنا ف م.
مطالبہ کرنا. میں نے نیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلایا اور اس کے سامنے جواہر لال کا نوٹ پیش کر کے اس پر بحث کی مانگ کی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۸۸).

---کیا مانگتا ہے فقرہ.
امرا و حکام وغیرہ جب کسی پر حد سے زیادہ مہربان ہوں اس وقت کہا کرتے ہیں ، افسروں اور امیروں کے مہربان ہونے کی علامت (محاوراتِ ہند).

--- کھانا محاورہ.
بھیک مانگ کر زندگی گزارنا ، بھیک پر گزر اوقات کرنا.

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھیے
مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱۷).

رنگِ دورِ روزگارِ سفلہ پرور دیکھیے
شاعری ہے اک بہانہ مانگ کھانے کے لیے

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۳۴).

---لینا ف م.
۱. کوئی چیز طلب کر لینا ، مستعار لینا ، عاریتاً لینا.

مانگ لے مانگ دکھا کر کبھی عُشاق کے دل
باندھ لے گا کھولے کے وہ زلف کی لٹ

(۱۸۷۲ ، مرأۃ الغیب ، ۹).

مانگ لے کوئی یاد پتھر سے
وقت ٹھہرا گیا ہے پتھر میں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۷۸). ۲. نسبت کرنا ، سگائی کر لینا. دراصل جیتی کو بچپن ہی میں اس کو کرم آباد والی ماسی نے اپنے لڑکے کے لیے مانگ لیا تھا. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۲۰۸).

---مُونگ (---و مع ، غنہ) امث.
مانگنے کا عمل ، گداگری. گداگری محض یعنی مانگ مونگ کا معاملہ رہا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر ، ۱۶). [مانگ + مونگ (تابع)].

---مُونگ کر م ف.
رک : مانگ تانگ کر. حافظ صاحب ادھر اُدھر سے مانگ مونگ کر اس کے خرچ کو نباہ رہے ہیں. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۶۶).

مانگ (۳) (غنہ) امث.
(دھنتا) دھنکی کا اگلا آنکڑے نما منھ ، کھونٹی (ماخوذ : اب و ، ۲ : ۷). [مقامی].

مانگا (مغ) صف.
عاریتاً لیا ہوا ، مستعار لیا ہوا ، قرض لیا ہوا ، اُدھار لیا ہوا (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). مانگنا (رک) سے فعل ماضی نیز حالیہ تمام].

---پُوت پڑوسی برابر کہاوت.
گود لی ہوئی اولاد سگی اولاد جیسی نہیں ہو سکتی. بدھو نے کہا ... جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں ، مانگا پوت پڑوسی برابر. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۳۶).

---تانگا (---مغ) صف.
عاریتاً لیا ہوا ، مستعار لیا ہوا ، قرض لیا ہوا ، اُدھار لیا ہوا (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). [مانگا + تانگا (تابع)].

---تانگا (---مغ) صف.
رک : مانگا تانگا. یہ اسباب اُس کی ذات کا نہیں بلکہ مستعار مانگا تانگا ہے. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۷۹). [مانگا + تانگا ـ تانگا].

---دینا محاورہ.
مستعار دینا ، عاریتاً دینا. جانور کو ذبح کر ڈالنا ایسا ہو گا جیسا جانور کو مانگا دینا.. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵۳).

مانگتا (غنہ ، سک گ) صف مذ ؛ مسر منگتا.
بھکاری ، مانگنے والا.

کیوں نہ یارب بھیک مانگوں زلف سے
تو نے اس کا مانگتا پیدا کیا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۶۸). [مانگ (مانگنا (رک) کا) + تا ، لاحقۂ فاعلی].

مانگشا بھیدی (غنہ ، سک گ ، ی مع) امث.
نمک معدنی کی قسم سے ، پھٹکری کی طرح کی چیز ، رنگ زرد اور چمکدار اس کو اگر پیس کر گوشت کے ہاڑے پر پرکیں تو ہاں ہو جائے ، پھوڑوں کے بدگوشت کو کاٹتی ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۱۶). [مقامی].

مانگَن (مغ ، فت گ) امذ (قدیم).
مانگنا.

اندر سے اُبھے دیونا اندر مانگن آئے
اندر سے کوؤ مانگتا تو باہر ہاتھ اُٹھائے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۹). [مانگنا (رک) کی تخفیف].

---گئے سو مَر گئے اور مَریں جو مانگَن جائیں وہ نر پہلے ہی مرے جو ہوتے کر دے نائیں کہاوت.
برہمنوں کا مقولہ جو مانگتے ہیں یا مانگنے جائیں بے عزت ہوتے ہیں ، مگر جو ہوتے ہوئے نہ دیں وہ زیادہ بے عزت ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

مانگنا (غنہ ، سک گ) ف م.
۱. سوال کرنا ، درخواست کرنا.

کبھیں بھبُوت ہم لاویں کبھیں جٹا کبھیں شیلا
کبھیں مانگنے نہ ننگ آوے کبھیں پورا کبھیں کیلا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۶).

اندر سے اُبھے دیونا اندر مانگن آئے
اندر سے کوؤ مانگتا تو باہر ہاتھ اُٹھائے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۹). مراد بخش جب اپنے ہوش میں آتا ہے تب کہا کہ مانگ تو کیا مانگتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۳).

دوسرے سے نہ کبھیں جاکے صلہ مانگے قدر
بس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے عمل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۰۱).

جو مجھ سے مانگتا ہے تجھے آج مانگ لے
دیتا ہوں سچے دل سے تجھے قول تین بار

(۱۹۲۶ ، مطلعِ انوار ، ۸۸). صرف پروگرام مانگنے ، پرانے قصے سنانے اور اپنا دل لگانے کی خاطر ریڈیو اسٹیشن آتا تھا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۸۳). ۲. طلب کرنا.

دل لے گیا ہے میرا پھر مانگتا ہے جی کوں
برجا ہے نازنیں کوں عاشق پہ ناز کرناں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۰).

آتا ہے داغِ حسرتِ دل کا شمار یاد
مجھ سے مرے گنہ کا حساب ، اے خدا نہ مانگ

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۶). وہ یہ لفظ سناتے تھے کہ شیطان بھی امان مانگے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۳). ۳. بھیک لینا ، گدائی کرنا.

گلستانِ جہاں میں پھول اے صد برگ مت اتنا
پھرے ہیں مانگتے دیکھ اب یہاں زردار دو ٹکڑے

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۰۲). اس وقت لشکر میں مانگنے جاتی تھی تمہاری باتوں کی آواز سن کر ادھر چلی آئی ، ساحری و جمشید تمہاری عزت و حرمت رکھیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۵۰۳). ٹکڑے مانگ مانگ کر دن کاٹا. (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۲۸). ۴. تقاضا کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۵. دعا کرنا ، التجا کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۶. سگائی چاہنا ، نسبت کی درخواست کرنا. دونوں ہی اپنے اپنے بیٹے کے لیے اسے مانگنے پر اڑے ہوئے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶). [مانگ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

مانگنے والا (فتہ ، سک گ) امذ.

بھکاری ، سوالی.

واہ کیا جُود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۱ : ۲). گھر کے باہر چبوترے پر چٹائی بچھا کر بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک مانگنے والا آیا دینے کے لیے کچھ پاس نہ تھا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۳۱). [مانگنے (مانگنا (رک) کی حالتِ مغیرہ) + والا (رک)].

مانگی (مغ) صف ؛ امث.

وہ چیز جو طلب کی جائے ، طلب کی ہوئی (چیز) ؛ منگیتر (لڑکی). ستراحت سے تو اپنا بر لے کیونکہ اس نے بڑی چوک کی ہے جو تیری مانگی سری کرشن کو دی ہے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۲۸). [مانگا (رک) کی تانیث].

---پکار (---ضم پ) امث.

عارضی یا ہنگامی طور پر ڈھنڈورا پیٹ کے بے قاعدہ جمع کی ہوئی فوج وغیرہ. چودھری صاحبوں کی طرف صرف مانگی پکار تھی کہ جب گنواری بگل کانوں میں پڑتا تھا سب گنوار جمع ہو جاتے تھے. (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسید ، ۳۳۹). [مانگی + پکار (رک)].

---تانگی (ہوئی) (---مغ) صف مث.

عاریۃً لی ہوئی ، مستعار لی ہوئی. انھوں نے اپنے تجربات اور جذبات کی سچائی کو پرکھنے کے لیے کسی مانگی تانگی ہوئی آئیڈیالوجی پر بھروسہ نہیں کیا ہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۸). [مانگا تانگا (رک) کی تانیث].

---دھار امث.

وہ سپاہی جو دوسرے کا نوکر ہو (دریائے لطافت ، ۸۸). [مانگی + دھار ~ دھاڑ].

---دھاڑ ہے کہاوت.

لوگ متفرق ادھر اُدھر کے جمع ہو گئے ہیں کام دینے والے نہیں ، غیر منظم جمعیت ہے ، سلیقے سے کام نہیں کر سکتی (ماخوذ : محاوراتِ ہند).

مانگے (مغ) م ف.

مستعار یا ادھار لیا ہوا ، مانگا ہوا ؛ مانگا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---بھیک بُوجھیں گاؤں کی جَمع کہاوت.

حالت ذلیل اور حوصلہ بڑا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---پَر تانگا امذ.

طفیلی کا طفیلی (محاوراتِ ہند).

---پَر/کا تانگا اور بُڑھیا کی بَرات کہاوت.

خود محتاج ہیں اور ادھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں ، جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دوسرا اس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو اس وقت کہتے ہیں ، جو مانگ کر لایا ہو اس سے مانگنا فضول ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---تانگے (---مغ) م ف.

عاریۃً لے کر ، قرض لے کر ، اُدھار لے کر. اور سب ڈانگوں کی چوٹیاں موتیوں کی مانگ سے بن مانگے تانگے بھر جاتیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۷). افلاس ایسی بُری بلا ہے کہ انسان کو بیکس اور بے بس کر دیتی ہے ، مانگے تانگے کے سوا خود اس کا کچھ پیشہ نہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱ : ۲۵). [مانگے + تانگے (تابع)].

---تانگے ٹُکڑے پَر بازار میں ڈکار کہاوت.

غیروں کی امداد اور سہارے پر شیخی ظاہر کرنا ، دوسروں کی امداد پر اکڑنا (محاوراتِ ہند ؛ جامع الامثال).

---تانگے کا (---مغ) صف مذ؛ امث: مانگے تانگے کی.

مانگا ہوا ، قرض یا ادھار لیا ہوا ، مستعار لیا ہوا. بھولی بھالی سہاگن کا سنگار کہیں ٹوٹ کر گر گیا وہ تھا "مانگے تانگے کا". (۱۸۱۳ ، اُم الائمہ ، ۶۸). مانگے تانگے کا دوپٹہ تو نہیں اوڑھ رکھا. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۱۳). طوفانوں سے مقابلے کی کشاکش میں وہ اپنے جسم اور روح کے ذرّے ذرّے سے ... وہ قوت پیدا کرتا ہے جو مانگے تانگے کی چیز نہیں ، خود اس کے وجود کی قوت ہے. (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۳۲).

---تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا/ بیزار کیوں کرے کہاوت.
اگر آسانی سے کام نکل جائے تو محنت کی کیا ضرورت ہے. اگر ایک گھر کے چار بھائی ہوں تو ایک ہی ان میں سے بیاہ کرلے اور اس کے دوسرے بھائیوں کا بھی ان کی بھاوج ہی سے کام نکلے ، یہ تو وہ مثل ہوئی کہ مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا ، (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۵۳۹) . بقول شخصے مانگے تانگے کام چلے بیاہ کرے بلا۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۶۹).

---جانچے (---بج) م ف.
رک : **مانگے تانگے.**

مانگے جانچے کام کب تک دیس میں یارب چلے
رحم کر تو ورنہ دنیا سے مسلماں اب چلے

(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۵)۔ [مانگے + جانچے (تابع)].

---دینا ف م.
عاریۃً دینا ، مستعار دینا. اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے. (۱۹۲۱ ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ترجمۂ القرآن الحکیم، ۹۶۱)۔ ایک کنارے بڑے بڑے برتن رکھے ہوئے تھے جو شادی بیاہ کے موقع پر نکالے جاتے تھے یا مانگے دئے جاتے تھے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۷۵).

---کا صف مذ (مث : مانگے کی).
عاریۃً لیا ہوا ، مستعار لیا ہوا ، ادھار لیا ہوا.

چیز مانگے کی ہو اچھی بھی تو کس مصرف کی
ہو بُرا بھی مگر اپنا ہو تو مال اچھا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۷)۔ تمام سالن ... دوپٹے پر جو مانگے کا تھا پڑا۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳۳)۔ ہمارے یہاں سائنس ٹکنولوجی ہماری اپنی زمین سے اُگنے والی چیزیں نہیں بلکہ مانگے کا اجالا ہے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳).

---کا تانگا بُڑھیا کی بَرات کہاوت.
پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات).

---کی سَنگتی گُڑیا کا سِنگار کہاوت.
اس وقت کہتے ہیں جب کوئی پرائی چیز مانگ کر استعمال کرے اور اس پر اترائے (جامع اللغات ، فیروز اللغات).

---میں تانگا کہاوت.
خود تو مانگیں اور دوسروں کو عاریۃً دیں (ماخوذ : جامع اللغات ، جامع الامثال).

---پُر ، دے بَھیڑا کہاوت.
سوال دیگر جواب دیگر ، ایک کچھ کہے دوسرا کچھ (جامع اللغات ، جامع الامثال).

مانگیا (غنہ ، سک گ) امذ.
رک : **مانگ دار ، وہ کنکوا جس میں مانگ سی بنی ہوئی ہے** (نوراللغات). [مانگ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

ماتَمت (سک ن ، فت م) امث.
قیامت ، شور و شر ، واویلا ، داد فریاد ، چیخم دھاڑ ، غل غپاڑا.

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی
کیسی پھر ماتمت مچاؤنگی

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ)). [س : مان + شہتم [मान + मह्ह त].

مانِن (کس ن) حرفِ تشبیہ.
مثل ، مشابہ ، مطابق ، جیسا ، ہوبہو.

تیغ چمکی سر اوپر بجلی کے مانِن بار بار
کیا سماں ہے ہے پڑا سارا جہاں میانے اندھار

(۱۶۸۱ ، ہاشم علی (اردو شہ پارے ، ۱ : ۴۹۶))۔ [مانند (رک) کی تخفیف].

مانْنا (سک ن) ف م.
۱. **تسلیم کرنا ، درست یا ٹھیک سمجھنا ، قبول کرنا.**

نہیں ہیم میں کوئی شہنشہ مثال
سچی مانے یہ بات کوں شیخ و شاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳).

کہے اعدا کی بھی کچھ دل شکنی ہے منظور
یہ تو مانا کہ تمہیں خاطر احباب نہیں

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۹۶).

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۰).

مرا حق مان کر لیں تو مرا حاجت روا ہوتا
کہ میں مانے ہوئے ہوں اے خدا تیرا خدا ہوتا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، ۱۰۷)۔ مگر دیر تک وہ یہ ماننے پر آمادہ نہیں ہوا کہ وہ بدل گیا ہے۔ (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۷۳).
۲. **تعظیم و تکریم کرنا ، بڑا ماننا ، ادب کرنا ، عقیدت رکھنا.**

میرا اور علی کا ہوا ایک خون
علی کوں نمانے بڑا وہ زبون

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۷).

مجھے مانے سب ایسا کہ عدو بھی سجدہ کرتے
در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹)۔ ۳. **فرض کرنا ، قیاس کرنا.** سو بیتی تو مانوں سیام کہتا ہے اور دانتوں کا جو چمچماہٹ ہے سو مانوں بجلی چمکتی ہے سیام کہتا ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۹)۔ ۴. **اثر لینا ، اثر قبول کرنا ، محسوس کرنا.**

جو بولیا او ملحد نے اپنی دہان سات
سب سن کر بُرا مانی اصحاب سات

(۱۶۸۹ ، ہدایات ہندی ، ۵۸)۔ جس رگ کو اسپ مانے اُس کا خون ... نکالیں۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲۷).

اپنے بڑھا کے قدم روس کا شعار نہیں
دباؤ غیر کا مانے وہ زار زار نہیں

(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۲).

دل اُن کا صبر میں بہر صفا میں شیشا ہے
نہ مانے کھاؤ کو برچھی کے وہ کیہا ہے

(۱۷۳۹ ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۸). ۵. **استادی یا مہارت کا قائل ہونا ، کسی کے تفوق یا کمال کا اقرار کرنا.**

جکوئی مانی ہے سائیں کے حسن جھب تہی
اوسے مانیں تیہہ پت میں جگ سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۹).

شاعری کو میری ہو گے جانتے
تم جناچہ سب مجھے ہو مانتے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲).

غرّا تھا اپنے زور پہ خانہ خراب کو
رستم کو مانتا تھا نہ افراسیاب کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴۴).

میں وہ مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجکو
وہیں گردن جُھکائی خوف سے دیکھا جہاں مجکو

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۶۵). ۶. **اسلاف کی ارواح کے لیے کچھ دینے کا عہد کرنا ، نذر ، بھینٹ وغیرہ کا اقرار یا عہد کرنا ، منت ماننا.** اب کہا اور ہی اور آنکھ نہنلی رکھ ، سو کبھی تو دیکھے کوئی آدمی تو کہیو میں نے مانا ہے رحمن کا روزہ سو بات نہ کرونگی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۹). دو کوڑیاں اور دو پیسے اور بچیس نقل ، آپ کی تندرستی کے مانے ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۵). ۷. **ایمان رکھنا ، اعتقاد رکھنا ، یقین رکھنا.** مصحف کی سوں وو پنا بہوت مانے گا خوب پنا پہچانیگا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵). عورتیں اب تک ان باتوں کو مانے جاتی ہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۷). ہم خدا کے پیغمبروں میں سے کسی کو بھی جدا نہیں سمجھتے یعنی سب کو مانتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷).

کہا کسی نے یہ سیّد سے آپ اے حضرت
نہ پیر کو نہ کسی پیشوا کو مانتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۰). ۸. **نیک خیال کرنا ، اچھا سمجھنا.**

جنا چوری کر چور اپے ساؤ ہوئے
دغا باز اُپکے کوں مانے نہ کوئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷). ۹. **رضامند ہونا ، راضی ہونا.**

غیروں کے لیے اپنی کمائی کوئی کھوئے
دل باپ کا مانے کہ پسر قبر میں سوئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۳).

کیوں نسیم التجا کو دوں جُنبش
تم نہ مانو گے اور نہ مانی ہے

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۸۷). ۱۰. **اعتراف کرنا ، اقبال کرنا ، معترف ہونا.**

اوّل تو یقیں ہے کہ نہ اقبال کریں گے
مانا بھی تو کیا جانیے کیا حال کریں گے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳). ضدی دل قائل ہو جاتا مگر ماننا کسی طرح نہ تھا. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۲۰).

جُھپ نہ سکے گی دل کا زخم
ہنسے والے مان نہ مان

(۱۹۵۶ ، سفر دوراں ، ۲۰۲). ۱۱. **عمل میں لانا ، منانا ، پچانا.** دربارہ مانے سال گرہ بادشاہ انگلستان کے اور کرنے دھوم دھام برسوم و سامان ضروری کے کسی طرح عذر نہ کرینگے. (۱۸۶۹ ، عہد نامجات ، ۷ : ۱۷۳). تم جنم اشٹمی کیا مانو گے. (۱۹۰۰ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۷۹). ۱۲. (أ) **کہا کرنا ، حکم بجا لانا ، کہے پر عمل کرنا ، تعمیل کرنا ، تابعداری کرنا.**

تو ناصح مان یا مت مان لیکن
تری باتیں کوئی ہم مانتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۶).

بس اس دم کو غنیمت جان رنگیں
بزرگوں کے کہے کو مان رنگیں

(۱۸۱۳ ، غرائب رنگین ، ۱۲).

ہے ہے اُنھیں شبیر سے پیاری ہوئیں جانیں
پچتائیں گے روئیں گے نہ کہنا مرا مانیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۲).

سودا کبھی نہ مانیو دنیا کی گفتگو
آوازۂ دُہل ہے خوش آیند دُور کا

(۱۹۸۲ ، ط ، ظ ، ۶۱). (أأ) **درخواست یا التجا قبول کرنا.**

جکچ حال تھا سو کہیا ہوں تجے
کہیا مان میرا کہیا یا حفیظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶).

کہتا ہوں تمہارے یہ بھلے کی اے مانو
سیدھے رہو ٹیڑھے نہ ہو یاروں سے چلن میں

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۴۴).

بڑے بھائی کی التجا کو تو مانو
نہ مانو کسی کو خدا کو تو مانو

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۱). ۱۳. **جاننا ، محسوس کرنا ، سمجھنا ، خیال کرنا ، احساس کرنا.**

میں ہو ملک خاور کا جاتی اتھی
بھی بدخواہ کوں ہے کرماں اتھی

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۲۷). عربی و فارسی کے عالموں نے مصدر کو اصل اور سب کو اسی سے مشتق مانا ہوا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۱۸). دکن اور پنجاب وغیرہ میں لاکھوں آدمیوں نے اس اوتار کی تصدیق کی اور وہ حضرت علیؓ کو سری کرشن کا اوتار ماننے لگے. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۹۵). اتفاق سے وہ ان لوگوں میں ہیں جو لفظوں کو گل وگوہر سے زیادہ مانتے ہیں. (۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۵۱). ۱۴. **معتبر سمجھنا ، بھروسا کرنا ، اعتماد کرنا ، لحاظ کرنا.** سُنا ہے صاحب آپ کو بہت مانتا ہے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳۰). تدبیر اور انتظام میں تغیّر و تبدّل یا تو بادشاہ کی وفات کے بعد ہوا کرتا تھا یا کسی ایسے وزیر کے عہدہ سے علحدگی کے بعد جس کو اس وقت بادشاہ بہت مانتا ہو. (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۱۰). ۱۵. **ٹھہرنا ، رُکنا ، چین سے بیٹھنا.**

دعا سے، التجا سے ہِنّت و زاری سے محشر میں
تمھیں ہم لے کے مانیں گے اگر ہو گا مقدر میں
(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۱۳۲).
تری حرص کمبخت مانے گی بھی
وہ کیا حُسن کو حُسن جانے گی بھی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۹۰).
پیٹ ظالم کا کیا کیا جانئے
یہ نہیں مانتا ہے بے کھائے
(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۱۳۳). ۱۹. خفگی اور ناراضگی کو دور کرنا ، من جانا ، منتا.
ہم منائیں تو لاکھ بار سخن
ہائے لیکن وہ مانتا ہی نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۶۰). ۱۷. ہوا کرنا ، خاطر میں لانا.
چار آئینہ و خود کو کب مانتی تھی وہ
ہر وار میں جوشن کا جگر چھانتی تھی وہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۳). ۱۸. کاہلی کرنا ، سستی کرنا (فرہنگِ آصفیہ). [س : مان ی (ت)(मानय) (क्रि)].

مانِنْد (فت نیز کس ن ، سک ن). (الف) حرفِ تشبیہ.
مثل ، طرح ، جیسا ، سا ، مشابہ (اضافت یا حرفِ اضافت (کے یا کی) کے ساتھ مستعمل).
توں بال ہوتی حشر کوں بجلی کے مانند جا گذر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۴).
تمھارے لب کی سرخی لال کے مانند ہے اصلی
اگر تم پان اے پیارے نہ کھاؤ گے تو کیا ہو گا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۲). تاج الملوک ... اس سے شیر و شکر کے مانند مل گیا. (۱۸۰۳ ، گلِ بکاؤلی ، نہال چند ، ۱۹).
فارغ مجھے نجان ، کہ مانندِ صبح و مہر
ہے ، داغِ عشق ، زینتِ جیب کفن ہنوز
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱).
فردوس جو تیرا ہے کسی نے نہیں دیکھا
افرنگ کا ہر قریہ ہے فردوس کی مانند
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۳۳). آسمان ... اس وقت چاندی کے گرم تختے کی مانند دہک رہا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۷۳). (ب) امذ. نظیر ، جواب ، مثل ، ہمسر. مارا توں نے ایسے جوان کوں کہ تمام شام میں مانند اوس کا نہ تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۷).
الٰہی تو بے مثل و مانند ہے
پدر ہے کسی کا نہ فرزند ہے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳). ۳. شبیہ ، عکس ، ہیولیٰ ، پرتو.
نہ کچ روپ نہ کچ مانند نہ نشان (کذا)
میں ہوں تر انکار سن سمجیں سمجاکار
(۱۵۸۲ ، جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۴۳). [ف].

مانِنْدگی (فت نیز کس ن ، سک ن ، فت د) امث.
مشابہت ، مماثلت ، یکسانی. اس کی ذات مانند کسی کی ذات نہیں لیکن صفات میں مانندگی ہے. (۱۷۷۲ ، محمد شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۰).
صورت ایمان سے ہوتا خود عیاں
ہے خدا کی خلق سے مانندگی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۷). [مانند (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

مانِنْدَہ (فت نیز کس ن ، سک ن ، فت د) حرفِ تشبیہ.
مشابہ ، مثل ، مانند.
ہے مرگ کی مانندہ خمار اوس کا کشیدہ
میں دل سے کہا تھا کہ نہ لے نام محبت
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۹۳). [ف].

مانْنے جوگ (سک ن ، و مج) صف.
قابلِ اعتقاد ، لائقِ اعتماد ، معتمد (فرہنگِ آصفیہ). [ماننے (ماننا (رک) کی مغیرہ حالت) + جوگ (رک)].

مانُو (و مع). (الف) امذ.
۱. انسان ، آدمی ، نسلِ انسانی. سرشٹ رچنا کے زمانے میں برہما نے ، مانوجات کو پیدا کر کے کہا کہ تم لوگ یگیہ کرو. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۵).
کوکھ اُجڑ جائے دھرتی کی
پھوٹ جائے مانو کا بھاگ
(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۳۱۹). ۲. لڑکا ، نوجوان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف. انسانی ، انسان کا. یہ مانو جیون دکھوں کی سرنی ہے. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۸۴). [س : मानव].

مانو (و مج) حرفِ تشبیہ.
گویا ، جیسا ، تراکیب میں مستعمل.
ہے اِندر کی مانو سبھا جلوہ گر
کہ ہر نار دستی ہے رمبھا سوں ور
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۲۱). تمھارے آگے کہتا ہوں سنو مانو ساری سرشٹ (یعنی تمام دنیا) اسکے بنانے میں بھری ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۹). اس ہندوستان اور اس کی باتوں نے اجنبی مسافر پر اتنا گہرا اثر ڈالا کہ وہ فوراً وطن واپس لوٹ گیا ، مانو اس پر جادو کر دیا گیا ہو. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵۵).

---تو دیوْتا/ دیوی/ ایشر/ ٹھا کُر نہیں/ نہ مانو تو پتّھر کہاوت.
اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے ، اگر اعتقاد نہیں تو کچھ بھی نہیں. صرف اتنی بات ہے کہ مانو تو دیوتا نہیں تو پتھر. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۹). مذہب بھی عجیب شے ہے مانو تو ٹھا کر نہ مانو تو پتھر. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۳۳). بغیر بحث کے ایمان لانا پڑتا ہے سچ ہے مانو تو دیوی نہیں تو پتھر. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، ۹۸).

---تو دیو نہیں تو بھینْٹ/ بھیت کالیو کہاوت.
رک : مانو تو دیوتا الخ. جس صفت کو کوئی شخص موجب نفع و نقصان خیال کرتا ہے وہ اس پر موثر ہوتی ہے مانو تو دیو نہیں تو بھینٹ کالیو. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۴).

۔۔۔ نہ مانو فقرہ۔
تسلیم کیجیے یا نہ کیجیے۔

سرگوشی رقیب سیہ رو نہیں ہے خوب
مانو نہ مانو ہم نے خبردار کر دیا

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

مانو (و مجہ) امث۔
بلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ب : मांझो]۔

مانواں (مغ) امث ؛ ج نیز ماواں (قدیم)۔
ماں ۔ مادر کی جمع ، مائیں۔

سنے ہو بات مانواں ہور بھاناں
سنے ہو بات پیراں ہور جواناں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۱)۔

عورتاں حضرت نبیؐ کی نیک نام
سن بھی مانواں مومناں کی ہیں تمام

(۱۸۳۹ ، رسائلِ حیات (احوال نبیؐ) ، ۵۱)۔ [ماں + واں ، لاحقۂ جمع]۔

مانوٹائپ (و مع ، کس ٹ) امذ ؛ امث۔
(طباعت) یک حرفی ، ایسی دھات کی پلیٹ سے چھپائی جس پر تصویر پیٹ ہو ؛ (بڑے پیمانے) ایسی مشین جو الگ الگ حروف ڈھالتی بھی ہے اور جوڑتی بھی ہے۔ ذیل میں طباعت کے وہ طریقے درج کیے جا رہے ہیں جن کے حوالے مختلف دستاویزات اور کتابوں میں ملتے ہیں :- کاغذ سازی ، ٹھپے کی چھپائی ، ٹائپ سے چھپائی ... فوٹو اسکرین ، مانو ٹائپ۔ (۱۹۶۸ ، آفسٹ لتھوگرافی ، ۷)۔ [انگ : (Monotype)(رک) کی تارید]۔

مانوٹروپا (و مع ، ضم مع ٹ ، و مع) امذ۔
ایک نوع کے پودے جن میں کلوروفل نہیں پایا جاتا اور ان کے پتے نہایت تخفیف شدہ ہوتے ہیں، اس لیے یہ پودے اپنی ساری غذائی ضروریات مردہ نامیاتی مرکبات سے پوری کرتے ہیں۔ کلی گند نبات کی دو مثالیں ملتی ہیں یعنی مانوٹروپا (Monotropa) اور نیوشیا (Neottia) ، یہ دونوں پودے ہمالیہ کے جنگلوں میں ... پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۳۷)۔
[انگ : Monotropa]۔

مانوس (۱) (و مع) صف۔
۱۔ جس سے اُنس ہو ، اُنس گرفتہ ، خوگر ، ہلا ملا ، شیر و شکر۔

دیا بھی واں نہیں روشن تھی جس جگہ فانوس
پڑے ہیں کھنڈروں میں آئینہ خانہ کے مانوس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱: ۳۷۱)۔ دونوں مجھ سے اس قدر مانوس ہیں کہ اپنی ماں سے زیادہ مجھے جانتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۳۳)۔ فلسفۂ اجتماع کے مصنف نے ، علم النفس سے اردو لٹریچر کو پہلے پہل مانوس کیا ہے۔ (۱۹۱۸ ، افاداتِ مہدی ، ۲۹۸)۔ رفتہ رفتہ کان اس لفظ سے مانوس ہو گئے۔ (۱۹۰۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۰)۔ دل کے متعلق کہتے ہیں کہ کسی کے ساتھ برسوں رہتا ہے مانوس نہیں ہوتا۔ (۱۹۶۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۳۵)۔ ۲۔ جانا پہچانا ، آشنا۔ ایک مانوس آواز نے مجھے راہ سجھائی۔ (۱۹۶۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳)۔ پاکستان میں لاکھوں ایسے انسان بستے ہیں جو ایک مانوس طرزِ فکر ، ایک نئے سانچے ... اسلوبِ بیان کو قرنوں سے دیکھتے آئے تھے۔ (۱۹۸۶ ، کلیات منیر (سنگ میں دھنک)، ۸)۔
اف : کرنا ، ہونا۔ [ع : (ا ن س)]۔

مانوس (۲) (و مع) امذ (قدیم)۔
مانس (رک) جو زیادہ مستعمل اور فصیح ہے ، آدمی (قدیم اردو کی لغت)۔ [مَنُش (رک) کا بگاڑ]۔

مانوسانہ (و مع ، فت ن) صف ؛ م ف۔
مانوس طریقے کا ، جانے پہچانے انداز سے۔ اکاونٹس کلرک نیشی (۲۰ سال) نے بھی مانوسانہ پہلو کہا۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸۶)۔ [مانوس + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مانوسی / مانوسیت (و مع / کس س ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث
مانوس ہونے کی کیفیت ، مانوس ہونا ، اُنس ، رغبت۔ انتہائی درجہ ایک جزیرہ میں پہونچیں کہ اس کی تخلی و عمدگی سے دل کو مانوسی ہوئی۔ (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۳۵۶)۔ ان نظروں میں کوئی پرانی مانوسیت نہ تھی۔ (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۰۸)۔ مانوسیت اور ذہنی قربت کا مدار تخلیق کے فنی معیار اور اس کی دلکشی پر ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، اردو کا افسانوی ادب ، ۱۶۵)۔
[مانوس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت / + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

مانوگراف (و مع ، کس مع گ) امذ۔
رسالہ جو صرف ایک موضوع پر مشتمل ہو ، مخصوص موضوع کا رسالہ۔ ایک موضوع پر لکھے ہوئے رسالے کو مانوگراف سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵)۔
[انگ : (Monograph)]۔

مانوگرام (و مع ، کس مع گ) امذ۔
نام وغیرہ کے ابتدائی حروف کا سیٹ جسے کسی ڈیزائن کی شکل دی گئی ہو ، طغرا۔ مانوگرام (Monogram) عام لفظ ہے اس میں "مانو" یونانی سابقہ ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵)۔ [انگ : Monogram]۔

مانوے نیا (و مع ، کس ن) امث۔
ایک خاص قسم کی دیوانگی یا خبط جس میں مریض کے ذہن پر ایک ہی خیال یا دھن سوار رہتی ہے۔ ایک قسم جنون کی اور باقی رہ گئی جس کا ذکر ہمیشہ کتابوں میں ہوتا ہے ، یہ مانوے نیا یعنی خاص دیوانگی ہے۔ (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۳۸)۔
[انگ : Monomania]۔

مانوی (فت ن) صف ؛ امذ۔
مشہور مصور مانی سے منسوب یا متعلق ، مانی کے مسلک یا مذہب کا پیرو۔ مجوسیوں میں زردشتی .. مانوی ، مسلمانوں میں شیعہ سنی ... کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۳)۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسائل مذہب مانوی سے ماخوذ ہیں . (۱۹۰۷ء ، مخزن ، جون ، ۲۰) . بیسیوں چھوٹے بڑے فلسفیانہ مذہبی فرقے پیدا ہو گئے تھے جن میں سب سے اہم مانوی فرقہ تھا . (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۰۸) . مسیحی مذہب کے علما اور آئمہ نے اس کا فلسفہ اور اس کا طریق کار بدھ مت کے بھکشوؤں سے ... مانویوں اور افلاطون اور ملاطینوس کے پیرو اشراقیوں سے اخذ کیا . (۱۹۷۰ء ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۶۵۰) . [مانی (عَلَم) (ی مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مانَوِیَّت (فت ن ، کس و ، شد ی بفت) امث .
مشہور مصور مانی کا مذہب . مانویت نے بھی اسے اپنی بنیادی اصولوں میں شامل کیا . (۱۹۷۳ء ، تاریخ اور کائنات ، ۴۹) . [مانوی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مانَوِیَّہ (فت ن ، کس و ، شد ی بفت) امذ .
مانوی مذہب کو ماننے والا فرقہ . مانوی مذہب کے پیروکار یا مقلد . الشہرستانی نے یہود و نصاریٰ کو اہلِ کتاب اور مجوسیوں اور مانویہ وغیرہ کو شبہِ اہلِ کتاب قرار دیا ہے . (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۴) . [مانوی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

مانْہ (مغ) حرف (قدیم) .
۱. میں ، بیچ میں ، درمیان میں ، اندر .

تھا مدینہ مانھ امیر
(۱۵۰۳ء ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۳۲۷)) .

قطب شہ پیارے کوں چھاتی لگیا جھانی محبت سوں
جو سارا اس کی دل کا دکھ یک پل مانہ گنوائی
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۴۴) .

ہوتا ایک گلاب کا رنگ بھانت تس مانہہ
تیسے صاحب ایک ہے روپ ایک سا نانہہ
(۱۶۵۴ء ، گنج شریف ، ۶۵) .

پڑیں بعضے پل پر سیں دوزخ کے بیچ
کوئی مانہ دوزخ نہ جنت کے بیچ
(۱۶۹۹ء ، آخر گشت ، ۱۲۴) .

مانَہ (فت ن) امذ .
ایک خاص وزن اور پیمانے کا نام . مثقال بیس جیرہ کا ہو اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہو گا . (۱۹۵۱ء ، کتاب مقدس ، ۸۲۶) . [س : مدھ ہے माध्ये] .

مانْہِن / مانْہی (مغ ، کس ہ) حرف (قدیم) .
رک : مانہ (پہلینس) .

مانْہیں (مغ ، ی مع) حرف .
رکُ : مانہ .

میں سیتے بچہ دیکھا تھا سو نانہیں
فتے صورت یاد ہے مجھ دل کے مانہیں
(۱۶۹۷ء ، یوسف زلیخا ، امین (قدیم بیاض ، ۶۲)) .

مانْیاں (۱) (مغ ، کس ی) امث .
مانجھا ، شادی کی ایک رسم جس میں بیاہ سے کچھ دن پیشتر دولھا اور دلہن کو زرد کپڑے پہنا کر گھروں میں بٹھا دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

مانْیاں (۲) (مغ ، کس ی) امث ، ج .
ماں کی جمع ، غریب عورتیں ، خادمہ عورتیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ماں (رک) کی جمع] .

مانْیوں بِٹھانا محاورہ ، ــــ مانیوں بٹھانا
رک : مانجھے بٹھانا (فرہنگ آصفیہ) .

مانْیوں بَیٹھنا محاورہ ، ــــ مانیوں بیٹھنا .
رک : مانجھے بیٹھنا ؛ (مجازاً) چلّے بیٹھنا ، اعتکاف کرنا ، خلوت نشیں ہونا ، گوشہ نشین ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

مانی (۱) امذ .
ایک قدیم رومی نقاش و مصور ، ارژنگ نامی کتاب اس کی تصنیف بتائی جاتی ہے ، عموماً بطور تلمیح مستعمل .

بسنت پُھل کا حمایل پہن کر آئی انگن میں دھن
سو پھل سنگار کے نقشاں سے حیراں ہے مانی
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵) .

کہاں ہے تاب مانی کوں کہاں بہزاد کوں طاقت
کہ تیری ناز کی تصویر تجکوں لکھ کے دکھلاوے
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۰۳) .

کیونکر ایسے کی ملاقات کی تدبیر بنے
جیسے بدخوئی کے مانی سے نہ تصویر بنے
(۱۸۳۶ء ، معروف ، د ، ۱۳۵) .

نقشِ ناز بتِ طنّاز بآغوشِ رقیب
پائے طاؤس ، پئے خامۂ مانی ، مانگے
(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۲۰۹) . خلیفۂ مہدی عباسی (پدر ہارون رشید) کے زمانے میں بھی عراق میں ، مانی پرست عام طور پر دکھائی دیتے تھے . (۱۹۳۰ء ، خیال ، داستان عجم ، ۹۳) .

دستِ فطرت نے دیا مانی و بہزاد کو درس
آج ہر شخص کی تخیل میں اک آذر ہے
(۱۹۵۱ء ، لہو کے چراغ ، ۳۵) . [عَلَم] .

مانی (۲) امث .
۱. بارہ من کے بقدر وزن (بابر نامہ ۱۹۳۰ء ، مقالات شیرانی ، ۳ : ۷۰) .
۲. گیہوں کی ناپ کا پیمانہ جو اسی تولے کے سیر سے پانچ من وزن کا ہوتا ہے ، چار مانی ناپ کا ایک منّاسی کہلاتا ہے جو ۲۰ من وزن کے برابر ہوتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۵۱) . [مقامی] .

مانی (۳) امث .
وہ چھوٹی سی سوراخ دار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بآسانی گھومتا ہے . چکی چکی تو سب کہتے ہیں مانی کا کوئی نام نہیں لیتا . (۱۹۰۸ء ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۳) . [مقامی] .

مائی (۴) امث.
۱. بچے کی دیکھ بھال کرنے اور کپڑے پہنانے والی خادمہ ، آیا ، دایہ نیز گھر کی منتظم خادمہ. امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انا ، کپڑے پہنانے کو مائی ، پرورش کرنے کو ددا ... رکھ دی جاتی ہے (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۰). پھر دیکھو میری مائی کا جُھل جُھل سُوت نہ نکل جائے تو جدی کہنا (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۷). [ما = ماں + ئی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــجی امذ.
رک: مائی (پیار یا احترام سے). مائی جی! مولوی صاحب کے گھر آئیں (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۹۰). [مائی + جی (رک)].

مائی (۵) صف.
(پنجو) مغرور ، متکبر ، گھمنڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [اپھائی (رک) کا مخفف].

مائی (۶) صف.
تسلیم کی گئی (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ماننا (رک) سے فعل ماضی مؤنث نیز حالیہ تمام].

ـــــہوئی بات امث.
تسلیم شدہ بات ، یقینی بات ، امر بدیہی.

تم نہ شب کو آؤ گے یہ ہے یقیں آیا ہوا
تم نہ مانو گے مری ، یہ بات ہے مائی ہوئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۹۹).

مانے امذ (قدیم).
مطلب ، مفہوم ، معنی.

جے جم تیہہ دھیاناں میں رہیا ہے
اسے معلوم ہیں سب تیہہ کے مانے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۲). [معنی (رک) کا بگاڑ].

مانیا (کس ن) امث.
جنون ، سمی ، ایسی دیوانگی جس میں جوش و ہیجان اور خفقان اور تشدد کا مظاہرہ ہوتا ہے نیز کسی بات یا کام کا خبط.

مانیا فطرت نہیں یہ تو طبیب عشق ہے
فائدہ اوس کو کرے کیا فصد اور ارسال علق

(۱۸۸۶ ، دیوان حافظ ہندی ، ۵۰). جب ہذیان شدت کی وجہ سے مانیا اور جنون کی شکل اختیار کرلیتا ہے تو شراب سے اس میں اور بھی زیادتی ہو جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۱۲۶). پیرالڈی ہائیڈ کو قلبی یا تنفسی امراض ، مانیا، ہسٹریائی جوش وغیرہ کے سیر میں بطور منوم کے استعمال کرنا خالی از خطر ہے (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۹) [انگ Mania].

مانیائی (کس ن) صف.
مانیا جیسا ، جنونی ، خبطی. یہ انسانوں میں عام ہے (۲) خاموش یا صامت ، جس میں ہیجانی یا مانیائی مظاہر نہیں ہوتے. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۱۹۰). اس میں یا تو حد سے زیادہ قنوطیت اور مانیائی یا خبطی مرحلے میں احساس کا ایک تجربہ انداز ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۹۹). [مانیا (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت].

مانیٹر (ی مع ، فت ٹ) امذ.
وہ طالب علم جسے استاد جماعت میں سے چن کر دوسرے ساتھیوں کی نگرانی اور رہنمائی کے لیے مقرر کرے. اُس پر افسر اور نائب یا مانیٹر وغیرہ کے بھی دستخط اُسی وقت ہونے چاہیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۷). تمہیں سکول سے سکول ماسٹر سے ، قاعدے سے ، مانیٹر سے ، تختۂ سیاہ سے ، ہر شے سے ڈر لگتا ہے. (۱۹۵۱ ، شکست کے بعد ، ۳۶). شرفو کلاس کا مانیٹر ہے اور پہلے نمبر پر بیٹھا ہے. (۱۹۸۵ ، خاک نشین ، ۱۰۳). [انگ : Monitor].

ـــــکرنا ف م.
مسلسل جانچنا ، نگرانی کرنا. ایک کمپیوٹر ریڈنگ کو مانیٹر کرتا ہے ، یہ مریض کے ڈاٹا کو جمع کرلیتا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، اگست ، جمعہ ایڈیشن ، ۲).

مانیٹری (ی مع ، فت مع ٹ) امث.
مانیٹر کا کام یا منصب. مشہور تھا کہ وہ اس وجہ سے پاس نہیں ہونا چاہتے کہ پاس ہو گئے تو مانیٹری ختم ہو جائے گی. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۸۸). [مانیٹر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ماؤ (۱) (سک و) امث.
ماں (پلشی). [ماں (رک) سے ماخوذ].

ـــــجائی امث (قدیم).
بہن.

کدھیں نئیں سو میری سگی ماو جائی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، (دکھنی اردو کی لغت)). [ماو + جائی (رک)].

ماؤ/ماؤ (۲) (سک و) امذ (قدیم).
مفہوم ، معنی ، بھید.

نہ بوجھیا کہیں اس سُتر کا جو ماؤ

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت)).

ماوا (۱) امذ.
۱. اصل ، جوہر ، مادہ ؛ (مجازاً) نطفہ. ترکیب اوس مرغی کی کہ جس کی تہ میں انڈا یا ماوا مرغ کا رہ گیا ہو. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۲۰۸). ۲. (أ) سامان ، مصالح (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (أأ) وہ گودا یا مسالہ جس سے کاغذ تیار کیا جاتا ہے. کٹی ہوئی لبدی میں سے ... ماوا لے کر اسے شیشے کے صاف گلاس میں اور صاف پانی میں اچھی طرح حل کر دو. (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۱۰). موٹے کپاس کے کپڑے سے ماوا تیار کرنے پر غیر ضروری زرمبادلہ کا صرفہ ہو رہا تھا. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲۴۳). ۳. آگ پر پکا کر گاڑھا اور بھون کر لگدی بنایا ہوا دودھ جس سے پیڑا اور قلاقند بناتے ہیں ، کھویا.

بھٹے ہوئے دودھ کا ماوا ، دہی ایک ساتھ اس پر لتھیڑ دیں. (۱۹۳۸ ، شاہی دسترخوان ، ۵۸) . ۴. اپار ، کلف ، مانڈی (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۵. خمیر ، سرشت.

عشقِ رخِ سرور ہے جو ماوا مرے دل کا
ہے غیرتِ خورشید تجلا مرے دل کا

(۱۹۲۳ ، پیغمبر الله ، قادر شاہ ، ۶). بالائے آسمانی پہنچیں تو دنیا سے تھوڑا سا نورانی ماوا نیچے کے پیٹ میں ساتھ لیتی گئی تھیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۵). ۶. انڈے کی زردی (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۷. (عطار) صندل کا عطر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [غالباً پ : ما ؛ آ].

--- کاری امث.
لکڑی سے کاغذ بنانے کے لیے گودا یا مادہ نکالنا. لکڑی سے سیلولوس نکالنے کو ماوا کاری کہتے ہیں . (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۶۵). [ماوا + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نکالنا ف م ؛ محاورہ.
نشاستہ نکالنا ؛ (بازاری) مار مار کر کچومر نکالنا ، بھرکس کرنا خوب پیٹنا (فرہنگِ آصفیہ).

ماوا (۲) امذ ؛ = ماویٰ.
جائے بازگشت ، جائے پناہ ، ٹھکانا ، گھر.

لپے ساتواں بہشت ماوا جنت
کہ اٹواں جنت سو دارالاخرۃ

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۲).

ہر تن میں دے جیئو تیوں اپے جا
ہر جیئو میں جوتکہ جوت ماوا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳).

بلا شک اوسکا جنت میں ہو ماوا
اوٹھا دے جو انھوں کا آقایا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۶۵).

قبلہ ہے یہی کعبہ ہے یہی ملجا ہے یہی ماوا ہے یہی
ہے اب تو یہ در اور میرا سر مرے احمدؐ پیارے میں صدقے

(۱۸۷۳ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۳۰). وہ ذاتِ پاک جو غریبوں کا ملجا اور یتیموں کا ماویٰ ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۳۷). [ع].

--- و ملجا (--- و مج ، فت م ، سک ل) امذ.
جائے پناہ ، پناہ گہ ، ٹھکانا ، پناہ لینے کی جگہ. شاہِ نیمروز منھ چھپا کر روبفرار لایا گوشۂ مغرب کو ماوا و ملجا بنایا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۲۵۳). آج ہندوستان کے علمی گروہ کا ماوا و ملجا سرپرست قدردان دکن کا دارالحکومت حیدر آباد ہے. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۹۷).

وشوت ستانی اے یار جانی
خوف و خطر کا ماوا و ملجا

(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ جنوری ، ۴). [ماوا + و (حرفِ عطف) + ملجا (رک)].

ماواں امث ؛ ج (قدیم).
ماں (رک) کی جمع. بتا یتی اپیاں ماواں خاطر جدا لڑتے. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)). [مقامی].

ماوَجَب (فت و ، ج) امذ.
جو واجب ہو ؛ سلام ، دعا. سب اہلِ دفتر ماوجب کہتے ہیں. (۱۸۹۲ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۱۱) . اپنے سارے ملنے والوں کو میرا ماوجب پہنچاؤ. (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۶۸). [ع : ما ـ جو + وَجَب ـ واجب ہوا].

ماوَس / ماوَش (فت و) امث.
قمری مہینے کی آخری رات جو بہت تاریک ہوتی ہے (اس رات میں سورج اور چاند کا قران ہوتا ہے). ہر مہینے کی ماوش کو برت کیا کروں. (؟ ، وقائعِ راجپوتانہ ، ۲ : ۳۷۶). [اماوس (رک) کی تخفیف].

ماوُشُما (و مج ، ضم ش) امذ ؛ = ماؤشُما.
ہم اور تم ، سب لوگ ، ہرکس و ناکس ، معمولی لوگ. ہو ہی ایک اس بات کی ہے بُد ، آنکس کہ نہ مابود و شما ماوشما شد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳) . وسیلۂ نجات ہیے سرورا ، شفیع گناہاں ماوشما. (۱۸۳۳ ، سعادتِ دارین ، ۳). اور پھر یہ عورتیں کون تھیں ماوشما نہیں ، پیغمبرؐ صاحب اور اُن کے اصحاب کی بیبیاں ، بیٹیاں تم اُن سے بھی بڑی نکلیں کہ لگیں عورتوں سے پردہ کرنے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸). ہندوستان کی حکومت کو پوپ شاہی اختیارات دینے اور ماوشما کو جکڑ بند کر دینے کا یہی حل ہو سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۹). انسان جو اپنی طرف ہر ایک چیز کو منسوب کر کے ماوشما کے پھیر میں پڑا ہوا ہے واللہ غلط. (۱۹۶۹ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۰). [ف : ما ، ضمیر جمع متکلم + و (حرفِ عطف) + شُما ، ضمیر جمع مخاطب].

ماوَطی (سک و) امذ.
مصر کے ایک فرقے نیز اس کے بانی (۳۱۶ھ) کا نام جو اس بات کا مدعی تھا کہ اس کا باپ ابوالعباس نبی تھا جو قتل نہیں ہوا بلکہ زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا ہے اور ظہور کرے گا اور میں اس کا جانشین ہوں. ماوطیوں میں اس کے قتل کے بعد دو گروہ ہو گئے ایک گروہ کا عقیدہ تھا کہ ابوالعباس نبی تھا جس نے اپنی نبوت کے جملہ حقوق ماوطی کو منتقل کیے تھے. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۰۱). [عَلَم].

مُأَوَّل (ضم م ، فت ا ، شد و بفت) صف.
تاویل کیا گیا ، ظاہری معنوں سے پھیرا گیا (کلام) ؛ (تفسیر) وہ آیت جس کے معنی حدیث یا روایت میں ظاہری مفہوم کے علاوہ کچھ اور بتائے گئے ہوں. قرآن کی آیتوں کو جن میں ان مسائل کا ذکر ہے ایسا ماؤل کر دیا ہے کہ وہ تاویل ایسے درجہ کو پہنچ گئی ہے کہ اس پر تاویل کا لفظ بھی صادق نہیں ہو سکتا. (۱۸۹۲ ، مکتوباتِ سرسید ، ۱۳۳). آخرکار علمائے یہود میں سے وقتاً فوقتاً ایسے لوگ اٹھنے شروع ہوئے جنھوں نے

شمار اور حساب جانو۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۱۵)۔ حسب ہدایت وزارت تعلیم کے عملے کے مندرجہ ذیل ملازمین کو ان کی ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر اعزازیہ عطا کرنے سے متعلق صدر مملکت کی منظوری ارسال خدمت ہے۔ (۱۹۸۳، دفتری مراسلت، ۱۲)۔ ۳۔ چاند کے موکل کا نام : شمسی مہینے کے بارھویں دن کا نام ؛ کوئی کام جو بارھویں تاریخ کو کیا جائے۔ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ ۴۔ (پہلوی) شہر، ملک ؛ معشوقہ، محبوبہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ف]۔

--- اَنْوَر کس صف (ـــ فت ا، سک ن، فت و) امذ۔
چمک دار چاند، نورانی چاند، بہت زیادہ روشن چاند، بدر (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [ماہ + انور (رک)]۔

--- آب کس اضا (ـــ مد ا) امذ۔
اکتوبر کا مہینہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ماہ + آب (رک)]۔

--- بَرکُشُوبان کس اضا (ـــ فت ب، سک ر، و ج نیز مع) امذ۔
(موسیقی) باربد کے دسویں نغمے کا نام (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ماہ + ف : برکوبان = آواز کا سُر یا دھن، سازوں کی ہم آہنگی]۔

--- بَماہ (ـــ فت ب) م ف۔
ہر مہینے، ماہوار، ماہانہ۔ ڈیوڑھا دونا کرایہ ماہ بماہ لو، ایسا کھرا کرایہ دار نہیں پاؤ گی۔ (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۴۰)۔ حیدر آباد سے سات مہینے اور تیس دن کی تنخواہ وصول ہو گئی ہے اور آیندہ ماہ بماہ برابر ملتی رہے گی۔ (۱۸۸۹، مکتوبات حالی، ۲ : ۱۱۵)۔ بیسہ بیسہ مع شرح سود ماہ بماہ درج تھا۔ (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۱۱)۔ [ماہ + ب (حرف جار) + ماہ (رک)]۔

--- بینی (ـــ ی مع) امث۔
چاند کو پلک جھپکائے بغیر تکنے کی مشق کو ماہ بینی کہتے ہیں (جنگ، کراچی، ۲۷، جنوری، ۱۹۹۹ : ۹)۔ [ماہ + ف : بین، دیدن = دیکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پارا/پارَہ (ـــ فت ر) امذ۔
چاند کا ٹکڑا ؛ (مجازاً) خوبصورت، حسین ؛ معشوق ؛ محبوب، بہت پیارا اور دل نشیں۔

پارہ پارہ کر کے چھوڑیں گے کتاں کی طرح سے
دل کے درپے ہیں مرے یہ ماہ پارے بے طرح
(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۳۶)۔

خوش وقت یہ ہوگی ماہ پارا طالع کا نیک ہے ستارا
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۸)۔

اے فلک تو ہی بتا دے ہم کو کیا ہوا ماہ پارا ہمارا
(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۲۹)۔

گرم سفر ہی اک ماہ پارہ اڑتا شرارہ ! ٹوٹا ستارہ !
(۱۹۳۳، نبض دوراں، ۳۹)۔

وہ شاعر گلعذاروں کا وہ شاعر ماہ پاروں کا
وہ شاعر طرحداروں کا وہ شاعر لالہ زاروں کا
(۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۳۹)۔

مرے تخیل کے ماہ پارہ، مرے شبستاں میں لوٹ آؤ
(۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ (اختر بیابانی)، ۳۱)۔ [ماہ + پارا/پارہ (رک)]۔

--- پَرَسْت (ـــ فت پ، ر، سک س) امذ۔
چاند کی پرستش کرنے والا ؛ (مجازاً) عاشق ؛ چکور (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات)۔ [ماہ + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا]۔

--- پَیکَر (ـــ ی لین، فت ک) صف ؛ امذ۔
چاند کی طرح حسین، خوبصورت ؛ (مجازاً) معشوق۔

اٹھا سر اُپر ماہ پیکر علم جو نصر من اللہ تھا اُس پر رقم
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۳۹)۔

کہ دیکھا یک یک یک بام اوپر
کھڑی ہے یک پری رو ماہ پیکر
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۶۲)۔

کیا دیکھتی ہے وہ ماہ پیکر فقرہ یہ لکھا ہوا ہے اوس پر
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۱۷)۔

بلایا پدمنی کو الوداع آخری کہنے
نہ تھی شام جدائی کی گھڑی اس ماہ پیکر سے
(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۷۸)۔ غم نے اس کے جسم کو گھلا کے ماہ نو کی طرح کر دیا ہے لیکن کاہش غم کے باوجود وہ ماہ پیکر نظر آتا ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۹)۔ [ماہ + پیکر (رک)]۔

--- تاب امذ ؛ = ماہتاب۔
۱۔ چاند، قمر ؛ چاند کی روشنی ؛ چاندنی۔

مطلع خوبی سو تیرا گال ہے اے ماہ تاب
مطلع اس خوبی سوں بولیا ہوں جو نیں اس کوں جواب
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۳)۔

جس وقت جانے قبر کے شتاب لے اسری پیچھے ہو ماہ تاب
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۴)۔

غالب چھٹی شراب پر اب بھی کبھی کبھی
پیتا ہوں روز ابر و شب ماہ تاب میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹)۔

رات کے افسوں سے طائر آشیانوں میں اسیر
انجم کم ضو گرفتار طلسم ماہتاب
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۸۸)۔

سرِ خورشید، نورِ ماہ تاب پرتو ادنیٰ ہے حسن ذات کا
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۲۷)۔ ۲۔ گنجفے کا وزیر۔

حاصل نہ نقل کو ہو زمانے میں وصف اصل
روشن کبھی نہ گنجفے کا ماہتاب ہو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۱۹)۔ ۳۔ ایک وضع کی آتش بازی (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ف : ماہ + تاب (تافتن = چمکنا، پھرنا، سے امر) بطور لاحقہ]۔

... تاب دینا محاورہ
توپ کے فلیتے میں آگ دینا.

اتنا بھی اپنا توپ کے منہ پہ کروں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو
(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

... تاب رُو (...ضم ر) صف.
چاند سے چہرے والا، چاند کی طرح خوبصورت، حسین؛ مراد: محبوب.

شب فراق میں اس ماہتاب رُو کے سراج
ہماری آہ ہوائی ہے اشک ہے گل ریز
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۷۰). [ماہ + ف: تاب، تابیدن = چمکنا + ف: رو (= چہرہ، رخ) بطور لاحقۂ صفت].

... تاب ہونا محاورہ
چاند سا خوبصورت ہونا، حسین ہونا. اتنی سجی نہ بگھار جیسے تم ماہتاب ہوتے ہو. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مئی، ۲۵).

... تاباں کس صف؛ امذ.
چمکنے والا چاند، روشن چاند، پورا چاند، ماہِ تمام؛ مراد: محبوب.

مہر رخشاں کا نام خسرو روز — ماہ تاباں کا اسم شحنۂ شام
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۸). بادشاہ... شجاعت میں پہلوان ماہ تاباں منازل بساط... تھا.
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱).

شب زاد گردشوں نے کیا کیا نہ چال بھیجے
لیکن وہ ماہ تاباں آیا نہیں گہن میں
(۱۹۸۴، میرے آقا، ۵۰). [ماہ + تاباں (رک)]

... تابی امث؛ = ماہتابی.
۱. ایک قسم کا کپڑا جس پر اجرام فلکی کی سنہری یا روپہلی شکلیں بنی ہوتی ہیں. ماہتابی کرنوں جیسی سفید چمکتی یہ ڈبیں چاند کی چاندنی کی طرح کوندتی تھیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۳۱۷). ۲. ایک قسم کی آتش بازی جس کے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہو جاتی ہے؛ اونچا کھلا ہوا پکا چبوترا سا جو دالان یا صحن خانہ یا صحن باغ میں رات کو بیٹھ کر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں؛ وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو؛ ایک قسم کا تربوز؛ چکوترہ (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [ماہتاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت نیز کیفیت].

... تا ماہی م ف.
آسمان کے چاند سے لے کر زمین کے نیچے کی مچھلی تک؛ مراد: سارے جہان میں؛ تمام دنیا میں. الٰہی یہ تارہ بادشاہت کا چمکتا رہے اور ماہ تا ماہی قبضہ قائم. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۹). [ماہ + تا (حرف جار) + ماہی (رک)].

... تمام کس صف (...فت ت) امذ.
پورا چاند؛ چودھویں رات کا چاند، بدر.

نین کی پتلی میں اے سریجن ترا مبارک مقام دستا
پلک کے پٹ کھول کو جو دیکھوں تو مجھ کوں ماہِ تمام دستا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۲).

جانتا ہوں کہ اس کے فیض سے تو — پھر بنا چاہتا ہے ماہ تمام
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۶).

ہرگز کبھی پہنچ نہیں سکتا کوئی گزند !
ٹوٹنے سنگ سے جلوۂ ماہ تمام کو
(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۰۳).

لیس کی ہم کو بھی جس سے ضیائیں
عرب کا وہ ماہ تمام آ رہا ہے
(۱۹۷۷، ماحصل، ۱۵۵). [ماہ + تمام (رک)].

... تمثال (...کس ت، سک م) صف.
چاند کی صورت، چاند کے مانند؛ مراد: خوبصورت، حسین.

جوگی کی خوشی کا کیا لکھوں حال
بے حد خوش تھا وہ ماہ تمثال
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۴۷). [ماہ + تمثال (رک)].

... تن (...فت ت) صف.
وہ جس کا جسم چاند جیسا خوبصورت ہو؛ حسین. ایک بیوہ جس کی ماہ رو، ماہ تن، ماہ جبیں بیٹی نئی نئی بیاہی گئی ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۸۷). [ماہ + تن (رک)].

... جبیں (...فت ج، ی مع) صف.
چاند جیسی پیشانی والا، ماہ سیما؛ حسین، محبوب.

خوبصورت و حسیں ماہ جبیں وش نظر
خم بہ خم زلف رسا آئینہ زانو و شکم
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۵).

کہیں نرگس چشم، کہیں گل رو، کہیں غنچہ دہن، کہیں سنبل مو
کہیں شعبدہ گر، کہیں عربدہ جو، کہیں حور لقا، کہیں ماہ جبیں
(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۶). ایک بیوہ جس کی ماہ رو، ماہ تن، ماہ جبیں بیٹی نئی نئی بیاہی گئی ہے.
(۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۸۷).

چند لمحوں کا سرور
جیسے اک ماہ جبیں دوشیزہ
مسکراتی ہوئی تیزی سے گزر جاتی ہے
(۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۳۲). [ماہ + جبیں (رک)].

... جلالی کس صف (...فت ج) امذ.
شرف آفتاب کا مہینہ، ماہ فروردیں، پارسیوں کے سال کا پہلا مہینہ جو مارچ میں واقع ہوتا ہے، موسم بہار کا ایک شمسی مہینہ.

عالم کی تغیری پہ بحالی کی ہے آمد
کہتے ہیں چمن ماہ جلالی کی ہے آمد
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۵).

اُردی بہشت ماہ جلالی کی ابتدا
نغمے ہزار کے وہ ہر اک شاخسار پہ
(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۷). [ماہ + جلال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چاردَہ/چہاردَہ کس اضا (--- سک ر، فت د) امذ.
چودھویں رات کا چاند، پورا چاند، بدر، ماہِ تمام؛ (مجازاً) حسین، محبوب.

خط خورشید چہرے پہ ترے کیا خوب لگتا ہے
ہے گویا گرد ماہِ چاردہ کے دور ہالے کا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۳۰).

اس ماہِ چاردہ کو ہے حاصل کمال حسن
رخ میں صفا ہے سینۂ روشن ضمیر کی

(۱۸۳۶ء، آتش، ک، ۱۳۵). [ماہ + چاردہ/چہاردہ (رک)].

--- چہارہفتہ کس اضا (--- فت چ، سک ر، فت ہ، سک ف، فت ت) امذ.
اٹھائیسویں کا چاند جو بہت باریک ہو جاتا ہے؛ مراد: کوئی معدوم شے. (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہ + چہار (رک) ہفتہ (رک)].

--- چہر (--- کس ج ح، سک ہ) صف.
چاند کا سا چہرہ رکھنے والا؛ (مجازاً) معشوق.

پاتا ہوں باغ طبع میں ہنگام یاد قد
اے مہر ماہ چہر میں دیکھوں ستے اسے

(۱۸۳۶ء، میر (آغا علی)، د، ۳۶۲). [ماہ + چہر = چہرہ].

--- حال کس اضا: امذ.
موجودہ مہینا، رواں ماہ. آپ کا عنایت نامہ مورخہ ۲ ماہ حال میرے پاس پہنچا. (۱۸۹۸ء، مکتوبات سرسید، ۳۲). [ماہ + حال (رک)].

--- حَرام کس صف (--- فت ح) امذ.
با حرمت مہینا، وہ مہینا جس میں عربوں میں اس کی حرمت کے باعث جنگ ناجائز تھی، شہر حرام مراد: رجب، ذیقعدہ، ذوالحجہ یا محرم. میں نے تجھ کو ماہِ حرام میں لڑنے کا حکم نہیں دیا تھا. (۱۸۹۷ء، دعوتِ اسلام (ترجمہ)، ۳۵). [ماہ + حرام (رک)].

--- خانگی کس صف (--- فت ن) امذ.
گھر کا چاند؛ (مجازاً) بیوی، محبوبہ.

اے ماہ خانگی ترے برقعے کو دیکھ کر
دی ہیں چید بالے فلک نے روائے صبح

(۱۸۲۴ء، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۷۷). [ماہ + خانہ = گھر (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- دَر عَقرَب (--- فت د، سک ر، فت ع، سک ق، فت ر) امذ.
(ہیئت) چاند کا برج عقرب میں آنا، اس زمانے میں کوئی اچھا کام شروع نہیں کرتے. (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہ + در (حرف جار) + عقرب (رک)].

--- دو ہَفتَہ کس اضا (--- و مج، فت ہ، سک ف، فت ت) امذ.
چودھویں رات کا چاند، پورا چاند، ماہِ کامل، بدر؛ مراد: خوبصورت.

آج وہ ماہِ دو ہفتہ ہے بغل میں اپنی
بدر ہوتا ہے اگر شہر بدر ہوتے وہ

(۱۸۳۹ء، اسیر اکبرآبادی، د، ۱۹۰).

کیونکر چھپے نہ ماہِ دو ہفتہ حجاب سے
چودہ طبق میں نور ہے اس آفتاب سے

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱: ۳).

ماہِ دو ہفتہ تو کوئی، چشمۂ نور ریز ہے
تیری شعاع جلوہ زا، موج سرور خیز ہے

(۱۹۲۲ء، مطلع انوار، ۳۵).

تشبیہ حسن ماہِ دو ہفتہ کا ذکر تھا
اک فاقہ کش پکارا کہ نانِ شبانہ ہے

(۱۹۶۳ء، پتھر کی لکیر، ۵۳). [ماہ + دو (رک) + ہفتہ (رک)].

--- رُخ (--- ضم ر) صف.
۱. جس کے رخسار چاند کی طرح روشن ہوں؛ مراد: حسین، محبوب.

سو اس ماہ رخ پہ نظر جب گیا
کہ ترچھو تھا جیو آ غضب جیا

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳۲).

نیت عجب میں ہوں سورج کدھر کوں لگا ہے
وو مہر ماہ رخ تو ماہ مہربان آیا

(۱۷۳۹ء، کلیاتِ سراج، ۱۹۳).

جیتی آرزوئے ماہ رخاں پہ حسرت
جان کر دی ہے فدا، جان کا ہدیہ کیا ہے

(۱۹۸۸ء، مرج البحرین، ۷۱). ۲. ایک قسم کی لکڑی جس کی چھائی کے بعد اس میں چاند جیسے حلقے پڑے ہوئے نظر آتے ہیں. مدراس کے کنارہ ان جو عموماً پاگرہ، ماہ رخ کے بنائے جاتے ہیں قابل تذکرہ ہیں. (۱۹۰۷ء، معرف جنگلات، ۱۳۰). ۳. شیرازی، سفید رنگ کا کبوتر. (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہ + رخ (رک)].

--- رُو (--- و مع) صف: امذ: = ماہرو.
۱. چاند کی طرح خوبصورت، چاند سے چہرے والا؛ مراد: حسین، محبوب.

جگ میں ماہرو تھا اور ہمیشہ
کیوں کیا میں دعایا خوب شب خط

(۱۷۸۲ء، محبت، (ق)، ۹۸).

سکھائے ماہرویوں کو وہ انداز
ہے قبضے میں جن کے مجز ناز

(۱۸۶۲ء، طلسم شایاں، ۳).

کوئی کیا ہی ماہرو ہو مگر
ہماری نظر میں سبک نہ تھا

(۱۹۳۱ء، صبح بہار، ۱۱۳). ایک بیوہ جس کی ماہ رو، ماہ تن، ماہ جبیں بچی تی بیاہی گئی ہے. (۱۹۸۸ء، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۸۷). ۲. (تصوف) تجلیات صوری کو کہتے ہیں جس کی کیفیت پر سالک کو اطلاع واقع ہوتی ہے اور یہی وہ تجلیات ہیں جو خواب یا حالت بے خودی میں ہوتی ہیں اور بعض کے نزدیک مراد اس سے صباحت ہے (مصباح التعرف، ۳). ۳. (سالوتری) وہ گھوڑا جس کی پیشانی گوش بائے چشم تک سفید ہو.

اگر آنکھوں تک چوڑا ہے تحتا
تو ہے وہ ماہرو وہ بھی ہے اچھا

(۱۸۷۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷). جس گھوڑے کی پیشانی پر آنکھوں تک ایک قشقہ چوڑا ہو تو ایسے گھوڑے کو ماہرو کہتے ہیں گو ظاہر میں اچھا نہیں معلوم ہوتا مگر نیک جانتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸) جس اسپ کی جبیں سے نتھنوں تک قشقہ سفید عریض ہو یعنی جبین کے چوڑاؤ تک سفید ہو ماہرو کہا جائے گا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۵). [ماہ + رُو (رک)].

--- روزَہ کس اضا (---و مج ، فت ز) مذ.
روزوں کا مہینا ، رمضان کا مہینا ، ماہِ صیام.

بجلانہ بند تو ہو کائیں کے حلق اپنا
آئے تو ماہِ روزہ تلوار دیکھ لیں گے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۹۸). [ماہ + روزہ (رک)].

--- زادَہ (--- بفت د) صف.
چاند کا بیٹا ؛ مراد : بہت حسین. سو اس دل شاہ زادے کوں ، ماہ زادے کوں اس سب علماں کے دعویٰ کوں اس مستحق کوں ، تن کے ملک کی بادشاہی دیا تن کے ملک کا بادشاہ کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۶). [ماہ + زادہ (رک)].

--- زَدَہ (--- بفت ز ، د) صف.
چاند کا مارا ہوا ؛ (مجازاً) سودائی ، پاگل ، مجنوں ، دیوانہ. آپ ہیں کہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر چاند کو دیکھے جا رہے ہیں ، کبھی سمندر میں بکھرے ہوئے چاند کے ٹکڑوں کو ، تنگ آ کر میں نے کہا اس سے پہلے کہ آپ ماہ زدہ ہو جائیں اور Lunatic کہلائیں آپ گھر سے ہو جائیں. (۱۹۹۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۵۲). [ماہ + ف : زدہ ، زدن = مارنا].

--- سِیام کس اضا (--- کس س) مذ.
وہ چاند جو حکیم ابن مقنع نے شہر نخشب کے قریب کنوئیں سے ہر شب چار مہینے تک نکالا تھا ، ماہِ نخشب ، ماہِ مقنع (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ماہ + سیام = ایک پہاڑ کا نام].

--- سی روزَہ کس صف (--- و مج ، فت ز) مذ.
تیسویں دن یا تاریخ کا چاند ؛ مراد : کوئی مفقود چیز. (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ماہ + سی (رک) + روز (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- سے تا ماہی / سے ماہی تک فقرہ ؛ م ف.
چاند سے پاتال کی مچھلی تک ؛ مراد : کل عالم میں ، ہر جگہ ؛ تمام دنیا میں ، سارے جہاں میں. شہرہ عیش و نشاط کا اور آوازہ مسرت و انبساط کا اس عیش طبع کے ماہ سے ماہی تک مشہور ہے لیکن کچھ تھوڑا سا احوال اس سرزمین آرائے بارگاہِ عیش و کامرانی کا بیان لکھنا ضرور ہے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۶۵).

جنبش ساماں ہوئے سب بزم شہنشاہی کے
اور ہوئے نظم و نسق ماہ سے تا ماہی کے

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۷۸).

--- سِیما (--- ی مج) صف.
چاند جیسی پیشانی والا ، ماہِ جبیں ، ماہرو ، ماہ رخ ؛ مراد : حسین ، محبوب.

خال کی صورت نظر آتے ہیں جب تارے سیاہ
کیوں نہ ہو تیرہ جہاں وہ ماہ سیما اور ہے

(۱۸۵۴ ، دیوان برق ، ۵۱۵).

گھر سے میں تو شب وہ ماہ سیما آیا
اس پر بھی مجھے ہاتھ نہ تنہا آیا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۳۲).

میں نے اے اقبال یورپ میں اسے ڈھونڈا عبث
بات جو ہندوستاں کے ماہ سیماؤں میں تھی

(۱۹۰۹ ، بانگ درا ، ۱۲۸). آگے آگے ایک غزال رعنا اور حور وش ماہ سیما تھی. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۷۶). موم کی جیبوں کو گھورتے ہیں مگر تلاج عموماً گھر کی ماہ سیماؤں سے پڑھواتے ہیں ، پوشتری کھاتے ہیں مگر سیبوں کا مزہ یاد رکھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۱۳۰). [ماہ + سیما (رک)].

--- شَب ِ چارْدَہُم/چہارْدَہُم کس اضا (--- فت ش ، کس ب ، سک ر ، فت د ، ضم ہ) مذ.
چودھویں کا چاند ، پورا چاند ، ماہِ کامل ؛ (مجازاً) باعث رونق شے.

تم ماہ شب چاردہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشا کوئی دن اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱). [ماہ + شب (رک) + چاردہم / چہاردہم (رک)].

--- شَبانَہ کس صف (--- فت ش ، ن) مذ.
رات کا چاند ، رات بھر رہنے والا روشن چاند.

ہجر شب میں اک قرار غائبانہ چاہیے
غیب میں اک صورت ماہ شبانہ چاہیے

(۱۹۸۳ ، ساعت سیار (کلیات منیر نیازی) ، ۳۹۰). [ماہ + شب (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

--- شَمْسی کس صف (--- فت ش ، سک م) مذ.
شمسی سال کا مہینا ، عیسوی سال کا کوئی مہینا. آبان کے مہینے میں اور ماہ شمسی کے غرہ کے دن اور سولھویں تاریخ کو اور انہی جشنوں میں اور چاند سورج کے گرہنوں میں تسلیخ سے منع کرتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۸). [ماہ + شمس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- صَوم کس اضا (--- و لین) مذ.
رمضان کا مہینا ، ماہِ صیام ، ماہِ روزہ.

رخصت ہے ماہ صوم کی بدلے یہ تحت و فوق بھی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۰۳). [ماہ + صوم (رک)].

--- صَیّاد کس صف (--- فت ص ، شد ی) مذ.
وہ وقت یا دورانیہ جس میں آفتاب برج میزان میں ہو ، قمر در میزان. ایک بدریت ہوتی ہے جب آفتاب سنبلہ میں ہے جس کو ماہ درو کہتے ہیں اور دوسری بدریت ہوتی ہے ، جب آفتاب میزان میں ہے اور اس کو بسبب کم فائدہ حاصل ہونے کے ماہ صیاد کہتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۴). [ماہ + صیاد (رک)].

ــِ **صیام** کس اضا (ـــ کس ص) اند.
رمضان المبارک کا مہینا، روزوں کا مہینا، ماہِ روزہ، ماہِ صوم.

تجھ کو کیا پایہ روشناسی کا؟ جز بتقریبِ عید ماہِ صیام

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۶). ماہِ صیام کا اوّلین روزہ دار ہلالِ عید کو خوش آمدید کہتا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۸۸). [ماہ + صیام (رک)].

ــِ **طَلْعَت** کس اضا (ـــ فت ط، سک ل، فت ع) صف؛ اند.
چاند کی روشنی، چاند کی تابناکی، چاندنی؛ مراد: ماہ رُو، ماہ رُخ، خوبصورت، محبوب.

ہے دونوں میں کون خوبصورت ہے دونوں میں کون ماہِ طلعت

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰۱).

بے وفائی کا داغ کیسا ہے ہم نے مانا کہ ماہِ طلعت ہو

(۱۸۹۱، دیوانِ ناظم، ۱۳۲). [ماہ + طلعت (رک)].

ــِ **عَزا** کس اضا (ـــ فت ع) اند.
ماتم کا مہینا؛ مراد: محرم الحرام.

عشرۂ ماہِ عزا نالہ کشی میں گزرے
سال بھر شہ کے غلاموں کو خوشی میں گزرے

(۱۸۷۳، انیس مراثی، ۱: ۹۳). [ماہ + عزا (رک)].

ــِ **عَسَل** کس اضا (ـــ فت ع، سک س) اند.
وہ زمانہ جو دولھا دلہن کسی نئی جگہ جا کر تفریح میں بسر کرتے ہیں، ماہِ عروسی، ہنی مون، شادی کے بعد ابتدائی ایام. نواب صلابت جنگ "ماہِ عسل" کے لیے اپنی دل ربا عروس کو لے کر مسجد سے سیدھے اسٹیشن پر پہنچے. (۱۹۳۵، معاشرت، ظفر علی خان، ۳۶). ازدواجی زندگی، ماہِ عسل کے پہلے ہفتے سے لے کر آج تک پروفیسر نے کبھی نہ دیکھی تھی. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۴۳). [ماہ + عسل (رک)].

ــِ **عَسْلی** کس صف (ـــ فت ع، سک س) اند.
رک: ماہِ عسل. میرے ساتھ ایک نیا بنا جوڑا تھا جو ماہِ عسلی منانے نکلا تھا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جولائی، ۳۱). [ماہِ عسل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ــِ **عِید** کس اضا (ـــ ی مع) اند.
خوشی کا مہینا؛ مراد: شوال کا مہینا، عیدالفطر، عید.

ہو نہ ماہِ عید کا قاضی کو کیونکر انتظار
اس سے وابستہ ہے ان حضرت کی دنیاوی فلاح

(۱۹۸۴، الاما، ۱۹۱). [ماہ + عید (رک)].

ــِ **قَمَری** کس صف (ـــ فت ق،) اند.
رویتِ ہلال کے حساب سے مقرر کیے ہوئے سال کا مہینا، ہجری سال کا کوئی مہینا. ماہِ قمری کے اول و دوم و سوم شب کو کہ روشنی کمتر ہوتی ہے آٹھ فتیلے روشن کیے جاتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۶۳۶). [ماہ + قمر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

ــِ **کامِل** کس صف (ـــ کس م) اند.
ماہِ تمام، پورا چاند، چودھویں کا چاند؛ مراد: خوبصورت، ترقی یافتہ، کامل شے.

حسنِ جاناں نے کیا گر ماہِ کامل کو خجل
داغ میرے داغ سے مہرِ درخشاں ہو گیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۰۸).

چاہیے میری نگاہوں کو انوکھی چاندنی
لا کہیں سے ماہِ کامل بن کے اپنی چاندنی

(۱۹۳۸، اقبال، باقیاتِ اقبال، ۳۱۴). ماہِ کامل کی روشنی میں ستاروں کی روشنی ماند پڑ جاتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۳۱). [ماہ + کامل (رک)].

ــِ **کَمال** کس صف (ـــ فت ک) اند.
چودھویں کا چاند، پورا چاند، ماہِ کامل؛ مراد: خوبصورت، محبوب.

شہرہ بلند ہے بہت صاحبِ جمال کا
غیرت سے رخ سفید ہے ماہِ کمال کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱). [ماہ + کمال (رک)].

ــِ **کَنْعان** کس اضا (ـــ فت ک، سک ن) اند.
(مصر کے شہر کنعان کا چاند؛ مراد: حضرت یوسف علیہ السّلام.

جہاں میں یاں تلک اس کے حسن کی ہے گرم بازاری
کہ بس اب رہ گیا کھینچا سے نقشہ ماہِ کنعاں کا

(۱۸۳۶، معروف، د، ۹).

سب رقیبوں سے ہوں ناخوش پر زنانِ مصر سے
ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہِ کنعاں ہو گئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۱).

قالب بے جان میں جاگ اٹھا شرارِ زندگی
دیکھیے ہوئے تمھیں ماہِ کنعاں دیکھیے

(۱۹۳۳، سرودِ زندگی، ۱۱۵). آتشِ نمرود، ماہِ کنعاں ... وغیرہ تلمیحات اردو زبان کا ذخیرہ بن کر اس کے اظہار کا وسیلہ بن جاتی ہیں. (۱۹۸۴، تاریخ ادبِ اردو، ۱، ۲: ۳۱). ۲. (مجازاً) نہایت حسین، معشوق. یہ ماہِ کنعاں حیران و پریشان ساکت کھڑی تھی. (۱۹۱۲، شہیدِ مغرب، ۲۴). [ماہ + کنعان (علم)].

ــِ **کَنْعانی** کس صف (ـــ فت ک، سک ن) اند.
رک: ماہِ کنعان.

میں یوسفِ ثانی تجے سہوا کیا معذور رکھ
اس سورِ نورانی کنے وہ ماہِ کنعانی کدھر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۳).

کدھر اب فہم ناقص لے گیا مجھ کو نہ یہ سمجھا
کہ وہ مہر الوہیت ہے یہ ہے ماہِ کنعانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۴۳). [ماہِ کنعان + ی، لاحقۂ نسبت].

ــِ **گَرْدُوں** کس اضا (ـــ فت گ، سک ر، و مع) اند.
آسمان پر نظر آنے والا چاند، ماہ، قمر، ماہتاب.

غرورِ اوج وہ روزِ عبث ہے تجھ کو اے آتش
میں مثلِ ماہِ گردوں ہوں تو مثلِ ماہِ مطلع ہے

(۱۸۱۷، دیوانِ ناسخ، ۱: ۱۰۳). [ماہ + گردوں (رک)].

--- **لقا** (--- کس ل) صف.

ماہ پیکر، ماہ رو: (مجازاً) حسین، خوبصورت، محبوب.

تو ایسا ماہ لقا ہے کہ تیرے سامنے ہو
کتاں کی طرح گریباں ماہ کھاں چاک

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۳۶).

کم نمائی سے ہو اے ماہ لقا عید کے چاند
کہ برس میں کبھی اک بار نظر آتا ہے

(۱۸۵۴، ذوق، ۲۳۳).

در پہ اک ماہ لقا نت کے ہے بستر اپنا
اللہ اللہ دماغ اب ہے فلک پر اپنا

(۱۹۱۲، کلیات رعب، ۴۹).

نام و مقام ہمیں بتائیں، آپ نہ اپنے تئیں کو دکھائیں
ہم ایسی مشکیں باندھ کے لائیں، کون وہ ایسی ماہ لقا ہے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۷۱). [ماہ + لقا (رک)].

--- **مُبارک** کس صف (--- ضم م، فت ر) امذ.

رحمت و برکت والا مہینا؛ مراد: رمضان المبارک کا مہینا. بزرگ اور خدا پرست زاہد و عابد جمعۃ الوداع کے دن ماہِ مبارک کی مفارقت میں گریہ و زاری کر چکے ہیں. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱). [ماہ + مبارک (رک)].

--- **مُبِین** کس صف (--- ضم م، ی مع) امذ.

روشن چاند، کھلا ہوا چاند، چمکتا ہوا چاند.

فلک پہ داغ ہے دل رشک سے ماہِ مبیں دیکھا
رخِ روشن پہ کس کے اوسنے خالِ عنبریں دیکھا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۳).

پھر بھی اے ماہِ مبیں! میں اور ہوں تو اور ہے
وہ جس پہلو میں الجھا ہو وہ پہلو اور ہے!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۷۷).

لوگ نازاں ہیں کہ وہ حدِ یقیں تک پہنچے
بعض اربابِ خرد ماہِ مبیں تک پہنچے

(۱۹۷۷، ماحصل، ۳۹).

رفعتوں کا پتہ چلا ان کی　　طرفِ ماہِ مبین عبداللہ

(۱۹۹۳، بساطِ کرب، ۹۲). [ماہ + مبین (رک)].

--- **مُحَرَّم** کس اضا (--- ضم م، فت ح، شد ر بفت) امذ.

ہجری سال کا پہلا مہینا؛ (مجازاً) گریہ و زاری یا رونے دھونے کا زمانہ، غم کا زمانہ.

کب لگ غم فراق میں اے عید عاشقاں
ہر روز مجھ پہ ماہِ محرم ہوا کرے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۷). [ماہ + محرم (رک)].

--- **مُشَبَّہ** کس صف (--- ضم م، فت ش، شد ب بفت) امذ.

تیسویں کا چاند (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہ + مشبہ (رک)].

--- **مِصر** کس اضا (--- کس م، سک ص) امذ.

شہر مصر کا چاند؛ مراد: حضرت یوسف علیہ السلام.

حیرت تھا عجب زلیخا کا جذبِ عشق
کنعاں سے ماہِ مصر کو لایا ابھار کے

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۰۹).

بولے وہ ماہِ مصر کی تصویر دیکھ کر
ہاں خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے

(۱۸۱۳، مہتاب داغ، ۲۳۶). [ماہ + مصر (علم)].

--- **مُقَنَّع** کس اضا (--- کس نیز فت م، سک ق، فت ن) امذ.

وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ ابن مقنع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر شہر نخشب کے قریب ایک کنویں سے ہر شب چار مہینے تک ابھارا تھا (وہ کانا تھا اس لیے چہرے پر مقنع ڈالتا تھا)، ماہِ نخشب؛ ماہِ سیام.

فرار اوج وہ روزہ عبث ہے تجھ کو اے اختر
میں مثلِ ماہِ گردوں ہوں تو مثلِ ماہِ مقنع ہے

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۱۰۳).

بہ رنگِ ماہِ مقنع جلوہ افزا خال غبغب ہے
فروغِ حسن سے چاہِ زنخداں چاہِ نخشب ہے

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی خاں)، ریاض بحر، ۳۸۹). [ماہ + مقنع = بارِیک نقاب].

--- **مُنَوَّر** کس صف (--- ضم م، فت ن، شد و بفت) امذ.

روشن چاند، پوری آب و تاب سے چمکنے والا چاند؛ مراد: چودھویں کا چاند؛ (مجازاً) کامل شے. اے ماہِ منور اپنی ضیا سے میری تاریک زندگی کو منور کر دے.

(۱۹۸۳، وقت سوس، ۱۹۶).

میرے چہرے پہ رقم، وقت کی تحریروں میں
اپنی تقدیر کا وہ ماہِ منور دیکھو
جس کو تم ذہن کا معیار سمجھ بیٹھے ہو

(۱۹۹۵، افکار (جمیل ملک)، کراچی، مارچ، ۵۹). [ماہ + منور (رک)].

--- **مُنِیر** کس صف (--- ضم م، ی مع) امذ.

روشن یا روشنی بکھیرنے والا چاند، منور کرنے والا چاند: (مجازاً) حسین، دل ربا، محبوب، معشوق. یہاں کے حسین بھی حسن میں بے نظیر اور چمک میں ماہِ منیر ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۶۰).

جام میں ہوتا ہے جب پرتو فگن ماہِ منیر
مارتے کے اس سہانے وقت بھی چلتے ہیں تیر

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۵۲). بڑی چودھرائن، چھوٹی چودھرائن مہر منیر ماہِ منیر، وفلک منیر، ایں خانہ ہمہ آفتاب است، کیا شان ہے اس گھر کی. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۱۱۱).

[ماہ + منیر (رک)].

--- میں ککوڑے کہاوت.
بے وقت اور بے موسم کوئی چیز نہیں ملتی (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

--- نخشب کس اضا (--- فت ن ، سک خ ، فت ش) امذ.
وہ مصنوعی چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ ابن مقنع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بناکر روشن کیا تھا، چار مہینے تک، چار فرسنگ تک اس کی روشنی پہنچا کرتی تھی، ماہِ مقنع.

حکیم اب چاند یہ گر دیکھ آوے
تو بیشک ماہ نخشب بھول جاوے

(۱۷۷۳، تصویرِ جاناں، ۱).

ماہ نخشب کی طرح ہوتا عیاں ہوں سر کو
اور ابھی پل میں جو دیکھو تو عیاں ہوں نہ نہاں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۳).

شاید اسے ظلم ماہ نخشب کی طرح
رہتی ہیں شعاعیں تری محدود وہیں

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۳۲). یہ نوجوان خود کو چاند فتح کرنے والی تہذیب کا نمائندہ سمجھتا ہے، اس لیے ہماری ماہِ نخشب والی روایت سے کما حقہٗ آگہی پیدا کیے بغیر مذاق اڑاتا ہے. (۱۹۷۰، توازن، ۲۷۳). [ماہ + نخشب (ماوراء النہر کا ایک شہر)].

--- نو (--- و لین) امذ :- مہِ نو.
۱. قمری مہینے کی پہلی رات کا چاند، ہلال، نیا چاند، بڑھتا ہوا چاند.

عجب یہ جو یک ماہ نو پہ سوار
ہوئے تھے سو جوڑا ہزاراں ہزار

(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۲۸).

اوسے چودھویں سال کی بنی گرہ   ہوا ماہِ نو کا مہ چاردہ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۲).

جادۂ رہ خور کو وقتِ شام ہے تارِ شعاع
چرخ وا کرتا ہے ماہِ نو سے آغوشِ وداع

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳). غم نے اس کے جسم کو گھلا کے ماہِ نو کی طرح کر دیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنی، ۱۹). ۲. (مجازاً) ترقی پذیر، نو آموز (ماہِ کامل کے مقابل).

جو ہونا چاہتا ہے بدر بن جا ماہِ نو حافظ
نہ کر آرام رہ، رہِ طلب میں تیز رو حافظ

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۱۷۹). [ماہ + نو (رک)].

--- نیم ماہ کس صف (--- ی مع) امذ.
چودھویں رات کا چاند، ماہِ کامل، ماہِ دو ہفتہ، بدر ؛ (مجازاً) ترقی یافتہ یا کامل شے.
مہر نیم روز ہوا اور تنزل حضور کیا، اب اگر زیست وفا کرے گی تو ماہِ نیم ماہ لکھا جائے گا. (۱۸۵۳، نادرات غالب، ۹۳). ایک وقت میں یہ سیارہ ہلال تھا پھر ماہ نیم ماہ ہوا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۳۹).

اے مہر نیمروز و اے ماہ نیم ماہ
ہستی پہ تیری آپ ہے وحدت تری گواہ

(۱۹۳۶، الیب تیموری، آتش خنداں، ۳۱). [ماہ + نیم (رک) + ماہ (رک)].

--- وار :- ماہوار. (الف) م ف ؛ صف.
ماہ بماہ، ماہانہ، مہینے کے مہینے، ماہ در ماہ، ہر مہینے، مہینے میں، فی ماہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). (ب) امذ. درماہہ، مشاہرہ، تنخواہ. قرار داد یہ ہے کہ نواب صاحب جولائی ۱۸۵۹ء سے کہ جس کو یہ دسواں مہینہ ہے، سو روپے مجھے ماہوار بھیجتے تھے، اب میں جو وہاں گیا تو سو روپیہ مہینہ بنام دعوت اور دیا. (۱۸۶۹، غالب (حقیقہ غالب کے سو سال، ۴۳)). [ماہ + وار، لاحقۂ صفت].

--- وارہ (--- فت ر) صف ؛ امذ.
رک : ماہوار (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات). [ماہ وار + ہ، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- واری :- ماہواری (الف) صف.
مہینے کا، پورے مہینے کا، ماہانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ب) امث. ۱. ماہانہ تنخواہ یا وظیفہ (نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. حیض جو بالغہ عورتوں کو ہر ماہ آتا ہے، معمول کے دن، ایام، کپڑوں سے ہونا. یہ آئرن لیکوریا اور ماہواری کی خرابی کو بھی دور کرتا ہے. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۳۵۸). (ج) امذ. وہ ملازم جو ماہ بماہ تنخواہ لیں (جامع اللغات). [ماہ وار (رک) + ی، لاحقۂ صفت نیز کیفیت].

--- و پروین (--- و مع، فت پ، سک ر، ی مع) امذ.
چاند اور عقدِ ثریا ؛ (مجازاً) چاند ستارے. اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتا تو ماہ و پروین نہ ہوتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۶).

تصور مجھ کو اوس پیشانی کی افشاں کا رہتا ہے
قیامت توڑتی ہے چھوٹ جس کی ماہ و پروین پہ

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، ۵ : ۱۱۸).

جب سے ہے فلک پہ ماہ و پروین کی ضیا
بہتر نہ سے، تاب سے کچھ بھی دیکھا

(۱۹۸۵، دستِ زرفشاں، ۱۴۸). [ماہ + و (حرفِ عطف) + پروین (رک)].

--- و سال (--- و مع). (الف) امذ.
مہینے اور برس ؛ وقت، زمانہ، دور.

پریشاں تر ہے تیری زلف سیں احوال عاشق کا
یہ رونا تری انکھیوں میں ماہ و سال عاشق کا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹۳).

وہ فراق اور وہ وصال کہاں ؟   وہ شب و روز و ماہ و سال کہاں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۲).

ان سب کے پاس ہے مال بہت   ہاں ! عمر کے ماہ و سال بہت

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۳).

میرے بوسیدہ لبادے میں رہے گی نہ سکت
ماہ و سال اور لگا دیں نیا پیوند کہیں

(۱۹۸۳، سر و ساماں، ۴۴). (ب) م ف. ہمیشہ، مدام (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).
[ماہ + و (حرفِ عطف) + سال (رک)].

--- وَش (--- فت و) صف؛ = مہوش.
چاند سا حسین، خوبصورت؛ (مجازاً) معشوق، محبوب.

ہیں بہت بڑھ کے حضرت نگارہ کش
مرنے پہ مستعد ہیں جوانان ماہ وش

(۱۸۶۳ء، انیس، مراثی، ۳ : ۸۷). ماہ وش بیچے والیوں نے آ کے ... آراستہ کر دیا. (۱۹۲۵ء، چاند بازار، ۳۶).

جب بھی اختر چھڑ گیا اس ماہ وش کا تذکرہ
جگمگا اٹھی ہے میری داستاں میں روشنی

(۱۹۸۶ء، غبار ماہ، ۱۵۵). [ماہ + وش (رک)].

--- و کوکب (--- و مج، و لین، فت ک) امذ؛ ج.
چاند اور ستارے.

چمک اٹھی ہے جو تحریر ماہ و کوکب کی
شعاع مہر نے لکھی ہے داستاں شب کی

(۱۹۸۵ء، خواب در خواب، ۶۰). [ماہ + و (حرف عطف) + کوکب (رک)].

--- و ماہی تک زَلزَلہ پڑ جانا محاورہ.
اوج آسماں سے زمین کی تہ تک، بے حد شور و غلغلہ ہونا، مہیب آواز آنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- ہِلالی کس صف (--- کس و) امذ.
رک: ماہ قمری. متوکی یہ تاکید ہے کہ ماہ ہلالی کے ابتدائی اور درمیانی زمانے میں شوہر اپنی بیوی سے الگ رہے. (۱۹۳۰ء، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۱). [ماہ + ہلال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہی ماہ، نہیں اگلے ماہ کہاوت.
آم کا پھل اگر وقت پر نہ ہو تو پھر اگلے برس ہوگا (محاورات ہند؛ جامع الامثال).

--- یک ہَفتَہ کس اضا (--- فت ی، و، سک ف، فت ت) امذ.
ایک ہفتے کا چاند. (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ماہ + یک (رک) + ہفتہ (رک)].

ماہ (۲) امذ.
ماگھ کا مہینا، ہندی سال کے گیارھویں مہینے کا نام. دو آپ میں جا بجا اگھن کو مارک اور ماگھ کو ماہ کہتے ہیں. (۱۸۳۸ء، توصیف زراعات، ۱۵). ہند میں ماہ کا مہینا ایک سال کے بعد ہوا کرتا ہے. (۱۸۷۳ء، عقل و شعور، ۱۳۸). [ماگھ (رک) کا ایک املا].

ماہ (۳) صف (قدیم).
نہایت، بڑا، عظیم؛ مرکبات میں مستعمل.

کارن جبروت ماہکارن لاہوت اپنی حباب میں گن

(۱۰۰۷ء، من لگن، ۱۳۸).

میں تھے پایا ماہ نبی ہیں ان میں حاضر ملی ہل

(۱۰۶۵ء، چھ سرہار، ۸۰). [مہا (رک) کا بگاڑ].

ماہا امث.
گائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : ماہا].

ماہا صف؛ = ماہہ.
مہینے کا، مہینوں کا، جو ایک یا زیادہ مہینوں پر مشتمل ہو (عدد کے ساتھ تراکیب میں مستعمل).

وہ اک ماہہ نظروں میں یک سالہ تھا
رخ خوب رشک گل و لالہ تھا

(۱۸۱۰ء، شمشیر خانی، ۱۸۱). چار ماہا روزنامچہ شائع کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ء، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۱۰). [ماہ + ا، لاحقۂ صفت].

ماہانَہ (فت ن) (الف) امذ.
ماہ (۱) سے متعلق یا منسوب، مہینے کی تنخواہ؛ وظیفہ.

دے گر وہ بوسہ سہ رخسار کہتے ہیں
بس سمجھیے یہ آپ کا ماہانہ ہو گیا

(۱۸۷۳ء، کلیات قدر، ۱۱۱). ان کی جماعت کے ہزاروں غریب ماہانے پاتے ہیں. (۱۹۰۸ء، مخزن، دسمبر، ۲۲). اس نے ایک قصیدہ ابوالفرج نجاح بن سلمہ کی تعریف میں لکھا اور اس میں اپنا ماہانہ کھول دینے کی درخواست کی تھی. (۱۹۶۰ء، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۲۰۳). ہم لوگ زیر تربیت تھے اور صرف تین سو روپے ماہانہ تربیت پاتے تھے. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۱). (ب) م ف؛ صف. مہینے کا، ماہوار. منٹو کے پس ماندگان کے لیے ماہانہ وظیفہ مقرر کر کے ... اقتصادی دشواریوں سے نجات دلا دے. (۱۹۷۳ء، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۱۹۷). کالج کی مالک اور پرنسپل ڈیڑھ ڈیڑھ سو ماہانہ کی رسیدیں ان سے لیتیں اور اتنی اتنی روپے دونوں کو تھما دیتیں. (۱۹۹۰ء، چاندنی بیگم، ۱۷). [ماہ + انہ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

--- اِجْلاس (--- کس ا، سک ج) امذ.
ہر ماہ ہونے والا جلسہ، جلسہ جو مہینے کے بعد ہو. ۳۱ مارچ ۱۹۹۱ء کو مظفر گڑھ کی ضلعی مجلس زبان دفتری کا ماہانہ اجلاس زیر صدارت جناب ممتاز احمد چودھری جنرل اسسٹنٹ (ریونیو) مظفر گڑھ منعقد ہوا. (۱۹۹۱ء، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۰). [ماہانہ + اجلاس (رک)].

--- رِپورٹ (--- کس نیز فت ر، و مج، سک ر) امث.
رپورٹ جو ایک ماہ کی مدت پر دی جاتی ہو، ماہ بہ ماہ کی رپورٹ. افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ماہانہ رپورٹ موصول نہیں ہو رہی ہیں لہذا تمام سربراہان اپنے اپنے محکموں کی رپورٹیں ہر ماہ کے اختتام پر ارسال کر دیا کریں. (۱۹۹۱ء، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۰). [ماہانہ + رپورٹ (رک)].

ماہانی امذ.
ایک پتھر جو خراسان میں پایا جاتا ہے اور دوا میں کام آتا ہے. ماہانی، ارسطو نے کہا ہے کہ اس کا رنگ سفید و زرد ہوتا ہے. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۱). [ف : ماہان (کرمان کے قریب ایک گاؤں کا نام) + ی، لاحقۂ نسبت].

ماہْتاب (سک ہ)؛ = ماہ تاب. (الف) امذ.
۱. نور ماہ، چاند کی روشنی، چاندنی نیز چاند.

کہا تب او عالم کہ اے ماہتاب
کہ یک سو اوپر چار نازل کتاب
(۱۵۱۱، قصۂ فیروز شاہ (ق)، عاجز، ۸۰).

دیا بندہ کوں حق نبیؐ کا خطاب
حکم دے دیا نور جوں ماہتاب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۲).

مطلع خوبی ہو تیرا گال ہے اے ماہتاب
مطلع اس خوبی سوں بولیا ہوں جو تیں اس کوں جواب
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۳).

تمھارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۶).

ہالے میں ماہتاب نظر آ گیا مجھے
انگڑائی لی جو نشہ میں اس نے اٹھا کے ہاتھ
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۲۹).

ہم خدا کہتی کہیں گے کوئی خوش ہو یا خفا
دونوں ہو تم ماہتاب و آفتاب اے حسن و عشق
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۷). ان کے لئے شام کی اور ستاروں کی اور ماہتاب کی موجودگی ایک افسانہ یا اسطور ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ: تہذیب و تقدیر، ۱۳۳). ۲. گنجفے کا وزیر.

حاصل نہ نقل کو ہو زمانے میں وصف اصل
روشن کبھی نہ گنجفے کا ماہتاب ہو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۹). (ب) امث. ایک آتش بازی جو رات میں چھوڑی جائے تو چاند کی سی روشنی بنتی ہے.

گلی چھٹنے گلریز اور ماہتاب
ہوا از سر نو طلوع آفتاب
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۳). [ماہ + تاب (رک)].

۔۔۔دینا محاورہ.
توپ کے فتیلے میں آگ دینا.

اڑنا بھی اپنا توپ کے منہ پر کروں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو
(۱۸۹۳، شعور (نوراللغات)).

ماہْتابی (سک ہ). (الف) امث.
۱. اونچا اور بے چھت کا پکا چبوترا جو صحن خانہ یا باغ میں چاندنی کی سیر دیکھنے اور سردی کے دنوں میں دھوپ کھانے کے لیے بنایا جاتا ہے، تخت ماہتابی.

نہ جاؤں صحن گلشن میں کہ خوش آتا نہیں مجنوں
بغیر از ماہ رو ہو گر تماشا ماہتابی کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶).

شب مہتاب میں بیٹھے ہے تو جو ماہتابی میں
جہاں میں روشنی اے ماہ طلعت دونی ہوتی ہے
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۴۹). ۲. ایک وضع کی آتش بازی جس کے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہو جاتی ہے.

ہوئی گرمی سے شادی کی شتابی نمود ماہتابی آفتابی
(۱۸۹۷، عشق نامہ، دلگیر، ۱۸۰).

بام پر اٹھی ہے کس نے روئے روشن سے نقاب
ماہتابی بن گئی ہے مطلع انوار صبح
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۵۳). پھر ماہتابی کو ذات کی طرف سے اس کیل پر پہنا دیں. (۱۹۰۳، آتشبازی، ۲۲). دوسرے مزاح نگار ماہتابیاں اور انار روشن کیے اسٹیج کے فرنٹ پر قطار باندھے کھڑے ہیں. (۱۹۸۰، بزم آرائیاں، ۲۳۱). ۳. ایک قسم کا تربوز؛ چکوترا؛ کپڑے کی ایک قسم جس پر اجرام سماوی کی سنہری یا روپہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). (ب) صف. چاند کا، چاند جیسا، چاندنی سے منور. اتنا تھا کہ ماہتابی حسن و شرابی شب تھا. (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، دسمبر، ۳۱). ماہتابی کرنوں جیسی سفید چمکتی یہ ڈمیں چاند کی چاندنی کی طرح کوندتی تھیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں: بھارت، ۲: ۲۱۷). [ماہتاب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

ماہْچَہ (سک ہ، فت چ) امذ.
سونے یا چاندی کا وہ گول چکر یا ہلالی شکل کا نشان جو علم پر یا فوج کے جھنڈے پر لگا ہوتا ہے. عظیم الشان خوشیاں نمودار ہوئیں، ماہچۂ رایات شاہنشاہی پر تو افگن ہوا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۹۸).

گر رام ہیر ہو منظور سواری کا عروج
ماہچہ ماہ بنے کوکب مہر انور
(۱۸۷۱، کلیات تسلیم، ۱۵). [ماہ (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

ماہِد (کس ہ) صف.
(لفظاً) جو پھیلاتا ہے؛ مراد: خدا کا ایک نام (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (م ہ د)].

ماہِر (کس ہ) صف.
۱. واقف، آگاہ، جاننے والا، باخبر.

یہ چرچا جو پھیلا تو ظاہر ہوا
ہر اک حال سے اس کے ماہر ہوا
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۶۵). کوئی بھید نہیں کہ اس کی ماہیت سے وہ ماہر نہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۴).

جو تھا ماجرا اپنا ظاہر کیا تمھیں وہ پتہاں سے ماہر کیا
(۱۸۳۳، مثنوی ایوب گلشن بہار، ۵۳). شاہزادے کو جو دیکھا کہ لوح دیکھ رہا ہے سمجھ گیا کہ شاہزادہ حال سے ماہر ہوا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۵۷۶). سنسکرت ایک قدیم مذہبی مقدس زبان ہے جس کا لکھنا پڑھنا بھی ایک مذہبی مقدس جماعت کا مخصوص کام تھا وہی جماعت زبان کی وقیق و طویل پیچیدگیوں کی ماہر ہو سکتی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۵۵). ۲. کسی علم یا فن میں کامل، استاد، ہنرمند، تجربہ کار، مشاق.

کہ میں منور روشن کہ ماہر تھا نہ فن
(۱۵۸۲، جانم، کلمۃ الحقایق، ۳۶).

ہر یک علم میں شہ توں ماہر ہے سب
چھپیا راز سچ آنگے ظاہر ہے سب
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۵).

فصیح بزم تی شہ باقر سب علوم الٰہی کے ماہر
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸).

چار سکھیاں کہہ کے شاعر ہو گیا
اس فن مشکل کا ماہر ہو گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۷). یہ الفاظ ... بتا رہے ہیں کہ سیدہ کی بیٹی خانہ داری میں کسی قدر ماہر تھیں. (۱۹۳۳، سیدہ کی بیٹی، ۷۷). وہ گرز سے چار طرح کی لڑائی لڑنے میں ماہر تھا اور پوری مہارت کے ساتھ چاروں ہتھیار استعمال کرنے پر قادر تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۵۳۱). [ع : (م ہ ر)].

--- الْاَنْساب (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ن) صف.
انسان کے قبیلوں، خاندانوں، نسلوں اور صحت نسب سے متعلق علم میں کامل. حضرت ابوبکرؓ ودات مند ماہرالانساب صاحب الرائے اور فیاض تھے. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۷۰). [ماہر + رک: ال (۱) + انساب (رک)].

--- اَلْسِنَہ کس اضا (--- فت ا، سک ل، کس س، فت ن) امذ.
زبانوں کا عالم؛ زبانوں سے متعلق علم میں ماہر. ماہرالسنہ کو علمی حلقوں میں بڑی اہمیت دی جاتی ہے. (۱۹۳۲، اشارات، ۳۱). سوائے ان مستثنیات کے جن میں ماہرالسنہ ... کی قابلیت ہو باقی لوگوں کو ... رہنا پڑے گا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹). [ماہر + السنہ (رک)].

--- تَعْلِیم کس اضا (--- فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
درس و تدریس میں ماہر، تعلیم کے شعبے میں مہارت رکھنے والا عالم. ڈاکٹر علامہ محمد اقبال اصطلاحاً ماہر تعلیم ہیں. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۷). انھوں نے تصنیف و تالیف کے کاموں میں بھی بھرپور حصہ لیا اور بحیثیت ماہر تعلیم اپنی حیثیت بھی منوالی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۴۰۳). [ماہر + تعلیم (رک)].

--- جَنْگِیات کس اضا (--- فت ج، غنہ، سک گ) امذ.
جنگ سے متعلق معاملات میں مہارت رکھنے والا، جنگی ماہر. جرمنی اور روس کی موجودہ جنگ میں ایک ماہر جنگیات (Military expert) نے کہا تھا کہ "کتنے ہی دن اس عالم گیر جنگ کے لیے فیصلہ کن ہوں گے". (۱۹۴۴، روح کائنات (حاشیہ)، ۱۳۵). [ماہر + جنگ (رک) + یات، لاحقہ جمع برائے علم و فن].

--- سَمِّیات/سُمُومِیات کس اضا (--- فت س، شد م بکس/ ضم س، و مع، سک م) امذ.
(طب) سمیات (زہروں سے متعلق علم) کا ماہر (Toxicologist). شرح مرغوب القلوب کا ایک نسخہ ہم نے (حکیم شمس اللہ قادری) ڈاکٹر محمد قاسم ماہر سمیات کے کتب خانے میں دیکھا ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۰ب). [ماہر + سم (رک) + یات، لاحقہ جمع برائے علم و فن].

--- عُضْوِیات کس اضا (--- ضم ع، سک ض، کس و) امذ.
(طب) علم افعال الاعضا کا عالم یا ماہر، عضویات داں، فعلیات داں. جارج سارٹن کہتا ہے کہ اس انکشاف کی بنا پر ابن النفیس کو قرون وسطیٰ کا بڑا ماہر عضویات سمجھنا چاہیے. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۷۵). [ماہر + عضویات (رک)].

--- عِلْم و فَن کس اضا (--- کس ع، سک ل، و مج، فت ف) امذ.
کسی علم یا ہنر میں مہارت رکھنے والا عالم. اگر ایسا ہے تو کسی استاد، ماہر علم و فن کی عزت و احترام بے معنی بات ہو کر رہ جائے گی. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۲). [ماہر + علم (رک) + و (حرف عطف) + فن (رک)].

--- لِسانِیات کس اضا (--- کس ل، ن) امذ.
رک: ماہر السنہ. آریائی زبانوں کا ایک ممتاز خاندان ہے، اسے مختلف زبانوں میں مختلف ماہرین لسانیات نے مختلف ناموں سے یاد کیا ہے. (۱۹۷۱، جامع القواعد (حصہ صرف) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، ۱۳). ماہرین لسانیات اس زبان (اردو) سے گہری دلچسپی لیتے ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۹). [ماہر + لسانیات (رک)].

ماہُر (ضم ہ) امذ.
زہر، سم، بِس. ماں کا ماہر اچھا اور ایمان کا لڈو کچھ نہیں (مشہور کہاوت). (۱۸۹۸، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۲۷۳). [س : ماہر माहर].

ماہِرَہ (کس ہ، فت ر) صف مث (قدیم) := ماہرا.
ماہر (عورت).

وہاں ہے بڑی سحر میں ماہرا آسے ناؤں ہے بدرالساحرا
(۱۶۸۳، رضوان شاہ و روح افزا، ۷۹). [ماہر + ہ، لاحقۂ تانیث].

ماہِرانَہ (کس ہ، فت ن) صف، م ف.
مہارت سے، ماہر کی طرح، استادانہ، ہنرمندانہ. پلیٹ کو کوٹنگ کے بعد ماہرانہ نظر سے دیکھ لینا چاہیے کہ وہ بالکل ہموار ہے. (۱۹۷۸، آفسٹ لیتھوگرافی، ۳۵). ہماری شاعری کو مختلف انواع میں تقسیم کیا ہے مثلاً عاشقانہ، عارفانہ، ماہرانہ، باغیانہ، فاسقانہ، وغیرہ. (۱۹۸۷، جدید اردو غزل (حالی تا حال)، ۳۲). [ماہر + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ماہْرُو (سک ہ، و مع) صف.
رک: ماہ رُو (ماہ کے تحت). کوئی ایسی جیاجتا ماہرو عورت ہے جس نے شادی کے وقت پاکیزگی کی قسم کھائی تھی اور بڑے ضبط نفس کے ساتھ اپنا عہد نبھا رہی ہے اور شوہر کی وفادار ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۳۹). [ماہ + رُو (رک)].

ماہِری (کس ہ) امث.
ماہر ہونا، مہارت، مہارتِ فن.

دے بخشش مجھ ولایت شاعری کا
تو کشور کر عطا مجھ ماہری کا
(۱۶۶۵، پھول بن، ۵). [ماہر + ی، لاحقۂ کیفیت].

ماہرین (کس ہ ، ی مع) اند ؛ ج۔
ماہر لوگ ، کامل فن لوگ۔ درا صل گزشتہ صدی کے دوران بعض ماہرین نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ آریوں کے ہاں اندر دیوتا کا تخیل پاکستان پر آریائی حملے کے بعد پاکستان ہی میں اُبھرا تھا. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۲۲). [ماہر + ین ، لاحقۂ جمع].

ماہنامہ (سک ہ ، فت م) امذ.
ہر مہینے شائع ہونے والا رسالہ ، ماہوار رسالہ. نیچے والے خانے میں سے ایک غیر ملکی ماہنامہ سونت لیا جس میں مسلمانوں کا دل آزار مواد شائع ہوا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۰). جنوری ۱۹۵۳ میں دریں کے نام سے ایک ماہنامہ کا اجراء ہوا. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۴). [ماہ (رک) + نامہ (رک)].

ماہو (ضم ہ ، فت و) فقرہ.
وہ کیا ہے ، وہ جو ہے. نوع وہ کلی ہے جو کثیرین متفقین بالحقائق پر ماہو کے جواب میں محمول ہو جیسے انسان. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۱۰). [ع : ما = کیا ، جو + ہو = وہ (واحد مذکر)].

۔۔۔ الحق (۔۔۔ فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
وہ جو حق ہے. شوق ماہو الحق دل میں جم گیا اور جہاد کی افضلیت ذہنوں میں بیٹھ گئی اور خود بخود چاہنے لگے کہ اگر جان و مال راہ الٰہی میں صرف ہو تو عین سعادت ہے. (۱۸۳۶ ، تذکرہ اہل دہلی ، ۳۶). [ماہو + رک : ال (۱) + حق (رک)].

۔۔۔ المقسوم (۔۔۔ فت و ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
جو قسمت میں لکھا ہے ، جو نصیب میں ہے ، مقدر کا لکھا. ماہو المقسوم بلا تردد حاصل ہوتا ہے گھر بیٹھے کھاتے ہیں اور آرام فرماتے ہیں. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۲۳). [ماہو + رک : ال (۱) + مقسوم (رک)].

ماہو (و مع) امث.
ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں گھس جاتا ہے ، کنسلائی (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [مقامی].

ماہوا (سک و) امذ.
بڑے پتوں والے بڑے سائز کے ایک درخت کا نام جس کے پھلوں کے دبیز اور گودے دار چھلکوں کو کھاتے ، پھولوں کا رس نکالتے ہیں اور کھیر وغیرہ بناتے ہیں ، خشک پھولوں کو پکا کر کھاتے ہیں اور اس سے نشہ آور چیزیں مثل شراب وغیرہ بناتے ہیں ، بیجوں کا تیل نکالتے ہیں ، مہوہ. ماہوا کے بیجے ہوئے روغن کو جنوبی ہندوستان میں ال لپ پی کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۶). [مہوہ (رک) کا ایک املا].

ماہوار (سک و) (الف) امث.
ماہانہ تنخواہ یا مشاہرہ ، ماہانہ وظیفہ. اس کی چڑھی ہوئی ماہوار دے کر چند روز کے واسطے نوکری معاف کریں. (۱۸۶۹ ، مطالبات بجار ، ۴۴). عظیم الدولہ نے مولانا کی ماہوار جاری رکھی. (۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۲۰). ان کی بھیجی ہوئی ماہوار ہر مہینے باقاعدگی سے ان کے اہل و عیال کو ملتی رہتی تھی. (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱). (ب) م ف ؛ صف. ہر مہینے ، ماہ بماہ ، مہینے کے مہینے ، مہینے بھر میں ، ہر مہینے کا. پرشین منیجر کی جگہ خالی ہوئی ہے اس کی تنخواہ ایک سو تیس روپے ماہوار ہے. (۱۹۱۶ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۵۷). ملازمین کی تنخواہ دس روپے ماہوار کے لگ بھگ تھی. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۱۴). [ماہ (رک) + وار ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔ بند ہونا محاورہ.
(قبالت) عورت کا ماہواری معمول (حیض آنا) موقوف ہو جانا. (اپ و ، ۹۹).

ماہواری (سک و) (الف) امث.
۱. ماہانہ تنخواہ یا وظیفہ. میں نے چاہا کسی طور ان کی ماہواری جاری کرا دوں. (۱۸۴۳ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی) ، ۲۸). سیکڑوں آدمیوں کو حج اور زیارت کے لیے روانہ کروں. محتاج بیوہ عورتوں کی ماہواریاں مقرر کر دوں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۲۰). ۲. خونِ حیض جو ہر مہینے حائضہ عورت کو معمولاً وقت پر آتا ہے. عورتیں مختلف محاورات سے اس حالت (حیض) کا اظہار کیا کرتی ہیں. مثلاً۔ کپڑوں سے ہونا۔ ماہواری آنا وغیرہ. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳۰). بیشتاب رکتے ماہواری کے خون میں گڑبڑ ہونے اور یوں زہریلا مادہ اندر پھیلنے کے امکانات رہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۲۰۷). (ب) امذ. وہ ملازم جو ماہ بماہ تنخواہ لے (پلیٹس). (ج) صف ؛ م ف ۱. مہینے کا ، پورے مہینے کا. بی۔ اے کلاسوں میں اس کی مقدار چودہ روپے ماہواری سے زیادہ نہ ہونی چاہیے. (۱۸۸۷ ، مکاتیب سرسید ، ۱ ، ۲ : ۱۹۲).

معروف امور خانہ داری مختار حساب ماہواری

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۸۵). روزانہ ، ماہواری ، دو موسمی و سالانہ حساب کا عمل درآمد جاری ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱). ۲. مہینے کے مہینے ، ہر مہینے. پانچ چھ روپے ماہواری کی آمدنی بھی میری ہو گئی. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۴۷). ۳. مہینے کے حساب سے. ماہواری قیام کرنے والوں سے خاص رعایت ہے. (۱۹۱۷ ، رہنمائے سیر دہلی ، ۲۷). [ماہوار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

۔۔۔ کپڑے (۔۔۔ فت ک ، سک پ) امذ.
(قبالت) حیض کے کپڑے (اپ و ، ۹۹). [ماہواری + کپڑے (رک)].

۔۔۔ بند ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رک : ماہوار بند ہونا. حمل کی علامات کی تشخیص ، ماہواری بند ہونا ، یہ ایک یقینی علامت تو نہیں لیکن ان میں سے ایک ضرور ہے. (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۲۰).

ماہوانگ (سک و ، غنہ) امث.
(نباتیات) ایک بوٹی جو عموماً چین میں پائی جاتی ہے اور دمے وغیرہ کے علاج میں مستعمل ہے. پانچ ہزار برس سے چین میں ایک بوٹی استعمال ہو رہی ہے جو ماہوانگ کے نام سے جانی پہچانی جاتی ہے یہ بوٹی... واضح طور پر حال ہی میں مغربی سائنس دانوں کے علم میں آئی ہے. (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۳). [چینی].

ماہو دانہ (و مع ، فت ن) امذ.
(طب) حب السلوک ، جمال گوٹا ، ایک دست آور دوا. ماہودانہ ... اس کو حب السلوک بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۱۰). بدل ... کا بدل ماہودانہ ہے. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۳۱). [ف].

ماہور (و مع) امذ.
موسیقی کے ایک شعبے کا نام. مقام نوا... دوسرا شعبہ اُس کا ماہور ہے ، وہ چھ نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۳). [ف].

ماہوش (سک ہ، فت و) صف.
رک: ماہ وش (ماہ کے تحت).

گیا میں لے کے جو داغ فراق ماہوشاں
جلا کریں گے مرے استخواں زمیں کے تلے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۹۳).

صد شکر آج شام سے آیا وہ ماہوش
تاباں ہمارا کوکب اقبال ہو گیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۷). برقی رو تمام جسم میں دوڑ جاتی ہے، اسے امنگوں کی طرح یہ ماہوش اپنے سینے سے لگائے ہوئے ہے. (۱۹۱۰، افادات مہدی، ۱۵۳).

بستی کی لڑکیوں میں افسانہ بن گیا ہوں
ہر ماہوش کے لب کا پیمانہ بن گیا ہوں

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۱۰۸). [ماہ (رک) + وش، لاحقۂ تشبیہ].

ماہوں (و مع) امذ.
ایک کیڑا جو کپاس کو کھا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مقامی].

ماہہ (فت ہ) صف.
ماہ سے منسوب یا متعلق، مہینے بھر کا، مہینے کا (مرکبات میں مستعمل).

وہ اک ماہہ نظروں میں یک سالہ تھا
رخ خوب رشک گل و لالہ تھا

(۱۸۱۰، شاہنامہ، منشی، ۱۸۱). [ماہ (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

ماہی (۱) امث.
۱. مچھلی.

دمائے دمائے اوپر ڈر پڑیا   جیتا مرغ و ماہی و تاگر پڑیا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۸).

کبھی آدمی تس دے ماہی خوراک
کبھی ہوئے ماہی سوں آدم ہلاک

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۱).

عشاق کے آنسو کا بیان مجھ سیں نہ پوچھو
حوت فلک اس بحر کی ماہی نظر آئی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹۶).

دل بیتاب سے کیا ہو مژۂ یار جدا
تن ماہی سے بھی ہوتے ہیں کہیں خار جدا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۵).

ترک لذت سے جدائی میں زباں ہے آشنا
بادۂ صاف و کباب مرغ و ماہی کیا کروں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۷۵).

آج بھر ہی لطیفہ یہ سنا اک دوست سے
سیم نے ماہی کے نگلا حضرت ذوالنون کو

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۹۲). دریا مٹی شامل کرتا رہتا ہے... اور افزائش ماہی کے لیے مفید ہوتا ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۲). ۲. زیر زمین وہ روایتی مچھلی جس کی نسبت خیال تھا کہ اس کی پشت پر ایک گائے اور اس گائے کے سینگ پر زمین قائم ہے.

دیا مشرق و مغرب میں جھلک درپن تھا تیرا
کہ تو جلوہ فلک تھے ہے سوتا ماہی کرن سکتا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳).

سم گھوڑے سے نوک نیزہ سے   ماہ و ماہی تباہ اب کروں گا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۳).

چہرے سے ہیبت اسد حق ہے آشکار
ماہی پہ پائے گاو زمیں کو نہیں قرار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۳۱).

ان کی تو چشم نور میں ماہی سے تابہ ماہ
ہے جلوہ گر اسی کی جلالت کی بارگاہ

(۱۹۲۳، فروغ ہستی، ۲۶). ۳. (ہیئت) بارہ برجوں میں ایک برج کا نام جسے مچھلی کا ہمشکل خیال کیا جاتا ہے، حوت (نوراللغات؛ جامع اللغات). ۴. (کشتی) کشتی، کدال. گتکوں میں کشتی کی قسم بہت اہم سمجھی جاتی ہے، ماہی بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۴، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۲۰۵). [ف].

--- بان امذ.
مچھلیوں کی نگرانی کرنے والا، مچھلی گھاٹ کا چوکی دار (فیروز اللغات). [ماہی + بان (رک)].

--- بے آب کس صف؛ امث.
وہ مچھلی جو پانی سے باہر نکلی ہو؛ (مجازاً) نہایت بے تاب، بے چین.

مثال ماہی بے آب تملاتا ہوں   زلال لطف و کرم ایکدم پلا جاناں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۲).

جدائی میں تری بے تاب ہوں میں   مثال ماہیٔ بے آب ہوں میں

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۶۱).

جلد سینے سے نکل اے جان بحر یار میں
ماہیٔ بے آب کو تا چند صدمہ دام کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۰).

میں ماہی بے آب مجھے چین کہاں   اک موج پریشاں ہوں عجب ہلچل میں

(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۱۳۵). ایک چکر کھایا اور فرش پر گر کر ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے اور بے ہوش ہو گئے. (۱۹۸۹، غالب راکس پارک میں، ۱۹۰). [ماہی + بے (حرف نفی) + آب (رک)].

--- پروری (--- فت پ، سک ر، فت و) امث.
مچھلیوں کی پرورش، مچھلیاں پالنے کا کام یا کاروبار. سندھ ساحل ... کا سمندری فرش دریائے سندھ کی لائی ہوئی مٹی سے تشکیل پایا ہے جو ماہی پروری کے لیے بہتر سمجھا جاتا ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۱۳۰). دریاؤں پر انسان نے کنٹرول حاصل کر کے توانائی اور زرعی مقاصد حاصل کیے ہیں اور ماہی پروری اور دیگر فوائد حاصل کیے گئے ہیں. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۲). [ماہی + ف: پرور، پروردن = پالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْدا (---فت پ، س، سک ن) امذ.
مچھلی کے گوشت کا پسندا (کباب). دسترخوان بچھا انواع و اقسام کے کھانے چنے گئے تھے پلاؤ، قورما پلاؤ ... مرغ کباب، ماہی پسندے ... انار، ناشپاتی، انگور. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۹۰). [ماہی + پسندا (رک)].

--- پُشْت (---ضم پ، سک ش) صف.
۱. جو مچھلی کی پشت کی طرح درمیان سے اونچا اور کناروں سے نیچا ہو، محدب، کوہان نما، قبہ دار. رستے ایسے ماہی پشت ہے کہ پانی یا جو کچھ اوس پر گرے دونوں طرف ڈھلے. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۱۵۶). مرد کی قبر ماہی پشت اور عورت کی سپاٹ ہوتی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۱۱۹). وہ ایک اور ماہی پشت ٹیلے سے گھری ہوئی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۹۰). ماہی پشت والے نوازی پلنگوں پر آدھے آدھے سوتی قالین پڑے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۶۵). ۲. ایک وضع کا کارچوب کا یا گڑھائی کا کام جو مچھلی کی پیٹھ کے جال سے مشابہ جال ہوتا ہے. ایک بارگاہ چھوٹی سی، سنہری، تمامی دو رخی ... اور ماہی پشت کا کام. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۰۵). ماہی پشت، چنچلی اور بند روم، دیکھت بھولی کے جال کے تکے ہوئے اور کارچوبی جوڑے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۵۳). ممانی دلہن آپ میرے لیے گھر سے ان ہوا دیں گی؟ "ضرور، ماہی پشت؟ کشتی کی گوٹ، گلوری، چٹا پٹی"؟ فیروزہ بڑبڑائیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۲۱). [ماہی + پشت (رک)].

--- پُشْت سوہَن (---ضم پ، سک ش، و مع، فت ہ) امث.
(سوہن سازی) زیادہ کھردری سطح رکھنے کا مچھلی کے چھلکوں کی شکل کے مانند ابھروان تک، کھدا ہوا نیم گرد سوہن (اپ و، ۸: ۱۵). [ماہی + پشت (رک) + سوہن (رک)].

--- پُشْت کا جال امذ.
رک: ماہی پشت (معنی نمبر ۲). گوکھرو، کرن ... ماہی پشت کا جال ... ولایتی توئی لگی ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). اور بہاؤ کی طرف جانے والی موجوں سے لڑ کر بروئے آب آفتاب کی ترچھی شعاعوں کے پڑنے سے سنہری رو پہلی ماہی پشت کا جال بن بن کر مٹا ہوا نظر آ جاتا ہے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۱).

--- پُشْت کی جالی امث.
(سنگ تراشی) مچھلی کے کھپروں کی شکل سے مشابہ بنی ہوئی جالی (اپ و، ۱: ۷۳).

--- پُلاؤ (---ضم پ، و مع) امذ.
چاول اور مچھلی وغیرہ سے تیار کیا جانے والا پلاؤ. اصل مچھلی پلاؤ کی ترکیب میں، ماہی پلاؤ، چاول اور مچھلی. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۵۵). جیسا موقع دیکھا کبھی کئی پلاؤ موتی پلاؤ، نرگس پلاؤ، ماہی پلاؤ بھی ... حلوا تیار کیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۴۷). اقسام پلاؤ نمکین ... کئی پلاؤ، ماہی پلاؤ، حلیم، حریسہ، کھچڑا. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [ماہی + پلاؤ (رک)].

--- تابَہ (---فت ب) امذ.
رک: ماہی توا. ٹکیاں اس کی مثل نان ختائی کے بنا کر ماہی تابہ میں گھی ڈال کر آگ پر رکھیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۵۴) جب خواہش روٹیاں ماہی تابوں میں پکائی. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۴). [ماہی + ف: تابہ = توا].

--- تَڑَپ (---فت ت، ڑ) امث.
ہوٹ کا ایک داؤ جس کے پڑتے ہی حریف مچھلی کی طرح تڑپ جاتا ہے. ہوٹ کے ہاتھوں کا نام ناجی، اسم سانی ... ماہی تڑپ ... ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۸). [ماہی + تڑپ (رک)].

--- تَوا (---فت ت) امذ.
ایک وضع کا گہرا توا جس میں مچھلی اور ٹکیوں کے کباب تلتے ہیں. تو گرم تھا چیلا چڑھا تھا، ایک طرف ماہی توے میں کباب گرما گرم تھے. (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۲۷). وہ گھنٹے کے بعد کسی کڑاہی یا ماہی توے میں رکھ کر مندی آنچ پر پکا لیں. (۱۹۲۷، شاہی دسترخوان، ۸۷). [ماہی + توا (رک)].

--- جال کی کَنْگَیّاں امث؛ ج.
(پتنگ باز) ایک وضع کی کنکیاں جن پر مچھلیاں بنی ہوتی تھیں (مہذب اللغات).

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
مچھلیاں رکھنے اور نمائش کرنے کی جگہ؛ مچھلی گھر. اس عظیم ماہی خانہ کا افتتاح اس ماہ جون کے آخر ہفتے میں ہو جائے گا. (۱۹۶۵، میزانیہ، بلدیہ کراچی، ۲۰). [ماہی + خانہ (رک)].

--- خوار (---و معد) صف؛ امذ.
بہت مچھلی کھانے والا؛ مراد: بگلا، بوتمار، مچھلی خور. ماہی خوار ... بصرے کے شہروں میں دریا کنارے ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۵۵). [ماہی + ف: خوار، خوردن = کھانا].

--- خور (---و معد نیز مع) (الف) امذ.
۱. مچھلی کھانے والا؛ مراد: بگلا، بوتمار. چڑیاں بھی درختوں پر اپنے اپنے گھونسلوں میں سو رہی تھیں لیکن ماہی خور کلنگ و سارس کو آرام نصیب نہ تھا. (۱۸۹۳، دفتر فرعون، ۱: ۲۰). ۲. (کنایۃً) حواصل. ماہی خور (پیلیکن) جسے حمل البحر بھی کہتے ہیں ... زیادہ مچھلی دار ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹۹). اگر ماہی خوروں کی تعداد مرغ خوروں سے زیادہ ہوگی تو ماہی خور قتل و غارت کا بازار گرم کر دیں گے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۹۲). (ب) صف. مچھلی کھانے والا. اگاتھر کلائیس (Agatharchides) ... جغرافیہ داں اور مورخ ... اس کی سب سے اہم تصنیف وہ ہے جس کا موضوع ہے بحیرۂ ارتیریا اور جس سے اتھوپیا اور عرب کے بارے میں بڑی بیش قیمت نسلی اور جغرافی معلومات حاصل ہوتی ہیں، مثلاً ... ساحل عرب کی ماہی خور آبادیوں کا بیان. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۸۳). [ماہی + ف: خور، خوردن = کھانا].

--- دان امذ.
وہ تالاب یا شیشے کی دیواروں والا چھوٹا حوض جس میں مچھلیاں رکھی جائیں. پانی کا ایک بڑا گلاس آنکھ سے ذرا اوپر رکھ کر اس کے اندر سے پانی کی سطح کو دیکھیے بلکہ گلاس کی بجائے شیشے کے ماہی دان کی دیوار سے دیکھیے جو سطح ہوگی. (۱۹۴۷، عشرۂ اسلامیہ، ۹۳). [ماہی + دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- دِرَم دار کس صف (---کس د، فت ر، سک م) امث.
وہ مچھلی جس کی کھال پر سفنے یعنی فلس یا چھلکے ہوں، چھلکدار مچھلی. ماہی درم دار کا مقام اگر دریا نہ ہوتا تو وہ بھی اس بازار میں آ کر اپنی دریا دلی دکھاتی. (۱۹۵۷، بیچا بازار، اردو، ۴۳). [ماہی + درم (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دَنْدان (۔۔۔فت د، سک ن) امذ.
ایک خاص نوع کی مچھلی کا دانت جس سے تلواروں کے قبضے بناتے ہیں (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہی + دندان (رک)].

... دَہان (۔۔۔فت د) صف.
۱. ایک وضع کا فوارہ یا نل جس کا منھ مچھلی کے منھ سے مشابہ ہوتا ہے.

تھی دیوار و در کی جو جا درمیاں
لگی واں تھی موقع سے ماہی دہاں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۰۳) ۲. ایک وضع کی کشتی جس کے سرے پر مچھلی کے منھ کی شکل بنی ہوتی ہے.

کہیں گشت کرتی تھی ماہی دہاں
چڑھا جس پہ تھا ماہی سا بادباں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۷۳). [ماہی + دہان (رک)].

... زَرِّیں کس صف (۔۔۔فت ز، شد ر، ی مع) امث.
ایک نوع کی مچھلی جو ریت میں ہوتی ہے، بعض کہتے ہیں کہ وہ سقنقور ہے، ریگ ماہی (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہی + زریں (رک)].

... زَمِیں کس اضا (۔۔۔فت ز، ی مع) امث.
(ہندو) وہ مچھلی جس کے متعلق خیال کیا جاتا تھا کہ اس کی پیٹھ پر ایک گائے اور گائے کے سینگ پر زمین قائم ہے؛ مراد: پاتال.

تری گردش نگہ سے یہ بلند و پست دیکھی
کبھی ماہی زمیں تک کبھی ماہ آسماں تک

(۱۹۰۳، زکی، ۹۵). [ماہی + زمین (رک)].

... زَہْرَج/زَہْرَہ (۔۔۔فت ز، سک ہ، فت ر) امذ.
(طب) ایک شیر دار بوٹی جسے کوٹ کر تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں ہلاک ہو جاتی ہیں، اس کی چھال بطور دوا مستعمل ہے. چونکہ اس کے سفوف کو پانی میں ڈالنے سے اس کے زہر سے مچھلیاں مر جاتی ہیں، اس لیے اس کو فارسی میں ماہی زہرہ یعنی زہر ماہی کہتے ہیں جس کا معرب ماہی زہرج ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۱۷). ماہی زہرج کو وضع مفاصل، عرق النسا اور استسقا جیسے امراض میں جوش دے کر پلاتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۵۳). [ماہی + زہرج (زہرہ کا معرب) / زہرہ = زہر].

... زیرِ زَمِیں کس اضا (۔۔۔ی مج، کس مج ر، فت ز، ی مع) امث.
رک: ماہی زمیں (معنی ۱).

ماہی زیر زمیں بھی جو لگائے غوطہ
نہ ملے اس کو ترے بحر سخاوت کی تھاہ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۱۲). [ماہی + زیر (رک) + زمین].

... سِپِہْر کس اضا (۔۔۔کس س، پ، سک ہ) امث.
برج حوت (جامع اللغات). [ماہی + سپہر (رک)].

... سَقَنْقُور کس اضا (۔۔۔فت س، ق، سک ن، و مع) امث.
ایک مچھلی جو پانی کے علاوہ خشکی میں بھی رہتی ہے، اس کی غذا پانی میں دوسری مچھلیاں ہیں اور خشکی میں وہ چھوٹے چھوٹے جانور کھاتی ہے، اس کی جلد ملائم ہوتی ہے (ماخوذ: حیوۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲۹).

ہاتھ پر ہاتھ جو رکھا تو یہ ہنس کر بولے
مچھلی بازو کی ہے ماہی سقنقور نہیں

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۳۱).

مچھلیاں دست حنائی کی تمھاری دیکھیں
رنگ ماہی سقنقور نظر آتا ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۰۰). [ماہی + سقنقور (رک)].

... شِکَم (۔۔۔کس ش، فت ک) صف.
مچھلی کے پیٹ جیسا ہموار، سپاٹ. خوک پشت اور ماہی شکم گرڈروں میں حسب ذیل تقریبی عمل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۴۱، شہتیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۷۵۰). [ماہی + شکم].

... فَروش (۔۔۔فت ف، و مج) امذ.
مچھلی بیچنے والا، مچھوا، مچھیرا. ماہی فروش نے جس وقت جال اٹھایا دریا نے جوش کھایا مچھلیوں کو لرزہ آیا. (۱۸۳۵، پالی گلاٹ، ۸۹). [ماہی + ف: فروش، فروختن = بیچنا سے اسم فاعل].

... قَلْیَہ (۔۔۔فت ق، کس نیز سک ل، فت ی) امذ.
مچھلی کے گوشت سے پکایا ہوا سالن. مچھلیاں بھی تڑپ گئیں، تالاب سے اُبھر اُبھر کر ان سے بولیں پاشا! ہمارا بھی ماہی قلیہ پکا دیجیے. (۱۹۵۶، راودھا اور رنگ محل، ۳۰). [ماہی + قلیہ].

...گاہ امث.
سمندر یا دریا وغیرہ کا وہ حصہ جہاں مچھلیاں پکڑی جائیں، مچھلی کی شکار گاہ، ماہی گیری کی جگہ. صوبہ سندھ کا ماہی شعبہ آزادی سے پہلے ہی سے ساحلی اور ماورئی ساحلی ماہی گاہوں پر کام کر رہا تھا. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۱۳۲). [ماہی + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

...گِیر (۔۔۔ی مع) امذ.
مچھلیاں پکڑنے والا پیشہ ور، مچھیرا، مچھوا، ماچھی.

دیکھ لیں گے کان کی مچھلی تری اے بحر حسن
ہیں ہمہ تن چشم شکل دام ماہی گیر ہم

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۸۲). عیسائیت کے ارکان اولین ماہی گیر تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۹۳). وہاں کے سب لوگ آس پاس کے ماہی گیر اور کسان بھی اس کی بے حد عزت کرتے تھے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۰۷). [ماہی + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا سے اسم فاعل].

...گِیر بَنْد (۔۔۔ی مع، سک ر، فت ب، سک ن) امذ.
(انکاؤ ونگ) رسّی کے ایک مخصوص پھندے کا نام جو مچھیروں سے منسوب ہے. ماہی گیر بند، فشرمین باٹنڈ، یہ بالکل ایک چکر اور دو آدھے پھندوں سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۳۰). [ماہی گیر + بند (رک)].

...گیرنْدَہ (۔۔۔ی مع، فت ر، سک ن، فت د) امذ.
پانی میں مچھلیوں کی نشان دہی کرنے والا آلہ. مختلف آلے تیار کیے گئے ہیں جن کے ماہی گیرندہ (Fish Finder) ایسڈک (Asdic) اور اسی قسم کے مختلف نام ہیں. (١٩٧٥، سنگیات، ٣٣). [ماہی + ف: گیرندہ، گرفتن = پکڑنا سے اسم فاعل].

...گیری (۔۔۔ی مع) امث.
مچھلی پکڑنے کا کام یا پیشہ، مچھیرے کا کام، مچھلی پکڑنے اور بیچنے کا کام یا پیشہ. نمک... ماہی گیری و ریشم کی مدات آمدنی... بالکل ان کے لیے مخصوص کر دی جائیں. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٥٨). اسپین ١٩١٩ء میں اس ملک کی آبادی دو کروڑ سے کچھ اوپر تھی، باشندوں کا پیشہ جہاں کھیتی کا نہیں ہیں وہاں کان کنی، ساحل پر ماہی گیری ہے. (١٩٣٣، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ٢: ٢٠٥). ماہی گیری آریاؤں کا پیشہ نہیں تھا اس لیے یہ خالص مقامی قبیلہ تھا. (١٩٨٩، تمدنِ پاکستان (قدیم دور)، ٣٢٩). [ماہی گیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ماہی را خورد، ماہی گیر ہر دو را خورد کہاوت.
(فارسی کہاوت) مچھلی، مچھلی کو کھاتی ہے، مچھیرا دونوں کو کھاتا ہے؛ ایک سے ایک بڑھ کر زبردست ہوتا ہے، طاقت ور کمزور کو کھا جاتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... مَراتِب (۔۔۔فت م، کس ت) امذ.
وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے ہاتھیوں پر لے کر چلتے تھے اور سات شکلوں پر مشتمل ہوتے تھے جو سات سیاروں کی نسبت سے حسب ذیل ہوتی تھیں: ہیکل آفتاب (سورج کا نشان)، نشان پنجہ، نشان میزان، اژدہا پیکر سورج مکھی، مچھلی، گولہ یعنی کرہ نیز وہ اعزازی نشانات جو دربار شاہی سے وزرا و امرا کو عطا ہوتے تھے.

دیگر چیز و ماہی مراتب دیا بھی تشریف عالی مراتب دیا
(١٦٣٣، فتح نامۂ بکھیری، اردو، کراچی، اپریل تا جون ١٩٨٨، ١٥٥).

وہ ماہی مراتب وہ سرو رواں
وہ نوبت کہ دولھا کا پیچھے سماں
(١٧٨٣، سحرالبیان، ٣٦).

ملے اس کو تھی ماہی مراتب
سب ہی حاضر وہاں نائب مصاحب
(١٨٨٣، تیرہ ماسہ، ٣٣). لکھنؤ میں برات کے موقع پر ماہی مراتب کی نمائش ہوتی ہے. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ٢٩: ٥). یہ اقتباس استاد ذوق کے شاگرد... شاہ دہلی کے داروغہ ماہی مراتب سید ظہیر الدین ظہیر دہلوی کی کتاب داستان غدر یعنی ہنگامہ ١٨٥٧ء کے چشم دید حالات میں سے تھے. (١٩٨٨، یادوں کے گلاب، ١٦٦). [ماہی + مراتب (رک)].

... مُرَکَّب کس صف (ضم م، فت ر، شد ک بفت) امث.
(طب) مچھلی کی ایک قسم جس کی پشت پر سیپ کی طرح ایک سخت ہڈی ہوتی ہے، یہ مچھلی بحر قلزم میں بکثرت ہوتی ہے، یہ ہر ماہ میں ایک مرتبہ انڈے دیتی ہے اور دو سال سے زیادہ نہیں جیتی (ماخوذ: خزائن الادویہ، ٣: ٥١٧). [ماہی + مرکب (رک)].

ماہی (٢) صف.
ماہ سے منسوب یا متعلق، قمری (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ماہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ماہی (٣) امذ.
محبوب، ساجن (عموماً گیتوں میں مستعمل).

کوٹھے پر بولے ہے کاگا شاید ماہی آنے لاگا
(١٩٨٠، شہر سدا رنگ، ١٠٠). [پن].

ماہیا (کس ہ) امذ.
١. پنجابی لوک گیتوں کی ایک مشہور صنف جس میں عورت اپنے محبوب سے خطاب کرتی ہے. ہمارے وطن میں یہی گونا چلتا ہے اسے ماہیا کہتے ہیں. (١٩٣٦، آبلے، ١٥٥). اگر اس پنجابی ماہیے کی طرز کو خوشبو میں تبدیل کیا جا سکتا تو وہ یقیناً رات کی رانی مہک بن جاتی. (١٩٨٨، یادوں کے گلاب، ١٣٣). ٢. پیارا، محبوب، معشوق. ماہیا اصل میں ماہ یعنی پورے چاند (فارسی) سے ماخوذ ہے چنانچہ یہ لفظ اس معشوق کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا چہرہ چاند جیسا ہو یا چاند جیسا پیارا ہو. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، مئی، ٦٣). [پن: ماہی + ا، لاحقۂ تصغیر].

ماہِیّات (کس ہ، شد ی بفت یا شد) امث؛ امذ؛ ج.
ماہیتیں، حقیقتیں، کیفیتیں. ہوالاول میں تمام قدرت کے ماہیات غیب ہو کے مثل معدوم تھے. (١٦٩٧، پنج گنج، ٣٢).

احکام ماہیات کا مبدا وجود عام
آثار ممکنات کا منشا وجود عام
(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ٢٠٨). یعنی وہ چیز ہے کہ جس میں صورۃً نما ظاہر ہوتی ہیں اور اس کو صوفی اعیان ثابتہ کہتے ہیں... اور حکما ماہیات اشیاء. (١٩٠٠، علوم طبعیہ مشرق کی ابجد، ٣٣).

ہر چند ماہیات ہیں آوارۂ وطن
لیکن حقیقت ایک ہے خلوت در انجمن
(١٩٣٦، لبیب تیموری، آتش خنداں، ٩٩). [ماہیت (رک) کی جمع].

ماہیاں (کس ہ) امث؛ ج. (قدیم).
ماہی (رک) کی جمع، مچھلیاں.

ماہیاں تھیں اس میں وہ قدرت بھری
جن کے ایک ایک پر کو بجلی تھی پری
(١٨٣٠، نظیر، ک، ١: ٢٠٣). ماہیانِ گذشتہ کی تعزیت کے بعد باقیماندوں کو تہنیت زندگانی کی دی. (١٨٣٨، بستانِ حکمت، ٩٢). [ماہی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

ماہِیانَہ (کس ہ، فت ن) (شاذ). (الف) امذ.
ماہانہ تنخواہ، ماہانہ مشاہرہ. ساہوکار نے... راگ بھوگ کے واسطے ماہیانہ مقرر کیا. (١٨٥٥، بخت مال، ٩٧). اون کا ماہیانہ مقرر ہوتا تھا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٣: ٣٣٦). (ب) صف؛ م ف. ماہوار، مہینے کا. راجہ ہیرا سنگھ نے حسب الوعدہ ایک روپیہ یومیہ فی سوار اور بارہ روپے ماہیانہ فی پیادہ دیا. (١٨٩٣، تحقیقاتِ چشتی، ٢: ١٠٣). [ف: ماہیانہ (ماہانہ (رک) کا ایک املا)].

ماہِیَّت (کس ہ، شد ی بفت یا شد) امث.
١. کسی امر یا شے کی حقیقت، اصلیت، اصل کیفیت. ایش میں جائے گا تو ایش کوں دیکھے گا، اپنی ماہیت معلوم ہوئے گی. (١٦٣٥، سب رس، ٩٩).

نہ پوچھو عشق میں جوش و خروش دل کی ماہیت
یہ رنگ ابر دریا بار ہے رومال عاشق کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲). پروردگار نے انسان کو قوتِ عقلیہ ایسی عنایت فرمائی ہے جس کے ذریعے سے اپنی حقیقت اور دوسروں کی کیفیت... غور سے دیکھے اور ماہیت اور فوائد اور نتیجوں کو دریافت کرے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۹). وہم و خیال و اعتقاد سے حقیقت یعنی ماہیت اشیا میں فرق نہیں آتا. (۱۹۰۰، علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد، ۱۰). میں اُن کی تنقیص نہیں کر رہا ہوں اس کی ماہیت بیان کر رہا ہوں. (۱۹۸۳، سلیم احمد، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۸۳). ۲. خصوصیت، جوہر، مغز. کسی شے کی ماہیت کو جاننا تعلیم کا بنیادی ستون ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۱۸). یہ صنعت ماہیت کے اعتبار سے جامد و ساقط ہونے کے بجائے انتہائی تخلیقی رجحانات کی حامل ہے. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۱۳۸). ۳. حقیقتِ حال. اگر تجھے آرزو کمال ہے کہ یہ ماہیت دریافت کرے تو آج کے دن بھی مقام کر. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸۶). بیان دیکھیے کا وہ کون سا جادو ہوتا ہے جو قاری کا دل جیتنے کے علاوہ شعر کی ماہیت پر روشنی ڈالتا ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جنوری، ۱۰۰). [ع].

--- الوُجُود کس اضا (--- ضم ت، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) امث.
وجود کی اصل و حقیقت. اقبال اس مثنوی سے صرفِ نظر نہیں کر سکتے تھے، اس لیے انہوں نے "گلشن راز جدید" کے نام سے "جواب" لکھا اور متوازی صورت میں وحدت الوجود کے مقابلے میں ماہیت الوجود کی تشریح وحدت الشہود اور استحکام انائے انفرادی کے نقطۂ نظر سے کی ہے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۱۲۸). [ماہیت + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--- قلب کس اضا (--- فت ق، سک ل) امث (شاذ).
رک: قلبِ ماہیت جو صحیح ترکیب ہے. بے قصوروں کو سزا سے بچاتے... اس کو صحیح راستے پر لگاتے، اس کے اخلاق کو درست کرنے کی کوشش کرتے، اصلاح کا یہ طریقہ تھا کہ علیحدہ علیحدہ افراد کو اپنے پاس بلاتے اور اپنی نگاہِ مردِ مومن سے اس کی ماہیت قلب کرتے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۱۷۰). [ماہیت + قلب (رک)].

--- مُجَرَّدَہ کس صف (--- ضم م، فت ج، شد ر بفت، فت د) امث.
اصل حقیقت، اصول. واجب الوجود اول یا اللہ تعالیٰ کے لیے چونکہ شے کی ماہیت مجردہ حاصل ہے اس لیے وہ عاقل ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۳۹۱). [ماہیت + مجرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- واحِدَہ کس صف (--- کس ح، فت د) امث.
توحیدِ وجودی، ماہیت مجردہ. توحید وجودی کی ایک تقریر اس طرح بھی کی گئی ہے کہ وجود مشترک جو ماہیت واحدہ ہے اور ایجادِ حق کا عمل ہے، سب وجودوں میں مشترک ہے اور کوئی وجود یا اس کا جز دوسرے سے مختلف بالماہیت نہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۷). [ماہیت + واحد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ماہِیَتی (کس ہ، شد ی بفت) صف.
ماہیت (رک) سے منسوب یا متعلق. یہ بات واضح ہے کہ دفاعی میکانیت کو صحت اور بیماری دونوں حالتوں میں ماہیتی کے ساتھ ساتھ منافع کا درجہ بھی حاصل ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۱۹). [ماہیت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

ماہِیَ عَلَیہ (کس ہ، فت ی، ع، ی لین) امذ.
وہ جس پر مبنی ہے، جو اصل حقیقت ہے؛ مراد: ماہیت. جاہل، اشیا کو خلاف ماہی علیہ پر دیکھتا ہے، قبح کو حسن، حسن کو قبح سمجھتا ہے. (۱۸۸۸، تطفیف الاسماع، ۷۷). [ع: ما = جو + ہی = وہ (واحد مؤنث) + علیہ = اس پر].

ماہِیَۃ (کس ہ، فت ی) امث.
رک: ماہیت. وہ اس بحث کی اصل بنا ہے جو زمانۂ مابعد میں وجود (Existentia) اور ماہیۃ (Essentia) کے بارے میں پیدا ہوئی. حقیقت میں مسلم فلاسفہ نے لفظ انّیۃ کو سب سے بڑھ کر جس کے معنی نیز مفہوم میں استعمال کیا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۷۵). [ع].

ماء امذ.
۱. پانی، آب، جل.

اٹھا جب تو موجود تمکین میں
جب آدم اٹھا ماء والطین میں

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۱). نہریں ماء، وطین و عسل... جدا ہیں کہ بہشت میں جاری ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۰).

خندان گل تر اک طرف لبریز ساغر اک طرف
تسنیم و کوثر اک طرف جس میں ہے ماءِ معین

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۶).

بد و نیک بشر اس کے سوا کیا
نمود قطرۂ ماءِ مہین ہے

(۱۹۵۶، خطایا، ۸۹). ۲. (طب) نزول ماء، موتیا بند (مخزن الجواہر). ۳. عرق، جوشاندہ؛ خیساندہ (نوراللغات؛ مخزن الجواہر). [ع].

--- البَحْر (--- ضم ء، غم ا، سک ل، فت ب ج، سک ح) امذ.
سمندر کا پانی (جامع اللغات). [ماء + رک: ال (۱) + بحر (رک)].

--- البَرْد (--- ضم ء، غم ا، سک ل، فت ب، سک ر) امذ.
برف کا پانی (جامع اللغات). [ماء + رک: ال (۱) + برد (رک)].

--- الجُبْن (--- ضم ء، غم ا، سک ل، ضم ج، سک ب) امذ.
وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی کو جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے؛ آب پنیر. کیا عارضہ ہے کہ جس کو تم لکھتے ہو ماء الجبن سے بھی نہ گیا. (۱۸۳۸، خطوطِ غالب، ۱۲۰). ماء الجبن درحقیقت اس مرض (مراق) کے لیے نہایت مفید ہے. (۱۸۹۷، مکتوبات سرسید، ۳۵۸). ماء الجبن اور سکنجبین افتیمونی کے ذریعے قبض دور کریں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۶). یہ مچھیرے ماء الجبن پر ربڑی بازی کرنے والے، بے وقت سے اُگیں گے. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۹۱). [ماء + رک: ال (۱) + جبن (رک)].

--- الجِیر (ضم ء، غم ا، سک ل، ی مع) امذ.
(طب) چونے کا پانی (مخزن الجواہر). [ماء + رک: ال (۱) + ع: جیر = چونا].

--- الحَیات (--- ضم ء، غم ا، سک ل، فت ح) امذ.
آبِ حیات؛ (کیمیا گری) شہد، سہاگے اور گھی کا ایک مرکب جسے دھات کے کشتے میں ملا کر آنچ دکھائیں تو دھات اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے.

سیماب کشتہ کس کا ماءالحیات کیدھر
گر جی کو مار سکیے اے درد کیمیا ہے

(۱۷۸۵، درد، د، ۹۷).

ماءالحیات ہے کہ پسینہ یہ شیخ جو
جس جا سے تم کو چھیڑے اک جوں ٹپک پڑے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۲).

مژدہ جاں بخش صحت ہے ترا ماءالحیات
جس سے جوں سیماب کشتہ مردہ دل زندہ ہوا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۹). ایک روایت میں ہے اُن پر ماءالحیات ڈالا جائے تو جو سیاہی آگ سے آبچی تھی وہ جاتی رہے اور بیاض ظاہر ہو. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۲۵۷).
[ماء + رک : ال (۱) + حیات (رک)].

ـــ الذَّہب (ـــ ضم ء، غم ا، ل، شد ذ بفت، فت ہ) امذ.
سونے کا پانی: (طب) سونے سے بجھایا ہوا پانی، دواءً مستعمل. کھانے کے بعد ماءالذہب ۳ بوند یا مروارید سیال ۵ بوند، پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۰۶). [ماء + رک : ال (۱) + ذہب (رک)].

ـــ الشَّباب (ـــ ضم ء، غم ا، ل، شد ش بفت) امذ.
وہ آب و تاب اور تر و تازگی جو کسی جوان کے چہرے پر ہوتی ہے. رگوں میں شباب کا لہو تیزی سے دوڑنے لگا چہرے پر جوانی کا روپ روغن آیا، ماءالشباب کی آب عرض عارض کی جوہر بنی، آنکھوں میں بلند نظری مستانہ غرت اور مشتاقانہ چمک آئی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۶۷). [ماء + رک : ال (۱) + شباب (رک)].

ـــ الشَّعیر (ـــ ضم ء، غم ا، ل، شد ش بفت، ی مع) امذ.
جو کو جوش دے کر اور چھان کر تیار کیا ہوا پانی، آش جو: دواءً مستعمل. ایسا ماءالشعیر پلائیں جس میں آب نخود اور تخم بادیان شریک کی گئی ہوں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۸۸). [ماء + رک : ال (۱) + شعیر (رک)].

ـــ العَسَل (ـــ ضم ء، غم ا، سک ل، فت ع، س) امذ.
(طب) شہد کا پانی، تھوڑے سے شہد میں بہت سا پانی ملا کر پکاتے ہیں اور جب چوتھائی خشک ہو جائے تب اتار کر کام میں لاتے ہیں.

جیسے پانی جو اس شیریں کا جھوٹا
نہ ڈالے منہ کبھی ماءالعسل میں
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۵۳). گرم پانی، گھی اور شہد سے یا ماءالعسل اور انجیر کے جوشاندے ... کے ذریعے سے یا انجیر کو دودھ میں جوش دیکر اس کے ساتھ ملا کر قے کرائیں تاکہ معدہ اجوائن خراسانی سے صاف ہو جائے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲: ۲۵).
[ماء + رک : ال (۱) + عسل (رک)].

ـــ العِنَب (ـــ ضم ء، غم ا، سک ل، کس ع، فت ن) امذ.
(طب) انگور کا پانی؛ (مجازاً) انگوری شراب (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ماء + رک : ال (۱) + عنب (رک)].

ـــ القَرْع (ـــ ضم ء، غم ا، سک ل، فت ق، سک ر) امذ.
(طب) کدو کا پانی؛ دواءً مستعمل.

کر کے پھر آخر کو مقرر صریح کہنے لگا وہ اسے ماءالقرع
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۲). بعضوں کے قول مراد کو کاسنی عرق اور ماءالقرع نے سرسبز ہونے نہ دیا. (۱۸۶۹، مطالبات بطار، ۵). [ماء + رک : ال (۱) + ع : قرع = کدو].

ـــ اللَّحم (ـــ ضم ء، غم ا، ل، شد ل بفت، سک ح) امذ.
(طب) گوشت کا عرق جو کشید کر کے نکالا جائے. ماءاللحم کے واسطے دو چیزوں کی نہایت ضرورت ہے، پانچ عدد سیب ولایتی اور ۵ تولہ نیل تلخی. (۱۸۹۱، مکتوبات حالی، ۲: ۱۰). دواء المسک حار ۵ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے عرق ماءاللحم عنبری ۶ تولہ میں مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۹۵). وہ جڑی بوٹی کے قائل تھے، ماءاللحم و کشتہ جات کے نہیں. (۱۹۸۷، جدید اردو غزل (حالی تا حال)، ۱۲۷). [ماء + رک : ال (۱) + لحم (رک)].

ـــ المَلِک (ـــ ضم ء، غم ا، سک ل، فت م، کس ل) امذ.
رک : ماءُالملوک. ماءالملک جس کو تیزاب فاروقی کہتے ہیں نمک اور شورے کے تیزابوں سے مرکب ہوتا ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱۳۲). [ماء + رک : ال (۱) + ملک (رک)].

ـــ المُلُوک (ـــ ضم ء، غم ا، سک ل، ضم م، و مع) امذ.
(طب) نمک اور شورے کا تیزاب جو تین حصے تیزاب شورہ اور چار حصے تیزاب نمک کی ترکیب سے بنتا ہے، اسے سب سے پہلے عربوں نے سونے کو حل کرنے کے لیے بنایا تھا، تیزاب فاروقی. بڑے بڑے مرکبات جن سے یونانی بالکل ناواقف تھے مثلاً... شورے کا تیزاب ماءالملوک وغیرہ کو عربوں ہی نے ایجاد کیا. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۳۵). چاندی کے گروہ کے لیے اس کا امتحان کر دو اور ہائیڈروکلورک ترشہ والے یا ماءالملوک والے محلول سے باقی گروہوں کا امتحان شروع کر دو. (۱۹۲۵، عمل کیمیا، ۲۹۷). اسے بسمتھ اور ماءالملوک (Aqua-regia) کے تعامل سے بھی بناتے ہیں، یہ ایک سفید قلمی مرکب ہے. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا (ظفر اقبال)، ۳۹۳). [ماء + رک : ال (۱) + ملوک (ملک (رک) کی جمع)].

ـــ الوَرْد (ـــ ضم ء، غم ا، سک ل، فت و، سک ر) امذ.
(طب) گلاب کا کشید کیا ہوا عرق، عرق گلاب.

طبیب (اب) اس قدر بیہوش ہے کس گل کی محبت سے
افاقت میں نہ لایا اس کو ماءالورد کیا باعث
(۱۷۹۲، محب، د، (ق)، ۱۳۶).

ہے پسینہ عارض گلرنگ کا تیرے گلاب
شبنمی برقع سے کیوں کرتا ہے ماءالورد خشک
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۱۵). ماءالورد کا رنگ تو کچھ ہوتا ہی نہیں وہ ایسا ہی نظر آتا ہے جیسا کہ کنویں کا پانی. (۱۹۲۸، منشورات کیفی، ۱۸۵). [ماء + رک : ال (۱) + ورد (رک)].

ـــ بِطِّیخ کس اضا (ـــ کس ب، شد ط، ی مع) امذ.
(طب) تربوز کا پانی، عرق تربوز؛ دواءً مستعمل.

ہو بہشت کا وہ غلبہ کہ ذرا کام نہ لے
ماءِ بطیخ و زلالِ قمحی و آبِ قمی

(۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ (فرزانہ پھپھوندوی)، ۱۶، ۳۸ : ۵). [ماء + ع : بطیخ = تربوز، خربوزہ].

--- جاری کس صف : امذ.

بہتا ہوا پانی، آبِ رواں. ماء جاری فقہا کے نزدیک وہ پانی ہے جو برابر بہتا رہتا ہو مثلاً دریا وغیرہ کا پانی. (۱۹۹۸، ہمدرد صحت ڈائجسٹ، کراچی، ۳۹، ۵ : ۲۹) [ماء + جاری (رک)].

--- حَمیم کس صف (--- فت ح، ی مع) امذ.

بہت گرم پانی، کھولتا ہوا پانی.

صرا حشر کا پل جو بنا ہو گا علم اس کا ہے
بڑی ہے آنچ ہے ماءِ حمیم اس تیغ کا پانی

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۵۸). بادۂ طہور کے جام چھلکتے ہیں تو ماءِ حمیم چھٹی کا دودھ یاد دلاتا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۷). [ماء + حمیم (رک)].

--- راکِد کس صف (--- کس ک) امذ.

رُکا ہوا پانی، پانی جو جاری نہ ہو، بند پانی. ماء راکد سے اصطلاحاً وہ پانی مراد ہے جو رُکا ہوا ہو. (۱۹۹۸، ہمدرد صحت ڈائجسٹ، کراچی، ۳۹، ۵ : ۲۶). [ماء + ع : راکد = رکا ہوا].

--- مَطَر کس اضا (--- فت م، ط) امذ.

مینھ کا پانی (جامع اللغات). [ماء + ع : مطر = بارش].

--- مَعِین کس صف (--- فت م، ی مع) امذ.

جاری پانی، صاف اور پاک پانی. جام بیان شراب ماء معین بزم ساقی کوثر والی محشر میں دور ساغر اخبار معتبر کو اس طرح پیا ہے ناچے ہیں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۰۶).

ہر ایک چشمے میں اس چشمے کا ہے ماءِ معیں
کہیں کدر نہیں اس میں یہ ایسا ہے نکھرا

(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۳۳۵).

بھرا حوض میں وہ سفید آنکھیں کہ جو رشک تسنیم و ماءِ معیں

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۲۹۶). [ماء + ع : معین = جاری پانی].

--- نُخالَہ کس اضا (--- ضم ن، فت ل) امذ.

(طب) پانی میں کچھ دیر بھگو کر چھنی ہوئی گیہوں کی بھوسی کا چھانا ہوا عصارا جسے گاڑھا کر لیا جائے (مخزن الجواہر، ۷۵۴). [ماء + ع : نخالہ = بھوسی].

--- وَرْد کس اضا (--- فت و، سک ر) امذ.

رک : ماء الورد.

... تھا یک درمیاں حوض زرد
بھرا اس کے تھا درمیاں ماءِ ورد

(؟ انسہ، مثنوی گلشن ہندوستاں، ۱۰۰). [ماء + ورد (رک)].

مائِت (کس ء) صف.

مرنے والا، بند (جامع اللغات، علمی اردو لغت). [ع : (م و ت)].

مِأت/مِائَۃ (کس م، فت ء) امذ، صف.

ایک سو، سیکڑا.

سنین سال ہجرت ابھی تک تھے کہ تھے وہ مائت اور پنجاہ و پنج

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۲۹۵). [ع].

مائِٹ (کس ء) امذ.

(کاشت کاری) ایک قسم کی جوں جو گنے کے پتوں کا رس چوس کر اس کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہے. مائٹ کیڑے نہیں ہوتے بلکہ جالا بنے والی مکڑی چیچڑ اور چِچّڑ وغیرہ کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، یکم مئی، ۵). [انگ : Mite].

مائِدَہ (۱) (کس ء، فت د) امذ.

۱. دسترخوان یا میز وغیرہ جس پر کھانا چنا ہوا ہو.

مثل ہے تو مائدۂ چرخ پر اب تک
خوگر نہ ہوا ہاتھ مرا ناں شبی کا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳).

دل حسرت زدہ تھا مائدۂ لذت درد
کام یاروں کا بقدر لب و دنداں نکلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۴). جب خوان میں کھانا ہو تو مائدہ ہے ورنہ خوان ہے. (۱۹۳۶، اسلامی گورنمنٹ گرمی، ۲۰). دعوت ہے اہل دل اور اہل فکر کو کہ وہ میر کے مائدہ لذت درد سے مزید استفادہ... کریں. (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۲۵). ۲. قرآن پاک کی ایک سورت کا نام (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. وہ بھرا ہوا خوان جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر آسمان سے نازل ہوا تھا اس میں ایک تلی ہوئی مچھلی، نمک، سرکہ اور بارہ گروے نان کے اور پانچ انار اور چند خرمے تھے اور بعض کے نزدیک پانچ روٹیاں تھیں، ایک پر روغن زیتون، دوسری پر شہد، تیسری پر گھی، چوتھی پر پنیر، پانچویں پر خشک گوشت اور چند قسم کے بقولات بھی تھے (ماخوذ : احوال الانبیا، ۱ : ۳۰۷). ایک جماعت تھی نصاریٰ کی کہ کفران نعمت نزول مائدہ اُن سے صادر ہوا تھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۳۰۶). آسمان سے نزول مائدہ کا انتظار کرنا چھوڑ دیا (۱۸۹۳، دیوان حالی، ۹). اصحاب مائدہ نے جب نازل شدہ خوان کی نعمتیں کھانے کے بعد کفر کیا تو... وہ خنزیر اور بندر ہوگئے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین، ترجمہ قرآن (تفسیر)، ۱۹۳). [ع].

مائِدَہ (۲) (کس ء، فت د) امذ.

نہایت باریک آٹا، میدہ. دانہ دوسرے گیہوں کا سخت ہوتا ہے اس لیے مائدہ اچھا نہیں ہوتا صرف روا بنتا ہے جسے سوجی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، دولت ہند، ۳۱). ماش کی دال کو پیس کر پوریوں کے اندر بھرتے ہیں، اس کو بکوری کہتے ہیں اور گھی میں تلی جاتی ہیں اور چھوٹی چھوٹی گول گول چپٹی پھولی مائدہ کی ہوتی ہیں. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ ستمبر، ۳). حلوا دس سیر مائدہ دس دس سیر روغن زرد و قند کی پندرہ قابیں تیار ہوتی ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۴). [میدہ (رک) کا اشباعی املا].

مائِس (کس ء) صف : امذ.

جو غرور سے چلے، جو شانے ہلا کر چلے، اکڑ کر چلنے والا شخص، شانے ہلا کر چلنے والا شخص (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : (م ی س)].

مائیسیلِیَم (ی مع، ی مع، کس ل، فت ی) امذ.
(نباتیات) وہ چھوٹا سفید ریشہ جس سے سانپ کی چھتری (کھمبی) کی قسم کے پودے اُگتے ہیں، فطروسہ. تھیلس کے نچلے حصے میں درمیانی رگ کے قریب کسی فنگس کے پودوں کے چند مائیسیلیم بھی اکثر پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۱۲۱). [انگ : Mycelium].

مائع (کس ء) صف؛ امذ.
مادہ کی بہنے والی حالت، ہر رقیق شے، جیسے پانی، تیل وغیرہ، رقیق، بہنے والا، سیال. پانی بھی ایک مائع ہے. (۱۹۰۰، عربی طبیعیات کی ابجد، ۳۹). اور اسی بازی خون کے مائع حصے یعنی سیرم (Serum) میں پائی جاتی ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۲۶). [ع : (م ی ع)].

--- ایندھن (---ی مع، مغ، فت دھ) امذ.
وہ ایندھن جو رقیق حالت میں ہو، جیسے : پٹرول، مٹی کا تیل وغیرہ. زمین سے نکلا ہوا ناصاف تیل (Crude oil) قدرتی مائع ایندھن ہے اور پٹرولیم اور مٹی کا تیل مصنوعی ایندھن. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۳۱). [مائع + ایندھن (رک)].

--- پن (--- فت پ) امذ.
مائع ہونے کی حالت، پانی کی طرح رقیق ہونے کی کیفیت. سالموں کی... کیت مادہ عدد، وزن، مائع پن (یا ٹھوس پن)، لزوجت، رفتار، خصوصی بالقوہ رنگ، ذائقہ بو اور لمس سے متصف ہیں. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۴۸۴). [مائع + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- ساز امذ.
ٹھوس شے یا گیس کو مائع کی حالت میں لانے کا آلہ (Lique fier). ایک سائنس دان کولنز نے کاپتزا کے اس طریقے کو بروئے کار لانے کے لیے ایک ترقی یافتہ مائع ساز ایجاد کیا. (۱۹۶۶، حرارت، ۵۱۹). [مائع + ف : ساز، ساختن = بنانا].

مائعات (کس ء) امذ ؛ ج.
بہنے والی یا مائع چیزیں، رقیق چیزیں، سیالات. جو سیال ایسے ہوتے ہیں کہ انکے اجزا ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر اُڑ نہیں جاتے، بلکہ پانی کے اجزا کی طرح آپس میں پیوستہ رہتے ہیں انکو مائعات (لیکوئڈ) کہتے ہیں. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۲۶). ارشمیدس کا قانون ... نہ صرف پانی کی حالت میں صحیح بلکہ تمام مائعات کی حالت میں یکساں طور پر صحیح نافذ ہوتا ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۲۷). پیئر اور ماری کیوری ... نے گاڑھے مائعات کو خوب ہلایا اور پھر ان کو چھانا. (۱۹۷۰، زعمائے سائنس، ۳۳۹). [ع : مائع (رک) کی جمع].

مائعگی (کس ء، فت ع) امث.
مائع ہونا، پانی کی طرح رقیق ہونے کی کیفیت، مائع پن. پس ان ذروں کی حالت مائعگی میں ایسی ہوتی ہے کہ وہ قق بے قید حرکت کرتی ہیں. (۱۹۰۰، عربی طبیعیات کی ابجد، ۶۱). [مائع (رک) + ف : گی، لاحقۂ کیفیت].

مائعی (کس ء) صف.
مائع (رک) سے منسوب یا متعلق، مائع کا، رقیق. اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی زمانے میں زمین مائعی حالت میں تھی. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۱۰۵). [مائع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مائعِیَّت (کس ء، ع، شد ی بفت) امث.
رک : مائع پن. زمین کے اندرونی حصص کی سیال حالت یعنی مائعیت کے متعلق مفصلہ ذیل دلائل پیش کی جاسکتی ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۳۶). [مائع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مائِک (کس ء) امذ.
رک : مائکروفون جس کی یہ تخفیف ہے (عموماً بول چال میں مستعمل). اعلان کے لیے الفر صاحب کو مائک پر بلایا گیا. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰، ۱۸۵ : ۵). یکایک جہاز میں مائک کی آواز توجہ کی طالب ہوئی. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۳۱). یکایک فیض صاحب مائک پر تشریف لائے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جنوری، ۱۵). [انگ : Mike].

مائِکا (۱) (کس ء) امذ ؛ - مائکا ؛ مائکہ، میکہ، میکا.
(عور) ماں باپ کا گھر (پلیٹس). [مائی = ماں + کا، لاحقۂ ظرفیت].

مائِکا (۲) (کس ء) امذ ؛ امث.
ابرق. راک سالٹ، لیکسانٹ، مائکا اور کوارٹز ایک بازو R ای محور سے گرد گھوم سکتا ہے. (۱۹۷۱، شیت شعاعیں اور ایکس ریز، ۱۹۰). [انگ : Mica].

مائِکْرُسْ کوپ (کس ء، سک ک، ضم ج ر (شل و ج)، سک س، و ج) امذ.
رک : مائکرو اسکوپ (مائکروسکوپ) جو زیادہ رائج ہے. پانی میں حشرات الارض مائکرس کوپ سے دکھلائی دیتے ہیں وہ کئی صورتوں میں تبدیل ہوتے ہیں. (۱۸۸۹، حسن، رسالہ ۲۰، ۴ : ۱۱). [انگ : Micro scope].

مائِکْرو (کس ء، سک ک، و ج) صف ؛ - مائیکرو.
(طبیعیات) چھوٹا، خرد (انگریزی تراکیب میں بطور سابقہ مستعمل). [انگ : Micro].

--- اِسْکوپ (کس ا، سک س، و ج) امذ ؛ - مائکروسکوپ.
(طبیعیات) وہ بصری آلہ جس کے ذریعے آنکھ سے نظر نہ آنے والی چھوٹی چیزیں بھی نمایاں ہو کر نظر آتی ہیں، خردبین. جب چاند کا ایک پتھر توڑ کر مائکرو اسکوپ سے دیکھا گیا تو گیس تھلی دیکھی گئی. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۳۱، جولائی، ۱). سچائی کو جاننے کے لیے حواس اور سائنسی آلات کی مدد لی جاتی ہے؛ جیسے : مائکرو اسکوپ، ٹیلی اسکوپ، علم شماریات اور منطقی دلائل وغیرہ. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۵). [انگ : Micro scope].

--- بَس (--- فت ب) امث.
بس کی وضع کی چھوٹی گاڑی، چھوٹی بس. ایک عدد مائکرو بس کی خرید دفتر کے عام استعمال کے لیے ایک پک اپ کی خرید. (۱۹۶۵، میزانیہ، ۱۵۳). [انگ : Micro bus].

--- پالیٹِکس (--- ی مع، کس ٹ، سک ک) امث.
(سیاسیات) عمیق اور گہری سیاست، سیاسی گہرائی. ہندو مسلم قضیہ سمجھوتے تک اقتدار مائکرو پالیٹکس کے زمرے میں آتا ہے. (۱۹۸۱، قائداعظم اور آزادی کی تحریک، ۴۲). [انگ : Micro politics].

--- سکوپ (--- کس ج س، و ج) امذ.
رک : مائکرو اسکوپ. ایک ڈی این اے کو ہائی پاور مائکروسکوپ سے بھی بہ مشکل دیکھا جا سکتا ہے. (۱۹۸۷، رنگ رواں، ۲۹۰). [انگ : Micro scope].

--- فِش (--- کس ف) امث.
دستاویز کی مختصر کردہ تصویر، فوٹوگرافی کا ایک طریقہ جسے عموماً ایک کارڈ کی صورت میں پرو دیا جاتا ہے. جدید سائنسی آلات ... مائکرو فش، مائکرو فلم اور کمپیوٹر نے ... ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۳). [انگ : Micro fiche].

--- فلم (--- کس ف، سک ل) امث، امذ۔

عکسی فلم جو خردبینی آلات سے دیکھی جاتی ہے۔ لندن سے ایک مستند نسخے کا مائکرو فلم بھی منگوا لیا ہے۔ (۱۹۹۴، گنجینۂ گوہر، ۳۲۳)۔ نہ فوٹو اسٹیٹ یا مائکرو فلم کی آسانیاں تھیں۔ (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۳۲۹)۔ پروفیسر صاحب نے دونوں جگہوں سے مائکرو فلمیں حاصل کر کے یہ نسخہ مکمل کر لیا۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۷)۔
[انگ : Micro film]۔

--- فلم ریڈر (--- کس ف، سک ل، م، ی مع، فت ڈ) امذ۔

پروجیکٹر جس پر چڑھا کر مائکرو فلم کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ مائکرو فلم ریڈر اور پرنٹنگ مشین کو کس طرح چلایا جاتا ہے اس کے بارے میں ضروری معلومات تدریسی نظام کا حصہ ہونی چاہئیں۔
(۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۴۸)۔ [انگ : Microfilm reader]۔

--- فوٹو (--- و بج، و مع) امذ۔

بہت چھوٹا فوٹو جسے خردبینی عدسوں کی مدد سے دیکھا جا سکے۔ اصل پیمائش ایک مائکرو فوٹو میٹر کے ذریعے کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۱، شیت شعاعیں اور ایکس ریز، ۷۰)۔
[انگ : Micro photo]۔

--- فون (--- و مع) امذ۔

وہ آلہ جو آواز کو نشر کرنے کے لیے صوتی لہروں کو برقی لہروں میں تبدیل کرتا ہے، آواز کو بلند اور واضح کرنے والا آلہ۔ اس کی آواز مائکرو فون کے سامنے دس ہزار میل کی دوری پر سنی جا سکتی ہے۔ (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۰۰)۔ آخر مائکرو فون پر اعلان ہوا۔ (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۱۱)۔ کوئی شخص مائکرو فون پر آ کر صاحبِ صدر کے خطبے پر اعتراض کر کے سیمناروں کے آداب کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۲۷)۔
[انگ : Micro phone]۔

--- گرام (--- کس بج گ) امذ۔

گرام کے دس لاکھویں حصے کے برابر وزن کی اکائی۔ ماہرین کی رائے کے مطابق بچوں کو روزانہ دس اور بڑوں کو بیس مائکرو گرام (Chole Calciferol) ملنا ضروری ہے۔
(۱۹۸۱، متوازن غذا، ۳۲)۔ [انگ : Micro gram]۔

--- میٹر (--- ی مع، فت ٹ) امذ۔

(طبیعیات) بہت چھوٹی چیزیں نیز بہت چھوٹے فاصلے، قطر یا زاویے ناپنے کا آلہ جو دوربین یا خردبین کے ساتھ لگایا جاتا ہے، مگر دیا۔ دستکار کی مہارت کی بالکل ضرورت باقی نہ رہے اور اس کی جگہ مائکرو میٹر، ورنیٹ لیتھ ... بالکل ٹھیک ٹھیک کام کرنے لگیں۔ (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۳۰)۔ خوردبین جس کے چشمے (Eye Piece) میں ایک مائکرو میٹر پیمانہ (Micrometer Scale) لگا ہوا ہے حسبِ ضرورت Do کے ٹکڑے کے O سطح سرے پر کھڑے ہوئے ایک خط پر فوکس کی جا سکتی ہے۔ (۱۹۶۵، مادّے کے خواص، ۱: ۳۶۶)۔
[انگ : Micro meter]۔

--- ویو (--- ی بج، سک و) امث۔

مصنوعی سیارے کے ذریعے نشریاتی رابطہ؛ سیٹ لائٹ کے ذریعے نشریات۔ ڈھاکہ کلکتہ کے درمیان جدید مائکرو ویو رابطے قائم کیے جا رہے ہیں۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۰۳)۔ کراچی تا پشاور مائکرو ویو رابطے کے منصوبے کی اطلاع تا حال نہیں ملی۔ (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۲۱۳)۔ [انگ : Micro wave]۔

مائکروب (کس ء، سک ک، و بج) امذ۔

جرثومہ، خردبینی عضویہ۔ مادی صفائی کے لیے ایسی چیزوں کی ضرورت ہے جو امراض کے مائکروب سے پاک اور صحت افزا ہوں۔ (۱۹۰۳، المدنیت و الاسلام، ۷۷)۔ ہمارے بیشتر سارے امراض ان جراثیم ... ہی کے حملوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں جن کو عام طور پر جرثوم ... یا مائکروب حیاتِ دقیقہ کہتے ہیں۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۸۲۱)۔ [انگ : Microbe]۔

مائکہ (کس بج، فت ک) امذ : ~ مائکا، میکہ۔

عورت کے ماں باپ کا گھر، پیو سال۔ جب محبت ہی نہیں رہی تو میرے یہاں رہنے پر لعنت ہے۔ مائکے میں کچھ نہ کچھ یہ درگت نہ ہوتی۔ (۱۹۳۲، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۲۳۳)۔ بوڑھی کنیز کے ساتھ جب وہ سسرال سے مائکے کے لیے روانہ ہوئی راستے میں ٹھہرنا پڑا۔ (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۷۹۰)۔ [مائی = ماں + کہ = کا، لاحقۂ ظرفیت]

مائل (کس ء) صف : ~ مایل۔

۱. متوجہ، راغب، آمادہ۔

نہ دل مائل ہو ہر طوطی سوں اے شکر شکن ہرگز
نہ دل ہر بلبلِ مشتاق سوں اے گلبدن ہرگز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸۰)۔ فرمانے لگی میرا بھی دل تمھاری طرف مائل ہے۔ (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۳۶)۔ مجھ کو جہاں تک مخالفت ہے اس طریقۂ تعلیم سے ہے جس کے اختیار کرنے پر اس زمانے کے کوتاہ اندیش مائل ہیں۔ (۱۸۹۸، سرسید مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۲۵۰)۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے؟ رہروِ منزل ہی نہیں

(۱۹۱۳، بانگِ درا، ۲۲۲)۔

فضائے ہند پہ اڑتا تھا جو ستم کا جہاز
سوئے عدم نظر آتا ہے مائلِ پرواز

(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۱۰۳)۔ لوگ جھگڑوں کی طرف مائل ہو گئے تھے۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۱)۔ ۲. (i) کسی ایک طرف کو خمیدہ، جھکا ہوا۔ خط مستقیم ایک خط مستقیم پر ایسا واقع ہو کہ ایک جانب مائل رہے۔ (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۱)۔ قیامت کے دن ... اس کا نصف بدن خمیدہ یا مائل ہو گا۔ (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۲۲۵)۔

عالم میں گراں مایہ بس دل نظر آتا ہے
پلہ یہ ترازو کا مائل نظر آتا ہے

(۱۹۳۳، صوتِ تغزل، ۳۰۷)۔ مذکورہ بالا طریقے پر کتائی کی جائے تو تہ کو ہمیشہ اوپر کی جانب مائل رکھا جائے۔ (۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۴۹)۔ ۳. عاشق، فریفتہ۔

سراج اس چشم کا مائل جو کوئی ہے
نہ دیکھے شیشۂ مل کا تماشا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۵۰)۔

کیا مری سروِ رواں کا کوئی مائل ایک ہے
سیکڑوں ہم خوں گرفتہ ہیں وہ قاتل ایک ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۹)۔ ملکہ نے دیکھتے ہی مائل ہو کر کنیزوں سے کہا اس شخص کو اٹھا لو میں اس سے حال پوچھوں گی۔ (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۹۱۶)۔

نہ پوچھو کیا سزا پائی نہ پوچھو کیا خطا کی تھی
سزا یہ ہے کہ مرتا ہوں خطا یہ تھی کہ مائل تھا

(۱۹۲۳، دیوانِ قمر بدایونی، ۱: ۳۰)۔

دل بیٹھتا ہے کسی پہ مائل درد پہلے سے سوا لگتا ہے
(۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۱۱۸). ۴. کسی ایک طرف رجحان یا میلان رکھنے والا؛ جس کے دل یا طبیعت کا جھکاؤ کسی ایک سمت ہو.

کبھی منقول پہ مائل کبھی سوئے معقول
کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). ان کے خیالات و اقوال بھی کسی قدر تحقیقات جدید پر مائل تھے. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۱۳۰). قریش ... میں اور رسول اللہ ﷺ میں نسبی تعلقات تھے جو کبھی کبھی کسی کو غمخواری اور مواسات پر بھی مائل کر دیتے تھے. (۱۹۱۴، سیرت النبیؐ، ۲: ۲۷۵). ثقافت جامد نہیں ہوتی یہ مائل بہ فروغ رہتی ہے. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۳). ۵. ڈھلوان، ترچھا ... مشرق سے مغرب کی طرف بہتی ہے اور قجمہ اور فاراب تک جنوب کی طرف مائل ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۴). اکثر طبقات مائل یعنی ڈھلوان ہوتے ہیں اور ... اس ڈھال کو میلان کہتے ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۱۳۰). اس کی مائل سطحیں افق کے ساتھ ۳۰ کا زاویہ بناتی ہیں. (۱۹۳۹، مساحت، ۲، ۳: ۷۶). ۶. تھوڑا سا رنگ لیے ہوئے جیسے: سیاہی مائل، سرخی مائل، زردی مائل وغیرہ. وہ ایک لمبی ترنگی مائل بہ فربہی ... لڑکی تھی. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۴۰). اس کے سبزی مائل چہرے پر غروب آفتاب کی خوں فشاں لالی آ گئی تھی. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۶۱). [ع: (م ی ل)].

--- بہ سُکُون (--- فت ب، ضم س، و مع) م ف: صف.
سکون و اطمینان کی طرف رجوع ہونا، مطمئن، اطمینان سے. مسجد میں جا کر نماز مغرب ادا کی تب طبیعت ہلکی اور مائل بہ سکون ہوئی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۲). [مائل + بہ (حرف جار) + سکون (رک)].

--- بہ عَمَل کَرْنا ف مر: محاورہ.
عمل درآمد کرنا، بروئے کار لانا. خواب ہی کی مانند وہ ہمیں مائل بہ عمل بھی کرتا ہے. (۱۹۸۶، نفسیاتی تنقید، ۲۱۶).

--- بہ کَرَم (--- فت ب، ک، ر) م ف: صف.
کرم پر راغب ہونا، (مہربانی پر) آمادہ یا تیار ہونا، مہربان ہونا.

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہرو منزل ہی نہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲۲).

بیمار اجل چارہ ہے میرا دل محزوں
مائل بہ کرم میرے مسیحا نہیں ہوتے

(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۱۰۱). حُسن مائل بہ کرم ہے لیکن طلب کے بغیر پہل کرنے سے عاجز ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۲). [مائل + بہ (حرف جار) + کرم (رک)].

--- پَرْواز کس اضا (--- فت پ، سک ر) م ف: صف.
سفر پر؛ زیر عمل، تکمیل پذیر. وہ ایک مرکز کی طرف مائل پرواز بھی دکھائی دیتا ہے. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۳۸۸). بعض مرقعے ادھورے ہیں اور بعض تکمیل کی طرف مائل پرواز بھی ہیں. (۱۹۸۹، تذکرِ مسعود، ۱۹۲). [مائل + پرواز (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. راغب کرنا، رغبت دلانا، متوجہ کرنا. ہونے والے شوہر اور بننے والی ساس کی نگاہوں میں ان کی وقعت کم کر دوں اور اپنی طرف مائل کر لوں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۸). جو نمونے اس کے سامنے موجود تھے ان میں کوئی بات ایسی نہ تھی جو اس کو رقص و سرود کی طرف مائل کر سکتی. (۱۹۸۸، مکتوبات الادیب، ۱۸۳). تنقید اور اس کے تجرباتی مطالعے کی طرف ادیبوں اور ناقدوں کو مائل کرنے میں رام لعل کا بڑا دخل رہا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۵). ۲. عاشق کرنا.

خدا دے تو دے اپنا غم ہر کسی کو
کرے پر نہ مائل کسی پر کسی کو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۹). ۳. جھکانا، خمیدہ کرنا، خم کرنا، سلامی دار بنانا (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- کَھم (--- فت کھ) امذ.
(معماری) جھکاؤ والا ستون (انگ: Raking Post). سروں کے مائل Raking کھم ابھری پٹیا تختیوں اور دوہری کور تختیوں اور زاویوں سے بنے ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۳: ۷۶۳). [مائل + کھم (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
۱. راغب ہونا، رجوع ہونا، متوجہ ہونا.

ہوا تفتیش کا ہر ایک مائل
کہ دے بیٹھا ہے یہ ظالم کسے دل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۷۶). بعض اس طرف مائل ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۰۶).

ہو فسق و فجور پہ نہ مائل ہر وقت دبائے خواہش دل

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۸). عورتیں ... سماجی حالات بدلنے کی طرف مائل ہی نہیں ہوئیں. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۶۷). ۲. مفتوں ہونا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا.

مائل ہے ابرو پہ یوں آج چشم تیری
پیاسی ہو ٹوٹتی ہے پانی پہ جوں کہ ہرنی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۴).

جب سے چشم و کاکل دلدار پہ مائل ہوا
مورد رنج و بلائے ناگہانی دل ہوا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۱۰۳).

ہے مائل حسن خود بھی آج مجھ پہ
اثر دیکھا محبت کا شرارا

(۱۹۸۳، حصار انا، ۱۹۲). ۳. آمادہ ہونا. قیصر روم صرف آپ کے چند اوصاف اور اسلام کے چند مناقب سن کر اظہار حق پر مائل ہو گیا. (۱۹۲۴، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۰۹). پورے ماحول میں عجیب مرعوب کن سناٹا سا چھایا ہوا تھا، جہاں خود بخود انسان تکلف پر مائل ہونے لگتا ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۰۳). اس شخص کی بات کو وہ اہمیت دینے پر ہرگز مائل نہ ہوتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے، فسانے میرے، ۲۵۰). ۴. ڈھلنا؛ جھکنا؛ پھسلنا (فرہنگ آصفیہ).

مائِن (کس ء) صف.
چھوٹا، کاذب (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ع: (م ی ن)].

مائِنڈ/مائینڈ (کس ء، سک ن) اند.
۱. نفس ناطقہ. لیکن مائنڈ (نفس ناطقہ) پر ابھی قطعی رائے نہیں دی جا سکتی اس پر اختلاف آرا ہے. (۱۸۹۸، معارف، اگست، ۵۷). ۲. دماغ، دل (انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق). [انگ: Mind].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
بُرا ماننا، بُرا محسوس کرنا. آپ میری کسی بات کا مائنڈ نہ کریں پلیز. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۲۵).

مائِنر (کس ء، فت ن) صف (شاذ).
چھوٹا، معمولی. شاید مائنر آپریشن کرنا پڑے. (۱۹۸۷، فنون (لاہور)، نومبر، دسمبر، ۳۶۱). [انگ: Minor].

ماؤ(۱) (و مع) اند (قدیم).
۱. غرور، خود پسندی، مکر و فریب. انصاف میں بے انصاف کیا، راست میں کذاب کیا، بھاؤ میں ماؤ کیا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۱۰۷). ۲. نکتہ، راز، معنی.

پن یک تل نہ تھا فہم دنیا کا بھاؤ
یو عالم میں ہوتا سو کیا مکر ماؤ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۷). [مقامی].

ماؤتھ آرگن (و مع، سک تھ، سک ر، فت گ) اند.
چھوٹا سا ایک باجا جس میں بہت سے خانے بنے ہوتے ہیں اور منھ سے بجایا جاتا ہے. لیڈی براؤن پھر ماؤتھ آرگن بجا رہی ہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اگست، ۲۶). [انگ: Mouth organ].

ماؤتھ پیس (و مع، سک تھ، ی مع) اند.
منھ سے بجانے والے باجے کا وہ حصہ جو بجاتے وقت ہونٹوں کے درمیان یا قریب رہے؛ ٹیلی فون کے ریسیور کا وہ حصہ جس میں بات کی جائے. "ہلو! اکبرآبا سے میں ارجمند بول رہی ہوں... اس نے ماؤتھ پیس کے بالکل قریب منھ لاکر سرگوشی میں کہا." (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۰۵). جب آپ ٹیلیفون پر باتیں کر رہی ہوں تو اس دوران کوئی دوسرا کام شروع نہ کریں. اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ بار بار ماؤتھ پیس کو بند کر کے بولیں گی. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، خواتین کا صفحہ، ۲۸ اپریل). [انگ: Mouth piece].

ماؤزَر (و مع، فت ز) امث.
ایک وضع کی بندوق یا پستول (جو موجد کے نام سے موسوم ہے). اس کے پیچھے پیچھے ایک سپاہی تھا جس کے ہاتھ میں تین نالی گنیں دو ماؤزر پستول اور چاندی کے قبضے کی ایک تلوار تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۳۵۷). [انگ: Mauser].

ماؤسا (و مع نیز مع) اند.
(عور) ماں کی بہن کا خاوند، خالو، موسا، (پنجاب میں) ماسڑ (فرہنگ آصفیہ). [ماؤسی (رک) کی تذکیر].

ماؤسی (و مع نیز مع) امث.
(عور) ماں کی بہن خواہ چھوٹی یا بڑی، خالہ؛ (پنجابی) ماسی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ماسی (رک) کا ایک املا].

ماوِیَہ (و مع، کس ی، فت ی) اند.
مسلمانوں کے مذہبی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو ہر فرد مسلم کو یکساں حیثیت سے مساوی خیال کرتا ہے. آٹھواں ماویہ کہتا ہے کہ جو آدمی اپنے کو دوسروں سے افضل سمجھے وہ کافر ہے. (۱۸۴۴، دقائق الایمان، ۱۳۰). [ماوی (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

ماؤُف (و مع) صف.
(وہ عضو وغیرہ) جس کو صدمہ پہنچا ہو، بے حس، معطل.

یہ آفت زمانے کی معروف ہے
زمانے میں جو ہے سو ماؤف ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۶). بچی پیدائشی طور پر مفلوج ہے، چل پھر نہیں سکتی، دماغ بھی ماؤف ہے مگر بارہ تیرہ برس سے بڑھاپے اُٹھائے اُٹھائے پھر رہا ہے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلّی، ۱: ۳۷). میرے ہاتھ پیر بے جان ہو کر رہ گئے تھے اور دماغ بالکل ماؤف. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اپریل، ۵۷). [ع: (ا و ف)].

--- کر دینا/کرنا ف مر: محاورہ.
سوچنے سمجھنے کے قابل نہ چھوڑنا، (دماغ کو) معطل کر دینا. انہیں کچھ عرصے کے لیے اس کی تنقیدی صلاحیتوں کو ماؤف کر دیتا ہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۸). اس کے اصولوں کی منطق اس پر غالب آجاتی تھی اس کا دماغ اس کے دل کی آواز کو ماؤف کر دیتا ہے. (۱۹۸۷، حصار، ۷۸).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ماؤف کرنا (رک) کا لازم. بچی پیدائشی طور پر مفلوج ہے، چل پھر نہیں سکتی، دماغ بھی ماؤف ہے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلّی، ۱: ۳۷).

مائَہ (کس م، فت ء) اند.
سو، صدی. یہاں غور کرنی چاہیے کہ شعر فارسی کا چرچا مائۂ ثالثۂ ہجریہ میں شروع ہوا. (۱۸۹۵، لطائف نجیبی (افادات غالب)، ۵۳). ابن ماجہ کا زمانہ اوائل مائۂ ۱۲۰۰ ثانی عشر سمجھا ہے. (۱۹۲۰، رسائل عماد الملک، ۵۸). [ع: مأۃ].

مائی(۱) صف.
پانی سے نسبت یا تعلق رکھنے والا، آبی، پانی کا. مائی اور مخاطی اور جصّی اور زجاجی باعتبار خارج ہونے کے اس کے قوام سے اور سوائے طبیعی بلغم اس کا ترشح ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۹۳).

مائی، بلوری، زجاجی یہ رطوبات ہیں تین
ساغر چشم بھرا رہتا ہے ہر دم جن سے

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۳۱). گاہے یہ ورم مائی ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۳۳). [ماء (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مائی(۲) امث.
۱. ماں، اماں، والدہ، مادر.

نہ وہ بدھ ولیں ہے آن پر وارنہ | نہ کن مائی دوے دن دیا پوت دود

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۲۵).

مائی نہ باپ نہ بھائی سات | یوں پر کریں بیری گھات

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶: ۵۳)).

سورج باپ ہور چاند سو مائی ہو گنوارا ابنر ہور بدل دائی ہو

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱).

نا جائی کوں مائی کا بھروسا نا بھائی کوں بھائی کا بھروسا

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۳۰).

جو عقل ہے نفس جدہ اے بھائی
ہیں جوہر و طبع باپ اور مائی

(۱۸۷۳، جامع المظاہر منتخب الجواہر، ۳۶).

مائی کو پوت کی اب مطلق خبر نہیں ہے
اسیروں سے مل کر انداز گنگ بدلا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۰). مصر قدیم کی دھرتی ماتا یا مائی کی پوجا کا رواج وادی سندھ تک پہنچ گیا تھا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱۰). ۳. ضعیفہ، بڑھیا، بڑی بی، (غیر اور محترم عورت سے خطاب کرنے کا کلمہ؛ گاہے خادمہ کے لیے بھی مستعمل). اے مائی اگر مجھ مظلوم مسافر کا انصاف ظالم سے نہ کرے گی تو میں بڑے بت کی خدمت میں ٹکریں ماروں گا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۰). ایک مائی ہندوستان ساکن اجمیر شریف دست نشاندہ الٰہی شاہ رہتی ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۳۰). تاج الملوک کو یہ سن کر بڑا افسوس ہوا اور اس سے کہنے لگا کہ مائی تیرے ماجرے سے ہمیں دلی صدمہ پہنچا ہے. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۳۶۶). نہ خود اس مائی کو اپنے ننگے ہونے کا احساس تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۱۲). [پ: ما آ، بتر کا].

--- باپ امذ.

(عم) ماں اور باپ، والدین؛ (مجازاً) خداوند نعمت، ولی نعمت، پرورش کرنیوالا، ان داتا، حاکم، سردار، سرپرست.

مائی باپ کے سن کے ست
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پیاری امت

(۱۵۰۳، نوسرہار ورق ۴ الف).

ہائے تھے پیچ جو وہ تو آپ تھے
اپنے تو یارو وہ مائی باپ تھے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۵). اکبر خود فرقہ سپاہی کے مائی باپ تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۵۰). گورنمنٹ بہر حال مائی باپ ہے. (۱۹۱۹، خطوط اکبر، ۴۷). شیخ جی ہمارے مائی باپ ہیں. (۱۹۸۸، نشیب، ۱۷۷). تمہیں مائی باپ میں جھوٹ بولوں تو مرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہو. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۳۱). [مائی + باپ].

--- باپ کے لاتیں مارے مہری دیکھ جڑائے، چاروں دھام جو پھرے آوے تبھوں پاپ نو جائے کہاوت.

جو اپنی بیوی کی خاطر ماں باپ کو مارے اگر وہ ساری دنیا کے تیرتھ پھر آئے تو پھر بھی اس کا گناہ معاف نہ ہو سکے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- جائی امث (قدیم).

سگی بہن. یاد اچھو وہاں میرا ایک بھائی ہے ایک مائی جائی ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۶۸). [مائی + جائی (جایا (رک) کی تانیث)].

---کا بھلا فقرہ.

(گداگری) گھر والی کا بھلا ہو، گداگروں کی صدا (ماخوذ: اپ و، ۷: ۱۵۲).

---کا پُوت امذ.

رک: مائی کا لال. آج کونسا مائی کا پوت مہابلی بن چڑھ کر ... کھیت رہتا ہے. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۷۱۰). دھن راج ... مائی کے پوت نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی. (۱۹۴۴، افسانچے، ۲۲۴).

---کا لال امذ.

ماں کا پیارا بیٹا، ماں کا لاڈلا بیٹا؛ مراد: طاقت ور، بہادر، سورما (نیز طنزاً مستعمل). سینکڑوں مائی کے لال بوڑھے بھی اور بچے بھی اور جوان شیر ہزاروں من مٹی کے نیچے دبے پڑے تھے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۸).

گرتی دنیا لے جو سنبھال ہے کوئی مائی کا لال

(۱۹۴۰، روح کائنات، ۱۱۳). میں نے للکارا کہ کسی مائی کے لال کی طاقت نہیں کہ میرے گھنٹہ بجائے بغیر اسکول بند کرا دے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۹۶).

مائی(۳) ضمیر.

میرا، میری، تراکیب میں مستعمل. مائی (My) اکیلا نہیں آتا، دوسرے الفاظ کے ساتھ خطابیہ انداز میں مستعمل ہے؛ جیسے: مائی ڈیر، مائی لارڈ وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۷). [انگ: My].

--- ڈِیَر (--- کس ڈ، فت ی) صف.

میرے پیارے، عزیز من، میرے دوست. اے مائی ڈیر راجا، اپنی سوسائٹی اور اخبار کی آزادی کو ہرگز ہاتھ سے مت دینا. (۱۸۶۹، مسافران لندن، ۱۹۹). مائی ڈیر سیدین، آپ کا نوازش نامہ ... موصول ہوا. (۱۹۳۶، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۱۵).

اس کو چکھ کے دیکھ تو مائی ڈیر!
پانی پانی اس کے آگے ہے بیر

(۱۹۵۴، ضمیر خامہ، ۱۰۷). [انگ: My Dear].

--- لارڈ (--- سک ر) صف.

اعلیٰ عدالت کے افسر، جج؛ گورنر وغیرہ سے خطاب کا کلمہ. مائی لارڈ قبل اس کے کہ میں کونسل کے مجوزہ قاعدے کے بموجب اپنے عہدے سے استعفے دوں، میں حضور کے روبرو اپنے آنریبل دوست لفٹیننٹ گورنر کی یادداشت ... پیش کرتا ہوں. (۱۸۹۳، البرٹ بل، ۱۲). میں نے اس طرح کہا جیسے اعتراف کر رہا ہوں کہ مائی لارڈ یہ قتل میں نے ہی کیا تھا. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۸). [انگ: My Lord].

مائی(۴) امث.

ما = ہم، سے منسوب: انانیت، خودی. نہ یکی نہ دوئی نہ مائی نہ توئی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳). [ما = ہم + ئی، لاحقۂ کیفیت].

مائیگرین (کس ء، گ، ی ج) امذ.

آدھے سر کا درد، آدھی سی سی کا درد، درد شقیقہ. جب سے اُسے مائیگرین کا درد شروع ہوا تھا وہ دفتر سے گھر آ کر کچھ دیر سو جاتا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۴۲). [انگ: Migraine].

مائے اسث (قدیم).
ماں، مائی.

کس کی ایسی بیائی مائے دیکھے اس کا حسن بھائے

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۲۰:۵۷)). [مائی (رک) کا ایک قدیم املا].

مائیات (شدی مع نیز یا شد) اسث.
پانی کی طرح رقیق چیزیں؛ بہنے والے مادّے؛ پانی کے خواص اور اس کی حرکت اور بہاؤ وغیرہ سے متعلق علم. علم مائیات اور جذب مرکزی ... کی انھوں نے راہ نکالی. (۱۸۶۷، بمکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۳۲). [ماء (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم وفن].

مائیاتی (شدی مع نیز یا شد) صف.
مائیات (رک) سے منسوب یا متعلق: آبی، دریائی. پاکستان تین مائیاتی منطقات میں قدرتی طور پر تقسیم ہے. (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۰۷). [مائیات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مائیاں (۱) (کس ء) امث.
مائی (رک) کی جمع، مائیں؛ مراد: غریب مسکین عورتیں (تراکیب میں مستعمل). بیچاری بوڑھی مائیاں ایک عجیب مخمصے میں پھنس گئیں. (۱۹۵۵، حیرت ناک کہانیاں، ۳۱). [مائی = ماں + اں، لاحقۂ جمع].

--- تو بہت ملی ہیں پر بابُو / باپُو کوئی نہیں ملا کہاوت.
سب کمزور ہی ملے ہیں، زبردست سے واسطہ نہیں پڑا؛ اب تک تمھارا پالا کمزوروں سے پڑا ہے کسی طاقت ور کو نہیں دیکھا یعنی شریروں کے سزا دینے والے بھی موجود ہیں (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

مائیّت (شدی مع فت نیز یا شد) امث.
پانی کی طرح ہونے کی خاصیت، پانی کی مانند ہونے کی کیفیت، پتلا پن جو پانی وغیرہ کے باعث ہو.

برو تن مائیت قارورہ فقدان عطش
یہ دلائل ہیں حرارت میں جب آئے اشداد

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۲). بعد ازاں گھی صاف کر کے اس میں کھویا بھونیں تاکہ کھوئے کی تمام مائیت دور ہو جائے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۲۷). دودھ کا انحلال مائیت اور جنسیت اور چکنائی کی طرف ممکن ہے. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۸). [ماء (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مائیتھولوجی (ی مع، ولین، و ج) امث (شاذ).
علم الاساطیر، علم الاصنام، دیو مالا، اساطیریات، صنمیات، خرافیات. کسی خاص قوم... یا علی العموم بنی نوع انسان کی قدیم روایتی کہانیوں کا مطالعہ مائیتھولوجی کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۸۱). [انگ: Mythology].

مائیک (ی مع) امذ.
رک: مائک جو زیادہ مستعمل ہے. قابل مقرر نے چاروں طرف جھک جھک کر سلام کیا اور مائیک کے پاس کی میز پر سے خاصدان اٹھایا. (۱۹۸۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۲۵). جناب سید الطاف علی بریلوی صاحب اسٹیج پر تشریف لائے اور مائیک پر آ کر فرمایا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۷). [انگ: Mike].

مائیکا (ی مع) امذ: اسث: - مائکا.
(معدنیات) ایک قسم کی چمکیلی دھات، ابرق. اندر کا حصہ ایک خاص قسم کی چینی کا جو کہ گرمی کو سہار سکتا ہے یا مائیکا (Mica) یعنی ابرق جس کے ٹوٹنے کا ڈر نہیں ہوتا ہے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر کاری، ۹۰). ذرے ... پتلی مائیکا شیٹ میں گزر جاتے ہیں. (۱۹۷۲، تاب کاری، ۲۳). [انگ: Mica].

مائیکا (ی ج) امذ: - مائکا.
عورت کے ماں باپ کا گھر، میکا.

ہو ایک ہی روش پہ، مگر چال اور ہے
گو مائیکا تو ایک ہے، سسرال اور ہے

(۱۹۳۵، سلاسل و سلاسل، ۷۶).

جیسے بے بس ہو ظلمتوں میں نظر جیسے بیوہ کا مائیکے کو سفر

(۱۹۷۵، نذر رتھاں، ۸۰). [مائی = ماں + کا، لاحقۂ ظرفیت].

مائیکرو (ی مع، سک ک، و ج) صف.
رک: مائکرو: (مرکبات میں مستعمل). [انگ: Micro].

--- سکوپ (--- کس ج س، و ج) امذ.
رک: مائکرو اسکوپ جو زیادہ رائج ہے. یہ آئرن کاربائڈ یا سیمنٹائٹ فولاد میں لوہے کے ذرات سے اس طرح ملتا ہے کہ جب مائکرو اسکوپ سے دیکھا جاتا ہے تو سیمنٹائٹ اور فیرائٹ ہر دو نظر آتی ہیں. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۱۱۵). [انگ: Micro scope].

--- سکوپی (--- کس ج س) صف.
مائکرو اسکوپ سے متعلق یا منسوب، مائکرو اسکوپ کا / کی، باریک بینی، خورد بینی. ایسے نیم ہضم بیانات کی مائکرو سکوپی جانچ ہوتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ مادۂ فاسدہ ہر جگہ پھیل چکا ہے. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۳۹۰). [مائکرو اسکوپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- فِلم (--- کس ف، سک ل) امث.
رک: مائکرو فلم. اس کی مائکرو فلم ڈھاکا یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے. (۱۹۷۶، میر انیس، حیات اور شاعری، ۲۱۵). اس دفتر میں ریکارڈ کی مائکرو فلم بنانے کا انتظام بھی موجود ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۶). [انگ: Micro film].

--- فِلمنگ (--- کس ف، سک ل، کس م، غنہ) امث.
مائکرو فلم تیار کروانا، مائکرو فلم کرنا. اس دفتر میں ریکارڈ کی مائکرو فلمنگ اور اعداد و شمار کے لیے کمپیوٹر کے استعمال کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳۲).

--- فُون (--- و مع) امذ.
رک: مائکرو فون جو زیادہ رائج ہے. آواز ایک مائکرو فون کے سامنے پیدا کی جاتی ہے جو برقی دباؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۳۶۸). گریفائٹ ایک اچھا کنڈکٹر ہے اور یہ ڈرائی سیل، مائکرو فون اور دیگر کئی کاموں میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۱۸). اسے ٹھیک ایک بجے مارکونی کے احسان سے منسوب کارگاہ میں مائکرو فون کے سامنے شکر گزار ہونا تھا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۸). [انگ: Micro phone].

مائیکرون (ی مع، سک ک، و لین) امذ.
میٹر کا دس لاکھواں حصہ : ایک پیمانہ۔ سرسامی کروے چھوٹے، گول، گرام منفی جراثیم ہیں ان کا قطر ۶۔۰ سے لے کر ۸۔۰ مائیکرون ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹، امراضی خرد حیاتیات، ۱۷۱). [انگ : Micron].

مائی گریٹ/مائیگریٹ کرنا ف مر : محاورہ.
ہجرت کرنا، ترک وطن کرنا، دوسرے ملک میں رہائش اختیار کرلینا۔ یہ کارخانہ اونے پونے بیچ کر انگلینڈ مائیگریٹ کر جاؤں گا۔ (۱۹۶۳، معصومہ، ۲۰۲). ہم نے جونا گڑھ کاٹھیاواڑ سے مائی گریٹ کیا ہے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۰). [انگ : Migrate].

مائی نر (فت ن) حف (شاذ).
رک : مائنر۔ بڑے اور مائی نر یعنی چھوٹے کاموں میں ... تلایا گیا ہے۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۰۱). مغربی موسیقی صرف ایک میجر اور دو مائی نر اسکیلوں پر محدود ہو گئی اور یہ بیں ہندوستانی ٹھاٹھ ترک کر دیے گئے۔ (۱۹۱۳؟، ہندوستانی موسیقی، ۱۹). [انگ : Minor].

مائیں(۱) (ی مع) امث.
۱۔ بان اور سُتلی کے جھلنگے کے اخیر میں سرے پر بنائی کے پھندوں میں پڑی ہوئی چوبل موٹی رسّی جس میں ادوان ڈالتے ہیں۔ ایک عورت اس پلنگ کے اوپر مائیں کی طرف اور دوسری پائنتی کے نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۳۶). ۲۔ (کتائی) پرانی وضع کے چرخے کے چاک کے پاکھوں کے درمیان چارپائی کی ادوان کی شکل کی ڈوری کا تنا ہوا جال جس پر مال چڑھی رہتی ہے (اپ و، ۲: ۱۸). [مقامی].

مائیں(۲) (ی مع) امث.
(رنگائی) کسیلی اشیا کا عرق جو رنگ پختہ کرنے کے لیے لاک کے طور پر استعمال کیا جائے (اپ و، ۲: ۳۷). [مقامی].

مائیں(۳) (ی مع) امث.
(طب) جھاؤ کی قسم کے ایک لال پودے کا نام، پھل غیر شلث اور گول چنے کے برابر یا اس سے بڑا، رنگ زردی مائل بھورا ہوتا ہے اور اس کے اندر سے چھوٹے چھوٹے دانے نکلتے ہیں، یہ پھل مائیں خورد کہلاتا ہے، اصلی جھاؤ کا پھل بڑی مائیں کہلاتا ہے جو چھوٹی مائیں سے بڑا، بے ڈول اور مازو کی طرح خوشبودار ہوتا ہے (ماخوذ : مخزن الادویہ، ۲: ۳۱۸). [مقامی].

مائیں(۴) (ی مع) امث.
رک : مائی نمبر ۲۔ گلدانی کی نانی کو ہم سب مائیں کہتے ہیں۔ (۱۹۷۰، انگلیاں فگار اپنی، ۱۹۲). [مائی (رک) کا مختی املا].

مائیوں (کس ء، و ج) : ~ مایوں.
شادی بیاہ کی ایک رسم جس میں شادی سے چند دن پیشتر دلہن کو بٹنا وغیرہ مل کر زرد کپڑے پہنا کے گھر میں بٹھا دیتے ہیں اور کبھی دولھا والے دولھا کو بھی اپنے گھر میں اسی طرح بٹھا دیتے ہیں، مانجھا.

کوئی دولہن بخت اس دولہن کی قضا لاکر لگن کی رات
مائیوں بدلے دولھا کے ماتم میں لا بٹھلائی ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۶۵).

زرد تھا غم سے نہایا اب لہو میں ہو کے قتل
تھا وہ جوڑا مائیوں کا ہے یہ جوڑا بیاہ کا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۰). منگنی اور مائیوں کے بعد ساچق کی رسم ادا ہوتی ہے۔ (۱۹۸۶، اردو گیت، ۲۳۳). [مقامی].

--- بٹھانا ف مر : محاورہ.
بطور رسم شادی سے چند روز پہلے دولھا اور دلہن کو زرد کپڑے پہنا کر اپنے اپنے گھر میں بٹھانا۔ حسن آرا کے پاس لے گئی تقصیر معاف کرائی پھر اسکو مایوں بٹھا کر تاج الملوک اور بہرام کو لیکر جزیرہ ارم میں جا پہنچی۔ (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۸۶). ادھر دلہن کو زرد کپڑے پہنا کر مائیوں بٹھاتے ہیں۔ (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۹). منگنی کے بعد مائیوں بٹھانے کی رسم بڑے شوق اور چونچلوں سے منائی جاتی ہے۔ (۱۹۸۶، اردو گیت، ۲۳۳).

--- بیٹھنا ف مر : محاورہ.
۱۔ مائیوں بٹھانا (رک) کا لازم.

بیاں یاں بیٹھنے کا مہر کے اب مائیوں میں ہے
نئے خامہ مرا معروف روح افزائیوں میں ہے
(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۰۸). نہ شمع مائیوں بیٹھیں گی، نہ اُبٹنا کھیلا جائے گا۔ (۱۹۳۹، شمع، ۱۷۶). مائیوں بیٹھنے کے بعد لڑکی میں رعنائیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۸۶، اردو گیت، ۲۲۱). ۲۔ گھر سے باہر نہ نکلنا (نوراللغات).

مایا(۱) امث : امذ.
۱۔ روشنی، جلوہ.

آنکھوں میں جوت اُس کی من میں اُسی کی مایا
سب روپ ہیں اُسی کے جس کا ہے جگ رچایا
(۱۹۰۸، مخزن، مارچ (حمید)، ۶۰). زندگی سے زبردستی چھنی ہوئی اندھیرے کی مایا ہے۔ (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۶). ۲۔ عقل و دانش : قدرت۔ اگر کسی میں بات سمجھنے کا مایا ہے، تو حدیث میں الحق مر" بھی آیا ہے۔ (۱۹۳۵، سب رس، ۳۶). ۳۔ کرشمہ، کرامت، معجزہ.

کدھیں بھوں سوں، نین سوں کد، کدھیں لب سوں، نین سوں کد
بشارت دیتی ہیں چھند بند سوں مایا من کا بانے کی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۶).

تب اُس کمانے سے وہ قدرت کا مایا تمام اصحاب صفہ کوں کھلایا
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۳۶). جب کنس دیوتاؤں کو یوں ستانے لگا تب بشن نے اپنی آنکھوں سے ایک مایا اوپجائی سو ہاتھ باندھ سنمکھ آئی۔ (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳). ۴۔ خدا کی قدرت.

کیا پھر دست بستہ ہم نے دھن اتنا جو پایا ہے
شری بھگوان کا پرتاب ہے یہ ان کی مایا ہے
(۱۹۳۳، مطلع انوار، ۱۵۸). آدمی کا یہ کام نہیں، بیچ میں پرماتما ملتے ہیں، یہ ان کی مایا ہے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۲۷). اصل ذات خداوندی نام روپ اور مایا سے بلند تر اور بے نیاز ہے۔ (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۷۳). ۵۔ فطرت، نیچر، روح اور جسم، مایا اور دنیا وغیرہ ... سے انھوں نے دوران کلام میں آزادی کے ساتھ بحث کی ہے۔ (۱۹۱۳، اکسیر سخن، ۱۵). ۶۔ جس کی کوئی حقیقت نہ ہو، دھوکا، فریب، سراب : وہم۔ دھرم نے للکارا، پریم شکر فانی ہے سراب ہے، حباب ہے ... یہ سب دھوکا ہے، مایا ہے۔ (۱۹۲۶، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۰۶).

سب فریب سب مایا پھر تمہارا خط آیا
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۲۲). آپ چاہیں تو اسے مایا (دھوکا) کہہ لیجیے اور اسے تسلیم نہ کرنے کا بہانہ کیجیے۔ (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۹۹). ۷۔ رحم، کرپا، مہربانی.

کیا دھوپ ہے کیا سایا ہے ، اللہ ہی اللہ !
کیا مہر ہے کیا مایا ہے ، اللہ ہی اللہ !
(۱۸۳۰ ، تکبیر رک ، ۲ ، ۲ : ۲۱۸). ۸. دھن ، دولت ، پونجی.

پڑ اس کھیل کے شغل میں صبح و شام
گنوایا جو کچھ تھا سو مایا تمام
(۱۹۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۰).

وتیں مجز عجب ان کے نیاں ذرے ہیں سب اس کے
دیا ہے بات رب اس کے دنیا ہور دین کا مایا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲).

اہل دنیا کا اگر دولت ہے گھر معمور ہے
اہل دل کا ہر نفس گوہر ہے اور مایا ہے دل
(۱۷۸۱ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۶۰).

سب دولت کے رکھوالے ہیں سب مایا کے متوالے ہیں
(۱۹۳۸ ، تاربیراہن ، ۱۳۹). باسن نے کہا بیگم صاحبہ یہ مایا آپ کو نہیں مل سکتی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۷). لوگ مایا کی کشش سے نجات حاصل نہ کرسکے . (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۵۱). ۹. کائنات ، دنیا (جو فانی اور غیر حقیقی سمجھی جاتی ہے). برہما نے جو کائنات خلق کی ہے اس کا نام ویدانت نے مایا رکھا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۳۷). ۱۰. عجیب چیز ، عجوبہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۱۱. روح ، جان ، آتما. ان کے گیان کو ایسی زندگی جاوید حاصل ہوئی کہ مایا کی موت اب تک نزدیک نہیں آتی اور نہ گیان کا مرض ستاتا ہے . (۱۸۵۵ ، بجگت مال ، ۱۱۷). ۱۲. سامان ، اسباب.

ترا ساج کاں ہور غلاماں کہاں او مایا کہاں ہور او ساماں کہاں
(۱۹۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۶). ۱۳. (قدیم) بھید ، راز. اس قطرے کا کون پایا مایا ، آسمان زمین اس قطرے میں سمایا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۸).

اہد تجہ میں کیوں آیا بوجھیا پورکی یو مایا
(۱۹۷۳ ، قربیب ، امین اہلی (کلیات) ، ۳۵).

کاں لگ لکھوں کھول کر یو مایا ہستی میں سوں گیان اپنچ کر آیا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳). [س : माया].

... پاتر (... سک تحر فت ت) صف.
دولت مند ، مال دار ، امیر ، دھنی ، دھنوان ، مالا مال (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).
[مایا + پاتر (رک)].

... پتی (... فت پ) اند.
ایشور ، پرمیشور : خدائے تعالیٰ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مایا + پتی ، لاحقۂ نسبت وصفت].

... جال اند.
دولت کا چکر ، دنیوی اسباب کا سلسلہ ؛ دھوکے اور فریب کا کھیل.

عین حقیقت جلوۂ رخ زلف کے حلقے مایا جال
(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۵). اپنے دام و درم کا بے پارہ یا مایا جال پھیلایا. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۸۸). [مایا + جال (رک)].

... جوڑنا محاورہ.
دھن جوڑنا ، دولت اکٹھا کرنا ، روپیہ پیسہ جمع کرنا. مایا کا کیا جوڑنا ، کھل کھانا ، کمبل اوڑھنا . (۱۹۸۶ ، جامع الامثال ، ۳۶۳).

... چار صف.
فریبی ، مکار ، دغا باز ، جعل ساز ، ریاکار ، کپٹی ، دھوکے باز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مایا + چار (۸)].

... داس اند.
دولت کا غلام ، دولت کی ہوس رکھنے والا . اگر فیکٹریاں مایا داس بن گئیں تو پھر میں کیا کروں گا. (۱۹۸۸ ، گلشن زیبا ، ۲۲۹). [مایا + داس (۱)].

... دھر (... فت دھ) اند.
شعبدہ باز ، ساحر (جامع اللغات). [مایا + دھر (۳)].

... روپی (... و مع) صف.
پرفریب ، جھوٹی ، دھوکے کی ٹٹی (فرہنگ آصفیہ). [مایا + روپ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

... سے مایا ملے ، ملے نیچ سے نیچ ، پانی سے پانی ملے ، ملے کیچ سے کیچ کہاوت.
ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے ، کند ہم جنس باہم جنس پرواز ، جو جیسا ہوتا ہے ویسے کے پاس جاتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کا جال اند.
رک : مایا جال جو زیادہ مستعمل ہے. یوں محسوس ہوتا ہے کہ اپنی ہستی مایا کے جال سے چھوٹ چکی ہے. (۱۹۸۹ ، فیضان فیض ، ۱۶۰).

... کا کیا جوڑنا ، کھل کھانا ، کمبل اوڑھنا کہاوت.
(کنجوس کے متعلق کہتے ہیں جو تکلیف اٹھا کر روپیہ جمع کرتا ہے یعنی ایسی دولت جمع کرنے کا کیا فائدہ کہ کھانے پینے کو بھی ترسے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کو مایا ملے کرکے لمبے ہات ، تلسی داس غریب / گریب کی کوئی نہ پوچھے بات کہاوت.
امیر سے امیر بہت اچھی طرح ملتا ہے مگر غریب آدمی کو کوئی پوچھتا بھی نہیں . مایا کو مایا ملے کرکے لمبے ہاتھ اور اب تو ... جوہری ہتھیاروں سے مسلح ہیں. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۱۲۳).

... کے بھی پانوں ہوتے ہیں ، آج میرے ، کل تیرے کہاوت.
دولت کسی کے پاس سدا نہیں رہتی ، آج ایک کے پاس ہے تو کل دوسرے کے پاس (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کے تین نام ، پرسا ، پرسو ، پرسرام کہاوت.
انسان کی عزت دولت کی وجہ سے ہوتی ہے ، جب غریب تھا تو لوگ پرسا کہتے تھے ، جب ذرا حیثیت بنی تو پرسو کہنے لگے ، جب دولت مند ہوگیا تو پرسرام کہلانے لگا. اس کے تھوڑے عرصے بعد نئے سال کے خطابات کا اعلان ہوا ، سرفہرست لالہ سری رام کا نام تھا ، سری رام صاحب لالہ سری رام سے سر سری رام بنا دیے گئے ، مایا تیرے تین نام پرسا ، پرسو ، پرس رام . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۹۶).

--- کے لَمبے لَمبے ہاتھ کہاوت.
دولت کی رسائی بہت دور تک ہوتی ہے ، دولت سے پہنچ میں اضافہ ہو جاتا ہے . اکثر جگہ سودا کرنے والے خود اس کے دوست دار یا آلودہ ہوتے ہیں . مایا کے لمبے لمبے ہاتھ . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۱).

--- گنٹھ اور بدّیا کنٹھ کہاوت.
روپیہ اپنے قبضے میں ہونا چاہیے اور علم دماغ میں (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- مَری نہ مَن مَرے مَرمَر گئے سَریر ، آسا ترشنا نا مَرے کَہہ گئے داس کَبیر کہاوت.
نہ تو قدرت مرتی ہے نہ دل نہ خواہش نہ اُمید ، بدن مر جاتا ہے امیدوار پیاسا رہ جاتا ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- مِلی نہ رام کہاوت.
نہ دنیا ملی ، نہ دین ملا ، نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے ، نہ یہ ہاتھ آیا نہ وہ ملا .

عبدالحمید جاتے ہیں موٹر میں جس طرف
مایا ملی نہ رام کے نعرے بلند ہیں
(۱۹۳۳ ، نگارستان ، ۱۹۲).

--- مُونجھ کریجے ہالے ، دَھرا دَھرایا سکر ہرے ہالے کہاوت.
صرف زبانی اظہار محبت کرنا اور سلوک کچھ نہ کرنا یا دینا دلانا کچھ نہیں (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- موہ (--- و ح) امث.
دنیا کی محبت ، دنیاوی دلچسپی ، ہوس ، لالچ . میں پھر مایا موہ میں پھنس جاتی ، اصلاح کا موقع ہی نہ ملتا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۳۳). [مایا + موہ (رک)].

--- میرے رام کی ، دَھرتی پُونجی ساہوکار کی ، جَس کوئی کر لے کہاوت.
دولت خدا کی ہے اور جمع ساہوکار کرتا ہے ، خیرات کر کے فائدہ کوئی اٹھاتا ہے یا نام کسی کا ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- ہوئی تو کیا ہوا ہردا ہوا کٹھور ، نَو نیزے پانی چڑھ / چڑھا ، تو بھی نہ بھیگی کور کہاوت.
دولت مند کا دل اگر پتھر ہے تو کسی کام کا نہیں ، کنجوس کے متعلق کہتے ہیں کہ اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا (جامع اللغات).

مایا(۲) اند : امث.
۱. ابھار ، لئی . تصویر بنانے والا کاغذ پر تصویر بنا لیتا ہے تو اُس کاغذ کی پشت پر مایا ... لگا کر اس کاغذ کو جما دیتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۳ : ۵۷). ۲. (رنگائی) ایک طرح کا کلپ جو رنگ ریز کپڑا رنگنے میں استعمال کرتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۴۸). ۳. (نان بائی) ایسا مسالا جو گندھے ہوئے آٹے کے اجزا میں ابھار یعنی پھولا پن پیدا اور چپکاؤ کم کر دے ، خمیر ، ایسے بنائے ہوئے آٹے کی روٹی زود ہضم ہوتی ہے . (ا پ و ، ۳ : ۱۳۲). [مایہ (رک) کا ایک املا].

مایا(۳) اند.
(گھوسی) دودھ کی چکنائی جو دہی جما کر اور بلو کر نکالی جائے اور جس کو تا کر گھی بنا لیا جائے ، پنجاب میں لونی ، دکن میں مسکا ، مایا اور پورب کے بعض مقامات میں نینو ، نخی کہتے ہیں ، مکھن (ا پ و ، ۳ : ۹۹). [مقامی].

مایا/مایَہ(۴) (فت ی) امث.
امریکہ وغیرہ میں آباد افریقی عربی نسل . امریکہ کی پرانی قوموں میں دو ممتاز نام ملتے ہیں . "ازت" اور "مایہ" جو افریقہ کی عربی تہذیب کی حامل تھیں . معلوم نہیں ان کی اصلیت کیا ہے مگر یہ نام صحیح عربی ناموں کی تحریف معلوم ہوتی ہے . پہلا نام ازد ہے اور دوسرا نام معاویہ ہے . (۱۹۷۳ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۵۸۳). ہم لوگوں کو یہ سمجھا جاتا تھا کہ ہم مایا نسل کے لوگ ہیں . ہم اصل میں گوانٹے مالا کے انڈینز ہیں . (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۲۳۰). [اصلاً ع : معاویہ ، سے].

مایاں امث.
عہد اکبری میں ایک قسم کی اونی ، ریشمی چادر جو لاہور میں تیار کی جاتی تھی . شال کے علاوہ لاہور میں ایک دوسرے قسم کی اونی ریشمی چادر بھی تیار کی جاتی ہے جس کو مایاں کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۷۵). [مقامی].

مایَدَہ(۱) (کس ی ، فت د) اند.
رک : مائدہ (۱) . مادھو راؤ تو اپنے مایدہ پر فائدہ کے حاصل ہونے کی دعا ہی مانگ رہا تھا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۴۱).

نعمت لذائذ دنیا ہے بدلا اس مایدہ پہ سم کا نوالا ہے ہر طرف
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۱۷۴).

نعمتیں خوانِ صحافت کی ہیں ساری بے لطف اگر اس مایدہ میں لذتِ دشنام نہ ہو
(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۱۹۲). [مائدہ (۱) کا ایک املا].

مایَدَہ(۲) (کس ی ، فت د) اند.
رک : میدہ جو زیادہ مستعمل ہے . گیہوں کا ... مایدہ اچھا نہیں ہوتا صرف روا بنتا ہے جسے سوجی کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۳۱). [مائدہ (۱) کا ایک املا].

مایِع (کس نیز فت ی) اند.
رک : مائع . یہاں تک جوش دو کہ مایع صاف ہو جائے . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۰). مایع کوئی مقررہ شکل وصورت نہیں رکھتا . (۱۹۶۶ ، کیمیا ، ۱۰۷). [مائع (رک) کا ایک املا].

--- پَیما (--- ی لین) اند.
(طبیعیات) مایع کی کثافتِ اضافی معلوم کرنے کا ایک آلہ . مایع پیما ایک ایسا آلۂ کار ہے جس کی مدد سے کسی مایع کی کثافتِ اضافی تیرانے کے عمل سے دریافت کی جاتی ہے . (۱۹۳۱ ، طبیعیات عملی ، ۸۹). [مایع + ف : پیا ، پیمودن = ناپنا ، سے].

--- کاری امث.
(کیمیا) ترقیق ، رقیق بنانا . مایع کاری ... اگر کسی گیس کو خاصے کم ٹمپریچر تک ٹھنڈا کیا جائے تو مایع بن جاتی ہے . (۱۹۶۶ ، کیمیا ، ۱۱۱). [مایع + کار (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مایعات (کس ی) امذ ؛ ج.
رک : مائعات جو زیادہ رائج ہے . یاسات کو پیسا اور مایعات سے اُسے تر کیا . (۱۸۸۱ ، رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۶).

دھات کی بھی قسم ہے اور ہے وہ قسم مایعات
اور سفیدی بھی ہے بالکل اس میں چاندی کی طرح

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۹۱). [مائعات (رک) کا ایک املا].

مایل (کس ی) صف.
رک : مائل ، راغب ہونا ، متوجہ ہونا.

ہو یاں رائے کیاں رانیاں مایلاں　　کہ جنس کے پاتوں کیاں پالکاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۵). نیزہ بازی و تیر اندازی پر دل مایل ہوا (۱۸۹۲ ، نورِ مشرق ، ۳۲). [مائل (رک) کا ایک املا].

مایلیّت (کس ی ، شد ی مع بفت) امث.
جھکاؤ ، خمیدگی . زمین اور اس کے محور کی مایلیت کے سبب دن رات کا گھٹاؤ اور بڑھاؤ اور انواع و اقسام کا اختلاف موسم پیدا ہوتا ہے . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲). [مایل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مایُوس (و مع) صف.
جس کی اُمید منقطع ہو گئی ہو ، جسے کوئی آرزو نہ ہو ، نا اُمید ، نا مراد ، بے آس ، نراس ؛ شکستہ دل ، ناکام.

کیا سو اپنی خطا کوں مایوس اپیں　　ہوا سو اپس سد کوں جاسوس اپیں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۲).

داغ ہے دل ، عاشق مایوس کا　　نقش ہے جیوں کر پر طاؤس کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۷).

اے دل مایوس بے ہوگی سے افسردہ نہ ہو
لائے گا نخلِ تمنا بار قیصر باغ میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۸).

سخت دشوار ہے مایوس پلٹنا اُس کا
جو کفن باندھ کے سر سے ترے در تک پہنچے

(۱۹۰۹ ، گلکدۂ عزیز ، ۱۰۳).

مری مایوس آنکھوں کی مسرت بن کے آ جاؤ
مرے ویران خوابوں کی حقیقت بن کے آ جاؤ

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۵). کچھ دن بعد وہ مایوس لوٹ آیا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۶۷). [ماخوذ از یاس (فارسیوں کا وضع کردہ)].

--- اُلعِلاج (--- ضم س ، غم ا ، سک ل ، کس ع) صف.
ایسا مریض جس کے علاج کی کوئی امید نہ رہی ہو ، جسے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو ، لا علاج ، علاج سے نا اُمید . صرف ایک خوراک سے مرزا صاحب جیسا مایوس العلاج مریض صحت یاب ہو گیا . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۵۰). پرمٹ پر پینے والے بیمار اور مایوس العلاج لوگ گھروں میں بیٹھ کر پیتے ہیں . (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۵۷). [مایوس + رک : ال (۱) + علاج (رک)].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
آس توڑنا ، نا اُمید کرنا ، نراس کرنا ، ناکام کرنا ، دل شکستہ کرنا ؛ مایوس کرنا ، نا مراد کرنا ، توقعات پر پورا نہ اترنا.

ایسا غم فراق نے مایوس کر دیا　　اب مجھ غیر سے بھی عداوت نہیں رہی

(۱۸۷۷ ، ورق الانتخاب ، ۱۳۱). دلّی کے رواتی بازاروں نے مجھے کتنا مایوس کیا . (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۰).

--- کُن (--- ضم ک) صف.
نا اُمید کر دینے والا ، آس توڑنے والا ، دل شکستہ کرنے والا . کچھ چوٹ تو نہیں آئی ، کچھ نہیں ، نتیجہ مایوس کن رہا . (۱۹۳۶ ، ظلیمہ ، ۷۰). کبھی کبھی ان کے کلمات نہایت مایوس کن ہوتے ، جن سے علیحدگی کا خدشہ بڑھ جاتا . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۸). [مایوس + ف : کن ، کردن = کرنا ، سے لاحقۂ فاعلی].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نا اُمید ہونا ، دل شکستہ ہونا ، نراس ہونا ، ہمت ہارنا (مایوس کرنا (رک) کا لازم).

کہا وہیر سے ہو کس طرح نہ دل مایوس
کہ چار دن کی یہ مہماں ہے مثلِ شرمِ عروس

(۱۸۷۳ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۲۱۰). اماں کی اجازت سے کتنا مایوس ... ہو گا . (۱۹۹۳ ، آنگن ، ۳۳۸). بیٹے یہ احساس غم ہمیشہ رہے گا ... مایوس مت ہونا . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۳). یہ کتاب کسی ڈائنامائٹ کے دھماکے کی طرح آپ کو اپنی طرف متوجہ نہ کرے تو پریشان یا مایوس ہونے کی ضرورت نہیں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۳۸).

مایُوسانہ (و مع ، فت ن) صف ؛ م ف.
مایوس کے انداز کا ، نا اُمیدی سے پُر ، مایوسی لئے ہوئے . ہر ایک چہرے پر مایوسانہ خفت جھلک رہی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۳). [مایوس + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مایُوسی (و مع) امث.
نا اُمیدی ، ناکامی ، شکستہ دلی . انجام کار بجز مایوسی و تکلیف کے کچھ نصیب نہیں ہوتا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۰). مایوسی کا خوف تاک چہرہ ایک نہ ایک وقت کامیابی کی صورت بن کر چمک اُٹھتا ہے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۳۱). اُسے مایوسی کے بجائے ایک طرح کے اطمینان کا احساس ہوا . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۹۸). انھوں نے خاموشی اختیار کر لی اور کسی طرح کی دلچسپی یا جوش و خروش کا مظاہرہ نہ کیا تو مجھے بڑی مایوسی ہوئی . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۱ : ۱۱). [مایوس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پھیلنا ف مر ؛ محاورہ.
نا اُمیدی ظاہر ہونا ، بد دلی پھیلنا ؛ حوصلہ نہ رہنا . اس سے عوام میں بڑی مایوسی اور بے دلی پھیلی . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۳۵).

--- طاری ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نا اُمید ہو جانا ، مایوسی چھا جانا ؛ ہمت چھوڑ دینا . ڈاکٹر صاحب پر مایوسی طاری ہو جاتی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۰۶).

... کا شِکار ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نا اُمید ہو جانا ، مایوس ہو جانا ، ہمت ہار جانا . بڑے محنتی اور لائق لوگ بھی مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں . (۱۹۹۱ ، تعلیم اور تعلّم میں انقلاب ، کیوں اور کیسے ، ۸۶).

... کے بادَل چھَٹنا ف مر ؛ محاورہ.
نا اُمیدی ختم ہو جانا ، اُمید بندھنا ، اُمید نظر آنا . خدا کا شکر ہے کہ یہ مایوسی کے بادل جلد ہی چھٹ گئے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۲۸).

مایوں (و ج) امث .
رک : مائیوں جو زیادہ مستعمل ہے .

عجب مایوں کے اندر وہ پری تھی عجب سوندھے کی خوشبو سے بھری تھی

(۱۷۹۷ ، مثنوی عشق نامہ ، ۱۷۸). نکاح سے پانچ روز پہلے زاہدہ مایوں بیٹھی . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۳). دولہا کے گھر سے خواتین آ کر لڑکی کو مایوں بٹھا دیں . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۴۵). شادی سے چند روز قبل دلہن مایوں بیٹھیں . (۱۹۸۸ ، قاران ، کراچی ، دسمبر ، ۳۲). اف : بٹھانا ، بیٹھنا . [مائیوں (رک) کا ایک املا].

مایَہ (فت ی) امذ ؛ امث .
۱. کسی چیز کا مادّہ یا جوہر ، اصل .

میٹھی تری یو بات اہے نت نبات ریز گویا رکھے ہیں لب میں ترے مایۂ نبات

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹). پانی اس کا کھارا لیکن مایہ صابون و شورے کا اس سے حاصل ہوتا ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۵).

مایۂ دل و جگر کا چکا چُکا چُکا کر
تنخ جاں سے گویا مشت قنّاد ہیں ہم

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۹۸). حیات اجتماعی کا جوہر حقیقی یا مایہ خمیر افراد کی تعلیم پذیری ہے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۳۳). ہر شاعر اور ادیب مجبور ہے ... کہ وہ اپنے شعور اور فراست کے لیے اسی سرزمین کے سرچشموں کا ممنون ہو جس سے اس کا خمیر مایہ اٹھایا گیا . (۱۹۸۶ ، ن . م . راشد ایک مطالعہ ، ۳۲۸). ۲. سامان ، ذخیرۂ معدنیات . اگر ختائیوں کو علم معدن اچھی طرح ہوتا تو اس جگہ کے پہاڑوں کے معدن میں اس قدر مایہ ہے کہ پدم ہا روپیہ حاصل ہوتے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰). ۳. اثاثہ ، راس المال ، اصل مال ، سرمایہ ، پونجی ، مال و دولت .

کہاں لو خط و خال عنبر فروش دریغ او کہاں مایۂ فرو ہوش

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۹۷).

ہے یاد ان لب و دنداں کی یاں بھی مایۂ عیش
ہوں گو کہ لعل و گہر خلق کے خزینے میں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۱). اپنے مایہ سے خود تجارت کرے خواہ مایہ کثیر ہو یا قلیل ہو . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۱). وہی ... خصائص ... وحشی قبائل کے لیے مایۂ امتیاز ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۵۶). اس "مایۂ خویش" سے متعلق جو آپ کے سپرد کر رہی ہوں ، کچھ عرض کرنا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۱).

سلام اُن پر ہے جن کی یاد دل کا اصل مایہ
انھیں کے ذکر اطہر سے رچی ہے من کی مایا

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۸). ۴. سبب ، باعث ؛ اساس بنیاد ، بنا ؛ خمیر .

کچ کتنے کی نہیں ہے حاجت توں سمجتا ہے اپے
آب حیواں کا شرف ہور مایۂ قدر سراب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۱).

اے مایۂ لطف زندگانی جاں بخش وفائے جاودانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳۵). مایۂ فساد شمر نے کہا کہ اے عبیداللہ جب تک وہ تیرے حکم پر راضی نہ ہو ... اُسے یزید کے پاس نہ بھیج . (۱۸۹۳ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۰۱).

مایۂ بخت اگر ہے ، تو فقط سجدہ ہے دست قتل شہیداں جواں میر نہیں

(۱۹۱۲ ، کلیات شبلی ، ۸۵). ۵. مقدار ، اندازہ ، مقدار و کیفیت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۶. مادین ، مادہ ، نر کا نقیض (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۷. اس گائے کا نام جس نے فریدوں کو دودھ پلایا تھا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ف].

... اِفتِخار کس اضا (... کس ا ، سک ف ، کس ت) صف .
فخر کا باعث ، فخر کی بات ؛ قابل فخر . ارسطو کے لیے یہ بات بھی مایۂ افتخار ہے کہ مسلمانوں میں اس کے فلسفے کو مقبولیت حاصل ہوئی . (۱۹۸۹ ، ریگ رواں ، ۱۳۸). اف : ہونا . [مایہ + افتخار (رک)].

... پاشیدگی (... ی مع ، فت د) امث .
(نباتیات) نباتی خلیے کے تخم مایہ کا سکڑنا (انگ : Plasmolysis). خلوی دیوار سے تخم مایہ کے جدا ہونے (مایہ پاشیدگی) کو دیکھو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۱۳). [مایہ + ف : پاشیدن = چھڑکنا ، بکھیرنا کا حاصل مصدر].

... پاشیدَہ (... ی مع ، فت د) صف .
(نباتیات) وہ نباتی خلیہ جس کا تخم مایہ سکڑ گیا ہو . ایسا خلیہ جس کی مایہ پاشیدگی واقع ہوتی ہے مایہ پاشیدہ کہلاتا ہے . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۸۱). [مایہ + پاشیدہ (ف : پاشیدن کا حالیہ تمام)].

... خویش کس صف (... غم و ، ی ج) امذ .
اپنا مال و دولت ، اپنی چیز ، ذاتی مال یا چیز . اس مایہ خویش سے متعلق ، جو آپ کے سپرد کر رہی ہوں کچھ عرض کرنا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۱). [مایہ + خویش (رک)].

... دار صف .
بہت مال و دولت والا ، دولت مند ، مال دار ، سرمایہ رکھنے والا ؛ جو مالا مال ہو ، ثمردور .

سوئی جھاڑ میوے کے تھے مایہ دار چتے مایہ داراں و تے سایہ دار

(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۳). عشاق مایہ دار کو اون کی خریداری میں زلیخا کی طرح دیوانہ بنایا . (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۲).

لے گیا سرمایۂ صبر و قرار مایہ دار اب صبر کا جاتا رہا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۳۰ : ۱۴).

نہیں جو مایہ دار برق و باراں وہ بادل کیوں سروں پر چھا رہے ہیں

(۱۹۲۷ ، فکر جمیل ، ۳۳). قدیم مصری ادب حیرت انگیز طور پر بڑا مایہ دار تھا . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۷). [مایہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... داری امث .
دولت مندی ، مال دار ہونا ؛ مالا مال ہونا .

مایہ داری بلائے مبرم ہے پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۹۹). [مایہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... صِدق کس اضا (... کس ص ، سک د) امذ .
حضرت ابوبکرؓ کا لقب ، صدیق (جامع اللغات). [مایہ + صدق (رک)].

--- **ناز** (کس ا، فا) صف.
۱. فخر و ناز کا سبب، قابل فخر. تصحیان کا مایہ ناز فرزند اور عرب کا لائق فخر جری عمر تیغ برہنہ ہاتھ میں لے گھر سے نکل کھڑا ہوا. (۱۹۲۳، شہید مغرب، ۶۳). تمکین بے آکھ و نشیں ان کی مایہ ناز تصانیف کو لغویات کہہ کر پکاریں. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۳۶). ۲. (مجازاً) معشوق (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [مایہ + ناز (رک)].

--- **وَر** (--- فت و) صف.
مال و دولت والا، سرمایہ دار؛ مالا مال.

یہ دیدۂ تر غموں کی دولت   مایہ ور کیا تر رہے گا

(۱۸۳۲، ریاض (غلام علی)، ک، ۲۷). چین میں ہر شخص تونگر اور مایہ ور ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۸).

ہاں کس کے مدرسے کا سبق خواں ہے جبرئیل
کس مایہ ور کا طفل دبستاں ہے جبرئیل

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۱۹۵). [مایہ + ور، لاحقۂ صفت].

مآب (فت م، مد ا) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں انسان یا کوئی چیز لوٹ کر جائے، واپسی کی جگہ، جائے بازگشت، مرجع، ٹھکانا. اے لطفی تو اپنی جناب مستطاب اور ملجا و مآب عالم و عالمیان سے کہاں جاتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹).

اہل عرفان کو ہے ملجا و مآب   حضرت یحییٰ منیری کی جناب

(۱۸۰۵، کلیات صاحب، ۶۵). یہ درجہ مرتبہ اول کا مآب و متاب و جاری مجرا ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۱).

وہی حاصل طلب و دعا وہی غایت سر مدعا
وہی ہر مآب و مآل ہے وہ خدا ہے جل جلالہٗ

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۵۲). ۲. تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل، بمعنی والا، ذوی وغیرہ، جیسے: عزت مآب، رسالت مآب، امارت مآب، مشیخت مآب وغیرہ. الٰہی... اس کلام کو بجناب مظلومیت مآب حسین علیہ السلام میں مقبولیت بخش اور اس محنت و مشقت پر محبت میری سے گلکوں مسرت بخش. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۲). امارت مآب کہ ذات والا صفات ان کی جامع کمالات تھی... گویا کنول تھا کہ یمن سے تاباں ہوا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۶).

آپ اور اس خرابی میں اے حضرت ضمیر
یہ اتقا جناب مشیخت مآب کا

(۱۹۱۱، ضمیر، د، ۲: ۲۳).

تیری راتوں کی سیاہی میں بھی اے ظلمت مآب
کیا کبھی طالع ہوا ہے مسکرا کر آفتاب

(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۰).

کاش اردو ہی میں ہو سارے دفاتر کا حساب
کاش تقریریں کریں اردو میں سب عزت مآب

(۱۹۸۵، شوخیِ تحریر، ۱۳۳). [ع : (ا و ب)].

مآبی (فت م، مد ا) امث.
مآب (رک) کا اسم کیفیت، بطور جزو دوم مستعمل. اس لیے کہ ضرورتیں پرہیزگاری اور عصمت مآبی پر غالب نہیں آسکتیں. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۸۷). [مآب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مِآت (کس م، مد ا) امذ؛ ج.
کئی سو، صدہا (نوراللغات). [ع : مأۃ کی جمع].

مآثِر (فت م، مد ا، کس ث) امذ؛ ج.
۱. عظیم آثار، کارہائے عظیم، علامات و نشانات. معتمد خان کی تصنیف سے اقبال نامہ اور مرزا کامگار مخاطب بہ عزت خان برادر زادہ عبداللہ خاں کی تالیف سے مآثر جہانگیری ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲). ۲. نشانیاں، یادگاریں، آثار. تمام گزشتہ واقعات کی تحقیقات کی، منہدمہ مآثر اور مزارات کو دیکھا. (۱۹۳۶، مسئلہ حجاز، ۲۹). پاکستان کی سیاسی تاریخ ابھی بسم اللہ کے مراحل میں ہے لیکن اس خطے کے تہذیبی مآثر کی عمر پانچ ہزار برس سے اوپر ہے. (۱۹۶۲، میزان، ۹۲). ۳. حدیثیں، تاریخیں (جامع اللغات). ۴. مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل، جیسے ظفر مآثر بمعنی فتح مند. یہ غبار کدورت جو ناقدر دانی ارباب زماں سے تمہارے آئینۂ اور ناصیۂ اندوہ مآثر پر بیٹھا ہے، دور ہو جاتا. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۲۸). جناب کے خاطر فیض مآثر پر اچھی طرح سے ثابت ہے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری (ترجمہ)، ۹۱). [ع : مأثرۃ کی جمع].

مآثِم (فت م، مد ا، کس ث) امذ؛ ج.
بہت سے گناہ. بڑے لوگوں کی مذموم حرکات ... کی تفصیلات پڑھ کر مآثم و معاصی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، معین الحق (مقدمہ)، ۱۸). [ع : مأثم (اثم = گناہ) کی جمع].

مآخِذ (فت م، مد ا، کس خ) امذ؛ ج.
اخذ کرنے کے اصل ذریعے، بہت سے ماخذ، سرچشمے. لی بان نے اپنی محققانہ تالیف "نفسیات انقلاب" میں انقلاب خواہ سپاہ کے کارنامے، مختلف مآخذ سے، تفصیل کے ساتھ جمع کیے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۰۹). اس دوران میں نئے مآخذ سے غالبیات میں اضافہ ہوا ہے. (۱۹۸۸، تحقیق غالب، ۸۵). [ماخذ (رک) کی جمع].

مآرِب (فت م، مد ا، کس ر) امث؛ ج.
ضروری چیزیں، ضروریات. عجب ہے کہ اس مقام میں لے گئے اور خلوت خاص میں لائے اور ساتھ اعلیٰ مطالب اور اقصیٰ مآرب دیدار کے مشرف نہ کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۸۲). منشی ہیرا سنگھ کے حق میں میری دعائیں قبول ہوں اور ان کے جتنے مطالب و مآرب ہیں وہ عنایت الٰہی سے پورے ہوں. (۱۸۶۸، خطوط غالب، ۵۷۱). [ع : مأربۃ کی جمع].

مآل (فت م، امد) امذ.
مرجع؛ نتیجہ، انجام، اخیر، خاتمہ.

ملال دہومہ مرگ و روح سرور گم   مآل و حال و کلال و حواس اور آلام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳۶).

قطرہ دریا میں جو مل جائے تو دریا ہو جائے
کام اچھا ہے وہ جس کا کہ مآل اچھا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

مآلِ سوزِ غم ہائے نہانی دیکھتے جاؤ
بھڑک اٹھی ہے شمعِ زندگانی دیکھتے جاؤ
(۱۹۳۱، فانی، ک، ۱۶۹).

دیکھا ہے ان آنکھوں نے مآلِ سطوت ماکید فرعون ﷲ فی تباب؟
(۱۹۶۷، لحنِ صریر، ۱۸۷).

نہ جانے کیا ہو مآلِ شکستہ سامانی
ابھی سحر کو ہے راتوں کی فکر دامن گیر
(۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ (فضا ابن فیضی)، ۳۶۰). [ع : (اول)].

--- اَنْدیش (---فت ا، سک ن، ی مج) صف.
ہر بات کے نتیجے کو سوچنے والا، دُور اندیش.

زہے خالع کہ یہ عقیدت کیش پیش بیں گی اور مآل اندیش
(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۴۰).

یہ دل کو تاب کہاں ہے کہ ہو مآل اندیش
انھوں نے وعدہ کیا اس نے اعتبار کیا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۴۶). [مآل + ف : اندیش، اندیشیدن = سوچنا، غور کرنا].

--- اَنْدیشی (---فت ا، سک ن، ی مج) امث.
انجام پر نظر رکھنا، نفع نقصان کے بارے میں سوچ بچار، دور اندیشی. گنگا جلی کے آنسوؤں میں الفت کا خالص جذبہ تھا. مادی مآل اندیشیوں سے پاک. (۱۹۳۳، دیہات کے افسانے، ۱۱۹). مآل اندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ ایسی ہوس کو... ابتدا ہی میں کچل دیا جائے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوقِ شعری، ۲۱۶). [مآل اندیش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خَریدار کس اضا (---فت خ، ی مع) امذ.
خریدار کا انجام، خریداری کرنے کا نتیجہ، آخر.

بیٹھے ہیں ہم مآلِ خریدار دیکھ کر اب کیا کریں کے گرمیِ بازار دیکھ کر
(۱۹۸۶، غبارِ ماہ، ۱۷۰). [مآل + خریدار (رک)].

--- غَم کس اضا (---فت غ) امذ.
انجامِ غم، رنج و الم کا ثمر.

مآلِ غم بھی سناتے ہیں انشیا والے
ثنا ہی کرتے ہیں یوں تو حدیثِ بال و پری
(۱۹۵۱، لہو کے چراغ، ۱۵). [مآل + غم (رک)].

--- کار کس اضا (الف) م ف.
آخر کو، انجامِ کار، آخر کار.

وہ قول وہ سب قرار ٹوٹے دل جن سے مآلِ کار ٹوٹے
(۱۹۸۹، کلیاتِ احمد فراز، ۷۳). مآلِ کار وہی ہوا جو انجانی Frustration کے عالم میں ہو جاتا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷۶). (ب) امذ. نتیجہ، نتیجۂ کار.

قیصر کو راستہ دو، خبردار ہوشیار سرکار دیکھیں پیش جو آیا مآلِ کار
(۱۹۸۳، قہرِ عشق (ترجمہ)، ۳۸۱). [مآل + کار (رک)].

--- مَجْلِس کس اضا (---فت م، سک ج، کس ل) امذ.
۱. (اہلِ تشیع) مجلس کا انجام جو رونے پر ہوتا ہے، رونا. رونے کو مومنین مآلِ مجلس کہتے ہیں، میرے زعمِ ناقص میں رونا مآل ذاکر لیا جاتا تو بہتر تھا. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، (سوغات، بنگلور، ستمبر، ۹۵، ۳۳۸)). ۲. رونے کے بعد دل کی نرمی یا گداز کی کیفیت، تاسّی. رونے سے دل کی سلیٹ صاف ہو جاتی ہے اس کے بعد جو نقش بیٹھے گا وہ روشن ہوگا مگر یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب تاسّی اصل چیز سمجھی جائے اور مآلِ مجلس صرف رونا ہی نہ سمجھا جائے. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، (سوغات، بنگلور، ستمبر، ۹۵، ۳۳۸)). [مآل + مجلس (رک)].

مُباح (ضم م) صف.
۱. شریعت کے موافق، جس کی شرع میں اجازت ہو، جائز، روا، حلال.

نماز کریں تو روا نہیں اس میں تھوڑا مباح کہیں
(۱۵۰۳، لازم المبتدی (ق)، اشرف، ۴۰).

اٹھیا خاں شرزہ نے باندھا سلاح لوٹا دیاں پو او مال کیتا مباح
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۹).

قاضی خبر لے سے کو بھی لکھا ہے واں مباح
رشوت کا ہے جواز تری جس کتاب میں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۹). بیٹے اصل ہر شے کی مباح ہے جب تک نہی نہ ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۹۷).

کہہ دو یہ متقیوں سے کہ نیت پہ ہے مدار
تم کو جو ہے حرام ہے، ہم کو مباح ہے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱۹). اس میں ہر چیز مباح قرار دے دی گئی ہے. (۱۹۸۵، تحقیقات و نگارشات، ۹۰). حضرت عمرو بن معد یکرب شراب کو مباح کہا کرتے تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۲). ۲. ٹھیک، مناسب، درست، ناقابلِ اعتراض، رسم و رواج یا دستور کے مطابق.

دلبراں کج کسب میانے جاں گدازی ہے مباح
تج روش میں جاں ستاں کی کارسازی ہے مباح
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۳۵).

بتوں کے مکھڑے پہ ہے زلف کا نقاب مباح
کہ شوخ چشموں کو ہے اس قدر حجاب مباح
(۱۸۵۸، کلیاتِ تراب، ۸۰).

فخر و ناز آپ کے لیے ہے مباح اک زمانہ ہے آپ کا مداح
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۳۲۹). شاعری میں کراہت اور بدصورتی بھی مباح بلکہ خوب صورت ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض، ۱۵۵). وہ اپنے آپ کو ولی کہتے ہیں اور وظیفہ خواری کو اپنے لیے مباح تصور کرتے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۳). ۳. (مجازاً) معاف (خون وغیرہ کے لیے مستعمل).

کئے ہیں بخلوں شہیدوں نے اپنا خون مباح
نہیں ہے شرع محبت میں خوں بہا کی شرط
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۸۳).

ہم بھی مشتاق ہیں شہادت کے
اے ترے خون اہل شوق مباح
(۱۹۱۲، دیوانِ حسرت موہانی، ۱: ۱۴).

تیرے خنجر کے لیے خون دو عالم ہے مباح
گر یہ تیرا قصد ہو اور اس کو اتنی پیاس ہو
(۱۹۳۹، بہارستان، ۳۵۶). اگر ان معاہدین کی طرف سے وعدہ شکنی ہو تو ان پر حملہ کیا جائے گا نہ ان کے آدمیوں سے تعرض ہو گا البتہ ان کے اموال مباح ہوں گے. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۵۶). ۴. پاک، شدھ، پوتر؛ مذبوح، ذبیحہ، ذبح کیا گیا (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (ب و ح)].

--- الاَصل (---ضم ح، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.
اصل میں جائز یا حلال، وہ امور یا اشیا جن کا مباح ہونا ثابت شدہ ہو. کرخی و ابوبکر رازی وغیرہ نے خلق لکم کو قابلِ انتفاع اشیاء کے مباح الاصل ہونے کی دلیل قرار دیا ہے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین، ترجمہ قرآن (تفسیر)، ۱۰). یہ ان امور میں ہوتی ہے جو مباح الاصل کہلاتے ہیں جن کی اباحت ثابت شدہ ہوتی ہے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۵۹). [مباح + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

--- الدَّم (---ضم ح، غم ا، ل، شد و فت د) صف.
جس کا خون جائز یا معاف ہو، جس کا قتل جائز ہو. مومن کافر کی مثل مباح الدم نہیں ہے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین، ترجمہ قرآن (تفسیر)، ۱۳۸). [مباح + رک: ال (۱) + دم (رک)].

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
جائز رکھنا: روا رکھنا، درست تصور کرنا؛ حلال جاننا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کام امذ.
ایسا کام جس سے شریعت نے منع نہ کیا ہو، جائز کام یا بات. عمدہ و مہذبانہ مباح کاموں کی پیروی چھوڑنا بھی ویسا ہی بُرا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۹۴). مباح کام بسم اللہ سے شروع کرنا مستحب ہے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین، ترجمہ قرآن (تفسیر)، ۲). اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک مباح کام کا امر فرمایا ہے. (۱۹۷۶، مقالاتِ کاظمی، ۲۰۷). [مباح + کام (رک)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
جائز کرنا، جائز قرار دینا، حلال ٹھہرانا.

خون کو اپنے کیا ہے تیغ کوں تیرے مباح
آبرو ہے صدق پر اس قول کے دل کا گَیل
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۳۰).

محتسب سے صلاح کیجے گا ے کو چھپرے مباح کیجے گا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹). مال اور زن و فرزند مباح کیے کہ ان کو تمام بانٹیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۶۶). عیاشی نے زنا کو مباح کر دیا تھا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۱۴۴). قریش کی بیٹیاں ان لوگوں پر مباح کریں. (۱۹۵۴، تاریخ القریش، ۵۱).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مباح کرنا (رک) کا لازم؛ جائز ہونا، روا ہونا، حلال ہونا. یورپ کے لوگوں نے ... ایشیا اور افریقہ کی کمزور قوموں پر اپنا تسلط قائم کر کے جو برتاؤ ان کے ساتھ کیا اس کی تہ میں بھی یہی تصور کارفرما رہا کہ اپنے وطن اور اپنی قوم کی حدود سے باہر پیدا ہونے والوں کی جان، مال اور آبرو ان پر مباح ہے. (۱۹۷۲، سیرتِ سرورِ عالم، ۱: ۵۷۱).

مُباحات (ضم م) امذ: ج.
مباح چیزیں، جائز امور، وہ باتیں جو روا اور درست ہوں، مطابقِ شرع. باتفاق قسم تیسری وہ کہ مخصوص ہے آنحضرت ﷺ کے ساتھ مباحات سے جب یہ کہ نہ ٹوٹنا وضو کا ساتھ نوم کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۱۳). وہ بالقصد مسلمانوں کو مباحاتِ شرعیہ کے عمل میں لانے کی اجازت نہیں دیتے. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳: ۲۸). مباحات میں بھی تن پروری، عیش کوشی اور لہو و لعب وغیرہ ... کے قریب نہ جائے گا. (۱۹۶۲، تجدید معاشیات، ۲۳۰). ایک دن خان آرزو نے ان سے کہا کہ آج مرزا رفیع آئے اور یہ مطلع نہایت مباحات کے ساتھ پڑھ گئے. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۲۵). [مُباحہ (رک) کی جمع].

مُباحَت (ضم م، فت ح) است (قدیم).
مباح کرنا یا ہونا، جائز ہونا، روا یا حلال ہونا، اباحت.

جیش گاہ جہاں خوش ہو عزیزی نے آج
کئے بدل بمباحت مناقی کے احکام
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۹۹). [مُباح (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَباحِث (فت م، کس ح) امذ: ج.
بحث کے مقامات، بحث کے موضوعات، بحث طلب امور و نکات، بحثیں.

کہ آدم حوا ایسکو دوجے ہوئی یک تخن سے مباحث بنے
(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ (ق)، عاجز، ۲۱). جہاں جہاں درستی کے قابل تھی وہاں ان مباحث اور مناظرات موافق و مخالف سے درست ہو گئی. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۵). گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات رہی، تمام مباحث اور مطالبات ان کو سمجھائے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۲۵). اقبال کا نظامِ فکر جن موضوعات پر مباحث سے تشکیل پاتا ہے وہ بہت متنوع ہیں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۶۷). آج ہم ... اردو تنقید کی روایت میں اٹھائے گئے مباحث تک پہنچے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۶). [بحث (رک) کی جمع].

--- دِین کس اضا (---ف مع) امذ: ج.
مذہبی معاملات، دینی امور کی باتیں یا مسائل وغیرہ. زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ مباحثِ دین میں کلام و فلسفے کی موشگافیاں ناگزیر طور پر شامل ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۳۶). [مباحث + دین (رک)].

مُباحَثات (ضم م، فت ح) امذ: ج.
مباحثہ (رک) کی جمع؛ مباحثے، مباحث؛ زیرِ بحث امور. ہم قرآن میں کئی طرح کے مضامین پاتے ہیں ... اس میں مواعظ ہیں حکم ہیں قصص و حکایات ہیں مباحثات مناظرات و استدلالات ہیں. (۱۹۰۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۴۴). ان کے مباحثات اور گفتگوؤں کو بغور سنتا تھا. (۱۹۳۵، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں، ۵۹). [مباحثہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُباحَثہ (ضم م، فت ح، ث) امذ.
باہمی بحث، سوال و جواب؛ کسی معاملے پر زبانی تکرار، مناظرہ.
موقوف کیا ہے کفر و دیں کا جھگڑا ناحق کے مباحثے سے تجھ کو کیا کام
(۱۸۰۱، دیوانِ جوشش، ۲۲۳).
ترا مباحثہ اب ڈوبدو ہو بلبل سے ترا مقابلہ بھی ماہتاب سے کیجیے
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر (واجد علی شاہ)، ۸۶۲). کئی دفعہ مولوی صاحب سے اس بارے میں مباحثہ بھی ہو چکا ہے. (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲: ۱۹۰).
مشاہدہ کیا مباحثہ کیا ہے دو تضادوں میں فاصلہ کیا
نہ آنکھ بچی ہے مظہری کی نہ خواب سچا ہے مظہری کا
(۱۹۸۰، فکرِ جمیل، ۱۱۱). وہ مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کے مباحثوں کے جانے پہچانے ڈیبٹر تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۹). [ع: (ب ح ث)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بحث و تکرار کرنا، مناظرہ کرنا، کسی معاملے پر تکرار کرنا. ایک دن باز شکاری مرغِ خانگی کے ساتھ مباحثہ کرتا تھا کہ تو نہایت بے وفا اور بدعہد ہے اور حکمائے نصیحت شعار کا اس پر اتفاق ہے کہ عنوانِ صحیفہ، اخلاق پسندیدہ اہلِ صفا اس مضمون کے ساتھ ہے. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۱۳). صرف امتحان سے ایک دن پہلے ... طلبہ آپس میں بیٹھ کر مباحثہ کرتے تھے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۸۷).

مُباحَہ (ضم م، فت ح) صف مث.
مُباح (رک) کی تانیث جو جمع کا افادہ رکھتی ہے. امورِ مباحہ میں تضیعِ اوقات اور ہمیشہ یا اکثر مشغولی اس طرح پر کہ موجبِ امرِ حرام کی ہے منع ہے. (۱۸۷۱، مجالہ بادیہ، ۳۰). [مباح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَباحِیَت (فت م، کس ح، فت ی) امث.
مباح یا جائز ہونا (جامع اللغات). [مباح + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَباد (فت م) م ف؛ فقرہ (شاذ).
رک: مبادا.
ذکرِ وصل غیر کر بیٹھے مباد کیا ملیں ہم محرمِ اسرار سے
(۱۸۵۵، کلیاتِ شیفتہ، ۱۰۹). [ف: مبادا (رک) کی تخفیف].

مَبادا (فت م) م ف؛ فقرہ.
ا خدا نہ کرے، خدانخواستہ، دور پار؛ ایسا نہ ہو کہ، کہیں ایسا نہ ہو.
مبادا ابس پر کرے گھات کچ کہ سنتا نہیں کس کی یو بات کچ
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۷).
اس شوخ کوں سراج مبادا نظر لگے دل جیوں سپند آتشِ غم میں جلاؤں گا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۸۹).
دل دھڑکے ہے جو بجلی چمکے ہے سوئے گلشن
پہنچے مبادا میرے خاشاکِ آشیاں تک
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۶۷). اس خیال سے کہ مبادا میری اولاد وہاں جا کر ... آوارہ ہو جائے، اپنی اولاد کو وہاں نہیں بھیجتا. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۳۳). خوف تھا کہ مبادا یہ لوگ نپولین کو دیکھ کر اس کی حمایت میں فساد پر آمادہ ہو جائیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۳۰۶). یہاں اُن کے نام نہیں گنوائے جا رہے کہ مبادا کوئی چھوٹ جائے. (۱۹۸۶، فیضانِ فیض، ۵۹). جس خیالِ خام میں تو جتلا ہے ... ذہن سے نکال دے. مبادا بادشاہ کو اس کی خبر ہو جائے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۷). ۲. کبھی، کہیں، اتفاقاً (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ف].

مُبادِر (ضم م، کس د) صف.
جلدی کرنے والا، تیزی کرنے والا؛ گزشتہ، سابق، جرأت یا دلیری کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات؛ فرہنگِ تلفظ). [ع: (ب د ر)].

مُبادَرَت (ضم م، فت د، ر) امث.
۱. (i) جلدی، شتابی، عجلت، پھرتی. میں اور وہ دونوں حضرت کے حضور میں گئے اس نے مبادرت کر کے کہا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۷۰). نماز کی جلدی کرنے کی فضیلت ... اور مبادرت کرنا ساتھ اوس کے اور نہ سستی کرنا اوس میں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۹). خواہش بجائے خود کسی شے سے لذت یاب ہونے کی طرف مبادرت کرتی ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماخس (ترجمہ)، ۲۳۰). (ii) پیش قدمی، آگے بڑھنا. پارلیمنٹ کے تمام ارکان ... اگر ان بذاری گلیڈسٹن سے مشورہ لے کے مبادرت کرتے تو حماقت کا الزام پھر عائد نہ ہوتا. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۳: ۶). ۲. دلیری، جرأت، جسارت. ڈر کے مارے اور آدمی معمولی کارروائی کے باہر قدم رکھنے کی مبادرت اس احتمال سے نہیں کرتے کہ مبادا کارخانہ معرضِ خطر میں پڑ جائے. (۱۸۶۸، اصولِ سیاستِ مدن، ۱۷۵). میں ریاست رام پور کا نمک پروردۂ قدیم ہوں بغیر حصولِ اجازت یہ مبادرت و جسارت نہیں کر سکتا. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۲۲). اف: کرنا، ہونا. [ع: (ب د ر)].

مُبادَرَہ (ضم م، فت د، ر) امذ.
رک: مبادرت. ان وجوہ سے میں درخواست رخصت پر مبادرہ نہیں کرتا کہ مبادا میرے پیچھے کوئی رخنہ پیدا ہو. (۱۹۱۴، حیات النذیر، ۷۳). [ع: مبادرۃ (ب د ر)].

مُبادَلات (ضم م، فت د) امذ؛ ج.
باہم تبادلے، ادل بدل. جب تک انسانوں کے درمیان مبادلات کا عمل جاری رہے گا ... علاقوں کا تعین قانوناً کیا جائے گا. (۱۹۳۷، اصولِ معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۳۰). یہ دوسرے پارٹنرز کے ساتھ مبادلات کرتی ہیں. (۱۹۳۷، سائنسی انقلاب، ۲۷۳). [مُبادلہ (رک) کی جمع].

--- خارِجَہ کس صف (--- کس ر، فت ج) امذ؛ ج.
(معاشیات) غیر ملکی بنکوں میں لین دین، زرِ مبادلہ میں کاروبار. اس قسم کی ہنڈیوں کے ذریعے سے تجارتِ خارجہ میں ادائی کرنے کا طریق بالعموم "مبادلاتِ خارجہ" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۳۷، اصولِ معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۶۰۸). [مبادلات + خارجہ (رک)].

مُبادَلَت (ضم م، فت د، ل) امث.
رک: مُبادلہ. خطابات کا تبادل آپس میں خیالات کے مبادلت کی صورت میں ہو سکتا ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۶: ۵). آج ایک چھوڑ دو خط اڈیٹر صاحب کی جانب سے تبصرے اور مبادلت کی فرمائش پر بھی یک بارگی نازل ہوئے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۲: ۹). [ع: مبادلۃ (ب د ل)].

--- پذیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.
مبادلہ قبول کرنے والا، مبادلے کے قابل. اگر G کا جبری عمل مبادلت پذیر ہو تو G کا ہر تحتی گروپ نارمل ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نظریہ ہیئت، ۱۳۳). [مبادلت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

مُبادَلَۃً (ضم م، فت د، ل، تن ۃ بفت) م ف.
مبادلے میں، معاوضے کے طور پر، عوض یا بدلے میں. ان کے پاس خرچ نہیں رہا تھا، میں نے کالج سے پچاس روپیہ مبادلۃً دلوا دیے تھے. (۱۹۳۶، خطوط عبدالحق، ۱۳۶). [ع: مبادلۃً = مبادلہ + ً، لاحقۂ تمیز].

مُبادَلَہ (ضم م، فت د، ل) امذ.
معاوضہ، ادل بدل، باہمی تبادلہ؛ مال کے بدلے مال.

نہ درد رشک رہے گا نہ رنج پاس وفا
عدو سے کیجیے ناظم مبادلہ دل کا

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۳۷). اکثر ملکوں کے درمیان مبادلہ ہوا کرتا ہے جس کو تجارت کہتے ہیں. (۱۸۹۳، اردو کی پانچویں کتاب، اسمٰعیل، ۱۷۱). پہلے سے جو لوگ یہاں کام کر رہے تھے ان سے مبادلۂ خیالات، مجلسوں اور انجمنوں میں شرکت ہمارے مشاغل ہیں. (۱۹۴۰، بریدِ فرنگ، ۱۵).

وہ بھوں لوٹ لے کے جو میں تجھ کو اپنا ووٹ
واللہ یہ مبادلہ ہے روزنی نہیں

(۱۹۸۲، ط ظ، ۳۸). یہ نسخے تحائف کے طور پر بادشاہوں اور ان کے امراء کے درمیان بھی مبادلہ ہوتے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۶). اف: کرنا، ہونا. [ع: (ب د ل)].

--ٔ اَشیا کس اضا (--- فت ا، سک ش) امذ.
چیزوں کا تبادلہ، جنس کے بدلے جنس کا لین دین، مال کے بدلے مال. مبادلۂ اشیا (جنسی مبادلت) کے طریق کی بجائے زر کا نظام. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱۹۵). [ع: مبادلہ + اشیا (رک)].

--ٔ خیالات کس اضا (--- فت خ) امذ.
خیالات کا تبادلہ، گفت و شنید، بات چیت. برنی صاحب نہ کسی ایڈی صاحب ساتھ ہوں گے، دل بھی نہ گھبرائے گا، مبادلۂ خیالات سے بار دل اترے گا. (۱۹۱۵، خطوطِ اکبر، ۲۹). ان میں مبادلۂ خیالات سے داد و ستد ہوتی رہتی ہے. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۳۲). [مبادلہ + خیالات (رک)].

--- گَر (--- فت گ) امذ (شاذ).
ادل بدل کرنے والا؛ ایک حالت سے دوسری میں تبدیل کرنے والا ایک آلہ. ہر مبادلہ گر میں کتنی نلخواں ہوتے ہیں جن پر عمل انگیز بارگر کے ساتھ پھیلا ہوتا ہے. (۱۹۷۵، فیر نامیاتی کیمیا (ظفر اقبال)، ۶۱). [مبادلہ + گر، لاحقۂ فاعلیت].

مَبادی (فت م) امذ.
۱. شروعات، ابتدا، آغاز، بنیادیں. جو کام کہ عواقب ... سے نزدیک ہو اگر اس کے مبادی میں کیسا ہی رنج ہو تحمل کرے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۰). عبدالمطلب نے کہ مبادی احوال و خواتیم احوال ملاحظہ کر چکے تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۳). یہ جماعت حتی جاری ہے اس نزاع کے مبادی کی بحث کی پیچیدگیوں کی وجہ سے متناقض مفروضات پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۳). ۲. (کسی موضوع یا علم کے) ابتدائی امور، بنیادی باتیں، جیسے: مبادی سائنس، مبادی تجارت، مبادی فلسفہ وغیرہ.

جھگڑے میں ہم مبادی کے یاں تک پھنسے کہ آہ
مقصود تھا جو اپنے تئیں کام رہ گیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰). اس مسئلے کا شمار علم طبیعی کے مبادی میں کیا جاتا ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۷۰۲). حصہ اول (تصورات) کو چار حصوں یعنی مقدمہ، موقوف علیہ، مبادی و مقاصد میں تقسیم کر کے ہر ایک مضمون کو مناسب عنوان سے بیان کیا ہے. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۱۷). کوئی شخص جو قرآن کے مبادی سے واقفیت نہ رکھتا ہو جب قرآن مطالعہ کے لیے کھولتا ہے تو اس میں روایتی تصنیفی اسلوب نہیں ملتا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۸). [ع: مبادہ = مبدا (رک) کی جمع].

--- اَلْعُلُوم (--- ضم ی، غم ا، سک ل، ضم ع، و مع) امذ.
ابتدائی باتیں جن پر علوم کا جاننا موقوف ہو، مبادیات. مبادی العلوم، پہلی فصل، موجودات اور علم کا بیان. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۱). [مبادی + رک: ال (۱) + علوم (رک)].

--- اَلنِّہایات (--- ضم ی، غم ا، ل، شد ن بکس) امذ.
(تصوف) فرائض اور عبادات جن میں ہر ایک اپنی غرض و غایت کی تمہید ہے مثلاً، نماز کمال قرب اور مواصلت کا آغاز ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [مبادی + رک: ال (۱) + نہایات (نہایت (رک) کی جمع)].

--ٔ عالِیَہ کس صف (--- کس ل، فت ی) امذ.
فرشتے، ملائکہ اور عقول عشرہ. طبیعت مناعت کے اوپر مقدم ہے کیونکہ طبیعت بے مداخلت ارادۂ انسانی کے مبادی عالیہ سے افلا فیضان کرتی ہے بخلاف مناعت کے اس لیے کہ تعلق اس کا ارادۂ انسانی سے ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۲۰). اگلے لوگوں نے ان کے فضل و کمال پر گواہی دی ہے. اس لیے کہ یہ مثل مبادی عالیہ کے تھے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۰). [مبادی + عالی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--ٔ مُجَرَّدۂ عالِیَہ کس صف (--- ضم م، فت ج، شد ر بفت، فت د، کس ہ، ل، فت ی) امذ.
ملائکہ، فرشتے. نفس ناطقہ انسانی جو فطرۃً نہایت لطیف واقع ہوا ہے، جب بذریعۂ مجاہدات و ریاضت تصفیہ و تزکیہ حاصل کر لیتا ہے تو اسے مبادی مجردۂ عالیہ (یعنی فرشتوں) کے ساتھ اتصال حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۱۰). [مبادی + مجرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث + عالی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُبادی (ضم م) صف.
شروع کرنے والا، جو شروع کرے، جو شروع یا ابتدا سے ہو (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ب د و)].

--- آداب صف.
جس کے اخلاق اچھے ہوں، اچھے اخلاق و کردار کا مالک (ماخوذ: جامع اللغات). [مبادی + آداب (رک)].

مَبادِیات (فت م، کس د) امث نیز امذ: ج.
مبادی (رک) کی جمع الجمع، ابتدائی امور، بنیادی باتیں، جیسے مبادیات اقلیدس،

مبادیات سائنس وغیرہ . سنسکرت کا شعبہ بھی تھا ، حساب اور مبادیات اقلیدس بھی پڑھائے جاتے تھے . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۷۳) . وہ انشائیے کی مبادیات کو گرفت میں لیے ہوئے ہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۴۰) . البتہ مبادیات کو اس طرح سمجھنے کی کوشش ضرور کی گئی کہ اساسی کڑیاں اور تدریجی ارتقا نظر میں رہے . (۱۹۹۴ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۱) . [مبادی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

--- اُقلِیدَس کس اضا (--- ضم ا ، سک ق ، ی مع ، فت د) امذ : ج .
اقلیدس کے ابتدائی اصول ، بنیادی باتیں . مبادیاتِ اقلیدس بھی پڑھائے جاتے تھے . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۷۳) . [مبادیات (رک) + اُقلیدس (رک)] .

--- اِنْشا کس اضا (--- کس ا ، سک ن) امث : ج .
انشا (تحریر کی خوبی) کی ابتدائی یا بنیادی معلومات . کسی انگریز لال بجھکڑ کی کوئی ارزاں کتاب مبادیات انشا کے متعلق دست یاب ہو جائے تو اس کے فرسودہ خیالات کے چھوہڑوں سے اپنی تھوڑی بہت ستر پوشی کر کے یہ سمجھ بیٹھیں کہ اب ہم علم و فن کی تمام آرائشوں سے مزین ہیں . (۱۹۵۸ ، پطرس ، کلیات پطرس ، ۵۰۹) . [مبادیات + انشا (رک)] .

--- پَیدائِش کس اضا (--- ی لین ، کس ء) امذ : ج .
پیدائش کے ابتدائی مرحلوں سے متعلق معلومات وغیرہ ، نشو و نما کی مختلف کیفیات کا علم . جیالوجیکل ہسٹری ، مخلوقات کی جغرافیائی تقسیم اور پھیلاؤ ... مبادیات پیدائش بعض جانور اپنی پیدائش کے ابتدائی حصوں میں کچھ اور ہوا کرتے ہیں اور آگے چل کر کچھ اور بن جاتے ہیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۳۰) . [مبادیات + پیدائش (رک)] .

مَبادِیاتی (فت م ، کس د) صف .
مبادیات (رک) سے منسوب یا متعلق ، بنیادی امور سے متعلق ، ابتدائی باتوں سے تعلق رکھنے والا . موصوف نے ۷۱ء کی اشاعت میں مارکسی فلسفہ کی مبادیاتی بحث یعنی مادیت کی نئی تشریح فرمائی ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۶۸) . [مبادیات (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

مُباذَرَت (ضم م ، فت ذ ، ر) امث .
لٹانا ، برباد کرنا ، کھونا ، پھینکنا ، فضول خرچی کرنا . انھوں نے آج دل میں سفاکانہ مباذرت کا عزم کر لیا تھا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۸) . [ع : (ب ذ ر)] .

مُبار (ضم نیز فت م) امذ .
پکوان ، گلگلے ، پوڑے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ق] .

مُبارات (ضم م) امث .
۱ . مخالفت کرنا ، علیحدگی اختیار کرنا (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ) . ۲ . برابری کرنا ، مقابلہ کرنا ، مقابلہ ، باہمی بے زاری . فرائڈ کے متعاقب کام بیشتر اس سے متعلق ہیں کہ روح انسانی ... کو اُجاگر کر دیا جائے یعنی ہماری ان تحریمات کو منظر عام پر لایا جائے جو دراصل تقیم البدل ہیں ان جبلی مبارات کا جن کا مطالبہ معاشرہ کرتا رہتا ہے . (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۳۳۲) . [ع : (ب ر و)] .

مُبارِز (ضم م ، کس ر) صف .
جنگ کے لیے تیار ہو کر آنے والا ، مقابلے پر چڑھ کر لڑنے والا ، جنگ جو ، لڑاکا ، جنگی ، بہادر . قاسم میدان میں آیا اور مبارز بولایا ، کوئی قبول نہ کیا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۶) . دتا سنا کر گھوڑا کودا کر میدان میں آیا اور آتے ہی مبارز کو بلایا . (۱۸۳۵ ، تحفۂ عندلیب ، ۱۰۲) . اندھیری اور منحوس رات کے آجانے سے مبارز علیحدہ ہوئے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۹۲) .

جس نے کعبے میں پڑھی اسلام لاتے ہی نماز
جس مبارز سے روایت سرفروشی کی چلی
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۲۷) . [ع : (ب ر ز)] .

--- طَلَب (--- فت ط ، ل) صف .
جنگ کے لیے فریق مخالف کو للکارنے والا ، مقابلے کی دعوت دینے والا ، چنوتی دینے والا .

بارشِ تیر سے کام آ چکے کتنے رفقا
ہیں مبارز طلب اعدا بڑھے آتے ہیں ادھر
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۳) . جالوت خود اور زرہ میں غرق ہو کر اور بہترین اسلحہ سے مسلح ہو کر میدان میں نکلا اور مبارز طلب ہوا . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۱۶۰) . [مبارز + طلب (رک)] .

--- طَلَبی (--- فت ط ، ل) امث .
مقابلے کے لیے للکارنا یا جنگ کی دعوت دینا ، چیلنج کرنا .

رن میں کڑکا ہوا بجنے لگے باجے عربی
یک تازوں نے کیا شور مبارز طلبی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۵) .

اس طرح اس نے مبارز طلبی کی پہلے ۔۔۔ مرد میداں کوئی تم میں ہو تو نکلے باہر
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۳۹) . اس کی ایک خصوصیت ادبی مبارز طلبی تھی . (۱۹۸۳ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۸۹) . [مبارز طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گاہ امث .
مقابلے کی جگہ ، اکھاڑا ؛ میدان جنگ . فوج عدو بھی بڑے دبدبے سے داخل مبارز گاہ ہوئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۹) . [مبارز + گاہ ، لاحقۂ کیفیت] .

مُبارَزَت (ضم م ، فت ر ، ز) امث .
مقابلے یا لڑائی کے لیے صف سے باہر آنا ، لڑائی ، جنگ . اژدر خاں کہ دکن کے امراء معتبر میں سے تھا ، میدان میں آیا اور اس نے مبارزت چاہی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۹۵) . گزشتہ صدی میں مبارزت بے رحمی جانوران اور انتخابات میں رشوت کے معاملات سے ظاہر ہو چکا ہے . (۱۹۳۵ ، مبادی قانون فوجداری ، ۳۸) . عوام نے اخیار کی اس دعوت مبارزت کو قبول کر لیا . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۸۹) . [ع : (ب ر ز)] .

--- طَلَب (--- فت ط ، ل) صف .
مقابلے یا لڑائی کے لیے آنے والا ، للکارنے والا . ہم کام کی مبارزت طلب نوعیت کے پیش نظر ... ہمہ وقت تیار رہتے ہیں . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب (اومبڈ سمین) کی سالانہ رپورٹ برائے ۱۹۸۳ (ابتدائیہ)) . مزاج بھی انھوں نے نیاز صاحب کی طرح مبارزت طلب نہیں پایا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۶۵۸) . [مبارزت + طلب (رک)] .

--- طَلَبی (--- فت ط ، ل) امث .
رک : مبارز طلبی ، مقابلے کے لیے للکارنا . مبارزت طلبی کی کیفیت بھی برقرار رہتی ہے اور تغیر کا عمل بھی جاری رہتا ہے . (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۸) . [مبارزت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مُبارَزہ (ضم م، فت ر، ز) اند.

رک : مبارزت. اس نے مقابلہ و مبارزہ کی رغبت و حرص پر اصرار کیا (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۷). غارا کو ایک دست شفقت ہاتھ لگ گیا تھا جو مبارزۂ حیات کی اذیتوں کو بھلا دے. (۱۹۰۶، مخزن، ستمبر، ۹). [ع : مبارزۃ (بحذف ت)].

--- آرائی امث.

مقابلہ کرنا، جنگ کرنا، معرکہ آرائی. زندگی سے ذرا سا بھی علاقہ رکھنے والے لوگ کیونکر اس مبارزہ آرائی میں چپ سادھے کھڑے رہ سکتے ہیں. (۱۹۷۰، توازن، ۷۶). [مبارزہ + ف : آرا، آراستن = سنوارنا، سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طلب (--- فت ط، ل) صف.

مبارز طلب، لڑائی کے لیے للکارنے والا. وہ غالب، جو شاعری میں پوری کائنات سے مبارزہ طلب ہے. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط، ۱ : ۱۳۱). [مبارزہ + طلب (رک)].

مُبارَک (ضم م، فت ر). (الف) صف.

۱. باعث برکت و رحمت، برکت والا؛ (مجازاً) متبرک، مقدس، اعلیٰ و ارفع.

حضرت نبیؐ مولود بھی سر تے توی لیایا انند
تو اس مبارک دیس تے ترلوک سب پایا انند

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۸). روتے روتے آنکھیں مبارک نابینا ہوگئیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹).

یہ کہہ کے گریبان مبارک کو کیا چاک
اور ڈال لی پیراہن پُرنور میں کچھ خاک

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۱۷). حج دین اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ہے اس مبارک رکن کی ادائیگی کا خواب ہر مسلمان زندگی بھر دیکھتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۵۹). یہ مبارک مہینہ رمضان کا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۰). ۲. سازگار، موافق، مناسب، لائق، جس کے لیے فضا ہموار ہو، نیک، سعید (ساعت وغیرہ).

مبارک ہوا شہنشہ کو روی   نوا چاند نوروز ماہِ نوی

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۱).

ہمایوں شاہزادہ ہور سحر   ہوے داخل مبارک وقت آ کر

(۱۶۶۵، تحفہ پھول بن (اردو، کراچی، ۱۹۶۷، اپریل، ۱۵)).

مبارک نام تیرے آبرو کا کیوں نہ ہو جگ میں
اثر ہے یہ ترے دیدار کی فرخندہ فالی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲).

مبارک ہی نظر آیا تری الفت میں مر جانا
تفاؤل جب کیا ہم نے ترے روئے کتابی سے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۶). نہایت مبارک ہوگا وہ وقت جب مسلمان عورتیں مردوں کی ناجائز گرفت سے آزاد ہو کر وہ حقوق حاصل کریں گی جو مذہب مقدس نے ان کو عطا فرمائے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۹۹). میرے خیال میں یہ ان کے لیے مبارک ہوا کہ انہوں نے خود ہی شاعری ترک کردی ورنہ وہ اس چکر میں پڑ جاتے تو نہ جانے ان کا کیا حال ہوتا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۳۵). ۳. مژدہ، خوش خبری، تہنیت؛ بطور فجائیہ بمعنی مبارک ہو. مبارک ہے، جاگے تیرے نصیب. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۲۰).

نکلا جنم بدوور آپ نے جوبن جوانی کا   مبارک سامنا عاشق کو مرگ ناگہانی کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۱۲).

دل ہمارا خوش ہوا بہتر مبارک آپ کو
اور مبارک اس کو جس کے واسطے وہ گھر بنا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۶). خداوند اسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک ہوا اور ساری قوم کہے آمین. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۵۹۲).

ہر انقلاب مبارک ہر انقلاب عذاب   شکست جام سے پہلے شکست جام کے بعد

(۱۹۸۶، دیدۂ بیدار، ۸۳). (ب) کلمۂ دعائیہ. ۱. خدائے تعالیٰ برکت دے، نیک اور سعید کرے.

اب اس کوں اول کے تیوں بچارک   محبوب ترا تجے مبارک

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳۳).

ہم اور وہ کل مل گئے تو دیکھ کے اس کو
بولے تو وہ طعن سب اغیار "مبارک"

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۳۷۸).

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پر سہرا
آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۸).

اہل غم تم کو مبارک یہ فنا آمادگی
لیکن ایثار محبت جان دے دینا نہیں

(۱۹۳۸، غزلستان، ۷۵).

اک طرز تغافل ہے سو وہ ان کو مبارک
اک عرض تمنا ہے سو ہم کرتے رہیں گے

(۱۹۵۴، دست صبا، ۲۳). ۲. (طنزاً) منحوس. تمہارا قدم بہت مبارک ہے جہاں گئے وہاں خاک سیاہ ویران سنسان کر دیا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۳۶). [ع : (ب ر ک)].

--- باد :- مبارکباد. (الف) امث.

۱. کسی کو مبارک کہنا، بدھائی، تہنیت، خوش خبری، اچھی اور دل کو مسرور کر دینے والی بات، مژدہ.

مبارک باد دینے آگیا نوروز تج وو یار
اوکو سکو تے کریں تارے قراں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۲۳).

سب مل اس کوں کہیں مبارک باد   نام پوچھا پیا نے تاجی کا

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۱).

فصل گل آتی ہے پھر اپنے جنوں کا جوش ہے
بلبلیں آتی ہیں گلشن سے مبارک باد کو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۷۶). خیر سلا : دیکھو میاں ماشاء اللہ آج تسنیم کی سال گرہ ہے اس لیے میں اپنے آغا طغرل بیگ کی طرف سے یہ موتیوں کا ہار دینے اور مبارک باد کہنے آیا ہوں. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۵۱). "جلدی جاؤ... مبارک باد دو اور مٹھائی کی تھیلی لے آؤ." (۱۹۸۱، قطب نما، ۶۰). ۲. دعائے خیر، آشیرباد.

مبادیات سائنس وغیرہ. سنسکرت کا شعبہ بھی تھا، حساب اور مبادیات اقلیدس بھی پڑھائے جاتے تھے. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۷۳). وہ انشائیے کی مبادیات کو گرفت میں لیے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۲۰). البتہ مبادیات کو اس طرح سمجھنے کی کوشش ضرور کی گئی کہ اساسی کڑیاں اور تدریجی ارتقا نظر میں رہے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۱۰). [مبادی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- اُقلِیدَس کس اضا (--- ضم ا، سک ق، ی مع، فت د) امذ: ج.
اقلیدس کے ابتدائی اصول، بنیادی باتیں. مبادیات اقلیدس بھی پڑھائے جاتے تھے. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۷۳). [مبادیات (رک) + اُقلیدس (رک)].

--- اِنْشا کس اضا (--- کس ا، سک ن) امث: ج.
انشا (تحریر کی خوبی) کی ابتدائی یا بنیادی معلومات. کسی انگریز لال بجھکڑ کی کوئی ارزاں کتاب مبادیات انشا کے متعلق دست یاب ہو جائے تو اس کے فرسودہ خیالات کے بھوسڑوں سے اپنی تھوڑی بہت ستر پوشی کر کے یہ سمجھ بیٹھیں کہ اب ہم علم و فن کی تمام آرائشوں سے مزین ہیں. (۱۹۵۸، بطرس، کلیات بطرس، ۵۰۹). [مبادیات + انشا (رک)].

--- پَیدائِش کس اضا (--- ی لین، کس ئ، و) امذ: ج.
پیدائش کے ابتدائی مرحلوں سے متعلق معلومات وغیرہ، نشو و نما کی مختلف کیفیات کا علم. بیالوجیکل ہسٹری، مخلوقات کی جغرافیائی تقسیم اور پھیلاؤ... مبادیات پیدائش بعض جانور اپنی پیدائش کے ابتدائی حصوں میں کچھ اور ہوا کرتے ہیں اور آگے چل کر کچھ اور بن جاتے ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۲۰). [مبادیات + پیدائش (رک)].

مَبادِیاتی (فت م، کس د) صف.
مبادیات (رک) سے منسوب یا متعلق، بنیادی امور سے متعلق، ابتدائی باتوں سے تعلق رکھنے والا. موصوف نے ۷۱ء کی اشاعت میں مارکسی فلسفہ کی مبادیاتی بحث یعنی مادیت کی نئی تشریح فرمائی ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۶۸). [مبادیات (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُبادَرَت (ضم م، فت ذ، ر) امث.
لٹانا، برباد کرنا، کھونا، پھینکنا، فضول خرچی کرنا. انھوں نے آج دل میں سفاکانہ مباذرت کا عزم کر لیا تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۳۸). [ع: (ب ذ ر)].

مُبار (ضم نیز فت م) امذ.
پکوان، گلگلے، پوڑے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ف].

مُبارات (ضم م) امث.
۱. مخالفت کرنا، علیحدگی اختیار کرنا (اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). ۲. برابری کرنا، مقابلہ کرنا، مقابلہ، باہمی بے زاری. فرائڈ کے متعاقب کام بیشتر اس سے متعلق ہیں کہ روح انسانی... کو آجاگر کر دیا جائے یعنی ہماری ان مخترعات کو منظر عام پر لایا جائے جو دراصل فعم البدل ہیں ان جبلی مبارات کا جن کا مطالبہ معاشرہ کرتا رہتا ہے. (۱۹۵۶، افکار حاضرہ (ترجمہ)، ۳۴۳). [ع: (ب ر و)].

مُبارِز (ضم م، کس ر) صف.
جنگ کے لیے تیار ہو کر آنے والا، مقابلے پر چڑھ کر لڑنے والا، جنگ جو، لڑاکا، جنگی، بہادر. قاسم میدان میں آیا اور مبارز بلایا، کوئی قبول نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۶). اتنا سنا کر گھوڑا کودا کر میدان میں آیا اور آتے ہی مبارز کو بلایا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۰۲). اندھیری اور منحوس رات کے آجانے سے مبارز علیحدہ ہوئے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۹۲).

جس نے کعبے میں پڑھی اسلام لاتے ہی نماز
جس مبارز سے روایت سرفروشی کی چلی
(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۲۷). [ع: (ب ر ز)].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.
جنگ کے لیے فریق مخالف کو للکارنے والا، مقابلے کی دعوت دینے والا، چنوتی دینے والا.

بارش تیر سے کام آ چکے کتنے رفقا
ہیں مبارز طلب اعدا بڑھے آتے ہیں ادھر
(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۴۳). جالوت خود اور زرہ میں غرق ہو کر اور بہترین اسلحہ سے مسلح ہو کر میدان میں نکلا اور مبارز طلب ہوا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۶۰). [مبارز + طلب (رک)].

--- طَلَبی (--- فت ط، ل) امث.
مقابلے کے لیے للکارنا یا جنگ کی دعوت دینا، چیلنج کرنا.

رن میں کڑکا ہوا بجنے لگے باجے عربی
یک بتازوں نے کیا شور مبارز طلبی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۵).

اس طرح اس نے مبارز طلبی کی پہلے مرد میداں کوئی تم میں ہو تو نکلے باہر
(۱۹۱۴، شبلی، ک، ۳۹). اس کی ایک خصوصیت ادبی مبارز طلبی تھی. (۱۹۸۳، مری زندگی فسانہ، ۲۸۹). [مبارز طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گاہ امث.
مقابلے کی جگہ، اکھاڑا؛ میدان جنگ. فوج عدو بھی بڑے دبدبے سے داخل مبارزگاہ ہوئی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۹۹). [مبارز + گاہ، لاحقۂ کیفیت].

مُبارَزَت (ضم م، فت ر، ز) امث.
مقابلے یا لڑائی کے لیے صف سے باہر آنا، لڑائی، جنگ. اژدر خاں کہ دکن کے امراء معتبر میں سے تھا، میدان میں آیا اور اس نے مبارزت چاہی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۱۹۵). گزشتہ صدی میں مبارزت بے رحمی جانوران اور انتخابات میں رشوت کے معاملات سے ظاہر ہو چکا ہے. (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری، ۳۸). عوام نے اخیار کی اس دعوت مبارزت کو قبول کر لیا. (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۸۹). [ع: (ب ر ز)].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.
مقابلے یا لڑائی کے لیے آنے والا، للکارنے والا. ہم کام کی مبارزت طلب نوعیت کے پیش نظر... ہمہ وقت تیار رہتے ہیں. (۱۹۸۴، وفاقی محتسب (اومبڈزمین) کی سالانہ رپورٹ برائے ۱۹۸۳ (ابتدائیہ)). مزاج بھی انھوں نے نیاز صاحب کی طرح مبارزت طلب نہیں پایا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۲۵۸). [مبارزت + طلب (رک)].

--- طَلَبی (--- فت ط، ل) امث.
رک: مبارز طلبی، مقابلے کے لیے للکارنا. مبارزت طلبی کی کیفیت بھی برقرار رہتی ہے اور تغیر کا عمل بھی جاری رہتا ہے. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۳۸). [مبارزت + طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُبارزَہ (ضم م، فت ر، ز) امذ.
رک : مبارزت. اس نے مقابلہ و مبارزہ کی رغبت و حرص پر اصرار کیا (۱۸۸۸، تشحیذ الاذہان، ۳۷). خدا کو ایک دست شفقت ہاتھ لگ گیا تھا جو مبارزۂ حیات کی اذیتوں کو بھلا دے. (۱۹۰۹، مخزن، ستمبر، ۹). [ع : مبارزۃ (بحذف ت)].

--- آرائی امث.
مقابلہ کرنا، جنگ کرنا، معرکہ آرائی. زندگی سے ذرا سا بھی علاقہ رکھنے والے لوگ کیونکر اس مبارزہ آرائی میں چپ سادھے کھڑے رہ سکتے ہیں. (۱۹۷۰، توازن، ۲۹). [مبارزہ + ف : آرا، آراستن = سنوارنا، سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طَلَب (---فت ط، ل) صف.
مبارز طلب، لڑائی کے لیے للکارنے والا. وہ غالب، جو شاعری میں پوری کائنات سے مبارزہ طلب ہے. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط، ۱ : ۱۳۱). [مبارزہ + طلب (رک)].

مُبارَک (ضم م، فت ر). (الف) صف.
۱. باعث برکت و رحمت، برکت والا؛ (مجازاً) متبرک، مقدس، اعلیٰ و ارفع.

حضرت نبی مولود بھی سر تھے توی لیایا اتھ
تو اس مبارک ویس تھے تر لوک سب پایا اتھ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۸). روتے روتے آنکھیں مبارک نابینا ہوگئیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹).

یہ کہہ کے گریبان مبارک کو کیا چاک
اور ڈال لی پیراہن پرنور میں کچھ خاک

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۱۷). حج دین اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ہے اس مبارک رکن کی ادائگی کا خواب ہر مسلمان زندگی بھر دیکھتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۳۵۹). یہ مبارک مہینہ رمضان کا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۰). ۲. سازگار، موافق، مناسب، لائق، جس کے لیے فضا ہموار ہو، نیک، سعید (ساعت وغیرہ).

مبارک ہوا شہنشہ کو روی نوا چاند نوروز ماہ نوی
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۱).

ہمایوں شاہزادہ ہور سمر ہوے داخل مبارک وقت آ کر
(۱۶۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، ۱۹۶۷، اپریل، ۱۵)).

مبارک نام تیرے آبرو کا کیوں نہ ہو جگ میں
اثر ہے یہ ترے دیدار کی فرخندہ فالی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲).

مبارک ہی نظر آیا تری الفت میں مر جانا
تفاؤل جب کیا ہم نے ترے زوے کتابی سے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۲۶). نہایت مبارک ہوگا وہ وقت جب مسلمان عورتیں مردوں کی ناجائز گرفت سے آزاد ہو کر وہ حقوق حاصل کریں گی جو مذہب مقدس نے ان کو عطا فرمائے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۹۹). میرے خیال میں یہ ان کے لیے مبارک ہوا کہ انہوں نے خود ہی شاعری ترک کردی ورنہ وہ اس چکر میں پڑ جاتے تو نہ جانے ان کا کیا حال ہوتا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۳۵). ۳. مژدہ، خوش خبری، تہنیت؛ بطور فجائیہ بمعنی مبارک ہو. مبارک ہے، جاگے تیرے نصیب. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۲).

نکلا چشم بددور آپ نے جوبن جوانی کا مبارک سامنا عاشق کو مرگ ناگہانی کا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۱۴).

دل ہمارا خوش ہوا بہتر مبارک آپ کو
اور مبارک اس کو جس کے واسطے وہ گھر بنا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۹۱). خداوند اسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک ہوا اور ساری قوم کہے آمین. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۵۹۲).

ہر انقلاب مبارک ہر انقلاب عذاب شکست جام سے پہلے شکست جام کے بعد
(۱۹۸۶، دیدۂ بیدار، ۸۳). (ب) کلمۂ دعائیہ ۱. خدائے تعالیٰ برکت دے، نیک اور سعید کرے.

اب اس کوں اول کے تیوں پچارک محبوب ترا تجے مبارک
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۴۳).

ہم اور وہ کل مل گئے تو دیکھ کے اس کو
بولے نہ وہ عشق سب اغیار "مبارک"

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۳۷۸).

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پر سہرا
آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۸).

اہل غم تم کو مبارک یہ فنا آمادگی
لیکن ایثار محبت جان دے دینا نہیں

(۱۹۳۸، غزلستان، ۷۵).

اک طرز تغافل ہے سو وہ ان کو مبارک
اک عرض تمنا ہے سو ہم کرتے رہیں گے

(۱۹۵۲، دست صبا، ۲۴). ۲. (طنزاً) منحوس. تمارا قدم بہت مبارک ہے جہاں گئے وہاں خاک سیاہ ویران سنسان کر دیا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۳۹). [ع : (ب ر ک)].

--- باد :- مبارکباد. (الف) امث.
۱. کسی کو مبارک کہنا، بدھائی، تہنیت، خوش خبری، اچھی اور دل کو مسرور کر دینے والی بات، مژدہ.

مبارک باد دینے آئیا نوروز تج دو بار
اوکہ سکہ تھے کریں تارے قران ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۲۲).

سب مل اس کوں کہیں مبارک باد نام پوچھا پیا نے ناجی کا
(۱۷۳۱، شاگرد ناجی، د، ۳۱).

فصل گل آتی ہے پھر اپنے جنوں کا جوش ہے
بلبلیں آتی ہیں گلشن سے مبارک باد کو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۷۶). خیر سلا : دیکھو میاں ماشاء اللہ آج تسنیم کی سال گرہ ہے اس لیے میں اپنے آقا طغرل بیگ کی طرف سے یہ موتیوں کا ہار دینے اور مبارک باد کہنے آیا ہوں. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۵۱). " جلدی جاؤ... مبارک باد دو اور مٹھائی کی تھیلی لے آؤ." (۱۹۸۱، قطب نما، ۶۰). ۲. دعائے خیر، آشیرباد.

آ کے بیٹھا دل میں جس دم تیر یار
درد نے اٹھ کر مبارک باد دی

(۱۸۶۱، کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۳۱۵). لیلی نے اس کی تصویر کراچی سے بھیجی، ہم لوگوں نے ماہتاب کو مبارکباد دی اور بچے کا نام شب تاب رکھا. (۱۹۸۶، جیلے کی کلیاں، ۱۷۷). ۳. خوشی کا گیت جو شادی وغیرہ کے موقع پر گایا جائے اور اس میں تہنیت کا مضمون ہو.

محفل عیش و طرب ہے آج دیوان چمن
مل کے گاتے ہیں مبارک باد مرغان چمن

(۱۹۱۸، سحر (سراج میر خاں)، بیاض سحر، ۹۶).

ماگھ لایا ہے نوید آمد فصل بہار
گونج بھونرے کی ہے اک ٹھمری مبارک باد کی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۶۸). (ب) کلمۂ دعائیہ. مبارک ہو، خدا برکت دے، برکت نصیب ہو، نیک اور سعید ہو، ساز گار آئے.

فرط شادی سے دل ہے جشن آباد   ہر طرف ہے بہم مبارک باد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۴۳).

جب سے ان کا دل پھنسا ہے دوسرے کی زلف میں
خانۂ زنجیر میں شور مبارکباد ہے

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۳۷۵).

مبارک باد ذوق جستجو کی خواہش منزل
کہ گرد راہ نے راہوں میں کی ہے روشنی دل سے

(۱۹۷۱، صد رنگ، ۱۰۵). اف: دینا، کہنا، گانا وغیرہ. [مبارک + ف: باد، بودن = ہونا، سے فعل امر].

--- بادی امث

رک: مبارک باد (معنی نمبر ۱). حسن ہور ول کا عقد کیے، سب مل کر مبارک بادی دیے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۳).

یار میں ناؤ لیا اپنی رہاں تک ان کا
آبرو کوں کہو سب آ کے مبارکبادی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷۹). پیچھے ایک خلقت مبارکبادی کہتی ہوئی ساتھ ہولی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۸). میرے خطاب کی نسبت مبارکبادی دینا ... ایک ایسی عزت ہے جس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے. (۱۸۹۷، حیات شبلی، ۲۵۵). اف: دینا، کہنا. [مبارک باد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بادی گانا محاورہ.

شادی کے گیت گانا، شادی بیاہ کے موقع پر گائے جانے والے گیت اور گانے گانا، بدھائی گانا.

ناچ میں گاتی ہیں پریاں بھی مبارک بادی
کہتے ہیں صلی علی، صلی علی سالگرہ

(۱۸۷۴، کلیات منیر، ۱: ۳۲).

وہ بہار آئی وہ جھومی وجد میں ہر شاخ گل
وہ اڑے بلبل مبارکبادیاں گاتے ہوئے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۶۲).

ہو گئی دشمن کی بربادی   گاؤ مبارک بادی

(۱۹۴۹، میراجی، ک، ۲۹۳).

--- باشد (--- فت ش) فقرہ؛ م ف.

مبارک ہو، نیک ہو، اچھا ہو، بہتر ہو، خوش کن ہو، مبارک رہے. میری نے آن کر عرض کی کہ سرکار محلے نے مبارک باشد کہی ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۱۴). [مبارک + ف: باشد، بودن = ہونا، سے فعل مضارع].

--- پَن (--- فت پ) امذ (قدیم).

برکت، سعادت، مبارک ہونا.

مبارک پن ترے مکھ نور سورج تھے ہوا پیدا
خراجاں لیے آئے ہیں شہاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۴۴). [مبارک + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- دار امذ (قدیم).

دعا گو جو بادشاہ اور امرا کی سواری کے ساتھ ہوں، چوبدار.

کھڑیا ہے آکو یوں دربار اگے او
شہنشہ کے مبارک دار اگے او

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۸). [مبارک + ف: دار، داشتن = رکھنا، سے فعل امر].

--- دَم (--- فت د) صف.

جس کا وجود بابرکت ہو، متبرک آدمی (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [مبارک + دم (رک)].

--- دِن (--- کس د) امذ.

سعادت والا دن. نیک روز، اچھا یا خوش نصیب یوم. تعریباً اس مبارک دن کیت کو اس کا وعدہ یاد دلائے جو کہ اس نے چار سال قبل شادی کی اس گولڈن جوبلی کے تعلق سے کیا تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۷۰). [مبارک + دن (رک)].

--- رَہے کلمۂ دعائیہ.

خدا نیک کرے، راس آئے.

اے اہل شہر تم کو مبارک رہے خوشی
بھاوے ہے ہم کو نالہ و فریاد اور دشت

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۲۶۱). اگر وہ تمھاری منظورِ نظر ہے تو تم کو مبارک رہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۸۱).

میں خوگر آزار ہوں اے اہل محبت
تم کو ہی مبارک رہے آرام تمھارا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۲۰).

--- سَلامت (--- فت س) امث.

(کسی کو یا ایک دوسرے کو) مبارک باد دینے کا عمل، ایک دوسرے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرنا، خیر سگالی کے جذبات کا باہمی اظہار، باہمی مبارک باد، تہنیت کے رسمی الفاظ.

گلی میں جو دیکھو تو اک اژدحام مبارک سلامت کی تھی دھوم دھام
(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۳۷). سب فرحت سے سرخوش ہوئیں مبارک سلامت کا غل مچ گیا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۵). اپنے سامنے اپنی جانشینی کو ہر طرح سے قوی اور مستحکم کر دیا چنانچہ اس پر مبارک سلامت کی آوازیں بھی چاروں طرف سے بلند ہوگئیں. (۱۸۹۵، آیاتِ بینات، ۳۰: ۲۴). تین مرتبہ دولھا نے اقرار کیا اس کے بعد تمام اہل مجلس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے اور مبارک سلامت کا غلغلہ بلند ہوا. (۱۹۶۳، نورِ مشرق، ۸۶). میں ان کے مبارک سلامت کے جواب میں ڈالے شون اور ڈالے زیرے، بی جمرار رہا تھا. (۱۹۸۷، دامن لو میں ایک موسم، ۲۰۲). [مبارک + سلامت (رک)].

--- سلامت ہونا ف مر؛ محاورہ.
ایک دوسرے کو مبارک باد دی جانا، مبارک باد اور سلامت باشد کے الفاظ کہنا، اظہارِ مسرت کیا جانا. ہر جز کا عقد باندھنے کے پہلے مبارک سلامت ہوئی پھر خلوت ہوئی. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۷۸).

یہاں دم لبوں پر ہے اس بے نوا کا
مبارک سلامت وہاں ہو رہی ہے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۲۹). مبارک سلامت ہونے کے بعد اب دلہن کو سنوارا جاتا ہے. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۸۷).

--- طالع (---کس ل) صف.
اچھے نصیب یا قسمت والا، خوش نصیب، سعید. یعنی ہم مبارک طالع ہیں، یہ ہماری خوش بختی کا اثر ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۴۰). [مبارک + طالع (رک)].

--- فال (الف) امث.
نیک شگون، اچھی علامت، نیک فال، اچھے کلمات.

بدحاں دیکھیا پیاری کہ مصحف میں مبارک فال
تہ حال تے قطب شہ بیٹھیا ہے شرحاں سوں سو ملک سے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۷۸). یہ مبارک مدرسہ ہماری قوم کی خوش نصیبی کی مبارک فال ہے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۲۳). میرے خیال میں بھی اس قومی ترانے سے کتاب کا آغاز ہونا ایک مبارک فال ہے. (۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۲). ملک بھر کے مشاہیر نے کانفرنس کو اپنے پیغامات سے نوازا اور اردو کی بہبود کے لیے اسے ایک مبارک فال گردانا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۵). (ب) صف. جس سے نیک شگون ظاہر ہو، جس کا ہونا باعثِ برکت ہو. باز مونس و عزیز بادشاہوں کا ہے، یہ جانور مبارک فال ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہِ شوکتی، ۱۳). [مبارک + فال (رک)].

--- فالی امث.
نیک فال ہونا، نیک شگونی، اچھی علامت، امید افزا بات ہونا. تجھے ساری مدۃ العمر میں مبارک فالی کا سال تصور کرتے رہیں گے. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۹۳). [مبارک فال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- قدم (---فت ق، د) صف.
۱. وہ شخص جس کا آنا باعثِ برکت ہو، خوش قدم، خوش پیرا، مبارک پیرا (ماخوذ: نوراللغات). ۲. (احتراماً) قدم، تشریف آوری. خواجہ غلام فرید کی شاعری میں بھی حضور نبی کریم ﷺ سے روحانی اور دلی وابستگی کا کثرت سے ذکر موجود ہے بالخصوص وہ سرزمین جہاں حضور ﷺ نے اپنے مبارک قدموں سے تبلیغ اسلام کا آغاز کیا اور اسے رشکِ آسمان بنا دیا. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری تا جون، ۷۰). [مبارک + قدم (رک)].

--- کہنا ف مر؛ محاورہ.
مبارک باد دینا.

میں مامور ہوا ہوں مبارک کہو مجھے پایا ہے وصلِ یار کا اپنے نشان آج
(۱۸۱۷، دیوانِ آبرو، ۱۱۹).

--- گھڑی (---فت گھ) امث.
نیک ساعت، خوشی کا وقت، سبھ گھڑی، اچھا وقت. اس مبارک گھڑی کے دیکھنے کا تم لوگوں کے دل میں کس قدر شوق ہے. (۱۸۹۶، ظلورا ظلورندا، ۱۵). یہ وہ مبارک گھڑیاں ہیں جن کا بدل پھر کبھی نہ مل سکا. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۶۱). [مبارک + گھڑی (رک)].

--- نہاد (---کس ن) صف (شاذ).
جس کی ذات اور ہستی مبارک اور مقدس ہو (شرافتِ نسبی اور خوش خلقی کی طرف اشارہ).

تجھ سوں سب خاداں کوں نت ہے شرف
اے مبارک نہاد، پاک گہر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۲). [مبارک + نہاد (رک)].

--- ہو فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) خدا نیک کرے، راس آئے (تہنیت، کامیابی، خوش خبری یا خوشی کے موقع پر اظہار کے لیے مستعمل).

اس یار سے ہے وصل تو یوں ہی رہے جرأت
ہو تجھ کو یہ اے طالبِ دیدار مبارک

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۷۸). یہ سن کر شیخ نے زبانِ مبارک سے فرمایا کہ مبارک ہو کہ ہم نے بھی اس کو اپنا ہم نام کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۰).

راس کل آئی تھی جیسے آپ کے ماں باپ کو
یوں ہی دم تاج پوشی ہو مبارک آپ کو

(۱۹۳۲، سیف و سبو، ۲۳). مبارک ہو بھتیجی کی کتخدائی. (۱۹۸۷، گردشِ رنگ چمن، ۲۹۰).

--- ہونا محاورہ.
راس آنا، سازگار ہونا.

وہ نخلِ خشک تھے نہ مبارک ہوئی بہار
بجلی گری فلک سے ذرا جب ہرے ہوئے

(۱۸۹۱، تعشق، ر، ۳۳). "جمعے کا دن مبارک ہے" وزیراعظم نے سر جھکاتے ہوئے کہا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۳۳).

مُبارَکت (ضم م، فت ر، ک) امث.
خدا کا انسان کو برکت دینا؛ باہم برکت دینا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ب ر ک)].

مُبارکہ (ضم م، فت ر، ک) صف مث.

مبارک (رک) کی تانیث ، بابرکت ؛ باسعادت . آخر ہم تم بھی تو اس عمر میں سورۂ مبارکہ الم نشرح پڑھتے ہوں گے . (۱۸۵۳ ، نادرات غالب ۲، ۳۱ : ۳۱) . حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ بیٹھ کر پانی پینے کی تھی . (۱۹۸۹ ، سیرت نبیؐ اور ہماری زندگی ، ۱۹۲) . [مبارک + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُبارَکی (ضم م، فت نیز سک ر) امث.

۱. مبارک باد ، مبارک بادی ، تہنیت .

عید آیا اللہ سوں یاراں مبارکی کا
خوشیاں سوں دوستاں کوں غم سب خوارگی کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۷) . اور ہاں مبارکی ہو تمہارے لیے بھی اے بزرگ سید کی ہمدرد پارٹی . (۱۸۸۴ ، سفرنامۂ پنجاب ، سید احمد خاں ، ۱۴۳) . حکیم صاحب مبارکی کاہے کی ، انجام کیسا ، ابھی ہوا ہی کیا ہے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۱) . دیبی بھائی نے مان لیا اور ان کے اعلان نے مجھ کو بھی خوش کیا دونوں کو مبارکی . (۱۹۳۰ ، خطوط اکبر ، ۱۵۷) . ۲. مسرت ، انبساط . نہایت خوشی اور بہت ہی مبارکی جو اس جہاز میں ہوئی وہ مسٹر فی لیس صاحب بہادر کی ملاقات ہے . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ۲، ۲۰۶) . ۳. خوبی ، نیکی ، سعادت . بے جا غرور بھی رعایا کے ساتھ نہیں کیا اور وہی مبارکی کی حاصل کی جو مسیح مقدس نے فرمائی تھی . (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۵۱) . غور کرنے سے عقل و نقل دونوں طرح پر اس شعر کی خوبی اور مبارکی ثابت ہوتی ہے . (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۴۳) . ۴. ایک مرض کا نام جس میں نیند بہت آتی ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [مبارک + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

...دینا ف مر ؛ محاورہ.

مبارک باد دینا ، تہنیت کا اظہار کرنا . میں تو تم کو شادی کی مبارکی دینے آیا تھا . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۳۳) . ایک دوسرے سے ملتے اور مبارکی دیتے . (۱۹۳۵ ، داستان عجم ، ۱۹) .

مُبارکِیَہ (ضم م، فت ر، کس ک ، فت ی شد نیز بلا شد) امذ.

ایک فرقہ جس کے امام کا نام مبارک تھا ، یہ محمد بن اسمٰعیل بن امام جعفر صادق کو خاتم الائمہ کہتا تھا ، اس کا عقیدہ یہ تھا کہ محمد بن اسمٰعیل دنیا کے حالات کو ناموافق سمجھ کر آسمان پر چلے گئے ہیں اور وہی موزوں وقت میں پھر دنیا میں آئیں گے (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۲۱۱) . البغدادی نے امامیہ کے پندرہ فرقوں کا ذکر کیا ہے اور ان کے حالات پر روشنی ڈالی ہے ... (۸) مبارکیہ . (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ۳، ۲۲۸ : ۳) . [مبارک (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

مُباسَطَت (ضم م، فت س، ط) امث.

کشادہ رُوئی ، شگفتہ مزاجی ، خندہ پیشانی ، خوش مزاجی ، خوش اخلاقی . معاملہ مباسطت و ملاطفت و مخالطت ... کا اصحاب کے ساتھ وقوع میں آتا تھا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱۹) . [ع : (ب س ط)] .

مُباشِر (ضم م، کس ش) صف.

۱. خود کوئی کام کرانے والا ؛ نگراں ، منیجر ، منتظم . نقل کرنے میں جلدی نہ کرے یہاں تک کہ نور علم سے ثابت ہو جاوے کہ یہ فعل خدا ہی کے واسطے ہے پھر اس کا مباشر ہو . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین (ترجمہ) ، ۳ : ۵۲۲) . اعمال رصدی کے مباشروں کے مسائل واقعہ کا تدارک ... کر کے تمام اس نے بادشاہ کے روبرو پیش کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۸۹) . ۲. مباشرت کرنے والا ، جماع کرنے والا . زنان غیر سے مباشر ہونے میں علاوہ نقصان مال و آبرو کے امور خانہ داری کا فائدہ اور توالد و تناسل کا نفع مطلقاً برطرف ہو جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۳۶) . وہ ناری کو محض ایک نوکرانی ، خادمہ اور نر کے لیے ایک زوج مباشر تصور کرتا تھا . (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۲۲) . [ع : (ب ش ر)] .

مُباشَرَت (ضم م، فت ش، ر) امث.

۱. عورت کے ساتھ صحبت ، ہم بستری ، جماع ، جنسی ملاپ . جس وقت میرے خاوند نے قصد مباشرت کا کیا چھت پھٹ کر ایک تخت مرصع کا نکلا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۱) . اگر ... علامت حرکت کی قوت پر حاوی ہیں سو قوت کے ہوتے ... قوت مباشرت کم ہو جاتی ہے اور عام فالج اور کوما ہو کر مریض مرتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۱۷) . پردہ اُٹھایا تو وہ ظالم مشغول مباشرت تھا ، یعنی قیامت ہو رہی تھی . (۱۹۱۳ ، مکاتیب اکبر ، ۱۰۰) . بہرکیف ان لیل نے دربان کی تجسیم اختیار کیے کیے ننلل کے ساتھ مباشرت کی . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۴۷) . ۲. لمس ، چھونا ، ہاتھ لگانا ، قریب ہونا . فعل اس کے ہاتھ سے واقع ہوا ہو تو اسے مباشرت فعل کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۱۳۰) . جب اللہ نے اوس کو دونوں ہاتھوں سے بنایا تو اسی مباشرت ... کے سبب سے اوس کا بشر نام رکھا . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۳) . [ع : (ب ش ر)] .

...کرنا ف مر ؛ محاورہ.

مجامعت یا ہم بستری کرنا . اس کے زمانے میں سکھوں کی اولاد برہمن ... اپنی بہنوں اور بہوؤں سے مباشرت کرتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۳، ۸۷) . ایک پہر کے بعد مباشرت کریں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ۲، ۱۴۷) .

...ہونا ف مر ؛ محاورہ.

مباشرت کرنا (رک) کا لازم ؛ مجامعت یا ہم بستری ہونا . حقیقی ازدواج کی جانب پہلا قدم منگنی ہوتا تھا اور شادی کے بعد ہی شوہر کے مکان پر مباشرت ہوتی تھی . (۱۹۴۱ ، قانون و رواج ہنود (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۱) .

مُباشَرَتی (ضم م، فت نیز سک ش، فت ر) صف.

مباشرت (رک) سے منسوب یا متعلق ، مباشرت کا . علق کے حصول میں ایک دوسرے کا درمایہ مل جاتا ہے اور علق خود غائب ہونے لگتے ہیں ، اس عمل کا مقابلہ مباشرتی عمل سے کیا جا سکتا ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۶۸) . [مباشرت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مُباعَدَت (ضم م، فت ع، د) امث.

بعید ہونا ، جدا ہونا ، دوری ، جدائی ، مفارقت ، ہجر ، فاصلہ ہونا ، بآسانی نہ مل سکنا . اتفاقاً ایک مرتبہ بسبب بعضے عوارض جسمانی کے مصاحبت ہمدمان جانی کے سے طرح مباعدت کی پڑی . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۲۳) . ان کو ... مباعدت قبیلہ اور قوم سے حاصل ہوئی . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴) . [ع : (ب ع د)] .

مُباف (ضم م) امذ ؛ امث ؛ ← مُوباف.

وہ دھجی ، پٹی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں ڈال کر گوندھتی ہیں ، چوٹی باندھنے کا کپڑا ، پراندا .

پرو کر موتی جب چوٹی گندھائی
مباف اس بیچ مقیش لگائی

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۱۰۷) . اس نے جونہی مباف کھولا چٹلے میں سے ایک موتی کا دانہ گول آبدار نکل پڑا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲) .

دی مباف زر کو چوٹی کی جو شب اس نے گرہ
طور کے شعلے نے گویا سر مروڑا سانپ کا

(۱۸۷۵، شہید دہلوی، میر احمد علی، ۱، ۲۲). یہ کیسے ممکن تھا... بالوں میں تیل کنگھی نہ ہوتی، چٹیاں نہ جھنکائی جاتیں، زری کا مباف نہ ہوتا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۲۰). لال دگچی کا مباف بھی ہوتا ہوگا. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۹۲). [مویاف (رک) کی تخفیف].

مَبال (فت م) امذ.

جائے بول، پیشاب کا مقام؛ مراد: ذکر یا فرج.

یا علامت کچھ نہ ہو مطلق ہو صاف
ہو مبال ایک چھید خالی مثل ناف

(۱۸۹۱، کنز الآخرة، ۱۶۵). [ع: (ب و ل)].

مُبالات (ضم م) امث.

پروا، توجہ، فکر، خوف کھانا، اندیشہ کرنا، ڈرنا. جس قدر مرزا مذہبی معاملات میں بے مبالات تھے اسی قدر ان کی بی بی احکام مذہبی کی پابند تھیں. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۹۶). [ع: (ب ل ی)].

مَبالِغ (فت م، کس ل) امذ؛ ج.

اموال، روپیہ پیسہ، مال، نقدیاں، سرمائے، رقوم. مبالغ کثی نظر پڑے امرا اور ارکان دولت بولے کہ جہاں پناہ اتنا مال محتاجوں کو خیرات کر دینا لازم نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۱۱).

مبالغ آج کل یارو بڑی مشکل سے ملتے ہیں
کہ جن کے پاس یہ ہیں سب انہیں سے دل سے ملتے ہیں

(۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ (مخدوم علی سہروردی، تاب)، ۲۰، ۳۲: ۳). [مبلغ (رک) کی جمع].

--- خَطِیر کس صف (--- فت خ، ی مع) امذ؛ ج.

کثیر رقوم، بہت روپے پیسے. وہ جو موٹے موٹے گوٹے ہیں... مبالغ خطیر بلا تاخیر صرف کر کے ان کو کال کر دیا. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۸۹). جہاں جہاں ہنود اور اہل اسلام کا غلبہ رہا، ان دونوں مذہبوں کے عبادت خانوں اور پیشواؤں کو مبالغ خطیر سرکار کمپنی بہادر سے ملتے تھے. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۰۸). [مبالغ + خطیر (رک)].

مُبالَغَہ (ضم م، فت ل، غ) امذ.

۱. حد سے بڑھ کر تعریف یا برائی کرنا، بڑھا چڑھا کر بیان کرنا، اعتدال سے بڑھی ہوئی بات یا وہ گوئی. اگر بہت سی تحقیقات سے ثابت نہ ہوتا تو یہ مقدمہ مبالغہ سمجھا جاتا. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۹۹). حیران رہتا اپنا تلاش میں اور جد و جہد گرفتار کرنے میں عمرو کے مبالغہ کے ساتھ بیان کیا. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۰۷). تحقیق کرنے پر یہ بات کوئی شاعرانہ مبالغہ نہیں معلوم ہوتی. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۲۵). قصیدے... میں بڑا جھوٹ اور بڑا مبالغہ ہوتا ہے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۵۰۸). ڈاکٹر جمیل جالبی اور ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب نے جس قدر ان کی تعریف کی تھی اس میں بالکل مبالغہ نہیں تھا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۸). ۲. (i) حد سے حد، زیادہ سے زیادہ (قدیم). محبت سے اتو گیا کام، یو سواد بازاری، مبالغہ ایک رات کی یاری. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲۸). (ii) حد سے زیادہ بڑھ جانا، اعتدال سے بڑھ جانا. آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مذہب میں غلو اور مبالغے سے بچو، کیوں کہ تم سے پہلی قومیں اسی سے برباد ہوئیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۵۹). علامہ آزاد سے اس قدر بدگمان ہوئے کہ ان کے بیانات کو بالکل کوئی وقعت ہی نہ دی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آزاد نے جو بیان واقعہ میں ذرا مبالغے سے کام لیا تھا تو اس کی سزا ذوق کو ملی. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۱۱). تحقیق کی زبان کو امکان کی حد تک آرایش اور مبالغے سے پاک ہونا چاہیے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۳). ۳. تاکید کرنا، اصرار کرنا. ایک مرد عکاشہ نام اوٹھا اور کہا یا رسولؐ اللہ اگر اس قدر مبالغہ نہ فرماتے تو میں نہ کہتا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۳). اس علامہ نے اس راز سربستہ کے کھولنے میں حد سے زیادہ مبالغہ کیا. (۱۸۰۳، گل بکاولی، نہال چند، ۱۳). آپ کی بی بی نے ایک مرتبہ بکمال مبالغہ نقاب اٹھوایا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۳). ۴. سخت کوشش کرنا، سعی بلیغ کرنا، کوئی کام بڑھا چڑھا کر کرنا. مبتع یہ ہے کہ خوب مبالغے کے ساتھ ہاتھ ڈال کے پانی کو نکالے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۲۱). لاٹ صاحب کا منہ موڑنا تھا کہ بہت مبالغے کے ساتھ انگریزی صابون سے نہیں بلکہ مٹی سے رگڑ رگڑ کر اس ہاتھ کو دھو ڈالا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲). مبالغے کے لغوی معنی ہیں کوشش میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۳). ۵. (عربی قواعد) وہ مشتق کلمہ جو مبالغے کے معنی دے، عموماً فعّال یا فعال کے وزن پر ہوتا ہے. اللہ تعالیٰ نے جو اس شخص کو امارہ مبالغہ کے وزن سے فرمایا ہے اس میں اشارہ ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۸۸). دونوں مبالغے کے وزن ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۳). ۶. (بدیع) مدح یا ہجو میں اتنی زیادتی جو عقل یا عادت یا دونوں کی رُو سے ممکن نہ ہو.

یہ وصف میں کیا شعرا نے مبالغہ — نقطہ دہان تنگ کر بال ہوگئی

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۲۳۳). مبالغہ، تحسین کلام غرض صنائع و بدائع کی ساری خصوصیتیں فرض کر رکھی ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، جولائی، ۳۵). حالی کا طرز عشقیہ مضامین اور بے سود مبالغوں سے مبرا تھا. (۱۹۱۷، مجموعۂ نظم بے نظیر (التماس)، ۲). جب کسی کے دل و دماغ پر کسی کی شخصیت، علمیت اور شفقت کے اتنے گہرے اثرات مرتسم ہو رہے ہوں تو مبالغہ ناگزیر ہو جاتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹). [ع: (ب ل غ)].

--- آرائی امث.

بڑھا چڑھا کر بیان کرنا، حد سے بڑھ کر تعریف یا برائی کرنا. جن حقائق کو پیش کیا ہے وہ خود ہر طرح کی مبالغہ آرائی اور رنگ آمیزی سے بے نیاز ہیں. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۲). مبالغہ آرائی، تخیل نگاری، "نئے نئے مناظر کی تشکیل" ... جن سے زندگی عام طور پر محروم رہتی ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۲۰). مسز شاہ نے کچھ زیادہ ہی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہوئے اپنی بیگم سے میرا تعارف کرایا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۸۳). [مبالغہ + ف: آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آمیز (--- ی مج) صف.

بڑھا چڑھا کر بیان کیا ہوا، حد سے بڑھا ہوا. تم کہتے ہو کہ اپنے ہوا خواہوں کی مبالغہ آمیز سفارش کرتا ہوں. (۱۹۱۴، مکاتیب شبلی، ۲: ۱۵۳). بے ادبی کی حد تک مبالغہ آمیز تقریریں کرتے ہیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۷). سنجیدہ طبائع کے لیے سوانحات کا یہ مبالغہ آمیز رخ اب پسندیدہ نہیں رہ گیا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۲). [مبالغہ + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- آمیزی (--- ی مج) امث.

بڑھا چڑھا کر بیان کرنا، حد سے بڑھ کر تعریف یا برائی کرنا. غالباً اس میں بھی مبالغہ آمیزی

ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۶۱۸) . ہلاک ہونے والوں کے بارے میں اعداد و شمار کے بارے میں غیر معمولی مبالغہ آمیزی سے کام لیا گیا . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۷۳) . [مبالغہ آمیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرْدازی (---فت پ ، سک ر) امث .

رک : مبالغہ آرائی . منجملہ بدمذاقیوں کے غیر فطری مبالغہ پردازی بھی ایک نہایت ناپسندیدہ امر ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۷۵) . [مبالغہ + ف : پرداز ، پرداختن = مشغول ہونا ، سنوارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

رک : مبالغہ آرائی . مسلمانوں نے اتنی مبالغہ پروری کی کہ سوامی شردھانند کو جامع مسجد دہلی منبر پر بٹھا دیا قرآن کو گیتا کے ہمراہ پالکی میں رکھ کر جلوس نکالے گئے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۵) . [مبالغہ + ف : پرور ، پروردن = پالنا ، سے امر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف .

حد سے بڑھی ہوئی بات کو پسند کرنے والا ، حد سے تجاوز کرنے کا عادی یا شوقین ، مبالغہ کرنے والا . شاید اسی محبت کو مبالغہ پسند انسان نے خدا ہی سمجھ لیا اور انسان دوستی کو انسانیت کی معراج ٹھہرایا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۹۰) . [مبالغہ + پسند (رک)] .

--- دینا محاورہ .

بڑھانا ، چڑھانا ، توقیر بڑھانا ، رتبہ دینا . کسی قوم کو نبیوں کے باب میں اتنا ناقص کیا ... کسی کو اتنا مبالغہ دیا کہ ان کی پرستش کرنے لگے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۳۷) .

--- طِرازی (---کس نیز فت ط) امث .

رک : مبالغہ آرائی . لیکن تھوڑے سے غور کے بعد ہم کو اس خیال کی مبالغہ طرازی معلوم ہو جاتی ہے ... خود فطرت کا کوئی ماخذ یا اصول نہیں ہے . (۱۹۴۳ ، فطرت نسوانی (ترجمہ) ، ۱۳۰) . [مبالغہ + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا ، آراستہ کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرْنا ف مر : محاورہ .

۱ . حد سے زیادہ تعریف یا بُرائی کرنا ، اصل کے خلاف کہنا ، بڑھا چڑھا کر بیان کرنا . جو لوگ بزرگوں اور امیروں کی تعریفوں میں خوشامد سے مبالغہ کرتے ہیں تو وہ خود بھی دیدہ و دانستہ جھوٹ بولتے ہیں . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۵۷) . ناظرین کو تقریرات بالا سے معلوم ہوا ہوگا کہ جو لوگ تعدد ازدواج کے نقصانات بیان کرتے ہیں انھوں نے اگر غلط بیانی نہیں کی ہے تو کم از کم مبالغہ ضرور کیا ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۴) . فرحت اللہ بیگ جیسا مبالغہ بھی نہیں کرتے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۲) . ۲ . حد سے بڑھ جانا ، شدت اختیار کرنا . حضرت سہل بن عبداللہ پچیس روز نہ کھاتے اور ایک درم کے غلے میں ایک سال گزار دیتے اور بھوک کا بڑا رتبہ جانتے اور اس کے باب میں مبالغہ کرتے . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۰۳) . اے کتاب والو مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں . (۱۹۱۷ ، ترجمہ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۱۸۱) . ۳ . تاکید کرنا ، اصرار کرنا . صاحب خانہ نے بڑا مبالغہ کیا اور بجد ہو کر کہا کہ دو چار روز اور بھی کرم کرو اور اس عاجز کے پاس رہو . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۳) . آخر کار بولا کہ اس بے مروتی کا سبب ناگفتنی ہے کچھ نہ پوچھیے کہ اس میں بندے کی پردہ دری ہے ، امیر نے مبالغہ کیا . (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۱ : ۶۸) . یہ بزرگ سب سے زیادہ اس امر میں مبالغہ کرتے تھے کہ عالی حاصل نہیں ہوتا سائل کے لیے . (۱۹۳۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۱۵) . ۴ . کوئی کام بہت بڑھا چڑھا کر کرنا ، سخت کوشش کرنا . خلال کر انگلیوں کا اور مبالغہ کر ناک کے اندر پانی پونچانے میں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۴) . وہ بڑے مہمان نواز تھے اور اپنے مہمانوں کی خاطر تواضع میں بہت مبالغہ کرتے تھے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۵) .

مُباہَلَہ (ضم م ، فت ل ، ہ) امث .

کسی سے اَحمقی کرنا (فرہنگ عامرہ) . [ع] .

مَبالی (فت م) امذ : ج .

مبال (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (طب) مجری البول (پیشاب کی نالی) سے متعلق ، مجری البول کا . یہ بافتوں کو ڈھیلا کرتا ہے اور مبالی تضییق ... تورّم ... وغیرہ میں عضلی تشنجات کو تسکین دیتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳) . [مبال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَبالِیَت (فت م ، کس ل ، فت ی) امث .

(طب) التہاب مجری البول ، پیشاب کی نالی کی سوجن . انسان میں سوزاک کا وقفہ حضانت ۲ سے ۱۰ دن تک ہوتا ہے یہ بیماری عموماً انسان میں ایک شدید (Acute) مبالیت (آشوب مبال) (Urethritis) کے طور پر شروع ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۱۶۸) . [مبال (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَبانی (فت م) امذ : ج .

۱ . بنیادیں ؛ امور ، معاملات . شاہانہ عزت کی ترتیب یہ ہے . اول وہ بادشاہ جو بانی مبانی سلطنت اور بہبودی رعایا کی قائم کرنے والے ہوں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۳۸) . شبلی کا تفوق یہ بھی ہے کہ انھوں نے ... تاریخ کے علاوہ سوانح عمری ، تفسیر اور بعض دوسرے فنون پر عملی تنقید کر کے اصول اور مبانی قائم کیے ہیں . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۷۶) . ۲ . مکانات ، عمارتیں ، تعمیریں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مبنی (رک) کی جمع ؛ املا : مبان] .

مُباہ (ضم م) صف (قدیم) .

رک : مُباح جو اس کا صحیح املا ہے . اے جھوٹ بولنا مباہ ہوا کہ انہیں کلمہ کہتے لوکاں یکس کوں یک وے یوں نہیں بچارتے کہ دل کی زبان سوں کیوں کہنا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۶) . [مباح (رک) کی تخریب] .

مُباہات (ضم م) امث .

۱ . فخر ، ناز ، بڑائی ، شیخی . اپنائے جنس میں مباہات کرتا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۸۰) .

قوم اس کی کرے نہ کیوں مباہات   بڑھوالیے اس کے اختیارات

(۱۸۸۲ ، مثنوی مادر ہند ، ۳۵) . ایک فرمانروا کے لیے یہ امر افتخار اور مباہات کا موجب ہوتا ہے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۶۵) . یہ امر میرے لیے باعث فخر و مباہات ہے کیونکہ وہ علم کے قدردان ہیں . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۵) . ۲ . شان و شوکت .

یہ خانۂ کعبہ کے مباہات کے دن ہیں
یعقوب سے یوسف کی ملاقات کے دن ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷) . [ع : (ب ہ و)] .

مُبابَجَت (ضم م ، فت ہ ، ج) امث .

آپس میں خوش ہونا (فرہنگ عامرہ) . [ع] .

مُبَاہِل (ضم م، کس ہ) صف.

مباہلہ کرنے والا، فریق مخالف کے لیے دعائے بد کرنے والا. حافظ حکیم عبدالرحمٰن عمرپوری مولد و منشا قصبہ عمر پور... ابتدائی کتب اور طب والد مرحوم سے... حدیث حضرت مولوی عبدالصمد غزنوی (برادر مولوی عبدالحق غزنوی مباہل بہ مرزائے قادیان)... سے پڑھی. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱۹۰). [ع : (ب ہ ل)].

مُبَاہَلَہ (ضم م، فت ہ، ل) امذ.

ایک دوسرے کو لعنت کرنا، ایک دوسرے کے حق میں بد دعا کرنا، (شریعت) کسی متنازعہ فیہ مسئلے کا فیصلہ خدا پر چھوڑتے ہوئے یہ بد دعا کرنا کہ جو فریق جھوٹا ہو وہ برباد ہو جائے. شوال کی چوتھی تاریخ کو حضرت رسالت مآب ﷺ نے قوم نصاریٰ نجران کے ساتھ مباہلہ کیا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱۷). آنحضرت ﷺ نے وحی کے مطابق ان سے کہا کہ اچھا مباہلہ کرو. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۴۸). ان دونوں بزرگوں سے مرزا صاحب کے مناظرے اور مباہلے ہوا کرتے تھے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۴۳۸). [ع : (ب ہ ل)].

مُبَاہی (ضم م) صف.

مباہات یا فخر کرنے والا، ناز کرنے والا، نازاں.

کمالی فیض شاہ میری سے اتنا مباہی ہوں مباہی ہوں مباہی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۲).

زمانہ ہے نازاں مباہی جہاں کوئی مبتہج ہے کوئی شاد کام

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۷۲).

صرف اصل و نسب ہی پہ نہ تھے اپنے مباہی
مکتب میں تھے استاد ریاضی و الٰہی

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۳۳). امید ہے کہ اس عرضی پر دستخط کرم فرما کر مفتخر اور مباہی (ربائیں) گے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری (ترجمہ)، ۹۲). [ع : (ب ہ ی)].

مُبَایِع (ضم م، کس ی) صف.

خرید و فروخت کرنے والا ؛ (مجازاً) بیعت کرنے والا. دمشق کے غربی جانب ایک صحرا ہے جس کو صحرائے قبور شہدا کہتے ہیں اس صحرا میں... سہل ابن حنظلہ کی بھی قبر وہیں ہے جو منجملہ مبایعین تحت الشجرہ ہیں. (۱۹۰۱، سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۳). [ع : (ب ی ع)].

مُبَایِن (ضم م، کس ی) صف.

غیر، نقیض، ضد، برخلاف، مخالف اور مباین ظاہر شریعت کے نہ پڑے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۴). ان لوگوں کے اخلاق و عادات اور انساب مستقر سلطنت سے بالکل مباین و مغایر ہوتے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۲۲۱). اس طرزِ عمل سے جس قدر مختلف اور مباین ہے اس کا اندازہ کچھ اس سے کیا جا سکتا ہے. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۲۸۳). [ع : (ب ی ن)].

مُبَایَنَت (ضم م، فت ی، ن) امث : = مُبایَنت.

ایک دوسرے سے جدا ہونا، علیحدہ ہونا، نقیض ہونا. ان میں حد کے مرتبہ کا تفرق اور مباینت تھی. (۱۸۹۶، تہذیب الاخلاق (مضامین)، ۳ : ۸۶). ابتدائے عمر سے صورت اور سیرت میں خدا نے کلی مباینت رکھی تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۳۶). اس میں دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً کون و ظہور، قدم و حدوث، اثبات و نفی، حرکت و سکون، مماست و مباینت، وجود و عدم... وغیرہ پر بحث ہوتی تھی. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱ : ۷۰). [ع : (ب ی ن)].

مُبَایَعَت (ضم م، فت ی، ع) امث : = مبایعت.

خرید و فروخت ؛ (مجازاً) بیعت کرنا، تابع کرنا، مطیع کرنا (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [ع].

مُبَایِن (ضم م، کس ی) صف.

رک : مُبائن. اس طرح کے حکم جنرل موصوف کو لکھ بھیجے جو صواب دید کے مباین اور اصول مقررہ جنگ کے مخالف ہوتے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۳۶). مراد شک سے وہ معنی ظاہری نہیں ہیں کہ منافی و مباین تصدیق کے ہوویں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۸۵). [مبائن (رک) کا متبادل املا].

مُبَایَنَت (ضم م، فت ی، ن) امث.

رک : مبائنت. اون کے عادات و حرکات و شکل و شباہت میں شہر والوں سے بہت مباینت و مغایرت ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۹۲). ایسی مباینت کہ کبھی کلیتاً... افتراق کو غلبہ ہو جیسا کہ مباین کلی میں ہوا کرتا ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۳۹). [مبائنت (رک) کا متبادل املا].

مُبْتَدا (ضم م، سک ب، فت ت) امذ : = مبتدیٰ.

۱. جہاں سے ابتدا کی جائے، ابتدا، شروع، آغاز، اوّل، منبع، سرا. ولی گجراتی غزل و ریختہ کی ایجاد میں سبھوں کا مبتدا اور استاد ہے. (۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ، لاہور، شمارہ ۹۲، جنوری ۱۹۷۳، ۱۱۳)).

مبتدا منتہا ہے منزل کا چلنے والا ہوں وادیِ دل کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۲۹). عبادت ہی ہمارا مبتدا ہے اور عبادت ہی منتہا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۹۸). ۲. (نحو) جملہ اسمیہ کے دو حصوں میں سے پہلا جز جس کے متعلق کچھ کہا جائے (دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں یعنی مبتدا کے متعلق جو کچھ کہا جائے).

بات کا اوس کی نہ تھا کچھ پانو سر
مبتدا اوس کا نہ تھا نے کچھ خبر

(۱۸۱۳، چہار چمن رنگین (شش جہت رنگین)، ۲۲۷). اب کچھ علم بھی سیکھ لو کہ اس علم کے ذریعے سے کلام کرنے کی ترکیب اور فعل، فاعل، مفعول اور مبتدا و خبر معلوم ہو جاتی ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). ایک جملہ ہے ناتمام جس میں مبتدا کی خبر نہیں شرط کی جزا نہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۵۴). نثر کے جملوں میں فعل اور اس کے متعلقات مبتدا اور خبر اپنے اپنے مقام پر ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۳). آریائی زبانوں میں ایک چیز مشترک ہے، ان میں حرف ربط، اہمیت خاص رکھتا ہے اور اگر اسے خارج کر دیا جائے تو مبتدا اور خبر سے بننے والے جملے یکسر مہمل ہو جائیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۲۹). [ع : (ب د ء)].

... و خَبَر (... و ع، فت خ، ب) امث.

۱. (نحو) جملۂ اسمیہ کے دونوں جز یعنی جس کے متعلق کچھ کہا جائے اور جو کچھ کہا جائے، مسند الیہ و مسند. مضمون بے سروپا ہے کہ جس کی مبتدا و خبر کا پتہ نہ لگے سامعین و ناظرین قصہ ضرور بے لطف ہوتے کچھ مزہ نہیں آنے کا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۲۴۸). ۲. ابتدا و انتہا، اوّل و آخر (نور اللغات ؛ فیروز اللغات). [مبتدا + و (حرف عطف) + خبر (رک)].

... و خَبَر نَدارَد فقرہ.
وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو، بے سروپا بات، لغو اور بیہودہ بات (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

مُبْتَدَع (ضم م، سک ب، فت ت، د) صف.
نیا ایجاد شدہ، نئی ایجاد (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ب د ع)].

مُبْتَدِع (ضم م، سک ب، فت ت، کس د) صف.
شریعت میں ناگوار تبدیل کا مرتکب؛ جو بدعت کرے، بدعتی. جو شخص ان کے خلاف ایک لفظ بھی کہتا ہے وہ مبتدع سمجھا جاتا ہے. (۱۸۷۹، مقالاتِ حالی، ۱: ۷۶). چھٹا مذہب معتزلہ کا ہے جو مسلمانوں میں ایک مبتدع فرقہ مانا گیا ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۲۳۷). کوئی مبتدع گمراہ جو لوگوں کو اپنے غلط خیالات کی طرف دعوت دیتا ہو اس کو علم دین سکھانا اُس وقت تک جائز نہیں جب تک یہ ظن غالب نہ ہو جائے کہ علم سکھانے سے اس کے خیالات درست ہو جائیں گے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۲۸). [ع: (ب د ع)].

مُبْتَدَعات (ضم م، سک ب، فت ت، د) امث؛ ج.
نئی ایجادات، نئی نئی باتیں. ایسے مرکب محض گزشتہ صدی کی مبتدعات سے ہیں. (۱۹۳۶، مقالاتِ محمود شیرانی، ۸: ۱۰۳). [مبتدع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُبْتَدِعانَہ (ضم م، سک ب، فت ت، کس د، فت ن) صف؛ م ف.
بدعتی کی طرح کا، بدعتیوں کا سا (انداز). اپنی تقاریر اور تصانیف کے ذریعے مبتدعانہ نظریات (Heterdex Views) کی تردید میں اپنی پوری طاقت و قوت صرف کر دی. (۱۹۶۳، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات، ۹۷). [مبتدع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُبْتَدِعَہ (ضم م، سک ب، فت ت، کس د، فت ع) صف.
بدعت کرنے والا (شخص یا فرقہ) بدعتی. انکار کیا ہے اس تجربے کو بعضے مبتدعہ نے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۸۶). یہ شخص تو فرقۂ مبتدعہ قلندریہ میں سے تھا. (۱۹۰۴، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۲۲۱). [مبتدع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث نیز جمع].

مُبْتَدی (ضم م، سک ب، فت ت) صف.
ابتدا کرنے والا، سیکھنے کا آغاز کرنے والا؛ مراد: نو آموز، نو مشق، ابجد خواں (منتہی کے مقابل). مبتدی پر فرض ہے جنگے اپس پر کھڑیا سو بیرسوں کے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۷۱). اے عارف مبتدی یو تن ترا واجب الوجود اس کا مقام شیطانی. (۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، وجودیہ، ۱).

> نو گرفتاروں میں ہوں زنداں کے کہہ دے کیا ہے پیچ
> عشق میں ارشاد کا محتاج ہو ہے مبتدی
>
> (۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۵).

مبتدی اس سے بڑا مزا پائیں گے. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۳۰). شطرنج چونکہ مشکل ہے اکثر مبتدی گھبرایا کرتے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۸۶). کسی مبتدی یا اناڑی نے نہیں مولانا سید فضل الحق آزاد مرحوم نے اعتراض وارد کیا. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی، شاد کی زبانی، ۲۶۳). اس کتاب کا مقصد تفصیلاً بتانا نہیں بلکہ مبتدی کو کمپیوٹر کے متعلق ابتدائی معلومات سے روشناس کرانا ہے. (۱۹۸۳، ماڈل کمپیوٹر بنایئے، ۲۲). ہماری اکثریت ابھی مبتدی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۴). [ع: (ب د أ)].

... اَنْداز (... فت ا، سک ن)
نو آموز انداز، نئے لکھنے والا کا اسلوب، اناڑیوں کا طریق. افسانہ اتنے مبتدی انداز میں لکھا گیا ہے کہ قافلے کے چلنے کا احساس ہی نہیں ہوتا. (۱۹۶۰، ظلمتِ نیم روز، ۵۲۸). [مبتدی + انداز (رک)].

مُبْتَدِیانَہ (ضم م، سک ب، فت ت، کس، فت ن) صف؛ م ف.
نو آموزوں کی طرح کا، طفلانہ، اناڑیوں کا سا. فنی حیثیت سے یہ اصلاح شاید کچھ زیادہ اہم نہ سمجھی جائے کیونکہ نظم بالکل مبتدیانہ ہے. (۱۹۴۳، اقبال نامہ، ۱: ۳۳۵). میں اس بات کو نہایت مبتدیانہ اور طفلانہ بات سمجھتا ہوں. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض، ۲۹۵). [مبتدی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُبْتَدِیَت (ضم م، سک ب، فت ت، کس د، فت ی) صف.
مبتدی ہونا، نو آموزی، اناڑی پن. یہ ان کی محبت تھی جو انہوں نے میری اس غزل میں بھی مبتدیت محسوس نہ کی. (۱۹۸۳، حصار، ۱۱، ۲۵). [مبتدی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُبْتَدِیَہ (ضم م، سک ب، فت ت، د، فت ی) امث.
(فقہ) وہ عورت جس کو پہلی بار حیض ہوا ہو. وہ عورت مبتدیہ ہووے تو تاخیر کرنی غسل کی مستحب ہے. مبتدیہ اوس عورت کو کہتے ہیں جو اوّل بار حائضہ ہوتی ہو اور پہلے اوس کے کبھی حیض نہ ہوا ہووے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۷۵). [مبتدی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُبْتَذَل (ضم م، سک ب، فت ت، ذ) صف.
۱. حقیر، ذلیل، ادنیٰ، گھٹیا.

> کیا کس و ناکس پہ تھا صدمہ کیا جس وقت فن
> ڈالتا تھا خاک سر پہ ہر عزیز و مبتذل
>
> (۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۳۱).

> وہ علم مبتذل تھے نظروں میں جو ہماری
> بھاری ہوئے جو رکھا نام اون پہ امتحاں کا
>
> (۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۵۹).

زکوٰۃ و صدقے میں مال کا عمدہ اور بہتر حصہ دیا جائے تاکہ مبتذل اور ادنیٰ درجے کی چیزوں کے دینے اور لینے سے دینے والے اور لینے والے کے اندر پستی اور دناءت نہ پیدا ہو. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی، ۵: ۲۷۳). نظیر کے یہ تجربات بلند اور اجتہادی شان کے مالک ہیں اور یہ خیالات عامیانہ اور مبتذل گھٹیا اور پست معیار ہیں. (۱۹۸۵، نقوش، لاہور، مئی، ۱۰۰). صوفی شاعر کے کلیات میں ایک شعر بھی ایسا نہیں ہونا چاہیے جو مبتذل ہو. (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۵). ۲. وہ شے یا لفظ جو روزمرہ استعمال کیا جائے اور کثرتِ استعمال کی وجہ سے اس کی قدر گھٹ جائے، بہت عام اور معمولی.

> جس ادا کا کشتہ ہوں میں وہ رہے میرے ہی ساتھ
> اس ادا کو مبتذل اے خوبرو مت کیجیو
>
> (۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۰).

> بہت تکرار سے جو بات ہووے مبتذل یارو
> کیا یوں حالِ دل کو اپنے میں نے اس سے کہہ کہہ کر
>
> (۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۰۸).

> مبتذل تشبیہ ہے بالفرض یہ بھی گر کہیں
> ایک سے ہے ایک بہتر کس کو ہم بہتر کہیں
>
> (۱۸۷۳، مجموعہ (ہادی علی)، د، ۱۱۳).

مولانا نے کہا ہاں میاں ٹھیک ہے بڑا مبتذل اور پیش پا

افتادہ ہے. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۳۱۹). میں نے ان کو مدہوش تو دیکھا ہے لیکن کبھی ان کی زبان سے مبتذل لفظ نہیں سنا. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جنوری، ۲۳۳). اس مضمون میں... کئی اعتراضات مبتذل زبان میں کیے گئے تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۲۷).
[ع: (ب ذ ل) سے صفت].

--- رہنا ف مر: محاورہ.
عامیانہ، غیر ثقہ یا غیر معتبر رہنا؛ حقیر یا معمولی رہنا. میرا موضوع بالکل غیر ادبی اور مبتذل رہے گا. (۱۹۵۴، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۳۴۰).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
حقیر، ذلیل، ادنٰی یا گھٹیا ہونا؛ معمولی یا کم قدر ہونا. عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ فقرے اور لطیفے اکثر مبتذل ہو جاتے ہیں لیکن مجاز کو میں نے کبھی مبتذل ہوتے ہوئے نہیں دیکھا. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۳۳). مقصود میر صاحب نے ساری بحث کو ادب برائے ادب اور ادب برائے زندگی کی بحث میں الجھا دیا... یہ بحث جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ قرون وسطٰی کے شعوری ڈھانچے کی طرح اب نہ صرف فرسودہ بلکہ مبتذل ہو چکی ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۹).

مُبتَذِل (ضم م، سک ب، فت ت، کس ذ) امذ: صف.
حقیر و ذلیل کام کرنے والا، چھچھوری باتیں یا روش اختیار کرنے والا: (مجازاً) گھٹیا، حقیر، معمولی.

بتنا نظر انداز ہوں اے دوست ترا میں
دشمن کی نظر میں نہیں ہوں مبتذل اتنا
(۱۷۹۳، محب دہلوی، د، ۹۱).

قرباں کماں ابروئے مولا پہ جان و دل
گر ماہ نو کہیں تو ہے تشبیہ مبتذل
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲). لیکن وہ خدا جانے کیوں ایک سن رسیدہ مبتذل کے گھر بیٹھی ہے. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۳۷). اخلاقی سطح کے لحاظ سے مبتذل اور عامی گھٹیا درجے کے انسان... اور روپیہ پیدا کرنے کی بے شعور و بے درد مشین. (۱۹۵۴، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۸۱). [ع: (ب ذ ل) سے صفت فاعلی].

مُبتَذَلَہ (ضم م، سک ب، فت ت، ذ، ل) صف.
(علم بیان) عامیانہ، مبتذل. وجہ جامع کے عام اور خاص ہونے کے لحاظ سے استعارے کی دو قسمیں ہیں: عامیہ یا مبتذلہ، غریبہ. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۵۱). [مبتذل + ہ، لاحقۂ صفت].

مُبتَسِم (ضم م نیز سک ب، فت ت، کس س) صف.
مسکرانے والا، آہستہ ہنسنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ب س م)].

مُبتَکَر (ضم م، سک ب، فت ت، ک) صف.
نیا؛ انچھوتا، منفرد. آپ کی تمام تصنیفات میں "ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال" اپنے مبتکر اسلوب نگارش کی وجہ سے ادبی حلقوں میں ایک تاریخی مقام پائے گی. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۳۳). [ع: (ب ک ر)].

مُبتَلا (ضم م، سک ب، فت ت) صف.
۱. گرفتار، پھنسا ہوا، گھرا ہوا.

دنیا میں تھے ہم بھی جدا ہو رہے ہیں ۔۔۔ بلا سات سب مبتلا ہو رہے ہیں
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۸۱۲).

بلا کا مبتلا غم کا گرفتار ۔۔۔ غریب و بے کس بے یار و یاور
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰، ۱۷). اس زمانے میں... تمام قوم قحط میں مبتلا تھی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۳).

اب سے تقریباً ستر سال پہلے ہمشیں
مبتلا تھی سخت تشویش و تذبذب میں زمیں
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۵). موجودہ عہد میں ان کے نزدیک فرانسیسی اور عثمانی ترک بھی دہریت کی بیماریوں میں مبتلا ہیں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۳۰). وہ لندن میں ایک سخت آزمائش میں مبتلا ہو گئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۵). ۲. کسی کام میں مصروف، مشغول. حکام و امرا ہمیشہ مصالح ملک کے حفظ میں مبتلا رہتے ہیں. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱۰: ۱۳). درخت، چٹان، وادیاں، کہسار سب آہ و زاری میں مبتلا دکھائی دیتے تھے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۳۱). ۳. فریفتہ، عاشق، مفتون، والہ و شیدا.

یہ دنیا میں حسن نہیں یک بلا ہے ۔۔۔ کہ عالم اس بلا پہ مبتلا ہے
(۱۶۳۵، سب رس، ۶۸).

دیکھا ہوں جسے وہ مبتلا ہے ۔۔۔ خوباں کی نگاہ نئیں بلا ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۵).

تری بانکی نگہ پہ دل فدا ہے
ہر اک غمزے اُپر جاں مبتلا ہے
(۱۸۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۰). ایک جوان پُر ارمان... لیلیٰ پر اس قدر مبتلا تھا. (۱۸۱۳، نورتن، مجور، ۴۲).

گذری کیا جس سے جان دے دی ۔۔۔ پوچھو تو اپنے مبتلا سے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۴۰).

کیا خبر تھی کارکن یک صبا ہو جائے گا
پردہ ہٹ جائے گا کوئی مبتلا ہو جائے گا
(۱۹۱۹، درشہوار، بیخود، ۱۹).

ہے بیکی وفاؤں کا کیا صلہ کہے کس سے الور مبتلا
کبھی لب پہ آہ و فغاں رہی کبھی بے زباں سے گزر گئے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۴۳). [ع: مبتلیٰ (ب ل و)].

--- ئے آفات (۔۔۔ی مج، مد ا) صف.
مصائب میں گرفتار، آفتوں میں مبتلا، آفت زدہ، مصیبت زدہ، گرفتار بلا. وہ ہمیں یہ بھی الزام دیتے ہیں کہ ہم نے مسلمان قاضیوں کی برطرفی سے ہزارہا خاندانوں کو مبتلائے آفات کر دیا ہے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۸۲). [مبتلا + ے (حرف اضافت) + آفات (رک)].

--- ئے بَلا (۔۔۔ی مج، فت ب) صف.
مصیبت میں پھنسا ہوا، آفت زدہ، مصیبت کا مارا. داستان میں آلام و مصائب کی

تمام تر ذمے داری خود جانِ عالم پر عائد ہوتی ہے . اس کی غلطیوں اور بعض اوقات حماقتوں کے سبب مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑتے ہیں ، حوض میں کودنا ... وزیر زادے کو تبدیلی قالب کا راز بتا کر مبتلائے بلا ہونا ... (۱۹۸۸ ، دبستانِ لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۵۵) .
[مبتلا + ے (حرفِ اضافت) + بلا (رک)] .

... پانا ف مر : محاورہ .
مصروف یا مشغول پانا ، گھرا ہوا پھنسا ہوا دیکھنا . میں بھول گیا اب جو تم کو اس خیال میں مبتلا پایا تو ان کا بیان مجکو یاد آیا . (۱۸۵۹ ، اردوے معلّٰی ، ۱ : ۵۰) . اس عذاب میں وہ اپنے آپ کو مثلِ خلیل مبتلا پاتے ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۸۶) .

... دیکھنا ف مر : محاورہ .
پھنسا ہوا ، گرفتار دیکھنا ، مصیبت میں پانا . تمام معاشرے کو اعصابی خلل میں مبتلا دیکھا جا سکتا ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۳۰) .

... رکھنا ف مر : محاورہ .
گرفتار رکھنا ، پھنسا رکھنا ، مصیبت میں رہنے دینا . رشید صاحب نے قانی کے بارے میں ... کچھ باتیں اٹھا کر لوگوں کو خلجان میں مبتلا کر رکھا ہے . (۱۹۹۲ ، قومی ، زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۳) .

... رہنا ف مر : محاورہ .
مسلسل مبتلا ہونا ، گرفتار رہنا . تم کو تو اپنے ہی آپے کا ہوش نہیں نہ جانے ہر دم کن فکروں میں مبتلا رہتی ہو . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۳۳) . " سوال یہ ہے کہ تم مجھ سے اتنی دیر سے کیوں مصر ہو کہ میں اتنا ہی جانوں جتنا میں مبتلا رہوں ... " (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۳) .

... ئے عِشق (... ی ج ، کس ع ، سک ش) صف .
کسی کے دامِ عشق میں اُلجھا ہوا ، عشق میں گرفتار ، عاشق ، والہ و شیدا ، فریفتہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ : نور اللغات) . [مبتلا + ے (حرفِ اضافت) + عشق (رک)] .

... کَرنا ف مر : محاورہ .
۱ . گرفتار کرنا ، اُلجھانا ، پھنسانا ، مصیبت میں ڈالنا .

زمانہ جس کوں سگے آج مبتلا کرنا
تو تج بلا کے انکھیاں تھے بلا کوں دام کرے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۶) .

مبتلا ظلم میں کرتے ہیں مجھے بھی صیاد
تیر کے واسطے اکثر مرے پر لیتے ہیں

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۱۵) . سترہ سال کی عمر ہی میں غمِ روزگار میں مبتلا کر دیا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۲۹) . ۲ . شیدا کرنا ، فریفتہ کرنا ، عاشق کرنا .

دکھا یوسف حسن کا یک جلا　　　زلیخا کے دل کوں کیا مبتلا

(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲) .

یا وفا کیجئے یا میاں اپنا　　　ہمکو اپنا نہ مبتلا کیجئے

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۷۱) .

یارب غمِ محبت سب بخش دے مجھی کو
میرے سوا کسی کو اب مبتلا نہ کرنا

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۱۱) .

... ہونا ف مر : محاورہ .
۱ . گرفتار ہونا ، پھنسنا ، مصیبت میں پڑنا ؛ (مبتلا کرنا (رک) کا لازم) .

رسوا ہوا خراب ہوا مبتلا ہوا　　　وہ کون سی گھڑی تھی کہ تجھ سے جدا ہوا

(۱۷۹۸ ، سوز (تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۷۹۸)) . اگر تعمیل حکم نہ کی تو مبتلائے بلا ہو گئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳۱) . ذات کے منقسم ہوتے ہی حریفانہ کشمکش میں مبتلا ہو گئے ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۸) . ۲ . فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا ، عشق میں گرفتار ہونا .

تجو بار لا بیگ توں بیگ آ　　　کہ وہ نار ہوئی ہے تیری مبتلا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷) .

اس چنچل پہ میرا دل مبتلا ہوا ہے
جس کی خوبی کا جگ میں لئی غلغلا ہوا ہے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۲۵) .

ستی دیوتی نے ہنس کھل کھلا　　　کہی میں تجھ اوپر ہوئی مبتلا

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ وکلاکام ، ۳۱) .

سودا سنا ہے میں نے یہ اوس پہ ہوا تو مبتلا
رشک سے جس کے چہرے کے داغِ جگر ہے ماہ کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳) .

کیا بات ہے اس پری میں رنگیں
جس پہ تو مبتلا ہوا ہے

(۱۸۳۳ ، دیوانِ ریختہ ، رنگین ، ۱۹۱) . یہ لڑکی کرشن جی کی بہن ہے اس واسطے اس نے بے تکلفی سے کہہ دیا کہ میں اس لڑکی پر مبتلا ہو گیا ہوں . (۱۹۱۷ ، کرشن بی ، ۹۲) .

قربان اپنی جان نہ کرتے وہ کس طرح
آلِ نبی ﷺ کے عشق میں تھے مبتلا بشر

(۱۹۹۳ ، بساطِ کرب ، ۹۹) .

مُبتَلائی (ضم م ، سک ب ، فت ت) امث (شاذ) .
مبتلا ہونے کی کیفیت یا صورت حال ، مبتلا ہونا (آفت یا عشق میں) ، گرفتار ہونا . اسے فرمایا کہ ... آہ و نالا ، مبتلائی ، حسرت ، سوزش ، تپش ، شیدائی ، استغنائی ... یہ وزیر بڑے بڑے ، سب حاضر کھڑے ، انو کے جی کی بات لے ، انوں کا دل ہاتھ لے ، انوں کو اپنے سنگھات لے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷) . [مبتلا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مُبتَلِی (ضم م ، سک ب ، فت ت) صف .
آزمانے والا ، امتحان لینے والا .

وہی مبتلی ہے معافی وہی　　　علی عفوہ یطمع الخاطئون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۵۸) . [ع : (ب ل و)] .

مُبتَنی (ضم م ، سک ب ، فت ت) صف .
مبنی ، قائم . میں ایک گوشۂ مخفی میں تھا پس چاہا میں نے کہ پہچانا جاؤں تب پیدا کیا میں نے خلق کو ، ایجاد اشیا کا سبب ہے پس دوام اور انتظام بھی اسی پر مبتنی ہو سکتے ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۱۹) . [ع] .

مُبْتَہِج (ضم م، سک ب، فت ت، کس ہ) صف۔
خوش، مسرور، شاداں۔ بعد از اجازت گنج و مسرور خاطر کے پاس گئے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹)۔ خاقان ختن نہایت خوشحال ہوا، مسرور و مبتہج کمال ہوا (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۱)۔ میرے سادہ جذبات محبت پر وہ لطف ہی فرماتے ہیں لیکن میرا جوش نشاط اور مبتہج تمنائیں بن کر فوراً ہی فنا ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۳۰، اردبستان، ۱۵۳)۔ [ع: (ب ہ ج)]۔

مَبْثُوث (فت م، سک ب، و مع) صف۔
پھیلا ہوا، منتشر کیا ہوا، افشا کیا ہوا (جامع اللغات)۔ [ع: (ب ث ث)]۔

مَبْحَث (فت م، سک ب، فت ح) امذ۔
۱. وہ مضمون یا معاملہ جس پر گفتگو ہو، موضوع بحث، بحث، معاملہ۔

ہر غنچہ لب سے عشق کا اظہار ہے غلط
اس مبحث گلی کی تکرار ہے غلط

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۹۸)۔ ہر ایک موسائٹی ... ان کے تذکرے کو اپنے جلسوں کا دلچسپ مبحث بناتے ہوئے تھی۔ (۱۸۸۷، مقالات شروانی، ۲۱)۔ جس تحقیق و تنقید سے مولوی چراغ علی مرحوم نے اس مبحث پر کتابیں لکھی ہیں اس کی اس وقت تک نظیر نہیں ہے۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۳)۔ اگر یہ دونوں مضامین میری نظر سے گذر چکے ہوتے تو شاید ہی اس مبحث پر لکھنے کی زحمت گوارا کرنے کے لیے تیار نہ ہوتا۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵)۔
۲. بحث کی جگہ، مقام یا وقت۔

اور کہیں ہوتے ہیں کلب قائم مبحث حکمت و ادب قائم

(۱۹۱۷، علم المعیشت، ۷۱)۔ [ع: (ب ح ث)]۔

--- ہونا محاورہ (قدیم)۔
بحث ہونا، تکرار ہونا۔

پان و مسّی کا ترے اے جان مجلس میں تھا ذکر
اس قدر مبحث ہوا آپس میں شگوں ہو گیا

(۱۷۳۹، دیوان زادہ حاتم، ۵۰)۔

مُبْحَر (ضم م، سک ب، فت ح) صف۔
بحر یا سمندر کی طرح، نمکین، شور (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [ع: (ب ح ر)]۔

مَبْحُوث (فت م، سک ب، و مع) صف۔
بحث کیا گیا، موضوع بحث؛ ترکیبات میں مستعمل۔ [ع: (ب ح ث)]۔

--- عَنْہُ/عَنْہا (--- فت ع، سک ن، ضم و فت ہ، سک ن) صف۔
(موضوع یا مضمون) جس سے بحث کی جائے۔ اول حادثہ لکھ ڈالو اس کے بعد انکار کی زیادتی کا سبب بیان کر دو تا کہ مبحوث عنہ بدلنے نہ پائے۔ (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۶، ۹: ۵)۔ القصہ مقبول یہ ہے اور مبحوث عنہا ہونے کی وجہ سے ... لفظاً بھی مقدم کر دیا ہے۔ (۱۹۶۳، کلیات، پارہ ۳: ۱۱۳)۔ [مبحوث + ع: عن (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر / ہا، ضمیر واحد غائب مونث]۔

--- فِیہ (--- ی مع) صف۔
امر، بات وغیرہ جس پر بحث کی جائے، جو محل بحث ہو۔ مولانا روم جو دلائل پیش کرتے ہیں وہ بھی اسی قسم کے ہوتے ہیں یعنی مسئلہ مبحوث فیہ کی صحت اور واقعیت کا دل میں اذعان۔ (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۱۰۵)۔ ابو الفرج واقعہ مبحوث فیہ کے پانسو برس بعد پیدا ہوا (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶: ۱۳۳)۔ [مبحوث + فی (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر]۔

مُبَخِّر (ضم م، فت ب، شد خ بکس) صف۔
(طب) جس کو بخارات یا خوشبو دی جائے، جس میں بخارات ہوں (جامع اللغات)۔ [ع: (ب خ ر)]۔

مُبَخِّر (ضم م، فت ب، شد خ بکس) صف۔
(طب) ابخرے یا بخارات پیدا کرنے والی شے (مخزن الجواہر)۔ [ع: (ب خ ر)]۔

مُبَخَّل (ضم م، فت ب، شد خ بفت) صف۔
بہت بخیل، بہت لالچی (جامع اللغات)۔ [ع: (ب خ ل)]۔

مَبْدا/مَبْداء (فت م، سک ب) امذ؛ = مبدء۔
۱. شروع ہونے کی جگہ، جائے ظہور، منبع؛ آغاز، ابتدا، اصل، بنیاد، جڑ، اساس۔ محمد ﷺ کون ہیں ہو مبدا و معاد کہتے ہیں۔ (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۰۰)۔

مبدا جو بلا کا ہے سو ہے وہ نظر چشم
آتے ہے کسی دل پہ جب آفت تو وہ چشم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹۵)۔

وجود و عدم اس سے دونوں ہیں شاد وہی ہے گا مبدا وہی ہے معاد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۰)۔ میں اب اس اصول سے بچنے کے لیے اصول رہبانیت کی تکمیل میں مبالغہ کرنے کے التزام کا عقلی مبداء بیان کرتا ہوں جس پر کوئی عاقل معترض نہ ہو گا۔ (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق (رسالہ)، ۲: ۸۸)۔

ہدایت کیجیے گر سال ہجرت کی محرم سے
تو کیجیے سال بعثت کا بھی شوال کو مبدا

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۲۱۵)۔ ہم جب اپنی کل گنج اور یقینی معلومات کا سراغ لگاتے ہیں تو اس کا مبداء سکندر کی فوج کشی قرار پائی ہے۔ (۱۹۰۳، مخزن، جنوری، ۱۱)۔ ان داستانوں کا مرکز و مبدا ایک ہی ہے۔ (۱۹۷۳، نیا اور پرانا ادب، ۲۳۰)۔ حیات کے معنی ہیں اپنے مبداء سے الگ ہو کر دنیا میں آنا۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۱)۔ ۲. (تصوف) ذات واجب تعالیٰ اور اسمائے کلی کو کہتے ہیں (مصباح التعرف)۔ [ع: (ب د ء)]۔

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ا بشکل ی) صف۔
مراد: خدائے تعالیٰ۔ مبداء اعلیٰ (حق تعالیٰ) ظاہر ہے کہ وہ تو ازلاً و ابداً و انعاماً فیاض ہیں۔ (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۰۳۲)۔ [رک: مبداء + اعلیٰ (رک)]۔

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ۔
اولین آغاز؛ مراد: خالق کائنات۔ اس نام کا سب سے زیادہ جو مستحق ہے وہ مبداء اول ہے۔ (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۷۷)۔ تخلیق عبارت ہے مبداء اول کے کائنات میں متبدل ہو جانے یا ماوراء کے محیط کل ہو جانے یا غیر مشہود کے مشہود ہو جانے سے۔ (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۳)۔ [رک: مبداء + اول (رک)]۔

--- تَخْلِیق کس اضا (--- فت ت، سک خ، ی مع) صف۔
تخلیق کرنے والا، آغاز کرنے والا، بانی، مبانی۔ جماعت کے مبداء تخلیق کو سمجھنے کے لیے

سب سے پہلے ہمیں ان مضامین کی طرف رجوع کرنا چاہیے ... وہ انکی پیدائش کے اصلی محرک ہیں. (۱۹۶۶، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحۂ عمل، ۳۲). [رک: مبدا + تخلیق (رک)].

... حَواس کس اضا (...فت ح) اند.
(طب) دماغ جو حواس ظاہری و باطنی کا مرکز ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر، ۵۸۷).
[مبدا + حواس (رک)].

... حَیات کس اضا (...فت ح) اند.
(طب) پھیپھڑے (کیونکہ ولادت کے بعد آثار حیات میں حرکت تنفس مقدم ہوتی ہے) (ماخوذ: مخزن الجواہر، ۱۵۸). [مبدا + حیات (رک)].

... عالَم کس اضا (...فت ل) صف.
عالم کی تخلیق کرنے والا، دنیا کو پیدا کرنے والا. مبداء عالم حسن ہے اور حسن کو تقاضائے اظہار ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۸). [مبدا + عالم (رک)].

... فَیّاض کس صف (...فت ف، شد ی) اند.
نہایت فیض رساں سرچشمہ: مراد: خدائے تعالٰی. فارسی میں مبداء فیاض مجھے وہ دستگاہ ملی ہے اور اس زبان کے قواعد و ضوابط میرے ضمیر میں اس طرح جاگزیں ہیں جیسے فولاد میں جوہر. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۱۹۰). سب کو مبداء فیاض کے اس عجیب کارخانے ... میں ازوقہ مل جاتا ہے. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۵۳). عربی خطابت کے بارے میں یہ چیز متفق علیہ ہے کہ مبداء فیاض نے عربوں کو الفاظ کی جادوگری کا فن عطا کیا. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۹۱). [مبدا + فیاض (رک)].

... فَیض کس اضا (...ی لین) اند.
نہایت فیض رساں، بانیٔ کل: مراد: ذات الٰہی. مبارک مونگیری کو مبداء فیض نے ان تمام وجدانی صلاحیتوں اور فنی استعداد سے مالا مال کیا ہے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۱ اکتوبر، ۱۱). [مبدا + فیض (رک)].

... و مَعاد (...و ع، فت م) اند.
آغاز و انجام، خدا اور آخرت. ہم تمام مذہبی تعلیمات کو علم مبدا و معاد کہتے ہیں. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۱: ۱۰). وہ جیسے مبدا و معاد سے غافل تھے ویسے ہی کھانے پینے کے آداب سے غافل تھے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۵۱). روایت کے سوال کا تعلق ایک خاص تصور کائنات سے ہے جو مبدا و معاد کے تصورات کے ذریعے آگے بڑھتی ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۴۰). [مبدا + و (حرف عطف) + معاد (رک)].

مُبَدْرِق (ضم م، فت ب، سک د، کس ر) صف؛ امذ.
رہبر؛ (طب) وہ دوا جو کسی دوسری دوا کے اثر کو جسم میں پہنچائے جیسے پانی اور شراب وغیرہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ب د ر ق)].

مُبَدْرِقات (ضم م، فت ب، سک د، کس ر) صف؛ امذ.
مبدرق (رک) کی جمع. مقدار خوراک کے عدد پر بغیر لحاظ معلمات و مبدرقات کے تقسیم کریں خارج قسمت مقدار خوراک عدد ہو گا. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۳۳). [مبدرق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُبْدَع (ضم م، سک ب، فت د) صف.
ایجاد کردہ، پیدا کیا ہوا، اختراع کیا ہوا، مخلوق. ہر مبدع (ایجاد کردہ شدہ) جس کی صورت ظاہر ہوئی حد ابداع میں پس ضرور ہے کہ اس کی صورت علم اول تعالٰی میں موجود ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۵). [ع: (ب د ع)].

مُبْدِع (ضم م، سک ب، کس د) صف.
نئی چیز پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، موجد؛ خالق، بے مادہ بنانے والا، دفعۃً پیدا کرنے والا؛ مراد: خدا تعالٰی.

> توں مبدع لیا نیں ہے توں کسی سیکھ
> تو صانع اپنگ مخترع لاشریک

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۰). حضرت سعدی طرز خاص کے موجد ہوئے، فغانی اور ایک شیوۂ خاص کا مبدع ہوا. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۵۰۰).

> جامع جملہ صنائع تو ہے اگلوں کا کلام
> خالی اب ہو گیا کیا مبدع فیاض انام

(۱۹۳۲، خمسۂ متحیرہ، ۵: ۸). مجدث، موجد، مکون، منشئی، مبدع، مخترع، صانع، خالق، فاطر، باری بس یہ دس الفاظ ہیں اور معنی میں باریک باریک فرق ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۱۷). حضرت سعدی کو طرز خاص کا موجد بتاتے ہیں اور فغانی کو ایک اور شیوۂ خاص کا مبدع ٹھیراتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۰). [ع: (ب د ع)].

... اَوَّل کس صف (...فت ا، شد و بفت) صف؛ اند.
اول پیدا کرنے والا؛ مراد: خدائے تعالٰی. مبدع اول (یعنی حق تعالٰی) نے جن چیزوں کو بغیر مادے کے پیدا فرمایا ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۳۹۳).
[مبدع + اول (رک)].

... فَیض کس اضا (...ی لین) اند.
فیض کا سرچشمہ؛ مراد: خدا تعالٰی.

> نہیں بخل کچھ مبدع فیض میں   توجہ کے قابل نہ پایا مجھے

(۱۹۰۳، مجروح (میر مہدی)، قومی زبان، کراچی، ستمبر ۱۹۸۶، ۳۷). [مبدع + فیض (رک)].

مُبْدَعات (ضم م، سک ب، فت د) اند؛ ج.
پیدا کردہ چیزیں، ایجادات؛ (تصوف) وہ اشیا جنھیں اللہ تعالٰی نے بغیر مادے کے پیدا کیا. جیسے وہ اسماء ہیں جو ارواح قدسیہ اور نفوس ملکیہ پر حاکم ہیں اور اون کا اون چیزوں پر بھی حکم ہے جن پر زمانہ نہیں گزرتا ہے جیسے مبدعات. (۱۸۸۷، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۲). مبدع اول (یعنی حق تعالٰی) جن چیزوں کو بغیر مادے کے پیدا فرمایا ہے، جنھیں مبدعات کہتے ہیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۳۹۳). [مبدع/مبدعہ (رک) کی جمع].

مُبْدَعَہ (ضم ب، سک ب، فت د، ع) صف.
مُبدَع (رک) کی تانیث. موجودات مبدعہ ہوں یا کائنہ ... انکی عنایت عام ہے. (۱۸۸۷، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۲). [مُبدَع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُبْدِعِیَّت (ضم م، سک ب، کس د، ع، شد ی مع بفت) امث.
مبدع یا موجد ہونے کی صفت، مبدع ہونا. اضافیہ کی مثالیں جیسے مبدعیت، مبداعیت، خالقیت. (۱۹۲۵، حکمت الاشراق، ۳۶۹). [مبدع (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُبْتَدَل (ضم م، سک ب، فت د) صف.
ا: رک: مبدل (جلیش). ۲: (صرف) وہ کلمہ جو دوسرے اصل کلمے سے بدلا ہوا ہو. سوار مخفف اور مبدل اسپ آر کا ہے یہ ترکیب قدیمی ہے. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۳۳). [ع: (ب د ل)].

---مِنْهُ (---کس م، سک ن، ضم ہ) امذ.
وہ چیز جس سے کوئی چیز تبدیل کی جائے؛ (قواعد) وہ اسم جس کے بعد ایک اسم اس کا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے، مثلاً تیرا بھائی زید آیا، اس میں بھائی مبدل منہ اور زید مبدل ہے. عربی زبان میں جو قاعدہ بدل اور مبدل منہ کا ہے وہ عبرانی زبان میں نہیں ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۲۷). بدل کی بنا مبدل منہ کی بنا کی تابع ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۱۳۰). یہ سیدھے رستے سے بدل ہے اور بدل مبدل منہ میں بدل مقصود ہوتا ہے یعنی ہم کو نعمت یافتہ حضرات کا رستہ دکھا. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۲۲۲). [مبدل + ع: من (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مُبَدَّل (ضم م، فت ب، شد د بفت) (الف) صف.
بدلا ہوا، تبدیل شدہ، متغیر.

...کوں چھپ اکل ہوا ... سو راحت سوں غم سب مبدل ہوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳).

جو کچھ دل پہ گزرے تھے رنج و تعب مبدل ہوئے وہ خوشی ساتھ سب
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۳۳).

ضعف سے گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۶). اون کی دشمن مبدل بدوستی ہوگئی. (۱۹۰۱، دبدبۂ امیری، ۳۲۶). پیام یار کی دلکشی نے ان سب چیزوں کو مبدل "بہ سکون" کر دیا تھا. (۱۹۸۳، برش قلم، ۳۵۴). (ب) امذ. (قواعد) مبدل منہ، وہ اسم جس کے بعد ایک اسم اس کا بدل واقع ہو (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: (ب د ل) سے صفت].

مُبَدِّل (ضم م، فت ب، شد د بکس) صف؛ امذ.
بدل دینے والا، تبدیل کرنے والا؛ ایک برقی رو سے دوسری مختلف قوت کی رو پیدا کرنے کا آلہ (انگ: Transformer). یہ میز جو تارگھر بنگلے میں ... ہے اس پر چار آلے خبر بھیجنے کے لیے رکھے رہتے ہیں اول کا نام مبیع ہے اور دوسرے کا نام مبدل ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۹۸). ایسے برقیہ کی جو ہر کے ساتھ ایک قائم حالت میں وابستہ توانائی چار مبدلوں ... کے تابع ہے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۲۲۳). ایک ٹرانسفر کو دوسرے ٹرانسفر سے جوڑنے کے لیے مبدل (Transformer) یا کنڈنسر... استعمال کرتے ہیں. (۱۹۷۰، ٹرانسسٹر کے کرشمے، ۷۸). [ع: (ب د ل)].

مُبَدَّلی (ضم م، فت ب، شد د بفت) صف.
تبدیل شدہ، بدلی ہوئی. ان تین مساواتوں سے ایک سطح کی مساوات کی مبدلی شکل حاصل ہوتی ہے. (۱۹۳۴، تفرقی مساواتیں، ۳۷۳). [مبدل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَبْدَء (فت م، سک ب، فت د) امذ.
رک: مبدا.

یہی صانع یہی فعال عقل جزو کل اس سے
یہی موجد یہی مبدء یہی خود آپ فاعل ہے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۹). وہ کہتے ہیں کہ حال مبدء آثار نہیں ہے. (۱۹۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۳۹). [ع: (ب د ء)].

---اَعْلیٰ کس صف (---فت ا، سک ع، فتحل ی) امذ.
رک: مبداء اعلیٰ جو زیادہ مستعمل ہے. مبدء اعلیٰ کے ساتھ متصل ہونے کا اشتیاق نہیں پایا جاتا. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۸۳۱). [مبدء + اعلیٰ (رک)].

---اَوَّل کس صف (---فت ا، شد و بفت) امذ.
رک: مبداء اول.

ورود آئینۂ دل کو شکل صیقل ہے کہ وہ ہی مبدء اول سے نور اول ہے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۵). مبدء اول خود اپنے فعل کی غایت ہیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۸۹۲). [مبدء + اول (رک)].

---فِکْری کس صف (---کس ف، سک ک) امذ.
سوچ یا فکر کا منبع، غور و خوض کی بنیاد. ایسے حرکات ہیں جن کا مبدء فکری قصد و ارادہ نہیں بلکہ صرف تخیل ہو. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۸۸۲). [مبدء + فکر (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

---فَیَّاض کس صف (---فت ف، شد ی) امذ.
مراد: خدائے تعالیٰ (رک: مبداء فیاض).

نیابت اپنی بخشی مبدء فیاض نے مجھ کو
زمیں تا آسماں ممنوں ہے میرے بذل و احساں کا
(۱۸۳۰، شہیدی (کرامت علی)، د، ۳۰). ضمیر کی اس آواز کو جو مبدء فیاض کا فیضان خاص ہے. (۱۹۰۸، رباعیات امجد، ۳).

مبدء فیاض کا دراصل یہ انعام ہے
جس کو جو چاہے عطا کر دے یہ اس کا کام ہے
(۱۹۳۳، اودھ پنچ لکھنؤ (مقبول حسین ظریف لکھنوی)، ۱۹، ۱: ۵). [مبدء + فیاض (رک)].

---کُل کس اضا (---ضم ک) امذ.
تمام اشیا کا منبع، اصل سرچشمہ.

یوں ارکان جاویں مل مبدء کل کے ساتھ مل
کوئی نہ جانے تھے کہاں آتش و باد و آب و خاک
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳۱). [مبدء + کل (رک)].

مُبْدِئ (ضم م، سک ب، کس د) امذ.
رک: مُبدی.

اے محصی مبدئ معید حق و کیل باعث شہید
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۶۳). خدا مبدئ ہے اس کے معنی کرکے وہ اول بار پیدا کرتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۵). [مبدی (رک) کا ایک املا].

مَبْدَئیّت (فت م ، سک ب ، فت د ، شد ی مع بفت) امث .

۱. مبدا ہونے کی خصوصیت ، مبدا ہونا . برولو کہتا ہے کہ مادّے کی اہمیت اور مبدئیت کے خیال نے کچھ عرصے تک اس میں یہ رائے پیدا کر دی کہ صورتیں فطرت میں معرض خارجی اور آتی جاتی ہوتی ہیں . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۱) . ۲. (تصوف) مبدئیت ایک نسبت محض ہے درمیان احدیت اور واحدیت کے باعتبار تقدم ذات احدیت کے واحدیت پر جو منشاء تعینات اور صفات اور اسما ہے اور یہاں پر اضافت محض باعتبار تجلی کے ہے (مصباح التعرف) . [مبدء (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مُبْدی (ضم م ، سک ب) صف ؛ امذ .

ابتدا کرنے والا ، سرے سے پیدا کرنے والا ، ایجاد کرنے والا ؛ خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام .

توں محصی توں مبدی توں واحد سچا   توں تواب توں رب توں ماجد سچا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰) . وہ عالم کا خالق اور مبدی و معید ہے . (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۸۲) .

میرے مولا تو معز و مبدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر و واجد و والی بھی ہے

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۵) . [ع : (ب د و)] .

مُبَذِّر (ضم م ، فت ب ، شد ذ بکس) صف ؛ ج : مبذرین .

اسراف کرنے والا ، مسرف ، فضول خرچ . اگر کسی نے اپنے تمام اموال کو بیجا مصرف میں خرچ کر ڈالا اسے معقل نہ کہیں گے بلکہ وہ مبذر ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۱۸) .

مبذر ہے مسرف ہے خراج کوئی   رہے کوڑی کوڑی کو محتاج کوئی

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ بے نظیر ، ۱۴۴) . آپ مسرف ہیں مبذر ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ مبذرین شیطان کے بھائی ہیں . (۱۹۲۶ ، نیکی کا پھل ، ۶۳) . [ع : (ب ذ ر) سے صفت فاعلی] .

مُبَذِّری (ضم م ، فت ب ، شد ذ بکس) امث .

فضول خرچی ، اسراف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مبذر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَبْذُول (فت م ، سک ب ، و مع) صف .

خرچ کیا ہوا ، صرف کیا ہوا ؛ استعمال میں لایا ہوا ؛ منعطف ، متوجہ ، مائل ، ملتفت . گویا ربوبیت الٰہی کہ تیرے حق میں مبذول ہے ، یہ مدد غیبی آسمان پر سے نازل فرمائی . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۳) .

مبذول ہو رہی ہے مجھ پر تری عنایت   پہونچا ہی چاہتا ہوں تا مرکز حقیقت

(۱۹۳۰ ، روح ادب ، ۳۹) . اتاترک کی توجہ زیادہ تر دو باتوں کی طرف مبذول تھی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۳۲۵) . [ع : (ب ذ ل) سے صفت] .

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ .

موڑنا ، منعطف کرانا (توجہ وغیرہ) . محمد علی صاحب نے سلطان کی توجہ دنیا کی موجودہ حالت کی طرف مبذول کرائی . (۱۹۳۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۷۳) . ضلعی محکمہ جات کے سربراہان کی توجہ معتمد اعلیٰ حکومت پنجاب لاہور کے موصول شدہ مراسلے کی جانب مبذول کرائی . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۳۳) .

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ .

صرف کرنا ؛ منعطف کرنا (توجہ وغیرہ) . جہاں دوگانہ پڑھا اور حضرت رابعہ نے ہمت باطنی مبذول کی پھر تو اس شخص کی آنکھیں کھل جاتی تھیں . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۵) . ناظرین کو اپنی توجہ ریان کی کتاب کے دیباچے کی طرف مبذول کرنی چاہیے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۶) . علامہ نے منقولات و معقولات دونوں طرف پوری توجہ مبذول کی . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۴۳) .

مُبِر (ضم م ، کس ب) صف .

مضبوط ، طاقت ور ؛ ہوشیار ، چوکس .

تو ہے مشہور و مامون و موصول و مختار و بر و مبر
تو ہے بالغ مبلغ تو طیب مطیب ، مفتوح و مفتی

(۱۹۷۶ ، عطایا ، ۵۱) . [ع : (ب ر ر)] .

مُبَرّا (ـــ ضم م ، فت ب ، شد ر) صف .

۱. کسی گناہ ، تہمت یا صفت مذموم وغیرہ سے بری ، پاک و صاف ، ناآلودہ . خطاب الٰہی ہوا کہ اے نوح وعدہ ہمارا برحق ہے اور توں مبرا ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۸) .

وہ خلاق ہے اور رزاق ہے   مبرا وہ ہے جفت سے طاق ہے

(۱۸۳۴ ، مثنوی تاج ، ۲۵) . حسن و جمال میں یکتا ... عیوب سے معرا مثالب سے مبرا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵) . ارباب آئی سی ایس بھی انسانی لغزشوں سے مبرا سمجھے جاتے ہیں . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۵۵) . وہ کمال کی جملہ صفات سے متصف اور جملہ خامیوں سے مبرا ہے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۶۹) . ان رسالوں (دکنی نظم و نثر کے رسالے) کی تحقیق و تدوین کی جائے تو غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتی . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۴۷) . ۲. ذمہ داری یا بوجھ وغیرہ سے آزاد ، یک سو ، بے فکر .

سراج اب نیک و بد نیں ہے مبرا   مے وحدت کا پی کر جام یکبار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۳) .

وصل و جدائی سے ہے مبرا وہ کام جاں
معلوم کچھ ہوا نہ ہمیں یاں سوائے شوق

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۸۹) .

مبرا کر دیا ہے ہم کو مکروہات دنیا سے
ہمارا دل جو اے شیخ اس بت کافر کا مائل ہے

(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۳۷۵) . اسلام زمان و مکان کی قید سے مبرا ہے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۸۱) . ادارے کا یہ موقف ہے کہ اس نے کرایہ دار لوگوں کو کرایہ کی رقم ادا کر دی ... اسے ذمے داری سے مبرا نہیں کر سکتا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۰۴) . ۳. دور ، بعید . حمد ... اوس کبریائے واجب الوجود کوں کہ بزرگی صفات کمال اوس کی درک افہام سے مبرا ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹) . اس کو ٹھیک نہیں جانتے کیوں کہ روح ایک ماہیت مجرد و لطیف ہے بذات خود پیری و جوانی و ضعف و ناتوانی سے مبرا . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۳۳۵) .

محیط کل کے معنی ظاہری گر لیں تو باطل ہے
حدوں سے ہے مبرا حد کے اندر آ نہیں سکتا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۰). ان کے روشن روشن دن ہر پریشانی سے مبرا تھے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۲۸۴) ۳. محروم، خارج، مستثنیٰ.

مبرا تھا نمک جو مثل سے ہوا خرم و شاد اس نقل سے

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (مثنی)، ۲۰).

عیب سے پاک و مبرا ہے کلام ان کا رند
جو غزل حضرت آتش کو دکھا لیتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۹). کوئی مطلقاً عقل سے مبرا ہو اس کو کتابوں کے مطالعے سے کیا فائدہ (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۱۸). نوکل گورنمنٹ ... اس ایکٹ کے یا اس کے کسی خاص حکم کے نفاذ سے مبرا کر سکتی ہے. (۱۹۳۲، مشاہدات، ۱۸). مصنف نے اسے عام مشاہدوں میں شمار کرتے ہوئے مبرہنم کو اس سے مبرا قرار دیا تھا (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۹۰). [ع: (ب ر ء)].

..... رکھنا ف م: محاورہ.
آلودہ نہ ہونے دینا، پاک و صاف رکھنا. میں نے اپنے مذاق کو تعصب اور تنگ نظری سے مبرا رکھا. (۱۹۷۸، صد رنگ، ۹۰).

..... کرنا ف م: محاورہ.
بری کرنا، آزاد کر دینا، الگ کر دینا، نکال دینا. تجھے تیرے ارادے اور آرزو سے مبرا کر دیا ہے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۹). میں عرب لیگ کو چارک کے خون کے تاوان سے مبرا نہیں کر سکتی. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۲۲۳).

..... ہونا ف م: محاورہ.
مبرا کرنا (رک) کا لازم؛ پاک و صاف ہونا، بری ہونا. اسلام زمان و مکان کی قیود سے مبرا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۸۶). صحافت سے بڑا کردار وہ ادیب انجام دیتا ہے جو معروضی حقائق کی روشنی میں تعصب سے مبرا ہو کر چشم دید واقعات رقم کر کے سچائی کو پیش کرتا ہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اگست، ۷۷).

مَبَرّات (فت م، ب، شد ر) امث: ج.
نیکیاں جو دوسروں کے ساتھ کی جائیں، عطیات (عموماً خیرات کے ساتھ مستعمل). علاوہ اس کے ایک عام خیال نسبت حسنات و خیرات و مبرات کے محدود ہو گیا ہے. (۱۸۹۱، مکاتیب سرسید، ۳۴۹). میرن صاحب نہایت پریشان ہیں کیونکہ خیرات و مبرات کی رقم ملنے کا وقت آ گیا ہے. (۱۹۰۹، مکتوبات حالی، ۱: ۸۶). یوحنا کی خیرات و مبرات ان گرفتاران بلا کے لیے چند روزہ وجہ کفاف بنی رہی. (۱۹۳۶، قلیہ روم، ۱۵۳). [ع: مَبَرّۃ کی جمع].

مِبراۃ (کس م، سک ب) امذ.
لکڑی کو صاف اور چکنا کرنے کا اوزار، رندہ نیز تیز چاقو (مخزن الجواہر). [ع: مبراۃ (بحذف ت) = چاقو].

مُبَرِّح (ضم م، فت ب، شد ر بکس) صف.
تکلیف دہ، شدید، دردناک. ضرب مبرح مار دو جو سخت اور شدت سے ہووے یعنی اس مار کا درد بہت ہووے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۲۷). ایسا مارنا جس کی تعبیر ضرب غیر مبرح کی گئی ہے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیوی برکتیں، ۴۵). [ع: (ب ر ح)].

مِبرَد (کس م، سک ب، فت ر) امذ.
کسی چیز کو ریتنے، گھسنے یا دھار لگانے کا آلہ، ریتی، سوہان. مبرد اور اسکلاج پر بہت باریک نقش بھی کر دیے گئے ہیں. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ۵۸). یہ مصور حصہ جراحت میری آنکھوں کو ضیا بخش رہا ہے جس میں بے شمار آلات جراحت مثلاً مقراض... مبرد... وغیرہ کی تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱). [ع: (ب ر د)].

مُبَرَّد/ مُبَرَّدَہ (ضم م، فت ب، شد ر بفت، فت د) صف.
سرد کیا ہوا، سرد، ٹھنڈا. منطقۂ مبردہ یعنی دائرۂ قطبی کے اندر کے باشندوں کو کس واسطے خرابی چاند نہیں ہوتا. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۹۳). دو حصے جو درمیان دوائر قطب کے ہیں منطقۂ مبردہ کہے جاتے ہیں. (۱۸۴۳، رسالہ علم ہیئت، ۴۹). [ع: (ب ر د)].

مُبَرِّد (ضم م، فت ب، شد ر بکس) صف.
۱. (طب) طبعاً سرد تاثیر رکھنے والی دوا یا غذا، سردی پہنچانے والی دوا. بلکے مبرد معرقات دے سکتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۸۰). مبرد و مرطب مسکن صفرا و خون. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۸). میری روح میں جو مہلک ورم ہے وہ نہ تو کسی مبرد بوٹی یا کسی مسکن عرق سے جا سکتا ہے. (۱۹۷۳، قسون مبارز (ترجمہ)، ۸۲). ۲. کسی چیز کو سرد کرنے یا رکھنے والا آلہ؛ جیسے: ریفریجریٹر، کولر وغیرہ (مخزن الجواہر). [ع: (ب ر د)].

مُبَرِّدات (ضم م، فت ب، شد ر بکس) امث: ج.
سرد کرنے والی چیزیں، وہ دوائیں یا غذائیں جن کی تاثیر سرد ہو. انہوں نے مسکنات اور مبردات کا خوب استعمال کرایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۳). اس سلسلے میں... مسکنات و مبردات ... وغیرہ کو ذکر کیا ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۰۵). [ع: مبردۃ (ب ر د) کی جمع].

مَبرَز (فت م، سک ب، فت ر) امذ.
۱. پاخانہ نکلنے کی جگہ، مقعد، دبر.

پڑ گیا مہتر پسر کے چاند سے منہ کا جو عکس
چاہ مبرز بے تکلف چاہ نخشب ہو گیا

(۱۸۳۲، چرکین، ۲۰). اگر مسموم دواؤں کو کھا نہیں سکتا تو مبرز کے راستے سے دینا چاہیے. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۲۵۲). بولی تناسلی جوف پیچھے کی طرف سوری میں اور مبرز کے پیچھے ایک بولی تناسلی بھنی کے ذریعے کھلتا ہے. (۱۹۲۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۱۷). اس کے بعیدی سرے پر آخر میں نسبتاً تنگ ریکٹم ہے جو مبرز یا اینس کے ذریعے باہر جا کھلتی ہے. (۱۹۸۴، بھمبیا، ۲۲). ۲. پاخانہ کرنے کی جگہ، کھڈی. جو کچھ کہا تھا ہم نے گویا سر اپنا سنگ مبرز پر مارا تھا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۷۹). [ع: (ب ر ز)].

..... خانَہ کس صف (--- ضم م بفت) امذ.
بیت الخلا جسے سب لوگ استعمال کریں. زمین متعلقہ اس خانقاہ کی لالہ رتن چند صاحب نے بجبر زوری داخل سرائے و تالاب کر لی اور کچھ کوٹھیوں یعنی مبرز خانہ میں آ گئی. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۲۱۵). [مبرز + خانہ (رک)].

مَبرَزی (فت م، سک ب، فت ر) صف.
مبرز (رک) سے منسوب یا متعلق، مقعد کا. مبرزی قنال کا بالائی حصہ غشائے مخاطی کا اثر رکھتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۸۲). بعض حشرات شاخ دار چشوں میں کھلی تھیلیاں جس کے ساتھ ہی مبرزی ڈھیلے ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۴۳). [مبرز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُبَرسَم (ضم م، فت ب، سک ر، فت س) صف.
(طب) جس کو برسام کا عارضہ ہو (نوراللغات). [ف: برسام سے ماخوذ].

مُبَرقَع (ضم م، فت ب، سک ر، فت ق) صف.
برقع پوش، پردے میں چھپا ہوا.

فاینما تولوا وجہ اللہ حق کہا ہے
برقع میں تجھ خودی کے وو وجہ ہے مبرقع

(۱۷۲۷، دیوان قربی، ۴۷ الف). [ع: (ب ر ق ع)].

مُبرَم (ضم م، سک ب، فت ر) صف.
۱. مضبوط، محکم، مستحکم، استوار، اٹل. اگر ہر کافر کی ہلاکی روے زمین سے چاہتے تو تقدیر مبرم کے خلاف تھا. (۱۹۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۵۷).

مسائل مبرم کی چھیتی مجھ پہ فرمانے لگے
آرزوے شوق کا (کو) گرم تقاضا دیکھ کر

(۱۸۵۵، شیفتہ، ک، ۳۳). سلطانی لشکر دریا کو عبور کر کے قضاے مبرم کی طرح آن دھمکا اور طبل جنگ بجایا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۴۳).

تیر پرتاب قضا جائے نہ زنہار قضا
سانس لینے کا بھی دے وقت نہ مرگ مبرم

(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۱۷).

ان کی خود فہمی کی جویائی سے پیدا ہوں گے
ان کے اس وعدۂ مبرم ہی کا ایفا ہوں گے

(۱۹۸۶، ن م راشد ایک مطالعہ، ۳۶۱). [ع: (ب ر م)].

مَبر نام فَردا کہ دِید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کل کا نام نہ لو کہ کل کس نے دیکھی ہے یعنی آنے والے زمانے کا کیا اعتبار جو کچھ کرنا ہو آج ہی کر ڈالو کل کے لیے کوئی کام اُٹھا نہ رکھو (خزینۃ الامثال؛ مہذب اللغات).

مَبرُود (فت م، سک ب، و مع) صف.
سرد مزاج، جس کا مزاج سرد ہو نیز سوہان کی ہوئی، ریتی کی ہوئی، برادہ کی ہوئی (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [ع: (ب ر د)].

مَبرُور (فت م، سک ب، و مع) صف.
برگزیدہ، پاک، مقدس، گناہوں سے بری.

رشوت لیا تجھ عشق کے قاضی نے میرا جان
مبرور ہے یہ مرتشی ماجور ہے راشی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۸). ۲. مرحوم، مغفور کی جگہ مستعمل. ایک دن کے لیے اس مبرور کی قبر پر چلی چلو اس سے مردے کی روح خوش ہوتی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۳). میں ایک بادشاہ کا بیٹا ہوں میرے والد مبرور ایک خسرو خاقان کلاہ تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۷). ۳. مقبول (بیشتر حج کے ساتھ). کہا کہ حج مبرور تم کو مبارک ہو. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۷۱۱). حاجی کو حج مبرور نصیب ہوتا ہے. (۱۹۳۱، انشائے ماجد، ۲: ۲۹۲). اس کی مرغوبیت و محبوبیت کو مقبول و مبرور اتفاق کی شرط ٹھہرایا ہے. (۱۹۶۳، تجدید معاشیات، ۲۹۰). [ع: (ب ر ر)].

مَبرُوز (فت م، سک ب، و مع) صف.
شائع شدہ (جامع اللغات). [ع: (ب ر ز)].

مَبرُوص (فت م، سک ب، و مع) صف.
۱. جس کو برص کا عارضہ ہو، جس کے جسم پر کوڑھ کے سفید داغ ہوں، کوڑھ کا مریض، کوڑھی. تیسرا بیرا ہن حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کہ منکر لوگ کہا کرتے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام مبروص ہیں جب بیرا ہن شریف ہوا سے اڑا تو شرمندہ ہو گئے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۳).

آمادہ دہر پردہ دری پر ہے قوم کی
مبروص کو رہے گا نہ عریاں کیے بغیر

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۸۰). قرباں روا جو طبیب روحانی ہے اس کو مبروص سمجھ کر دیگر افراد کے میل جول سے باز رکھتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۱۲). اور پھر وہ "شہوانی مشرقی" خصوصیت جو استادو تھم کے دیوتاؤں کے اسرار جانتی ہے وہ بھی ان دیوتاؤں کو اس سفید فام، مبروص سفید عاشقوں کے معاشرے کے لیے دعا نہیں دے گی. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ، ۱۵۳). ۲. (مجازاً) کوئی شے جس پر سفید دھبے ہوں، عیب دار، داغ دار. اپنے محلّے کو بھی تاکید کی تھی کہ میرے سامنے خالص انگلش یا خالص اردو بولا کرو، مجھے اردوے مبروص سے چڑ ہے. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۶۷). [ع: (ب ر ص)].

مَبرُوصِیَّت (فت م، سک ب، و مع، کس ص، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
برص کا مریض ہونا، کوڑھی ہونا، برص کا مرض، برص زدگی. ذمہ دار عزیز و اقارب مریض کے پاس گاہے گاہے آتے رہیں... اگر کافی عرصے تک بغیر کسی وجہ کے مریض سے ملنے کے لیے کوئی نہیں آتا تو یہ ممکن ہے کہ اس میں احساس کمتری، بیزاری اور... احساس مبروصیت پیدا ہو جائے. (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۴۳). [مبروص + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُبَرہَن (ضم م، فت ب، سک ر، فت ہ) صف؛ = مبرھن.
روشن، واضح، دلائل سے ثابت، برہان سے مستحکم. اور ضمیر ارباب فضل اور اصحاب دانش کے مبین اور مبرہن ہو جیو کہ یہ گوہر گراں بہا ذکر خواب کہ بہ تائید بحر رحمت الٰہی صدف امید سے سلک عبارت میں منسلک ہوا کہ مبرا از کذب و خلاف ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۱).

ڈالے جوں روح القدس تو جبک تو من آپ میں
نور حق ہو اہل برہاں پر مبرہن آپ میں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۵).

حقیقت کی دلیل اس سے مبرہن نبوت کی بنا اس سے مشید

(۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۱۳۰). حافظ ابن قیم نے اپنی دو کتابوں "شفاء العلیل" اور "حادی الارواح"... میں قرآن، احادیث، آثار صحابہؓ اور عقل کی بچیس دلیلوں سے اپنے مسلک کو مبرہن کیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۷۸۰). نانک کی تحریک اپنے ابتدائی مرحلے میں توحید کی مساعی اتحاد مذاہب میں حقیقی نظر آتی ہے اور اس میں اسلامی اثر مبرہن دکھائی دیتا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۴۸). آئیڈیالوجی فی نفسہ وجود نہیں رکھتی، یہ جو کچھ بھی ہے زبان کے ڈسکورس کے اندر لکھی ہوئی ہے یعنی موجود ہے، ڈسکورس سے مراد وہ مبرہن بیان ہے جو بولنے والے اور سننے والے کے بعض مشترک مفروضات پر قائم ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲۰). [ع: (ب ر ہ ن)].

مِبْزَل (کس م، سک ب، فت ز) امذ.
سوراخ کرنے کا آلہ، برما. اگر کھانسی کے دورے واقع ہوں جس سے پھیلتے ہوئے پھیپھڑے میں مبزل کی تیز نوک لگ کر زخم پہنچنے کا خطرہ ہو تو اس عمل کو روک لینا چاہیے. (۱۹۳۳، اشتیاقات (ترجمہ)، ۳۷). جو سوراخ ... مبزل سے کیا جائے اس کو بڑا کر کے پیچھے کی طرف بڑھا دیا جائے. (۱۹۳۷، جراحی اخلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). [ع: (ب ز ل)].

مُبَسَّط (ضم م، فت ب، شد س بفت) صف.
کشادہ، پھیلا ہوا، بسیط (جامع اللغات). [ع: (ب س ط)].

مَبْسُوط (فت م، سک ب، و مع) صف.
پھیلا ہوا، کشادہ، فراخ، وسیع، محیط؛ بسیط، مفصل.

ہوں دیدۂ نور اس سے مرئی وہ خطوط
گر چشم میں ہو تیری بصارت مبسوط

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۷۹). مولوی ولدار علی صاحب کی نہایت مبسوط و مشرح کتاب عربی زبان میں ہے. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۳۶). ان لوگوں (صوفیہ) کی مبسوط کتابوں کا مطالعہ کیا جائے. (۱۹۵۶، مناظر احسن، طبقات، ۳۵۲). اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود وقت نکالا ... ایک مبسوط مقدمہ لکھا. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، فروری، ۱۳). [ع: (ب س ط)].

مُبَشَّر (ضم م، فت ب، شد ش بفت) صف.
بشارت یافتہ، جس کی خوش خبری دی گئی ہو، جس کو بشارت ملی ہو. نجات کی طرف سے مطمئن خواہی نخواہی اپنے تئیں برگزیدۂ خدا اور مقبول خدا اور مبشر بالجنۃ فرض کر لیتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۰۸).

سلام ان پہ جو ہیں جملہ صحائف کے مبشر
ازل سے قائد آئین دوعالم مقرر

(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۷۸). [ع: (ب ش ر)].

مُبَشِّر (ضم م، فت ب، شد ش بکس) صف.
بشارت دینے والا، خوش خبری سنانے والا.

ہوئے جو انبیا اور مرسلیں سب   مبشر آپ کے ہیں وے یقیں سب

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۸۸). مبشر غیب نے بشارت دی یعنی بہ آواز بلند کوئی کہتا ہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۰). اے پیارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲، ۱۷۲). [ع: (ب ش ر)].

مُبَشِّرات (ضم م، فت ب، شد ش بکس) امث: ج.
۱. بارش لانے والی ہوائیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. خوش خبری دینے والے؛ (مجازاً) بشارت دینے والے؛ سچے خواب. صحابہؓ نے عرض کیا مبشرات سے کیا مراد ہے ... آپ ﷺ نے فرمایا اس سے مراد سچے خواب ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۱۲۹). وہ (مارکوس اور یلیوس) انسان کے ایک خاص قسم کے الہام کو بھی مانتا ہے جس کا ذریعہ خواب اور مبشرات ہیں. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما، ۸۶۸). صحابۂ کرام نے عرض کیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے تو فرمایا کہ "سچے خواب". (۱۹۷۳، معارف القرآن (ترجمہ) ۵: ۹). نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۵۶۰). [مبشرہ (رک) کی جمع].

مُبَشَّرَہ (ضم م، فت ب، شد ش بفت، فت ر) صف.
جن کو زندگی ہی میں جنتی ہونے کی خوش خبری دی گئی ہو، بشارت یافتہ (دس صحابہؓ). ابوعبیدہ بن الجراح کہ ... عشرہ مبشرہ سے ہیں فوت ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۹۲). ہجرت میں پہل کرنے والے، عشرہ مبشرہ میں سے ایک بدری صحابہ میں شریک، بیعت رضوان میں حاضر (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۶۳). [ع: (ب ش ر)].

مُبَشِّرَہ (ضم م، فت ب، شد ش بکس، فت ر) صف.
خوش خبری دینے والے؛ (مجازاً) بشارت دینے والے؛ سچے خواب، حقیقت پر مبنی خواب. ان کو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مبشرہ میں اپنا خادم بھی فرمایا تھا. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۵۱۹). حضرت شیخ مدنیؒ ... رویائے مبشرہ اور حدیث جبرئیل پر ایسی رقت آمیز تقریر فرماتے کہ طلبہ تڑپ اٹھتے اور سینے نور ایمان سے منور ہو جاتے. (۱۹۷۲، اسوۂ اسلاف، ۳۸). [ع: (ب ش ر)].

مُبْصَر (ضم م، سک ب، فت ص) صف.
جس کو دیکھا جائے، جس پر نظر ڈالی جائے؛ (مجازاً) صاف، نمایاں، چمک دار، تابناک. ادراک مبصرات مخلوق میرے ہیں، بس تمہیں سمیع و بصیر نہیں ہیں، میں سمیع و بصیر ہوں. (۱۷۷۲، سید محمد شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۰). شے مبصر کی موجودگی سے بصر کے ذریعے سے نفس کو ادراک مبصر کا ہوتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۰۰). ان کی رائے یہ ہے کہ شعاع وہ روشنی ہے جو مبصر سے ایسے مستقیم خطوط کی سمتوں پر پھیلتی ہے جو مرکز بصر کے نزدیک ملتے ہیں. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۶۳). [ع: (ب ص ر) سے صفت].

مُبْصِر (ضم م، سک ب، کس ص) صف.
دیکھنے والا، دکھانے والا، روشن. اگر عمق زیادہ ہو جاتا تو جو چیز اس کے دوسری طرف ہوتی وہ دکھائی نہ دیتی اس لیے کہ روشنی مبصر ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۲۹). [ع: (ب ص ر) سے صفت فاعلی].

مُبَصَّر (ضم م، فت ب، شد ص بفت) صف.
صاف، ظاہر (فرہنگ عامرہ). [ع].

مُبَصِّر (ضم م، فت ب، شد ص بکس) صف: ج: مبصرین.
۱. دیکھنے والا، بینائی رکھنے والا، بصارت رکھنے والا، صاحب بصر.

عدو بھی وہ جو مبصر نہ اعور و اعمش
وہی کہ جن سے نہ تھی قوت بصر زائل

(۱۹۱۳، صحیفۂ ولا، ۱۱۷). ۲. پرکھنے والا، کھرا کھوٹا دیکھنے والا، صراف، اچھائی برائی جانچنے والا، اہل نظر، دانا، سیانا، عقل مند.

پوچھتا ہوں اے یقیں تیری تگ کے پیچ و تاب
جز مبصر کون جانے تیغ کے جوہر کی قدر

(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۵).

تھا گھوڑے کا بھی خوب مبصر وہ فرد و ایک
اک میرے مہربان تھے گھوڑا تھا ان کا ایک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۲).

جو مبصر ہیں حسینوں کے وہ پہچانتے ہیں
کوئی کیا جانے اسے خوب ہمیں جانتے ہیں

(۱۸۷۸، بحر (امداد علی)، واسوخت (شعلۂ جوالہ، ۱: ۴۸۶)). اس اسکیم کے عمل میں لانے کے لیے کمیٹی کو ایک مبصر کی بھی ضرورت ہوگی. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۱۲۲). وہ بہ یک وقت محقق بھی ہیں اور مورخ بھی، ادیب بھی ہیں اور شاعر بھی، مبصر بھی ہیں اور مقرر بھی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۸۳). ۳. مندوبین، نگراں بطور ثالث. وہاں اقوام متحدہ کے مبصرین متعین کردیے جائیں. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۲۰). ۴. (نشریات) تبصرہ نشر کرنے والا. آواز کا پرکشش ہونا تو مبصر کے لیے ازحد ضروری ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۲۲). ۵. ماہرانہ رائے رکھنے والا، ماہرانہ رائے دینے والا. سیاسی مبصروں اور مورخوں نے یہی رائے ظاہر کی ہے کہ... ساری برکتیں عموماً ہندوؤں کے لیے اور جملہ لعنتیں بالعموم مسلمانوں کے لیے تھیں. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۸۰). بھی سیٹھ جی ہم کوئی مبصر تو ہیں نہیں، یہی آپ سے ماہروں کے ساتھ معاملت میں کچھ شدید ہوگئی ہے. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۴۳). تاریخ عالم کا مبصر ہونے کے باوجود اُن کا یہ کہنا تعجب خیز تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۰). [ع: (ب ص ر) سے صفت فاعلی].

--- نبہی مح اشا (---فت ب) صف.
(قانون) نبہی کی جانچ پڑتال کرنے والا، نبہی جانچنے والا (جامع اللغات؛ نوراللغات).
[مبصر + نبہی (رک)].

مُبْصَرات (ضم م، سک ب، فت ص) امث: ج.
جو چیزیں حس ظاہری سے محسوس کی جاتی ہیں وہ اگر باصرہ (دیکھنے کی طاقت) سے محسوس کی جائیں تو اُن کو مبصرات کہتے ہیں (نسیم البلاغت، ۱۹۰). روشنی کے ذریعے سے آنکھ پر جو اثر ہوتا ہے اس سے مبصرات کا شعور ہوتا ہے. (۱۹۸۸، رسوا ایک مطالعہ، ۳۶۸).
[مبصر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُبَصِّرانَہ (ضم م، فت ب، شد ص بکس، فت ن) صف: م ف.
اچھائی برائی میں تمیز رکھتے ہوئے، کھرا کھوٹا پرکھنے کی صلاحیت سے، عقل مندی کے ساتھ، مبصر جیسا، مبصر کی طرح. ہر شخص کی آنکھیں مبصرانہ بے صبری کے ساتھ اس شعلۂ حسن کی طرف لگی ہوئی تھیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۴۷). فرمان فتح پوری صاحب نے فارسی رباعی کے آغاز و ارتقا سے شروع کر کے اردو رباعی کے متعلق تمام معلومات نہایت مبصرانہ مورخانہ انداز و اسلوب کے ساتھ جمع کردی ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳).
[مبصر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- نَظَر (---فت ن، ظ) امث.
جانچنے پرکھنے والی نگاہ، اچھے بُرے کی تمیز و سمجھ، ناقدانہ بصیرت. جو اس تبدیلی کو مبصرانہ نظر سے نہیں دیکھتے وہ سمجھتے ہیں کہ ایسا دیدہ و دانستہ کیا گیا ہے. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۴۷). بلاشبہ جدید افکار کی تمام اصناف پر اس کی نظر ہے اور مبصرانہ نظر ہے. (۱۹۵۲، تفہیم اقبال، ۸۸). [مبصرانہ + نظر (رک)].

مُبَصِّرِین (ضم م، فت ب، شد ص بکس، ی مج) امذ: ج.
رک: مبصر جس کی یہ جمع ہے؛ نگراں؛ مندوبین. وہاں اقوام متحدہ کے مبصرین متعین کردیے جائیں. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۲۰). یو این نے فوجوں کی واپسی کی بھی کوئی قرارداد پاس نہ کی بس مبصرین کی تعیناتی کی منظوری دی. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۱۰).
[مبصر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مِبْضَع (کس م، سک ب، فت ض) امذ.
فصد کھولنے کا آلہ، رگیں اور کھال کاٹنے کا آلہ، نشتر. مبضع ایک قسم کا لوہے کا بنایا ہوا آلہ ہے جس کے ذریعے جلد اور رگیں کاٹی جاتی ہیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۷۳). مصور حصہ... آنکھوں کو ضیا بخش رہا ہے، جس میں بے شمار آلات جراحت مثلاً منہاس... مبضع ... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱).
[ع: (ب ض ع)].

مُبْطَل (ضم م، سک ب، فت ط) صف.
باطل شدہ، منسوخ (جامع اللغات). [ع: (ب ط ل) سے صفت].

مُبْطِل (ضم م، سک ب، کس ط) صف.
۱. باطل کرنے والا، رد کرنے والا، فسخ کرنے والا، منسوخ کرنے والا، مٹانے والا.

امر اوسط کو جان کر تحقیق   مبطل جبر اور قدر ہوا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۱۰). بعض جسمانی علالت جب تک اس کا اثر دماغ اور عقل پر نہ پڑے مبطل وصیت نہیں ہے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۴۷). قواعد جرثقیل کے موافق متساوی المقدار اور متضاد الجہت قوتیں ایک دوسرے کی مبطل ہوا کرتی ہیں. (۱۹۳۰، رسائل عماد الملک، ۹۷). ۲. راہ باطل پر چلنے والا، غلط مسلک پر گامزن، گمراہ.

پس نہیں حق کہتے ہیں یہ مبطلاں   یعنی بعد از مرگ جینا ہے کہاں

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۰۳). یہ حکم اللہ سبحانہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو اس وقت دیا تھا کہ کافر مبطل لوگ آپ پر جمع ہوتے تھے. (۱۸۸۸، تخفیف الاسماع، ۹۳).

عزیز تاکجا طول اب قصیدے میں   بیان بید لرزتے لگا دل مبطل

(۱۹۱۳، صحیفۂ ولا، ۱۱۹). ۳. باطل، گمراہی پر مبنی. جدل کے بعد الحاد پر وہ جما، کچھ مدت تک بلخ میں روش متصوفہ مبطل و بے صفا پر چلا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۱۸). ۴. گفتگو میں بے جا مبالغہ کرنے والا، ایسی بات کہنے والا جس میں سچائی نہ ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ب ط ل) سے صفت فاعلی].

مُبْطِلِین (ضم م، سک ب، کس ط، ی مج) امذ: ج.
مُبطل (رک) کی جمع؛ مبالغہ کرنے والے. یہ ثابت نہیں ہوتا کہ یہود و نصاریٰ کا وجود قیامت تک رہے گا جیسا کہ ہمارے زمانے کے بعض مبطلین نے اپنی تفسیر میں لکھ دیا ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن (مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۹۳)). [مبطل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَبْطُوح (فت م، سک ب، و مع) صف.
جسے پیٹھ کے بل گرایا یا لٹایا جائے، چت. مبطوح... وضع میں جگر صدر کے زیریں حاشیے کے اوپر چلا جاتا ہے اور پھر انگلیوں سے محسوس نہیں کیا جاسکتا. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۸۳). [ع: (ب ط ح) سے صفت].

مَبْطُون (فت م، سک ب، و مع) صف.
۱. (طب) جس کو شکم کی بیماری ہو، درد شکم میں مبتلا.

جو ہوں معالج مبطون تو قابض ارواح   کرے دعائے رواج طریق جالینوس

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰). ۲. بڑے پیٹ والا، توند والا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ب ط ن)].

مَبعَث (فت م ، سک ب ، فت ع) امذ.
اُٹھائے یا بھیجے جانے کا وقت یا جگہ ؛ مراد : نبی کی بعثت یا وحی کے آغاز کا روز.
خوشیاں کرو موالیاں مبعث رسول آیا ـ بہو رحمات انند سوراں عیشاں سنگات لیایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵). [ع : (ب ع ث)].

مُبعَد/مُبعِد (ضم م ، فت نیز کس ب ، شد ع بفت نیز بالشد) صف.
جو دُور کیا گیا ہو ، جو دُور ہو ، دُور کا ، بعید . پچھلی یا مبعد عصب بہت چھوٹی ہوتی ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۹۲). چھوٹی عصب یعنی مبعد چھوٹی ہوتی ہے اور لکاع مستطیل کی بطنی جانب درمیان میں نکلتی ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۹۸). [ع : (ب ع د)].

مَبعُوث (فت م ، سک ب ، و مع) صف.
۱. اُٹھایا ہوا ، بھیجا ہوا ؛ مراد : نبوت یا رسالت کے لیے بھیجا یا مقرر کیا ہوا.
محمد ﷺ جب ہوئے مبعوث اکرام ـ لگا مشہور ہونے دین مادام
(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۳). اہل عرب ... کو فخر و شرف عطا کیا ہے کہ ہمارے نبی ﷺ کو انھیں میں مبعوث فرمایا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳۶). آپ ﷺ ایک عالمگیر اور ابدی مذہب لے کر مبعوث ہوئے تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷). آپ ﷺ کی دعوت و پیام کیا تھا ، آپ ﷺ کس مقصد سے مبعوث کیے گئے تھے ، شاعر نے اس کی جابجا تفصیل بیان کی ہے. (۱۹۹۳ ، زمزمہ سلام ، ۱۸). ۲. (جدید) نمایندہ ، ممبر پارلیمنٹ . دارالعوام کے مبعوثین کی تعداد ۶۰۷ ہے ... ہر مبعوث کو چار سو پونڈ سالانہ ملنے کا قانون نافذ ہو گیا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲). ۳. (مرنے کے بعد قیامت میں) دوبارہ زندہ کیا ہوا ، مُردے سے زندہ کیا ہوا.
عشاق کے زمرے میں مبعوث ہو تو یا رب
آغاز سے بہتر ہو انجام محبت کا
(۱۸۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳۰). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ب ع ث)].

مُبغِض (ضم م ، سک ب ، کس غ) صف.
بغض رکھنے والا ، کینہ رکھنے والا . عداوت بغض سے اخص ہے ، ہر عدو مبغض ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، کمالین ، پارہ ۶ : ۹۲). [ع : (ب غ ض) سے صفت فاعلی].

مَبغُوض (فت م ، سک ب ، و مع) صف.
جس سے بغض یا کینہ رکھا جائے ، جس سے دشمنی کی جائے ، قابل نفرت . کسی کی دو جوروان ہوں کہ ایک محبوب اور دوسری مبغوض ہو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۷۷۰). ضرور ہے کانگریس گورنمنٹ آف انڈیا اور کل عہدہ داران انگریزی کی نظر میں مبغوض ہوگا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۹). قدرتی طور پر یہ اقتدار قومی بیداری کی نشو و نما اور آزادی و انصاف کی جد و جہد کو مبغوض رکھتا ہے. (۱۹۲۳ ، قول فیصل ، ۷۶). حضور ﷺ نے فرمایا تمہارے بدترین سردار وہ ہیں جو تمہارے لیے مبغوض ہوں اور تم ان کے لیے مبغوض ہو ، تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۲۹۹). [ع : (ب غ ض)].

مُبقی (ضم م ، سک ب) صف.
باقی رکھنے والا ، بقا دینے والا . بعید اس میں یہ ہے کہ جو موجد ہے وہی مبقی ہے ، آن اوّل میں جو وجود کو حادث کرتا ہے وہی آن ثانی میں حادث کرتا ہے اور آن ثانی کے وجود کو بقا کہتے ہیں. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۱۲۷). [ع : (ب ق ی) سے صفت فاعلی].

مُبکی (ضم م ، سک ب) صف.
رُلانے والا ، رقت انگیز ، گریہ آور ، بیعیہ.
ہے روشنی شمع قلم انجمن افروز ـ ہے تقریر بے مبکی تو ہے تحریر غم اندوز
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۵). سلام میں مبکی شعروں کے علاوہ غزل کے طور پر کوئی کوئی مدحیہ شعر کہہ دینا کیا عجب ہے کہ دلگیر ہی کا ایجاد ہو. (۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۳۱). بھی اشعار مبکی مضامین پر مشتمل ہیں. (۱۹۸۸ ، دہلوی مرثیہ گو ، ۱۵۹). [ع : (ب ک ی) سے صفت فاعلی].

مُبلّد (ضم م ، فت ب ، شد ل بفت) صف.
بہت زیادہ ، کثیر ، وافر (جامع اللغات). [ع : (ب ل د) سے صفت].

مُبلِّد (ضم م ، فت ب ، شد ل بکس) صف.
ذہن کند کرنے والا . سکون نفسانی کی افراط ... مبرد اور مبلد ہے. (۱۹۲۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۶۲). [ع : (ب ل د) سے صفت فاعلی].

مَبلَغ (فت م ، سک ب ، فت ل) امذ.
۱. حد ، انتہا ، رسائی ، پہنچ ، کمال ، معیار ، مقدار ؛ پونجی . وہ اپنے مبلغ فکر کے موافق تصرف کر کے ... ترجمہ کر کے اردو شاعری کو سرمایہ دار بنائیں. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۳). ایک دن فاحش غلطی کو دیکھا کر جناب مونس نے ان سے فرمایا کہ آپ کا مبلغ شاعری تو ایسا ہے کہ میں شاد کا شاگرد ہو کر آپ کا استاد ہوں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی ، شاد کی زبانی ، ۹۶). ۲. اندک ، تھوڑا (جامع اللغات). [ع : (ب ل غ)].

--- عِلم کس اضا (--- کس ع ، سک ل) امذ.
علمی استعداد ، دست گاہ . موجود مبلغ علم کی مدد سے ان کی مزید تشریح و توضیح ممکن نہیں اگرچہ اس کا امکان ہے کہ ... (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی (ترجمہ) ، ۹۷). مبلغ نظر کا بلند ہونا اور مبلغ علم کا وسیع ہونا. (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۱۱۶). [مبلغ + علم (رک)].

مُبلَغ (ضم م ، سک ب ، کس نیز فت ل) صف ؛ امذ.
۱. کامل ، کھرا ، پرکھا ہوا ؛ (مجازاً) مال ، نقد رقم ، روپیہ . اگر ہر ایک سے یہی مہمانداری کا طور رہتا ہوگا تو مبلغ بے حساب خرچ ہوتے ہوں گے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۶).
یہ شعلہ بھیج کر ذلت مجھے دی ـ مٹھائی پانچ مبلغ کی طلب کی
(۱۸۶۳ ، طلسم شایاں ، ۲۹). سب نے کچھ کچھ پیش کیا ، مبلغ خطیر جمع ہو گئے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۹۹). ۲. نقد روپے وغیرہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے رقم سے پہلے مستعمل جیسے : مبلغ پچاس ہزار روپیہ . مبلغ ، اوپر رقم روپیہ و آنہ کے آتا ہے معنی اس کی مقدار ہے. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۳۸). اس رقم میں سے مبلغ پچاس لاکھ روپیہ فوری طور پر ادا کر دیا جائے. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۱). [ف : مُبلغ = کامل ، کھرا یا پرکھا ہوا ، مال نقد ؛ ع : (ب ل غ) سے ماخوذ وضعی لفظ].

--- عَلَیہِ السّلام (--- فت ع ، ی لین ، کس ہ ، ضم ا ل ، شد س بفت) امذ.
(طنزاً یا مزاحاً) زر نقد یا روپیہ پیسہ ؛ نقد نارائن . ہم تو یہ جانتے ہیں مبلغ علیہ السلام سے نہ تو کوئی محققانہ تقریر ہے نہ کوئی فلسفیانہ گورکھ دھندہ. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹۰).

اس عجیب و غریب عالم میں جہاں مبلغ علیہ السلام کی واقعی پرستش ہوتی ہے ایمانداری اور بے ایمانی کا وہاں امتیاز نہیں ہے. (١٩٢٣، خونی راز، ٨). [مبلغ + رک : علیہ السلام (بطور پھبتی)].

مُبَلِّغ (ضم م، فت ب، شد ل بکس) صف.

تبلیغ کرنے والا، پہنچانے والا. یہ ضرورت درپیش ہے کہ اسلام کے جملہ فرقوں کے مبلغ متحد ہوکر مدافعانہ کارروائی کریں. (١٩٢٣، احیائے ملت، ١١). صفہ کی درس گاہ سے نکلنے والوں میں ایک سے ایک بڑا اسلام کا مبلغ بنا. (١٩٨٣، طوبیٰ، ٥٩٣). غیر مشترک باتوں میں اقبال کا شاعر سے کہیں زیادہ مبلغ اور مصلح کا رول نمایاں ہے. (١٩٩٥، قومی زبان، کراچی، مئی، ٢٩). [ع : (ب ل غ)].

مُبَلِّغانَہ (ضم م، فت ت، شد ل بکس، فت ن) صف؛ م ف.

مبلغ جیسا، مبلغ کی مانند، مبلغ کے انداز کا؛ تبلیغی، ناصحانہ. خواجہ صاحب... کا اصلاحی، اخلاقی اور مبلغانہ مزاج بھی اس سفرنامے کی بنت میں موجود نظر آتا ہے. (١٩٨٧، اردو ادب میں سفرنامہ، ٣١١). افسانے میں مبلغانہ رویہ کوئی قابل تعریف عمل نہیں ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، اگست، ٩٩). [مبلغ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُبَلِّغَہ (ضم م، فت ب، شد ل بکس، فت غ) صف مث.

مبلغ (رک) کی تانیث، تبلیغ کرنے والی. قرۃ العین طاہرہ ایک ذہین شاعرہ اس تحریک کی پرجوش مبلغہ تھی. (١٩٦٧، معارف اسلامیہ ٣، ٧٩١). [مبلغ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُبَلِّغِین (ضم م، فت ب، شد ل بکس، ی مع) صف؛ ج.

مبلغ (رک) کی جمع، تبلیغ کرنے والے. موجودہ صحائف آسمانی اپنے داعیوں کے بہترین اقوال کا مجموعہ ہیں، لیکن کیا ان کا ایک حرف بھی اپنے مبلغین کے عمل کا مدعی ہے. (١٩١٤، سیرۃ النبیؐ، ٣: ٢٨٦). عیسائی مبلغین نے اردو کو بھی عیسائیت کی تبلیغ و اشاعت کا ذریعہ بنایا. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، مارچ، ٢٣). [مبلغ (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَبْلُوع (فت م، سک ب، و مع) صف.

اگلا ہوا، اگلوایا ہوا. بال :- یہ ایک قسم کی مچھلی ہے... اسکے شکم سے عنبر کو نکالتے ہیں اور اس عنبر کو مبلوع کہتے ہیں. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ١٩٨). [ع : (ب ل ع)].

مُبَنَّج (ضم م، فت ب، شد ن بفت) صف.

بھنگ سے مخمور (جامع اللغات). [بنج (معرب از بھنگ) سے صفت].

مُبَنْدِق (ضم م، فت ب، سک ن، کس د) امذ.

بندوقچی، بندوق چلانے یا لگانے والا سپاہی (جامع اللغات). [بندوق (رک) سے مشتق].

مَبْنیٰ (فت م، سک ب، ا بشکل ی) امذ.

١. بنیاد، اساس، اصل. ہمارے اعتراضات کا مبنیٰ یہ تھا کہ انڈین نیشنلزم چاہتی ہے کہ آپ کی کوششوں کا مرکز صرف ہندوستان ہو. (١٩٣٠، ہدیہ فرنگ، ٣١). اس اعتراض کا مبنیٰ مسئلہ نسخ فی القرآن ہے جسے طوالت سے بچنے کے لیے ہم نے سر دست نظر انداز کر دیا ہے. (١٩٧٦، مقالات کاظمی، ٣٠٦). ٢. عمارت (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع : (ب ن ی)].

... التَّصَوُّف (... غم ی، ال، شد ت بفت، فت ص، شد و بضم) امذ.

(تصوف) عبارت ہے تین خصلتوں سے یعنی اختیار کرنا فقر و افتقار کو اور ثابت رہنا بذل اور ایثار کے ساتھ اور تعرض اور اختیار کو ترک کرنا اور بعض کے نزدیک توحید کو اختیار کرنا اور بیباک ہونا، راہ طلب میں اور تکلف کو برطرف کرنا (مصباح التعرف). [مبنیٰ + رک : ال (١) + تصوف (رک)].

مَبْنی (فت م، سک ب) صف؛ = مبنیٰ.

بنا کردہ، قائم، منحصر، موقوف.

ہر چند کہ عشق ہور محبت — مبنی ہے مجاذب و اصل نسبت

(١٧٩٢، جشت بہشت، ٨: ١٦٦). سبب اس کا یہ ہے کہ لگانا باغات کا و کرنا زراعت کا روتو اور اصول علم کے مبنی ہے. (١٨٣٥، مزید الاحوال، ٣٧). قدرتی واقعات کا سلسلہ قدرتی قوتوں کے وسیلے سے قدرتی اجسام کے ملنے اور علحدہ ہونے پر مبنی ہے. (١٨٨٩، مبادی العلوم، ٨٦).

ہیں فیصلے رحم پر جو مبنی — راضی اُن سے رعیت اس کی

(١٩٢٨، تنظیم الحیات، ٢٠٨). نیروبی کے پورے شہر میں عورتوں ہی کا عمل دخل نظر آ رہا تھا... ہر عورت... اپنے شعبے میں کتنے ہی برسوں سے کام کرتی، تحقیق کرتی یا پھر تجربوں پر مبنی رپورٹیں تیار کرتی. (١٩٨٧، آجاؤ افریقہ، ٨٦). ایک صنف کی حیثیت سے ناول یورپ کا پودا تھا... اس کا جنم افریقہ میں خواندگی کی آمد اور اس پر مبنی مغربی نظام تعلیم کے ساتھ ہوا. (١٩٩٣، نگار، کراچی، اکتوبر، ٦٣). اف : ہونا. ٢. (قواعد) وہ کلمہ جس کے حرف آخر کے اعراب میں حروف عاملہ کی وجہ سے تغیر واقع نہ ہو. مبنی کو معرب کے تابع کرنا معرب کو مبنی کے تابع کرنے کی نسبت زیادہ بہتر اور مناسب ہے. (١٨٠٩، ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ٥٩). [ع : (ب ن ی)].

... بَر اِنْصاف (... فت ب، کس ا، سک ن) م ف؛ صف.

عدل و انصاف پر مبنی، سچا، کھرا. پابندیاں ایسے حالات پیدا نہیں کر سکتی جن سے ایک مبنی بر انصاف معاشرے میں ہونے والی اصلاحات کا فروغ ہو سکے. (١٩٨٩، ریگ رواں، ١٧١). اس بات کا تقاضا کہ... وہی فرمان صاحب کے زمانے میں بھی ہو، مبنی بر انصاف نہیں. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ٢: ٣٣٥). [مبنی (رک) + بر (حرف جار) + انصاف (رک)].

مُبَنّی (ضم م، سک ب) صف.

بنا ڈالنے والا، بنوانے والا، بنانے کا حکم دینے والا (ماخوذ : پلیٹس). [ع : (ب ن ی)].

... فَساد کس صف (... فت ف) امذ.

فساد پیدا کرنے والا، فتنہ انگیز، جھگڑا شروع کرنے والا (پلیٹس). [مبنی + فساد (رک)].

مُبَوَّب (ضم م، فت ب، شد و بفت) صف.

ابواب پر مشتمل، جس میں متعدد باب یا حصے ہوں، بابوں پر منقسم؛ (مجازاً) کتاب. ایک اور نہایت ہی مفید ستر (٧٠) جزو کی کتاب میں نے گویا مدت العمر میں جمع کی ہے... یہ کتاب ١٩ باب پر مبوب ہے. (١٩٠١، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ٣٣). [ع : (ب و ب)].

مُبْہَم (ضم م، سک ب، فت ہ) صف.

١. وہ بات جس کا مطلب صاف نہ ہو اور سمجھ میں نہ آئے، جس میں ابہام ہو، غیر واضح، گول مول.

کیا شرط عورت سوں رکھے مبہم — منگیا شاہزادہ دوات ہور قلم

(١٦٠٩، قطب مشتری (ضمیمہ)، ١٣٠).

کیوں معموں کے دل تک میں معنی ہوں نہ تک
جب ہے معلوم تو پھر بات رہے کیوں مبہم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۸). نفسیات کی ... یہ تمام تعریفات مبہم ہیں اور مزید تحلیل کے بغیر سائنٹفک حیثیت سے کافی جامع و مانع نہیں بنتیں. (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی (ترجمہ) ، ۱). سکریٹری آف اسٹیٹ لارڈ پیتھک نے کانفرنس میں شرکت کے لیے قائد اعظم کے خط کے جواب میں ایک مبہم سا جواب بھجوایا. (۱۹۸۴ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۲۶۳). نئے افسانے کی علامتیں ... تجریدی ، مبہم اور پیچیدہ ہیں. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۳۳۹). ۲. چھپا ہوا ، پوشیدہ ، نامعلوم.

نہ سمجھے ہے کوئی تیری ہے اکی ذات
وہ ہے ذات مبہم کہوں کیوں صفات

(۱۹۸۴ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱). جس چیز کو اللہ نے مبہم چھوڑا ہے تم بھی اسے مبہم رہنے دو. (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۹۵). ۳. شک میں پڑا ہوا ، مشکوک.

اہل کے علم سے ہے تمکیں تجھے وہم
جب تک یہ علم ہے رہے گا تو مبہم

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۳). [ع : (ب ہ م)].

--- ہونا ف مر : محاورہ.
غیر واضح ہونا ، گول مول ، ناصاف ہونا. منزل کا یہ تصور قدرے مبہم ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۷۵). رگ وید میں یہ کہانی نامکمل صورت میں آئی ہے اور بہت ہی مبہم ہونے کی وجہ سے اچھی طرح سمجھنا بڑا مشکل ہے. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (بھارت) ، ۲ : ۳۶۱).

مُبْہِم (ضم م ، سک ب ، کس ہ) صف.
وہ جو کوئی چیز چھپائے (جامع اللغات). [ع : (ب ہ م) سے صفت فاعلی].

مَبْہُوت (فت م ، سک ب ، و مع) صف.
۱. حیران ، متحیر ، ہکا بکا ، بھونچکا.

... کھولے رکھیا جیوں تابوت   رہے سارے لوگ مبہوت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۷۷).

اتھا یو تج مبہوت ہو یک گھڑی   باتاں پاتواں میں جب سکت ای پڑی

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۲).

اُس کے دیکھے سوں کیوں رہے طاقت
جس کی باتاں سوں دل ہوا مبہوت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۱). چچا کے پاس سے چلے جانے کے بعد بھی کئی دن تک وہ مبہوت سا رہا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۹). فطرت اس کو اس حال میں مبہوت و متحیر دیکھ کر مسکرا رہی تھی. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۳۲). میں ششدر رہ گئی ، ڈاکٹر کار مبہوت ، ہو کر اسے دیکھنے لگا. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۱۰۲). میں کچھ دیر تو مبہوت کھڑا دیکھتا رہا. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۲). ۲. نشے میں چور ، مخمور ، مدہوش ، سرشار ؛ دیوانہ.

بھیک سیانا پریم بھان   رہیا مبہوت انکھیاں تان

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۰ (الف)).

نہ فکر روزی و نے خواہش قوت   ہوا زرگر پسر کو دیکھ مبہوت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۹).

مبہوت ہو گیا ہے جہاں اک نظر گئی
جاتی نہیں ان آنکھوں سے جادو گری ہنوز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۸۸). سب مبہوت ہو کر جھومتے تھے اور صراحی و جام لے کر مےخواری کرتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۵). اور ہتھیار بند وجود اپنے ہی گھر میں مبہوت اپنے ہتھیاروں کو چومتے ہوئے کہہ رہے تھے اگر ہمارے ہاتھوں میں یہ ہتھیار نہ ہوتے تو ہم بھی یقیناً ان مٹنے والوں میں شامل ہو چکے ہوتے. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۹۲). نظر سن کر تمام لوگ مبہوت ہو گئے تھے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶۲). [ع : (ب ہ ت)].

--- رہ جانا ف مر : محاورہ.
حیرت زدہ رہ جانا ، مبہوت ہو جانا. یہ سن کر میں مبہوت رہ گئی. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۴۷). رگھو اپنے مثل سخت سے سخت کیے جاتا اور انھیں اکڑائے ہی چلے جاتا تا آنکہ وہ رسی ٹوٹ جاتی اور ناظرین مبہوت رہ جاتے. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۲).

--- کر دینا ف مر : محاورہ.
حیرت میں ڈالنا ، تعجب میں ڈالنا. دوسرے مبہوت کر دینے والے اصول اور شہری نظام آئین میں تھے. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ ، تہذیب و تقدیر ، ۱۰۱). ہم کالے جب مغرب کا رخ کرتے ہیں تو سفید رنگ ، نیلی آنکھیں اور سنہری زلفوں کی افراط ہمیں مبہوت کر دیتی ہے. (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۰).

--- کُن ف مر : محاورہ.
حیرت زدہ کرنے والا ، متعجب کرنے والا. بعض حقیقتوں کا انکشاف بڑا مبہوت کن ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۲۲۸). [مبہوت (رک) + کن ، کردن = کرنا سے صفت فاعلی].

مَبْہُوتی (فت م ، سک ب ، و مع) امث.
پریشان حالی ، مبہوت ہونے کی کیفیت ، حیرانی ، بےخودی ، محویت ، سرشاری. سحر تمہارا رد کر دے گا اور یہ مبہوتی دفع ہو جائے گی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۸). اس مبہوتی کی حالت میں ناچنے گی اور یہ اشعار پڑھنے لگی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۶۶). [مبہوت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَبْہُوتِیَّت (فت م ، سک ب ، و مع ، کس ت ، فت ی) امث.
رک : مبہوتی. یہ تمام باتیں جو پورے عہد قدیم میں برابر ہو رہی تھیں دماغ پر سخت پیچیدگی اور مبہوتیت کا ایک نقش چھوڑتی ہیں. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۸۵). [مبہوت (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُبَہِّی (ضم م ، فت ب ، شد ہ) صف.
(طب) قوت باہ بڑھانے والا ، شہوت زیادہ کرنے والا.

طبابت کے بھی فن میں اس کو یاں دست ایسا ہے
کہ جو نسخہ مبہی ہے کتب میں اون نے لکھا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۳).

مبہی تھی شراب ناب پی کر   گلابی سے بھرا اوس گل کا ساغر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۷). سقنقور ... یہ حیوان آبی ہے ... شیخ الرئیس (بو علی سینا) کہتا ہے اوس کا گوشت ناف اور چربی اس کی مبہی ہے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۳۰۶). اس کے ... دعوت ہوتی ہے جس میں سب مل کے مبہی اور دل میں جوش پیدا کرنے والی غذائیں اور

شرابیں کھاتے اور پیتے ہیں. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۱۱۱). روایتوں کے مطابق اس کے، "اتر وید" آٹھ شعبے تھے، جراحی کبیر، جراحی صغیر، علاج امراض، علم ارواح خبیثہ، امراض اطفال، سمیات، اکسیرین اور مبہی دوائیں. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱: ۳۳۲). ایک درجن سیاہ ریگستانی بچھو... مبہی ادویات کے لیے بھجوائیں گے. (۱۹۹۰، آب گم، ۳۸۱). [ع: (ب ی و)].

مُبِہّات (ضم م، فت ب، شد و بکس) امث: ج.

(طب) قوت باہ کو بڑھانے والی دوائیں. ۲۰ کے قریب عقاقیر کا تذکرہ جن میں بیشتر تریاقات اور مبہیات ہیں کچھ منومات بھی. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۲۸). [مبہی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَبِیت (فت م، ی مع) امث.

رات بسر کرنا؛ شب باشی کی جگہ، رات کو آرام کرنے کی جگہ، خواب گاہ (پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ب ی ت)].

مُبِیر (ضم م، ی مع) صف.

ہلاک کرنے والا. آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ قبیلۂ ثقیف میں دو شخص پیدا ہوں گے جن میں ایک کذاب دوسرا مبیر یعنی ہلاک کرنے والا ہوگا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۵۰). [ع: (ب ور) سے صفت فاعلی].

مَبْیَض (فت م، سک ب، فت ی) امذ.

(طب) بیضہ یعنی انڈا پیدا ہونے کی جگہ؛ مراد: خصیۃ الرحم جس میں بیضۂ انثی (عورت کا انڈا) پیدا ہوتا ہے. رحم اور مبیض کے درمیان ایک گزرگاہ ہے جس کو نفیر کہتے ہیں. (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۸). ایک جھالر دوسری جھالروں کے نسبت زیادہ لمبی اور عمیق محراب دار ہوتی ہے اور مبیض کی انبوبی انتہا سے چپاں ہوتی ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۲۹۷). ابوی و امومی جرثی خلیے بچے کو ۲۳ لونیے دیتے ہیں جب کہ بیضہ ابھی مبیض میں ہی ہوتا ہے، یہ دونوں خلیوں میں، جن میں ۲۳، ۲۳ لونیے ہوتے ہیں تقسیم ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۲۸). [ع: بیضہ (ب ی ض) سے صفت].

مُبَیَّض (ضم م، فت ب، شد ی بفت) صف.

سفید کیا ہوا، صاف کیا ہوا (مسودہ) وغیرہ (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [ع: (ب ی ض) سے صفت].

مُبَیِّض (ضم م، فت ب، شد ی بکس) صف.

صاف کرنے والا، سفید کرنے والا: سفیدہ وغیرہ. ایک ایک حاشیے پر میں نے مبیض (Whitener) اور مقراض اور ریزر بلیڈ کی مدد سے ایک نگینہ ساز کی سی خورد بینی اور ژرف نگاہی کے ساتھ کام کیا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۱۷). [ع: (ب ی ض) سے صفت فاعلی].

مُبَیَّضَہ (ضم م، فت ب، شد ی بفت، فت ض) امذ.

سفید اور صاف؛ مسودے کی صاف اور درست لکھی ہوئی نقل. ترجمہ تمام ہونے پر میں مکرر سکرر اصل انگریزی اور ہندوستانی ترجمے کو مقابلہ کر کے صحیح کیا ہوں، آخرالامر مسودے کا مبیضہ کیا. (۱۸۲۸، اصول فن قبالت (دیباچہ)، ۳). یہ لقم پر مذاق لکھ کر خوش نویس کو مبیضہ کے لیے دی گئی. (۱۹۲۲، سفر شادنگر، ۱۸). ترجمہ کرتے چلے جاتے ہیں، مسودے میں کبھی کاٹ چھانٹ نہیں ہوتی جو مسودہ ہوتا ہے وہی مبیضہ. (۱۹۸۵، بزم خوش نفساں، ۲۱). [ع: (ب ی ض)].

مَبِیع (فت م، ی مع) صف: امذ.

بیع کیا ہوا، خریدی ہوئی چیز؛ فروخت شدہ چیز، بکا ہوا اسباب. بائع کا اختیار شے مبیع کو ملک بائع سے نہیں نکالتا بلکہ وہ شے مدت خیار تک بائع کی ملک میں رہتی ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۶). بیع کے معاہدے میں معاہد کا عاقل اور بالغ ہونا مبیع کا موجود ہونا قابل تسلیم ہونا اور مال متقوم ہونا شرط ہے. (۱۹۳۶، جنایات بر جائداد، ۶۵). وہ شخص جو آخرت کو دنیا کے عوض بیچے اس کو نقصان ظاہر ہوگا خواہ وہ بیع وجود مبیع پر ہو یا بیع موجود... ہو. (۱۹۷۳، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۳۷۷). [ع: (ب ی ع)].

مَبِیعَہ (فت م، ی مع، فت ع) صف.

قابل خرید و فروخت شے، تجارت کا مال. بیع مطلق یعنی دست بدست قیمت (ثمن) اور مال تجارت (مبیعہ) کا تبادلہ. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۹). [مبیع (رک) + ہ، لاحقۂ جمع و تانیث].

مُبِین (ضم م، ی مع) صف.

۱. روشن، صاف، صریح؛ ظاہر، آشکارا.

> عرفا کہے اوس کو حق یقین ہے قرآن میں بات یہ مبیں ہے
>
> (۱۶۵۹، میراں جی حق نما، نور مبین، ۳۹).
>
> بزم شادی کا دکھایا مجھے گردوں نے سماں
> بیچ میں ماہ مبیں گرد ہزاروں اختر
>
> (۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۱۳۱).

قرآن نے اسلام کی اس روحانی فتح کو فتح مبین قرار دیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۵۱).

> طلوع مہر مبیں جب ہوا سر فاراں پیام حق سے دمک اٹھی قسمت دوراں
>
> (۱۹۸۴، مرے آقا، ۱۱۸).
>
> مشعل دین مبیں ہو مرہم قلب حزیں ہو
>
> (۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۳۳).

۲. اللہ تعالٰی کا ایک اسم صفاتی.

> یا جلیل و جمیل یا خالق یا مبین و مجیر یا حافظ
>
> (۱۹۰۱، الف لیلہ سرشار، ۱۰۲۲).

۳. سورۂ یٰسین کی ہر وہ آیت جس میں لفظ مبین استعمال ہوا ہے.

> بچپن کی موت کا ہے پسینہ جبین پر
> یٰسین کا ہے خاتمہ وہ اک مبین پر
>
> (۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۳۲). [ع: (ب ی ن)].

مُبَیَّن (ضم م، فت ب، شد ی بفت) صف.

بیان کیا گیا، ظاہر کیا گیا، جتایا گیا؛ مشرح، واضح، روشن. اوپر ضمیر ارباب فضل اور اصحاب دانش کے مبین اور مبرہن ہو جیو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۱).

> شجاعت جبیں پر عیاں سر بسر مبیّن علامات فتح و ظفر
>
> (۱۸۲۳، مثنوی ابو رب گلشن کشور، ۳). [ع: (ب ی ن) سے صفت].

مُبَیِّن (ضم م، فت ب، شد ی بکس) صف.

بیان کرنے والا، ظاہر کرنے والا، شرح کرنے والا. کرامت مآب ... متبحر خواص انگریزی و عربی و فارسی ... مولوی عبدالرحیم ... سے ... مبیّن نواب گردوں وقار ... کی مفصل معلوم ہوئیں. (١٨٤٧، مطلعات حیدری، ٣).

یہی مبیّن اسرار شارح اسلام یہی مظہر آیات داور عادل

(١٩١٣، صحیفۂ ولا، ١١٨). وہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ جہاں اس کو رسول کہا گیا ہے... مبیّن (بیان اور شرح کرنے والا)... بھی تو کہا گیا ہے. (١٩٣٢، سیرۃ النبیؐ، ٣ : ١٩٥).

[ع: (ب ی ن) سے صفت فاعلی].

مُبَیَّنَہ (ضم م، فت ب، شد ی بفت) صف.

بیان کیا ہوا، بتایا ہوا، ظاہر کیا ہوا. بعد ارتکاب جرم مبینہ کے زید بھاگ گیا. (١٨٧٦، شرح قانون شہادت، ٣٤). کسی مبینہ ملزم کی گرفتاری کے بعد مقدمات کی سماعت میں تاخیر ہوتی ہے. (١٩٦٦، سیرتین، ١٣، ١٠، (اکتوبر)، ٣٢). یگانہ نے پہلی مرتبہ غالب کے مبینہ کردار اور طرزِ زندگی کو موضوع بنایا. (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ٤٣).

[مبیّن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و تمیز].

مَپان (فت م) امث (قدیم).

ناپ، پیائش، مقدار، پیمانہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ماپنا (رک) سے حاصل مصدر].

مَپانا (١) (فت م) امذ (قدیم).

ناپنے کی چیز، پیمانہ؛ پیائش، ناپ. پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن میں جس کا مپانا ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں. (١٧٩٠، ترجمۂ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ٣٩٩). میرے پاؤں کا میانہ (مپانا) کاری گر کو تاجا معلوم ہوگا. (١٨٩٣، مکتوبات حالی، ٢ : ١٧٨). جوتی کا مپانا لے جاؤ اور اس کے مطابق بنالاؤ. (١٩٠١، فرہنگ آصفیہ، ٣ : ٢٧٦). [ماپنا (رک) سے حاصل مصدر بطور اسم آلہ].

مَپانا (٢) (فت م) ف م (قدیم).

ناپ کرانا، پیائش کرانا، نپوانا، مپوانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ماپنا (رک) کا متعدی المتعدی].

مَپائی (فت م) امث (قدیم).

رک: مپان (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مپانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- ہونا ف م (قدیم).

ناپا جانا، پیائش ہونا، اندازہ کیا جانا (جامع اللغات).

مَپّت (فت م، پ) امث (قدیم).

پیائش، ناپ، نپت، مقیاس، معیار، مقدار. ناپنا تو ایسے گز کے آگے کی بات ہے کیونکہ لے تال کی مپت اس کے ہاتھ ہے. (١٨٠٥، آرائش محفل، افسوس، ٣٥).

[مپانا (رک) سے حاصل مصدر].

مَپْنا (فت م، سک پ) ف ل (قدیم).

ناپا جانا، پیائش ہونا، گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا. موافق دستور شاہان سلف کے آگے جریب بھی مپنے گی. (١٨٠٣، نثر بے نظیر، ٣٢). [ماپنا (رک) کا لازم].

مَپْوانا (فت م، سک پ) ف م (قدیم).

ناپ کرانا، پیائش کرنا. اسی وقت دوریاں ... واسطے امتحان کے مپوانے جاتا ہے ہر ایک برابر ہونی چاہئیں. (١٨٥٤، رسالہ در بیان داغ بیل، ٨). [ماپنا (رک) سے متعدی المتعدی].

مَت (١) (فت م) کلمۂ نفی.

نہ یا نہیں کے معنی میں بطور نہی و ممانعت.

گرچہ ہدم گفت رقیب کنن اس کا کیا مت کرو یہ بھلا ہے

(١٥٣٥، مولانا جمالی (مقالات شیرانی، ٢ : ٥٦)).

پڑے سر پہ جتنی بپت پر بپت اچھو شاد ہرگز دھر و غم کوں مت

(١٦٥٧، گلشن عشق، ١١٢).

کبھی مومنوں میں نہ ہو تم ہراس
ترے شاہد ایماں ہیں مت ہو اداس

(١٦٧٩، آخر گشت (ق)، ٦٣).

مت آئے نیوان صاحب جانئے یہ بلا اس کو کہیں تو مانئے

(١٨١٠، میر، ک، ١١٣٣). منہیارن: اری بچی ہٹے تو مت جا. (١٩٣٧، دیہاتی بیگمیں، ١٣). اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زمین پر اکڑ کر مت چلو. (١٩٧٨، روشنی، ٣٠٦). پسند ہے تو استعمال کریں ناپسند ہے تو مت کریں. (١٩٩٣، نگار، کراچی، نومبر، ٢٠). [س: ما + ا + ت मत].

--- بو چابڑ اُجڑے ٹابر کہاوت.

پتھریلی زمین میں کچھ بونا نہیں چاہیے، سخت نقصان ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- پوُچھ / پوُچھو فقرہ.

اتنا اچھا ہے کہ بیان سے بالاتر ہے نیز اتنا بُرا ہے کہ کہنے کے لائق نہیں، ایسی مصیبت ہے کہ بیان سے باہر ہے (اکراہ و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل).

کیا کہیں زود آہ کی تاثیر گھر کا گھر ہے سیاہ مت پوچھو

(١٨٣٣، خواجہ معین الدین، د، ٢٣٦).

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

(١٨٦٩، غالب، د، ٢٢٨).

--- کر ساس بُرائی، تیرے آگے بھی جائی کہاوت.

ساس کو نصیحت کہ بہو کے ساتھ اچھا سلوک کرے جیسا کہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ چاہے گی؛ کسی کے ساتھ برائی کرنے کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے. یہ جان لو تمہارے آگے بھی ایک چھوڑ دو دو بیٹیاں ہیں جیسی کمائی بہو سے آوے گی ویسی ہی بیٹیوں سے پاؤ گی، مت کر ساس برائی تیرے آگے بھی جائی. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٣١). میں نے ڈپٹی صاحب کی بیوی کو خوب ہی آڑے ہاتھوں لیا، جہاں آرا کو دیکھ کر بہت ہی دل کڑھا مگر وہی مثل ہے "مت کر ساس برائی تیرے آگے بھی جائی". (١٩٣٩، شمع، ٢٩٦).

--- کر نند بُرائی، تو بھی کسی کی بھوجائی / بھوجائی کہاوت.

تو میرے ساتھ بُری طرح پیش آتی ہے تیری نند تجھ سے بُری طرح پیش آئے گی (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- گروار جو بُھگتے کار کہاوت.
جب تک آسانی سے کام نکلے سختی نہیں کرنی چاہیے، جب تک کام چلے بگاڑ نہیں کرنا چاہیے (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

مَت (۲) (فت م) (الف) امث.
ا.(i) سمجھ بوجھ، عقل، فہم، دانائی، ادراک.

تری مت ہوئی مت پر کب لگ　　جو ڈوبا جانہ دیکھے پر کھا تپ لگ

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۷). مت کی کچھ مت دے. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۷).

جو تو کرے سو حکمت تیری　　اس بن اور نہ جانے مت میری

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۶).

میرے شعروں میں جو ہے کیفیت　　اس کو سمجھے گا کئی مت والا

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۴۳). عورت کی مت گدی کے پیچھے ہوتی ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۹۰). مت پر پتھر پڑ گئے. (۱۹۸۷، ترنگ، ۲۰۰). (ii) رائے، خیال، مرضی. بات یہ ہے کہ میری مت کسی سے نہیں ملتی. (۱۸۸۸، ٹھگوں کا مجموعہ، ۱: ۱۷۴). لڑائی کے وقت سب کی ایک مت ہوتی تھی. (۱۹۱۹، واقعات دار الحکومت دہلی، ۱: ۲۲۸). جب گھر والوں کی یہی مت ہے تو تم کیوں حیران ہوتے ہو. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۶۵). (iii) گیان، ہوش (فرہنگ آصفیہ). ۲. خواہش، لگن.

وہی جینے کی متیں ہیں وہی پھر اڑتی چھتیں ہیں وہی چکھنے کی دھنیں ہیں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۷۳). ۳. طرز، مزہ، کیفیت. یہ سال بھر کے پھلے کا ست ہے، مگر خربزہ اور آم کی فصل میں اور ہی مت ہے اور سچ پوچھو تو ورگت ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۴۴). ۴. ہوشیاری، چترائی، زیرکی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ؛ امث. ا. دین، مذہب، دھرم، عقیدہ، اعتقاد.

الحاصل بعد جنگ و جدل　　اس مت پہ گئے وجاج سکل

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱: ۱۴). کس پیغمبر کی امت ہے، اگر کافر ہے تو بھی یہ کیسی مت ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۳). بودھ کا دوسرا اصول جس پر اس کے مت کی بنا ہے وہ دنیا یا زندگی کے دکھ، برائی یا مصیبت سے چھٹکارا ہے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۲۴۰). جین مت کی بنیاد ڈالی اور یہ مت ہندوستان میں خاصا مقبول ہوا. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۵۰). ۲. طریقہ، اصول، دستور، عادت.

نہ غصہ میں آؤ بری ہے یہ مت　　کہ ہوتی ہے ہر وقت کی مصلحت

(۱۸۳۹، لذت عشق، ۶۰).

کبھی راضی، کبھی برہم، کبھی ناخوش، کبھی خوش
مجھ کو اب تک نہ کھلا یہ کہ تری مت کیا ہے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۶۰). دوسرے لوگوں کا یہ مت ہے کہ کسی ایک چیز کی قیمت ٹھہرانے میں صرف اس چیز کی لاگت یا خرچ بنوائی ہی سب سے زیادہ جزو ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولٹکل اکانومی، ۹۹). کلاسیکی موسیقی کے فن کو چار مستند نظاموں یا چار متوں میں تقسیم کیا گیا ہے. (۱۹۷۷، نو رنگ موسیقی، ۲). [س:　].

--- اُلٹ دینا محاورہ.
عقل زائل کر دینا، ہوش مندی سے کام نہ لینا، مت مارنا. مگر خدا نے انکی مت ہی الٹ دی. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۴۲).

--- اُلٹنا/اُلٹی ہونا محاورہ.
عقل جاتی رہنا، مت ماری جانا (مت الٹ/دینا (رک) کا لازم).

الٹی ہے مت ان کی تجھے بھی ہی ملے گا　　آتش حرکت قابل دشنام کیے جا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۴۴).

مت اون کی الٹی ہے اس واسطے لب پر دم کیل
بظاہر تو نہیں ہے دل میں پر شوق شہادت ہے

(۱۸۷۷، دستبوئے خاقانی، ۱۳۹).

الٹی تھی مت زمانہ مردہ پرست کی　　میں ایک ہوشیار کہ زندہ ہی گزر گیا

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۱۵۰).

--- بَدَلنا محاورہ.
ا. کچھ کا کچھ سے کچھ ہو جانا، رائے بدلنا، نظریے یا سوچ میں تبدیلی پیدا ہونا، نقطۂ نظر کا تبدیل ہونا؛ انداز بدلنا.

ابھی تھے مہرباں اب دیکھتا ہوں تشنۂ خوں ہیں
بدلنا ہے ستم بیٹھے بٹھائے آپ کی مت کا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۶). ۲. رائے تبدیل کر دینا. بعض مخالفوں نے راجہ کی مت بدل دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۸۱).

--- بَورانا محاورہ.
عقل جاتی رہنا، بے عقل ہو جانا، اوسان خطا ہونا.

رہتے کہہ کہہ ہوا دیوانا سودا تو پھر عجب نہیں
عشق کی باتیں افلاطوں کی یلی میں مت بوراتی ہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۳۶).

--- بَھنگ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
عقل سلب کر دینا، ہوش و حواس میں خلل ڈال دینا، بیہوش کر دینا. کھانے میں غشی اشیا ملا کر انسان کی مت بھنگ کر دیتے تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۴۳).

--- بَھنگ ہونا ف مر؛ محاورہ.
عقل جاتی رہنا، ہوش زائل ہونا. بہت ترے بھد بھد کی ایسی قسمیں کھتے تھے مردک سے کہ ہم کو نہ پلا، نہ مانا، دیکھ بھنگ سے کیسی مت بھنگ ہوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۴۲).

--- بھید (---ی مج) امذ.
رائے یا انداز نظر کی تبدیلی (ماخوذ: پلیٹس). [مت + بھید (رک)].

--- پَر چَلْنا ف مر؛ محاورہ.
عقیدے یا طریقے کی پیروی کرنا، مسلک یا نظریے کا اتباع کرنا، رائے کے مطابق کام کرنا. سوائے چند اشخاص کے جو اپنی ہی مت پر چلتے ہیں... اور کسی نے اس کو قبول نہیں کیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۵۹).

--- پَریکْشا (---فت پ، ی مج، سک ک) امث.
مذہبی اعتقاد کی تفتیش یا چھان بین (پلیٹس). [مت + پریکشا (رک)].

--- پکڑنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
دھیان کرنا، خیال کرنا، عقل سے کام لینا. میں مت پکڑی جس کی آس. (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت، ۳۲۸)).

... پلٹنا (پلٹ جانا) ف مر: محاورہ.
کچھ اُلٹی ہو جانا؛ رائے بدلنا.

مت پلٹی کچھ ایسی اوس قمری کی   مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۶).

پلٹی کے روح کو جتنا نکل گیا آگے
اسی حساب سے پلٹی ہے مت زمانے کی
(۱۹۲۵، نوبہاراں، دوار لکھنوی، ۸۳). پھر ا کی مت پلٹ گئی اور کہنے لگے کہ تو جانتا ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۲۰۱).

کون کہے قسمت پلٹی یا مت پلٹی سیلانی کی
رستا کاٹ کے جانے والا آج ادھر بھی بھول پڑا
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، افکار، کراچی، مارچ ۱۹۹۵، ۱۹۲).

... پھرنا ف مر: محاورہ.
مت پلٹنا، عقل ماری جانا؛ رائے بدل جانا. اس وقت ایسا نہ ہو کہ کچھ اور مت پھر جائے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۵۵).

اوٹی تقدیر مری قسمت اختیار پھری · ہائے کیسی تری مت اے بت عیار پھری
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۵۲).

مت پھری تھی کہ حریفانہ چلے دنیا سے
سوچے خاک کہ مواج ہے دریا کیسا
(۱۹۸۷، زندہ پانی سچا، ۱۱۷).

... پھیرنا (پھیر دینا) ف مر: محاورہ.
مت پلٹنا، عقل زائل کر دینا؛ رائے بدل دینا. غدر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیر اس موئے فرنگی کا آیا تھا کہ سنپے کی مت پھیر دی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۷۸).

... جاتی رہنا/جانا ف مر: محاورہ.
۱. عقل زائل ہو جانا.

ماں باپ کی لڑکی کی گئی ہائے کدھر مت
چھوڑے گا سہاگ اس کا نشاں اس کے نہ تن کا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۳۳).

پر یہ رو رو کے آتی ہے حیرت
جاتی تیری رہی تھی تب کیوں مت
(۱۸۱۰، بہشت گلزار (مہذب اللغات)).

اے جان لڑکپن کی تری مت نہیں جاتی
ہاں سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۶).

... دینا ف مر: محاورہ.
۱. عقل کی بات بتانا، نصیحت کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. سکھانا، سیکھ دینا، رائے دینا، صلاح دینا، تدبیر بتانا. اس نے اپنی ماں یاقوت خانم کو جگا کر کہا، اماں تم نے مجھے بہت بُری مت دی کہ میں نے اپنی ساس کو مارا، اور انھیں جنگل میں جا ڈالا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۳۸).

... کاٹنا ف مر: محاورہ.
بیوقوف بنانا، بدحواس کر دینا. ان میری والے بوبک نے مت کاٹی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۲).

... کٹنا (کٹ جانا) ف مر: محاورہ.
۱. عقل جاتی رہنا؛ بے وقوف بن جانا. میری تو بالکل مت کٹ گئی ہے اور بالکل بھول گئی. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۳۳). رمضانی نے زیر لب کہا... بھیا کی مت کٹ گئی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۶۷). ۲. بدحواس ہو جانا، ہوش گم ہو جانا. بیوی کی فرمائش سنتے ہی ہر مرد کی مت کٹ جاتی ہے. (۱۹۸۳، پرایا گھر، ۱۰۷).

... کُمت ہونا محاورہ.
رک: مت ماری جانا (فیلن: جامع اللغات).

... کے متوالے امذ: ج.
مذہب کے پابند، مسلک یا نظریے کی اتباع کرنے والے (ماخوذ: جامع اللغات).

... کھنڈن (...فت کھ، سک ن، فت ڈ) امذ.
مذہبی عقیدے کی تحریک یا پامالی، بدعت، مسلمہ عقیدے کی خلاف ورزی؛ الحاد، بے دینی، کفر (پلیٹس). [مت + کھنڈن (رک)].

... کھو جانا ف مر: محاورہ.
عقل جاتی رہنا، بے وقوف ہو جانا.

کچھ اڑ گئی میری مت کھو گئی   میں اس گھر میں آ کر سڑی ہو گئی
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۱۸).

... کھو دینا ف مر: محاورہ.
عقل زائل کر دینا.

میں اور اس بت کے دام میں پھنس جاؤں
پر کسی کی خدا نہ مت کھو دے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۱).

... گت (...فت گ) امذ (قدیم).
طور طریقہ، انداز.

جب بات توں اچایا گئی لک صفاں بھگایا
ڈالیا ہے توڑ سگلا مت گت سو جوگیا کا
(۱۶۷۳، عادل شاہ ثانی، ک، ۱۱۲). [مت + گت (رک)].

... مارنا (مار دینا) ف مر: محاورہ.
عقل زائل کر دینا، ہوش کھو دینا. اس کو کیا خبر کہ یہ دوا تمھیں مت مارنے کا ارادہ ہے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۶).

... ماری صف.
بے وقوف، کم عقل. کیونکہ قصور تو اسی مت ماری کا ہے. (۱۹۳۸، شگفتہ (اختر حسین رائے پوری)، ۱۰۰). کوئی مت ماری طوائف پر لعن طعن کرتا تھا. (۱۹۸۳، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۱). [مت + ماری، مارنا (رک) کا فعل ماضی مونث نیز حالیہ تمام].

--- ماری پڑنا/جانا محاورہ.
عقل کا خبط ہو جانا، عقل زائل ہونا، عقل کھو جانا، بے وقوف بننا.

کل دنا نے کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی
لے گیا رنگیں مجھے دیکر بجولا بوجھد

(١٨٣٥، رنگین (دیوان رنگین و انشا (انتخاب)، ٣١)). مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی رکھنے. (١٨٩٩، رویائے صادقہ، ٧٢).

دنیا میں ہیں اور بیٹھے ہیں کھٹ راگ محبت کا لے کے
کیا اپنی بھی مت ماری گئی کیا ساری شدھ بدھ چھوٹ گئی

(١٩٣٦، رمز و کنایات، ٢٩٦). میری مت تو بخش لفظی میں ماری گئی. (١٩٨٩، آ ب گم، ٢٩٣).

--- متانتر (---فت م، سک ن، فت ت) امذ.
اختلاف مذہب، الگ الگ دھرم یا مسلک. اسی بھید بھاؤ کے کارن سنسار میں مت متانتروں کے جھگڑے دکھائی دیتے ہیں. (١٩٢١، بتی پرتاپ، ٧٥). [مت + مت (رک) + انتر (رک)].

--- میں آنا محاورہ.
کہنے میں آنا، کسی کی رائے ماننا یا کسی کا عقیدہ قبول کرنا (جامع اللغات).

--- واد امذ.
رائے کے بارے میں بحث و تکرار (پلیٹس). [مت + س मत वाद = گفتگو، تکرار، نزاع].

--- وَنتا/وَنتی (---فت و، سک ن) صف مذ/ صف مث.
عقل مند، صاحب عقل، سمجھ دار. اے میرے لیے ختیوں کو جھیل جھیل کر یہاں تک پہنچنے والی مت ونتی بیوی. (١٩٣٠، آغا شاعر، دامن مریم، ٣٧). [مت + ونتا / ونتی، لاحقۂ صفت].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
سمجھ ہونا، عقل ہونا، رائے ہونا یا رکھنا.

یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا   ایسی بھی الٰہی نہ بری مت ہو کسی کی

(١٩٠٥، داغ (انتخاب داغ)، ١٥٧).

--- ہین (---ی مج) صف.
عقل سے خارج، بے عقل، بے وقوف؛ بے دین، لامذہب (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).
[مت + ہین (رک)].

مَت (٣) (فت م) امذ (قدیم).
(ہندو فقیروں کی) جھونپڑی، کٹیا، سادھوؤں اور چیلوں کے رہنے کی جگہ یا تعلیم گاہ.

آئی مجھ چک مڑھی میں ایک جوگن   مت میں مجھ گھٹ کی اس بسا جوبن

(١٧١٣، فائز دہلوی، د، ٢١٣). [مٹھ (رک) کا بگاڑ].

مِت (کس ت) امذ.
دوست، ساتھی، متر.

تو ہی آو تو انت تو نت   تو ہی یاد تو کت تو مت

(١٧٥٣، گنج شریف، ١٩٦). [میت (رک) کی تخفیف].

مَتا (١) (فت م) امذ (قدیم).
١. خیال، رائے؛ صلاح، مشورہ (فرہنگ آصفیہ). ٢. مجال، طاقت، ہمت. ہمارے شہر میں آئے کیا متا ہے، جو کچھ وہم کتا سو خوب کتا ہے. (١٦٣٥، سب رس، ١٥٠).
[مت (رک) + ا (زائد)].

--- ٹھاننا محاورہ.
رائے سے اتفاق کرنا؛ ارادہ کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- کُرنا ف مر: محاورہ.
مشورہ کرنا، صلاح دینا، نصیحت کرنا؛ سازش کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- مَتنا ف مر: محاورہ (قدیم).
مشورہ کرنا (دکنی اردو کی لغت).

مَتا (٢) (فت م) صف (قدیم).
مست، مخمور.

پھوٹیا تھا متا ایک ہتی کڑکڑا   پڑی جا کے لوگاں میں میں گڑبڑا

(١٦٣٩، طوطی نامہ، غواصی، ٧٦). [س: مت मत].

مُتابِع (ضم م، کس ب) (الف) صف.
١. پیروی کرنے والا، پیروکار، متابعت کرنے والا، چیلا، فرماں بردار.

ترے درس کا دھن نین ہے متابع   کہ جیوں نین سوں مل انجن ہے متابع

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢: ١٥٢). ہندوؤں کے نزدیک کل ندیاں اور ان کے پانی متبرک ہیں لیکن کوئی ندی گنگا کے درجے کو نہیں پہونچتی، ندیوں کے متابع اور بادل اور طوفانوں کی پرستش نہایت قدیم سے چلی آتی ہے. (١٩١٣، تمدن ہند، ٣٣٩). جب اہل شعر اہل حکمت ہیں تو ان کے متابع گمراہ کیونکر ہوئے. (١٩٨٧، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ٣٠).
(ب) امث. (حدیث) ایک راوی کوئی حدیث بیان کرے اور دوسرا راوی اس کے موافق دوسری حدیث بیان کرے تو دوسری حدیث کو متابع کہیں گے. ابن اسحاق ثقہ ہے نہیں شبہ ہے اوس کے ثقہ ہونے میں اور نزدیک محققین کے محدثین سے اور اگر تسلیم بھی کیا جاوے تو متابع ہے اوس کے لیث بن سعد یزید بن حبیب سے. (١٨٦٧، نورالہدایہ، ١: ١٢٨). یہ ضروری نہیں کہ متابع مرتبے میں اصل کے برابر ہو. (١٩٥٦، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ١: ١٠).
[ع: (ت ب ع)].

مُتابِعات (ضم م، کس ب) امث؛ ج.
رک: متابع جس کی یہ جمع ہے؛ متابع احادیث. بخاری اس حدیث کو متابعات میں لے آتا ہے. (١٨٦٠، فیض الکریم، ٣٣٧). [متابع + ات، لاحقۂ جمع].

مُتابِعانَہ (ضم م، کس ب، فت ن) صف؛ م ف.
جس میں اتباع اور پیروی کا پہلو ہو، تابع دارانہ، متابعت کا. وہ اس متابعانہ بغاوت کے ہر اندیشہ ناک پہلو پر بھی کافی غور کر چکا تھا. (١٩٢٥، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ٢٤).
[متابع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت تمیز].

مُتابَعَت (ضم م، فت ب، ع) امث.
پیروی، اتباع، تابع داری. مقتدیاں کوں نیت متابعت امام کی کرنا ضرور ہے. (١٦٦٥، رسالہ فقہ دکنی، ١١). پس ثابت ہوا کہ مرید ہونا، متابعت اتباع کا ہے. (١٧٧٤، شاہ میر، انجاء الطالبین، ١٣٠). سعادت متابعت آنحضرت ﷺ سے بسبب شقاوت ازلی محروم رہا. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ٥٧). مرزا ان لوگوں میں نہ تھے جن کو کسی امر معقول

میں نظام معاشرت کی متابعت میں کوئی عذر نہیں ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۶). اگر فلسفے کے متعلق میرا خیال ٹھیک ہے تو اس کی متابعت کرو. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۹۷).
[ع: (ت ب ع)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
اتباع کرنا، پیروی کرنا؛ فرماں برداری کرنا. شیخ عثمان نے اپنی روشن ضمیری سے دو را حال معلوم کرلیا اور فرمایا متابعت ظاہری کیا کرتے ہو. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۹۰). اردو کا تلفظ پر پیش کے ساتھ ہے، اس کی متابعت کیجئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۱).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
متابعت کرنا (رک) کا لازم، پیروی کی جانا، فرماں برداری ہونا. مرزا ان لوگوں میں نہیں تھے جن کو کسی امر معقول میں نظام معاشرت کی متابعت میں کوئی عذر نہیں ہے.
(۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۶).

مُتَابَعَۃً (ضم م، فت ب، ع، تن ۃ بفت) م ف.
متابعت کرتے ہوئے، متابع کے طور پر، اتباع کرتے ہوئے، تائید میں حدیث دیتے ہوئے. مسلم نے اس سے روایت کی ہے متابعۃً. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۳۰). [ع: متابعت + لاحقہ تمیز].

مُتَأثِّر (ضم م، فت ت، ا، شد ث بکس) صف.
۱. اثر پذیر، اثر لینے والا، اثر قبول کرنے والا، جس پر اثر پڑے. میں بھی تماشے میں شریک نہیں ہوتا جب تک اس کا نام اور قلم کا عنوان مجھے متاثر نہ کرے. (۱۹۲۷، مذاکرات نیاز فتحپوری، ۳). قوت گویائی بھی بُری طرح متاثر ہوئی. (۱۹۸۹، آب گم، ۹۰). انہوں نے اردو شاعری اور نثر دونوں کو یکساں متاثر کیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۴۰). ۲. (مجازاً) غمگین، فکر مند. فاروق کی زبانی اسلامی کی ماں کی کیفیت سن کر بلقیس بہت متاثر ہوئی اور فوراً چلی آئی. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۶). ۳. دل پر اثر کرنے والا، رقت انگیز، کارگر (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ا ث ر)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
اثر ڈالنا، متاثر دینا، اثر میں لینا. میں بھی تماشے میں شریک نہیں ہوتا جب تک اس کا نام اور قلم کا عنوان مجھے متاثر نہ کرے. (۱۹۲۷، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۳).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
متاثر کرنا (رک) کا لازم، اثر میں آنا، متاثر لینا. تم انگریزوں کے مذہب سے تو متاثر نہیں ہو. (۱۹۶۳، آنگن، ۶۳). ان کا حافظہ متاثر ہو گیا تھا، بات کرتے اور بھول جاتے تھے.
(۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۸).

مُتَأثِّرَہ (ضم م، فت ت، ا، شد ث بکس، فت ر) صف.
اثر پذیر، متاثر ہونے والا (فریق، فرد، جگہ، علاقہ وغیرہ). ڈپٹی کمشنر نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا. (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، یکم جن، ۱۲). متاثرہ فریق کو تا حال امداد نہیں پہنچائی گئی. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۶۹). [متاثر (رک) + ہ، لاحقہ تانیث].

مُتَأثِّرِین (ضم م، فت ا، شد ث بکس، ی مع) اند: ج.
متاثر کی جمع، متاثر ہونے والے، متاثرہ لوگ. اس مسئلے کے ماہرین، مبصرین اور متاثرین کو بھی شامل کرلیا جاتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۳). [متاثر (رک) + ین، لاحقہ جمع].

مُتَاجَرَہ (ضم م، فت ج، ر) اند.
باہم تجارت کرنا؛ (تصوف) مکافات کی توقع پر عمل کرنا. مکافات کی توقع کے لئے اس کو متاجرہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۸۹). [ع: (ت ج ر)].

مُتَاجار (فت م) اند.
کسی طریقے یا رائے کی پابندی یا پیروی (ماتس). [س: मुताजार].

مُتَأخِّر (ضم م، فت ت، ا، شد خ بکس) صف.
۱. پیچھے آنے والا، بعد کا، آخر کے زمانے کا. عہد حجری متاخر... میں انسان دن کے وقت ... اوقات متعین کرتا تھا. (۱۹۳۵، داستان ریاضی، ۳۰). ایسی صورت میں یہ شبہ گزرتا ہے کہ متاخر نے متقدم کا مضمون چرا لیا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۵۱). ۲. مدت ملازمت کے لحاظ سے کمتر، جونیئر. ۹۱-۲-۱ سے اپنی تنخواہ کے تعین کے بعد اپنے متاخر... سے کم تنخواہ لے گا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۸). [ع: (ا خ ر)].

مُتَأخِّرَہ (ضم م، فت ت، ا، شد خ بکس، فت ر) صف.
آخر میں آنے والا، بعد کا؛ پچھلا دور، اخیر (زمانہ). ارشمیدس نے اسکندریہ کے مشہور مدرسۂ ریاضیات میں تعلیم پائی جو متاخرہ یونانی دور کا مرکز علم تھا. (۱۹۷۰، زعمائے سائنس (ترجمہ)، ۲۳). [متاخر + ہ، لاحقہ تانیث].

مُتَأخِّرِین (ضم م، فت ت، ا، شد خ بکس، ی مع) اند: ج.
بعد میں آنے والے لوگ، اخیر زمانے کے لوگ، بعد کے اشخاص (متقدمین کے مقابل). حیثیت حقیقی اصطلاحی اور غیریت حقیقی اصطلاحی کے، جو موحدان اور محققان کیا متقدمین اور کیا متاخرین بیان کیے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۸). حکیم محمود خاں صاحب شہر دہلی کے بڑے نامی متاخرین میں تھے. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۱۹). معجزات کے ضمن میں متقدمین و متاخرین میں سے جہاں تک مجھ کو علم ہے کسی کا بھی ذہن نہیں گیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۲). مسلمانوں کی روایات میں اس نام کے ساسانی بادشاہوں میں سے صرف متاخرین کا یقینی طور پر پتا چلتا ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، جنوری، مارچ، ۱۹). [متاخر (رک) + ین، لاحقہ جمع].

مُتَأدَّب (ضم ی، فت ت، ا، شد د بفت) صف.
ادب و تہذیب سیکھا ہوا، مہذب. جو لوگ آداب شریعت سے متادب ہو چکے ہیں ان کو ایسے الفاظ زبان سے نکالنے بھی نہیں چاہئیں. (۱۹۵۹، تفسیر ابوبی، ۱: ۲۲۵).
[ع: (ا د ب) سے صفت].

مُتَأدِّب (ضم م، فت ت، ا، شد د بکس) صف.
اچھی تربیت پانے والا، ادب و تہذیب سیکھنے والا، مؤدب، شائستہ. گویا کہ حضرت اس کے روبرو حاضر ہیں حالت حیات میں اور دیکھتا ہے حضرت کو متادب باجلال و تعظیم و ہیبت و حیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۸۲). ادنیٰ مؤدب کی سعی و کوشش زیادہ تر بیکار، رائگاں، اکارت جاتی ہے جو یہ قصد کرتا ہے کہ متادب اپنی طبیعت کے دور کرنے پر اس کی معاونت کرے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۷۱). [ع: (ا د ب) سے صفت فاعلی].

مُتَأدّی (ضم م، فت ت، ا، شد د) صف : امذ.
تیار، آمادہ ؛ انتظام کیا ہوا ؛ ادا کرنے والا ؛ پہنچانے والا، ایلچی یا قاصد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ا د و)].

مُتَأذّی (ضم م، فت ت، ا، شد ذ) صف.
۱. ایذا پانے والا، تکلیف پانے والا. پیپا بڑے زور و شور سے پھٹ گیا اور قریب کے لوگ متاذی ہوئے. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳ : ۳۸).

اعدا کے عکس سے متاذی ہے اس قدر
رنگی کو جانتا ہے پری پیکر آئنہ

(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲ : ۱۱۷). برچھی سے حضرت عیسٰی کے پہلو میں ذرا چھید دینا شاید صرف اس غرض سے کہ اگر ہوش باقی ہو گا تو وہ متاذی ہو کر کوئی حرکت مذبوحی کریں گے. (۱۸۹۶، چراغ علی، تہذیب الاخلاق، مضامین، ۳ : ۲۱۵). اس کا کوئی عضو... ایسا نہ ہوتا تھا جو کسی بوجھ سے متاثر و متاذی نہ ہو. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۳۵).
۲. اذیت دینے والا، ایذا رساں. ہر تکلیف وقوع سے قبل متاذی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۲۵، زبور اسلام، ۲۹). [ع : (أ ذ ی)].

مَتارا (فت م) امذ.
(دکن) ملکیت کی کوئی چیز، ملکیت، جائداد، اثاثہ، دولت، مال، مال تجارت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [متا (رک) + را، لاحقۂ تذکیر].

مُتارَکت (ضم م، فت ج ر، فت ک) امث.
چھوڑنا ؛ مصالحت کرنا. اے میرے رب میری خطا (گو وہ اجتہادی ہو) معاف فرما دے اور میرے بھائی کی بھی (کوتاہی) جو، ان مشرکین کے ساتھ معاملہ، متارکت میں شاید ہو گئی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴ : ۶۶). [ع : (ت ر ک)].

مُتارَکہ (ضم م، فت ر، ک) امذ.
جنگ بندی. یہ سب کچھ حکومت استانبول کے علی الرغم کیا جائے جس نے متارکہ پر (جس سے عالمی جنگ کا خاتمہ ہوا تھا) بیرونی فاتحوں کے آگے سر تسلیم خم کر دیا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۰). [ع : (ت ر ک)].

... جَنگ کس اضا (... فت ج، غن) امذ.
عارضی صلح، جنگ بندی. اس موقعے پر جنگ کرنا یا غضب میں آ کر انسانی خون بہانا ممنوع سمجھا جاتا تھا گویا یہ ایک قسم کا مذہبی متارکۂ جنگ تھا. (۱۹۷۲، روح اسلام (ترجمہ)، ۸۳). [متارکہ + جنگ (رک)].

مَتاری (فت م) امث.
(عم) ماں. اے چنوا کی متاری آجو سے کی روٹی اور تاریکا ساگ پکا رکھا ہے کھا جا. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۱۲ : ۵). [ماتا (رک) کا بگاڑ].

مُتاری (ضم م) امث (قدیم).
(دکن) ڈنڈا، سونٹا.

ذر کو گرسیس پہ ٹھکری پھٹے ... دیہ پہ دو لاک متاری تتے

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۶۷). [مقامی].

مُتاری/مُتاڑی (ضم م) امث.
(اصطبل میں) گھوڑوں کے پیشاب کرنے کا گڑھا، گھوڑے کے پیشاب کے گڑھے کی طرف جانے والی نالی ؛ متالی (پلیٹس). [متالی (ل مبدل بہ ر)].

مُتاس (ضم م) امث.
(عور) موتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت، پیشاب کرنے کی خواہش، احتیاج بول (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مت (موت (رک) کی تخفیف) + اس، لاحقۂ حاصل مصدر].

... لگنا ف مر ؛ محاورہ.
پیشاب لگنا، موتنے کی حاجت ہونا، بول کی احتیاج ہونا (فرہنگ آصفیہ).

مُتاسا (ضم م) صف مذ.
(عور) وہ شخص جسے پیشاب کی شدید حاجت ہو، بول گرفتہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [متاس (رک) + ا، لاحقۂ صفت مذکر].

مُتَأسِّف (ضم م، فت ت، ا، شد س بکس) صف.
تاسف یا افسوس کرنے والا، رنجیدہ. اس نوجوان پُرارمان کا حال تکا و حسرت سے دیکھنے لگا، شہریار زمانہ مشتاق فسانہ متاسف بیت السلطنت کا عازم ہوا. (۱۸۹۳، شبستان سرور، ۲ : ۱۳۵). باپ کو اس حالت میں دیکھ کر متحیر و متاسف ہوتا ہے. (۱۹۲۲، باپ کا گناہ، ۲۷). لیکن فون رکھتے ہی وہ اپنے فیصلے پر متاسف ہو گیا. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۸). [ع : (ا س ف)].

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رنجیدہ ہونا، افسوس کرنا، تاسف کرنا. فون رکھتے ہی وہ اپنے فیصلے پر متاسف ہو گیا. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۸).

مُتَأسِّفانَہ (ضم م، فت ت، ا، شد س بکس، فت ن) صف ؛ م ف.
افسوس کرتے ہوئے، افسوس سے، تاسف کے ساتھ، رنجیدگی سے. ہمارے متاسفانہ حیران و پریشان آیا اپنے مکان میں. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۹). جب ان کو نظر آیا کہ یہاں لوگ معمولی درجہ کی کتابوں کے مطالعہ میں مشغول رہتے ہیں تو سخت متاسفانہ انداز میں یہ ریمارک کیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۷۸۶). [متاسف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتاسی (ضم م) صف مث.
متاسا (رک) کی تانیث. متاسا وہ شخص جسے پیشاب کی حاجت ہو، مونث کے لیے متاسی. (۱۹۳۱، نوراللغات، ۴ : ۲۸۱). [متاس (رک) + ی، لاحقۂ صفت مونث].

مَتاع (فت م) امث نیز امذ.
وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال، مال و اسباب، پونجی، اسباب، سرمایہ.

مروت میٹھی زبانی ہے یار کا متاع ... خوش شکل خوبصورت دیدار کا متاع

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۶).

اے ولی ہر کوئی نہیں ہے قابل فیض الٰہ
عارفاں کوں حق نے بخشا ہے جہاں میں یو متاع

(۱۷۰۷، ولی، ک (ضمیمۂ اول)، ۱۰).

جب سے بازار میں ہے تجھ سی متاع بھیڑ ہی رہتی ہے دکانوں پہ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۲). متاب اور سمود اس شہر کی متاع ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۸).

متاع لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خون دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

(۱۹۵۲، دست صبا، ۱۱). ان کی صحبت سے بہت کچھ سیکھا ہے اور ان کی شفقت میری متاع فخر ہے. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۳۳).

متاع مالکیں ہیں جن کی رحمت کے فیوض
سکھائے ہم کو جو زیست کے فن و عروض

(۱۹۹۳، زخرمہ، اردو، ۱۳۲). [ع].

--- بُرْدَہ کس صف (--- ضم ب، سک ر، فت د) امث.
لوٹا ہوا مال یا اسباب. متاع بردہ یعنی لوٹی ہوئی متاع. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۳۵).

متاع بردہ، رہزن پہ تھی گو قرض، اس پہ بھی
متاع بردہ عہد گل افشاں لے کے پھر آیا

(۱۹۳۷، سرود و خروش، ۲۷۸).

قدر اس کی آہ اے دل محروم اب ہوئی
قیمت متاع بردہ کی معلوم اب ہوئی

(۱۹۸۳، قہر عشق (ترجمہ)، ۲۵). [متاع + بردہ (رک)].

--- بے بَہا کس صف (--- ی مج، فت ب) امث.
بیش قیمت چیز، قیمتی اثاثہ یا مال.

متاع بے بہا ہے درد و سوز آرزو مندی
مقام بندگی دیکر نہ لوں شان خداوندی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۱). دراصل توحید پر غیر متزلزل ایمان نوع انسانی کو عظمت کردار کی متاع بے بہا عطا کرتا ہے. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون ۳۰). [متاع + بے بہا (رک)].

--- جان کس اضا؛ امث.
جان جو قیمتی متاع ہے، نقد جان، متاع حیات.

یہ تیرے خط، تری خوشبو یہ تیرے خواب و خیال
متاع جاں ہیں ترے قول اور قسم کی طرح

(۱۹۹۰، شاید، ۱۰۸). [متاع + جان (رک)].

--- چَشْم کس اضا (--- فت چ، سک ش) امث.
دیکھنے کی صلاحیت یا قوت، بصارت.

منیر حسن باطن کو کوئی دیکھتا نہیں
متاع چشم کھو گئی لباس کی تلاش میں

(۱۹۸۶، کلیات منیر نیازی، ۹۳). [متاع + چشم (رک)].

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امث.
زندگی کی پونجی، سرمایہ زندگی؛ مراد: زندگی جو قیمتی شے ہے، نقد جان.

تیری متاع حیات علم و ہنر کا سرور
میری متاع حیات ایک دل ناصبور

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۲۸). نیک آدمی کے لیے اس کا اچھا اور پاکیزہ مال بہترین متاع حیات ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۳۰۲). یہ قدرت کے خزانے اس لیے ہیں کہ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ان سے اپنی متاع حیات حاصل کریں. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۱۳۰). [متاع + حیات (رک)].

--- دِل کس اضا (--- کس د) امث.
دولت دل؛ مراد: دل.

متاع دل، متاع جاں تو پھر تم کم ہی یاد آؤ
بہت کچھ بہہ گیا ہے سیل ماہ و سال میں اب تک

(۱۹۹۰، شاید، ۳۰). [متاع + دل (رک)].

--- دُنْیوی کس اضا (--- ضم د، سک ن) امث.
دنیاوی دولت؛ مراد: دولت. اس انکشاف کے بعد متاع دنیوی کی کوئی حقیقت نہیں رہتی. (۱۹۳۹، ہمایوں، لاہور، جنوری، فروری، ۲۶۳). [متاع + دنیوی (رک)].

--- دِین و دانِش کس اضا (--- ی مع، و ع، کس ن) امث.
دین و دانش کی دولت جو اصل سرمایہ ہے.

متاع دین و دانش لٹ گئی اللہ والوں کی
یہ کس کافر ادا کا غمزۂ خوں ریز ہے ساقی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵). کسی اللہ والے کی بھی متاع دین و دانش محفوظ نہ تھی. (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۶۰). [متاع + دین + و (حرف عطف) + دانش (رک)].

--- رَواں کس صف (--- فت ر) امث.
بکنے والا مال (جامع اللغات). [متاع + رواں (رک)].

--- زِنْدَگی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) امث.
زندگی کی دولت، قیمتی زندگی، متاع حیات.

یہاں جو ہے متاع زندگی سے سرخ رو ہو کر
مہذب بستیوں میں جا کے اکثر لوٹ آتے ہیں

(۱۹۸۳، سر و ساماں، ۵۲). ڈاکٹر حمید اللہ اور اُن کے قبیلے کے لوگ جنھوں نے متاع زندگی کسی اعلیٰ مقصد کے حصول کے لیے لٹا دی. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۹). [متاع + زندگی (رک)].

--- زِیسْت کس اضا (--- ی مع، سک س) امث.
متاع زندگی، متاع حیات، قیمتی زندگی. عشق رسول ﷺ اُن کی متاع زیست تھا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۵۰). [متاع + زیست (رک)].

--- عَزِیز کس صف (--- فت ع، ی مع) امث.
عزیز دولت؛ مراد: قیمتی شے. قوم کا متاع عزیز آپ حضرات ہی ہیں. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۱۱). کوئی ایسی بات نہیں کہتے تھے جس سے ان کی کسی متاع عزیز کی قیمت گرے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۶۰). [متاع + عزیز (رک)].

--- عُمْر کس اضا (--- ضم ع، سک م) امث.
زندگی کی کمائی؛ مراد: عمر، متاع حیات.

متاع عمر یوں کھپتا، طلب کی راہ یوں کٹتا
کہ آگے دو قدم بڑھتا تو پیچھے دس قدم ہٹتا

(۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جنوری (مسلم عظیم آبادی)، ۷۰). [متاع + عمر (رک)].

--- غُرُور کس اضا (--- ضم غ ، و مع) امث .
مراد : دنیا ، جہاں .

کیا ہے کس نے متاعِ غرور کا سودا　　فریبِ سود و زیاں لا الٰہ الا اللہ

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۷) . [متاع + غرور (رک)] .

--- غَم کس اضا (--- فت غ) امث .
غم کی دولت ؛ مراد : غم جسے شاعر سرمایۂ معاملہ بندی سمجھتے ہیں .

گیا دل بھی متاعِ غم کے بدلے　　ہمارے پاس اب باقی بچا کیا

(۱۹۹۱ ، متاعِ عزیز ، ۱۵۸) . [متاع + غم (رک)] .

--- فَخْر کس اضا (--- فت ف ، سک خ) امث .
فخر کی دولت ، سرمایہ جس پر فخر کیا جاسکے ، قیمتی شے . ان کی صحبت سے بہت کچھ سیکھا ہے اور ان کی شفقت میری متاعِ فخر ہے . (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۳۳) . [متاع + فخر (رک)] .

--- کارْواں کس اضا (--- سک ر) امذ ؛ امث .
قافلے کا مال و اسباب ؛ مراد : اصل ملکیت .

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

(۱۹۱۲ ، بانگِ درا ، ۲۰۶) . [متاع + کارواں (رک)] .

--- کَس مَخَر کس صف (--- فت ک ، م ، خ) امث .
ناقص مال جس کا کوئی خریدار نہ ہو .

بڑے عالم ، بڑے فاضل ، بڑے شاعر ، بڑے کامل
مگر بازارِ عالم میں متاعِ کس مخر تم ہو

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹) . [متاع + کس (رک) + م (حرفِ نفی) + ف : خر ، خریدن = خریدنا سے فعل امر] .

--- گِراں/گِراں بَہا/گِراں مایَہ کس صف (--- کس نیز فت گ / کس گ ، فت ب / کس گ ، فت ی) امث .
متاعِ بے بہا ، قیمتی دولت ، بیش قیمت شے ؛ عزیز چیز . خدشہ ہے کہ مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ اس متاعِ گرانمایہ میں کمی ہو جائے . (۱۹۶۸ ، من کے تار ، ۲۱) . کیسی متاعِ گراں سے محروم ہو چکے ہیں . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷) . خونِ جگر سے سیراب شدہ ادب کی حیثیت ایک انمول موتی یا متاعِ گراں بہا کی ہوتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۹) . [متاع + گراں (رک) / گراں بہا / گرانمایہ (رک)] .

--- گُم گَشْتَہ کس صف (--- ضم گ ، فت گ ، سک ش ، فت ت) امث .
کھوئی ہوئی دولت ، سرمایہ جو ہاتھ سے جاتا رہا ہو . میں سمجھتا ہوں کہ اس سے زیادہ ہم اپنی پوری صدی کی متاعِ گم گشتہ کا بھی سوگ منا رہے ہیں جس نے ہماری اس سنگلاخ اور کھردری زمین کو کہکشاں بنا رکھا تھا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۵) . [متاع + گم گشتہ (رک)] .

--- لَوح و قَلَم کس اضا (--- ولین ، و ج ، فت ق ، ل) امث .
مراد : لوح و قلم .

متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے　　کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۱۵) . فیض کے فکر و عمل کا رخ عوام دوستی کے مسلک ہی سے متعین ہوتا رہا اس لیے حکمرانوں نے نہ صرف اپنا دستِ تعاون کھینچ لیا بلکہ بیشتر اوقات متاعِ لوح و قلم بھی چھین لی . (۱۹۸۸ ، فیض ، شاعری اور سیاست ، ۶۵) . [متاع + لوح + و (حرفِ عطف) + قلم (رک)] .

--- مُشْتَرَک کس صف (--- ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر) امث .
دولت جو ساجھی ہو ، مشترک سرمایہ یا ملکیت (انفرادی کے مقابل) . بچے کا نفقہ باپ کے ذمے ڈالا گیا ہے حالانکہ وہ ماں اور باپ کی متاعِ مشترک ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۲۶) . [متاع + مشترک (رک)] .

--- نَفَس کس اضا (--- فت ن ، ف) امث .
زندگی کی دولت ؛ مراد : قیمتی زندگی .

ہر متاعِ نفس نذرِ آہنگ کی ، ہم کو یاراں ہوسِ تخت رنگ کی
گل زمیں سے اُبلنے کو ہے اب لہو ، تم کہاں جاؤ گے ہم کہاں جائیں گے

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۵۸) . [متاع + نفس (رک)] .

--- نیک اَز ہَر دُکاں کہ باشَد کہاوت .
ہنر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے ملے پسندیدہ ہے .

متاعِ نیک ہر دوکاں کہ باشد مثل ہے یارو
نہیں مجنوں سے کم جو عاشقی کے فن میں کامل ہے

(۱۸۰۵ ، دیوانِ جہاں ، ۱۳۰) .

--- ہَسْتی کس اضا (--- فت ہ ، سک س) امث .
زندگی کی متاع ، دولتِ حیات ؛ عزیز چیز .

وہ شوق کہ تھا متاعِ ہستی　　اب جی کا وبال ہو گیا ہے

(۱۹۸۷ ، شب آئینہ ، ۲۱۱) . [متاع + ہستی (رک)] .

--- یُوسُفی کس صف (--- و مع ، ضم س) امث .
(لفظاً) یوسف کی متاع ؛ (مجازاً) حسن ، خوبصورتی . جلد محسوس ہو گیا کہ متاعِ یوسفی ارضِ مغرب سے بھی ناپید ہے . (۱۹۷۷ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۳۷) . [متاع + یوسف (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

مَتاعِب (فت م ، کس ع) امذ .
تکالیف ، مصائب ، مشکلات . محمد علی خاں پر جب مار دھاڑ اور دوڑ دھوپ لشکرِ قیامت اثر حیدری کے اور صحرا نوردی کے مصائب و متاعب اٹھانے سے عاجز ہو ... سانگھڑ میں چلا گیا . (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۱۹۶) .

سرِ علم پائے ہمت کے نیچے　　سرِ گردش آئیں پہ تاجِ متاعب

(۱۹۰۹ ، تجلائے شہابِ ثاقب ، ۲۸۲) . بااین ہمہ مصائب و متاعب کتاب کے نسخوں کو بغل میں دبا دبا کر خریدار کی تلاش میں گلی کوچے کی آوارہ گردی ... انسان کے مناسبِ حال ہے ؟ . (۱۹۷۳ ، حیاتِ سلیمان ، ۹۳) . [ع : (ت ع ب)] .

مُتاعی (ضم م) صف .
۱. متعہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

یارب کہیں نکاح کا جلد انتظام ہو　　ڈر ہے متاعی ولادت بچے کا نام ہو

(۱۹۰۵ ، دیوانگی ، ۳ : ۲۱۵) . ۲ . اہلِ تشیع میں وہ عورت جس کے ساتھ متعہ کیا گیا ہو ، نکاحی سے کم درجے کی عورت .

لکائی بیاہی کو چھوڑ بیٹھے ، متالی رنڈی کو گھر میں ڈالا
ملا صاحب امام باڑہ ، خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۶). زنانے رخ پر تالاب کے کنارے جھش ڈیل اور اونچی خدمتیں بجالانے والی متاعیاں کھڑی ہو جائیں. (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۳۰).

دیکھیں وہ لکائی میں ہے یا متائی میں
لیں امتحان قبلۂ حاجات چند روز

(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۴۸). [ع : متعہ ← صفت].

مُتأکِّد (ضم م ، فت ت ، ا ، شد ک بفت) صف.

جس کی تاکید کی جائے ، محکم ، مضبوط ، تصدیق شدہ . پس متاکد ہوئے جس وقت کہ ذکر کیا جاوے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹۰). ان خصلتوں کا سوال کرتا ہوں جن سے تیری بخشش متاکد ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۵۳). [ع : (وک د) ← صفت].

مُتأکِّد (ضم م ، فت ت ، ا ، شد ک بکس) صف.

تصدیق کرنے والا ؛ مضبوط کرنے والا ، سخت ، کڑا (جامع اللغات). [ع : (وک د) ← صفت فاعلی].

مُتألِّف (ضم م ، فت ت ، ا ، شد ل بکس) صف.

جو واقفیت یا رسوخ پیدا کرے ، خیر سگالی پیدا کرنے والا ، واقف ، آشنا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ال ف)].

مُتألِّم (ضم م ، فت ت ، ا ، شد ل بفت) صف.

۱. رنجیدہ ، مصیبت زدہ ، مغموم ، دکھیا ، افسردہ ، متاسف . اے یہ الم غمگین اور متالم نہ ہو جو ثابت کیے گا وہ ہی تجھ کو دوں گا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۰۵). دل میں متاسف و متالم ہوئی کہ افسوس وہ دونوں گل سے سلامت بچ گئیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۱۱۷). ایسے ادنیٰ سے ادنیٰ واقعے سے حقیقۃً یا متالم ہوتے ہیں. (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۷۱).

جالیف قلوب متالم میں ہو ساقی
شاید ہو اسی حیلے سے کم درد جدائی

(۱۹۵۹ ، سرور رفتہ ، ۳۶). ۲. بے صبر (جامع اللغات). [ع : (ال م)].

مُتألِّہ (ضم م ، فت ت ، ا ، شد ل بکس) صف (ج : متألہین).

اللہ کی وحدانیت کو ماننے والا ، توحید کا قائل ؛ علوم اسلامی کا عالم ، خدا شناس . اسلامی حکمائے متالہین ان کی جو قدر فرمائیں بجا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۳۲). علم باری تعالیٰ کے بارے میں اشراقی قاعدہ حق ہے اور یہی مذہب ہے اہل ذوق اور کشف کا حکمائے متالہین سے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۰۸). [ع : (ال) ← صفت].

مُتالی (ضم م) امذ.

۱. (i) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے لیے مخصوص ہو ، گھوڑے کے موتنے کی جگہ ، طویلے کی وہ گھاس پھوس وغیرہ جس پر گھوڑوں نے پیشاب کیا ہو ؛ آخورہ ، گوڑا کرکٹ. گھاس اور متالی کے جلنے کا دھواں اور اس کی بو پھیلی ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۳۱). گھوڑے کی لید کی کھاد اور متالی کی مٹی بھی عمدہ قسم کی کھاد ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۱۳). مولانا کی عسرت اس درجے کو پہنچ گئی تھی کہ گھوڑے کی متالی سے پانی گرم کیا جاتا تھا. (۱۹۱۲ ، حیات شبلیہ ، ۵۸). (ii) اصطبل میں گھوڑے کے پیشاب کے گڑھے کی طرف جانے والی نالی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) پیشاب (گھوڑوں کا).

متالی میں تو اک مادی کے بجز ہاتھ
لگا ستھنوں سے نر کے زور کے ساتھ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴۱).

لے متالی تو مادہ کی بجز ہاتھ
نر کے ستھنوں میں مل دے زور کے ساتھ

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۱). [مت (موت (رک) کی تخفیف) + آلی ، لاحقۂ ظرفیت].

مُتأمِّر (ضم م ، فت ت ، ا ، شد م بکس) صف.

وہ جسے حکومت ملی ہو یا حکومت چلاتا ہو (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ا م ر)].

مُتأمِّل (ضم م ، فت ت ، ا ، شد م بکس) صف.

تامل کرنے والا ، غور کرنے والا ، سوچنے والا ، متفکر . بادشاہ یہ سن کر دیر تک متامل رہے. (۱۸۲۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۵). حیدرآباد کی ملازمت کا قریباً فیصلہ ہو گیا ، ڈاکٹر تعلیمات خلاف یا متامل تھے. (۱۹۱۳ ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۴۶). وہ محو ہندی کی اشاعت کے بارے میں کافی متامل تھے لیکن اردوئے معلی کی اشاعت کے بے حد مشتاق تھے. (۱۸۹۷ ، غالب ایک شاعر ایک اداکار ، ۹۳). [ع : (ا م ل)].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.

تامل میں ہونا ، رکنا ، ٹھٹکنا ، متذبذب ہونا . میں یہ جملے تمھارے ساتھ منسوب کرنے میں متامل ہوں کیونکہ ان میں لاعلمی کے علاوہ ایک حد تک نیک نیتی کی کمی محسوس ہوتی ہے. (۱۹۸۶ ، ن۔ م۔ راشد ایک مطالعہ ، ۲۹۸). دراصل تخلیقی عمل کے فطری رویے سے ہم جتنی دور ہوتے جائیں گے الفاظ ہم پر منکشف کرنے سے متامل ہوں گے. (۱۹۹۶ ، آئندہ ، کراچی ، جنوری ، ۱۳).

مُتأمِّلانہ (ضم م ، فت ت ، ا ، شد م بکس ، فت ل) صف ؛ م ف.

تامل کرتے ہوئے ، متفکرانہ ؛ متذبذب . تقریباً آدھ گھنٹے تک وہ ایک بے چین اور متاملانہ انداز سے ادھر اُدھر ٹہلتے رہے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۲). [متامل (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتأمِّن (ضم م ، فت ت ، ا ، شد م بکس) صف.

جو کسی کو محرم راز بنائے یا کسی پر اعتبار کرے ؛ محفوظ ، مامون ، سلامت (جامع اللغات). [ع : (ا م ن)].

مُتانا (ضم م) (الف) ف م.

پیشاب کرانا (بچے یا مریض وغیرہ کو) ، کسی جانور کو مدر ادویات سے پیشاب کرانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). (ب) امذ . پیشاب کا پھکنا ، مثانہ نیز ذکر ، پیشاب کا مقام (فرہنگ آصفیہ). [مت (موت (رک) کی تخفیف) + انا ، لاحقۂ تعدیہ و اسمیت].

مَتانَت (فت م ، ن) امث.

۱. استحکام ، مضبوطی ، پختگی ، استواری . زمین کو پانی پر کس متانت سے قائم کیا ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۹۹). انھوں نے بہت سے معرکہ آرا مضامین پر نہایت آزادی اور متانت اور استواری سے اپنی رائے ظاہر کی ہے. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵). خود گنبد سے ظاہری متانت و استحکام میں فرق پڑے بغیر پوری عمارت میں تنوع آ گیا ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۳۶). ۲. زبان کا بیہودہ الفاظ اور خیالات سے پاک ہونا ، سنجیدگی ، تہذیب .

کیجیے نظر ستوں پہ تو بیشک صغیر ہیں
ہمت میں نوجواں ہیں متانت میں پیر ہیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۷۳).

ہم نے ہنجور تجھے ہنستے ہوئے دیکھا نہ کبھی
زندگی خواب سی صرف متانت کیوں ہو

(۱۹۱۹، در شہوار، بیخود، ۸۲). چہروں پر متانت، سنجیدگی اور فلسفہ کی لکیریں ابھرنے لگتی ہیں اور کبھی کبھی آدمی مسکرانا بھی بھول جاتا ہے. (۱۹۸۶، فیضانِ فیض، ۱۲۹). غزل کو انتہائی سبک، شیریں، لطیف، نرم اور نازک الفاظ... متانت اور شائستگی کے ساتھ برتنے پر مجبور ہوتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جون، ۲۶). [ع: (م ت ن)].

--- فِکْر کس اضا (--- کس ق، سک ک) امث.
فکر کی سنجیدگی، فکر کی متانت، تفکر کا ثقہ ہونا، فکر و تعقل کا قابلِ بھروسا ہونا. خود ان کی متانتِ فکر نے ان خصوصیات کے روشن پہلوؤں کو مرکزِ توجہ بنایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۶۸). [متانت + فکر (رک)].

--- سے م ف.
سنجیدگی سے، تہذیب و شائستگی کے ساتھ. شیخ حسن نے متانت سے کہا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۶۲). مجھے دیکھ کر خالد لپک کر قریب آیا اور اس نے نہایت متانت سے کہا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، فروری، ۵۸).

مُتانِّث (ضم م، فت ت، ا، شد ن بفت نیز بکس) صف.
عورت ذات، مونث (جامع اللغات؛ اشین گاس). [ع: (ا ن ث)].

مَتانُسار (فت م، ضم ن) صف.
رائے یا عقیدے کے مطابق؛ نظریے یا مسلک کے مطابق، کسی فرقے کے مطابق (پلیٹس). [س: मतानुसार].

مُتأوِّل (ضم م، فت ت، ا، شد و بکس) صف.
پہلا، اوّل؛ مترجم، شرح و تفصیل بتانے والا، شارح، ترجمان (ماخوذ: اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ا و ل)].

مُتأوِّہ (ضم م، فت ت، ا، شد و بکس) صف.
وہ جو آہ بھرے، وہ جو رنج و غم کے سبب سے کراہے؛ افسردگی کے سبب آہیں بھرنا (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ا و ہ)].

مُتأہِّل (ضم م، فت ت، ا، شد و بکس) صف.
بیاہا ہوا، شادی شدہ؛ اہل و عیال والا، بیوی بچوں والا، عیال دار؛ کنبہ دار. جب تک میں مجرد تھا تو بیوی والے کو تکتے ہو گئے تھے ورنہ مجھے متاہل ہونے کے جھگڑوں اور لڑکے بالوں کی جھنجھٹ سے اطلاع تو دیتے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳۳). سرسید سترہ یا اٹھارہ برس کی عمر میں متاہل ہو گئے تھے. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۶). متاہل زندگی کی خوشیوں ... کو بڑی حد تک اس کے ذہن سے محو کر دیا تھا. (۱۹۸۳، گردشِ ولا بگیہ، ۵۷). خطوط کے وہ حصے حذف کر دیے گئے ہیں جن میں چچا جان کی متاہل زندگی کے المیے کا ذکر ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۷). اف: ہونا. [ع: (ا ہ ل)].

مُتأہِّلانَہ (ضم م، فت ت، ا، شد و بکس، فت ن) صف؛ م ف.
گھر بار سے متعلق، گھر بار والا، ازدواجی، گھریلو. عورتیں جو متاہلانہ زندگی بسر کرتی ہیں ان سب باتوں سے اچھی طرح واقف ہیں. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۷). متاہلانہ آسودگی کو پس پشت ڈال کر وہ دراصل عورت اور مرد کے آزادانہ تعلقات کی خواہاں ہیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۰۹). بس تمام عمر ایسی... متاہلانہ آسودگی کے بارے میں سوچنے کی فرصت ہی نہیں ملی. (۱۹۹۰، آبِ گم، ۲۸۲). [متاہل + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مِتائی (کس م) امث.
دوستانہ، دوستی (پلیٹس). [مت (میت (رک) کی تخفیف) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

مُتَبادِر (ضم م، فت ت، کس د) صف.
جلد آگے بڑھ جانے یا نکلنے والا، سبقت لے جانے والا؛ ذہن میں جلد آنے والا، وہ بات جس کی طرف ذہن فوراً منتقل ہو. اگر تم سے کہا جائے کہ فلاں شخص مزاج کا غصیلا ہے تو ضرور تمہارا ذہن اسی طرف متبادر ہوگا کہ مغلوب الغیظ ہے. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۷۳). کتاب کا نام سننے سے فوراً یہ خیال ذہن میں متبادر ہوتا ہے کہ شاید حضور شاہ دکن نے کسی خاص موقعے پر کچھ عطیات لوگوں کو مرحمت فرمائے ہیں. (۱۹۰۹، مقالاتِ حالی، ۲: ۱۹۳). فنِ تعمیر کی جمالیاتی روح کو سمجھنے کی کوشش کی ہے جیسا کہ مرقع چغتائی کے پیش لفظ سے متبادر ہوتا ہے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۲۰۵). [ع: (ب د ر)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ظاہر ہونا، واضح ہونا. یہ مفہوم متبادر ہوتا ہے کہ صرف اندھوں کو روشنی دکھائی دے گی. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۵).

مُتَبادِرات (ضم م، فت ت، کس د) امذ؛ ج.
جلد ذہن میں آنے والے امور یا باتیں. ایک وہ جو ذہن کو جزئیات و متبادرات سے آگے نہیں لے جاتی اور دوسری وہ جو کسی تخیل کی طرف مائل کرتی ہے. (۱۹۸۷، غالب فن و شخصیت، ۱۱۵). [متبادرہ (رک) کی جمع].

مُتَبادِرَہ (ضم م، فت ت، کس د، فت ر) صف.
ذہن میں جلد آنے والا (نور اللغات). [متبادر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَبادِل (ضم م، فت ت، کس د) صف؛ امذ.
۱. بدلے میں آنے والا، باری سے آنے یا کام کرنے والا، بدل. لہٰذا یہی ایک متبادل صورت ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۸). جب تک وہ وقت آئے گا اس وقت تک انگریزی ذریعہ امتحان متبادل کے طور پر جاری رکھنے کی اجازت ہوگی. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۸۷). ایک متبادل نظام کے طور پر شریعت کی حیثیت بہت محفوظ ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۲). ۲. بدلنے والا. برقی حرکت میں ایک اہم میٹر اور ایک متبادل مزاحمت ایک ہی سلسلے میں لگاؤ. (۱۹۶۶، حرارت، ۱۷۲). [ع: (ب د ل)].

--- ذَرائِع (--- فت ذ) امذ؛ ج.
دوسرے ذریعے، دیگر ذرائع. رچرڈز نے سائنس کی علامتی اور حوالہ جاتی زبان اور شاعری کی محسوساتی زبان میں حدِ فاصل قائم کی، یہ بھی ایک بنیادی نظریہ تھا جس سے متاثر ہوکر "نئی تنقید" نے ادبی زبان کو نشان زد کرنے کے لیے متبادل ذرائع تلاش کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۴۷). [متبادل + ذرائع (ذریعہ (رک) کی جمع)].

... صُورَت (...و مع، فت ر) امث.
دوسری صورت یا ذریعہ، ملتی ہوئی صورت. سوات میں مرکزیت، اقتدار پانے والے سرکش قبائلی نظام کے ساتھ مصالحت کی صورت میں نہیں بلکہ اپنے معاشرتی اور تدریجی نتائج کے ساتھ متبادل صورت میں وجود میں آتی ہے. (۱۹۸۳، تنظیم اور کرزما سوات کے پٹھانوں میں، ۵۱).
[متبادل + صورت (رک)].

... مَعانی (...فت م) امذ.
دوسرے مفہوم، مترادف یا مماثل معنی، یکسانیت والے معنی کے الفاظ. اردو کی تنقیدی لغت میں اشارہ، کنایہ اور رمز کو بالعموم متبادل معانی میں استعمال کیا ہے. (۱۹۷۹، شعری لسانیات، ۱۷). [متبادل + معانی (رک)].

مُتَبادِلات (ضم م، فت ت، کس د) امذ: ج.
متبادل (رک) کی جمع: قم البدل. تصدیق منفصل میں ہمیشہ یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ متبادلات باہم دیگر جاین رکھتے ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۳۳۳). مولانا نے بعض انگریزی الفاظ اور ان کے متبادلات پر بحث کی ہے. (۱۹۸۸، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ، ۷۳). [متبادل + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَبادِلَہ (ضم م، فت ت، کس د، فت ل) امذ.
رک: متبادل: (اقلیدس) دو خطوط متوازی پر گرے ہوئے تیسرے خط کے دونوں طرف کے داخلی زاویے بشرطیکہ وہ متصلہ نہ ہوں. اس صورت میں زاویہ ۱ متبادلہ زاویہ ہی کا ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۱). اگر ایک خط مستقیم اور دو خط مستقیمہ پر واقع ہو اور زوایائے متبادلہ برابر پیدا کرے تو یہ دو خط مستقیم متوازی ہونگے. (۱۸۷۶، تحریر اقلیدس، ۵۷). والطہ زاویے ۲، ۷ اور ۳، ۵ م ی پر مخالف سمتوں میں ہیں ایسے ہر جوڑے کے زاویے متبادلہ زاویے کہلاتے ہیں. (۱۹۹۳، نیا حساب برائے جماعت ہفتم، ۲۱۲). [متبادل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَبادی (ضم م، فت ت) صف.
دیہاتی، گنوار، جنگلی (جامع اللغات). [ع: (ب د و)].

مُتَبارِز (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
وہ شخص جو نکل کر حریف کے مقابلے پر آئے، مبارز (جامع اللغات). [ع: (ب ر ز)].

مُتَبارَک (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
پاک، صاف، طاہر، طیب، منزہ.
محسن و متبارک وہ خالق و مالک ہے تیرا از روئے وعدہ محافظ و نگراں
(۱۹۷۵، خروش خم، ۴۳). [ع: (ب ر ک)].

مُتَباری (ضم م، فت ت) صف.
ایک دوسرے کے مقابل یا مخالف رقیب، حریف (ماخوذ: جامع اللغات؛ اشٹین گاس).
[ع: (ب ر ی)].

مُتَباسِق (ضم م، فت ت، کس س) صف.
روشن، منور، چمک دار (جامع اللغات). [ع: (ب س ق)].

مُتَباشِر (ضم م، فت ت، کس ش) صف.
ایک دوسرے کو خوش خبری دینے والا (جامع اللغات). [ع: (ب ش ر) سے صفت فاعلی].

مُتَباعِد (ضم م، فت ت، کس ع) صف.
ایک دوسرے سے بعید، دور، جدا، الگ، ایک کا دوسرے سے بعد رکھنا. اس سبب سے بعض اجزا اس کے بعض سے متباعد یعنی جدا ہو جائیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۳). جبلت اور عقل نہ تو ارتقا کے دو متباعد راستے ہیں، نہ ارتقا کے دو مختلف مدارج. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۶۷). وہی تو ہے جس نے ... متباعد اشیاء کو ایک دوسرے کے قریب کیا. (۱۹۷۸، تصور الوہیت، ۳۳۲). [ع: (ب ع د)].

مُتَباعِدَہ (ضم م، فت ت، کس ع، فت د) صف.
رک: متباعد. بعض دوش شاردہ صاحب طباع متنافرہ متباعد تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۳). [متباعد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَباغِض (ضم م، فت ت، کس غ) صف.
ایک دوسرے کے دشمن (جامع اللغات). [ع: (ب غ ض)].

مُتَباغی (ضم م، فت ت) صف.
ایک دوسرے سے لڑنے والا، باغی، سرکش، گستاخ، دیدہ دلیر (ماخوذ: جامع اللغات).
[ع: (ب غ ی)].

مُتَباکی (ضم م، فت ت) صف.
جو رونے پر مجبور ہو یا مجبور کیا جائے، جو جھوٹ موٹ روئے، بناوٹی رونا، دکھاوے کا رونا (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ب ک ی)].

مُتَبائِع (ضم م، فت ت، کس ء) صف.
جو ایک دوسرے سے خرید و فروخت کریں (جامع اللغات). [ع: (ب ی ع)].

مُتَبائِن (ضم م، فت ت، کس ء) صف.
۱. ایک دوسرے سے جدا یا مختلف، باہم متناقض، متضاد، ایک دوسرے کی ضد، مغائر. مقید اور مشترک اور متبائن سب کچھ ہوتے ہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۱۱). خیالات باہم متبائن ہیں تو وہ شخص ملک اور قوم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، نومبر، ۲۸). خدا اور شیطان کو بھی ایسی ہی متبائن و متضاد قوتیں تسلیم کر لینے سے وہ خداؤں کے قائل ہو گئے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰، ۱: ۳۸۹). دونوں کی افتاد طبع مختلف اور متبائن ہے. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۱۰). اصل زبان سے وہ خواہ کیسے متبائن اور مختلف کیوں نہ ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۰). ۲. (ریاضی) وہ عدد جس کے اجزائے ضربی نہ ہو سکیں (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ب ی ن)].

... اَجْزا (...فت ا، سک ج) امذ: ج.
متضاد اجزا، ایک دوسرے سے مختلف چیزیں، ایک دوسرے سے الگ اشیا. ایک سالم وجود بظاہر متبائن اجزا کا حیران کن مجموعہ ہوتا ہے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۸). [متبائن + اجزا (جزو (رک) کی جمع)].

مُتَبائِنان (ضم م، فت ت، کس ء) امذ: - متبائنین.
دو متبائن اشیا: (منطق) دو مختلف المعانی الفاظ. متبائنان ایسے دو لفظ ہیں جن کے معنی مختلف ہوں جیسے حجر اور شجر. (۱۹۲۳، المنطق، ۹). [متبائن (رک) + ان، لاحقۂ تثنیہ].

مُتَبایِن (ضم م، فت ت، کس ی) صف.
رک : متبائن. ان صورتوں میں اکبر و اصغر کا متباین ہونا بھی ممکن ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۹۵). سطح اعلٰی کے مختلف الانواع حصوں کے متخالف و متباین تعلقات کی توجیہ کا کوئی اور طریقہ متصور نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۱۱۷). جو اسناد ہمارے پاس موجود ہیں وہ زمان و مکان کے لحاظ سے متباین ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۳۹۱ : ۳). بعض کا ذوق و فکر اتنا متباین ہے کہ علم و عمل کے دائرے میں انکی ہم فکری کا اختلاف و کشمکش ... زیر بحث نہیں لانا چاہیے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۵). [ع : (ب ی ن)].

مُتَبایِنَیں (ضم م، فت ت، کس ی، ی لین) امذ.
۱. دو متبائن اشیا، دو مختلف چیزیں : (ریاضی) دو چھوٹے بڑے عدد جن میں نہ تو بڑا چھوٹے پر تقسیم ہو سکے اور نہ دونوں کسی تیسرے عدد پر. واضح ہو کہ متباینین کو ضرور نہیں کہ دونوں عدد ہی ہوں اس لیے جائز ہے کہ عدد ہو اور دوسرا غیر عدد. (۱۸۸۹، تسہیل الفرائض، ۳۳). [متباین (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مُتَبَتِّل (ضم م، فت ت، ب، شد ت بکس) صف.
جو شادی بیاہ نہ کرے، تجرد کی زندگی بسر کرنے والا، اللہ سے لو لگانے والا : راہب، تارک الدنیا. معاویہ بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان باوجود کم سنی کے عالم، متبتل و مستقل تھا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع (ترجمہ)، ۱۸۰). عربوں کی شاعری میں عیسائیت کا تخیل ایک راہب متبتل کی صورت میں تھا. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵ : ۱۸).

وہ راہب متبتل سخن کے صحرا کا
نوا کا رمنہ تھی جس کے خیال کی کٹیا

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۶۹). [ع : (ب ت ل)].

مُتَبَحِّر (ضم م، فت ت، ب، شد ح بکس) صف.
تبحر والا، علم کا بڑا دریا، بہت بڑا عالم و فاضل. ایک فاضل متبحر کو حکم کیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲). کیا یہ بڑے عالم متبحر ہیں. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۹۳). ایسی دوستی جو درمیان ایک مفلس اور ایک تونگر کے ہو یا درمیان ایک جاہل اور ایک عالم متبحر کے ہو. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۳۸۲). چار صدیوں میں ہندوستان کو مسلسل بغیر کسی انقطاع کے بیک وقت عابد و زاہد صوفیا اور متبحر علما عطا کیے ہیں. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۷۹). ان کی شاعری کی فضا میں بے جان تمثالوں کی تشکیل اور متبحر کیفیات کا جمود نہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷). [ع : (ب ح ر)].

--- العِلْم (--- ضم ر، غم ا، سک ل، کس ع، سک ل) امذ.
علم کا سمندر : بہت بڑا عالم. آپ انکے متبحر العلم ہونے کا عقیدت مندانہ اعتراف کر کے یہ ننھا سا معاملہ ختم کیوں نہیں کر دیتے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۳۷). [متبحر + رک : ال (۱) + علم (رک)].

مُتَبَخْتِر (ضم م، فت ت، ب، سک خ، کس ت) صف.
اترا کر چلنے والا، مغرور، متکبر، سرکش.

واعظ جو پڑھا جن متبختر ہے نہایت
اوس پر مجھے شیطان کے ہے پود کی سوجھی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۶). [ع : (ب خ ت ر)].

مُتَبَخِّر (ضم م، فت ت، ب، شد خ بکس) صف.
۱. (طب) بخارات یا بھاپ بن کر اڑنے والی دوا (مخزن الجواہر). ۲. جو اپنے کپڑوں کو خوشبو لگائے (اشین گاس : جامع اللغات). [ع : (ب خ ر)].

مُتَبَدِّع/مُتَبَدِّعَہ (ضم م، فت ت، ب، شد د بکس، فت ع) صف.
نئی چیز ایجاد کرنے والا، موجد، پرلے درجے کا مسلمہ عقائد کا مخالف، بدعتی. لوگ پورے سال نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں لیکن یہ متبدعہ نماز غائب ضرور پڑھتے ہیں. (۱۹۸۹، صحیفۂ اہل حدیث، کراچی، ۹ فروری، ۳). [ع : (ب د ع)].

مُتَبَدِّل (ضم م، فت ت، ب، شد د بکس) صف.
۱. بدلنے والا، تبدیل شدہ، تبدیل ہونے والا، تبدیل. اخلاق زبوں اس کے اوصاف حمیدہ سے متبدل ہوئے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۹۳). اوس کے دشمنوں کو لازم ہے کہ وہ بحری لڑائی کو حتی الامکان بہت جلد بری لڑائی کی شکل میں متبدل کرنے ... کی کوشش کریں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۱۳). بچے مفید اثرات متبدل کرنے کے لیے مدرسے کے حالات سے مناسب مطابقت پیدا کرے. (۱۹۳۸، مدرسہ میں پس افتادگی، ۱۳۱). ماخذ ان تجربات میں مکمل طور پر متبدل نظر آتا ہے. (۱۹۸۸، سائنسی انقلاب، ۲۷۳). ۲. وہ جو بدلے، ادل بدل کرے یا الٹے، ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینے والا (ماخوذ : اشین گاس : جامع اللغات). [ع : (ب د ل)].

--- کَرْنا ف م : محاورہ.
تبدیل کرنا، بدلنا، کسی کے عوض لین دین کرنا. بحری لڑائی کو ... بری لڑائی کی شکل میں متبدل کرنے ... کی کوشش کریں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۱۳).

--- مِنْہُ (--- کس م، سک ن، ضم معکوس ہ) صف.
جس سے تبدیل ہو. اس کی تنخواہ خواہ وہ طے مسافت کے زمانہ کی ہو ... یا متبدل منہ کی، بہر حال ایسی تنخواہ اس وقت تک شریک نہ کرنا چاہیے جب تک کہ دفعہ ۲۷ ضابطہ ملازمت کی تکمیل نہ ہو جائے. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۵۰). [متبدل + ع : منہ = اس سے].

--- ہونا ف م : محاورہ.
متبدل کرنا (رک) کا لازم، تبدیل ہونا بدل جانا. اخلاق زبوں اس کے اوصاف حمیدہ سے متبدل ہوئے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۹۳).

مُتَبَدَّلَہ (ضم م، فت ت، ب، شد د بکس، فت ل) صف.
رک : متبدل. پوشیدہ نقائص موجودہ زمانے کے متبدلہ حالات کی وجہ سے نمایاں طور پر ظاہر ہوتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۹). [متبدل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین، کس ہ) صف.
جس کی طرف تبدیل ہو، جہاں تبدیل ہو کر آیا ہو. کوئی شخص جدید تبدیل ہو کر آیا ہو تو اسکی تنخواہ خواہ وہ طے مسافت کے زمانے کی ہو یا دفتر متبدلہ الیہ کی ... شریک نہ کرنا چاہیے. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۵۰). [متبدلہ + ع : الیہ = اس کی طرف].

مُتَبَدّی (ضم م، فت ت، ب، شد د) صف.
شروع کرنے والا، مبتدی : وہ جو سامنے نظر آئے : جنگل میں رہنے والا، بادیہ نشین (اشین گاس : جامع اللغات). [ع : (ب د و)].

مُتَبَذَّل (ضم م، فت ت، ب، شد ذ بفت) امذ : ق.
ذلیل، حقیر، ذلت آمیز۔ نوجوان ... مبتذل فقرے کستا ہوا ایک لڑکی کا پیچھا کرتے ہوئے گزرا ہے۔ (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۰۷)۔ اسی وجہ سے بعض حضرات اس مبتذل مثنوی کو "سعی بے جا" اور وقیع سمجھتے ہیں۔ (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۳۶)۔ [ع : (ب ذ ل)]۔

مُتَبَذِّل (ضم م، فت ت، ب، شد ذ بکس) صف.
جو اپنے ذلیل کام خود کرے (فیلن ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ب ذ ل)]۔

مُتَبَّر (ضم م، فت ت، شد ب بفت) صف.
جو تباہ یا برباد ہو چکا ہو (جامع اللغات)۔ [ع : (ت ب ر) سے صفت]۔

مُتَبِّر (ضم م، فت ت، شد ب بکس) صف.
تباہ کرنے والا، ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا (جامع اللغات)۔ [ع : (ت ب ر) سے صفت فاعلی]۔

مُتَبَرِّع (ضم م، فت ت، ب، شد ر بکس) صف.
ثواب کی نیت سے کوئی کام کرنے والا، صدقے کے طور پر دینے والا، خیر خیرات کرنے والا۔ ابو یوسف کہتے ہیں کہ شخص حاضر متبرع ہے اپنے شریک کے حصے کی ثمن کے ادا کرنے میں۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۳۵)۔ [ع : (ب ر ع)]۔

مُتَبَرَّک (ضم م، فت ت، ب، شد ر بفت) صف.
۱. برکت والا، بابرکت، مبارک، پاک، مقدس۔ فقیر کے تائیں دیکھیں تو صورت اس کی بہت ہی متبرک ہے۔ (۱۷۳۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۵۳)۔ روحی ہمارا گوشت رغبت سے کھاتے اور متبرک سمجھتے ہیں اور قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۳)۔ انگوٹھی پر نام خدا یا کوئی متبرک نقش کندہ ہو تو اسے پہن کر پاخانے میں جانا منع ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۱۹)۔ دنیائے اسلام کے لیے یہ متبرک ترین دن ہے۔ (۱۹۸۳، گوریا کہانی، ۱۸۳)۔ حرم کی متبرک اور مقدس حدود کے اندر قربانی کے علاوہ خون بہانا حرام ہے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل، ۲۹)۔ ۲. قابل تعظیم، معزز، بزرگ۔ ہندو گنیش کی پوجا کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور گنیش کو متبرک مانتے ہیں۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۰)۔ [ع : (ب ر ک)]۔

... ایام (... فت ا، شد ی بفت) امذ : ج.
متبرک یوم کی جمع، بابرکت دن، محترم ایام۔ متبرک ایام میں قاضی صاحب شاہی مجلس میں چاندی کی کرسی پر بیٹھتے تھے۔ (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۵۳۶)۔ [متبرک + ایام (یوم (رک) کی جمع)]۔

... دِن (... کس د) امذ.
احترام والا دن، مقدس یوم۔ اس کاروائی کا صاف مقصد اس متبرک دن پر صورت حال کو کشیدہ کرنا اور تصادم کی صورت پیدا کرنا تھا (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۰۲)۔ [متبرک + دن (رک)]۔

... مَقام (... فت م) امذ.
پاکیزہ جگہ، قابل احترام مقام جیسے عبادت گاہ وغیرہ۔ قدیم یونان میں ایک رواج تھا کہ وہ متبرک مقامات کو دنیاوی مقامات سے جدا اور ممتاز رکھتے تھے۔ (۱۹۸۹، رنگ رواں، ۵۳)۔ [متبرک + مقام (رک)]۔

مُتَبَرَّکَہ (ضم م، فت ت، ب، شد ر بفت، فت ک) صف.
برکت والی (چیز)، پاک چیز نیز بابرکت، پاک، مقدس۔ اگر چہ نقوش متبرکہ باقی ہیں ان کو لے دے کر یہ کام ہے کہ صحائف کے اول و آخر ... پڑھا دے۔ (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱ : ۲۰۶)۔ [متبرک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُتَبَرَّو (ضم م، فت ت، ب، شد ر بفت) صف.
رو دار کھا ہوا (جامع اللغات)۔ [ع : (ب ر و)]۔

مُتَبَرِّو (ضم م، فت ت، ب، شد ر بکس) صف.
فرمانبردار، مطیع ؛ سچا، منصف، نیک، پارسا (جامع اللغات)۔ [ع : (ب ر و)]۔

مُتَبَرّیٰ (ضم م، فت ت، ب، شد ر، ی بشکل ی) صف.
آزاد، بچا ہوا، صاف کیا ہوا (جامع اللغات)۔ [ع : (ب ر ی) سے صفت]۔

مُتَبَرِّی (ضم م، فت ت، ب، شد ر، ی مع) صف.
آزاد، صاف ؛ جو درمیان میں آئے (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ع : (ب ر ی) سے صفت فاعلی]۔

مُتَبَسِّط (ضم م، فت ت، ب، شد س بکس) صف.
دور تک پھیلا ہوا ؛ جو کھلے بندوں پھرے (جامع اللغات)۔ [ع : (ب س ط)]۔

مُتَبَسِّم (ضم م، فت ت، ب، شد س بکس) صف.
۱. مسکرانے والا، تبسم کرنے والا، آہستہ ہنسنے والا ؛ زیر لب مسکرانے والا۔

متبسم ہو ذرا مجھ سے کہ جوں غنچۂ گل
تجھ سے واشد کی رکھے ہے دل صد چاک امید

(۱۷۹۴، محب دہلوی، د، ۱۲۷)۔

منہ دیکھ کے اس کا متبسم ہوئے عباس فرمایا کہ جو کہتا ہے تو اے خدا راس

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲ : ۲۱۵)۔ انشاءاللہ جب موت آئے گی تو مجھے متبسم پائے گی۔ (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲ : ۳۴۰)۔ ان کے متبسم ہونٹوں کے قم میں ایک خاموش حقارت تھی۔ (۱۹۸۸، نشیب، ۲۷)۔ وہ ہمیشہ کی طرح تر و تازہ اور متبسم تھے۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۴)۔ ۲. (مجازاً) کھلا ہوا، شگفتہ ؛ چمکنے والی (بجلی) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ب س م)]۔

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
مسکرانے کی حالت میں ہونا، مسکراتا ہوا ہونا۔ صاحب یہ سن کر متبسم ہوئے۔ (۱۸۷۳، نتائج المعانی، ۱۹۳)۔ وہ پیالے میں گلاب کی پتیاں دیکھ کر متبسم ہوئے۔ (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۲۸۵)۔ اقبال نے اپنی نظم "تنہائی" میں اور دوسری جگہ بھی اللہ سے پوچھا ہے کہ فلاں فلاں باتوں پر تبسم آیا اور کچھ نہ کہا، یہ متبسم ہونا نازل ہونے کا سب سے بڑا عمل ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۳)۔

مُتَبَصِّر (ضم م، فت ت، ب، شد ص بکس) صف.
جو غور سے دیکھے یا سوچے، ہوشیار، چوکس، سیانا ؛ وہ جو ہلال کو غور سے دیکھے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ب ص ر)]۔

مُتَبَطِّل (ضم م، فت ت، ب، شد ط بکس) صف.
بہادر، شجاع، دلیر (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ب ط ل)]۔

مُتَبَطِّن (ضم م، فت ت، ب، شد ط بکس) صف.
وہ جو کسی چیز کے درمیان میں سوراخ کرے ؛ اندرونی ؛ وہ جو کسی امر کی اصلیت کو سمجھے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ب ط ن)]۔

مُتَّبِع (ضم م، شدت بفت، بکس ب) صف.
۱. اتباع کرنے والا، پیروی کرنے والا، تقلید کرنے والا، پیرو، تابع، فرماں بردار، مقلد. اور صحیح یہ ہے کہ ہدیہ کعبہ کو اونٹ اول الیاس نے بھیجے تھے یہ بھی متبع و مروج شریعت ابراہیم علیہ السلام تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۳). عبدالحق عالم باعمل اور متبع شریعت غرا تھے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۷۱).

بال طرز نو کے طریقوں کے متبع
خلق کو نہ چھوڑیں گے اولاد کے لیے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۴۸). وہ نسلاً تو ان سے الگ رہے مگر مذہباً ان کے متبع رہے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۵۲). علامہ مرحوم غالب کے مداح اور متبع ضرور تھے لیکن دونوں کے فکری پیمانے جدا تھے اور لفظیات بھی جدا تھیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۲). ۲. جو بڑے شوق سے متلاشی ہو؛ جو محافظت میں ہو؛ موکل؛ متقاضی؛ اڑیل (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ت ب ع)].

مُتَّبِعان (ضم م، شدت بفت، بکس ب) امذ؛ ج.
متبعؔ (رک) کی جمع، اتباع کرنے والے، پیروی کرنے والے، پیروکار، تابعین. مذکورین (یعنی متبعان رضائے حق اور مغضوبین) درجات میں مختلف ہوں گے. اللہ تعالیٰ کے نزدیک متبع محبوب اور جنتی ہے اور مغضوب دوزخی ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن (تفسیر)، ۲: ۲۲۷). [متبع (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُتَبَعِّض (ضم م، فت ت، ب، شد ع بفت) صف.
الگ الگ حصوں میں بٹا ہوا، جزو جزو کیا ہوا، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا. واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ تجری اور متبعض نہ ہو. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۶). [ع: (ب ع ض)].

مُتَبَعِّل (ضم م، فت ت، ب، شد ع بکس) صف.
ایسی عورت جو اپنے خاوند کی تابع دار ہو؛ وہ عورت جو خاوند کے لیے بناؤ سنگھار کرے (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ب ع ل)].

مُتَّبِعِین (ضم م، شدت بفت، بکس ب، ی مع) امذ؛ ج.
متبعؔ (رک) کی جمع، اتباع کرنے والے، پیروی کرنے والے، تقلید کرنے والے. موصوف کا یہی قول اور انبیاء علیہم السلام اور ان کے متبعین پر بھی صادق آتا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۸۷). مذہب اسلامیہ کے متبعین کو ارض پاک حجاز میں عبادات، مناسک اور اعمال میں آزادی حاصل ہونی چاہیے. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۱۱۳). محمد بن عبد الوہاب کے مخالفین اپنے متبعین کو اس جھوٹ کے باور کرانے میں کامیاب ہو گئے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۸). ان میں سے ہر ایک کے متبعین کا اپنا اپنا حلقہ تھا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۵۴). [متبع (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَتْبَل (فت م، سک ت، فت ب) امذ.
مطلب (رک) کا دیہاتی تلفظ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مطلب (رک) کا بگاڑ].

مُتَبَلِّد (ضم م، فت ت، ب، شد ل بکس) صف.
(طب) کند ذہن، احمق، کودن، بے وقوف، گاؤدی، گھامڑ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ب ل د)].

مُتَبَلِّر (ضم م، فت ت، ب، شد ل بکس) صف.
(طبیعیات) جو شے وقت انجماد اشکال مجسم ریاضی میں سے کسی شکل کو قبول کرے. وہ مادۂ مذاب سرد ہو کر متبلر ہو گیا یعنی مثل بلور کے جم گیا. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۳۰). [ع (ب ل ر)].

مُتَبَلِّل (ضم م، فت ت، ب، شد ل بکس) صف.
جس میں نمی یا تری ہو، گیلا، تر (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ب ل ل)].

مُتَبَلِّہ (ضم م، فت ت، ب، شد ل بکس) صف.
جاہل؛ انجان؛ سادہ؛ وہ جو ظاہر میں غفلت کرے؛ جان بوجھ کر انجان یا سادہ بننے والا (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ع: (ب ل ہ)].

مُتَبَنّا (ضم م، فت ت، ب، شد ن) صف؛ امذ.
رک: متبنی. قطب الدین ترکی غلام کہ گردش فلکی سے محمد غوری کا متبنا ہوا تھا سب سے مشہور ہے. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۳۶). [متبنی (رک) کا بگاڑ].

مُتَبَنَّگی (ضم م، فت ت، ب، شد ن بفت) امث.
کسی بچے کو پالنے کے لیے گود لینا، لے پالک ہونے کی حالت (ماخوذ: پلیٹس). [متبنی (ی مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُتَبَنّیٰ (ضم م، فت ت، ب، شد ن، بشکل ی) صف؛ امذ.
گود لیا ہوا (بچہ) لے پالک، بیٹا بنایا ہوا، لے کر پالا ہوا (بچہ).

یا بھتیجے ہیں یہ اسد خاں کے متبنیٰ ہیں خان دوراں کے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۶۸). بندے کو جمعدار صاحب مرحوم مغفور نے متبنیٰ کیا تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۹). وہ بچارے بھی کسی کے متبنیٰ تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۹۵). ایک شخص جو اپنے آپ کو حضرت موسیٰ کا متبنیٰ کہتا تھا خلیفہ کے سامنے لایا گیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۹). امراؤ بیگم نے ۱۸۶۹ء میں... درخواست دی کہ ان کا متبنیٰ حسین علی خاں دائمی مریض ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۱). [ع: (ب ن ی)].

--- بَنانا/کَرْنا ف م؛ محاورہ.
کسی بچے کو لے کر پالنا، گود لینا، بیٹا بنانا. ہندوؤں کے بچوں کو اگر کسی دولتمند مسلمان نے متبنیٰ کر لیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۱۰). آنحضرت ﷺ نے زید کو جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے متبنیٰ بنا لیا تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۰۵). خواجہ صحیح معنوں میں سگ پرست تھا... وہ وزیر زادے سے محبت کرتا ہے لیکن اس میں خلوص کم ہے اور یہ غرض زیادہ ہے کہ وہ اسے متبنیٰ کرنا چاہتا تھا. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۹۰). ایک بے اولاد جوڑے نے ایک ناجائز بچے کو متبنیٰ کر لیا تھا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۳۳).

مُتَبَنّی (ضم م، فت ت، ب، شد ن، ی مع) صف؛ امذ.
متبنیٰ بنانے والا (باپ)، گود لینے والا (پلیٹس). [ع: (ب ن ی)].

مُتَبَنِّیَت (ضم م، فت ت، ب، شد ن بکس، فت ی) امث.
گود لینے یا لیے جانے کا عمل، متبنیٰ بنانا یا ہونا. رانی گنگا بائی! انھیں خوب معلوم ہے کہ ..... مہاراجہ سورگ کو سدھار گئے ہیں اور ..... جب تک انند راؤ کی متبنیت کو گورنر جنرل تسلیم نہ کر لے اس وقت تک ریاست میں کسی جدید انتظام کا اعلان نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۳۶، جھانسی کی رانی، ۴۰). [متبنی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَتْبُوع (فت م، سک ت، و مع) صف.
جس کی پیروی کی جائے، پیشوا؛ (مجازاً) افسر، حاکم، سردار. جب تک وہ خاتون جہاں نہ فرمائے گی یہ اپنی آبرو کو ورتی ہے، تابع کبھی متبوع کی بے مرضی کچھ کام کرتی ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۷۳) وہ کب گوارا کر سکتے تھے کہ ان میں کا ایک ... ہمارے دین آبائی کو لغو و باطل قرار دے کر آپ تمام جزیرۂ عرب کا ہادی اور پیشوا اور متبوع بنے (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۳۶) اطاعت رسول کے مسئلے میں یہ امر تو متفق علیہ ہے کہ کوئی رسول اپنی ذاتی حیثیت میں مطاع اور متبوع نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۶۰). [ع: (ت ب ع)].

مَتْبُوعِین (فت م، سک ت، و مع، ی مع) صف، ج.
متبوع (رک) کی جمع، پیشوا، حاکمین، افسران، سرداران. چھوٹے درجے کے لوگ (یعنی عوام و تابعین) بڑے درجے کے لوگوں سے (یعنی خواص و متبوعین سے بطور ملامت و عتاب) کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۲۲۹).
[متبوع + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَبَوِّل (ضم م، فت ت، ب، شد و بکس) صف.
وہ جو پیشاب کرے؛ بے حد گالیاں دینے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ب و ل)].

مُتَبَهِّج (ضم م، فت ت، ب، شد ہ بکس) صف.
خوش، مسرور، خوش گوار (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ب ہ ج)].

مُتَبَهِّم (ضم م، فت ت، ب، شد ہ بکس) صف.
مشتبہ، مشکوک، جو نہ سمجھا جائے؛ چھپا ہوا، پوشیدہ (جامع اللغات). [ع: (ب ہ م)].

مُتَبَيِّن (ضم م، فت ت، ب، شد ی بکس) صف.
جو صاف یا ظاہر کرے، صاف، ظاہر، جس کا مطلب بتایا جائے (جامع اللغات).
[ع: (ب ی ن)].

مُتَتَابِع (ضم م، فت ت، کس ب) صف.
ایک کے بعد دیگرے، آگے پیچھے، مسلسل، پے در پے. یہ کل پانچ ہیں چار تو ایک طرف متتابع اور ایک بائیں ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۷). ایسا بھی ہوا کہ ہمیں دو معاصر علما کا ذکر دو متتابع ابواب میں کرنا پڑا مثلاً جب ایک کے مشاغل علم کا تعلق صدی کے اختتام سے تھا مگر دوسرے کا اس کی صدی کے آغاز سے گویا ان کا زمانہ فروغ تو فی الحقیقت ایک تھا لیکن ہماری تقسیم نے انھیں جدا کر دیا. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۸۷). دوسرے معنی عرفاً کے متتابع یعنی پے در پے کے بھی آتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۲۵). ۲. (علم بدیع) ایک شعری صنعت کا نام جس میں بات میں سے بات نکالی جائے اور الفاظ اس طرح آئیں کہ ایک کی متابعت کی وجہ سے دوسرا آئے، مثلاً:

جوشِ بہارِ غمِ الفت تو دیکھ — داغ سے گل، گل سے چمن ہو گیا

(بحر الفصاحت (شرح)، ۹۲۹). [ع: (ت ب ع)].

مُتَتَالِی (ضم م، فت ت) صف.
جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آئے، پے در پے آنے والا، متتابع. ایک نور براق بہت ہی لذیذ ... ایک نور سانح مع تجمۂ مثالی (یا متتالی) ... ایک نور ہے کہ اشراک اس کا عکس سے ہوتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۹). [ع: (ت ل ی)].

مُتَتَبِّع (ضم م، فت ت، ت، شد ب بکس) صف.
اثر وغیرہ سے ڈھونڈنے والا، تلاش کرنے والا، کسی کی نقل کرنے والا، نقال (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. پیروی کرنے والا، پیرو، تقلید کرنے والا، تبع.

جو زباں داں متتبع ہو زباں کا میری
چرب ہونے کی کسی کو نہیں اس سے مجال
(۱۸۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۷۹).

زمزموں پر مرے سب گوش برآواز ہیں گل
بلبلیں ہیں متتبع وہ غزل خواں ہوں میں

(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۱: ۱۲۷). بفصاحت تمام تراش خراش کی تمام شعرائے دیار لکھنؤ انھیں کے شاگرد اور متتبع ہیں. (۱۸۹۳، فوائد الصبا، ۳۰). [ع: (ت ب ع)].

مُتَتَلِّی (ضم م، فت ت، ت، شد ل) صف.
وہ جو اپنا حق ثابت کرے؛ لگاتار، سلسلہ وار (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ت ل ی)].

مُتَثَاقِل (ضم م، فت ت، کس ق) صف.
بھاری، وزنی، سست؛ زمین کی طرف آنے والا؛ لڑنے سے انکار کرنے والا، بزدل (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ث ق ل)].

مُتَثَبِّت (ضم م، فت ت، ث، شد ب بکس) صف.
فیصل شدہ، مقرر کیا ہوا، مقررہ (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ث ب ت)].

مُتَثَنِّی (ضم م، فت ت، ث، شد ن) صف.
تہ کیا ہوا، دوہرا کیا ہوا؛ وہ جو جھک کر چلے؛ پیچیدہ، اُلجھا ہوا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات).
[ع: (ث ن ی)].

مُتَجَادِل (ضم م، فت ت، کس د) صف.
آپس میں لڑنے والے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج د ل)].

مُتَجَاذِب (ضم م، فت ت، کس ذ) صف.
ایک دوسرے کو کھینچنے والے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ذ ب)].

مُتَجَارِی (ضم م، فت ت) صف.
وہ جو دوسرے کے ساتھ جائے؛ جھگڑالو، لڑاکا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ر ی)].

مُتَجَاسِر (ضم م، فت ت، کس س) صف.
لڑائی میں تیز؛ بہادر، شجاع؛ فیاض، سخی (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج س ر)].

مُتَجَالِس (ضم م، فت ت، کس ل) صف.
وہ جو اکٹھے بیٹھے ہوئے ہوں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ل س)].

مُتَجَانِب (ضم م، فت ت، کس ن) صف.
ایک دوسرے سے الگ رہنے والا، دور رہنے والا، بچنے والا؛ جدا، دور. جب زمین نقطۂ ذنب پر آتی ہے تب اُس کا قطب شمالی قدر سورج سے اسی قدر متجانب ہو جاتا ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۱۱). قطب جنوبی آفتاب کی طرف مائل ہوتا ہے اور قطب شمالی متجانب. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۷۸). [ع: (ج ن ب)].

مُتَجانِس (ضم م، فت ت، کس ن) صف.
۱. ہم جنس، ایک جنس کا، ایک نوع کا، یکساں. بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ وہ تمام و کمال یکساں متجانس نظر آتی ہیں. (۱۹۰۰، عربی طبعیات کی ابجد، ۵۷). مستند اہل الرائے اس کے متعلق یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ایک متجانس قوم یا جماعت ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۹). اردو میں ایسے اسمی مرکبات بھی مستعمل ہیں جن کے اعضا معنوی اعتبار سے متجانس ہوتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۷۹). ۲. (تشریح) وہ عضلات جو ایک ہی قسم کا فعل انجام دیں (مخزن الجواہر). [ع: (ج ن س)].

... الْاَجْزا (... ضم س، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ج) امذ.
(کیمیا) دو جسموں کے غیر مستحکم اختلاط کا نتیجہ، جسم کی اندرونی ساخت جس میں ہائیڈروجن کا کوئی غیر مستحکم سالمہ موجود ہو جو جھولتا رہے. اہل کیمیا اس جسم کی اندرونی ساخت پر لڑ رہے ہیں جو متجانس الاجزا کہلاتا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۲۵). [متجانس + رک: ال (۱) + اجزا (جز (رک) کی جمع)].

... نِگار (... کس ن) صف.
ہم جنس یا متبادل طرز کی عبارت یا تحریر لکھنے والے؛ مراد: نثرنگار. ہمیں حیرت ہوا کرتی تھی کہ نثرنگاری کے میدان میں ... مثنی و متجانس نگار کیونکر پیدا ہو گئے. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۳). [متجانس + ف: نگار، نگاریدن، نگاشتن = لکھنا].

مُتَجانِسَت (ضم م، فت ت، کس ن، فت س) امث.
ہم جنس ہونا، ایک جنس سے ہونا. روسو کے آخرالذکر مضمون کے بنیادی خیالات کو پیش کرنا چاہوں گا تاکہ رشتۂ متجانست واضح رہے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۳۱). [متجانس + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُتَجانِسَہ (ضم م، فت ت، کس ن، فت س). (الف) صف.
(تجوید) حروف جو مخرج میں متحد ہوں، ہم مخرج حروف، متجانس حروف، متجانسین. حروف متجانسہ جو مخرج میں متحد اور صفت میں متغایر ہیں مثل تا اور طا اور دا کے. (۱۹۰۶، انتخین القرا، ۱۰). (ب) امذ. ہم جنس شے. ہر تجربے کے واسطے روزانہ نیا متجانسہ تیار کیا. (۱۹۲۹، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام، ۴۳). [متجانس + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَجانِسِین (ضم م، فت ت، کس ن، ی مع) امذ: ج.
(تجوید) حروف جو ایک ہی مخرج سے ادا ہوں، حروف متجانسہ. ہ اور الف صوتی اعتبار سے متجانسین ہیں. (۱۹۷۰، اردو اور سندھی کے لسانی روابط، ۲۹۳). [متجانس + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَجانِف (ضم م، فت ت، کس ن) صف.
وہ جو راستی سے بھٹکے، وہ جو غلطی پر (مائل) ہو (ماخوذ: اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ن ف)].

مُتَجانِن (ضم م، فت ت، کس ن) صف.
وہ جو ظاہر طور پر پاگل ہو، وہ جو پاگل بنے (ماخوذ: اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ن ن)].

مُتَجاوِب (ضم م، فت ت، کس و) صف.
ایک دوسرے کو جواب دینے والا، جو ایک دوسرے کا جواب ہو. فاسفورک (Phosphoric) ترشہ ... اور آرسینک (Arsenic) ترشہ کے متجاوب نمکوں کا امتحان کرکے اس کلیے کا استنباط کیا تھا. (۱۹۲۵، عملی کیمیا، ۱۳۰). [ع: (ج و ب)].

مُتَجاوِر (ضم م، فت ت، کس و) صف.
پاس رہنے والا، پڑوسی، ہمسایہ، مجاور (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج و ر)].

مُتَجاوِرات (ضم م، فت ت، کس و) امث.
ہمسائے، پڑوسی، قرب و جوار کے مقامات (جامع اللغات). [متجاور (رک) کی جمع].

مُتَجاوِرَہ (ضم م، فت ت، کس و، فت ر) صف.
نزدیک کا، پاس کا، قریبی، نزدیکی. وہی زاویہ متجاورہ، زاویہ دکو ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۱). [متجاور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَجاوِز (ضم م، فت ت، کس و) صف.
حد سے آگے بڑھنے والا، اپنی حد سے گزر جانے والا، تجاوز کرنے والا. گرمی اور حرارت زمین اور ہوا کی ہر روز درجہ بدرجہ متجاوز ہوتی جاتی ہے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۷۵). بلاشک جب عشق درجۂ اعتدال سے متجاوز ہوا جنون ہو جاتا ہے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۲۶). جتنی تک کی آبادی کے میں داخل ہے اور جو آبادی ان سے متجاوز ہے وہ کے سے خارج. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۵۹). جس کی سانس پر صرف آس باقی تھی نمو کی پہلی منزل بھی اس نے ابھی طے نہ کی تھی حالانکہ اس کی عمر دس سال سے متجاوز کر چکی تھی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۵). [ع: (ج و ز)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.
حد سے تجاوز ہونا، حد سے باہر ہونا. سچی بات یہ ہے کہ ذوق کو اپنے شاگردوں کی غزلوں کی اصلاح میں جن کی تعداد سیکڑوں سے متجاوز تھی، بڑا وقت صرف کرنا پڑتا تھا. (۱۹۲۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۲۶۸). عمر ساٹھ سے متجاوز تھی پھر بھی رہ جانے والا نہ تھا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۵). ان سلاموں میں اگر زمزمۂ سلام کے مشمولات بھی شامل کر لیے جائیں تو تعداد ڈیڑھ سو سے متجاوز ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، زمزمۂ درود، ۲۲).

مُتَجاوِزاً (ضم م، فت ت، کس و، تن بفت ز) م ف.
تجاوز کرتے ہوئے، حد سے بڑھ کر، زیادہ، پرے، اوپر (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [متجاوز + ا، لاحقۂ تمیز].

مُتَجاوِل (ضم م، فت ت، کس و) صف.
ایک دوسرے کے گرد پھرنے والے؛ لڑنے والے (جامع اللغات). [ع: (ج و ل)].

مُتَجاہِد (ضم م، فت ت، کس ہ) صف.
کوشش کرنے والا (جامع اللغات). [ع: (ج ہ د) سے صفت فاعلی].

مُتَجاہِل (ضم م، فت ت، کس ہ) صف.
دانستہ انجان بننے والا؛ تجاہل سے کام لینے والا، جان بوجھ کر جاہل بننے والا. اس میں وہ برکات و فضائل ہیں جو صرف جاہل یا متجاہل پر ہی مخفی رہ سکتے ہیں. (۱۹۶۴، بلوغ الارب، ۱: ۳۳۶). [ع: (ج ہ ل)].

مُتَجَبِّر (ضم م، فت ت، ج، شد ب بکس) صف.
متکبر، سرکش؛ ظالم. ہر غائب مستجبر کو شیطان کہتے ہیں، جن ہو یا انس یا دواب. (۱۸۸۳، طلائع المقدور من مطالع الدہور، ۵). [ع: (ج ب ر)].

مُتَجَبِّن (ضم م، فت ت، ج، شد ب بکس) صف.
پنیر کی طرح جما ہوا، گاڑھا، جو پنیر جیسا بن گیا ہو۔ دیگ متجبن سے پنیری مادے پر مشتمل ہو کر مل کے آپس میں ملاپ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۳۵)۔ [ع: (ج ب ن)]۔

مُتَجَدِّد (ضم م، فت ت، ج، شد د بکس) صف.
جدید، نیا، تازہ؛ جس کی تجدید کی جائے۔ پس متجدد ہوتا ہے ایمان اور ظاہر ہوتا ہے بیان۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۹)۔ اصل مطلب سامعین کو استماع قرآن کی طرف متوجہ کرنا ہے اور یہ ضرورت متجدد و مستمر ہے۔ (۱۹۰۹، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۰۵)۔ دوسرا جز اس کا ..... متجدد اور تازہ بتازہ نو بہ نو پیدا ہونے والی حقیقت ہوتی ہے۔ (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۸۳ ب)۔ دعائے ملائکہ کی برکت ہے کہ تم کو علم اور ہدایت کی توفیق اور اس راہ پر ثبات حاصل ہے کہ یہ ہر وقت متجدد ہوتی رہتی ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۷۱)۔ [ع: (ج د د)]۔

مُتَجَدِّدات (ضم م، فت ت، ج، شد د بکس) امث، ج.
نئی چیزیں، تجدید کردہ اشیا۔ سارے متجددات حق تعالیٰ کی طرف اسی تجدد پذیر ارادے کی راہ سے منسوب ہیں۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۱۷)۔ [متجدد + ات، لاحقۂ جمع]۔

مُتَجَدِّدِین (ضم م، فت ت، ج، شد د بکس، ی مع) امذ، ج.
اپنے زمانے کے خیالات و نظریات سے متاثر ہو کر تبدیلی پر آمادہ رہنے والے، تجدد پسند لوگ، نئی چیزوں کو قبول کرنے والے۔ اس مجموعے میں اقبال کے متعدد خطوط متجددین کو کھٹکتے تھے۔ (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۵۹)۔ [متجدد (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُتَّجِر (ضم م، شد ت بفت، کس ج) صف (ج: متجرین).
تاجر، سوداگر۔ یہ چاروں بھائی متجرین (تجارت پیشہ) کے نام سے مشہور ہو گئے۔ (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۸۳)۔ [ع: (ت ج ر)]۔

مُتَجَرَّد (ضم م، فت ت، ج، شد ر بفت) صف.
وہ جسے ننگا کیا جائے، ننگا ہونا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [ع: (ج ر د)]۔

مُتَجَرِّد (ضم م، فت ت، ج، شد ر بکس) صف.
ننگا، برہنہ؛ ہموار (زمین) (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [ع: (ج ر د)]۔

مُتَجَرِّدانَہ (ضم م، فت ت، ج، شد ر بکس، فت ن) صف؛ م ف.
تجرد پسندانہ۔ متوسط طبقے کے لوگ عموماً متجردانہ اخلاق کے قائل تھے جنسی خواہشات کی یہ رنگ تھام اپنی انتہائی حد تک پہنچ چکی تھی۔ (۱۹۴۳، ادب اور انقلاب، ۲۳۳)۔ [متجرد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُتَجَرِّم (ضم م، فت ت، ج، شد ر بکس) صف.
جھوٹا الزام لگانے والا؛ گناہ گار (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [ع: (ج ر م) ے]۔

مُتَجَزّا / مُتَجَزّی (ضم م، فت ت، ج، شد ز/ا بشکل ی) صف.
جزو جزو کیا ہوا؛ ٹکڑے ٹکڑے؛ الگ الگ جس کے اجزا ہوں، جو مرکب نہ ہو۔ ایمان ایک شے متجزی ہے اور حب الوطن اس کا ایک جزو ہے۔ (۱۸۹۰، تحریروں کا مجموعہ، ۱: ۱۸۳)۔ واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے ایک یہ کہ متجزی اور منقسم نہ ہو۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۰۹)۔ قدیم کلام کے رنگ سنگ یا گارے سے متجزا مواد کی تقسیم عمر کے اول ترین ماحصل ہیں۔ (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض جدید، ۱۹)۔ [ع: (ج ز ا)]۔

مُتَجَسِّد (ضم م، فت ت، ج، شد س بکس) صف.
۱. جسم اختیار کرنے والا، مجسم ہونے والا؛ مجسم۔ جسم و تحذیب قہر وغیرہ اعمال اور اخلاق ہمارے ہیں کہ متجسد ہوتے ہیں۔ (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۷۲)۔ ۲. موٹا، فربہ (اسٹین گاس)۔ [ع: (ج س د)]۔

مُتَجَسِّس (ضم م، فت ت، ج، شد س بکس) صف.
۱. تجسس رکھنے والا، جستجو کرنے والا، ڈھونڈنے والا، کسی چیز کو پانے کی کوشش کرنا، جویا، تلاش کرنے والا۔

وصف سے لب یہ حال تری ہے سایۂ متجسس بدن ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۲۵)۔ دونوں متجسس بیانات آگے بڑھے۔ (۱۹۲۳، شہید مغرب، ۲۵۰)۔ مضطرب اور متجسس دل و دماغ کی کرب انگیز کیفیت جھلکیاں لیتی ہے۔ (۱۹۸۵، منظور ری نہ ہاری، ۱۳۰)۔ ۲. ٹوہ لینے والا، جاسوس۔ یہ دوسروں کے عیب کا متجسس ہے۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۴۲)۔ [ع: (ج س س)]۔

--- طبیعت (--- فت ط، ی مع، فت ع) امث.
تجسس کا رویہ رکھنے والا انداز، متلاشی مزاج۔ بے غرض مسافر اور خاص سیاح کے پاس مشاہدے کی باریک بین نگاہ اور متجسس طبیعت ہوتی ہے۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۰)۔ [متجسس + طبیعت (رک)]۔

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
شائق ہونا، دلدادہ ہونا، آرزو مند ہونا، تجسس میں ہونا۔ مجھے یوں لگا جیسے میں کوئی تماشے کی چیز ہوں، ایک عجیب الخلقت آدمی جسے دیکھ کر سبھی متجسس ہو رہے ہیں۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۹۰)۔

مُتَجَسِّسانَہ (ضم م، فت ت، ج، شد س بکس، فت ن) صف؛ م ف.
تلاش کرنے کی غرض سے، جستجو کرتے ہوئے، ٹوہ لینے کی غرض سے، تلاش کرنے کے انداز میں؛ ٹوہ میں لگ کر، جاسوسی میں لگے ہوئے۔ ادھر ادھر متجسسانہ نظروں سے دیکھتی ہے کہ کوئی ہے تو نہیں۔ (۱۹۷۵، خاک نشیں، ۹۳)۔ [متجسس (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُتَجَسِّم (ضم م، فت ت، ج، شد س بکس) صف.
جسم کی صورت اختیار کرنے والا، مجسم ہونے والا، مجسم، ٹھوس یا مادی شکل میں۔ عقلی قوانین مادی اجسام میں متجسم ہو کر سامنے آتے ہیں۔ (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات، ۳۰۶)۔ [ع: (ج س م)]۔

مُتَجَلّا (ضم م، فت ت، ج، شد ل) صف؛ = متجلی.
روشن، مصفا، چمک دار، تاباں، جگ مگ کرتا ہوا۔

بجی جسے تیری توحید کے آئینے سے
عکس سے اپنے اسی پھر متجلا کر دے

(۱۹۲۷، کاروان وطن، ۲۸)۔ [متجلی (رک) کا ایک املا]۔

مُتَجَلَّد (ضم م، فت ت، ج، شد ل بفت) صف.
(طب) برف کا مارا ہوا، سردی سے اکڑا ہوا، سرما زدہ. (مخزن الجواہر). [ع: (ج ل د)].

مُتَجَلِّد (ضم م، فت ت، ج، شد ل بکس) صف.
ڈھیٹ، اڑیل، سخت (جامع اللغات). [ع: (ج ل د) سے صفت فاعلی].

مُتَجَلِّس (ضم م، فت ت، ج، شد ل بکس) صف.
بیٹھا ہوا، جلوہ گر. جناب میر خلیل علی صاحب الہ آبادی ابو العلائی دام مجدہٗ فرماتے تھے کہ... جب سماع شروع ہوا تو اکثر بزرگوں کو وجد ہوا جب مجلس قریب اختتام کے پہونچی تو مجھے کیفیت آئی میں نے برائے العین حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدر مجلس میں متجلس پایا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۷۰۶). [ع: (ج ل س)].

مُتَجَلَّل (ضم م، فت ت، ج، شد ل بفت) صف.
جس کی بہت تعریف کی جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ل ل)].

مُتَجَلِّل (ضم م، فت ت، ج، شد ل بکس) صف.
جلیل، ذی شان، والا قدر؛ وہ جو بہترین چیز لے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ل ل) سے صفت فاعلی].

مُتَجَلّیٰ (ضم م، فت ت، ج، شد ل، الف بشکل ی) صف.
روشن، درخشاں، صاف. دل ارباب عرفان کی طرح متجلی (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۱۲).

وہ ترا حاضر و غائب مرے آگے رہتا
وہ مرا ظاہر و باطن متجلی ہوتا

(۱۹۲۰، معارف جمیل، ۲۳). ایک بڑی چیز جو خطابت کے فن کو متجلی کرتی ہے وہ مترادف الفاظ کا حفظ و آشنائی ہے. (۱۹۷۵، شورش، فن خطابت، ۶۲). قریب ہوتا ہے کہ اس کے باطن میں نور کا ذکر متجلی ہو جائے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۱۳۵). [ع: (ج ل و)].

--- لَہٗ (---فت ل، ضم مکنون ہ) امذ.
جسے جلوہ دکھایا جائے. اس کا قلب متجلی لہٗ کی صورت پر ظاہر ہوتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم، ۹۱). متجلی لہٗ نے حق کے آئینے میں جو کچھ دیکھا وہ اس کی اپنی صورت کے علاوہ کچھ نہ تھا. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۲۹). [متجلی + ع: لہٗ = اس کے لیے].

مُتَجَلّی (ضم م، فت ت، ج، شد ل) صف.
۱. ظاہر، جلوہ دکھانے والا، جلوہ آرا؛ روشن، درخشاں.

ہر جا متجلی ہے وہی، پردۂ غفلت — اے معتکف دیر و حرم اوٹھ نہیں سکتا

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۱).

چاند شرمندہ ہو چہرے متجلی ایسے — نہ امام ایسا ہوا پھر نہ مصلی ایسے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۱۸). ۲. وہ جس نے صورت بدلی ہو یا ہیئت تبدیل کی ہو (جامع اللغات). [ع: (ج ل و)].

--- بِالذّات (---کس ب، ضم ا، ل، شد ذ) صف.
بذات خود روشن یا ظاہر. جو سب کا ہدایت کرنے والا، الطیف سے بھی لطیف، متجلی بالذات (ظاہر بالذات) اور مراقبہ (لوگ سادھی) میں قائم شدہ عقل سے جاننے کے لائق ہے. (۱۹۸۵، مہا بھارت کتھن مالا، ۱۶۸). [متجلی + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

مُتَجَمِّد (ضم م، فت ت، ج، شد م بفت) صف.
جما ہوا، منجمد، بستہ. قشر ارض کے قدیم ترین اجزا کو ایسے نمونوں پر مشتمل ہونا چاہیے جو اس کی ابتدائی ذوبی حالت سے سب سے پہلے واضح طور پر تجمد ہوئے ہیں. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۷). [ع: (ج م د)].

مُتَجَمِّع (ضم م، فت ت، ج، شد م بکس) صف.
اکٹھا کیا ہوا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج م ع)].

مُتَجَنِّن (ضم م، فت ت، ج، شد ن بکس) صف.
جنونی، پاگل؛ ناراض (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ن ن)].

مُتَجَوِّز (ضم م، فت ت، ج، شد و بکس) صف.
وہ جو بے توجہی سے کوئی کام کرے، بے پروا، غافل؛ وہ جو فضول باتیں کرے؛ غماضی کرنے والا؛ چشم پوشی کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج و ز)].

مُتَجَوِّع (ضم م، فت ت، ج، شد و بکس) صف.
وہ جو اپنے آپ کو بھوکا مارے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج و ع)].

مُتَجَوِّف (ضم م، فت ت، ج، شد و بکس) صف.
کھوکھلا، خالی (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج و ف)].

مُتَجَہِّز (ضم م، فت ت، ج، شد ہ بکس) صف.
کسی بات کے کرنے کے لیے آمادہ، تیار، لیس (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ہ ز)].

مُتَحاجی (ضم م، فت ت) م ف؛ صف؛ ج.
سوالات پوچھنے میں مشغول؛ ایک دوسرے سے پہیلیاں کہنے یا سوال وغیرہ پوچھنے والے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ج و)].

مُتَحادِث (ضم م، فت ت، کس د) صف.
گفتگو کرنے یا مذاکرہ میں مصروف؛ ایک دوسرے سے باتیں کرنے والے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح د ث)].

مُتَحارِب (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
ایک دوسرے سے لڑنے والا یا والے، باہم جنگ کرنے والا یا والے (فریق، اشخاص، گروہ وغیرہ). دو متحارب حکومتوں کے مابین کچھ عرصے کے لیے صلح ہو گئی. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۲۳۰). سامنے دیوار پر میدان جنگ کا نقشہ آویزاں تھا جس پر مختلف رنگوں کے نقطوں میں متحارب فوجیں صف آرا تھیں. (۱۹۸۹، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۱۳۱). دیانت دارانہ اتوالمت کے بغیر انھوں نے سطحی متحارب فیصلے صادر کرنا شروع کر دیے اور بدلے میں داد بھی چاہی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۳۵). [ع: (ح ر ب)].

--- دَھڑا امذ.
لڑنے والا گروہ، لڑائی میں مصروف فریق. قبائلی علاقوں کا قدیم وضع معاشرہ ہے اور متحارب دھڑوں میں بٹا ہوا ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۳۵). [متحارب + دھڑا (رک)].

--- فَرْماں رَوا (---فت ف، سک ر، فت ر) امذ.
جنگ میں مصروف حاکم یا سربراہ مملکت. یہاں دو مختلف اور باہم متحارب فرماں روا حکومت کر رہے تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰). [متحارب + فرماں روا (رک)].

--- گروپ (--- ضم گ، و مع) امذ.
برسرپیکار جماعت، گروہ جو لڑائی میں شامل ہو۔ دونوں متحارب گروپ ایک دوسرے کی طرف بڑھتے گئے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۳). [متحارب + انگ: گروپ (Group)].

--- گروہ (--- کس گ، و مج) امذ: ج.
لڑائی کے فریقین، جنگ میں شامل دونوں جماعتیں. بسا اوقات دونوں متحارب گروہ آپس میں لڑ کر تباہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۹۵). دو متضاد ادبی رجحانات دراصل طبقاتی سماج کے دو متحارب گروہوں کی نمائندگی کرتے ہیں. (۱۹۹۶، اردو ئے معلیٰ، کراچی، جون، ۳۱). [متحارب + گروہ (رک)].

مُتَحاسِب (ضم م، فت ت، کس س) صف.
حساب کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح س ب) سے صفت فاعلی].

مُتَحاسِد (ضم م، فت ت، کس س) صف.
آپس میں جلنے والے؛ ایک دوسرے سے حسد کرنے والے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح س د) سے صفت فاعلی].

مُتَحالِف (ضم م، فت ت، کس ل) صف.
وہ جو قسم، وعدے یا معاہدے کے پابند ہوں (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ل ف)].

مُتَحَبِّب (ضم م، فت ت، ح، شد ب بکس) صف.
پیار کرنے والا، فریفتہ، عشق میں مبتلا، شیفتہ (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ب ب)].

مُتَحَتِّم (ضم م، فت ت، ح، شد ت بفت) صف.
یقینی، ضروری، حتمی، لازمی. اس کا دفع کرنا عقلاً و شرعاً و عرفاً واجب ہوا تھا، اس کو ذمہ حمیت پر متحتم جان کر ان حدود کی عزیمت کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۵۳۶). اطاعت کو فرض متحتم اور عقیدۂ ایمانیہ سمجھتے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۷). دونوں مل کر ایک کامل عدد ہوتا ہے اس عدد میں اور کچھ جمع کرنے یا تفریق کرنے سے دونوں افراد کو نقصان پہنچنا لازم و متحتم ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۹۵). بیش بہا جوہر کی اب بہت قدر کرنی لازم و متحتم ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۵۸). [ع: (ح ت م)].

مُتَحَجِّر (ضم م، فت ت، ح، شد ج بکس) صف.
۱. پتھر کی طرح سخت، پتھریلا.

مغفر کی کیا بساط ہے لوہے کی ڈھال کیا
تودے ہیں خاک کے متحجر جبال کیا

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۵: ۱۵۹). حضرت آدم کو گیلی مٹی سے بنایا کہ وہ بعد خشک ہونے کے سخت اور متحجر ہو جاتی ہے. (۱۸۹۳، فوائد انشاء، ۹۳). اجزاء لطیفہ چونے کی جلد کے ڈھیلے ہونے، کمزور ہونے اور کثرت سے حرکت کرنے کے بعد تحلیل ہو جاتے ہیں اور بقیہ سخت و متحجر ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۵۱).

ہر ایک شے متحجر مہیب و وحشت ناک
ستم کی طرح گراں، درد کی طرح سفاک

(۱۹۶۲، دیگ خزاں، ۳۶). بے شاعروں نے عام طور پر ... جامد اور متحجر اصولوں کے خلاف احتجاج کیا ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جون، ۲۷). ۲. جو پتھر بن گیا ہو، پتھرایا ہوا، (زمین کے طبقات میں پائے جانے والے ماضی کے قدیم دور کے پودے یا جانوروں کے ڈھانچے یا بقیہ آثار) جو پتھر کی شکل میں تبدیل ہو گئے ہوں. جن درختوں میں پھلدار پھول ہوا کرتے تھے وہ کثرت سے متحجر ہو گئے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، حیدرآباد، اکتوبر، ۴۳). قدیم نباتات و حیوانات کے متحجر نمونے ... کچھ مدت سے قعر زمین سے برآمد ہو رہے ہیں. (۱۹۳۸، کتاب العلم، ۹). زندہ اور متحجر نمونوں کے بغور مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اعلیٰ پودوں کے ارتقاء کا عام عمر قریب قریب اسی نہج پر ہوتا ہے. (۱۹۶۳، مبادی نباتیات، ۲: ۹۷۵). ۳. فنا ہو جانا، خاک ہو جانا. سنسکرت آہستہ آہستہ متحجر ہو گئی. (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۸۹). [ع: (ح ج ر)].

مُتَحَجِّرات (ضم م، فت ت، ح، شد ج بکس) امذ: ج.
متحجر نباتی یا حیوانی اجسام و آثار (انگ: Fossils). نقاد کو علم و ہنر نے علم کیمیا، علم حیوانات، علم نباتات، علم متحجرات اور فن نقشہ کشی میں ایسا نقشہ جمایا کہ اول ادب کی سند ہاتھوں ہاتھ لے لی. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۰). میرے البم میں صرف اسی ایک قسم کے متحجرات ہوتے تو میں فی الفور اسے دوبارہ ردی کے انبار میں پھینک دیتا. (۱۹۸۲، دوسرا کنارا، ۱۰۷). [متحجر (رک) کی جمع].

مُتَحَجِّرَہ (ضم م، فت ت، ح، شد ج بکس، فت ر) صف.
وہ چیز جو پتھر کی شکل میں تبدیل ہو گئی ہو. پچاس اور ساٹھ درجہ عرض البلد شمالی کے درمیان میں اجسام متحجرہ سب سے زیادہ کثرت سے پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، ارتقا، ۳۲). جس کی خبر نہیں آثار متحجرہ (Fossils) کے پتھروں سے ملتی ہے. (۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۵ ستمبر، ۵: ۷). [متحجر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَّحِد (ضم م، شد ت بفت، کس ح) صف.
اتحاد رکھنے والا، متفق، ملا ہوا، مخلوط، یکساں.

نا متحد ہے تجھے نہ ند ہے پینگ
نا حال نہ متحد ہے پینگ

(۱۶۵۹، سراج کی خدائی، نورتن، ۳۰).

متحد عاشق و معشوق ہیں باطن میں ہم
ظاہرا گو کہ نہ تھا شیریں کو فرہاد سے ربط

(۱۷۹۹، دیوان چندا (ق)، ۳۲). مسلمانوں نے مثل ہندوؤں کے مذہب اور تمدن و معاشرت کو متحد سمجھ رکھا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۲۳). آپ کے عنایت نامے اور آپ کے بھائی صاحب کے مرحمت نامے کے مضامین تقریباً متحد تھے. (۱۹۰۷، مکتوبات آزاد (مرتبہ جالب دہلوی)، ۲۰).

متحد اس وطن کے رہیں پاسباں ان کے نقش قدم پر جھکے آسماں

(۱۹۸۳، حصار، ۲۱، ۳۰). ہندوستانی سیاست میں دھڑے بندیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قائداعظم نے آئینی مسائل کے حل کے لیے دونوں بڑی قوموں کو متحد کرنے کا بیڑا اٹھایا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۵). [ع: (و ح د)].

--- الْاَصْل (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.
ایک ہی اصل یا بنیاد سے متعلق دو یا زیادہ چیزیں، ایک ہی اصل سے ہوں. دو یا چند قریب قریب ملنے والی متحدالاصل یا متحدالماخذ زبانوں میں ... اشتراک بہت نمایاں ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۲۵۵). فارسی کا "پا" اور مقامی "پاؤں" متحدالاصل ہے. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۳۶). [متحد + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

--- الْاَغْراض (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ا، سک غ) صف.
یکساں مقاصد رکھنے والا / والے. ملکوں میں جو سب سے بڑی ترقی رونما ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ مختلف النوع ملکوں کے متحدالاغراض اجزاء یا پرزوں میں یکسانیت پیدا ہو گئی ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶). [متحد + رک: ال (۱) + اغراض (رک)].

--- الْبَطْن (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ب، سک ط) صف.
ایک ہی پیٹ کا، ایک کوکھ سے جنم لینے والے؛ (مجازاً) حقیقی (ماخوذ: نوراللغات).
[متحد + رک: ال (۱) + بطن (رک)].

--- الْجِنْس (--- ضم و، غم ا، سک ل، کس ج، سک ن) صف.
ایک ہی جنس سے تعلق رکھنے والا / والے، ہم جنس. کیا وجہ ہے کہ متحدالجنس غیر مثلی میں جبر کیا جاتا ہے قسمت پر باوجود اس بات کے کہ مبادلۂ مال پر جبر نہیں کیا جاتا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۳۶). [متحد + رک: ال (۱) + جنس (رک)].

--- الْحَقِیقَه (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع، فت ق) صف.
جن کی اصلیت یکساں ہو. آسمان کے تمام اجزا باہم متشابہ اور متحدالحقیقہ ہیں پھر بعض اجزا میں کیا خصوصیت تھی کہ قطبین قرار پائے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۳۳). [متحد + رک: ال (۱) + حقیقہ = حقیقت].

--- الْخَیال (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت خ) صف.
خیالات میں متفق، ایک ہی رائے رکھنے والا / والے، ہم خیال. جن مسائل پر مجتہدانہ آج دو شخص بھی متحدالخیال نہیں ہو سکتے، یقین کسی زمانے میں ہماری آیندہ ترقی کے موضوعات ابتدائی ہوں گے. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۸۸). ان حالات میں یک جہتی متحدالخیال اور متحدالعمل ہونے کی بے حد ضرورت ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۳۶). [متحد + رک: ال (۱) + خیال (رک)].

--- الْعَمَل (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف.
مل جل کر کوشش کرنے والے، مل کر کام کرنے والے، متفق. ان حالات میں یک جہتی متحدالخیال اور متحدالعمل ہونے کی بے حد ضرورت ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۳۶).
[متحد + رک: ال (۱) + عمل (رک)].

--- الْفِکْر (--- ضم و، غم ا، سک ل، کس ف، سک ک) صف.
ایک ہی فکر رکھنے والے، متحدالخیال، ہم خیال، یک زبان، متحد، متفق. اگر زبان کے باب میں پاکستان اور ہندوستان متحدالفکر ہو جائیں تو ... اقوام متحدہ اسے تسلیم کر لے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۲۷۷). [متحد + رک: ال (۱) + فکر (رک)].

--- الْقَوافی (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ق) صف.
(وہ اشعار) جو ہم قافیہ ہوں. گویا غزل ... متحدالقوافی مگر مختلف الموضوع ابیات کا ایک سلسلہ ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۰). [متحد + رک: ال (۱) + قوافی (رک)].

--- الْکَلِمَه (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت ک، کس ل، فت م) صف.
یک زبان، متفق، متحد، ہم خیال. ان تمام جلسوں میں متحدالکلمہ ہو کر مسلمانوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ آنریری سکرٹری کا اقتدار کالج پر قائم رہنا چاہیے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۸۳). [متحد + رک: ال (۱) + کلمہ (رک)].

--- الْمَخارِج / الْمَخْرَج (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م، کس ر / فت م، سک خ، فت ر) صف.
(تجوید، لسانیات) وہ آوازیں جو ایک ہی مخرج سے ادا ہوں، ہم مخرج. کوئی لفظ متحدالمخرج فارسی میں نہیں بلکہ قریب المخرج بھی نہیں "تے" "بے" "طوے" "نہیں ... یہاں تک کہ "قاف" نہیں. (۱۸۶۹، غالب، عود ہندی (تحقیق غالب، ۸۱)). اردو نے جو الفاظ عربی سے مستعار لیے ان میں سے بیش تر متشابہ الصوت حروف اور متحدالمخارج آوازوں کی ترکیب سے بنے ہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۹۳). [متحد + رک: ال (۱) + مخارج / مخرج (رک)].

--- الْمَرْکَز (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م، سک ر، فت ک) صف.
(دائرے وغیرہ) جن کا مرکز ایک ہو. بعدازاں اسی تختے پر دایرہ چرخ خرد متحدالمرکز کھینچ کر اس کے محیط سے اس کے محیط تک مستوی تراشتا ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۱: ۹۸). اس صورت میں قید دوایر متحدالمرکز کے بھی بیکار اور لزوم مالا یلزم ہے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۳۶). [متحد + رک: ال (۱) + مرکز (رک)].

--- الْمَضْمُون (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م، سک ض، و مع) صف.
جن کا مضمون ایک ہو، جن کا موضوع یا مفہوم ایک ہو (جملے، فقرے وغیرہ). چند متحدالمضمون فقروں کے مقابلہ کرنے سے کسی نہ کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۸۸). [متحد + رک: ال (۱) + مضمون (رک)].

--- الْمَعانی (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م) صف.
(وہ الفاظ) جن کا مفہوم و مطلب ایک ہو، ہم معنی، مترادفات، مماثل. ایک زبان کے لفظ دوسری زبان کے الفاظ سے کلیتاً کبھی متحدالمعانی نہیں ہو سکتے. (۱۹۲۳، سرگزشت الفاظ، ۲۲۲). میر انیس نے شبدا کو ستاروں اور پھولوں سے تعبیر کر کے ہر دو کو متحدالمعانی بنا دیا ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۳۳). [متحد + رک: ال (۱) + معانی (رک)].

--- الْمَعْنی (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م، سک ع) صف.
رک: متحدالمعانی. "پاخانہ" و "پاجامہ" ہر دو بیک معنی نیست، ہم کہتے ہیں کہ دونوں متحدالمعنی ہیں. (۱۸۶۷، تیغ تیز، افادات غالب، ۳۱). طمنچہ اور طپنچہ دونوں لفظ متحدالاصل اور متحدالمعنی ہیں اور دونوں تفنگچہ یعنی چھوٹی بندوق کے مبدل ہیں. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۳۹). [متحد + رک: ال (۱) + معنی (رک)].

--- الْمَفْہُوم (--- ضم و، غم ا، سک ل، فت م، سک ف، و مع) صف.
(وہ الفاظ) جن کا مطلب ایک ہو، ہم معنی، مترادفات، مماثل (ماخوذ: جامع اللغات).
[متحد + رک: ال (۱) + مفہوم (رک)].

--- النَّوع (--- ضم و، غم ا، ل، شد ن، ولین) صف.
جو ایک ہی نوع یا قسم سے تعلق رکھتے ہوں، متحدالاصل، متحدالحقیقت. اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام جذبات متحدالنوع نہیں ہوتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۸۸). [متحد + رک: ال (۱) + نوع (رک)].

--- اُلْوَزْن (---ضم د، ضم ا، سک ل، فت و، سک ز) صف.
(وہ اشعار) جو ایک وزن کے ہوں، ہم وزن، ہم قافیہ. گویا غزل متحدالوزن اور متحدالقوافی... ابیات کا ایک سلسلہ ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۰). [متحد + رک: ال (۱) + وزن (رک)].

--- بالذّات (---کس ب، ضم ا، ل، شد ذ) صف.
حقیقت اور ذات میں ایک ہونا، متحدالاصل... مادے اور روح کو متحد بالذات نہیں بلکہ مختلف الذات کہتے ہیں. (۱۹۲۱، محاسن کلام غالب، عبدالرحمن بجنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۹)). [متحد + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
یکجا ہونا، یکجہت ہونا؛ ایکا یا اتحاد کرنا. سازشوں کا ہمیشہ کے لیے سدباب صرف اسی صورت میں کیا جاسکتا ہے، کہ مسلمان کلیۃً متحد ہوں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۹۹).

مُتَّحِداً (ضم م، شد ت بفت، کس ح، تن د بالف) م ف.
متحد ہو کر، مل جل کر؛ مجموعی حیثیت سے، اجتماعی طور سے. تقریباً ساٹھ سال تک وہ متحداً اور منفرداً اس مقصد کی تکمیل میں نوبت بہ نوبت سرگرم عمل رہے. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار (دیباچہ)، و). [متحد (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُتَحَدِّث (ضم م، فت ت، ح، شد د بکس) صف؛ امذ.
حدیث بیان کرنے والا، محدث، روایت کرنے والا، راوی؛ مورخ؛ کوئی چیز جو نئی واقع ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ح د ث)].

مُتَّحِدَہ (ضم م، شد ت بفت، کس ح، فت د) صف.
متحد (رک) کی تانیث، متحد سے منسوب یا متعلق. طرکیلہ کا قلعہ جہاں عیسائیوں کی متحدہ طاقتیں جمع ہوئی تھیں فتح ہوگیا اور تمھارا بڑا بچا.... شہید ہوا. (۱۹۱۱، شہید مغرب، ۳۹). تاتاریوں کے خلاف متحدہ محاذ میں ہمارا ساتھ دینے پر آمادہ کرتے رہو. (۱۹۴۷، آخری چٹان، ۴۵۶) متحدہ محاذ قدامت اور فرسودگی کے خلاف احتجاج میں شریک تھا. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۲۸). قومی زبان متحدہ قومیت کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے سب سے بڑی قوت محرکہ ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۰۰). [متحد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اِقْدام (---کس ا، سک ق) امذ.
مجموعی عمل، مجموعی طور پر عمل درآمد. عرب قومیت کے احساس پر ترکوں کے خلاف متحدہ اقدام کے لیے تیار نہ تھے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۲۸). [متحدہ + اقدام (رک)].

--- طور پَر م ف.
متحد ہو کر، یکجا ہو کے، مجموعی حیثیت میں. یہ کام متحدہ طور پر انجام پانا چاہیے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۱).

--- قَومِیَّت (---فت ق، شد ی مع بفت) امث.
مجموعی حیثیت سے قوم ہونا، قومیت کا تصور اجتماعی طور پر. اصل بنیاد درحقیقت صحیح متحدہ قومیت پیدا کرنے پر ہے جو ابتدائے آفرینش میں قائم تھی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۵۲). جوش کی شاعری نے جن بتوں کو توڑا ہے آخر آخر اس میں متحدہ قومیت کا بت بھی شامل کیا جاسکتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۸۲). [متحدہ + قومیت (رک)].

--- مَحاذ (---فت م) امذ.
محاذ جس میں سب جماعتیں یا فریق متحد ہوں. متحدہ محاذ قدامت اور فرسودگی کے خلاف احتجاج میں شریک تھا. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۲۸). [متحدہ + محاذ (رک)].

مُتَحَذِّر (ضم م، فت ت، ح، شد ذ بکس) صف.
محتاط، خبردار، چوکس، چوکنا. شد صور اور مالک متحذر ہو کے آہستہ آہستہ باہم باتیں کر رہے تھے. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۱۰۲۰). [ع: (ح ذ ر)].

مُتَحَرَّفَہ (ضم م، فت ت، ح، شد ر بکس، فت ف) امذ.
محصول جو پیشہ وروں سے لیا جاتا ہے، صنعتی یا پیشہ ورانہ محصول یا ٹیکس (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [حرفہ (رک) سے مشتق].

مُتَحَرِّق (ضم م، فت ت، ح، شد ر بکس) صف.
جلا ہوا، سوزاں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ر ق)].

مُتَحَرِّک (ضم م، فت ت، ح، شد ر بکس). (الف) صف.
۱. حرکت کرنے والا، چلتا پھرتا، ہلنے والا، جنباں، رواں، جاری. وہ دن کو روشنی میں دیکھتا اور جسم متحرک کو چھوتا. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۳۷). زمین متحرک اور غیر متحرک اشیا کا سہارا ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۱۹). اس بت کو یوں متحرک دیکھ کر مجھے تعجب ہوا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۹۶). سردست یوں لگتا ہے کہ جیسے ہم اپنی تہذیب کی مثبت اور متحرک طاقتوں سے روگردانی کرنے میں ایک خاص حظ بھی حاصل کرنے لگے ہوں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۱۲). ۲. (مجازاً) سرگرم عمل. زندگی ایک متحرک قوت ہے اور کوئی بھی حیاتیاتی عمل حالت سکون میں نہیں رہ سکتا. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۴). ڈی. آر. مورتی کے نزدیک اندر ایسی فوق الفطرت ہستی یا جوہر ہے جو چیزوں کو اندر سے متحرک یا سرگرم عمل رکھتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۲: ۳۰). (ب) امذ. (قواعد) وہ حرف جس پر کوئی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش ہو (ساکن کے مقابل). اگر ماقبل متحرک ہووے تو علامت مضارع کی ہوتی ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۰). یائے تحتانی بعد یائے تحتانی جب اردو میں آتی ہے تو پہلی متحرک اور دوسری ساکن ہو جاتی ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۷۱) تقطیع... اس طرح وزن کرنے کو کہتے ہیں کہ ساکن کے مقابلے میں ساکن اور متحرک کے مقابلے میں متحرک حرف ہو. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۴۵). جس حرف پر زیر، زبر، پیش میں سے کوئی نشان آئے گا وہ متحرک اور جس پر کوئی نشان نہ آئے گا وہ ساکن کہلائے گا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۲۳). [ع: (ح ر ک)].

--- الآخِر (---ضم ک، ضم ا، سک ل، مد ا، کس خ) صف.
(قواعد) وہ لفظ یا الفاظ جن کا آخری حرف متحرک (با حرکت زبر زیر پیش سے) ہو، (ساکن الآخر کے مقابل). سندھی متحرک الآخر اور اس کے برعکس اردو ساکن الآخر زبان ہے. (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۲۹۳). [متحرک + رک: ال (۱) + آخر (رک)].

--- بالاِرادَہ (---کس ب، ضم ا، سک ل، کس ا، فت ر) صف؛ م ف.
اپنے ارادے سے حرکت کرنے کے قابل یا حرکت کرنے والا. دوسری بات جو اس متحرک بالارادہ انسان کے متعلق یہاں سوچنے کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر متحرک بالارادہ میں عزم کرنے والی قوت (یعنی قوت عازمہ کا ہونا ناگزیر ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۷۶). [متحرک + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ارادہ (رک)].

...بالذّات (۔۔۔کس ب ، ضم ا ، ل ، شد ذ) صف۔
بذاتِ خود حرکت کرنے والا ، خود بخود ہلنے چلنے کے قابل۔ کیڑے محض اس اضطراری حرکت کے لحاظ سے تو متحرک بالذات کلیں سمجھے جا سکتے ہیں جو ... اون حصہ سے سرزد ہوتی ہے جس کو ایک ہی وقت میں مختلف احساسات سے اثر پذیر ہونے سے تعلق ہے۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۶)۔ [متحرک + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ذات (رک)]۔

... تصاویر (۔۔۔فت ت ، ی مع) امث ، ج۔
حرکت کرنے والی تصویریں ، فلمی تصاویر جو پردۂ سیمیں پر متحرک نظر آتی ہیں۔ غزنوی عہد کی ملکی اور درباری تاریخ اور اس کی شخصیتیں اس طرح چلتی پھرتی اور بولتی چالتی نظر آتی ہیں جس طرح متحرک تصاویر ناکی اور سنیما میں۔ (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) مقالات ، ۱۱۵)۔ [متحرک + تصاویر (تصویر (رک) کی جمع)]۔

... جَنگ (۔۔۔فت ج ، غنہ) امث۔
میدان جنگ کی لڑائی جس میں فوج کی کبھی آگے اور کبھی پیچھے حرکت کرنی ہوتی ہے۔ چند ٹینک متحرک جنگ لڑنے کے قابل نہ تھے۔ (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۱)۔ [متحرک + جنگ (رک)]۔

... رَہْنا ف مر ؛ محاورہ۔
حرکت میں رہنا ، سرگرم عمل ہونا۔ یہ بے آواز تصویریں ، یہ اجلی اجلی دھندلا گئیں سالہا سال میری نگاہوں کے سامنے متحرک رہتی ہیں۔ (۱۹۷۳ ، لوح دل ، ۴۸)۔ وہ بابائے اردو مولوی عبدالحق کے نقش قدم پر چل کر ان کی خواہشات کی تکمیل میں شب و روز متحرک رہے۔ (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۳)۔

... فِلْم (۔۔۔کس ف ، سک ل) امث۔
وہ فلمی تصویریں جو پردۂ سیمیں پر حرکت کرتی دکھائی دیتی ہیں ، (ساکت فلم کے مقابل) متحرک فلمیں ... ایسی فلمیں واقعات کو حقائق کی صورت میں پیش کرتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۱۰۱)۔ [متحرک + فلم (رک)]۔

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ۔
چالو کرنا ، حرکت میں لانا ، سرگرم عمل کرنا۔ انجن کے متحرک کرنے کے لیے جتنی بھاپ کی ضرورت ہوتی ہے وہ پانی کو آگ کے ذریعے سے گرم کرنے سے پیدا کی جاتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۳)۔ چنانچہ اس سلسلے میں تمام انٹیلی جنس ایجنسیوں کو متحرک کر دیا گیا۔ (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۴۴)۔ محمد حسین آزاد کی طرح مجرد (Abstract) تصورات کو متحرک کرتے ہیں۔ (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۲)۔

... مَکْسُورَہ کس صف (۔۔۔فت م ، سک ک ، و مع ، فت ر) صف۔
(قواعد) زیر کی علامت دیئے یا زیر کی حرکت سے متحرک حرف۔ ان میں پہلا حرف علت (....) لفظ کے شروع میں متحرک مکسورہ رہتا ہے۔ (۱۹۳۳؟ ، اردو ہندی رسم الخط (نگار ، کراچی ، اگست ۹۵ ، ۵۱))۔ [متحرک + مکسورہ (رک)]۔

... ہونا ف مر ؛ محاورہ۔
۱. ہلنا ، جنبان ہونا ، حرکت پذیر ہونا ، حرکت کرتا ہوا ، چلتا پھرتا ہوا ، رواں ، جاری۔ ان کی آنکھیں آواز کے زیر و بم اور الفاظ کے فہم و تفہیم کے ساتھ ساتھ متحرک ہو جاتی تھیں۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۱)۔ نوجوانی کا زمانہ طوفان اور ہیجان کا زمانہ شمار کیا جاتا ہے اور نوجوان ہر اس چیز کی طرف راغب ہوتا ہے جو متحرک ہوتی ہے۔ (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۳۶)۔ ۲. ابھرنا ، پیدا ہونا۔ اس کی برائی ظاہر کرنے کا ارادہ ہمارے نفس میں متحرک ہوتا ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۷۶)۔

مُتَحَرِّکِیَّت (ضم م ، فت ت ، ح ، شد ر بکس ، کس ک ، فت ی) امث۔
حرکت کرنے کی قوت یا صلاحیت ، متحرک ہونے کی کیفیت۔ ایک ایک وہ چیز جو متحرکیت سے موصوف ہو ضرور نہیں ہے کہ لذات متغیر ہو۔ (۱۹۲۵ ، حکمت الاشراق ، ۳۵)۔ [متحرک + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

مُتَحَرَّم (ضم م ، فت ت ، ح ، شد ر بفت) صف۔
ممنوع ، ناپسندیدہ ، حرام ، ناجائز ؛ باحرمت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ح ر م)]۔

مُتَحَسِّر (ضم م ، فت ت ، ح ، شد س بکس) صف۔
حسرت کرنے والا ، افسوس کرنے والا ، متاسف۔ واپسی میں بھی متحسر و گریاں جاتے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۱)۔ [ع : (ح س ر)]۔

مُتَحَصِّل (ضم م ، فت ت ، شد ص بکس) صف۔
جمع کرنے والا ، حاصل کرنے والا ؛ (مجازاً) سند یافتہ ، فارغ التحصیل ، کوالیفائڈ (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۶۱)۔

مُتَحَصَّن (ضم م ، فت ت ، ح ، شد ص بفت) صف۔
قلعے کی طرح مضبوط یا محفوظ بنایا ہوا ، قلعہ بند کیا ہوا۔ یہ ضرور ہے کہ اپنی کوٹھی کو لوٹ مار اور دنگہ فساد سے بچانے کے لیے متحصن کرلے۔ (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۱۷)۔ [ع : (ح ص ن)]۔

مُتَحَصِّن (ضم م ، فت ت ، ح ، شد ص بکس) صف۔
جو محفوظ ہونے کے لیے قلعے میں بند ہو جائے ، قلعہ بند ، قلعہ نشین۔ وہاں کے قلعہ دار کو سب متحصنوں سمیت قتل کر کے گرم کشتہ کی جانب تاخت کر اس کو بھی بزور فتح کیا۔ (۱۸۹۷ ، حملات حیدری ، ۱۳۸)۔ لشکر کے آنے کی خبر نے متحصنوں کی دل نوازی اور مخالفوں کی خاطر شکنی کی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ ، ۵ : ۱۲۰)۔ ناصر الدین شاہ دولت آباد کے پاس دھارا گڑھ کے قلعے میں متحصن ہوگیا۔ (۱۹۱۰ ، ادیب ، اگست ، ۷۹)۔ قباچہ ملتان کے قلعے میں متحصن ہوگیا۔ (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۵۹)۔ [ع : (ح ص ن) سے صفت فاعلی]۔

مُتْحَف (فت م ، سک ت ، فت ح) امذ۔
عجائب خانہ ، میوزیم۔ کتبۂ گورنائین کا ایک سانچہ متحف کیمبرج کے اس حصے میں ملے گا جو کلاسیکی اثریات کے لیے مخصوص ہے۔ (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۴)۔ اسی زمانے میں سراجیو کا (موزہ یا متحف) ترکی کے سرکاری محافظ خانوں سے مشرقی مخطوطات اور تاریخی دستاویزیں فراہم کرنے میں منہمک تھا۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۱)۔ [ع : (ت ح ف)]۔

مُتَحَفِّظ (ضم م ، فت ت ، ح ، شد ف بکس) صف۔
تحفظ کرنے والا ؛ ہوشیار ؛ یاد رکھنے والا ، حفظ کرنے والا۔ ان کے لیے ثقہ اور متحفظ ہونا بھی ضروری ہے۔ (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعت الکتابت ، ۳۰)۔ [ع : (ح ف ظ)]۔

مُتَحَقِّق (ضم م ، فت ت ، ح ، شد ق بکس) صف۔
ثابت شدہ ، ثبوت کو پہنچا ہوا ، محقق۔ سورۂ والنجم سے ثابت و متحقق ہوتا ہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۶)۔ یہ امر بھی متحقق ہو گیا کہ زمین اور سمندر ... ایک سطح مستوی

کے بڑے حصے ہیں. (١٨٩٠، جغرافیۂ طبیعی، ١: ١٣). انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ اراضی سے مالک کے قبضے کا ازالہ ہو جائے تو غصب متحقق ہو جاتا ہے. (١٩٣٣، جنایات بر جائداد، ٥٥). یہ بھی متحقق ہے کہ یہ اوزار زیادہ تر عورتوں ہی کے استعمال میں تھے. (١٩٩٢، نگار، کراچی، جون، ٣٣). [ع: (ح ق ق) سے صفت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
تحقیق شدہ ہونا، ثابت ہونا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا. روحانی وجدان کا اولین ارتقا بھی اس امر کی علامت ہوتی ہے کہ ..... مقصود آخر متحقق ہوگیا ہے. (١٩٥٨، نفسیات واردات روحانی، ٦٥٥). قرآن کے ارشادات اور بائبل کی تصریحات سے یہ بات متحقق ہو جاتی ہے کہ حضرت نوح کی قوم اُس سرزمین پر رہتی تھی جس کو آج ہم عراق کے نام سے جانتے ہیں. (١٩٩٠، سیرت سرور عالمؐ، ١: ٣٩٣).

مُتَحَقِّق (ضم م، فت ت، ح، شد ق بکس) صف.
ٹھیک اور درست کرنے والا، محقق (ماخوذ: پلیٹس؛ نور اللغات). [ع: (ح ق ق) سے صفت فاعلی].

--- بِالْحَق (---کس ب، غم ا، سک ل، فت ح) صف.
(تصوف) وہ شخص جو مشاہدہ کرتا ہے حق تعالیٰ کو ہر متعین میں بلا تقید کے اسی متعین کے ساتھ، کیونکہ حق تعالیٰ اگرچہ مشہود ہے مقید اور متعین میں ساتھ کسی اسم یا کسی صفت یا کسی اعتبار یا کسی تعین یا کسی حیثیت کے لیکن وہ اوس میں مقید اور منحصر نہیں ہے پس حق تعالیٰ مطلق مقید اور مقید مطلق ہے کہ منزہ ہے تقید اور لا تقید اور اطلاق اور لا اطلاق سے (ماخوذ: مصباح التعرف). [متحقق + ب (حرف جار) رک: ال (١) + حق (رک)].

--- بِالْحَقِّ وَالْخَلْق (---کس ب، غم ا، سک ل، فت ح، شد ق بکس، فت و، غم ا، سک ل، فت خ، سک ل) صف.
(تصوف) وہ شخص جو دیکھتا ہے کہ مطلق کے لیے ایک وجہ خاص ہے ہر مقید میں اور ہر مقید کے لیے ایک وجہ خاص ہے مطلق میں بلکہ وہ دیکھتا ہے تمام موجودات کو کہ ایک ہی حقیقت ہے اور اوس ایک حقیقت کے لیے ایک وجہ مطلق ہے اور وجہ مقید ہر مقید کے ساتھ پس جس نے اس طریقے سے مشاہدہ کیا وہ متحقق بحق و خلق اور فنا و بقا ہوگا (ماخوذ: مصباح التعرف). [متحقق + ب (حرف جار + رک: ال (١) + حق (رک) + و (حرف عطف) + رک: ال (١) + خلق (رک)].

مُتَحَلِّل (ضم م، فت ت، ح، شد ل بکس) صف.
حل شدہ، گھلا ہوا. برزخ کو بقا نہیں ہے ہمیشہ کیونکہ مرکبات کا متحلل ہونا واجبی ہے. (١٩٢٥، حکمۃ الاشراق، ٣٣٢). [ع: (ح ل ل)].

مُتَحَلِّی (ضم م، فت ت، ح، شد ل بکس) صف.
زیور پہننے والا، مزین یا آراستہ ہونے والا. سید فرید الدین خان ... حلۂ شجاعت سے متحلی تھا. (١٨٢٤، حملات حیدری، ٤٥٩). یہ شخص فلسفے میں ماہر، حکمت میں راسخ متحلی بہ زہد تھا. (١٨٨٨، تشنیف الاسماع، ١٩٥). رہی فضیلت نسب وہ بھی ... نسب کا ادب نہیں ہے بلکہ ادب ہے ان محاسن عادات اور مکارم اخلاق کا جن سے بزرگ صاحب سلسلہ متحلی اور متصف تھے. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٣: ١٨١). [ع: (ح ل ی)].

مُتَحَکِّم (ضم م، فت ت، ح، شد ک بکس) امذ.
شہنشاہ، بادشاہ، فرماں رواں (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ک م)].

مُتَحَمِّد (ضم م، فت ت، ح، شد م بکس) صف.
جس کی حمد کی جائے، مستحق حمد، قابل تعریف (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ح م د)].

مُتَحَمِّل (ضم م، فت ت، ح، شد م بکس) صف.
(بوجھ) اٹھانے والا؛ برداشت کرنے والا، تحمل کرنے والا؛ بردبار، مستقل مزاج.

اے عشق مرے دوش پہ رکھ بوجھ تو اپنا
ہر سر متحمل نہیں اس بار گراں کا

(١٧٩٥، قائم، د، ١٠١). یہاں نہ کچھ محنت ہے کہ آدمی اس کا متحمل ہو اور نہ کسی بات کا خوف کہ اس سے ڈرے. (١٨٣٩، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ١٦). ایک روز میں نے عرض کیا تھا کہ حضرت مجھ کو کچھ تعلیم فرمایئے ارشاد ہوا کہ تو متحمل نہ ہوگا. (١٨٨٣، تذکرۂ غوثیہ، ٨١). تیرے ظلموں کا متحمل ہونگا لیکن نہ تیرے دربار میں حاضر ہونگا نہ تیری خلافت کا اقرار کروں گا. (١٩٠٨، مخزن، اکتوبر، ٣٦). ان خوف ناک مناظر کا متحمل ہونا اردو ادب کے لیے آسان و مفید بھی نہیں. (١٩٣٢، ادبی رجحانات، ١٤٣). یہ مختصر مقالہ اس کا متحمل نہیں ہو سکتا. (١٩٩٣، اردو نامہ، لاہور، اگست، ١٠). [ع: (ح م ل)].

--- مِزاج (---کس م) صف.
جس کے مزاج میں تحمل اور بردباری ہو، مزاجاً بردبار. عورت متحمل مزاج اور صابر ضرور ہوتی ہے مگر اپنے دشمن کے لیے وہ خطرناک بھی بہت ہے. (١٩٣٢، تصویر، ٣٢٨). بیوی ذہین سلیقہ مند اور متحمل مزاج خاتون تھیں جو ناگوار سے ناگوار ماحول میں بھی خوش رہ سکتی تھیں. (١٩٨٣، ساتواں چراغ، ١٩٣). ابا جی جس قدر جذباتی ہیں ہماری والدہ اتنی ہی متحمل مزاج ہیں. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ١: ٣٤). [متحمل + مزاج (رک)].

--- نہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
برداشت نہ کر سکنا، اہل نہ ہونا. وہ اس کے متحمل نہ ہوئے اور ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا. (١٨٩٦، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال)، ٥١). داستانوں کا فن ... تنقید کا متحمل نہیں ہو سکتا. (١٩٦٨، تاویل و تعبیر، ٩٣). خاکہ نگاری کی صنف تخیل آرائی کی متحمل نہیں ہو سکتی. (١٩٩٩، قومی زبان، کراچی، مارچ، ٦).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
برداشت کر سکنا، بوجھ اٹھا سکنا، اہل ہونا. بعض آدمی ایسے متحمل ہوتے ہیں کہ ان کو غصہ بہت کم آتا ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٣٣٦). ہوا اپنی حرارت کے مطابق ابخرات کی متحمل ہوتی ہے. (١٩٧٥، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ٦٨). فنون لطیفہ کی اور کون سی صنف اس خیال کی متحمل ہو سکتی تھی. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، اگست، ١١).

مُتَحَمِّلانَہ (ضم م، فت ت، ح، شد م بکس، فت ن) صف؛ م ف.
تحمل والا، بردبارانہ؛ باطمینان، تحمل کے ساتھ. ہاتھی اپنی خوراک متحملانہ مزاج سے کھاتا ہے. (١٨٨٦، لال چندرکا، ٥٢). [متحمل (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَحَوِّش (ضم م، فت ت، ح، شد و بکس) صف.
وحشت اختیار کرنے والا، وحشت زدہ. بھولا کی طرف متوحش نظروں سے دیکھنے لگا. (١٩٣٣، میرے بہترین افسانے، ١٩٥). [ع: (و ح ش)].

مُتَحَیِّر (ضم م، فت ت، ح، شد ی بکس) صف.
حیران، حیرت زدہ، دنگ، حواس باختہ، سراسیمہ، ہکا بکا، مبہوت.

متحیر ہوں چال پر تیرے دل بندھا بال بال پر تیرے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۳).

سو تو ہر روز ہے بڑا احوال متحیر ہیں آہ کیا کریے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۸).

متحیر، متعجب، متفکر ہو کر اڑ گئے ہوش کہ یہ کون ہے یا ہادی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۰۷). میں متحیر ہو کر چاروں طرف دیکھنے لگی، وہ سچا تھا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱۹). [ع: (ح ی ر)].

--- کرنا ف م: محاورہ.

حیرت زدہ کرنا، حیرت میں ڈالنا. مقبرہ ہمایوں کی فصیل اب مجھے متحیر نہیں کرتی. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۳۲).

--- ہونا ف م: محاورہ.

حیران ہونا، ششدر رہ جانا، ہکا بکا ہونا، دنگ رہ جانا. وشنو سنگھ اور منشی جی متحیر ہو گئے جب اس نے ذرا بانکپن کے ساتھ کہا "پانسو روپیہ ابھی لایا". (۱۹۸۹، ترنگ، ۹۵).

مُتَحَیِّرَہ (ضم م، فت ت، ح، شد ی بکس، فت ر) صف ا مث.

۱. متحیر (رک) کی تانیث. اس متحیرہ کے منتظر کان اندر سے کوئی آواز بھی نہیں سنتے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷). ۲. (فقہ) وہ عورت جو حیض کا وقت بھول جانے سے حیران ہو. اگر متحیرہ عورت پر ہر ایک روزہ قضا کرنا واجب ہے تو... طریقہ یوں ہے. (۱۲۰۹، امام ابو عبداللہ جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ)، ۲۹). ۳. (ہیئت) یہ پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل: یہ ستارے کبھی کبھی اپنی معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اس وجہ سے متحیرہ نام ہوا. پہلی قوت عمل ہے، اس کا نام استان بل ہے یہ... متحیرہ (یعنی باقی پانچ ستاروں) میں خصوصیت کے ساتھ اس وقت ہوتی ہے جب وہ منحوس بروج میں ہوتے ہیں. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۱۷). [متحیر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُتَحَیِّری (ضم م، فت ت، ح، شد ی بکس) امث (قدیم).

متحیر ہونے کی کیفیت، حیرت، حیرانی، تعجب. جو عاشق یہاں آیا وہ متحیری کی پڑیا آیت خدا کاں ہے کیسا ہے گھر یں گھر یو حکایت. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۹). [متحیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُتَحَیِّز (ضم م، فت ت، ح، شد ی بکس) صف.

جگہ گھیرنے والا، جگہ لینے والا، جگہ پر متمکن. مخلوق... قائم بالذات یا متحیز ہے یا نہیں یعنی اسکو مکان کی ضرورت ہے یا نہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱). پانی مکان یعنی جگہ گھیرتا ہے یعنی متحیز یا متمکن ہوتا ہے. (۱۹۰۰، غربی طبعیات کی ابجد، ۲۳). اسکی دلیل یہ تھی کہ جن اگر متحیز یعنی جسم ہیں تو ان کو... نظر آنا چاہیے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۴۷۸). [ع: (ح ی ز)].

مُتَخاصِم (ضم م، فت ت، کس ص) صف.

باہم خصومت رکھنے والے، ایک دوسرے سے جھگڑنے والے، آپس میں دشمن. بجلی کی گرج سے ہمارے ذہنوں میں متخاصم قوتوں کے مقابلے کا خیال آتا ہے. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۱۲۹). اس نے خود کو دو لخت کر دیا، دو متخاصم حصوں میں تقسیم کر دیا. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۱۰۵). [ع: (خ ص م)].

مُتَخاصِمانَہ (ضم م، فت ت، کس ص، فت ن) صف: م ف.

مخالفانہ، معاندانہ، غیر دوستانہ، دشمنانہ. اب صرف ایک ہی چیز کی بڑی ضرورت ہے یعنی یوروپین دخل دہی اور متخاصمانہ سازشوں سے ایک امن و امان کا زمانہ. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۹۷). ابتذال پر بھی لکھنو قطعۂ متخاصمانہ نہ جاسکا کیونکہ یہ دلی اور لکھنو دونوں ہی کی مشترک روایت تھی. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۳۹۰). [متخاصم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَخاصِمَہ (ضم م، فت ت، کس ص، فت م) صف.

متخاصم (رک) کی تانیث. اخلاق من حیث الخلق بغیر کسی صورت متخاصمہ کے بھی اوانگی حقوق کی تائید کرتا ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۱۹۵). [متخاصم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُتَخاصِمِین (ضم م، فت ت، کس ص، ی لین) امذ.

جھگڑا یا بحث کرنے والے فریقین، باہم مخالف فریقین، مدعی اور مدعا علیہ. ایسے کام جو سرداروں کو لشکروں کے معین کرنے اور... متخاصمین کے درمیان فیصلہ کرنے کے ہیں یہ سب اسی دوسری قسم میں داخل ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۶). "عارضی صلح" کے قیام کے لیے متخاصمین کے درمیان صلح کے ابتدائی ارکان کی تشریح و توضیح کی گئی تھی. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱: ۹۳۲). [متخاصم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَخالِف (ضم م، فت ت، کس ل) صف.

ایک دوسرے کا مخالف، ایک دوسرے کے خلاف، مدمقابل. وہ سب یک دل و متفق اللفظ ہو جائیں متخالف نہ رہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۹۵). متخالف عقائد و نظریات کو جماعات میں تقسیم کرنا، ہر جماعت کے اصلی نظریے کو مختصرا اور ایجاز بیان کرنا آسان نہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۰۹). فرد اور معاشرے کے درمیان معاندانہ کشمکش دراصل باہم متضاد یا متخالف حقیقتوں کی کشمکش ہرگز نہیں ہے. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۱۲). آخر کار متخالف قوت پرانے کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے. (۱۹۹۶، اردو ئے معلیٰ، کراچی، جون، ۱۹). [ع: (خ ل ف)].

--- اَقْدار (فت ا، سک ق) امث: ج.

اقدار جو موافق نہ ہوں، مخالف رویے؛ مسابقت کی قدریں یا رویے. تخلیقی آدمی زبردست اور توانا متخالف اقدار کے سبب... زیادہ قوت رکھتا ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۳۹). [متخالف + اقدار (رک)].

مُتَّخَذ (ضم م، شد ت بفت، فت خ) صف.

وہ چیز جو لی جائے یا اخذ کی جائے (جامع اللغات). [ع: (ا خ ذ) سے صفت].

مُتَّخِذ (ضم م، شد ت بفت، کس خ) صف.

لینے والا، منتخب کرنے والا، شروع کرنے والا (جامع اللغات). [ع: (ا خ ذ) سے صفت فاعلی].

مُتَخَرِّج (ضم م، فت ت، خ، شد ر بکس) صف.

(جدید) سند یافتہ، فارغ التحصیل، گریجویٹ. متخرج کے متعلق کچھ تشریح ضروری ہے جو آج کل کے انگریزی لفظ گریجویٹ کے مترادف ہے. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۵۶). [ع: (خ ر ج)].

مُتَخَرِّجِین (ضم م، فت ت، خ، شد ر بکس، ی مع) صف: ج.

متخرج (رک) کی جمع. ایسے مستشیات... یورپ کی یونیورسٹیوں کے متخرجین میں بھی مل سکتے ہیں. (۱۹۳۹، تنقیحات، ۲۷۳). [متخرج (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَخَرِّق (ضم م، فت ت، خ، شد ر بکس) صف.
پھٹا ہوا؛ چھدا ہوا؛ کھوکھلا؛ فیاض (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ر ق)].

مُتَخَرِّقَہ (ضم م، فت ت، خ، شد ر بکس، فت ق) امث.
(طب) رحم جسے نقصان پہنچا ہو اور اس لیے حمل نہ قرار پکڑتا ہو (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [متخرق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَخَشِّع (ضم م، فت ت، خ، شد ش بکس) صف.
عاجزی کرنے والا، فروتنی کرنے والا، عاجزی کے ساتھ، خشوع و خضوع سے کام لینے والا. میں نے تجلّیٔ قرآنیہ متخشع بیٹھا دیکھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۶). [ع: (خ ش ع)].

مُتَخَشِّی (ضم م، فت ت، خ، شد ش، ی مع) صف.
ڈرا ہوا، خوف زدہ (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ش ی)].

مُتَخَصِّص (ضم م، فت ت، خ، شد ص بکس) صف.
(کسی کام یا امر میں) خصوصیت رکھنے والا، کسی علم یا فن کا ماہر خصوصی. ہمارا ادارہ یونیورسٹی کی اعلیٰ جماعتوں کی نصاب کی کتابیں چھاپنے کا متخصص ہے. (۱۹۲۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۲۵). مولانا عربی ادب، لغت، انساب، اسماء الرجال اور ہر اس چیز کے جس کا تعلق عربی ادب سے ہے متخصص ہیں. (۱۹۷۱، مقالات اختر (مقدمہ)، ج). مختلف پیشوں کی شاخیں وجود میں آنے لگیں اور ہر شخص کسی نہ کسی پیشے کا ماہر اور متخصص ہونے لگا. (۱۹۸۹، ارباب علم وکمال اور پیشہ رزق حلال، ۲۲۰). [ع: (خ ص ص)].

مُتَخَصِّصِین (ضم م، فت ت، خ، شد ص بکس، ی مع) صف؛ ج.
متخصص (رک) کی جمع: ماہرین خصوصی. وہ منطق کے بنیادی تصورات اور نظریات سے ناواقف تھے اور اس لیے ایسی ٹھوکریں کھاتے .... جن کی عامیوں سے توقع کی جاتی تھی ان جیسے متخصصین سے نہیں. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات، ۳۳۱). [متخصص (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَخَیِّف (ضم م، شد ت، فت، کس خ) صف.
جسے ثبات نہ ہو؛ (مجازاً) عارضی.

کہا یہ حادثے جو مختلف ہیں ... یہ واقع میں اگرچہ متخف ہیں

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۳۱). [ع: (و خ ف)].

مُتَخَلْخَل (ضم م، فت ت، خ، سک ل، فت خ) صف.
۱. اندر سے خالی، پولا، کھوکھلا، پلپلا. ہوا جسم متخلخل رکھنے کے سبب تھوڑے فاصلے میں سما گئی تھی. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۹۷). کسی کے اجزا متخلخل ہیں کسی کے خوب پیوستہ ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۴۶). چونکہ یہ پولا ہوتا ہے اس لیے ہر پولی اور متخلخل چیز کو اسفنجی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۸۳). کپڑے اور متخلخل اور چلپلے اعصاب سے خون بند کرنے کے لیے بعض ادویات بھی استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۲۵۹). ۲. وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات). [ع: (خ ل خ ل)].

مُتَخَلِّص (ضم م، فت ت، خ، شد ل بکس) صف.
تخلص (وہ نام جو شعرا عام طور پر کلام کے مقطعے میں استعمال کرتے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ کس کا کلام ہے) رکھنے والا (عموماً بہ کے ساتھ). تعلیم یافتہ طبقہ تخلص بہ فلاں استعمال کرتا ہے. محمد حسین .... ساکن لکھنؤ متخلص بہ جاہ کو، کیا لیاقت کہ .... زبان سے نوازش کرے. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۷). شاعر شیریں زبان منشی محمد الف خاں صاحب متخلص بہ حباب دام فیوضہ. (۱۹۰۰، حباب کے قطرے، ۱۱۳). ۲. بچا ہوا، چھڑایا ہوا (جامع اللغات). [ع: (خ ل ص)].

مُتَخَلِّف (ضم م، فت ت، خ، شد ل بکس) صف.
۱. جو پیچھے رہ گیا ہو، جو پیچھے چھوڑ دیا گیا ہو، مؤخر. جب موضع روحا میں کہ چھتیس میل مدینے سے واقع ہے جلوہ فرما ہوئے تو اعیان مدینہ کہ بعذر تخلف ہوئے تھے عذر خواہ ہوئے. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۲: ۱۵۳). بندہ کے ارادے سے مراد متخلف ہو سکتی ہے. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ ۷: ۶۲). ۲. وعدہ توڑنے والا، مخالف، مقابل (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (خ ل ف)].

مُتَخَلِّق (ضم م، شد ت، خ، شد ل بکس) صف.
خلق یا عادت اختیار کرنے والا، خلق رکھنے والا، سلوک یا برتاؤ کرنے والا.

اخلاق حق سے اور بس متخلق ... غمگین رہتا ترا ہے اندر ہر حال

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۶۲). وہ زاہد، عالم اور متخلق بہ اخلاق الٰہی تھے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹). ایک فعل ایسا ہے، وہ اخلاق حسنہ، اخلاق جمیلہ میں سے ایک ایک پر متخلق ہے. (۱۹۷۳، مقصود کائنات، ۲۷). [ع: (خ ل ق)].

مُتَخَلِّل (ضم م، فت ت، خ، شد ل بفت) صف.
جس میں خلل پڑے، خلل پذیر. مقامی زندگی اور انسانی وجود کا ہر پہلو متخلل اور متقابل و متاثر ہوا. (۱۹۸۴، ملنگیم اور گرزما سوات کے پٹھانوں میں، ۱۶۳). [ع: (خ ل ل) سے صفت].

مُتَخَلِّل (ضم م، فت ت، خ، شد ل بکس) صف.
۱. خلل ڈالنے والا، خلل انداز. متخلل بصیغہ اسم فاعل متخلل اسم مفعول میں مخفی ہوتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۸). اگر کوئی متخلل قوت اس فاصل تعدد کی ہو جو طبعی تعدد کے بالکل مساوی ہو تو یہ صورت حال بعض اوقات علم صوت کے مطابق گمک کہلاتی ہے. (۱۹۳۱، مضبوطی اشیا، ۲: ۷۹۵). ۲. جو خلال کا استعمال کرے (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ل ل) سے صفت فاعلی].

مُتَخَلِّی (ضم م، فت ت، خ، شد ل) صف.
آزاد، خالی (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ل و)].

مُتَخَوِّف (ضم م، فت ت، خ، شد و بکس) صف.
ڈرا ہوا، خوف زدہ (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ و ف)].

مَتْخُوم (فت م، سک ت، و مع) صف.
(طب) تخمے کا مریض، بدہضمی کا مریض (مخزن الجواہر). [ع: (ت خ م)].

مُتَخَیِّر (ضم م، فت ت، خ، شد ی بکس) صف.
خیر خیرات کرنے والا، جی کھول کر نیک کام میں خرچ کرنے والا. متخیر صاحب نے کثیر خرید فرمائی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۲۰، ۲۱: ۹۰). [ع: (خ ی ر)].

مُتَخَیَّل (ضم م، فت ت، خ، شدی بفت) صف.

خیال کیا گیا، خیال میں لایا ہوا.

تو ممکیں اس کو کشف متخیل جان ۔۔۔ ہے شرکت نفس کو جو اوس میں امکان

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۱). اور جس بہشت کا حاصل ہونا بڑے بڑے جدوجہد پر متخیل تھا اونکو... اپنی جاگیر موروثی جاننے لگے. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۲۲۴). [ع: (خ ی ل)].

مُتَخَیِّل (ضم م، فت ت، خ، شدی بکس) صف.

۱. خیال میں لانے والا، تصور کرنے والا. متخیل اور متفکر نظروں سے مشرق میں آہستہ آہستہ ابھرتے ہوئے نور پاش ماہتاب کو دیکھنے لگا. (۱۹۰۸، خیالستان، ۳۲). وہ حیوان اس چیز سے دور ہٹ جانے کے بعد بھی اس پر فکر کرتا رہتا ہے یا اس کو متخیل کرتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۷۲). ۲. خیال، وہمی (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ی ل) سے صفت فاعلی].

مُتَخَیَّلَہ (ضم م، فت ت، خ، شدی بفت، فت ل) صف؛ امذ.

۱. خیال کیا گیا، خیالی. وہ متخیلہ زاویے لانہایت تک تقسیم ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، مقالات ابن الہیثم، ۷۰). ۲. خیال کرنے کی جگہ، محل خیال؛ مراد: دماغ (فرہنگ آصفیہ). [متخیل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَخَیِّلَہ (ضم م، فت ت، خ، شدی بکس، فت ل) امذ؛ امث.

ایک دماغی صلاحیت و قدرت جس کے سبب سے انسان نئی بات سوچتا اور غیر حاضر چیزوں کا نقش خیال میں بناتا ہے، خیال میں لانے کی طاقت، قوت تخیل، ذہن کی تخلیقی صلاحیت. جب نفس ناطقہ قوی ہوتا ہے اور متخیلہ ضعیف. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۱). روح جو تخیل کا آلہ ہے تحلیل ہو جاتی ہے پس متخیلہ کسی قدر سکون اور آرام چاہتی ہے. (۱۸۹۴، تصانیف احمدیہ، ۱، ۷: ۷۸). جماعت کا متخیلہ اسقدر غیر معمولی طور پر تیز و قوی ہوتا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۵۳). افسانہ نگار کا متخیلہ بے حد تیز ہوتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۹۳). اس کی متخیلہ متحرک واقعات سے رجوع کرتی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، شمارہ ۴، ۱۰۳). [متخیل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَخَیِّم (ضم م، فت ت، خ، شدی بکس) صف.

وہ جس نے خیمہ لگایا، خیمہ زن (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ی م)].

مُتَداخِل (ضم م، فت ت، کس خ) صف.

ایک دوسرے کے اندر داخل، گھل مل جانے والا. ایک عورت عدت میں تھی اور کسی شخص نے اوس سے شبہے سے وطی کی... تو اس وطی کے لیے ایک اور عدت چاہیے اور دونوں عدتیں متداخل ہو جاویں گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۸۳). ظہر عصر باہم بقدر وقت چار رکعت پڑھ لینے کے متداخل رہتے ہیں. (۱۸۹۹، رسالہ تحفۃ السعادت، ۱: ۳۳). یہ بالطبع دوسرے علل یا شرائط سے متداخل ہوتے ہیں. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۳). پوری بستی پر دوپہری کا مخصوص سناٹا طاری ہو چکا تھا، چوپال کے متداخل سے متداخل حصے میں، غضب تو یہ تھا کہ ایسی گرمی میں پیاس تک مفقود تھی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۷). [ع: (د خ ل)].

مُتَداخِلَہ (ضم م، فت ت، کس خ، فت ل) صف.

متداخل (رک) کی تانیث. ان احجار سے مرکب ہے جن کی ترکیب اور ساخت خاندان گرانیٹ یا عامیات کے متداخلہ احجار کے مشابہ ہے. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند، ۵۰). سب صفات متداخلہ کی طرح ہیں کیونکہ قرآن کریم میں جس کو نبی فرمایا گیا ہے اس کو صدیق وغیرہ کے القاب بھی دیے گئے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۴۶۹). [متداخل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَداخِلَین (ضم م، فت ت، کس خ، ی لین) امذ.

(ریاضی) دو چھوٹے بڑے عدد جن میں بڑا، چھوٹے پر پورا پورا تقسیم ہو جائے (تسہیل الفرائض، ۲۲). [متداخل (رک) + ین، لاحقۂ مثنیہ].

مُتَدارِس (ضم م، فت ت، کس ر) صف.

ہم سبق، ہم مکتب (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د ر س)].

مُتَدارِک (ضم م، فت ت، کس ر) امث.

۱. ملنے والا؛ (عروض) انیس بحروں میں سے اٹھارویں بحر کا نام جس کا وزن فاعلن آٹھ بار ہے چونکہ یہ بحر بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں مل گئی اس لیے اس کا نام متدارک رکھا گیا. بحر متدارک اور کامل وغیرہ پانچوں وزن جن کے بالعموم مخصوص شعرائے عرب ہیں اور عجم ان سے احتیاط کرتے..... ہیں اکثر میرزا نے غزل ان اوزان میں کہی ہے. (۱۸۰۱، گلشن عشق، ۵۳).

فعلن فعلن فعلن فعلن قارع ۔۔۔ ہے متدارک کا بستار

(۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۱۰۷). بحر متدارک یا بحر متقارب کے اوزان میں کہنا چاہتے ہیں تو زحافات کے جھمیلوں میں الجھ کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۱). ۲. بہ اعتبار حروف ساکن و متحرک، قافیے کی پانچ قسموں میں سے ایک قسم. متدارک وہ قافیہ ہے کہ دو ساکن کے درمیان دو متحرک ہوں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۹). [ع: (د ر ک)].

مُتَداعِی (ضم م، فت ت، ی مع) صف.

جو ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے یا چھیڑ چھاڑ کرنے میں مشغول ہوں؛ مدعی، مدعا علیہ (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د ع و)].

مُتَدافِع (ضم م، فت ت، کس ف) صف.

جو ایک دوسرے کو ہٹانے، روکنے یا رد کرنے میں مشغول ہوں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د ف ع)].

مُتَدانی (ضم م، فت ت) صف.

قریب، نزدیک، پاس (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د ن و)].

مُتَداوَل (ضم م، فت ت، و بیز کس) صف.

دست بدست پہنچا ہوا، جس کا چلن ہو، مروج، رائج، عام، زیر گردش. میں نے یہ مفید رسالہ بقدر ضرورت اور مثنوی تمام و کمال دیکھی اور پڑھی، فارسی میں اس فن کی متعدد کتابیں متداول ہیں. (۱۸۸۳، مقالات حالی، ۲: ۱۵۵). اذان کے لیے مینار کا ہونا جو یورپ میں اس قدر کم متداول ہے جس قدر کہ اسی زمانے میں دارالسلطنت دہلی میں اس کا رواج کم تھا یا نہ تھا. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۵۲). حضرت علامہ متداول علوم کے ماہر تھے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۲۳). اصفہان میں طرز ہندی یا طرز اصفہانی کے نام سے ایک طرز معروف اور متداول تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۱). [ع: (د و ل)].

--- مَباحِث (---فت م، کس ح) امذ؛ ج.

زیر گردش مباحث، عام مباحث. ذیل میں صرف کے عام اور متداول مباحث کی تلاش و تحقیق بے محل ہوگی. (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۵۳). [متداول + مباحث (رک)].

مُتَداوَلَہ (ضم م، فت ت، فت نیز کس و، فت ل) صف.
متداول (رک) کی تانیث. سلطان محمود ..... علوم متداولہ سے باخبر تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۵۰). علوم و فنون متداولہ حاصل کر کے دہلی میں نواب محمد عبداللہ خاں ... کے مصاحبوں میں مدتوں رہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۹۲). انگریزی بین الاقوامی زبان ہے جس میں جملہ علوم متداولہ موجود ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۵). آٹھویں جماعت تک پہنچتے پہنچتے تقریباً ان کا پورا متداولہ دیوان میرے حافظے میں محفوظ ہوگیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹). [متداول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَدائِر/مُتَدایِر (ضم م، فت ت، کس ء/ی) صف.
گھومنے والا، چکر لگانے والا. انہیں ایک ..... محدود دائرے میں متدایر کر رکھا ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۳۰۲). بروز نے ایک چکردار متدائر ..... درسیات کی تجویز پیش کی ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۷۱). [ع: (د و ر)].

مُتَدائِرَہ/مُتَدایِرَہ (ضم م، فت ت، ء/ی، فت ر) صف.
دائر کیا ہوا، پیش کیا ہوا. کار آزمودہ تجربہ کار، فہیم، زیرک، سلیم الرائے امور متدائرہ میں دائے زیں. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۳۹). غیر منفصل مقدمات متدایرہ کی واقعی تعداد کی تحقیقات کی ہے. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری، ۲۳۴). [ع: (د و ر)].

مُتَدَبِّر (ضم م، فت ت، د، شد ب بکس) صف.
وہ جو کسی بات کو غور سے سوچے یا سمجھے، مدبر؛ اچھی طرح ترتیب دیا ہوا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د ب ر)].

مُتَدَخِّل (ضم م، فت ت، د، شد خ بکس) صف.
جسے داخل ہونے کی اجازت ہو؛ جسے پیش یا داخل کیا جائے؛ وہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے داخل ہو (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د خ ل)].

مُتَدَرِّج (ضم م، فت ت، د، شد ر بکس) صف.
درجہ بدرجہ آگے بڑھنے والا، تدریجی رفتار سے ترقی کرنے والا، بتدریج آگے بڑھنے والا. ایمان بالطبع غیر متغیر و غیر متحرک اور سائنس بالطبع متدرج اور ترقی پذیر ہے. (۱۸۷۳، معرکۂ مذہب و سائنس (دیباچہ)، ۹۵). مقصدی جدوجہد کے اطوار و شیون ایک مسلسل اور متدرج سلسلے کی صورت رکھتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۶۱۳). منطق جب انتاج اور استنتاج کے متدرج عمل میں غیر متدرج ہو جائے تو مابعدالطبیعات وجود میں آتی ہے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ح). [ع: (د ر ج)].

مُتَدَعْوِی (ضم م، فت ت، د، سک ع) صف.
جس نے کسی چیز کا دعویٰ کیا ہو، جو کسی چیز کا دعویٰ کرتا ہو، دعویدار. بعہد مہاراجہ دلیپ سنگھ سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی میں راجہ سوچیت سنگھ برادر راجہ دھیان سنگھ و راجہ گلاب سنگھ متدعوی وزارت سلطنت لاہور ہوا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۷۴). [ع: (د ع و)].

مُتَدَعْوِیَہ (ضم م، فت ت، د، سک ع، فت و، ی) صف.
جس کا دعویٰ کیا گیا ہو، دعویٰ کیا گیا، دعوے میں لایا گیا. امرائے زر متدعویہ شاہ شجاع کو دینے سے اپنی ناراضمندی ظاہر کی. (۱۸۷۹، عہدنامہ جات، ۸). رقم متدعویہ مقدمہ پر کچھ فیصد مختانہ دیا جاتا ہے. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری، ۱۹۳). اگر میں جھوٹا ہوں تو میرے کاموں کا اتنا ثواب جو مقدار متدعویہ سے آٹھ گنا ہو فریق کو دے دیا جائے. (۱۹۳۴، کتاب الہند، البیرونی، ۲: ۳۳۰). [ع: (د ع و)].

مُتَدَفِّن (ضم م، فت ت، د، شد ف بفت) صف.
دفن شدہ، دبا ہوا، چھپایا ہوا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (د ف ن)].

مُتَدَہِّر (ضم م، فت ت، د، شد ہ بکس) صف.
خدا کو نہ ماننے والا، دہریت کو سب کچھ ماننے والا، دہریہ، لامذہب. جو شخص یاد الٰہی سے غافل ہوتا ہے یا متدہر یا ملحد ہوتا ہے زنہار ایسے کو روحی خوشی نصیب نہیں ہو سکتی ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۳۸). [ع: (د ہ ر)].

مُتَدَیِّن (ضم م، فت ت، د، شد ی بکس) صف.
۱. دین دار، متقی، پرہیزگار، نیک، پارسا. اگر نیک آدمی جو متدین ہے ... اس کے لیے کوئی امر شرعی عہدۂ تحصیلداری کے اختیار کرنے کے لیے مانع نہیں ہے. (۱۸۹۶، مکتوبات سرسید، ۲۹۲). حسن شاہ صاحب ایک سادہ مزاج، متدین اور متقی بزرگ تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۶۳). مولانا کمال الدین اپنے عہد کے جید عالم اور بڑے متقی اور متدین بزرگ تھے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۲۴۰). آنحضرتؐ اسے متدین لوگوں کا پسندیدہ لباس تصور فرماتے تھے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۲). ۲. دیانتدار، ایماندار، بات کا سچا. بادشاہوں کو مشیران عاقل اور عاملان متدین کی ..... حاجت بیشتر ہوتی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۹۳). سیف الدولہ میر بادی کی زوجہ کے یہاں نوکر تھا..... بجد متدین، امین و جان نثار، خیراندیش سرکار بے عیب و باصواب آدمی تھا. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۳۸). آم کے متعلق تجربہ کار، ماہر، متدین، عمائدین پر مشتمل ججوں کا پینل ہوتا ہے. (۱۹۸۹، آئینہ، ۱۳۴). وہ ایک قابل و تجربے کار ماہر مالیات و اقتصادیات ہونے کے ساتھ ساتھ ایک محتاط اور متدین سینیر افسر ہونے کی بھی شہرت رکھتے تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰۵). [ع: (د ی ن)].

مُتَذَبْذِب (ضم م، فت ت، ذ، سک ب، کس ذ) صف.
تذبذب میں پڑنے والا یا پڑا ہوا، متردد، گومگو کی کیفیت یا کشش و پیچ میں مبتلا. اسکندر نے متذبذب ہو کر دولیاء دولت کو حرف و حکایت میں لگایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۱: ۹۹). مردوں کا ایک عظیم الشان گروہ اس معاملے میں متذبذب ہے. (۱۹۴۳، فطرت نسوانی، ۱۷۳). اجتہاد کے مسئلے پر وہ متذبذب تھے، جدیدیت سے زیادہ قدامت کی جانب مائل تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۹۳). "مجھے یاد نہیں" اس نے متذبذب ہوتے ہوئے کہا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۶۸). [ع: (ذ ب ذ ب)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
تذبذب میں پڑنا، گومگو کی کیفیت میں ہونا. لیکن نجاوں والوں کے درمیان ڈرائیور متذبذب ہو جاتا. (۱۹۶۸، ماں جی، ۶۷). وزیراعظم صاحب بھی اس سلسلے میں متذبذب ہیں. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۳۲).

مُتَذَبْذِبانَہ (ضم م، فت ت، ذ، سک ب، کس ذ، فت ن) صف؛ م ف.
متذبذب انداز کا، تذبذب سے پر، تذبذب والا، تذبذب میں مبتلا ہو کر، متردد ہو کر. امن و امان حجاز کے مستقل قیام جیسی شدید ضرورت کو متذبذبانہ التوا میں ڈالے رکھنا حجازیوں کو گوارہ نہ تھا. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۳۶۸). حکومت برطانیہ کی حکمت عملی متذبذبانہ ہے. (۱۹۸۳، ذکر اقبال، ۱۹۳). [متذبذب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَذَکِّر (ضم م، فت ت، ذ، شد ک بکس) صف.
وہ جو نصیحت کو یاد رکھے؛ وہ جو یاد رکھا جائے، یاد رکھنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ذ ک ر)].

مُتَذَکَّرہ (ضم م، فت ت، ذ، شد ک بفت نیز بکس، فت ر) صف.
بیان کیا گیا، بیان کیا ہوا، جس کا ذکر کیا گیا ہو، مذکورہ. دیاتی فعلیات کے سادے تجربے جو پودوں کے تنفس اور تغذیہ کے متذکرہ اشارات کے طرز پر کیے جائیں. (١٩٢٧، تدریس مطالعہ قدرت، ٧٥). اس لیے ظاہر ہے کہ متذکرہ یونیورسٹیوں کے سوا نظام تعلیم مرتب کرنا قانون سازی کی ذمہ داری ہے. (١٩٨٥، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ٣٥). یقینا شاد کی متذکرہ تحریریں فرمان صاحب کی نگاہ سے بھی گزری ہوں گی. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ٢: ٥٦١). [ع: (ذ ک ر)].

--- بالا کس صف: صف.
جو پہلے بیان کیا جا چکا ہے، جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے، مذکورہ بالا. اس لفظ کے حقیقی لفظی معنی اور متذکرہ بالا مطلب میں کوئی مطابقت نہیں. (١٩٢٧، تدریس مطالعہ قدرت، ٣٢). وہ تو..... جلوس کی داستانیں سن کر بوکھلا گئے ہیں اور متذکرہ بالا دونوں نعرے اسی بوکھلاہٹ کے مظاہرے ہیں مذہب اور انسانیت دو متضاد چیزیں نہیں ہیں. (١٩٩٠، ظلمت نیم روز، ٢٩٧). [متذکرہ + بالا (رک)].

--- ذیل کس صف (---ی لین) صف.
وہ جس کا ذکر آگے کیا جائے گا. اہم اردو تصانیف اور غزالی کی کتب بھی بعض موثر تراجم کے باوجود متذکرۂ ذیل عالموں کی تصنیفات پر مباحثے اور انتقاد ..... کی ضرورت ہے. (١٩٩٨، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ١١٠). [متذکرہ + ذیل (رک)].

--- صَدْر کس صف (--- فت ص، سک د) صف.
رک: متذکرہ بالا. اگر مجسٹریٹ کو حسب متذکرۂ صدر اطمینان نہ ہو تو وہ حکم نافق کیا جائے گا. (١٨٩٥، ایکٹ نمبر ١٠، ١٨٨٢، ٨٥). وہ جج جن کے عہدے کی میعاد متذکرۂ صدر تین اور چھ سال کے ابتدائی عرصے کے بعد ختم ہو گی انہیں قرعہ اندازی سے چنا جائے گا. (١٩٦١، اقوام متحدہ کا چارٹر، ٩٢). [متذکرہ + صدر (رک)].

مُتَذَلِّل (ضم م، فت ت، ذ، شد ل بکس) صف.
عاجز، ناچیز؛ حلیم، مسکین (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ذ ل ل)].

مُتَذَمِّم (ضم م، فت ت، ذ، شد م بکس) صف.
شرمندہ؛ شرمیلا، باحیا (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ذ م م)].

مِتْر (کس م، سک نیز فت ت) امذ.
١. دوست، رفیق، یار؛ خیر خواہ، ساتھی.

ایساں باتاں اس سوں کر — لیتا اس کوں بات متر

(١٥٠٣، مثنوی نو سرہار، ١٧ ب).

دیکھا لیلا ہو چکی برتی — دھرم کے متر کی عرض سن

(١٨٥٥، جگت مال، ٣٣٠).

وہ راجہ ہو گئے تو کیا نئے ہیں یا نویلے ہیں
پرانے متر ہیں بچپن کے برسوں ساتھ کھیلے ہیں

(١٩٢٣، مطلع انوار، ١٥٥). وہ آدمی تمہارا متر یا خیر خواہ نہیں جو لوگوں میں تمہاری شکایت اس نیت سے کرتا ہے کہ تمہاری ہتک ہو. (١٩٨٥، مہا بھارت لکشمن بالا، ١٣٠). ٢. مصاحب، ہم نشیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ٣. سورج، آفتاب.

سب پہ غالب تھا اثر متر کا سیاروں میں
تھا نمایاں یہی قسمت کے مددگاروں میں

(١٩٣٥، کمار سمبھو، ١٣٩). [س:].

--- لابھ امذ.
وہ فائدہ جو دوست سے دوست کو حاصل ہو. پہلی حکایت متر لابھ کی. (١٨٠٣، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ٧). [متر + لابھ (رک)].

مِتُّو (کس م، شد ت بفت) امذ.
کھیل کا افسر، وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے، سرگروہ، سرغنہ؛ کپتان؛ صوبہ دار (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

مِتْرا (کس م، سک ت) امذ.
دوست، محب، عاشق.

عاشق مترا بندہ چیرا — خیمہ تنبو منزل ڈیرا

(١٧٩٣، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی، ٢: ١٣٦)). [متر (رک) + ا (زائد)].

مُتَراجِع (ضم م، فت ت، کس ج) صف.
واپس کیا ہوا، واپس لایا گیا. اس شکنجے سے متراجع ملفے کے تھامنے میں کام لیا جا سکتا ہے. (١٩٢٥، عملی کیمیا (ترجمہ)، ٣٣). [ع: (ر ج ع)].

مُتَرادِف (ضم م، فت ت، کس د) صف.
١. ایسے الفاظ جن کے معنی ایک ہوں، ہم معنی، ہم ردیف.

ایک معنی کے وہ لفظ مترادف تھے دو
ایک مضمون کے دو فقرے تھے مگر مستحکم

(١٨٥٤، ذوق، د، ٢٨٨) ہمارے زمانے میں محمدی اور مسلمان کے الفاظ ایک ہی معنی میں لیے جاتے ہیں اور مترادف سمجھے جاتے ہیں. (١٨٨٣، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ٢٨٩). نوجوانوں کے لیے تو سیاسیات لازمی طور پر مترادف ہے جذبہ حب الوطنی کے. (١٩١٧، گوکھلے کی تقریریں، ١١٢). دفتروں میں استعمال ہونے والے مختلف انگریزی مترادف ... الفاظ تلاش و تحقیق کر کے پیش کیے جائیں. (١٩٩٣، اردو نامہ، لاہور، مئی، ٧). ٢. مترادف وہ قافیہ ہے جس کے آخر میں دو ساکن بلافصل واقع ہوں (میزان سخن، ١٣٩). [ع: (ر د ف)].

--- کَسْر / کُسُور (--- فت ک، س / ضم ک، و مع) امث / امث: ج.
(ریاضی) ایسی تمام کسریں جو کسی چیز کے ایک ہی جتنے حصے کو ظاہر کریں مترادف کسور کہلاتی ہیں (ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ٣٦). [مترادف + کسور (کسر (رک) کی جمع)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ہم معنی ہونا، مماثل ہونا. سندھی "گالھ" اردو "بات" کا مترادف ہے. (١٩٧٠، اردو سندھی کے لسانی روابط، ٢٩٣). قیام ان کے نزدیک موت سے مترادف ہے. (١٩٩٠، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ٣).

مُتَرادِفات (ضم م، فت ت، کس د) امذ؛ ج.
مترادف (رک) کی جمع؛ ہم معنی الفاظ یا ملتے جلتے معنی رکھنے والے الفاظ، مماثل. شاعر صفاتی اوصاف کے ذریعے لفظی مترادفات کی بے معنی تکرار کرنے کے بجائے تجربات اور حقائق کی موجودگی میں اپنے رویے کے وجود کا احساس دلاتا ہے. (١٩٦٩، شعری لسانیات، ٩). ترکیبیں، صنعتیں اور مترادفات دفتری زبان میں استعمال نہیں کیے جاتے. (١٩٨٧، اسلوب دفتری زبان، ٢٠).

ہوسکتا ہے دو یا دو سے زیادہ مترادفات ایک جیسا مفہوم ادا کرتے ہوں لیکن ان میں ایک یا زیادہ مترادفات اپنے استعمال میں غیر اسلوبیاتی ہوں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۶).
[مترادف + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَراسِل (ضم م، فت ت، کس س) صف.
ایک دوسرے کو خبریں پہنچانے والا، وہ جو ایک دوسرے کو خط لکھیں (جامع اللغات).
[ع: (ر س ل)].

مُتَراضی (ضم م، فت ت) صف.
وہ جو ایک دوسرے کے ساتھ راضی ہوں (جامع اللغات). [ع: (ر ض ی)].

مُتَراغِب (ضم م، فت ت، کس غ) صف.
کشادہ، فراخ. رحم کی گردن کو انگلیوں سے مل کر متراغب کرانا. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۳۵). [ع: (ر غ ب)].

مَتْراک (فت م، سک ت) امذ.
ایک منزل قمر؛ چاند کی منزلوں میں سے ایک کا نام (جامع اللغات). [ف].

مُتَراکِب (ضم م، فت ت، کس ک) صف.
۱. ایک دوسرے پر چڑھا ہوا، ایک دوسرے پر سوار. برگ طفرہ ایک دوسرے پر متراکب نہیں ہوتے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ: مولوی محمد سعید الدین)، ۲: ۵۷۸). دونوں متطار انتقال نور میں متراکب ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۱۸).
۲. (عروض) حروف ساکن و متحرک کے اعتبار سے قافیے کی پانچ قسموں میں سے ایک کا نام. متراکب وہ قافیہ ہے کہ جس میں دو ساکن کے درمیان تین متحرک ہوں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۹). [ع: (ر ک ب)].

مُتَراکِز (ضم م، فت ت، کس ک) صف.
۱. (مرکز سے) شعاع ڈالنے والا، ضو افگنی کرنے والا. وہاں ان تخروطوں کو بھی دیکھا جن کو ان متراکز یعنی شعاعی نالوں نے ان کی عمروں کے متناسب برابر تراشا اور کاٹا تھا. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۱۰۳). ۲. ہم مرکز، متحد المرکز. ناقص پر کے ان چار نقطوں میں سے گزرنے والا قائم زائد جن پر کے عماد متراکز ہیں. (۱۹۳۹، ہندسۂ تحلیلی، ۸۱). [ع: (ر ک ز)].

مُتَراکِم (ضم م، فت ت، کس ک) صف.
اکٹھا ہونے والا، ہجوم کرنے والا؛ تہ بہ تہ جمع ہونے والا؛ ڈھیر لگا ہوا؛ گاڑھا؛ گھنا. ایک جانب سحاب متراکم کا ہجوم. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۵). [ع: (ر ک م)].

مُتَراکِمات (ضم م، فت ت، کس ک) امذ: ج.
ہجوم کرنے والے، اکٹھا ہونے والے. معمولی منطقی سلسلہ صرف تین حدود رکھتا ہے یعنی سقراط، انسان اور فانی لیکن متراکمات بھی تو ہوتے ہیں. (۱۹۴۰، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۳: ۴۳۶). [متراکمہ (رک) کی جمع].

مُتَراکِمَہ (ضم م، فت ت، کس ک، فت م) صف.
متراکم (رک) کی تانیث، جمع کی ہوئی، اکٹھی کی ہوئی. اس کو اپنی دولت موفورہ اور قلاع حصینہ اور اشجار متراکمہ جس کی حفاظت پر اس کے باپ دادا برسوں رہے تھے غرور تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۷۸). [متراکم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَتْرانا (فت م، سک ت) ف م.
ترغیب دینا، راغب کرنا، متانا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: متر [illegible]].

مُتَراوِش (ضم م، فت ت، کس و) صف.
ٹپکنے والا، تراوش کرنے والا؛ (مجازاً) ظاہر. آخرکار جو راز دل تھا بے اختیار زبان سے متراوش ہوا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۷۱). [تراوش (رک) سے موضوع بقاعدہ عربی].

مِتْرائی (کس م، سک ت) امث.
دوستی، دوستانہ، یارانہ (پلیٹس). [متر (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

مِتْرَتا (کس م، سک ت، فت ح ر) امث.
دوستی، رفاقت. جو پرجاپتی ان کے یہاں ہیں آتا ہے اور وہ نیتی سدا چار اور پرجا اُپکار کے ساتھ پوری مترتا اور سنگم دھرم کا پرمان دیتے رہیں گے. (۱۹۳۱، تبتا راما، ۲۲۳). میری آرزو ہے کہ پرانی مترتا کے کارن میری بے بسی کے کارن ... کبھی کبھی مجھے یاد کرلیا کرنا. (۱۹۹۷، اردو، کراچی، اپریل، ۳۵). [س: [illegible]].

مُتَرَتِّب (ضم م، فت ت، ر، شدت بکس) صف.
ترتیب دیا ہوا، درست کیا ہوا، مرتب؛ (نتیجے کے طور پر) واقع یا حاصل.

فائدہ ہوگا کیا مترتب، ناصح ہرزہ درائی سے
کس کی نصیحت کون سنے ہے عاشق تو دیوانہ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۳۲). آپ نے اس شعر سے کیا کیفیت اخذ کی اور تحقیق معانی سے کیا اثر آپ کے دل پر مترتب ہوا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۴). اس قسم کی کوشش سے سوائے اس کے کہ کتاب کے حجم میں اضافہ ہو جائے کوئی خاص نتیجہ مترتب نہ ہوگا. (۱۹۳۳، نقد الادب (دیباچہ)، ۳). الیہ و فرحیہ واقعات کو مجرد شکل میں لیجیے تو ان سے خاطرخواہ اثرات مترتب نہیں ہوتے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۴۱۶). [ع: (ر ت ب)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
ترتیب دینا، درست کرنا. نقد ادب کا انتہائی کمال یہ ہے کہ ناقد اپنے احساس کو معقولیت کے ساتھ بیان کر دے، وہ احساس جو زیر نظر کتاب یا مصنف نے اس کے احساس پر مترتب کیا ہے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۵).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مرتب کرنا (رک) کا لازم، ترتیب دیا جانا. غم آمیز جذبات و یاس آفریں خیالات کی جگہ ظاہری مسرت و رنگینی بیان نے لے لی اور حالات بدل گئے بر ایں ہوا کہ تاثیر غزلوں سے کم ہوگئی غالباً اس نتیجے کا مترتب ہونا فطری تھا. (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۴۸).

مُتَرْجَم (ضم م، فت ت، سک ر، فت ج) صف.
ترجمہ کیا گیا، ترجمہ کیا ہوا. انھوں نے اپنے پیر صاحب قبلہ کے سامنے مترجم قرآن اٹھا کر عہد کیا ہے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۰، ۷۷). [ع: (ر ج م)].

مُتَرْجِم (ضم م، فت ت، سک ر، کس ج) صف مذ.
ایک زبان کی بات دوسری زبان میں بیان کرنے والا، ایک زبان کے الفاظ یا عبارت کا مفہوم دوسری زبان میں منتقل کرنے والا، ترجمہ کرنے والا، ترجمان؛ شارح. زمانے کی تعریف کو سبک سمجھے اور اپنے نام کے دعوے کو آئندہ کے انصاف پر حوالے کرکے آپ کو مثل مترجم، خلقت و شارع و استاد انسان کا تصور کرے. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۵۷).

سپاس نامہ پڑھ کر سنایا اور ایک مترجم اسوقت فارسی میں اوسکا ترجمہ کرتا گیا۔ (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، یکم اگست، ۱۲)۔ ترجمے یا تشریح سے وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا جو مترجم کے زیر نظر ہے۔ (۱۹۳۰، مکاتیب اقبال، ۲ : ۳۷۱)۔ ان کے ماتحت چار مترجم کام کرتے تھے۔ (۱۹۸۸، مکتوبات ادیب، ۳۳۶)۔ آزاد ترجمے میں اس بات خدشہ ہوتا ہے کہ مترجم کہیں اپنی بقراطی نہ اس میں داخل کر دے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۹۵)۔ [ع : (ر ج م)]

مُتَرْجَمَہ (ضم م، فت ت، سک ر، فت ج، م) صف۔
ترجمہ کی گئی، ترجمہ کی ہوئی۔ جغرافیۂ عالم ... مترجمہ مولوی سید ہاشمی صاحب فرید آبادی۔ (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : سرورق)۔ مقدمہ تاریخ سائنس ... مترجمہ سید نذیر نیازی مع مقدمہ و حواشی۔ (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : سرورق)۔ [مترجم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُتَرْجِمَہ (ضم م، فت ت، سک ر، کس ج، فت م) صف مث۔
مترجِم (رک) کی تانیث، ترجمہ کرنے والی، ترجمانی کرنے والی۔ ہم دونوں ایک بروھم ایک قسم کی فٹن پر سوار ہوئے اور ایک مترجمہ کو اپنے ہمراہ لیا۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۳۴)۔ بلاغت جس چیز کا نام ہے وہ عقل کی دست و بازو، انسانیت کا عنصر، راستی کی مترجمہ اور فخر کا تاج ہے۔ (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲ : ۴۳)۔ [مترجم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُتَرْجِمی (ضم م، فت ت، سک ر، کس ج) امث۔
مترجم کا کام یا پیشہ، ترجمہ کرنا، ترجمانی کرنا۔ ایک شخص جو اس فدوی کے ساتھ قرابت رکھتا ہے بالفعل عہدے پر مترجمی کے حضور میں جنرل بہادر کے حاضر رہتا ہے۔ (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۴۷۸)۔ ریحانہ کو بھی مترجمی کے لیے میں مردانے لباس میں ساتھ لیتا آوں گا۔ (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۱۵۱)۔ اس شخص کے بعد اور لوگ پہنچے اور معلمی یا مترجمی کا پیشہ کرنے لگے۔ (۱۹۶۱، عبدالحق، مقدمات عبدالحق، ۲ : ۱۳۹)۔ [مترجم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مُتَرْجِمِین (ضم م، فت ت، سک ر، کس ج، ی مع) صف۔
مترجم (رک) کی جمع، ترجمہ کرنے والے، شارحین۔ بہت سے مترجمین نے عبارت مذکور میں بکۃ کا ترجمہ رونا کر دیا ہے۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۱۳۱)۔ ترجمے کے کام میں اضافے کے ساتھ مترجمین کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ (۱۹۸۵، مجلس دفتری زبان، ۳)۔ ۱۹۸۱ء سے سوئزر لینڈ میں مغربی یورپی ریاستوں کی کانفرنس برائے خدمات ترجمہ (Colsowes) کام کر رہی ہے، اصطلاحی کاموں کے لیے اس کی سفارشات ۱۹۹۰ء میں شائع ہوئیں۔ یہ تیرہ یورپی ملکوں کے اکتیس اداروں کے تین ہزار مترجمین اور ماہرین اصطلاحات کی کاوش ہیں۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۶۵)۔ [مترجم (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُتَرَحِّم (ضم م، فت ت، ر، شد ح بکس) صف۔
رحم کرنے والا، ترحم آمیز۔ شوشی نے مجھ پر ایک مترحم نظر ڈال کر کہا ..... چلو ادھر اُدھر گھوم آئیں۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۰۶)۔ [ع : (ر ح م)]۔

--- اَنْداز (--- فت ا، سک ن) امذ۔
رحملانہ انداز۔ انھوں نے عاجزانہ اور مترحم انداز سے اس کی طرف ہاتھ بڑھا دیا۔ (۱۹۸۸، نگار، کراچی، ستمبر، ۵۷)۔ [مترحم + انداز (رک)]۔

مُتَرَدِّد (ضم م، فت ت، ر، شد د بکس) صف۔
۱. فکرمند، متفکر، پریشان، مضطرب۔ شیر کی طرف سے متردد کروں۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۱۰)۔ ۳. ۴ سال تک مرزا داغ بہت متردد اور پریشان حال رہے۔ (۱۸۸۹، انشائے داغ، ۵۵)۔ حضرت خدیجہؓ نے کہا کہ آپ متردد نہ ہوں خدا آپ کا ساتھ نہیں چھوڑے گا۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۱۸۸)۔ ہمعتوں کے ساتھ بڑھتی ہوئی دوستی سے بھی متردد ہو گا۔ (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۳)۔ ۲. پس و پیش کرنے والا، تذبذب میں پڑنے والا، تردد میں مبتلا۔

اس بزم کے چلنے میں ہو تم کیوں متردد
کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۲)۔ شیر خاں صلح و جنگ کے بارے میں متردد و تذبذب تھا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۹۵)۔ ارباب علی گڑھ متردد تھے کہ اہم مسائل میں عام مسلمانوں کو دخل اندازی کی حاجت ہے یا نہیں۔ (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۳۴)۔

کیوں متردد ہے اے دل حنظلک
(۱۹۷۶، حنطایا، ۱۱۵)۔ تہذیبی بحران نے انسان کو ..... متردد، بھانہ جو ..... اور غیر سالم مخلوق بنا کر اس روشن عیار کو کھو دیا ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳)۔ [ع : (ر د د)]۔

--- ہونا ف م : محاورہ۔
فکرمند ہونا، پریشان ہونا، متفکر و مضطرب ہونا؛ تذبذب میں پڑنا، تردد میں مبتلا ہونا۔ اگر کوئی متردد و فکرمند اور پریشان ہے تو وہ بیمار ہے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۷۷)۔

بے شک ہیں وہ ہم سے بھی زیادہ متردد لیکن یہ تسلی تو ہے ان کو کہ خدا ہیں
(۱۹۶۸، فکر جمیل، ۱۲۶)۔

مُتَرَدِّدِین (ضم م، فت ت، ر، شد د بکس، ی مع) صف، ج۔
متردد (رک) کی جمع؛ بار بار آنے جانے والے۔ اوس میں مسافرین اور مترددین کو آرام حاصل ہوتا ہے، اس کا نیلام نہیں ہو سکتا۔ (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۲۱۸)۔ [متردد (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُتَرَدِّیَہ (ضم م، فت ت، ر، شد د بکس، فت ی) صف۔
گرنے والا؛ اُوپر سے گر کر مرنے والا (جانور)۔ جس پر اطلاق منخنقہ اور متردیہ وغیرہ ہوگا اس کی حرمت اس آیت سے ثابت ہوگی۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات، ۱۸۰)۔ [ع : (ر د ی)]۔

مَتَرْس اَز بَلائے کہ شَب دَرْمِیان سْت کہاوت۔
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہیے جو ابھی آئی نہیں ہے (نوراللغات؛ مخزن الامثال)۔

مُتَرَسِّل (ضم م، فت ت، ر، شد س بکس) صف (ج : مترسلین)۔
خط بھیجنے والا، خط لکھنے کے فن کا ماہر، خط لکھنے والا۔ بہت سی باتیں جن کو مترسلین نے لوازم نامہ نگاری میں قرار دے رکھا تھا مگر درحقیقت فضول اور دور از کار تھیں سب اُڑا دیں۔ (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۷۶)۔ مترسلین اور دبیروں نے دو باتوں کا خاص خیال رکھا۔ (۱۹۶۵، مباحث، ۱۶۳)۔ [ع : (ر س ل)]۔

مُتْرُسُول (ضم م، سک ت، فت ج ر، و مع) امذ۔
گھوڑے کی ایک بیماری کا نام جس میں اسے اسہال ہوتے ہیں اور پیشاب کم یا بند ہو جاتا ہے۔ مترسول: اسپ کو اسہال ہوتے ہیں اور بول کم کرتا ہے۔ (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۴۰)۔ [س : موتر = پیشاب + شول = شدید درد]۔

مُتَرَّش (ضم م، فت ت، شد ر بکس) صف۔
داڑھی منڈانے والا (اسٹین گاس؛ نوراللغات)۔ [ف : تراشیدن = مونڈنا، سے موضوع]۔

مُتَرَشِّح (ضم م، فت ت، ر، شد ش بکس) صف.
۱. چھلکنے والا، رسنے والا.

مترشح ہوا یہ سنتے ہی وہ ابر سیاہ
بوندیاں تیروں کی پڑنے لگ یں اکبر پر آہ

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۷: ۸۱). ۲. (مجازاً) ظاہر ہونے والا، ظاہر، آشکار، عیاں. اے شعور سراپا شعور تیری تقدیر سے مترشح ہوتا ہے کہ میری گوشہ نشینی میں ہرج واقع ہو یا ریاضت میں فرق آئے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۹). اس کے چہرے سے امرا کے عام لڑکوں کی طرح آسودگی، بے حسی اور بے فکری مترشح تھی. (۱۹۳۷، آخری چٹان، ۱۷). اس کے برتاؤ سے مترشح ہوگا کہ وہ غمزدہ نہیں. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۴۸). [ع: (رش ح)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ظاہر ہونا، عیاں ہونا، آشکارا ہونا. دولت شاہ کی تنقیدوں سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ وہ شاعری کے لیے علمی فضیلت کو ضروری سمجھتا ہے. (۱۹۲۶، اشارات تنقید، ۱۴۲). سول سروس کے امتحان دینے کے فارموں میں بھی ذات کا خانہ درج ہے جس سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ ایک قابل قبول معاشرتی اور نفسیاتی مخلوق ہونے کے لیے کسی نہ کسی ذات کا ہونا ضروری ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۸).

مُتَرَشِّد (ضم م، فت ت، ر، شد ش بکس) صف.
رہنمائی حاصل کرنے والا. کبھی شربت معرفت کو تخیلات شعری کے پیالے میں ڈھال کر مترشدان نو نیاز کو پلاتے ہیں اور کبھی... قناعت کرتے ہیں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۸۵). [ع: (رش د)].

مُتَرَشِّدَہ (ضم م، فت ت، ر، شد ش بکس، فت د) صف.
رہنمائی کرنے والا. فرمان مترشدۂ صدر کا آخری مضمون جس سے یہ واضح ہوتا ہے... درج ذیل ہے. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۲۳۰). [مترشد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و صفت].

مُتَرَصِّد (ضم م، فت ت، ر، شد ص بکس) صف.
اُمیدوار، آس رکھنے والا. باشندے شہر کے باورچی خانے کی بکریوں کے مانند مترصد ہلاکت کے رہتے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۲۲). آغاز ماہ آئندہ یعنی جن میں جواب کے آنے کا مترصد ہوں. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۲۵۷). مترصد ہوں کہ بجواب رقیمۂ ہذا اس امر اہم سے مطلع فرمایئے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸۸). [ع: (رص د)].

مُتَرَضِّی (ضم م، فت ت، ر، شد ض بکس) صف.
وہ جس کے کام سے تسلی ہو؛ وہ جو رضا مانگے یعنی خواہش رضامندی رکھتا ہو (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (رض ی)].

مُتَرَغِّب (ضم م، فت ت، ر، شد غ بکس) صف.
منتظر (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (رغ ب)].

مُتْرَف (ضم م، سک ت، فت ر) صف.
مال دار، دولت مند، دنیا کی لذتوں میں غرق رہنے والا. ہماری قوم کے مترفین نے دیکھا، حکومت کے ساتھ جاہ و منزلت... سب ہی کچھ ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے. (۱۹۳۹، تنقیحات، ۱۹۳).

اولو الامر جبار و مترف تمام   شرکا آتم متضا کشون

(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۶۷). [ع: (ت رف)].

مُتَرَفِّع (ضم م، فت ت، ر، شد ف بکس) صف.
بلند ہونے والا؛ موسیقی کے ایک شعبے کا نام. شعبۂ مقام راست اول مترفع دوم پنجگاہ دونوں مرکب ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۳). [ع: (رف ع)].

مُتَرَقَّب (ضم م، فت ت، ر، شد ق بفت) صف.
جس کا احتمال یا امکان ہو، جس کے انتظار کیا جائے، جس کی امید کی جائے، متوقع. یہی مرتبہ حق الیقین کا ہے..... استعمال قوائے بدنی کا جمال حقیقی کے مشاہدہ سے باز نہیں رکھتا اور اوروں کو جو سعادت عاقبت میں مترقب ہے اسکے تئیں اسی عالم کے بیچ حاصل ہو. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۵۹). اس بل کو ملک کے نا ترقی یافتہ صوبوں تک وسعت دینے سے بھی فائدہ مترقب ہوگا. (۱۸۸۲، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۷۱). [ع: (رق ب) سے صفت].

مُتَرَقِّب (ضم م، فت ت، ر، شد ق بکس) صف.
منتظر، اُمیدوار (اشین گاس؛ نور اللغات). [ع: (رق ب) سے صفت فاعلی].

مُتَرَقَّبَہ (ضم م، فت ت، ر، شد ق بفت، فت ب) صف.
انتظار کیا ہوا، اُمید کی ہوئی (چیز)، متوقع. یہ نعمت غیر مترقبہ بخشی ہے کہ آج کوئی مترا جواب دینے والا نہیں ہے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲: ۲۵۴). زہرہ کے لیے تو یہ کھانے کوئی نئی چیز نہ تھی..... مگر اور عورتوں کے لیے نعمت غیر مترقبہ تھی. (۱۹۰۴، خالد، ۴۷). اس تلاش میں محنت کا اجر باوری کو ایک غیر مترقبہ پر ملا. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۳۰). [مترقب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُتَرَقِّص (ضم م، فت ت، ر، شد ق بکس) صف.
اوپر نیچے حرکت کرنے والا (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (رق ص)].

مُتَرَقِّق (ضم م، فت ت، ر، شد ق بکس) صف.
رحم دل، نرم دل والا، رقیق القلب (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (رق ق)].

مُتَرَقِّی (ضم م، فت ت، ر، شد ق) صف.
ترقی کرنے والا، بتدریج بڑھنے والا. قوت ایمان خدا کے ساتھ محبت اور اسی کی اطاعت کرنے سے مترقی ہوتی ہے. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۷۹). فائسو شٹلمین مترقی عضلی نباکت (Myasthenia Gravis) کے علاج میں اس خیال سے دی گئی ہے کہ یہ اسٹیل کولین کے اتلاف کو روک دے گی. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۵۳). [ع: (رق ی)].

مُتَرَكَّب (ضم م، فت ت، ر، شد ک بفت) صف.
جڑا ہوا، لگا ہوا؛ مرصع (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (رک ب) سے صفت].

مُتَرَكِّب (ضم م، فت ت، ر، شد ک بکس) صف.
مخلوط کرنے والا، ترکیب دینے والا، مرکب کرنے والا؛ وہ جو دوسرے پر سوار ہو مرکب، ملا جلا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (رک ب) سے صفت فاعلی].

مِتْرِک نِظام (کس م، سک ت، کس ر، سک ک، کس ن) امذ.
(پیمائش کا) اعشاری نظام (انگ : Metric System). ڈائن (Dyne) مترک نظام میں قوت کی اکائی ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ تحقیق، ۸۱). [مترک (انگ : میٹرک کا مخرف + نظام (رک)].

مُتْرنا (فت م، ت، سک ر) ف م (قدیم).
آسیب اُتارنا، بھوت پریت اُتارنا (علمی اردو لغت؛ فیروز اللغات). [مقامی].

مُتَرَنِّم (ضم م، فت ت، ر، شد ن بکس) صف.

گانے والا، نغمہ سرا؛ (مجازاً) سریلا. اسی واسطے ہمیشہ رفع حجاب کا امیدوار ہو کر زبان حال کو اس مقال سے مترنم رکھا چاہیئے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۵۹).

دنیا کی فضا جس سے ہے اب بھی مترنم
وہ نغمہ ہو جھ جیسے غزل خواں کو مبارک

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۶۹). پہاڑوں سے گرتے ہوئے جھرنوں اور آبشاروں کے مترنم شور سے روح میں تازگی کا احساس ہوا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۲). [ع : (ر ن م)].

مَتْرُوک (فت م، سک ت، و مع) صف.

۱. جسے چھوڑ دیا جائے، چھوڑا ہوا، ترک کردہ، منقطع. دونوں طرف سے آمد و رفت سلام و پیام متروک رہا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۵۸). بہت سے علوم جن سے فضیلت کی تکمیل ہوتی ہے اس تعلیم میں متروک ہیں. (۱۹۱۴، حیات شبلی، ۵۰۷). اس میں بھی یہی طریق کار اختیار کیا گیا تھا اور ظاہر ہے کہ اب یہ طریق کار متروک شمار ہوتا تھا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۸۸). چنانچہ مرزا گوہر نے متروک الدنیا بننے کے لیے یہ تمام مرحلے طے کر لیے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۵۷). ۲. (قواعد) وہ لفظ یا محاورہ وغیرہ جو پہلے مستعمل ہو مگر اب غیر فصیح سمجھ کر ترک کر دیا گیا ہو. شیخ سعدی اور نظامی تک محاورہ تھا پھر متروک ہو گیا. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۶۹).

وسعت ہو زبان کی اُدھر جھک   متروک کو دیکھ کر تو مت رک

(۱۹۳۱، اکبر، گ، ۳ : ۱۲۲). غالب ایک نیا جذباتی سیاق و سباق ایک ایسی زبان کے حوالے سے مرتب کر رہے تھے جو ایک حد تک متروک ہو چکی تھی. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۱۰۳). زبان کو زندہ رکھنے سے مراد یہ ہے کہ لفظ استعمال ہوتے رہیں وہ متروک نہ ہو جائیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۰). ۳. (حدیث) وہ راوی جس پر کذب کا الزام ہو یا جس کی روایت شریعت کے قواعد معلومہ کے خلاف ہو نیز ایسے راوی کی حدیث. کہا احمد اور بخاری اور دارقطنی نے غیاث بن ابراہیم متروک ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴ : ۲۳). مفسرین نے اپنی تفسیر کی کتابوں میں ہزاروں موضوع اور..... متروک حدیثیں بھر دیں. (۱۸۷۸، تہذیب الاخلاق، ۱ : ۲۶). ۴. وہ مال جو مرنے والے کی وراثت میں باقی رہے (نوراللغات). [ع : (ت ر ک)].

--- الْاِسْتِعْمال (--- ضم ک، غم م، سک ل، بکس ا، سک س، بکس ت، سک ع) صف.

جو استعمال میں نہ ہو، جس کا استعمال ترک کر دیا گیا ہو. الفاظ متروک الاستعمال اور نمائش کا استعمال کرنا، بات کرتے وقت ہاتھ اٹھانا..... گفتگو میں الفاظ فحش کا استعمال کرنا داخل معیوب ہیں. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۳). چند روز بعد یہ بندوق ناکمل ثابت ہوئی اور اسی وجہ سے متروک الاستعمال ہو گئی. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ یافرہنگ، ۴۷). [متروک + رک : ال (۱) + استعمال (رک)].

--- التَّسْمِیَہ (ضم ک، غم ا، ل، شد ت بفت، سک س، بکس م، فت ی) صف.

(فقہ) وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہ کہی ہو. اجماع کیا صحابہ و من بعد ہم نے حرمت متروک التسمیہ عامداً پر. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴ : ۵۵). یعنی نہ حنفیہ نہ حکما، حنفیہ متروک التسمیہ عمداً کے مسئلہ میں ذکر حکمی کا دعویٰ کرتے ہیں. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا شبیر احمد عثمانی، (تفسیر) ۲۵۱). [متروک + رک : ال (۱) + تسمیہ (رک)].

--- الْحَدِیث (--- ضم ک، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) صف.

(فقہ) حدیث کے سلسلے میں متروک (رک معنی ۳). روایت کیا اس کو ابن عدی نے کامل میں اور ضعیف کیا اس کو ساتھ عباد بن کثیر ثقفی کے اور روایت کی بخاری سے کہ وہ متروک ہے اور کہا نسائی نے متروک الحدیث ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۶۸). اس شخص کی روایت بھی داخل ہے جو شریعت کے قواعد معلومہ کے خلاف ہو اسی قسم کے روای کا نام متروک ہے جیسے یہ کہا جائے کہ اس کی حدیث متروک ہے یا فلاں شخص متروک الحدیث ہے. (۱۹۵۶، ترجمہ مشکوۃ شریف (مقدمہ)، ۱ : ۱۱). [متروک + رک : ال (۱) + حدیث (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

کسی چیز کو چھوڑنا، ترک کرنا. ۱۲-۱۹۱۱ میں عام میونسپلٹیوں کا تعلیمی خرچ بڑھنے لگا اور اس ضمن میں گورنمنٹ گرانٹ ناکافی دکھائی دینے لگی اس لیے گورنمنٹ نے کنٹریکٹ سسٹم متروک کر دیا. (۱۹۶۸، مسلمانان سندھ کی تعلیم (عہد قدیم تا قیام پاکستان)، ۳۰۹).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

متروک کرنا (رک) کا لازم، رائج نہ رہنا، چلن نہ ہونا. نہر پناما کی تعمیر کے بعد سے کیپ ہورن کا راستہ کم و بیش متروک ہے. (۱۹۷۵، عالمی و تجارتی جغرافیہ، ۱۹۶). دراصل بلبن نے سکوں کے نظام میں بہت اصلاح کی "دہلی وال" کی جگہ جیتل سکہ اسی نے رائج کیا تھا جبکہ "دہلی وال" متروک ہو گیا. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۱).

مَتْرُوکات (فت م، سک ت، و مع) امذ؛ ج.

متروکہ کی جمع؛ چھوڑی ہوئی چیزیں؛ متروک الفاظ وغیرہ. وہاں آ کر تمام متروکات اموات لوٹ لیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۵). ناسخ اور ان کے خاص تلامذہ نے متروکات کا نام اصلاح زبان رکھا تھا. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۸۳). ان کے متروکات میں بہت سے ایسے لفظ بھی شامل ہیں جنھیں دبستان ناسخ نے جائز رکھا. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، جنوری، مارچ، ۳۳). [متروکہ (بحذف ہ) + ات، لاحقہ جمع].

مَتْرُوکَہ (فت م، سک ت، و مع، فت ک) صف.

۱. وراثت میں چھوڑا ہوا مال و جائداد وغیرہ. یہ مکان مملوک اور متروکہ میرا آبائی ہے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۸۶). شریف مسلمانوں میں صرف ایک سیدوں کا خاندان ہے جو اکثر خانہ نشین اور بزرگوں کے متروکے پر قانع ہے. (۱۸۸۰، مقالات شبلی، ۱ : ۱۵۲). سعد کے متروکے میں سے دو تہائی ان کی بیٹیوں اور آٹھواں حصہ ان کی بیوی کو دو. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۲۸). ۲. اپنے قبضے سے چھوڑی ہوئی (جائداد وغیرہ)؛ تارکین وطن کی چھوڑی ہوئی (جائداد وغیرہ). جن کی املاک کسی ایک عزیز کی پاکستان روانگی کے سبب متروکہ قرار دے دی تھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۹). سرحدوں کے اُدھر حسرت کی نگاہوں سے اپنی متروکہ زمینوں کو دیکھتے ہیں کہ اُن پر دوسروں کی فصلیں کھڑی ہیں. (۱۹۹۵، تار عنکبوت، ۶۱). [متروک (رک) + ہ، لاحقہ تانیث].

--- اَمْلاک (--- فت نیز کس ا، سک م) امث.

چھوڑی ہوئی جائداد؛ تقسیم ہند کے بعد ہندوستان اور پاکستان میں تارکین وطن کی چھوڑی ہوئی جائداد. متروکہ املاک نے بدعنوانی اور لوٹ کھسوٹ کا اتنا وسیع موقع پیدا کر دیا تھا کہ ... سیاست داں بھی اس میں ملوث ہو گئے. (۱۹۷۳، پاکستان مسلم لیگ کا دور حکومت، ۲۷۹). [متروکہ + املاک (رک)].

... جائداد (... کس ج ،) امث .

۱. مرنے والے کی چھوڑی ہوئی جائداد . اس نے چاہا کہ اس کی متروکہ جائداد و مال و منال پر تصرف کر لے . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات برنی ، ۲۷۳). ۲. تقسیم ہند کے بعد ہندوستان اور پاکستان میں تارکین وطن کی چھوڑی ہوئی جائداد . عمارت اب متروکہ جائداد قرار دی جا چکی تھی . (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۱۲۵). [متروک + جائداد (رک)].

مُتَرَہِّب (ضم م ، فت ت ، ر ، شد ہ بکس) صف .

(خدا کی) عبادت میں مصروف رہنے والا ؛ راہب کی سی زندگی گزارنے والا . ہم اس بادشاہ مترہب سے جدا ہوئے . (۱۹۰۱ ، سفر نامہ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۹) . [ع : (ر ہ ب)].

مُتَزاحِم (ضم م ، فت ت ، کس ح) صف .

ایک دوسرے کو دھکیلنے والا ، آپس میں رکاوٹ بننے والا ، مزاحم ہونے والا . تعلیم میں اس قسم کے متباین اور متزاحم عناصر کی آمیزش اصلاً غلط ہے . (۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۲۷۴) . [ع : (ز ح م)].

مُتَزائِد/مُتَزایِد (ضم م ، فت ت ، کس ا/ی) صف .

بڑھنے والا ، زیادہ ہونے والا . انجمن حمایت الاسلام لاہور نے سنین ماضیہ کی مسلسل اور متزائد کامیابی کے بڑھتے پر حال میں ایف اے کی ایک جماعت کھولی ہے . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۶) . اس مشکل کو حل کرنے کے لیے ایک تجویز پیش کی جاتی ہے کہ محصول آمدنی متزاید ہو . (۱۹۳۷ ، اصول طریق محصول ، ۵۲) . [ع : (ز ی د)].

مُتَزائِدَہ (ضم م ، فت ت ، کس ء ، فت د) صف .

رک : متزائد . جس جسم پر ایک جانب سے قوت متساویہ اور دوسری طرف قوت متزائدہ عمل کریگی تو وہ جسم خط منحنی پر چلے گا . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹) . [متزائد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث وجمع].

مُتَزَلْزَل (ضم م ، فت ت ، ز ، سک ل ، فت ز) صف .

جو زلزلے سے ہل رہا ہو . پہاڑ متزلزل ہو کر خاک سیاہ ہوں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۹) . کل کرہ متزلزل تھا جیسے اب گرا اور اب گرا . (۱۹۹۳ ، نئی سمت ، ۹۹) . [ع : (ز ل ز ل)].

مُتَزَلْزِل (ضم م ، فت ت ، ز ، سک ل ، کس ز) صف .

ڈگمگانے والا ، جنبش کرنے والا ، کانپنے والا ، لرزاں . ارکان سلطنت ہمیشہ متزلزل رہیں گے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۷) . امام حسین کا عزم غیر متزلزل تھا . (۱۹۳۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۱۱۹) . جس پر یہ ساری چیزیں ٹیک لگائے کھڑی ہیں ، اب وہی چیز متزلزل اور غیر یقینی ہو رہی ہے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۳۷) . [ع : (ز ل ز ل) سے صفت فاعلی].

مُتَزَوِّج (ضم م ، فت ت ، ز ، شد و بکس) صف .

وہ جو عورت سے بیاہ کرے ، بیوی رکھنے والا ، شادی شدہ مرد (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ز و ج)].

مُتَزَہِّد (ضم م ، فت ت ، ز ، شد ہ بکس) صف .

زاہد ، پارسا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ز ہ د)].

مُتَزَیَّد (ضم م ، فت ت ، ز ، شد ی بفت) صف .

بڑھا ہوا ، زیادہ کیا ہوا (چیزوں کا بھاؤ) ، وہ جو شرح یا ضمیمہ ایزاد کرے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ز ی د)].

مُتَزَیَّن (ضم م ، فت ت ، ز ، شد ی بفت) صف .

سجا ہوا ، مزین (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ز ی ن)].

مُتَساوِق (ضم م ، فت ت ، کس و) صف .

ایک دوسرے کے پیچھے چلنے والے (اونٹ) ؛ (مجازاً) یکے بعد دیگرے آنے والے . بعض نسخوں میں بجائے متساوی کے متساوق ہے ، یہ وہی ہے جس کو جمہور بھی متوالی کہتے ہیں . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۵) . [ع : (س و ق)].

مُتَساوی (ضم م ، فت ت) صف .

ایک دوسرے کے مساوی ، برابر . اگر زمین کی سطح ہموار اور صاف ایک چکنے گولے کے مانند مدور ہوتی تو اس صورت میں ہر ایک بہرہ اس کا مرکز سے دوری میں متساوی ہوتا . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۳) . ترکیب دونوں سروں کے متساوی کرنے کی بتائی تو فوراً دونوں سانس برابر ہو گئے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۹۱) . ابتدائی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم دونوں پر متساوی توجہ کرنے کو اور ان کی خبر لینے کو گورنمنٹ اپنا فرض جانے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۱۲) . جب ایک جسم کی توانائی بڑھتی ہے تو اس جسم کا ماس بھی اس کے متساوی بڑھ جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۸۵) . [ع : (س و ی)].

... الْاَضْلاع (... ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف .

(اقلیدس) مثلث جس کے اضلاع برابر ہوں ؛ آپس میں برابر ضلعوں والا . ایک متساوی الاضلاع ہے کہ تینوں خط باہم گر برابر ہوں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۲) . دائروں کی نقش کشی سے طلبہ کو مثلث متساوی الاضلاع کی نقش کشی میں مدد ملتی ہے . (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۵) . سائیکلو پروپین کے تینوں کاربن ایٹم ایک متساوی الاضلاع مثلث (Equilateral Triangle) کے تینوں کونوں پر واقع ہیں . (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۵۷) . [متساوی + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)].

... الْبُعْد (... ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، سک ع) صف .

(اقلیدس) جن کا فاصلہ آپس میں برابر ہو . اور طرفین "متساوی البعد" ہوں . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۸۰) . خط مستقیم معلوم میں ایسا نقطہ بتلاؤ جو دو معلوم نقطوں سے متساوی البعد ہو . (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۳۱) . [متساوی + رک : ال (۱) + بعد (رک)].

... الزّاوِیَہ (... ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) صف .

(اقلیدس) وہ مثلث جس کے تمام زاویے برابر ہوں (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [متساوی + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)].

... السّاقَین (... ضم ی ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) صف .

مثلث جس کے دو اضلاع برابر ہوں . اس حصہ کو اکثر بنام جزیرہ نما بولتے ہیں شکل اس کی مانند ایک مثلث متساوی الساقین کے ہے . (۱۸۳۷ ، عملات حیدری ، ۱۶۰) . ایک بڑے زاویہ منفرجہ والے متساوی الساقین ... کو ... ترتیب دیا . (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۲۹) . متساوی الساقین کے ضلع بتاؤ جب کہ قاعدہ ۵ سم اور عمود ۶ سم ہو . (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۲۳۴) . [متساوی + رک : ال (۱) + ساق (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

... العُمُود (... ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) امث .

(اقلیدس) وہ چوکون شکل جس کے کوئی دو ضلع متوازی نہ ہوں ، بےحکم کون ، چتربم (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [متساوی + رک : ال (۱) + عمود (رک)].

... اُلمَطَر (... ضم ی، غم ا، سک ل، فت م، ط) صف.
برابر بارش والا (جغرافیے کے نقشے میں وہ خطوط) جو اوسط بارش والے مقامات کو ملائیں. آئسو بارز کے علاوہ خطوط متساوی المطر بھی کھینچے جاتے ہیں، یہ خطوط اوسط بارش والے مقامات کو ملاتے ہیں. (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۲۶). [متساوی + رک: ال (۱) مطر (رک)].

مُتَساوِیَت (ضم م، فت ت، کس و، فت ی) امث.
باہم برابر ہونا، برابری، مساوات. اس طرح یہ قانون ظاہری طور پر آئن اسٹائن کے قانون متساویت کے مشابہ ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۱۹). [متساوی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُتَساہِل (ضم م، فت ت، کس ہ) صف.
تساہل یا سستی کرنے والا. عوام اس دھوکے سے بچ جائیں کہ مشائخ طریقت بدعات کو مذموم نہیں سمجھتے یا اتباع سنت میں متساہل ہیں. (۱۹۶۰، کشکول، ۵۱). اسے انکی بے نیازی کے سوا اور کیا کہا جائے ..... کیونکہ وہ خلقی طور پر متساہل نہ تھے. (۱۹۷۳، مقام غزل (عرض مرتب)، ۵). [ع: (س ہ ل)].

مُتَسَرِّع (ضم م، فت ت، س، شد ر بکس) صف.
چالاک، چست؛ جلدی کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س ر ع)].

مُتَسَّع (ضم م، فت ت، شد س بفت) صف.
۱. نو کے عدد پر مشتمل، نو سے منسوب؛ (شاعری) نو مصرعوں کا بند یا وہ نظم جس میں نو نو مصرعوں کے کئی بند ہوں. اگر تین ہی مصرعے کا بند ہو تو اسکو مثلث ..... نو کو متسع اور دس کو معشر کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۱۲). مثمن میں آٹھ مصرعے ہوتے ہیں، متسع میں نو اور معشر میں دس. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۱۳۶). مسمط جو تین مصرعوں سے دس مصرعوں تک ہوتا ہے، اول کو مثلث ..... ساتویں کو متسع اور آٹھویں کو معشر کہتے ہیں. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲: ۱۰۱۷). ۲. (اقلیدس) ایسی شکل جس کے نو اضلاع ہوں. علی ہذالقیاس مسدس اور مسبع اور مثمن اور متسع اور معشر ..... اسکو کثیرالاضلاع کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۲). ۹ ضلع والی شکل متسع اور ۱۰ ضلع والی معشر کہلاتی ہے. (۱۹۶۳، نیا حساب، ہشتم، ۲۲۳). [ع: (ت س ع)].

مُتَّسَع (ضم م، شد ت بفت، فت س) صف.
کھلی (جگہ)؛ سب سے چوڑا (حصہ) (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (و س ع)].

مُتَّسِع (ضم م، شد ت بفت، کس س) صف.
وسیع، کھلا، فراخ، چوڑا، بڑا، پھیلنے والا. آخرالذکر عضلات پر براہ راست عمل کر کے عروق کو متسع کر دیتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۱۲). متسع (Divergent) اس قسم کی کف دار رگیت میں ورقے کے اساس سے نکلنے والی نمایاں رگیں حاشیوں کی جانب کھل جاتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۹۱). [ع: (و س ع) سے صفت فاعلی].

مُتَّسِق (ضم م، شد ت بفت، کس س) صف.
منظم، مرتب؛ (عروض) بحر متدارک کے بارہ ناموں میں سے ایک نام. بحر متدارک کے یہ بارہ نام اور بھی ہیں محدث، غریب، متسق ..... زیادہ مشہور ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۳۰). [ع: (و س ق)].

مُتَسَقِّف (ضم م، فت ت، س، شد ق بکس) صف.
چھت دار، سقف والا؛ پاٹ کر بنا ہوا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س ق ف)].

مُتَسَکِّن (ضم م، فت ت، س، شد ک بکس) صف.
غریب، مفلس (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س ک ن)].

مُتَسَلْسَل (ضم م، فت ت، س، سک ل، فت س) صف.
سلسلہ وار، مسلسل؛ تواتر سے، متواتر. موسموں کے تغیر و تبدل کا ایک دور ہے کہ وہ مسلسل چلا جاتا ہے، غرض جیسے یہ متسلسل دور اجرام فلکی میں ہے، ایسا ہی بعض عقلا کے نزدیک اور واقعات دنیا میں بھی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۵۳). یہ ٹھیک ہے کہ ان شذرات میں فکر اقبال کی کسی مربوط متسلسل شکل کی جستجو مناسب نہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۱). [ع: (س ل س ل)].

مُتَسَلَّط (ضم م، فت ت، س، شد ل بفت) صف.
وہ شخص جس پر غلبہ پائیں؛ مقرر کیا ہوا (نوراللغات). [ع: (س ل ط)].

مُتَسَلِّط (ضم م، فت ت، س، شد ل بکس) صف.
غلبہ پانے والا، غالب؛ قبضہ کرنے والا، قابض. وہ ہنوز اس سلطنت پر متسلط ہونے نہ پایا تھا کہ ..... ایک شخص پوچ اور گمنام نے ..... بادشاہ کے بیٹے کو شہر آوا سے نکال دیا. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۱۹). بادشاہ کو ایسے متسلط و متغلب کے استیصال میں کوشش کر کے اس مرزبوم کے باشندوں کو خود پرور، دانش منشوں کے حوالے کرنا واجب ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۱۳). یہ شہر پہلے ہی سے جابر بادشاہوں سے اور یہاں پر متسلط ہونے والوں سے تیز زلزلوں اور زمین کے اندر دھنس جانے سے محفوظ چلا آرہا ہے. (۱۹۶۲، بلوغ الادب، ۵۱۲). [ع: (س ل ط) سے صفت فاعلی].

مُتَسَلِّق/مُتَسَلِّقہ (ضم م، فت ت، س، شد ل بکس/فت ق) صف مذ/مث.
درخت یا دیوار وغیرہ پر چڑھنے والا/والی. انگور کی بیل جو ایک قسم کی نبات متسلقہ موسوم بہ عشقہ ..... ہم آغوشی سے پناہ ڈھونڈتی اور پچتی ہے. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۱۵۲). ۲. ایک نوع کے پرندے جو اوپر بھی چڑھ سکتے ہیں. متسلقہ (اسکینسوریز) یا چڑھنے والے پرند، اس صنف کے طیور کے چار انگوٹھے ہوتے ہیں جن میں سے دو اوپر کی طرف اور دو نیچے کی طرف جھکے رہتے ہیں انگوٹھوں کے اس انتظام سے یہ پرند نہایت آسانی سے اوپر چڑھ سکتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۳). [ع: (س ل ق) سے صفت/ + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُتَسَلِّی (ضم م، فت ت، س، شد ل بکس) صف.
خوش، مطمئن، تسلی پانے والا. اگرچہ کرامات حضرت حسینؓ کی ایسی لاتعداد و لاتحصیٰ ہیں اگر مدت العمر تحریر کرتا رہوں تو بھی شمہ انکا تحریر نہ ہو سکے اور تمام حالات ان کے ایسے محبوب ہیں کہ ان کے چھوڑنے پر دل متسلی نہیں ہوتا. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۳۹۸). [ع: (س ل ی)].

... ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.
مطمئن یا خوش ہونا، اطمینان سے ہونا. ان کی نیند گہری اور پر امن ہوتی ہے کیونکہ ان کے دل متسلی ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۷۰).

مُتَّسِم (ضم م، شد ت بفت، فت س) صف.
کسی نشان سے مخصوص کیا ہوا، خاص نشان کیا گیا، کسی خاص نشان سے ممتاز کیا ہوا.

اسلام کے جو نام سے بھی متسم نہیں
اس کو تو دور ہی سے ہمارا سلام ہے

(۱۹۱۳، شبلی، ک، ۹۷). [ع: (و س م)].

مُتَسَمِّع (ضم م، فت ت، س، شد م بکس) صف.
سننے والا، سامع (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س م ع)].

مُتَسَمِّی (ضم م، فت ت، س، شد م بکس) صف.
اسم والا، مسمّی، بہ نام (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س م ا/ س م و)].

مُتَسَوِّی (ضم م، فت ت، س، شد و بکس) صف.
سیدھا، برابر، ہموار (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س و ی)].

مُتَسَہِّل (ضم م، فت ت، س، شد ہ بکس) صف.
آسان، سہل (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (س ہ ل)].

مُتَشابِک (ضم م، فت ت، کس ب) صف.
ایک دوسرے میں داخل، مختلط. بیرونی عضلہ متوربہ ..... کے مبداء کی بالائی انگلیاں ..... خوب واضح ہیں اور عضلہ منشاریہ مقدمہ کی انگلیوں کے ساتھ متشابک ہوتی ہیں. (۱۹۳۳، اشائیات (ترجمہ)، ۳۸۱). [ع: (ش ب ک)].

مُتَشابِہ (ضم م، فت ت، کس ب) صف.
۱. مشابہ، ہم شکل، ہم صورت، ملتا جلتا. بہت سے متشابہ صورت کی طوطیاں اور طلائی بلبلیں تھیں، کہ کبھی نظر آتی تھیں، کبھی غائب ہو جاتی تھیں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۳۸). آسمان کے تمام اجزا باہم متشابہ اور متحد الحقیقہ ہیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۲۳۳). علاقائی بولیوں کے متشابہ املے سے الفاظ، نقشے، چارٹ، عراق اور مصر کی پرانی تہذیبوں سے موازنہ غرض خاصا کچھ کام کر لیا تھا. (۱۹۸۷، سات دریاؤں کی سرزمین، ۱۱). ہندی میں حروف مشابہ نہیں بلکہ متشابہ ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۲۵). ۲. (i) جس کے معنی میں کچھ شبہ ہو، مشکوک، مشتبہ. جب اس یک متشابہ دیک کہ روشن ہو آوے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۵). اس متشابہ حدیث کے لیے حدیث صریح محکم کو چھوڑ دیتے ہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۹۳). اپنے دلائل کو محکم اور دوسروں کے دلائل کو متشابہ قرار دیا ہے. (۱۹۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۳۳). (ii) (وہ آیات قرآنی) جن کے معنی مخفی اور پوشیدہ ہیں. اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرمایا قرآن کی بعضی آیتیں محکم ہیں اور بعضی متشابہ. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲۲۹). لوگ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑے ہیں. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۴۸). آیات محکم بھی ہیں اور متشابہ بھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۹۲). (iii) جو شک میں پڑ جائے.

اہدا متشابہ ہیں کہ شبہوں پہ محل ہے
گر آج نہیں پرسش اعمال تو کل ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۲۲۳). [ع: (ش ب ہ)].

... الْاَبْعاد (...ضم ہ، غم ا، سک ل، فت ا، سک ب) صف.
یکساں ابعاد (طول، عرض، عمق) رکھنے والا؛ ہم پیمانہ. دوسرا سرا ایک متشابہ الابعاد بیرم ..... سے پیوستہ کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۳). [متشابہ + رک: ال (۱) + ابعاد (رک)].

... الْاَصْوات (...ضم ہ، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.
رک: متشابہ الصوت. متحد المخرج یا قریب المخرج یعنی متشابہ الاصوات حروف فارسی میں نہیں. (۱۹۸۱، تحقیق نامہ غالب، ۸۱). [متشابہ + رک: ال (۱) + اصوات (صوت (رک) کی جمع)].

... الصَّوت (...ضم ہ، غم ا، ل، شد ص، و لین) صف.
صوتی لحاظ سے مشابہ، ملتی جلتی آواز والے. یہ اصحاب اردو کے متشابہ الصوت حروف کو صوتیے ماننے کے لیے تیار نہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۶۰). تمام صوتی تبدیلیاں مد و شد، اضافہ، خفف اور مصمت آوازوں کا قریب المخرج یا متشابہ الصوت آوازوں سے بدل جانا. (۱۹۸۲، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ، ۲۰۲). [متشابہ + رک: ال (۱) + صوت (رک)].

... لَگْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. پڑھنے میں بھول چوک ہونا، کچھ کا کچھ پڑھنے لگنا، خصوصاً قرآن پاک بغیر دیکھے پڑھتے وقت ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے لگنا. قرآن مجید ایک دفعہ دیکھ کر پڑھنا سات دفعہ حفظ پڑھنے کے برابر ہے یاد پڑھنے سے متشابہ لگنے کا خوف ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱۰: ۲۱۰). رٹنے سے یوں گھبراتا ہوں کہ اس میں مجھے متشابہ بہت لگتا ہے. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۱۰۳). ۲. مشابہت کی وجہ سے لفظوں میں دھوکا ہونا، بھول چوک ہونا. پطرس بالعموم غلط اردو نہیں لکھتے، خاص خاص مقامات پر ان کو متشابہ ضرور لگتا ہے. (۱۹۳۳، طنزیات و مضحکات اردو، ۲۰۲).

... مُخالِف بَہ کَم (...ضم م، کس ل، فت ب، ک) صف.
(عروض) وہ پنج حرفی رکن اور ہفت حرفی رکن جنھیں ملا کر تعداد مقررہ تک لے جائیں، مثلاً فعولن مفاعیلن دوبار یا مستفعلن فاعلن دوبار. ایسے ارکان کو متشابہ مخالف بکم کہتے ہیں یعنی ہر رکن باہمی میں وتد مجموع اور سبب خفیف موجود ہیں مگر صرف کمیت ..... میں فرق ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۳). اگر ایک رکن پانچ حرفی اور ایک رکن سات حرفی کو تعداد مقررہ تک لے جائیں تو ایسے ارکان کو "متشابہ مخالف بہ کم" کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۸). [متشابہ + مخالف (رک) + بہ (حرف جار) + کم = کتنا، مقدار].

... مُخالِف بَہ کَیف (...ضم م، کس ل، فت ب، ی لین) صف.
(عروض) ایسے ارکان جن کے باہم ملنے میں حرفوں کی تعداد یکساں ہو لیکن کیفیت ایک نہ ہو. پس ایسے ارکان متشابہ مخالف بہ کیف کہلاتے ہیں یعنی دو دو سبب اور ایک ایک وتد ہر ایک میں موجود ہیں مگر کیفیت وتد میں فرق ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۲). ایسے ارکان کہ جن کے باہم ملنے میں تعداد حرفی یعنی حرفوں کی تعداد تو ایک ہی ہو لیکن کیفیت جداگانہ ہو ..... "متشابہ مخالف بہ کیف" کہلاتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۹). [متشابہ + مخالف + بہ (حرف جار) + کیف = کیسا، کیفیت].

مُتَشابِہاً (ضم م، فت ت، کس ب، تن ہ بفت) م ف.
متشابہ طور پر، ملتے جلتے انداز میں. دو متشابہ اور متشابہاً واقع قطعات ناقص ایک ساتھ دو دائروں کے قائم کل ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۳۰۱). [متشابہ (رک) + ا، لاحقہ تمیز].

مُتَشابِہات (ضم م، فت ت، کس ب) اث ؛ ج.
جن کے معنی مخفی ہوں ؛ (اصطلاحاً) وہ قرآنی آیتیں جن کے حقیقی معنی سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا. شروع کرتا ہے جزئیات سے فروع سے متشابہات سے اور آخر کو جا پہنچتا ہے کلیات میں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۸۹). عام لوگوں کو بالکل ظاہری معنی کی تلقین کرنا چاہیے اور اگر ان کو شک وشبہ ہو تو انکو سمجھا دینا چاہیے کہ نصوص متشابہات میں داخل ہیں جن پر اجمالی ایمان لانا کافی ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۹۸).

سلام ان پر جو ہیں تشریح کارِ ممکنات
ہوئے روشن دَر متشابہات و محکمات

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۵). [متشابہ + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَشابِہِین (ضم م، فت ت، کس ب، و، ی مع) امذ : ج : = مشبّہین.
ا. یہ خیال رکھنے والے کہ اللہ تعالی ایک روشنی کی طرح ہے جو اس روشنی سے مشابہت رکھتی ہے جو کسی طرح کی جالیوں سے چھن چھن کر نکل رہی ہو ؛ قائلینِ تشبیہ (سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۹۹). رک : متشابہات. اس سلسلے میں متشابہین ..... سے ان کی معرکہ آرائی ہوئی یہ لوگ ایسی قرآنی آیات اور احادیث پیش کرتے تھے جن کا انداز متشابہی ہے اور وہ اپنے مطلب کے مطابق ..... تاویل کرتے تھے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۹۴). [متشابہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَشاجِر (ضم م، فت ت، کس ج) صف.
اشجار جن کی شاخیں آپس میں ملی ہوئی ہوں ؛ (مجازاً) ایک دوسرے سے جھگڑنے والے ؛ آپس میں الجھے ہوئے. وہ پہاڑ بہت ڈھالو نہ تھا لیکن چھوٹے چھوٹے درختوں سے جو باہم متشاجر تھے بالکل چھپا ہوا تھا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۶۱). [ع : (ش ج ر)].

مُتَشارِک (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
وہ جو آپس میں شرکت رکھیں، شریک، ساجی (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات).
[ع : (ش ر ک)].

مُتَشاعِر (ضم م، فت ت، کس ع) صف.
جو شاعر نہ ہو مگر اپنے آپ کو شاعر سمجھے یا ظاہر کرے، شاعر بننے والا، مصنوعی شاعر. ایک شاعر و متشاعر کے کلام میں کوئی نہ کوئی خوبی ضرور پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۵۳). پوپ اپنے زمانے کے متشاعروں پر ہجویں لکھ کے مر گیا. (۱۹۵۷، تخلیق عمل اور اسلوب، ۳۸۸). اپنی موزونی طبع کی بدولت کلام موزوں کر لیتا ہو متشاعر کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۵). متشاعروں کے ہاں تازگی اور سچائی مفقود ہوتی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۶). [ع : (ش ع ر)].

مُتَشاعِرَہ (ضم م، فت ت، کس ع، فت ر) امث.
متشاعر (رک) کی تانیث. تصور کیجیے ایک متشاعر کا یا ایک متشاعرہ کا جو لہک لہک کر... وہ غزل گاتی ہے جس کو تیار کرنے میں اس نے ریہرسل کے کئی دن کاٹے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۲). [متشاعر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَشاغِل (ضم م، فت ت، کس غ) صف.
وہ جو ایک دوسرے کو مشغول رکھیں (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ش غ ل)].

مُتَشاکِل (ضم م، فت ت، کس ک) صف.
ایک دوسرے سے مشابہ، باہم متناسب، موزوں، موافق. مختلف چیزوں کے بیچ التیام و تالف تام ہو نہیں سکتا لیکن متشاکل چیزیں باہم مشتاق ہوتی ہیں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۵۸). بکلوریں ایٹم کے چارج پر کوئی فرق نہیں آتا اور مالیکیول قطعی متشاکل ... اور تعدیلی رہتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۱۱). [ع : (ش ک ل)].

مُتَشاکِلاً (ضم م، فت ت، کس ک، تن ل بفت) م ف.
متشاکل کے ساتھ، متناسب طور پر، تناسب کے ساتھ. اس لیے یہ وتر متشاکلاً واقع ہونے چاہئیں. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۱۷۵). [متشاکل (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُتَشاکی (ضم م، فت ت) صف.
آپس میں جھگڑنے والے، ایک دوسرے کی شکایت کرنے والے (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ش ک و)].

مُتَشاوِر (ضم م، فت ت، کس و) صف.
ایک دوسرے سے مشورہ کرنے والے، وہ جو مشورہ کرنے میں مشغول ہوں (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ش و ر)].

مُتَشائِم (ضم م، فت ت، کس ای) صف.
برا شگون لینے والا، بری فال نکالنے والا ؛ (مجازاً) قنوطی. لالے کا پھول داغ دار ہوتا ہے اور اسی لیے اس کا استعمال ہمیشہ متشائم ... مفہوم میں ہوا کرتا ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، اپریل، ۲۳). [ع : (ش ء م)].

مُتَشَبِّث (ضم م، فت ت، ش، شد ب بکس) صف.
ضدی، ہٹ دھرم. یہ دلائل روشن ... حجت اسلام کو معرض اتمام میں لاویں کہ اس جب سے پھر کوئی ساتھ رفقۂ غدر کے متشبث نہ ہووے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۰۲).
[ع : (ش ب ث)].

مُتَشَبِّکَہ (ضم م، فت ت، ش، شد ب بکس، فت ک) امذ.
(طب) آنکھ کا پردہ، پردۂ چشم، آنکھ کی جھلی. ہم اس صدمے کی قوت کو جو سرخی کی شعاعوں سے متشبکہ پر لگ کر دماغ پر پہنچتی ہے بتا سکتے ہیں. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱ : ۵۹). [ع : (ش ب ک)].

مُتَشَبِّہ (ضم م، فت ت، ش، شد ب بکس) صف.
مشابہت رکھنے والا، مانند. اس کے بعد بارہا متشبہ بانصاری دوستوں کے ساتھ میز پر چھری کانٹے سے کھانے کا اتفاق ہوا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۱۹۵).
[ع : (ش ب ہ)].

مُتَشَجِّر (ضم م، فت ت، ش، شد ج بکس) صف.
ثمر یا پھل دار، شجری. صرف چند ہی سرخیوں یکبارہ ہوتے ہیں یا تو متشجر (arboreal) ہوتے ہیں (مثلاً متعدد کف برگے اور بڑے بانس کے پودے) یا مُشتی، جیسے کہ آہستہ آہستہ بڑھنے والے شجری پودے. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۲۸۹). [ع : (ش ج ر)].

مُتَشَخِّص (ضم م ، فت ت ، ش ، شد خ بکس) صف .
الگ ، جدا ، ممیز ، ممتاز . اس کائنات میں دو ایسی جدا جدا اور ممتاز اکائیاں ڈھونڈنی ممکن نہ ہوں گی جن میں سے ہر ایک دوسری سے بالکل ممتاز اور متشخص وجود رکھتی ہو . (۱۹۷۰ ، منطق ، فلسفہ اور سائنس ، ۲۱۰) . [ع : (ش خ ص)] .

مُتَشَدِّد (ضم م ، فت ت ، ش ، شد د بکس) صف .
۱. سختی یا شدت اختیار کرنے والا ، کسی بات کی سختی سے پابندی کرنے والا ، کٹر . عبداللہ بن مسعود اگرچہ بہت بڑے محدث تھے لیکن اور محدثین صحابہ کی نسبت قلیل الروایت تھے جسکی وجہ یہ تھی کہ وہ متشدد اور محتاط تھے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۵۵) . وہ متشدد حنفی تھے اور حنفیت میں اپنے آپ کو اوروں سے ممتاز ثابت کرنا چاہتے تھے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۵۸) . مسٹر جناح فرقہ وارانہ مسائل کے تصفیے کے سلسلے میں بہت متشدد ہیں . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۳۶) . سلیم احمد نے بھی محمد حسن عسکری اور عزیز احمد کے تتبع میں ادب کی مستقل بالذات اقدار پر زور دیا یہ اور بات ہے کہ وہ پروفیسر فروغ احمد اور سلیم احمد کی طرح بیک وقت اسلامی اور پاکستانی ادب کے تصورات کے متشدد حامی بھی تھے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۱۹) . ۲. دوسروں پر تشدد کرنے والا ، ظالم ، پرتشدد ، سختی کرنے والا . مسلم اقلیت کو بھی متشدد اکثریت کے رحم پر نہیں چھوڑا جا سکتا تھا . (۱۹۳۰ ، مسلم لیگ ، ۵۴۰) . منٹو اس خیال کا حامل ہے کہ متشدد معاشرہ فرد کو ہمیشہ دباؤ میں رکھتا ہے . (۱۹۸۹ ، سعادت حسن منٹو ، ۱۰۷) . اسلامی تحریک کے لیے ہجرت کا حقیقی امکان وہیں پیدا ہوتا ہے جہاں اسے کسی جابر اور متشدد طاغوت سے واسطہ پڑے . (۱۹۹۶ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۳۰) . [ع : (ش د د)] .

---- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
سخت ہونا ، کٹر یا شدت رکھنے والا ہونا . مسٹر جناح فرقہ وارانہ مسائل کے تصفیے کے سلسلے میں بہت متشدد ہیں لہذا آپ ہی ہمارے ساتھ بات چیت کرکے مفاہمت کی کوئی راہ نکالیے . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۳۶) .

مُتَشَدِّدانَہ (ضم م ، فت ت ، ش ، شد د بکس ، فت ن) صف ؛ م ف .
شدید ، تشدد آمیز ؛ پرتشدد انداز سے ، تشدد والا . اسے روز بے کے متشددانہ رویے پر غصہ آرہا تھا . (۱۹۶۳ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۶) . اس روایت کو برقرار رکھنے کے لیے متشددانہ طریقے پر عمل ہوا ہیں . (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۸۰) . جن کے مزاج کی جارحیت متشددانہ تنقیدی رویے میں اظہار پاتی ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۱ : ۱۸۲) . [متشدد (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

---- رَوَیَّہ (---- فت ر ، و ، شد ی بفت) امذ ؛ صف .
شدت والا برتاؤ ، سخت گیری . ایچی کی محبت اس قدر گرم جوش اور ولولہ انگیز ہو جاتی کہ اس کے متشددانہ رویے سے میں گھبرا جاتا . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۵۷) . [متشددانہ + رویہ (رک)] .

---- طَبْع (---- فت ط ، سک ب) صف .
شدت رکھنے والی طبیعت کا مالک ، اپنے انداز اور اصول و ضوابط میں سختی برتنے والا . کوپرنکس ..... بہت حد تک خود پرست اور ڈرپوک شخص تھا مگر ..... ضد کے طور پر اس کا بھائی اینڈریسن کچھ زیادہ ہی جرأت مند ، بے باک اور متشددانہ طبع رکھتا تھا . (۱۹۸۸ ، سائنسی انقلاب ، ۳۲) . [متشددانہ + طبع (رک)] .

مُتَشَدِّدِین (ضم م ، فت ت ، ش ، شد د بکس ، ی مع) صف ؛ ج .
متشدد (رک) کی جمع ؛ سختی برتنے والے ، مذہبی معاملات میں شدت رکھنے والے . متشددین کے نزدیک ہر گناہ گناہ کبیرہ ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۵) . [متشدد (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مُتَشَرِّب (ضم م ، فت ت ، ش ، شد ر بکس) صف .
پینے والا ؛ پھیلانے والا ؛ لگنے والا ؛ چھونے سے ہو جانے والا (مرض) ؛ چھوت کی بیماری ، متعدی مرض (اشٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ش ر ب)] .

مُتَشَرِّح (ضم م ، فت ت ، ش ، شد ر بفت) صف .
مشرح ، واضح ، ظاہر ، نمایاں . اس علم ..... کا خلاف حکمت مصلحت ہونا متشرح ہوتا ہے . (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۱ : ۵۱) . [ع : (ش ر ح)] .

مُتَشَرِّع (ضم م ، فت ت ، ش ، شد ر بکس) صف .
۱. شرع کا پابند ، دین کے احکام پر عمل کرنے والا ، شریعت کے مطابق عمل کرنے والا ، دین دار ، پارسا ، پرہیزگار . وہ حضرت نہایت متشرع دیندار تھے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲) . وضع متشرع عالموں کی تھی لیکن کمر میں ایک طرف اصطرلاب دوسری طرف اقلیدس کی شکلیں لٹکتی تھیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۱۳) . مسلمانوں کے عرف عام میں عالم اسی کو کہا جاتا ہے جس نے زبان عربی میں علوم دین پڑھے ہوں اور متشرع بھی ہو . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۰) . حافظ محمد حسین ایک متشرع آدمی تھے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۴۸) . ان کے راستے کی رکاوٹ وہ متشرع بزرگ ، مولوی اور فقہا تھے جو نئے ماحول کے تقاضوں کی طرف سے آنکھ بند کرکے اسلام اور کفر کے کٹر تصور کے حامی تھے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۱۳۳) . ۲. جو شرع کا عالم ہو (جامع اللغات) . [ع : (ش ر ع)] .

مُتَشَیِّع (ضم م ، شدت بفت ، کس ش) صف .
پراگندہ ہونے والا ، ادھر اُدھر نکلنے والا ، پراگندہ ، منتشر . خاص خلیات ..... جن پر شاخدار زائدے ہوتے ہیں جو ڈینٹین (Dentine) کے انیبات میں سے متشیع ہوتے ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۵) . [ع : (ش ی ع)] .

مُتَشَعِّب (ضم م ، فت ت ، ش ، شد ع بکس) صف .
شاخ در شاخ ہونے والا ؛ (طب) شاخ در شاخ ہونے والا عصب ، بالخصوص ، جبکہ اس کی شاخیں عضلات میں پھیلتی ہیں (مخزن الجواہر) . [ع : (ش ع ب)] .

مُتَشَعْشِع (ضم م ، فت ت ، ش ، سک ع ، کس ش) صف .
شعاعیں پھینکنے والا ، روشن ، چمکدار . بہت کنیا کے پھل اتنے متشعشع ہوگئے تھے کہ ہر شر میں جلوۂ روئی مخلوق (گھٹا ہوا سر) پایہ جولاں نظر آتا تھا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ : ۳۷ ، ۵) . [ع : (ش ع ش ع)] .

مُتَشَفّی (ضم م ، فت ت ، ش ، شد ف) صف .
شفا پانے والا ، مرض سے نجات پانے والا ؛ (دشمن سے) انتقام لینے والا . جو شخص بلا پر صبر کرتا ہے وہ اپنے دشمن کی لذت کو منغص کر دیتا ہے اور جو اوس کا شامت و متشفی ہوتا ہے اور ..... اپنے دل کو تسلی و تشفی دیتا ہے اوس کی لذت و مزے کو بگاڑ دیتا ہے کیونکہ دشمن تو یہی چاہتا ہے کہ یہ کسی بلا میں مبتلا ہو . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۹۲) . [ع : (ش ف ی)] .

مُتَشَقِّق (ضم م، فت ت، ش، شد ق بکس) صف.
شق ہونے والا ؛ (طب) ایسی سخت اور سوکھی دوا وغیرہ کہ جب اس میں کیل وغیرہ ٹھوکیں تو وہ طول میں زیادہ پھٹ جائے ؛ بڑا گول دندانہ دار (پھٹا ہوا) مستا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (ش ق ق)].

مُتَشَکِّر (ضم م، فت ت، ش، شد ک بکس) صف.
شکر گزار، شکر ادا کرنے والا. میں نے کہا جناب عالی کا متشکر ہوں کہ مجھے موقعہ دیا. (۱۹۱۲، روزنامچۂ سیاحت، ۲: ۱۹۵). ممنون و متشکر لہجے میں اس نے کہا، رام بھی ایسے ہی تھے. (۱۹۳۳، کھویا ہوا افق، ۲۲). جس سے بھلائی کی جائے اسے متشکر اور ممنون بننے کی تلقین کی گئی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۸۹). [ع : (ش ک ر)].

مُتَشَکِّرانَہ (ضم م، فت ت، ش، شد ک بکس، فت ن) صف؛ م ف.
شکر گزاری کا، شکر گزاری کے طور پر، متشکر آمیز انداز میں. اس نے میرا ہاتھ اپنے فربہ ہاتھ میں لے کر متشکرانہ اور رازداری کے اظہار کے طور پر دبایا. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۳۵). [متشکر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَشَکِّک (ضم م، فت ت، ش، شد ک بکس) صف.
۱. شک کرنے والا، شبہ میں مبتلا یا پڑنے والا، ایمان متزلزل، متشکک، ضعیف ..... پھر میں نے علم کلام کی کتابیں دیکھنی شروع کیں. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۲۰۰). یقین والے کہیں گے یہ محمد ﷺ ہیں، یہ خدا کے رسول ﷺ ہیں ..... اور متشکک کہیں گے میں نہیں جانتا، لوگوں کو جو کہتے سنا وہ کہہ دیا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۴۳). ان جوابات کی قطعیت جدید ذہن کو متشکک اور مذبذب بناتی رہی ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۳۶). کیا کوئی محروم ایقان متشکک اس طرح کے شعر کہہ سکتا ہے. (۱۹۹۶، اپنا گھر (ڈاکٹر تحسین فراقی)، کراچی، ۸). ۲. لاادری عقیدے کا پیرو یا قائل (فرہنگ تلفظ). [ع : (ش ک ک)].

مُتَشَکِّکانَہ (ضم م، فت ت، ش، شد ک بکس، فت ن) صف؛ م ف.
متشکک آمیز، متشکک انداز میں؛ شک کرنے والے کی طرح. سرسید احمد خاں کی متشککانہ، مطقیانہ اور جوابی دعوت سے..... خاص دلچسپی نہ تھی. (۱۹۶۰، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۱۹۹). لدوگ وٹگنسٹائین (Ludwig wittgenstein) (1889-1951) کہہ چکا ہے کہ زبان سے متعلق متشککانہ نظریے اس جھوٹی علمیات (Epistemology) کا حصہ ہیں اور اشیا میں کسی نہ کسی طرح کا منطقی ربط پیدا کرنا چاہتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۱۹). [متشکک (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَشَکِّکِین (ضم م، فت ت، ش، شد ک بکس، ی مع) صف؛ ج.
متشکک کی جمع؛ شک و شبہ کرنے والے؛ لاادری عقیدے کے پیرو یا قائل. اس سے پیش تر بھی متشککین میں انا کا یہ لازمی شعور پایا جاتا تھا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۶۵۰). بہت سے دیگر روشن خیال لوگوں نے متشککین کا ایک کلب قائم کر رکھا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۹۱). [متشکک + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَشَکَّل (ضم م، فت ت، ش، شد ک بفت) صف.
بنایا گیا، بنایا ہوا، پیدا کیا ہوا؛ شکل بدلا ہوا؛ خوب صورت (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ش ک ل)].

مُتَشَکِّل (ضم م، فت ت، ش، شد ک بکس) صف.
۱. شکل اختیار کرنے والا، کوئی صورت اختیار کرنے والا، صورت پذیر. متصور اور متشکل اس صورت سو پایا سو اس اعتبار سے روح مثلی کہتے ہیں. (۱۷۹۹، تجلیات ستہ نوریہ، ۵: ۳۶). جو تصویریں بواسطہ حسیات و محسوسات الورنفس ..... کے عالم تصور میں حاصل ہوکر روبرو متشکل ہوتی ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۹۶). اسی طرح دوسرے تغیرات عقلی بھی اپنے مناسب جسمانی ہیئت میں خواب میں مجسم اور متشکل ہو کر دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۹۳۳). وہ کائنات وجود میں آگئی جہاں اسلامی تاریخ کے امکانات کو متشکل ہونا تھا. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۵۰). "گرداو" افسانے سے مکمل طور پر بے دخل ہوا بلکہ ایک ایسی ہستی میں متشکل ہوگیا جس کے نقش و نگار غیر واضح اور دھندلے تھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۳). ۲. ملتا جلتا، مانند (جامع اللغات). [ع : (ش ک ل)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
صورت پذیر کرنا، شکل دینا، صورت گری کرنا. آزاد نے بڑی نبض شناسی سے کام لیا..... زمانے کے محسوسات اور ضروریات کو اپنے جادو نگار قلم سے کچھ اس طرح متشکل کیا کہ چھوٹے بڑے سبھوں نے بے ساختہ دل سے داد دی. (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۵). ہندوستان میں مسلمان قوم کب اور کن حالات میں آئی؟..... اس سرزمین کے عقائد اور سماج کو انھوں نے کہاں تک بدلا؟..... کیا مسلمانوں نے اپنی ایک ہزار سالہ تاریخ میں کسی الگ تہذیب کو جنم دیا اور کیا اس تہذیب نے خود اس برصغیر کے بنیادی اداروں کو متاثر و متشکل کیا؟..... یہ اور اسی قسم کے سوالات وہ سوالات ہیں جو آج مورخ کے دائرۂ عمل میں آتے ہیں. (۱۹۶۹، ادب، کلچر اور مسائل، ۳۸۳). ایزر کے الفاظ میں ہر قرات غیر متشکل کو متشکل کرنے کا موقع دیتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۰۰).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
متشکل کرنا (رک) کا لازم؛ صورت پذیر ہونا، شکل اختیار کرنا یا تبدیل کرنا. وہ اشیا جو حواس کے ذریعے محسوس ہوتی ہیں اور وہ درحقیقت ہیولی ہی ہیں، جو ترکیب پا کر (مختلف) صورتوں میں متشکل ہوگئی ہیں. (۱۹۴۳، کتاب الہند، ۲: ۱۵). امیر خسرو کے عہد میں پہلا ریختہ متشکل ہوا. (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۸۹). آئیڈیالوجی خیالات کا سیال تصور نہیں ہے جو آزادانہ وجود رکھتا ہو بلکہ سوچنے، بولنے اور زندگی کرنے کا طریقہ ہے جو زبان ہی کے ذریعے متشکل ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲).

مُتَشَکّی(۱) (ضم م، فت ت، ش، شد ک) صف.
شکایت کرنے والا، گلہ شکوہ کرنے والا، شاکی، جھگڑنے والا. ایک حد تک معقول کا پڑھنا مفید اور کارآمد ہے ..... اس میں توغل کرنا انسان کو متشکی جھگڑالو اور کتبہ حجتی بناتا اور تحقیق حق سے باز رکھتا ہے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۹۰). [ع : (ش ک و)].

مُتَشَکّی(۲) (ضم م، فت ت، ش، شد ک) صف.
شک کرنے والا، شبہ کرنے والا، شک میں مبتلا. یہ متقرر نہیں اور ہر حال میں متشکی ہے چنانچہ مرض کے سبب سے بعضے اقسام بعضے وقت بد خاصیت اختیار کرتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۸۸). انگریزی خوانوں کے مذہب کی طرف سے متشکی اور بدعقیدہ ہونے کی ایک وجہ تو یہ ہوئی کہ تعلیم میں مذہب کا نام تک نہیں آنے پاتا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۹۳). [ع : (ش ک ک)].

--- نظر سے تکنا/دیکھنا ف مر: محاورہ.
مشکوک نگاہ سے دیکھنا، شک و شبہ سے دیکھنا. اور میرا سپاہی بلا متشکّی نظروں سے اُسے تک رہا تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۶۹). وہ متشکّی نظروں سے مجھے دیکھتے ہوئے بولا "تم مجھے جادوگرنی لگتی ہو". (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱۸).

مُتَشَنِّج (ضم م، فت ت، ش، شد ن بفت) صف.
۱. سردی یا گرمی سے سکڑنے والا، اینٹھنے والا، تشنج میں مبتلا. چھینکنا فعل اضطراری ہے اور چھینکنے میں اعصاب متشنج ہو کر چہرہ بگڑ جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۱۵). وفور جذبات سے میرا سینہ متشنج تھا. (۱۹۸۲، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۲۲۸). ۲. (مجازاً) اضطراری، غیر مسلسل، وقفے وقفے سے ہونے والا. ان متشنج کوششوں کا نتیجہ اس سے کچھ زائد نہیں ہوا کہ چند عمارتوں کے نقشے کھنچ گئے اور بے پروائی سے مقامی مرمتیں ہو گئیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۷۳). [ع: (ش ن ج)].

مُتَشَوِّش (ضم م، فت ت، ش، شد و بکس) صف.
پراگندہ، پریشان (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ش و ش)].

مُتَشَوِّق (ضم م، فت ت، ش، شد و بکس) صف.
اُمیدوار، آرزومند، خواہش مند، طلب گار (اسٹین گاس). [ع: (ش و ق)].

مُتَشَیِّع (ضم م، فت ت، ش، شد ی بکس) صف.
شیعت کا دعوی کرنے والا، شیعت کی طرف مائل، شیعہ. یہ خاندان از سید عبدالعزیز تابہ اولاد حسن تین پشتوں سے متشیع ہو چکا تھا. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۲۷۰). [ع: (ش ی ع)].

مُتَصادِف (ضم م، فت ت، کس د) صف.
باہم ملنے والا، آپس میں ملے ہوئے. پاپا بوجہ متصادف الاختیار ہونے کے ہر مقدمے کی مثل اپنی عدالت میں طلب کر سکتا تھا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۷۳). اس میں وسیع المشربی کے جو اجزا ملتے ہیں وہ بین الاقوامی تہذیبی خصوصیات سے متصادم نہیں متصادف ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸). [ع: (ص د ف)].

مُتَصادِق (ضم م، فت ت، کس د) صف.
آپس میں دوستی کرنے والا، (دوستی اور گفتگو میں) باہم سچائی سے کام لینے والا. بصر و بصیرت دونوں متواخی و متصادق ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۸). [ع: (ص د ق)].

مُتَصادِم (ضم م، فت ت، کس د) صف.
ایک دوسرے سے ٹکرانے والا، ٹکرا جانے والا؛ (مجازاً) غیر موافق، متضاد. جس امام صاحب کے الفاظ..... قوم پرستوں کے مطالبۂ آزادی سے متصادم ہوئے. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۷۹). دانائی کے ساتھ ویدوں کے متصادم تصورات کے معنی واضح کرنے کے لیے کام میں لایا جائے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۶۰). یونانیوں کا یہ فطری رجحان عبرانیوں کے مخصوص رجحان سے متصادم تھا. (۱۹۹۰، یونانی ادب (اردو، کراچی، اپریل، جون، ۳۰)). یہ تعبیریں ایک دوسرے سے متصادم بھی ہیں اور ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کا اثبات بھی کرتی ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵). [ع: (ص د م)].

--- رُجْحانات (--- ضم ر، سک ج) امذ: ج.
مختلف میلانات، متضاد خیالات. زمیندار نے بڑی حد تک اُس سیاسی بیداری کو پیش کیا تھا جو..... خصوصیت سے اس برصغیر کے مسلمانوں کے متوسط اور اعلیٰ طبقے کے مفادات کا عکس تھی. ظاہر ہے کہ یہ مفادات اکثر متضاد اور متصادم رجحانات کی آئینہ داری کرتے تھے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۰۳). [متصادم + رجحانات (رجحان (رک) کی جمع)].

--- عَناصِر (فت ع، کس ص) امذ: ج.
منتشر اور مختلف خیالات کے مالک، متضاد فکر والے. ہندوستان کی آبادی جن مختلف اور متصادم عناصر سے مرکب ہے اُن سب کو متحد اور متفق کر کے ایک قوم بنایا جائے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۶۵). [متصادم + عناصر (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ٹکراؤ ہونا، ٹکرانا، مقابل ہونا. کلاسیکی نقادوں کے برعکس نئے شعرا اور نئے نقاد بڑی شد و مد سے اصرار کرتے ہیں کہ..... صرف و نحو کی پابندی منطق کی قید ہے اور فن کار اس کی جبریت سے رہائی کے لیے دوسرے حقائق کی طرح اس سے بھی متصادم ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۱۲). مشکل وہاں پیش آتی ہے جہاں سماجی تصورات کی روشنی میں زندگی کے کسی نہ کسی نقطۂ نظر کو پیش کرتے ہوئے اور زبان کی قدر و قیمت کا تعین کرتے ہوئے ..... مختلف نظریہ ہائے زبان ایک دوسرے سے متصادم ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۵۶).

مُتَصاعِد (ضم م، فت ت، کس ع) صف.
۱. اوپر کی طرف چڑھنے والا یا بلند ہونے والا، اڑنے والا، صعود کرنے والا. آفتاب کے اجزے..... اجرام سے متصاعد ہوتے اور چمکتے ہیں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۳۲). اس تبخیر کی وجہ سے غش آ گیا اور ابخرے دماغ کی طرف متصاعد ہوئے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۳۵). ۲. بلند تر، برتر (جامع اللغات). [ع: (ص ع د)].

مُتَصَبِّر (ضم م، فت ت، ص، شد ب بکس) صف.
صبر کرنے والا، خود پر جبر کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ص ب ر)].

مُتَصَدِّع (ضم م، فت ت، ص، شد د بکس) صف.
۱. دردِ سر دینے والا، تکلیف دینے والا، متکلف (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. دردِ سر پانے والا (اردو قانونی ڈکشنری). [ع: (ص د ع)].

مُتَصَدِّق (ضم م، فت ت، ص، شد د بکس) صف.
۱. صدقہ دینے والا. صدقے کا عوض ثواب ہے اور وہ متصدق کو حاصل ہو گیا برخلاف ہبہ کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۵۹). ۲. صدقہ مانگنے والا (اسٹین گاس). [ع: (ص د ق)].

مُتَصَدِّم (ضم م، فت ت، ص، شد د بکس) صف.
صدمے کا اثر لینے والا، غمگین. رقم کے صدمے میں کھانا پانی اُس سے چھوٹ گیا اور اس ماجرے سے نہایت متصدم ہو کر سخت بیمار پڑا. (۱۹۰۱، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). [ع: (ص د م)].

مُتَصَدّی (ضم م، فت ت، ص، شد د). (الف) صف.
۱. درپے ہونے والا، سامنے آنے والا، کوشش کرنے والا؛ اعتراض یا مخالفت کرنے والا.

حکم موکد ہمارے حاکموں کی طرف سے پہنچا ہے کہ ہم ہرگز خلاف میں انگریزوں اور نواب محمد علی خاں کے متصدی نہ ہوں. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۳۳). ۲. (کسی کام کا) ذمے دار، کفیل، منتظم، مہتمم. جس کے جی میں آئی وہ متصدی تحریر و قواعد انشا ہوگیا. (۱۸۶۱، غالب کی نادر تحریریں، ۳۳). قاچولی بہادر عہد نامے کے موافق مہام سلطنت کے انتظام کا متصدی ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۲). ایک شقہ معظم الدولہ بہادر کے نام تحریر فرمایا گیا کہ بھولا ناتھ متصدی تمام دیہات بقول شاہی چند ضروری حالات آپ سے عرض کرے گا. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۲۶). حضور نے فوراً متصدیان اہتمام کو انبالہ میں نشیمن دل نشین کی تعمیر کے لیے فرمان صادر کیا. (۱۹۹۳، تاج محل، ۳۲). (ب) اند. ۱. پیشکار، دیوان، وزیر اور متصدی ملک کی زینت ہیں اور کام بادشاہی کے ان سے سدھرتے ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۹۳). اگر ستم رسیدوں، مظلوموں کی دادخواہی اور غوروری میں دارالعدالت کے متصدی ..... تغافل کریں تو وہ اس زنجیر کے پاس آئیں اور اس کو ہلائیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۳). مرزا محمد شاہ رخ بہادر مرحوم کے پیشکار مدن گوپال متصدی کو عہدۂ دیوانی پر ..... ترقی دی گئی. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۵۳). تیسرے دروازے پر متصدی بیٹھے رہتے ہیں. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۲۶۸). ۲. منشی، محرر، کاتب، نقل نویس.

> مغلوں لالہ گر کہیں ہے داغ رہ گیا
>
> چیریں کے پیٹ پر متصدی کا نچھے وار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۴). متصدی سب حاضرین کے نام لکھ کر کسی شاہزادے کے ذریعے سے بادشاہ کے ملاحظہ میں گزرانتا ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۱۴۷). عہدے داروں ..... منشیوں متصدیوں کے حفظ مراتب کے ساتھ نام اور کام ..... وغیرہ. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۵۳). ۳. حساب کتاب لکھنے والا، محاسب، جمع و خرچ نویس. اکثر اس میں مہاجن، صراف، جوہری، متصدی سوار ہوتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۳۴). پانچ متصدی بھی کھاتہ کھولے بیٹھے ہیں لیکھا ڈیوڑھا لگا رہے ہیں. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۸۳۳). منشی متصدی، افسر، کلرک پیچھے آ کر بادشاہی کا کام چلانے لگے ہیں. (۱۹۸۳، سفرینا، ۲۵۸). ۳. نائب، گماشتہ. ہاتھی لانے کے لیے بیدل کی طرف سے کوئی آدمی نہ گیا اور کہتے ہیں کہ متصدی لوگ اڑا گئے. (۱۹۶۸، روح بیدل، ۷۸). [ع: (ص د ی)].

... گری (... فت گ) امث.

متصدی کا کام یا منصب، منشی گری. کسی نے پیشہ پہ گری کا کیا کسی نے متصدی گری کا. (۱۸۳۴، تذکیر الاخوان، ۱۷۲). ساری عمر سوائے متصدی گری اور پارچہ فروشی کے کوئی کام ہی نہیں کیا. (۱۸۹۰، معلم السیاسات، ۴۷). لالہ سری رام کا بیان ہے کہ خوشتر عہد واجد علی شاہ میں متصدی گری پر فائز تھے ..... (۱۹۷۹، جائزۂ مخطوطات اردو، ۱: ۱۹۶). [متصدی + گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُتَصَرَّف (ضم م، فت ت، ص، شد ر بفت) صف.

تصرف یا رد و بدل کیا گیا؛ قبضے میں لیا گیا، مقبوضہ؛ کام میں ہاتھ ڈالا گیا. یہاں متصرف اور متصرف فیہ دونوں ایک ہو گئے ہیں اسی واسطے وہ اس کو دیکھتی ہی نہیں ہے جس پر وہ اپنی ہمت کو روانہ کرے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۰). [ع: (ص ر ف)].

... فِیہ (... ی مع) صف.

جس میں تصرف کیا گیا ہو، جو قبضے میں ہو. یہاں متصرف اور متصرف فیہ دونوں ایک ہو گئے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۰). شیخ کامل سے محبت ذاتیہ کبھی الگ نہیں ہوتی ..... اس کا رابطہ متصرف فیہ کے ساتھ قائم رہتا ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۳۰۱). [متصرف + ع: فیہ = اس میں].

مُتَصَرِّف (ضم م، فت ت، ص، شد ر بکس). (الف) صف.

اپنے صرف یا استعمال میں لانے والا، تصرف کرنے والا، قابض. ہر ماہ میں ایک مردہ آتا اور میں آذوقہ پر متصرف ہوتا تھا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۲۹۵). جمعدار کے تمام ترکہ پر تم قابض اور متصرف ہو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۹). اولوالعزم سپہ سالاروں اور بہادر سپاہیوں کے اسلحہ، مملکتوں اور سلطنتوں کی جان و مال پر حکمران اور متصرف تھے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۷۵). دولت کے وسائل پر متصرف طبقے محنت کرنے والوں کا کس طرح استحصال کرتے ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۱). (ب) اند. مال گزاری کا حاکم، صوبہ دار انتظامی، کلکٹر. یہاں کا متصرف (کلکٹر) خود ..... قلیوں کی طرح کام کرتا تھا. (۱۹۱۴، روزنامچۂ سیاحت، ۱: ۸۱). مال گزاری کے حاکم مقرر کرتا، انھیں اس زمانے میں نائب، خواجہ، متصرف، شحنہ وغیرہ کے ناموں سے یاد کیا جاتا تھا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۲۲۰). ایک متصرف ہوتا ہے جو خراج جمع کرتا ہے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۳۲). [ع: (ص ر ف)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

قابض ہونا، استعمال میں لینا. جنات چند ہزار سال سے زمین میں متصرف تھے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، (تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی)، ۹). جو شخص اس کے قبیلے کا نہیں ہے اسے وہ کیوں نہ مار ڈالے اور اس کے مال پر کیوں نہ متصرف ہو جائے. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالم، ۱: ۱۰۹). اسکے بعد یہ علاقہ خوانین فتح گڑھ کے قبضے میں آ گیا لیکن تین سال بعد نواب صفدر جنگ متصرف ہوگیا. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۸).

مُتَصَرَّفات (ضم م، فت ت، ص، شد ر بفت) امث؛ ج.

مقبوضات، جائیدادیں (جامع اللغات). [متصرف (رک) کی جمع].

مُتَصَرَّفَہ (ضم م، فت ت، ص، شد ر بفت) صف.

وہ چیز جو تصرف میں آ گئی ہو، جس میں تصرف یا رد و بدل کیا گیا ہو، مقبوضہ. آپ اشعار مشکوک ضرور لکھ دیں تاکہ اشعار متصرفہ کی تکمیل تو ہو جائے. (۱۸۸۱، مکاتیب امیر مینائی، ۲۵۵). یہ صحیح ہے کہ متصرفہ زبانوں میں مترادف و ہم معنی الفاظ نہیں ہوتے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۶۳). اس تاک میں رہتے ہیں کہ کیونکر ایک دوسرے کو مقصود بالذات سے شئے متصرفہ میں تبدیل کر دے. (۱۹۹۶، اردوئے معلیٰ، کراچی، جون، ۴۷). [متصرف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَصَرِّفَہ (ضم م، فت ت، ص، شد ر بکس، فت ف) صف مث.

وہ قوت جو بعض حواس ظاہری اور بعض حواس باطنی کو مرکب کر دیتی ہے.

> حافظ حس مشترک وہم و خیال اور ہے متصرفہ اسے میرے لال

(۱۸۰۴، رموز العاشقین، ۱۷). ان ہی اندرونی قوائے مدرکہ میں سے متصرفہ ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر محمل، ۱۱۸). فکر نام ہے متصرفہ کے معقولات میں حرکت کرنے کا. (۱۹۸۱، زاویۂ نظر، ۹۹). [متصرف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُتَّصِف (ضم م، شد ت بفت، کس ص) صف.
جس میں کوئی وصف پایا جائے، کوئی صفت رکھنے والا، موصوف.

بھی دن روز آخر کے ہیں متصف — توں اس بچ آ بیٹ ہو معتکف

(۱۶۸۸، ہدایت ہندی (ترجمہ)، ۱۸۲). متصف بصفت خدا، ظاہر در پردۂ خفا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۳). ایک قسم عجب قوتوں کا ہے جس کے طبیعت انسان کی متصف ہے. (۱۸۴۳، مقاصد علوم، ۱۳۵). فتویٰ دینا ایک خاص لیاقت و قابلیت کا کام تھا، ربیعہ رائی اس خاص لیاقت و قابلیت کے ساتھ متصف تھے. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۴۱). جو اوصاف و کمالات خداوند قدوس کی ذات کے لیے مخصوص ہوتے ہیں اُن سے نبی کی ذات کو بھی متصف کر دیتے ہیں. (۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۲). مرد مومن صفات سے متصف ہوتا ہے تو وہ بھی تقدیر بدلنے پر قادر ہو جاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۷). [ع: (وص ف)].

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
صفت والا بنانا، گنوان کرنا، موصوف کرنا. مولانا کے لڑکپن کو صالح اعمال سے متصف رکھنے کے لیے ان کے والد نے ..... گھر ہی پر اساتذہ کا انتظام کیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷۳).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
صفت والا بنانا، موصوف کرنا، نامی یا مشہور بنانا. تخیل زبان میں اشیا کو ناموں سے متصف کرنے کا عمل کافی حد تک نقالی کا نتیجہ ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۵). میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایک ہی وقت میں خدا کو دو متضاد صفات کے ساتھ متصف کرنا کیونکر ممکن ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی (سالنامہ)، ۲۳۸).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
متصف کرنا (رک) کا لازم، صفت والا ہونا، نامی یا مشہور ہونا. ہر بڑے فن کار کو اعلیٰ پایے کے اخلاق سے متصف ہونا چاہیے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۱). جو شخص سچائی، امانت، دیانت اور کمال ایمان کے ساتھ متصف ہے اس کا خواب نبوت کا چالیسواں جز ہوگا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۸). حضرت صوفی برکت علی صاحب ..... صفات جمیلہ سے متصف ہونے کے ساتھ ایک بہت بلند پایہ عالم بھی تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۹).

مُتَصَفِّح (ضم م، فت ت، ص، شد ف بکس) صف.
جانچ پڑتال کرنے والا، حالات کے سب پہلوؤں کو نظر میں رکھ کر جانچنے والا، نگراں. ایک لائق و کارگزار اور متصفح آدمی ہی کا محتاج ہو. (۱۹۳۰، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت، ۳). [ع: (ص ف ح)].

مُتَّصِل (ضم م، شد ت بفت، کس ص) (الف) صف.
ملا ہوا، نزدیک، پاس، قریب، برابر. ہو متصل میں منفصل کیوں؟ (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۳).

رویت نہ کس جا کی جیتے — نا متصل نا کس طرف

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۸).

دل کا تو بود و باش ہے قاتل کے متصل
اور مسکن اپنا ہے دل بسمل کے متصل

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۱۵).

ایک دن ہم وے متصل بیٹھے — اپنے دل خواہ دونوں مل بیٹھے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۸). جب شام آگے بڑھی تو میں متصل کمرے میں رونے کے لیے چلی گئی. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۲۳۶). میں لٹن لائبریری چلا جایا کرتا تھا جو شعبۂ اردو سے بالکل متصل تھی. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۷). مجاز کی غنائیت زیادہ وسیع، زیادہ گہرے، زیادہ مستقل مسائل سے متصل ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۱). (ب) م ف.
متواتر، پے در پے، لگاتار، مسلسل.

جوں توں گنہ جس حق کرے — کر متصل خوبیاں وہیں

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۰۰).

متصل چھٹتی تھی از بس پھلجڑی — نور کی بارش کی تھی گویا جھڑی

(۱۷۶۹، مثنویات میر حسن، ۱: ۳۷).

شوق میرا پر نہ تھا بے صدق دل — رات دن رہتا تھا کہتا متصل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۵).

گلے پاس کے اوس نے جو زباں سے یہ کہے
متصل نرگس بیمار سے آنسو بھی بہے

(۱۸۶۵، ناظم، دو سوختہ (شعلۂ جوالہ، ۱: ۴۳).

دیکھتے آئے ہیں اب تک اہل بینش متصل
بارگاہ عشق میں جو کچھ رہی ہے شان عشق

(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۰).

بس نماز دعا کے لیے کہا مجھ سے
رہوں گا متصل اس کے لیے میں فاتحہ خواں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۶۷). جب یہ حرف ..... ترکیب میں دو مرتبہ متصل واقع ہو تو تلفظ کی تنتناہٹ مشکل سے گرفت میں آتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۳۰). (ج) اسم.
۱. (حدیث) وہ حدیث جس کا کوئی راوی درمیان سے کم نہ ہو، وہ حدیث جس کی کوئی سند غائب یا کم نہ ہو. حافظ عبدالعظیم منذری نے کہا اس حدیث کی سند جید اور متصل ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۶۱). میلاد کے متعلق جس قدر روایتیں ہیں ان میں سے اکثر متصل نہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۳). اسی وجہ سے محدثین نے فرمایا کہ بخاری کی تعلیقات متصل اور صحیح ہیں. (۱۹۵۶، مقدمۂ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۸). جتنی سندوں سے یہ روایت ہوا ہے سب مرسل اور منقطع ہیں مجھے کسی صحیح متصل سند سے یہ نہیں ملا. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۵۷۳). ۲. (قواعد) ضمیر کی دو قسموں میں سے وہ قسم جو کسی اسم یا فعل سے ملے بغیر کام نہیں دے سکتی، مثلاً: غلامش کا شین، دادم کا میم. ضمیر ..... ۲ متصل، کہ بے اسم یا فعل کے ملنے کے کام نہیں دے سکتی. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۵۶). [ع: (وص ل)].

--- الحُرُوف (---ضم ل، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.
(بدیع) صنائع لفظی میں سے وہ صنعت جس میں سب حروف ملا کر لکھے جائیں. متصل الحروف یہ صنعت ہے کہ سب حروف متصل لکھے جائیں ایک حرف بھی علیحدہ نہ ہو. (۱۸۳۵، مطلع العلوم، ۲۳۳). [متصل + رک: ال (۱) + حروف (رک)].

--- السَّنَد (---ضم ل، غم ا، ل، شد س بفت، فت ن) صف.
(حدیث) وہ حدیث جس کے سلسلۂ اسناد میں کوئی راوی ساقط نہ ہو. متصل السند وہ حدیث ہے جس کی سند سے کوئی راوی کسی مقام سے ساقط نہ ہو بلکہ سند کے ہر راوی نے روایت بلا واسطہ غیر اپنے شیخ سے بذات خود سن کر روایت کی ہو. (۱۹۷۲، انفاس العارفین، ۳۸۵). [متصل + رک: ال (۱) + سند (رک)].

... تَناسُب (فت ت، ضم س) اند.
تناسب کی وہ قسم جس میں چار حدیں اس طرح ہوتی ہیں کہ ایک حد کو دوبار لاتے ہیں، مثلاً ۴ : ۶ : ۶ : ۹ ملا ہوا تناسب. منفصل تناسب میں چار حدیں ہوتی ہیں لیکن متصل تناسب پر بھی یہی بات صادق آتی ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۱۵۸). [متصل + تناسب (رک)].

... رَہنا ف مر؛ محاورہ.
متواتر رہنا؛ لاحق رہنا. مکے سے منا کو جاتے ہوئے بائیں ہاتھ تین میل کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے جس کو حرا کہتے ہیں، اس میں ایک غار تھا رسول اللہ ﷺ نے معمول کر لیا کہ کئی کئی دن تک متصل اس میں رہتے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۱). یعنی ان پر عذاب یکساں اور متصل رہے گا. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۱).

... کَرنا ف مر؛ محاورہ.
منسلک کرنا، لگانا، الحاق کرنا. غالب اپنے ادبی احساس تفخر کو اپنے حشم کے تصور سے متصل کرنا چاہتے تھے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۳).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
متصل کرنا (رک) کا لازم. اس طلسم حیرت میں جہاں حقائق و معارف کی تجلی گردش ساغر کی طرح پیہم و متصل ہے سالک زندگی کا مقصود ہی حیرانی کو سمجھنے لگتا ہے. (۱۹۲۵، غالب کا فلسفہ، سید ہاشمی فریدآبادی (تنقید غالب کے سو سال، ۱۶۹). ایک نقطۂ کرب پر آرزو اور حقیقت متصل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۶). اور اپنے اصل سے متصل ہونے کے لیے بے قرار رہے گا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۱).

... کا صف.
نزدیکی، قریب کا، برابر کا (جامع اللغات).

مُتَّصِلاً (ضم م، شد ت بفت، کس ص، تن ل بفت) م ف.
۱. نزدیک، ملا ہوا، ساتھ میں. فقہائے امت نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو مقام ابراہیم کے پیچھے متصلاً جگہ نہ ملے وہ کتنے ہی فاصلے پر بھی جب اس طرح کھڑا ہو کہ مقام ابراہیم بھی اس کے سامنے رہے اور بیت اللہ بھی تو اس حکم کی پوری تعمیل ہو جائے گی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۳۶۶). اقبال کی شاعری میں تمثال کا حصہ اگر متصلاً یکجا متصور ہوں جیسا کہ وہ تقریباً ہیں تو انہیں اقبال کا شاعری کے سمعی بصری عوامل کا مشترک عنوان دیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۳۸). ۲. لگاتار، پے در پے. کائنات کی تمام شیون و اشیا در اصل واقعات ہیں جو مکان و زمان کے تہائی انقسامات میں متصلاً پیش آ رہے ہیں. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ش). [متصل (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُتَصَلِّب (ضم م، فت ت، ص، شد ل بکس) صف.
۱. سختی سے کاربند رہنے والا، سخت، ٹھوس (Stiffened). ان اہتزازوں کو کم کرنے کے لیے ان کو متصلب گرڈروں کے ذریعے صلب کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲ : ۵۱۳). ۲. (مجازاً) متشدد، کٹر. وہاں کسی متصلب حنفی کو درکار ہو تو منگوا سکتے ہیں. (۱۸۹۴، مکاتیب شبلی، ۱ : ۲). یعنی حدود کے پورا کرنے میں کمی نہ کرو اور دین میں مضبوط اور متصلب رہو. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر (مولانا نعیم الدین مرادآبادی)، ۵۶۰). [ع : (ص ل ب)].

مُتَصَلِّف (ضم م، فت ت، ص، شد ل بکس) صف.
ڈینگیں مارنے والا، شیخی باز. جھوٹے دعوے میں اگر صورت مبالغہ کی پیدا ہو تو اس کو متصلف (لاف زن) کہیں گے اور اس کی رذیلت تصلف (یا لاف زنی) ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۵۸). [ع : (ص ل ف)].

مُتَّصِلَہ (ضم م، شد ت بفت، کس ص، فت ل) (الف) صف.
ملا ہوا، لگا ہوا، پاس کا، نزدیک کا، قریبی. جس کے ساتھ صرف تین سو سپاہی اپنی رعیت کے اور چند گروہ دیگر ریاست ہائے متصلہ کے تھے. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقدمین، ۱ : ۲۳). شیروں کی کثرت کی وجہ سے جو متصلہ پہاڑوں پر رہتے ہیں ...... رعایا نے کاشت چھوڑ دی. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، نگار، ۲ : ۲۳۶) سلمیٰ کا کمرہ ایک متصلہ غسل خانے کے ساتھ سیڑھیوں سے لگا ہوا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۷). (ب) اند. (منطق) قضیۂ شرطیہ کی ایک قسم جس میں ایک شے کے ثبوت یا عدم ثبوت کا حکم کریں دوسری شے کے ثبوت کی تقدیر پر. جب متصلہ کے مقدم و تالی میں کوئی علاقہ باعث اتصال ہو گا تو متصلہ لزومیہ ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۲۶). شرطیہ کی دو قسمیں ہیں، متصلہ، منفصلہ. (۱۹۲۳، المنطق، ۱۹). [متصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَّصِلی (ضم م، شد ت بفت، کس ص) صف.
متصل کا، قریبی، ملا ہوا. دو متصلی کونوں کے درمیان خط ملانے سے مینڈیں کھیتوں کی پیدا ہو جائینگی. (۱۸۷۶، مصباح المساحت، ۶۱). [متصل (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُتَصَنِّع (ضم م، فت ت، ص، شد ن بکس) صف.
۱. تصنع برتنے والا، بناوٹ سے کام لینے والا. اس جگہ باطل ہوا زعم بعضے مدعیوں متصنعون ہمارے زمانے کا کہ دعوا کرتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۱). ۲. بناوٹی، تصنع آمیز، پُرتکلف. ان کی غزلیں متصنع انداز سے خالی ہیں. (۱۹۱۷، نگار، لکھنؤ، جنوری، ۹۳، ۳۵). بہت سے زیادہ متصنع ذائقے صرف ان ہی لوگوں کے لیے خوش گوار ہو سکتے ہیں جو پہلے سے ان کا ذوق رکھتے ہوں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۰۰). حسرت ..... کی غزلیں متصنع انداز سے خالی ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۳۵). [ع : (ص ن ع)].

مُتَصَوَّر (ضم م، فت ت، ص، شد و بفت) صف.
جس کا تصور یا خیال کیا جائے، جو صورت پذیر ہو، جو قابل امکان ہو، خیال کیا ہوا، خیال میں لایا ہوا، تصور کیا ہوا، سوچا گیا. متصور اور متشکل اس صورت ہو پایا سو اس اعتبار سے روح مثلی کہتے ہیں. (۱۷۹۹، شاہ نور اللہ، تجلیات ستہ نوریہ، ۵ : ۳۶). یہ بدون محنت شاقہ اور تکلیف تامہ کے متصور نہیں یعنی بغیر ترک کیے ہوئے حرص جسمانی کے میسر کہاں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۲۷). آپ تکلیف نہ فرماویں کیونکہ آپ بھی وہاں مسافر ہیں اور ہوٹل میں بہت زیادہ آرام سے رہنا متصور ہے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۳۹). اگر زرِ نقد کے ساتھ کوئی اور شے شامل کی گئی ہو تو ایسی دستاویز پر ابتدائی قوت متصور نہ ہو گی. (۱۹۳۵، قانون دستاویزات قابل بیع و شراء، ۵). اہل پاکستان سرسید کو پاکستان کے بانیوں میں متصور کرتے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۴۷۹). [ع : (ص و ر)].

... کَرنا ف مر؛ محاورہ.
خیال کرنا، سمجھنا یا جاننا، سوچنا. گروہی جذبے کی چیز کے تعلّم کی مزاحمت اور اس کی سود مندی

کو محدود متصور کرنے کی وجہ سے سدِ راہ ہوتے ہیں. (١٩٧٠، پرورشِ اطفال اور خاندانی تعلقات، ٩١). علامت پسند شعرا نے بھی دنیا کو ایک تحریر متصور کیا تھا. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، فروری، ٧).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

متصور کرنا (رک) کا لازم؛ خیال گزرنا، تصور کیا جانا. جن چیزوں کو ہم خوب صورت یا جمیل کہتے ہیں ان کے جمال کے مفہوم میں دو باتیں ضرور ہوتی ہیں، اول یہ کہ جب ہم ان کا ادراک حواس سے کریں یا ان کا خیال کریں تو وہ ہمارے دل میں پسندیدہ اثر اور تحریک پیدا کریں، دوم اس اثر یا تحریک کے ساتھ ہم کو یہ متصور ہو کہ ان میں کوئی کمال یا خوبی ہے جو ان کی ذات سے متعلق ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٥٢١). کسی چیز سے محبت نہ صرف حرام اور ناجائز بلکہ دل کی بیماری متصور ہوتی تھی. (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ٣٣).

مُتَصَوِّر (ضم م، فت ت، شد و بکس) صف.

تصور کرنے والا، صورت باندھنے والا، دل میں نقشہ بنا لینے والا (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ص و ر) سے صفت فاعلی].

مُتَصَوَّرَہ (ضم م، فت ت، ص، شد و بفت، فت ر) صف.

خیال یا تصور میں لائی گئی چیز، خیال کیا ہوا، تصور کیا گیا، سوچا ہوا. غلام زیرک کہ ان کا نگہبان ہے طریق محافظت اس طرح پر جانتا ہے کہ صیاد خیال اس کی پاسبانی کے خوف سے صورت متصورہ مرغ کی دام میں نہیں لا سکتا. (١٨٣٨، بستان حکمت، ١٢٨). بعض اوقات متصورہ ناکامی کے خوف سے وہ اس کام کے لیے بھرپور کوشش نہیں کرتا. (١٩٦٩، علمی سماجی بہبود، ٧٣). [ع: (ص و ر) سے صفت].

مُتَصَوِّرَہ (ضم م، فت ت، ص، شد و بکس، فت ر) صف: امذ.

تصور کرنے والا؛ تصور کرنے کی طاقت، خیال کی قوت. ان میں خود ان کی قوت متخیلہ متصورہ بہت کام کرتی تھیں. (١٩١٦، گہوارۂ تمدن، ٣٠٣). [ع: (ص و ر) سے صفت فاعلی].

مُتَصَوِّف (ضم م، فت ت، ص، شد و بکس) صف.

تصوف کا طریقہ اختیار کرنے والا، طریقت پر عقیدہ رکھنے والا، طریقت پر عمل پیرا، علم باطن سے تعلق رکھنے والا؛ صوفی.

غمگین متصوف اس کو کرے تو خیال

جو پیر و صوفی ہو بدل در حال

(١٨٣٩، مکاشفات الاسرار، ١٣). پیغمبر صاحب تو رہے اپنی جگہ، متصوفوں کے گروہ میں تو بزرگان امت کو شریک خدائی بنایا جاتا ہے. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٢: ١٩). متصوف شعرا کا یہ علم تمام تر داخلی عالم خواب عالم بے خودی مراقبے اور مکاشفے کا ہے. (١٩٨٥، نقد حرف، ١٨١). ریاضات و مجاہدات اس وقت مفید ہوتے ہیں جب خاص خاص فضائل اخلاق ایک متصوف اپنے اندر پیدا کر لے. (١٩٩٣، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ٣٢). ٢. مشتبہ، مبہم، جو واضح نہ ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ص و ف)].

مُتَصَوِّفانَہ (ضم م، فت ت، ص، شد و بکس، فت ن) صف؛ م ف.

تصوف سے متعلق یا منسوب، صوفیانہ، تصوف آمیز، درویشانہ. عمر خیام کے کلام میں بابا طاہر کا متصوفانہ سوز نہیں ملتا. (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣: ٨٠٧). قرآن حکیم کی متصوفانہ اور اعتزالی تفاسیر اور شروح پر توجہ دینے کے بجائے سیدھے سادے متن اور اس کے معنوں کی طرف رجوع کرنے کی تاکید کی. (١٩٨٦، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ٣٩). متصوفانہ مثنویوں میں قاضی محمود بحری کی من لگن اور وجدی کی پنچھی باچھا بہت مشہور ہیں. (١٩٩٦، اردوئے معلّٰی، کراچی، ٢: ١٣٠). [متصوف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اَشْعار (--- فت ا، سک ش) امذ: ج.

(ادب) اشعار جن میں تصوف کے مضامین نظم کیے گئے ہوں، تصوف سے متعلق شعر. ان کے متصوفانہ اشعار میں الفاظ نہ صرف نگینوں کی طرح جڑے ہوئے نظر آتے ہیں بلکہ آب زلال سے دھلے ہوئے موتیوں کی لڑیاں نظر آتے ہیں. (١٩٩٦، ادبی نقوش، ٧٩). [متصوفانہ + اشعار (رک)].

--- پَہْلُو (--- فت ج پ، سک ہ، و مع) امذ.

تصوف سے متعلق رُخ، درویشانہ رُخ. غالب ..... کی زندگی کا متصوفانہ پہلو بھی بہت کمزور تھا. (١٩٩٥، نگار، کراچی، مارچ، ٦٨). [متصوفانہ + پہلو (رک)].

--- تَحْرِیکات (--- فت ت، سک ح، ی مع) امث: ج.

تصوف کے مسالک پر مبنی تحریکیں. دلی کا عہد کرب بلند کا دور تھا مختلف متصوفانہ تحریکات اس معاشرے میں سرایت کر چکی تھیں. (١٩٩٦، ادبی نقوش، ٧٩). [متصوفانہ + تحریکات (رک)].

--- خَیالات (--- فت خ) امذ: ج.

درویشانہ رجحانات، تصوف سے متعلق خیالات یا نظریہ. ظفر کو تصوف سے گہری دلچسپی تھی اور وہ خود بھی صوفی منش تھے چنانچہ انھوں نے اپنے متصوفانہ خیالات اور علم تصوف کے اظہار کے لیے گلستان سعدی کو ذریعہ بنایا. (١٩٨٩، بہادر شاہ ظفر، ٢٩٩). [متصوفانہ + خیالات (رک)].

--- رُجْحانات (--- ضم ر، سک ج) امذ: ج.

صوفیانہ میلانات، تصوف سے متعلق خیالات. اشعار سے اس دور کے خاص متصوفانہ رجحانات و خیالات کی عکاسی ہوتی ہے. (١٩٩٦، ادبی نقوش، ٦١). [متصوفانہ + رجحانات (رک)].

--- رُومانِیَت (--- ضم و، کس ن، فت ی) امث.

ٹیگور سے منسوب، رومانیت جس میں تصوف کے خیالات شامل تھے. بڑھتی ہوئی رومانیت ایک طرف تو مغربی ادبیات کے مطالعے کا نتیجہ تھی دوسری طرف خود اپنے ملک میں ٹیگور کی متصوفانہ رومانیت اس کی ذمے دار ہے. (١٩٨٦، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ١٨٥). [متصوفانہ + رومانیت (رک)].

--- عَقائِد (--- فت ع، کس ء) امذ.

تصوف کے مسالک، تصوف سے متعلق مختلف عقیدے. یہ ایک سرسری تبصرہ تھا مرزا غالب کے فلسفیانہ خیالات کا جنھیں ہم نے اس عہد کے متصوفانہ عقائد کو مدنظر رکھ کر ایک خیالی ترتیب میں مرتب کرنے کی کوشش کی اور کلام کے تقدم و تاخر کا ایک حد تک خیال رکھا. (١٩٢٥، غالب کا فلسفہ، سید ہاشمی فرید آبادی. (تنقید غالب کے سو سال، ١٨٣). [متصوفانہ + عقائد (رک)].

--- فَضا (--- فت ف) امث.

صوفیانہ ماحول، تصوف میں رچی بسی فضا. دلی کے ہاں نظریہ وجودی کے اثرات ..... دکن کی متصوفانہ فضا سے پیدا ہوئے. (١٩٩٦، ادبی نقوش، ٦٣). [متصوفانہ + فضا (رک)].

... کلام (۔۔۔فت ک) امذ.
تصوف کے مضامین پر مبنی شاعری. کبیر کے ہم عصروں میں ایک اور مسلمان بزرگ ملک محمد جائسی نے ہندی شاعری میں بڑی شہرت حاصل کی ہے ..... ان کے متصوفانہ کلام کا رنگ بہ حیثیت مجموعی وہی ہے جو کبیر کا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۹۳). ولی کے متصوفانہ کلام کا جائزہ لینے سے پہلے یہ جان لینا ضروری ہے کہ جملہ علوم جو آج تک اس روئے زمین پر موجود ہیں ان علوم کی اصطلاحات قواعد، حقائق اور معارف پر مبنی ہے. (۱۹۹۶، ادبی نقوش، ۹۳).
[متصوفانہ + کلام (رک)].

... ماحول (۔۔۔ ولین) امذ.
رک : متصوفانہ فضا. انھوں نے خاص خاص متصوفانہ ماحول و فضا میں اپنے وجدان تخیل کی ارتقائی منازل طے کیں. (۱۹۹۶، ادبی نقوش، ۶۱). [متصوفانہ + ماحول (رک)].

... مزاج (۔۔۔ کس م) امذ.
تصوف کی طرف مائل طبیعت، درویش طبع. غالب کے پُر از خیال اور گہرے تصور نے انھیں مشکل پسندی کی راہ پر لگایا ..... حالانکہ وہ صوفی نہیں تھے مگر ان کے تجربے متصوفانہ مزاج کے ضرور تھے. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۳۳). [متصوفانہ + مزاج (رک)].

... مَسائِل (۔۔۔ فت م، کس ء) امذ : ج.
تصوف کے مسائل، صوفیانہ معاملات زندگی. ابن سینا کے عہد میں تصوف اور خاص کر باطنیت کا بہت زور تھا ..... اس نے متصوفانہ مسائل سے بحث کی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲ : ۳۰۵). [متصوفانہ + مسائل (رک)].

... مَسْلَک (۔۔۔ فت م، سک س، فت ل) امذ.
تصوف کا طریقہ یا راستہ، صوفیانہ خیالات. روحانی بلندی اور نجات قرآن حکیم اور شریعت کے احکام کی کامل بجا آوری میں مضمر ہے نہ کہ خدا کے وجود میں مخلوط ہو جانے کے متصوفانہ مسلک میں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۰). [متصوفانہ + مسلک (رک)].

مُتَصَوِّفَہ (ضم م، فت ت، ص، شد و بکس، فت ف) امذ : ج.
صوفیوں کا گروہ، اہل تصوف، صوفیا، مشائخ. ان کے ہاں فنا فی اللہ کا تصور متصوفہ کے اثرات کی غمازی کرتا ہے. (۱۹۵۸، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (مقدمہ)، ۴۳). [متصوف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث برائے جمع].

مُتَصَوِّفِین (ضم م، فت ت، ص، شد و بکس، ی مع) صف.
متصوف (رک) کی جمع ؛ تصوف کا راستہ اختیار کرنے والے، صوفیا، اہل طریقت. یہاں علما اور متصوفین جب کسی امیر یا عہدہ دار سے ملتے ہیں. (۱۸۹۴، سفر نامۂ روم مصر و شام، ۵۹). خرابات، بادہ فروش، رند، ..... وغیرہ کا حقیقی اطلاق متصوفین کے نزدیک کچھ اور ہے جو ان الفاظ کے اصلی معنوں سے ظاہر نہیں ہوتا. (۱۹۲۵، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۹۱). وہ اشعار جن میں متصوفین کے نظریوں کو صاف صاف کھلے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے. (۱۹۸۷، غالب فن و شخصیت، ۱۳۰). انھیں (علامہ اقبال) فرقہ پرستوں ..... اور غیر اسلامی متصوفین کی سازشوں کا بھی سامنا تھا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹۱). [متصوف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَضاجِم (ضم م، فت ت، کس ج) صف.
کج دہن، ٹیڑے منھ کا، ٹیڑھا منھا (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ض ج م)].

مُتَضاحِک (ضم م، فت ت، کس ح) صف.
ایک دوسرے پر ہنسنے والا، ایک دوسرے کے ساتھ ہنسنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع : (ض ح ک)].

مُتَضاد (ضم م، فت ت) صف.
۱. ایک دوسرے کی ضد، برعکس، الٹا، مخالف، برخلاف، متناقض. زمین کی متضاد حالتیں جیسے خشکی اور تری، سختی اور نرمی، ہمواری اور ناہمواری. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۸۱). طبیعتیں انسان کی متضاد و مختلف اشیا سے خلق ہوئی ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۳۵). صبر کا مفہوم بالکل شکر کے مخالف ہے لیکن رسول اللہ ﷺ کی ذات پاک میں یہ دونوں متضاد اوصاف ایک ساتھ جمع ہو گئے تھے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲ : ۲۸۱). ترقی پسند اور علامتی شاعری کی تحریکیں ایک دوسرے کے مخالف اور متضاد تھیں. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۰۱). اس قسم کی متضاد باتیں اور مصلحت اندیشی و عافیت بینی کی مثالیں ایک دو نہیں درجنوں ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۴۷). ۲. (شاعری) ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں ؛ جیسے : زمین آسمان، ٹھنڈا گرم وغیرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [ع : (ض د د)].

... الْمَعْنیٰ (۔۔۔ ضم د، غم ا، سک ل، فت م، سک ع) صف.
برعکس معنی رکھنے والا (لفظ). اس سے ملتے جلتے یا متضاد المعنی الفاظ کا ذکر ناگزیر ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۱۰۸). [متضاد + رک : ال (۱) + معنی (رک)].

... عَمَل (۔۔۔ فت ع، م) امذ.
مخالف عمل، برعکس عمل. غالب نے جاگیرداری سے سرمایہ داری کے عبور کے پیچیدہ دور میں زندگی بسر کی، ایک ایسے دور میں جو ہندوستانی سماج کے ارتقا کے متضاد عمل کا، پرانے خیالات کے زوال اور جدید خیالات کی کرب انگیز تلاش و جستجو کا آئینہ دار تھا. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، ستمبر، ۵۸). [متضاد + عمل (رک)].

مُتَضادَہ (ضم م، فت ت، د) صف.
متضاد (رک) کی تانیث، الٹ، برخلاف، برعکس. ایسے اجزائے متضادہ کو یک جا کر کے ایک معجون مرکب قوم واحد قرار دیا. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۳). صفات ذاتیہ لازمیہ مشہورہ بھی مثل مخارج کے سترہ ہیں اور انکی دو قسمیں ہیں ایک متضادہ جس کی ضد کوئی دوسری صفت موجود ہو دوسرے غیر متضادہ جس کی اصطلاحاً کوئی صفت ضد قرار نہ دی گئی ہو. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۹). [متضاد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَضاعِف (ضم م، فت ت، کس ع) صف.
دوچند، دونا، دوگنا. کثرت شمار سے ..... عصاب قویٰ میں ترقی ہو کر قویٰ قوت بھی متضاعف الحال ہو جاتی ہے. (۱۹۰۳، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۳۶). [ع : (ض ع ف)].

مُتَضائِف (ضم م، فت ت، کس ء) صف.
۱. ایک دوسرے سے نسبت رکھنے والا، باہم لگاؤ رکھنے والا. ان حالتوں کے ساتھ عام طور پر دماغ کی ساخت میں بھی ایک متضائف نقص ہوتا ہے. (۱۹۳۵، نفسیات جنوں، ۲۸). یہ خود ان چیزوں کی نشانی ہے جو اس سے متضائف ..... ہیں. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۱۹۲). ۲. (منطق) وہ لفظ یا نام جو دو طرفہ نسبت پر دلالت کرے (ماخوذ : مفتاح المنطق، ۳۶). [ع : (ض ی ف)].

مُتَضَبَّط (ضم م، فت ت، ض، شد ب بفت) صف.
زبردستی چھینا ہوا، ضبط کیا ہوا. ان کی متضبط جاگیریں ان کو پھر دی جاتی تھیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳۰: ۱۷۳). [ع: (ض ب ط)].

مُتَضَبِّط (ضم م، فت ت، ض، شد ب بکس) صف.
زبردستی چھین لینے والا، ضبط کر لینے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ض ب ط) سے صفت فاعلی].

مُتَضَحِّک (ضم م، فت ت، ض، شد ح بکس) صف.
ہنسنے والا، ٹھٹھا کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ض ح ک)].

مُتَضَرِّب (ضم م، فت ت، ض، شد ر بکس) صف.
مارا گیا، پیٹا گیا؛ گھبرایا ہوا، پریشان؛ ہلنے والا (اسٹین گاس؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ض ر ب)].

مُتَضَرَّر (ضم م، فت ت، ض، شد ر بفت) صف.
جسے نقصان ہوا ہو، جس کو ضرر یا صدمہ پہنچا ہو، جس کے چوٹ لگی ہو. اگر ٹھوکر مارنے کے صدمہ سے یا لکڑی کی چوٹ سے شخص متضرر ہلاک ہو جائے ..... باعث ہلاکت سمجھا جائے گا. (۱۸۹۳، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۵۰). آداب مشاعرہ میں ..... طنز و تشنیع کے اشعار پڑھنا ممنوع تھا، اس پر بھی اگر کوئی کنایۃً کسی کی شان میں طنز آمیز الفاظ موزوں کرتا تو اس سے کہا جاتا کہ شخص متضرر سے معذرت کرے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۵۸). اگر یہ دائری کنال صحت کی حالت میں نہ ہوں یا کسی طرح سے متضرر ہو جائیں تو چکر آنا شروع ہو جاتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، محمد سعید الدین، ۱۰۳). محتسب کسی شخص متضرر کی شکایت پر صدر یا پارلیمنٹ کے استصواب پر..... یا خود اپنی تحریک پر تفتیش یا کارروائی کا آغاز کر سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰). [ع: (ض ر ر) سے صفت].

مُتَضَرِّر (ضم م، فت ت، ض، شد ر بکس) صف.
ضرر پہنچانے والا، چوٹ مارنے والا، صدمہ دینے والا. جنگ کا دیوتا ہونے کی وجہ سے اندر صرف آریوں کا حامی ہی نہیں ہے اور متضرر لڑائیوں ہی میں ان کی مدد نہیں کرتا بلکہ وہی سندھ ندی سے جمنا تک اس کا رہبر ہے. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۱۳۴). [ع: (ض ر ر) سے صفت فاعلی].

مُتَضَرِّع (ضم م، فت ت، ض، شد ر بکس) صف.
گریہ و زاری کرنے والا، گڑگڑانے والا، عاجزی کرنے والا. ایک ایسے وقت میں جبکہ علم ہیئت کی داغ بیل بھی نہ پڑی تھی ایک متضرع قلب نے اس طور پر خدا کی حمد گائی تھی. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۹). [ع: (ض ر ع)].

مُتَضَعِّف (ضم م، فت ت، ض، شد ع بکس) صف.
جسے کمزور سمجھا جائے، جسے ناتواں سمجھا جائے، حقیر، کم سواد، کم حیثیت، ذلیل (جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ض ع ف)].

مُتَضَمِّن (ضم م، فت ت، ض، شد م بکس) صف.
شامل، مشتمل، مشمولہ، داخل. اس مجموعے کا نام مہابھارت رکھا ہے، وہ متضمن لاکھ اشلوک اور اٹھارہ باب کو ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۷۰). یہ بحث اُس کی عبارت کو متضمن ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۲۱). ایک وہی ایسا نسخہ ہے جو پوری پچاسوں جلدوں پر متضمن ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۹۰). کسی شخص کا اپنے آپ کو رب العالمین کے نمائندے کی حیثیت سے پیش کرنا لازمی طور پر اس بات کو متضمن ہے کہ وہ انسانوں سے اپنی کلی اطاعت کا مطالبہ کرتا ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۷۰). [ع: (ض م ن)].

مُتَضَمِّنات (ضم م، فت ت، ض، شد م بکس) امذ.
متضمن (رک) کی جمع؛ مشمولات، مشتملات، مشکلات، الجھاؤ، ضوابط ..... جن کا تعلق مالی متضمنات (الجھاؤ) سے ہے ..... وہ ادارے کے قیام کی تاریخ سے موثر ہوں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۶). [متضمن + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَضَمِّنَہ (ضم م، فت ت، ض، شد م بکس، فت ن) صف.
متضمن (رک) کی تانیث، مشمولہ، مشتملہ، داخل شدہ. بہرحال میں ۳ جنوری کو بمہ تن ان کا ساتھ دینے کے لیے تحریر دے چکا تھا لیکن انھوں نے بعدازاں میرے اس تار کے جواب کا انتظار کیا جو مطالبات متضمنہ قرارداد مجلس خلافت مورخہ ۵ اکتوبر ۱۹۲۴ء کے پیش کرنے کے متعلق مولانا ابوالکلام آزاد ..... کو دیا گیا. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۲۶۰). [متضمن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَضَیِّق (ضم م، فت ت، ض، شد ی بکس) صف.
وہ جسے تنگ کیا جائے؛ گھرا ہوا؛ پریشان حال، اذیت میں مبتلا، غریب (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ض ی ق)].

مُتَطابِق (ضم م، فت ت، کس ب) صف.
ایک دوسرے سے مطابقت رکھنے والا، باہم مطابق، یکساں. ترقی کے دوسرے دور میں ہر ٹکڑے کی نخاعی سطح کی قوسوں پر حلقے بن جاتے ہیں اور یہی ان کو اور زیادہ پیچیدہ نظامات کی شکل دیتے ہیں، ان زیادہ پیچیدہ نظامات کے ذریعے سے احساسی اثرات کے زیادہ پیچیدہ مجموعات باہم مل کر زیادہ مکمل طور پر متطابق حرکات پیدا کرتے ہیں. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۳۲). محیط ارضی کا پہلا علمی تخمینہ جو اسوان ..... کے عرض البلد اور درمیانی مسافت کی پیائش پر مبنی تھا اور جن کے متعلق قیاس یہ تھا کہ ایک ہی نصف النہار پر واقع ہیں ..... متطابق قطر ۷،۸۵۰ میل گویا قطبی قطر کی صحیح قیمت کے مقابلے میں صرف ۵۰ میل کم. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۶۷). [ع: (ط ب ق)].

مُتَطابِقاً (ضم م، فت ت، کس ب، تن ق بفت) م ف.
باہمی مطابقت کے لحاظ سے، تطابق سے، منطبق کرتے ہوئے. ان کا مجموعہ متطابقاً صفر کے مساوی ہوتا ہے. (۱۹۳۴، ہندسۂ تحلیلی، ۳۹). [متطابق (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُتَطاہِر (ضم م، فت ت، کس ہ) صف.
پاک و صاف (جامع اللغات). [ع: (ط ہ ر)].

مُتَطَبِّب (ضم م، فت ت، ط، شد ب بکس) صف.
علم طب حاصل کرنے اور عمل میں لانے والا، طبیب، طبیب کامل، ماہر علم طب.

متطبب محمد رازی — طب کو جس سے ہوئی سرفرازی

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ فتنۂ، ۳۳). [ع: (ط ب ب)].

مُتَطَرِّف (ضم م، فت ت، ط، شد ر بکس) صف.
۱. حد اعتدال سے بڑھ جانے والا؛ (سیاسیات) انتہا پسند. اب اس کا مقصود متطرف (Radical) جماعت کو شکست دینا ہے. (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، نومبر، ۳۹۶). ۲. (ایسا اونٹ) جو کھیت کے کنارے کنارے گھاس چرے اور دوسروں کے ساتھ شامل نہ ہو (اسٹین گاس). [ع: (ط ر ف)].

مُتَطَرّق/مُتَطَرّقہ (ضم م، فت ت، ط، شد ر بکس/فت ق) صف.
۱. راہ کرنے والا، راہ کیا ہوا (فرہنگ عامرہ). ۲. کوٹا ہوا، پیٹا ہوا. وہ متطرقہ ہیں یعنی ہتھوڑے سے سندان پر کوٹ کر بڑھائے جاتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۷۵). [ع: (ط ر ق)].

مُتَطَوّف (ضم م، فت ت، ط، شد و بکس) صف.
جو پھرے یا طواف کرے (اشین گاس: جامع اللغات). [ع: (ط و ف) سے صفت فاعلی].

مُتَطَوّق (ضم م، فت ت، ط، شد و بکس) صف.
جس کی گردن میں طوق پڑا ہوا ہو (اشین گاس: جامع اللغات). [ع: (ط و ق)].

مُتَطَہّر (ضم م، فت ت، ط، شد ہ بکس) صف.
صاف ستھرا: دھویا ہوا؛ پاک، طاہر، پوتر (جامع اللغات). [ع: (ط ہ ر)].

مُتَطَیّب (ضم م، فت ت، ط، شد ی بکس) صف.
جسے خوشبو دی جائے؛ خوشبودار مسالا لگایا ہوا؛ خوشبو لگایا ہوا (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ط ی ب)].

مُتَظافِر (ضم م، فت ت، کس ف) صف.
ظفریاب، غالب. میں امیر اعزہ اللہ کو خبر دیتا ہوں کہ اوں کی مجھ پر تین قوتیں بندگی کی متظافر و متعاضد ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۹). [ع: (ظ ف ر)].

مُتَظاہِر (ضم م، فت ت، کس ہ) صف.
ظاہر، واضح، روشن، صاف. پس متجدد ہوتا ہے ایمان اور متظاہر ہوتا ہے برہان. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۶). [ع: (ظ ہ ر)].

مُتَظَفّر (ضم م، فت ت، ظ، شد ف بکس) صف.
فاتح، مظفر، فتح مند (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ظ ف ر) سے صفت فاعلی].

مُتَظَلّم (ضم م، فت ت، ظ، شد ل بکس) صف.
دادخواہ، فریادی.

وہی ظالم، متظلم بھی وہی کون ہو داد رس مظلوماں

(۱۹۷۴، حدیث خواب، ۱۰۵). [ع: (ظ ل م) سے صفت فاعلی].

مُتَظَنّن/مُتَظَنّی (ضم م، فت ت، ظ، شد ن بکس) صف.
سوچنے والا، رائے دینے والا، شک کرنے والا (جامع اللغات). [ع: (ظ ن ن)].

مَتْع (فت م، سک ت) (الف) امذ.
دن کا بڑھنا؛ ترازو کا جھکنا؛ مزے اڑانا، فائدہ اٹھانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف.
بڑھا ہوا، طویل، لمبا. ایسا لاانتہائی سلسلہ جو متدرق نہیں ہے متع سلسلہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۵، داستان ریاضی، ۱۰). [ع].

مُتَعادِل (ضم م، فت ت، کس د) صف.
مساوی، برابر. چونکہ گردش یکساں اور مسلسل ہے اس لیے اسطوانہ ق ن میں کوئی انتقالی اسراع نہیں ہے پس اس پر کی انتقالی قوتیں باہم متعادل ہیں. (۱۹۴۱، سکون سیالات، ۳۴۴). [ع: (ع د ل)].

مُتَعادی (ضم م، فت ت) صف.
ایک دوسرے کے برخلاف (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع د و)].

مُتَعارِض (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
ایک دوسرے کے سامنے آنے والے، خبر یا بات وغیرہ جو ایک دوسرے کے برخلاف ہو، ایک دوسرے کی ضد یا مخالف، برعکس. جب دونوں متعارض ہوئیں تو احتیاط جس میں ہو اوس پر عمل کرنا چاہیے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۴۷). منکرین نے یہ بھی استدلال کیا ہے کہ جب حرمت اور اباحت کی دلیلیں متعارض ہوں تو حرمت کو ترجیح دی جاتی ہے. (۱۹۳۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۴۳). شعر کی عبارت کا ایک حرف بھی اس مفہوم سے متعارض نہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۷۱). [ع: (ع ر ض)].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
خلاف ہونا، متصادم ہونا، برعکس ہونا. قرآن مجید سے متعارض ہونے کی بنا پر اس کو تو کسی طرح قبول ہی نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲: ۶۷۹).

مُتَعارَف (ضم م، فت ت، ر) صف.
معروف، مشہور، جانا پہچانا. کیا یہ آلہ بہت آسان ہے اس آلہ چرخ وغیرہ سے جو متعارف ہے. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳: ۱۳۱). شافعیہ اول وقت میں کل نمازیں پڑھنے کو جیسا کہ ان کے درمیان متعارف ہے افضل جانتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۹). تاہم ان روایتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ معراج کو رویا کہنا قرن اول میں متعارف تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۸۹). جب تک متعارف پردہ ہندوستان سے نہ اٹھے گا..... غلامی میں رکھ کر اور پردے کی تقلید کے ساتھ تعلیم دینی نہ صرف فضول بلکہ مضر اور اشد مضر ہے. (۱۹۵۸، ابوالکلام آزاد (مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۳۰۳). ڈیڑھ سو ممالک میں پاکستان کی ثقافت متعارف تو ہو جاتی، ثقافت کو متعارف کرانے کو اپوا کی خواتین نے ایک دن کا اسٹال لگایا تھا. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۷). [ع: (ع ر ف)].

--- کرانا/کروانا ف م؛ محاورہ.
روشناس کرانا، پیش کرنا، واقف کرنا. ایسے ترجموں سے بھی گریز کیا ہے جو کم از کم مغربی تصور فن کو تو اردو میں متعارف کرا دیتے. (۱۹۸۱، زاویہ نظر، ۹۷). محمد علی جناح نے امپیریل کونسل میں مسلم وقف کے بل کو متعارف کرایا. (۱۹۸۷، قائد اعظم کے مہ و سال، ۳۲). سرمایہ کار تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نت نئے فیشن متعارف کروائے تو حاشیہ یقینی ہے. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۱۲۸). موجودہ حکومت خدا کے فضل سے صنعت و زراعت جیسے شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں متعارف کرا دی ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ لاہور، دسمبر، ۲).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
جانا پہچانا جانا، واقف ہونا. بہرحال یہ ایک دلچسپ نشست تھی اور میرے لیے خاص طور پر کیونکہ مجھے دلی پہنچتے ہی اتنے ادیبوں سے متعارف ہونے کا موقع مل گیا. (۱۹۸۳، موسموں کا عکس (سفرنامہ)، ۳۰). مقابلے کے رجحان کے باعث زبان نئی نئی ترکیبات، تشبیہات..... کے استعمال سے متعارف ہوئی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۸۰).

مُتَعارِف (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
باہم تعارف رکھنے والا، ایک دوسرے کو جاننے پہچاننے والا، ایک دوسرے سے واقف. اسی افسانے کی بدولت وہ اختر کے ساتھ متعارف ہوا. (۱۹۳۹، خاک و خون، ۲۰۳).

انھوں نے مجھے دلّی کے ادبی حلقوں میں متعارف کرا دیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۶۵). [ع: (ع ر ف)].

مُتَعارِفہ (ضم م، فت ت، فت نیز کس ر، فت ف) صف.
مشہور، معروف، مروجہ. تم کو چاہیے کہ اپنی طرف سے فارسی متعارفہ و مروجہ میں لکھ بھیجو. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۳۸۷). شرح سود کی تخفیف کے ساتھ قرض کی مقدار متعارفہ میں اضافہ نہ ہوا. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۱۵۳). دونوں میں مسلمات متعارفہ کی تردید و تضحیک کا جذبہ بدرجۂ اتم موجود ہے. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۱۳). کوئی دماغ یافتہ فلسفیانہ نظام جو واقعات متعارفہ کی تیز روشنی کا متحمل نہ ہو سکتا ہو انگریز کی سرزمین میں آج تک مقبول نہیں ہوا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۹). [متعارف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَعارِفِین (ضم م، فت ت، کس ر، ی مع) امذ: ج.
جان پہچان والے، متعارف. اپنے ہی ملک اور اپنے ہی متعارفین میں ان کے رائج کرنے کا سلیقہ نہیں ہے. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۳۳). میرے متعارفین میں ایک خاندان ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۶). [متعارف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَعاصِر (ضم م، فت ت، کس ص) صف.
ہم عصر، باہم ایک زمانے کے. اب گفتگو صرف یہ رہ جاتی ہے کہ آیا یہ دونوں واقعات متعاصر ہیں. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۹۵). [ع: (ع ص ر)].

مُتَعاضِد (ضم م، فت ت، کس ض) صف.
قوی، غالب، فتحیاب. میں امیر اعزہ اللہ کو خبر دیتا ہوں کہ اس کی مجھ پر تین قوتیں بندگی کی متظاہر و متعاضد ہیں. (۱۸۸۸، تخفیف الاسماع، ۳۹). [ع: (ع ض د)].

مُتَعاقِب (ضم م، فت ت، کس ق) (الف) صف.
۱. (i) پیچھے آنے والا، بعد میں آنے والا، متأخر. دو احساسات کی یک وقتی یا متعاقب تحریک کے وقت ان حصوں میں کوئی فعلیت نہیں ہوتی. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۹۴). یہ سب کپڑے ڈھالنے کی مشینوں کے بہت مشابہ ہیں، جن کا ذکر متعاقب باب میں کیا جائے گا. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۳۳). (ii) تعاقب کرنے والا.

شہر خوبان خیالی میں کدھر کو جاؤں مرگ مبرم متعاقب ہے جدھر کو جاؤں

(۱۹۶۳، برگ خزاں، ۶۰۷). ۲. جانشین، ولی عہد؛ اولاد (فرہنگ آصفیہ). (ب) م ف. بعد، بعد میں، پیچھے. کلیان خط ڈاک میں ڈال کر آیا، اس کے متعاقب پارسل کا ہرکارہ آیا. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۳۹). یہ دونوں رقمیں متعاقب بتدریج ادا کر دوں گا. (۱۸۹۰، مکاتیب وقار الملک، ۲: ۱۷). بندی منعی پر متعاقب بحث کی جائے گی. (۱۹۳۹، ہندسۂ تحلیلی، ۱۳۵). [ع: (ع ق ب)].

--- الوُرُود (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
ایک دوسرے کے بعد آنے والے (جامع اللغات). [متعاقب + رک: ال (۱) + ورود (رک)].

مُتَعاقِبَہ (ضم م، فت ت، کس ق، فت ب) صف مث.
پیچھے آنے والی، بعد میں آنے والی، پے در پے آنے والی، ایک کے بعد ایک آنے والی. اس لیے کہ حرکات متعاقبہ ..... کا اجتماع محال ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۲). [متعاقب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَعاقِبِین (ضم م، فت ت، کس ق، ی مع) امذ: ج.
بعد میں یا پیچھے آنے والے. یہ وقت بہت سخت تھا کیونکہ متعاقبین کی جماعت بڑھتی جاتی تھی. (۱۹۱۵، فلسطین کا قطرۂ گوہریں، ۱۰۷). اس کے معاصرین و متعاقبین اس کی معمولی معمولی اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی نظر امتیاز سے دیکھتے ہیں. (۱۹۳۱، انشائے داغ، ۱). [متعاقب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَعاقِد (ضم م، فت ت، کس ق) صف.
آپس میں عہد و پیماں کرنے والا (امین گاس؛ نوراللغات). [ع: (ع ق د)].

مُتَعاقِدَین (ضم م، فت ت، کس ق، ی لین) امذ: ج.
آپس میں عہد و پیماں کرنے والے دونوں فریق، فریقین معاہدہ. کوئی شے حسن سے زیادہ استوار ہونی چاہیے جو متعاقدین کو اتحاد کی دائمی گرہ میں باندھ دے. (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۱۷). پہلی شرط تو متعاقدین کی رضامندی سے ٹوٹی اور دوسری شرط کے توڑنے کے لیے بجنور والے مدت العمر ساعی رہے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۳۲). [متعاقد (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- مُعاہَدَہ کس اضا (--- ضم م، فت ہ، و) صف.
باہم معاہدہ کرنے والے دونوں فریق، فریقین معاہدہ. اگر مقدمہ کی نوعیت سے واضح ہو کہ متعاقدین معاہدہ کی یہ نیت تھی. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدۂ ہند، ۳۵). [متعاقدین + معاہدہ (رک)].

مُتَعاکِس (ضم م، فت ت، کس ک) صف.
ایک دوسرے کی طرف اُلٹنے والا، جو ایک دوسرے کا عکس ہو، اُلٹا. یہ تعامل متعاکس ہے، اس لیے اگر الکوہل اور سلفورک ترشہ میں سے کسی ایک کی بہت افراط نہ ہو تو یہ تعامل تکمیل نہیں ہوتا. (۱۹۲۵، عملی کیمیا، ۱۳۶). اگر عمل متعاکس ہوں تو یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ خود جذب شدہ حرارت کی مقدار طریقہ مرور پر منحصر نہیں ہوتی. (۱۹۲۸، سکونیات، ۳۳۲). [ع: (ع ک س)].

مُتَعال (ضم م، فت ت) صف.
۱. بہت عالی، بلند، بزرگ، برتر. یہ سب احوال اور حساب اور سوال بحضور رسول کریمؐ متعال ہووے گا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۵).

پرے ہے عرش سے بھی جس کی منزل متعال
ہے گلشن خانہ فقط جس کا نیکوں غلام

(۱۹۲۶، مطہر، ۳۵). ۲. خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل. اپنا قادر حق متعال. (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). اسمائے حسنی ایزد متعال کے، ورد ہر زنار جلال کے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۲).

اور ان سے وہ رسول رب متعال
سب ان کے کاروانوں کا کہا حال

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۱۱). دلوں کا حال سوا خداوند متعال کے کوئی نہیں جان سکتا. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۱۹۸). اقبال کا سورج ..... ہمیشہ قادر متعال کے فضل سے تاباں ..... رہے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۶۷).

اے صاحب سلطنت و اے صاحب مال جبار و مہیمن و عزیز و متعال

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۳۲). [ع: (ع ل و)].

مُتَعالِیم (ضم م، فت ت، کس ل) صف.
سب کے جانے پہچانے : ایک دوسرے کے واقف (اشین گاس : جامع اللغات).
[ع : (ع ل م)].

مُتَعالی (ضم م، فت ت) صف.
۱. بہت عالی، بلند، بزرگ، برتر. جناب محمد حسین صاحب تاجر ... بنائے کوتوال مسجد میں سعی متعالی فرمائیں. (۱۸۹۵، چمن تاریخ، ۲). ذات مقدس تمام اعضا اور صفات محدثات سے جو وہم و خیال میں سا سکتی ہیں منزہ اور متعالی ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۵۰). حضور عالی متعالی نے اپنے دستخط خاص سے ایک شقہ جناب زینت محل بیگم صاحبہ کے نام جاری فرمایا. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۵۹). ۲. خدائے تعالٰی کا ایک صفاتی نام.

اے غفار قہار وہاب   والی متعالی بر تواب
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۶۳).

تو سلام و خالق و متعالی و عدل و کریم   تو عزیز و باری و غفار و فتاح و علیم
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۳). [ع : (ع ل و)].

مُتَعالِیَہ (ضم م، فت ت، کس ل، فت ی) صف.
بلند، عالی، بزرگ، برتر. اسی آنکھ میں ایک نور پیدا ہوتا ہے جو اس قابل ہوتا ہے کہ جمال ذات متعالیہ کا مطالعہ کر سکے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۰۷). [متعالی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَعامِل (ضم م، فت ت، کس م) صف : اند.
ایک دوسرے پر اثر کرنے والا، آپس میں عمل کرنے والا ؛ (کیمیا) کیمیائی تعامل میں حصہ لینے والا مادہ، کوئی ایسی شے یا مادہ جو اپنی اثر پذیری کے باعث کیمیائی تجزیے میں استعمال کیا جائے (انگ : Reagent). کیمیائی تعاملات کے دوران ہونے والی توانائی کے تغیرات بڑی اہمیتوں کے حامل ہیں کیونکہ متعامل نظام کے نقطۂ توازن (Point of aqullibrium) ان سے براہ راست متعلق ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، حرحرکیات، ۱۵). سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ ..... تجربہ گاہوں میں بطور متعامل استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۵۳). زبان سے زیادہ اب اس میدان کا تعلق ..... تکنیکی مضامین کے ساتھ ہوتا جا رہا ہے، علم اصطلاح کے میدان میں یہ تکنیکی علوم ہی متعامل ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۲۶). [ع : (ع م ل)].

مُتَعامِلات (ضم م، فت ت، کس م) صف : ج.
متعامل / متعاملہ (رک) کی جمع. سادہ آلات اور متعاملات کو رکھنے کے لیے کمرے میں گنجینے اور الماریاں ہونی چاہئیں. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۹۹). عروق کی عضلی بافت پر ادویہ یا متعاملات (Reagents) کے اثر کے امتحان کے لیے ..... اس متعامل کو ایک معلوم مقدار میں انسکالی سیال کے اندر شامل کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۹۶). [متعامل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَعامِلَہ (ضم م، فت ت، کس م، فت ل) صف : اند.
متعامل (رک) کی تانیث : (ایٹمی) ری ایکٹر. شکاگو یونیورسٹی کے اسکواش کورٹ میں جو بے ڈھنگا سا جوہری انبار لگایا گیا تھا وہ دنیا کا پہلا نوری متعاملہ یا نیوکلیر ری ایکٹر تھا. (۱۹۶۸، نیا افق نئی منزلیں، ۱۷). [متعامل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَعانِق (ضم م، فت ت، کس ن) صف.
آپس میں معانقہ کرنے والے : وہ جو ایک دوسرے سے ہم بغل ہوں (اشین گاس : جامع اللغات). [ع : (ع ن ق)].

مُتَعاوِض (ضم م، فت ت، کس و) اند : ج.
تبادلہ کرنے والے : وہ جو عوض لینا قبول کریں (اشین گاس : جامع اللغات).
[ع : (ع و ض)].

مُتَعاوِن (ضم م، فت ت، کس و) صف.
ایک دوسرے کی مدد کرنے والا، تعاون کرنے والا. دوسری سیاسی جماعتوں سے متعاون ہوکر ایک دستور اساسی مرتب کرے. (۱۹۴۰، مسلم لیگ، ۷۸). [ع : (ع و ن)].

مُتَعاہِد (ضم م، فت ت، کس ہ) صف.
معاہدہ کرنے والا، باہم عہد کرنے والے، ایک دوسرے سے عہد و پیمان یا معاملت کرنے والا ؛ ٹھیکیدار (پلیٹس : جامع اللغات). [ع : (ع ہ د)].

مُتَعاہِدِین (ضم م، فت ت، کس ہ، ی مع) اند : ج.
باہم عہد کرنے والے، آپس میں معاہدہ کرنے والے. عرب کا دستور تھا کہ جب معاہدہ کرتے تو متعاہدین ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے اور یہ استحکام معاہدہ کا نشان ہوتا. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۳۱). [متعاہد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتْعَب (ضم م، سک ت، فت ع) صف.
بہت زیادہ کام کے دباؤ سے تھکا ہوا، تھکا ماندہ (ماخوذ : اشین گاس : جامع اللغات).
[ع : (ت ع ب)].

مُتْعِب / مُتْعِبَہ (ضم م، سک ت، کس ع / فت ب) صف.
تعب میں ڈالنے والا، تھکا دینے والا، وہ کام جو تکلیف کا باعث ہو، تکلیف دہ. بھوک کی شدت کی حالت میں حرکت متعبہ نہ کریں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۲۱۴). [ع : (ت ع ب)].

مُتَعَبَّد (ضم م، فت ت، ع، شد ب بفت) اند.
عبادت کی جگہ، عبادت خانہ ؛ معبد (اشین گاس : جامع اللغات). [ع : (ع ب د)].

مُتَعَبِّد (ضم م، فت ت، ع، شد ب بکس) صف.
عبادت کرنے والا، عبادت گزار، عابد. حضرت یونسؑ کو اللہ جل شانہ نے مانند حضرت اشعیا کے نبی کیا اور قبل اس کے شاغلی اس منصب کی نہ تھی، بلکہ نبی متعبد تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۶۸۰). ایک راہب سیاح و متعبد تھا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۰۵).
[ع : (ع ب د)].

مُتَعَبَّدات (ضم م، فت ت، ع، شد ب بفت) امث : ج.
وہ رسوم اور قربانیاں جو حج کے دوران میں ادا کی جاتی ہیں (اشین گاس : جامع اللغات).
[متعبد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَعَبِّدِین (ضم م، فت ت، ع، شد ب بکس، ی مع) صف.
عبادت کرنے والے، عابدین. ایک اور خانقاہ ہے جس میں ایک جماعت متعبدین کی رہا کرتی ہے. (۱۹۰۱، سفرنامۂ ابن بطوطہ، ۱ : ۴۸۸). [متعبد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتْعَۃ (ضم م ، سک ت ، فت ع) اند .
متعہ (رک) کا ایک املا ، تراکیب میں مستعمل . [ع : (م ت ع)] .

--- اَلْحَج (--- ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح) اند .
حج کی پرانی رسمیں: "اور میں اُن کو حرام کرتا ہوں" کا دعویٰ کر کے متعۃالنکاح اور متعۃالحج دونوں کو منا ہی کر دی . (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲) . [متعۃ + رک : ال (۱) + حج (رک)] .

--- النِّکَاح (--- ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ن بکس) اند .
کچھ مدت کے لیے عورت سے نکاح کرلینا ، میعادی نکاح ، متعہ . اور میں اُن کو حرام کرتا ہوں ، کا دعویٰ کر کے متعۃالنکاح اور متعۃالحج دونوں کو منا ہی کر دی . (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲) . [متعۃ + رک : ال (۱) + نکاح (رک)] .

مُتَعَتِّب (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ت بکس) صف .
ناراض ، غصے میں (جامع اللغات) . [ع : (ع ت ب)] .

مُتَعَجِّب (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ج بکس) صف .
تعجب کرنے والا ، حیران ، متحیر ، ششدر ، حیرت زدہ . دانشلیم دیکھ کر متعجب ہوا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۶) . میں نے متعجب ہو کر پوچھا کہ حضرت جنازہ تو باہر رکھا ہے اور آپ یہاں . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۸۷) . متعجب سیاح کا دماغ اس مقام پر پہنچ کر چکرا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۶۳) . ہندو دیویاں جس عقیدت سے ان پر ٹوٹے پڑتی تھیں اس پر متعجب ہوا تھا . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۶۹) . ہم آج کی اصطلاح میں جسے "کلچرل شاک" کہتے ہیں یوسف خاں اسی کا شکار ، متعجب اور متحیر نظر آتا ہے . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۱) . [ع : (ع ج ب)] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
حیرت زدہ ہونا ، تعجب میں پڑنا . آپ "بسم اللہ" پڑھ کر انگور کھانے لگے . غلام "بسم اللہ" کا کلمہ سن کر متعجب ہوا . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۳۸۰) . جب لوگوں نے سنا کہ میں (پروفیسر احمد علی) قرآن کا ترجمہ کر رہا ہوں تو متعجب بھی ہوئے اور مضحکہ بھی اڑانے لگے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۶) .

مُتَعَجِّبَانَہ (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ج بکس ، فت ن) صف ؛ م ف .
حیرت زدگی کے انداز سے ؛ حیرت کے انداز میں . حضرت نے یہ سخن سن کر متعجبانہ فرمایا کہ بارے اس واقعے کو بہ تفصیل بیان کرو . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۶۳) . میں نے افسر کی طرف بڑی متعجبانہ نظروں سے دیکھا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۹) . [متعجب + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُتَعَجِّل (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ج بکس) صف .
جلدی کرنے والا ؛ وہ جو جلدی سے پکڑے (اشٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ع ج ل)] .

مُتَعَدِّد (ضم م ، فت ت ، ع ، شد د بکس) صف .
۱ . کئی ، بہت سے ، زیادہ . راستی عیب سے کثرت کے مبرا ہوتی اور کجی کے طریقے بھی متعدد نہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۸۰) . یہ ایک بہت بڑی بحث ہے جس کو ہم اپنی تصنیفات میں متعدد جگہ لکھ چکے ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۲۵) . ہندوستان میں ..... کثرت سے ہوتا ہے ایک ہی جڑ سے متعدد شاخیں پھوٹتی ہیں . (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۱۷) .
وفاداری ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیے کیونکہ اس سے انسان کو متعدد فائدے پہنچتے ہیں . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۵) . اردو کے متعدد حروف شکل میں مشابہ ہیں . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۹۳) . ۲ . مختلف ، متفرق ، جدا جدا . ہندوستان ایک ایسا برعظیم ہے کہ جو متعدد قومیتوں پر مشتمل ہے . (۱۹۳۰ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۱۵۱) . سیاسی ریشہ دوانیوں اور انتشار کے سبب یہ خواہش پوری نہ ہو سکی کیونکہ اسے بڑی مشکلات کا سامنا تھا اور اس کی ناکامی کے متعدد اسباب موجود تھے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۳۱) . [ع : (ع د د)] .

--- بار م ف .
کئی دفعہ ، بار بار ، بہت دفعہ . اولیائے عظام کی آمد ..... بلکہ تشریف آوری متعدد بار ہوتی . (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۹) . [متعدد + بار (۳)] .

مُتَعَدِّدَہ (ضم م ، فت ت ، ع ، شد د بکس نیز بفت ، فت د) صف .
متعدد (رک) کی تانیث ؛ کئی ، بہت ؛ متفرق . دعا میں بعد از درود احادیث بطرق متعددہ روات سے آئی ہیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۷) . قرآن مجید میں جس قدر آیتیں ایسی ہیں جن میں معانی متعددہ کا احتمال ہو سکتا ہے وہ سب متشابہات کے تحت میں مندرج ہیں . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید (ضمیمہ ۵) ، ۲ : ۷۳) . [متعدد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُتَعَدِّم (ضم م ، فت ت ، ع ، شد د بفت) صف .
کم ، تھوڑا ، قاصر ؛ ناقص (اشٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ع د م)] .

مُتَعَدّی (ضم م ، فت ت ، ع ، شد د) صف .
۱ . حد سے تجاوز کرنے والا ، ظلم کرنے والا . مرتہن نے اوس سے فائدہ حاصل کیا تو وہ متعدی ہو گیا لیکن رہن باطل نہ ہو گی اس تعدی سے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۹۰) . ۲ . (i) اڑ کر لگنے والا ، ایک دوسرے کو لگنے والا ، پھیل جانے والا (مرض) ، چھوت کی بیماری . یہ امراض متعدی ہوتے ہیں ، ایک سے دوسرے کو لگتے چلے جاتے ہیں . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۳۹) . یہ بیماری ..... مشکل سے زائل ہوتی ہے ، اس میں ایک جگہ سے دوسرے مقام پر متعدی ہو جانے کی خاصیت بھی ہے . (۱۹۳۰ ، شتنالو ، ۸۳) . یہ بیماری بالغ افراد کے لیے مہلک ثابت ہو سکتی تھی اور بے حد متعدی ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۳۱) . بیماریاں متعدی ہوا کرتی ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۳) . (ii) ایک سے دوسرے پر اثر کرنے والا ، پھیل جانے والا (خیال ، عقیدہ وغیرہ) . اوروں کو فائدہ پہنچانے کے واسطے کچھ محنت و مشقت بجا لائے کہ اس کو طاعت متعدی کہتے ہیں . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۲۰) . ان کے خبیث و پلید عقیدے اوروں میں سرایت کرتے اور متعدی ہوتے تھے . (۱۹۰۵ ، لمعۃالضیا ، ۳۳) . محبت ایک متعدی جذبہ ہے جو ایک دل میں پیدا ہو کر دوسرے کے دل پر بھی اپنا اثر ڈالتا ہے . (۱۹۳۳ ، فطرت نسوانی ، ۹۸) . ۳ . وہ اعمال یا عبادات جن سے دوسروں کو فائدہ پہنچے . وہ متعدی اور لازمی عبادات میں یکتا تھے . (۱۹۸۹ ، نقد ملفوظات ، ۱۷۶) . ۴ . (قواعد) وہ فعل جسے فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہو ، وہ فعل جس کا اثر فاعل سے گزر کر مفعول تک پہنچے . مصدر اوپر دو قسم کے ہے لازم اور متعدی . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۳) .

کون کہتا ہے سمجھتا بھی ہے سمجھا دینا   واقعی فہم ہے لازم متعدی الہام
(۱۹۱۵ ، وفا ، ک ، ۱۲) . مادۂ فعل (لازم و متعدی) پر "تی" بڑھانے سے استقبالیہ وجود میں آتا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۰) . اسم کی قسمیں بیان کی ہیں پھر فعل کی اقسام لازم و متعدی کا ذکر ہے . (۱۹۸۹ ، قواعد صرف و نحو زبان اردو ، ۲۱) . [ع : (ع د و)] .

--- اَلْمُتَعَدّی (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ت ، ع ، شدو) صف.
(قواعد) وہ متعدی فعل جو دوسرے متعدی فعل سے بنایا گیا ہو (جیسے بلانا سے بلوانا ، دینا سے دلوانا وغیرہ) یعنی وہ فعل جسے دو مفعولوں کی ضرورت ہو . جو ایک مفعول سے زیادہ کا محتاج ہو اس کو متعدی المتعدی اور متعدی بدو مفعول یا متعدی بہ مفعول کہتے ہیں . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٧٧) . متعدی ایک مفعول کو چاہتا تھا ، متعدی المتعدی بنانے سے دوسرے مفعول کو چاہنے لگا ، جیسے : کھانا سے کھلانا ، پینا سے پلانا . (١٩٠٣ ، مصباح القواعد ، ٣٣) . [متعدی + رک : ال (١) + متعدی (رک)].

--- بیماری (---ی مع) امث.
(طب) چھوت کی بیماری ، ایک سے دوسرے کو لگنے والا مرض ، متعدی مرض . ماسٹر صاحب نے کہا کہ چیچک ایک متعدی بیماری ہے . (١٩٣٥ ، لطائف عجیبہ ، ٣ : ٥) . بار بار متعدی بیماری کی طرح مایوسی اس پر حملہ کر دیتی ہے . (١٩٨١ ، راجہ گدھ ، ١٣٣) . [متعدی + بیماری (رک)].

--- جَراثیم (---فت ج ، ی مع) امذ ؛ ج.
پھیلنے والے جراثیم ، بڑھنے والے جراثیم . زخموں میں متعدی جراثیم کے خاتمے کی تدبیر پیدا ہوگئی . (١٩٨٦ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ٨٠) . [متعدی + جراثیم (رک)].

--- مَرَض (---فت م ، ر) امذ.
اڑ کر لگنے والا مرض ، مرض متعدی ، چھوت کی بیماری . یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے . (١٩٣٣ ، قرآنی قصے ، ١٣٣) . جسم میں متعدی امراض کے خلاف قوت مدافعت کی کمی بھی پیدا ہو جاتی ہے . (١٩٨٣ ، معیاری حیوانیات ، ١ : ٢٣٣) . [متعدی + مرض (رک)].

مُتَعَدِّیاً (ضم م ، فت ت ، ع ، شد د بکس ، تن ی بفت) م ف.
تعدی کی وجہ سے ؛ حد سے تجاوز کر کے . ذمہ داری اس شرط کے ساتھ عائد ہوگی کہ اتلاف یا نقص قیمت عمداً (قصداً) یا متعدیاً (بوجہ تعدی) واقع ہو . (١٩٣٣ ، جنایات بر جائداد ، ١٢٩) . [متعدی (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

مُتَعَذِّر (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ذ بکس) صف.
١. مشکل ، دشوار ، محال کے قریب . اکثر زمینیں یہاں کی جو قابل جوتنے بونے کے ہیں ان کی زراعت موقوف بارش پر ہے ، سینچنا وہاں متعذر اور لاحاصل . (١٨٠٥ ، آرایش محفل ، افسوس ، ١١) . سفر خصوصاً بوڑھے رنجور آدمی کو دونوں صورتوں میں متعذر . (١٨٦٥ ، مکاتیب غالب ، ٣٨) . بڑے ہونے پیچھے ان کی اصلاح مشکل یا متعذر بلکہ محال ہو جاتی ہے . (١٩٢١ ، شمع ہدایت (دیباچہ) ، ١٣) . چھان بین کے بغیر تسلیم کرنا مشکل ہے مگر چھان بین کے وسائل سر دست متعذر ہیں . (١٩٧٢ ، جلوۂ حقیقت ، ١٥٧) . اگر قصاص متعذر ہونے یا معاف کر دینے کی بنا پر ساقط ہو چکا ہو تو یہ ضروری نہیں کہ مجرم کو کسی قسم کی جسمانی سزا دی ہی نہ جائے . (١٩٨٢ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ٧٨) . ٢. عذر کرنے والا (جامع اللغات) . [ع : (ع ذ ر) سے صفت فاعلی].

--- اَلْعُبُور (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف.
دشوار گزار ، مشکل سے عبور ہونے والا . کوہستان کی راہ متعذر العبور ہے اس کو چھوڑ کر راہ متعارف سے میرا تعاقب ہوگا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٩٥) . [متعذر + رک : ال (١) + عبور (رک)].

مُتَعَرّا (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ر) صف : = متعری.
برہنہ ، ننگا ؛ خالی . دھاڑ واڑی طبقات کے تنگ منطقہ ہم میلانیات کے متعرا کناروں پر تقریباً افقی تہیں لگی ہوئی نظر آتی ہیں . (١٩٣١ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ٢٣) . [ع : (ع ر ی)].

مُتَعَرِّب/مُتَعَرِّبَہ (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ر بکس/فت ب) صف ؛ امذ.
غیر ملکی جو عرب میں آ کر آباد ہو جائیں ، وہ بدوی جو عربوں کی سی زندگی اختیار کرے . ان اقوام کو عموماً متعربہ اور مستعربہ کہتے ہیں اور یہ نام عرب یعنی قدیم عربوں کے مقابل میں ہیں . (١٩٠٧ ، مخزن ، اگست ، ٣٠) . ممکن ہے کہ مؤخرالذکر بیشتر متعرب بربروں ہی پر مشتمل ہوں . (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ١٠٣) . [ع : (ع ر ب)].

مُتَعَرِّض (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ر بکس) صف.
١. روکنے والا ، مخالفت کرنے والا ، مانع ، مزاحم . بارہا ہم نے کہا ہے کہ ہمارے کام میں ہرگز دخل نہ کیجیو اور کسی بات کے متعرض نہ ہوجیو . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٣١) . قرار پایا کہ اب آئندہ بادشاہ کی اولاد کا سلطان مشرقی متعرض نہ ہو . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٠٨) . اگر ان کے کسی دوست کی اہانت کی جائے تو وہ متعرض نہیں ہوتے . (١٩٣١ ، اخلاق نقوماخس (ترجمہ) ، ١٣٥) . ٢. وہ جو تکلیف دے (جامع اللغات) . [ع : (ع ر ض)].

مُتَعَرِّف/مُتَعَرِّفَہ (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ر بکس/فت ف) صف.
١. معمولی جان پہچان والا ، شناسا . بعض اوقات لوگ جو اور تعریف سننے کے مشتاق ہوتے ہیں ایسے ہی تصویر متعرفہ سے بھی ایک خاص دلچسپی لیتے ہیں . (١٩٠٧ ، مخزن ، اگست ، ٢٠) . رنگی متعرف کا کلام قلوب پر اثر انداز نہیں ہوتا . (١٩٧٣ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ٢٣٦) . ٢. اقرار کرنے والا ، اعتراف کرنے والا ، معترف . اس کے دشمن بھی اس کے شریف چال چلن کے متعرف ہیں . (١٩٠٧ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ٣ : ٢٧٢) . ٣. وہ جو دوسروں کے راز معلوم کرے (جامع اللغات) . [ع : (ع ر ف)].

مُتَعَرِّق (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ر بکس) صف.
جسے پسینا آ رہا ہو (اشین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ع ر ق)].

مُتَعَرّیٰ (ضم م ، فت ت ، ع ، شد ر ، بشکل ی) صف.
رک : متعرا . اس وقفے میں انجار کثرت یا زیادہ متعری ہو گئے تھے . (١٩٣١ ، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ٢٥) . [ع : (ع ر ی)].

مُتَعَزِّل (ضم م ، فت ت ، شد ز بکس) صف.
نوکری سے ہٹایا گیا ، موقوف ، معزول ؛ سبکدوش (ماخوذ : اشین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ع ز ل)].

مُتَعَسِّر (ضم م ، فت ت ، ع ، شد س بکس) صف.
١. سخت دشوار ، مشکل ، تقریباً ناممکن . میں نے کہا کیا کروں کہ چلنا ان پاؤں سے متعذر ہے اور حرکت کرنا ان ہاتھوں سے متعسر . (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ٢٧٠) . تمام امرا نے یہ تجویز کی کہ سلطان بہادر سے مقاومت متعذر بلکہ متعسر ہے . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢١٣) . ٢. جس کی وجہ نہ بیان ہو سکے ، نہایت سخت (جامع اللغات) . [ع : (ع س ر)].

--- اَلْحُصُول (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) صف.
مشکل سے حاصل ہونے والا (جامع اللغات) . [متعسر + رک : ال (١) + حصول (رک)].

--- اَلْمُرُور (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم م، و مع) صف.
مشکل سے برداشت ہونے یا گزرنے والا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [متعسر + ال (۱) + مرور (رک)].

مُتَعَسِّرات (ضم م، فت ت، ع، شد س بکس) امذ ؛ ج.
بہت مشکل اُمور. صفات کا احصا کمالات سے اور کمالات کا حصر مرتبۂ متعسرات سے ہے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۵۸). [متعسر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَعَشِّق (ضم م، فت ت، ع، شد ش بکس) صف.
عاشق، جھوٹا عاشق (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ع ش ق)].

مُتَعَصِّب (ضم م، فت ت، ع، شد ص بکس) صف.
تعصب برتنے والا، اپنے طقے، گروہ یا عقیدۂ خیال خصوصاً مذہبی خیال کی پچ کرنے والا، اپنے خلاف عقیدہ رکھنے والے سے دشمنی کرنے والا، کٹر، ہٹ دھرم. متعصب سے متعصب پادری بھی ہمارے امیرالمومنین کی صفت و ثنا کیے بغیر نہ رہ سکے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۲۷). وہ ہٹ دھرم اور متعصب آدمی نہ تھا. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۶۵). ایک بار پھر قائداعظم نے کانگریس کے متعصب رویے اور مسلمانوں کو طبقوں میں تقسیم کرنے کی کانگریسی کوششوں کو تنقید کا ہدف بنایا. (۱۹۸۳، قائداعظم کے مہ و سال، ۱۳۲). اب ترقی کے ساتھ ساتھ لوگ تنگ نظر، متعصب اور بخیل ہوگئے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۳). [ع : (ع ص ب)].

--- آدمی (---سک د) امذ.
جانب دار یا متعصب شخص، تعصب برتنے والا آدمی. وہ ہٹ دھرم اور متعصب آدمی نہ تھا. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۶۵). اس سے تو متعصب آدمی بھی انکار نہیں کرے گا کہ وہ (مولانا ابوالکلام آزاد) عظیم الشان دریائے علم تھے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور اُن کے معاصرین، ۹). [متعصب + آدمی (رک)].

--- پارٹی (---سک ر) امث.
جانب دار یا متعصب گروہ یا جماعت. ۱۹۴۸ء میں سفید فاموں کی نیشنل پارٹی قائم ہوئی. یہ انتہائی متعصب پارٹی ہے جو نسلی علاحدگی کی زبردست حامی ہے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۱۹). [متعصب + پارٹی (رک)].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
تعصب برتنے یا جانب داری کا مظاہرہ کرنے والا ہونا. ایک مشہور سندھی ادیب پر ماتند تھا جو بہت متعصب تھا. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۲۳۰). پہلے میں اسلام کے مفہوم کو زیادہ محدود سمجھتا تھا اور قدرے متعصب تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۲۱).

مُتَعَصِّبانَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ص بکس، فت ن) صف ؛ م ف.
تعصب سے بھرا ہوا، تعصب آمیز، تعصب کرتے ہوئے. اب یہ طریقہ چنداں مفید نہیں سمجھا جاتا کہ مسلمانوں کی نسبت صاف صاف متعصبانہ الفاظ لکھے جائیں. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۳). کانگریس کے غیر معقول اور متعصبانہ رویے نے کئی کانگریسی مسلمانوں پر کانگریس کی اصل حقیقت آشکارا کر دی. (۱۹۸۶، مسلم لیگ کا دورِ حکومت، ۳۹). تاریخ ادب ..... ہمیشہ کچھ لوگوں کے لیے یک طرفہ، جانب دار، اور متعصبانہ بھی ثابت ہوگی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). [متعصب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پالیسی (---ی مع) امث.
جانب دارانہ یا تعصب کا لائحہ عمل، تعصب برتنا. کانگریس کی متعصبانہ پالیسیوں کا جائزہ لینے کے لیے قائداعظم نے رائل کمیشن کے قیام کے مطالبے کا اعادہ کیا. (۱۹۸۷، قائداعظم کے مہ و سال، ۱۵۳). [متعصبانہ + پالیسی (رک)].

--- سازش (---کس ز) امث.
سازش جس میں تعصب اور جانب داری شامل ہوں یا جس کی بنیاد تعصب پر ہو. اُن کا فعال ذہن ان دو اقوام کی متعصبانہ سازشوں کا توڑ پیش کرنے میں کتنا ماہر تھا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۱). [متعصبانہ + سازش (رک)].

مُتَعَطِّر (ضم م، فت ت، ع، شد ط بکس) صف.
خوشبودار، معطر (جامع اللغات). [ع : (ع ط ر)].

مُتَعَطِّش (ضم م، فت ت، ع، شد ط بکس) صف.
پیاسا، تشنہ. بہجت افطار شب میں ہے ..... راحت متعطشان دیدار شب میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۵). [ع : (ع ط ش)].

مُتَعَظِّم (ضم م، فت ت، ع، شد ظ بکس) صف.
۱. (طب) ہڈی کی طرح سخت، مبدل بہ استخواں، وہ چیز جو ہڈی بن گئی ہو، کرکری. جوں جوں عمر بڑھتی ہے یہ کم و بیش متعظم (Ossified) ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۹). کم عمر شیر خوار بچے کی کھوپڑی میں کسر واقع کرنا واقعی آسان نہیں، اس عمر میں کھوپڑی بحیثیت مجموعی مکمل طور پر متعظم نہیں ہوتی. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱ : ۲۹). ۲. متکبر، مغرور، پرشکوہ (اسٹین گاس). [ع : (ع ظ م)].

مُتَعَفِّف (ضم م، فت ت، ع، شد ف بکس) صف.
متقی، پارسا، عفت والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ع : (ع ف ف)].

مُتَعَفِّن (ضم م، فت ت، ع، شد ف بکس) صف.
جس سے سڑاند آئے، عفونت رکھنے والا، سڑا ہوا، بدبودار. بلغم اس قدر متعفن دہن سے نکلنے لگا کہ دماغ ..... اس کی باس سے سڑنے اور جلنے لگا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۹۷). خشک مچھلی متعفن ہوتی ہے، لطیف طبع اور نازک مزاج آدمی اس کے کھانے پر ہرگز رغبت نہیں کرتے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۶۶). پانی رکاوٹ اور بندش سے متعفن ہو کر دل و دماغ کے لیے سم قاتل بن چکا تھا. (۱۹۳۰، مقالات شروانی، ۲۷۳). یہ بعض اوقات متعفن ہو کر نقصان پہنچاتا ہے. (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۳۸). الغرض ہر جگہ مرد و عورت کے اختلاط اور میل جول نے فضاؤں کو متعفن اور بدبودار اور معاشرے کو گندا اور داغ دار بنا رکھا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۹). [ع : (ع ف ن)].

--- بنانا ف مر ؛ محاورہ.
بدبودار کرنا، سڑاند والا بنانا. کارگنان کا تمام بیمار زدہ ..... ذہنوں سے نکلنے والی آلودگی دفتر کے جغرافیائی منظر کو اور بھی زیادہ متعفن بنا رہی تھی. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۵۵).

--- جوہڑ (---و لین، فت ہ) امذ.
کچا تالاب جس میں سڑاند پھیل گئی ہو. بلند نصب العین کا چشمہ ..... گندا ہو کر ایک متعفن جوہڑ میں تبدیل ہوگیا تھا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷). [متعفن + جوہڑ (رک)].

... ڈھیر (۔۔۔ی ج) اند.
کوڑے کرکٹ کے ڈھیر یا ڈھیری جس سے بدبو آرہی ہو. شہر میں جگہ جگہ کوڑے کے متعفن ڈھیر لگے تھے. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۳۰۹). [متعفن + ڈھیر (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
خراب ہونا، بدبودار یا سڑاند والا ہونا. حسیناؤں میں دل چسپی کا اظہار کرنا ہمارے محافظین اخلاق کے نزدیک ایک اخلاقی روگ ہے ... اور ہم سب اخلاقی لوگوں میں یہ روگ اندر کو ہوتا ہے جبھی یہ بعض اوقات متعفن ہوکر نقصان پہنچاتا ہے. (۱۹۸۸، وادیِ کوہ میں ایک موسم، ۳۸).

مُتَعَفِّنَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ف بکس، فت ن) صف.
تعفن والا، سڑا ہوا، بدبودار. بسبب رطوبت ہائے متعفنہ کے اس کے بدن میں کپ کپی پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳۳). یہ مرض ایک مادۂ متعفنہ ..... سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۱۸، تمدن عرب، ۸۶). [متعفن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَعَقِّب (ضم م، فت ت، ع، شد ق بکس) صف.
جسے قصور کی سزا دی جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ق ب)].

مُتَعَقِّد (ضم م، فت ت، ع، شد ق بکس) صف.
بندھا ہوا، مضبوط کیا ہوا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ق د)].

مُتَعَقِّل (ضم م، فت ت، ع، شد ق بکس) صف.
عقل مند، دانا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ق ل)].

مُتَعَکِّس (ضم م، فت ت، ع، شد ک بکس) صف.
۱. (سانپ کی طرح) رینگ کر چلنے والا (اسٹین گاس). ۲. الٹنے والا، رخ بدلنے والا. متعکس عمل وہ ہے جسے جس مرحلے پر چاہیں لوٹا دینے کے لیے تپش، دباؤ (یا کسی اور متغیر) میں خفیف سی تبدیلی کافی ہوتی ہے. (۱۹۶۹، حرحرکیات، ۳۶). [ع: (ع ک س)].

مُتَعَلَّق (ضم م، فت ت، ع، شد ل بفت) صف.
وہ جگہ جہاں کوئی چیز لٹکائی جاسکے؛ وہ جس سے کوئی تعلق ہو. حادث کہتے ہی اس کو ہیں جو متعلق (بالفتح) ارادہ ہے اور متعلق (بالکسر) ازلی ہے اور تعلق معیار ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۶۵). [ع: (ع ل ق)].

مُتَعَلِّق (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس) (الف) صف.
۱. تعلق رکھنے والا، لگاؤ رکھنے والا، علاقہ رکھنے والا. دہلی کی مجھے خبر معلوم نہیں ہوتی طبیعت ہر وقت ہر لحظ متعلق رہتی ہے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۵). بادشاہی کا کام مجھ سے متعلق نہ ہوتا تو خدا کی قسم میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۷). قوانین فطرت خواہ وہ طبعیات و ریاضیات سے متعلق ہوں اور خواہ نفسیات کے اٹل ہوتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۹۳). یہ قرار داد کاٹن ٹیکسٹائل سے متعلق تھی. (۱۹۸۷، قائد اعظم کے ماہ و سال، ۹۶). ۲. رشتہ دار، سمبندھی، قرابتی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. شامل، منسلک، وابستہ.

کس سے کہوں اگر نہ کروں عرض آپ سے
بیٹے کی آبرو متعلق ہے باپ سے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۱). تدریس سے وہ ہمیشہ کے لیے الگ ہو گئے، اگرچہ پنجاب یونیورسٹی کی تعلیمی کمیٹیوں سے بعد میں بھی متعلق رہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰). یہ خدمت ان کے متعلق کی کہ شاہ اودھ کے کتب خانوں میں ... جو وسیع ذخیرہ موجود تھا اس کی فہرست مرتب کریں. (۱۹۸۸، نقطویات ادیب، ۶). ۴. تابع، ماتحت. ادہم خان نے مانڈو کا قلعہ گجرات کے بادشاہ کے کسی متعلق سے جس کا نام بہادر تھا چھین لیا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۲۷). (ب) م ف. بارے میں، بابت. عربی عبارت کے طرز تحریر کے متعلق عیسائی برٹش میوزیم کے ماہرین کی رائے ہے کہ وہ نویں صدی کی لکھی ہوئی ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۹۸). اس کے متعلق اس نے یہ طے کیا کہ ایسی لڑکی سے شادی کی جاسکتی ہے. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۱). وہ گھر والوں کے متعلق سوچتے سوچتے ..... بکی ہوئی مچھلی کے متعلق سوچنے لگا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۱). شادی کے متعلق چہ میگوئیاں اور سرگوشیاں چلتی ہوئی بات بھی ان کے اس کردار کے پس منظر میں ہو رہی تھی. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۴۳). [ع: (ع ل ق)].

... ذاتِ خاص کس اضا؛ صف.
اپنی ذات سے نسبت رکھنے والا، نج کا، خانگی، اپنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... رکھنا ف مر: محاورہ.
تعلق رکھنا، نسبت رکھنا. پھر کانگڑہ کی تسخیر میں مصروف ہوا جس کا حال کارنامہ جہانگیری میں لکھا گیا وہ کچھ شاہجہاں سے متعلق نہیں رکھتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۷).

... فِعل کس اضا (۔۔۔کس ع ف، سک ع) اند.
(قواعد) وہ کلمہ جو جملے میں فعل کی کیفیت، جگہ یا وقت وغیرہ ظاہر کرے، تابع فعل، تمیز. تمیز یا متعلق فعل ... تمیز فعل صفت کی کیفیت بیان کرتی ہے. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۱۶۱). عربی قواعد نویسوں کے نزدیک ضمیر اور متعلق فعل (تمیز) اسم میں شامل ہیں. (۱۹۷۳، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۱۰). [متعلق + فعل (رک)].

... کرنا ف مر: محاورہ.
۱. لگانا، ملانا، وابستہ کرنا، جوڑنا. دل متعلق نہ کر سوائے خدا تعالیٰ کے تا رنج نہ پاوے تو. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۶۱). اس کو غیر مادی چیزوں سے متعلق کیا جاوے تو اس کے تعلق کے لیے بجز قانون قدرت یا فطرت اللہ کے اور کوئی چیز بے حقیقی نہیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۴۷). حکام عالی مقام نے تا حد اپنی بہترین لیاقت کے تحقق اور متعلق کرنے اس شرع محمدیؐ کے کوشش کی جو ہند میں معلوم ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۸۵). ۲. ملحق کرنا، الحاق کرنا. کیا ہمارا فرض یہ نہیں ہے کہ کالجوں کے اعلیٰ ایشن یعنی یونیورسٹیوں سے متعلق کرنے کا معیار بڑھا دیا جائے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۰۷). ۳. سپرد کرنا، سونپنا. بطور ٹیوشن کے تو ان کو مقرر کرلیا جائے اور آخیر کی جماعتیں انھیں کے متعلق کر دی جائیں. (۱۸۸۴، مکاتیب شبلی، ۱: ۲۰).

... ہونا ف مر: محاورہ.
۱. وابستہ ہونا، منسلک یا منسوب ہونا. وہ گوالیار کے ایک صوفی خاندان سے متعلق تھے. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۵۲). ۲. سپرد ہونا، سونپا جانا؛ ملنا، شامل ہونا (جامع اللغات).

مُتَعَلِّقات (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس) اند؛ ج.
۱. ذیلی یا ماتحت علاقے یا اضلاع. متعلقات ہواوجلہ میں ایک بادشاہ تھا. (۱۹۳۸، بستان حکمت، ۲۲).

بمقام غزہ یا غزنہ کہ متعلقات دمشق سے ہے وفات پائی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲ : ۵).
یہ عموماً ملک شام کے متعلقات میں شمار ہوتا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۱۷). ۲. وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ یا منسلک ہوں، متعلق امور یا اشیا. ترقی کے اصلی اسباب صرف عقل یا اس کے متعلقات میں مل سکتے ہیں. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۸۶). کون سے حروف تہجی ختم کر دیے جائیں یا کسی خاص آواز کے لیے کسی نئی علامت کا اضافہ کیا جائے یہ بھی املا کے متعلقات ہیں. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۲).
ہمارے یہاں نہ زبان کی معقول تعلیم کا نظام ہے نہ اس کے متعلقات پر زور ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۳). ۳. (قواعد) وہ الفاظ جو کسی جملے میں متعلق فعل یا متعلق خبر واقع ہوں. پہلے مسند الیہ کا حال بیان کرنا چاہیے پھر مسند کا، پھر متعلقات کا پھر توابع کا.
(۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳ : ۱۳۵). [متعلقہ (رک) کی جمع].

مُتَعَلِّقَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، فت ق) صف.
متعلق، وابستہ، تعلق رکھنے والا ؛ مذکورہ. اپنے اپنے متعلقہ کاموں کو نہایت مستعدی سے ادا کریں گے. (۱۹۰۴، مقدمہ تاریخ ابن خلدون، ۲ : ۲۲۸). ہندی کو سرکاری زبان بنانے کے فیصلے پر عمل درآمد کے لئے متعلقہ دفاتر کی طرف سے کی گئی پیش رفت کے بارے میں ..... روداد پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۲۲۷). درگزر سے کام لے کر معاملے کو ڈھیل دیتے رہتے ہیں تاکہ متعلقہ شخص ..... اپنی اصلاح کرلے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۵۳۵). [متعلق (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

..... آدمی (..... سک د) امذ.
صاحب معاملہ شخص، جس کا کام یا امر سے تعلق ہو. ایک گھنٹے میں کچہری متعلقہ آدمیوں سے بھرگئی، تھوڑی دیر میں فرزانہ کو پولیس کی حراست میں کچہری لایا گیا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۱۴). [متعلقہ + آدمی (رک)].

..... دفتر (..... فت د، سک ف، فت ت) امذ.
دفتر جس سے معاملہ کا تعلق ہو، دفتر مذکور. ہندی کو سرکاری زبان بنانے کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے متعلقہ دفاتر کی طرف سے پیش کی گئی پیش رفت کے بارے میں تمام ..... روداد پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۲۲۷).
[متعلقہ + دفتر (رک)].

..... رَسْم (..... فت ر، سک س) امث.
رسم جو متعلق ہو. حنوط سازی کا عمل پورا کیا گیا اور متعلقہ رسمیں بھی ادا ہوئیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر) ۲۳۸). [متعلقہ + رسم (رک)].

..... عَورَت (..... و لین، فت ر) امث.
صاحب معاملہ عورت، جس کا کام یا امر سے تعلق ہو. جائے واردات اور طریق واردات کے علاوہ متعلقہ عورت اور اس کے عزیزوں اور رشتے داروں کی تصویریں بھی شائع کی جاتی ہیں. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۱۰۲). [متعلقہ + عورت (رک)].

..... گُروپ (..... ضم گ، و مع) امذ.
گروہ یا جماعت جس کا مذکور ہو، صاحب معاملہ گروپ. کسی سائنسی طریقے پر متعلقہ گروپ کی رائے معلوم کی جائے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۱۹).
[متعلقہ + گروپ (رک)].

..... مَعْلُومات (..... فت م، سک ع، و مع) امث ؛ ج.
معلومات جن کا تعلق ہو، کسی امر یا بات کی بابت ضروری معلومات. دفتر میں ..... متعلقہ معلومات کو محفوظ کرنے کے لیے جدید ترین برقیاتی آلات موجود ہیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۶). [متعلقہ + معلومات (رک)].

..... موضُوع (..... و مج، و مع) امذ.
کوئی عنوان یا سرخی جس کا تعلق ہو، مذکورہ موضوع. اس سے پہلے اس موضوع اور متعلقہ موضوعات پر چند کاوشیں اردو دانوں کے سامنے آچکی ہیں. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۹). [متعلقہ + موضوع (رک)].

مُتَعَلِّقِیَّت (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، کس ق، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
تعلق، نسبت، متعلق ہونا. ایک اور طریقہ جس سے متعلقیت کے رشتے کی اہمیت ثابت کی جا سکتی ہے یہ ہے کہ الفاظ کے جوڑے آموز کئے جائیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۷۵). [متعلق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُتَعَلِّقِین (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، ی مع) صف ؛ ج.
اہل خانہ، بال بچے، رشتہ دار ؛ دوست، احباب. میں یہاں تنہا رہ گیا ہوں، متعلقین دلی گئے ہیں. (۱۸۹۳، انشائے داغ، ۱۰۸). مہاراجہ بلگر کی تلوار بھی قابل تحریر ہے، یہ تلوار مہد پور کے واقعے کی یادگار ہے جس میں مہاراجہ کو شکست ہوئی ..... ان کے متعلقین سے ایک سو پچاس پونڈ میں میوزیم کے لیے خریدی گئی. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۵۰).
پروفیسر صاحب کی ہر منطق کو انکے متعلقین نے رد کر دیا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۸۳). کیا ہمارے تعلیمی حکمت عملیاں وضع کرنے والے ارباب حل و عقد کے متعلقین ..... عذاب سے نہیں گزر رہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اگست، ۱۱). [متعلق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَعَلِّم (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس) صف مذ.
تعلیم پانے والا، طالب علم. قدم دوم سو بے طلب، ہور بے اعتقاداں جو قال الرسول ہور اقوال مشائخ کا ناں سوں سن کر تغافل کرتے ہور حقارت علم ہور متعلم کی بھی کرتے. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۱۷). پڑھے ہوئے سبق اور پچھلے مضامین کا مطلب متعلم سے دریافت کریں اگر وہ مطلب اس کا صحیح اور درست بیان کرے مرحبا کہیں اور اگر نادرست بیان کرے تو خود اسکو سمجھا دیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۷). کسی اوسط نوجوان متعلم سے یہ سوال پوچھیے.
(۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، ۳۸). اب نہ تعلیم کی عزت باقی ہے نہ متعلم کی اور نہ معلم کی.
(۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۵). [ع : (ع ل م)].

مُتَعَلِّمانَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، فت ن) صف ؛ م ف.
طالب علم کی حیثیت میں، طالب علمانہ، شاگردانہ. یہ زمانہ آپ نے معلمانہ اور متعلمانہ دونوں حیثیتوں میں بسر کیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۳). [متعلم + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَعَلِّمَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، فت م) صف مث.
تعلیم حاصل کرنے والی، طالبہ. گھر میں معمولی مضامین کو مختصر لکھی ہوئی عبارت میں با آواز پڑھوا کر سنتا پھر متعلمہ کے دل سے مضمون بنوا کر با آواز سنا. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۱۷۳).
[متعلم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَعَلِّمی (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس) امث.
متعلم ہونا، طالب علمی. قال اللہ و قال الرسول خوب نہیں جانتے بزرگی ہو فخر عالی ہو متعلمی کی کرتے. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۴۱). [متعلم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُتَعَلِّمِین (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، ی مع) صف؛ ج.
متعلم (رک) کی جمع، طلبہ. درس اور وعظ کے حلقوں میں مدرس اور واعظ متعلمین ..... سب مستفید ہوں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۷۳). امیر نظام الدین اصفہانی ... مدرسۂ امیر علی شیر میں مدرس ہو گئے پھر بحکم بادشاہ استرآباد جا کر متعلمین کو تعلیم خط دیتے رہے. (۱۹۶۳، تحفۂ خوشنویساں، ۱۷۹). جیسوں نوخیز اور ذہین متعلمین کو مطالعۂ اقبال کی راہ پر لگایا اور انھیں اقبال پر تحقیقی اور تنقیدی کاموں کی راہیں سجھائیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۰). [متعلم + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَعَلِّی (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس) صف.
اونچا، بلند؛ جو آہستہ آہستہ چڑھے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ل و)].

مُتَعَلِّیَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، شد ی بفت) امذ.
فاطمی خلیفہ مستنصر باللہ کے تین بیٹوں متعلی نزار عبداللہ میں سے متعلی کے پیروؤں کا فرقہ جو (۴۸۷ھ میں) وجود میں آیا اور متعلی کی امامت کا قائل تھا. موجودہ جماعت نزاریوں یا متعلیوں سے کوئی سروکار نہیں رکھتی. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۲۳۳). [ع: متعلی (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُتَعَمِّد (ضم م، فت ت، ع، شد م بکس) صف.
ملتفت، متوجہ؛ سرگرم، مشتاق (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع م د)].

مُتَعَمِّداً (ضم م، فت ت، ع، شد م بکس، تن د بفت) م ف.
قصداً، بالارادہ، عمداً. ذمہ داری اس شرط کے ساتھ عاید ہوگی کہ اتلاف یا نقص قیمت متعمداً واقع ہو. (۱۹۳۳، جنایات برجایداد، ۱۴۹). [متعمد (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُتَعَمِّم (ضم م، فت ت، ع، شد م بکس) صف.
عمومی، عام بنایا ہوا. متعمم تمثالچے (Generaeized image) کے علاوہ ہمارے پاس ان صورتوں کے جزئی تمثالچے بھی موجود ہیں. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۲۵۵). ۲. جس کے عمامہ بندھا ہوا ہو، دستار بند (اسٹین گاس). [ع: (ع م م)].

مَتْعُوب (فت م، سک ت، و مع) صف.
تھکا ہوا، رنجیدہ (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ت ع ب)].

مُتْعَہ (ضم م، سک ت، فت ع) امذ.
۱. ایک معین وقت کے لیے عورت سے نکاح کر لینا (مذہب امامیہ میں متعہ جائز ہے). میں نے اسے ارکان مسلمانی کے سکھا کر کلمہ پڑھایا اور متعہ کر کر صحبت کی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۰). جھلا کر دالی سے خانہ زاد کا صیغۂ متعہ پڑھوا دیا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۶۳). مسلمانوں کے ایک معتدبہ گروہ نے نکاح موقت یعنی متعہ کو بھی نکاح ہی سمجھا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۷۸). ایک رئیس زادی کی خواہش پر ان سے متعہ کیا. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۲۷۳). نیاز صاحب نے ..... متعہ سے متعلق لکھا تھا کہ شیعی نقطۂ نگاہ معلوم کرنے کے لیے فلاں فلاں کتاب کا مطالعہ کرو. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۰). ۲. نفع، فائدہ؛ (مجازاً) نان و نفقہ اور لباس جو مطلقہ کو دیا جائے. پہلی آیت میں حکم تھا غیر ممسوسہ کو متعہ دینے کا اور اس آیت میں حکم ہے مطلقہ عورتوں کو نفقہ دینے کا، اس تقریر پر متعہ سے مراد نفقہ ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۷۵). مطلقہ عورتوں کو متعہ یعنی فائدہ پہنچانا اس سے پہلی آیات میں بھی آچکا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۳۶). ۳. وہ عورت جس سے متعہ کیا جائے (جامع اللغات). اف: کرنا، ہونا. [ع: (م ت ع)].

مُتَعَہَّد (ضم م، فت ت، ع، شد ہ بکس) صف.
۱. ذمہ دار، کام میں مشغول، عہد کرنے والا، وہ سرکاری ملازم جو عہد نامہ لے کر ملازم رکھا جائے؛ معاہدے کے تحت کام کرنے والا ملازم. فہرست ان حکام متعہد اور غیر متعہد اور عہدہ عملہ کی جو ماہ مئی ۱۸۵۷ء میں ضلع بجنور میں مامور تھے. (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۱۳۲). مقابلے کا امتحان ..... متعہد عہدوں کے لیے ولایت میں ہوتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۷۳). اسی جماعت میں افسر ہر قسم کے یعنی متعہد وغیرہ ہوا کرتے تھے. (۱۹۱۲، شباب لکھنؤ، ۱۱۳). عدالت کا صدر ایک ملازم متعہد تھا جو مہتمم عدالت دیوانی کہلاتا تھا. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری (ترجمہ)، ۹۹). ۲. ٹھیکیدار؛ مستاجر جس سے عہد کیا گیا ہو (فرہنگ آصفیہ). ۳. ہم عہد، ہم عصر، ایک زمانے کا. اردو شاعری متعہد شاعری میں تبدیل ہوگئی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۰). [ع: (ع ہ د)].

مُتَعَہَّدِین (ضم م، فت ت، ع، شد ہ بکس، ی مع) صف؛ ج.
متعہد (رک) کی جمع، ٹھیکیدار. اسلام کے یہ متعہدین ایک دوسرے کے ساتھ اس بحث میں الجھ گئے کہ آیا کسی امر دینی کو انسانی فیصلے کا موضوع بنانا جائز ہے یا نہیں. (۱۹۷۳، روح اسلام (ترجمہ)، ۵۲۳). [متعہد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتْعِی (ضم م، سک ت) صف مث.
وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو، از روئے قانون مسلمانان فرقۂ شیعہ کی زوجۂ متعی مستحق نان و نفقہ کی نہیں ہے. (۱۸۸۲، ایکٹ ۱۰، ۳۷۳). [متعہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ صفت].

مُتَعَیِّش (ضم م، فت ت، ع، شد ی بکس) صف.
وہ جس کے پاس زندگی گزارنے کے لیے سرمایہ کافی ہو یا وہ جو محنت کر کے گزارہ کرے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ع ی ش)].

مُتَعَیَّن (ضم م، فت ت، ع، شد ی بفت) صف مذ.
۱. مقرر، تعینات، تعین کیا ہوا. ہماری بادشاہ زادی کی سرکار میں ہزاروں غلام ہیں کہ سوداگری کے کام میں متعین ہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸۲). تم دیکھو کہ تمہاری گورنمنٹ اور اسی طرح اس کے حکام جو تم پر متعین ہیں کس طرح تمہاری ترقی کے خواہاں ہیں. (۱۸۶۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۲۱). مرزا فدا حسین کو..... اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو اس جگہ جہاں وہ متعین تھے لے جائیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۰۶). لفظ کا کل استعمال اس کے معنی سے متعین ہوتا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۷۱). ہمارا مذہب یہی تو کہتا ہے کہ آخری سانس کا وقت ہی نہیں مقام بھی متعین ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۹). ۲. یقینی، طے شدہ. پس متعین ہوا کہ مراد اس نبی موعود سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۸۳). [ع: (ع ی ن)].

--- کر دینا ف مر؛ محاورہ.
دینا، لگانا، قرار دینا. طب و طبیب کا اصل مقام متعین کر دینے میں بھی کوئی کوتاہی نہیں کی ہے. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۹).

... کَرْدَہ (...فت ک، سک ر، فت د) صف.
مقرر کیا ہوا، نامزد کیا ہوا. شخص متعین کردہ حسب مصرحہ بالا مالک کا قائم مقام نہیں ہے. (۱۹۰۲، آئینِ معاہدہ ہند (ترجمہ)، ۱۸۷۲، ۱۳۲). [متعین + ف: کردہ، کردن = کرنا، کا حالیہ تمام].

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.
مقرر کرنا، تعینات کرنا، نامزد کرنا. صاحبِ شمشیر و قلم کو..... واسطے..... فیض رسانی ہندوستان کے رئیسوں کے جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے متعین فرمایا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳). تعلیم و تربیت کے واسطے کون سا آدمی متعین کرنا چاہئے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۶). اگر عثمانیہ یونیورسٹی اپنے آدمی میرے یہاں متعین کر دے تو میں اپنے سامنے اس کی تکمیل کرا دوں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۸۰). اس نے عدد کے مقام کے لحاظ سے اس کی قیمت متعین کی تھی. (۱۹۸۶، ہندسے اور ان کی تاریخ، ۱۲). دونوں آیات کے سیاق و سباق پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ آسان ہونے کا یہ مفہوم ہرگز نہیں کہ ہر شخص اپنی علمی و فکری استعداد کے مطابق قرآن مجید کی آیت کے جو معنی چاہے متعین کرے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۰).

... ہونا ف م؛ محاورہ.
تعینات یا نامزد ہونا، مامور ہونا؛ ملازم ہونا. یہ بات متعین ہے کہ انجام کار کی کامیابی متقی، پرہیزگاروں ہی کو حاصل ہوتی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۱). فیض کے فکر و عمل کا رخ عوام دوستی کے مسلک ہی سے متعین ہوتا رہا. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۶۵).

مُتَعَیَّنَہ (ضم م، فت ت، ع، شد ی بفت، فت ن) صف.
جو متعین کیا جائے، متعین کیا ہوا، مقرر کیا ہوا، قرار دادہ. اشخاص متعینہ میں سے جو کوئی چاہے پچاس پونڈ معاوضانہ ادا کر کے فوجی ملازمت میں داخل کئے جانے سے آزادی حاصل کر سکتا تھا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۸۷). قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان میں فرانس کے متعینہ سفیر کے کاغذات نامزدگی وصول کیے. (۱۹۸۳، قائداعظم کے ۷۰ سال، ۳۳۵). حاضرین میں اشخاص متعینہ نے آپ کا استقبال کیا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۷۸). [متعین (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَغافِل (ضم م، فت ت، کس ف) صف.
وہ جو اپنے آپ کو غافل ظاہر کرے (جامع اللغات). [ع: (غ ف ل)].

مُتَغالِب (ضم م، فت ت، کس ل) صف.
جو باری باری سے فتح مند ہوں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ل ب)].

مُتَغائِب/مُتَغایِب (ضم م، فت ت، کس ء/ی) صف.
غیر حاضر (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ی ب)].

مُتَغائِر/مُتَغایِر (ضم م، فت ت، کس ء/ی) صف.
جدا، الگ، مختلف؛ بے میل، اجنبی. اقوال علماء معانی صلوٰۃ میں متغائر ہیں اور متفاوت. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۷۹). اپنے مخالفین یا متغایر عقیدے کے مبلغ کے ساتھ جائز مہذبانہ رواداری اختیار کر سکے. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۱۱). یہ وہ نظریہ ہے جسے ابتدا سے انبیا علیہم السلام پیش کرتے آئے ہیں..... جو جاہلی ادب و ہنر کے تمام راستوں سے متغائر ہوتا ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۶۳). [ع: (غ ی ر)].

مُتَغَزِّل (ضم م، فت ت، غ، شد ز بکس) صف (ج: متغزلین).
(ادب) غزل کہنے والا، غزل گو شاعر. داغ کا یہ عنصر متغزلین کبار میں سے اکثر کے یہاں ملتا ہے. (۱۹۷۶، بخن ور (نئے اور پرانے)، ۲۱۳). [ع: (غ ز ل)].

مُتَغَزِّلانَہ (ضم م، فت ت، غ، شد ز بکس، فت ن) صف؛ م ف.
غزل کی مانند، غزل کی طرح، غزل جیسا؛ تغزل لئے ہوئے، تغزل کا. انقلابی ادیب یا شاعر غزل کے میدان میں آتا ہے تو..... اس والہانہ انداز سے آگے نہیں بڑھتا جسکو متغزلانہ رہودگی..... کہنا چاہیے. (۱۹۷۰، بیسویں صدی میں اردو غزل، ۲۶۹). غالب کے بعض مدحیہ قصاید میں بہت سے اشعار متغزلانہ رنگ کے بھی پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۷، غالب فن و شخصیت، ۹۰). بحروں کا تنوع اور متغزلانہ شعری آہنگ مومن کو بڑا شاعر قرار دینے کے لیے کافی نہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۶۳). [متغزل (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... رَنْگ (...فت ر، غنہ) امذ.
تغزل، غزلیت. شاد عظیم آبادی کی رباعیاں بھی ان کے مخصوص متغزلانہ رنگ میں ہیں. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۳۹). [متغزلانہ + رنگ (رک)].

مُتَغَزِّلِین (ضم م، فت ت، غ، شد ز بکس، ی مع) امذ؛ ج.
غزل کہنے والے، غزل گو شعرا. ہمیں تو خوف ہے کہ متغزلین کا یہ ایجاد و اختصار، یہ اشارے کنایے اپنے آئندہ ارتقائے بلاغت میں کہیں گونگوں کی خائیں خائیں نہ بن جائیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۷). [متغزل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَغَضِّب (ضم م، فت ت، غ، شد ض بکس) صف.
ناراض، غصے میں (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ض ب)].

مُتَغَفِّل (ضم م، فت ت، غ، شد ف بکس) صف.
غافل، بے پروا، وہ جو لاپروائی کرے، جو غفلت ظاہر کرے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ف ل)].

مُتَغَلِّب (ضم م، فت ت، غ، شد ل بکس) صف.
غالب ہونے والا، غلبہ پانے والا؛ زبردست، طاقتور. آیا متغلب اور مکار ایسے عالی وقار صاحب تمکنت بھی ہوتے ہیں. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۲۱۲، الف). میں اور کسریٰ جو میرے ملک پر متغلب ہو گیا ہے حاضر ہوں بس جو شخص تاج و زینت کو شیروں کے درمیان سے لے لے وہی زیادہ تر ملک کا مستحق ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۶۸). ہر وہ بادشاہ جس نے خلیفۂ عباسی کے منشور کے بغیر بادشاہی کی ہے یا بادشاہی کرے گا وہ متغلب ہے یا متغلب ہوگا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۷۰۰). [ع: (غ ل ب)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.
غلبہ پانا، غالب ہونا، فتح پانا. ہر وہ بادشاہ جس نے خلیفۂ عباسی کے منشور کے بغیر بادشاہی کی ہے یا بادشاہی کرے گا وہ متغلب ہے یا متغلب ہوگا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۷۰۰). بلاذری کے مطابق حارث علافی کے بیٹوں معاویہ اور محمد نے اپنے قبیلے کے ہمراہ سعید بن اسلم کلابی پر خروج کیا اور اسے قتل کر کے مکران کی سرحد پر متغلب ہو گئے تھے. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۸).

مُتَغَنّی (ضم م، فت ت، غ، شد ن بکس) صف.
گانے والا، گویا؛ مہذب؛ محبت کرنے والا؛ پُرشہوت؛ قانع، صابر؛ تعریف کرنے والا؛ ثنا کرنے والا؛ برا کہنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ن ی)].

مُتَغَیِّب (ضم م، فت ت، ع غ، شد ی بکس) صف.
غائب، غیر حاضر، جو موجود نہ ہو (جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (غ ی ب)].

مُتَغَیَّر (ضم م، فت ت، ع غ، شد ی بفت) صف.
بدلا ہوا، تبدیل شدہ، جس میں تغیر ہوا ہو؛ دگرگوں. اس نے عرض کی کہ "خداوندا! نہایت متغیر پاتا ہوں لیکن احوال معلوم نہیں کرسکتا کہ یہ کیا سبب ہے." (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۵۲). ہرقل قیصر روم منجم تھا. ایک دن وہ دربار میں آیا تو چہرہ متغیر تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۵۷). وزیراعظم کے چہرے کا رنگ یہ الفاظ سن کر متغیر ہو گیا تھا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۲۷). اف: ہونا. [ع: (غ ی ر)].

... حالت (...فت ل) امث.
حالتِ غیر، بدلی ہوئی صورتِ حال، خراب و خستہ احوال و ہیئت. ان کی متغیر حالت دیکھ کر میرا کلیجہ دھک سے ہوگیا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۱۹). [متغیر + حالت (رک)].

مُتَغَیِّر (ضم م، فت ت، ع غ، شد ی بکس) صف.
۱. ایک حالت سے دوسری حالت اختیار کرنے والا، بدل جانے والا، تبدیل ہونے والا. واقعاتِ زندگی کے متغیر ہونے سے آپ بالکل جداگانہ صورت میں ظاہر ہوئے. (۱۸۹۷؛ دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۱). جماعت بندی کسی متغیر مقدار ..... کے وقفوں ..... کے مطابق کی جاتی ہے. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲ : ۱۰۳). ایک نظام تعلیم کو انسانوں کی متغیر ضروریات کے مطابق خود ڈھالنا چاہیے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۲۱۷). ۲. بے ثبات، غیر مستقل؛ (ریاضی) مقدار جس کی قیمت متعین نہ ہو بلکہ بدلتی رہے. ایک جزئی تفرقی مساوات کو بعض خاص مستقلوں اور متغیروں کی رقوم میں حل کرنے کے لیے کہا گیا ہے. (۱۹۳۴، تفرقی مساواتیں، ۲۰). ۳. (مجازاً) مکدر، ناراض، پریشان. ایک کلمہ برا اگر کسی سے سنتا چپ ہو رہتا، متغیر نہ ہوتا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۳۸۸). برائیاں آتی ہیں تو ان سے متغیر ہوتا ہے اور خود بخود ان سے نفرت کرتا ہے. (۱۸۶۹، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۴). حضرت خواجہ کو اس بے ادبی سے جو اس سے ظہور میں آئی بڑی غیرت آئی اور نہایت متغیر ہوئے. (۱۸۹۳، ترجمہ رشحات (اردو)، ۵۷). [ع: (غ ی ر)].

... اُلحال (...ضم ر، غم ا، سک ل) صف.
جس کی حالت تبدیل ہو. معدنی شے اگر اٹھائی نہ جائے تو ذرّی نہ جائے یا کسی خارجی سبب سے بدلی نہ جائے تو متغیر الحال نہیں ہوتی. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ) ۱۳۰). [متغیر + رک: ال (۱) + حال (رک)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
دگرگوں ہونا، بدل جانا. دنیا کا پانی کبھی رنگ میں، کبھی بو میں، کبھی ذائقے میں متغیر ہو جاتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۳۲). اس کا چہرہ متغیر ہوگیا اور وہ جائے پے بغیر اچانک اٹھ کر باہر چلا گیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۶۱).

مُتَغَیِّرَہ (ضم م، فت ت، ع غ، شد ی بکس نیز بفت، فت ر) صف.
بدلنے والا، تبدیل ہونے والا، تبدیل شدہ، تغیر پذیر. فقط آنسو جاری ہونا یا چہرہ متغیر ہونا خلاف شرع اور صبر کے نہیں ہے. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۳۷). متقس جانوروں ..... کی عجیب و غریب عادتیں اور متغیرہ زندگی دلچسپی اور تجسس پیدا کرتی ہیں اور مشاہدے کی ترغیب دیتی ہیں. (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۱۰۹). سنگ مرمر ایک متغیرہ چٹان ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۱۹۰). [متغیر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَغَیِّظ (ضم م، فت ت، ع غ، شد ی بکس) صف.
غصے میں، برہم، ناراض (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (غ ی ظ)].

مُتَفَاحِش (ضم م، فت ت، کس ح) صف.
فحش باتیں کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ف ح ش)].

مُتَفَاخِر (ضم م، فت ت، کس خ) صف.
ایک دوسرے پر فخر کرنے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ف خ ر)].

مُتَفَاعِلُن (ضم م، فت ت، کس ع، ضم ل) امذ.
(عروض) بحروں کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن. متفاعلن کی چندرہ قربیں ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۶). بحر کامل سالم متفاعلن ..... (چار بار)، آٹھ رکنی آتی ہے. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۳۴۳). [ع: (ف ع ل)].

مُتَفَاکِہات (ضم م، فت ت، کس ک) امذ؛ ج.
ہنسی مذاق کی باتیں، خوش طبعی کی گفتگو. کیا مصر والے (محل ناک) کے لیے متفاکہات استعمال کرتے ہیں. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۱۰۷). [ع: (ف ک ہ)].

مُتَفَاوَت (ضم م، فت ت، و) صف.
تفاوت کیا گیا، فرق کیا گیا، بعید، دور دراز؛ فرق کردہ شدہ؛ متباین، متضاد؛ نیارا؛ مخالف (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ع: (ف و ت)].

مُتَفَاوِت (ضم م، فت ت، کس و) صف.
باہم فرق رکھنے والا، جدا، مختلف، دور. خم دار ہنتوڑی بھی عمل میں پہلی قسم کی بیرم جیسی ہے مگر صورت میں متفاوت. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۷). قدرتی قاعدے کے مطابق ہمدردی کے بقدر تفاوت اپنی آسائش کے وسیلوں کے متفاوت درجے ہیں. (۱۸۷۹، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۱). ان اسلاف کا اوسط القبا عام آبادی کے اوسط سے دور (متفاوت) نہیں ہوتا. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، مولوی محمد سعید الدین، ۲ : ۸۳۲). اہل ملک اپنے اپنے غیر متفق علیہ اور متفاوت سکوں میں لین دین کی زحمت سے بچ جائیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۵۲). [ع: (ف و ت) سے صفت فاعلی].

... اُلحال (...ضم ت، غم ا، سک ل) صف.
وہ جس کی حالت جدا یا مختلف ہو. یہ پل بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اور لوگ اس پر سے گزرنے میں متفاوت الحال ہوں گے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۲۵۸). [متفاوت + رک: ال (۱) + حال (رک)].

مُتَفَاوِتَہ (ضم م، فت ت، کس و، فت ت) صف.
رک: متفاوت. اگر مال مغصوب عددیات متفاوتہ کی جنس سے ہو جیسے کہ کپڑے اور چوپائے ہیں تو اس صورت میں ... قیمت ادا کی جائے. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۲۱۶). [متفاوت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَفَاوِل/مُتَفَاوِلی (ضم م، فت ت، کس و) صف.
پرامید، رجائی / رجائیت پسندانہ. اقبال ان باتوں کے قائل نہیں اور ان کے مقابلے میں زندگی کا متفاولی نظریہ پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۵، تحقیقات و نگارشات، ۲۳۳). [ع: متفاول (صحیح: متفائل = فال لینے والا نیز پرامید) / + ی، لاحقۂ نسبت].

مُتَفَتِّح (ضم م، فت ت، ف، شد ت بکس) صف.
وا، کھلا ہوا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ف ت ح)].

مُتَفَتِّر (ضم م، فت ت، ف، شد ت بکس) صف.
جوڑوں کو کمزور کر دینے والا (بخار کی صفت میں مستعمل). یہ رثیت (Rheumatism) ..... متفتر بخاروں اور ذات الریہ ..... کی تپ مفرط میں نہایت مفید ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۳). [ع: (ف ت ر)].

مُتَفَتِّش (ضم م، فت ت، ف، شد ت بکس) صف.
تفتیش کرنے والا، ڈھونڈنے والا، جستجو کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری؛ نور اللغات). [ع: (ف ت ش)].

مُتَفَتِّن (ضم م، فت ت، ف، شد ت بکس) صف.
فتنہ اُٹھانے والا، فتنہ انگیز، فسادی. اگر میں ..... متفتن خواجہ سراؤں کو کہ نوشتجات حکمران کی وساطت سے باہر جاتے ہیں حضور پر نور سے دور نہ رکھوں تو کیا کروں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۵۳۳). [ع: (ف ت ن)].

مُتَفَحَّص (ضم م، فت ت، ف، شد ح بفت) صف.
جس سے پوچھا یا سوال کیا جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ف ح ص)].

مُتَفَحِّص (ضم م، فت ت، ف، شد ح بکس) صف.
جستجو کرنے والا، ڈھونڈنے والا، تلاش کرنے والا، تحقیق و تجسس کرنے والا، کھوج لگانے والا. حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اجازت دی، بالجملہ تینوں حواری رخصت ہو کر چلے اور شمعون نے یعقوب و توماں کو پیش پیش بھیجا اور کہہ دیا کہ تم اپنا کام کرو میں متفحص احوال رہوں گا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۷۳۱). چند مرتد صفت اور کافر خو لوگوں کو دیوان ریاست کا آمر متصرف اور متفحص مقرر کیا گیا تھا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۷۰۶). [ع: (ف ح ص)].

مُتَفَخِّر (ضم م، فت ت، ف، شد خ بکس) صف.
مغرور، متکبر (جامع اللغات). [ع: (ف خ ر)].

مُتَفَرِّجَه/مُتَفَرِّجَة (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس، فت ج) صف.
(اقلیدس) وہ زاویہ جو زاویۂ قائمہ سے بڑا ہو. وہ حقیقی عمود یا مربع نہ ہوں یعنی ان کے زاویے شاید کسی قدر قائمہ سے چھوٹے (حادہ) یا بڑے (منفرجہ) ہوں. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۱۳۸). [ع: (ف ر ج)].

— الزّاوِیَه (—— ضم ۃ، غم ا، ل، شد ز، کس و، فت ی) امذ.
زاویۂ قائمہ سے بڑا زاویہ. ایک قضیہ مثلث قائمۃ الزاویہ منفرجۃ الزاویہ اور حادۃ الزاویہ سے عام تر کلیۂ مثلث کی نسبت بیان کیا جا سکتا ہے. (۱۹۴۳، مفتاح المنطق، ۲: ۲۳۰). [منفرجہ + رک: ال (۱) + زاویہ (رک)].

مُتَفَرِّد (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس) صف.
۱. اکیلا، تنہا، فرد. یہ حدیث اتصال کے ساتھ صرف اسی اسناد سے مروی ہے، اس کے وصل کرنے میں امیہ بن خالد متفرد ہے اور وہ مشہور ثقہ ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۹۷). ہم کو منزل مقصود کی طرف ہدایت کرنے میں ایک فرد متفرد نے ..... اپنی ساری قوت روحانی ..... وقف کر رکھی ہے. (۱۸۹۶، رسائل عماد الملک، ۲۸۳). انہوں نے دو دعوے نہایت شد و مد کے ساتھ کیے ہیں جن میں بظاہر وہ متفرد معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۹۹). ۲. یکتا، منفرد، یگانہ. اس دن میں متفرد اور یگانہ ہوؤں سرداری میں جس وقت کہ متوجہ ہوں سب طرف اس کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۶). یگانہ ہوگا اگر ہم کہیں کہ مولانا اپنے اس طرز میں متفرد ہیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۱: ۳). انصاف پسند و واقف کار جانتے ہیں کہ اس میں سید صاحب متفرد ہیں. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۲۳۵). [ع: (ف ر د)].

مُتَفَرِّدانَه (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس، فت ن) صف؛ م ف.
انفرادی، انفرادی سا، انفرادیت لیے ہوئے. میں متفردانہ حیثیت سے کہتا ہوں کہ اگر مقدم اشرف ہوگا تو مؤخر کی تحصیل عبث ہوگی. (۱۹۶۰، تفسیر والتین اور والعصر، ۱۸). [متفرد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَفَرِّس (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس) صف.
علامت اور نشان سے بات سمجھنے والا، قیافہ شناس. حاضران انداز کلام سے اس کے متفرس ہوا کہ میلان خاطر کا اس کی ادھر ہے. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۵۵۲). سابور نے حکیم متفرس کی صدق و راستی کا اقرار کیا تو قیصر نے سابور کو باآبرو قید کر لیا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۵). [ع: (ف ر س)].

مُتَفَرِّع (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس) صف.
۱. شاخ کی طرح کسی اصل سے پھوٹنے، نکلنے، نمودار ہونے والا / والی (چیز، بات، نکتہ وغیرہ)، کسی چیز یا امر سے شاخ کی طرح نکلنے والی کوئی بات، کسی امر سے پیدا ہونے والا دوسرا امر، کسی چیز پر (شاخ کی طرح) قائم یا منحصر.

یہ اشعار ہیں بنائے کلام متفرع اسی پہ ہے یہ تمام

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، ۹۰). میں نے پوچھا کہ حضرت یہ امر کس اصل پر متفرع ہوا. (۱۸۶۹، غالب (غالب کا روزنامچۂ غدر، ۳۷)). اتباع قرآن و حدیث کے بعد ترتیباً انھیں احکام و شعائر کا ذکر آنا چاہیے جو ان پر متفرع اور ان سے مستنبط ہوتے ہیں. (۱۹۴۳، تصوف اسلام، ۱۳۰). اسی احساس توحید سے یہ بات متفرع ہوتی ہے کہ زندگی کی تین بنیادی قدریں ہیں. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۲۶). ۲. جڑ یا شاخ سے پھوٹنے والا، اُگنے والا. بڑے اور بخوبی واضح اور متواتر متفرع ہوتے ہوئے اور باہم جڑے ہوئے ریشوں کو دیکھو. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱: ۹۶). ۳. (مجازاً) مشتمل، منقسم. ایک باب الہدایہ لکھا کہ متفرع ہے تین فصلوں پر. (۱۸۳۲، کتاب معدن الجواہر، ۳). ۴. جسے فرصت ہو، خالی (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ف ر ع)].

مُتَفَرِّق (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس) صف.
۱. کئی، مختلف. جناب زاہد نے کچھ حالات استاد کے مجھے لکھ بھیجے اور خود میں نے بعض سوانح، متفرق رسائل اور تذکروں سے لے کر مختصر اور ضروری تاریخ مرتب کر دی. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ)، ۱۰). اگر تم متفرق خداؤں کی عبادت کرو گے ..... تمہاری جو ایک وحدت ہے پاش پاش ہو کر منتشر ہو جائے گی. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۱۳). ۲. الگ الگ، جدا جدا. جب حضرت آدمؑ اور حوا بہشت سے نکالے گئے تو متفرق زمین پر ڈالے گئے. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۹). اور بعض مفسروں نے ان دس راتوں کو تمام سال میں متفرق کیا ہے. (۱۹۵۶، مولوی عبدالغفار، مرج البحرین، ۳۷). اس کے جزوں کا سائز متفرق تھا یعنی

مردوں کے جبڑے بڑے تھے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۱۰۳). ۳. منتشر، تتر بتر، پراگندہ، بکھرا ہوا. وہاں جا کر ایک حملے میں انہیں پراگندہ اور متفرق کر دیوے (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۵۲). وہ سوار وہاں پہنچے اور دو روز قیام کیا، جب ڈاکے والے متفرق ہو گئے تو بجنور میں واپس آئے. (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۴۸۷). تیسرے قوت حکومت چوتھے محکوم احمق، جاہل کاہل، نیچے، مفلس اور متفرق. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۸ : ۹). اس میں اصطلاحی انتشار اور متفرق رجحانات پائے جاتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۶۸). ۴. (ریاضی) چھوٹی مدیں یا رقمیں، خوردہ رقم، مختلف. قرض مقسط ادا ہو گیا، متفرق رہا، خیر رہو. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۷۹). ۵. پھیل جانا (کرنا، ہونا کے ساتھ). مگر ایک مدت مدید کے بعد عدنان کی اولاد جو قیدار ابن اسمٰعیل کی نسل میں تھی مختلف شعبوں میں متفرق ہو گئی. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۵۳). [ع : (ف ر ق)].

--- کام امذ.
چھوٹے موٹے کام، غیر مستقل کام، ادھر ادھر کے کام. خوامر غریب لڑکی ہے اور متفرق کام کرتی ہے. (۱۸۶۹، مکاتیب سرسید احمد خاں، ۳۱). [متفرق + کام (رک)].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
منتشر کرنا، تتر بتر کرنا، الگ الگ کرنا. انہیں متفرق کر دے اور ہر ایک پر حکومت و ریاست جدے جدے موضع کی مقرر کر، تا آپس میں بگڑ جائیں اور تو ان کے شر سے محفوظ رہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۹۹).

قربان ترے اے اسد اللہ کی صمصام   کس لطف سے کی ہے متفرق سپہ شام
(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۲۵).

--- مُقَدّمہ (--- ضم م، فت ق، شد د بفت نیز بکس) امذ.
(قانون) اس سے مراد وہ مقدمہ ہے جو نہ تو مطالبۂ خفیفہ ہو اور نہ زمین کا مقدمہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [متفرق + مقدمہ (رک)].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
مختلف موضوعات پر مضامین لکھنا. قاضی صاحب ان کے دیوان کو مرتب کرنے میں مصروف رہے لیکن "متفرق نگاری" کی وجہ سے مکمل نہ کر سکے. (۱۹۸۹، دائرے، کراچی، فروری، مارچ، ۱۷۲). [متفرق + نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش و نگار کرنا سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویسی (--- فت ن، ی مع) امث.
رک : متفرق نگاری. ان کی زود نویسی، بسیار نویسی اور متفرق نویسی کی یہ تصانیف بین ثبوت ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۳۲). [متفرق + ف : نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
منتشر ہونا، پراگندہ ہونا، بٹ جانا، متحد نہ رہنا. اگر شکستہ ہو کے لشکر تیرا متفرق ہو جائے تو تنہا لڑنا حماقت ہے. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب (ترجمہ)، ۲۰). جس زمانے میں قاضی ابن خلدون نے یہ رائے قائم کی تھی اس وقت ..... مسلمانوں کی طاقتیں متفرق اور پراگندہ ہو گئی تھیں. (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱ : ۱۸۵). اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے مگر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن، فتح محمد جالندھری، ۳۲۳).

مُتَفَرِّقات (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس) امذ؛ ج.
۱. مختلف تحریریں، مختلف چیزیں یا امور. کیفیت متفرقات. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۵). ان کے تحریری کارناموں میں افسانے اور ادبی تنقید کے علاوہ ایک ضخیم حصہ متفرقات کا بھی ہے. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۱۹۰). ۲. حساب کی مختلف چھوٹی مدیں یا رقمیں؛ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گانو یا املاک میں شامل ہوں (نور اللغات). [متفرقہ (رک) کی جمع].

مُتَفَرِّقَہ (ضم م، فت ت، ف، شد ر بکس، فت ق) صف.
رک : متفرق. جس زمین مزروعہ میں متفرقہ چاندہ ریہہ کے ہوں اس کو بھیدیا کہتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۹). آخر میں جزئی حالات واقعات متفرقہ کے عنوان سے لکھ دیے جائیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ)، ۱ : ۳). [متفرق + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَفَرْنِج (ضم م، فت ت، ف، سک ر، کس ن) صف (ج : متفرنجین).
فرنگیوں کے تمدن و تہذیب کو پسند یا اختیار کرنے والا، انگریزی وضع قطع وغیرہ اختیار کرنے والا. ان الفاظ کا نمونہ جن سے کسی شے کو موسوم کرنا اسے ہر طرح کی تحقیر کا ہدف بنا دینا ہے یہ ہے "الحاد"، "دہریت" ..... "متفرنجین"، "منافقین" "مارقین". (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۶۵). مشرقی متغربین و متفرنجین اپنے پیشواؤں سے ابھی چند قدم پیچھے ہیں. (۱۹۳۹، تنقیحات، ۱۳۰). [فرنج = فرنگ (رک) سے موضوع].

مُتَفَطِّن (ضم م، فت ت، ف، شد ط بکس) صف.
ذہین؛ خیال رکھنے والا، لحاظ والا (اسٹین گاس؛ پلیٹس). [ع : (ف ط ن)].

مُتَّفَق (ضم م، شد ت بفت، فت ف) صف.
یکجا کیا ہوا، مجتمع؛ اتفاق کیا ہوا.

مسی کو پان سے جب متفق کی   نمودار ہوئی شام و شفق کی
(۱۶۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۰۷). [ع : (و ف ق)].

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) صف.
۱. جس امر پر سب کا اتفاق ہو، جو بات سب کی رائے کے مطابق ہو. سب راوی متفق علیہ یہ روایت کرتے کہ حضرت زین العابدین اور یزید لعین میں بہت بحث واقع ہوئی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۹). ابو الفدا لکھتا ہے کہ نسب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عدنان تک متفق علیہ ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۵۲). اس سوال کا حال بھی بجائے کسی متفق علیہ اصول کے بیشتر خود رائی پر منحصر پایا جاتا ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۳۰). یہ امر اب متفق علیہ ہے کہ کوئی بھی معاشرہ اپنے تشکیلی عناصر میں معاشی اساس و اشتراک کو فراموش نہیں کر سکتا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۹). ۲. (اصطلاح حدیث) وہ حدیث جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں شامل ہو. اس کو بخاری اور مسلم دونوں اپنی اپنی کتابوں میں لائے ہیں اس لیے یہ حدیث محدثین کی اصطلاح میں متفق علیہ کہلاتی ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۱۳۹). [متفق + علیہ (رک)].

مُتَّفِق (ضم م، شد ت بفت، کس ف) (الف) صف.
۱. متحد، ایک ساتھ، یکجا، ملا جلا.

کھاتا مال یتیم کا بیاج کھاتا جان   تو ہیں گیرا متفق اور زنا خمر پچھان
(۱۶۶۳، مہدی (پنجاب میں اردو، ۲۳۸)). دو شخص آپس میں متفق ہو کر روزگار کے واسطے

کسی ملک کو چلے جاتے تھے۔ (۱۸۰۲، نقلیات، ۵۳). وہ دو مصرعہ کا قافیہ متفق..... ہو. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۹).

یاد ایامے کہ اسلامی حمیت کا تھا جوش
متفق مجموعۂ عالم کی طاقت ہم میں تھی

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۰۹). ہندوستان کی آبادی جن مختلف اور متصادم عناصر سے مرکب ہے ان سب کو متحد اور متفق کرکے ایک قوم بنایا جائے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۶۵). ۲. اتفاق کرنے والا، رضامند، ہم خیال، موافق.

لائق حمد نہیں ہے اس بن اور اس اپر متفق ہیں اہل ملل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۳).

متفق اس پہ ہیں خواص و عوام کردلا اس کی معرفت ہے تمام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۶). انھوں نے حدیث صحیح کی سات قسمیں کی ہیں جس پر بخاری و مسلم دونوں متفق ہوں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۸۱). تمام مورخین متفق ہیں کہ فاطمہ بنت اسد حضور اکرم کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں. (۱۹۳۳، سیدہ کی بیٹی، ۲۷). تمام تذکرہ نگار اس پر متفق ہیں کہ ان کا نام شیخ علی بخش تھا. (۱۹۹۰، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۵۳). اس بات پر سب متفق ہیں کہ ابتدائی انسان آج کے انسان سے قطعاً مختلف تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۱۰). اف: ہونا. (ب) م ف (قدیم). اتفاق کے ساتھ، ہم خیال ہوکر.

آرزو وہ بات تو ممکن نہیں متفق کر لے جسے دنیا پسند

(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۹۱). [ع: (و ف ق)].

--- البیان (--- ضم ق، غم ا، سک ل، فت ب) امذ: ج.
ایک بیان پر اتفاق کرنے والے، ایک سا بیان دینے والے، ایک رائے، ہم خیال. حضرت سلیمان کی فہم و دانش، علم و حکمت، قوت، فیصلہ اور اصابت رائے کے سلسلے میں توراۃ اور قرآن دونوں متفق البیان اور رطب اللسان ہیں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۰۵). [متفق + رک: ال (۱) + بیان (رک)].

--- الرّائے (--- ضم ق، غم ا، ل، شد ر) صف.
ایک سی رائے رکھنے والے، ہم صلاح، ہم خیال. سب آدمی اس کل کی تجویز میں متفق الرائے ہوتے ہیں. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۴۸). رونڈ فارسٹر صاحب اور مورخ اس باب میں متفق الرائے ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۴۷). اس باب میں جن مباحث پر گفتگو ہوئی تو معلوم ہوا کہ فن میں بڑی حد تک متفق الرائے ہیں. (۱۹۳۰، تحریک پاکستان اور قائداعظم، ۱۹۳). اس بات پر تقریباً سبھی ماہرین لسانیات متفق الرائے ہیں. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۵). تصوف کو ملعون کرنے کے سلسلے میں وہ کبھی متفق الرائے بھی نہیں ہوئے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۵). [متفق + رک: ال (۱) + رائے (رک)].

--- القول (--- ضم ق، غم ا، سک ل، ولین) صف: م ف.
متفق اللفظ. وہ سب آپس میں متفق القول ہیں، دعوے کے جتنے بنیادی نکات ہیں ان سب میں ان کے درمیان کامل اتفاق ہے. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۳۹). [متفق + رک: ال (۱) + قول (رک)].

--- الکلم (--- ضم ق، غم ا، سک ل، کس ک، فت ل) صف: م ف.
رک: متفق اللفظ. سب امرا نے متفق الکلم ہوکر یہ عرض کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲۲). [متفق + رک: ال (۱) + ع: کلم (کلمہ (رک) کی جمع)].

--- الکلِمہ (--- ضم ق، غم ا، سک ل، فت ک، کس ل، فت م) صف: م ف.
رک: متفق اللفظ. اہل جلسہ نے کہا..... جس وقت یہ افسانہ عجیب و غریب انہوں نے سنا تو اہل مجلس نے متفق الکلمہ نہایت تحسین و آفرین کی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۶۳). [متفق + رک: ال (۱) + کلمہ (رک)].

--- اللّسان (--- ضم ق، غم ا، ل، شد ل، کس) صف: م ف.
رک: متفق اللفظ. آج چند میلوں کے فاصلے پر ایک حادثہ گزرتا ہے تو اخباروں کے دو نامہ نگار متفق اللسان نہیں ہوتے. (۱۹۱۰، رسالہ نظام المشائخ (شہید نمبر)، ۲۶۷). جنھوں نے متفق اللسان ہوکر دونوں مملکتوں کے متحد کر دینے کے لیے رائے دے دی. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۶۶). [متفق + رک: ال (۱) + لسان (رک)].

--- اللّفظ (--- ضم ق، غم ا، ل، شد ل بفت، سک ف) (الف) صف.
ایک زبان، ہم زبان، ہم آواز. سبھوں نے متفق اللفظ ہو کے کہا. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۶). عرب مورخ متفق اللفظ ہیں کہ اندلس میں فلسفہ کا پڑھنا پڑھانا عام طور پر ناممکن تھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۴۱). مذہب، اخلاق، تہذیب، سب نے متفق اللفظ ہوکر اس کی مذمت کی ہے. (۱۹۳۳، عزیز، انجام عیش، ۸۶). (ب) م ف. ایک زبان ہوکر، یک زبان. سب کے سب متفق اللفظ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بچپن اور جوانی میں نہایت تندرست اور قوی تھے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۶۹۲). دونوں متفق اللفظ یہ کہتے تھے کہ اس بے گناہ کو کس نے زہر دیا. (۱۹۲۴، خونی راز، ۹۷). [متفق + رک: ال (۱) + لفظ (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
اتفاق کرنا، ایک رائے ہونا، ہم خیال ہونا. مذہب و اخلاق کے اصول اور اولین تہذیب کا اصلی تصور سب اس پر متفق ہیں. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۳۶۶). مقاصد پر متفق ہونے کے بعد ہی کوئی پروگرام مرتب کرنا ممکن ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۲۰۹).

مُتَّفِقاً (ضم م، شد ت بفت، کس ف، تن ق بفت) م ف.
متفق ہوکر، ایک رائے ہوکر، ہم زبان و ہم خیال ہوکر. مسلمان یا ہندو جو ہندوستانی بھی آیا اور مجھ سے ملا اس نے متفقاً یہ بیان کیا کہ تحریک خلافت ہندوستان میں بہت پرزور طریقے سے جاری ہے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۴۲). [متفق (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُتَّفِقانَہ (ضم م، شد ت بفت، کس ف، فت ن) صف: م ف.
جو متفق ہوکر کیا جائے، سب کی رائے سے کیا جانے والا، متفقہ. یہ ایک ایسا تاریخ ساز شعوری متفقانہ فیصلہ اور عملی قدم ہے جس نے اردو زبان کے وجود کو پہلی دفعہ .... استحکام بخشا. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳). [متفق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَفَقِّد (ضم م، فت ت، ف، شد ق بکس) صف.
وہ جو کسی گمشدہ چیز کی تلاش میں ہو (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ف ق د)].

مُتَفَقِّہ (ضم م، فت ت، ف، شد ق بکس) صف (ج: متفقہین).
علم فقہ کا عالم، فقیہ. متفقہین (ہند) کا شور و غوغا کم ہونا شروع ہوا. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۳۲). [ع: (ف ق ہ)].

مُتَّفِقَه (ضم م ، شد ت بفت ، بکس ف ، فت ق) صف۔
جس پر اتفاق ہو ، جس پر اتفاق رائے ہو ، اتفاق کیا ہوا ، متحدہ ۔ دسوں کے دسوں اپنے خیالوں کے پابند ہوں تو ایسا کوئی کام انجام نہیں پاسکے گا جو صرف متفقہ کوششوں سے انجام پاسکتا ہے ۔ (۱۸۹۸ ، معارف ، لاہور ، جولائی ، ۱۹) ۔ عیسائیوں کی متفقہ طاقت اسلام پر حملہ آور ہے ۔ (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۴۱) ۔ سارے اساتذہ نے متفقہ طور پر یہ رائے ظاہر کی کہ اس پیش کش کو قبول کر لینا چاہیے ۔ (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱) ۔ آپ کے فیصلے کو دونوں حضرات نے متفقہ طور پر آمنا و صدقنا کہہ کر تسلیم کر لینے کا اقرار کر لیا ہے ۔ (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۶) ۔ ۲ ۔ (عروض) ایک دائرے کا نام جس سے دو بحریں متقارب اور متدارک نکلتی ہیں ۔ ۶ متقارب ، ۷ متدارک ان کا سوم دائرہ متفقہ ہے ۔ (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۳) ۔ [متفق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] ۔

--- رائے امث۔
کسی بات یا امر پر ایک رائے ہونا ، رائے جس پر سب کا اتفاق ہو "نقش فریادی" کی غزلیں ہی کیا نظموں تک کے متعلق ایک متفقہ رائے شروع سے چلی آ رہی ہے ۔ (۱۹۸۴ ، فیض عہد اور شاعری ، ۱۴۳) ۔ اصطلاح میں امت محمدیہ کے ارباب حل و عقد کا فقہ اسلامی کی بصیرت و دست گاہ کی مدد سے متفقہ رائے پر پہنچنا اجماع کہلاتا ہے ۔ (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۵۶) ۔ [متفقہ + رائے (رک)] ۔

--- طور پَر م ف۔
ایک ساتھ ، مل کر ، ہم خیال ہو کر ۔ اردو میں ایسے (Essay) کے لیے کوئی ایسی اصطلاح نہیں ہے جسے سب لوگ متفقہ طور پر استعمال کرتے ہوں ۔ (۱۹۶۰ ، شہرت کی خاطر (انشائیے) ، ۹) ۔ انجمن کا نیا دستور ...... یکم مئی ۱۹۵۰ء کے جلسے میں متفقہ طور پر منظور ہوا ۔ (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۳) ۔

--- قُوَّت (--- ضم ق ، شد و بفت) امث۔
اجتماعی طاقت یا زور ۔ روس کی عورتیں بھاری بوجھ لے جانے میں متفقہ قوت سے کام لیتی ہیں جیسے افریقہ و ایشیا وغیرہ میں پالکی اٹھانے کے لئے ۔ (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۹۶) ۔ [متفقہ + قوت (رک)] ۔

مُتَفَکِّر (ضم م ، فت ت ، ف ، شد ک بکس) صف۔
۱ ۔ فکر مند ، غمگین ، اداس ۔ ابن زیاد ملعون ایک ساعت متفکر ہو ، اپنے نوکروں کو کہا خدا کے واسطے مجھے ان کی گفتگو سے خلاص کرو ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۲) ۔ ایک دن مجھے اپنا ملک اور ماں باپ یاد آئے اس لئے نہایت متفکر بیٹھا تھا ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۳) ۔ کن خیالات نے آپ کو متفکر کیا ہے ۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۰) ۔ قریہ الیہود کا رئیس الدیہ موسیٰ اپنے گھر میں مغموم و متفکر بیٹھا تھا ۔ (۱۹۱۳ ، شہید مغرب ، ۳۰) ۔ بیاہ کے بعد سے بھیا بہت متفکر اور اداس ہو گئے ہیں ۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۴۷) ۔ خبط میں کام کرنے کی نسبت متفکر اور ناکارہ رہنا پسند کرتا ہوں ۔ (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۹۳) ۔ ۲ ۔ سوچ میں ڈوبا ہوا ، تفکر میں غرق ، غور و فکر میں محو ۔ محمد ﷺ جبروت میں متفکر ہوئے ۔ (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۳) ۔ آپ ﷺ ہمیشہ متفکر رہتے تھے ...... اور بے ضرورت کبھی گفتگو نہ فرماتے ایک ایک فقرہ الگ اور صاف اور واضح ہوتا تھا ۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۹) ۔ ان کی گھبراہٹ سے مجھے خوشی تو بہت ہوئی لیکن میں نے اپنے چہرہ کو بے حد سنجیدہ اور کسی حد تک متفکر بنا لیا ۔ (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۷) ۔ [ع : (ف ک ر)] ۔

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ۔
فکر مند یا اداس رہنا ۔ اخراجات آمدنی کے مقابلے میں زیادہ تھے اس لیے متفکر رہے ۔ (۱۹۸۳ ، مذاکرات ، ۴۸) ۔

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ۔
فکر مند ہونا ، اداس ہونا ؛ سوچ میں ڈوبا ہوا غور و فکر کی حالت میں ہونا ۔ بندہ کے تیور دیکھ کر مرزا متفکر ہوا ۔ (۱۹۲۹ ، لال کنھور ، ۳۱) ۔ "اس غار سے باہر نکل چلو ، سورج نکل آیا ہوگا" ۔ ڈاکٹر گار نے متفکر ہو کر کہا ۔ (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۶۳) ۔

مُتَفَکِّرَہ (ضم م ، فت ت ، ف ، شد ک بکس ، فت ر) صف ؛ امث۔
سوچنے اور غور و فکر کرنے کی قوت جو عقل کے زیر حکم ہو ، سوچنے والی ، سوچنے کی صلاحیت ۔ قوت واہمہ کو ترقی ہے متخیلہ جوش پر آتا جاتا ہے اور متفکرہ دست و گریباں ۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۹) ۔ انسان میں ایک قوت ہے جسکا نام متصرفہ ہے اس کا یہ کام ہے کہ صور اور معانی کو باہم ترکیب دے اگر صرف معانی کو باہم مربوط کرے تو اسکو قوت متفکرہ کہتے ہیں ۔ (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۲۸) ۔ صالح آدمی نیک راہ میں تدبر کر کے نیک باتیں نکالتا ہے ، گویا یہ انسان کی قوت متفکرہ کے لیے ویسے ہی فطری خواص اور آثار ہیں جیسے مثلاً پانی کی فطرت نشیب کی طرف بہنا ہے ۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۹) ۔ [متفکر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] ۔

مُتَفَکِّرِین (ضم م ، فت ت ، ف ، شد ک بکس ، ی مع) صف ؛ ج۔
متفکر (رک) کی جمع ، متفکرین ۔ جسم کے لیے ابعاد ثلاثہ یعنی لمبائی ، چوڑائی اور موٹائی کا پایا جانا لازمی ہے لیکن ریاضی کے بعض جدید الخیال متفکرین کا خیال ہے کہ جسم کے لیے یہ شرائط ناکافی ہیں ۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۶۸) ۔ [متفکر (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] ۔

مُتَفَلْسِف (ضم م ، فت ت ، ف ، سک ل ، بکس س) صف۔
فلسفہ جاننے والا ، فلسفے کا عالم ، فلسفی ۔ میں نے لوگوں سے سنا کہ شہاب سہروردی متفلسف کا ذکر بڑے طمطراق سے کرتے ہیں ۔ (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۴۳) ۔ [ع : (ف ل س ف)] ۔

مُتَفَہِّم (ضم م ، فت ت ، ف ، شد م بکس) صف۔
جس کا منھ ہو ، دہانے والا ، سوراخ دار ۔ متفہم بالائی اور زیریں جڑاس ...... شرائیں ۔ (۱۹۳۲ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۰۰) ۔ ہر خلیہ میں ایک بڑا سبز مایہ ہوتا ہے متفہم مخروطی پتیوں کے جال پر مشتمل ہوتا ہے ۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۶۶) ۔ [ع : (ف ہ م)] ۔

مُتَفَنِّن (ضم م ، فت ت ، ف ، شد ن بکس) صف۔
بہت سے فنون کا ماہر ، علوم کا ماہر۔

اسی لیے متفنن خطاب ہے میرا ۔۔۔۔ نشان بربط و چنگ و رباب ہے میرا

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۴۱) ۔ [ع : (ف ن ن)] ۔

مُتَفَنّی (ضم م ، فت ت ، ف ، شد ن) صف۔
فریبی ، مکار ، عیار ، دھوکے باز ۔ اس متفنی نے ایک موٹا روئی دار دگلہ اور ریشم کا بھرا ہوا چلا پہنایا ۔ (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۷) ۔ وہ متفنی اور سازش کرنے والی عورت ضرور تھی ۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۲۳۵) ۔ انتہائی بدگمانی کے عالم میں بھی انہیں کبھی ان تینوں پر شبہ نہیں گزرا تھا کہ ایسے متفنی اور منافق نکلیں گے ۔ (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۲۳۰) ۔ [متفن (رک) کا بگاڑ] ۔

.... پَن (.... فت پ) اند.
متفنی کا فعل، مکاری، عیاری، چال بازی. دیکھا آپ نے اس شخص کا متفنی پن مراد یہ ہے کہ حیدرآباد دکن میں آ کر ڈاکٹر یوسف حسین نے ضمیر بیچ دیا. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۳۷).
[متفنی + پن، لاحقۂ کیفیت].

مُتقابِل (ضم م، فت ت، کس ب) صف.
۱. باہم مقابلہ کرنے والا، حریف.

متقابل ہے مقابل میرا   رُک گیا دیکھ روانی میری

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱). اب چھڑی جنگ سوشل لبریشن کی، سماجی آزادی کی، اس میں متقابل اپنی ہی صورت کا تھا. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۲۰۷). ۲. جو ایک دوسرے کے مقابل آئے، آمنے سامنے، رُوبرو. آفتاب اور مشتری آسمان میں باہم متقابل ہوتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۷۸). تصوف کے مقامات میں دو مقام آپس میں متقابل ہیں فنا و بقا. (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۷۱). اور اس جگہ آپ ایک ضد متضاد شے سے متقابل ہوتے ہیں. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ، ۱۳۳). [ع: (ق ب ل)].

مُتقابِلات (ضم م، فت ت، کس ب) امذ: ج.
وہ جو مقابل میں آئیں، مقابل میں آنے والی اشیا یا مفاہیم وغیرہ. اس اصطلاح سازی کا مقصد نئی اشیاء اور نئے تصورات کے لیے لسانی متقابلات تلاش کرنا..... ہے. (۱۹۸۴، فرہنگ اصطلاحات (مقدمہ)، ۱۰). [متقابلہ (رک) کی جمع].

مُتقابِلہ (ضم م، فت ت، کس ب، فت ل) صف.
جو ایک دوسرے کے مقابل ہو، متقابل. "ب" کی طرف کا بازو تختۂ چوبی سے بنا ہے اور دو بازوئے متقابلہ میں آئینے کے تختے مضبوط منتصب ہیں. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۵۳). شیخ کے چاروں فقروں میں الفاظ متقابلہ ایسی خوبی سے واقع ہوئے ہیں کہ معنی مقصود کو ان سے اور زیادہ رونق ہو گئی ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۰۱). وہ خط جو ایک مثلث کے راسوں کو ان نقاط تماس سے ملاتے ہیں جن پر اندرونی دائرہ اور جانبی دائرے متقابلہ ضلعوں کو مس کرتے ہیں علی الترتیب ہم نقطہ ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، علم ہندسۂ نظری، ۵۳).
[متقابل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتقابِلی (ضم م، فت ت، کس ب) صف.
۱. متقابل کا، آمنے سامنے کا. مقناطیس میں دو متقابلی نقطے ہیں کہ انکو قطبین کہتے ہیں. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۶: ۱۵۷). ۲. تقابلی. اس جبلت پر مزید روشنی تمام مختلف قسموں کے جبلی کردار اور تجربوں کے متقابلی مطالعہ سے پڑتی ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۳۱). [متقابل (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُتقاتِل (ضم م، فت ت، کس ت) صف.
ایک دوسرے کو قتل کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ت ل)].

مُتقادَم (ضم م، فت ت، د) صف.
(قانون) اتنا وقت جس سے سزا سے بچ جائیں (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات).
[ع: (ق د م)].

مُتقادِم (ضم م، فت ت، کس د) صف.
نادر، نایاب، قدیم، پرانا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق د م)].

مُتقارِب (ضم م، فت ت، کس ر) (الف) صف.
جو ایک دوسرے کے نزدیک واقع ہو، باہم قریب ہونے والا، قریبی، قریب. خلیج وینس اور بحیرۂ یونان یا او کیپلا کو (یعنی مجموعۂ جزائر متقارب) اور مارمورا یا بحیرۂ ایبش، بحیرۂ اسود اور بحیرۂ اسف ہے. (۱۸۵۴، مراۃ الاقالیم، ۳۳). اصناف نوع بشر کے طبعی خیالات سب آپس میں متقارب اور متشابہ ہوتے ہیں. (۱۸۸۰، مقالات حالی ۲۰: ۱۳۱). الگ الگ ناموں سے موسوم ہو گئے، مگر خواص و فوائد متقارب ہیں. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۸۶). ان سے پیدا ہونے والا الیکٹرک فیلڈ الیکٹرانوں کو متقارب ..... کرتا جاتا ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۱۵). (ب) امث. (عروض) انیس (۱۹) بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس کا وزن فعولن (آٹھ بار) ہے (وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے ہونے کے باعث نزدیک نزدیک واقع ہیں). سات بحریں مفرد یہ ہیں: ہزج، رجز، رمل، کامل، وافر، متقارب، متدارک. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۳۶). ان دو بحروں یعنی متدارک مثمن مخبون مقطوع اور متقارب مثمن اثرم ..... بحروں کی تعداد نو ہو جاتی ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۳۰). [ع: (ق ر ب)].

.... حَد (فت ح) امذ.
ملاپ کی حد، ملنے کی انتہائی حد یا مقام. یہاں تک کہ آخری لائن جو متقارب حد (Convergence Limit) پر ہوتی ہے اس کیس کی مطابقت کرتی ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۱۳). [متقارب + حد (رک)].

مُتقاربانہ (ضم م، فت ت، کس ر، فت ب) صف؛ م ف.
اقربا پروری کے ساتھ، قریبی لوگوں کا خیال رکھتے ہوئے، متعصبانہ. مملکت کے اموال کی تقسیم مساویانہ تو درکنار متقاربانہ بھی نہیں تھی. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، دسمبر، ۱۳۱).
[متقارب + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتقارِبَہ (ضم م، فت ت، کس ر، فت ب) صف.
ایک دوسرے سے نزدیک، باہم قریب (معنی وغیرہ کے لحاظ سے). روایت اس حدیث کی ابی عاصم اور طبرانی اور ..... بیہقی نے بالفاظ متقاربہ کی ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۷۷). حروف متقاربہ وہ حروف ہیں جو باہم مخرج میں نزدیک ہوں. (۱۹۰۶، معین القرا، ۱۰).
[متقارب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتقارِبی (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
جو ایک دوسرے کے نزدیک واقع ہو. نصف قطر اتنا گھٹتا جاتا ہے اور بالآخر مختی پیچ کھاتے کھاتے دو متقاربی نقطوں ..... پر ختم ہوتا ہے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۷۸). [متقارب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُتقاسِم (ضم م، فت ت، کس س) صف.
حلیف، مددگار، شریک؛ وہ جس نے آپس میں جائیداد تقسیم کرنے کا عہد کر لیا ہو (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق س م)].

مُتقاصِر (ضم م، فت ت، کس ص) صف.
وہ جو کوئی کام کرنے کے قابل نہ ہو؛ وہ جو اپنے آپ کو چھوٹے قد کا ظاہر کرے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ص ر)].

مُتقاضی (ضم م، فت ت) صف.
تقاضا یا طلب کرنے والا، مطالبہ کرنے والا. میری سرسبزی عارضی متقاضی سرور کی لیکن یہ

سب دھوکے کی ٹٹی نے میری زندگی کو معرضِ ہلاکت میں ڈالا کہ مصر کا پاشا میرا دشمن ہے. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۱۲).

ہر دم متقاضی ہیں یہ اُس فوج کے سردار
طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھ دیجیے ہتھیار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۸۲). اُن تعلقات کا دروازہ کھول دیا گیا ہے جو قدرتاً ملنساری اور خوشگوار پرامن راہ و رسم کے متقاضی ہیں. (۱۹۳۰، مقالات شروانی، ۲۷۵). کئی دوسرے تنازعات ایسے ہیں جو اس کی توجہ کے متقاضی ہیں بجائے اس کے کہ وہ جنوبی افریقہ میں کسی نئی صورت حال کو پیدا کردے. (۱۹۸۴، ریگ رواں، ۲۹۳). سفرنامہ لکھنے کا میرا ارادہ نہ تھا لیکن وہاں سے واپس آکر جن بزرگوں اور دوستوں سے ملنے کا اتفاق ہوا سب سفرنامے کے متقاضی تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۷). [ع: (ق ض ی)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
کسی سے چیز مانگنا، مطالبہ کرنا، تقاضا ہونا. پہلا قدم جو ہم عالم محسوسات سے باہر رکھتے ہیں اس کا متقاضی ہے کہ..... نئی معلومات کا نقطۂ آغاز واجب مطلق ہستی سے شروع کریں. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۵۹۵). اچھا اور یادگار افسانہ برسوں کی ریاضت کا متقاضی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۵).

مُتقاطِر (ضم م، فت ت، کس ط) صف.
قطرہ قطرہ ٹپکنے والا. اگر سردی کم ہوئی تو وہ بخارات غلیظ جمع ہو کر متقاطر ہوا. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات جو، ۳۰). جب صوف سفید طیبن حضرت یحییٰ علیہ السلام کہ آغشتہ بخون ان کے پاس ہے جب اس میں سے قطرات دم تازہ متقاطر ہوں نبی آخرالزماں ﷺ قریب ظہور پہنچیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷). [ع: (ق ط ر)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
قطرہ قطرہ ٹپکنا، برسنا، ٹپکنا. پس وہ جو جمع ہوا سحاب ہے یعنی ابر اور وہ جو متقاطر ہوا باراں ہے جس کو مینہ کہتے ہیں. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات جو، ۳۰).

مُتقاطِع (ضم م، فت ت، کس ط) صف.
ایک دوسرے کو کاٹنے والا، ایک دوسرے سے کٹنے والا؛ خطوط جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے گزریں. مدارات سیارات اٹھارہ درجے کے اندر زمین کے مدار سے متقاطع ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۵۲). ان کا پلنگ سمت الراس متقاطعین ارضی کے متقاطع بچھایا جاوے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۱۴). ان میں سے چار پیالیاں متقاطع تاروں کے ذریعے قطری سمت میں باہم دو دو جڑی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۳). سورج کو ان دونوں مماس اور متقاطع سطحوں کے زاویوں میں سے کسی ایک میں ہونا چاہیے. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۳۵). [ع: (ق ط ع)].

مُتقاعِد (ضم م، فت ت، کس ع) صف.
۱. بے کار بیٹھنے والا، کام سے گریز کرنے والا، سستی کرنے والا. اس کا لشکر خندق کے کھودنے میں اور خار بند و شب بیداری میں متقاعد ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۸۸). ۲. ملازمت سے سبکدوش ہو کر گھر بیٹھنے والا، سبکدوش. یہ اسکول میں استاد رہ کر متقاعد ہوئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹). [ع: (ق ع د)].

مُتقَدِّر (ضم م، فت ت، ق، شد د بکس) صف.
۱. جسے ناپا جا سکے، ناپے جانے کے قابل، جس کا اندازہ کیا جائے. یہ معلوم ہو چکا ہے کہ ہیولیٰ بذاتہ نہ متصل ہے نہ متقدر بلکہ وہ صورت مقدارہ کے سبب سے متقدر ہے. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ شرقی کی ابجد، ۲۹). ۲. وہ جو تقدیر میں ہو؛ تیار (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق د ر)].

مُتقَدِّس (ضم م، فت ت، ق، شد د بکس) صف.
تقدس (پاکی) والا، مقدس، پاک (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق د س)].

مُتقَدِّم (ضم م، فت ت، ق، شد د بکس) صف.
۱. آگے بڑھنے والا؛ اگلا، پہلے زمانے کا، سابق کا، سینیئر. جب اس کو وہ امر لاحق ہوگا جس کو متاخر نے حکم دیا ہے تو پھر متقدم کا اس پر حکم ہوگا. (۱۸۹۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۵۶). متقدم شعرا کے کلام میں سادگی اور عمومیت کا رنگ غالب ہوتا ہے. (۱۹۱۳، اکسیر سخن (مقدمہ)، ۸). ایسی صورت میں یہ شبہ گزرتا ہے کہ متاخر نے متقدم کا مضمون چرا لیا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۵۱). بی ایس ۱۶ کا حامل کوئی متقدم (سینیئر) اہلکار جو ۱۹۹۱ء میں بنیادی پیمانہ جات تنخواہ کی نظرثانی سے قبل بی ایس ۱۵ کے اہلکار کے مساوی یا زیادہ تنخواہ لے رہا تھا ۱.۱۲.۹۱ سے اپنی تنخواہ کے تعین کے بعد اپنے متاخر (جونیئر) سے کم تنخواہ لے گا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۸). ۲. اعلیٰ، بہتر؛ سردار، صدر، افسر اعلیٰ، گورنر (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق د م)].

--- مُحاسِب (--- فت م، کس س) صف.
محاسب کے اوپر کا ایک عہدہ. بی. اے کی سند لینے کے بعد بطور متقدم محاسب ترقی پانے پر ..... حق دار ہوگا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۱۹). [متقدم + محاسب (رک)].

مُتقَدِّماً (ضم م، فت ت، ق، شد د بکس، تن م بفت) م ف.
پرانے زمانے میں، مدت گزری (جامع اللغات). [متقدم (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُتقَدِّمِین (ضم م، فت ت، ق، شد د بکس، ی مع) امذ؛ ج.
پہلے زمانے کے لوگ، وہ لوگ جو پہلے گزر چکے ہیں، پہلے دور کے، دور اول سے تعلق رکھنے والے. عینیت حقیقی اصطلاحی اور غیریت حقیقی اصطلاحی کے جو موحدان اور محققان کیا متقدمین اور کیا متاخرین بیان کیے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۲۸). متقدمین میں ملا محمود کیسا ایک صاحب کمال و فاضل گزرا ہے کہ اپنے وقت میں یکتائے عصر تھا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۰۶). با ایں ہمہ ..... علمائے متقدمین اہل اسلام قاریخ الیالی کے زمانے میں یونانیوں کے علوم کے طالب ہوئے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۱). معجزات کے ضمن میں متقدمین و متاخرین میں سے جہاں تک مجھ کو علم ہے کسی کا بھی ذہن نہیں گیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۱۲). مصنفین میں سے متقدمین اس اصطلاح کو صرف ان افراد تک محدود رکھتے تھے جنھیں رسول ﷺ کی رفاقت کا شرف سال بھر یا اس سے زیادہ حاصل رہا. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، جنوری، مارچ، ۸۷). غالب کی شاعری متقدمین و معاصرین شعراء ..... کی ہنرمندیوں، جدت طرازیوں اور فن کاریوں کا نچوڑ ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۷). [متقدم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتقَذِّر (ضم م، فت ت، ق، شد ذ بکس) صف.
میلا، غلیظ، گندہ، میل کچیل والا، جو صاف ستھرا نہ ہو. اللہ دوست رکھتا ہے توبہ والوں کو اور طہارت والوں کو اور ظاہر ہے کہ طہارت اجتناب متقذر کا نام ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۸۲). [ع: (ق ذ ر)].

مُتَقَرِّب (ضم م، فت ت، ق، شد ر بکس) صف.
۱. قربت رکھنے والا، تقرب حاصل کرنے والا. آپ بعض جنگجو سرداروں کے متقرب تھے اور بعض معرکوں میں ان کے ہمراہ بھی تھے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). ۲. (اصطلاحاً) وہ جو خدا کے نزدیک ہو یا اس سے ڈرے؛ وہ جو بادشاہ کے پاس آزادی سے جا سکے، شاہ کا رشتہ دار یا مصاحب (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ر ب)].

مُتَقَرِّح (ضم م، فت ت، ق، شد ر بفت) صف.
(جراحی) آلے وغیرہ سے چاک کیا ہوا، شگافتہ، زخمی. آخر میں باریطون ...... متقرح یا دریدہ ہو جاتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آنت کے مشمولات نکل کر باریطونی کہفہ میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، عمل طب، ۱۸۷). [ع: (ق ر ح)].

مُتَقَرِّح/مُتَقَرِّحَہ (ضم م، فت ت، ق، شد ر بکس/فت ح) صف.
زخم ڈالنے والا، زخمی کرنے والا، شگاف ڈالنے یا چاک کرنے والا. ادویۂ متقرحہ کے ذریعے سے عضو میں قروح پیدا کر کے ..... دواؤں کو ..... خون میں پہنچانے کا رواج عہد قدیم سے چلا آتا ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۲۵). [ع: (ق ر ح)].

مُتَقَرِّر (ضم م، فت ت، ق، شد ر بکس) صف.
فیصل شدہ؛ مقرر کیا ہوا، قرار پکڑنے والا، مقررہ، معینہ (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ق ر ر)].

مُتَقَرِّض (ضم م، فت ت، ق، شد ر بکس) صف.
قرض دار، مقروض. چینی پاگلوں کا یہ حال نہیں ہے اون کی حکومت حال ہی میں متقرض ہوئی ہے. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۸: ۳). [ع: ق ر ض].

مُتَقَسِّم (ضم م، فت ت، ق، شد س بکس) صف.
پھیلانے یا بکھیرنے والا؛ وہ جو بکھیرا جائے یا پھیلے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق س م)].

مُتَقَشِّر (ضم م، فت ت، ق، شد ش بکس) صف.
جس کا چھلکا اتارا جائے، (وہ درخت) جس کے تنے سے کھپرا یا چھال اتاری جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: ق ش ر].

مُتَقَشِّف (ضم م، فت ت، ق، شد ش بکس) صف.
۱. پھٹے پرانے حال میں رہنے والا، تنگی کے ساتھ گزارہ کرنے والا، نہایت سادہ زندگی گزارنے والا. ارباب دیوبند نہایت زاہد اور متقشف ہیں. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۱: ۳۰۶). وہ اورنگ زیب کی طرح متقشف اور نہ ناصرالدین محمود کی طرح راہب تھا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۰۳). یہ ایک انتہائی مخصوص نوعیت کا انفرادی معاملہ تھا اور اس اقدام کا مطالبہ علب کے متقشف لوگوں کی طرف سے کیا گیا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۹۷). ۲. مزاج کا روکھا، اکل کھرا. اپنے تعصب کے سبب بد اخلاق اور مغرور اور متقشف سخت دل ہو جاتا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۱). وہ زاہدان متقشف جو جام شراب کو چھونے تک کو معصیت سمجھتے تھے، ان تک نے جگر کی خاطر شراب کا اہتمام کیا ہے. (۱۹۷۹، جگر مرادآبادی (آثار و افکار)، ۱۱۹). [ع: (ق ش ف)].

مُتَقَشِّفانَہ (ضم م، فت ت، ق، شد ش بکس، فت ن) صف؛ م ف.
متقشف جیسا، نہایت، اکل کھرے انداز میں؛ (مجازاً) بے باکانہ. یہ تعداد میں کوئی گیارہ آدمی ہوں گے جن میں سے ایک ایک کے قبائح کو متقشفانہ صاف گوئی سے دو دو تین تین شعروں میں اجمالاً بیان کر دیا گیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۱۹۱). [متقشف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَقَضِّی (ضم م، فت ت، ق، شد ض بکس) صف.
وہ جو ختم ہو جائے یا انجام تک پہنچ جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ض ی)].

مُتَقَضِّیات (ضم م، فت ت، ق، شد ض بکس) صف؛ ج.
تقاضے، ضروریات. اقبال ..... نے غزل کی کارگہ شیشہ گری کو ٹھیس نہیں لگنے دی ہے..... انھوں نے اس صنف کے سارے متقضیات کا خیال رکھا ہے. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۳۰۱). [متقضی + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَقَطِّر (ضم م، فت ت، ق، شد ط بکس) صف.
(طب) وہ جس سے اچھی خوشبو آئے، معطر (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ط ر)].

مُتَقَطِّع (ضم م، فت ت، ق، شد ط بکس) صف.
وہ جسے چند حصوں میں کاٹا گیا ہو؛ پانی ملی ہوئی شراب (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ط ع)].

مُتَقَفِّی (ضم م، فت ت، ق، شد ف بکس) صف.
دوسروں کی تقلید کرنے یا دوسرے کے نقش قدم پر چلنے والا؛ وہ جو دوسروں کی نقل کرے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ق ف و)].

مُتَقَلِّب (ضم م، فت ت، ق، شد ل بکس) صف.
پلٹ جانے والا، الٹ جانے والا، پھرنے والا. وہ مقناطیس مصنوعی میں منقلب ہو جاتا ہے. (۱۸۴۵، حید لکھنوی، رسالہ مقناطیس، ۳۰). قلب متقلب واقع ہوا ہے. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اسلام آباد، ۹۷). [ع: (ق ل ب) سے صفت فاعلی].

مُتَقَلِّبَہ (ضم م، فت ت، ق، شد ل بکس، فت ب) صف.
متقلب، تقلب شدہ. اس وقت جبکہ پرتیلے، متقلبہ رسوب کی طرح تصور کیے جاتے تھے. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۷). [متقلب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتْقِن (ضم م، سک ت، بکس ق) صف؛ (ج: متقنین).
تحقیق و جستجو کرنے والا؛ ٹھوس علم والا؛ کام کو خوش اسلوبی سے انجام دینے والا، کام میں ماہر. مصر کے ائمہ علوم و فنون اور علماء متقنین کے زریں کارنامے آج بھی صفحات تاریخ سے ممتاز حیثیت میں چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں. (۱۹۶۳، کشکول، ۱۰۹). [ع: (ت ق ن)].

مُتَقَوِّم (ضم م، فت ت، ق، شد و بکس) صف.
قدر و قیمت رکھنے والا، جس کی کوئی قیمت ہو. لغوی اعتبار سے قطع نظر اصطلاح شرع میں غصب نام ہے قہر و ظلم کے ساتھ اخذ مال متقوم کا. (۱۹۲۳، جنایات بر جائداد، ۲۳).

معلوم ہوا کہ یہ اُجرت کوشش کے مقابلے میں نہیں دی گئی بلکہ حیثیت اور جاہ کے مقابلے میں پیش کی گئی ہے اور وہ غیر متقوم ہے. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ ۵، ۶۷). [ع: (ق و م)].

مُتّقی (ضم م، شدت بفت) صف.

خدا سے ڈرنے والا، بہت پرہیزگار، گناہوں سے بچنے والا، تقویٰ اختیار کرنے والا، عابد، زاہد، دیندار.

کدھیں اعلیٰ کدھیں ادنیٰ کدھیں عالم کدھیں جاہل
کدھیں ہم متقی صوفی کدھیں داتا کدھیں سائل

(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۱۷۳).

چلیں گے جہنم کوں سارے شقی سو آویں گے جنت کوں سب متقی

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۶۴).

جو ہیں متقی بہت پرہیزگار انھو کی قبر پر کھڑے اوٹ طیار

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۶۳). انشاءاللہ ایسے جوان صالح اور متشرع اور متقی بنیں گے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہوں گے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۳). سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس، نہایت پابند شریعت اور متقی و پرہیزگار تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۲۱۸). میر ابوالمعالی ایران کے شہر خواف کے رہنے والے ایک صالح اور متقی درویش منش سید تھے. (۱۹۸۸، تلخیصات ادیب، ۱۳۸). مولانا ابوالحسن ایک معتبر عالم، متقی و پرہیزگار اور صاحب سلوک و عرفان بزرگ تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۲۷). [ع: (و ق ی)].

مُتّقیانہ (ضم م، شدت بفت، کس ق، فت ن) صف؛ م ف.

پرہیزگاروں کا سا، نیکوکاروں کی مانند، تقویٰ کے ساتھ. لباس نہایت سادہ ہے، متقیانہ کوٹ زیب تن ہے اس پر اول کوٹ لگی ہوئی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۵۲). [متقی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَقیِّد (ضم م، فت ت، ق، شد ی بکس) صف.

خود کو روکنے یا پابند کرنے والا؛ محنت کرنے والا. جب اپنے پروردگار کی عبادت کرے تو قلب اس کا متقید رہے. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۲: ۱۴۳). [ع: (ق ی د)].

مُتّقین (ضم م، شدت بفت، ی مع) امذ؛ ج.

متقی لوگ، پرہیزگار لوگ، پارسا اشخاص. خلاصۃ المتقین اور سلالۃ المسعودین شاہ سلامت اللہ صاحب میں مسطور تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۰). متقین جن میں صفت تقویٰ کی ہو. (۱۹۲۹، معارف القرآن، ۱: ۵۲). [متقی (رک) کی جمع].

مُتّکا (ضم م، شدت بفت) امذ.

۱. جس پر تکیہ کیا جائے؛ تکیہ گاہ؛ آسرا، سہارا.

مسند پہ ناز ہے نہ شرف متکا پہ ہے ہر حال میں فقیر کو تکیہ خدا پہ ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۵۵).

مرا متکا ہے وہ میری پناہ مری تیغ ہے وہ، وہ میری سپاہ

(۱۸۹۰، کتاب مبین (ب)).

قوت توحید بڑھ کر قوت جوہر سے ہے ہے یہی قوت ہمارا مستقر و متکا

(۱۹۷۲، عبدالعزیز (جنگ، کراچی، ۲۳ فروری)). ۲. (معماری) سنگین ڈھگے کی سلوں کا کھم کی وضع کا ٹیکا جو دو سلوں کے جوڑ کے درمیان ہر کونے پر قائم کیا جائے (اپ و، ۱: ۳۷). اف: کھڑا کرنا، لگانا. [ع: (و ک ا)].

مُتَکاثِر (ضم م، فت ت، کس ث) صف.

کثیر، زیادہ، کثرت سے. اجازت ہو تو کل اتصال خدمت اقدام میمنت التزام سے بہرہ متکاثر اندوختہ کریگے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۱۰۳). جمیع دوستان صمیم اور محبان قدیم کی ملاقات محبت سمات سے حظ وافر اور عیش متکاثر اٹھایا. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۳). دنیا کے مشاہدے سے حظ وافر اور لطف متکاثر اٹھاتا تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۵۵). [ع: (ک ث ر)].

مُتَکاثِرہ (ضم م، فت ت، کس ث، فت ر) صف.

متکاثر (رک) کی تانیث، زیادہ، وافر. ہم نے دیئے تجھے مناقب متکاثرہ کہ ہر ایک اون میں سے اعظم و اکبر ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳). [متکاثر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَکاثِف (ضم م، فت ت، کس ث) صف.

گاڑھا، غلیظ، کثیف؛ دَل دار، موٹا. رات ہی کی سردی کے سبب متکاثف ہو کر زمین پر متقاطر ہو. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات جو، ۳۲). [ع: (ک ث ف)].

مُتَکافی (ضم م، فت ت) صف.

ایک دوسرے کے برابر ہونے والا، دوطرفہ، برابر؛ ایک دوسرے کے بدلے میں، مقابل کے، جوابی. اگر ہم مالکوں کے حقوق چھوڑ دیتے تو بات ادھوری رہتی، اس طرح کے حقوق متکافی کہلاتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۲۷). ضمنی تناسبوں کے کلیے کا عناصر کی ان جوڑیوں کے طریق اخراج پر بھی اطلاق ہو سکتا ہے جن کا متکافی تناسبوں کے کلیے میں ذکر کیا گیا ہے. (۱۹۳۸، غیر نامیاتی کیمیا، ۵۰). خطوط کے اس وتے کے لیے طرقوت تمام ان خطوط کے دونوں محوروں کے مقطوعوں (Intercepts) کے متکافی (Reciprocal) کے متناسب ہوں گے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۳۳۹). [ع: (ک ف ی)].

مُتَکامِل (ضم م، فت ت، کس م) صف.

کامل ہونے والا؛ مکمل، پورا. نر اور مادہ..... یہ دونوں متکامل اجزاء ہوتے ہیں. (۱۹۸۶، فلسفہ فن اور فلسفہ، ۱۱۷). [ع: (ک م ل)].

مُتَکاوِس (ضم م، فت ت، کس و) صف.

تہ در تہ؛ پے در پے؛ (عروض) قافیے کی ایک قسم. متکاوس وہ قافیہ ہے کہ دو ساکن کے درمیان چار متحرک ہوں، یہ عربی کے ساتھ مخصوص ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۴۰). [ع: (ک و س)].

مُتَکبِّر (ضم م، فت ت، ک، شد ب بکس) صف.

۱. تکبر کرنے والا، اترانے والا، گھمنڈی، مغرور.

آگے اس متکبر کے ہم خدا خدا کیا کرتے ہیں
کب موجود خدا کو وہ مغرور خود آرا جانے ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۷).

جھکائیں گے در دولت پہ اس کے آ کر سر
بڑے بڑے متکبر جو ہیں بصورت لام

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۲۷). رؤسائے قریش چونکہ سخت متکبر اور مغرور تھے ان کو یہ برابری ناگوار گزری. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۷۰). ابولہب امیر آدمی تھا، خصلت کا متکبر تھا اور مزاج کا چڑچڑا تھا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۹). ۲. (تصوف) کمال بزرگی والا؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اے عزیز جبار متکبر   اے خالق باری مصور

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۳).

تو رؤوف و باعث و محی مصور اور جلیل

تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث وکیل

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). [ع: (ک ب ر)].

مُتکبّرانَہ (ضم م، فت ت، ک، شدب بکس، فت ن) صف؛ م ف.

تکبر آمیز، غرور والا، گھمنڈی، مغرورانہ، تکبر کے ساتھ. گھوڑا تیکھے تیوروں اور گردن کے متکبرانہ خم کے ساتھ اینڈ اینڈ کر چلتا ہوتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۰۳). [متکبر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتکبّری (ضم م، فت ت، ک، شدب بکس) امث.

متکبر کا فعل؛ تکبر، غرور، گھمنڈ. مجھے اس مرد ضعیف کی اس قدر متکبری بہت ناگوار گذری. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۹۳۹). [متکبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُتکبّرِین (ضم م، فت ت، ک، شدب بکس، ی مع) صف؛ ج.

مغرور اشخاص، متکبر لوگ، غرور والے، گھمنڈی اشخاص. استبدادی متکبرین کو سانس لینا دشوار تھا. (۱۹۳۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۸۲). ہم نے اسی کو ان متکبرین کی دولت و سلطنت اور ملک و مال کا مالک بنا کر دکھلا دیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۲). [متکبر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتکتِک (ضم م، فت ت، سک ک، کس ت) صف.

(گھڑی کی طرح) ٹک ٹک کرنے والا، جس سے ٹک ٹک کی آواز نکلے، دھک دھک کی آواز پیدا کرنے والا. پھیپھڑے کا جرم ایک ہلکی مسامدار، اسفنجی بناوٹ کا ہوتا ہے وہ پانی میں تیرتا اور ہاتھ لگانے سے متکتک ہوتا ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۲). [ع: (تک تک) حکایت الصوت، سے صفت].

مُتکثّر (ضم م، فت ت، ک، شدث بکس) صف.

جو کثیر تعداد یا مقدار میں ہو، بہت سا. جسم اور صورت جسمیہ کے افراد کا متعدد اور متکثر ہونا ...... بے مادے کے ممکن نہیں ہے. (۱۹۰۰، علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد، ۲۰). [ع: (ک ث ر)].

مُتکثّرَہ (ضم م، فت ت، ک، شدث بکس، فت ر) صف.

متکثر (رک) کی تانیث، بہت سے، وافر. شرط اول مشتمل ہے امور متکثرہ پر. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۳). [متکثر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتکرّر (ضم م، فت ت، ک، شدر بکس) صف.

بہ تکرار ہونے والا، مکرر. صدق نسبت کی چند صورتیں ہیں ..... اگر نسبت متکرر ہے تو وہ اضافت ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱). [ع: (ک ر ر)].

مُتکرّرات (ضم م، فت ت، ک، شدر بکس) صف؛ ج.

متکرر (رک) کی جمع؛ (شاعری) ایک صنعت کا نام جس میں ہم معنی الفاظ برابر برابر لاتے ہیں. قصیدے کے علاوہ اس نے متکررات اور مربعات بھی لکھے ہیں. (۱۹۶۵، مباحث، ۲۰۸). [متکرر + ات، لاحقۂ جمع].

مُتکشّف (ضم م، فت ت، ک، شدش بکس) صف.

کھلا ہوا، برہنہ؛ ظاہر، عیاں. عرب زبان کے معاملے میں جس قدر متعصب اور متکشف تھے شاید ہی دنیا کی دوسری کوئی قوم ہو. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۲۰). [ع: (ک ش ف)].

مُتکشّفات (ضم م، فت ت، ک، شدش بکس) امذ؛ ج.

کھلی ہوئی یا عریاں چیزیں، عریاں اجسام.

ہر سو متکشفات غارت گر ہوش   انگ انگ لباس سے بغاوت پر تلا

(۱۹۷۶، عطایا، ۶۷). [متکشف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتکفّل (ضم م، فت ت، ک، شدف بکس) صف.

کفیل، ذمے دار، ضامن. وہ کون ہے جو اس مہم کا متکفل ہو، یہ ناموری اسے حاصل ہو. (۱۹۳۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۵۹). میری لڑکی کو اپنے گھر میں رکھا تھا اور اس کی پرورش کا متکفل ہوا تھا. (۱۸۸۸، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۵۶۳). مولوی ذکا اللہ صاحب نے در و دیوار اور عمارات گرداگرد خاص و عام کی تزئین کا متکفل صرف شاہزادوں کو لکھا تھا. (۱۹۳۴، تخت طاؤس، ۱۳۰). ابن زیاد نے کہا کہ اسے قتل کر دو، علی ابن حسینؑ نے پوچھا کہ عورتوں کا متکفل کون ہوگا. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۱۶۵). [ع: (ک ف ل)].

مُتکلّف (ضم م، فت ت، ک، شدل بفت) صف.

تکلف کیا ہوا، پُر تکلف. وہ متکلف (پر تکلف) اور مطبوع (نیچرل) کلام میں بھی تفریق کرتا ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۳۶). [ع: (ک ل ف)].

مُتکلِّف (ضم م، فت ت، ک، شدل بکس) صف.

۱. تکلف یا بناوٹی طور پر کوئی کام کرنے والا، تکلف کرنے والا. اگر شاق گزرے گا اور متکلف یہ افعال کرے گا تو متکلف کہلاوے گا. (۱۸۶۴، مذاق العارفین، ۳: ۳۳۵). ۲. تکلیف دہندہ، تصدیعہ دینے والا؛ تکلیف کرنے والا؛ کوشش کرنے والا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. رنج و مشقت برداشت کرنے والا (نور اللغات). [ع: (ک ل ف)].

مُتکلِّم (ضم م، فت ت، ک، شدل بکس) صف.

۱. کلام کرنے والا، گفتگو کرنے والا، بات کرنے والا، بولنے والا.

تحسین کے بھی صلا سے ہے مایوس دہر میں

ہے بار خاطر اب متکلم سخن کا

(۱۷۹۲، محب، د (ق)، ۳).

پھر سر کو اٹھا کر متکلم ہوا دیندار   دیکھوں تو کدھر ہے خلف حیدر کرار

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۳۰). وہاں بیٹھے ہوئے غور سے اس متکلم کو گھور رہے تھے. (۱۹۲۳، نگار، مارچ، ۲۳۰). ایسا اعلان کرنے اور ایسی تحریر لکھنے سے منع کرتے ہیں جو متکلم کی اپنی کیفیت نہ ہو. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۹۵). تکرار سے متکلم کی ذہنی کیفیت کا بھی پتا چلتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۴۸). ۲. علم کلام کا ماہر، مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرنے اور غیر اسلامی عقائد کا رد کرنے والا.

کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم   کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). علوم عقلیہ کا جب دور شروع ہوا تو فلسفی اور متکلم بھی کثرت سے پیدا ہوئے. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۴۳). فلسفہ و منطق سے متعلق ہندوستان میں شبلی کی ٹکر کا کوئی دوسرا متکلم پیدا نہیں ہوا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۵). جو شخص آزادانہ غور و فکر کے بعد کوئی عقیدہ اختیار کرے گا وہ متکلم نہیں رہے گا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر،

۳. (قواعد) وہ ضمیر یا صیغہ جو بات کرنے والے کے لیے مستعمل ہو. آپ نے ذکر صالحین سے پہلے ..... السلام علینا بصیغہ متکلم مع الغیر فرمایا ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۲). ضمیر..... واحد متکلم کے لیے میں اور جمع متکلم کے لیے ہم آتا ہے. (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۳۵). ضمیر متکلم جو کلام کرنے والے کے لیے استعمال ہو مثلاً : میں، ہم، میرا، ہمارا وغیرہ. (۱۹۷۱، جامع القواعد (حصہ صرف)، ۳۵۱). کسی واقعے کو نظم کر رہے ہو تو مخاطب، متکلم کی زبان کا خیال رکھو. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۷). [ع : (ک ل م)].

--- فِلْم (کس ف، سک ل) امث.
آواز والی فلم، بولتی فلم، ناکیز (خاموش فلم کے مقابل). برقی آنکھ طلسمی فوارے چلاتی ہے..... متکلم فلموں پر آواز کی جو پٹی ہوتی ہے وہ اسی برقی آنکھ کی مدد سے کام کرتی ہے. (۱۹۶۷، برقیات، ۴۳). [متکلم + فلم (رک)].

مُتَکَلِّمانَہ (ضم م، فت ت، ک، شد ل بکس، فت ن) صف؛ م ف.
علم کلام کے ماہر کی مانند، علم کلام والا، علم کلام کی نوعیت کا. متکلمانہ رجحانات کی مخالفت کو جس پر اہل سائنس طبعاً مجبور ہیں مذہب کی مخالفت پر محمول کرنا غلطی ہے. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۵۱). خارجی مہیجات و محرکات اور داخلی کرب تمنا و طغیان مشتاق نے اقبال کو اس کے واعیانہ اور مصلحانہ ڈگر سے ہٹا کر کبھی تو حریت فکر کی بھول بھلیوں اور کبھی متکلمانہ و خطیبانہ چیاک میں گم کیا ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۰۱). [متکلم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَکَلِّمِین (ضم م، فت ت، ک، شد ل بکس، ی مع) امذ؛ ج.
۱. علم کلام کے ماہر، وہ علما جو مذہبی امور کو عقلی دلائل کے ساتھ ثابت کرنے کے ماہر ہوں. اختیار کیا ہے اس کو بہت فقہائے متکلمین نے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۲). متکلمین و حکمائے اسلام نے عقلی حیثیت سے معجزے کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ گزشتہ مباحث میں تمہاری نظر سے گزر چکا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۱). بعض اوقات علماء، فقہا، محدثین اور متکلمین بھی جمع ہوئے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۱۰). ۲. خوش کلام، شیریں زبان (جامع اللغات). [متکلم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَکَمِّل (ضم م، فت ت، ک، شد م بکس) صف.
پورا کرنے والا، مکمل کرنے والا. میٹر کا عام طریقہ اور متجانس مساواتوں کے لیے متکمل جزو ضربی کا استعمال. (۱۹۴۴، تفرقی مساواتیں، ۵). [ع : (ک م ل)].

مُتَکَمِّم (ضم م، فت ت، ک، شد م بکس) صف.
کمیت یعنی مقدار یا تعداد رکھنے والا. اگر یہ چیز متکمم اور ذی مقدار ہے تو ذی مقدار متصل ہوگی. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ مشرقی کی ابجد، ۵۵). [ع : (ک م م)].

مُتَکَوِّن (ضم م، فت ت، ک، شد و بکس) صف.
پیدا یا ایجاد ہونے والا، وجود میں آنے والا، تشکیل پذیر؛ حرکت میں آنے والا. مشیمہ ایک پردہ ہے کہ رحم میں گرد جنین کے متکون ہوتا ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۸۸). اجزائے بخاریہ اور دخانیہ اور حرارت سے سحاب متکون ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۴۰). آخر کار یہ معدنی کوئلہ متکون ہوا. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعات، ۱۷۶). [ع : (ک و ن)].

مُتَکَہِّف (ضم م، فت ت، ک، شد ہ بکس) صف.
گڑھے یا غار والا، جس میں گڑھا یا غار ہو. قضیب متکہف بافت ..... کے تین اسطوانہ نما تودوں سے بنتا ہے، جو لیفی بافت کے ذریعے سے باہم پیوستہ اور جلد سے ڈھکے ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، اعضائیات (ترجمہ)، ۲۷۵). [ع : (ک ہ ف)].

مُتَّکی (ضم م، شد ت بفت) صف.
تکیہ لگانے والا؛ کسی پر انحصار کرنے والا، تکیہ کرنے والا، بھروسا کرنے والا.

اصلاح کی لکھوا سند اشرف علی خاں سے وہ متکی مسند تعلیم جماہیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۳۵۹). متکی اورائنگ فرخندگی و اقبال ..... فصیح الملک نواب مرزا خاں داغ. (۱۸۹۶، گلچین تاریخ، ۳۰). [ع : (و ک ا)].

مُتَکَیِّف (ضم م، فت ت، ک، شد ی بکس) صف.
کسی کیفیت سے متاثر ہونے والا، کیف اندوز. طلسم کشا نے خاصیت طلسم سے متکیف ہو کر میری طرف رغبت کی. (۱۸۵۵، طلسم حیرت افزا، ۳۹۳). ہر ایک کے جذبات سے متکیف ہو جانے کا ایک خداداد ملکہ ہوتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۷۰). خاص ایثار کر کے خاص لذات روحانی حاصل کرو، اس سے روح متاثر اور متکیف ہو جائے گی. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۲۲). مصنفین طلسم ہوشربا مقامی مناظر سے متکیف ہوتا بھی جانتے تھے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۳۳۲). [ع : (ک ی ف)].

مُتَلاحِمَہ (ضم م، فت ت، کس ح، فت م) صف.
(وہ زخم) جو گوشت میں پہنچ جائے (نورالہدایہ، ۴ : ۱۱۴). [ع : (ل ح م)].

مُتَلازِم (ضم م، فت ت، کس ز) صف.
ایک دوسرے کے لیے لازم، باہم لازم و ملزوم. علت و معلول کے متلازم ہونے کا سلسلہ کہیں شکستہ نہیں ہونے کا. (۱۹۰۰، غربی طبعیات کی ابجد، ۱۰). طوفان، بارش، رعد باہم متحد و متلازم ہیں. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۴۳). لیکن یہ دونوں ایک دوسرے سے متلازم (لازم و ملزوم) ہیں. (۱۹۸۴، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۵۱). [ع : (ل ز م)].

مُتَلازِمات (ضم م، فت ت، کس ز) امذ؛ ج.
ایک دوسرے کے لیے لازم اشیا یا امور. بشرطیکہ ان کے متلازمات یا ان متلازمات کے مماثل واقعات عالم وجود میں آجائیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۳۰). [متلازم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَلاشی (۱) (ضم م، فت ت) صف.
ڈھونڈنے والا، تلاش کرنے والا.

دل سے وہ آشنا ہیں کھانے کے متلاشی ہیں آب و دانے کے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۹۳).

سب کو خیال رہتا ہے اک رشک طور کا
ظلمت میں دل مرا متلاشی ہے نور کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۲۲). آنکھیں خلا میں اس کھوئی ہوئی چیز کی متلاشی رہ گئیں. (۱۹۱۳، یاسمین، ۲۷). ڈاکٹر صاحب حق و صداقت کے متلاشی ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۲۵۶). [ت : تلاش سے موضوع بقاعدۂ عربی].

--- رہنا ف مر: محاورہ.
تلاش میں ہونا، کھوج میں لگے رہنا، ٹوہ میں رہنا. سخت عذاب ہے ان کافروں کو جو..... دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں (اس لیے دین کی جستجو نہیں کرتے) اور نہ دوسروں کو یہ راہ اختیار کرنے دیتے ہیں بلکہ اللہ کی (اس) راہ (مذکور) سے روکتے ہیں اور اس میں کجی (یعنی شبہات) کے متلاشی رہتے ہیں (جن کے ذریعے سے دوسروں کو گمراہ کرسکیں). (١٩٧٢، معارف القرآن، ٥: ٢٠٦). حسرت..... انسانی فطرت کے آئینے میں عشق کے متلاشی رہے ہیں. (١٩٩٥، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٣٩).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ڈھونڈنے والا ہونا، جستجو میں ہونا، تلاش میں رہنا. جگر صاحب کی نگاہیں..... حسن کی تلاش میں بے چین رہتی تھیں. جب انھیں یہ حسن..... نہیں ملتا تھا تو انھیں ایک بے چینی سی رہتی تھی جیسے وہ کسی ایسی چیز کے متلاشی ہوں جس کی انھیں ضرورت ہو. (١٩٧٩، زرد نوروان شرق، ١٧٠). ہاں یاد رکھیے، یہ بچے فروخت کے لیے نہیں ہیں. یہ مجھوں کے متلاشی ہیں. (١٩٩٣، افکار، کراچی، مارچ، ٥٧).

مُتَلاشی (٢) (ضم م، فت ت) صف.
١. معدوم، فنا، گم، غائب. ایک جزو نے کہ ہزار نور محمدی ﷺ سے تھا، منفعل نور عرش کو متحمل اور متلاشی کردیا. (١٨٥٥، مرغوب القلوب، ٨٦). یہ شخص کل ذاتوں موجودات کو اور ان کے افعال و صفات افعال حق سبحانہٗ کی شعاعوں میں متلاشی اور فائق پائے. (١٨٩٣، ترجمہ رشحات (اردو)، ١١٠). ٢. پریشان، فکر مند، رنجیدہ؛ خراب، بوسیدہ (فرہنگ عامرہ). [ع: لاشے، سے ماخوذ].

مُتَلاطِم (ضم م، فت ت، کس ط) صف.
١. تلاطم والا، باہم تھپیڑے مارنے والا، موجزن (عموماً دریا یا سمندر وغیرہ کی صفت میں مستعمل). کشتی ایک بحر ذخار و متلاطم میں صدمۂ امواج پے در پے سے دفعتاً پارہ پارہ ہوگئی. (١٨٩١، بوستان خیال، ٨: ١٠). ہوا متلاطم موجوں کے جھولے میں تیر رہی تھی. (١٩٣٣، قرآنی قصے، ١٠٥). نظر نیلگوں آسمانوں، متلاطم سمندروں، شفق کی سرخیوں..... سے ہٹ کر حسن ارضی کے نظاروں میں گم ہوتی ہے. (١٩٧٦، نیاز فتح پوری، شخصیت اور فکر و فن، ٣٣٣). روشن چاند کی کشش سے سمندر متلاطم ہو جاتا ہے. (١٩٩٨، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ٦٥). ٢. (مجازاً) پُر ہیجان، اضطراب سے بھرا ہوا، طوفانی. عمر کے بہترین پندرہ برس اخبار نویسی کے اس عہد میں گزرے جو ہندوستان کی قومی زندگی کا ایک متلاطم اور یادگار عہد تھا. (١٩٣٣، نقش فرنگ، ١٠).

گفتار کے اسلوب پہ قابو نہیں رہتا
جب روح کے اندر متلاطم ہوں خیالات

(١٩٣٥، بال جبریل، ١٣٥). "انگارے" کی ضبطی نے متلاطم لہروں کو تیز کردیا. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، مئی، ٢٦). [ع: (ل ط م)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
تحریک دینا، رغبت پیدا کرنا، مائل کرنا؛ موجزن کرنا، لہر پیدا کرنا. اقبال کی شاعری..... کا مقصد سوز حیات ابدی ہے اسی لیے وہ دریا کے دل کو متلاطم کرتی ہے. (١٩٦٥، شاعری اور شاعری کی تنقید، ٣٣٦). دھیمی دھیمی..... جذبات کو متلاطم کردینے والی دھن. (١٩٩٠، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ١٣٣).

مُتَلاعِن (ضم م، فت ت، کس ع) صف (ج: متلاعنین).
ایک دوسرے پر لعنت کرنے والے؛ (فقہ) وہ شوہر یا زوجہ جو ایک دوسرے پر لعن کرے (جسے لعان کہتے ہیں). کہا سب نے المتلاعنان لا یجتمعان ابداً جب ہے کہ دونوں متلاعنین رہیں. (١٨٦٧، نورالہدایہ (ترجمہ)، ٣: ٧٧). یہ احادیث دونوں متلاعنین کے درمیان تفریق کو واجب قرار دیتی ہیں. (١٩٨٢، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ١٢٧). [ع: (ل ع ن)].

مُتَلافی (ضم م، فت ت) صف.
تلافی کرنے والا، نقصان کا معاوضہ دینے والا. اس قسم کے حالات کا نتیجہ اس کے لیے متلافی غلبے کے اکتساب کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہے. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٥٥٥). [ع: (ل ف و)].

مُتَلالا/مُتَلالی (ضم م، فت ت) صف.
چمکنے والا، چمکدار، روشن.

ہاں چرخ سے اتری ہے یہ شمشیر ہلالی
جوہر کی چمک رشک نجوم متلالی

(١٩٠٠، بیان (محمد مرتضیٰ یزدانی)، انتخاب کلام (مشمولہ دیوان عیاں)، ٢٥٣). جب حضور ﷺ جلوہ آرائے مسند ہو گئے تو حبیب نے دیکھا کہ وجہ منیر سے انوار متلالا ہیں. (١٩٣٦، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ١٩٢). [ع: (لألأ نیز تلألأ)].

مَتْلانا (فت م، سک ت) ف ل.
طبیعت یا جی مالش کرنا، متلی آنا. اس دن طبیعت نہایت حقیر ہوئی، سر کی عجیب کیفیت تھی: جی متلاتا تھا اور قے نہیں ہوتی تھی. (١٨٦٩، مسافران لندن، ٩٨). کوئی مکھی نگل جائے تو جی متلاتا رہتا ہے. (١٩٣١، شمع ہدایت، ١٠٣). نہ جانے کیوں اس خونی منظر کو دیکھ کر حمید کا جی متلانے لگا. (١٩٦٥، کانٹوں میں پھول، ٨). اس کا جی بہت متلانے لگا تھا، اسے قے بالکل نہیں ہوئی لیکن اس کا پیٹ بوجھل تھا. (١٩٨٩، قصے تیرے فسانے میرے، ٢٨٩). [س: متھ].

مَتْلاہَٹ/مَتْلائی (فت م، سک ت، فت ہ) امث.
جی متلانے کی کیفیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [متلانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُتَلَبِّس (ضم م، فت ت، ل، شد ب بکس) صف.
١. لباس پہننے والا. جب ذات صفات باہک دیگر ملی تب ذات صفات کی صفت سوں جو یگی ہے متلبس ہوا، اس ظہور ذات کوں نور محمدی ﷺ نانو رکھے. (١٧٧٢، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ٣٠).

اے دل خدا کو خلق کو جیوں پھول باس بوج
یا شخص عکس یا متلبس لباس بوج

(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ٨١). ٢. مستفید ہونے والا. جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے (یعنی حج و عمرہ سے متلبس ہو). (١٩٦٣، کمالین، ٢: ٦٨). [ع: (ل ب س)].

مُتْلَدَہ (ضم م، سک ت، کس ل، فت د) صف مث.
موروثی مال و دولت کی مالک. اور اعانت قوم سے ملکۂ متلدہ تخت پدری پر بیٹھی. (١٨٥٩، مرآۃ گیتی نما، ٣٩). [ع: (ت ل د)].

مُتَلَذِّذ (ضم م، فت ت، ل، شد ذ بکس) صف.
لذت حاصل کرنے والا، مزہ پانے والا، لطف اندوز ہونے والا . وہ دیو اس لقمۂ شیریں کو منہ میں ڈالتے ہی نہایت متلذذ ہو کر خوشی کے مارے ناچنے لگا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۴۰). مذاقِ دنیوی سے متلذذ ہو کر تحصیلِ سعاداتِ اُخروی کو بھول گئے . (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۰۷). جب مجمعے کے اندر سے کوئی شخص اٹھ کر مقرر سے سوال کر بیٹھتا ہے تو اس سے سامعین متلذذ ہوتے ہیں . (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۲۳۲). سرور اپنے نام کے خطوطِ غالب سے تنہا متلذذ ہونے ..... کو خلافِ انصاف جانتے ہوئے انھیں احباب کو بھی سنایا کرتے تھے . (۱۹۸۱، تحقیقِ غالب، ۲۳۱). مسافر کی زبان متلذذ ہے اور میاں نقاد کی زبان بدمزہ . (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۱). [ع : (ل ذ ذ)].

مُتَلَزِّج (ضم م، فت ت، ل، شد ز بکس) صف.
لیس دار، چپچپا . اس کی شکل ..... وہی شکل ہے جو ایک متلزج یا نیم سیال مادّہ کی ہونی چاہیے . (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۴۰). [ع : (ل ز ج)].

مُتَلَطِّف (ضم م، فت ت، ل، شد ط بکس) صف.
مہربانی کی نظر رکھنے والا، مہربان (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ل ط ف)].

مُتَلَعِّب (ضم م، فت ت، ل، شد ع بکس) صف.
جو ہر وقت کھیل میں مشغول رہے (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ل ع ب)].

مُتْلِف (ضم م، سک ت، کس ل) صف.
تلف کرنے والا، ضائع کرنے والا . مال کا اتلاف کسی اور شخص سے واقع ہو تو اس کی ذمہ داری متلف پر عائد ہوگی . (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۹۸). [ع : (ت ل ف)].

مُتَلَفِّظ (ضم م، فت ت، ل، شد ف بکس) صف.
تلفظ کرنے والا، لفظ بولنے یا استعمال کرنے والا (جامع اللغات). [ع : (ل ف ظ)].

مُتَلَقِّب (ضم م، فت ت، ل، شد ق بکس) صف.
لقب والا، ملقب (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ل ق ب)].

مُتَلَقِّی (ضم م، فت ت، ل، شد ق بکس) صف . (ج : متلقیان).
۱. پہنچنے والا، ملنے یا ملاقات کرنے والا . مادر آمنہ نے صورتِ واقعہ کو بغرض عبدالمطلب پہنچایا اور وہ چونکہ خوبیِ صورت اور پاکیزگیِ طینتِ آمنہ جانتی تھی ملتمس وہب کو بحسن متلقی کیا . (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۸). زکواۃ، جزیہ اور عشر، اسلام سے دوستی کرنے والوں (متلقیان) اور اس کو تسلیم کرنے والوں (مستسلمان) سے ٹھیک اسی طریقے پر وصول کیے گئے . (۱۹۶۹، تاریخِ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۴۱). ۲. حاملہ ہونے والی (اسٹین گاس). [ع : (ل ق ی)].

مُتَلَمِّس (ضم م، فت ت، ل، شد م بکس) صف.
جو بار بار پوچھے، عرب کا ایک مشہور شاعر (جامع اللغات). [ع : (ل م س)].

مَتْلُو (فت م، سک ت، و مع) صف.
۱. جو پڑھا جائے، پڑھا جانے والا، پڑھا گیا.

رکھ اس کو حشر تک متلو و مکتوب نہ کر ضائع یہ میرا خاص مطلوب

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۸). ۲. جس کی تلاوت کی جائے (قرآن مجید کے لیے مستعمل). میں یقین کرتا ہوں کو وہ خدا کا کلام اور وحی متلو ہے . (۱۸۹۸، سرسید، لکچر اسلام، ۱۵). ہر کوئی اپنی ضرورت کے موافق اس صورت میں سوال کر سکتا ہے اور بذریعۂ وحی متلو اس کو جواب مل سکتا ہے . (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۱۸۳). وہ وحی متلو (قرآن) ہو یا وحی غیر متلو (حدیث) ہو . (۱۹۶۳، تکالین، ۱ : ۴۰). [ع : (ت ل و)].

مُتَلَوِّث (ضم م، فت ت، ل، شد و بکس) صف.
داغدار ؛ گندہ، میلا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ل و ث)].

مُتَلَوِّن (ضم م، فت ت، ل، شد و بکس) صف.
۱. رنگ بدلنے والا، رنگ برنگ ہونے والا ؛ جس کے مزاج میں استقلال نہ ہو، جس کے مزاج میں تلون ہو.

کیونکر نہ فلک کوئی پائے قرار رنگ بدلے جب آپ یہ متلون ہزار رنگ

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۳۰).

متلون حسین نکلتے ہیں روپ بہروپیے بدلتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۳۰). جس بات کی طرف اس کی متلون اور تیز ناک طبیعت متوجہ ہو جاتی وہی کر بیٹھتا، کسی شخص کا کچھ پاس و لحاظ نہ کرتا . (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۱۳۰). گفتار نرم، رفتار سبک، مزاج متلون، دورن خانہ کے ہنگاموں کا شکار . (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۳۳۴). ۲. رنگ پکڑنے یا اختیار کرنے والا، رنگ دار ہو جانے والا . اس کا سبب واقع ہونا ضوءِ شمع کا ہے شیشۂ حمام پر اور انعکاس اُس کا دیوارِ حمام پر اور حائط متلون ہوتا ہے مانند جسم صیقل کے . (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۹).

اور آفاق کی یہ کارگہِ شیشہ گری اک منقش متلون متحرک پردہ

(۱۹۶۲، برگِ خزاں، ۹۲). ۳. (علم بدیع) ایک صنعت لفظی . صنعت متلون یہ ہے کہ ایک شعر کئی وزنوں میں ہو . (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۶۵). متلون : شعر کو اس طرح نظم کرنا کہ دو بحروں میں پڑھا جا سکے . (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۱۰۱). [ع : (ل و ن)].

--- المزاج (--- ضم ن، ضم ا، سک ل، کس م) صف.
جس کا مزاج گھڑی گھڑی بدلتا رہے، وہ جس کے مزاج میں استقلال نہ ہو، غیر مستقل مزاج . افراد خواہ کتنے ہی متلون المزاج ہوں، شاذ و نادر ہی اس قدر دفعۃً اپنے مشاعر و معتقدات کا رنگ بدلتے ہیں جس قدر کہ جماعات بدلتی ہیں . (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۹۶). [متلون + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

--- المزاجی (--- ضم ن، ضم ا، سک ل، کس م) امث.
غیر مستقل مزاجی، بار بار مزاج کا بدلنا . وہ سلمیٰ کی متلون المزاجی سے شاید کچھ تھک سا گیا تھا . (۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۵۷). [متلون المزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طبع (--- فت ط، سک ب) (الف) صف.
رک : متلون المزاج . جماعات اپنے افکار و مشاعر کے لحاظ سے نہایت درجہ متلون طبع ہوتی ہیں . (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۰۷). (ب) امث . بار بار بدلتے رہنے والا مزاج، مستقل نہ رہنے والا مزاج . ادیب، شاعر اور دانش ور، فلسفی ... نازک مزاج فرماں روا ان کی متلون طبع کا شکار ہوتے آئے تھے . (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۲۸). [متلون + طبع (رک)].

--- مزاج (--- کس م) صف.
وہ جس کا مزاج گھڑی گھڑی بدلتا رہے . اس قدر تبدیلیوں کا ہونا ان کے متلون مزاج ہونے کی دلیل ہے . (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۲ : ۲۵۰). اگر بدقسمتی یا اتفاق سے بار بار یہ امر پیش آئے تو

میرے اوپر متلون مزاج ..... ہونے کا الزام نہ ہوگا. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۲۹۷). مگر وہ مشرقی پاکستان کے متلون مزاج موسم کی طرح بدل چکے تھے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۸). آج کسی ایسے متلون مزاج شخص کو پسند نہیں کرتا جو اس نئے حکم پر عمل کرنے میں پس و پیش کرے. (۱۹۸۹، تعلقاتِ عامہ پیشہ و فن، ۱۰۰). [متلون + مزاج (رک)].

--- مزاجی (--- کس م) امث.

رک : **متلون المزاجی**. کبھی کبھی فلسفی شاعر عورت کا ذکر کر دیتے ہیں تو اکثر اوقات اس کی متلون مزاجی کا گلہ کرتے ہیں کیونکہ عظیم فلسفیانہ شاعری مردوں نے کی ہے. (۱۹۷۸، گھر آنگن، ۹). اورنگ زیب کی متلون مزاجی نے ہندوؤں میں مزاحمت پیدا نہیں کی تھی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳۵). علمی کام سنجیدگی ..... اور dedication چاہتا ہے متلون مزاجی ایسے کاموں میں مانع ہوتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۷۶). [متلون مزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُتَلَوِّنَہ (ضم م، فت ت، ل، شد و بکس، فت ن) صف.

متلون (رک) کی صفت و تانیث، تلون والا / والی. طوائف متلونہ و طبقاتِ ملل و نحل اس کی رائے زرین کے مفوض کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۳۸). [متلون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَتْلَوندھا (فت م، سک ت، و غ، مغ) صف (مث: متلوندھی).

جسے دیکھ کر متلی ہو، جس پر نظر کر کے کراہت ہو، گھنونا. خدا کی مار اپنے اگھوری معشوق پر جو عاشق کی اس متلوندھی فرمائش کی تعمیل کرے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۰ : ۹). [متلی (بحذف ی) + وندھا = ونا، لاحقۂ صفت].

مَتْلی (فت م، سک ت) امث.

جی متلانے کی کیفیت، قے، اُبکائی، استفراغ. بدو اطراف تشنج، ضعف، متلی، اسہال تھکی ہر ایک کیفیت اشتداد پر تھی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵). یہ بیماری صفراء سے ہے اور بحری سفر میں قے اور متلی لازمی ہے. (۱۹۳۰، بریدِ فرنگ، ۱۳۶). معلوم ہوتا ہے کہ وہ شدید متلی اور گھبراہٹ میں مبتلا ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۷۵). [س : متھ मत्त].

--- آنا ف مر: محاورہ.

اُبکائی آنا، طبیعت کا مالش کرنا، جی متلانا. تاہم میں نے جو کچھ دیکھا اس سے مجھے متلی سی آنے لگی تھی اور میرا دل بیٹھنے لگا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۸۶).

--- ہونا محاورہ.

۱. ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے قے ہو، جی متلانا، متلی آنا. اب نہ انہیں بدبو آ رہی تھی نہ متلی ہو رہی تھی، سناٹے میں آ گئے تھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۱۷). ۲. کراہیت آنا، نفرت ہونا. اس کے چہرے پر ایسی کیفیت تھی کہ واقعی اُسے متلی ہونے لگی اور وہ جلدی سے بولا. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۷۸).

مُتَلَیِّف (ضم م، فت ت، ل، شد ی بفت) صف.

ریشہ دار، لیف والا. اس کے برعکس پھیپھڑے کے ایسے رقبے پر جو بھچا (Collapsed) یا متلیف (Fibrosed) ..... ہو گیا ہو ..... دیوار سینہ چپٹی یا پچکی ہوئی ہوگی. (۱۹۳۳، امتحانیات (ترجمہ)، ۵۳). [ع : (ل ی ف)].

مُتَلِینڈی (ضم م، سک ت، ی غ، مغ) امث.

(قبالت) لیس دار مادّے کی تھیلی جو آون کے ساتھ ہوتی ہے اور بچے کی پیدائش کے وقت پھٹ جاتی ہے جس کا مادّہ بچے کے پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرتا ہے (اپ و، ۷، ۷ : ۹۹). [مقامی].

مُتَماثِل (ضم م، فت ت، کس ث) صف.

ایک دوسرے کی مانند، مشابہ، مثل، ملتا جلتا. یہاں کے باشندوں کے اوضاع و اطوار ..... اہل مالوہ کے متماثل ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳، ۱ : ۱۳۰). ایک معمولی قرص ہے وہ ان ہی قرصوں کے متماثل ہے اور گورنمنٹیں لیا کرتی ہیں. (۱۹۰۳، آئینِ قیصری، ۱۶۵). اگر F کوئی بولین رنگ ہو اور U مذکورہ بالا یکتا رکن ہو تو U کو عام طور پر F کا متماثل رکن (Identity Element) کہتے ہیں. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۵۴). حروفِ مقطعات کا میزان سورۃ کے اندر کریں یا اس کی مشابہ یا متماثل مقطعات کی سورتوں سے کریں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۱). [ع : (م ث ل)].

مُتَماثِلاً (ضم م، فت ت، کس ث، تن ل بفت) م ف.

متماثل کے طور پر، مشابہت کے لحاظ سے. اگر دو مختلف اعداد مساوی ہوں تو متماثلاً مساوی ہوں گے. (۱۹۳۷، مختلف متغیر کے تفاعل، ۱). [متماثل (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُتَماثِلَہ (ضم م، فت ت، کس ث، فت ل) امذ.

مماثل شے، برابر یا مساوی عدد وغیرہ. یہ ایک اہم متماثلہ ہے، اس کے ذریعے ہم سب طولوں کو ان طولوں پر تحویل کر کے مختصر کر سکتے ہیں. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۳۱). [متماثل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَمادی (ضم م، فت ت) صف.

دیر تک باقی رہنے والا، طول پکڑنے والا، طویل، لمبا، بڑا، دراز (وقت وغیرہ). شغال نے عرض کیا مدت دراز متمادی ہوئی. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۳۲). اس قدر مدت متمادی کا محتاج ہے کہ فی الحال اس کے خیال سے گریز کرنا چاہیے. (۱۸۸۸، حسن، اکتوبر، ۵۴). [ع : (م د ی)].

مُتَمازِج (ضم م، فت ت، کس ز) صف (ج : متمازجین).

ایک دوسرے کا جوڑ بننے والا، ایک دوسرے سے ملنے یا مخلوط ہونے والا. اگر احد متمازجین کے حروف کم ہوں تو ..... مکرر کرے. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۴۳). [ع : (م ز ج)].

مُتَماسّ (ضم م، فت ت، شد س نیز بلا شد) صف.

ایک دوسرے کو چھونے والا، مس کرنے والا، ملا ہوا. ٹانگ کی تمدید کر دینا چاہیے تاکہ ہڈی کے ٹکڑے صحیح طور پر متماس رہیں. (۱۹۳۱، جبیریات، ۷۸). اگر جلد کے ساتھ بہت دیر تک متماس رہے تو ممکن ہے آبلہ پیدا کر دے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۸۳). [ع : (م س س)].

مُتَماسَّہ (ضم م، فت ت، شد س بفت) صف.

متماس (رک) کی تانیث و جمع. ل کی پٹی کو اک طرف آسی میلان سے متماسہ س کی پٹی پر کھینچو بعدہ ایک فٹ یا کچھ زیادہ تفاوت سے علیحدہ کر کے ..... پھر ملاؤ. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۲ : ۱۵۲). یعنی اس جائے کی بناوٹ جہاں ہڈی اور غضروف متماسہ رہتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۱۴). [متماس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ساقی ہو جب متمم اخلاق مصطفیٰ ۔۔۔ رندوں سے اس کو خلق کریمانہ چاہیے

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۴۰). اس کی تحریروں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ رومانس اور ناول کو ہم ایک دوسرے کی ضد نہیں سمجھ سکتے اور نہ ایک دوسرے کا بدل بلکہ وہ ایک دوسرے کے متمم یا ملحق (Complementary) ہیں. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹). (ب) اند. ۱. (اقلیدس) جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اسے اس سطح کا متمم کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). ۲. (وہ زاویہ یا زاویے) جو زاویہ قائمہ کی تکمیل کرتے ہیں، زاویہ تکملہ. ایسے دو زاویے جن کا مجموعہ ایک قائمہ زاویے کے برابر ہو متمم زاویے کہلاتے ہیں. (۱۹۳۵، داستان ریاضی، ۹۹). [ع: (ت م م)].

--- غَزَل کس اضا (--- فت غ، ز) اند.

غزل کو مکمل کرنے والا، غزل کو تمام کرنے والا: (مراد) مقطع. مقطعے کو متمم غزل بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۸۵). [متمم + غزل (رک)].

مُتَمِّمات (ضم م، فت ت، شد م) اند: ج.

اخیر یا بعد کی چیزیں، عواقب، اختتامات. آپ کی نبوت اور اسکے مقدمات و متممات کا پورا بیان ہو گیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۷۸۰). [متمم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَمِّمی (ضم م، فت ت، شد م بکس، کس م) صف.

متمم (رک) سے منسوب، تکمیل کرنے والا. ایک تنفس یا کے ذریعے ..... نتائج کو نوٹ کرو، محفوظ یا متممی ہو (Reserver complementalair) وہ تمم ہے جسے ایک معمولی شہیق کے بعد سانس میں اندر لیا جا سکے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۳۹). [متمم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُتَمَنِّع (ضم م، فت ت، م، شد ن بکس) صف.

وہ جو روکے یا منع کرے: فتح مند، فاتح: بہادر، شجاع: مضبوط، پکا (اشین گاس: جامع اللغات). [ع: (م ن ع)].

مُتَمَنّٰی (ضم م، فت ت، م، شد ن، ا بشکل ی) صف.

جس چیز یا بات کی تمنا کی جائے، مطلوب. لیکن جب مطلوب و متمنی سامنے آیا تو بغاوت و حسد کی آگ میں جل گئے. (۱۹۶۳، کمالین، ۱: ۹۱). [ع: (م ن ی) سے صفت].

مُتَمَنّی (ضم م، فت ت، م، شد ن بکس) صف.

تمنا کرنے والا، آرزو مند، خواہش مند، مشتاق.

سر بھی ہے متقاضی کہ ملے کچھ تو فراغ
دل بھی ہے متمنی کہ ملے کچھ تو قرار

(۱۹۰۱، بہارستان، ۸۱۰). ہندوستان کے مسلمان جداگانہ انتخابات کے متمنی ہیں. (۱۹۲۸، قائداعظم کے مہ و سال، ۸۶). وہ فن پارے کی معروف صورتوں کے متمنی ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۰۹). شیدائی ان کو دیکھتے ہی بے تاب ہو جاتے تھے اس لیے نزدیک تر پہنچنے کے متمنی بہر طور کوشاں رہتے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۹). [ع: (م ن ی) سے صفت فاعلی].

--- رَہْنا ف مر: محاورہ.

چاہنا، خواہش کرنا، خواہش مند ہونا. فاطمہ اس کے بیٹے پر جان دے دینے کی متمنی رہا کرتی. (۱۹۸۴، بوچھار، ۱۴۳). وہ بار بار روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کے متمنی رہتے تھے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۵).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

خواہش مند ہونا، طالب ہونا، مشتاق ہونا. وہ فن پارے کی معروف صورتوں کے متمنی ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۰۹). اقبال اسلام کے معاشی تصورات کی تدوین نو کے متمنی تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۳).

مُتَمَنِّیات (ضم م، فت ت، م، شد ن بکس) امث: ج.

خواہش کی چیزیں (اشین گاس: جامع اللغات). [متمنی (رک) + ات، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُتَمَوِّج (ضم م، فت ت، م، شد و بکس) صف.

لہریں مارنے والا، موجزن: ابل پڑنے والا. وہاں کا سبزۂ بیدار ہوا کے جھونکوں سے ہر وقت متموج. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۹). ان کی لیاقت ایک بحر زخار تھا جو ہر وقت متحرک اور متموج تھا. (۱۹۱۷، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۲). "دیار مغرب" میں اپنے متموج جذبات کا اظہار اقبال نے اپنی ایک مشہور نظم میں کیا ہے. (۱۹۷۷، اقبال شخصیت اور شاعری، ۳۵). [ع: (م و ج)].

مُتَمَوِّل (ضم م، فت ت، م، شد و بکس) صف.

مال دار، دولت مند، امیر.

کیا کیا متمول گئے بک دیکھتے اس پر ۔۔۔ بیعاگی میں اس کے خریدار ہوئے ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۷۰). ایک لڑکے سے اس کو نامزد کیا ہے وہ متمول مالدار کا بیٹا ہے. (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۱: ۷۶). یہ لڑکی نہایت متمول والدین کی بچی تھی. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۸۳). بھاری بھرکم، سلور گرے بال ..... کامیاب اور متمول بیرسٹر کی کلاسک تصویر. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷). راستے کے دونوں طرف دور تک زمین خالی تھی اس کے بعد ہی متمول لوگوں کے مکانات اور تالاب تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۰). [ع: (م و ل)].

--- خانْدان (--- سک ن) اند.

مال دار گھرانہ، کھاتا پیتا کنبہ. متمول خاندان کو ہر قسم کی تفریح باسانی حاصل ہو سکتی ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۷۲). [متمول + خاندان (رک)].

--- زُبان (--- فت تیز ضم ز) امث.

(لسانیات) پُرمایہ زبان، باثروت یا ذخیرۂ الفاظ کے لحاظ سے بڑی زبان. ہم کسی قدیم اور متمول زبان کے ادب کا جائزہ لیتے ہیں. (۱۹۸۶، مقالات عبدالقادر، ۱۱۹). علم لسانیات کی رو سے وہ زبان سب سے زیادہ متمول ہوتی ہے جس میں آوازیں ..... بکثرت ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۵). [متمول + زبان (رک)].

--- طَبْقَہ (--- فت ط، سک ب، فت ق) اند.

کھاتے پیتے لوگ، مال دار لوگوں کا گروہ. متمول طبقے کے ہونہار نوجوانوں کے لیے انگلستان، فرانس اور جرمنی کی یونیورسٹیاں کھلی ہوئی تھیں. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابجولاں چلو، ۲۱). [متمول + طبقہ (رک)].

مُتَمَیِّز (ضم م، فت ت، م، شد ی بفت) صف.

الگ، نمایاں، علیحدہ، ممتاز، ممیز، جدا. چندرہ روز میں علقہ ہوتا ہے اور ستائیس روز میں گوشت ہوتا ہے اور اعضا متمیز ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳۱).

ترکی ظروف کو سب سے زیادہ جو بات متمیز کرتی ہے وہ ان کے حواشی ہیں۔ (۱۹۳۶، اسلامی کوزہ گری، ۱۶)۔ دوسری طرف وہ نواب صاحب شاعر کا روپ دھار کر اپنی شاعری اور اپنے سماجی رتبہ کو متمیز کرنا چاہتے تھے۔ (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۶۱)۔ تہذیبی اعتبار سے مسلمانوں کا ہندوؤں سے بدیہی طور پر تشخص متمیز اور منفرد تھا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۳)۔ [ع: (م ی ز)]۔

... کرنا ف م: محاورہ۔

الگ کرنا، جدا کرنا، کسی چیز سے امتیاز کرنا۔ لوگ کسی ایسی سند کی طرف رجوع بھی نہ کر سکتے تھے جو حق کو باطل سے متمیز کرنے میں ان کی مدد کرتی۔ (۱۹۷۴، سیرت سرور عالم، ۱: ۱۰۳)۔ یہ ہے وہ حیرت انگیز تغیر جو زمانۂ حال کو زمانۂ ماضی سے متمیز کرتا ہے۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۸)۔

... ہونا ف م: محاورہ۔

متمیز کرنا (رک) کا لازم، ممتاز ہونا، منفرد ہونا۔ جس کی وجہ سے وہ متمیز اور قابل فہم ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۶۲)۔

مُتَمَیِّزَہ (ضم م، فت ت، م، شد ی بکس، فت ز) صف۔

اچھے برے میں یا مختلف چیزوں میں تمیز کرنے والی (قوت)۔ انسان نے اپنی طبعی قوتوں کی بدولت مادیات سے قوت ناطقہ اور قوت متمیزہ کا کام لے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ مادیات کو بھی بنا سکتا اور ان میں بھی انسانی روح پھونک سکتا ہے۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۵۰)۔ برگ نے قوائے ادراک کی تین صورتیں یا قسمیں قرار دی ہیں، (۱) حواس (۲) تخیل (۳) جاننے کی قوت متمیزہ۔ (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۷۷)۔ [متمیز (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَتْن (فت م، سک ت) امذ۔

۱. کسی کتاب، مضمون یا دستاویز وغیرہ کی اصل عبارت: کتاب کی وہ عبارت جس کی شرح کی جائے، وہ عبارت جو کتاب کے صفحہ کے بیچ میں ہو، اصل مواد (حواشی یا تعلیقات کے مقابل)۔

حقیقت کے لغت کا ترجمہ عشق مجازی ہے
وہ پائے شرح میں مطلب نہ بوجھے جو متن ہرگز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۲)۔

مصحف رخ پر نہیں ہے خط کی سبزی کا نمود
متن اوپر حسن کے یہ حاشیہ تفسیر ہے

(۱۷۹۱، مرزا محمد نثار، چمنستان شعرا، ۳۱۷)۔

کھلا ہے اس رخ کا حل ہوا مطلب   شرح سے متن کا کھلا مطلب

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۶۳)۔ عہدنامے کے متن میں نقد تاوان جنگ کا کوئی ذکر نہ کیا جائے۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۲)۔ بعض اصلاحوں اور اضافوں کو ترجمے کے متن میں لے آیا ہوں۔ (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۳۲)۔ کسی مقالہ نگار کے اصل متن یا خیالات میں..... تبدیلی نہیں کی گئی۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتحپوری: حیات و خدمات، ۱: ۱۳)۔ مصنف اور قاری کے بدلتے ہوئے رشتوں نے متن کی معنویت کو ساکن کے بجائے متحرک کر دیا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵)۔ ۲. درمیان، وسط، درمیانی حصہ نیز رضائی یا لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیے کے بیچ میں ہوتا ہے۔ آگے ایک دیوان بہت بلند بنایا گیا..... اس کے ازارہ کے متن میں جنت کاری کی گئی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲۲۹)۔ کناروں پر دھنک کی بیل اور متن پر برف کی بوٹیاں پڑی تھیں۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن دہلوی، ۲۱)۔ اس میں فارسی ترجمہ متن میں ہے اور اردو ترجمہ حاشیے پر۔ (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۰)۔ ۳. پٹی، مضبوط، سخت اور اونچی زمین (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]۔

... نِگاری (... کس ن) امث۔

کسی قدیم مسودۂ کتاب کو ترتیب دینا، تالیف کرنا۔ انھوں نے کلاسیکی ادب کی بعض اہم کتابوں کی متن نگاری اور معنی شناسی کا کام بھی کیا تھا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۲)۔ [متن + ف: نگار، نگاشتن، نگاریدن = لکھنا، نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مَتْنا(۱) (فت م، سک ت) امذ۔

ایک قسم کا کتا۔ دوسرے کتا کہ وہ سفید رنگ اور درازی اور گندگی اس کی پونڈے سے کم ہوتی ہے۔ (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۵۹)۔ [مقامی]۔

مَتْنا(۲) (فت م، سک ت) م ف۔

مشورہ کرنا، صلاح کرنا، اتفاق کرنا (جامع اللغات)۔ [س: مت मता]۔

مُتْنا (ضم م، سک ت) صف مذ (مث: متی)۔

موتنے والا، وہ بچہ جو بستر پر پیشاب کر دیا کرے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ [موتنا (رک) سے اسم فاعل]۔

مُتَنازَع (ضم م، فت ت، ز) صف۔

جھگڑا کیا گیا: (وہ چیز) جس پر جھگڑا ہو، نزاعی۔ مکانات متنازع جن میں حصہ داروں کا کچھ تکرار نی مابین واقع ہو۔ (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۰)۔ ادبی برصغیر میں کوئی دوسرا نام ایسا نہیں ہے جو ان کے برابر متنازع رہا ہو۔ (۱۹۸۶، آگہی اور چراغ، ۲۳۹)۔ [ع: (ن ز ع) سے صفت]۔

... حَیثِیَّت (... ی لین، کس ث، شد ی بفت نیز بلا شد) امث۔

تنازع والی حیثیت جس پر اتفاق رائے نہ ہو۔ مشرقی پاکستان کا المیہ بھی اردو کی متنازع حیثیت کا حامل تھا۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۳)۔ [متنازع + حیثیت (رک)]۔

... فَیصَلہ (... ی لین، فت ص، ل) امذ۔

تنازع والا فیصلہ جس پر اتفاق رائے نہ ہو۔ امپائروں کے چند متنازع فیصلوں کے باعث بھارت نے ..... میچ پر گرفت مضبوط کر لی۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۹ جنوری، ۷)۔ [متنازع + فیصلہ (رک)]۔

... مَسْئَلہ (فت م، سک س، فت ء، ل) امذ۔

مسئلہ یا معاملہ جس پر اتفاق رائے نہ ہو، تنازع والا مسئلہ۔ جہاں تک ممکن ہو کسی متنازعہ مسئلے کو خبر کا موضوع نہ بنایا جائے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۹۰)۔ [متنازعہ + مسئلہ (رک)]۔

... فِیہ (... ی مع) صف۔

(وہ چیز) جس میں یا جس کے متعلق نزاع یا جھگڑا ہو یا اتفاق رائے نہ ہو، جو مقدمات متنازع فیہ ہیں ..... انھیں اپنے موافق مثل مسلمات کے بیان کیا جائے۔ (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۹۱)۔ کسی متنازع فیہ مسئلے پر ان کتابوں کے حوالے سے بحث چھیڑ دی۔ (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۰۴)۔ اسلوب اپنے مفہوم یا معنی کے اعتبار سے ایک متنازع فیہ مسئلہ ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۷)۔ [متنازع + ع: فی (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر]۔

مُتنازِع (ضم م، فت ت، کس ز) صف.
ایک دوسرے کے ساتھ خصومت کرنے والا، ایک دوسرے سے جھگڑا یا نزاع کرنے والا؛ وہ جو دونوں مل کر ایک چیز کو پکڑیں (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).
[ع: (ن ز ع) سے صفت فاعلی].

مُتنازَعَہ (ضم م، فت ت، ز، ع) صف.
رک: متنازع: (وہ چیز) جس پر جھگڑا ہو، جس کے بارے میں اختلاف یا جھگڑا ہو. تحقیقات کرنا مقدمات انتقال متنازعہ حقوق متنازعہ حقوق غیر مالکیت کا حسب دفعہ ۱۰۲. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳، ۲۲۳). تمام امور متنازعہ میں ان کا فیصلہ ناطق اور واجب التعظیم سمجھا جاتا تھا. (۱۹۱۲، یاسمین، ۱۸۱). ایک صاحب نے ..... کہا کہ ہر متنازعہ اور تحقی معاملے پر کچھ کہنے سے پہلے فکر صاحب دو تین مرتبہ سوچتے تھے. (۱۹۸۹، دریچے، ۵۹). ادب میں فحاشی کا مسئلہ بھی بڑا متنازعہ ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جولائی، ۳۹).
[متنازع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث وصفت].

... عِلاقَہ (... کس ع، فت ق) امذ.
ایسا علاقہ جس کی ملکیت کے بارے میں واضح احکامات نہ ہوں یا جس کے بارے میں جھگڑا ہو. متنازعہ علاقوں کو آیندہ تصفیے کے لیے چھوڑ دیا جائے. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۳۶۹). [متنازعہ + علاقہ (رک)].

... فِیہ (... ی مع) صف.
رک: متنازع فیہ. یہ امر متنازعہ فیہ نہیں ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۳۳). سلطان اور خلیفہ کے درمیان ملک مادرالنہر متنازعہ فیہ تھا. (۱۹۳۹، شیرانی، مقالات، ۱۹۶). یہ ناول متنازعہ فیہ بن گیا. (۱۹۹۰، ذہن انسانی، حدود اور امکانات، ۷). مذہبی اور معاشرتی مسائل پر سرسید کے خیالات متنازعہ فیہ تھے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۵۳). [متنازعہ + ع: فی (حرف جار)، ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

... فِیہ سَوالات (... ی مع، سک و، فت س) امذ؛ ج.
ایسے سوالات جن پر اتفاق رائے نہ ہو، نزاعی سوالات. متعدد متنازعہ فیہ سوالات پر بحث و تمحیص کا بازار گرم ہوا ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۹۶). [متنازعہ فیہ + سوالات (سوال (رک) کی جمع)].

... فِیہ شَخْصِیَّت (... ی مع، فت ش، سک خ، شد ی مع بفت) امث.
ایسی شخصیت جس کی حیثیت کے بارے میں مختلف آراء ہوں. حسن عسکری کو اردو تنقید کی سب سے زیادہ متنازعہ فیہ شخصیت قرار دیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۶، نفسیاتی تنقید، ۱۳۳).
[متنازعہ فیہ + شخصیت (رک)].

... فِیہ مَسْئَلَہ (... ی مع، فت م، سک س، فت ء، ل) امذ.
متنازع فیصلہ، نزاعی مسئلہ. یہ بڑا متنازعہ فی مسئلہ ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۱۰). مشکل سے مشکل مسئلہ مرحوم کس خوبی سے واضح کرتے تھے، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے متنازعہ فی مسئلے میں کوئی پیچیدگی تھی ہی نہیں. (۱۹۹۰، فاران، کراچی، نومبر، ۱۳). [متنازعہ فیہ + مسئلہ (رک)].

... فِیہ مَوضُوعات (... ی مع، و لین، و مع) امذ.
ایسے موضوع جن کے بارے میں مختلف آراء ہوں. تحقیق اور تنقید اکثر متنازعہ موضوعات رہتے ہیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷). [متنازعہ فیہ + موضوعات (موضوع (رک) کی جمع)].

مُتَنازِل (ضم م، فت ت، کس ز) صف.
۱. وہ جو اکٹھے اکھاڑے میں اتریں، وہ جو آپس میں لڑیں (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) نیچے کا، نچلا، نیچے اترنے والا. ہری حصے کا ایک یا زائد بڑا اعصابیہ ہے جو دوسری سطح کی قوس یا حلقے کا متنازل حصہ ہے. (۱۹۲۷، نفسیاتِ عضوی (ترجمہ)، ۵۲). [ع: (ن ز ل)].

مُتَناسِب (ضم م، فت ت، کس س) صف.
باہم نسبت رکھنے والا، صحیح تناسب رکھنے والا، ایک دوسرے کے لیے مناسب، موزوں. عالم کا تمام نظام قوانین قدرت ..... پر قائم ہے لیکن یہ قوانین... ایک دوسرے کے موافق، متناسب اور معین ہیں. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۵۵). جس قوت سے دو مادی چیزیں ایک دوسرے کو جذب کرتی ہیں وہ قوت ان کی مقدار مادہ سے صریحاً اور انکے مربع فصل مرکزی سے عکساً متناسب ہوتی ہے. (۱۹۳۱، اقمر، ۵). دلفریب مسکراہٹوں والی پاکیزہ حسینہ ہے اور کامل متناسب (بدن) والی خاتون ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۵۳۳).
[ع: (ن س ب)].

... الْاَعْضا (... ضم ب، فم ا، سک ل، فت ا، سک ع) صف.
جس کے اعضا باہم موزوں اور خوشنما ہوں، جس کے اعضا کی جسامت اور ساخت ایک دوسرے کے متناسب ہو، جس کے اعضا میں تناسب ہو، سڈول اعضا والا، خوبصورت اعضا والا. یہ تو ہوتا ہی ہے کہ تیزی ترچھی شعاعیں نازک اندام حسین متناسب الاعضا کی پرچھائیں کو..... کریہ المنظر ڈراونا کر دکھائیں. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۵). کہ تمہیں راست قامت پاکیزہ رو متناسب الاعضا کیا، بہائم کی طرح نہ بنایا کہ اوندھے چلتے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین، ترجمۂ قرآن (تفسیر)، ۷۵۵). سرخ و سپید رنگ اور متناسب الاعضا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۷۶). [متناسب + رک: ال (۱) اعضا (رک)].

... صَرْفِیَہ (... فت ص، سک ر، کس ف، فت ی) امذ.
متناسب صرفیہ وہ ہے جو فاعل کی جنس و تعداد کی مطابقت میں بدلتا رہتا ہے. متناسب صرفیہ..... کے اضافے سے حال بنایا جاتا تھا. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۹۰).
[متناسب + صرف (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... نُمائِنْدَگی/نُمایَنْدَگی (... ضم ن، کس ء، سک ن، فت د/فت ی، د) امث.
(سیاسیات) ایک انتخابی نظام جس کے ذریعے مجلس قانون ساز میں سیاسی جماعتوں کی نمائندگی، انتخابات میں کل ڈالے گئے ووٹوں میں ان کے حاصل کردہ ووٹوں کے تناسب کی بنیاد پر ہوتی ہے. ۷۳ء کے آئین کے موقع پر متحدہ جمہوری محاذ پر متفقہ طور پر متناسب نمائندگی کی تجویز پیش کی تھی. (۱۹۹۷، امت، کراچی، ۳۰ جنوری، ۲).
[متناسب + نمائندگی/نمایندگی (رک)].

مُتَناسِبات (ضم م، فت ت، کس س) امذ؛ ج.
باہم نسبت رکھنے والی چیزیں. دو ایسے خطوط مستقیمہ کے درمیان جن میں ایک کا طول دوسرے سے دو چند ہو، دو اوسط متناسبات معلوم کر لیے جائیں. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۱۹۹). [متناسبہ (رک) کی جمع].

مُتَناسِبَہ (ضم م، فت ت، کس س، فت ب) صف.
متناسب (رک) کی تانیث. یہ..... منی آرڈر کے حصہ جات متناسبہ کے حصہ مطابق ہے. (۱۸۹۳، ایکٹ ۱۹، ۱۸۷۳ء (ترجمہ)، ۱۵۰). [متناسب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَنَاسِخ (ضم م، فت ت، کس س) صف.
ایک صورت سے دوسری صورت اختیار کرنے والی، ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والی (روح). معلوم ہوتا ہے کہ امیر خسروؒ کی روح حقی صاحب کی کڑیوں میں متناسخ ہوگئی ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۰). [ع (ن س خ)].

مُتَنَاسِخی (ضم م، فت ت، کس س) صف.
عقیدۂ تناسخ یا آواگون کا ماننے والا. اسلام میں سے یہ نئی نئی شاخیں پھوٹنی شروع ہوگئیں ..... رافضی، خارجی ..... متناسخی ..... گروہ ہوگئے. (۱۹۳۸، حیرت دہلوی، سوانح عمری امام اعظم، ۳۵). [متناسخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُتَنَاظِر (ضم م، فت ت، کس ظ) صف.
ایک دوسرے پر نظر کرنے والا، جائے وقوع اور فاصلے وغیرہ کے لحاظ سے باہم ظاہری تناسب رکھنے والا، برابر، مقابل. زمین جو اپنے مدار پر حرکت کرتی ہے تو اس کے ہر بنا (؟) کے متناظر آسمان میں ..... تبدیلی پیدا ہوتی ہے. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۱۳۶). کثافت انسانی میں یہ کمی ۱۴ فیصد پھیلاؤ کے متناظر ہے. (۱۹۴۳، مخزن علوم و فنون، ۵۳). جب L = O ہو تو متناظر آربٹل کو S (Orbital) کہتے ہیں. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۸۰). [ع: (ن ظ ر)].

مُتَنَاظِرَہ (ضم م، فت ت، کس ظ، فت ر) صف.
متناظر (رک) کی تانیث. ان مربعوں کے اضلاع متناظرہ کے نقاط وسط میں جو خط مستقیم ملائیں تو اوس کا طول ۱۳ فیٹ ہے حجم اوس کا دریافت کرو. (۱۸۹۸، رسالہ مساحت (ترجمہ)، ۲: ۵۴). اسی طرح ہم بجوارہ P کے متناظرہ برابری رشتہ معلوم کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۴۳). [متناظر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَنَافِر/مُتَنَافِرَہ (ضم م، فت ت، کس ف/فت ر) صف.
باہم تنافر رکھنے والا، باہم نفرت کرنے والا. شکل و خوش شاروہ صاحب طباع متنافرہ متباعدہ تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۲). [ع: (ن ف ر)].

۔۔۔ اُلحُرُوف (۔۔۔ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.
(علم معانی) جس کے حرفوں میں تنافر ہو، (ایسا لفظ) جس کے حروف کا تلفظ گراں اور ناگوار خاطر ہو. فصاحت کی تعریف ..... یہ کی ہے کہ لفظ متنافر الحروف نہ ہو، نامانوس نہ ہو، قواعد حرفی کے خلاف نہ ہو. (۱۹۰۴، شبلی، مقالات، ۲: ۷). [متنافر + رک: ال (۱) + حروف (رک)].

مُتَنَافِس (ضم م، فت ت، کس ف) صف (ج: متنافسین).
رغبت کرنے والا، مقابلہ کرنے والا، مزاحمت کرنے والا. تنافس اپنی ذات سے تو بری نہیں ..... جب تک متنافسین میں مقابرۃ نہ ہو ان میں منافست قائم ہو نہیں سکتی. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۹۶). [ع: (ن ف س)].

مُتَنَافِی (ضم م، فت ت) صف (ج: متنافین).
ایک دوسرے کی نفی کرنے والا، ایک دوسرے کا منافی. اس صورت میں فنا اور بقا دونوں ایک محل پر جمع ہو جائیں گے اور یہ دونوں متنافین ہیں جن کا ایک محل میں جمع ہونا محال ہے. (۱۹۲۵، حکمت الاشراق، ۲۱۱). [ع: (ن ف ی)].

مُتَنَاقِص (ضم م، فت ت، کس ق) صف.
نقص رکھنے والا، ناقص، کم، ناتمام. اس نے ان مہمات کا حال پراگندہ اور متناقص لکھا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۵۹). جس کی بدولت تمکس بجائے متزاید کے متناقص ہو جاتا ہے. (۱۹۲۷، اصول و طریق محصول (ترجمہ)، ۵۲). تحقیق کے مکمل ہو جانے کے بعد بھی اس کی بعض متناقص تفاصیل مصنف کی نظر سے اوجھل رہتی ہیں. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، منگل سوتر (حسن منظر)، ۱۲). علامہ نے علوم کی کثرت میں ..... متنوع اور متناقص افکار کی شیرازہ بندی جیسے مشکل کام کو آسان کر دکھایا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۷). [ع: (ن ق ص)].

مُتَنَاقِض (ضم م، فت ت، کس ق) صف.
ایک دوسرے کا نقیض، متضاد، مخالف، برعکس، ایک دوسرے کی ضد. کتاب تہذیب میں پانچ ہزار سے زیادہ حدیثیں ہیں جو باہم متعارض اور متناقض ہیں اور جن کا تعارض ہزار تاویل اور تحریف معنوں سے چھپانا چاہا اور نہ چھپ سکا. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱، ۱: ۷۳). یہ اصول کہ دو متناقض اوصاف ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ہم پر منکشف ہو جاتے ہیں. (۱۹۴۴، فطرت نسوانی، ۱۳۳). وہ ایک متناقض بات کہتا ہے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲: ۳۴۷). [ع: (ن ق ض)].

مُتَنَاقِضَات (ضم م، فت ت، کس ق) امذ؛ ج.
وہ اشیا یا امور یا خیالات جو ایک دوسرے کی ضد ہوں، متضاد چیزیں یا باتیں. غالب کو وقت اور حالات کے درمیان انسانی صورت حال کے متناقضات اور محالات کا احساس بھی رہتا ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳). [متناقضہ (رک) کی جمع].

مُتَنَاقِضَانَہ (ضم م، فت ت، کس ق، فت ن) صف؛ م ف.
متضاد، مخالف، تضاد کے ساتھ، مخالفت کرتے ہوئے. بارتھ زبان کے اجزا کو منتشر کرنے پھر ان میں ربط پیدا کرنے اور متناقضانہ (Paradoxical) نکات اٹھانے میں ماہر ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۶۷). [متناقض + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَنَاقِضَہ (ضم م، فت ت، کس ق، فت ض) صف.
متناقض (رک) کی تانیث. رسومات متناقضہ کا موجود ہونا ہی کافی ثبوت اس بات کا ہے کہ رسومات کا توڑنا اور تبدیل کرنا اور ترقی دینا نہایت ضرور ہے. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۰۱). علم محصلہ غیر صحیح ثابت ہو سکتا ہے جب کہ بعد میں متناقضہ تجربہ (بادھک گیان) ہوتا ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۵۲۸). [متناقض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَنَاکِر (ضم م، فت ت، کس ک) صف.
انجان بننے والا، اپنے کو ناواقف ظاہر کرنے والا. جو ان میں سے باہم متعارف ہوئے وہ دوست ہوئے اور جو متناکر ہوئے وہ مختلف ہوئے. (۱۹۰۶، حیوٰۃ الحیوان، ۲: ۴۱۳). [ع: (ن ک ر)].

مُتَنَاوِب (ضم م، فت ت، کس و) صف.
کوئی کام باری باری سے کرنے والا. کسی متنازعہ مسئلے پر حزب اختلاف کے مقررین کو تقریر کرنے کا موقعہ "متناوب انداز" میں فراہم کیجیے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۵۱). [ع: (ن و ب)].

مُتَناوِل (ضم م، فت ت، کس و) صف.
تناول کرنے والا؛ لینے والا؛ (مجازاً) شامل کرنے والا، متضمن، مشتمل. جیسے کہتے ہیں امر زمان مستقبل کو بھی متناول ہوتا ہے یہاں امر اسی قبیل کا ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۳۰).
[ع: (ن ی ل)].

مُتَناہی (ضم م، فت ت) صف.
انتہا کو پہنچنے والا، حد تک پہنچا ہوا، محدود. اوسکے آثار اور افعال غیر متناہی ہیں اگرچہ اون سب کا مرجع اصول متناہی کے طرف ہوتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸).

سنتے تھے ہمیشہ متناہی ہے زمانہ لیکن شب غم لا متناہی نظر آئی

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۷۳). اگر تناؤ Tension متناہی Finite ہو تو ہیجکی رفتار Phase velocity ..... مساوی ہے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۱۱۳). ازل تا ابد جس کے وجود کا پھیلاؤ ہو وہ متناہی کیسے ہو سکتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۲۲). [ع: (ن ہ ی)].

مُتَناہِیَت (ضم م، فت ت، کس ہ، فت ی) امث.
متناہی ہونا، محدود ہونا. قرآن مجید نے ذہن انسانی کی متناہیت یعنی اس کے علم و فہم اور اس کی عقل و فکر کے ساتھ ساتھ اس کے محسوسات، مدرکات جذبات، احساسات اور وجدان کی محدود دنیا کے پیش نظر ذات الہیہ کے اثبات میں تشبیہ وغیرہ سے کام لیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۵۲). انفرادیت کے معنی کیا متناہیت کے نہیں؟. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹۳). [متناہی + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُتَناہِیَہ (ضم م، فت ت، کس ہ، فت ی) صف.
متناہی (رک) کی تانیث. ابتدا کی کی کسر کا آخر میں نکلنا یہ خاصہ مقادیر متناہیہ کا ہے جو تم زبردستی غیر متناہی چیزوں پر لگاتے ہو. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۱۰۹). نفس متناہیہ کی یہی ذمہ داری ہے جو اس نے تن تنہا قبول کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۶۷).
[متناہی + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَنَبِّہ (ضم م، فت ت، ن، شد ب بکس) صف.
بتایا گیا، آگاہ کیا گیا؛ تنبیہ کیا گیا، خبردار کیا گیا؛ ہوشیار، خبردار، چوکس. ہمیں آگاہ اور متنبہ کرتے ہیں کہ ہم کوتاہی اپنی بالفعل کے وقت یاد رکھیں. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی (ترجمہ)، ۲۵۰). اپنی غلطیوں پر متنبہ نہیں ہوتے اور جہل مرکب میں پھنسے رہتے ہیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۳). وہ دونوں شعر لکھتا ہوں اگر ان میں شتر گربہ ہے تو اصلاح فرمایئے ورنہ فدوی کو متنبہ فرمایئے. (۱۹۳۰، احسن مارہروی، انشائے داغ، ۱۵۱). دشمن واپسی کے سفر کے وقت متنبہ کر دیا تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۲). بہ اصرار ہم سے شرکت کا وعدہ لیا، ساتھ ہی ہمیں متنبہ کیا کہ وہ گیٹ پر بہ نفس نفیس میرے منتظر ہوں گے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۳۸). [ع: (ن ب ہ)].

... کَر دینا/کَرنا ف مر؛ محاورہ.
آگاہ کرنا، خبردار کرنا، ہوشیار کرنا. میں ضروری سمجھتا ہوں کہ زمین داروں اور سرمایہ داروں کو متنبہ کر دوں. (۱۹۴۳، قائد اعظم کے سہ رسال، ۴۱۳). یہ عقیدہ انھیں متنبہ کرتا ہے کہ ان کے کاندھوں پر پوری انسانیت کی ذمے داری ہے. (۱۹۶۶، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۲۸). اقبال کا ابلیس آدم کو خودی یعنی خود شناسی اور خودگری کا سبق دیتا ہے، وہی اسے جمود سے متنبہ کرتا ہے. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۱۲). جو لوگ ابتدائی مراحل میں کم ہمتی کا مظاہرہ کر رہے تھے انھیں گویا پیشگی متنبہ کر دیا گیا کہ عشق و جذب کے بہت سے امتحان تمہاری راہ تک رہے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۷).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
متنبہ کرنا (رک) کا لازم، آگاہ ہونا، خبردار یا ہوشیار ہونا. تم کو متنبہ ہونا چاہیے کہ عجیب چیزوں اور کہانیوں کو جلد یقین نہ کرلو. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۳). عورتوں کو زبان سے لقمہ دینے کے بجائے یہ تعلیم دی گئی کہ اپنے ہاتھ کی پشت پر دوسرا ہاتھ مار کر تالی بجادیں جس سے امام متنبہ ہو جائے گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۳۲). عقل کے دشمن بیچاری اب بھی اپنی گمراہی اور بدعقلی پر متنبہ نہ ہوئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۰۸).

مُتَنَبّی (ضم م، فت ت، ن، شد ب) صف.
۱. نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا، جھوٹا نبی. معجزے کو سحر پر کیا ترجیح ہوگی، ایک متنبی ساحر بھی کوئی عظیم الشان شعبدہ دکھاتا ہے تو بہت سے لوگوں کو یقین آجاتا ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۲۰۳). مامون نے ہم کو یہ نہیں بتایا کہ وہ متنبی یعنی مصنوعی پیغمبر ہے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۹۶).

کیوں جہل نہ ہو علم کے عرفان سے ضیق
کیا ہو متنبی کو نبی کی تحقیق

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۲۸). ۲. ایک مشہور عربی شاعر کا نام، ابو طیب احمد بن حسین الحسینی (۹۱۵۔۹۶۵ء) (ماخوذ: مہذب اللغات). ۳. عربی ادب کی ایک مشہور کتاب کا نام (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [ع: (ن ب ا)].

مُتَنَجِّس (ضم م، فت ت، ن، شد ج بکس) صف.
ناپاک، نجس، خبیث؛ انجس؛ مردود ازلی؛ افتراقی جامہ میں یہ حرکات ناشائستہ. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۹). [ع: (ن ج س)].

مُتَنَجِّم (ضم م، فت ت، ن، شد ج بکس) صف.
نجومی، منجم، ستارہ شناس؛ (بے خوابی یا محبت میں) اختر شماری کرنے والا (پلیٹس).
[ع: (ن ج م)].

مُتَنَجَّن (ضم م، فت ت، سک ن، فت ج) امذ.
ایک پرتکلف کھانا، میٹھے چاول جن میں خشک میوے؛ جیسے: بادام، پستے کے علاوہ گوشت بھی بھون کر ڈالا جاتا ہے.

متنجن کا اٹھا لے خوب مہکار کھلیا تھا بن میں گویا باد سنگھار

(۱۷۳۱، دیہ درپن (اردو شہ پارے، ۲۸۷)).

متنجن اور قلیے چاشنی دار کہ جس سے ترش شیریں حرف دلدار

(۱۷۸۳، مثنوی درخوان نعمت (مثنویات میر حسن، ۱: ۲۷۲)).

گر متنجن اور مزعفر کا حساب میں سالن مرغ بریاں ہو کباب

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۲).

پلاؤ، متنجن، مزعفر، کباب نمش فیرنی قورما لاجواب

(۱۸۸۰، مثنوی طلسم جہاں، ۵۴). خود متنجن اور زردہ اڑائیں. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۵۷). متنجن جس میں میٹھے چاولوں کے ساتھ گوشت اور لیموں کی ترشی ڈالی جاتی ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۹۴). متنجن یا دال دلیے کا انتظام نہ ہو تو قسم قسم کے ممبروں سے عہدہ برآ ہونا حکومت کے لیے مشکل ہو جائے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۲). [ف].

... پُلاؤ (... ضم پ، و ج) امذ.
ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں لیموں کا رس ڈالا جاتا ہے، رک: متنجن. متنجن پلاؤ چاشنی دار وزن ساڑھے تین سیر. (۱۹۳۷، شاہی دسترخوان، ۱۵۲). [متنجن + پلاؤ (رک)].

... گوسپَندی کس صف (... و ج، سک س، فت پ، سک ن) امذ.
وہ متنجن جس میں بکرے یا بھیڑ کا گوشت پڑا ہوا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[متنجن + گوسپند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مُتَنَخِّر (ضم م، فت ت، ن، شد خ بکس) صف.
بوسیدگی کی وجہ سے ریزہ ریزہ ہونے والا، جو ریزہ ریزہ ہو، بوسیدہ. جب بلوم کے قریب کی پنڈلیوں میں مرض نمودار ہوتا ہے تو متنخر حصے اس کہنہ میں سے خارج ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۸۵). [ع: (ن خ ر)].

مُتَنَدِّم (ضم م، فت ت، ن، شد د بکس) صف.
نادم، پشیمان.

> جو نادم و متندم ہو بخش دو اس کو
> نہیں ہے کوئی بشر بے جنایت و ملزم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۸۴). [ع: (ن د م)].

مُتَنَزِّہ (ضم م، فت ت، ن، شد ز بکس) صف.
۱. عیب سے دور ہونے والا (اسٹین گاس ؛ نور اللغات). ۲. خوشبودار، معطر، مہکیلا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع: (ن ز ہ)].

مُتَنَشِّر (ضم م، فت ت، ن، شد ش بکس) صف.
ملک سے باہر پھیلا ہوا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع: (ن ش ر)]

مُتَنَصِّر/مُتَنَصِّرہ (ضم م، فت ت، ن، شد ص بکس / فت ر) صف.
عیسائی ہو جانے والا، جو عیسائی ہو گیا ہو. ہرقل اعظم رومی شہنشاہ کی پناہ میں آیا تو اس کے ہمراہ وہ عرب بھی بھاگ آئے تھے جو اس کی طرح مرتد ہو گئے تھے. مسلمان ان عربوں کو متنصرہ کہتے تھے. (۱۹۳۴، فتح بیت المقدس، ۹). [نصرانی (رک) سے ماخوذ].

مُتَنَظِّر (ضم م، فت ت، ن، شد ظ بکس) صف.
وہ جو تاخیر کی اجازت دے ؛ وہ جو انتظار کرے ؛ دیکھنے والا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات).
[ع: (ن ظ ر)].

مُتَنَظِّم (ضم م، فت ت، ن، شد ظ بکس) صف.
ترتیب سے رکھا ہوا، آراستہ کیا ہوا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع: (ن ظ م)].

مُتَنَعِّم (ضم م، فت ت، ن، شد ع بکس) صف.
ناز و نعمت میں رہنے والا. تم بیٹھے ہو اور دانہ کھاتے ہو اور متنعم ہو کر عیش کرتے ہو. (۱۸۸۷، سیر المصائب، ۳: ۱۴۳). [ع: (ن ع م)].

مُتَنَفِّر (ضم م، فت ت، ن، شد ف بکس) صف.
نفرت کرنے والا، کراہت کرنے والا، بیزار.

> یاروں کے یار ہیں گر کوئی پلا دے پی لیں شیخ صاحب متنفر نہیں مے سے ایسے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۹۹). لوگ تعصب کی حد مشروع کے اندر نہیں رہتے اور استمالہ اور تالیف کے عوض دوسروں کو حق سے متنفر اور متوحش کرتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۵۲). دونوں ہمیشہ ایک دوسرے سے متنفر و ناراض رہتے ہیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۰). لوگوں نے بے بسی اور مجبوری کے عالم میں انگریزوں کے اقتدار اور جبر کو تسلیم تو کر لیا تھا لیکن ذہنی طور پر وہ انگریزوں سے بڑے متنفر تھے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۷). [ع: (ن ف ر)].

... رہنا ف مر ؛ محاورہ.
نفرت کرنا، نافر رہنا، بیزار رہنا. ان کی طبیعت ہمیشہ دنیا و عقبیٰ سے متنفر رہتی تھی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۰). واحدی صاحب نام و نمود سے ہمیشہ متنفر رہے. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی (میرے زمانے کی دلی)، ۳۰). خود عام مسلمان بھی مغرب اور مغربیت سے بالعموم گریزاں اور اولاً متنفر رہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۱۴).

... کرنا ف مر ؛ محاورہ.
بیزار کرنا، نفرت دلانا. کسی سے انھیں متنفر کیا اور کسی کو ان کے دل سے قریب لے آئے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۸۴). ان کا یہ پندار کہ وہ عام سطح سے بہت بلند ہیں اور ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ انھیں دیکھتے ہی سرنگوں ہو جائے مجھے ان سے متنفر کرتا جا رہا تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۳۹).

... ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ.
بیزار ہو جانا، نافر ہو جانا، کراہیت رکھنا. بدصورتی کا ایسا عیب ہوتا ہے جس کے سبب سے لوگ اس سے متنفر ہوتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۱۵). "ہاں البتہ میں یہ دیکھنا چاہوں گا کہ آیا میری بہن ہر لڑکے سے اتنی ہی متنفر اور بے زار ہیں". (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۲۱۷). حمیدہ خانم کے والدین نے بھی اطمینان کی سانس لی کہ اس واقعے کا بچی کے دل پر وہ اثر نہیں ہوا جو عام طور پر ہوا کرتا ہے اور بیٹیاں بد دل ہو کر شادی بیاہ سے متنفر ہو جاتی ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۷۳).

مُتَنَفِّس (ضم م، فت ت، ن، شد ف بکس) صف ؛ امذ.
(لفظاً) سانس دینے والا ؛ جاندار، زندہ شخص، نفر، انسان، آدمی، بشر. وہاں کا ہر ایک متنفس اسم اعظم پڑھتا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۶).

> یہ جی میں ہے کہ پڑھوں اور ایک وہ مطلع
> جو ہو ہر اک متنفس کی طبع سے مانوس

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۷). افسران فوج میں ایک متنفس بھی اس قابل نہ تھا کہ بذات خود کسی فوج کی کمان کر سکتا. (۱۹۱۵، فلسفہ اجتماع، ۱۳۶). دراصل آج کی دنیا کا ہر متنفس پیدائش سے لیکر موت تک کیمیاوی اجزا اور مختلف قسم کی تاب کاری کی ہلکی ہلکی بجلیوں سے گہرا تعلق رکھتا ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۶۶). جب تک ایک متنفس بھی مذہب کا ماننے والا موجود ہے اس کی تکمیل نہیں ہو سکتی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ، ۸۶). [ع: (ن ف س)].

مَتَنگ (فت م، ت، غنہ) امذ (قدیم).
۱. ہاتھی.

> آج انھوں اپر جگجیو رس ہے سو نہ کس مد تے متنگ میں رنگ

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۶۱). ۲. بادل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: [illegible]].

مَتنگی (فت م، ت، غنہ) امث.
وہ چیز جس پر کسی مقدمے میں انحصار کیا جائے، دستاویزات (پلیٹس). [مقامی].

مَتنیّت (فت م، سک ت، شد ی مع بفت) امث.
متن کی کیفیت یا معنویت. ادب میں انحراف ..... چونکہ یہ روایت کے اندر واقع کسی مقام سے ہوتا ہے، اس کی نئی معنویت یا نئی متنیت (یا نئی شعریت یا نئی جمالیت) بھی اس رشتے کے ربط و تضاد سے قائم ہوتی ہے جو نئے اور پرانے ان دو مقامات کے درمیان مرتب ہوتا ہے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۸۲). ادبی تخلیق کو متنیت سے تعبیر کیا گیا. (۱۹۹۷ء، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵). [متن (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُتَنَوِّر (ضم م، فت ت، ن، شد و بکس) صف.
روشن، منور (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع : (ن و ر)].

مُتَنَوِّع (ضم م، فت ت، ن، شد و بکس) صف.
مختلف نوع، قسمیں رکھنے والا، قسم قسم کا، طرح طرح کا. جیسی خدمتیں متنوع تھیں ویسی ہی قرابتیں. (۱۹۰۷ء، امہات الامہ، ۹۱). ان کی تعلیم گہری اور متنوع ہوتی تھی. (۱۹۴۳، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۵). جامعہ عثمانیہ میں سالوں میں ایک متنوع مظہر رہی تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۰). اس میں وہ اوج موج، وہ خیر ہر نہیں جس سے کسی قوم کا زندہ، تابناک اور متنوع ادب عبارت ہوتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۳). [ع : (ن و ع)].

... الالوان (... ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک ل) صف.
طرح طرح کے، رنگ رنگ کے. اتنے متنوع الالوان کھانوں کے لیے عورت کو ..... سارے کام کرنے پڑتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۰). [متنوع + رک : ال (۱) + الوان (لون (رک) کی جمع)].

... الحال (... ضم ع، غم ا، سک ل) صف.
طرح طرح کا حال، کئی قسم کی صورت حال (یکرنگی کے مقابل). اپنی کثیر الجہت اور متنوع الحال زندگی کے واقعات کے ساتھ ساتھ اپنے تجربوں کا نچوڑ بھی پیش کر دیا ہے. (۱۹۸۹، فاران، کراچی، ستمبر، ۳۸). [متنوع + رک : ال (۱) + حال (رک)].

مُتَنَوِّعَہ (ضم م، فت ت، ن، شد و بکس، فت ع) صف.
متنوع (رک) کی تانیث. انواع مشتہیہ اور انحائے متنوعہ سے سائلین کو مالا مال استغنا فرماتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص، ۲ : ۱۲۵). اہل یارس اپنے مطالب علم بلکہ علوم متنوعہ کو کس زبان میں شرح کیا کرتے تھے. (۱۸۶۱، غالب کی نادر تحریریں، ۴۲). روایات متنوعہ کے جمع کرنے کے بعد علما نے یہ فتویٰ دیا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۱۵). [متنوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَتنی (فت م، سک ت) صف.
متن (رک) سے منسوب یا متعلق، متن کا، کتاب کی اصل عبارت کے متعلق. تمام نسخوں کی ترتیب میں چونکہ متنی تنقید کے بنیادی اصولوں کی پابندی نہیں کی گئی تھی اس لیے متن میں بے شمار غلطیاں راہ پا گئی تھیں. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط، ۱ : ۹). [متن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تشریح (... فت ت، سک ش، ی مع) امث.
کتاب کے اصل جز یا عبارت پر شرح. متنی تشریح (Textual interpretition) کے عمل کو اگر زیر غور لایا جائے تو یہ دیکھیں گے کہ متن (Text) کو محققین نے دو واضح خانوں میں تقسیم کیا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۶). [متنی + تشریح (رک)].

... تنقید (... فت ت، سک ن، ی مع) امث.
تحقیق میں مسودہ پر تنقیدی نظر ڈالنا. تمام نسخوں کی ترتیب میں چونکہ متنی تنقید کے بنیادی اصولوں کی پابندی نہیں کی گئی تھی اس لیے ..... بے شمار غلطیاں راہ پا گئیں. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط، خلیق انجم، ۱ : ۹). [متنی + تنقید (رک)].

... نقّاد (... فت ن، شد ق) امذ.
کلاسیکی کتابوں پر تنقید کرنے والا. عرشی صاحب جیسے متنی نقاد نے ان کا تنقیدی اڈیشن تیار کیا. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط، خلیق انجم، ۱ : ۱۰). [متنی + نقاد (رک)].

مُتّنی (ضم م، سک ت) امث.
پیشاب کرنے کا عضو، آلہ تناسل (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مت (موتنا (رک) سے ماخوذ) + نی، لاحقۂ اسم آلہ].

مُتَواتِر (ضم م، فت ت، کس ت) صف؛ م ف.
۱. پے درپے، یکے بعد دیگرے، لگاتار، مسلسل، پیہم. وہ گویا متواتر اس کو پہنچے گا. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰۶). تمہارے دو خط متواتر پہنچے. (۱۸۹۷ء، مکتوبات حالی، ۱ : ۱۳۵). یہ متواتر صدمات بجائے اس کے کہ مریم کے استقلال کا خاتمہ کر دیتے، اس کے اسلامی جوش میں اور زیادہ مددگار ثابت ہوئے. (۱۹۱۳، شہید مغرب، ۱۶). میرے والد متواتر گرفتار اور رہا ہوتے رہے. (۱۹۸۷ء، ریگ رواں، ۲۰۶). وہ لوگ بے شک غلطی پر ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ جس اردو زبان نے قریباً سو سال کی متواتر اصلاحوں سے برٹش گورنمنٹ کے مبارک عہد میں یہ عزت حاصل کی ہے وہ غیر ممالک میں بطور ایک ملکی زبان کے پڑھائی جائے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸). ۲. (حدیث) وہ حدیث جو کئی اسناد سے منقول ہو، راویوں کی تعداد ہر مرحلے میں اتنی رہے جن کا جھوٹ پر جمع ہونا عقلاً محال ہو اور جس کی صحت کے متعلق کبھی کوئی اعتراض نہ ہوا ہو. اس کا علم ان کو خبر متواتر اور خبر احاد سے نہیں تھا بلکہ وے لوگ نبی ﷺ سے اس کو نہیں سنتے تھے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۴۹۸). اگر کسی شخص کی نسبت یہ شبہ ہو کہ یہ پیغمبر ہے یا نہیں، تو اس کا علم صرف اس کے احوال کی معرفت سے ہو سکتا ہے، یہ معرفت یا تو ذاتی مشاہدے سے حاصل ہو جیسی صحابہ کو تھی یا خبر متواتر سے اور سن کر ہو. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۹۷). اگر کسی حدیث کے راویوں کی کثرت اس حد کو پہنچ جائے کہ ان کا کذب پر متفق ہونا محال ہو تو اس کو حدیث متواتر کہتے ہیں. (۱۹۵۶، مقدمہ مشکوٰۃ شریف (اردو)، ۱ : ۱۲). شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنے منظوم رسالے ..... میں ستر (۷۰) احادیث کا حوالہ نقل کر کے ان روایات کو متواتر قرار دیا ہے. (۱۹۸۳، معارف القرآن، ۵ : ۳۳۹). ۳. (عروض) وہ رکن جس میں ایک متحرک حرف دو ساکن حروف کے درمیان آئے، جیسے : مفاعلین میں ع اور ل. متواتر وہ قافیہ ہے جس کے آخر میں دو ساکن کے درمیان ایک متحرک ہو. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۹). [ع : (و ت ر)].

مُتَواتِرات (ضم م، فت ت، کس ت) امذ؛ ج.
(منطق) متواترات، وہ قضایا ہیں جن کی تصدیق کسی شے ممکن پر اتنے آدمیوں کی

شہادت سے ہو جن کا جھوٹ پر اتفاق کر لینا عندالعقل محال ہو ؛ جیسے : سب آدمی حضرت آدم کی اولاد ہیں. خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ قطعیات اور متواترات کے مقابلہ میں ہوں. (۱۸۹۶، تہذیب الاخلاق، ۳ : ۱۵۶). [متواترہ (رک) کی جمع].

مُتَواتِرَہ (ضم م، فت ت، کس ت، فت ر) صف.
متواتر (رک) کی تانیث. قوت جاذبہ بڑھتی جاتی ہے اور روانی جسم کی تیز ہوتی ہے موافق اعداد افراد متواترہ ..... وغیرہ کے. (۱۸۴۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۳۱). بہت سی عجیب عجیب باتیں ..... روایات متواترہ سے ثابت ہیں. (۱۹۰۴، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۳۹). احادیث متواترہ انہیں حدیث کو کہتے ہیں جن کا زبان پیغمبر سے صادر ہونا یقینی طور پر ثابت و معلوم ہو جائے. (۱۹۷۶، حدیث غدیر، ۷۱). [متواتر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَواجِد (ضم م، فت ت، کس ج) صف.
جو باہم ایک ہو جائے، ایک ذات، ہم آہنگ، متحد. یہ وہ حالت ہے جہاں وہ اپنے تجربے سے متواجد ہو جاتا ہے جہاں نہ تغیر ہے نہ حرکت. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۹۱). [ع : (و ج د)].

مُتَواخِیات (ضم م، فت ت، کس خ) امذ ؛ ج.
وہ حروف جو دو دو یا تین تین ایک صورت پر ہوں ؛ جیسے : ج ح خ، د ذ یا ر ز وغیرہ. حرفوں کو اس طرح بھی تقسیم کیا ہے کہ اون میں سے اٹھارہ حرفوں کو حروف متواخیات کہتے ہیں. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۹). [ع : (ا خ و)].

مَتْوارا (فت م، سک ت) صف مذ (قدیم).
متوالا، مست، مدہوش، نشے میں چور، مخمور.

کر یاد مدن متوارے کی ہے بول کھیا پیارے کی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۶۰). [متوالا (رک) کا قدیم املا].

مُتَوارِث (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
جو وراثت کی وجہ سے حاصل ہو، ورثے میں ملنے والا، جو میراث میں ملے. مشائخ سے متوارث آیا ہے جیسا کہ حرز یمانی میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۵۶). شہنشاہ روس کے خاندان میں تو پیٹر دی گریٹ کے وقت سے یہ مرض نسلاً بعد نسل متوارث چلا آتا ہے. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۵). ان کی ساخت کی تفصیل اور ان کے باہمی تعلقات کا تعین متوارث ہوتا ہے. (۱۹۴۷، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۲۳). کچھ حالات متوارث ہوتے ہیں. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۹۲). [ع : (و ر ث)].

مُتَوارِثَہ (ضم م، فت ت، کس ر، فت ث) صف.
متوارث (رک) کی تانیث ؛ (طب) موروثی. اگرچہ اطباء نے لکھا ہے کہ یہ بیماری امراض متوارثہ میں سے نہیں ہے یعنی اس کا اثر اولاد پر والدین سے نہیں ہوتا. (۱۹۳۵، چشمۂ صحت، دہلی، اکتوبر، ۱۳). [متوارث (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَوارِد (ضم م، فت ت، کس ر) صف.
۱. وہ ایک جیسا مضمون یا شعر جو دو اشخاص نے جدا جدا لکھا ہو اور ایک کو دوسرے کے مضمون یا شعر کا حال معلوم نہ ہو، وہ خیال، مضمون یا شعر جس میں توارد ہو، لڑ جانے والا مضمون یا شعر، ایک ہی مضمون جسے دو شاعروں نے باندھا ہو. بعض شعر مجھ سے متوارد ہو گئے. (۱۹۰۰، امیر، مکاتیب امیر، ۱۵۱). ایسے اشعار کو متوارد کہنا کسی طرح صحیح نہیں. (۱۹۴۰، دستور الاصلاح، ۱۸). ۲. ایک دوسرے کے بعد آنے والا، پے در پے، مسلسل، یکے بعد دیگرے آنے والا. اور متوارد ہیں اوسکے ساتھ احادیث صحیح. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۰). رنگ کا دھبا نفسی بھی نہیں جب تک ہم یہ فرض نہ کر لیں کہ نفسی اور طبیعی متوارد نہیں ہو سکتے. (۱۹۶۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۱۹۲). [ع : (و ر د)].

مَتْوارَن (فت م، سک ت، فت ر) صف مث.
متوارا (رک) کی تانیث، نشیلی، مست.

ایک تو نینا نہ بھرے دوجے انجن سار
ارے باورے کو دویت ہے متوارن جیار

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۱۹۵). [متوارا (بحذف ا) + ن، لاحقۂ تانیث].

مَتْواری (فت م، سک ت) صف.
متوارا (رک) کی تانیث، نشیلی، مست.

چلے لٹ پٹ لنک بالی سو ہو شہ مد سوں متوالی
انکل سو چھوٹ گل لالی جھولے اس متواری کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۷).

روپ انوکھا ج دیج نیاری مد بھری انکھیاں متواری

(۱۹۳۹، تحفۂ حرم، ۹۲).

پھولی پھلواری ہے جوبن متواری ہے پھولوں کی کیاری ہے دیتی پھبن

(۱۹۹۳، برگ خزاں، ۱۰۲). [متوارا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

مُتَواری (ضم م، فت ت) صف.
چھپنے والا، پوشیدہ. اپنے تئیں یہ جان واحد کے بیچ کنج ایک غار کے مخفی و متواری کیا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۵۱). حمزہ باہر آئے اور سیاح کو مارا اور میں بھی سنگ متواری تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۳۵). دوست بظاہر تو گھر سے باہر نکلے مگر دراصل کمیں گاہ میں متواری ہوئے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۳۳ : ۵). [ع : (و ر ی)].

مُتَوازِن (ضم م، فت ت، کس ز) صف.
۱. وزن میں برابر، جس میں توازن ہو، معتدل، متناسب، موزوں. حاجی صاحب نے گیہوں کی ارزانی کو بنکٹوں کی گرانی سے متوازن کرنا چاہا ہے. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۲۸۵). حالی نے جو کچھ لکھا تھا وہ آج بھی مرزا غالب کی شاعری کی ایک متوازن تنقید کہا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰، آج کا اردو ادب، ۲۷۱). پرنٹ میڈیا کے لیے ایک متوازن، مربوط اور قومی امنگوں سے مطابقت رکھنے والی پالیسی تشکیل دیجیے. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۹). ۲. (مجازاً) ہموار، پرسکون. میاں بیوی کی زندگی نہایت خوش باش اور متوازن تھی. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۹). [ع : (و ز ن)].

--- آواز امث.
معمول کے مطابق آواز. اماں جی اسی طرح متوازن آواز میں، جس میں غصے کے ساتھ ہمدردی کی بھی جھلک تھی اپنے جذبات کا اظہار کیے جا رہی تھیں. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۳۴۷). [متوازن + آواز (رک)].

... غذا (... کس غ) امث.
ایسی غذا جس میں تمام غذائی عنصر مناسب مقدار میں شامل ہوں. ماں کے ارتقائی کام: خاندان کے لیے صحت مند اصول بنانا اور قائم رکھنا، بڑوں اور بچوں کے لیے مطابق متوازن غذا کا انتخاب، تیاری اور پیش کرنا. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۸۸). جب ہماری غذا میں ہر غذائی عنصر کی مخصوص مقدار موجود ہو تو ہم اسے متوازن غذا (Balanced diet) کا نام دے سکتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے؟، ۴۳). [متوازن + غذا (رک)].

... نَشْو و نُما (... فت ن، سک ش، و ج، ضم ن) امث.
معمول کے مطابق نشو و نما یا پرورش. پودے کے دو اہم اعضا جڑیں اور شاخیں ہیں، ان دونوں کی متوازن نشو و نما سے ہی پودا بخوبی پرورش پا سکتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۵۳). [متوازن + نشو و نما (رک)].

مُتوازی (ضم م، فت ت) صف.
۱. ایک دوسرے سے برابر فاصلے پر آنے والا، برابر برابر، باہم متقابل، باہم برابر ہونے والا. ایک متوازی افق کی دھری اور ایک بڑے پہیے رسے ..... دو گول کندوں پر سہارا پاتے ہیں. (۱۸۹۳، رسالہ اصول کلوں کے باب میں (ترجمہ)، ۳۱). دو متوازی دیواروں میں دو تیز رو دریاؤں کے سلسلے ..... نکلتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۱۴). اس بات کی کوشش کرو کہ پتی کے دونوں سرے تختی کے متوازی رہیں. (۱۹۲۷، حرفتی کام، ۹). انگریز حکمرانوں کی شہ پر ایک متوازی فرقہ وارانہ لہر بھی چل رہی تھی. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۴۸). اس کے ہاتھ اسٹیئرنگ پر کانپ رہے تھے لیکن اس نے حواس قائم رکھے اور پل سے اترتے ہوئے تیز رفتاری سے متوازی سڑک پر ٹرن لے لیا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۵۲). ۲. (ہندسہ) وہ خطوط جو برابر فاصلے پر ہوں اور جن کو دونوں طرف خواہ کتنا ہی بڑھائیں وہ آپس میں نہ ملیں اور برابر فاصلے پر رہیں. خطوط متوازی ..... ہرگز سطح کو محیط نہیں ہوتے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲۲). مربع مدور، ماضی موجود، دو متوازی خطوط کا تقاطع یہ چیزیں ناممکنات سے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۲۷). میری نگاہوں کے دو متوازی خطوط بڑھتے ہوئے میت تک پہونچ گئے. (۱۹۸۱، قطب نما، ۱۰۲). ۳. (مجازاً) مطابقت رکھنے والا، ساتھ ساتھ چلنے والا، مشابہ، مماثل. یہ اپنے عصر کی متوازی سطحوں سے واقفیت نہیں، ناواقفیت کی دلیل ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳). [ع: (وزی)].

... الْاَضلاع (... ضم ی، غم ا، سک ل، فت ا، سک ض) امذ.
(ہندسہ) وہ چوکون جس کے مقابل کے اضلاع متوازی ہوں: کھیت برابر کون، یہ خط چنے "متوازی الاضلاع" متشابہ کہ درمیان اس بڑے متوازی الاضلاع کے کھنچے جائیں سب کا وتر ہوگا. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۱: ۶۷). ایک خوشنما اصول وہ ہے جسے متوازی الاضلاع قوتوں سے نامزد کرتے ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۱۳۹). اسے متوازی الاضلاع بھی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۸۰، وجلہ، ۱۹۶). [متوازی + رک: ال (۱) + اضلاع (رک)].

... الْاُفُق (... ضم ی، غم ا، سک ل، ضم ا، ف) صف.
جو افقی طور پر متوازی ہو. فرض کرو کہ ا ب ج ایک مثلث ہے جس کا راس ا مائع کی سطح میں ہے اور کنارہ ب ج متوازی الافق ہے. (۱۹۲۱، سکون سیالات، ۲۹۷). ستون محرابوں کے دو متوازی الافق سلسلوں سے مربوط ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۱). [متوازی + رک: ال (۱) + اُفق (رک)].

... السُّطُوح (... ضم ی، غم ا، ل، شد س، بضم، و مع) صف.
جس کی سطحیں متوازی ہوں. متوازی السطوح کے چار وتر ایک نقطے پر ملتے ہیں. (۱۹۳۵، سکونیات، ۱۹). یہ ایک ایسی متوازی السطوح کا حجم ہے جس کا ایک کونہ مبدا پر ہو. (۱۹۶۷، تشریحات سمتیہ، ۳۲). [متوازی + رک: ال (۱) + سطوح].

... حُکُومَت (... فت ح، و مع، فت م) امث.
ایک ہی ملک یا مملکت کی دو حکومتیں. رفتہ رفتہ دو متوازی حکومتیں قائم ہو گئیں. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۸۴). [متوازی + حکومت (رک)].

... خُطُوط (... ضم خ، و مع) امذ؛ ج.
خطوط جن کا فاصلہ برابر ہو اور آپس میں کبھی نہ ملیں. اردو اور سندھی دو مستقل زبانیں ہیں ..... ان کی مثال ایک نقطے سے نکلے ہوئے زاویے کے ان دو متوازی خطوط کی ہے جن کا باہمی فاصلہ ساتھ ساتھ چلنے کے باوجود ہر آن بڑھتا ہی جاتا ہے. (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۲۲۵). [متوازی + خطوط (خط (رک) کی جمع)].

... دُنْیا (... ضم د، سک ن) امث.
دوسری دنیا، ویسی ہی دوسری دنیا. ان دونوں کا بڑا وصف یہ ہے کہ مسلم وسط ایشیا کی تہذیبی رو اپنے جوہر کو باقی رکھتے ہوئے متوازی دنیاؤں کی دریافت کرتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۹). [متوازی + دنیا (رک)].

... راہ امث.
متبادل راستہ، دوسرا رستہ. انسانیت کی جدوجہد نے بھی اپنے لیے متوازی راہیں تلاش کر لی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳). [متوازی + راہ (رک)].

... رَگِیَّت (... فت ر، کس گ، فت ی) امث.
(نباتیات) پتیوں میں نسوں کی ترتیب کا متوازی ہونا. متوازی رگیت اگر Vein اور Veintet کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہو کہ وہ ایک دوسرے کے متوازی ہوں تو اسے Parallel venation کہتے ہیں. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۹۲). [متوازی + رگ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... لَہَر (... فت ج ل، سک ہ) امث.
متبادل رو، مماثل لہر. ادب میں ..... احتجاج اور اثبات ذات کے لیے حقیقت اور سریت کی متوازی لہریں ساتھ ساتھ چلتی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳). [متوازی + لہر (رک)].

... مَعانی (... فت م) امذ؛ ج.
دوسرے معنی، متبادل یا مماثل مفہوم. دراصل ادبی زبان کا کام یہ ہے کہ وہ متعین معانی کے متوازی معانی کا ایک "جہانِ دیگر" خلق کر دے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۲۰). [متوازی + معانی (رک)].

مُتوازِیَت (ضم م، فت ت، کس ز، فت ی) امث.
متوازی ہونا، برابری، ہمواری، باہمی تناسب یا تقابل، مماثلت، مطابقت. کوئی حصہ چھوٹا ہوتا ہے اور کوئی بڑا اور متوازیت مطلق قائم نہیں رہتی. (۱۸۹۵، فرہنگ ..... ، ۳۲۰). نہ علم معروض سے پیدا ہوتا ہے نہ معروض علم سے پیدا ہوتا ہے بلکہ ایک قسم کی ہم زمانی متوازیت ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۹۱). جس میں انھوں نے اپنی متوازیت یا تضاد کے

انکشافات بھی کیے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت (ترجمہ)، ۲۱۳). اس میں اور ہیئت پسندوں کے بنیادی مباحث میں متوازیت واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۰۵). [متوازی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُتَوازِیَہ (ضم م، فت ت، کس ز، فت ی) صف.
متوازی (رک) کی تانیث. فرض کرو..... خطوط مستقیمہ متوازیہ پر واقع ہوا. (۱۸۷۶، تحریر اقلیدس، ۶۱). تمام پہاڑیوں (کے) متوازیہ خطوط پر ترکی لشکر چھا رہا تھا. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۱۱۰). ۳۶ کے متوازیے کو..... اپنے نقشے کی اساس قرار دیتے ہوئے اس نے اسی پر طول البلاد کے درجے تیار کرنا شروع کر دیے. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۲، ۱: ۵۸۱). [متوازی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَواصِل (ضم م، فت ت، کس ص) صف.
ملنے والا، جڑنے والا، ملا ہوا، حاصل، میسر. فرخندہ آثار بادشاہ کو متواصل ہووے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۷). نر..... ناری کے آمین کی جستجو کرے جس کے ساتھ متکامل ہو کر اسے متواصل ہونا ہے. (۱۹۸۶، فلشن فن اور فلسفہ، ۱۱۸). [ع : (و ص ل)].

مُتَواضِع (ضم م، فت ت، کس ض) صف.
تواضع کرنے والا، خاطر مدارات کرنے والا، عاجزی کرنے والا، انکسار برتنے والا؛ منکسر المزاج.

ہر اک سوں ہل متواضع ہو سروری یو ہے سنبھال کشتیٔ دل کوں قلندری یو ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳۳). کسی سے نادانی نہ کر اور سب کے ساتھ واضع کر اور کسی متواضع کو حقیر مت گن. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۳۵۳). دل تو زندہ اور متواضع اور نرم اور یاد رکھنے والا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۱). ابن رشد..... نہایت متواضع اور منکسر المزاج تھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۴۲). بنارس کے پولیس آفس والے کیا متواضع نکلے. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۷۷). ہم ایک نرم خو، متواضع، حلم و انکسار کے پیکر اور شگفتہ رو انسان کی دلچسپ باتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۶). [ع : (و ض ع)].

مُتَواضِعانَہ (ضم م، فت ت، کس ض، فت ن) صف؛ م ف.
تواضع آمیز، منکسرانہ. اطمینان وقار کے ساتھ متواضعانہ شان سے نہ کہ متکبرانہ طریقے پر جوتے کھٹکھٹاتے پاؤں زور سے مارتے اتراتے کہ یہ متکبرین کی شان ہے اور شرع نے اسکو منع فرمایا ہے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا خان بریلوی (تفسیر)، ۵۸۴). [متواضع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَواطی (ضم م، فت ت) صف.
مطابقت کرنے والا، مساوی، موافق، برابر. بصر و بصیرت دونوں متواطی و متصادق ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۸). کوئی مشرک کہتا ہے..... اور کوئی متواطی، الغرض ہر فلسفی کی جداگانہ رائے ہے. (۱۹۲۳، نگار، لکھنؤ، اکتوبر، ۳۱۰). [ع : (و ط ی)].

مُتَوافِر (ضم م، فت ت، کس ف) صف.
بہت زیادہ، وافر، کثیر، لاتعداد. حمد متکاثر اور ثنائے متوافر اس خالق فصاحت و بلاغت کے لیے زیبا ہے کہ جس نے قرآن مجید اور فرقان حمید کو..... نازل کیا. (۱۸۶۴، تلخیص معلی، ۳۳). [ع : (و ف ر)].

مُتَوافِق (ضم م، فت ت، کس ف) صف.
ایک دوسرے کے موافق، متفق، ہم آہنگ. وہ ایک قوم کی ریاست نہ ہو بلکہ متوافق قوموں کی ایک ریاست ہو. (۱۹۳۸، ترجمان القرآن، اکتوبر (جماعت اسلامی عوامی عدالت میں، ۵۷)). کسی صورت کا حسن بنیادی طور پر اس کی وحدت میں مضمر ہے یعنی اس امر میں کہ صورت کے تمام اجزا باہم متناسب و متوافق اور مربوط ہو کر ایک واحد بن جائیں. (۱۹۲۶، اشارات تنقید، ۲۵۴). قرآن کا اس طریقے کے ساتھ متوافق ہونا بھی ظاہر ہے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۷۹۲). [ع : (و ف ق)].

مُتَوافِقَین (ضم م، فت ت، کس ف، ی لین) امذ.
دو متوافق اشیا؛ (ریاضی) وہ دو چھوٹے بڑے عدد جس میں بڑا عدد چھوٹے پر پورا پورا تقسیم نہ ہو سکے لیکن دونوں کسی تیسرے عدد پر پورے تقسیم ہو جائیں (تسہیل الفرائض، ۲۲). [متوافق (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مَتْوال (فت م، سک ت) صف (قدیم).
رک : متوالا.

متوال سب ملے ہیں، جوں چھل چمن کھلے ہیں
اپ من منے ملے ہیں، بھر بھر دے جام ساقی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۳).

لیا بات دل خوب خوش حال کر محبت کی مئی سات متوال کر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۱۲). [متوالا (رک) کا مخفف].

مَتْوالا (فت م، سک ت) (الف) صف مذ.
۱. مست، مدہوش، نشے میں چور، مخمور، سرشار.

کھیں سو گلی ہماری لالا لٹ کٹ آوے ہو متوالا

(۱۵۶۵، علی محمد جیو گام دھنی، جواہر اسرار اللہ، ۳۰).

مے کشو حاتم کو متوالا کہو ایسا ہم دیکھا نہیں ہشیار مست

(۱۷۳۱، دیوان زادۂ حاتم (ق)، ۵۸).

بے خودی میں یوں گرے آنکھوں سے میرے لخت دل
جس طرح سے گر پڑیں پگڑی سے متوالے کے پھول

(۱۸۰۵، دیوان جہان رنگین، ۶۹).

ساقیا ہوں جو صبوحی کی نہ عادت والے صبح محشر کو بھی اٹھیں نہ ترے متوالے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۲). جب کبڑا متوالا ہو گیا اور بادشاہ کی خدمت میں اس رات حاضر ہوا..... تو بادشاہ نے درباریوں سے اس کے متعلق پوچھا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۶۴). اپنے متوالے چھلکتے نین راجہ کی گیان دھیان میں ڈوبی آنکھوں میں ڈال دیے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲). درمیان میں کعبہ اور اس کے گرد اس کے متوالے محو طواف جیسے شمع کے گرد پروانے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۳). ۲. گھمنڈ کرنے والا، اترانے والا، فخر کرنے والا (جیسے : چچا کے مال پر سالا متوالا) (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. وہ بڑا گول پتھر جو دشمن کو دفع کرنے کے لیے پہاڑ یا دیوار قلعے کے اوپر سے لڑھکاتے ہیں؛ (مجازاً) کوئی بڑا گول پتھر.

بلاے شیشہ سے اونکو بھی آتے ہی متوالا
جو پھینکے میکدے میں محتسب سنگ فلاخن کو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷۹). اہل قلعہ نے ماتے کا متوالا، تیل کا کڑاہ پھینکا. (۱۸۹۵، اثر (سید محمد اسمٰعیل)، صندلی نامہ، ۳۳۷). [مت = س : مد = نشہ + والا، لاحقۂ صفت].

... ہونا ف ل.
مست ہونا، مخمور ہونا. اس نے اُن کی برائیوں کی پیروی کی اور شراب پینی شروع کی اور پکا متوالا ہوگیا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۲۸). میں پہلے مشتاق تھا اب متوالا ہو گیا. (۱۹۵۳، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۱۳۰). داغ ..... دنیا کے دل دادہ تھے کل کے مقابلے میں آج کے متوالے تھے. (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۱۱۹).

مَتْوالْپَن (فت م، سک ت، ل، فت پ) امذ.
متوالا ہونے کی کیفیت یا حالت، نشہ، مدہوشی، متوالا پن (پلیٹس : جامع اللغات).
[متوال (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت].

مُتَوالِد (ضم م، فت ت، کس ل) صف.
(حیوانیات) وہ حیوان جو خود پیدا ہوتا ہے لیکن اس سے کوئی پیدا نہیں ہوتا ہے. تمام حیوانات کی تین قسمیں ہیں، ایک وہ جو متوالد ہے یعنی کسی سے پیدا ہے اور اس سے کوئی نہیں پیدا ہے. (۱۹۳۵، الملل والنحل (ترجمہ)، ۳ : ۵۵۳). [ع : (و ل د)].

مَتْوالی (فت م، سک ت) صف مث.
متوالا (رک) کی تانیث.

اول تے ترے کان بھرتی ہوں میں کہ متوالی ہوئے گی ڈرتی ہوں میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۱).

ہے مست ہو کر ہاشی اُن کیچ مئے سوں ہے سڑک
توں مست ہے مدپی کے چپ ہوتی ہے متوالی عبث
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۷). ہاں سپہر آرا البتہ متوالی تھی، وضع دنیا سے نرالی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۵).

یہ سماں اور آرہا تھا میں عجب انداز سے ایک متوالی جوانی کی خرام ناز سے
(۱۹۲۸، فکر و نشاط، ۴۷).

موری بن کر پروا سنگ میں جب بھی ناچوں پروا بھی بن میں ہو کر متوالی گائے
(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۴۳).

وہ مست ہوا کا جھونکا ہے اور چال ہے اس کی متوالی
وہ پاؤں جہاں بھی دھرتا ہے آگتی ہے وہیں سے ہریالی
(۱۹۸۹، گھنگرو، ۱۱۱). [متوالا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

... کودوں (...و مع، و مع) امث.
ایک قسم کی کودوں (چاول جیسا ایک سخت اور باریک غلہ) جس میں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا باؤلا ہو جاتا ہے. کہیں گھر بھر نے متوالی کودوں تو نہیں کھا لی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵۵). تم سب کسی کھیت میں جا کر متوالی کودوں تو نہیں کھا آئے جو جامے سے باہر ہوئے جاتے ہو. (۱۹۳۰، چار چاند، ۳۰). [متوالی + کودوں (رک)].

... گھٹا (...فت گ) امث.
گھنگھور گھٹا، مست کالے بادل.

جھومتی آئی ہے کیا سوئے چمن کالی گھٹا دختر رز سے سوا ساقی ہے متوالی گھٹا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۲).

پھول چل کر باغ میں مستو پیو آئی ہے لینے کو متوالی گھٹا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۴).

یہ کالی اور متوالی گھٹائیں ابھی جیل کے اندر نہ آئیں
(۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۳۲). [متوالی + گھٹا (رک)].

مُتَوالی (ضم م، فت ت) م ف.
۱. ایک دوسرے کے بعد آنے والا، پے در پے، مسلسل، پیہم. ایک ہی طرح کے واقعات متوالی اور متواتر طور سے وقوع پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۱۰۸). سب ایسے حادثات و نقصانات متواتر و متوالی ہوا کیے. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی، شاد کی زبانی، ۶۵). ۲. (ریاضی) وہ عدد جو بار بار آئے. قاعدہ دوم، جمع مربعات متوالی کا ایک سے لیکر کسی عدد تک ..... معلوم ہو سکتا ہے. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۸۶). [ع : (و ل ی)].

... اُلْحَرَکات (...ضم ی، ضم ا، سک ل، فت ح، ر) صف.
وہ (لفظ) جس کے تین حروف متحرک ہوں (ماخوذ : علمی اردو لغت). [متوالی + رک : ال (۱) + حرکات (رک)].

مَتْوالے (فت م، سک ت) صف؛ امذ.
متوالا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. ہم اس چیز کے متوالے ہیں جس میں ہمیں ہماری حیات کی سچی تصویریں نظر آئیں. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۱۱). ان کا یہی عشق اصل میں اس حسن کا خالق تھا جس کے وہ اتنے متوالے تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۳).

... بادَل (...فت د) امذ؛ ج.
گھنگھور گھٹا. موسم کی رت صرف اس قدر بدلی تھی کہ آسمان پر متوالے بادل لہرانے لگے تھے لیکن گرمی کی شدت بدستور تھی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۸۶). [متوالے + بادل (رک)].

... کی بَڑ امث.
شرابی کی سی گفتگو جس کا سر پیر کوئی نہ ہو (مہذب اللغات).

... لگانا محاورہ.
پتھر لڑھکانا (جامع اللغات).

مُتَوالِیات (ضم م، فت ت، کس ل) امذ؛ ج.
نتیجے (جامع اللغات). [متوالی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَتْوَت (فت م، سک ت، فت و) صف.
مخمور، مست (پلیٹس : جامع اللغات). [مت (رک) + وت، لاحقۂ نسبت].

مُتَوَجِّہ (ضم م، فت ت، و، شد ج بکس) صف.
۱. توجہ کرنے والا، دھیان دینے والا، مائل. پس چاہیے کہ راسلس کے قصے کے سننے پر متوجہ ہوں جو ولایت حبش کا شہزادہ تھا. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۲). مہا سنگھ ..... قاضی مومن کے قضیے دور کرنے پر متوجہ ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۱۲). اس کا اقتضا یہ ہے کہ انہیں خصوصیت کے ساتھ اس کی طرف متوجہ کیا جائے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۴۰). یہ مثالیں ان کی نظموں اور غزلوں میں ..... قاری کو اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہیں. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۱۰۰). نثر کی طرف وہ دراصل پاکستان آنے کے بعد متوجہ ہوئے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۷۵۶). ۲. مہربان، نگاہ عنایت رکھنے والا، التفات کرنے والا.

دیکھا متوجہ جو تجھے حال پہ اپنے — کی صلح مرے ساتھ رقیبوں نے بھی دب کر
(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۴۷).

پایانہ میں نے بزم میں خالی کسی کا جام — ساقی پہ میں فدا متوجہ کدھر نہ تھا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۹۳). ۳. مخاطب. اس کے بعد پنجابی کے شاعر مجت کو متوجہ کرکے بولے. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۳۴۳). [ع: (و ج ہ)].

--- پانا ف مر: محاورہ.
مخاطب دیکھنا، مائل پانا. لوگوں کو متوجہ پاکر پیغمبرانہ انداز میں گفتگو شروع کردی. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۸۳). عورت نے ہمیں اپنی جانب متوجہ پاکر دوپٹہ منہ پر کھینچا اور تیزی سے اندر چلی گئی. (۱۹۸۹، ہجر و داستان، ۲۶۶).

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
مخاطب رکھنا، مائل کیے رہنا. تھیٹر میں ایکٹر اپنے مکالمے سے تماشا دیکھنے والوں کو متوجہ رکھتا تھا. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۳۸۴).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
مائل کرنا، مخاطب کرنا. سرخی کا سب سے پہلا مقصد پڑھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۵۷). ذرو نے ایک روز ادیبوں کو اپنے نام کی جانب متوجہ کیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۹۳).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
متوجہ کرنا (رک) کا لازم، مائل ہونا، مخاطب ہونا، توجہ کرنا. ایک افسانے میں ایک سے زیادہ مقاصد کی طرف متوجہ ہو جانے سے بہت سی فنی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۱۲۶). عورت کی آواز سن کر بید والا اُدھر متوجہ ہوا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۳۵).

مُتَوَحِّد (ضم م، فت ت، و، شد ح بکس) صف.
اکیلا، تنہا، یگانہ، یکتا؛ توحید کا قائل. اسپنوزہ کو متوحد یا موحد ..... کہہ سکتے ہیں. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۱۵۲). متوحد ..... کبھی ایک فرد خاص ہوتا ہے اور کبھی جماعت بھی متوحد ہو سکتی ہے. (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲، ۳۰). [ع: (و ح د)].

مُتَوَحِّش (ضم م، فت ت، و، شد ح بکس) صف.
۱. وحشت میں ڈالنے والا، وحشت انگیز، بھیانک، ہولناک.

ایسا ہی دن تھا حسن کی ہوئی جس روز وفات
انھیں راتوں کی طرح سے متوحش تھی وہ رات

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۲۹۳). الٰہ آباد کی ایک متوحش خبر سنی معلوم نہیں کہاں تک صحیح ہے. (۱۹۰۸، مکاتیب شبلی، ۲: ۳۸). باوجود متوحش خبروں کے آپ کوفے کی جانب بڑھے چلے گئے. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ۱۳۳). جب تک غالب زندہ رہا لوگ اسے بہت متوحش نگاہوں سے دیکھتے رہے. (۱۹۸۷، غالب فن اور شخصیت، ۵). ۲. کراہت کرنے والا، نفرت کرنے والا، متنفر. مطلب کے بیان میں اس قدر طول نہ دینا چاہیے کہ دماغ سامعین کا متوحش ہو جائے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۹). لوگ تعصب کی حد مشروع کے اندر نہیں رہتے ..... دوسروں کو حق سے متنفر اور متوحش کرتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۵۲). ۳. وحشت میں پڑنے والا، وحشت زدہ، گھبرانے والا، پریشان. جب حضرت علیہ السلام نے ارض ہند میں نزول فرمایا متوحش و متفکر ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۹). نہایت ہی متوحش ہوئے کہ یا خدا اب کیا ہوگا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۱۲). اسپانیہ کے متوحش مسلمان برافروختہ ہو رہے تھے. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۲۲۳). شوشوئی سخت متوحش ہو گئی ڈاکٹر گار بھی ان کی بے ربط گفتگو سن کر سخت پریشان نظر آ رہا تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۳۸). بابو صدیقی کی گرتی ہوئی صحت مسئلہ بنی جاری تھی نعیم بے حد متوحش تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۳۳). ۴. غیر مانوس (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ع: (و ح ش)].

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
وحشت زدہ کرنا، پریشان رکھنا. شب گزشتہ بدخوابی نے متوحش رکھا، نہ میں سو سکی اور نہ ڈاکٹر گار. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۷۱).

--- نظریں پھینکنا ف مر: محاورہ.
رک: متوحش نگاہوں سے دیکھنا. بھڑکی ہوئی رم دیدہ ہرنی کی مانند متوحش نظریں اِدھر اُدھر پھینکتی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۰۷).

--- نگاہوں سے دیکھنا ف مر: محاورہ.
وحشت زدہ یا پریشان نظروں سے دیکھنا. اردلی بہت دیر تک متوحش نگاہوں سے مجھے ایسے دیکھتا رہا جیسے میرے سر پر سینگ اُگ آئے ہوں. (۱۹۸۹، نگاریات، ۹۵).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
پریشان ہونا، وحشت میں پڑنا. ہماری آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور ہمارے اذہان زمانے کی چیرہ دستیوں پر متوحش ہو گئے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، نومبر، ۱۳).

مُتَوَرِّع (ضم م، فت ت، و، شد ر بکس) صف.
پرہیزگار، عابد، زاہد، پارسا، متقی. بادشاہ عادل ..... حافظ صلوٰۃ متورع عن الحرام. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۸۸). اُس کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک باخدا اور متورع آدمی تھا. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۳). نہایت متورع، متوکل اور عابد و زاہد تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۳۹۱). ہدایت بہت حلیم اور سلیم، متواضع اور مودب متورع اور خلیق تھے. (۱۹۸۸، دہلوی مرثیہ گو، ۲۹۸). [ع: (و ر ع)].

مُتَوَرِّق (ضم م، فت ت، و، شد ر بکس) صف.
الگ الگ ہونے والا، ورق کی طرح پھیلنے والا، پرت کی شکل اختیار کرنے والا. سرد حالت میں کافی متصدد اور متورق ہوتا ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۱۹). [ع: (و ر ق)].

مُتَوَرِّم (ضم م، فت ت، و، شد ر بکس) صف.
ورم کرنے والا، سوجنے والا؛ سوجا ہوا، ورم زدہ. انگلیاں ٹیڑھی ہو گئی ہیں، معہذا متورم ہیں. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۵۵۵). بچے کا ہونٹ اتنا متورم ہے کہ ٹھوڑی کی پردہ پوشی کر رہا ہے. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۳۸). ناک اور منہ سے خون، چہرے متورم اور کرب و تکلیف کی فلک شگاف چیخیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۹۷). [ع: (و ر م)].

--- آنکھیں (--- مغ، ی مج) امث؛ ج.
سوجی ہوئی آنکھیں، ورم والی آنکھیں. وہ برآمدے میں تخت پر آ کر بیٹھ گئی ہیں، اپنی متورم آنکھیں اٹھا کر اُس سے دریافت کر رہی ہیں. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۳۲). [متورم + آنکھیں (آنکھ (رک) کی جمع)].

مُتوڑا (ضم م، و ج) صف مذ.
بہت پیشاب کرنے والا؛ سوتے میں بستر پر پیشاب کرنے والا.

ہے متوڑا طفل اشک غیر دامن میں نہ لے
موت بھر جائے گا پاکیزہ تری پوشاک میں

(۱۹۳۲، جگ بیتی، و، ۳۳). [مت (موت (رک) کی تخفیف) + وڑا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مُتوڑی (ضم م، و ج) صف مث.
سوتے میں بستر پر موت دینے والی (فرہنگ آصفیہ). [متوڑا کی تانیث].

مُتَوَسِّط (ضم م، فت ت، و، شد س بکس) صف.
۱.(i) جو دو چیزوں کے درمیان واقع ہو، درمیانی، بیچ میں واقع، وسط میں واقع. وقت استقبال کے زمین حائل اور متوسط ہو جاتی ہے درمیان آفتاب و ماہتاب کے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۷). چوتھی اقلیم بالکل متوسط اور ٹھیک بیچوں بیچ ہے. (۱۸۹۸، معارف، لاہور، جولائی، ۲۲). (ii) وہ جو دو شخصوں یا معاملوں کے درمیان واسطہ اور ذریعہ ہو، درمیانی واسطہ، انگویٹر.... راج میں اور مجھ میں متوسط تھا (۱۸۶۸، خطوط غالب، ۲۹۸). کسی قسم کا جرم کسی متوسط یا صاحب معاملہ پر عائد ہی نہیں ہو سکتا تھا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۱۳۳). روم و یونان کے درمیان عرب تاجر، سفیر اور متوسط کی خدمت انجام دیتے تھے. (۱۹۳۵، ہندوؤں کی تعلیم، ۵۱). ۲. کسی وصف، حالت یا درجے وغیرہ کے اعتبار سے درمیان کا، درمیانی، اوسط درجے کا. قدر اس کی منتہی پہچانے گا، نہ متوسط اور نہ مبتدی. (۱۸۰۵، گلزار عشق (صحیفہ، لاہور، ۹۲: ۱۱۸)). اگر مرکب ہے تین حال سے خالی نہیں یا ثقیل ہے اور وہ اعضا ہیں یا لطیف ہے وہ روح ہے یا متوسط ہے وہ اخلاط ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۰). یہ کتاب متوسط درجے..... کے لیے..... بمنزلہ رہنما کے ثابت ہوگی. (۱۹۰۳، مقالات حالی، ۲: ۱۸۳). زبان و بیان میں متوسط پیرایہ اپنانا ہی بہتر ہوتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۹۲). ۳. (مالی لحاظ سے) درمیانی حیثیت کا. متوسط باپ کی بیٹی. (۱۹۱۲، گرداب حیات، ۹۵). وہ ۱۸۸۷ء میں ایک متوسط ہندو گھرانے میں پیدا ہوئے. (۱۹۶۷، افکار محروم، ۱۴). منجھو بابو کے باپ ایک متوسط حیثیت کے زمیندار..... تھے. (۱۹۸۶، انصاف، ۵). [ع : (و س ط)].

--- الحال (---ضم ط، غم ا، سک ل) صف.
جو نہ زیادہ مال دار ہو نہ غریب، اوسط درجے کی آمدنی والا، جو معاشی لحاظ سے درمیانی حیثیت کا مالک ہو. شاید جو کچھ کہ دنیا کی خوشی ہے متوسط الحال لوگوں کے گھروں میں دستیاب ہووے. (۱۸۳۹، تواریخ راجلس شہزادہ جیش کی، ۱۲۶). باقر خان صاحب کے مکان پر (جو یہاں ایک متوسط الحال بلکہ حقیقۃً کم مایہ مسلمان ہیں)..... واقعۂ مخترق کے حالات بیان کیے. (۱۹۱۷، خطوط محمد علی، ۳۰). روشن آرا بیگم ۱۹۲۱ء میں کلکتہ کے ایک متوسط الحال گھرانے میں پیدا ہوئیں. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی جون، ۲۶۷). میں نے غریبوں، متوسط الحال شریفوں کے آگے دست سوال پھیلایا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۹). [متوسط + رک : ال (۱) + حال (رک)].

--- السّن (--- ضم ط، غم ا، ل، شد س بکس) صف.
درمیانی عمر کا، ادھیڑ عمر والا. یہ سن کر وہ رونے لگیں اور کہا کہ..... تو نے میرے متوسط السن لوگوں کو قتل کیا. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۱۶۵). [متوسط + رک : ال (۱) + سن (رک)].

--- العُمْر (--- ضم ط، غم ا، سک ل، ضم ع، سک م) صف.
درمیانی عمر والا، ادھیڑ عمر کا. ایک متوسط العمر گنوار جس کا بدن سب طرح سے سڈول ہو..... اس کو نہایت دشوار ہے کہ وہ اشراف بھلے مانس کی زبان بولے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۵). متوسط العمر کہیے اور عمر کہیے جن کا دور فارغ خدمتی سے لے کر ایک یا دونوں رفیقوں کی موت تک ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۷۶). [متوسط + رک : ال (۱) + عمر (رک)].

--- طَبْقَہ (--- فت ط، سک ب، فت ق) امذ.
معاشرے کا درمیانی طبقہ (جو امرا یا بہت دولت مند طبقے اور مزدور طبقے کے درمیان ہوتا ہے)، اس طبقے میں چھوٹے تاجر، پیشہ ور لوگ، سفید پوش کارکن اور خوش حال کسان وغیرہ شامل ہیں. مجھے سرحد کے متوسط طبقے سے بھی واسطہ نہیں پڑا. (۱۹۳۹، تخلیق عمل اور اسلوب، ۸۲). متوسط طبقے نے اپنا وجود خطرہ میں دیکھ کر..... آزادی کے لیے جد و جہد شروع کی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۲). انھوں نے مسلم متوسط طبقے کی روایتی اخلاقیات کا راز فاش کیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۸). [متوسط + طبقہ].

--- گھرانَہ (--- فت گھ، ن) امذ.
اوسط درجے کی حیثیت کا خاندان، مالی طور پر درمیانے درجے کا گھرانہ. صورت میں اچھی تھی، متوسط گھرانے سے تعلق تھا. (۱۹۸۵، پہلی بوند سمندر، ۴۷). [متوسط + گھرانہ (رک)].

مُتَوَسِّطات (ضم م، فت ت، و، شد س بکس) امذ، ج.
(فلسفہ و ریاضی) وہ مختلف مباحث جو مبادی اور نتائج کے درمیان آتے ہیں نیز ان مباحث کی کتابیں، درمیانی معیار یا درجے کی کتابیں. خواجہ فرید ریاضی میں مجسطی اور رسائل متوسطات جو اکر کے نام سے مشہور ہیں نہایت تحقیق سے پڑھاتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۱). پھر اس نے متوسطات کی تفہیم شروع کی اسے بہت آسانی سے ختم کیا. (۱۹۱۴، معلم جانی، ۱۳). سوائے مبادیات اور اوائل کے تمام متوسطات اور موخرات سب ذرائع پر موقوف ہیں. (۱۹۷۲، ختم نبوت، ۶۱). [متوسط (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُتَوَسِّطِین (ضم م، فت ت، و، شد س بکس، ی مع) امذ، ج.
۱. متوسط (رک) کی جمع؛ درمیانی حالت کے لوگ جو نہ زیادہ غریب ہوں نہ زیادہ امیر، وہ لوگ جن کی مالی حالت اوسط درجے کی ہو. مخلوق خدا جان سے بیزار ہو گئی تھی اور بے چارے غریب مفلس اور متوسطین کی حالت ناگفتہ بہ تھی. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۹۶). یہاں کے مزدور و غریب آپ کے یہاں کے متوسطین سے بہتر ہیں. (۱۹۲۸، پرید فرنگ، ۱۱۹). ۲. درمیانی زمانے کے لوگ خصوصاً کسی علم یا فن کے حوالے سے، متقدمین اور متاخرین کے درمیان کا طبقہ. ہماری رائے میں فصاحت کا معیار فصحا کا کلام ہے اور ہم متقدمین اور متاخرین اور متوسطین کو فصیح مانتے ہیں. (۱۹۱۹، معیار فصاحت، ۳). انگریزی متقدمین، متوسطین اور متاخرین شعراء و مصنفین کے بہترین علمی اور ادبی جواہر پارے ان کی زبان پر یا ان کی نظر میں تھے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۹۳). دور متوسطین میں شیخ محمد ابراہیم ذوق، حکیم مومن خاں مومن اور اسد اللہ غالب ہیں. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، مارچ، ۲۷). [متوسط (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَوَسِّل (ضم م، فت ت، و، شد س بکس) صف.
۱. وسیلہ ڈھونڈنے والا، توسل رکھنے والا، باریابی یا قربت رکھنے والا، متعلقین میں شامل.

آئندہ میں راج کا متوسل اور سری مہاراج کا دولت خواہ اور دعا گو گنا جاؤں گا. (١٨٥٩، غالب کی نادر تحریریں، ٣٧). ہم لوگ پشت بایشت سے شاہی سرکاروں کے متوسل ہیں. (١٨٨٨، ابن الوقت، ٦٩). ارے کیسا پریڈ کا میدان، یہاں تو قلعے کے متوسل اور امراء رہتے تھے. (١٩٥٦، میرے زمانے کی دلی، ١: ١٧). اپنی تازہ تصنیفوں اور نئی تالیفوں سے اپنے متوسلوں کو فیض پہنچاتے رہتے ہیں. (١٩٨٨، کلکتویات ادیب، ٣٧). متوسل کے لفظ سے قرابت کا اظہار ہوتا ہے لیکن قرابت داری ظاہر نہیں ہوتی. (١٩٩١، تحقیق نامہ، ٣٩). ٢. وسیلہ ہونے والا یعنی مربّی (فرہنگ آصفیہ). [ع: (وس ل)].

... عِلاقہ (۔۔۔کس ع، فت ق) امذ.

ماتحت علاقہ، کالونی. مروج سیاسی اصطلاح کے مطابق سیاسی طور پر مطیع یا متوسل علاقے DependentTerritory کو کالونی کہا جاتا ہے. (١٩٨٩، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی، دسمبر، ٦٧). [متوسل + علاقہ (رک)].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

زیر کفالت ہونا. ذوقؔ شاہ عالم ثانی کے انتقال کے بعد اکبر شاہ ثانی کے عہد میں لال قلعے سے متوسل ہوئے. (١٩٨٥، بہادر شاہ ظفر، ٣٣٣).

مُتَوَسِّلان (ضم م، فت ت، و، شد س بکس) امذ؛ ج.

متوسل (رک) کی جمع، متوسلین. مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دل جوئی غریبوں کی پرورش اور مظلوموں کی داد رسی کرتے. (١٨٧٣، بنات النعش، ٦٦). یہ آئین نامے کا ایک ٹکڑا ہے اس میں عہدے داروں، متوسلان سلطنت کے مراتب مذکور ہیں. (١٨٩٨، شبلی، مقالات، ٦: ٨٦). [متوسل (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُتَوَسِّلَہ (ضم م، فت ت، و، شد س بکس، فت ل) صف مث.

متوسل (رک) کی تانیث، توسل یا قربت رکھنے والی. میرا فرا تیاری متوسلہ کے امر میں اس قدر انکار ہے. (١٨٩٠، بوستان خیال، ٦: ٧٠٥). [متوسل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُتَوَسِّلِین (ضم م، فت ت، و، شد س بکس، ی مع) امذ؛ ج.

متوسل (رک) کی جمع، متعلقین میں شامل لوگ. بادشاہ ہر شاہزادے اور امیر اور اپنے متوسلین کے گھر تحفتہً آگ بھیجتا ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٩١). سرکار کا مزاج بخیر و عافیت ہوگا اور جملہ متعلقین اور متوسلین اچھے ہوں گے. (١٩١٩، مکاتیب اقبال، ٢: ١٩٥). لال قلعے ..... میں شاہی خاندان اور متعلقین و متوسلین آباد تھے. (١٩٧٠، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥: ١٠٦). رئیسانہ ٹھاٹ باٹ ہیں، نوکر چاکر، متوسلین موجود ہیں، دروازے پر ہاتھی جھومتا ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، فروری، ٣١). [متوسل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَوَصِّل (ضم م، فت ت، و، شد ص بکس) صف.

ملا ہوا، جڑا ہوا، منسلک؛ وابستہ. ساتھ میرے اہل بیت کے متوصل ہووے. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ١٧٣). فیڈ واٹر کو اگزاسٹ سے متوصل نہ ہونا چاہیے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینیرز، ٢: ٣٢٢).

ہو اب بھی عشق کا متوصل ہماری من
وہ عشق جس سے روح کی قائم ہے بیخ و بن

(١٩٢٧، شاد عظیم آبادی، مراثی، ٢: ٥). [ع: (وص ل)].

مُتَوَضِّح (ضم م، فت ت، و، شد ض بکس) صف.

کھلا، صاف، روشن (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (وض ح)].

مُتَوَضّی (ضم م، فت ت، و، شد ض بکس) صف.

وضو کرنے والا، جس نے وضو کیا ہو، باوضو. متوضی کو تیمم کے پیچھے اور دھونے والے کو مسح کرنے والے کے پیچھے ..... اقتدا درست ہے. (١٨٦٧، نور الہدایہ، ١: ١١٧). جہاں تک وضو کا پانی پہنچے گا وہاں تک متوضی کو قیامت کے روز قیمتی زیور پہنائے جائیں گے. (١٩٠٦، الحقوق و الفرائض، ١: ١٣٦). [ع: (وض ء)].

مُتَوَطِّن (ضم م، فت ت، و، شد ط بکس) صف. (ج: متوطنان).

١. (i) وطن بنا کر رہنے والا، کسی ملک میں سکونت اختیار کرنے والا، باشندہ، رہنے والا. یاں کے متوطنان کوں آزار دیوے. (١٦٣٥، سب رس، ١٧٥). تو بھی ہمارے مانند ملک عجم کا متوطن ہے. (١٨٠٢، باغ و بہار، ١٨٢). مثل دیگر عرب عاربہ کے جو حجاز میں متوطن ہوئے ..... زبیر ابن حباب نے بھی لقب شاہی اختیار کیا. (١٨٧٠، خطبات احمدیہ، ٩٩). مولانا موصوف علامۂ وقت، متوطن شہر جونپور تھے. (١٩٢٩، حیات فریاد، ٨٨). صحیفہ بانو متوطن سلہٹ، بڑے رئیس گھرانے کی خاتون تھیں. (١٩٦٧، سلہٹ میں اردو، ٧٣). میر تقی خیال متوطن گجرات ..... شہر دہلی میں وارد ہوئے. (١٩٩٠، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ٩٣). (ii) (جدید اصطلاح) وہ غیر ملکی جسے کسی ملک کی شہریت حاصل ہوگئی ہو. فرانس کے اندر متوطن Naturalized غیر ملکی ..... مقامی حیثیت عربی رکھنے والے باقی ماندہ شہری سب مسلمان تھے. (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣: ١٠١). ٢. کسی خاص خطے میں رہنے یا پایا جانے والا (جانور یا پودا). سیپ اور صدف وغیرہ کے جو گرم ملکوں میں دریاؤں کے متوطن ہیں، اسی سیل بحری کے وسیلے سے ..... کناروں تک پہنچ جاتے ہیں. (١٩١١، مقدمات الطبیعات، ١١٠). چاول کو جنوب مشرقی ایشیا کا متوطن بتایا جاتا ہے. (١٩٧٨، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ١٠٣). ٣. جس کا دل کسی امر پر لگا ہو، آمادہ.

مانند فلک دل متوطن ہے سفر کا
معلوم نہیں اس کا ارادہ ہے کدھر کا

(١٧٨٣، درد، د، ٢٧). [ع: (وط ن)].

مُتَوَفِّر (ضم م، فت ت، و، شد ف بکس) صف.

١. بہت کثیر، لاتعداد، وافر (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). ٢. (عروض) ایک بحر کا نام. اگر جزو سوم یعنی سبب خفیف سے شروع کرو تو چار بار تن مفاعل برابر چار بار فاعلا تک بمعرفت آخر کے ہوگا اور اس کا نام بعضوں نے بحر متوفر بتایا ہے. (١٨٧٥، قواعد العروض، ٣٦). [ع: (وف ر)].

مُتَوَفِّق (ضم م، فت ت، و، شد ف بکس) صف.

کامیاب؛ سرسبز، پھلتا پھولتا؛ خوش حال (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (وف ق)].

مُتَوَفّٰی (ضم م، فت ت، و، شد ف، الف بشکل ی) صف مذ (مث: متوفیہ).

وفات یافتہ، جو مر گیا ہو، آنجہانی. غرض مغفور متوفیٰ نے ایسے ایسے سپہ سالار کو سردار فوج کیا تھا کہ کسی سے کچھ ہو نہ سکا. (١٨٢٨، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ٢: ٧٠). متوفیٰ جنرل کی جگہ موجودہ سلطان کا نام درج کیا جائے. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٨٧). حالات موجودہ متوفیٰ کے ورثا میں ایک خفیہ پولیس کے ملازم اعلیٰ کو یہ مقدمہ سپرد کیا. (١٩٢٣، خونی راز، ١٣٣). کام دیو کی بیوی رتی کچھ دیر بعد ہوش میں آئی، رونے پیٹنے لگی

کبھی متوفی شوہر کے دوست بسنت (بہار) سے مخاطب ہوتی اور کبھی اپنے آپ سے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۵۶). ولی کے والد شریف محمد متوفی ۱۰۷۲ھ شاہ نصراللہ کے خاندان سے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۸۷). [ع: (و ف ی) سے صفت].

مُتَوَفّی (۱)
(ضم م، فت ت، و، شد ف بکس) صف.
رک: متوفی جو صحیح املا ہے. متوفی ملازم یا پنشنر کی بیوہ کو دس سال تک پنشن ملتی رہتی. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۱). [ع: متوفی سے اردو کا تصرف].

مُتَوَفّی (۲)
(ضم م، فت ت، و، شد ف بکس) صف.
وفات دینے والا، مارنے والا. جس کسی کو بھی موت آئے گی اس کا متوفی اور ممیت میں ہی ہوں اور تیرا بھی متوفی میں ہی ہوں. (۱۹۷۲، ختم نبوت، ۲۶). [ع: (و ف ی) سے، صفت فاعلی].

مُتَوَفِّیَہ
(ضم م، فت ت، و، شد ف بفت، فت ی) صف: امث.
مری ہوئی، وفات پائی ہوئی، مرنے والی. اور عورت ہو تو متوفیہ: جیسے: بخشیاری متوفیہ. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۹). جائیداد مذکور شوہر و پسر متوفیہ کے ان واسطہ داران کو جو خاص متوفیہ سے قرابت نہ رکھتے ہوں پہونچے گی. (۱۸۹۳، اصول تقاضر شرع محمدی، ۱۱۵). کراچی آنے والی..... متوفیہ..... گکھر کی رہائشی تھیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۳ فروری، ۳). [متوفی (رک) کی تانیث].

مُتَوَقَّع
(ضم م، فت ت، و، شد ق بفت) صف.
جس کی توقع ہو، توقع کیا گیا (امر، شے وغیرہ). طب، ڈاکٹری کی معلومات کا طب یونانی کی طرح عام ہونا تو ڈیڑھ دو سو برس سے ادھر متوقع نہیں. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۹). ظاہر پر اس مذاق کا غیر متوقع اثر ہوا. (۱۹۲۷، آخری چٹان، ۳۰۸). سر سید احمد خان کا ذہن موجود و متوقع سیاسی صورت حال میں غیر مسلم اکثریت کی جارحانہ روش کے پیش نظر انگریزی حکومت سے میل کی طرف مائل تھا. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۲۳۱). کوئی بھی ایک قائد سارے متوقع اوصاف کا مالک نہیں ہوگا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۳). [ع: (و ق ع) سے صفت].

--- ہونا
ف مر؛ محاورہ.
توقع ہونا، اُمید ہونا. ہندوستان میں آئین اور آئینی اصلاحات کے نفاذ کے سلسلے میں لندن میں نہایت اہم امور کی انجام دہی متوقع ہے. (۱۹۸۷، قائد اعظم کے مہ و سال، ۱۰۰).

مُتَوَقِّع
(ضم م، فت ت، و، شد ق بکس) صف.
اُمید رکھنے والا، توقع کرنے والا، امیدوار.

اوں گل پہ ہوگئے ہیں کبوتر بھی عندلیب ۔۔۔ قاصد نہ کر مجھے متوقع جواب کا
(۱۸۳۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۲۰). جیسے سلوک کی تم دوسروں سے متوقع ہو ویسا ہی سلوک تم بھی اوروں سے کرو. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۹۵). [ع: (و ق ع) سے صفت فاعلی].

مُتَوَقِّف
(ضم م، فت ت، و، شد ق بکس) صف.
توقف کرنے والا؛ دیرپا؛ تساہل کرنے والا؛ ٹھہرنے والا. میں کئی دن متوقف رہی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۸۳). اس وقت جو ڈاک آئی اس نے متوقف کر دیا، دوسری تحریر کا انتظار کرنا پڑا. (۱۸۸۱، مکتوب امیر مینائی (امیر مینائی اور ان کے تلامذہ، ۲۹)). یہ وہی اثر ہے جو..... تار استعمال کرکے سریع متوقف صدمات..... کے لیے حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۲۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۳۰). [ع: (و ق ف)].

مُتَوَکِّل
(ضم م، فت ت، و، شد ک بکس) صف.
توکل کرنے والا؛ (صرف خدائے تعالیٰ پر) بھروسا کرنے والا، مرضی الٰہی پر صابر و شاکر ہو کر رہنے والا.

اے سجن پر متقلاں کے سب تاج ۔۔۔ ہمارے متوکلاں کے معراج
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۷).

خود کو عشق بتاں میں بھول نہ جا ۔۔۔ متوکل ہو، کر خدا کو یاد
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۳).

متوکل ہوں مجھے فکر نہیں روزی کی ۔۔۔ آب و دانہ ہے مرے واسطے ہر ہر آنسو
(۱۸۳۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۵۸). متوکل ہے جو مل جائے کھا لیتی ہے ورنہ ماری ماری نہیں پھرتی. (۱۹۱۱، سی پارۂ دل، ۶۰). حضور ﷺ سے زیادہ متوکل کون مگر آپ ﷺ بھی ہاتھ پر ہاتھ دھر کر نہیں بیٹھے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، جولائی، ۵۲). [ع: (و ک ل)].

--- بِاللہ
(--- کس ب، غم ا، ل، شد ل بہ) صف.
صرف اللہ پر توکل کرنے والا، راضی بہ رضا. درویش کو ہر حال میں متوکل باللہ ہونا چاہیے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۳۳). [متوکل + ب (حرف جار) + اللہ (رک)].

--- عَلَی اللہ
(--- فت ع، ل، غم ی، ا، ل، شد ل بہ) صف.
صرف اللہ پر توکل کرنے والا. اس امر میں ... بڑے موحد اور صابر اور متوکل علی اللہ بن گئے. (۱۸۸۶، آیات بینات، ۱: ۱۸۳). مولوی ثناء اللہ انصاری... نہایت متوکل علی اللہ بزرگ تھے. (۱۹۸۸، اردو نثر کے ارتقا میں علماء کا حصہ، ۳۰). [متوکل + علی (حرف جار) + اللہ (رک)].

مُتَوَکِّلاً عَلَی اللہ
(ضم م، فت ت، و، شد ک بکس، تن ل بفت، فت ع، ل، غم ی، ا، ل، شد ل بہ) فقرہ، م ف.
اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرکے. متوکلاً علی اللہ چپ چاپ بیٹھے رہو. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۵). متوکلاً علی اللہ علاج مرض میں مصروف ہیں. (۱۹۴۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۳۵). [متوکل + ا، لاحقۂ تمیز + علی (حرف جار) + اللہ (رک)].

مُتَوَکِّلانَہ
(ضم م، فت ت، و، شد ک بکس، فت ن) صف: م ف.
توکل کرنے والے کا سا، توکل آمیز، توکل والا. دفتری نے متوکلانہ انداز سے کہا حضور تقدیر کی گردش ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۱۸). اسلامی فلسفہ اور تصوف میں وہ..... متوکلانہ رجحانات کو ناپسند کرتے ہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۰۷). [متوکل (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَوَکِّلِین
(ضم م، فت ت، و، شد ک بکس، ی مع) امذ: ج.
متوکل (رک) کی جمع، توکل کرنے والے. صبر کے سلسلے میں تو متوکلین کا شیوہ اختیار کر تاکہ تجھے وسعت اور کشادگی نصیب ہو. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۷۵). [متوکل + ین، لاحقۂ جمع].

مُتَوَلِّد
(ضم م، فت ت، و، شد ل بکس) صف.
پیدا ہونے والا، تولد ہونے والا. جس دن کہ حضرت زین العابدین متولد ہوئے چالیس لونڈیوں کوں خط آزادی دی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۳). خاتم الانبیا ﷺ آمنہ سے متولد ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۰). رجب ۹۰۹ھ میں ..... بادشاہ حمیدہ بانو بیگم سے متولد ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۵۳). تین صاحبزادیاں متولد ہوئیں.

(۱۹۳۶ ، سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۵۱). گدی پر بیٹھنے کے لیے انھوں نے متولد ، متوفی ، متمکن اور سریرآرائے سلطنت ہونے کی اصطلاحیں ماسٹر فاخر حسین ہی سے سیکھیں. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۷۶). اف : ہونا. [ع : (و ل د)].

مُتَوَلِّدَہ (ضم م ، فت ت ، و ، شد ل بکس ، فت د) صف.

متولد (رک) کی تانیث. حواس خمسۂ باطنی یعنی حس مشترک ..... قوائے طبعیہ ..... نامیہ متولدہ اور شہوت و غضب. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۷). [متولد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُتَوَلّی (ضم م ، فت ت ، و ، شد ل) صف.

۱. انتظام کرنے والا ، مہتمم. امام نہیں متولی ہوتا ہے اُس کی نماز جنازہ اور دفن کا بجز امام ..... بدون امام کے نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتا ہے اور نہ دفن کرسکتا ہے. (۱۸۸۷ ، نیر المصائب ، ۳۶۹). یاایہاالناس! میں انصار کے مقابلے میں تم کو وصیت کرتا ہوں ..... وہ میرے (جسم میں بمنزلہ) معدے کے ہیں جو تمہارے نفع و نقصان کا متولی ہو. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۶).

دوزخ اچھا ، مگر اے زاہد ناکارہ سرشت تو ہے جس کا متولی ، نہیں اچھی وہ بہشت

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰). عبادت خانے کے متولی نے کپڑے کی سفید پوٹلی کو دیکھا. (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۲۱۹). ان کا انتخاب ..... انجمن کے متولیان نے بالاتفاق رائے کیا. (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۹۰). ۲. کسی امانت ، جائداد یا وقف وغیرہ کا منتظم ، ٹرسٹی. اُس درگاہ کے متولی اور اُس کے بھائیوں نے روبرو ملکہ نے بیکوہ سے درخواست کی کرتو ، اپنی سرگزشت بیان کر. (۱۸۳۹ ، تواریخ راجلس شہزادہ جمش کی ، ۱۸۹). حسب سفارش نورجہاں بیگم کے سید مقبول علی صاحب متولی ..... مسجد مقرر ہوئے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۹۹). وقف نامے کی وجہ سے وہ متولی یا مہتمم تصور کیا جاتا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۱). ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد نواب محسن الدولہ وقف حسین آباد کے متولی مقرر ہوئے. (۱۹۸۸ ، لکھنویات ادیب ، ۲۰). ۳. والی ، حاکم ، گورنر. قیس بن سعد بن عبادہ متولی مصر تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰۳). ۴. نگران کار ، سرپرست (فرہنگ آصفیہ). [ع : (و ل ی)].

مُتُون (ضم م ، و مع) امذ : ج.

متن (رک) کی جمع ، بہت سے متن. افواہ رجال سے مسموع اور متون کتب میں مکتوب ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳). ان روایات منقولہ کی بجائے خود اصول و متون کی طرف توجہ کرنی چاہیے. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۱۰). تمام تحریری متون (Texts) کسی نہ کسی اسلوب کے مظہر ہوتے ہیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۷). دنیا کا کوئی ادبی ڈسکورس پوری طرح آزاد نہیں ہے ، وہ دوسرے متون سے بننے والی معنویت سے بے گانہ نہیں ہوتا ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۰). [ع : (م ت ن)].

مَتونا (فت م ، و لین) امذ.

رک : متوالی کودوں (جامع اللغات). [س : مَتّ + ونا ، لاحقۂ صفت].

مُتَوَہَّم (ضم م ، فت ت ، و ، شد ہ بفت) صف.

جس بات کا وہم یا خیال کیا جائے ، وہم کیا گیا ، سوچا گیا ، فرض کیا گیا. اس کی گردش سے بیچ وسط زمین کے ایک دائرہ متوہم ہوتا ہے. (۱۸۰۳ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۶). بسبب حرکت محوری زمین کے ایسا متوہم ہوتا ہے کہ تمام آسمان ثوابت ۲۴ ساعت میں گرد زمین کے پھرتا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۲). [ع : (و ہ م) سے صفت].

مُتَوَہِّم (ضم م ، فت ت ، و ، شد ہ بکس) صف.

وہم میں مبتلا ، وہم کرنے والا ، وسواسی ، شکّی. آدمیوں نے سائے میں ٹھہرا کر چلنے کو متوہم کیا یہ لاچار ہوکر حضرت کو کاہن کے پاس لے گئیں اور تمام ماجرا بیان کیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۸۷).

میں اسی خوف سے راتوں کو نہیں چلاتا متوہم نہ وہ نالوں کی صدا سے کچھ ہو

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۱۶۶). [ع : (و ہ م) سے صفت فاعلی].

مُتَوَہِّمات (ضم م ، فت ت ، و ، شد ہ بفت) امذ : ج.

متوہم (رک) کی جمع ، اوہام (نوراللغات). [متوہم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُتَوَہِّمانَہ (ضم م ، فت ت ، و ، شد ہ بفت ، فت ن) صف : م ف.

توہم آمیز ، وہم پر مبنی. ایک متوہمانہ یا لاعقلی اور جذباتی تحریک کی بدولت ..... ترقیاں حاصل کیں. (۱۹۳۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۸۵). دور متوسط کی متوہمانہ غیر رواداری سے اس کا تقابل کرنے کی صورت میں بھی امیر علی محتاط اور محفوظ مقام پر ہیں. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۳۲). [متوہم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَہاجِر (ضم م ، فت ت ، کس ج) صف.

جدا ، الگ ، علیحدہ کیا ہوا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ہ ج ر)].

مُتَہامِل (ضم م ، فت ت ، کس م) صف.

نہ اچھا نہ بُرا ، بین بین ، درمیانہ ، اوسط درجے کا. تسلیم بین بین بعض موقعوں کے لیے خوب رہا ، متہامل لغۃ بالکل ٹھیک ہے. (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۲۷). [ع : (ہ م ل)].

مُتَہاوِن (ضم م ، فت ت ، کس و) صف.

سستی کرنے والا ، خوار ، حقیر (اسٹین گاس ؛ نوراللغات). [ع : (ہ و ن)].

مُتّہَر (ضم م ، کس ت ، فت ہ) امذ.

بھوسہ گھاس وغیرہ جس پر گھوڑے نے پیشاب کیا ہو ، اصطبل کا کوڑا کرکٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مت (موت (رک) کی تخفیف) + س : دھر [illegible]].

مُتَہَوِّج (ضم م ، فت ت ، و ، شد ر بکس) صف.

خرابی پیدا کرنے والا ، ایسا تیزاب جس سے آبلہ وغیرہ پڑ جائے. پوست خشخاش سے پینکنا ، کوئی غیر متہوج لعاب لگانا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۵). [ع : (ہ و ج)].

مُتّہَری (ضم م ، کس ت ، فت ہ) امث.

وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں ، وہ سوراخ جو اصطبل کی نجاست (خصوصاً پیشاب) کے لیے بنایا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مُت (موت (رک) کی تخفیف) + س : دھر + ا کا [illegible] + [illegible]].

مُتَّہَم (ضم م ، شد ت بفت ، کس نیز فت ہ) صف.

جس پر تہمت لگائی جائے ، جس پر الزام لگایا جائے ، بدنام.

پل مارتے کرے ہے اشاروں سے متہم تک اس ستم ظریف کا بہتان دیکھنا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۶). اگر مجھے اس امر میں متہم اور رسوا نہ کرے اور غماز نہ جانے تو حال مفصل تجھ سے کہدوں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۹۵). وہ سب تدبیریں جو فساد فرو کرنے میں اختیار کی جائیں گی قلم بند کرتا ..... جبر و تعدی سے ہماری رحم دل رعیت پرور سرکار کو متہم کرکے بیرونی اقوام کی نگاہوں میں ذلیل کرتا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۱۳). اس میں ..... نہ آپ ﷺ کو ایسی کمزوریوں سے متہم کیا گیا ہے جو ایک ہادی اور داعی الی الحق کی شان سے گری ہوئی ہوں. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۳۷). [ع : (ت ہ م)].

... کرنا ف مر: محاورہ.
تہمت لگانا، الزام دینا. مطربہ نے سلطان کے پاس جا کر حضرت جلال الدین تبریزی کو متہم کیا. (۱۹۸۷، بزمِ صوفیہ، ۱۲۵).

مُتَّہِم (ضم م، شدت بفت، بکس ہ) صف.
کسی پر تہمت لگانے والا (نور اللغات). [ع: (ت ہ م)]

مُتَہَوِّر (ضم م، فت ت، ہ، شد و بکس) صف.
دلیر، نڈر، بے باک، جری، تہور. یہ مرد جری و متہور تھا. (۱۸۵۹، مرآت گیتی نما، ۲۱). جو شخص کسی خطرے سے نہیں ڈرتا اور ہر خطرے میں پڑنے کو آمادہ رہتا ہے متہور (نڈر) ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۴۳). [ع: (ہ و ر)].

مُتَہَوِّرانَہ (ضم م، فت ت، ہ، شد و بکس، فت ن) صف؛ م ف.
بہادری سے، تندی سے (جامع اللغات). [متہور (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُتَہَیِّج (ضم م، فت ت، ہ، شد ی بکس) صف.
برانگیختہ، ہیجان میں آیا ہوا، حرکت کرنے والا، متحرک. واقعات نے لازماً اس لبرل آرا پر عظیم الشان اثر پیدا کیا جو اس طور پر متہیج ہو چکی تھیں. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۹۰). اقبال کی فکر کو متہیج اور مضطرب کیا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۴). اف: کرنا، ہونا. [ع: (ہ ی ج)].

مَتٰی (فت م، بشکل ی) اسم استفہام (ظرف زمان).
کب، کس وقت؛ (منطق) نو اعراض میں سے ایک عرض، نسبت زمانی.

کیا این و ملک و وضع و اضافت کا دخل وہاں
ہے انفعال و فعل متی کیف و کم کے ساتھ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۰). اگر وہ نسبت ..... زمانی ہے تو اسے متی کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱).

سراغ این و متی کہاں تھا نشان کیف و کمی کہاں تھا
نہ کوئی راہی نہ کوئی ساتھی نہ سنگ منزل نہ مرحلے تھے

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱: ۶۷). ان سب صورتوں میں ناقص اور کامل عین جزئیات ہیں اور مقولہ این اور متی میں موجود ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱: ۱۱۰). [ع].

مَتی (۱) (فت م) امث.
دل، ضمیر، سمجھ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: مت मति].

مَتی (۲) (فت م) صف (قدیم).
مست، متوالا.

کیں کتیاں کرت مفست متیاں سو گھر بھاری جھلیاں نین رتیاں

(۱۵۹۴، ولایت نامہ، قریشی (حاشیہ)، ۳۰۵).

سکھن چتر دھن چنچل کنوتی سوشہ عشق کے مدسوں ہوئی تھی متی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۴). [س: مت मत्त سے ماخوذ].

مَتی (۳) (فت م) حرف نفی.
مت، نہیں. راون ہٹ جا میرے سامنے سے ذرا مجھ کو صورت تو اپنی دکھاوے متی. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳۷۴). ہم سو رہے ہیں ہمیں جگانا متی اور دن کر سو جاتی اور بدذات بچے اس کا تولیہ چھینے گئے. (۱۹۳۳، میڑھی لکیر، ۴۹). [س: ما + अतिः मा +]

مِتی (۱) (کس م) امث.
۱. تاریخ، تحفہ، تحریر، تاریخ ماہ فلاں سنہ فلاں، متی دست فلاں تھا. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۲۸). وتیج دونوں پچھ کی دوسری متی کی پیدائش سے مولود زانی و نابکار و بدکار و نجس ہو. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۳۰). پنڈت سے ساعت متی ٹھیک کرا لو. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۳۰). ۲. سود، کمیشن، دستوری؛ وہ تاریخ جس سے سود لگایا جائے.

لاکھوں کی لکھتے درشنی سو سیکڑوں کی ہنڈیاں
کیا کیا متی اور سود کی کرتے سدا تکرار ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۲۹). سود کا بیج کرنے والوں کو دیکھو جوں جوں وقت گزرتا ہے متی بڑھنے سے کیسے خوش ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۹۸). ۳. روپیہ ادا کرنے کا وقت؛ جیسے: اس ہنڈی میں دس دن کی متی ہے (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).
[س: مت + کا मिति + का].

... پکنا/پوگنا ف مر: محاورہ.
۱. روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہو جانا، ہنڈی کی میعاد کا ختم ہو جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. سود کا قابل ادائگی ہو جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... چڑھانا ف مر: محاورہ.
۱. تاریخ ڈالنا، تاریخ لکھنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. خط یا تحریر ختم کرنا (پلیٹس).

... ڈالنا ف مر: محاورہ.
تاریخ دینا؛ خط یا تحریر ختم کرنا، اختتامی تحریر، خط یا تحریر تمام کرنا (جامع اللغات).

... کاٹا امذ.
وہ حساب جس کے موافق صراف لوگ مدت معینہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں، کٹوتی. چار روپے ۱۲ آنے ۲ پائی سود قیمت نقد کا تھا یعنی متی کاٹا یا کٹوتی تھا. (۱۸۵۶، علم حساب، ۳۰۸).

سود اس مدت کا جتنا کم کریں اس کمی کو بس متی کاٹا کہیں

(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۵۱). [متی + کاٹا (کاٹنا (رک) سے ماضی)].

... کاٹنا ف مر: محاورہ.
سود یا کمیشن کا روپیہ وضع کرنا، کٹوتی کرنا. مہاجن ..... ہنڈیوں کے روپیہ دینے میں سود بجائے متی کاٹنے کے کاٹتے ہیں. (۱۸۵۶، علم حساب، ۳۰۸).

... کٹنا ف مر: محاورہ.
متی کاٹنا (رک) کا لازم، وضع کیا جانا، سود یا کمیشن کی کٹوتی ہونا. صراف اپنی اپنی تھیلیاں پھیلائے روپے اشرفیوں کے ڈھیر لگائے، متی کٹتی جاتی تھی، ہنڈوی بنتی جاتی تھی، رسیدیں لیتے تھے روپے تول تول کر دیتے تھے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۱).

... وار صف.
تاریخ وار، تاریخ کے بموجب، تاریخی ترتیب سے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).
[متی + وار، لاحقۂ صفت].

ستی (۲) (کس م) است (قدیم).
رک : متی.

بربائیت ہجر کرتن زرد یوں کیا ہے ۔۔۔ پڑس متی کلک جیوں کرتا ہے زرد بن کوں
(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، ۱، ۲۰۷). [متی (رک) کا ایک قدیم املا].

مَتّیٰ (فت م، شدت بکس نیز ا بشکل ی) امذ.
حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے (نوراللغات). [عبر : متی].

مَتے (فت م) صف (قدیم).
مست، متوالا.

بتا زور تھا اس کے یکدست سوں ۔۔۔ اپاڑ کر پچھاڑے متے بست کوں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۴).

متے ہاتھی سی چلتی تھی اجوبن ۔۔۔ نہ آہٹ پاتے گر بجھی نہ بیچن
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۳). [س : مت मत्त سے ماخوذ].

مَتیرا (فت م، ی مع) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا تربوز (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [مقامی].

مَتّیسا (فت م، شدت نیز بلا شد، ی مع) صف ؛ امذ.
دوغلا، دونسلا، دوغلے انگریز.

وژو بر خوبرو متیسا ہے ۔۔۔ تجکو عیسائیوں نے موسا ہے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۸). [فرانسیسی : Matire سے ماخوذ].

مُتَیَقِّظ (ضم م، فت ت، ی، شد ق بکس) صف.
بیدار ہونے والا، جاگنے والا. شرائط تحفظ اس کے میں لوازم متیقظ بجا لاوے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۴۰). چونکہ آپ طور پر بے ہوش ہو چکے ہیں اس لیے اس نفخہ سے آپ بیہوش نہ ہوں گے بلکہ آپ متیقظ، ہوشیار رہیں گے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم مرادآبادی، ۷۳۲). [ع : (ی ق ظ)].

مُتَیَقَّن (ضم م، فت ت، ی، شد ق بفت) صف.
وہ امر جس کا یقین ہو، یقینی بات. ایک چراغ اکیلا روشن ہو معلوم اور متیقن ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۶). اساطین ہنود ...... کا بنی نوع انسان سے ہونا تو موہوم ہے اور نہ ہونا متیقن. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۲۳). یہ متیقن طور پر نہیں معلوم کہ اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنے موروثی مکان میں اقامت فرمائی یا حضرت خدیجہؓ ہی کے گھر رہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۹۱). ان کی انگریزی تعلیم انگریزی معاشرت اور ان کا انگریزی لباس متیقن اور مسلم ہے. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۱۶۹). الفاظ اور فقرے سمجھ میں آتے تھے اصلی مفہوم متیقن نہ ہوتا. (۱۹۷۷، اقبال شخصیت اور شاعری، ۲). [ع : (ی ق ن)]

مُتَیَقِّن (ضم م، فت ت، ی، شد ق بکس) صف ؛ امذ.
یقین کرنے والا. اگر تم کو ایسی سوسائٹی سے انکار ہے تو میں متیقن ہوں کہ تم بدنصیب ہونے کے علاوہ بیوقوف بھی ہو. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۳۶). [ع : (ی ق ن) سے صفت فاعلی].

مُتَیَمِّم (ضم م، فت ت، ی، شد م بکس) صف.
تیمم کرنے والا. متوضی کو متیمم کے پیچھے اور دھونے والے کو مسح کرنے والے کے پیچھے ...... اقتدا درست ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۷). ابوحنیفہ کا مذہب ہے کہ اثنائے نماز میں متیمم کو اگر پانی مل جائے تو تیمم جاتا رہے گا. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۶۹).
[ع : (ی م م) سے صفت فاعلی].

مَتِین (فت م، ی مع) صف.
۱. مضبوط، مستحکم، استوار، پکا. جوناگڑھ ایک سنگین قلعہ ہے نہایت متین، حصانت و متانت میں ویسا دوسرا نہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۷۸).

ہے قلعہ بھی اس کا نہایت متین ۔۔۔ کہ مفتوح اب تک ہوا یہ نہیں
(۱۸۸۰، قتام الاسلام، ۲۶). یہ کلام متین نہیں ہے کیونکہ دونوں مقدمے ضعیف ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۰۱). احتشام حسین کا اسلوب نگارش بہت متین، محکم اور ہموار و استوار ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۵۴). ۲. (i) سنجیدہ، گمبھیر (شخص). مہاجن نے دیکھا کہ آدمی متین ہیں اور ریاست چہرے سے برستی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳۵). وہ بازاروں میں نہ چلائے گا یعنی وہ متین اور سنجیدہ ہوگا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۷۳۰). لڑکی اتنی متین اور بردبار اور والدہ سیٹیاں بجا رہی ہیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۲). یہ ان سے غائبانہ تعارف کے مختلف نقوش تھے جو یکے بعد دیگرے ذہن میں جذب ہوتے گئے اور ان کی یکجائی سے جو تصویر ابھری وہ ایک انتہائی باوقار عالم، متین و مہذب بامروت اور مرنجان مرنج انسان کی تصویر تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۳). (ii) ابتذال سے پاک، بزرگی کے شایان شان، سنجیدہ (بات، امر الفاظ وغیرہ).

الفاظ متین اور لغت لا لا کر ۔۔۔ ناحق نہ بنا تو ریختے کو ہوا
(۱۸۴۳، مصحفی، د، ۵ : ۳۰۰). سنجیدہ اور متین نکتہ چینی اور تحقیقات کا شوق پیدا کیا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۴۸۹).

تیری تحریر انتہا کی متین ۔۔۔ تیری تقریر انتہا کی شوخ
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۶۸). فرانسیسی زبان متین نثر کے لیے بہت ہی موزوں ہے. (۱۹۲۵، داستان ریاضی، ۶۸). اور ان کا رویہ بھی بے حد متین اور سنجیدہ ہوتا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۷۰). ۳. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

ممیت ہور متین مغنی ہور ضار توں ۔۔۔ مقدم مؤخر ہے کرتار توں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

اے قوی متین ولی ۔۔۔ اے غفور شکور علی
(۱۷۵۴، ریخ شریف، ۱۳). متین ہے اس لیے کہ شدید القوت ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۳۵).

تو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر ۔۔۔ تو لطیف و مانع و رزاق و جبار و خبیر
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۳). ۴. رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا صفاتی اسم گرامی (نوراللغات).
۵. (بٹیر بازی) یک رنگا اور بغیر کلنگھ کا بٹیر (اپ و، ۸ : ۱۲۵). [ع : (م ت ن)].

...... لہجہ (...... فت ج ل، سک ہ، فت ج) امذ.
سنجیدہ لہجہ، متانت کا انداز. ڈاکٹر صاحب نے نہایت ہی متین لہجے میں کہا "میں جو کچھ کہتا اس میں تمام تر خواتین کا ہی فائدہ ہے". (۱۹۸۷، روزگار فقیر، ۱۶۵).

متین لہجوں کے زمزمے ہیں ساعتوں میں
قدم قدم ان کی چاپ راہداریوں میں باقی
(۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون (خالد اقبال یاسر)، ۶۱). [متین + لہجہ (رک)].

مَتیِشی (فت م ، ی ج) امث .
۱. ساس (جامع اللغات) . ۲. سوتیلی ماں (پلیٹس) . [س : ماترکا मातृका] .

مَتّھ (فت م) امذ .
بت خانہ ، خانقاہ ، ہندوؤں کی عبادت گاہ ، ہندو فقیروں کی جھونپڑی . جوگیوں کے جتھے مندروں اور متھوں میں مزے کی زندگی بسر کرتے تھے . (۱۹۷۳ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۱۹) .
[مٹھ (رک) کا بگاڑ] .

مِتّھ (کس م) امذ .
اسطور ، دیوتاؤں کی کہانی ، مذہبی رہنماؤں کے قصے ؛ خیالی قصہ یا فسانہ . متھ کے لغوی معنی "لفظ" کے ہیں . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۱) . سریندر پرکاش نے ..... نئے ڈھنگ کی کہانی لکھنے کے شوق میں نئی طرز میں ابہام انگیز کہانیاں لکھنا شروع کر دیں اور ..... اس میں بکو لیجنڈ ، کچھ متھ ..... اور کچھ فلسفی کے گرم مسالے کے مقالے ڈال دیے . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۳۱) . [انگ : Myth] .

... بُنْنا محاورہ .
خیالی قصے گھڑنا ، تخیلاتی باتیں یا کہانیاں بنانا ، افسانہ تراشی کرنا . جس روز انسان نے چاند پہ قدم رکھا تھا ..... انسانی تخیل نے جو حسن اور جو متھ (Myth) بُن رکھی تھی وہ دھڑام سے زمین پر آن گری . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۱۱) .

مَتّھا (فت م) امذ .
(پارچہ بافی) ایسے ریشم کا بنا ہوا کپڑا جس کا کیڑا کوے کو پھاڑ کر نکل گیا ہو ؛ اہنسا کے قائل ہندو فرقے اور بعض برہمن اس کو خاص رسوم کے موقعے پر استعمال کرتے ہیں ، مکٹا ، مکٹا (اپ و ، ۲ : ۸۸) . [مقامی] .

مَتّھا (فت م ، شد تھ) امذ .
ماتھا ، پیشانی . یہ سیندور کا ٹیکہ میرے متھے کے عین بیچوں بیچ لگا دے . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۳) . [ماتھا (رک) کی تخفیف] .

... پھوڑی (۔۔۔ و ج) امث .
سر ٹکرانا ، پیشانی پھوڑنا ؛ (مجازاً) بے دلی یا بغیر خلوص نیت سے سجدہ کرنا . بس مفتی جی کیا نماز کیا رکعتیں ..... متھا پھوڑی کرتا ہے . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۶) . [متھا + پھوڑ (پھوڑنا (رک) سے ماخوذ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... ٹیکنا ف مر ؛ محاورہ .
تعظیم سے پیشانی جھکانا ، سجدہ کرنا . زائرین اقوام ہندو یہاں متھا ٹیکنے کو آتے ہیں اور نذر چڑھاتے ہیں . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۷۳۶) . کھانے کی جھمی دیتے وقت متھا ضرور ٹیکو . (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۸۰) .

... ٹھنکنا محاورہ .
کسی بات یا کام کا بُرا انجام آثار سے معلوم ہو جانا ، کوئی چیز دیکھ کر یا کوئی بات سن کر اندیشہ محسوس ہونا . اس کی کلاں سن کر میرا متھا ٹھنکا . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۶۰) .

مِتھالوجی (کس م ، و ج) امث : ـ مائتھولوجی .
علم الاساطیر ، علم الاصنام ، دیو مالا ، دیوبانی ، دیوتاؤں کی پرستش کرنے والوں کے مذہبی علوم یا روایات . اس کتاب کے آخر میں ایک فرہنگ مع کامل تشریح ان ناموں کی ہوتی جو اس میں یونانیوں کی متھالوجی (خرافات) سے لیے گئے ہیں . (۱۹۰۰ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۱۳۹) . ہندو متھالوجی (دیو بانی) کا یہ بیان کس قدر قرین انصاف معلوم ہوتا ہے کہ جنت ہمالیہ کی دشوار گزار چوٹیوں پر ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۰۷) . کسی خاص قوم (مثلاً یونانیوں ، ہندوستانیوں ، چینیوں) یا علی العموم بنی نوع انسان کی قدیم روایتی کہانیوں کا مطالعہ مائتھولوجی کہلاتا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۱) . [انگ : Mythology] .

مَتھالی (فت م) امث .
(زرباقی) جنتر کا سوراخ جو تار کی موٹان کے مطابق ہوتا یا کیا جاتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۷۵) . [مقامی] .

مَتھانی (فت م) امث .
لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ آلہ جس سے دودھ یا دہی یا کوئی اور سیال شے بلوتے ہیں ، مدھانی ، متھنی ، رئی . وے آئے کے گھر جہاز بہار لپ پت کے اپنی اپنی متھانی لے دہی متھنے لگیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۳) . سب سے پہلے جو آلہ سوت بننے کے لیے کام میں لایا گیا چرخانہ تھا بلکہ ایک لکڑی تھی جو آج کل کی رئی یا متھانی ..... سے مشابہ تھی . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۷۲) . گھر گھر چلتی ہوئی متھانیاں روک لی گئیں تھیں . (۱۹۶۷ ، کپاس کا پھول ، ۱۹۶) . مدھانی (متھانی) یعنی مندرا پہاڑ اس کچھوے ..... کی پشت پر گھومنے والا تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (بھارت) ، ۲ ، ۲۶۴) . [متھا (متھنا (رک) سے) + نی ، لاحقۂ اسم آلہ] .

مَتھائی (فت م) امث .
۱. رک : متھانی . پھر اسے ایک اذیت ناک سا احساس ہوا کہ گویا کوئی متھانی ڈال کر اس کے بھیجے کو متھ رہا ہے . (۱۹۶۱ ، تیسری منزل ، ۵۸) . ۲. متھنے کا معاوضہ یا اُجرت ؛ متھنے کا عمل ؛ (فولاد سازی) پگھلے ہوئے لوہے کو ہلا کر متورق یا لوح دار بنانا . اس سلیگ (گداز میل) کی دھات کے ساتھ متھائی کر دی جاتی یعنی ایک فولادی مستول کے ذریعے مائع دھات کو ..... انگریزی میں (پڈلنگ Puddling) کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳۹) . [متھ (متھنا (رک) سے) + ائی ، لاحقۂ کیفیت نیز معاوضہ یا اجرت] .

مَتھِت (فت م ، کس تھ) صف : امث : امذ .
متھا ہوا ، بلویا ہوا ؛ چھاچھ ؛ بلویا ہوا دہی . ملائی نکال کر متھے ہوئے بھی بنے ہوئے دہی کو سنسکرت میں متھت ..... کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۶) . [س : मथित] .

مَتّھ جانا ف مر ؛ محاورہ .
(کسی مائع کا) جوش میں آجانا . یہی نہیں کہ خاتون ہی کا خون متھ جاتا ، عبیدہ کے ہونٹ بھی چپ چپا کر دھک سے جاتے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۰) .

مَتّھ دینا ف مر ؛ محاورہ .
متھنا ، ملانا ، گھول دینا . جس طرح سمندر کا سارا زہر شنکر نے پی کر امرت سمندر میں متھ دیا اسی طرح جاہ اور قہر نے اس المیے (زوال لکھنؤ) کی کڑی دھوپ کو خود انگیز لیا . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۳۳) .

مَتّھرا (فت م ، سک نیز ضم ج تھ) امذ .
بھارت میں دریائے جمنا کے بائیں کنارے دہلی اور آگرے کے درمیان ایک شہر

نیز ضلعے کا نام ، ہندو اس کو کرشن جی کا مقام پیدائش اور ابتدائی جائے سکونت کی حیثیت سے بہت قابلِ احترام سمجھتے ہیں اور وہاں یاترا کو جاتے ہیں (بطور تلمیح مستعمل).

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

(۱۸۷۶ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۹۵).

مجھ کو تو ، متھرا سمجھا جا رہا ہے بجی بانسری یہ مہابن میں کبھی

(۱۹۳۳ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۰۳). قصیدہ نعتیہ ہے لیکن اس کی تشبیب خالص ہندوانہ ہے اور اس میں کاشی ، متھرا ، گنگا جل ، گوکل ، کنھیا اور گوپیوں کا ذکر کیا گیا ہے . (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۳۶). [علم].

--- باسی اند.

رک : متھرا واسی (پلیٹس). [متھرا + باسی (رک)].

--- دیوتا (--- ی ع ، سک و) اند.

(ہندو) ایک دیوتا کا نام جو ادتی دیوی (زمین) کا بیٹا مانا جاتا ہے . متھرا دیوتا ، اریا دیوتا اور ورون دیوتا جو گناہوں کا ناش کرنے والے ہیں وہ ادتی دیوی کے بیٹے ہیں . (۱۹۳۸ ، رام راج ، ۹۶). [متھرا + دیوتا (رک)].

--- کا پانڈا اند.

متھرا کا برہمن . اگر سر پر چوٹی ہوتی اور دھوتی باندھتے تو متھرا کے پانڈے معلوم ہوتے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۲).

--- کا چوبا اند.

(مجازاً) بسیار خوار ، پیٹو ، موٹا تازہ ، فربہ .

یہ مانا بن گئے ڈنڈ پیل کر متھرا کے چوبے تم
مگر کچھ اور ہیں انداز ترکانِ سمرقندی

(۱۹۲۳ ، بہارستان ، ۷۱۳).

--- کی بیٹی گوکل کی گائے ، کرم پھوٹے تو باہر جائے کہاوت.

متھرا والے بیٹی کو اور گوکل والے گائے کو باہر نہیں دیتے (جامع اللغات).

--- واسی اند.

متھرا کا رہنے والا (پلیٹس). [متھرا + واسی = باسی].

مُتھرا (ضم م ، سک تھ) صف مذ (مث : متھری).

۱. کند ، بیشتر چاقو چھری کے لیے مستعمل (ماخوذ : نور اللغات) . ۲. سادہ ، بیوقوف ، احمق . ان کل کے لونڈوں سے یہ بڑھا متھرا نہیں ہے ابھی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، دن ڈھلے ، ۲۷۷). [مقامی : मुथरा].

مَتھرائیت (فت م ، سک تھ ، کس ء ، فت ی) امث.

ایک مذہب کا نام جس کے عقائد میں آفتاب پرستی شامل تھی . متھرائیت دراصل صابئیت کی بگڑی شکل تھی اور آفتاب پرستی اس کے عقائد میں شامل تھی . (۱۹۷۰ ، منطق فلسفہ اور سائنس ، ۳۵۰). [متھرا (علم) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُتھری (۱) (ضم م ، سک تھ) امث.

رک : متہری (پلیٹس). [متہری (رک) کا ایک املا].

مُتھری (۲) (ضم م ، سک تھ) امث.

(عو) کند ذہن ، سادہ ، بیوقوف (نور اللغات). [متھرا (رک) کی تانیث].

مَتھُریا (فت م ، ضم تھ ، کس ع ر) اند.

متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات ؛ اس ذات کا آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[س : ماتھر माथुर + یا ، لاحقۂ نسبت].

مَتھن (فت م ، تھ) اند.

۱. متھنے کا عمل ، بلونے کا کام ؛ بار بار سوچنا ، سوچ بچار .

کچھ ہم پہ کھلا نہ عقدۂ دہر گو کرتے رہے متھن ہمیشہ

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (ق) ، ۲۹). ۲. ایسی متھنی جس میں ابکائی نہ آئے ، وہ ہیجانی کیفیت جو بڑھتے بڑھتے آجاتی ہے (مہذب اللغات). ۳. ایک درخت کا نام جس کی لکڑی کو رگڑ کر آگ جلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (لاط : Premna Spinosa یا P. Longifolia) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मन्थन].

--- سِندھو (--- کس س ، سک ن ، و مع) اند.

(متھالوجی) سمندر کو بلونے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [متھن + سندھو (رک)].

مَتِھن (فت ت ، کس تھ) اند.

متھنے کا آلہ ، متھانی ؛ آلۂ تناسل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मथिन].

مِتھُن (کس م ، ضم تھ) اند.

۱. میل ؛ جماع ، بھوگ ؛ مشت زنی ؛ جوڑا ، جوڑی (مرد ، عورت کی) ، توام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (ہیئت) آسمان کا تیسرا برج ، برج جوزا جس میں ۲۵ مئی کے قریب آفتاب داخل ہوتا ہے . اگر سورج متھن خواہ کنیان راس کا ہو تو تجھ آتی ... کو دکھ ہوگا . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۰۷). نجومیوں نے مینا ، میکھ ...... متھن ..... کا انگلیوں پر بچار کرکے عرض کی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۸). برج جوزا ہندی نام متھن ۱۸ ستاروں کی مدد سے اس کی شکل بنائی گئی ہے جو کہ دو جڑواں آدمی جیسی ہے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، مارچ ، ۹۰). [س : मिथुन].

مَتھنا (فت م ، سک تھ) ف م.

مکھن یا مسکہ نکالنے کے لیے دودھ یا دہی کو متھنی یا کسی اور آلے سے بلونا ، رئی پھیرنا نیز کسی بھی مائع کو بلونا .

نہانے والوں نے دریا متھا یہاں تک کہ یہ دیکھو
نمش کی طرح ابھر آئے سراسر جھاگ پانی پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۱). دودھ سے متھ کر مکھن نکالا جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۳). دنیا کے تمام پودوں اور جڑی بوٹیوں کو جمع کر کے انھیں دودھ کے سمندر میں ڈال دیں اور اس کے بعد اس سمندر کو متھیں . (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۱۲۵۰). جو کام کیے جاتے ہیں جیسے آٹا چھاننا ، پانی بھرنا ، دہی متھنا ، مکھن نکالنا یہ سب لے اور تال کے ساتھ مکمل کیے جاتے ہیں . (۱۹۸۸ ، مکتوباتِ ادیب ، ۱۳۲). ۲. خوب ہلا کر ملانا ، گھنگولنا . بقدرِ ضرورت دہی منگا کر اور حسب ذائقہ نمک مرچ ڈال کر اسے متھ لو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۶۷). ایک انڈے کو خوب متھ کر ہر ایک پر ملے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۲۳). کنی میں اروی کے پتے چھپے ہوئے رکھے تھے ، کونڈے میں متھا ہوا بیسن رکھا تھا . (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۳۸۵).

۴. (مجازاً) دل میں کسی بات کو مسلسل یا بار بار سوچنا، کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا؛ بار بار کہنا؛ چھان بین کرنا.

اور ہی بات ہے ہم جس کو متھا کرتے ہیں
بحث اپنی کبھی الفاظ و معانی میں نہیں

(۱۸۴۴، مصحفی، ک، ۴: ۲۳۴). ۴. آلودہ کرنا. ابن عباس اس کو لات بھندیہ تار پڑھتے ہیں اور اسے لت یلت سے مشتق قرار دیتے ہیں جس کے معنی متھنے اور تھیڑنے کے ہیں. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالم، ۱: ۵۷۴). ۵. بار بار کرنا، دہراتے رہنا.

ستانے میں پانی کے کچھ دیکھتے ہیں تسنیم! — مرغِ چمن نے خوب متھا ہے فغاں کے تئیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۱). ایک ہی خیال اور ایک ہی جذبے کو متھنے کا قائل نہیں. (۱۹۸۷، بازگشت بازیافت، ۹۹). ۶. تباہ کرنا، برباد کرنا. جھولو، جھکڑ اور جینیو کے بیمار بگولے سارے ریگستان کو متھ کر رکھ دیتے ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۶۷). ۷. گوندھنا؛ دبانا (جامع اللغات).
[متھ [illegible] + نا، لاحقۂ مصدر].

مَتھنی (فت م، سک تھ) امث.
دودھ، دہی یا کسی اور مائع کو بلونے کی لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی رئی، متھانی. یہ دوسری اشیائے پرستش یعنی متھنی، مکھن کے برتن اور چیر کے سانچے کے ساتھ رکھ دیتے ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۱۲). اپنی عقل کی متھنی سے وید کے بحرِ اعظم کو متھا اور اس کو حاصل کر لیا. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۴۱۳). [متھنا (رک) سے حاصل مصدر (بطور اسم آلہ)].

مَتھنیا (فت م، سک تھ، کس ن) امث.
وہ برتن جس میں دہی بلویا جائے، وہ لکڑی جس سے دہی بلویا جائے (جامع اللغات).
[متھنی (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

مَتھوٹ (فت م، و لین) امذ.
محصول؛ چندہ (جامع اللغات). [س: مستک + ورت [illegible] + [illegible]].

مَتھورا (فت م، و لین) امذ.
چھاتا، چھتری (جامع اللغات). [س: مستک + ال + ک: [illegible] + [illegible] + [illegible]].

مَتھی (فت م) امث.
(رنگائی) نیل کا رنگ بنانے کا خم (بڑا اور بیضوی شکل کا مٹکا)، رانجن گول (اپ و ۳، ۳۸). [متھنی (بحذف ن)].

مِتھی (کس م) حف (قدیم).
رک: میٹھی.

بنایا پھولین اپن نشاطی — متھی باس اس کی سب کے تئیں خوش آتی

(۱۷۳۱، نیو درپن (سید احمد بخش)، (تذکرہ زبان اردو (ملحقات) شمس اللہ، ۴۷)).
[میٹھی (رک) کا ایک قدیم املا].

مَتھے (فت م، شد تھ نیز بلا شد) امذ.
متھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ مرکبات میں مستعمل.

--- پڑنا محاورہ.
(کسی کے) ذمے آنا، سر پڑنا. تم کچھ نہ کرو، میرے متھے تو سب پڑتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۸).

--- چپیٹنا محاورہ.
(کسی کے) ذمے ڈالنا، سر تھوپنا. جو بات میں جانتی ہی نہیں اسے میرے متھے چپیٹنا ٹھیک نہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۵).

--- چڑھنا محاورہ.
(کسی کے) ذمے لگنا، متھے پڑنا. گدھا گاڑی والا کہتا تھا کہ..... سات روپے ڈیڑھ آنے میں گھر پہنچادوں گا، ڈیڑھ آنہ بیڑی کے بنڈل کا بھی ہمارے ہی متھے چڑھا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۹۰).

--- کی گھنڈی کُھلنا محاورہ.
فکر دور ہونا. کچھ دنوں سے سرکار کے معالجین کی رائے کے سہارے اُمید بندھی تھی اور متھے کی گھنڈی کھلی تھی. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۲۳۰).

--- لگنا محاورہ.
مٹھ بھیڑ ہونا، آمنا سامنا ہونا؛ ٹکراؤ ہونا؛ سابقہ پڑنا، سر پڑنا (متھے مارنا (رک) کا لازم). نظریں، کیا اٹھائیں کہ دل بیٹھ گیا، سامنے فوج متھے لگی، یا الٰہی کیا یہاں بھی مارشل لا لگا ہوا ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۸۰). رکشے والا اُسے بتانے لگا "میں جانوں تھا کہ پنگ میں پکڑا تھا مگر تم میرے متھے لگ گئے." (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۵۳).

--- مارنا محاورہ.
۱. (کسی کے) ذمے ڈال دینا، کسی کے سر ڈالنا. اب کے بھی اپنا نقصان دوسرے مسلمانوں کے متھے مار. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۱۳۲). ۲. خفا ہو کر واپس کر دینا. مولوی صاحب کے گویا متھے مار کر مطالبے تو بہ لگائے تو. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۲۰).

--- ہونا محاورہ.
(کسی کے) ذمے ہونا. گھر کا سارا کام، بچے کو سنبھالنا، رسوئی پکانا، ضروری چیزیں بازار سے منگوانا یہ سب اس کے متھے ہے. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۲۷).

مِتھیا (کس م، سک تھ) (الف) صف؛ امذ.
۱. جھوٹا؛ بے حقیقت؛ دھوکا، جھوٹ، دھوکے باز، وعدہ شکن. یہ متھیا بھرم روپ ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۲۹). اس کے ہاتھوں میں بہت وگی ہوں، یہ آہنکار جڑ ہے، متھیا ہے، اور بھرم اور اگیان ہے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۳۳). یہ جگت متھیا یعنی جھوٹا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۴۸). ۲. غلط؛ نامنصف؛ جعلی، نقلی؛ غیر مفید؛ انکار (جامع اللغات). (ب) م ف. غلطی سے، دھوکے سے؛ جھوٹ بول کر؛ بے فائدہ (جامع اللغات). [س: मिथ्या].

مَٹ(۱) (فت م) امذ (قدیم).
۱. مٹھ، فقیروں یا سادھوؤں کا جھونپڑا؛ جوگیوں کی رہنے کی جگہ، خانقاہ نیز پاٹ شالہ.

وجود بیر جوگی ہوا آشکارا — آسن کمال بیٹھا جگی مٹ سنوارا

(۱۹۳۳، فتح نامہ ٹیپو سلطان(؟) (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۸۸، ۱۳۹)).

بھٹ ہو عشق کے مٹ کا زنار سٹ سولٹ کا
دین چھوڑ سٹ ہو اکا اسلام بنیا ہوں

(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۷۶).

اس کا فراق یار بھبھوت عشق کا چڑھا — مٹ میں برہ کے جھ کوں سنیاسی کیا پیا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۹). ۲. (مجازاً) مکان.

یوروضا سو ہے مٹ کسی خاص کا ۔۔۔ کہ دستا ہے یو ٹھار اخلاص کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱) . [مٹھ (رک) کی تحریف] .

مَٹ (۲) (فت م) امث .

مٹی (رک) کی تخفیف ؛ مرکبات میں بطور جزو اول مستعمل ؛ جیسے : مٹیالا .

چلیا تت لے نات قتالے کھنکھیر ۔۔۔ کیا گرو کر راک مٹ میں بکھیر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، ۷۶) . [مٹی (رک) سے ماخوذ] .

... میلا (۔۔۔ی لین) صف .

مٹی کے رنگ کا ، مٹیالا ، بہت میلا . ندی کا مٹ میلا پانی انسانوں کے خون سے اور گدلا ہو گیا . (۱۹۴۷ ، زندگی کا میلہ ، ۵۱) . [مٹ + میلا (رک)] .

... میلی (۔۔۔ی لین) صف مث .

مٹ میلا (رک) کی تانیث ؛ بہت میلی . ساوتری کی مٹ میلی نیلی ساڑھی پر بھی ..... کئی دھبوں کے نشان ہیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۴۳) . [مٹ میلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

مِٹ (۱) (کس م) صف (قدیم) .

میٹھا ، شیریں ، مٹھ ؛ مرکبات میں بطور جزو اول مستعمل ؛ جیسے : مٹ بول / بولنا وغیرہ .

تج بغر مٹ بول محبوبان میں اے لب نبات
ہیں تو جب نبات کا کرتے نہ دیکھیا کب حدیث

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۱) . [مٹ (میٹھا (مٹھ) کی تخفیف)] .

مِٹ (۲) (کس م) ف ل .

مٹنا (رک) سے فعل امر نیز مادہ ؛ مرکبات میں مستعمل .

... جانا محاورہ .

۱ . برباد ہو جانا ، تباہ ہو جانا ، مر جانا .

دل کے مٹ جانے کا غم مٹ کر بھی تو مٹتا نہیں
پھیر کر منہ کہہ دیا تم نے تو پھر ہم کیا کریں

(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۵۴) .

ذلت کے جینے سے مرنا بہتر ہے ۔۔۔ مٹ جاؤ یا قصر ستم پامال کرو

(۱۹۸۹ ، اس شہر خرابی میں ، ۳۳) . ۲ . (i) دور ہونا ، ختم ہونا ، جاتا رہنا .

طالب تھی میں جس کی وہ بر آیا مرا مطلب
سب مٹ گئے دھڑکے کوئی تشویش نہیں اب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۷) . کسی قسم کی رقابت کا خیال پیدا بھی ہوا تھا تو مٹ گیا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۱۶) . تکلیف ہونا دوسری چیز ہے اور لذت کا مٹ جانا دوسری چیز ، علی الخصوص اس وقت جبکہ محبت کی اذیت کو بھی لذت سمجھ لیا جائے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۱۳) . (ii) محو ہو جانا ، زائل ہو جانا .

اب جہاں بھی رہیں مٹ جائیں گے یہ داغ سیاہ
ان کی شامت تھی کہ خال رخ لیلا نہ بنے

(۱۹۵۵ ، نگر جمیل ، ۱۴۳) . زندگی کا یہ میوزیکل ..... حرف غلط کی طرح مٹ جائے گا . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۸) . (iii) فنا ہو جانا ، معدوم ہو جانا . بہادر شاہ کے دربار اور متعلقہ کوائف کا مٹ جانا ایک ثقافتی تحریک کا مٹ جانا تھا . (۱۹۸۹ ، مقالات عابد ، ۱۳۱) . زبان کا مزاج بدل جاتا ہے اس کی تاریخ مٹ جاتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۷۵) . ۳ . عاشق ہو جانا ، فریفتہ ہو جانا ، نثار ہو جانا ، صدقے ہونا .

چلا کچھ اس ادا سے اس ستم ایجاد کی جانب
مری رفتار پر مٹ مٹ گیا نقش قدم میرا

(۱۷۹۵ ، دل (مہذب اللغات)) .

ہمارے ایک مشفق مٹ گئے ہیں دختر رز پر
مزاج اس کا ہے آوارہ طبیعت لاابالی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۲۳۱) .

... چلنا محاورہ .

مٹنے کے قریب ہونا ، خاتمے کے قریب ہونا . قبضہ کا سونا اور بیل بوٹے دونوں مٹ چلے ہیں . (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۷) .

... کر خاک ہونا محاورہ .

برباد ہونا ، تکلیفیں اٹھاتے اٹھاتے خستہ حال ہونا . جو لڑکیاں خود بچے پال رہی ہیں وہ خوب جان سکتی ہیں کہ جب آپ مٹ کر خاک ہوں اس وقت یہ پھول کھلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۰) .

... کے کوئی کام کرنا محاورہ .

نہایت محنت اور جاں فشانی سے کوئی کام کرنا (جامع اللغات) .

... گیا صف مذ ؛ (مث : مٹ گئی) .

فقرہ بمعنی اجڑا ، خانہ خراب (بد دعا کے طور پر مستعمل) . مٹ گیا روز آ آ کر سیکڑوں ستاتا ہے . (۱۹۳۱ ، نور اللغات ، ۴ : ۳۸۹) . یہ گنے کا سیزن کم بخت آیا اور سارے ظفر پور پر مٹ گئی مکھیوں نے بلا بولا . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۴۰) .

مُٹا (۱) (ضم م) امذ (قدیم) .

چوگان (فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مقامی] .

مُٹا (۲) (ضم م) صف (قدیم) .

موٹا (فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [موٹا (رک) کی تخفیف] .

مُٹاپا (ضم م) امذ : ~ موٹاپا .

فربہی ، موٹا پن ، جسم پر چربی چڑھ جانا ، جسم پر گوشت چڑھنے کی حالت ، جسم بھاری ہونا ، جسم بھاری ہونے کی حالت .

پھر مٹاپے کو دیکھ کر ہو شاد ۔۔۔ میں کہتی تھی کہ خدا کو یاد

(۱۸۱۳ ، چار چمن ، رنگین ، ۲۳۹) .

تھے بہت جبہ و عمامہ شاہی رکھتے ۔۔۔ اور بظاہر تھے مٹاپے کی بحالی رکھتے

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۸۳) . ہر پہلی زبان کی طرح نظر آتی ہے اب اس کا مٹاپا جاتا رہا . (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۹۲) . [مٹا (۲) + پا ، لاحقۂ کیفیت] .

... چڑھنا ف مر ؛ محاورہ .

فربہ ہونا ، موٹا ہونا ، جسم کا پھول جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

مَٹارا (فتح م) امذ.
ناریل یا تاڑ کی شاخ، ڈنڈا (دکنی اردو کی لغت). [مقامی].

مٹارے ٹٹنا محاورہ (قدیم).
ڈنڈے پڑنا یا ٹوٹنا. (دکنی اردو کی لغت).

مُٹافِیل (ضم م، ی مج) صف.
موٹا فیل یا ہاتھی؛ (مجازاً) بہت موٹا. فربہ. پاٹھا چھیلا ہے سلطو مٹافیل ہے. (۱۹۳۳، ظرافیات و مضحکات، ۱۳۱). [مٹا (رک) + فیل (رک)].

مُٹام (ضم م) امذ؛ = موہام.
(بیلداری) کھدے ہوئے گڑھوں کے بیچ میں مٹی کا وہ تودہ جو کھودتے وقت وسط یا درمیان میں چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ صحیح گہرائی معلوم ہو سکے، بُرجی (ماخوذ: جہانِ دانش، ۸۷). بجائی مٹام خوردنی عدد ۳۰ کسی بڑی عمارت کے گرد بنائی جائیں. (۱۹۱۳، انجنیرنگ بک، ۲۳). ناپ میں مدد دینے کے لیے ہر ایک کھدائی میں مستقل نشان یا مٹام چھوڑے جانے پر اصرار کرے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ۲۷). اس پیمانے کا صفر قریب کے کسی ایک عمدہ مٹام سے یا زیادہ اچھا ہوتا ہے کہ دو یا زیادہ سے ملا دیا جائے. (۱۹۳۹، آب پاشی، ۶۱). کیونکہ چوتھی جماعت تک تعلیم ہونے کے باعث میں ہی مزدوروں میں ایسا تھا جسے کھدے ہوئے گڑھوں میں مٹام کی اونچائی سے حساب کرنا آتا تھا. (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۸۷). [مقامی].

مُٹان (ضم م) امث.
(عو) موٹائی، چوڑان، چکلان. زمین سے اوپر لاٹ سینتیس (۳۷) فٹ ہے اور نیچے سے اس کی مٹان کچھ اوپر نو فٹ. (۱۹۰۲، چراغِ دہلی، ۳۸۲). امیر نے جھٹ گائے کے کان پکڑ کے رخ پھیرا اور کہا حضور ایک طریہ (طرف) گھوب (خوب) مٹان ہے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۷: ۱۰). [موٹان (رک) کی تخفیف].

مِٹانا (کس م) ف م.
۱. تحریر، داغ یا نشان وغیرہ کو صاف کرنا، کھرچنا، چھیلنا، محو کرنا، زائل کرنا.

کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی   تیرے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۱۰).

تجرو تختۂ اوّل ہے میری مشق جہد کا
مٹانا لوحِ دل سے نقش ناموسِ اب و جد کا
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۷۳). اگر کوئی شخص اس کا نام لکھ دیتا تو اسے یہ نام مٹا ڈالنے پر مجبور کر دیا جاتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۰۳). ۲. دور کرنا، ختم کرنا.

تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش   اگر کہیں کہ مٹا اٹھ کے چاندنی کا جھول
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۹).

دم بھر میں تیری ایک ہنسی نے مٹا دیے   کیا کیا خیال تھے دلِ امیدوار میں
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۳۳).

کسی کے پیار کو آساں نہیں مٹا دینا   تمھیں نے درد دیا ہے تمھیں دوا دینا
(۱۹۷۶، تارگریاں، ۱۰۵). اسے پوری طرح مٹانے اور ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اگست، ۸۰). ۳. تباہ کرنا، برباد کرنا، نابود کرنا.

جو ان کی خو تھی سو ان کی خو ہے، جو گفتگو تھی سو گفتگو ہے
پھر ان پہ مٹنے کی آرزو ہے جو ہر طرح سے مٹا چکے تھے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۳). دانڈھو کے نوجوان گوجر ...... نے جاٹوں کو خبردار کر دیا تھا کہ بلو پر جس کسی نے میلی نظر رکھی وہ ان کی نسلوں کو مٹا کر رکھ دے گا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۳۲). ہر رنگ دوسرے رنگ کی زیبائی میں اضافہ کرے گا، اسے مٹانے کے در پے نہ ہوگا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۸). ۴. ضائع کرنا، اپنی محنت و کوشش کو رائگاں کرنا.

بالو پہ مکاں بنا رہا ہے   اپنے کو وہ خود مٹا رہا ہے
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۶). ۵. منسوخ کرنا، رد کرنا، مسترد کرنا. اٹھیے اور ان رسوم و بدعات کو مٹائیے جن میں اسلام گم ہو گیا ہے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۳، ۷۷)). [مٹنا (رک) کا متعدی].

مُٹانا (ضم م) ف ل.
موٹا ہونا، فربہ ہو جانا. وہ دودھ پی پی کر ایسی مٹائی ہے کہ اب بجز نلی دان کے کام نہ چلے گا. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۸۳). [مٹا (موٹا (رک) کی تخفیف) + نا، لاحقۂ مصدر].

مِٹاؤنا (کس م، سک و) ف م (قدیم).
رک: مٹانا. اگر تو کسو پہ چڑھ جائے تو رعایت دس باتوں کی لازم ہے پہلے تو چاہیے کہ غرض لڑائی اسے سوائے مٹاونے ظلم کے اور فساد کے اور کچھ نہ ہوئے. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۹۵). [مٹانا (رک) کا قدیم املا].

مِٹا ہوا (کس م، ضم و) صف.
۱. عاشق، فریفتہ.

کس کس طرح سے اس کو جلاتے ہیں رات دن
وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۴۵). کسی کو گانے بجانے کی دھن ہے تو کوئی سیر و شکار پر مٹا ہوا ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۱۹۱). ۲. تلا ہوا، آمادہ.

کروں میں شکوۂ بیدادِ آسماں کس سے   مٹا ہوا ہے یہ ظالم مرے مٹانے پر
(۱۸۵۴، دیوانِ امیر، ۲: ۲۶۴). [مٹنا (رک) کا حالیہ تمام + ہوا (ہونا سے ماضی)].

مِٹائی (کس م) امث.
مٹنے یا مٹانے کی کیفیت یا عمل، مٹانا، مٹنا.

رستے میں اپنے نقش قدم تک مٹا دیے   ایسے مری مٹائی پر اہلِ سفر مٹے
(۱۸۵۴، دیوانِ امیر، ۲: ۳۳۹). [مٹ (۲)، مٹنا سے فعل امر + ائی، لاحقۂ کیفیت].

مُٹائی (ضم م) امث.
موٹا پن، فربہی، جسامت، دبیز پن، ڈل، موٹان. جڑ کی مٹائی دس فٹ مدور ہے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۸۷). ہر ایک پر نہایت خوشنما گنبد بنے ہوتے ہیں، مگر اوپر سے انھیں اتنا چپٹا رکھا ہے کہ باہر سے چھت کی مٹائی کے اندر چھپ گئے ہیں. (۱۹۳۲، اسلامی فنِ تعمیر ہندوستان میں، ۱۸۱). [مٹ (موٹا (رک) کی تخفیف) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

--- چھانا محاورہ.
(بےفکری، بے پروائی کے موقع پر) چربی چھانا (مہذب اللغات).

مٹائے نہ مٹنا ف مر: محاورہ.
مٹانے سے بھی نہ مٹنا، کسی طرح فنا نہ زائل ہونا، کسی طرح محو نہ ہونا. فاتح اور مفتوح کی تمیز ایک ایسا فطرتی اثر ہے جو کسی طرح کسی کے مٹائے نہیں مٹ سکتا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۲۰۹). دلی میں دلی کا مخصوص رنگ مٹ گیا لیکن دلی کا پھیلا ہوا رنگ مٹائے نہیں مٹا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۹۶). بعض باتیں دل پر اس قدر گہری نقش ہیں کہ مٹائے نہیں مٹ سکتیں. (۱۹۶۷، ادیبہ، ۹۰).

مُٹ بھیڑ (ضم م، سک ٹ، ی مج) امث :- منھ بھیڑ : بھڑ بھیڑ.
۱. آمنا سامنا، اتفاقیہ ملاقات. ان کو ماباپ نے ان کے کہہ دیا ہے امریوں میں جا کے بھول آیا کرو سو آج وہی دن تھا جو تم سے مٹ بھیڑ ہو گئی. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۱). اختلاط کے عوض راہ گزر کی مٹ بھیڑ وہ بھی اتفاقی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۹). آخر کار ہماری مٹ بھیڑ سکنڈ فرانئسے ہوتی ہے. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۸). ۲. (i) مقابلہ، دوبدو لڑائی.

مٹ بھیڑ ہی سودا سے یہ کل ہو جو گئی شیخ
شیخی تھی جو کچھ ان میں وہ سب ہو گئی آخر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۵۸). آخر کار وہ وقت آن پہنچا جبکہ قریش اور مسلمانوں کی فوجوں کی مٹ بھیڑ بمقام بدر ہونے والی تھی. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۱۵). مسلمانوں، جب کسی گروہ سے مٹ بھیڑ ہوجائے تو ثابت قدم رہو اور بار بار خدا کا نام لیتے جاؤ تم کامیاب ہو گے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۶۵). (ii) دنگل میں پہلوانوں کا آمنے سامنے کھڑا ہونا، مقابلے کے لیے دو بدو آجانا (اپ و، ۸: ۳۳). ۳. (مرغ بازی) مرغ کے پٹھے کو کم زور مرغ کے ساتھ مقابلہ کرانے کا عمل (ماخوذ: اپ و، ۸: ۱۲۵). [مٹ = مٹھ + بھیڑ (بھڑنا (رک) سے ماخوذ) یا بھیڑ = بھیٹ (رک) کا بگاڑ)].

مِٹنی نہیں کَرَم کی ریکھا کہاوت.
قسمت میں لکھی بات ہو کر رہتی ہے، مقدر کا لکھا اٹل ہے.

مٹتی نہیں کرم کی ریکھا ان آنکھوں کے سبب یہ کچھ دیکھا

(۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۸).

مِٹتی ہوئی (کس م، سک ٹ، و مع) امث.
جو مٹ رہی ہو یا معدوم ہو رہی ہو، فنا ہونے والی. دوسرے شعرا نے بھی زندگی کے ان دکھوں کا بیان کیا ہے جو ایک مٹتی ہوئی تہذیب عطا کرتی ہے. (۱۹۷۳، پروفیسر احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۳۵). [مٹتی (مٹنا سے صف مث) + ہوئی (ہوا کی تانیث)].

مِٹتے مِٹتے م ف: فقرہ.
فنا ہوتے ہوئے، معدوم ہونے پر، بے اثر ہو کر بھی.

بے ثباتی نے لکھا حرف دوام مٹتے مٹتے بھی اثر باندھ لیا

(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۳۳).

مَٹَر (فت م، ت) امذ.
ایک پودا نیز اس کی پھلی جس میں گول دانے چنے کے برابر ہوتے ہیں، ایک قسم کی پھلی دار سبزی، ترکاری اور غلے کی طور پر مستعمل (لاط: Pisum Sativum). سنگ: ہندوستانی مٹر گوید. (۱۵۹۳، آئین اکبری، ۱: ۲۳۰). ساحر آسمان چادر سیاہ شب کی اوڑھے ستاروں کو بطور ارد بنولے رائی سرسوں مٹر کے دانوں کے پھیلانے لگا. (۱۸۲۵، حکایات سخن سنج، ۱۰۳).

مٹر کی کہیں تل آئی تل تل آل میں آئے پھر ہو چل

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۳). ابھی مٹر کی پھلیاں نہیں نکلیں، سنگھاڑے آگئے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۳۳). وہ مٹر کے کھیتوں میں چاندنی راتیں گزارتا تھا. (۱۹۸۷، حصار، ۹۸). [پ: [illegible]].

... پکانا محاورہ.
حیران و پریشان ہونا، ششدر ہونا، اچنبھے کی سی کیفیت، سراسیماں ہونا (ماخوذ: پلیٹس).

... پُلاؤ (... ضم پ، و مج) امذ.
وہ پلاؤ جس میں مٹر ڈالے جائیں. روزی نے مٹر پلاؤ بھی مزے کا پکایا. (۱۹۷۶، ساقی، کراچی، جنوری، ۶۷). [مٹر + پلاؤ (رک)].

... سی آنکھیں/سے دیدے امث: امذ.
چھوٹی چھوٹی آنکھیں.

چرباکیاں دیکھو کوئی لونڈی کی ہماری مٹکاتی ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹر سے

(؟ نازنین (فرہنگ آصفیہ)).

... کی دال امث.
خشک مٹر کے دانوں سے نکالی ہوئی دال. بھائیوں آٹا مہنگا ہے، مٹر کی دال موتیوں کے مول بکنے لگی. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، ۵۳۹).

... گشت (... فت گ، سک ش) امث: امذ.
بے کار چلنا پھرنا، گھومنا، آوارہ گردی، چہل قدمی، ہوا خوری، سیر سپاٹا، دو چار ہی دن کی مٹر گشت میں دیکھ لیں گے. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۲۰). وہ بچے جن کا رجحان طبع اور میلان خاطر...... سیر سپاٹے مٹر گشت کی طرف ہے وہ ایسا نہیں کرتے. (۱۹۴۱، شمع ہدایت، ۲۸). لالا قرب و جوار میں کہیں مٹر گشت میں مصروف ہوتا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۹). [مٹر + ف: گشت (رک)].

... گشت کرنا ف مر: محاورہ.
بغیر مقصد پھرنا، بے فکرے انداز میں پھرنا، آوارہ گردی کرنا، گھومنا پھرنا، چہل قدمی کرنا، ٹہلنا، سیر کرنا. مٹر گشت کرتے ہوئے خراماں خراماں آقا کے پاس لے گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸). گھنٹے آدھ گھنٹے کچہری کی، باقی سارے دن مٹر گشت کیا کیے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۸۰). سڑکوں پر نور افشاں آسمانی پریاں (اپسرائیں) اور آسمانی مغنی مٹر گشت کرتے تھے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۸۳). اور آرزوؤں کی نعش مٹر گشت کرتی ہے. (۱۹۹۶، اے دوست، ۲۶).

... گشت لگانا ف مر: محاورہ.
رک: مٹر گشت کرنا. یہ ہجوم زندہ دل اور شوقین لوگوں کا ہجوم تھا جن میں سے بعض تو شریک رقص تھے، بعض ستون والے چھتے میں مٹر گشت لگا رہے تھے. (۱۹۰۳، تاریخ دربار تاج پوشی، ۲۷۴). ہزاروں کی تعداد میں خرید و فروخت کرتے اور مٹر گشت لگاتے نظر آتے ہیں. (۱۹۵۶، چنگیز، ۸۹).

... گشتی (... فت گ، سک ش) امث.
رک: مٹر گشت. یہاں آزاد سیلانی آدمی سیر سپاٹے پر ادھار کھائے ہوئے مٹر گشتی کی دھن

جو سمائی تو ریل کے انجن کی طرح چل کھڑے ہوئے اور سوچے کہ چل کے حرم لکھنؤ کا دیکھ لیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳)۔ یوں تو مٹر گشتی کے شوق اور مزاج کی جولانی سے نیلام کی سیر کا اتفاق اکثر ہوا تھا۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۰)۔ تین نوجوان لڑکے شاید یونہی مٹر گشتی کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۳۸)۔ اس مٹر گشتی میں اس کی ملاقات اس کے ایک دیرینہ رفیق "ک" سے ہو جاتی ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۸)۔ [مٹر گشت (رک) + ی (اضافہ)]۔

...گشتیاں کرنا ف مر: محاورہ۔

ہوا خوری کرنا، بے کار گھومنا پھرنا۔ خود تو مٹر گشتیاں کرتے پھرتے ہیں اور اس موئے کو میرے سینے پہ مونگ دلنے کو چھوڑ دیا ہے۔ (۱۹۸۷، ہجم کہانیاں، ۳۹)۔

... مالا امث۔

(سنار) بالکل گول دانے کی مالا (اپ و، ۳۰: ۳۲)۔ [مٹر + مالا (رک)]۔

مٹرا (فت م، سک ٹ) امذ۔

مٹر؛ بڑا مٹر؛ ایک قسم کا (گول گول نشان والا) ریشمی کپڑا (ماخوذ: پلیٹس؛ نور اللغات)۔ [مٹر (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر و نسبت]۔

مٹرالا (فت م، سک ٹ) امذ۔

ملے ہوئے مٹر اور جو (فرہنگ آصفیہ)۔ [مٹر (رک) + الا، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

مُٹْر مَٹُو (ضم م، فت ٹ، سک ر، ضم م، فت ٹ) امث۔

چپکے چپکے بات چیت، کھسر پھسر۔ بچیوں نے پھر مٹر مٹر شروع کر دی۔ (۱۹۶۰، سیب کا درخت، ۹۵)۔ [حکایت الصوت]۔

مُٹُر مُٹُر (ضم م، ٹ، سک ر، ضم م، ٹ) م ف۔

۱. چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لیے مستعمل۔ جب ہم لوگ سحر کرنے بیٹھے تھے مٹر مٹر دوڑی جاتی تھی۔ (۱۹۰۱، احمد حسین قمر، طلسم نوخیز نور افشاں، ۲۷۰)۔ کبھی کھڑی ہے اور مٹر مٹر چاروں طرف دیکھ رہی ہے۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۵۰)۔ ۲. چپکے پڑے ہوئے، چپکے سے۔ اب تک تو بچارے توند کی دین والے توند کے پیچھے سے مٹر مٹر تکتے رہے لیکن آخری فقرہ سن کر نہیں رہا گیا۔ (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲: ۹۴)۔ حاجی صاحب سب مٹر مٹر سنتے رہے۔ آخر میں ارشاد فرمایا کہ عرض کروں مجھے سانس لینے کی بھی فرصت نہیں۔ (۱۹۵۳، پیر ناہالغ، ۹۸)۔ [حکایت الصوت]۔

... آنکھیں گھمانا محاورہ۔

چھوٹے بچوں کا بھولے پن، حیرت یا تعجب سے ادھر اُدھر دیکھنا۔ جب اک مسجد کے سامنے سے گزرتا تھا تو کسے پرتی ہوئی چادر کے کسی سوراخ میں کوئی شاداب آنکھ جھلکتی نظر آجاتی یا کسی گوشے سے کوئی بچہ مٹر مٹر آنکھیں گھماتا دکھائی دیتا۔ (۱۹۸۷، ہجم کہانیاں، ۱۰۳)۔

... دیکھنا محاورہ۔

چھوٹے بچوں کا بھولے پن، حیرت یا تعجب سے دیکھنا، چپکے پڑے ہوئے دیکھنا، مسلسل دیکھتے رہنا۔ بچی بچاری ماں کا منہ مٹر مٹر دیکھتی ہی رہی اور اماں جان ڈھیر ہو گئیں۔ (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۳)۔ مٹر مٹر چچا کی صورت دیکھنے لگی۔ (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۸۱)۔ منا نہایت معصومیت سے مٹر مٹر اختری بائی کو دیکھتے رہے۔ (۱۹۸۸، افکار، کراچی، ۴۳)۔

... کام کرنا محاورہ۔

چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنی بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

مٹری (فت م، سک ٹ) امث۔

چھوٹا مٹر۔ بھینس دگائے کو مٹری... بہت زیادہ مت کھانے دو۔ (۱۹۲۵، محب المواشی، ۸۰)۔ مٹری میں مجموعی ہضم پذیر مغذیوں کی مقدار چنوں سے کم ہوتی ہے۔ (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۲۲۷)۔ [مٹر (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر]۔

مُٹری (ضم م، سک ٹ) امث: مٹوی، مٹھری۔

چھوٹی گٹھری، گٹھری کے ساتھ بول چال میں مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات)۔ [مٹھا (رک) کی تصغیر یا گٹھری کا تابع]۔

مَٹِرِیَل (فت نیز م، ٹ، کس ر، فت ی) امذ۔

رک: میٹیریل جو زیادہ مستعمل ہے۔ اچھی ٹیپ سے اچھی والی ٹانگ کی پیمائش کی گئی اور "لندن پلاسٹک" نامی کسی مٹریل کی ٹانگ بنے کو بھیج دیا گیا تین ماہ میں ٹانگ بن کر آ گئی۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۱)۔ [میٹریل (Matarial) کا ایک املا]۔

مٹریلا (فت م، سک ٹ، ی مع) صف۔

مٹر ملا ہوا؛ جو اور مٹر جو ملا کر بوئے جائیں (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مٹر (رک) + یلا، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

... چنا (...فت چ) امذ۔

چنے جن میں مٹر ملے ہوئے ہوں (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [مٹریلا + چنا (رک)]۔

مٹریہ (فت م، سک ٹ، کس نیز ر، فت ی) صف۔

مٹر کا؛ مٹر جیسا، مٹر کی شکل کا، گول۔ گلابیہ اور مٹریہ کلغی والوں کی باروری آپس میں کرائی جائے۔ (۱۹۲۷، مینڈلیت، ۲۷)۔ [مٹر (رک) + یہ، لاحقۂ صفت]۔

مٹک (فت م، ٹ) امث۔

ناز نخرہ، چوچلا، عشوہ گری، ادا سے اٹھلا کر چلنے کا انداز۔

مٹک تجہ نین کا چنچل تھیں کئیں ایک ستارے میں
تری بھو کانت کی کرنے نہ رکھیا کئیں بی آرے میں

(۱۹۳۹، قدیم بیاض، شعوری، ۳۶)۔

کبھو مٹک، کبھو بس بس کبھو پیالہ پٹک
دماغ کرتی تھی کیا کیا شراب پینے میں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۳)۔

حد کو اپنی وہ مٹک بھائے دامن صبر دل مٹک جائے

(۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳۰: ۵۷۹)۔ چٹک اور مٹک عورتوں میں عام تھی۔ (۱۹۸۳، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۱۰۳)۔ [مٹکنا (رک) کا حاصل مصدر]۔

... چال امث۔

ناز و نخرے کی چال یا رفتار (نور اللغات)۔ [مٹک + چال (رک)]۔

... چٹک (...فت چ، ٹ) امث۔

باتیں کرنے میں سر اور اعضا کو خاص انداز سے حرکت دینا؛ چم و خم، ناز و انداز، نازو کرشمہ، نخرہ و ادا۔ مٹک چٹک وہ شریف زادیوں میں کہاں۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۶)۔ [مٹک + چٹک (رک)]۔

... مٹک مٹک کر چلنا محاورہ.

ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا ، خاص ادا سے اٹھلا کر چلنا ، تھرک کے چلنا ، کولھوں کو مٹکا کے چلنا. خوب مٹک مٹک کے اور اکڑ اکڑ کے ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر چل رہا تھا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۸۳).

مٹکا (فت م ، سک ٹ) امذ.

پانی رکھنے کا بیضوی شکل کا مٹی کا بنا ہوا بڑا گھڑا جو بڑے منھ کا ہوتا ہے ؛ مٹی کا بڑا گھڑا ، مٹکا ، خم کلاں (مٹکا عام طور سے مٹی یا تانبے وغیرہ کا ہوتا ہے). (ماخوذ : مہذب اللغات).

بھرے رنگ کے مٹکاں سات سب کے — اچھی پچکاریاں ہیں ہاتھ سب کے

(۱۹۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۳).

زبس پانی بھرا رہتا ہے اس جا — نہیں یہ شہر ، ہے گویا یہ مٹکا

(۱۷۷۸ ، مثنوی ، گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۹)).

کیا ہے باد بہاری نے بلبلوں کو مست — ہوا ہے پھول کے ہر گل شراب کا مٹکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۳). پانی کے مٹکے ، ٹھلیاں ڈھانک دیا کرو. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۸). اس جگہ ..... چار جتل میں ایک مٹکا پانی خریدتے تھے. (۱۹۸۹ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ۲۰۷). مندر کی چاردیواری میں ایک پیپل کا درخت ہے جس کے نیچے رستے کے عین نکڑ پر پانی کا مٹکا ہے. (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۷). [س : مارتک + ک [illegible]].

مٹکانا (فت م ، سک ٹ) ف م.

۱. گھمانا ، پھرانا ، گردش دینا ، چلکانا (عموماً آنکھوں وغیرہ کے لیے مستعمل).

لگا کرنے کو منہ اس کا حرکت — کبھی مٹکاتا تھا آنکھ او بے معارت

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۴). کھیت میں کام کرنے جب جاتی تھی تو آنکھیں مٹکاتی کولھا پھڑکاتی تھی. (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹). اس نے شرارت سے آنکھیں مٹکائیں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۳). ۲. ہلانا ، حرکت دینا ؛ نچانا. ایک مخازام بھی آتے تھے ، توند مٹکاتے ، قیمتی چار حاشیہ بنارسی رومال پھڑکاتے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۹). الولو کے بیٹے کی وضع تہذیب کی ساری کو اٹھا کے انگلیاں مٹکا مٹکا کے غش بکا. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۵). ۳. دکھاوے کے لیے کوئی لباس پہننا ، کوئی لباس زیب تن کرنا ، کوئی چیز پہن کر اترانا. لال جوڑا مٹکائے کیا مسے سے بیٹھی ہیں. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۲). ۴. ناز سے اٹھلا کر چلنا ، ناز و ادا سے اعضا یا جسم کو حرکت دینا.

کوئی شیشے کو رکھتی لا سر پر — اور مٹکاتی اپنا سب پیکر

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۷). سر ہلا کے اور اپنی جوان سال سیاہ داڑھی مٹکا مٹکا اس کی رائے سے اتفاق کیا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۵۹). ۵. (قدیم) لے لینا.

مشکل مشکل کار بتاوے — سر مانگے بھی مال مٹکاوے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۷). ۶. کسی کے ساتھ تمسخر آمیز حرکتیں کرنا ، استہزا ، کسی کو بے وقوف بنانا ، کسی کو چٹکیوں پر اڑانا (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). ۷. نرت کے بھاؤ بتانا (فرہنگ آصفیہ). [مٹکنا (رک) کا متعدی].

مٹکاہٹ (فت م ، سک ٹ ، فت ہ) امث.

مٹکانے کا عمل یا کیفیت. لبوں کی مسکراہٹ اور آنکھوں کی مٹکاہٹ باعث حیرت بھی تھی اور قابل داد بھی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸۷). [مٹکانا (رک) کا حاصل مصدر].

مٹکلا (ضم نیز فت م ، سک ٹ ، ضم نیز فت ک) امذ.

گندھے ہوئے آٹے کا اتنا حصہ جو مٹھی میں آجائے ، ایک قسم کا گلگلا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [مٹ (مٹھ (رک) سے ماخوذ) + کلا ، لاحقۂ نسبت].

مٹکن (فت م ، سک ٹ ، فت ک) امث.

مٹکنے کی کیفیت یا عمل ، مٹک (پلیٹس). [مٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

مٹکنا (فت م ، ٹ ، سک ک) ف ل.

۱. (ناز و ادا کے ساتھ) سر یا اعضا کا حرکت کرنا.

کیا قہر ہے پیارے تجھ کا ترے مٹکنا — پھر قہر پر قیامت یہ زلف کا لٹکنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹). وہ کٹورا سی آنکھیں مٹک مٹک کر اور بھڑک بھڑک کر کلیجہ ٹھنڈا کرتی تھیں. (۱۹۱۹ ، گرداب حیات ، ۱۰۳). ڈھیلے باہر کو نکل کر مٹکنے لگے تھے. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۷۴). ۲. ناز نخرہ کرنا ، معشوقانہ ناز و انداز دکھانا ، اٹھلا کر چلنا ، ہاتھوں کو نچانا ، غمزہ دکھانا.

پل پل مٹک کے دیکھے ڈگ ڈگ چلے اٹک کے
وہ شوخ چنچل چھبیلا طناز ہے سراپا

(۱۸۱۳ ، قائم دہلوی ، د ، ۱۷۸). اے لعنہ ! تم کنگھی چوٹی کرکے بن ٹھن کے خوب مٹکتی پھرتی ہو. (۱۸۹۰ ، گل بہ صنوبر چہ کرد (آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۷۴)).

کولے ہلا ہلا کے وہ چلنا مٹک کے چال — تھے بیوقوف یہ کہ سراپا تھے گول مال

(۱۹۳۷ ، دیوانگی ، ۳ : ۲۱۸).

حسیں گوریاں گنگناتی پھریں — مٹکتی پھریں ، ڈگمگاتی پھریں

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۵۸۶). ۳. حرکت کرنا ، تھرکنا ، ناچنا.

ادھر جھومتا اور مٹکتا ہوا — ادھر گھومتا اور اٹکتا ہوا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷). ڈھیلے باہر کو نکل کر مٹکنے لگے تھے. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۳۷). نوجوان لڑکے لڑکیوں کے مشترکہ طور پر مٹکنے اور تھرکنے کو آرٹ ، ثقافت اور نئے ٹیلنٹ کی تلاش کا نام دیا جا رہا ہے. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۲۹). ۴. زنانہ یا تمسخر آمیز حرکتیں کرنا. یہ سمجھا کہ کوئی زنانہ مٹکتا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱).

وف بجایا ہی کیے مضموں نگار — وہ کمیٹی میں مٹکتے ہی رہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۷). ۵. پھدکنا. کبھی چونچ مار کر گدگدی کرتا ، کبھی خود اپنے ، پروں کو پھلاتا ناچتا مٹکتا اور چڑیا کی چونچ پر اپنی چونچ محبت سے رکھتا. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیف ، ۱ : ۱۲۱). ۶. بکھرنا ، چھلکنا.

گورا پنہاری کا جو ہے مٹکا — اس کا جوبن چھلک اور ہی مٹکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۳). [مٹک + نا ، لاحقۂ مصدر].

... چٹکنا ف مر ؛ محاورہ.

ناز نخرے دکھانا ، زنانہ انداز دکھانا ، زنانہ حرکتیں کرنا.

مسلمان شمشیر زن شیر افگن — مٹکتے چٹکتے رہیں ان کے دشمن

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۲۵).

مٹکنا (فت م ، سک ٹ ، فت نیز ک) امذ.

چھوٹا آبخورہ ، کلہڑ (فرہنگ آصفیہ). [مٹکینا (رک) کی تخفیف].

مٹکنا (ضم م، سک ٹ، ضم نیز فت ک) صف مذ.
چھوٹا اور بہت خوبصورت، میانہ، چھوٹا، پستہ. اے لو وہ مٹکنا سی توپیں، ننے ننے گولہ انداز توپیں کھینچے لئے آتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۳). چھوٹے چھوٹے مٹکنا سے چھلکے بوٹ بڑھ بڑھ کے پرپرزے نکال لائے. (۱۹۳۵، پر پرواز، ۹۱). پہلے کلوریا نے اپنے مٹکنے سے منہ پر بڑا سا ربربر لگایا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۸۵). [مٹک + نا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... سا باغ امذ.
چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گنجان باغ، باغیچہ، چمن.

آخری ہے چار شنبہ چل وہ واں جس جگہ
مٹکنا سا باغ ہو اور ننھی منی کیاریاں

(۱۸۳۵، رنگین (فرہنگ آصفیہ)). [مٹکنا + سا (رک) + باغ (رک)].

... سا قد امذ.
بونا سا قد، پستہ قد، ننھا سا قد، چھوٹا سا قد؛ میانہ اور موزوں قد (فرہنگ آصفیہ).
[مٹکنا + سا (رک) + قد (رک)].

مٹکو (فت م، ٹ، شد ک، و مج) امث.
مٹکنے والی عورت، ناز نخرے کرنے والی، مٹک مٹک کر چلنے والی، ناز سے اترا کر چلنے والی؛ ہاتھ نچا نچا کر یا آنکھیں مٹکا کر باتیں کرنے والی؛ اعضا کو مٹکانے والی. ایں تجھے بیدار ہو گئیں، مٹھجان کی یاد ہو رہی ہے. اور اس نین مٹکو نرگس کے بھائیں نہیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۲). ان کے ساتھ تو آج یہ مٹکو رہ جائے گی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۸۱). [مٹک (رک) + و، لاحقۂ صفت تانیث].

مٹکوٹھا (فت م، سک ٹ، و مج) امذ.
مٹی کا مکان، گیلی اور گارے کی مٹی کا بنا ہوا گھر، کچی اینٹوں کا بنا ہوا گھر. ان ڈاکوؤں کی بود و باش مٹکوٹھوں میں تھی. (۱۹۸۶، سنگ اوک ٹاؤن، خان فضل الرحمن، ۲۰). [مٹ (مٹی کی تخفیف) + کوٹھا (رک)].

مٹکولا (ضم م، سک ٹ، و مع) امذ.
رک: مٹکلا (پلیٹس). [مٹکلا (رک) کا اشباعی املا].

مٹکی (فت م، سک ٹ) امث.
۱. چھوٹا گھڑا، چھوٹا مٹکا، ٹھلیا، گھڑیا (پانی، دودھ وغیرہ ڈالنے یا رکھنے کے لیے).

ناڑے گھریاں باندے تا ماٹ ہور مٹکیاں باندے تا

(۱۸۳۸، راجو قتال، سہاگن نامہ، اپ و).

دیکھنا ان مٹکیوں کا آب و تاب کوزے میں دریا ہوا تھا آب آب

(۱۷۶۹، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویات حسن، ۱: ۳۹)). ایک اہیرنی سر پہ دودھ کی مٹکی دھرے ہوئے شہر کی طرف چل جاتی تھی. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۹۱).

پھر اور خوشی کی بات ہوئی جب ریت ہوئی دوکانداروں کی
رکھوائی دودھ کی مٹکی پھر اور ڈالی ہلدی بھیتری

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۰۲).

تمہارے حسن عالم سوز سے نسبت اسے کیا ہے
یہ سورج ہے وہ تانبے کی سر پہ مٹکی بھرتی ہے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۹۳). جب صبح ہوئی دن چڑھے ایک لونڈی مٹکی لے کر اس چشمہ پر آئی. (۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۲۷). اور اس نے غور کیا کہ عورتیں ڈری ڈری نظروں سے اس کے گھی کی مٹکیاں اور گڑ کی بھیلیاں دیکھتی نکل جاتیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۹). دونوں ہاتھوں سے مٹکی اٹھا کر منہ میں انڈیل لی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۱۹). ۲. شراب کا گھڑا، خم شراب، وہ برتن جس میں شراب بھری ہو.

جوش آنسو سے کھلا دل تو ہے غم سے لبریز
کیوں نہ مے گری سے اُبلے جو بھری ہو مٹکی

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۲۷۶). مانگنے والا اور مانگ رہا ہے لاؤ لاؤ کی صدا بلند ہے مٹکی کی مٹکی لیے جاتا ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۱۱۷). ۳. مٹی کا وہ برتن جس میں دہی بلوتے ہیں، دہی جمانے کا برتن، چاٹی. دودھ دہی کی کوری مٹکیوں سرسوں کے ساگ اور مکا کی روٹی ..... حسرت کے ساتھ ذکر کرتا ہے. (۱۹۰۱، مقالات حالی، ۲: ۲۱۸). ۴. (معماری) ستون میں کرسی کے اوپر کی مدور شکل کی بناوٹ (اپ و، ۱: ۷۳). ۵. (خرادی) کھرادی پائے میں لٹو کی وضع کی بنی ہوئی شکل، لٹو، گولا (ماخوذ: اپ و، ۱: ۱۷۵). [مٹکا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تصغیر].

مٹکیلا (فت م، سک ٹ، ی مع) صف مذ (مث: مٹکیلی).
مٹک چٹک والا، ناز نخرے والا. شہزادی کی خواص تو بڑی چٹیلی مٹکیلی ہے، کچھ اشارہ کروں، دیکھوں سمجھتی ہے یا نہیں. (۱۸۸۶، جشن کوزمین (حباب کے ڈرامے، ۸: ۳۷۵)). [مٹک (رک) + یلا/یلی، لاحقۂ صفت].

مٹکینا (فت م، سک ٹ، ی لین) امذ.
مٹی کا آبخورہ، کوزہ، کلہڑ. ایک مٹکینا سوکھا پانی کا ایک مالا کیسر کے پھولوں کی. (۱۹۲۷، مسلمان مہارانا، ۲۰۵). ان کے دوست کے لیے گرم گرم دودھ کا مٹکینا بھی ہوتا تھا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۱۹۰). [مٹکا (ا مبدل بہ ے) + نا، لاحقۂ تصغیر].

مِٹ گیا (کس م، سک ٹ، فت گ) صف.
اُجڑا، خانہ خراب، نیواں ناس گیا، مرنے جوگ، مرنے جوگا، موا؛ جیسے: مٹ گیا روز آ آ کر ستاتا ہے، مٹ گئے مان جا وغیرہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مٹ جانا (مٹنا) کا فعل ماضی مطلق یا حالیہ تمام].

مِٹّل (کس م، شد ٹ بفت) امذ.
ٹھگوں کا ایک خاص پہناوا یا زیور. آنکھوں میں نشہ، ہونٹوں پر دھڑی، پاؤں میں چاندی کے مٹل. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۳۷۱). [مقامی].

مُٹَل / مُٹَلا (ضم م، فت ٹ/شد ل) صف مذ.
موٹا، فربہ اندام، موٹلا؛ بھدا، موٹے جسم کا، کمال تنومند (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [مٹ (موٹا (رک) کی تخفیف) + ل/لا، لاحقۂ تصغیر].

مُٹَلو (ضم م، فت ٹ، شد ل، و مج) صف مث.
رک: مٹلی، موٹی، بھدی. وہ مٹلو مہری بولی فیضن تو اس وارث والے لونڈے کے ساتھ نکل گئی ہے. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۴۳). [مٹل (رک) + و، لاحقۂ صفت تانیث].

مُٹلی (ضم م، فت ٹ، شد ل) صف مث.
مٹلا (رک) کی تانیث، موٹے جسم کی عورت، بھدی عورت، موٹی، فربہ. اس کی جروا مٹلی بھم شخص کا تھسا ہم سے نہیں اٹھتا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۶۹). مٹلی عورت اب کے سے مجھے کھا ہی جاتی. (۱۹۸۲، تلاش، ۱۳۲). [مٹل (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

مُٹْ مَرَد (ضم م، سک ٹ، فت م، ر) صف.
شکم سیر؛ مغرور (مہذب اللغات). [متمرد (رک) کا بگاڑ].

مُٹْ مَرْدا (ضم م، سک ٹ، فت م، سک ر) صف.
(عو) رک: مٹ مرد (مہذب اللغات). [مٹ مرد (رک) + ا (زائد)].

مُٹْ مَرْدی (ضم م، سک ٹ، فت م، سک ر) امث.
اپنا فائدہ متصور ہونے پر بھی کام میں سستی اور کاہلی کرنا، حرام خوری، کاہلی، سستی (مہذب اللغات؛ شید سائل). [مٹ (مٹا (رک) کی تخفیف) + مرد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُٹْ مَنْگْرا (فت م، سک ٹ، فت م، غ، سک گ) امذ.
شادی سے پہلے کی ایک رسم جس میں کسی شبھ دن دولھا یا دلہن کے گھر کی عورتیں گاتی بجاتی ہوئی گانو میں باہر مٹی لینے جاتی ہیں اور اس مٹی سے کچھ خاص مواقعے کے لیے گولیاں وغیرہ بناتی ہیں. مٹ منگرا کرنا، بھتوانی کرنا، کندوری کھلانا ..... یہ سب رسم ہندوؤں کی ہیں. (۱۸۵۲، تقویٰ، ۳۵). [مٹ (مٹی (رک) کی تخفیف) + منگر منگل (رک) کا بگاڑ) + ا، لاحقۂ صفت و نسبت].

مَٹَن (فت م، ٹ) امذ.
دُنبے، بکری یا بھیڑ کا گوشت، چھوٹا گوشت. اس کے بعد بڑا مٹن آیا اور دفعہ دفعہ تین قسم کے کھانے آئے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۷۷). دو پونڈ عمدہ چربی دار مٹن لے کر ..... چوکور بوٹیاں بناؤ. (۱۹۰۸، خوانِ ہندی، ۳۹).

ہے بلکہ دل میں قوم کی فاقہ کشی کا غم   ہوٹل میں بس پڈنگ و مٹن کھا رہا ہوں میں
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۸۸). [انگ: Mutton].

..... چاپ امذ؛ امث.
گوشت کے تلے ہوئے پارچے، ایک قسم کا پسندا. دونوں میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہیں اور مٹن چاپ اڑاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۵).

بھلا شنتہ کی ہستی نہیں کچھ آپ کے آگے   بھرتے کی ہے کیا اصل مٹن چاپ کے آگے
(۱۹۲۱، اکبر، رک، ۳: ۱۰۱). دلنواز نے ڈرتے ڈرتے ایک مٹن چاپ اٹھائی. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۱۱۱). [انگ: Mutton Chop].

..... چوپْس (..... و لین، سک پ) امذ؛ ج (شاذ).
مٹن چاپ (رک) کی جمع. اس فلسفیانہ اشتہا انگیز تمہید کے بعد ایک ٹکڑا منھ میں رکھا اور بولا خوب بنائی ہے اور ٹوماٹوسوس کے ساتھ تو عجب مزا دے رہی ہے اور یہ مٹن چوپس تو لاجواب ہیں. (۱۹۵۸، شیخ خرافات، ۳۲). [انگ: Mutton Chops].

مِٹَن (کس م، فت ٹ) امث (قدیم).
مٹنے کی حالت یا عمل، فنا.

جو کچھ رہے سو نت اکساں   لہر ترنگ اٹھن مٹن ماں
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۳). [مٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

مِٹْنا (کس م، سک ٹ) ف ل.
۱. معدوم ہونا، محو ہونا، بے نشان ہونا؛ ناپید ہونا، نیست و نابود ہونا، فنا ہونا، ختم ہونا.

ان سے مانگوں جو کال فیر کرے   ناں وہ جھولے ناں مٹے ناں مرے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۷۷).

کیے سر جدا اوس کا فریاد تمام   مٹی ہائے بھائی حسن کی نشانی
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۱).

یہ دم کے ساتھ ہیں دنیا کے مفسدے سارے   جو نکلے دم تو مٹے دم میں عمر بھر کا فساد
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۳۵). سلطنت مٹنے پر بھی یہ چشمۂ فیض کسی طرح بند نہ ہوا. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۱۷: ۷). انھوں نے مسلمانوں اور ہندوؤں کے اس فرق کو جو بڑی حد تک غیر اسلامی شعائر کے باعث مٹنے لگا تھا، واضح کیا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۹۳).

گزر جا وقت کے ہمراہ تو بھی   خدا کی راہ میں مٹنے کا غم کیا
(۱۹۹۳، چراغِ راہِ حرم، ۹۰). ۲. (نشان وغیرہ کا) زائل ہونا، پھیلا جانا، گھر جانا.

یاں جرم گنتے انگلیوں کے خط بھی مٹ گئے   واں کس طرح سے دیکھیں ہمارا حساب ہو
(۱۸۱۰، میر، رک، ۴۸۱).

شکل اسے کہتے ہیں جب بن جائے مٹنا ہو محال
اپنی جب تصویر بگڑی بھی تو خاکا ہوگیا
(۱۸۹۷، خانۂ خمار، ۱۷).

یہ داغ مٹائے نہیں مٹتا نہیں مٹتا   یہ دردِ محبت نہیں جاتا نہیں جاتا
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۲۰). ۳. فرو ہونا، بجھنا، جاتا رہنا. نہ ان کے من کی پیاس مٹی ہے اور نہ وہ اس روایت میں گم ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۵). ۴. برباد ہونا، تباہ ہونا، اُجڑنا، خاک میں ملنا.

چرخ کو سفاک کہنا چاہیے   جس کے ہاتھوں سے ہزاروں گھر مٹے
(۱۸۸۹، رونقِ سخن، ۳۲۱). اس میں کلام نہیں کہ اس مٹی ہوئی حالت میں بھی اودھ پنچ کا نام بکتا تھا. (۱۹۱۵، مضامینِ چکبست، ۲۳۸).

گھر کا نام خاک لوں، بن کے یہ بگڑ چکا
ان پہ اوس پڑ چکی، مٹ چکا، اُجڑ چکا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالمِ خیال، ۸۰). گیتا نے ایک خاص نظریہ پیش کیا ہے، دنیا بار بار پیدا ہوتی ہے اور بار بار مٹتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۱۳). ۵. فریفتہ ہونا، مفتون ہونا، عاشق ہونا.

کس کس طرح سے اسکو جلاتے ہیں رات دن
وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پہ مٹا ہوا
(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۳۵). یہ لیڈیاں وہ ہیں جن کے فیشن پر آج یورپ اور ترکی کی لیڈیاں بھی مٹی ہوئی ہیں. (۱۹۰۳، انتخابِ فتنہ، ۷۷). گل چہرگان فرنگ جو ..... نیچر کی سادہ خوبیوں پر مٹے ہوئے ہیں. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثرِ ریاض، ۱۱۳).

مٹا ہوا ہوں شباہت پہ نامداروں کی   تباہ ہوں کہ یہی وضع نامداراں ہے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۶). ۶. مستعد ہونا، آمادہ ہونا.

مٹانے پہ بے طرح اپنے مٹے ہو   مگر جیتے جی خاک میں مل رہے ہو
(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۱۳).

ابھی سے کیوں مٹے بیٹھے ہو تم میرے مٹانے پر
جو مجھکو خوار کرنا ہے تو مجھکو خوار کرلینا

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما مہر ، ۹) . ۷. منسوخ ہونا ، رد ہونا (نوراللغات) . ۸. کم ہونا ، زائل ہونا (مہذب اللغات) . [س : مرشٹ मृष्ट ، پ : مٹھ मिट्ठ] .

مٹوانا (کس م ، سک ٹ) ف م .
مٹانا ، برباد کروانا ، معدوم یا محو کروانا .

لرز گیا میں ترے ناز بے نیازی سے ملا کے خاک میں مٹوا دیا ہزاروں کو

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۰۳) .

ہیں او نقش قدم مٹوانے والے پڑے ہیں ہم بھی تیرے رہگذر میں

(۱۹۱۵ ، احسن الکلام ، ۱۲۰) . [مٹ (رک) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ] .

مَٹول (فت م ، و مج) (الف) صف .
گول (رک) کا تابع . انہوں نے تین سال کے ایک گول مٹول بچے کو ہاتھ سے تھام رکھا تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۹۸) . (ب) امث . ٹال (رک) کا تابع . اچھی کہی میاں جی ! اچھی کہی ! برسوں کا ناتواں اور روج (روز) کی ٹال مٹول . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۲) . بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ میرے مال کی قیمت دلا دے لیکن وہ ٹال مٹول کرتا تھا . (۱۹۰۱ ، الفرالی ، ۲۳۸) . کئی دن کے بعد وزیر انگلستان کی طرف سے ٹال مٹول کا جواب موصول ہوا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۵۵) . [تابع] .

مَٹولا (فت م ، و مج) امذ .
مٹی کا تودہ ، مساحت میں بطور نشان کھڑا کیا جانے والا مٹی کا ستون یا تودہ . اور وہاں تختۂ مسطح کو قائم کر کے دوسرے "مٹولے" پر شست لگائی . (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۱۳) . [مٹ (مٹی (رک) کی تخفیف) + ولا ، لاحقۂ صفت] .

مَٹولنا (فت م ، و لین ، سک ل) امذ .
(زنانوں کی اصطلاح) حقہ (جامع اللغات) . [مقامی] .

مِٹّی (کس نیز فت م ، شد ٹ) (الف) امث .
۱. (i) زمین کی بالائی تہہ ، وہ مادہ جو زمین پر بچھا ہوا ہے (مختلف مادوں کے باریک ذروں کا مرکب) ؛ زمین ، دھرتی . مٹی دو قسم پر ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۳) .

اس مٹی کو دیکھ اکبر اگر ذوق تعقل ہے
کہیں ٹہنی کہیں پتی کہیں غنچہ کہیں گل ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۹) . بہت ہی زرخیز مٹی ہے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷) . (ii) عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر . اس خدا کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تم لوگوں کو مٹی سے پیدا کیا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱۳) . (iii) دنیا ، کرۂ ارض ، سنسار (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . (iv) پنڈول نیز ملتانی . فاطمہ نے تھوڑا آٹا خمیر کیا ہے کہ روٹی پکاوے ، تھوڑی مٹی بھگوئی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳) . ۲. (i) گیلی مٹی ، گارا ، کیچڑ ؛ مکان بنانے کی چکنی مٹی . اپنے گھر کو بغیر مٹی اور اینٹ اور چونے اور گچ کے بناتی ہے . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۲۹) . (ii) گندھی ہوئی مٹی جس سے برتن یا دوسری چیزیں بنائی جائیں . زہرہ نے مٹی کی ایک انگشتری تیار کی . (۱۹۳۴ ، سیلاب و گرداب ، ۱۰۸) . اور گیلی مٹی کی ننھی ننھی ڈھیریاں بناتے رہتے ہیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷) . ۳. (i) گرد ، غبار ، خاک ، دھول ، ریت ، ریگ .

جو جھڑلیں ایک جنگی صاحب تاثیر مٹی کی ابھی شرمندۂ تاثیر ہو اکسیر مٹی کی

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی) ، ک ، ۱۵۷) . مٹی پتھروں کا چورا ہے ، پتھروں کے گھسنے ٹوٹنے اور ریزہ ریزہ ہونے سے مٹی بنتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۲۳) . وکی میاں نے تھوڑی سی مٹی اٹھائی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۸۳) . (ii) راکھ ، خاکستر ؛ کشتہ ، جیسے : پارے کی مٹی (فرہنگ آصفیہ) . ۴. خمیر ، سرشت ، مادہ ، عنصر ، اصل .

اے آسمان کیا مری مٹی بھی کی ہے ہوتا نہیں جو کوچۂ قاتل سے دل اُچاٹ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۴۷) . میرا دل خدا جانے کس مٹی کا بنا ہے ، کسی کی جدائی کا نام لیا یہ پگل گیا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۳۸) . ہم سب حیران تھے کہ بھیا کس مٹی کے بنے ہوئے ہیں . (۱۹۴۳ ، کرنیں ، ۱۰۱) . یہ بات میری مٹی میں نہیں ہے کہ چپ چاپ ظلم سہتی رہوں . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۷) . ۵. (i) لاش ، نعش ، میت ، جسم مردہ .

جلا رقیب یہ رو حسد سے میں سمجھا ہوئی ہے قبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۲) . لوگ کس کی مٹی لیے جاتے ہیں . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۸۶) . آہ ! یہ دونوں جن کی مٹی یہاں دبی ہے کیسے بے مثل عالم تھے . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۹۹۸) . آواز ہے تو آپ زندہ ہیں نہیں ہے تو آپ مٹی ہیں . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۵۹) . (ii) کفن دفن ، تجہیز و تکفین . ہم لوگ ان کی مٹی سے فارغ ہو کر تربت پر جھاڑو وغیرہ رکھنے لگے . (۱۹۳۰ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۳۰) . ۶. مزاج ، طبیعت . اس کی ٹھنڈی مٹی ہے . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۸۶) . اصل یہ ہے کہ تیری مٹی بے رنگ اور عمدہ ہے . (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۶۱) . ۷. صندل کی تہہ جو عطر کے واسطے دی جاتی ہے . جلدی سے کنیزوں نے مٹی ، خس ، باڑی گلاب کیوڑا بید مشک چھڑ کا خلخہ سنگھایا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۱۵) . ۸. پاخانہ ، براز . کھایا پیا مٹی ہو گیا . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۸۶) . ۹. وہ تین تین مٹھی خاک جو مردے کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں .

مٹی نہ پائی دست احبا کی یا نصیب مارا فلک نے کر کے غریب الوطن مجھے

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۵) . ۱۰. گوشت ، ماس ، قلیہ (فرہنگ آصفیہ) . (ب) صف . ۱. ٹھنڈا ، سرد . دھرے دھرے کھانا مٹی ہو گیا . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۸۶) .

آؤ اب کھانا ہوا جاتا ہے ٹھنڈا مٹی ختم ہوں گی کبھی باتیں یہ تم بچوں کی

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۷) . ٹھنڈا مٹی کھانا یوں ہی ہانڈیوں میں پڑا ..... تھا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۲۹) . ۲. میلا ، گرد آلود . چار دن میں سب کپڑے مٹی کر دیے . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۸۶) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر دیے . (۱۹۳۱ ، نوراللغات ، ۴ : ۲۹۵) . ۳. برباد .

طبیعت میں جو ان کے جوہر تھے اصلی
ہوئے سب تھے مٹی میں مل کر وہ مٹی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۹) . ۴. بے رونق ، بے کار ، بے فائدہ ، ہیچ .

وہ اس زمیں سے نکالوں زر معانی اور کہ جس کے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۱۸) . مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی . (۱۸۷۳ ، انیس (نوراللغات) . ۵. (مجازاً) مردہ دل ، افسردہ طبیعت (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) . [س : مرتکا मृत्तिका] .

... اُٹھنا محاورہ .
مر جانا ، جہاں سے اٹھنا ، دنیا سے چلے جانا .

مل گئے مٹی میں اٹھی بھی جہاں سے مٹی
خاک تھے خاک ہوئے خاک میں شامل ہو کر
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۱۴). تیری مٹی اٹھے، تجھے مرگ آوے. (۱۹۳۵، گئودان، ۴۸).

--- اُڑانا ف م، محاورہ.
۱. خاک اڑنا، خاک کا ہوا میں منتشر ہونا، غبار اڑنا؛ نابود ہو جانا، نشان باقی نہ رہنا. گرد مٹی اڑا کے بھوجن کو خراب کرتے ہیں. (۱۹۳۰، قصہ کہانیاں، ۱۰۷). ۲. کسی جگہ بار بار آنا جانا، ایک ہی جگہ مسلسل آنا جانا.

مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر
نعمت کے بدلے خاک ہے گردوں کے خوان میں
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۳۳). ۳. رُسوا کرنا، بدنام کرنا.

ہمیں تو کر دیا برباد اے آوارگی تو نے
جہاں میں پھر کے اب ہم بھی تری مٹی اڑا دیں گے
(۱۹۱۸، ہمایوں، جذبات ہمایوں، ۱۶۳).

--- اُڑنا ف م.
مٹی اُڑانا (رک) کا لازم.

ہوا پہ اڑ گئی زور آوروں کی مٹی تک   نشان تربت افراسیاب کیا ہو گا
(۱۸۸۵، عشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- اَکارَت ہونا محاورہ.
رُسوا ہونا، ذلیل ہونا، بے عزت ہونا، بدنام ہونا، بے وقعت ہونا.

اس آپس کی لڑائی سے ہمیں کیا ہاتھ آئے گا
سوا اس کے کہ ہندوستان کی مٹی اکارت ہو
(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۲۳۳).

--- بَرباد رہْنا محاورہ.
خاک اُڑتی رہنا؛ ذلیل و خوار رہنا، بے عزت رہنا، کوئی قدر و قیمت نہ ہونا.

حسرت وصل بتاں کی رہی مٹی برباد   ہر دل زار اک اجڑا ہوا مدفن نکلا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۱).

--- بَرباد کَرْنا محاورہ.
۱. رُسوا کرنا، ذلیل و خوار کرنا، خاک اُڑانا.

خاک اڑاتے پھرتے ہیں صحرا میں مثل گردباد
عشق نے برباد کی مٹی ہماری ان دنوں
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۲۳۹).

مٹی مجھے دینے کو وہ آئے ہیں پس مرگ   اب اور بھی مٹی مری برباد کریں گے
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۲۰۱).

زمانہ چاہتا ہے نشر انجام محبت کا   بگولے اس لئے مٹی مری برباد کرتے ہیں
(۱۹۲۳، نقوش مانی، ۱۰۷). ۲. دُرگت کرنا، حالت خراب کرنا. انگریزی الفاظ کی خوب مٹی برباد کی ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۸: ۵). ۳. میت کو رسوا کرنا.

نہ اذن دفن دیتے ہیں نہ خود آتے ہیں لاشہ پر
وہ گھر بیٹھے ہوئے مٹی مری برباد کرتے ہیں
(؟، لا اعلم (فرہنگ آصفیہ)).

--- بَرْباد ہونا محاورہ.
رُسوا ہونا، ذلیل و خوار ہونا، برا حال ہونا، بدنام ہونا.

اب خاک بھی اڑ اڑ کے یہ دیتی ہے صدا   مٹی ہوتی برباد زمینداروں کی
(۱۹۱۰، طوفان نوح، ۲۰۳). بہت لوگوں کو دیکھا ہے کہ صرف اپنی مٹی برباد ہونے ہی کی فکر نہیں کرتے بلکہ مرنے سے پہلے اپنے دائمی رہنے کی جگہ پسند کرتے ہیں. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض، ۲۰۸).

--- بگاڑْنا محاورہ.
مٹی برباد کرنا، عزت و آبرو مٹی میں ملانا، ذلیل و رُسوا کرنا.

میری مٹی گر بگاڑو تو ابھی کر دے سیاہ   تیری خاک سارے گورے گورے ہاتھ پاؤں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۸۸).

--- بگڑْنا محاورہ.
مٹی برباد ہونا، بدنام ہونا، رُسوا ہونا، ذلیل و خوار ہونا.

دولت ہمارے ہاتھ جو آئی تو نام کو   مٹی بگڑ کے نسخۂ اکسیر ہو گیا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۷).

--- بَنانا محاورہ.
پہلی شکل بدل کر دوسری حالت میں لانا.

ملک الموت کی صورت نظر آتی ہے مجھے   میری مٹی کے بنانے کو کمہار آ پہنچے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۵۳).

--- پار لگانا محاورہ.
اچھی طرح کفن دفن کا انتظام کرنا. اب آپ کے سوا کون اس کی مٹی پار لگائے گا ہمارے پاس جو کچھ تھا وہ سب دوا دارو میں اٹھ گیا سرکار ہی کی دیا ہو گی تو اس کی مٹی اٹھے گی. (۱۹۳۶، پریم چند (اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۱۵۳)).

--- پاک کَرْنا محاورہ.
گناہ معاف کرنا، بخش دینا.

نور حق سے نار عصیاں کیوں نہ جل کر خاک ہو
پاک کر دے گا مری مٹی خدائے بو تراب
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۹۹).

--- پانا محاورہ.
دفن ہونا، قبر نصیب ہونا، دفن کیا جانا، تجہیز و تکفین ہونا.

ہوں بدنصیب مر کے بھی مٹی نہ پاؤں گا   میرا امیدوار ہے تو گورکن عبث
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۹). زندہ رہا تو رمضان بعد پھر قصد لکھنؤ کروں گا. اچھا ہے وہیں مروں، آپ کے ہاتھ سے مٹی پاؤں. (۱۹۲۰، خطوط اکبر، ۲: ۱۰۲).

--- پاؤ فقرہ.
رک: مٹی ڈالو جو فصیح ہے. روتے روتے اندھا ہو جائے، مٹی پاؤ بادشاہو. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۷۷). "خیر مٹی پاؤ جی" خواجہ صاحب بولے. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۳۰).

--- پَر لَڑْنا محاورہ.
زمین کا جھگڑا، زمین کی خاطر جھگڑا کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- پڑھنا محاورہ.
دعا وغیرہ پڑھ کر خاک پر دم کرنا. جھٹ مٹی پڑھ پڑھ کے اس کی طرف پھینکنے لگیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۲۹).

--- پکڑنا محاورہ.
زمین پکڑنا، جگہ پکڑنا، جم جانا، ڈٹ جانا، (پہلوان کا) اس طرح زمین سے چمٹ جانا کہ اُسے کوئی چت یا ہلا نہ سکے، مقام کرنا.

جنبش میں لا سکے تھے اُسے میرے ولولے ۔۔۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳). ۲. نیچا دکھایا جانا، مغلوب ہونا، الٹ دیا جانا، تہ و بالا کیا جانا، ضد یا ہٹ دھرمی کرنا (ماخوذ: پلیٹس).

--- پکڑے سونا ہو جائے کہاوت.
خوش قسمت کو ہر کام میں فائدہ ہوتا ہے؛ مراد: بڑا صاحب اقبال ہے، جو کام کرتا ہے اس میں نفع ہوتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ نوراللغات).

--- پلید کرانا محاورہ.
مٹی پلید کرنا (رک) کا متعدی المتعدی. ماشاءاللہ سو پچاس میں ایک ہے.... پھر خواہ مخواہ کیوں شہر میں اس کی مٹی پلید کرائی جائے. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۷۴).

--- پلید کرنا محاورہ.
۱. ذلیل و خوار کرنا، دُرگت بنانا، برا حال کرنا، برباد کرنا، جینا دشوار کرنا. میاں آزاد نے چھ سات روز کے عرصے میں اتنے طبیب اور بید اور ڈاکٹر بدلے کہ اپنی مٹی ہی پلید کر دی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۸).

کبھی دشمن سے بات کر لیتی ۔۔۔ کبھی مٹی پلید کر دیتی

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۱۸). بجلی پانی ہماری پہنچ کچہریوں، عدالتوں تک ہے جس کے خلاف گواہی دیں اس کی مٹی پلید کر دیں. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۰). تم اپنی چاچی کے ساتھ میری بھی مٹی پلید کر دیتے، پھر تم ہی نے کون سی میری مدد کی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۱). ۲. ستانا، دق کرنا، ہنسی اُڑانا، تضحیک کرنا. "اچھی مٹی پلید کی، دو گھنٹے سے ڈولی بنی پڑی ہے اور کوئی پوچھتا تک نہیں". (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۶۰). پلاؤ زردے کے لالچ میں بچے کی مٹی پلید کی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۴۰). ۳. بے عزتی کرنا؛ خلاف ورزی کرنا. کرن سنگھ نے.... حلف لیا، بعد میں انہوں نے ۱۹۵۳ کے فوجی ترنجے میں اُس حلف کی مٹی پلید کی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۵۳۹). ۴. لاش نہ اٹھانا، لاش کی بری گت کرنا، تجہیز و تکفین نہ کرنا، کریا کرم نہ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پلید ہونا محاورہ.
۱. ذلیل ہونا، بے عزت ہونا، دُرگت ہونا، برا حال ہونا، برباد ہونا. دو بی بیوں کی کشمکش میں گھر کی مٹی ایسی پلید ہوئی کہ باہر سے لے کر اندر تک نحبت اور مفلسی اور بے رونقی چھا گئی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۲۹). اگر قمر موجود نہ ہوتی تو گھر کی وہ مٹی پلید ہوتی کہ لاولیں بھی عمر بھر یاد کرتا. (۱۹۳۶، راشد الخیری، تربیت نسواں، ۹۳). شرفا کی مٹی پلید ہو رہی تھی، شہر کے عابد خستہ حال ہو گئے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۷۲). ۲. کسی چیز کا بگڑنا، خراب ہونا. ہندوستان میں مغروروں کی بڑی مٹی پلید ہوتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۲). مکالموں میں زبان کی جس طرح مٹی پلید ہوتی تھی اس میں ایک خوشگوار تبدیلی کے امکانات نظر آنے لگے. (۱۹۷۰، آج کا اردو ادب، ۲۵۵). اپنی عمر کے اتنے سالوں کی مٹی پلید ہونے پر وہ ماتم کرنے لگی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جولائی، ۳۹).

--- تھوپنا ف مر؛ محاورہ.
مٹی چڑھانا، کسی چیز پر بری طرح مٹی لگانا، پلستر کرنا، کہگل کرنا، مٹی سے دیوار وغیرہ لیپنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- ٹھکانے سے لگنا محاورہ.
رک: مٹی ٹھکانے لگنا.

الٰہی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے ۔۔۔ کہ مشق تیر قاتل کے لیے میں تودۂ گل ہوں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۳).

--- ٹھکانے لگانا محاورہ.
اچھی طرح کفن دفن کرنا، مردے کی تجہیز و تکفین قاعدے یا رسم و رواج کے مطابق کرنا، کریا کرم کرنا. روؤ گے تو ساری عمر پر اس کی مٹی تو ٹھکانے لگاؤ. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۷۷). امید ہے کہ میری تمہاری دونوں کی مٹی ٹھکانے لگائے گا. (یوسف و نجمہ، ۱۵۲). چلو تو آگے قدم بڑھاؤ، بسوامتر جی، پہلے اس کی مٹی ٹھکانے لگاؤ. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۷۹).

--- ٹھکانے لگنا محاورہ.
میت کا دفن کر دیا جانا، اچھی طرح کفن دفن ہونا، مٹی سوارت ہونا، تجہیز و تکفین اور درود و فاتحہ ہونا، اطمینان کے ساتھ مرنا، میت کا خواہش یا اطمینان کی جگہ پہنچنا.

پہنچے اس کوچے میں مٹی یہ ٹھکانے لگ جائے ۔۔۔ مفت برباد مری خاک اُڑا کرتی ہے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۹).

مٹی مری ٹھکانے لگے کوئے یار میں ۔۔۔ اے زاہدو نصیب ہو باغ ارم تمہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۶۵). خالہ اور خالو کی مٹی ٹھکانے لگ چکی تھی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱۷).

--- چاٹ کر کہنا محاورہ.
(انکسار کے موقع پر مستعمل) عاجزی سے کوئی دعویٰ کرنا تاکہ بڑا بول نہ سمجھا جائے.

اک طفل مرے سامنے ہیں کوہکن و قیس ۔۔۔ کہتا ہوں میں یہ بات مگر چاٹ کے مٹی

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۲۳۱).

--- چھاننا ف مر؛ محاورہ.
بہت سفر کرنا، جہاں گردی کرنا، دنیا گھومنا؛ خاک چھاننا. آپ بیتی وہ لکھے جس نے زندگی میں کوئی معرکہ سر کیا ہو، دنیا جہان کی مٹی چھانی ہو. (۱۹۸۹، مکالمات فخر، ۲۲۱).

--- خراب رہنا محاورہ.
پریشان یا سرگرداں رہنا، برباد رہنا.

ناسخ رہے جو دور کسی جلوہ گاہ سے ۔۔۔ مٹی رہی خراب ہمارے غبار کی

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۲).

خراب ہی رہی مٹی تراب جاں میری ۔۔۔ کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۹۳).

--- خراب کرنا محاورہ.
۱. اچھی طرح تجہیز و تکفین نہ کرنا.

مٹی مری خراب نہ کر گاڑ چک کہیں دو گز کفن تو مجھ سے نہ کر آسماں عزیز
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۶). ۲. رسوا کرنا، ذلیل کرنا، بدنام کرنا، بے قدری کرنا.
در در پھرایا خاک بسر عشق یار نے اس کوچہ گردی نے مری مٹی خراب کی
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰۵).
اشکوں نے گر کے خاک پہ مٹی خراب کی کیا کیا ہنسی اڑی مری چشم پر آب کی
(۱۹۱۵، جان سخن، ۳، ۱۷). یہ لوگ ...... بڑھاپے میں مٹی خراب کرائیں گے. (۱۹۵۹، نقش آخر، ۲۶). ۳. ستانا. تکلیف دینا، سرگرداں کرنا، حیران و پریشان کرنا.
جستجوئے ملک چھوڑ اپنی نہ کر مٹی خراب کون اے منعم اٹھا کر لے گیا سر پر زمین
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۲۳۳).
اس محبت کی آگ نے ظالم خوب مٹی خراب کی دل کی
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۲۳۱).
ناجِم دل نے اور بھی مٹی خراب کی خوگر بنا کے لذت ناپائیدار کا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۴۱). ۴. ہنسی اُڑانا، تضحیک کرنا، احمق بنانا. ان کی علمیت کی مٹی خراب کی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۹۸). ۵. برباد کرنا، ضائع کرنا، تباہ کرنا.
اے صانع ازل مری مٹی خراب کی کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بنائے رنج
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۴۸).
دنیا ہی کا رہا نہ ہوا دین کا غضب میری بتوں کے ہجر نے مٹی خراب کی
(۱۸۹۳، دفتر حسن، ۸۷).
یہ عمر اور حسینوں سے اجتناب کروں بھلا شباب کی مٹی میں کیوں خراب کروں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۹۴). ۶. بے سلیقگی سے کوئی کام کرنا، کام بگاڑنا، ستیاناس کرنا.
بنا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد سجہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۷۸). علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کے زائد پرچہ میں اس نظم کی ایسی مٹی خراب کی ہے کہ اس کو بالکل مسخ کر دیا ہے. (۱۹۰۳، مکتوبات حالی، ۱: ۳۹). یہ گویا "اورینٹل ڈانس" ہوتا ہے اور اس طرح ہندوستانی رقص کی مٹی خراب کی جاتی ہے. (۱۹۲۷، میرے بھی صنم خانے، ۸۷). ۷. دُرگت بنانا، پامال کرنا، حالت خراب کرنا. بس اسی بات نے اس اچھے خاصے ہلکے پھلکے لفظ کی مٹی خراب کی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۷).

--- خَراب ہونا محاورہ.

۱. ذلیل ہونا، رسوا ہونا، بے عزت ہونا، خوار ہونا.

مرد بے دولت کی مٹی ہے زمانے میں خراب
آبرو ہرگز صدف کو بے گہر ملتی نہیں

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۶۰).
ہے یہ آبرو جیسے موتی کی آب جو اُترے تو ہو گھر کی مٹی خراب
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۷). اپنی اور "ترانہ" کی ایسی مٹی خراب ہوتے دیکھ کر ناممکن تھا کہ یگانہ کی موج فکر میں طغیانی پیدا نہ ہوتی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اپریل، ۴۹). ۲. آوارہ ہونا، سرگرداں ہونا، پریشان ہونا.
جب تک نہیں پہنچتی ترے آستاں تلک تب تک ہماری خاک کی مٹی خراب ہے.
(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (سجاد)، ۳۸۸).
گر ہو سکے تو خاک در میکدہ ہو تو اس خاکداں میں تا نہ ہو مٹی تری خراب
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۲).

بخار خوب نکالا فلک نے بعد فنا گلی گلی مری مٹی خراب ہو کے پھری.
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۱۳). ۳. دُرگت ہونا، برا حال ہونا، حالت ابتر ہونا. کتب میں بٹھایا تو اور نہ بٹھایا تو ہر طرح سے بچوں کی مٹی خراب ہے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۸). غرض ہم مسلمانوں میں پیٹ بھر کر تعلیم کی مٹی خراب ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۵). گھر میں عورت نہ ہو تو بچے کی مٹی خراب ہی ہوتی ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۴۰۸). اگر جامعات میں نو آموز ریسرچ اسکالرز کے ہاتھوں ..... اہل قلم کی مٹی خراب ہوتی ہے تو ہونے دیجیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۱). ۴. حیران ہونا، دق ہونا، تکلیف میں مبتلا ہونا، پریشانی میں ہونا. اگر قسمت سے راہ بتانے والا اچھا مل گیا خیریت گزری ورنہ کسی گڑھے غار میں گر کر مٹی خراب ہوتی. (۱۸۹۸، سرسید، تہذیب الاخلاق، ۱: ۳).
یہ پردہ داری جان کے اوپر عذاب تھی ان عورتوں سے مردوں کی مٹی خراب تھی
(۱۹۰۵، کلیات ظریف، ۳: ۲۱۰).

اُن سے وفا کی خواہش، احمق ہوا ہے اے دل
ہوتی ہے دیکھنا تو، مٹی خراب کیا کیا

(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۵۹). ۵. برباد ہونا، تباہ ہونا، خانماں خراب ہونا.
ہو تر سے میا ہی اچھی تھی میری مٹی ہوئی تمام خراب
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۱۰۴). ۶. قدر نہ ہونا، بے قدری ہونا. چار جگہ علم کی مٹی خراب ہوتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۴). میں نے اب کی دفعہ گاگر کو بھی اُن کے ساتھ بھیج دینے کا انتظام کیا ہے یہاں اس کی مٹی خراب تھی. (۱۹۰۳، مکتوبات حالی، ۲: ۳۲۲).
اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہاں حسن اخلاق کی مٹی ہے خراب
(۱۹۸۳، سرو سامان، ۹۱). ۷. تجہیز و تکفین نہ ہونا، میت کا نہ اُٹھایا جانا.
شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا
(۱۸۲۷، صیدیہ، ۱۳). بیچ سڑک پہ جنازے کی مٹی خراب ہوئی. (۱۹۸۹، آب گم، ۹۳).

--- خَرابَہ (---فت خ، ب) اند.

۱. تباہی، خرابی، بربادی، پامالی، خانہ خرابی، ستیاناس (فرہنگ آصفیہ). ۲. بے قدری، بے وقری، بے عزتی، ذلت، رسوائی، بدنامی، فضیحتی (فرہنگ آصفیہ). [مٹی + خراب (رک) + ہ، لاحقۂ کیفیت].

--- خوار کَرنا محاورہ.

۱. خاک اڑانا، کسی چیز کو خراب کرنا، بگاڑنا.
اگر انسان قانع ہو تو ہے اکسیر سے بہتر ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتی ہے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۳). ۲. ذلیل کرنا، رسوا کرنا، بدنام کرنا. پولیس کے ہاتھوں اپنی مٹی اپنے آپ خوار کرنا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۶۸). ۳. بے قدری کرنا، بے وقعت ہونا. نانا ابا نے تو آپ اپنی مٹی خوار کر رکھی ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹۴).

--- خوار ہونا محاورہ.

ذلیل ہونا، تباہ ہونا، برباد ہونا، حالت خراب ہونا.
دل اُدھر سینے میں تڑپے ہی اِدھر بیمار ہے کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۱۱). اگر اس کو شرط قرار دیا ہوتا تو عربی کی یوں مٹی ہی کیوں خوار ہوتی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۵). یہ فن جس طریقے سے پڑھا اور پڑھایا جا رہا ہے اس سے زیادہ کسی فن کی مٹی خوار نہیں ہوئی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۲: ۶). زیادہ عزیز کی مٹی زیادہ خوار ہوتی ہے. (۱۹۳۷، اصلاح خالی، ۲۱۵).

--- دِلوانا محاورہ.
مٹی دینا (رک) کا تعدیہ؛ دفن کرانا، سپردِ خاک کرانا.

میت سے شرف کی تم لِلّٰہ نہ برہم ہو
مٹی اُسے دلوادو تشہیر سے کیا حاصل
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۴۷).

--- دینا محاورہ.
قبر میں دفن کرنا، دفنانا، دفن کرتے وقت مٹی ڈالنا، میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین کا تین تین مٹھی مٹی لے کر قبر کے پٹاؤ پر ڈالنا.

کل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں　　آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷۲).

مٹی دی یار نے کفِ رنگیں سے وقتِ دفن
بعد از فنا یہ ہم کو ملا خوں بہائے دل
(۱۸۶۶، جریر، د، ۷۱).

بہرِ تسکیں کبھی بیٹھے پہ نہ رکھے نہ سہی
تم نے ان ہاتھوں سے مٹی بھی کہاں دی مجھ کو
(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، ۲۱۸). ہزاروں آدمیوں نے مٹی دی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۲۸).

--- دَھڑَکنا ف مر؛ محاورہ (شاذ).
اپنی زمین سے پیار ہونا، محبِ وطن ہونا، اپنی دھرتی سے محبت ہونا. یہ عالم ہر اس شخص کا ہوگا جس کے دل میں اپنی مٹی دھڑک رہی ہو. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۳).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
۱. خاک کا کسی جگہ ڈالنا، قبر پر مٹی ڈالنا، میت دفنانے کے بعد قبر پر مٹی ڈالنا.

احباب ڈالتے ہیں، کیوں بعد مرگ مٹی
لاغر ہوں بوجھ مجھ سے اٹھتا نہیں کفن کا
(۱۸۷۳، دیوان جرار، ۸).

کہہ رہے ہیں کس ادا سے وقتِ دفن　　ہم سے تو مٹی نہ ڈالی جائے گی
(۱۹۲۲، دیوان جگر، ۱۵۴). یار آشنا تیرے مٹھی بھر مٹی ڈال کر واپس چلے جائیں گے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۴۰). ۲. کسی بات کو چھپانا، درگزر کرنا، پردہ پوشی کرنا، معاف کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات) ۳. لعنت بھیجنا، خاک ڈالنا. رویا (بغیر چوڑیاں دیکھے) مٹی ڈلوا ان موئی بانکوں پر. (۱۹۴۷، دھانی بانکپن، ۹). ہاں چور کبھی پکڑے نہیں گئے، مٹی ڈالیے جی ایسی مایوس خبر پر. (۱۹۹۰، تبسم زیرِ لب، ۱۵۱) ۴. چوری کے مال کی بازیابی کا ایک طریقہ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ان تمام لوگوں سے جن پر شبہ ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ رات میں کسی جگہ سب کی نظر بچا کر مٹی ڈال آئیں، اس طرح چور بھی پردہ ڈھکا رہنے کے لیے چرائی ہوئی چیز ڈال دیتا ہے.

کسی نے کچھ تو چرایا ہے رشکِ مہ تیرا
جو شب کو ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹی
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستانِ سخن، ۲۳۲). ۵. لکھی ہوئی عبارت کی روشنائی خشک کرنے کے لیے مٹی یا بالو بُرکنا تاکہ وہ گیلے حروف کی روشنائی جذب کرلے.

مرے پر کیا خفا ہو اپنے تر دامن کو مٹی دو
کہ مٹی دفترِ عالم میں ڈالیں حرف پُرنم پر
(۱۸۹۹، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- ڈلوانا ف مر؛ محاورہ.
۱. مٹی ڈالنا کا متعدی، مٹی بھروانا، کسی جگہ مٹی کا اکٹھا کرانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. چوری نکلوانے کے لیے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجود اشخاص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جس نے چیز چرائی ہو وہ چپکے سے بدیں خیال ڈال دے کہ پردہ رہ جائے گا اور میرا نام بھی نہ ہوگا، اس ترکیب سے کچا چور مال ڈال دیا کرتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- ڈھونا ف مر؛ محاورہ.
۱. مٹی کو ٹوکری میں بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پہنچانا. راج مزدوروں کا ہاتھ بٹانے میں ایک لڑکا بھی شامل تھا وہ پتھر اٹھا کر لاتا، مٹی ڈھوتا کبھی کوئی اور کام کر دیتا. (۱۹۷۸، روشنی، ۵۲۰). ۲. مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا؛ سخت مصیبت اٹھانا؛ بے منفعت کام کرنا، ایسا کام کرنا جس میں کوئی مالی فائدہ نہ ہو.

کچھ خاک اڑانے سے نہیں ملنے کا آتش　　بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے دل کو
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۸).

--- ڈھے جانا محاورہ.
جسم کی سکت جاتی رہنا، بدن قابو میں نہ رہنا، مرنے کے دن قریب آجانا، جسم کا دم نکل جانا، جسم کا گوشت مر جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- سانٹنا ف مر؛ محاورہ.
مٹی گوندھنا، آب و گل کو ملانا.

کون بنائے صورتِ انسان سان کے مٹی ہاتھوں سے
رکھتے دستِ قدرت اس کے سانٹنے والے اور ہی ہیں
(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۷۸).

--- سُنگھانا محاورہ.
بے ہوش آدمی کی ناک کے پاس مٹی پر پانی ڈال کر لانا تاکہ اس کی خوشبو سے وہ ہوش میں آجائے، کسی کو ہوش میں لانے کے لیے مٹی سنگھانا.

مصلحت ہے کہ ترے در کی سنگھائیں مٹی
غش میں آئیں تو ہمیں لوگ پکارا نہ کریں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۵۹).

اک بولی کہ ہاتھ نہ دھلواؤ　　بولی کوئی مٹی کو سنگھاؤ
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۱۲).

--- سوارَت کرنا محاورہ.
مٹی ٹھکانے لگانا، صحیح جگہ پر پہنچانا، انصاف کرنا.

بنا کر خاک کا پتلا کیا خاک　　سوارت کی مری مٹی تو کیا کی
(؟، شاد (نور اللغات)).

... سَوارَت ہونا محاورہ.
رک : مٹی ٹھکانے لگنا . وہ کہہ رہے ہیں کہ الحمدللہ کہ دنیا میں اپاہج ہوکر جینے سے مرنا بہتر ہے ، گلی گلی کی ٹھوکریں کھانے سے بچی ، مٹی سوارت ہو جائے گی . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۶۸) . ہرجزی نہ ہوتی تو اب تک خیرات خانے میں ہوتی .... اب تو آرزو ہے کہ ہرجزی کے ہاتھوں میری مٹی سوارت ہو جائے . (۱۹۳۳ ، اختری بیگم ، ۶۸) .

اے کاش کہ مٹی مری ہو جائے سوارت یارب اسے خاکِ درِ جانانہ بنا دے
(۱۹۳۳ ، دیوانِ صفی ، ۱۵۱) .

... سُونگھانا محاورہ.
رک : مٹی سنگھانا .

ترے مریض کو غش آ گیا ہے چل تو بھی
سونگھا رہے ہیں اوسے مل کے مرد و زن مٹی
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۲۳۲) .

اس کے کوچے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے
آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہیے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۳) .

... سے اُپجنا ف مر : محاورہ.
زمین سے پیدا ہونا ، کسی جگہ پیدا ہونا یا اُگنا . آج مٹی میں مل گئے ہیں کل اسی مٹی سے اپجیں گے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۷۶) .

... سے پھُول کِھلانا محاورہ.
(بہت محنت سے) کوئی مشکل کام سرانجام دینا .

مٹی سے جب پھول کھلائے کارجنوں کی محنت نے
شہر کچھ اس انداز سے پھیلے آپہنچے ویرانے تک
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۱۳۳) .

... سے جُڑے رَہنا ف مر : محاورہ.
اپنے وطن یا جنم بھومی سے واسطہ رکھنا . حفیظ جوہر نے بھی دیارِ غیر میں رہ کر صرف حصولِ رزق میں اپنا وقت صرف نہیں کیا بلکہ اپنی مٹی سے جڑے رہنے کے لیے شعر و ادب سے اپنا رشتہ قائم رکھا ہے . (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۷۷) .

... سے گھی نِکالنا ہے فقرہ.
بڑا ہی بخیل یا ممسک ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات) .

... سے مٹّی مِل جانا محاورہ.
میت کا دفن ہو جانا ، میت کا پیوندِ خاک ہونا .

مٹی سے اپنی مٹی جو تربت میں مل گئی
جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۸) .

... عَزیز کَرنا محاورہ.
۱. کسی مُردے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا ، گور گڑھا اور درود و فاتحہ کرنا ، مٹی ٹھکانے لگانا .

قبولِ خاطرِ مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۲) . ۲. گاڑنا ، دابنا ، زمین کو سونپنا ، مارنا .

یہ مشتِ خاک ہو کہیں مقبولِ بارگاہ مٹی ہماری کر بھی چکے آسماں عزیز
(۱۸۳۴ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶۵) . ۳. رک : مٹی خراب کرنا (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ نیک مستعمل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروّج ہو گیا) . مروے کی مٹی عزیز کرو گے ، قبر کھود کر نعش نکلوائی جائے گی . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۲۸۸) . ۴. موت دینا ، دنیا سے اٹھا دینا . ایک دن اللہ نے مٹی عزیز کر لی ، سب کے منہ سے نکل گیا واہ کیا جنتی بیوی تھی . (۱۹۳۴ ، عزیز مصری کیمیر ، ۷۳) . اللہ نے ان کی مٹی عزیز کر لی . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۸۵) . ۵. زمین کا میت کو بخوشی قبول کرنا .

زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی
تری نظر سے جو ہم اے فلک جناب گرے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۳) .

مٹی مری عزیز اگر وہ زمیں کرے پھر خلد میں بلائے تو بندہ نہیں کرے
(۱۸۷۵ ، مرزا دبیر (مہذب اللغات)) .

... عَزیز ہونا محاورہ.
۱. دفن کیا جانا ، دفن ہونا ، مٹی ٹھکانے لگنا ؛ عزیز و اقارب یا کسی پسندیدہ شخص کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا .

ہوئی اس گلی میں تو مٹی عزیز وے خواریوں سے اٹھایا ہمیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۹) . نواب کے ہاتھوں مٹی عزیز ہو جائے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۰۶) . زرخرید ہونے کی صورت میں بھی دیر سویر مردے کی مٹی عزیز ہوتے ہی دیکھی گئی . (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۹۰) . برسوں کی جان کنی ختم ہوئی ، مٹی عزیز ہو گئی . (۱۹۹۰ ، آبِ گم ، ۱۳۵) . ۲. کسی مرے ہوئے کی خاک کا پسندِ خاطر ہونا .

عطر کچوا کے لگاؤ گے بدن میں اپنے
ہوگی ایسی مری مٹی تمھیں اے یار عزیز
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۲) .

... کا صف.
خاک کا بنا ہوا ، گِلی ، خاکی (مرکبات میں مستعمل) .

عہدِ طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگیزیاں
اس کے مٹی کے پپیہے پر گماں تھا صور کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹) . ننھے ننھے بچے مچل رہے ہیں کہ ہم تو مٹی کا ہوا لیں گے .
(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۵) .

ہلکا ہلکا نور برساتا ہے مٹی کا چراغ
اس کی ضوپاشی سے مٹ جاتا ہے ظلمت کا سراغ
(۱۹۲۷ ، مطلعِ انوار ، ۹) . نیچے مٹی کا دیا جل رہا تھا . (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۲۹۷) .

... کا باسَن امذ.
مٹی کا برتن ؛ (مجازاً) انسان (جسمِ خاکی کی مناسبت سے) . مٹی کے باسن کو اتنی سکت کہاں جو اپنے کمہار کے کرتب کچھ تاڑ سکے بچ ہے جو بنایا ہوا ہو ، سو اپنے بنانے والے کو کیا سراہے . (۱۸۰۳ ، کہانی رانی کیتکی کی ، ۲۰) .

--- کا برتن امذ.
وہ برتن جو کمھار مٹی سے بنا کر پزاوے میں پکاتے ہیں ، ظرف گلی ، کاسہ گلی ؛
(مجازاً) نازک چیز (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کا بنا ہونا ف مر: محاورہ.
مٹی سے تعلق ہونا ، بے حس ہونا. ایسی تقریبات میں تو ممدوح خواہ کسی مٹی کا بنا ہو اس کا
دل بھر آتا ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۶۶).

--- کا پتلا امذ.
خاک کا پیکر ، جسم خاکی ؛ (مجازاً) انسان ، آدمی.

تجھ کو کبھی فنا نہیں فکر مآل کر
مٹی کے پتلے! اب بھی تو اپنا خیال کر

(۱۸۹۱ ، فروغ ہستی ، ۶۵).

پتلا مٹی کا ہے کیا اس میں دھرا ہے لیکن
دل اسی خاک میں چپکا ہے نگینہ بن کر

(۱۹۷۷ ، زیر آسماں ، ۷۷).

--- کا تیل امذ.
کوئلے ، تارکول یا پٹرولیم سے کشید کیا ہوا تیل جو لالٹین ، چولھے وغیرہ میں بطور ایندھن
استعمال ہوتا ہے ، گیس کا تیل ، گھاس لیٹ (انگ : Kerosene oil).

اف رے یہ سوز محبت بن گیا مٹی کا تیل
اے تپ غم خاکساروں کا پسینا جل اٹھا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۲۰). جب ہم تیری مسجد میں پناہ لینے جمع ہوئے تو مٹی کا تیل
ڈال کر جلا دیا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۳۳). مٹی کا تیل ..... چھڑک کر ماچس کی تیلی اس پر
پھینک دی. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۹۳). بچے ہندوستان کے دور افتادہ بازار
میں مٹی کا تیل لینے گئے ہوں گے. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۹۵).

--- کا تھوا/تھویا امذ ؛ صف (مث : مٹی کی تھوئی).
مٹی کا ڈھیر یا مٹی کا ڈھیلا ؛ (مجازاً) بے حس و حرکت شے ، ناکارہ شخص. اپنے تساہل اور
سستی پر غصہ تھا کہ مٹی کے تھوے کی طرح کنارے پر ڈھیر رہا اور ایسے نیک کام میں اپنے دوست
کا ہاتھ نہ بٹایا. (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۶۳). گھوڑے سے پروں کی طاقت جاتی رہی مٹی کا تھوا
ہو گیا. (۱۹۵۹ ، ہیرامن طوطا (اشرف صبوحی) ، ۱۷). ۲. (مجازاً) کم عقل ، نادان ، جاہل.

بزار حیف کہ اے شمع محفل صلحا
کیا نکاح تو ان سے جو مائی (مٹی) کے ہیں تھوا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۰۰). عورت کیا مٹی کا تھوا ہے ، چیچو چپڑ ، بگڑ و سنور و ، یہ کس سے کس
نہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۳). عوامی محاورے جزو زبان ہوئے مثلاً ..... گھر گھر
چولھے منیالے ہونا ، مٹی کا تھوا ہونا وغیرہ. (۱۹۹۰ ، اردو املا اور قواعد ، ۲۹۰).

--- کا دِیا امذ.
چراغ جو مٹی سے بنایا ہو ؛ (مجازاً) بے وقعت شے. نیچے مٹی کا دیا جل رہا تھا. (۱۹۸۷ ،
گردش رنگ چمن ، ۲۹۷). اندھیرے کو ، چارپائی کے سرہانے جلتے ایک ایک مٹی کے دیے کی
لو ، دھوئیں میں تقسیم کرتی ہے. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۱۱۴).

--- کا دھونڈا امذ.
مٹی کا تھوا ، مٹی کا ڈھیلا ؛ (مجازاً) بے حس و حرکت شے ؛ ناکارہ شخص (جامع اللغات).

--- کا ڈھیلا امذ.
مٹی کا ڈلا ؛ (مجازاً) خاک ، دھول ؛ بے حقیقت چیز.

عمل ہو مال اگر اس کا یہی فردوس ہے
ورنہ ہے مٹی کا ڈھیلا خاک کا پیکر زمیں

(۱۹۳۸ ، اقبال ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ۱۹۹۷ ، ۱۶).

--- کا رِشتَہ امذ.
زمین کا تعلق ، وطن یا جنم بھومی سے نسبت. میں نے سوچا مذہب کے رشتے کی طرح ایک
رشتہ اور بھی ہوتا ہے "مٹی کا رشتہ" یہ رشتہ بھی مقدس ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۴۰۰).

--- کا شیر امذ.
(مجازاً) بظاہر طاقتور لیکن اصل میں بزدل اور کمزور (شخص) ؛ ضعیف انسان نیز بطور
طنز مستعمل رظفیل ، اے سبحان اللہ کیا کہنے ہیں ، میرے مٹی کے شیر. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ،
لاہور ، اپریل ، ۸).

--- کا عِطر امذ.
ایک عطر جس کا بڑا جزو چندول یا ملتانی مٹی ہے. عطروں کے برابر اس عطر میں خوشبو نہ آئی
مفت میں محنت گنوائی اس کا مٹی کا عطر ہم سے خاکساروں کے واسطے عطر گلاب سے بھی بہتر تھا.
(۱۸۵۷ ، بیتا بازار ، اردو ، ۳۵).

زینت کے وقت بھی ہے جو انجام کا خیال
مٹی کے عطر کی ہمیں آتی ہے بو پسند

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۰). ان کے لباس سے مٹی کے عطر کے جھکے آ رہے تھے.
(۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۳۳).

--- کا قرض امذ.
وطن یا وطن کی زمین کا مطالبہ یا حق ؛ حق زمین. پاکستانی اہل قلم کی اس برادری کے
تذکرے کے بغیر ہمارے ادب کی تاریخ نامکمل رہے گی جنھوں نے گھر سے دور رہ کر بھی اپنی
مٹی کے قرض ادا کیے ہیں. (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۷۷).

--- کا کھینچ کر لانا/لے چلنا محاورہ.
تقدیر کا کسی کو اس جگہ دفن ہونے کے لیے لانا جہاں کا خمیر ہو ، موت کا کسی جگہ
لانا یا لے جانا.

کھینچ کر لے چلی مجھے مٹی   نام ہوگا کسی کے مقتل کا

(۱۸۹۳ ، کلیات حیرت ، ۴۸). شبہ ہونے لگا کہ ہم پردیس میں آ کر مرحوم ہو گئے ، دیکھیے
مٹی کہاں کھینچ کر لائی ہے لیکن خدا کا شکر ہے کہ ہم اور ہمارے ساتھی بخیریت رہے.
(۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۱۴۴).

--- کا گھر امذ.
کچا مکان ؛ (مجازاً) ناپائیدار شے.

رخ نہ کر دل کی طرف سیل بلا   ابھی مٹی کا یہ گھر تازہ ہے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۱۳).

--- کا گھرَونْدا امذ.
(مجازاً) ناپائیدار چیز، بے ثبات شے (فرہنگ اثر).

--- کا گھوڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں کہاوت.
ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کرکے لینا چاہیے، جو کام بھی کرنا چاہیے سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع الامثال).

--- کا گھسیٹ لانا محاورہ.
رک: مٹی کا کھینچ کر لانا. مگر آب و دانے کی بات ہے، ہم کو یہاں کی مٹی گھسیٹ لائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۵۵).

--- کا لانا محاورہ.
تقدیر یا موت کا کسی کو اس جگہ دفن کے لیے لانا جہاں کا خمیر ہو.
خاک اس سے عشق نے چھنوائی تھی دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی
(۱۹۰۵، داغ (یادگار داغ، ۱۲۶)).

--- کا لَونڈا صف.
رک: مٹی کا تھوا؛ کم عقل، نادان، احمق. اسے معلوم ہو گیا کہ یہ بابو صاحب نرے مٹی کے لونڈے نہیں ہیں. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۲۸۹).

--- کا مادھو صف مذ (مت: مٹی کی مادھو).
بے عقل، احمق، بے وقوف آدمی. پھر بھی اسے مٹی کا مادھو نہیں کہا جاسکتا تھا کیوں کہ وہ ایک بہت سمجھ دار آدمی تھا. (۱۹۳۳، دانہ و دام، ۳۹). یہ نوجوان خاتون پڑھی لکھی ہونے کے باوجود بالکل مٹی کی مادھو لگتی تھی. (۱۹۵۹، ڈاکٹر عابد حسین، ولیم ماسٹر (ترجمہ)، ۱: ۱۸۵). بھلا یہ کون سمجھتا کہ مٹی کا مادھو چل پھر سکتا ہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۰۹).
یہ کل کیا تھا اور آج کیا بن گیا یہ مٹی کا مادھو خدا بن گیا
(۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ (حمایت علی شاعر)، ۲۰).

--- کر دینا/کرنا محاورہ.
۱. خراب کر دینا، بگاڑنا، خاک میں ملانا، کرکرا کرنا. یاران بے کل آسمان سے نازل ہوا اس نے سارا کام مٹی کر دیا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۱۳۶).
اظہار کرکے اس نے کدورت کا وقت دید مٹی تمام شربت دیدار کر دیا
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۳۹). خالہ! تم ان کی باتوں میں اپنی سیر کیوں مٹی کرتی ہو. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۰۳). ۲. خاک کی طرح بے وقعت کر دینا، بے قدر کر دینا. جونپور کے عطروں کو اس دوکاندار کے عطروں نے مٹی کر دیا. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۳۶). جادو بیانی نے سحر بابل کی قدر مٹی کی. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۶). ۳. میلا کرنا، مٹی کے رنگ کا کر دینا (نوراللغات؛ مہذب اللغات). ۴. ٹھنڈا کرنا، بے لطف کرنا؛ جیسے: کھانا مٹی کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. برباد کرنا، لٹانا؛ جیسے: روپیہ مٹی کرنا یا کر دینا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- کو ہاتھ لگاؤ/لگائیں تو سونا (زر) ہو جائے کہاوت.
رک: مٹی میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے. بعض شخصوں کو ایسا اقبال مند دیکھتے ہیں کہ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو سونا ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۱۲).
ہاتھ مٹی کو لگاؤں تو بنے سیم و زر پارۂ خاک کو اکسیر بناؤں چھو کر
(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۱۲). مٹی کو ہاتھ لگاؤ تو سونا ہو جائے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۹).

--- کہاں کی ہے فقرہ.
معلوم نہیں کہ مر کر کس جگہ دفن ہوں گے؛ کس جگہ موت آئے گی.
کھینچے کی ہے ہوس بھی کوئے بتاں کی ہے مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۳).

--- کی بھی نہ چھوڑنا محاورہ.
مٹی کی بھی عورت ملے تو نہ چھوڑنا، نام کی عورت کو بھی نہ چھوڑنا.
بنت العنب مدام رہے منھ نہ موڑیے مٹی کی بھی نہ عہد جوانی میں چھوڑیے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۸).

--- کی پَری امث.
مٹی کی بنی ہوئی پری کی مورت.
حسن بتی کا ہماری آب و گل میں نور ہے
اپنی آنکھوں میں تو مٹی کی پری بھی حور ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۷).

--- کی تُھوتی صف مث.
بے وقوف، کم عقل. سب ہی لڑکیاں آنے کی آپا، مٹی کی تھوتی گدی کے پیچھے عقل رکھنے والی نہیں ہوتیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۲۳).

--- کی ٹِکیا/ٹِکیاں امث.
چندول یا چکنی مٹی کی پکائی ہوئی ٹکیا جسے عام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- کی طرح گُھلنا محاورہ.
ضائع ہونا، برباد ہونا. سخت لاچار ہوں، میں مٹی کی طرح گلا جاتا ہوں اور نہایت ایذا پاتا ہوں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۵).

--- کی غِذا امث.
مراد: انسان جسے مرنے کے بعد زمین میں دفن کیا جاتا. کیا تمہارا چہرہ کتنا حسین ہے، تو فرمایا کہ یہ سب مٹی کی غذا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۳).

--- کی مِلْنا محاورہ.
بہت معمولی شکل و صورت کی عورت کا حاصل ہونا.
حوروں کا انتظار کرے کون حشر تک مٹی کی بھی ملے تو روا ہے شباب میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲۷).

--- کی مُورَت امث.
۱. مٹی کا پتلا، قالب خاکی؛ جسم، کایا، دیہہ، بدن؛ (مجازاً) انسان، آدمی.
مٹی کی مورتوں میں بھری ہیں یہ شوخیاں شاعر تجھے گلہ نہیں حسن آفریں سے کیا
(۱۹۰۶، تیر و نشتر، ۱۳۰).
جب تک ہے گر سانس عمل کی ہے ضرورت آزاد نہیں کرم سے مٹی کی یہ مورت
(۱۹۲۵، مطلع انوار، ۱۶۰). ۲. کٹھ پتلی، معمولی صورت کا آدمی، بے جان پیکر یا بت؛ بھولا بھالا شخص.

مٹی کی مورت اس سے تو اے داغ خوب ہے
معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو
(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۱۷)۔ ۳. مٹی کے مادھو، مورکھ، مودھو؛ بے وقوف، کم عقل، جاہل (ماخوذ: دریائے لطافت)۔

--- کے برابر صف.
نہایت بے وقعت، بالکل بے قدر.
گرلے اکسیر مٹی کے برابر ہے اسے — قصر سلطانی کی جس کو خاک در ملتی نہیں
(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات))۔

--- کے بھاؤ بِکنا ف مر؛ محاورہ.
نہایت ارزاں بکنا، مٹی کے مول بکنا.
سمندر سے گہرے پڑیں دل میں گھاؤ — یہاں گیت بکتے ہیں مٹی کے بھاؤ
(۱۹۸۹، تحفظ، ۱۷۳)۔

--- کے ساتھ مٹی ہونا محاورہ.
مرنے کے بعد جسم کا مٹی میں مل جانا، پیوند خاک ہونا؛ مر جانا. بوڑھے شاہ پانی سے نہیں بھاگا تھا اور مٹی کے ساتھ مٹی ہو کے اس میں جذب ہو گیا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۳)۔

--- کے مادھو امذ.
(ہندو) مورکھ، مودھو، کندۂ نا تراش، بیوقوف، جیسے: تم بھی نرے مٹی کے مادھو ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔

--- کے مول/مولوں صف.
نہایت ارزاں، بہت سستا، کوڑیوں کے مول.
سنا تو ہو گا جو گزرا ہے حال قارون کا
غرض بخیل کا مٹی کے مول زر بھی ہے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۹۳)۔
دیتا اگر اون کو خوش ساغر جم دل — مٹی کے بھی مولوں وہ مرا جام نہ لیتے
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۲۰۱)۔
بک رہے ہیں پارہ ہائے لخت دل مٹی کے مول
آیئے سودائے بازار ہنر لے لیجیے
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۱۱)۔ گاؤں کے پرچونی کے یہاں مٹی کے مول ڈال آتا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۴۷)۔

--- کے مول بیچ ڈالنا/سودا کرنا محاورہ.
نہایت سستا فروخت کرنا. آج مٹی کے مول اور اس ذلت کے ساتھ کھڑی فصل کا سودا کر رہا ہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۰۱)۔

--- کے مہادیو امذ.
مٹی کے مادھو؛ (مجازاً) کم عقل، بیوقوف (نور اللغات)۔

--- کھانا محاورہ.
مٹی کو بطور غذا استعمال کرنا، غذا میں کسی کمی کی وجہ سے مٹی کھانا (عموماً عورتیں اور بچے ایسا کرتے ہیں)۔ سب حیوانات نباتات کھا کر ہی نہیں جیتے، کوئی گھاس کھاتا ہے، کوئی پھل، کوئی پھول، کوئی مٹی، کوئی آپس میں ایک دوسرے کا گوشت کھا لیتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۷)۔

--- کھینچنا محاورہ.
(معماری) کھدی ہوئی مٹی کو پھاوڑے سے سمیٹ کر ایک طرف کرنا (اپ و، ۱: ۹۰)۔

--- گِر جانا محاورہ.
رک: مٹی ڈھے جانا؛ بدن قابو میں نہ رہنا، جسم کا گوشت مر جانا، مرنے کے دن قریب آ جانا (جامع اللغات)۔

--- گوڑنا ف مر؛ محاورہ.
مٹی کھودنا. پھاوڑا چلانے، مٹی گوڑنے اور بورے ڈھونے کے لیے شیر کا پنجہ اور فولاد کے بازو اور گردن چاہیے. (۱۹۳۲، رفیق تنہائی، ۹)۔

--- لے ڈالنا محاورہ.
بار بار آنا جانا، کسی کام کے لیے کہیں دوڑ دوڑ کے جانا، کسی مقصد یا کسی کام کے لیے کہیں مسلسل چکر لگاتے رہنا.
ساقیا چاٹ لگی چاہیے پیمانے کی
ہم تو لے ڈالیں گے مٹی ترے میخانے کی
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۴۵)۔ برس ڈیڑھ برس دو کھتی ہماری کہ گویا کچھ واسطہ ہی نہ تھا اور پھر دروازے کی مٹی لے ڈالی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۷۲)۔ یہ بھی دھن کے پکے تھے برابر جاتے رہے ان کی دہلیز کی مٹی لے ڈالی. (۱۹۹۲، گنجینۂ گوہر، ۱۸۱)۔

--- لینا محاورہ.
۱. زندہ دفن ہو جانا. ماں دھاتا فوت ہو گیا اور رنپت نے اس کے ساتھ مٹی لی یعنی زندہ دفن ہو گیا. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۷۵۷)۔ ۲. تبرک کے طور پر مٹی لے جانا.
کسی کی ٹھوکریں کھا کر بڑھا ہے اس قدر رتبہ
کہ جو آتا ہے وہ مٹی مری تربت کی لیتا ہے
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۸۰)۔

--- ماس کھانے والے امذ؛ ج.
گوشت خوار، شکار کھانے والے؛ (مجازاً) مسلمان (فرہنگ آصفیہ)۔

--- مانگنا محاورہ.
لوگوں سے اپنی میت کے دفن میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا.
خاک میں بھی جو ملوں میں تو کسی صحرا میں
تم سے مٹی بھی نہ اے گبر و مسلماں مانگوں
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۰۵)۔

--- مٹی کے ساتھ مل جانا محاورہ.
بے جان جسم کا مٹی میں مل جانا، مٹی میں دفن ہو جانا. جب پانی رخصت ہو جاتا ہے تو باقی صرف مٹی رہ جاتی ہے جسے قبرستان میں چھوڑ آتے ہیں کہ مٹی، مٹی کے ساتھ مل جائے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۱)۔

--- مٹی ہے ، سونا سونا ہے کہاوت.
کم قیمت شے اپنی جگہ کم قیمت ہے اور قیمتی چیز قیمتی چیز ہی ہے.

ترکیب و تکلف لاکھ کرو فطرت نہیں چھپتی اے اکبر
جو مٹی ہے وہ مٹی ہے جو سونا ہے وہ سونا ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۷۱).

--- مکھی (۔۔۔فت م، شد کھ) امث.
ایک طرح کی مکھی جس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے. بعض حشرات (کیڑے) مثلاً پتھر مکھی، مٹی مکھی اور کیڈس مکھی اپنے بچپن کا زمانہ آبی حشرات کی طرح بسر کرتے ہیں. (۱۹۳۰، حیوانیات، ۱۹). [مٹی + مکھی (رک)].

--- مِلنا محاورہ.
میت کو مٹی دی جانا، میت کی تجہیز و تکفین ہونا.

دنیا میں اعتبار ہے کیا مال و جاہ کو مٹی گدا کے ہاتھ سے ملتی ہے شاہ کو
(۱۸۵۳، دیوان امیر، ۲: ۳۳۲).

--- مہکنا محاورہ.
مٹی سے خوشبو آنا. جہاں سبزہ نہ تھا وہاں کھیتوں کی بھربھری مٹی مہک رہی تھی. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۳۸۹).

--- میں اَٹنا ف مر؛ محاورہ.
مٹی میں سننا، مٹی میں بھرنا، خاک آلودہ ہونا، خاک میں اٹنا. چچہ حرفی اوہ مٹی لیکر مٹی میں اٹی گئی، مٹتے مٹتے بالکل ہی مٹ گئی. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۶). بیلوں کی گردنوں میں آویزاں گھنٹیوں اور گھنگھروؤں کی بدولت وہ مٹی میں اٹے رستے ایک میٹھے شور سے بھر جاتے. (۱۹۷۸، بستی، ۳۹).

--- میں آرام کرنا محاورہ.
زیر زمین دفن ہونا، مدفون ہونا. یہ شیر عرب جو آج مٹی میں ہمیشہ ہمیشہ کے واسطے پڑا آرام کر رہا ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۷).

--- میں جان ڈالنا محاورہ.
جینے کی قوت یا طاقت پیدا کرنا. پانی جو جیو جنتو کو طراوت دیتا ہے اور مری مٹی میں جان ڈالتا ہے، مجھے مار رہا ہے. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۹۳).

--- میں رَنگنا محاورہ.
ملتانی مٹی میں رنگنا، کسی چیز پر مٹی کا رنگ چڑھانا.

تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو
شرف مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراہن بناتے ہیں
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۷۸).

--- میں سُلانا محاورہ.
دفن کرنا، سپرد خاک کرنا. میت قبر میں اتارنے لگے تو اپنے ہاتھوں سے اجرک کمر میں ڈال کر دکھ درد کے ساتھی کو مٹی میں سلا دیا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۷۸). حامد پاسک جب اپنے بھائی کو مٹی میں سلا کر لوٹنے تو انھوں نے راستے میں جابجا لاشیں دیکھیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۷).

--- میں سَننا ف مر؛ محاورہ.
مٹی کثرت سے بھر جانا، گیلی مٹی لگ جانا، گارے کا جسم یا پیروں میں لگ جانا (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- میں سے سونا نِکالنا محاورہ.
نہایت نفع بخش کام کرنا؛ بڑا کارنامہ انجام دینا. میں خدا کے فضل سے ایم اے ہوں انجینیر ہوں مٹی میں سے سونا نکال سکتا ہوں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۴۳).

--- میں لوٹنا ف مر؛ محاورہ.
خاک میں رلنا، خاک پر لوٹنا، زمین پر پہلو یا کروٹیں بدلنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- میں مِٹّی مِلانا محاورہ.
میت کو پیوند خاک کرنا، میت دفن کرنا.

مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا ملایا کرتے ہیں مٹی میں گور کن مٹی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۵۲).

--- میں مِٹّی مِلنا محاورہ.
فنا ہو جانا، جسم کا خاک میں ملنا، خاک کے ساتھ خاک ہو جانا، مر کر خاک ہو جانا. سدا ایسی دھیان کر کے کھایا کہ مٹی میں مٹی مل رہی ہے. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۹۶).

--- میں مِلانا/مِلا دینا محاورہ.
۱. مٹانا، ناپید کرنا، بے نشان کرنا؛ دفن کرنا.

نسیم اعدا سے شکوہ کیا پس از مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۷).

اس چرخ نے اس زمیں سے گل ایسے کھلائے پیدا کیے پہلے بعد مٹی میں ملائے
(۱۹۳۸، الخیام، رباعیات عمر خیام (ترجمہ)، ۴۴).

ورنہ وہ مٹا دے گا تم کو مٹی میں ملا دے گا تم کو
(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۵۶). ۲. ضائع کرنا، برباد کرنا، گنوانا.

ضائع ہیں ذر و لعل بدخشان و عدن کے مٹی میں ملاتے ہیں جواہر کو سخن کے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳). تم نے میری خاطر ایک دن مٹی میں ملانا گوارا نہ کیا. (۱۹۰۸، اتالیق خطوط نویسی، ۱: ۱۳). کیا بات ہے ایک آدمی کی زندگی مٹی میں ملانے کا آپ کو کیا حق ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۷). ۳. ناقدری کرنا، بے قدر کرنا، لیاقت اور قابلیت کو کام میں نہ لانا، لیاقت اور قابلیت سے فائدہ نہ اٹھانا. یہ تو علمی لیاقت ہے اور یوں اس شخص نے اپنے تئیں مٹی میں ملا رکھا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹۳). ذرا قدرت کی ان لوگوں نے اپنی، مٹی میں ملا دیا اپنے آپ کو. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۹۱). ۴. بے لطف کرنا، بے مزہ کرنا، کرکرا کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- میں مِل کر مِٹّی ہونا محاورہ.
ضائع ہو جانا، برباد ہو جانا، بے نام و نشان ہو جانا.

طبیعت میں جو اس کے جوہر تھے اصلی ہوئے سب تھے مٹی میں مل کر وہ مٹی
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۶).

--- میں مِلْنا/مِل جانا محاورہ.

۱. خاک میں مل جانا ، خاک ہو جانا ، دفن ہونا.

ہزار صورتیں مٹی میں ملتی جاتی ہیں ۔۔۔ یہ آوا بگڑا ہے بے جا نہیں کمہار کا سوچ

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۳۰).

اک تو کدورتوں سے یونہیں پر غبار تھا

مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۰). وہ اسی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں اور اسی مٹی میں مل جائیں گے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۹۶). میں پہلے بھی خوب صورت ، حسین اور جواں سال چہروں کو مٹی میں ملتا دیکھ چکا ہوں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۷). ۲. خراب ہو جانا ، ضائع ہونا ، برباد ہونا. ایک ہزار سالانہ کا نقصان ہوا اور رعب داب بالکل مٹی میں مل گیا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۹۲). یہاں تو سارے جنم کی کمائی مٹی میں مل گئی فقیر ہو گئے انھیں دام کی پڑی ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۴۳). ایک عمر کی عزت مٹی میں مل جائے گی لاکھ کا محل خاک ہو جائے گا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۶۱).

--- میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے کہاوت.

نہایت خوش نصیب ہے ، جو کام کرتا ہے اس سے بے انتہا نفع ہوتا یا بہت پیسہ کماتا ہے ، خوش نصیب کو ہر کام میں فائدہ ہوتا ہے. جوان ہوئے تو اسی تقدیر کے ساتھ مٹی میں ہاتھ ڈالا تو سونا ہو گیا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۳۰).

--- نَصِیب ہونا ف مر: محاورہ.

اپنی خواہش کے مطابق یا پسند کی جگہ پر انتقال ہونا یا مرنا. دعا کرنا اپنی بھابی کے لیے کہ اسے وطن کی مٹی نصیب ہو. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۹۰).

--- ویران ہونا محاورہ.

مٹی خراب ہونا. لتا جی کے مرنے سے تو ہماری مٹی ویران ہوئی. (۱۹۲۹، طوفان اشک، ۳۹).

--- ہاتھ میں لینا اور سونا کر دِکھانا محاورہ.

نہایت خوش نصیب ہونا ، غیر معمولی کامیابی حاصل کرنا ، ہر کام میں بے انتہا نفع کمانا. خدا نے چاہا تو مٹی ہاتھ میں لیں گے اور سونا کر دکھائیں گے. (۱۸۹۵، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۵).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.

۱. خاک ہو جانا ، خاک میں ملنا ، جسم کا خاک بن جانا. کمبخت بڑا سخت جان ہے ، کوئی اور ہوتا تو اب تک سڑ گل کر مٹی ہو گیا ہوتا. (۱۹۲۳، شمیم، ۳۵۳). کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (یہ لوٹنا بہت دور ہے). (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۶۹۳). بوڑھے شاہ...... مٹی کے ساتھ مٹی ہو کے اس میں جذب ہو گیا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۲). ۲. خراب ہونا ، ضائع ہونا ، بے کار ہونا ، برباد ہونا. اگر مینہ بہت برسا تو ساری سیر مٹی ہوئی اس سوچ بچار میں تھے کہ مینہ موسلا دھار برسنے لگا. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱: ۲). ڈاکٹر کا مستقل خرچ ہے دو ڈھائی روپیہ روز کا نسخہ ساٹھ ستر روپیہ تو...... مٹی ہو گئے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، تربیت نسواں، ۹۵). ۳. گلنا ، سڑنا ، بوسیدہ ہونا.

گیا میں جمعیت محشر میں پکن کر جاؤں

اک کفن تھا ہو وہ مٹی ہوا میلا ہو کر

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۱۳). ۴. ختم ہو جانا ، مٹ جانا. ابھی ایک گھر میں دولت و اقبال کا جوش و خروش ہے ابھی ایک صدمہ ایسا پڑا ہے کہ ساری خوشیاں مٹی ہو گئی ہیں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۵۳). ۵. موت ہونا. سر جھکا لیا اور آہستہ سے کہا سائیں صاحب کی مٹی ہو گئی. (۱۹۶۷، پت جھڑ کی آواز، ۱۱۲). ۶. ماند ہونا ، بے رونق ہونا ، آب و تاب ختم ہونا.

کسی نے اف بھی نہ کی شمع جل کے خاک ہوئی

نہوے گی مگر آتش یہ انجمن مٹی

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۴).

رونق جو تھی گلوں کی سب ہو گئی وہ مٹی

ان کی نظر جو بدلی خاک اڑ گئی چمن میں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۶۷). ۷. بے وقعت ہونا ، بے قدر ہونا ، حقیر ہونا. حقیقت میں وہ ایسی ہی چیز اکسیر خاصیت ہے کہ سونا اوس کے آگے مٹی ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۳۸). ان کی نظر میں راجہ گھاس ہو گئے ، اونچی پے کے لوگ مٹی ہو گئے. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۹۳). سونا تمہیں تمہارے گھروں میں مٹی ہو گئیں. (۱۹۸۸، تجسم زیر لب، ۱۳۶). ۸. کھانے کا رکھے رکھے ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا. یارو تو اب بج رہے ہیں رکھا رکھا بھی مٹی ہو گیا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۷). اچھا لو بیوی! کھانا مٹی ہو رہا ہے ، میں جاتی ہوں اللہ بیلی اللہ نگہبان. (۱۹۴۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۸). کھانا تو ٹھنڈا ہو کر مٹی ہو چکا ہو گا. (۱۹۶۱، سراج الدولہ، ۸۵). ۹. طبیعت کا افسردہ ہونا.

حالت جو ہے تغیر حرارت سے زمیں کی ۔۔۔ مٹی ہوئی جاتی ہے طبیعت شہ دیں کی

(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۱۳۸). ۱۰. شرمندہ ہونا.

گلے میں وہ ترے چمپا کلی ہے سونے کی

کہ جس کو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی

(۱۸۳۸، شاہ نصیر (چمنستان سخن، ۲۳۲)).

مَٹِّیا (فت م ، شد ٹ بکس نیز بلا شد ، سک ت) (الف) صف.

۱. مٹی کا ، مٹی سے بنا ہوا ، گلی ، سفالی ، مٹی ملا ہوا ، مٹی کے رنگ کا ، مٹی سے منسوب ، عموماً مرکبات میں مستعمل.

قریب ایک مٹیا پہاڑی تھی واں ۔۔۔ لگا اس سے کم کم تھا آب رواں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۱). ۲. کمزور ، بودا ، ناپائدار (پلیٹس). (ب) امث. ۱. چکنی مٹی کی زمین جس میں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں ، چکنوٹ ، دھانی (فرہنگ آصفیہ). ۲. مٹی. اری اس پریم کی بڑی کٹھن مٹیا ہے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۴۱). (ج) امذ. ۱. ایک قسم کا مٹی کے رنگ کا سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں. ایک قسم کا سانپ مٹیا سیاہ چتی دار ہے یہ کاٹتا نہیں ہے...... دو ہاتھ سے زیادہ تک دیکھنے میں نہیں آیا. (۱۹۲۵، حجت المواشی، ۱۸). ۲. کچا کنواں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [مٹی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- بُرْج (ضم ب ، سک ر) امذ.

مٹی کا بنا ہوا برج ؛ کلکتہ کے ایک محلے کا نام جہاں واجد علی شاہ تاجدار اودھ نے اپنی معزولی اور لکھنو سے اخراج کے بعد قیام اختیار کیا. تھوڑے ہی عرصہ میں مٹیا برج لکھنو کا...... نمونہ بن گیا. (۱۹۲۹، تاریخ ادب اردو، سکیسنہ، (ترجمہ)، ۲۵۷). [مٹیا + برج (رک)].

--- بُھوس (--- و مع) صف.

۱. نہایت بوڑھا ، جس کی مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند پھس پھسا ہو گیا ہو ، نہایت ضعیف.

بھولی بھالی کنّیلی نیلی آنکھوں والی عورت اور دوسرا بوڑھا مٹیا پھوس بہرا خادم. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۴۵ : ۴). وریں اثنا جیسی کسی مٹیا پھوس کو دل دے بیٹھا تھا. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، مارچ، ۳). ۲. ناتواں، کمزور. بالکل سڑ اور گل کر بودی مٹیا پھوس ہو گئی. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۲۳۲). ۳. مفلس، قلاش. مٹیا پھوس گواہ سے لے کر دس میں پچاس روپیہ یومیہ تک والا گواہ ہر قوم ہر ملت ہر پیشے کا مزدور، سوداگر، بنیا، بقال، مہاجن، ٹیکس دینے والا..... موجود. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۵۴). ۴. نکما، بیکار (نوراللغات). [مٹیا + پھوس (رک)].

--- پھُوس صاحب (---و مع، کس ح) امذ.

(مزاحاً) بوڑھا انگریز یا کرسٹان، دوغلا بوڑھا انگریز، مفلس انگریز، غریب بوڑھا عیسائی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مٹیا پھوس (رک) + صاحب (رک)].

--- پھُونس (---و مع، غنہ) صف.

نحیف، ضعیف، خستہ حال (مرد یا عورت) (ماخوذ: پلیٹس). [مٹیا + پھونس = پھوس].

--- ٹھس (---فت ٹھ) صف.

مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا، کاہل؛ سست؛ احدی؛ کام چور؛ کم زور، سست رفتار (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مٹیا + ٹھس (رک)].

--- سانپ (---غنہ) امذ.

مٹی کے رنگ کا سانپ، بھورے رنگ کا سانپ، وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مٹیا + سانپ (رک)].

--- مَحَل (---فت مج م، فت ح) امذ.

۱. دلی کے ایک محلے کا نام جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب شاہجہاں کے زمانے میں دلی کی تعمیر شروع ہوئی تو پہلے عارضی قیام کے لیے کچی مٹی کے مکانات اس جگہ بنوائے گئے تھے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. مٹی یا کچی مٹی کا بنا ہوا مکان؛ (مجازاً) قبر.

کنج لحد میں روئی مری بیکسی مجھے مٹیا محل کے گوشے میں کہرام ہوگیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۰).

اس کو پس فنا ہے یہ مٹیا محل نصیب دامن کو جس کے گرد سرِ راہ تھی گراں

(۱۹۲۱، مطلع انوار، ۸۲). ۳. (مجازاً) جسم خاکی. اقلیم کی شہزادی، اس مٹیا محل کو اپنی خواب گاہ نہ بنا، بیدار رہ. (۱۹۶۶، مولانا عبدالسلام نیازی، کاشف الاسرار، ۳۹). [مٹیا + محل (رک)].

--- میل کَرْنا محاورہ.

ملیامیٹ کرنا، نیست و نابود کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا.

کہو کیونکر منہ سے چڑھے یہ مثل کر دیا سب جہیز مٹیا میل

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۵۲۶). ہمکو کہیں کا نہ رکھا ظہیر، مٹیا میل کر دیا، اری بہن تجھے یہ کیا ہوگیا. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۳۶). اے لوحق گر پڑا تھا..... نئی چاندنی مٹیا میل کر کے رکھ دی. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۴۷).

مِٹْیا (کس م، سکن ٹ) امث.

مٹی کا چھوٹا برتن یا ہانڈی جس میں دودھ دہی اور گھی وغیرہ رکھا جائے. دسترخوان تخت پر رکھا، چٹنی چیں کے رکھ دی جس مٹیا میں گھی تھا تخت پر رکھ کر لوٹا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶ : ۱۰۹۸). فوجدار کو دیکھ کر ایک گاؤں والا مٹیا بھر کے دودھ لایا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱ : ۴۷). [مٹی (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مُٹْیا (ضم م، سکن ٹ) صف؛ = موٹیا.

سامان اُٹھانے والا، اسباب ڈھونے والا، مزدور، قلی (پلیٹس). [موٹیا (رک) کی تخفیف].

مَٹْیار (فت م، سکن ٹ) (الف) صف؛ امث نیز امذ.

۱. چکنی مٹی کی زمین جس میں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں، وہ زمین جس میں ریت نہ ہو اور اعلیٰ درجے کی ہو. جن کی مٹی چکنی اور کلوہین اور بچی گہری ہو..... ان کے نام یہ ہیں، ڈاکٹر، مٹیار، ڈھر. (۱۸۳۹، کھیت کرم، ۱). جس جگہ زمین مٹیار سفیدی مائل ہوتی ہے وہاں کے گھوڑوں کا عام رنگ نقرہ ہوتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱ : ۳۹). بعض زمینوں میں پانی زیادہ جذب ہوتا ہے جیسے عمدہ مٹیار زمین. (۱۸۹۱، کسان کی پہلی کتاب، ۳ : ۳۰). مٹیار زمین کی مٹی بھی چھتوں پر ڈالنے کے لیے اچھی ہوتی ہے. (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۶). سخت مٹیار زمین سے..... بڑی محنت..... سے کھیت تیار ہوتا ہے. (۱۹۳۰، مسائل عملی و تمدن، ۱۶۸). ۲. (پورب) گدلا، مکدر (فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. ۱. (کمہاری) وہ جگہ جہاں برتن بنانے کی مٹی تیار کی جائے (اپ و، ۳ : ۱۷). ۲. وہ لڑکی جس کا آغاز شباب ہو، دوشیزہ، کنواری لڑکی، نوجوان عورت.

مٹیار کی پپائی جگائے جب اس کے بھاگ تنور میں دہکنے لگے سرخ سرخ آگ

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۳۸). یہ تھا میرا پنجاب..... اور جس کی مٹیاروں کی چال میں گدھا کیکلی اور جھمر رہتے تھے. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۱۸). [مٹی (رک) + ار، لاحقۂ صفت].

مَٹْیارا/مَٹْیارَہ/مَٹْیاری (فت م، سکن ٹ / فت ر) صف، امذ نیز امث.

رک: مٹیار (الف) معنی نمبر ۱، چکنی مٹی کی زمین. اس زمین کو ہندوستان میں ڈیرا اور مٹیارہ اور بنگالے میں چکنی اور کالی مٹی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، دولت ہند، ۳۲). گاؤں کا ہے کو پورا تعلقہ کہنا چاہیے، ایک مسجد..... متعدد انارے کنویں، مٹیاری زمین. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۷ : ۹). [مٹی (رک) + ارا / ارہ / اری، لاحقۂ صفت].

مَٹْیال (فت م، سکن ٹ) (الف) امذ.

گڑھا جس میں سے مٹی کھودی جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. رک: مٹیالا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مٹی (رک) + ال، لاحقۂ ظرفیت نیز صفت].

مَٹْیالا (فت م، سکن ٹ)؛ - مٹیال.

۱. ملگجا، خاکستری، میلا، مٹی کے رنگ کا، مٹی جیسا، بھوسلا، بھورا، خاکی. دل سیاہ مٹیالا: جیسے: اوندھا کوزہ. (۱۸۶۷، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۳). آسمان پر مٹیالے بادل زمین پر مٹیالا پانی. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۴۵). نیلگوں صبح مٹیالے پردوں کی درز میں سے جھانکی چاندنی بیگم آنکھیں ملتی اٹھ بیٹھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۱۳). جگی پرت کے نیچے سے سڑی ہوئی کائی اور سیوار (ایک قسم کی گھاس) سے آلودہ کیچڑ اچھل کر پانی کو مٹیالا کر گیا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۰). ۲. مٹی کا بنا ہوا، مٹی کا؛ جیسے: گھر گھر مٹیالے چولھے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے، گل آلودہ، مٹی بھرا ہوا، مٹی میں لتھڑا ہوا (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. ایک قسم کا سانپ جس کا رنگ بھوسلا اور جلد پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں، مٹیار، مٹیالا، طویا، کھان..... اور نہ جانے کیا کیا نام بتاتے تھے. (۱۹۶۶، انجام، کراچی، ۲۱ مئی، ۴). [مٹی (رک) + الا، لاحقۂ صفت].

--- اُجالا امذ.
دھندلکا ، جھٹپٹا . دور ایک موڑ پر سفید چٹان کے پاس صبح صادق کے مٹیالے اجالے میں اسے تازو کا سایہ نظر آیا . (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۸۵).

--- پانی امذ.
مٹی ملا پانی یا مٹی کے رنگ کا پانی ، گدلا پانی . ان کی دیکھا دیکھی ساری ریل نے وہی مٹیالا پانی پیا ، مزے میں کوئی فرق نہیں تھا رنگ البتہ چائے کا تھا . (۱۹۶۰ ، ظلمت نیم روز ، ۱۵۴). دریا پر پہنچا تو اس کا مٹیالا پانی تاروں کا عکس لیے خلیج بنگال کی طرف خاموشی سے بہہ رہا تھا . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۲۰۲). پھر دیوار کے ساتھ ساتھ مٹیالے پانی سے لبالب راجباہ بہنے لگا . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۷).

--- پَن (---فت پ) امذ.
گدلا ہونا ، گدلا پن . آسمان کی نیلاہٹ میں مٹیالا پن نمایاں تھا اور چیلیں بڑے افسردہ سے تسلسل کے ساتھ چکر کاٹ رہی تھیں . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۱۸۰). [مٹیالا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- چِہْرَہ (---فت چ ، سک ہ ، فت ر) امذ.
مٹیالے رنگ کا چہرہ ، شکل جو مٹیالے رنگ کی ہو . جھائیوں دار سیاہی مائل مٹیالے چہرے پر پریم کی جوت جاگ پڑی . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۶۱). [مٹیالا + چہرہ (رک)].

--- رَنْگ (---فت ر ، غنہ) امذ ؛ صف.
مٹی کی سی رنگت ، گدلا پن . جب سے وہ قصبے کے ہائی اسکول میں آئی تھی ، مٹیالے رنگ کی ایک ساڑی میں ملبوس رہتی . (۱۹۴۴ ، سیلاب و گرداب ، ۱۴۵). دھول سے اٹی ہوئی مٹیالے رنگ کی شکستہ پڑیاں . (۱۹۸۸ ، تجسم زیرلب ، ۸۰). [مٹیالا + رنگ (رک)].

مَٹْیالی (فت م ، سک ٹ) صف مث.
مٹیالا (رک) کی تانیث ، مٹی کے رنگ کی ، مٹی جیسی . سامنے حد نظر تک ہموار زمین پھیلی ہوئی تھی جس پر گھاس سردی سے جھلس کر مٹیالی بن گئی تھی . (۱۹۶۰ ، ظلمت نیم روز ، ۳۰۷). دور گیس کی مٹیالی روشنی میں لرزتے سائے اپنے پیاروں کی خیر خبر لینے آئے تھے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۹). [مٹیالا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- رَنْگَت (---فت ر ، غنہ ، فت گ) صف ؛ امث.
رک ، مٹیالا رنگ . لنگور اتنے ہم رنگ ہیں کہ پہلی نظر میں ان کے وجود کا احساس ہی نہیں ہوتا ، مٹیالی رنگت . (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۹). [مٹیالی + رنگت (رک)].

مَٹْیالے (فت م ، سک ٹ) امذ ؛ ج.
مٹیالا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . زیبرے ... کی یہ دھاریاں نہ ہوں تو یہ خچروں اور گھوڑوں کی طرح مٹیالے اور غیر دلچسپ نظر آنے لگیں . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۱۹۱). اُن کے مٹیالے ، میلے اور پھیکے ..... رنگ مزدور طبقے کی بے رنگ و آب دنیا کا اشارہ ہیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۱).

--- بال امذ ؛ ج.
مٹی کے رنگ کے بال ، میلے بال . کلائیوں پر موٹے موٹے مٹیالے بال لپٹے رہتے تھے . (۱۹۴۴ ، طلوع و غروب ، ۸۱). اس کے الجھے ہوئے مٹیالے بال اوس میں بھیگتے جا رہے ہیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۴۸). [مٹیالے + بال (رک)].

مَٹْیانا (فت م ، کس ٹ) ف م.
آنکھ جھپکانا ، سہنا (ہندی اردو لغت) . [غالباً ، مٹکانا (رک) کا بگاڑ].

مَٹْیانا (فت م ، سک ٹ) (الف) ف ل.
۱. سن کر ٹال جانا ، مکر اپن کرنا ؛ اغماض کرنا ، سون کھینچنا ، چپ باندھنا ؛ چراغ گل ہو جانا ، بجھ جانا ، بجھنا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. مٹی ہو جانا ؛ برابر ہونا ، ہموار ہو جانا (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات) . ۳. سہنا ، جھیلنا ، برداشت کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) ف م . مٹی سے ملنا یا صاف کرنا ؛ مٹی کا پلاستر کرنا ؛ مٹی چھڑکنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مٹی (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

مَٹْیاو (فت م ، کس ی نیز سک ٹ) امذ.
چشم پوشی ، درگزر ، اغماض (ماخوذ : پلیٹس) . [مٹیانا (رک) کا حاصل مصدر].

مَٹْیاوْنا (فت م ، کس ی نیز سک ٹ ، سک و) ف م.
رک : مٹیانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مٹیانا (رک) کا قدیم املا].

مَٹیلا (فت م ، ی مع) صف.
۱. رک : مٹیالا . رنگ لید کا مٹیلا ہونا معدے میں مٹی پہنچنے کی علامت ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۲). ملک کی خوبی اور سرسبزی و شادابی اور مٹیلے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کی بلندی اور پستی اور سرونما اور گھنی دار درختوں کی سرسبزی اور خوبصورتی ... دل کو لبھائے لیتی تھی . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۹). اس مٹیلے پتھریلے بیابان سے جس کا نام قزل قم (یعنی ریگستان سرخ) ... تیمور کا گزر ہوا . (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۵۳). دانہ بھی تھوڑا سا کھا لیتا ، سائیس کو بھی سواری نہ کرنے دی نہ مالش اور نہلانے کی اجازت دی ، رنگ مٹیلا اور کھال ہڈیوں سے جدا لگی سی ! . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۱). ۲. مٹی کا بنا ہوا ؛ بیکار ، نکما ، سست ، کاہل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مٹی + ا ، لاحقۂ صفت].

مَٹھ (۱) (فت م) امذ.
۱. ہندو فقیروں کی جھونپڑی ، کٹیا ، گسائیوں کے رہنے کا گھر ، جوگیوں اور سادھوؤں کا ٹھکانا .

ہجر کی مٹھ میں تصور اس غزالی چشم عشق کے بیراگیوں کو مرگ چھالا ہو گیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۱). اب خدا چاہے تو گسائیں اپنے مٹھ سے نکلیں گے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۶). افسوس کہ فلک خاور کے مٹھ سے نکل کر میدان چرخ میں آیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۱۷). ۲. (i) دھرم شالا ، بت خانہ ، مندر ، عبادت گاہ ، خانقاہ .

کتنا بھا چیر کا چیر کر بجا کر آہ کی سینگی
مجھ بانے کوں مٹھ بٹھا لیا ہے جگ نے جنگم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۱۳۰).

سرادیپ کے راج تجکو دکھاؤں ہری دوار کے مٹھ کی پوجا کراؤں

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۲۷). ایک سمت بھوانی کا مٹھ ، تلسی کا پیڑ . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۳). جابجا ان کے عزیزوں نے مٹھ بنا دیے ہر سال وہاں میلہ ہوتا ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۱۶).

یہ بودھ کا مٹھ اگر ویران ہو جائے عجب کیا ہے
لڑائی کا جسے سب دیوتا کہتے ہیں "اندھا" ہے

(۱۹۲۷ ، شعر انقلاب ، ۳۲). ان کے مٹھوں اور مندروں کو ہندو راجاؤں نے بڑی بڑی جاگیریں اور معاشیں دے رکھی ہیں . (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۳۳). (ii) مذہبی مدرسہ ، دینی درس گاہ ، پاٹ شالا .

ہم فقیر مرشد کہیں تم ملا استاد دونوں کا منھ ایک ہے موئی سمجھے یاد
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۲). پرانی کتابوں کی جستجو میں وہ سارے منٹھوں میں گیا جو ..... چھ
سو سال قبل یہاں شنکر اچاریہ کے چیلوں نے قائم کیے تھے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۳۶).
[س : मठ].

--- دھاری امذ.
مہنت، جوگی، تپسّی، بیراگی: زاہد، سجادہ نشین، قلندر (ماخوذ: پلیٹس: فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات). [منھ + رک: دھاری (۲)].

مَٹھ (۲) (فت م) صف.
ساکت: سست، کاہل، ٹھس. یہ غریب جب کچھ سیکھنے سمجھنے کا معاملہ ہوتا ہے، تب بھی ایسی ہی غیر متحرک اور منھ ثابت ہوتی ہیں. (۱۹۳۲، ریاست (ترجمہ)، ۳۹۰). [رک: مٹھا (۲) جس کی یہ تخفیف ہے].

مَٹھ (۳) (فت م) امذ.
بڑا مٹکا: نیل کا حوض (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ماٹھ (رک) کا مخفف].

--- مارا جانا ف مر: محاورہ.
نیل کا حوض خراب ہو جانا: بگڑ جانا: ستیاناس ہو جانا (فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات).

--- مارْ دینا/مارْنا محاورہ.
خراب کر دینا، بگاڑنا، ستیاناس کرنا، تباہ و برباد کرنا.
بچپن یوں ہی گزرا سارا لاڈ نے بچی کا منھ مارا
(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خندان، ۲۷۱). اللہ سود کا منھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشو و نما دیتا ہے. (۱۹۶۱، سود، ۳۵).

وِٹّھ (کس م) (الف) صف.
رک: میٹھا: مرکبات میں مستعمل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. میٹھا لیموں نیز اس کا درخت. اس نحیہ میں اشجار مفصلہ ذیل ہیں، شریفہ (شریفہ) ..... منھ و سنگترہ. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۲۲۹). [میٹھا (رک) کی تخفیف].

--- بول (--- و ج) صف.
جس کی بولی میٹھی اور دل کش ہو، شیریں گفتار.
دیکھا ایک بینا کوں منھ بول خوب اوسے بھی لیا ہور دیا مول خوب
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴).
اچنبک دو منھ بول راتوں سندر مگر حور کے لب تے کھایا شکر
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۳۲). [منھ + بول (رک)].

--- بولا (--- و ج) صف مذ.
میٹھی باتیں کرنے والا: منھ بولنا (فرہنگ آصفیہ). [منھ + بول (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

--- بولْنا (--- و ج، سک ل) صف مذ (مث: منھ بولنی).
میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا، شیریں کلام، خوش اخلاق.
مری منھ بولنی جیتھائی سوں پیالا پلاتی ہے ہماری رات کا اپنی تیں سیانے دکھاتی ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷۷). جہاں بانک تہاں بھکیا، جہاں گورس تہاں گھورا، جہاں راجا منھ بولنا، وہاں بہیں گھنیرے لوگ. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۳۸۴). جہاں راجہ منھ بولنا وہاں جہیں گھنیرے لوگ: جہاں حاکم خوش اخلاق ہو وہاں آبادی زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۸۶، جامع الامثال، ۱۶۰). [منھ + بول (رک) + نا، لاحقۂ صفت].

--- لونا (--- و ج) صف: - منھلونا.
جس میں سلونے پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو، شیریں اور نمکین: کم نمک، پھیکا. ذرا نمک زیادہ ہو گیا یا منھلونا رہ گیا بس اسی روز جانو کہ گھر میں فاقہ ہوا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۵۱). راتوں کو میٹھی منھلونی کہانیاں سنیں. (۱۹۳۵، وزیر حسن، چاند بی بی، ۱۲۷). [منھ + لون (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

مُٹّھ (ضم م) امذ.
۱. موٹھ جو لاٹھی وغیرہ کے اوپر والے سرے پر ہوتی ہے، دستہ، قبضہ: گرفت.
یہ درمیانی وہاں بے دریغ ٹوٹے منھ میں تھی ہات میں اس کی تیغ
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۹۸). ہاتھ میں ایک لمبی چھڑی منھ سنہری چمکتی ہوئی. (۱۹۶۴، شیشے کی دیوار، ۳۹). چھڑی پر چاندی کی منھ تھی چھڑی کیا تھی متاع دولت تھی. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۰۴). ۲. کٹی، ٹیلا وغیرہ. خود کو مٹ بھر اونچی ہیلی کی منھ پر نہیں بلکہ کسی مسند پر بیٹھا ہوا محسوس کرنے لگے. (۱۹۹۴، نی ست، ۴۵). ۳. مٹھی، مٹھا، گڈی: جو مٹھی بھر کی ہو. ایک منھ نوٹوں کا مگر وہ موم جامہ کیا ہوا تھا. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۲۱۹).
"بھائی ہم تھوڑا سا ساگ لے لیں؟"
"آہو... پر ایک منھ لینا."
(۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۳۳). ۴. مکا، گھونسا (فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات). ۵. مٹھی، مشت پنجہ، چنگل (جامع اللغات). ۶. (پنجاب) منھولا، جلق، ہتھرس، مشت زنی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات). [موٹھ (رک) کا مخفف].

--- بھیر (--- ی ج) امث.
رک: منھ بھیڑ، جو زیادہ رائج ہے.
بگولے اٹھ چلے تھے اور نہ تھی کچھ دیر آندھی میں
کہ ہم سے یار سے آ ہو گئی منھ بھیر آندھی میں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۴۴). یہ شیش محل پہونچنے بھی نہ پایا تھا کہ راستے میں منھ بھیر ہوئی. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۱۳). [منھ بھیڑ (رک) کا قدیم املا].

--- بھیڑ (--- یٰ ج) امث.
۱. آمنا، سامنا: مقابلہ، جھڑپ، دوبدو لڑائی.
کٹ کر گریں کے راہ میں مشتاق ظلم سے منھ بھیڑ اگر ہو گئی اس تیغ بکف سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۳۹).
کیا زلف یار سے کہیں منھ بھیڑ ہو گئی ڈھیلے ہیں جو یہ موج نسیم سحر کے بل
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۱۲). موضع بامراہ میں دونوں لشکروں کی منھ بھیڑ ہوئی. (۱۹۰۷، اجتہاد (ضمیمہ) ۱: ۲). ایک طرف جاپانی فوج سے منھ بھیڑ تھی. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۰۶).
۲. اتفاقیہ ملاقات، سرِراہ ملاقات. واللہ جب کہیں منھ بھیڑ ہو جاتی ہے تو بے تحاشا منہ چوم لینے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۱۴۳). انھوں نے اپنی تعلیم کا حال لکھا ہے کہ کیوں کر اتفاق سے راستے میں میر جعفر سے منھ بھیڑ ہوئی. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). [منھ + بھیڑ (بھیٹ (رک) کا بگاڑ)].

... بھیڑ ہونا ف مر؛ محاورہ.

آمنا سامنا ہونا ، سر راہ ملاقات ہونا ، مقابل ہونا . دونوں فوجوں میں منھ بھیڑ ہو گئی . (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۱۸۱) . تیرے رب کی طرف سے تو ضرور ہو جاتی منھ بھیڑ . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۳۸).

... مارنا محاورہ.

جلق لگانا ، مٹھولے مارنا ، ہتھرس کرنا . از انجملہ ایک جلق یعنی (منھ مارنا) کے سبب سے آدمی اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے . (۱۹۶۰ ، استاد جراحی ، ۴۹).

... مَرْد (... فت م ، سک ر) امذ ؛ صف.

۱. مضبوط آدمی ، قوی ہیکل شخص ، طاقتور شخص ؛ (مجازاً) ڈاکو ، لٹیرا ، جلاد ؛ زبردستی چھین لینے والا . گنگا کے کنارے پر ابتداء سے انتہا تک بیشتر منھ مرد ، چور ، مفسد ، راہ زن بستے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۳) . ۲. جھگڑا ، زور آور ؛ سخت ، کڑا (فرہنگ آصفیہ) . ۳. بدمعاش ، شہدا (پلیٹس) . [منھ + مرد (رک)].

... مَرْدی (... فت م ، سک ر) امث.

زور آوری ، زبردستی ، سینہ زوری ؛ جبر و تعدی ، ظلم و ستم ؛ تندی ، تختی ؛ اندھیر ، غضب (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . اف : کرنا . [منھ مرد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَٹّھا(۱) (فت م ، شد ٹھ نیز بلا شد) امذ.

پتلا دہی جو مسکہ نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے ، چھاچھ ، مکھن نکالا ہوا پتلا دہی ، بلویا ہوا پتلا دہی . مٹھے میں پکایا چاول اور مٹھے (دہی) میں بھیگے ہوئے بڑے کھانے میں مثل مکھن کے مزہ دیتے ہیں . (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۲۰۱)).

غرض مٹھا معلم کو پلایا — طبیعت اس سے ٹھہری ہوش آیا

(۱۸۶۴ ، طلسم شاہاں ، ۴۹) . دودھ سے ملائی اور گھی کو نکال کر مٹھے کو الگ کر دیتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۷) . عرب کے ایک ظریف نے اپنے بھائی سے اس بات پر شرط کی کہ مٹھا (چھاچھ) پیو اور کھنگارو نہیں تو اتنے درہم دوں گا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۰ : ۱۰) مکھن نکالا جاتا اور مٹھا پینے کے لیے الگ کر لیا جاتا . (۱۹۹۴ ، میری نظر میں ، ۳۰۰) . [س : مٹھّن मथन یا مرشٹ + کم मृष्ट + कं].

مَٹّھا(۲) (فت م ، شد ٹھ) صف مذ (مث : مٹھی).

۱. سست ، کاہل ، لدھڑ ، ڈھیلا ؛ گھنّا . لڑکا چڑچڑا ، بدمزاج ، مٹھا اور گھنا ہو جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، حرزِ اطفال ، ۶۶) . دوسری طرف سست ، ارادے کے مٹھے ، کچ دلے ..... ہندوستانی ساتھی . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۱ : ۳) . وہ تو اتفاق سے طبیعت کے کسی قدر مٹھے تھے ، حسن و عشق کی ساری لذتیں صرف آنکھوں تک محدود تھیں . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۱۴) . ۲. کند ذہن ، غبی ، موٹی سمجھ کا . ڈھائی تین برس کی عمر میں تو مٹھے لدھڑ کند ذہن تک ..... چہکنے لگتے ہیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۲) . بہت سونے سے انسان کاہل اور ذہن مٹھا اور کند ہو جاتا ہے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۳۶) . بات یہ ہے کہ بولی (راجن) تو بالکل ٹھس مٹھا نکل گیا تھا . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۶۱) . ۳. کند دھار کا ، کھٹل ، بھترا ، گھسا ہوا .

سخت جانوں پر وہ خنجر چل کے مٹھا ہو گیا
جان شیریں دیجیے کیا جی ہی کھٹا ہو گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۲۷) . ۴. (i) وہ گھوڑا جو تیز نہ چلے ، سست رفتار گھوڑا . حضرت صلعم ابو طلحہ کے گھوڑے پر جو بڑا مٹھا تھا ، سوار ہو کر خبر لینے کو تشریف لے گئے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۳۸) . شیخ بہاؤالدین کا گھوڑا کیسا مٹھا ہے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۳۰) . مٹھا شخص بات کو پی جانے والا ، جلد اثر قبول نہ کرنے والا سست قدم موٹی کھال والا آہستہ خرام سست چلنے مگر ٹھوکر نہ کھانے والا گھوڑا . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۷) . (ii) سست اور آہستہ چلنے والا جانور . ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے ، خوبیاں یہ ہیں کہ مستک بلند ہو ..... دم کا پورا مٹھا ہو . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵) . کسی نے جہالت کے مٹھے اونٹ پر ..... قدم رکھا . (۱۹۲۷ ، استبداد ، ۹۹) . [پ मिट्ठओ ، मट्ठओ].

... بَیل (... ی لین) امذ.

سست بیل ؛ (مجازاً) کاہل اور نکما آدمی . میں تو بس چکنا گھڑا اور مٹھا بیل ہوں . (۱۹۵۷ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۶۳) . [مٹھا + بیل (رک)].

... پَن (... فت پ) امذ.

غبی ہونا ، کند ذہنی ، سستی ، کاہلی ؛ گھنا پن . یہ تیرا مٹھا پن اللہ رے عورت تیری شرارت ، کان پر جوں نہیں چلتی ، منہ سے ہوں نہیں نکلتی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۶) . [مٹھا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

مِٹّھا (کس م ، شد ٹھ) . (الف) صف.

میٹھا ، شیریں.

تھی لعاب اُس شاہ کا کرتا اثر — کھارے پانی کو مٹھا نبات سا

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۰) . کھانا پلاؤ یا مٹھے چاول یا نان گوشت ، حلوا کھیر پھول پھلاری اور پانی لا کر رکھتے ہیں اور دو ملا فاتحہ کے لیے مقرر ہوتے ہیں . (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۷۳) . (ب) امذ . مٹھا لیموں . اس زمانے میں موصوف کے وطن سے بڑی کثرت سے مٹھے موسمی اور مالٹے آئے . (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۸۹) . دنیا ایک مٹھا ہے ایک گنا ہے جتنا دباؤ گے اتنا ہی میٹھا میٹھا رس نکلے گا . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۵۳) . [میٹھا (رک) کا محرف].

مُٹّھا (ضم م ، شد ٹھ) امذ.

۱. جو ایک مٹھی میں آ جائے ، جو مٹھی میں بھرا ہوا ہو ، لپ ، مٹھی . مٹھا روپیوں کا برابر چل رہا ہے لٹیرے لوٹ رہے ہیں . (۱۸۹۳ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۰) . مٹھائی کا ایک مٹھا اٹھا ہی لیا حلوائی نے لپک کے چھیننا چاہا ، آپ جھٹ نکل گئے . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۳۸) . ۲. (i) گٹھا ، گڈی ، پشتارہ ، پلندہ . پکڑ اپنے ہاتھوں میں سینکوں کا مٹھا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۳۹) . منشی نے ایک مٹھا کاغذوں کا کھول کر ..... جرائم کی فہرست پڑھنا شروع کی . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۴۰۶) . گجّوں کے بدلے سرکنڈو کے موٹے موٹے مٹھے بان سے باندھ کر برابر برابر ڈالے گئے ہیں . (۱۹۰۸ ، مخزن ، لاہور ، مئی ، ۵۳) . براہ کرم آپ تین بجے تک اپنی اصطلاحات (پیشہ وراں) کے مٹھے لے کر یہاں آ جائیے . (۱۹۳۵ ، خطوط عبدالحق ، مرتبۂ اکبر الدین صدیقی ، ۲) . کاغذوں کا مٹھا بغل میں ، ہاتھ میں چپل ، کان میں قلم . (۱۹۴۳ ، نواب صاحب کی ڈائری ، ۳۵) . (ii) بنڈل ؛ گچھا . چوڑی والی کہتی بیگم آپ کے لیے تو میں لاکھ کی نفیس چوڑیاں لائی ہوں یہ مٹھا دیکھیے . (۱۹۶۴ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶).

جیسے ، ابھی ابھی جب بٹے بٹے سے رسوں کے یہ مٹھے
کھل کر بکھریں گے تو اژدر بن جائیں گے

(۱۹۶۹ ، کلیات مجید امجد ، ۳۸۳) . (iii) (پٹواری) ڈھولی کا آدھا یعنی ایک سو پان کی جنس (اپ و ، ۳ : ۱۱۸) . ۳. قبضہ ، دستہ ، موٹھ ، گرفت . سنگ مرمر کا تہ خانہ ہے جس میں حسن کی ٹنیاں جڑی ہیں مٹھوں پر اطلس کی پٹیاں بندھی ہیں . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۱).

۴. ندافوں (دھنیوں) کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دھنتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۵. کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان بازوؤں پر فربہی دکھانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے لیے باندھتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۶. (کاشت کاری) ہل کا وہ حصہ جس جگہ سے اسے پکڑے رہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۷. (باجا سازی) ستار کی ڈانڈ کا اوپر کا خوشنما بنا ہوا سرا جس میں باج کی کھونٹیاں لگی ہوتی ہیں (اپ و ، ۳ : ۱۶۶). ۸. (گورکنی) لاش کے اوپر لپٹی ہوئی چادروں کے سروں کا بند جو سر اور پیر کی طرف دھجی سے باندھ دیا جاتا ہے . چادر کو کافور میں بسا کر سر سے پیر تک اس میں لپیٹ دیا جائے گا اور دونوں طرف کے مٹھے باندھ دیے جائیں گے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۴). ۹. (چھتری سازی) چھتری کی تانوں کے سرے پھنسا کر بندش کرنے کی شام (آہنی حلقہ) (اپ و ، ۱ : ۷). [مٹھ (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

مَٹھار (۱) (فت م) امث.

ا. ٹھہر ٹھہر کر یا مزے لے لے کر باتیں کرنے کا انداز ؛ (مجازاً) ترنم.

وہ راگ چڑیوں کے ان کی مٹھاس اور مٹھار
چہک سے جن کی سبق لیں ہزار موسیقار

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۹۳). ۲. آواز ، جھنکار . رات کے ہر حصے میں بجلی مٹھار پر مچھلی کی طرح تڑپ کر بستر سے نکل آتی . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۳). [مٹھارنا (رک) سے ماخوذ].

--- مَٹھار کَر/کے م ف.

حکمت کے ساتھ ، مزے لے لے کر . امیرزادی شہزادی ہو ، شہزادیوں کی دادی ہو ، چبا چبا کر باتیں بناؤ ، مٹھار مٹھار کر برا سناؤ . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۵). پھر ذرا مٹھار کر کہا . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۶۱).

--- مَٹھار کَر باتیں کَرْنا محاورہ.

ا. چبا چبا کر باتیں کرنا ، مزے لے لے کر باتیں کرنا . مولوی صاحب ایک آنے کی جلیبیاں لیکر گھر میں گھسے ، آتے ہی بچیوں کو بلایا ..... اس کے بعد مٹھار مٹھار کر باتیں کرتے رہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۹). وہ موقعے کی تلاش میں مٹھار مٹھار کر وحیدہ سے باتیں کرتا رہا تھا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۸۷). ۲. حکمت کے ساتھ بولنا (فرہنگ آصفیہ).

مَٹھار (۲) (فت م) امذ.

(ظروف سازی) برتن کی سطح پر گہرائی کا نشان جو ہتوڑے کی ضرب سے پڑ جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۳۱). [مقامی].

مَٹھارْنا (فت م ، سک ر) ف ل.

ا. چبا چبا کر بات کرنا . نہایت ہلکی آواز میں مٹھار کر آمد کی اطلاع اور داخلے کی اجازت بجائے زبان کے حلق سے طلب کرنا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۰). ۲. (i) باتیں بنا کر بے وقوف بنانا ، بناوٹی باتوں میں لگانا ، بہلانا ، پھسلانا . میری کے ساتھ بی نازو صاحب بصد ناز چلیں تو راستے میں میری نے مٹھارنا شروع کیا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۳۱). اپنے حساب ان دونوں کو مٹھار رہی تھی . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۹). میں ..... وادِ سخن کا بھوکا نہیں ہوں کہ لوگوں کو مٹھار کر چمکار کر اپنے ڈھب پر لاؤں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۳۹). (ii) مزے لے لے کر باتیں کرنا ، بنا بنا کر باتیں کرنا ، باتیں بگھارنا . جب میں باہر سے آتی ہوں تو وہ بابا کے پاس باورچی خانہ میں پیڑھے پر بیٹھی باتیں مٹھارتی ہوتی ملتی ہیں . (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۷۱). ۳. گول کرنا ، مدور بنانا : لیس پیدا کرنا ، آٹے کو لوچ دینا ، گلی دینا ، مقفا : پھیلانا ، چوڑا کرنا ، وسعت دینا ، فراخ کرنا : کور دبانا ، کور یا دھار مارنا ، کند کرنا ، بتر اکرنا : شرح کرنا ، تفسیر کرنا ، مفصل بیان کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۴. (ظروف سازی) برتن کی سطح کو ہتوڑے کی ضرب سے حسب ضرورت موزوں یعنی سڈول بنانا (اپ و ، ۳ : ۳۱). [مٹھار + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

مِٹھاس (کس م) امث.

ا. شیرینی ، حلاوت ، میٹھا مزہ ، میٹھا پن (کھٹاس کا نقیض) : اچھا تاثر.

مذاق شوق کوں دے ہے مٹھاس اس کی مزہ داری
تمام عالم کے خوباں بیچ خوبانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸). مٹھاس شہد کی لذت دنیا کے مانند ہے . (۱۸۰۳ ، خرد افروز ، ۴۳).

صفائی اور مٹھاس اوس میں عجب ہے
سخن او سر بسر مقبول رب ہے

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۳). کھانے والے ذرا سی شکر بھی قورمے میں شامل کر دیتے ہیں کہ کھٹاس میں قدرے مٹھاس بھی معلوم ہو . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۳۱). یہ عکس اس شخص کا تھا جس کا دل جذبات محبت سے مملو تھا اور جس کی باتوں میں مٹھاس تھی . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۶۹) اس طرح یہ کم از کم بولتے تو رہیں گے اور محفل مٹھاس میں کھوئی رہے گی . (۱۹۹۸ ، عبارت ، حیدرآباد ، جنوری ، جون ، ۸۷). ۲. مٹھائی . ڈاکٹر کار جو ابھی تک مٹھاس کھا رہا تھا طشتری جلدی سے میز پر رکھ کر کہنے لگا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۹۹). [مٹھ (رک) + اس ، لاحقۂ کیفیت].

--- پائی جانا ف مر ؛ محاورہ.

شیرنی یا میٹھا پن ہونا ، مٹھاس ہونا . اس میں بہت مٹھاس پائی جاتی ہے . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۶۸).

--- گھلنا ف مر ؛ محاورہ.

سکون و اطمینان ہونا . سارے گاؤں کی نیندوں میں مٹھاس گھل جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۱۶۳).

--- گھولنا ف مر ؛ محاورہ.

اچھا تاثر دینا یا پیدا کرنا . اگر آپ میں ذرا بھی مروت ہے تو تنقید میں خاقانیت کا مٹھاس گھولیے . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۵۷). پیچھے سے جولا کی آواز کانوں میں مٹھاس گھول گئی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷۳).

مِٹھالا (کس م) امذ.

(کاشت کاری) زمین کی قدرتی نمی جو پیداوار کے لیے بہت مفید ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [مٹھ (رک) + الا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

مِٹھائی (۱) (کس م) امث.

ا. مقررہ طریقوں سے آٹے یا میدے اور چینی دودھ وغیرہ سے بنائی ہوئی میٹھی اشیا جو عموماً حلوائی بناتے ہیں ، شیرینی ؛ جیسے : لڈو ، پیڑا ، جلیبی اور گلاب جامن وغیرہ نیز میٹھی چیز.

گزر ہے تجھ طرف ہر بوالہوس کا ہوا دھاوا مٹھائی پر مگس کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱). کئی ہزار من کے شیر برنج اور کھجوریں اور کئی ہزار من ..... اور مٹھائیاں ..... تیار کروا کے موافق حکم کے محل میں بھیجے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۴۴).

مٹھائی کھائی تو شکر لب شیریں کیا پیدا
پیا پانی تو دی ہم نے دعا چاہِ زنخداں کو

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۶). حلوائیوں کی دکانوں پر پوریاں، کچوریاں، حلوے، مٹھائیاں کیسی پٹی پڑی ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۱). اس مرتبہ خالی ہاتھ نہیں آئے مٹھائی کا ڈبہ، میری بیوی کے لیے عطر کی شیشی احمد حسین دلدار حسین کا پان کا زردہ (تمباکو) لے کر آئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۹). ۲. مٹھاس، میٹھا پن.

ابرو کی چین دور کر آخر ستو گے تم یہ ترشی ایک روز مٹھائی ہو جاوے گی

(؟، میر صابر (از پنجاب میں اردو، ۲۶۶). ۳. گڑ، قند سیاہ، راب، مٹکے کا گڑ، پتلا گڑ (فرہنگ آصفیہ). ۴. (مجازاً) انعام، شکرانے کی نذر.

تم مٹھائی کے طور سے بچھ لو اور یہ میری کنیز مجھ کو دو

(۱۸۳۵، رنگین، گلدستۂ رنگین، ۲۹۹). [میٹھ (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.

شادی کی تقریب کے سلسلے میں لڑکے والوں کی طرف سے لڑکی والوں کے یہاں مٹھائی بھیجنا. تمھیں اب تک یہ بھی نہیں معلوم کہ لڑکے والوں کی طرف سے مٹھائی آتی ہے اور لڑکی والوں کی طرف سے ترکاری، ہر غریب و رئیس کے یہاں یہ رسم جاری ہے. (۱۹۷۸، مہذب اللغات، ۱۱: ۴۳۰).

--- بانٹنا محاورہ.

کسی منت کے پورا ہونے یا کوئی اچھا کام ہونے کے موقعے پر شیرینی تقسیم کرنا.

روح فرہاد بھی خوش ہو کے مٹھائی بانٹے گر سنے تجھ لب شیریں سی گالی اے شوخ

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲۳۹).

--- بٹنا محاورہ.

شیرینی تقسیم ہونا؛ نعمت ملنا، فائدہ ہونا (نفی کے ساتھ بھی مستعمل).

بوسے کا اس لب شیریں کے زباں نام نہ لے
جان جاتی ہے مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۵).

--- چڑھانا محاورہ.

قبروں اور مزاروں پر مٹھائی نذر کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- چڑھنا محاورہ.

مٹھائی چڑھانا (رک) کا لازم.

زیارت گاہِ عالم ہے ہمارا وادیِ وحشت
پس مردن مٹھائی چڑھتی ہے طوق و سلاسل پر

(۱۸۹۴، شعور (نور اللغات)).

--- سے منہ بھر دینا محاورہ.

دل خوش کر دینا، کسی کام کے ہو جانے پر خوشی میں کسی کو مٹھائی کھلانا، (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- فروش (--- فت ف، و ج) صف.

مٹھائی بیچنے والا، مٹھائی والا، حلوائی. اس پیکٹ کو ایک پیشہ ور مٹھائی فروش کی سی چابک دستی سے باندھا تھا. (۱۹۳۵، کھویا ہوا افق، ۱۳۱). [مٹھائی + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

--- کی ڈلی امث.

شیرینی کا ٹکڑا، مٹھائی کا تیار جز.

تیل پانی کے اچھے اچھے اچار رکھ دیں ڈلیاں مٹھائی کی دو چار

(۱۸۸۱، منیر شکوہ آبادی (نور اللغات)).

--- کھٹائی (--- فت کھ) امث.

میٹھی میٹھی چیزیں؛ مراد: کھانے کی چیزیں. ہر فصل کی ترکاری مٹھائی کھٹائی کی قسم میں وہ کون سی شے تھی جو چھوٹ جاتی ہو. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۳). [مٹھائی + کھٹائی (رک)].

--- کھلانا ف مر؛ محاورہ.

کسی خوشی کے موقعے پر مٹھائی بانٹنا. دوست قورمے کا ہاتھ لاؤ مٹھائی کھلاؤ! ..... جیسا دنیا جہان کا قاعدہ ہے. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۸۵).

--- کھلوانا ف مر؛ محاورہ.

کسی بات پر خوش ہو کے کسی کو مٹھائی کھلانا، کسی کا کامیابی پر مٹھائی کھلوانا یا بانٹنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- گپ چپ (--- ضم گ، ج) امث.

رک: گپ چپ کی مٹھائی، ایک قسم کی مٹھائی جو منھ میں رکھتے ہی گھل جاتی ہے.

شیریں تر از مٹھائی گپ چپ ہے اس کی بات
جو اوس لباں کے بوسۂ خط کوں کہے نبات

(۱۷۱۸، آبرو، د، ۱۱۳). [مٹھائی + گپ چپ (رک)].

--- گر (--- فت گ) صف.

مٹھائی بنانے والا، مٹھائی والا، حلوائی.

ہوئی سب کو معلوم صنعت گری مٹھائی گروں کی ہنر پروری

(۱۸۶۰، انیسہ، گلشن مہوشاں، ۱۰). [مٹھائی + گر، لاحقۂ فاعلی].

--- والا صف؛ امذ.

مٹھائی بیچنے والا، حلوائی، مٹھائی فروش. ساتھ ہی ایک مٹھائی والے کی دکان کا پتہ دے کر کہا. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۳۶). [مٹھائی + والا، لاحقۂ فاعلی].

--- وٹھائی (--- کس و) امث.

مٹھائی اور دیگر لوازمات وغیرہ. ایک دن انھوں نے گوداوری سے ڈرتے ڈرتے کہا کیا آج کل گھر میں ناشتے کے لیے مٹھائی وٹھائی نہیں آتی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۵۳). [مٹھائی + وٹھائی (تابع مہمل)].

مِٹھائی (۲) (کس نیز فت م) امث.

(معماری) پتھر کی سطح کو ہموار کرنے کے بعد صاف کرنے، چکنانے، کھردرا پن نکالنے کا عمل، مانجنا (ماخوذ: اپ و، ۱: ۷۴). [مانجنا (رک) کا حاصل مصدر].

مُٹھ بھیڑ (ضم م ، سک ٹھ ، ی مج) امث .
رک : مٹھ کے تحت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

مِٹھرا (کس م ، سک ٹھ) صف (قدیم) .
(پیار سے) میٹھا ، پیارا .

میرے مٹھ وہ مٹھرا بولے — سوئی آپیں آپ کہاوے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۴۳) . [مٹھ (میٹھا (رک) کی تخفیف) + را ، لاحقۂ تصغیر] .

مُٹھڑا (ضم م ، سک ٹھ) امذ .
رک : موٹھڑا (پلیٹس) . [موٹھڑا کی تخفیف] .

مَٹھری/مَٹھڑی (فت م ، سک ٹھ) امث .
نمکین خستہ تلی ہوئی ٹکیا ، ایک قسم کا سلونا سہال ، مٹھی . کھیور ، پاپڑ ، ہلیلی ..... مٹھری ..... اور بھانت بھانت کے بھوجن چن چن رکھ دیے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۳) . بیاہ شادیوں میں زنان خانہ میں لاکر پوری ، حلوا ، پکوڑیاں اور مٹھریاں وغیرہ بیچنا . (۱۹۳۳ ، احیاء ملت ، ۲۶) . میر صاحب نے کہا ، پیسٹری کیک ، نمک پارے ، دال سویاں ، مٹھریاں ، کچھ پستہ وغیرہ کی لوز . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۰) . اب میرا پیٹ میٹھے رسیلے سیب ، خستہ گھی کی مٹھریوں اور بسکٹوں سے خاصی حد تک بھر ہو چکا تھا اور چائے بھی بہت گرم اور اسٹرانگ تھی . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۵) . [مقامی] .

مُٹھری/مُٹھڑی (ضم م ، سک ٹھ) امث .
رک : گٹھڑی جس کا یہ تابع ہے . اپنی گٹھڑی ہور مٹھری ہور کا کلی لنگر مارگ پو آکر اپنے یار آشنا سوں آخری ملنا مل لیا ہور رستے میں چلدیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۹۵) . پرسوں وہ بدبخت گٹھڑی مٹھری کپڑوں کی لے کر خدا جانے کہاں کافور ہو گیا . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی ، ۳۴) کنیزیں گٹھری مٹھری باندھ رہی تھیں . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۳۳) . [گٹھڑی (رک) کا تابع] .

مُٹھریاں/مُٹھڑیاں (ضم م ، سک ٹھ) امث ؛ ج .
وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو فطری طور پر انتڑیوں میں دودھ کی گنجائش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں . بچے کو ہچکیاں آئیں تو کہتے ..... بوا ان کو مٹھریاں آ رہی ہیں . (۱۹۵۵ ، کتاب زندگی ، ۵۵۰) . اف : آنا . [مقامی] .

مِٹھڑی (کس م ، سک ٹھ) امث .
میٹھی خستہ تلی ہوئی ٹکیا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [میٹھی (رک) سے ماخوذ یا مٹھ (رک) + ڑی = ری ، لاحقۂ صفت] .

مَٹّھس (فت م ، شد ٹھ بفت) صف .
بہت سست ، کاہل مطلق . فیری کو آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہے مگر وہ مٹھس بیل کی طرح اپنی جگہ جمی رہی . (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۹۶) . [مٹھا (رک) کی تخفیف + ٹھس (رک)] .

مَٹّھل (فت م ، شد ٹھ بفت) صف .
نافہم ، بے تمیز ، کم عقل (جامع اللغات) . [مٹھا (بحذف ا) + ل ، لاحقۂ صفت] .

مِٹھلونا (کس م ، سک ٹھ ، و مج) صف مذ (مث : مٹھلونی) .
جس میں سلونا پن کی بجائے کچھ مٹھاس ہو ، کم نمک کا ، پھیکا ، سیٹھا .

کیا شکر ہے ترے نمک داں میں — مزہ بوسے کا آیا مٹھلونا

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۱۳۱) . سالن ہے تو مٹھلونا ہے پلاؤ ہے تو نمک کا رونا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۱۶) . مزعفر کے اثر سے جو دنیا میٹھی شکر اور پڑھتے ہوئے نمک سے مرکب ہو کے تیار ہوا تھا مٹھلونی ہو گئی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۱ : ۱۰) . [مٹھ (رک) + لون (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

مِٹّھن (کس م ، فت ٹھ) امث (قدیم) .
ہٹ ، ضد .

ہم نمانوں سیں یوں مٹھن مت کر — پیار کی بات مان صاحب رائے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۷) . [مقامی] .

مِٹّھو (کس م ، شد ٹھ ، و مج) امذ .
۱ . مٹھ بولا ، شیریں گفتار ؛ طوطا خصوصاً برصغیر کا طوطا جو خوب بولتا اور باتیں کرتا ہو .

میٹھی باتاں سوں رکھ اوس کا مٹھو ناؤں
رکھیا اوس ستوتی رہتی تھی جس ٹھاؤں

(۱۶۹۵ ، پھول بن ، ۵۰) . دو تین دفعہ تو مٹھو نے آواز بھی دی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۴) .

ایک دم کوئی میاں مٹھو بنے ممکن نہیں
وہ میاں پہلے تھے اس کے بعد مٹھو بن گئے

(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ ستمبر ، ۳) . پھر اس نے ایک بار طوطے کو آواز دی " مٹھو چوری کھاؤ گے " . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۱۰) . ۲ . (مجازاً) پیاری پیاری باتیں کرنے والا بچہ ، دل لبھانے والی باتیں کرنے والا معصوم بچہ (نور اللغات) . [پ : مٹھو ؛ मिट्ठू] .

--- میاں (--- کس م) امذ .
مٹھو کو پیار سے کہتے ہیں .

سکھاؤ بس قفس میں رکھ کے اپنی منقبت خوانی
میاں صیاد تم بالکل مجھے " مٹھو میاں " کر لو

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۲۰) . [مٹھو + میاں (رک)] .

--- میاں کی چُوری امث .
طوطے کی غذا ؛ مراد : ملائم چیز ، آسانی سے کھائی جانے والی شے .

ہرگز نہ اس کو سمجھو مٹھو میاں کی چوری — فرمان فتح پوری ، فرمان فتح پوری

(۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۳ : ۳۲۰) .

مِٹھو (کس م ، شد ٹھ ، و مج) امث .
بچے کا پیار ، بچے کا بوسہ ، مٹھی ، چوما ، چچھی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

مُٹھوارَہ (ضم م ، سک ٹھ ، فت ر) امذ .
کٹھا ، بنڈل ، گڈی . مولوی فخر الدین صاحب ..... میرے ملنے کو تشریف لائے ، کتابوں اور مسودات کا ڈھیر دیکھ کر ایک مٹھوارہ دیکھنے لگے . (۱۹۲۴ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۲۱۴) . [مٹھ (رک) + وارہ ، لاحقۂ صفت] .

مَٹھوت (فت م ، و لین) امذ .
۱ . بنگال میں ایک قسم کا زاید ٹیکس جو کاشت کاروں پر خاص اغراض سے یا خاص مواقع پر گورنمنٹ یا زمیندار یا افسر ضلع لگاتا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) . ۲ . عام محصول ، محصول (فی کس) ؛ چندہ (پلیٹس) . [مقامی] .

مَٹھور (فت م، و مع نیز لین) امث.

۱. (i) تیل یا رنگ وغیرہ رکھنے کا بڑا تغار یا حوض. ایک گیدڑ رات کو رنگریز کے گھر میں نیل کی مٹھور میں گر کر سیاہ ہوگیا تھا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۹). دھوبیوں اور رنگریزوں کی دیگیں ..... تیلیوں کی مٹھور ..... زمین کی بیع میں داخل نہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ) ۳، ۳۰: ۳۶). اب مہربانی فرما کر مٹھور میں سے روغن نکالنے کا عمل ملاحظہ فرمایئے. (۱۹۷۸، محمد حسن عسکری، موبی ڈک (ترجمہ)، ۳۰۳). (ii) شراب کا لمبا خم.

الفت میں دل امنڈتے ہی سرتن سے اڑ گیا　　　سر پوش جوش سے نہ ٹھہرا مٹھور پر

(۱۸۴۴، تسیم لکھنوی، د، ۱۷). (iii) (آب کاری) شراب بنانے کا گھڑا (اپ و، ۷: ۹۴). ۲. اناج رکھنے کا بڑا لمبا سا مٹکے کی شکل کا مٹی کا برتن جس میں نیچے سے اناج نکالنے کے لیے سوراخ ہوتا ہے نیز بڑا مٹکا. میں نے ایک بڑی مٹھور مٹی کی ایک کونے میں گھر کے کھڑی دیکھی جس میں بھوی گیہوں کی بھری ہوئی تھی. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳۳۳). ہوتے ہوتے اس نے اتنی دولت جمع کرلی کہ اس کے خلوت کے مکان میں سات مٹھوریں سونے اور چاندی سے بھری ہوئی تھیں. (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱: ۳۵).

[س: مرتکا + ال + मृत्तिका + उल].

مَٹھوری (فت م، و لین) امث.

رک: مٹھور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مٹھور + ی، (لاحقۂ تانیث)].

مَٹُھوس (فت م، و مع) صف.

۱. وہ شخص جو چپ ہو اور اپنے دل کی بات کسی سے نہ کرے، گھنا؛ سست، کاہل. ایک مرد ..... مزاج میں شک بھرا ہوا مٹھوس سا آتا ہے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۹۶). ایک نواب زادی کی طرح سست، کاہل اور مٹھوس. (۱۹۵۱، شکست کے بعد، ۱۷۴). وہ مل کر پانی تو پی نہیں سکتے، ایسے مٹھوس ہیں رات میں پہنچیں گے وہاں. (۱۹۶۹، افسانہ کردیا، ۳۰). ۲. مغموم، رنج و غم کی وجہ سے خاموش (جامع اللغات). [مقامی].

مَٹُھوسا (فت م، و مع) صف مذ.

وہ شخص جو فکر یا رنج کی وجہ سے خاموش رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے، مٹھوس.

مشغل سے کوئی غول بیاباں کے جو ڈھونڈے　　　تو بھی نہ ملیں شیخ جی صاحب سے مٹھوسے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۱). اگر اپنے رتبے کے غرور میں کون مٹھون مٹھوسا بنا بیٹھا رہتا، متی کو کیا پڑی تھی کہ یہ رام کہانی مجھ سے دوہراتی. (۱۹۳۱، خونی شہزادہ، ۱۹۶). میاں مٹھوسا اٹھ کر دیکھا تو ہوتا حقہ تیار رکھا ہے فقط آگ کی کسر ہے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۹۳). [مٹھوس + ا، لاحقۂ صفت مذکر].

--- پَن (--- فت پ) امذ.

مٹھوسا ہونے کی کیفیت یا صورت حال، مٹھوسا ہونا.

اس مٹھوسے پن پہ بیٹھے کس قدر ہیں شیخ جی
تو نہ تم اون کی نہ سمجھو ہے یہ مٹکا راب کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۷). [مٹھوسا + پن، لاحقۂ کیفیت].

مُٹھولا (ضم نیز فت م، و مع) امذ: (ج: مٹھولے).

مشت زنی، جلق، ہتھرس، ہاتھ سے منی نکالنا.

لذت میں نہ پیڑوں میں نہ اولوں میں مزا ہے
جو مرد مجرد کے مٹھولوں میں مزا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۷۰). [مٹھ (رک) + ولا، لاحقۂ فاعلی].

مُٹھولِیا (ضم م، و مع، کس ل نیز سک ل) صف.

مشت زنی کرنے والا (پلیٹس). [مٹھولا (بحذف ا) + یا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مٹھولے لگانا/مارْنا محاورہ.

جلق لگانا، مشت زنی کرنا.

بہت ہوتے ہیں منزل کس سے باہر　　　مٹھولے جس سے بہتر ہیں لگا لو

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۳۷).

مَٹھی(۱) (فت م) امث.

مٹھ، خانقاہ، صومعہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مٹھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَٹھی(۲) (فت م) امث.

مٹی (رک) کا بگاڑ (پلیٹس). [مٹی (رک) کا بایۂ املا].

مَٹّھی (فت م، شد ٹھ) صف مث.

سست، کاہل، کند ذہن (عورت). بعض اوقات لوگ بدمزاج اور مٹھی سمجھنے لگتے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۹۴). پر پھیلے ہوئے، چلنے پھرنے میں پھسڈی اور مٹھی. (۱۹۴۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۵۲). [مٹھا (رک) کی تانیث].

مِٹّھی (کس م، شد ٹھ) امث.

بچے کا بوسہ، پیار، چوما، چمی (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). اف: لینا. [س: مشٹ + اکا मिष्ट + इका].

مُٹّھی (ضم م، شد ٹھ) امث: - موٹھی.

۱. بند ہاتھ، چنگل، مشت.

حسرت گم مٹھی میں ترے یوں دیسے　　　کہ وہ عنبر بادام میں چھپاں دیسے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۰).

حنا سیں تم نے نہیں باندھے ہو مٹھی　　　لیے ہو بات شاید دل کسی کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۱). اس کے فیض کی مٹھی داد و دہش میں کھلی رہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۴).

نادان بنا رہے ہیں ہمیں آپ واہ جی　　　مٹھی میں کیا دھری تھی کہ چپکے سے سونپ دی

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۳۳۰).

فقط منظور تھا ان کو فشار قلب خوں گشتہ　　　وگرنہ کوئی شے تھی یہ مٹھی میں دبانے کی

(۱۹۱۳، گلکدۂ عزیز، ۱۳۵).

گرم ہیں دنیا کی ہر دولت سے دونوں مٹھیاں　　　در کف مزدور و دہقاں در کف سرمایہ دار

(۱۹۸۲، ط ظ، ۶۰). اس کا ہاتھ دوسرے مسافر کی مٹھی میں بندھا ہوا تھا اور وہ اسے کھینچے ہوئے اپنے ساتھ لے جا رہا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۰). ۲. بھینچا ہوا ہاتھ کا پنجہ، مکی (نوراللغات). ۳. ایک ہاتھ میں سما جانے والی مقدار، ایک مشت کے برابر مقدار، لپ بھر کی مقدار.

اٹھایا ایک مٹھی خاک واں سے　　　گریباں میں وہ ڈالا خاک اپنے

(۱۷۶۳، عاجز، گل و صنوبر (ق)، ۳۲). ایک مٹھی خاک کافروں پر پھینک دی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۱). اناج کے ڈھیر سے ایک مٹھی بانگی دیکھی جاتی ہے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۳۲).

دس آدمیوں کا کام لیتی اور رات کو پتھر کے ایک پیالے میں دو مٹھی اُبلے ہوئے چاول اسے کھانے کو دے دیتی (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۷۲). ۳. (i) گرفت، پکڑ. اس کی گردن اس کے ہاتھ میں اور اس کی داڑھی اس کی مٹھی میں لپاڈگی ہونے لگی ہے. (۱۸۷۲، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۱۱).

مجھ کو صیاد کی مٹھی سے رہائی نہ ملی طائر رنگ حنا بن کے گرفتار رہا

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۴۴). (ii) قبضہ، اختیار. اس کوٹھیاں کے میانے کے سو مٹھی ہے. (۱۷۶۵، چھ سرہار، ۴۷). دوزخ کے کان اور دل ان کی مٹھی میں ہوتے تھے. (۱۸۹۴، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۳). ۵. بند ہاتھ کی لمبائی جو ناپنے میں مستعمل ہے.

گز شرعی جو کہ بہتر اور بڑا سات مٹھی ایک انگوٹھا ہے کھڑا

(۱۷۴۳، خلاصۃ الفقہ، ۶). چرس سات یا نو یا بارہ مٹھی کا ہوتا ہے. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۹). سانبھر کا قد تقریباً تیرہ چودہ مٹھی ..... اور دم تقریباً ایک فٹ ہوتی ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۴۳۹). ۶. ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچے کو چوسنے کے واسطے دیدیتے ہیں، چسنی (چلیس: فرہنگ آصفیہ). ۷. جسم کی مالش، جسم دبانے کا عمل، چپی. ان طفیلیوں میں سے جب کسی کو خوراک کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ اپنی اسامی کے ..... تھپکتا اور ٹھونکتا ہے، جیسے، مٹھی چاپی ہو رہی ہے. (۱۹۷۳، جیونتی نامہ، ۱۳۳). ۸. گھوڑے کے سم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ نیز گھوڑے کے ٹخنے کی اُلٹی طرف کے بال (فرہنگ آصفیہ). ۹. بالوں کا بندھا ہوا جوڑا.

گرہ میں دیکھیے گیسو کی یا جوڑے کی مٹھی میں
نہ سینے میں مرا دل ہے نہ پہلو میں مرا دل ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۸۹). ۱۰. مٹھی بھر غلّہ جو بطور خیرات نکالتے ہیں. سوا سیر ناج نکلے وقت کٹنے کے پاتے ہیں اس کو دھیاد مٹھی، پولی، وغیرا بولتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۱۲). [پ: مٹھا: س: مشٹکا मुष्टिका : मुट्ठिआ].

---- باندھنا محاورہ.

ہاتھ کا پنجہ بند کرنا، انگلیاں بند کرنا.

وہ چاند سا رخ زرد ہوا درد کے مارے بس مٹھیاں باندھے ہوئے دنیا سے سدھارے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۴۵). جب مٹھی باندھو تو ہر ایک انگلی کا سرا برابر آجائے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۸).

---- باندھے آئے، ہاتھ پسارے جائے کہاوت.

جیسے خالی ہاتھ آئے ویسے ہی خالی ہاتھ گئے، دنیا میں جیسے آتا ہے ویسے ہی خالی ہاتھ جاتا ہے. یہ تیرے مردے یوں مشہور ہوئے، عورت تربیت نہ جاتی مردوں کو وفات آتی، تو اون کو نہ روتی، دو مثل ہوتی، مٹھی باندھے آئے ہات پسارے جاتے. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۶۱).

نا کوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے

(؟، مشہور دوہا (فرہنگ آصفیہ)).

---- برابر ہڈیاں اور دعوے یہ کہاوت.

کمزور آدمی ہو کر ایسا دعویٰ کرتا ہے (جامع اللغات).

---- بند رکھنا محاورہ.

کھول کر نہ دکھانا، ظاہر نہ کرنا، پوشیدہ رکھنا. تاج محمد نگاہ کو چونکہ اظہار پر پوری قدرت حاصل نہیں اس لیے منظر اپنی مٹھی بند رکھتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۷۹).

---- بند کرلینا/کرنا محاورہ.

بخل کرنا، کنجوسی کرنا، رقم خرچ نہ کرنا، خرچ سے ہاتھ روک لینا. خرچوں کی ضرورت پڑی تو انھوں نے اپنی مٹھی بند کرلی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۷۶). میں نے نہ کبھی مٹھی اس ارادے سے بند کی ہوگی اور نہ اس قصد سے ہاتھ پھیلایا ہوگا. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۶۳۵). تم اب مجھے جائز خرچ میں مٹھی بند کرتے ہوئے نہ پاؤ گی. (۱۹۳۶، پریم چند، خواب و خیال، ۵۱).

---- بندھنا محاورہ.

مٹھی باندھنا (رک) کا لازم.

زباں رکھ غنچے ساں اپنے دہن میں بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۱۷). مٹھی بندھنے اور کھلنے میں سہولت دکھاتی. (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۱۰).

---- بھر (--- فت بھ) م ف: صف.

۱. جتنا ایک مٹھی میں آجائے، ایک لپ کے برابر، ایک مشت مقدار کے برابر. چونکہ مٹھی بھر تل کھانے میں بھائے تو تیل نہیں نکلتا ہے. (۱۷۶۵، چھ سرہار، ۶). حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی بھر سونا بھیج دیا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸).

چھ چھٹانک آٹے میں مٹھی بھر نہ ہو شملہ کی دھول
ورنہ کیا یاد آئے گا اندازۂ نان فرنگ

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۸۵). گھر میں مٹھی بھر آٹا بھی نہ تھا. (۱۹۳۲، بیلہ میں میلہ، ۴۹). جیب میں چنے بھرے ہوئے ہیں، بھوک لگی تو مٹھی بھر چنے نکالیے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳). ۲. چند، تھوڑے سے، قلیل تعداد یا مقدار. مٹھی بھر سپاہ سے تمامی یورپ کے مقابلے میں کیا ہو سکے گا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۵: ۱۹۳). اگر آج یہ مٹھی بھر جماعت ہلاک ہوگئی تو پھر روئے زمین پر تیری عبادت نہ ہو سکے گی. (۱۹۸۰، مقالات (کل پاکستان اہل قلم کانفرنس)، ۸۳). ہجوم ادبیاں میں سے مٹھی بھر افراد کو گنجائش کے مطابق انتخاب کرنا ایک مشکل مرحلہ ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷۱). ۳. جسامت یا لمبائی میں ایک مشت کے برابر، بالشت بھر کے لوتھڑے (کو) خون جگر پلا کر جوان اور مٹھی بھر پوٹلی کو اللہ آمین سے انسان بنایا تھا. (۱۹۲۴، وداع خاتون، ۱۸). ایک دن اپنے سے بھی مٹھی بھر اونچا نوجوان ساتھ لیے ہوئے آئے. (۱۹۵۸، بزم خوش نفساں، ۲۱۲).

---- بھر کی جان است.

(کمسن بچے کے واسطے مستعمل ہے) منھی سی جان (نور اللغات: مہذب اللغات).

---- بھرنا محاورہ.

۱. چپی کرنا، پانو دبانا، جسم کی مالش کرنا (اکثر جمع میں مستعمل، رک: مٹھیاں بھرنا).

کہیے تو مٹھی بھروں کہیے تو کُکی ماروں لیک کئی سے ہے آرام سوا مٹھی میں

(۱۸۳۶، معروف (فرہنگ آصفیہ)). ۲. مٹھی کے برابر مقدار میں کوئی چیز لینا، مٹھی پُر کرنا، مٹھی بھر لے لینا. دوسرے درویش نے ٹھنڈی آہوں سے ایک مٹھی بھری اور کانپتی ہوئی آواز میں بولا..... کن باذوق انسانوں سے پالا پڑا ہے. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۶۰).

---- بھینچ لینا/بھینچنا ف مر: محاورہ.

رک: مٹھی بند کرنا. وہ آہستہ آہستہ اپنی مٹھیاں بھینچ رہی تھی اور کھول رہی تھی. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۲۶). میں نے فوراً مٹھی بھینچ لی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۱۵).

--- تاننا ف مر: محاورہ.
مٹھی کسنا، ہاتھ بند کر کے مکی بنانا، گھونسا تاننا.

آنکھیں موندے
مٹھی تانے
چرخ برابر منہ کھولے

(۱۹۸۴، طوق و دار کا موسم، ۷۳).

--- چاپی/چپّی (---/فت ج، شد پ) امث.
۱. چپی کرنے کا عمل، پاؤں دبانا، بدن کی مالش کرنا؛ (مجازاً) خوشامد کرنا. جب ہم سے مٹھی چپی کی خدمت لینی ہوتی تو اس کے صلے میں ..... بہت سی چیزیں بھر کر لاتے. (۱۹۸۴، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۳۴۵). ہمارے ہاں لڑکی کے ساتھ ساتھ اس کے عزیز رشتہ داروں کی مٹھی چاپی بھی کرنی پڑتی ہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مارچ، ۲۹). ۲. (مجازاً) خدمت، خدمت گزاری. خالی برتن اٹھا کر واپس گھر آئے گی، ماں کی مٹھی چاپی کے بعد وہ دراتی اور رسی اٹھا کر پھر جنگل کا رستہ لے گی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۹۷). اف: کرنا، ہونا. [مٹھی + چاپی/چپی (رک)].

--- چُھوٹ کَرْنا محاورہ.
(کبوتر بازی) کبوتر (یا کسی اور پرند) کو مٹھی میں لے کر اوّل روز مکان پر سے دوسرے دن ذرا دور سے اور چار دن کے بعد پانچ چھ قدم کے فاصلے سے چھوڑنا. اور جو جلدی کبوتروں کو جانا منظور خاطر ہو یا خانہ صیدی بہت قریب ہو تو کبوتروں کو مٹھی چھوٹ کر دیوے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۱۸).

--- کَرْنا محاورہ.
ہاتھ کو بند کرنا، مٹھی بنانا. سیدھے ہاتھ کو مٹھی کر کے پشت دست کو زمین پر ٹیکے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۵۹).

--- کَسْنا ف مر: محاورہ.
ہاتھ کی انگلیوں کو ہتھیلی سے ملا کر مضبوطی سے بند کرنا (کسی شدید جذبے کے اظہار کا ارادی یا غیر ارادی عمل). ہلڈا (اپنی مٹھی کس کے، دھمکا کر) نہیں یہ غلط ہے. (۱۹۳۰، معمار اعظم، ۱۵۷).

--- کُھلْنا ف مر: محاورہ.
خرچ کیا جانا، بخل نہ رہنا.

زر ہے قبضے میں تو خاطر جمع ہے ہر ایک کی
جب کھلے مٹھی اہل کو پریشانی ہوئی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۸۰).

--- کُھلی ہونا محاورہ.
مانگنا، سوال کرنا؛ بھرم باقی نہ رہنا.

غیرت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم نہ کھو
موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۲).

--- کھولْنا ف مر: محاورہ.
بند انگلیوں کو کھولنا؛ (مٹھی بند کرنا کے مقابل) سخاوت کرنا، فراخ دلی کا ثبوت دینا، فراخ دلی سے خرچ کرنا.

نہیں گر دل ہمارا آپ کے پاس بھلا کھولو تو اس مٹھی میں کیا ہے

(۱۸۹۸، خانہ خمار، ۸۸).

لوٹیں گے ہم بہاریں دامن بھی ہو گا پر زر
اب مٹھیاں ہیں کھولیں گلہائے زر بکف نے

(۱۹۰۸، صلائے عام، ستمبر، ۳).

--- گرمانا محاورہ.
۱. رشوت دینا، منہ بھرائی دینا، چپکے سے بخشش یا انعام دینا. کسی ہاتھی نے کسی محلے کی مٹھی گرمائی ہے. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبیدار، ۲۳۲). ان کتوں کا حال حضور پر روشن ہے کہ مٹھی گرما دی جاتی چپکے سب کام بن جاتا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۷۹). ۲. ہاتھ میں رقم آنا، روپیہ قبضے میں آنا.

شیخ کے بے مایہ بٹوے کا اگر رکھے خیال
برہمن کی زر طلب مٹھی بھی گرمایا کرے

(۱۹۳۲، نگارستان، ۱۱۷).

--- گرم کَرْنا محاورہ.
۱. رشوت دینا، منہ بھرائی دینا، انعام دینا. جس نے مٹھی گرم کی حق ہو یا ناحق مقدمہ جیت لیا. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۸۰). وہ چار کش لے کر لطف اٹھاتا ہے اور اس کی مٹھی گرم کر دیتا ہے. (۱۹۳۳، یہ دلی ہے، ۱۶). اوپر والوں کی مٹھی گرم کر کے انھیں چھڑا نے لے. (۱۹۸۵، بارش سنگ، ۱۸۱). تجہیز و تکفین کے موقعے پر چند ایک دوست احباب آتے اور گورکن کی منت و خوشامد اور مٹھی گرم کرنے کے بعد دو گز زمین کا مسئلہ طے ہو جاتا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اپریل، ۷۶). ۲. رشوت لینا، ناجائز فائدہ اٹھانا. کوئی دام و درم تمھیں وصول کرتے تھے اور اپنی مٹھی گرم کر کے چلے آتے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۳۹۷). ہر ایک مقدمہ میں گو وہ کسی سررشتہ کا ہو وہ بدمعاش دخل دے کر اپنی مٹھی گرم کرتے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۸۱۲). اس وکیل نے ہمیشہ اپنی مٹھی گرم کر کے ہمیں بے قصور ثابت کیا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۲۸).

--- گرم ہونا محاورہ.
۱. رشوت یا انعام دیا جانا یا ملنا. بغیر مٹھی گرم ہوئے بنانا دشوار ہے. (۱۹۳۵، آغا حشر، اسیر حرص، ۳۱). معاوضے کے لیے مٹھی گرم ہونے کی یہ تمہید نہیں منتخب اشعار کی ضرورت ہے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۶۲). ۲. ہاتھ میں پیسے ہونا، دولت مند ہونا. اس کے لیے پچاس روپیا دینا ہو گا دے دیں گے، مٹھی تو ہماری گرم تھی ہی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جون، ۶۹).

--- مُٹّھی م ف.
ایک ایک مٹھی، تھوڑا تھوڑا. چار پیسے کے چنے منگوا لیے مٹھی مٹھی سب نے کھا لیے. (۱۸۹۱، ایامی ۹۳).

--- مُٹّھی اَنبار، ذَرّہ ذَرّہ کھنڈسار کہاوت.
تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے. خاص و عام پر اس کے عوض میں قیمت ایک ٹکا ہے، مٹھی مٹھی انبار ذرہ ذرہ کھنڈسار. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲۰).

--- مِلنا محاورہ.
رشوت پہنچنا.

گھنے ہم سے جیلر، تو بن جائے بات ملے اس سے مٹھی تو چل جائے گھات

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۰).

--- میں م ف.
قبضے میں، قابو میں ؛ مرکب افعال و محاورات میں مستعمل (نور اللغات).

--- میں آجانا/آنا محاورہ.
قبضے میں آنا، قابو میں آنا، مسخر ہو جانا، تابع ہو جانا. دل مٹھی میں آیا تو جانو سب کچھ بھر پایا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۸۳). اگر ایک دفعہ بھی روس مٹھی میں آ جاتا، پھر آسٹریا کا تمام یورپ میں بول بالا تھا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۲۹).

--- میں بَنْد کَرْنا محاورہ.
مٹھی میں پکڑ لینا ؛ قابو میں لانا. ہوا کے جھونکے کو مٹھی میں بند کرنا ممکن نہیں. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۲۷).

--- میں بَنْد ہونا محاورہ.
چنگل یا قبضے میں موجود ہونا.

ایک لمحے کی مٹھی میں بند ہیں کتنے ماہ و سال

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۳۱).

--- میں دَبا لینا محاورہ.
قبضے میں کر لینا، قابو میں لانا، مسخر کر لینا، مطیع بنانا، رام کر لینا. انسان نے سائنس جیسی عظیم طاقت کو اپنی مٹھی میں دبا لیا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۳).

--- میں دِل لینا محاورہ.
کسی کے دل پر قابو حاصل کرنا.

مٹھی میں کر لیا نہو وزد حنا نے دل
جھوٹے کا حال ہو وہی جو حال چور کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۶).

--- میں دینا محاورہ.
ہاتھ میں دینا، ہاتھ میں پکڑانا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں دَھرا ہونا محاورہ.
ہاتھ میں ہونا، لیے بیٹھا ہونا، بہت پاس ہونا، تیار اور موجود ہونا.

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ چپکے سے سونپ دی
جان عزیز پیش کش نامہ بر غلط

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۸۸).

--- میں رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ.
قابو میں رکھنا، مطیع بنانا. انگریز کی سرکار تو ہر ایسے فرد کو مٹھی میں رکھنا چاہتی تھی جس کا علاقے میں معمولی سا اثر بھی ہو. (۱۹۷۳، جھوک سیال، ۱۱۱).

--- میں رَہْنا محاورہ.
قبضے میں رہنا، قابو میں رہنا، اختیار میں رہنا. آپ آدمی کی مٹھی میں رہتے ہو اور آدمی آپ کی مٹھی میں اور تمام عالم آپ کا دوست ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۲۸). صاحب بہادر اس ڈر سے کہ ..... کوئی سرکاری راز منہ سے نہ نکل گیا ہو ہماری مٹھی میں رہتے ہیں. (۱۹۳۷، فرحت مضامین، ۳ : ۳۶).

--- میں سَمانا ف مر ؛ محاورہ.
ہاتھ میں آجانا، قابو یا اختیار میں آنا. اب دنیا کا گیند ایک مٹھی میں سما جاتا ہے. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۰).

--- میں طاق ہونا محاورہ.
استخارے میں طاق نکلنا، استخارے میں قاعدہ ہے اگر طاق ہو تو کام کی اجازت ہوتی ہے.

استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج
مانگتا ہوں میں دعا مٹھی میں ان کی طاق ہو

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، د، ۱۶۳).

--- میں کَر رَکْھنا محاورہ.
قابو میں یا دسترس میں لینا، قبضے میں لے رکھنا، تسلط میں رکھنا. مردوں نے عورتوں کے حقوق غصب کر کے کاروبار سلطنت سارا اپنی مٹھی میں کر رکھا ہے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۵).

--- میں کَر لینا/کَرْنا محاورہ.
قابو میں کرنا، قبضے یا اختیار میں لے لینا، مسخر کرنا، مطیع بنانا، رام کرنا. اہل یورپ نے ساری تجارت کو اپنی مٹھی میں کر لیا ہے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۶). بادشاہ کو گویا مٹھی میں کر لیا. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳ : ۱۷۹). مہارانی کو اس نے اپنی مٹھی میں کر لیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۳۲).

--- میں لے کَر چَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
اختیار یا قبضے میں رکھنا، بس میں لینا. ساری کہانی کو اپنی مٹھی میں لے کر ..... چلتی ہے. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۱۳۸).

--- میں لے لینا/لینا محاورہ.
قابو میں کر لینا، قبضے میں لے لینا، مسخر کر لینا، مطیع بنا لینا. اخبارات اور مضمون نگاروں پر جو زرپاشی کرے گا وہ عوام کو بھی اپنی مٹھی میں لے لے گا. (۱۹۳۰، برید فرنگ، ۳۳). اس سے پہلے کہ شیخ احمد جہانگیر کو اپنی مٹھی میں لیتے ..... ایک صوفیانہ انانیت کا عنصر پیدا ہو گیا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۸۱). اس گفتگو میں ایسے پیرائے بھی نظر آتے ہیں جو لمحہ تاریخ کو اپنی مٹھی میں لیتے ہوئے ..... نئے زمانوں کی خبر دیتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۵).

--- میں مَسَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہاتھ میں لے کر مل ڈالنا ؛ سخت اذیت پہنچانا.

خار غم اندوہ سے خالی نہیں دم بھر ہم دل انہیں مٹھی میں مسلنے نہیں دیتے

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۱۹).

--- میں ہوا بَنْد کَرْنا محاورہ.
ناممکن کام کرنے کی کوشش کرنا، ناممکن کام کی انجام دہی کا خیال کرنا ؛ کار عبث انجام دینا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- میں ہوا بَنْدھنا محاورہ.
ناممکن کام کا ممکن ہو جانا.

وہ عقل نسیم آئے اور گئے   مٹھی میں ہوا بندھی کہیں ہے
(۱۸۷۱، تمیز ہندی، ۴۷).

--- میں ہوا ٹھہرْنا محاورہ.
مٹھی میں ہوا بندھنا، ناممکن کام کا ممکن ہو جانا.

ہماری قبر پر کیوں کر رُکے گی باگ توسن کی
تمہارا پاؤں یا ٹھہرے جو مٹھی میں ہوا ٹھہرے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۸۳).

--- میں ہوا (کو) تھامْنا محاورہ.
ناممکن کام کو انجام دینے کی کوشش؛ کسی کام کا محال ہونا.

انسان و پری کا سامنا کیا   مٹھی میں ہوا کا تھامنا کیا
(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۹). تیر اس کا سامنا، مٹھی میں ہوا کا تھامنا، اس کی چاہ نے اچھے اچھے شہزادوں کو کنویں جھنکائے. (۱۸۵۹، سروش سخن (مہذب اللغات)).

--- میں ہونا محاورہ.
قابو میں ہونا، قبضے میں ہونا، اختیار میں یا زیر اثر ہونا. سارا دربار اوس کی چٹکی میں اور تمام انتظام اوس کی مٹھی میں تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۱۷۰). آج کی رات تم سب میری مٹھی میں ہو. (۱۹۵۲، سفینۂ غم دل، ۲۷۳). بکسر کی جنگ کے بعد سے شاہ عالم ثانی انگریزوں کی مٹھی میں تھے. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۱۴).

مِٹھیا (کس م، سک ٹھ) امث.
بچوں کا پیار، چمّا، چپّی، بوسہ، مٹھی. مٹھیا لے کر کہنے لگا. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقدمین، ۲: ۱۸). [مٹھی (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر].

مُٹھیا (ضم م، سک ٹھ) (الف) امث.
۱. ہل کی موٹھ، ہل کا دستہ، مٹھا، مقدم. راجپوت بھی ہرگز ہل کی مٹھیا ہاتھ سے نہیں چھوتے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۶۵). یہ لکڑی کی کھونٹی جو ہرونسے کے اوپر سرے کے قریب لگی ہوئی ہے مٹھیا ہے. (۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۸۵). اگر چھتری تلوار کی مٹھیا کی بجائے ہل کی مٹھیا پکڑ لیتے تو جنگ کون لڑتا. (۱۹۸۷، حصار، ۹۷). تراپے میں کھڑے ہوئے ہل کی مٹھیا پکڑ کر پرنام کیا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۳۰). ۲. کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے، قبضہ، کمان (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. (i) تلوار وغیرہ کا قبضہ، دستہ، موٹھ. اوپر کے پاٹ کو ایک مٹھیا کے ذریعے جو اس کے باہری سرے پر لگی ہوتی تھی گھمایا جاتا تھا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۷۰). اگر چھتری تلوار کی مٹھیا کی بجائے ہل کی مٹھیا پکڑ لیتے تو جنگ کون لڑتا. (۱۹۸۷، حصار، ۹۷). (ii) چھتری کا دستہ. مولوی صاحب ..... شاہ جنات بھی آتا تو تھوڑی دیر میں اپنی بیت کی مٹھیا سے ٹھیک بنا دیتے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۰۸). لالہ لاٹھی کی مٹھیا پر ٹھوڑی رکھے کھڑے سنتے رہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۷۳). ۴. گڑ کا پنڈ، گڑ کی بھیلی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ مہذب اللغات). ۵. وہ شخص جو کولھو میں گنے یا گنڈیریاں ڈالتا ہے. جو آدمی گنڈیریوں کے دینے پر رہتا ہے اس کو مٹھیا کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۲).

۶. سونے یا چاندی کا ڈھولنا جس میں تعویذ رکھ کر بازو پر باندھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۷. (i) دُھنیے کی مضراب، بیلن نما چوبی دستہ جس کے دونوں سرے مخروطی شکل کے بنے ہوتے ہیں اور اس کو دُھنیا اپنی کمان کی تانت پر مار مار کر روئی دھنکتا ہے. وہ دھنکی کی تانت پر مٹھیا مارتا ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۸: ۵). اس کا تصفیہ تم خود بآسانی کر سکتے ہو کہ سرانچے کا بانس ہونا اچھا یا دھنیے کی مٹھیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۳۹). (ii) (زردوزوں کی اصطلاح) وہ قلم نما چیز یا شے جس میں آری کی سوئی لگائی جاتی ہے (مہذب اللغات). ۸. ٹھگوں کا ایک گروہ جو بہار کے علاقے میں تھا (مصطلحات ٹھگی، ۱۳۷؛ اپ و، ۸: ۲۰۵). (ب) صف. مٹھی بھر کا، چھوٹا، پستہ قد، بونا. کیلنڈر میز پر لگانے کے قابل ہے، وہ عمر جس کی عمر کا قلم گھستے گھستے مٹھیا ہو گیا ہے ضرور منگا لیں. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۳۰: ۳). اسلام اور مذہب سے ہمارے اس "مٹھیا دانش ور" کو اتنی کد ہے کہ اس کے خلاف اس نے اشتراکی نقطۂ نظر کے مخالف اسکول کے خیالات کو بھی قبول کرنے میں کوئی تکلف نہیں کیا. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۹۶). [مٹھی (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر و صفت].

--- جِن (--- کس ج) امذ.
بونا دیو؛ مراد: چھوٹے قد کا بدشکل آدمی (ماخوذ: جامع اللغات). [مٹھیا + جن (رک)].

--- دِیْو (--- ی ج، سک و) امذ.
بونا دیو یا جن؛ (مجازاً) چھوٹے قد کا بدشکل آدمی. وہ تو شوخ مزاج تھیں عمرو پر پھبتیاں کہنا شروع کیں، ایک نے کہا بوا یہ تو مریچا جن ہے، دوسری بولی مٹھیا دیو معلوم ہوتا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۲۳). چوتھی بول اٹھی اچھا خاصہ مٹھیا دیو ہے. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۳۵۵). [مٹھیا + دیو (رک)].

--- قَلَم (--- فت ق، ل) امذ.
وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ لمبا نہ ہو، چھوٹا قلم جس سے لکھنا منحوس خیال کرتے اور استاد پر کہتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مٹھیا + قلم (رک)].

مَٹھیار (فت م، سک ٹھ) امث: ← مٹیار.
(کاشت کاری) ایک زرخیز حصۂ زمین جس کے ساتھ کچھ ریت ملی ہو، قابل زراعت زمین، زرخیز زمین (اردو قانونی ڈکشنری). [مٹیار (رک) کا ایک املا].

--- چاہی امث.
وہ مٹھیار جو کنویں سے سینچی جائے (اردو قانونی ڈکشنری). [مٹھیار + ف: چاہ = کنواں + ی، لاحقۂ صفت].

مُٹّھیاں (ضم م، شد ٹھ بکس) امث، ج.
مٹھی (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

--- باندْھنا محاورہ.
مٹھیاں بند کرنا.

تھا فراموش سے تھا سا سکا ڈھلا ہوا   باندھے ہوئے تھا مٹھیاں ہٹ تھا کھلا ہوا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۰۸).

--- بَھر بَھر کَر م ف.
بہت زیادہ تعداد یا مقدار میں، بکثرت، بہت سا. نہ گوشت اچھا ملے نہ ترکاری اچھی

لے، مٹھیاں بھر بھر کے روپیہ جائے اور سامان آئے تو اس شکل کا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴ : ۱۳۹). اسی تخت پر بیٹھے بیٹھے سب لوگ مٹھیاں بھر بھر کر ریوڑیاں کھایا کرتے تھے. (۱۹۶۴، آنگن، ۱۸۶).

--- بھرنا محاورہ.

چپی کرنا، پانو دبانا، مکیاں لگانا، سر کی مالش کرنا. اس چالاک نے اسکی اوڑھنی اُتار آپ اوڑھ لی اور شاہ کی مٹھیاں بھرنے لگا. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۴۷). بولیں اے تم تھک گئے ہوگے، لاؤ ذرا مٹھیاں بھر دوں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۵۷). دو تین فرلانگ کی مسافت کے بعد وہ رک جاتا اپنے دونوں ہاتھوں سے بھولے کو مٹھیاں بھرنے لگتا. (۱۹۸۶، سہ جہت، ۶۲).

--- بھنچ جانا/بھنچنا ف مر: محاورہ.

مٹھیاں بند ہو جانا (غصے وغیرہ کی وجہ سے). دانت پیس کر وہ چیخی، نابکار، کمینہ، ذلیل اس کی مٹھیاں بھنچ گئیں اور چہرہ سفید پڑ گیا. (؟ ایک آنسو دلی کے لال قلعے کا، قومی ڈائجسٹ، کراچی، ۱۰ : ۳).

گرم لاوا اگل رہا ہے دہن
مٹھیاں بھنچ رہی ہیں غصے میں
تن رہی ہے رگِ گلو کی طناب

(۱۹۷۵، نغمانے، ۸۳). سارے مجمعے کی مٹھیاں خود بخود بھنچ گئیں. (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۱۲۱).

--- بھینچنا ف مر: محاورہ.

۱. زور سے مٹھیاں بند کرنا (غصے وغیرہ کی وجہ سے). چیں بجبیں ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے اور مٹھیاں بھینچ کر ..... کمرے سے باہر نکل گئے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۱۹۳). یہ سب بکواس ہے، بالکل بکواس ..... کہتے کہتے وہ مٹھیاں بھینچنے لگے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۲۶۷). ۲. کنجوسی کرنا، بخل سے کام لینا. منافق مرد اور منافق عورتیں ایک کے ہم جنس ایک ..... (خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا وقت آئے تو) اپنی مٹھیاں بھینچ لیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲۶۹).

--- دینا محاورہ.

ہاتھ پیروں کو مٹھیوں سے دبانا، مکیاں لگانا. بیگم کے پائنتی مغلانی بیٹھی پاؤں میں مٹھیاں دے رہی ہیں. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۲۵).

مُٹھیانا (ضم م، سک ٹھ) ف م.

۱. مٹھی میں پکڑنا، ہاتھ میں لینا، کسی چیز کا مٹھی میں رکھنا.

مٹھیا کے میری آنت کہنے لگی وہ ہنس کر   سچ نادری عمل ہے مردہ بدست زندہ

(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۳۸). ۲. مٹھی میں رکھنا؛ جیسے: بٹیر کو مٹھیانا، مانوس کرنا بٹیر کا. ریشمی رومال کے نیچے بٹیر مٹھیاتے گھڑی دو گھڑی کے لیے تشریف لاتے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰ : ۲۰، ۶). ۳. قبضے میں لانا، ہتھیانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۴. جلق مارنا، جلق لگانا، مٹھ مارنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [مٹھ (رک) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

مِٹھیائی (کس م، سک ٹھ) امث (قدیم).

مٹھائی، شیرینی، میٹھی چیز.

نانو گیانی کرم قصائی   جیسے بس داری مٹھیائی

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۲). مٹھیائی وہ ہے جسے سن کر آپ کی رال ٹپکنے لگے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۰۵). [مٹھائی (رک) کا قدیم املا].

مِٹھیہ (کس م، سک ٹھ، فت ی) امذ.

رک: مٹھیا.

کیوں ترش رو مجھ سے ہے کیا میں نہیں یاروں میں ہوں
ایک مٹھیہ دے مجھے تیرے نمک خواروں میں ہوں

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۳۸). [مٹھیا (رک) کا ایک املا].

مَتّ (فت م، شد ث) امذ.

(طب و جراحی) زخم سے چھیچھڑا وغیرہ نکالنے کا عمل نیز بدگوشت کو آلے کے ذریعے جسم سے الگ کر دینا (مخزن الجواہر). [ع: (م ث ث)].

مَثاب (فت م) امذ.

۱. واپس ہونے کی جگہ، جمع ہونے کا مقام، بہت انبوہ والی جگہ.

شہر مکہ موضع امن و اماں   ہے مثاب خلق و جائے حاجیاں

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۲۰). ۲. کنویں کی وہ جگہ جہاں پانی نکالنے والا کھڑا ہوتا ہے، مینڈھ (جامع اللغات). [ع: (ث و ب)].

مُثاب (ضم م) صف.

اجر کے لائق، صلے کے قابل، ثواب دیا گیا، ثواب کے قابل. ذاکر و سامع ماجور و مثاب ہونگے. (۱۸۸۷، خیر المصابیح، ۱۰).

اس نور کی طرف یہ کیا حق نے تب خطاب
تیرے سبب سے ہونگے ترے دوست سب مثاب

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، ظہور رحمت، ۵۵). موزوں علاج تجویز فرما کر عند اللہ و عند الناس ماجور و مثاب ہوں. (۱۹۷۵، مظاہر نفس، ۱ : ۶۷). [ع: ث و ب].

مَثابَہ (فت م، ب) (الف) امذ.

۱. لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ، وہ جگہ جہاں کوئی بار بار واپس آئے، مرجع، ثواب کی جگہ. لفظ مثابہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو یہ خاص فضیلت بخشی ہے کہ وہ ہمیشہ مرجع خلائق بنا رہے گا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۳۹۴). ۲. حد، مرتبہ (فرہنگ آنند راج؛ لغات سعیدی). (ب) حرف تشبیہ. مانند، مشابہ (فرہنگ آصفیہ). [مثاب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَثاقِیل (فت م، ی مع) امذ؛ ج.

مثقال (رک) کی جمع (جامع اللغات). [ع].

مِثال (کس م). (الف) امث (قدیم: امذ).

۱. نظیر، عدیل، تمثیل.

توں ایک ہے تج سا نہیں دوجا کہیں   کیوں پاوے جگت منجے میں کوئی تیرا مثال

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۵۲). چہرے زمین پر پھٹکے اور گیسو اپنے مشک مثال کھول، فریاد کرنے لگے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۰).

وہ الحق کہ ہے بے عدیل و مثال   خداوند ارض و سما ذوالجلال

(۱۸۴۴، مثنوی مہاراجا اپورب کشن بہادر، ۱). جس کی کہ اور کوئی ملک مثال نہیں پیش کرسکتا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۵۶). یہاں نہری نظام دنیا بھر میں اپنی مثال آپ ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۹). خود میری مثال میرے سامنے تھی اور مجھ جیسے نہ معلوم کتنے اور تھے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۴۴). ۲. (ا) تصویر، عکس، پرتو، صورت، تمثال، شبیہ.

نہ صورت ہے اوس کوں نہ اوس کوں مثال
نہ آوے تصور میں اوس کا جمال

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ، ۱۳۶).

مثال اونکی دل بیچ یوں ٹھاڑی ہے
کہ کہن دونکی ہوں جوں بادڑی

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۳۲).

دل کو خیال یار کا ہر آن چاہیے
آئینہ چاہیے نہ رہے بے مثال دوست

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۶۹).

دوئی درمیاں نہ ہوتی تو میں تری شکل ہوتا
تری شکل اگر نہ ہوتا تو تری مثال ہوتا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۶۹). کسی شے کی مثال کو اس شے کی جگہ لے لینے سے مغالطہ واقع ہوتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۹۶). (ii) کسی چیز کا وہ خاکہ جو ذہن میں ہو، تصوراتی شکل، ہیولا.

صورت میں خیال رہ گئی وہ
ہیئت میں مثال رہ گئی وہ

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۳۰). کوئی ان چیزوں سے خبر مطلق نہیں ہے، نہ کوئی اور چیز سوا تصور کے لیکن مثال یا تصور بلا مقصد ہوگا. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۱۳۰). ۳.(i) مشابہت، تشبیہ، شباہت، روپ، صورت.

کہن نا آوے کچھ مثال
جائے طرف نا وہم خیال

(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۰)).

موزوں نہیں کہتے ہیں تجھ قد سا ایک مصرعہ
جل گئے خیال والے مر گئے مثال والے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۶۸). تمہارے عارض رنگیں سے گل کو کب مثال ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۷۹۹).

ہر ایک ذرہ ہے یہ بیضا فروغ میں
ہے یوں تو آفتاب کی دے کیا کوئی مثال

(۱۹۳۰، بیخود، ک، ۱۳۹). عشق کی مثال ایک ایسے باز کی ہے جس کے سامنے کوئی پنچھی پر نہیں مار سکتا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۶۱). (ii) وہ شے یا بات جو بطور نظیر پیش کی جائے، وہ واقعہ یا امر جس سے کسی اصول کی توضیح ہوتی ہو. اس مثال میں اعداد کی جمع بارہ (۱۲) حاصل ہوئی. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۲). ذیل میں مختلف الکترونی کے ہم ترکیب مرکبات کی مثالیں دی گئی ہیں جن سے اس خاصیت کی وضاحت ہوتی ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، (ظہیر احمد)، ۱۱۲). ۴. نمونہ، بانگی.

جو اوس میں بیاض دھیان میں آئی تری
تمکیں کہتے اوس کو بس ہم ہیں مثال

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۲۷). تم کو میں دوسروں کے لئے نمونہ اور مثال بناؤں گا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۰۲). وہ مثال تھے اس امر کی کہ ایک بجٹر سے بہتر پروفیسر اپنا ہونا چاہیے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۳).

بیکسی کی اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی مثال
دل کی میت اور دل ہی اپنا ماتم دار تھا

(۱۹۲۷، نوائے دل، ۳۷). ۵. حکمنامہ، حکم، پروانہ؛ فرمان شاہی؛ حکمنامہ قاضی؛ سند جو پیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے، سند خلافت (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

۶. اخلاقی حکایت کا وہ قصہ جس میں تمثیل یا استعارے کے پیرائے میں کوئی بات بیان کی جائے، حکایت، کہانی.

گل سخت یہ بادشاہ کوں مقال
کیا اوس کوں درویش نے سن مثال

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۰۱). ۷. کہاوت، مثل، کہن، مقولہ. لوگاں یک مثال کہتے ہیں، مرید پیر کے جیو میں خدا دیکھتا ہور مرید کے جیو میں ایکوں دیکھتا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۵۱).

بولوں تج کوں ایک مثال
کیا خش تمثیل ہے خش حال

(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۱۶)). (ب) اند. ایک عالم کا نام کہ جو کچھ اس میں موجود ہے، اس کی مثال وہاں ملتی ہے اور اس کو عالم مثال کہتے ہیں، عالم خواب؛ (تصوف) اصطلاح صوفیہ میں عینیت ہے اور شرع میں غیریت اور بعضے لکھتے ہیں نہ عین ہے اور نہ غیر. بعض نے فرق کیا ہے یعنی مثل میں ایک قسم کی مشابہت ثابت ہے لیکن مثال میں شبہ تمام چاہیے اس واسطے کہ حروف کی کثرت معنی کی کثرت پر دلالت کرتی ہے اور کہا گیا ہے علی العکس اور عالم مثال بالاتر عالم شہادت سے ہے اور فروتر عالم ارواح سے اور عالم شہادت سایۂ عالم مثال ہے اور عالم مثال سایۂ ارواح ہے اور جو کچھ اس عالم میں ہے وہ سب عالم مثال میں ہے اور اسے عالم نفوس بھی کہتے ہیں اور خواب میں جو چیز دیکھی جاتی ہے اسے صور عالم مثال کہتے ہیں (ماخوذ: مصباح التعرف؛ فرہنگ آصفیہ).

اس برزخی مرتبے کو تھا
کہتے ہیں مثال نام اسکا

(۱۸۷۳، جامع المظاہر منتخب الجواہر، ۳۸). اس طرح ایک دوسرا عالم مثال بھی ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۵۵). افلاطون نے ایک عالم تصورات یا عالم مثال کو قدیم اور واجب الوجود تسلیم کر رکھا تھا جو عالم اجسام سے باہر ہے اور جہاں ہر شے کا ایک ازلی تصور یا نمونہ موجود ہے. (۱۹۸۸، مجنوں گورکھپوری، فن اور جمالیات، (ترقی پسند ادب، ۱۷۹)). (ج) حرف تشبیہ. طرح، مثل، مانند، جیسا.

نین پیم میں کوئی شبیہ مثال
صحی مانے یہ بات کوں شیخ و شباب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۳).

تھے چوکیدار جو حاضر وہ کانپ بید مثال
کہے کہ بندیوں میں ہورہا یہ قیل و قال

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۲).

اس میں شکل اپنی دیکھ مہ کی مثال
وہیں گزرا یہ اس کے دل میں خیال

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۱).

شکل گل جو قبر اس کی کھل گئی
یہ مثال اشک اس میں مل گئی

(۱۸۱۳، نو رتن، ۳۳).

اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اے غافل کہ تو
قطرہ ہے لیکن مثال بحر بے پایاں بھی ہے

(۱۹۱۳، بانگ درا، ۲۱۳).

نام ہی کیا نشاں ہی کیا خواب و خیال ہو گئے
تری مثال دے کے ہم تیری مثال ہو گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۱۹). [ع: (م ث ل)].

--- بننا ف مر: محاورہ.
نظیر بننا، نمونہ بن کے دکھانا. پیغمبر مثال اسی لیے بنتا ہے کہ اس کی صفات آگے چلیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵).

--- پیش کرنا ف مر: محاورہ.
نظیر قائم کرنا، نمونہ بن کے دکھانا. ان افراد نے گاندھی کے فکر و عمل کے زیر اثر مفکرانہ اور نہایت سادہ زندگی گزارنے کی مثال پیش کی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۷۶).

--- دیکھنے میں نہ آنا ف مر: محاورہ.
نمونہ نہ ملنا، نظیر دکھائی نہ دینا. عوام پر ایسے مظالم ڈھائے گئے جن کی مثال ..... دیکھنے میں نہ آئی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۵۸).

--- دینا محاورہ.
۱. تشبیہ دینا، تمثیل دینا، مشابہت ظاہر کرنا. اور آواز اس کی کوں بلبل کی مثال دیجے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۲).

گھلنا کے زلف کے غم نے کیا ہے بال مجھے
بجا ہے اون کی کمر سے جو دیں مثال مجھے

(۱۸۵۴، دیوان امیر، ۱: ۳۶۷).

یا صبح دم جو دیکھنے آ کر تو بزم میں　　　بے اختیار بزم جہاں سے مثال دیں

(۱۹۱۴، نقوش مانی، ۱۷). واقعی تم نے صحیح مثال دی، میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کہ انگوٹھی نہ سہی تو بیلے کی کلیاں ہی بطور نشانی اس کے پاس رکھ دوں، وہ بھی کیا یاد کرے گی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵۷). ۲. بطور نظیر یا نمونہ پیش کرنا، کسی چیز کی وضاحت کے لیے پیش کرنا. میں اپنی مثال تو نہیں دیتا لیکن دنیا میں کامیاب لوگوں میں یہ خوبی مشترک دکھائی دے گی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۷۰۹).

--- سے واضح کرنا ف مر: محاورہ.
دلیل کے لیے کوئی نمونہ پیش کرنا تاکہ بات سمجھ میں آئے. اپنی بات کو ایک مثال سے واضح کروں گا. (۱۹۸۴، ادب، کلچر اور مسائل، ۳۳).

--- لینا محاورہ (قدیم).
۱. بھیس بدلنا، شکل بنا لینا.

اسی سات لے برہمن کا مثال　　　وو میرا سو اوس جان کے سوں میں گھال

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۸۳). ۲. نظیر یا نمونہ لینا. میں اپنی مثال آج کل کے زمانے سے لوں گا. (۱۹۵۵، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۳۴۰).

--- ملنا ف مر: محاورہ.
نظیر بننا، نمونہ یا نظیر پانا.

مثال ملتی ہے کتنوں کو اس دوانے سے　　　چمن سے دور جو بیٹھا غم بہار کرے

(۱۹۸۷، غزل (مجروح)، ۷۴).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مشابہ ہو جانا، کسی چیز کا مثیل بن جانا. لاہور کہ، اہل دل کی جان تھا کوفے کی مثال ہو گیا ہے. (۱۹۸۷، شب آئینہ، ۲۱۲).

نام ہی کیا نشاں ہی کیا خواب و خیال ہو گئے
تیری مثال دے کے ہم تیری مثال ہو گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۱۹).

مِثالاً (کس م، تن ل بفت) م ف.
مثال کے طور پر، بطور نظیر یا نمونہ. مثلاً میں اس قدیم عمر فی الحال ویران شہر گجورابہ کو پیش کرتا ہوں. (۱۹۱۳، تمدن ہند (مقدمہ)، ۵). باب جیم کی تمام نظمیں حرف جیم سے شروع ہوتی ہیں بعض نظموں کا پہلا مصرع مثالاً نقل کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۶۳). [مثال + ا، لاحقۂ تمیز].

مَثالِب (فت م، کس ل) امذ: ج.
عیوب، نقائص، خرابیاں، قبائح، معائب، خامیاں.

ہوئے روح سے بہرہ ور ان کے قالب　　　مناقب سے بدلے گئے سب مثالب

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۳۲). افلاس ایک ایسی چیز ہے جس سے مناقب و مفاخر، معائب و مثالب بن جاتے ہیں. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۳۶۰). ایک مسلمان کا کام یہ نہیں کہ وہ صحابہ کے مثالب میں آنے والی اس طرح کی ہر روایت کو آنکھیں بند کر کے قبول کر لے. (۱۹۷۳، جماعت اسلامی عوامی عدالت میں، ۱۳۹). "ملا صاحب نے ان کے مثالب و قبائح پر مسلسل لیکچر دینا شروع کر دیا". (۱۹۸۷، مولانا ابو الکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۳۰). [ع: (ث ل ب)].

مِثالی (کس م) صف.
۱. مثال سے منسوب یا متعلق؛ مثال کا، مشابہ.

ترا حکم سب پر ہے خالی نہیں　　　وہی کوئی تجھ بن مثالی نہیں

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۶). ۲. عالم مثال سے منسوب یا متعلق، عالم مثال کا (عالم مثال ایک عالم کا نام ہے جو عالم ارواح سے نیچے ہے اور جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اس کی مثال اس عالم میں موجود ہے).

جسم خاکی کے تلے جسم مثالی بھی ہے　　　ایک قبا اور بھی ہم زیر قبا رکھتے ہیں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱۶).

تن پہ ہو جاتی ہے طاری خود مثالی کیفیت　　　نیند کہتے ہیں جسے ہے غلبۂ روحی کا نام

(۱۹۳۸، بستان تجلیات، ۳۳). مردے کو عذاب اس کے مثالی جسم میں مثالی روح کو داخل کر کے دیا جاتا ہے. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۱۵۱). ۳. تصوراتی، خیالی. تو اعضائے جسمانی سے پاک ہے، تو اپنے خیال و تصور سے تیرے مثالی پاؤں بناؤں، ان کو چوموں. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹).

دیکھو پھر وہی شکل مثالی　　　اور وہی فانوس خیالی

(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۱۳). ۴. بہترین نمونے کا، معیاری، آئیڈیل، آدرشی، کامل.

بار محفل ہے یہ دیسی سی فغاں بھی حتی　　　ورنہ کچھ اور ہی تھا طرز مثالی میرا

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۱۸). انسان کامل نبی اور رسول کی حیثیت میں اپنی ہستی اور مقام کے مثالی پیکر تھے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۷۷). ملا واحدی نے ..... عمر بھر جو حسن سلوک روا رکھا وہ مثالی اور غیر معمولی تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۱۸). ۵. کسی مخصوص گروہ، طبقے یا اشیا کی مثال یا نمونے کی حیثیت رکھنے والا، ٹائپ، مخصوص، امتیازی. ان کے بیشتر مرد و زن مثالی یا (Typical) کردار ہیں. (۱۹۶۲، میزان، ۲۳۹). قدیم افترہ کا مثالی (Typical) مکان لکڑی کا ایک ڈھانچا قائم کرنے کے بعد اس کے خلاؤں کو کچی اینٹوں سے پر کر کے بنایا جاتا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۷۱). وہ اپنی ذات کو مثالی تصور کر لیتا ہے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۸۵). جو کردار پیش کیے وہ بالعموم ٹائپ یا مثالی کردار تھے. (۱۹۹۴، ترقی پسند ادب، ۲۱۸). ۶. رک: مثالیت پسند.

ناول نگار دو قسم کے ہوئے ، وجودی (Realist) اور مثالی (Idealist) مگر حقیقت نمائی دونوں کی مشترک خوبی رہی . (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۵) . پروفیسر مور نے جس فلسفیانہ منہاج کو اس کتاب میں واضح کیا .... مثالیوں (Idealists) نے اس امر کی طرف کوئی دھیان نہ دیا . (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (پیش لفظ) ، ۲) . [مثال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

... اُستاد (... ضم ا ، سک س) امذ .
جس کی تقلید کی جا سکے ، جس کے معیار کو اپنایا جا سکے ، معیاری استاد . میر حسن مثالی استاد تھے محمد اقبال مثالی شاگرد . (داناے راز ، ۱۲) . [مثالی + استاد (رک)] .

... تَصْوِیر کَشی (... فت ت ، سک ص ، ی مع ، فت ک) امث .
معیاری نقش گری ، بے مثال نقاشی . شاعر کو حقائق کی مثالی تصویر کشی کرنا چاہیے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۹۷) . [مثالی + تصویر + ف ، کش ، کشیدن = کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... دَسْتُورُالْعَمَل (... فت د ، سک س ، و مع ، ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ .
قابل تقلید دستورالعمل ، قابل اتباع معیار . یہ ایک مثالی دستورالعمل ہے لیکن اسے کس طرح قائم کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ ، پیشہ و فن ، ۸۲) . [مثالی + دستور + رک : ال (۱) + عمل (رک)] .

... رِیاسَت (... کس ر ، فت س) امث .
معیاری ریاست جس کی تقلید کی جا سکے یا جس کو بطور نمونہ اپنایا جا سکے . افلاطون نے اپنی مثالی ریاست کا نقشہ ہی تعلیمی ارتقا کے تحت پیش کیا ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۳۰) . [مثالی + ریاست (رک)] .

... کِرْدار (... کس ک ، سک ر) امذ .
ایسا کردار جس کی تقلید کی جا سکے ، جو دوسروں کے لیے نمونہ یا مثال ہو . غزل میں مرکزی حیثیت شاعر کی شخصیت کو نہیں بلکہ اس خیالی یا مثالی کردار کو حاصل تھی جسے تمام شعراے غزل کے لیے ایک قدر مشترک کی حیثیت حاصل تھی . (۱۹۶۹ ، صحیفہ ، لاہور (غالب نمبر) (تنقید غالب کے سو سال ، ۵۶۳) . [مثالی + کردار (رک)] .

... نَمُونَہ (... فت ن ، و مع ، فت ن) امذ .
قابل تقلید مثال یا نظیر . بڑے لوگوں کو کسی نہ کسی وجہ سے گھر چھوڑنا پڑتا ہے اور بچوں کے لیے کوئی مثالی نمونہ نہیں رہتا جس کی وہ نقل کر سکیں . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۱۹) . [مثالی + نمونہ (رک)] .

مِثالِیّات (کس م ، ل ، شد ی بفت یا شد) امث ، ج .
تصوراتی یا خیالی اشیا یا اشکال . تصوریت کا یہ دعویٰ ہے کہ تمام مواد علمی تصورات (یا مثالیات) سے ماخوذ ہے یعنی تصور بنیاد شعور کی ہے . (۱۹۳۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۲) . [مثالیہ (رک) کی جمع] .

مِثالِیَّت (کس م ، ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث .
۱ . (ادب) فن یا ادب میں زندگی کو اس طرح پیش کرنے کے بجائے جیسی کہ وہ ہے اس طرح پیش کرنا جیسی کہ اسے ہونا چاہیے ، عینیت ، آدرش پرستی ، حقیقت کو مثال کے ذریعے سمجھنے یا پیش کرنے کا رویہ ، مجاز پسندی ، کامل بینی ، کمال نمائی . انہوں نے مثالیت اور مجاز و کنایہ کے پردے میں اس کی تاویل کرنے کی کوشش کی . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (تعارف) ، ۲۳) . خواب و حقیقت اور مثالیت و واقعیت کے ہزاروں تاروں سے فن کا تانا بانا بنا جا سکتا ہے . (۱۹۶۸ ، ثبت قدریں ، ۶۰) . داستان کی بنیاد واقعیت اور حقیقت کے بدلے مثالیت پر قائم ہوتی ہے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۵) . نسوانی کرداروں میں مثالیت کی بو اس لیے آتی ہے کہ ان میں زندگی سے گزر جانے کا حوصلہ ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۳) . ۲ . (فلسفہ) یہ نظریہ کہ مادہ حقیقی نہیں بلکہ خیال یا ذہن ہی حقیقی ہے اور مادّہ تو محض اس کا عکس ہے یا یہ کہ مادّی کائنات ذہن ہی کی پیداوار ہے اور ذہن سے الگ اس کا کوئی وجود نہیں ہے ، تصوریت ، عینیت ، آئیڈیل ازم . اس وقت تک افلاطونی مثالیت کا تصور عالم کے سبب اوجھل رہا تھا . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۵۹) . جرمن مثالیت اور ارادیت کا باوا آدم کانٹ ہے . (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۵۸) . کارل مارکس نے اس روح کو طبقاتی کشمکش کی شکل دے دی اور اس طرح ہیگل کی مثالیت کو مادیت میں بدل دیا . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۶۰) . ہم واقعیت سے مثالیت تک عمل استقرا کے ذریعے نہیں پہنچے . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۳۴) . [مثال (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

... پَرَسْتی (... فت پ ، ر ، سک س) امث .
رک : مثالیت پسندی . انقلاب ایران نے اسلامی اصول تعمیر کے بارے میں ایک خاص انداز کی مثالیت پرستی پیدا کی . (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۲۰۱) . [مثالیت + ف ، پرست ، پرستیدن = پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... پَسَنْد (... فت پ ، س ، سک ن) صف .
مثالیت (رک) کے نظریے کا معتقد یا حامی ، تصوریت پسند ، آئیڈیلسٹ . ہم عصر مثالیت پسند فلسفیوں بطور خاص برکلے نے اس نئے منطق آلے کا نہایت حقارت آمیز مذاق اڑایا . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۱) . اس کی عکاسی ایک سنجیدہ ، بردبار ، مثالیت پسند اور اصولوں پر مفاہمت نہ کرنے والی شخصیت کی حیثیت سے کی جائے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۶) . [مثالیت + پسند (رک)] .

... پَسَنْدانَہ (... فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) صف ؛ م ف .
مثالیت پسندوں سے متعلق ، مثالیت پسندی کے انداز کا . ہیگل کا یہ نظریہ مثالیت پسندانہ ہے اس کے یہاں مادی کائنات کا ارتقا ذہنی و فکری ارتقا کا نتیجہ ہے اور ذہن ہی مادی دنیا کا خالق ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۶۰) . [مثالیت پسند (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

... پَسَنْدی (... فت پ ، س ، سک ن) امث .
مثالیت (رک) کے نظریے کا حامی یا معتقد ہونا ، عینیت پرستی ، آدرش پرستی ، آئیڈیل ازم . یہ ایک عام بات ان کے بارے میں مشہور ہے کہ ان کے مزاج میں ایک طرح کی مثالیت پسندی اور تصور پرستی تھی . (۱۹۷۹ ، رہ نوردان شوق ، ۵۳) . احتشام حسین نے اقبال کی مثالیت پسندی کو مادرائیت قرار دیا ہے . (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۳) . جمیلہ ہاشمی کے اسلوب میں ابتدا ہی سے شاعرانہ تشبیہات ، استعاروں اور مثالیت پسندی کا رجحان میلان نظر آتا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۷) . [مثالیت پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مِثالِیَّہ (کس م، ل، شد ی بفت نیز بلا شد) (الف) صف.

۱. مثالی، تصوراتی۔ سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ عالم ساٹھ ہزار تین سو ہیں ..... چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور روحیہ اور نفسیہ اور طبعیہ اور جسمیہ اور عنصریہ اور مثالیہ ..... مجموع ان اٹھارہ عالموں کا دو عالموں میں کہ غیب اور شہادت سے مراد ہے مندرج ہے۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۳۳)۔ مارکس تک ساڑھے پانچ سو سے زاید مثالیے یعنی ایسے تصوراتی سماجوں کا خاکہ پیش کیا جا چکا تھا جن میں انسان مثالی زندگی گزار سکے۔ (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات، ۶۰)۔ ۲. نمونے کا، بطور مثال پیش کیا جانے والا۔ بوجہ طوالت مثالیہ اشعار ترک کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۵۳، دیوان محی (مقدمہ)، ۱۳)۔ ۳. (ایسا شعر یا نظم) جس میں شاعر پہلے کوئی دعویٰ کرتا ہے اور پھر اسے شاعرانہ دلیل سے ثابت کرتا ہے، فارسی میں اس رنگ کی شاعری میں صائب کا خاص مقام ہے۔

غزلیں ایسی مثالیہ لکھیں　　　　ہوش صائب کو بھی اڑایا ہے

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۱۹۹)۔ صائب تبریزی ..... مثالیہ اشعار لکھنے میں اس کی حیثیت منفرد ہے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۶۸۹)۔ (ب) امذ. ۱. وہ چیز یا شخص جو کسی کے اعلیٰ معیار یا تصور کے مطابق ہو، کامل یا مثالی چیز یا شخص، آدرش، آئیڈیل۔ شاعر جہاں ادعا اپنی ذات کا کرتا ہے وہاں اس کا مقصود اپنی ذات نہیں ہوتی بلکہ اپنی ذات کا مثالیہ ..... مقصود ہوتا ہے۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۰)۔ مثالیہ ایک تصوراتی شے ہے، ضروری ہے کہ لڑکیاں مثالیوں کی تلاش میں سر کھپانے کے بجائے متوازن، پاکیزہ صفت مردوں کے ساتھ زندگی گزارنے کی تمنا کریں۔ (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۲۱ اکتوبر، ۳)۔

جون کرو گے کب تک اپنا مثالیہ تلاش　　　　اب کئی ہجر ہو چکے اب کئی سال ہو گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۲۰)۔ ۲. نمونہ، مثال، نظیر۔ بہزاد کو ہندوستانی مصوروں کے لیے مثالیہ سمجھا جاتا ہے۔ (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۲)۔ ۳. تصور، آئیڈیل۔ اسی سے ہیگل نے وہ مثالیہ (آئیڈیہ) پیدا کیا جس میں جملہ تصورات بھرے ہوئے ہیں۔ (۱۹۳۹، مفتاح الفلسفہ، ۴۴)۔ [مثال + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

..... پَرَسْت (..... فت پ، ر، سک س) صف.

رک: مثالیت پسند۔ جس بیٹے کو اس کے انتہائی خیال پسند اور مثالیہ پرست باپ نے عملی زندگی گزارنے کا کوئی طریقہ نہ سکھایا ہو بلکہ یہ تلقین کی ہو کہ علم سب سے بڑی فضیلت ہے اور کتابیں سب سے بڑی دولت تو وہ رایگاں نہ جاتا تو اور کیا ہوتا۔ (۱۹۹۰، شاید، الف، دیباچہ)۔ [مثالیہ + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا]۔

..... شاعِری (..... کس ع) امث.

وہ شاعری جس میں شاعر پہلے دعویٰ کرتا ہے اور پھر اسے شاعرانہ دلیل سے ثابت کرتا ہے۔ غزل گو شعرا میں آتش خودداری اور فقیر منشی کے خیالات کو صائب کی مثالیہ شاعری کا لباس پہناتا ہے۔ (۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افادات سلیم، ۲۵۰)۔ اس صنعت کو اس شدت سے اپنایا کہ مثالیہ شاعری اور صائب لازم و ملزوم ہو کر رہ گئے۔ (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۱۱۰)۔ [مثالیہ + شاعری (رک)]۔

مَثانَہ (فت م، ن) امذ.

پیڑو کے اندر تھیلی نما عضو یا پھکنا جس میں پیشاب جمع رہتا ہے، پیشاب کی تھیلی۔

وذی ہور مذی سوں بھی ٹوٹے وضو　　　　بھی سنگ مثانہ سوں چھوٹے وضو

(۱۶۸۹، ہدایات ہندی، ۸۷)۔ علم تشریح میں مشرح ہے کہ عورت کی فرج میں تین تجویف ہیں اعلیٰ، اوسط، اسفل، اعلیٰ مثانے سے متصل ہے۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۸۳)۔

وہ حصاۃ مثانہ کا اخراج　　　　وہ سلائی کے پھیرنے کا رواج

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفقتیہ، ۳۹)۔ پیشاب مثانے کے اندر غیر معمولی طور پر جمع ہو جاتا ..... ہے۔ (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۳۳)۔ کلوایکا کے زیریں حصے پر ایک دو پارہ تھیلی نما مثانہ کھلتا ہے۔ (۱۹۸۵، حیاتیات، ۹۹)۔ کشید کیے ہوئے مائع فاضل مادے گردے سے نکل کر وقتی طور پر ایک تھیلی میں جمع ہوتے رہتے ہیں اس تھیلی کو مثانہ (Bladder) کہتے ہیں۔ (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۵۷)۔ [ع]۔

..... بِین (..... ی مع) امذ.

مثانے کا مشاہدہ کرنے کا آلہ۔ مثانہ بین کا استعمال حالب کی قطرت (Catheterisation) کی غرض سے کسی ایک گردے سے پیشاب کا نمونہ حاصل کرنے کے لیے یا جہاں ایک گردے کو خارج کر دینے کی تجویز ہو وہاں دونوں گردوں کی حالت دریافت کرنے کے لیے، کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۴۲۸)۔ [مثانہ + ف: بین، دیدن = دیکھنا کا فعل امر]۔

..... عُلْیا کس صف (..... ضم ع، سک ل) امذ.

(طب) پتے کی تھیلی، پتا (مخزن الجواہر)۔ [مثانہ + علیا (رک)]۔

مَثانی (۱) (فت م) صف.

مثانے کا، مثانے سے متعلق یا منسوب۔ ایک دوہرا مگر نسبۃً زیادہ اُتھلا جیب بنا دیتا ہے، جسے مثانی رحمی مغارہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۳۳)۔ [مثانہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مَثانی (۲) (فت م) امذ.

مکرر کیا جانے والا، دہرایا جانے والا؛ مراد: سورۂ فاتحہ کیونکہ یہ نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے نیز کل قرآن کیونکہ اس میں آیات رحمت بھی ہیں اور آیات عذاب بھی نیز وہ حصۂ قرآن جو دوبارہ نازل ہوا۔ تسمیہ قرآن کا سات مثانی کے کئی وجہ سے ہیں۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۷۶)۔ بعض علما کا قول ہے کہ یہ سورت (فاتحہ) ایک دفعہ مکے میں اور دوسری دفعہ مدینے میں نازل ہوئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مثانی رکھا ہے۔ (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۳۷)۔ من جملہ ان کے ایک وجہ تو یہ ہے کہ اللہ جل جلالہ نے چونکہ اس سورۂ عظیمہ کو تمام کتب سماوی سے مستثنیٰ فرما لیا تھا اس وجہ سے اس کو مثانی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶، مولانا عبد السلام نیازی، کاشف الاسرار، ۱۹)۔ [ع: (ث ن ی)]۔

مَثانے (فت م) امذ.

مثانہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل۔

..... سے نِکَلْنا محاورہ.

نطفے سے پیدا ہونا، حقیقی اولاد ہونا۔ بنانیے اگر یہ بچے میرے مثانے سے تڑپتے ہوئے نہ نکلتے اور یہ انسانی بچے نہ بن پاتے تو کیا فرق پڑ جاتا۔ (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۱۴۳)۔

..... کی پَتھری امث.

(طب) وہ پتھری جو مثانے کے اندر بنتی ہے۔ نسخہ ..... دیگر درمنہ عرق ..... مثانے کی پتھری توڑنے کا عمل کرتے ہیں اور یا تمام دواؤں کو شراب میں بھگوئیں۔ (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۹۳)۔

مُثْبَت (ضم م، سک ث، فت ب) صف.

۱. (۱) جس سے کسی کام کا ہونا پایا جائے، جس سے بہتری، ترقی یا اضافہ ظاہر ہو۔

یہ تمام افعال مثبت ہیں . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۵). (ii) اثباتی ، ایجابی (سلبی یا منفی کی ضد). ہر بیان کو مثبت طور پر اور منفی طور پر بیان کر سکتے ہیں . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۶). جب کوئی مثبت طریقہ اپنی کیبوں کی تلافی کا نہیں اختیار کر پاتے تو کچھ گروہوں کی سیاست سے کام لیتے ہیں . (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۱۴۲). غزل جس مخصوص کلچر کی پیداوار تھی مشاعرہ اسی کلچر کے مثبت اور منفی پہلوؤں کا عکاس تھا. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۱۲). (iii) تعمیری ، ٹھوس . مزدوروں کو اپنی زندگی بیمہ کرانے کی ترغیب دینی چاہیے ، یہ ٹھوس اور مثبت کام کرنے کا پروگرام ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولٹکل اکانومی ، ۱۹۵). تہذیب کی بین الاقوامی بنیادوں کو دریافت کرنے کی مثبت سعی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۷۸). جامعہ نے قومی زبان کو ذریعۂ تعلیم بنانے کے لیے کیا مثبت اقدامات کیے ہیں . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۳۸). ۲. (دلیل وغیرہ سے) ثابت شدہ ، مصدقہ ، ثابت کیا ہوا ، واقعات اور مشاہدات سے ثابت کردہ (فکر یا فلسفہ).

کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش کبھی مثبت مرے نزدیک زمین کی حرکت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۱). ۳. ثبت یا نقش کیا ہوا ، لکھا ہوا . ذلت جلائے وطن کی آپ پر مثبت نہ کرنا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۹۲).

ترا زور مثبت ہر اثبات میں ترے دم سے جنبش ہے ذرات میں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۰). ۴. وہ عدد یا مقدار جو صفر سے زیادہ ہو . صحیح اور مکسور ، مثبت اور منفی عدد شامل ہوں . (۱۹۳۸ ، احصائے تفرقی و تکملی ، ۱). ۵. (i) (برقیات) اس قسم کی بجلی جو شیشے کو ریشم سے رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (انگ : Positive). بجلی دو قسم پر ہے ، ایک مثبت اور ایک منفی . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۲۷). دکھو بجلی کے مثبت منفی تاروں کی طرح ہیں . (۱۹۶۳ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۲). ان حالات میں اگر سلنڈر کو تار کے مقابلے میں مثبت بنا دیا جائے تو تار اور سلنڈر کی درمیانی جگہ میں ایک تھرم آئنک کرنٹ رواں ہو جاتی ہے . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۸). اس کا فیز U سگنل کے مقابلے میں ۴۵ درجے منفی یا مثبت رہتا ہے . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۳۳). (ii) (فوٹوگرافی) فلم کے منفی عکس سے تیار کیا ہوا پرنٹ یا فوٹو . بعض فلمیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن پر پہلے ہی عمل کے بعد مثبت عکس آجاتا ہے . (۱۹۷۰ ، قدیر نعیمی ، فوٹوگرافی ، ۱۴). [ع : (ث ب ت)].

--- اَنْداز (۔۔۔فت ا ، سک ن) امذ.

تعمیری انداز یا طریقہ ، موافقت کا راست طریقہ . اگر لہجہ فطری ، شائستہ ..... اور مثبت انداز کا حامل ہوگا تو ہم اسے اخلاص سے پر تحریر کہہ سکیں گے . (۱۹۸۷ ، اسلوب دفتری زبان ، ۳۹). [مثبت + انداز (رک)].

--- پَسَنْدی (۔۔۔فت پ ، س ، سک ن) امث.

تعمیری طریقہ اپنانا ، راست پسندی ، سچائی . وجودیت مارکس ازم ، منطقی مثبت پسندی ، تازہ ترین نفسیاتی دریافتیں ان کے مطالعے کا حصہ ہیں . (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ایک اداکار ، ۶). [مثبت + ف : پسند (پسندیدن = پسند کرنا ، سراہنا) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَہْلُو (۔۔۔فت نیز پ ، سک ہ ، و مع) امذ.

اچھا رخ ، راست سمت . غزل جس مخصوص کلچر کی پیداوار تھی مشاعرہ اسی کلچر کے مثبت اور منفی پہلوؤں کا عکاس تھا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۱۲). [مثبت + پہلو (رک)].

--- تَصَوُّر (۔۔۔فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ.

اچھی سوچ جو سچائی لیے ہوئے ہو . انتظار حسین کے افسانوں میں صرف عورت ہی ایسی توانائی بھی ہے کاش کہ اس کے پیچھے معنویت کا کوئی واضح مثبت تصور بھی ہوتا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۷۰). [مثبت + تصور (رک)].

--- تَعَلُّق (۔۔۔فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ.

اچھائی اور سچائی پر استوار رشتہ ، تعمیری تعلق یا علاقہ . ادب کا کام زندگی کو آگے بڑھانا ہے اور یہی ادب اور معاشرے کا گہرا بنیادی رشتہ ہے ، اسی رشتے سے حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے اور اسی حوالے سے ادیب اور مملکت کا مثبت تعلق قائم رہتا ہے . (۱۹۸۰ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۱۳). [مثبت + تعلق (رک)].

--- جَدّوجَہْد (۔۔۔فت ج ، سک د ، و مع ، فت نیز ج ، سک ہ) امث.

تعمیری کوشش ، راست اقدام . مولانا حقانی کی جدوجہد ایک راسخ اور مثبت جدوجہد کا اعادہ کرتی ہے . (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۱۹۸). [مثبت + جد + و (حرف عطف) + جہد (رک)].

--- خَیالات (۔۔۔فت خ) امذ ، ج.

تعمیری سوچ ، اچھے خیالات . اصل مشکل یہ ہے کہ بیرونی دنیا کے پاس جنوبی افریقہ کے الجھے ہوئے مسئلے کے حل کے لیے مثبت خیالات کی بڑی کمی ہے . (۱۹۸۹ ، ریگ رواں ، ۳۰۱). [مثبت + خیالات (خیال (رک) کی جمع)].

--- رَو (۔۔۔ی لین) امث.

تعمیری سوچ ، مثبت خیال . جہاں جہاں مجھے وہ فطرت میں اپنے "میں" کو گم کرتے ہوئے یا فطرت پر اپنی اور فکر انسانی کی مثبت رو کو مرتسم کرتے ہوئے ملتے ہیں ، میں نے ان کے اور اپنے درمیان کچھ نہ کچھ مماثلت ضرور کی ہے . (۱۹۷۳ ، توازن ، ۱۶۲). [مثبت + رو (رک)].

--- رَوِّیَہ (۔۔۔فت ر ، و ، شد ی بفت) امذ.

اچھا طریقہ ، تعمیری انداز . ایجنسی نے جو مثبت رویہ اختیار کیا میں اس کی تعریف کیے بغیر نہیں رہ سکتا . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ برائے ۱۹۸۳ء ، ۲۸۶). وہ اب تک کسی مثبت رویے کو نہیں اپنا سکے ہیں . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۵). [مثبت + رویہ (رک)].

--- زِنْدَگی (۔۔۔کس ز ، سک ن ، فت د) امث.

راست بازی کی زندگی ، اچھے کردار پر مبنی حیات . مثبت زندگی کا مقصد راحت و سکون کا حصول ہوتا ہے . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۳۶). [مثبت + زندگی (رک)].

--- صُورَت دینا ف م ؛ محاورہ.

صحیح سمت دینا ، راست طریقہ بتانا . میر نے اپنی شاعری میں صرف درد و غم ہی جمع نہیں کیے بلکہ غموں کو ہضم کر کے انھیں ایک مثبت صورت بھی دے دی . (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۳۲).

--- طاقَت (۔۔۔فت ق) امث.

سچائی اور راست بازی کی توانائی و قوت . سر دست یوں لگتا ہے کہ جیسے ہم اپنی تہذیب کی مثبت اور متحرک طاقتوں سے روگردانی کرنے میں ایک خاص لذت بھی حاصل کرنے لگے ہوں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۲). [مثبت + طاقت (رک)].

--- طریقہ (۔۔۔فت ط، ی مع، فت ق) امذ۔
اچھائی اور راست بازی کا راستہ۔ برائی کے مقابلے کا منفی طریقہ تو یہ ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے اور مثبت طریقہ یہ ہے کہ اس کی جگہ اچھائی پیدا کی جائے۔ (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۹۶)۔ [مثبت + طریقہ (رک)]۔

--- عَمَل (۔۔۔فت ع، م) امذ۔
تعمیری عمل، راست اقدام۔ اس جدوجہد کے مثبت عمل کو تقویت پہنچانا آج کے ادبی اور علمی شعور کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۲۶)۔ [مثبت + عمل (رک)]۔

--- فِکر (۔۔۔کس ف، سک ک) امث۔
اچھی سوچ، نیک خیالات۔ بصدق سواد اور مثبت فکر کی بنیاد پر اس کو "گل سرسبد" کہا جاسکتا ہے۔ (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۸۳)۔ [مثبت + فکر (رک)]۔

--- قَدر (۔۔۔فت ق، سک د) امث۔
اچھائی اور نیکی کا راستہ، راست اقدام۔ وہ سراسر زندگی کی مثبت قدروں کے پجاری تھے اور منفی رجحانات سے گریز کرتے تھے۔ (۱۹۶۶، اردو نامہ، کراچی، ۲۵ : ۳)۔ ادب..... انتہائی ناسازگار حالات میں بھی انسانی زندگی کی مثبت قدروں کا ترجمان رہا ہے۔ (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۷۶)۔ [مثبت + قدر (رک)]۔

--- قَدَم (۔۔۔فت ق، د) امذ۔
اچھا عمل، نیک اقدام، راست قدم۔ دراصل مسجد، اسکول کے بعد ایک مثبت قدم ہے۔ (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۱۰۲)۔ مشاورتی کونسل کے قیام کی تجویز ایک مثبت قدم ہوسکتا ہے۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۹ جنوری، ۹)۔ [مثبت + قدم (رک)]۔

--- قُطب (۔۔۔ضم م، سک ط) امذ۔
(مقناطیس) شمال کی طرف مائل ہونے والا قطب۔ بیٹری کے مثبت قطب (مثبت برقیرہ) سے ملحق تار کے سرے والے بلبلے آکسیجن ہیں۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۱۵۷)۔ ب کو اس ریڈیو کے جس کو دیکھنا مقصود ہو مثبت قطب کے ساتھ جوڑ دیجیے۔ (۱۹۷۰، ٹرانسسٹر کے کرشمے، ۱۰۵)۔ [مثبت + قطب (رک)]۔

--- قُوّت (۔۔۔ضم م، شد و بفت) امث۔
رک : مثبت طاقت۔ میرنے..... ذاتی حوادث اور زمانے کے آلام سے..... الم کا ایک خاص نقطۂ نظر قائم کرلیا جو اپنی عام شکل میں یاس انگیز اور تخریبی ہے مگر وسیع تر ہو کر وہ ایک مثبت قوت کی حیثیت حاصل کرلیتا ہے۔ (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۳۱)۔ [مثبت + قوت (رک)]۔

--- کارْنامَہ (۔۔۔سک ر، فت م) امذ۔
اچھا کام، نیکی اور راست بازی پر مبنی کام، تعمیری عمل۔ بھٹو صاحب کا زمانہ خلفشار کا زمانہ تھا لیکن ان کا مثبت کارنامہ یہ ہے کہ انھوں نے پاکستان کے غریب اور پس ماندہ عوام کو سیاسی شعور دیا۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰۱)۔ [مثبت + کارنامہ (رک)]۔

--- نَتائِج (۔۔۔فت ن، کس ء) امذ : ج۔
اچھے نتیجے، اچھا بدل یا صلہ۔ آتش نے اپنی افتادِ طبع اور رجائی نقطۂ نظر کی بنا پر تصویر کو اپنے نقطۂ نظر یا اس زاویے سے استعمال کیا ہے کہ اس سے مثبت نتائج نکل آئے ہیں۔ (۱۹۸۸، مقالات تحقیق، ۱۷۹)۔ دیگر شہری مسائل کے حل کے لیے مربوط کوششیں کریں اور مثبت نتائج حاصل کرنے کے لیے موثر طریقۂ کار وضع کیا جائے۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۳ نومبر، ۲)۔ [مثبت + نتائج (رک)]۔

--- ہونا ف مر : محاورہ۔
تعمیری، راست، اچھا یا نیک ہونا۔ ردعمل مثبت ہو یا منفی اثر پذیری ہی کا دوسرا نام ہے۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۵۸)۔

مُثَبَّت (ضم م، فت ث، شد ب بفت) صف۔
۱. مقرر کیا ہوا، معین، مقرر شدہ۔ دیوتاؤں کی پرستش کے اس قدر طویل مدت سے عادی تھے کہ وہ ایک مثبت اور معین برہمہ کی تلاش میں اسکو ترک نہیں کرسکتے تھے۔ (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۶۵)۔ ۲. ثابت، ثابت شدہ؛ تصدیق شدہ؛ لکھا ہوا؛ تحریری؛ مہر لگا ہوا، نشان کیا ہوا (پلیٹس : جامع اللغات)۔ [ع : (ث ب ت)]۔

مُثْبِت (ضم م، سک ث، کس ب) صف۔
ثابت کرنے والا، ثبوت دینے والا، تصدیق کرنے والا، اثبات کرنے والا۔

مثبت نسبت غیریت و عینیت ہے دعوئ کثرت و وحدت پہ ہے شاہد ہمہ اوست
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۶۷)۔

جس کی ہے شرح متیں ناسخ ادیان و ملل مثبت حق و یقیں کاشف ہر شبہہ و ظن
(۱۸۳۲، کلیات نعت محسن، ۳۳)۔ اس بحث میں مقدمے کے دو فریقوں میں سے ایک نافی اور دوسرا مثبت ہے۔ (۱۹۱۳، شبلی، مقالات شبلی، ۶ : ۱۲۵)۔ [ع : (ث ب ت)]۔

مُثْبَتانَہ (ضم م، سک ث، فت ب، ن) صف : م ف۔
مثبت نوعیت یا انداز کا، تعمیری طرز کا، راست، سچا۔ اس منفیانہ پہلو سے زیادہ اہم اس کا مثبتانہ پہلو ہے۔ (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۲۲۸)۔ [مثبت + (رک) + انہ، لاحقۂ صفت نیز تمیز]۔

مُثْبَتَہ (ضم م، سک ث، فت ب، ت) صف۔
ایجابیہ، ثابت شدہ نیز ثبت شدہ۔ فریالوجی انسانی قراین پر نہیں بلکہ مشاہدہ مثبتہ پر موقوف ہے۔ (۱۸۹۵، فریالوجی، ۱۶۸)۔

نقوش مثبتہ اعیان ثابتہ میں عیاں مجلۂ ملکوتی عناصر و ارکاں
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۷)۔ [مثبت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُثْبَتَہ/مُثَبَّتَہ (ضم م، سک ث، فت ب، ت/ضم م، فت ث، شد ب بفت، فت ت) صف۔
۱. قائم کیا گیا، ثبت کیا گیا، لکھا گیا؛ چھاپا گیا؛ نشان لگایا گیا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. (قانون) اسٹامپ لگایا گیا، مہر کیا گیا۔ زر اصل مع سود بموجب تمسک مثبتہ کاغذ اسٹامپ۔ (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۲۰)۔ [مثبت/مثبت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

--- اِسْٹام (۔۔۔کس ا، سک س) امذ۔
(قانون) وہ کاغذ جس پہ اسٹام لگایا گیا ہو (فرہنگ آصفیہ)۔ [مثبتہ + اسٹام (رک)]۔

مُثْبِتَہ (ضم م، سک ث، کس ب، فت ت) صف۔
ثابت کنندہ، ثابت کرنے والا/ والی۔ مثبتہ واقعات وہ واقعات ہیں کہ جن سے کسی امر کا وجود ثابت ہو۔ (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۶)۔ [مثبت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَثْبُوت (فت م، سک ث، و مع) صف۔
ثابت کیا گیا۔

ثابت جن کے عشق سوں جیوں حال تھا منصور میں
یوں عشق میرا جگ منیں اثبات ہور مثبوت ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۱). [ع : (ث ب ت)].

مُثْبِیرَہ (ضم م، سک ث، ی مع، فت ر) امذ.
وہ مثبت تختی جو خلائی نلیوں میں برقیوں کو کھینچتی ہے. تمام برقیاتی نلیوں میں ایک تختی ہوتی ہے جس پر برقیے آزاد ہونے کے بعد جمع ہو جاتے ہیں اس تختی کو عام طور پر مثبیرہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷، برقیات، ۱۷). [مثبت (بحذف ت) + برقیرہ (بحذف برق) کی سندھی].

مُثْغِر (ضم م، سک ث، کس غ) امذ.
(طب) جس کے دودھ کے دانت گر جانے کے بعد مدامی دانت نکلنے لگیں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ث غ ر)].

مَثْغُور (فت م، سک ث، و مع) امذ.
(طب) وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت گر گئے ہوں (مخزن الجواہر). [ع : (ث غ ر)].

مِثْفار (کس م، سک ث) امذ.
(طب) علت اُبنہ کا مریض، بوبیسیا (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ث ف ر)].

مِثْقال (کس م، سک ث) امذ.
۱. ساڑھے چار ماشے کا وزن. وہ کافور فلانی جگہ ہے اس میں سے چالیس مثقال لے کر مجھے حنوط کر اور باقی واسطے علی کے دھر. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۷). ایک ڈبیا میں ایک لعل تھا ..... وزن میں پانچ مثقال کا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۶). اس کے پانی میں چاندی بقدر ایک مثقال کے ہاتھ آتی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۸). حضرت بی بی کا مہر صرف چار سو مثقال چاندی تھا. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، حسن نظامی، ۳۶). اور خداوند نے موسیٰ سے کہا : کہ تو مقدس کی مثقال کے حساب سے خاص خاص خوشبودار مصالح لینا. (۱۹۷۰، نزول الغزلات، ۱۳۳). ۲. سونے کے ایک سکے کا نام جو عرب میں رائج تھا.

فدا کرتے تھے اپنا سب زر و مال ہر یک دیتے تھے رشوت لا کے مثقال

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۵۵). بیس برس یا اس سے زیادہ عمر والے پر خواہ امیر ہو یا غریب آدھا مثقال دینا واجب تھا. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵ : ۲۰۲). جب ابن بطوطہ مالی سے رخصت ہوا تو ایک سو مثقال اسے دیے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۹۱). [ع : (ث ق ل)].

ـــ ذَرَّہ/ذَرَّۃ (ـــ فت ل ذ، شد ر بفت/ات ت بکس) امذ.
بہت چھوٹی چیز، بہت قلیل مقدار، ذرہ برابر. قدیم نعتیہ سرمائے میں خلوص اور عقیدت کا عنصر نظر آتا ہے جو آج کل کے اکثر نعت گو شعرا کے ہاں مثقال ذرۃ پایا جاتا ہے. (۱۹۸۷، ایک قاری کی سرگزشت، ۳۷). [مثقال + ذرہ (رک)/ذرۃ = ایک ذرہ].

ـــ شَرْعی کس صف (ـــ فت ش، سک ر) امذ.
شرعی معاملات میں مستعمل ایک وزن. مثقال شرعی. بیس قیراط کے برابر اور ہر قیراط پانچ جو کا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۴۴). [مثقال + شرع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ صَیرَفی کس اضا (ـــ ی لین، فت ر) امذ.
صرافوں کے کام میں مستعمل ایک وزن. مثقال صیرفی، عبارت دو درم تام جدید سے ہے جو چھ دانگ کا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۴۴). [مثقال + صیرفی (رک)].

ـــ طِبّی کس صف (ـــ کس ط، شد ب) امذ.
طبی کاموں میں استعمال ہونے والا ایک وزن. مثقال طبی : حسب بیان ریاض عالمگیری، چھ دانگ ہے اور دانگ مثقال سے تین قیراط ہے پس اٹھارہ قیراط ایک مثقال کے ہوئے اور اٹھارہ قیراط کے نوے جو ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۴۳). [مثقال + طب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ یُونانی کس صف (ـــ و مع) امذ.
طب یونانی میں استعمال ہونے والا ایک وزن. مثقال یونانی محیط میں ..... کہا ہے کہ یونانی مثقال پانچ دانگ کا ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۴۳). [مثقال + یونان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِثْقَب (کس م، سک ث، فت ق) امذ.
سوراخ کرنے کا آلہ، برما. سب شاعروں نے مثقب خیال سے گوہر ہائے سخن کو سوراخ کر کے ..... رشتۂ الفاظ میں پرویا. (۱۸۱۳، نو رتن، ۱۱۳). در ناسفتہ صدف شرم و حیا کا مثقب تمنا سے سفتہ ہو کر غیرت یاقوت رشک لعل بدخشاں ہوا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۰۷). ایک مثقب اس شکل کا لو جس کے کنارے تیز اور مثبت ہوں. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۵۹).

طلب اس گوہر ناسفتہ کو ہے مثقب کی آنکھ سے شورش جذبات نہاں ہے پیدا

(۱۹۶۳، کلک موج، ۹۸). [ع : (ث ق ب)].

مِثْقَل (کس م، سک ث، فت ق) امذ.
بھاری اوزار یا ٹھوس چیز. لکڑی سے مارا یا کسی اور مثقل سے ..... تو ان صورتوں میں قصاص نہ لیا جاوے گا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۱۰۳). [ع : (ث ق ل)].

مُثَقَّلہ (ضم م، فت ث، شد ق بفت، فت ل) صف.
بوجھل کیا ہوا، جو بوجھل کیا گیا ہو، ثقیل (ہا، کے ساتھ) مخلوط، ہائے مثقلہ ہندی چنانچہ کھانا، بھاری. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۶). [ع : (ث ق ل)].

مَثْقُوب (فت م، سک ث، و مع) صف.
سوراخ دار، سوراخ کیا گیا. پیدا کیا گیا ہے مثقوب الوسط اس جگہ جہاں مقابل ہوتا ہے وسط حدقہ سے تاکہ مانع نہ ہو کدورت کو جو کہ وصول ضو کا باعث ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۰). [ع : (ث ق ب)].

مَثَل (فت م، ث) امث.
۱. کہاوت، ضرب المثل، کہن، مقولہ.

کہ کامل مثل کر گئے یوں اگے مثل وید میں وید سو ڈھنگ کوں سگے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۲).

وفور بوئے محبت نہاں نہیں رہتی
مثل ہے راست "تنگ ظرف ہے قیاذہ مشک"

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۹).

چونٹیوں کا سنو تم اوپر زور اس جگہ وہ مثل ہے چور پہ مور

(۱۷۷۶، مثنوی جوش و جوہل (مثنویات میر حسن)، ۱ : ۱۶۱). یہ وہی مثل بننے میں آگئی کہ اپنے منہ سے دھتا پائی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۷).

یہ مثل کیا نہیں مسموع کہ جی ہے تو جہان
آپ ہی جب نہ ہوئے عیش کا سامان کہاں

(۱۸۳۶ ، واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۱۳)). مثل مشہور ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۳). عربی کی ایک مثل کا مطلب ہے ، عوام تو اپنے امیروں کی نقل کرتے ہیں . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۷۱). ۲. وہ حکایت جس میں کوئی اخلاقی یا روحانی حقیقت بیان کی جائے ، وہ قصہ جس میں تمثیل یا استعارے کے پیرائے میں کوئی بات بیان کی جائے ، اخلاقی حکایت ، مثالیہ ، مجازیہ ، قصہ ، کہانی ، داستان . جب بالاق نے اس سے پوچھا یہواہ نے کیا فرمایا تب اس نے اپنی مثل کہنی شروع کی . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۶۲۲). ۳. مانند ، نظیر ، ہمسر .

تجھ مثل اے سراج بعد ولی — کوئی صاحب سخن نہیں دیکھا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۲).

سرعت میں ماہ سے ہے مثل اس کا راہوار — کرتا ہے چاروں نعلوں سے پیدا ہلال چار

(۱۸۸۳ ، کلیات قدر (مہذب اللغات)). ۴. مثال .

حسرت آنکھوں سے ہوا ہم کو نہ آرام نصیب — کہتے ہیں آویں ہیں دنیا کے مثل میں آرام

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۳۲). تمہاری بھی وہی مثل ہوئی جیسی مثل تم سے پہلوں کی (ہوئی تھی). (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۷۰). ۶. **وصف حال** (فرہنگ آصفیہ). ۷. تقابل ، موزانہ ؛ تشبیہ ، استعارہ ؛ عہدہ ، محکمہ (ماخوذ : پلیٹس). [ع].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، ابشکل ی) امذ.
بہترین مثال ، بہترین شے یا امر جو بطور نمونہ پیش کیا جائے . فضائل کی ایک فہرست مرتب کرلی جائے یا مثل اعلی کے عناصر شمار کر دیے جائیں . (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۳۷). [مثل + اعلی (رک)].

--- تازَہ ہونا محاورہ.
کسی حاضر امر یا واقعہ پر کسی سابق کہاوت کو یاد دلانا .

جی بھی لے ، دل لیا ہے تو چل یک نہ شد دو شد
تا پھر وہ تازہ ہوئے مثل یک نہ شد دو شد

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۱).

--- جَمانا محاورہ.
کوئی کہاوت چسپاں کرنا ، مثل منطبق کرنا . دیکھ لے کیسے جماتے ہیں تجھ پر مثلیں اور بہکے پھرتے ہیں سو راہ نہیں پا سکتے . (۱۹۱۷ ، ترجمہ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۳۹۵).

--- دینا محاورہ.
۱. مثال دینا ، تشبیہ دینا .

گل کا نہ رو نہ اتنا غنچے کا منھ مثل پھر
دیں اس رخ و دہن کو کس رو سے کس دہن سے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹۷). ۲. کہاوت کہنا .

جو استادوں نے آگے سے مثل دی — کہ میٹھی مار ہوتی ہے جوے کی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۱).

--- ڈھلنا محاورہ.
کسی کہاوت کا کسی پر منطبق ہونا یا ٹھیک بیٹھنا .

کی وفا دیکھ بے وفائی کی — تیرے اوپر مثل نہ ڈھل جاوے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۲).

--- زَد (--- فت ز) صف.
بطور مثال لایا جانے والا ، مشہور ، معروف . ادب عربی کی کتابوں میں سموئل امانت میں مثل زد ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۱). [مثل + ف : زد ، زدن = مارنا کا فعل امر].

--- صادِق آنا محاورہ.
کسی موقع پر یا کسی شخص پر کوئی کہاوت منطبق ہونا ، کہاوت کا انطباق ہونا . ایک پنتھ دو کاج کی مثل صادق آ گئی ، چند سال کی محنت سے خواب کی تعبیر نکل آئی . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵ ، ۷۵).

--- لانا محاورہ.
کہاوت کا استعمال کرنا ، مثال دینا ، بطور ثبوت بیان کرنا ، پیش کرنا ، دلیل دینا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
مشابہ ہونا ، نمونہ ہونا ، مثال ہونا ، مانند ہونا ، ثبوت ہونا ، دلیل ہونا ، حجت ہونا .

• ایک بار گل میں پھر حمل تھا — وہ شاہ کہ ظلم میں مثل تھا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۵).

مِثْل (کس م ، سک ث) (الف) امذ.
۱. تمام صفات میں برابر ، ہمسر ، ہم رتبہ ، ملتی جلتی شے یا بات ، نظیر . ساحر عرض کر رہے ہیں حضور آپ کا مثل کون ہے اگر آپ کا قدم درمیان میں نہ ہوتا طلسم ہوشربا کا خاتمہ ہو گیا تھا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۶). دور دور سے لوگ ان سے پڑھنے آتے تھے معقولات میں ان کا مثل و نظیر نہ تھا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۳۹). ۲. ایک قسم کی جماعت کے لوگ ، (فوج) ہم قوم اور ہم کفو لوگوں پر مشتمل رسالہ یا پلٹن . ہر ایک امیر اپنی فوج مثل سے جمائے کھڑا رہتا ہے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۳۱). (ب) امث . ۱. قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ مرتب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمے یا خاص معاملے سے ہو ، مقدمے کی کارروائی کے کاغذات جو ایک جگہ منسلک ہوں ، روئداد مقدمہ ، مقدمے کی فائل (اس معنی میں ایک عموماً املا مسل سے (مسل) بھی ہے).

وہ عاشق کی مثل میں منظور ہے مدام — چلے میں غم کے بیٹھ جو کھینچا کمان ہجر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۳). ایک اشراف اہل کار صاحب کے سامنے مثل پڑھ رہا ہے . (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۵۰). ممتاز ایک نہایت ضروری مثل دیکھ رہا تھا . (۱۹۳۲ ، انور ، ۲۷۷). انہوں نے متعلقہ اہلکار اور کچھ دیگر دونا قسم کے ماتحتوں کو اپنے دفتر میں بلایا اور مثل انہیں دکھانے کے بعد ان کی رائے طلب کی . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۳۱). ۲. تصویر ، عکس ، پرتو .

کر کے ان پر پرتو اندازی انوار وجود — مثل کو خارج میں ان کے دائرہ و سایہ کیا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۰). (ج) حرف تشبیہ . طرح ، مانند ، متشابہ . ان پر بھی مثل ہوتا ہے اور بے مثل ذات کا لذت پاتا ہے . (۱۷۶۵ ، چہ سر بار ، ۲۰).

یہ مری قبر سیہ ہے کہ جو بالفرض آ جائے — مثل گیسو وہیں ہو جائے رخ حور سیاہ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۵). ایک کو دوسرے کی مثل ..... کہہ سکتے ہیں . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۱۶۰). اعانت فعل بھی مثل فعل کے ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۶۷).

ہم آفتاب صبح بہاراں سفر میں تھے ٹھہرے تو مثل سایۂ دیوار ہو گئے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۳). وضع قیمتی کی طرف یہ استقرائی سفر ساختیاتی تجزیے سے انحراف کے مثل ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۶). [ع].

--- النَّعامۃُ لاطَیرٌ وَّ لاجَمَل کہاوت.
(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) شتر مرغ کی طرح ہے جو نہ پرندہ ہے نہ اونٹ یعنی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا؛ ادھورا آدمی کسی کام کا نہیں (ماخوذ: خزینۃ الامثال؛ جامع الامثال).

--- بَنانا ف مر: محاورہ.
(جلد سازی) چھپے ہوئے تاؤ کی کتابی مزائی کرنا، فرما بھا نجنا، ترک سازی کرنا، کتاب یا جلد کے لیے جز بنانا (اپ و، ۳۰: ۲۳۰).

--- بَمِثْل (--- فت ب، کس م، سک ث) م ف.
الگ الگ طرح کے؛ فوج کا گروہ یا رسالہ جو جدا جدا ہو، فوج کے مختلف گروہوں یا رسالوں کی صورت. سلیمان کے ..... لشکر جنات اور آدمیوں اور پرندوں کے تھے، ان کے ملاحظے کے لیے جمع کیے گئے تو وہ مثل بمثل ان کے روبرو کھڑے کیے جاتے تھے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۵۴۸). [مثل + ب (حرف جار) + مثل (رک)].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
کسی معاملے یا مقدمے کے کاغذات کو ترتیب سے مرتب و منظم کرنا، فائل بنانا. کاغذات کے اس عظیم انبار کی تنقیح اور مثل بندی بجائے خود ..... بڑا کام تھا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۴۵۱). [مثل + بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹھہرانا محاورہ.
کسی کو کسی کی مانند قرار دینا.
مثل ہم ٹھہرائیں کس کو گردشِ ایام کا ایک نقشہ ہے تمہاری چشم کا اور جام کا
(۱۸۹۱، عاقل، د، ۸).

--- خواں (--- و معد) امذ.
کسی دفتر یا عدالت میں مثلیں پڑھ کر حاکم کو سنانے والا، پیشکار. منشی بھگوان پرشاد مثل خواں، میرا سلام قبول کریں. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۵۳). عالی جناب میر عبداللہ صاحب خلف الرشید میر غلام محمد صاحب ساکن قصبہ ہوڈ، مثل خواں نیابت نارنول ..... خوبیاں ..... میں بیان نہیں کرسکتا. (۱۸۸۸، تقسیر ابر کرم، ۲۹). میر بشیر الدین مثل خواں ڈسٹرکٹ جج دہلی ملنے کو آئے. (۱۹۲۳، روزنامچہ، حسن نظامی، ۹). ۱۸۷۰ء میں ہائی کورٹ میں چیف جسٹس کے مثل خواں مقرر ہوئے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲). [مثل + ف: خواں، خواندن = پڑھنا سے مشتق].

--- دَرْمِثْل (--- فت د، سک ر، کس م، سک ث) م ف.
مختلف گروہوں کا ترتیب کے ساتھ الگ الگ کھڑا ہونا؛ متواتر، تسلسل کے ساتھ. بارگاہ فلک فرسا استادہ ہوئی، لشکر مثل در مثل اُترا بازاریں کھل گئیں. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۹۱). جان عالم نے فرمایا: آج خیمہ ہمارا یہیں ہو، جس دم تمام لشکر نے مثل در مثل قیام کیا، خود متوجہ سامان عیش و نشاط ہوا. (۱۹۹۰، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن خاں، ۳۲۸). [مثل + در (حرف جار) + مثل (رک)].

--- ذالِکَ کس اضا (--- کس ل، فت نیز سک ک) م ف؛ فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اس طرح کا، اس کے مانند، ایسا. کاسۂ سر کی ساخت، رنگ، قیافہ اور مثل ذالک دوسری خصائص جسمانی سے بھی زیادہ مدد نہیں ملتی. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۲۳۰). [مثل + ع: ذالک = وہ].

--- رَکْھنا ف مر: محاورہ.
ثانی رکھنا، جواب رکھنا. ایک شاعر نظیر اکبرآبادی ہیں جو اپنا کوئی مثل نہیں رکھتے (۱۹۵۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۱۵).

--- شَمْع پِگھلنا ف مر: محاورہ.
موم بتی کی مانند پگھلنا؛ گھلنا. مہرنگار جان عالم کے فراق میں مثل شمع کے پگھلنے لگتی ہے لیکن عقل کو ہاتھ سے نہیں دیتی. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۵۷).

--- طوطا آنکھ پھیرْتا ہے کہاوت.
بہت بے وفا ہے (جامع اللغات).

--- مُرَتَّب کَرْنا ف مر: محاورہ.
مقدمے کی روئداد کو ترتیب دینا، مقدمے کے یا دفتری کاغذات کو ترتیب وار لگانا. بڑا کام مثلوں کو مرتب کرکے داخل دفتر کرنا ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۲۶).

--- مُرَتَّب ہونا ف مر: محاورہ.
کسی مقدمے کی کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر جمع کیا جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں شامِل کَرْنا ف مر: محاورہ.
مثل کے ساتھ ملانا، مثل (فائل) میں منسلک کرنا (اردو قانونی ڈکشنری).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
۱. جواب ہونا، ثانی ہونا، مثیل ہونا، مانند ہونا. اختر حسین رائے پوری ..... ایک نابغۂ روزگار شخص تھے جن کا مثل ہونا واقعی محال ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اگست، ۱۷). ۲. برابر ہونا، مساوی یا مترادف ہونا. وضع قیمتی کی طرف یہ استقرائی سفر ساختیاتی تجزیے سے انحراف کے مثل ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۶).

مُثُلْ (ضم م، ث نیز سک) امث؛ امذ؛ ج.
مثال (رک) کی جمع، تصورات. یہ صورتیں جو نظر آتی ہیں وہ شے متقابل کے اشباح اور مثل روحانی ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۵). یہ علم حقائق اشیاء کے مثل یا تصورات کا ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۱۸). [ع].

مَثَلاً (فت م، ث، تن ل بفت) م ف.
مثال کے طور پر، مثلاً، گویا، جیسے. مثلاً پانی میں جوں باد سے پانی میں پانی دستا ولیکن باد نہیں دستا ولیکن باد اس پانی سوں ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۵۱).
بحر اخضر میں جو دیجے کوئی غوطہ مثلاً ہو نہ مرو سے کبھی اشکر آتش افضل
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۲۹). فلاں ستارہ اب سے مثلاً سو دو سو ہزار برس بعد کس مقام پر ہوگا، نجومی سورج گہن اور چاند گہن کو برسوں پہلے معلوم کرلیتے ہیں کیا محال کہ ایک لمحہ کا پس و پیش ہو جائے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲). بقول عام ناولوں میں ایک مضحکہ خیز قسم کی ذات ہی دریافت ہوسکتی ہے مثلاً ''بیمار دور نہیں'' کا بنیادی نتیجہ اس قدر ڈھیلا ڈھالا ہے. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۷۹). [مثل (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مثلا (فت مج، کس م، سک ث) امذ (قدیم).

مثال، مثل، کہاوت، ضرب المثل، کہن، مقولہ.

دیکھیں کام اس ہور تج بات آج — کہ مثلا اہے ایک پنت ہور دو کاج

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۸).

کہیا یوں کہ اے خسرو داوگر — یو مثلا تو مشہور باور نہ کر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۸۵). طرہ ان کا مثلا رد ہوا تو طرہ دوسرا امثال لیاتے ہیں. (۱۷۶۵، چھ سرہار، ورق، ۷۵). [مثل (مثل (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مثلاً بمثل (کس م، سک ث، تن ل بفت، ضم ا، کس ب، م، سک ث، تن ل بکس) فقرہ.

(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) ایک جیسی چیزیں ایک ساتھ، کوئی چیز اس کی مماثل چیز کے ساتھ. اگر سوداء لیسواو اور مثلاً بمثل مقابلہ کیا جائے گا تو ہمارے یہاں کی پچھلی عملداریاں کچھ ایسی زیادہ بھونڈی اور قابل نفرت نہیں دکھائی دیں گی. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۷۸). [مثل (رک) + اً، لاحقۂ تمیز + ب (حرف جار) + مثل + علامت تمیز].

مَثلَب (فت م، سک ث، فت ل) امذ.

عیب، عیب کی جگہ (ماخوذ : فیروز اللغات ؛ اردو لغت). [ع : (ث ل ب)].

مَثَلتُ مَثَلاً (فت م، ث، سک ل، ضم ت، فت م، ث، تن ل بفت) فقرہ.

ایک مثال دیتا ہوں ؛ مراد : مثال کے طور پر، مثلاً. یوں فرمایئے نہ کہ مثلت مثلاً آجکل قحط سالی میں لاکھوں بندگان خدا فاقہ کشی کی تکلیف سے جاں بلب یا کسی نہایت گناہ کبیرہ کے ارتکاب پر آمادہ ہیں. (۱۹۱۶، اشک خوں، ۳۰). [ع : مثلت، مثل سے فعل ماضی مطلق صیغۂ واحد متکلم + مثلاً (رک)].

مُثَلَّث (ضم م، فت ث، شد ل بفت) (الف) صف.

۱. تین کونوں والا، تکونا، سہ گوشا، تکون. جس وقت کہ تم ایک ستون مثلث کا خیال کرو تو تمہارے دل میں اس کی صورت بعینہ آجائے گی. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۲۵۱). ہمیوں نے شکل مسدس کو اس لیے اختیار کیا ہے کہ ایسی کیفیت کسی شکل مثلث اور مربع اور مخمس اور مستدیر میں موجود نہیں ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۰). لکڑی کا ایک پونا مثلث یا مکعب تراشیں. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۱۸). مثلث لکڑی کی کمانوں کی ایجاد سے تیراندازی میں زیادہ زور پیدا ہوگیا. (۱۹۳۶، علم الاقوام، ۱ : ۱۶۱). شیش محل کے مثلث مستطیل مخمس مثمن شیشے تانوں کی چھوٹ سے جگ مگا اٹھے. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۰). ۲. جو تین اجزا سے مرکب ہو، جس کے تین جزو ہوں.

وہ راس مثلث موالید — وہ قاعدہ دان بزم تجرید

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۹). (ب) امذ ۱. (اقلیدس) تین ضلعوں کی شکل، تین خطوط مستقیم سے گھری ہوئی سطح. علم ہندسہ میں یہ مہارت رکھتے ہیں کہ بغیر مسطر اور پرکار کے انواع و اقسام کے دائرے اور شکلیں مثلث اور مربع کھینچتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲۰). مربع و مثلث کی ہر ایک ساق کو جدا جدا کر دیجئے سب خطوط مستقیم ہو جائیں گے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۵۵). مثلث کے تینوں زاویوں کے لیے لازم ہے کہ دو قائموں کے مساوی ہوں. (۱۹۳۰، استقرار اربعہ (ترجمہ)، ۸۲۳). سامنے والی ہندشکل میں ایک مثلث اب ج دکھایا گیا ہے. یہ ایک مثلث علاقے کو ظاہر کرتا ہے. (۱۹۸۸، ریاضی چوتھی جماعت کے لیے، ۱۱۵). اسی زمانے میں مثلث شکل کا برقعہ بھی رائج تھا. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، جون، ۷۰). ۲. وہ علم جس میں مثلث بنا کر سطح کی پیمائش کی جاتی ہے، زاویوں کی پیمائش کا علم. ایک کتاب علم مثلث پر ہے جس میں مخروطات بھی شامل ہیں. (۱۹۴۰، تمہیدی خطبے، گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۱۵). ۳. (i) (عروض) وہ نظم جس کے ہر بند میں تین مصرعے ہوں اور بند اول کے تینوں مصرعوں کا ایک ہی قافیہ ہو، باقی بندوں میں دو مصرعے جداگانہ قافیے میں ہوں اور تیسرے مصرعے کا قافیہ بند اول کے مطابق ہو، تین تین مصرعوں کے بندوں پر مشتمل نظم.

انھیں میں کے مطعوں سے لے کے سواد — بہ طور مثلث کیا مستزاد

(۱۷۸۶، میر حسن، نقل زن فاحشہ (مثنویات حسن، ۱ : ۱۲)). پس اگر تین ہی مصرعے کا بند ہو تو اس کو مثلث ..... کہتے ہیں. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۱۳۱). تین چار..... دس مصرعوں والی نظمیں مثلث، مربع..... معشر کہلاتی ہیں. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۱۳۰). مثلث : وہ مسمط ہے جس کے ہر بند میں تین مصرعے ہوں. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۱۳۰). مثلث اس نظم کو کہتے ہیں جو تین تین مصرعوں کے بندوں کی شکل میں لکھی جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۷). بہت سے روشن اضافے کیے اور منفرد، مستزاد منفرد، مثلث، مستزاد مثلث..... ہیئتی تجربات سے مراثی کی دنیا کو آشنا کرایا. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۰۸). (ii) وہ مثلث جس میں بند اول کے مابعد بندوں میں تیسرے مصرعے کا قافیہ بند اول کے مطابق ہونے کی پابندی نہ کی گئی ہو. مثلث..... پہلے بند کے تینوں مصرعوں میں "الف" قوافی ہے، دوسرے بند کے دو مصرعوں میں ب قوافی ہیں اور تیسرے یعنی آخری مصرعے میں بند اول کے مطابق "الف" قافیہ ہے..... مگر قدما کی طبع رسا نے اس پر اکتفا نہیں کیا. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۵۸). (iii) علم عروض کے ایک وزن کا نام جس میں تین رکن ہوتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۴. مشک، صندل اور کافور سے مرکب کی ہوئی ایک خوشبو جس کے سہ گوشہ قرص ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). ۵. ایک قسم کی شراب (یا مشروب) جو صاف کرنے کے بعد ایک تہائی رہ جاتی ہے : (فقہ) ایک نوع کی شراب یعنی شیرۂ انگور جس کے دو حصے جوش دیتے وقت اڑ گئے ہوں اور تیسرا حصہ باقی رہ گیا ہو، شرب آتخہ، شراب جو پک کر ایک تہائی رہ گئی ہو. درست ہے مثلث انگور کا اگرچہ اس میں شدت ہو جاوے یعنی سکر پیدا ہو جاوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۴ : ۸۳). ہمیں یقین دلایا گیا کہ یہ مثلث کا شربت ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵، ۱۶ : ۱۰). اہل محفل خوشی سے پھولے نہیں سماتے ہوں گے دور شراب صالحین و مثلث ہوگا. (۱۹۶۴، نسیم میسوری (نوائے ادب، بمبئی، جولائی، ۱۹۶۴، ۵۱). ۶. (علم تکسیر) ایک قسم کا تعویذ یا نقش جس میں سہ در سہ تو خانے ہوتے ہیں. عاملان باعمل کے کام آتا ہے مثلث مربع تسخیر قلوب کے واسطے اوس کے گلاب و مشک سے لکھا جاتا ہے. (۱۸۳۵، مرقع پیشہ وراں، ۱۱۷). نہیں معلوم کوئی مثلث پاس تھا جس سے بھرنے خاک تاثیر نہ کی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۳۲). یہ دونوں عدد ایسے ہیں کہ نہ مثلث پورے آسکتے ہیں اور نہ نقش مربع میں. (۱۹۳۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۲۵). ۷. تین اشخاص کا گروپ. لیلائے وطن کے ساتھ اپنے پیمان وفا کی سرگزشت انہوں نے ایسے انوکھے اور پرتاثیر انداز میں بیان کی ہے کہ عاشق، معشوق اور رقیب کی روایتی مثلث نئے معانی سے تھرتھرانے لگی ہے. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۷۶). ۸. (عربی موسیقی) چار تاروں والے ستار میں تیسرے تار کا نام (پہلے تار کو زیر، دوسرے کو مثنیٰ اور چوتھے کو بم کہتے ہیں). تیسرے تار کو مثلث کہتے ہیں جو رکن آب کے مشابہ ہے اور اس کا نغمہ پانی کی رطوبت و برودت کے مشابہ ہے. (۱۹۱۴، فن موسیقی حصولہ ہندوستانی موسیقی، ۱۸). [ع : (ث ل ث)].

--- حادُّالزّاویَہ/الزّوایا کس صف (--- شد و بضم ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی/شد ز بفت) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جس کا ہر زاویہ قائمہ ہو . دوسرے مثلث حاد الزوایا کہ اس میں تینوں زاویے حادے ہوتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۳) . [مثلث + حاد (رک) + رک : ال (۱) + زاویہ/زوایا (رک)] .

--- غَزَل (--- فت غ ، ز) امث .
غزل جس میں یہ التزام کیا جائے کہ ہر مصرعے میں کسی لفظ کی تین مرتبہ تکرار ہو ، مثلاً :

دل وہ کیا دل ہے کہ جس دل میں کوئی یار نہیں
یار کیا یار ہے جو یار کہ دلدار نہیں

(دیوان جہان رنگین ، ۸۳)

اب مثلث غزل اک کہہ کے سنا اے رنگیں
شعر یہ پڑھنے کے قابل مرے زنہار نہیں

(۱۸۰۵ ، دیوان جہان رنگین ، ۸۳) . [مثلث + غزل (رک)] .

--- قائِمُ/قائِمَۃُالزّاوِیَہ کس صف (--- کس ، ، ضم م/کس ، ، فت م ، ضم ۃ ، غم ا ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو . مثلث قائمۃ الزاویہ کے ضلعین قائمہ ہوتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۳) . مثلث قائم الزاویہ وہ ہے جس کے زاویوں میں سے ایک زاویہ قائمہ ہو . (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۹) . ایک قضیہ مثلث قائمۃ الزاویہ ..... سے عام ترکلیہ مثلث کی نسبت بیان کیا جا سکتا ہے . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق (ترجمہ) ۲ ، ۲۳۰) . [مثلث + قائم/قائمہ + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)] .

--- کُرَوی کس صف (--- ضم ک ، فت ر) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جو تین دوائر کبیر (جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں) کے قوسوں سے بن جائے . مثلث کروی کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کا ہر ضلع ۱۸۰ درجہ سے کم ہو . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۲۶) . [مثلث + کروی (رک)] .

--- مُتَساوِیُ الْاَضْلاع کس صف (--- ضم م ، فت ت ، کس و ، ضم نیز غم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جس کے تینوں ضلعے آپس میں برابر ہوں . اگر دایرے کے تین حصے کر کے اون کو خطوط مستقیمہ سے ملا دیں وہ شکل ٹھیک مثلث متساوی الاضلاع کی ہوگی . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۷) . مثلث متساوی الاضلاع میں ایک ضلع معلوم ہے تو مساحت دریافت کرنے کا قاعدہ . (۱۸۷۳ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۱۳) . [مثلث + متساوی (رک) + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)] .

--- مُتَساوِیُ السّاقَین کس صف (--- ضم م ، فت ت ، کس و ، ضم نیز غم ی ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جس کے دو ضلعے آپس میں برابر ہوں . ایک مثلث متساوی الساقین ا د و ہے جس کا ضلع ا د برابر ہے ضلع ا و کے . (۱۸۸۲ ، تحریر اقلیدس ، رام پرشاد ، ۱۳) . [مثلث + متساوی + رک : ال (۱) + ساق + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- مُخْتَلِفُ الْاَضْلاع کس صف (--- ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ل ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جس کے تینوں ضلعے آپس میں برابر نہ ہوں . مثلث مختلف الاضلاع وہ ہے جس کا کوئی ضلع برابر نہ ہو . (۱۸۵۵ ، تحریر اقلیدس ، ذکاء اللہ ، ۵) . [مثلث + مختلف + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)] .

--- مُساوِیُ الْاَضْلاع کس صف (--- ضم م ، کس و ، ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) اند .
رک : مثلث متساوی الاضلاع . مثلث مساوی الاضلاع جس کے تینوں ضلعے آپس میں برابر ہوں . (۱۸۵۵ ، تحریر اقلیدس ، ذکاء اللہ ، ۳) . [مثلث + مساوی + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)] .

--- مُساوِیُ السّاقَین کس صف (--- ضم م ، کس و ، ضم ی ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) اند .
رک : مثلث متساوی الساقین . مثلث مساوی الساقین جس کے دو ضلعے آپس میں برابر ہوں . (۱۸۵۵ ، تحریر اقلیدس ، ذکاء اللہ ، ۳) . [مثلث + مساوی + رک : ال (۱) + ساق (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- مُسْتَوی (--- ضم م ، سک س ، فت ت) اند .
(اقلیدس) مستوی مثلث میں تین ضلعے اور تین زاویے ہوتے ہیں اور اگر ان چھ اجزا میں سے کسی تین کی مقداریں دی جائیں اور ان دیے ہوئے اجزا میں سے کم از کم ایک ضلع ہو تو بعض شرطوں کے تحت باقی اجزا کی مقداروں کی تعین کرنا ممکن ہے . یونانیوں اور مسلمانوں کے علم مثلث ..... پر ان کے خصوصاً مسلمانوں کے بڑے احسانات ہیں ، انھوں نے اس کو بے انتہا وسعت دی ، مثلث مستوی اور مثلث کروی کے بہت سے نئے کلیے بنائے اور متعدد قاعدے ایجاد کیے . (۱۹۶۱ ، مد و انجم ، ۲۶۷) . [مثلث + مستوی (رک)] .

--- مَعْکُوس کس صف (--- فت م ، سک ع ، و مع) اند .
(اقلیدس) اُلٹا مثلث . خبریں اطراف سے شروع ہو کر مرکز کی طرف اور نچلی سمت کو پھیلتی ہیں اور آخر مثلث معکوس کی صورت اختیار کر لیتی ہیں . (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۰۹) . خبر نویسوں نے ایک نیا انداز اپنایا جسے مثلث معکوس کہا جا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۶۱) . [مثلث + معکوس (رک)] .

--- مُنْفَرِج/مُنْفَرِجَہُ الزّاوِیَہ کس صف (--- ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ر ، ضم ج/فت ج ، ضم ہ ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) اند .
(اقلیدس) وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ سے بڑا ہو . تیسرے مثلث منفرجہ الزاویہ کہ اس میں ایک زاویہ منفرجہ ہوتا ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۳) . مثلث منفرج الزاویہ وہ ہے جس میں ایک زاویہ منفرجہ ہو . (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۱۰) . [مثلث + منفرج/ہ ، لاحقۂ تانیث ، + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)] .

مُثَلَّثات (ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) اند : امث ؛ ج .
مثلث (رک) کی جمع ، ریاضی کا وہ شعبہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث ہوتی ہے ، علم مثلث . (انگ : Trigonometry) . قصائد فارسی (جن میں مربعے ، ملمعات ، مثلثات اور ترجیعات بھی شامل ہیں) . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۹) . اگر مثلثات راست متشابہ ہوں تو زاویے ب ا ج ، ق ف ر مساوی ہیں . (۱۹۲۷ ، مسلفت حتیر کے تفاعل ، ۱۹) . تحریری امتحان کے تو پرچے ہوتے ہیں ، فارسی ، عربی ، غیر ملکی زبان ، طبعیات ، کیمیا ، تاریخ و جغرافیہ ، جبر و مقابلہ ، مثلثات اور جیومیٹری ، ڈرائنگ اور پینٹنگ . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۷) . حمایت علی شاعر کی ثلاثیاں عام مثلثات سے

یوں مختلف ہیں کہ ان میں رباعی کی طرح .... ثلاثی کا مرکزی نکتہ سامنے آجاتا ہے . (۱۹۷۵ ، اوراق ، لاہور ، اپریل (حمایت علی شاعر نمبر) ، ۱۳۳) . [مثلث (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مُثَلَّثَہ (ضم م ، فت ث ، شد ل بفت ، فت ث) امث .

مثلث (رک) کی تانیث : (ہیئت) دوسرے ستارے سے ثلث دائرے کا بُعد رکھنے والا ستارہ .

مثلثہ میں ہو یا خط میں یا حد اپنی میں
رہا وجوہ میں کوکب تو پھر ہے خوب ضرور

(۱۸۲۷ ، کلیات پروانہ (جسونت سنگھ) ، ۳۳) . [مثلث (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُثَلَّثی (ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) صف .

مثلث (رک) سے منسوب یا متعلق ، تکونیا ، تکھونٹا . نوک پر چھوٹی سی مثلثی سطح ہونی چاہیے . (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندی اسپاں ، ۱۵۹) . کسری اوزان کی کئی شکلیں ہوتی ہیں مثلاً ۱۰۰ ، ۱۰ ، ۱ ملی گرام والے اوزان مثلثی شکل کے ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۲۲) . [مثلث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

مُثَلَّثِیّات (ضم م ، فت ث ، شد ل بفت ، کس ث ، شد ی مع) امذ ؛ امث : ج .

مثلث (رک) سے منسوب اور متعلق اشیا یا امور . مثلثیات کے تفاعلوں کے درمیانی زاویوں کے درجے معلوم کرنے کے لیے نیوٹن نے ضابطۂ ادراج ..... کا استعمال کیا ہے . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۳۱) . [مثلث (رک) + یات ، لاحقۂ جمع] .

مُثَلَّج (ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) صف .

برف جمی ہوئی ، منجمد ، یخ بستہ .

فرعونوں کی خدائی میں بھی بندے پیٹ بھات سے بھر لیتے تھے ،
اور اب ، اپنے گھروں میں ، ہم بھی ، ایک ایک مثلج آسائش رکھتے ہیں ،

(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، مرے خدا مرے دل ، ۷۱) . [ع : (ث ل ج)] .

مُثْلَہ (ضم م ، سک ث ، فت ل) امذ .

(بطور سزا یا انتقام وغیرہ) ناک کان کاٹ ڈالنا ، نعش کو مسخ کرنا . ان نامردوں نے اکثر کشتوں کو اہل اسلام کے مثلہ کیا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷) . جہاد کرو مگر دیکھو ..... عہد شکنی نہ کرنا ، کسی کو مثلہ نہ کرنا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۵۱) . خونیں المیے کا موضوع جنون انتقام کے درجے کو پہنچا ہوا جذبۂ انتقام ہے جو اذیتیں دے کر قتل کرنے ، گلا گھونٹنے ، ناک کان کاٹنے اور لاش کا مثلہ کرنے کو بھی روا جانتا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۷۵) . اپنے خداؤں (بتوں) کے تحفظ میں ابوجہل (نام عمر بن ہشام) ابولہب اور راہ رسول میں کانٹے بکھیرنے والی اس کی بیوی جمیلہ آج کی اصطلاح میں بنیاد پرست قرار دیے جاسکتے ہیں یوں دیکھیں تو ..... منصور حلاج کا مثلہ کرنے والے ..... اور بابری مسجد گرا کر رام مندر تعمیر کرنے والا بال ٹھاکرے الغرض نام اور مقام میں فرق ہو سکتا ہے کام میں نہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۱۵) . [ع : (م ث ل)] .

مِثْلی (کس م ، سک ث) (الف) صف .

برابر کا . امام شافعیؒ نے کرایہ مثلی دلانا مقرر کیا ہے . (۱۹۳۳ ، جنایات برجائداد ، ۱۱۳) . (ب) امذ . وہ شخص محکمۂ پولیس میں جس کی مثل بنی ہوئی ہو ، سزایافتہ ، پرانا مجرم ، نامی چور یا بدمعاش (فرہنگ آصفیہ) . [مثل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت یا صفت] .

--- اُچَکّا / چور / بَدْمَعاش (--- ضم ا ، فت چ ، شد ک / و ع / فت ب ، سک د ، فت م) امذ .

وہ چور یا اچکا یا بدمعاش جو بار بار سزا پا چکا ہو ، سزایافتہ چور ، سزایاب بدمعاش ، نامی بدمعاش (فرہنگ آصفیہ) . [مثلی + اچکا (رک) / چور (رک) / بدمعاش (رک)] .

مِثْلِیَّت (کس م ، سک ث ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

۱ . مماثلت ، یکسانیت ، مثل و مانند ہونا . ہمبری لفظ غریب اور مقابلے کا استعارہ غلط ، اگر بہ تکلف تمام "ہمدوشی" اور ہمسری کا مرادف ٹھہرائیں تو "ہمبری" مثلیت کے معنی ادا کرے گا . (۱۸۶۵ ، سوالات عبدالکریم (افادات غالب) ، ۱۲) . یہ مثلیت غالباً آخرت میں محشور ہونے کی صفت کے لحاظ سے ہے . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۵۳) . یہ تو کیفیت رویت کے بارے میں صریح ہے اور وصول کے لیے مثلیت کو مستلزم ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۹۳) . ۲ . ضرب المثل بننے کی صلاحیت ، مثل بننا : اے بادشاہ اس مسکین کا کلام مثلیت و موعظت میں زیادہ تر بلیغ ہے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۶) . [مثل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مِثْلے و جَوابے نَدارَد فقرہ .

(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) مثل و جواب نہیں رکھتا ؛ مراد : بے مثال ہے ، لاجواب ہے . باوصف اس حسن و جمال اور صورت وشریب کے فہم و ذکا سے اسی قدر حصہ رکھتی تھی کہ مثلے و جوابے ندارد . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۸۶) .

مُثْمِر (ضم م ، سک ث ، کس م) صف .

۱ . پھل دینے والا ، پھل دار ، ثمردار . زمین کیسی ہے ، مثمر ہے یا نکر ، اس میں درخت ہیں یا نہیں ..... اس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۵۷۱) . کوئی اور ڈالی ثمر تازہ سے مثمر نہ پائی . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۰) . پھل دار اور مثمر درختوں ہی پر موقوف نہیں دوسرے اجناس کی بھی یہی کیفیت ہے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۱۳) .

وہ زیتون کی شاخ ہے ، تاک مثمر
وہ تسکین و راحت ہے ذوق و غذا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۲۱۴) . ۲ . (مجازاً) نتیجہ خیز ، فائدہ بخش ، نتیجہ لانے والا . جس افعال کا حق خیال فوائد عامہ ہے وہ بالیقین مثمر نتائج حسنہ ہوگئے . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۲) . کراچی کا اجلاس قوم کے حق میں اور خاص کر اہل سندھ کے حق میں مثمر برکات و نتائج حسنات ہو . (۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۱۸) . اس کی بارگاہ کی حاضری کا تخیل مثمر خضوع ہے . (۱۹۶۳ ، کاملین ، قسط ۱ : ۶۰) . [ع : (ث م ر)] .

مُثْمِرَہ (ضم م ، سک ث ، کس م ، فت ر) صف .

رک : مثمر . چاہ اور باغات اور اشجار مثمرہ اور غیر مثمرہ و زمین کولاب اور جواز وغیرہ ..... نیلام ہوئے . (۱۸۳۹ ، کتاب الآثار ، ۱۹۵) . سیدھی سادی زمین میں بیج آلوؤں کا بویا جاوے اور اس طرح سے متواتر فصلیں بونے سے زمین کے اجزاء مثمرہ کو صرف کیا جاوے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۸۸) . [مثمر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُثْمَن (ضم م ، سک ث ، فت م) صف .

وہ چیز جو قیمت کے عوض ملے . مثمن اس چیز کو کہتے ہیں جو عوض میں ثمن کے آوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۹) . [ع : (ث م ن)] .

مُثَمَّن (ضم م ، فت ث ، شد م بفت) (الف) صف .

جس کے آٹھ پہلو ہوں ، ہشت پہلو ، آٹھ ضلعوں کا ، آٹھ حصے کیا ہوا ، اٹھ کونیا ، آٹھ کونا .

ہندی میں آٹھ دیوان لکھے امیر کیسے — ہے روضۂ مثمن کیا خوب مصحفی کا
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۵۹). دوسرا دروازہ مثمن برج کے نیچے ہے. (۱۹۴۴، سیر دہلی کی معلومات، ۶۱). سیاہ مرمر کے آٹھ آٹھ فٹ مثمن ستونوں پر قائم یہ مقبرہ ہندوستان کی عمارتوں میں بالکل منفرد مقام رکھتا ہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۳۵۲). (ب) امذ. ۱. (ہیئت) آٹھ ضلعوں کی شکل، ہشت پہلو شکل. علی ہذا القیاس مسدس اور مسبع اور مثمن اور متسع اور معشر اس سے زیادہ جو ہو اُس کو کثیر الاضلاع کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۲). ۲. (i) (عروض) وہ بیت جس میں آٹھ رکن ہوں، ہشت رکنی بحر. چھ رکن والی بحر کو مسدس اور آٹھ رکن والی کو مثمن کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۵۱). ایک غزل کے چند شعر پڑھے اتفاقاً وہ بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصوص میں تھی. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۴۷). اُردو اور فارسی کے شعراء بالعموم اس بحر کو مثمن سالم کی شکل میں استعمال کرتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۸۶). (ii) وہ نظم جو آٹھ مصرعوں والے بندوں پر مشتمل ہو، جس کے پہلے بند میں آٹھوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور باقی بندوں میں ہر آٹھویں مصرعے کا قافیہ پہلے بند کے مطابق ہوتا ہے، آٹھ ارکان والی بحر.

طبع نے بولیا مثمن خوش عبارت خوش وزن
حق کیا قدرت سوں عالم تس میں یک روشن بدن

(۱۶۷۴، شاہی، ک، ۱۹۳). مثمن میں ہر بند آٹھ مصرعے کا ہوتا ہے، پہلے بند کے آٹھوں مصرعے متحد الوزن والقوافی اور بندوں کا صرف آٹھواں مصرعہ قافیہ میں تابع بند اول کا. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۹). تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، دس مصرعوں والی نظمیں مثلث، مربع، مثمن، معشر کہلاتی ہیں. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۱۳۰). مثمن اس نظم کو کہتے ہیں جو آٹھ آٹھ مصرعوں کے بندوں کی شکل میں لکھی جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۷). ۳. مرغ کے گوشت کا کباب جو آدھ سیر قیمے میں پانچ انڈے اور پاؤ بھر پیاز، دس دس مثقال دھنیا اور سونٹھ، پانچ مثقال نمک، تین مثقال مرچ اور آدھا مثقال زعفران ملا کر پکایا جاتا ہے (آئین اکبری (ترجمہ)، ۱:۱، ۱۰۲).

مثمن مرغ کا تھا شاہی کباب — حسینی کباب گنتے تھے بے حساب

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۲۷۳). [ع: (ث م ن)].

--- بُرج (---ضم ب، سک ر) امذ.
قلعے کا وہ برج جس کے آٹھ پہلو ہوں، دہلی، آگرہ اور لاہور کے قلعوں میں ایسے برج ہیں. بادشاہ اس بات سے متحیر اور متفکر ہو کر مثمن برج میں جا بیٹھے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۱۱). دوسرا دروازہ مثمن برج کے نیچے ہے جو خضری دروازے کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۴۴، سیر دہلی کی معلومات، ۶۱). [مثمن + برج (رک)].

--- بَغْدادی کس صف (---فت ب، سک غ) امذ.
(معماری) آٹھ پہل، مجز عکین جنگلا (ماخوذ: اپ و، ۱:۱۵۳). [مثمن + بغداد (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پُلاؤ (---ضم پ، و مج) امذ.
ایک پلاؤ جس میں آٹھ قسم کے مصالحے ڈالے جاتے تھے نیز وہ پلاؤ جو ہشت پہلو قاب میں نکالا جاتا تھا. ہر ایک تھوہ میں زیرہ بریاں، زعفرانی پلاؤ، یخنی پلاؤ، مثمن پلاؤ..... اور سب طرح کے کھانے. (۱۸۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۵). [مثمن + پلاؤ (رک)].

مُثَمَّنَہ (ضم م، فت ث، شدم بفت، فت ن) صف، امذ.
ہشت ضلعی (شکل)، مثمن. یہ شکل دوہرا مربعی ہرم یا ہشت سطحہ (مثمن) ہے. (۱۹۹۴، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۰۹). [مثمن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَثْمُور (فت م، سک ث، و مع) صف.
بہت زیادہ، بہ افراط (دولت)؛ بے انتہا، لاتعداد (لوگ) (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ث م ر)].

مُثَنّا (ضم م، فت ث، شد ن) امذ.
رک: مثنیٰ جو اس کا درست اور رائج املا ہے. پریذائیڈنگ افسر اپنے مختصر دستخطوں سے تصدیق شدہ قرطاس رائے ضروری شناخت کے بعد رائے دہندہ کو جاری کرے گا اور قرطاس رائے لینے والے کا نام مثنا پر درج کیا جائے گا. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ۲۱۳). [مثنیٰ (رک) کا ایک املا].

مِشْنات (کس م، سک ث) امث.
تہ، شکن؛ بیت؛ گانا؛ یہودیوں کی ایک مقدس کتاب علاوہ توریت کے (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ث ن ی)].

مُثَنّاۃ (ضم م، فت ث، شد ن) صف.
۱. دو والا؛ دو نقطے والا، جس کے دو نقطے ہوں. مثناۃ دو نقطے والے اور مثلثہ تین نقطے والے کو کہتے ہیں. (۱۸۶۳، تجنیس معلی، ۹۶).

وہ مثناۃ کی دلیل غریب — طفرۃ الزاویہ کی بحث عجیب

(۱۹۱۲، نظم طباطبائی، ۱۷۰). وہ مثلث جو ایک مثلث کے راسوں کو شبہ وسطی نقطہ سے ملانے سے بنتے ہیں مثلث کے ضلعوں کی نسبت مثناۃ میں ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، علم ہندسہ، نظری، ۵۷). [ع: (ث ن ی)].

--- تَحْتانی/تَحْتانِیَّہ کس صف (---فت ت، سک ح/کس ن، شد ی بفت) صف
(وہ حرف) جس کے نیچے دو نقطے ہوں. ی، یائے مثناۃ تحتانی کیونکہ دو نقطے نیچے ہیں. (۱۸۸۹، جامع القواعد، آزاد، ۵). ی، یائے مثناۃ تحتانیہ اس لیے کہ دو نقطے رکھتی ہے اور نیچے. (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۲). [مثناۃ + تحتانی (رک) / + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- فَوقانی/فَوقانِیَّہ کس صف (---و لین/کس ن، شد ی بفت) صف.
(وہ حرف) جس کے اوپر دو نقطے ہوں. ت، تائے مثناۃ فوقانی، کیونکہ اس میں دو نقطے اوپر ہیں. (۱۸۸۹، جامع القواعد، آزاد، ۵). ت، تائے قرشت یعنی وہ ت جو لفظ قرشت میں آتی ہے، چونکہ اس میں دو نقطے ہیں اور اوپر ہیں اس لیے اس کو تائے مثناۃ فوقانیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۱). [مثناۃ + فوقانی (رک) / + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَثْنَوی (فت م، سک ث، فت ن) امث.
۱. وہ مسلسل ہم وزن اشعار کی نظم جس کی ہر بیت کا قافیہ جدا اور بیت کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں، کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں، مثنوی بحر ہزج، رمل، سریع، خفیف، متقارب، متدارک وغیرہ بحروں میں کہی جاتی ہے.

ساقی سنگاتی ہیں گر غزلاں قصیدے مثنویاں — کر کے کت بڑیاں چھند ستا سی اشلوک کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، ۹۰).

گر ملی سمجھو تو نصیحت ہے ورنہ یہ مثنوی فصیحت ہے

(۱۷۷۶، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن، ۱: ۱۹۹)).

دفتر بنی کہانی بنی مثنوی ہوئی کیا شرح سوز عشق کروں میں زباں نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۱).

وہ کیا نظم ہے جو نہ میں نے کہی رباعی قصیدہ غزل مثنوی

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیین، ۲).

امید مجھے تو ہے قوی یہ آئے گی پسند مثنوی یہ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۸). خسرو کی دوسری مثنویاں جو بعد میں لکھی گئیں، ان میں تاریخی رزمیہ نے بہت ترقی کی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۴۳). میر حسن کی مثنوی ''سحرالبیان'' اردو کی سب سے اچھی اور مقبول ترین مثنوی تسلیم کی جاتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۷). ۲. مولانا روم کی مشہور و معروف مثنوی. مولانا روم کی ''مثنوی'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی سمجھی جاتی ہے. (۱۹۸۴، سندھ، ۹). [ع: (ث ن ی)].

... خواں (--- و معد) امذ.

مثنوی بہ آواز بلند پڑھنے والا، مولانا روم کی مثنوی بہ آواز بلند پڑھنے والا جس کے پڑھنے کا خاص انداز تھا، مولانا روم کی مثنوی پڑھنے کے لیے متعین فرد.

ملائی اگر کہیے تو ملا کی ہے یہ قدر

ہوں دو روپے اس کے جو کوئی مثنوی خواں ہے

(۱۸۷۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۵). ۲. وہ شخص جو مولانا روم کی مثنوی کے سب دفتر پڑھا ہوا ہو (ماخوذ: عطر مجموعہ، ۹: ۱۹۰). [مثنوی + ف: خواں، خواندن = پڑھنا، سے مشتق].

... سُنانا محاورہ.

طویل حکایت سنانا، لمبی بات کرنا.

مثنوی تو نہیں سنائی ہے بات اک مختصر بتائی ہے

(۱۹۹۵، اے مرے دشت سخن، ۱۸۳).

... گوئی (--- و ج) امث.

مثنوی میں شاعری کرنا، مثنوی کہنا. اسدی طوسی نے اپنے لغت میں اس کے (رودکی کی مثنوی جو ''کلیلہ ودمنہ'' کا ترجمہ ہے) اکثر شعر سند میں نقل کیے ہیں، یہ لغت ہمارے پیش نظر ہے اور ہم اس سے چند شعر نقل کرتے ہیں کہ اس وقت کی مثنوی گوئی کا اندازہ ہو سکے. (۱۹۱۴، شعرالعجم، ۳: ۲۲۹). ڈاکٹر صاحب نے اس نظم کو شوق کے معیار مثنوی گوئی کی نظر سے دیکھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۹). [مثنوی + ف: گو، گفتن = کہنا سے مشتق + ی، لاحقۂ کیفیت].

... معنوی کس صف (--- فت م، سک ع، فت ن) امث.

مولانا روم کی مثنوی کا نام. مولانا روم کی مثنوی معنوی بہت مشہور ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۷۹). پدر و مرشد اقبال شیخ نور محمد ..... علم و حکمت کی باتیں بڑے غور سے سنتے ''فصوص الحکم'' اور ''مثنوی معنوی'' کا درس ہوتا تو ہمہ تن گوش ہو جاتے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱۶). [مثنوی + معنوی (رک)].

... نگار (--- کس ن) صف.

مثنوی لکھنے والا، مثنوی گو شاعر. اصرتی ..... اس کی اہمیت مثنوی نگار ہی کی حیثیت سے زیادہ ہے. (۱۹۵۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۳۲). میر حسن ..... اردو کے ممتاز ترین اور بہترین مثنوی نگار بھی ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۳۰). [مثنوی + ف: نگار، نگاریدن نیز نگاشتن = لکھنا، نقش و نگار کرنا سے مشتق، بطور صفت فاعلی].

... نگاری (--- کس ن) امث.

مثنوی لکھنا، شاعری میں مثنوی تصنیف کرنا. صنف مثنوی نگاری میں گلزار نسیم کی حیثیت اگر تختۂ گل کی سی نہیں تو ایک دستۂ گل کی سی یقیناً ہے. (۱۹۶۷، سوغات (تصحیہ، عبارت از نیاز فتح پوری)، لاہور، اپریل، ۶۲). [مثنوی نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَثْنَوِیات (فت م، سک ث، فت ن، کس و) امث: ج.

(ادب) مثنوی (رک) کی جمع، مثنویاں. ان کے (غالب) دیوان میں قصائد، مثنویات، غزلیات اور رباعیات ہیں لیکن قصائد میں گریز عمدہ نہیں. (۱۸۷۶، شیخ انجمن، سید محمد صدیق حسین خاں (تنقید غالب کے سو سال، ۷)). ''تذکرۂ شعرائے اردو'' اور دیوان کے علاوہ میر حسن کی بارہ مثنویات کا علم ہو چکا ہے. (۱۹۶۶، مثنویات حسن (مقدمہ)، ۱: ۱۶). لوٹ کھسوٹ کے بعد بھی ایران سندھ کے پاس خطاطی کے نادر نمونے بصورت قرآن مجید، شاہ نامہ فردوسی و فارسی کی اہم مثنویات رہ گئی تھیں. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۳۴). [مثنوی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَثْنَوِیانَہ (فت م، سک ث، فت ن، کس و، شدی نیز بلا شد، فت ن) صف: م ف.

مثنوی کی مانند، مثنوی کے انداز یا رنگ کا سا. دکن میں ''مثنویانہ'' قصہ گوئی کا انداز آغاز کار ہی سے شمالی ہندوستان سے مختلف معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۵، مباحث، ۵۷۱). [مثنوی (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت و صفت نیز تمیز].

مَثْنَوِیَت (ف م، سک ث، فت ن، کس و، فت ی) امث.

مثنوی کی خصوصیت نیز اسلوب. اس میں شک نہیں کہ مثنویت سے قطع نظر اس کے پر تکلف طرز بیان کی بے تکلفی بھی اپنی جگہ ایک خاص لطف رکھتی ہے. (۱۹۶۷، سوغات (تصحیہ، عبارت از نیاز فتح پوری)، لاہور، اپریل، ۶۲). [مثنوی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَثْنیٰ (فت م، سک ث، ا بشکل ی) (الف) م ف.

دو دو کر کے، دو دو کی صورت میں. بعض ان میں سے مثنیٰ ہیں اور بعض ثلاثی اور بعض رباعی. (۱۸۵۳، جامع السعادت، ۲).

ہے مثنیٰ سے آئی ثلاثہ کی نوبت کہ ان کو یہ ہے اذن عام محمدؐ

(۱۹۳۱، بہارستان، ۷۹۲). (ب) امذ. قدیم طرز کے چار تار والے ستار کا دوسرا تار. ستار کے ..... پہلے تار کو زیر کہتے ہیں اس کی آواز باریک اور تیز ہوتی ہے دوسرے تار کو مثنیٰ کہتے ہیں. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۷۱). [ع: (ث ن ی)].

مُثَنّیٰ (ضم م، فت ث، شد ن، ا بشکل ی). (الف) امذ.

۱. (۱) تحریر کی ہو بہو نقل، نقل مطابق اصل، دوسری کاپی، دوسری نقل، رسید وغیرہ کا دوسرا پرت جو پہلے سے جڑا ہوا ہو، کاؤنٹر فوئل. اب میں ساہوکار سے کیا کہوں اور ہنڈوی کا مثنیٰ کس طرح سے مانگوں؟ (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۳۴۳). چیکوں کے نصف ٹکڑے جو بنک میں بھیجے جاتے ہیں شمار ہیں ان کے مثنیٰ جو چیک بک میں لگے رہتے ہیں وہ کورے بغیر لکھے لگے ہوئے ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۹۹). تار کے فارموں کی کتابیں جن میں سو فارم مع مثنیٰ کے ہوں گے ۲ میں مل سکتی ہیں. (۱۹۱۶، معاشرت، سلطان جہاں بیگم، ۲۹۳).

مقامی عملے کے تعاون سے کتب خانوں کے کیٹلاگوں کا مقابلہ کر کے ڈپلیکیٹ یا مثنیٰ تلاش کریں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۱۲). (ii) (مجازاً) نظیر، ثانی، مثل. شرافت و نجابت میں اپنے مثنیٰ نہ رکھتے تھے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۶۸).

محبت کا کیا انھوں نے افشا راز سربستہ
نظر میں اس کو کہتے ہیں مثنیٰ ساغر جم کا

(۱۹۳۷، ترانۂ مسرت، ۳۴). (iii) سایہ، عکس. افلاطون کے نزدیک حقیقی وجود سے صرف عقل اور تصورات ہی بہرہ مند ہیں اور یہ عالم رنگ و بو انہی عقل کا مثنیٰ یا عکس اور سایہ ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۳۹۳). فلپ ڈیکرین نے سنگور کے نظریہ حیثیت کو بہ افریقیت کا اولی مثنیٰ قرار دیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۶۱). (iv) تصویر. سکاروں کی تزئین میں ایک یہ بھی چیز شامل ہے کہ اس کی روکاروں پر بتوں کا مثنیٰ بنا دیا جاتا ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۷۰). ۲. کمن، پروانۂ طلبی، وہ کمن جس میں عرضی دعوے کی نقل لگی ہوتی ہے؛ مثنیہ، دوسرا، دو کیا گیا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۳. جوڑا، جفت، جوڑ (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ۱. دو دانت والا (جانور). گائے یا بیل دو برس کے پورے ہو کر تیسرے میں لگیں تو انہیں مثنے یعنی دو دانت کہتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۶۱). ۲. دو ٹکڑے کیا ہوا، دو پارہ کیا ہوا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۳. دوہرا کیا ہوا، دگنا، دوہرے عدد کا؛ دو نقطوں والا (حرف)؛ چھوٹا، جونیئر (ہم نام باپ سے امتیاز کے لیے) (ماخوذ: پلیٹس؛ اسٹین گاس). [ع: (ث ن ی)].

--- بہ (--- کس ب) امذ.
جس سے نقل کی گئی ہو، منقول عنہ، اصل (فرہنگ آصفیہ). [مثنیٰ + ب (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد مذکر غائب].

مَثُوبات (فت م، و مع) امث نیز امذ؛ ج.
نیکیوں کی جزا یا عوض، اچھے اعمال کے اچھے بدلے، ثواب. ہندو سرداروں کو جو موافق اپنی آئین جنگ کرنے کو ساتھ اہل اسلام کے موجب مثوبات اخروی تصور کرتے تھے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۲۶). حضرات شیخین اور ان کے مثوبات کو کوئی نہیں پا سکتا. (۱۹۳۶، شمس المعارف، ۸۳). [مثوبت (رک) کی جمع].

مَثُوبَت (فت م، و مع، فت ب) امث: = مثوبت.
نیک عمل کی جزا، نیکی کا بدلہ، ثواب، عوض. آخرت میں ساتھ اجزال مثوبت اور تقطیع حضرت کے دربارہ امت اور اقامت اون کی مقام محمود میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۸۰). اسلام کی شان و شوکت کا اظہار خالی از مثوبت نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۶). [ع: (ث و ب)].

مَثِیل (فت م، ی مع) صف؛ امذ.
۱. مانند، مثل، نظیر، مثنیٰ، ویسا ہی.

گر ہمارے کشت زار فن کو سرسبز مراد ... دے ہمارے مدرسے کو امتیاز بے مثیل

(۱۹۱۹، رجب، ک، ۳۰۸). روضۂ ممتاز محل کو مجموعی اعتبار سے وہ چیز بنا دیا کہ دنیا اس کا مثیل پیش کرنے سے عاجز ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں (ترجمہ)، ۱۲۲). دوسری ادبی روایتوں میں اس مخصوص ادب پارے کے مثیل بھی ان کے پیش نظر رہتے ہیں. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۷). ایسے موتی کا مثیل شاہوں کے خزانوں میں کیا ہو گا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل و جون، ۳۵). ۲. بزرگ، فاضل، نیک، برگزیدہ (فرہنگ آنند راج). [ع: (م ث ل)].

--- و عَدِیل (--- و ع، فت ع، ی مع) صف.
مثل، ثانی، جواب. اللہ تعالیٰ کا مثیل و عدیل یا نظیر نہیں ہے. (۱۹۷۱، معارف قرآن، ۲: ۳۵). [مثیل + و (حرف عطف) + عدیل (رک)].

--- و نَظِیر (--- و ع، فت ن، ی مع) صف.
مثل، مثنیٰ، ویسا ہی دوسرا. عسکری جذبہ تیموریوں میں برصغیر کے مسلمانوں کا مثیل و نظیر نہیں ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۲۰۲). [مثیل + و (حرف عطف) + نظیر (رک)].

مَج (۱) (فت م) امث.
ایک قسم کا بڑا طاقت ور باز جو قد میں سیاہ اور سفید چیل سے بڑا ہوتا ہے، رنگ چرخ کا سا، گلاب چشم، کونج، خرگوش وغیرہ مار لیتا ہے، شکاری پرندوں سے شکار چھین لیتا ہے، یہ ہمیشہ جوڑ مل کر شکار مارتے ہیں. سوری باز = قسم جنگلی، اس کو مج بھی کہتے ہیں یہ ہمیشہ پنجاب میں رہتا ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۱۳۸). [مقامی].

مَج (۲) (فت م) صف.
نرم، ملائم، پکا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: مج मज्जं].

مَج (۳) (فت م) (الف) ف م.
کلی کرنا، تھوکنا (مخزن الجواہر). (ب) امذ. مونگ یا ماش جو ایک مشہور غلہ ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (م ج ج)].

مَج (۴) (فت م) امث.
جھینس. اپنے زیور اور کپڑے لتے بیچ کر ایک مج خرید لی. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۶). [پن].

مَج (۵) (فت م) صف.
کج مج کے ساتھ بطور تابع مستعمل. اپنی کم علمی، جہالت، کج مج بیانی پر ہر وقت طبیعت مشوش ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۶۳۶). ہماری ترقی کی رفتار کج مج اور سست ہو گئی. (۱۹۸۷، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۵۷). [کج (رک) کا (تابع)].

مُج (ضم م) ضمیر (قدیم).
رک: مجھ.

طلعا و پانی پاج میں کیوں رہ سکوں تج پیار بن
مج جیو کا آہار ہے تج یاد کی آدھار سوں

(۱۶۱۱، کلیات قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۱۲). [مجھ (رک) کا قدیم املا].

مَجا (فت م) امذ.
رک: مزہ. ابھی بتاتا ہوں اس کے باپ کو، تجھے مجا چکھا دے گا آ کر. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۶۹). [مزہ (رک) کا بگاڑ].

مَجّا (فت م، شد ج) امث.
(الف) گودا، ہڈی کا گودا نیز درختوں کا رس. بلی سے مجا الگ نہیں ہوتی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۸). خون سے ماس میدا مجا آو دھاتو بنتی ہیں. (۱۹۳۸، بھگوت گیتا (ترجمہ)، ۱۱۶). [س: मज्जा].

مُجاب (ضم م) صف.
جواب دیا گیا، مقبول، مقبول کیا ہوا. رائے تمہاری نزدیک میرے سراسر مجاب ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۸۰).

تو روف و رحیم و کلیم و حریص علیکم بھی تو
تو مجیب و مجاب و کمین و مبین و متین و قوی
(۱۹۷۶، حطایا، ۵۰).

سلام ان پر، نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب
مجاب حق وہ ہیں تو پھر مرے بھی ہیں مجیب
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۸۱). [ع: (ج و ب)].

۔۔۔ الدَّعْوات (۔۔۔ضم ب، ضم ا، ل، شد د بفت، سک ع) اند.
وہ شخص جس کی دعائیں قبول کی گئی ہوں (امین گاس: جامع اللغات). [مجاب + رک: ال (۱) + دعوات (رک)].

مِجاج (کس م) اند.
رک: مزاج جو اس کا فصیح تلفظ ہے. پچھتاؤ گی کاکی، اس کا مجاج اچھا نہیں ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۸۶). [مزاج (رک) کا بگاڑ].

مُجادِل (ضم م، کس د) صف.
جنگ و جدل کرنے والا، لڑنے والا، جھگڑنے والا، لڑاکا؛ بحث و اختلاف کرنے والا.

مقاتل اس سے ہونا، ہے ہلاکت مجادل کون ہو کس کی ہے طاقت
(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۵۴). یہ کتاب الدلائل بموجب وحی تحریر کی ہے.... جن کے نتیجے مثال آئینۂ شفاف پانی کی طرح صاف مجادل کے لیے آب و دنداں شکن انھیں جو معقول نہ جانے عقل کا دشمن ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال (ترجمہ)، ۶: ۳۱۵). [ع: (ج د ل)].

مُجادَلات (ضم م، فت د) اند: ج.
مجادلہ (رک) کی جمع. اس میں ہر ایک بات نرمی اور سنجیدگی سے برخلاف.... جو مسلمانوں کے مناظرات و مجادلات میں جاری تھا، بیان کی جاتی تھی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۷۰). اس مسئلے کے حل کی ایک صورت یہ ہے کہ متاخرین کے نقول، قیاسات، استنباطات اور مجادلات سے جو جس سے زیادہ مختلف اقوال پر مشتمل ہیں، قطع نظر کر لیا جائے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۶۰). [مجادل + ات، لاحقۂ جمع].

مُجادِلانَہ (ضم م، کس د، فت ن) صف: م ف.
لڑنے والے یا مناظرہ کرنے والے کی طرح، مباحثہ و مقابلہ کرنے کے انداز میں، مجادلے کا سا. اس عقیدہ کے تمام وسیع اطراف اور گوشوں کو چھوڑ کر جن کو متکلمین کی مجادلانہ کاوشوں نے پیدا کیا ہے، قرآن حکیم کی صرف اس آیت کو سمجھ لینا کافی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۸۸۰). ہم ایک ایسے معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں جہاں زندگی کے حقائق کی تفہیم میں جب تک مجاہدانہ بلکہ مجادلانہ جوش و خروش کا مظاہرہ نہ کیا جائے الفاظ اور معانی ایک دوسرے سے پیوست ہوتے دکھائی نہیں دیتے. (۱۹۷۵، توازن، ۲۰۹). [مجادل (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُجادَلَت (ضم م، فت د، ل) امث.
رک: مجادلہ. زندگی کی اعلیٰ قدروں کی حفاظت و بقا کے لیے سامنے کے اقدار کش ماحول سے برسرپیکار رہا جائے اس سے بیزاری کا اظہار کر کے اس سے مقاومت و مجادلت کی قوت پیدا کی جائے. (۱۹۷۷، اقبال سب کے لیے، ۳۸۲). [ع: مجادلت (ج د ل)].

مُجادَلَہ (ضم م، فت د، ل) اند.
۱. لڑائی، جنگ، ہنگامہ، باہمی جھگڑا؛ حجت، تکرار، مباحثہ، نزاع، بحث و مناظرہ. مناظرے اور مجادلے کے واسطے مستعد ہو. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲۸).

دونوں کا باہم مقابلہ ہے اس واسطے یہ مجادلہ ہے
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۳۶). اس کے معتقد جہاں آپس میں جاہلانہ طور پر مجادلہ و مکابرہ کرتے وہاں دور دراز ملکوں میں پہنچ کے اور کسی نئے حصۂ ارض کا پتا لگا کے اپنے مذہب اور مسیح کی دعوت کی اشاعت بھی ضرور کرتے تھے. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۱۰۹). جعفری منظور سے جادلہ خیال بلکہ مباحثہ اور مجادلہ کر رہی تھی. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۸۲). اسرائیلوں اور تورانیوں کے مابین اس مجادلے اور کش مکش نے مقامیوں کے ذہن میں خلا پیدا کر دیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۸). ۲. دشمنی، عداوت؛ خصومت؛ منازعت، نزاع (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. قرآن پاک کی ایک سورۃ کا نام. اسلام نے ایک کفارہ ٹھہرا دیا ہے جس کی صراحت اٹھائیسویں پارے کی سورۂ مجادلہ میں ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۸۸). [ع: مجادلت (بحذف ت)].

مَجاذِیب (فت م، ی مع) اند: ج.
مجذوب (رک) کی جمع؛ بہت سے مجذوب.

مت مجاذیب سے لگ چل کہ یہ ہے حضرت ہند
یاں کے عریاں بدناں سیف زباں ہوتے ہیں
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳: ۲۲۹). شیخ کو اکثر اہل مصر خانۂ مالک کا طواف کرنے لگے اور اس کے دروازے پر مجاذیب کی طرح شور مچایا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۸). مجانین کے ہذیان کو اس کے سامنے پایۂ فصاحت ہے، مجاذیب کی بڑ کو اس کے مقابلے میں مرتبہ بلاغت ہے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۹۳). قلندر، مجاذیب، ملامتیہ وغیرہ چند صوفی فرقے علانیہ قیود شرعی سے آزادی کے طلبگار معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۳۳۹). شعرا، مجاذیب اور سیاسی ایک ہی گروہ کے لوگ ہوتے ہیں. (۱۹۷۸، اقبال ایک شاعر، ۵۷). سنتا ہوں کہ وہ مجذوب ہیں اگر آج کل زمانہ بھی مجاذیب کا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۵). [ع: مجذوب (ج ذ ب) کی جمع].

مَجار (۱) (فت م) م ف (قدیم): = مجھار.
بیچ، درمیان میں، منجھدار میں.

لنکا ہوئی سیتن وار لاجوں ڈوبی سیندر مجھار
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶: ۹۳)). [مجھار (رک) کی تخفیف].

مَجار (۲) (فت م) اند.
یورپی ملک ہنگری؛ ہنگری کا باشندہ. مذکورۂ بالا ترک اقوام آٹھویں صدی عیسوی میں مجاری زبان بولنے لگی تھیں اور عہد مغول میں مشترک مجار بن چکی تھیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۱). [ف].

مَجارِٹی (فت ج م، کس ج، ر) امث.
اکثریت، کثرتِ تعداد، کثرتِ رائے. اگر بدبختی سے امر متنازعہ کی طرف مجارٹی ہو جاتی تو

یقیناً مجھ کو علیحدہ ہونا پڑتا. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۲۶۸). پنجاب کونسل کے الیکشن میں گرفتار تھا الحمدللہ کہ تین ہزار کی مجارٹی سے کامیاب ہوا. (۱۹۲۶، مکاتیب اقبال، ۲: ۲۰۶). بمبئی، مدراس، یوپی، بہار اور اڑیسہ میں ان کی زبردست مجارٹی رہی، ایسا ہونا لازم تھا. (۱۹۶۱، خطبات قائداعظم، ۱۹۴). [انگ : Majority].

مُجارَحہ (ضم م، فت ر، ح) امذ.
ایک دوسرے کو زخمی کرنا. عمرؓ نے تلوار میان سے کھینچی اور سعد بھی مقابل ہوئے، قریب تھا کہ باہم مجارحہ واقع ہو. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۵۰). [ع : (ج ر ح)].

مَجارِسْتان (فت م، کس ر، سک س) امذ.
ملک ہنگری. کسی زمانے میں یہ برادری بڑھتے بڑھتے ایک کثیرالتعداد قوم بن گئی اور ..... مجارستان (ہنگری) تک اس کے آثار پائے گئے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱۵). [مجار (۲) + ستان، لاحقۂ ظرفیت].

مَجاری (۱) (فت م) امث : امذ : ج.
۱. پانی بہنے کی جگہیں یا راستے، نالیاں. پانی زمین کے اندر ..... جاری رہنے کی جگہ کو مجری یا مجاری کہتے ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۴۷). شمار کیا جاتا ستاروں کا آسمان سے ہر مرقب اُنکا اگر وہ مرقب اپنے مجاری میں جاری و رواں ہوتے. (۱۹۰۱، سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱: ۷۱). ۲. (طب) جسم میں خون وغیرہ کی نالیاں، رگیں. یہ اثر انفراج اور انفتاح مجاری دم کا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۸). ان مختلف مجاری اور بہت سی ان وریدوں میں سے جو بہت ہی کم واضح ہوتی ہیں التہابی اعمال کھوپڑی کی سطح پر سے اندر تک پھیل سکتے ہیں. (۱۹۴۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۹). [ع : مجری (= بہنے کی جگہ) کی جمع].

--- اللُّبَن (---ضم ی، غم ا، ل، شد ل بفت، فت ب) امث : امذ : ج.
(طب) پستان میں دودھ کی نالیاں (مخزن الجواہر). [مجاری + رک : ال (۱) + لبن (رک)].

--- النَّفَس (---ضم ی، غم ا، ل، شد ن بفت، فت ف) امذ : امث : ج.
(طب) سانس کے راستے، سانس کی نالیاں؛ مراد : حنجرہ یعنی نرخرہ اور قصبۃ الریہ اور اس کی باریک شاخیں جو پھیپھڑوں میں پھیلتی ہیں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مجاری + رک : ال (۱) + نفس (رک)].

--- کُلْیَہ کس اضا (---ضم ک، سک ل، فت ی) امث : امذ : ج.
(طب) گردوں کی نالیاں یا رگیں. بچوں میں پیدائش کے کچھ دیر بعد اکثر مجاری کلیہ کے اندر یورک ایسڈ اور امونیم یوریٹ کے اجتماعات دیکھنے میں آتے ہیں. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۱۲۱). [مجاری + کلیہ (رک)].

--- ہِلالِیَّہ کس صف (---کس ہ، ل، شد ی بفت) امث : امذ : ج.
(طب) نیم دائرے کی شکل کی تین نالیاں جو کان کے اندرونی حصے میں دہلیز کے اندر کھلتی ہیں (مخزن الجواہر). [مجاری + ہلال (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَجاری (۲) (فت م). (الف) امث.
مجار (ہنگری) میں بولی جانے والی زبان. مذکورۂ بالا ترک قوم آٹھویں صدی عیسوی میں مجاری زبان بولنے لگی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۱). (ب) امذ. ہنگری کا باشندہ، باشندے؛ مجار یا ہنگری سے نسبت رکھنے والا. سلطنت کے مختلف باشندے چیک، سلوواک، پول، کروٹ، سلوانی، رومانی، مجاری، جرمن، ایک حد تک صوبہ وار خود مختاری کے مالک تھے. (۱۹۴۰، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے، ۲۵). [مجار (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَجارِیَہ (فت م، کس ر، فت ی) صف.
اجرا یافتہ، جاری شدہ یا جاری کردہ، مروجہ، نافذ، مجریہ. مدرس کو ہدایات مجاریہ صاحب انسپکٹر بہادر ملک اودھ مندرجہ نقشہ تجویز تعلیم مطبوعہ کی تعمیل بہت پابندی سے اور بلا کم و کاست کرنا واجب ہے. (۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۱۳). وہ اسباب جو کامل فضیلت کی پیدائش کے باعث ہوتے ہیں وہ ایسے قانون مجاریے ہیں جو اہل شہر کے فرائض کی تعلیم کے لیے نافذ ہوئے ہیں. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماخس (ترجمہ)، ۱۵۶). [مجار (جری، جاری) + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَجاز (فت م) امذ.
۱. (i) گزرنے کی جگہ، راہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). (ii) اصلی کے بجائے اعتباری وجود، جو حقیقت نہ ہو، حقیقت کے برعکس؛ مراد : عالم ظاہر یا مادی دنیا.

اہی عشق تے عاشق ہے سرفراز / پچھیں یا حقیقت اچھو یا مجاز
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳).

ہر حرف جو وقت آپنا پائے / کتب میں مجاز کے نکل آئے
(۱۷۰۰، من لگن، ۸).

معنی نہ آئیں ورک میں غیر از وجود لفظ / آوے دلیل راہ حقیقت مجاز ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۶).

راہیں ہیں دو مجاز و حقیقت ہے جن کا نام
رستے نہیں ہیں عشق کی منزل کے چار پانچ
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۸۰). ایک جہاں اور بھی ہے یہ دنیا خواب ہے اور وہ جہاں اس کی تعبیر یہ مجاز ہے اور وہ حقیقت. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۴۰).

کبھی اے حقیقت منتظر! نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۲۰).

خدائے چشم حقیقت نہ گر ملے تجھ کو / کہ تو کبھی نہ اسیر حق و مجاز رہے
(۱۹۸۴، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۶۹). اگر آپ مجاز سے ہٹ کر حقیقت کی طرف نظر ڈالیں تو حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جائے گی. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۲۴). ۲. (علم معانی) وہ کلمہ یا لفظ یا صورت اظہار جو اپنے حقیقی معنی کے علاوہ کسی اور معنی میں مستعمل ہو اور دونوں معنوں میں تشبیہ کا یا اور کسی قسم کا تعلق ہو، کسی شے یا حقیقت کا بطور تمثیل و تشبیہ یا بطور استعارہ اظہار.

معانی آس تمیں کیا بوجھیں اے بیخبراں / تماری بزم میں کرتا ہے شمع بات مجاز
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۲۳).

تمثیل سے دلیل سے وجہ مجاز سے / ان شاعروں کو پرورش اپنے سخن کی ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۵). مجاز، کنایہ اور استعارہ کا وہاں سب جگہ سے زیادہ برتاؤ تھا. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۱۱۸). جب کسی لفظ سے معنی موضوع لہٗ مراد نہ لیں تو اس کے مراد نہ لینے پر کوئی قرینہ ہوگا یا نہ ہوگا اگر قرینہ ہو تو اس کو مجاز کہتے ہیں ورنہ کنایہ. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۳). استعارہ اور مجاز مرسل مجاز ہی کی قسمیں ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۸). ۳. (تصوف) اصطلاح میں حقایق اشیائے کونی کو مجاز کہتے ہیں،

واضح ہو کہ وجود انسان میں مثلاً جو کچھ کہ جواہر اور اعراض موجود ہیں وہ ظہورات اسمائے الٰہی ہیں ۔ صوفیائے کرام کے نزدیک عشق حقیقی کا زینہ مجاز ہی ہے ۔ (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۳۱) ۔ [ع : (ج و ز)] ۔

--- اِصْطِلاحی (---کس ا ، سک ص ، کس ط) امذ ۔

اگر کوئی خاص جماعت مثلاً نحوی ، صرفی اور منطقی کسی لفظ کو اپنی اصطلاح میں سے ہٹا کر دوسرے معنی میں استعمال کرے تو مجاز اصطلاحی کہا جائے گا (ماخوذ : نسیم البلاغت ، ۲۷) ۔ [مجاز + اصطلاحی (رک)] ۔

--- رَکْھنا محاورہ ۔

کسی بات کا حق یا اختیار رکھنا ۔ تو اپچی ہے تو مجاز اس طرح کی گفتگو کا نہیں رکھتا ہے ۔ (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۰۹) ۔

--- شَرْعی (---فت ش ، سک ر) امذ ۔

اگر اہل شریعت و مذہب کسی لفظ کو دوسرے معنی میں کسی مناسبت کی وجہ سے استعمال کریں تو وہ مجاز شرعی کہلاتا ہے (نسیم البلاغت ، ۳۶) ۔ [مجاز + شرعی (رک)] ۔

--- عُرْفی (---ضم ع ، سک ر) امذ ۔

اگر عام اشخاص ایک لفظ کو اس کے معنی سے ہٹا کر کسی دوسرے معنی میں استعمال کریں تو یہ مجاز عرفی ہو گا (ماخوذ : نسیم البلاغت ، ۳۶) ۔ [مجاز + عرفی (رک)] ۔

--- عَقْلی کس صف (---فت ع ، سک ق) امذ ۔

(علم معانی) وہ جملہ جس میں فعل یا معنی فعل کو ایسی چیز کی طرف نسبت کریں جو اس کے ساتھ متصف نہ ہو مثلاً فعل معروف ہو تو غیر فاعل کی طرف اور مجہول ہو تو غیر مفعول بہ کی طرف نسبت کی جائے ...... ؛ جیسے :

لالہ کہتا ہے کہاں موسیٰ ہیں آ کر دیکھ لیں
صاف جلوہ ہے چراغ طور کا مجھ میں عیاں

یہاں کہنے کی نسبت لالے کی طرف مجازاً ہے ۔

ڈری یہ رات کو میری سیہ بختی کی ظلمت سے
دعائے نور پڑھ کر اپنے اوپر شمع نے دم کی

ڈرنے اور پڑھنے کی نسبت شمع کی طرف مجازاً ہے (بحرالفصاحت ، ۴۰۱) ۔

لیکن مجاز عقلی کو نادان یاد رکھ ــــ یاں کون پوچھتا ہے دل اپنے کو شاد رکھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۸) ۔ [مجاز + عقل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

--- لُغَوی (---ضم ل ، سک غ) امذ ۔

اگر اہل لغت کسی لفظ کو دوسرے معنی میں کسی مناسبت کی وجہ سے استعمال کریں تو وہ مجاز لغوی ہو گا (نسیم البلاغت ، ۳۶) ۔ [مجاز + لغوی (رک)] ۔

--- مُرْسَل کس صف (---ضم م ، سک ر ، فت س) امذ ۔

(علم بیان) مجاز کی وہ قسم جس میں کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی کی بجائے کسی اور معنی میں مستعمل ہو اور دونوں معنوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو ، اس میں سبب سے مسبب ، ظرف سے مظروف ، کل سے جزو ، وغیرہ مراد لے سکتے ہیں ، مثلاً : پرنالہ سے پانی یا بادل سے بارش مراد لینا ، اگر حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا تعلق ہو تو اسے استعارہ کہیں گے ۔

ہذیان معنی اس کا ہوا ہر طرف جہاں ــــ پھر وہ مجاز مرسل اسے صبر کر وہاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۸) ۔ استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بے کار بھی نہیں ہوتے ان کا اثر ان کے افعال یا ان کی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے ۔ (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۵) ۔

یہ دونوں عالم کہ جس کی تہ میں چمک رہا ہے جمال قدرت
اسے سمجھ لو مجاز مرسل اسے لطیف ایک استعارا

(۱۹۱۹ ، صحیفۂ ولا ، ۳۲۸) ۔ استعارہ اور مجاز مرسل مجاز ہی کی قسمیں ہیں ۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۸) ۔ اردو میں استعارہ اور مجاز مرسل دونوں مجاز کی قسمیں ہیں ۔ (۱۹۹۴ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۳۷) ۔ [مجاز + مرسل (رک)] ۔

مُجاز (ضم نیز فت م) صف ۔

۱ ۔ جسے اجازت دی گئی ہو ، جس کو حق یا اختیار دیا گیا ہو ، مختار ۔ کفار و منافقین پر جانب حق تعالیٰ سے مجاز و مامور تھے ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۳) ۔ بہ حیثیت چیف سکرٹری گورنمنٹ کے احکام پر دستخط کرنے کا حکم ہے مگر وہ خود حکم دینے کے مجاز نہیں ہیں ۔ (۱۹۱۵ ، خطوط محمد علی ، ۲۸۹) ۔ بجز عدم ادائیگی سالانہ لگان کے کسی اور بنا پر زمیندار انہیں ان کے مقبوضات سے بے دخل کرنے کا مجاز بھی نہ تھا ۔ (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۷) ۔
۲ ۔ (فقہ) جسے روایت ، امامت یا بیعت کی اجازت دی گئی ہو ۔ خواجہ ابو یوسف ہمدانی ان کے ہی صحبت یافتہ اور مجاز ہیں ۔ (۱۸۹۰ ، تذکرۂ اکرام ، ۳۳۳) ۔

کون شاگرد وہ جس کا ہے بشیر احمد نام ــــ عمل و علم میں باقاعدہ مامور و مجاز

(۱۹۱۹ ، رحب ، ک ، ۳۱۷) ۔ [ع : (ج و ز)] ۔

--- ٹَھہَرْنا/ٹَھیرْنا ف مر : محاورہ ۔

بااختیار ہونا ، اختیار والا ہونا ۔ نئی تجویز کے تحت مالکان مشترکہ سالانہ فصل کا ایک تہائی وصول کرنے کے مجاز ٹھیرے ۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۲) ۔

--- حُکّام (---ضم ح ، شد ک) امذ ۔

کسی معاملے میں بااختیار حکام یا افسران ۔ اس اپیل کو مجاز حکام کے پاس بھیجا ۔ (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۴۷) ۔ [مجاز + حکام (حاکم (رک) کی جمع)] ۔

--- سَماعَت کس اضا (---فت س ، ع) صف ۔

(قانون) مقدمہ سننے اور منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) ۔ [مجاز + سماعت (رک)] ۔

--- کَرْدَہ (---فت ک ، سک ر ، فت د) صف ۔

اجازت یا اختیار دیا گیا ، مختار کیا ہوا ۔ محتسب یا سے سلسلے میں مجاز کردہ عملے کے رکن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ..... دستاویزات کا معائنہ کر سکے ۔ (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۷) ۔ [مجاز + کردہ (رک)] ۔

--- مُعاہَدَہ کس اضا (---ضم م ، فت ہ ، د) صف ۔

(قانون) ہر شخص جو مطابق اس آئین کے جس کا وہ تابع ہے بہ عمر بلوغ پہنچ گیا ہو اور صحت نفس اور ثبات عقل رکھتا ہو اور ازروئے قانون جس کا وہ تابع ہو ، ناقابل معاہدہ نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری) ۔ [مجاز + معاہدہ (رک)] ۔

--- مُطْلَق کس صف (---ضم م ، سک ط ، فت ل) صف ۔

قطعی اجازت یا اختیار رکھنے والا ۔ شیخ متقی نے آپ کو مجاز مطلق اور خلیفۂ کل بنایا ۔ (۱۹۷۳ ، اسوۂ اسلاف ، ۸۰) ۔ [مجاز + مطلق (رک)] ۔

--- ہونا
ف مر؛ محاورہ.

اختیار والا ہونا، مستحق ہونا۔ وہ اشخاص جو بیرون ملک ..... سے واپس آ رہے ہوں گاڑی لانے کے مجاز ہوں گے۔ (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵ : ۱۳۰).

مجازاً
(فت م، تن ز بفت) م ف.

۱. مجاز یا استعارے کے طور پر، فرضی یا غیر حقیقی طور پر، مجازی معنوں میں۔ کوئی افسوں اسے ایسا یاد ہو کہ جس میں اس طرح کا اثر ہو مجازاً اگر اہل عرف نے کھیجا لے جاتا یا کہا جاتا کہا تو مضایقہ نہیں۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۸۳). انسان کے ہر کام کو مجازاً نہیں بلکہ حقیقتاً خدا ہی کا کام بتاتے ہیں۔ (۱۹۱۳، حالی، مکاتیب ۱ : ۸۲). دوسری آیت میں باطل کے علمبردار کو بھی مجازاً یا تعریضاً امام کہہ دیا گیا ہے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۳). ۲. قانوناً، حسب قانون، جوازاً : از روئے شرع (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[مجاز (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مَجازات
(فت م) اند : ج.

وہ الفاظ وغیرہ جو مجازی معنی میں مستعمل ہوں۔ عزالدین بن عبدالسلام نے قرآن کے مجازات کو یکجا کیا، ابوالحسن ماوردی نے قرآن کی ضرب الحکمیں جمع کیں۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۳۰). [ع : مجاز/مجازہ (رک) کی جمع].

مُجازات/مُجازاۃ
(ضم م) امث.

بدلہ دینا، نیکی یا بدی کا عوض دینا، عمل کی جزا و سزا۔ اب بھی دنیا میں واپس جانے کی تمنا عزم صحیح اور ایمانی رغبت و شوق سے نہیں بلکہ جب مجازاۃ و مکافات عمل کا وہ منظر سامنے آ گیا جسے ..... انکار کے پردہ میں چھپایا کرتے تھے۔ (۱۹۳۲، شبیر احمد عثمانی (تفسیر) ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۲۳۰). ان احکام کی مخالفت یا موافقت مبنی ہے مجازاۃ کا۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۱۷۶). [ع : (ج و ز)].

مُجازَفات
(ضم م، فت ز) امث : ج.

بے تکی باتیں، تقویات۔ اس کا منشا ظاہرالذکارہ (کھلے طور پر غلط) اور منجملہ مجازفات (تقویات) ہے۔ (۱۹۰۷، مقالات شروانی، ۱۳۳). [ع : مجازفت (رک) کی جمع].

مَجازی
(فت م) صف.

مجاز (رک) سے منسوب یا متعلق، جو استعارے یا مجاز مرسل کے طور پر ہو نیز مادّی، دنیائے ظاہر کا، مرادی، فرض کیا ہوا، نقلی، بناوٹی، جعلی، مصنوعی، غیر حقیقی، فرضی.

عاشق کیرے مذہب سے قبلہ مجازی مکھ روا
قبلہ حقیقت کا بھی دلدار تجہ دیدار کا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۹).

رہیں عشق بھی دوی یک یک جدا   رہے یک مجازی حقیقت دوجا
(۱۶۱۳، بھوگ بل، ۱۳).

لے دلی عیش ظاہری کا سبب   جلوۂ شاہد مجازی ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۶).

جا مجازی میں قدم پہلے تو رکھ   پھر حقیقت کا مزہ من بعد چکھ
(۱۷۷۴، رموز العارفین، میر حسن، ۹).

ہوا دل کو تعشق اب شہنشاہ مجازی کا
بڑھا عشق حقیقی سے بھی رتبہ کچھ مجازی کا
(۱۸۷۴، انشید خسروانی، نواب، ۳۲). ان کے مجازی اشعار میں بھی وقار اور ایک طرح کی پاس داری اور رکھ رکھاؤ موجود ہے۔ (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۱). عشق کی دو خاص قسمیں ہیں۔ ایک مجازی، دوسری حقیقی۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۳۰). [مجاز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَشعار
(---فت ا، سک ش) اند : ج.

وہ اشعار جن میں رعایت لفظی سے کام لیا گیا ہو۔ درد..... کے مجازی اشعار میں بھی وقار اور ایک طرح کی پاس داری اور رکھ رکھاؤ موجود ہے۔ (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۱). [مجازی + اشعار (شعر (رک) کی جمع)].

--- پہلُو
(---فت پ، سک ہ، و مع) اند.

کسی لفظ کا اپنے اصل یا لغوی معنی سے بڑھ کر کسی اور معنوں میں استعمال ہونا، مجازی رُخ۔ تشبیہ میں کوئی لفظ، کوئی کلمہ اپنی حیثیت لغوی سے ہٹ کر مجازی پہلو اختیار نہیں کرتا۔ (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۰۳). [مجازی + پہلو (رک)].

--- پَیکر
(---ی لین، فت ک) اند.

مصنوعی یا غیر حقیقی اشیا (اصل یا حقیقت کے مقابل)۔ مجرد اور مجازی پیکروں اور تصویروں کی آرائش و زیبائش میں چینی انداز، طریقۂ کار اور محاورے شامل ہوئے، رفتہ رفتہ پورے مغربی ایشیا میں چینی فنون کے اثرات نظر آنے لگے۔ (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۹). [مجازی + پیکر (رک)].

--- خُدا
(---ضم خ) اند.

۱. (قدیم) باپ یا ماں، ماں، باپ، مجازی خدا اتو کے حکم سوں کیوں ہوتا جدا (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۹). ۲. شوہر، خاوند.

تم جو ہیں میرے مجازی ہو خدا   جس طرح سے امر ہو لاؤں بجا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۱۰۳). صاحبزادیاں ... خاوند کو مجازی خدا سمجھ کر حاضر و غایب پاس اوس کی آبرو کا رکھتی ہیں۔ (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۳۰). اگر تو اپنے مجازی خدا کو خوش نہیں کر سکتی تو حقیقی خدا کو کس طرح خوش کر سکے گی۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۷۷). پتہ نہیں مجازی خدا کے آگے بولنا گناہ ہے۔ (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۱۴۳). [مجازی + خدا].

--- رَنگ
(---فت ر، غنہ) اند.

فرض یا مستعار معنوں کے رخ یا پہلو۔ درد کے عاشقانہ اشعار کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ..... سوم ایسے عاشقانہ اشعار جو خالص مجازی رنگ کے ہیں بلکہ ان میں جسمانی لمس کا ذکر موجود ہے۔ (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۸). ان (خواجہ میر درد) کے مجازی رنگ کو محض عشق سمجھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۳۲).
[مجازی + رنگ (رک)].

--- عِشق
(---کس ع، سک ش) اند.

دنیاوی معشوق کی محبت (عشق حقیقی کا نقیض)۔ ان میں بظاہر تو مجازی عشق کا بیان ہے۔ (۱۹۹۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۹۸). کرم چند غلام محمد اور قاضی پیر محمد، یہ خوش نصیب انسان تھے جو بیدل سائیں کے مجازی عشق میں رنگ کر سنور گئے۔ (۱۹۸۹، آجر و انکار، ۱۹۳). ان کے مجازی رنگ کو محض عشق سمجھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۳۲). [مجازی + عشق (رک)].

--- مَرْجَع (--- فت م، سک ر، فت ج) امذ.
مجازی رُخ یا پہلو. درد کے دیوان میں ایسے عاشقانہ اشعار کی تعداد بھی خاصی ہے جن کا مجازی مرجع نمایاں ہے. (۱۹۷۶، تخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۰). [مجازی + مرجع (رک)].

--- مَعْنی (--- فت م، سک ع) امذ
لفظ کے غیر حقیقی معنی جو حقیقی معنی کے ساتھ تشبیہ وغیرہ کا تعلق رکھتے ہوں. تاثیر میں اضافے کے لیے استعارے اور الفاظ کے مجازی معانی استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۱۲). [مجازی + معنی (رک)].

مُجازی (ضم م) صف.
جزا دینے والا، بدلہ دینے والا. انسان خدا کو پورے معنی میں الٰہ، رب، معبود اور حاکم ..... قانون ساز، محاسب اور مجازی (جزا دینے والا) تسلیم کرے. (۱۹۹۶، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحۂ عمل، ۲۶). [ع : (ج ز ی)].

مَجازِیَت (فت م، کس ز، فت ی) امث.
مجازی ہونا، حقیقت کے برعکس یا خلاف ہونا، فرضی ہونا. وہ ان کی صداقت و مجازیت کے مسائل پر غور کرنے کی تکلیف میں نہیں پڑتے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۹). افلاطون نے ادیبوں، شاعروں کو اپنی مثالی ریاست سے اس لیے خارج کر دیا تھا کہ عقل کے مقابلے میں ادب کی مجازیت قابل برداشت نہ تھی. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۱۸). [مجاز (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجازِیفے (فت م، ی مع) امذ؛ ج.
مشہور شاعر اسرار الحق مجاز کے بیان کردہ یا ان سے منسوب لطیفے اور چٹکلے. پہلے حصے میں مجاز کے حالات زندگی، غیر مطبوعہ کلام، تصاویر اور مجازیفے ہیں. (۱۹۹۰، مجاز ایک آہنگ (مرتبہ: صہبا لکھنوی)، ۹۵۰). [مجاز (علم) + لطیفے (رک) کا مخفف].

مَجازِیَّہ (فت م، کس ز، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
وہ قصہ جس میں تمثیل یا استعارے کے پیرائے میں کوئی بات بیان کی جائے، مثالیہ. یورپی شاعری میں سپنسر کی "فیری کوین" ایک مجازیہ ہے. (۱۹۶۹، فکر سخن، ۲۷۵). [مجاز (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَجَاعَت (فت م، ج) امث.
کھانے کی خواہش، بھوک، گرسنگی.

تودۂ خشت عمارت فرق شہ کا تاج تھا
پاس پہنچی تک نہ تھی سنگ مجاعت کے سوا

(۱۹۱۲، فردوس تخیل، ۸۲). [ع : (ج و ع)].

مَجال (فت م) امث (قدیم: امث نیز امذ).
۱. (لفظاً) جولانگاہ، گھومنے پھرنے کا میدان، چوگان پھرانے کا میدان، چکر دینے کا میدان؛ مراد: قدرت، طاقت، بساط، حوصلہ، مقدور، ہمت، تاب.

کوئی نہ اس کا بینکا بال کس کا ات یہ بنک مجال

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۰). یہ بات نہ تھی سو نکلی، اتال، تو بی یکا یک چلنے کس کا مجال. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳).

کسے مجال کہ دیکھے اسے نظر بھر کر (کے) کہ شاہ حسن ہے وہ آفتاب عالمگیر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۵۸).

یہی وہ دل ہے جو جھیلے ہے یہ ستم تیرے
مجال کیا ہو ترے غم سے کوہسار طرف

(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۷).

استادشہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۵). شاہدہ کی شادی کے متعلق اس کی مجال نہ تھی کہ وہ دم مار سکے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۵۱).

تو ہے لیکن کسے مجال نظر میں نہیں ہوں تو کیا دکھائی دوں

(۱۹۸۴، ذکر خیر الانام، ۳۳). اب کس کی مجال ہے جو انھیں غلط کہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۳). ۲. موقع (قدیم).

کھولیا ہے او حصن طلسمات وال اگر پاویگا بہوت دن واں مجال

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۱۳). شہر یہ دو دوستوں میں مجال دخل کی پائیں گے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۴). [ع : (ج و ل)].

--- پَڑْنا محاورہ.
طاقت ہونا، قدرت یا مقدور ہونا. فلورنڈا ہو یا کوئی ہو مجال پڑی ہے کہ زہرہ کو تم سے جدا کر دے. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۳۶).

--- دَمْ زَدَن کس اضا (--- بخت د، سک م، فت ز، د) امث.
دم مارنے کی جرأت، کچھ کہنے کی ہمت. اس پر جلال عدالت میں تو کسی بڑے سے بڑے انسان اور کسی معزز سے معزز فرشتے کو بھی مجال دم زدن تک نہ ہوگی. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۱۹). [مجال + دم + ف : زدن = مارنا (رک)].

--- دینا ف م؛ محاورہ.
طاقت دینا، فرصت دینا، موقع دینا.

وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے
ولے مجھے تپش دل مجال خواب تو دے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۳).

--- رَکھنا ف م؛ محاورہ.
کسی بات کی تاب و طاقت رکھنا، بس یا قدرت رکھنا.

مدح حاضر میں پڑھوں اس کے وہ مطلع جس سے
ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۶).

--- سُخُن کس اضا (--- ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ) امث.
۱. بات کرنے کا موقع یا نوبت.

جو بولوں کچھ تو مجال سخن نہیں دیتے
سیوں بھی میں تو وہ سینے دہن نہیں دیتے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۲۵). ۲. بات کرنے کی ہمت، حوصلہ یا مقدور، کچھ کہنے کی جرأت.

کون ہو گرمِ کلام کس کو مجالِ سخن

(۱۸۵۸، بخشِ دوراں، ۲۶۰). ہم سب ان کی کو وقار شخصیت سے اس قدر متاثر تھے کہ بہت دنوں تک صرف سنتے رہے اور اپنی طرف سے مجالِ سخن نہ لا سکے. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۳۱). اف : دینا، لا سکنا، ہونا. [مجال + سخن (رک)].

--- نَظَر (---فت ن، ظ) امث.
دیکھنے کی طاقت یا مقدور، تابِ نظارہ.

تو ہے لیکن کسے مجالِ نظر میں نہیں ہوں تو کیا دکھائی دوں

(۱۹۸۴ : ذکر خیر الانام، ۳۳). [مجال + نظر (رک)].

--- ہونا ف مر : محاورہ.
تاب و طاقت ہونا، جرأت و ہمت ہونا. تم ہی گاؤ گی! مجال ہے اس کی، گا کر دیکھے. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۱۷).

رد ہمارا سوال ہو تو سہی یہ کسی میں مجال ہو تو سہی

(۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۱۳۱).

--- ہے پَرِندَہ پَر مار جائے فقرہ.
کسی کی جرات نہیں کہ دخل اندازی کر سکے. یہ شیر کی کچھار ہے! مجال ہے پرندہ پر مار جائے، کس کی ماں نے دھونسا کھایا ہے. (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۱۹۳).

مَجالِس (فت م، کس ل) امث : ج.
۱. وہ جگہیں جہاں لوگ آ کے بیٹھیں : لوگوں کا اجتماع، سبھائیں، سوسائٹیاں، مجلسیں، محفلیں، انجمنیں، جلسے.

مجالس جو شہ کی جو نوروز ہے ہمیشہ فتح تجھ پہ فیروز ہے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۱۶).

کبو چند سور کوں جا جو یکا یک آج نا نکلیں
کہ دھن مکھ نور تے اپنی مجالس میں دیپایا ہوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۵).

مجالس کو یک دھر تے کر سرفراز کیا اس تردد کرے ور کوں باز

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۳).

مجالس میں یہ ذکر کر چھوٹ جا اذوں کوں اوٹھایا تو ہیں اوٹھ جا

(۱۶۷۹، آخر گشت، ۲۰). ہر گاؤں کے باہر کوئی بڑا سا درخت ہوتا ہے جس سے مندر، جائے عبادت، سرائے کا کام لیا جاتا ہے اور مجالس ہوتی ہیں. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۲۲۳). جامعہ کی مختلف مجالس میں بحث و مباحثے کے دوران مسعود صاحب کی جیت ..... ہوتی ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۱۳). ۲. شہدائے کربلا کے ذکر اور فاتحہ کے مجمعے یا محفل، ذکر فضائل و مصائب کی مجلسیں، شہدائے کربلا کی یاد میں جلسے، عزائے شہیدان کربلا کے اجتماعات. اس نسخۂ دہ مجالس کو انتخاب کیا اور نام اس کا گل مغفرت رکھا اس لیے کہ ہر ایک خاص و عام کی نظر اشرف سے گزرے. (۱۸۱۶، گل مغفرت، ۳). تمام محرم امام باڑے میں روزانہ اسی طرح مجالس منعقد ہوتی ہیں جن میں بادشاہ (نصیرالدین حیدر) بے حد دلچسپی لیتے ہیں. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۲۳). دراصل وہ مجالس ہی ایسی تھیں کہ وہاں کی برکتوں سے گناہ دھل جاتے تھے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۱۳۵). اس (اردو) نے بازار، کاروبار، حرفوں، پیشوں، درگاہوں، خانقاہوں اور مجالس سے لے کر سرکار، دربار، سیاست، قانون، نشر و اشاعت، افواج اور سول یا دیوانی محکمہ جات ..... تک ہر جگہ اور ہر طور سے اپنی اہلیت کو ثابت کیا. (۱۹۹۵، فرہنگ تلفظ (عرض مرتب)، ط). [ع : مجلس (رک) کی جمع].

--- بھَرْنا محاورہ (قدیم).
جلسے منعقد کرنا.

مجالس بھرا خسروی شان سوں بلا بھیجیا سب کوں بہو مان سوں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۵۰).

--- دَوْرَہ کس اضا (--- و لین، فت ر) امث : ج.
دورہ کرنے والی کمیٹیاں یا گروہ. فوجداری پھر مرشد آباد سے کلکتے میں منتقل کی گئی ..... قاضی اور قضاۃ صوبہ اور دو مفتی مقرر کیے گئے اور ساتھ ہی ساتھ چار مجالس دورہ قائم کی گئیں. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۱۳). [مجالس + دورہ (رک)].

--- شَہْری کس صف (--- فت ج ش، سک ہ) امث : ج.
شہروں کا انتظام کرنے والی انجمنیں، میونسپل کمیٹیاں. انگریزی علاقے کے بڑے بڑے شہروں میں بلدیات یا مجالس شہری (میونسپل کے ٹیز) قائم کی گئی ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۷۶). [مجالس + شہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عامَّہ (--- شد م بفت) امث : ج.
عام اجتماعات، عمومی محفلیں. مجالس عامہ میں سب حاضرین مجلس آپ کے ارشادات سے فائدہ اٹھاتے تھے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۳۲۷). [مجالس + عامہ (رک)].

--- عَزا (--- فت ع) امث : ج.
ذکر امام حسین کے اجتماعات، وہ محفل جس میں شہدائے کربلا کے فضائل و مصائب بیان ہوں، مجلس عزائے حسین. مجالس عزا کی دھوم دھام ہے. لکھنؤ کا محرم الحرام ہے لکھنؤ کی سوز خوانی ..... لکھنؤ کی سوگواری از شام تا دم مشہور ہر مرز و بوم ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۳). شیعہ لوگ صرف امام باڑوں میں جا کر اور مجالس عزا میں شریک ہو کر ہی سیدالشہدا کا غم نہیں مناتے بلکہ وہ زمانۂ عزا میں اپنے نفس پر بھی جبر کرتے ہیں. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۳۳). [مجالس + عزا (رک)].

--- قائِم (--- کس ء) امث : ج.
رک : مجالس قائمہ. محتسب ..... دائرۂ اختیار کے ساتھ مجالس قائم یا مجالس مشاورت قائم کر سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ (ضمیمۂ سوئم، ۱۹۸۳ء)، ۱۷). [مجالس + قائم (رک)].

--- قائِمَہ (--- کس ء، فت م) امث : ج.
مجلس قائمہ (Standing Committee) کی جمع. کانگریس اور دیگر ممالک کے مقننہ میں ..... مجالس قائمہ موجود ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۳). [مجالس + قائمہ (رک)].

مُجالَسَت (ضم م، فت ج ل، س) امث.
باہم مل کر بیٹھنا، مل جل کر بیٹھنا، صحبت گرم کرنا، ہم نشینی، صحبت، ہم مصاحبت و مجالست حسین کوں بہشت سے نہیں بھیجے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۳). مجالست ان کی اختیار کرے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۰). رات دن کی مجالست نہیں رہتی، کلام انھیں حضرات ہند شخصی اہل محلہ سے پڑتا ہے. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۲۷). شیعہ کانفرنس کی خوب دھوم دھام رہی..... لطف مکالمت و مجالست رہا. (۱۹۱۵، خطوط اکبر، ۲ : ۲۹). جناب محب لکھنوی اور کانپور کے اکثر شعرا سے مجالست رہی. (۱۹۴۲، بیسویں صدی میں اردو غزل، ۱۳۲). ۳۳ برسوں سے موانست و مجالست کے تسلسل نے ہمیں تقا قائم کر رکھی ہے. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۱۹۰). [ع : (ج ل س)].

مِجالُو (کس م، و مع) امذ.
ایک پہاڑی میوہ جس کا پوست لال الائچی کی طرح ہوتا ہے، اندر سے بینگ سفید مغز بادام کی طرح اور گول نکلتی ہے، مزہ سوکھے ہوئے سنگھاڑے کا سا ہوتا ہے، اس کا مزاج سرد و خشک معلوم ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۲۲۷). [مقامی].

مَجالی (فت م) امث: ج.
جلوہ گاہیں، جلووں کے مظاہر. مجالی شواہد التجلیات الاحدیہ مرایائے عرائس الاشراقات الالٰہیہ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۳). یہ خصائل ان کے قابل ذکر ہیں نرم دلی... احتراز لجوم حیوانات سے، تعظیم و پرستش عظیم مظاہر یزدانی و مجالی ربانی کی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۰). مظاہر خلقیہ اور مجالی الکونیہ اپنے کمالات کو اقوال و افعال اور احوال کی زبان میں بھی ظاہر کر دیں. (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۳۳۲). [ع: مجلٰی (ج ل و) کی جمع].

---الْاَسْماءِ الْفِعْلِیَّہ (---ضم ی، غم ا، سک ل، فت ا، سک س، کس، و غم ا، سک ل، کس ف، سک ع، کس ل، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ: ج.
(تصوف) یہ عبارت مراتب کونیہ سے ہے کہ جو اجزائے عالم اور آثار افعال اسماء کے ہیں (مصباح التعرف). [مجالی + رک: ال (۱) + اسماء (رک) + رک: ال (۱) + فعل (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَجامِر (فت م، کس م) امذ: ج.
بخور کی انگیٹھیاں، عود سوز، دھونی دینے، خوشبوئیں سلگانے کے ظروف، مجامیر (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: مجمر کی جمع].

مَجامِع (فت م، کس م) امذ: ج.
۱. مجمع (رک) کی جمع، بہت سے ہجوم؛ مجلسیں، جلسے، نہیں کھایا... سیر اور پیاز خام کو بلکہ منع فرمایا ہے کہ ان کو کھا کر مسجد میں نہ آوے اور مجامع کو بھی اسی پر قیاس کیا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۸). ہم پرانے لوگ آزادی سے بے پردہ مجامع عام میں عورتوں کا تقریر کرنا پسند نہیں کرتے. (۱۹۰۸، خطوط شبلی، ۳۴). احادیث صحیحہ اور روایات آج نہ سطور میں بلکہ صدور میں موجود ہیں، جن کو بارہا منابر پر مجامع میں ہم پڑھتے اور اس کا وعظ سناتے ہیں. (۱۹۷۵، متحدہ قومیت اور اسلام، ۳۱). ۲. کئی چیزوں یا اوصاف کے مجموعے. غرض جوہریاں مجامع فضل و فصاحت اور صیرفان اقالیم فہم و بلاغت کے پہنچایا جاوے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۶۵). [ع: مجمع (رک) کی جمع].

---النُّجُوم (---ضم ع، غم ال، شد ن بضم، و مع) امذ: ج.
(ہیئت) ستاروں کے مجموعے، جھمکے. سورج جس راستے پر حرکت کرتا ہے اس کے گرد کے منطقہ کو بارہ مجامع النجوم میں تقسیم کیا گیا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۲۲). [مجامع + رک: ال (۱) + نجوم (رک)].

مُجامَعَت (ضم م، فت م، ع) امث.
جنسی ملاپ، مباشرت، ہم بستری، جماع. وہ عورتیں صورت میں رشک حور و پری ہیں خواہش مجامعت سے بری ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۷). آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے صرف ہاتھ لگایا ہوگا، بولے نہیں بلکہ مجامعت کی، آخر مجبور ہو کر آپ ﷺ نے حکم دیا کہ سنگسار کیے جائیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۲۰). ملیبار کے ملک میں شادی شدہ عورتوں کو چھوڑ کر سب کے ساتھ مجامعت کی اجازت ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۶۸). [ع: (ج م ع)].

---کرنا ف مر: محاورہ.
جنسی ملاپ، ہم بستری یا مباشرت کرنا. حیض کہتے ہیں اس خون کو جو عورتوں کی عادت ہے اس حالت میں مجامعت کرنا، نماز، روزہ سب حرام ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۵۸). "جامن" کو اس بات کے لیے مجبور کر دیا تھا کہ وہ "جبرو" سے مجامعت کرے اور بار بار کرے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۸۴).

مُجامَلَت (ضم م، فت م، ل) امث.
۱. بھلائی کرنا، نیکی کرنا، اچھا سلوک کرنا، خوش معاملگی کرنا. اگر تو نے مفارقت پر آمادگی کی ہے تو مجاملت کو راہ دے یعنی کوئی شدت کی کارروائی نہ کر. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲۱۰). آنحضرت ﷺ صرف مجاملت اور درگزری پر اکتفا نہیں فرماتے تھے، اکثر معاشرت کی باتوں میں یہود کے ساتھ اتفاق فرماتے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۶۶). ان میں ایک عیب تھا وہ یہ کہ ان میں مجاملت کی کمی تھی. (۱۹۷۹، سرگزشت حیات، ۱۹۱). ۲. دوستی کے خالی دعوے (اسٹین گاس). اف: کرنا. [ع: (ج م ل)].

مَجاسِیع (فت م، ی مع) امذ: ج.
مجموعہ (رک) کی جمع، مجموعے. یہ سب حدیثیں صحاح ستہ کے جوامع میں مذکور ہیں. (۱۹۷۲، فکر و نظر، اسلام آباد، دسمبر، ۳۳۰). [ع: (ج م ع)].

مُجانَبات (ضم م، فت ن) امذ: ج.
وہ جو پہلو بہ پہلو یا متوازی ہوں، وہ جو اصل سے ملحق ہوں. تمام عصبی مراکز ایک دوسرے کے ساتھ عصبی رشتوں کے ذریعے ملحق ہوتے ہیں جن کو مجانبات (Collaterals) کہتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۴۸۲). [ع: مجانب کی جمع].

مُجانَبَت (ضم م، فت ن، ب) امث.
نزدیک یا پہلو میں ہونا، قربت؛ دور ہو جانا، ہٹ جانا، اجتناب (یہ لغات اضداد سے ہے) (جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ج ن ب)].

مُجانَبی (ضم م، فت ن) صف.
جو پہلو بہ پہلو یا متوازی ہو، جو اصل سے ملحق ہو. مجانبی دوران خون. (۱۹۳۵، عروقیات، ۲۰۴). مجانبی (Collateral)، اس قسم کے جوڑ دار حزموں میں خشبیہ اور لحاء ایک ہی نصف قطر پر اس طرح ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں کہ خشبیہ اندرونی جانب اور لحاء بیرونی جانب واقع ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (معین الدین)، ۱: ۳۳۵). [ع: مجانب + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُجانِس (ضم م، کس ن) صف.
ہم جنس، جو ایک جنس یا ذات سے ہوں. اولاد کے لیے مجانس ہونا ضروری ہے. (۱۹۶۳، کالین پارہ، ۷: ۱۰۵). [ع: (ج ن س)].

مُجانَسَت (ضم م، فت ن، س) امث.
ہم جنس ہونا، ہم جنسی؛ ایک نوع یا ایک قبیلے سے ہونا، ہم قومی، ہم رنگی، مطابقت، مشابہت؛ مانوس ہونا.

ان کوں مجانست کاں اس احمقان بد کوں
گرچہ وے ہیں شہرت ان سوں یو اثجراں تے

(۱۷۶۸، دیوان قربی، ۳۸). ناموں کے تلفظ میں بسبب مجانست الفاظ کے اور نقل کے فرق

ہو گیا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۴۵). عرب میں آ کر یہ جنس مجانست، تجنیس مختلف بابوں میں مستعمل ہو گیا ہے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۱۴۳). ایک فرقے کے بنیادی طور پر دوسرے فرقے سے متحد ہونے کی، جبکہ یگانگت اور مجانست کے دوسرے دلائل بھی موجود ہوں، قوی دلیل ہے. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۱۷۰). [ع: (ج ن س)].

مَجانِق (فت م، کس ن) امذ: ج.

رک: مجانیق جو اس کا صحیح املا ہے (جامع اللغات). [ع].

مَجانی(۱) (فت م) امذ: ج.

ثمرات، فوائد.

مفت آئے نہ قادر الکلامی ... گلچیں مجانی الادب ہو

(۱۹۶۳، تکلف موج، ۱۰۰). [ع: (ج ن ی)].

مَجانی(۲) (فت م) امث.

(تیلی) کولھو کی موری کے نیچے رکھی ہوئی ہنڈیا یا کوئی برتن جس میں کولھو میں سے تیل رس کر جمع ہوتا رہے، تیل دانس (اپ و، ۳: ۹۹). [مقامی].

مَجانِیق (فت م، ی مع) امث: ج.

ایک قسم کے جنگی آلے جن کے ذریعے بڑے بڑے پتھر مار کر قلعے وغیرہ کی دیوار گراتے تھے. لڑائی کے سلسلے میں مجانیق کا ذکر پندرھویں صدی عیسوی کے نصف ثانی میں کم سے کم تر ہونے لگا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۵). [ع: منجنیق (رک) کی جمع].

مَجانِین (فت م، ی مع) امذ.

مجنون (رک) کی جمع؛ دیوانے، پاگل.

نالہ ہے ترے عاشق مسکین کا ڈنکا ... زنجیر کا بجنا ہے مجانین کا ڈنکا

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۳۱). حال میں آئرلینڈ میں مجانین کی تعداد بہت بڑھ گئی. (۱۹۰۷، مقدمات عبدالحق، ۲: ۱۹۹). اندھوں بہروں کے علاوہ مجانین اور مفلسین تک کے مرتبے کتابوں میں محفوظ ہیں. (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۸۷). [ع (ج ن ن)].

مُجاوِب (ضم م، کس و) صف.

جواب دینے والا، مدعا علیہ (جامع اللغات). [ع: (ج و ب) سے صفت فاعلی].

مُجاوَبَت (ضم م، فت و، ب) امث.

ایک دوسرے کو جواب دینا، سوال جواب کرنا (جامع اللغات). [ع: (ج و ب)].

مُجاوِر (ضم م، کس و) (الف) صف.

نزدیک کا، قریبی. اس کی حکومت میں وہ جہت تھی جو مقابل و مجاور جہت ہندیہ مملکت ارکن کی تھی. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۱۰). یہ کہنا صحیح ہے کہ روشن دار جسم کے مجاور شفاف جسم کے نقطے میں پھیلے گی. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۹۱). (ب) امذ. ۱. پاس رہنے والا، پڑوسی، ہمسایہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. عبادت گاہوں، درگاہوں، خانقاہوں اور متبرک مقامات کا جھاڑو دینے والا یا خادم.

مجاور ہو یاں میں چالیس دن ... کسی باب دل کوں نہ کرنے تکین

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۰).

کروں تیری آب آتش ماتم سے مجھوں ... مجاور ہوں تجھ قبر کی جاودانی

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۳). مدتوں اس کی قبر پر مجاور رہے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۸۱).

مجاور گر نہیں کوئی تو مجھ کو کچھ نہیں پروا

اتر بیٹھیں گے کاندھوں کے فرشتے میرے مدفن پر

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۹۱). کعبے کے مجاور معمولی پنڈوے نہ تھے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴: ۳۳۶). گاؤں کی مسجد کا مجاور ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۶). مندر اور درگاہ دونوں کا منظرنامہ تو ایک ہی ہوتا ہے پھول، چادر، عرق گلاب، فقیر، گندگی اور مجاور دونوں جگہ پائے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۸). [ع: (ج و ر)].

ـــ النّار (ـــ ضم ر، غم ا ول، شدن) امذ.

وہ طبقہ جو کرۂ نار کے قریب ہے، فضا کا وہ طبقہ جو کرہ سے متصل ہے. دخان تلبنہ زمین سے جا کر طبقۂ مجاورالنار میں مشتعل ہوتا ہے. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات جو، ۲۲). [مجاور + رک: ال (۱) + نار (رک)].

ـــ بَنْنا ف مر؛ محاورہ.

درگاہوں اور مقدس مقامات کا خادم ہونا، درگاہوں، روضوں اور مزاروں کی صفائی اور دیکھ بھال کرنا.

کہاں جائیں گے اڑ کر یہ پری رو میری چالوں سے

مجاور میں بنوں گا جا کے درگاہ سلیماں کا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۳۹).

مُجاوِرانِ فَلَک (ضم م، کس و، ن، فت ف، ل) امذ.

(مجازاً) سات سیارے یعنی زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد اور ماہ نیز ثوابت کو بھی کہتے ہیں (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آنند راج). [مجاور (رک) + ان، (لاحقۂ جمع) + فلک (رک)].

مُجاوَرَت (ضم م، فت و، ر) امث.

۱. قربت، نزدیکی، ہمسائگی. حال ہوا کا بسبب اختلاف فصلوں اور نواحی اور مجاورت پہاڑوں کے اور دریاؤں کے مختلف ہوتے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۹۶). پانی کے بڑے یا چھوٹے شور یا شیریں چشموں کی مجاورت یعنی قرب کا اثر بھی قابل لحاظ ہوتا ہے. (۱۹۳۰، شفتالو، ۲۰). ۲. پاس بیٹھنا، ہم نشینی، صحبت. یہ جانور جو اکٹھے رہنے میں خوش رہتے ہیں.... آداب مجاورت اور محبت..... اس کا موجب ہے. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۱: ۶). شہزادگان والا مرتبت عالی منزلت سے ہر وقت بے تکلفانہ مجاورت اور مجالست رکھنا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۲۷). صحبت عربی میں ساتھ، سنگت، ہمراہی اور مجاورت کو کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۱). ۳. (مجازاً) مسجد، درگاہ یا مزار کے خادم کا منصب یا کام، کسی مقدس مقام پر عبادت یا خدمت کے لیے رہنا؛ کسی پیر یا بزرگ یا محترم کے مزار پر مجاور کی طرح رہنے لگنا. زاہد کی قبر پر مجاورت اختیار کر کے ایک مدت اسی طرح سے بسر کی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۷). اس کو خانقاہ کی تولیت اور روضۂ شیخ بہاؤالدین زکریا کی مجاورت حوالہ تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۶۵). اگر یہ کہا جائے کہ بچہ کو فلاں معبد میں قربانی چڑھا دو تو اس کے یہ معنی تھے کہ وہ اس معبد کی خدمت اور مجاورت کے لیے گھر سے الگ کر دیا جائے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۱۲۴).

ان کے چھوٹے بھائی مولانا سید علی صاحب نے کربلائے معلٰی میں مجاورت اختیار کرلی تھی. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۴۷). ۳. بے تکلفی (ماخوذ: اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج و ر) سے صفت فاعلی].

مُجاوِرَہ (ضم م، کس و، فت ر) امث.
مجاور (رک) کی تانیث؛ مجاور عورت. ہمیشہ ایک دو عورتیں مجاورہ یہاں بیٹھی رہتی ہیں. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۹۲۵). [مجاور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُجاوِری (ضم م، کس و) امث.
۱. مجاور (رک) کا کام یا عہدہ، درگاہ کی دیکھ بھال. ایک اندھا، دوسرا کوڑھی، تیسرا ہامرد، انھوں نے وہاں کی مجاوری اختیار کی تھی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۸۸).

احسان ہوگا اے حرم سرورِ زماں　　مجھ کو مجاوری کے لیے چھوڑ جاؤ یاں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۹۵). میں نے برسوں اس درگاہ میں مجاوری کی. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۱۹۹). مجاوری چھوڑ کر صحافت کے ہو رہے. (۱۹۸۳، مری زندگی فسانہ، ۳۲۳). ۲. مجاور کا حق (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات). [مجاور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
کسی مزار کی دیکھ بھال اور صفائی کا کام کرنا، خدمت انجام دینا. "نفحات الانس" میں ہے کہ شیخ ابو جعفر محمد بغداد کے رہنے والے تھے، حضرت جنید ابوالعباس کے ہم عصر تھے، مکے میں مجاوری کرتے، مصر میں وفات پائی، اُن کی قبر زقاق مصری کے پہلو میں ہے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۳۰).

مُجاوِز (ضم م، کس و) صف.
۱. حد سے بڑھنے والا، اپنی حد سے تجاوز کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری؛ پلیٹس). ۲. (قواعد) متعدی (پلیٹس؛ اشٹین گاس). [ع: (ج و ز)].

مُجاہِد (ضم م، کس ہ) صف.
کوشش یا جدوجہد کرنے والا؛ مراد: کافروں سے جہاد کرنے والا، دین کی حمایت میں جنگ کرنے والا، غازی، بہادر، دلیر. جیسے مجاہد حاجی طالب العلم وغیرہ. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۲۷۹). حضرت موسیٰ جنگجو اور مجاہد تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۷۷). مولانا حسرت موہانی کی شخصیت دراصل ایک عاشق، ایک صوفی، ایک مجاہد ..... اور ایک مردِ حق آگاہ کی شخصیت ہے. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، مئی، ۳۰). [ع: (ج ہ د)].

مُجاہَدات (ضم م، فت ہ) امذ؛ ج.
مجاہدہ (رک) کی جمع، محنتیں، مشقتیں، ریاضتیں، نفس کُشی کے اعمال. حق تعالیٰ نے رفعت شان اور عظمت برہان آپ کی وہاں بلا کر دکھا دی تا تمام مجاہدات اور ریاضات وغیرہ اس موہبت کے آگے معدوم محض ہو جاویں. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۳۱). جادوگر اپنے نفس انسانی میں اور قوت واہمہ و خیال میں بذریعۂ مشق اور ورزش اور مجاہدات کے ایسی طاقت بہم پہنچا لیتا ہے کہ دوسرے شخص پر طرح طرح کے اثر ڈال سکتا ہے. (۱۸۹۸، سرسید، حقیقت السحر، ۵). وہ اپنی ذاتی رائے سے طرح طرح کے مجاہدات اپنے لیے اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۲۳، تصوف اسلام، ۲۶). نفس ناطقۂ انسانی جو فطرۃً نہایت لطیف واقع ہوا ہے جب بذریعۂ مجاہدات و ریاضت تصفیہ و تزکیہ حاصل کر لیتا ہے تو اسے مبادی مجردۂ عالیہ (یعنی فرشتوں) کے ساتھ اتصال حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۱۰). [ع: (ج ہ د)].

مُجاہِدانَہ (ضم م، کس ہ، فت ن) صف؛ م ف.
مجاہدوں کا سا، مجاہد کی طرح، غازیانہ، سپاہیانہ.

مجاہدانہ حرارت رہی نہ صوفی میں　　بہانہ بے عملی کا بنی شرابِ الست!

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۳۳). حق و خیر کی حمایت میں مجاہدانہ کارنامے اور سرفروشانہ مہمات کے عناصر شامل ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۱۵۹). زندہ رہنے کی یہ جگرداری کاوش اور مجاہدانہ آرزومندی ان (غالب) کی شخصیت کی سب سے بڑی قوت ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۲). [مجاہد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُجاہَدَت (ضم م، فت ہ، د) امث.
رک: مجاہدہ. منقول ہے کہ شیخ عبداللہ راجہ بھوج پانڈے کے زمانے میں راجہ کی وزارت کرتا تھا اور برج اس کا نام تھا، وہ کسی تقریب سے مسلمان ہوا اور کمال ریاضت و مجاہدت سے کمالات نفسانی کو پہنچا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۳۱).

کہ جس مسافت پہ ہم چلے ہیں　　وہ حرف حق کی مجاہدت ہے

(۱۹۸۳، بے آواز گلی کوچوں میں، ۴۷). [ع: (ج ہ د)].

مُجاہَدَہ (ضم م، فت ہ، د) امذ.
۱. جدوجہد، جانفشانی، محنت، مشقت، نفس کُشی، ریاضت.

رکھ تن کو مجاہدہ میں نت چور　　اور من کو مشاہدہ میں معمور

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نورتین، ۳۰). یہ قوت مشق اور مجاہدہ سے قوی بلکہ اقوٰی ہو جاتی ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۵۵). ان کی مخصوص حالت یہ ہے کہ وہ اس رتبہ پر مجاہدہ اور ریاضت کے بعد پہنچے تھے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۲: ۵۰). اس مجاہدہ کی قرمیں بہت اور باریکیاں بے شمار ہیں. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۳۲). یوں کہیے کہ شاعر کا کام محض مشاہدہ ہی نہیں مجاہدہ بھی اس پر فرض ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، فروری، ۳۳). ۲. دین کے لیے کافروں سے لڑنا، جہاد کرنا.

خود آتیں الٹ کے شہ کربلا بڑھے　　گویا مجاہدے کو رسولؐ خدا بڑھے

(۱۸۶۷، فارغ، مراثی، ۱: ۱۲). [ع: (ج ہ د)].

--- باطِنی کس صف (--- کس ط) امذ.
روحانی مجاہدہ، نفس کے خلاف جہاد. باوجود اشتغال علوم ظاہری کے اکثر اوقات ریاضت اور مجاہدۂ باطنی میں بھی کوشش کرتے تھے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۲۹۸). [مجاہدہ + باطن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نَفْس/نَفْسانی کس اضا/صف (--- فت ن، سک ف) امذ.
خواہشات نفس کی مخالفت، نفس کُشی. بجز خدا کی عبادت کے اور دوسرے خیال کی گنجائش طبیعت میں نہ تھی مجاہدۂ نفسانی اور کتب تصوف کے مطالعے کے اور کوئی شغل نہ تھا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۹۸). رفتہ رفتہ مجاہدۂ نفس کی یہ ریاضتیں سخت سے سخت ہوتی چلی گئیں. (۱۹۷۷، من کے تار، ۴۸). [مجاہدہ + نفس/نفسانی (رک)].

مُجاہِدِین (ضم م، کس ہ، ی مع) امذ؛ ج.
۱. مجاہد (رک) کی جمع، کافروں سے جہاد کرنے والے، دین کے لیے لڑنے والے، مردان غازی. ان افواہوں کی وجہ سے مجاہدین کے عزیزوں اور رشتہ داروں میں تشویش ہوتی تھی. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۹۳۶). آپ نے مجاہدین اسلام کی جن جزئی

سے جزئی بے اعتدالیوں پر گرفت فرمائی ہے. وہ احادیث میں بہ تصریح مذکور ہیں. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۸). متعدد علما و مجاہدین نے اپنی اپنی بساط کے مطابق سرگرمیوں کا اظہار کیا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدو جہد آزادی، ۴۳). ۲. شاہ اسمٰعیل شہید اور سید احمد شہید کی تحریک جہاد میں شمولیت کرنے والے. قلعہ دار حبیب اللہ نے سید صاحب سے مدد کی درخواست کی، مجاہدین کے بروقت آجانے سے قلعہ بچ گیا لیکن خود مجاہدین باہر کی آبادی اور میدان میں گھر گئے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۲: ۴۹۹). بالاکوٹ میں مجاہدین اگرچہ شکست کھا گئے لیکن خاک سے جو چنگاری روشن ہوئی اس نے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی کی لہر دوڑا دی. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۱۲). ۳. والنٹیر، بلمبٹیر (فرہنگ آصفیہ).
[مجاہد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُجاہِر (ضم م، فت ہ) صف.
۱. کھلم کھلا ظاہر کرنے والا؛ روبرو جنگ کرنے یا لڑنے والا؛ جو قتل کرتا رہے. اب آگے ان مخالفین کا بیان ہے جو زبان و دل دونوں سے علانیہ انکار کرتے ہیں جن کو کافر مجاہر کہتے ہیں. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۱، ۱: ۴۱). ۲. جلدی کرنے والا، عجلت کرنے والا؛ تیاریاں کرنے والا (اسٹین گاس). [ع: (ج ہ ر)].

مُجاہَرات (ضم م، فت ہ) امذ: ج.
مجاہرہ (رک) کی جمع. کانگری گروہ، بے اعتمادی، شورش اور مجاہرات و مطالبات سے جو فوائد حاصل کرنا چاہتا ہے. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۱۲۵). [مجاہرہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُجاہَرَہ (ضم م، فت ہ، ر) امذ.
روبرو ہو کر لڑنا، کھلم کھلا دشمنی کرنا؛ (مجازاً) مقاطعہ: ظاہر کرنا، بلند آواز سے بات کرنا، پکٹ (Picket) اور اس کا مشتق پکٹنگ حالیہ زمانہ میں مجاہرہ، ہڑتال یا مقاطعہ یا... دوکانوں دفتروں، مکانوں کالجوں کے سامنے پہرہ بندی ..... کے مفہوم میں عام طور پر مروج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۳۹). [ع: مجاہر (رک) + ہ، لاحقۂ فاعلی].

مُجاہِز (ضم م، کس ہ) صف.
دولت مند؛ تاجر؛ جو مہیا کرتا ہے، جو آراستہ کرتا ہے (اسٹین گاس: جامع اللغات).
[ع: (ج ہ ز)].

--- اَرْواح کس اضا (---فت ا، سک ر) امذ.
خدائے تعالٰی کا ایک نام نیز پیغمبر ﷺ کا ایک نام (ماخوذ: جامع اللغات؛ اسٹین گاس).
[مجاہز (رک) + ارواح (رک)].

--- کان کس اضا: امذ.
سورج (اسٹین گاس: جامع اللغات). [مجاہز (رک) + کان (۱)].

مَجاہِیل (فت م، ی مع) صف: ج.
نامعلوم یا غیر معروف (اشخاص). مروی ہے یہ حدیث عبد اللہ بن عباس سے اور اسناد میں اس کی مجاہیل ہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۲۳۹). ایک مجرم کو جھوٹ کی نسبت سے بچانا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ چند مجاہیل کو جھوٹ سے بچایا جائے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۲۵). [مجہول (رک) کی جمع].

مُجَبِّر (ضم م، سک نیز فت ج، کس ب نیز شد ب بکس) صف.
(جبیریات) شکستہ ہڈی کو باندھنے والا، ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والا. ماہرین خصوصی کی متعدد جماعتوں کا ذکر آتا ہے ..... جراحوں اور مجبروں (ہڈی بٹھانے والے). (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰۵). [ع: (ج ب ر)].

مَجْبُوب (فت م، سک ج، و مع) صف.
۱. جس کا آلۂ تناسل کٹا ہوا ہو، خصی. خصی اور مجبوب اور مخنث عورت اجنبی کی طرف نظر کرنے میں مثل مرد کے ہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۴: ۱۷). سلطان کے اس مجبوب اور مابون (غلام) کے دل میں برائی آگئی. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۵۳۳). ۲. (عروض) وہ سبب خفیف جو آخر رکن میں ہوں ان کے حذف کرنے کو کہتے ہیں پس مفاعیلن سے عی اور لن دو سبب گر کر مفا رہ گیا. اجتماع خرم و جب کو بھی تجر کہتے ہیں جیسے مفاعیلن سے فع پس بعض رکن میں اس کا لقب اہتر ہوتا ہے اور بعض میں مقطوع و محذوف کہتے ہیں اور بعض میں اخرم و مجبوب بولتے ہیں. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۹۳).
[ع: (ج ب ب)].

مَجْبُوبِیَّت (فت م، سک ج، و مع، کس ب، فت ی) امث.
مجبوب ہونے کی حالت، آلۂ تناسل کا کٹا ہونا. مجبوبیت اور اغلام کرانے کی عادت میں مبتلا ہونا (مابونیت) اور نمک حرامی کرنا عیب در عیب ہیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۵۳۳). [مجبوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجْبُور (فت م، سک ج، و مع) (الف) صف.
۱. جبر کیا گیا؛ دبا ہوا، جسے خود کچھ کرنے کا اختیار نہ ہو، بے بس، لاچار، تنگ، عاجز.

کوئی مختار کہو یا کوئی مجبور ہمیں
ہم تو واقف ہیں کہ اصلا نہیں مقدور ہمیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۲).

میں اور تو ہیں دونوں مجبور طور اپنے — پیشہ ترا جفا ہے شیوہ مرا وفا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۹).

منہ سے اتنا بھی نہ نکلا کیوں جلاتے ہو مجھے
ہو گئی ایسے تمہارے سامنے مجبور شمع
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۶۶). ماں باپ بہن بھائی جو رات دن کے شفیق اور ہر وقت کے رفیق تھے مجبور و معذور کھڑے منہ دیکھتے ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۰). اٹھ کر اپنے کوٹھری جیسے کمرے میں چلا گیا، مجبور لاچار، کچھ تھکا تھکا سا. (۱۹۸۳، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۳۲). ۲. (جبیریات) ہڈی ٹوٹنے کے بعد باندھا ہوا عضو، جبیرہ بند (ماخوذ: مخزن الجواہر). (ب) م ف. مجبور ہو کر، مجبوراً، لاچار ہو کے.

تھا رہ کی ماندگی سے خستہ — مجبور لیا ادھر کا رستہ
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۳۸). مجبور لوہار سے کواڑ تڑوانے پڑے. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۸). [ع: (ج ب ر)].

--- پانا ف مر: محاورہ.
مجبور ہو جانا، مجبور سمجھنا. انسان ان سے محبت کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۱۴۷).

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
عاجز کر دینا، مجبور کر دینا. میں نے بھی گارڈ کو ساری رات چکر لگانے پر مجبور رکھا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۵۳).

--- کرنا ف م: محاورہ.

زبردستی کوئی کام کرانا ، بے بس کرنا ، لاچار کرنا ، عاجز کرنا ، دق کرنا . ۱۸۵۷ء میں جب بخت خاں دہلی میں تھا اور اس نے دہلی کے مولویوں کو جواز جہاد کے فتوے پر مجبور کیا تھا . (۱۸۷۱ ، مکاتیب سرسید ، ۶۶). وقت نے ان کو عاجز اور ضرورت نے انکو لاچار اور زمانے نے ان کو مجبور کیا . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۳۹). آخری شکست تمہیں بلاوے دے رہی ہے اور ہاری ہوئی جنگ کو جاری رکھنے پر مجبور کر رہی ہے . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۰۹). ۲. تنگ کرنا ، ستانا ، دبانا ، زبردستی روکنا ، جبراً باز رکھنا (فرہنگ آصفیہ).

--- محض کس صف (---فت ح م ، سک ح) صف.

کلی طور پر بے اختیار ، بالکل بے بس ، قطعاً عاجز . تکلیفوں سے بے اثر ہو گیا... اپنے آپ کو مجبور محض سمجھنے لگا . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۱۱۱). جذباتی رویے انسان پر موت کا خوف طاری کر کے اسے مجبور محض بنا کر رکھ دیتے ہیں . (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۳۲). نئی یا جدید تر اردو شاعری کی ایک آواز اور بھی ہے ...... یہ آواز دراصل سریت ...... لایعنیت اور داخلیت کے جدید فلسفیانہ مسائل اور قدیم متصوفانہ رموز سے عبارت ہے اور یہ ...... مخلوق کو خالق کے سامنے مجبور محض گردانتی ہے اور ذات و کائنات کے رشتوں کو محض روحانی جانتی ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۶۶). [مجبور + محض (رک)].

--- نگاہوں سے دیکھنا ف م: محاورہ.

خود کو عاجز اور بے بس نظروں سے دیکھنا . جب میں بالکل قریب پہنچ جاتا ہوں تو اس کی دیوانگی جھاگ کی طرح بیٹھ جاتی ہے ، ملتجی اور مجبور نگاہوں سے میری طرف دیکھنے لگتی ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۶۵).

--- ہونا ف م: محاورہ.

مجبور کرنا (رک) کا لازم ، عاجز یا بے بس ہونا ، معذور ہونا . " تم مجبور ہو" ؟ اماں نے غصے سے پوچھا . "ہاں میں مجبور ہوں" وہ اٹھ کر اندر چلی گئی . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۳۲۳). برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی فطرت سے مجبور ہو کر دوسری زبانوں کو تباہ کرنے سے ہمیشہ گریز کیا . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۷۸).

مَجبُوراً (فت م ، سک ج ، و مع ، تن ر بفت) م ف.

جبر سے ، مجبور ہو کر ، چار و ناچار ، عاجز آ کر ، تنگ آ کر ، بے اختیاری کی حالت میں ، کوئی دوسری صورت نہ ہوتے ہوئے . ایک واقعہ ایسا پیش آیا کہ مجھ کو مجبوراً مرحوم کی روح کا کہنا ماننا پڑا . (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۴۳). جال میں پھنس کر بہت سی مچھلیاں پانی میں پھڑ پھڑانے لگیں اور جو بچ گئیں انھیں مجبوراً پانی کی نچلی سطح پر جانا پڑا . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۵). [ع : مجبور (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز].

مَجبُورانَه (فت م ، سک ج ، و مع ، فت ن) صف ؛ م ف.

مجبوروں کی طرح ، مجبور ہوتے ہوئے ، بے بسی والا ، عاجزانہ . امر کانت نے مجبورانہ انداز سے کہا اچھی بات ہے آج سے زبان بند کر لوں گا . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۷). [ع : مجبور (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَجبُورَت (فت م ، سک ج ، و مع ، فت ر) امث.

(مجازاً) عرب کا شہر مدینہ ، یثرب (اشین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : مجبورۃ].

مَجبُوری (فت م ، سک ج ، و مع) امث.

مجبور ہونے یا جبر میں ہونے کی حالت ، عاجز ہونا ، بے بسی ، لاچاری ، معذوری . اے وزیر ، تقدیر سے عالم مجبوری ہے . (۱۷۹۲ ، شاہ عالم ثانی ، عجائب القصص ، ۱ : ۷۵).

وہ کہتے ہیں مرے غم میں نہ مرنا ۔۔۔ یہ مجبوری یہ ناچاری تو دیکھو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۹). داروغہ ، مجبوری ہے کسی کو خبر بھی تو معلوم نہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۲۹). بعض مجبوریوں کی بنا پر اس میں حسب خواہش اضافہ نہ ہو سکا . (۱۹۷۱ ، بزم صوفیہ ، س). میں تم سے گزارش کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تم میرے فرض کو میرے لیے آسان بنا دو گے ، تمہیں میری مجبوریاں تو اچھی طرح معلوم ہی ہیں . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۲۱). [ع : مجبور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کو (--- و مع) م ف.

مجبور ہو کر ، لاچاری سے ، ہار کر . وہ کیا سمجھ نہ جائیں گی کہ مجبوری کو اس گاڑی میں سوار ہونا پڑا ہو گا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۰).

مَجبُورِیَت (فت م ، سک ج ، و مع ، کس ر ، فت ی) امث.

مجبور ہونے کی حالت ، مجبور ہونا ، مجبوری . وجودیت ، مجبوریت کو نہیں مانتی . اس کے نزدیک انسان کو بہت سے امکانات کے اندر سے اختیار و انتخاب کرنا پڑتا ہے . (۱۹۸۷ ، ادب و فن ، ۱۳۶). [مجبوری (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَجبُول (فت م ، سک ج ، و مع) صف.

(کسی خاص فطرت پر) پیدا کیا ہوا ، جبلت کیا ہوا ، جبلی اور طبعی کیا ہوا ، خلقی اور فطری طور پر اچھی صفات بخشا ہوا . ارشاد ہوا کہ ایوب میرا بندہ مقبول ہے اور عبادت و شکر میں مجبول . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۵۰).

کہاں جبریل میں تھی نفس و شہوت ۔۔۔ کہ وہ مجبول ہیں بے نفس و شہوت

(۱۸۶۶ ، تیغ تفسیر برگردن شریر ، ۲۸۱). ماں اور اولاد ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے پر مجبول و مجبور ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۱۱). اور اس کو رحیم جاننے اور کہنے پر دل مجبور ہے اور مجبول ہے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۱ : ۱۸۹). [ع : (ج ب ل)].

مُجتَبا (ضم م ، سک ج ، فت ت) صف.

رک : مجتبیٰ جو اس کا درست املا ہے . مصطفائے مکی ، مجتبائے مدنی مبتدائے قرشی ، مقتدائے ہاشمی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵). [مجتبیٰ (رک) کا ایک املا].

مُجتَبائی (ضم م ، سک ج ، فت ت) صف.

حضرت محمد مجتبیٰ (رک) سے منسوب یا متعلق ، مجتبیٰ کا ، مصطفوی .

عطائے کبریائی چاہتا ہوں ۔۔۔ جمال مجتبائی چاہتا ہوں

(۱۹۸۳ ، مرے آقا ، ۷۷). [مجتبا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

مُجتَبیٰ (ضم م ، سک ج ، فت ت ، امال ی). (الف) صف.

خاص طور پر انتخاب کردہ ، چنا ہوا ، منتخب کردہ ، پسندیدہ ، برگزیدہ ؛ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک لقب .

ختم ہے نعت نبی مجتبیٰ ۔۔۔ نہ اولاد آل نبی الہدیٰ

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۹). یعنی رسول اللہ ، حبیب اللہ ، مرجع خیر الانام ، شفیع یوم القیام ،

احمد مجتبیٰ ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۵)۔ خاتم المرسلین رحمۃ العالمین شفیع المذنبین انیس الغریبین حضرت احمد مجتبیٰ ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ ۔ (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۰)۔ وہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ جہاں اس کو رسول کہا گیا ہے ..... مجتبیٰ (مقبول) ..... بھی تو کہا گیا ہے ۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۱۹۳)۔

سلام ان پہ جو مقبول و مجابِ کبریا ہیں ۔۔۔ حبیبِ مہربان محبوبِ رب ہیں مجتبیٰ ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۰۹)۔ (ب) امذ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے نواسے امام حسنؑ کا لقب ۔ الٰہی بحق دل صد پارہ حضرت حسن مجتبیٰ علیہ السلام ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳)۔ امام حسن مجتبیٰ متولد ہوئے ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۳)۔
[ع : (ج ب ی)]۔

مُجتَث (ضم م ، سک ج ، فت ت) امث ۔
(لفظاً) جڑ سے اُکھاڑا ہوا ؛ (عروض) ایک بحر کا نام جس کا یہ وزن ہے مس تفع لن فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن دو بار ، اس بحر میں مستفع لن منفصل ہے ؛ اردو میں یہ بحر سالم رائج نہیں صرف مثمن کی مزاحفہ بحریں رائج ہیں (مہذب اللغات ؛ بحر الفصاحت ، ۱۳۱)۔ گویا بحر مجتث بحر خفیف ہے کہ جڑ سے اکھاڑی ہوئی ہے ۔ (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۳۹)۔ یہ بحر ، بحر خفیف سے نکالی گئی ہے ، اس لیے اسے مجتث کہتے ہیں ۔ (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۱۰)۔ مشہور بحریں جو اقبال نے نہیں استعمال کیں ان میں مجتث مثمن ، مخبون ..... اور منسرح مثمن مطوی منحور ..... قابل ذکر ہیں ۔ (۱۹۸۳ ، اثبات و نفی ، ۳۸)۔ [ع : (ج ث ث)]۔

مُجتَر (ضم م ، سک ج ، فت ت) صف ۔
جگالی کرنے والا (جانور)۔ مجتر حیوانات کو ریشہ دار اشیائے غذائی کی خاص مقدار کھلائی جا سکتی ہے ۔ (۱۹۶۹ ، تغذیہ و تغذیات حیوانات ، ۴۳)۔ [ع : (ج ر ر)]۔

مُجتَلِبَہ (ضم م ، سک ج ، فت ت ، کس ل ، فت ب) امذ ۔
۱. (عروض) پانچ دائروں میں سے ایک دائرے کا نام ۔ دائرے پانچ ہیں مختلفہ ، مؤتلفہ ، مجتلبہ ، مشتبہ ، متفقہ ۔ (۱۳۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۱۱۹)۔ چونکہ اس دائرے میں ارکان کے سبب اور وتد اور فاصلے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھتے ہیں اس لیے اس کا نام مجتلبہ رکھا گیا ہے ۔ (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۱۳۳)۔ تینوں بحریں ایک دائرے سے نکل سکتی ہیں جس کا نام مجتلبہ ہے ۔ (۱۹۲۱ ، مفتاح البلاغت ، ۷)۔ دائرۂ مجتلبہ کی بحریں عربی میں مسدس الارکان ہیں ۔ (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۷۰۶)۔ ۲. لایا ہوا ، اکٹھا کیا ہوا (فرہنگ اصطلاحات علوم ادبی ، ۳۸۹)۔ [ع : (ج ل ب)]۔

مُجتَمَع (ضم م ، سک ج ، فت ت ، م) صف ۔
۱. جمع یا فراہم کیا گیا ، اکٹھا کیا گیا ، جمع ، مجموع ۔

تجھ کو قائم رکھے اللہ بہت سا اے امیر ۔۔۔ مجتمع سائے میں ہیں جس کے خدا اس اتنے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳)۔ مسلمانوں میں اسباب تعلیم مجتمع نہیں ہوتے ۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۸)۔ خیال کو مجتمع رکھنے ..... سے نیند جلد آتی ہے ۔ (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۷)۔ یہ اسلامی دنیا کو ایک مرکز پر مجتمع کرنے کا سبب ہے ۔ (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۱۹۴)۔ مسلمانان ہند کے ..... مجتمع ہونے سے بالآخر نہ صرف ہندوستان کا بلکہ ایشیا کا بھی مسئلہ حل ہو جائے گا ۔ (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۲۱)۔ ۲. جمع ہونے کی جگہ ، مجلس ، محفل ، سبھا (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع : (ج م ع)]۔

--- الحَواس (--- ضم ح ، فم ا ، سک ل ، فت ح) صف ۔
جہاں تمام حواس جمع ہوں ۔ جب آنکھ اندھی ہو جاتی ہے تب چشم دل کی زیادہ تر قوت پاتی ہے کیونکہ کور کو اکثر مجتمع الحواس کہتے ہیں ۔ (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۸)۔
[مجتمع + رک : ال (۱) حواس (رک)]۔

--- پَھل (--- فت پھ) امذ ۔
(نباتیات) وہ پھل جو چھوٹے سادہ پھلوں کے مجموعے پر مشتمل ہوتا ہے ۔ مجتمع پھل ایک مفرور پھول سے تیار ہوتا ہے جس کا مادہ کوت کثیر پھل بیچا اور اکل پھلا ہوتا ہے ۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (محسن الدین) ، ۱ : ۴۳۸)۔ [مجتمع + پھل (رک)]۔

--- کَرنا ف مر ؛ محاورہ ۔
اکٹھا کرنا ، جمع کرنا ؛ یکجا کرنا ۔ پھر وہ اپنی ختم ہوتی ہوئی زندگی کے آخری سانسوں کو مجتمع کر کے ایک آخری نعرہ بلند کرتی ہے ۔ (۱۹۴۱ ، اقادی ادب ، ۴۷)۔ "وہ ، وہ ، وہ ..... زندہ نہیں ہے اب !" ساری ہمت مجتمع کر کے راجندر نے جواب دیا ۔ (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۰ : ۷)۔

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ ۔
اکٹھے ہونا ، جمع ہونا ۔ اپنے مکان میں ستر آدمی جدے جدے شہروں کے رہنے والے مجتمع ہو کر آپس میں صلاحیں کر رہے تھے ۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۵)۔ میں جانتا ہوں کہ ہر شخص اس کی تائید کرے گا کہ جتنی خوبیاں ہو سکتی ہیں وہ ایک حکمراں میں مجتمع ہو جائیں ۔ (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۲۱)۔

مُجتَمِع (ضم م ، سک ج ، فت ت ، کس م) صف ۔
۱. اکٹھا ہونے والا ، جمع ہونے والا (نوراللغات ؛ لغات سعیدی)۔ ۲. جمع کرنے والا ۔

اے شفیع و شافع و حرز و حریز و مجتمع ۔۔۔ نام لیوا تیرے رنجور و سقیم و مبتلا

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، فروری (عبدالعزیز خالد) ، ۳)۔ [ع : (ج م ع)]۔

مُجتَمِعاً (ضم م ، سک ج ، فت ت ، کس م ، تن ع بلت) م ف ۔
مجموعی حالت میں ، مجموعی طور سے ، من حیث المجموع ، اجتماعی طور پر ۔ کل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں ۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵)۔ فرداً فرداً اور مجتمعاً ان میں خیر و کمال پیدا ہو ۔ (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۳)۔ [مجتمع (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز]۔

مُجتَمَعَہ (ضم م ، سک ج ، فت ت ، م ، ع) صف ۔
رک : مجتمع ۔ زرد سالہ مجتمعہ ہزاروں کہاں سے ہوئے سات سو پچاس روپے سال پاتا ہوں ۔ (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۱۸۲)۔ ان کا بار صرف خوش حال طبقوں کی مجتمعہ دولت پر پڑتا ہے ۔ (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۱۰۲)۔ [مجتمع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت]۔

مُجتَمِعَہ (ضم م ، سک ج ، فت ت ، کس م ، فت ع) صف ۔
جمع شدہ ، اکٹھے ، یکجا ۔

تھمیں جس دم معانی کلیۂ ۔۔۔ براہین و دلائل میں ہوئے مجتمعہ

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۸)۔ [مجتمع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

مُجتَنَب (ضم م ، سک ج ، فت ت ، ن) صف ۔
جس سے اجتناب کیا جائے ، جس سے پرہیز کیا جائے (اشٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔
[ع : (ج ن ب)]۔

مُجْتَنِب (ضم م، سک ج، فت ت، کس ن) صف.
اجتناب کرنے والا، پرہیز کرنے والا، بچنے والا، علیحدگی اختیار کرنے والا، دور رہنے والا. ان پری چہروں ناہید پیکروں سے محترز اور مجتنب رہتے تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۳: ۷). اس کے خلاف سے محترز و مجتنب رہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲۱۳). آپ ..... مراسم شرک سے ہمیشہ مجتنب رہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۷۸). خالص ترین اظہار سے آخر تک بڑی پابندی سے مجتنب رہتا ہے. (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۸۵). قوالی چونکہ قوی میں ایک عارضی اور وقتی ہیجان پیدا کرتی ہے اس لیے اقبال اس سے بھی مجتنب ہیں. (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۸۵). [ع: (ج ن ب) سے صفت فاعلی].

--- رہنا ف مر: محاورہ.
اجتناب کرنا، دور رہنا، بچنا، پرہیز کرنا. انھوں نے ہمیشہ اجتہاد سے کام لیا اور تقلید سے مجتنب رہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۳۶۷).

مُجْتَہَد (ضم م، سک ج، فت ت، ہ) صف.
اجتہاد کیا گیا؛ تراکیب میں مستعمل. [ع: (ج ہ د)].

--- فِیہ (--- ی مع) صف.
وہ امر جس میں اجتہاد کیا گیا یا کیا جائے. قاضی نے جب مسائل مجتہد فیہ میں حکم دیا تو وہ مجتہد فیہ مجمع علیہ ہو جاوے گا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۶۹). البتہ اذان قدیم میں یہ حکم منصوص وقطعی ہوگا اور اذان حادث میں یہ حکم مجتہد فیہ اور ظنی رہیگا. (۱۹۳۲، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۹۳۹). [مجتہد + ع: فیہ = اس میں].

مُجْتَہِد (ضم م، سک ج، فت ت، کس ہ) صف؛ امذ.
۱. کوشش کرنے والا، جد و جہد کرنے والا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. (i) اجتہاد کرنے والا؛ (فقہ) کتاب و سنت سے شرعی مسائل و احکام کا استنباط کرنے والا عالم یا فقیہ (کتاب و سنت کی روشنی میں نئے پیش آنے والے مسئلوں/معاملات کے بارے میں شرعی احکام بتانے والا/اخذ کرنے والا)؛ امامیہ مذہب کا فقیہ یا وہ عالم جو درجۂ اجتہاد پر پہنچ گیا ہو، پیشوائے مذہب.

مجتہد اس کو کہا تھیں کوئی بھی ۔۔۔ دیکھے ہم اقوال کو اکثے بھی

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۵۰).

مجتہد کے قریں وہ جا پہنچے ۔۔۔ بعد احکام شرع آ پہنچے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۶۵). مولوی صاحب نے وہ سب سامان نقد وجنس مجتہد صاحب کے سامنے رکھ دیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۱۱). امام بخاری مذہبا شافعی تھے اور بعض نے کہا وہ مجتہد تھے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۳۷). خیال تھا اگر خاندان کا ایک شخص مجتہد بن جائے تو پورے خاندان کی عاقبت سنور جاتی ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۱۹۹). (ii) (مجازاً) رہنما، رہبر، ہادی، عالم.

اے دل زیادہ تجھ سے نہیں کوئی مجتہد
اپنا تو بس عمل ہے ترے اجتہاد پر

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۲۱). ۳. راہ صواب پیدا کرنے والا، جدید اور عمدہ راستہ نکالنے والا؛ وہ شخص جو کسی فن میں اتنی مہارت اور عبور رکھتا ہو کہ اس کی بات حرف آخر سمجھی جائے، گویا اس کو اس فن میں درجۂ اجتہاد حاصل ہو گیا ہو، ماہر، کامل. شیخ سعدی غزل کے مجتہد اول مانے گئے ہیں. (۱۹۰۳، مقالات شروانی، ۷۷). بڑی بات یہ ہے کہ جہاں تک اردو کا تعلق ہے سودا کی حیثیت مجتہد کی ہے اور ذوق کی حیثیت مقلد کی. (۱۹۸۹، نگار (سالنامہ)، کراچی، دسمبر، ۱۶۵). ۴. منکروں سے جہاد کرنے والا (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ج ہ د)].

--- اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
بڑا مجتہد، مذہبی عالم، برگزیدہ. اس عظیم شخصیت، اسلام کے ہیرو، اسلامی آئین کے اولین مدون، فقہ و قانون کے مجتہد اعظم کا دفاع امت کا فرض ہے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۱۱۳). [مجتہد + اعظم (رک)].

--- اَلْعَصْر وَالزَّمان (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ع، سک ص، فت و، غم ا ل، شد ز بفت) امذ.
(اہل تشیع) اپنے زمانے کا مجتہد، بہت بڑا مجتہد (مجتہد کے لیے تعظیما بولتے ہیں).

یہ مسئلہ بتائیے اے مجتہد العصر
اک بت ہے اسے دیکھنے جاؤں کہ نہ جاؤں

(۱۸۷۰، کلیات واسطی، ۱: ۱۳۶). اسی وقت جناب مجتہد العصر والزماں قبلہ و کعبہ کے یہاں جا کر طلاق حاصل کیا. (۱۹۱۳، گل خانۂ شاہی، ۴۰). محمد علی شاہ کے بعد جب ان کے صاحبزادے امجد علی شاہ کا زمانہ آیا تو بقول شخصے حکومت ہی سلطان العلما اور سید العلما کے ہاتھ میں آ گئی تھی، بادشاہ خود بھی مجتہد العصر کی رائے یا ایما کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے تھے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۳۹). [مجتہد + رک: ال (۱) + عصر (رک) + و (حرف عطف) + رک: ال (۱) + زمان (رک)].

--- اَلْفَن/--- فَن (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ف/کس اضا، فت ف) امذ.
کسی فن کا وہ ماہر کامل جو اس فن میں مجتہدانہ حیثیت رکھتا ہو. جو نصوص محتاج تاویل ہیں ان میں غور و فکر کی اجازت بھی صرف انہیں لوگوں کو ہے جو مجتہد الفن ہیں. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۹۸). مولف ..... مجتہد فن جراح (Surgeon) ہے. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۳). [مجتہد + رک: ال (۱) + فن (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
(فقہ) وہ مجتہد جو اصول میں کسی کا مقلد نہ ہو، وہ مجتہد جسے اجتہاد مطلق کا درجہ حاصل ہوا ہو؛ مراد: ائمہ اربعہ یعنی امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد ابن حنبلؒ میں سے کوئی ایک. جو مجتہد مطلق نہ ہو اوس کو لازم ہے تقلید کسی مجتہد مطلق کی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۱۱). [مجتہد + مطلق (رک)].

--- وَقْت کس اضا (--- فت و، سک ق) امذ.
اپنے زمانے کا مجتہد، مجتہد العصر.

کر دیا مجتہد وقت کو قائل جھٹ پٹ
ہم نے مسجد میں کل ایسی ہی قیامت کی بحث

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۰). [مجتہد + وقت (رک)].

مُجْتَہَدات (ضم م، سک ج، فت ت، ہ) امذ.
وہ امور یا مسائل جن میں اجتہاد کیا گیا ہو. جن میں زیادہ تر ان کے مجتہدات اور ایجادات سے بحث ہو. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۱۰۹). کوئی میدان ایسا نہیں جہاں ان کے افکار اور مجتہدات ان کے اخلاف کے لیے رہنما نہ بنے ہوں. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۷). [مجتہد (رک) کی جمع].

مُجْتَہِدانَہ (ضم م، سک ج، فت ت، کس ہ، فت ن) صف : م ف.
مجتہدوں کی طرح، مجتہدوں کا سا یا جیسا، مجتہدوں کے شایانِ شان، مجتہدوں کے طریقے پر؛ غیر معمولی تخلیقی صلاحیت سے پُر، غیر معمولی طور پر نیا یا منفرد. فقہ پر البتہ بہت کچھ توجہ ہے لیکن ان کی تعلیم بھی مجتہدانہ نہیں. (۱۸۹۴، سفر نامۂ روم و مصر و شام، ۷۱). کسی نے اپنے فن کی خدمت کچھ ایسے مجتہدانہ اور زبردست رنگ میں سرانجام دی. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۱۲). طبیعت مجتہدانہ پائی تھی، اس لیے بعض رائج الوقت مسائل میں آپ نے عام علمائے کرام سے اختلاف بھی کیا. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۹۳). فہم قرآن سے غرض یہ ہے کہ انسان مجتہدانہ طور پر احکام کا استنباط کر سکے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۳). [مجتہد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- نَظَر (--- فت ن، ظ) امث.
مجتہدانہ بصیرت یا صلاحیت، اجتہاد. شاہ ولی اللہ کی شخصیت کا جہاں تک تعلق ہے علمی تبحر، مجتہدانہ نظر، دور اندیشی ..... کے لحاظ سے دنیائے اسلام کے بہت کم بزرگ ان کی ہمسری کر سکتے ہیں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۵۹). [مجتہدانہ + نظر (رک)].

مُجْتَہَدَہ (ضم م، سک ج، فت ت، ہ، د) صف.
جس میں اجتہاد کیا گیا یا کیا جائے. ان میں اور اسلام کے اس وقت کے موجودہ یا مجتہدہ مسائل میں اختلاف پاتے تھے. (۱۸۹۸، سرسید، لیکچر اسلام، ۳۷). [ع : (ج ہ د)].

مُجْتَہِدِین (ضم م، سک ج، فت ت، کس ہ، ی مع) امذ، ج.
مجتہد (رک) کی جمع. عمرو بن دینار ان کا شمار مشہور ترین تابعین میں ہے اور نہایت اعلے پایہ کے محدث سمجھے جاتے ہیں وہ ائمۂ مجتہدین میں سے تھے. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۱۵۸). ہر مسئلے کے متعلق صحابہ، تابعین، مجتہدین اور آئمۂ حدیث کی رائیں نقل کی ہیں. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۵۳). امامت کے اصول میں ایک نقص یہ بھی ہے کہ اس میں عوام کا مجتہدین سے تعلق رہتا ہے اور قرآن سے تعلق کم ہوتا جاتا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۷۷). اموی اور عباسی خلفا کا فائدہ اسی میں تھا کہ اجتہاد کا حق بحیثیت افراد مجتہدین کے ہاتھ میں رہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۱). [مجتہد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَجْحَر (فت م، سک ج، فت ح) امذ.
چھپنے کی جگہ، پناہ گاہ (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع : (ج ح ر)].

مَجْد (فت م، سک ج) امذ.
۱. بزرگی، بڑائی، عظمت، شان.

تا بازیں عبداللہ کتیں   اس مجد کے کھن کے ماہ کتیں

(۱۶۷۷، ہشت بہشت، ۱ : ۱۷). آیاتِ مجد و جلال ان کے ناصیہ میں مشاہدہ کیے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۰).

ہنر میں، علم میں، اخلاق میں مجد اور شرافت میں
یہی وہ صورتیں ہیں جن پہ ہم تم آج نازاں ہیں

(۱۸۹۳، کلیات شبلی، ۲۸). اگر تم جماعت کو مجد و فخر نصرتِ دین اور اعلائے کلمۃ اللہ کی جانب بلاؤ تو اسی طرح تمہاری صدا پر لبیک کہے گی. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۶۸).

مرے دل میں روح القدس نے یہ پھونکا   کہ تو منبع مجد و عز و علا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۳۰). ۲. وہ عزت جو بزرگوں کی وجہ سے ہو؛ ایک قبیلے کی جدہ کا نام (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع].

مَجْدا (فت م، سک ج) امث.
ایک قسم کی مٹی جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوئی ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : مدیم [illegible]].

مُجَدَّد (ضم م، فت ج، شد د بفت) (الف) صف.
۱. از سرِ نو پیدا کیا ہوا، نیا، جدید، تجدید کیا گیا.

احمد ہے نبی تو حق محمدؐ   پیچاں یہ نعت ہے مجدد

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور عین، ۱۰).

مقابل تیرے سو حرف آئے خوباں نگاریں پر   ادا و ناز میں موجد ہے تو طرز مجدد کا

(۱۸۵۷، کلیات نعت محسن، ۵۱).

کی اُن سے جیں کی میں نے بھی توصیف حضرت میں
شہیدی گو کہ موجد ہے اس آئین مجدد کا

(۱۸۷۳، مجالد خاتم النبیین، ۸). وہ سکونی حالات جو ابتدائے فوقانی کاربن زائی سے ہی جاری رہے تھے اب اختتام کو پہنچے اور قشر ارض عمل انتقال کی ایک مجدد ہیئت میں داخل ہوا. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۶۳).

وہ ایک طرز مجدد کا شعر میں موجد   ابھارے جس نے نگار وطن کے خال و خط

(۱۹۷۵، خروشِ خم، ۱۷۲). ۲. مرمت کیا گیا (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) م ف. از سرِ نو، پھر سے، دوبارہ.

قرأت کرے اور آ کر کے   جد ہووے قتل مجدد مجھے

(۱۸۰۳، بہار دانش، طپش، ۸۲). [ع : (ج د د)].

مُجَدِّد (ضم م، فت ج، شد د بکس) صف.
پرانے کو نیا کرنے والا، از سرِ نو کوئی کام کرنے والا، تجدید کرنے والا، مصلح خصوصاً دین کی بنیادی باتوں کا از سرِ نو احیا کرنے والا، نکھارنے والا، سنوارنے والا. ایسا شخص بلاشبہ کسی مذہب کا مصلح یا مجدد نہیں ہوسکتا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۳۳۹). مسلمانوں نے بعض علما یا دیگر قائدینِ امت کو مجدد یا مہدی کے الفاظ سے یاد کیا ہے. (۱۹۳۳، مکاتیب اقبال، ۲ : ۲۳۱). محمد بن عبدالوہاب بلند پایہ عالم اور مجدد اور صحیح معنوں میں امام احمد بن حنبل اور امام تیمیہ کے جانشین تھے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۹). زمانۂ حال میں اگر کوئی شخص مجدد کہلانے کا مستحق ہے تو وہ صرف جمال الدین افغانی ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۸). [ع : (ج د د)، سے صفت فاعلی].

--- اِسْلام کس اضا (--- کس ا، سک س) صف.
اسلام کا احیا کرنے والا، تجدید کرنے والا. لیکن وہ اس الزام سے عہدہ برآ نہ ہو سکے..... ان کا الف ثانی میں مجدد اسلام ہونے کا دعویٰ نسبتاً بہت زیادہ کامیاب رہا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۸۱). [مجدد + اسلام (رک)].

--- اَلْفِ ثانی کس صف (--- فت ا، سک ل، کس ف) امذ.
سنہ ہجری کے دوسرے ہزار برس کے مجدد شیخ احمد سرہندیؒ کا لقب (ولادت ۹۷۱ھ وفات ۱۰۳۴ھ)، ان کی تصانیف میں مکتوبات بہت مشہور ہیں. حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ ایک روز نماز فجر کے لیے مسجد میں تشریف لے گئے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۵). اقبال کے کلام و پیام سے مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ اور حضرت اسمٰعیل شہید کے کارناموں کو از سرِ نو تازگی و تابندگی ملی. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۹۴). [مجدد + الف (رک) + ثانی (رک)].

--- فن کس اضا (--- فت ن) صف.

فن کی تجدید کرنے والا، فن کا احیا کرنے والا، ماہر فن. میرے نزدیک لکھنؤ میں ان کی ذات بحیثیت ایک مجدد فن کی تھی. (۱۹۳۵، عزیز لکھنوی (مضمون مشمولہ مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۰۹). [مجدد + فن (رک)].

--- وَقت کس اضا (--- فت و، سک ق) صف.

اپنے زمانے کا مجدد؛ وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہے (ماخوذ: نوراللغات). [مجدد + وقت (رک)].

مُجَدَّداً (ضم م، فت ج، شد د بفت، تن د بفت) م ف.

از سر نو، نئے سرے سے، دوبارہ. پھر اون سے واسطے اطلاعات بادشاہ بدر کے مجدداً عہد و پیمان لیے. (۱۸۳۴، الف لیلہ، عبدالکریم ۲ : ۴۸۶). مذہب عیسوی سے تلوار کس ملک میں اور کس زمانہ میں جدا رہی کہ اب مجدداً اس فضول ہدایت کی ضرورت سمجھی گئی. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۲۵). جہاں جہاں مسودہ میں مجھ بیر تانی سے فروگذاشت ہوئی ہے مجدداً ملاحظہ فرماتے جائیے. (۱۹۲۳، مکتوبات شاد، ۲۰۳). [مجدد (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُجَدَّدات (ضم م، فت ج، شد د بفت) امذ: ج.

از سر نو پیدا کی ہوئی چیزیں، نئی چیزیں.

> یہ مصطلحات بھی ہیں مفردات بھی ہیں یہی
> مجددات بھی ہیں موجدات بھی ہیں یہی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۵). [مجددہ (رک) کی جمع].

مُجَدِّدانَہ (ضم م، فت ج، شد د بکس، فت ن) صف، م ف.

مجدد کی طرح، مجدد کے طریقے کا؛ مجدد کی شان والا؛ انقلابی. شبلی کے تنقیدی خیالات میں بظاہر مجددانہ اور مجتہدانہ رنگ نظر آتا ہے. (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۲۷۵). [مجدد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُجَدَّدَہ (ضم م، فت ج، شد د بفت، فت د) صف.

از سر نو پیدا کردہ، تجدید کردہ. سب نے اس عنایات مجددہ آلہی پر دو، دو رکعت نماز شکرانہ ادا کی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۹۸). [مجدد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُجَدِّدی (ضم م، فت ج، شد د بکس) امذ.

حضرت مجدد الف ثانیؒ سے منسوب سلسلہ یا اس سلسلے کا فرد یا پیروکار.

> دو تازہ یہ سلسلے ہوئے ہیں اظہار — ایک اون میں مجددی شہودی ہے یار

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۵). [مجدد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُجَدِّدِیَت (ضم م، فت ج، شد د بکس، کس د، فت ی) امث.

مجدد ہونا، مجدد کا کام، مجدد کا رتبہ. امام غزالی وغیرہ کو ابن تیمیہ پر ترجیح ہے لیکن وہ امور مجددیت کے دائرے سے باہر ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵ : ۶۹). مہدی، مسیحیت اور مجددیت کے متعلق جو احادیث ہیں وہ ایرانی و مجمی تخیلات کا نتیجہ ہیں. (۱۹۵۵، ذکر اقبال، ۲۶۵). ان پر مجددیت کا اتنا غلبہ ہو گیا کہ مدرسہ فرقانیہ چھوڑ کر حضرت مجدد الف ثانی کے مزار کی مجاورت اختیار کر لی. (۱۹۸۶، حیات سلیمان، ۶۶۳). [مجدد (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُجَدِّدِین (ضم م، شد د بکس، ی مع) امذ: ج.

مجدد (رک) کی جمع. سید مرتضےٰ علم الہدیٰ کو مجددین مذہب امامیہ سے شمار کیا. (۱۹۰۵، لمدد النساء، ۱۵). مصلحین و مجددین کا سلسلہ بھی کسی نہ کسی حد تک ضلالت انسانی کی سیاہی کو کم کرتا رہتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۱۲). [مجدد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُجَدِّدِیَّہ (ضم م، فت ج، شد د بکس، کس د، شد ی بفت) صف.

مجدد الف ثانیؒ سے منسوب سلسلہ، سلسلۂ نقش بندیہ مجددیہ. جہانگیر کے عہد میں حضرت مجدد نے اکبر کے دین الٰہی کی تکذیب و تردید کی مہم شروع کی تو برصغیر میں یہ سلسلہ باقویہ، مجددیہ کے نام سے مشہور ہو گیا. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۸۷). [مجدد (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُجَدَّر (ضم م، فت ج، شد د بفت) صف.

آبلوں پر آبلے پڑا ہوا، چیچک زدہ؛ (مجازاً) منقش.

> نجم چرخ مجدر کی ہے یہ کیفیت — اخگر نیر تابندہ سے ہے شعلہ صفت

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۶۰). [ع : (ج د ر)].

مَجْدُود (فت م، سک ج، و مع) صف.

خوش و خرم، خوش قسمت، لائق، قابل؛ شان و شکوہ والا، دولت مند، صاحب ثروت؛ اپنے بزرگوں کی یاد منانے والا (اسٹین گاس؛ لغات سعیدی). [ع].

مَجْدُور (فت م، سک ج، و مع) صف.

لائق، قابل، شایان شان، موزوں، مناسب، قابل تعریف، مستحق؛ چیچک کے نشان زدہ چہرہ یا جسم. (اسٹین گاس؛ لغات سعیدی). [ع].

مَجْذُوب (فت م، سک ج، و مع) صف؛ امذ.

۱. (لفظاً) کھینچا گیا، جذب کیا گیا؛ مراد: محبت الٰہی میں مدہوش، یاد الٰہی میں غرق، صاحب جذب؛ (خدا کے عشق میں) مست و بے خبر، حواس گم کردہ، خدا کی یاد میں ایسا ڈوبا ہوا کہ اسے دنیا کی باتوں کا ہوش باقی نہیں رہے اسی لیے محض دنیا والوں کے نزدیک مخبوط الحواس، فضل و توفیق الٰہی کی جانب کھینچا ہوا.

> اے مدعی فریاد کر قاضی کنے کچھ غم نہیں
> مجذوب کوں قاضی کیرے اسلام کتی کام کیا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۶). وہاں تی جو کچھ آیا ہور اسے بچار بچایا تو مجذوب ہوا دیوانہ کہوایا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۹).

> یہ ہم نے کہیں یو جسم ہے نور — مجذوب اگر کہے تو معذور

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۳).

> ایک میں دیوانہ ہوں تیرے عشق میں تو کیا
> چاہنے والے خدا کے سیکڑوں مجذوب ہیں

(۱۸۷۳، نشید خسروانی، نواب، ۱۳۲). ایک مجذوب کچھ عرصے سے ڈھائی کنگرہ والی مسجد میں رہا کرتا تھا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۳۰). وہی ایک شخص ہیرا تھا، شاید سچا فقیر مجذوب. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۳۵). ۲. فقیروں کی ایک قسم یہ لوگ اکثر بے سروپا باتیں کیا کرتے ہیں. ایک فقیر دیوانہ چلا جاتا ہے، بادشاہ نے حکم کیا کہ اس مجذوب کو بلا لو. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۱۱). بعض مجذوب اپنی ترنگ میں خدا جانے کیا کیا کہہ جاتے ہیں. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۳۳).

۳. مجنوں، پاگل، دیوانہ، سڑی.

اب کیا علاج کیجیے خانہ خراب دل کا
ہوشیار ہے تو یہ ہے مجذوب ہے تو یہ ہے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۹).

جو کچھ ہو سو مخالف عقل کے میر صاحب تم مگر مجذوب ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۷۶). حضور یہ مجذوب ہے دن بھر یہی بکا کرتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۷۷). انسان اشرف المخلوقات ہے اس لیے اس کو دماغ کی بڑی ضرورت ہے اس کا دماغ اچھا ہوا تو افلاطون بن گیا برا ہوا تو مجذوب ہوگیا. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین ۳، ۱۱۵). مگر ہم جانتے ہیں کہ آج مملکت پاکستان کو مجنونوں اور مجذوبوں کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۸۰، مقالات (کل پاکستان اہل قلم کانفرنس)، ۵۲). ۴. جس کو کشش سے کھینچا جائے، کھینچا گیا، جذب کردہ. مرزا قربان علی بیگ تمہاری کشش کے مجذوب کیوں بنے. (۱۸۶۲، خطوط غالب، ۸۲). منتظمین نے مہاراجا کے گرد حلقہ بنا لیا مگر انسانوں کے مجذوب سمندر میں یہ حلقے بیکار ہوگئے. (۱۹۲۷، مسلمان مہاراجا، ۶۷). انجر سے انکار کے بعد جاذب و مجذوب کے درمیان آخری کڑی آخری رشتہ بھی ٹوٹ گیا. (۱۹۶۹، منطق، فلسفہ اور سائنس، ۵۳). آنکھوں کی خرابی کے لیے آنکھوں پر مجذوب دوا کا پلاسٹر چپکا دیا جائے. (۱۹۸۳، جنگ، کراچی، ۲۰ ستمبر، ۷/۱۱). ۵. (تصوف) جو ایک شے کی ماہیت میں گم ہووے اور ترقی نہ کرے اور اس کی لذت میں محو ہووے اور بعض صوفیہ کہتے ہیں کہ مجذوب وہ سالک ہے جس کو حق تعالیٰ نے اپنے نفس کے لیے پیدا کیا ہے اور پسند کیا اس کو اپنی انسیت کے لیے اور پاک کیا اس کو کدورات غیریت سے، پس جمع کیا اس نے تمیج نعماء اور مواہب الٰہیہ کو اور فائز ہوا وہ تمامی مقامات پر بلاکلفت و تعب مجاہدات کے (مصباح التعرف). ۶. جو دماغی صلاحیتوں سے ایک خاص درجۂ ادراک تک پہنچا ہو لیکن جس کی حقیقت کبریٰ تک رسائی نہ ہو.

اگر ہوتا وہ مجذوب فرنگی اس زمانے میں
تو اقبال اس کو سمجھاتا مقام کبریا کیا ہے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۳). [ع : (ج ذ ب)].

--- کی بڑ امث.

۱. وہ بے معنی اور غیر مربوط باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر کرتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دے دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). ۲. بے معنی بات، بے سر و پا بات، مجنونانہ رٹ. جس کی گل کے اندر کسی سررشتہ سے لڑ ہے اس کے روبرو دیوان کی بات مجذوب کی بڑ ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۳). یہ جو کچھ عرض کر رہا ہوں "مجذوب کی بڑ" سے زیادہ نہیں ہے. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۲۴). اسے غصہ آگیا، وہ بے چین سا ہوگیا، چلا چلا کر بولا بس بس اب اپنی مجذوب کی بڑ ختم کر دو. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۰۹). کہیں کہیں میری شگفتگی طبع مجذوب کی بڑ ہو جاتی ہے جس کو حقیقت نہ سمجھنا چاہیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۵).

--- مِن اللہ (--- کس م، فت ن، قم ا، ل، شد ل بم) امذ.

(تصوف) جو توفیق الٰہی سے مجذوب (رک : معنی نمبر ۵) کی منزل و مقام تک پہنچا ہو.

آپ آزاد کو دیوانہ کہیں حیرت ہے ایسے مجذوب من اللہ نہ دیکھے نہ سنے

(۱۹۱۹، معارف جمیل، ۱۷۵). [مجذوب + ع : من (حرف جار) + اللہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

ولی ہونا، اثر والا ہونا. اسے تو مجذوب ہونا چاہیے. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۵۱۵).

مَجْذُوبانَہ (فت م، سک ج، و مع، فت ن) صف؛ م ف.

مجذوب کا سا، مجذوب کی مانند، مجذوب کی طرح کا. مولوی صاحب نے ہم لوگوں کی بات کو مجذوبانہ بڑ لکھا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۵۷). آخر میرے قدم وحشیانہ اور مجذوبانہ تیزی سے بڑھے. (۱۹۲۳، آنچل، ۳۵). اویس زہد و عبادت کے پیکر تھے ان کے انداز و اطوار سے مجذوبانہ شان بھی جھلکتی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۷۰). [مجذوب (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

--- باتیں (--- ی مج) امث؛ ج.

مجذوب کی سی باتیں، بے سر و پا باتیں، بے معنی باتیں. ذکیہ اور نفیسہ دونوں پر ایسی ہیبت چھائی کہ منہ سے کچھ نہ بول سکیں اور چپ چاپ یہ مجذوبانہ باتیں سنتی رہیں. (۱۹۱۳، غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۱۰۷). اس کے پاس آ کر میں رک جایا کرتا تھا اور اس کی مجذوبانہ باتوں سے تسکین قلب پاتا تھا. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۲۵۲). [مجذوبانہ + باتیں (رک)].

مَجْذُوبَہ (فت م، سک ج، و مع، فت ب) امث.

مجذوب کی تانیث؛ مجذوب عورت. سہارنپور میں مسجد کے سامنے ایک مجذوبہ جھوٹی سی جھونپڑی میں پڑی رہتی تھی. (۱۹۷۳، مہرنیمروز، ۸۳). [مجذوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَجْذُوبی (فت م، سک ج، و مع) امث؛ صف.

مجذوب ہونا، مجذوب ہونے کی کیفیت یا رتبہ، مجذوبیت.

مصحفی تو طرف از خود رفتہ ہے ہم تو بندے تیری مجذوبی کے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳ : ۲۹۶). آج کل مجذوبی کی شان پیدا ہوگئی ہے، عمر سو کے قریب ہوگی. (۱۹۰۷، سفرنامہ ہندوستان، حسن نظامی، ۹۶).

حیات کیا ہے؟ خیال و نظر کی مجذوبی!
خودی کی موت ہے اندیشہ ہائے گوناگوں!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۳). اقبال کے ہاں مجذوبی عین کمال سمجھی گئی. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۱۱). [مجذوب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَجْذُوبِیَت (فت م، سک ج، و مع، کس ب، فت ی) امث.

۱. مجذوب ہونے کی حالت، درجہ یا مرتبہ، مجذوبی. وہ اس درجہ پر پہنچ جاتے ہیں کہ خدا خود ان کا قبلہ بن جاتا ہے، اس حالت کو صوفیوں کی اصطلاح میں مجذوبیت کہتے ہیں. (۱۹۲۸، حیرت، حیات طیبہ، ۱۱۳). ۲. مجذوب کی سی کیفیت یا انداز. مشاہدے نے اسے بتا دیا تھا کہ اگر شاعری کے ساتھ ساتھ تھوڑی سی حکمت عملی، تھوڑی مجذوبیت کچھ شعبدہ بازی اور تھوڑا بہروپیا پن شامل کر لیا جائے تو کامیابی یقینی ہے. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۲۰). [مجذوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجْذُور (فت م، سک ج، و مع) امذ.

(ریاضی) وہ حاصل ضرب جو کسی عدد کو اسی سے ضرب دینے سے حاصل ہوتا ہے، اس عدد کو جذر کہتے ہیں (جیسے : ۳۶ مجذور ہے اور ۶ جذر) فی نفسہ ضرب کھایا ہوا،

دوہرا چڑھاؤ ، مربع. مضروب کو جذر اور حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۱۸). بعدہ مجذور اس کے چار سو مرتبہ مربع میں لکھے. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۲۷). قاعدہ یہ ہے کہ دونوں طرفوں کے مجذوروں کی میزان سیدھے فاصلے کے مجذور کے برابر ہوگی. (۱۹۰۳، مساحت پٹواریاں، ۴۷). [ع : (ج ذ ر)].

مَجذُوف (فت م ، سک ج ، و مع) صف.

جس کا پانو کٹا ہو.

اور بوجھیں یک انکار ، راہ شریعت تھے بیزار
اور مجبور یا امر معروف ستے پاپی ہیں مجذوف

(۱۳۳۰، شمس العشاق، ۳۶۹). [ع : (ج ذ ف)].

مَجذُوم (فت م ، سک ج ، و مع) صف.

جسے جذام کی بیماری ہو ، کوڑھی ، جذامی. وفد ثقیف میں ایک آدمی مجذوم بھی تھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲ : ۴۹۹).

ایک جگہ پر جمع کچھ مجذوم تھے　　　اکل میں مشغول وہ مغموم تھے

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۱۵). استاد نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ کسی مجذوم پر نگاہ نہ ڈالے گا. (۱۹۲۴، ناٹک ساگر، ۳۳۹). [ع : (ج ذ م)].

مَجذُومِین (فت م ، سک ج ، و مع ، ی مع) امذ ؛ ج.

مجذوم (رک) کی جمع ، جذام کے مریض. دمشق میں مجذومین کے لیے ایک ہسپتال بنایا تھا. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۲۳۸). [مجذوم (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مَجرا (فت م ، سک ج) امذ.

۱. جاری ہونے کی جگہ ، دریا وغیرہ کے بہنے کا مقام ، دریا کا راستہ. ابن رسول اللہ فدا ہوں میں آپ پر یہ نہریں کہاں سے آئی ہیں اور مجرا ان کا کہاں ہے. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۱۷۹). ہند کی ندیاں اپنے مجرا کو بدلتی رہتی ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۳). ۲. نہر ، نالی ؛ بدرو (جامع اللغات). [ع : مجری (ج ر ی)].

--- ے آب کس اضا (--- مذ) امذ.

۱. پانی جاری ہونے کی جگہ ، پانی کے بہنے کی جگہ ، نہر ، نالی. ہمارا گزر ایک چھوٹے سے مجرائے آب پر ہوا جسکے کناروں پر سفید سفید چمکدار بالو بہت کثرت سے تھی. (۱۹۱۲، شباب لکھنؤ، ۳۱). ۲. پیشاب کا راستہ (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [مجرا + ے (حرف اضافت) + آب (رک)].

--- ے آب عَمَلی کس اضا (--- مذ ، فت ع ، م) امذ.

آدمی کا بنایا ہوا پانی بہنے کا راستہ جیسے نہر ، بدرو وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات). [مجرا + ے (حرف اضافت) + آب (رک) + عملی (رک)].

--- ے آب قُدرَتی کس اضا (--- مذ ، ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.

پانی بہنے کا راستہ جو آدمی کا بنایا ہوا نہ ہو جیسے ندی ، دریا وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات). [مجرا + ے (حرف اضافت) + آب (رک) + قدرتی (رک)].

--- ے ماء امذ.

پانی کے بہنے کی جگہ ، مجرائے آب (ماخوذ : جامع اللغات). [مجرا + ے (حرف اضافت) + ماء (رک)].

--- ے نَہر کس اضا (--- فت ن ، سک ہ) امذ.

ندی یا دریا کے بہنے کا راستہ (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [مجرا + ے (حرف اضافت) + نہر (رک)].

مُجرا (ضم م ، سک ج) امذ ؛ = مجرہ.

۱. حساب میں منہا ، کٹوتی ، منہا ، محسوب کیا جانا. دو سو روپیہ جو آپ نے پیشگی بھیج دیے ہیں اس میں مجرا ہو جاویں. (۱۸۷۰، مکتوبات سرسید، ۱۳۳). آٹھ روپے کی رقم پیشگی آ جانا چاہیے جو آخری دو جلدوں کی قیمت میں مجرا کردی جائے گی. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲ : ۵۲۹). ۲. مؤدبانہ سلام ، بندگی ، آداب ، تسلیمات ، کورنش.

آئے بہار مجرے تھے او دس دلیر　　　اٹو کھینچے شمشیر بر روئے شیر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۳۳).

مجرے کوں وطن کے ہاتھی جانے کا تیرے کیا عجب
مجرے کوں آتا روز اٹھ ہو وطن کا چاکر آفتاب

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۰).

مجال کس کی جو ہو چار چشم اس کے حضور
ادب سے مجرے کو ہر اک جھکائے سر آوے

(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۱۳۵). بندے کے اقبال نے یاوری کی میرا مجرا بھی قبول ہوا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۳۰). مولانا ہیچ ، تسلیم ، بندگی ، مجرا ، مجرہ عرض ہے. (۱۹۲۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۳ : ۵). جب سلام کرنا ہو تو ..... آداب و تسلیمات بندگی اور مجرا بجا لاتے ہیں. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۲۱). ۳. ناچنا گانا ، طبلے اور سارنگی وغیرہ کے ساتھ طوائف کا ناچنا گانا ، ناچ گانا جو بطور سلام امرا وغیرہ کے روبرو یا شادی بیاہ میں کیا جائے ؛ ناچنے گانے والوں کا محفل میں بیٹھ کر گانا ؛ رقص و سرود ؛ آدھا ناچ ، صرف صبح یا شام کا ناچ.

رزم میں مجرے کو لے زہرا عطارد میں سبق
جب کہ مطرب روبرو تیرے غزل خوانی کرے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۵). ارباب نشاط میں سے ساز ملا کر ایک طائفہ مجرے کو اٹھا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳۲). طبلے پر تھاپ پڑی مجرے کی جوڑی بجنے لگی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۸۳). ابھی کئی صاحب یہاں سے مجرا سن کر گئے ہیں. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۸۸). قوالیاں ہوں گی مجرے ہوں گے ، نیازیں بٹیں گی. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۱۳۳). ۴. وہ مرثیہ جو رباعی ، غزل ، قطعہ یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جائے.

اس کو مجرا جس کا نانا احمدؐ مختار ہے
جس کی ماں زہراؓ ہے بابا حیدرؓ کرار ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴ : ۳۳۱).

ان کو مجرا تھے جو زیر آسماں بیٹھے ہوئے
بھوکے پیاسے بے وطن بے خانماں بیٹھے ہوئے

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۵۰). ۵. باریابی ، ملازمت ، بادشاہوں یا امرا کو سلام.

چل تو بھی مصحفی کہ وہ آیا ہے بزم میں　　　ہے بار عام نوبت مجرائے عشق ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۰). جو امرا زندہ پھر کر آئے وہ مدتوں دربار سے محروم رہے ، چند روز ان کا مجرا بھی بند رہا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۹۰). اس میں میر محمد سوز صاحب کہ استاد جناب علی (نواب آصف الدولہ) کے تھے ، واسطے مجرے کے حاضر ہوئے. (۱۹۸۳، اسلوبیات میر، ۳۸). ۶. ناچ گانے کا معاوضہ یا فیس ، خدمت کا صلہ ، انعام.

مجرا کیا وتی میں تو وہاں انعام ہے کیا
کیوں بلایا ہے بتا مجھ سے ترا کام ہے کیا

(۱۸۲۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت میر)، ۲: ۵۳۳). "دلاری بیگم نے تمھیں یاد کیا ہے، لڑکے کی سال گرہ ہے، زنانہ جلسہ ہوگا، تمہارا مجرا کیا ہے". (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۲۰). ایک سو تیس روپیہ ان کا مجرہ ہوتا ہے. (۱۹۳۲، بھاگ نگر کی طوائفیں، ۳۳). مجرے کا معاملہ طے کرنے میں وہ بڑی سخت تھی. (۱۹۸۴، خدیجہ مستور، بوچھار، ۲۶). ۷. ناچ یا گانے کا بلاوا (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۸. بطور الاؤنس یا وظیفہ مقرر کیا گیا، وظیفہ، الاؤنس (ماخوذ: پلیٹس). [ع: (ج ر ی)].

... آنا محاورہ.

ناچ گانے کا بلاوا آنا، ناچ گانے کے لیے طوائف کو بلایا جانا. دو دن کے بعد ایک مجرا آ گیا، اس کی تیاری کرنے لگی، جہاں کا مجرا آیا تھا وہاں گئی، محلے کا نام یاد نہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۵۱).

... بَجا لانا محاورہ.

آداب بجا لانا، سلام عرض کرنا. کعبہ شریف میں ایک مرتبہ حاضر ہو اور دربار عام کے روز نذر گزرانے اور آداب مجرا بجا لاوے اور دست مبارک کو بوسہ دے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۱۴). شوکت وصولت دربار میں حاضر ہو کر مجرا بجا لاتی ہے. (۱۹۳۷، اشارات، ۹۳). جب سلام کرنا ہو تو ..... آداب وتسلیمات بندگی اور مجرا بجا لاتے ہیں. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۳۱).

... پانا محاورہ.

۱. روپیہ وصول پانا، مجرا پانا، چڑھا ہوا روپیہ مل جانا، روپیہ بہی میں جمع ہونا. جو نالش بابت زرثمن متجاوب بکر بنام عمرو ہو اوس میں عمرو اس قیمت میں سے اپنا قرضہ مجرا نہیں پا سکتا کیونکہ یہاں بکر کی دو حیثیت مختلف ہیں. (۱۹۰۸، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۲۹). ۲. باریابی پانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... چَوکی (... و لین) امذ.

(طوائفوں کی بول چال) وہ مجرا جو کسی فقیر کی خانقاہ پر کیا جائے (ماخوذ: تحقیقات چشتی، ۳۳۸). [مجرا + چوکی (رک)].

... دینا محاورہ.

۱. حساب میں سے منہا کر دینا، وضع کر دینا، کاٹ دینا. جس زیور میں ٹانکا زیادہ لگے گا تانبے کا وزن زیادہ ہوگا وہ ستاروں کا نفع ہوتا ہے اور تانبے کے وزن کو مجرا نہیں دیتے. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹۸). ان کے حساب میں مجرا دینا. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۵۶). فی روپیہ ۲ کمیشن فروخت پر مدرسین کو مجرا دے کے باقی قیمت ان کی آیندہ تنخواہ سے مجرا ہوگی. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۹). پانچ روپے بچھیا کے مجرا دے دوں گا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۸۵). ۲. ناچنا گانا. دس جوان لڑکیاں لہنگے، کرتیاں پہنے ..... پیروں میں گھنگھرو، سروں پر جھمکے..... سامنے آ کر مجرا دینے لگیں. (۱۹۶۱، سنگم، ۵۳).

... سُنْنا ف مر؛ محاورہ.

طوائف کے ناچ گانے سے لطف اندوز ہونا، کوٹھے پر جانا. واہ میر بیٹے تم نے تو کنویں جھنکوا دیے، ایسا بھی کیا غائب ہونا، چلو کھانا پی لو اس کے بعد مجرا سنیں گے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۷).

... شاہانَہ (... فت ن) امذ.

سلام جو مقررہ آداب اور قاعدے کے مطابق بادشاہوں کو کیا جائے، شاہی آداب اور قاعدے کے مطابق سلام یا بندگی. اس آداب سے مجرا شاہانہ کیا کہ یہ قاعدہ دیکھ کر بادشاہ کو اور بھی حیرت نے لیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۳). [مجرا + شاہانہ (رک)].

... طَلَبی (... فت ط، فت نیز سک ل) امث.

دعویٰ بالمقابل، الٹا دعویٰ، باز دعویٰ. قواعد متعلق بیان تحریری پیش کردہ مدعا علیہ اس بیان تحریری سے بھی متعلق ہوں گے جو مجرا طلبی کے دعوے کے جواب میں گزرانا جائے. (۱۹۰۸، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۲۳). [مجرا + طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عَرْض کَرْنا محاورہ.

ادب سے سلام کرنا، آداب بجا لانا. اس نے ایک پیر مرد کو "مجرا عرض کرتا ہوں" کہہ کر اپنی طرف متوجہ کیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۹۶). پیش خدمت نے عید کا مجرا عرض کیا. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۲۹). میں نے اطلاع کرائی تو اندر جانے کی اجازت ملی، میں نے مجرا عرض کیا اور ایک طرف ہٹ کر کھڑا ہو گیا. (۱۹۷۳، دو صورتیں الٰہی، ۲۱).

... عَرْض ہے فقرہ.

آداب بجا لاتا ہوں، سلام عرض کرتا ہوں. یا حضرت! مجرا عرض ہے اس خوش گوئی اور پرگوئی کے قربان. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. حساب میں سے کاٹ لینا، وضع کرنا، منہا کرنا، کاٹ لینا. نالش میں دلایا جائے اُسمیں سے یہ رقم مجرا کی جائے. (۱۹۰۸، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۲۳). حجامت کی جو اجرت بنتی ہے اس میں سے دو ٹکڑی کی رقم مجرا کر لیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۹۱). ۲. آداب بجا لانا، سلام کرنا، کورنش بجا لانا، بندگی کرنا. یاقوت کی انگشتری کا نشان کہ اس پری نے ..... دی تھی سوداں کے ہاتھ میں دیے، خدمت اپنا مجرا کیے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۲).

سگل آئیں کرنے کو مجرا تجے
او قرخ پر آئیں دھیا تیں تجے

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۹).

پھر من نے راجہ کو مجرا کیا
ادب سیں مہاراج کو تحفہ دیا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۲۶). محل میں داخل ہوئی والدہ کو مجرا کیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۹۱). سب نے مجرا کیا، مبارک باد دی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۰). اوس نے آداب شاہی کے موافق مجرا کیا. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۸۰). شام تک انشاء اللہ قطب پہونچ جائیں گے یہ سب لوگ تو اتنا سننے کے لیے جمع ہی ہوئے تھے، ایک ایک اٹھ مجرا کر رخصت ہوا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۳). ۳. طوائف کا کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو یا محفل میں ناچنا گانا، طوائف کا سازندوں کے ساتھ کسی کے روبرو یا کسی محفل میں ناچنا گانا.

ارادہ تھا کبھی مدت سے میرا
کروں یہ سامنے حضرت کے مجرا

(۱۸۰۹، جرأت (مہذب اللغات)). اہل طوائف خوشی تمام وہاں جا کر مجرا کرتے ہیں اور کچھ اجرت نہیں لیتے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۳۸). وہ اس کی موت کے تیسرے دن ہی گوروں کی چھاؤنی میں مجرا کرتے ہوئے ہسٹریکل ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۳۰).

... گاہ امث.

دربار میں وہ جگہ جہاں لوگ کھڑے ہو کر بادشاہ کی خدمت میں آداب بجا لاتے تھے.

ناچ ہوتا تھا کہ اہلکاروں نے آ کر مجرا گاہ پر سے تسلیم کی اور دعا و ثنائے بادشاہی بجا لائے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۱۸). ہر سردار حاضر ہو کر مجرا گاہ پر سے مجرا کرتا ہے اور اپنے دنگل پر بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۴: ۲۹۰). ٹوپی اتار کر مجرا گاہ سے آداب بجا لائے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۴: ۸). امیر نے مجرا گاہ پر جا کر اول مجرا کیا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۸۰). [مجرا + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

.... لینا محاورہ.

۱. حساب میں سے منہا کر لینا، وضع کر لینا، کاٹ لینا. بابو صاحب نے پچیس روپے ہردیو سنگھ کو دیے اور مجھ سے مجرا نہ لیے. (۱۸۵۳، خطوط غالب، ۱۳۵). ان کل باتوں کے واسطے خرچ مدرّسین سے مجرا لیوے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۵). اختیار ہے کہ قرضہ ایک ہزار روپیہ کا مجرا لے. (۱۹۰۸، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۴۰۷). ۲. سلام لینا، آداب قبول کرنا. زخم تھوڑا تھوڑا اچھا ہوتا چلا بمجرد اس کے دوچار ہوتے ہی اس نے جھک کے کہا کہ ہمارا مجرا لیجئے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۳۱).

شہ نے مجرا لیا اس کا متعجب ہو کر
اور یہ فرمایا کہ تو کون ہے اے نیک سیر
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۱۹۹).

.... ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. محسوب ہونا، وضع ہونا، حساب میں لگایا جانا، وصول ہونا، مجرا پایا لکھا جانا. (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ) ۲. کسی امیر یا نوشہ کے روبرو ناچ گانا ہونا، رقص و سرود ہونا، خوشی کی محفلوں میں طوائف کا سازندوں کے ساتھ ناچنا گانا. کان پور میں سیکڑوں جگہ مجرے ہوئے مگر کہیں جانے کا ایسا اشتیاق ابھی تک نہیں ہوا تھا. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۴۴). ایک چیز اس نے گائی مجھے ازحد پسند آئی، پھر مرزا جی کے لڑکے کی بسم اللہ پر اس کا مجرا ہوا. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۸۲).

مِجْراف (کس م، سک ج) امذ.

(علم تشریح) سرجنوں کی سلائی جس سے وہ زخم کی گہرائی معلوم کرتے ہیں. بے شمار آلات جراحت مثلاً مقاس..... مجراف، ملقاط وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱). [ع : (ج ر ف) سے اسم آلہ].

مُجْرائی (ضم م، سک ج) امذ.

۱. وہ شخص جو آقا یا خداوند نعمت کو آداب بجا لاتا ہو، مجرا بجا لانے والا، سلام کرنے والا، کورنش کنندہ. بائیں باغ میں جا کر سب مجرائیوں کو جواب دے کر فرمایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹).

اے فلک دب جائے تجھ سے آنکھ یہ ممکن نہیں
ہوں میں مجرائی بڑے دربار عالی جاہ کا
(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۳۱).

فلک اس در پہ مجرائی، ملک اس در کے شیدائی
یہ شان غوث اعظم ہے یہ پایا غوث اعظم کا
(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۸). ۲. وظیفہ خوار جسے صرف سلام کرنے یا حاضر خدمت ہونے کی تنخواہ ملے، منصب دار، درباری نیز دربار میں باریاب ہونے والا، وہ خاص خاص امرا جنہیں بادشاہ کے استقبال اور سلام کا منصب حاصل ہو، امتیازی.

میں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا
دم میں مجرائی وہاں میری خبر ہونے کو ہے
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۴۴۰). اسی اثنا میں شہ زادے مرزا سکندر حشمت عرف جرنیل صاحب کے مجرائیوں میں میرا بھی اسم ہو گیا تھا. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۱).

دیکھنا سرکار میں کیا محفل آرائی ہے آج
عیش و عشرت ہم نشیں ہیں عید مجرائی ہے آج
(۱۹۱۵، جان سخن، ۳۳۹). ۳. منہائی، کٹوتی، کمی. اپنے گھروں میں سلوائے جائیں تو سلائی اور قطع کی مجرائی کے بعد بھی اس قیمت میں کم از کم دو کالر تیار ہو سکے. (۱۹۱۶، خانہ داری، معاشرت، ۱۸۲). میرا اس وقت آنے میں سخت نقصان ہے، تنخواہ کی مجرائی الگ. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۹۹). ۴. مرثیے کا سلام یا مجرا کہنے یا پڑھنے والا شاعر، وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے، مرثیہ خواں.

مجرائی جگہ خاتمۂ پنجتن ہوا | تڑپی بتول ایسی کہ ٹکڑے کفن ہوا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۶: ۸۹). ۵. تماش بین، دیکھنے کے لیے میلہ لگانے والا.

تیغیں علم کیے ہوئے جلاد نابکار | مجرائی بے حساب تماشائی بے شمار

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۸۸). ۶. حاضری، باریابی. حرف حرف سے افسوس جدائی اور اشتیاق مجرائی ٹپکتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۱). ۷. گھاٹ جمع یا لگان (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۸. الاؤنس (انجن کاس). [ع : مجری (ج ر ی)].

.... دینا محاورہ.

حساب میں سے منہا یا منہائی کر دینا. جس قدر کمزوریاں..... میں انسان گھرا ہوا ہے ان کا خیال رکھنا اور ان کی مجرائی دینا بھی ضروری ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۱۳).

.... ہونا محاورہ.

امرا کا اپنے آقا کی خدمت میں سلام کی غرض سے حاضر ہونا، کسی شخص کا مجرا کرنا.

خوب رویوں میں تجھے رتبۂ اعزائی ہے | فوج عشاق ترے حسن کی مجرائی ہے

(۱۷۳۵، دیوان زادۂ حاتم، ۲۵۸).

دیکھنا سرکار میں کیا محفل آرائی ہے آج
عیش و عشرت ہم نشیں ہیں عید مجرائی ہے آج
(۱۹۱۵، جان سخن، ۳۳۹).

مُجَرَّب (ضم م، فت ج، شد ر بفت) صف.

آزمایا ہوا، آزمودہ، تجربہ کیا ہوا؛ (اصطلاحاً) کارگر، موثر، تیر بہدف (نسخہ وغیرہ).

اب بند ہو دھر کی حکمت تمام | مجرب رہیں دارو اں بھید کام

(۱۶۱۳، بھوگ بل، ۵).

ترے چک کا یو عجب دیکھت رہے ہیں جھوم کر سدھو
مجرب کچھ تعویزے سحر ہے ترا دیدہ
(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۸۹).

دل گرفتوں کا یہاں کیوں نہ ہو تفریح مزاج
یہ تماشہ مرض غم کا مجرب ہے علاج
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۹۳). دماغ کی قوت کے واسطے غذا اور مجرب دوا زود اثر عرض کروں گا. (۱۹۲۸، میر باقر علی، کاناباتی، ۲۰). مجرب نسخہ تھا کام آیا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۲۴۷). [ع : (ج ر ب)].

... نُسْخَہ (... ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ .
(طب) آزمودہ نسخہ جس سے فائدہ یقینی ہو ؛ (مجازاً) کارگر ترکیب یا طریقہ . وہ حال کی اصلاح کے لیے پرانے مجرب نسخوں کے استعمال پر زور دیتے ہیں . (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۲۰) . مجرب نسخہ تھا کام آیا . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، دسمبر ، ۲۴۷) . [مجرب + نسخہ (رک)] .

مُجَرِّب (ضم م ، فت ج ، شد ر بکس) صف .
تجربے کرنے والا ، آزمانے والا (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) . [ع : (ج ر ب) سے صفت فاعلی] .

مُجَرَّبات (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امذ ؛ ج .
۱ . (طب) تجربہ کی ہوئی دوائیں ، آزمائے ہوئے نسخے . ہر چند کہ اپنے ہی مجربات سے علاج کیا . (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۲۵) . ۲ . (طب) وہ کتاب یا بیاض جس میں مجرب دوائیاں اور نسخے درج ہوں ؛ جیسے : مجربات بو علی سینا ، مجربات سیوطی (علمی اردو لغت) . [مجرب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مُجَرِّبِین (ضم م ، فت ج ، شد ر بکس ، ی مع) امذ ؛ ج .
مجرب (رک) کی جمع ، تجربہ کرنے والے لوگ ، تجربہ کار ، کامیاب لوگ . مجربین نے لکھا ہے کہ اکثر ایسے ہالے آدمیوں کے سر کے گرد نظر آتے ہیں . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۹۶) . [مجرب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مِجْرَد (کس م ، سک ج ، فت ر) امذ .
کھرچنے اور چھیلنے کا آلہ ، ہڈی پر سے سیاہی کھرچنے یا دانتوں پر کا میل صاف کرنے کا آلہ (مخزن الجواہر) . [ع : (ج ر د)] .

مُجَرَّد (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) صف .
۱ . (i) اکیلا ، تنہا ، جریدہ . حضرت شیث ہابیل کے قتل ہو جانے کے پانچ برس بعد مجرد پیدا ہوئے . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۸۱) . کس طرح مجرد قول پر امام صاحب تکفیر کو لازم ٹھیراتے ہیں . (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۳۱) . اس مجرد واقعے کی بنا پر کہ وہ اپنی خریداری میں قطع و برید کرتے ہیں ، صناع اور آجر اپنی پیدائش کو گھٹا دیتے ہیں . (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳۸) . وہ اپنے گاؤں میں .... مجرد ، واحد ، غیر مشروط طور پر اپنے علاقے کی زندگی کا مالک تھا . (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۲۷) . طوطا مجرد زندگی پسند کرتا ہے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۳۲) . مرتبۂ اولیٰ میں وہ ذات مجرد اور مطلق ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۵) . (ii) صرف ، محض . صید افگنی سے مجرد شکم پری مقصود نہیں ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۶۱) . مجرد پیغمبر کا ہونا بھی شرف بشر کے لیے کافی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۴) . مجرد اس کے کہتے ہی کہ "ہو" وہ ہو جاتی ہے . (۱۹۷۳ ، مقصود کائنات ، ۱۰) . میرا خیال ہے کہ مجرد بحثوں میں الجھنے یا نظری انداز میں شاعری کا قصہ سنانے سے نئے اور بچے کی شناخت کروانا بہت مشکل ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۳ : ۹۱) . (iii) خالی ، مبرا ، پاک و صاف ، جدا .

نیت بچانک سب تے مجرد ہوا ‏ ‏ ‏ ‏ برہ پر برہ حد تے بیحد ہوا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۷) . اگر ڈاکٹری کو اس وقت سے جو انضمام حکومت کی وجہ سے اس کو حاصل ہے مجرد کر کے دیکھا جائے تو موجبات ترجیح طب یونانی کی طرف بہت ہیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۷) . وہ چونکہ مجرد عن المادہ اور روح محض ہیں اس لیے کوئی شکل و صورت نہیں رکھتے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲ : ۲۷۳) . ایسے فرضی ابعاد جسم سے مجرد کر کے نہیں سوچے جا سکتے . (۱۹۶۹ ، مقالات ابن الہیثم ، ۸۸) . ۲ . (i) وہ شے جو مادّے سے پاک ہو ، غیر مادّی ، آمیزش سے پاک ، غیر جسمانی ، غیر محسوس ، وجود بے جسم . حمد کی زیبائش لائق ہے ایسے خالق کو جس نے مجرد و مادی پیدا کیے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱) .

قفس میں جسم کی روح مجرد کو توحش ہے
کہ زنداں ہے احاطہ چار دیوار عناصر کا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، (ریاض سحر) ، ۹۶) . آدمی روح مجرد نہیں بن سکتا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۶) . میر نے جب عملی عشق کیا تو وہ مجرد سے نہ تھا بلکہ رشتہ داروں کی ایک لڑکی سے تھا . (۱۹۸۳ ، تحقیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۸۲) . (ii) (مجازاً) خیالی ، تصوراتی . کسی مسئلے میں بھی ان کی فکر محض نظری یا مجرد نہ تھی . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۹) . اب شاعر کی تخیلی نظر مجرد سے ٹھوس اور جامد حقیقت یعنی مسجد قرطبہ کی جانب بازگشت کرتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۵) . ۳ . بن بیاہا ، غیر شادی شدہ ، بے اہل و عیال ، آزاد ، برہمچاری ، مرد بے زن .

اے مجرد ڈوب مت رنڈی میں مشکل ہے نباہ
جھوٹھ نہیں میں راست کہتا ہوں ندی ہے اگ بیاہ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۷) .

مجرد فی الحقیقت بادشہ ہے ‏ ‏ ‏ ‏ اگر رنڈی پہ اس کا جی نہ جائے

(۱۷۷۳ ، انتخاب فدوی لاہوری ، ۲۸) .

ڈھونڈلے اور مجرد کوئی ڈال دیا ‏ ‏ ‏ ‏ میری پاپوش کے قابل نہیں مردار کی شکل

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۹۳) . اگر مجرد اس قسم کے افعال کا مرتکب ہو تو چنداں برا نہیں سمجھتے مگر متاہل سے اس قسم کے حرکات سرزد ہوں تو نظر حقارت سے دیکھا جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۳) . تم میں سے جو لوگ مجرد ہوں اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صلاحیت رکھتے ہوں ان کے نکاح کر دو . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۵۵) . اس وقت تک وہ مجرد تھے . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۲۹) . جس طرح آج ایک مرد یا عورت کے لیے مجرد رہنا زیادہ دشوار نہیں ہے اس طرح زمانۂ قدیم میں ممکن نہ تھا . (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲۳) . ۴ . جو دنیا سے الگ تھلگ رہتا ہو ، تارک الدنیا ، سنیاسی ، جوگی ، دنیاوی لذات کو چھوڑ دینے والا .

جیتے ہی جی تلک ہیں سارے علاقے سو تو
عاشق ترا مجرد فارغ ہی ہو چکا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳) . شیخ آذری بڑے عارف اور مجرد فقیر تھے . (۱۸۹۰ ، تذکرۂ الکرام ، ۲۹۵) . اگر سالک خلق سے دور رہنا چاہتا ہو تو مجرد رہنا اس کے لیے زینت ہے . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۳۰) . ۵ . (عربی قواعد) وہ مصدر جس کے ماضی میں حروف اصلی کے سوا کوئی زائد حرف نہ ہو .

ہے مجرد ثلاثی استقبال ‏ ‏ ‏ ‏ کردے خلق رباعی سے فی الحال

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۷۷) . ثلاثی مجرد کے ۶ باب (ماضی اور مضارع کے وزن) ہیں . (۱۹۳۸ ؟ ، بیان اللسان ، ۱۶) . [ع : (ج ر د)] .

--- آرٹ (---سک ر) امذ.
رک : تجریدی آرٹ جو زیادہ مستعمل ہے ، تجریدی فن ، مجرد فن خالص : (خصوصاً مصوری) ، نمائندگی کی پابندی سے آزاد.

مجرد آرٹ کی شہکار عورت بھی عجب شے ہے
جو اس کو دیکھ لو پیروں پشیمانی نہیں جاتی

(۱۹۵۳ ، ضمیریات ، ۳۶). [مجرد + آرٹ (رک)].

--- خانہ (---فت ن) امذ.
کنوارے لڑکوں کے رہنے کے لیے مختص مکان . اس سے پہلے یہ لوگ ایک مدت تک "مجرد خانوں" میں رکھے جاتے ہیں . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۸۷). [مجرد + خانہ (رک)].

--- رہنا ف مر : محاورہ.
شادی نہ کرنا ، کنوارا رہنا ، بن بیاہا رہنا ، تجرد کی زندگی گزارنا : آزاد رہنا . پادریوں میں بھی ایک قسم کے پادری ہیں جن کو زندگی بھر مجرد رہنا پڑتا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۳). ہم میں سے ایک نے عمر بھر مجرد رہنے اور شادی نہ کرنے کا اور دوسرے نے گوشت نہ کھانے کا ارادہ کیا ہے . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۷). آج ایک مرد یا عورت کے لیے مجرد رہنا زیادہ دشوار نہیں ہے اس طرح زمانہ قدیم میں ممکن نہ تھا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۴۳).

--- سب سے اَعْلیٰ جس کے (سُسرا نہ سالا) لڑکا نہ بالا / مجرد سب سے اعلیٰ ہے نہ سسرا ہے نہ سالا ہے کہاوت.
بن بیاہا آدمی بہت اچھا ہوتا ہے ، آزاد ہوتا ہے اور دنیا کے بکھیڑوں سے بچا رہتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- لفظ (---فت ل ، سک ف) امذ.
محض ، مطلق ، اکیلا یا تنہا لفظ ، لفظ واحد یا مفرد (مرکب کی ضد) . لفظ مرثیہ بولتے ہیں تو ذہن فوراً شہادت امام حسینؑ اور واقعات کربلا سے متعلق کہی گئی نظموں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور اب اردو میں مجرد لفظ مرثیہ اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، انیس کے مرثیے ، ۱ : ۱۲). یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کی جا سکتی کہ لفظ محض مجرد لفظ نہیں ہوتے ، ایک طرزِ احساس اور طرزِ زیست بھی ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۹). [مجرد + لفظ (رک)].

مُجَرَّداً (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت ، تن د بفت) م ف.
فرداً ، تنہا طور پر . یہ ممکن ہے کہ ہم ان روایات کو مجرداً تسلیم بھی کر لیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۹۶). [مجرد (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

مُجَرَّدات (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امذ ؛ ج.
۱. غیر مادی اشیا ، غیر جسمانی موجودات خصوصاً ملائکہ اور ارواح ، عقول عشرہ.

مجردات کو مخلوق کے سوا دکھایا سیاست مدنی سیکھ جاویں تا مرتاض

(۱۸۱۸ ، انشا ، رک ، ۶۹). جوہر کی دو قسمیں ہیں مادیات اور مجردات . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۳۶). اہل مذہب اور بعض حکما ایک وجہ اور قرار دیتے ہیں یعنی مجردات (فرشتے) . (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۱۷۶). یہ قوت محسوسات کو مجردات کی شکل میں پیش کرتی ہے . (۱۹۸۱ ، زاویہ نظر ، ۱۰). ۲. (طب) وہ ادویہ جو مرکب نہ ہوں ، مفردات . خشک خلاصہ جات ..... کو بعض اوقات مجردات (Abstracts) کہا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [مجرد (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُجَرَّدَہ (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت ، فت د) صف.
۱. وہ جو مجرد ہو ، غیر مادی . اور وے ارواح مجردہ اور نفوس بسیطہ ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۷۰). خداوند میرا خداوند طبیعت مجردہ ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۱۶). یہ ایک خاصۂ اساسی ہے کہ افکار مجردہ ، تعلیمات اس کے لیے یکساں ناقابل فہم ہوتے ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۶۶). یہ علامت بھی طبیعت مجردہ نے بخشی تھی . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۱۰۳). ۲. (علم بیان) طرفین کی مناسبات کے لحاظ سے استعارے کی چار قسموں میں سے ایک قسم . مجردہ ، وہ استعارہ ہے جس میں صرف مستعارلہٗ کے مناسبات مذکور ہوں . (۱۹۵۳ ، تسہیل البلاغت ، ۵۶). [مجرد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُجَرَّدی (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امث.
تجرد ، تنہائی ، آزادی ، مجردیت (نوراللغات). [مجرد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُجَرَّس (ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) صف.
تجربہ کار ، آزمودہ کار ، خبردار.

مجرس ہیں یا نجم ہم بھٹکے ہوئے دن؟ خوران شب اور گم کردہ راہ؟

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۷). [ع : (ج ر س)].

مِجْرَف (کس م ، سک ج ، فت ر) امذ.
چھوٹا بڑا لوہے کا اوزار جس سے بیلچے کا کام لیا جائے ، بیلچہ ، پھاوڑا . اب ہڈی کا سر مجروح کیا جا سکتا ہے اور آری سے کاٹا جا سکتا ہے وحشی کسیفہ کو مجرف (Curette) سے کھرچ دیا جاتا ہے . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۲۹۹). [ع : (ج ر ف)].

مُجْرِم (ضم م ، سک ج ، کس ر) صف ؛ امذ.
۱. جرم کرنے والا ؛ جس نے جرم کیا ہے ، قصوروار ، خطاوار ، گنہگار . تیسرا راجیہ ، کہتا ہے کہ جو نوکر حکم اپنے خاوند کا نہ کرے تو وہ مجرم نہیں ہے . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۲۰).

دوڑنے وہ اپنی رہ میں پہنچے وہ سر مجھے
ذبح سے پہلے ہی یہ مجرم تھکالے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷).

حدیں وہ کھینچ رکھی ہیں حرم کے پاسبانوں نے
کہ بن مجرم بنے پیغام بھی پہنچا نہیں سکتا

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۲۰). راستہ چلنے والے رک گئے اور ہمیں اس طرح دیکھنے لگے جیسے ہم مجرم ہوں . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۹). ۲. (قانون) وہ شخص جس کا جرم عدالت میں ثابت ہو اور اسے سزا ملے . اس ہنگامۂ شورش کے مجرموں میں سے ایک نے مرزا کو حقیقت حال پر اطلاع دی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۳). آدمی کو محتاج تمدن دیکھ کر مجرموں کی سزاؤں میں سے ایک سزا نفی عن البلد (دیس نکالا) قرار پائی . (۱۹۰۹ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳). مجرم پھانسی پانے سے پہلے مر گیا تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۳۳). [ع : (ج ر م)].

--- اِشْتِہاری کس صف (---کس ا ، سک ش ، کس ت) امذ.
(قانون) وہ مجرم جو مفرور ہو گیا ہو اور اس کے خلاف ضابطۂ فوجداری کے تحت کارروائی ہو چکی ہو ، وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہو . وہ ٹھگ یا رہزن یا قیدی یا فراری یا مجرم اشتہاری ہے . (۱۸۹۵ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ (۱۸۸۲ء) ، ۲۵). [مجرم + اشتہار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- پُختَہ کار کس صف (--- ضم پ، سک خ، فت ت) امذ.
عادی مجرم، سخت مجرم، تجربہ کار مجرم (اردو قانونی ڈکشنری). [مجرم + پختہ (رک) + کار (۱)].

--- ٹَھہرانا ف مر: محاورہ.
الزام ثابت کرنا، قصور وار ٹھہرانا، قابل باز پرس یا قابل سزا قرار دینا.
ہم تو پابند سلاسل ہوئے ان کی خاطر — وہی اللہ رے مجرم ہمیں ٹھہراتے ہیں
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۲۳۰).

--- ٹَھہرنا ف مر: محاورہ.
مجرم ٹھہرانا (رک) کا لازم، قصور وار یا گنہ گار ثابت ہونا.
ہم اپنی وفاؤں کے مجرم ہی ٹھہرتے ہیں — جب بھی کوئی بیگانہ بیگانہ گزرتا ہے
(۱۹۸۳، چراغ صحرا، ۶۱). امداد باہمی کی انجمنیں جو قانون کی نظر میں مجرم ٹھہریں، سزا کی مستحق ہیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۱۵).

--- سَمَجھنا ف مر: محاورہ.
قصور وار ٹھہرانا یا گرداننا، گناہگار سمجھنا. آج تک اپنے کو مجرم سمجھتا ہوں. (۱۹۶۳، آنگن، ۱۱۱).

--- عادی کس صف: امذ.
(قانون) وہ شخص جو بار بار جرم کرے، پیشہ ور جرم کرنے والا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [مجرم + عادی (رک)].

--- فَراری کس صف (--- کس نیز فت ف) امذ.
(قانون) بھاگا ہوا مجرم، مفرور مجرم (نوراللغات؛ اردو قانونی ڈکشنری). [مجرم + فرار (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- قرار دینا ف مر.
رک: مجرم ٹھہرانا. اس کے لیے ان لوگوں کو مجرم قرار نہیں دیا جا سکتا. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۸۳).

--- کُشتَنی کس صف (--- ضم ک، سک ش، فت ت) امذ.
قتل کے قابل مجرم، موت کی سزا کا مستحق مجرم.
افسر باوفا ہے یہ، مجرم کشتنی ہے یہ
قتل میں تم تو طاق ہو، قتل میں اس کے عار کیا
(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۸۶). [مجرم + کشتن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گرداننا ف مر.
رک: مجرم ٹھہرانا. کارروائی نہ کرنے پر مجرم گردان سکتا ہوں. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۹۱).

--- نَو عُمر کس صف (--- ولین، ضم ع، سک م) امذ.
(قانون) ہر وہ لڑکا جس کی عمر بوقت جرم سولہ برس سے کم ہو اور اس پر کوئی جرم ثابت ہو جو قابل سزائے قید یا حبس بعبور دریائے شور ہو (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [مجرم + نو عمر (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
مجرم ٹھہرنا، قصور وار ہونا، گنہ گار ہونا. وہ ایک دن بعد اس کی شادی تھی، مجھ سے بار بار یہی کہہ رہا تھا کہ آخر میں شاگرد کا سامنا کس منہ سے کروں گا، اس کے آگے میری حالت ایک مجرم اور گنہگار کی ہوگی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳۰).

مُجرِمانَہ (ضم م، سک ج، کس ر، فت ن) صف: م ف.
مجرموں کی طرح، مجرموں کے انداز سے: جرم والا یا قابل سزا، قصور وار، گناہ گار. زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا. (۱۸۹۵، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ (۱۸۸۲)، ۱۸۵). نیت مجرمانہ وہ نیت ہے کہ اگر اس نیت سے کوئی فعل جو اصل میں جرم نہ ہو، کیا جائے وہ جرم ہو جائے یا علم مجرمانہ وہ علم ہے کہ اگر بغیر اس علم کے کوئی فعل کیا جاتا تو وہ جرم نہ ہوتا. (۱۹۳۵، اردو قانونی ڈکشنری، ۳۸۰). اصل میں مجھے جو چیز پریشان کر رہی ہے وہ ایک مجرمانہ احساس ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۸۷). [مجرم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- بات امث.
قصور واری کی بات، گناہ گاری کا امر، جرم کی بات. بوڑھا بہت گھبرایا، اتنی اہم اور مجرمانہ بات جس میں رانی کا سارا کردار ملوث ہے مہاراجہ سے کس زبان سے کہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۱۲). [مجرمانہ + بات (رک)].

--- بے اَحتیاطی (فت ح ا، سک ح، کس ت) امث.
قابل سزا عمل، گرفت کے لائق بات. "مجرمانہ بے احتیاطی" اس وقت کی جاتی ہے جب کوئی خطرناک فعل اس علم سے کیا جائے کہ وہ خطرناک ہے اور ممکن ہے اس سے مضرت پہونچے. (۱۹۳۱، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۶۲). [مجرمانہ + بے (سابقۂ نفی) + احتیاط + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- حَرکَت (--- فت ح، ر نیز سک ک) امث.
قابل سزا عمل، قابل گرفت کام یا فعل. انگریزوں نے ملک گیری کے سلسلے میں شاید اس سے زیادہ مذموم اور مجرمانہ حرکت کبھی نہ کی ہو. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸۹). اگر دیوتاؤں کی خوشنودی چاہتے ہو تو اس کو اس گستاخی اور مجرمانہ حرکت پر سخت سزا دو اور دہکتی ہوئی آگ میں جلا ڈالو. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۴۳). [مجرمانہ + حرکت (رک)].

--- حَملَہ (--- فت ح، سک م، فت ل) امذ.
(قانون) وہ حملہ جو کسی عورت پر زنا کی نیت سے کیا جائے. لاتعداد عورتوں پر مجرمانہ حملے کرنے اور ذاتی املاک کو بے تحاشا تباہ کرنے کے بعد اب تمہارا احساس ندامت جاگا ہے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکا ڈوبتے دیکھا، ۱۰۳). [مجرمانہ + حملہ (رک)].

--- طور پر/سے م ف.
قصور وارانہ، گناہ گاری کی طرح، مجرموں کی طرح. وہ لڑکی اپنی خالہ کے گھر میں کھلنے کی بجائے دراڑوں میں مجرمانہ طور پر جھانک رہی تھی. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۹۳).

--- غَفلَت (--- فت غ، سک ف، فت ل) امث.
(قانون) ایسی لاپروائی جو سزا کے قابل ہو، قابل سزا غلطی. مجرمانہ غفلت... جب کوئی شخص عوام کو یا کسی خاص شخص کو مضرت پہونچنے سے محفوظ رکھنے میں اس قدر احتیاط سے عمل نہ کرے جو اس صورت میں معمولی فہم کے آدمی کو کرنی چاہیے تھی. (۱۹۳۱، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۹۳). اب اس طرف توجہ کی تو اپنی "مجرمانہ غفلت" کا احساس ہوا. (۱۹۸۱، کشتی کا سفر، ۱۳). سروسز ہسپتال اسلام آباد کے انتہائی نگہداشت کے شعبے نے مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۵۷). [مجرمانہ + غفلت (رک)].

مُجْرِمَہ (ضم م، سک ج، کس ر، فت م) امث.
مجرم (رک) کی تانیث، جرم کرنے والی، عورت جس پر جرم ثابت ہو جائے.

اور اک فرض بھی انصاف کو کرنا ہے ادا
مجرمہ جو بھی تری آخری خواہش ہو بتا

(۱۹۸۳، سمندر، ۷۵). [مجرم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُجْرِمی (ضم م، سک ج، کس ر) صف.
جرم کا عادی، جرم کرنے والا. یہاں ہر شخص آوارہ گرد تھا یا مجری قزاق یا بردہ فروش یا بچوں کا چرانے والا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۳۸). [مجرم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُجْرِمِیَّت (ضم م، سک ج، کس ر و م، شدی بفت) امث.
مجرم ہونا، جرم، قصور. اکثر صرف اسی شہادت پر تجویز مجرمیت ممکن ہو سکتی ہے. (۱۹۲۵، موجودہ لندن کے اسرار، ۸۷). [مجرم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُجْرِمِین (ضم م، سک ج، کس ر، ی مع) امذ: ج.
مجرم (رک) کی جمع، قصوروار، گناہ گار لوگ. ہم واقعی مجرم ہیں اور مجرمین پر عذاب آنا آپ کے قول سے ثابت ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۷۳). [مجرم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَجْرُوح (فت م، سک ج، و مع) صف.
ا. زخمی، گھائل، جسے زخم پہنچا ہو یا لگا ہو، چوٹ کھایا ہوا؛ (مجازاً) محبت میں مبتلا.

تو نکو کی نازکی ہور باس تھے کس مجروح
کتے ہیں چہرے پو مجھ تھے کانٹے تن مجروح

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۸۰).

وہی ہے خلاصہ مری روح کا — ہے مرہم دل و جان مجروح کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۰).

دل کیوں نہ ڈالے سینۂ مجروح میں تھا
وہ کھیت نیت سخت ہے جس میں کہ ہے تیغ

(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۳). شہزادہ جسم مجروح و لباس خون آلود پدر بزرگوار کی خدمت میں حاضر ہوا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۱). ایسے فعل کا ارتکاب نہ کریں جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوں. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۱: ۸). تو نے (میری اجازت) کا انتظار کیے بغیر خفیہ طور پر جو کام کیا ہے اس سے تیری پاک دامنی مجروح نہیں ہوئی ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۳: ۵۳۵). اس قسم کی باتوں سے سیاست میں ان کی حقیقت پسندی مجروح ہوتی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۴۱). ۲. (مجازاً) وہ بیان جو ناقابل قبول ہو؛ (حدیث) وہ راوی جس پر جرح کی گئی ہو؛ وہ راوی جس پر شک کیا گیا ہو. ہمارے نزدیک یہ تمام روایتیں مجروح و مقدوح ہیں. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین سرسید، ۵۳). التفات ساق کی دوسری تاویلیں بھی کی گئی ہیں مگر ابن جریر کی نقاد نظر میں یہ سب مجروح ہیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۹۸). یہ ایک عجیب اور ہر حیثیت سے ایک مجروح اور مشکوک روایت ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۳۳۷). بے شمار رواۃ حدیث بعض ارباب نقد و نظر کی رائے میں مجروح اور غیر ثقہ ہیں اور بعض کے نزدیک معدل و ثقہ لیکن اس اختلاف رائے کی وجہ سے کسی ایک کو بھی مورد الزام قرار نہیں دیا جا سکتا. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۹۳). [ع: (ج ر ح)].

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.
خراب کرنا یا بگاڑنا، بدہیئت بنانا، مسخ کرنا، گزند پہنچانا. والدین بغیر بچے کے احساسات مجروح کیے اور اس میں احتجاج کا مادہ پیدا کیے نئے طور طریق استعمال کر سکتے ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۱۰). حقیقت سے انحراف شاعرانہ تخلیق کی فنی حیثیت کو بھی مجروح کرتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۷۳). ایسی کوئی غیر معمولی تبدیلی رونما نہیں ہوئی جو بنیادی ڈھانچے کو مجروح کرتی ہو. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۴۰).

... ہونا ف م؛ محاورہ.
مجروح کرنا (رک) کا لازم، خراب ہونا، بگڑنا، مسخ ہونا. جو لوگ ان کے (سودا) حربے سے مجروح ہوتے وہ بھی انتقاماً اسی (ہجویہ) قسم کے اشعار جواب میں لاتے. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۱۹). کمزور روایات کے ذکر سے جہاں واقعۂ کربلا کی تاریخی حیثیت مجروح ہوئی ہے وہاں اسے فنی طور پر بھی صدمہ پہنچا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۷۳). جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب کو اس بنا پر جاری نہ رکھنے کی سفارش کی گئی تھی کہ نظریے کے اعتبار سے ان سے "ذمے دارانہ حکومت کا اصول مجروح ہوتا ہے". (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۴۷).

مَجْرُوحِین (فت م، سک ج، و مع، ی مع) امذ: ج.
مجروح کی جمع، بہت سے زخمی. اسلام کے پیش نظر جو مقصد ہے وہ یہ ہے کہ کوئی خون ضائع نہ ہونے پائے تاکہ مجروحین کے دلوں کو تسکین دی جا سکے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۷۹). [مجروح (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَجْرُور (فت م، سک ج، و مع) صف.
(لفظاً) کھینچا ہوا؛ (قواعد) وہ اسم یا ضمیر جس پر جملے یا فقرے میں حرف جار اثر انداز ہو؛ (قواعد عربی) وہ اسم جس سے پہلے حرف جار آئے اور اس لیے اس اسم کے آخری حرف پر زیر آئے یا جس اسم کے آخری حرف پر اس کے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے زیر ہو.

جو فاعل ہے وہ ہے مرفوع مشہور — اضافت جس کی جانب ہے وہ مجرور

(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۴۷). حرف جار بغیر مجرور کے بولنا ایک عامیانہ اور سوقیانہ بول چال ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۴۸). مفعول لہٗ معنی کے لحاظ سے مجرور باللام ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶). حرف جار سے کو، میں، نے، پر وغیرہ ہمیشہ اپنے مجرور یعنی قبل آنے والے اسما کے ساتھ لکھے جانے چاہئیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۶۲). [ع: (ج ر ر)].

مَجْرُورات (فت م، سک ج، و مع) امذ: ج.
(قواعد عربی) وہ اسما جو مجرور ہوں. متاخرین نے اس معنوی حیثیت کو چھوڑ کر صرف اعراب کا لحاظ رکھا اور مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کے لحاظ سے ترتیب قائم کی. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶). تیسرے فریق میں کافیہ، مجرورات سے آخر تک، شرح ملا بحث فعل سے آخر تک اور مقامات ہندی کے پچیس مقامات. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۸۳). [مجرور (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُجْرُورَہ (ضم م، سک ج، و مع، فت ر) صف.
مجرور (رک) کی تانیث، کھینچی ہوئی، گھسیٹی ہوئی، کشیدہ. ہیں ہیں غضب ہے یہاں آبرو پر پانی پھر گیا اپنی جانب میں تر کیا مگر ناصب عداوت نے مجرورۂ بے غیرت سے پوچھا بی بی معزالدین کو غاصب کیوں کیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۳۰). تاء تانیث کہیں مربوط یعنی گول لکھی ہوتی ہے اور کہیں مجرورہ یعنی لانبی. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۲۷). [مجرور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُجْرُوری (فت م، سک ج، و مع) صف.
(قواعد) مجرور (رک) سے منسوب، مجرور ہونے کی حالت . وہ کہتے ہیں کہ ضمیر واحد متکلم "میں" پالی سے لی گئی ہے . یہ ٹھیک نہیں ہے کیونکہ کتابی مہاراشٹری میں اس کا روپ "م ء" ہے جو کتنی ہی حالتوں آلی، مجروری، اضافی اور ظرفی میں کام آتا تھا . (۱۹۷۱، اردو کا روپ، ۵۸) . اگر مجروری اسم حروف جار کی موجودگی میں بھی منصرف نہ ہو تو اسے مجروری قائم اور جو منصرف ہو اسے مجروری محروف کہتے ہیں . (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۷۸) . [مجرور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت] .

... قائِم (... کس ء) صف.
(قواعد) اگر مجروری اسم حروف جار کی موجودگی میں بھی منصرف نہ ہو تو اسے مجروری قائم کہتے ہیں (نئی اردو قواعد، ۷۸) . [مجروری + قائم (رک)] .

... مَحْرُوف (فت ب م، سک ح، و مع) صف.
(قواعد) اگر مجروری اسم حروف جار کی موجودگی میں بھی ..... منصرف ہو اسے مجروری محروف کہتے ہیں (نئی اردو قواعد، ۷۸) . [مجروری + محروف (رک)] .

مَجْرُورِیَّت (فت م، سک ج، و مع، شد ی مع فت) امث.
(قواعد) مجرور ہونا، آخری حرف پر زیر ہونا، حالت مجروری میں ہونا . اللہ کے متعلق دو قرأت ثابت ہوتی ہیں پہلی قرأت سے تو اللہ کی مرفوعیت ثابت ہوتی ہے اور دوسری قرأت سے مجروریت . (۱۹۶۶، مولانا عبدالسلام نیازی، کاشف الاسرار، ۳۷) . [مجرور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت] .

مَجَرَّہ (فت م، ج، شد ر بفت) امذ.
(ہیئت) کہکشاں . ستاروں کا جھمگھٹا سا دکھائی دیتا ہے ..... اس سارے عالم کو ہمارا مجرہ (Galaxy) کہا جاتا ہے . (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۵) . [ع : (ج ر ر)] .

مُجِرَّہ (ضم م، کس ج، شد ر بفت) صف : امذ.
جرم کا ارتکاب کرنے والا ؛ ایک فرقے کا نام . معتزلہ اسلام کی شروع صدیوں میں عیسائیت ..... کے حملوں کا رد کرنے نکلے تھے خود اسلام میں انہوں نے مجرہ اور مجسمہ مدرسہ ہائے فکر کے خلاف مورچہ لگا رکھا تھا ..... مجرہ کا خیال تھا کہ خدا انسانوں کے ساتھ ناانصافی کا مرتکب ہو سکتا ہے . (۱۹۷۶، توازن، ۲۰۲) . [ع : (ج ر ر)] .

مُجْرَئی (ضم م، سک ج، فت ر) (الف) صف.
۱. وہ ناچنے گانے والا / والی جو بیٹھ کر گائے : (محفل میں) ناچنے گانے والا / والی، رنڈی .

باری باری سے جو پری ہے راجہ اندر کی مجرئی ہے

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۳۵) . یاقوت نے حکم دیا کہ ارے ہمارے مجرئی طائفوں کو بلاؤ . (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴ : ۲۸) .

اوس سے پیاس بجھے گی کب جاگے کی شب مجرئی کب

(۱۹۸۱، ملامتوں کے درمیان، ۸۶) . میرا بابی ..... جیش تو مجرئی، میرا مطلب ہے بیٹھ کر گاتی تھی . (۱۹۹۰، آب گم، ۲۵۳) . ۲. وہ شاعر جو نظم میں سلام کہے ؛ مرثیے کا سلام پڑھنے والا، مرثیہ خواں .

جس وقت ذکر سید مظلوم چل پڑے کیوں مجرئی نہ چشم سے آنسو نکل پڑے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۳۳) .

اے مجرئی جب ماہ محرم نظر آیا عالم میں عجب رنج کا عالم نظر آیا

(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، قادر بادشاہ، ۶۳) . ۳. سلاطین یا امرا کو سلام کرنے والا، کورنش بجا لانے والا ؛ بڑے صاحب کا حقہ اور سب صاحبوں کو حقہ پیچوان ہوتا تھا ..... مجرئی بھی باریاب سلام ہوتے تھے . (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۲۳۷) . ۱۳ مئی ۱۸۵۷ء روز سہ شنبہ کو بادشاہ دیوان عام میں آئے اور مجرئی مجرا بجا لائے . (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۶۹) . ۴. وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں، منصب دار، درباری . اور جو ابھی بچے تھے اور ان کے باپ مر گئے تھے، ان کی جگہ ان کے غلام مجرئی کی حیثیت سے کام کرتے تھے . (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۱۲۵) . (ب) امث . (ریاضی) منہائی، کٹوتی . وہ آپ فکر نہ کریں اگر گھوڑی ہاتھ آ گئی تو ہماری ان کی مجرئی محسوبی ہوتی رہتی ہے . (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۷۶) . [مجرائی (رک) کا ایک املا] .

... ہونا ف م، محاورہ.
مجرا کرنا . جب افراسیاب آیا رقاص سامنے آ کر مجرئی ہوئے . (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۳۷) .

مَجْرٰی (فت م، سک ج، ا بشکل ی) امذ.
۱. (i) جاری ہونے کی جگہ، ندی یا دریا کا راستہ ؛ نہر، نالی ؛ (اجرام فلکی کا) مدار، دائرۂ گردش . اس چبوترہ پر ایک مجری پانی کا ہے اس میں چاہ رواں کا پانی گرتا ہے . (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۳۵) . بعض جزیرہ نما ندیوں ..... کے مجری کے ساتھ ساتھ کھرے ہوئے ہیں . (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۷۰) . (ii) سانس وغیرہ کے گزرنے کا راستہ، مثلاً حلق . وہ مجری کے تنگ ہونے کی وجہ سے بہت ہی مشکل سے سانس لیتی تھی . (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۵۷) . ۲. (عروض) حرف روی کی حرکت، قافیے کی حرکات میں سے ایک یعنی حرف وصل سے پہلے روی کی حرکت . حرکت روی کو مجری کہتے ہیں . (۱۸۶۳، تلخیص معلی، ۱۱۲) . مجری : لغوی معنی جاری ہونے کی جگہ اور اصطلاح میں حرف روی کی حرکت کو مجری کہتے ہیں . (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۵) . [ع] .

... الْبَوا (... ضم ی، ضم ا، سک ل، فت و) امذ.
کان اور حلق کی درمیانی نالی . جوف کا سامنے کا سرا مجری البوا کے ذریعے ناک کی پشت سے مربوط ہوتا ہے . (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۷۱) . [مجری + رک : ال (۱) + ہوا (رک)] .

... بَول (... و لین) امذ.
پیشاب کی نالی . مقام اس کا ایک غدہ ہے کہ مجری بول کے ابتدا میں ہوتا ہے . (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۵۳) . دونوں مجری بول مثانہ کے پیچھے اور نیچے کی دیوار پر برابر لیکن ایک دوسرے سے کسی قدر دور کھلتے ہیں . (۱۸۷۷، علم فزیالوجی، ۱۲۵) . [مجری + بول (رک)] .

مِجْرٰی (کس م، سک ج، ا بشکل ی) امذ.
ایک سو میل کا پیمانہ جو ماضی میں سمندر کی پیمائش اور جہاز کی رفتار ناپنے کے لیے مستعمل تھا . مسلمانوں کے نزدیک اس زمانہ میں (۱۰۰) میل کا ایک پیمانہ تھا جس کو مجری کہتے تھے . (۱۸۹۸، مضامین سلیم، ۲ : ۳۶) . [ع : (ج ر ی)] .

مُجْرٰی (ضم م، سک ج، ا بشکل ی) امذ.
رک : مجرا جو زیادہ مستعمل ہے ؛ ناچنا گانا . گجرات کے بعض راجاؤں کے ساتھ عورتیں راستے میں مجری کرتی جاتی تھیں . (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، شرر، ۵) . [ع : (ج ر ی)] .

--- بجا لانا ف م؛ محاورہ.
رک : مجرا بجا لانا . مشتری نے تبسم زیرلب کیا اور استاد کہہ کر مجرٰی بجا لائی . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۲).

--- عَرْض کَرْنا ف م؛ محاورہ.
رک : مجرا عرض کرنا . بی مشتری نے مجرٰی عرض کیا اور پھر سکڑ سکڑا کر ہو بیٹھیں . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۱).

--- گاہ امث.
رک : مجرا گاہ جو زیادہ مستعمل ہے . حکیم فارس نے بھی معہ تکلیم بدیع یعنی شاہزادہ الرسان گرد لشکرشکن دربار میں آ کر مجرٰی گاہ پر سے مجرا کیا . (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۹۵). [مجرٰی + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- ہونا محاورہ.
۱. نافذ یا جاری کیا جانا ، جاری ہونا . ایک ثانوی خواہش جو کسی ابتدائی سبب Primary Cause کے ضمن میں تلازم سے مجرٰی ہوئی ہو . (۱۹۴۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۸۰). ۲. حساب میں لگایا جانا ، محسوب کیا جانا ، وضع ہونا . گھوڑے کی نصف قیمت انعام کی مد میں مجرٰی ہو جاتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۵).

مُجْرِی (ضم م ، سک ج) صف.
وہ جو بہاتا ہے ، بہانے والا ؛ وہ جو حکم کی تعمیل کراتا یا سزا دیتا ہے ؛ خدائے تعالٰی کا ایک نام (جامع اللغات). [ع : (ج ر ی)].

مُجْرے (ضم م ، سک ج) امذ.
مجرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل . سبھوں نے نذریں مبارک بادی کی گزرانیں ، مجرے گاہ میں تسلیمات و کورنش بجا لائے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵).

--- آنا ف م؛ محاورہ.
مجروں کی دعوتیں آنا ، طوائف کو مجروں کے لیے بلایا جانا . کوئی دن ایسا ہی کم بخت ہوگا جو کسی جلسے میں جانا نہ ہوتا ہو ، مجرے کثرت سے آتے تھے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۹۲).

--- کو جانا ف م؛ محاورہ.
طوائف کا مجرا کے لیے جانا ، مجرا کرنے جانا . ”کل تمھیں مجرے کو گئی تھیں؟“ (یہ اس تیور سے کہا کہ میں جھجک گئی). (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۵۳).

--- کو خَم ہونا ف م؛ محاورہ.
سلام کرنے کے لیے جھکنا ، سلام کرنا .

دیکھا کبھی نہ چشم فلک نے بھی یہ ہلال
ابرو ہلال دیکھ کے مجرے کو خم ہوا

(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱۲).

--- کو کھڑا ہونا محاورہ.
سلام کرنے کے لیے اٹھنا ، سلام کرنے کے لیے انتظار کرنا .

ہر روش پر ترے ہی مجرے کو کھڑے ہیں باندھ کر قطار درخت

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۳). جب بیگم صاحبہ نواب ممتاز محل عرض کرتیں کہ حضور مرزا مجرے کو کھڑا ہے تو ان کی طرف ایک بے التفاتی کی نظر ڈال لیتے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۶).

--- میں حاضِر ہونا محاورہ.
سلام کرنے کے لیے دربار میں حاضری دینا . صبح کو غسل کر کے بادشاہ کے مجرے میں حاضر ہوا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۶).

--- ہونا محاورہ.
ناچ گانے کی محفل ہونا . کان پور میں سیکڑوں جگہ مجرے ہوئے مگر کہیں جانے کا ایسا اشتیاق ابھی تک نہیں ہوا تھا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۲۲).

مَجْرِیَہ (فت م ، سک ج ، کس ر ، فت ی) صف.
۱. جاری ، رائج ، نافذ ، جاری کردہ ، نافذ کردہ ، نافذ کیا گیا ، نافذہ . عدالتہائے فوجداری و دیوانی ہر قسم کے معاملات کے خواہ وہ متعلق بوراثت ہوں یا نکاح ..... جائداد یا کسی حق کے قانون شہادت مجریہ گورنمنٹ انگلشیہ کے پابند ہیں . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت (مقدمہ) ، ۵). خاص خاص امراض کے مجریہ نسخوں کے درج کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۷). وفاقی محتسب کے قیام کے حکم مجریہ ۱۹۸۳ء کی دفعہ ۲۸ کے تحت اپنی سالانہ رپورٹ برائے ۱۹۸۶ ، پیش کر رہا ہوں . (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۵). ۲. بھیجا ہوا (خط یا حکم نامہ وغیرہ) . ہر کمپنی کو اس امر کا بندوبست کرنا پڑیگا کہ شہر کے ہر حصہ کی چٹھیات مجریہ اور موصولہ ان میں جمع اور تقسیم کی جائیں . (۱۸۶۸ ، اصول سیاست مدن ، ۱۶۴). [ع : (ج ر ی)].

مُجَزّا (ضم م ، فت ج ، شد ز بفت) صف.
۱. جزو جزو الگ کیا ہوا ، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ، الگ الگ کیا ہوا ، حصوں میں بٹا ہوا .

نہ کم قدر اس کے شیرازہ بکھر جانے سے ارکان کی
نہ افزوں رتبۂ قرآن مجزا سے مجلد کا

(۱۸۴۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، ۳۰). گلوبی جزنیا..... جو معدنی گلاکونیت کے مماثل ہے اس کا مجزا ہونا ان ہی ذرائع سے جن سے وہ قشور حل ہو گئے ہیں اس سرخ مٹی کی تکوین کا باعث ہوا ہے . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۸۳). ۲. جزو بندی کیا ہوا ، یک جا اکٹھا کیا ہوا .

اسی کی ہے بجز شیرازہ بندی کے تفرق میں
مجزا نسخۂ ملت کے اوراق پریشاں ہیں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۰۰). [ع : (ج ز ء)].

مَجْزُو (فت م ، سک ج ، و مع) صف.
تقسیم شدہ ، جدا شدہ ؛ (عروض) وہ شعر جس کے دو ارکان کم کر دیے گئے ہوں ، وہ بحر جس کے ہر مصرعے کا ایک ایک رکن کم کر دیا گیا ہو . مجزو وہ بیت واثی ہے جس کے ہر مصرعے سے ایک رکن نکال ڈالا ہو . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۱). مجزو : اس بیت کو مجزو کہتے ہیں جس کے دو ارکان کم کر دیے گئے ہوں یعنی مثمن مجزو ہو کر مسدس ہو جائے گی . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۳۲). [ع : (ج ز ء)].

مَجْزُوم (فت م ، سک ج ، و مع) امذ : صف.
۱. کٹا ہوا ، ٹوٹا ہوا (ماخوذ : آئین کاس : جامع اللغات) . ۲. کوڑھی ، جذامی ؛ وہ جسے جذام ہو گیا ہو (علمی اردو لغت) . ۳. جس پر جزم ہو ، حرف جس پر ساکن کی علامت ہو .

اگر سہ حرفی الفاظ کا درمیانی حرف مجزوم ہے تو بولنے میں اس کو مفتوح کر دیتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۹). ۳. مانا گیا، یقین کیا گیا (لغات سعیدی؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ج ز م)].

مَجْزُوْ (فت م، سک ج، و مع) صف.

رک: مجزو. آخری دونوں مصرعے گرچہ برابر ہیں لیکن بڑے مصرعوں سے چھوٹے ہیں اور مجزو ہو گئے ہیں. (۱۹۲۳، مرآۃ الشعر، ۳۳). [ع: (ج ز و)].

مُجَزَّہ (ضم م، فت ج، شد ز بفت) صف.

مقطوع، ذم مُجَزِّیہ: (موسیقی) اوزان ناتمام یعنی نصف و ربع وغیرہ. روم و فارس سے غنا، لطیف پہونچا تو عربوں نے غنا، مجزہ گایا جو فارسی اور رومی اصول پر تالیف ہوتا تھا. (۱۹۲۳، مرآۃ الشعر، ۳۳). [ع: (ج ز و)].

مُجَزَّیٰ (ضم م، فت ج، شد ز، اشکل ی) صف.

رک: مجزا جو زیادہ مستعمل ہے. بہت سی مجزیٰ نظمیں جن میں کل قرآن شامل تھا یا جو تقریباً کل پر محتوی تھیں مسلمانوں نے پیغمبرؐ کی حیات میں لکھ لی تھیں. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۳۶). [ع: (ج ز و)].

مُجَزِّی (ضم م، فت ج، شد ز) صف.

جزو جزو کرنے والا، ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا، توڑنے والا، منکسار. بعض وقت مجزی مشین سے بھی کام لیتے ہیں. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۷۳). [ع: (ج ز و)].

مَجَسّ (فت م، ج) امث.

(طب) مریض کے جسم پر طبیب کے چھونے کی جگہ، نبض دیکھنے کی جگہ نیز نبض.

جس طرح سے پھرتے ہیں تری آنکھوں کے ڈورے
اس طرح سے چلتے نہیں دیکھی مجس تک

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۱۳۰). [ع: (ج س س)].

مِجَسّ (کس م، فت ج) امث.

(طب) چھونے کا آلہ؛ وہ مخصوص آلہ یا سلائی جو کسی طبعی یا غیر طبعی تجویف میں کسی غیر جنس کے چھونے یا ٹٹولنے کے لیے ڈالا جاتا ہے (مخزن الجواہر). [ع: (ج س س)].

مَجِسْٹَر (فت م، کس ج، سک ل، فت ٹ) امذ.

رک: مجسٹریٹ.

ہوں وہ مظلوم کہ جس کی فریاد ٭ نہ مجسٹر نہ کمشنر سمجھے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۴۵). [مجسٹریٹ (رک) کی تخفیف].

مَجِسْٹْرِیٹ (فت م، کس ج، سک س، ٹ، ی مج) امذ.

(قانون) ضلع یا اس کے کسی حصے کا وہ حاکم جسے مجرموں کو سزا دینے کے اختیارات حاصل ہوں، حاکم فوجداری (مجسٹریٹ کئی قسم کے ہوتے ہیں، مجسٹریٹ بااختیارات زیر دفعہ ۳۰ ضابطۂ فوجداری، انھیں سات سال تک سزا دینے کے اختیارات ہیں، مجسٹریٹ درجۂ اول کو تین سال تک، مجسٹریٹ درجۂ دوم کو ۶ مہینے تک اور مجسٹریٹ درجۂ سوم کو ۳ مہینے تک). ضلع کا افسر ایک انتظامی عہدہ دار ہوتا ہے جسے کلکٹر یا مجسٹریٹ یا ڈپٹی کمشنر کہتے ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۷۶). مسٹر اسٹن صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ کے کئی ضلعوں میں مجسٹریٹ رہ چکے تھے. (۱۹۸۸، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۹۳). جو مجسٹریٹ مجرموں کو سزا دیتا ہے ..... وہی پولیس سے نہیں بچ سکا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۶۵). [انگ: Magistrate].

مَجِسْٹْرِیٹی (فت م، کس ج، سک س، ٹ، ی مج) امث.

مجسٹریٹ (رک) کا عہدہ، کام، اختیار یا عمل داری نیز مجسٹریٹ کی عدالت. اس وقت طبیعت پر قابو نہیں چلتا جو ہم کو مجسٹریٹی لے جائے گا تو ہمارے یار تمھو حلال ہی کر ڈالیں گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳۱). تو نے دیکھا ہوگا کہ فلاں جگہ میں نے کس زور کی مجسٹریٹی کی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۰۰). وہ کیا خاک مجسٹریٹی کر سکتا ہے. (۱۹۷۱، متاع لوح و قلم، ۳۳۷). اف: کرنا. [مجسٹریٹ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ملنا ف مر؛ محاورہ.

مجسٹریٹ کا عہدہ ملنا، مجسٹریٹ بننا. مجھے آنریری مجسٹریٹی ملی. (۱۹۳۶، آبلے، ۱۳۲).

مِجَسْطی (کس م، فت ج، سک س) امث.

علم ہیئت یا فلکیات پر یونانی زبان میں حکیم بطلیوس کی مشہور کتاب جس کا عربی ترجمہ محقق طوسی نے کیا تھا.

کبھی کرتا تھا مجسطی پہ حواشی تحریر ٭ کبھی کرتا تھا اشارات و شفا کی صحت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱).

زمرۂ اہل یقیں یا مجمع اہل سلوک ٭ نکتہ چینان مجسطی خردہ گیران شفا

(۱۸۷۳، دیوان حالی، ۱۳۷). ممکن ہے کہ جب میں گھر کو واپس جاؤں تو میرا گدھا بطلیوس ہو چکا ہو اور مجسطی پڑھا رہا ہو. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۸). [ع].

مُجَسَّم (ضم م، فت ج، شد س بفت). (الف) صف.

۱. (وہ چیز) جس میں طول و عرض و عمق ہو، صورت پذیر، مادّی، جسمانی، جسم دار، جسم والا. ارواح مجرد کو مجسم جسم لطیف کیا. (۱۷۹۹، شاہ نور اللہ، تجلیات ستہ نوریہ، ۱۳).

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب میں ہوں
کہ مجسم نظر آئی ہے نوید بہجت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۳). اجل کی صورت مجسم نظر آتی تھی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳). اس سفرنامے ..... میں ایک مورخ ایک نقاد اور ایک ادیب ایک ہی مجسم صورت میں سفر کر رہا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۳۵). مولوی صاحب اور اردو زبان اس بری طرح سے مربوط اور لازم و ملزوم ہو چکے ہیں کہ جیسے اردو زبان مجسم ہو کر مولوی صاحب کی شکل میں آ گئی ہو. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۳). ۲. بھاری، بوجھل، موٹا، فربہ، جسیم (جامع اللغات). ۳. سر سے پاؤں تک، سراپا. مسلمان وہ تھے جنھوں نے تقسیم نفسانیت مذہب پر قربان کی اور ایثار کے مجسم پتلے بنے. (۱۹۴۳، شہید مغرب، ۷۰). ڈاکٹر فرمان مجسم تمنائے پنجاب بنے ہوئے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۲۰۲). (ب) امذ. (ہندسہ) ٹھوس جسم یا چیز (انلیس). [ع: (ج س م)].

--- اِنْتِظار (---کس ا، سک ن، فت ت) صف؛ م ف.

انتظار میں، شدت سے انتظار میں ہونا. وہ مجسم انتظار بن کر واقعات کی رفتار کو دیکھنے لگا. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۸۳). [مجسم + انتظار (رک)].

... بین (...ی مج) امذ.

ایک آلہ جس سے کسی جسم کے دو مختلف منظر ایک ہی تصویر میں اتار لیے جاتے ہیں اور تصویر ٹھوس معلوم ہوتی ہے، مجسم بین. معمولی مجسم بین کے ذریعہ اس حقیقت کی تمثیلی توضیح کی جا سکتی ہے کہ مجسم بینی بصارت ..... کو ملحوظ کر لیتا ہے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۷۸). یہ کام ایک آلے کے ذریعے جسے مجسم بین کہتے ہیں، انجام دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۰). [مجسم + ف : بین، دیدن = دیکھنا، سے مشتق].

... بینی (...ی مج) امث.

مجسم بین (رک) سے منسوب یا متعلق، مجسم بین کا کام انجام دینا. مجسم بینی بصارت (Stereoscopic Vision) میں ذہن (Mind) ان اثرات کو ملحوظ کر لیتا ہے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۷۸). [مجسم بین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

... ساز صف.

سنگ تراش، بت ساز (جامع اللغات). [مجسم + ف : ساز، ساختن = بنانا، سے مشتق].

... حَدَّبَس (...فت ح، د) امذ.

(طبعیات) محدب جسم، قبہ دار جسم، وہ جسم جو بیچ میں سے اُبھرا ہوا ہو (جامع اللغات). [مجسم + حدبس (رک)].

... قیامت (...فت ق، م) صف.

سراپا قیامت یا آفت. کیکی پورا سنگھار کیے مجسم قیامت بنی دروازے کے سامنے بیٹھی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۰۳). [مجسم + قیامت (رک)].

... کرنا ف مر : محاورہ.

سراپا فراہم کرنا، جسم دینا، بنانا، تخلیق کرنا، ڈھالنا. حسن کا احساس انھیں اکثر چمن کے نگار خانے میں پہنچا دیتا ہے اور بڑی تخلیقی فن کاری کا تاثر ہائی کے پیکر کو مجسم کر دیتا ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۵).

... مُتَساوی (...ضم م، فت ت) امذ.

ٹھوس جسم، مکعب مکسر (جامع اللغات). [مجسم + متساوی (رک)].

... نِگار (...کس ن) صف.

سطح مستوی پر ٹھوس تصویر بنانے والا. ساوی کرہ بھی اول اول اسی نے تیار کیا اور ایسے ہی مجسم نگار تظلیل کا استعمال بلکہ شاید ایجاد بھی ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۳۰۸). [مجسم + ف : نگار، نگاریدن، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا، سے مشتق].

... ہونا ف مر : محاورہ.

مجسم کرنا (رک) کا لازم، تخلیق ہونا، جسم والا ہونا. یوں محسوس ہوتا جیسے شاعری آنکھوں کے سامنے مجسم ہے. (۱۹۷۹، رہ نوردان شوق، ۱۷۶). دو دن بعد یہ ہراس میرے سامنے بھی مجسم ہوا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۸).

مُجَسَّمات (ضم م، فت ج، شد س بفت) امذ : ج.

۱. مجسم (رک) کی جمع، ٹھوس اجسام، ٹھوس اشیا، مجسمے، بت. صرف سطوح کا بیان دیکھا تھا، مجسمات سے بالکل ہی ناواقف تھے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۳۱). یہ اس لیے کہ انہوں نے متوازی الاضلاع مجسمات سے بحث کی. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۸). ۲. مجسمہ کی جمع (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [مجسم + ات، لاحقۂ جمع].

... مُتَشابِہ کس صف (...ضم م، فت ت، کس ب) امذ : ج.

ایک دوسرے کے مشابہ مجسمات، ایک ہی وضع قطع کے مجسمے. مجسمات متشابہ کہلاتے ہیں اگر ان کی وضع قطع ایک ہی ہو لیکن ان کی جسامتوں کا مساوی ہونا ضروری نہیں. (۱۹۳۹، مساحت، ۱۷۳). [مجسمات + متشابہ (رک)].

مُجَسَّمَہ (ضم م، فت ج، شد س بفت، فت م) امذ.

۱. بت جو پتھر، دھات یا مٹی وغیرہ سے بنایا گیا ہو، مورت ؛ خیالی پیکر یا مادّی شبیہ. مجسمے گزرگاہوں اور شاہراہوں پر نصب کیے جاتے ہیں. (۱۹۰۵، مقالات حالی، ۲ : ۹۴). ماں اسٹ (آئسس) کی گود میں بیٹھا ہوتا اور وہ اسے دودھ پلا رہی ہوتی، اس کا مجسمہ ہمیشہ نوجوانی کے عالم میں بنایا جاتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۹۵). میں بندرگاہ کے نزدیک ایک شہر تعمیر کروں گا اور اس بندرگاہ کے جزیرے پر ایک مجسمہ نصب کروں گا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۰). ۲. مجسم شکل. سارے عیب سیاست کے ہنر بن گئے اور کامیاب بادشاہ انہیں عیبوں کا مجسمہ معلوم ہونے لگا. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۳۳). جوش کا کمال یہ ہے کہ انھوں نے تمام پہلوؤں کو جمالیاتی سانچے میں اس طرح ڈھالا کہ ان کی شاعری حسن کا ایک دل موہ لینے والا مجسمہ بن گئی. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۱۵۲). ۳. مجموعی صورت، ہیئت مجموعی. منزل مقصود یہ ہے کہ مجسمہ اسلام بحیثیت مجموعی صبغۃ اللہ کے ٹکڑے اڑا کر بت پرستی کے رنگ میں شرابور ہے. (۱۹۴۳، ضمیمہ مغرب، ۷۱). [مجسم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

... آزادی کس اضا : امذ.

آزادی کا مجسمہ یا بت آزادی. مجسمہ آزادی بھی عجیب بے ہنگم چیز ہے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۹۵). [مجسمہ + آزادی (رک)].

... بن جانا ف مر : محاورہ.

تصویر اُبھرنا، ذہن پر نقش اُبھر آنا. جوش نے اپنی انقلابی نظموں میں ... تمام پہلوؤں کو جمالیاتی سانچوں میں کچھ اس طرح ڈھالا ہے کہ ان کی شاعری حسن کا ایک دل موہ لینے والا مجسمہ بن گئی. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۱۵۲).

... بینی (...ی مج) صف : امث.

مجسم بین (رک) سے اسم کیفیت ؛ مجسم بین کا کام یا عمل. طاقتور تنویر استعمال کر کے ایک اچھی مجسمہ بینی خورد بین (Stereoscopic microscope) کی مدد سے بعض حصوں ..... کا مشاہدہ کرنا ممکن ہے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۰۳). [مجسمہ + ف : بین، دیدن = دیکھنا، سے مشتق + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تراش (...فت ت) امذ.

مجسمہ بنانے والا ؛ مجسمہ ساز. علامتی کوڈ کا تفاعل اس وقت بڑھ جاتا ہے جب نرم دل مجسمہ تراش (Bouchardon) ماں کی کمی کو پورا کرتا ہے اور باپ اور بیٹے میں مصالحت کراتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۲۹). [مجسمہ + ف : تراش، تراشیدن = کترنا، کاٹنا، چھیلنا، سے اسم فاعل].

... تراشنا (...فت ت، سک ش) ف م.

پتھر وغیرہ کاٹ کر مجسمہ بنانا، بت تراشنا. وہ کون اہل جنوں تھے جنھوں نے دنیا جہاں کو تج کر ان اندھیرے غاروں میں فن کی جوت جگائی، نقش بنائے، مجسمے تراشے. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۶۹). [مجسمہ + ف : تراش (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

... تراشی (...فت ت) امث.
مجسمہ تراش (رک) کا کام، مجسمہ بنانے کا عمل یا کام. فنون لطیفہ میں بہت سے فن شامل ہیں مثلاً.... مجسمہ تراشی، فن تعمیر وغیرہ. (۱۹۷۷، تورنگ موسیقی، ۱). [مجسمہ + ف: تراش، تراشیدن = چھیلنا، کاٹنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... حِکْمَت کس اضا (...کس ح، سک ک، فت م) امث.
کلی حکمت، حکمت محض، دانائی. سورۂ نسا میں ہے:..... یہ کتاب کیا ہے؟ دراصل مجسمۂ حکمت ہے جس کے ذریعے سے خدائے علیم و حکیم نے تم کو وہ حقائق عالیہ سکھائے جن کا تم کو اس سے پیشتر علم نہ تھا. (۱۹۸۲، برش قلم، ۱۳۹). [مجسمہ + حکمت (رک)].

... ساز صف.
مٹی اور پتھر وغیرہ کے بُت بنانے والا، صورت بنانے والا، سنگ تراش. وہ کس پائے کے مصور اور مجسمہ ساز ہیں میں اس بارے میں کچھ کہنے کا اہل نہیں ہوں. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، اگست، ۷۰). یہ سن کر سب مایوسی سے جھنجلانے لگے، مجسمہ ساز نے ہمت بندھاتے ہوئے کہا کہ بہار سیکرٹریٹ کے سامنے سن بیالیس (۴۲) میں شہید ہونے والے تین بچوں کے مجسمے موجود ہیں. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۲). [مجسمہ + ف: ساز، ساختن = بنانا سے مشتق].

... سازانَہ (...فت ن) صف؛ م ف.
مجسمہ ساز جیسا، بُت تراش کی طرح کا. "گردش رنگ چمن"..... معلومات کی فراہمی اور جزئیات نگاری اور سب سے بڑھ کر اپنی تعمیل و تشکیل میں مجسمہ سازانہ فن کاری کے اعتبار سے عینی بیگم کا کامیاب ترین ناول ہے. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۳). [مجسمہ ساز + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... سازی امث.
صورت بنانا، بُت تراشی، بُت بنانے کا فن. ہند مغل جمالیات نے شاعری، مصوری، صورت گری مجسمہ سازی، فن تعمیر اور عوامی گیتوں اور نغموں میں "داستانیت" کو شدت سے جذب کیا ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۱۱). کنشک کے زمانے تک مجسمہ سازی کا فن متھرا تک پہنچ گیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۱۸). [مجسمہ ساز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مومی کس صف (...و ج) امذ.
موم کا بُت، مشہور آدمیوں کے موم کے بُت بنا کر عجائب خانوں میں رکھتے ہیں (جامع اللغات). [مجسمہ + موم (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

... نِصْفْ تَن کس اضا (...کس ن، سک ص، ف، فت ت) امذ.
سینے اور اس سے اوپر کے حصے کا بُت، اوپر کے دھڑ کا مجسمہ (ماخوذ: جامع اللغات). [مجسمہ + نصف (رک) + تن (رک)].

... نِگار (...کس ن) امذ.
سطح مستوی پر ٹھوس تصویر بنانے والا، جو تصویر کھینچتا، بیان کرتا یا حزین صورت میں پیش کرتا ہے. مغل مسند وزیروں کی چال، وزیروں میں رومانی عقلیت، مصوروں اور مجسمہ نگاروں کی اعلیٰ فن کاری چوسر کا کھیل، شوہر پرستی وغیرہ. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۱۵). [مجسمہ + ف: نگار، نگاریدن، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا، سے صفت فاعلی].

... نِگاری (...کس ن) امث.
مجسمہ نگار کا کام یا فن، مصوری، مجسمہ نگاری اور بت تراشی اور رقص سے بھی ان کا تحقیقی رشتہ قائم ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۱۵۶). [مجسمہ نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
پیکر ہونا، جسم والا ہونا، متشکل یا مبنی ہونا. کرۂ ارض ابتدا میں دہکتے ہوئے مادوں کا ایک مجسمہ تھا. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۳۹). اخلاق اور اخلاص کا وہ قامت مجسمہ تھے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۳).

مُجَسِّمَہ (ضم م، فت ج، شد س بکس، فت م) امذ.
تجسیم کے قائل لوگ، وہ فرقہ جو خدا کے جسم کا قائل ہے. اسے (خدا) صورت رنگ و روپ سب ہے..... اے طالب، اس عقائد والیاں کوں مشبہ اور مجسمہ بولتے ہیں. (۱۷۷۴، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۷). حنابلہ نہایت ظاہر پرست تھے یہاں تک کہ مجسمہ اور ان میں برائے نام فرق رہ گیا تھا. (۱۹۰۳، علم الکلام، ۱: ۱۰۱). ایک وہ گروہ پیدا ہوا جو مشبہ اور مجسمہ کہلاتا ہے. (۱۹۸۲، نقد ملفوظات، ۲۵۷). [مجسم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُجَسِّمی/مُجَسِّمِیَّہ (ضم م، فت ج، شد س بکس/ شد ی مع بفت) امذ.
تجسیم کا قائل، فرقۂ مجسمہ (رک) کا پیرو یا ماننے والا. بعض تو اہل جبری..... و بعض مجسمی و بعض مشبہی بن جاتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۳۱۳). امام سبکی نے مجسمیہ اور رافضیہ کی رد میں..... کتابیں لکھی ہیں. (۱۸۸۸، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۳). اس وقت تک اسپین کا شاہی مذہب، فقہ میں مالکی اور عقائد میں حنبلی یا مجسمی تھا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۳۶). [ع: مجسم (رک) + ی/ یہ، لاحقۂ نسبت].

مُجَسِّمے (ضم م، فت ج، شد س بفت) امذ؛ ج.
مجسمہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. بالائی نیل کے کنارے مشہور فرعونوں کے نہایت اونچے اونچے مجسمے ہیں. (۱۹۸۳، دجلہ، ۴۰). وضع داری، تہذیب، اخلاق اور شرافت کے مجسمے. کیا وقت اور زمانہ انھیں سلامت رہنے دے گا یا ان جیسے اور لوگ بنا سکے گا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اگست، ۹۱).

... تراشنا ف مر؛ محاورہ.
مجسمے بنانا. وہ کون اہل جنون تھے جنھوں نے دنیا جہان کو تج کر ان اندھیرے غاروں میں فن کی جوت جگائی، نقش بنائے، مجسمے تراشے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۹۴).

مُجَسِّمِین (ضم م، فت ج، شد س بکس، ی مع) امذ؛ ج.
فرقۂ مجسمہ (رک) کے لوگ، تجسیم کے قائل. مجسمین اللہ کے جسم کے قائل تھے. (۱۹۹۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۹۹). [مجسم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَجِشْٹَر (فت م، کس ج، سک ش، فت ٹ) امذ.
مجسٹریٹ (رک) کی تخفیف اور بگاڑ.

> ہوئے ہیں مجشٹر جو یہ شہر میں ۔۔۔ نہیں مفسدوں کا پتا دہر میں
> (۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، مارچ، جون، ۵۳)).

[مجسٹر (رک) کا بگاڑ].

مَجْصُوص (فت م، سک ج، و مع) صف.
پلستر کیا ہوا (جامع اللغات). [ع: (ج ص ص)].

مُجَعَّد (ضم م، فت ج، شد ع بفت) صف.
پیچ در پیچ، گھونگریالا، بل کھایا ہوا (گیسو)، جھنڈولے (بال)، گندھے ہوئے (بال).

کسو کے مجعد نہ کھل جائیں بال   کہ ہو دل کے عقدوں کی واشد محال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۷).

اے پری بچ ہے کہ اتنی نہ اگر خوشبو ہو
مشک نافے سے تری زلف مجعد مل جائے

(۱۸۵۴، ذوق، آرزو، ۱۶۵).

نسیم خلد بریں، کاکل مجعد میں   سحاب رحمت رحمان، زلف غالیہ شم

(۱۹۶۶، مخمسا، ۱۳). [ع: (ج ع د)، سے صفت].

مُجَعِّد (ضم م، فت ج، شد ع بکس) صف.
گھنگھریالے بالوں والا، گھنگھریالے بال رکھنے والا (اشٹین گاس؛ لغات سعیدی).
[ع: جعد، سے صفت فاعلی].

مَجْعُول (فت م، سک ج، و مع) صف.
۱. پیدا کیا ہوا، بنایا ہوا.

محمد ہے مجعول جاعل ہے اللہ   محمد ہے مفعول فاعل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۴۷). فلسفۂ قدیمہ میں یہ مسئلہ طے ہو چکا ہے کہ ذاتیات اور لوازم مجعول نہیں. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲: ۴۷). خود وجود ہی مجعول اور واجب کا مخلوق ہوتا ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۷۵۲). ۲. جھوٹا بنایا ہوا، جعلی، گھڑا ہوا. دساتیر نہ صرف ایک مجعول تالیف ہے بلکہ اس کی زبان بھی مجعول ہے اور بیانات خیالی ہیں. (۱۹۴۱، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۴۴). اس وقت اس کے نام سے جو حکایات مشہور ہیں وہ مجعول ہیں. (۱۹۶۳، جوہر اخلاق (مقدمہ)، ۲). [ع: (ج ع ل)].

--- بِالْعَرَض (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ع، ر) صف.
عرض (بخلاف جوہر) میں پیدا کردہ یا مخلوق. ماہیت کی حیثیت مجعول بالعرض ہونے کی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۴۰۰). [مجعول + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + عرض (رک)].

مَجْعُولِیَّت (فت م، سک ج، و مع، کس ل، فت ی) امث.
۱. پیدا کردہ یا مخلوق ہونا، مجعول (رک) کا اسم کیفیت. اعیان اس حیثیت سے کہ وہ صور علمیہ ہیں مجعولیت سے موصوف نہیں ہو سکتے ہیں. (۱۸۸۷، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ)، ۳۱). کسی مرتبے یا شخص کا دریافت کرنا گویا مجعولیت ذاتیہ کو جائز کرنا ہوگا. (۱۹۶۴، مکالمین، ۲: ۳۲). ۲. جعلی ہونا. دساتیر ایک جعلی کتاب ہے جو عہد اکبری میں تصنیف ہوئی ... اب مشرق و مغرب کے اہل نظر میں ایک بھی نہیں جو اس کی مجعولیت کا قائل نہ ہو. (۱۹۷۵، اردو تحقیق اور مالک رام، ۱۸). [مجعول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُجَفِّف (ضم م، فت ج، شد ف بکس) صف.
زخم یا رطوبت کو خشک کرنے والی (دوا وغیرہ). مبحث الحدید زبان عربی ہے ... مجفف قروح و مانع نزف الدم ... ہے. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۳۰: ۸). آبکامہ ایک مصنوعی ترش سیال ہے جو ... جالی اخلاط غلیظ، ہاضم، مشتہی، مجفف و ناشف رطوبات بدن، قاتل کرم شکم. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۵). اس کا علاج مجفف اور قابض ادویہ سے کرنا چاہیے. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۵۱). [ع: (ج ف ف)].

مُجَفِّفَات (ضم م، فت ج، شد ف بکس) امذ؛ امث؛ ج.
زخم اور رطوبات وغیرہ کو خشک کرنے والی دوائیں. گاہے مادہ ... خشکی پیدا کرتے اور مادہ کو چوستے ہیں (مجففات) جس طرح مریض استقا کو ریت پر سلایا جاتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۳۳۵). اس سلسلے میں اجناس امراض یا تاثیر ہوا ... مرطبات و مجففات ... وغیرہ کو ذکر کیا ہے. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۳۰۵). [مجفف (رک) کی جمع].

مُجَفِّفَہ (ضم م، فت ج، شد ف بکس، فت ف) صف.
مجفف (رک) کی تانیث. بیرونی طور پر ادویہ مجففہ ناشفہ کا لگانا بھی بعض اوقات استفراغ ہی کا کام کرتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۳۳۵). ورم جلد دور ہو جائے پھر اس کو کھول کر ادویۂ مجففہ استعمال کی جائیں. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۱۹۸). [مجفف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُجْکو (ضم م، سک ج، و مج) ضمیر.
مجھ کو (رک) کا مخفف، مجھے، میرے تئیں.

جلد آؤ کہ دم نکلتا ہے   مجکو چیز اگر بہانہ کرو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۱). [ع = مجھ + کو (حرف جار)].

--- پاتا ہے تو تلوار (کو) نہیں پاتا کہاوت.
(چھری کو نہیں پاتا زیادہ بولتے ہیں) دشمن جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا (فرہنگ آصفیہ).

--- پیٹے فقرہ.
(عو) میرا ماتم کرے، میرا مرا منہ دیکھے، ہے ہے کرے، ہمیں کھائے، ہمارا جنازہ دیکھے؛ بطور قسم مستعمل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

مَجَل (فت م، ج) امذ.
(طب) آبلہ، پھپھولا؛ گٹا جو کام کرنے کے سبب ہاتھوں میں پڑتا جاتا ہے (مخزن الجواہر). [ع: (م ج ل)].

مُجَلّا (ضم م، فت ج، شد ل) صف.
جلا کیا ہوا، چمکایا ہوا، صیقل کیا ہوا، صاف، روشن.

جلا آتش سوں کر مجلا ہر یک ذرے کی آرسی میں
کمالی کے بین سب جواہر انن کا رخسار اپنی تجلایا

(۱۶۷۸، دیوان قربی، ۳۳).

متجلی تو جسم و جاں مجلا   مطلس تو سب جہاں ہے لباس

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۳). سنسکرت کے معنی شستہ و مجلا زبان کے ہیں. (۱۸۹۷، تمدن عرب (دیباچہ)، ۶۰). صوفیہ کے علوم کی بھی یہ مثال ہے قلب کو اس قدر صاف اور مجلا کر دیتے ہیں کہ تمام معلومات خود اس میں منعکس ہو جاتی ہیں. (۱۹۰۱، الغزالی، ۱۸۹). سیرت نگاری کا یہ پیرایہ بہت موثر ہوا کرتا ہے ... ہر دل کی گرد آلود اور زنگ خوردہ تہوں میں اتر کر اس کو مجلا اور مصفا کرتا چلا جاتا ہے. (۱۹۹۱، زمزمۂ درود، ۲۲). [ع: (ج ل و)].

--- کاغَذ (--- فت غ) امذ.
روغن چڑھایا ہوا کاغذ. اس بات کا خیال رکھو کہ جلتا ہوا کاغذ، مجلا کاغذ کے تختے پر رکھی ہوئی کٹھالی کے اوپر رہے تاکہ راکھ گر کر ضائع نہ ہونے پائے. (۱۹۲۵، عملی کیمیا (ترجمہ)، ۳۵۹).

شاید انہیں مطلا و مجلا کاغذ پر لکھوا کر اپنی لائبریری میں محفوظ رکھوا دیں۔ (۱۹۵۳، کلیاتِ پطرس، ۲۸۶)۔ [مجلّا + کاغذ (رک)]۔

... و مُصفّا (۔۔۔ و ج، ضم م، فت ص، شد ف) صف۔
صاف و شفاف۔ خدا نے جو کیڑوں کے ڈنکوں کی نوکیں بنائی ہیں وہ خوردبین میں بھی مجلا و مصفا و ہموار و سڈول نظر آتی ہیں۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۵)۔ یہ زبان مسلمانانِ جنوبی ایشیا کی حیاتِ اجتماعی کا مظہر اور ایک ..... مجلا و مصفا آئینہ ہے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۰)۔ [مجلّا + و (حرفِ عطف) + مصفا (رک)]۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ۔
صاف و شفاف اور چمک دار ہونا، واضح ہونا۔ میر انیس کے ..... حلقۂ سامعین سے داد حاصل کرنے کی کوشش میں عکس روشن اور آئینہ مجلا ہو گیا۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۶۹)۔

مَجَلّانی اَبْر (فت م، کس ج، شد ل، فت ا، سک ب) امذ۔
دو کہکشاں جو آسمان کے جنوب میں نظر آتے ہیں۔ زمین کی یہ "مطلق رفتار" فضا، میں ستاروں کے "بڑے مجلانی ابر" کے ایک نقطہ کی طرف محسوب کی گئی ہے۔ (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۰۰)۔ [مجلا + نی، لاحقۂ صفت + ابر (رک)]۔

مَجَلّانِیَہ (فت م، کس ج، شد ل، کس ن، فت ی) صف۔
رک: مجلانی ابر۔ ایک سدیم سحب مجلانیہ کے نام سے مشہور ہے۔ (۱۸۹۸، مضامین سلیم، ۳: ۱۳۰)۔ [مجلانی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

مُجَلَّد (ضم م، فت ج، شد ل بفت) صف۔
۱. جس کی جلد بندھی ہوئی ہو، جلد سمیت، جلد بندی کیا ہوا، جلد باندھا ہوا، جلد دار۔

ہر گیسو کا تصور باعثِ شیرازہ ہے دفترِ خاطر بکھرا تھا مجلد ہو گیا

(۱۸۵۴، گلستانِ سخن، ۸۰)۔ ابوجعفر احمد بن عباس نے جو کتب خانہ قائم کیا اوس میں چار لاکھ مجلد کتابیں تھیں۔ (۱۹۱۴، شبلی، مقالاتِ شبلی، ۲: ۱۹۳)۔ انہیں خطوط کو کتابی صورت میں مجلد بھی پیش کیا گیا۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۲)۔ ۲. (i) نسخہ، کتاب؛ جلد بندھی ہوئی کتاب۔ اب یہ کتاب اور مطبع میں چھاپی جائے گی یہ مجلد گویا مسودہ ہے۔ (۱۸۶۱، غالب کی نادر تحریریں، ۳۰)۔ ایک کتاب ڈھونڈ رہا تھا اتفاقاً ایک مجلد پر نظر پڑ گئی۔ (۱۹۳۰، کاروانِ خیال، ۶۱)۔ انہیں خطوط کو کتابی صورت میں مجلد بھی پیش کیا گیا۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۶)۔ (ii) کتاب کا حصہ یا جلد۔ برادرانِ ایمانی پر مخفی نہ رہے کہ یہ مجلد سوم نہر المصائب، منتخب و تلخیص کتاب مستطاب بحر المصائب ہے۔ (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۱)۔ اب جزو اول مجلد اول کی شکل میں قارئین کے سامنے ہے۔ (۱۹۷۹، دانائے راز، ز)۔
[ع: (ج ل د)]۔

مُجَلِّد (ضم م، فت ج، شد ل بکس) صف۔
جلد بنانے والا، جلد ساز (ماخوذ: پلیٹس؛ لغاتِ سعیدی)۔ [ع: (ج ل د)]۔

مُجَلَّدات (ضم م، فت ج، شد ل بفت) امث؛ ج۔
نسخے، کتابیں۔ اس کے لیے ایک آرٹکل کی تو کیا بساط ہے دو ایک مجلدات بھی بمشکل کافی ہوں گی۔ (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۲۱)۔ ان مجلدات کے علاوہ متفرق طور پر بھی مسکین کے مرثیے بکثرت مل جاتے تھے۔ (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۷۷)۔ [مجلد (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مُجَلِّدی (ضم م، فت ج، شد ل بکس) امذ۔
جلد بنانے والا، جلد ساز۔ فدوی بہ زمانۂ خورد سالی دیکھا کرتا تھا کہ ان کے مقام نشست گاہ میں تین تین کاتب اور چار چار پانچ پانچ مصور اور اسی قدر نقاش و زرکار و جدول کش و مجلدی بیٹھا کرتے تھے۔ (۱۸۶۴، تحقیقاتِ چشتی، ۱۷۱)۔ [مجلد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مَجْلِس (فت م، سک ج، کس ل) (قدیم) امذ۔
۱. بیٹھنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو، محفل، بزم، نشست، نشست گاہ۔

ہوئی مست مجلس خوش آواز سوں دیوانے کیاں پاتراں ناز سوں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳)۔

شراب ہور صراحی نقل ہور جام ہوئے مست مجلس کے لوگاں تمام

(۱۷۰۹، قطب مشتری، ۴۵)۔

میر اگر مجلس راگ ہوئے مرے پر زیادہ دو بیراگ ہوئے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲)۔

میخانۂ عالم میں سوائے قدح کب ہے
مجلس کسے کہتے ہیں ساماں کسے کہتے ہیں

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۵۵)۔ مجلس میں بیٹھتے تو آپ کے زانو بھی ہمنشینوں سے آگے نکلے ہوئے نہ ہوتے۔ (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۹۳)۔ مجلس ہو کہ مسکن، خلوت ہو کہ جلوت ضمیر کی جہاں بانی انہیں زیر بلابل کو بھی قند کہنے نہیں دیتی۔ (۱۸۸۹، نذرِ مسعود، ۲۲۲)۔ ۲. وہ محفل جس میں شہدائے کربلا کے فضائل اور مصائب کا ذکر نظم یا نثر میں بیان کیا جائے، شہدائے کربلا کے ماتم یا فاتحہ کا جلسہ۔

جب سے شہ کی بات مجلس میں جل بجھے شمعِ انجمن کے گل

(۱۷۵۵، روحی (اردو شہ پارے، ۱: ۱۵۹))۔

مجلسیں ہوتی تھیں اس شہر میں بے مثل و نظیر
کہیں پڑھتے تھے انیس اور کہیں پڑھتے تھے دبیر

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۹۰)۔

اب ضعف سے طاقت نہیں پڑھنے کی بس اے شاد
یا رب رہے اس بانیِ مجلس کا گھر آباد

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۹۵)۔ اب لکھنؤ میں بھی مجلس و ماتم ہونے لگا۔ (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۷۹)۔ ہر مہینے کی چھبیس کو یہاں مجلس ہوتی ہے۔ (۱۹۸۸، دہلوی مرثیہ گو، ۴۷)۔ ۳. نشست، بیٹھک، صحبت، ملاقات۔ کہ قیصر محل سرا میں جانا موقوف کیا، رات دن ہر وزیر سے مجلس تھا اور صحبت تھا۔ (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۱۱۱)۔ اگر تھوڑی تھوڑی قے کی، ایسی کہ اگر جمع کی جاوے تو منہ بھر کے ہووے سو اس میں امام ابو یوسف کا مذہب یہ ہے کہ اگر ایک مجلس میں ہووے وضو ٹوٹ جائے گا۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۴۸)۔ وہ قانون میں بدعت کی تائید اور شکست مجلسیں ہیں۔ (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۷۷)۔ اہلِ حدیث ..... ایک مجلس میں تین طلاقوں کے قائل نہیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳: ۵۸۱)۔ دن رات یہاں روحانی مجلسیں ہوا کرتی تھیں۔ (۱۹۹۰، نگار حویلی، ۳۲۹)۔ ۴. (i) محکمہ۔ میں نے تم کو ..... خلافِ رائے جمہور کے مجلس مال گزاری میں داخل کیا۔ (۱۸۸۳، مکاتیبِ محسن الملک، ۱: ۵)۔ (ii) کسی خاص مقصد کے لیے قائم کردہ کوئی تنظیم یا ادارہ، کمیٹی، بورڈ، کانفرنس، سوسائٹی۔ ۱۸۲۳ء کے اواخر میں مجلس تعلیم عامہ نے ایک مطبوعہ گشتی چٹھی دہلی،

آگرہ اور دوسرے مقامات کی مقامی مجلسوں کے نام جاری کی. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۳۰). پھر اسی نام سے ایک مجلس تشکیل دی گئی اور اسی نام سے ایک مجلہ بھی جاری کیا گیا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۱). (iii) سیشن، جلسہ، میٹنگ. مجلس کی ہر رپورٹ مناسب کارروائی کے لیے اس کی سفارشات کے ہمراہ پہلے کتب کو پیش کی جائے گی. (۱۹۹۰، وفاقی کتب کی سالانہ رپورٹ، ضمیمہ سوم (۱۹۸۳)، ۱۷). (iv) پارلیمنٹ، پارلیمان. ایران کی آئینی تاریخ میں خواتین پہلی بار "مجلس" (Parliament) اور "سینٹ" (Senate) کی رکن منتخب ہوئیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۵۸). (V) اکیڈمی، ادارہ. اس فکری و اخلاقی انتشار کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک مستقل مجلس (Academy) کی تاسیس ہونی چاہیے. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۲۵۳). [ع: (ج ل س)].

.... **اِدارَت** (۔۔۔کس ا، فت ر) امث.
کسی اخبار یا رسالے کا ادارۂ تحریر یعنی مدیر و معاونین. فرمان صاحب ..... ہمیشہ مجھ پر توجہ فرماتے رہے ہیں، اسی محبت اور توجہ کا مظہر تھا کہ انھوں نے "نگار" کی مجلس ادارت میں شامل فرمایا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۸). [مجلس + ادارت (رک)].

.... **اِداری** کس صف (۔۔۔کس ا) امث.
ملک کے انتظامی اداروں کی نگرانی کرنے والی جماعت یا کونسل. اس مجلس نے کثرت رائے سے فیصلہ کیا کہ خدیو کا حکم ہرگز نہ تسلیم کیا جائے اور عرابی پاشا سے درخواست کی جائے کہ ..... ایک مجلس اداری قائم کی جائے جو ملک کی حالت پر غور کرے اور انتظام قائم رکھے. (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۱۳۶). [مجلس + ادارہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

.... **اِسْتِقْبالِیَہ** کس صف (۔۔۔کس ا، سک س، فت ت، سک ق، کس ل، فت ی) امث.
استقبال کرنے والی کمیٹی، (Reception Committee) کا ترجمہ، کسی تقریب یا جلسے کے داعیان. ڈاکٹر شان الحق حقی کی ۷۵ ویں سالگرہ پر ..... تقریب تہنیت و مذاکرہ ..... مجلس استقبالیہ: جمیل الدین عالی، مشفق خواجہ، ذاکر علی خان، خواجہ حمید الدین شاہد، رعنا فاروقی، مرزا نسیم بیگ. (۱۹۹۴، گلدستۂ نگارش، ۱). [مجلس + استقبالیہ (رک)].

.... **اَشْراف** کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ش) امث.
ملک کی اعلیٰ اختیارات تفویض کرنے کے قواعد بنانے والی کمیٹی. مجلس اشراف کا خاص کام یہ تھا کہ اعلیٰ اختیارات دینے کے قواعد بنائے. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۴۳). [مجلس + اشراف (رک)].

.... **اَعْیان** کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ع) امث.
امرا کی مجلس، دارالامرا؛ مجلس الاعیان. رسمی طور پر مجلس اعیان کی رکنیت کا مدار جمہور پر تھا. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۴۳). [مجلس + اعیان (رک)].

.... **اِفْتا** کس اضا (۔۔۔کس ق، سک ف) امث.
فتوے دینے والی مجلس یا کمیٹی. تابعین کے گروہ میں سے سات شخص علم فقہ و حدیث کے مرجع بن گئے تھے اور مسائل شرعیہ میں عموماً ان کی طرف رجوع کیا جاتا تھا ..... یہ لوگ ہم عصر تھے اور ایک مشترک مجلس افتا کے ذریعے سے تمام شرعی مسائل کا فیصلہ کرتے تھے. (۱۸۹۰، سیر الصحابہ، ۳۲). اس مدرسے کے تحت ایک مجلس افتا بھی قائم تھی. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۳۲۳). [مجلس + افتا (رک)].

.... **اَفْروز** (۔۔۔فت ا، سک ف، و ج) (الف) صف.
مجلس کو رونق دینے والا (نوراللغات؛ جامع اللغات). (ب) امذ. جلتی ہوئی موم بتیاں؛ شراب؛ ایک سر کا نام (جامع اللغات). [مجلس + ف: افروز، افروختن = روشن کرنا، سے مشتق].

.... **اَقْوام** (۔۔۔فت ا، سک ق) امث.
پہلی جنگ عظیم کے بعد دنیا میں امن قائم رکھنے کے لیے مختلف ملکوں کے نمائندوں پر مشتمل قائم کی گئی انجمن، اس کا صدر مقام جنیوا میں تھا، انجمن اقوام، جمعیت اقوام (انگ: League of Nations). یورپ آکر معلوم ہوا کہ ہر لفظ سے اس کا اصل مفہوم مراد لینا ضروری نہیں ہے: لیگ آف نیشنز (مجلس اقوام)، انڈیپنڈنٹ (استقلال و خود مختاری) ..... وغیرہ. (۱۹۵۳، حیات سلیمان، ۲۰۶). [مجلس + اقوام (قوم (رک) کی جمع)].

.... **اُلْاَعْیان** (۔۔۔ضم س، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ع) امث.
امرا کی مجلس، دارالامرا. قسطنطنیہ واپس آنے پر البارودی کو مجلس الاعیان کا رکن بنا دیا گیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۵). [مجلس + رک: ال (۱) + اعیان (رک)].

.... **اِنْتِخاب** کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ن، کس ت) امث.
رک: اسمبلی. جب یہ مسودہ مجلس انتخاب کے سامنے پیش ہوا تو اس کا اثر تمام ہندوستان تک وسیع کرنے کی سفارش کی. (۱۹۲۹، تاج، آگرہ (تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۵۳)). [مجلس + انتخاب (رک)].

.... **اِنْتِظامی** (۔۔۔کس ا، سک ن، کس ت) امث.
انتظام چلانے والی جماعت، (Executive Committee) کا ترجمہ. مجلس اعلیٰ کے صدر اور سکریٹری کی سرکردگی میں ایک مجلس انتظامی ہے. (۱۹۸۳، علم و آگہی، کراچی، ۱: ۲۶۴). [مجلس + انتظام + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... **اِنْتِظامِیَّہ** کس صف (۔۔۔کس ا، سک ن، کس ت، م، شد ی بفت نیز بلاشد) امث.
انتظام چلانے والی جماعت، مجلس انتظامی. اراکین مجلس انتظامیہ اپنے اس فرض سے بخوبی واقف ہیں. (۱۹۶۱، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۹). [مجلس + انتظامیہ (رک)].

.... **آرا** (الف) صف.
مجلس کو رونق دینے والا، مجلس منعقد کرنے والا.

مرقع کی جو صدر ہے ہر فلک　　اپنی مجلس آرا ہو صف صف ملک

(۱۲۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰). (ب) امذ. جلتی ہوئی موم بتیاں؛ شراب؛ ایک سر کا نام (جامع اللغات). [مجلس + ف: آرا، آراستن = سجانا، سنوارنا، سے مشتق].

.... **آراسْتَہ کَرْنا** محاورہ.
بزم سجانا، محفل کا اہتمام کرنا.

تم اگر آؤ تو وہ آراستہ مجلس کروں　　گل رہے کشمیر میں باقی نہ مے شیراز میں

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۳۱۰).

.... **آرائی** امث.
مجلس کو رونق دینا؛ مجلس منعقد کرنا، بزم آرائی.

اس روشنی کا جو خوشی دے مجلس آرائی کیا
کیا شاہ کوں مہمان اپنی ایک بزم کوں دے زیوری

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۱۵).

ترا گناہ ہے اقبال مجلس آرائی　　　اگرچہ تو ہے مثال زمانہ کم پیوند

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۰). اب تہذیب کی تعریف جس طرح بھی کی جائے مجلس آرائی ان کا بہت اہم پہلو ہے. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۷۵). [مجلس آرا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... آفاق کس اضا / امث.

آفاق کی مجلس ؛ مراد : دنیا ، عالم.

مجلس آفاق میں پروانہ ساں　　　میر بھی شام اپنی سحر کر گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۸). [مجلس + آفاق (رک)].

... آئین کس اضا (... ی مع) امث.

آئین ساز اسمبلی.

مجلس آئین و اصلاح و رعایات و حقوق
طب مغرب میں مزے میٹھے اثر خواب آوری

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۹۶). [مجلس + آئین (رک)].

... آئین ساز (... ی مع) امث.

دستور بنانے والے لوگ ؛ آئین سازی کا ادارہ ، مقننہ. مبلغ اسلام مولانا غلام فرید سیالکوٹی اس دور (۱۹۳۵ء سے پہلے) کے متعلق لکھتے ہیں بلوچستان میں نہ کوئی کونسل تھی اور نہ مجلس آئین ساز تھی. (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر تا دسمبر ، ۳۶). [مجلس + آئین + ف : ساز ، ساختن = بنانا ، تعمیر کرنا ، سے اسم فاعل].

... برخاست ہونا محاورہ.

جلسہ ختم ہونا ، محفل کا اختتام کو پہنچنا. دستار بندی موقوف رہی اور مجلس برخاست ہوئی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳۷).

... برہم ہونا محاورہ.

صف بندی میں فرق آنا ، نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا ؛ اہل محفل کا منتشر ہو جانا.

کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم　　　قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵).

... بلدیہ کس اضا (... فت ب ، ل نیز سک ، کس د ، فت ی) امث.

میونسپلٹی ، میونسپل کونسل ، انتظام شہر کی مجلس. روشنی کا بہت ہی خوب منظر تھا ، مجلس بلدیہ (میونسپلٹی) کے مکان پر بجلی کی روشنی لگائی تھی. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳۳). جلسے میں مجلس بلدیہ کے ارکان ، ایک نواب اور شہر کے امرا موجود تھے. (۱۹۳۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۰). [مجلس + بلدیہ (رک)].

... بھرانا محاورہ (قدیم).

مجلس منعقد کرنا.

جب آشا ملوکاں سوں مجلس بھراویں
کھڑے ہوئیں دو دست جوڑ بہت بندہ راجاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۲).

... بٹھوانا محاورہ.

مجلس میں ایسے موثر انداز میں ذکر کرنا کہ چیں بچ جائے ، مجلس میں تہلکہ ڈال دینا.

کہاں مرے درد کی کچھ نہ تھی　　　مگر ساری مجلس کو پیوا گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵).

... پڑھنا ف م ؛ محاورہ.

مجلس میں شہدائے کربلا کے فضائل و مصائب کا ذکر کرنا. انھوں نے مجلس پڑھنے کے صرف دو سو روپے لیے تھے اور ان دو سو روپوں کے متعلق بھی انھوں نے فرمایا تھا کہ مجھے ان کے ذکر سے یہ رقم ملی ہے ان ہی کی خدمت میں پیش کر دوں گا. (۱۹۸۷ ، ختم کہانیاں ، ۲۳۷).

... ترحیم (... فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.

کسی کی رحلت پر اظہار رنج و غم اور ایصال ثواب کے لیے مجلس منعقد کرنا. معروف ادیب و مرثیہ خواں سید سبط حسن انجم کی یاد میں مجلس ترحیم و تعزیت ... منعقد ہوگی. (۱۹۹۷ ، امت ، کراچی ، ۳ ستمبر ، ۳). [مجلس + ترحیم (رک)].

... تقرر کس اضا (... فت ت ، ق ، شد ر بضم) امث.

وہ کمیٹی جسے ملازم رکھنے کے اختیارات دیے گئے ہوں ، ملازمت دینے والے افراد (انگ : Appointment Committee). (فیروز اللغات). [مجلس + تقرر (رک)].

... جمانا محاورہ.

مجلس منعقد کرنا ؛ بزم سجانا. اکثر بندہ بنگالی اپنے حوصلے اور مقدور کے موافق مجلس جمائے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، ۱۲۹).

... جمنا محاورہ.

مجلس منعقد ہونا ، محفل آراستہ ہونا ، بزم سجنا.

تھی خوب مجلس زمانہ دیکھیا　　　جلیا جھلل تی دیکھنے میں سکیا

(۱۹۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۹). ایک تو حکیم صاحب ویسے ہی بذلہ سنج لطیفہ گو ، باغ و بہار آدمی تھے اور ادھر مہاراج سے قدرداں ، ہر وقت مجلس جمی رہتی تھی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷).

... حساباتِ عامّہ کس اضا (... کس ح ، ت ، شد م بفت) امث.

پبلک اداروں کے عام حسابات کی جانچ پڑتال کرنے والی کمیٹی (انگ : Public Account Committee). آڈیٹر جنرل کو مجلس قانون ساز کے سامنے اپنی رپورٹ بھی پیش کرنا ہوتی ہے ، جہاں پہلے مجلس حسابات عامہ ... اس کا جائزہ لیتی ہے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۱۰). [مجلس + حسابات (رک) + عامہ (رک)].

... حفظِ صحّت کس اضا (... کس ح ، سک ف ، کس ظ ، کس ص ، شد ح بفت) امث.

وہ مجلس جو حفظ صحت کے کام کے لیے مقرر کی جائے ، صحت و صفائی کی کونسل (ماخوذ : جامع اللغات). [مجلس + حفظ (رک) + صحت (رک)].

... حکومت کس اضا (... ضم ح ، و مع ، فت م) امث.

وہ کچہری جہاں فیصلے سنائے جائیں (جامع اللغات). [مجلس + حکومت (رک)].

... حیراں کس صف (... ی لین) امث.

ا ایک قسم کی نہایت عمدہ مسّی جو عورتیں سنگھار کے لیے استعمال کرتی ہیں.

سادہ رُویوں کے زبس اس میں لکھا ہوں میں وصف
اس سبب مجلس حیران ہے دیوان میرا
(۱۷۷۲، دیوان قائم، ۵).
کسی کی مجلس حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ
گل نرگس سے مطلب کیا مجھے ہوں سے کیا مطلب
(۱۸۷۰، ثمرف (آغا جو)، ۵، ۸۷). پاندان کھلا تھا اس میں سے مجلس حیران نکالی، ہونٹوں پر مہائی آنکھوں پر سفیدی آ گئی. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲ : ۲۹۳). ۲. شمع کی ایک قسم؛ شمع مجلس حیران. جابجا قمقمے، سرو چراغاں، کنول اور فانوس خیال، شمع مجلس حیران اور فانوسیں روشن تھیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۳). [مجلس + حیران (رک)].

--- خانہ (--- فت ن) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں مجلس کے لیے لوگ جمع ہوتے ہیں؛ دربار، دیوان عام، لوگوں کے جمع ہونے کا مقام، ٹاؤن ہال (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. کسی بزرگ کے آستانے کا وہ مقام جہاں بیٹھ کر مشائخ اور دیگر افراد ذکر اذکار کرتے ہیں نیز قوالی سنتے ہیں، محفل خانہ. تمام عمارات خانقاہ کی جس میں مجلس خانہ اور جماعت خانہ اور بالاخانہ خوابگاہ شامل ہے سرکاری قبضے میں ہے. (۱۹۳۲، سیر دلی کی معلومات، ۳۰). ۳. امام حسینؓ کے ذکر کی مجلسیں منعقد کرنے کا مقام، امام باڑہ، عزا خانہ. ہر سال محرم میں مسلمان یہاں اکٹھا ہوتے ہیں اور مرثیہ پڑھتے ہیں اس وجہ سے اس عمارت کو مجلس خانہ کہا جاتا ہے. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۸۳). [مجلس + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- خواں (--- و معد) صف.
شہدائے کربلا کی یاد میں کیے جانے والے جلسے میں شہادت کا بیان کرنے والا، دینی اور اخلاقی موضوعات پر ایسی تقریر کرنے والا جو اس تقریر میں ذکر حسینؓ اور شہدائے کربلا کا بیان بھی شامل کر دیتا ہو کہ مجلس کی اصل غایت پوری ہو جائے، ذاکر. میرٹھ کے ایک نو عمر مجلس خواں بمبئی میں بصورت حیثیت اس کے خلاف غل مچاتے رہے. (۱۹۱۷، یزید نامہ، ۲ : ۸). [مجلس + ف : خواں، خواندن = پڑھنا، سے صفت فاعلی].

--- دَرْس (--- فت د، سک ر) امث.
درس کی مجلس، دینی مسائل کی تعلیم و تدریس کے لیے مجمع. چنانچہ امام شعبہ کی مجلس درس میں آدم بن ابی ایاس اور امام مالک کے حلقے میں ابن علیہ اس خدمت پر مامور تھے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۳۹). [مجلس + درس (رک)].

--- دَسْتُور ساز کس صف (--- فت د، سک س، و مع) امث.
آئین ساز اسمبلی، آئین بنانے والی کمیٹی. جناب محمد شفیع صاحب لائبریرین مجلس دستور ساز پاکستان نے ایک بڑی عمدہ کتاب تصنیف کی ہے. (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۱۷). [مجلس + دستور (رک) + ف : ساز، ساختن = بنانا سے مشتق].

--- ذِکْر کس اضا (--- کس ذ، سک ک) امث.
(تصوف) وہ مجلس جس میں خدا تعالیٰ کی ذات، صفات اور انعامات کا ذکر کیا جاتا ہو، ذکر کی محفل. ڈاکٹر ڈی بی میکڈانلڈ نے اپنی کتاب ..... میں ایک مجلس ذکر کا جو مصری راوی نے منعقد ہوئی، بڑا عمدہ نقشہ کھینچا ہے. (۱۹۷۳، روح اسلام (ترجمہ)، ۶۷۳). [مجلس + ذکر (رک)].

--- رَس (--- فت ر) صف.
مجلس میں اٹھنے بیٹھنے کے آداب اور برتاؤ سے آگاہ، علم مجلسی سے واقف، قدر داں، دیے پتے، نہایت سمجھدار، ہوشیار مجلس رس، قیافہ شناس ..... الطریق امیدان اپنی زندگی بسر کرتے تھے. (۱۹۱۴، محل خانہ شاہی، ۳۳). [مجلس + ف : رس، رسیدن = پہنچنا، سے صفت فاعلی].

--- رَقص و سَرود کس اضا (--- فت ر، سک ق، و مع، فت س، و مع) امث.
ناچ گانے کی محفل، محفل رقص و سرود. میاں آزاد چلے تو اثنائے راہ میں ایک مقام پر مجلس رقص و سرود آراستہ تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۷۲). [مجلس + رقص (رک) + و (حرف عطف) + سرود (رک)].

--- رَواں (--- فت ر) امث.
چلتی پھرتی محفل، ہر وقت منعقد مجلس؛ مراد: دنیا.
کم فرصتی جہاں کے مجمعے کی کچھ نہ پوچھ
احوال کیا کہوں میں اس مجلس رواں کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۱۴). [مجلس + رواں (رک)].

--- ساز صف.
لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا، مجلسی. ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری ..... مجلس ساز آدمی نہ تھے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، الست، ۱۷). [مجلس + ف : ساز، ساختن = بنانا، سے مشتق].

--- سَماع کس اضا (--- فت س) امث.
قوالی کی مجلس، محفل سماع. جب مجلس سماع شروع ہوئی تو مجھ پر بڑی بے قراری طاری رہی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴). [مجلس + سماع (رک)].

--- شُوریٰ کس اضا (--- و مع، ابشکل ی) امث.
۱. وہ مجلس جس میں انتظام کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے، مجلس مشاورت. انشاء اللہ مجلس شوریٰ میں جس کو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں آپ کے استحقاق پیش کر دیے جائیں گے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰۰). احمد بن حسن فوج کی مجلس شوریٰ کا رکن بن چکا تھا. (۱۹۴۷، آخری چٹان، ۴۶). ابلیس شدید ترین خائف ہے اپنی مجلس شوریٰ کے ساتھیوں سے کہتا ہے. (۱۹۸۷، فاران، کراچی، اپریل، ۲۳). ۲. ماہرین کی وہ مجلس جو امیر المومنین / خلیفۃ المسلمین کو اہم امور میں مشورہ دیتی تھی. حضرت عمر نے مجلس شوریٰ منعقد کی اور صحابہ سے خطاب کر کے کہا کہ "اگر آپ لوگ میری مدد نہ کریں گے تو کون کرے گا؟" (۱۸۹۸، الفاروق، ۲ : ۲۸). [مجلس + شوریٰ (رک)].

--- صَحابہ (--- فت ص، ب) امث.
صحابہؓ کا اجتماع، صحابیوں کا مجمع. ترمذی نے حضرت انسؓ سے نقل کیا ہے کہ مجلس صحابہ میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تھے تو سب نیچی نظریں کر کے بیٹھتے تھے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴ : ۸۸). [مجلس + صحابہ (رک)].

--- صَدارَت کس اضا (--- فت ص، ر) امث.
کسی کمیونسٹ تنظیم خصوصاً سپریم سوویت میں اسٹینڈنگ کمیٹی نیز اس طرز کی مستقل انتظامی کمیٹی، کسی جلسے میں بیک وقت کئی صدور کی اجتماعی نشست. ایک مجلس صدارت (Presidium) کا قیام عمل میں آیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۹۵). [مجلس + صدارت (رک)].

... صَفائی کس اضا (...فت ص) امث .
میونسپل کارپوریشن کا محکمۂ صفائی، محکمۂ صفائی، میونی سپلٹی کارپوریشن (یعنی مجلسِ صفائی) یہ ایک مجمع تربیت یافتہ لوگوں کا ہے . (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۲۱۸).
[مجلس + صفائی (رک)].

... صَیدَلی کس اضا (...ی لین، فت د) امث .
دوا سازوں کی انجمن . برطانیۂ عظمٰی کی مجلسِ صیدلی، وقتاً فوقتاً ایک کتاب شائع کرتی ہے جسے "برطانوی صیدلی قرابادین" (British Pharmaceutial Codex) کہتے ہیں . (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۵). [مجلس + ع : صیدلی = دوا ساز، دوا سازی سے متعلق].

... عالِیَہ کس صف (...کس ل، فت ی) امث .
(قانون) ہائی کورٹ . چند قابل اشخاص نے جن میں صدر المہام عدالت اور بعض اراکین مجلسِ عالیہ بھی شامل تھے اس کا دستور العمل مرتب کرلیا تھا . (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۰۷).
[مجلس + عالی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... عام کس صف : امث .
۱. بادشاہوں کی وہ مجلس جس میں عام لوگ مدعو ہوں، دیوان عام (جامع اللغات).
۲. (قانون) ناٹک سے متعلق ایکٹ یعنی قانون کے مطابق ہر مقام یا احاطہ جس میں عام لوگ روپیہ دے کر تماشہ دیکھنے کو جائیں (اردو قانونی ڈکشنری). [مجلس + عام (رک)].

... عامِلَہ کس صف (...کس م، فت ل) امث .
منتخب ارکان کی جماعت جو عملی طور پر تنظیم کی کارکردگی کی ذمہ دار ہوتی ہے، کسی بڑی تنظیم کے ارکان کی خاص کمیٹی جو تفویض کی ہوئی ذمے داریوں کی انجام دہی کے لیے قائم کی جائے، ورکنگ کمیٹی . مجلسِ عاملہ نے ابھی تک یہ بھی طے نہیں کیا کہ مقامی شاعروں میں کن لوگوں کو مدعو کرنا ہے . (۱۹۶۰، شہرت کی خاطر، ۱۳۲). وہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی مجلسِ عاملہ (ورکنگ کمیٹی) کے ایک پرانے اور باعمل ممبر تھے . (۱۹۸۵، تحقیقات و نگارشات، ۳۰۲). پاکستان رائٹرز گلڈ کی مجلسِ عاملہ کے رکن اور اس کے خبرنامے کے نگراں اور "حلقۂ اربابِ ذوق" لاہور کے رکن بھی رہے . (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹۳).
[مجلس + عامل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... عَدالَت (...فت ع، ل) امث .
عدل و انصاف کی مجلس، مجمع صداقت . حضرت مسیح باہر تشریف لائے اور اپنی مجلسِ عدالت میں اس (بوڑھے) کا انتظار کرتے رہے . (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲۰۶:۲). [مجلس + عدالت (رک)].

... عَزا کس اضا (...فت ع) امث .
امام حسینؓ کے ذکر فضائل و مصائب کی محفل جو نظم میں ہو یا نثر ہو، مجلسِ عزاداری یا غم کی محفل . محرم کی مجلسِ عزا میں ہزاروں آدمی آہ و بکا کرتے ہیں . (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳). امام حسینؓ کی ذات سے اسلام کے سبھی فرقوں کو عقیدت مندانہ شغف تھا اور مجلسِ عزا شیعہ اور سنی دونوں ہی بپا کرتے تھے . (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۲۷). وہ نری کالج میں داخل ہوا تھا اور کبھی کبھی مجلسِ عزا میں بھی شریک ہوا کرتا تھا . (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۸). [مجلس + عزا (رک)].

... عَزاداری (...فت ع) امث .
مجلسِ عزا، غم کی محفل . کیوں صاحب افسانۂ غم داستان عیش سے بدل جائے تو کیا؟ مجلس عزاداری محفل مولود بن جائے تو کیا خوب . (۱۹۳۸، دل کا سنبھالا، ۹). [مجلس عزا (رک) + ف : دار (۲) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عِلمی کس صف (...کس ع، سکون ل) امث .
علمی سوسائٹی، مجلسِ علوم (جامع اللغات). [مجلس + علم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عَمائِد کس اضا (...فت ع، کس ء) امث .
قدیم روما میں قوم کے بڑے لوگوں کی مجلس جسے قانون سازی اور فیصلۂ خصومات کے بھی اختیارات حاصل تھے اور جو سینٹ (Senate) کہلاتی تھی . رومی مجلسِ عمائد نے حکم دیا کہ زراعت کی اس مشہور کتاب کا ترجمہ جو ماگو قرطاجنی کی تصنیف ہے ..... لاطینی زبان میں کیا جائے . (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۳۱۹). حکومت کا انتظام بادشاہ کے بجائے مجلسِ عمائد (Sanate) کے ہاتھ میں آ گیا . (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۸۱). [مجلس + عمائد (رک)].

... عَمَل کس اضا (...فت ع، م) امث .
وہ کمیٹی جو عملی اقدامات کرنے کے لیے بنائی جائے . سرکاری زبان کی تحریک چلانے کے لیے جب مجلسِ عمل بنی، اس نے حالات کو سنبھالنے کی بجائے کچھ کا کچھ کر دیا . (۱۹۶۹، اردو حقیقت کے آئینے میں، ۶۱). [مجلس + عمل (رک)].

... عَوام کس اضا (...فت ع) امث .
قدیم روما میں اعلٰی عہدے داروں کا تقرر کرنے والی کمیٹی . اسٹلس کے زمانے میں اعلٰی عہدے داروں کا انتخاب کرنا مجلسِ عوام کا سب سے بڑا اور خاص کام تھا . (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۳۳). [مجلس + عوام (رک)].

... قانُون ساز کس صف (...و مع) امث .
قانون بنانے والی مجلس، لیجسلیٹو اسمبلی، مقننہ . گورنروں کی رائے میں ..... ایسے شخصوں کو عہدۂ وزارت کے لیے منتخب کیا جائے جس پر بہ حیثیت مجموعی مجلس قانون ساز کو بھروسا ہو . (۱۹۳۰، ہندوستان کا آیندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے، ۳۸). بالغ رائے دہی کے اصول پر براہِ راست منتخب شدہ مجلسِ قانون ساز کو بالادستی حاصل ہو . (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۴۲۱). [مجلس + قانون (رک) + ف : ساز، ساختن = بنانا، سے صفت فاعلی].

... قائِمَہ کس صف (...کس ء، فت م) امث .
مستقل ذیلی کمیٹی جو اجلاس کے بعد ضروری امور کی انجام دہی کے لیے موجود رہے (Standing Committee) . وائس چانسلروں کی مجلسِ قائمہ نے سفارش کی ہے . (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۳، جنوری، ۱). اس نے یہ قیاس کرلیا گیا کہ اس معاملے کو تنظیم کی مجلسِ قائمہ کے سامنے رکھنے کی ضرورت نہیں . (۱۹۸۳، دفتری مراسلت، ۹۸). کل سینیٹ کی مجلس قائمہ برائے تعلیم کا ایک اجلاس ہوا . (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲، دسمبر، ۵). [مجلس + قائم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... قُضا/قُضاۃ (...ضم ق) امث .
قاضیوں کی کمیٹی یا جماعت . امام ابوحنیفہؒ ..... مجلس قضا سے اٹھ کر واپس آئے اور دوبارہ اجلاس کیا . (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۴۳). [مجلس + قضا/قضاۃ (رک)].

--- قُل کس اضا (--- ضم ق) امث.
کسی کے ایصال ثواب کے لیے منعقد کی جانے والی تقریب یا اجتماع، فاتحہ خوانی کی مجلس جو کسی کے انتقال کے تیسرے دن منعقد کی جاتی ہے، سوئم، تیجا، پھول.

مجرا ایک صوفی نے ایسا ہی نعرہ — کہ الٹ پٹ ہوا مجلس قل کا وحت

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۱۹۶). [مجلس + قل (رک)].

--- قوّالی (--- فت ق، شد و) امث.
قوالی کی مجلس، محفل سماع. نقل ہے کہ ایک دن کسی امیر کے لڑکے کی شادی تھی، حضرت (سید احمد علی صاحب) کو چار ٹکے دے کر بلایا حسب عادت مجلس قوالی میں حال آیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹). [مجلس + قوالی (رک)].

--- کرنا محاورہ.
۱. بیٹھنا؛ دربار یا جلسہ منعقد کرنا.

اولشکر میں مجلس کیا بولیا راز — کرو کرکیا سب کوں جھگڑے کا ساز

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۵۷).

یو شہ سات شہزادہ مجلس کیا — کدورت بجھانے کی رخصت دیا

(۱۶۸۳، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۷).

کنور نے بٹھا سب سے مجلس کیا — ملن کا بچن سب سے ہنس ہنس کیا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۶۳). ۲. امام حسینؓ کے ذکر کی مجلس منعقد کرنا. بھلا بتاؤ دوازدہ امام میں بعد امام حسینؓ کے کسی نے بھی کبھی تعزیہ بنایا ہے اور تاشہ اور ڈھول اور مرثیہ اور کتاب اور وہ بھی مجلس کرتے تھے. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، اولاد حسن قنوجی، ۱۵). ۳. مرثیہ خوانی کرنا. ایک روز اپنے مکان پر خود مجلس کرکے مرزا صاحب سے پڑھوایا وقت روانگی مرزا صاحب کو رئیس کی سرکار سے پچیس روپے وصول ہوئے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۸۲). ۴. کسی کی موت پر یا سوگ میں جمع ہونا، تعزیت کے لیے مجلس منعقد کرنا.

ایک مجلس کرکے میں نے دل کا ماتم کر لیا
جب نظر آئی کہیں تھوڑی سی آبادی مجھے

(۱۹۰۹، گلکدہ (عزیز لکھنوی)، ۱۰۱).

--- قانون ساز (--- و مج) امث.
دستور یا قانون بنانے والے لوگ، قانون سازی کا ادارہ، مقننہ. مجلس قانون ساز قائم ہوئی تو اس میں مسلمانوں کو بہت کم نمائندگی دی گئی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۵۷). [مجلس + قانون (رک) + ف: ساز، ساختن = بنانا، سے صفت فاعلی].

--- کی رونق امث.
جس سے محفل میں رونق ہو، مراد: مسخرہ (ماخوذ: دریائے لطافت، ۸۰؛ نوراللغات).

--- گاہ امث.
وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں، لوگوں کے جمع ہونے کا مقام، دربار، دیوان عام، ٹاؤن ہال. میدان جنگ مجلس گاہ یا مشاعرہ گاہ بن گیا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۵۷). [مجلس + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گرم ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. مجلس میں رونق ہونا.

مجلس ہے گرم چرخ کی تھہ آفتاب سوں — خالی ہے جام سرد اپر ماہتاب کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵). ۲. اہل مجلس پر رقت طاری ہونا. اس نے میرا بیان سن کر ایسا پرجوش نعرہ مارا کہ لوگ بھی اس کے ساتھ چیخ اٹھے اور تمام مجلس گرم ہو گئی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۴۷). ۳. مجلس برپا ہونا. ایک بار اس کی مجلس گرم تھی شاہنامہ پڑھا جا رہا تھا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۳۷). اس طرح رقص و سرود کی مجلس گرم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۹۰).

--- لَحَد کس اضا (--- فت ج ل، فت ح) امث.
قبر، مقبرہ (جامع اللغات). [مجلس + لحد (رک)].

--- ماتَم کس اضا (--- فت ت) امث.
امام حسینؓ کے ذکر مصائب کی مجلس، مجلس عزا.

ہوگی انھیں سے مجلس ماتم کی زیب و زین
وہی گے انھیں وہ لب کہ رہے جس پہ وا حسینؓ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹). خواجہ یاسط محرم میں سبز پوش ہو جاتے تھے اور بڑے جوش و خروش سے مجلس ماتم برپا کرتے تھے. (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۳۵). [مجلس + ماتم (رک)].

--- مالگُزاری کس اضا (--- سک ل، ضم گ) امث.
مال گزاری کا محکمہ یا بورڈ، محکمۂ مال گزاری. میں نے تم کو نہایت محنت اور کوشش سے خلاف رائے جمہور کے مجلس مال گزاری میں داخل کیا. (۱۸۸۳، مکاتیب محسن الملک، ۱: ۵). [مجلس + مالگزاری (رک)].

--- مُباحَثَہ و مُناظَرَہ کس اضا (--- ضم م، فت ح، ث، و مج، ضم م، فت ظ، ر) امث.
باہمی بحث و تمحیص، خصوصاً مذہبی مسائل پر بحث کی تقریب یا اجتماع. قاضی ابو عمر ..... نے ایک مجلس مباحثہ و مناظرہ برپا کرنے کا اہتمام کیا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۴۴۴). [مجلس + مباحثہ + و (حرف عطف) + مناظرہ (رک)].

--- مُذاکَرَہ کس اضا (--- ضم م، فت ک، ر) امث.
تقریب یا اجتماع برائے اظہار خیال، کسی خاص موضوع پر باہمی گفتگو. ایک مرتبہ اسے کالج کے زمانے میں بھی دیکھا تھا کوئی مجلس مذاکرہ تھی جس میں وہ شامل ہوئی تھی. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۴۰). [مجلس + مذاکرہ (رک)].

--- مُشْتَشار کس اضا (--- ضم م، سک س، فت ت) امث.
وہ جماعت جس سے مشورہ کیا جائے، مشیروں کی جماعت. ان کے والی یا سردار موجود تھے جو ان اقتلاع میں عدل و انصاف کا نواز کرتے تھے ..... قومی جمعیت کے لیے پیش نظر کاموں کے طیار کرنے میں مجلس مستشار کا کام دیتے تھے. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۳۷). [مجلس + ع: مستشار = وہ جس سے مشورہ کیا جائے].

--- مُشاوَرَت کس اضا (--- ضم م، فت و، ر) امث.
وہ کمیٹی یا مجلس جو مختلف امور پر باہم صلاح و مشورہ کرے. نانہ کی وہ رقم جس کا تعین نہ کیا گیا ہو، مثلاً خون ناحق قتل عمد میراثہ وغیرہ کا نانہ جرگہ خود اپنی مجلس مشاورت میں طے کرکے وصول کرتا ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۸۰). [مجلس + مشاورت (رک)]

--- مَشْوَرَت کس اضا (--- فت م، سک ش، فت و، ر) امث.
رک: مجلس مشاورت. ان حالات میں ۱۲ اپریل کو ترشیوں کی مجلس مشورت منعقد ہوئی. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۲۰۹). روہیلہ سرداروں میں مجلس مشورت منعقد ہوئی نشیب و فراز پر غور کیا گیا. (۱۹۸۰، جنگ بحد آصف الدولہ و نواب رام پور (مقدمہ)، ۱۵). [مجلس + مشورت (رک)].

--- مَضامِین کس اضا (--- فت م، ی مع) امث.
وہ کمیٹی جو کسی اجلاس سے پہلے اس اجلاس میں پیش کی جانے والی قراردادوں پر بحث کرتی ہے، وہ مجلس جو اجلاس میں پیش کیے جانے والے مسائل کا ایجنڈا بناتی ہے، سبجکٹ کمیٹی. بتے کی شب کو مجلس مضامین کا اجلاس ہوا. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۳ مارچ، ۲). [مجلس + مضامین (مضمون (رک) کی جمع)].

--- مُل (--- ضم م) امث.
شراب نوشی کی محفل.

منعقد کاش مجلس مل ہو   درمیاں تو ہو، سامنے گل ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۶). [مجلس + مل (رک)].

--- مِلَّت (--- کس م، شد ل بفت) امث.
قومی مجلس، پارلیمنٹ.

مجلس ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو
ہے وہ سلطاں غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۸). [مجلس + ملت (رک)].

--- مِلِّیَۂ عالِیَہ کس صف (--- کس م، شد ل بکس، شد ی بفت، کس ل، فت ی) امث.
اعلیٰ قومی مجلس. ۳ مارچ ۱۹۲۴ء کو مجلس ملیۂ عالیہ نے ایک اور فرمان کے ذریعے منصب خلافت کو بھی منسوخ کر دیا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۲۳). [مجلس + ملی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت + عالی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مُنْتَخَب مَضامِین کس اضا (--- ضم م، سک ن، فت ت، خ، م، ی مع) امث.
رک: مجلس مضامین. اپنی رائے پر اسی شدت سے اصرار کروں گا جس کی میرے سوراجی دوستوں کو شکایت ہے یا جس کا اظہار مجھ سے دہلی میں مجلس منتخب مضامین کے مباحث کے دوران میں ہوا. (۱۹۲۳، خطبۂ صدارت مولانا محمد علی، ۱۲۰). [مجلس + منتخب (رک) + مضامین (رک)].

--- مُنْتَظِمَہ کس صف (--- ضم م، سک ن، فت ت، کس ظ، فت م) امث.
انتظام کرنے والی جماعت، مجلس انتظامیہ، مجلس انتظامی. نوجوان "تعلیم" کی مجلس منتظمہ کے زیر نگرانی جسمانی تربیت اور دنیوی و دینی درس حاصل کرتے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۵۸). مجلس منتظمہ نے فیصلہ کیا ہے کہ آیندہ ناشر صاحبان چاک خود خرید کر لائیں گے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۵۴). اسی دن اردو لغت بورڈ ..... کی مجلس منتظمہ کا پہلا اجلاس منعقد ہو رہا تھا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۰ دسمبر، ۵). [مجلس + منتظم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- میں شیخ، شلیتے میں میخ کہاوت.
دونوں خرابی کرتے ہیں، یہ دونوں ان دو مقاموں پر خرابی ہی پیدا کرتے ہیں (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع اللغات).

--- نائِبِین کس اضا (--- کس ء، ی مع) امث.
نائبین کی جماعت، معاونین کی مجلس یا کمیٹی. شہر ترا کو (طرکونہ) میں بنایا جس کی وجہ سے یہ صوبہ آیندہ ترا کون سس کہلانے لگا... یہی شہر روم اور اغسطس کی پرستش کا مرکز اور صوبۂ ہسپانیہ کی مجلس نائبین کی اجلاس گاہ بن گیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۱۲۵). [مجلس + نائبین (نائب (رک) کی جمع)].

--- نَشِیں (--- فت ن، ی مع) امذ؛ صف.
مجلس میں بیٹھنے والے، اکٹھے بیٹھنے والے، ندیم.

سنا جاتا ہے اے گھچے، ترے مجلس نشینوں سے
کہ تو دارو پیے ہے رات کو مل کر کمینوں سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۳۶). [مجلس + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا، سے صفت فاعلی].

--- نُظَما/نُظَماء کس اضا (--- ضم ن، فت ظ) امث.
منتظموں کی مجلس، ادارے کے ڈائرکٹروں کا بورڈ. مجلس نظماء نے اس کے جواب میں بہت سے دستخط کنندوں کو برطرف کیا. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری (ترجمہ)، ۳۱). اس نے کمپنی کی مجلس نظما کی منظوری بھی حاصل نہیں کی اور ..... فورٹ ولیم کالج کے قیام کا اعلان کر دیا. (۱۹۸۶، فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ، ۲۰۳). گلستان جوہر اسکیم نمبر ۳۶ میں انجمن نے ایک فلاحی پلاٹ ایس. ٹی (۱۰) بلاک ا میں ۹۶، ۵۳۳۱ مربع گز الاٹ کرایا تھا... اس کی تعمیر کے لیے مجلس نظماء نے تین لاکھ روپے کی رقم جمع کرنا طے کیا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۴۳). [مجلس + نظماء (ناظم (رک) کی جمع)].

--- نِگْراں کس صف (--- کس ن، فت ج گ) امث.
نگرانی کرنے والی مجلس یا ادارہ. اس بورڈ کا نام مجلس نگراں (بورڈ آف کنٹرول) ہوگا. (۱۹۴۴، تاریخ دستور ہند، ۳۰۹). [مجلس + نگراں (رک)].

--- نَواز (--- فت ن) صف.
لوگوں سے زیادہ ملنے جلنے والا، مجلسی. وہ معاشرہ پسند اور مجلس نواز شخص تھا. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال، ۹۵). [مجلس + نواز (رک)].

--- نَوِیس (--- فت ن، ی مع) صف.
بزم کے حالات لکھنے والا، کاتب مجلس، کسی جلسے یا کسی تنظیم کے اجلاس کی رپورٹ لکھنے والا، زندگی کے واقعات لکھنے والا.

مجلس نویس کس کے ہیں یہ کاتب عمل
لکھ لکھ کے بھیجتے ہیں جو حال آسمان پہ

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۱۵۸). [مجلس + ف: نویس، نوشتن = لکھنا، سے صفت فاعلی].

--- واضِعانِ قَوانِین کس اضا (--- کس ض، ن، فت ق، ی مع) امث.
وہ مجلس جو قانون بنائے، پارلیمنٹ، لیجسلیٹو کونسل یا اسمبلی (ماخوذ: جامع اللغات). [مجلس + واضع (رک) + ان، لاحقۂ جمع + قوانین (رک)].

--- وُزَراء کس اضا (--- ضم و، فت ز) امث.
وزیروں کی مجلس، کابینہ، کیبنٹ. سرکار یا اعلیٰ حکام جس جماعت کا نام ہے وہ اسی وزرا العوام کے چند ارکین ہوتے ہیں ان کی مختصر جماعت کا نام مجلس وزراء (کیبنٹ) ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۹۳). [مجلس + وزراء (رک)].

--- **وَضعِ قوانین** کس اضا (---فت و، سک ض، کس ع، فت ق، ی مج) امث۔
قوانین بنانے والی مجلس، مجلس قانون ساز، مقننہ۔ ہماری مجلس وضع قوانین اس معاملے میں غور فرمائے تو بہت مناسب ہوگا۔ (۱۹۳۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۴۳)۔ مجلس وضع قوانین یا میونسپلٹی کے انتخاب کے متعلق دستاویز نامزدگی یا ٹکٹ رائے دہی ... اسی عنوان کے تحت داخل ہیں۔ (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری، ۳۳۰)۔ [مجلس + وضع (رک) + قوانین (قانون (رک) کی جمع)]۔

--- **ہَوائی** کس صف (--- فت و) امث۔
ایک تماشے کا نام جس میں پریوں کا اکھاڑا اُدھر میں جمع ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ)۔
[مجلس + ہوا (رک) + ئی، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

--- **ہونا** ف مر: محاورہ
مجلس کرنا (رک) کا لازم، مجلس منعقد ہونا، ملاقاتیں ہونا۔ میر جمشید میرا پرانا دوست ہے اور لاہور میں اکثر اس سے مجلسیں ہوا کرتی تھیں۔ (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۵۰)۔

مَجْلِسی (فت م، سک ج، کس ل) صف: امذ۔
۱. لوگوں سے زیادہ ملنے والا، جسے محفلوں میں شرکت کا شوق ہو؛ اہل مجلس، ساتھی۔

بیٹھے مجلسی لوگ ہر ایک فن　　کھلے پھول ہر جنس دولت چمن

(۱۹۰۳، ابراہیم چمن، ۴۲)۔

آتا ہے شیخ مجلسیو تم کو ہے قسم　　اس کو بجاؤ پہنچے جو محفل کے متصل

(۱۸۳۲ء، دیوان محبت (ق)، ۱۱۵)۔ حضرت سلیمان نے کہا کہ تم اس روز میرے ایک مجلسی کو بار بار کیوں دیکھتے تھے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۹۳)۔ ۲. معاشرے سے تعلق رکھنے والا، معاشرتی، سماجی۔ ملک کی مجلسی و پولیٹکل و اقتصادی زندگی میں وہ بڑا اثر رکھتی ہیں۔ (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولٹکل اکانومی، ۱۹۳)۔ ریڈیو اقتصادی اور معاشرتی مسائل کے بارے میں بیش از بیش معلومات فراہم کرکے پاکستان کی مجلسی اور ثقافتی زندگی میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۲۶)۔ ۳. مجلس سے تعلق رکھنے والا، مجلس سے منسوب۔ مرثیہ ایک مجلسی فن ہے اور اس کی غرض و غایت رلانا بھی ہے۔ (۱۹۷۶، نخن ور نئے اور پرانے، ۵۳)۔ ۴. وہ شخص جسے کسی مجلس کا بلاوا بھیج کر بلایا ہو، بزم عزائے سید الشہدا میں شریک ہونے والا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔ ۵. شیعی عالم مُلا محمد باقر ("بحار الانوار" اور "حق الیقین" کے مصنف) کا لقب۔ مولانا دلدار علی کے تبحر علمی کی ستائش میں سیکڑوں علما کی تحریریں موجود ہیں ... علامہ شیخ احمد یمنی کا بیان ہے ... اگر مجلسی اور مفید آپ کے مفید مجالس درس میں حاضر ہوتے تو "بحار الانوار" کو آپ کے دریائے علم کے پہلو میں حقیر سمجھتے۔ (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۳۴)۔
[مجلس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- **اِخْتِلاط** (--- کس ا، سک خ، کس ت) امذ۔
لوگوں سے ربط ضبط، میل جول، تعلق؛ بے تکلفی کی ملاقات۔ اردو زبان واقعی دو قوموں کے مجلسی اختلاط سے وجود میں آئی ہے لیکن اس کے ثبوت کے لیے اس کے نام سے استبداد کرنا کچھ ضروری نہیں۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۹)۔ [مجلسی + اختلاط (رک)]۔

--- **آداب** امذ: ج۔
مجلس کے طور طریقے، آداب معاشرت۔ میں سوچتا کہ ایسا کرنا شاید ان مجلسی آداب میں شامل ہے جو اسے بچپن سے سکھائے گئے ہیں۔ (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۳۰۷)۔ مشاعرہ ایک ایسا تہذیبی ... ادارہ ہے جس نے ... مجلسی آداب سکھائے۔ (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۹۰)۔ [مجلسی + آداب (رک)]۔

--- **آدمی** (--- سک د) امذ۔
ایسا شخص جو لوگوں سے میل جول رکھنے والا ہو، جو لوگوں سے ملنا جلنا زیادہ پسند کرتا ہو، معاشرت پسند شخص۔ شاعر صاحب میں کم آمیزی اور کم گوئی بھی ہے، وہ مجلسی آدمی نہیں ہیں۔ (۱۹۷۹، زخم ہنر (مقدمہ)، ۱۹)۔ جمیل نے نصیر صاحب سے میل جول زیادہ بڑھا لیا، ادھر نصیر صاحب جو یوں بھی بہت مجلسی آدمی تھے ... ان سے محبت کرتے تھے۔ (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۲۴۵)۔ [مجلسی + آدمی (رک)]۔

--- **پَہلُو** (--- فت ج پ، سک ہ، و مج) امذ۔
اجتماعی زندگی کی حیثیت، معاشرتی رخ۔ میر نے اپنے عہد کے سیاسی و مجلسی ... سب پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ (۱۹۷۶، نخن ور (نئے اور پرانے)، ۲۰)۔ جاوید اقبال صاحب ان کی (علامہ اقبال) شخصیت کے مجلسی پہلو کی جھلکیاں یا (Glimpses) دکھانا نہیں بھولے۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵۶)۔ [مجلسی + پہلو (رک)]۔

--- **تَبَسُّم** (--- فت ت، ب، شد س بضم) امذ۔
لوگوں کے درمیان مسکرا کر ملنا، ظاہری خوشی۔

مری روح کی حقیقت مرے آنسوؤں سے پوچھو
مرا مجلسی تبسم مرا ترجماں نہیں ہے

(۱۹۷۰، موج مری صدف صدف (کلیات مصطفےٰ زیدی، ۱۶۰))۔ [مجلسی + تبسم (رک)]۔

--- **تَکَلُّف** (--- فت ت، ک، شد ل بضم) امذ۔
معاشرتی رکھ رکھاؤ، ظاہرداری۔ ڈاکٹر نگار کو شاید آپ نہیں جانتے کہ کس قماش کے بزرگ ہیں، زندہ دل، مجلسی تکلفات کے عادی۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۳۳)۔ [مجلسی + تکلف (رک)]۔

--- **تَنْقِید** (--- فت ت، سک ن، ی مع) امث۔
ایسی تنقید جو ادب پارے پر کسی مجلس یا جلسے میں کی جائے، کسی جلسے یا مجمعے کی مخصوص خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جانے والی تنقید۔ بعد ازاں میں نے ایک مضمون "مجلسی تنقید کا نفسیاتی تجزیہ" کے نام سے نامیاً "ادب لطیف" میں لکھا۔ (۱۹۸۶، شام کی منڈیر سے، ۱۳۵)۔ [مجلسی + تنقید (رک)]۔

--- **حَیثِیَّت** (--- ی لین، کس ث، فت ی) امث۔
معاشرے میں کسی کا مقام و مرتبہ۔ اس کی خواہش تھی کہ انہیں ایک بلند تر مجلسی حیثیت عطا کرے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۷)۔ [مجلسی + حیثیت (رک)]۔

--- **زِندَگی** (--- کس ز، سک ن، فت د) امث۔
اجتماعی زندگی یا معاشرت۔ ان کا سوز و گداز میں ڈوبا ہوا عارفانہ کلام مجلسی زندگی کا جزو بن چکا ہے۔ (۱۹۶۸، من کے تار (حرفے چند)، ۲۲)۔ ان کے برموقت لکھے ہوئے خطوط اور ان کی مجلسی زندگی کے احوال بتاتے ہیں کہ انھوں نے زندگی کے کسی تجربے، کسی خیال اور کسی صورت حال کو فکری اور تخلیقی اعتبار سے ضائع نہیں ہونے دیا۔ (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۲۳۹)۔ [مجلسی + زندگی (رک)]۔

... شُعُور (۔۔۔ضم ش، و مع) امذ.
سماجی حالات و مسائل وغیرہ سے واقف ہونا، آداب معاشرت سے واقفیت، مجلس کے طریقوں اور تہذیبی رویوں سے آگاہی. وہی بجز ایک خاص معیار کا مجلسی شعور بھی رکھتے تھے. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۱۹۸). [مجلسی + شعور (رک)].

... ماحول (۔۔۔ ولین) امذ.
سماجی معاشرت، اجتماعی زندگی. یہ مضامین مجلسی ماحول میں تحریر کیے گئے ہیں اور بہت سی کتابوں اور تحریروں سے اخذ و اقتباس اور استفادہ کیا گیا ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۳). [مجلسی + ماحول (رک)].

... مزاج (۔۔۔ کس م) امذ.
ایسی طبیعت جو لوگوں کے ساتھ میل جول اور معاشرتی زندگی کی طرف مائل ہو. گورنر کی سرکاری ذمہ داریاں کسی اور طرح کی خوبیوں کا تقاضا کرتی تھیں مثلاً غیر معمولی سیاسی بصیرت، بہترین انتظامی مہارت، مجلسی مزاج اور قابل عمل نظریات. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۳۰). [مجلسی + مزاج (رک)].

... مَسْئَلَه (۔۔۔ فت م، سک س، فت ء، ل) امذ.
معاشرتی مسئلہ، اجتماعی امر یا بات. شاعری ایک اچھا خاصا اجتماعی مشغلہ اور مجلسی مسئلہ ہوگیا تھا. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۲۷). [مجلسی + مسئلہ (رک)].

... مُقاطَعَه (۔۔۔ ضم م، فت ط، ع) امذ.
معاشرتی عدم تعاون، معاشرے سے علیحدگی. عباس آفندی پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا ہے کہ اس نے ..... بہائیوں میں باہم مجلسی مقاطعہ اور معاشرتی عدم تعاون کو رائج کیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۴). [مجلسی + مقاطعہ (رک)].

... نَظْم (۔۔۔ فت ن، سک ظ) امث.
کسی جلسے میں پڑھی جانے والی نظم، ایسی نظم جس میں کسی جلسے یا مجمعے کی پسندیدگی اور ذوق کو مدنظر رکھا جائے. ۱۹۰۳ء تک، ان مجلسی نظموں کے مطالعے سے اقبال کی وسیع المشربی اور عاشقانہ و صوفیانہ مسلک کے باوجود ہمیں یہ محسوس نہیں ہوتا کہ وہ اپنے زمانے کے مسلمہ قائدین سے یکسر منحرف ہو کر قوم کو کسی نئے جادہ و منزل کی طرف لے جانا چاہتے ہیں. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۱۳۸). [مجلسی + نظم (رک)].

مُجَلَّل (ضم م، فت ج، شد ل بفت) صف.
وہ جس کی تعظیم کی جائے، محترم، معزز، جلال والا. لوگوں پر طنز کرنے لگتا ہے اور منتی کو مجلل بنا کے رکھ دیتا ہے. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ، ۵۷). [ع : ج ل ل].

مَجْلُوق (فت م، سک ج، و مع) صف.
جسے جلق لگانے کی عادت ہو؛ جو جلق لگانے کی وجہ سے ناکارہ ہو جائے. روغن برائے مجلوق و عنین جو نہایت مفید ہے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۱۴). روغن اکسیر ..... ہر دو رگوں میں گرمی پہنچاتا ہے مجلوق کے لیے تجربہ شدہ ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۳۸). [ع : (ج ل ق)].

مَجْلُوم (فت م، سک ج، و مع) صف.
سر منڈا، جس کا سر منڈا ہوا ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ج ل م)].

مَجَلَّه (فت م، ج، شد ل بفت) امذ.
کتابچہ، رسالہ، جریدہ، میگزین. میں نے اب کے عید کو قصیدہ نہیں لکھا ایک مجلہ اس تاریخ کا تمام کر کر وہ نذر کیا. (۱۸۵۳، نادرات غالب، ۱: ۹۳). اخبار کو جریدہ، روزنامہ کو روزنامہ، رسالہ کو مجلہ وغیرہ علی ہذا ..... کہہ بیٹھتے ہیں. (۱۹۲۳، منشورات کیفی، ۲۹۹). مجلہ تیار ہے، بس آپ کے مضمون کی دیر ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۱: ۴۴). [ع : (ج ل ل)].

مُجَلّیٰ (ضم م، فت ج، شد ل، الف بشکل ی) صف.
جلا کیا ہوا، چمکایا ہوا، صیقل کیا ہوا، صاف و شفاف، روشن.

دیواروں پہ ہیں سنگ میں نازک عجب نگار
آئینے بھی لگے ہیں مجلی ہو تابدار

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۹۶). وہ زیور تابناک کہ زر و جواہر سے زیادہ مزین و مجلی ہے (۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۱۸).

شاہد فطرت کا آئینہ تھا یہ صاف و مجلی پانی

(۱۹۳۵، عروس فطرت، ۸۲). یہ زبان برعظیم کے مسلمانوں کی حیات اجتماعی کی مظہر اور ایک ایسا مجلی اور مصفی آئینہ ہے جس میں ان کی زندگی اور تہذیب کے خط و خال پوری طرح جلوہ گر نظر آتے ہیں. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۳۰۷). [ع : (ج ل و)].

... چاوَل (۔۔۔ فت و) امذ.
سفید کیے ہوئے چاول، جلا دیے ہوئے چاول. بعض اناجوں مثلاً مجلی چاول اور گیہوں کے میدہ میں حیاتین ب کی بھی کمی ہوتی ہے. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۹۳). [مجلی + چاول (رک)].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
صاف کرنا، مصفی کرنا. متحدہ جدوجہد کی مشترکہ چھاپ کو بھی اردو نے مجلی کیا. (۱۹۸۸، فن حکایت، ۱۰۳).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
صاف و شفاف ہو جانا. قلب مجلی ہو جائے تو ہر چیز روشن ہو جاتی ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۹).

مُجَلِّی (ضم م، فت ج، شد ل، ی مع) صف.
روشن کرنے والا، صاف کرنے والا، جلا دینے یا چمکانے والا.

بھبوت اور کرتا ہے رخ کا نکھار مجلی آئینہ ہے یہ غبار

(۱۸۵۴، مثنوی جلوۂ اختر، ۴۰).

غم سے عبرت کا نور حاصل ہے غم نہایت مجلی دل ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۱۱). [ع : (ج ل و) سے صفت فاعلی].

مُجَلِّیات (ضم م، فت ج، شد ل بکس، شد ی) امث؛ ج.
(طب) مصفی دوائیں (اٹین گاس؛ جامع اللغات). [مجلی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مُجَمَّد (ضم م، فت ج، شد م بفت) صف.
جما ہوا، منجمد. مجمد آمیزہ ..... جو مخلوف برف ۲ حصے اور معمولی نمک ایک حصے پر مشتمل ہوتا ہے (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۳). [ع : (ج م د)].

مُجَمِّد (ضم م، فت ج، شد م بکس) صف.
جما دینے والا؛ (طب) جما دینے والی (دوا)، وہ دوا جو اپنی برودت اور قوت قبض سے

اخلاط رقیقہ سائلہ کو منجمد اور بستہ کر دے (مخزن الجواہر). منجمد، جمانے والی، اپنی برودت اور قبض کی وجہ سے سیال خلطوں کو جما دیتی ہو. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۱۵).
[ع : (ج م د) سے صفت فاعلی].

مِجْمَر (کس م، سک ج، فت م) امذ (ج : مجامر).
۱. وہ برتن جس میں خوشبو پھیلانے والی یا دھونی دینے والی چیزیں جلاتے ہیں، اگردان، عوددان، بخور، انگیٹھی.

عطار توں مجمر میں کتا بانگا عجر
تج جیو کے مجمر میں سدا باس ہے فرجام
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۸۰).

مجمر جلانے کا حکم خورشید کوں سب دن کیا
ہر رات مہ کے ہات میں تو نور کی مشعل دیا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸۹).

کیا عجب خال سویدا گر جلے مثل سپند سوزش الفت سے دل اپنا ہے مجمر سا بنا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۳۶).

سوز غم سے ہے جگر بھی دل بھی اخگر کی طرح
سینہ ہے مجمر تو آہیں دود مجمر کی طرح
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۹۳).

رکھے تاج زبرجد سر پہ استقبال کو نکلیں
لیے ہاتھوں میں حوریں اپنے مجمر ہائے نورانی
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۷۵).

ہوا ہے مجمر دوراں کی آگ سے پختہ مرے لیے غم لیل و نہار آوا ہے
(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۰۱). ۲. (ہیئت) سات ستاروں کے ایک مجموعہ کا نام جس کی شکل آتش دان جیسی ہے، کوکبۃ المجمرہ؛ ایک صورت کوکب (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ع : (ج م ر)].

--- آتش کس اضا (--- کس ت) امذ.
اگردان، عوددان؛ مراد: سورج (اشین گاس؛ جامع اللغات). [مجمر + آتش (رک)].

مِجْمَرات (کس م، سک ج، فت م) امذ؛ ج.
مجمرہ (رک) کی جمع، مجامیر. روضیا خوشبو بدن اطہر پر ملتے اور مجمرات سے اپنے تئیں تعطیر فرماتے تھے. (۱۹۰۵، المدالفیا، ۲۵). [ع : مجمرۃ (بحذف ۃ) + ات، لاحقۂ جمع].

مِجْمَرہ (کس م، سک ج، فت م، ر) امذ
۱. رک : مجمر.

کچھ عجب بزم کہ تھی بزم کے اطلاق سے دور
عود ہے مجمرہ و نقرہ بے پردۂ ساز
(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیین، ۱۷). ۲. (ہیئت) سات ستاروں کے ایک مجموعے کا نام جس کی شکل آتش دان جیسی ہے، کوکبۃ المجمرہ. تیرھویں مجمرہ وہ آتش دان کی صورت ہے، سات ستارے اس صورت میں داخل ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۹).
[ع : مجمرۃ].

مِجْمَری (کس م، سک ج، فت م) امث.
مجمر (رک) کی تصغیر.

اول سورج کی آگ پو مجمر اندھارا اجل کیا
طبلہ ہوا کافور کا بعد از فلک ست مجمری
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۱۰). [مجمر (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

مِجْمَرِیں (کس م، سک ج، فت م، ی مع) امث؛ ج.
مجمر (رک) کی جمع. سات سو غلام زریں قبا خوش اقا مرصع الشنین فانوسیں ہاتھوں میں آگے آگے عود عنبری مجمریں روشن..... قدم قدم سواری باد بہاری جنگاہ میں پہونچے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۴۳). [مجمر (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

مَجْمَع (فت م، سک ج، فت م) امذ.
۱. جمع ہونے کی جگہ؛ مجلس، جلسہ.

ترے بت ہے گلشن گوہر یمین کا وسے تس میں مجمع یو بحرین کا
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۸).

سدا رنگ اور ہمیشہ مجمع ہو ہے مہ جبینوں کا
گیا قربان تجھ پہ جاں و دل گوشہ نشینوں کا
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۲۲). جب ایک مجمعے میں کسی آدمی کی بے عزتی ہوتی ہے تو جو لوگ اس کی تفضیح دیکھ چکے ہیں وہ سب کو اپنا دشمن ٹھہرا لیتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۰). حضرت جبرئیل اس وقت بھی آتے تھے جب آپ ﷺ لوگوں کے مجمعے میں بیٹھے ہوتے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۳۱۶). ۲. بہت سے لوگوں کا ہجوم، انبوہ، بھیڑ.

تخت کاموں کا یہ مجمع تھا کہ ملتی نہ تھی جا
تھے مجمر کے کٹوروں کو یہ دیتے تھے صدا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۷۷). لاکھوں کا مجمع بھی ہو تو سب لوگ ایک چاند کو یکساں حیثیت سے باطمینان اس طرح دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۸۵۴). جب مجمع منتشر ہوا تو نوجی کی گھڑی، قلم، بٹوہ (اور اکثر شناختی کارڈ بھی) غائب ہو چکے ہوتے. (۱۹۸۰، دجلہ، ۲۳). یکا یک مجمعے میں ہلچل ہوئی اور ہزاروں آدمی کسی نامعلوم احساس سے رام ناتھ کی طرف دوڑے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۵۸). ۳. کثرت یا زیادتی.

تھی محفل اک دید کا شوق تھا ہر اک مجمع حسن کا ذوق تھا
(۱۸۳۹، کلیات سراج، ۵۳).

اک پریشانی نئے سرے حقیقت نے دی دل میں آشفتگی اک مجمع راحت نے دی
(۱۸۶۸، واسوخت آباد (شعلۂ جوالہ، ۱ : ۲۳۳)).

بارک اللہ آصفی دربار کیا دربار ہے مجمع جاہ و حشم ہے مطلع انوار ہے
(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۳۸). [ع : (ج م ع)].

--- اَحْباب کس اضا (--- فت ع ا، سک ح) امذ.
دوستوں کی محفل، احباب کی مجلس.

کی مجمع احباب میں گفتار سمجھ کر
اک بات کہی ہم نے تو سو بار سمجھ کر
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۱۳۵). [مجمع + احباب (رک)].

--- آخلاق کس اضا (---فت ا، سک خ) امذ.
اخلاق کا مجموعہ، اچھے اوصاف کا مجموعہ؛ مراد: نہایت خلیق آدمی (نور اللغات؛ جامع اللغات). [مجمع + اخلاق (رک)].

--- اِکٹّھا کرنا ف مر؛ محاورہ.
بہت سے لوگوں کو جمع کرنا (پلیٹس).

--- الْاَضْداد (---ضم ع، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ض) امذ.
(تصوف) اصطلاح میں عبارت ہے ہویت مطلقہ سے کہ جو معانق اطراف کے ہے (مصباح التعرف). [مجمع + رک: ال (۱) + اضداد (رک)].

--- الْاَہواء (---ضم ع، ضم ا، سک ل، فت ا، سک و) امذ.
(تصوف) اصطلاح میں یہ عبارت ہے جمال مطلق سے کیونکہ یہ فیض جمالی سے متعلق ہے (مصباح التعرف). [مجمع + رک: ال (۱) + اہواء = اہوا].

--- الْبَحْرَین (---ضم م، ضم ا، سک ل، فت ب، سک ح، ی لین) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں دو دریا یا سمندر ملیں، دو دریاؤں کا ملاپ، سنگم.

رات دن جاری ہیں کچھ پیدا نہیں ان کا کنار
میرے چشموں کا وہ آب مجمع البحرین ہے

(۱۷۷۵، دیوان زادہ حاتم، ۱۷۳). اس کا رنگ مجمع البحرین میں ظاہر ہو جاتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۷۶). اس سلسلے میں ملا قطب الدین فرنگی محل لکھنؤ اور داورد شاہ محب اللہ الہ آباد کے سنگم یا مجمع البحرین ہیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۱۸). سنسکرتی تعلیمات کی تاریخ میں شنکر کا کردار حیات ایک عظیم مجمع البحرین (سنگم) کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۶۶). ۲. وہ مقام جہاں حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی ملاقات ہوئی تھی، بعض کے نزدیک حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی ملاقات ہی دو دریاؤں کا ملنا تھا. حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رفیق کو یہ بتلا دیا کہ مجھے مجمع البحرین کی اس جگہ پہنچنا ہے جہاں کے لیے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۵۹۷). ۳. دو یا متعدد علوم کا عالم، مختلف اوصاف سے متصف. آرنلڈ جیسا مجمع البحرین استاد بھی میسر آ گیا جس نے ان کے اندر تحقیق و تنقید کا مذاق پیدا کیا. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۹). ۴. (تصوف) یہ عبارت ہے قاب قوسین سے کہ دونوں بحر وجود وجوب اور امکان کے اس میں مجتمع ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ وہ عبارت ہے جمع وجود سے باعتبار اجتماع اسماء الٰہیہ اور حقائق کونیہ کے (مصباح التعرف). [مجمع + رک: ال (۱) + بحر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- الْجِبال (---ضم ع، ضم ا، سک ل، کس ج) امذ.
پہاڑوں کا مجموعہ. پاکستان کے شمال میں ایک پیچیدہ مجمع الجبال (Mountain Complex) یعنی پہاڑوں کا ایک عظیم الشان اجتماع ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۵). [مجمع + رک: ال (۱) + جبال (رک)].

--- الْجَزائِر (---ضم ع، ضم ا، سک ل، فت ج، کس ء) امذ.
بہت سے جزیروں کا مجموعہ، کئی اکٹھے جزیرے، ٹاپوؤں کا جھنڈ. اجمالی بیان اشاعت اسلام درمیان مجمع الجزائر ملایا. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱۸۰). سب سے بڑا مجمع الجزائر لوفوٹن Lofden ہے. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۲۲۹). کوریا میں موجودگی اس مجمع الجزائر میں استحکام کے لیے فی الحال ضروری ہے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۷۸). [مجمع + رک: ال (۱) + جزائر (رک)].

--- الْعُلَما (---ضم ع، ضم ا، سک ل، ضم ع، سک ل) امذ.
علمی مجلس، اکیڈمی (فرہنگ عامرہ). [مجمع + رک: ال (۱) + علما (عالم (رک) کی جمع)].

--- الْکَواکِب (---ضم ع، ضم ا، سک ل، فت ک، کس ک) امذ.
(ہیئت) ستاروں کا مجموعہ یا جھمکا: (عربی) الاکلیل تاج ایک سے زائد مجمع الکواکب کا نام (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹). [مجمع + رک: ال (۱) + کواکب (رک)].

--- الْمَحاسِن (---ضم ع، ضم ا، سک ل، فت م، کس س) امذ.
رک: مجمع الاخلاق. چہرہ مجمع المحاسن و حسن کی نمائش کا ذریعہ ہے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، جمع ایڈیشن، ۹ دسمبر، ۱۱). [مجمع + رک: ال (۱) + محاسن (رک)].

--- النُّجُوم (---ضم ع، ضم ا، ل، شدن بضم، و مع) امذ.
رک: مجمع الکواکب. جو مجمع النجوم مدار شمسی (Ecliptic) سے شمال کی طرف ہیں ان کو شمالی اور جو جنوب کی طرف ہیں ان کو جنوبی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۲۳). [مجمع + رک: ال (۱) + نجوم (رک)].

--- النَّہْرَین (---ضم ع، ضم ا، ل، شدن بفت، سک ہ، ی لین) امذ.
دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ خصوصاً دجلہ اور فرات (جامع اللغات). [مجمع + رک: ال (۱) + نہر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- باز صف.
بھیڑ لگانے والا، مجمع اکٹھا کرنے والا، مجلسی. آزاد پارک میں ایک مجمع باز نے بہت بڑی بھیڑ اکٹھی کر رکھی تھی. (۱۹۷۱، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۳۶۹). شوپنہار نے ..... ایک طرح سے ہیگل کو مجمع باز اور چھچھورا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اصل فلسفی تو کانٹ تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۹۱). حکیم محمد سعید نہ تو سیاست دان تھے اور نہ ہی مجمع باز مقرر. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۶ اکتوبر، ۵). [مجمع + ف: باز، باختن = کھیلنا، باز، سے صفت فاعلی].

--- بازی امث.
بھیڑ لگانا، مجمع اکٹھا کرنا، لوگوں کے درمیان رہنا. جوان لڑکوں کو کاروبار سونپ کر ان کا سارا دن اسی قسم کی مجمع بازی میں گزرتا ہے. (۱۹۹۴، دیواروں کے بیچ، ۱۳۳). [مجمع باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بڑھانا ف مر؛ محاورہ.
احباب و متعلقین میں اضافہ کرنا، ذریت بڑھانا. فرعون کے سرداروں نے ..... فرعون سے کہا کہ کیا آپ موسیٰ (علیہ السلام) کو اور ان کی قوم (تابعین) کو ..... آزاد چھوڑ دیں گے کہ وہ ملک میں فساد کرتے پھریں (فساد یہ کہ اپنا مجمع بڑھائیں جس کے اخیر میں اندیشۂ بغاوت ہے). (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۳).

--- پھٹنا محاورہ.
کسی سبب سے مجمع کا یکایک منتشر ہونا (مہذب اللغات).

--- چھٹنا محاورہ.
بھیڑ چھٹنا، مجمع کم ہونا.

خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی — نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں اب تک
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۲۱).

--- خِلافِ قانُون کس صف (--- کس خ، ف، و ضم) امذ.

قانون کے خلاف لوگوں کا اکٹھا ہونا، خلاف قانون ہنگامہ: ناجائز مجمع، پانچ یا زیادہ اشخاص کا اجتماع جو کسی خلاف قانون کام کے لیے ہو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو...... منتشر ہوجانے کا حکم دے. (۱۹۳۲، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی، ۲۸). لالہ جنگل کشور کو اصرار تھا کہ یہ نقص امن اور مجمع خلاف قانون کے تحت میں آتا تھا. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۱۳۲). [مجمع + خلاف (رک) + قانون (رک)].

--- عام کس صف: امذ.

عام لوگوں کا ہجوم، عوام کی بھیڑ؛ ہنگامۂ عام، کثیر مجمع. عکاظ کے میلے کا زمانہ آیا تو اعشی نے مجمع عام میں قصیدہ پڑھا. (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۳: ۲۱۳).

حاکم شہر بھی، مجمع عام بھی   تیر الزام بھی، سنگ دشنام بھی

(۱۹۶۵، دست تہ سنگ، ۳۳). [مجمع + عام (رک)].

--- عام میں مُخِل ہونا محاورہ.

عام لوگوں کی پنچایت یا بھیڑ بھاڑ میں خلل ڈالنا، میلا کھنڈت کرنا، میلا درہم برہم کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کَرنا محاورہ.

۱. لوگوں کو اکٹھا کرنا، بھیڑ جمع کرنا.

بہت سی لکڑیاں مجمع کیا تب   شتابی سے اسے بھڑکا دیا تب

(۱۷۶۴، عاجز، گل و صنوبر (ق)، ۸۴). ۲. لوگوں کا کسی جگہ اجتماع. جب وقت نماز ہوا تو مہاجر و انصار نے پھر مجمع کیا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۰۸).

آتا ہے شیر ہاتھوں میں برچھی لیے رہو   ہاں راستے پہ گھات کے مجمع کیے رہو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۰۳).

--- گیر (--- ی مج) صف.

رک: مجمع باز. میں نے طاہر رضوی سے پوچھا کہ کیا یار آدمی مجمع گیر ہے. (۱۹۹۳، احوال واقعی، ۲۳۳). اسم کیفیت: مجمع گیری. [مجمع + گیر (لاحقۂ فاعلی)].

--- لَگانا محاورہ.

لوگوں کو اکٹھا کر لینا، بھیڑ لگانا. جو جتنا بڑا مداری ہوگا اتنا ہی بڑا مجمع لگا لے گا. (۱۹۷۴، بیان، کراچی، ۱۸ دسمبر، ۱۰).

--- لَگنا محاورہ.

ہجوم اکٹھا ہونا، بھیڑ ہونا، مجمع جمع ہونا. سڑکوں پر عجیب و غریب نظارے دیکھنے میں آ رہے تھے کہیں مجمع لگا دکھائی دیتا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۳).

مُجمَع عَلَیہ (ضم م، سک ج، فت م، سک ع، فت ع، ی لین) صف.

وہ امر جس پر لوگوں کا اجماع یا اتفاق ہو، متفق علیہ. پڑھنا تسبیح کا اول نماز میں مجمع علیہ ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۶۸). ایسی باتیں بھی ڈھونڈنے سے مل جاتی ہیں جو مجمع علیہ ہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۶۵). اکثر مسائل مجمع علیہ ہیں اور اجماع کا فرق باطل و ناجائز ہے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۲: ۱۰). [ع: مجمع = اجماع کیا گیا + علیہ (رک)].

مَجمَعَہ (فت م، سک ج، فت م، ع) امذ.

بڑا طباق، سینی، گول تانبے کی سینی (علمی اردو لغت؛ لغات سعیدی). [ع: ج م ع].

مُجمَل (ضم م، سک ج، فت م) صف.

۱. اجمال کیا گیا، جو تفصیل کا محتاج ہو، جو مفصل بیان کیے بغیر واضح نہ ہو، (مفہوم یا مضمون وغیرہ) جو تھوڑے لفظوں میں بیان کیا گیا ہو، مختصر، خلاصہ، انتخاب.

جوں مہاذ میں وہر مفصل   دوں تخم اندر پچھان مجمل

(۱۹۵۹، میراں جی خدا نما، نورتین، ۸۵).

عرصے پہ جو گزرا تھا، ہو ماجرا   مفصل تو معلوم، مجمل کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹). اس تقریر مجمل کی تفصیل کرو. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۴۳). میں نے بریکٹ میں تذکرہ سید افضل علی عرف میرن صاحب رئیس دہلی وظیفہ خوار سرکار عالی ...... کا مجمل طور پر ذکر کیا تھا. (۱۹۱۰، مکتوبات حالی، ۱: ۹۱). شب آگہیں پرستوں کا عام رویہ زندگی کا ایک مجمل خاکہ ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۷۷). ۲. مبہم، غیر واضح، گڈ مڈ. یہ مسئلہ اسلام کے زمانہ تک مشتبہ اور مجمل رہا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۲: ۳۲۷). وہ لفظوں کا وہ صوتی اختلاف جو ان کے معنی اور مدلول کے درمیان فرق و امتیاز پیدا کرے، توہم ہے لیکن یہاں اس کا بیان مجمل ہے اور ابہام پیدا کرتا ہے. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۹۶). ۳. سرسری، روا داری، ملا ہوا، ملا جلا (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ج م ل)].

--- حِساب (--- کس ح) امذ.

وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو، سرسری حساب، حساب کا گوشوارہ، خلاصہ حساب، حساب کا چٹھا یا گوشوارہ، چٹھا بہی، اکٹھا جڑا ہوا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [مجمل + حساب (رک)].

--- دَرمُفَصَّل (--- فت د، سک ر، ضم م، فت ف، شد ص بفت) امذ.

(تصوف) اس سے رویت ذات احدیت کثرت میں مراد ہے (مصباح التعرف). [مجمل + در (حرف جار) + مفصل (رک)].

--- طَور پَر م ف.

اختصار سے، مختصراً، اجمالاً. خلفائے مصر کا تذکرہ مجمل طور پر اوپر بھی آ چکا ہے. (۱۹۹۳، تاریخ اسلام، ۳: ۳۳۱).

--- کی رُو سے م ف.

بطور خلاصہ، مختصراً. پس تربیت اور پرورش ان دونوں فرقوں کی مجمل کی رو سے اس ڈھب سے کرے کہ سب کو لطف و عنایت کی نظروں سے دیکھے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۳۳).

مُجمَلاً (ضم م، سک ج، فت م، تن ل بفت) م ف.

اجمالاً، مختصر طور پر، مجمل طور پر، بالاختصار، فی الجملہ، اختصار سے.

ماجرا ہے اس بیاں کا جس طویل   مجملاً کہتا ہوں میں کچھ اے خلیل

(۱۷۹۳، باقر آگاہ، تحفۃ الاحباب، ۹۶). کرۂ زمین کا حال مجملاً یا مفصلاً لکھا گیا ہے. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲: ۱۳۳).

مجملاً ہو چکا جب ذکر شہنشاہ عرب   حال کہنے لگیں جعفر کی وفا کا ترتیب

(۱۹۳۲، خمسۂ متحیرہ، ۴: ۱۸). دس بارہ روز قیام کی کیفیت بضمن تذکرہ سوامی جی مجملاً درج اوراق مطلع ہو چکی ہے. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، جون، ۱۳). [مجمل (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُجْمَلی (ضم م، سک ج، فت م) صف.
اختصار یا خلاصہ کیا ہوا، اجمالی، مختصر. ان سب کا مجملی ٹوٹل تین سو رکھ لیجیے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۲۰). [مجمل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَجْمُود (فت م، سک ج، و مع) صف.
(طب) وہ شخص جسے جمود کا مرض یا بیماری لاحق ہو (انگ : Cataleptic) (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ج م د)].

مَجْمُوع (فت م، سک ج، و مع) صف.
۱. اکٹھا کیا ہوا، جمع کیا گیا، اشیا یا اشخاص پر مشتمل، یکجا کیا گیا، شامل کیا گیا. مجموع اکابر اس سلطنت کے دیکھتے ہی جمال باکمال اور سنتے ہی حسنِ خلق الکلمہ ہوئے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۰۶). آپ نے اجازت دی تو ... مجموع بارہ مرد پانچ عورتیں ملک حبش کو گئیں. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۲۵). بعض امور اور حیوانات مثلاً ہاتھیوں میں بھی پائے جاتے ہیں لیکن مجموع کہیں نہیں پایا جاتا. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۱).

جاں و تن اوراق ہیں میرے دلِ مجموع کے
دل ہے افسانہ مرا میں اپنے افسانہ کا دل
(۱۹۳۹، نجیب تیموری، آتش خنداں، ۱۵۸).

بہت ان کے پیکر پہ اک روح ہیں یہ روایت کا اک عطرِ مجموع ہیں یہ
(۱۹۸۳، مشرق، ۱۱۵). ۲. سب، تمام و کمال، کل (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ عامرہ).
۳. میزان، حاصل جمع. پہلے ناپنے میں ۱۲ فیٹ دوسرے میں سے چند ۱۶ کا یعنی ۲۸ فیٹ مجموع ان کا ۶۳ جو حاصل ہوا ہے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۲۵).

وہ عدد مفروض کے مجموع کو نصف کرنے غور سے اے نیک خو
(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۹۵). ۴. ترتیب دینا، سنوارنا، بنانا ؛ تحریر کرنا، تصنیف کرنا، تالیف کرنا ؛ (طباعت) حرفوں کا جمانا، بٹھانا ؛ فہرست مضامین، مضمون، کتاب، مافیہ، سمائی، گنجائش ؛ ضخامت اشیاء کی ؛ پرسکون، پراطمینان، جسے اضطراب نہ ہو، ساکن، جس میں تموج نہ ہو (پلیٹس). [ع : (ج م ع)].

---- خاطِر (--- کس ط) صف.
جو خاطر جمع ہو، جس کا دل پرسکون ہو یا مطمئن ہو (پلیٹس). [مجموع + خاطر (رک)].

---- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
لوگوں کو یک جا کرنا، جمع کرنا. تشخیص کہ جس کو ڈائیگ نوزس کہتے ہیں یعنی علامات کو مجموع کر کے ایک مرض کو ترتیب دینا اور حاصل اس کا یہ ہے کہ تمیز کریں کہ کیا مرض ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۱).

---- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
جمع کرنا (رک) کا لازم ؛ جمع ہونا، یک جا ہونا، اکٹھا ہونا.

ہوتے ہی خواص شب مجموع آمد ہوئی اقربا کی مسموع
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۳).

مَجْمُوعاً (فت م، سک ج، و مع، تن ع بفت) م ف.
کل، سب کے سب، مجموعی طور پر، کلی حیثیت سے. خواہ فرداً یا مجموعاً ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے اور ان کے اطراف بہت کم خطی ہوتی ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۶۸). اہم سوال یہ ہے کہ کسی فنی کارنامے کے حسن کی پرکھ جزواً کرنی چاہیے یا مجموعاً. (۱۹۶۵، مباحث، ۵۱۷). سب مجموعاً دیکھنا کیوں باعث لذت ہوتے ہیں. (۱۹۸۴، نفسیاتی تنقید، ۳۱). [مجموع (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مَجْمُوعات (فت م، سک ج، و مع) امذ ؛ ج.
مجموعہ (رک) کی جمع. انسان کے بچے اور بعض دیگر حیوانات، آوازیں ان ہی مجموعات اور سلسلوں کی صورت میں نکالتے ہیں جن میں کہ وہ ان کو اخذ کرتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۲۲۲). [مجموعہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مَجْمُوعَةً (فت م، سک ج، و مع، فت ع، تن ت بفت) م ف.
یک جا ہو کر ؛ بطور مجموعہ، مجموعی طور پر. علم و ادب میں وہ تمام باتیں مجموعۃً ملتی ہیں جو علیحدہ علیحدہ علوم میں نظر آتی ہیں. (۱۹۲۲، حسرت رشید، ۳). [مجموعۃ = مجموعہ + ً، علامت تمیز].

مَجْمُوعَہ (فت م، سک ج، و مع، فت ع) امذ.
۱. ذخیرہ، خزانہ، مخزن.

اے جان سراج اک غزل درد کی سن جا مجموعۂ احوال ہے دیوان ہمارا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۶).

وہ ہی حال کی ہے سارے مرے دیوان میں سیر کر تو بھی یہ مجموعہ پریشانی کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳).

حسرت کسی طرف ہے تمنا کسی طرف مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہو گیا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸).

مجموعۂ آلام ہے سوزِ دلِ ناکام ہے
یا موت کا پیغام ہے یا ہے بلائے جاں ستاں
(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۱). اس میں شک نہیں کہ مرحوم بہت سے امراض کا مسکن یا مجموعہ تھے. (۱۹۵۵، شہرت کی خاطر، ۲۵). روس کا قانون ... ان ضوابط کا مجموعہ ہے جو محنت کشوں کی حاکمیت اور ان کی تجویز کردہ منشا سے قانونی شکل اختیار کرتے ہیں. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۵۸). ۲. (i) مجموعی تعداد. ہر جگہ عورتوں کا مجموعہ مردوں سے کچھ یوں ہی سا بڑھا ہوا رہتا ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱). (ii) گروہ، زمرہ، اجتماع کثیر. ایک ہی بولی بولنے والے لوگوں میں مقامی اختلافات کے علاوہ ایسے افراد کے مجموعے بھی موجود ہوتے ہیں جو الگ الگ خصوصیتیں رکھتے ہیں. (۱۹۳۰، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۵۴). مسلمان ایک ہی قوم تھے ان کے برعکس ہندو کئی ایک قوموں کا مجموعہ تھے. (۱۹۸۹، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۸۹). (iii) سیٹ (Set) وصف یا اوصاف مشترک رکھنے والی معین اور ممیز اشیا کے مجموعے کو سیٹ کہتے ہیں. لفظ "مجموعہ" لفظ "سیٹ" کے ہم معنی ہے. (۱۹۶۹، نظریہ سیٹ، ۱). ۳. جمع کردہ کلام یا تحریروں پر مشتمل کتاب، کلیات، گلدستہ. قرآن مجید قلم بند ہو چکا تھا البتہ کسی ایک مجموعے میں جمع نہیں ہوا تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۲۳). یہ میری کہانیوں کا مجموعہ تھا. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۳). ۴. پشتارہ، بنڈل، گٹھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۵. ایک مرکب عطر جس میں بہت سی خوشبوئیں ملی ہوئی ہوتی ہیں.

عطر مٹی کا رکھے خاک بسر تکیہ سدا کر دے مجموعہ پریشانی خاطر کو ہوا
(۱۸۵۸، امانت (نور اللغات)). ۶. رسالہ، صحیفہ، مجلہ، جریدہ ؛ ایسی کتاب جس میں مختلف رسالے یا مقالے ہوں ؛ لب لباب، خلاصہ (پلیٹس). ۷. (طباعت) فرما، فارم (پلیٹس). [مجموع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اَضْداد کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ض) امذ.
وہ شے جو متضاد اجزا یا عناصر سے مرکب ہو؛ وہ شے یا شخص جو متضاد صفات کا حامل ہو.

کس طرف سے آ گیا جھوکا ہوائے مرگ کا ۔۔۔ کیا پریشاں کر دیا مجموعۂ اضداد کو
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۳۷).

مجموعۂ اضداد ہے اقبال نہیں ہے ۔۔۔ دل دفتر حکمت ہے طبیعت خفقانی
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۵۱). اس کی زندگی کی ساری کہانی اس تانے بانے سے بنی ہے وہ ایک مجموعۂ اضداد تھا. (۱۹۸۵، سیاسی انقلاب، ۵۷). [مجموعہ + اضداد (رک)].

--- اَطْراف کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ط) امذ.
(ریاضی) اول رقم اور اخیر رقم کا حاصل جمع.

ضرب اس مجموعۂ اطراف کو ۔۔۔ نصف تعداد مراتب میں کرو
(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۹۳). [مجموعہ + اطراف (رک)].

--- آمَدی (۔۔۔فت م) امث.
جمع کرنا، اکٹھا کر کے پیش آنا. اس مجموعہ آمدی کی غرض سے انھیں چند اجزا میں منقسم کر کے ایک نئی اور مرتب و مہذب تصنیف میں منتقل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۷). [مجمع + آمد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آوَری (۔۔۔فت و) امث.
لوگوں یا چیزوں کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا، یکجا کرنا. زیر تجویز مجموعہ آوری کو بیش از بیش طمانیت بخش اور فائدہ مند بنایا جا سکے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۳). [مجمع + آور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْدی (۔۔۔فت ب، سک ن) امث.
یکجائی، اکٹھا کرنا، جمع کرنا. کانگریس..... صوبوں کی مجموعہ بندی کی تنسیخ اور دستور ساز اسمبلی کو خود مختاری دینے کا مطالبہ کر رہی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۲۷). [مجموعہ + ف : بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَعْزِیرات کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
وہ قانون جس میں جرائم کی سزاؤں وغیرہ کا بیان ہوتا ہے؛ شعبۂ قانون میں مستعمل (جامع اللغات). [مجموعہ + تعزیرات (رک)].

--- تَعْزِیراتِ پاکِسْتان کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ع، ی مع، کس ت، کس ک، سک س) امذ.
قانون کی اصطلاح میں وہ کتاب جس میں پاکستان میں ہونے والے جرائم کے لیے سزاؤں کا قانون درج ہے (انگ : Pakistan Penal Code) (فیروز اللغات). [مجموعہ + تعزیرات + پاکستان (رک)].

--- تَعْزِیراتِ ہِنْد کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ع، ی مع، کس ت، کس ہ، سک ن) امذ.
(قانون) فوجداری کے مضمون کی کتاب کا نام جس میں ہندوستان کی تعزیرات یعنی سزاؤں وغیرہ کا بیان ہے، انڈین پینل کوڈ (اردو قانونی ڈکشنری). [مجموعہ + تعزیرات (رک) + ہند (رک)].

--- دار امذ.
ہر ضلعے میں سرکاری محاصل جمع کرنے والے افسر کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنے والا؛ ریکارڈ کیپر. ہر ایک محالوں میں جہاں سے ہزاروں کی آمدنی تھی جداگانہ ایک ایک عامل، سررشتہ دار، مجموعہ دار، امین، خزانچی مامور کیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۵۹۲). [مجموعہ + ف : دار، داشتن = رکھنا، سے امر].

--- سِلْسِلَہ (۔۔۔کس س، سک ل، کس س، فت ل) امذ.
میزان، حاصل جمع، مجموعہ، خلاصہ، رقم، مبلغ، حساب کے سوال (ایک ہی سلسلے سے متعلق) (پلیٹس). [مجموعہ + سلسلہ (رک)].

--- ضابِطَۂ دِیوانی کس اضا (۔۔۔کس ب، فت ط، کس د، ی مع) امذ.
دیوانی ضابطوں کا مجموعہ، سول کوڈ، دیوانی مضامین کا مجموعہ. عدالت نے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا صادر کیا ہو یا اس کے علاوہ اور طرح پر جیسا کہ عدالت مطابق دفعہ ۳ کے مجموعۂ دیوانی ہدایت کرے. (۱۹۰۸، جدید مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ایکٹ نمبر ۵، ۱۹۰۳، ۲۴۳). [مجموعہ + ضابطہ (رک) + دیوانی (رک)].

--- ضابِطَۂ فَوْجْداری کس اضا (۔۔۔کس ب، فت ط، کس ہ، و لین، سک ج) امذ.
فوجداری ضابطوں کا مجموعہ، پینل کوڈ، فوجداری قانون کی کتاب. جرم زیر ضمن (۱) قابل دست اندازی پولیس ہو گا اور باوجود کسی امر مندرجہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ۱۹۰۸ء کے ناقابل ضمانت ہو گا. (۱۸۹۸، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۵، ۵۰۴). [مجموعہ + ضابطہ (رک) + فوجداری (رک)].

--- قانُونِ دِیوانی مُتَعَلِّقَۂ ہِنْد کس اضا (۔۔۔و مع، ضم ن نیز کس ن، ی مع، ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، فت ق، کس ہ، کس ہ، سک ن) امذ.
(قانون) دیوانی ضابطوں کا مجموعہ، سول کوڈ، (ہندوستان کا) مجموعہ قوانین دیوانی (پلیٹس). [مجموعہ + قانون دیوانی (رک) + متعلقہ + ہند (رک)].

--- قَوانِین کس اضا (۔۔۔فت ق، ی مع) امذ.
قوانین کا ذخیرہ، وہ کتاب جس میں بہت سے قانون ہوں، یہ فوجداری اور دیوانی دونوں ہوتے ہیں (جامع اللغات). [مجموعہ + قوانین (رک)].

--- کَلام کس اضا (۔۔۔فت ک) امذ.
جمع کردہ کلام کا ذخیرہ؛ وہ کتاب جس میں کسی شاعر کی منظومات جمع کر دی گئی ہوں. طیور آوارہ اختر شیرانی کا چوتھا مجموعۂ کلام. (۱۹۳۶، طیور آوارہ، سرورق). میری اکثر غزلیں میرے پہلے مجموعۂ کلام سرکشیدہ کے اوراق میں آپ کو مل جائیں گی. (۱۹۸۳، سمندر، ۶). یہ میرا پہلا مجموعۂ کلام یا شاید پہلا اعتراف شکست ہے جو انیس (۱۹) سے تیس برس کی تاخیر سے شائع ہو رہا ہے. (۱۹۹۰، شاید (نیاز مندانہ) س). [مجموعہ + کلام (رک)].

--- کوہ کس اضا (۔۔۔و مج) امذ.
پہاڑوں کا مجموعہ، کئی اکٹھے پہاڑ، سلسلۂ کوہ. الوند کوہ یا کوہ الوند (الوند) ہمدان کے جنوب میں ایک الگ تھلگ مجموعۂ کوہ جو ۱۱۷۰ فٹ کی بلندی تک پہنچتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۰۴). [مجموعہ + کوہ (رک)].

... مرتّب کرنا ف مر؛ محاورہ

(ادب) شاعری کا دیوان یا کلیات جمع کر کے ترتیب دینا تاکہ چھاپا جا سکے. مرزا سودا نے جب اپنے مرثیوں کا مجموعہ مرتب کیا تو اس پر اردو میں ایک دیباچہ لکھا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۸۰).

... ہائے کلام (... فت م) امذ؛ ج.

شاعری یا کلام کے مجموعے، کلیات شاعری. یہ مختلف شعرا کے مجموعہ ہائے کلام کے محض دیباچے یا تبصرے ہیں. (۱۹۷۶، نخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۰). [مجموعہ + ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + کلام (رک)].

مَجْمُوعی (فت م، سک ج، و مع) صف.

جو کل صورت حال پر مشتمل ہو، اجمالی، تمام، جملگی، کلّی.

دیکھ کر رفتار مجموعی پریشاں ہو گئے عنصر خاکی جو تھے غول بیاباں ہو گئے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۷). تصدیق سے ایک تاریخی واقعہ معلوم ہوتا ہے نہ کہ علمی صدق ایسی تصدیقات کو مجموعی یا معدودی کہنا مناسب ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲۲۸). ان کی شاعری کا مجموعی لہجہ اپنے آپ کو سنبھالے رکھنے کا لہجہ ہے. (۱۹۸۹، اخبار ماہ، ۳۳). اردو میں ہندی کے متبادل حروف کی مجموعی تعداد کم ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۳۶). [مجموع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تاثُّر (... شد ث بضم) امذ.

عام اثر، تاثر جو عام طور پر ملے. ہماری تنقیدی رائے عامہ فیض کو ایک کھٹکے کھٹکے، دھیمے دھیمے، خواب ناک لہجے کا شاعر قرار دیتی ہے اور مرحوم شاہد احمد دہلوی کے سے بزرگ ان کی شاعری کے مجموعی تاثر کو "صرف ایک سرگوشی" سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۸۸، فیض، شاعری اور سیاست، ۱۰۶). [مجموعی + تاثر (رک)].

... حَیثِیَّت (... ی لین، سک ث، فت ی نیز ی مع بشد) امث.

اجتماعی کیفیت، بحیثیت مجموعی. انسانی ذہن شعور، لاشعور اور تحت الشعور کی مجموعی حیثیت اور کیفیت کا نام ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۲۳). [مجموعی + حیثیت (رک)].

... رَقَم (... فت ر، ق) امث.

کل رقم یا سرمایہ، مجموعی ملکیت. مجموعی رقم کا حساب بنیادی تنخواہ ..... کی بنیاد پر لگایا جاتا تھا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۱۰۳). [مجموعی + رقم (رک)].

... طور پر م ف.

اجمالی حیثیت سے، کلی طور پر، مجملاً، اختصار سے، مختصراً. یہ خصوصیتیں جو کہ دہلی اور لکھنؤ اسکولوں میں ایک عرصہ بعد علیحدہ علیحدہ ظاہر ہوئیں، مجموعی طور پر ولی کے یہاں موجود تھیں. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۵۰).

... قیمَت (... ی مع، فت م) امث.

(معاشیات) اکٹھی قیمت، مجموعی قومی پیداوار، مجموعی قومی دولت، کل مالیت (نوراللغات). [مجموعی + قیمت (رک)].

... نِرخ (... کس ن، سک ر) امذ.

کل شرح یا بھاؤ، عام شرح. اگر کتے دار کو اس کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے تو سب سے پہلے وہ ..... مجموعی نرخ کے حساب سے علی الحساب ادائگی کا مطالبہ کرے گا. (۱۹۳۳، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۱۰۰). [مجموعی + نرخ (رک)].

... نَمبر (... فت ن، سک م، فت ب) امذ.

کل نمبر، کل حاصل شدہ نمبر (مہذب اللغات). [مجموعی + نمبر (رک)].

مَجْمُوعے (فت م، سک ج، و مع) امذ؛ ج.

مجموعہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. اس مجموعے کا نام مرزا نے خود "اردوے معلیٰ" رکھا. (۱۸۸۰، آب حیات (تحقیق غالب کے سو سال، ۶۸۰).

... کا عِطْر امذ.

رک: عطر مجموعہ جو زیادہ مستعمل ہے. جس نے مجموعے کا عطر مول لیا پریشانی نصیب ہوئی، زلف کا سودا ہوا، بوے گل کی طرح جامے سے باہر ہو کر اس کے وصل کی تمنا میں مبتلا ہوا. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۳۵).

مَجْمُوعِیَّت (فت م، سک ج، و مع، شد ی مع بفت) امث.

کلیت، مجموعی حالت. دوسری تشریح کے مطابق وقوف مجموعیت کے ادغال سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶). زندگی کی کلیت اور مجموعیت کا انضمام اسی کے ساتھ جو مربوط، مضبوط اور محکم رشتہ ہے ..... گرفت نہ آ سکا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۰۳۱). [مجموع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجَّن (فت م، شد ج بفت) امذ.

نہانا، غسل کرنا، غوطہ لگانا؛ ڈوبنا، ڈبکی لگانا، ڈبونے کا عمل، غوطہ زنی، اشنان، غرقابی (ہندی اردو لغت؛ جامع اللغات). [س: मज्जन].

مَجِنْٹا (فت م، کس ج، سک ن) صف (شاذ).

شوخ گلابی یا آتشی گلابی رنگ کا. نیلا اور مجنٹا رنگ کی اطلس کا ہاؤس کوٹ پہنے فرش پر پڑی تھی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۸۰). [انگ: Magenta].

مَجِنْٹی (فت م، کس ج، سک ن، فت ٹ) امذ.

شوخ گلابی رنگ، تیز سرخ رنگ. ان دنوں مجنٹی ایسا چلا ہے کہ سب رنگوں کو مات کیا ہے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۱۳). [مجنٹا (رک) سے ماخوذ].

مُجَنَّث (ضم م، فت ج، شد ن بفت) صف.

(سالوتری) وہ گھوڑا جو عربی نر اور ترکی مادہ سے پیدا ہو (ماخوذ: رسالہ سالوتر، ۲: ۹). [ع: (ج ن ث)].

مُجَنَّح (ضم م، فت ج، شد ن بفت) صف.

(طب) وہ شخص جس کے شانے گوشت سے خالی ہوں اور پشت کی طرف نکلے ہوئے ہوں اور سینہ تنگ ہو، ایسے لوگ اکثر مرض سل میں مبتلا ہو جاتے ہیں (مخزن الجواہر). [ع: (ج ن ح)].

مُجَنَّدَہ (ضم م، فت ج، شد ن بفت، فت د) صف.

اکٹھی کی ہوئی (فوجیں) جمع کیے ہوئے (لشکر).

مائل نہ ہو مقال و مکالمات کار سے ارواح مرد ماں ہیں جنود مجندہ

(۱۹۶۳، نگ موج، ۲۳۶). [ع: (ج ن د)].

مُجَنَّس (ضم م، فت ج، شد ن بفت) صف.

مختلف جنسوں سے مرکب، دو تخمہ گھوڑا، خچر؛ (مجازاً) دوغلا، دو رنگا۔

مجنس کی جلدی کوں دیکھت صبا ۔۔۔ کہے دمبدم مرحبا مرحبا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۶۳).

نادان تو نے اسپ مجنس نہیں سنا

مشتق اسی سے جانے ہے جو ہے پڑھا گنا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۰).

عربی نر دیں ترکی مادہ کو ۔۔۔ اُس کا بچہ جو ہو مجنس ہو

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۱). جو نئے مکانات بنتے ہیں، وہ مجنس ہوتے ہیں، ان میں کچھ ہندوستانی کچھ انگریزی وضع ہوتی ہے۔ (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۵۰). بھی بھی قیمت کا ہندوستان عراقی و مجنس کے رخسار راست پر، اور ترکی و تازی کے رخسار چپ پر نقش کیا جاتا تھا. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۲۶۳). [ع: (ج ن س)].

مَجْنُوب (فت م، سک ج، و مع) صف.

مریض ذات الجنب، درد پہلو کا بیمار (مخزن الجواہر). [ع: (ج ن ب)].

مَجْنُون (فت م، سک ج، و مع، غنہ نیز ن بالاعلان) صف؛ امذ.

۱. (i) جس پر جن یا آسیب وغیرہ کا سایہ ہو. میں نے کہا کہ میں جن بھی ہوں اور مجنون بھی. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۲۱). (ii) جس کو جنون ہو، دیوانہ، پاگل، خبطی، سودائی.

مجنوں سو میرا نام ہے وحشی توں تج سوں رام ہیں

اس عقیدہ الکہ مجہ دام ہیں یک تج میں گل بابیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳).

جس کو دیکھا ہم نے اس دشت کدے میں دہر کے

یا سڑی یا خبطی یا مجنوں یا دیوانہ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴).

میں وہ مجنوں جگر تفتہ ہوں جس کے دم قصد

ہر بن مو سے عوض خوں کے نکلتا ہے دھواں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۳). ابن ماجہ میں روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ مساجد میں بچے اور مجنوں نہ جانے پائیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۰۶). جلدی کی بھی ایک ہی کہی میاں مجنوں جانتے ہو رات کے تین بجنے والے ہیں، تھوڑی دیر میں آپ کے والد صاحب تہجد کے لئے اٹھنے والے ہیں. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵۹). ۲. جنونی، متشدد (اسٹین گاس؛ پلیٹس).
۳. (عرب کی پرانی کہانیوں میں) قیس عامری کا لقب جو لیلی کا عاشق تھا اور عشق کی دیوانگی کے باعث اس نام سے مشہور ہوا.

مجنوں لی ہو لیلی کنیا فرہاد بی مارگ جگیا

مجھ سا نہیں جگ میں دکھیا بندے خدا ملکے خدا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

تمہاری یاد تھے ہوا ہے معانی مجنوں

مجنوں اٹھے ہے بیت کہنے کو کہنا گستاخ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۳).

مجنوں کی سرگزشت نہایت ہوئی پسند ۔۔۔ اے دوست بے اثر تھا ہمارا فسانہ کیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۹۹). چکور کو چاند کا عاشق قرار دیا ہے، نوع بشر میں وامق اور عذرا، لیلی مجنوں، نل اور دمن ..... اور شیریں کا عشق مثل زد ہے. (۱۹۰۹، مجموعہ نظم بے نظیر، ۱۲۹).

کہ اس کو بید بیٹھے سمجھا، بیمار اسے عیسیٰ سمجھا

مجنوں نے اسے لیلیٰ سمجھا، فرہاد اسے سمجھا شیریں

(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۵).

جنوں کی چاہ میں ہم رشک مجنوں ۔۔۔ خدا کے عشق میں وہ دیو پیکر

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۶۵).

لیلائے وزارت کی ادا دیکھ کے شیدا ۔۔۔ مجنون سیاست کا یہ انداز تو دیکھو

(۱۹۸۴، ط، ظ، ۳۸). ۲. عاشق، شیدا، والہ و فریفتہ، دل دادہ. کون سا اس عورت کے پیچھے وہ مجنوں ہو گیا تھا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۱۳). ۵. (مجازاً) نہایت دبلا پتلا اور کمزور آدمی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۶. (مجازاً) کسی مقصد یا کام کے لیے خود کو پورے طور پر وقف کر دینے والا، کسی کام میں مستغرق. وہ مغل شہزادوں کو سیاست کی الجھنوں میں مجنوں دیکھ سکتا ہے. (۱۹۲۲، انار کلی، ۴۰). ۷. ایک قسم کا بید، ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں، بید مجنوں.

اے شوخ جب سیں دیکھا تیرا وہ قد موزوں

گلزار میں ہوا ہے ہر سرو، بید مجنوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۰).

جس گلستاں میں ہوا میرے جنوں کی چل جائے

بید کی طرح ہر اک نخل ہو مجنوں پیدا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۶). [ع: (ج ن ن)].

--- بَنانا ف م، محاورہ.

دیوانہ بنانا، سودائی بنانا، پاگل کر دینا.

میں دیوانہ سا پھرتا ہوں تو وحشی بن کے کہتے ہیں

اسے مجنوں بنایا ہے کسی لیلیٰ شمائل نے

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۳۲).

ہر لفظ میں چھپی ہے وحشت کی ایک دنیا

دل کی ہر آرزو کو مجنوں بنا رہی ہے

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۱۷). باب الموت کی شیطانی حکومت نے انھیں مجنوں بنا دیا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۵۸).

--- پَن/پَنا (--- فت پ) امذ.

دیوانگی، پاگل پن.

واہ اختر اب تجھے زنجیر کی کیا احتیاج

تیرے مجنوں پن کا سارے شہر میں غل ہو گیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۹۳). [مجنوں + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- دَوْرِی کس صف (--- فت د، و) امذ.

وہ دیوانہ جو کبھی کبھی صحیح العقل ہو جائے، جس کو ایک خاص وقت میں جنوں کا دورہ پڑے، کبھی کبھی پاگل ہونے والا (اردو قانونی ڈکشنری). [مجنوں + دور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کا ٹیلا امذ.
نواح شاہ جہاں آباد یعنی دہلی میں ایک پہاڑ کا ٹکڑا ہے جو اس نام سے مشہور ہو گیا ہے، شاید کوئی مجنوں فقیر آ کر رہا ہو.

بید سا کانپتا تھا وقت مرگ — میر کو دیکھے مجنوں کے ٹیلے پر
(۱۸۱۰، میر (فرہنگ آصفیہ)).

... کر دینا/کرنا ف مر: محاورہ.
پاگل کر دینا، خبطی کر دینا، دیوانہ بنا دینا.

عشق چشم ہیں نے کر دیا مجنوں مجھے — دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۶۳).

... کو لیلیٰ کا کتّا بھی پیارا کہاوت.
جس سے محبت ہوتی ہے، اس کی ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات).

... کی بڑ امث.
بکواس، بےمعنی بات، اول فول باتیں، دیوانے کی بڑ؛ بیچروں کی تحریریں مجنوں کی بڑ اور دیوانے کی بکواس تھیں کہ ادھر سنا اور ادھر لوح دل سے محو. (۱۹۱۸، لیکچروں کا مجموعہ (دیباچہ)، ۱ : ۱۱).

... کے بھی چچا ہونا محاورہ.
مجنوں سے بھی بڑھ کر پکا عاشق، جنونی، دھن کا پکا.

خوف ہم کو نہیں جنوں سے کچھ — یوں تو مجنوں کے بھی چچا ہیں ہم
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۸).

... کی صورت بن جانا محاورہ.
پاگل ہونا، سڑی بن جانا، دیوانہ ہو جانا (جامع اللغات).

... ہونا ف مر: محاورہ.
عاشق ہونا، فریفتہ ہونا، دیوانہ ہونا، سودائی ہونا.

آن دیکھے ترا جوبن تو ہو لیلیٰ مجنوں
میر، ہیرے کی کنی کھا کے کرے اپنا خون
(۱۸۹۸، شعلۂ جوالہ، ۱ : ۲۹۷). ایک غلام حبشی پر مفتون ہوئی اور اس درجہ شیدہ و مجنوں ہوئی کہ راز طشت از بام ہوا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۲).

مَجنُونا (فت م، سک ج، و مع) امث.
مجنوں کی تانیث، دیوانی، عاشق، شیدائی، والہ و فریفتہ.

یعنی بن دیکھے اس کو عشق ہوا — دیکھ لے گی تو ہو گی مجنونا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۲۰). [مجنوں (رک) + ا، لاحقۂ تانیث].

مَجنُونانَہ (فت م، سک ج، و مع، فت ن) صف، م ف.
دیوانوں یا پاگلوں کی طرح کا، بےعقلی کا، دیوانوں کی مانند. اس مجنونانہ فعل سے اور کچھ نہیں تو یہی فائدہ ہو گیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۰۴). ان وعدوں کو مزید مجنونانہ بنانے سے بالکل تھوڑا سا باز رکھا ہے. (۱۹۹۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۱۸۴). اس کمینہ مجنونانہ جوش انتقام کا ثبوت دینے لگے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۵۷). [مجنوں (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... اَنداز (...فت ا، سک ن) امذ.
دیوانے کی سی حرکات، پاگلوں کی سی وضع یا طریقہ. کبھی چیختی، مارتی اور کبھی قہقہے لگاتی مجنونانہ انداز میں اندر چلی گئی. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۲۲۸). [مجنونانہ + انداز (رک)].

... حَرکات (...فت ح، سک ر) امث.
مجنونانہ انداز، دیوانے پن کی باتیں. وحشیانہ انداز میں منہ سے عجیب و غریب آوازیں نکالتا اور مجنونانہ حرکات کرتا تھا. (۱۹۸۹، اردو ادب میں ڈراما، ۳۹). [مجنونانہ + حرکات (رک)].

مَجنُونَہ (فت م، سک ج، و مع، فت ن) امث.
مجنوں (رک) کی تانیث، دیوانی، پاگل، خبطی، سودائی.

لباس بے ردا کو کیسے رو رو کر جھٹکتی ہے
یہ مجنونہ خود اپنے ہی تعاقب میں بھٹکتی ہے
(۱۹۹۲، نقش عہد وصال کا، ۷۵). [مجنوں (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَجنُونی (فت م، سک ج، و مع) صف.
دیوانہ، پاگل، مجنوں.

اس فراست پہ تجھکو افلونی — کیوں نہ ہر اک کہے گا مجنونی
(۱۸۱۳، نورتن، محمد بخش مہجور، ۱۸۵). [مجنوں (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَجنُونِیَّت (فت م، سک ج، و مع، شد ی مع فت) امث.
جنون، دیوانگی، پاگل پن (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مجنوں (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجنِیّ عَلَیہ (فت م، سک ج، شد ن بکس، تن ی ضم، فت ع، ی لین) امذ.
جو کسی جرم کا نشانہ بنے، ضرر رسیدہ شخص، وہ جسے زخمی کیا گیا ہو. عاقلہ پر نصف دیت لازم ہو گی اور جو زندہ رہا تو پوری دیت اور یہ جواب ہے چیستاں کا کہ وہ کونسا جانی ہے کہ اگر اوکی جنایت سے مجنی علیہ مر جاوے تو نصف دیت ہے اور جو نہ مرے تو پوری دیت ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۴ : ۱۲۱). [ع : مجنی (ج ن ی) + علیہ (رک)].

مُجَوِّد (ضم م، فت ج، شد و بکس) امذ.
علم تجوید کا ماہر، علم تجوید کا عالم، قرآن کو ایک خاص لحن اور انداز سے پڑھنے والا، پڑھنے لکھنے کا شوقین، مصنف یا مقرر جو شستگی اور خوش اسلوبی سے لکھے یا تقریر کرے؛ گانے والا، موسیقی کے آلات میں سے کسی ساز کا بجانے والا (آئین کامل). [ع].

مُجَوِّدِین (ضم م، فت ج، شد و بکس، ی مع) امذ، ج.
مجود کی جمع، عربی الفاظ خصوصاً کلام پاک کے حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرنے کے علم کے عالم و ماہر، علم تجوید کے عالم. کل حروف سترہ مخرج سے نکلتے ہیں.... کہا گیا ورنہ مجودین کے اس میں مذاہب مختلف ہیں. (۱۹۴۳، علم تجوید، ۳). [ع : (ج و د)].

مَجُور/مَجُورا (فت م، و مع) امذ.
(ع) مزدور. ایک دوکاندار نے کہا یہ کیا کرتے ہو بابو جی ایک مجور لے لو لوگ کیا کہیں گے. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۳۵). گاؤں میں اب اس کا کچھ وقار نہیں ہے وہ مجورا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، دیہات کے افسانے، ۵۴). [مزدور (رک) کا بگاڑ].

مَجُوری (فت م، و مع) امث.

(عو) مزدوری۔ اللہ نے سب کے پیچھے حیلہ لگا دیا ہے کوئی نوکری کر کے لاتا ہے کوئی مجوری کرتا ہے۔ (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۱۰) تمھیں وہاں کتنی مجوری میرا مطلب ہے مزدوری ملتی ہے۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنگن میں تصویر، ۱۸۷)۔ [مزدوری (رک) کا بگاڑ]

مُجَوَّز (ضم م، فت ج، شد و بفت) صف :- مجوزہ۔

تجویز کیا ہوا، جائز رکھا ہوا۔

مقعر سے فلک کے تا بہ مرکز ہے جائے جہنمی مجوز

(۱۸۷۳، منتخب الجواہر، ۵۷)۔ [ع : (ج و ز) سے صفت]۔

مُجَوِّز (ضم م، فت ج، شد و بکس) صف.

۱. تجویز کرنے والا، رائے دینے والا، مسودہ قانون وغیرہ پیش کرنے والا، کسی قرارداد کا محرک۔ مجوز مقدمہ بیشتر اس میں جتلا ہو جاتا ہے۔ (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۱۲۸)۔ اس میں شک نہیں کہ بل کے مجوز کو یہ اختیار ہے کہ وہ کسی بل کو بالکل چھوڑ دے یعنی یہ کہ اس کے متعلق کوئی تحریک نہ کرے۔ (۱۹۳۱، سکہ اور شرح تبادلہ، ۱۵۱)۔ ان کو پاکستان کا اصل مجوز اور بانی قرار دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ (۱۹۹۳، روزگار فقیر، ۱۴۳)۔ ۲. مصر، اصرار کرنے والا۔ کیا ضرور ہے جو تاحق میں زیادہ مجوز ہوں۔ (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۳۶)۔ تیسرا کوئی جاہل اپنی بیمار بچا سے مجوز ہوتا ہے کہ بار بار دارو یا شراب پیو۔ (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۸۰)۔ ہمارا کہنا مانو زیادہ مجوز اور مصر نہ ہو ہمارا لے جانا وہاں کا اچھا نہیں۔ (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۱۰)۔ ۳. جائز رکھنے والا، جائز قرار دینے والا۔ ایک طالب علم ان رسوم کے مانع تھے، دوسرے مجوز۔ (۱۹۴۳، اشرف علی تھانوی، ملفوظات، ۴ : ۷۷)۔ ۴. ڈیزائن بنانے والا، نقشہ تیار کرنے والا۔ یہ بات ایک ہوشیار مجوز کی قدرت میں ہے۔ (۱۹۴۳، مٹی کا کام، ۱۲۷)۔ ۵. فیصلہ دینے والا، اجازت دینے والا (نور اللغات)۔ [ع : (ج و ز)]۔

--- ہونا ف مر : محاورہ.

اصرار کرنا، مصر ہونا۔ ہمارا کہنا مانو زیادہ مجوز اور مصر نہ ہو، ہمارا لے جانا وہاں کا اچھا نہیں۔ (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۱۰)۔

مُجَوِّزات (ضم م، فت ج، شد و بکس) صف : امذ.

تجویزیں، تجاویز۔ آپ نے اپنے خط میں جن مجوزات کا بار بار اعادہ فرمایا ہے وہ محفوظ ذہن ہیں۔ (۱۹۳۳، ہم عصر شعرا کے خطوط، مرتبہ ضیاء الاسلام، ۱۷۴)۔ [مجوز (رک) + ات، لاحقہ جمع]۔

مُجَوِّزانِ قانون (ضم م، فت ج، شد و بکس، کس ن، و مع) امذ : ج.

قانون بنانے والے، واضعان قانون، پارلیمنٹ، لیجسلیٹو کونسل (جامع اللغات)۔ [مجوز (رک) + ان، لاحقہ جمع + قانون (رک)]۔

مُجَوَّزَہ (ضم م، فت ج، شد و بفت، فت ز) (الف) صف.

تجویز کیا ہوا، تجویز کیا گیا، تجویز شدہ، پیش کیا گیا؛ معینہ، مقررہ۔ قانون مجوزہ ابتداءً صرف پریسیڈنسی مدراس و اضلاع وسط ہند و کورگ سے متعلق ہوگا۔ (۱۸۸۲، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، سرسید، ۱۹۸)۔ میں نہایت ممنون ہوں گا اگر اخبارات میں بھیجنے سے قبل مجوزہ بیان کی نقل مجھے بھیج دیں۔ (۱۹۳۹، اقبال نامہ، ۲ : ۵)۔ عرب نیشنلسٹ موومنٹ اور دوسری طاقتوں نے ... جنون کی مجوزہ آئینی تبدیلی کو ہر طرح سے روکنے کی کوشش کی۔ (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۴۳)۔ جس طبقے کے پاس تھوڑا بہت علم تھا ... وہ طبقہ قرآن کو، اس کی دعوت کو، اس کے مجوزہ نظام عدل و مساوات کو ہر صورت سے ناکام کرنا چاہتا تھا۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۸)۔ (ب) امذ۔ ڈیزائن، نقشہ یا خاکہ۔ اسی لحاظ سے اس کا مجوزہ تیار کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۸، رسالہ رنگ سازی چھپائی (ترجمہ)، ۱۵۲)۔ [مجوز + ہ، لاحقہ تانیث و اسمیت]۔

--- اِصْلاحات (---کس ا، سک ص) امث : ج.

تجویز کردہ اصلاحات، ایسی اصلاحات جن کے بارے میں تجویز یا مشورہ دیا گیا ہو۔ سلطان سلیم ثالث نے ... مختلف تدابیر و اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کیا، ان مجوزہ اصلاحات کا منشا مسلم طبقۂ امرا کی بھی بھائی بنیادوں ... کے سراسر خلاف جاتا تھا۔ (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۰)۔ [مجوزہ + اصلاحات (اصلاح (رک) کی جمع)]۔

--- پَنْج سالَہ مُدَّت (---فت پ، سک ن، فت ل، ضم م، شد د بفت) امث.

پانچ کی مقررہ مدت، معین یا مختص پانچ سال کا عرصہ۔ کانفرنس کی مجوزہ پنج سالہ مدت پر زور دیتے ہوئے اس عرصے میں ضروری تیاری اور کارروائی کا پروگرام پیش کیا۔ (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۱۷)۔ [مجوزہ + پنج سالہ (رک) + مدت (رک)]۔

--- تَرَقِّیاتی اِسْکیم (---فت ت، ر، شد ق بکس، کس ا، سک س، ی مع) امث.

تجویز کردہ، ترقیاتی اسکیم، ترقیات کے بارے میں تجویز کیا گیا منصوبہ۔ راقم الحروف نے اپنے صوبہ سرحد کی ملازمت میں کیمبل پر سرحد کے لیے ایک مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر مشتمل ایک ترجیحاتی مجموعہ تیار کروایا۔ (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۷)۔ [مجوزہ + ترقیاتی (رک) + اسکیم (رک)]۔

--- فَرائِض (---فت ف، کس ء) امذ : ج.

تفویض کردہ فرائض یا ذمہ داریاں، دیے گئے فرائض۔ مالیات ڈویژن کی غیر رسمی کیفیت ... میں درج کردہ فیصلے ... ماحولیات و شہری امور کے ڈویژن کے تحت کچی آبادیوں کے سیل کو سونپے جانے والے مجوزہ فرائض کو پیش نظر رکھ کر کیے گئے تھے۔ (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵ : ۲۰)۔ [مجوزہ + فرائض (رک)]۔

--- مَوْقِف (---ولین، فت ق) امذ.

مذکورہ موقف، تجویز کردہ پالیسی یا حکمت عملی۔ علامہ اقبال نے مسٹر محمد علی جناح کو تاریخی خطوط لکھے ... یہ خطوط ۱۹۳۶ء۔ ۱۹۳۷ء میں لکھے گئے تھے، ان میں اس وقت کے حالات پر تبصرہ اور مسلم لیگ کے حکمت یا مجوزہ موقف کی وضاحت کی گئی ہے۔ (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۳۰)۔ [مجوزہ + موقف (رک)]۔

مُجَوِّزِین (ضم م، فت ج، شد و بکس، ی مع) امذ : ج.

مجوز (رک) کی جمع، تجویز کرنے والے، پیش کرنے والے۔ پس وہ جو ہم نے ذکر کیا ہے اجماع ہے ساتھ اوس کے مجوزین ہیں اور مجوزین صفائر اوس پر کوئی دلیل نہیں رکھتے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۹۰)۔ مگر شیخ اس اعتراض سے بری ہے اس کا الزام جو کچھ ہے مجوزین پر ہے نہ ان کی تجویز کے راوی پر۔ (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۴۸)۔ نہ ہنگامہ آرا تجویزیں پیش ہوئیں، نہ مجوزین اور موئدین کے ناموں کی نمائش ہوئی نہ تجویزوں کی مخالفت۔ (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۳۸)۔ [مجوز (رک) + ین، لاحقہ جمع]۔

مَجُوس (فت م، و مع) اند: ج.
مجوسی (رک) کی جمع، بطور واحد بھی مستعمل، زردشت کے پیرو، آتش پرستوں کی قوم جو زردشت کی تابع ہے، سورج اور آگ کو پوجنے والے، آتش پرست. خدا کی آشنائی باج نا مجوس ہوں نا یہودی ہوں نا نصارا ہوں کام ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۳). مجوس وہ ہوتا ہے جو سورج اور آگ کو پوجے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۳۰). سلمان فارسی پہلے مجوس تھے پھر دین مجوس چھوڑ کر دین نصاریٰ اختیار کیا تھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹۱). کچھ مجوس ہندوستان میں باقی رہ گئے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۱۸). یہ کلمات یہود، نصاریٰ اور مجوس کے طریق کے خلاف اور اسے چھوڑتے ہوئے اختیار کیے گئے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷). [ع: (واحد: مجوسی) (یو: مگوس)].

مَجُوسا (فت م، و مع) اند.
وہ لکڑی جو چھت کے نیچے کھڑی کرتے ہیں، اڑواڑ، تھونی.

انشا جو یہ ہے ریختہ گوئی کی عمارت — تو اون میں لگا اور فصاحت کے مجوسے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۱).

نالۂ دل بعد مردن گور میں کام آئیگے — قبر میں اپنی مجوسے دونگا استحکام کو
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی (والا جاہ)، فیض نشان، ۱۷۱). اب ان کی باتیں تھونی اڑانے مجوسے کا کام نہیں دے سکتیں. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۰: ۱۰). اف: دینا، لگانا. [مقامی].

مَجُوسانَه (فت م، و مع، فت ن) صف.
مجوس کی طرح (فرہنگ عامرہ). [مجوس (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَجُوسی (فت م، و مع) اند.
آتش پرست، زرتشت کا پیرو نیز چاند سورج کی پوجا کرنے والا.

ہو ماباپ تس سور کے درشنی — خدا سیو نے تمیں مجوسی بنی
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۶).

لیا پوچھ مختر سو جوسیاں کنے — چو جوگی و جنگم مجوسیاں کنے
(۱۶۶۹، مرزا مقیم، فتح نامہ بکھیری، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۲، ۱۳۲). ماباپ اس کے یہودی کریں اسے یا نصرانی یا مجوسی. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۹). سلمان فارسی پہلے مجوسی تھے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹۱).

باوا تھے مسلمان تو بیٹے تھے مجوسی — پوتے جو ہیں اخبار وہ کہلائے ملکوی
(۱۹۳۲، چمنستان، ۱۵۹). وہ طبیب ایک مجوسی تھا یعنی آگ کا پوجنے والا. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۸). [ع].

مَجُوسِیَّت (فت م، و مع، شد ی مع بفت) امث.
مجوسی مذہب، آتش پرستی، مجوسی ہونا. سلطنت ساسانی ..... کے زیر ظلم مجوسیت اور نصرانیت میں بھی سخت مقابلہ ہورہا تھا. (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱: ۵). ذہنی رشتے زرتشتیت اور مجوسیت کے ساتھ ملائے جاسکتے ہیں. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۹۶). [مجوسی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجُوف (فت م، و مع) صف.
جس کا پیٹ یا جوف بڑا ہو، بڑے پیٹ والا؛ دبیز (پلیٹس). [ع: (ج و ف)].

مُجَوَّف (ضم م، فت ج، شد و بفت) صف.
۱. اندر سے خالی، کھوکھلا، پولا، جوف کیا گیا، جوف والا.

یہ حیرت سے کہتے ہیں سب دیکھ کر — نہ دیکھا تھا اب تک مجوف قمر
(۱۸۵۳، مثنوی جلوۂ اختر، بیخود، ۱۰). ایک شیشے کی نلی ایسی لو کہ جس میں بہت باریک سوراخ ہو اور جس کے ایک سرے پر ایک مجوف گولی ایسی لگاؤ کہ اس کو مع تھوڑی نلی کے پارے سے بھر سکیں. (۱۸۷۱، علم طبیعیات، ۳: ۶۵). یہ بت پرست..... اس مجوف بت سے جس کے اندر کی چیزیں باہر سے نظر آتی تھیں دعائیں مانگتے تھے. (۱۹۰۳، شبلی، مقالات، ۱: ۳۳). اس میں نہایت احتیاط سے ٹھیک کی ہوئی پیچ کی چوڑیاں ہوتی ہیں جو چوڑی دار مجوف اسطوانہ کے اندر حرکت کرتی ہیں. (۱۹۳۱، عملی طبعیات، ۳۲). ۲. جس کی سطح خمیدہ یا عمیق ہو؛ جیسے: دائرے کا اندرونی حصہ؛ مقعر (انگ: Concave).

دور کر سکتے ہیں یہ دونوں نقائص ہم تو — گر محدب ملیں اور ہم کو مجوف شیشے
(۱۹۱۲، سائنس و فلسفہ، ۱۳۲). اکثر کارجسل گول یا مجوف یعنی تکیہ (Concave) ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۹۷). [ع: (ج و ف)].

..... سَطْح (..... فت س، ط نیز سک) امث.
جوف یا گہرائی والی سطح. ستارے کسی ایک مجوف سطح پر جڑے ہوئے نہیں ہیں. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۷). [مجوف + سطح (رک)].

مِجْوَل (کس م، سک ج، فت و) امث.
کرتی، انگیا، شانابچہ (فرہنگ عامرہ). [ع].

مَجُون (فت م، و مع) صف.
شوخ چشم، بے باک، بے شرم.

عطیف و خلیع و نوار و لوند — کسول و سلول و جفول و مجون
(۱۶۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۷). [ع: (م ج ن)].

مُجُون (ضم م، و مع) اند.
ہنسی مذاق، ٹھٹھے بازی، مسخرا پن.

کروں ضرورت شعری سے ذکر لہو و مجون — مجھے مذاق سخن نے گناہگار کیا!
(۱۹۷۴، حدیث خواب، ۱۲۱). [ع: (م ج ن)].

مُجْه (ضم م، سک ج) ضمیر (قدیم).
رک: مجھ جو اس کا صحیح املا ہے.

تجہ بن مجہ تاریک جہاں — ٹوٹ پڑیا ہے مج آسماں
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۳: ۶۵)).

رتن جڑت چوکی رکھیا سامنے — کھیا ہیں مجہ آمنے سامنے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۷).

کرے مشتری رقص مجہ بزم میں نت — برس کانٹھ میں زہرہ کلیان گایا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۵۰). [مجھ (رک) کا ایک قدیم املا].

مُجَهِّز (ضم م، فت ج، شد ہ بکس) صف.
سامان فراہم کرنے والا؛ اسباب تیار کرنے والا.

مجہز کیا جیش عسرت کا جس کو — سراپا حیائت ہے عین حیا ہے
(۱۹۶۳، فارقلیط، ۲۵۰). [ع: (ج ہ ز)].

مَجْهَلا (فت م، سک ج، فت ہ) اند.
رک: مجھلہ (پلیٹس). [مجھلہ (رک) کا متبادل املا].

مَجْبَلَہ (فت م، سک ج، فت ب، ل) امذ.
ا. جہالت پر آمادہ کرنے والی چیز، کوئی چیز جو غفلت یا بے وقوفی کی بات یا کام کرائے؛ جہل کا سبب (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). ۲. جہالت کی جگہ. انگریزی مدرسوں کو ہمارے علما مجہلے کہتے تھے. (۱۹۰۱، مقالات حالی، ا: ۲۶۲). مولویوں نے علی گڑھ کالج کو مجبلہ کا نام دیا تھا. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۴۹). ۳. جھمیلا، جھگڑا، بکھیڑا، قضیہ.

حیراں ہوں کیا کرے گا ترا وعدہ و پیام
اس مجہلے کے بیچ مرا کام ہے تمام
(۱۷۸۰، سودا، ک، ا: ۴۳۷).

چار دن کا ہے مجبلہ یہ سب سب سے رکھیے سلوک ہی ناچار
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۱). کئی دن تک یہ مجبلہ مچا رہا، آخر بری پنڈت تانتیا بہادر کے حسن تدبیر کے سبب طرفین سے یہ قضیہ فیصل ہوا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۹۴۲). ۴. پریشانی، الجھن. اوپر والوں کا مشغلہ میرا مجبلہ تھا، رات دن یہی کھسر پھسر ہوا کرتی تھی. (۱۹۲۰، لخت جگر، ا: ۷۵). [ع: (ج ب ل)].

مَجْہُود (فت م، سک ج، و مع) (الف) صف.
کوشش کیا ہوا؛ جسے رنج یا تکلیف ہو، جسے محنت یا مشقت برداشت کرنی پڑے؛ مصیبت زدہ؛ تھکا ہوا، ماندہ (جامع اللغات). (ب) امذ. تکلیف، مصیبت، کوشش، محنت، مشقت (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ج ہ د)].

مَجْہُول (فت م، سک ج، و مع) (الف) صف.
ا. نامعلوم، غیر معروف.

ان کا غرض اعتراض، دیکھو تو معقول ہے
بات جو معروف ہے، ان پہ وہ مجہول ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ا: ۳۳۱). اصل کاغذ میری نظر میں نہیں اور حقیقت حال مجھ پر مجہول ہے. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۳۶۹). امام مالک سے کسی نے استوا علی العرش کے متعلق پوچھا انھوں نے کہا کہ استوا معلوم ہے لیکن اس کی کیفیت مجہول ..... ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۸۷). ایک مجہول سی برقعہ پوش عورت ان کے پیچھے پیچھے داخل ہوئی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۰۶). ۲. جاہل، بے وقوف، نالائق. خدائی اس جا گا..... کہا ہے کہ کوڑاں ہیں مجہول، نامعقول، مردود، نامقبول. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱).

لیک ہیں میرے آشنا مجہول خودنما بوالفضول و نامعقول
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۶۸).

خدا کے چھوڑ کر در کو یہ مجہول اڑاتا کیوں ہے اپنی دربدر خاک
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۸۲). اسے میں نے مجہول بنایا ہے. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۰۱). ۳. کاہل، سست، نکما، بیکار، نکھٹو. بزرگوں نے کہا ہے کہ مجہول آدمی کے ہاتھ دولت نہیں لگتی. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۹). اپنے رفیقوں سے کہتا تھا کہ ابھی تم بھی کتنے مجہول ہو. (۱۸۳۵، نورتن عندلیب، ۱۰۳). اگر کوئی جوان لڑکا مجہول ہو اور کمانے میں کوتاہی کرے تو والدین کوئی دقیقہ اس کے درست کرنے کا اٹھا نہیں رکھتے. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۹۲).

مجہول ہے سلام نہ لے جو اٹھا کے ہاتھ
اتنی بھی کاہلی نہیں لازم ہے یار کے ہاتھ
(۱۹۵۱، صفی، د، ۱۵۷). تصوف کی روح مجہول نہیں بلکہ فعال ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۲۷). ۴. جاہلانہ، جہالت پر مبنی. تو رنے چاہا کہ عذر مجہول یا تیں نامعقول پیش کر کے کمبن اور قرابت قریبہ کے وسیلے سے سپر عذر و مکر میں پناہ لی. (۱۸۳۹، سرور سلطانی، ۳۲). شاعروں کے مجہول خیال میں سیماب مزاج اور مہ پارہ. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنج، ۱۳۴). حقیقی اور یکی انفرادیت بورژوا تصور کی پیدا کردہ مجہول بیمار ذاتیت نہیں ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۳). ۵. گم صم، کھویا ہوا، بے خبر، بے حواس.

جب سوں دیکھا دلدار کو سوں دل مرا مائل ہوا
بعضے مجھے کہتے دیکھو مجہول اور جاہل ہوا
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، د (ق)، ۶).

دل خار الم سے یاں ہے مجہول تم باغ کی سیر میں ہو مشغول
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۱۵). ابتدائی صورتوں میں وہ تقریباً مجہول ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۸۳). آپ اس مجہول کو علاج کی توسط سے معقول کے حلقے میں لانا چاہتے ہیں. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۱۳). (ب) امذ. ا. (قواعد) وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو. فعل مجہول کے مفعول میں ..... علامت مفعول یعنی لفظ کو نہ لگانا چاہیے. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۳۰). یہ صیغۂ معروف اور مجہول دونوں طرح سے روایت کیا گیا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۷۰). یعنی ایسا فعل متعدی، جسکا فاعل نہ لفظاً مذکور ہو نہ اس کے معلوم ہونیکا قرینہ لفظی موجود ہو ..... فعل متعدی اپنے مفعول کی طرف نسبت کیا جائے، اسے مجہول کہتے ہیں. (۱۹۲۹، آئین اردو، ۱۳۰). "کتاب پڑھی گئی" میں پڑھی فعل مجہول ہے کہ یہ نہیں معلوم کہ کتاب کا پڑھنے والا کون تھا. (۱۹۷۱، جامع القواعد (حصہ صرف)، ۳۸۲). ۲. وہ "واو" جس سے پہلے ضمہ خالص یا ی جس سے پہلے کسرۂ خالص نہ ہو؛ جیسے: کو میں "و" یا کے میں "ی". دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور شور. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۱). حرکات مفردہ کی دو قسمیں ہیں معروف و مجہول. (۱۹۴۳، علم تجوید، ۳۶). اعراب تو لگائے ہی نہیں جاتے اور لگائے بھی جائیں تو معروف اور مجہول کی پہچان آسان نہ ہوگی. (۱۹۵۷، اردو رسم خط اور طباعت، ۲۷). (و) معروف ہو یا مجہول ایک ہی شکل میں لکھا جاتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، الست، ۳۱). ۳. (جبر و مقابلہ) وہ مقادیر جن کی قیمت معلوم کرنی ہو، نامعلوم رقم. نصف قطر مربع کے ساتھ جو ..... وسط اول ہے ویسی نسبت ہے جیسی نسبت ۲۰ وسط دوم کی طرف آخر یعنی عدد مجہول کی ہے. (۱۸۴۷، رسالۂ شمسیہ، ا: ۳۹). ایک حرف یا ایک نشان مثل حرف حروف تہجی کے لکھنے سے واسطے عدد مجہول کے اور اسی حرف کو مثل عدد معلوم کے جمع کرنے سے ہو سکتا ہے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۹). ۴. (علم حدیث) وہ راوی جس کا حال معلوم نہ ہو. کہا کہ اسناد میں ابو یحیٰ عبدالرحمٰن مجہول ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۸۳). ابن حزم نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ اسناد میں اس کی ولید بیٹا زروان کا مجہول ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ا: ۲۳). [ع: (ج ہ ل)].

--- الْاَحْوال (--- ضم ل، غم ا، سک ل، فت ح ا، سک ح) صف.
وہ جس کے حالات معلوم نہ ہوں، بالکل اجنبی. ذات کے بولے ..... مجہول الاحوال گمنام رات کو کہاں تھا کس فکر میں رہا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۰۵). آپ نے اس معاملے میں اس قدر غفلت برتی ..... کہ ایک اور مجہول الاحوال شخص سے اس کا عقد بھی ہو گیا. (۱۹۳۰، آتا شاعر، لیلیٰ دمشق، ۴۵). مزید یہ کہ یہ قول کسی مجہول الاحوال شخص کا ہے. (۱۹۹۳، مکاتیب قاضی عبدالودود مرحوم، (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۸۹، ۳۲)). [مجہول + رک: ال (۱) + احوال (رک)].

--- الاِسْم (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) صف.
غیر معروف ، بے نام ، گمنام ، لاعلم۔ ایک احاطہ ہوتا ہے ..... اس میں سات مجہول الاسم درویشوں کی قبریں بنی ہوئی ہیں۔ (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۳۱)۔ کسی مجہول الاسم اخبار نے آپ کی تقریر اور ذات پر سخت حملے کیے ہیں۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۹)۔ از راہ سرپرستی چند مفلوک الحال اور مجہول الاسم مصنفوں کی نگارشات کو بڑی آب و تاب سے شائع کرکے ..... زبان کی بڑی مسیحائی کرتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۵)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + اسم (رک)]

--- الاَصْل (---ضم ل ، غم ا ، ل ، فت ا ، سک ص) صف.
جس کی اصل و حقیقت کا پتہ نہ ہو ، جس کی حقیقت پر شبہ ہو۔ یہ کتابیں (چار بڑے صحیفے متی ، مرقس ، لوقا ، یوحنا) خود اس قدر مجہول الاصل ہیں کہ ان پر کچھ زیادہ اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ (۱۹۷۳ ، سیرت سرورِ عالم ، ۱ : ۲۵۵)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + اصل (رک)]

--- الْحال (---ضم ل ، غم ا ، سک ل) صف.
وہ جس کے حالات معلوم نہ ہوں ، بالکل اجنبی۔ وہ منی پور اور آسام تک پھیلتی ہیں شمال میں ان اضلاع سے ملتی ہیں جن میں مجہول الحال وحشی قومیں آباد ہیں جن سے اب تک کوئی ملا نہیں تھا (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۳۳)۔ سری کرشن کی کوئی مذہبی عظمت ان لوگوں کے دل میں ضرور تھی اس کے بغیر وہ ہرگز سری کرشن کا کہنا نہ مانتے اور ایک مجہول الحال بھکاری نما برہمن کو اپنی بیٹی نہ دیتے۔ (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۸۳)۔ یہ چند مجہول الحال لوگوں کی لکھی ہوئی روایات ہیں۔ (۱۹۷۳ ، آئینۂ مثلیث ، ۸۰)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + حال (رک)].

--- الْحَد (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف.
جس کی تعریف معلوم نہ ہو ، جس کی حقیقت کا علم نہ ہو۔ اسی واسطے رسول اللہ نے اقرب مجہول الحد کو نہ بیان فرمایا اور فقط ابعد معلوم الحد پر اکتفا فرمایا۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۷)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + حد (رک)].

--- الْحَقِیقَت (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق) صف.
وہ جس کی حقیقت معلوم نہ ہو ، اصلیت سے ناواقف۔

> کیا عالم نے ہوں میں شعر کی تعریف سے قاصر
> کیا خود شعر نے اقرار مجہول الحقیقت ہوں

(۱۹۲۰ ، فردوسِ تخیل ، ۱۹۰)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + حقیقت (رک)].

--- الزّبان (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ز بفت نیز ضم) صف.
زبان کے علم سے ناواقف۔ وہ ماہر لسانیات جو زبان کے شاعرانہ تفاعل سے ناواقف ہے اتنا ہی مجہول الزبان ہے جتنا وہ نقاد جو ..... ان سے لاپروا ہے۔ (۱۹۷۵ ، اثبات و نفی ، ۱۵)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + زبان (رک)].

--- الشُّعُور (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) صف.
جس میں شعور کی کمی ہو۔ کوئی مجہول الشعور شخص شاعری نہیں کرسکتا۔ (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوقِ شعری ، ۱۸۰)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + شعور (رک)].

--- الْفَن (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ف) صف.
فن سے ناواقف ، جو کسی فن سے ناآشنا ہو۔ وہ دیہاتی رنڈیاں ..... گربہ صورت مجہول الفن اس شعر کی تکرار کر رہی تھیں۔ (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۹)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + فن (رک)].

--- الْکُنْہ (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، ن) صف.
جس کی ماہیت یا حقیقت معلوم نہ ہو۔ مگر یہ وجدانی عالم ایسا مجہول الکنہ تھا کہ اوس کے اثر کو خودداری اور مروانہ ہمت اوس کو ایک فضول وسوسہ سمجھ کے خفیف کر رہی تھی۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۳۲)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + کنہ (رک)].

--- الْکَیف (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
جس کی کیفیت معلوم نہ ہو ، جس کی مثال نہ ہو۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اپنی کتاب الطاف القدس میں اس تعلق کو مجہول الکیف بتایا ہے یعنی ایسا تعلق جس کی کوئی مثال نہیں اور فہم بشری کی اس تک رسائی نہیں۔ (۱۹۵۹ ، تجدید امثال ، ۵۷)۔ آزاد ، نذیر احمد کے کسی کردار کی طرح تنگ دل ، تنگ نظر اور مجہول الکیف نہیں۔ (۱۹۸۸ ، دبستانِ لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۸۳)۔ [مجہول + رک : ال (۱) کیف (رک)].

--- النَّسَب (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت س) صف.
وہ شخص جس کا حسب و نسب معلوم نہ ہو ، جس کی اصل و نسل میں شبہ ہو ، جس کے باپ دادا یا خاندان کا کچھ پتہ نہ ہو۔

> آن میں اوج حسب کو پہونچے مجہول النسب
> خاک ذلت پر گرے یاں میں فلاں ابن الفلاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، رک ، ۱ : ۳۳۸)۔ قیصر جو مطلع کار ہوا سخت بیزار ہوا کہ مرد غریب الوطن مجہول النسب حامل رنج و محن کو پسند کیا۔ (۱۸۳۹ ، سرور سلطانی ، ۱۸۱)۔ مخالفوں نے احمد نگر کے بازار میں سے ایک طفل مجہول النسب کو پکڑ کر بادشاہ بنایا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۳)۔ ایک یا دونوں فریق ازدواج مجہول النسب ہوں تو ازدواج جائز ہوگا۔ (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۳۶)۔ دنیا والے کبھی کسی مجہول النسب کے گرد اس طرح ہجوم نہیں کرتے۔ (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۳۲)۔ جب البیرونی نے علمی دنیا میں عروج پایا تو کسی شاعر نے اس کی ہجو کرتے ہوئے اس کے نسب پر چوٹیں کی تھیں اور اسے مجہول النسب ظاہر کیا تھا۔ (۱۹۹۰ ، البیرونی ، ۳۳)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + نسب (رک)].

--- النَّسَبی (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت س) امث.
کسی شخص کا مجہول النسب ہونا ، حسب نسب معلوم نہ ہونا۔ مجہول النسبی ایسی ناقابلیت نہیں ہے جو بذات خود مانع ازدواج ہو۔ (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۳۶)۔ [مجہول النسب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- النَّسْل (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک س) صف.
جس کی نسل معلوم نہ ہو یا نسل میں شبہ ہو ، مجہول النسب۔ کتوں کی بے شمار نسلیں اور بلا شبہ حقیر حیوان جس کو مجہول النسل (Mongrel) کہتے ہیں ہر امریکی شہر میں پایا جاتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۰۵)۔ [مجہول + رک : ال (۱) + نسل (رک)].

--- آدمِیَّت (---سک و ، کس م ، شد ی بفت) امث.
غیر اصلی آدمیت ، جھوٹی انا۔ ایک آدمی اگر "میں ہوں" تو اس "میں" کی بنیاد ہی ہوائی ہوئی مجہول آدمیت سے میں تنگ آگیا ہوں۔ (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۱۱۷)۔ [مجہول + آدمیت (رک)].

... پن/پنا (۔۔۔فت پ) امذ.
بے معنی بات یا انداز، بیوقوفی، نادانی. مطالعے میں بہت سا وقت صرف کرنا مجہول پن ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۵). [مجہول + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

... خاندان (۔۔۔سک ن) امذ.
ایسا خاندان جس کی اصل حقیقت معلوم نہ ہو، غیر معروف گھرانا. "جاجوں یا بے جا میں یہ برداشت نہیں کرسکتا کہ اس مجہول خاندان کے ساتھ تمھارا کچھ تعلق ہو، کان کھول کر سن لو". (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۲۱۸). [مجہول + خاندان (رک)]

... قناعت پسندی (۔۔۔فت ق، ع، پ، س، سک ن) امث.
غیر اصلی یا جھوٹی قناعت پسندی. ادب کے مطالعے میں وہ مجہول قناعت پسندی کے قائل نہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۲۳۰). [مجہول + قناعت (رک) + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کتاب (۔۔۔کس ک) امث.
ایسی کتاب جس کے موضوعات سے واقفیت نہ ہو. پڑھاتے وقت بچوں کو اس کی نسبت کچھ نہیں بتایا جا سکتا، اس لیے ایسی مجہول کتاب کی تعلیم میں وقت کو ضائع کرنا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۱۱۰). [مجہول + کتاب (رک)].

... گیس (۔۔۔ی لین) امث.
ایسی گیس جو دوسری گیس کے ساتھ مل کر ردعمل نہ دے. اس میں ۷۸٪ مجہول گیس (Inert Gas) واقع ہوتی ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۱۹۳). [مجہول + گیس (رک)].

... مرکزہ (۔۔۔فت م، سک ر، فت ک، ز) امذ.
(نباتیات) نہایت ابتدائی قسم کا مرکزہ. اس مرکزی جسم کو ابتدائی مجہول مرکزہ سمجھا جا سکتا ہے. (۱۹۲۶، مبادی نباتیات، (سید معین الدین)، ۲: ۵۰۲). [مجہول + مرکزہ (رک)].

... مطلق کس صف (۔۔۔ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
بالکل نامعلوم. "مجہول مطلق" اور "معلوم مطلق" کا بعد آج بھی اسی قدر ہے جس قدر پچاس سال پہلے تھا. (۱۹۴۰، آثار جمال الدین افغانی، ۱۳۹). [مجہول + مطلق (رک)].

... مجہولات (فت م، سک ج، و مع) امذ، ج.
مجہول (رک) کی جمع، نامعلوم (چیزیں، امور وغیرہ). تمہید حساب ایک علم ہے جس میں مجہولات عددیہ کو معلومات عددیہ خاص سے دریافت کرتے ہیں. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۳). حقائق مختلفہ کے مجہولات و اعتقادات و اشغال و مراقبہ و سلوک، اطوار و جلیات ..... ان سے معلوم کرنا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۸۲۵). قوانین کا بنانا اور قواعد کی تاسیس و تعمیر، معلومات کی روشنی میں مجہولات کا پتہ چلانا، یہ سارے کام حافظہ ہی سے تعلق رکھتے ہیں (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۳۳). [مجہول (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مجہولہ (فت م، سک ج، و مع، فت ل) صف.
مجہول (رک) کی تانیث. یہ توازن بہر حال صرف حالت مجہولہ نہیں ہے بلکہ تن تناؤ کی حالت ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۷۲). [مجہول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مجہولی (فت م، سک ج، و مع) صف.
مجہول (رک) سے منسوب یا متعلق، مجہول ہونا. ایسی صورت میں باقی ذخیرے مجہولی مواد (Neutralstuffs) کہلائیں گے نہ کہ مسائل. (۱۹۸۳، عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۱). [مجہول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مجہولیت (فت م، سک ج، و مع، شد ی مع تیز یا شد) امث.
۱. مجہول ہونا، نامعلوم ہونا. شے کی مجہولیت کا علم شے کی ذات کے علم کی طلب کا ذریعہ ہے. (۱۹۵۹، مقالات ابوبکر، ۱: ۱۲). ۲. کاہلی، سستی، بے عملی. آنکھوں سے سستی اور مجہولیت دور ہو جائے گی اور جسمانی حرکت میں توانائی اور طاقت معلوم دے گی. (۱۹۴۳، عصائے پیری، ۱۲۸). اہل کلیسا کی مجہولیت اور ہٹ دھرمی سے مذہب اور سائنس کے تصادم و پیکار کا ایک طویل سلسلہ چھڑ گیا. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۲۳۵). اقبال ..... ایقان اور عشق کو اپنے فلسفے کی بنیاد بناتے ہیں اور مجہولیت اور تذبذب کے وہ خلاف ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳). [مجہول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... پسند (۔۔۔فت پ، س، سک ن) امذ: صف.
مجہولیت کا رجحان رکھنے والا، سست، کاہل. ان رجحانات کے زیادہ نمونے ..... مجہولیت پسند ڈراما نگاروں کے مشغلوں میں ملتے ہیں. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۵۲). [مجہولیت + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا، سراہنا].

مجی (فت م) امث.
۱. آنا، آمد، (سورج کا) طلوع.

ان کوں سورج انس کوں چند، تد بھی کیا ہے جواب
چاند کوں کیتا تجی، سور کوں کیتا آفتاب

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۰: ۲۱). کہاں سے اتفاق مجی ہوا؟ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱۵). ۲. (قبالت) جنین کے کسی عضو کا قم رحم سے باہر آنا (مخزن الجواہر). [ع: (م ج ی)].

مچی (فت م، شد ج) امث.
چمی، بوسہ، پیار، میٹھی.

سوتی ہے اپنے گل کا مچی نہ دے کے میں
اب تو مخالفوں نے وہ بات لے ڈبوئی

(۱۷۸۳، شاکر ناجی، د، ۲۹۴). [چمی (رک) کا ایک املا].

مچی (کس م، شد ج) امذ.
مرزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو عورتیں پیار سے قوم مغل کے لڑکے کو کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ). [مرزا (رک) کا محرب].

مجے (ضم م) ضمیر.
رک: مجھے.

نہ جھلک دکھاوے نہ چتک ہے کیا تیر میرا مرگ جل ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۸). جو مجے بسارو گے تو بعد جر مار کر مر جاؤں گی. (۱۹۸۹، نیا قانون، خان فضل الرحمان، ۳۳۰). [مجھے (رک) کا ایک املا].

مُجی کو (ضم م، و ج) م ف، فقرہ (قدیم).
مجھ ہی کو (قدیم اردو کی لغت). [مجی + کو (رک)].

مُجیب (ضم م، ی مع) صف.
۱. (i) جواب دینے والا۔ عوام کی اور لڑکوں کی بات کا مجیب نہ ہو۔ (۱۸۰۱، بہشت گلشن، ۵۷). اس طرح کے سوال سے رہا خواہ جھوٹ خواہ حقیر سمجھتا ..... کوئی سی نہ کوئی جوابی مجیب پر آوے گی۔ (۱۸۹۳، مذاق العارفین (ترجمہ)، ۳: ۱۳۹). اس نے یہاں کی ڈاک میں گفتگو کی، کوئی اس کا مجیب نہ ہو۔ (۱۹۳۹، آفاق حسین، تمہید نادرات، ۲: ۵۳). (ii) قبول کرنے والا۔

جو چاہو تم طلب کرو اخلاص قلب سے — مژدہ اے دا عیو کہ یہ در ہے مجیب کا
(۱۹۳۷، ترانۂ مسرت، ۱۰).

سلام اُن پہ نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب
کتاب حق وہ ہیں تو پھر مرے بھی ہیں مجیب

(۱۹۹۴، زمزمۂ درود، ۸۱). ۲. جواب دینے اور قبول کرنے والا: خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

تمہیں باسط ہے ہو، تمہیں قریب — تمہیں قابض ہے ہو، تو تمہیں مجیب
(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱).

اے مجیب واسع حکیم — اے خبیر بصیر علیم
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۹۳).

کیا تو میں بندے ستی ہوں قریب — دعا گر کیا تو ہوں اُس کا مجیب
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۸۷).

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں — مت دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۵۰). حق تعالیٰ مجیب اسی وقت ہوگا جب کوئی دعا کرنے والا اس سے ہو۔ (۱۸۸۸، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۲).

تو ستم کش کا معاون ہے، مداوی کا مجیب — متکفل ہے غریبوں کا علیلوں کا طبیب
(۱۹۳۰، فردوس تخیل، ۳۲۸).

یا علیم یا حلیم یا رقیب یا مجیب — یا حمید یا معید یا شہید یا حسیب
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۳. (طب) اجابت لانے والی دوا، ایسی مجیب دوائیں جن سے پیٹ میں پیچ ہو استعمال نہ کی جائیں۔ (۱۹۲۳، مصائب بیری، ۹۳). ۴. (موسیقی) امیر خسروؒ کا ایجاد کردہ ایک راگ، مجیب یا مجیر۔ (راگ ایجاد کردہ امیر خسروؒ)، غارا اور نجمی راگوں سے مرکب ہے۔ (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۴۹). ۵. (اصطلاح مناظرہ) مدعی (کیونکہ وہ جواب دیتا ہے)۔ مدعی کو اس حیثیت سے کہ وہ سائل کو جواب دیتا ہے مجیب کہتے ہیں۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۵). [ع : (ج و ب)].

--- الدَّعوات (--- ضم ب، فتم ا ، ل ، شد د بفت، سک ع) امذ.
دعائیں قبول کرنے والا، دعاؤں کو قبول کرنے والا؛ مراد: خدائے تعالیٰ۔ فریاد و زاری، تڑپ اور بیقراری اس کی بدرگاہ مجیب الدعوات قبول ہوئی۔ (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۳۳). دعا کرنے کے سوا اور کیا ہے مجیب الدعوات مقبول فرمائے۔ (۱۸۹۵، مکاتیب امیر مینائی، ۳۳۶). رب الارباب تو مجیب الدعوات ہے۔ (۱۹۳۳، حیات جوہر، ۱۶۹). تو مجیب الدعوات ہے ایک بیکس اور بے وسیلہ بیوہ کی بھی سن اور اس کی دعا قبول فرما۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۵: ۹۹). وہ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کی طرح ..... مجیب الدعوات بن جاتے ہیں۔ (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۳۱۳). [مجیب + رک : ال (۱) + دعوات (رک)].

مُجیبیَّت (ضم م، ی مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) است.
جوابی فعل (انگ : Response). عضلہ بلا امداد عصب تمام اقسام کے (برقی، میکانی، حرارتی اور ولوجی Osmotic) ہیجانات کی مجیبیت ظاہر کرتا ہے۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۲). تحریک جو اس مقام سے جہاں سمیج حاصل ہوتا ہے مجیبیت کی ابتدا کرتی ہے۔ (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۹۰). [مجیب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَجیت (فت م، ی مع) صف.
گھسا ہوا، رگڑا ہوا؛ میلا، گندا؛ جو نیا نہ ہو، پرانا، مستعملہ؛ ستا، جو کم قیمت پر بیچا یا خریدا جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : مارجت मांजत].

مَجیٹ (فت م، ی مع) امذ.
رک : مجیٹھ۔

پیس کر پھر مجیٹ تھوڑا سا — ساتھ پانی کے دیگچے میں چڑھا
(۱۸۴۱، زینت الخیل، ۲۰۷). [مجیٹھ (رک) کا ایک املا].

مَجیٹھ (فت م، ی مع) امذ.
ایک پودا جس کی جڑ سے اعلیٰ قسم کا سرخ رنگ بنایا جاتا ہے جو بہت پختہ ہوتا ہے (لاط : Rubiamanjith). کھیت میں یہاں جو، گیہوں، چاول، چنا، جوار ... تمباکو، مجیٹھ، مرچا، کسم، کپاس، پوست، نیل ... وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں۔ (۱۸۵۹، جام جہاں نما، ۵۳). فوبیہ (روبی اے شیا) یا مجیٹھ کا خاندان ... اس صنف میں علاوہ مجیٹھ کے جس کی جڑ سے نہایت عمدہ سرخ رنگ بنتا ہے حسب ذیل پودے ہیں: کافی کا پودا، سنکونا، عرق الذہب اپ اے کاک وغیرہ۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۷۰). جو صنعت مجیٹھ اور لاکھ کی صنعتوں پر آپڑی تھی اس سے بہار کے کارخانے خطرے میں پڑ گئے۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۸۹). [س : मञ्जिष्ठा].

مَجیٹھیا/مَجیٹھی رَنگ (فت م، ی مع، کس ٹھ نیز سک نیز / فت م، ی مع، فت ر، غنہ) امذ.
مجیٹھ (رک) سے بنایا ہوا رنگ (اپ و، ۲: ۳۸). [مجیٹھ (رک) + یا، لاحقۂ صفت / مجیٹھ + ی، لاحقۂ صفت + رنگ (رک)].

مَجید (فت م، ی مع) امذ.
۱. بزرگ، گرامی، بزرگوار، بزرگی والا۔

ہوا جا کر آسمان میں ناپدید — مدہ کہتا دارائے عرش مجید
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۷۳). فہم بلغاؤں کے پاؤں نے مجید بلاغت اور فصاحت اعجاز کلام مجید اس کے سے بیچ مقام حیرت و فتور کے، ذات پاک اس کی بیچ ہر جہت کے بہ حقیقت موجود ہے۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹). حضرت خاتم النبیینؐ کے دل میں ایسا نور تھا کہ عرش مجید پر غالب آیا۔ (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۳). قرأت میں قرآن مجید پڑھنا کیسی طلاوت رکھتا ہے۔ (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۳۳). بس دعا کر کہ کلام مجید مجھے دیجے۔ (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۶۷۷).
۲. خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔

اے ودود مجید حمید — باقی صادق وارث رشید
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۹۳).

دوسرا: صولت کثیر دولت و ثروت مزید ہو
تیسرا: ہر دم نزول رحمت رب مجید ہو
(۱۹۰۲، شہید ناز، ۸).

تو ذل و منتقم و تواب و مغنی و صمد — تو مجید و ماجد و مقسط و قوی واحد و احد
(۱۹۸۳، الحمد، ۸۳). [ع: (م ج د)].

مَجیدی (۱) (فت م، ی مع) امث.
ترکی کے شاہ سلطان عبدالمجید کے عہد کا سکہ جو تقریباً دو روپے دس آنے کے برابر ہوتا تھا. بیروت تک تھرڈ کلاس کا سوا مجیدی یعنی ۳ روپے کرایہ لیا (۱۹۱۱، روز نامہ سفر تجاز و مصر و شام، ۱۵۰). ۱۸۴۴ء میں نئے مجیدی سکوں کے رواج کے وقت پارہ تانبے کا چھوٹا سکہ قرار دیا گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۵۰). [مجید (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَجیدی (۲) (فت م، ی مع) امث.
(سازگری) سپیروں کا سُریلا ساز جو جڑواں بانسری کی قسم کا ہوتا ہے جس کے سرے پر پھونک بھرنے کو ایک چھوٹی تونبی لگی رہتی ہے اس کو بعض مقامات پر تونبڑی کہتے ہیں (اپ و، ۳: ۱۵۰). [مقامی].

مَجیدیہ (فت م، ی مع، کس ج و فت ی) امذ.
ایک ترکی سکہ، وہ سکے جن کی اصلاح سلطان عبدالمجید کے عہد میں ہوئی، ایک تمغہ جو سلطان دیا کرتے تھے نیز رک: مجیدی (۱) (ماخوذ: جامع اللغات). [مجید (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَجیر (فت م، ی مع) امذ.
(موسیقی) امیر خسروؒ کے ایجاد کردہ ایک راگ کا نام. اسلامی کلچر کے مصنف نے امیر کے ایجاد کردہ راگوں میں شلنغ، مجیر، غزل، فرودست، قول، ترانہ .....اور قوالی کی طرزوں کا بھی اضافہ کیا ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۰). خسروؒ کے ایجاد کردہ بارہ راگوں کے نام دیے گئے ہیں، مجیر، سازگری، ایمن، عشاق. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۵۰۱). [مُجیر (رک) کا ایک املا].

مُجیر (ضم م، ی مع) صف.
دست گیر، پناہ دینے والا؛ خدائے تعالٰی کا ایک صفاتی نام.

یا جلیل و جمیل یا خالق — یا معین و مجیر یا حافظ
(۱۸۶۶، گلدستۂ امامت، ۵۳).

مغیث و مجیر و کفیل و وکیل — ولا یختشی نعماہ والعازون
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۶۱). [ع: (ج و ر)].

مَجیرا / مَجیرہ (فت م، ی مع / فت ر) امذ.
پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے لیے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں، چھوٹے چھوٹے جھانجن.

اوک مجیرا اک سروپ — ایہ منہ موہنہ کا رہے خوب
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۶). کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں کوئی دائرہ کوئی امرت کوئی مجیرہ. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶۸).

مجیرا پکھاوج کے ڈال ڈھول — بجاتے تھے اس جا کھڑے باندھ غول
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۷). سارنگی اور ستار اور طنبورہ اور دائرہ اور ڈھولکی اور مجیرہ وغیرہ یہ چیزیں قوالوں کے سازوں میں سے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۹).

لطف فریاد و فغاں ہے صحبت ہم جنس میں
چھٹ کے اپنے جوڑے سے ساکت مجیرا ہو گیا
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۱۸۵). ان کی خوشی میں مجیرے اور شادیانے بجائے گئے. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۲۶). رانی کے ہاتھ میں پھول اور ڈومنیوں کے ہاتھ میں مجیرے اور طنبورہ. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۰۹). [س: مجیر + ک मञ्जीर + क].

... نواز (... فت ن) صف.
مجیرا بجانے والا. اور مطرب خواہ وہ ہوں یا ایک ... سارنگی نواز اور ایک طبلہ نواز اور ایک مجیرہ نواز ان کے ہمراہ ہوتا ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۸). [مجیرہ + ف: نواز، نواختن = نوازنا، بجانا، سے مشتق].

مَجیریا (فت م، ی مع، سک ر) امذ.
مجیرے والا، مجیر بجانے والا (اپ و، ۳: ۱۴۲). [مجیرا (بہ تخفیف ا) + یا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مَجینٹا (فت م، ی مج، سک ن) امذ.
ایک شوخ گلابی رنگ، آتشی، گلابی. مجینٹا کے محلول سے بیل کے وتر کی ایک باریک تراش کو ..... رنگ دو. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱: ۷۹). [انگ: Magenta].

مُجھ (ضم م، سک ھ) ضمیر.
(قواعد) میں کی مجہول حالت، بجائے "میں" حرف مغیرہ سے پہلے بولا جاتا ہے، اپنی ذات سے خطاب.

یہ دکھ مجھ کیوں گھلا جائے — چھاتی اوپر روندھا جائے
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۶۰). مجھ ایسا مسکین کوئی نہیں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۲۹).

توں نے اون بولے مجھ حسین کے تیئں — شربت آب سے پیاسا رکھا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۰).

ہوں وہ مریض عشق کہ کرتے ہیں مجھ پہ دم
پڑھ کر مسیح سورۂ مریم تمام رات
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۱۰).

ہوئے مجھ کو بال بچے — مرا دل رہا تمھارا
(۱۹۲۷، عظمت اللہ خان، سریلے بول، ۷۷). ۱۹۸۹ء کے اواخر میں کلکتہ یونیورسٹی کے ارباب حل و عقد کی نگاہ انتخاب مجھ خاکسار پر پڑی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۶). [پ: مجھ मज्झ / मज्झु].

... پاس م ف (قدیم).
میرے پاس، میرے قریب.

اٹھائے بیٹھا ہوں جس بن جو زندگی سے ہاتھ
کسی طرح اوسے مجھ پاس لا بٹھاؤ کوئی
(۱۸۰۹، جرات، د (عکسی)، ۳۳۵).

... سا / سے م ف.
۱. میری مانند، میرے جیسا / جیسے.

کیا بد ہے جو ہووے رہ شاعر تم سے — خوش دل ہو شب وصل مجھ سا ماہر تم سے
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳: ۲۶۸).

خدا کا لہ نہ سوائے کسو کو مجھے کو ہوں کا — برنگ ابر بہت جائیگا پردہ گوش گردوں کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۰). اگر ان میں کچھ غلطی ہے تو بلاشبہ صحت تاریخ کا ذکر ہوگی ورنہ ایسا نہ ہو کہ ناسخ ہی مجھ سے تنگ ہو جاویں. (۱۸۹۸، مکتوبات سرسید، ۴۳). ۳. میری ذات سے.

جذبہ گریہ جو نہ کرتا تو کبھو کیا کرتا — مجھ سے ہوتا کہ تمہیں خلق میں رسوا کرتا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۶۹). خدا کا انکار مجھ سے ممکن نہیں. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، دسمبر، ۱۹۹۴)، ۴۳). جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں نے اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ اور کارآمد بنانے کی کوشش کی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷).

--- سے بُرا کوئی نہیں (ہوگا) فقرہ.

میں بہت ناراض ہوں گا، بہت برا مانوں گا، جو سزا یا آزار دے سکتا ہوں دوں گا. اگر اس کو تکلیف ہوگی تو مجھ سے کوئی برا نہیں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۷). اسی گھڑی چارپائی پر سوؤں گی اگر کسی نے تاروں کی چھاؤں سے نہ اٹھایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۹۲).

--- سے بھی ٹانّچ لائے فقرہ.

مجھ سے بھی ناحق جھگڑا کیا یا لڑ پڑے (محاورات ہند).

--- سیں چلنا محاورہ (قدیم).

میری چلنا، میرا بس چلنا.

تجھ سیں غیرت ہے مجھے اتی کہ گر مجھ سیں چلے
میں نہ چھوڑوں کہ تو چھپنے میں کسی کے جاوے
(۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۳)).

--- کنے (۔۔۔ فت ک) م ف (قدیم).

میرے پاس، میرے سامنے. کہا، کون ہے کہ مسلم کوں کو مجھے پر لے جاوے اور سر اس کا کاٹ مجھ کنے لاوے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۵).

تھے جو مشغول مجھ کنے اوراق — کھا گئی ان کو وہ بے شان قاق
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳: ۵۱۱). [مجھ + کنے (رک)].

--- کو م ف :- مجکو.

میری ذات کو، مجھے، میرے تئیں.

دریافت ہے یہ مجھ کو کسی ساتھ بھلائی (بھلائی)
تو نے بھی ابچرخ (اے چرخ) سنکار نہیں کی
(۱۸۰۵، دیوان جہان، رنگین، ۱۱۰).

ہوئے مجھ کو بال بچے — مرا دل رہا تمہارا
(۱۹۳۷، عظمت اللہ خاں، سریلے بول، ۷۷).

پھنکار کے ہونٹوں پہ ڈستا ہے وہ جب مجھ کو
تکتا ہے غضب اس کی آنکھوں کا غضب مجھ کو
(۱۹۷۳، دنگل میں دھنک (کلیات منیر نیازی)، ۸۷).

--- کو بُوڑھیا نہ کہنا کوئی، میں تو لال پلنگ پر سوئی کہاوت.

رک : مجھے بڑھیا نہ کہیو کوئی الخ. جوانوں سے بات چیت کا موقع مل جائے یا سے وہ گھڑی سفارش کے امیدوار نوجوان تعظیم تو کریں گے..... وہی مثل مجھکو بڑھیا نہ کہنا کوئی میں تو لال پلنگ پر سوئی. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۱: ۵).

--- کو پاتا ہے تو تلوار/چھری/ہتھیار کو نہیں پاتا کہاوت.

جان کا دشمن ہے، کیا کرے کچھ بس نہیں چلتا یعنی جب تک خدا نہ چاہے کوئی کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا.

اللہ یہ دشمن ہے اسے شوخ تو میرا اب — جب مجھ کو تو پاتا ہے ہتھیار نہیں پاتا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۰).

تھے ہر دم یہ زباں تھی کہ لگاتے تھے چھری
مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری
(۱۸۶۱، ناظم (نوراللغات)).

--- کو پیٹو فقرہ.

رک : مجھ کو پیٹے.

میرے ہی سر کی قسم ہے نام جانیکا نہ لو — مجھکو پیٹو آج اگر تم اپنے گھر جاؤ تو
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۱۱).

--- کو پیٹے فقرہ :- مجھے پیٹے.

(ایک طرح کی قسم دلانے کے موقع پر کہتے ہیں) میرا ماتم کرے، میرا جنازہ دیکھے.

مجھ کو پیٹے اگر وہ ادا نہ کرے
(۱۸۷۸، تاباں (نوراللغات)).

--- کو چاہتے ہو تو میرے کُتّے کو بھی چاہو کہاوت.

اگر مجھ سے محبت ہے تو میری ذریت سے بھی محبت رکھنی ہوگی. انگریزی مثل ہے، مجھ کو چاہتے ہو تو میرے کتے کو بھی چاہو. (۱۹۵۱، مشکول، ۳۳۹).

--- کو کوئی نہ مارے تو سارے جہاں کو مار آؤں کہاوت.

(طنزاً بزدل اور نامرد کو کہتے ہیں)، بزدل آدمی خطرے سے ڈرتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- میں م ف.

میری ذات میں، میرے اندر.

جب میں زندوں کی طرح زندہ تھا — مجھ میں جو بول رہا تھا وہ بھی
(۱۹۷۳، دریا آخر دریا ہے، ۴۱).

--- میں آیا فقرہ

میں ذمہ دار ہوں، میں ضامن ہوں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- وال صف؛ م ف.

مجھ سا، میری طرح کا، میرے جیسا، جیسا میں ہوں. ان نے تو ایک ہی چت شے پہ چھوڑ دیا، مجھ والی کا ہوتا تو چھریوں کے غسل کراتا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۵۳).
[مجھ + وال (رک)].

مَجھار (فت م) امذ ؛ م ف.
بیچ ، وسط ، درمیان ؛ وسط میں ، درمیان میں ، منجدھار.
کر مرجاں کیاں شاخاں اس جل مجھار ۔۔۔ کلیاں لولیاں نکلیاں تھیاں مجھ دل تے بھار
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۹).
سب تجہ میں اگر کہے تو بچ ہے ۔۔۔ جوں جل کے مجھار بیچ ہے بیچ ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰).
تن گھٹاتے تھے ریاضت کے مجھار ۔۔۔ عاقبت بھی جاں کے حق پر نثار
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۰). [س : مدھیہ + آل मध्य + आल].

مَجھارا (فت م) صف.
درمیانی ، وسطی ، منجھلا ، بیچ کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مجھار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

مَجھارے (فت م) م ف.
بیچ میں ، درمیان میں ، ادھم میں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مجھارا (رک) کی مغیرہ حالت].

مَجھدھار (فت م ، سک جھ) امث - ؛ - (ج : مجھ دھاراں).
سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار یا دھارا.
آبرو غم کی بھنور میں دل خدا بیچ لگاؤ
ناخدا کچھ کام میں آتا ہے مجھ دھاراں کے بیچ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۶).
میں مجھ دھار میں ڈوبتا ہوں ابھی ۔۔۔ وہ دل لے کے میرا کنارے ہوئے ہیں
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ۲۰۷). [منجدھار / منجدھار (رک) کا ایک املا].

مَجھلا (فت م ، سک جھ) صف مذ ؛ (مث : مجھلی).
درمیانی ، وسطی ، مجھولا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : مدھیہ + ال मध्य + इल्ल].

مَجھولا (فت م ، و مع). (الف) صف مذ.
(عمر ، حجم ، طول وغیرہ کے اعتبار سے) بیچ کا ، درمیانی ، وسطی ، منجھلا ، میانہ ، متوسط.
موتیوں کے دانے فیض چشم سے دامن میں
سب طرح کے ہیں بڑے چھوٹے مجھولے آستیں
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۴۵).
مجھولا قد ہے اور ہے وہ شہ زور ۔۔۔ بڑا مفسد بڑا ڈاکو بڑا چور
(۱۸۹۰ ، لوا و غیب ، ۸). ہرن چوکڑیاں بھرتے چراگاہ میں پھر رہے ہیں ، ہزاروں آہو بڑے چھوٹے ، مجھولے. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۵۱۱). (ب) امذ. بڑا دیگچہ ، چھوٹی دیگ ؛ ایک قسم کا دیگچہ جو دیگ سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس میں دیگ کی مقدار سے نصف چاول یا سالن آتا ہے (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [س : مدھیہ + اُل + ک मध्य + उल्ल + क].

مَجھولی (فت م ، و مع) (الف) صف مث.
وسطی ، منجھلی ، درمیانی.
یہ جو بکری کی پٹھ ہے اپنے پاس ۔۔۔ نہی منی سی اور مجھولی راس
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۳ : ۵۰۹). (ب) امث. چھوٹی بیل گاڑی ؛ ڈولی جسے کہار اٹھاتے ہیں.
ملک چال چلنے پہ مت مان کیجو ۔۔۔ کہ حاضر ہے اپنی مجھولی کہارو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۳). کسی طرف مجھولیاں رنڈیوں کی کھڑی ہیں تماش بین جمع ہیں.
(۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۲۸). [مجھولا (رک) کی تانیث].

مُجھی (ضم م) صف.
مجھ ہی (رک) کا مخفف.
غرض کہ ہر کوئی اب اپنی داد پاتا ہے ۔۔۔ بھلا تو ایک مجھی کو سدا ستاتا ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۳ : ۳۳۲).
یہاں شمع فروزاں اپنا ہے ہر اک پہ عیاں ۔۔۔ مگر مجھی کو فقط ہے یہ حسن کہ جلتا ہوں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۷).
یہ رومال اب مجھی کو بخش دیجے ۔۔۔ نہیں تو لا دیجے میرا پسینہ
(۱۹۵۷ ، شاید ، ۲۷۴). [مجھ + ہی (رک)].

.... سے صف ؛ م ف.
مجھ جیسے ، میرے ہی جیسے ، میری ہی طرح کے ، میری ہی مانند.
دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۲). [مجھ + سا (رک) + ے (حرف امال)].

مُجھے (ضم م) ضمیر.
مجھ کو ، میرے تئیں ، میری ذات کے لیے ، میرے لیے. تیری صورت پر مجھے رحم آتا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۷).
مجھے شمع کہتی ہے محفل میں اس کی ۔۔۔ میاں بجز آنسو بہانے سے حاصل
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۰).
بو گیسوئے حبیب خدا کی سنگھا مجھے
عاشق ہوں چل اڑاتی ہے کیا اے صبا مجھے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۲۷).
قید صیاد میں ہوں ہاں مگر اے کلک خیال
کھینچ دے میرے قفس پہ مجھے تصویر بہار
(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۳۹).
ہاں مجھے آ گیا قرار مگر ۔۔۔ اے تمنا تجھے قرار نہیں
(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۳۲). [مجھ (رک) کی مغیرہ حالت].

.... اور ، نہ تُجھے ٹھور کہاوت.
رک : مجھے اور نہیں تجھے ٹھور نہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ نجم الامثال).

.... اور نہیں تُجھے ٹھور نہیں کہاوت.
۱. مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں ، نہ تو مجھ کو ہی تیرا سا ملے گا اور نہ تجھ کو ہی دوسری جگہ پسند آئے گی (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۲. نہ تجھے برداشت نہ مجھے برداشت یعنی دونوں غصہ ور ہیں (نجم الامثال). مثل مشہور ہے کہ مجھے اور نہیں تجھے ٹھور نہیں. (۱۹۴۴ ، ہرن کا دل ، ۱۵).

.... بُڑھیا نہ کہو کوئی ، میں نے جوانوں کی بھی عقل کھوئی کہاوت.
چالاک ضعیف اپنے متعلق کہتا ہے کہ وہ جوانوں کو انگلیوں پہ نچا سکتا ہے ؛ ضعیف چالاک عورت کا قول ہے کہ میں بڑھیا ہوں تو کیا ہوا میں نوجوانوں کو بھی فریفتہ کر لیتی ہوں ؛ بزرگوں کی بہ نسبت جوان ناپختہ کار ہوتے ہیں ، جوان بزرگوں سے علم و شعور حاصل کرتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... پیٹو/گاڑو فقرہ.
مرا مردہ دیکھو (کسی کام سے روکنے کے لیے قسم کے طور پر مستعمل).

چھوڑ کر مجکو سکتا تم اگر گھر جاؤ
مجھے پیٹو ، مجھے گاڑو ، مرا مردہ دیکھو

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۸).

... تو بھیرویں بھاوے کہاوت.
خواہ مخواہ واقفیت جتانا ، خواہ مخواہ علم جتانا (نجم الامثال : جامع الامثال).

... دے سوپ تو ہاتھوں پھونک کہاوت.
خود غرض آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ اسے اپنے کام سے کام ہوتا ہے دوسرے کی تکلیف کی پروا نہیں ہوتی (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کوئی نہ مارے تو سارے جَہان کو مار آؤں کہاوت.
(طنزاً بزدل اور نامرد کو کہتے ہیں) بزدل آدمی خطرے سے ڈرتا ہے (جامع الامثال).

... مُنْھ نہ دِکھا فقرہ.
(اظہار نفرت کے لیے مستعمل) مجھ کو اپنی شکل نہ دکھلا ، میرے سامنے مت آ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

مَجھیرا (فت م ، ی ﷺ) صف مذ.
رک : مجھیلا (۱) (پلیٹس). [رک : مجھیلا (۱) (ل مبدل بہ ر)].

مَجھیلا (۱) (فت م ، ی ﷺ) امذ.
لڑائی ، جھگڑا ، ٹنٹا ، قضیہ ، جھمیلا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [جھمیلا (رک) کا بگاڑ].

... پڑْنا محاورہ.
جھمیلا پڑنا ، قضیے کا طول پکڑنا ، کسی مقدمے یا معاملے کا پیچ در پیچ ہونا.

کبھی صبا سے کبھی شانے سے کشاکش ہے
پڑا ہے زلف سے انکی مجھیلا کیا دل کا

(۱۸۴۴، میر ممنون ، نظام الدین (فرہنگ آصفیہ)).

... ڈالْنا محاورہ.
جھگڑا ڈالنا ؛ کسی قضیے ، مقدمے یا معاملے کو پیچ در پیچ بنانا (جامع اللغات).

مَجھیلا (۲) (فت م ، ی ﷺ) صف.
رک : مجھولا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مجھلا + ے (بقاعدہ امالہ)].

مَجھیلی (فت م ، ی ﷺ) صف مث.
بیچ کی ، درمیانی ، وسطی ، مجھولی ؛ دوپہر ؛ آدھی رات (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مجھیلا (رک) کی تانیث].

... رات امث.
درمیان شب ، آدھی رات (جامع اللغات). [مجھیلی + رات (رک)].

مَچ (۱) (فت م) امث.
بھول ، چوک ، فراموشی ، غفلت ؛ جہالت ؛ بے توجہی ؛ لاپروائی ؛ نیند کا خمار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मज्ज ، मच].

مَچ (۲) (فت م) امث.
(سنار) سونے چاندی وغیرہ کا ٹکڑا جو نمونے کے طور پر پرکھنے یا بانگی کے لیے لیا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

مَچ (۳) (فت م) امث (قدیم).
مچھلی کا ایک متروک املا.

میں مچ ہوں غریب غم کے سرور   صیاد تو اں اے غریب پرور

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۸). [مچھ = مچھلی (رک) کی تخفیف].

مَچ (۴) (فت م) امذ.
الاؤ ، شعلہ. پیالہ خالی کر کے "علی حیدر" کا نعرہ لگاتا ہے اور "مچ" کے گرد ناچنے لگتا ہے. (۱۹۷۳، فاختہ، ۳۵). [مقامی].

مَچا (فت م) امذ.
رک : مچان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : مچان (بحذف ن)].

مُچّا (ضم م ، شد چ) امذ.
گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو ، بوٹی جو معمول سے بڑی ہو ؛ لوتھڑا. صحرائی درندوں کے خوب پیٹ بھرے بلکہ جانوروں کی دعوتوں کو گوشت کے بچے کھچے اتار گئے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۶۸). جب یہ گوشت لینے کوٹھری میں گیا تو اس نے تمام چیزوں کو الٹنا پلٹنا شروع کیا ، کبھی یہ مچا گوشت کا اٹھاتا ہے اور کبھی وہ. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۴۹). مقتول کی لاش کو اس کا مچا چھوایا اور اس نے زندہ ہو کر اپنا قاتل بتا دیا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۷). مچا بونا گوشت کی معمولی سے بڑی بوٹی. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۳: ۸۸). [س : مچ + ا ، لاحقۂ تکبیر].

مُچاٹا (ضم م) امذ.
رک : مچا. چند منٹ کے اندر اندر حمید نسیم اور رانا مراد آبادی کا پہلا "مچاٹا" ہوا. (۱۹۹۳، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر، ۱۰). [مچا (رک) کا محرف].

مَچاک (فت م) امث.
آرہ جر ثقیل کی ایک قسم جس کے ذریعے بھاری اور لمبے آہنی ستون سیدھے کھڑے کر کے گاڑے جاتے ہیں انگریزی میں پائل کہلاتا ہے. وزن .... ایک مچاک یعنی لمبے گاڑنے کی کل کا بے بنڈرڈ ویٹ ہے. (؟ ، سوالات جر ثقیل، ۲۰). [مقامی].

مَچالا (فت م) امذ.
رک : مچان (پلیٹس). [س : मञ्च + ला].

مِچالْنا (کس م ، سک ل) ف م.
رک : مچولنا ، آنکھیں بند کرنا (پلیٹس). [مچولنا (رک) کا محرف].

مَجامِج (فت م ، م) (الف) صف و م ف.
لبریز ، کھچا کھچ ، بھرپور ، لبالب.

جاوے گی جلی بوئے گل اس باغ سے عریاں
گر غنچہ بھرے رشت سے تجھے کو مجامج

(۱۷۸۰، سودا، رگ، ۱: ۵۲).

گر مچان عزیز ہے نہ ادھر آؤ عزیزو
یاں سے تو نکلتے ہیں یہ لاشے ہی مچاچ

(۱۸۱۸ ، انشا ، د ، ۹۵) . آخر میں مصری نے ایک توبرہ مچاچ سونے کے ذرّوں کا بھر کر مجھے اور دیا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۰۰) . (ب) امث . چارپائی کے چرچرانے یا چوں چوں کرنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [چ + ا ، (لاحقۂ اتصال) + چ (رک)] .

مَچان (فت م) امذ ، امث .

۱. وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ سامان وغیرہ رکھنے کے لیے لگا دیتے ہیں ، ٹانڈ . دو چاندنیاں اناج کی کوٹھری میں مچان پر پڑی ملیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۶) . گھر کی پرانی چیزیں خواہ وہ کتنی ہی فضول کیوں نہ ہو ضائع نہیں کرتے کسی مچان یا کسی کونے کھدرے میں رکھ دیتے ہیں . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۶) . انہوں نے پیوندوں والی رضائی لپیٹ کر مچان پر رکھ دی . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۰۳) . ۲. عموماً درخت پر وہ اونچی جگہ جہاں شیر کے شکاری بیٹھ کر نشانہ لگاتے ہیں .

خبرداروں نے شیر کی دی خبر   مچان اون کے اوپر بندھے دیکھ کر

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۴۳) . زمین سے مچان تک اندازاً بیس فٹ سیڑھی (سیڑھی) پر چڑھنا آسان امر نہ تھا چونکہ ڈاکٹر صاحب نے ..... باندھ دیا تھا . (۱۸۹۸ ، شکارنامہ نظام ، ۱۳۷) . یوں تو ناچ رنگ اور کھیل تماشہ میں یا شیر کے انتظار میں مچان پر راجہ مان سنگھ صدہا بار جاگا تھا مگر آج کی رات جس دلچسپ مشغلہ میں بسر ہوئی ..... کامیابی پر بہت خوش تھا . (۱۹۳۱ ، چوروں کا کلب ، ۸۰) . مچان پر بیٹھ کر یا زمین پر آڑ کھڑی کر کے یا مورچہ بنا کر شکار کھیلنے پر پابندی ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۶) . ۳. وہ لکڑیاں یا تختے جو کھیت یا باغ میں اونچی جگہ لگا دیتے ہیں تاکہ اس پر بیٹھ کر کھیت یا باغ کی رکھوالی کریں . مچان وقت پک جانے کھیتی کے ایک آدمی واسطے رکھوالی کے اس کے اوپر بیٹھا رہتا ہے . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۸۰) . کاشتکاروں نے اپنی مچانیں تقریباً چوبیس فٹ اونچی بنا رکھی تھیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۶۶) . سردار صاحب رات بھر بجنے کے کھیت میں مچان پر بیٹھے رہے . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۹۳) . اس نے اپنے مکان کے باغیچے میں درخت پر بانس کی ایک مچان بنائی ہوئی تھی . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۳۹۸) . ۴. شاخوں سے ملتی ہوئی وہ جگہ جو لکڑیوں کی تھونیوں پر بینڈی بینڈی لکڑیاں باندھ کر بناتے ہیں تاکہ درختوں کی قلمیں لے سکیں (نوراللغات) . ۵. پرندوں کے بیٹھنے کے لیے تختوں وغیرہ سے بنائی ہوئی اونچی جگہ یا اڈا . کبوتر پھڑ پھڑا کر نکلنے لگے چند ایک تو نکلتے ہی کندھوں پر بیٹھنے لگے اور کچھ مچانوں اور دیواروں پر جا بیٹھے . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۳) . ۶. بھاری چیزوں کو اٹھانے کے لیے استعمال کیا جانے والا لکڑی کا پلیٹ فام یا ڈھانچا . بڑے پتھر اور دوسرے وزن کام تک اوپر اٹھانے کے لیے مچان ، حمالہ ، ڈنڈا ، چرخ وغیرہ وغیرہ ہی استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۲۶) . ۷. سرکس یا معمولی تھیٹروں کے باہر تختوں سے بنائی ہوئی اونچی جگہ جہاں تماشائیوں کو راغب کرنے کے لیے زنخیاں یا رنڈیاں گاتے یا تھرکتے یا آواز لگاتے رہتے ہیں ؛ اسٹیج . آمنے سامنے دو مچانوں پر کھڑے زنخوں کے دو گروہ فقرے بازی کر رہے تھے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۳۲) . ۸. دریا یا تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں سطح آب سے سات آٹھ فٹ بلند بلی یا بانس کا قینچی نما بنا ہوا مچھلی کے شکار کھیلنے کا اڈا (اپ ، ۳۰ : ۹۳) . [س : منچک + ل मञ्चक + ल्ल] .

--- باندھنا/بندھوانا محاورہ .

مچان بنانا/بنوانا .

کیا کہوں آؤ گھر ہے کہنے کو   باندھتا ہوں مچان رہنے کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۴) .

ہے موج لالہ جوش پر امسال باغباں   تو ایک مچان ہر سر شاخ بلند باندھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۸) . مچان کی جگہ تلاش کرنا ، مچان بندھوانا اور پڈا بندھوا کر صبح شام اس کی نگرانی کرنا بذات خود ایک بہت دلچسپ کام ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۳۵۸) .

مَچانا (۱) (فت م) امذ .

رک : مچان (نوراللغات) . [مچان + ا (زائد)] .

مَچانا (۲) (فت م) ف م .

۱. برپا کرنا ، عمل میں لانا ، کرنا ، رچانا ، مرکبات میں مستعمل ، مثلاً ادودھم مچانا ، غل مچانا ، راز مچانا ، لوٹ مار مچانا .

دکھن اتر ، پورب ، پچھم ہنگامہ ہے سب جاگہ
ادھم میرے حرف و سخن نے چاروں اور مچایا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۱) .

میں وہ دیوانہ ہوں جب قیدخانے میں قدم رکھا
مچایا بیڑیوں نے ہر طرف غل خیر مقدم کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۵۵) . آج تو سپاہیوں سے راز مچایا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۳) . دلی سے پنجاب تک مرہٹے چھائے اور لوٹ مار مچائے تھے . (۱۹۷۸ ، لکھنؤ کی شاعری ، ۴۰) . اس نے اتنی بھگدڑ مچائی کہ میں پانچ منٹ کے اندر اندر سوٹ پہن کر اس کے ساتھ چلنے کو تیار ہو گیا . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۳۵) . ۲. گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا (نوراللغات) . [مچنا (رک) کا متعدی] .

مُچانا (ضم م) ف م .

بند کرانا ، مُندوانا (جامع اللغات) . [س : موچ मुच] .

مَچاونا (فت م ، سک و) ف م .

رک : مچانا (جامع اللغات) . [مچانا (رک) کا قدیم املا] .

مَچاہَنْدی (فت م ، و ، سک ن) صف : - مچاندی .

مردہ مچھلی کی بو جیسی سڑاہند (سڑاند) والی . فضا میں رگڑ کھاتے ہوئے لوہے اور گریس کی مچاہندی بو پھیل رہی تھی . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۱۹۱) . [مچاند/مچاہند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

مَچاؤُ (فت م ، و مع) صف .

مچانے والا ، کرنے والا ، مرکبات کے آخر میں (جامع اللغات) . [مچا (مچانا (رک) سے) + ؤ ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

مُچْ دَچ (ضم م ، سک چ ، فت د) امث .

(پارچہ بافی) ڈھنگی کی مضراب : بیلن نما چوبی دستہ جس کے دونوں سرے مخروطی (گاؤدم) شکل کے بنے ہوتے ہیں ، منکھیا (اپ ، ۲۰ : ۸) . [مقامی] .

مِجرانا (کس م، سک ج) ف م.
خوراک کو اُلٹ پلٹ کرنا، بغیر بھوک کے کھانا (ماخوذ: جامع اللغات). [س: مرکش + کار + कार + मुच्छ]

مُجَرَّب (ضم م، فت ج، شد ر بفت) صف.
۱. چربی والا، موٹا. جس وقت بھیڑیاں (بھیڑیاں) خوب فربہ اور مجرب ہوویں اس وقت چاہیے کہ ہر گھڑی آدمی اونکی حفاظت کے لیے ساتھ رہے. (۱۸۴۵، دولت ہند، ۷۵). ۲. غذا، کھانا وغیرہ جس میں زیادہ چربی ہو، چربی دار، چرب کیا گیا، بہت چکنا. مصر و شام سے اکثر گھی ملا کر اسکو چکنا و مجرب کر دیتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۳۵۹). بچپن ہی سے لوگ "مرغن اور مجرب" کھا کھا کر ایسے چڑے نکلتے تھے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۲۰، ۱۸: ۳). سو یہ زندگی مجرات کاٹے بغیر جیتے جاگتے کی مجرب بوٹیاں کاٹ کاٹ کر کھاتی رہیں (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۳). [چرب (رک) سے وضع اللفظ]

... مَحْلُول (... فت نیز م، سک ح، و مع) امث.
چربی والا سیال، چکنا مائع. سالون کے مجرب محلول سے بھی تحفظ ختم ہو سکے گا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۶). [مجرب + محلول (رک)].

مُجَرّس (ضم م، سک ج، فت ر) صف.
کنجوس، زیادہ کفایت شعار، حد سے زیادہ خسیس (فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات). [مقامی].

مَچر مَچر (فت م، ج، سک ر، فت م، ج) امث.
جوتے وغیرہ کی چرچراہٹ. اب معلوم ہوا کہ کوئی فوجی چل رہا ہے کیوں کہ اس کے جوتے کی مچر مچر آواز سنائی دی. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، پیر علی، ۱۳۰). [حکایت الصوت].

مُچرُوس (ضم م، سک ج، و مع) امذ.
ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے: ایک دوا کا نام (ماخوذ: نور اللغات). [س: موچرس मोचरस].

مُچڑا ہوا صف مذ.
سکڑا ہوا، شکنیں پڑا ہوا. اس کے گریبان کے بٹن ٹوٹے ہوتے، قمیص کا کالر مچڑا ہوا. (۱۹۶۰، دو ولکشا، ۱۰۲). کپڑے ایسے مچڑے ہوئے کہ ... وہ شرما گئی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، فروری، ۲۳).

مَچک (فت م، ج) امث.
لچک، لرزش (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [مچکنا (رک) کا حاصل مصدر].

مَچکا (فت م، سک ج) امذ.
۱. سستا پن، ارزانی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. فرق، تفاوت: وقفہ، ڈھیل (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [س: مچ + ک मच्च + का].

... پڑنا/ کھا جانا محاورہ.
۱. بازار کا مندا پڑ جانا، سستا ہو جانا، قدر گھٹ جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. آمد کا کم ہو جانا: کسی چیز کی آمدنی کا رک جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. وقفہ پڑ جانا، ڈھیل پڑ جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مِچکارْنا (کس م، سک ج، ر) ف م.
کھنگالنا، دھونا (جامع اللغات). [س: مرکش (یا مرج) + کار मृच، मृज + कार].

مُچکا مارْنا محاورہ.
زبردستی قبضہ جمانا. یہ نہ پوچھیے گا کہ سخاوت کا دریا خود مغلی کے دماغ سے بہایا تھا یا اس لال پری نے جو اورنگ دماغ پر مچکا مارے بیٹھی ہوئی تھی (۱۹۳۳، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۹، ۱۱: ۱۰).

مَچکانا (فت م، سک ج) ف م.
لچکانا، ہلانا، جھکانا، جنبش دینا، لرزاں کرنا: جھکانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مچکنا (رک) سے متعدی].

مِچکانا (کس م، سک ج) ف م.
جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا، جھپکانا: آنکھ مارنا. کوٹ پتلون ڈانٹے عینک لگائے آنکھیں مچکاتے اور ہنستے اس جلسے میں شریک ہو جاتے. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۱۰۸). نواس کو دیکھ کر آنکھیں مچکائیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۱۲). [س: مچ + کچ मिच + कृ].

مَچکاوْنا/ مُچکاوْنا (فت نیز کس م، سک ج، و اضم و) ف م (قدیم).
رک: مچکانا/ مچکانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مچکانا (رک) کا قدیم املا].

مَچکُن (ضم نیز فت م، سک ج، فت ک) امذ.
ایک پودا جس کے پھول دردِ سر کے لیے مفید ہیں، ایک یونانی مفرد طبی دوا جو دردِ سر کے ازالے کے لیے مفید ہے.

اے شہیدی زندگی کا درد سر جاتا رہا
میرے حق میں جو ہر تجز ہوئے مچکن کے پھول

(۱۸۳۰، شہیدی، کرامت علی، د، ۵۰). دھیلے کے مچکن کے پھول منگوائے، پیس کر لگانے تھے کہ درد کا پتہ بھی نہ تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۲). [مچکند (رک) کی تخفیف].

مَچکْنا (فت م، ج، سک ک) ف ل.
۱. لچکنا، لرزنا، کانپنا، تھرانا.

نصیب سیدھا اگر ہے میرا مچکتی نکلے گی کھاٹ اس کی
وہ سکھ نہ پائے گی جس نے بچھا ہے اٹی پٹی تمھیں پڑھا کر

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۳۷). ۲. چارپائی کا چوں چوں کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [س: مچ + کر +]

مَچکُنْد/ مُچکُنْد (فت نیز کس م، سک ج، فت ک، سک ن اضم م، سک نیز ضم ج، ضم ک، سک ن) امذ.
ایک پودا جس کے پھول دردِ سر کے لیے استعمال ہوتے ہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: مچکند मुचुकुन्द].

مَچَل (فت م، ج) صف.
رک: مچلا، ضد، ہٹ (پلیٹس). [س: مَتسر मत्सर].

... پڑنا ف مر، محاورہ.
۱. ضد پر آجانا، ہٹ پر آجانا، اڑ جانا، کسی چیز کے لیے ضد کرنا.

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لیے
دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۱).

ہو ایک قطرۂ اشک تو کچھ زور چل سکے　　　　روکیں کسے کسے کہ ہزاروں مچل پڑے

(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۹). جب صبح کو اٹھی تو بابا عمرو کے ہاں جانے کو مچل پڑی (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۳۵). ۲. چھلک پڑنا. عبیدہ کی نیلی آنکھوں کے دھندلے آئینے پر ناخوش کی تمام سرخیاں مچل پڑیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۹۹).

... جانا محاورہ

اوٹ جانا، ضد پر آ جانا، ضد کر بیٹھنا، ہٹ پر آ جانا، اڑ جانا، سر ہو جانا، کسی چیز کے لینے کے لیے ہٹ کرنا.

طلب جوں کو دکاں کرتے ہیں طفلاں یوں مرے دل کوں
جہاں وو شوخ ناداں دیکھ پاوے وو مچل جاوے
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹۱).

ہم نشیں کیجیو تقریب تو شب باشی کی　　　　آج کر لطف کا حیلہ میں مچل جاؤں گا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱).

اے صنم در پہ ترے دیر میں جا بیٹھوں گا　　　　بچہ میں بچہ تو نہیں ہوں کہ مچل جاؤں گا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۸). وہ بچوں کی طرح مچل گئی میں زور زور سے ہنسنے لگا.
(۱۹۴۳، آنچل، ۱۵).

جو تھکے تھکے سے تھے حوصلے وہ شباب بن کے مچل گئے
وہ نظر نظر سے گلے ملی تو بجھے چراغ بھی جل گئے
(۱۹۷۹، زخمِ ہنر، ۶۸).

مَچْلا (فت م، سک چ) صف مذ (مث: مچلی).

گھنا، ڈھیٹ، ہٹی، ہٹیلا، ضدی؛ نٹ کھٹ، شوخ.

کدھا کچھ وو مچلا تھا کچھ ناتواں　　　　اوسے راہ چلنا بہت تھا گراں
(۱۸۰۵، نظمِ رنگین، ۲۰۷). یوں جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی چڑچڑا، غصیلا مچلا ہٹیلا زود رنج ..... بنتا گیا (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۴). [مچل (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... پَن (... فت پ) امذ.

ہٹ، ضدی پن، گھنا پن؛ تلوّن مزاج، ڈھٹائی، نگھرا پن (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[مچلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

مَچْلانا (فت نیز کس م، سک چ) ف ل.

متلانا، طبیعت کا مالش کرنا، اُبکائی آنا، قے آنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مچل + انا، لاحقۂ مصدر].

مَچْلاہا (فت م، سک چ) صف.

ضدی، ہٹیلا (جامع اللغات). [مچلا (رک) + ہا / ہایا، لاحقۂ صفت و نسبت].

مَچْلاہَٹ (فت م، سک چ، فت ہ) امث.

مچلانے کی کیفیت، مچلائی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مچلانا (رک) سے حاصل مصدر].

مَچْلائی (فت م، سک چ) امث.

ہٹ، ضد، ڈھیٹ پن؛ شوخی.

صبح ہونے آئی رات آخر ہوئی　　　　بس کہاں تک شوخیاں مچلائیاں
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۵۸).

ہٹ نہ کر مان کہا رات نہیں ہے باقی　　　　تیرے قربان نہیں وقت یہ مچلائی کا
(۱۸۳۶، کلیاتِ منعت، ۳۰). سپاہی بولے ہاں تو کیا جانے مچلائی کی باتیں کرتا ہے.

(۱۸۹۸، رسوم ہند، ۱۹۱). [مچلانا (رک) سے حاصل مصدر].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ضد کرنا، ہٹ کرنا.

وو شخص اوسے کہتا تھا چل بھائی چل　　　　بہلا چل نہ کر مجھ سے مچلائی چل
(۱۸۰۵، نظمِ رنگین، ۷۳).

گرا پڑتا ہے آنکھوں سے زمیں پر مثل طفل اشک
اوٹھانے سے تمھیں اوٹھتا ہے کیوں کرتا ہے مچلائی
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۲۵۳).

مَچْلائیگی (فت م، سک چ، ک ع ی) امث.

رک: مچلائی (پلیٹس). [مچلائی (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت].

مَچَلْپَن (فت م، چ، سک ل، فت پ) امذ.

رک: مچلا پن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مچل + پن، لاحقۂ کیفیت].

مُچَلْکا/مُچَلْکَہ (ضم م، فت چ، سک ل / فت ک) امذ.

کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو؛ عہد نامہ، قول و قرار، کسی کام کے نہ کرنے کا اقرار نامہ کسی حاکم کو لکھ کر دینا.

کیوں کہ دشمن نہ کہوں اس کو کہ خط منہ پہ نکال
مجھ سے مانگے ہے وہ ملنے کا مچلکا دشمن
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۵۳۷). جو دستاویزات عوام الناس میں بالفعل مروج ہیں انکی تفصیل یہ ہے، تمسک، اقرار نامہ، مچلکا بیع نامہ رہن نامہ ... وغیرہ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۹۶).

ضمانت طلب کیجیے یا مچلکا　　　　کہیں چھوڑ سکتے ہیں عرض وفا ہم
(۱۹۴۳، سنگ و خشت، ۱۵۰). [ت: مچلکہ].

... دینا محاورہ

کسی کام کے نہ کرنے کا اقرار نامہ لکھ دینا، عہد نامہ لکھ دینا نیز قول دینا.

یہ گھوڑا میں دیتی ہوں کل کا تجھے　　　　ولیکن یہ دے تو مچلکا مجھے
(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۵۸).

بولی عہد و قسم کرو نہ اس کا غم　　　　کہ مچلکا تو اس کا دیتے ہیں ہم
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۳۶).

لو بوسے کا اب نام بھی آنے کا نہ لب پر　　　　اس بات کا کہیے تو ابھی دوں میں مچلکا
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۵۶). اب تو یہ مچلکہ دینا پڑے گا کہ یہ زمین مقبول مصلی کی ہے.
(۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۱).

... کَرْنا محاورہ

(دہلی) تحریری اقرار نامہ اور عہد کرنا (اردو صرف) (مہذب اللغات).

... لِکْھانا/لِکْھوانا ف مر؛ محاورہ.

عہد نامہ یا اقرار نامہ تحریر کرانا، کسی کام سے باز رہنے کا تحریری اقرار لے لینا.

آپ بے مہر ہے وہ ماہ مگر مجھ سے مدام　　　　بیوفائی کا لکھاتا ہے مچلکا الٹا
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاضِ سحر، ۵۰). معززین کو ایذا دیں ہرگز سڑک پر نہ نکلنے دے انکے مالکوں سے مچلکے لکھوا لے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۵۰). فخر الدین نے شہزادہ قمر کو آزاد کرنے کی سفارش کی مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اس سے مچلکہ لکھوا لو کہ راز کو افشا نہ کرے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۳).

... لِکھ دینا/لِکھنا ف مر: محاورہ.
کسی امر کے نہ کرنے کا عہدنامہ تحریر کرنا.

اب تو میں نے ہے لکھا تم کو ہوئی مجھ سے خطا
پھر نہیں کہنے کا کہیے تو مچلکا لکھدوں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۷۷).

جھوٹ کہتے نہیں کہیے تو نوشتہ لکھدیں
حکم دیجے تو کچہری میں مچلکا لکھدیں

(۱۸۶۵، ناظم، واسوخت (شعلہ جوالہ، ۱: ۱۷)). تین لاکھ محمودی اور سو گھوڑے کچھ پیشکش کے تعین ہوئے محمود کی ٹکسال بند کرنے کا مچلکا لکھ دیا. (۱۹۰۶، مرات احمدی، ۱۳۹).

... لے لینا/لینا ف مر: محاورہ.
کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد لینا، تحریری قول یا اقرار لینا نیز حفظ امن کا اقرار لینا.

کن نے لیا ہے تم سے مچلکہ کہ داد دو
تم کان ہی رکھا کرو فریاد کی طرف

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۵). کانوں کے کلاں تر سے مچلکا لے کہ وہ زمین کو پوشیدہ نہ رکھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۷۵). زیادہ نہیں حضور ان لوگوں سے مچلکہ تو ضرور ہی لے لیا جائے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۹۳). ادیبوں سے ایک اور حلف نامہ بلکہ مچلکہ لینا چاہیے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۶۳).

... مانگنا ف مر: محاورہ.
کسی کام کے نہ کرنے کا عہدنامہ طلب کرنا، عہد کرانا. اب آپ یہ تمام کارروائی کالعدم کیے دیتے ہیں نہ مچلکے مانگتے ہیں نہ جیل بھیجتے ہیں. (۱۹۲۱، خطوط محمد علی، ۴۷).

... نِکَلنا محاورہ.
مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا یا جاری ہونا.

پھر وہی آمد و رفت اُن کی مرے گھر ہوگی
پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۹).

جب حشر کے دن مجھکو ملا نامۂ اعمال
سمجھا کہ کچہری سے مچلکا نکل آیا

(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲: ۳۸۷).

... ہونا ف مر: محاورہ.
کسی کام سے باز رہنے کا عہدنامہ لکھا جانا، معاہدہ ہونا.

اے صبا یہ بھی لکھا تقدیر کا ہم سے اور اون سے مچلکا ہو گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰).

مَچَلنا (فت م، ج، سک ل) ف ل.
۱. ہٹ کرنا، کسی بات پر اڑنا، ضد کرنا، ڈھٹائی کرنا، ضد سے لوٹنا، کسی چیز کے لیے ضد کرنا. پھوپھیاں جیتا کہ پھوسلاتیں تھیں وہ بچی مچلے جاتی تھی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۱).

سوجھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی جب تجھے قتل پہ عاشق کے مچلتے دیکھا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۴۹).

تمہاری بیماں دیکھ یہ مچل مچلاری مرا طفل دل تو مچلنے لگا ہے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۹).

مچلن لیتا اسے میں حشر کے دن ضد کرکے
کیا کروں مجھکو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۳).

جانے کی اس گلی میں قسم کھائی تھی مگر
مچلا یہ دل کہ بن نہ پڑی مجھ سے بن گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۱۰). خان صاحب ..... پلنگ پر چت لیٹ جاتے اور پیٹ کو ڈھولکی کی طرح مچلا اور پچکا کر اس پر بچے کو اچھالتے، پڑوس کے بچے انھیں دیکھتے ہی ان کے پیٹ کے لیے مچلنے لگتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۲۶). ۲. گھٹاپن کرنا، ٹال مٹول کرنا، لیت و لعل کرنا، جان کر انجان بننا، تجاہل عارفانہ سے کام لینا (فرہنگ آصفیہ). ۳. رونا، بلکنا، گریہ کرنا؛ مضطرب ہونا.

وہ ابتدائے محبت کی تند راتوں میں بسا ہوا غم پہ مچلتا ہوا شباب ترا

(۱۹۳۱، نقش و نگار، ۱۷۳). میرا دل اکثر مچلتا اور بے چین ہوتا رہتا ہے. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۹). ۴. کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا، مطلق انکار کرنا.

لے کے دل کہتے ہو کیوں دیں اسے بچنے کے لئے
مل گیا خوب بہانہ یہ مچلنے کے لئے

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۰۷). ۵. تڑپنا.

کہا یہ نوح نے طوفان اشک سے میرے
دکھاتا پھر کوئی طوفاں نہ یوں مچل کے تم

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۸۲).

جو پائی زندگی کام اور سکھ کی مچل کر چھا گئی اس پر جوانی

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۱۷).

وہ اپنی چند سیٹوں پہ اچھلتے ہیں مچلتے ہیں
وہ جب بھی وار کرتے ہیں کئی پہلو بدلتے ہیں

(۱۹۹۱، بکھیڑ خانیاں، ۸۰). ۶. سوتے میں ہاتھ پاؤں کو خاص ادا سے حرکت دے کر کروٹ لینا؛ وضع وضع کی آوازیں نکالنا؛ سوتے میں انگڑائی لینا.

وہ سوتے میں مچلے کچھ اس آن سے
کہ قربان ہو جائے سو جان سے

(۱۸۳۹، لذت عشق (بہار عشق، ۳۹)) [س: مت سر मत्सर].

مَچْلی امث.
رک: مچلی (بلیٹس). [مچلی (رک) کا بگاڑ].

مَچْمَچ (فت م، سک چ، فت م) امث.
چارپائی وغیرہ کی چوں چوں؛ کھانے کی آواز جو جبڑوں سے نکلتی ہے، بچا بچ (بلیٹس؛ جامع اللغات). [حکایت الصوت].

مُچ مُچ (ضم م، م) امث.
باآواز بوسہ بازی. رانا ان کی گال کو کے لگا کر بچ بچ کرتا جا رہا تھا. (۱۹۸۳، خان فضل الرحمٰن، ورثن رین، ۲۰۱). [حکایت الصوت].

مَچمَچاتی (فت م، سک چ، فت م) صف مث.
مچلتی، تھرکتی، حرکت کرتی ہوئی؛ چَج چَج کی آواز سے، چرچراتی. اس گھر سے مچمچاتی ہوئی کئی لاشیں نکل جائیں گی. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۹۹). [مچمچانا (رک) سے صف مونث].

... کھاٹ نکلے فقرہ.
(کوسنا) عورتوں کے اس کوسنے میں مندرجہ بالا مفہوم (چوں چوں کرنا) ہے یعنی جوان، موٹا تازہ، بیٹا کنا مر جائے لاش اتنی بھاری ہو کہ جس کھاٹ (چارپائی) پر ڈال کر اٹھائی جائے وہ بوجھ سے مچکے اور چرچرائے (ماخوذ: مہذب اللغات).

مَچمَچا کر (فت م، سک چ، فت م، ک) م ف.
مستی کے جوش میں، کچکچا کر (لپٹنا) (جامع اللغات).

مَچمَچا کے لِپٹنا محاورہ.
مستی کے جوش میں کچکچا کے یا کچکچی باندھ کے چمٹ جانا، مزے میں دانت پیس کر لپٹنا (فرہنگ آصفیہ).

مَچمَچانا (فت م، سک چ، فت م) ف ل.
۱. مرد یا عورت کا جوش جوانی کے باعث مست اور پرشہوت ہونا، شہوت کے جوش میں آ کر کچکچی باندھنا، گرمانا، مستی پر آنا، مستانا.

مچمچاتی تو تھی یا میں تھی زنانی تو ہی کہہ
ہے میانی کس کی اچھی اور ہے کس کی بھری
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگینی، انشا، ۹۲)).

کیا نہ جاگو گے مری خاطر سے تم — مچمچاؤں میں جو آدھی رات کو
(۱۸۹۷، دیوان ذاکر مائل (احمد حسین)، ۱۵۸).

بندھا ہے رنگ چمن میں ہماری شہوت کا — کہ مچمچانے لگیں قمریاں صنوبر پر
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۹۶). ۲. (چارپائی وغیرہ کا) چرمرانا، چرچرانا، چوں چوں کرنا (وزن پڑنے کی وجہ سے). مہراج ـ "یا الٰہی تو اب یہ طعنہ کب تک دیا کرو گی." ماما والا "جب تک تیری کھٹیا مچمچاتی نہ نکلے گی، مرتو." (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۳۵). اسی کے ساتھ یہ بات بھی اب کتنی آسان ہو جاتی ہے جس کا ذکر روایتوں میں آیا ہے کہ عرش اللہ تعالٰی کی وجہ سے مچمچاتا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۱۷). اس نے کروٹ بدلی اور پلنگ کی ڈھیلی چولیں مچمچا گئیں. (۱۹۸۴، خدیجہ مستور، یوچھار، ۱۱۲). ۳. جوانی سے بھرپور ہونا، بیٹا کنا ہونا.

اوس کھتیجے نوجواں کی مچمچاتی لاش جب — اپنی گودی میں اوٹھا کر گھر میں لایا وہ چچا
(۱۸۷۳، کربل کتھا، ۱۹۱). وہ بیٹی جسکے حسن کا شہر بھر میں شہرہ تھا مچ مچاتی دنیا سے اٹھ گئی. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۱). مرد وہ جوانوں کو رو چکا لڑکے کی مچمچاتی لاش گھر سے نکلی. (۱۹۳۲، بیلہ میں میلہ، ۳۰۷). ۴. نہایت تیز ہونا، تمتمانا. شاہ جہاں بادشاہ نے آگرہ کی مچمچاتی گرمی سے بچنے کے لیے دلی کو حکومت کا صدر مقام بنانے کے لیے پسند کیا. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۱۹). ۵. بھر جانا، پر ہو جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مچ مچ + ا + نا، لاحقۂ مصدر].

مِچ مِچانا (کس م، سک چ، کس م) ف ل ـــ مچمچانا.
(آنکھوں کا) بند ہونا، مندنا. کبھی کبھار وہ خلوص و انصاف کی جھلک دیکھتا ہے تو شرم کے مارے آنکھیں مچمچانے لگتا ہے. (۱۹۵۸، روشن مینار، ۱۹۲). اس کی آنکھوں میں جھانکنے کی کوشش کی جو مچ مچاتی ہوئی اور نقیہ تھیں. (۱۹۸۳، وحشت موس، ۳۵۱). [مچ (مچنا (رک) کی تخفیف) + مچ + انا، لاحقۂ مصدر].

مَچمَچاہَٹ (فت م، سک چ، فت م، فت ہ) امث.
مستی یا شہوت کے جوش میں دانت پیسنا؛ جانور کا مستی پر آنا، زور شہوت، مستی؛ چارپائی کی چوں چوں. اور تو ...... غضب کی مچمچاہٹ میں آ کر بلا ضرورت یوں ہی کھانستے کیوں لگی تھی؟ (۱۹۶۵، خان فضل الرحمٰن، اوجھا یا امرود، ۵۲). [مچمچانا (رک) سے حاصل مصدر].

مَچمَچی (فت م، سک چ، فت م) امث.
رک: مچمچاہٹ (پلیٹس). [مچمچانا (رک) سے حاصل مصدر].

مِچ مِچی (کس م، سک چ، کس م) صف مث.
بند کی ہوئی، مندی ہوئی (آنکھیں). دھوئیں کو بناتے جاتے تھے تاکہ مچ مچی آنکھوں میں نہ گھسنے پائے. (۱۹۶۸، قاسم بدین، ۱۰۹). [مچ مچ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَچنا (فت م، سک چ) ف ل.
۱. کیا جانا، ہونا، برپا ہونا، عمل میں آنا، واقع ہونا.

قہقہے مچے تھے محل میں تمام — وہ بزم طرب تھی ہوئی جبکہ شام
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۳۳).

نغمے چھیڑے تو شور سر بام مچ گیا — چٹکی کلی تو باغ میں کہرام مچ گیا
(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۳۳). اور جب اس شام گھر میں اس کا اتنا فضیحتا مچا اور وہ نوکروں چاکروں تک کے سامنے مطعون کی گئی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۳۶). ۲. رچنا، بسنا؛ جیسے: گھی کے برتن کا مچا یعنی چکنا جانا، رچ جانا، اس چیز میں اس کی بو بچ گئی (فرہنگ آصفیہ). [مچ + نا، لاحقۂ مصدر].

مِچنا (کس م، سک چ) ف ل.
(آنکھوں کا) بند ہونا، مندنا. ایک رات اپنے والد کے پاس میں بیٹھا تھا، ساری رات آنکھ نہ مچی تھی. (۱۸۴۳، ترجمۂ گلستان (حسن علی خان)، ۴۵). گانا کیا سن رہی تھی بیٹھی جھوم رہی تھی، آنکھیں تھیں کہ مچی جاتی تھیں. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۳۲). سفید اور سرخ بالوں کی کھچڑی ...... ٹوپی کے نیچے سے اُبل اُبل کر مچی مچی سی آنکھوں پر گرتی رہتی تھی. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۳۸). [میچنا (رک) کا لازم].

مُچنا (ضم م، سک چ) امذ.
بال اکھاڑنے کا آلہ، بال چننے کا اوزار، موچنا (نور اللغات). [موچنا (رک) کی تخفیف].

مُچَنگ (ضم م، فت چ، غنہ) امث.
ایک طرح کی سارنگی نیز منھ سے بجانے کا ایک ساز. سارنگیوں، مچنگوں کی صدا اور گھنگروؤں کی جھنک یہاں تک پہنچی کہ قلعہ مبارک میں کان پڑی آواز سنی نہ جاتی تھی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳). [منہ (رک) + چنگ (رک) کی تخفیف].

مُچَنگڑ (ضم م، فت چ، غنہ، فت گ) صف؛ امذ.
بہت موٹا، بچا سا؛ بہت موٹی روٹی. یہ موٹے موٹے مچنگڑ موٹے گھونڈرے اپنے نگلے اور ٹھونسے کو اٹھا لایا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۷). تندور (تنور) سے ٹکڑ پکوا لئے یا گھر میں موٹے موٹے مچنگڑ ڈال لیے. (۱۹۲۶، مولانا عبدالسلام نیازی، کاشف الاسرار، ۹۳). [بچا (رک) کی تصغیر].

مُچَنگی (ضم م، فت چ، غنہ) امث.
(عو) موٹی، بہت فربہ اندام.

ملی جاوڑی میں ہمیں ایک دھنگی — دکھا اپنی ہیکل بلی وہ ڈھنڈو مچنگی
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۸۷). [بچا (رک) سے صفت مونث].

مَچُوا (فت م، ضم نیز سک چ) امث.
ایک وضع کی کشتی، مچھوا (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی].

مَچْوانا (فت م، سک چ) ف م.
مچانا (رک) کا متعدی المتعدی. کہسار کشمیر کی ہوا اور دشوار گزاری و دیرکشائی آزمندوں سے شورش مچواتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۵). [مچ + وانا، لاحقۂ تعدیہ].

مِچْوانا (کس م، سک چ) ف م.
آنکھیں بند کرانا، مندوانا، میچنا (رک) کا متعدی المتعدی.

پڑی سوتی ہے ساری خلقت خدا کی یہ نیند آنکھیں ہر اک کی مچوا رہی ہے
(۱۹۰۳، خواب راحت، ۳۱). [میچنا (بحذف نا) + وانا، لاحقۂ تعدیہ].

مَچُوقان (فت م، وج) امث.
ایک نئی دوا جو امریکہ کے مچوقان نامی مقام سے لائی گئی ہے، یہ ایک جڑ ہے، اس کے پیڑ میں بہت سی جڑیں ہوتی ہیں اور شاخیں زمین پر پھیلی ہوتی ہیں پتے گول اور پھل دھنیے کے دانے کی طرح ہوتے ہیں، مچوقان مخزن الادویہ (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲: ۲۳۰). [قدیم].

مِچُولْنا (کس م، وج، سک ل) ف م.
آنکھیں بند کرنا یا موندنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [میچنا (رک) کا محرف].

مِچَولی (کس م، وج) امث.
آنکھیں بند کرنا (آنکھ اور آنکھ مچولی کی ترکیب میں مستعمل). کہیں آنکھ مچولی بنی مچول ہو رہی ہے. (۱۸۷۵، ہادی النسا، ۱۶۳). ہوا ویسے ہی سرسراتی ہوئی شاخوں میں آنکھ مچولی کھیل رہی تھی. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۹۲). [مچولی (مچولنا (رک) سے حاصل مصدر)].

مِچَولْیا (کس م، وج، سک ل) امذ.
آنکھیں بند کرنا (تراکیب میں مستعمل جیسے: آنکھ مچولیا) (ماخوذ: نوراللغات). [مچولی (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مَچّی (فت نیز ضم م، شد چ) امث.
(عو) بوسہ، پیار، چمی، وچی.

جب وہ ادنگی نہ ہوئی مچی مچی کہ مجھے اپنے لب سیں دے مچی
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۴۵۰). [مچھی (رک) کا ایک املا].

مُچیٹ (ضم م، ی مج) امذ.
جھگڑا، لڑائی. دریائے ڈینوب کے کنارے انگریزوں اور آسٹریا والوں سے مچیٹ لینا اور جنوب میں انگلستان ...... جنگ کرنا ذرا ٹیڑھی کھیر تھی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳۰: ۲۸۶). [منہ (رک) + چیٹ (چیٹنا = طمانچہ مارنا، سے ماخوذ)].

مُچیٹا (ضم م، ی مج) امذ.
۱. زبانی جھگڑا، تکرار، تُخ کلامی، توتو میں میں. صفیہ اوپر سے اتریں در میں کھڑے ہو کر بڑی بہنوں کا مچیٹا سنا کیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۱۹). ۲. لڑائی، جھگڑا.

کبھی ہندی سے مچیٹا کبھی انگلش سے نزاع
الغرض ان کی حریفوں سے ہمیشہ کھٹ پٹ
(۱۹۵۵، ضمیر خامہ، ۲۸۹). ایک بات بتائیں اگر امریکہ اور روس میں مچیٹا ہو گیا تو کون کرے گا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۰۹). [مچیٹ (رک) + ا، (لاحقۂ تذکیر)].

..... لینا محاورہ.
جھگڑا کرنا، لڑائی کرنا، مناظرے یا مباحثے دیکھنا. یہ تو میں نے ایک سنائی ہے میں نے بڑے بڑے مچیٹے لیے ہیں. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۰۵).

مَچیرا (فت م، ی مج) امذ (شاذ).
ماموں زاد، ماموں کا لڑکا (پھپھیرا کے قیاس پر). اس کے چھوٹے بھائی کو بھی خواہ حقیقی ہو خواہ مچیرا ہو ایسے کپڑے پہناتے ہیں. (۱۸۵۸، یادگار چشتی، ۲۱۲). [مقامی].

مَچھ (فت م) امذ؛ امث.
۱. بڑی مچھلی، مچھلی.

تمہارے مکھ کے تجھل جل میں مچھ عجب ترتی
خضر کا چشمہ تمن روزی ہے رکھو سرتاج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۶۷).

مچھ کچھ موں ظاہر ہو بھیا تو شہ مہر نظر کر رہیا
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۷۲).

سیاہی میں گیا خورشید ایسا گیا یونس تھا جوں جیسا مچھ کے جیسا
(۱۸۳۳، ترجمۂ گلستاں (حسن علی خان)، ۱۳). ایک مچھوا تالاب ہے، اس میں وہ بہت دنوں تک بار بار مچھ ہو گئے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۸). ۲. (ہندو) جو پانچواں اوتار مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا. (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. وشنو کے دس اوتاروں میں سے پہلا اوتار، وشنو جی کا پہلا اوتار (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). منڈلی سوت کنارے پہنچی تو ایک کی زبان سے نکلا مچھلی تو یہ نہیں پر مچھ ضرور ہے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۱۳). [س: مت سی मत्स्य].

مُچّھا (ضم م، شد چھ) امذ.
گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو، لوتھڑا، گوشت کی بہت بڑی بوٹی. رانوں کے مچھے لٹکے ہوئے پنڈلیاں کچالو بنی ہوئیں اپنے پرائے کو دیکھ کر جی خوش ہوتا تھا (۱۹۶۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۳). [مچا (رک) کا ہاتیہ املا].

مَچھارا (فت م) امذ (قدیم).
مچھیرا؛ مچھلی پکڑنے اور فروخت کرنے والا، پیشہ ور.

پین میں زلف باج یوں بے کار نیوں تمھارے کوں جال میں مچھ ہے
(۱۷۱۸، بحری، ک، ۱۹۹). [مچھ (رک) + ارا، لاحقۂ صفت].

مَچھا سِیَہ (فت م، کس س، فت ی) امذ.
(کاشت کاری) دریا کے کنارے کے گاؤں کی زمین کی ملکیت کا وہ طریقہ جس کی رو سے دریا جو زمین چھوڑے اس کے مالک اس گاؤں کے باشندے ہوتے ہیں جدھر زمین چھوٹے (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی].

مُچّھاکڑا (ضم م، شد چھ، سک ک) امذ.
بڑی مونچھوں والا، مچھیل. یہ کیا کہ ریشا نل مچھاکڑا بیگ، ڈنڈ پیل لڑتیے خدمتگار، ہر وقت موجود. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۷۳). [مچھ (رک) + اکڑا، لاحقۂ صفت و تحقیر].

مَچْھ بَتّی (فت م ، سک چھ ، فت ب ، شد ت) امث .
(باربرداری) مچھ یتی چھکڑے کی بجز (ڈھانچے) کے بیچ میں ایک مضبوط اور موٹی لکڑی کی جڑی ہوئی گھر بچی (اپ ، ۵۰۰ : ۱۳۳) . [مچھ (رک) + بتی (رک)] .

... تُنکی (... ضم م ، شد چھ بلت ، ضم ت ، سک ن) امث .
(طب) ایک جنگلی درخت ہے ، شاخیں اور پتے تیندو کی طرح ہوتے ہیں ، پھول اور پھل بھی تیندو کی مانند ہیں ، اس درخت کی چھال استقا کو نافع ہے (خزائن الادویہ ، ۹ : ۲۳۱) . [مقامی] .

مَچّھر (فت م ، شد چھ) امذ .
ایک چھوٹا اُڑنے والا کیڑا جو اپنے ڈنک کے ذریعے انسانوں اور جانوروں کا خون چوستا ہے ملیریا کی بیماری پھیلاتا ہے اس کے اڑتے وقت بھنبھناہٹ کی آواز آتی ہے .

کیتا کوئی کھاوے کیتا کوئی لے جائے ۔۔۔ مچھر کوں ہتی ہور مکھی کوں ہنکائے
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۷) .

ہوئے قہر اس کا جو قدرت نمائے ۔۔۔ مچھر تے ہتی کوں پچھاڑے نپائے
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۳) .

جتنی بادشاہت ہے تیری مقر ۔۔۔ قدر ان نہیں اوس کی مچھر کے پر
(۱۶۷۸ ، آخر گشت ، ۱۰۱) .

کہیں گھر ہے کسو چھچھوندر کا ۔۔۔ شور ہر کونے میں ہے مچھر کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹) . کسی مثال کے بیان کرنے سے (ذرا بھی) نہیں جھجکتا (چاہے وہ مثال) مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر (کسی اور حقیر چیز کی) . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۱) . باہر مچھر بہت ہیں . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۹۳) . مچھر بہت ہوتے ہیں جو شب خون مار کر بڑا ہنگامہ برپا کرتے ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۹) . [پ : مچھر ، **मच्छर** ، س : مکش + ر ، मक्ष + र] .

... جالی امث .
مچھروں سے بچنے کے لیے لگائی جانے والی جالی . لکڑی کا کوئی ڈیڑھ فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا اور تین انچ لمبا ڈبا تھا اس کے چاروں طرف مچھر جالی لگی تھی . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۳) . [مچھر + جالی (رک)] .

... چھانٹے اور اُونٹ نِگل جائے کہاوت .
تھوڑے میں راست بازی اور بہت میں بے ایمانی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

... دان امذ .
رک : مچھر دانی جو زیادہ مستعمل ہے .

تھے نہ ہم دور غفلت وضع من ۔۔۔ فیض کیا سوتا ہے مچھر دان میں
(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۲۱۱) . یہاں مچھروں کا ایسا زور ہے کہ مچھر دان بغیر سونا ناممکن ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت مضامین ، ۵ : ۱۵۴) . [مچھر + دان ، لاحقۂ ظرفیت] .

... دانی امث .
باریک جالی دار کپڑے کا بنا ہوا تنبو نما غلاف جو مچھروں سے بچنے کے لیے پلنگ پر لگایا جاتا ہے . صرف مچھر دانی پر ہی اکتفا نہیں کیا جاتا . (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد و محبوب عالم ، ۳) . شام کو وہ کھلے صحن میں پلنگ بچھوا کر اس پر مچھر دانی لگواتے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۱۱) . کوئی حسینہ کسی قیمتی شیشم کی مسہری پر ریشمی مچھر دانی کے اندر محو خواب ہو . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۷) . [مچھر دان (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

... کی جُھول امث .
(مجازاً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز ، حقیر شے (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

... کی جُھول کا چور امذ .
ادنیٰ درجے کی چیز چرانے والا ، اچکا ، اٹھائی گیرا .

ہو یہ کتوال تو وہ مانے زور ۔۔۔ یہ تو مچھر کی جھول کا ہے چور
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸) .

ہے غرض صحبت اپنی اس کے زور ۔۔۔ وہ تو مچھر کی جھول کا ہے چور
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۱) .

... مار مُہِم (... ضم م ، کس ہ) امث .
مہم چلا کر مچھروں کو مارنا ، مچھروں کا صفایا کرنا ، مچھروں کی افزائش روکنا . سندھ کے سینیر صوبائی وزیر ...... نے ...... مچھر مار مہم کا افتتاح کرتے ہوئے کہا . (۱۹۹۵ ، جنگ ، کراچی ، یکم نومبر ، ۳) . [مچھر (رک) + مار (مارنا (رک) کا امر) + مہم (رک)] .

مَچھرانا (فت م ، سک چھ) ف م .
چکرا جانا ، بدحواس ہو جانا . کمان داروں کے تیروں نے یہ پرواز کی کہ وہ نمرودی لشکر بالتمام مچھرا گیا . (۱۸۱۹ ، عظمت اللہ دہلوی ، رنگین گفتار ، ۶۵) .

مَچْھرانْد (فت م ، سک چھ ، ن) امث .
مچھلی کی بو . غریب غربا اس پانی میں چاول پکاتے ہیں تاکہ چاولوں میں مچھراند (مچھلی کی باس) بس جائے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۱۳) . [مچھر (رک) + اند (گندہ (رک) سے ماخوذ)] .

مُچّھر پِدّا (ضم م ، شد چھ بکس ، کس پ ، شد د) امذ .
ایک پرندہ جو شکرے کے برابر ہوتا ہے اور اس کا بالکل ہم شکل ہے ، یہ ہمیشہ پنجاب میں پایا جاتا ہے ، اس کی غذا ایک قسم کا کیڑا ہے جو سونڈی کی طرح کا ہوتا ہے . پدا یدی قسم جنگلی ، اگی سات قسمیں ہیں جن کے یہ نام ہیں دھوڑک پدا ، وبجرا پدا ، کالی پدی ، مچھر پدا ، خورد پدا (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۸۳) . [مچھر (بال دار کے معنی میں) + پدا (رک)] .

مُچْھرَک (ضم م ، سک چھ ، فت ر) امث .
چھوٹی چھوٹی مونچھیں ، مسیں . ہور اوس کی مچھرک سنبل کے روں کے سرپکا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)) . [مچھ (رک) + ر ، لاحقۂ نسبت و صفت + ک ، لاحقۂ تصغیر] .

مَچْھرَنگا (فت م ، سک چھ ، فت ر ، غنہ) امذ .
ایک آبی پرندہ کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے ، رام چڑیا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . [مچھ (رک) سے مشتق] .

مَچْھری (فت م ، سک چھ) امث .
مچھلی (جامع اللغات) . [مچھلی (ل مبدل بہ ر)] .

مَچّھڑ (فت م ، شد چھ بفت) امذ .
رک : مچھر . مچھر اور پسو ...... اور بچھوا اور درندے جانور کو جو حملہ کرے مارنا اس کا درست ہے . (۱۸۲۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۵) . [مچھر (رک) کا مقامی املا] .

مُچھَّڑ (ضم م، شد چ بفت) امذ.
بڑی بڑی مونچھوں والا. اسی وقت لوپاخن نے کھولائی کو آواز دی اے اوکھوے، مچھڑ زندہ ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۹۲). [مچھ (رک) + ڑ = از، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

مُچھَّل (ضم م، شد چ بفت) صف.
رک : مچھڑ. اوئے بوڑھے مچھل کیا کہہ رہے ہو. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۱۲). [مچھ (رک) + ل، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

مَچھلا (ف م، سک چ) امذ.
بڑی مچھلی، مچھلی کا نر. جب یہ نرے انڈوں سے بھر جاتا ہے تو پھر ہم ایک مچھلا تالاب سے نکالتے ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۳). [مچھلی (رک) کی تذکیر].

مَچھل بارا (فت م، چ) امذ.
مچھیرا، ماہی گیر. آج دو مچھلبارے یہاں آئے تھے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). آجکل بھی مچھل بارے ماہی گیر نارچ لایٹ سے مچھلیوں کا شکار کرتے ہیں. (۱۹۳۰، حیوانیات، محشر عابدی، ۵۳). مچھلباروں کی گرجا بھی جو سینٹ پیٹر کے نام سے مشہور تھی اب پادریوں نے منتقل کر دیا ہے. (۱۹۷۲، ہماری زندگی، ۱۳۳). [مچھل (مچھلی (رک) کی تخفیف + بارا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مَچھلی (فت م، سک چ) امث.
۱. ایک آبی جانور جو بالعموم لمبوترا ہوتا ہے، اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں مگر عموماً سیاہی مائل سفید ہوتا ہے، بعض کے بدن پر گول چھلکے ہوتے ہیں، اس کا گوشت کھایا جاتا ہے، اس کے پھیپھڑے نہیں ہوتے اور یہ گلپھڑوں کے ذریعے سانس لیتا ہے، ٹانگوں کے بجائے پر ہوتے ہیں اور دم کے ذریعے مڑتا ہے، یہ پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، ماہی، حوت.

انکھیاں اپ ہے یال یا مجرے منے تجن رہیا
یا جال میں مچھلی ہے یا بادل میں سیارہ دسے
(۱۵۳۸، مشتاق (اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۳۷)).

ترا ہور میرا سو یک حال ہے — دو مچھلیاں بچاریاں کوں یک جال ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۶).

موئے تمن سو لوگ صلصال کے — ہوئے مچھلیاں کے طعمہ اس جال کے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۱۹).

دل مرا تیرے بن ہے رات اور دن — جیوں کہ مچھلی کا حال پانی بن
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۰۱).

بشر کیوں نہ ہو بے وطن ہو کے مضطر — تڑپتی ہے دریا سے مچھلی نکل کر
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۳۳). کسی کروٹ بھی چین نہ پڑتا تھا، مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۱۰). مچھلی نیبو کے عرق میں پیاز بھون کر تلی گئی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۵۷). ۲. انسان کے بازو، ران کا گوشت جو کسی قدر ابھرا ہوا ہوتا ہے، عضلہ بازو، ساعد کا گوشت.

او مچلی ہوئی ورزش سے تری ڈنڈ پہ مچھلی — ہے نام خدا جیسی مقنقور کی گردن
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۲).

کیے بے جرم اسے قتل اوس قاتل نے مقتل میں
کہ بحر خوں میں تیریں مچھلیاں بازوے قاتل کی
(۱۸۷۳، دیوان جرار، ۱۰۳).

مچھلیاں شانوں کی اُبھری سی، بٹی سی کلائیں
آہن و فولاد کے پٹھے، سلاخوں کی رگیں
(۱۹۳۶، نقش و نگار، ۴۸). بائیں بازو کی مچھلی کے قریب شاید کسی مچھر نے کاٹ لیا تھا. (۱۹۴۷، قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے، ۱۹۶). ۳. ہتھیلی کا اندرونی گوشت یا عضلہ.

تمھارے دست حنائی کی ایسی مچھلی ہے — کہ جی ہوائے صنم اوس پر نثار مچھلی کا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۲۶).

مچھلی سے خیال دور بیں ہے — چشمہ کف دست نازنیں ہے
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۲). ۴. ساق حیوانات کا گوشت (نوراللغات). ۵. کان میں پہننے کا ایک طلائی زیور جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے.

ماہیان چشمۂ خورشید آتی ہیں نظر — مچھلیاں بالے کی ہیں یا عارض پرنور پر
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴۰).

دل جناب کا ہے ناک میں دم — تمہارے کان کی مچھلی بلا ہے
(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۲۸۲). ۶. ناک میں پہننے کا بلاق جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے (نوراللغات). ۷. وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے. سینہ پر گوشت، کمر پتلی، نچلے بلی، گردن تیار، رانوں کی مچھلی گھٹنوں تک. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۴۹). ۸. بچوں کا ایک کھیل، ایک مچھلی کی شکل بالوں میں پروتے اور اس کو نچاتے ہیں.

جب سے ٹونا کھیلنے کا تار اے طفل حسیں
بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). ۹. ایک وضع کی پتنگ جو مچھلی کی شکل کی ہوتی ہے.

کیا کیا ہوا میں آتی ہیں زیور کی جھونک سے
مچھلی اوڑا رہے ہیں وہ بالی کی ڈور پر
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۵). ۱۰. مچھلی کی شکل کا تمغہ یا زیور. تخت پر سوار کہاریاں پیاری پیاریاں لہنگے قیمت کے مہنگے... تمغے اور مچھلیاں سروں پر لگائے تخت کو اٹھائے ظاہر ہوئیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۵). گئی سے (سو) کہاریاں زرہفتی لہنگے پہنے ہوئے مچھلیاں جڑاؤ والا... ماتھے پر لگائے زردار ڈوپٹوں... حاضر ہوئیں. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۱: ۷). ۱۱. وہ مچھلی کی شکل جو بادشاہوں کے نشان میں بناتے ہیں.

نذر میں دل لیا علم آہ سے مرا — درکار تھی کباب کو مچھلی نشان کی
(۱۸۷۴، کلیات منیر، ۱: ۲۶۵). ۱۲. کاغذ پر رکھنے کا مچھلی کی شکل کا پیپرویٹ (نوراللغات). ۱۳. مچھلی کی شکل کے چاندی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو چنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں، چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنا کر چنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں (نوراللغات). ۱۴. وہ افسانوی مچھلی جس کی نسبت خیال تھا کہ اس کی پشت پر زمین ہے.

ستوناں کے سر تھے وگرد ماہ — کیتی نار مچھلی و تھا تا ای ماہ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۸). ۱۵. ایک خاص شکل کی گلوری یا پان.

لب ان ہونٹوں میں مچھلی کی گلوری آشکارا ہے
نمایاں حوض کوثر میں زمرد کا بجرا ہے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۸۸). ۱۶. چھوٹا سا بہت خوشنما مچھلی کی شکل کا سفید کیڑا جو عام طور

سے کاغذ میں پیدا ہوتا ہے۔ دو جوڑے بھی دھرے دھرے میلے ہو گئے، مچھلیاں چاٹ گئیں۔ (۱۸۹۳، صورت حال، شاد عظیم آبادی، ۶۷)۔ ۱۷۔ مچھلی کی شکل جو سکے پر بناتے ہیں۔

آبرو پائے زر سکوں آ کر ہاتھ میں اے جو سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات))۔ [س : متسی + ل [illegible]]۔

... اپنی جان سے گئی، کھانے والوں کو مزا نہ آیا کہاوت۔
رک : مرغی اپنی جان سے گئی، کھانے والوں کو مزا نہ آیا، جو زیادہ مستعمل ہے۔ بڑے بڑے قاق ہو گئے اچھی زندگی جان کو روگ لگایا۔ مچھلی اپنی جان سے گئی کھانے والوں کو مزا نہ آیا۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۱)۔

... بازار امذ۔
مچھلیوں کی خرید و فروخت کی منڈی؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت شور و غل ہو۔ بے بہرہ عورتیں آج کل کیا گز بھر پھیلا رہی ہیں ہر جگہ شور مچا مچا کر مچھلی بازار بنا رکھا ہے۔ (۱۹۳۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۰۳)۔ میگر یذیرت حکومت کا دل ہوتا ہے لیکن اس کو ایک اچھا خاصا مچھلی بازار بنا دیا گیا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۳۷)۔ شباب بھائی اتنے چپ ہو گئے کہ کمرہ جو مچھلی بازار کی آوازوں سے گونج رہا تھا، سکتے میں آ گیا۔ (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۹۱)۔ پوائنٹ آف آرڈر پر سینیٹ مچھلی بازار بن گئی۔ (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۳ جولائی، ۱)۔ [مچھلی + بازار (رک)]۔

... بَنْدَر (... فت ب، سک ن، فت د) امذ۔
ماہی گیری کے کام کے لیے بنائی گئی بندرگاہ جہاں مچھیروں کو مختلف سہولتیں حاصل ہوں۔ ساحل مکران پر اب تک کوئی مچھلی بندر یا جیٹی نہیں ہے۔ (۱۹۷۵، سمکیات، ۳۵۰)۔ [مچھلی + بندر (بندرگاہ کی تخفیف)]۔

... پکڑنا ف م۔
بنسی یا ڈور لگا کر مچھلی کا شکار کرنا، ڈور کے سرے پر کانٹا ہوتا ہے اس کے ساتھ گوشت یا آٹے وغیرہ کا ٹکڑا لگا کر پانی میں ڈالتے ہیں مچھلی اسے کھاتی ہے تو کانٹا اس کے حلق میں پھنس جاتا ہے پھر اسے کھینچ کر پانی سے باہر نکال لیتے ہیں۔ "میں نے کوئی مچھلی نہیں پکڑی۔" میں نے خوف زدہ ہو کر کہا۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۰۷)۔

... پکڑنے کا کانٹا امذ۔
چھوٹا کنڈا یا ایک ننھا آنکڑا جس میں چارہ لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں، ڈور کانٹا۔ میں اس دریا کے کنارے کنارے چلا جا رہا ہوں اور میرے ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا ہے۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۰۶)۔

... پکڑنے کی ڈور امث۔
مچھلی کے شکار کا کانٹا اور ڈور، بنسی۔ میں اس دریا کے کنارے کنارے چلا جا رہا ہوں اور میرے ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا ہے۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۰۶)۔

... پُلاؤ (... ضم پ، و ج) امذ۔
ایک وضع کا پرتکلف پلاؤ جو چاول میں مچھلی کے قتلے ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ سوتیلی ماں کھانا اس انداز سے میز پر چنتی تھی کہ مچھلی کے کباب، تلے ہوئے جھینگے اور مچھلی پلاؤ بھی زہر لگنے لگتا تھا۔ (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۶۲)۔ [مچھلی + پلاؤ (رک)]۔

... تو نہیں کہ سڑ جائے گی کہاوت۔
اکثر بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جب تک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملے گا ہم شادی نہیں کریں گے، بیٹی ہے مچھلی تو نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائے گی (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات)۔

... خانَہ (... فت ن) امذ۔
مچھلیاں رکھنے اور پالنے کی جگہ یا مچھلیوں کی نمائش کا شیشے کا ظرف، ماہی خانہ۔ یہ ان حقائق پر مبنی ہے جو پہلے پہل مچھلی خانے (Aquarium) کی مچھلی لیبسٹس (Lebistis) میں دریافت کی گئی ہیں۔ (۱۹۷۰، جینیات، ۳۲۳)۔ [مچھلی + خانہ (رک)]۔

... خور بِلّی (... و ج، کس ب، شد ل) امث۔
مچھلی کھانے والی بلی (لاط : Felisviverrina)۔ دیگر انواع جو مستقبل قریب میں پاکستان کی سرزمین سے معدوم ہونے کو ہیں ان میں تلکو یا بگھنا، برفانی گلدار، سیاہ گوش، مچھلی خور بلی ..... گھڑیال اور دانت گیر گنوائی جا سکتی ہیں۔ (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۹۱)۔ [مچھلی + ف : خور، خوردن = کھانا، سے فعل امر + بلی (رک)]۔

... دار صف۔
مچھلی (عضل) والا، عضلاتی۔ مالش کے درمیان ان کے ہاتھ پاؤں اور بدن کے مچھلی دار گوشت کو پکڑ کر کھینچا جائے۔ (۱۳۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۹۶)۔ مچھلی دار طاقت بہت پست ہوتی ہے اگر نیند آوے تو پریشان اور خوابوں سے خراب رہتی ہے۔ (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۷۷)۔ [مچھلی + ف : دار، داشتن = رکھنا، سے فعل امر]۔

... سا تَڑْپنا ف م؛ محاورہ۔
خشکی پر مچھلی کی مانند بے چین ہونا، بہت زیادہ بے چین ہونا؛ ازحد تڑپنا۔

تھے کتنے لعیں خوف سے بے ہوش زمیں پر
مچھلی سے تڑپتے تھے زرہ پوش زمیں پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۲۱۲)۔

... غوطَہ (... و لین، فت ط) امذ۔
کشتی کے ایک داؤ کا نام، اس داؤ کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب لڑنے والا اپنے حریف کے پیچھے ہو اور حریف کھڑا ہو یا کھڑا ہوتا ہو تو بائیں ہاتھ سے حریف کی پشت کا جانگھیا پکڑ کے جھکائی دے کر اسے گرائے اور ساتھ ہی حریف کے دونوں پیر کے اندر سے اپنا سر ڈالے اور داہنے ہاتھ سے حریف کے بائیں پیر کا گٹا اندر سے پکڑ کر اٹھاتا ہوا اپنی بائیں طرف کو گرا دے، اس سے حریف چت گرے گا (ماخوذ : رموزِ فن کشتی، ۱ : ۷۰)۔ [مچھلی + غوطہ (رک)]۔

... کا بَجْرا امذ۔
مچھلی کی شکل کی کشتی۔

سیر دریا کا تجھے ہے شوق تیرے شوق میں
اے پری مچھلی کا بجرا ماہیٔ بے آب ہے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات))۔

... کا پَر امذ۔
بازوئے ماہی، مچھلی کا پنکھ (فرہنگ آصفیہ)۔

... کا تیل اث.
(طب) کاڈ مچھلی کے کلیجی کا تیل جو دق اور سل کی بیماریوں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے. مچھلی کا تیل دن میں دو مرتبہ دودھ پلانے کے وقفے کے دوران دینا چاہیے. (۱۹۸۱، متوازن غذا، ۵۴).

... کا چارہ اث.
ا. وہ چیز جس کو کانٹے میں لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں یہ عموماً گوشت یا آٹے کا ٹکڑا یا کینچوا ہوتا ہے، یورپ میں دھات کے رنگ دار ٹکڑوں کا بھی استعمال کرتے ہیں؛ مچھلیوں کے کھانے کی وہ چیز جو مچھیرے مچھلیوں کے شکار سے پہلے مچھلیوں کو جمع کرنے کے لیے پانی میں ڈال دیتے ہیں.

لگائے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیے اس گلعذار مچھلی کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۲۹). ۲. (مجازاً) مچھلی کی غذا. وہ لوگ جو ان میں سوار تھے سب ڈوب کر مچھلیوں کا چارا بن چکے ہیں. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۲۸).

... کا چھلکا اث.
مچھلی کے جسم کا پوست، مچھلی کی کھال. مچھلی کے چھلکوں کے دستانے پہن لیے چنگ ہاتھ میں لیا ایک آدھ پیچ لڑایا اور محل میں داخل ہو گئے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱۴).

... کا کانٹا اث.
ا. مچھلی کی ہڈیاں جو خاردار ہوتی ہیں، استخوانِ ماہی، خارِ ماہی.

غیر لیجائیں نہ اس گل کو کہیں بہرِ شکار
دل کھٹکتا ہے مرا مچھلی کا کانٹا دیکھ کر

(۱۸۵۸، امانت، ۲۲).

کھٹکیں ہیں تیری یاد دلِ بیقرار کو | مچھلی کا کانٹا جانتا ہوں خار خار کو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۹). آغا جی کے حلق میں جیسے مچھلی کا کانٹا چبھ گیا. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۱۳). ۲. ایک مخصوص سلائی جو چادر یا کھیس پر کرتے ہیں (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

... کا کھانا ہر نوالے تھو کہاوت.
یہ مجبوری کوئی ناگوار کام کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (فرہنگ اثر).

... کا گلپھڑا اث.
مچھلی کے گلے میں وہ عضو جس کے ذریعے وہ سانس لیتی ہے، کنپٹی، کنکھلا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کانٹا (--- فغ) اث.
ایک مخصوص سلائی جس میں سے جانے والے حصوں کے بیچ میں ایک طرح کی پتلی جالی سی بن جاتی ہے. وہ جو بی مچھلی کی چادروں میں مچھلی کانٹا ہے میری بھی ایک چادر بنا دو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۷۷). ۲. (جلد سازی) جزو بندی کی سلائی جو مضبوط ہوتی ہے. مچھلی کا کانٹا والی سلوائی یہ سب سلوائیوں میں اچھی اور بہت مضبوط سلوائی ہے. (۱۹۹۱، انتظام کتب خانہ، ۲۰۷). [مچھلی + کانٹا (رک)].

... کی چھڑی امث.
مچھلی پکڑنے کے لیے استعمال کی جانے والی پتلی لکڑی جس کے ساتھ ڈور باندھی جاتی ہے. مچھلی کی چھڑیوں کی لکڑی سیدھے ریشہ والی گرفت اور لچکدار ہونی چاہیے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۳۸).

... کی طرح تڑپنا محاورہ.
ازحد تڑپنا؛ بے حد بیقرار ہونا، بے چین ہونا، لوٹا لوٹا پھرنا. بڑی بیوی نے جا کر گنڈا بھیجا ہے تو ذرا بھلے ہوئے ہیں نہیں تو گھنٹہ بھر مچھلی کی طرح تڑپی ہیں. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۸). بار بار وہ مچھلی کی طرح تڑپ اٹھتا اور دوپہر کے بعد بچوں کی طرح رونے لگتا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۸۵).

... کی طرح لوٹنا محاورہ.
خشکی کی مچھلی کی طرح تڑپنا، بہت بے چین ہونا.

مچھلی کی طرح سے کوئی لوٹی | توچی اپنی کسی نے چوٹی

(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۳۱).

... کی مانند پھڑکنا ف مر؛ محاورہ.
عضلات میں حرکت ہونا، صحت مندی کے سبب عضلوں میں مچھلی کی طرح حرکت ہونا. اٹھتی جوانی تھی، ایک ایک عضو مچھلی کی مانند پھڑکتا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۸۲).

... کے بچے کو پیرنا/تیرنا کس نے سکھایا کہاوت.
رک: مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے. بقول شخصے مچھلی کے بچے کو پیرنا کس نے سکھایا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۳۵).

... کے بھی پتا ہوتا ہے کہاوت.
بے کس مظلوم کو بھی بعض وقت غصہ آ جاتا ہے (فرہنگ اثر).

... کے پوت کو کون تیرنا سکھاوے کہاوت.
ا. لیاقت مند خود ہوشیار ہوتے ہیں تعلیم کی حاجت نہیں ہوتی (محاورات ہند، ۱۸۲). ۲. رک: مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے (جامع اللغات).

... کے جائے کِن تیرائے کہاوت.
رک: مچھلی کے جائے کو الخ. "مچھلی کے جائے کن تیرائے" ان مشاغل کے ساتھ وہ اپنے آپ کو بھی شریفانہ حدود میں ٹھیک ٹھاک رکھتی ہے. (۱۹۳۰، مس عنبریں، ۱۱۵).

... کے جائے/بچے، کو تیرنا کون سکھائے کہاوت.
اپنے آبائی یا خاندانی کام سے ہر شخص ازخود بخوبی واقف ہوتا ہے، اسے کسی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں. مگر مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے، تختی پڑھنے اور تعلیم شروع کرنے کے ایک ہفتے کے اندر اندر عشرت کہیں سے کہیں پہنچ گئی. (۱۹۲۹، عمار عیش، ۵۰). جس نے بھی کہا ہے سچ کہا ہے، مچھلی کے بچے کو تیرنا کون سکھاتا ہے. (۱۹۳۶، سودیشی ریل اور دوسرے افسانے، ۲۹۱). سب قصبوں سے کنارہ کش ہیں فقط کاروبار کی کشتی کھے رہے ہیں مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے. (۱۹۵۲، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۳۰۳).

... کے کباب اث؛ ج.
مچھلی کے گوشت سے تیار کردہ کباب؛ ایک پُر تکلف پکوان. مچھلی کے کباب، تلے ہوئے جھینگے اور مچھلی پلاؤ بھی زہر لگنے لگتا تھا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۹۲).

--- کھانا امذ.

ایک قسم کی نیاز، عورتیں پکے ہوئے چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھ کر حضرت سلیمانؑ کی نیاز دلواتی اور اسے کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں (نوراللغات ؛ فیروز اللغات).

--- لگانا محاورہ.

(تیراکی) اونچی جگہ سے پانی میں غوطہ لگانے کا ایک انداز جس میں دونوں ہاتھ جوڑ کر سر کے بل پانی میں کودتے ہیں. سیدھی کدائی کا عام رواج ہے مگر مچھلی لگانے والے بھی کچھ کم نہیں ہیں. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۲۱).

--- لگنا محاورہ.

جنسی میں مچھلی پھنسنا، مچھلی شکار ہونا. چدری سوں شکار کھیلتے کیوں نیو بچھے جوں رات کوں جنسی کوں مچھلی لگے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۹).

--- مارکیٹ (--- سک ر، ی ج نیز مع) امث.

مچھلیاں بکنے کی جگہ، مچھلی بازار ؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت شور وغل ہو. مچھلی مارکیٹ سے پانچ کیلو مچھلی خرید لو. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۳۲). [مچھلی + مارکیٹ (رک)].

--- مچھلی کِتنا/کِتنا، پانی فقرہ.

جب بچہ پیٹ کے بل رینگنے لگتا ہے اور آگے بڑھنے کا قصد کرتا ہے تو اس کا دل بڑھانے کو کہتے ہیں نیز بچوں کا ایک کھیل بھی ہے ؛ رک : بول میری مچھلی کتنا پانی (فرہنگ اثر).

--- مچھلی کھیلنا محاورہ.

مضطربانہ حرکتیں کرنا. ایسا معلوم ہوتا ماسٹر صاحب مچھلی مچھلی کھیل رہے ہیں. (۱۹۳۲، ٹیڑھی لکیر، ۶۵).

--- منڈی (--- فت م، سک ن) امث.

رک : مچھلی بازار. مچھلی منڈی چلے جایئے وہاں آپ کو تازہ مچھلی مل جائے گی. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۰۵).

> فتوے اور فضل بک رہے ہیں　　　مچھلی منڈی سا کچھ سماں ہے

(۱۹۹۹، مکالمہ، کراچی (تحسین فراقی)، ۳۰ : ۲۰). [مچھلی + منڈی (رک)].

--- نُما (--- ضم ن) صف.

مچھلی کی طرح کا، مچھلی کی شکل کا، مچھلی سے مشابہ. اس میں بعض مچھلی نما اور بعض دودے نما (یعنی کیڑے کی مانند) حیوان شامل ہیں. (۱۹۳۰، حیوانیات، محشر عابدی، ۳۶). تیری ناک کی مچھلی نما نتھ، تیرے نقرئی چہرے پر لٹک رہی ہے. (۱۹۷۸، چاروید، ۲۱۵). [مچھلی + ف : نما، نمودن = دکھانا، دیکھنا سے امر].

--- والا امذ.

ماہی گیر، مچھیرا، مچھلی بیچنے والا. پانی سے نکل کے خشکی پر گیا اور سکون پاتے ہی ایک صاف چٹان پر پڑ کے سو گیا. صبح کو چند مچھلی والوں نے آکے جگایا. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۲۳۳). ذوالنون کے لفظی معنی ہیں مچھلی والا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۴۵). [مچھلی + والا (رک)].

--- بارا امذ.

رک : مچھیرا. شمشاد اس زمانہ میں مجھ سے اس طرح کھیل رہی تھی جیسے ماہر مچھلی بارا مچھلی سے. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۸۸). [مچھلی + بارا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مَچْھلیاں امث ؛ ج.

مچھلی (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. ایک بڑے سے پتھر کے سامنے دریا کے اندر مجھے بہت سی مچھلیاں اچھلتی اور جھاگ اڑاتی دکھائی دیتی ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۰۶).

--- اُبھرنا محاورہ.

کسرت کی وجہ سے ڈنٹروں کا ابھر آنا، ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا بھر جانا. اُن کے پٹھوں میں فولادی قوت آگئی اور شانوں کی مچھلیاں ابھر آئیں. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۱۹).

--- پڑنا محاورہ.

ڈنٹر بازوؤں کے عضلات کا ابھر آنا، کسرت یا ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا بھر جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- پھڑکنا ف مر ؛ محاورہ.

بازوؤں کے ابھرے ہوئے گوشت یا عضلات کا حرکت کرنا. رگیں فولادی تار ہوئی جاتی ہیں ہر گھڑی بازوؤں کی مچھلیاں پھڑکتی ہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کاکنات، ۴۵).

مُچھندر (ضم نیز فت م، فت چھ، سک ن، فت د) امذ.

۱. بڑی بڑی مونچھوں والا (نوراللغات). ۲. چوہا، موش (نوراللغات). ۳. بیہودہ آدمی، یاوہ گو، مسخرا.

> جورو سے شیخ جی کو یہ صحبت ہے اب مدام
> بھڑوا و مسخرا و مچھندر ہے ان کا نام

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۵). جو اس بات پر تمہیں ڈھلا دیکھوں گی ..... تو وہ بھبوت تھوڑا بہت مچھندر کا پوت ابدھوت دے گیا ہے ہاتھ مزوڑوا کے چھندالوں گی. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۳۳). مایہ دولت و اقبال نہ پری جمالوں کے افسر نہ راجہ اندر، نہ بندر، نہ مچھندر. (۱۹۰۳، انتخاب فتنہ، ۶۹). "روٹی تو کسی طور کما کھائے مچھندر" کے بمصداق ان کو بھی سرمایہ داروں کو گالی دے کر اور بلیک میل کر کے روپیہ بٹورنے کا پورا حق حاصل ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۰۲). ۴. ریچھ یا بندر نچانے والا، ریچھ یا بندر کا تماشا دکھانے والا، مداری. وہ شخص عقل مند تھا لقمان کا فرزند تھا بندر کو دیکھ کر مچھندر کو دیکھ کر بہت گھبرایا. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۹۹). [رک : مچھ + ن، لاحقۂ جمع + س : در मछंदर].

مَچْھوا (فت م، سک چھ) امذ.

۱. مچھلیاں پکڑنے والا، مچھلیاں بیچنے والا، ماہی گیر. ایک تالاب میں تین مچھلیاں تھیں ایک دن دو مچھوؤں کا گذر وہاں ہوا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۱۰۹). اس نے کہا میں مچھوا ہوں سو میں نے دجلہ میں جال مچھلی کے واسطے ڈالا اس میں یہ لڑکا پھنس آیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۶۷۷). ماہی گیر مچھوے جو جال ڈالے مچھلیاں پکڑ رہے تھے مجھے اٹھا کر اپنے گھر لے گئے. (۱۹۳۶، سرگزشت ہاجرہ، ۶۵).

> ڈھیلا کر کے جال کا پھندا　　　پیار سے بولا بوڑھا مچھوا

(۱۹۷۳، پوشکن : شعر و شاعری (ترجمہ)، ۱۸۳). ۲. چھوٹی کشتی، ڈونگا.

مچھو نہ پوچھو مچھووں کی ہم سے خبر مچھلیاں اون میں ہنا میں اپنے گھر

(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۳۵). شام کو وہ اکیلا دریا کی طرف نکل گیا اور مچھوے میں بیٹھ کر رات ڈھلے تک جہلم کی سیر کرتا رہا. (۱۹۸۳، سفرینہ، ۲۸۷). [مچھ (رک) + وا، لاحقۂ تصغیر].

مَجْھواری گانٹھ (فت م، سک چ، مخ) امث.
یکساں موٹائی کی بھیگی ہوئی رسیوں میں لگائی جانے والی ایک مخصوص گرہ. مچھواری گانٹھ، فشرمینز ناٹ یہ بھیگی ہوئی یکساں موٹائی کی رسیوں میں لگائی جاتی ہے. (۱۹۳۶، طلیعہ، ۳۸). [مچھوا (رک) + ری، لاحقۂ صفت + گانٹھ (رک)].

مَجْھوَن (فت م، سک چ، فت و) امث.
مچھوا (رک) کی تانیث، مچھیرن. ماہی بنے کی مچھونیں آپس کی ٹھٹھا تضحیک کرتی ہیں. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۳۰). [مچھوا (بحذف ا) + ن، لاحقۂ تانیث].

مَچْھوَنی (فت م، سک چ، ی لین) امث.
ماہی گیر کی بیوی، مچھیرن؛ مچھلیاں بیچنے والی یا ماہی گیر عورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: مچھوا (ا مبدل بہ ی بقاعدۂ امالہ) + نی، لاحقۂ تانیث].

مَچّھی (۱) (فت م، شد چ) امث (قدیم).
رک: مچھلی جو اس کا رائج املا ہے.

مچھیاں رقص کرتیاں تھیاں جوں مل سکل کتے جن بجادے جو تال ہور منڈل
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، صنعتی، ۱۰۳).

یاد تیری بھواں کی مجھ دل میں جیوں مچھی کے گلے منیں ہے گل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۸).

آرہی زلف تری آنکھ اوپر مچھی کا جال میں پھنسنا دیکھا
(۱۸۰۵، دیوان صاحب، ۱۹۸). [مچھلی (رک) کا ایک (قدیم) املا].

... بھوَن (... فت بھ، و) امذ.
۱. بادشاہوں، راجاؤں اور امرا کے محلوں کا وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں.

مانگا جو میں نے بوسہ اون سے چمن کے اندر
بولے کے یہاں نہیں، چل مچھی بھون کے اندر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۳). ۲. لکھنؤ کے ایک قلعے کا نام. ان کے قلعۂ مچھی بھون کی مضبوطی کی اس قدر شہرت تھی کہ عوام کی زبان پر تھا "جس کا مچھی بھون اس کا لکھنؤ" (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۷۸). [مچھی + بھون، لاحقۂ ظرفیت].

... پلٹ موج (... فت پ، ل، و لین) امث.
(کشتی بانی) وہ تیز اور تند موج جو جہاز کی طرف مچھلی کا منہ پھیر دے (اپ و، ۵: ۱۸۲). [مچھی + پلٹ (پلٹنا (رک) سے فعل امر) + موج (رک)].

... گر (... فت گ) صف (قدیم).
ماہی گیر.

سلیما کوں دیکھا جب او مچھی گر کرے کچ گر مزدوری تو مری کر
(۱۷۰۵؟، در مجالس، عبداللہ (ناکر قلم)، ۵۱). [مچھی + گر (لاحقۂ فاعلی)].

... مکّھی (... فت م، شد ک) امث.
دیمک کی ایک قسم. اس قبیلے میں دیمن مکھی، مچھی مکھی چیونٹیوں کے شیر وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور جنگل، ۱۵۲). [مچھی + مکھی (رک)].

مَچّھی (۲) (فت م، شد چ) امث.
بوسہ، چومنا، چپی، چچی.

چٹکتی ہے کلی گلشن میں یا آواز بوسہ ہے
شگوفہ باغ دل کا جانتا ہوں ایک مچھی کو
(۱۸۵۹، تاریخ ممتاز، بیگم واجد علی شاہ، ۵۱). ایک مچھی تیری بہت اچھی ہوگی ذرا ٹھہر جا، میری پیاری مجھ رسیا کو اپنا مزا چکھا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۲۳). [مقامی، قب: ف: ماچ = بوسہ].

... دینا محاورہ.
بوسہ دینا، پیار دینا.

دی ہے دریا اوپر مجھے مچھی لا اُتارا ہے میں اسے کس گھات
(۱۸۰۱، گلشن ہند، ۲: ۱۷۳). معاف کیجئے ایک مچھی ہی دیجئے میں کیسا ہی ہوں عاشق تمہارا ہی ہوں. (۱۸۲۵، نغمۂ عندلیب، ۷۰).

... لینا محاورہ.
بوسہ لینا، پیار کرنا، چومنا. عورتیں آپس میں بھی ایک دوسرے کے سرخ سرخ گالوں اور گلابی لبوں کی مچھی چٹاچٹ لیتی ہیں. (۱۸۷۹، خیالات آزاد، ۱۹۹).

... مُچّھوَل (... ضم م، فت چ، شد و مخ) امث.
بوسہ بازی (جامع اللغات؛ نوراللغات). [مچھی + مچھ (مچھی بحذف ی) + و ل، لاحقۂ کیفیت].

مُچّھی (ضم م، شد چ) امث.
مونچھ، مونچھیں. ہاتھ پاؤں کی کالی منہ میں مچھیاں جائے. (۱۸۳۵، بچپن مثال، ۳). [مونچھ (رک) کی تصغیر].

مَچْھیارا (فت م، سک چ) امذ.
رک: مچھیرا. اس نے بادشاہ سے عرض کیا کہ مچھیارے کو حکم فرمایا جائے کہ وہ اس کا جوڑا لاکر دے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۱۷). [مچھ (رک) یار/ہارا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مُچْھیال (ضم م، سک چ) امذ.
بڑی بڑی مونچھوں والا. ہونے اور کھلونے دے کے بچوں کو نہیں احمق ڈاڑھیالوں مچھیالوں کو بہلا رہے ہیں. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۲: ۳). [مچھ (رک) + یال، لاحقۂ صفت].

مَچّھیاں (فت م، شد چ مع) امث؛ ج.
مچھی (۲) (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

... کرنا محاورہ.
پیار کرنا، محبت کرنا.

طوطے نے لے حق کا نام کہا کہ تم مچھیاں کرو
(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ، ۴۲).

----- **لینا** محاورہ.
بوسے لینا، پیار کرنا، چومنا. صبح سویرے لابان اٹھا اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی مچھیاں لیں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۲۳). اس خط کو میں نے آنکھوں سے لگایا مچھیاں لیں. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۰۱). راما نے بچے کی مچھیاں لے کر کہا بھلا دیکھ لینا جب میں مر جاؤں ..... چل جلدی کر. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۳۲). میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری مچھیاں لیتی اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا. (۱۹۵۱، کتاب مقدس (ترجمہ)، ۶۶۰).

مَچھے چھی (فت م) امث.
(طب) ایک روئیدگی ہے پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے بعض زمین پر بچھی ہوتی ہے، بعض کا بوٹا کھڑا ہوتا ہے اور اس میں گانٹھیں ہوتی ہیں، ہر گرہ میں سفید رنگ مائل بہ گلابی چھوٹا سا خوشا پھولوں کا شاخوں سے چپٹا ہوا ہوتا ہے. اس کی بیل کی شاخیں ڈیڑھ بالشت تک لمبی ہوتی ہیں، رنگ سرخی مائل ہوتا ہے. اس کا مزاج گرم و خشک ہے، بعض معتدل بتاتے ہیں. پیٹ میں قبض پیدا کرتی ہے، کوڑھ کو مفید ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۹: ۴۳۵). [س: मछे छछी].

مَچھیرا (فت م، ی ع) امذ: صف.
ماہی گیر، مچھلیاں پکڑنے اور فروخت کرنے والا. ایک مچھیرا بہت بڑی مچھلی لایا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۲).

کشتیاں، جال مچھیروں کے یہ ماجھی بھائی
بالدا باغ سے گاتی ہوئی خوشبو آئی

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۷۰). اگر مچھیرے تمہیں نہ بچاتے تو تم کب کے مر چکے ہوتے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۳). [مچھ (رک) + یرا، لاحقۂ صفت و نسبت].

مَچھیرَن (فت م، ی ع، فت ر) امث.
مچھیرا (رک) کی تانیث، ماہی گیر کی بیوی، ماہی گیر عورت. آج تو میں مچھیرن کے روپ میں آئی تھی مجھے تبدیلی ماحول چاہیے تھا. (۱۹۶۹، اشک مژگاں، ۴۹). نوری تھی تو مچھیرن لیکن اس کے ناز و ادا میں تو ضع اور انکساری کے باعث جام تماچی نے اس کو اعلیٰ مقام عطا کیا. (۱۹۸۹، آچار و افکار، ۱۶۲). [مچھیرا (بحذف ا) + ن، لاحقۂ تانیث].

مُچھیکا (ضم م، ی مع) امذ: = مُچھکا.
(بیل بانی) بیل کے منہ یعنی تھوتھنی پر باندھنے کی جالی جو خاص موقعوں مثلاً کھلیان پر چلنے کے وقت لگائی جاتی ہے تاکہ کھلیان پر منہ نہ ڈالے اور کام کے وقت چارے کی طرف رخ نہ کرے، چھیکا (ماخوذ: اپ و، ۵: ۶۲). [منہ + چھیکا (رک) کی تخفیف].

مُچھیل (ضم م، ی لین) امذ.
بڑی بڑی مونچھوں والا. مونچھوں کا غم تو بڑے سے بڑے مچھیل کو بھی نہ ہوتا ہوگا. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۱۸۰). [مچھ (رک) + یل، لاحقۂ صفت].

مُچھیلا (ضم م، ی لین) امذ.
رک: مچھیل. اچانک ایک مچھیلا دہقان میرے قریب آیا اور بولا. (۱۹۳۳، آنچل، ۳۸). [مچھ (رک) + یلا، لاحقۂ صفت].

مَچھینڈی (فت م، ی مع، سک ن) امث.
ایک ہندوستانی روئیدگی ہے جس کی شاخیں مچھے چھی کی طرح اور چھال سفید ہوتی ہے جس پر دانے ریتے کی طرح لگے ہوتے ہیں اور چھال کے اندر سے لکڑی صاف و شیریں نکلتی ہے پھل سفید اور شیریں ہوتا ہے اور پھول میں پتیاں بہت ہوتی ہیں دوسرے درجے میں سرد و تر ہے درد زانو و کمر کو مفید ہے اور تمام بدن کو بھی قوت بخشتی ہے، پلیسد حارا (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۹۷). [مقامی].

مُحابا (ضم م) امذ.
۱. ڈر، خوف.

نہ جانتا جو اس سوں محابا کروں | محابا نہ اس جا بر یک جا کروں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۳۸).

محابا کسو کا اسے کچھ نہیں | رہا بے محابا سدا بر کہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵۳).

محابا کیا ہے میں ضامن ادھر دیکھ | شہیدان نگہ کا خوں بہا کیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷).

ہم نے اس بات کا شکوہ نہ کیا تھا نہ کریں
مشقِ بیداد میں ناحق وہ محابا نہ کریں

(۱۹۵۱، حسرت موہانی، ک، ۱۳۱). ۲. مروت، لحاظ؛ فروگزاشت؛ صلح؛ اعانت، نگہداشت.

ان صحبتوں میں آخر جانیں ہی جاتیاں ہیں
نے عشق کو ہے صرفہ نے حسن کو محابا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۹). [محابات (رک) کی تخفیف].

مُحابات (ضم م) امث.
کسی کی جانب میل کرنا، مروت، لحاظ.

بے میل و محابات شہادت تیری | منکر کو بھی ناچار ہے اقرار اس کا

(۱۹۷۶، عطایا، ۶۲). [ع: (ح ب و)].

مَحابِس (فت م، کس ب) امذ: ج.
قید خانے، جیل خانے. استثناء سررشتہ علاج حیوانات و طبابت و محابس کے عہدہ دار اداتی کرایہ سے مستثنیٰ ہیں. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۱۶۱). [محبس (رک) کی جمع].

مَحاجِم (فت م، کس ج) (الف) امذ: ج.
(طب) محجم کی جمع، پچھنے سے خون کھینچنے کی سینگیاں. محاجم (سنگھیاں) گاہے آگ کے ذریعہ لگائی جاتی ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (مجمل)، ۳۶۰). محاجم سینگ لکڑی، تانبے اور شیشے سے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱۸۳). (ب) امث (بطور واحد). ایک قسم کے تریاق یا زہر مہرہ کا نام (اشین گاس). [ع: (ح ج م)].

----- **ناری/ناریَہ** کس صف (..... کس ر، فت ی) امث.
(طب) پچھنے سے خون کھینچنے کا سینگی کی وضع کا جراحی آلہ، تومڑی. (محاجم ناریہ) جو زیادہ قوی الاثر اور جذاب ہیں اور گاہے منہ سے چوسی جاتی ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (مجمل)، ۳۶۰). [محاجم + نار (رک) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُحاجّہ (ضم م، شد ج بفت) امذ.
حجت، بحث، دلیل لانا، بحث کرنا. اہل انجیل سے انجیل میں اور قرآن والوں سے قرآن

میں مجاہدہ کر سکے۔ (۱۹۰۵، لمحۃ الفیا، ۸۱)۔ کفار کے مقابلے میں نصرت مجاہدہ لسانی اور قلبیہ سنانی دونوں میں مطلوب ہے۔ (۱۹۶۳، کمالین، ۵۰)۔ [ع : (ج ہ د)]۔

مُحادثت/مُحادثہ (ضم م، فت د، ت) امث۔

باہم گفتگو یا کلام کرنا ؛ (تصوف) خطاب کرنا حق کا واسطے کسی عبد کے کسی ایک صورت میں صور عالم شہادت سے (مصباح التعرف)۔

غلیں تو محادثہ کو بس روز سے جاں
یعنی یہ حدیث سرے سے بے تعلق زباں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۱)۔ صوفیہ کی اصطلاح میں محادثت اور مسامرت (یعنی عبد اور معبود کے درمیان گفتگو ہونا) دو مرتبے ہیں۔ (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۲۳)۔ مسامرہ و محادثہ ..... وغیرہ، نوعیت مباحث کا اندازہ اقتباس ذیل سے ہوگا۔ (۱۹۲۳، تصوف اسلام، ۵۳)۔ [ع : (ح د ث)]۔

... نفس کس اضا (.... فت ن، سک ف) امث۔

اپنے آپ سے باتیں کرنا جو ایک نفسیاتی مرض ہے، خودکلامی۔ خلوت میں محادثہ نفس کے اندر اپنے آپ سے باتیں کرتے ہوئے بھی انسان اپنے تاثرات کو..... سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۹۲۳)۔ [محادثہ + نفس (رک)]۔

مُحاذ (ضم م)، (الف) مذ۔

سامنے، مقابل۔ دیکھو نقطہ کثرت زنجیر وحدت کے عین محاذ میں واقع ہوا ہے۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۳۱)۔ دروازے کے محاذ جو کھال کھچی تھی وہ بہ اعتبار اپنے حسن اور کلانی کے زیادہ عمدہ تھی۔ (۱۹۳۳، ید قدرت، ۸۲)۔ دوسرا اسٹیشن چھوٹے سا چھوٹا سی خانقاہ کے محاذ میں بن جائے۔ (۱۹۳۵، حکیم الامت، ۳۸)۔ (ب) مذ۔ وہ علاقہ جہاں حریف فوجیں جنگ کے لیے روبرو موجود ہوں، مقابلے کی جگہ، میدان کارزار۔ تھوڑی دیر کے لیے سلطان کی توجہ کسی اور محاذ پر مبذول ہوگئی۔ (۱۹۴۷، آخری چٹان، ۳۰)۔ انگریزوں کے مقابلے میں یہ ہماری پہلی شکست تھی (جنگ پلاسی میں ناکامی) اس شکست سے ہندوستان کا ایک بڑا محاذ ختم ہوگیا۔ (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۳۵)۔ اس نے قلم کے ذریعے ہر محاذ پر کامیابی حاصل کی اور اپنا لوہا منوایا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۳)۔ [ع : (ح ذ و)]۔

... آرا صف۔

مقابلے پر آمادہ، جنگ کے لیے صف بستہ۔ اردو تنقید کے دو اہم مکاتیب فکر ترقی پسند اور جدیدیت پسند ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرا ہوگئے۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۷۵)۔ [محاذ + ف : آرا، آراستن = سجانا سے فعل امر بطور صفت فاعلی]۔

... آرائی امث۔

مقابلہ، لڑائی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی حالت میں ملک میں دوسری پارٹیوں کے ساتھ محاذ آرائی نہیں چاہتا۔ (۱۹۷۶، جواب الجواب، ۳۹)۔ جہاں جہاں غیر ہندو اقوام اکثریت میں ہیں وہاں بھی مرکزی حکومت عوام سے محاذ آرائی کر رہی ہے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۱)۔ [محاذ آرا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... بَنانا ف مر : محاورہ۔

مورچہ قائم کرنا، ہدف قرار دینا ؛ میدان عمل چننا۔ اپنا ایک محاذ بناؤ اور جنگ شروع کردو۔ (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۲۲)۔

... پَر جانا ف مر : محاورہ۔

میدان جنگ کو جانا، جنگ کے لیے جانا، لام پر جانا۔ ہم بہت جلد محاذ پر جا رہے ہیں، اتوار کو گرجے میں میرے لیے دعا ضرور مانگا کرو۔ (۱۹۸۳، انسانی تماشا، ۹۱)۔

... پَر ڈٹنا محاورہ۔

مقابلے پر اڑے رہنا، کوشش میں ثابت قدم رہنا۔ پھر بھی وہ اپنے محاذ پر ڈٹی رہی اس نے بڑھ چڑھ کر بھائی کو اس کی پسندیدہ چیزیں دیں۔ (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۱۲۳)۔

... توڑنا ف مر : محاورہ۔

جنگ یا کسی مقصد سے باہم جمع ہونے والے لوگوں کے گروہ کا منتشر ہو جانا، کسی مقصد کے تحت تشکیل پانے والی جماعت کا ٹوٹ جانا۔ قومی محاذ توڑ دیا گیا۔ (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۹۵)۔

... جَنگ کس اضا (.... فت ج، غنہ) مذ۔

لڑائی کا میدان، جنگ کرنے کی جگہ۔ یہ لوگ ایسے سنتری ہیں جو دو لاکھ پچاس ہزار میل لمبے محاذ جنگ کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۴۲۸)۔ ایک بیوہ ماں کی لوری ہے جس کا مجاہد شوہر محاذ جنگ پر شہید ہو چکا ہے۔ (۱۹۸۳، سمندر، ۲۳۹)۔ [محاذ + جنگ (رک)]۔

... سَنبھالنا ف مر : محاورہ۔

رک : محاذ قائم کرنا۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے یہ محاذ سنبھال لیا تھا۔ (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۴۶)۔ ویسے اس کی بیوی بھی قیدخانے کے باہر گھر کا محاذ سنبھالے ہوئے ہے۔ (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۹۰)۔

... قائم کَرنا محاورہ۔

کسی کے مقابلے کے لیے ساز و سامان تیار کرنا، مورچہ بندی کرنا ؛ مخالفت کرنا۔ اردو کے خلاف محاذ قائم کرکے ہندو مسلم اتحاد تہذیب کی اس عمارت ہی کو ڈھا دینے کی کوششیں شروع کردیں۔ (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۰)۔ بغاوت کا رونما ہونا کوئی اتفاق کی بات نہ تھی پھر ہندو مسلم جس طرح یک جان دو قالب ہوکر انگریزوں کے برخلاف محاذ قائم کرنے لگے یہ بھی ایک معنی خیز بات ہے۔ (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۲۲)۔

... قائم ہونا محاورہ۔

محاذ قائم کرنا (رک) کا لازم۔ کئی محاذ قائم ہوئے اور ٹوٹ گئے کئی مورچے بنے اور چھٹ گئے۔ (۱۹۴۳، آجکل، ۳۵)۔

... کھولنا/کھول دینا ف مر : محاورہ۔

جنگ کی ابتدا کرنا، علانیہ مخالفت و مخاصمت کی بنیاد ڈالنا۔ مسٹر بھٹو کے خلاف امریکہ کا پوری قوت سے محاذ کھول دینا..... شک میں مبتلا کرتا ہے۔ (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۸۹)۔ ان کے خلاف مخالفتوں کا ایک محاذ کھول دیا۔ (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۸)۔

... مُزاحَمت کس اضا (.... فت م، ح، م) مذ : امث۔

مقابل کا محاذ ؛ سامنے، روبرو۔ اس تحریک کے ساتھ ایک عارضی دور گزار کر..... محاذ مزاحمت میں شامل ہوکر سوشلزم کی طرف آ گئے۔ (۱۹۸۸، آج بازار میں پا بہ جولاں چلو، ۱۲۳)۔ [محاذ + مزاحمت (رک)]

مُحاذات (ضم م) امذ: - محاذاة.
۱. آمنا سامنا ہونا، مقابلہ کرنا، رُوبرو ہونا، ایک چیز کا دوسری چیز کے قریب یا برابر ہونا.
یا وہ جو مقابلہ اور محاذات روح اقدس حضرت سے ..... اور مشرف ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۸). ان اعضا کا ہاتھ سے چھو لینا ضرور نہیں صرف محاذات کافی ہے.
(۱۸۹۳، سفرنامہ روم و مصر و شام، شبلی، ۱۱۳). جنازہ مرد کا ہو تو امام کو میت کے سر کے مقابل اور عورت کا ہو تو ناف کے محاذاۃ میں کھڑا ہونا چاہیے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۷۰).
شعاعوں اور ان بکھرے ہوئے آبی ذرات میں محاذات کی خاص نسبت پیدا ہو جاتی ہے.
(۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۴۳). ۲. مقابلے کی جگہ، جنگ کے میدان. جنگ عظیم کے محاذات اور سرحدات کا معائنہ کرایا گیا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۷).
[محاذ (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُحاذاتی (ضم م) صف.
محاذات (رک) سے متعلق یا منسوب، آمنے سامنے واقع. دونوں کے درمیان ایک خاص قسم کی محاذاتی نسبت جب پیدا ہو جاتی ہے یعنی آنکھ..... خاص فاصلہ پر چیز آ جاتی ہے تو آنکھ اس چیز کو دیکھ لیتی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۶۷). [محاذات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحاذِی (ضم م، کس ذ) صف: م ف.
۱. آمنے سامنے، رُوبرو، مقابل.

لاکھ گر توپ دغے اوسکے محاذی تو وہ
سمجھے پشہ کی طنین اگی وغا میں آواز

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۸۵). بیت المعمور ایک مسجد ہے محاذی کعبہ کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۱). گنگا کا بہاؤ سلسلۂ ہمالیہ کے محاذی واقع ہوا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۸). روضے کے عقب سے ہو کر ہم اس رخ پر آئے جس کا مشرق و مغرب تو معلوم نہیں وہاں رضا شاہ کبیر کے مقبرے کا محاذی ہے. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۳۳۳). ۲. برابر ہونے والا، برابر. اعداد اجرام نوعیہ کے موافق اعداد عقول عرضیہ کے ہیں اور ان کا احوال محاذی ان کے احوال کے ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۸). [محاذ (رک) + ی، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَحار (فت م) امث.
ایک قسم کا صدفہ جو کھایا جاتا ہے، کستورا مچھلی. محار کو کھانے والا پرندہ..... گوشت بچوں کو کھلاتا ہے. (۱۹۷۳، حیواناتی کردار، ۴). [ع].

مُحارِب (ضم م، کس ر) صف.
لڑنے والا، جنگ کرنے والا. اگر کفار کا محارب فریق صلح کے لیے جھکے تو تو بھی جھک جا.
(۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۶۸).

محارب ہیں غازی مجاہد ہیں ناصر لب خلق پر نعرۂ مرحبا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۸۰). فاشی نظریے سے محارب لیکن نئی سماجی تشکیل کو رد کرنے والے اس کے ادیب..... نے کہا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۴۷). [ع: (ح ر ب)].

مُحارَبات (ضم م، فت ر) امذ: ج.
جنگیں، لڑائیاں، معرکے. جس زمانے میں..... محاربات ہو رہے تھے..... روم کبیر کا شاہنشاہ ہمارے اس باہمی جنگ و جدال کو نہایت غور سے تک رہا تھا. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۹۸). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی کا سب سے بڑا جز غزوات و محاربات ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸).

محاربات جنوں کو چراغ دکھلا دو
کہ رنگ و نور سے بھر جائے دامن ہستی

(۱۹۶۰، لہو کے چراغ، ۱۰۳). [محاربہ (رک) کی جمع].

مُحارِبانَہ (ضم م، کس ر، فت ن) صف: م ف.
لڑنے والے کا جیسا، جنگی انداز کا، جنگ جویانہ، جنگی. اگر مرد کے اندر محاربانہ روح پائی جاتی تھی تو عورت کے اندر ترقی فنون کے جذبات موجزن تھے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۳۳۶).
کردار ان افعال سے اخلاقی جواز حاصل کرتا ہے جو کم سے کم محاربانہ اور زیادہ سے زیادہ مشفق ہو کر ایسے ہو جاتے ہیں کہ مزاحمت یا مضرت کا باعث نہیں بنتے. (۱۹۹۳، اصول اخلاقیات، ۹۳). [محارب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُحارَبَت (ضم م، فت ر، ب) امذ.
رک: محاربہ. ہم مصالحت زیادہ تر بہ نسبت محاربت کے ان کے ساتھ چاہتے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۵۱). محاربت اور ریاضت کے مظاہروں کو استحسان کی نظر سے دیکھنا.....
صرف اقبال کے نظام افکار سے ہی مخصوص نہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۵).
[ع: (ح ر ب)].

مُحارَبَہ (ضم م، فت ر، فت ب) امذ.
باہم جنگ کرنا، لڑائی، جنگ، معرکہ، مجادلہ. نہ ہے ایسا اس کے میدان رزم میں کر محاربے کی باندھتا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۲). محاربوں اور معرکوں میں تو کہتے تھے مگر اب کے..... کو نبرد آزمائی کے جوہر خوب دکھائے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲: ۳۳۸).
مسلمانوں نے بھی اپنی تمام قوتیں اس محاربۂ عظیم کے لیے جمع کیں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۷۹). یہ معلوم ہے کہ بہت سی سخی المذہب قومیں بالطبع جنگجو و محاربہ پسند تھیں. (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲: ۱۵۹). پہلی بات قابل غور یہ ہے کہ اللہ و رسول ﷺ کے ساتھ محاربہ اور زمین میں فساد کا کیا مطلب ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۳۷).
[ع: (ح ر ب)].

ــــِ نَفْس کس اضا (ـــ فت ن، سک ف) امذ.
اپنے نفس سے لڑائی، نفس کے خلاف جنگ. یہ لوگ محاربۂ نفس و شیاطین میں جہاد اکبر سے کام لیتے..... تھے. (۱۹۸۹، زندہ رود، ۳۰). [محاربہ + نفس (رک)].

مُحارِبِین (ضم م، سک ر، ی مج) امث: ج.
محارب (رک) کی جمع، لڑنے والے، جنگ کرنے والے. جہاں تک صلیبی محاربین کا تعلق ہے العادل اور الکامل نے بھی حتی الامکان کوشش کی کہ جنگ کے گراں خطرات مول لینے کی بجائے سیاسی مصلحت اندیشی سے کام لیا جائے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۰۷). کسی کا ضمیر نہیں جاگتا اور دونوں میں سے کوئی محاربین میں سے کسی کو میزائل اور دیگر اسلحہ فروخت کرنا بند نہیں کرتا. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، مارچ، ۴). [محارب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَحارَت (فت م ، ر) امث .
لوٹ آنے کی جگہ ، جائے بازگشت . منصب افتا بھی قضا سے تعلق رکھتا ہے اور لوازم اس کے محارت علم اور فرائض اور مناحذ اور استخراج روایات کا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۷) . [ع : (ح و ر)] .

مُحارِس (ضم م ، کس ر) صف (ج : محارسان) .
حفاظت کرنے والا ، نگہبان . غرض اس کے تئیں پیغام پہنچایا کہ جو میں باوجود اس قدر و منزلت کے کہ محک امتحان جو ہر انسانیت کا ہے اور تاکید محارسان سلطنت کے ممکن نہیں کہ آ سکوں . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۳۰) . [ع : (ح ر س)] .

مُحارَفَہ (ضم م ، فت ر ، ف) امذ .
(طب) زخم میں سلائی ڈال کر اس کی تھاہ معلوم کرنا (مخزن الجواہر) . [ع : (ح ر ف)] .

مَحارِم (فت م ، کس ر) امذ ؛ ج .
۱. کسی کے ایسے قریبی رشتے دار جن سے اس کا نکاح کبھی جائز نہیں ، محرم لوگ . دائی جنائی کو اور محارم کو جس قدر بدن کا دکھلانا جائز ہے اس کا چھونا بھی جائز ہے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۹۵) . جیسی وجہ محارم سے آنکھ نیچی رکھنا موجب تین بڑے فائدوں کا ہے . (۱۸۶۲ ، تہذیب الایمان ، ۵۵) . اگر طوائفیں نہ ہوں گی تو بہت سے بدبخت شہوت سے مغلوب ہو کر محارم میں کود پڑیں گے . (۱۹۸۸ ، یو دا وبی اسکول ، ۲۶۸) . ۲. اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزیں یا حدود .

قرآن کے محارم کو جو کرتے ہیں حلال
کرتا ہے یہ عاجز بہ ادب ان سے سوال

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۹۸) . اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدیں "محارم" کہلاتی ہیں . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۱۰۶) . [ع : محرم (رک) کی جمع] .

مَحارِیب (فت م ، ی مع) امث ؛ ج .
محرابیں . جنات سلیمان کی خواہش و مرضی کے مطابق ان کے لیے بناتے تھے محاریب و تماثیل . (؟ ، حلال و حرام ، ۱۳۶) . [محراب (رک) کی جمع] .

مُحاس (ضم م) امذ .
وہ حساس عضو جو کیڑوں اور قشریوں کے سروں پر پائے جاتے ہیں اور جن سے وہ ٹٹولتے ہیں . جب چیونٹی ان پر اپنا محاس مارتی ہے تو ان کے جسم سے ایک میٹھی رقیق چیز کا ایک قطرہ نکل آتا ہے . (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۹۲) . محاس یا حساسے (Antennae) سر کے جوارح کا دوسرا جوڑا ہیں . (۱۹۷۵ ، حیوانی نمونے ، ۳۳۳) . [ع : (ح س س)] .

مُحاسِب (ضم م ، کس س) صف .
۱. علم حساب سے واقف ، حساب دان .

جوں مہندس بھی ناواقف بشکل و مقدار جوں محاسب بھی معزول بضرب و قسمت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲) . بیس سال کی عمر تک خاصا محاسب بن گیا . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، محمد اسماعیل میرٹھی ، ۹۶) . ۲. حساب کرنے والا ، پڑتال کرنے والا ، جانچنے والا .

کب میں دل کوں لاکاسب ہووے اپنے مقلاں کا محاسب ہووے

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۳۳) . ایک خزانہ ہے کہ محاسب کی عقل جس کی حد شمار میں عاجز ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۶) . بجز اس قدر ملا کہ محاسب عقل سے اس کا حساب و شمار نہ ہو سکا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۹) . عالمگیر کا عہد بھی دیکھا محاسب اپنے زبردست تھے کہ کوئی حسابی ان کے کام میں نقص نہیں نکال سکتا تھا . (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۱۵۶) . یہ فن کاری ہے جو محاسب کا روپ دھار لیتا ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۸) . ۳. اکاؤنٹینٹ . مولوی عبدالحق صاحب وارثی بہاری مددگار محاسب سرکار عالی اور مولوی محمد جامع صاحب مددگار معتمد عدالت کی کوششوں سے ..... ایک کامیاب جلسہ ہوا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۷۲) . جد اللہ کا دادا امین الدین نصر عراق میں محاسب (Accountant) تھا . (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۸۳) . ترقی پانے والے محاسب ایک سال کے عرصے کے لیے آزمائش پر رہیں گے . (۱۹۸۸ ، منشی مراسلات اور تحریریں ، ۷ : ۱۹۱) . ۴. حساب لینے والا ، محاسبہ کرنے والا ، باز پرس کرنے والا .

بیرون انجم کا محاسب ہے قلندر ایام کا مرکب نہیں ، راکب ہے قلندر

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۶) . خود تجھ کو ہی تیرے اعمال کا محاسب بنا دیا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۳۴) . بچاؤ اپنے ضمیر کو جو تمھارا سب سے دیانت دار محاسب ہے . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۳۲) . [ع : (ح س ب)] .

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، امالہ ی) امذ .
اکاؤنٹینٹ جنرل کا اردو ترجمہ . مذکورہ بالا جریدہ محاسب اعلیٰ پاکستان کی ہدایت کے مطابق تمام دفاتر کو بھیجا جا رہا ہے . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات ، ۵ : ۱۲۸) . [محاسب + اعلیٰ (رک)] .

--- دِہ کس اضا (--- کس د) امذ .
(کاشت کاری) پٹواری . ہر گاؤں میں ایک پٹواری یا محاسب دہ مقرر کیا جاتا تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۸۸) . [محاسب + دہ = دیہات ، گاؤں] .

مُحاسَبات (ضم م ، فت س) امذ ؛ ج .
حساب کتاب ، حسابات . خواجہ منصور شاہ کی حالت ہے کہ وہ ہمیشہ جاہ طلبی و آزمندی سے محاسبات دیوانی میں خردہ گیری و سخت گیری کرتا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۱) . [محاسبہ (رک) کی جمع] .

مُحاسَباتی (ضم م ، فت س) صف .
حساب کتاب کرنے کا ، حساب لینے سے متعلق . اس فکر اور محاسباتی عمل نے جو باتیں زندگی کی مختلف واردات کے بارے میں سمجھائیں وہ نظم کی گئیں . (۱۹۸۶ ، حرفی ، ۷) . [محاسبات (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

مُحاسِبانَہ (ضم م ، کس س ، فت ن) صف ؛ م ف .
حساب کرنے یا لینے کی مانند ، جانچ پڑتال کرتے ہوئے ، حسابی . محاسبانہ انداز میں اس کا ثبوت یہ ہے کہ اگر واحد عددی واحد حقیقی ہو گا تو کسور اعشاریہ اور کسور عام سب باطل ہو جائیں گے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۱ : ۷۶) . [محاسب (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُحاسَبَہ (ضم م ، فت س ، ب) امذ .
۱. حساب کتاب ، جانچ پڑتال ، کسی سے حساب لینا یا کرنا ، تنقیح . ایک لاکھ پر سائھ ہزار کا محاسبہ معاف کیا اور تیس ہزار روپے نقد دیا . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۳۰۵) . وہ محاسبہ ضرور لیں گے پھر جو دینا پڑا تو ملزم بھی ہوئے اور مال بھی گیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۳) . مرکزی حکومت کے حسابات کا آزادانہ محاسبہ ہو گا . (۱۹۳۰ ، مسلم لیگ ، ۳۲) .

جب آڈٹ کرنے والے کسی محکمے کے پیش کردہ اعداد و شمار کا محاسبہ کرتے ہیں تو ان کے کام کی ابتدا اس تکنیک سے ہوتی ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۱). ۲. حساب کے متعلق پوچھ گچھ، باز پرس، مواخذہ.

محشر میں اہل زہد سے ہوگا محاسبہ ہم رند ہیں ہمارے گنہ کا حساب کیا

(۱۹۱۷، دیوان آصف، ۹۰). اور اس دور میں جب ہر کس و ناکس کے قول اور فعل پر سے محاسبہ اٹھا لیا گیا تم کو خوش ہونا چاہیے. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۱۱۹). آپ کے محاسبہ کی وجہ سے ہمارے لیزربکس کی حالت بفضل خدا بہت جلد درست ہو گئی ہے. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۹۷). کارگہِ حیات میں جو قوم پھونک پھونک کر قدم رکھتی اور اپنے ہر نفس کا محاسبہ کرتی رہتی ہیں وہ زندگی کی مستحق قرار پاتی ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۳). [ع: (ح س ب)].

--- دار صف.

وہ جس کے حساب کی پڑتال ہو رہی ہو (جامع اللغات). [محاسبہ + ف: دار، داشتن = رکھنا، سے فعل امر].

--- دینا محاورہ.

اپنا کام یا معاملہ حساب کتاب کے لیے پیش کرنا، حساب دینا.

بڑا محاسبہ دینا تھا اے ہژبر مجھے حساب پاک مرا عشق پنجتن سے ہوا

(۱۸۶۶، ہژبر، ۱ : ۲۵).

--- رِپورٹ (--- فت ر، و مج، سک ر) امث.

جانچ پڑتال کے بعد جائزہ، تخمینات، آڈٹ رپورٹ. جون ۱۹۸۵ (حتمی) کے مہینے کے حسابات کی محاسبہ رپورٹ کی نقل ہمراہ ملاحظہ کریں. (۱۹۸۸، مشتی مراسلات اور تقریریں، ۷ : ۲۲۳). [محاسبہ + رپورٹ (رک)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

تنقیح کردہ، آڈٹ کردہ. کارپوریشن (ادارے) کے محاسبہ شدہ حسابات کا کیفیت نامہ ..... ہر مالی سال ..... وفاقی حکومت کو مہیا کیا جائے گا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۳). [محاسبہ + ف: شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.

وہ جو حساب کرنے کا مطالبہ کرے (جامع اللغات). [محاسبہ + طلب (رک)].

--- طَلَب کَرنا ف م: محاورہ.

حساب مانگنا (جامع اللغات).

--- طَلَب ہونا ف م: محاورہ.

حساب مانگا جانا (جامع اللغات).

--- کَرنا ف م: محاورہ.

حساب طلب کرنا، حساب مانگنا، حساب کی پوچھ گچھ کرنا، باز پرس کرنا. سب سے پہلے اس بات کا محاسبہ کیا جائے کہ پچھلے سال جو تجویزیں پیش ہوئیں ان پر کس حد تک عمل ہوا. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸ : ۳۸). ان کی تیز منصفات اور غلط کارروائیوں کا محاسبہ بھی کرتا ہے. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۶). آئیں ! ہم حسن نیت کے ساتھ اپنے نفس کا تجزیہ اور اعمال کا محاسبہ کریں. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۰).

--- لینا محاورہ.

حساب کتاب لینا، محاسبہ کرنا، احتساب کرنا، پرسش کرنا. یہ نکات قرار رکھا کہ جیتا رمز ہوتا و اشارت و فعل و حرکات و سکنات، تیرے وجود میں پیچے فعل پر اس کا محاسبہ لیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳). ہمارے محسن ہیں ..... وہ محاسبہ ضرور لیں گے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۹۶۳).

--- نَفْس کس اضا (--- فت ن، سک ف) امذ.

اپنی ذات سے نیک و بد اعمال کا حساب لینا، اپنے نفس سے باز پرس کرنا، احتساب. اگر اس کو محاسبہ نفس کی عادت ہوتی تو وہ سمجھ جاتا کہ یاسمین سے اس کو ..... اصلی محبت نہ تھی. (۱۹۱۴، یاسمین، ۱۸۹). فقہا اور متکلمین کو یہ امر سخت ناگوار تھا کہ لوگ آپس میں محاسبہ نفس کا ذکر کریں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۳). [محاسبہ + نفس (رک)].

--- ہونا ف م: محاورہ.

حساب مانگا جانا (جامع اللغات).

مُحاسِبی (ضم م، کس س) امث.

محاسب کا کام، پیشہ یا عہدہ. "مجوز کارروائی" کے زمانہ میں ان کی توجہ تمام تر محاسبی کی تنظیم پر مبذول رہی. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۷۰). آپ نے جو صدر محاسبی سے تقاضا کر دیا کہ رقم ماہوار جلد جلد بھیج دیا کریں اس کا بھی شکر کرتا ہوں. (۱۸۹۳، مکتوبات سرسید، ۳۶۹). محاسبی کے کام کی طرف جب اسے نیا اور نفع بخش سمجھا جاتا ہے وہ نوجوان دیوانہ وار دوڑتے ہیں. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۹۵). [محاسب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اِعْتِراض (--- فت ا، سک ع، فت ت) امذ.

حسابی اعتراض، حسابی غلطی. وفاقی حکومت کسی وقت بھی کارپوریشن (ادارے) کو کسی محاسبی اعتراض کو دور کرنے کی ہدایت جاری کر سکتی ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۳). [محاسبی + اعتراض (رک)].

--- رِپورٹ (--- فت ر، و مج، سک ر) امث.

آڈٹ رپورٹ. محاسبی رپورٹ کی نقول مجلس (بورڈ) کو ارسال کی جائیں گی. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۳). [محاسبی + رپورٹ (رک)].

مُحاسِبِین (ضم م، کس س، ی مع) امذ: ج.

محاسب (رک) کی جمع، حساب کرنے والے، تنقیح کاران. محاسبین کو جہاں کسور کا کام پڑتا ہے وہاں ایسی کسریں استعمال کرتے ہیں جنکا نسب نما ایک ہو. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۵۸). نگرانی سیل ۱۱ موجودہ نفری میں سے دو محاسبین پر مشتمل ہوگا. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳ : ۲۳۹). [محاسب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحاسِبِیَّہ (ضم م، کس س، شد ی مع بفت) امذ.

صوفیوں کا ایک فرقہ جس کے عقیدے کے مطابق رضا مقامات میں سے نہیں بلکہ احوال میں سے ہے. پہلا فرقہ محاسبیہ ہے جو عبداللہ بن حارث بن اسد المحاسبی کی جانب منسوب ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۲). محاسبیہ :- اس فرقہ کی نسبت حضرت ابوعبداللہ حارث بن اسد محاسبی سے ہے. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۷۶). [محاسبی (کلم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُحاسَدات (ضم م، فت س) امذ : ج.

رقابتیں، رنجشیں. اہل یورپ کے باہمی محاسدات دفع ہوئے اور یہ نقش باطل کی طرح صفحۂ روزگار سے مٹے. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۴). [محاسدہ (رک) کی جمع].

مُحاسَدَت/مُحاسَدَہ (ضم م، فت س، د) امث : امذ.

حسد، رقابت. رشتے داروں اور ہم پیشوں اور ہم جنسوں میں زیادہ محاسدت ہوتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۳۵). کالج آپس میں محاسدت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے رقیب ہوتے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۰۰). اس کا لازمی نتیجہ تھا کہ دونوں گروہوں میں تقابل، مسابقت اور محاسدہ پیدا ہو. (۱۹۱۰، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۹). [ع : (ح س د)].

مَحاسِن (فت م، کس س) امذ : ج.

۱. بھلائیاں، خوبیاں، نیکیاں، اچھائیاں. مخزن اسرار حکم اور مجمع محاسن شیم اور مظہر سر موعود اور محل ثمر مقصود ہو. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۸). اس حیثیت سے علمائے ہند میں ہر قسم کے نقائص کے تسلیم کر لینے کے بعد ایسے محاسن ہیں جن کا دیگر بلاد اسلامیہ میں فقدان عام ہے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۵۳). "دوسرا خط" کا اسلوب ادبی محاسن کا آئینہ دار بھی ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۷). ۲. داڑھی یا مونچھیں. حضرت امام نے ہاتھ اپنے محاسن پر رکھ فرمایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳).

اور کرتا تھا محاسن کو خضاب　　　زعفراں وہ رس تھی وہ با صواب

(۱۷۹۲، باقر آگاہ، تحفۃ الاحباب، ۱۴۸).

شانے محاسنوں میں کیے سب نے بے ہراس
باندھے عمامے آئے امام زماں کے پاس

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۵). ۳. خصائل (نور اللغات). [حسن (رک) کی جمع].

--- اَخْلاق کس اضا (--- فت ا، سک خ) امذ : ج.

اخلاقی خوبیاں، کردار کی اچھائیاں. ان کے محاسن اخلاق مثلاً تحمل، بردباری، تواضع و خاکساری، استقامت و آزادیٔ رائے سے پبلک پہلے سے متاثر تھی. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۵۵۱). [محاسن + اخلاق (رک)].

--- سُخَن کس اضا (--- ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ) امذ : ج.

شعر کی خوبیاں، حسن اشعار، محاسن کلام. اس سے متعلق مباحث کو عام کرنے کی .... معائب سخن اور محاسن سخن کے مباحث کی طرف توجہ خاص طور پر مبذول ہوئی. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، مئی، ۵۶). [محاسن + سخن (رک)].

--- شِعْری کس صف (--- فت ج ش، سک ع) امذ : ج.

محاسن کلام، شاعری کی خوبیاں، محاسن سخن. مرثیہ گویوں کے کلام میں جن لوگوں کا ذکر اکثر آتا ہے.... ان کی خصوصیات ذیل میں اس غرض سے لکھی جاتی ہیں کہ واقفے اور روایت کے سمجھنے میں مدد ملے اور محاسن شعری اور اسالیب بلاغت کے نکات سمجھ میں آئیں. (۱۹۰۷، موازنۂ انیس و دبیر (تمہید)، ۳). [محاسن + شعر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---- شِعْرِیَّہ کس صف (--- کس ج ش، سک ع، شد ی مع الف نیز بلا شد) امذ : ج.

شعری خوبیاں، شاعری کی اچھائیاں، حسن زبان و بیان. وہ اسے محاسن شعریہ کہتے ہیں مگر آج کل جان بوجھ کے لوگ اس سے بچتے ہیں. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۳۳). [محاسن + شعر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

---- شُماری (--- ضم ش) امث.

مُردے کی خوبیاں بیان کرنا (جامع اللغات). [محاسن + شمار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فَن کس اضا (--- فت ف) امذ : ج.

فن کی خوبیاں، ہنر کی اچھائیاں. نصاب ادب میں شامل کر کے اہل دانش سے ان کے محاسن فن کا اعتراف بھی کرایا. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۲۹). [محاسن + فن (رک)].

--- کَلام کس اضا (--- فت ک) امذ : ج.

شاعری کی خوبیاں، محاسن سخن. اصغر کے نزدیک تنقید کا مقصد شاعر کے "محاسن کلام" سے عوام کو روشناس کرانا ہے. (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۱۳). [محاسن + کلام (رک)].

--- لَفْظی کس صف (--- فت ل، سک ف) امذ : ج.

حسن زبان، اچھے الفاظ کا استعمال. ناسخ اور اس کی پیروی کرنے والوں کا زیادہ زور محاسن لفظی، رعایات اور متعلقات پر تھا. (۱۹۸۶، کلیات ناسخ (مقدمہ)، ۳۲). [محاسن + لفظ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- و مَعائِب (--- و ع، فت م، کس ء) امذ.

خوبیاں اور خامیاں، اچھائیاں اور عیوب، حسن و قبح. کسی ادب پارے یا فن پارے کے محاسن و معائب کی قدر شناسی یا اس کے بارے میں حکم لگانا.... ہے. (۱۹۹۴، اشارات تنقید، ۳). یہ سفر نامہ انگریزی تہذیب کے محاسن و معائب کو بڑی خوبی سے سامنے لاتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۰۹). [محاسن + و (حرف عطف) + معائب (رک)].

مُحاسی (ضم م) صف.

محاس (رک) سے متعلق یا منسوب، محاس کا. ایک جز محاس (Antennae) جو قشریوں (Crustacea) کے پہلے محاسی جوڑے (Antennvies) کے مماثل ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱). دونوں پہلوؤں پر ایک عدد جگری شوکہ.... اور ایک عدد محاسی شوکہ.... ہوتا ہے. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۳۲). [محاس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحاصِر (ضم م، کس ص) صف.

گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا، محاصرہ کرنے والا.

ہماری احتیاط اس کے تئیں منظور ہے اس طرح
محاصر جس طرح رہتا ہے یا روسنگ آتش کا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳).

فرض صلوۃ کی عظمت عجب ہے　　　بزرگی بے محاصراوں کی سب ہے

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۲۶). [ع : (ح ص ر) سے صفت فاعلی].

مُحاصَرَہ (ضم م، فت ص، ر) امذ.

چاروں طرف سے بند کر دینا، گھیرا ڈالنا، ناکہ بندی، قلعہ بندی، گھراؤ. یہ حکم سن کر قلعہ کو پھر محاصرہ کیا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۶۸).

ہے گرد چشم یار سبزہ کا محاصرہ　　　اک ناتواں ہے اور ستم گار سیکڑوں

(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۷۸). یہ محاصرہ ایک مہینے تک جاری رہا. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۵۸). گویا شہر کسی نامہربان نظر کے محاصرے سے چھٹ گیا. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۱۴). [ع : (ح ص ر)].

--- اُٹھانا محاورہ.

ناکہ بندی چھوڑ دینا ، فوج کا گھیرا ہٹانا ، محاصرہ کی ہوئی فوج کو ہٹانا. کفران نعمت کا داغ نہ اٹھاؤ محاصرہ اٹھاؤ اہل علم کیا کہیں گے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۲). مقام اڈریگات کی اطالین فوج کو دشمنوں کے محاصرہ سے نکالنے یا محاصرہ کو اٹھانے کے لیے کل اطالین فوج تین دستوں میں ہوکر مقام مذکور کی طرف بڑھ رہی ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۱۳). شاہ جہاں کی شدید علالت کی خبر سن کر اسے محاصرہ اٹھا کر آگرہ جانا پڑا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۱۸).

--- چھوڑنا محاورہ.

رک : محاصرہ اٹھانا . دشمنوں نے حصار کا محاصرہ چھوڑ دیا اور کارزار پر آمادہ ہوئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۲) . آنحضرت ﷺ طائف کا محاصرہ چھوڑ کر روانہ ہونے لگے تو صحابہ نے عرض کی تھی کہ آپ ان کے حق میں بددعا فرمائیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲) . شوکت جنگ فوراً ہی پورنیا کا محاصرہ چھوڑ کر انگریزوں کی جانب متوجہ ہو گیا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۰).

--- ڈالنا محاورہ.

ہر طرف سے گھیر لینا ، ناکہ بندی کرنا . اس نے شہزادہ کو لکھا کہ جلد احمد نگر کو روانہ ہو کہ موقع ہاتھ سے جاتا ہے اور خود پہنچ کر اس پر محاصرہ ڈال دیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲) . سلطان فوج لے کر پدمنی کو زبردستی قبضے میں لانے کے لیے چتوڑ آن پہنچا ہے اور محاصرہ ڈال کر بیٹھ گیا . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۴۰).

--- رکھنا محاورہ.

گھیرا ڈالے رکھنا ، گھیرے ہوئے رہنا . قبائل کی ایک بہت بڑی جمعیت کے ساتھ شامل ہو کر مدینہ کی طرف کوچ کیا اور بہت دن تک اس کا محاصرہ رکھا . (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۳).

--- کرنا ف مر : محاورہ.

۱. چاروں طرف سے گھیر لینا ، ناکہ بندی کرنا . محمود رومی اپنے عہد میں اکثر اوقات غزا اور جہاد میں مصروف رہا اور قسطنطنیہ کا محاصرہ کرتا رہا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۵۳) . سب اس کے سپاہی تھے جو ہمارے استقبال کے لئے پہلے سے موجود تھے انہوں نے چاروں طرف سے ہمارا محاصرہ کر لیا . (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۹۶) . دہلی کا ایسے موقع پر محاصرہ کر لیا جبکہ علاؤالدین دور دراز علاقوں میں خلجی سلطنت کے حدود کو وسیع کرنے میں مشغول تھا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۲۵) . ۲. احاطہ کرنا .

عاشق کی طبع لاکھوں ہی موجوں میں ہے رواں
الفاظ کر سکیں گے نہ اُن کا محاصرہ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۸۰).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

چاروں طرف سے گھر جانا . قطب الدین کو بڑودہ کے قریب شکست ہوئی تو وہ قلعہ بڑودہ میں متحصن ہوا یہاں اس کا محاصرہ ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۹).

مُحاصَرے (ضم م ، فت ص ، ی مج) امذ : ج.

محاصرہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . محاصرے کے نتیجے میں بریگیڈیر سینتھیو کو مجبوراً ہتھیار ڈالنے پڑے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۰).

--- کو توڑنا ف مر : محاورہ.

گھیرا توڑنا ، ناکہ بندی توڑنا ، گھیرا ڈالنے والی فوج یا گروہ کی قلعہ بندی سے آزاد ہونا . وہ باآسانی سکھوں کے محاصرے کو توڑ کر انھیں بھگا سکتا تھا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۸۷).

--- میں آ جانا ف مر : محاورہ.

ہر طرف سے گھر جانا ، قلعہ بند ہو جانا ، چاروں طرف سے گھر جانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- میں لے لینا ف مر : محاورہ.

گھیرے میں لے لینا . انگریز فوجوں کو شہر کے قریب ہی ایک طرح کے محاصرے میں لے لیا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۷۳).

مُحاصَرِین (ضم م ، فت ص ، ی مج) امذ : ج.

قلعہ بند لوگ ، محاصرہ کرنے والے لوگ . یہ نقل تب کی ہے جب دادا جان کے چچا محاصرۂ چین میں لڑے تھے (غالباً محاصرین اور محصورین دونوں سے) . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۰۶) . [محاصر (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُحاصِل (فت م ، کس ص) امذ.

۱. آمدنی ؛ نفع ؛ محصول ؛ پیداوار کا محصول . قدرے قلیل برائے نام محاصل اور تحفہ وہاں کا بھیجتے ہیں . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۳۰۹) . بغیر در و سرا اور بلا تردد سال بسال اپنا سالانہ محاصل مریدوں سے اگھایا اور الگ ہو بیٹھے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۸۳) . اخطب کنانہ بن الربیع وغیرہ مکۂ معظمہ گئے ...... اور ان کو لالچ دیا کہ خیبر کا نصف محاصل ان کو ہمیشہ دیا کریں گے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۸۶) . اکبر سے پہلے یہ دستور تھا کہ امرا کو فوج رکھنے کے لیے جاگیریں عطا ہوتیں اور محاصل ملک سے وظائف مقرر کر دیے جاتے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷) . سرکاری محاصل کے تحفظ کے لیے بینک کاری کا موجودہ نظام جاری رہنا چاہیے . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۰۴) . ۲. خراج ، مال گزاری ، لگان . اوس کی اپنی ملکی آمدنی کا بہت بڑا منبع بھی (یعنی خراج و محاصل) ایک بڑی حد تک خشک ہو گیا تھا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۴) . بدلے میں انہیں محاصل میں چھوٹ دی جاتی . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۹۰) . ۳. حاصل ، پھل ، نتیجہ .

رو بیدار مغزی میں محاصل نیک نامی ہے
شب ہستی کی غفلت میں جزائے تلخ کامی ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۵۴) . ہر ایک شخص کی محنت کا محاصل اس مقدار سے زیادہ ہوتا ہے جو اسکی پرورش کے لیے کافی تھا . (۱۸۷۳ ، مقالات سرسید ، ۱۸) . ۴. بکری کا روپیہ ، بکری ، فروخت (فرہنگ آصفیہ) . [محصول (رک) کی جمع ، اردو میں بطور واحد مستعمل].

--- جاریَہ کس صف (--- کس ر ، فت ی) امذ : امث.

وہ آمدنی جو سال بھر جاری رہے ، مستقل آمدنی . مصارف سرکاری محاصل جاریہ سے اور عام طور پر اس سالانہ گنجائش سے پورے کیے جاتے ہیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۶) . [محاصل + جاری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- خام کس ص: اِمذ؛ امث.
کچی نکاسی، کچی آمدنی، غیر مستقل آمدنی جس میں مال گزاری بھی شامل ہو (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات). [محاصل + خام (رک)].

--- دَرآمَد کس اضا (--- فت د، سک ر، مد ا، فت م) امذ.
کسٹم ڈیوٹی، درآمدی محصول. محاصل درآمد (Customs) کی رقم میں تخفیف ہوگئی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۱ ب). [محاصل + درآمد (رک)].

--- دِہ کس اضا (--- کس د) امث؛ امذ.
گانو کی آمدنی، مال گزاری، زر لگان، زر معاملہ (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [محاصل + دہ (رک)].

مُحاصِلات (فت م، کس ص) امذ؛ ج.
محاصل (رک) کی جمع. دوسری فصل ان محاصل اور ان محاصلات کے ذکر میں جو کہ کھیتیوں سے کاشتکاروں کو ہوتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۹). [محاصل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَحاصِلی (فت م، کس ص) صف.
محاصل (رک) سے منسوب یا متعلق، محاصل کا، آمدنی کا. تمام دنیا ایک ہی اتحاد محاصلی میں منسلک نہ ہو جاتی. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۸۰). [محاصل (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُحاضِر (ضم م، کس ض) صف.
وہ جو سامنے کھڑا ہو، تیار، حاضر (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ح ض ر)].

مُحاضَرات (ضم م، فت ض) امذ.
۱. گزشتہ زمانے سے متعلق حکایات، یاد رکھی ہوئی باتیں، یادداشتیں نیز تاریخ. ادب و محاضرات کی کتابوں میں عموماً اور بعض تاریخوں میں بھی مذکور ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۸۸). کتاب بھی تاریخ سے نہیں بلکہ محاضرات سے تعلق رکھتی ہے جس میں رطب و یابس بھی کچھ بھر دیا ہے. (۱۹۷۳، جلوۂ حقیقت، ۱۱۹). یہ ردِعمل خاص طور پر "آیاتِ وجدانی" کے محاضرات میں دیکھا جا سکتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۹۸). ۲. (جدید) خطبات، لیکچرز. میں نے اسی ہال میں اپنے ایسے احباب و رفقا کے محاضرات سنے ہیں جو فلسفے کو مقبولِ عام بنانا چاہتے تھے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۲۰). یہ طے ہوا کہ شعبان ۱۳۷۵ھ اپریل ۱۹۵۶ء سے ان محاضرات (لیکچرز) کا سلسلہ شروع ہو جائے. (۱۹۸۳، کاروانِ زندگی، ۲۲۰) [محاضرہ (رک) کی جمع].

مُحاضَراتی (ضم م، فت ض) صف.
محاضرے سے تعلق رکھنے والا، حکایاتی. یہ کوئی تاریخ کی کتاب نہیں بلکہ محاضراتی یا سیاسی ہے. (۱۹۳۳، خیام، ۱۳). میں نے جن کتابوں کا ابھی ابھی ذکر کیا ہے ان کا انداز محاضراتی ہے. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۳۳). [محاضرات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحاضَرت/مُحاضَرَہ (ضم م، فت ض، ر) امث؛ امذ.
۱. گزشتہ زمانے سے متعلق حکایات، شعر و ادب، افسانہ و محاضرت اس دنیا اور اس ملک کے اور جس حصہ میں بھی افیون کی گولیوں کا کام دیتے ہوں خیری گھرانے کے ایک مرد "راشد" کے ہاتھ میں آ کر تو وہی زہر عین تریاق بن جاتا ہے. (۱۹۳۷، انشائے ماجد، ۲: ۱۳۷). ۲. صوفیا کے طریقے پر خدا کی یاد کا ایک درجہ؛ (تصوف) محاضرہ کہتے ہیں قلبِ سالک کا حضور مع الحق اور اس کے اسما سے استفاضہ کے وقت. ریاضت کے دوران میں سالک پر مختلف احوال عارض ہوتے ہیں سالک کے عمل کے بغیر ..... مثلاً قرب، تجلی، محاضرہ، مکاشفہ، مشاہدہ، معائنہ، تکوین اور تمکین وغیرہ. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۷۷). ۳. کسی کے مقابلے میں پیش ہونا؛ قاضی کے روبرو کسی کے برخلاف دعویٰ کرنا یا کسی پر کوئی الزام لگانا؛ بادشاہ کے سامنے گستاخی کرنا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). ۴. سوال و جواب؛ دوڑ میں برابری کرنا (علمی اردو لغت). [ع: (ح ض ر)].

مُحاط (ضم م) صف.
۱. گھیرا گیا، احاطہ کیا گیا.

فہم میں گر آوے تو اسے بے بساط ۔۔۔ فہم تیرا ہو محیط اور حق محاط

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۲۶۹).

تا جسم کوئی محیط اس پر ۔۔۔ سب اس کے محاط ہیں مقرر

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۳۶). قلعہ کے اطراف پتھر کی فصیل ہوائی اور نیز شہر کو مٹی کی ایک دوسری فصیل سے بھی محاط کیا. (۱۹۱۹، واقعاتِ دارالحکومت دہلی، ۱: ۹۲).

عالم اگر محاط ہے اردو محیط ہے ۔۔۔ دنیا اگر بساط ہے اردو بسیط ہے

(۱۹۷۷، سرکشیدہ، ۷۱). ۲. سمجھا گیا؛ مشہور (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ح و ط)].

مُحافَظ (ضم م، فت ف) صف.
جس کی حفاظت کی جائے؛ جس کو بچایا جائے (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ف ظ)].

مُحافِظ (ضم م، کس ف) صف.
۱. حفاظت کرنے والا، رکھوالی کرنے والا، پاسبان، نگہبان، سپاہی. توہمات کے مطابق مشہور ہو گیا ہے کہ اس غار کا محافظ ایک بڑا اژدہا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۶۹). یہ تو یقین رکھیے خدا اپنا وعدہ پورا کرے گا اور وہ اُن کا محافظ ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، تربیت نسواں، ۹۱). ہمارے محافظوں نے آگرہ جاتے ہوئے ایک لالچ دیا تھا کہ آگرہ سے جلدی واپسی کرو گے تو ..... دلی واپس آ جائیں گے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۴۹). میں گن بردار، سخت چہروں والے محافظوں کے جلو میں پورے طمطراق سے عشرے دفتر سے نکلا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۵۳). ۲. ولی، مربی، سرپرست. زاہوت (تو تی) بچوں کا محافظ تھا اور آڑے وقت میں ہمیشہ ان کے کام آتا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (مصر)، ۱۱۳). ۳. امین، مہتمم (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: (ح ف ظ)].

--- اَجسام (--- فت ا، سک ج) امذ.
(امراضیات) وہ اجسام یا مادّے جو بدن میں جراثیمی زہروں یا دوسرے زہریلے مادّوں کی کاٹ کرتے ہیں. ان مضاد اجسام کو ہی محافظ اجسام (Immune Bodies) یا برانگیختی اور زود حسی پیدا کرنے والے اجسام Sensitiser کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۴۸). [محافظ + اجسام (رک)].

--- تَن کس اضا (---فت ت) اند.

وہ سپاہی جو بادشاہوں اور امرا یا سرداروں کی جان کی حفاظت کے لیے ہر وقت ان کے ساتھ رہتے ہیں، باڈی گارڈ. ایک رات کو اپنی فوج محافظ تن (Body Guard) کے سردار صالح بیگ کی ضرب کاری سے معمولی مقابلہ کے بعد اس گہری نیند کا شکار ہوا. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۶). [محافظ + تن (رک)].

--- حَقِیقی کس صف (---فت ح، ی مع) اند.

اصل حفاظت کرنے والا؛ مراد: خدا تعالٰی (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [محافظ + حقیقی (رک)].

--- خانَہ (---فت ن) اند.

وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ فائلیں اور کاغذات رکھے جاتے ہیں؛ وہ عمارت یا کمرہ جس میں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں، پرانے اہم سرکاری کاغذات رکھنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں قدیم تاریخی دستاویزیں رکھی جاتی ہیں، آرکائیوز. یہ تمام تفصیل مرزا مغل کے محافظ خانہ میں تھی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۶۳). میں ایک ادبی کام کے سلسلے میں حکومت مغربی بنگال کے محکمے آرکائیوز (State Archives Deptt.) محافظ خانہ میں چند قدیم فائل دیکھ رہا تھا. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، فروری، ۱۷). ہمارے کلاسیکی کام کا بیش تر انبار محافظ خانوں میں دفن ہو جائے گا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۰). [محافظ + خانہ (رک)].

--- خَلِیَّہ (---فت خ، کس ل، شدی بفت) اند.

(نباتیات) ان دو گروہ نما خلیوں میں سے کوئی ایک جن پر برآدمہ کا دہن مشتمل ہوتا ہے (انگ: Guard Cell). برادی خلیوں اور دہن (Stomata) کو مع ان کے محافظ خلیوں کے دیکھو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۵۳). دہن کے محافظ خلیے (Guard-Cells) برادمہ کی سطح سے نیچے گرے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۶۱۸). [محافظ + خلیہ (رک)].

--- دَفتَر کس اضا (---فت د، سک ف، فت ت) اند.

دفتر کا نگران، محافظ خانے کا نگراں، فائلوں کی حفاظت کرنے والا، ریکارڈ کیپر. جس وقت حکم داخل دفتر ہو اس وقت واسطے لینے العبد محافظ دفتر کے وہ نمبر، رجسٹر میں دیکھ لیا جاوے. (۱۸۶۳، جوہر عقل، ۸۲). آپ کا چھوٹا بھائی جو مدرسے کے سارٹیفکٹ کے ذریعے سے مددگار محافظ دفتر ہو گیا تھا. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۱۲). اہلکار ان چٹھی الگ الگ کاغذات کو محافظ دفتر کے پاس بھیج دیتے ہیں. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۱۳). [محافظ + دفتر (رک)].

--- رَسَد خانَہ کس اضا (---فت ر، س، ن) اند.

رسد خانے یا گودام کا نگراں، اسٹور کیپر. واپسی کے وقت محافظ رسد خانہ ان کو وزن کرے یا ناپ لے. (۱۹۴۳، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۹۳). [محافظ + رسد (رک) + خانہ (رک)].

--- مَحْبَس کس اضا (---فت نیز م، سک ح، فت ب) اند.

داروغۂ جیل، جیل خانے کا داروغہ یا نگراں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [محافظ + محبس (رک)].

--- نَقْدی کس اضا (---فت ن، سک ق) اند.

وہ کارکن جس کی تحویل میں نقد رقم رہتی ہے، کیش کیپر. کنجیاں ڈپٹی کلکٹر خزانہ اور محافظ نقدی کے پاس رہتی ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۲۶). [محافظ + نقدی (رک)].

--- نُما (---ضم ن) اند؛ صف.

نگرانی کرنے والے دوست. اور محافظ نما دوستوں سے قریب ہوتے گئے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۵۱). [محافظ + ف: نما، نمودن = ظاہر کرنا، آرائش کرنا، دکھانا].

مُحافَظَت (ضم م، فت ف، ظ) امث.

۱. حفاظت، رکھوالی، پاسبانی، نگرانی، نگہبانی. بہوت کر انچ تی حسن کوں چھپاتے ہیں بہوت قید کر محافظت میں لیاتے ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۰). رعیت کی رعایت کی طرف کی یہ شرطیں ہیں، پہلیں تو یہ کہ ان کی محافظت کرے. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۳۷). جب وہ محبوب لب بام پر آرام کرے تب محافظت کے واسطے سورۂ نور اس پر دم کریں. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۵). عبداللہ نے احوال کہا اس نے کہا اے عبداللہ ..... اس کی محافظت کرنی ضروری ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۹). چند جوان آگ روشن کرکے رات بھر بعد کھانے پینے کے قافلے کی محافظت کے خیال سے جاگتے رہے. (۱۹۰۵، حور عین، ۲: ۱۱). عقل کی محافظت کے معنی یہ ہیں کہ عقل کی ایسے امور سے محافظت کی جائے جو عقل کے فتور کا باعث ہوتے ہیں. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۶۱). ۲. کوئی کام پابندی کے ساتھ کرنا، اہتمام. فرمایا کہ جو کوئی محافظت کرے اوپر نماز کے ہوگا واسطے اس کے قیامت کے دن نور اور دلیل اور نجات اور جو شخص نماز پر محافظت نہ کرے اس کے واسطے قیامت کے دن نہ روشنی ہوگی. (۱۸۵۶، محاسن العمل الافضل مع التفات، ۹). محافظت کرو سب نمازوں کی (عموماً) اور درمیان والی نماز (یعنی عصر) کی (خصوصاً). (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۳۴). ۳. خیال، لحاظ. جو شخص گذشتہ واقعات کی محافظت کرے گا اور اس کے مطالعے میں مشغول ہوگا وہ اپنے آمال و امانی کے حاصل کرنے میں تتبع اوقات میں صرف کرے گا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۰). ۴. (تصوف) مراقبۂ اوقات کو کہتے ہیں (ماخوذ: مصباح التعرف). ۵. سرپرستی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۶. چوکیداری، اہتمام، سرپرستی (علمی اردو لغت). [ع: (ح ف ظ)].

--- نَفْس کس اضا (---فت ن، سک ف) امث.

نفس انسانی کی حفاظت یا پاسبانی، احتساب. انسان کی حیات کریمہ کی محافظت "محافظت نفس" کہلاتی ہے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۶۱). [محافظت + نفس (رک)].

مُحافَظَتی (ضم م، فت ف، ظ) صف.

محافظت کا، حفاظتی. ضد استخبارات (Counter Intelligence) اور محافظتی انتظام اتنے مکمل ہوں کہ اس کے عسکری منصوبوں کا علم دشمن کو نہ ہو سکے. (۱۹۸۸، تذکرۂ استخبارات، ۷). [محافظت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- اَعْضا (---فت ا، سک ع) اند؛ ج.

جسم کے حفاظتی یا حفاظت کرنے والے اعضا، دفاعی اعضا. کانٹوں کی طرح شوکے بھی پودوں کے لیے محافظتی اعضاء کا عمل انجام دیتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۲۳). [محافظتی + اعضا (رک)].

--- پوشِش (---وج، کس ش) امث.

حفاظتی غلاف. ان کے اطراف عقیم (Sterile) خلیوں کی ایک محافظتی پوشش پائی جاتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۵۱). [محافظتی + پوشش (رک)].

... خَلِیَّہ (۔۔۔فت خ، کس ل، شد ی بفت) امذ.
رک : محافظ خلیہ. جب محافظتی خلیے میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے تو محافظتی خلیہ پھولنے لگتا ہے. (۱۹۹۲، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۳۱۸). [محافظتی + خلیہ (رک)].

... دَستَہ (۔۔۔فت د، سک س، فت ت) امذ.
باڈی گارڈ، حفاظت کے لیے ساتھ رہنے والا دستہ. سپاہی ان میں بھی نر اور مادہ دونوں ہوتے ہیں ان کا کام حفاظت کرنا ہے اور ملکہ کے لیے محافظتی دستے (باڈی گارڈ) کا کام بھی کرتے ہیں. (۱۹۳۰، حیوانیات، ۸۹). [محافظتی + دستہ (رک)].

مُحافِظَہ (ضم م، کس ف، فت ظ) امذ.
حفاظت کرنے والی قوت یا شے. فیتول جدرین میں بطور محافظے کے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۹). [محافظ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... کاری امث.
خیالات اور روایات کا تحفظ، حفاظت، نگہبانی، پاسداری، قدامت پسندی. غالب کا رجحان فارسی شاعری میں اپنی فکری تازگی کے باوجود بیان کی محافظہ کاری کی جانب رہا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۰). [محافظہ + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت]

مُحافِظی (ضم م، کس ف) امث.
حفاظت کرنے والا. جڑ کی راس پر ایک محافظی غلاف ہوتا ہے جس کو جڑ ٹوپ یا تھیلی پوشش کہتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۴۴). [محافظ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

مَحافِل (فت م، کس ف) امث؛ امذ.
محفلیں، مجلسیں، انجمنیں.

محافل میں بہت آساں ہے برسوں پیچ و خم کھانا
مگر مشکل ہے واعظ کے لیے دو دن بھی غم کھانا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۰۷). مرحوم کے کتابچوں اور محافل میلاد میں ان کی بصیرت افروز تقاریر نے مجھے بہت متاثر کیا. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۸۷). پی۔ آر۔ میں نے ذرا ٹکڑی رکھی تھی بس اسی کے زور پر مشاعروں، ادبی محافل اور نشستوں میں گھسا رہتا تھا. (۱۹۹۸، عبارت، جنوری، جون، ۳۹). [محفل (رک) کی جمع].

... بَرپا کَرنا ف مر؛ محاورہ.
جلسہ منعقد کرنا، محفل سجانا. جن ممتاز روحانی شخصیات نے برصغیر پاک و ہند کو علم کے نور سے منور کیا... ان میں خواجۂ ہند حضرت معین الدین چشتیؒ، حضرت میراں حسین زنجانیؒ... اور حضرت میاں میرؒ جیسی عظیم المرتبت ہستیاں شامل ہیں ان پاک باز ہستیوں نے وعظ و ارشاد کی محافل برپا کیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۸).

مُحافَہ (ضم م، فت ف) امذ.
۱. ایک پردے دار سواری جس میں عموماً عورتیں بیٹھتی تھیں اور کہار اسے اٹھا کر چلتے تھے؛ ایک قسم کی بڑی اور عمدہ ڈولی، پالکی، نفس، پینس، ڈولا، چنڈول.

محافیاں سوں کٹ کر سرا پے ہوئے — فراشاں بیٹھے دست پاپے ہوئے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۳).

کہ شاید بجز ور قضا کا دھنی — رکھا ہے محافہ بنا سوزنی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۸).

سو در پر لگا کے محافہ لگا — سندر روپ رانی نے صندل منگا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۶۶). خدام سلطانی نے محافے میں بٹھا کے در دولت پر حاضر کیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۶).

نکلی عروس فتح محافہ جدا ہوا — یا نامۂ ظفر سے لفافہ جدا ہوا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۵۸). راجپوت کنواریں سونت سونت کر اپنے اپنے محافوں میں سے کود پڑے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۸۳). آج انہوں نے خود ہی حکم دیا ہے کہ مجھے محافہ میں اٹھاؤ اور شہر کی ہر گلی کوچے میں پھراؤ. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۷۳). ۲. اسٹریچر (مخزن الجواہر). [ع: حفہ (رک) کا بگاڑ].

مُحاق (کس نیز فت نیز ضم م) امذ.
۱. چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے، چاند کا گھٹنا.

ایک واہم ہے پریشانی میں طاق — دوسرے کو ہے سدا رنج محاق

(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۴۷). امید کے چاند کو ماہ نخشب کے مانند خسوف و محاق سے سروکار نہ تھا. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۲۷۰).

طلیعۂ سحر و ماہ بے محاق و کلف — بے آب و تاب جو تیر رخ، بیاض کرم

(۱۹۶۶، منحنا، ۱۳۰). ۲. قمری مہینے کی آخری تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے؛ ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جن میں چاند نظر نہیں آتا.

اور ترے نیر اقبال کے آگے دشمن — یوں رہے جیسے کہ ہو ماہ بایام محاق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۱). وہ تو بدر کی چاندنی دیکھ کر خوش خوش سدھارے اب ہم محاق کی اندھیری میں ٹکراتے ہیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۰۲). یہاں تک کہ چاند کے محاق یعنی بے نور ہو جانے کی طرح یہ بھی فانی محض ہو جائے گا. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۴۰۸). [ع: (م ح ق)].

... میں آنا محاورہ.
چاند کا گھٹنا شروع ہونا، قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں چاند کا چھپ جانا.

رخ چاند سا محاق کدورت میں آ گیا — مہر جمال پردۂ ظلمت میں آ گیا

(۱۸۶۷، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱: ۱۲۵).

مُحاقَلَت/مُحاقَلَہ (ضم م، فت ق، ل) امث؛ امذ.
(کاشت کاری) بٹائی پر کھیتی کرنا، کچے کھیت کو بیچ ڈالنا؛ تیار کھیت کو کٹائی سے پہلے بیچ ڈالنا. منع کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۷). محاقلہ یہ کہ کھڑے کھیت کے غلہ، گندم، چنا وغیرہ کو خشک صاف کیے ہوئے غلہ گندم یا چنے سے اندازہ لگا کر فروخت کیا جائے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۰۵). جب ایک شخص دوسرے کو خالی زمین دیتا ہے کہ وہ اس میں کاشت کرے اور اس سے جو پیدا ہوگا اس میں سے ایک حصہ اس کو ملے گا بس یہ معاملہ محاقلت، مخابرت اور مزارعت ہے. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اگست، ۹۰). [ع: (ح ق ل)].

مُحاکات (ضم م) امث.
۱. آپس میں بات چیت کرنا، باہم حکایت کرنا؛ کسی کے قول و فعل کی نقل کرنا، نقالی، باہم داستان گوئی؛ مثل ہونا، مانند ہونا. انسان کی زندگی کا بھی ایک ایک لمحہ اثر پذیری و محاکات کی نذر ہوتا ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۸۶). انسان کی فطرت ہے کہ وہ نقل یا محاکات سے لطف اندوز ہوتا ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۰). ۲. (شاعری)

بیان میں کسی واقعے، منظر یا امر کی تصویر کشی یا منظر کشی کرنا، شاعری میں واقعات کی صورت گری، امیجری.

روکھا پھیکا بیان عادات بے رنگ تخیل و محاکات
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۳).

معلوم انہیں خوب ہے جو واقف فن ہیں
وحشت نے محاکات سے جو کام لیا ہے

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۳۵). پہلے دو مصرعے محاکات کی جیتی جاگتی تصویر ہیں. (۱۹۸۷، اردو گیت، ۲۶۵). ان کی شاعری میں فکری عناصر کے بجائے محاکات کا رنگ پیدا ہوا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۶۲). ۳. مضبوط گانٹھ باندھنا. (جامع اللغات). [ع: (ح ک ی)].

--- نگاری (--- کس ن) امث.

(شاعری) کلام میں محاکات کا استعمال؛ بیان میں کسی بات کی تصویر کشی کرنا. منظر کشی کے ذیل میں دو اور حالتیں قابل ذکر ہیں جس میں شاعر نے عمدہ طور پر محاکات نگاری کا کمال دکھایا ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل، ۵۶). مومن کی محاکات نگاری نے بڑی پر لطف اور خوش کن کیفیات کو تصویر کیا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۳). [محاکات + ف: نگار، نگاشتن یا نگاریدن = لکھنا، نقش و نگار کرنا، سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُحاکاتی (ضم م) صف.

محاکات (رک) سے متعلق یا منسوب، محاکات کا، لفظی تصویر کشی سے متعلق. بیان تخیل کی تین سطحوں میں تمیز کرنا مفید ہوگا ادنیٰ ترین تو وہ ہے جسے محاکاتی یا استحضاری تخیل کہتے ہیں. (۱۹۲۲، اساس نفسیات، ۳۸۷). خواجہ میر دردؔ کی شاعری میں نفسیات محبت کی محاکاتی اور متحرک تصویریں متاثر کرتی ہیں. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۹۳). ان کے اشعار میں محاکاتی پہلو بہت پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، مارچ، ۳۸). [محاکات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَضَلات (--- فت ع، فت نیز سک ض) امذ: ج.

(طب) پستان والے جانوروں کے ایک وضع کے خاص عضلے، عصبی شاخوں کا نظام. پستان داروں میں مثلاً گھوڑے ..... اور انسان تما بن مانسوں میں عضلات اور عصبی شاخوں کا نظام اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے ان کو "محاکاتی عضلات" بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۳۲). [محاکاتی + عضلات (رک)].

مُحاکاتِیَّت (ضم م، شد ی مع ت نیز بلا شد) امث.

محاکات کا انداز، کسی امر یا شے کی لفظی صورت گری، پیکر تراشی. جو چیز پیکر کو قوت اور تاثیر عطا کرتی ہے وہ پیکر کی محاکاتیت سے زیادہ اس کی ذہنی وقوع پذیری ہے. (۱۹۷۰؟، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۲۲۸). [محاکات (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَحاکِم (فت م، کس ک) امذ: ج.

انصاف کرنے کی جگہیں، عدالتیں، کچہریاں، دربار؛ سررشتے، صیغے، دفاتر، محکمے، ڈیپارٹمنٹ. دیگر محاکم مال فنانس سیاسیات، امور مذہبی، تعمیرات ..... اور جمع عملہ و فعلہ کے لئے اس کتاب کا ہمیشہ پاس رکھنا ضروری ہے. (؟، قاموس الالفاظ، ۸). [محکمہ (رک) کی جمع].

مُحاکِم (ضم م، کس ک) امذ.

محاکمہ کرنے والا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ح ک م) سے صفت فاعلی].

مُحاکَمات (ضم م، فت ک) امذ: ج.

محاکمہ (رک) کی جمع، آڈٹ. وزارت مالیات میں دفتر محاکمات کا ڈائرکٹر مقرر ہوا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۰۷). [ع: (ح ک م)].

مُحاکَمانَہ (ضم م، فت ک، ن) صف: م ف.

منصف بن کر فیصلہ کرنے کا انداز، فیصلہ کرنے کے قابل، ماہرانہ قدرت. شاعری کی بلندی یا پستی کا اندازہ ..... اظہار کے مروجہ سانچوں پر محاکمانہ قدرت سے یا پھر موضوعات، مسائل کی پہنائی اور وسعت سے. (۱۹۸۶، ن. م. راشد ایک مطالعہ، ۶۳). پاسول کی محاکمانہ نظر نے اپنی دوستی کا حجاب اپنے موضوع کی کمزوریوں پر نہیں ڈالا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵۲). [محاکمہ (بحذف ہ) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُحاکَمَہ (ضم م، فت ک، م) امذ.

۱. قضیہ طے کرانے یا کسی بات کے فیصلے کے لیے حاکم کے پاس جانا، انصاف طلبی. حاجت قاضی اور مرافعہ اور محاکمہ کی کچھ باقی نہ رہی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۸۱). غرض میری اور علی حزیں کی غزل خواجہ عزیز الدین صاحب عزیز مصنف قیصرنامہ اور نیر دہلوی کے پاس بغرض محاکمہ ارسال کی گئی. (۱۸۸۲، مکاتیب شبلی، ۱: ۱۷). ۲. منصف یا حاکم بن کر جھگڑا نپٹانا یا فیصلہ صادر کرنا. ان کے سوال و جواب سنوں پھر ان میں محاکمہ کروں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۱۷). اندھیرے سے لے کر اندھیرے تک کام کرتا ہوں مطالعہ بھی، کتابوں کا باہمی مقابلہ بھی، اس پر محاکمہ بھی. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۵۳). ہم کسی فنی تخلیق پر کوئی محاکمہ کرتے ہیں تو اس اثر کی بنا پر جو ہمارے خالص اور زندہ جذبات پر پڑا ہو. (۱۹۸۶، گلشن، فن اور فلسفہ، ۲۵). ۳. (تنقید) مقابلہ و موازنہ، تقابلی مطالعہ. ہمارے ایک فاضل دوست ایک مرتبہ غالب و حافظ کا محاکمہ کرتے وقت فرماتے ہیں کہ حافظ زندگی کے مصائب و مشکلات کو چٹکیوں میں اڑاتا ہے مگر غالب ان سے مغلوب ہو گیا ہے. (۱۹۲۵، اردو، اورنگ آباد، اکتوبر، ۱۸۳). نقاد کہ وہ خود تخلیق کا اہل نہیں ہوتا مگر دوسروں کی تخلیق پر محاکمے دینے کا کام سنبھال کر ادیب کی صف میں کھڑا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶۳). سب رس کا مقدمہ ہو یا تذکرہ گلشن ہند یا مقدمہ قطب مشتری ..... وہ (مولوی عبدالحق) ہر جگہ محاکمہ و موازنہ اور استخراج نتائج کی ذکاوت سے بہرہ ور نظر آتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۱). [ع: (ح ک م)].

--- دینا ف مر: محاورہ.

موازنہ کرنا، تقابلی مطالعہ یا مقابلہ کرنا. نقاد کہ وہ خود تخلیق کا اہل نہیں ہوتا مگر دوسروں کی تخلیق پر محاکمے دینے کا کام سنبھال کر ادب کی صف میں کھڑا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶۴).

--- قائِم کَرْنا ف مر: محاورہ.

فیصلہ کروانا، انصاف طلبی. خود آزماتے ہیں اور پھر اس پر محاکمہ قائم کرتے ہیں. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۱۳۳).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
موازنہ کرنا، تقابلی مطالعہ یا مقابلہ کرنا. اس کی (روم کا نگارخانہ وٹیکن) سیر کرنے ہی سے زمانۂ حال کی تصاویر پر محاکمہ کرنے کا تعمد مل جاتا ہے. (۱۹۰۷، مضامین پریم چند، ۳۸). یہ واحد کتاب ہے جو کسی کے اسلوب کا محاکمہ کرتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۱۵).

--- نِگار (--- کس ن) صف.
تقابلی مطالعہ کرنے والا، کسی چیز سے کسی دوسری چیز کا مقابلہ کرنے والا. خواہ باریم اوطلو ..... محض جمالیات کے شاعر نہیں رہتے انسان اور حیات انسانی کے توضیح کار اور محاکمہ نگار بھی بن جاتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۱۷). [محاکمہ + ف : نگار، نگاشتن، نگاریدن = لکھنا، نقش کرنا، سے امر].

مَحال (فت م) امذ.
۱. (i) مقامات، مکانات، منازل، فرودگاہیں (فرہنگ آصفیہ). (ii) (قدیم) محل.

چار و تن کے چار محال   ہر یک اپنے اپنے حال

(۱۶۳۰، راول، کشف الانوار، ۸).

جب اس محل میں نہ دیکھوں لال کوں   چلی جاوں دیکھے اس بدل محال کوں

(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۳۶). ۲. اراضی کا وہ رقبہ جس میں متعدد پٹیاں ہوں اور جس پر مال گزاری علیحدہ تشخیص ہو (اس معنی میں بطور مفرد مستعمل)، جاگیریں، پرگنے.

نواب امام خان فلانے فلاں خطاب
روشن ہیں تیری تیغ کے پرتو سیں سب محال

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۳).

محال ہم گزاریں تمہارا محال
سب آسان ہو جو کچھ ہے تم پر محال

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۵۵). سرکار جونپور لالہ بیگ کو مرحمت کی، سرکار کا بھی تمیم بہادر کو کرامت کی اور ان کو اپنے اپنے محال متعلقہ میں روانہ کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۵). سرکار جونپور اس زمانے میں ۴۱ محال ..... پر منقسم تھی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۰). ۳. محکمہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۵. شہد کی مکھیوں کا چھتا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۶. ضلع؛ جائداد غیر منقولہ؛ وہ زمین یا مال یا اشیا کا ذخیرہ جو سرکاری آمدنی کا ذریعہ ہو (پلیٹس؛ اشٹین گاس؛ فرہنگ آصفیہ). [محل (رک) کی جمع].

--- آبکاری کس اضا (--- سک ب) امذ.
محکمۂ آب کاری، شراب کا محکمہ (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری؛ جامع اللغات). [محال + آبکاری (رک)].

--- اَصْلی کس صف (--- فت ا، سک ص) امذ.
ٹھیک محال (اردو قانونی ڈکشنری). [محال + اصلی (رک)].

--- حُضُور کس اضا (--- ضم ح، و مع) امذ.
(قانون) ایسا محال جس کے مالک کو براہ راست مال گزاری خزانۂ صدر میں داخل کرنے کی اجازت ہو (اردو قانونی ڈکشنری؛ جامع اللغات). [محال + حضور (رک)].

--- خالِصَہ کس صف (--- کس ل، فت ص) امذ.
(کاشت کاری) وہ اراضی کا رقبہ جس کی آمدنی ملک کی ضروریات کے لیے مخصوص ہو اور سرکار کے قبضے اور ملکیت میں ہو، سرکار محال، ریاستی ملکیت کا محال. اگر ایسی راہیں محال خالصہ کے نزدیک ہوں تو وہاں متصدی سرکار اس کا سرانجام کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۴). [محال + خالص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- دار/مَحالدار (--- فت م، سک ل) امذ.
چنگی اور کسٹم کا سپاہی یا کارکن. سامنے ایک وردی پوش محالدار ناکے کو روکتا ہے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۹۰). محالدار نے منہ بناتے ہوئے ایک نرالے انداز میں کہا تو صاحب آپ کے پاس قابل محصول کون سی اشیا ہیں. (۱۹۷۷، کرشن چندر، طلسم خیال، ۱۱۳). [محال + ف : دار، داشتن = رکھنا، سے فعل امر].

--- شِراکَتی کس صف (--- کس ش، فت ک) امذ.
(قانون) ساجھا محال (اردو قانونی ڈکشنری). [محال + شراکت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- غَیر مُنْقَسِم کس صف (--- ی لین، ضم م، سک ن، فت ق، کس س) امذ.
(قانون) محال شراکتی، جس کی حد بندی نہ کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [محال + غیر (سابقۂ نفی) + منقسم (رک)].

--- مُتَّصِلَہ کس صف (--- ضم م، شد ت بفت، کس ص، فت ل) امذ.
(قانون) (کسی دوسری اراضی سے) ملا ہوا رقبۂ اراضی، وہ محال جس کی حد دوسرے سے ملتی ہو. مالک محال متصلہ کا یہ ثابت کرے کہ اس کو وہ مویشی کی چرائی یا اغراض زراعت میں مستعمل کرتا رہا ہے. (۱۸۹۳، ایکٹ، ۱۹، ۱۸۷۳، ۳۴). [محال + متصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مُشْتَرِکَہ کس صف (--- ضم م، سک ش، فت ت، ر، ک) امذ.
رک: محال شراکتی (اردو قانونی ڈکشنری). [محال + مشترک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مُشَخَّصَہ کس صف (--- ضم م، فت ش، شد خ بفت، فت ص) امذ.
(قانون) وہ محال جس کی تشخیص کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [محال + مشخص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِحال (کس م) امث : امذ.
لفظ محال بکسر میم حیلہ و تدبیر کے معنی میں ہے اور عذاب و عتاب کے معنی میں بھی اور قدرت کے معنی میں بھی (ماخوذ: معارف القرآن، ۵ : ۱۷۳). [ع : (ح و ل)].

مُحال(۱) (ضم م) صف.
ان ہونی، خلاف عقل، جس کا ہونا ممکن نہ ہو، ناممکن، سخت دشوار، کٹھن، مشکل؛ بعید از قیاس، بے سروپا.

نہیں جاتی ہوں قیاس و خیال   کہ یاں آدمی زاد آنا محال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۵).

دل سے تیرے ا ہے یہ خیال   جو تا اس باغ ہے مجھوں محال

(۱۷۸۶، مثنوی حسن و دل، ۲۰).

ثنائے جہاں آفریں ہے محال — زباں اس میں جنبش کرے کیا مجال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۹). اس لیے شاہراہ منافرت سے منزل مقصود پر پہنچنا محال. (۱۹۳۴، شہید مغرب، ۵۲). ان کے پاؤں میں کجی پیدا ہوتی ہے جس کی علتش حاصل کیے بغیر منزل تک پہنچنا محال ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری، ۱۵). [ع: (ح و ل)].

--- اَندیش (---فت ا، سک ن، ی مج) صف.

۱. ناممکن یا مشکل باتوں کے متعلق سوچنے اور غور کرنے والا، مشکل پسند، خوب غور و خوض اور کاوش کرنے والا. ایک محال اندیش ہے اور خوب خوض اور کاوش سے اُس کو پڑھتا ہے. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۲۹). ۲. خواب دیکھنے والا؛ خیال پرست؛ غیر عملی شخص؛ ناقابل عمل منصوبے گھڑنے والا؛ ناممکن کی تلاش کرنے والا؛ صاحب کشف (اسٹین گاس). [محال + ف: اندیش، اندیشدن = سوچنا، سے امر بطور صفت فاعلی].

--- اَندیشی (---فت ا، سک ن، ی مج) امث.

ناممکن یا مشکل باتوں کے متعلق غور و خوض کرنا، مشکل پسندی. تحصیل علم میں محال اندیشی اور مشکل پسندی کے عادی ہو. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۲۹). [محال اندیش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِالذّات (---کس ب، غم ا، ل، شد ذ) صف.

(منطق) جو بذات خود ناممکن ہو. محقق موصوف کا یہ قول صحیح نہیں ہے، علتوں کا اجتماع گو محال بالذات نہیں لیکن محال بالغیر ہو سکتا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۳۳). [محال + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- بِالغَیر (---کس ب، غم ا، سک ل، ی لین) صف.

(منطق) جو غیر کے ساتھ ناممکن یا محال ہو. علتوں کا اجتماع گو محال بالذات نہیں لیکن محال بالغیر ہو سکتا ہے اور محال بالغیر کے فرض کر لینے میں بھی محال آتا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۳۳). [محال + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + غیر (رک)].

--- دَرْ مُحال (---فت د، سک ر، ضم م) صف (قدیم).

بالکل ناممکن، سخت دشوار، نہایت مشکل. یو عشق ہور عرفان کا وصال ہے، اما محال در محال ہے بڑے نصیب اُس کے جس پر یو حال ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۳). [محال + در (حرف جار) + محال (رک)].

--- عادی کس صف، صف.

وہ بات جس کا ہونا از روئے عادت ناممکن ہو. اُن سب کا دروغ پر متفق ہو جانا اور اپنے بیان میں غلطی کرنا عقل کے نزدیک محال عادی ہے. (۱۸۷۸، قبلہ نما، ۳۵). مصنوعی سونا چاندی بنانا محال عقلی نہیں ہے گو محال عادی ضرور ہے. (۱۹۲۳، نگار، جون، ۴۷۸). [محال + عادی (رک)].

--- عَقلی کس صف (---فت ع، سک ق) صف.

(منطق) وہ بات جس کا ہونا عقل کی رُو سے ناممکن ہو، جسے عقل تسلیم نہ کرے. شعر بھی ایک قیاس ہے جو قضایا سے مرکب ہے عام ازیں کہ وہ مطابق نفس الامر ہو یا غیر مطابق ممکن الوقوع ہو یا محال عقلی. (۱۹۰۷، مخزن، جولائی، ۳۹). مصنوعی سونا چاندی بنانا محال عقلی نہیں ہے گو محال عادی ضرور ہے. (۱۹۲۳، نگار، جون، ۴۷۸). [محال + عقلی (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل) صف.

قطعاً محال، قطعاً ناممکن (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [محال + مطلق (رک)].

مُحال (۲) (ضم م). (الف) امذ.

۱. (مرغ بازی) ٹھکا، غصے ور اور کٹیلا مرغ (اپ و، ۸: ۱۲۵). ۲. شہد کی مکھیوں کا چھتا (فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. (مرغ بازی) مرغ کی مستی کی حالت یا مستی (پر آنا) (اپ و، ۸: ۱۲۵). [مِحال (رک) کا ایک املا].

مَحالات (فت م) امذ؛ ج.

جاگیریں، پرگنے، ضلعے.

نہ کچھ زیج میں حاصل نہ درمیان تحریف
جو عامل اب ہیں محالات پر سو یوں ہیں ضعیف

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۷). سوائے محالات انگول و باگی کے جو سرکار کے قبضے میں ہیں. (۱۸۸۳، جغرافیہ گیتی، ۲: ۹۵). میرے دادا نواب فیض اللہ بیگ خاں کو ۱۸۰۳ء میں علاقہ میوات کے تمام محالات بندوبست کے واسطے سپرد کیے تھے. (۱۹۳۰، غدر کا نتیجہ، ۹). [محال (رک) کی جمع].

مُحالات (ضم م) امذ؛ ج.

وہ کام یا باتیں جن کا ہونا ممکن نہ ہو، ناممکنات، ناممکن امور. میرا دل ہی اس کام پر نہ رہتا بلکہ ایسے واقعات پیش آتے کہ مجھ سے مدرسے کو قائم رکھنا محالات سے ہوتا. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۱۳۶).

معمورات، محالات و ممکنات ہیں یہ — مکاشفات و مناظر کی کائنات ہیں یہ

(۱۹۳۴، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۵). بہرحال ممتنع اور محالات کا قدرت الٰہی کے حدود سے خارج ہونا ایسی بات نہیں ہے جس کی وجہ سے حق تعالیٰ کو عاجز قرار دیا جائے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۸۵). [محال (رک) کی جمع].

مُحالِف (ضم م، کس ل) امذ.

حلف اٹھانے والا، حلف اٹھا کر شریک بننے والے، اتحادی، حلیف، عہد کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ح ل ف)].

مُحالَفَت (ضم م، فت ل، ف) امث.

کسی معاہدے میں شریک ہونا، اتحادی بننا، محالفہ. بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ترکی اور جرمنی کے درمیان محالفت اتحاد دوران جنگ میں ہوئی. (۱۹۲۳، نگار، مارچ، ۱۹۳). [ع: (ح ل ف)].

مُحالَفَہ (ضم م، فت ل، فت ف) امذ.

آپس میں حلف اٹھانا، حلف اٹھا کر کسی بات کا عہد کرنا، معاہدہ کرنا. وہ شان خاص جس نے مجھے اس انجمن کا گرویدہ کیا اس کے ممبروں کا محالفہ ہے. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۹). ابو لبابہ اُن لوگوں میں سے تھے جن کا بنو قریظہ سے محالفہ و معاہدہ تھا (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۷۸). تھوڑی بہت کد و کاوش کے بعد اس کا انتظام بھی ہوگیا اور ۲۲ اپریل کو محالفہ ثلاثہ، محالفہ اربعہ میں تبدیل ہوگیا (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۴۸۳). جرمن میں آ کر تین جوانوں کو پیش کرکے معاہدہ اور محالفہ بھی کرلیا. (۱۹۶۲، کمالین، ۵: ۲۵). [ع: (ح ل ف)].

مَحالہ (فت م، ل) امذ.
۱. علاج، چارہ، تدبیر (مخزن الجواہر؛ فرہنگ عامرہ). ۲. پہیے کی گریا (ماخوذ: مخزن الجواہر). ۳. ہم منزل ہونا، کسی کے ساتھ ٹھہرنا (لغات سعیدی). [ع].

مُحام (ضم م) امذ.
نگاہ رکھنے والا، بیرسٹر، وکیل (فرہنگ عامرہ). [ع (ح م ی)].

مُحامات (ضم م) امذ: ج.
نگاہ رکھنا، حفاظت کرنا؛ دھکیلنا، پسپا کرنا؛ ناگوار ہونا؛ باز رکھنے کی قدرت ہونا؛ مہمان کی اچھی طرح خاطر داری کرنا؛ (قانون) وکالت، بیرسٹری (ماخوذ: اسٹین گاس؛ لغات سعیدی). [محام + ات، لاحقۂ جمع].

مَحامِد (فت م، کس م) امذ.
تعریفیں، اچھائیاں، نیک خصلتیں، اوصاف حمیدہ. جو کچھ تو نے کہا میں نے بدل قبول کیا بعد عہد و میثاق کے تو نے ..... محامد اور فضائل بیان کیے کر ترک مسکن کو راحت سمجھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۸). اس میں شیخ کے بے شمار محامد بیان کرنے کے بعد وہ یہ اشعار لکھتے ہیں. (۱۹۱۴، حالی، مقالات حالی، ۱: ۲۹۹). نعت شاعری کی ایک مقبول صنف ہے رسول اکرم ﷺ کے اوصاف و محامد پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اس کو دینی تقدس کا درجہ بھی حاصل ہے. (۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۱). [ع: محمدت کی جمع].

مَحامِل (فت م، کس م) امذ: ج.
۱. محملیں؛ ہودجیں (ماخوذ: لغات سعیدی). ۲. مفاہیم، مضمرات. آیات قرآنی اگرچہ تفسیر کیا ہے ..... حرمت شفا کے کرے لیکن اس کے لیے تاویلات اور محامل بھی اور ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۴).

محامل پیشتر دشوار ترکیب ۔۔۔ نہ پائی ہو ابھی اس نے بھی ترتیب
(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۲۰). [محمل (رک) کی جمع].

مَحاوِر (فت م، کس و) امذ: ج.
(جغرافیہ) دونوں قطبوں کو ملانے والے سیدھے اور موہوم خطوط جن پر چیزیں گھومیں. مندرجہ بالا نتائج قائم اور مائل ہر دو اقسام کے محاور کی صورت میں درست ہیں. (۱۹۲۲، ہندسۂ تحلیلی، ۷). [محور (رک) کی جمع].

مُحاوِر (ضم م، کس و) صف.
بات چیت کرنے والا، گفتگو کرنے والا.

دل میرا مسامر و محاور میرا ۔۔۔ دیتا ہے فریب نفس مجھ کو کیا کیا
(۱۹۶۷، انجمن صریر، ۳۲). [ع: (ح و ر)].

مُحاوَرات (ضم م، فت و) امذ: ج.
محاورہ (رک) کی جمع. ہم کمتر چند کے بیان کو انھیں کے محاورات میں بیان کرتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۶۳). تیسرے دروازے میں داخل ہوتے ہی محاورات، ضرب الامثال مثل کشت زعفران لہلہاتے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲: ۳). مجلس زبان دفتری نے حال ہی میں دفتری اصطلاحات و محاورات کی لغت شائع کی ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۰). [محاورہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُحاوَراتی (ضم م، فت و) صف.
محاورے سے متعلق یا منسوب، محاورے کا. رہا پاسپورٹ تو وہ میرے خیال میں محاوراتی انجیر کا پتہ (Figleaf) ہے ہم عالمگیر انسانی برادری کا حصہ ضرور ہیں مگر کچھ نہ کچھ اپنی پہچان بھی ہونی چاہیے. (۱۹۸۴، شمع اور دریچہ، ۸۷). [محاورات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَفْہُوم (---فت م، سک ف، و مع) امذ.
(قواعد) کسی لفظ کے مرادی معنی، (لغوی کے مقابل). انگریز وغیرہ ان کے محاوراتی مفہوم سے نابلد ہونے کی بنا پر غلطیاں کرتے تھے. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۳۰). [محاوراتی + مفہوم (رک)].

مُحاوَرَت (ضم م، فت و، ر) امث.
بول چال، بات چیت، باہمی گفتگو، جواب دینا؛ رک: محاورہ. اگرچہ اردو معلیٰ مادری زبان ہمارے ذی علم دوست کی نہیں ہے، اس پر یہ محاورت، محاورت کی کوششیں طاقت طاقت کی جوششیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۱۱). [ع: (ح و ر)].

مُحاوَرَۃً (ضم م، فت و، ر، تن ۃ بفت) م ف.
(قواعد) محاورے کے طور پر، محاورے کے مطابق. میں نے تو محاورۃً کہا تھا ..... جامن کا بیج ..... دادا نے لگایا تھا. (۱۹۹۰، آب گم، ۳۲۷). [ع: محاورۃ (محاورہ (رک) + ً علامت تمیز)].

مُحاوَرَتاً (ضم م، فت و، ر، تن ت بفت) م ف.
رک: محاورۃً جو صحیح املا ہے. زندگی کی تگ و دو محاورتاً نہیں حقیقتاً تھی. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۵۳). جارحانہ پیش قدمی کرنے والی محاورتاً ہیار ..... قوم کو ہم نے اپنی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے ذلت انگیز شکست دی تھی. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۹۱). [محاورۃً (رک) کا بگاڑ].

مُحاوَرہ (ضم م، فت و، فت ر) امذ.
۱. رواج، عادت، مشق، مہارت. تحقیق یہ ہے کہ محاورۂ اہل عرب یوں جاری ہے کہ اولاد کو وقائع اجداد سے اور اجداد کو سوانح اولاد سے نسبت کرتے ہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۱۲). دریافت ہوتا ہے کہ اب تک تم کو محاورہ املا نویسی کا خوب نہیں آتا. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۲۸). دوسری جنگ عظیم کے بعد جو دنیا سامنے آئے گی اس کا معاشرتی رنگ اور محاورہ کچھ اور ہوگا. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۵). ۲. (قواعد) وہ کلمہ یا کلام جسے معتبر لوگوں نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے لیے مخصوص کر لیا ہو (حقیقی معنوں کی جگہ مجازی معنوں میں استعمال). بسل کا مطلب لے کر محاورے میں سارا احوال بیان کیا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵). اصطلاح ..... اپنے پہلے معنی سے کسی قدر ملتے ہوئے دوسرے معنی پیش کرتی ہے اس کو محاورہ کہتے ہیں. (۱۸۸۶، مخزن الفوائد، ۹). لکھنؤ ہر چیز خراد تھا ہر علم و فن کا یہاں کامل استاد تھا از بسکہ فصاحت و بلاغت روزمرہ محاورے میں بے نظیر جانتے تھے شعرا یہاں کی سند مانتے تھے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳). محاورۂ عرب میں ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں کہ اس نے فلاں کو اپنے ہاتھ دے دیئے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۳۵). باغ و بہار میں زبان اور محاورے کا لطف ہے. (۱۹۹۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۷). محاورے سے مراد لفظوں کا ایسا مرکب ہے جو اصل معنی کے بجائے ..... بولا جائے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۲۹). ۳. کسی خاص گروہ کی بول چال یا لفظوں کی ترکیب. مذکر و مونث کی بابت اگرچہ اردو زبان میں بڑی بحث ہے لیکن اس کے لیے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں سب لوگ اپنے اپنے ملک کے

محاورے پر بولتے چالتے ہیں. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۴). آپ کی عبارت میں بعض محاورے بمبئی کے مخصوص ہیں آئندہ بچیے. (۱۹۰۸، خطوط شبلی، ۳۱). گویا مرزا کا بڑا احسان یہ ہے کہ دکنی زبان و محاورے سے ہٹ کر دلی کے محاورے میں شعر گوئی کی بنیاد ڈالی. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸۲). ہر لفظ یا محاورہ فوراً ہی لغت میں اندراج کا اہل نہیں ہو جاتا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۱). ۳. ہمکلامی، باہمی گفتگو، بول چال، بات چیت، سوال جواب. پھر ان دونوں کے درمیان میں مناظرہ محاورہ و تکرار ہوئی. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۳۷). [ع: (ح و ر)].

--- باندْھنا ف مر: محاورہ.

کوئی محاورہ نظم کرنا، شعر میں کوئی محاورہ استعمال کرنا. محاورہ اگر عمدہ طور سے باندھا جائے تو پست شعر کو بلند اور بلند کو بلند تر کر دیتا ہے لیکن ہر شعر میں محاورے کا باندھنا ضروری نہیں بلکہ ممکن ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۳۲).

--- بٹھانا ف مر: محاورہ.

محاورہ استعمال کرنا. میاں سچ کہنا کیسا محاورے کی جگہ محاورہ بٹھایا ہے ہم نے کہا مولوی صاحب بٹھایا نہیں ٹھونسا ہے. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۳۰).

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.

محاورے باندھنا، محاورے کا بکثرت استعمال. مختصر کہانی میں بے شمار محاورے استعمال کئے ہیں ..... ان کی تحریر پر محض محاورہ بندی کا گمان نہیں ہوتا. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۹۳). اردو شعرا کی زبان کو انہوں نے ذوق کی محاورہ بندی سے نکال کر نئی لالہ زاروں میں لا کھڑا کیا. (۱۹۷۷، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۲۷). میر حسن ..... اپنی محاورہ بندی کے جوہر دکھاتے ہیں. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۲۳۶). [محاورہ + ف: بند، بستن = باندھنا، سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَڑْنا محاورہ.

عادت ہو جانا، مشق ہو جانا، سبھاؤ پڑ جانا، چسکا یا لپکا پڑ جانا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- پَھنْسانا محاورہ.

غیر ضروری طور پر کسی محاورہ کو استعمال کرنا. مولوی صاحب آپ نے محاوروں کی کوئی فہرست تیار کر لی ہے کسی نہ کسی محاورے کو آپ کسی نہ کسی جگہ پھنسا دینا چاہتے ہیں خواہ اس کی گنجائش وہاں ہو یا نہ ہو. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۳۱).

--- ٹُھونْسْنا محاورہ.

رک: محاورہ پھنسانا. میاں سچ کہنا کیسا محاورے کی جگہ محاورہ بٹھایا ہے، ہم نے کہا "مولوی صاحب بٹھایا نہیں ٹھونسا ہے." (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۳۰).

--- دان صف.

محاورے جاننے والا، محاوروں کا عالم، زبان کا استعمال اور بول چال کا صحیح استعمال جاننے والا. جب تک لشکریوں اور سامعوں میں عام نہ ہو جائے لغت گر شمار ہوں گے نہ کہ محاورہ دان. (۱۹۶۰، علم و عمل، ۲۸۰). [محاورہ + ف: دان، دانستن = جاننا سے مشتق].

--- ڈالْنا محاورہ.

عادت ڈالنا، مہارت پیدا کرنا، بہم پہنچانا، کسی بات کا عادی بنانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- رَکْھنا محاورہ.

مہارت رکھنا، مشق ہونا. لالہ مٹھرا پرشاد عاملہ عمرہ و زاہد قدرہ بباعث خورد سالی اور طفولیت مزاج کے زبان فارسی میں محاورہ نہیں رکھتے تھے. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۲۰).

--- کَرْنا محاورہ.

مشق کرنا، مہارت حاصل کرنا. کتابیں اس علم کی جو کہیں سے بہم پہنچا کیں رات دن اس کا محاورہ کرنے لگا. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۷۹).

محاوروں امذ: ج.

محاورہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل.

--- کی ٹھونْسَم ٹھانْس امث.

محاورے ٹھونسنا، غیر ضروری طور پر محاورے استعمال کرنا. محاوروں کے استعمال کا شوق مولوی صاحب کو حد سے زیادہ تھا، تحریر میں ہو یا تقریر میں، وہ محاوروں کی ٹھونسم ٹھانس سے عبارت کو بے لطف کر دیتے تھے. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۳۱).

مُحاوَرے (ضم م، فت نیز سک و) امذ: ج.

محاورہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل. محاورے ان کے سامنے بولنا اور ناک بھوں چڑھا کے ماما پر خفا ہو کر دوسرے کمرے میں چلی جانا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۴۷).

--- کے ہاتھ مُنْھ توڑْنا محاورہ.

(بطور طنز مستعمل) محاورے صحیح استعمال نہ کرنا، زبان کو بول چال یا روزمرہ کے خلاف بولنا یا لکھنا. میر امن صاحب نے چار درویش کے قصے میں بکھیڑا کیا ہے کہ ہم لوگوں کے ذہن قصے میں یہ زبان آئی ہے دلی کے روڑے ہیں محاورے کے ہاتھ منھ توڑے ہیں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (ترجمہ)، ۱۷).

--- میں گُفْتْگُو کَرْنا محاورہ.

کسی خاص قوم کی طرح باتیں کرنا یا اس کی زبان بولنا (جامع اللغات).

مُحِب (ضم م، کس ح) امذ.

۱. چاہنے والا، محبت کرنے والا، یار، دوست، مشفق.

اے تا انجمن محب اصحاب　　　گردو باشند ہر یک خواب

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۸۹)).

محب خانداں کا توں اخلاص توں　　　کہ سادات کا دوست ہے خاص توں

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۱۰۳)).

محباں کے من لبدے ہیں تج سوں دائم　　　کھلی ان نین میں برہ کی خماری

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۲۶).

ہادی یہ عشق پاک کے عالم میں ہیں علی
ان کے محب کوں حق نے ہے دی طبع منجلی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۳).

کوئی نادیدہ محب سادہ لگا لیں گے ہم　　　سادہ نا مرتکب بادہ لگا لیں گے ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۹).

رحمت حق کیوں نہ ہو نازل محب پر آپ کے
آشنا ہے آشنا جو آشنا کا ہو گیا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۰).

محب محبوب میں ہے جو تعلق اس سے ظاہر ہے
تمہارے ذکر میں پایا مزا یادِ الٰہی کا
(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۳۲). پس عالم جمال اللہ ہے اور اللہ اپنے ہی جمال کا محب ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۹۳). ۲. (تصوف) صاحب محبت کو کہتے ہیں عام اس سے کہ طلب اوس کی مقارن اس پایہ کی ہو یا نہ ہو (مصباح التعرف). [ع : (ح ب ب)].

--- اللّٰہ (--- شد ب بضم، غم ا، ل، شد ل بہ) امذ.
اللہ سے محبت رکھنے والا، اللہ کا دوست. عارف و عابد جن کا نفس پاک ہے اولیا یعنی محب اللہ کہلاتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۳۲). [محب + اللہ (رک)].

--- الوَطَن (--- شد ب بضم، غم ا، سک ل، فت و، ط) صف.
وہ جسے اپنے وطن سے بہت محبت ہو، وطن دوست، محبِ وطن (جامع اللغات). [محب + رک : ال (۱) + وطن (رک)].

--- الوَطَنی (--- شد ب بضم، غم ا، سک ل، فت و، ط) امث.
وطن سے محبت، وطن دوستی، حب وطن، وطن کی محبت (جامع اللغات). [محب الوطن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- صادِق کس صف (--- شد ب بکس، کس د) امذ.
سچی محبت کرنے والا، سچا دوست. بلبل اس قربانی پر تیار ہو جاتی ہے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ محبت زندگی سے زیادہ قیمتی ہے..... اس کو اپنے ارادے سے آگاہ کر کے ایک محب صادق بننے کی تلقین کرتی ہے. (۱۹۳۱، افادی ادب، ۳۶). ایسا کلام جس پر ایک محب صادق نے اپنا خون جگر بہایا ہو اپنے نام سے منسوب کر دوں. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۳۲). [محب + صادق (رک)].

--- گِرامی کس صف (--- شد ب بکس، کس گ) امذ.
(احتراماً) محترم دوست، مشفق، محترم. محب گرامی احمد جمال پاشا اور ان کی بیگم سرور جمال میدان سے کراچی آئے. (۱۹۸۶، غبار ماہ، ۵۸). [محب + گرامی (رک)].

--- مُخْلِص کس صف (--- شد ب بکس، ضم م، سک خ، کس ل) امذ : صف.
مخلص چاہنے والا، سچا دوست. ایک محب مخلص گم ہوا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۲۵). [محب + مخلص (رک)].

--- مُکَرَّم کس صف (--- شد ب بکس، ضم م، فت ک، شد ر بفت) امذ.
رک : محب گرامی. میں اس پرچے میں شامل مضامین کے لیے "بازیافت" کے مدیران خصوصاً محب مکرم پروفیسر ڈاکٹر حامدی کاشمیری کا دل سے شکر گزار ہوں. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۳۰). [محب + مکرم (رک)].

--- وَطَن کس اضا (--- شد ب بکس، فت و، ط) امذ.
وطن سے محبت کرنے والا، وطن دوست. ہم روس کے رہنے والے بہت محب وطن نہیں ہوتے اکثر باہر رہنا پسند کرتے ہیں. (۱۹۳۳، خونی راز، ۱۳۵). شام کو ان کی دکان پر آنے والے کچھ محب وطن قسم کے لوگوں کی مستقل غیر حاضری کا مطلب بھی ہم نے نہیں سمجھا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۶۳). [محب + وطن (رک)].

مُحِبّان (ضم م، کس ح، شد ب) امذ ؛ ج.
محب (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل، چاہنے والے. مرثیہ نگار محبت اہل بیت میں سرشار تو ہوتا اور اس میں تمام محبان اہل بیت برابر کے شریک ہوتے ہیں. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۵۲). [محب (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- وَطَن کس اضا (--- فت و، ط) امذ ؛ ج.
محب وطن (رک) کی جمع، وطن سے محبت کرنے والے. اپنے ملک و قوم کی خدمت یا مذہب کی حمایت میں کیا یورپ کے ان سرسید نے جو کچھ مصلحان ملک اور محبان وطن کی ریس سے کیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۷۳). ہمارے سیاسی رہنماؤں کی اکثریت محب وطن ہے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۵۴). [محب (رک) + ان، لاحقۂ جمع + وطن (رک)].

مُحِبّانَہ (ضم م، کس ح، شد ب، فت ن) صف ؛ م ف.
محبت کا، چاہت کا، چاہت سے، محبت کے ساتھ. لوگ ہماری نسبت اچھی رائے محبانہ رکھیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۶۳). ہر آواز میں مجھے ایک بے انتہا محبانہ محبت کا احساس ہوا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۳۰۴). [محب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُحَبِّب (ضم م، فت ح، شد ب بکس) صف.
کسی کو اپنا حبیب اور دوست بنانے والا.

یاد میں سب اس کے بھلا دیجئے رنگ محبب کا دکھا دیجئے
(۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۹۷). [ع : (ح ب ب)].

مَحَبَّت (فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث (قدیم : امذ).
۱. (۱) پیار، پریم، پریت، الفت، چاہ، عشق.

اپس میں اپیں دوست سب مل ہوئے محبت ہوں اخلاص یک دل ہوئے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳).

عشق کی سرفرازی اس کے گیسو میں تجے بچا ہے
تو اس کے ہاتھ تجے اپچے محبت کے نگاراں خوش
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۴۰).

رگ رگ ہور روں روں میں بھریا تیرا محبت دیکھ
خروش ہور جوش کا شیدا دریا کی سار پکڑیا ہوں
(۱۶۷۸ء؟، غواصی، ک، ۶۹). جو کچھ ہے دنیا میں سو محبت ہی ہے. (۱۷۳۶ء؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۹۵).

عشق و محبت کیا جانوں میں لیکن اتنا جانوں ہوں
اندر ہی اندر سینے میں میرے دل کو کوئی کھاتا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۰). ایسی پدری اور برادری محبت خرچ کی کہ انسان سے نہیں ہو سکتی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۳). ان تضادات اور تنازعات کے دوران کچھ شدید محبتیں اور نفرتیں ابھر آتی ہیں. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۳۷). اس کائنات کا ظہور، اس کی تمام تر رونق، ہما ہمی، رنگینی اور رعنائی محبت ہی کے دم سے ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۷). (ii) خلوص، اخلاص، یارانہ، دوستی. اس بے پروائی کے ساتھ جب جناب مرحوم کا

علق اور محبت یاد آتی ہے تو زمانہ آنکھوں میں تیرہ و تار ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ)، ۷). مریم مجھ سے بڑے تپاک اور محبت سے ملی اور میں نے حیران ہو کر پوچھا، "آپ کو میرا فون نمبر کیسے ملا"؟ (۱۹۸۶، بیٹے کی کہانیاں، ۴۱). (ii) لگن، لو، لگاؤ، توجہ، تعلق خاطر، میلان.

عشق سے شوق نہ الفت سے محبت ہے مجھے
یہ بھی اک مشغلۂ عالم بیکاری ہے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۷۷).

وہ فرماتے ہیں یہ بھی اک طریقہ ہے شکایت کا
محبت سے نہیں سنتے کبھی قصہ محبت کا
(۱۹۳۳، اعجاز نوح، ۴۱). انھوں نے اہتمام طباعت میں بڑی محبت سے کام کیا. (۱۹۷۶، نخن ور (نئے اور پرانے)، ۱). ۲. (تصوف) خدا کی لگن (جو انسان میں اعلیٰ صفات پیدا کرتی ہے) ؛ محبت یہ ہے کہ اوصاف ذمیمہ بشری سے پاک ہو جائے اور اوصاف حمیدہ ملکی سے متصف ہو (مصباح التعرف، ۲۲۵). ۳. (مجازاً) شہر مدینہ (جامع اللغات). [ع: محبت (ح ب ب)].

--- اُبھرنا محاورہ.

محبت کا جذبہ پیدا ہونا، دوستی کا ولولہ پیدا ہونا. میرے دل میں جو محبت ابھر رہی تھی اور افضل کے لیے جو مجھ میں کمزوریاں موجود تھیں انکے باوجود بھی مجھے یہ اچھا نہیں معلوم ہوا کہ وہ میرے احساسات کو یوں اکسائیں. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس، ۲۱۳).

--- اُٹھ جانا محاورہ.

محبت ختم ہو جانا ؛ ہمدردی نہ رہنا.

اپنے زاہدوں سے ابتہ محبت اٹھ گئی — ٹوٹتے شیشے تو بسم اللہ پھر بولتے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۹).

--- اُٹھ کھڑی ہونا محاورہ.

محبت جوش میں آنا. اگر آپ نہیں چلتے تو میں اپنا کام تمام کرتا ہوں پھر آپ جانئے، میں تو روز بد نہ دیکھوں، یہ سن کر باپ کی محبت اٹھ کھڑی ہوئی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۲۲).

--- اُچھلنا محاورہ.

محبت کا جوش مارنا، دوستی کا ولولہ پیدا ہونا، مامتا اچھلنا. محبت بھی اچھلی تو دکھ ہی دینے کی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷۵).

--- اَصْلِیَّہ کس صف (--- فت ا، سک ص، ی مع شد بفت) امث.

(تصوف) محبت ذاتیہ کو کہتے ہیں جو اپنی ذات کے لیے ہو نہ باعتبار کسی امر زائد کے کیونکہ ذاتیہ اصل تمامی محبتوں کی ہے پس جو محبت کہ درمیان دو شے کے ہوتی ہے وہ یا تو بسبب مناسبت ذاتیہ کے درمیان ان دونوں کے ہوتی ہے یا بسبب اتحاد کے درمیان ان دونوں کے کسی وصف یا مرتبہ یا حال یا فعل میں (ماخوذ: مصباح التعرف). [محبت + اصل + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- اَنْگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

محبت بھرا، محبت آمیز. یہ خوشی اور خوش نمائی کا جانور ہے، یہ جیسا چھوٹا جانور ہے ویسی ہی آواز بھی چھوٹی ہے، اس پر خوش گلو اور محبت انگیز. (۱۹۱۰، جانورستان، ۳۸). [محبت + ف: انگیز، انگیختن = ابھارنا، سے امر].

--- آگیں (--- ی مع) صف.

محبت بھرا، پُر محبت، الفت آمیز، پُر خلوص. علاوہ اس کے جو مضامین محبت آگیں آپ نے ارقام فرمائے ہیں ان کا بھی احسان مند ہوں. (۱۸۷۳، مکتوبات سرسید، ۲۲۳). [محبت + ف: آگیں، آگندن = بھرنا، پُر کرنا].

--- آمیز (--- ی مج) صف.

پیار سے لبریز، محبت بھرا، پُر محبت، الفت آمیز. موہنی جیسی حسین لڑکی نے محبت آمیز نگاہوں سے دیکھا تو اس کا جذبۂ جواں مردی اور بھی زیادہ بھڑک اٹھا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۹، اگست viii). نظامی صاحب راقم الحروف سے محبت آمیز عبارات سے پیش آئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲). [محبت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- آنا محاورہ.

الفت کا جوش ہونا، پیار آنا، پیار کرنے کو دل چاہنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- بڑھانا محاورہ.

پیار کرنا، دوستی قائم کرنا، میل جول میں اضافہ کرنا.

کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے — ہم گنہگار، بے گناہ ہو تم
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹۵).

--- بڑھنا محاورہ.

محبت زیادہ ہونا، دوستی زیادہ ہونا، آپس میں اخلاص بڑھنا. مسلمانوں میں مولد شریف پڑھنے .... حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت بڑھتی ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳).

بڑھی جتنی محبت باطنی احساس بڑھتے ہیں
نگاہوں سے سمجھ لیتے ہیں دل کا مدعا ہم بھی
(۱۹۳۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- بَھری کوشِش (--- فت بھ، و مج، کس ش) امث.

پُر خلوص لگن، محبت کا برتاؤ یا عمل. ہندو مسلمان کی .... برادرانہ اور محبت بھری کوششوں نے اردو کو جنم دیا. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۳). [محبت + بھری (رک) + کوشش (رک)].

--- بَھری نَظَر/نِگاہ (--- فت بھ، ن، ظ / کس ن) امث.

پیار سے بھری ہوئی نظر، محبت آمیز نظر. رتنا نے عمر میں پہلی اور آخری بار مبلش کو محبت بھری نظروں سے دیکھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۸۹). جعفری پر ایک محبت بھری نگاہ ڈالی اور مجمع میں غائب ہو گئی. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اگست، ۶۰). [محبت + بھری (بھرنا (رک) کا حالیہ تمام) + نظر/نگاہ (رک)].

--- بَھری نَظروں/نِگاہوں سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

شفقت سے دیکھنا، شفقت کی نظر کرنا. جیرا نے اس کی جانب محبت بھری نگاہوں سے دیکھا، ہلکو نے کہا "آج اور جاڑا کھالے کل سے یہاں پیال بچھادوں گا". (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲ : ۳۳۲). سراپا خلوص بن کر محبت بھری نظروں سے یوں دیکھتے رہیں گے اور مسکرا کر .... مصافحہ کریں گے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۱).

--- بُھول جانا محاورہ.

محبت کو بھلا دینا، پیار نہ رہنا ؛ بے مروت ہو جانا.

افسوس ہے کہ مجھ کو وہ یار بھول جاوے
وہ رسم وہ محبت وہ پیار بھول جاوے
(۱۷۱۸، آبرو (مہذب اللغات)).

--- پانا ف مر؛ محاورہ.
میل محبت ملنا، شفقت کا برتاؤ پانا.
اس میلے میں سب لوگوں سے — ہم نے تو محبت پائی ہے
(۱۹۸۹، گفتگو، ۴۷).

--- پر نازاں ہونا محاورہ.
محبت پر فخر کرنا، عشق اور دوستی پر ناز کرنا.
زمانے کی محبت پر نہ ہو اے ہم نشیں نازاں
سنائیں گے تجھے فرصت میں قصے آشنائی کے
(۱۹۲۶، چکبست (مہذب اللغات)).

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.
میل محبت، حسن اخلاق. یہی محبت پرستی ایسا عطیۂ الٰہی ہے کہ کوئی اور عطیہ اس کے برابر انسان کو نہیں ملا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۶۲). [محبت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پکڑنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
محبت کرنا، محبت رکھنا. ہور اس کا محبت دل میں پکڑنا بڑا ہے. (؟، شعیب ایمان، قاضی (دکھنی اردو کی لغت)).

--- پیدا کرنا محاورہ.
عشق کرنا، الفت پیدا کرنا، محبت آمیز ربط ضبط بڑھانا، محبت کرنا.
سحر تک شام سے چلتی ہیں لاتیں وصل کی شب میں
محبت کی ہے کس گستاخ کس بیباک سے پیدا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹).

--- پیوَسْت ہونا محاورہ.
محبت رچ بس جانا. دل میں عشق الٰہی کی آگ شعلہ زن ہونے کے ساتھ مرشد کی محبت بھی پیوست ہو گئی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۵۷).

--- تُٹنا محاورہ (قدیم).
محبت کم ہونا، پیار گھٹ جانا، دوستی میں کمی آنا. ابوبکرؓ سوں دوستی رکھنے میں خدا کی محبت تٹتی نہیں. (۱۴۵۵، ترجمہ شرح تمہید (عین القضاۃ)، (دکھنی اردو کی لغت)).

--- تَرک کَرْنا محاورہ.
محبت چھوڑنا، محبت نہ رہنا، عشق نہ رہنا، دوستی و یاری نہ رکھنا (مہذب اللغات).

--- جَتانا ف مر؛ محاورہ.
اظہار محبت کرنا، الفت ظاہر کرنا، دوستی کا دعویٰ کرنا.
کچھ جتاؤں جو محبت تو یہ کہتا کہ تجھے
دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۰).
کہیں دوست تم سے نہ ہو جائیں بدظن — جتاؤ نہ اپنی محبت زیادہ
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۰۷).

--- جوڑنا محاورہ.
محبت کا رشتہ قائم کرنا، محبت کرنے لگنا.
جوڑی ہے اگر کان کے بالے سے محبت
تو سوچ کے زلف بت کافر سے بھی مت توڑ
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۷۵).

--- چَلْنا محاورہ.
محبت آگے بڑھنا، محبت کا سلسلہ دراز ہونا، محبت کی رسم جاری ہونا. اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کی طرف محبت چلتی ہے. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۲۶۱).

--- چُھپانا محاورہ.
پیار ظاہر نہ کرنا، پیار کو راز میں رکھنا.
اللہ اللہ مرے کینہ کا اظہار دیا — اور دشمن کی چھپاتے ہو محبت کیسی
(۱۹۰۳، دیوان جلال، ۱۳۶).

--- چُھٹنا محاورہ.
التفات نہ رہنا، محبت ختم ہونا، ترک تعلق ہونا.
اون سے محبت جب چھٹی — افسوس کیا ماتم رہا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۹۸).

--- چھین لینا محاورہ.
محبت ختم کر دینا. یہ انہیں کس نے سکھایا ہے، ان کے دل سے کس نے محبت چھین لی. (۱۹۶۲، آنگن، ۳۰۴).

--- خَمیر (---فت خ، ی مع) صف (شاذ).
جس میں محبت کا خمیر شامل ہو، پرخلوص، محبت بھرا. تمہاری لکھی ہوئی تحریر محبت خمیر نے میرے پریشان دل کو جمعیت بخشی. (۱۸۹۵، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳۰). [محبت + خمیر (رک)].

--- دار صف.
محبت رکھنے والا، پیار کرنے والا، پُرخلوص. کیسے محبت دار آدمی ہیں کیا حرج ہوگا اگر وہ ان کے پاس رہنے لگے. (۱۹۷۹، افسانہ کر دیا، ۲۲۳). [محبت + ف: دار، داشتن = رکھنا سے مشتق].

--- دِل لگی نَہِیں فقرہ.
عشق آسان کام نہیں (جامع اللغات).

--- دِلی کس صف (---کس د) امث.
بے حد محبت، سچا عشق (جامع اللغات). [محبت + دل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دینا محاورہ.
محبت کرنا، محبت سے پیش آنا. محبت دینے، محبت لینے کی خواہش میں ایڑیاں رگڑتا بچہ. (۱۹۶۵، چوراہا، ۱۲).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ۔
پیار و محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔ اللہ نے محبت ڈال دی تمھارے دل میں ایمان کی۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن (ترجمہ)، ۸: ۱۰۷)۔ چچا کے دل میں قدرت نے محبت ڈال دی۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۲)۔

--- ذات کس اضا: امث۔
(تصوف) ذات کی محبت جو موہبت الٰہی ہے۔ محبت کی دو قسمیں ہیں ایک محبت ذات دوسری محبت صفات اول الذکر موہبت الٰہی ہے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۷۰)۔ [محبت + ذات (رک)]۔

--- رَسُول کس اضا (---فت ر، و مع) امث۔
رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا، حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ نعت گوئی کا تعلق دینی احساس، صدق اخلاص اور محبت رسول ﷺ سے ہے۔ (۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۱۸)۔ [محبت + رسول (رک)]۔

--- رَکھنا محاورہ۔
چاہنا، پیار کرنا، دوستی کا برتاؤ کرنا۔ فرض کرو کہ کوئی شخص کسی سے محبت رکھتا ہے ہم اس سے سوال کرتے ہیں کہ تم اس سے کیوں محبت رکھتے ہو۔ (۱۸۷۹، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۱۷)۔ پروانہ..... ان سے بے پناہ عقیدت ہی نہیں بلکہ محبت بھی رکھتے تھے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۳)۔

--- سانْڈنا ف مر (قدیم)۔
محبت کرنا، رشتۂ الفت جوڑنا۔

بچے یار سوں دل نہیں باندنا　　　بچے سوں محبت نہیں سانڈنا

(۱۶۳۰، لیلیٰ مجنوں (دکنی اردو کی لغت))۔

--- سے بَھرپُور صف، م ف۔
پیار بھرا، محبت سے پر۔ بہن! اور کوئی وقت ہوتا تو ان محبت سے بھرپور الفاظ نے نہ معلوم کیا کر دیا ہوتا۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۷۵)۔

--- سے رَہْنا محاورہ۔
مل جل کر رہنا، تعلق خاطر کے ساتھ رہنا۔

سو سو برس اک گھر میں محبت سے رہے جو
اس موت نے دم بھر میں جدا کر دیا ان کو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۶)۔

--- سے سَرشار صف۔
بہت محبت والا، پیار بھرا۔ محبت سے سرشار نادر اس کے چاند سے مکھڑے کو دیکھ رہا تھا۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۳۸)۔

--- شِعار (---کس ش) صف۔
جس کی طبیعت اور عادت میں محبت پڑی ہوئی ہو، جس نے محبت اختیار کر لی ہو، پیار کرنے والا، چاہنے والا، محبت گزار۔

کہ اے صاحبان محبت شعار　　　ظرافت شعار اور لطافت شعار

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۳۰)۔

عوام دوست، محبت شعار، عظمت کوش　　　میں تیرے واسطے عظمت کے پھول لایا ہوں

(۱۹۸۲، تماشا طلب آزاد، ۱۵۱)۔ [محبت + شعار (رک)]۔

--- شَمامَہ (---فت ش، م) صف۔
محبت کی خوشبو والا (عموماً خط کے لیے مستعمل)۔ سلام نامہ محبت شمامہ تمہارا نظر سے گزرا۔ (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۹۹)۔ مناسب ہے کہ آپس میں فساد نہ کیجیے یہ نامہ محبت شمامہ لیجیے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۱۳)۔ [محبت + شمامہ (رک)]۔

--- صِفات کس اضا (---کس ص) امث۔
(تصوف) صفات کی محبت جو اکتسابی ہے۔ محبت کی دو قسمیں ہیں ایک محبت ذات، دوسری محبت صفات اول الذکر موہبت الٰہی ہے اور آخر الذکر کسب سے حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۷۰)۔ [محبت + صفات (صفت (رک) کی جمع)]۔

--- طِرازی (---کس نیز فت ط) امث۔
محبت کرنا، محبت شعاری۔

ہو یک دل محبت طرازی منے　　　گمت سوں اتھی عشق بازی منے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۷)۔ [محبت + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا، آراستہ کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- طَرِیق (---فت ط، ی مع) صف۔
جس نے محبت کا طریق اختیار کیا ہو؛ محبت شعار۔

کہ آ اے مرے درد و غم کے رفیق　　　رفیق و شفیق و محبت طریق

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۳۶)۔ [محبت + طریق (رک)]۔

--- قَلْبی کس صف (---فت ق، سک ل) امث۔
دلی محبت، گہری محبت، سچی محبت (جامع اللغات)۔ [محبت + قلب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- کا اَثَر امذ۔
تاثیر محبت، اثر عشق، چاہت کا رد عمل۔

محبت کا تم سے اثر کیا کہیں　　　نظر مل گئی دل دھڑکنے لگا

(؟، امیر (مہذب اللغات))۔

--- کا اِظْہار کَرْنا محاورہ۔
اظہار عشق کرنا، محبت ظاہر کرنا، دوستی ظاہر کرنا۔

ہوا لازم پتنگے کا جلانا　　　کیا ہے اس نے اظہار محبت

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۵۸)۔

--- کا اِظْہار ہونا محاورہ۔
محبت کا ظاہر ہونا، اظہار عشق ہونا، خلوص و دوستی کا مظاہرہ ہونا۔

بام پر آنے لگے وہ سامنا ہونے لگا　　　اب تو اظہار محبت برملا ہونے لگا

(۱۹۱۷، کلیات حسرت موہانی، ۹۸)۔

--- کا اِقْرار امذ۔
اقرار محبت، محبت ہونے کا اظہار۔

محبت کے اقرار سے شرم کب تک　　　کبھی سامنا ہو تو مجبور کر دوں

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۶۳)۔

--- کا اَنْجام امذ۔
محبت کا نتیجہ، نتیجۂ عشق، اختتام محبت۔

عشاق کے زمرے میں معوث ہو تو یا رب
آغاز سے ہو بہتر انجام محبت کا
(۱۷۸۲ء، دیوان محبت، ۲۰).

نہ جانے محبت کا انجام کیا ہے ۔۔۔۔ میں اب ہر تسلی سے گھبرا رہا ہوں
(۱۹۵۳ء، احسان دانش (مہذب اللغات)).

... کا اِنْعام امذ.
محبت کا بدلہ، پیار کا اجر. یہ مشت خاک میری محبت کا انعام ہے، یہی میری محبت کا حاصل ہے. (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۹۱).

... کا آغاز امذ.
ابتدائے محبت، محبت کی شروعات، ابتدائے عشق.

محبت کا آغاز، انجام ہے کیا ۔۔۔۔ نہ اس کی خبر ہے نہ اس کی خبر ہے
(۱۹۰۲ء، الا اظم (مہذب اللغات)).

... کا بازار امذ.
محبت کی منڈی، بازار محبت؛ (مجازاً) دنیا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... کا بَنْدَہ صف.
محبت کا غلام، محبت کا تابع، محبت میں گرفتار.

محبت کا تری بندہ ہر اک کو اے صنم پایا
برابر گردن شاہ و گدا دونوں کو خم پایا
(۱۸۴۶ء، آتش، ک، ۳۰).

... کا بیمار صف؛ امذ.
وہ جو کسی کی محبت میں مبتلا ہو؛ (مجازاً) عاشق (مہذب اللغات).

... کا بُھوکا صف؛ امذ.
محبت کا نہایت خواہش مند، پیار کا شدید آرزومند، چاہ کا طلبگار.

الٰہی توبہ ہے کھا کھا نہ جائے ایک کو ایک
کہ ہے تمہاری محبت کا اک جہاں بھوکا
(۱۸۹۵ء، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷). پردیس میں رہنے والے شاید محبت کے بھوکے ہوتے ہیں. (۱۹۹۳ء، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۲).

... کا جام پینا ف مر؛ محاورہ.
عشق میں گرفتار ہو جانا، کسی کی محبت میں مبتلا ہونا. وہ لیلی کی محبت کا جام پیئے جا رہا تھا. (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۵۹).

... کا جَوار اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
محبت کا جوش اٹھنا، جذبہ محبت بیدار ہونا. دل میں ایک ایسی عجیب و غریب محبت کا جوار اٹھ رہا تھا کہ اس لطف کا مزا کچھ دل ہی جانتا ہے. (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۵).

... کا جوش امذ.
ولولۂ عشق، جوش محبت، چاہت و الفت کا جذبہ.

نہ کھانے کی سدھ اور نہ پینے کا ہوش ۔۔۔۔ بھرا دل میں اس کے محبت کا جوش
(۱۷۸۴ء، مثنوی سحر البیان، ۸۵).

... کا حاصِل امذ.
پیار و محبت کا بدلہ یا اجر. یہی مشت خاک میری محبت کا انعام ہے، یہی میری محبت کا حاصل ہے. (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۹۱).

... کا حَوصلَہ امذ.
محبت کی ہمت، قوت محبت، حوصلۂ عشق (مہذب اللغات).

... کا دَرْد امذ.
وہ ہلکی سی کسک جو کسی سے محبت کے سبب دل میں ہوتی ہے، درد محبت، درد عشق، محبت کی تکلیف (مہذب اللغات).

... کا دَم بَھرْنا محاورہ.
کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا، عشق جتانا، اظہار عشق کرنا. منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت حضرت بھی ہماری محبت کا دم بھرتے ہیں. (۱۸۵۹ء، سروش سخن، ۳۲). افراسیاب پکارا ..... بتاؤ کہ یہ کس سے باتیں کرتی تھی اور کس کا دم محبت کا بھرتی تھی. (۱۸۸۲ء، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۶۰). میراجی ان صاحب سے نسبت رکھتے تھے اور ان کی محبت کا دم بھرتے تھے. (۱۹۷۹ء، آوارگان عشق، ۵۴).

... کا دَم مارْنا محاورہ (قدیم).
الفت یا عاشقی کا دعویٰ کرنا. ہے کوئی محبت کا دم مارتا. (؟، شعب ایمان، قاضی (دکنی اردو کی لغت)).

... کا سَرچَشْمَہ امذ.
محبت و پیار کا منبع، وہ جگہ جہاں بہت زیادہ محبت ہو. اس کا دل محبت کا سرچشمہ ہے. (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۶۳).

... کا گِرفْتار صف؛ امذ.
وہ جو کسی کی محبت میں الجھا ہوا ہو، وہ جو کسی کے عشق میں مبتلا ہو (مہذب اللغات).

... کا مارا صف.
محبت میں سرشار، محبت میں مبتلا. تھوڑی دیر بعد محبت کا مارا باپ یوسف، یوسف کہتا ہوا جنگل میں نکل گیا. (۱۹۳۳ء، قرآنی قصے، ۱۷).

... کا مَزا امذ.
پیار کا لطف، محبت و الفت کی چاشنی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کا مِل ہونا ف مر؛ محاورہ.
محبت پوری ہونا، پکی لگن ہونا.

نیند سی آ گئی، کم ہو گئی بیتابی دل ۔۔۔۔ آئی آواز کہ ہے تجھ کو محبت کامل
(۱۸۹۱ء، تعشق (مہذب اللغات)).

... کا نام نَہ ہونا محاورہ.
بالکل محبت نہ ہونا، نام کو الفت نہ ہونا، ذرا بھی پیار نہ ہونا.

آپ کے دل میں محبت کا اگر نام نہیں
خوش رہو خوش رہو بندے کو بھی کچھ کام نہیں
(۱۸۹۸ء، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱: ۱۶۱).

... کا ہاتھ بڑھانا/پھیلانا محاورہ.
پیار و محبت کی ابتدا کرنا، نیک خواہشات کے ساتھ رابطہ کرنا، دوستی کی ابتدا کرنا. انھوں نے اس کی طرف محبت کا ہاتھ پھیلایا. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۳۰).

... کرنا محاورہ.
پیار کرنا، چاہنا، الفت رکھنا، محبت رکھنا. کیا تم سمجھتی ہو کہ ... میں تمھیں خواہ مخواہ محبت کرنے پر مجبور کروں گا. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس ۲۱۳). اسے یقین تھا کہ ایسے لوگ کسی سے محبت نہیں کرتے. (۱۹۹۳، آنگن، ۹۸). ہم محبت کرتے ہیں مگر ڈرتے ڈرتے، جھجک جھجک کے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۲۸).

... کُش (... ضم ک) صف، امذ.
محبت کو ختم کرنے والا، محبت کا قاتل. وہ اپنی آخری ساعتوں تک کئی چالوں کو، کئی حاسدوں کو اور کئی محبت کشوں کو ... معاف کرتے رہے. (۱۹۸۶، آنکھ اور چراغ، ۲۵۰).
[محبت + ف: کش، کشتن = مار ڈالنا، سے مشتق].

... کم کرنا محاورہ.
کسی کی محبت میں کمی کرنا، کسی کو کم چاہنا، جتنی محبت تھی اس میں کمی کر دینا.

نہیں ملتے نہ ملیے خیر کوئی مر نہ جائے گا
خدا کا شکر ہے پہلے محبت آپ نے کم کی

(۱۹۲۰، آغا شاعر دہلوی (مہذب اللغات)).

... کُل کس اضا (... ضم ک) امث.
(تصوف) سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ، سب کو دوست خیال کرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات). [محبت + کل (رک)].

... کی اِنتہا امث.
انتہائے محبت، محبت کی حدِ آخر، الفت کا اختتام.

تمھیں یہ اپنی محبت کی انتہا تو نہیں بہت دنوں سے تری یاد بھی نہیں آئی

(۱۹۹۹؟، احمد راہی (مہذب اللغات)).

... کی بُو امث.
خوشبوئے محبت، بوئے الفت و عشق.

یو ہیں لپٹے رہو میرے گلے سے محبت کی چلی آتی ہے بو آج

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، گلزار تعشق، ۸۰).

... کی زُبان امث.
شفقت و محبت کا برتاؤ، میل ملاپ.

دوش پر بار شب غم لیے گل کے مانند کون سمجھے کہ محبت کی زباں ہیں ہم لوگ

(۱۹۶۳، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۵۱). آخر میں گرجا دیاس صاحب مائیک پر آگئیں اور کہا کہ اردو ایک میٹھی اور دلوں کو ملانے والی محبت کی زبان ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۱).

... کی دُنیا امث.
دنیائے محبت، عشق کا دائرہ، پیار کی حدود.

محبت کی دنیا میں سب کچھ حسیں ہے محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں

(۱۹۳۳، سوز و ساز، ۲۳۳).

... کی راہ سے پیش آنا محاورہ.
محبت سے پیش آنا، اچھا سلوک کرنا، نرمی سے پیش آنا.

پیش آئے کبھی تو محبت کی راہ سے شکوے کرے نگاہ ہی مل کر نگاہ سے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۲۰).

... کی رُوداد امث.
حالِ محبت، کیفیت محبت، محبت کا قصہ (مہذب اللغات).

... کی کسوٹی پر کسنا محاورہ.
کسی کی محبت کا اندازہ کرنا. میں ان کو موجودہ طریق محبت کی کسوٹی پر کسنا چاہتی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۹۷).

... کیش (... ی ع) صف.
محبت جس کا مذہب ہو، جسے محبت کی عادت ہو، محبت کرنے والا. وہ آپ کے محبت کیشوں میں تھا اور آپ کی درگاہ پر سجدے کیا کرتا تھا. (۱۹۴۴، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۵۶۲).

... کی قینچی امث.
محبت کو قطع کرنے والی شے: (مجازاً) اُدھار (عموماً اُدھار محبت کی قینچی ہے کا فقرہ مستعمل ہے). چونکہ اُدھار محبت کی قینچی ہے لہٰذا بیرونِ کے التفات سے محروم رہتا ہے. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۳۸).

... کی گرمی امث.
گرمیٔ محبت، سوزِ عشق و محبت کی فراوانی.

محبت کی گرمی بھی کیا چیز ہے طبیعت مری کیا سے کیا ہو گئی

(۱۹۲۱، اکبرالٰہ آبادی، ک، ۱: ۱۷۳).

... کی گُفتگو امث.
محبت کی باتیں، محبت بھری باتیں، پیار کی باتیں، عشق کی گفتگو (مہذب اللغات).

... کی لونڈی امث.
پیار و محبت کی بندی، نرمی و پیار کے برتاؤ سے رام ہو جانے والی. لیلیٰ محبت کی لونڈی تھی، جب محبت نہ رہی تو لیلیٰ کیوں کر رہتی .... رخصت! (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۶۰).

... کی ماری امث.
محبت میں سرشار عورت، محبت کی لونڈی.

اسے اپنی آغوش میں لے رہی ہے محبت کی ماری گھن دے رہی ہے

(۱۹۸۳، سر و ساماں، ۲۲۹).

... کی نظر امث.
نظر التفات، پیار سے دیکھنا.

دل کو بے لفظ پیاموں کی خبر ہوتی ہے
ہائے کیا چیز محبت کی نظر ہوتی ہے

(۱۹۴۷، لوح محفوظ، سیماب اکبرآبادی، ۱۷۳).

... کی نِگاہ/نِگہ امث.
پیار کی نظر، پیار بھری نگاہ، التفات یا توجہ کی نظر.

محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا
تماشا تھا جو دیکھا چشمِ بلبل سے گلستاں کو

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۳۷).

... کی نِگاہیں نہ چُھپنا محاورہ.
محبت اور پیار نہ چھپنا، محبت اور پیار نظروں سے ظاہر ہونا.

ہزاروں بار کوشش کر چکا ہوں — نہیں چھپتی محبت کی نگاہیں

(؟، آسی الدنی (مہذب اللغات)).

... کے سائے میں م ف.
پیار و محبت کے ساتھ، نیک اور اچھے سلوک سے.

ہم آئیں گے تو آئے گا وہ عہد خوش گوار
گزرے گی جب حیات محبت کے سائے میں

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۴۱).

... کے فَسانے امذ: ج.
محبت کی داستانیں، محبت کے واقعات.

فسانے اپنی محبت کے سچ ہیں پر کچھ کچھ
بڑھا بھی دیتے ہیں ہم زیبِ داستاں کے لیے

(؟۱۸۵۵، کلیاتِ شیفتہ، ۱۲۱).

...کے مارے سَدا گور کِنارے کہاوت.
عاشق ہمیشہ تکلیف میں رہتے ہیں (جامع اللغات: جامع الامثال).

...کے مَزے اُٹھانا محاورہ.
محبت و التفات کا لطف لینا، محبت و سلوک سے رہنا. پانچ سال تک محبت کے مزے اٹھا کر عمر بھر کے لیے داغِ حسرت لیے جاتی ہوں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۶۰).

... لانا محاورہ (قدیم).
محبت کرنا، دل لگانا، پیار کرنا. دنیا میں محبت کسی سوں نا لانا. (۱۹۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

... لَگنا محاورہ.
الفت کا رشتہ قائم ہونا، محبت ہونا.

محبت لگی دونو میں آئے کر — رہے دونو یک ٹھار جیو لائے کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۵).

... مُشارَکَہ کس صف (...ضم م، فت ر، ک) امث.
وہ محبت جو دونوں طرف سے ہو (جامع اللغات). [محبت + مشارک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... مَشرَب (...فت م، سک ش، فت ر) صف: امذ (قدیم).
محبت کا طور طریق رکھنے والا، محبت شعار.

اگر انجھواں کے گوہر سوں مکمل نیں ہوا دامن
محبت مشرب اس دامن کوں دامن کر نہیں گنتے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۳). [محبت + مشرب (رک)].

... مَنزِل (...فت م، سک ن، کس ز) صف (شاذ).
جس میں محبت کا قیام ہو؛ (مجازاً) محبت بھرا، محبت کرنے والا (دل کے لیے مستعمل). مجھے اپنے دل سے بھلا ڈالا ہے..... مگر اس پر بھی میرا محبت منزل دل تم کو نہیں بھولا. (۱۸۹۵، مکاتیب امیر مینائی، ۱۱۳۰). [محبت + منزل (رک)].

... میں م ف.
عشق میں، پیار میں، دورانِ محبت، محبت کے معاملات میں.

محبت میں اک ایسا وقت بھی آتا ہے انساں پر
ستاروں کی چمک سے چوٹ پڑتی ہے رگِ جاں پر

(۱۹۵۱، سیماب اکبرآبادی (مہذب اللغات)).

... میں اَندھا ہونا محاورہ.
محبت کی وجہ سے نیک و بد کی تمیز نہ رہنا، محبت میں سوجھ بوجھ کھونا. کیا اس کے ذمہ دار وہ باپ مطلق نہیں ہیں جو بیوی کی محبت میں اندھے ہو کر اپنے بچے ایک ظالم عورت کے سپرد کر دیں. (۱۹۲۰، گردابِ حیات، ۴۵).

... میں جان سے جانا محاورہ.
محبت میں مر جانا، عشق میں جان دیدینا، الفت میں بہت تکلیفیں اٹھانا.

ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی — اپنا ہے ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا

(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۲).

... نامَہ (...فت م) امذ.
محبت کی چٹھی، پریم پتر، محبت بھرا خط؛ (مجازاً) کسی دوست کا خط.

لکھا ہے مدینے کو محبت نامہ — آ جائے گا آج کل عنایت نامہ

(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۱۳۷). ہر روز اپنی خالی کو ایک محبت نامہ ضرور پوسٹ کرتا تھا. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۵۶). ڈاکٹر عابد حسین کی لطیف زبان اور شائستہ اسلوب نے اس سفرنامے کو ایک محبت نامے کی صورت دے دی ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۳۱). [محبت + نامہ (رک)].

... نایاب ہونا محاورہ
محبت کا نہ پایا جانا، محبت نہ ہونا، محبت کا مفقود ہو جانا.

اس قدر نایاب دنیا میں محبت ہو گئی — چشمۂ آبِ بقا چشمِ مروت ہو گئی

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، گلزارِ تعشق، ۳۱).

... نَواز (...فت ن) صف.
محبت بھرا، پیار والا. وہ نہایت شریف، محبت نواز اور دوستوں پر جان دینے والے آدمی تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۴۷). [محبت + ف: نواز، نواختن = نوازنے والا، سے].

... نہ کَرنا ف مر: محاورہ.
الفت نہ کرنا، پیار نہ ہونا. میں بھی ان سے محبت نہیں کر سکتی یہ تو میں بھی کہہ سکتی ہوں. (۱۹۳۳، سرگزشتِ عروس، ۱۸۵).

--- نہ ہونا محاورہ.
التفات و الفت نہ ہونا ، پیار نہ ہونا ، عشق نہ ہونا .

محبت کی دنیا میں سب کچھ حسیں ہے ‏ ‏ محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

(۱۹۳۳ ، سوز و ساز ، ۲۳۳).

وہ کہہ رہے ہیں محبت نہیں وطن سے مجھے ‏ ‏ سنگھار ہے ہیں محبت مشین گن سے مجھے

(۱۹۸۹ ، اس شہر خرابی میں ، ۳۲).

--- و آشتی (ـــ و ع ، سک ش) امث.
پیار و محبت ، میل محبت . حفیظ طبعاً محبت و آشتی کے آدمی تھے . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۲۱۰). [محبت + و (حرف عطف) + آشتی (رک)].

--- و شفقت (ـــ و ع ، فت ش ، سک ف ، فت ق) امث.
پیار و محبت ، دوستی ، میل محبت ، اتفاق . بچوں کی شاعری درحقیقت ان کی اس گہری محبت و شفقت کا اظہار تھی جو وہ بچوں سے رکھتے تھے . (۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۱۷). [محبت + و (حرف عطف) + شفقت (رک)].

--- و یگانگت (ـــ و ع ، فت ی ، سک نیز کس ن ، فت گ) امث.
اتفاق و اتحاد ، میل محبت ، یکجہتی . دونوں بڑی محبت و یگانگت کے ساتھ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے خانقاہ تشریف لائے . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۳۸۹). [محبت + و (حرف عطف) + یگانگت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
عشق ہونا ، پیار ہونا ، چاہ ہونا ، التفات و توجہ ہونا .

محبت نے ظلمت سے کاڑھا ہے نور ‏ ‏ نہ ہوتی محبت ، نہ ہوتا ظہور

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۱).

دشمن راحت جوانی میں طبیعت ہو گئی ‏ ‏ جس حسیں سے مل گئیں آنکھیں محبت ہو گئی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۴۲). سمجھو مجھے تم سے محبت ہے ، عشق ہے تمہیں دیکھ کر میرے جسم میں تھرتھری پڑ جاتی ہے . (۱۹۳۴ ، سرگزشت عروس ، ۲۱۴).

--- یَزْداں کس اضا (ـــ فت ی ، سک ز) امث.
خدا کی محبت ، حب الٰہی ، رب کائنات سے الفت .

الفت شاہد مجازی میں ‏ ‏ چھوڑ بیٹھا محبت یزداں

(۱۹۸۴ ، طوع ، ۱۱۸). [محبت + یزداں (رک)].

مُحَبَّتانَہ (ضم م ، فت ح ، شد ب بفت ، فت ن) صف ؛ م ف.
محبت آمیز ، پیار بھری ، محبت سے پر ، اخلاص کے ساتھ . مرزا اسحٰق نے محبتانہ نظروں سے میری طرف دیکھ کے کہا آو حاجی اس کا تو تمہیں بخوبی علم ہے کہ میں تم سے کیسی الفت کرتا ہوں . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱۲). بہت جلد دونوں میں اس کی طرف سے نیازمندانہ اور ان کی طرف سے محبتانہ دوستی قائم ہو گئی . (۱۹۸۸ ، حرفے چند ، ۳۹۶). [محبت (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَحَبَّتی (فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) صف.
محبت رکھنے والا ، محبت کرنے والا ، محبت والا . عباسی بھی کتنی محبتی معشوق ہیں واللہ کیوں حضرت . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۳). دیوی نے کہا ، محبتی آدمی ہے ، رنج نہ ہوتا تو یہاں کیوں آتا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۲۹). خدا بھلا کرے ان کے چیلوں کا ..... ایسے محبتی شاگرد نہیں دیکھے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۳۳). [محبت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

مَحْبَس (فت نیز ع م ، سک ح ، فت ب) امذ.
۱. قید خانہ ، زنداں ، جیل خانہ .

داروغۂ محبس جتائے ‏ ‏ رانی سے کہا کسی بہانے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۱). اس میں اور بہت سے محبس اور کال کوٹھریاں ہیں . (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۳). ان بدمعاشوں نے زیادہ شورش کی تھی جو کہ رایچور کے محبس سے فرار ہو گئے تھے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۵). محبس کے دیوار و در کے باوجود اس کو امید کی کرن دکھائی دے رہی ہے . (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۵۷). ۲. (i) باڑا ، مویشی گھر (پلیٹس). (ii) احاطہ ، گھیری ہوئی جگہ ، بند جگہ .

جل اٹھی شمع ، دل کے محبس میں ‏ ‏ صبح گویا ہوئی بنارس میں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۰۱). (iii) کارخانہ . یہاں کا محبس صنعت و حرفت خصوصاً تیاری خیمہ جات نفیسہ کے سبب سے تمام ممالک محروسہ دکن میں مشہور ہے . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۷). ۳. (مجازاً) غلاف ، خول . اگر ایک انڈا ایک عرصے تک کسی گرم جگہ رکھا جائے تو تخم کی سفید ٹکلی چھوٹی سی چڑیا بن جائے گی اور اپنے محبس میں اندر ہی اندر بڑھتی رہے گی . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵).

میں اپنی ذات کے محبس میں چھپ کر بیٹھ جاتا ہوں
لہو پرچھائیں بن کر دوڑتا رہتا ہے سڑکوں پر

(۱۹۹۰ ، ساون آیا ہے ، ۱۳۴). [ع : (ح ب س)].

--- خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
جیل خانہ ، قید خانہ ، بندی خانہ . انہوں نے پانچ چھ سلاطین کو محبس خانہ سلاطین سے لا کر سریر سلطنت پر بٹھایا . (۱۹۷۳ ، سیدۃ التاریخ ، ۱۰۱). [محبس + خانہ (رک)].

--- دِیوانی کس صف (ـــ ی مع) امذ.
(قانون) دیوانی جیل (اردو قانونی ڈکشنری). [محبس + دیوانی (رک)].

--- فَوجْداری کس صف (ـــ و لین ، سک ج) امذ.
(قانون) فوجداری جیل (اردو قانونی ڈکشنری). [محبس + فوجداری (رک)].

مِحَبَّس (کس نیز ع ب ، سک ح ، فت ب) امذ.
وہ غلاف یا سرپوش جس پر زردوزی کا کام کیا ہوا ہو ؛ پلنگ کا سامان ، چادر وغیرہ (اسٹین گاس ؛ پلیٹس). [ع : (ح ب س)].

مُحَبَّس (ضم نیز ع م ، سک ح ، فت ب) صف.
قیدی ، اسیر ، محبوس ، بند کیا ہوا ، قید کیا ہوا (اسٹین گاس ؛ پلیٹس). [ع : (ح ب س)].

مُحْبِط (ضم نیز ع م ، سک ح ، کس ب) صف ؛ امذ.
بے کار کر دینے والا ، رایگاں کر دینے والا . جب تک محبط اعظم محدود عالم رہے بداندیش اسکا محاط زندان آفت کا ہووے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۵۰). چھپا کر دینے میں یہ خوبی ہے کہ من و اذیٰ کا دخل نہیں پاتا جو محبط صدقہ ہے . (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۷۷). [ع : (ح ب ط)].

مُحْبِق (ضم ح م، سک ح، کس ب) صف.

(عروض) مطلع اور صدر سے مخصوص ایک زحاف کا نام، خرم کو جب حشو وغیرہ میں لاتے ہیں تو اس کو بجائے اخرم کے (مکفوف) محبق کہتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۰۳). [ع: (ح ب ق)].

مَحْبَل (فت ح ب، سک ح، فت نیز کس ب) امذ.

(طب) بچہ دان، پیٹ میں بچہ رہنے کی جگہ، بچہ دانی، رحم (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ح ب ل)].

مَحْبُوب (فت ح م، سک ح، و مع) (الف) صف؛ امذ.

۱. جس سے محبت ہو، جسے چاہا جائے، معشوق، دلبر، چہیتا، پیارا.

وو محبوب نکے سنولے ایں | مرصع زرینا نگارے ایں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۵).

کہی شہ عجب خوب محبوب ہے | اچھے دل جو نچ پر تو کیا خوب ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۱).

عاشق بے تاب سوں طرز وفا | جیوں ادا محبوب کی محبوب ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹).

تجھ سا تو سوا ایک بھی محبوب نہ نکلا | جس دلبر خود کام کو دیکھا سو نفر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۳).

نام محبوب رہے ورد زباں | کام کی ہے تو یہ ہے کام کی حرص

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۴۷).

یہ نسبت عشق کی بے رنگ لائے رہ نہیں سکتی
جو محبوب خدا کا ہے وہ محبوب خدا ہو گا

(۱۹۳۲، شعلۂ طور، ۳). یہ بات محبت کرنے والے کے شایان شان نہیں کہ وہ معشوقوں سے گھبرا کر محبوب کو ترک کر دے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۲۱). ۲. پسندیدہ، دل پسند، ہر دلعزیز، پیارا.

عاشق بے تاب سوں طرز وفا | جیوں ادا محبوب کی محبوب ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹). تم ثواب نہیں پا سکتے جب تک اس چیز میں سے خیرات نہ کرو جو تم کو محبوب ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۸۹). آپ کے محبوب اشعار کون سے ہیں، آپ کو کون سا رنگ اچھا لگتا ہے. (۱۹۸۹، دریچے، ۴۹). ۳. (تصوف) تجلی صفات کو کہتے ہیں، بعض جمال کو کہتے ہیں (مصباح التعرف). (ب) امث (شاذ). (مراداً) محبوبہ، معشوقہ.

فون پر بولتی ہوئی محبوب | تو ابھی سامنے نہیں آئی

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۳۷). [ع: (ح ب ب)].

--- اَزَل کس اضا (--- فت ا، ز) صف؛ امذ.

ازل کا پیارا؛ مراد: خدا.

جلوہ آرا بے حجابی میں تھا محبوب ازل | ورنہ یوں عشق کی دنیا میں رسوائی نہ تھی

(۱۹۲۵، جستجو، ممتاز حسن (قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۹۹۵، ۱۵)). محبوب ازل سے جدا ہو کر انھوں نے اپنے گوہر مقصود کا نشان کھو دیا ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۲۲). [محبوب + ازل (رک)].

--- اَلْقُلُوب (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ضم ق، و مع) صف؛ امذ.

دلوں کا پیارا، قابل محبت، دلآویز؛ دلوں کو خوش کرنے والا (فلیٹس). [محبوب + رک: ال (۱) + قلوب (قلب (رک) کی جمع)].

--- اِلٰہ کس اضا (--- کس ا، مد ل) امذ.

رک: محبوب الٰہی جو زیادہ مستعمل ہے.

کر عیش کے حق میں بھی دعا از رہ لطف
اے طوطی بوستان محبوب الٰہ

(۱۸۷۹، عیش، آغا جان (مضامین فرحت، ۲، (۱۸۰)). [محبوب + الٰہ (رک)].

--- اِلٰہی کس اضا (--- کس ا، مد ل) امذ.

۱. خدا کا پیارا؛ مراد: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

دل مرا فکر دو عالم سے جو غافل ہو تو ہو
یاد محبوب الٰہی سے نہ غافل ہو گا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۳۱).

ہے ترک وطن سنت محبوب الٰہی | دے تو بھی نبوت کی صداقت پہ گواہی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۳). ۲. حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کا لقب. ان کو حضرت محبوب الٰہی سے محبت تھی جس کے سبب وہ آج رات کو ان کے پائیں آ کر ابدی نیند سو گئی. (۱۹۲۲، مرگ نامہ، ۲۷). محبوب الٰہی کا خطاب حضرت کی حیات میں مشہور ہو گیا تھا. (۱۹۹۶، نظام الاولیا، ۴۲). [محبوب + الٰہی (رک)].

--- بِالذّات (--- کس ب، غم ا، ل، شد ذ) صف.

بہت پسندیدہ، بہت محبوب یا عزیز. انصاف طبیعتوں کو پسندیدہ اور محبوب بالذات ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند، ۱: ۵). [محبوب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- تَرِین (--- فت ت، ی مع) صف.

نہایت پسندیدہ، سب سے زیادہ پسند خاطر، بہت عزیز. ان شاعروں کی محبوب ترین صنف مثنوی تھی. (۱۹۶۵، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۴۳). اس جزیرے کا محبوب ترین موضوع یہ ہے کہ جہاز کب آئے گا. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۸۳). [محبوب + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- حَق کس اضا (--- فت ح) صف؛ امذ.

حق کا محبوب؛ مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم. ارادہ و خواہشات سے پاک تھے آپ محبوب حق اور مراد الٰہی تھے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۱۸). [محبوب + حق (رک)].

--- حَقِیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) صف؛ امذ.

حقیقی محبوب، اصل محبوب؛ مراد: خدائے تعالیٰ. کائنات کی رنگا رنگی نے محبوب حقیقی کے وجود پر دلالت کی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۰). [محبوب + حقیقی (رک)].

--- خُدا کس اضا (--- ضم خ) امذ.

خدا کا پیارا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب.

جس کو محبوب خدا کہتے ہیں تو ہے وہ صنم | کیں بیدل بحمال تو عجب حیرانم

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۶۸).

خالق نے بنا کر شب معراج بلایا کیا طالع بیدار ہے محبوب خدا کا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۳۹).

ادھر عاشق پہ صدقے ہیں ادھر معشوق پر قربان

خدا کے ساتھ محبوب خدا کو یاد کرتے ہیں

(۱۹۰۰، ذکر حبیب، ۳۰).

توصیف خود اللہ نے فرمائی ہے ان کی کیا جانے کوئی مرتبے محبوبِ خدا کے

(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۹۳). [محبوب + خدا (رک)].

--- داوَر کس اضا (۔۔۔ فت د) اند.

رک : محبوب خدا.

نعت محبوب داور سند ہوگئی فرد عصیاں میری مسترد ہوگئی

(۱۹۷۵، ارمغان نعت (منور بدایونی)، ۲۵۵). [محبوب + داور (رک)].

--- رَبُّ العالَمین (العٰلمین) کس اضا (۔۔۔ فت ر، شد ب بضم مجم، سک ل، فت ل، ی مع) اند.

رک : محبوب خدا. جس سرزمین پر محبوب رب العٰلمین کا ذکر کر رہے ہیں وہ پاکیزگی ... منزلیں طے کر چکا ہے. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۸). [محبوب + رب (رک) + ال (۱) + عالمین (عالم (رک) کی جمع)].

--- رَہْنا محاورہ.

پسندیدہ ہونا، مرغوب ہونا، پسند آنا. زبان کی سبکی و روانی ... صاف و صریح اوصاف ہیں جن کی بنا پر یہ تالیف ہر عہد میں محبوب رہی ہے. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۰).

--- سُبْحانی کس صف (۔۔۔ ضم س، سک ب) اند.

۱. خدا کا پیارا، محبوب خدا، محبوب کبریا؛ مراد : حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم.

نہ ہوئے سے جدا سایہ کے اس قامت سے پیدا ہے

قیامت ہووے گا دل جب وہ محبوب سبحانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۴۴).

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبؐ سبحانی

سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

(۱۹۲۸، شاہنامۂ اسلام، ۱ : ۱۱۳). ۲. حضرت نظام الدین اولیاؒ کا ایک لقب (علمی اردو لغت).

۳. حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرۃ العزیز کا ایک لقب.

تو ہی ہے غوث اعظم قطب عالم خواجۂ عالم

ہیں قائم تجھ سے سب ارض و سما محبوب سبحانی

(۱۸۹۳، کلام والد ارعلی مذاق، ۱۹۳). [محبوب + سبحان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَخْصِیَّت (۔۔۔ فت ش، سک خ، کس ص، فت ی) امث.

پسندیدہ شخصیت، عزیز. کمن کا رہنے والا یہ نوجوان کتنی محبوب شخصیت کا مالک ہے. (۱۹۴۳، طلوع و غروب، ۲۰). [محبوب + شخصیت (رک)].

--- شَے (۔۔۔ فت ش) امث.

عزیز چیز، پسندیدہ شے. واشنگٹن پر مجھے ایک ایسے رقیب کا گمان ہونے لگا جو مجھ سے میری محبوب شے کو جدا کر رہا تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۲۷). [محبوب + شے (رک)].

--- کِبْرِیا کس اضا (۔۔۔ کس ک، سک ب، کس ر) اند.

رک : محبوب خدا.

دروازۂ دعا ہیں محبوب کبریا ہیں

(۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۱).

محبوب کبریا کے پسینے کے نام پر افسانۂ حیات معطر بنائیں گے

(۱۹۷۵، ارمغان نعت (عاقب زیدی)، ۲۲۱).

شرف یہ اور کسی کو نہیں ہوا حاصل وہ کون ہوتا جو محبوب کبریا ہوتا

(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۸۴). [محبوب + کبریا (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

۱. محبوب بنانا، پسند کرنا، محبت کرنا؛ پسندیدہ بنانا، پیار کے قابل کر دینا.

حیف میں پہلے نہ سمجھا تمھیں محبوب کیا میری تجویز سے تم نے مجھے مجوب کیا

(۱۸۳۶، شعلۂ جوالہ (ناظم)، ۱ : ۲۹). ۲. خصی کرنا. شاہ قلی نے اپنے گھر جا کر اپنے تئیں محبوب کیا یعنی فوطے اپنے نکال کر پھینک دیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۹۰۸).

--- مَجازی کس صف (۔۔۔ فت م) صف : اند.

اصلی کے خلاف اعتباری یا مادی وجود رکھنے والا محبوب، گوشت پوست رکھنے والا محبوب؛ (مجازاً) معشوق یا معشوقہ. دیوان بیدل کے مطالعے سے عشق مزاجی ... سراغ ملتا ہے اس میں واردات قلب، محبوب مجازی کے نخرے غمزے ... کی عکاسی اور حسن و عشق کی ترجمانی کی گئی ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۹۷). [محبوب + مجازی (رک)].

--- مَشْغَلَہ (۔۔۔ فت م، سک ش، فت غ، ل) اند.

پسندیدہ کام یا فعل، دل پسند مشغلہ. وادی نیل کے قدیم باشندوں کا محبوب مشغلہ حیات بعد الموت کو خوش گوار بنانے کی تدابیر اختیار کرنا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۲۳). [محبوب + مشغلہ (رک)].

--- نَظَر کس اضا (۔۔۔ فت ن، ظ) صف.

منظور نظر، دل پسند، عزیز، پیارا، چہیتا. شبلی نعمانی کی طرح ترکیہ ان کا بھی محبوب نظر تھا. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۲۰۳).

آخری بار کیا ہے ہم نے اپنے محبوب نظر کا دیدار

(۱۹۹۵، افکار (ایک مرثیہ)، کراچی، مارچ، ۱۰۳). [محبوب + نظر (رک)].

--- یَزْدان کس اضا (۔۔۔ فت ی، سک ز) اند.

رک : محبوب خدا.

چھپا دیواں امیر عاشق محبوب یزداں کا

کہ ہر مصرعے کو جس کے سلک دُر بے بہا کہیے

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۲۲۱).

سواری دیکھ کر شہ کی یہ کہتے تھے فرشتے بھی

یہی فخر دو عالم ہے یہ محبوب یزداں ہے

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۳۳). [محبوب + یزداں (رک)].

مَحْبُوبات (فت نیز م، سک ح، و مع) امث : اند : ج.

محبوبہ (رک) کی جمع نیز (عموماً) پسندیدہ و مرغوب چیزیں، پیاری چیزیں. قرآن مجید میں

پانچ جگہ یہ لفظ آیا ہے پہلی جگہ نفس بشری کے مرغوبات و محبوبات کے سلسلہ میں. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۷۰). میں نے اپنی بعض محبوبات کی پنڈلیوں پر بالوں کی جھلک دیکھی ہے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ش). [محبوبہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مَحْبُوبانَہ (فت نیز م، سک ح، و مع، فت ن) صف؛ ف م.

محبوب کے مانند، پیارا، معشوقانہ، پسندیدہ، مرغوب. بڑے ادب سے سلام کیا اور بسم اللہ بھی ایک محبوبانہ انداز سے ایک کونے میں کھڑی ہو گئی. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنو، ۳۰ : ۱۱). حق تعالیٰ کی طرف سے محبوبانہ خطاب قرآن کی ان آیات میں نازل ہوا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۱۵۳). یوں اسے پالا کہ بھی پری نے بڑے محبوبانہ گر سے اسے اسی طرح ڈیل کیا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۹۱). [محبوب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَحْبُوبانی (فت نیز م، سک ح، و مع) صف (قدیم).

محبوب سے نسبت رکھنے والا؛ (مجازاً) پیارا، قابل محبت.

من نہیہ عارو سانی ہے انسان یو محبوبانی

(۱۶۶۵، پھول بن (؟)، ۸۷). [محبوب (رک) + انی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَحْبُوبَہ (فت نیز م، سک ح، و مع، فت ب) صف مث؛ امث.

۱. محبوب (رک) کی تانیث، معشوق، پیاری، حسین عورت. محبوبۂ مرغوبہ کے ساتھ سینہ بسینہ ہونا کسی خوش نصیب ہی کا کام ہے. (۱۸۸۶، لال چندر کا، ۸۷). دنیا خون کی پیاسی تھی مذہب مقدس کی اس محبوبہ کا ہر لفظ فطرت انسانی کی کسوٹی پر پورا اتر رہا تھا. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۱۱۰). ہم میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی محبوبہ کا چہرہ اس میں صاف نظر آیا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۱). شادی سے پہلے بیوی اس کی محبوبہ بھی تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۰). ۲. (کنایۃً) شہر مدینہ (علمی اردو لغت). [محبوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْبُوبی (فت نیز م، سک ح، و مع) امث.

محبوبانہ انداز، پیارا پن، محبوب ہونا، محبوب ہونے کی کیفیت. محبوبی ہے تو یہ بے تابی کیا خاطر. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۹).

ہمیں بھی ہیں سب وجہ کی خوبیاں جو کچھ چاہئیں وہی محبوبیاں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰).

جوگ کھودے ہے گرچہ محبوبی اور عالم کی یاں بڑی خوبی

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۹).

کیا نظر گاہ کی کروں خوبی نظریں اٹھتی نہیں یہ محبوبی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۳). اس کی خوبیاں اور محبوبیاں سن کر ایک عورت کو اشتیاق پیدا ہوا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۸۳).

اور بھی نکھرتا ہے حسن روئے محبوبی گرمیٔ تمنا سے رنگ جب چھلکتا ہے

(۱۹۹۱، دریا آخر دریا ہے، ۱۳۶). [محبوب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحْبُوبِیَّت (فت نیز م، سک ح، و مع، ی مع کسرہ بعد نیز یا شد) امث.

رک: محبوبی؛ محبوب ہونے کی کیفیت، معشوق ہونا، پیارا پن. غیر کوں پیدا کیا تا راز محبت اور محبوبیت کا آشکار ہووے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۷۱).

یگانہ اور یگانہ حق ساتھ جو حقیقی محبوبیت کا برحق رتبت اسے کہتے ہیں

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۵۳). کاش وہ ارشاد ربانی کے تار محبوبیت تک رسائی پا سکتے. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱ : ۸۹). میری آنکھوں نے کشمیر کی اس محبوبیت کو دیکھا جس سے انسان کے احساسات میں ارتعاش پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۹۳). محبوبیت کے دائرے میں بیرونی اور اندرونی الوہیت کے دونوں پہلو مضمر ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۹). [محبوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اِلٰہی کس اضا (--- کس ا، ل بعد) امث.

اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ اور عزیز ہونا. مزدوروں، دست کاروں اور صناعوں کے اتنے بلند و بالا درجے فرمائے گئے گویا ان کو محبوبیت الٰہی کا مقام حاصل ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۹). [محبوبیت + الٰہی (رک)].

مَحْبُوس (فت نیز م، سک ح، و مع) صف؛ الف.

۱. قید کیا گیا، قیدی، اسیر، مقید، بند.

رضا لے شہ کی جلدی سوں چلے سارے شکاری مل
پکڑ بلبل کوں پنجرے میں کئے محبوس زندانی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۸). عمرو کا پیچھے لگا... سرت میں آیا اور فرمایا کہ محبوس کو بندی خانہ سے نکال لاؤ. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵۳).

رہائی دست صیاد جفا پیشہ سے مشکل ہے قفس میں طائر محبوس لاحاصل پھڑکتا ہے

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۲۶۹).

کوئی آزاد ہے لذت کش گلگشت چمن کوئی محبوس قفس حسرت پرواز میں ہے

(۱۹۳۰، دیوان صفی، ۱۳۳). شادی کی سالگرہ پر وہ اپنی رفیقۂ حیات سے دور، جیل کی تیرہ و تار فضا میں محبوس ہیں. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۱۷۶). ۲. مقید، اسیری کا پابند، قید میں بند. یہ ایک موج خیال تھی جو غالب کو دلی شہر سے باہر کھینچ کرنے گئی جہاں وہ ایک محبوس زندگی بسر کر رہے تھے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۲۵). جس قصبے میں مصنف محبوس تھا وہ بھی تو لفظوں کا ہی بنا ہوا تھا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۷). ۳. (طبیعیات) بند کیا ہوا، روکا ہوا، جذب کیا ہوا (گیس وغیرہ). یہ عنصر ۱۲ تا ۲۰ بے قاعدہ لختکوں سے مرکب ہوتا ہے جو افراز کے محبوس ہو جانے کی حالت میں جلد سے مختلف قطروں کی شکل میں باہر کی طرف کو جاتے ہوئے محسوس کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اخلاق تشریح (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۳). کچھ تابکار معدنیات میں محبوس ہیلیم ہوتی ہے جو کہ گرم کرنے سے نکل آتی ہے. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۲۳۰). [ع : (ح ب س)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

قید خانہ، جیل خانہ، بندی خانہ.

مجھے محبوس خانہ اس سے بہتر کہ کیجے ان سکھوں سے زیست برابر

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۳۲). جس دن وزیر کو محبوس خانے میں بھیجا وہ لڑکی اپنی سہیلیوں میں بیٹھی تھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴۰). [محبوس + خانہ (رک)].

--- رَکْھنا ف م؛ محاورہ.

قید میں رکھنا، اسیر رکھنا. ظالموں نے آپ کو پکڑا اور حرم میں لے جا کر تھوڑی دیر محبوس رکھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۲۵۲). میرے ساتھ علی محمد طارق اور پنڈت شیام لال صراف کو بھی اس کیمپ میں محبوس رکھا گیا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۷).

--- رَہْنا ف م؛ محاورہ.

مقید رہنا، اسیر رہنا، حبس بے جا میں ہونا.

یہ قید محبت اک آزادگی ہے گر کوئی جائے بھی محبوس رہنا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۰). اس وقت امان اللہ خاں کے اہل و عیال بھی آقا کے حرم کے ساتھ محبوس رہے. (۱۹۳۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۳۶۱). تم کو کہ اپنے ہی بنائے ہوئے زندانوں میں محبوس رہے. (۱۹۶۶، شہر درد، ۱۹۹). دنیا میں وہ محبوس سا ہوکر رہ گیا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۸۲).

... کرنا ف م: محاورہ.

قید کرنا، زنداں میں ڈالنا، قیدی بنانا، کسی کو کسی جگہ بند کر دینا.

کیا محبوس در زندان ہجراں ز قالب شد گریزاں درد غم جاں

(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳). مجھے سنٹرل جیل لاہور میں محبوس کر دیا گیا. (۱۹۵۴، تاریخ القریش، ۱۵). اسے ایک تنگ و تاریک کمرے میں محبوس کر دیا گیا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۹۵).

... گیس (--- ی ع) امذ.

(طبیعیات) جذب شدہ گیس، گیس جو کسی مائع وغیرہ سے جذب کی گئی ہو (انگ: Occluded Gas). اس فولاد میں محبوس گیس کی مقدار اساسی بھٹی کے فولاد کی نسبت کم کی وجہ سے ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۴۱۴). [محبوس + گیس (رک)].

... ہونا ف م: محاورہ.

قیدی ہونا، مقید ہونا، کسی جگہ میں بند ہو جانا، حبس بے جا میں ہونا.

سنتے ہی عبرت پکاری اک تماشا میں تجھے
چل دکھاؤں تو جو حرص و آز کا محبوس ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۷۶). وہ سمٹے سکڑے اپنے اپنے گھروں میں محبوس ہو گئے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جنوری، ۹۵).

مَحبُوسی (فت ع م، سک ح، و مع) امث.

محبوس ہونا، اسیری، قید.

میں تو خوابیدہ نہ تھا حشمت کا دی کا تھا مجھے فکر سدا اپنی ہی محبوسی کا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۲: ۳۴۲). ہم نے گھر محبوسی میں ۲۵ دن گزارے تھے. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۲۳). [محبوس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحبُوسِیَّت (فت ع م، سک ح، و مع، شد ی مع بفت) امث.

محبوس ہونا، قید ہونا، اسیری، محبوسیت .... مجھے باغیانہ تقریر کے جرم میں ایک سال قید کی سزائے سخت ہوئی. (۱۹۵۴، تاریخ القریش، ۱۳). [محبوس (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُحَبَّہ (ضم م، فت ح، شد ب بفت) امذ.

مراد: مدینہ (جامع اللغات). [ع: (ح ب ب)].

مُحِبَّہ (ضم م، کس ح، شد ب بفت) امث.

محبت کرنے والی، محبت رکھنے والی، اخلاص رکھنے والی عورت. پروردگار عالم اس مخلصہ و محبۂ صادق کو تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۹۶). [محب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحِبّی (ضم م، کس ح، شد ب) صف.

میرا محب، میرا دوست (خطوط میں القاب کے لیے بھی مستعمل). محبی مشفق خواجہ صاحب نے یہ مشکل بھی آسان کر دی. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع (مقدمہ)، س). محبی محبت بریلوی اور محمد علی صدیقی صاحبان کی خدمت میں سلام. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۸۲). [محب (رک) + ی (ضمیر واحد متکلم)].

مُحِبّین (ضم م، کس ح، شد ب مع) امذ، ج.

محبت کرنے والے، چاہنے والے، پیارے. انھوں نے عقیدت مندوں کے ہدایا، محبین کے تحائف اور نذرانوں پر اپنے ہاتھوں کی کمائی کو ترجیح دی. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۸۹). [محب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحتاج (ضم ع م، سک ح) صف، امذ.

۱. ضرورت مند، حاجت مند، خواہش مند، خواہاں، طلب گار، متقاضی.

خیا میں کی شہ گھر بڑا کاج ہے کہ جس کاج کا خلق محتاج ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۱).

بنے کامل کیا ہے ہم اپنا نمی ہے دو جگت میں نیں وہ محتاج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۵).

ادھر کھول اتر بات میں تج سوں کہ ہو تج تیرا ہوں محتاج آج

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۱۵).

تمہارا قدرتی ہے حسن آرائش کی کیا حاجت
نہیں محتاج یہ باغ سدا سرسبز مالی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳). جو فعل دونوں ہاتھ کا محتاج ہو وہ عمل کثیر ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۹). بادشاہ کبھی کسی شے کا محتاج نہیں ہوتا. (۱۹۲۸، میر باقر علی، کانا باتی، ۲۰). صفائی کے لیے یہ پورا کوچہ ہی توجہ کا محتاج ہے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۰۶). آغا صادق اقلیم شعر و سخن میں جس مسند خاص پر متمکن ہیں وہ محتاج تعارف نہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۱). ۲. دوسرے کا ہاتھ تکنے والا، دست نگر، دوسروں کے رحم و کرم پر جینے والا.

اور کسو کا نہ جگ میں ہوے محتاج اوس کی بر لا الٰہی سب احتیاج

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲).

محتاج گل نہیں ہے گریبان غم کشاں گلزار اشک خونیں سے جیب و کنار دیکھ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۱).

کسی کا نہ محتاج ہوں یا خدا رہے میری حرمت مع اقربا

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۳۰). یہ معاشرے افلاس زدہ ہونے کی وجہ سے دوسرے ترقی یافتہ معاشروں کے محتاج یا محتاج ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۴۵). اودھ کے نواب معمولی سے معمولی معاملے کی انجام دہی میں انگریز کے محتاج ہو گئے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۷۱). ۳. غریب، مفلس، نادار نیز بھکاری، فقیر، منگتا.

آج سب پھیلائیں دامن جس قدر محتاج ہیں
امتحاں کرتا ہے ہم کو چشم گوہر بار کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۴۸). بہترین اسلام یہ ہے کہ محتاجوں کو کھانا کھلاؤ. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۱۰۴). جب سارا مال تقسیم ہوکر محتاجوں کو پہنچ جاتا تو خاطر مبارک کو اطمینان ہوتا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۵۴). ۴. ناقص الخلقت، وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص آ گیا ہو؛ جیسے: لنگڑا، لولا، اندھا.

کس طرح حرف تسلی پہ کمر وہ باندھے ‏ ‏ ‏ سمجھو خود ہیں دہن اور کمر کے محتاج

(۴) عاشق (مہذب اللغات). ۵. پابند، وابستہ، منحصر، موقوف.

جیتے تھے قیامت کی توقع پر ہم ‏ ‏ ‏ خود وقت کی محتاج قیامت نکلی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۵). اظہار خیال زبان کا محتاج ہے. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۱۱). شاعری جس کا مقصد ہی جذبات کا اظہار اور احساسات کا اشتعال ہے اس کے لیے پیرایہ نظم کا فطری ہونا کسی دلیل اور بحث کا محتاج نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۱). [ع : (ح و ج)].

... اِلَیہ (... کس ا، ی لین) صف، امذ.

وہ (شخص) جس کا کوئی دست نگر ہو؛ وہ چیز جس کا کوئی خواہاں ہو. خادم و مخدوم اور محتاج اور محتاج الیہ اور آمر و مامور ... وہ سب کچھ ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۰۱). ہر شخص اپنی جگہ محتاج بھی ہے اور محتاج الیہ بھی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۹۷).

ہر چند نہیں ہے علم محتاج الیہ ‏ ‏ ‏ لیکن یہ ضرور ہے کہ محتاج ہوں میں

(۱۹۳۷، رباعیات امجد، ۲: ۱۳). [محتاج + الیہ (رک)].

... اِلَیہا (... کس ا، ی لین) صف، مث نیز امث.

وہ (عورت) جس کا کوئی دست نگر ہو؛ وہ عورت جس کا کوئی طلب گار ہو. عورت کو خوش دل مطمئن رہنے اور مرد کو اس کا نیاز مند اور محتاج الیہا ہونے اور ہمیشہ کو ملے رہنے کی تدبیر کر دی. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۳۰). [محتاج + ع : الیہا = اس (عورت) کی طرف].

... بَنانا ف مر؛ محاورہ.

معذور کر دینا؛ دست نگر بنا دینا. ذرائع نقل و حمل اور تجارتی و اقتصادی وسعت نے دنیا کے ہر ملک کو دوسرے ملک کا محتاج بنا دیا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، فروری، ۸).

... بَیان نہ ہونا محاورہ.

تعارف ضروری نہ ہونا، پہلے سے متعارف ہونا. اطلاعات یا خبروں میں صحت کی اہمیت محتاج بیان نہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۸۲).

... خانَہ (... فت ن) امذ.

وہ جگہ جہاں غریب لاوارث اور معذور رکھے جاتے ہیں، غریب خانہ، وہ مکان جہاں غریب پرورش پائیں. ہماری کارروائی ان باتوں پر مبنی ہوگی کہ بڑے بڑے دیہات اور شہروں میں محتاج خانے کھولیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۰). ابھی ہم اپنے گھر کو محتاج خانہ تو نہیں بنا سکتے. (۱۹۹۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۲۲۲). جہاں سے "نور" علی نور ہو کر آپ گھر واپس آئے تو معلوم ہوا کہ گھر بک چکا ہے اور بیوی بچے محتاج خانے میں آباد ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۵۱). [محتاج + خانہ (رک)].

... رَہنا ف مر؛ محاورہ.

دست نگر ہونا، مجبور ہونا. تب بھی تجارت اور بین الاقوامی سیاست کے لیے ہم اس کے محتاج رہیں گے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۱۰).

... کَرنا ف مر؛ محاورہ.

غریب کرنا، مفلس بنانا نیز کسی عضو سے بے کار کر دینا (جامع اللغات).

... گَھر (... فت گ) امذ.

رک : محتاج خانہ. نیویارک کے محتاج گھر میں کھڑکی کے شیشے سے گلی ٹھنڈی ویران سڑک کو تکتی رہتی ہے. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۷). [محتاج + گھر (رک)].

... نِکلنا محاورہ.

منحصر ہونا، موقوف ہونا (جامع اللغات).

... ہونا محاورہ.

۱. حاجت مند ہونا، ضرورت مند ہونا.

آج تو نان شبینہ کو بھی محتاج ہیں وہ
کل گدا بھی کوئی ایسا نہ تھا جو آج ہیں وہ

(۱۸۷۹، عیش (آغا جان) مضامین فرحت، ۲: ۱۸۹). وہ قصیدے جو آپ نے بھیجے تھے ... وہ بہت اصلاح کے محتاج ہیں. (۱۹۰۰، مکاتیب امیر مینائی، ۳۵۹). یہ سب بکواس ہے، وہ سوچتے گئی دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے کے محتاج ہیں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اگست، ۴۱). ۲. دست نگر ہونا، غریب ہونا. بچہ ... خوراک کے لیے ماں کا محتاج ہوتا ہے. (۱۹۸۳، تحقیق اور لاشعوری محرکات، ۱۴۳). ۳. اپاہج ہونا، کونڈا ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۴. کنگال یا تنگدست ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۵. طلب گار ہونا (نور اللغات). ۶. پابند ہونا، وابستہ ہونا (جامع اللغات).

مُحْتاجْگی (ضم م، سک ح، ج) امث.

۱. ضرورت، حاجت، احتیاج، دست نگر ہونا. ہم کو اس کی محتاجگی پیش آتی ہے کہ آسٹریلیا سے ہندوستان میں جانور منگائے جائیں. (۱۹۴۵، اسلامی گئو رکھشا، ۲۲). ۲. غربت، افلاس، تنگ دستی، محتاج ہونا. امسات کی آدمی بہت سی خبرداری کرتے ہیں کہ اپنی محتاجگی کو اوروں سے پوشیدہ رکھیں. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۳۲). [محتاج (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

مُحْتاجی (ضم م، سک ح) امث.

۱. ضرورت، حاجت، احتیاج. اپنے فعل کی آپ لائق، کبھی غیر کی محتاجی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۱). اور دوسرے کے مدد کی محتاجی ہمیشہ لگی رہتی ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۴۳). انجمن کی جامع اردو لغت کی تدوین اور اشاعت سرمائے کی محتاجی کی وجہ سے رکی ہوئی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۳). ۲. افلاس، مفلسی، غربت، غریبی، تنگدستی. اور ان پر بٹھا دی گئی محتاجی. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۱۰۳). عوام کی غربت، مفلسی، محتاجی، لاچارگی اور غریبی کے دکھ جھگتے ہیں. (۱۹۸۶، تاریخ اور آگہی، ۸۲).

محتاجی میں یہ نہ کھلا ‏ ‏ ‏ کس کا کون سوالی ہے

(۱۹۹۹، افکار (تابش دہلوی)، کراچی، فروری، ۲۱). ۳. ناچاری، مجبوری (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. دست نگری، دوسرے کا ہاتھ تکنا. تعلقات بھی مساوی بنیادوں پر قائم نہ رہ سکے بلکہ محتاجی اور محکومی مسلط ہوتی گئی. (۱۹۹۳، صحیفہ، جولائی، ستمبر، ۲۰۷). [محتاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... جانا محاورہ.

دست نگری ختم ہونا، محتاجی نہ رہنا. اگر ممکن ہو تو کوئی صورت ایسی پیدا کی جائے کہ جس میں دوسرے انسانوں کی یا ہندوؤں کی محتاجی جاتی رہے. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۹۱).

... لگنا محاورہ (قدیم)
محتاج ہو جانا، کسی کا دست نگر ہو جانا. من موہن ..... اپنے نفس تی آپے لاچی، بھی پھر گی محتاجی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۱).

... ہونا محاورہ.
دست نگر ہونا، دوسروں کا محتاج ہونا، دوسرے کا ہاتھ تکنا. ذرا ذرا سی چیز کے لیے دوسرے کی محتاجی ہوتی ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۰۳).

مُحتاط (ضم ج م، سک ح) صف.
۱. وہ جو بہت احتیاط برتے، احتیاط کرنے یا رکھنے والا، ہوشیار. آدمی کتنا ہی محتاط کیوں نہ ہو پھر بھی اپنے فرائض کو پورا پورا ادا نہیں کر سکتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۲۹). میر انیس مرحوم اور جناب مرزا دبیر مرحوم کو بہت محتاط پایا. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۲۰۱). دونوں اپنے دوستوں کے چناؤ میں خاصے محتاط تھے. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۹). ۲. احتیاط کیا ہوا، احتیاط سے کیا ہوا. ایک محتاط تخمینہ کے مطابق کسانوں کو دیہی دکانداروں سے ۱۱ فیصد آڑھتی سے ..... زمین کے مالک سے قرض ملتا ہے. (۱۹۸۳، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۷۹). ہندو اکثریت والے علاقوں کے مسلمان بہت محتاط ہو کر گفتگو کیا کرتے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۹۳). [ع: (ح و ط)].

... اَنداز میں م ف.
احتیاط سے، محتاط ہو کر. محتاط انداز میں ایک موثر شاعرانہ اکائی کی صورت دی ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۹).

... رَوی (... فت ر) امث.
احتیاط سے چلنا، سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا، احتیاط، ہوشیاری. شکست خوردہ نواب سے کوئی معاملہ کرتے انگریز بڑی محتاط روی سے کام لیتے تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۲). [محتاط + ف: رو، رفتن = جانا، چلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَوِیّہ (... فت ر، و، شد ی بفت) امذ.
احتیاط کا طرزِ عمل یا برتاؤ، محتاط طریقہ. بعض بچے اس تبدیلی کو ..... بخوشی قبول کرتے ہیں، بعض اس میں محتاط رویہ اختیار کرتے ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۱۵). [محتاط + رویہ (رک)].

... رَہنا ف مر: محاورہ.
احتیاط سے کام لینا، محتاط طریقہ استعمال کرنا. میں آیندہ سے محتاط رہوں گا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جون، ۵۲).

مُحتال (ضم ج م، سک ح) صف: امذ.
۱. حیلہ گر، مکار، دغا باز، فریبی، مکر و حیلہ کرنے والا.

جمع آدم میں لئے کب ہیں صفات   مفتری و دروغی و محتال
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۸۱).

کیل و مفسدہ و کار و مزور و محتال   عقید مختل اس کا، معاہدہ مزعم
(۱۹۶۶، محنیٰ، ۹۲). ۲. (قانون) وہ شخص جو کسی شخص کے مطالبے کی ذمے داری اپنے سر لے. محتال کا ہونا مجلس حوالہ میں ضرور ہے تو اگر محتال غائب ہو مجلس سے اور سن کر جائز رکھے تو حوالہ منعقد نہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۹). [ع: (ح و ل)].

... اِلَیہ (... کس ا، ی لین) امذ.
رک: محتال علیہ (ماخوذ: جامع اللغات). [محتال + الی (رک)].

... عَلَیہ (... فت ع، ی لین) امذ.
(قانون) وہ شخص جس پر کسی مطالبے یا قرضے کی ذمے داری عاید کی گئی ہو. یعنی مال یتیم کا حوالہ قبول کرے تو یہ بھی جائز ہے بشرطیکہ محتال علیہ محیل سے زیادہ غنی ہووے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۹). [محتال + ع: علیہ = اس پر (حرف جار)].

... لَہٗ (... فت ل، ضم مقلوب و) امذ.
(قانون) وہ شخص جو کسی شخص کے مطالبے کی ذمے داری اپنے ذمے لے. حوالہ صحیح ہوتا ہے محیل اور محتال لہ اور محتال علیہ کی رضا مندی سے یہی روایت قدوری کی ہے (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۹). [محتال + ع: لہ = اس کے لیے].

مُحتالَہ (ضم ج م، سک ح، فت ل) صف مث.
مکارہ، دغا باز (عورت)، دلالہ، کٹنی. امید یہ تھی کہ شاید وہ محتالہ بدحیا زہرا کی اولاد جو اس کے ہمراہ عمر کیرے سے آئی تھی کچھ امداد کرے. (۱۸۸۸، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۱۷۳).

آرزو اک زن محتالہ و مکارہ ہے
جان اک سعد وش میں نے بچا رکھی ہے
(۱۹۶۴، برگ خزاں، ۱۱۲). [محتال (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحتَبَس (ضم ج م، سک ح، فت ت، ب) صف.
بند کیا ہوا، روکا ہوا، مقید، گھٹا ہوا. بخار منعقد ہو کر ابر ہو جاتا ہے، اور دخان درمیان میں محتبس ہو جاتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۵). حکما کے نزدیک زمین کے اندر جب بخارات محتبس ہو کر ادھر ادھر پھیل جاتے ہیں تو زمین کی برودت سے پانی بن جاتے ہیں. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۲۷۵). جب اس کو تیسرے ہوٹل کا نام بتایا گیا تو اس کو یاد آیا کہ یہ اس کی شعوری یادوں سے محتبس کر دیا گیا تھا. (۱۹۹۹، جدید سائنس کی کامرانیاں، ۸۶). [ع: (ح ب س)].

مُحتَبِسَہ (ضم ج م، سک ح، فت ت، ب، س) صف.
محتبس (رک) کی تانیث، کسی جگہ میں بند، مقید، گھٹا ہوا. اصل پانچویں جنین مردہ کی تدبیر میں اور اخراج کرنے مشیمہ محتبسہ میں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۸۹). وہ ابخرات محتبسہ باہر نکلنے کے واسطے متحرک ہوتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۶۷). [محتبس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحتَجّ (ضم ج م، سک ح، فت ت) صف.
حجت لانے والا، دلیل لانے والا. عبدالعظیم منذری نے کہا ہے ابوالطفیل کی حدیث کے تمام راویان ثقہ اور محتج بہ ہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۱۶). [ع: (ح ج ج)].

مُحتَجِب (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس ج) صف: امذ.
چھپنے والا، پوشیدہ، پنہاں.

پردے نے خودی کے تو محتجب ہوا ہے
خورشید ذات کے ہیں ذرات سب مطالع
(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۷۷).

اس حیثیت سے محجب و مختفی ہے حق   در پردۂ ودائیت و کبریا روا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷) . اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ حق تعالیٰ محتجب ہے اور محجوب نہیں یعنی خود ساختہ حجاب کی آڑ میں ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱۵۴) . [ع : (ح ج ب)] .

مُحْتَذِر (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، کس ذ) صف .

محتاط ، ہوشیار (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ع : (ح ذ ر)] .

مُحْتَرِز (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، کس ر) صف ؛ امذ .

اپنے تئیں بچانے والا ، پرہیز کرنے والا ، احتراز کرنے والا ، بچنے والا ، محتاط رہنے والا . نزاع و خصومت سے محترز رہنا لازم ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۳۳) . تونگری کا راجہ دو دن پہلے تعلقات دنیا سے محترز ہو کر طہارت حاصل کرتا تھا . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۲ : ۱۳۱) . بہت سے وہ معاصی جو مرد سے سرزد ہوتے تھے عورت ہمیشہ ان سے محترز رہتی تھی . (۱۹۱۹ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۸۳) . بدیم کی شاعری نفسیاتی الجھنیں جنسی تحریکات ...... اور انسان کو "ا" بنا کر پیش کرنے سے محترز ہے . (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۱۹۰) . میرے لیے یہ ماننا مشکل ہے کہ وہ تین سال تک افغانستان میں مسلمانوں کے یہاں کھانے پینے سے محترز رہے ہوں گے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۸۰) . [ع : (ح ر ز)] .

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ .

احتراز کرنا ، اجتناب برتنا ، بچنا . مسلمان گورنمنٹ پر اعتماد کریں اور پالیٹکس سے محترز رہیں . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۵۹) . میں نے عہد واثق کیا کہ جمیع منہیات سے محترز رہوں گا . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۹۳) . اسلام انسان کو بار بار فاشی سے محترز رہنے کی تاکید کرتا ہے . (۱۹۹۷ ، اسلامی ثقافت ، ۳۳۳) .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .

احتراز برتنا ، بچنا ، اجتناب کرنا . تونگری کا راجہ دو دن پہلے تعلقات دنیا سے محترز ہو کر طہارت حاصل کرتا تھا . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۲ ، ۱۳۱) .

مُحْتَرِف (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، کس ر) صف .

اہل حرفہ ، پیشہ ور . حدیث پاک میں محترف کا لفظ آیا ہے جو احتراف سے اسم فاعل ہے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ، ۵۶) . [ع : (ح ر ف)] .

مُحْتَرِفَہ (ضم م ، سک ح ، فت ت ، کس ر ، فت ف) امذ .

۱ . پیشہ ور لوگ ، کاری گر . قصبہ وہار میں کہ اس ملک کا مشہور مقام ہے تاک میں دو دفعہ انگور لگتے ہیں اس کے کشاورز و محترفہ بے صلاح نہیں رہتے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۹۹) . غریب عورتیں ان کی گذشتہ ثروت کو بھولی نہیں تھیں . محترفہ کی عورتیں اسی طرح دبی دباتی تھیں اور ان کا کام کرنے کو تیار رہتی تھیں . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۲۱۸) . ۲ . وہ محصول جو اہل حرفہ پر لگایا جائے . اس موقع میں آبکاری اور محترفہ کی آمدنی بھی اس وجہ ٹھیک ہے . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۳ : ۲۳) . [محترف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و جمع] .

مُحْتَرِق (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، ر) صف .

جسے آگ لگی ہو ، جلا ہوا ، سوختہ .

رخ پرنور پر اس کے یہ نہیں خال سیاہ
محترق تابش خورشید سے گویا ہے زحل

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۶۷) . لاوا کی سیل کی سطح عموماً محترق یعنی جلی ہوئی نظر آتی ہے . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۵۳) . [ع : (ح ر ق)] .

مُحْتَرِقَہ (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، ر ، ق) صف .

محترق ، سوختہ ، سوزاں . آفتاب دولت ایک محترقہ بازاری کا بلند ہوا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۷۳) . ایک جزیرہ محترقہ ہے اور یہ بہت بڑا جزیرہ ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۰) . شدید چیچک میں ...... اکثر وہ بچے زیادہ مبتلا ہوتے ہیں جن کی مائیں زمانۂ حمل میں یا دودھ پلانے کے دنوں میں ایسی چیزیں کھاتی پیتی ہیں جن میں اخلاط ردیہ پیدا کرنے اور سودائے محترقہ کی بنیاد ڈالنے کی خاصیت ہوتی ہے . (۱۹۱۸ ، تمدرستی ، ۹۳) . پہلی بارہ ساعتوں کو آفتاب کی طرف منسوب کر کے محترقہ اور منحوس قرار دیا . (۱۹۳۳ ، کتاب الہند ، ۲ : ۳۹۲) . [محترق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُحْتَرَم (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، ر) صف .

وہ جس کی عزت کی گئی ہو ، وہ جس کی عزت کی جائے ، احترام کیا گیا ، قابل تعظیم ، معزز ، بزرگوار ، لائق تعظیم و تکریم ، حرمت کیا گیا ، صاحب احترام .

بچھایا ہوں میں سترہ امید کا   بھرو صحت کاں نمتاں محترم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۹۹) .

شاہ راجو کوں ہوا ہے فخر توں اے محترم
جو نپایا حق نمیں ان کی ذات تے تیرا جنم

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۹۸) .

نہ جانے چشم سے کس کی گرا ہوں میں قائم
کہ جس جگہ پہ گیا پھیر محترم نہ ہوا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷) .

وہ واجب الاطاعت و مسجود خلق ہے   دوراں کے بیچ میں وہ جو ہے شاہ محترم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸) . ایک بزرگ معتبر سے منقول ہے کہ میں حرم محترم میں تھا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۳) . تب فرمایا تو تمہارا خون ، تمہارا مال اور تمہاری آبرو تاقیامت اسی طرح محترم ہے جس طرح یہ دن . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۱) . والد محترم اور بھائی پیچھے بیٹھے ہیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۰۹) . [ع : (ح ر م)]

--- اَلْمَقام (--- ضم م ، فم ا ، سک ل ، فت م) صف .

جس کا مرتبہ قابل احترام ہو ، معزز حیثیت کا حامل . محترم المقام زید مجدکم ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ . (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۳۰) . [محترم + رک - ال (۱) + مقام (رک)] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .

قابل احترام ہونا ، باوقار ہونا . جب میں نے یہ طے کر لیا تو اپنی نظر میں آپ محترم ہو گئی ہوں . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۷۰) .

مُحْتَرِم (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، کس ر) صف .

وہ جو اپنی عزت قائم رکھے (جامع اللغات) . [ع : (ح ر م) سے صفت فاعلی] .

مُحْتَرَمَہ (ضم ج م ، سک ح ، فت ت ، فت فق نیز سک ر ، فت م) صف مث .

۱ . محترم (رک) کی تانیث ، قابل احترام (شے) . کافریں کھا کر اور اشیائے متبرکہ محترمہ کی اہانت کر کے واکر کافر بنتے ہیں . (۱۸۳۹ ، مقالات المسلمین ، ۳۸۰) . ۲ . قابل احترام ، معزز (خاتون) .

حضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ ... آپ کی مادر محترمہ حضرت بی بی زلیخا نے تعلیم کے فرض کو اس خوبصورتی سے ادا کیا کہ آج ان کا قرۃ العین خدا کے محبوب کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۰۳، بی پارۂ دل، ۱ : ۱۴۰). ان کی والدہ محترمہ بارسوخ بیگم تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۰۹). [محترم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحْتَرَمی (ضم م مج م، سک ح، فت ت، فت نیز سک ر) امذ.
میرے محترم، مکرمی (عموماً خط میں مخاطب کے لیے احتراماً لکھا جاتا ہے). محترمی میجر صاحب! ایک معمولی شاعر کے نام سے فوجی اسکول کو موسوم کرنا کچھ زیادہ موزوں نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۳۸، اقبال، اقبال نامہ، ۱ : ۳۳۹). محترمی شان صاحب سلام مسنون، آپ کا رسالہ تو ماشاء اللہ ایک خوان نعمت ہے. (۱۹۷۴، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۱۹۳). [محترم (رک) + ی، ضمیر واحد متکلم].

مُحْتَرَمِین (ضم م، سک ح، فت ت، ر، ی مج) امذ، ج.
محترم (رک) کی جمع، قابل احترام، معزز لوگ. سب رسا تیر بنانے والے محترمین یہ سمجھتے تھے کہ اردو "اگلے" دس سال میں نافذ ہو سکتی ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳). [محترم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحْتَسِب (ضم مج م، سک ح، فت ت، کس س) امذ.
۱. حساب لینے والا، احتساب کرنے والا، حساب گیرندہ. بلوغ کے بعد خود انسان اپنا رہنما اور محتسب بن جاتا ہے. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۲۶). اوزان کی جانچ پڑتال کی غرض سے مسلمان حکومتیں محتسب مقرر کرتی تھیں. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۶۴). تفتیش کرنے کے لیے محتسب کو وہ تمام اختیارات حاصل ہیں جو ضابطۂ دیوانی کے تحت کسی دیوانی عدالت کو حاصل ہیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۷). ۲. وہ حاکم جو خلاف شرع یا خلاف قانون باتوں (عموماً شراب نوشی اور قمار بازی وغیرہ) کی باز پرس کرے؛ مفتی، قاضی، شیخ، مجسٹریٹ، کوتوال.

قاضی ہے مجھ سوں راضی ظاہر ... محتسب کو
کیا عذر ہے پینے سے کیا باک ہے ندامت

(۱۶۸۶، دیوان معظم (ق)، ورق، ۲۶).

محتسب سے صلاح کیجیے گا ... مے کو چندے مباح کیجیے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۰).

دور دور محتسب ہے ساقیا ... ہائے کیونکر میکدہ آباد ہو

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۰).

تمھیں کہو رند و محتسب میں ہے آج شب کون فرق ایسا
یہ آکے بیٹھے ہیں مے کدے میں، وہ اٹھ کے آئے ہیں مے کدے سے

(۱۹۵۲، دست صبا، ۱۴). ولی نے شعرائے ایران سے واعظ و محتسب کی تضحیک کرنا بھی سیکھی ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، مارچ، ۱۲). ۳. بازار میں ناپ تول پر نظر رکھنے والا شخص، جانچ کرنے والا افسر (ماخوذ: پلیٹس). ۴. (تصوف) مشرع ظاہری (مصباح التعرف). ۵. (نفسیات) ذہن کی وہ قوت عاملہ جو لاشعور کے درمیان سرحدی محافظ کا کام کرتی ہے (کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۸). [ع : (ح س ب)].

--- اَعْلٰی کس صف (--- فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امذ.
سب سے بڑا محتسب؛ (جدید) وہ اعلیٰ عہدے دار جو سرکاری اداروں اور اعلیٰ کاروں کے خلاف لوگوں کی شکایات کی تحقیقات کے لیے مقرر ہو. یہ قدم بھی بے اثر نکلا محتسب اعلیٰ کو اپیل بھی. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۳۷). [محتسب + اعلیٰ (رک)].

--- را دُرُون خانه چه کار کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کسی کو دوسرے کے گھر کے معاملات میں دخل دینے کا حق یا اختیار نہیں ہے.

کھوج مت کر کسی کے باطن کا ... محتسب را درون خانہ چہ کار

(۱۸۰۱، باغ اردو، ۳۰۷). ہم میں سے کوئی کسی کا محتسب نہیں اور ہو بھی تو "محتسب را درون خانہ چہ کار". (۱۸۹۸، مکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۲۵۹). پڑھنے والوں نے وہ آدھی سی باتیں جو اس تہمت کے پردے میں چھپی ہوئی ہے، خیر محتسب را درون خانہ چہ کار. (۱۹۲۹، سرگزشت، ۸۶).

--- شَہْر کس اضا (--- فت ش، سک ہ) امذ.
قاضی شہر، کوتوال.

پی گئے رند کہ نایاب ہے صہبا ورنہ ... زہر تھی محتسب شہر کی تنقید اب کے

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۱۳۹). [محتسب + شہر (رک)].

--- صِفَت (--- کس ص، فت ف) امذ؛ صف.
روک ٹوک کرنے والا، باز پرس کرنے والا، ناصح. میر کے یہاں چارہ گر بھی محتسب صفت نہیں ہوتے. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۳۰۷). [محتسب + صفت (رک)].

--- کا کوڑا امذ.
ڈرانے دھمکانے کی چیز، خوف دلانے والی شے. ادب کے نام کو تخلیقی تحریک کی حیثیت سے نہیں بلکہ محتسب کے کوڑے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۹۹).

--- گر مَے خورد مَعذور دار و مَسْت را کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) محتسب اگر خود شراب پیتا ہے تو مست کو معذور سمجھتا ہے؛ اگر کوئی شخص خود برا کام کرے تو دوسرے شخص کو ایسا ہی برا کام کرنے پر گرفت نہیں کر سکتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

مُحْتَسِبانه (ضم مج م، سک ح، فت ت، کس س، فت ن) صف؛ م ف.
محتسب کی مانند، روک ٹوک کرتے ہوئے؛ حساب کتاب والا، محاسبے والا، احتساب کا. اولاد کے ساتھ اپنا برتاؤ محتسبانہ طور کا نہیں رکھتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰). کوئی شخص تربیت اولاد کے فرض کو پورا ادا نہیں کر سکتا تاوقتیکہ وہ خود اپنی شائستگی کا نمونہ ان کو نہیں دکھاتا اور اولاد کے ساتھ برتاؤ محتسبانہ طور کا نہیں رکھتا. (۱۹۲۱، شرح ہدایت، ۱۳). اس طرح کی محتسبانہ باتیں پڑھ کر مجھے خوشی ہوئی کہ اب حقیقت کے عیاں ہونے سے باطل کا بت پاش پاش ہو جائے گا. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۳۱). [محتسب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُحْتَسِبی (ضم مج م، سک ح، فت ت، کس س) امث.
محتسب کا کام، محتسب کا منصب؛ روک ٹوک کرنا. کیا تو محتسبی نہیں کر سکتا جو لوگوں کو گناہ سے بچائے. (۱۹۰۵، بی پارۂ دل، ۱ : ۳۸). [محتسب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُحْتَشِم (ضم مج م، سک ح، فت ت، نیز کس ش) صف.
احتشام رکھنے والا، جاہ و جلال والا، لاؤ لشکر والا، بہت سے نوکروں والا، دولت مند، صاحب حشم و خدم، امیر، رئیس.

مرا باپ تاجر تھا محتشم نہ دیکھا اسے کوئی دنیا میں کم

(١٩٠٩، انقلاب مشتری (ضمیمہ)، ٣٠).

او سب لوگ میں تھا بہت محتشم او شہ تیوں دسیا یو دسے جوں حشم

(١٦٨٣، رضوان شاہ و روح افزا، ١٣٧).

تیری جناب پاک میں ہے یہ ظفر کی عرض صدقے میں اپنی آل کے اے شاہ محتشم

(١٨٣٥، کلیات ظفر، ١: ٢). جناب نواب صاحب عالی مناصب مخدوم مکرم و محتشم سلامت، تسلیم. (١٨٩١، انشائے داغ، ٣٧).

تو کہاں اے یادگار کاروان محتشم رہ گیا ہے جانے والوں کا فقط نقش قدم

(١٩٣٢، اسرار، ١٨٦).

کیفیت وارفتگی کی سایۂ مستقبل کا تھا دل کا یہ عالم جنون محتشم جیسا لگا

(١٩٨٣، چاند پر بادل، ١٠). کسی کام کے فروغ، اس کی تحریک بننے اور باوقار و محتشم حیثیت اختیار کرنے کے لیے قدر افزائی اور عزت و احترام کی فضا ضروری ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، مارچ، ١٣). [ع: (ح ش م)].

... اِلَیہ (...کس ا، ی لین) صف.

صاحب جاہ و جلال یعنی بادشاہ یا عالی مرتبت شخصیت وغیرہ. جب کہ محتشم الیہ کی سلطنت شروع ہوئی تھی تب دس روپیہ سینکڑہ کی کمی بھی کافی نہیں خیال کی جاتی تھی. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٥٩). بادشاہ محتشم الیہ کا خط میری جو ہمراہ لایا تھا شاہ زمان کو دیا. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٣٠). [محتشم + ع: الیہ = اس کی طرف].

مُحتَشَمَہ (ضم ج م، سک ح، فت ت، فت نیز کس ش، فت م) صف.

محتشم (رک) کی تانیث؛ جاہ جلال والا. اور نواب گورنر جنرل بہادر کے محکمۂ محتشمہ سے خان صاحب..... لکھا جاتا ہو. (١٨٦٥، افادات غالب، لطائف غیبی، ٨٠). [محتشم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مُحتَشی (ضم ج م، سک ح، فت ت) صف.

بھرا ہوا، لبالب، پُر (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ش و)].

مُحتَضَر (ضم ج م، سک ح، فت ت، ض) صف.

قریب المرگ، جو مرنے کے قریب ہو.

مرتے بھی اپنے ہائے وہ حاضر نہ ہو سکا ہم اشتیاق کش تو بہت محتضر رہے

(١٨١٠، میر، ک، ٥١٨). جب فرعون نے ایمان لایا تھا تو اوس وقت اوس کو اپنے ہلاک ہونے پر یقین تھا بخلاف محتضر کے جو موت کے روبرو ہوتا ہے. (١٨٨٧، فصوص الحکم (ترجمہ)، ٢٢٢). جب تم بیمار یا قریب الموت کے پاس حاضر ہوا کرو تو (اپنے اور مریض و محتضر کے حق میں) دعائے خیر کیا کرو. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٣: ٢٧٥). [ع: (ح ض ر)].

مُحتَظ (ضم ج م، سک ح، فت ت) صف.

بہرہ یاب، محظوظ، خوش، مسرور.

یارے ساعد غیبت میں (ہے) محظ بے خبر اور حضوری میں ہے اسکے متمتع ناظر

(١٨٠٩، شاہ کمال، ٥، ١١٣). [ع: (ح ظ ظ)].

مُحتَفَظ (ضم ج م، سک ح، فت ت، ف) صف.

یاد رکھا ہوا، حفظ کیا ہوا. یہ نتیجۂ تحقیقات ہے کہ سست آموز کنندے کے مقابلے میں تیز آموز کنندے کے زیادہ محتفظ ہونے کا امکان ہوتا ہے. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ١٩٠). [ع: (ح ف ظ)].

مُحتَفِظ (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس ف) صف.

١. محفوظ رکھنے والا، محافظ (اسٹین گاس). ٢. قبضے میں آنے والا نیز ہوشیار، خبردار، محتاط (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنند راج). [ع: (ح ف ظ) سے صفت فاعلی].

مُحتَقَر (ضم ج م، سک ح، فت ت، ق) صف.

محقر، حقیر، ذلیل، کم حیثیت. جس کے پاس سکہ نہیں وہ محتقر ہے. (١٨٩٢، خدا تقدیر، ١١٨). [ع: (ح ق ر)].

مُحتَقِن (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس ق) صف.

١. (طب) پیشاب یا اجابت نہ ہونے کی وجہ سے حقنہ (دوا کی پچکاری) لینے والا. حقنہ لینے والے انسان (محتقن) کے لیے بہترین وضع یہ ہے کہ وہ اس عمل کے وقت بائیں کروٹ پر لیٹ جائے. (١٩١٩، افادۂ کبیر مجمل، ٣٩٣). ٢. رکا ہوا، بند. مارے غم کے حرارۂ غریزی شغاف قلب میں محتقن ہو گئی ہے. (١٨٩١، ایامٰی، ٧٩). [ع: (ح ق ن)].

مُحتَکِر (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس ک) صف.

وہ غلہ فروش جو غلے کو گرانی کی امید پر بند رکھے، ذخیرہ اندوز. شرع میں محتکر یعنی غلے کے جمع کرنے والے پر لعنت وارد ہے. (١٨٦٥، مذاق العارفین، ٢: ٢٣). اگر کسی ذخیرہ اندوز (محتکر) کے متعلق معلوم ہو جاتا کہ اس نے غلہ جمع کر رکھا ہے تو اس کا غلہ بحق سلطان ضبط کر لیا جاتا. (١٩٦٩، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ٢٥١). [ع: (ح ک ر)].

مُحتَکِم (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس ک) صف؛ امذ.

حاکم، سردار، گورنر (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ک م)].

مُحتَلِم (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس ل) (الف) صف.

١. وہ جسے احتلام ہو جائے.

جس تن جو ہویں محتلم کر غسل تب جانا رکن

(١٩٣٥، تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ٥٤٠). بالغ ہونے کی علامت کو ایک بزرگ سے پوچھا میں نے کہا اس نے تین نشان کتابوں میں لکھے ہیں، ایک پندرہ برس کی عمر، دوسرے محتلم ہونا، تیسرے موئے نہانی کا نکلنا. (١٨٠١، باغ اردو، ٢٠٩). اس کی صورت پر زاہد صد سالہ کیسا کہ بچہ چند سالہ بھی دیکھ کر جتلا بلکہ محتلم ہو جائے. (١٨٧٧، طلسم گوہر بار، ضمیمہ، ١٨٣). ٢. جو سن بلوغت کو پہنچ جائے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). ٣. خواب دیکھنے والا (خصوصاً ہم بستری کا) نیز ناپاک، آلودہ (پلیٹس). (ب) امذ. خواب دیکھنا (خصوصاً مجامعت کا) نیز خواب دیکھنے کے دوران میں منی کے انزال کا تجربہ ہونا (پلیٹس). [ع: (ح ل م)].

مُحتَمَل (ضم ج م، سک ح، فت ت، م) صف.

گمان کیا گیا، احتمال کیا گیا، ظنی، مشتبہ، قیاس کیا ہوا، جس میں شک ہو، مشکوک، امکانی، ممکنہ. ہر ایک جمعیت سیارات فلکانی کی ایک ایک ٹانے کے ساتھ منتظم ہو ویسے ہی یہ بھی محتمل ہے. (١٨٣٣، مفتاح الافلاک، ١٩). صرف طالب علم یا دس پانچ آدمی خریدیں گے اس لیے اس کی لاگت وصول ہونی محتمل ہے. (١٨٩٠، مکتوبات سرسید، ٢٨٨).

مخیل و مفسدہ کار و حرور و دجال عقیدہ محتمل اس کا، معاہدہ مزعوم

(١٩٦٦، مجمہ، ٩٢). [ع: (ح م ل)].

مُحْتَمِل (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس م) صف : امذ.
بوجھ اٹھانے والا؛ جو ذمہ داری لے؛ قیدی کو خریدنے والا؛ صابر، برداشت کرنے والا؛ لائق، موزوں؛ گنجائش رکھنے والا؛ جس کی امید ہو، ممکن (ماخوذ : اٹین گاس؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع : (ح م ل) سے صفت فاعلی].

۔۔۔ الضِّدَّین (۔۔۔ضم ل، غم ا، ل، شد ض بکس، شد د، ی لین) صف.
(کلام وغیرہ) جس کے دو متضاد معنی یا پہلو ممکن ہوں. سترون کی خاص خوبی یہ ہے کہ اس نے اس محتمل الضدین کا جواب دیا کہ انجیل یا صحیح تاریخ ہے یا ایک من گھڑت افسانہ. (۱۹۳۴، تاریخ فلسفہ جدید (ترجمہ)، ۲ : ۳۱۸). محتمل الضدین یہ ہے کہ کلام میں دو متضاد توجیہوں کی گنجائش موجود ہو. (۱۹۸۵، (کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۳)). [محتمل + رک : ال (۱) + ضد (رک) + ین، لاحقہ تثنیہ].

۔۔۔ الْمَعانی (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، فت م) صف.
(وہ لفظ وغیرہ) جس کے کئی معنی مراد لیے جا سکیں. محتمل المعانی، ایک شعر میں ایک لفظ لاتے ہیں کہ اس کے سات معنی ہیں، اور ہر معنی وہاں مراد لیے جا سکتے ہیں. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۲ : ۱۹۳). [محتمل + رک : ال (۱) + معانی (رک)].

۔۔۔ الْمَعْنَیَین (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، فت م، سک ع، فت ن، ی لین) صف.
(لفظ) جس میں دو معنوں کا احتمال ہو، جس کے دو معنی مراد لیے جا سکیں. اگر عبرانی توریت کا ترجمہ اس طرح پر شائع ہوتا کہ ہر لفظ قابل تبدیل یعنی (محتمل المعنیین) متین اور شائستہ معنی سے غیر مہذب معنی میں بدل دیا جاتا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۱۶۳). [محتمل + رک : ال (۱) + معنی (رک) + ین، لاحقہ تثنیہ].

مُحْتَمِلات (ضم م، سک ح، فت ت، کس م) امذ ؛ ج.
امکانات، احتمالات، شبہات، شکوک. اگر آیت کے مختلف محتملات میں سے کسی ایک احتمال کو حدیث نے متعین کیا ہے تو بیان تعیین کیا جائے گا. (۱۷۹۸، مقدمہ قرآن مجید (مترجم) (ادارہ علوم شرعیہ)، ۵). [محتمل (رک) + ات، لاحقہ جمع].

مَحْتُوم (فت ج م، سک ح، و مع) صف.
حکم کیا گیا، واجب کیا گیا، واجب. حسب الاشارت حکم محتوم رب العزت کے عہد ہائے کفار کو باطل کرو. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۰۳).

رزق مقسوم ہے، اجل محتوم پی شراب معنی و مختوم

(۱۹۲۳، بلک موج، ۶۵). [ع : (ح ت م)].

مُحْتَوی (ضم ج م، سک ح، فت ت) صف.
گھیرنے والا، محیط ہونے والا، محیط.

قول ایماں ہے بہ رنگ مثنوی مصر بین عید و رب کو محتوی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۰۹). ان لوگوں میں جن کو عرش محتوی ہے کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کو رحمت الٰہی نہ پہنچتی ہو. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۳۴). قولہ فن اکثر آخری لفظ یا اتمام بحث پر محتوی نہیں ہوا کرتے. (۱۹۳۰، منشورات کیفی، ۳۲). ۲. مشتمل، شامل. مملکت حیدری ایک ہزار سے زائد قطعہ جات بڑے چھوٹے پر محتوی ہے. (۱۸۷۴، جملات حیدری، ۳۳۹). جو متن کلر ...... کا اصرار ہے کہ ان اصولوں کا پتہ چلانا جن کی رو سے متن تخلیق ہوتا ہے شاید ممکن نہیں جبکہ ان اصولوں کا پتہ چلانا جو متن کی افہام و تفہیم (اور بالواسطہ طور پر تحسین) پر محتوی ہوں ممکن ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۳۶). [ع : (ح و ی)].

مُحْتَوِیات (ضم ج م، سک ح، فت ت، کس و) امذ ؛ ج.
مشمولات، مشتملات. یہ چاروں عبادتیں، اپنے تمام جزئیات باب اور محتویات کے ساتھ فرض ہیں. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی، ۵ : ۵۷). انھوں نے محتویات علم اور اس کے جوہر کو اس طرح ناقابل تنسیخ طور پر جدا کیا ہے کہ کیفیت فکر خطرے میں پڑ جاتی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۵۲۰). [محتوی (رک) + ات، لاحقہ جمع].

مِحْجاج (کس ج م، سک ح) امذ.
(طب) زخم کی سلائی، زخم کے جوف میں دوا کی بتی داخل کرنے کا آلہ (مخزن الجواہر). [ع : (ح ج ج)].

مِحْجَر (کس ج م، سک ح، فت ج) امذ.
چشم خانہ، آنکھ کے سامنے کی جگہ یا گنجائش. محجر (Orbit) کے قطر مندرجہ ذیل ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۶۱۰). [ع : (ح ج ر)].

مُحَجَّر (ضم ج م، فت ح، شد ج بفت) صف : امذ.
پتھر سے بنایا ہوا، پتھر کا بنا ہوا؛ جالیدار دیوار، چاردیواری، احاطہ، جنگلہ (خصوصاً) احاطہ قبر.

سینہ مشبک آو بیاپے تے ہے مرا یا ہے یہ کوئی گنبد محجر مزار کا

(۱۷۹۳، محب (ولی اللہ)، د، ۱۵).

تم اپنی زلف کے مارے کا گر ڈھونڈھو نشاں یہ ہے
کہ ان کی قبر ہوگی سنگ موسیٰ کے محجر میں

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۶۱). اس احاطہ کے گوشہ جنوب و مشرق میں سنگ مرمر کے محجر کے اندر شاہزادہ اعظم شاہ اور ان کی بیگم کا مزار ہے. (۱۹۰۸، ماہنامہ مخزن، اکتوبر، ۳۸). وفات کے دو سو سال بعد تک شیخ کا مقبرہ بس ایک محجر تھا. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۳۶). [ع : (ح ج ر)].

مُحَجَّرات (ضم ج م، فت ح، شد ج بفت) امذ ؛ ج.
قدیم درخت یا جانور وغیرہ کے آثار جو پتھر میں تبدیل ہو گئے ہوں، فوسل. ایسی چٹانیں کم ملی ہیں جن میں اس دور کے بری جانوروں کے محجرات محفوظ ہوں. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۶). [محجر + ات، لاحقہ جمع].

مُحَجَّری (ضم ج م، فت ح، شد ج بفت) صف.
پتھر کا بنا ہوا؛ پتھریلا، پتھر پر کندہ کیا ہوا. اہل مصر اور دیگر ساکنان ایشیائے کوچک اسی محجری خط کے ذریعہ اپنے عقدے حل کرتے رہے. (۱۹۶۳، صحیفہ، خوشنویساں، ۱۱). [محجر (رک) + ی، لاحقہ نسبت].

مُحَجَّل (ضم ج م، فت ح، شد ج بفت) امذ.
ایسا گھوڑا جس کے چاروں پانوں سفید ہوں اور رنگ سرخ یا سیاہ ہو.

ایک اقرح ہے دوسرا ادہم ایک محجل ہے ایک ہے ارثم

(۱۸۲۱، زینت الخیل، ۱۵). سرخ گھوڑے کی ٹانگوں پر سفید کپڑا لپیٹ دیتا تھا، تاکہ اندھیرے میں محجل سفید پانو والا گھوڑا معلوم ہو. (۱۹۲۳، تاریخ الخلفا، ۵۶۸). [ع : (ح ج ل)].

مَحْجَم (فت ج م، سک ح، فت ج) اند.
(طب) پچھنے لگانے کا مقام، وہ مقام جہاں پچھنے لگائے جائیں یا گُدی پر پچھنے کی جگہ (مخزن الجواہر). [ع: (ح ج م)].

مِحْجَم (کس ج م، سک ح، فت ج) اند.
(طب) سینگی، تومڑی، گلاس (مخزن الجواہر). [ع: (ح ج م)].

مُحْجِم (ضم ج م، سک ح، فت ج) اند.
حجم والا، ضخیم. آپ کے معجزات وغیرہ کو نظم فرمایا اور ایک بڑی کتاب محجم ہو گئی (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۱۵۷). [ع: (ح ج م)].

مِحْجَمَہ (کس ج م، سک ح، فت ج، م) اند.
(طب) پچھنا، سینگی. حافظ ابن حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ یہ جو وارد ہے کہ خاتم مانند اثر محجمہ یا مانند خال سیاہ یا سبز تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۶۲). محجمہ یعنی شاخ یا بارہ اسی قاعدے پر لگایا جاتا ہے. (۱۹۲۱، رسائل عمادالملک، ۲: ۸۳). پہلی حالت میں ٹوپی کی شکل محجمہ (سینگی) کی مانند ہوتی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۰۲).
[محجم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- ناریّہ کس صف (--- شد ی مع بفت) اند.
(طب) آتشی سینگی، گلاس جو بعض امراض میں جسم کے کسی حصے پر لگاتے ہیں (ماخوذ: مخزن الجواہر). [محجمہ + نار (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مِحْجَن (کس ج م، سک ح، فت ج) اند.
ٹیڑھی لکڑی، وہ لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہو، چوگان، آنکس، خم دار یا کھڑ دار سرے والی چھڑی یا ڈنڈا. ایک شخص نے اپنی چھڑی کے کنارے ایک ٹیڑھا لوہا (محجن) لگا رکھا تھا حج کے زمانے میں آتا اور جب حاجیوں کو غافل پاتا تو اس لوہے کے سہارے سے انکے اسباب کو کھینچ لیتا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۸۹). [ع: (ح ج ن)].

مَحْجُوب (فت ج م، سک ح، و مع) صف.
۱.(i) جو حجاب میں ہو، مخفی، پنہاں، چھپا ہوا، پردے میں.

کھوگھٹ میں ابر سے سورج ہو منقوب کیا یوں آشکارا ہر محجوب

(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۲۲۱).

مردم میں مری چشم کی محجوب ہے گر توں
کیوں کر کہوں اے شوخ ترے مکھ کوں کھول کر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۶۵).

محجوب نہ ہوگا کوئی شمشیر کے رو سے ہوگا وہ پڑا خاک میں آلودہ لہو سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۸۹).

چلمن سے جھانکو اس کو تو ڈر ہے خفا نہ ہو
نازک کمال ہے بت محجوب کا مزاج

(۱۸۷۵، شہید (احمد علی)، د، ۶۱). بار خدایا تری صفتیں وحدانیت ذات کے پردوں میں مستور و محجوب ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۹۱).

کتنی محجوب پائلوں کی چھنک کتنے گیتوں کی تھنگی تھی نہاں

(۱۹۸۱، تشنگی کا سفر، ۱۴۳). (ii) (مجازاً) پردہ نشیں، برقع پوش. شیعی نے عورتوں کو پھر محجوب کر دیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۱۱). ۲. وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو یا کم حصہ پائے. اور انہوں نے ماں کو ثلث سے طرف سدس کے محجوب کر دیا. (۱۸۴۵، علم الفرائض، ۱۵). بعض صورتوں میں بعض وارث مطلقاً ترکے سے محجوب ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۲۹۳). مولانا نے مظفر کو جو محروم و محجوب تھا اپنی جائداد میں شریک کر لیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۵۷). ۳. (طبعیات) حاجز کے ذریعے الگ کیا ہوا تا کہ بجلی اور حرارت گزر نہ سکے. اونٹ کے جسم کے بال اس کے جسم کو محجوب کر دیتے ہیں جسکی وجہ سے پانی کا ضیاع نہیں ہوتا. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۶۶۵). ۴. اپنے کیے پر شرمندہ، پشیمان، خجل، منفعل، نادم، جھینپا ہوا، جھجکا ہوا.

مجلس میں عاشقوں کی جب آیا وہ شمع رو
محجوب ہو کر (کے) شمع نے صورت بدل کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۹).

ہوا کردار بد سے اپنے محجوب اب ان باتوں کو سمجھا سخت معیوب

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۱۶۷). اگرچہ اس ابوالفضل کے واقعہ سے باپ بیٹوں میں جلد صفائی ہو گئی مگر شہزادہ اس حرکت سے محجوب بہت تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۸).

کتنی سادہ دل ہے میری زندگی مجھ سے محجوب، پشیماں آئی ہے

(۱۹۵۷، شاید (ابتدائی کلام)، ۲۱۳). پارتی (آنا) باپ کے پاس موجود تھی، وہ محجوب ہو گئی شرم سے اس کے گال گلاب کے پھول کی طرح سرخ ہو گئے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۸۶). نماز کے بعد جعفری صاحب بڑھ کر ملے، کچھ محجوب بھی نظر آ رہے تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۸). ۵. (عروض) جن بیتوں میں ردیف قافیے سے پہلے آئے تو گویا وہ ان کی پردہ دار ہو گئی، اس لیے انھیں محجوب کہتے ہیں. جن بیتوں میں ردیف حاجب ہوتی ہے انھیں محجوب کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۱). ۶. نابینا، وہ جو پیدائشی اندھا ہو؛ وہ جسے داخل ہونے کی ممانعت ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). ۷. (تصوف) وہ شخص جو خدا سے بالکل غافل ہو، یاد الٰہی سے غفلت برتنے والا (ماخوذ: مصباح التعرف). [ع: (ح ج ب)].

--- الْاِرْث (--- ضم ب، غم ا، سک ل، کس ل، سک ر) صف.
جو وراثت سے خارج کر دیا گیا ہو، جو وراثت کے قابل نہ ہو. بیٹے کے ہوتے پوتے محجوب الارث کو تخت کسی نے دیا ہے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۱۳۱). احمد علی خان مرحوم نے والدۂ مرحومہ کے سامنے انتقال کیا تھا؛ اس وجہ سے آپ محجوب الارث ہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۲۶). تقسیم میں ماں کی وصیت کا پورا لحاظ رکھا محجوب الارث ورثا کو بھی بطور صلہ رحم معقول حصہ دیا. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۳۲۹). مراد وارث رشتہ دار ہیں محجوب الارث رشتہ دار مراد نہیں. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ ۳، ۱۱۳). [محجوب + رک: ال (۱) + ارث (رک)].

--- الْخَلْقَت (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت خ، سک ل، فت ق) صف.
لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا، گوشہ نشین. ہائے کمبخت شرافت بھی کیا چیز ہے اسکا جلوہ ہر حال میں نظر آتا ہے شریف بزاز محجوب الخلقت ہو کر روپیہ سے سب پتا لگ جاتا ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۴۳). [محجوب + رک: ال (۱) + خلقت (رک)].

--- الْمِیراث (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ی مع) صف.
رک: محجوب الارث. محجوب المیراثوں کے حقوق کا سرپرست اور کمزور مرکشوں کا وکیل. (۱۸۷۹، خیالات آزاد، ۹). [محجوب + رک: ال (۱) + میراث (رک)].

... مُطْلَق کس صف (... ضم م، سک ط، فت ل) صف.
(تصوف) وہ شخص جو مقام حیرت پر فائز ہو اور کسی چیز کی اوس کو خبر نہ ہو (ماخوذ: مصباح التعرف). [محجوب + مطلق (رک)].

... خاموشی (... و ج) امث.
رازداری کی خاموشی. وہ محجوب خاموشی سے سنتے رہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۱۷). [محجوب + خاموشی (رک)].

... کرنا ف مر: محاورہ.
نادم یا شرمندہ کرنا، شرمسار کرنا. یہ انکشافات اکثر و بیشتر فن کار کو محجوب کرتے ہیں. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۴۴).

... ہونا ف مر: محاورہ.
محجوب کرنا (رک) کا لازم، شرمندہ ہونا، شرمسار یا نادم ہونا. یہ ٹکا سا جواب پاکر منشی جی سخت محجوب ہوئے. (۱۹۰۲، ہم خرما و ہم ثواب، ۸۰). تمام شر اپنی اصل ذات سے محجوب ہونے سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۵، نفسیات واردات روحانی، ۱۲۸). دل ہی دل میں ذرا محجوب ہوکر... خیالات میں تحریک پیدا کی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۸۵).

مَحْجُوبانَہ (فت م، سک ح، و مع، فت ن) صف، م ف.
۱. شرمیلے پن کا، حیا آمیز، حجابی. یکایک ایک محجوبانہ اور معشوقانہ انداز سے مسکرا کے کہا ہاں ٹھیک ہے. (۱۹۵۸، بطرس، رک، ۲۵). ۲. شرمندگی یا ندامت والا، شرمساری کا. جب بھی وہ بھارت آئے ہیں تو انہوں نے محجوبانہ لہجہ اختیار نہیں کیا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتحپوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۸۶). [محجوب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَحْجُوبِیَّت (فت نیز م، سک ح، و مع، فت ب) امث.
محجوب ہونے کی حالت یا کیفیت؛ حاجز کی وجہ سے الگ ہونا (حرارت اور برق) منفصل ہونا (انگ: Insulation). اونٹ کے جسم میں چربی کا ذخیرہ صرف کوہان میں ہوتا ہے، اس لیے جلد اور گوشت کے درمیان محجوبیت نہیں ہوتی. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۶۶۳). [محجوب (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مَحْجُوبی (فت نیز م، سک ح، و مع) امث.
پشیمانی، ندامت، شرمندگی.

شمع محفل میں آکے کہتی ہے ۔۔۔ اے میاں دیکھ تیری محجوبی

(۱۸۳۳، امین (خواجہ امین الدین)، د، ۲۳۸).

عزت رہے محجوبی نہ ہو شیر خدا سے
کچھ غم نہیں کٹ جائے مرا سر تو بلا سے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۵۹). ہماری شرم ہماری اور محجوبی کا یہ عالم ہے کہ چلمن سے پردے کی نوبت آپہنچی جاتی ہے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۲۸). [محجوب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحْجُوبِیْت (فت نیز م، سک ح، و مع، کس ب، فت ی) امث.
محجوب ہونا، نادم ہونا، شرمندگی، ندامت. البصیرت کے بعد محجوبیت، وصال کے بعد جدائی... ایمان کے بعد کفر سے ہم بارگاہِ خداوندی میں پناہ مانگتے ہیں. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۳۷). [محجوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَحْجُوج (فت نیز م، سک ح، و مع) صف: امذ.
۱. دلیل دیا گیا. پس وہ جو ہم نے ذکر کیا ہے اجماع سے ساتھ اوس کے محجوج ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۰). ۲. حج کیا گیا، مراد: کعبہ شریف، خانہ کعبہ (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ج ج)].

مَحْجُور (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
روکا ہوا، منع کیا ہوا، حرام، ممنوع: (فقہ) جس کے تصرف قولی کا نفاذ ممنوع ہو. اگر غلام محجور نے کسی کے قرض کا اقرار کیا تو اوس کا مطالبہ بعد آزادی کے اوس سے کیا جاوے گا. (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۳: ۲۷). شرط لزوم بیع ... مثلاً سودا کرنے والا محجور نابالغ نہ ہو. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۹۱). [ع: (ح ج ر)].

مَحْجُورَہ (فت نیز م، سک ح، و مع، فت ر) صف مث.
روکی گئی: (مجازاً) دوشیزہ، کنواری، باکرہ. جبکہ عورت محجورہ (باکرہ) ہو تب بھی حرج نہیں. (۱۹۶۳، تحالیفین، ۳: ۴۳). [محجور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْجُوز (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
حاجز کے ذریعے الگ کیا ہوا تاکہ حرارت اور برق نہ گزر سکے (انگ: Insulate). شیشے کا مرتبان اندرونی چارج کو بیرونی چارج سے محجوز کر دیتا ہے. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۲۶۰). الیکٹرو میگنیٹ سے برقی طور پر محجوز یعنی ان سولیٹ کرنے کے لیے مائیکا کی پتلی شیٹوں سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۱۵). [ع: (ح ج ز)].

مَحْجُولی (فت نیز م، سک ح، و مع) امث.
حائل شدہ ہونا. جسکو حضوری حاصل نہیں ہے وہی دعویدار ہے اور یہی دعویٰ علامت محجولی کی ہے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۱۵۹). [ع: محجول + حائل شدہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحْجُوم (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
(طب) جس کے سینگیاں لگائی گئی ہوں (مخزن الجواہر). [ع: (ح ج م)].

مُحَدَّب (ضم م، فت ح، شد د بفت). (الف) صف.
بیچ میں سے ابھرا ہوا، ابھرواں، قبہ دار، گنبدنما، ماہی پشت، مرغ سینہ؛ مقعر کا نقیض (انگ: Convex). فلک کی دو سطحیں رکھی ہیں ایک سطح محدب اور دوسری سطح مقعر. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۳۲). اس ٹکڑے کے بیچ میں ایک محدب دائرہ نظر آیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کائنات، ۳۱). یہ وعاء تخموں کے عرشے کی طرح چپٹا یا محدب نہیں ہوتا بلکہ لمبا ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۹۲۳). (ب) امذ. (تشریح) کسی عضو کا وہ حصہ جو اوپر کو ابھرا ہوا ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ح د ب)].

... السَّطْحَیْن (... ضم ب، غم ا، ل، شد س بفت، سک ط، ی لین) صف.
(طب) جو دونوں طرف سے ابھرا ہوا ہو جیسے مسور کا دانہ یا آنکھ کا موتی (ماخوذ: مخزن الجواہر). [محدب + رک: ال (۱) + سطح (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... الطَّرَفَیْن (... ضم ب، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ر، ی لین) صف.
جو دونوں طرف سے اُبھرا ہوا ہو، ذو محدب، دونوں جانب سے محدب. ایک محدب الطرفین عدسے کی سطحوں کے نصف قطر انحنا کی تعیین. (۱۹۲۱، طبیعیات عملی، ۱: ۱۳۰).

پتہ بذرہ دان ایک چھوٹا جسم ہے جو ایک محدب الطرفین (Biconvex) کیسہ (Capsule) اور ایک نازک کثیر خلوی ڈنڈی پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۹).
[محدب + رک (۱) + طرف (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... آئینہ (۔۔۔ی مع، فت ن) امذ.
بیچ میں سے اُبھرا ہوا شیشہ. اس کی شعاعیں محدب آئینہ میں منتشر یا ترچھی پڑتی ہیں. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۳۸).

محدب آئینوں میں گم تھیں نظریں — دریچے گھر کے دھندلائے بہت تھے

(۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون (راج عرفانی)، ۳۱۶). [محدب + آئینہ (رک)].

... شیشہ (۔۔۔ی مع، فت ش) امذ.
(طبعیات) بیچ میں سے اُبھرا ہوا گول شیشہ جس میں سے چیزیں بڑی اور صاف نظر آتی ہیں، اگر اسے سورج کے سامنے کیا جائے تو سورج کی کرنیں اس میں سے گزر کر ایک مرکز پر جمع ہو جاتی ہیں اور اگر وہاں کوئی نازک جلنے والی چیز رکھی ہوئی ہو تو فوراً جل اٹھتی ہے، آتشی شیشہ. ان اشیا کی تصاویر ... دور سے تصویر اُتارنے والے محدب شیشے کی مدد سے اُتاری جا سکتی ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۷). امیت سے آخری ملاقات آج بھی اپنی تمام جزئیات کے ساتھ آنکھوں کے سامنے کھلی ہے جیسے کوئی بہت بڑی پینٹنگ ہو اور اسے میں محدب شیشے سے دیکھ رہی ہوں. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۵۳). تاریخ کی روشنی میں ... محدب شیشے سے اس کے ہاتھ کی لکیروں کو پھر دیکھا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۵۹). [محدب + شیشہ (رک)].

... عدسہ (۔۔۔فت ع، سک د، فت س) امذ.
رک: محدب شیشہ. کبھی کبھی محدب عدسے میں ایک نقص یہ ہوتا ہے کہ ایک نقطے کی کئی تصویریں بن جاتی ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۰). ڈاکٹر صاحب کئی منٹ تک کسی محدب عدسے نما چیز سے ہمارے سر کے بالوں کا معائنہ کرتے رہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جون، ۷۳). [محدب + عدسہ (رک)].

... و مُقَعَّر (۔۔۔و مج، ضم م، فت ق، شد ع بفت) صف.
(طب) ایک طرف سے اُبھرا ہوا اور دوسری طرف سے دبا ہوا جیسے جگر کہ اس کی بالائی سطح اُبھری ہوئی ہے اور زیریں سطح دبی ہوئی یعنی گہری ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر).
[محدب + و (حرف عطف) + مقعر (رک)].

مُحَدَّبی (ضم م، فت ح، شد د بفت) صف.
محدب (رک) سے منسوب یا متعلق، محدب ہونا، اُبھرواں شکل.

غم نہ تھا سر کا مرا بلکہ جہان تنگ میں — چرخ میں یہ محدبی آ گئی اور مقعری

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۲۷). [محدب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

مُحَدَّث (ضم م، فت ح، شد د بفت) صف.
نیا پیدا کیا گیا، حادث (قدیم کا نقیض).

کب تک یہ قدیم اور محدث کی بحث — جب ہم نہ رہے کچھ بھی ہو حادث کہ قدیم

(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۲۵۸). [ع: (ح د ث)].

مُحَدِّث (ضم م، فت ح، کس د شد) صف؛ امذ.
۱. ایجاد کرنے والا، اختراع کنندہ؛ (فقہ) حدیث کا علم جاننے والا، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا راوی یا عالم، فقیہ، اخبار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف، حدیث وسنت کا ماننے والا.

کوئی تو محدث، کوئی حافظ، کوئی قاری — ہم رتبۂ سلمان و ابوذر و غفاری

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۱۰). نقش ثانی میں جو سراپا کھینچا گیا ہے، اس میں مورخ کے ساتھ محدث کی قلم کاری بھی شامل ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۷۰۳). ان کے بعد سرزمین ہند سے اس پایے کا محدث پیدا نہیں ہوا. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۳۴). جسے فن حدیث میں کمال ہو وہ محدث کہلایا. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۸). ۲. خبر دینے والا، بیان کرنے والا، خبر رساں. ایام العرب اخباریوں یعنی محدثوں اور مورخوں کے ہاں ایک دل پسند موضوع مطالعہ تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۷۹). [ع: (ح د ث)، سے صفت فاعلی].

مُحْدَث (ضم م، سک ح، فت د) صف؛ امذ.
۱. نیا پیدا کیا ہوا؛ (فقہ) وہ نئی شے یا بات جس کا ثبوت نہ کتاب اللہ، نہ سنت رسول اور نہ اجماع اُمت سے مل سکے، بدعت. جہر کرنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا محدث اور بدعت ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۰۰). ۲. ٹوٹا ہوا تیز وہ آدمی جو بے وضو ہو جائے، وہ شخص جس کا وضو کسی وجہ سے ٹوٹ جائے. تیمم میں امامیہ کے یہاں واسطے محدث کے ایک ضرب کافی ہے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۵۷). تیمم جائز ہے محدث یعنی بے وضو کو اور جنب اور حائض اور نفسا کو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۵۸). ۳. زانی (جامع اللغات). [ع: (ح د ث)].

مُحْدِث (ضم م، سک ح، کس د) صف؛ امذ.
معدوم ہونے کے بعد موجود کرنے والا، نیا پیدا کرنے والا، نئی چیز یا نئی بات پیدا کرنے والا، مبدع.

قدامت سے ہے جب حادث کو دوری — تو اس حادث کو محدث ہے ضروری

(۱۸۵۵، ریاض السالکین، امیر، ۱۳). تاج ہرگز محدث حزن نہیں بلکہ اندوہ ربا ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۹: ۴). محدث، موجد، مکون، منشی، مبدع ... فاطر، باری بس یہ دس الفاظ ہیں اور معنی میں باریک باریک فرق ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۱۱۷).
[ع: (ح د ث)].

مُحْدَثات (ضم م، سک ح، فت د) امذ؛ ج.
۱. وہ چیزیں جو حادث ہیں، مخلوقات. شک نہیں ہے کہ محدثات کو حادث کرنے والے کے طرف حدوث اور احتیاج ثابت ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۷). جس قدر مخلوقات اور محدثات ہیں سب اپنے خالق اور موجد کی گواہی دیتے ہیں. (۱۹۰۱، الحرام، ۱۹۹). لیکن ذات مقدس تمام اعضا اور صفات محدثات سے جو وہم و خیال میں آ سکتی ہیں منزہ اور متعالی ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۵۰). ۲. ایجاد کی ہوئی یا بنائی ہوئی اشیا یا تعمیرات. ماوراء النہر کے محدثات سے ایک عالی شان حویلی ایلچی بیگ کی کمان میں واقع تھی. (۱۹۰۶، حیات ماوراء النہر، ۲۹). [ع: محدثہ (محدث (رک) کی تانیث) کی جمع].

مُحَدِّثانہ (ضم م، فت ح، شد د بکس، فت ن) صف؛ م ف.
محدث کی مانند، محدث کے شایان شان، علم حدیث کے عالموں جیسا، علم حدیث کی رُو سے. علامہ ابن خلدون نے جو کچھ لکھا محدثانہ تحقیق بھی تمام تر اسی کی تائید کرتی ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۳۲). [محدث (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُحَدِّثَہ (ضم م، فت ح، شد د بکس، فت ث) امث.
محدث (رک) کی تانیث، علم حدیث کی ماہر. عمرۃ بنت عبدالرحمن ایک خاتون تھیں، ان کو حضرت عائشہؓ نے خاص اپنے آغوش تربیت میں پالا تھا، وہ بہت بڑی محدثہ اور عالمہ تھیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۱۹). [محدث (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُحَدِّثِیَّت (ضم م، فت ح، شد د بکس، شد ی مع بفت) امث.
محدث ہونا، محدث کا علم یا مرتبہ. اسی طرح محدثیت یا صدیقیت یا ابدالیت جیسے مقامات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے شریعت نے نہ ضوابط ہی مقرر کئے ہیں، اور نہ ان مقامات کی طرف لوگوں کو دعوت دی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مبقات، ۳۷۰). [محدث (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُحَدِّثِین (ضم م، فت ح، شد د بکس، ی مع) امذ؛ ج.
محدث (رک) کی جمع، علم حدیث کے جاننے والے یا ماہر لوگ، ماہرین علم حدیث. اتفاق ہے محدثین کا اس بات پر کہ حدیث موضوع کا لکھنا جائز نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۴). محدثین اور فقہا کا یہ طرز تھا کہ وہ اپنے ہم مذہبوں کے سوا کسی اور مذہب والے سے ملتے نہ تھے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۲). مسلمانوں میں فلسفہ کی ترویج چند فرقوں تک محدود تھی محدثین و فقہا نے اس میں کوئی دلچسپی نہیں لی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۷). [محدث (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحَدَّد (ضم نیز م، فت ح، شد د بفت) (الف) صف.
جسے محصور کیا گیا ہو، حد بندی کیا گیا، محدود کیا گیا.

یہاں نہیں کچھ کراماتوں کو بے حد کہاں لکھنے میں ہوویں گے محدد

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۱۰۸). (ب) امذ. ۱. (طبیعیات) فاصلہ جس پر علامت لگی ہو. کبھی کبھی اس میں سہولت ہوتی ہے کہ ان محددوں (یعنی فاصلے جن پر علامتیں لگی ہوں) کو جو کہ دائیں طرف ہو منفی مان جاتا ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۳۶۷). ۲. (ریاضی) ایک عدد یا مجموعۂ اعداد کا کوئی عدد جو کسی خط یا نظم خطوط کے حوالے سے ایک نقطے کا تعین کرتا ہے. ان کے مشترک نقاط کے محدد معلوم کرو اور ان کے وتر مشترک کا طول دریافت کرو. (۱۹۳۰، علم ہندسۂ مستوی، ۵ : ۷۹). [ع : (ح د د)].

مُحَدِّد (ضم م، فت ح، شد د بکس) صف.
حد میں رکھنے والا، حد بندی کرنے والا، حد قائم کرنے والا. جب تک مجلا اعظم محدد عالم رہے بداندیش اس کا بحالِ زندانِ آفت کا ہووے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۵). چند عامل ایسے بھی نمودار ہو جاتے ہیں کہ جو بعض دوسرے عاملوں کے نمو یا اظہار کو روکتے ہیں یا روکنے کا رجحان رکھتے ہیں اور اسی واسطے ان کو محدد روکی یا مہلک عاملوں کے ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۲۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۸۵۹). [ع : (ح د د)، سے صفت فاعلی].

مُحَدِّدَہ (ضم م، فت ح، شد د بکس، فت د) صف مث.
محدد (رک) کی تانیث، حد قائم کرنے والی، روکنے والی، گھیرنے والی. متعدد عضلات کا اس طریقے سے عمل ہوتا ہے جو بغیر کسی محددہ میکانیت کے ناممکن ہوتا. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات (محمد سعید الدین)، ۹۶). [محدد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحَدَّدی (ضم م، فت ح، شد د بفت) صف.
(طبیعیات) اصول اضافیت سے منسوب یا متعلق، جس میں روشنی کی رفتار کو زیر بحث لایا جاتا ہے. میکانیات کے جملہ قیمے حوالہ کے محددی نظام کی یکساں خطی رفتار سے قطعاً متاثر نہیں ہوتے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۲۰۸). [محدد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَحْدُوث (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
جسے حادثہ پیش آیا ہو، حادثے کا شکار، زخمی، حادثاتی. حادثہ کہیں بھی اور کسی وقت بھی پیش آسکتا ہے، لیکن اکثر اوقات محدوث کو فوراً باقاعدہ طبی امداد میسر نہیں آسکتی. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۲۵۶). [ع : (ح د ث)].

مَحْدُود (فت نیز م، سک ح، و مع) (الف) صف.
۱. رکا ہوا، حد بندی کیا گیا، احاطہ کیا گیا؛ (مجازاً) محصور، مقید، گھرا ہوا، پابند. ان کی خلافت یا سلطنت اس ملک پر اور اسی ملک کے باشندوں پر محدود رہے گی. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین سرسید، ۱۰۰).

مری خطا کی نہیں حد مگر سزا محدود
وفور شوق یہاں اور تری جفا محدود

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۳۹). حقیقت یہ ہے کہ میں شاعری کو صرف غزل کی حد تک محدود نہیں سمجھتا. (۱۹۸۴، سمندر، ۹۰). اردو کے مقابلے میں ان زبانوں کا حلقۂ اثر بہت محدود ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱۵). ۲. مقرر کردہ، مقررہ، معینہ. اس کے ارمان اس کی محدود آمدنی سے کہیں بڑھ کر تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۹). ۳. (نباتیات) ایک مستقل تعداد (جو بیس سے زیادہ نہ ہو) رکھنے والے زر ریشوں سے متعلق یا منسوب. گھیلی، مرکز گریز یا محدود، دو فرقی نمونہ یا دو شقہ. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۵۴). ۴. جدا کیا ہوا، ختم کیا ہوا (علمی اردو لغت). (ب) امذ. (شاعری) وہ قصیدہ جس میں تمہید کے بغیر مدح شروع ہو جائے. شاعر قصائد میں بغیر کسی تمہید کے مدح شروع کر دیتا ہے ایسے قصیدے کو محدود یا مقتضب کہتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۸۴). [ع : (ح د د)].

--- الْاِخْتِیار (--- ضم د، نیز ا، سک ل، کس ا، سک خ، کس ت) صف.
جس کا اختیار محدود ہو. محدود الاختیار سلطنتوں کی خرابیاں اس شرح و بسط اور لطف و خوبی اور حجت و برہان کے ساتھ بیان کی ہیں کہ اس سے پہلے ..... نہیں لکھی گئیں. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲ : ۱۳۳). [محدود + رک : ال (۱) + اختیار (رک)].

--- بہ حِصَص (--- فت ب، کس ح، فت ص) صف
(قانون) وہ جو خاص حصوں پر منقسم ہو، مخصوص حصے رکھنے والا شخص یا ادارہ وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری). [محدود + بہ (حرف جار) + حصص (رک)].

--- تَر (--- فت ت) صف.
کم سے کم، زیادہ محدود، بہت محدود. عمل کی بدولت انسان کے اختیارات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر اور اس کی مجبوریاں محدود تر ہوتی چلی جاتی ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۷). [محدود + تر، لاحقۂ صفت تفضیل].

۔۔۔ ذِمّہ داریاں (۔۔۔کس ذ ، شد م بفت ، کس ر) امث : ج .

(معاشیات) مشترکہ سرمایے کی کمپنی کے حصہ داروں کی ذمے داری یا وہ ذمے داریاں جو ان کے حصص کی نامزد رقم تک محدود ہوں (فیروز اللغات) . [محدود + ذمے داری (رک) + ان ، لاحقۂ جمع] .

۔۔۔ رَکْھنا ف مر : محاورہ .

پھیلنے نہ دینا ، وسیع نہ کرنا . اس قاعدے کو صرف گریڈ ۱۷ سے ۱۸ کی ترقی کے معاملات تک محدود کیوں رکھا جا رہا ہے . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت تغیر رکی کیفیات ، ۵ : ۱۱۳) . مومن نے اپنے آپ کو معاملات محبت کے مختلف و متنوع موضوعات تک محدود رکھا ہے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۷) .

۔۔۔ سیٹ (۔۔۔ی ع) امذ .

مساوی القوت سیٹ ، قابل شمار خالی سیٹ محدود سیٹ ہے . (۱۹۶۹ ، نظریہ سیٹ ، ۷۵) . [محدود + سیٹ (رک)] .

۔۔۔ شاخْداری (۔۔۔سک خ) امث .

(نباتیات) جڑوں کے نیچے سے نکلنے والی شاخیں جس کے سبب پودے کی نمو ختم ہو جاتی ہے . اس قسم کی شاخداری میں محور کا نمو بند ہو جاتا ہے اس لیے اس کو محدود شاخداری بھی کہتے ہیں . (۱۹۶۹ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۶۵) . [محدود + شاخداری (رک)] .

۔۔۔ کَرْنا محاورہ .

حد باندھنا ، حد بندی کرنا ، احاطہ بندی کرنا ، روکنا . میں خالق کی قدرت کو محدود نہیں کرتا . (۱۸۳۹ ، تواریخ راجلس شہزادہ جوش کی ، ۲۵۰) . غزل کے مضامین ...... ایسے وسیع ہو گئے ہیں کہ کسی ایک دائرہ کے اندر محدود نہیں کیے جا سکتے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۳۰۲) . ان سب رویوں نے تنقید کے افق کو محدود کیا ہے . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۲۲) .

۔۔۔ ہونا محاورہ .

محدود کرنا (رک) کا لازم ، محصور ہونا ، پابند ہونا ، رکا ہوا ہونا ، حد میں ہونا ، آگے نہ بڑھنا . خلافت اسلام کا فرض جہیں تک محدود نہ تھا . (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۴۳) . دور حاضر میں غزل گوئی کا دائرہ محدود ہو گیا ہے . (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۵) . تمنا کی دنیا محدود نہیں لا محدود ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۸) .

مَحْدُودات (فت ح م ، سک ح ، و مع) امذ : امث : ج .

۱. وہ باتیں جن کی حد بندی کی گئی ہو ، حد بندیاں ، پابندیاں ، مجبوریاں . ہم نے اپنی محدودات کے پیش نظر یہ کوشش کی کہ جتنا کام ہو جائے اسے انجمن کے جریدے "قومی زبان" کے ذریعے اردو دوستوں تک برابر پہنچاتے رہیں . (۱۹۶۵ ، حرفے چند ، ۳۶) . محدودات کی نشاندہی ذاتی عذر خواہی کے لیے ضروری تھی . (۱۹۹۳ ، تاب سخن ، ۱۳) . ۲. شرعی سزائیں ، تازیانہ (جامع اللغات) . [محدود + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَحْدُودِیَّت (فت ح م ، سک ح ، و مع ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث .

محدود ہونے کی حالت ، محدود ہونا ، رکا ہوا ہونا ، پابند ہونا . دراں حالیکہ محدودیت آتی ہے محدود کرنے سے اور تنا ہیں سے . (۱۹۲۳ ، مشاح العشق ، ۲۳۶) . سراپنی جگہ ٹھیک ٹھاک ہے مگر یہ ایسی محدودیت ہے جو وحشت ناک ہے . (۱۹۸۶ ، فلسفی فن اور فلسفہ ، ۸۳) . غزل کا ایجاز و اختصار اور اشارے کنایے کل کو گونگوں کی تائیں تائیں بن جائیں گے گویا یہ محدودیت کے عکاس ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۷) . [محدود (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَحْذَر (فت م ، سک ح ، کس ذ) امذ .

ڈر ، خطرے ، احتیاط ، مصیبت یا لڑائی کی جگہ (جامع اللغات) . [ع : (ح ذ ر)] .

مَحْذُور (فت ح م ، سک ح ، و مع) صف .

جس سے اجتناب یا پرہیز کیا جائے . حالانکہ یہ ...... کسی طرح ممنوع اور محذور نہیں اور نہ کوئی اس میں تردد ہے . (۱۹۲۳ ، علم تجوید ، ۵۷) . دوسرے اسی محذور سے بچنے کے لیے جس کا ذکر ابھی ہوا ہے . (۱۹۵۸ ، ملفوظات ، مولوی اشرف علی تھانوی ، ۳ : ۲۵۸) . [ع : (ح ذ ر)] .

مَحْذُوف (فت ح م ، سک ح ، و مع) (الف) صف .

۱. حذف کیا گیا ، خارج کیا گیا ، گرایا گیا ؛ وہ (لفظ یا حرف) جو گرا دیا گیا ہو .

جو پچھانے امر خدا کا وہی امر معروف

نئی کال نہیں منکر ناہیں تے پالی محذوف

(۱۳۳۰ ، نجس العشاق ، ۵۳۲) .

ہے ثبت دلوں کے صفحہ پر حسرت کا نام زمانے میں

گو اس کے نام کے حرف کئی اس دفتر سے محذوف ہوئے

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، رک ، ۲۵۷) . جہاں فاعل محذوف ہو جاتا ہے تو مفعول اسکے قائم مقام ہو جاتا ہے . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۱۸) . یہ لے ہوئے املا میں اگر نون میں غنہ کا نشان محذوف ہو گیا تو التباس کا سبب ہو گا . (۱۹۹۳ ، نگار ، اگست ، ۴۲) . ۲. جو ظاہر نہ ہو ، مقدر . مومن کے یہاں اکثر اجزائے کلام محذوف ہوتے ہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۶۹) . (ب) امذ . (عروض) وہ رکن جس کے سبب خفیف یا دو حرف گرا دیے جائیں جیسے فعولن سے فعل . محذوف رکن کے آخر سے سبب خفیف کا گرا دینا . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۴۹) . وجہ شبہ اور حرف تشبیہ کبھی مذکور ہوتے ہیں کبھی محذوف . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۳) . [ع : (ح ذ ف)] .

۔۔۔ جُمْلَہ (۔۔۔ضم ج ، سک م ، فت ل) امذ .

(قواعد) وہ جملہ جس میں کسی جملہ تام کے اندر اسم فعل یا کوئی اور ضروری جزو کلام حسن بیان کے لیے یا غیر ضروری سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے . جن میں فعل "ہے" لوٹ آئے ...... ایسے جملوں کو اسی جملہ کہنے کے بجائے محذوف جملہ کہنا زیادہ مناسب ہو گا . (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۹۱) . [محذوف + جملہ (رک)] .

۔۔۔ کَرْنا ف مر : محاورہ .

خارج کرنا ، نکال دینا .

یارب کتاب دل سے مرے حرف ماسوا محذوف کر حدیقہ تقدیر کے واسطے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ ، ۳۵۹) . جب الحکم آپ کے ہاں نے اس میں سے اشعار کو بالکل محذوف کر دیا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۸۸) .

۔۔۔ ہونا ف مر : محاورہ .

حذف ہو جانا ، گر جانا ، کوئی لکھا ہوا حرف قرات میں نہ آنا . حروف شمسی سے پہلے آیا ہے اس لیے پڑھنے میں محذوف ہو گیا ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۲) .

مَحْذُوفات (فت ح م، سک ح، و مع) امذ، ج.
حذف کی ہوئی باتیں، الفاظ یا حروف یا اشکال (مصوری وغیرہ میں). میں نے جو قرآن کا ترجمہ کیا ہے.... اور اسی غرض سے میں نے جا بجا اپنی طرف سے خطوط ہلالی میں محذوفات اور مقدرات کو کھول دیا ہے. (۱۹۰۰، لیکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲: ۳۹۵). اور یہ بات بعید از قیاس ہے کہ جمیع صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اس رسم غیر مطابق اور زوائد محذوفات کو دیکھتے اور اس کی اصلاح نہ فرماتے. (۱۹۴۳، علم تجوید، ۵۱). فارسی میں اس قسم کے محذوفات سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۲). یہ سمجھ میں نہیں آیا تھا کہ... محذوفات و مقدرات سے شعر کا لطف و عمق کس طرح دوچند ہو پاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۲). [محذوف + ات، لاحقۂ جمع].

مِحْراب (کس نیز م، سک ح) امث.
۱. (i) (عموماً) مسجد میں وہ قوس یا کمان نما قبلہ رُخ جگہ جہاں منبر کے ساتھ امام کھڑے ہو کر نماز پڑھاتا ہے.

دو نین تج ابرو تلیں ہیں نار کیرے خواب میں
دست شوق سوں سینے سجدہ کیرے محراب میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۹).

نہ محراب میں توں جا کری نماز کراہتاں سوں کرے احتراز
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ضمیمۂ)، ۱۳۰).

اے قبلۂ دل و جاں تیری بھنووں کے دیکھے
زاہد کوں خوش نہ آوے محراب کا تماشا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹). حضرت زکریا علیہ السلام نے فرمایا میں اس پر راضی ہوں کہ محراب میرے بعد خالی رہے گا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۱۷).

محراب کی ہوس ہے نہ منبر کی آرزو
ہم کو ہے علم و پرچم و لشکر کی آرزو
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۴۹). محراب کا رُخ قبلے کی بجائے پورب کی طرف تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۸۳). نعل نما محرابیں اس مسجد میں اپنی تکمیلی منزل کو پہنچی ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۲۷). (ii) قوس یا کمان کی شکل کی کوئی چیز نیز قوس، کمان. جب محراب بن چکتی ہے تو دونوں درختوں کی ٹہنیوں کو الگ کر دیتے ہیں. (۱۹۱۲، علم زراعت، ۵۳). ۲. طاق، طاقچہ، گول دروازہ. مدرسہ کی عمارت کی دیواروں اور محرابوں پر بہت سے ہندوؤں کے نام کندہ ہیں. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، سرسید، ۲۳۷). فریدوں کے محل کی محراب پر یہ لطیفہ لکھا ہوا تھا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۴۹). محرابیں میری بانہوں کی مانند خالی اور ویران ہیں. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۵). ۳. (معماری) دروازے کی اوپری چوکھٹ اور محراب کے بیچ کی جگہ نیز روکار کی عموتی لوح. مدخل مستطیل ہیں، جن کی بالائی چوکھٹ کے اوپر ایک محراب اور اس کے اردگرد ایک کم گہرائی کا مستطیل طاق. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۷۷). ۴. کلام مجید جو حافظ تراویح میں پڑھتا ہے (عموماً سننا سنانا کے ساتھ مستعمل) تراویح میں قرآن مجید کی قرأت. مولوی صاحب کی کوٹھی ہی میں پہلی محراب سنا دی. (۱۹۲۰، رحمت جگر، ۱: ۵۵). خوش الحان بی بی پر محراب کے وقت ایک عجیب کیفیت طاری ہوتی تھی. (۱۹۲۵، بزم رفتگاں، ۲۰). ۵. گھر، خانہ؛ صدر مجلس؛ شاہی خلوت گاہ؛ خلوت خانہ، حجرہ؛ کمرے میں سب سے اونچی یا خاص بیٹھنے کی جگہ؛ وہ جگہ جہاں بادشاہ یا بڑے آدمی بیٹھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس). (i) ہتھیار (نور اللغات؛ جامع اللغات). (ii) جنگ لڑنے کی جگہ. لفظ محراب حرب بمعنی جنگ سے مشتق ہے. (۱۹۷۹، معارف القرآن، ۲: ۳۰۷). [ع: (ح ر ب)].

--- اَبْرُو کس اضا (--- فت ا، سک ب، و مع) امث.
(مجازاً) محبوب کے ابرو (شعراً ابروئے معشوق کو قوس نما ہونے کی وجہ سے محراب سے تشبیہ دیتے ہیں).

ترک عصیاں سے ثواب حج کعبہ مل گیا باب توبہ سے عیاں محراب ابرو ہو گئی
(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲: ۴۵۳).

وضو کرتا ہے مجھ آج آب تیغ زباں سے
کروں گا سجدے اے قاتل تری محراب ابرو میں
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۱۹). [محراب + ابرو (رک)].

--- تیغ کس اضا (--- ی ج) امث.
شمشیر کا ٹیڑھا پھل، تلوار کے پھل کی خمیدہ جگہ.

حرم کو محراب تیغ قاتل کبھو جو یارو اُدھر ہو مائل
تو ایک سجدہ بسان بسمل مری طرف سے ادا کرو گے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۷).

سجدے میں سر جھکا دیا محراب تیغ میں
زخموں سے طاق سب ہوئی طاقت حسینؑ کی
(۱۸۳۶، دیوان گویا، ۹۵). [محراب + تیغ (رک)].

--- جَمْشید کس اضا (--- فت ج، سک م، ی مع) امذ.
وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش سے حکمائے یونان نے بنایا تھا، جس سے ازروئے نجوم آئندہ کا حال معلوم ہو جاتا تھا، جام جم، جمشید، سلیمان یا سکندر کا پیالہ جو ساری دنیا کی نمائندگی کرتا ہے؛ سورج یا آگ (اسٹین گاس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [محراب + جمشید (عَلَم)].

--- دار صف.
کمان کے مانند، قوس نما، گول، گٹھی دار. دیمک باوجود اس کے کہ..... ہاتھ پاؤں کچھ نہیں رکھتی مٹی اٹھاتی اور اپنے بدن پر مکان اپنا محراب دار بناتی ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۵۸). ہموار زمین پر محراب دار ہونے کے باعث سول پر بلا توسل کچھ بوجھ نہیں پڑتا. (۱۹۰۵، دستور العمل فصل بندی اسپاں، ۳۲). وسطی حصے میں ایک اونچا محراب دار کھانچا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۷۷). چوگان میں چند ایک چھوٹی چھوٹی محراب دار کھڑکیاں کھلتی تھیں. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۱۱۹). [محراب + ف: دار، داشتن = رکھنا، سے فعل امر].

--- دَنْداں کس اضا (--- فت د، سک ن) امث.
(علم تشریح) دانتوں کی ساخت جو محراب سے مشابہ ہوتی ہے. بالائی محراب دنداں زیریں محراب دنداں کے نسبت زیادہ بڑی ہوتی ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۲۷). [محراب + دنداں (رک)].

--- گاہ/گہ (--- فت گ) امث.
مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ (نور اللغات). [محراب + گہ = گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... نشینی (۔۔۔کس نیز فت ن، ی مع) امث.
خلوت میں بیٹھنا، گوشہ نشین ہونا، خلوت نشینی. میں نے سولہ برس تک محراب نشینی کی لیکن پھر جو اپنے اوپر نظر کی تو آپکو ایک لاغر، والی عورت کے مثل پایا. (۱۹۴۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۰۷).
[محراب + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نُما (۔۔۔ضم ن) امذ.
محراب کی شکل کا، قوس نما. دو تین فرلانگ چل کر ایک محراب نما دروازہ آتا ہے. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۳). [محراب + ف: نما، نمودن = دکھانا، دیکھنا سے فعل امر].

مِحْرابات (کس نیز م، سک ح) امث، ج.
محرابیں، محراب دار جگہیں؛ تراکیب میں مستعمل. [محراب (رک) کی جمع].

... حَلْقُوم کس اضا (۔۔۔فت ح، سک ل، و مع) امث، ج.
(علم تشریح) غشائے مخاطی کے دو تہ دار دہراؤ جن میں عضلی ریشے مشمول ہوتے ہیں (اصطلاحات (ترجمہ)، ۹۱). [محرابات + حلقوم (رک)].

مِحْرابَہ (کس نیز م، سک ح، فت ب) امذ.
محراب دار جگہ. ایک پل کی کمان کا فصل ۲۰ فٹ اور ارتفاع ۳ فٹ ہے محرابہ کی گہرائی ۲ فٹ اور اس کا طول برج سے برج تک ۳۰ فٹ ہے. (۱۹۲۹، مساحت، ۲: ۳۲). [محراب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مِحْرابی (کس نیز م، سک ح). (الف) صف.
۱. محراب (رک) سے منسوب یا متعلق، محراب دار، محراب والا، قوس نما، محراب کے مانند. محرابی سقف اور تعوین فرش اس موسیقی سے معمور تھے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۳۵). لمبی لمبی سیاہ پلکیں اوپر کو خوب خم دار، بھنویں بہت تیکی محرابی شکل کی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۲۱). ۲. محراب کی شکل میں کٹی ہوئی (ڈاڑھی) (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).
۳. مسجد سے منسوب یا متعلق، عبادت کا؛ محترم و معظم.

کل میر نے کیا کیا کی مے کے لیے بے تابی
آخر کو گرو رکھا سجادۂ محرابی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۷۱). یہاں جام چھلکتے ہیں، قہقہے دہلتے ہیں، سجادۂ محرابی گرو رکھا جاتا ہے. (۱۹۶۷، اشارے، ۴۹). (ب) امث. ایک قسم کی تلوار جو خم دار ہوتی ہے.

برہمن کیا تیغ ہو دیکھے سو سجدے کو جھکے   قہر میں اے سوز او لٹے پٹیاں محرابیاں

(۱۷۹۸، سوز، د، ۲۱۷). [محراب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تیغ (۔۔۔ی مع) امث.
خم دار پھل والی تلوار، تلوار جس کا پھل خمیدہ ہو.

کسی مسجد کی ہے محراب یہ محرابی تیغ   جو گیا سامنے اس کے وہ گرا سر کے بھل

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹). [محرابی + تیغ (رک)].

... دَر (۔۔۔فت د) امذ.
(معماری) محراب دار دروازہ، وہ دروازہ جس کے اوپر محراب بنی ہو یعنی جس کا محرابی پاٹاؤ ہو. شہ نشینوں اور محرابی دروں والے اس مکان میں شادی کے ہنگامے شروع ہوئے. (۱۹۹۵، وسنگ بے دو، ۲۶۳). [محرابی + در (رک)].

مِحْراف (۔۔۔کس نیز م، سک ح) امذ.
(طب) زخموں کے امتحان کرنے کی سلائی (مخزن الجواہر). [ع: (ح ر ف)].

مِحْراق (کس نیز م، سک ح) امذ.
آتش زدگی کا سبب یا وجہ، جیسے: بجلی (جامع اللغات). [ع: (ح ر ق)].

مَحْرام (فت نیز م، سک ح) امذ (قدیم).
رک: محرم.

ایسی بات میں عقل دیکھو تمن   کہ محرام تم بن کوئی ہمن

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق)، ۱۶). [محرم (رک) کا بگاڑ].

مُحَرَّر (ضم م، فت ح، شد ر بفت) صف.
۱. جسے آزاد کیا گیا ہو، آزاد، حر. اگر لفظ صریح ہو تو بغیر نیت کے آزاد ہوگا جیسے کہے تو حر ہے یا معتق ہے یا عتیق ہے یا آزاد کیا میں نے تجھکو یا محرر ہے (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۹۵).
۲. لکھا ہوا، تحریر شدہ، مرقوم.

سلام اُن پر جو ہیں آگہ اسرار محرر   ہوئی آزاد گردش سے مری فکر مدور

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۷۹). [ع: (ح ر ر)].

مُحَرِّر (ضم م، فت ح، شد ر بکس) صف، امذ.
۱. تحریر کرنے والا، لکھنے والا، کاتب، نویسندہ، راقم، منشی.

محرر نے ازل میں صفحۂ تقدیر پر لکھا   نہیں لکھتا تھا خوں عاشق کا بے تقصیر پر لکھا

(۱۷۹۵، حسرت، جعفر علی، ک، ۳۳۵).

خدا محرر جو لکھے بیٹھ کے گلشن میں تو ہو   ورق گل کی طرح صفحۂ کاغذ رنگین

(۱۸۸۱، مجمع البحرین، امیر، ۲: ۹). حشر نے ہندی کے ڈرامے املا کرانے کی غرض سے ایک محرر کو اپنے ساتھ مقرر کرلیا (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۲۰۷). ۲. (i) (ایک عہدہ) منشی، کلرک.

جب سے یہ ہے محرر دفتر   تب سے ہنگامہ ہی رہا اکثر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۷). کمترین ماہ تین سے بندوبست میں محرر ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۳). وہ غریب طبقے کے آدمی تھے، ایک دفتر میں محرر تھے. (۱۹۵۴، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۱۱۳). لکھنے پڑھنے کا کام بخوبی کرسکتا ہوں مگر احتیاطاً کر رہا ہوں محرر کی مدد سے کرتا ہوں. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جولائی تا جون، ۳۲۵). (ii) تھانے میں رپورٹوں کا اندراج کرنے والا، متفرق کام اور اشیا کو رجسٹر میں درج کرنے کی خدمت انجام دینے والا، پولیس والوں کی آمد و روانگی لکھنے والا. تعلیم پر کے تھانے پر میں بھی چار مہینے محرر رہ چکا ہوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۶). (iii) وکیل کے ساتھ کام کرنے والا منشی، کچہری کے متفرق کام کرنے والا، فائلوں کو درست کرنے اور ترتیب دینے والا، پیش کار. محرر اور وکیل جس قابلیت و واقفیت کے حامل ہوتے ہیں اسی حیثیت کی زبان استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۶، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۹۴). [ع: (ح ر ر) سے صفت فاعلی].

... اَخْبار کس اضا (۔۔۔فت ا، سک خ) امذ.
اخبار میں لکھنے والا، اخبار کا مدیر یا رپورٹر. محرر اخبار نے لکھا تھا کہ... کسی کی عورت کنگا نہانے نہ جائے. (۹ نامہ واجد علی شاہ (ق)، ۹۰). [محرر + اخبار (رک)].

... پیشی کس اضا (۔۔۔ی مع) امذ.
ایک عہدہ دار جو کسی افسر کے احکامات تحریر کرتا ہے (جامع اللغات). [محرر + پیش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پھاٹک (مویشیاں) کس اضا (۔۔۔فت ٹ (فت م ، ی ج ، سک ش)) امذ.
ایک عہدے دار جو مویشی پھاٹک میں داخل کرتا اور جرمانہ وصول کرتا ہے یہ "ڈسٹرکٹ بورڈ" کا ملازم ہوتا ہے، اگر یہ کام پولیس کے سپرد ہو تو نائب محرر تھانہ کرتا ہے جسے کچھ الاؤنس ملتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [محرر + پھاٹک (رک) + (مویشی) (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- تسجیل (۔۔۔فت ت ، سک س ، ی مع) امذ.
رجسٹری کرنے والا ، منشی یا کلرک. محرر تسجیل (رجسٹریشن کلرک) کو ان کی وزارت پیٹرولیم و قدرتی وسائل میں بطور مختصر نویس ٹائپ کار انتخاب کے نتیجے کے طور پر آج ..... سبکدوش کیا جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۳۰: ۱۳). [محرر + تسجیل (رک)].

--- تھانہ کس اضا (۔۔۔فت ن) امذ.
تھانے کا ایک عہدے دار جو عموماً کانسٹیبل ہوتا ہے ، یہ تمام رپورٹیں درج کرتا ہے اور تھانے کے رجسٹر لکھتا ہے اور مال سرکار کا محافظ ہوتا ہے ، ہیڈ محرر (جامع اللغات).
[محرر + تھانہ (رک)].

--- حسابات کس اضا (۔۔۔کس ح) امذ.
وہ منشی جو حساب لکھنے پر مقرر ہو (انگ : Account Clerk) (ماخوذ : فیروز اللغات).
[محرر + حسابات (رک)].

--- رسید کس اضا (۔۔۔فت ر ، ی مع) امذ.
وہ منشی جو رسید دینے پر مامور ہو (انگ : Receipt Clerk) (ماخوذ : فیروز اللغات).
[محرر + رسید (رک)]

--- صغیر کس صف (۔۔۔فت ص ، ی مع) امذ.
دفتر کا ایک عہدے دار ، چھوٹا منشی : ایل ڈی سی کلرک ، کلرک درجہ دوم. جن اہلکاروں کو بھیجا جاتا ہے کیونکہ وہ زیادہ تر محرر صغیر یا محرر کبیر ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، دفتری طریقہ کار ، ۳۶). [محرر + صغیر (رک)].

--- کبیر کس صف (۔۔۔فت ک ، و مع) امذ.
بڑا منشی ، منشی درجہ اول ، یو ڈی سی کلرک. جن اہلکاروں کو بھیجا جاتا ہے کیونکہ وہ زیادہ محرر صغیر یا محرر کبیر ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، دفتری طریقہ کار ، ۳۶). [محرر + کبیر (رک)].

--- گدام کس اضا (۔۔۔ضم گ) امذ.
ایک عہدیدار جس کے سپرد مال سرکار ہوتا ہے اور وہ اس کے متعلقہ رجسٹروں میں اندراج کرتا ہے (جامع اللغات). [محرر + گدام (رک)].

مُحَرِّران (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) امذ ج.
محرر (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

دل سے محرران قضا نے مٹا دیا لکھا نہیں الم کو کوئی کاتب نعیم

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۳۳). سیکریٹریٹ ترقی ادارے کو ..... لوئر ڈویژن کلرکوں (محرران صغیر) کے استعدادی امتحان منعقد کرنے کا کام سونپا گیا ہے. (۱۹۸۸ ، گشتی مراسلات اور تحریریں ، ۷ : ۳۲). [محرر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- فلک کس اضا (۔۔۔فت ف ، ل) امذ ج.
(مجازاً) سات سیارے (قمر ، عطارد ، زہرہ ، شمس ، مریخ ، مشتری اور زحل) (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [محرران + فلک (رک)].

مُحَرِّرانَہ (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس ، فت ن) صف ؛ م ف.
منشی یا محرروں کا سا ، محرر کی مانند ، کاتبانہ. اس طرح یہ محررانہ غلطی کی وجہ سے شامل ہو گئی تھی. (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب (اومبڈسمین) کی پہلی سالانہ رپورٹ ، ۱۳۳). [محرر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت نیز تمیز].

مُحَرَّرَہ (ضم م ، فت ح ، شد ر بفت ، فت ر) صف.
لکھا ہوا ، تحریر شدہ ، مرقومہ (نوراللغات). [محرر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُحَرِّری (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) امث.
۱. محرر (رک) کا کام ، محرر کا پیشہ یا عہدہ ، منشی گری ، کلرکی. ہرچند کہ پیشہ میرا آبائی محرری اور انشا پردازی ہے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۰). ان کی کچہری میں ادنٰی درجے کی محرری خالی ہوتی تو اوروں کو اگر بندہ کو رکھتے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۱۷). فکر معاش کی خاطر تعلیم چھوڑ کر محرری کی خدمت کر لی. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۶۰). جو فرقے بالتخصیص مسلمان کی سرکار میں محرری کا کام کرتے تھے ان میں یہ زبان بطور دیسی زبان کے جاری ہوگئی. (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۱۶). محرری جس کا مقصد ہے وہ اس مسئلے کی نزاکت اور قباحت دونوں سے ہی واقف ہوں گے. (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۳۰). ۲. تحریر کی اُجرت ، لکھنے کی اُجرت (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [محرر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُحَرِّض (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) صف ؛ امذ.
کسی کو لڑائی پر آمادہ کرنے یا بھڑکانے والا ، برانگیختہ کرنے والا ، ورغلانے والا. مثال کے طور پر ہمارے ہاں ایک محرض موجود ہوتا ہے. (۱۹۹۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۹۳).
[ع : (ح ر ض)].

مُحَرِّضات (ضم م ، فت ح ، شد ر بفت) امث ؛ ج.
(نفسیات) ہیجانات ، تحریکات ، ترغیبیں. چند محرضات کی قلت کا ذکر کرنے کے بعد جو کہ ..... لاحق ہوتی ہے پروفیسر واٹسن کہتے ہیں. (۱۹۹۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۴۰). [محرض (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُحَرَّف (ضم م ، فت ح ، ر بہ شد) صف.
۱. ٹیڑھا ، کجی والا ، ترچھا ، الٹا : مقام سے ہٹا ہوا.

ہائے رے وہ شرم کجی اور محرف دیکھنا
دل میں پھرتی ہیں وہ نظریں سایۂ مژگاں سمیت

(۱۸۴۳ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۱۳۶). ملاح ..... بادبان کو محرف کر کے کشتی کو قریب تین چار میل کے اوپر چڑھا لے گیا. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۴۶). بھلا اس سے خاک خوش خلقی آئے گی جس میں محرف قطع تک نہ ہو. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۹۶). کچھ محرف سیڑھیاں کٹہرے کی طرف آنے کو بنی ہوئی ہیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک ، ۳۳۶). ۲. جس میں تحریف کی گئی ہو ، پھیرا گیا ، راستی سے پھرا ہوا. یہاں تک تو چنداں مضائقے کی بات نہیں کہ مسلمان توراۃ اور انجیل کو محرف سمجھیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۳). عیسائی مدت سے کوشاں ہیں کہ وہ قرآن پاک کو محرف ثابت کر سکیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی (دیباچہ) ، ۳۳). بائبل چونکہ یہود و نصارٰی کی رو سے بھی محرف کتاب ہے جس کی تصحیح قرآن مجید نے کی ہے. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۱۲۹). ۳. (قواعد) شکل بدلا ہوا ، بدلا ہوا ،

خراب کیا گیا (حرف زبان وغیرہ). "جو" موصول ہے؛ "جس" اس کی محرف حالت اور "جس" یا "جنھوں" اس کی جمع ..... ہے. (۱۹۷۴، اردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری، ۹۳). ۳. (اخلاقیات) راستے سے ہٹی ہوئی طبیعت جس میں رذیل صفتوں کی خواہش و رغبت غالب ہو. دوسرے محرف ..... کہ اپنی خواہش اور طبیعت کے موافق بنا لیوے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۲۸۸). [ع: (ح ر ف)].

...تحریر (...فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.
(محرری) عام اور مروجہ سیدھی طرزِ تحریر کے خلاف، ترچھی لکھت (اپ و، ۳: ۲۰۸). [محرف + تحریر (رک)].

... نویس (... فت ن، ی مع) امذ.
(محرری) ترچھے قط کی قلم سے محرف لکھنے والا، لکھیّا (اپ و، ۳: ۲۰۸). [محرف + ف: نویس، نوشتن = لکھنا، سے فعل امر].

مُحرِّف (ضم م، فت ح، شد ر بکس) صف: امذ.
بدلنے والا، تحریف کرنے والا؛ (مجازاً) جو مذہب کو اپنے مفاد کا ذریعہ بنائے. لوگ نسلاً بعد نسل اس کارنامے کا ذکر کریں گے جو تو نے ملعون لوتا کے ساتھ کیا جو انجیل کے محرف کا ہمنام ہے. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۱۴۴). اس میں محرف اپنے خیال کے مطابق تحریف نہیں کر سکا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۲۴). [ع: (ح ر ف) سے صفت فاعلی].

مِحْرَفَہ (کس م، سک ح، فت ر، ف) امذ.
اہل حرفہ کے استعمال کا آلہ. اگر ہتھیلی کھول دو اور انگلیوں کو باہم ملا دو تو محرفہ ہو جاوے اور محرفہ اس آلہ کو کہتے ہیں کہ اس سے کوئی پیشہ کر سکیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۰۰). [ع: (ح ر ف)].

مُحَرَّفَہ (ضم م، فت ح، شد ر بفت، فت ف). (الف) صف.
۱. تحریف کیا گیا، جس میں تحریف کی گئی ہو. اگر اس محرفہ عبارت کا حقائق کی روشنی میں جائزہ لیں تو ظاہر ہوتا ہے کہ محرف بہت ہی سطحی علم رکھتا ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، جولائی، ستمبر، ۲۱). ۲. (قواعد) بدلا گیا، بدلا ہوا (حرف). پکے یہ یہاں پکا کی محرفہ شکل ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۶). (ب) امذ. وہ ٹیکس جو تجارت اور دیگر پیشوں پر یا کاریگروں پر یا اُن کے اوزاروں یا مال پر یا گھروں پر لگایا جائے (اردو قانونی ڈکشنری؛ فیروز اللغات). [محرف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحَرِّفِین (ضم م، فت ح، شد ر بکس، ی مع) امذ؛ ج.
تحریف کرنے والے، تحریف کے مرتکب. غالباً محرفین توراۃ نے اس بات کا عہد کر لیا تھا کہ اپنے کسی بھی جلیل القدر اور اولوالعزم پیغمبر کے دامنِ عصمت کو داغ دار کیے بغیر نہ چھوڑیں گے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۳۱). [محرف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحَرِّق (ضم م، فت ح، شد ر بکس). (الف) صف.
جلنے والا؛ تیز (بخار) (پلیٹس). (ب) امذ. آگ لگانے والا، وہ شخص جو آتش زدگی کا مرتکب ہو (پلیٹس بحوالہ جامع اللغات). [ع: (ح ر ق)].

مُحْرِق (ضم م، سک ح، کس ر). (الف) صف.
۱. (مجازاً) جلانے والا؛ بھڑکانے والا، اشتعال انگیز؛ جلتا ہوا، خاکستر کرنے والا؛ حرارت پہنچانے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. (مجازاً) تیز صفراوی بخار.

گر ترے قہر کی گرمی تپ محرق بن جائے
لب دریا پہ حبابوں کی جگہ ہوں تبخال
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۷).

جس کی حدت محرق اخلاط حرص و آز ہے
عشق نام اس آگ کا ہے پیش ارباب صواب
(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۲۷۵). (ب) امذ. (طب) وہ دوا جو اپنی حرارت اور نفوذ کی قوت سے عضو کی رطوبتوں کو بخار بنا کر اُڑا دے اور اخلاطِ سوختہ کو بطورِ خاکستر تہ نشین کر دے (مخزن الجواہر). [ع: (ح ر ق)].

مُحْرِقاً (ضم نیز م، سک ح، کس ر، تن ا) م ف.
جلنے کی حالت میں، جلتے ہوئے (پلیٹس). [محرق + ا، لاحقۂ تمیز].

مُحَرِّقَہ (ضم م، فت ح، شد ر بکس، فت ق) صف مث.
محرق (رک) کا مؤنث، جلانے والی؛ (مجازاً) تیز، حرارت پہنچانے والی. ادویہ آکلہ و محرقہ سے رجوع کیا جائے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹). [محرق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحْرِقَہ (ضم م، سک ح، کس ر، فت ق) صف: امذ.
۱. جلا دینے والا؛ (مجازاً) نہایت گرم، دہکا ہوا. آفتاب تمام سال میں اس مقام پر جو منطقۂ محرقہ میں ہے عمود وار رہتا ہے. (۱۸۳۹، رسالہ کرہ کا علم و عمل، فہرست، ۱۸). ۲. (طب) ایک قسم کا بخار جس میں ایک مخصوص جرثومے سے آنتوں میں سوزش اور ورم آ جاتا ہے، یہ ایک خاص میعاد تک رہتا ہے اگر مہلک ثابت نہ ہو تو میعاد پوری ہونے کے بعد خود بخود اُتر جاتا ہے، تپ محرقہ. وہ ..... مریض کے جسم کو چھوکر بتا دیتا ہے کہ اسے بخار ..... شدید ہے یا محرقہ ہے. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۳۲). تپ محرقہ (Typhoid) اس بیماری کا سبب ایک بیکٹیریم ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۵۶). ۳. ایک قسم کے پانسے کا نام. بندق، محرقہ، خرمہرہ کی عام جواریوں پر غالب ہونے کے واسطے پانسہ پھینکتے ہیں. (۱۹۱۳، عمل خانۂ شاہی، ۸۷). [محرق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... بطنی کس صف (... فت ب، سک ط) امذ.
(طب) آنتوں سے تعلق رکھنے والا بخار، میعادی بخار. مرض سل کے دستوں اور محرقہ بطنی کے دستوں میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۴: ۱۴۴). [محرقہ + بطن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحْرَقی (ضم م، سک ح، فت ر) صف: امذ.
جلایا ہوا، (کبوتر بازی) سوختہ، کبوتروں کے مختلف رنگوں میں سے ایک رنگ کا نام. اور محرقی اسے سوختہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۱، رسالہ کبوتر بازی، ۹). [ع: محرق + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحْرِقی (ضم م، سک ح، کس ر) صف.
محرق (رک) سے منسوب؛ (طب) ایک قسم کے تیز صفراوی بخار سے واقع ہونے والا تیز معوی، انتڑیوں کا. اسے محرقی اسہال اور دوسرے عوارض میں دیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۷). [محرق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُحْرِقہ نُمائی (... ضم ن م ، سک ح ، کس ر ، فت ق ، ضم ن) امث .
(ادویات) جدرین ، ٹیکے میں کام آنے والا کی مادّہ ، ویکسین . محرقی محرقہ نمائی ، جصیہ محرقہ نما الف اور ب کی جو حرارت کے ذریعہ ہلاک کر دیے گئے ہوں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱) . [محرقی + محرقہ (رک) + ف : نما = دکھانا ، + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَحْرَک (فت م ، سک ح ، فت ر) امذ .
(طب) گردن کی جڑ اوپر کی طرف سے ، گردن کی جڑ سر کی طرف سے (مخزن الجواہر) .
[ع : (ح ر ک)] .

مُحَرَّک (ضم م ، فت ح ، شد ر بفت) (الف) صف .
حرکت دیا ہوا ، تحریک کیا ہوا ، جنبیاں ، ہلایا ہوا .

اگرچہ جان باقی یک رمق تھا   محرک گدگدی سے بس حلق تھا

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۵۲۳) . سارا پلاٹ ایک محرک تصویر بن کر آنکھوں کے سامنے آ جاتا تھا . (۱۹۶۷ ، ادیب ، ۳۴۳) . نسلوں کی ان محرک موجوں سے زبانیں بھی اپنی بدلتی رہتی ہیں . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۱۲) . (ب) امذ . (قواعد) وہ لفظ جس پر دو یا دو سے زیادہ زبر (فتحہ) لگے ہوئے ہوں (اسٹین گاس) . [ع : (ح ر ک)] .

... آواز امث .
(تجوید) وہ انسانی آواز جسے صوتی عصب حلق اور کھلے ہوئے منھ کے جوفوں کی مدد سے ادا کرتے ہیں ، حرف علت ، حرف علت کی آواز . محرک آواز سر ہوتے ہیں اور ساکن آواز شور . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۸۹) . [محرک + آواز (رک)] .

مُحَرِّک (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) (الف) صف .
۱ . ہلانے والا ، جنبش دینے والا ، تحریک کرنے والا ، حرکت دینے والا .

تری زلفاں کی سنبل کا محرک   ہوائے عشق یاراں ہے صبا میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۳) . بسبب قوت حرکت محرک کے وہ حرکت میں آتا ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵۱) . جو چیز متحرک ہے ، ضرور ہے کہ اس کا کوئی محرک ہو . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲۸) . یہ ظاہر یہی خیال اس تحریک کا محرک معلوم ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، اُردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۰) . ۲ . اُکسانے والا ، اُبھارنے والا ، باعث ، بہکانے والا .

پھر محرک ستم شعاری ہے   پھر انھیں جستجو ہماری ہے

(۱۸۵۵؟ ، کلیات شیفتہ وحسرتی ، ۸۷) . اس انقلاب کا باعث ، محرک جوش مذہبی تھا . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۷) . نہیں معلوم فیض نے یہ نظم براہ راست اپنے باپ کے سانحۂ ارتحال پر کہی ہے یا کوئی اور تجربہ اس تخلیق کا فوری محرک ہے . (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۱۹۰) . خارج اور حادثات ہمیشہ خیال کا محرک ہوتے ہیں . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۵) . ۳ . نفسانی خواہش کو اُبھارنے والا ، جنسی ترغیب دینے والا . آم تو ملا ذمہ الفرا کا بہترین نسخہ ہے ، مقوی مشتی ، مسکن ، محرک . (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۲۵) . ۴ . ترقی دینے والا ، بڑھانے والا ، حوصلہ افزائی کرنے والا ، ترغیب یا لالچ دینے والا (پلیٹس) . ۵ . (انجن وغیرہ کو) حرکت پہنچانے والا ، چلانے والا (انگریزی اردو فوجی فرہنگ) . ۶ . وہ جو اعراب لگائے (جامع اللغات) . (ب) امذ . ۱ . (حیوانیات) ماحول میں کوئی تبدیلی جو کسی جاندار پر اثر انداز ہوتی ہے . ایک محرک کے جتنے بھی ردعمل ہوتے ہیں ان میں ربط پایا جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۵) . ۲ . (نفسیات) کسی کام کے کرنے کا پیدائشی اور بغیر سیکھا رجحان ، جبلت . رجحان جدید نفسیات کے بعض علما اس لفظ کی بجائے محرک کا استعمال پسند کرتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۷) . [ع : (ح ر ک)] .

... اَعْظَم کس صف (... فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .
سب سے بڑھ کر تحریک دینے والا ، اصل محرک . رشید صاحب کی سفارش محرک اعظم کا کام کر رہی تھی . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۹۵) . [محرک + اعظم (رک)] .

... اَوَّلِین کس صف (... فت ا ، شد و بفت ، ی مع) امذ .
اول محرک ، اصل محرک ؛ مراد : اللہ تعالیٰ . قوانین فطرت کی منطق لازماً ایک سبب تامہ محرک اولین یعنی خدا کی طرف اشارہ کرتی ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۲۰۷) .
[محرک + اولین (رک)] .

... بَنْنا ف مر ؛ محاورہ .
تحریک دینے کا سبب بننا ، محرک ہونا . جناب الطاف گوہر نہ صرف اس کے محرک بنے بلکہ .... مالی وسائل کی فراہمی کا بندوبست کیا . (۱۹۷۶ ، بنیادی حقوق ، ۲۸۰) . ہندوستان ایک نو آبادی تھا اس لحاظ سے بیرونی اثرات بھی مقامی روایت کا حصہ بنتے تھے اور ہمارے مشرقی ادب میں تبدیلی کے محرک بنتے تھے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۳) .

... رَگ (... فت ر) امث .
(طب) عضلات تک احکام پہنچانے والی رگ . محرک رگیں مختلف احکام عضلات تک پہنچاتی ہیں . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۳۱) . [محرک + رگ (رک)] .

... عَمَل کس اضا (... فت ع ، م) امذ .
عمل کی ترغیب دینے والا ، عمل کے لیے آمادہ کرنے والا . یہ انسان کے اندر اصلی محرک عمل ہے مگر اس کی عین فطرت میں جو کمزوریاں موجود ہیں ان کی بنا پر یہ رہنمائی کے قابل ہرگز نہیں ہو سکتی . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۳۴۳) . [محرک + عمل (رک)] .

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
حرکت دینا ، جنبش دینا ، ترغیب دینا . پیغام رساں کی خواہش کے مطابق متوجہ اور محرک کیا جا سکتا ہے . (۱۹۹۰ ، ابلاغ عام کے نظریات ، ۳۲) .

مُحَرِّکانَہ (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس ، فت ن) صف ؛ م ف .
اُبھارنے والا ، ترغیب دلانے والا ؛ تحریک کے ساتھ ، تحریک کے لیے . ادب .... نہ صرف نئی دریافتوں کی وہ محرکانہ قوت ہے جو انسانی جدوجہد میں مضمر ہے بلکہ اس جدوجہد کو سمت و شعور عطا کرنا بھی اس کا کام ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۳۶) . [محرک (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُحَرِّکات (ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) امذ ؛ ج .
تحریک دینے یا اُبھارنے والے اُمور یا واقعات ، مہیجات ، وجوہات ، اسباب . اس صورت میں تم نتیجہ نکال سکتے ہو کہ اس کے جذبات اور محرکات مخلوط تھے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۵۷) . واقعات یا اثرات جو خود کے لیے خارجی ہوتے ہیں اور جنگلی جاندار کسی فعل کے ذریعے جواب رد عمل کرتا ہے مہیجات یا محرکات کہلاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۰) .

''زمزمۂ درود'' کے محرکات بعینہ وہی ہیں جو ''زمزمۂ سلام'' کے تھے۔ (۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۳)۔ قدیم ہند میں لسانی مطالعے کے محرکات مذہبی نوعیت کے تھے۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۲)۔ [محرک (رک) کی جمع]۔

مُحَرِّکہ (ضم م، فت ح، شد ر بکس، فت ک) (الف) صف : امذ مث۔
رک : محرک، حرکت دینے والا۔ نوع سوم کو قوائے محرکہ کہتے ہیں اور یہ دو قسم ہے اول باعث اور یہ دو ضرب ہے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷۹)۔ قدرتی مظاہر کے مشاہدہ کرنے کا محرکہ ازلی ہوتا ہے۔ (۱۹۲۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۱۷)۔ انہوں نے جدلیت کو تو قبول کر لیا لیکن تصورات کو قوت محرکہ کے طور پر مسترد کر دیا۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۶۱)۔ (ب) امث۔ (طب) قوت نفسانی کی ایک قسم جو اعضا کو حرکت دیتی ہے (مخزن الجواہر)۔ [محرک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُحَرِّکِین (ضم م، فت ح، شد ر بکس، ی مع) امذ : ج۔
تحریک دینے والے، ابتدا کرنے والے۔ اقبال نے اس ''پاکستان اسکیم'' کے حامیوں اور محرکین میں سے ایک ہونے سے انکار کیا۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۵)۔ [محرک (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مَحْرَم (فت م م، سک ح، فت ر) (الف) صف : امذ۔
۱. حرام کیا گیا، ممنوع (جامع اللغات)۔ ۲. وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو جیسے باپ، بھائی، چچا، تایا، خالو، نانا، دادا وغیرہ، وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند۔ عورت کو بغیر محرم یا خاوند کے حج درست نہیں۔ (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۱ : ۲۱۰)۔ گھر میں کسی سے پردہ نہیں ہے اور شاہ صاحب ایک محرم کی طرح اس گھر میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ (۱۹۳۱، شاب الحد جانے کے بعد، ۲۷)۔ خواتین کے ساتھ ان کے محرم مرد بھی وہاں پہنچ کر موصوف سے ذاتی و اجتماعی دلچسپی کی بہت سی باتیں کرتے۔ (۱۹۸۷، فکر اسلامی کی تشکیل نو، ۲۲)۔ ۳. ہم راز، راز دار، واقف، روشناس، صورت آشنا۔

چھتے سرفرازاں جو درگاہ کے چھتے محرماں خاص خرگاہ کے
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۵)۔

ایس سوں اچ آج محرم ہوں میں ایس سوں اچ آج ہمدم ہوں میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۹)۔

محرم ہوں تج سے میں توں توں خوب تج کوں جانے
حاجت نہیں ہے کرنے مجھ بار بار واضح
(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، د، ۳۶)۔

غم کی جب سوزش سیں محرم ہویگا چشمۂ خورشید شبنم ہویگا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۸)۔

محرم نہیں ہے تو ہی، نواہائے راز کا
یاں ورنہ جو حجاب ہے، پردہ ہے ساز کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵)۔

کوئی محرم نہیں اسرار دنیائے تمنا کا
نہیں تعبیر کو کچھ دخل اس خواب پریشاں میں
(۱۹۳۰، جیتو موہانی، ک، ۴۳)۔ دقیق تجرباتی تحقیق ..... ہستی کے ادراک کا کوئی امکان نظر نہیں آتا اس ہستی کا ''محرم'' کوئی نہیں ہے۔ (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری،

۳۸۹)۔ (ب) امث۔ انگیا کی کٹوری، انگیا، عورتوں کا سینہ بند، چھوٹا کپڑا۔

کسی کی محرم آب رواں کی یاد آئی حباب کے جو برابر کوئی حباب آیا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۳)۔ عرب محرم یا اس قسم کے لباس سے واقف ہی نہیں ہیں یا انہیں غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۲۷)۔ محرم ..... اردو میں یہ لفظ انگیا کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے جسے عورتیں چھوٹا کپڑا کہتی ہیں۔ (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۴۰)۔ [ع : (ح ر م)]۔

--- اَسْرار کس اضا (--- فت ا، سک س) صف : امذ۔
راز داں، ہم راز، بھید جاننے والا، راز دار دوست، دلی دوست۔ ہاتف غیب کا آوازہ محرم اسرار، محرم راز۔ (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۵)۔

محرم اسرار رسول خداؐ کوئی نہ تھا جز علی مرتضےٰؑ
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۱)۔

عاشق ہوا اس آفت جاں پر مرا ندیم جب خوب میرا محرم اسرار ہو چکا
(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۶)۔ لفظ ناموس کے معنی محرم اسرار اور رازداں کے ہیں۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۱۲)۔

یہ اور بات، نظر ہو نہ محرم اسرار مجال رم، نہیں پابند گردش ادوار
(۱۹۲۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۵۷)۔ [محرم + اسرار (رک)]۔

--- بِسْتَر کس اضا (--- کس ب، سک س، فت ت) امث
(مجازاً) بیوی۔ ممتاز محل جو شاہ جہاں کی روح جان پرور و ہمدم و محرم بستر تھی۔ دردِ زہ میں مبتلا ہوئی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۱۳۹)۔ [محرم + بستر (رک)]۔

--- بَنانا ف مر : محاورہ۔
واقف کرنا، آگاہ کرنا، روشناس یا متعارف کرانا۔ لڑکوں کو جرگے کا رکن اور اس کی روایات کا محرم بنانے کی رسم خاص اہمیت رکھتی ہے۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۱۸۷)۔

--- راز کس اضا، صف۔
محرم اسرار، رازداں۔ جاں محبت ہور خدائی ہے واں یوں کتے ہیں، بلکی محرم راز ہے، اس سوں یو ناز و نیاز ہے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱)۔

گلشن کرتھی دم کی شکل ہمدم تھی محرم راز سے محرم
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۷۷)۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے سوا کسی کو اپنا محرم راز نہ بنائیں گے۔ (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۳۰۳)۔ مسعود صاحب ان دونوں بزرگوں کے شاگرد اور بقول خود نیاز مند اور محرم راز بھی ہیں۔ (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۷۳)۔ اس بار کا احساس اس وقت اور تیز ہو جاتا ہے جب ان کے محرم راز دوست ان سے ایسی باتیں کہتے۔ (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اگست، ۲۵)۔ [محرم + راز (رک)]۔

--- صُحْبَت کس اضا (--- ضم ص م، سک ح، فت ب) صف۔
مجلس کا ہم راز؛ (مجازاً) ہم نشیں، ہم جلیس۔ حضرت شیخ عثمان، محبوب الٰہی کے ہمدم مجلس اور محرم صحبت قوال کے ساتھ بڑی محبت سے پیش آئے اور اس سے کچھ سنانے کی فرمائش کی۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۱۳)۔ [محرم + صحبت (رک)]۔

--- کار کس اضا، صف : امذ۔
۱. کسی کے کام سے واقف؛ (مجازاً) شریک کار، کام کرنے والا، کام میں ہاتھ بٹانے والا۔

مرزا شاہ حسین مرض فالج میں مبتلا ہوا اکثر اوباش و اراذل اس کے محرم کار ہوئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳۰ : ۴۹). ۲. ماہر؛ تجربہ کار (ماخوذ: نوراللغات ؛ مہذب اللغات).
[محرم + کار (رک)].

... کُرتی (... ضم ک، سک ر) امث.
انگیا کرتی، آنچل پلو کا لال دوپٹہ بیلے ستارے سے لپا ہوا الگنی ہی محرم کرتی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۶۷). یہ نہیں جانتے کہ محرم کرتی پہن کر دوپٹہ اوڑھ کر عورت نہیں ہو جاتے. (۱۹۶۲، نظام ادب (مضمون، آغا حیدر حسن)، شمارہ ۳۵ : ۱۳).
[محرم + کرتی (رک)].

... کرنا محاورہ.
رازدار بنانا، واقف کرنا.

کہا شرح بے تابی غم کرو سب اپنی حقیقت سے محرم کرو

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹). اس جوان سے اپنا ارادہ ظاہر کیا چاہیے اور محرم کرکے اوسکو بھی ساتھ لیا چاہیے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۴).

... کُنْہ کس اضا (... ضم ک، سک ن) صف.
اصل حقیقت جاننے والا.

محرم کنہ جو تیرا ہو کرے تری مدح
سو تو جز علم خدا علم ہے سب کا مہمل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۳۵). [محرم + کنہ (رک)].

... گوش کس اضا (... و ج) صف.
جو سننے والے کے کان تک رسائی حاصل کرے، جسے کوئی سنے.

طرب آشنائے خروش ہو، تو نوا ہے محرم گوش ہو
وہ سرود کیا کہ چھپا ہوا ہو سکوت پردۂ ساز میں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۲۰). [محرم + گوش (رک)].

... ہونا محاورہ.
واقف ہونا، جاننا؛ رازداں ہونا. ہرگز کوئی محرم نہ ہوگا کہ کیا ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۳). پھر اتنے عرصہ میں شوہر کی نیند اور مرض کے مزاج کی بھی پوری محرم ہو گئی تھی.
(۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۵۳).

مُحْرِم (ضم م، سک ح، کس ر) صف؛ امذ.
احرام باندھنے والا، جو احرام باندھے ہوئے ہو، جس کے لیے بعض افعال ممنوع ہوں کیونکہ وہ احرام باندھے ہوئے ہونے کی حالت میں ہے اور جو خود بھی عبادت وغیرہ میں مشغول ہو.

آفتاب آتا ہے محرم ہوکے تجھ کوچے طرف
صبح صادق اس کے بر میں جامۂ احرام ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۹). یہ صورت ایسی ہے جیسے کوئی حلال شخص شکار پکڑے اور محرم کے لیے اس کو ذبح کرے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۱۷). اگر محرم مشک یا کافور وغیرہ کپڑے کے کونے میں باندھے تو فطرہ کے برابر صدقہ دے. (۱۸۷۵، مرج البحرین، عبدالغفار، ۴۴). [ع : (ح ر م)].

مُحَرَّم (ضم م، فت ح، شد ر بفت) (الف) صف.
حرام کیا ہوا، حرام کیا گیا، ممنوع (فرہنگ عامرہ؛ علمی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. قمری یا اسلامی سال کا پہلا مہینہ، وہ مہینہ جس میں امام حسینؓ شہید ہوئے؛ (مجازاً) غم و الم کا مہینہ.

دیکھا چاند محرم کا آیا ماس ماتم کا

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۳۷).

محرم مہینے میں آیا اماماں کا ہو غم بھر کر
زمیں ہور آسماں میانے بھریا سر تھے الم بھر کر

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۵۶).

کب آ کے مرے پاس وہ برہم نہیں ہوتے
کس عید میں سامان محرم نہیں ہوتے

(۱۸۲۵، تسیم دہلوی، د، ۱۹۶). عرب کے لوگ ذیقعدہ، ذی الحج، محرم، رجب ان چار مہینوں کا بڑا ادب رکھتے تھے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۴۳). ان کے اوقات زندگی، مختلف رسمیں شادی، ماتم داری، مذہبی رسمیں ہولی، درگاپوجا اور محرم وغیرہ دکھاتے ہیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۸). عاشق حسینؓ ہیں، محرم میں تعزیہ داری کرتے ہیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۴۴). محرم کے زمانے میں ایک تعزیے کا جلوس ایک سنی محلے سے گزر رہا تھا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۵). ۲. خانہ کعبہ کی چار دیواری (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ح ر م)].

... اَلحَرام (... ضم م، غم ا، سک ل، فت ح) امذ.
احترام والا، محترم؛ مراد: محرم. وہ الم ہوا کہ وہ ماہ، محرم الحرام ہوا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۰۰). ''حامد'' محرم الحرام کے دن قریب ہیں، خوب پیٹ بھر کر رو لیجیے گا، ایسی بے تابی کیا ہے؟ (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۱۵۹). [محرم + رک : ال (۱) + حرام (رک)].

... آ رہا ہے فقرہ.
غم میں مبتلا ہے (جامع اللغات).

... داری امث.
شہدائے کربلا کا سوگ، محرم میں عزاداری وغیرہ کرنا. پہلا طبقہ وہ ہے جو محرم داری میں تمام مراسم عزا بجا لاتا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۳۲۶). [محرم + ف : دار، داشتن = رکھنا سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
سوگ رہنا، ماتم رہنا (فرہنگ آصفیہ).

... کا سپاہی امذ.
بعض عورتیں منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اس کو محرم کا سپاہی بنائیں گی، اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کپڑے پہناتی ہیں (نوراللغات).
۲. (مجازاً) چند روزہ سپاہی، چند دنوں کا بہادر تیز وہ شخص جو چند روز کے لیے کوئی وضع اختیار کرے. بڑا گناہ خانہ جنگی ہے، وہ بھی تعزیے کے سبب سے اکثر ہوتی ہے، محرم کے سپاہی مشہور ہیں. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۱۴۰).

... کا مَسالا امذ.
ایک قسم کا مرکب جس میں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتا ہے اور جس کو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں (نوراللغات).

... کَرنا محاورہ۔
شہدائے کربلا کا غم کرنا، محرم کے رسوم عزاداری ادا کرنا، تعزیہ داری کرنا، ماتم کرنا۔
دیکھیے ملتے ہیں کس دن یار سے　　عید بھی کر لیں محرم کر چکے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۷)۔

... کی پَیدائِش امث۔
وہ شخص جو ماہ محرم یعنی غم و الم کے مہینے میں پیدا ہوا ہو؛ (مجازاً) وہ شخص جو ہمیشہ رنجیدہ اور اُداس دکھائی دے، روتی صورت، ماتمی شکل والا۔ تجھے ہر وقت رونا ہی لگا رہتا ہے، موئی محرم کی پیدائش۔ (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۳۶)۔

... کے غازی امذ؛ ج۔
وہ لوگ جو محرم میں شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کر کے لڑنے مرنے کی کچھ پروا نہیں کرتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک ان دنوں میں مرنا شہادت کا مرتبہ پاتا ہے۔ یہ مثل مشہور ہو گئی ہے کہ محرم کے غازی اور رمضان کے نمازی اپنی بات کے پورے اور عادت کے پکے ہوتے ہیں۔ (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۱۲۵)۔

... مَنانا محاورہ۔
محرم میں ماتم کرنا، سوگ منانا۔
تمہاری بزم طرب سلامت یہ عید شام و سحر مبارک
حرم کی عظمت پہ مرنے والے ابھی محرم منا رہے ہیں
(۱۹۵۳، قابل اجمیری (الانسان، کراچی، جون ۱۹۹۳، ۱۲))۔

مُحَرِّم (ضم م، فت ح، شد ر بکس) صف۔
کسی چیز کو حرام قرار دینے والا، کسی چیز سے منع کرنے والا۔
کہتے ہیں محرم و محلل جس کو　　حرام کام سے انساں کو روکنے والا
(۱۹۷۶، عطایا، ۲)۔ [ع: (ح ر م) سے صفت فاعلی]۔

مَحْرَمات (فت ح م، سک ح، فت ر) امث۔
۱. ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں، گوٹے گوکھرو، لہریا اور ستارے سے مرصع کپڑا، ایک ریشمیں کپڑا؛ وہ کپڑا جس پر اول سے اخیر تک گوٹے کا پشت ماہی جال بنا ہوا اور گوکھرو، لہریا، سلما ستارا وغیرہ لگا ہوا ہو۔
نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں　　پاجامہ اس بھبھن سے پہن محرمات کا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۱۰۵)۔ ۲. پشمینے کی ایک قسم (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات)۔
[ع: (ح ر م)]۔

مُحَرَّمات (ضم م، فت ح، شد ر بفت) امث نیز امذ، ج۔
۱. حرام چیزیں، ممنوع اشیا یا کام، وہ باتیں جن سے روکا گیا ہو۔
لوگوں کو گو مناصب دنیا گناہ ہوں　　داخل محرمات میں اعزاز و جاہ ہوں
(۱۸۸۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۷۳)۔ اکثر لوگوں نے بہت سے محرمات کا معمول کر لیا ہے، مثلاً شراب، سود، حریر اور زری کا استعمال۔ (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۹۷)۔ مباحات میں توسیع یا گنجائش سے کام لیا گیا مکروہات میں جا پڑا اور مکروہات سے محرمات اور محرمات سے کفر تک کا راستہ کھل جاتا ہے۔ (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۱۱۹)۔ قابل مدح وہ صبر ہے کہ اپنے اختیار سے خلاف طبع امر کو برداشت کرے خواہ ..... وہ فرائض و واجبات کی ادائیگی ہو یا محرمات و مکروہات سے بچنا ہو۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۸۰)۔ ۲. وہ عورتیں جن کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو محرمات سے تشبیہ دے کر اس کو اپنے اوپر حرام کر لے، اور پھر اسکی طرف رغبت کرے، تو اس پر ایک غلام کا آزاد کرنا لازم ہے۔ (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۳۱۳)۔ اُس وقت سے مجوسیوں میں محرمات سے نکاح کا طریقہ رائج ہوا ہے (۱۹۷۳، سیرت سرور عالم، ۱: ۱۹۱)۔ ۳. محرم کے مہینے (امین گاس)۔ [محرمہ (رک) کی جمع]۔

... اَبَدِیَّہ کس صف (... فت ا، ب، کس د، شد ی بفت) امث؛ ج۔
وہ چودہ قسم کی عورتیں جن سے قرآن نے نکاح ناجائز قرار دیا ہے، محرمات نکاح۔ محرمات ابدیہ کو بھی بعض لوگوں نے حلال کر لیا تھا۔ (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۴۵)۔ ان عورتوں سے نکاح جائز نہیں ..... ان عورتوں کو محرمات ابدیہ کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸، احکام نسواں، ۱۸)۔ ظہار کی تعریف یہ ہے کہ اپنی بیوی کو اپنی محرمات ابدیہ، ماں، بہن سے تشبیہ دینا۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۳۳۵)۔ [محرمات + ابدی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

... بِالصِّہْرِیَّہ کس صف (... کس ب، غم ا ول، شد ص بکس و ہ، سک ہ، شد ی مع بفت) امث؛ ج۔
(فقہ) وہ تین قسم کی عورتیں جن سے نکاح جائز نہیں ان میں بیویوں کی مائیں، بیویوں کی بیٹیاں اور بیٹوں کی بیویاں شامل ہیں۔ یہاں سے محرمات بالصہریہ کا بیان ہے وہ تین ذکر فرمائی گئیں۔ (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، تفسیر: مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۱۳۰)۔ [محرمات + ع: صہر (سسرالی) + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

... شَرْعی / شَرْعِیَّہ کس صف (... فت ش، سک ر / فت ش، سک ر، کس ع، شد ی بفت) امث؛ ج۔
وہ چیزیں جنھیں شریعت میں حرام قرار دیا گیا ہو۔ اُن کے ساتھ بیٹھنا، اُن کے ساتھ کھانا گو کہ اُن میں کوئی چیز بھی محرمات شرعیہ میں سے نہ ہو کفر بتاتے ہیں۔ (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۳۲)۔ نکاح و طلاق کے دیگر احکام مثلاً محرمات شرعی کا بیان منہ بولے بیٹے کی بیوی کا حرام نہ ہونا ..... قرآن مجید میں مذکور ہیں۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۱)۔ [محرمات + شرعی / شرعیہ (رک)]۔

... شَرِیعَہ کس اضا (... فت ش، ی مع، فت ع) امث؛ ج۔
رک: محرمات شرعی۔ موسیقی محرمات شریعہ میں داخل ہے۔ (۱۹۳۹، آثار ابوالکلام آزاد، ۲۴۳)۔
[محرمات + شریعہ (رک)]۔

... نِکاح کس اضا (... کس ن) امث؛ ج۔
وہ عورتیں جن کے ساتھ نکاح کرنا شرعاً حرام ہے۔ محرمات نکاح ..... خلع اور ایلا کے مسائل تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔ (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۲۶)۔ اگر یہ صحیح ہوتا تو قرآن، عام ابتدائی تعلیمات تمدن اور کم از کم محرمات نکاح کے بیان کی تکلیف گوارا نہ کرتا۔ (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۵)۔ [محرمات + نکاح (رک)]۔

مَحْرَماتی (فت ح م، سک ح، فت ر) صف۔
محرمات (رک) کا بنا ہوا، ریشمی کپڑے کا۔ تولئے جامہ دار، معہ رومال محرماتی مطلوبہ آپکا آپکے پاس پیشتر بھیجا۔ (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۶)۔ [محرمات (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

مَحْرَمان (فت ج م، سک ح، فت ر) صف: امذ: ج.
محرم (رک) کی جمع، جاننے والے، واقف کار لوگ، تراکیب میں مستعمل: جیسے: محرمان اسرار، محرمان راز وغیرہ۔ بلند تصور کی بانی محرمان اسرار کی ..... خفیہ انجمنیں ..... اس تہذیب کی خصوصیات میں داخل ہیں۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۱۵۱).

میں زندگی کی طلب سے ہوں بے نیاز مگر   چلے گئے ہیں مرے محرمان راز کدھر

(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۲۰). [محرم (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- خاص کس صف: امذ: ج.
خاص واقف کار، قریبی لوگ یا دوست، رازداں۔ جو کچھ ہوا پوشیدہ طور پر ہوا نہایت احتیاط کی جاتی تھی کہ محرمان خاص کے سوا کسی کو خبر نہ ہونے پائے۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۹۲). [محرمان + خاص (رک)].

مَحْرَمانَہ (فت ج م، سک ح، فت ر، ن) صف: م ف.
راز والا، رازدارانہ، واقف کارانہ، رازداں کی طرح۔

راز حرم سے شاید اقبال باخبر ہے   ہیں اس کی گفتگو کے انداز محرمانہ

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۱). فیض کی طالب علمی کا عہد انگریزی زبان سے محرمانہ واقفیت رکھنے والی نسل کا تیسرا عہد تھا۔ (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۳۰). [محرم (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَحْرَمَت (فت ج م، سک ح، فت ر، م) امث (قدیم).
محرمی، رازداری۔ عشق میں اتنا چہ منا، محرمت کی بات نامحرماں کنے نا کنا۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۴). [ع: (ح ر م)].

مُحَرَّمَہ (ضم م، فت ح، شد ر بفت، فت م) صف.
حرام کیا ہوا، حرام کیا گیا، ممنوعہ۔ مجالس مولود شریف کی بدعات اور امور ممنوعہ محرمہ سے خالی اور پاک ہوں۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷۷). فہرست کتب محرمہ میں اول اول ان کتابوں کا نام درج تھا۔ (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۲۹۹). [محرم (ح ر م) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْرَمی (فت ج م، سک ح، فت ر) امث.
محرم ہونا، رازدار ہونا، واقفیت، رازداری۔

بادشاہی زمین کی بخشی   محرمی ملک دین کی بخشی

(۱۸۲۰، یکانۂ وحدت، ۵).

ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہوں   کرے ہے ہر بن مو، کام چشم بینا کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۱۳۷).

بارگاہ عزت و اعزاز میں   محرمی کا ذکر کیا باریابی تک نہ ہو

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۹۱). [محرم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُحَرَّمی (ضم م، فت ح، شد ر بفت) صف.
محرم والا، سوگ والا، محرم کا، سیاہ رنگ والا (ماتمی لباس).

سر کھول دو دلہن کے لباس محرمی   باجے ہر ایک گھر میں بجتے ہیں ماتمی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۴). [محرم + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَیدائِش (---ی لین، کس ء) امذ.
محرم کی پیدائش؛ (مجازاً) غمگین، سوگوار شخص، رونی صورت، ماتمی شکل والا۔ کئی برس کے بعد یہ محرمی پیدائش، آج ہنسے۔ (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۳۳). [محرمی + پیدائش (رک)].

--- صُورَت بَنانا محاورہ.
غمگین صورت بنانا، چہرے پر افسردگی ظاہر کرنا، ماتمی وضع بنا لینا۔ ہم پرتاب گڑھ سے ننگے پاؤں نہار منہ سر پر بھوسا اڑاتے، خاک پھانکتے محرمی صورت بنائے آدمی کی طرح چلے آتے ہیں۔ (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، ۹۵).

مَحْرَمِیَّت (فت ج م، سک ح، فت ر، کس م، شد ی بفت) امث.
محرم ہونا، محرمی، راز دار ہونا، ہم راز ہونا۔

اہل نظر کسو کو ہوتی ہے محرمیت
آنکھوں کے اندھے ہم تو مدت رہے حرم میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۷). قلم کو ان اسرار کی محرمیت نہیں ہے۔ (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۹۵).

اک سمت ہے محبت اک سمت ہے ضرورت   اک شان محرمیت ایک انتظام تیرا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۹). [محرم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَحْرُوب (فت ج م، سک ح، و مع) صف.
لٹا ہوا (جامع اللغات). [ع: (ح ر ب)].

مَحْرُوت (فت ج م، سک ح، و مع) امث.
(طب) ایک خاص قسم کے انجدان کی جڑ، اشترغاز۔ محروت جسے اشترغاز بھی کہتے ہیں انجدان کی جڑ ہے۔ (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲: ۹۸). [افریقی].

مَحْرُوث (فت ج م، سک ح، و مع) صف.
جس پر ہل چلایا گیا ہو (کھیت یا زمین) (جامع اللغات). [ع: (ح ر ث)].

مَحْرُور (فت ج م، سک ح، و مع) صف.
۱. گرم تیز گرم مزاج والا، خشم ناک؛ بخار میں مبتلا۔

گردون آفتاب سے محرور ہو ہوا   اپنی نظر میں حشر بھی ہے اک فتور صبح

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۰۳).

سرخی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں
آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۱).

آگ ایسی بھر دے اے وحشت تن محرور میں
داغ مثل قرص نان پلتے ہوں اس تنور میں

(۱۸۷۳، دیوان بیخود، ہادی علی، ۵۵).

بحر رحمت ترا برسے تو تسلی پاؤں
آنسوؤں سے نہ بجھے گی دل محرور کی آگ

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۷۱).

اک قیامت تھا آخری دیدار   جوش پر تھی طبیعت محرور

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۶۰). ۲. مست؛ پر شہوت؛ وہ جسے غلامی سے آزادی دی گئی ہو (جامع اللغات). ۳. ڈبلا، نحیف (فرہنگ عامرہ). [ع: (ح ر ر)].

--- المزاج (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، کس م) صف.

جس کے مزاج میں حرارت ہو، گرم مزاج، تیز و تنگ طبیعت والا. میرے اوپر متلون مزاج یا محرور المزاج ہونے کا الزام نہ ہوگا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۹۷). وہ کمر میں خنجر باندھے رہتا ہے یعنی سپاہی زادہ یا محرور المزاج اور بگڑا دل ہے. (۱۹۹۱، شعر شور انگیز، ۲: ۱۵). [محرور + رک: ال (۱) + مزاج (رک)].

--- المزاجی (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، کس م) امث.

گرم مزاجی، تند خوئی. جوشیلا پن لوازمات محرور المزاجی سے ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۲۲۷). [محرور المزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

گرم کرنا، حرارت پہنچانا. سرکاری عمارتیں گرم پانی کے ذریعے سے محرور کی جاتی ہیں. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اگست، ۲: ۹۵).

مَحْرُوس (فت ج م، سک ح، و مع) صف.

۱. حراست میں لیا گیا، زیر نگرانی. تاکہ ہم ان کو مرہوب عتاب بادشاہی سمجھ کر محروس و منکوب پاس بزرگان معطوف الیہ کے لے جاویں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۶). ۲. نگہبانی کیا گیا، حفاظت کیا گیا، محفوظ، دیکھ بھال کیا ہوا، نگہداشت کیا ہوا. اسباب تفرقہ سے محروس و مصئون رہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۰). جو ان دو فضیلتوں کا التزام کرے وہ دارین کی سعادت سے مستفید ہوگا اور منزلیں کی شقاوت سے محروس. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۲). اور اب وہ ہوائی جہازوں کو محروس کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں کامیاب ہوائی حادثے کرا رہے ہیں. (۱۹۲۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۵۱۳). الف: کرنا، ہونا. [ع: ح ر س].

مَحْرُوسات (فت ج م، سک ح، و مع) امذ؛ ج.

زیر حفاظت علاقے، ماتحت علاقے. چتوڑ کا بھی دیگر محروسات کے ساتھ تعلق مذکور کے قبض و تسلط میں پہنچنا اور اس کا اپنے بھتیجے ..... والی ولایت چتوڑ بنا کر بھیجنا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۹۷). اس نے متحدہ اسلامی عساکر کی سپہ سالاری کو سنبھالا، رائے عامہ کی حمایت حاصل کی اور محروسات نوریہ کی حفاظت کی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۵۳). [محروسہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مَحْرُوسَہ (فت ج م، سک ح، و مع، فت س) (الف) صف.

جس کی نگہبانی کی جائے، ماتحت کیا گیا، وہ (ملک) جو کسی بادشاہ کے زیر حفاظت ہو، ماتحت، زیر حفاظت (جیسے ممالک محروسہ). شاہ جلال الدین اکبر نے ممالک محروسہ کا بیچوں بیچ سمجھ کر ایک قلعہ نہایت مستحکم بنایا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۸۵). اس صوبہ کو نوشیرواں نے اپنے ممالک محروسہ میں شامل کر لیا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۹۰). اب وہ خفیہ پولیس کا اعلیٰ عہدہ دار ہے اور تمام ممالک محروسہ روسیہ میں اس محکمہ کی روح رواں ہے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۹۶). بادشاہ کے ممالک محروسہ میں جہاں کہیں سنگ تراش سادہ کار اور پرچین کر، معمار اور بڑھئی جیسے صنعت گر جہاں تھے. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۱۹۶). (ب) امذ. محفوظ جگہ، قلعہ بند جگہ، قلعہ یا شہر کی محافظ فوج (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [محروس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْرُوص (فت ج م، سک ح، و مع) صف.

جس چیز کی حرص یا بے حد خواہش ہو (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ر ص)].

مَحْرُوف (فت ج م، سک ح، و مع) صف.

الٹا کیا ہوا، بدلا ہوا (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ر ف)].

مَحْرُوق (فت ج م، سک ح، و مع) صف.

جلا ہوا، سوختہ، وہ جو آگ سے جلایا گیا ہو.

> جب جلا اٹھ کر وہیں معشوق نے ۔۔۔ وہ بھی اس کے ساتھ تھا محروق نے
>
> (۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۹۰).

> نہایت تپ تھی وہ محروق جاں سوز ۔۔۔ نہ تپ تھی بلکہ تھی برق جہاں سوز
>
> (۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۳۹). [ع: (ح ر ق)].

مَحْرُوقَہ (فت ج م، سک ح، و مع، فت ق) (الف) صف.

جلا ہوا (اشٹین گاس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ایندھن (آگ کے لیے) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [محروق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْرُوم (فت ج م، سک ح، و مع) صف.

۱. حرام کیا گیا، باز رکھا گیا، منع کیا گیا، ممنوع، روکا گیا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۲. (شاذ) پاک، معصوم، بے گناہ.

> خطا سے مبرا و محروم ہیں ۔۔۔ گناہوں سے یہ لوگ معصوم ہیں
>
> (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۶۲).

۳. بے بہرہ، نامراد، ناکام نیز مایوس، ناامید، بے نصیب، بدبخت، ابھاگی.

> دعا اس تے دیتا ہوں معلوم اچھو ۔۔۔ تے کھائیں ہور میں سو محروم اچھو
>
> (۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۸۰).

> نہ ہوئے جام کوثر سیں محروم وہ ۔۔۔ علیؑ ولی جس کا والی ہوا
>
> (۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۸).

> کبھی ہو نہ محروم بے آب سیں ۔۔۔ جو توبہ کریں آپ تو آب دیں
>
> (۱۷۶۹، آخر گشت، ۷۰).

> ایک محروم چلے میر ہمیں عالم سے ۔۔۔ ورنہ عالم کو زمانے نے دیا کیا کیا کچھ
>
> (۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۸).

> کلام معترض کی جا سخن میں ہم نہیں رکھتے
> گیا محروم ہو کر جب کوئی یاں نکتہ چیں آیا
>
> (۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۹).

> معدہ محروم غذا ہے، کیسہ ہے محروم زر
> آپ کے عمال نے لوٹا ہے ہم کو اس قدر

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۲). ایک کثیر آبادی بجلی کی روشنی، پینے کے صاف پانی اور دوا علاج کی سہولتوں سے بھی محروم ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۱). ۴. انکار یا منع کیا ہوا، نامنظور کردہ (تحفہ، کامیابی وغیرہ)؛ خارج کیا گیا، باہر کیا ہوا (حمایت وغیرہ سے) جسے لوٹا گیا ہو. جس سے زندگی کا سہارا چھینا گیا ہو؛ بدقسمت، بدنصیب؛ غریب، محتاج؛ جو کچھ کمانے کے قابل نہ ہو (پلیٹس). [ع: (ح ر م)].

--- الاِرْث (--- ضم م، فم ا، سک ل، کس ا، سک ر) صف.
جسے وراثت سے حصہ نہ مل سکتا ہو، وہ جسے وراثت سے خارج کیا گیا ہو؛ وراثت سے محروم، محجوب. وراثت سے محروم الارث کر دیا کہ بعد وفات میری اوسکو ایک حبہ نہ پہنچے. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۹۸). ایلو آس تخت پر بیٹھا اس کی یہ خواہش تھی کہ اس کا ایک بیٹا پرعوس محروم الارث قرار دیا جائے. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۲۸۳). باپ کے ترکے میں وہ محروم الارث نہ رکھی گئی. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۶). [محروم + رک: ال (۱) + ارث (رک)].

--- العَقْل (--- ضم م، فم ا، سک ل، فت ع، سک ق) صف.
جس کے پاس عقل نہ ہو، بے عقل، بے وقوف. جماعات جو نسبتاً محروم العقل، فاقد الشعور، ومسلوب الارادہ ہوتی ہیں، وہ اس سے کس حد تک متاثر ہوں گے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۷۸). [محروم + رک: ال (۱) + عقل (رک)].

--- القِسْمَت (--- ضم م، فم ا، سک ل، کس ق، سک س، فت م) صف.
جسے قسمت سے حصہ نہ ملے، بدقسمت، بدنصیب. عاشق محروم القسمت کو چاہ و منزلت سے کیا سروکار. (۱۹۳۰، آغا شاعر، لیلیٰ دمشق، ۷۷). [محروم + رک: ال (۱) + قسمت (رک)].

--- الوَطَن (--- ضم م، فم ا، سک ل، فت و، ط) صف.
بے وطن، غریب الوطن، پردیسی؛ وطن سے دور.

گیر یتاب و تغافل کیوں ہے یارب — محرم ج سا ہی محروم الوطن ہے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۸۵). [محروم + رک: ال (۱) + وطن (رک)].

--- پھِرْنا محاورہ.
مایوس ہو کر واپس جانا، ناکام لوٹنا، نامراد پھرنا. قریش کے بھیجے ہوئے آدمی وہاں سے محروم پھرے اور اہل اسلام خوشی سے مقیم رہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۷). کبھی سنا نہیں کہ کوئی سائل ان کے یہاں سے محروم پھرا ہو. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۰).

--- جانا محاورہ.
محروم پھرنا، ناکام جانا.

پرتو سے ترے نور کے محروم نہ جائے — حاضر ہے تری بزم میں یہ شمع سحر بھی

(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۱۳۳).

تیرے دروازے سے محروم اگر جاؤں گا — ہوں گے انگشت بدنداں نہ زمانے والے

(۱۹۳۰، بے خود موہانی، ک، ۱۳۲).

--- چَلْنا محاورہ.
محروم پھرنا، ناکام واپس ہونا، ناکام لوٹنا.

مرے گھر سے چلا محروم جب چور — کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۷۳).

--- رَکْھنا محاورہ.
بے بہرہ رکھنا، مایوس رکھنا، ناامید کرنا نیز باز رکھنا، روک رکھنا، ناکام رکھنا، حق نہ دینا.

دیدار حق اپنے محروم نہ رکھ ج کوں — آنچل کوں اٹھا کہ سوں تک داس دکھاتی جا

(۱۷۳۶، دیوان اشرف، ۲).

سخت دل جو ہیں انہیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳). رفتارِ زمانہ اور کشاکش حیات انھیں دین کی آگاہی اور عمل صالح سے محروم رکھتی ہے. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۳۱۶).

--- رَہْنا محاورہ.
ناکام رہنا، مطلب حاصل نہ ہونا، فائدہ نہ اٹھا سکنا، خالی رہنا، ناامید رہ جانا.

اس سعادت سے رہے جو محروم — بے تیقنی کہ وہ الاغ ہے شوم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۹). ضلعے کے اہل استحقاق اور غربا محروم رہ جاتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۰). ایک وہ جسے روزی مل جاتی ہے اور دوسرا جو محروم رہتا ہے. (۱۹۳۶، الف لیلہ و لیلہ، ۷: ۱۱). یہ سزا تو دنیا میں ہوئی کہ ہدایت سے محروم رہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۶۵).

--- کَرْ جانا ف مر؛ محاورہ.
رک: محروم کرنا. خدا معلوم سرور ایسی غیر معمولی داستان کو اتنی بڑی نعمت سے کیوں کر محروم کر گئے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۵۰).

--- کَرْنا/کر دینا ف مر؛ محاورہ.
حق مار لینا، حق نہ دینا؛ کسی کام سے روکنا، باز رکھنا. کیوں کہ پاکستان اب اس ادارے کی تحقیقات سے محروم کر دیا گیا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۹۶).

--- کُن (--- ضم ک) صف.
محروم کرنے والا، مایوس کرنے والا، ناامید کرنے والا؛ وہ شخص، صورت حال یا احوال جو محرومی پیدا کریں. اگر اس جارحیت کا رخ جو محرومی سے پیدا ہوئی ہے خود محروم کن صورتِ حال کی طرف منعطف نہیں کیا جائے گا تو ہو سکتا ہے کہ اس کا نزول اصل سے ہٹ کر اس کے بدل پر ہو. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۱۷). [محروم + کن (رک)].

--- ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.
کچھ نہ ملنا، نامراد ہونا، حق نہ ملنا؛ کسی کام سے باز رہنا.

نہ ہوئے جامِ کوثر سیں محروم وو — علی ولی جس کا والی ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۸). کوشش کی جا رہی تھی کہ ..... میز کسی قسم کی شراب یا طعام سے محروم نہ ہو. (۱۹۳۶، ستوتی، ۵).

گم کردہ ہے آپ اپنی ہی منزل میں ازل سے
محروم بشر خود ہے حقیقت سے بشر کی

(۱۹۸۳، حصار انا، ۱۹۵). پوری قوم ردعمل کا شکار ہو کر خود اعتمادی کی دولت سے محروم ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۱).

مَحْرُومی (فت م، سک ح، و مع) امث.
محروم رہنے کی حالت، نامرادی، بدنصیبی، ناامیدی، مایوسی، ناکامی.

بخت کی اپنی خصوصیت ہے محرومی کے ساتھ
گو کہ اک عالم پہ ہو پیارے ترا انعام عام

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۸).

جب سے چلے اٹھا کے جنازے کو اقربا محرومیاں مری ہوئیں آنسو بہا کے ساتھ
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۱).

یہ بزم ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷۷). وہ پاکستان تشریف لائے پھر بھی ان کے دیدار سے محرومی رہی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتحپوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۸۷). [محروم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ِ قِسْمَت (--- کس ق، سک س، فت م) امث.
قسمت سے محرومی، بدنصیبی، بدقسمتی.

کس سے محرومیِ قسمت کی شکایت کیجیے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہ ہوا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳). [محرومی + قسمت (رک)].

مَحْرُومِیَّت (فت نیز م، سک ح، و مع، کس م، شد ی بفت) امث.
محروم ہونا، محروم رہ جانا، محرومی، ناامیدی، مایوسی.

کریں عاقلاں محرومیت سوں بات
کیے ہیں بیاں لکھ رضا حق کی بات
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۰). اس محرومیت نے تحقیق کی جانب ان کے یہاں ایک قسم کی ..... سی پیدا کردی. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۵۰۷). [محروم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- کی آگ بھڑک اُٹھنا ف مر: محاورہ.
مایوس ہو جانا، محرومیت کا شکار ہونا. اس امیر زادی میں محرومیت کی آگ بھڑک اٹھی ہے.
(۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۸).

مَحْرُومِین (فت نیز م، سک ح، و مع، ی مع) امذ، ج.
محروم (رک) کی جمع، نامراد لوگ، محروم رہ جانے والے. اقتدار کے حاملین اور اقتدار سے محرومین کو بھی ایک دوسرے کے لیے خیر خواہ اور انصاف پسند نہیں پایا. (۱۹۹۷، مقالات اصلاحی، امین احسن اصلاحی، ۲۸۰). [محروم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَحْزُون (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
جسے رنج پہنچا ہو، غمگین، رنجیدہ، آزردہ، مغموم.

کونین حسن حسین کا ممنوں ہے اس یاد سوں عشرت کا سد محزوں ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۰).

نہ میں جفا سے خفا ہوں، نہ میں وفا سے خوش
رہے ہے یہ دلِ محزوں تری رضا سے خوش
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۰۲).

میں خفا ہوں تو بلا سے، تو خوشی رہ جانِ من
ورنہ مر جاؤں گا دیکھوں گا اگر محزوں تجھے
(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۲۵۰).

سحر و نشتر کا اثر رکھتے ہیں اشعار تمام
دشنۂ ریزِ دلِ محزوں ہے کلامِ محروم
(۱۹۱۵، کلامِ محروم، ۱: ۱۳۹). غالب ..... اس کشمکش سے واقف تھے، جس نے اسے ہمیشہ مضطرب (و) محزوں رکھا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹). [ع: (ح ز ن)].

مَحْزُونی (فت نیز م، سک ح، و مع) امث.
رنج پہنچنے کی حالت، آزردگی، غمگینی. صدق زبانی محزونی ہے اور سچ بات کہنا موزونی ہے.
(۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۱۵۷). یہ لڑکی محزونی کا بری طرح شکار ہو چکی ہے، محزونی دور ہونی چاہیے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۲۲۲). [محزون (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحْزُونِیَّت (فت نیز م، سک ح، و مع، کس ن، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
محزون ہونا، محزونی، غمگینی، مغموی. ان کے یہاں یاسیت اور محزونیت کے اشعار بہت کم ہیں. (۱۹۸۸، مزاج و ماحول، ۲۶۸). [محزون (رک) یت، لاحقۂ کیفیت].

مُحْسِب (ضم م، سک ح، کس س) صف.
کافی ہونے والا، کافی. المحسب، کافی، معنی میں ہے محسب کے اور احساب کہتے ہیں کسی چیز کا کافی ہونا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۲). [ع: (ح س ب)].

مُحْسِن (ضم م، سک ح، کس س) صف.
۱. احسان کرنے والا، بھلائی کرنے والا؛ سخی، فیاض.

بجوئی محسن جو تجھکوں حسن دینا بجوئی ناظر جو عاشق تجھکوں کیا
(۱۶۶۵، پھول بن، ۶۰).

ناقہ لاتے ہیں اس طرف روز محسن ہیں ساربان ہمارے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۸). میں ہمدردی کی لہروں سے شکریے کے قدموں سے آگے بڑھی کہ اپنے مونس اور محسن کو رخصت کروں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۵۰). اپنے محسن کا احسان ماننے کے بجائے اسے برا بھلا کہتے ہیں. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۱۳۱).

سلام اُن پر کہ جملہ خیر کے قائل وہی ہیں
وہ محسن بھی ہیں، روح القسط بھی عادل وہی ہیں
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۳۹). ۲. مربّی، سرپرست، مدد کرنے والا. حسین خان عبدالقادر بدایونی کا مربی و محسن تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۱۳). تمام مکین اور بہت عمارتوں پر اُن کے بانیوں کے اور کالج کے محسنوں، مربیوں اور مددگاروں کے نام بڑے اہتمام سے کندہ کرائے. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۵۲). اُردو کے بہت سے ایسے محسن ہیں جن کے حالات اور کارنامے ملک کے سامنے پیش ہونے چاہئیں. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۹). سرسید احمد خاں اردو زبان کے بہت بڑے محسن تھے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۹). [ع: (ح س ن)].

--ِ اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) (الف) صف.
سب سے بڑا احسان کرنے والا. ایک صاحب نے ایک دفعہ اردو کے اس محسن اعظم کے بارے میں اس خیال کا اظہار کیا کہ بابائے اردو سیاسی آدمی ہیں. (۱۹۷۹، رو نوردان شوق، ۹۵). بلاشبہ مولوی صاحب اُردو کے محسن اعظم ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۸). (ب) امذ. انسانیت پر احسانات کی رو سے آپ کے اسمائے صفاتی میں شامل، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب. ہمارا نوجوان طبقہ انسانیت کے محسن اعظم ﷺ کی سیرت اور حضور ﷺ کے ان رفقا کے حالات کو غور و فکر کا موضوع اور عمل کے لیے نمونہ بنائے. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۷). [محسن + اعظم (رک)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) امذ.
وہ شخص جس پر احسان کیا جائے ، احسان مند ، احسان ماننے والا . ہر صاحب نعمت و ثروت اور ہر صاحب بلا و نقمت دونوں منعم علیہ اور محسن الیہ ہیں . (۱۸۸۸ ، تنقید الاحماع ، ۵۵) . [محسن + الیہ (رک)] .

--- سوز (--- وج) امف : امذ.
احسان فراموش ، محسن کش ، وہ شخص جو احسان فراموشی کرے . ایسے طالع مربی کش اور محسن سوز کہاں پیدا ہوتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۵)) . اب گھر پہنچتے ہی اس مردود ، بے ایمان ، مربی کش محسن سوز مار آستین کو نکال ہی دیں گے . (۱۹۵۱ ، مشکول ، ۲۷۳) . [محسن + ف : سوز ، سوختن = جلنا ، جلانا ، سے فعل امر] .

--- کُش (--- ضم ک) امف : امذ.
وہ جو اپنے محسن کے ساتھ برائی یا دشمنی کرے ، ناشکر گزار ، ناشکرا ، ناسپاس ؛ احسان فراموش شخص . ایسا محسن کش ہے کہ نیک ناموں کا نام مٹاتا ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۹۹) . ناہنجار محسن کش مخلوق اس سے زیادہ ظلم خالق پر کیا کر سکتی ہے . (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، راشد الخیری ، ۷۱) . اس سے چھ سو کتابیں بیچنے کے بہانے یہ محسن کش دوست شاعر لے گیا تھا . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۹۳) . "پناہ تو دے رہے ہیں اسے مگر محتاط رہے گا اس سے ، بڑا محسن کش ہے وہ" . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۱۶۲) . [محسن + ف : کشتن = مار ڈالنا سے فعل امر] .

--- کُشی (--- ضم ک) امث.
احسان کرنے والے کے ساتھ برائی یا دشمنی کرنا ، احسان فراموشی .

شاید یہ آکے راہ پہ حق کی خوشی کرے
حق حسین سمجھے نہ محسن کشی کرے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۷۰) . کہنے لگے مجھ سے محسن کشی نہیں ہو سکتی ملازمت چھوڑ کر گھر واپس جانے کی اجازت لینے آیا ہوں . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۱۴) . محسن کشی اب قومی روایت بن چکی ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۱) . [محسن کش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مُحَسِّن (ضم م ، فت ح ، شد س بکس) امذ.
تعریف کرنے والا ؛ (طب) وہ چیز جو حسن کو بڑھائے جیسے غازہ اور اُبٹن وغیرہ (ماخوذ : مخزن الجواہر) . [ع : (ح س ن)] .

مُحْسَنات (ضم نیز م ، سک ح ، فت س) امث : ج.
نیکیاں ، بھلائیاں ، خوبیاں ؛ عمدہ چیزیں یا باتیں . مبالغہ کو اہل بلاغت نے صنائع معنوی اور محسنات کلام میں شمار کیا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۹۷) . [محسن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

--- شِعْر کس اضا (--- کس ش ، سک ع) امث : ج.
شعر کی خوبیاں ، کلام کی اچھائیاں . ایسا مقدر یا محذف جس پر قرینہ دال ہو اور الفاظ محذوف بغیر ذکر دونوں مصرعوں میں بول رہے ہوں محسنات شعر میں شمار ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، تحقیق و تنقید (تنقید غالب کے سو سال ، ۳۵۰)) . منظر کشی میں مختلف محسنات شعر کو بڑی بے تکلفی سے برتا ہے . (۱۹۷۷ ، اقبالیات کا مطالعہ ، ۱۵۸) . محسنات شعر نے آہستہ آہستہ عروس سخن کے پاؤں کے بوجھل زیور کی صورت اختیار کر لی . (۱۹۹۶ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۲) . [محسنات (رک) + شعر (رک)] .

مُحْسِنانَہ (ضم م ، سک ح ، فت ن) امف ، م ف.
محسنوں جیسا ، احسان آمیز ، فیاضانہ . اسلام اپنے دشمنوں کے ورثے کے ساتھ بھی کسی قسم کا محسنانہ اور ہمدردانہ سلوک کرتا ہے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۲) . وہ جو کچھ کرتا ہے ، وہ صرف یہ ہے کہ یزید کی عظیم الشان شخصیت ، اسکی مظلومیت اور اس کی محسنانہ حیثیت کا بار بار ذکر کرتا ہے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۵۹) . محسنانہ تعلقات کے حکم کی تفصیل فرماتے ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۰۳) . ان کا سلوک میرے ساتھ ہمیشہ محسنانہ و مربیانہ رہا . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۶۰) . [محسن (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُحْسَنَہ (ضم م ، سک ح ، فت س ، ن) امف.
نیک ، خوب ، عمدہ ، نیکی والا ، خوبی والا . پس مناسب یہی ہے کہ اذکار محسنہ کی کتابیں تم کو پڑھنی چاہئیں . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۷) . [ع : (ح س ن)] .

مُحْسِنَہ (ضم م ، سک ح ، کس س ، فت ن) امف مث نیز امث.
احسان کرنے والی ؛ نیکی کرنے والی عورت ، نیک عورت .

انساں ہے اگر تو یہ سمجھ کر دل میں
ہرگز کبھی محسنہ سے مت کیجیو زنا

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۸) . [محسن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُحْسِنی (ضم م ، سک ح ، کس س) امف.
محسن (رک) سے منسوب یا متعلق (جامع اللغات) . [محسن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مُحْسِنِین (ضم م ، سک ح ، کس س ، ی مع) امف : امذ ، ج.
احسان کرنے والے ؛ سرپرست اور مربی لوگ . ہماری قدر و منزلت کے حق دار وہ محسنین علم و ادب ہیں جن کی خدمت میں ایوارڈ پیش کیے جا رہے ہیں . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۷) . [محسن (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مَحْسُوب (فت نیز م ، سک ح ، و مع) امف.
۱. کسی حساب یا شمار میں لایا ہوا ، شمار کیا گیا ، گنا گیا ، گنا ہوا .

اطلاق شرع حاصل ارشاد پیر سوں کر
بن پیر کے شرائع ہیں سب گماں سو محسوب

(۱۶۷۸ ، قربی ، د ، ۸) . جو کوئی کہ پابند صفات شیاطین کا ہوتا ہے وہ زمرۂ اخوان الشیاطین میں محسوب ہوتا ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۷) . اس کے سوا اس نے اپنے عزیزوں کو جو تحریر لکھی اور پالٹکس پر اس کی جو رائے تھی اسکی تصنیفات میں محسوب ہیں . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۳۱) . اسی قسم کی عمارتوں میں جن تک یورپ کا برا اثر نہیں پہنچ سکا اور جو ابھی اسلاف کی یادگاروں میں محسوب ہونے کے لائق ہیں ، لکھنؤ میں بھی چند عمارتیں پائی جاتی ہیں . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، ۱۸۴) . وہ خداوند پر ایمان لایا اور یہ اس کے لیے راستی محسوب ہوا . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۲) . فوجی خدمت کے دوران سرکاری ملازم کے سرمائے میں چندہ اس بنیادی تنخواہ کے مطابق محسوب ہوگا جس کا وہ سول ملازم ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا . (۱۹۹۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۳۳) . ۲. حساب میں لگا لیا گیا ، وضع کیا گیا ، مجرا کیا گیا . جو چندہ روپے ان سے وصول ہوئے ان میں سے ۴ (آنے) تو فیس ممبری میں محسوب کر لیے گئے اور باقی چودہ روپے بارہ آنے کی رقم ...... عیدی میں شامل کر دی گئی . (۱۹۲۵ ، حیات جوہر ، ۱۹۳) . [ع : (ح س ب)] .

... کرنا ف مر: محاورہ.
وضع کرنا، کاٹنا، حساب میں لگانا. ایک صاحب سے جب ۳ آنے خلافت کی ممبری کے مانگے تو..... جو پندرہ روپے ان سے وصول ہوئے اس میں سے ۳ آنے تو فیس ممبری میں محسوب کر لیے گئے اور باقی چودہ روپے بارہ آنے کی رقم موپلہ بچوں کی عیدی میں شامل کر دی گئی. (۱۹۲۵، حیات جوہر، ۱۹۳). اس مذہب میں دنیا کو بدی محسوب (شمار) کیا جاتا ہے اور گناہ کو انسان کے لیے موروثی شمار کیا جاتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۵).

... ہونا ف مر: محاورہ.
حساب میں لگنا، وضع ہونا، مجرا ہونا. انتیس روپے کئی آنے اس ہنڈوی میں محسوب ہو گئے. (۱۸۵۳، خطوط غالب، ۱۳۳). نیکیوں کا اپنا حساب اور نظام تاثر پذیری ہوتا ہے اور جو غیر مرئی طور پر نیکی کرنے والوں سے محسوب ہوتی رہتی ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۰).

مَحْسُوبَہ (فت نیز م، سک ح، و مع، فت ب) صف.
شمار کیا گیا، حساب کیا گیا. معلوم ہو کہ سورج کا محسوبہ ساقتی زاویہ ۷۵ شرق ہے، تو طول بلد معلوم کرو. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۲۳۰). [محسوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْسُوبی (فت نیز م، سک ح، و مع) امث.
حساب میں لگانا، وضع کرنا، مجرا کرنا. موجودہ پالیسی کی قسط میں بھی کمیشن کی محسوبی کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا. (۱۹۶۳، بیمۂ حیات، ۱۵۰). [محسوب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ونسبت].

... فنڈ (...فت ف، سک ن) امذ.
وہ رقم جو کوئی ریاست یا کارپوریشن اپنا قرض رفتہ رفتہ بے باق کرنے کے لیے علیحدہ کر دیتی ہے، ذخیرہ ادائی. محسوبی فنڈ (سنکنگ فنڈ) کے ذریعہ سے یعنی علاوہ سود کے..... ۱۸ لاکھ ۷۶ ہزار ۲ سو پونڈ تمسکات مجموعہ اول نمبر الف کے ادا کر دیے گئے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، دسمبر، ۱۵). [محسوبی + فنڈ (رک)].

مَحْسُود (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
جس کے ساتھ حسد کیا جائے، جس سے حسد کیا گیا ہو.

کسی کا ان میں سے محسود ہے نہ والی روم
حسد کسی کو نہ اوس پر کہ جن نے شام لیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۸).

گر یہی لطف و مہربانی ہے مرگ محسود زندگانی ہے
(۱۸۲۸، سراپا سوز، ۳۵). مقصود ان کا صرف یہ ہوتا ہے کہ محسود کی تذلیل اور زوال میں سعی کریں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۱۳).

غریبی میں ہوں محسود امیری کہ غیرت مند ہے میری فقیری!
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۵۱).

جن کو دعویٰ ہے تری تعمیر پر، تیری نہیں
حاسد و محسود ہیں وہ اُن کا سینہ ہے فگار
(۱۹۷۸، دامن یوسف، ۱۱۹). [ع: (ح س د)].

مَحْسُوس (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
وہ جو حواس خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعے معلوم ہو، حس کے ذریعے ادراک کیا گیا، معلوم، آشکارا، ظاہر. ہیولا وہ چیز ہے کہ جتنی چیزیں جو محسوس ہوتی ہیں خواہ منظر خواہ بےلمس تمام اسی کے اجزا سے بنے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۴۸). رزق کی دو قسمیں ہیں محسوس اور معقول، محسوس ابدان کے لیے اور معقول ارواح کے واسطے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۳). آہستہ آہستہ اردو میں کچھ نوٹ فائلوں پر لکھے اور پھر انہیں دیکھا تو یوں محسوس ہوا کہ لکھنے والا کوئی اناڑی ہے. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۱). [ع: (ح س س)].

... کرنا ف مر: محاورہ.
احساس کرنا، حواس سے جاننا (جامع اللغات).

... ہونا ف مر: محاورہ.
محسوس کرنا کا لازم.

خوگر پیکر محسوس تھی انساں کی نظر ماننا پھر کوئی ان دیکھے خدا کو کیوں کر
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۶۳).

... پرست (...فت پ، ر، سک س) صف: امذ.
ظاہری اور نمائشی چیزوں کو ماننے والا، ظاہر پرست. ان محسوس پرستوں کے یہ کمالات..... ہم ایک اجمالی وضع وشان میں دیکھ سکتے تھے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲: ۳۶۰). [محسوس + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، سے صفت فاعلی].

مَحْسُوسات (فت نیز م، سک ح، و مع) امذ: امث: ج.
وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں، وہ اشیا جو حواس کے ذریعے معلوم ہو سکیں.

وصف ہے جو حسن شہ کے ذات کا مدرک اپنے کل محسوسات کا
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳). اس میں معقولات کی تصویریں محسوسات کی شکلوں میں کھینچی ہیں اور انسانی خصلتوں کے نیچرل خواص..... بیان کیے ہیں. (۱۸۸۰، مقالات حالی، ۲: ۱۳۲). موجودات، محسوسات ذرا اور آگے بڑھ کر حیوانات وغیرہ کے تمام نوعیں کھلنے سے ظاہر ہوئیں، کھلنے سے قائم رہتیں اور کھلنے ہی سے فنا ہو جاتی ہیں. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱: ۵۲). مناظر کی طرف سامع کے ذہن کا انتقال چنداں دشوار نہیں کیونکہ وہ محسوسات میں سے ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۳۸). [محسوس (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... ظاہرہ کس صف (...کس ہ، فت ر) امذ: ج.
واضح محسوسات، ظاہر اور صاف باتیں. جب زکریا علیہ السلام کو قوی امید ہوگی تو انھوں نے عرض کی اے میرے رب..... اب وعدے کے قریب وقوع یعنی حمل کی کوئی علامت میرے لیے مقرر فرما دیجیے تاکہ زیادہ شکر کروں اور خود وقوع تو محسوسات ظاہرہ ہی میں سے ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۲). [محسوسات + ظاہرہ (رک)].

مَحْسُوساتی (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
محسوسات (رک) سے متعلق ومنسوب، محسوسات کا، محسوسات سے پُر. ان تشبیہات و استعارات میں بھی محسوساتی کم ہیں اور قیاسی زیادہ، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کے ہاں حسن کا ایک مثالی اور تجریدی تصور ضرور ہے. (۱۹۷۶، اردو نامہ، کراچی، جون، ۳۲). انسان کے ظہور کے مختلف مراحل سے گزرنے کی محسوساتی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے شاہ لطیف کے کلام کا مطالعہ کیا جائے تو ان کا رسالہ حقیقت کے اظہار کے سلسلے میں یکتا ہے. (۱۹۸۹، آجر، اظہار، ۱۴۳). [محسوسات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زبان (--- فت ز، ضم ر) امث.
ذخیرۂ الفاظ جس کا تعلق انسانی خیالات و تفکرات سے ہو۔ سائنس کی حوالہ جاتی زبان اور شاعری کی محسوساتی زبان میں حد فاصل قائم کی۔ (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۲۷)۔ [محسوساتی + زبان (رک)]۔

مَحْسُوسَہ (فت نیز ضم م، سک ح، و مع، فت س) امف۔
محسوس کیا گیا، معلوم کیا ہوا، آشکارہ۔ دوسرے یہ کہ حیوانات کو صرف وہ باتیں سکھائی گئی ہیں جو ان کے مصالح جزئیہ اور اغراض محسوسہ کے لیے مفید ہوں۔ (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۱: ۱۲)۔ اسی قسم کی صورتیں بالکل متخیلہ اور محسوسہ ہوتی ہیں۔ (۱۹۲۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۲: ۱۳۹۵)۔ [محسوس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَحْسُوسِیَّت (فت نیز ضم م، سک ح، و مع، کس س، فت ی نیز شد ی مع بفت) امث۔
محسوس ہونا، احساس۔ اونی کپڑے کی ناہمواری بعض وقت پہننے والے کے مرغوب طبع نہیں ہوتی ہے مگر عادت جلد اس محسوسیت پر غالب آجا سکتی ہے۔ (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۲۶)۔ [محسوس (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَحِسَّہ (فت م، کس ح، شد س بفت) امذ۔
۱. (حیوانیات) وہ حساس عضو جس کے جوڑ کیڑوں اور فقریوں کے سروں پر پائے جاتے ہیں اور جن سے وہ ٹٹولتے ہیں، محاس (انگ : Antenna)۔ ان میں محسّس کے لیے اندرونی ہوائی نلیاں ہوتی ہیں اور ان میں ایک جوڑ شمے، تین جوڑ بیچ اور عموماً دو جوڑ پر ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۳۵)۔ یہ دونوں مکھیاں جب شہر کے دروازے سے گزرتی ہیں تو شاہی فوج پہلی دفعہ ملکہ کو (محسّے ہلا ہلا کر) سلامی دیتی ہے۔ (۱۹۶۸، کاروان سائنس، ۵، ۱ : ۳۸)۔ ۲. ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے متعلق وہ آلہ جس میں سے برقناطیسی لہریں نشر اور وصول کی جاتی ہیں۔ اس نے ایک دیو قامت ریڈیو محسّہ (انٹینا) بنا کر کام شروع کیا۔ (۱۹۶۹، جدید سائنس کی کامرانیاں، ۱۷۹)۔ [ع : (ح س س)]۔

مَحِسّی (فت م، کس ح، شد س) صف۔
محسّہ (رک) سے منسوب یا متعلق، محسّہ والا۔ شکل نمبر ۱۳۸، نر جھینگا مچھلی کی ...... م ش بحسی شریان۔ (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۶۷)۔ [محسّہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُحَشّا (ضم م، فت ح، شد ش) صف؛ = محشی۔
حاشیہ لکھا یا چڑھا ہوا، شرح لکھا ہوا، جس کے متن کے کنارے یا نیچے لکھا ہوا یا مزین کیا ہوا ہو، حاشیہ دار۔

نوخطو اپنی زیارت سے نہ رکھو محروم ہم بھی تو دیکھیں کہ مصحف ہیں محشا کیسے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۳)۔

اوراق فلک خط شعاعی سے محشا اطباق زمیں غیرت اوراق مطلا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸ : ۴)۔ [محشی (رک) کا ایک املا]۔

مَحْشَر (فت نیز ضم م، سک ح، فت ش) امذ۔
۱. وہ میدان جہاں قیامت برپا ہوگی، قیامت کے دن لوگوں کے اٹھ کر جمع ہونے کی جگہ؛ (مجازاً) روز قیامت، حشر۔ علوی کوں بیثاق بولتے ہیں سفلی کوں محشر بولتے ہیں۔ (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۳)۔

بھونیں پہ سورج دیکھا کر محشر کی ہانک ہوئے گی
خورشید سا بدن لے پھرتی ہے پی اگن میں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۱)۔

ہاں خبر کوں چاہ چھوڑ دے شر یو خبر یو شر ہے تا کہ محشر
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۹)۔

کہ جب جائے محشر میں ہووے کھڑے خدا عمل غالب کی صورت کرے
(۱۷۹۹، آخر گشت (ق)، ۶۳)۔

وہ کی آنے میں تم نے میں تڑپ کر مر گیا صبح محشر پر گیا وعدہ تمہارا شام کا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۳۸)۔

الٰہی ہو محشر میں میری نجات فراغت رہے تا بقید حیات
(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیین، ۳۰)۔ اے شفاک! آج ہی سے سن رکھ کہ محشر میں ہم اپنے خون کا دعویٰ تجھ سے کریں گے۔ (۱۹۳۴، ملک خدا کے شہزادے، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۹۹۳، ۳۰)۔

گنہگار محشر میں یوں مطمئن ہیں شفاعت کا وہ اذن عام آ گیا ہے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۸)۔ ۲. (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت سے لوگ جمع ہوں، ہجوم کی جگہ۔ اس محشر کے بیان میں سوائے درد کے رکھا ہی کیا ہے جو پناہ گزینوں کے قافلوں کا محشر تھا۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۷)۔ ۳. بڑا ہنگامہ، شور و غوغا، ہلچل، آشوب۔

جاں تنگ تھا ہوا میں مد نظر ابر اور بجلیاں کا تھا محشر
(۱۷۷۳، ہشت بہشت، ۳ : ۳۵)۔

وہ جلوۂ کیف، جس میں شب بھر تھا مضطرب دے سے ایک محشر
(۱۹۳۶، سیف و سبو، ۱۱۳)۔ [ع : (ح ش ر)]۔

--- اُبھرنا ف م : محاورہ۔
ہلچل مچا دینا، ہنگامہ برپا کرنا۔

منزلیں ان کے قدم چومنے آئیں اکثر جن کی رفتار سے ہر گام پہ محشر ابھرے
(۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۱۰۳)۔

--- اُٹھانا محاورہ۔
حشر اٹھانا، ہنگامہ برپا کرنا، قیامت جیسا منظر پیش کرنا، قیامت برپا کرنا۔

یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھایئے آتا ہے تم کو بیٹھے بٹھائے خیال کیا
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۷)۔

مر گئے جس کے دیکھنے والے ہم وہ محشر اٹھائے پھرتے ہیں
(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۳۲)۔

--- آرا صف۔
قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کرنے والا؛ مراد : خداتعالیٰ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [محشر + ف : آرا، آراستن = سجانا، سے صفت فاعلی]۔

--- آسا صف۔
قیامت کے مانند، حشر جیسا (مہذب اللغات)۔ [محشر + آسا (رک)]۔

--- بَپا رَکْھنا محاورہ۔
ہنگامہ برپا رکھنا، ہلچل مچائے رکھنا، شورش برپا رکھنا۔

سچ اگر پوچھئے تو افلاس تخیل ہے وفا دل میں ہر دم اک نیا محشر بپا رکھتا ہوں میں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۳۰)۔

... بپا ہو جانا/ہونا محاورہ.
حشر بپا ہونا، قیامت برپا ہونا، ہنگامہ ہونا، شورش مچنا.

چھاگلوں کا شور ہے شور نشور ہر قدم محشر بپا ہونے لگا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۸).

جیسے اک کم ظرف کے ہاتھوں میں لعل بے بہا
جیسے ہو جائے دل معصوم میں محشر بپا
(۱۹۸۳، اردو مثنوی رومانی، ۲۸).

... بدوش (...فت ب، وج) صف.
ہنگامہ خیز، قیامت انگیز، ہلچل مچا دینے والا. وہ جذباتی زیادہ ہیں اور اسی جذباتی لب و لہجے سے اپنے احساس کو محشر بدوش رنگوں، نقشوں اور جملوں میں ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۸۸، نگار (سالنامہ)، کراچی، دسمبر، ۳۲). [محشر + بہ (حرف جار) + دوش (رک)].

... برپا کرنا محاورہ.
قیامت اٹھانا، ہنگامہ کرنا، ہلچل مچانا.

خوب محشر کر کے برپا یار کو دکھلا دیا آج او رفتار جاناں کار فردا ہو گیا
(۱۸۴۳، خواجہ وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۸).

عاشق تری زلفوں کا جو ابرو سے ہوا ذبح سودائی نے برپا کیا محشر تہ خنجر
(۱۸۷۰، چمنستان جوش، ۵۳).

... برپا ہونا محاورہ.
حشر یا قیامت برپا ہونا، شورش مچنا، ہنگامہ ہونا.

میرے ہونے سے نہ محشر ہو عدم میں برپا
اسی اندیشے سے پوچھا نہ قضا نے مجھ کو
(۱۸۸۳، مضامین رفیع، ۵: ۳۹).

عرصۂ رزم میں ہو جاتا ہے محشر برپا
گرتے ہیں شانوں سے ہو ہو کے جدا سر برپا
(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۵۴).

درد اتنا ہے کہ ہر رگ میں ہے محشر برپا
اور سکوں ایسا کہ مر جانے کو جی چاہتا ہے
(۱۹۹۸، سر وادیٔ سینا، ۶۳).

... پناہ (...فت پ) صف.
وہ جو قیامت کے دن پناہ دے.

کنج رضا شاہ محشر پناہ خراسان قدرت کا ہے کج کلاہ
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۹۵). [محشر + پناہ (رک)].

... تک حرف.
قیامت تک، ہمیشہ ہمیشہ، تا حشر.

کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ یہ جلے گا چراغ محشر تک
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۹).

... جگانا محاورہ.
قیامت برپا کرنا، قیامت جیسا منظر دکھا دینا، حشر اٹھانا، شورش یا ہلچل مچانا.

مٹی کر تفتۂ تکبیر مٹا دیا جس نے فضائے جنگ میں محشر جگا دیا جس نے
(۱۹۳۶، اختر ستان، ۱۱۳).

... خرام (...کس خ) صف.
جس کا چلنا حشر بپا کرے، نہایت دل کش چال والا؛ (مجازاً) معشوق، محبوب.

وہ محشر خرام آئے گا سوئے گلشن الگ اوس سے اے کبک و طاؤس رہنا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۰).

ڈر ہے محشر خرام کہنے سے اور بھی فتنہ گر نہ ہو جائے
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۶۶). میری نظریں فوراً پلیٹ فارم پر اس محشر خرام کو ڈھونڈنے لگیں. (۱۹۲۳، خونی راز، ۹۸). [محشر + خرام (رک)].

... خرامی (...کس خ) امث.
محشر خرام (رک) کا کام، اس انداز سے چلنا کہ قیامت برپا ہو جائے، نہایت دل کش چال سے چلنا (معشوق کی چال کی تعریف).

وہ اوٹھتے ہی محشر خرامی کریں گے قیامت کی قائم مقامی کریں گے
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۰). [محشر خرام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خیال کس اضا (...فت خ) امذ.
ا. خیالات کی شورش یا ہجوم کی جگہ، خیالات کے اکٹھا ہونے کی جگہ.

بے آدمی ہجائے خود اک محشر خیال ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳). غالب کی شخصیت محشر خیال بن جاتی ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۱). ۲. (مجازاً) دماغ. ایسے ہی کئی بے ہنگم سوالات نے محشر خیال میں کہرام مچا رکھا تھا. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۶۴). [محشر + خیال (رک)].

... خیز (...ی ع) صف.
قیامت اٹھانے والا، ہنگامہ خیز. اور پھر محشر خیز چال جیسے زندگی، حقدرستی اور آزادی کے پھوارے اور شرارے بکھرتے چلے جا رہے ہیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۷۵). [محشر + ف: خیز، خاستن = اٹھنا، اٹھانا، سے صفت فاعلی].

... زا صف.
حشر پیدا کرنے والا، محشر برپا کرنے والا، ہنگامہ خیز.

میرے سونے نے بنا رکھا تھا محشر زا اسے
میرے مٹنے سے مٹا نام و نشان کوئے دوست
(۱۸۳۶، آتش (نور اللغات)). [محشر + زا، لاحقۂ صفت فاعلی].

... زائی امث.
قیامت برپا کرنا، ہنگامہ خیزی، ہلچل، شورش. لا دینی سرمایہ داری اور مزدور، جوع الارض، عسکریت، سیاسی مداخلت نوع ہمدردی اور اخوت کا فقدان سائنس کی محشر زائیاں، یہ سب نتیجۂ صریح ہیں. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۳۰). [محشر زا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... قد (...فت ق) صف.
جس کا قد محشر برپا کرے؛ (مجازاً) معشوق، محبوب (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات).
[محشر + قد (رک)].

.... کدہ (۔۔۔۔فت ک ، د) امذ.
حشر برپا ہونے کی جگہ ؛ (مجازاً) ہنگاموں کی جگہ . یہ دور جاہی کا تماشائی ہے تفوق اور برتری کے جنون نے زندگی کو محشر کدہ بنا دیا ہے . (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۸۳).
[محشر + کدہ ، لاحقۂ ظرفیت].

.... کرنا محاورہ.
حشر برپا کرنا ، قیامت خیزی ، ہلچل مچانا.

پھر اگر دل یہ مرا نالہ کی بنیاد کرے　　　آ و سر پر مرے صد محشر بیداد کرے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹۳).

.... کی چال امث.
قیامت کی چال ، وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو ؛ مراد : نہایت دل کش چال.

مہندی مل مل کر چلا محشر کی چالیں وہ قمر
آفتاب حشر کو نقش کف پا کر دیا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۳).

.... کی گھڑی امث.
قیامت کا وقت ، قیامت خیز وقت.

آنے سے ترے بستی ، تمثیل ارم دیکھی　　　اور وقت سفر تیرے ، محشر کی گھڑی دیکھی
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۹۹).

.... گزرنا محاورہ.
قیامت گزرنا ، نہایت تکلیف اور پریشانی ہونا ، سخت مصیبت نازل ہونا.

سو بار مجھ پہ ہجر میں محشر گزر گیا　　　اب تک نہ آیا خوب مرا نامہ بر گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۶).

.... میں م ف.
قیامت کے دن ، حشر کے روز.

سلام ان پر جنہیں بعد خدا دل نے پکارا
وہی تھامیں گے سلم ہاتھ محشر میں ہمارا
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۲۰۷).

.... میں گواہی دینا محاورہ.
قیامت کے روز شہادت دینا ، مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے حضور ہر شے مظالم کے خلاف شہادت دے گی.

محضر خوں مرا سارا ہے کتر کر پھینکا　　　دے گی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۷).

.... ہونا محاورہ.
ا. حشر برپا ہونا ، قیامت جیسا ہنگامہ پیدا ہونا ، شورش و ہلچل ہونا.

محشر ہوا جہاں میں ہونے سے صبح کے　　　گویا صدائے صور تھی شور اذان نہ تھا
(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۷).

وہ قلقل کیف ، جس میں شب بھر　　　تھا مطرب و دست سے ایک محشر
(۱۹۲۶ ، سیف و سبو ، ۱۱۲). ۲. حشر ہونا ، انجام ہونا. ہم یہ نہیں چاہتے کہ تمہارا نام .... منتشر ہو آخر عمر میں قرا بہ قرابت کے زمرے میں تمہارا محشر ہو ، تمہاری عبودیت کے حقوق کے سبب سے ہم نے تم کو آگاہ کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۴).

مَحْشَرِسْتان (فت نیز م ، سک ح ، فت ش ، کس ر ، سک س) امذ.
جہاں نفسا نفسی کا عالم ہو ، جس جگہ ہر شخص صرف اپنے آپ سے غرض رکھے ، حشر برپا ہونے کی جگہ ، میدان حشر ؛ (مجازاً) ہنگامہ ، ہجوم یا افراتفری کی جگہ.

دل ہوائے خرام ناز سے پھر　　　محشرستان بے قراری ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). اس نفسا نفسی کے محشرستان میں ایک بیکس صدا بلند ہوئی . (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۶۳).

محشرستان قیل و قال میں ہوں　　　بے جہت فلسفوں کے جال میں ہوں
(۱۹۹۳ ، روشنی کا سفر ، ۹۰) . [محشر (رک) + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

مَحْشَری (فت نیز م ، سک ح ، فت ش) صف ؛ امذ.
محشر (رک) سے منسوب یا متعلق ، لوگ جو محشر کے دن جمع ہوں گے ؛ (مجازاً) نفسا نفسی کے عالم میں سرگرداں لوگ . کرایہ کی ٹیکسیاں اور وکٹوریہ گاڑیاں ہیں ، پھر بھی اتنے آدمی بچ رہتے ہیں کہ سڑکوں پر محشریوں کا سا ایک قافلہ حیران و پریشان ہمہ وقت نظر آئے گا . (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۴۵) . [محشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مُحْتَشَم (ضم م ، فت ح ، شد ش بفت) صف.
شان و شوکت ، جاہ و حشم.

گر بظاہر ہوا جاہ و محتشم نہ ہوا　　　کیا قیامت ہوئی گر بے دل و کوں جیے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۱) . [ع : (ح ش م)].

مَحْشُو (فت نیز م ، سک ح ، و مع) صف.
بھرا ہوا ، پُر کیا ہوا . بلکہ عصبی مجوف تھی اور حبال چرم سے محشو ساتھ زیبق کے . (۱۸۵۱ ، لباب الخصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۷) . [ع : (ح ش و)].

مَحْشُود (فت نیز م ، سک ح ، و مع) صف.
وہ جس کے گرد لوگ جمع ہوں.

حق نے تجھے بخشا ہے مقام محمود　　　مخدوم زمانہ ، محفود و محشود
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۰۰) . [ع : (ح ش د)].

مَحْشُور (فت نیز م ، سک ح ، و مع) صف.
ا. جمع کیا گیا ، قیامت کے میدان میں یا قیامت کے دن جمع کیا گیا ، میدان حشر میں اٹھایا گیا ، حشر کیا گیا ، مرنے کے بعد زندہ کیا گیا . روز قیامت ہم اہل بیت ساتھ محشور ہوئے گا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۹).

خورشید کی محشر میں چشمک ہو گی کہاں تک
کیا ساتھ مرے داغوں کے محشور ہوا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱) . جو ججوں میں سے اکثر کوروں اور پانڈوں کے ساتھ محشور ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۵۳).

خدا وندا سوا نیزہ پہ جب خورشید محشر ہو　　　مجھے محشور کرنا تو غلامان محمدؐ میں
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۲۷) . یہ حقیقت غالباً آخرت میں محشور ہونے کی صفت کے لحاظ سے ہے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۵۳) . ۲. (مجازاً) حشر زدہ ، مصیبت میں مبتلا.

بہتر روز سے رہتے ہیں محشور شیخ صاحب ہیں کچھ کباب بہت

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۷۰)۔ [ع : (ح ش ر)]۔

... کرنا محاورہ۔

قیامت کے روز اُٹھانا، حشر میں جمع کرنا۔

حرمت سے عشق کے دوزخ بھی اس فرقہ پہ جنت ہے

خدا ہم کو کرے محشور امت میں محبت کے

(۱۷۵۵، یقین، د، ۵۲)۔ اے سہل حق سبحانہٗ تعالیٰ تجھے ہمارے ساتھ محشور کرے۔ (۱۸۸۷، نہرالمصائب، ۳۳۳)۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ۔

قیامت کے روز اُٹھایا جانا، حشر میں جمع کیا جانا یا اکٹھا ہونا۔ قیامت ہونا، ہلچل یا شورش ہونا۔ خاص بندوں کے گروہ میں شمار کیے جاویں اور زمرہ فرمانبرداروں میں محشور ہوں۔ (۱۸۳۳، سعادت دارین، ۳۰)۔ قیامت کے دن ہر آدمی اس کے ساتھ محشور ہوگا جس کے ساتھ وہ دوستی رکھتا تھا۔ (۱۹۰۳، حقوق الاسلام، ۵۹)۔

مَحشُورِیَّت (فت نیز ضم م، سک ح، و مع، کس ر، فت نیز شد ی مع بفت) امث۔

محشور ہونا، قیامت کے روز اُٹھایا جانا۔ یہ نوع انسانی سے مشابہت نوع طیور کی بتائی گئی ہے اور غالب خیال یہ ہوتا ہے کہ یہ تشبیہ صفت محشوریت کے لحاظ سے ہے۔ (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۲۵)۔ [محشور + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مُحَشّیٰ ۱ (ضم م، فت ح، شد ش، بشکل ی) صف۔

جس کے متن کے کنارے یا نیچے حاشیے لکھے گئے ہوں یا مزین کیے گئے ہوں، حاشیہ چڑھایا ہوا؛ حاشیہ لکھا ہوا، حاشیے پر شرح لکھا ہوا، جس کے حاشیے پر تشریحیں درج ہوں۔ انھیں دنوں میں لکھنؤ یا کانپور سے رسالہ مذکور محشی ہو کر نکلا۔ (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۳۳)۔ ایڈنبرا کے ایک پروفیسر صاحب نے اس کو محشی کر کے رومن میں چھاپا۔ (۱۹۲۰، لغت مجمَر، ۱ : ۳۱)۔ میرے پیش نظر ہیکلمن اینڈ کمپنی کا شائع کردہ ..... محشی ایڈیشن تھا۔ (۱۹۸۳، قہر محشی (ترجمہ)، ۱۳)۔ [ع : (ح ش و)]۔

مُحَشّی (ضم م، فت ح، شد ش) صف۔

۱. حاشیہ لکھنے والا، حاشیہ نگار۔ شیخ سماء الدین سہروردیہ سلسلہ کے مشاہیر میں تھے ..... سید جلال الدین بخاری کے مرید سید شریف جرجانی کے پیر اور لمعات شیخ فخرالدین عراقی کے محشی تھے۔ (۱۹۵۳، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ۹۲)۔ اس جگہ محشی نے معتزلہ پر ایک نقص وارد کیا ہے اور کہا ہے کہ معتزلہ ایک جگہ صدور صغائر کو ..... جائز ٹھہراتے ہیں۔ (۱۹۷۳، جلوۂ حقیقت، ۴۰)۔ ۲. وہ جو کپڑے پر جھالر یا لیس لگائے (جامع اللغات)۔ [ع : (ح ش و)]

مُحَشّیانَہ (ضم م، فت ح، شد ش بکس، فت ن) صف؛ م ف۔

حاشیہ نگار کی مانند، حاشیہ نگار کے انداز کا، شرح یا حواشی کے طور پر لکھا ہوا۔ اس کے مطالعہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک محشیانہ توجیہ ہے۔ (۱۹۱۲، مقالات شروانی، ۱۹۳)۔ [محشی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُحَشّے ۱ (ضم م، فت ح، شد ش، بشکل ی) صف۔

جس کے متن کے کنارے یا نیچے حاشیے لکھے گئے ہوں یا مزین کیے گئے ہوں، محشّی، حاشیہ چڑھایا ہوا، شرح کے ساتھ (نوراللغات)۔ [محشّی (رک) کا ایک املا]۔

مَحْصَب (فت نیز ضم م، سک ح، فت ص) امذ۔

کنکریوں والی زمین؛ مراد : ایک جگہ جو مکۂ معظمہ اور منیٰ کے درمیان واقع ہے اور جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ قیام فرمایا کرتے تھے، عموماً مقام کے ساتھ مستعمل۔ حضرت عبداللہ بن عمر مکے سے لوٹتے ہوئے مقام محصب میں ضرور ٹھہرتے تھے۔ (۱۹۲۸، تبرکات آزاد، ۳۵۳)۔ تحصیب یعنی مقام محصب میں ٹھہرنے کو ابن عمر سنت ﷺ سمجھتے تھے۔ (۱۸۹۲، کیچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۶۰)۔ [ع : (ح ص ب)]۔

مُحَصَّل (ضم م، فت ح، شد ص بفت) صف۔

حاصل کیا گیا، حاصل۔

ہے اس دھات تھے کام نرکا ہوے محصل ہو مقصود سکھ سوں تیرے

(۱۵۶۳، بھوگ بل (ق)، ۶۸)۔

جو ہو دل تھے بیج و زر کی مراد محصل بھی کو جو ہووے کشاد

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۸)۔ علم حدیث اگرچہ اس کی اصل ہے لیکن یہ اوس سے ماخوذ ہے اور اوسکا محصل اور نتیجہ ہے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۳)۔

محصل نظم ثاقب کا نہ پوچھ فقط لفظیں ہیں مطلب کچھ نہیں ہے

(۱۹۳۶، تجلائے شباب ثاقب، ۲۱۲)۔ ہجر کی رات کاٹے نہیں کٹتی یہ ایک محصل تجربہ ہے۔ (۱۹۷۳، اثبات و نفی، ۱۳۰)۔ [ع : (ح ص ل)]۔

... کرنا ف مر؛ محاورہ۔

حاصل کرنا، پانا، وصول کرنا۔

نیت میں رکھیا ہوں کہ اس کی مراد محصل کروں تاکہ ہووے یو شاد

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۳)۔

لا ہوا لا ہوا کا مدعا کر محصل از سر کشف غطا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۷)۔

مُحَصِّل (ضم م، فت ح، کس ص بہ شد) صف۔

۱. حاصل کرنے والا، تحصیل کرنے والا، طالب علم۔ میں شروع سے کہتا تھا کہ ہر محصل کا یہ کام ہے کہ جو پڑھتا جاوے اس کو ضبط کرتا جائے۔ (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۲۵)۔ عالم موسیقی ہونے کے لیے بہت بڑا محقق محصل ہونا چاہیے۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۳۰)۔ ۲. محصول وصول کرنے والا، کرایہ یا ٹیکس جمع یا وصول کرنے والا، تحصیل کا سپاہی، تحصیلدار۔

گویا کوئی اقتدا ان پر محصل ہوئے تا سب وہ جا قلعے میں داخل

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷، ۱۲۵)۔ آخر اس پر محصل تعین کیا کہ روپے اس سے جلد داخل کروا دے۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۹۶)۔

موئے تھے آپ قاتل تیر اگر مارا تو کیا مارا

ہمارے کھیت پر تحصیل حاصل کی محصل نے

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۳۱)۔ نہ اس کی طرف سے کوئی کارندہ یا محصل کبھی حقوق طلبی کے واسطے آتا ہے۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۱۵۸)۔ دس پندرہ خاص کارندے محصل لگان اور ایک ریٹائرڈ پرانا تجربہ کار سولین اسٹیٹ منیجر ڈیوڑھی پر موجود رہتے۔ (۱۹۸۹، جوالا مکھ، ۱۳۷)۔ ۳. ٹیلی فون کا ریسیور جس میں سے آواز سنائی دیتی ہے، آواز گیر۔ ہم میز پر رکھے ٹیلیفون کا محصل اٹھاتے ہیں اور کوئی دو میل کے فاصلے پر ایک دوکان کو ایک فرمائش کر دیتے ہیں۔ (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۴)۔ ۴. برقی لہریں وصول کرنے والا آلہ (ایریل، انٹینا وغیرہ)۔

اپنے سفر کے دوران جب یہ موجیں کسی محصل کے ہوائیے سے ٹکراتی ہیں. (١٩٨٩، ریڈیائی صحافت، ١٣٠). [ع : (ح ص ل) سے صفت فاعلی].

---- بٹھانا/ بٹھلانا محاورہ.

محصول وصول کرنا، مقرر کرنا. انہوں نے ان پر خراج کے لیے محصل بٹھلائے تاکہ انہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستاویں. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ٢١٠).

---- جِزْیَہ کس اضا (--- کس ج، سک ز، فت ی) امذ.

جزیہ وصول کرنے والا، خراج لینے والا، کلکٹر. حفاظت ملک کے لئے جو..... یعنی پولیس کی جمعیت مقرر ہوئی، اس کے سردار خالد نے سعید ابن نعمان کو مقرر کیا سوید بن مقرن مزنی محصل جزیہ یعنی کلکٹر مقرر ہوئے. (١٩٢٠، جویائے حق، ٣ : ٢٠٣). [محصل + جزیہ (رک)].

---- مال کس اضا : امذ.

مال یا مال کا محصول یا ٹیکس وصول کرنے والا، تحصیل کا سپاہی. معمولی معمولی مرید محصل مال شاہی مہر جیب میں ڈال کر گاؤں گاؤں کھیت کھیت چوتھ وصول کرنے لگے. (١٩٨٦، جوالا مکھ، ١٨٩). [محصل + مال (رک)].

مُحَصَّلات (ضم م، فت ح، شد ص بفت) امذ : ج.

حاصل کردہ چیزیں یا امور. غیر القائی ذہنی آزمائش سے معلوم ہوا کہ بچہ کی ذہانت ٨٧ تھی، محصلات میں یہ بچہ پس افتادہ اور عدم مطابقت پذیر ہے. (١٩٣٨؟ مدرسے میں پس افتادگی، ٣٠). شاید ہی کوئی ماں باپ ایسے ہوں جو اپنے بچوں کو مزید محنت پر ابھارنے اور محصلات کے لئے دوسرے بچوں کی مثال نہ پیش کرتے ہوں. (١٩٦٩، نفسیات اور ہماری زندگی، ٢٧٩). [محصلہ (رک) کی جمع].

مُحَصِّلانَہ (ضم م، فت ح، شد ص بکس، فت ن) امذ.

محصول وصول کرنے کی اجرت یا فیس، محصل کی فیس، ایک قسم کا ٹیکس. جریانہ یعنی کھیتوں کی پیمائش کی اجرت، محصلانہ یعنی تحصیل داروں کی زر مال گذاری تحصیل کرنے کی اجرت اور خوراک محصلان کی معین کی گئی. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٣ : ٢٣٦). ٹیکسوں کی تعداد اس زمانہ میں بھی کم نہ تھی چنانچہ ان کے اقسام حسب ذیل تھے، قنقد پیشکش جریانہ، ضابطانہ، محصلانہ، صرانہ، داروغگانہ، بیگار شکار. (١٩١٣، شبلی، مقالات شبلی، ٧ : ٩٦). [محصل (رک) + انہ، لاحقۂ اسمیت].

مُحَصَّلَہ (ضم م، فت ح، شد ص بفت، فت ل) صف.

١. حاصل کردہ. دوامی بندوبست پر آزادانہ اور..... کی رائیں محصلہ شہادت سے نہیں جانچی جا سکتی تھیں. (١٩٣٢، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ٦٩). محصلہ معلومات کی سند پر اس موضوع پر تحقیق و انتقاد پیش کرنے کا موقع قریب ٢٥ سال بعد ملا. (١٩٨٩، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ١٩). ٢. اکتسابی. کنج اس کے لفظی معنی کم و بیش پاؤں کا اکڑ جانا ہے یہ مرض دو قسم کا ہے اول پیدائشی دوم محصلہ. (١٨٨٢، کلیات علم طب، ٢ : ١٠٣٣). [محصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحَصِّلی (ضم م، فت ح، شد ص بکس) امث.

١. محصول وغیرہ وصول کرنے کا کام یا عہدہ (اردو قانونی ڈکشنری). ٢. محصل کی فیس، محصل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [محصل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُحَصِّلِین (ضم م، فت ح، شد ص بکس، ی مع) امذ : ج.

محصل (رک) کی جمع، محصول وصول کرنے والے، کرایہ یا ٹیکس جمع کرنے والے. ان کا تقرر محصلین کے طور پر کر دیا گیا. (١٩٨٩، برصغیر میں اسلامی کلچر، ١١٧). [محصل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحْصَن (ضم م، سک ح، فت ص) صف.

١. بیوی والا مرد، شادی شدہ مرد. اگر وہ زانی محصن ہو یعنی آزاد و مکلف..... نکاح صحیح سے تو اوس کو ایک میدان میں سنگسار کرے. (١٨٦٧، نور الہدایہ، ٢ : ١١٥). ہماری شریعت میں محصن کے لیے رجم اور غیر محصن کے واسطے تازیانے مقرر ہیں. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٢ : ٣٩). ایک جماعت اس کام کے لئے روانہ کی گئی کہ نبی کریم ﷺ کا منشا یہ معلوم کرے کہ زانی محصن کی کیا سزا تجویز کرتے ہیں. (١٩٣٢، ترجمہ قرآن محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ٢٠٠). ٢. جس کی حفاظت کی جائے، جسے بچایا جائے ؛ جس کے گرد دیوار بنائی جائے ؛ پاک دامن، نیک، پارسا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ح ص ن)].

مُحْصِن (ضم م، سک ح، کس ص) صف.

بچانے والا، حفاظت کرنے والا ؛ پارسا، پاک دامن ؛ وہ جو کسی کے گرد دیوار بنائے یا حفاظت کرے، محافظ، داروغہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع : (ح ص ن)].

مُحَصَّن (ضم م، فت ح، شد ص بفت) صف.

جس کے گرد دیوار ہو (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ح ص ن)].

مُحَصِّن (ضم م، فت ح، شد ص بکس) صف.

وہ جو دیوار بنائے یا حفاظت کرے، دیوار بنانے والا، حفاظت کرنے والا، محافظ ؛ داروغہ، پارسا، پاک دامن ؛ وہ جو پاک دامن رہنے کے لئے شادی کرے (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ح ص ن) سے صفت فاعلی].

مُحْصَنات (ضم م، سک ح، فت ص) امث : ج.

شوہردار عورتیں ؛ نیک، پارسا یا عفیفہ بیبیاں. محصنات کے معنی مختلف کے اور جگہ بھی قرآن میں ہیں. (١٨٩٣، تصانیف احمدیہ، ١، ٣ : ٣٨). [محصنہ (رک) کی جمع].

مُحْصَنَہ (ضم م، سک ح، فت ص، ن) صف : مث.

شوہر دار عورت، وہ عورت جس کی شادی ہو گئی ہو، زن پارسا. محصن مرد یا محصنہ عورت کو یعنی جو آزاد مسلمان مکلف پاک ہو زنا سے کوئی شخص زنا کی تہمت لگاوے..... تو حد مارا جاوے. (١٨٦٧، نور الہدایہ، ٢ : ١٣٠). پس مردوں سے پردہ عورتوں کا سمجھنا چاہیے اسی نظر سے زن شوہر دار کو زن محصنہ کہتے ہیں. (١٨٩٢، فوائد الصبا، ٣٨). [محصن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحْصَنِین (ضم م، سک ح، فت ص، ی مع) صف : ج.

محصن (رک) کی جمع، شادی شدہ مرد. اس جملہ کی پہلی خبر محصنین میں تمام حکمتیں اور بھلائیاں جو نکاح سے مقصود ہیں داخل ہیں. (١٨٩٥، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ٢٦٠). [محصن (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَحْصُور (فت م، سک ح، و مع) صف.

وہ جسے گھیرے میں لے لیا گیا ہو، گھیرا ہوا، گھیرے میں آیا ہوا، گھرا ہوا.

بھلا انسان میں اتنا ہے مقدور کہ ہووے حمد اس کی اس سے محصور

(۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱). اطراق جی چند روز تک قلعہ میں محصور رہا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۵۲۸). میں چاروں طرف سے آلام و مصائب میں محصور تھا. (۱۹۳۵، مکاتیب اقبال، ۱ : ۳۶۴). تصوف تو یوں بھی فی زمانہ، شاعری کی دنیا چھوڑ کر صرف خانقاہوں میں محصور ہو چکا ہے. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۵۱). پروفیسر نارنگ کی شخصیت کسی محدود دائرے میں محصور نہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۷). [ع : (ح ص ر)].

... رَہ جانا ف مر؛ محاورہ.

حصار میں ہونا، گھیرے میں آ جانا، گھر جانا، محدود دائرہ میں رہنا. آج کی صورت حال صرف ذات میں محصور رہ جانے کا ماجرا نہیں بلکہ خود ذات کے پرزے اڑ جانے کا تماشا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۷).

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

حصار میں لینا، گھیرے میں لے کر بند کر دینا. چند بیر اپنے جنگلوں میں محفوظ اور محصور کر کے ..... چند جانور ہر سال یا ہر ششماہی پر اوس محصورے میں چھوڑ دیے جاتے ہیں. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۴۸۹).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

بند ہونا، حصار میں ہونا، محدود ہونا.

کب سے محصور ہیں انوار اپنے کیسے توڑیں در و دیوار اپنے

(۱۹۷۱، تجشے کے پیرہن، ۳۴). تصوف تو یوں بھی فی زمانہ شاعری کی دنیا چھوڑ کر صرف خانقاہوں میں محصور ہو چکا ہے. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۵۱).

مَحْصُورَہ (فت ح، سک ح، و مع، فت ر) صف.

ا. گھیرا ہوا؛ محصور کی ہوئی جگہ، گھیری ہوئی جگہ، احاطہ. چند بیر اپنے جنگلوں میں محفوظ اور محصور کر کے ..... چند جانور ہر سال یا ششماہی پر اوس محصورے میں چھوڑ دیے جاتے ہیں. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۴۸۹). ۲. (منطق) وہ جملہ جس کا موضوع کلی اور حکم افراد موضوع پر ہو اور اس کی مقدار بھی بیان کی گئی ہو. اقسام قضایا پر اجمالاً نظر کرو تو مخصوصہ محصورہ موجبہ تین قسمیں ہیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۶۲). جس قضیے میں سور ہو اس کو محصورہ کہتے ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۰). [محصور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع].

مَحْصُوری (فت ح م، سک ح، و مع) امث.

محصور ہونا، قید، اسیری.

ہم کو لے آئی قفس میں فصل گل نغمہ سنجی وجہ محصوری ہوئی

(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۹۵). [محصور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحْصُورِین (فت ح م، سک ح، و مع، ی مع) اند؛ ج.

گھرے ہوئے، قلعہ بند لوگ. محصورین کی کمک کے لیے ..... فوج بھیجی گئی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۰۵). اپنے آپ کو بے پناہ دیکھ کر محصورین نے ہتھیار ڈال دیے. (۱۹۶۲، تاریخ اسلام، ۳ : ۳۸۱). [محصور (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَحْصُول (فت ح م، سک ح، و مع) (الف) صف.

پایا ہوا، حاصل کیا ہوا.

علت و معلول بقا و حیات حاصل و محصول بقا و حیات

(۱۹۳۱، رسوا، مثنوی لذت فنا (مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۳۱)). (ب) اند. ا. لگان، مال گزاری، خراج، ٹیکس.

خوب سوداگری ہے عشق کے بیچ جس کو محصول ہے نہ فکر خراج

(۱۷۷۲، دیوان قائم، ۶۵).

دے کے دل جاں کو بچاؤ تجھی ہو جائے کو ضبط

اب تو دیکھ ظفر اس جنس کا محصول پڑا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۵). سلطان کو حیرت ہوئی تو باغبان نے بھی کہا کہ محصول کی برکت بادشاہ کی نیک نیت پر موقوف ہوتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۲۲). باغ سلاطین کے لیے جو سادھورہ میں واقع ہے نہر کے پانی کا محصول معاف کر دیا جائے. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۷۳). ریڈیو کے آلات اور فالتو پرزوں پر درآمدی محصول بڑھا کر اور ریڈیو لائسنس کے ..... اضافی رقم حاصل کی گئی. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۹). ۲. کرایہ، اُجرت، کام کا صلہ، معاوضہ، مزدوری.

داتوں ایں تو کام کر محصول لے تب بیشتر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۴۷).

ڈاک میں خط روز بھیجا کیجیے لیجیے ہم سے جو کچھ محصول ہو

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۲ : ۳۱۷). محصول ڈاک کا خریدار کے ذمے ہوگا. (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات، ۵۰). ۳. (کاشت کاری) آمدنی، حاصل، پیداوار. تجارت میں ٹوٹ اور زراعت میں محصول کم ہو. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۵). میرے کام کی پونجی کم اور منفعت بہت ہے، تھوڑے سے بیج بوتا ہوں بہت سا محصول ہاتھ لگتا ہے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۷۶). پیشہ نان بائی ترک کر کے تھوڑی سی پونجی ..... تخم ریزی کر کے دیدۂ انتظار راہ محصول پر رکھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۹). [ع : (ح ص ل)].

... اَدا کَرْنا ف مر.

(کاشت کاری) ٹیکس دینا، لگان یا مال گزاری ادا کرنا (جامع اللغات).

... اُگاہْنے والا صف.

(کاشت کاری) تحصیل کا وہ کارندہ جو محصول اکٹھا کرے (جامع اللغات).

... اَنْدازی (۔۔۔ فت ا، سک ن) امث.

لگان وصول کرنے کا کام، محصول حاصل کرنا، ٹیکس لینا. نظام محصول اندازی کے جدید فن سے واقف نہ تھے. (۱۹۶۶، شہر نگاراں، ۱۰۹). [محصول + ف : انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... آبْکاری کس اضا (۔۔۔ سک ب) اند.

وہ آمدنی جو شراب اور دیگر نشیات پر ٹیکس لگانے سے حاصل ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [محصول + آبکاری (رک)].

... آمَدَنی کس اضا (۔۔۔ فت م، فت نیز سک د) اند.

آمدنی پر لگایا جانے والا محصول یا لگان، انکم ٹیکس. محصول آمدنی کا ۵۰ فی صدی وفاقی حکومت صوبوں پر تقسیم کیا کرے گی. (۱۹۳۳، تاریخ دستور ہند، ۲۰۱).

--- بَنْدی (۔۔۔فت ب، سک ن) امث.
محصول لگانا، ٹیکس عائد کرنا۔ ایران میں محصول بندی کا عام طریقہ وہی اب تک جاری ہے جو عالباً دقیانوس کے وقت میں ہوگا۔ (۱۹۱۳، فغان ایران، ۳۳۰)۔ یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ منصوبے کی مزید مدت میں زاید محصول بندی سے کم از کم ایک ارب روپے حاصل کیے جائیں۔ (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۸۷)۔ [محصول + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پَرْمِٹ کس اضا (۔۔۔فت پ، سک ر، کس م) اند.
۱. نمک وغیرہ کا محصول، چنگی وغیرہ کا محصول (اردو قانونی ڈکشنری)۔ ۲. رک: محصول چنگی، کسٹمز ڈیوٹی (پلیٹس)۔ [محصول + پرمٹ (رک)]۔

--- چُنْگی کس اضا (۔۔۔ضم چ، غنہ) امث.
وہ محصول جو میونسپل کمیٹیاں کسی شہر میں نئی اشیا لانے یا لے جانے کے موقعے پر وصول کرتی ہیں۔ ہندوستان کے کارخانوں کی بنی ہوئی شکر پر محصول چنگی عائد کرنا پڑا۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۰۳)۔ [محصول + چنگی (رک)]۔

--- چور (۔۔۔و ج) اند.
چوری سے مال لانے یا لے جانے والا، اسمگلر، چنگی چور (پلیٹس)۔ [محصول + چور (رک)]۔

--- دار صف.
۱. زرخیز، بارآور، پھل دار (پلیٹس)۔ ۲. ٹیکس دینے والا، جس پر ٹیکس عائد ہوتا ہو (پلیٹس)۔ [محصول + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

--- دولَت کس اضا (۔۔۔ولین، فت ل) اند.
وہ ٹیکس جو دولت، جاگیر یا کسی افادیت کی حامل چیز پر عاید کیا جائے، دولت ٹیکس۔ محصول دولت، محصول ہبہ یا محصول منافع کاروبار سے متعلق ..... کارپوریشن اپنی آمدنی منافع یا نفع کوئی ایسا ٹیکس ادا کرنے کی پابند نہیں ہوگی۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۵)۔ [محصول + دولت (رک)]۔

--- دینا محاورہ.
محصول یا لگان ادا کرنا، ٹیکس یا چنگی دینا۔ افیون کا محصول ۱۰۰ روپے روز سرکار میں دیا کرتے ہیں۔ (؟، تحفۃ الحساب، ۲۰)۔

دے کے دل، جاں کو بچاؤ نہیں ہو جائے گا ضبط
اب تو دینا ظفر اس جنس کو محصول پڑا
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۵)۔

--- ڈاک کس تنز بلا کس اضا، اند.
ڈاک خرچ، ڈاک کا محصول۔ بغرض رفاہ عام پہنچی جلد کی دس آنے علاوہ محصول ڈاک۔ (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، میر باقر علی، ب)۔ [محصول + ڈاک (رک)]۔

--- سائِر کس صف (۔۔۔کس ء) اند.
متفرق محصول (اردو قانونی ڈکشنری، پلیٹس)۔ [محصول + سائر (رک)]۔

--- سَڑَک کس اضا (۔۔۔فت س، ڑ) اند.
سڑک پر سے گزرنے کا ٹیکس (پلیٹس، جامع اللغات)۔ [محصول + سڑک (رک)]۔

--- شَخْصِیَّہ کس صف (۔۔۔فت ش، سک خ، شد ی مع فت) اند.
وہ محصول جو کسی جماعت یا کارپوریشن پر عائد کیا جائے، کارپوریشن ٹیکس۔ وفاق کے قائم ہونے کے دس سال بعد محصول شخصیہ ..... برطانوی صوبوں کی طرح ان دیسی ریاستوں میں بھی عائد ہوگا۔ (۱۹۳۳، تاریخ دستور ہند، ۲۰۲)۔ [محصول + شخص (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

--- صَفائی کس اضا (۔۔۔فت ص) اند.
وہ چھوٹی رقم جو ان فوائد کے عوض لی جاتی ہے جو ٹھیکہداران صفائی (کمشنران صفائی) سے ادارے یا میونسپلٹی کارپوریشن کو حاصل ہوتے ہیں (ماخوذ: مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۲۱۹)۔ [محصول + صفائی (رک)]۔

--- فوتی کس اضا (۔۔۔ولین) اند.
موت کا ٹیکس جو مردے کے ورثا سے وصول کیا جاتا ہے، محصول موت۔ محصول فوتی (ڈیتھ ڈیوٹی) ان لوگوں سے وصول کیا جائے جن کو بیس تیس ہزار کی جائداد ترکہ میں حاصل ہو۔ (۱۹۵۵، ذکر اقبال، ۱۳۵)۔ [محصول + فوت (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

--- کَروڑْگیری کس اضا (۔۔۔فت ک، و غ، سک ڑ، ی مع) اند.
(دکن) محکمۂ چنگی کا محصول، محصول کروڑ گیری، انتظام محصول کے ایک رخ یعنی اشیائے خوردنی، اشیائے خام اور کھاد کے محصول برآمد پر بحث کی جا چکی ہے۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۵۸۵)۔ [محصول + کروڑ گیری (رک)]۔

--- کی آمَدَنی امث.
حکومت کی وہ آمدنی جو ٹیکسوں کے ذریعے حاصل ہو (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- گُزار (۔۔۔ضم گ) اند.
محصول ادا کرنے والا، ٹیکس دینے والا، ٹیکس گزار۔ سرکاری محصول گزار اپنی افزایش آمدنی سے جس کا وہ جائز مستحق ہے چند مدت کے لئے محروم ہوتا ہے۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۷)۔ [محصول + گزار (رک)]۔

--- گھر (۔۔۔فت گھ) اند.
سرکاری دفتر جو محصولات وصول کرتا ہے اور جہازوں کو راہ داری کے پروانے دیتا ہے، کسٹم ہاؤس، محصول خانہ۔ سولہویں دن یہ چہل پہل ختم ہوئی اور محصول گھر سے اسباب نکلتے ہی مسافر اس طرح تتر بتر ہوگئے کہ گویا کبھی ملے ہی نہ تھے۔ (۱۹۳۶، مضامین فلک پیا، ۱۲۵)۔ [محصول + گھر (رک)]۔

--- لگانا محاورہ.
ٹیکس عائد کرنا، چنگی یا محصول وصول کرنا۔ اسے محصول لگانے کا حق دیا گیا۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۳۵)۔ دریا کے راستے آنے جانے والا سامان اندرون ملک فروخت ہوگا تو محصول لگایا جائے گا۔ (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۵۹)۔

--- لگنا ف مر؛ محاورہ.
ٹیکس لگانا (رک) کا لازم، ٹیکس عائد ہونا، ٹیکس دیا جانا (جامع اللغات)۔

--- لینا ف مر؛ محاورہ.
ٹیکس لینا، محصول وصول کرنا۔ درخت کے محصول نہیں (لیتا) زراعت ہی کا محصول لیتا ہے۔ (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۵)۔ راہوں اور دریاؤں اور شہروں قصبوں اور گھاٹوں اور بندرگاہوں پر محصول اور چنگی نہ لی جائے نہ بھینٹ دی جائے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۳)۔

ایک مرتبہ آپ اپنے حواری لاوی کے یہاں کھانا کھانے بیٹھے تو بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آپ کے ہمراہ دسترخوان پر موجود تھے۔ (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۳۱).

--- مارْنا/مارْ لینا محاورہ.
ٹیکس ادا نہ کرنا، ٹیکس چرانا؛ چھپا کر کوئی چیز لے جانا تاکہ ٹیکس نہ دینا پڑے، اسمگل کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- مالِ بَرْآمَد کس اضا (--- کس ل، فت ب، سک ر، فت م) امذ.
تجارت کا مال باہر بھجوانے کا محصول یا ٹیکس، ایکسپورٹ ڈیوٹیز (پلیٹس؛ جامع اللغات). [محصول + مال (رک) + برآمد (رک)].

--- مَرْگ کس اضا (--- فت م، سک ر) امذ.
رک: محصول فوتی۔ زرعی آمدنیوں پر یا تو انکم ٹیکس عاید کیا جاتا ہے یا محصول مرگ۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۶۸۴). [محصول + مرگ (رک)].

--- مُقاسَمَہ کس صف (--- ضم م، فت س، م) امذ.
(کاشت کاری) زراعت کا حاصل یا پیداوار جس میں سے حصہ دیا جائے یا جسے تقسیم کیا جائے۔ ہر ضلع کے سرکاری جمع کا انتظام سابقہ بدل بدل کر محصول مقاسمہ کا اطمینان کر دیا۔ (۱۹۰۶، مرآت احمدی، ۱۳۱). [محصول + ع: مقاسمہ = ایک دوسرے کے ساتھ تقسیم کرنا].

--- مَوت کس اضا (--- ولین) امذ.
رک: محصول فوتی۔ محصول آمدنی اور محصول موت (جائداد) دونوں پر نہایت مکمل پیمانوں کے ذریعے سے اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۴۷). [محصول + موت (رک)].

--- نَہْر کس اضا (--- فت ج ن، سک ہ) امذ.
(کاشت کاری) آبیانہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [محصول + نہر (رک)].

--- وُصُول کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
ٹیکس لینا، لگان کی اُگاہی کرنا یا وصول کرنا۔ باہر جانا تو ہوتا ہی رہتا تھا، کبھی محصول وصول کرنے گاؤں کو، کبھی مقدمے کے چکر میں شہر کو۔ (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۳۷). جزیہ یعنی وہ محصول جو غیر مسلم رعایا سے وصول کیا جاتا تھا۔ (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۱۷).

--- ہِبَہ کس اضا (--- کس ہ، فت ب) امذ.
وہ محصول جو تحفے یا بخشش پر لگایا جائے۔ محصول ہبہ یا محصول منافع کاروبار سے متعلق نافذ الوقت کسی دیگر قانون یا ایکٹ میں کچھ مذکور ہو کارپوریشن اپنی آمدنی منافع یا نفع کی ... پابند نہیں ہوگی۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷۵). [محصول + ہبہ (رک)].

مَحْصُولات (فت ج م، سک ح، و مع) امذ؛ ج.
لگان، مال گزاریاں، محاصل، ٹیکسز۔ سرکاری ملازمین قوانین کی عملداری، محصولات کی وصولیابی اور شاہراہوں وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۹). [محصول (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَحْصُولاتی (فت ج م، سک ح، و مع) صف.
محصولات (رک) سے منسوب، محصولات کا، لگان کا۔ اس طرح محصولاتی نظام معیشت کو متنوع بنائے گا۔ (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۱۱۹). [محصولات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَحْصُولَہ (فت ج م، سک ح، و مع، فت ل). (الف) صف.
حاصل کیا ہوا، حاصل کردہ۔ عام نمک سے محصولہ سوڈیم اور کلورین کے ذریعہ مرغیوں کی خوراک میں معدنیاتی عنصر شامل کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۱۲۷). (ب) امذ۔ (مجازاً) آمدنی۔ جن لوگوں نے یہ شیوہ اختیار کر لیا ہے کہ بے ہاتھ پاؤں ہلائے دوسروں کے محصولہ پر بلا استحقاق اوقات کرتے ہیں ہرگز اسلام کے حکم کی تعمیل نہیں کرتے۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۳۹). [محصول + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مَحْصُولی (فت ج م، سک ح، و مع). (الف) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس کی سرکار میں مال گزاری ادا کی جاتی ہے، خراجی (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف۔ ۱. محصول دینے یا لینے کے قابل، محصول ادا کرنے کا، جس پر لگان عاید کیا جا سکے۔ ہمارے پاس کوئی اسباب محصولی نہ تھا اور ہم نے قواعد معینۂ کمپنی سے ذرا بھی تجاوز نہیں کیا تھا۔ (۱۸۶۹، مسافران لندن، ۱۳۰). میرے پاس کوئی محصولی چیز نہ تھی۔ (۱۹۳۳، سوانح عمری و سفرنامہ حمید، ۱۳۵). [محصول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحْصی (ضم ج م، سک ح) صف.
احصا کرنے والا، شمار کرنے والا، گننے والا؛ خدائے تعالیٰ کا ایک اسم صفاتی۔

تون محصی، تون مبدی، تون واحد سچا — تون تواب، تون رب، تون ماجد سچا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱).

یہ تیر حواس کون، چرخ دوم — محصی ہے مربی اس کا ہر دم

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۲۷). خدا محصی مطلق ہے کہ اشیا کے حقائق و دقائق کو جانتا ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۵).

میرے مولا تو معز و مبدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر و واجد و والی بھی ہے

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). [ع: (ح ص ی)].

مَحْض (فت ج م، سک ح). (الف) صف.
۱. خالص، نرا۔

اوّل مدح بولوں میں صدیق کا — وہ صاحب اہے محض تصدیق کا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۰).

ادھر صدا گلے سیں نکلتی ہے روح محض
سن کر ادھر بدن سے نکلتی ہے میری جان

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (۱)، ۳۳). ۲. مطلق۔ ملازین کا خیال ہے کہ عدم محض سے کوئی چیز نہیں پیدا ہو سکتی۔ (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۳۱). بندہ ماضی میں معدوم محض تھا اللہ نے اسے موجود کیا۔ (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۲۱۳). (ب) امذ۔ خالص دودھ، شیر خالص (ماخوذ: نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). (ج) م ف۔ ۱. (حصر یا خصوصیت کے لیے مستعمل) فقط، صرف۔

اڑے فاختے محض رانی کے دیں — سو ذر عدل کون خسروانی کے تئیں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۶۷).

خوشی کا ملا ہوں یہی محض دام — ولیکن وہ دیکھا کبھی اوسکا کام

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸). میں اگر حدیثیں تمام ذکر کروں تو محض طوالت ہو جائے گا۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۲). ابھی تو ایسا حال نہیں ہے کہ مایوس ہو جانے پر باتیں

محض مریض کی تشفّی کے لیے کہنا پڑتی ہیں. (۱۹۳۳، اختری بیگم، ۲۳). بہت سے لوگ اپنے خاندان کے بہت سے افراد کو ناپسند کرنے کے باوجود محض اس لیے ان کے ساتھ رہتے ہیں کہ بہرحال وہ ان کے خاندان والے ہیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۰). ۲. بالکل، سراسر، تمام.

یہ بات عاشقاں کی سنو دل سوں سالکاں ۔۔۔ دنیا کی زندگی ہے وہم و خیال محض

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰۱). وہ لوگ نہایت متفکر ہوئے محض نراس ہو گئے. (۱۸۳۴، سیر عشرت، ۱۷). انکار خلاف آئین اطاعت اور محض فضول ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). [ع: (م ح ض)].

--- بے وَقُوفی (۔۔۔ی مج، ضم نیز فت و، و مع) امث.

سراسر حماقت، نری بیوقوفی. پرائی چیز پر ناز کرنا محض بیوقوفی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۷۰). [محض + بیوقوفی (رک)].

--- دَسْتخَط کرْنا ف مر: محاورہ.

صرف دستخط کر کے دستاویز دینا، سوائے دستخط کے اور کچھ نہ لکھنا (جامع اللغات).

--- شَرارَت (فت ش، ر) امث.

سراسر شرارت (جامع اللغات). [محض + شرارت (رک)].

--- غَلط (۔۔۔فت غ، ل) صف.

بالکل غلط، سراسر نامناسب.

ہے محض غلط کہ دل میں ہے عشق ۔۔۔ انسان کے آب و گل میں ہے عشق

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۱۵). [محض + غلط (رک)].

--- غیر مُمْکِن (۔۔۔ی لین، ضم م، سک م، کس ک) صف.

بالکل ناممکن (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [محض + غیر (حرف نفی) + ممکن (رک)].

--- فِقْرہ بازی (۔۔۔کس ف، سک ق، فت ر) امث.

صرف باتیں ہی باتیں، بالکل دھوکے بازی یا فریب (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [محض + فقرہ بازی (رک)].

--- قید (۔۔۔ی لین) امث.

صرف قید جس کے ساتھ محنت نہ ہو (قید بامشقت کے مقابل) (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [محض + قید (رک)].

--- ناچیز (۔۔۔ی مع) صف.

بالکل ادنیٰ، بالکل معمولی (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [محض + ناچیز (رک)].

مَحْضَر (فت نیز ضم م، سک ح، فت ض) (الف) امذ.

۱. حاضر ہونے کی جگہ (اسٹین گاس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو، قبالۂ شرعی، حکم نامۂ شرعی.

تا حشر لگ یو غم سوں تجت ہو کے ماتمی ۔۔۔ کرتا ہے ذوالجلال سوں محضر حسین کا

(۱۷۰۵، بیاض مراثی (اشرف)، ۲: ۶).

یاں قضا کی خدمت ہو بیٹھے آپ قاضی ۔۔۔ محضر، قبالے لکھے، قضیے چکائے شرعی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۸۶).

واجب القتل تو لکھتا ہے مجھے محضر میں
وجہ تحریر بھی لکھ دے مری تعمیم کے ساتھ

(۱۹۳۳، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۵۳). ایک محضر کے ذریعہ ہر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ کو محبوب الٰہی کو دربار میں حاضر ہونے کا حکم جاری کیا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۳۳). ۳. وہ نوشتہ جس پر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لیے لوگ اپنی مہریں لگائیں یا دستخط کریں، وہ کاغذ جس پر لوگ کسی بات کی شہادت لکھیں، عرضداشت.

کس منھ سے دل کا دعویٰ اے آئینہ رو کروں
محضر نہیں، سند نہیں، کوئی گواہ نہیں

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (عزلت)، ۳۵۲).

شاید یوں میر کس کو اہل محلّہ سے میں
محضر پہ خوں کے میرے سب کی گواہیاں ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۳). اکابر دین و دولت و اعاظم ملک و ملت سے محضر مرتب کر کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۷۵). لونا بدلوانے کی بڑی بڑی کوششیں کی گئیں، محضر پیش ہوئے ...... لیکن میونسپل کمیٹی کے بجٹ میں نہ گنجائش نکلنی تھی نہ نکلی. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۹۹). اردو کی حمایت میں جو تیس لاکھ دستخط ہوئے تھے انھیں محضر کے ساتھ صدر، جمہوریہ ہند، کی خدمت میں پیش کیا جائے. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، اگست، ۳۹). کیمل پوش کی "عجائبات فرنگ" فارسی میں بھی لکھا گیا تھا، فارسی میں اس کا عنوان "تاریخ یوسفی" ہے اور اس وقت اس کا محضر بطور قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال (کلکتہ) کے کتب خانے میں محفوظ ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۹). ۴. فطرت، طبیعت، طینت، مزاج. اے بیٹے تین چیزیں ہیں کہ انسان میں عمدہ ہیں، حسن محضر اور دوستوں کی برداشت کرنا اور دوست سے ملول نہ ہونا. (۱۹۰۶، حیوٰۃ الحیوان، ۳۹).

باتیں کل سوچ کر سمجھ کر ۔۔۔ کرتا ہے، وہ مرد نیک محضر

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۹۰). (ب) صف: م ف. روبرو، سامنے، حضور میں، بالمواجہ (فارسی میں اس معنی میں آیا ہے) (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ح ض ر)].

--- بَنانا محاورہ.

محضر تیار کرنا، عرض داشت تیار کرنا؛ خون کا شہادت نامہ لکھنا.

کیا داور جزا بھی نہ دے گا انھیں سزا
جھوٹا جو میرے خون کا محضر بنائیں گے

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر بائل (احمد حسین)، ۲۲۵). ایک محضر بنا کر لکھنو بھیجا گیا لکھنؤ میں کوشش کی گئی. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض، ۱۵۲).

--- خانہ (۔۔۔فت ن) امذ.

مجمع کی جگہ، لوگوں کے جمع ہونے کا مقام: عدالت، تھانہ، کوتوالی (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [محضر + خانہ (رک)].

--- خُون کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.

وہ محضر جس پر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے، خون کا شہادت نامہ.

محضر خوں مرا سارا ہے کتر کر پھینکا ۔۔۔ دے گی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۷).

کیا چھپائے سے چھپے گا ظلم قاتل حشر میں / دامن اس کا محضر خون شہیداں ہو گیا
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۲۹)۔ [محضر + خون (رک)]۔

--- کرنا محاورہ۔
دعویٰ ثابت کرنے کے لیے محضر لکھنا؛ محضر نامہ بھیجنا۔
محضر کیا ہے الفت سبطِ رسول پر / مہریں یہ پنجتن کی ہیں حسن قبول پر
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۴۴)۔

--- کروانا ف مر: محاورہ۔
محضر کرنا (رک) کا متعدی المتعدی، محضر لکھوانا۔ میر مذکور خیر مسطور کی صداقت کے لیے وہاں کے قاضی مفتی بلکہ اکثر اشراف ثقات کی مہروں سے ایک محضر کروا کر حضور میں لے آیا۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۲۳)۔

--- نامہ (---فت م) امذ۔
معتبر لوگوں کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض داشت۔ جو دستاویزات عوام الناس میں بالفعل مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے تمسک، اقرار نامہ ...... محضر نامہ ...... وصیت نامہ وغیرہ۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۹۶)۔ آپ کے خاندان کی طرف سے بھی ایک محضر نامہ سرکار کے پاس جانے والا ہے۔ (۱۹۱۳، غدر دلی کے افسانے، ۱: ۱۶۸)۔ شماک نے حکم دیا کہ تمام امیر و غریب ایک محضر نامے پر دستخط کریں۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۵۴)۔ [محضر + ف: نامہ (رک)]۔

مَحضَہ (فت نیز م، سک ح، فت ض) صف۔
محض (رک) کی تانیث، جو مطلق ہو، مطلقہ۔ کاتب الحروف (شاہ ولی اللہ) کہتا ہے کہ جن لوگوں نے توحید کو راستے کی ایک منزل قرار دیا ..... یہ سکر و غلبہ کی ایک قسم ہے اور جو شہود وحدت محضہ کو آخری منزل سمجھتے ہیں۔ (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۲۵۹)۔ مکان محض حرکت سے عاری ہے، وہ حقیقت محضہ ہے، اسی طرح جس طرح عقل و شعور بھی محضہ ہیں۔ (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ، ۱۷۵)۔ [محض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَحَط (فت م، ح) امذ۔
ٹھہرنے کی جگہ، منزل، مستقر، اسٹیشن۔ قرار گاہ غرباء اور جائے پناہ امم اور محط رحال الوفود ہے۔ (۱۹۰۱، سفرنامۂ ابن بطوطہ، ۱: ۲۵۰)۔ [ع : (ح ط ط)]۔

مَحَطّہ (فت م، ح، شد ط بفت) امذ۔
ٹھہرنے کی جگہ، منزل، اسٹیشن، مستقر۔ گھوڑا گاڑی جتے تیار ہوتے تو گھر سے محطہ (اسٹیشن) تک کا راستہ کوئی ایک گھڑی کا ہوگا۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۷)۔
[محط + ہ، لاحقۂ تانیث و جمع]

مَحظُور (فت نیز م، سک ح، و مع) صف۔
ممنوع، حرام، مقید، بند (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ح ظ ر)]۔

مَحظُورات (فت نیز م، سک ح، و مع) امذ، ج۔
(فقہ) وہ باتیں یا کام جو ممنوع ہوں، ممنوعات۔ محظورات و ممنوعات احرام بیان فرمانے کے بعد آخر میں اس جملے میں یہ ہدایت دی گئی۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۴۳۰)۔
[محظورہ (ع) کی جمع]۔

--- اِحرام کس ا (--- کس نیز م، سک ح) امذ، ج۔
(فقہ) ممنوعات احرام، وہ باتیں یا کام جو بحالت احرام (دوران حج یا عمرہ) ممنوع ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اس جگہ فسوق کی تفسیر محظورات احرام سے فرمائی ہے۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۴۲۸)۔ [محظورات + احرام (رک)]۔

مَحظُوظ (فت نیز م، سک ح، و مع) صف۔
۱. بہرہ مند، حصہ پانے والا، صاحب نصیب۔
سدا فضل سے حق کے محظوظ رہے / سدا فضل سے حق کے محظوظ رہے
(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت، ۳۰)۔ ۲. حصے سے ملنے والا، حاصل ہونے والا۔
فغاں رضا بھی چاہے ہے ہو بے تسلیم / نصیب عیش ہوا یا کہ غم ہوئے محظوظ
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۰۳)۔ ۳. خوش، مسرور، شاداں، لطف اندوز، جسے لطف حاصل ہو۔ قامت اس مکتوب کا مضمون خاطر لیا، بہت محظوظ ہوا بہت خوشی میں آیا۔
(۱۶۳۵، سب رس، ۷۸)۔
جہاں میں تم کو ہمیشہ رکھے خدا محظوظ / ہے آشنا کی خوشی گر ہو آشنا محظوظ
(۱۷۳۹، دیوان زادہ، حاتم، ۴۳)۔
نہ روز وصل دکھایا کہیں کبھی ہیہات
رہے نہ دور میں ہم تیرے آسماں محظوظ
(۱۷۸۴، دیوان محبت، ۹۸)۔
غیر مجھ کو جو کہتے ہیں محظوظ / تجھ سے ملتے ہیں رہتے ہیں محظوظ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۳)۔
ہم تو آ کر نہ ہوئے یاں کبھی دم بھر محظوظ
لوگ اس مخمصے میں ہوتے ہیں کیونکر محظوظ
(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۸۷)۔ کلام کی غرض، غایت صرف سامعین کو محظوظ کرنا نہیں۔ (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۳: ۲۴)۔ اندر سے ایک ڈائری نما بیاض اٹھالائے، چیدہ چیدہ کئی ایک چیزیں سنائیں، میں بے حد محظوظ ہوا۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۷۳۳)۔
[ع : (ح ظ ظ)]۔

--- کرنا محاورہ۔
۱. لطف اندوز کرنا، خوش کرنا، مسرور کرنا۔
محمد شاہ غازی کوں کیا محظوظ خیالوں سیں / پکھاوج اور کھیا ہے اپنی تالوں سیں
(۱۷۷۱، شاکر ناجی، د، ۳۴۴)۔
افسانہ مراد مرے حق میں ہو گئی / محظوظ اس قدر تری تقریر نے کیا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۹۱)۔ کلام کی غرض و غایت صرف سامعین کو محظوظ کرنا نہیں۔ (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۳: ۲۴)۔ اپنے مخصوص انداز میں انھوں نے حاضرین محفل کو اپنے کلام سے محظوظ کیا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۲)۔ ۲. مزا چکھانا، خبر لینا، پٹائی کرنا۔
ابھی خوب محظوظ کرتا ہوں تم کو / عبث چپکے بیٹھے کو کیوں آن چھیڑا
(۱۸۱۸، انظری، د، ۳۱)۔

--- ہونا محاورہ۔
محظوظ کرنا (رک) کا لازم، مزا اٹھانا، لطف اندوز ہونا، خوش ہونا۔

وہ بہ بھی ہو مصائب بھی ہوں توصیف بھی ہو
دل بھی محظوظ ہوں رقت بھی ہو تعریف بھی ہو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۱۶). مقبرِ امام نے ... غزلیں اور نظمیں سنائیں جن کو سن کر تمام لوگ محظوظ ہوئے. (۱۹۸۴، موسموں کا عکس، ۳۶). میری بیوی چھوٹے بچوں کو بابو جی کی زندگی کے واقعات پر مبنی کہانیاں سناتی ہیں، بچے محظوظ ہوتے ہیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مارچ، ۶۰).

مِحفَر (کس نیز م، سک ح، فت ف) امذ.
گڑھا کھودنے کا آلہ. گہری کنائی کھودنے کے لیے ۸ من کا دخانی محفر استعمال کیا گیا تھا. (۱۹۴۳، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۵۳). [ع: (ح ف ر)].

مَحفَظ (فت نیز م، سک ح، فت ف) امذ.
(پودوں وغیرہ کو) حفاظت سے رکھنے کی جگہ. تختی شیشہ ... سنگی روشندانوں، شیشے کے مکانوں یا محفظوں اور ہر قسم کی چھتوں میں تیز کارخانوں، ریلوے اسٹیشنوں وغیرہ کے دریچوں میں بہ کثرت سے صرف ہوتا ہے. (۱۹۳۹، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۲۷). [ع: (ح ف ظ)].

... گھر (... فت گ) امذ.
پودگھر (جس میں پودے حفاظت اور پرورش کے لیے رکھے جاتے ہیں). یہ بات بہت فائدہ کی ہوگی اگر کھڑکیوں کو اس طرح بنایا جائے کہ وہ پودوں کے لئے محفظ گھر کا کام دے سکیں. (۱۹۲۷، تدریس مطالعہ قدرت، ۶۹). [محفظ + گھر (رک)].

مُحَفِّظ (ضم م، فت ح، شد ف بکس) صف.
حفظ کرنے والا. اگر صغری جائے عدد آوے تو اس کو محفظ مراتب شمار کرتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۱). [ع: (ح ف ظ)].

مِحفَظَة (کس نیز م، سک ح، فت ف، ظ) امث.
رک: محفظ (عربی تراکیب میں مستعمل). [ع: (ح ف ظ)].

... الکُلیہ (... ضم و، غم ا، سک ل، ضم ک، سک ل، فت ی) امذ.
(تشریح) گردے کا غلاف. اگر اتصالی بافت کی پیدائش ہو بھی تو بہت قلیل ہوتی ہے، اصولاً محفظۃ الکلیہ کو آسانی کے ساتھ علیحدہ کیا جاسکتا ہے اور اس کے بعد ایک ہموار سطح باقی رہ جاتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۵۰). [محفظۃ + رک: ال (۱) + ع: کلیہ = گردہ].

مِحفَظہ (کس نیز م، سک ح، فت ف، ظ) امذ.
۱. حفاظت کرنے کا آلہ، وہ چیز جو کسی کی حفاظت کرے (مخزن الجواہر). ۲. (تشریح) اندرونی اعضا مثلاً گردہ، تلی، جگر وغیرہ کا غلاف؛ (طب) جیلٹین یا سریش کی بنی ہوئی خالی گولی جس میں کوئی دوا بھر کر مریض کو کھلاتے ہیں (مخزن الجواہر). [ع: (ح ف ظ)].

مَحفِل (فت نیز م، سک ح، کس ف) امث.
۱. لوگوں کے ملنے یا جمع ہونے کی جگہ، آدمیوں کا مجمع، مجلس، انجمن، بزم، سبھا.

سراج اب سوزِ دل میرا وہ جانے | جو ہے پروانہ محفل کسی کا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۵۱).

کیا محفل میں ایکی تو نے رسوا | مجھے اے چشمِ پُرنم بے تکلف
(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۱۳۲).

اک نگاہ مست ساقی نے بڑھا دی قدرِ جام
آنکھ ملتے ہی دوبالا رنگِ محفل ہو گیا
(۱۸۹۰، دیوانِ صفی، ۱۳).

یہ محفلِ احباب یہ تہوار مبارک | ہولی کا یہ دن، برق کے اشعار مبارک
(۱۹۲۵، مطلعِ انوار، ۱۰۰).

دیکھنا یہ ہے کہ محفل میں محبت کے دیے
کتنے انساں نے بجھائے ہیں، ہوا نے کتنے
(۱۹۸۶، غبارِ ماہ، ۶۷). ۲. ملنے یا جمع ہونے کا وقت؛ ناچنے گانے والوں کا طائفہ، ناچنے والوں کی جماعت: محفلِ رقص (اسٹین گاس، پلیٹس). [ع: (ح ف ل)].

... اُٹھنا محاورہ.
محفل ختم ہونا، مجلس برخاست ہونا.

اٹھی جس وقت وہ کھانے کی محفل | ہوئے کچھ رقص سے مہمان خوش دل
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۸۸).

چل اے میری غریبی کا تماشا دیکھنے والے
وہ محفل اٹھ گئی جس دم تو مجھ تک دورِ جام آیا
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۸۳).

... اَفسُردَہ ہونا ف مر: محاورہ.
مجمع پر سوگ طاری ہو جانا، اجتماع کا غمگین ہو جانا. انھیں دیکھ کر ساری محفل افسردہ ہو گئی. (۱۹۶۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۶).

... اُکھڑنا محاورہ.
محفل درہم برہم ہونا، جلسے یا مجلس کا تتر بتر ہونا، محفل برخاست ہونا. آج یہ بھری ہوئی محفل اکھڑ گئی تو پھر ہاتھ نہ آئے گی. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۳۲).

... آرا صف؛ امذ.
مجلس آراستہ کرنے والا، رونق لگانے والا، جلسہ کرنے والا، لوگوں کو جمع کرنے والا؛ (مجازاً) خوش باش آدمی.

نہ آ ہرگز قریبِ محفل آرایانِ نخوت میں
کہ گاو سامری ہے گاؤ تکیہ ان کی مسند کا
(۱۸۷۳، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۵). آرزو انیس شاعر بیدانہ کہتے تھے، طبعاً ظریف، بشاش بشاش اور محفل آرا تھے. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۲۵۸). [محفل + ف: آرا، آراستن = سجانا].

... آراستَہ کس صف (... سک س، فت ت) امث.
سجی ہوئی محفل، پُر رونق بزم.

بزمِ انساں کو سجانے کے لیے تاروں کی بھی
محفل آراستہ کی زینتوں کو چھین لو
(۱۹۳۳، روح کائنات، ۱۲۸). [محفل + آراستہ (رک)].

... آراستَہ کَرنا ف مر: محاورہ.
محفل سجانا، جلسہ منعقد کرنا. ہر سال جس اہتمام سے محفل آراستہ کرتے ہیں وہ کوئی معمولی بات نہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۲).

... آراستہ ہونا ف مر: محاورہ.
محفل آراستہ کرنا (رک) کا لازم ، جلسہ یا تقریب منعقد ہونا ، جلسہ ہونا . آخر شب خواجہ صاحب کے ہاں محفل آراستہ ہوتی ہے اور اہل شہر اس کو بزم خموشاں کے نام سے یاد کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۳۱).

... آرائی امث.
مجلس آراستہ کرنا ، محفل سجانا ، جلسہ منعقد کرنا ، بزم آرائی .

مجلس اہل عزا میں وہ مجھے روتے چہ خوش
وہ گھڑی کو یہ بھی ان کی محفل آرائی ہوئی
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۳۱).

مری آنکھیں بچھی جاتی ہیں ابرار کسی کی محفل آرائی کے صدقے
(۱۹۴۳ ، صدرنگ ، ۱۳۳) . سردار نجیل کا خیال تھا کہ اقوام متحدہ صرف محفل آرائی کا اسٹیج ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۲) کیا لطیفہ بازی اور محفل آرائی ، پردہ ہے ؟ .... اصل امجد کون سا ہے .... اب فیصلہ کون کرے . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۳۵۶) . [محفل + ف : آرا ، آراستن = سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بَربھنڈ ہونا محاورہ.
مجلس میں ابتری ہونا ، اچھی طرح نہ جمنا (فرہنگ اثر).

... بَرپا ہونا محاورہ.
اجتماع یا محفل ہونا ، تقریب یا جلسہ ہونا ، خوشی کا اجتماع ہونا .

صحرا میں وہی محفل قسمت سے ہوئی برپا
آنکھوں نے جسے دیکھا تھا عالم وحدت میں
(۱۹۳۳ ، محشر لکھنوی (مہذب اللغات).

... بَرخاست کرنا ف مر: محاورہ.
اجتماع ، تقریب یا جلسہ ختم کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... بَرخاست ہونا محاورہ.
محفل اٹھنا ، تقریب یا جلسہ ختم ہونا .

گرے سب دانت گویائی زباں کی ہے وہی باقی
ہوئی برخاست محفل جل رہی ہے شمع محفل کی
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۳۳) . محفل برخاست ہوئی کیونکہ ..... جنہیں مضمون ، افسانہ اور غزل پڑھنا تھی تشریف نہ لائے تھے . (۱۹۷۳ ، حلقہ ارباب ذوق ، ۷۳) . ہم دیر سے پہنچے تھے محفل برخاست ہو چکی تھی . (۱۹۸۸ ، معاصر ادب ، ۲۰۱).

... بَرہَم کرنا محاورہ.
مجلس تتر بتر کرنا ، محفل کو بدمزہ کر دینا ، محفل خراب کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... بَرہَم ہونا محاورہ.
مجلس تتر بتر ہونا ، جلسہ برخاست ہونا .

جتنا ہے عیش اس قدر اس کو نہیں ثبات
برہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۸).

... بگاڑنا محاورہ.
محفل بدمزا کرنا ، محفل خراب کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... بگڑنا محاورہ.
رک : محفل برہم ہونا ، محفل کا بدمزا ہو جانا ، محفل کا خراب ہونا ، اجتماع سے لوگوں کا چلا جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... بَھر جانا محاورہ.
محفل پر ہونا ، جلسہ یا مجمع کا بارونق ہو جانا .

بزم آرا ہیں وہ اس انداز سے بھر گئی ہے ساری محفل ناز سے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۱).

... بَھر میں م ف.
تمام محفل کے اندر ، ساری مجلس میں ، جلسے کے تمام لوگوں یا مجمع میں . محفل بھر میں سب کی نگاہیں ان کی طرف ہیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۸۷).

... بَھری ہونا محاورہ.
لوگوں کا اجتماع ہونا ، مجلس کا لوگوں سے پر ہونا ، مجمع ہونا .

محفل بھری ہوئی ہے سودائیوں سے اس کی اس غیرت پری پر دیوانے آدمی تھے
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)).

... پَر چھانا محاورہ.
اہل محفل پر رنگ جمانا ، کسی مجمعے میں کسی خصوصیت کی بنا پر غالب آنا .

زلف کو وہ گھنا بناتے ہوئے سارے محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۵).

... تہ و بالا کرنا محاورہ.
محفل گرم کرنا ، جلسہ عروج پر ہونا ؛ محفل برہم کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... تہ و بالا ہونا محاورہ.
۱. رک : محفل برہم ہونا (جامع اللغات) . ۲. محفل گرم ہونا ، محفل عروج پر پہنچنا . غزل کے شروع کرنے کے ساتھ ہی محفل تہ و بالا ہو گئی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۰۳).

... جاگنا محاورہ.
مجلس میں رونق ہونا ، گہما گہمی ہونا .

سخن کی محفلیں جاگی ہوئی ہیں تیرے نغموں سے
بدستور اپنے انداز گہن میں نغمہ زن ہے تو
(۱۹۳۳ ، شعر انقلاب ، ۷۹).

... جَمانا محاورہ.
مجلس منعقد کرنا ، مجلس گرم کرنا ، محفل آراستہ کرنا .

کل نہ صحبت میں یہاں تھے اپنے گھر میں بھی نہ تھے
بجز کیا تم نے جمائی کوئی محفل اور بھی
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۵۹) . گرمی کے موسم میں محمد شاہ بادشاہ یا ئیں باغ کے حوض پر ... محفل بزپا کرتا تھا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵۹).

... جَمْنا/جَم جانا محاورہ.
مجلس جمانا (رک) کا لازم ، مجلس منعقد ہونا ، محفل گرم ہونا .

جمی ہے عید کی محفل ، کھلا ہے گلشن بھی
ملی مراد سے پر جیب بھی ہے ، دامن بھی

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۸۵). امتحان کے بعد کھانا ہوا اور کھانے سے اطمینان حاصل ہو جانے کے بعد دوستوں کی محفل جم گئی. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۰). اب تو خوب محفلیں جمنے لگیں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۵).

... حال و قال کس اضا (...و ج) امث.
حال و قال کی محفل ، محفل سماع ، قوالی کا اجتماع. امیر خسرو..... کی غزلیں آج بھی محفل حال و قال اور محفل میلاد میں شوق سے سنی جاتی ہیں. (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۳۸). [محفل + حال + و (حرف عطف) + قال (رک)].

... حَیات کس اضا (... فت ح) امث.
دنیا والوں کا مجمع یا دنیا کے لوگ ، زندگی کی رونق ؛ مراد : دنیا. افسوس کہ حکیم احمد شجاع صاحب محفل حیات سے شتابی اٹھے اور ایک کبھی پر نہ ہونے والا خلا چھوڑ گئے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۵۱). [محفل + حیات (رک)].

... خاموشاں کس اضا (... و ج) امث.
(مجازاً) قبرستان.

سیر کی ہم نے جو کل محفل خاموشاں کی نہ تو بیگانہ ہی بولا نہ پکارا اپنا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۶۰). [محفل + خاموش (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

... خُوباں کس اضا (... و مع) امث.
خوبصورت لوگوں کی مجلس یا اجتماع ، حسینوں کا مجمع ، مجمع خوباں.

ہمیں اب محفل خوباں تک آنے میں تامل ہے
مگر جب وہ بلا بھیجے تو سر نیوڑائے آتے ہیں

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۱۷۱). [محفل + خوباں (رک)].

... دَرہَم بَرہَم کَرنا محاورہ.
رک : محفل برہم کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... دَرہَم بَرہَم ہونا محاورہ.
محفل درہم برہم کرنا (رک) کا لازم ؛ محفل برہم ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... رَچانا محاورہ.
محفل سجانا ، مجلس منعقد کرنا. ایران کی یہ ہے کہ یزدان نے محفلیں رچا رکھی تھیں ، آب آتش کا دور چل رہا تھا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۸).

... رَچْنا محاورہ.
مجلس منعقد ہونا ، محفل سجنا یا برپا ہونا. خویش برادری اکٹھے ہوئے ، راگ رنگ کی محفل رچی. (۱۹۴۴ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۱۳).

... رَقص و سَرود کس اضا (... فت ر ، سک ق ، و ع ، فت س ، و ع) امث.
ناچ اور گانے کی محفل یا تقریب. میاں آزاد چلے تو ایک مقام پر محفل رقص و سرود آراستہ تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۳). [محفل + رقص (رک) + و (حرف عطف) + سرود (رک)].

... رَنگ پَر لانا ف مر : محاورہ.
تقریب یا جلسہ کامیاب ہونا. ان حضرات کی تقریرے قبل محفل کو رنگ پر لانے کے لیے مسلم اسکول کے طلبا سے کام لیا جاتا تھا. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۹۲۸).

... رَنگ پَر ہونا محاورہ.
محفل گرم ہونا ، تقریب کا عروج پر ہونا. رات کافی جا چکی تھی ، محفل رنگ پر تھی ، کسی نے ماکوس چھیڑا. (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۲۶).

... رَنگیں کس صف (... فت ر ، غنہ ، ی مع) امث.
خوبصورت بزم ، حسین لوگوں کا مجمع ؛ (مجازاً) محبوب کی محفل.

دل میں اس محفل رنگیں کا تصور لے کر جس جگہ بھی میں گیا ، ساتھ پری خانہ گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۵). [محفل + رنگین (رک)].

... زَعفران زار ہونا ف مر : محاورہ.
خوشی کا اظہار ہونا ، خوش گپیاں ہونا. شعر ختم ہوتے ہی ساری محفل زعفران زار ہو جاتی. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۵).

... سَجانا محاورہ.
محفل آراستہ کرنا ؛ جلسہ یا تقریب منعقد کرنا. دن کو تو خیر عورتوں کا تانتا بندھا رہتا البتہ رات کو وہ اپنے خیالوں کی محفل سجاتی. (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۱۳۴). تفنن طبع کے لیے شب و روز تماشوں کی ایک محفل سجائے بیٹھی ہیں. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۱۳).

... سَجْنا محاورہ.
شادی کی تقریب منعقد ہونا ، بزم آراستہ ہونا.

بصد رنگ و رعنائی و دلکشی وہ محفل سجی جس کا تھا انتظار

(۱۹۶۷ ، صد رنگ ، ۱۷۰).

... سَرد پَڑنا محاورہ.
جلسہ بے رونق ہو جانا ، کوئی سرگرمی نہ ہونا.

محفل شعر و سخن سرد پڑی ہے کب سے
تم نے کچھ پڑھ کے جلیل آگ لگائی ہوتی

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۲۹۹).

... سُرُور کس اضا (... ضم س ، و مع) امث.
خوشی کی محفل ، خوشی اور مسرت کا اجتماع.

کیا کیا جواں ہیں ہمرہ سلطان ذی شعور ہو گی ہر اک سمت عجب محفل سرور

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)). [محفل + سرور (رک)].

... سَماع کس اضا (... فت س) امث.
ایسی محفل جس میں عارفانہ کلام گایا جائے ، قوالی کا انعقاد. یہ سلطنت و دولت اس ایک شب کی خدمت محفل سماع کا صلہ و انعام ہے. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۷). محبوب الٰہیؒ کے یہاں محفل سماع بدستور جاری رہی. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۳۶). اچانک بغیر کسی اعلان کے محفل سماع شروع ہو گئی. (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۵۹). [محفل + سماع (رک)].

... سوگ کس اضا (... و ج) امث.
غم کی تقریب یا اجتماع، کسی کے سوگ کی محفل۔ انھوں نے فی ہاؤس کے ایک نیم تاریک گوشے میں بپا ہونے والی اس محفل سوگ کو سونگھا اور پہنچ گئے. (۱۹۸۸، ملاقاتیں، ۳۶۸). [محفل + سوگ (رک)].

... سُونی مَعْلُوم ہونا محاورہ.
محفل بے رونق لگنا، محفل میں کسی کی کمی محسوس ہونا۔ بی امیرجان کہتی تھیں واللہ حاجی صاحب جہاں تم نہیں ہوتے وہ محفل ہمکو سونی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۷۰).

... سے اُبھرْنا/اوبھرنا محاورہ.
محفل سے اٹھ کر چلا جانا، مجمع سے اٹھ کر چلا جانا.

حضرت داغ جہاں بیٹھ گے بیٹھ گئے
اور ہوں گے تری محفل سے اوبھرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳).

... سے/اٹھا دینا/اُٹھانا محاورہ.
مجلس سے (بے عزت کر کے) نکال دینا؛ ترک کر دینا.

زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے
دیکھوں، اب مر گئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۶).

تیری محفل سے اٹھاتا غیر مجھ کو کیا مجال
دیکھتا تھا میں کہ تو نے بھی اشارہ کر دیا

(۱۹۱۳، کلیات حسرت موہانی، ۴). بعض الفاظ کو اپنی شکل بھی بدلنی پڑتی ہے، بعضوں کا صرف لباس تبدیل ہوتا ہے، بعضے محفل سے اٹھا دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۹، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۶۲).

... سے اُٹھْنا محاورہ.
محفل سے چلا جانا؛ دنیا سے چلا جانا.

ہو سکا نے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر
تیری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اٹھا

(۱۸۹۱، دیوان تاج، ۱: ۴۴).

... سے بَدَر کَرْنا محاورہ.
محفل سے بے آبرو کر کے نکال دینا.

بزم میں ان کی خطاوار بہت ہیں عاشق
دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۵۹).

... سے بَدَر ہونا محاورہ.
محفل سے بدر کرنا (رک) کا لازم، جلسے سے بے عزت ہو کر نکلنا (جامع اللغات).

... سیرت کس اضا (... ی مع، فت ر) امث.
وہ محفل یا جلسہ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ذکر یا تقریریں کی جائیں. رات کو انھوں نے خواب میں دیکھا کہ عید گاہ میں ایک بہت بڑی محفل سیرت منعقد ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۷۴۴). [محفل + سیرت (رک)].

... سے نِکَلْوانا محاورہ.
کسی سے کہہ کر محفل سے اٹھا دینا، مجلس سے بے آبرو کر کے نکالنا.

محفل سے آخر اس کی نکلوائے جائیں گے
مجلس سے جا تو بیٹھے تھے اکبار تقریب

(۱۸۳۰، شہیدی (کرامت علی)، د، ۴۹).

... شادی کس اضا، امث.
خوشی کی تقریب، بزم طرب.

مجلس احباب میں ہوں مرثیہ خوان جلیس ۔۔۔ فرش ماتم ہے بساط محفل شادی مجھے

(۱۹۰۹، گل کدۂ عزیز، ۱۰۲). [محفل + شادی (رک)].

... شَریف (... فت ش، ی مع) امث.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کی محفل، محفل میلاد. عثمان بن حنیف فرماتے ہیں کہ وہ شخص محفل شریف کے باہر گیا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳). [محفل + شریف (رک)].

... شِعْر خوانی کس اضا (... کس ج ش، سک ع، و معد) امث.
وہ محفل جہاں اشعار پڑھے اور سنے جائیں، محفل مشاعرہ، بزم سخن، شعر و شاعری کی محفل. اردو شعراء کی محفل شعر خوانی کے لیے مشاعرہ کے علاوہ مراختہ کی اصطلاح بھی استعمال ہوتی رہی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۶). [محفل + شعر (رک) + ف: خواں، خواندن = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شِعْر و سُخَن کس اضا (... کس ج ش، سک ع، و ج، ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ) امث.
رک: محفل شعر خوانی. ایک رات صحن میں محفل شعر و سخن بپا تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۳۰). [محفل + شعر + و (حرف عطف) + سخن (رک)].

... عَروسی کس اضا (... فت ع، و مع) امث.
شادی کی تقریب، خوشی کی محفل.

میرے پھولوں میں شاد شاد ہیں وہ ۔۔۔ بزم غم محفل عروسی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۴). [محفل + عروسی (رک)].

... عِشْرَت کس اضا (... کس ع، سک ش، فت ر) امث.
رقص و سرود کی محفل، بزم مسرت. خوجی خانہ خراب پھر نواب قمر رکاب کی محفل عشرت میں شریک ہوئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۴۷).

آمد آمد موسم گل کی ہے یا تشریف دوست
بزم عام (؟) محفل عشرت قریں ہو جائے گی

(۱۹۴۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). [محفل + عشرت (رک)]

... عَش عَش کَر اُٹْھنا/کَرْنا محاورہ.
محفل میں داد و تحسین کا شور اٹھنا، لوگوں کا بہت داد دینا. بڑے میاں کی بیقراری و بیتابی پر محفل عش عش کرتی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷۷). شاعر کو داد دی اس پر ساری محفل عش عش کر اٹھی. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۹۰).

... کِتاب خوانی کس اضا (... کس ک، و معد) امث.
کتاب پڑھنے والی جماعت یا گروہ؛ (مجازاً) پڑھے لکھے لوگ، اہل حکمت و دانش.

سب کو حکم عالی صادر ہوا تھا کہ محفل کتاب خوانی کے سوا کوئی دنیا میں نہ آئے . (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۹ : ۴۴۵). [محفل + کتاب (رک) + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... کرنا محاورہ.

۱. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر کرنے اور سننے کے لیے لوگوں کو بلانا یا جمع کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. رقص و سرود کی تقریب میں لوگوں کو جمع کرنا ، ناچ گانے کی محفل کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

... کِنگاش کس اضا (... فت نیز کس ک ، غنہ) امث.

صلاح مشورے کی مجلس ، مجلس شوریٰ . محفل کنگاش کی آراستگی میں اور لشکر کے اجتماع میں مشغول ہوا . (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۰). [محفل + ف : کنگاش].

... کو باندھ دینا محاورہ.

محفل پر جادو کر دینا ، جادو ٹونے کے ذریعے جلسے پر سناٹا طاری کر دینا یا مجمعے کو خاموش کر دینا . یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی جادوگر نے ساری محفل کو باندھ دیا ہے . (۱۹۸۵، بزم خوش نفساں ، ۱۸).

... کو زَعفران زار بنا دینا ف مر : محاورہ.

ہنسی مذاق کی باتوں یا حرکتوں سے مجمع کو خوش کر دینا . زمن صاحب ... بڑی خوبیوں کے مالک ہیں ..... جہاں جائیں محفل کو زعفران زار بنا دیں ..... ایسا مقبول بندہ دیکھنے میں نہیں آتا . (۱۹۹۱، معاصر ادب ، ۳۴۹).

... کو سانْپ سُونگھنا محاورہ.

مجلس میں خاموشی چھا جانا ، جلسے میں سناٹا ہو جانا . شاہد صاحب نے گانا شروع کیا تقریباً پون گھنٹہ گائے ایسا سماں باندھا کہ سب محو ہو گئے محفل کو سانپ سا سونگھ گیا . (۱۹۸۵، بزم خوش نفساں ، ۱۸).

... کی جان امث.

تقریب میں سب سے نمایاں حیثیت کا مالک ، جلسہ کا روح رواں ، محفل کی رونق . ایسی تقریبات میں ضرور شامل ہوا کرتا ہوں بلکہ محفل کی جان بن جاتا ہوں . (۱۹۹۳، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۶). [ف : بننا ، رہنا ، ہونا].

... کی رَونَق امث.

محفل کی جان ، لوگوں میں ہنسنے بولنے اور ملنے والا .

وہ اک شخص کہ محفل محفل کی رونق　　　اس کو بھی اک روز اکیلا دیکھا تھا

(۱۹۹۳، روشنی کا سفر ، ۱۱۹).

... کی مَحفِل امث.

پوری محفل ، تمام مجمع ، سارے لوگ . بے اختیار محفل کی محفل زبان حال سے کہنے لگی . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۸).

... کی مَحفِل اُٹھ جانا محاورہ.

ساری محفل کا برخاست ہو جانا ، بزم کے تمام لوگوں کا چلے جانا ؛ زندہ باقی نہ رہنا .

ساتھ یاروں کے ہماری راحت دل اٹھ گئی
ایک وہ کا ذکر کیا محفل کی محفل اٹھ گئی

(۱۹۲۱، اکبر ، ک ، ۳۰ : ۵۱).

...گرم رکھنا محاورہ.

محفل کو بارونق رکھنا ، تقریب کا سلسلہ جاری رہنا .

ہاں شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے
کبھی تھی جان ہم میں بھی کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۶).

... گرم رہنا محاورہ.

محفل میں رونق رہنا ، مجلس برپا رہنا ، مجلس کے انعقاد کا سلسلہ جاری رہنا . مغرب کے وقت تک رقص و سرود کی محفل گرم رہتی ہے . (۱۹۱۹، ہندوستان کی موسیقی ، ۴۳). شام سے صبح تک رقص و سرود کی محفل گرم رہتی تھی . (۱۹۶۵، لکھنویات ادیب ، ۲۷۳).

...گرم کرنا محاورہ.

مجلس منعقد کرنا ، مجلس میں رونق پیدا کرنا . قاضی حمیدالدین ناگوری ..... دہلی میں آئے اور یہاں آ کے بھی وہی حال و قال کی محفل گرم کر دی . (۱۹۱۲، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۷). بڑے بھائی نے سوچا کہ احباب کو گھر پہ اکٹھا کر کے شعر و شاعری کی محفل گرم کرو . (۱۹۸۸، ملاقاتیں ، ۳۶۶).

...گرم ہونا محاورہ.

محفل گرم کرنا (رک) کا لازم ، مجلس منعقد ہونا ، لوگوں کا باہم مل بیٹھنا ؛ محفل میں رونق آ جانا ، سرگرمی ہونا .

کیونکر نہ گرم آج ہو محفل رقیب کی　　　آتش فشاں مرا نفس شعلہ بار ہے

(۱۸۸۶، دیوان سخن ، ۲۳۲).

شوق خلوت نے ترے ایک جہاں کو مارا　　　گرم ہوگی تری محفل تو قیامت ہوگی

(۱۹۳۲، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸۹). رات کو باقاعدہ محفل گرم ہو جاتی جیسے کسی گھر میں کوئی خاص تقریب ہو . (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۳۳).

... گُونج اُٹھنا محاورہ.

محفل میں بہت تعریف ہونا ، داد و تحسین کا شور اٹھنا . شیخ مرحوم ..... جب مشاعرے میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اٹھتی تھی . (۱۸۸۰، آب حیات ، ۳۶۰).

... لگانا محاورہ.

مجلس منعقد کرنا ، رونق لگانا ، لوگوں کو اکٹھا کرنا . ایک روز شاہ جی حسب دستور باہر احاطے میں محفل لگائے بیٹھے تھے . (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۶).

... مُراخَتہ کس اضا (... ضم م ، فت خ ، ت) امث.

ریختے (اردو) کا مشاعرہ ، محفل شعر خوانی . آرزو نے ..... اپنے گھر پر محفل مراختہ کا اہتمام کیا . (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۴۳). مشاعرہ کے علاوہ مراختہ کی اصطلاح بھی استعمال ہوتی رہی ہے . (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۷۶). [محفل + مراختہ (ریختہ (رک) سے وضع کردہ لفظ)].

--- مُرتّب کرنا ف مر: محاورہ.
تقریب منعقد کرنا، جلسہ ترتیب دینا.

وہ داروغہ بھی جو تھا مطمئن دل — مرتب کی وہاں کھانے کی محفل

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۳: ۵۷۶).

--- مُمکِنات کس اضا (--- ضم م، سک م، کس ک) امث، ج.
ممکنات کی محفل، ہونے والا ہر جلسہ، تقریب یا بزم.

محمدؐ سزاوار مدح و علاۃ — وہی زینت محفل ممکنات

(۱۹۸۲، زمزمۂ درود، ۵۵). [محفل + ممکن (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- مُنعقِد کرنا ف مر: محاورہ.
مجمع اکٹھا کرنا، تقریب کا اہتمام کرنا. یہ محفل صرف اسی لیے منعقد کی گئی تھی کہ جوش صاحب مرثیہ سنائیں گے. (۱۹۷۶، معاصر ادب، ۲۱۱).

--- مِیلاد کس اضا (--- ی مع) امث.
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذکر کی محفل جس میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیدائش کا ذکر بطور خاص کیا جائے، آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے یوم پیدائش پر منعقد ہونے والی تقریب یا جلسہ. مولانا نے آتے ہی دھوم دھامی محفل میلاد منعقد کی. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۵۳). امیر خسروؒ ... کی نعتیں آج بھی محفل حال و قال اور محفل میلاد میں شوق سے سنی جاتی ہیں. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۳۸). [محفل + میلاد (رک)].

--- میں چَمَک رَہنا محاورہ.
مجلس میں رونق رہنا، جلسہ میں روشنی رہنا.

اسی سے محفل جاں میں رہی چمک پیروں
وہ اک چراغ تبسم جو زیر لب دیکھا

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۲۳).

--- ناز کس اضا، امث.
معشوق کے ناز کرنے کی جگہ؛ بزم معشوق.

صورت خلوت اور ہے محفل ناز اور ہے — تیرے حریم حسن کا شاہد راز اور ہے

(۱۹۲۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). [محفل + ناز (رک)].

--- ناؤ نوش کس اضا (--- و ج، و ج) امث.
کھانے پینے کی تقریب. جب پاکستان کا دارالخلافہ راولپنڈی اور اسلام آباد منتقل ہو رہا تھا تو ارباب پنڈی کلب نے کراچی سے تازہ واردان بساط ہوائے دل کی خیر سگالی کے لیے ایک زبردست محفل ناؤ نوش منعقد. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۰۲۱). [محفل + ناؤ نوش (رک)].

--- نَشاط کس اضا (--- فت ن) امث.
خوشی کی تقریب، بزم طرب، جلسہ شادمانی، جلسہ شادی، تقریب عروسی. ایک محفل نشاط برپا ہے. ایک نہایت خوش رو مرد ساقی گری کر رہا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۳۰). رات کو دیوان خانے میں محفل نشاط برپا ہوئی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۳). غالب کے پاس بھی غم ہے اور وہ محفل نشاط کے ٹوٹ پھوٹ جانے کا، آسودگی کی نایابی کا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، فروری، ۲۰). [محفل + نشاط (رک)].

--- نِگاراں کس اضا (--- کس ن) امث.
معشوقوں کی بزم، حسینوں کی محفل، محفل خوباں.

موسم بہاراں ہے، محفل نگاراں ہے
میں بھی ساز دل چھیڑوں، تم بھی ساز جاں چھیڑو

(۱۹۷۳، رہ یاراں دوزخ، ۹۱). [محفل + نگار (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مَخْفُود (فت نیز م، سک خ، و مع) صف.
جس کی خدمت کی جائے، مخدوم، سردار، آقا.

حق نے جسے بخشا ہے مقام محمود — مخدوم زمانہ، مخفود و محشود

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۰۰). [ع: (خ ف د)].

مَحْفُوظ (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
۱. (i) حفاظت کیا گیا، خطرے یا نقصان سے بچایا گیا، مامون. فقیراں کوں فقیری پادشاہاں کوں پادشاہی دیا ہے، ہر ایک کوں ایک جنس سوں محفوظ کیا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۳).

ہے عرش ہے مستحر سو یو ہے — محفوظ ہے مختصر سو یو ہے

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۴).

یارب مری سو بات کی ایک بات بھلی ہے
جس بات میں راحت نہ ہو اس بات میں محفوظ

(۱۸۷۲، دیوان قاسم، ۹۳).

معصوم نبی ہیں اس سبب سے خمسیں — محفوظ ولی ہیں اس لیے یار دوام

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۹۹). حضرت کے جملہ اجداد کو افعال شنیعہ سے خاص حضرت کی بزرگی کی وجہ سے محفوظ اور پاک رکھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۸). خاندانی جائدادیں بیع اور تقسیم سے محفوظ رہیں. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۷). عقب سے تو وہ بالکل محفوظ تھا کہ دیوار کے ساتھ چپکا ہوا کھسک رہا تھا. (۱۹۲۵، چوراہا، ۵۵). نیاز صاحب کی عظمت ... کو نہ صرف اجاگر کیا بلکہ محفوظ بھی کیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۳۶). (ii) حفاظت سے یا سنبھال کر رکھا ہوا. دوسری زبانوں میں جو خیالات محفوظ تھے وہ ہماری زبان میں آگئے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۵). تاریخ اپنے اوراق میں ان کو محفوظ کر لے گی اور آنے والی نسلوں پر واضح کرے گی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۵). (iii) (مجازاً) راسخ، درست، صحیح. یہ روایت محفوظ نہیں کیونکہ بہت سے صحابہ ریشم پہنتے تھے. (۱۹۹۳، ثقافت، لاہور، جولائی، ۵۱). ۲. وہ جو حافظے میں موجود رہے، حفظ، یاد. یہ سبب استغنا کے یہ محفوظ نہ رہتا تھا کہ سبق کس جانے سے شروع ہوگا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۷۷). حضرت ﷺ نے بیت المقدس کو رات کے وقت دیکھا تھا اور نقشہ اس کا محفوظ نہ تھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۷۴). اس نے حساب کو صرف ایک مرتبہ دیکھ لیا تھا اور ایک مرتبہ کے دیکھنے میں اس کو اس قدر محفوظ ہو گیا تھا کہ کبھی غلطی نہیں کرتا تھا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۹۵). ۳. (مجازاً) مضبوط، مستحکم. پھر شام کو وہ اپنی محفوظ حکومت کی سرزمین کی طرف روانہ ہوگئے. (۱۹۹۲، آنگن، ۳۵۲).

پکارتے رہے محفوظ کشتیوں والے — میں ڈوبتا ہوا دریا کے پار اتر بھی گیا

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۹۰). ۴. کسی کے لیے مختص کیا ہوا، خاص طور پر مخصوص. فرسٹ کلاس کے پورے کے پورے محفوظ ڈبے سے پہلے روز بے اترا. (۱۹۹۳، آفت کا ٹکڑا، ۲۹۱). ۵. (حشریات) موجودہ استعمال سے کسی اور مقصد کے لیے بچا کر رکھا ہوا، اپنے کام کے

علاوہ کسی دوسرے کا کام انجام دینے والا۔ کم پیداوار اور بےپیداوار افراد محفوظ یا معاون یا روہ افراد ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۹۲)۔ ۲. (تصوف) وہ شخص جس کو اللہ تعالٰی نے اپنی مخالفت سے بچایا اور اس کا قصد اور فعل اور ارادہ عین حق کا قصد اور فعل اور ارادہ ہے (مصباح التعرف)۔ [ع : (ح ف ظ)]۔

--- الصَّنَم (---ضم و، ضم ا دل، شد ص بفت، فت ن) صف.

بتوں کی حفاظت کرنے والا؛ بتوں کا رکھوالا۔ اکسیم کا ایک دوست کنی بدہ رکھوا (یعنی محفوظ الصنم) تھا اس کے پاس ایک بتکدہ تھا۔ (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۷۳)۔ [محفوظ + رک : ال (۱) + صنم (رک)]۔

--- تَرِین (---فت ت، ی مع) صف.

جو خطرے اور نقصان سے بہت بچا ہوا ہو، بہت محفوظ۔ ہمیں ایک ایسے کمرے میں لے گیا جو اس وقت دنیا کا سب سے آرام دہ اور محفوظ ترین کمرہ تھا۔ (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۴۷)۔ [محفوظ + ترین، لاحقۂ تفضیل کل]۔

--- جَنگَل (---فت ج، غ، فت گ) اند.

(قانون) وہ جنگل جو حفاظت کیا گیا ہو، بند جنگل، ریزرو فارسٹ کا ترجمہ کیا گیا محفوظ جنگلات۔ (۱۹۳۳، منشورات کمپنی، ۴۷)۔ [محفوظ + جنگل (رک)]۔

--- حَد (---فت ح) امث.

وہ حد جس سے آگے خطرے کا احتمال ہو، خطرے سے محفوظ رکھنے کے لیے مقرر کی ہوئی آخری حد، حدِ فاصل۔ ان تجربوں کے دوران یہ احتیاط کی جاتی ہے کہ فلامنٹ کی کرنٹ اور پلیٹ کا پوٹنشل اپنی اپنی محفوظ حد سے بڑھنے نہ پائے۔ (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۷۱)۔ [محفوظ + حد (رک)]۔

--- خُوراک (---و مع) امث.

سائنسی اصول کے مطابق ڈبوں وغیرہ میں بند کیا ہوا کھانا یا کھانے پینے کی کوئی شے۔ کوئی بھی محفوظ خوراک ایسی نہیں کی جا سکتی ہے جس سے آبادی متاثر نہ ہوتی ہو۔ (۱۹۷۱، جینیات، ۳۰۰)۔ [محفوظ + خوراک (رک)]۔

--- دَھرْنا محاورہ (قدیم).

محفوظ رکھنا، بچانا، تحفظ دینا۔

آد و افسوں کے تج تے محفوظ دھر
سایہ کرم کا دیکھا ذوق سوں رکھ تج ہدن
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۲)۔

--- رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.

بچا کے رکھنا، ضرر یا نقصان وغیرہ سے بچانا۔ اقبال نے خودی کا لفظ تکبر اور غرور کے معنوں میں استعمال نہیں کیا ہے بلکہ ان کے یہاں ..... اپنی انا کو شکست سے محفوظ رکھنے ..... مظاہر فطرت کی تسخیر، دوسروں کا سہارا لینے کے بجائے اپنی دنیا آپ پیدا کرنے کے جذبے کا نام ہے۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۰)۔

--- رَکْھے فقرہ.

(دعائیہ کلمہ) امن میں رکھے، سلامت رکھے (فرہنگ آصفیہ)۔

--- سَرْمایَہ (---فت س، سک ر، فت ی) اند.

(معاشیات) کسی مالیاتی ادارے، محدود کمپنی، بنک کا سرمایہ جو ذمے داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے محفوظ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ محفوظ سرمایہ کے شہری بنک اور دیہاتی بنک اس قسم کے ناموں کا اطلاق کرنا اب صحیح نہیں ہے۔ (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱ : ۵۱۲)۔ [محفوظ + سرمایہ (رک)]

--- شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.

محفوظ کیا ہوا، حفاظت سے رکھا ہوا۔ دستاویز کا عکس، کسی بیگم تاثیر کے پاس محفوظ شدہ اصل کاپی سے حاصل کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ (۱۹۹۴، روزگار فقیر، ۲ : ۷۴)۔ محفوظ شدہ پھلوں اور سبزیوں کی مقامی منڈی میں بے پناہ کھپت کے امکانات موجود ہیں۔ (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۸۹)۔ [محفوظ + ف : شدہ، شدن = ہونا کا ماضی]۔

--- غِذا (---کس غ) امث.

سائنسی اصول سے ڈبوں وغیرہ میں بند کیا ہوا کھانا یا کھانے کی کوئی اور چیز جو سڑنے سے محفوظ رہے، سربند پیک خوراک۔ کوئی محفوظ غذا اتنی اچھی نہیں ہوتی جتنی کہ تازہ غذا (۱۹۳۱، ہماری غذا (ترجمہ)، ۱۳۳)۔ [محفوظ + غذا (رک)]۔

--- فَوج (---لین) امث.

وہ فوج جسے لڑائی سے الگ رکھا گیا ہو تاکہ بعد میں اسے بطور کمک بھیجا جائے، وہ فوج جو باقاعدہ افواج میں شامل نہ ہو لیکن ہنگامی حالت میں بلائی جائے، ریزرو فوج؛ (مجازاً) بڑی تعداد، کثرت (لوگوں کی)۔ کیا وہاں بھی کروڑوں بےروزگاروں کی "محفوظ فوج" جنگ کا ایندھن بننے کی خاطر موجود ہے۔ (۱۹۸۳، نوید فکر، ۱۶۸)۔ [محفوظ + فوج (رک)]۔

--- قُوَّت (---ضم ق، شد و بفت) امث.

(ادویات) وہ قوت جو کسی مشقت کے دوران میں خواہ وہ کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو بروئے کار آتی ہو (انگ : Reserve Force) (ماخوذ : علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۵۱۶)۔ [محفوظ + قوت (رک)]۔

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.

حفاظت میں ہونا؛ نقصان یا ضرر وغیرہ سے بچے رہنا۔ میرے لب پر یہ دعا مچلتی رہتی کہ ہماری ریاست ..... طوفان بدتمیزی سے محفوظ و مامون رہے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۷۷)۔

--- کَرانا ف مر؛ محاورہ.

نشست وغیرہ متعین کروا لینا، کوئی چیز یا رقم وغیرہ مختص یا مخصوص کروا لینا۔ اس قاعدے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہو سکتا کہ نشستیں محفوظ کرانے کے طریق کار کو بے معنی بنا دیا جائے۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۱۰)۔

--- کَرْدَہ (---فت ک، سک ر، فت د) صف.

سائنس کے اصولوں پر سربند یا محفوظ کیا ہوا؛ خراب ہونے سے بچانے کے لیے (ڈبوں وغیرہ میں) بند کیا ہوا۔ لیکن متعدد حالتوں میں محفوظ کردہ شے استعمال کرنا بہتر اور زیادہ سہولت بخش ہوتا ہے۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۸۸۴)۔ [محفوظ + ف : کردہ، کردن = کرنا، سے ماضی]۔

... کرنا ف مر: محاورہ.
حفاظت میں لے لینا، سنبھال کر رکھنا، احتیاط سے رکھنا. جواہر ریزے حاصل کیے جا سکتے تھے جن کا محفوظ کرنا ..... ضروری تھا. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۱۰). میں نے اس وقت یہ صفحات محفوظ کر لیے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۳۳).

... وَزْن (۔۔۔فت و، سک ز) امذ.
وہ وزن جو کسی زنجیر سے اُٹھایا جائے اور وہ اس کے پروف لوڈ کا نصف ہو. جو وزن کسی زنجیر سے اُٹھانا چاہیے وہ اس کے پروف لوڈ کا نصف ہوتا ہے اس کو محفوظ وزن کہتے ہیں. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۸۶). [محفوظ + وزن (رک)].

... وَقْفَہ (۔۔۔فت و، سک ق، فت ف) امذ.
(طب) وہ ایام جن میں (مانع حمل طریقوں سے) مجامعت کے باوجود حمل نہیں ہوتا. مختلف قسم کے مانع حمل طریقوں کے تحفظ ایام کے دوران ان دنوں کی طرف اشارہ کیا ہے ..... آج اس کو "محفوظ وقفے" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۲۵). [محفوظ + وقفہ (رک)].

... ہَوا (۔۔۔فت و) امث.
(فعلیات) ہوا کی وہ مقدار جسے ایک معمولی شہیق کے بعد سانس میں اندر لیا جا سکے محفوظ ہوا، تکمیلی ہوا ..... ان میں سے ہر ایک کی تعیین خود اپنے جسم میں کرو، اور نتائج کو نوٹ کرو. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۳۹). [محفوظ + ہوا (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
حفاظت میں ہونا، نقصان یا ضرر سے بچا ہوا ہونا. خطوط اہم شخصیتوں کے پاس محفوظ ہیں. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق (مقدمہ)، ۱). مذہبی کتب کا سرمایہ عربی و فارسی سے زیادہ محفوظ و مامون ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۰).

مَحْفُوظَات (فت نیز م، سک ح، و مع) امذ: ج.
محفوظ کی ہوئی اشیا؛ حیوانات وغیرہ کی حفاظت کے لیے مختص کی ہوئی جگہیں. انسان کی تعمیر کردہ آبی محفوظات کے سکونیاتی مسائل تین قسم کے ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، جدید سائنس، دسمبر، ۲۳). [محفوظ (رک) کی جمع].

مَحْفُوظَہ (فت نیز م، سک ح، و مع، فت ظ) (الف) صف.
حفاظت میں رکھا ہوا، حفاظت کیا ہوا؛ عمل داری میں لیا ہوا (ملک وغیرہ). ممالک محفوظہ یعنی وہ ریاستیں جو ہندوستانی رئیسوں کی عملداری میں ہیں اور سلطنت انگریزی کی باجگزار اور زیر حفاظت سرکار دولت دار ہیں. (۱۸۸۳، جغرافیہ گیتی، ۲: ۳۶). مرکزی محکمہ ہائے محفوظہ و منتقلہ کے نظم و نسق میں وہی رواج قائم کیا جائے جو صوبوں کے لیے تجویز کیا گیا ہے. (۱۹۳۰، مسلم لیگ، ۵۸). (ب) امث. رک: محفوظ فوج، ریزرو فوج. یہی نہیں بلکہ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ محفوظہ (Reserve) کو ماتحت کے مقام سے کس سمت لے جایا جا رہا ہے. (۱۹۸۸، تذکرۂ تجربات، ۴۶). [محفوظ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... فَوج (۔۔۔ولین) امث.
رک: محفوظ فوج. بھاگنے والے محفوظہ فوج کے آ جانے سے تقویت پا کر فوراً اس کے پیچھے جمع ہو گئے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۴۸۲). [محفوظہ + فوج (رک)].

مَحْفُوظی (فت نیز م، سک ح، و مع) امذ.
محفوظ ہونا، محفوظ ہونے کی حالت، سلامتی، استحکام. وہ بیچاری ..... کچھ اس کی بیکسی اور آفت رسیدگی کا خیال کر کے خوب روئی پیٹی اور پھر اس کی محفوظی پر خدا کا شکر بجا لائی. (۱۸۸۷، داستان امیر حمزہ، بلگرامی، ۱۳). حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ محفوظی اور بخشش نہیں ہے، بلکہ ان کے کفر کے سبب ان پر خدا کی مار ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۰۲). [محفوظ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَحْفُوظِیَّت (فت نیز م، سک ح، و مع، شد ی مع بفت) امث.
خطرے یا نقصان سے محفوظ ہونا، سلامتی، حفاظت. بہت سے پیر اسی طرح محفوظیت سے نہیں گھٹائے جا سکتے کہ تمام برداشت کرنے والی سطح پر دکھائی دیے گئیں. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۱۳). اس قسم کی محفوظیت کو قدرتی قوت مدافعت کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۳۰). [محفوظ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَحْفُوف (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
گھیرا ہوا، احاطہ کیا ہوا. اگر مجھے معلوم ہو کہ مضمون کسی مجوزہ تصدیق کا ایسے شرائط میں محفوف ہے جن کے باب میں، میں بے علم ہوں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱: ۲۶۵). [ع: (ح ف ف)].

... بِالْقَرائِن (۔۔۔کس ب، غم ا، سک ل، فت ق، کس ء) صف.
قرائن سے ثابت شدہ امر، بات یا خبر وغیرہ. یہ خبر واحد محفوف بالقرائن ہونے کی وجہ سے قطعی سمجھی گئی. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، (تفسیر) مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۱۶). [محفوف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + قرائن (رک)].

مِحَفَّہ (کس م، فت ح، شد ف بفت) امذ.
لکڑی کا دو ستونی خیمہ جو سواری کے وقت دو اونٹوں پر باندھا جاتا ہے، محافہ، ڈولی، فنس. ٹیپو سلطان و کریم شاہ ..... واسطے استقبال کے آگے کو چلے، یہاں تک کہ والدہ و بیگم کے محفے پاس جا پہنچے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۸۹). شیخ ابو اسحق محفے میں (ایک قسم کی فنس ہے) بیٹھے تھے. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، شرر، ۱۲). محفہ لکڑی کا دو ستونی خوبصورت خیمہ ہے جو سواری کے وقت دو اونٹوں پر باندھا جاتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری، ۱: ۱، ۲۷۳). سپاہیوں کے حلقے میں سواریوں پر نکلتے سردار، محفے اور محمل اور اونٹوں کی قطاریں ..... ایسی رونقیں جو صرف یہاں کے لیے مخصوص تھیں. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۵۳). [ع: (ح ف ف)].

مَحْق (فت نیز م، سک ح) امذ.
۱. مٹانا، محو کرنا، منسوخ کرنا، رد کرنا؛ فنا، زائل ہونا. اس طرح سودی مال کے محق یا مٹنے کی قسمیں مختلف ہیں. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۱۷۱). ۲. (تصوف) فنا کے نو مراتب میں سے ساتواں مرتبہ، بندے کے افعال کا فنا ہونا یا اپنے وجود کو ذات حق میں فنا کرنا. محق یعنی عبد کا اپنے وجود کو جو ذات حق میں فنا کر جیسا کہ محق سے مراد فنائے افعال عبد ..... فنا، صفات عبد ہے. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۲۷). ساتواں مرتبہ محق ہے، یہ بندے کی جسمانیت اور روحانیت سے حد اور احاطے کا زائل ہو جانا ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۳۴۴). [ع: (م ح ق)].

مُحِق (ضم م، کس ح) صف.
۱. (۱) جو استحقاق رکھتا ہو، حق دار، مستحق، حق رکھنے والا.

حق جو ہو اوس کو دیجیئے شے محبت دل تو اس دلدار کو سونپ
(۱۷۸۲، دیوانِ محبت، ۳۸). اس دولت خدا داد کا کوئی محق نہیں ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱۵).

دریا تو ابتدا سے ہمارا ہے تم ہو کون اس کا محق رسول کا پیارا ہے تم ہو کون
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۰۹).

اب یہ اپنے عمل پہ ہے موقوف کہ خوشی کا محق ہو یا غم کا
(۱۹۵۱، آرزو (انور حسین لکھنوی)، صحیفۂ الہام، ۴). (i) حق پر عمل کرنے والا. اگر آدمی ان علامتوں کو پیش نظر رکھے تو تھوڑی سی توجہ سے محقق اور غیر محقق، محق اور مبطل میں فرق کر سکتا ہے. (۱۹۳۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۰۲). ۲. یقینی طور پر جاننے والا؛ مقرر کرنے والا، قائم کرنے والا (جامع اللغات). [ع: (ح ق ق)].

مُحَقَّر
(ضم م، فت ح، شد ق بفت) صف

احقیر سمجھا گیا، ذلیل کیا گیا؛ حقیر، ذلیل، کم حیثیت. محبت گداو جیوا محقر ہے. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۴۵). خود یہ مشتری و زحل جسامت و عظمت آفتاب کے مقابلے میں محقر اجرام ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۶۴).

قربان بھائیوں پر، مال و متاع و زیور بے فانی و محقر، ہم کیا کریں گے رکھ کر
(۱۹۱۳، فردوسِ تخیل، ۵۶).

سمجھتا ہوں یہ ہدیہ ہے محقر اگر پوچھے گا کوئی روزِ محشر
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ج). ۲. کم، تھوڑا، قلیل. پندرہ ہزار روپے..... جو افلاس کے ہاتھوں تنگ ہو، چنداں محقر نہیں. (۱۹۳۲، مقالاتِ محمود شیرانی، ۱۳۸). [ع: (ح ق ر)].

مُحَقَّر جاننا
ف مر؛ محاورہ.

کم حیثیت سمجھنا، حقیر جاننا.

مت محقر جان، جامہ ہے خدا کے شیر کا فقر کا خرقہ ہے برقع شیرِ یزدانی کا ہے
(۱۸۹۳، کلامِ دلدار علی مذاق، ۱۸۷).

مُحَقَّرَہ
(ضم م، فت ح، شد ق بفت، فت ر) صف

محقر (رک) کی تانیث، حقیر، ناچیز، کم حیثیت. جس وقت آتا تھا کہ ان کے تحفِ محقرہ کو قبول کیا اور مسکرا کر بعد ناز دستِ رنگیں سے پھول لیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۷۳). ہم لوگ ولی عہد موصوف کی نذر کے لیے کچھ تحائف محقرہ بھی حاضر لائے ہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۰۳). [محقر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُحَقَّق
(ضم م، فت ح، شد ق بفت) (الف) صف.

تحقیق کیا گیا، دلیل سے ثابت کیا گیا؛ ثابت، یقینی.

دیکھت او خط ہوا اب پہ محقق لکھیا ہے صنع کا راقم محقق
(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۶). اگرچہ کہنے سے میرے تمھیں یقین نہو، دلیل اسکی کلام شریف میں دیکھو، یقین ہی ہوگا محقق تمھیں میرا کہنا. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۸۵).

اب پر وہی آگیا جو مسائل ہیں محقق
تا اس میں لیں و پیش نہ ہو عقل کو مطلق
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی شاد، ۲: ۷۳).

ہر اک کے کوائف ہوں محقق کیسے یا تجھی صادق و کاذب اے دل
(۱۹۷۷، فن صریر، ۴۳). (ب) امذ. ابن مقلہ کے وضع کردہ خطوں میں سے ایک خط کا نام. محقق و ریحان میں ساڑھے چار دانگ سطح ہے اور ڈیڑھ دانگ دور جلی کو محقق خفی کو ریحان کہتے ہیں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۳). ۳۱۰ھ میں ابن مقلہ نے خط معقلی و کوفی وغیرہ سے چھ خط ایجاد کیے یعنی ثلث، توقیع، رقاع، نسخ، ریحان، محقق. (۱۹۰۷، مخزن الفوائد، ۲: ۱۷۹). خط المنسوب سے ابن مقلہ نے کئی اور خط (محقق، ریحان، ثلث، توقیع، رقاع) وضع کیے. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۲). [ع: (ح ق ق)].

مُحَقِّق
(ضم م، فت ح، شد ق بکس) صف؛ امذ.

ا. تحقیق کرنے والا، کسی شے کی حقیقت دریافت کرنے والا، بات کو دلیل سے ثابت کرنے والا؛ (مجازاً) فلسفی، حکیم.

کئی محقق بولے ہیں اے راہ جو کہ خصائص اس کے ہیں سترہ پہ دو
(۱۷۹۴، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۷۸). جہانگیر پھر شاہ عظیم الشان نہ رہا بلکہ ایک محقق مغل بن گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۳۳۵). یہ ظہیر یں زبان کی محقق اور تم ظہیرے مجلت گرو. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۷). ان میں وزیر بھی ہیں اور وائس چانسلر بھی، پروفیسر بھی ہیں اور..... شاعر و ادیب بھی ہیں اور محقق بھی. (۱۹۹۱، نگار، پاکستان، اگست، ۱۳). ایک اعلیٰ پائے کے محقق کی طرح وہ بلا کے اسلوب شناس ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۱). ۲. (تصوف) دلیل و برہان کی منزل سے گزر کر کشف الٰہی کے مرتبے تک پہنچنے والا.

کہیں سو عاشق ہو کر آوں، کہیں سو عارف ہوے پچھاوں
کہیں موحد کہیں محقق، کہیں سو جانوں کہیں نہ جانوں
(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۹۳). محقق: جس پر حقائق اشیا منکشف ہوں اور یہ اس کو میسر ہے جو حجت اور برہان سے گزر کر مرتبہ کشف الٰہی میں پہونچا ہو. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۲۸). ۳. (طنزاً) حقہ پینے والا.

محقق وہ بھی کہلائے جو اکثر حقہ پیتے ہیں
نہیں تحقیق سے رشتہ مگر پھر بھی وہ جیتے ہیں
(۱۹۹۱، چھیڑ خانیاں، ۸۲). [ع: (ح ق ق) سے صفت فاعلی].

مُحَقِّقانَہ
(ضم م، فت ح، شد ق بکس، فت ن) صف؛ م ف.

محقق کی مانند؛ تحقیق پر مبنی، از روئے تحقیق و صداقت، تحقیقی. اس زمانے میں کہ میرے خیالات مذہبی محققانہ اصول پر ہیں. (۱۸۹۶، سیرۃ فریدیہ، ۵۲). ہر ایک اعتراض کا محققانہ جواب دیا گیا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۹۹). ان کی تازہ، ضخیم اور محققانہ تالیف "اردو ادب میں سفرنامہ" ایک خاص چیز ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۰). [محقق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُحَقَّقَہ
(ضم م، فت ح، شد ق بفت، فت ق) صف.

محقق (رک) کی تانیث، تحقیق کردہ یا ثابت کیا گیا؛ محقق. کلمۃ اللہ سے دو امور محققہ مراد ہیں جو ہونے والے تھے اور ہوئے اور ہوں گے. (۱۹۰۳، تصانیفِ احمدیہ، ۱، ۳: ۳۳). انھوں نے صرف ان حقائق محققہ کی طرف اشارہ کیا ہے. (۱۹۸۸، دبستانِ لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۹۰). [محقق + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُحَقِّقَہ
(ضم م، فت ح، شد ق بکس، فت ق) امث.

محقق (رک) کی تانیث، تحقیق کرنے والی، تحقیقی کام کرنے والی عورت. اللہ اکبر..... معلوم ہوتا ہے کہ فن زراعت کی کوئی بڑی محققہ بحث کر رہی ہے. (۱۹۶۳، قاضی جی، ۳: ۲۵۱). [محقق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحَقِقِین (ضم م، فت ح، شد ق بکس، ی مع) امذ: ج.
محقق (رک) کی جمع، تحقیق کرنے والے. علمائے محققین کی نظر دقیق میں ہر کتاب کی ہر روایت کا اگرچہ وہ بڑے عالم معتبر کی تصنیف ہو اس باریک بین نظر سے اعتبار نہیں ہوتا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۰). مرتے وقت اپنے سامان میں مخطوط چھوڑ جائے گی کہ محققین ان پر کام کریں. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۸). ممکن ہے یہ کتاب ناقدین و محققین کی نظر سے نہ گزری ہو. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۳). [محقق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مِحْقَن (کس نیز م، سک ح، فت ق) امذ.
(طب) حقنہ کرنے کی پچکاری، محقنہ.

محقن آنجوب لولب اور مجرو ۔۔۔ اور مشداخ و مدفع و میرد

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفشف، ۳۶). یہ مصور حصہ جراحت اس وقت میری آنکھوں کو ضیا بخش رہا ہے جس میں بے شمار آلات جراحت مثلاً مشماس ..... محقن ..... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳، طب العرب، ۳۵۱). [ع: (ح ق ن)].

مِحْقَنَہ (کس نیز م، سک ح، فت ق، ن) امذ.
(طب) حقنہ کرنے کا آلہ، وُبر یا مقعد میں پچکاری کرنے کا آلہ (مخزن الجواہر).
[ع: (ح ق ن)].

مَحْقُون (فت نیز م، سک ح، و مع) صف.
باز رکھا گیا، کسی چیز کو نکلنے سے روکا گیا؛ تراکیب میں مستعمل. [ع: (ح ق ن)].

۔۔۔ الدَّم (۔۔۔ ضم ن، ضم ال، شد د بفت) صف.
(فقہ) وہ جس کا خون بہانے سے روکا یا باز رکھا گیا ہو، قتل خطا ..... قاتل نے اپنے گمان میں محل کو مباح سمجھ کر تیر مارا پھر وہ محقون الدم نکلا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۱۰۰). [محقون + رک: ال (۱) + دم (رک)].

مَحَک (کس نیز فت م، فت ح) امث: امذ.
وہ پتھر جس پر سونا گھس کر اس کا کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں، کسوٹی، عیار. مرداں کوں یو جانے محک ہے اس میں کیا شک ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۵).

نہ ہو ناصح کی گفتگو سوں مکدر اے دل شیدا
سدا نقد محبت کا محک سنگ ملامت ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۰).

بن گئی سنگ محک پر شب کی سونے کی لکیر
بلکہ مجلس میں ہوئی محو رخ جانانہ شمع
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۰۶).

زرگر کی مدح و قدح کا کیا اعتبار ہے
کہدے گی خود محک کہ طلا خوش عیار ہے
(۱۸۷۴، دبیر، مراثی، ۲: ۲۸۸).

محک زہد ریائی نگہ نقد و نظر ۔۔۔ بز صفی کوئی نہیں مرتبہ دان واعظ

(۱۹۲۰، دیوان صفی، ۹۲). یہ بغاوت ..... ان اساسی فکری قوانین کے خلاف نہیں جنھیں عقل و استدلال کے محک یعنی کسوٹی پر ہر وقت پرکھا جا سکتا ہے. (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ، ۹۷). [ع: (ح ک ک)].

۔۔۔ اِمْتِحان پَر کَسْنا ف مر: محاورہ.
امتحان کر کے کھرا کھوٹا معلوم کرنا، پرکھنا، آزمانا. ہم تن پری نے بلائیں لے کر کہا میں تو جنتی تھی محک امتحان پر کستی تھی. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۳۹).

۔۔۔ زَرِ ایمان کس اضا (۔۔۔ فت ز، کس ر، ی مع) امث.
(مجازاً) حجر اسود (جامع اللغات). [محک + زر (رک) + ایمان (رک)].

۔۔۔ زَرّیں کس صف (۔۔۔ فت ز، شد ر، ی مع) امث.
کسوٹی؛ (مجازاً) حجر اسود (جامع اللغات). [محک + زریں (رک)].

۔۔۔ صَبْر کس اضا (۔۔۔ فت ص، سک ب) امث.
صبر کی کسوٹی؛ مراد: صبر (ماخوذ: جامع اللغات). [محک + صبر (رک)].

۔۔۔ عَقْل پر لگانا محاورہ.
عقل کی کسوٹی پر پرکھنا؛ عقل سے چھان بین کرنا. اس کے سر سے قدم تک نگاہ کی محک عقل پر طلائے حسن اس کے کو لگایا تو اس مرد کو عورت پایا. (۱۸۳۶، قصہ گل بکاؤلی، ۳۶).

۔۔۔ عَیار پَر پَرَکْھنا ف مر: محاورہ.
کسوٹی پر پرکھنا، مختلف طریقوں سے جائزہ لینا، تجزیہ کرنا. ان کی جنگی قابلیتوں کو محک عیار پر پرکھا نہیں گیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱۲).

مُحَکَّک (ضم م، فت ح، شد ک بفت) صف.
رگڑا ہوا، کھر چا ہوا، چھیلا ہوا؛ (مجازاً) کاٹ چھانٹ کر درست کیا ہوا، صاف کیا ہوا.

اشعار محکک و منقح ہیں تو کیا ۔۔۔ الفاظ و معانی تو ہیں مسروق و مستعار

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۳۵). [ع: (ح ک ک)].

مُحَکِّک (ضم م، فت ح، شد ک بکس) صف: امذ.
رگڑنے والا؛ (طب) خارش پیدا کرنے والی دوائیں (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ح ک ک)].

مُحْکَم (ضم نیز م، سک ح، فت ک) صف.
۱. پکا، پائدار، مضبوط، مستحکم؛ ثابت قدم. اس دل کوں ..... عشق میں محکم بے کر جانی تھی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۴۳).

جہ قدی صفت ہے توں ای تھے قدیاں سارے
دیا تیرا کر دیا ورد محکم جاوداں پکڑے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۷۸).

بل تو دیا زور سے محکم ۔۔۔ کیوں کر ہو زور میں یک نقطہ کم
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۵).

رہا از بسکہ عشق اوس کے میں محکم ۔۔۔ ہوئے اک روح و دو قالب وو باہم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۷۸).

لگے سینہ پانے مجھ کو آنسو ۔۔۔ کہ ہو بنیاد غم محکم ابھی سے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۴۱). دیکھا کہ سنگ موسیٰ کا ایک قصر عالیشان محکم و پائدار ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۸).

عماد واثق ، ایمان محکم ہیں تو آپؐ   دل مومن میں جو عزم مصمم ہیں تو آپؐ

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۹۳). ۴. (قرآن مجید کی وہ آیت) جس کے معنی صریح ہوں ، جس کا مطلب صاف ہو . وہی ہے جس نے اتارا تجھ پر کتاب اس میں بعض آیتیں محکم ہیں وہی جڑ ہیں کتاب کی . (۱۸۷۰ ، فیض الکریم ، ۲۲۹). کون سی آیتیں محکم ہیں اور کون سی مبہم اس بنا پر ... متعدد اختلافات پیدا ہوئے . (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۴۳). انکی آیتوں ، ناسخ و منسوخ ، محکم و متشابہ ... کا علم تجھے ہے . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۷۲). آیات محکم بھی ہیں اور متشابہ بھی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۲). [ع : (ح ک م)].

... اساس (--- فت ا) صف .
جس کی بنیاد پائدار ہو ، بہت مضبوط (عمارت وغیرہ) .

یہ عمود نقد اور فاخر لباس   یہ رہنے کو ایوان محکم اساس

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۰). [محکم + اساس (رک)].

... آیت (--- مد ا ، فت ی) امث .
واضح اور کھول کر بیان کی گئی قرآنی آیت جس میں تاویل کی ضرورت نہ ہو . وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہ اصل کتاب ہیں . (۱۹۰۰ ، (ترجمۂ قرآن ، فتح محمد جالندھری ، ۵۳)). [محکم + آیت (رک)].

... دستاویز (--- فت د ، سک س ، ی مج) امث .
معتبر دستاویز ، تسلیم شدہ تحریر . ان کے فیصلے ... بنائی فیصلوں کی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ ایک محکم دستاویز اور ایک درجے میں امت کے لیے حجت مانے جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۴۷). [محکم + دستاویز (رک)].

... کرنا محاورہ .
مضبوط کرنا ، پائدار کرنا ، پکا بنانا ، راسخ کرنا . ہمایوں شاہ نے حکم دیا کہ ہماری بھی فوج جلد تیار ہو ہم ... ضوابط یگانگی و اساس اتحاد دلی محکم کریں گے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۱).

... گیر (--- ی مج) صف ؛ امذ .
۱. مضبوطی سے پکڑنے والا ؛ (معماری) چھوٹا شکنجہ یا پنجہ وغیرہ جس سے کوئی چیز دیوار وغیرہ میں مضبوطی سے لگائی گئی ہو . ایسے لوازمات جو کانٹے کی شکل کے ہوتے ہیں ان کو محکم گیر کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت ، ۳۰). ۲. (نباتیات) الجی کا جڑا ہوا یا منسلک عضو . ایک خلیہ محکم گیر اور دوسرا خلیہ (نمو یا کر) شاخ دار رشک تیار کرتا ہے . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۷۰). [محکم + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا ، سے فعل امر].

... مونڈنا محاورہ .
مضبوطی سے بند کرنا . ابن زیاد ملعون نے کہا کہ شہر کے دروازوں کو محکم مونڈیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۹).

... و مستحکم (--- و مج ، ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ح ، فت ک) امذ .
مضبوط ، پکا ، پائدار . چنانچہ اب وہاں تنقید کا احترام اور اعتراف ایک محکم و مستحکم روایت بلکہ ادارے کی حد تک نظر آئے گا . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۲). [محکم + و (حرف عطف) + مستحکم (رک)].

مُحْکِم (۱) (ضم مج م ، سک ح ، کس ک) صف .
مضبوط بنانے والا ، استحکام بخشنے والا ، پختہ کرنے والا .

کیا طفیل نے جنکو دوبارہ پھر تعمیر   بنظم محکم طاق عالم اکبر

(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۲۴۷). [ع : (ح ک م) سے صفت فاعلی].

مُحْکِم (۲) (ضم مج م ، سک ح ، کس ک) امذ .
(تجارت) تجارتی مال خصوصاً کپڑے کے اچھے برے کی جانچ اور اس کی قسم مقرر کرنے والا ، پرکھیا ، مکیم (اپ و ، ۷ : ۵۱). [محک (رک) + م ، لاحقۂ صفت].

مُحَکَّم (ضم م ، فت ح ، شد ک ، بفت) صف ؛ امذ .
(فقہ) وہ جسے حکم بنایا گیا ہو ، پنچ ، حکم ، ثالث . ضرور ہے کہ محکم مسلمان آزاد ، عاقل بالغ عادل ہو . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۷۲). [ع : (ح ک م)].

مَحْکَمات (فت مج م ، سک ح ، فت ک) امذ .
محکمہ (رک) کی جمع . لندن کے قابل دید مقامات اور سرکاری محکمات دکھائے گئے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، مارچ ، ۷). [محکمہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُحْکَمات (ضم مج م ، سک ح ، فت ک) امث ؛ ج .
۱. قرآن مجید کی وہ آیتیں جن کے معنی صریح ہوں اور ان میں تاویل کی ضرورت نہ ہو . ایک یہ کہ محکمات و متشابہات کے الفاظ جو قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں ان سے کیا مراد ہے . (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۴۹). قرآن مجید میں جو آیات محکمات ہیں ان کو خدا نے ام الکتاب فرمایا ہے . (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۰). ۲. صاف و صریح امور یا باتیں .

اب سرنگوں ہے کتنے بزرگان فن کی بات
اب پیش محکمات گریزاں ہیں ظنیات

(۱۹۵۸ ، شہر آذر ، ۴۷). [محکم (رک) کی جمع].

مَحْکَماتی (فت م ، سک ح ، فت ک) صف .
رک : محکمانہ . کوئی چھ مہینے بعد محکماتی تربیت کے سلسلے میں اسے باہر بھیج دیا گیا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۶۵). [محکمات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَحْکَمانہ (فت مج م ، سک ح ، فت ک ، م) صف ؛ م ف .
محکمے جیسا ، محکمے کا ، دفتری ، شعبہ جاتی ، محکمہ جاتی . یہ دلیل بعید از موضوع ہے ہم ایک محکمانہ معاملے پر غور کر رہے ہیں . (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۹۲). اب اس قومی نشریاتی ادارے کا محکمانہ نام پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن ہے . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۳۴). [محکمہ (بحذف ہ) + انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

... اِمْتحان (--- کس ا ، سک م ، فت ت) امذ .
کسی ادارے کا اپنا امتحان جو محکمانہ ترقی کے لیے ضروری ہو . اے ایس پی نے کیا فارغ التحصیل کا آخری امتحان اور محکمانہ امتحان پاس کئے ہیں؟ (۱۹۸۹ ، سرکاری خط و کتابت ، ۸ : ۳۰). [محکمانہ + امتحان (رک)].

... اِنکوائری (--- کس ا ، سک ن ، ک ، کس ء) امث .
دفتری تحقیقات . محکمانہ انکوائری بھی ہو رہی تھی . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۳۹). [محکمانہ + انگ : Inquiry].

مَحْکَمہ (فت مج م ، سک ح ، فت ک ، فت م) امذ .
۱. حکم کرنے کی جگہ ، انصاف کرنے کی جگہ ، کچہری ، عدالت ؛ دربار .

سو مشرق کا قاضی وضو ساز کر — بیٹھا حکم سوں محکمے کے اوپر

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۳۳).

برہ کے محکمے میں قتل دل پر — پیادا غم کا لے اعلام آیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۵).

منفعت کے محکمے کے مختار — جیت جگ میں مانگتے ہیں اب شکار

(۱۷۵۲، ریاض غوثیہ، ۱۰۳).

ولا نہ چین ہو دن رات اگر ہے دعوے عشق

کہ محکمے میں طلب وہ گواہ کرتے ہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۷). بعض زمیندار ایسے متمرد ہیں کہ محکمۂ حاکم میں حاضر نہیں ہوتے (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۲۷). ۳. سررشتہ، صیغہ، دفتر، شعبہ. تمام محکموں میں کام تسلی بخش پایا (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۳). [ع : (ح ک م)].

--- اِبْتِدائی (۔۔۔ کس ا، سک ب، کس ت) امذ.

(قانون) وہ عدالت جس میں مقدمے کی ابتدائی سماعت ہو (جامع اللغات). [محکمہ + ابتدائی (رک)].

--- اَپِیل کس اضا (۔۔۔ فت ا، ی مع) امذ.

(قانون) وہ عدالت جس میں محکمۂ ابتدائی کے حکم کی اپیل ہو سکے (جامع اللغات). [محکمہ + اپیل (رک)].

--- اِحْتِساب کس اضا (۔۔۔ کس ع ا، سک ح، کس ت) امذ.

محاسبہ کرنے کا کام انجام دینے والا محکمہ یا شعبہ؛ تحقیقات یا بازپرس کرنے والا ادارہ. اسلامی ادب کسی محکمۂ احتساب کا نام نہیں ہے. (۱۹۴۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۹۸). [محکمہ + احتساب (رک)].

--- اِسْتِخْبارات کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک س، کس ت، سک خ) امذ.

سول یا فوج کا وہ محکمہ جس کا کام حکومت کے لیے خفیہ طور پر اطلاعات یا خبریں جمع کرنا ہے، جاسوسی کا شعبہ یا صیغہ. کسی ملک کی افواج کی تعداد جس قدر کم ہوگی اسی مناسبت سے اس کا محکمۂ استخبارات اور جاسوسی کے ذرائع زیادہ ہونے چاہئیں. (۱۹۸۸، تذکرۂ استخبارات، ۴۱). [محکمہ + استخبار (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- اِفْتا کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ف) امذ.

وہ محکمہ جو اسلامی شریعت کے مطابق احکام بتاتا ہے، وہ محکمہ جو شریعت کے مطابق فتویٰ دیتا ہے. فوج میں محکمۂ "افتا" کا منصب ان کو دیا تھا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۱۷). [محکمہ + افتا (رک)].

--- اِنْکم ٹَیکس کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، فت ک، ی لین، سک ک) امذ.

وہ محکمہ جو آمدنی پر محصول تجویز کرتا ہے اور وصول کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [محکمہ + انکم ٹیکس (رک)].

--- اَنْہار کس اضا (۔۔۔ فت ا، سک ن) امذ.

وہ محکمہ جو نہریں بناتا ہے اور ان کا انتظام کرتا ہے (جامع اللغات). [محکمہ + انہار (نہر (رک) کی جمع)].

--- اَوْقاف کس اضا (۔۔۔ و لین) امذ.

(قانون) وہ محکمہ جو وقف جائدادوں اور عبادت گاہوں کا انتظام کرتا ہے؛ سرکاری افسروں کی جماعت جو اوقاف کی حفاظت کے واسطے مقرر ہو. اب محکمۂ اوقاف نے اگلی مسجد اور مسجد سے ملحقہ دکانوں کو بھی اپنی تحویل میں لے لیا ہے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۷۰). محکمۂ اوقاف میں ایماندار افسروں کا تقرر کیا جائے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۱ اکتوبر، ۶). [محکمہ + اوقاف (رک)].

--- آبْکاری کس اضا (۔۔۔ سک ب) امذ.

وہ محکمہ جو ناجائز شراب کی کشید یا نشئی اشیا کی تیاری کو روکنے کے لیے بنایا گیا ہے. کانگریس نے ۱۸۸۶ سے ۱۹۱۰ تک جو ریزولیوشن پاس کیے ان میں سے بعض یہ ہیں... (۱۳) محکمۂ آبکاری کی وسعت کی روک ... یہ وہ مطالبات ہیں کہ اگر پورے کر دیے جائیں تو ہندوستان کی قسمت بدل جائے. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸ : ۱۶۹). [محکمہ + آبکاری (رک)].

--- آتِش بازی (۔۔۔ فت نیز کس ت) امذ.

وہ محکمہ جو قدیم زمانے میں آتشیں اسلحے کی تیاری اور ذخیرے کا انتظام کرتا تھا. محکمۂ آتش بازی میر آتش کے ماتحت قائم کیا گیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۰۸). [محکمہ + آتش (رک) + ف : باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آثار قَدِیمَہ کس اضا (۔۔۔ کس ر، فت ق، ی مع) فت م) امذ.

وہ سرکاری محکمہ جو قدیم اور تاریخی اہمیت کی عمارتوں اور یادگاروں کی حفاظت، نگرانی اور کھدائی کا کام کرتا ہے. ایرج میرزا نے ..... وزارت تعلیم میں محکمۂ آثار قدیمہ کی بنیاد رکھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۰۷). [محکمہ + آثار قدیمہ (رک)].

--- بارَک ماسْٹَری کس اضا (۔۔۔ فت ر، سک س، فت ٹ) امذ.

وہ محکمہ جو (عموماً سرکاری ملازمین اور فوجیوں کے لیے) مکانات وغیرہ بناتا ہے (جامع اللغات). [محکمہ + بارک ماسٹر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَحالیات کس اضا (۔۔۔ فت ب) امذ.

بحالیات کا شعبہ. اسی طرح محکمۂ بحالیات اور انڈین آفس ..... میں ہندی نے خوب ترقی کی. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا تنازع، ۱۶۱). [محکمہ + بحالیات (رک)].

--- بَحْرِیَّہ (۔۔۔ فت ع ب، سک ح، شد ی مع بفت) امذ.

حکومت کا وہ محکمہ جو بحری فوج اور اس کی ضروریات کا انتظام کرتا ہے. ایک اور منصب اسی طرح کا محکمۂ بحریہ میں قائم کیا گیا اور یہ بھی ایک یونانی ہی کو تفویض ہوا. (۱۹۶۰، رنگ کدہ، (رئیس احمد جعفری) ۱۳۳). [محکمہ + بحریہ (رک)].

--- بَرِید کس اضا (۔۔۔ فت ب، ی مع) امذ.

ڈاک کا محکمہ، شعبۂ ترسیل ڈاک. دیوان متفرقات ..... امیر معاویہ نے ایک جدت کی جو ان کے نام کے ساتھ وابستہ ہے وہ محکمۂ برید ہے. (۱۹۹۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۵۲). [محکمہ + برید (رک)].

--- بُلْغُور خانَہ کس اضا (۔۔۔ ضم ب، سک ل، و مع، فت ن) امذ.

وہ محکمہ جو ختم قرآن کے لیے حفاظ اور لنگر کا انتظام کرے. یہ مسجد اور محکمۂ بلغور خانہ کے متعلق ہے. (۱۹۰۹، تمدن، اکتوبر، ۴۰). [محکمہ + ت : بلغور + خانہ (رک)].

۔۔۔ بندوبست کس اضا (۔۔۔فت ب، سک ن، و ع، فت ب، سک س) امذ.
حکومت کا وہ محکمہ جو زمین کی حد بندی اور مال گزاری کی تشخیص کرتا ہے. اور افسران محکمۂ بندوبست اور اکثر عمائد و روسائے پانی پت اور ہزاروں ہندو مسلمان جمع تھے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۵). ۱۸۲۹ء میں مولوی محمد بخش محکمۂ بندوبست میں داخل ہوئے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۷۱). عربوں نے ہندوستان میں حکمران ہوتے ہی محکمۂ بندوبست قائم کیا تھا. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۳۳۶). [محکمہ + بندوبست (رک)].

۔۔۔ پولیس کس اضا (۔۔۔و مع، ی مع) امذ.
سرکاری محکمہ جو امن و امان قائم کرتا اور تفتیش و تحقیق جرائم کرتا ہے یا سڑکوں وغیرہ پر آمد و رفت کا انتظام کرتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [محکمہ + پولیس (رک)].

۔۔۔ تار کس اضا: امذ.
ٹیلی فون و ٹیلی گراف کا محکمہ جو تاروں کے بھیجنے کا انتظام کرتا ہے (جامع اللغات). [محکمہ + تار (رک)].

۔۔۔ تعلّقاتِ عامّہ کس اضا (۔۔۔فت ت، ع، شد ل بضم، کس ت، شد م بفت) امذ.
سرکاری ادارے یا کسی دفتر کا تعلقات عامہ کا شعبہ. میر صاحب پنجاب کے محکمۂ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر رہے تھے. (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۳۲۲). [محکمہ + تعلقات عامہ (رک)].

۔۔۔ تعلیم کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
وہ محکمہ جو تعلیم و تربیت کا انتظام کرتا ہے. کامیاب امیدواروں میں ایس ایڈ جی اے ڈی کے ...... محکمۂ تعلیم کے محمد عامر خٹک. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۳۳). [محکمہ + تعلیم (رک)].

۔۔۔ تفتیش کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ف، ی مع) امذ.
وہ محکمہ جو کسی شخص، جرم یا واقعے کے حقائق کا کھوج لگاتا ہے اور معلومات فراہم کرتا ہے. محکمۂ تفتیش نے ان کے متعلق دو روز تک غور و خوض کے بعد اپنا فیصلہ صادر کر دیا. (۱۹۵۱، حسن کی عیاریاں، ۱۳۳). [محکمہ + تفتیش (رک)].

۔۔۔ جات امذ: ج.
محکمہ (رک) کی جمع، محکمے. مرکبات کے دونوں ٹکڑوں کو الگ الگ لکھا جائے گا. جیسے ...... محکمہ جات. (۱۹۷۳، اردو املا، ۳۱۸). صاحب صدر نے ہدایت فرمائی کہ جملہ ضلعی محکمہ جات کے سربراہان تمام دفتری کارروائی اور احکامات اردو زبان میں لکھنا شروع کر دیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۳). جب کبھی اسے برتا اور آزمایا گیا تو اس (اردو) نے بازار، کاروبار، حرفوں، پیشوں، درگاہوں، خانقاہوں اور مجالس سے لے کر سرکار، دربار، سیاست، قانون، نشر و اشاعت، افواج اور سول یا دیوانی محکمہ جات ہر جگہ اور ہر طور سے اپنی اہلیت کو ثابت کیا. (۱۹۹۵، فرہنگ تلفظ (عرض مرتب)، ط). [محکمہ + جات، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ جاتی صف.
محکمہ جات سے منسوب یا متعلق، محکمہ جات کا، محکماتی، محکمانہ. مولانا آزاد نے اس طرح سمجھنے کی کوشش کی تھی کہ یہ ایک طرح کی محکمہ جاتی تبدیلی ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۳). ایک بھی ایسی مثال نہیں ملتی کہ محکمہ جاتی فرض کی ادائیگی میں ان سے کوتاہی ہوئی ہو. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۹). [محکمہ جات (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

۔۔۔ جنگ کس اضا (۔۔۔فت ج، غنہ) امذ.
سرکاری فوج کا محکمہ، افواج کا محکمہ. ستاں وال کا تعلق خاصے خوش حال خاندان سے تھا. پولی ٹیکنیک کی اس نے تعلیم ادھوری چھوڑ دی کیوں کہ اس کے ایک عزیز نے اس کے لیے محکمۂ جنگ میں معقول ملازمت کا بندوبست کر دیا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۶۰۲). [محکمہ + جنگ (رک)].

۔۔۔ جنگلات کس اضا (۔۔۔فت ج، غنہ، سک گ) امذ.
سرکاری ادارہ یا محکمہ جو جنگلات کا انتظام کرتا ہے (جامع اللغات). [محکمہ + جنگلات (رک)].

۔۔۔ جیل/جیل خانہ جات کس اضا (۔۔۔ی مج / فت ن) امذ.
وہ محکمہ جو جیل خانوں کا انتظام کرتا ہے (جامع اللغات). [محکمہ + جیل/جیل خانہ جات (رک)].

۔۔۔ خارِجہ (۔۔۔سک ر، فت ج) امذ.
وزارت خارجہ کا تحتی محکمہ جو دوسرے ممالک سے تعلقات قائم کرتا ہے اور دیگر متعلقہ معاملات کی دیکھ بھال کرتا اور پالیسیاں بناتا ہے، محکمۂ خارجیہ. اس سے پہلے مئی ۱۹۴۷ء میں قائداعظم سے ان کی بمبئی کی رہائش گاہ پر امریکی محکمۂ خارجہ سے دو اشخاص ملنے کے لیے آئے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۵۸). محکمۂ خارجہ نے اس اقدام کی ان بنیادوں پر مخالفت کی ہے کہ اس سے ایٹمی پھیلاؤ کے سمجھوتے کو مزید نقصان پہنچے گا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۹ اکتوبر، ۸). [محکمہ + خارجہ (رک)].

۔۔۔ خارِجیّہ کس صف (۔۔۔کس ر، شد ی مع بفت) امذ.
رک: محکمۂ خارجہ. اُسے خیال تھا کہ یہ حکومت فرانس کے محکمۂ خارجیہ کی طرف سے نہیں پیش کی گئی. (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۵۱). [محکمہ + خارجی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ خُوراک کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.
وزارت خوراک کے تحت خوراک و زراعت سے متعلق محکمہ یا شعبہ. محکمۂ خوراک کا ۸۰ فی صد سے زائد عملہ پہلے ہی سے ہندی سیکھ چکا ہے. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۵۹). باردانے کی فراہمی میں رکاوٹ ڈال کر محکمۂ خوراک نے گندم کی خریداری روک دی. (۲۰۰۰، نوائے وقت، کراچی، ۲۱ مئی، ۷). [محکمہ + خوراک (رک)].

۔۔۔ داخِلہ کس اضا (۔۔۔کس خ، فت ل) امذ.
وزارت داخلہ کا تحتی محکمہ جو ملک کے اندرونی معاملات کا انتظام کرتا ہے اور امن و امان قائم کرتا ہے اور اندرونی مسائل سے نمٹتا ہے. اس فائل کا ...... موضوع پاسپورٹ ہے، یہ فائل محکمۂ داخلہ (سیاست) سے متعلق ہے. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، فروری، ۱۷). [محکمہ + داخلہ (رک)].

۔۔۔ ڈاک کس اضا: امذ.
حکومت کا ڈاک اور تار کا انتظام کرنے والا ادارہ. موضوع بالا پر محکمۂ ڈاک پاکستان کے مراسلہ نمبر ...... کی نقل ...... ارسال خدمت ہے. (۱۹۸۸، دفتری مراسلات اور تحریریں، ۲۳۷). [محکمہ + ڈاک (رک)].

۔۔۔ ڈاک و تار کس اضا: امذ.
رک: محکمۂ ڈاک. محکمۂ ڈاک و تار میں ہندی مورس کوڈ استعمال کیا جا رہا ہے. (۱۹۸۵، بھارت میں ہندی زبان کا نفاذ، ۵۵). [محکمہ + ڈاک + و (حرف عطف) + تار (رک)].

.:. رابداری کس صف (۔۔۔ سک د) اند.
راہ سے گزرنے کا محصول وصول کرنے والا محکمہ. کار پردازان محکمۂ راہداری .... گوش ہوش سے منکر خبر دار رہیں. (۱۹۰۲، مرآت احمدی، ۱۰۴۰). [محکمہ + رابداری (رک)].

.:. زراعت کس اضا (۔۔۔ کس ز، فت ع) اند.
کاشتکاری سے متعلق محکمہ. محکمۂ زراعت ، بحری جہازوں وغیرہ کا کاروبار ان نقشوں کے بغیر بے معنی رہ جاتا ہے. (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۹۵). لے دے کے محکمۂ زراعت کے چند پمفلٹ تھے. (۱۹۸۸، جدید فلسطین، ۷). [محکمہ + زراعت (رک)].

.:. سائر کس اضا (۔۔۔ کس ء) اند.
چنگی کا محکمہ، محصول یا ٹیکس کا محکمہ. تجارت کو اس قدر ترقی تھی کہ محکمۂ سائر کے افسر اعلیٰ نے اپنی کیفیت میں لکھا کہ درآمد اور برآمد کے مال پر جو محصول لیا جاتا ہے اسکی رقم ملک کے مجموعی مالیے کا ایک بڑا حصہ ہے. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۲۳۳). [محکمہ + سائر (رک)].

.:. سُراغ رَسانی کس اضا (۔۔۔ ضم س، فت ر) اند.
جاسوسی کا محکمہ. اسرائیلی محکمۂ سراغ رسانی کے سربراہ جنرل بزرگ ۱۹۶۹ء میں جنوبی افریقہ گئے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲۹). [محکمہ + سراغ رسانی (رک)].

.:. سیاحت کس اضا (۔۔۔ کس س، فت ح) اند.
سیر و سیاحت کا محکمہ یا صیغہ. محکمۂ سیاحت ، شہری ہوا بازی اور محکمۂ موسمیات میں قانون برائے دفتری زبان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۹۱). [محکمہ + سیاحت (رک)].

.:. شَرعِیَّہ کس اضا (۔۔۔ فت ش، سک ر، شد ی مع فت) اند.
شرعی عدالت. یہ محکمۂ شرعیہ کے نائب اور محلے کے ممبر دار تھے. (۱۹۷۹، سرگزشت حیات، ۳۵). [محکمہ + شرع (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

.:. صِحَت کس اضا (۔۔۔ کس ج ص، فت ح) اند.
وزارت صحت کا شعبہ یا صیغہ. محکمۂ صحت کی طرف سے ایسی کوتاہی اور تاخیر نہیں ہونی چاہیے تھی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۴۳۸). [محکمہ + صحت (رک)].

.:. صَنعَت و حِرفَت کس اضا (۔۔۔ فت ص، سک ن، فت ع، و ع، کس ح، سک ر، فت ف) اند.
وہ محکمہ جو صنعت و حرفت کی بہتری کے لیے انتظام کرتا ہے (جامع اللغات). [محکمہ + صنعت + و (حرف عطف) + حرفت (رک)].

.:. عَسکَری حِسابات کس اضا (۔۔۔ فت ع، سک س، فت ک، کس ح) اند.
فوج میں حسابات کا محکمہ یا شعبہ. گزشتہ چند برسوں کے دوران متعدد مقامات پر محکمۂ عسکری حسابات کی بستیاں قائم کی گئی ہیں. (۱۹۸۸، گشتی مراسلات اور اعلامیے، ۸۲:۶). [محکمہ + عسکری (رک) + حساب + ات، لاحقۂ جمع].

.:. فَضائیَہ کس اضا (۔۔۔ فت ف، کس ء، فت ی) اند.
ہوا بازی کا محکمہ. آج کل ان نقشوں کی اہمیت بہت زیادہ ہو گئی ہے محکمۂ فضائیہ .... کا کاروبار ان نقشوں کے بغیر بے معنی رہ جاتا ہے. (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۹۵). [محکمہ + فضائیہ (رک)].

.:. قَضا کس اضا (۔۔۔ فت ق) اند.
قاضی کا محکمہ ؛ عدالت. محکمۂ قضا بالکل الگ ہے اور شرعی مقدمات سے حکومت انگریزی کو کچھ واسطہ نہیں. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۲۳۰). [محکمہ + قضا (رک)].

.:. کَروڑ گیری (۔۔۔ فت ک، و ع، سک ڑ، ی مع) اند.
درآمد و برآمد کا محصول وصول کرنے والا ادارہ. خلیج فارس کی کونسل کی رپورٹ اور اون رپورٹوں سے جو فارس کے محکمۂ کروڑگیری سے شائع ہوئیں لکھی جاتی ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۲۶). [محکمہ + کروڑ گیری (رک)].

.:. مال کس اضا، اند.
اس سے مراد بورڈ مال اور اس کے تمام حکام اور کمشنر، کلکٹر، اسسٹنٹ کلکٹر، عہدہ داران بندوبست اور تحصیل دار ہیں ، مال گزاری کا محکمہ ، محکمۂ مال گزاری. محکمۂ مال میں منجملہ تین ڈپٹی کلکٹروں کے صرف تین مسلمان ہیں. (۱۹۰۷، مقالات حالی، ۲: ۳۴). بعدہ آفیسر صاحبان محکمۂ مال میں کام کرتے تھے. (۱۹۹۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۹۶). ہو سکتا ہے کہ محکمۂ مال کے کاغذات میں یہ علیحدہ گاؤں ہو. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳۰). [محکمہ + مال (رک)].

.:. مالیات کس اضا (۔۔۔ کس ل) اند.
مالی امور کا محکمہ، خزانے کا محکمہ. ہر محکمے کو اپنے ہر اقدام کے لیے ... محکمۂ مالیات سے منظوری حاصل کرنی پڑتی. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۵۵). [محکمہ + مالیات (رک)].

.:. مُراسَلات کس اضا (۔۔۔ فت م، سک س) اند.
سکیرٹریٹ، دفاتر معتمدی، وہ..... غزنویوں کے محکمۂ مراسلات (سکریٹریٹ) کے صدر ... کے ماتحت کام کرتے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۱۳). [محکمہ + مراسلات (رک)].

.:. مَعدَنِیات کس اضا (۔۔۔ فت م، سک ع، فت د، کس ن) اند.
حکومت کا معدنیات سے متعلق محکمہ یا ادارہ. محکمۂ معدنیات میں تیجی طور پر ہندی کی پیش رفت جاری ہے. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۶۰). [محکمہ + معدنیات (رک)].

.:. مَوسَمیات کس اضا (۔۔۔ ولین، فت س، سک م) اند.
حکومت کا موسم کے متعلق پیش گوئی کرنے والا ادارہ. محکمۂ موسمیات مہینے دو مہینے بعد ہونے والی بارش کی خبر آج نہیں دے سکتا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۵۴). محکمۂ موسمیات میں قانون برائے دفتری زبان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۹۱). [محکمہ + موسم + یات، لاحقۂ جمع].

.:. ناظرُالمَظالِم کس اضا (۔۔۔ کس ظ، ضم ر، غم ا، سک ل، فت م، کس ل) اند.
ظلم و ناانصافی کا احتساب کرنے والا ادارہ ، وہ ادارہ جو خلفائے راشدین کے عہد میں ناانصافیوں کی تشخیص ، داد رسی اور ازالے کا کام کرتا تھا. خلفائے راشدین کے قائم کردہ اداروں مثلاً محکمۂ ناظر المظالم سے تحریک حاصل کی ہے. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب (اومبڈسمین) کی پہلی سالانہ رپورٹ، ۱۰). [محکمہ + ناظر (رک) + رک : ال (۱) + مظالم (رک)].

.:. نَہر کس اضا (۔۔۔ فت ج ن، سک ہ) اند.
رک : محکمۂ انہار (جامع اللغات). [محکمہ + نہر (رک)].

مُحْکَمی (ضم م، سک ح، فت ک) امث.
محکم ہونے کی حالت، استحکام، مضبوطی، پختگی، پیوستگی.

آتش جو چاہے پائے توکل کو محکمی
جو صبح کو ملے نہ رہے شام کے لیے

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۹۸). اقبال نے اردو شاعری کو فارسی سے ایک نئی محکمی بخشی. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۱۴۰). [محکم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُحْکَمِیَّت (ضم م، سک ح، فت ک، کس م، فت ی) امث.
محکم ہونے کی حالت یا کیفیت، استحکام، قطعیت. قرآن کے تقدس اور محکمیت نے عربی کو بھی ایک مستقل شکل دے دی. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۸۹). کہسار ان کے نزدیک محکمیت، مقاومت، ارفعیت اور اپنی ذات میں خود مکتفی ہونے کی علامت ہیں. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۳۵). [محکمی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُحْکَمِیں (ضم م، سک ح، فت ک، ی مع) صف (قدیم).
محکم، مضبوط، مستحکم.

دیکھے ہیں سات فلک کا سب زمیں ایسا کوئی نہیں دھرتا کہیں محکمیں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۳). [محکم (رک) + یں، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَحْکُوک (فت م، سک ح، و مع). (الف) صف.
چھیلا گیا، محو کیا گیا، مٹایا گیا، مٹا ہوا (عموماً حرف وغیرہ).

صمد او اور الہیار ہم کر عمل کا مسودہ محکوک

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۵).

جو فرصت دستخط کاغذ سے پائی ہوا محکوک پھر حرف جدائی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، شایاں، ۳: ۴۸۴). پہلے چار کاغذ پر پیٹنٹ کے لکھے تھے مگر چند مقاموں پر مشکوک و محکوک تھے. (۱۹۱۳، اتق (دوارکا پرشاد)، نیرنگ فرنگ، ۱۷). (ب) امذ. ۱. وہ کاغذ یا مسودہ جس کی اصل عبارت مٹا دی گئی ہو اور اس کے اوپر دوسری عبارت لکھی گئی ہو. کیورشنی ترجمہ یعنی سریانی انجیل کے باقی ماندہ حصص جو ولیم کیورے ٹن کو دستیاب ہوئے اور یہی اصلاً کنعانی محکوک کا متن بھی ہے. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۷۰۷). ۲. وہ نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو (نوراللغات). [ع: (ح ک ک)].

مَحْکُوکَہ (فت م، سک ح، و مع، فت ک) صف.
محکوک (رک) کی تانیث، مٹایا ہوا. گوشۂ شمالی کے دھن کے نیچے محکوکہ حروف میں صرف لفظ چاہ و مسجد پڑھا جاتا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۰۷). [محکوک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْکُوم (فت م، سک ح، و مع) صف؛ امذ.
۱. حکم دیا یا کہا گیا؛ (مجازاً) زیر فرمان، ماتحت، تابع.

سارا سپاہ مژگاں محکوم ہے انہوں کا صید افگنی میں تیری انکھیاں ہیں آج شہباز

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۲).

یاں جو حاکم ہے سو محکوم محبت تیرا کس کے آگے کوئی جاکر تری فریاد کرے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸۰). وہ ..... محکوم زن بھائی سے ایسا بگڑ گیا نہ برادری کا لحاظ کیا نہ حقوق جاں فشانی کے سمجھا. (۱۹۰۵، آرائش محفل، وفسوس، ۳۱۹). اس زمانے میں عورتیں محکوم تھیں اور مرد حاکم تھے. (۱۸۸۴، مقالات حالی، ۱: ۳۰۳).

کبھی ہر ذرۂ خاکی کا محکوم کبھی شمس و قمر پر حکمراں ہے

(۱۹۳۶، فکر و نشاط، ۳۳).

قصہ کوتاہ تیرے کہنے کے بغیر محکوم ترے ہیں سارے شیدائی ترے

(۱۹۸۳، دست زرفشاں، ۱۳۳). کمزور اور محکوم کی بے بسی واضح طور پر سمجھ میں آتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۲۷۹). ۲. (مجازاً) نوکر، غلام، رعیت، رعایا. تم حاکم یہ محکوم، تم بادشاہ یہ رعیت. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۷۰). حاکم محکوموں کی زبانیں کیوں سیکھے، کیوں نہ محکوم حاکم کی زبان سیکھے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۹). ۳. (طب) زیر اثر، متعلق. جو ادویات اس مرض کے محکوم ہیں کبھی مستعمل ہوتے ہیں کہ بروقت ان کو مستعمل کرا دیں. (۱۸۹۰، نسخۂ عمل طب، ۱۲۰). [ع: (ح ک م)].

--- بنانا ف م: محاورہ.
غلام بنانا، مطیع کرنا. ایک برتر انعام نے انھیں مشرق کے پس ماندہ ملکوں کو اپنا محکوم بنانے میں مدد دی تھی. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۱).

--- بہ (--- کس ب) صف؛ امذ.
۱. (منطق و فلسفہ) جس کی وجہ سے حکم لگایا جائے. جب کوئی حکم دیا جائے تو محکوم علیہ اور محکوم بہ دونوں کا موجود ہونا ضروری ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۱۳). محکوم علیہ، محکوم بہ اور نسبت کا علم تصدیق کے لئے ضروری ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۱۳۳۳). ۲. (منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے، محمول. مبتدا کو منطق میں موضوع اور محکوم علیہ کہتے ہیں اور خبر کو محمول اور محکوم بہ. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۴۳). [محکوم + ع: بہ = اس کے ساتھ].

--- رہنا ف م: محاورہ.
غلام بنے رہنا، غلامی میں رہنا. وہ اپنے علیحدہ قومی تشخص کو اپنانے کے بجائے غلام اور محکوم رہنے کو ترجیح دیتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۸).

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) صف؛ امذ.
۱. (منطق و فلسفہ) وہ جس پر حکم لگایا جائے. وہ اصل تصور جس پر ہست یا نیست کا حکم لگاتے ہیں محکوم علیہ کہلاتا ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۷). اس شے کی صورت حاصلہ متناسبہ فی الذہن کو ملحوظ رکھ کر اسے محکوم علیہ بناتا ہے. (۱۹۳۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۳۸). حرف محکوم علیہ نہیں ہوتا، یہ صحیح نہیں ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱: ۷۷). ۲. (منطق) موضوع، مبتدا. مبتدا کو منطق میں موضوع اور محکوم علیہ کہتے ہیں اور خبر کو محمول اور محکوم. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۴۳). محکوم علیہ کو موضوع اور محکوم بہ کو محمول کہتے ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۲). [محکوم + ع: علیہ = اس پر].

--- ہونا ف م: محاورہ.
مطیع و فرماں بردار ہونا، غلامی میں ہونا. جب کوئی قوم اپنی کمزوری یا افلاس کی وجہ سے کسی دوسری قوم کی محکوم یا محتاج ہو جائے اور امداد کی طالب ہو تو یہ ناممکن ہے کہ اسے صرف امداد ملے. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۳۹). جب ہندوستان آزاد ہوا تو مسلمان حکمران نہ تھے محکوم تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۷).

مَحْکُومات (فت ج م، سک ح، و مع) امذ، ج.
پائیدار چیزیں یا اُمور: (فلسفہ) ارسطو کے محمولات کی وہ قسمیں جو موضوعات کے تابع ہیں (مثلاً: نوع، جنس، تعریف عوارض و خواص وغیرہ) نیز کسی اصطلاح کی وہ ذاتی صفات اور خواص جن سے وہ پہچانی جاتی ہے۔ ہر اصطلاح کے کچھ ذاتی صفات اور خواص ہوتے ہیں جن سے وہ پہچانی جاتی ہیں، فلسفہ میں ان کو محکومات کہتے ہیں۔ (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۹۱)۔ [محکومہ (رک) کی جمع]۔

مَحْکُومانہ (فت ج م، سک ح، و مع، فت ن) صف، م ف.
محکوموں کی طرح، غلاموں کی طرح، غلاموں جیسا، غلامانہ۔ اس کا جواب دنیا کی اس قوم کے لیے بہت مشکل ہے جو محکومانہ و غلامانہ زندگی بسر کر رہی ہے۔ (۱۹۵۳، امن و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۳ء، ۱۵۸))۔ افراد اور قومیں کس طرح محکومانہ ذہنیت کا شکار ہو کر اپنی خودی کھو بیٹھتی ہیں۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۱۵)۔ [محکوم + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مَحْکُومَہ (فت ج م، سک ح، و مع، فت م) صف.
۱. محکوم (رک) کی تانیث، حکم کیا گیا، حکم دیا گیا۔ دوسری پرت کی پشت پر حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۲۹ یا دفعہ ۷ ... تحریر ت ہوئی ہو۔ (۱۸۸۳، ایکٹ نمبر ۱۰: ۲۱)۔ ۲. غلام، مطیع، تابع۔ اکثر اقوام محکومہ کی معاشرت فاتحین کی قومی زندگی میں شیر و شکر ہو گئی۔ (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۸۹)۔ [محکوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَحْکُومی (فت ج م، سک ح، و مع) امث.
محکوم (رک) کا اسم کیفیت، غلامی۔ بادشاہ کا معاہدہ، دوستی کا کسی سے ہو نہیں سکتا، وہاں تو حاکمی اور محکومی اور غالب و مغلوبی اور آقائی و ملازمت کا تعلق ہوتا ہے۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۳۹)۔

سچ کہو تم ننگ محکومی سے شرماتے نہیں   کیا تم اپنی عورتوں کے سامنے جاتے نہیں

(۱۹۲۳، سیف و سبو، ۳۳)۔ سیاسی زوال اور محکومی کا احساس تلخ حقائق کی صورت میں نمایاں ہے۔ (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۲۰۹)۔ مدت ہائے دراز کی غلامی اور محکومی سے ان کے حوصلے پست، ہمتیں کمزور، افکار جامد، ارادے منجمد ہو چکے تھے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۲)۔ [محکوم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مَحْکُومِیَّت (فت ج م، سک ح، و مع، کس م، فت ی نیز شد ی مع بلا ت) امث.
محکوم ہونا، محکومی، غلامی۔ چھوٹی جائدادیں اپنی اُن زمینداریوں کی محکومیت سے علٰحدہ ہو گئیں جن کے ساتھ وہ ملحق تھیں۔ (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۳۸)۔ وہ اپنے ماضی کے دو سو سالہ غیر ملکی اثرات اور محکومیت کے شعوری اور غیر شعوری رد و قبول سے انکار کر سکیں۔ (۱۹۷۵، زاویۂ نظر، ۱۹)۔ عربوں کو دنیا کے بارے میں اپنا زاویۂ نظر بدلنا پڑے گا یا پھر محکومیت کی زندگی کو قطعی سمجھنا پڑے گا۔ (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۴۷)۔ [محکوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَحْکی (فت م، سک ح) صف.
حکایت کیا گیا، نقل کیا گیا، مروی۔ ایک ان میں سے یہ ہے کہ ... گناہوں اگلے پچھلے حضرت کے خبر دی ہے اور منقول و محکی نہیں۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۴)۔ [ع: (ح ک ی)]۔

--- **عَنْہُ** (--- فت ع، سک ن، ضم ہ) صف.
جس کے بارے میں حکایت بیان کی گئی ہو، محکی عنہ ... اس کے کامل اور تام عنوان بنے کی حیثیت وہی چیز رکھتی ہے، جس میں محاکاۃ اور اضمحلال دونوں نسبتیں جمع ہوگئی ہوں۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۱۷۰)۔ حق کہتے ہیں واقعے اور محکی عنہ کا حکایت کے موافق ہونا۔ (۱۹۶۳، کتابیات، ۱: ۵۶)۔ [محکی + ع: عنہ = اس سے]۔

مَحْکِیّات (فت م، سک ح، شد ی مع بکس) امث، ج.
حکایات یا نقل کی ہوئی باتیں۔ اس کے علاوہ عقل جن غیر ذی جہت کا ادراک کرتی ہے وہ حکایات ہیں اور حس محکیات کا ادراک کرتی ہے۔ (۱۹۹۰، تفسیر سورۂ والتین اور والعصر، ۱۹)۔ [محکی (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مَحَل (فت ج م، فت ح، سک نیز شد ل) امذ.
۱. اُترنے کی جگہ، مقام، منزل، ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ذکر خفی کے محل میں وحدہ لاشریک لہ کی نیند لینا۔ (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۱)۔

حق کی یاد مرشد کی ٹہل   حق کی یاد سے اونچا محل

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۸۰)۔

یوسوں بی یک محل میں گل جائے   شاید او جو ہے سنا نکل آئے

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۸)۔

غبار راہ ہو کر چشم مردم میں محل پایا   نہال خاکساری کو لگا کر ہم نے پھل پایا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۵۰)۔ دہقان ہی نے تو آخر روز دھوپ کر کے اس آفت کا محل و مورد تیار کیا تھا۔ (۱۹۳۴، انشائے ماجد، ۲: ۲۳۸)۔ ۲. موقع، وقت، جگہ۔

تم سوں تیرے بے ترحم کا محل حال ولی   ظلم کوں چھوڑ بجن شیوۂ احسان میں آ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰)۔

کہتا ہے آن آن مرے گھر سے تو نکل   دشنام دینی شرط محل خواہ بے محل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۳۸)۔

اب کیا ہوا یہ کون سا غصہ کا ہے محل
آنکھوں میں اشک رُخ پہ عرق ابروؤں پہ بل

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۷۱)۔ یہ مجمع محل انصاف ہے، محل ظرافت نہیں۔ (۱۹۰۱، زٹلی، ۵۴)۔

جانتا ہو جو محل ہر بات کا   کیا ٹھکانہ اسکی معلومات کا

(۱۹۲۰، اعجاز نوح، ۱۷)۔ تمام صاحبان ذوق ان کو موقع اور محل پر استعمال کرتے تھے۔ (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۳۱)۔ ۳. بادشاہوں، راجاؤں یا نوابوں کا عالی شان مکان، ایوان، قصر نیز بادشاہوں وغیرہ کا زنانہ مکان، حرم۔

ہر سو اندر دشت کربل   شور اٹھیا یا در ہر محل

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲: ۴: ۸۱))۔

اتھا محل واں ایک ایسا بلند   ہوں سارا ہو کے ست کھنڈ

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۹)۔

تیوں پھول تازہ بن ستے جوں پھلی لوچن ستے
تیوں آج اس دلہن ستے یو محل اتم سارا ہوا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۵)۔

کہاں تک کہوں اُس کا جاہ و حشم   محل و مکاں اُس کا رشک ارم

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۳۰)۔

درپیش ہے جنگ ، جدال اس فوج کے دل سے
آتا بھی کوئی دم میں نکلتے ہیں محل سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۰). قلی قطب شاہ نے مشاعروں کے لیے دربار کو ناموزوں خیال کرتے ہوئے ایک الگ محل تعمیر کروایا. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۰). ۴.(i) (مجازاً) ملکہ ، رانی ، بیگم ، کسی بڑے آدمی کی بیوی.

بہو بیٹیاں پوتیاں اور محل ۔۔۔ جتانے کے اوپر سب آئیں نکل
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۰).

بڑے آدمی سب اکٹھا ہوئے ۔۔۔ محل بھی جو تھے سب وہ یکجا ہوئے
(۱۸۵۹ ، مخزن اختر ، ۴۴).

آبرو آپ کے محلوں کی بچا لیگا وہی ۔۔۔ دست سفاک سے بال ان کے چھڑالیگا وہی

(۱۹۲۵ ، شمار سخن ، ۳۲). مسز کی جگہ "محل" ہی نہیں "مکان" کا لفظ استعمال کرتے رہے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۵۷). (ii) ملکاؤں کے لقب میں بطور لاحقہ مستعمل ، جیسے: ممتاز محل ، زینت محل وغیرہ. جب حضرت کو درد سر شروع ہوا ... اس روز نوبت میمونہ محل کی تھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۲). ۵. (مجازاً) قدر و منزلت.

کوئی یوں سرکشی سے اپنی کہے کچھ لیکن ۔۔۔ سجدہ ہی کیجیے تجھے یہ ہے ترا قدر و محل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۱). [ع : (ح ل ل)].

--- اُٹھانا ف مر : محاورہ.
محل تعمیر کرنا ، گھر بنانا ، عالیشان مکان بنانا.

دیکھا بچشم غور تو آخر کو خاک ہے ۔۔۔ سونے کا گر محل پئے مسکن اوٹھائیے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۱).

--- اِستِعمال کس اضا (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ.
استعمال کرنے یا برتنے کا موقع ، طریقۂ استعمال ، برتنے کا طریقہ. بات یہ ہے کہ بندے میں تصور کا محل استعمال صرف خارجی عالم محسوسات ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۱۳۸). [محل + استعمال (رک)].

--- اِشتِقاق (--- کس ا ، سک ش ، فت ت) امذ.
محل اشتقاق وہ جگہ ہے جہاں مشتقات کا ماخذ معنوی حیثیت سے یکساں ہو (تاریخ لکھنؤ ، ۲۹). [محل + اشتقاق (رک)].

--- الرِّیاضت (--- ضم ل ، غم ال ، شد ر بکس ، فت ض) امذ.
(طب) ریاضت یا ورزش کرنے کا مقام ، جمنازیم (مخزن الجواہر). [محل + رک : ال (۱) + ریاضت (رک)].

--- اَلمَوتیٰ (--- ضم ل ، غم ال ، سک ل ، و لین ، ابشکل ی) امذ.
(طب) وہ جگہ جہاں تشریح کے لیے مردے رکھے جاتے ہیں ، مُردہ خانہ (ماخوذ : مخزن الجواہر). [محل + رک : ال (۱) + موتیٰ (رک)].

--- اِنقِطاع (--- کس ا ، سک ن ، فت ق) امذ.
محل انقطاع وہ جگہ ہے جہاں ربط کلام میں کوئی مترادف نظر نہ آتا ہو (تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۲۹۸). [محل + انقطاع (رک)].

--- آیا جی محل آیا سر مونڈی دو باندیاں ، اسباب آیا جی اسباب آیا ، گلا ٹوٹی دو ہانڈیاں کہاوت.
دھوم دھام بہت کچھ اور دیا کچھ نہیں ، دھوم دھام بہت کچھ اور ظہور وہ کچھ (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- برکات کس اضا (--- فت ب ، ر) امث ، ج.
برکت یا جزا کی جگہ یا موقع. قرآن کریم کی متعدد آیات میں محل برکات ہونے کا ذکر ہے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۵۲). [محل + برکات (رک)].

--- بنانا ف مر : محاورہ.
محل کی تعمیر کرنا ؛ بیوی بنانا ، شادی کرنا (جامع اللغات).

--- بن جانا ف مر : محاورہ.
ٹھکانہ یا منزل مقصود ہونا. حصول معرفت کے بعد دل شوق کا محل بن گیا. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۴). اپنے ارادوں کو افعال و تدبیر خداوندی میں فنا کر دے تو تیرے اندر علم خدا کا محل بن جانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی. (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۲۲).

--- بنوانا ف مر : محاورہ.
قصر یا محل تعمیر کروانا : محل بنانا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

--- پانا محاورہ.
موقع حاصل ہونا ، موقع ملنا.

کہہ کے اس شوخ سے بلواؤ ہمیں بھی یارو
گفتگو میں جو محل پاؤ اگر جا دیکھو

(۱۸۳۴ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۹). یہ باغ دلکشا ہے سب طرح کے جانور رہتے ہیں جب محل پاتے ہیں جھنکا دیتے ہیں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱).

--- پذیر (--- فت نیز کس پ ، ی مج) صف.
رہائش یا قیام رکھنے والا ، وقوع پذیر ، واقع ، قائم. اس براعظم میں شہرکاری اطلاع مشرقی مرکزی حصے میں محل پذیر ہوئے ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۳۲). [محل + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- تراشنا ف مر : محاورہ.
قصر بنانا ، محل تعمیر کرنا.

اسی دم کے لیے کیا محل یہ سنگیں تراشے ہیں
اسی کے واسطے زر سیم کے تولے و ماشے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۴).

--- تَرَدُّد کس اضا (--- فت ت ، ر ، شد د بضم) امذ.
تردد کا موقع ، فکر یا پریشانی کا مقام. زنجیل نے کہا کہ عرصہ ہوا محل تردد نہیں ہے یقین ہے کہ لشکر راہ میں ہوگا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۰۱). [محل + تردد (رک)].

--- تَعَجُّب کس اضا (--- فت ت ، ع ، شد ج بضم) امذ.
تعجب کا موقع ، تعجب کی بات. پس یہ تحقیق ہونا محل تعجب نہیں. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۶۳). [محل + تعجب (رک)].

... تعمیر کرنا ف م ؛ محاورہ.
خوشی منانا ، خوش ہونا . اپنے بھائی کی تربت پر اپنا محل تعمیر کرتے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۱۲).

... تَوازُن س اضا (...فت ت ، ضم ز) امذ.
محل توازن وہ جگہ ہے جہاں ایک لفظ دوسرے کا ہم وزن ہو یا ہم قافیہ ہو (ماخوذ : تاریخ لکھنو ، ۱ : ۴۹۸) . [محل + توازن (رک)].

... چُننا محاورہ.
محل بنانا ، قصر تعمیر کرنا . لوگوں نے شہر میں آپ کے لیے چندہ اور مشکارخ محل چن دیے . (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۵۴).

... چُنوانا محاورہ.
محل چننا (رک) کا تعدیہ ، محل بنوانا ، قصر تعمیر کروانا (جامع اللغات).

... چَہَل (...فت چ ، ہ ، ا) امذ.
(طنزاً) قصر و ایوان ، عالی شان عمارات وغیرہ (مجازاً) امیری . مجھے محل چہل اور امیرائی سے کیا سروکار ہے . (۱۸۷۱ ، تور شید ، ۱ : ۱۳۳) . [محل + چہل (بطور تابع)].

... حَوائج س اضا (...فت ح ، کس ء) امذ.
حاجتوں کی جگہ ، احتیاج خانہ ، ضرورتوں کی جگہ ؛ (مجازاً) دنیا . دنیا فانی محل حوائج ہے اور آخرت باقی اور دار ثواب ہے . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۵۷) . [محل + حوائج (حاجت (رک) کی جمع)].

... خاص س صف ؛ امذ.
سب رانیوں یا بیگموں میں سے اہم یا چہیتی بیگم ، بڑی رانی ، ملکہ ، سب بیگموں میں افضل و سردار (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . [محل + خاص (رک)].

... خانَہ (فت ن) امذ.
رئیسوں کا مکان ، عالی شان مکان .

کمرا ایک اور محل خانہ تھا عالی بہوت دلچسپ جیسے بیت عالی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۵۲) . دختر میری اسی جگہ ہے محل خانے کا واسطہ ہے ایسا نہ ہو کہ کچھ حال اس کی بدچلنی کا سن لے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۵۳) . [محل + خانہ (رک)].

... خَطَر س اضا (...فت خ ، ط) امذ.
خطرے کا موقع ، خطرے کی جگہ (جامع اللغات) . [محل + خطر (رک)].

... دار امذ ؛ امث : ← محلدار.
محل کا پاسبان ، محل کی حفاظت کرنے والا ؛ والی ؛ شاہی زمانے کا ایک عہدے دار جس کے ذمے محل کا انتظام اور حفاظت کا کام ہوتا تھا ؛ خواجہ سرا ، ملازم .

بھرکار اوپر میر و سرکار کے محل دار کیتے و سردار کے

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۳).

محل دار ہر یک وو صاحب جمال اڑانے لگے شہ پہ تکلے رومال

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۱) . محلدار سے کہو کہ جلد حمام کروائے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۷۷) . یکایک محلدار دوڑی ہوئی آئی اور عرض کی کہ باہر سے غریب کی آواز آ رہی ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۸) . دل سے یہ باتیں کرتی ہوئی بندی محل دار کی کوٹھری کے دروازے پر جا پہنچی . (۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۲) . ناگاہ محلدار نے آ کر کہا کہ "اِمّاں صاحب ڈیوڑھی پر کھڑی ہیں" . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۳۳) . [محل + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... دارْنی (...سک ر) امث : ← محلدارنی.
۱. وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کرتی ہے اور تمام ملازمان محل کی افسرہ ہوتی ہے ، محافظ محل ، چوکیدارنی . انتظام خانگی کا حال کچھ نہ پوچھو . کئی محل تھے ، جن میں کئی کئی بیگمیں تھیں ، ان کی خدمت میں اصل محلدارنیاں ، ترکنیاں ... حاضر رہتیں . (۱۸۶۲ ، خط تقریر ، ۶۹) . یکایک محلدارنی نے خبر دی کہ بیگم صاحب امید سے ہیں . (۱۹۳۲ ، بیرن کا دل ، ۱۰) . الفت آخری محل دارنی تھی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۹) . ۲. چکلے کی چودھران ، وہ کسبی یا نائکہ جس کے ذمے اس کے محلے کی باز پرس ہو ؛ رنڈیوں کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ (فرہنگ آصفیہ) . [محل دار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

... دار وداجی (...کس ج ر ، کس ج ، فت و) امث.
محل کی سب سے اہم خادمہ جس کے زیر نگرانی کئی خادمائیں ہوتی ہیں . پیش خدمتیں ... اصیلیں ، محلدار و داجی آبدار خانے والی الغرض جتنی خادمہ ہوں گی ... یہ ان سب کی سرتاج ہوں گی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۳) . [محل دار + ع : وداج (شہ رگ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... داری امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جو کاشتکاروں کی مشترکہ ملکیت ہو . ان قطعوں میں محلداری کا طریقہ رائج کیا گیا . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۳۷) . [محل داری (رک) کا بگاڑ].

... دو محلّے (...و ج ، فت م ، سک ح) امذ ؛ ج.
یک منزلہ اور دو منزلہ محل ؛ عالی شان مکانات ، پرآسائش محلات .

محل دو محلے جھمک جھمک امر پتی کا مان
باڑی ، باغ ، بغیچے تک تک پریوں کے استھان

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۷۱).

کوٹھیوں کے سب محل دو محلے زخموں کے سب تمغے ، گجرے

(۱۹۸۴ ، سمندر یہاں سے ، ۱۷) . [محل + دو محلے (دو محلہ (رک) کی جمع)].

... رَواں س صف (...فت ر) امذ.
چلتا ہوا محل ؛ (مجازاً) وہ لکڑی کا بنا ہوا محل جس کے اجزا کو کھول کر آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل اور تعمیر کیا جا سکے . بادشاہ کا سب سے زیادہ عمدہ اختراع محل رواں تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰۵) . [محل + رواں (رک)].

... رَیب س اضا (...ی لین) امذ.
شک کی جگہ ، شک کا موقع . اول صورت میں محل ریب یہ کلام ہے اور دوسری صورت میں محل ریب حقیقت میں سمجھنے والے کا فہم ہے . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳) . [محل + ریب (رک)].

... سَرا (...فت س) امث ؛ امذ ؛ ← محلسرا.
۱. بادشاہوں ، نوابوں اور رئیسوں کا زنان خانہ ، حرم سرا ، محل . نکاح سے پہلے آپ اٹھ کر محل سرا میں تشریف لے گئے . (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۲۵) . اندر سے باہر تک کہرام مچ گیا محل سرا ماتم سرا نظر پڑا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۹) . کہاں سادھا ہو یا کیسی ہی محل سرا ،

جب تک وہ چار یا ایک آدھ گز نیچے زمین میں نہ ہو گی، نہ وہ محل سے گرتا ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، دلی کا آخری دربار، ۵۵). انھوں نے بے شمار عورتیں محل سرا میں داخل کیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۴۷). ۲. زنانہ مکان کی پاسبان، محل دار، خادمائیں اور محل سرا رکھنے کی روایت ہے. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۹۱). [محل + سرا (رک)].

... سرائی (... فت س) امف.
محل سرا (رک) سے متعلق یا منسوب. چونکہ بادشاہ اس کو بہت اچھا چاہتا تھا لہٰذا یہ ہی ہر وقت نظر خاص میں رہتی تھی جس کی وجہ سے اور محل سرائی بیگمیں اس سے دشمنی رکھنے لگیں. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۲۳۲). [محل سرا + ی، لاحقۂ نسبت].

... سرائے (... فت س) امث: امذ.
رک: محل سرا. وہاں سے گاڑیوں میں سوار ہو کر محل سرائے یلدیز میں آ گئے. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۱۳۰). محل سرائے شاہی کے دروازے پر پہنچا تو دیکھا کہ وہاں ساری فضا ماتم بنی ہوئی ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵۰). [محل + سرائے = سرا (رک) (حالت اضافی)].

... شاہی کس صف، امذ: ج.
شاہی محلات، بادشاہوں کے قصر. سرکار نے رات پایۂ تخت جموں میں ہی بسر کی صبح محلات شاہی میں تشریف لے گئے. (۱۹۷۷، میں کہ بے تار، ۳۷). [محل + شاہی (رک)].

... شفاعت کس اضا (... کس ش، فت ع) امذ.
شفاعت کا موقع، سبب شفاعت. مومنین کے ساتھ بھی کفار محل شفاعت نہ ہونگے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۵۲).

... شکر کس اضا (... ضم ش، سک ک) امذ.
شکر کا مقام یا موقع.

عنایت ازلی سے جو دل ملا مجھ کو   محل شکر ہے آیا نہیں گلا مجھ کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۵). موجوں کا اختتام محل صبر ہے اور سلامت کنارے پر جا لگنا محل شکر ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۲). [محل + شکر (رک)].

... غور کس اضا (... و لین) امذ.
فکر و تامل کا موقع؛ (مجازاً) جائے اعتراض، جس میں اختلاف کی گنجائش ہو. یہ تجربہ بجائے خود محل غور ہے. (۱۹۵۹، تجلی دوراں، ۱۵). فرعون کا اللہ کا دشمن ہونا تو اس کے کفر کی وجہ سے ظاہر ہے مگر موسیٰ علیہ السلام کا دشمن کہنا اس لیے محل غور ہے کہ اس وقت تو فرعون موسیٰ علیہ السلام کا دشمن نہیں تھا بلکہ ان کی پرورش پر زر کثیر خرچ کر رہا تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۸۰). [محل + غور (رک)].

... فقدان کس اضا (... ضم ف، سک ق) امذ.
(قواعد) محل فقدان وہ محل ہے جہاں تابعیت جنس لازم ہو (تاریخ لکھنؤ، ۱: ۲۹۸). [محل + فقدان (رک)].

... کرنا محاورہ.
۱. بیگم بنانا، بیوی کی حیثیت سے حرم میں داخل کرنا.

کہہ رہا ہے یہ دل مرا بخدا   تم نے کوئی محل کیا ہوگا
(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳۱). میاں کا دل اب آپ کی طرف سے اچاٹ ہو گیا، دوسرا محل کرنے والے ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰: ۹). ۲. قیام کرنا.

سوزش میں ترے عشق کی پھولے ہیں کنول سب
خلوت میں مرے دل کی جن آ کے محل کر
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۹).

... کلام کس اضا (... فت ک) امذ.
جس میں بحث یا اختلاف کی گنجائش ہو، جائے اعتراض. جو سلطان محمد تغلق کی سیرت سے تعلق رکھتا ہے محل کلام اور پایۂ اعتبار سے ساقط ہے. (۱۸۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۹۳). [محل + کلام (رک)].

... کی بولی / زُبان امث.
امرا اور سلاطین کی بیگمات کی زبان یا بول چال (ماخوذ: نور اللغات).

... موقع دیکھنا محاورہ.
کسی کام کے لیے مناسب وقت اور جگہ کا جائزہ لینا.

نہ دینا خط شوق گھبرا کے پہلے   محل موقع اے نامہ بر دیکھ لینا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۵۱).

... میں داخل ہونا محاورہ.
بیوی بننا. یہ وہی بی عمدہ خانم ہیں جو آخر میں نواب قدسیہ بیگم کے نام سے مشہور ہو کر بادشاہ کے محل میں داخل ہوئیں. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۳۱).

... نزول کس اضا (... ضم ن، و مع) امذ.
نازل ہونے کی جگہ یا موقع. قذف کی سزا کی نص عورتوں ہی کے بارے میں نازل ہوئی لہٰذا محل نزول کے ساتھ مخصوص ہو گی. (۱۹۸۴، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۳۹). [محل + نزول (رک)].

... نظر کس اضا (... فت ن، ظ) امذ.
فکر و تامل کا مقام، جائے اعتراض، جس میں اختلاف کی گنجائش ہو. اور اس پر شرحیں اور حواشی لکھے گئے تو یہ تیسری قسم کی تصنیف محل نظر و جائے کلام نہ رہی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵). تو بھی کارآمد ضرور ہے وہ وقت پہنچی کیوں جاتی ہاں کامیابی اور ناکامی محل نظر ہے. (۱۹۴۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۳، ۹: ۶). ان کا یہ فیصلہ محل نظر ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۵۴). [محل + نظر (رک)].

... نظر لگنا ف مر: محاورہ.
غور کے قابل معلوم ہونا، قابل غور و فکر و نظر آنا. بعض مقامات پر واحد سے جمع بنانے کا انداز بھی محل نظر لگتا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲).

... نظر ہونا ف مر: محاورہ.
غور و فکر کے قابل ہونا، قابل نظر ثانی ہونا. پی ٹی سے تو مجھے کوئی نظریاتی اختلاف نہیں البتہ پی ٹی کا وقت ذرا محل نظر ہے. (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۱۵).

... نُما (... ضم ن) صف.
محل کی طرح کا، محل جیسا، مانند قصر کوئی بہت بڑی عمارت. دونوں جانب بڑے اونچے اونچے محل نما عالی شان مکان آسمان سے باتیں کر رہے ہیں. (۱۹۱۳، سیر پنجاب، ۳۳).

وہ تمہارا محل نما مکان ، باغ اور وہ خوبصورت شاندار بوڑھی خاتون . (١٩٧٥ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ٣٤٠). [محل + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، دکھائی دینا ، کا فعل امر].

... واری امث .

رک : محل واڑی . صوبہ متحدہ و آگرہ و اودھ کا محل واری بندوبست (جہاں تعلقدار نہیں ہوتے بلکہ صرف دیہی برادریاں ہوتی ہیں) . (١٩٣٠ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٢٢٨).
[محل + واری = واڑی].

... واڑی امث .

(کاشت کاری) گانو کی اس زمین کو جو کاشتکاروں کی مشترکہ ملکیت ہوتی ہے پٹی داروں کے اصول پر آپس میں بانٹ کر کاشتکاری کرنا . گاؤں کی زمین ان سب کی مشترکہ ملکیت ہوتی ہے ، جو کہ پٹی داری کے اصول پر وہ آپس میں بانٹ کر کاشت کرتے ہیں ، آگرہ میں اس کو محل واڑی ، رواج اور پنجاب میں پٹی داری کہتے ہیں . (١٩٢٣ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ١٨٣). [محل + واڑی (رک)].

... وُرُود کس اضا (... ضم و ، و مع) امذ .

وارد ہونے کی جگہ یا موقع ، اترنے ، ٹھیرنے یا قیام کرنے کی جگہ . اس مجموعے کے چند مضامین ایسے ہیں کہ اگر ان کے محل ورود کی وضاحت کر دی جائے تو اس سے ان مضامین کی نوعیت کی تشریح ہو سکتی ہے . (١٩٨٥ ، نقد حرف ، ٥). [محل + ورود (رک)].

... وُقُوع کس اضا (... ضم و ، و مع) امذ .

واقع ہونے کی جگہ ، وہ مقام جہاں کوئی شے واقع ہو ، جائے وقوع یعنی آس پاس کیا ہے . دونوں زبانوں میں پہلے اور دوسرے جملے کی ترتیب اور ان کو جوڑنے والے حروف کا محل وقوع بالکل ایک ہے . (١٩٩٥ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ٣٥١) . خیال یہ تھا کہ جغرافیائی محل وقوع اور مادری زبان سے قطع نظر ...... دانشمندانہ دلچسپی لینے کے قابل ہو جائے گا . (١٩٨٥ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ٣٢). [محل + وقوع (رک)].

... ہونا محاورہ .

١. موقع ہونا ، وقت ہونا . تم ہنسے کس بات پر ، ہنسی کا یہاں کون محل تھا . (١٨٩٣ ، خدائی فوجدار ، ١ : ١٢٧). مہمان چند روز کی خوشی و ناخوشی کا کیا محل ہے . (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ٩٣). ٢. بیاہ ہونا ، شادی ہونا ، بیوی بننا . اگر زیادہ خضب نے زور کیا اور نظر توجہ رحمن کی عورت پر ہو گئی اس کا محل ہو گیا . (١٩٠٨ ، آفتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٣٤٨).

مُحِلّ (ضم م ، کس ح ، شد ل) صف .

١. لائق تعزیر ، سزا کے قابل (ماخوذ : پلیٹس) . ٢. وہ جو جامۂ احرام اتار لے ، احرام سے باہر آیا ہوا . مغرب کے بعد ہم لوگ نماز و طواف اور سعی وغیرہ سے فارغ ہو کر محل ہوئے ، یعنی جامۂ احرام اتار کر اپنے معمولی کپڑے پہن لیے . (١٩٢٣ ، سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ٢١٢). [ع : (ح ل ل)].

مَحَلّا (فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ل) امذ - محلہ .

١. فوج کے اترنے یا ٹھیرنے کی جگہ ، پڑاؤ ، کیمپ .

محلا حسن کی فوجاں کا لیتا   دل اس کو کچھ مبارک باد دیتا
(١٧٣٢ ، طالب و موہنی ، ٣٧).

الف بے نہ جیمؔ سے نہ حمؔ سے تواؔ   کر دیتے ہیں برباد قریشوں کا محلا
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٣٠٣). ٢. مکانوں کے درمیان آمد و رفت کا مشترکہ راستہ ، گلی کوچہ (اپ و ، ١ : ١٥٣). [محلہ (رک) کا ایک املا].

مَحْلات (فت نیز ضم م ، سک ح) امذ : ج .

عالیشان مکانات ، وسیع عمارات .

اہل دیں لیے تو بسائے گئے کل کر قسطاط   مسجدیں ، مدرسے ، محلات ، مقامات متبرکہ
(١٩٦٢ ، ہفت کشور ، ٨١). [محلات (رک) کا بگاڑ].

مَحَلّات (فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ل) امذ : ج .

١. محل (قصر ، ایوان یا دولت سرا) کی جمع ، عالی شان عمارتیں .

وہ چاہیں تو اپنے فسوں زبان سے   محلات کے بام و دیوار ڈھا دیں
(١٩٥٤ ، تجا تجا ، ٤٩). جو شخص دشمنوں کے زغموں اور مختلف قسم کے خطروں میں گھرا ہوا ہو اس کے سامنے دنیا کی بڑی سے بڑی نعمت ..... اعلیٰ قسم کے محلات اور بنگلے ، مال و دولت کی بہتات سب ہیچ ہو جاتی ہے . (١٩٧٢ ، معارف القرآن ، ٥ : ٣٣٩). ٢. محل (ملکہ ، رانی یا بیگم) کی جمع ، بیگمات ، رانیاں ، ملکائیں .

بولیں ثریا کے محلات ہیں بے شک واللہ
پاکدامن ہیں ہم اور کھاتی ہیں صحنک واللہ
(١٨٩٨ ، شعلۂ جوالہ ، (واسوخت رضا) ، ٢ : ٣٥٠). چند مہینے ہوئے کہ محلات کی تنخواہ تیس لی . (١٩٠٢ ، انشائے داغ ، ١٥٣). مالابار میں ایک کوٹھی کا انتظام کیا گیا تھا ، محلات کو اسی کوٹھی میں اتروا دیا گیا . (١٩١٣ ، سیر پنجاب ، ٢٣). ٣. محلہ (رک) کی جمع (ماخوذ : نور اللغات).
[محل (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

... مُعَلّیٰ کس صف (... ضم م ، فت ع ، شد ل ، الف بشکل ی) امذ : ج .

١. شاہی محلات ، شاہی قصر و ایوان . محاورات محلات معلیٰ کی بندش چست ، مضامین عالی ، نازک خیالی ، ہر مصرع سرو موزوں عاشقانہ پن ہر شعر پر سے ٹپکتا ہے . (١٨٨٥ ، خاتمۂ طبع سابق ، دریائے تعشق ، ٩٣). ٢. شاہی بیگمات . ملکہ بیکس عذار ، صنوبر قد کو لاکر محلات معلیٰ میں داخل کیا . (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٣٩٠). [محلات + معلیٰ (رک)].

مَحَلّاتی (فت م ، ح ، شد ل) صف .

محلات (رک) سے متعلق یا منسوب ، قصر ، ایوان ، محلوں کا ، محلوں کا ، حکومتی (تراکیب میں مستعمل).
[محلات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... زِنْدَگی (... کس ز ، سک ن ، فت د) امث .

عیش و عشرت کی زندگی ، آرام طلبی . جب تک مسلمان محلاتی زندگی سے دور رہے ..... انھوں نے تسخیر کائنات کے عظیم کارنامے سر انجام دیے . (١٩٩٨ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ٣٥).
[محلاتی + زندگی].

... سازِش (... کس ز) امث .

وہ سازش یا منصوبہ جو اندرون خانہ بنایا جائے (بالعموم حصول اقتدار کے لیے) . محلاتی سازشیں پورے عروج پر پہنچ چکی تھیں . (١٩٧٤ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٣٣). محلاتی سازشوں کے عین مطابق دوسرے دعوے دار بھی سامنے آ گئے . (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ١٢). [محلاتی + سازش].

مِحْلاج (کس نیز م، سک ح) امث.
جولے کو کپاس سے الگ کرنے یا روئی اوٹنے کا آلہ، اوٹنی. چونکہ یہ آلہ دست افزار ہے کہ جولے اسکے سبب سے کپاس میں سے جدا کرتے ہیں زبان عربی میں محلاج اور ہندی میں اوٹنی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۳). [ع : (ح ل ج)].

مُحْلِقَین (ضم نیز م، سک ح، کس ل، ی لین) امذ.
(ہیئت) کوکب قلب الاکبر میں شامل دو ستاروں (حضار اور وزن) کا نام، ستارہ سہیل سے پہلے طلوع ہونے والے دو ستاروں کا نام. دو ستارے نورانی کہ خارج الصورت ہیں ان میں سے ایک کو حضار اور دوسرے کو وزن بھی کہتے ہیں اور بعض عرب ان کا نام محلفین کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۶۳). [ع : محلف + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مِحْلَق (کس نیز م، سک ح، فت ل) امذ.
بال مونڈنے کا آلہ، اُسترہ (مخزن الجواہر). [ع : (ح ل ق)].

مُحَلِّق (ضم م، فت ح، شد ل بکس) صف.
سر منڈانے والا، سرمنڈا، گنجا، لیکن یہ صورت انھیں لوگوں کے لیے مخصوص ہے جو محلقین ہوں یعنی سر پر بال نہ رکھتے ہوں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۲۷). [ع : (ح ل ق)].

مُحَلْکا (فت نیز م، فت ح، سک ل) امذ.
چھوٹا محل؛ (طنزاً) جھونپڑی، کٹیا.

شاخ ماضی سے گرد جھڑتی ہے اور پھر یاد کے محلکے میں
جسم کے ساتھ دل کی تنہائی، دیر تک ایڑیاں رگڑتی ہے
(۱۹۵۷، روزن، ۳۷).

سیاہ و کہنہ محلکوں سے اس طرف کوئی   کبھی دبی ہوئی پلکوں سے اس طرف کوئی
(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۲۹). [محل (رک) + کا، لاحقۂ تصغیر].

مُحَلِّل (ضم م، فت ح، کس ل بہ شد) صف، امذ.
۱. حل کر دینے والا، گلا دینے یا گھلا دینے والا، تحلیل کرنے والا، اخلاط غلیظہ و ریاح وغیرہ کو تحلیل کرنے والا (مرہم یا دوا وغیرہ). اگر لیپ محلل تجویز کر کے لگائے تو تحلیل ہو جائے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۳۹). حافظ حقیقی ایسے امراض محلل جسم و روح سے ہر ایک انسان کو محفوظ رکھے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۱۳). شام کو داہنی طرف جگر سے نیچے درد محسوس ہوا، معمولی تکلیف ریاح سمجھ کر محلل دواؤں کا استعمال ہوا. (۱۹۲۳، مکتوبات نیاز، ۱ : ۸۸). ۲. وہ (چیز) جس میں کوئی دوسری چیز حل ہو جائے، وہ دوا جو دوسری دوا کو حل کر دے. اس میں منحل اور محلل (Solvent) دونوں کے سالمے بلا روک ٹوک گزر سکتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۰). ۳. کسی شے کو حلال قرار دینے والا، جائز ٹھہرانے والا.

کہتے ہیں محرم و محلل جس کو   حرام کام سے انسان کو روکنے والا
(۱۹۷۶، حطایا، ۹). ۴. کسی (مطلقہ عورت کو) اس غرض سے نکاح میں لانے والا کہ اسے بعد میں طلاق دی جائے تاکہ وہ پھر اپنے پہلے شوہر سے نکاح کر سکے. ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محلل اور محلل لہ پر لعنت کیے ہیں. (۱۸۷۰، فیض الکریم، ۱۹۳). یہ عورت تمہارے والد پر حرام ہو چکی تھی بغیر محلل نکاح ہوا لہٰذا یہ نکاح بھی ناجائز اور اولاد بھی ناجائز. (۱۹۴۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۵، ۱۲ : ۹). آئمۂ اربعہ اور جمہور فقہا کے نزدیک حلالہ کے محلل بننے کے لیے وطی شرط ہے. (۱۹۶۴، کمالین، قسط، ۴ : ۶۳). [ع : (ح ل ل)].

... ریاح کس اضا (... کس ر) صف مث، امذ.
ریاح کو تحلیل کرنے والا، وہ دوا وغیرہ جو ریاح کو لطیف و رقیق کر کے تحلیل کر دے (مخزن الجواہر). [محلل + ریاح (رک)].

... گرفتگی (... کس گ، ر، سک ف، فت ت) امث.
(کیمیا) منحل کے سالموں کے ساتھ محلل کے سالموں کے وابستہ ہونے کا عمل. اگر محلل کے سالمیوں (اینوں یا آئنوں) کے ساتھ محلل کے سالمیول وابستہ ہوں تو انھیں ..... محلل گرفتہ کہتے ہیں، اس قسم کا عمل محلل گرفتگی کہلاتا ہے. (۱۹۸۳، کیمیا، گیارھویں جماعت کے لیے، ۳۳۹). [محلل + گرفتہ (ہ، مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گرفتہ (... کس گ، ر، سک ف، فت ت) امذ.
(کیمیا) منحل کے وہ سالمے جن کے ساتھ محلل کے سالمے وابستہ ہوں. اگر محلل کے سالمیوں (اینوں یا آئنوں) کے سات محلل کے سالمیول وابستہ ہوں تو انھیں ..... محلل گرفتہ کہتے ہیں. (۱۹۸۳، کیمیا، گیارھویں جماعت کے لیے، ۳۳۹). [محلل + ف : گرفتہ، گرفتن = پکڑنا].

... لَہٗ (... فت ل، ضم مغکوس ہ) صف.
وہ مرد جس کے لیے حلالہ کیا جائے. آپ نے محلل اور محلل لہ کو لعنت فرمائی. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۰۷). [محلل + ع : ل، اس (مرد) کے لیے].

مُحَلِّلات (ضم م، فت ح، شد ل بکس) امذ، ج.
(طب) اخلاط غلیظہ اور ریاح وغیرہ کو تحلیل کرنے والی چیزیں یا دوائیں؛ (جدید دواسازی) وہ دوائیں جو دوسری دواؤں کو حل کریں. بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں مسہلات صفرا ..... قابضات محللات ملینات منضجات مقیات. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). اس ذرور میں قوی درجہ کی تحلیل ہوتی ہے اور محللات کا استعمال ورم میں انتہا کے بعد ہی جائز ہے (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۲). ایتھر کیمیکل ..... لیبارٹری کے بہترین محللات میں سے ایک ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۱۳۵). [محلل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُحَلِّلِین (ضم م، فت ح، شد ل بکس، ی مع) امذ، ج.
(کسی امر کے متعلق) تحلیل و تجزیہ کرنے والے، تجزیہ نگار لوگ. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ آخری مصنف واقعات سے اور محللین کے شعور کی نسبت زیادہ قریب ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۳۲۲). محللین نفس، مریض کی نفسیاتی الجھنوں کج رویوں یا امراض کی تشخیص کے لیے کئی ایک طریقے اختیار کرتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۳۰). [محلل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُحَلِّمات (ضم م، فت ح، شد ل بکس) امث، ج.
خواب دکھانے والی چیزیں یا دوائیں؛ تراکیب میں مستعمل. [ع : محلم (حلم = خواب) + ات، لاحقۂ جمع].

... رُویا/رُویہ کس اضا / صف (... و مع / فت ی) امث، ج.
(طب) دوائیں جن کی تبخیر کی وجہ سے برے خواب دکھائی دیں. محلمات رویا = برے خواب دکھانے والی تبخیر کی وجہ سے خواب پریشانی دکھلاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۱۹). [محلمات + رویا / رویہ (رک)].

مَخْلُوب (فت خ م، سک خ، و مع) (الف) صف.
دودھ والا (جانور) : (طب) دودھ سے ترکیب پایا ہوا، دودھ کی شکل یا حالت والا۔ اس کے مخلوب کرنے کے لیے ببول کے گوند کا پانی بہتر ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۸)۔ ایک سیاہ مخلوب ملا کر مرکہ منظر کے ساتھ تیج سے دوپہر تک غرارہ کریں۔ (۱۹۳۳، ماہنامہ صحت، دہلی، جولائی، ۱۸۱)۔ (ب) امذ۔ دودھ جیسا کوئی مائع یا عرق۔ ایرق کا مخلوب اور اون سے دو چند سہاگہ ملا کر...... گھرل کرے۔ (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۶۸)۔ [ع : (ح ل ب)]۔

مَخْلُوج (فت خ م، سک خ، و مع) صف : امذ.
تیج یا ہوٹے سے صاف کیا ہوا، دھنکا ہوا : (مجازاً) روئی، دھنی ہوئی روئی۔ دوسرا حصہ مشتمل ہے کلوں کو جن سے وہ کام کرتا ہے تیسرا حصہ مشتمل ہوتا ہے مخلوج اور بن اور اون کو۔ (۱۸۹۸، اصول سیاست مدن، ۷۵)۔ مارواڑ میں مخلوج کی پیداوار بھی بہت ہے۔ (۲، وقائع راجپوتانہ، ۲: ۳۲۶)۔ [ع : (ح ل ج)]۔

مَخْلُوف (فت خ م، سک خ، و مع) صف.
حلف دیا گیا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ع : (ح ل ف)]۔

... آلیہ/عَلَیم (... فت ا، ی، لین، کس ع/فت ع، ی لین، کس ع) امذ.
وہ چیز یا صورت حال جس کے متعلق حلف اٹھایا جائے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [مخلوف + الیہ/علیہ (رک)]۔

مَخْلُوفَہ (فت خ م، سک خ، و مع، فت ف) صف.
مخلوف (رک) کی تانیث، حلف دیا گیا۔ ایمان سے مراد امور مخلوفہ۔ (۱۹۶۳، تمائیل، ۳۰، ۵۶)۔ [مخلوف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَحْلُوق (فت خ م، سک ح، و مع) صف.
استرے سے مونڈا ہوا، جس کی حجامت استرے سے ہوئی ہو، بال منڈا ہوا ؛ حلق کرایا گیا۔ دعا گو نے عرض کیا۔ محلوق ہونے کی نیت نہیں جانتا ہوں۔ (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۱۲)۔
[ع : (ح ل ق)]۔

... اللِّحْیَہ (... ضم ق، ضم ا، ل، شد ل بکس ح، سک ح، فت ی) صف.
جس کی داڑھی منڈی ہوئی ہو۔ ارکان میں بوڑھے بھی...... محلوق اللحیہ بھی ہیں اور صاحب ریش دراز بھی۔ (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۱۳)۔ [محلوق + رک : ال (۱) + لحیہ (رک)]۔

مَحْلُول (فت خ م، سک ح، و مع) (الف) صف.
گلا ہوا، حل کیا ہوا : مائع، رقیق۔ اس صاف کرنے والے برتن میں ڈالتے ہیں جس میں لیموں کا تیزاب محلول رہتا ہے۔ (۱۸۹۱، رسالہ حسن، مئی، ۶۸)۔ یہ ریشے مٹی سے خوراک محلول صورت میں جذب کر کے بڑی جڑوں کو پہونچاتے ہیں۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۵)۔ (ب) امذ۔ دو یا دو سے زیادہ اشیا کا یکساں آمیزہ جو مائع کی صورت میں ہو۔ کسی محلول کے تعامل کی اصطلاح سے مراد ترشگی یا قلویت کا درجہ ہے۔ (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۷)۔ وینکیشول میں عموماً بیکار نائٹروجنی مادے محلول کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵، حیاتیات، ۴۲)۔ [ع : (ح ل ل)]۔

... ہوجانا ف مر.
حل ہو جانا، گھل جانا، تحلیل ہو جانا۔ زمین کی کار آمد اشیا وہ ہیں جو پانی میں محلول ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۲۵)۔

مَحْلُولی (فت خ م، سک ح، و مع) صف.
محلول (رک) سے منسوب، محلول والا، ماتعاتی۔ تانبے سے جست کا محلولی دباؤ بڑھا ہوا ہے۔ (۱۹۳۸، رخیر، ہمیائی کیمیا، ۳۳)۔ یہ حس صرف محلولی مادوں سے تہیج ہوتی ہے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۸۵)۔ [محلول (رک) + ی، لاحقۂ صفت]۔

مَحْلُولِیَّت (فت خ م، سک ح، و مع، کس ل، شد ی بفت بحر یا شد) امث.
محلول ہونے کی حالت یا صلاحیت۔ انڈی کیٹروں ...... کی مدد سے بے حد کم گھلنے والے مادے کی محلولیت یعنی سالوبیلٹی معلوم کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۲، تحلیل کاری، ۱۱۸)۔ [محلول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَحَلَّہ (فت م، ح، شد ل بفت) امذ.
۱. شہر کا کوئی حصہ، آبادی یا مکانات کا ایک مخصوص نامزد حصہ، پاڑہ، ٹولہ، بستی۔

> کہہ دو اس محلے کو ابھی جا کے اوجھوں کے
> اور منہدم اوس کو کرو جو اون کی ہو تعمیر
> (۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۶۳)۔

> رہتی ہے ساری رات مرے دم سے چہل میر
> نالہ رہے تو کوئی محلے میں سو سکے
> (۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۶)۔

> عورات محلہ چلی آتی ہیں بصد غم ۔۔۔ کہتی ہیں یہ دن رحلت زہرا سے نہیں کم
> (۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۵)۔

چند گھروں کا ایک محلہ بناتے اور کسی بزرگ کو وہ محلہ سپرد کر دے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۳۳)۔ اپنے محلے کی گلیاں طے ہو چکیں تو آبادی ختم ہوتی نظر آئی۔ (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۴۳)۔

> اس محلے کے عجب لوگ ہیں ان کے در تک
> آدمی کیا ہے کبوتر نہیں جانے دیتے
> (۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۱۶)۔

ان کے پڑوسی اور محلے کے لوگ اپنے اہم معاملات میں ان سے اکثر مشورہ کرتے تھے۔ (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۱: ۳۶)۔ ۲. خاکروب کا علاقہ (فرہنگ آصفیہ)۔ ۳. فوج کے اترنے یا ٹھہرنے کی جگہ، پڑاؤ، چھاؤنی، کیمپ، فرودگاہ، منزل، ٹھکانا۔

> سو بولیاں ہمارے محلے کے بیچ ۔۔۔ بلند و بڑا جھاڑ ہے اونچ
> (۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۵۳)۔

بغیر ضامن کے کوئی مسافر محلے میں نہ اترنے پاوے۔ (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۴۴)۔ فوج کا محلہ دیکھنے کی خاطر بالاخانے پر آیا۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۸)۔ جب سوار داغ و محلہ پر حاضر کرے گا تو جاگیر تنخواہ کے لائق پائے گا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۹)۔ [ع : محلۃ ۔ ح ل ل)]۔

... اُجَڑْجانا/اُجَڑْنا محاورہ.
۱. کسی محلے کا غیر آباد ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ ۲. چھاؤنی تباہ ہو جانا۔

> بازار بند ہو گئے جھنڈے اکھڑ گئے ۔۔۔ فوجیں ہوئیں تباہ محلے اجڑ گئے
> (۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۵)۔

... آباد کَرْنا محاورہ.
شہر یا قصبے میں نئی آبادی بسانا، نیا محلہ بنانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

... آباد ہونا محاورہ.
شہر یا قصبے میں نئی آبادی ہونا، نیا محلہ بننا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... بھر (... فت بھ) م ف.
تمام محلّہ، سارا محلّہ. اب استاد اپنے پیر کی خدمت کرتے ہیں اور محلّہ بھر کے نوجوان استاد کی خدمت کرتے ہیں. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۱۱). [محلّہ + بھر (رک)].

... ٹولا/ٹولہ (... و مع/فت ل) امذ.
عموماً وہ محلّہ جس میں ایک ہی ذات، پیشے یا حیثیت کے لوگ رہتے ہوں.

یاروں میں رقم اب کٹتی ہے اس وقت حکومت بٹتی ہے
کچھ سے تو ظلمت اٹتی ہے، بے نور محلّہ ٹولا ہے

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۵۰). چوروں کا بھی ایک ضابطۂ اخلاق ہوتا ہے جس کے تحت وہ محلے ٹولے میں وارداتیں نہیں کرتے ہیں. (۱۹۹۸، آئندہ، کراچی، مارچ، ۳۸). [محلّہ + ٹولا/ٹولہ (رک)].

... خموشاں کس اضا (... فت خ، و مع) امذ.
(مجازاً) قبرستان.

اک گوشۂ عافیت جہاں میں ہم نے   دیکھا تو محلّۂ خموشاں دیکھا

(۱۸۱۰، میر (ک)، ۱۱۶۰). [محلّہ + خموشاں (رک)].

... دار صف، امذ.
۱. (i) محلّے والا؛ (مجازاً) محلّے کا چودھری یا مکھیا، میر محلّہ، محلّے کا بڑا آدمی.

تمہارے سبزۂ خط اور لب شیریں کے سب عاشق
محلّہ دار ہیں پان اور مٹھائی کے دریبوں کے

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۹۷).

اسے دیکھو یہ آتا ہے محلّہ دار کا لڑکا
کسی اچھی اچھی شکل کو کیسا بنایا ہے

(۱۷۹۸، سوز، د، ۳۸۲). کوتوال نے شہر کے ہر ایک محلّہ دار کو اپنے سامنے بلا کر دریافت حال کیا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۲۱۵). (ii) انگریزی شہروں میں میر بلدہ سے دوسرے درجے کا عہدہ دار (پلیٹس). ۲. کسی محلّے کا رہنے والا، ایک محلّے کا رہنے والا، ہم محلّہ، جس کا گھر بار ہو. بغیر خبردار ہمسایہ کے یا محلّہ دار کے یا خبردار کے اور بغیر ضامن کے کوئی مسافر محلّے میں نہ اترنے پاوے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۲۲). ایک صاحب سرزنش کرنے لگے تو آپ نے فرمایا یہ میرے محلّہ دار ہیں تم نہ بولو. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۳۶). پڑوسیوں، محلّہ داروں جاننے والوں نے ہمیشہ اپنے کاموں میں ان سے مشورہ کیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۲). ۳. بھنگی، مہتر، خاکروب (نور اللغات؛ جامع اللغات). [محلّہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث.
محلّہ دار ہونا، ایک محلّے کے رہنے والوں کا باہمی تعلق. جنگِ عظیم کے فوراً بعد ہندو مسلم دوستیاں، محلّے داریاں اور رفاقتیں ایک دوسرے کے لیے مشکوک بن گئیں. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۶۳). ایسے محلّہ داری نبھانے والے لوگ اب کہاں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۲). [محلّہ دار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دیکھنا محاورہ.
۱. خاکروب کا علاقے میں جاکر صفائی کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. فوج کا ملاحظہ کرنا (جامع اللغات).

... سَر پر اُٹھا لینا محاورہ.
سارے محلّے میں ہنگامہ مچا دینا، بہت غل مچانا.

ہمسایہ کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سب محلّہ سر پر اٹھا لیا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، د (مانچسٹر/قلم)، ۱۷۱).

... کمانا محاورہ.
خاکروب کا علاقے میں جاکر صفائی کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مَحَلّی (فت م، ح، شد ل نیز بلا شد) (الف) امذ.
۱. خواجہ سرا جو شاہی حرم سرا میں رہتا ہے اور خدمت نظارت پر مامور ہوتا ہے، ناظر، وہ نامرد یا مخنث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے، خواجہ سرا. بادشاہ کی خدمت میں محلی کے ہاتھ کہلا بھیجا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱). اس نے بھی جھروکوں سے امیرزادے کو دیکھا، دیکھتے ہی خود رفتہ ہو گئی، عاشق و آشفتہ ہو گئی، محلی کو بھیجا کہ اس جوان کو بلا لاؤ. (۱۸۸۷، داستان امیر حمزہ، بلگرامی، ۳۳۵). حوض کے غربی کنارے ..... جس کو محمد بخش بادشاہی محلی نے بنوایا ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۳۷). محلی اردو میں خواجہ سرا کو کہتے ہیں جو محل سرا میں بھی آتا جاتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۰). (ب) صف. محل کے متعلق (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [محل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحَلّیٰ(۱) (ضم م، فت ح، شد ل، ا بشکل ی) صف.
کپڑے پہنایا گیا، ملبوس کیا گیا، سجایا ہوا، زیور وغیرہ سے آراستہ کیا ہوا.

تجھ دیدار کا نور تجلی   تیں لوک بھرپور محلی

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۹۱). یہ آرزو بھی بہ حلیہ حصول ہو گی. (۱۸۳۹، مقدمۂ آثار الصنادید، ۱۱).

محمد رحمۃ اللعالمین مرحلقۂ فطرت   محلّے جو ہوئے ہیں خلعت تبیین و طہ سے

(۱۸۳۵، عزیز، صحیفۂ ولا، ۳۰). [ع: (ح ل ی)].

مُحَلّیٰ(۲) (ضم م، فت ح، شد ل، ا بشکل ی) صف.
میٹھا شیریں (جامع اللغات). [ع: (ح ل و)].

مُحَلّی (ضم م، فت ح، شد ل بکس) صف.
وہ جو تلوار کے قبضے یا نیام کو سجائے؛ میٹھا کرنے والا (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (ح ل ی نیز ح ل و)].

مَحَلّے (فت نیز ضم م، فت ح، شد ل) امذ: ج.
محلّہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. ہر ایک التجا کرتا تھا کہ حضورﷺ ہمارے محلّے میں اقامت فرمائیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۸). ان کے پڑوسی اور محلّے کے لوگ اپنے اہم معاملات میں ان سے اکثر مشورہ کرتے تھے. (۱۹۹۴، فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۶).

--- پڑوس (۔۔۔فت پ ، و لین) امذ

(مجازاً) محلّے کے لوگ ، پڑوسی . تو اور کیا محلّے پڑوس کی لڑکیوں کو کہہ رہی ہوں . (۱۹۶۵ ، وشل ن ، و ، ۱۰۰) . [محلّے + پڑوس (رک)] .

--- دار صف .

ایک ہی محلّے کے رہنے والا . میں آپ کے خسر کا محلّے دار اور ادنٰی نیاز مند رہ چکا ہوں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۸۷) . [محلّے + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- داری امث .

محلّے کے لوگوں کے درمیان تعلق . جنگ عظیم کے فوراً بعد ہندو مسلم دوستیاں ، محلّے داریاں اور رفاقتیں ایک دوسرے کے لیے مشکوک بن گئیں . (۱۹۸۹ ، سعادت حسن منٹو ، ۹۳) . [محلّے دار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- میں آئی برات ، پڑوسن کو لگی گھبراہٹ کہاوت .

بے وجہ یا خواہ مخواہ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں نیز وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی غیر زیادہ خیر خواہی جتائے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال) .

--- والا/والی امذ/امث .

محلّے میں رہنے والا مرد یا عورت . دو ایک محلّے والوں کو گواہی پر آمادہ کرو . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۹) . صغراں کی ایک ہم عمر شرارتی محلّے والی گانے لگتی . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۶) . [محلّے + والا/والی (رک)] .

مُحَلّیت (ضم نیز فت م ، فت ح ، شد ل بکس ، فت ی) امث .

محل ہونا ، موقع محل ، موقع محل کی جگہ . کبھی حال بول کر محل مراد لیتے ہیں اور ان دونوں معنوں میں محلیت کا علاقہ کہلاتا ہے جیسے "میں قیامت کے دن خدا کی رحمت میں رہوں گا" اس مثال میں رحمت سے مراد ہے جو رحمت کا محل ہے . (۱۹۵۳ ، تسہیل البلاغت ، ۶۰) . [محل + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مُحِلّین (ضم م ، کس ح ، شد ل ، ی مع) امذ ، ج .

حرام کی حُرمت کو توڑنے والے ، اپنے وعدے کا پاس لحاظ نہ کرنے والے ، قابلِ تعزیر لوگ . اگر تم شہادت طلب کرو تو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ تم محلین سے لڑ رہے ہو . (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۳۲) . [محل + ین ، لاحقۂ جمع] .

مُحِمّ (ضم م ، کس ح ، شد م) صف .

۱. تپتی ہوئی (زمین) .

یہ دونوں چلے ہوئے جس دم بجم ۔۔۔ بیابانِ محِم میں قدم بہ قدم

(۱۸۰۳ ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۲۷) . ۲. بخار کا سبب بننے والا ، (پانی کو) گرم کرنے والا ؛ حرارت کی زد میں آیا ہوا ، وبائی بخار میں مبتلا ، بخار کا ہدف بنا ہوا ، بخار میں مبتلا ؛ رشتے دار عزیز ، خون کا رشتہ رکھنے والا (اشٹین گاس) . [ع : (ح م م)] .

مُحَمّاد (ضم م ، فت ح ، شد م) صف .

حمد کیا گیا ، تعریف کیا گیا ، سراہا گیا ؛ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب .

حمّاد و محمود و حامد و حمد ۔۔۔ وہ الہام و اخلاق کا تکملہ ہے

(۱۹۹۳ ، فارقلیط ، ۷۵) . [ع : (ح م د)] .

مُحَمَّد (ضم م ، فت ح ، شد م بفت) صف ؛ امذ .

۱. بے حد تعریف والا ، حمد کیا گیا ، بہت تعریف کیا گیا ، نہایت سراہا گیا ؛ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی (اسلامی ناموں کے ساتھ برکت کے لیے مستعمل) .

تُنی بی بیاں کی بی بی ۔۔۔ نبی محمّد کیری دھی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۳) .

محمّد نبی کوں دیا سروری ۔۔۔ ختم ہوئی جن پر سو پیغمبری

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۱) .

کس کا تھا ، تھا رسول امجد کا ۔۔۔ خاتم المرسلیں محمّدؐ کا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱) . تم نے اسکا نام کیا رکھا ، عبدالمطلب نے کہا محمد ﷺ نام ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۴) . قریش ..... ضد سے آپ کو محمد ﷺ (تعریف کیا گیا) نہیں کہتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۵۸) . دادا نے اس نومولود کا نام محمد ﷺ رکھا . (۱۹۹۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱) .

اس نے لکھ دی ہے محمّدؐ کی غلامی قسمت
اور کیا کاتبِ تقدیر کے احساں ہوں گے

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۹۱) .

کروں رب کے بعد جو حمد تو وہ رسولِ پاکؐ کی حمد ہو
ہو زباں پہ اسمِ محمّدؐ تو درود اشک پڑھا کریں

(۱۹۹۸ ، مرسل مرسل ، ۹۳) . ۲. قرآن مجید کی ایک مدنی سورت کا نام ، اس میں کل ۴ رکوع اور ۳۸ آیات ہیں موجودہ ترتیب تلاوت کے اعتبار سے اس کا عدد ۴۷ اور نزول کے اعتبار سے ۹۵ ہے ، اس سے ماقبل سورۃ الاحقاف اور مابعد سورۃ الفتح ہے اس سورت کو خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی سے موسوم کیا گیا ہے ، سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم . اس سورۃ کے دو نام ہیں ، محمد ﷺ اور قتال . (۱۹۸۶ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۳۱۳) . [ع : (ح م د)] .

--- خانی صف .

ایک قسم کا خوان ، دوپہر کو کھانے کے وقت بارہ سو خوان قسم قسم کے کھانے کے سنہری روپہلی اور محمد خانی جن پر سرپوش بھی سنہرے اور روپہلے ہوں محفل میں پیش کرے . (۱۹۱۷ ، رسالہ صلائے عام ، دہلی ، جون ، ۳۱) . [محمد خان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- رَسُولُ اللّٰہ (۔۔۔فت ر ، و مع ، سک ل ، فت ا ، ضم ل ، شد ل بفت) امذ .

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ کے رسول ہیں (تمام مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا بھیجا ہوا آخری نبی مانتے ہیں) . محمد رسول اللہ ﷺ کے حق ، باشا اسے تعریف نہیں بلکہ اور وں سے تا صد ہزار عاشقاں کے جو محبت رکھے . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۳) . اس پر فریق ثانی نے اعتراض کیا کہ ..... محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ محمد بن عبداللہ لکھیے . (۱۸۹۳ ، نجم بے نظیر ، ۵۶) . کافی ہے اللہ حق ثابت کرنے والا ، محمد رسول اللہ ﷺ کو . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۸۷) . [محمد + رسول (رک) + اللہ (رک)] .

--- شاہی امث .

ایسی بادشاہت جس کی تعریف کی جاسکے ، بہت اچھی بادشاہت . واجد علی شاہ سلطان عالم نے نو برس محمد شاہی کی . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۷) . [محمد شاہ (علم) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شاہی پٹیوں کا سر گوندھنا امت.
(مشاطگی) چوٹی گوندھنے کا ایک طریقہ جس میں سر کے سامنے کے بال چوٹی گوندھنے میں مانگ کے دونوں طرف ماتھے پر ہلال کی شکل میں رکھے جاتے ہیں ، چاند بری (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۱۴۳).

... شاہی مہر ہے فقرہ.
بے کھوٹ ، سب عیبوں سے پاک (محاورات ہندوستان).

... عَرَبی کس صف (... فت ع ، ر) امذ.
مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ طفیل نے عرض کی کہ اے محمد عربی یہ تو نے مجھے کیا کر دیا. (۱۹۲۴ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۲۶). [محمدؐ + عرب (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... عَلی جناح (... فت ع ، کس ج) امذ.
بانیٔ پاکستان قائداعظم کا اسم گرامی. ۳ مئی سے ۳ نومبر ۱۹۰۰ ، محمد علی جناح کا بمبئی میں تقرر پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے طور پر عارضی تقرر ہوا. (۱۹۸۴ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۱۵). [علم].

... کا صَدَقَہ امذ.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دین. چھوارے لٹنے لگے ، شہجے مبارک باد دے رہے ہیں" الٰہی سازگاری ہو ، محمد ﷺ کا صدقہ". (۱۹۲۴ ، یہ دلی ہے ، ۱۶۵).

... کا لَختِ جگر امذ.
جگر کا ٹکڑا؛ مراد ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد یا ذریت. حسینؓ ، محمدؐ کا لخت جگر ، محمدؐ کے دین کا محافظ. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ (دیباچہ) ، ۱۹۶).

... مُصْطَفٰی / مُصْطَفے (... ضم م ، سک ص ، فت ط ، ا بشکل ی) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب.

در نعت محمد مصطفیٰؐ و چہار یار ‏ ‏ ‏ و منقبت علی مرتضیٰ
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵).

یہ ادب جھکا تو سر ولا کہ میں نام لوں گل و باغ کا
گل تر محمد مصطفےٰؐ چمن اون کا پاک دیار ہے
(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۸).

سلام ان پر جو احمد ہیں محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوح خدا ہیں
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۶۷). [محمد + مصطفیٰ / مصطفےٰ (رک)].

مُحَمِّد (ضم م ، فت ح ، شدم بکس) صف ، امذ.
بہت تعریف کرنے والا ، سراہنے والا (ا تیین گاس). [ع : (ح م د) سے صفت فاعلی].

مَحْمِدَت (فت نیز م ، سک ح ، فت نیز کس م ، فت د) امث.
۱. حمد ، ستائش ، تعریف ، نعت. ریزیڈنٹ بہادر ان کی ستائش اور محمدت میں کوشش کر کے ان کو سب سے زیادہ بہتر ظاہر کرتے. (۱۷۵۶ ، نامۂ واجد علی شاہ اختر (ق) ، ۲۱). اور صحرائے محمدت کی بے انتہائی اس درجہ کہ اگر اندیشۂ بلند تمام عمر سیاحت کرے منزل مقصود آشکارا نہ ہو. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۱۹). ۲. حق پرستی. کہاں ہے محمدت یعنی حق پرستی اور سنت کی پیروی کرنا کیا ہوا. (۱۸۵۳ ، جامع السعادات ، ۳۶). [ع : (ح م د)].

مُحَمَّدَن / مُحَمَّڈَن (ضم م ، فت ح ، شدم بکس ، فت د / ڈ) امذ.
مسلمانوں کے لیے اہل یورپ کا لفظ ، محمدی ، مسلم ، مسلمان ؛ تراکیب میں مستعمل. میں نے آیا سے پوچھا کہ تمہارا مذہب کیا ہے اس نے کہا محمدن یعنی مسلمان. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۹). [ع : (محمد ﷺ) سے انگ : Mohammedan].

... ایجُوکیشْنَل کانْفَرَنْس (... ی مج ، و مع ، ی مج ، سک ش ، فت ن ، سک ن ، کس مج ف ، فت ر ، سک ن) امث.
مسلمانوں کی تعلیمی کانفرنس. پانچویں نظم ..... جو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ..... بمقام علی گڑھ پڑھی گئی تھی. (۱۸۹۱ ، نظم بے نظیر ، ۳۱). [محمڈن + ایجوکیشنل (رک) + کانفرنس (رک)].

... لاء امذ.
مسلمانوں کا قانون ، شریعت اسلامی ، اسلامی قوانین. فیملی سیلمنٹ باضابطہ مرتب کیا جو رواجی قانون سے ہٹ کر کچھ عام محمڈن لا ، کی روح کے مطابق تھا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۸). [محمڈن + انگ : Law].

محمد نزم (... کس ا ، سک ز) امذ.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین اسلام ، مذہب اسلام ، محمدیت. واقعی آنکھ سے دیکھتا ہوں تو مثنی ایج آف محمدنزم یعنی نمونۂ اسلام دکھائی دیتا ہے. (۱۸۹۱ ، نظم بے نظیر ، ۳۱). [انگ : Mohammedanism].

مُحَمَّدی (ضم م ، فت ح ، فت م بہ شد) صف ، مذ.
۱. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق یا منسوب ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ، اسلامی. یعنی اول ہرن ، تن (کثیف) فا یعنی وجود محمدی. (۱۳۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۴). حکمائے متاخرین جب شریعت محمدی کی حقیقتوں سے آگاہ ہوئے اور انہوں نے دیکھا کہ وہ تمام حکمت عملی کی تفصیلوں پر مشتمل ہے تو حکیموں کی ..... کتابوں کے تتبع کرنے کو فضول سمجھا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۱۵). مقام محمدی ایک حقیقت جامع ہے جسمیں کمالات الٰہیہ اور کمالات خلقیہ صورتاً اور معناً مندرج ہیں. (۱۹۳۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۵۳). ۲. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو ، مسلمان.

جو کچھ کہ مجھ سے سنے صدق سے تو باور کر
محمدیؐ سے فرنگی ہو جو کرے انکار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۴).

پوچھا کسی نے قیس سے تو ہے محمدیؐ ‏ ‏ ‏ بولا وہ بھر کے آہ کہ اسلام اور عشق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۵).

نہ کافر اور نہ ایماندار کام کے ہیں
محمدیؐ جو بنارس میں ہیں وہ نام کے ہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵۹). اے بھائیو ! محبان علیؓ و عقیدت مندان اہل بیت محمدی ﷺ دیکھو غور کرو. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ (دیباچہ) ، ۱۹۶). ۳. غیر مقلدین کے ایک فرقے کا نام. ایک مکر اس فرقے کا یہ ہے کہ نام اپنا بمقابلہ حنفی شافعی کے محمدی رکھا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۷). ۴. عیسائی مصنفوں کی بنائی ہوئی تاریخ جس کا آغاز سن عیسوی سے پانچ سو اکہتر سال بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک سے کیا جاتا ہے. صفدر جنگ ..... کے انتقال کے بعد ۱۱۸۲ محمدی (۱۷۵۴ء) میں ان کے بیٹے شجاع الدولہ مسند نشین ہوئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۹۲). [محمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... جھنڈا (فت جھ، سک ن) امذ.

اسلامی جھنڈا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا، پرچم اسلام. احمد اللہ خان نے مسلمانوں کے بیچ ... محمدی جھنڈا کھڑا کیا. (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۱۸۵). [محمدی + جھنڈا (رک)].

... نعرہ (... فت ن، سک ع، فت ر) امذ.

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق نعرہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم. ان کی ... نے محمدی صلی اللہ علیہ وسلم نعرے لگائے. (۱۹۲۰، اسلامی معاشرت اندلس میں، ۳۱۰).
[محمدی + نعرہ (رک)].

مُحَمَّدِیَّت (ضم م، فت ح، شد م بفت، کس د، شد ی بفت) امث.

شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم، دین اسلام. محمدیت یا زیادہ صحیح معنوں میں اسلام دین توحید کی تیسری اور آخری شاخ ہے. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۹۱). [محمدی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُحَمَّدِیَّہ (ضم م، فت ح، شد م بفت، کس د، شد ی بفت) امذ.

کی فرقوں کا نام. البغدادی نے امامیہ کے پندرہ فرقوں کا ذکر کیا ہے اور ان کے حالات پر روشنی ڈالی ہے (۱) کاملیہ (۲) محمدیہ. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۲۸). [محمدی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث نیز برائے جمع].

مُحَمِّر (ضم م، فت ح، م بہ شد) صف ذ.

سرخ رنگ کا، لال، نارنجی.

لالۂ رخ کو ترسے رہتا ہے جو شب بھر خیال
صبح کو اٹھتا ہے سراپا محمر آفتاب

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۴۴). [ع: (ح م ر)].

مُحَمِّر (ضم م، فت ح، شد م بکس) صف ذ.

سرخ کنندہ، لال کرنے والا: (طب) وہ دوا جو اپنی حرارت اور قوت جذب سے عضو ملاقی میں گرمی پیدا کر کے خون لطیف کو اپنی طرف کھینچ لائے اور اس عضو کو سرخ کر دے (مخزن الجواہر). جو محمر دوا گرم زیادہ ہوتی ہے وہ داغ کی سی کیفیت پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۱۱۷). کاوی یونانی اور کاوی سوا محمر، دافع ترشی اور مطلف ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۲۷). [ع: (ح م ر) سے صفت فاعلی].

مُحَمِّرَہ (ضم م، فت ح، شد م بکس، فت ر) صف.

محمر (رک) کی تانیث. ادویہ محمرہ، کاویہ، ملطف اور وصری ادویہ لہٰذا جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو جلدی عروق پھول جاتی ہیں. (۱۹۱۹، افادہ کبیر مجلس، ۳۳۰). ۲. سرخ پوش، خرمیہ فرقے کی ایک قسم. ابن الندیم نے خرمیہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، محمرہ اور بابکیہ. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۲۵). [محمر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُحَمَّص (ضم م، فت ح، شد م بفت) صف.

(طب) بھنا ہوا، بریاں (مخزن الجواہر). [ع: (ح م ص)].

مَحْمِل (فت نیز ضم م، سک ح، کس م) امذ، امث.

۱. اٹھانے کا آلہ، آلۂ بار برداری (ماخوذ: اسٹین گاس، فرہنگ عامرہ). ۲. ایک قسم کی ڈولی جو اونٹ پر باندھتے ہیں، اونٹ کا ہودہ، اونٹ پر کسی جانے والی کاٹھی، چھتری دار کجاوہ جسے رحل بھی کہتے ہیں.

محمل تھا بازات قدیم دائم قائم وہیک مقیم

(۱۴۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۲۵)). حمام میں جانا اور سایہ لینا گھر سے اور محمل سے یعنی کجاوے سے جائز ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۲۱۵).

جب بہ تقریب سفر یار نے محمل باندھا
تپش شوق نے ہر ذرے پہ اک دل باندھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۱۳۳). تابوت کو اونٹ پر محمل میں رکھتے تھے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۱۳۹).

پردۂ فانوس میں تو لیلی محمل ہوئی
رخ سے جب پردہ ہٹا رشک مہ کامل ہوئی

(۱۹۱۲، مطلع انوار، ۹۱).

محمل کے ساتھ ساتھ میں آ تو گیا مگر
وہ بات شہر میں تو نہیں ہے جو بن میں تھی

(۱۹۹۰، شاید، ۷۸). ۳. کسی معنی کے صادق آنے کا محل، معنی، اطلاعیہ کے دو محمل ہو سکتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۳۵). بہر حال ان بزرگوں کے کلام کا صحیح محمل یہ ہو سکتا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۰۸). [ع: (ح م ل)].

... آرا (... مد ا) صف.

محمل سجانے والا، اونٹ پر سواری کے لیے کاٹھی تیار کرنے والا، یہ بادوت فن، جو شاید محمل کو محمل سے آزاد کر کے صومعہ میں آباد کرنا چاہتا تھا، شیریں کے قصر کا مزدور اور لیلیٰ کا محمل آرا بنایا جاتا ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۱۹). [محمل + ف: آرا، آراستن = سجانا].

... بدوش (... فت ب، و مج) صف.

محمل پر سوار، رواں دواں.

ہے ہوس محمل بدوش شوق ساقی مست
نشۂ مے کے تصور میں نگہبانی مست

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۳). [محمل + ب (حرف جار) + دوش (رک)].

... خالی کس صف: امث.

وہ محمل جو معشوق سے خالی ہو: (مجازاً) وہ دل جس میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہو.

پیدا دل ویراں میں پھر شورش محشر کر
اس محمل خالی کو پھر شاہد لیلا دے

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۳۷).

... شامی کس صف: امذ.

وہ محمل جو غلاف کعبہ کے ساتھ حج کے موقعے پر ملک شام سے حجاز میں بھیجا جاتا تھا.

گو سلامت محمل شامی کی ہمراہی میں ہے
عشق کی لذت مگر خطروں کی جانکاہی میں ہے

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۱۷۵). [محمل + شام (علم) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

... کش (... فت ک) صف.

محمل اٹھانے والا، ساربان (ماخوذ: جامع اللغات). [محمل + ف: کش، کشیدن = کھینچنا، اٹھانا، سے فعل امر].

... نشیں (... کس نیز فت ن، ی مج) صف.

محمل میں بیٹھنے والا، عماری میں سوار ہونے والی، (لیلیٰ) محبوب جس کی تلاش کی جاتی ہو.

چاند تمیں کا پایا کہیں ہزار پھری — تمام نجد میں محمل نشیں سوار پھری
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۵). ایک زمانہ آئے گا جب صنعاء سے ایک خاتون محمل نشیں تنہا سفر کرے گی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۳).

مالی محمل نشیں ترے دل کا — کہتا جاتا ہے پردہ محمل کا
(۱۹۳۲، فکر جمیل، ۲۵۰).

غبار رہگذر جب پردۂ محمل پہ گرتا ہے
ہر اک ذرہ کسی محمل نشیں کے دل پہ گرتا ہے
(۱۹۸۸، رہگذر، ۱۹۳). [محمل + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا، سے فعل امر].

مَحْمُود (فت م، سک ح، و مع) صف، امذ.
۱. سراہا گیا، تعریف کیا گیا، قابل تعریف، لائق ستائش، جس کی سب تعریف کریں.

ہے مدام مرے من میں پانچوں امید — جو عاقبت کرے محمود واہب البرکات
(۱۷۴۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۹).

بوجھیں وو سب یہ منزل مقصود — کر زیارات ہوویں جب محمود
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱).

زبور اس نے بھیجا تھا داؤد کو — محمدؐ پہ قرآن محمود کو
(۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۶۲). گویا مریض عشق کی علامت محمود یہی ہے کہ اسکو کبھی راحت نصیب نہ ہو. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۲۷۵).

مذموم ہو خواہ امر محمود — ہے سب کے لیے ثبوت موجود
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۳۶). کسب معاش کے لئے جو پیشے حلال اور شرعاً جائز ہوں وہ ہر لحاظ سے مستحسن اور محمود ہیں. (۱۹۸۹، ارباب علم وکمال اور پیشہ رزق حلال، ۶۰).
۲. رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی اسم گرامی و خطاب.

تجھ کوں کہیں تو احمد، محمود کیں کہے ہیں
ہے اسم ذات تیرا زمن یا محمدؐ
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۴۸).

محمد کے لائق خدا ہے نعت کے قابل رسول
حامد، محمود، احمدؐ جس نے پائے ہیں خطاب
(۱۹۱۹، کیفی، کیف سخن، ۱۰۳).

سلام ان پر وہ محمود خدا روح محافل — فغاں سنج در خاطر یہ انداز نوافل
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۹۳). ۳. سلطان ناصر الدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فاتح بادشاہ دسویں صدی عیسوی کے میں غزنی میں گزرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آ کر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا. محمود بڑا بہادر اور عجم جو سلطان تھا. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۱۳). ۴. (مجازاً) مقام محمود.

شہنشاہ توں انبیاں کا تمام — توں پایا ہے محمود سا خوش مقام
(۱۶۳۸، مرات الحشر، ۸۰). [ع: (ح م د)].

...الصِّفات (...ضم د، غم ال، شد ص بکس) صف.
نیک صفات والا، اچھی عادات سے متصف، جب آپ جامع کمالات ہوں تو ان کا بھی محمود الصفات ہونا ضرور ہے. (۱۹۰۵، بے خبر، انشائے بے خبر، ۷۶). [محمود + رک: ال (۱) + صفات (رک)].

...خُو (...و مع) صف.
رک: محمود الصفات؛ مراد: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.

محمود خو پیدا ہوا — خوش گفتگو پیدا ہوا
(۱۸۹۰، لالہ، حلیم، ۶۲). [محمود + خو (رک)].

...کے (ہاں) رہے، مَسْعُود کے (ہاں) انڈے دے کہاوت.
آرام کسی سے پائے اور فائدہ کسی کو پہنچائے تو کہتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

مَحْمُودا (فت م، سک ح، و مع) صف.
تعریف کیا گیا، سراہا گیا؛ سلوک کا ایک مقام. مسائل یوں کہتے ہیں..... نواں مقام محمودا. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۳). [محمود (رک) + ا (زائد)].

مَحْمُودَہ (فت م، سک ح، و مع، فت د) صف مث.
تعریف کی گئی، سراہی گئی، لائق تعریف، پسندیدہ. ایک صفت محمودہ وہ خلق ذمیمہ کو دور کر دیتی ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۱۰۵). [محمود (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَحْمُودی (فت م، سک ح، و مع) (الف) امث.
ایک قسم کی باریک ململ؛ تن زیب، بافتہ سے کسی قدر بہتر قسم کا کپڑا.

کی چپ جس گھڑی سیں پہن بیٹھے — پھبے یارب یہ محمودی کا جاما
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۱۰۸).

جو استبرق اوسکوں کہیں ہیں سدا — جو گاڑھا محمودی اور بافتا
(۱۷۷۹، آخر گشت، رضوان، ۱۸۹). زیب و آرائش کے واسطے انواع و اقسام کے لباس، دو شالہ کتاب حریر دیبا صوف مشروع گلبدن ململ محمودی ..... اور بہت نعمتیں ہم کو میسر ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۲). ایک عورت ادھیڑ سفید پوش محمودی کی چادر اوڑھے ہوئے تخت پر وہاں اتری. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۱۲۵). ایک نورانی بارہ دری..... فرش بچھا ہے محمودی..... کے پردے لگے ہیں. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۲۰). (ب) امذ. ۱. عرب کے ایک نقرئی سکے کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا تھا، پیاسٹر. خرچ اس کا گر ۱۰ ہزار محمودی ہوتا تھا، ان سے طلب نہ کرے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۳۲). ۲. افغانوں کے ایک قبیلے کا نام (نور اللغات). (ج) صف. محمود (رک) سے تعلق یا نسبت رکھنے والا، محمود کا، محمود والا. دسرا ہرن تن (ناشر محمود) کثیف یعنی محمودی. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۴). دارالحکومت غزنہ میں ہندی اور ہندو کثیر تعداد میں موجود تھے یہ لوگ پنجاب سے محمودی افواج کے ہمراہ گئے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۵۳). [محمود (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَحْمُودِیَّت (فت م، سک ح، و مع، کس د، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
محمود (رک) سے اسم کیفیت، ستائش اور تعریف کے قابل ہونا، پسندیدگی. ساتھ صفت حامدیت اور محمودیت کے اور برانگیختہ کرے اوسے پروردگار اوس کا مقام محمود میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲۱۶). میرے نزدیک اگر کانفرنس نے کوئی عملی کام نہ کیا ہو اور آئندہ نہ کرے تو بھی فقط اشاعت و دعوت اور دوسرے تبلیغی فرائض جو کانفرنس سے ادا ہوتے ہیں اس کی محمودیت اور مقبولیت پر شاہد و گواہ ہیں. (۱۹۳۱، رسائل عماد الملک، ۳۰۳). آپ ﷺ کی بحیثیت انسان بے مثال و ہمہ گیر کامیابی و کامرانی، عظمت و رفعت ذکر اور

محمودیت و رحمۃ اللعالمینی کا راز آپ ﷺ کی مسلسل و پیہم محنت و مشقت ، سعی و جہد ، کاوش ذہنی و جفاکشی ..... صبر و استقلال میں پوشیدہ ہے . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۲۵۰) .
[محمود (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَحْمُوق (فت ج م ، سک ح ، و مع) صف .
(طب) مریض حمق ، مریض باد آبلہ ، موتیا سیتلا یا کاکڑا لاکڑا کا مریض (مخزن الجواہر) .
[ع : (ح م ق)] .

مَحْمُول (فت ج م ، سک ح ، و مع) صف .
۱ . جو لادا گیا ہو ، جو اٹھایا گیا ہو ، لدا ہوا ، اٹھایا ہوا .

کئی اونٹ محمل بار تنگ کہ در کار تھا واں میں بے شبہ و شک

(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۱۰۹) . سر ان کے یعنی انگلیاں باریک ، جنس تا کہ نسبت حال کی محمول کے ساتھ اچھی رہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۵۹) . ۲ . گمان کیا گیا ، قیاس کیا گیا ، خیال کیا گیا .

وگر عالموں نے کہے بے خبر ہے محمول ظاہر کے تحریر پر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۸) . بادشاہ نے اس کی بات حسد پر محمول کی . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۷۵) . تمام دنیا اس کی کارروائی کو خود غرضی پر محمول کرے گی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷۹) . استفدر عرض ضرور ہے کہ اگر خانہ زاد کی عرض بے ادبی پر محمول ہو ..... تو ڈے اور سوداگر کی کہانی بھی سن لوں . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۵) . ہماری علیحدگی کو وقت کی ستم ظریفی پر محمول کرنا مناسب نہیں ہوگا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۰۳) . ۳ . خبریہ جملے کا وہ جزو جو خبر کی تعریف میں آئے (منطق) وہ خبر جو موضوع یعنی مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے .

موضوع اپنا جانتا منطق کو تس اپر محمول ابتدا ہی کو کہتا تھا بے خبر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۸) . مبتدا کو منطق میں موضوع اور محکوم علیہ کہتے ہیں اور خبر کو محمول اور محکوم بہ . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۴۴) . دوسرے جز کو نحوی جز اور منطقی محمول کہتے ہیں . (۱۹۵۹ ، مقالات ادبی ، ۱۷۱) . ۴ . مبنی ہونا ، منحصر ہونا .

مشورے قتل کے بھی دیکھے انھیں دیکھ لیا
وہ بھی آخر کو غرض پر مری محمول ہوئے

(۱۸۷۴ ، انیس خسروانی ، ۲۲۷) . انسان جب کسی سے کوئی معاملہ اور معاہدہ کرتا ہے تو وہ ظاہری حالات ہی پر محمول ہوتا ہے . (۱۹۷۴ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۱۳) .

... عَلَیہ (... فت ع ، ی لین) صف .
جس پر قیاس کیا جائے (نوراللغات) . [محمول + علیہ (رک)] .

... فِیہ (... ی مع) صف .
جس میں لادا گیا ہو . جب کوئی چیز کسی چیز میں سریان کرتی ہے تو وہ شے جسمیں سریان ہوئی ہے محمول فیہ ہوتی ہے . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۸) . [محمول + فیہ (رک)] .

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
منحصر کرنا ، قیاس کرنا . سب بطنوں کو وہم پر محمول کر کے وہ چراگاہ کی طرف بڑھی . (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۹۳) . رپورٹنگ میں ذرا سی لاپرواہی کو استحقاق مجروح ہونے پر محمول کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۳۲) . اپنے پرائے اسے بے وقوفی پر محمول کریں گے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۳۹) .

مَحْمُولات (فت ج م ، سک ح ، و مع) امذ ؛ ج .
محمول (رک) کی جمع . یہ رسم ان محمولات کے لئے نہیں ہے بلکہ ایسے امر کے لئے جس کی طرف ذہن ان محمولات سے منتقل ہوتا ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۲) . ہر کردار میں جس پر اخلاقی محمولات عاید ہو سکتے ہوں ، ایک شخص اپنے لیے مصروف ہوتا ہے . (۱۹۲۷ ، مقدمۂ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۲۰) . [محمول + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَحْمُولَہ (فت ج م ، سک ح ، و مع ، فت ل) صف .
۱ . لادا گیا ، اٹھایا گیا . مخبری کی کہ ..... بہادر صاحب ایک جنس محمولہ اشرفی و جواہر خزانچی پاس امانت ہے . (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۱۷۰) . دشمنوں کی ایک گاڑی محمولہ سامان جنگ اڑ گئی . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۸۳) . ۲ . قیاس کیا گیا ، گمان کیا گیا (نوراللغات : جامع اللغات) .
[محمول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَحْمُوم (فت ج م ، سک ح ، و مع) صف .
(طب) جسے بخار ہو ، بخار میں مبتلا .

ہوئی اطراف سے تپ اس کی معدوم ہوئے اس وقت اہل مجلد محموم

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۰) .

زہے فیض سلطان والا صفات کہ محموم نے تپ سے پائی نجات

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۲۷۸) . صاحبزادہ نواب علی مردان خاں مرحوم کا ایسا سخت محموم تھا کہ اس کے معالجے سے مجبور تھے . (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۳۱) . [ع : (ح م م)] .

مِحَن (کس م ، فت ح) امث ؛ ج .
بلائیں ، تکلیفیں ، مصیبتیں .

شب و روز کہتے حسینؓ و حسنؓ جو تجھ تا ئیں ہے فاطمہؓ ور محن

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۷۵) .

زیر گردوں نہیں آرام کی صورت کوئی
سب اٹھانے کو یہاں رنج و محن بیٹھے ہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۷) .

شادی سے پڑی محن میں ہے یہ یہ آگ لگی چمن میں ہے یہ

(۱۸۹۳ ، دل و جان ، ۷۵) .

دل کو کرتا نہ وقف رنج و محن یہ چمن ہو سدا بہار چمن

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹۰) .

سلام ان پر بلا مسلم میں جو جلوہ فگن ہیں
دوائے آتش غم ، مرہم رنج و محن ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۳۳) . [محنت (رک) کی جمع] .

مُحَنّا (ضم م ، فت ح ، شد ن) صف .
مہندی لگا ہوا ، حنائی . موسیٰ کی عمر ساٹھ برس کی تھی ..... اور داڑھی حنا سے محنا رکھتا تھا . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۳۸) . [ع : (ح ن ی)] .

مِحْنَت (کس ج م ، سک ح ، فت ن) امث ؛ ع .
۱ . دکھ ، رنج ، تکلیف ، زحمت ، پریشانی . جس گھر میں شراب آوے ، اس گھر میں محنت کیوں رہنے پاوے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۹) .

سکھ چین اور راحت تنی باشی کون ہوتی　　کچھ رنج رہے نہ محنت انجمن اہد گر میں
(۱۹۹۷ء، باشی، د، ۷۷ا).

جتنی محنت میں پڑیں گے وہ تمام　　دیکھیں گے آفات وقت صبح و شام
(۱۷۹۲ء، باقر آگاہ، تحفۃ الاحباب، ۳۸). اس خانہ خراب بے تاب نے اس فریق بحر الفت اور زنبیل رنج و محنت کے سامنے بادیدۂ اشکبار یہ اظہار کیا. (۱۸۱۲ء، نو طرز مرصع، ۹). اب ایسے عذاب سے تجھے ہلاک کرتا ہوں جس سے زیادہ محنت و بلا دنیا میں نہ ہو. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۹: ۲۲۳). چونکہ بادشاہ قطب الدین خوف قتل و محنت حبس و زندان کھینچے ہوئے تھا اوائل سلطنت میں خوش خلق اور رحمدل رہا. (۱۹۳۹ء، افسانۂ پدمنی، ۹۶). ۲. مشقت، ریاضت، محنت کوشش، جان فشانی، تن دہی، سرگرمی. دل کا مدعا کھویا، بولیا کہ تیری ہمت تی تیری دولت تی رقیب کی محنت تی آسودا ہوا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۷۹).

عشق کا لذت وہ جو معشوق مکھیا　　نہیں تو عشق نہیں یو محنت ہے سارا
(۱۶۷۲ء، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۲).

کنور کا طرح جس نے محنت کیا　　دے حق نے محنت کا راحت دیا
(۱۷۵۳ء، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۲۳).

وہ میری اٹھارہ برس کی محنت　　وہ مری آٹھ پہر کی خدمت
(۱۸۷۳ء، گلزار خلیل، شہید، ۳۹). اس کتاب کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوگا کہ محنت ..... اور راست بازی کے ساتھ دنیا میں ترقی و کامیابی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہیں. (۱۹۲۵ء، وقار حیات، ۱۵). اساتذہ بھی ان کی لیاقت اور محنت کی داد دیتے تھے. (۱۹۹۳ء، فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۷). ۳. کام کاج، مزدوری؛ دست کاری. محنت سے وہ تمام جسمانی اور دماغی کام مراد ہیں جو بغرض حصول معاوضہ کئے جاویں. (۱۹۱۷ء، علم المعیشت، ۹۹). قناعت کا مطلب ہے محنت کے بعد جو مل جائے اس پر دل خوش ہو. (۱۹۷۸ء، روشنی، ۲۵۹). ۴. کام کی اجرت، مزدوری (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: (م ح ن)].

... اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.

دکھ سہنا، تکلیف برداشت کرنا، محنت کوشش کرنا. برے وقت میں حواس بجا اور پاؤں قائم رکھے گا تختیں اٹھاوے گا. (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۱۳۸). سلطان ..... بہت محنت اوٹھا کر قلعہ جگت پر پہنچا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۱۷). ان کی تالیف میں جو محنت و مشقت انہوں نے اٹھائی وہ بھی کچھ کم حیرت انگیز نہیں. (۱۹۳۵ء، چند ہم عصر، ۲۸۰).

... اَکارَت جانا ف مر؛ محاورہ.

محنت رائیگاں جانا، محنت برباد ہو جانا. جو بہت محنت و مشقت سے خون جگر پی کر لکھتے ہیں اس لیے ناپسند نہیں کرتے کہ اس سے ہماری محنت اکارت جاتی ہے. (۱۸۸۱ء، محاسن الاخلاق، ۳۸ ے).

افسوس ان کی محنت　　ساری گئی اکارت
(۱۹۳۶ء، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۰). رسم الخط کے لیے آپ انجمن کا اردو قاعدہ ملاحظہ کیجیے، اصطلاحات کی کتاب میں اس رسم الخط کا لحاظ رکھیے ورنہ ساری محنت اکارت جائے گی. (۱۹۳۰ء، خطوط عبدالحق، ۵۷).

... آباد صف؛ مذ.

مصیبتوں یا تکلیفوں سے بھرا ہوا؛ مصیبتوں اور تکلیفوں کی جگہ (جامع اللغات). [محنت + آباد (رک)].

... آرام کی کنجی ہے کہاوت.

جو شخص محنت کرے گا وہ آرام سے رہے گا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... بَرْباد جانا محاورہ.

محنت رائیگاں جانا.

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں　　برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی
(۱۸۸۳ء، آفتاب داغ، ۱۱۵).

... بَرْباد کَرْنا محاورہ.

۱. محنت کو رائیگاں کرنا، محنت کو ضائع کر دینا.

کس ضعف میں اللہ لکھا ہے اے یادمراد　　اللہ نہ کرنا مری محنت برباد
(۱۸۳۱ء، دیوان ناسخ، ۲: ۱۴۳). ۲. محنت کا کچھ صلہ نہ ملنا (جامع اللغات).

... بَرْباد گُناہ لازم کہاوت.

محنت کا صلہ ملنے کے بجائے مورد الزام ہونا، محنت اکارت گئی الٹا الزام آیا (فرہنگ اثر؛ جامع اللغات).

... پَر اُتَر آنا ف مر؛ محاورہ.

محنت پر آمادہ ہونا، مشقت پر کمربستہ ہونا. چین ..... کی آبادی ان منصوبوں کو پورا کرنے کے لیے محنت پر اتر آئی ہے. (۱۹۷۸ء، روشنی، ۲۹۲).

... پَر پانی پھیر دینا ف مر؛ محاورہ.

محنت ضائع کر دینا، کوشش و مشقت برباد کر دینا. آساقی نے بنی بات بگاڑ دی، ساری محنت پر پانی پھیر دیا. (۱۹۳۶ء، روشنی برائی، ۷۸).

... پَر سُہڑْنا محاورہ (قدیم).

مصیبت میں پڑنا. عقلمند آرام کو چھوڑ کر محنت میں اپنے سوں اپے میں پیٹریگا. (۱۷۶۵ء، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری، (دکنی اردو کی لغت)).

... پَر کُھڑْنا محاورہ (قدیم).

کلفت برداشت کرنا. جتنی راحت منگے اتنی محنت پر کھڑے تو نیچی تو ولی تو بڑے. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۵۵).

... پژوہی (... کس پ، و مع) امث.

محنت سے تلاش و جستجو یا تحقیق کرنا. پیرانہ سری اور ضعف کے صدموں سے محنت پژوہی اور جگر کاوی کی قوت مجھ میں نہیں رہی. (۱۸۸۰ء، آب حیات (تمہید غالب کے سو سال، ۳۲)). اس بحر مواج نکتہ پروری نے مولانا کی اس محنت پژوہی اور معنی آفرینی کی داد دی. (۱۹۰۰ء، امیر مینائی، مکاتیب، ۱۶). کس قدر جگر کاوی اور محنت پژوہی چاہتا ہے. (۱۹۴۳ء، تذکرۂ شاعرات اردو، ۲۶). [محنت + ف: پژوہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَسَنْدی (... فت پ، س، سک ن) امث.

محنت کرنے کا شوق، کام کرنے کا جذبہ. وہ اس کے عوام کے عزم اور محنت پسندی کا جیتا جاگتا ثبوت ہے. (۱۹۹۴ء، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۴۲). [محنت + پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹھکانے لگنا محاورہ.
کوشش کا پھل یا صلہ ملنا؛ کسی کام میں کوشش کرکے کامیاب ہونا.

جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی   ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۹۵). کچھ تھوڑا سا فائدہ بھی پہنچ گیا تو میں یہ سمجھوں گا کہ ساری محنت ٹھکانے لگی. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۱۱). اچھا مجھے بہت خوشی ہوئی، تمہاری محنت ٹھکانے لگی. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۹۱). بیٹا شکر ہے تمہاری محنت ٹھکانے لگی. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۳۶۰).

--- چیز کرنا محاورہ.
محنت و مشقت ٹھکانے لگانا، کوشش بارور کرنا، باوقعت کرنا. اس پریشان حال آدمی نے حوصلہ نہ ہارا محنت پہ کمر باندھی، اللہ تعالیٰ نے اس کی محنت چیز کی اور بہت جلد اس کے دن پھیر دیے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۶۲).

--- خاک میں مِلنا محاورہ.
محنت برباد ہو جانا، محنت رائیگاں چلی جانا. میں نے سوچا، غریب لڑکی کی جنتوں اور محنتوں کی محنت خاک میں مل جائے گی، آپلے بھیگ جائیں گے اور بے چاری قاتے کھینچے گی. (۱۹۴۳، سیلاب و گرداب، ۱۳۷).

--- خَرچ کرنا محاورہ.
محنت ہونا، مشقت کی جانا. زمین کو ہموار کر..... بڑی سے بڑی مشینیں اس کام کے لیے ایجاد کیں، مختلف جماعتوں نے اس پر محنت خرچ کی. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۲۰۰).

--- رائیگاں جانا محاورہ.
محنت برباد جانا، کوشش ضائع جانا، محنت کا صلہ نہ ملنا. اگر بچے شروع ہی سے سائنس میں دلچسپی لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ اساتذۂ کرام کی محنت رائیگاں جائے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۱).

--- رائیگاں کرنا محاورہ.
محنت برباد کرنا : کوشش و تگ و دو رائیگاں کرنا. یہ ہمارا یقین ہے کہ خدا کسی کی محنت رائیگاں نہیں کرتا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۳۳).

--- رائیگاں ہونا محاورہ.
محنت کا کچھ صلہ نہ ملنا، محنت برباد ہونا، محنت رائیگاں جانا.

باد عاشق کے لیے شیریں جو دیکھے جام شیر
کوہ کن کی ہوتے محنت رائیگاں اتنا تو ہو

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.
۱. دکھ اور تکلیف سے بھرا ہوا.

جو محنت زدے دن تے تجے دکھ منے   ہوے نفس تے آرام پا سکے منے

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۹۶). ۲. مشقت کا مارا، محنت کرکے روزی کمانے والا.

ہوں سیہ بختی سے خوب آگاہ میں محنت زدہ
شام ہونے کی خوشی پوچھے کوئی مزدور سے

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱ : ۳۸۳). [محنت + زدہ (رک)].

--- سَرا (--- فت س) امث.
تکلیفوں کا گھر، مصیبتوں کا ٹھکانا؛ مراد : دنیا.

کچھ اس محنت سرا میں یہ تردد ہے عبث
ہم ہر مشکل والا مشکل کشا موجود ہے

(۱۸۷۳، دیوان قمر، ۳۷۲). [محنت + سرا (رک)].

--- سُوارَت کَرنا محاورہ.
محنت کا صلہ حاصل کرنا، محنت ٹھکانے لگانا. مطلب شاید یہ ہوگا کہ غالب محنت جب تک حضرت کی پوری محنت سوارت نہ کرے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۱۵ : ۲).

--- سُوارَت ہونا محاورہ.
محنت کا صلہ ملنا، کوشش کامیاب ہونا. مژدے کو دیکھ راجہ خوش ہوا کہ میری محنت سوارت ہوئی. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۲۰).

قصیدہ سن کے کروٹ لی کسی نے کنج تربت میں
بہت جلد اب سوارت میری محنت ہونے والی ہے

(۱۹۱۱، صحیفۂ ولا، ۲۰۷). اگر ان میں سے ایک لفظ بھی یہاں صرف ایک لفظ بھی دوبارہ رائج ہو گیا تو سمجھوں گا عمر بھر کی محنت سوارت ہوئی. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۱).

--- شاقّہ کس صف (--- شد ق بفت) امث.
سخت محنت، نہایت مشقت، دشوار کام، سعی بلیغ. پھر بتا ہو کھیت میں آیا دن بھر محنت شاقہ کی رتل کا کام دیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۰). بلکہ الٹا اس کے نتائج تحقیق کو اپنی محنت شاقہ کے برگ و ثمر بناکر دکھانے کی کوشش پوری عالمانہ آن بان سے کی جاتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۱ : ۹۱). [محنت + شاق (رک)].

--- شِعاری (--- کس ش) امث.
محنت شعار کا کام، محنت کا عادی ہونا، بہت محنتی ہونا. وہ محنت شعاری کو برپا کرتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۸۱). [محنت + شعار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- صَریح کس صف (--- فت ص، ی مع) امث.
وہ محنت جو کسی خاص چیز کے بنانے یا تیار کرنے کے آخری عمل میں صرف ہوتی ہے. محنت صریح تو وہ ہے کہ جو کسی شے خاص کے بنانے کے عمل اخیر میں صرف ہوتی ہے. (۱۸۶۸، اصول سیاست مدن، ۵۱). [محنت + صریح (رک)].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.
(وہ کام) جس میں بہت مشقت کرنے کی ضرورت ہو، دشوار، مشکل. ایسے کام آدمی کو پیش کیا جا سکتا ہے جو خود کو محنت طلب کھیل یا پیشے میں منہمک کر دیتا ہے. (۱۹۳۵، نفسیات جنون، ۸۰). لغت نویسی کا کام ایک نہایت تھکا دینے والا اور صد درجہ محنت طلب کام ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۱ : ۸۳). [محنت + طلب (رک)].

--- طَلَبی (--- فت ط، ل) امث.
محنت طلب (رک) کا کام، بہت محنت والا ہونا، بہت دشوار یا مشکل ہونا. دوسرے طلبہ..... اس نوع کی محنت طلبی اور دیدہ ریزی کے کام کو بے کیف و لاحاصل خیال کرتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸). [محنت طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... غَیر صَرِیح کس صف (...ی لین، فت ص، ی مع) امث
وہ محنت جو اپنے عمل ہائے سابق کے انجام دینے میں کرنی پڑتی ہے جس سے عمل مابعد یا عمل آخر آسان ہو جائے، دوسری قسم محنت غیر صریح کی وہ ہے جو ورتی آلات میں کر عمل محنت میں مدد دیتے ہیں کرنی پڑتی ہے (ماخوذ: اصول سیاست مدن ۵۱ نیز ۵۵).
[محنت + غیر (سابقۂ نفی) + صریح (رک)].

... کا پَسِینَہ امذ.
اتنی محنت اور مشقت کرنا کہ پسینہ بہہ جائے، بہت محنت. زمین پران وڈوں کو اپنی محنت کے پسینے سے اپنی روزی حاصل کرنی پڑی. (۱۹۹۱، اردو کراچی، اپریل تا جون، ۲۷: ۱۹).

... کا پَھل امذ.
محنت اور کام کا صلہ: کوشش و تگ و دو کا بدلہ، اُجرت، مزدوری، معاوضہ. ان تھک محنت کا انہیں آج پھل ملا ہے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۶۹). محنت کا پھل نہیں ملے گا، اپنا زمانہ خوشحال ہو گا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۷).

... کا ثَمر امذ.
رک: محنت کا پھل.

پائیں گے بونے والے اپنی محنت کا ثمر
سیپیوں کی آنکھوں میں گہر آنے کو ہے
(۱۹۸۸، نشاد، ۱۳۷).

... کار صف: امذ.
محنت کرنے والا، محنت کر کے روزی کمانے والا، مزدور، محنتی. آبادی کا بہت بڑا حصہ ان محنت کاروں میں تبدیل ہو گیا. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۲۰ جنوری، ۳). اس نے طبقاتی کشمکش کو جنم دیا اور حکومت، سرمایہ کار اور محنت کار کے نئے طبقے پیدا کیے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۶). [محنت + کار (رک)].

... کا صِلَہ مِلْنا ف مر: محاورہ.
کوشش و تگ و دو کا معاوضہ یا اُجرت مل جانا. ان کی شاعری کا ایسا بیش بہا خزانہ ہاتھ لگتا ہے کہ ساری محنت و کاوش کا صلہ مل جاتا ہے. (۱۹۸۶، افکار، کراچی، ستمبر، ۹).

... کرے مَرغا مرے، بَچّے کھائے پلائی کہاوت.
مشقت سے مال کوئی جمع کرے اڑا دے کوئی، محنت کوئی کرے اور فائدہ کوئی اٹھائے تو کہتے ہیں (جامع اللغات: جامع الامثال).

... کرْنا ف مر: محاورہ.
۱. بہت کوشش کرنا، مشقت سے کام کرنا، سعی بلیغ کرنا.

شیخ جی آپ کیجئے محنت
میرے آقا کو اوس سے ہے الفت
(۱۸۶۰، کلیات اختر، ۹۶۲).

کوئی تم نے دقیقہ اٹھا نہ رکھا
بڑی کھٹنیں کیں بڑا نام کیا
(۱۹۲۷، عظمت اللہ، سریلے بول، ۵۲). ۲. مزدوری کرنا، محنت سے کام کرنا. دن بھر خود بھی محنت کرتا اور دن بھر گدھے سے بھی کام لیتا. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۰۷). ۳. قلبہ رانی کرنا، کاشت کرنا، ہل چلانا (نور اللغات: جامع اللغات).

... کَرِیا (...فت ک، سک ر) صف (قدیم).
محنت کرنے والا، محنت کش، مزدور. بھونہ جگر گھٹ تھا، تھا محنت کریا. (۱۶۲۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو الفت)). [محنت + کر (کرنا (رک) سے) + یا، لاحقۂ صفت فاعلی].

... کَش (...فت ک) صف: امذ.
بہت محنت کرنے والا، مزدور، جفاکش، محنتی. اس نے مدت مدید اس مسکین نامور محنت کش کو بہ شفقت تمام پرورش کی تھی. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۳۵). مت جانوں کا طبیب، محنت کشوں کا حبیب. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۱۳). راجہ وطنیت کے زمانے میں... ۵ کاٹوں میں مشقت کرنے والے محنت کش تھے اور خطا کاروں کا بھی کوئی وجود نہیں تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۵۲۰). اہل بلوچستان کو وہ اسی لیے قابل قبول تھے کہ وہ ادب کے محنت کش تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۲۸۵).
[محنت + ف: کش، کشیدن = کھینچنا سے فعل امر].

... کَشی (...فت ک) امث.
۱. محنت کش (رک) کا کام، محنت و مشقت کرنا، جفاکشی.

ے کشاں کرنے لگے محنت کشی
درد ہوتا ہے دل یاراں کباب
(۱۶۸۳، ورد، د، ۳۸۱). زمین کے تردد کرنے کے لیے بھی ضرورت محنت کشی کی ہوتی ہے. (۱۸۴۵، مزید الاحوال، ۱). یہ ہاتھو ایسے مردوں کے خلاف حقارت کا اظہار ہے جو اس کی محنت کشی کا انسانی جذبے کی آڑ میں استحصال کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۴۷). ۲. تکلیف کی برداشت، مصیبت، تکلیف اٹھانا (جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ).
[محنت کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَشِیدگاں (...فت ک، ی مع، فت د) صف: ج.
بہت محنت یا مشقت اٹھانے والے. گروہ بلا رسیدگان میدان محبت اور محنت کشیدگاں معرکہ مشقت کوں اس خطاب دل نواز سے معزز اور سرافراز کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰).
[محنت + کشیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

... کَشِیدَہ (...فت ک، ی مع، فت د) صف.
جس نے بہت مشقت یا تکلیف اٹھائی ہو، جس نے دکھ سہا ہو، دکھی، مصیبت زدہ.

مانند اشک پردۂ دل ہے مرا مقام
آیا ہوں راہ دور سے محنت کشیدہ ہوں
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۲). اس وقت بیان کرنا مناسب نہیں اتنا ہی کافی ہے کہ ستم رسیدہ محنت کشیدہ ہوں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳). [محنت + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا، سے ماضی].

... کو پینا محاورہ.
صبر کرنا، برداشت کرنا، اپنے آپ کو روکنا (جامع اللغات).

... کو راحَت ہے کہاوت.
محنت کرنے سے آرام ملتا ہے، بغیر محنت ترقی نہیں ہوتی (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... کوشی (...و مع) امث.
محنت کوش کا کام، بہت محنت کرنا. خود بینی کا ایک معمولی حصہ انسان کو محنت کوشی، صبر و تحمل اور عقل و فہم کی خوبیوں سے حاصل کر سکتا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۵۲).
[محنت کوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کی کمائی امث.
محنت و مشقت سے حاصل کی ہوئی آمدنی، حلال کی روزی، جائز آمدنی. اتنی محنت کی کمائی کیا مفت لٹانے کے لیے ہے. (۱۹۸۷ء، روز کا قصہ، ۱۹۹).

... کھانا محاورہ.
محنت کا پھل پانا، کوشش کا اجر یا معاوضہ ملنا.

ہم بھی انھی کی محنت کھائیں آج سے ان کی مہما گائیں

(۱۹۷۹ء، ابن انشا، دل وحشی، ۹۱).

... کھینچنا محاورہ.
مشقت جھیلنا، تکلیف برداشت کرنا، دکھ اٹھانا.

دل کھیا محنت اتا ہو رنج میں کھنچ آیا حسن کا لیوں تیغ میں

(۱۷۳۲ء، مثنوی حسن و دل، ۲۸). ایک ہی دن میں عافیت تنگ ہوئی اور محنت سفر نہ کھنچ سکا. (۱۸۳۸ء، بستان حکمت، ۳۵).

اے مہوش جب کہ زر تیرے نصیبوں میں نہیں
تو نے محنت بھی جو اکسیر پہ کھینچی تو کیا

(۱۸۳۵ء، کلیات ظفر، ۱: ۵۳).

... گنوانا ف م؛ محاورہ.
محنت ضائع کرنا، کوشش و تگ و دو کھو دینا. اور اتنی محنت گنواتی ہے اور اتنی لمبی عمر پاتی ہے کہ دیکھنے والے کے دل میں افسوس پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۸ء، نشیب، ۱۰۹).

... لگنا ف م؛ محاورہ.
بہت کوشش ہونا، مشقت ہونا. کیا محنت لگتا ہے؟ کچھ نہیں ذرا دیر کا کام ہے. (۱۹۶۵ء، دھنک نہ دو، ۲۳).

... مَزْدُوری (... فت م، سک ز، و مع) امث.
معاش کے لیے محنت کا کام، مزدور کا کام، اُجرت پر محنت کا کام، کام کاج. ادھر محنتکش دن بھر محنت مزدوری کرتا. (۱۹۳۳ء، میرے بہترین افسانے، ۳۲). وہ محنت مزدوری کر کے شام کو گھر لوٹتا تھا. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۶). [محنت + مزدوری (رک)].

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.
بہت کوشش کرنا، مشقت کرنا. ابھی تو بے چارے کو کچھ پتہ نہیں اس لیے ادھر اُدھر محنت مزدوری کر کے پیٹ بھر رہا تھا. (۱۹۶۲ء، آنگن، ۳۳۵). پاکستان میں ۸۰ لاکھ سے زیادہ بچے ایسے ہیں جو محنت مزدوری کرتے ہیں. (۱۹۹۵ء، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۷).

... مُشَقَّت (... ضم م، فت ش، شد ق بفت) امث.
سخت محنت، پُر مشقت کام، مزدوری.

نہیں ان کوں محنت مشقت سوں کام کریں کوئی کیک دو تو تواس مقام

(۱۷۰۹ء، داستان فتح جنگ اعظم، ۱۵۹). مرد بچارے نوکری چاکری باہر کے کاروبار میں مصروف رہتے ہیں دن بھر محنت مشقت کرتے ہیں. (۱۸۹۳ء، نصیحت کا کرن پھول، ۱۹). یہ طریقہ لوگوں کو خود غرضی کے بغیر محنت مشقت کرنا سکھاتا ہے. (۱۹۳۰ء، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۶۸). ہماری سب خدمتیں اور محنت مشقت کے کام تو بنی اسرائیل ہی انجام دیتے ہیں. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۶: ۸۱). [محنت + مشقت (رک)].

... مَشْکُور ہونا محاورہ.
محنت ٹھکانے لگنا، کوشش کامیاب ہونا. خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری محنت مشکور ہوئی. (۱۹۴۴ء، نواب صاحب کی ڈائری، ۹۵).

... نَہ مِلْنا محاورہ.
مزدوری نہ ملنا، کام نہ ملنا (فرہنگ آصفیہ).

... نیک لگنا محاورہ.
کوشش کا صلہ ملنا، کوشش کامیاب ہونا، محنت سوارت ہونا. شکر خدا کا ہماری محنت نیک لگی، یہ لشکر جنوں کا آ پہنچا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۲۳۵).

... وَرْزی (... فت و، سک ر) امث.
کاشت کاری، زراعت. یہ کوئی نہیں کہہ سکے گا کہ گورنمنٹ انڈیا زراعت اور محنت ورزی کی اس صورت سے بے علم ہے. (۱۹۰۷ء، کرزن نامہ، ۱۰۵). [محنت + ف: ورز، ورزیدن = اختیار کرنا سے، فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وُصُول ہونا محاورہ.
محنت کا صلہ ملنا، کوشش اور تگ و دو کا معاوضہ پانا.

راہ وفا سے آ کر لے جائے گا وہ مجھ کو محنت وصول ہوگی جس روز وہ ہوا خوش

(۱۸۷۰ء، شرف (آغا حجو)، د، ۴۷).

ساری محنت مری ہو جائے گی دم بھر میں وصول
کان رکھ کر جو سنی تم نے کبھی زاری دل

(۱۸۷۷ء، ورق الانتخاب، ۶۷). میں اس مقصد میں کامیاب ہو جاؤں تو سمجھوں گا کہ میری محنت وصول ہوگئی. (۱۹۳۰ء، ترجمہ علم الاقوام (دیباچہ)، ۱: ۸).

... و مُشَقَّت (... وع، ضم م، فت ش، شد ق بفت) امث.
رک: محنت مشقت. بیاد قائم تحریروں میں محنت و مشقت سے ماتھے پر آنے والے پسینے پر ول برداشتگی کا اظہار نہیں. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۳). [محنت + و (حرف عطف) + مشقت (رک)].

مِحْنَتانَہ (کس نیز م، سک ح، ن، فت ن) امذ.
۱. اُجرت، مزدوری، محنت کا معاوضہ. قدیم الایام سے ہنود بہت محنت اٹھا کر چیش از بنانے کپڑے کے روئی کو خوب صاف کرتے تھے اگرچہ محنتانہ تھوڑا سا ملتا تھا. (۱۸۲۵ء، خزینۃ الاموال، ۶۵). صرف محنتانے کی رقم کو کم و بیش کرنا پڑتا ہے. (۱۹۹۹ء، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۶). تیسرے آدمی نے کوڑیاں برابر کیں اور جگہ صاف کی اور اپنا محنتانہ لے کر گھر چلا گیا. (۱۹۸۷ء، حصار، ۸۹). ۲. فیس، وکیل کی فیس؛ کمیشن. وہ جب اپنی انگوٹھی وکیل کے محنتانے میں دے چکے تو میری انگوٹھی مہر کے شکرانے میں دے دی. (۱۸۷۸ء، دلفروش، مہدی حسن خاں، ۹۳). وکیلوں کے خیال میں قانون وہ ہے جس سے موکل یا موکلہ تابع ہو یا بغیر چوں و چرا نصف محنتانہ ادا کر دے. (۱۹۲۸ء، نکات رموزی، ۲: ۳۳). گورنمنٹ کے خزانے سے اس کے بیٹے کی قانونی پیروی کے لیے کسی وکیل کا محنتانہ ادا کیا جائے. (۱۹۸۷ء، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۷). سینئر کلرک نے کہا... قاتل آگے بڑھنے کے بعد اس سے اپنا محنتانہ لے لوں گا. (۱۹۹۳ء، افکار، کراچی، جنوری، ۵۵). [محنت (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

مِحْنَتی (کس نیز م، سک ح، فت ن) امف.
۱. محنت کرنے والا، کام میں مصروف رہنے والا. اس شہر کی سڑکیں احمد حسین بارودی جیسے دیانتدار اور محنتی صحافی کی جد و جہد کی گواہ ہیں. (۱۹۸۳، حصار، ۱۸۱). قربان صاحب بڑے محنتی استاد ہیں. (۱۹۹۳، قربان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱ : ۳۶). ۲. جفاکش، مزدور، کمیرا، قلی، محنت کش. محنتی کو اپنی مزدوری کی آس ہے نہ مظلوم کو فریاد رسی کی. (۱۸۹۴، رسالہ حسن، جنوری، ۱۸). ہمارے اور جرگوں اور ان کے محنتیوں کے درمیان یہ عہد و پیمان بھی ہو گیا ہے کہ دو ریل کی سڑکیں بنا دی جائیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۵۰). مہندر سنگھ گاؤں کا ایک گبرو جوان تھا، بڑا محنتی اور جفاکش تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱). ۳. محنت سے تعلق رکھنے والا، محنت کی طرف منسوب. یہ زمانہ دراز کی محنتی ترقی کا نتیجہ ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۳۶). [محنت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُحَنِّن (ضم م، فت ح، شد ن بکس) امف.
رحم کرنے والا، مہربان.

کریم و رحیم و محسن ہے تو — محسن، ترحم، مکرم بڑا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰). [ع: (ح ن ن)].

مَحْنُوج (فت نیز م، سک ح، و مع) امف: لڈ.
بٹا ہوا (ڈورا، رسی وغیرہ)، دوسرا حصہ مشتمل ہے بٹوں کو جن سے وہ کام کرتا ہے، تیسرا حصہ مشتمل ہوتا ہے محنوج اور سن اور اون کو. (۱۸۶۸، سیاست مدن، ۷۵). [ع: (ح ن ج)].

مَحْنُون (فت نیز م، سک ح، و مع) امف.
دیوانہ، پاگل.

ہمہ تا صبوری ہمہ التہاب — ہوں محنون و مجنوں فلا تغضب

(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۰). [ع: (ح ن ن)].

مَحْو (فت نیز م، سک ح) امف.
۱.(i) مٹایا ہوا، چھیلا ہوا، کھرچا ہوا، دھویا ہوا، (حرف و نقش وغیرہ). جواب: جس وقت لکھیا سو تجے معلوم نہیں صاحب نہ جانے کہ اجال کیا لکھے اگر سکے تمام لکھیا سو محو کرے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۷۳).

اب اس کا محو کرنا تمہارا ہی کام ہے — لکھنا جو تھا وہ لکھا گیا سرنوشت میں

(۱۸۷۷، ودۃ الانتخاب، ۸۶).

اس لیے تا نہ لے تو تقلیے والوں کو پتہ — محو کرتا ہوا نقش کف پا جاتا ہوں

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۲۳). (ii) مٹا ہوا، زائل، معدوم، ناپید. دونوں عالم اسے ویسے نا بیتی یوں محو ہو گئے جوں آفتاب کے اجالے میں تارے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۸).

بنتے عالموں کے جہانان تے نور — ہوا محو نکلے پہ تجھ ذات سور

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲).

خاکساری محو کر ڈالے ہے سب دل کا غبار — دور خاکستر سے ہی ہوتا ہے آئینے کا داغ

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲۳).

جو نقش روزگار کے صفحے سے محو ہو — صورت پذیر پھر نہیں ہوتا مٹا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۶۸). اس عمدہ کام میں شامل ہونے والوں کے نام جنھوں نے اس پر عمل فرمایا... کبھی صفحۂ روزگار سے محو نہ ہوں گے. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۲۰۸). ذکر ایک جبلت اس وقت کے بعد تیج نہیں ہوتی جب وہ عموماً پختہ ہو جاتی ہے تو یہ محو ہو جاتی ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۳۲). منٹو کی سوانح کے براہ راست ماخذ دن بدن محو ہوتے جا رہے ہیں. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۱۳). اپنے تخالفی قریم کے اندر رہ کر اس طرح اسے جذب کیا ہے کہ اپنی شناخت کا قرینہ محو نہیں ہونے دیا. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۱). ۲. شیفتہ، فریفتہ، عاشق.

کمر پر تیری اس کا دل ہوا محو — ترا عاشق بہت باریک بیں ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۲).

محو کو تیرے نہیں ہے دین و دنیا کی تلاش
کھو چکا سب کچھ وہ جس نے تجھ کو پایا ہوئیگا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۸۱۱). میں اس کی صورت اور سیرت پر محو ہو گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۸).

بچہ اک گلورا کا تھا دلربا — اک پٹھان اس ماہ رو کا محو تھا

(۱۸۶۷، رشک، د (ق)، ۱۶۵). ۳. گم، کھویا ہوا، غائب، حیران، کسی خیال یا کسی کے خیال میں گم، مستغرق.

مل جاتا ترے خیال میں یوں محو ہوئے تھے جو
توں میں کنے کی بات کو نہ واں جواب تھا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۳).

از بسکہ زندگی میں یوں محو ہوں ولی میں — مشکل ہوا اجل کوں کرنا سراغ میرا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳).

صورت آئینہ ساں محو ترے جلوے کا — رہ گیا ور نہیں دیوار جو در سے گزرا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۸).

کمال عشق ہے اے داغ محو ہو جانا — مجھے خبر ہی نہیں نفع کیا ضرر کیسا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱). مریم اس وقت زلیخا کی دوسری تصویر عالم استغراق میں محو تھی. (۱۹۱۴، شہید مغرب، ۸). اختر اخبار پڑھنے میں ایسا محو تھے کہ ہماری چپکے چپکے باتیں کرنے پر توجہ نہ گئی، مگر میں فکر مند ہو گئی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۲۷). ۴. (تصوف) نابود ہونے اور عادات و اوصاف بشری کے زائل کرنے کو اور اپنے افعال فعل حق میں فنا کر دینے کو کہتے ہیں (مصباح التعرف). اف: کرنا، ہونا. [ع].

ـــِ اِسْتِحْصال کس اضا (ـــِ کس ا، سک س، کس نیز ت، سک ح) امف.
استحصال میں مصروف، دوسروں کا حصہ یا حق مارنا. شہر میں جہاں عفریت اور شیاطین کو محو استحصال دیکھا وہیں اس کو انسانیت کی ان کچلی ہوئی اقدار اور سسکتی ہوئی زندگی کا حسن بھی نظر آیا. (۱۹۸۲، برش قلم، ۱۱۳). [محو + استحصال (رک)].

ـــِ اِسْتِراحَت کس اضا (ـــِ کس ا، سک س، کس ت، فت ح) امف.
آرام سے لیٹا ہوا، سویا ہوا، استراحت میں ہونا. نجم الدین صغریٰ کو خیال ہوا کہ حضرت جلال الدین تبریزی نماز سے غافل ہو کر محو استراحت ہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۴۵). ان کے شلاف بچھونے والی مسہری پر محو استراحت ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۳۹). [محو + استراحت (رک)].

ـــُ الْجَمْع/الْحَقِیقی (ـــُ ضم و، ضم ا، سک ل، فت نیز ج، سک م/ضم ا، سک ل، فت ح، ی مع) امف.
(تصوف) اس سے مراد فنائے کثرت ہے وحدت میں (مصباح التعرف). [محو + رک: ال (۱) + جمع (رک) / رک: ال (۱) + حقیقی (رک)].

... آئینہ داری کس اضا (... بمد ا، ی مع، فت ن) صف.
آئینہ دیکھنے میں محو یا مشغول.

تماشا کہ، اے محو آئینہ داری ۔۔۔ تجھے کس تمنا سے ہم دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۹). [محو + آئینہ (رک) + ف : دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پرواز کس اضا (... فت پ، سک ر) صف.
پرواز یا اُڑان میں مصروف، پرواز میں ہوتا. میں سر سے پاؤں تک چادر میں لپٹا پڑا تھا اور اپنے خیالوں کی دنیا میں محو پرواز تھا. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۴۱). شاہین ہمیشہ آزاد فضاؤں میں محو پرواز ہوتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۱). [محو + پرواز (رک)].

... تبسم کس اضا (... فت ت، ب، شد س بضم) صف : م ف.
مسکراتے ہوئے، ہنستے ہوئے.

سالہا سال ستاروں کے دریچوں میں کہیں
یوں ہی دیکھا ہے تجھے محو تبسم میں نے

(۱۹۸۴، سمندر، ۹۶). [محو + تبسم (رک)].

... ترنم کس اضا (... فت ت، ر، شد ن بضم) صف.
گانے میں مشغول یا محو.

چشمۂ کوہ کو دی شورشِ قلزم میں نے ۔۔۔ اور پرندوں کو کیا محو ترنم میں نے

(۱۹۰۱، بانگ درا، ۱۲). یہی بلبل تنہا جو "شکوے" میں محو ترنم تھا وہی اب "شعاع امید" میں اک شوخ کرن ہے جو رخصت تنویر کی طالب ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۳۳). [محو + ترنم (رک)].

... تکلم کس اضا (... فت ت، ک، شد ل بضم) صف : م ف.
مصروف گفتگو، کلام کرتے ہوئے، بولتے ہوئے. اپنی طرف دیکھنے پر ناپسندیدگی کا اظہار نہیں کیا اور یوں گویا ہوئی جیسے اپنے آپ سے محو تکلم ہو. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۰۰). [محو + تکلم (رک)].

... تلاش رہنا ف مر : محاورہ.
تلاش میں رہنا، کھوج میں ہونا، جستجو کرنا. دیوانہ ہو جائے گا اور تپتی دوپہروں میں دہکتی ریت پر ننگے پاؤں محو تلاش رہے گا. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۳۲).

... تماشا کس اضا (... فت ت) صف.
تماشا دیکھنے میں منہمک یا مشغول، مصروف زندگی.

کس تماشا دوست نے محو تماشا کر دیا ۔۔۔ کون لے آیا ہمیں اس عالم ایجاد میں

(۱۸۹۵، تسیم دہلوی، د، ۱۸۱). [محو + تماشا (رک)].

... تماشائے لب بام کس اضا : فقرہ.
کوٹھے کے اُس حصے پر پہنچ کر جہاں سے آگے بڑھتے ہی نیچے گر پڑنا لازم آئے یہ سوچنے میں مشغول ہو کہ اب کودوں یا نہ کودوں مراد یہ کہ متقل خطرے کی جگہ میں قدم رکھتے وقت کشمکش و پیچ میں مبتلا رہتی ہے.

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق ۔۔۔ عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۸). [محو + تماشا (رک) + ے (حرف اضافت) + لب بام (رک)].

... حَیرت کس اضا (... ی لین، فت ر) صف : م ف.
حیرانی میں غرق، حیران، ششدر، متعجب.

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۱۵). میں ممتاز صاحب کی یادداشت پر محو حیرت ہوگیا. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۰۲). مختلف علوم متداولہ نے ستاروں، پھولوں، پتھروں، جانوروں، اعضائے جسمانی، جوہر مادی وغیرہ کی نسبت وہ رازہائے سربستہ منکشف کیے کہ دنیا محو حیرت ہوگئی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ ۹۸). [محو + حیرت (رک)].

... حَیرت رَہ جانا ف مر : محاورہ.
حیرت زدہ رہ جانا، مبہوت ہو جانا، محو ہونا، تعجب میں پڑنا.

محو حیرت رہ گیا میں دیکھ کر
لاش کی ٹھنڈی کلائی کے قریب
ہنس رہی تھی عمر کی لمبی لکیر

(۱۹۷۵، نقلیاتے، ۳۹).

... خِرام کس اضا (... کس خ) صف.
چلنے میں مصروف، ٹہلتا ہوا، چہل قدمی کرتا ہوا.

کہ خیالوں کے جزیروں میں یونہی محو خرام
اس سے پہلے بھی کئی بار تمہیں دیکھا ہے

(۱۹۸۴، سمندر، ۹۷). کم سن اور نوعمر کھلیل کود میں منہمک نظر آتے اور نوجوان مخمور نگاہوں کے ساتھ محو خرام چلتے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۴۲). [محو + خرام (رک)].

... خِرام رَہنا ف مر : محاورہ.
مصروف عمل رہنا، متحرک رہنا.

روش دفردا سے بے خبر یوں ہی ۔۔۔ عمر محو خرام رہتی تھی

(۱۹۸۱، تشنگی کا سفر، ۱۰۳).

... خواب کس اضا (... و معد) صف.
سویا ہوا، نیند میں غرق. عزیز خاں (تناک پر) محو خواب تھا. (۱۹۸۱، رزمیہ داستانیں، ۳۴۹). سب لوگ برقی انگیٹھیاں جلائے اپنے اپنے کمروں میں محو خواب تھے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۱۲). [محو + خواب (رک)].

... خواب ہونا ف مر : محاورہ.
خواب کی حالت میں یا نیند میں ہونا، سویا ہوا ہونا.

بدن کا راستہ مجھ سے جدا ہے ۔۔۔ میں محو خواب ہوں وہ جاگتا ہے

(۱۹۷۱، شیشے کے پیراہن، ۵۳). مسافروں کی اکثریت محو خواب تھی. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۳).

... دُعا کس اضا (... ضم د) صف.
دعا مانگنے میں مصروف، وہ جو دعا مانگنے میں بالکل مستغرق ہو. ایک گرجے کی سوگوار فضا میں ایک پادری اور تانگے کے پیروکار محو دعا ہیں. (۱۹۸۴، سمندر، ۲۰۸). [محو + دعا (رک)].

--- دیدار کس اضا (--- ی مع) صف.
دیکھنے میں مشغول، خصوصاً معشوق کو.

محو دیدار بتاں جان حزیں ہے واعظ — طاقت ہجر بتاں مجھ کو نہیں ہے واعظ

(۱۸۷۳، دیوان قدر، ۱۹۴). [محو + دیدار (رک)].

--- ذات کس اضا؛ صف.
(تصوف) اس عاشق کو کہیں گے جو تابش انوار ذات میں محو ہو گیا ہو (مصباح التعرف) [محو + ذات (رک)].

--- رقص کس اضا (--- فت ر، سک ق) صف؛ م ف.
ناچنے میں مصروف، رقص کی حالت میں.

ہر ایک ذرّے میں اس کے چہرے کا عکس ہوگا
وہ مست موجوں کے ساتھ کل محو رقص ہوگا

(۱۹۸۳، سمندر، ۱۰۳). کیا انسان کا مقدر یہی ہے کہ وہ ایک دائرے میں محو رقص رہے؟ (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۷). [محو + رقص (رک)].

--- رہنا محاورہ.
مستغرق رہنا، ڈوبا رہنا.

اسی پر محو رہتا ہے وہ بیدل — لیا ہے جس نے وہ دلبر در آغوش

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۵۵). اللہ تعالیٰ اسی مبارک گروہ کو ہمیشہ آزمائش میں رکھتا ہے تاکہ وہ قرب اور حضور کے مقامات میں ہمیشہ محو رہیں. (۱۸۷۳، فتوح الغیب، ۵۲). صدیقی صاحب میں یہ عالی ظرفی اور قناعت تھی شاید اسی وجہ سے وہ ساری زندگی اپنے علمی ذوق کی تسکین میں محو رہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۰).

--- عبادت کس اضا (--- کس ع، فت د) صف.
عبادت میں مصروف.

آدمیہ کا فرزمزم، آدمیہ قاتل سرود — ہر نفس محو عبادت، ہر نظر صرف سجود

(۱۹۲۹، جنبش دوراں، ۲۱۳). [محو + عبادت (رک)].

--- عمل کس اضا (--- فت ع، م) صف.
مصروف کار، حرکت میں. اگر ایسا ہوتا تو حکومت ایک پیوستہ وابستہ اکائی نہیں ہوتی، جو ایک مقصد کے لیے محو عمل ہو. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۹۳). [محو + عمل (رک)].

--- غم کس اضا (--- فت غ) صف.
حالت غم میں، رنج میں ڈوبا ہوا، رنجیدہ، غمگیں.

اس کے جانے سے ہے ہر چمن محو غم — ماند پڑنے لگی شہر کی دل کشی

(۱۹۸۸، طلوع افکار (سید محمد جمیل)، اکتوبر، ۱۳۹). [محو + غم (رک)].

--- غم دوش کس اضا (--- فت غ، و مج) صف؛ م ف.
گزشتہ حالات یا ماضی کے غموں میں مصروف یا متفکر.

کیوں زیاں کار بنوں سود فراموش رہوں
فکر فردا نہ کروں محو غم دوش رہوں

(۱۹۱۰، بانگ درا، ۱۷۷). [محو + غم (رک) + دوش (رک)].

--- فغاں کس اضا (--- ضم ف) صف.
شکوہ کرنے والا، شاکی، آہ و فغاں میں مصروف.

کون سا گوشہ نہیں محو فغاں — آسماں تک گونج فریادوں کی ہے

(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۱۱۰). [محو + فغاں (رک)].

--- کر دینا / کرنا محاورہ.
۱. منہمک کرنا، مستغرق کرنا. اللہ تعالیٰ اپنی فرماں برداری و طاعت کی حالت میں تیری حفاظت کرے گا اور تجھ سے ہر قسم کی ملامت دور کر دے گا اور تجھے اپنی قضا و قدر میں محو کر دے گا. (۱۸۷۳، فتوح الغیب، ۵۱). اگر کسی شوخ چشم کے دل میں اس بت کو دیکھ کر ایک شعور بیدار ہو جائے اور اسے اس بت میں محو کر دے تو عذرا کا اس میں کیا قصور. (۱۹۸۹، مقتبا نے، ۱۳). ۲. زائل کر دینا، مٹا دینا.

اسی نے محو کر ڈالی جفاؤں کی خلش دل سے
جو کیفیت کا عالم تھا ترے حسن پشیماں پر

(۱۹۲۹، متاع درد، ۱۳۰). اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۰ اکتوبر، ۱۳). ۳. گم کر دینا، گنگ صم کر دینا، بت بنا دینا، متحیر کر دینا، موہ لینا، عاشق بنا لینا، فریفتہ کر لینا. شیخ تقی الدین..... دلی کی جامع مسجد میں اپنی تقریر کے دوران ملا داؤد کے دوہے اور گیت سنا سنا کر حاضرین کو محو کر دیتے تھے. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۲۹).

--- گفتگو کس اضا (--- ضم گ، سک ف، ت، و مع) صف.
بات چیت میں مصروف، باتوں میں منہمک. احباب سے محو گفتگو تھے کہ موضوع گفتگو حیات و مرگ کے موڑ تک آ گیا. (۱۹۷۶، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۲۶۱). وہ سکینہ کی آواز سن کر ٹھٹکا، وہ محو گفتگو تھی، وہ سانس روکے نیم تاریک سیڑھیوں میں کھڑا تھا. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، جولائی، ۳۰). [محو + گفتگو (رک)].

--- نظارہ کس اضا (--- فت ن، شد ظ، فت ر) صف.
دیکھنے میں مشغول، محو تماشا، محو نظر.

گہ دام پہ مرغ دل ہے، گہ محو نظارۂ گل ہے
گہ صید فگن گہ قاتل ہے، گہ تیر قضا گہ خنجر کیں

(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۹).

محو نظارہ ہو کوئی تو کوئی محو نظر — یا الٰہی وہ مقامات کہاں سے لاؤں

(۱۹۸۳، حصار انا، ۹۳). [محو + نظارہ (رک)].

--- نظر کس اضا (--- فت ن، ظ) صف.
دیکھنے میں مشغول، محو تماشا، محو نظارہ.

یونہی کچھ دیر تک محو نظر آنکھیں رہیں اس کی
کیا گھبرا کے پھر آزاد سر کو بار مغفر سے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۴).

محو نظارہ ہو کوئی تو کوئی محو نظر — یا الٰہی وہ مقامات کہاں سے لاؤں

(۱۹۸۳، حصار انا، ۹۳). [محو + نظر (رک)].

--- و اثبات (--- و مج، کس ا، سک ث) امذ.
مٹانا اور ثبت کرنا، تنسیخ و تحریر؛ ہونا اور نہ ہونا، عدم و وجود.

پس صد محو و اثبات ایک مدت میں کھنچا خاکا

سنا ڈالیں بنا کر صورتیں "آدم" سے تا "عیسا"

(۱۸۷۳ء، مجاہد خاتم النبیین، ۱۸۳). مجھے زبانی و تحریری اجازت دی کہ محو و اثبات سے "امیر العروض" میں جو تصرف مناسب ہو کیا جائے. (۱۹۳۹ء، میزان سخن، ۱۵). [محو + و (حرف عطف) + اثبات (رک)].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.

۱. مٹنا، فنا ہونا، نیست و نابود ہونا.

گلہ ہے شوق کو دل میں بھی تنگیٔ جا کا

گہر میں محو ہوا اضطراب دریا کا

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۲۷). جو سمجھتے ہیں وہ بھی محو اور جو نہیں سمجھتے وہ بھی محو ہوتے ہیں. (۱۹۲۴ء، بانگ درا (دیباچہ)، ل). پاکستان اور بالخصوص لاہور کی یاد ان کے دل سے محو نہیں ہوئی. (۱۹۸۷ء، اردو ادب میں سفر نامہ، ۳۰۵). ۲. نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا، متحیر ہو جانا، بھونچکا ہو جانا، دنگ ہو جانا، مبہوت ہو جانا، کچھ خبر نہ رہنا، گم صم ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

مِحْوَر (کس نیز م، سک ح، فت و) امذ.

۱. وہ دھرا جس پر پہیا گھومتا ہے، کیلی جس کے گرد کوئی چیز گھومتی ہو؛ (مجازاً) مرکز. ایک استوانہ..... اپنے محور او پر پھرتا ہے (۱۸۹۳ء، رسالہ اصول کلوں کے باب میں، ۳۶).

سجدہ ترے در پہ ہے مقدور میرا   نقش قدم پاک ہے محور میرا

(۱۹۳۷ء، رباعیات امجد، ۲: ۳۹). اقبال کی فکر کا مرکز اور محور تو اسلام کا ابدی نظام اور فلسفہ ہے. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۹). ۲. وہ فرضی خط جس کے گرد زمین گھومتی ہے اور جو زمین کے مرکز سے گزرتا ہے، اس کا ایک سرا قطب شمالی اور دوسرا سرا قطب جنوبی کہلاتا ہے اور دونوں کو قطبین کہتے ہیں.

قوں ذر کھلا ہے نرلا پاکھر ستارے جھمکتے

محور سی فتراک جوں توں سوں پھراں بارا ہوا

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹).

ہر ایک ہات میں کہکشاں سی کماں   ہر یک پاس محور سی تیر رواں

(۱۶۲۵ء، قصہ بے نظیر، صنعتی، ۳۰). زمین خود اپنے محور پر گھومتی ہے. (۱۸۳۳ء، مفتاح الافلاک، ۲۳). اس نے تحقیق کیا کہ آفتاب گرد اپنے محور کے گھومتا ہے. (۱۸۸۰ء، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر، ۱۵۳). محور ایک فرضی خط ہے جو زمین کے مرکز سے گزرتا ہے، وہ خود نہیں گھومتا بلکہ زمین اس فرضی خط یا محور کے گرد گھومتی ہے. (۱۹۳۳ء، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۲). زمین ایک تو اپنے محور پر گھومتی ہے اور یہ محور ہمیشہ ایک ہی سمت میں رہتا ہے. (۱۹۶۹ء، علم الافلاک، ۱۸۰).

گوئے زمین کے واسطے محور عطا ہوا   بحر رواں کو گنج جواہر عطا ہوا

(۱۹۸۱ء، شہادت، ۱۰۶). ۳. ایک ایسا خط مستقیم جو کسی جسم کے ایک سرے سے ہو کر دوسرے سرے تک گزرے (ماخوذ: اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۱۳). [ع: (ح و ر)].

--- اَرْض کس اضا (--- فت ا، سک ر) امذ.

زمین کا محور. محور ارض پ ی پ ق وہ قطر پ ن پ ہی جس کے گرد وہ اپنی حرکت یومیہ تمام کرتی ہے. (۱۸۳۳ء، رسالہ در علم ہیئت اردو، ۱۱). [محور + ارض (رک)].

--- اَصْغَر کس صف (--- فت ا، سک ص، فت غ) امذ.

(ہیئت) چھوٹا محور، ضمنی یا تحتی محور، محور اکبر یا محور اعظم کی ضد. دیئے معین ب ج پ کو جو مرکز ج میں سے کھینچا جائے، تحتی کا محور اصغر کہتے ہیں. (۱۹۳۰ء، ہندی مخروطات (ترجمہ)، ۵۵). "ا ا" اعتدالین کا خط ہے اور "ج د" ناقص کا محور اصغر ہے یعنی ناقص کے مرکز "و" میں سے "ا ب" پر عمود ہے. (۱۹۳۰ء، علم ہیئت (ترجمہ)، ۱۱۳). [محور + اصغر (رک)].

--- اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

(ہیئت) بڑا محور، وہ بڑا خط مستقیم جو کسی جسم کے ایک سرے سے ہو کر دوسرے سرے تک گزرے. اگر قطع ناقص کے نقطہ ن پر کا عماد محور اعظم سے گ پر ملے. (۱۹۳۷ء، علم ہندسہ نظری (ترجمہ)، ۲۱۹). [محور + اعظم (رک)].

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا، سک ک، فت ب) امذ.

(ہیئت) رک: محور اعظم. قطب ساوی کے اوسط مقام کو مرکز مان کر ایک چھوٹا ناقص ا ب کھینچو جس کا محور اکبر ا ب = ۵ء۱۸ طریق شمس کے قطب کی سیدھ میں ہو. (۱۹۳۰ء، علم ہیئت (ترجمہ)، ۱۵۰). A B محور اکبر (Major Axis) ہے. (۱۹۶۹ء، علم الافلاک، ۱۱۵). [محور + اکبر (رک)].

--- بَدَلْنا محاورہ.

مرکز بدلنا، دوسری روش اپنانا، رخ پھیرنا. شعر و زبان کی اشاعت (۱۹۶۶ء) کے بعد مسعود صاحب کی علمی و ادبی سرگرمیوں کا محور بدل گیا. (۱۹۸۹ء، نذر مسعود، ۱۸۱).

--- بَنانا محاورہ.

مرکز بنانا، توجہ کا خاص موضوع بنانا. وہ اپنے مقصد کو ایک محور بنا لیتا ہے، تمام واقعات اسی کے گرد گردش کرتے ہیں. (۱۹۱۱ء، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۶).

--- پَر گھومنا محاورہ.

مرکز کے گرد چکر لگانا؛ (زمین کا) اپنے محور کے گرد چکر لگانا. جب زمین اپنے محور پر گھومتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ آسمان ان فلکی قطبین کے گرد گھوم رہا ہے. (۱۹۵۱ء، سیر افلاک، ۶۰).

--- حایل کس صف (--- کس م) امذ.

دونوں طرف نکلا ہوا توپ کا پتلا سرا جو گاڑی پر اسے متوازن رکھتا ہے، توپ، سرگول، توپ کی کیلی، توازن برقرار رکھنے کے لیے کوئی بھی ایسا سہارا یا ٹھوکر. دہن کی پوزیشن ایسی ہونی چاہیے کہ اس سے فالتو سلیگ کے گرنے سے محور حائل سسٹم خراب نہ ہو. (۱۹۷۳ء، فولاد سازی، ۳۱). [محور + حائل (رک)].

--- حَرَکَت کس اضا (--- فت ح، سک ر، فت ک) امذ.

(جغرافیہ) حرکت کرنے والا محور یا مرکز، وہ سوئی سلاخ یا دھرا وغیرہ جس پر کوئی پہیہ گھومتا ہو یا اس قسم کی کوئی سلاخ یا خط یا لکیر جو دو مخالف سروں سے وابستہ پہیوں کے ذریعے محو حرکت ہو. اس خط خیالی کے گرد لٹو کے سارے حصے حرکت کریں گے، اس خط کا نام محور حرکت رکھو. (۱۸۹۰ء، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۱۶). [محور + حرکت (رک)].

--- زَمِین کس اضا (--- فت ز، ی مع) امذ.

(جغرافیہ) قطبین کے درمیان زمین کا وہ فرضی خط جو اس کے مرکز سے گزرتا ہے اور زمین اس پر گردش کرتی ہے. محور زمین کا یہی جھکاؤ اختلاف موسم کا سبب ہے. (۱۹۳۳ء، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۲۰). [محور + زمین (رک)].

--- سے دُور ہٹنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کے اثر سے نکلنا ، مرکز سے دور ہونا . وہ ماسکو کے محور سے دور ہٹ رہی ہیں اور مغرب سے قریب ہو رہی ہیں . (۱۹۸۹ ، ریگِ رواں ، ۲۵۹).

--- قُطبی کس صف (--- ضم ق ، سک ط) امذ.
وہ محور جس کی سمت قطب کی طرف ہو . ایک خط اس طرح نکالا جاتا ہے کہ اس کی سمت قطب آسمانی کی طرف ہو اس کو محورِ قطبی (Polar Axis) کہا جاتا ہے . (۱۹۷۹ ، علم الافلاک ، ۵۳) . [محور + قطب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- مِقناطِیسی کس صف (--- فت م ، سک ق ، ی مع) امذ.
مقناطیس کے ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جانے والا خط . آدھا مقناطیس ایک قسم کا قطب ہے اور دوسرا آدھا دوسری قسم کا ... ایک قطب سے دوسرے قطب تک جو خط کھینچے ہیں اس کو محورِ مقناطیسی بولتے ہیں . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۱۳۹:۹) . [محور + مقناطیسی (رک)].

--- نَظَر کس اضا (--- فت ن ، ظ) امذ.
مثالیہ یا آئیڈیل جس کو عمل کے لیے سامنے رکھا جائے ، نظر کا محور ، نظر کا مرکز ، آدرش . ایک خیال اور وہی محورِ نظر کے خاطر قربانی کرنے کے لیے اخلاصِ مطلق اور ایثار کی سخت ضرورت ہوتی ہے . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۰۱) . [محور + نظر (رک)].

مِحْوَرانَہ (کس م ، سک ح ، فت و ، ن) صف ؛ امف.
محور سے متعلق یا منسوب ، محور کی طرح کا ، محوری ، محور کا یا محور والا . اگر دو ہم رسم پنسلوں میں جو ایک ہی مستوی میں ہوں ایک شعاع مشترک ہو جو اپنا آپ جواب ہو تو یہ پنسلیں ہم محورانہ منظور میں ہوں گی . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۸۷) . [محور (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مِحْوَری (کس م ، سک ح ، فت و) صف.
محور (رک) سے منسوب یا متعلق ، محور کا ، محور کی شکل کا ، بنیادی ، اہم ، مرکزی . وہ سطحیں معلوم کرو جن کے تمام عماد ، محوری کو قطع کریں . (۱۹۳۳ ، تفرقی مساواتیں (ترجمہ) ، ۲۹۳) . مثبت شعاعیں یعنی پازیٹو ریز ... کیتھوڈ کی طرف جاتی ہیں اور ان میں سے محوری طور پر (Axially) پڑتی ہیں . (۱۹۶۷ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۵) . [محور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- طاقتیں (--- فت ق ، ی مج) امث ؛ ج.
دوسری جنگ عظیم میں جرمنی ، اٹلی اور ان کے حلیف ، محوری طاقتیں ..... محور کا نام نازی جرمنی اور فسطائی اٹلی کے اتحادیوں کو دیا گیا تھا ، روم برلن محور کی تشکیل ۱۹۳۶ء میں عمل آئی (اردو انسائیکلوپیڈیا) . [محوری + طاقتیں (طاقت (رک) کی جمع)].

--- گَردِش (--- فت گ ، سک ر ، کس د) صف.
(جغرافیہ) وہ گردش جو کوئی کرہ اپنے محور کے گرد کرتا ہے ، محور کے گرد گردش . زمین اس محور کے گرد پھرتی ہے ، محوری گردش بھی کہہ سکتے ہیں . (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۹).

زمیں کی محوری گردش میں سستی روز آتی ہے
رگڑ پانی کی مد و جزر سے فرق اس میں لاتی ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۱) . اس کی محوری گردش سے جو "مرکز گریز قوت" ... پیدا ہوئی اس نے اس کی شکل کو قدرے بدل دیا (۱۹۶۵ ، طبعیات ، ۱۰۵) . [محوری + گردش (رک)].

مِحْوَرِیَہ (کس م ، سک ح ، فت و ، کس ر ، فت ی) امذ.
محور سے منسوب یا متعلق (اصطلاحاً) ایک لمبا عصبی ریشہ جس کے ذریعے عموماً عصبی خلیے سے اشارات یا تحریکوں کی ترسیل ہوتی ہے (انگ : Axon) . ایک لانبا ابھار جسے محوریہ کہتے ہیں جس میں سے تحریکیں خارج ہوتی ہیں . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۱۱۷) ان سے متعدد گودا مائل ابھار (شجریے) لگے ہوتے ہیں مگر کوئی محوریہ (Axon) نہیں ملتا . (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ۳۰ : ۱۵۹) . [محور (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مُحَوَّط (ضم م ، فت ح ، شد و بفت) صف.
گھرا ہوا ، جس کے گرد دیوار ہو (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ح و ط)].

مُحَوِّط (ضم م ، فت ح ، شد و بکس) صف.
گھیرنے والا ، وہ جو دیوار یا احاطہ بناتا ہے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ح و ط) سے صفت فاعلی].

مُحَوَّطَہ (ضم م ، فت ح ، شد و بفت ، فت ط) صف.
۱. گھرا ہوا ، احاطہ کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. دیوار سے گھری ہوئی جگہ ، احاطہ ، چار دیواری ، احاطہ کرنے کی جگہ ، اکٹھا کرنے کی جگہ . لاکن وہ عالم کہاں شرف المکان باشندیں اس کے محوطے میں مکانات متعدد ہوتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۳) . جب ڈولیاں قلعہ کے اوپر محوطۂ مقررہ میں آئیں تو ڈولیوں میں سے بہادر نکل پڑے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۴۳) . [محوط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث صفت].

مُحَوِّطَہ (ضم م ، فت ح ، شد و بکس ، فت ط) صف.
۱. گھیرنے والا ، احاطہ بنانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. دیوار ، جنگلا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [محوط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُحَوَّل (ضم م ، فت ح ، شد و بفت) صف مذ.
۱. سپرد کیا گیا ، وہ جو حوالے کیا گیا ہو ، تفویض کیا گیا .

تجلی کا کچھ غم نہیں راضی برضا ہیں — بندے کو تو سب امر محول بخدا ہیں

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۷) . مولوی عبداللہ صاحب کی رپورٹ ... شہادت جن کی صرف خدائے عالم الغیب پر محول ہے . (۱۹۲۳ ، حیات شبلی ، سلیمان ندوی ، ۶۶۳) . ۲. تحویل کیا گیا ، تبدیل کیا گیا ، جس کی تحویل کی جائے . محول اور محول الیہ کی کسروں یا عددوں کو ایک درجے کی طرف تحویل کرو . (۱۸۵۶ ، کتاب حساب ، ۱۸۶) . ۳. بدلا گیا ، عطا کیا گیا (جامع اللغات) . ۴. محول وہ شے ہے جو کسی عنصر یا مرکب کے سالمے میں برقی منفی جوہروں یا گروہوں کے تناسب کو گھٹا دے (غیر نامیاتی کیمیا ، ۹۶) . [ع : (ح و ل)].

--- اِلَیہ (--- کس ا ، ی لین) صف.
۱. (ریاضی) جس کی طرف تحویل کی جائے (کسر وغیرہ) . جس کسر کی تحویل منظور ہے اس کے عدد کو اس کسر کے مخرج میں ضرب دو جس کی طرف تحویل کرنا ہے اور حاصل کو مخرج کسر محول پر تقسیم کرو خارج کسر مطلوب ہوگی اور مخرج اس کا مخرج کسر محول الیہ ہوگا . (۱۸۹۳ ، تسہیل الحساب ، ۳۱) . ۲. (وہ شخص) جس کے حوالے کوئی چیز کی جائے . ایک ریلوے کمپنی نے محول الیہ کو بعض مال حوالہ کرنے سے انکار کیا . (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۵۵) . [محول + ع : الیہ = اس کی طرف].

... کرنا محاورہ.
۱. سپرد کرنا، حوالے کرنا. اب قرین مصلحت یہی ہے کہ جملہ کاموں کو مشیت باری کے محول کرو. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۱). ۲. محمول کرنا، گمان کرنا، قیاس کرنا. وہ بیچاری خدا جانے اس کوتاہ قلمی کو کس امر پر محول کرتی ہوگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۳۳). شاید حضور میرے اس جملہ کو میری بزدلا بولی پر محول فرمائیں گے. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۳: ۲۰).

مُحَوِّل (ضم م، فت ح، شد و بکس) صف.
۱. حوالے کرنے والا، سپرد کرنے والا، سپردگی میں دینے والا (اردو قانونی ڈکشنری؛ مہذب اللغات). ۲. بدلنے والا، حال میں تغیر پیدا کرنے والا.

زبان برگ گل ولسترن ہے کرتی ادا — ہزار رنگ سے شکر محول الاحوال
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاض سحر، ۱۱).

مدبر روز و شب کے اے محول حالت دل کے
نگاہ حسن میں کب تک رہوں گا اب میں سودائی
(۱۹۳۵، عزیز، صحیفۂ ولا، ۳).

ہے تو محول احوال و کعبۂ آمال — ترے اشارے سے ہے کشف مغرم و ماتم
(۱۹۶۶، منحنا، ۹۳). [ع: (ح و ل) سے صفت فاعلی].

مُحَوَّلَہ (ضم م، فت ح، شد و بفت، فت ل) صف.
جس کا حوالہ دیا گیا ہو. مقدمۂ محولہ میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ مکان مذکور خاص طور پر مقدس سمجھا جاتا تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۸۶). جبکہ ..... دفعہ ۹ کی شق (۱) میں محولہ شکایت جھوٹی، مہمل یا ایذا رساں ہے. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۵۱). [محول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... بالا کس صف؛ صف.
وہ جس کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے، جس کا ذکر اوپر کیا گیا، مذکورہ بالا. سلطان المعظم نے ... محولہ بالا تار روانہ نہیں کی تھی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۰۵). پاکستانی لا کمیشن کی محولہ بالا سفارش کی روشنی میں ارباب حل و عقد سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۱۳). [محولہ + بالا (رک)].

... حاشیہ کس اضا (... کس ش، فت ی) صف.
جو حاشیے پر لکھا گیا ہو، جس کا حوالہ حاشیے پر دیا گیا ہو (ماخوذ: نوراللغات). [محولہ + حاشیہ (رک)].

مَحْوَہ (فت نیز م، سک ح، فت و) امث.
(طب) شمال کی ہوا، پہاڑ کی ہوا (مخزن الجواہر). [ع: (ح و ی)].

مَحْوی (فت نیز م، سک ح) صف.
گھرا ہوا، احاطہ کیا ہوا. اس سے دو جسم حاصل ہوتے ہیں ..... ایک حاوی ہوتا ہے ..... اور دوسرا محوی. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۵). حاوی جسم کی جو باطنی سطح محوی جسم کے ظاہری سطح سے مچھوئی جاتی. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۱۹۳). [ع: (ح و ی)].

مَحْوِیَّت (فت نیز م، سک ح، بکس و، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
گہری سوچ میں ہونا، محو ہونا، خیال میں گم ہونا، خود فراموشی؛ کسی کام میں منہمک ہونا.

سجدۂ محویت عاشق گواہ حال ہے — جبہ تسلیم رکھتا ہے رضا کا اشتیاق
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹۶).

محویت کا یاد رکھ دل میں سبق — محویت کے علم کا عالم ہے حق
(۱۷۵۲، ریاض غوثیہ، ۹۳).

کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ صرف میں صرف
کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے محویت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱).

منزل الست میں اپنی محویت کے میں نثار
مجھ کو ہر رو رو پہ تیری شکل کا دھوکا ہوا
(۱۹۲۲، انجم کدہ، ۳۳). محویت میں پتہ بھی نہ چلا کہ کس وقت تندو تیز بیل اسٹیشن سے گھر تک کا راستہ طے کر گئے. (۱۹۸۶، انصاف، ۳۷). پہلا مسافر اپنی محویت سے چونک اٹھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۹). [محو (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... طاری ہونا ف مر؛ محاورہ.
محویت چھا جانا، مبہوت ہو جانا. حیرت و استعجاب سے اس پر محویت طاری ہو گئی. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵، ۵۹۵).

مُحْیی (ضم م، فت ح، شد ی) صف؛ امذ ← مُحیی.
۱. زندہ کرنے والا، جلانے والا. اللہ لفظ کن کا متکلم تھا اور بندہ خدا کے حکم سے اوسکا خالق اور محی تھا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۲۰).

جلا دے دیں جلا دے کفر الحاد — کہ تو محی ہے تو قاتل ہے یا غوث
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۸).

ممیت آزری و محی دین ابراہیم — مراد موسئ عمران و عیسئ مریم
(۱۹۶۶، منحنا، ۴۳). ۲. خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اے کبیر حفیظ مقیت — ای قیوم محی ممیت
(۱۲۵۴، گنج شریف، ۶۳).

تو رؤف و باعث و محی، مصور اور جلیل
تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث، وکیل
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). [ع: (ح ی ی) سے صفت فاعلی].

... الدِّین (... ضم ی، غم ا و ل، شد د، ی مع) صف.
دین کو زندہ کرنے والا؛ غوث اعظم حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کا ایک لقب.

نبی کا جلایا ہے توں دین سب — محی الدین حق نے دیا تج لقب
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۱۳).

وہ غوث پاک محیؐ دیں جس کے نور سے
ہے روشنی یہ سب مہ و مہر منیر کی
(۱۷۹۷، ادوات شاہی، ۴۳).

دوہائی یا محی الدین دوہائی — بلا اسلام پر نازل ہے یا غوث
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۸). [محی + رک: ال (۱) + دین (رک)].

مَحْیا (فت م، سک ح) امث.
(طب) زندگی، حیات (مخزن الجواہر). [ع: (ح ی ی)].

مُحَیَّر (ضم م، فتح ح، شد ی بفت) صف.
جسے حیران کر دیا گیا ہو، حیرت زدہ.

آئینہ بن کر دل انساں محیر ہو گیا　　　قلب بے حس صورت تصویر ششدر ہو گیا

(۱۹۳۳، آئینۂ جمال، ۱: ۳) . [ع : (ح ی ر)].

مُحَیِّر (ضم م، فتح ح، شد ی بکس) صف.
وہ جو حیران کر دے؛ حیران کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع : (ح ی ر) سے صفت فاعلی].

--- العَقل (---ضم ر، ضم ا، سک ل، فتح ع، سک ق) صف.
عقل کو حیران کر دینے والا؛ (مجازاً) نیز رک : محیر العقول. نقاشی..... ایسی محیر العقل باریک بینی کے ساتھ وہ بھی بذات خود ایک عجوبہ معلوم ہونے لگتی ہے. (۱۹۹۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۱۷). میرے سونے کے کمرے میں کچھ غیر مانوس کچھ محیر العقل اور کچھ ڈراؤنے واقعات پیش آتے رہے. (۱۹۸۸، نگارشات، ۲۳۱). [محیر + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

--- العُقُول (---ضم ر، ضم ا، سک ل، ضم ع، و مع) صف.
عقلوں کو حیران کر دینے والا، حیرت انگیز، نہایت عجیب، نادر. وہ دنیا میں اپنے محیر العقول کارناموں کی عجیب عجیب یادگاریں چھوڑ جاتا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۸۵). سیکڑوں داستانیں اور محیر العقول واقعات براہ راست خطوں کی پر اسرار باتوں سے متعلق ہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اکتوبر، ۴۷). پاکستان کا وجود دنیائے انسانیت کے نقشے پر قائم رہنا دوسرے محیر العقول معجزے سے کم نہیں. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۵). [محیر + رک : ال (۱) + عقول (عقل (رک) کی جمع)].

مَحِیص (فت م، ی مع) صف.
محیص کے معنی جائے پناہ کے ہیں (معارف القرآن، ۸ : ۱۳۹). [ع : (ح ی ص)].

مَحِیض (فت م، ی مع) امذ.
(طب) ایام حیض، حیض کے دن، حالت حیض، ماہواری آنا (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (ح ی ض)].

مُحِیط (ضم م، ی مع) (الف) صف.
گھیرنے والا، احاطہ کرنے والا، چھایا ہوا، گھیرے ہوئے، احاطہ کیے ہوئے.

منکا سو ہے سول گیہو سو حق　　　اپ سب میں محیط سب تے مطلق

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۷) . سورج مل کا بیٹا اسی قوت و تسلط کے ساتھ اپنے ملکوں پر محیط ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۹۳). ایک برج اس طرح پر بنایا تھا کہ ہر چار طرف سے اس کو دریا محیط تھا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۲۵۳). وہ ماتم کرے کہ آزادی پر سرور ہو لاریب کہ وہ اک قیامت ہے کہ دونا ناموں کو محیط ہے. (۱۹۳۰، اودستان، ۲۵۰). اقصائے عالم پر جہل و نادانی کا بادل اسی طرح محیط رہتا جس طرح عروج اسلام سے قبل تھا. (۱۹۸۳، ترجمہ روایت اور فن، ۳۰). مجھے پچاس سالوں پر محیط اپنی اردو دوستی کی کہانی سنانے کا موقع فراہم کیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۴۸). (ب) امذ. ۱. (اقلیدس) دائرہ، دائرے کا دور، گھیرا، احاطہ. جتنے خطوط محیط تک کھنچیں وہ باہم برابر ہوویں. (۱۸۵۷، قواعد العیان، ۳۵). ظاہر ہے کہ جیسے خیالات مرکز میں پیدا ہوں گے ویسی محیط تک پھیلیں گے. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱ : ۱۱۳). دائرے کے محیط و قطر کی نسبت ..... کا تین درجے اعشاریہ تک صحیح اندازہ کر لیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۶۵). ۲. بڑا دریا، بحر بے کراں، ذخار، سمندر.

دست بخشش سحاب بارندہ　　　کف ہمت، محیط بے ساحل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۵).

یہ جوئے آب بھی نیرنگ اپنا دکھلاتی　　　محیط خوں تری شمشیر سے رواں ہوتا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱ : ۲۵۱).

تو ہے محیط بیکراں، میں ہوں ذرا سی آبجو
یا مجھے ہمکنار کر یا مجھے بیکنار کر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸) . دنیا ایک کیا گھڑا ممکنات کے جھکڑ اڑاتے محیط میں بہہ رہی تھی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۶۰). ۳. چکر، گھیرا، گروہ، احاطہ. اس ملک کے دارالسلطنت کا محیط تین فیک کے قریب ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۳۰). اس کا محیط قریب ڈیڑھ میل کے ہے. (۱۹۲۰، رہنمائے قلعۂ دہلی، ۵). ازیتوس تھیمز جو آج سے تقریباً..... عصر میں آباد تھا، نے زمین کا محیط سب سے پہلی مرتبہ دریافت کیا. (۱۹۶۳، طبعی جغرافیہ، ۲). ۴. (تشریح) کسی عضو کو گھیرنے والا عضلہ (مخزن الجواہر). ۵. پورے عالم پر چھایا ہوا؛ (مجازاً) خداوند تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

یا ملک یا محیط یا باری　　　یا علی یا کبیر یا حافظ

(۱۸۲۶، گلدستۂ امامت، ۵۳). اب کس کو محافظ کہیں کس کو محیط کہیں کس کو خدا سمجھیں کس کو بندہ. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۵). ۶. آسمان جسے زمین اور سیاروں وغیرہ پر محیط خیال کیا جاتا تھا.

وہم جس کو محیط سمجھا ہے　　　دیکھیے تو سراب ہے وہ بھی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۵). [ع : (ح و ط)].

--- اَزَلی کس صف (---فت ا، ز) صف.
ازل سے حاوی اور محیط. تیسری اور چوتھی آیت میں توحید کی دلیل کا تکملہ حق تعالیٰ کی صفات علم و قدرت کے بیان سے کیا گیا ہے کہ جو ذات علم محیط ازلی کی مالک ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۳ : ۱۱). [محیط + ازلی (رک)].

--- اَعظَم کس صف (---فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
بڑا دریا، سمندر؛ (مجازاً) بہت جامع چیز.

شکر اس کا محیط اعظم ہے　　　وہ ہے سلطان بارگاہ ازل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۳). محیط اعظم اپنی وسعت فیض سے بعد پیچ و تاب امواج انگشت بدنداں تھا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۷). [محیط + اعظم (رک)].

--- الزَّہر (---ضم ط، ضم ال، شد ز بفت، سک ہ) صف.
(نباتیات) پھول پتیاں اور پنکھڑیاں مجموعی صورت میں بالخصوص اس وقت جب کہ ان دونوں کے درمیان کوئی واضح فرق نہیں ہوتا، قبائے گل، پھول کٹوری. ان کا پیالۂ گل ..... رنگین ہوتا ہے اور تاج گل ..... سے بہت مشابہ ہوتا ہے، اصطلاح میں اسے شبیہ الورق ..... کہتے ہیں یہ شبیہ الورق ..... اور تمام اجزائے گل محیط الزہر (پری اینتھ) کہلاتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۷۹). [محیط + رک : ال (۱) + زہر (رک)].

... الکُل (۔۔۔ضم ط، ضم ا، سک ل، ضم ک) صف.
سب پر حاوی، سب پر غالب، محیطِ کل. وہ عالم الغیب ہے اور محیط الکل ہے. (۱۹۶۹، بابا نانک کا مذہب، ۳۸۰). [محیط + رک: ال (۱) + کل (رک)].

... الکُلیہ (۔۔۔ضم ط، ضم ا، ضم ک، سک ل، فت ی) امذ.
(طب) گردہ کی ساخت کا بیرونی حصہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [محیط + رک: ال (۱) + کلیہ (رک)].

... پیما (۔۔۔ی لین) صف.
(طب) ایک آلہ جو کسی شخص کے میدان بصارت یا وسعت نگاہ کا تعین کرنے میں استعمال ہوتا ہے، شکیہ پیا، محیط پیا (Perimeter) وہ آلہ ہے جس کے ذریعہ شکیہ کے مختلف حصوں کے نوری ادراکات ..... کی شناخت اور ترقیم کی جاتی ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ) ۴۳۶). [محیط + ف: پیا، پیمودن = ناپنا، سے فعل امر].

... پیمائی (۔۔۔ی لین) امث.
ایک عمل یا ایک طریقہ جس میں محیط پیا کے ذریعے کسی شخص کی وسعت نگاہ کا تعین کیا جاتا ہے، شکیہ پیائی. میدان نظر کا نقشہ بنانا، محیط پیائی (Perimery). (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۴۷۶). [محیط پیا (رک) ی، لاحقۂ کیفیت].

... رہنا ف مر: محاورہ.
حاوی ہونا، غالب ہونا. شعری معنویت ..... محدود ہو کر نہ رہ جائے بلکہ ہر ایک شخصیت کے ذریعہ ہونے کے اثر کو بھی محیط رہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۱۲).

... صُرّہ (۔۔۔ضم ص، شد ر بفت) امث.
(نباتیات) خلیوں کی پرت جو خلیوں کے اندرونی تودے درون صرہ کو گھیرے ہوئے ہوتی ہے. بیرونی جانب خلیوں کی ایک پرت محیط صرہ ..... جدا کی جاتی ہے جو خلیوں کے ایک اندرونی تودے دروں صرہ ..... کو گھیرے ہوئے ہوتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (معین الدین) ۲: ۵۷۰). [محیط + صرہ (رک)].

... عالَم کس صف (۔۔۔فت ل) صف: مذ ف.
سارے عالم کو محیط، پوری دنیا پر حاوی. رفتہ رفتہ اس کا مرکزی نقطہ پھیل کر محیط عالم ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۱). [محیط + عالم (رک)].

... کائنات کس صف (۔۔۔کس ء) صف: مذ ف.
پوری کائنات پر حاوی یا چھایا ہوا ہونا، عالم گیر.

> اضطراب شوق سے تابش محیط کائنات
> سارا عالم جلوہ گاہِ دل نظر آیا مجھے

(۱۹۹۳، نیم روز، ۱۳۰). [محیط + کائنات (رک)].

... کرنا ف مر: محاورہ.
گھیر لینا، احاطہ کرنا، حاوی ہونا، غالب ہونا، تسلط قائم کرنا، چھا جانا. اس مثلث کو محیط کرتا ہے جس کے راس مثلث کے جانبی دائروں کے مرکز ہیں. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری (ترجمہ)، ۲۸۹). مجھ پر محبت کی بارش ہونے لگی، محبت نے مجھے محیط کر لیا. (۱۹۸۴، پچھتاوے، ۳۷). ہر شخص آزاد ہے کہ اپنے جزوی نقطہ نظر کو حیات و کائنات پر محیط کرنے کی کوشش کرے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۱۲۳).

... کُل کس اضا (۔۔۔ضم ک) صف.
محیط الکل، سب پر حاوی، سب پر غالب؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

> محیط کل کے معنی ظاہری گر لیں تو باطل ہے
> حدوں سے بے میرا حد کے اندر آ نہیں سکتا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۶). خدا کو ایک سمجھا جائے بلکہ اس کو محیط کل باور کیا جائے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۱۱۹). [محیط + کل (رک)].

... نَفسی (۔۔۔فت ن، سک ف) امث.
نفس پر چھانا یا غالب ہونا. حسرت کی محیط نفسی کیفیت، ان کے ان اشعار سے ظاہر ہوتی ہے جن کا مضمون لطیف حکایت اور رنگین شکایت سے متعلق ہے. (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۱۲۰). [محیط + نفس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا ف مر: محاورہ.
حاوی ہونا، غالب ہونا (ابر وغیرہ کا) چھانا. جس وقت قوائے اسفل قوائے اعلیٰ پر محیط ہو جاتے ہیں انسان کمینہ اور ذلیل بن جاتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۹). یہ صاف نظر آ رہا ہے کہ اسلام پر نہایت سخت خطرات محیط ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۸: ۷). تعلیم اور حصول تعلیم کا مسئلہ کسی قوم کے ماضی، حال اور مستقبل پر محیط ہوتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۵).

مُحِیطی (ضم م، ی مع) صف. (الف) صف.
محیط (رک) سے منسوب یا متعلق، محیط کا، دائرے کا، محیط میں واقع، بیرونی حاشیے پر واقع، (تشریح) سطح سے نزدیک جلد سے قریب خصوصاً دوران خون یا نظام اعصاب کے تعلق سے. اسکے علاوہ محیطی حصے میں نسیجوں کا اجتماع بہ نسبت مرکزی حصے کے بہت زیادہ ہوتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات (ترجمہ)، ۱۵۸). ہر منزل کے خلیات ایک محیطی (Pericinal) تقسیم سے چار بیرونی متمم غلافی ابتدائی خلیے بنا دیتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیوفائٹا، ۳۳). (ب) امث. محیط (رک) کا اسم کیفیت، محیط ہونا، انحصار ہونا. ذات کی محیطی کیوں اور صفات کی محیطی کیوں. (۱۸۱۰، چونسٹھ گھر، رسالہ وجودیہ (ق)، ۲). عقل کسی ایک شعبے یا میدان میں اہلیت کو ذہانت نہیں کہہ سکتے، یہ محیطی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تمام حالتوں کا مجموعہ نہیں. (۱۹۹۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۲۸۹). [محیط (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... اَعصابی نِظام (۔۔۔فت ا، سک ع، کس ن) امذ.
(نفسیات) عصبی دماغ اور حرام مغز کے علاوہ حسی اعصاب پر مشتمل نظام (Perepheral Nervous System) حسی فعل کو انجام دیتے وقت ہمارے مرکزی اعصابی نظام اور محیطی اعصابی نظام کے بعض اعصاب کے درمیان روابط پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۹۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۲۷۶).

مُحِیل (ضم م، ی مع) صف.
۱. حیلہ گر، مکار، عیار (شاعری میں آسمان کی صفت میں مستعمل).

> گل دنیا کوں زیب تاج نہ کر   یہ ہے ادپا فلک محیل و بخیل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۵).

لالا نیرنگ سے ہے رنگ نئے چرخ محیل
واہ بگڑا ہے بگو اس خم میں عجب رنگ سے نیل

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۸). جب کاریگر اس قدر محیل ہیں تو آپ بھی مطلق التفات نہ کریں. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۳۳۲).

محیل و مفسدہ کار و مزور و قتال عقیدہ مختل اس کا، معاہدہ مزعم

(۱۹۲۲، مگہ، ۳۲). ۳. حوالے کرنے والا، سپرد کرنے والا. ایجاب اس طرح کہ محیل کہے کہ میں نے تیرے قرض کا حوالہ فلاں شخص پر کیا اسے درم کا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۵۹). [ع: (ح و ل) سے صفت فاعلی].

مُحیلی (ضم م، ی مع) امث.
حیلہ گری (پلیٹس). [محیل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُخبی (ضم م، سک خ، ی مع) صف، امذ.
رک: مخی. یعنی اللہ ہی نقطہ کن کا متکلم اور خالق اور مخی تھا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۴۰). [مخی (رک) کا ایک املا].

مُخ (ضم م) امذ.
بھیجا، سر کا مغز، گودا، مقدم دماغ نیز کسی چیز کا خلاصہ یا جوہر. جب رطوبت مخ کی اور حرارت خون کی ممزوج ہو جاتی ہے تو اس میں کیفیت برودت اور یبوست کی پیدا ہو جاتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳۹). وزن اور جسامت نیز نفسیاتی اہمیت کے لحاظ سے دماغ کا جزو اعظم مخ ہے. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۳۱). وہ کئی ایک عضوی تجربے کر چکا تھا، مثلاً تنفس اور نبض کی میکانیت کی تحقیق اور گردوں اور مخ یا مقدم الدماغ پر. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۶۷). دماغ کا سب سے بڑا حصہ مخ یا سریبرم (Cerebrum) کہلاتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۲۷). [ع].

--- اَحْمَر کس صف (--- فت ا، سک ح، فت م) امذ؛ امث.
ہڈیوں کے گودے کے اندر خون بنانے والی ساخت، سرخ مخ، سرخ گودا. کھوپڑی اور دوسری چھوٹی چپٹی ہڈیوں میں بدستور مخ احمر (Red Marrow) موجود رہتی ہے. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۶۳). [مخ + احمر (رک)].

--- اَصْغَر کس صف (--- فت ا، سک ص، فت غ) امذ.
(مجازاً) آنکھ کا چھوٹا کویا، بائیں آنکھ کے مخ اصغر یعنی چھوٹے کوے کے قریب ایک دمل. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۲۷). [مخ + اصغر (رک)].

--- الْاَدْعِیَہ (--- شد غ بضم، غم ا، سک ل، فت ا، سک د، کس ع، فت ی) امذ.
دعاؤں کا مغز یا خلاصہ یا جوہر. ان کی دعا ہے اور دعا بھی مخ الادعیہ، دعاؤں کی جان. (۱۸۹۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۲۷). [مخ + رک: ال (۱) + ادعیہ (رک)].

--- الْبَیض (--- شد غ بضم، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
انڈے کی زردی (جامع اللغات). [مخ + رک: ال (۱) + بیض = بیضہ].

--- الْعِبادات (--- شد غ بضم، غم ا، سک ل، کس ع) امذ.
عبادتوں کا مغز یا خلاصہ، اصل نیکی؛ (مجازاً) دعا. مرزا صاحب بھی اسی مردود گروہ میں سے ہیں جو قومی ہمدردی کو راس الحسنات اور مخ العبادات جانتے ہیں. (۱۸۸۰، مقالات حالی، ۱: ۱۵۱). [مخ + رک: ال (۱) + عبادات (رک)].

--- الْعِظام (--- شد غ بضم، غم ا، سک ل، کس ع) امذ؛ امث.
(طب) ہڈیوں کا گودا. بن الطفولیت میں مخ العظام کے اندر خون بنانے والی ساخت مخ احمر بہت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۶۳). [مخ + رک: ال (۱) + عظام (رک)].

--- صَغِیر کس صف (--- فت ص، ی مع) امذ.
(تشریح) بڑے دماغ کے نیچے پچھلی طرف اور سر حرام مغز کی تقریباً پشت پر واقع چھوٹا یا پیچھے کا دماغ، دمیغ. جدید دوا میں مخ صغیر اور دماغ کے نچلے رابطوں (Ganglian) پر اثر انداز ہوتی ہیں، اور شعور کو دھندلا کے بغیر مریض کو سکون بخشتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۵۳۳). [مخ + صغیر (رک)].

--- کَبِیر کس صف (--- فت ک، ی مع) امذ.
(تشریح) بڑا دماغ جو دمیغ کے اوپر ہوتا ہے. دمیغ (Cerebellum) جو چھوٹا دماغ بھی کہلاتا ہے، دراصل قدیم دماغ ہے .... بڑا دماغ یا مخ کبیر نسبتاً بعد کی پیداوار ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۸۶). [مخ + کبیر (رک)].

مُخابَرات (ضم م، فت ب) امذ؛ ج.
مخابرہ کی جمع، خبر رسانی، باہم خبریں پہنچانا. بقیہ اہل حجاز کا مسئلہ تو ہم برقی مخابرات کے ذریعہ سے اس کا فیصلہ کر سکتے ہیں. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۲۶۸). زمیندار کے مدیر مخابرات تھے. (۱۹۷۲، بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل، ۲۹۳). [مخابرہ (رک) کی جمع].

مُخابَرَہ (ضم م، فت ب، ر) امذ.
۱. زمین کو پیداوار کے نصف یا چوتھائی وغیرہ کی شرط پر کاشتکاری کے لیے لینا یا دینا. امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک یہ عقد صحیح نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا مخابرہ سے .... مخابرہ لغت میں اہل مدینہ کے مزارعت کو کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۳۹). اگر آپ مخابرہ کو ترک کر دیتے تو اچھا ہوتا. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اسلام آباد، مئی: ۶۵۳). ۲. خبر رسانی، باہم خبریں پہنچانا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (خ ب ر)].

مُخاتِل (ضم م، کس ت) صف.
دغاباز، دھوکے باز، عیار، مکار (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ت ل)].

مُخاتِلَت (ضم م، کس ت، فت ل) امث.
دغا بازی، دھوکے بازی (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: مخاتلۃ].

مُخادَع (ضم م، فت د) صف.
جسے دھوکا دیا جائے. یہاں استعارۂ تمثیلیہ سے کام لیا گیا ہے اور ان کی حالت کو مخادع سے تشبیہ دی گئی ہے. (۱۹۶۳، کمالین، ۱: ۳۵). [ع: (خ د ع)].

مُخادِع (ضم م، کس د) صف.
دھوکا دینے والا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ د ع) سے صفت فاعلی].

مُخادِعانَہ (ضم م، کس د، فت ن) صف؛ م ف.
پُر فریب، مکارانہ، دھوکے سے پُر. خود مذہب عیسوی کے مقتداؤں نے اس ناپاک اصول کی تلقین سے کسی فرمانرواؤں کی مخادعانہ حکمت عملی پر مہر توثیق لگا دی تھی. (۱۹۲۶، خطبہ دوم، ۴۳). [مخادع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُخادَعت (ضم م، فت د، ع) اِمث.
کسی کے ساتھ فریب کرنا؛ دھوکا، فریب، مکر. مقصود اصلی ہے مسلمانوں کے ساتھ مخادعت ذکر کرنا. (۱۹۹۳، کمالین، ۱: ۲۵). [ع: (خ د ع)].

مَخادِم (فت م، کس د) امذ: ج.
نوکر چاکر، گھریلو ملازمین، غلام؛ خواجہ سرا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: اخدام (خدم (رک) کی تفضیل کل) کی جمع].

مَخادِیم (فت م، ی مج) امذ.
آقا، مالک، بزرگ لوگ، پیشوا، بڑے لوگ، بزرگ لوگ.

مخادیم ملا بھی آن کر   پیالہ بھرے سب کٹور کے منڈ

(۱۷۵۴، قصہ کامروپ و کلاکام (مائیکرو فلم)، ۲۲۰). آپ یہ خوش خبری بھی وہاں کے مخادیم کی خدمت میں پہنچا دیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۳۳). مخادیم "تم ایسے کہاں کے بڑے مخادیم بن کر آئے" حالانکہ مخادیم مخدوم کی جمع ہے. (۱۹۱۰، ظریفیات و مقالات، ۳۰۲). مخادیم بالا کے مخدوم محمد امین ...... کے کلام میں دین اسلام کی بہت سی علامات کا بیان ملتا ہے. (۱۹۸۱، آثار و افکار، ۱۳۱). [مخدوم (رک) کی جمع].

مَخادِین (فت م، ی مج) امذ.
ایسا شخص جو شریف نہ ہو اور شریف بنے.

ہوں میں جو کے دھڑی میں تیرا باپ   کیا مخادین بن گئے تھے آپ

(۱۸۹۳، ریختی، ۲۲). [ع: (خ د ن)].

مَخارِج (فت م، کس ر) امذ.
۱. (i) نکلنے کی جگہیں، خارج ہونے کی جگہیں، منابع، مخرج، نکاس. اس پانی کے اوپر چڑھانے کے لئے قدرتی مخارج کی کیا ضرورت ہے (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۳۸). سطح زمین کی غلظت نے اندر کی مشتعل حرارت کے تمام منافذ، مخارج بند کر رکھے تھے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۹). (ii) (تجوید) منھ اور حلق وغیرہ کے وہ حصے جہاں سے حروف ادا ہوتے ہیں. اور اس میں سے یہ حروف کے مخارج میں وسوسہ اور مبالغہ کرنا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۸۵). عرب کے مختلف قبائل میں الفاظ، مخارج، حروف، اعراب، اوزان میں اختلاف تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۷). قرأت کے معنی یہ ہیں کہ آواز سے حروف کو جدا جدا کرے اور ان کو مخارج سے ادا کرنے کا اہتمام کرے. (۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۸). ۲. اخراجات (عموماً مداخل کے ساتھ مستعمل). وہاں فیروزے اور تانبے کی کھان ہے لیکن داخل و مخارج اس کے برابر ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۸۸). سلطنت کے جیسے مخارج روز بروز بڑھتے جاتے ہیں ایسے ہی مداخل. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۲۱۵). اس کے بعد ہمیں مداخل و مخارج کے جو اعداد دستیاب ہوتے ہیں اُن سے ہندوستان کی مالی حالت کا صحیح اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول (ترجمہ)، ۱۵۷).

رکھتا ہوں مداخل و مخارج کا حساب   لکھتا ہوں حکایاتِ غم و مہر و وفا

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۳۱). [ع: مخرج (رک) کی جمع].

مَخازِن (فت م، کس ز) امذ.
جمع کردہ ذخیرے، ذخیرے، خزانے، جمع کرنے کی جگہیں، مال خانے. جن کے آبا و اجداد کے خیال اور معاشرت کے وہ مخازن ہیں وہ خود اُن کے محاسن اور اہمیت سے بے خبر ہیں. (۱۹۱۰، مضامین پریم چند، ۵۶). ۲. اطلاع و ابلاغ کے وہ ذخیرے یا جگہیں جہاں خبریں یا معلومات جمع ہوتی ہیں. اس پادشاہ کے مذہبی خیالات معلوم کرنے کے مخازن میرے پاس یہ ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۸۰۸). اس کتاب کی تیاری اور تصنیف میں مجھے اطلاع و ابلاغ کی ماہیت معلوم کرنے کے لیے کئی مخازن میں جھانکنا پڑا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۹). [مخزن (رک) کی جمع].

مُخاصِم (ضم م، کس ص) صف.
مخالف، دشمن، خصومت رکھنے والا، جھگڑا کرنے والا.

ہیں مخاصم ترے بدبخت پہ کم بخت نہیں
یعنی کثرت سے ہے قسمت میں ہمیم اور زقوم

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۷۳). ان جاہلوں کو چھوڑو یہ جہل سے اون کو مخاصم گمان کرتے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰: ۹).

خدائے واحد و جل جلالہ کے خلاف   ہے کفر ملت واحد، مخاصم و مقرم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۱۱۶). [ع: (خ ص م)].

مُخاصَمات (ضم م، فت ص) امذ.
جھگڑے، بکھیڑے، مخالفتیں. معاملات میں وہ فرائض شامل ہیں جو باہمی آدمی پر دوسرے آدمی کے ہیں اور ان کی تین قسمیں ہیں مخاصمات، امانات ان ہی حصوں میں کل معاملات دنیوی جھگڑے جاتے ہیں مثلاً تبادلہ، ...... سرقہ، شادی، طلاق، مہر، دعوی وغیرہ. (۱۹۲۸، مرزا حیرت، حیات طیبہ، ۳۱۵). [مخاصمت (رک) کی جمع].

مُخاصِمانَہ (ضم م، کس ص، فت ن) صف؛ م ف.
مخاصمت سے پُر، دشمن جیسا؛ دشمنی سے، مخالفانہ. آدمی جب تک اپنے نفس کے اعمال خبیثہ کے چھوڑنے کا محاسبہ، مخاصمانہ کریگا افعال مقدسہ کا اقتدا اس سے نہ ہو سکے گا. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۳۶). جو کتابیں قدیم مخاصمانہ طریقے کے برخلاف شائستگی اور بے تعصبی کے ساتھ لکھی جاتی ہیں وہ کس قدر مفید ...... ہوتی ہیں. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۳: ۱۰۹). ترکوں سے مخاصمانہ تعلقات ہونے کی بنا پر اوزون حسن نے والی قاہرہ کے ساتھ تعلقات میں مصلحت بینی سے کام لیا. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۴۴). مسلسل دونوں جانب کا حق پرستی اور منفی اور مخاصمانہ تصورات. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳۶). [مخاصم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـــ ذِہْنِیَّت (ـــ فت ذ، سک ہ، کس ن، فت ی) اِمث.
مخالف سوچ، دشمنی سے پُر خیالات. اس اعتراض میں بھی ایک کم نظر ہندو کی فرقہ وارانہ اور مخاصمانہ ذہنیت کام کر رہی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [مخاصمانہ + ذہنیت (رک)].

ـــ رَوِیَّہ (ـــ فت ر، و، شد ی بفت) امذ.
مخالفت پر مبنی رویہ، دشمنی کا برتاؤ. حضرت یوسفؑ کے خلاف بھائیوں کا مخاصمانہ رویہ حضرت یعقوبؑ سے پوشیدہ نہ تھا یہی وجہ تھی کہ وہ حضرت یوسفؑ کو اپنے ساتھ رکھتے تھے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۸). [مخاصمانہ + رویہ (رک)].

--- ماحول (....ی لین) اند.
مخالف ماحول، مخالفت یا دشمنی کی فضا. اس مخاصمانہ ماحول میں میری اور کیپٹن وانش کی کو رہی چھنتی تھی. (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۳۷). [مخاصمانہ + ماحول (رک)].

مُخاصَمَت (ضم م، فت ص، م) امث.
دشمنی، عداوت، خصومت، مخالفت، جھگڑا، باہمی دشمنی، لاگ، بیر. دونوں آپس میں مخاصمت کے سبب اپنی اپنی سرحد پر آ کر اکثر لڑا جھگڑا کرتے تھے. (۱۸۰۵، آرایش محفل، افسوس، ۱۴۰). حربی، یعنی جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہیں ہے اور لڑائی اور مخاصمت قائم ہے. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲: ۱۶۵). المعود نے ان لوگوں سے مخاصمت کا پہلے ہی اظہار کر دیا تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۵). لکھلو پیکٹ سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں خیر سگالی اور تعاون کا جو جذبہ پیدا ہوا تھا اس کی جگہ شک اور مخاصمت نے لے لی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۹). [ع: (خ ص م)].

--- پَسَنْد (....فت پ، س، سک ن) صف.
دشمنی عداوت اور جھگڑا کرنے والے، دشمنی اور خصومت کا رویہ اختیار کرنے والا یا والے. صوبے کے اندر تخریب کار اور دیگر مخاصمت پسند عناصر سرگرم عمل ہیں. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۳۳). [مخاصمت + پسند (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
مخالفت برتنا، دشمنی کرنا، عداوت کرنا. جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوگا تو قریش اس کے ساتھ مخاصمت کریں گے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۰).

چلو چلیں جہاں یہ ور، یہ دستکوں پہ دھجیں سنائی ہی نہ دے سکیں،
جہاں یہ روزنِ زبوں نگاہ کی مخاصمت نہ کر سکے

(۱۹۴۹، کلیات میراجی، ۳۸۹).

مُخاصَمَہ (ضم م، فت ص، م) امذ.
جھگڑا، نزاع، دشمنی، عداوت. اس باب میں مخاصمہ کرنا اس شخص کے ساتھ جس کے مکر و فریب سے بچ سکے..... نافع ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۶۷). مراد اختصام عام ہے کہ لوگ دنیوی حقوق میں مخاصمہ کریں گے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین مراد آبادی (تفسیر)، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ۳۶۷). فلسفہ کی تعریف کسی مخصوص طریق کے نقطۂ نظر سے کرنے کا مطلب فلسفیانہ مخاصمہ میں ایک نظریے کو دوسرے پر ترجیح دینا ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۰۹). [ع: (خ ص م)].

مُخاصَہ/مُخاصے (ضم م، فت ص) امذ.
بخشش، انعام، سرکاری زمین، سرکاری عطا کی ہوئی زمین یا جاگیر.

اے خوب گاواں مخاصے دیئے   صندوقاں سوں تحریف خاصے دیئے

(۱۹۸۳، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲). [ع: (خ ص)].

مُخاض (ضم م) امذ: امث.
۱. (طب) درد زہ، جننے کا درد، بچہ پیدا ہونے کا درد (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). ۲. اونٹ کا مادہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو چکا ہو. ایک بنت مخاض یعنی ایک برس کی اونٹنی کہ دوسرے برس میں لگی ہو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۷۸). ۳. اونٹنیوں کا گروہ جس کو چرنے کے لیے بالکل آزاد چھوڑ دیا گیا ہو (اسٹین گاس). [ع: (م خ ض)].

مُخاط (ضم م) امذ.
(طب) وہ رطوبت جو ناک، منھ یا براز کی راہ سے خارج ہوتی ہے، بلغم. یہ حنجرہ بالعموم قصبۃ الریہ، شعفون، بوسیکیائی انجرہ وغیرہ سے مخاط کے افراز کو بڑھا دیتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۷). ناک میں مخاط (Mucus) پیدا ہونے سے ہماری سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۶). [ع: (م خ ط)].

مُخاطَب (ضم م، فت ط) صف.
۱. وہ جس سے بات کی جائے یا کی جائے، جس سے خطاب کیا جائے، خطاب کیا ہوا.

جو مخاطب تھا کہا اُن نے کہ ہاں   اس قبر کا اب نہیں اودہم کہاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۹). ایک بار استاد نے ایک اپنا یہ دو شعر پڑھ کر حضرت زاہد کو مخاطب کیا اور فرمایا "یہ میر کا رنگ ہے". (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳). گفتگو ایسے بنچے تلے الفاظ میں کرتی تھیں کہ مخاطب ضرور اثر قبول کرتا تھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۲۷). ۲. خطاب دیا گیا، ملقب، موسوم. بادشاہ دہلی کے حضور سے مخاطب بہ نجم الدولہ دبیر الملک نظام جنگ یعنی غالب تخلص اسد اللہ خان بہادر. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب، ۱)). اہل شہر حکیم عبدالمجید خان کے مخاطب ہونے کا شکریہ گورنمنٹ کو بھیجنے کے لیے جمع ہوئے ہیں. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، ۴۳۹). رہنماؤں نے ہندو مسلم فسادات کے مقتولین و مجروحین کو غنڈوں سے مخاطب کیا ہے. (۱۹۳۳، شہید مغرب، ۵۲). ۳. (قواعد) وہ ضمیر جو اس شخص کے لیے استعمال ہو جس سے بات کی جائے، ضمیر حاضر. کسی شخص یا چیز کا سلسلۂ کلام میں کبھی بطور غائب کبھی بطور مخاطب اور کبھی بطور متکلم ذکر کرنا. (۱۹۵۳، تسہیم البلاغت، ۹۰). ضمیر مخاطب یا حاضر..... جس سے کلام کیا جائے مثلاً تو، تم، تیرا، تمہارا وغیرہ. (۱۹۷۱، جامع القواعد (حصہ صرف)، ۳۵۲). ۴. معاتب، عتاب کیا گیا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ع: (خ ط ب)].

--- عَلَیہ (....فت ع، ی لین) صف.
وہ جس پر توجہ دی جائے یا جس سے بات کی جائے. زشت روئی بھی ان کے مخاطب علیہ کی آنکھوں سے محو ہو جاتی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۷۳). [ع: مخاطب + ع: علیہ = اس پر].

مُخاطِب (ضم م، کس ط) صف.
۱. کلام کرنے والا، کسی سے بات کرنے والا، سامنے بولنے والا، خطاب کرنے والا؛ متوجہ.

جی چاہتا ہے ہو کے مخاطب بیاں کروں   اوصاف ایسے شاہ کرامت خصال کے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۹). آپ ﷺ نے اُنکی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ یہ جاہل تھا اس کو تعلیم دینا تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۹۵). اس کا مخاطب رک گیا اور سر سے پیر تک سوال کرنے والے کا جائزہ لیا. (۱۹۸۷، حصار، ۱۰۷). ۲. عتاب کرنے والا، غصہ ہونے والا (فرہنگ آصفیہ). [ع: (خ ط ب)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
بات کرنا، خطاب کرنا، کلام کرنا. جب فیروز شاہ کے سامنے حضرت مخدوم الملک تشریف لے گئے تو اس کو مخاطب کر کے فرمایا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۱۰). ایک ٹھنڈے سانس کے ساتھ عبادت صاحب کو مخاطب کیا. (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۳۳).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
خطاب کرنا، متوجہ ہونا. وہ براہ راست عوام سے مخاطب ہوتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۷).

مُخاطِباً (ضم م، کس ط، تن ب بفت) م ف.
مخاطب ہو کر، خطاب کرتے ہوئے، ہم کلام ہوتے ہوئے، بات کرتے ہوئے. عاشقانہ وہ مضامین کہلاتے ہیں جو انتہائے شوق میں مخاطباً الی المعشوق زبان عاشق پر آئیں. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۰۶). [مخاطب + ا، لاحقۂ تمیز].

مُخاطَبات (ضم م، فت ط) امذ.
مراسلات و مکتوبات میں القابات. حالانکہ ہمارے مخاطبات میں عزیزم صرف خوردوں کے لیے مخصوص ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۲). [مخاطبہ (رک) کی جمع].

مُخاطَبَت (ضم م، فت ط، ب) امث.
آمنے سامنے بات کرنا، روبرو کچھ کہنا، ہم کلام ہونا؛ آپس میں خطاب کرنا. پہلے ازمیہ نے اس کے ساتھ مخاطبت کی پھر عدم التفاتی کی. (۱۸۹۰، تذکرۂ اکرام، ۱۹۳). مقصود اس تمام ور ازکسی سے اس کے سوا کچھ نہیں کہ مخاطبت کے لیے تقریب سخن ہاتھ آئے. (۱۹۳۴، عیار خاطر، ۳۹). وہ ان تقاضوں کو پورا کرتا ہے جو تقاضائے مخاطبت کہلائے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۲۳). [ع : (خ ط ب)].

مُخاطَبَہ (ضم م، فت ط ب) امذ.
مخاطبت، آمنے سامنے کچھ کہنا، روبرو گفتگو کرنا، خطاب. نبوت کے اصل لوازم وحی، مخاطبہ الٰہی، تزکیہ، انذار، تبشیر، تعلیم اور ہدایت ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۳۸). انداز مخاطبہ ایسا دلچسپ اور عام فہم ہوتا کہ "وہ کہیں اور سنا کرے کوئی". (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۷۷). [ع : (خ ط ب)].

مُخاطَبِین (ضم م، فت ط، ی مع) امذ: ج.
مخاطب (رک) کی جمع، وہ لوگ جن سے خطاب یا گفتگو کی جائے. میں نے ..... امیر اللغات کے متعلق پبلک توجہ کی ضرورت کو..... مخاطبین سے چاہا کہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں. (۱۹۳۹، ریاض، نثر ریاض خیر آبادی، ۲۲). جس مذہب کے مخاطبین کا دائرہ نسلی لُغیات کے اعتبار سے جتنا محدود ہوگا اس میں فرقوں کے ظہور کے امکانات اتنے ہی کم ہوں گے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۵۵). جس انقلاب کی بشارت انہوں نے دی ہے وہ منحصر ہے اس امر پر کہ ان کے مخاطبین اپنے اندر قوت عمل کو بیدار کریں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۵۱). [مخاطب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُخاطِبِین (ضم م، کس ط، ی مع) امذ: ج.
خطاب یا باتیں کرنے والے، بولنے والے (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مخاطب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَخاطِر (فت م، کس ط) امذ.
خوف یا خطرے کی جگہیں، خطرے کے مقام. مہالک یا مخاطر میں بے دھڑک گھسنے والے اور آبرو کی محافظت کرنے والے تھے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۲۸). [ع : (خ ط ر)].

مُخاطَرَہ (ضم م، فت ط، ر) امذ.
۱. ڈر، اندیشہ، خوف، خطرہ. جو مخاطرہ سے ڈرا وہ بہ بزرگی سے بے نصیب رہا. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۸۷). اس دریا میں بسبب مخاطرہ کے بہت کم کشتی جہاز چلتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۵۳). جو شخص طلب کو عظیم کرتا ہے مخاطرہ عظیم میں گرتا ہے. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۱۵۹). ۲. خطرہ مول لینا؛ بازی لگانا. مخاطرہ کے معنی ہیں کہ ایسا معاملہ کیا جائے جو نفع و ضرر کے درمیان دائر ہو، یعنی یہ بھی احتمال ہو کہ بہت سا مال مل جائے اور یہ بھی کہ کچھ نہ ملے ..... سب قسمیں قمار ..... میں داخل اور حرام ہیں. (۱۹۶۳، معارف القرآن، ۱: ۵۲۶). ۳. وہ بات جو ذہن میں آجائے، ذہن میں خطور کر جانے والی بات (فرہنگ آصفیہ). [ع : (خ ط ر)].

مُخاطی (ضم م) صف.
(طب) مخاط (رک) سے منسوب یا متعلق، بلغمی، لعاب دار، مائی اور مخاطی ..... باعتبار خارج ہونے کے اس کے قوام سے اور سودائے طبیعی طحم اس کا ترشح ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۹۳). اگر مکلب جانور کسی کھلے زخم یا تندرست جھلائے مخاطی کو چاٹے یا اس کا لعاب دہن آنکھ یا منہ میں لگ جائے تو ایسے بعد بھی سرایت واقع ہو سکتی ہے. (۱۹۳۳، مخزن علوم و فنون، ۱۹). یہ مرضی جراثیم پہلے ناک، منہ اور حلق کی مخاطی جھلیوں میں جاگزیں ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۷۷). [مخاط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اَڈِیما (--- فت ا، ی مع) امذ.
(طب) مخاطی خرہ، مخاطی چنبل، لعاب دار، چیچپا چنبل، داد اور خارش کی طرح کا ایک چیچپا جلدی مرض. پورے غدہ کو ہرگز خارج نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ایسی کارروائی کے بعد مخاطی اذیما (Myxcedema) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۲۷). [مخاطی + اڈیما (انگریزیا (رک) کا بگاڑ)].

--- جِھلّی (--- کس جھ، شد ل) امث.
(طب) لعاب دار جھلی جو جسم کی مختلف تجاویف کو استر کرتی ہے، غشائے مخاطی. بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ہاتھوں پاؤں چہرے کی کل جلد مخاطی جھلیاں عضلات مفاصل سب کے سب بے حس ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۳۳۵). حیاتین الف: انسانی جسم کے خلیوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے، آنکھوں، جلد اور مخاطی جھلی (Mucous Memberane) کی صحت کو برقرار رکھتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۴۳). [مخاطی + جھلی (رک)].

مُخاطِیَّہ (ضم م، کس ط، شد ی بفت نیز بلا شد) صف.
(طب) مخاطی سے منسوب یا متعلق، بلغمی، لعاب دار. گلی کوچے کے اردگرد رطوبات مخاطیہ بہنے لگتے ہیں. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ۲۵). بدہضمی ..... کے باعث معدہ رطوبت مخاطیہ یا لعاب اور ریشے سے پُر ہو جاتا ہے. (۱۹۸۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۳۱). [مخاط (رک) + یہ، لاحقۂ تانیث].

مَخافات (فت م) امث: ج.
مخافت (رک) کی جمع، اندیشے، خطرے، ڈر، خوف (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع : (خ و ف)].

مَخافَت (فت م، ف) امث.
خوف، ڈر، خطرہ، اندیشہ، خطر، جائے خوف. مدت تمام اس بادیۂ مخافت کو طے کیا اور مرغزار دلکشا میں پہونچا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۲). ان متعدد مخافتوں کی وجہ سے ایک خوف عظیم پیدا کرتی ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۱۹۳). [ع : (خ و ف)].

مَخالِص (فت م، کس ل) امذ.

(شاعری) مخلص کی جمع، گریز، قصیدے کا وہ حصہ جہاں سے شاعر تشبیب سے مدح کی طرف رخ کرتا ہے۔ ان کے مخالص کی چند مثالیں ذیل میں ہیں۔ (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲ : ۱۹۷)۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ رودکی کے مخالص ایسے ہی برجستہ ہوتے تھے۔ (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۵)۔ [ع : (خ ل ص)].

مُخالَصَت (ضم م، فت ل، ص) امث.

آپس میں خلوص رکھنا (فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (خ ل ص)].

مُخالَطَت (ضم م، فت ل، ط) امث، امذ.

میل جول، دوستی، اختلاط، میل ملاپ۔ مخالطت جاہل بدکردار کی لائق شان بادشاہوں کے نہیں ہے۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۰۷)۔ غرض یہ سب تیرے اصحاب ایسے مقرر کیے ہیں کہ تجھ سے مخالفت نہیں کریں گے اور نہ دشمنوں سے مخالطت۔ (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۸۹)۔ کیونکہ طبعاً کثرت مخالطت سے تکلف کم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۲۷، حکیم الامت، ۲۰۷)۔ مخالطت خلق سے پرہیز کی تاکید جابجا ہے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۷۲)۔ [ع : (خ ل ط)].

مُخالِف (ضم م، کس ل) صف.

۱. دشمن، بیری، عدو، مخالفت کرنے والا، ناموافق، برخلاف۔

وصے کے رخسار اپر ، غازہ مخالف کا ہے
بجل پو محبت کے ہے دھرا جور و الم

(۱۵۲۸، مشتاق (اردو، اکتوبر ۱۹۵۰، ۳۸))۔

کنھیں آج تک کس پہ تا ظلم ہوا نہیں
جو شاہ دوعالم پہ مخالف نے کیا ہے

(۱۶۷۳، شاہی (ک)، ۱۹۹)۔

بغل میری میں دیکھا ناجی اوس رشک پری کے تئیں
نہیں بچنے کا ہرگز اب مخالف کوں لگا چھوڑا

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۵۷)۔

مخالف جوق جوق اودھر سے دھائے — سنان و تیغ و خنجر لے کے آئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۱)۔ خاوند کے مخالف اور دشمن ہوں۔ (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۹۰)۔ ابن حزم ان کے ساتھ اپنے مخالف فرقوں کا رد بھی لکھتے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۹)۔

سلام ان پہ تھا سارا ہی جہاں جن کا مخالف
مگر چشم کرم سب کو تھی بخشش کے مرادف

(۱۹۹۳، زمزمہ سلام، ۸۶)۔ ۲. برعکس، برخلاف، الٹا۔ حقیقت میں بندہ انسان سے مخالف ہے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۹۱)۔

محبت یہ آئے کیونکہ مخالف مزاج سے — ہم بے خودی پسند ہیں وہ آشنائے ہوش

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۱۰۰)۔ شریک کی روایت متعدد امور میں روایت قتادہ کے مخالف ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۹۹)۔ مخالف "استوائی رو" بن کر مشرق کی طرف چل پڑتا ہے۔ (۱۹۹۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۱۰)۔ ۳. موسیقی کے شعبوں میں سے ایک شعبہ۔ چار شعبے یعنی مور، نجاوند، اصفہانک اور مخالف کو بھی شامل کر لیا جائے تو امیر کی ایجادیں اٹھارہ ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۵)۔ [ع : (خ ل ف)].

--- رائے امث.

ناموافق رائے، خلاف رائے۔ اسمبلی میں انڈین برٹش ٹریڈ ایگریمنٹ کی تجویز پر جو سرجوزف بھور نے (۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء) پیش کی قائداعظم محمد علی جناح نے اس پر اپنی مخالف رائے کا اظہار کیا۔ (۱۹۳۵، قائداعظم کے سہ سال، ۱۰۹)۔ [مخالف + رائے (رک)].

--- سَمْت (--- فت س، سک م) امث.

خلاف سمت، دوسری طرف، تضاد کی راہ۔ مگر نہ جانے کس طرح گیتی کی سائیکل مخالف سمت کو مڑتی ہی چلی گئی۔ (۱۹۹۵، دھنک نہ دو، ۲۳۳)۔ [مخالف + سمت (رک)].

--- سَمَجْھنا ف مر؛ محاورہ.

دشمن خیال کرنا، ناموافق جاننا۔ اس سے پہلے کہ .... مجھے غزل کا مخالف سمجھ کر میرے سلسلے میں "کافر ادب" ہونے کا فتویٰ جاری کر دے میں اعتراف کیے لیتا ہوں کہ میں غزل کی حد تک میر تقی میر کو خدائے سخن گردانتا ہوں۔ (۱۹۸۴، منتذر، ۹۰)۔

--- ہونا محاورہ.

برخلاف ہونا، دشمن ہونا۔

زاہد جو مکشی سے مخالف ہے اے جلیلؔ — سمجھا نہیں وہ رحمت پروردگار کو

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۰۳)۔

مُخالِفانَہ (ضم م، کس ل، فت ن) صف؛ م ف.

۱. دشمنی پر مبنی، معاندانہ، مخالفت آمیز، مخالف کی طرح۔ ہجرت کے بعد آنحضرت ﷺ اور آپ کے پیروؤں کے ساتھ قریش کی روش فوراً زیادہ تر مخالفانہ ہو گئی۔ (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۱۳)۔ کملا کا سلوک بدستور مخالفانہ ہی رہا۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۶)۔ ۲. برخلاف، ناموافقانہ۔ فطرت کے جاندار یا بے جان مخالفانہ عوامل کے خلاف نامیاتی موجودات کی وہ جدوجہد .... ڈارون کی اصطلاح میں جہد بقا کہلاتی ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۶۷)۔ [مخالف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُخالَفَت (ضم م، فت ل، ف) امث.

۱. دشمنی، عداوت، روگردانی، عناد۔

اے آہ کہ مد یہ کہاں تک مخالفت — یا ہم رہیں زمیں پہ یا آسماں رہے

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۳۲۷)۔ اسلام کے پھیلنے میں جو دیر لگی وہ زیادہ تر قومی اور خاندانی مخالفت کی وجہ سے تھی۔ (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲ : ۴۰)۔ رفتہ رفتہ پورے ہندوستان میں یگانہ کی مخالفت زور پکڑتی گئی۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۱۷)۔ ۲. (i) ضد، ہٹ (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ (ii) مغائرت، کشیدگی، تضاد۔ نیک بختوں کے خواب اور بدکاروں کے خواب میں مخالفت ہوتی ہے۔ (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۲ : ۲۳۵)۔ ۳. اختلاف، خلاف کرنا۔ پس ثابت ہوا کہ مرید ہونا متابعت اجماع کا ہے اور مرید نہ ہونا مخالفت اجماع کا۔ (۱۸۷۳، سید محمد شاہ، اتحاد الطالبین، ۱۳)۔ میں ان سے مخالفت کرتا ہوں۔ (۱۸۸۳، سفرنامۂ پنجاب، سید احمد خان، ۲۱۰)۔ سرسید نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ (۱۹۳۹، حالات سرسید، ۹۳)۔ خواجہ صاحب کی حمایت یا مولانا محمد علی کی مخالفت میں انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں لکھا۔ (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۳۰۷)۔ اردو تنقید نگاری کی روایت میں نیاز فتح پوری کا نام ان لوگوں کے ساتھ لیا جا سکتا ہے جنہوں نے اپنے ایک جملے سے تنقید میں ایسے مباحث کو جنم دیا کہ موافقت اور مخالفت میں گریبانوں کے ڈھیر لگ گئے۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۶۰)۔ [ع : (خ ل ف)].

... برائے مُخالفت (۔۔۔فت ب، ضم م، فت ل، ف) امث۔
وہ مخالفت جو بلاوجہ یا محض ضد کی بنا پر کی جائے۔ مخالفت برائے مخالفت کا جذبہ بھی خاصا تیز ہے۔ (۱۹۸۹، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۸۳)۔ [مخالفت + برائے (رک) + مخالفت (رک)]۔

... کرنا ف مر: محاورہ۔
دشمنی کرنا، بیر رکھنا، تضاد برتنا۔ برہان قاطع کی غلطیاں نکالی ہیں مگر اس پر فارسی کے دعوے داروں نے سخت حملوں کے ساتھ مخالفت کی۔ (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال، ۳۱)۔ تحریک پاکستان میں نمایاں کارکردگی کی بنا پر اُن کے حریفوں نے بڑے پیمانے پر ان کی مخالفت کی۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۴۴۸)۔

... نفس کس اضا (۔۔۔فت ن، سک ف) امث۔
نفس سے دشمنی، نفس کے خلاف کام کرنا۔ عبادت کاملہ مخالفت نفس ہی کا نام ہے۔ (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۳۲)۔ [مخالفت + نفس (رک)]۔

... ہونا ف مر: محاورہ۔
دشمنی یا عداوت ہونا، مزاحمت برتی جانا، رکاوٹ ڈالنا۔ زبان کی مخالفت بولنے والوں کی مخالفت ہے۔ (۱۹۹۹، اردوئے معلیٰ، کراچی، ۲: ۱۱۲)۔

مُخالَفَہ (ضم م، فت ل، ف) امذ۔
رک: مخالفت۔ بنی کنانہ اور بنی شیبان میں باہم مخالفہ تھا۔ (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۱۸)۔ [مخالف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُخالِفِین (ضم م، کس ل، ی مع) امذ: ج۔
مخالف (رک) کی جمع، دشمنی یا عداوت رکھنے والے۔ ان کے مخالفین بھی یہ بات ضرور مانتے کہ یہ آدمی اچھا مقرر ہے۔ (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۳۱)۔ وقار عظیم صاحب کے ..... بڑے بڑے مخالفین بھی، اگر وہ کوئی رہے تو کسی نہ کسی طور پر ان سے مفاہمت ضرور کر لیتے تھے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۳)۔ [مخالف (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مَخالِیف (فت م، ی مع) امث: ج۔
قصبے، اضلاع۔ صعدہ کے ماتحت بہت سے مخالیف ہیں اور ان میں بکثرت دیہات ہیں۔ (۱۹۳۰، کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت (ترجمہ)، ۱۰۰)۔ [ع: مخلاف (رک) کی جمع]۔

مَخاوِف (فت م، کس و) امذ: ج۔
مقامات خوف و خطرات، خطرات۔ قوت غضبی کے انقیاد کے ملکے کا نام شجاعت ہے کہ نفس ناطقہ کو مہالک و مخاوف میں ثابت قدم رکھے۔ (۱۸۹۱، مکارم الاخلاق، ۱۱۹)۔ چلنے میں بھی ہر وقت مہالک و مخاوف میں گرتا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۵۱۳)۔ [مخافت (رک) کی جمع]۔

مَخایِل (فت م، کس ی) امذ: ج۔
خیال کی گزرگاہیں، نشانات، علامات۔ اوس کے حرکات، سکنات، اشارات و وضع کو تاکتے لگا تو اوس پر ریاست کے شمائل و مخائل و آثار پائے۔ (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۶۳)۔

ملا وقی قندی کا جس کو مجد و شرف — خلق مخائل و طولی محاسن و مسیم
(۱۹۶۶، منحمنا، ۳۶)۔ [ع: مخیلہ (رک) کی جمع]۔

مِخائیل/مِخاییل (کس م، ی مع) امذ۔
میکائیل، ایک فرشتے کا نام۔ فرشتے نے کہا میرا نام مخائیل ہے۔ (۱۹۳۳، الف لیلہ و لیلہ، ۴: ۸۸)۔ [رک: میکائیل (علم)]۔

مَخَب (فت م، خ) امذ۔
(طب) گہرا گھاؤ جو اندر سے خالی ہو۔ شراب مخب میں چیک جاتی ہے ..... مخب کا فساد دور ہونے کا یقین ہو جائے ..... تو ادویہ سے علاج اور پچکاری کی جائے۔ (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱۶۳)۔ [ع]۔

مُخَبِّر (ضم م، فت خ، شد ب بکس) ا ک صف۔
خبر دینے والا، آگاہ کرنے والا۔

سلام اُن پر جو اسرار ازل کے ہیں مخبر
امین بزم حق، محرمِ عالم کے مبصر

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۸۲)۔ [ع: (خ ب ر)]۔

مُخْبِر (ضم م، سک خ، کس ب) صف۔
۱. خبر دینے والا، اطلاع دینے والا۔

ایسا مخبر جس حق بشیر و نذیر — حق کلام اپنے میں کرے تقریر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰)۔ مخبر ایک عادل ہو تو ترک شہادت میں اختیار نہیں۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۷۹)۔

اگر نہ ہو خبر خوش تو کیا کرے مخبر — توقعات پہ بدنام ہے عبث روز
(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۳)۔

خوشبو دور خزاں کی مخبر — رنگ ہے اک اقرار
(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۳۵)۔ ۲. (i) جاسوس۔

مخبر نے جاکے عرض کیا شہ کے روبرو — کج پورہ فتح کرکے ہوا بھاؤ سرخرو
(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، و (ق)، ۹)۔

نالاں وہ اقربا سے میں ہوں مخبروں سے تنگ
کس کس طرح کے دل میں ہیں ارماں ادھر اودھر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۷)۔ کسی مخبر نے راجہ کو خبر دی۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۸۵)۔ گاؤں میں کتنا ہی اتفاق ہو مگر کوئی نہ کوئی مخبر نکل آئے گا۔ (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۶۵)۔ بیگم پہلے ہی جلی بھنی بیٹھی تھیں ان کے مخبر مطلع کر چکے تھے۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۹)۔ (ii) خفیہ نویس، رپورٹر۔ چونکہ میری طرف سے بادشاہی دفتر میں سے یا مخبروں کے بیان سے کوئی بات پائی نہیں گئی لہذا طلبی نہیں ہوئی۔ (۱۹۳۲، غالب کا روزنامہ غدر، ۵۵)۔

رند و رقاص و تاجر و فن کار — مخبر و مجرم و جریدہ نگار
(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۲۲۸)۔ [ع: (خ ب ر)]۔

... صادِق کس صف (۔۔۔کس د) صف: امذ۔
۱. سچی خبر دینے والا؛ سچا پیغمبر؛ مراد: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرشد جی مخبر صادق کا کہا دیکھا سچ مصور
دیکھا جیسا تھا سنا ظاہر وہی ظہور

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۶۲)۔

مخبر صادق ہو تم اور حضرت خیر الوریٰ   سرور ہر دوسرا اور شافع روز جزا
(۱۹۳۰ ، نظیر (ک ، ۲ ، ۲ : ۱۱). امت کی خیر خواہی جس میں مخبر صادق نے تمام دین کو منحصر کر دیا ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۵۴). مخبر صادق نے جس کی خبر دی ہے وہ میں ہی نہ ہوں کہ میری وجہ سے کعبۃ اللہ کا کمیں خون سے خیز ہو. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۷۷). اس واقعہ کی بیچ اطلاع مخبر صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے . (۱۹۸۸ ، ضیائے قرآن ، ۲۰۷). ۲. حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا لقب (مہذب اللغات). [مخبر + صادق (رک)].

--- عنہ (--- فت ع ، سک ن) صف .

جس سے خبر دی جائے . انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ شی اس کو کہتے ہیں کہ جس سے خبر دی جا سکے یعنی مخبر عنہ ہو سکے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۹۶). [مخبر + عنہ (رک)].

مُخْبِری (ضم م ، سک خ ، کس ب) امث .

مخبر (رک) کا کام ، خبر رسانی ، جاسوسی ، خفیہ نویسی ، خفیہ اطلاع ، خفیہ اطلاع دینا (خصوصاً پولیس وغیرہ کو). ایک دوکاندار پر کسی نے مخبری کی کہ یہ شخص اسلحہ لوہائی کی خرید کرتا ہے . (۱۸۷۰ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ۹). مخبری کرنے والوں سے سب لوگ ڈرتے تھے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۸). مخبری سے مجھے کوئی رغبت نہ تھی ، خود اس کا شکار ہو چکا تھا . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۲). [مخبر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف م ، محاورہ .

خفیہ طور پر رپورٹ دینا ، جاسوسی کرنا . جس گھر میں ایسے نوکر ہوں کہ جو گھر کی جاسوسی اور مخبری کرتے ہوں تو اس گھر سے عافیت رخصت ہوتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۶۹). اس نے جھوٹی مخبری کی اور بیمار کو پکڑوا دیا . (۱۹۳۲ ، بیلے میں میلہ ، ۳۲). "مجھے ساڑھے سات روپے سرکار سے تنخواہ ملتی ہے اور میرا کام ہی مخبری کرنا ہے اور مجرموں کو پکڑوانے پر پولیس کی مدد کرنا". (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۵).

مُخَبَّط / مُخْبَط (ضم م ، فت خ ، شد ب بفت / ضم م ، سک خ ، فت ب) صف .

جس کے حواس مختل ہو گئے ہوں ، خبطی ، سڑی ، سودائی ، پاگل .

صاحبان علم و دانش بھی مخبط ہیں تمام
فہم قاصر ہو گیا اون کا بہت جو تھے ذہین

(۱۸۲۲ ، روحِ عظیم آبادی ، ک ، ۲۰). فی الحقیقت یہ شخص مخبط اور مجنون ہے . (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۹۹). [ع : (خ ب ط)].

--- فِطْری کس صف (--- کس ف ، سک ط) صف .

پیدائشی پاگل (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [مخبط + فطری (رک)].

مَخْبُوط (فت م ، سک خ ، و مج) صف .

بھٹکا ہوا ، گم راہ ، بدحواس ، خبطی ، مجنوں ، پاگل ، سودائی . کیا رائے ہے تم لوگوں کی ان مرد مخبوط کے بارے میں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۱۳). جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اس طرح کھڑے ہوں گے جس طرح شیطان کسی کو چھو کر مخبوط بنا دیتا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۳۶). تیرا مخبوط ہے جس کو نہ خود سیدھا راستہ معلوم ہوتا ہے اور نہ راہبر کی اطاعت کرتا ہے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۷). [ع : (خ ب ط)].

--- الْحَواس (--- ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف

وہ شخص جس کے حواس مختل ہو گئے ہوں یا جس کے حواس بجا نہ ہوں ، باؤلا ، سڑی ، پاگل ، سودائی ، خبطی . جس کو شیطان نے اپنی چپیٹ سے مخبوط الحواس کر دیا ہو . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۹۵). اگر کوئی ناواقف پہلی بار مولانا حسرت کو دیکھتا تو سمجھتا کہ یہ کوئی مخبوط الحواس شخص ہے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۶۱). عرصے تک مخبوط الحواس رہے . (۱۹۸۹ ، آثار جمال الدین افغانی ، ۴۹). ایک گروہ ، مخبوط الحواس شخص نزدیک ہی فٹ پاتھ پر بیٹھا تھا . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۷۰). [مخبوط + رک : ال (۱) + حواس (رک)].

--- الْحَواسی (--- ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امث .

مخبوط الحواس ہونا ، سودا ، پاگل پن . بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ مخبوط الحواسی کا دار و مدار Luna یا چاند کی غلط گردش پر ہے . (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۲۰۷). [مخبوط الحواس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- الْعَقْل (--- ضم ط ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف .

جس کی عقل مختل ہو گئی ہو ، خبطی ، پاگل . اس کے پڑھنے سے انسان مخبوط العقل ہو جاتا ہے . (۱۸۸۸ ، ٹھگوں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۶۰). [مخبوط + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

مُخْتار (ضم م ، سک خ) صف .

۱. اپنے قول و عمل میں آزاد ، اختیار رکھنے والا ، مجاز ، مالک ، کرتا دھرتا .

حاکم وقت ہے تجھ گھر میں رقیب بدخو   دیو مختار ہوا ملک سلیماں میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰). "اس کے تم مختار ہو ، جس طرح جی چاہے چلو". (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶).

کارکن و مختار وہاں میں   منتظم ہرکار وہاں میں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۳). انسان خدا کی طرف سے مختار پیدا ہوا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۸۹). ہمارے بعد وہی اس گھر کا مالک و مختار ہے . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۱). انسان نہ تو سرتا سر مختار ہے نہ یکسر مجبور . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۷). الف : ہونا . ۲. (i) سربراہ کار ، سرپرست ، ولی ، کارکن ، تمام اختیارات جس کے حوالے کر دیے جائیں ، اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے میں آزاد .

اب وے مختار کے ہوئے مختار   ان پر ٹھہرا ہے سلطنت کا مدار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۹).

کہنے کو سب ہیں پہ مری مختار ہیں یہی
ماں ہیں یہی پھوپھی ہیں یہی غمخوار ہیں یہی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۵).

یہ کنبہ کا سردار پیدا ہوا ہے   ریاست کا مختار پیدا ہوا ہے

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۳). بیٹی میری ہے لیکن اس کی مختار ایک پری ہے . (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۵۷). "بھائی خواہ بڑا ہو یا چھوٹا بھائی ہوتا ہے ، ہمارے بعد وہی اس گھر کا مالک و مختار ہے اور تجھے اس کی مرضی کا خیال رکھنا پڑے گا". (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۱). (ii) گاؤں کا مکھیا ، سردار . اس کا باپ عمر ایک گاؤں صہیب اتحاد کا مختار (یعنی مکھیا) تھا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳۰ : ۴۳۰). ۳. (i) وکیل ، پیشۂ وکالت سے منسلک ، جسے عام طور سے عدالت میں مقدمے کی پیروی کا حق حاصل ہو ، عدالت دیوانی کا وکیل . میں اجرائے ڈگری کی درخواست اصالتاً داخل کر کے شیخ برکت اللہ مختار کو اوس کی خبر گیری پر مامور کر آیا تھا . (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۲). قیدی کا مختار ہی خود کہتا ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۴۹۳). لاہور میں عرصۂ دراز سے مختار کی حیثیت سے

پریکٹس کرتے تھے . (۱۹۵۷ ، اقبالیات راوی ، ۲۵). تعلقات وہاں کے ایک مشہور مختار (وکیل) سے بہت وسیع ہو گئے تھے . (۱۹۶۳ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر وفن ، ۸۹). (ii) گماشتہ ، ایجنٹ ، جسے قانونی اختیار دیا گیا ہو ، جسے کسی کام کا اختیار سونپا گیا ہو ، جو دوسرے کے بدلے کام کرنے کے لیے مقرر کیا جائے ، نائب کارندہ ، قائم مقام کارندہ ، مجاز . جس میں لکھا تھا کہ راجہ صاحب کے مختار نگ چند نے رات کے وقت توشہ خانہ سے بہت سا مال و اسباب چرا لیا . (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۶). ایجنٹ (Agent) کارکن ، نیم فاعل ، عامل ، گماشتہ ، نائب ، مختار ، دلال ، کارندہ ، کارپرداز کے مفہوم میں اردو میں استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۹). ۳. چنا گیا ، چھانٹا گیا ، منتخب کیا گیا ، نامزد کیا گیا ، پسند کیا گیا ، اختیار دیا گیا ، ترجیح دیا گیا .

جس کوں کے کہت کنز کرتار   احمد او مصطفٰی ہے مختار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، بحری ، ۱۳). میں ان کو تمام عالم کا سردار اور اللہ کا رسول ﷺ مختار جانتا ہوں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۸). معتزلہ کا مختار یہ ہے کہ عباد اپنے اقوال و افعال میں فاعل و موجد ہیں . (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۵۷).

سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مدعا ہیں
خلیل و صاحب و مختار و موصول خدا ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۰۸). [ع : (خ ی ر)].

... حق کس اضا (۔۔۔ فت ح) امذ .
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مختار + حق (رک)].

... خاص کس صف : امذ .
جسے کسی خاص کام کے بارے میں قانونی اختیار دیا گیا ہو ، وہ شخص جس کے سپرد کوئی خاص کام کیا گیا ہو (علمی اردو لغت). [مختار + خاص (رک)].

... خانہ (۔۔۔ فت ن) امذ .
وکیلوں کے بیٹھنے کی جگہ ، بار روم . فلاں مختار خانہ میں وکلاء کے بیٹھنے کے لیے کرسیوں اور مونڈھوں کا انتظام ہے یا نہیں ؟ . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۸). [مختار + خانہ (رک)].

... ریاست کس اضا (۔۔۔ کس ر ، فت س) امذ .
کسی ریاست ، جائداد یا جاگیر کا منتظم ، تعلقہ داروں یا زمین داروں کی طرف سے ریاست کا انتظام کے لیے مقرر کیا ہوا شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مختار + ریاست (رک)].

... عام کس صف : امذ .
وہ شخص جس کے نام مختار نامہ عام ہو اور جسے سب باتوں کا اختیار دیا گیا ہو ، وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو . برضا مندی مختار عام زمیندار کے میں کاشتکار وثیقہ کار لکھا گیا ہوں . (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۶۶). اس طرح بہت غور وفکر کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ کسی زمیندار کے یہاں مختار عام بن جانا چاہیے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۱). وہ خان بہادر سردار ولی خاں کا مختار عام کارندہ تھا سیاہ سپید کا مالک . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۸۸). [مختار + عام (رک)].

... عدالت کس اضا (۔۔۔ فت ع ، ل) امذ .
کچہری کا مختار ، پبلک اٹارنی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مختار + عدالت (رک)].

... کار کس اضا : امذ .
(i) کسی کام کے کرنے کا مجاز ، سربراہ کار ، مہتمم ، متولی ، منصرم . ان کا مختار کار (جو ان) اوصاف کے ساتھ (دستاویز کا) مطلب بولا جائے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۶۶). عرضی میر امن دلی والے کی جو مدن کے مختار کار صاحبوں کے حضور میں دی گئی . (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۵). پاکستان میں منتخب مختار کار (ایگزیکٹو) عہدہ وتحسین . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب (اومبڈسمین) کی سالانہ رپورٹ ، ۴۰). ۲. ڈائرکٹر ، سپرنٹنڈنٹ ، منیجر ، کمشنر ، وکیل (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [مختار + کار ، لاحقۂ فاعلی].

... کاری امث .
سربراہ کار کا عہدہ یا کام ، گماشتہ گری ، سربراہی ، انصرام . اگر ہو سکے تو کسی کو اپنے علاقہ میں مختار کاری سررشتہ کی عرائض نویسی ، نقل نویسی ، یکو نہ کچھ ان کے واسطے کر دینا ضرور ضرور . (۱۹۲۹ ، تجلیات نادرات ، آفاق حسین ، ۲ : ۲۶). [مختار کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا ف م ر ؛ محاورہ .
اختیارات دینا ، مختار مقرر کرنا ، گماشتہ بنانا ، مالک بنانا ، اجازت دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... کُل کس اضا (۔۔۔ ضم ک) امذ .
وہ جسے مکمل اختیار حاصل ہو ، پورا با اختیار ، مدار المہام ، جسے قطعی اختیار حاصل ہو ، جسے پورا پورا اختیار دے دیا گیا ہو . کیا آپ کو خبر نہیں کہ اس وقت میں مختار کل ہوں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۳۲). میرے بعد اس بگوڈاری کو جھاڑتے رہنے کی مختار کل تم ہو گی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۹۰). ایک محترم وکیل نکس جج کو (جو علی گڑھ کے تعلیم یافتہ تھے) چیف جج کمشنر مقرر کر کے مختار کل بنا دیا . (۱۹۸۹ ، فاران ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳). [مختار + کل (رک)].

... مُطلق کس صف (۔۔۔ ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ .
رک : مختار کل . عملی زندگی میں ہر انسان مختار مطلق ہے . (۱۹۸۷ ، خواتین اقبال ، ۱ : ۸۵). [مختار + مطلق (رک)].

... نامہ (۔۔۔ فت م) امذ .
(قانون) وہ تحریر یا دستاویز جس کے ذریعے سے کسی شخص کو مختار یا مجاز بنایا گیا ہو ، وہ نوشتہ جس کے ذریعے سے اختیار دیا گیا ہو . جو دستاویزات عوام الناس میں ... مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے ... ہبہ نامہ ، نکاح نامہ ، محضر نامہ ، مختار نامہ ... وغیرہ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۹۶). مگر اس کے نام مختار نامہ نہیں ہے . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۷۷). ایڈوکیٹ منیر ناظمی مقدمہ دائر کر رہے تھے آخری دستخط چیمہ صاحب نے مختار نامے پر کیے تھے . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، جون ، ۸۸). [مختار + نامہ (رک)].

... نامۂ خاص (۔۔۔ فت م) امذ .
کسی خاص کام کے لیے اختیار دینے کی تحریر ، وہ مختار نامہ جو کسی خاص کام کے لیے ہو . کارندہ نے مختار نامہ خاص بلا توقف عدالت میں داخل کر دیا (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، (ترجمہ) ، ۱۰۵). [مختار نامہ + خاص (رک)].

... نامۂ عام (۔۔۔ فت م) امذ .
عام امور کی نسبت اختیارات دینے کی تحریر . یہ مختار نامہ عام لکھ دیا کہ سند ہو . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۰۱). [مختار نامہ + عام (رک)].

... ہونا ف م: مجازاً.
مجاز ہونا، با اختیار ہونا، مالک ہونا، کسی کا گماشتہ یا ایجنٹ ہونا. وہ خود کو آزاد چھوڑنے کو اپنا مختار ہونا سمجھتا ہے اور تعمیم وغیرہ کو ایک مجبوری خیال کرتا ہے. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۳۱۱).

مُختاراً (ضم م، سک خ، تن ر بفت) م ف.
اختیار سے، برضا و رغبت، خوشی سے. یہ بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے یہ لب و لہجہ مجبوراً اختیار کیا ہے یا مختاراً. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۸۷). [مختار (رک) + ا، لاحقۂ علامت تمیز].

مُختاری (ضم م، سک خ) امث.
۱. سربراہی. سبب عداوت یہ ہوا کہ بنی اسرائیل حضرت یوسف علیہ السلام کی مختاری میں تمام سے داخل مصر ہوئے تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۹۱). ۲. مختار کا کام یا پیشہ، مختار کے کام یا پیشے کی تعلیم جس کی سند حاصل کی جاتی تھی. پھر بھی تماشہ وکالت اور مختاری کے امتحانوں میں دیکھا. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۱: ۵۸). قانونی پیشہ اختیار کر کے مختاری و وکالت کی سندیں حاصل کر لیں. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳: ۲۵۷). عبدالحق صاحب نے مختاری کے پیشے میں وہ نام پیدا کیا تھا کہ ڈپلوما والے وکیل، بیرسٹر کیا کریں گے. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف (مقتول، ۲۷۴)). ۳. با اختیار یا مختار ہونا، آزاد ہونا (مجبوری کی ضد).

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵). مختاری اور تقدیر کے خیال کی ابتداء کی نسبت جو کچھ ہم نے لکھا شاید اس میں کچھ شک ہو، مگر جس بنیاد پر وہ قائم ہیں اس میں کچھ جھگڑا نہیں ہے. (۱۸۷۴، مقالات سرسید، ۳۰). انہیں اپنی حدود کے اندر کامل مختاری حاصل ہوتی تھی. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۹۹).

اپنی مختاری کی معراج یہی ہے اختر
ان کے ایما سے اٹھے ان کے اشارے بیٹھے

(۱۹۸۹، غبار ماہ، ۸۷). انسان کی مختاری اور مجبوری کی حدود معین اور مستقل نہیں ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۷). [مختار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُختال (ضم م، سک خ) صف.
مغرور، متکبر، جو اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھے. پس حضرت نے اپنا معصوم و بے گناہ ہونا اور یزید کا مختال و متکبر ہونا بدلیل قرآن ثابت کر دیا. (۱۸۸۷، ضیا المصائب، ۳۰، ۵: ۵۸۹). [ع: (خ ی ل)].

مُختالہ (ضم م، سک خ، فت ل) امذ.
دھوکہ دینے والا، دغاباز (جامع اللغات). [مختال (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

مُختان (ضم م، سک خ) صف.
جسے دھوکا دیا گیا ہو (جامع اللغات). [ع: (خ و ن)].

مُختَبِر (ضم م، سک خ، فت ت، کس ب) صف.
تجربہ کرنے والا، آزمانے والا. مختبر کی ہر تحقیق و تفتیش جس میں ایک سے زائد جانوروں سے بہ طور معمول کام لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں، ۳۳۰). [ع: (خ ب ر)].

مُختَتَم (ضم م، سک خ، فت ت، ت بجزف خ، سک ت، فت ت) صف.
ختم کیا گیا، جس پر بات ختم کی گئی ہو، قطعی، حتمی، جس سے اور جہاں پر کوئی شے یا بات ختم ہو، خاتمہ یا حد آخر. یہ مختتم قطع بہ الظفر کی اختیاری بات نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۵۲). انہوں نے مختتم کاموں کو پھر تقریباً کبھی نہیں کیا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۹). اور بڑھا گھٹا ہوا انداز میں مختتم سے وہ لفظ بولا. (۱۹۸۶، جوالامکھ، ۲۴). متن ہرگز خود مختار، خود مکمل نہیں ہے کیوں کہ اخذ معنی کا عمل غیر مختتم ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۱). [ع: (خ ت م)].

مُختَتِم (ضم م، سک خ، فت ت، کس ت) صف.
کام مکمل کرنے والا، ختم کرنے والا. ایک ایسی موٹی سی بات لکھ دی جو مخاطب کے اذعان و رفع اضطراب کے لیے قاطع اور مختتم ہو سکتی تھی. (۱۹۳۹، میرا عقیدہ، ابوالکلام، ۳۳). جدائی کی گھڑی چاہے ایک مہینے میں گزرے چاہے سو مہینوں میں لیکن جب مختتم ٹھہری تو اس کی وقعت بہرحال زمان میں قید ہو کر رہ جائے گی. (۱۹۷۴، اثبات و نفی، ۱۴۰). [ع: (خ ت م) سے صفت فاعلی].

... فیصلہ (... ی لین، سک ص، فت ل) امذ.
حتمی رائے، آخری فیصلہ. ان کی روشنی میں کسی مختتم فیصلے پر پہنچنا کچھ دشوار نہیں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۱ اکتوبر، ۵). [مختتم + فیصلہ (رک)].

مُختَتَمہ (ضم م، سک خ، فت ت، ت، شد م بفت) صف.
ختم کیا گیا، جس کا اختتام ہوا ہو. تمام ممالک میں تجارت کے مختتمہ بجٹوں کے لیے سونا ہی کام میں آتا ہے. (۱۹۳۱، سکہ اور شرح تبادل، ۲۸). ہفتۂ مختتمہ مورخہ ... کے دوران چینی کے نرخ اوسط تھوک قیمت. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۱۶۵). [مختتم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُختَر (ضم م، سک خ، فت ت) صف.
ایجاد کرنے والا. وہ فنون زندگی کے مختر اور معلم اور حسن و خیر کی ان پوشیدہ صفات کا انکشاف کرنے والے بھی ہیں جن کے انکشاف کا اصل منبع مذہب ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۹۱). [مخترع (رک) کا مخفف].

مُختَرَع (ضم م، سک خ، فت ت، فت ر) صف.
ایجاد کیا ہوا، اختراع کیا ہوا، نئی نکالی ہوئی چیز یا بات. یہاں کے ہنرمندوں، کاریگروں کا ایک مخترع گھڑیال ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۵). کیا ہم کو ان تمام روایات کو صحیح اور مستند مان لینا چاہیے جن کو مخالفین اسلام نے موضوع اور مخترع کیا تھا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۰۵). یہ قصہ یا مخترع ہے یا اس میں کچھ غلط ہو گیا ہے. (۱۹۳۵، حکیم الامت، ۱۰). غالب نے اپنے اردو کلام میں فارسی اور اردو کے امتزاج سے جو لسانی شیوہ مخترع کیا تھا وہ بھی ایک طرح کے شکوہ کا حامل ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۵). [ع: (خ ر ع)].

مُختَرِع (ضم م، سک خ، فت ت، کس ر) صف.
نئی بات یا نئی چیز نکالنے یا پیدا کرنے والا، اختراع کرنے والا، ایجاد کرنے والا، موجد.

تو مبدع کیا ہیں ہے توں کسی ہیکھ ... توں صانع اپنگ مخترع لاشریک
(۱۹۵۷ء، گلشن عشق، ۳۰). والیذا پیش ازیں کوئی اس صنعت کا نہیں ہوا مخترع. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۳۸).

وو مخترع طرز کہ طرزِ قدما پر
کھینچا خط نسخ اوس کے ہی خامہ نے بہ تحریر
(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۲: ۳۳۴).

ہر آن وہ انداز ہے جس میں کہ کیے جی
اس مخترع جور کو کیا کیا ہے ادا یاد
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۱۷). ہندوستان میں بھی ویسے ہی موجد اور مخترع پیدا ہونے لگیں. (۱۸۹۹ء، حیات جاوید، ۲: ۹۰). فیروز شاہ کو ''آب پاشی کا باپ'' یعنی موجد و مخترع ..... کہنا بیجا نہ ہوگا. (۱۹۱۹ء، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۱۶۲). ذہین بچوں کے لیے الگ اسکول ہونے چاہییں تا کہ وہ حکمران، موجد اور مخترع بن سکیں. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۱). [ع: (خ ر ع)].

--- جور کس اضا (---- و لین) امذ.
ستم ایجاد؛ (مجازاً) معشوق.

ہر آن وہ انداز ہے جس میں کہ کیے جی
اس مخترع جور کو کیا کیا ہے ادا یاد
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۱۷). [مخترع + جور (رک)].

مُخْتَرَعات (ضم م، سک خ، فت ت، ر) امذ؛ امث، ج.
وہ باتیں یا چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں، ایجاد کی ہوئی چیزیں، ایجادات، وہ چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں. حدائے شتر بھی ان کی مخترعات سے ہے. (۱۸۵۱ء، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷). نئے مخترعات کی روز افزوں کثرت سے معاشرت میں بے حد سہولتیں ہو گئیں. (۱۹۱۲ء، فلسفیانہ مضامین، ۹۷). ان کی فضائل کی احادیث ان ہی مخترعات و مفتریات میں ہیں ان کی فیاضی اور علم و تدبیر سے مجھے انکار نہیں. (۱۹۷۳ء، جلوۂ حقیقت، ۱۱۷). [مخترعہ (رک) کی جمع].

مُخْتَرِعانَہ (ضم م، سک خ، فت ت، کس ر، فت ن) صف؛ م ف.
مخترع جیسا، اختراع کنندہ کے مانند، موجدانہ. اسلامی حکومتوں کے آداب و معاشرت علوم و فنون کی ترقی اور مخترعانہ ذہنیت پر روشنی پڑتی ہے. (۱۹۷۶ء، تحریک پاکستان اور قائد اعظم، ۱۵). [مخترع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُخْتَرَعَہ (ضم م، سک خ، فت ت، ر، ع) صف.
اختراع کیا ہوا، ایجاد کیا ہوا، وضع کیا ہوا. آئین جدید مخترعہ اپنے پر سب کو در لاوے. (۱۸۵۵ء، غزوات حیدری، ۲۱۲). سائنس کے اصول مخترعہ کے مطابق جو چیز غلط سمجھ لی گئی اس کو کسی طرح صحیح نہیں کہا جا سکتا. (۱۹۷۶ء، مقالات کاظمی، ۳۶۳). [مخترع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُخْتَص (ضم م، سک خ، فت ت) صف.
۱. خاص کیا گیا، مخصوص، خاص کیا ہوا. علم ہندسہ کہ ایک زمانہ میں اہل مصر کے ساتھ مختص تھا. (۱۸۷۵ء، مقالات حالی، ۱: ۱۲). یہ عہدہ انگریزوں کے لیے مختص تھا. (۱۹۳۵ء، چند ہم عصر، ۳۸۴). ادھر یار لوگوں نے اس لفظ کو ساری غیر افسانوی نثر کے لیے مختص کرنا شروع کر دیا. (۱۹۸۹ء، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۹). کئی قطاریں بے حد اہم یعنی وی آئی پی شخصیات کے لیے مختص تھیں. (۱۹۹۹ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۹). ۲. خاص، چُنا گیا، منتخب، چنا گیا (جامع اللغات). [ع: (خ ص ص)].

--- المقام (---- شد ص بضم، ضم ا، سک ل، فت نیز ضم م) صف.
۱. وہ جو کسی خاص مقام کے لیے ہو، جو کسی خاص مقام سے مخصوص ہو. قاعدہ اس میں معلوم ہوتا ہے کہ مختص المقام امور کا انتظام بھی حکام صدر کیا کریں. (۱۸۹۰ء، معظم السیاست، ۳۱). جو جو سامان مختص المقام درکار تھا سب لیس کر دیا گیا. (۱۹۱۵ء، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۴۹). جس کو روز مرہ یا کسی مختص المقام محاورہ سے صرف اس حد تک سروکار ہو سکتا ہے کہ شعر خود کوئی اصطلاحی حیثیت نہ اختیار کرے. (۱۹۴۳ء، نگارشات نیاز، ۱۲). ۲. (قانون) وہ قانون جو کسی خاص مقام پر عائد ہو. عبارت اس ایکٹ کی کسی قانون خاص یا قانون مختص المقام نافذ الوقت پر ..... متعلق ہوگی. (۱۸۸۲ء، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، ایکٹ (۱۰) ۳). جب تک کہ کوئی حکم صریح اس کے خلاف میں موجود نہ ہو کوئی قانون خاص یا مختص المقام جو بالفعل جاری ہے. (۱۹۰۸ء، جدید مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۶). [مختص + رک: ال (۱) + مقام (رک)].

--- النوع (---- شد ص بضم، ضم ا، ل، شد ن، و لین) صف.
مخصوص قسم کا، خاص نوعیت کا. اس بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ یہ ''تاریخ نثر اردو'' اپنی طرز اور اپنے انداز میں مختص النوع تالیف ہے. (۱۹۳۰ء، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۵). اظہار کا یہ طریق خاص ..... نظم کے ایک خاص رنگ کے ساتھ مل کر شاعری کو ایک منفرد اور مختص النوع شے بنا دیتا ہے. (۱۹۶۶ء، اشارات تنقید، ۳۹). [مختص + رک: ال (۱) + نوع (رک)].

--- بالوقت (---- کس ب، ضم ا، سک ل، فت و، سک ق) م ف.
زمانے کے ساتھ، ہر وقت. دنیا میں کوئی نیک نہیں مگر یہ مقولہ مختص بالوقت ہے. (۱۸۹۱ء، محاسن الاخلاق، ۳۰۹). [مختص + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + وقت (رک)].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
مخصوص کرنا، مخصوص یا مقرر کر دینا. حساب دار اعلیٰ نے ہر نگران کار کے لیے اضافی رقم مختص کی ہے. (۱۹۸۸ء، منشی مراسلات اور تحریریں، ۷: ۱۵۱). محل میں باغ کے سیدھے ہاتھ کے کونے پر جو پرائیویٹ سکریٹری کے لیے کاٹیج ہے وہ مختصر عمر کی رہائش کے لیے مختص کر دی جائے. (۱۹۹۷ء، افکار، کراچی، مارچ، ۲۱).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مختص کرنا (رک) کا لازم، مخصوص ہونا، مقرر ہونا. لفظ بطور اشارہ ایک شے کے لیے مختص ہوتا ہے. (۱۹۹۹ء، شعری لسانیات، ۱۸). بچوں کے لیے الگ الگ کمرے مختص ہونے کہ ان کی آزادی میں کوئی مخل نہ ہو. (۱۹۹۱ء، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹).

مُخْتَصّات (ضم م، سک خ، فت ت، شد ص) امذ؛ ج.
خصوصیات، مخصوص باتیں یا صفات. فہرست مضامین میں شواہد شعریہ کا ایک عنوان ہے، اس کی تحت میں شعرائے عرب کے نام اور ان کے مختصات ہیں. (۱۹۱۰ء، مکاتیب شبلی، ۱: ۲۷۳). اس صورت میں مختصات املا برقرار نہیں رہ سکتے. (۱۹۷۴ء، اردو املا، ۳۶). [مختص یا مختصہ (رک) کی جمع].

مُختَصَر (ضم م، سک خ، فت ت، بس ص) امذ. (الف) صف.
(i) خلاصہ کیا گیا، اختصار کیا گیا، جس میں طوالت نہ ہو، کم، تھوڑا، ذرا سا.

تھ عشق کے درس میں بہرا ہوا مطول — لیا وصال پیارے کی مختصر نہ سمجھا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۲).

اوک برقی تجلی تجھ عام ہے — میرا حسن سو یک مختصر جام ہے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹).

گر کوئی کہے جو مختصر کہہ — فردا کوں لیا سمجھی بھر کہہ
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۸).

شب وصل کیا مختصر ہوگئی — کہ آتے ہی آتے سحر ہوگئی
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۲۹۹). اردو زبان کی اس مختصر علمی پیمائش سے یہ ثابت ہوگا کہ ہم نے کس حد تک کام کیا ہے. (۱۹۳۹، نقوش سلیمانی، ۱۸).

ہمارا قصہ رنگیں کہ مختصر بھی نہیں — دعائے ترک محبت میں کچھ اثر بھی نہیں
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۱۰۹). (ii) چھوٹا، چھوٹے قد کا، جو لمبا نہ ہو. یہ شخص تھا تو مختصر سا اور اس کی ناک اونچی کھنچی تھی. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۰۹). (ب) امذ. خلاصہ، انتخاب. جو خوبیاں اس مختصر میں اس عالی ہمت ... لکھی جائیں گی. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۸۷). اتمام اس مختصر کا ۱۲۶۵ ہجری میں ہوا. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۳۱). [ع : (خ ص ر)].

--- اَفسانَہ (ــــ فت ا، سک ف، فت ن) امذ.
افسانہ کی ایک قسم جو ایک علیحدہ صنف ادب ہے، اس میں کسی واقعے، تاثر یا کردار کو کم صفحات میں پیش کیا جاتا ہے. اصطلاحی اعتبار سے مختصر افسانہ انگریزی اصطلاح شارٹ اسٹوری کا اردو ترجمہ ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۲۸). [مختصر + افسانہ (رک)].

--- البَیانی (ــــ ضم ر، ضم ا، سک ل، فت ب) امث.
بیان میں اختصار کرنا، کم الفاظ میں بات کہنا، مختصر بیان کرنے کی کیفیت. جس کے بیان کے لئے قرآن مجید میں بھی باوجود اس کی مشہور و معروف مختصرالبیانی کے ایک پوری آیت درکار ہوئی ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۱۲). [مختصر + رک : ال (۱) + بیان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- (سی) بات امث.
وہ بات جس میں طوالت نہ ہو.

بوسے پہ خال لب کے وہ ہم سے بگڑ گئے
کس مختصر سی بات پہ تقریر بڑھ گئی
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۳۷).

مختصر بات یہ ہے طول کی کیا حاجت ہے
اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے
(۱۹۰۵، محسن (مہذب اللغات)).

--- تَر صف، م ف.
زیادہ مختصر، زیادہ اختصار کے ساتھ. اگرچہ یہ بول کا بند بھی احتیاج سے طویل تر یا مختصر تر ہو سکتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۰). [مختصر + تر، لاحقۂ صفت تفضیل].

--- تَصویر کَشی (ــــ فت ت، سک ص، ی مع، سک ر، فت ک) امث.
وہ تصویریں بنانا جو قلمی کتابوں میں بنائی جاتی ہیں (Minaturepainting) مختصر تصویروں کی نقاشی، مختصر شبیہ یا عکس یا مختصر نقشہ، چھوٹے پیمانے کی تصویر بنانا. راجپوت پہاڑی تصویریں بطور خاص قابل ذکر ہیں ان میں سے بعض مختصر تصویرکشی کا محض چربہ ہیں. (۱۹۳۱، ہندوستانی مصوری کا ارتقا، ۳۲). [مختصر + تصویر + ف : کش، کشیدن = کھینچنا سے + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طَور پَر م ف.
بالاختصار، قصہ کوتاہ. تاہم مختصر طور پر یہ بتا دینا ضروری ہے کہ یہ عمل ان صورتوں میں کام کرتا ہے: ۱. اوکسائیڈیشن ۲. کاربونیشن ۳. ہائیڈریشن ۴. سالیوشن. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳).

--- طَویل (فت ط، ی مع) صف.
(ادبیات) طویل مختصر، کم طویل. ان کی کہانیاں عام طور پر طویل یا مختصر طویل ہوتی ہیں. (۱۹۸۵، معاصر ادب، ۱۰۵). [مختصر + طویل (رک)].

--- کَرنا ف م؛ محاورہ.
گھٹانا، کم کرنا، چھانٹنا، اجمال سے کام لینا، اختصار کرنا.

دے اس طول کوں یوں مختصر کر — لکھیا دو حرف میں میں ٹیک دفتر
(۱۶۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۶۸، ۲۰)).

غم کو تمھارے دل کے نہایت نہیں ہے میر
اس قصے کو کرو گے بھی تم مختصر کبھو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۱۸).

یہ روشنی کے تعاقب میں بھاگتا ہوا دن
جو تھک گیا ہے تو اب اس کو مختصر کر دے
(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۵۷).

--- کَشی (ــــ فت ک) امث.
کسی شخص، جانور یا شے کو ظاہر کرنے کے لیے چند لکیروں سے کام لینا، مختصر تصویر بنانا. مختصر نویسی سے یہی مطلب ہے، البتہ اس زمانے میں اس کا مطلب مختصر کشی سے تھا. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۲۹۳). [مختصر + ف : کش، کشیدن = کھینچنا کا فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگاری (ــــ کس ن) امث.
اختصار کے ساتھ لکھنا، مجمل لکھنا. ماہ صیام میں خط لکھنا بھی دشوار ہے، مختصر نگاری معاف ہو. (۱۸۹۸، مکاتیب امیر مینائی، ۱۴۰). [مختصر + ف : نگار، نگاشتن / نگاریدن = نقش کرنا، لکھنا کا فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویس (ــــ فت ن، ی مع) صف؛ امذ.
اختصار کے ساتھ لکھنے والا، اختصار کی غرض سے الفاظ کو مقررہ علامتوں میں لکھنے والا، اسٹینوگرافر. ان کے ساتھ بچہ کوٹ پتلون پہنے ہوئے بنگالی بابو اور مدراسی مختصر نویس بھی. (۱۹۴۷، ساقی، کراچی (سالنامہ)، جنوری، ۷۳). کافی جستجو کے بعد کپڑا پکڑا گیا، سرغنہ بندرگاہ کمانڈر (PortCommander) بریگیڈیر کا یہودی مختصر نویس (Stenographer) تھا. (۱۹۸۸، تذکرہ اختیارات، ۹۳). [مختصر + ف : نویس، نوشتن = لکھنا کا فعل امر].

... نویسی (... فت ن ، ی مع) امث .

مختصر نویس کا کام ، الفاظ کو اختصار کی غرض سے مقررہ علامتوں میں لکھنا ، شارٹ ہینڈ . کتاب کے نشان ... کی اہمیت ہمیں نظر انداز نہیں کرنی چاہیے ، یہ نشان ایک طرح کی اعلیٰ مختصر نویسی ہے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱ : ۲۹۰) . قاضی صاحب کا انتہائی معروضی اور کھرا انداز اور مختصر نویسی اردو تحقیق کے حق میں ایک نیک فال ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۱۵) . [مختصر نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... یہ کہ فقرہ .

خلاصہ یہ کہ ، المختصر ، قصہ کوتاہ .

مختصر یہ کہ دل پھنسا ہے کہیں دل بیگانہ آشنا ہے کہیں

(۱۹۳۱ ، رسوا (مہذب اللغات)) .

مُختَصَراً (ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص ، و ، تن ا بفت) م ف .

اختصار کے ساتھ ، خلاصۃً . مختصراً یوں کہو کہ زر نقد کی طرح اعتبار بھی قوت خرید کا نام ہے . (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۰۸) . ایجنٹوں کا سارا قصہ مختصراً سمجھایا . (۱۹۸۸ ، نخیب ، ۳۶۰) . خارجی واقعات پر مختصراً روشنی ڈالنا ضروری معلوم ہوتا ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۸۱) . [مختصر (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز] .

مُختَصَص (ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص) صف .

خاص کیا گیا . اس پر انحصار کرنا ایسا ہے جیسے کم یا ناتجربہ کار شخص کا کسی تجربہ کار و مختصص سائنسدانوں کے تجربات کی رہنمائی کے بغیر جوہری توانائی کے تجربات کرنا . (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۱۹۰) . [ع : (خ ص ص)] .

مُختَصَصِین (ضم م ، سک خ ، فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ ، ج .

مختصص کی جمع ؛ خاص طور پر تیار کیے گئے لوگ . چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ... ان کے واسطے سب سے زیادہ آزمودہ کار اور مثالی تجربہ کار اور مختصصین انسانوں (= انبیاء علیہم السلام) کے اسوۂ حسنہ کا اہتمام کیا . (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۱۹۰) . مغرب نے اس کا ایک علاج یہ نکالا ہے کہ مختصصین کے لیے ہر علم و فن سے متعلق الگ الگ لغات مرتب کرنی اور چھاپنی شروع کر دی ہیں . (۱۹۸۱ ، حرفے چند ، ۳۲۷) . [مختصص + ین ، لاحقۂ جمع] .

مُختَصِم (ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ص) صف .

جھگڑنے والا ، بحث کرنے والا (اشین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع : (خ ص م)] .

مُختَصَّہ (ضم م ، سک خ ، فت ت ، شد ص بفت) صف .

مختص (رک) کی تانیث ، خاص کیا گیا ، مخصوص . خود قانون قدرت ایسے ضوابط مختصہ کا موجد اور حامی ہے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۸) . [مختص (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُختَفی (ضم م ، سک خ ، فت ت) صف .

۱ . پوشیدہ ، مخفی ، چھپا ہوا ، نہفتہ ، غیر محسوس .

ظاہر و پنہاں ہے ہر ذرہ میں وہ خورشید رو
آشکار و مختفی ہے جان جیسے تن کے بیچ

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۳۲) .

اس حیثیت سے محتجب و مختفی ہے حق در پردۂ ورائیت و کبریا رہا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷) . تفصیلی حالات جو اس زمانہ میں زیادہ تر مرغوب طبائع ہیں پردۂ خفا میں مختفی رہے . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا (دیباچہ) ، ۷) .

سمندر کی تہہ میں وہ ہے مختفی سدا ذکر کرتی ہے ذاکر خفی

(۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۸۸) . ۲ . (قواعد) وہ ہائے ہوز جو تلفظ میں نہیں آتی محض حرکت کے اظہار کے لیے ہوتی ہے . ہائے بیان حرکت ، یہ ہائے ہوز مختفی ہوتی ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۹۷) . "و" کی آواز اس میں نام کو نہ ہو ، اس لیے اسکا نام مختفی پڑ گیا (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۸۲) . [ع : (خ ف ی)] .

مُختَل (ضم م ، سک خ ، فت ت) صف .

خلل سے بھرا ہوا ، جو درست نہ ہو ، نادرست ، بگڑا ہوا ، درہم برہم ، پریشان ، خلل پذیر ، خلل والا . حواس سراسر مختل ہیں . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۴۰۰) . سلطنت آخر میں کچھ ایسی مشکل اور مختل ہوئی کہ ہر طرف سے اس پر خروج ہونے لگا . (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۴۱) . وہ بلب کی طرح فیوز ہو کر مختل ہو جاتا تھا . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۳۳) . [ع : (خ ل ل)] .

... الحَواس (... ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف .

جس کے حواس بجا نہ ہوں ، حواس باختہ ، مخبوط الحواس ، فاتر العقل . ایسی صورتوں میں عموماً یہ شخص مختل الحواس ہوا کرتا ہے . (۱۸۹۴ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) مقدمہ ، ۱۹) . اب ڈاک کا وقت قریب ہے اور ہم مختل الحواس بھی ہوئے جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، خطوط محمد علی ردولوی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۷ : ۶۰) . [مختل + رک : ال (۱) + حواس (رک)] .

... الدِّماغ (... ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت نیز کس د) صف .

جس کا ذہن پریشان ہو ، پریشان خاطر ، مختل الحواس . اس خوب صورت کتاب نے ایک فارسی محاورے کے الفاظ میں ایک مختل الدماغ پر ، جیسا کہ اس وقت میری حالت تھی سرود کی مست کن موسیقی کا اثر کیا . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۱۸) . [مختل + رک : ال (۱) + دماغ (رک)] .

... العَقل (... ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف ، امذ .

رک : مختل الحواس . احتمال خطائے قلبی کا منشا یہ ہو سکتا ہے کہ ادراک کرنے والا مختل العقل ہو . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۹۱) . [مختل + رک : ال (۱) + عقل (رک)] .

... حَواس (... فت ح) صف .

حواس چلے جانا ، حواس باختگی .

سخ باطن قلب کی ہے سخ اعدائے باطن
اس لیے قولنج میں ہو جاتے ہیں مختل حواس

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۲) . چنانچہ وہ لاابالی زندگی جو غالب نے ایک شعوری انتخاب کے طور پر بسر کی تھی غالب کے مختل حواس بے بسی اور روحانی علالت میں انجام کو پہنچی . (۱۹۸۷ ، غالب ، ایک شاعر ایک اداکار ، ۷۵) . [مختل + حواس (رک)] .

... کرنا محاورہ .

درہم برہم کرنا ، پریشان کرنا . جس نے دیوتاؤں کے دماغ مختل کر دیے . (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۹۱) . سب چیزوں نے مل کر میر کے ہوش و حواس مختل کر دیے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲۸) .

... ہو جانا/ہونا محاورہ

درہم برہم ہونا، پریشان ہونا۔ جب ملت کے اعصاب میں خلل آ جاتا ہے تو سارے اعضا کے افعال مختل ہو جاتے ہیں۔ (١٩٧٤، معارف القرآن، ٣: ١٨)۔ ضعف نہایت کو پہنچ گیا، رعشہ پیدا ہو گیا، بینائی میں بڑا فتور پڑا، حواس مختل ہو گئے۔ (١٩٨٨، غالب، کراچی، جنوری تا جون، ١، ٢: ٥٨)۔

مُختَلِس (ضم م، سک خ، فت ت، کس ل) صف۔

چھیننے والا، چرانے والا، سارق، اچکا۔

بو منتخب، مختلس، خائن ہے   قزاق، جی بیال، بلاکو، قاتل

(١٩٦٧، غن عربی، ١٩١)۔ [ع: (خ ل س)]۔

مُختَلِسَہ (ضم م، سک خ، فت ت، کس ل، فت س) صف۔

مختلس (رک) کی تانیث، چوری کی ہوئی، چھینی ہوئی۔ اپنے نفس کی رہائی میں عمل کر کے وہ صیاغ ضاریہ، افاعی جاریہ، کلاب عادیہ، عقبان مختلسہ، شیاطین مہموسہ سے ... رہا ہو جائے۔ (١٨٨٨، تحقیق الاسماع، ٢٠٩)۔ دائرۂ مختلبہ کی بحریں عربی میں مستعمل الارکان ہیں، اہل ایران نے ان کو متشن مانا ہے ... اسی طرح مقتضب، مجتث کو مثمن قرار دیا اور وجہ ظاہر ہے کہ ان کی زبان میں مختلسہ حرکات پائی جاتی ہیں۔ (١٩٣٦، مقالات محمود شیرانی، ٥: ٢٠٦)۔ [مختلس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُختَلَط (ضم م، سک خ، فت ت، فت ل) صف۔

ملا ہوا، گڈمڈ، غلط ملط، مخلوط، آمیز، اختلاط رکھا ہوا۔ سرخی اور سپیدی مختلط ہو۔ (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ٩٣)۔ سلطنت جب اول اول قائم ہوتی ہے تو اس کے مختلف عناصر مدت تک باہم مختلط رہتے ہیں۔ (١٩٠٣، مقالات شبلی، ١: ٢٢٣)۔ بہت سے مجنونوں کو دیکھا بھالا ان کی بکواس سنی ہے ان کے مختلف اور مختلط کلام سنے ہیں۔ (١٩٦٩، معارف القرآن، ١: ٩٣)۔ [ع: (خ ل ط)]۔

... الحَواس (... ضم ط، ضم ا، سک ل، فت ح) صف۔

وہ جس کے حواس درہم برہم ہوں، حواس باختہ۔ جب مہاراجے مختلط الحواس نے ان سرداروں سے عہد نامہ پر مہر کرانے کو کہا تو یہ لوگ ہرگز راضی نہ ہوئے تھے۔ (١٨٩١، بوستان خیال، ٨: ٣٢٣)۔ [مختلط + رک: ال (١) + حواس (رک)]۔

مُختَلِط (ضم م، سک خ، فت ت، کس ل) صف۔

١. اختلاط کرنے والا، ہم آغوش، ہم بغل، مہربانی کرنے والا، میل جول رکھنے والا۔

کس سے کیا مختلط ہوں اے غافل   مجھ وہ آفت حواس ہے یاد

(١٧٩٥، قائم، د، ٥٣)۔

تو بھی تو مختلط ہو سبزے میں ہم سے ساقی

لے کر بغل میں شاہد مینا سے بادۂ ناب

(١٨١٠، میر، ک، ٢٥٧)۔ بدر منیر آپس ساحرہ سے مختلط و ہم بغل ہے۔ (١٨٩١، بوستان خیال، ٨: ٦٧٨)۔ ٢. نامعلوم، غیر مشہور، گمنام (شجرۂ نسب)، گڈمڈ (کاروبار) (جامع اللغات)۔ [ع: (خ ل ط) سے صفت فاعلی]۔

مُختَلِطانَہ (ضم م، سک خ، فت ت، کس ل، فت ن) صف، م ف۔

مل جل کر، گھل مل کر، اختلاط رکھتے ہوئے۔ درحقیقت ہماری گورنمنٹ کو یہ بات جو اصلی سبب رعایا کے حالات کی اطلاع کا ہے حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ اس طرح کی سکوت مختلطانہ ہماری گورنمنٹ کو ہوتی مستحیل ہے۔ (١٨٥٨، اسباب بغاوت ہند، ١٥٠)۔ [مختلط (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُختَلِطَہ (ضم م، سک خ، فت ت، کس ل، فت ط) صف۔

مختلط (رک) کی تانیث۔ چاروں خلط اپنی کیفیت مختلطہ سے علیحدہ علیحدہ ہو کر رنگ اپنا جداجدا دکھلا کر بہہ جاتے۔ (١٨٦٣، نتائج المعانی، ١٥٢)۔ [مختلط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُختَلَف (ضم م، سک خ، فت ت، ل) صف۔

اختلاف کیا ہوا۔ اگر وہ خیال تمام انسانوں میں مختلف نہ ہوتا تو کیا جا سکتا کہ تمام عالم کا اس پر یقین رکھنا ہی اس کی سچائی کا ثبوت ہے۔ (١٨٧٠، خطبات احمدیہ، ٣٠)۔ [ع: (خ ل ف)]۔

... فِیہ/فِیہا (... ی مع) صف، م/صف مث۔

وہ بات یا مسئلہ کہ جس میں مختلف رائیں ہوں، وہ چیز جس میں اختلاف ہو، جسکی بابت اختلاف کیا گیا ہو۔ جو فیصلہ اس پر صادر کیا جائے مختلف فیہ ہو نہیں سکتا۔ (١٨٨٨، لکچروں کا مجموعہ، ١: ٩٥)۔ اور قریب قریب کل مسائل مختلف فیہا کا یہی حال ہے۔ (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ١: ١٠٨)۔ ایک مختلف فیہ مسئلہ یہ ہے کہ عورت کو جب طلاق دے دی جائے تو عدت کے زمانے تک شوہر پر اس کے کھانے پینے اور رہنے کا انتظام واجب ہے یا نہیں۔ (١٩١١، سیرۃ النبیؐ، ١: ١٧٤)۔ گورنمنٹ برطانیہ کے لیے مختلف فیہ جذبات کا خوب توازن کیا ہے۔ (١٩١٩، غدر دہلی کے افسانے، ٣: ٢٠٢)۔ اس کی حیثیت لفظوں سے مختلف فیہ تلفظ کو ظاہر کرنے والے اعراب کی سی نہیں ہے۔ (١٩٨٧، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ١٧٥)۔ [مختلف + فی (حرف جار) + ہ/ہا، ضمیر واحد غائب مذکر/مونث]۔

مُختَلِف (ضم م، سک خ، فت ت، کس ل) صف۔

١. جدا، جو یکساں نہ ہو، الگ، متباین، علیحدہ، غیر مشابہ، نیارا۔ میرا خیال بلکہ یقین ہے کہ ہمارے خالق بالکل مختلف شخص ہیں اور ان کا تعلق ... کن سے تھا۔ (١٩٣٣، علمی نقوش، ٧٤)۔ جو انہوں نے راستہ اختیار کیا وہ پہلے راستے سے مختلف تھا۔ (١٩٨١، قطب نما، ٣٠)۔ اردو کی طرح ہندی میں ماترا کے محل سبل اور معین نہیں ہیں بلکہ مختلف شکلوں پر ماترا لگتی ہیں جن کو سمجھنا اور یاد رکھنا ضروری ہے۔ (١٩٩٥، نگار، کراچی، اگست، ٢٨)۔ ٢. طرح طرح کے، قسم قسم کے، الگ الگ، جدا جدا، متفرق، ناموافق، ان مل، بے میل، بے جوڑ، اختلاف کرنے والا۔

بھلا ہم رند زاہد تجھ سے نیکوکار کیونکر ہوں

ظہور مختلف کو چاہتی ہے شان خلاقی

(١٧٩٥، قائم، د، ١٥٣)۔ عیسائی مذہب میں مختلف فرقے ہیں۔ (١٨٩٨، مضامین سرسید، ٣٢)۔ مختلف زمانوں میں مختلف اہل فکر نے تنقید یا ادبی تنقید کی مختلف تعریفیں کی ہیں۔ (١٩٦٦، اشارات تنقید، ٣)۔ مختلف درجہ کی چھلنیوں کے ذریعے مٹی کو چھاننا۔ (١٩٨٨، جدید فصلیں، ١٧)۔ [ع: (خ ل ف)]۔

... الاَبعاد (... ضم ف، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ب) صف۔

الگ الگ ابعاد یعنی طول، عرض اور عمق رکھنے والے۔ فارسی اور انگریزی کی مختلف الابعاد دنیائیں بیک وقت جمع ہو گئی تھیں۔ (١٩٨٣، اردو ادب کی تحریکیں، ٣١٣)۔ [مختلف + رک: ال (١) + ابعاد (رک)]۔

--- الْاَضْلاع (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ض) صف.
جس کے اضلاع یا پہلو ایک جیسے نہ ہوں. مختلف الاضلاع یعنی تینوں ضلع اسکے باہدگر مخالف ہوں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲۲). مختلف الاضلاع یعنی ہر چہار ضلع اس کے مختلف. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۳۶). [مختلف + رک: ال (۱) + اضلاع (رک)].

--- الْاَقْوال (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ق) صف.
مختلف قول کے، مختلف باتیں کہنے والے. اکثر مصنفین مختلف الاقوال ہیں. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ یا فرہنگ، ۸). [مختلف + رک: ال (۱) + اقوال (رک)].

--- الْاَلْوان (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ل) صف.
مختلف رنگوں والا، رنگا رنگ. یہ ایک سفید چادر کے مشابہ نہیں بلکہ مختلف الالوان چھینٹ کے مشابہ ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۱۹). ان مختلف الاشکال، مختلف الالوان مچھلیوں کو دیکھ کر خدا کی قدرت نظر آئی. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۵۰). [مختلف + رک: ال (۱) + الوان (رک)].

--- الْاَنْواع (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ن) صف.
جدا جدا قسموں کے، مختلف اقسام کے. باوجود یہ کہ تمام چیزیں جو ہمارے چوطرف ہیں مختلف الانواع ہیں. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۷۱). [مختلف + رک: ال (۱) + انواع (رک)].

--- الْاَوضاع (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، ولین) صف.
مختلف وضعوں والے، الگ الگ وضع قطع والے، مختلف وضع قطع کے لوگ. الغرض ہمارے وطن کے بچے عجیب مجذوبوں کی قطع بنائے چلے جاتے تھے کہ وہ مختلف الاوضاع حضرات نظر سے گزرے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). ابر کے مختلف الاوضاع ٹکڑے شفق کے ارغوانی رنگ میں غوطے کھا کھا کر نکھرتے ہیں. (۱۹۰۳، مخزن، اپریل، ۳۲). [مختلف + رک: ال (۱) + اوضاع (رک)].

--- الْبَطْن (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، فت ب، سک ط) صف.
وہ بھائی یا بہن جو ایک ماں سے نہ ہوں باپ ایک ہو، سوتیلا، سوتیلی. یہ ان دونوں سے مختلف البطن ہے، ابھی کنواری ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۹۳). میرے دادا نواب محمد احمد خاں کے مختلف البطن بھائی تھے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۳۱). [مختلف + رک: ال (۱) + بطن (رک)].

--- الْجِنْس (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، کس ج، سک ن) صف.
الگ الگ جنس یا قسموں والے، الگ جنس کا. سر سید کی ذات میں اس قدر مختلف الجنس حیثیتیں جمع تھیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۹). جب فاعل مختلف الجنس ہو اور فعل سے قبل ضمیر نکرہ یا ... بطور استعمال ہو ... تو فعل فاعل کی جنس و تعداد کو نظر انداز کر کے مذکر و واحد یا جمع کے متناسب صرفیے انتخاب کرتا ہے. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۲۹). [مختلف + رک: ال (۱) + جنس (رک)].

--- الْجَہات (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ج بکس) صف.
مختلف سمتوں والے، کئی اطراف رکھنے والے. ایک وسیع، مختلف الجہات اور متنوع موضوع پر کام کرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۳۷). [مختلف + رک: ال (۱) + جہات (رک)].

--- الْحال (--- ضم ف، فتح ا، ل) صف.
الگ الگ حال والے، جدا جدا کیفیتوں کے حامل. املاک نے عرض کیا کہ وہ باتیں جو آپس میں مختلف الحال اور خلاف عقل ہوں ..... درست نہیں ہو سکتیں. (۱۸۳۹، تواریخ راجگان شہزادہ جیش کی، ۳۱). [مختلف + رک: ال (۱) + حال (رک)].

--- الْحَیثیات (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، ی لین، سک ث) صف.
جس کی شخصیت کے بہت سے پہلو ہوں، کثیر الجہات شخصیت. سر سید احمد خاں ایک مختلف الحیثیات شخص تھے. (۱۹۸۶، سر سید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۳۰). [مختلف + رک: ال (۱) + حیثیات (حیثیت (رک) کی جمع)].

--- الْخَیال (--- ضم ف، فتح ا، سک ل، فت خ) صف.
جدا جدا خیال کے حامل، الگ الگ سوچ رکھنے والے، مختلف الرائے. خاموش، مختلف الخیال روایتی صوفیہ ... نے مذہب کو لہو و لعب اور تفریح کا ذریعہ بنا رکھا ہے. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت (ترجمہ)، ۳۷۳). [مختلف + رک: ال (۱) + خیال (رک)].

--- الذّات (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ذ) صف.
الگ الگ ذات یا نوع کا، مختلف النوع. مجوسیت کے یزدانی اور بدی کو اہرمن اور یزداں کی مثال ہمیشہ مصروف پیکار بتاتے ہیں، مادے اور روح کو متحد بالذات نہیں بلکہ مختلف الذات کہتے ہیں. (۱۹۲۱، محاسن کلام غالب، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۹)). [مختلف + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- الرّائے (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ر) صف.
وہ جن کی رائے ایک دوسرے سے مختلف ہو یا ایک دوسرے کے خلاف ہو، الگ الگ رائے رکھنے والے. علمائے اسلام اس باب میں کہ اس پچھلی قسم کی حدیثوں پر کوئی عقیدۂ مذہبی بنی ہو سکتا ہے یا نہیں مختلف الرائے ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۶۳). [مختلف + رک: ال (۱) + رائے (رک)].

--- الزّبان (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ز بفت نیز بضم) صف.
زبان کے اعتبار سے مختلف، الگ الگ زبانیں بولنے والے. اردو ..... کے ذریعے ہمارے پاکستان کے مختلف الزبان علاقے ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں. (۱۹۸۵، معاصر ادب، ۲۵۰). [مختلف + رک: ال (۱) + زبان (رک)].

--- الشّکل (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ش بفت، سک ک) صف.
الگ الگ صورتوں کے، مختلف چہروں کے. مکھیاں (Flies) اس قبیلے کے حشرات میں ..... نت نئے قسم کے اور مختلف الشکل حشرات شامل ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۳). [مختلف + رک: ال (۱) + شکل (رک)].

--- الصَّوت (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ص، ولین) صف.
علیحدہ علیحدہ آوازوں والے، جن کی آوازیں ایک دوسرے سے جدا ہوں. مشابہ الصوت الفاظ سے قطع نظر اکثر مختلف الصوت کا تلفظ ناممکن ہو جائے گا. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۱۴). رومن میں مختلف الصوت حروف صحیح اور حروف علت کے حوالے سے ..... فہرست رسالہ "ہماری زبان" میں شائع کی. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۸۳). [مختلف + رک: ال (۱) + صوت (رک)].

--- الطّبائع (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد ط بفت ، کس ء) صف.
قسم قسم کی طبیعتوں کے ، الگ الگ مزاج والے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[مختلف + رک : ال (۱) + طبائع (رک)].

--- الظّرفیّت (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد ظ بفت ، سک ر ، کس ف ، شد ی مع بفت) صف.
مختلف گنجائش کا. لیکن مختلف الظرفیت جیسی ایک میں مثلاً ایک سیر پانی گنجائش کرتا ہے اور دوسرے میں ۲۰ سیر. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۳۹). [مختلف + رک : ال (۱) ظرفیت (رک)].

--- العادات (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل) صف.
جُدا جُدا عادتوں والے. شہد کی مکھیاں اور بھڑ ...... اس قبیلے کے حشرات مختلف العادات ہونے کی وجہ سے شکلیات کی خصوصیات میں بھی فرق ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۱۴). [مختلف + رک : ال (۱) + عادات (رک)].

--- العقائد (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، فت ع ، کس ء) صف.
جُدا جُدا عقیدوں کے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مختلف + رک : ال (۱) + عقائد (رک)].

--- اللّسان (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد ل بکس) صف.
الگ الگ زبانیں بولنے والے. اونٹوں کے بلبلانے اور ساربانوں کے چیخنے چلانے کے ناگوار شور میں ملی ہوئی قریب قریب تمام مختلف اللسان ملکوں اور قوموں کی آوازیں سنی جاتی ہیں. (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۳). مختلف اللسان مقامیوں کی طرح مختلف اللسان مہاجروں کی قومی زبان اردو ہی تھی. (۱۹۷۰ ، صدا کر چلے ، ۲۳۹). [مختلف + رک : ال (۱) + لسان (رک)].

--- اللّوازم (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، فت ل ، کس ز) صف.
وہ نظام جس میں مختلف قسم کے لوگوں کا دخل ہو. عموماً انھوں نے اس مختلف اللوازم نظام میں اصول وحدت دریافت کرنے کی کوشش نہیں کی. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۸۶). [مختلف + رک : ال (۱) + لوازم (رک)].

--- اللّون (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد ل ، و لین) صف.
رک : مختلف الالوان. مسجد نہایت عالیشان ہے اور وسیع ہے اور ہر گنبد و مینار اور در و دیوار وغیرہ سنگہائے مختلف اللون کے ہیں اور فرش صحن بیتم کا نوری کا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۵۴). وہاں چھوٹے چھوٹے مختلف اللون و الاشکال پھولوں نے ان روئی قالینوں پر گلکاریاں دکھائی ہیں. (۱۹۰۳ ، مخزن ، اپریل ، ۳۲). [مختلف + رک : ال (۱) + لون (رک)].

--- المادّة (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد د بفت) صف.
الگ مادّے کا ، مادّی طور پر مختلف. اور اگر مختلف المادہ ہیں ...... پیدا کرے گا. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۹). [مختلف + رک : ال (۱) + مادہ (رک)].

--- الماہیّت (--- ضم ف ، شد ی مع بفت) صف.
جن کی حقیقت یا اصل الگ ہو. کیمکل آکشن اسکو کہتے ہیں کہ دو جسم مختلف الماہیت کے ملنے سے تیسرا جسم ایسا پیدا ہووے جو دونوں کی ماہیت سے علیحدہ ہووے. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۷). [مختلف + رک : ال (۱) + ماہیت (رک)].

--- المذاق (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، فت م) صف.
الگ الگ ذوق یا رجحان رکھنے والے. تجارت و مذہب نے ہم آغوش ہو کے جو رسوم دعام یہاں پیدا کر رکھی ہے اس کی سیر کراتے ہوئے ہم انھیں آباد اور مختلف المذاق لوگوں سے بھری سڑکوں پر لیے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۷). مختلف المذاق لوگوں نے اپنے اپنے ذوق و وجدان کے لحاظ سے ...... نقل کر لی تھیں. (۱۸۸۲ ، دست زرفشاں ، ۱۷). [مختلف + رک : ال (۱) + مذاق (رک)].

--- المرکز (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ک) صف.
الگ الگ مرکز والے. اجسام فلکی کی ظاہری گردش کی تشخیص کے لیے اس نے وہ چند سادہ طریقے ایجاد کیا جس میں ...... دو مختلف المرکز دوائر ایک دوسرے کو قطع کرتے رہیں. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۴۱). [مختلف + رک : ال (۱) + مرکز (رک)].

--- المزاج (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، کس م) صف.
الگ الگ مزاج کے. غزل میں ایسے مختلف المزاج اشعار یکجا ہو جاتے ہیں جس سے ان کی غزل کا مجموعی تاثر پھیکا پڑ جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، نظم طباطبائی ، ۳۷۹). [مختلف + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

--- المعانی (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، فت م) صف.
شعر یا لفظ وغیرہ جس کے کئی معنی نکلیں. جب غالب کے مختلف المعانی یا متحد المعانی اشعار کو یکجا کرتے ہیں تو غالب کے خیالی اشعار منتہائی انداز بیان کے تصرف میں نظر آتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۵۳)). [مختلف + رک : ال (۱) + معانی (رک)].

--- المعنی/المعنیٰ (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع / الف بشکل ی) صف.
رک : مختلف المعانی. وہ دوسرے مختلف المعنی الفاظ کے ہجوم میں گم ہو کر رہ جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، تنقید عمل محض ۳۸۳). ایشیائی روایتیں بڑی مختلف المعنی ہوتی ہیں. (۱۹۸۷ ، مختلف + رک : ال (۱) + معنی/معنیٰ (رک)].

--- الموضوع (--- ضم ف ، فم ا ، سک ل ، و لین ، و مج) صف.
الگ الگ موضوع کے. غزل :: مختلف الموضوع ابیات کا ایک سلسلہ ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۰). [مختلف + رک : ال (۱) + موضوع (رک)].

--- النّسب (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت س) صف.
دوغلا (پودا) جو اپنے جیسی تخلیق نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا کم از کم مورثوں کا ایک جوڑا مختلف صفات کا حامل ہوتا ہے ، دوگر جفتہ ، مختلف گشی ملاپ ، دونسلا ، مخلوط نسل (دوغلے) کو مختلف النسب (Heterofygote) کہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۵۵). [مختلف + رک : ال (۱) + نسب (رک)].

--- النّسل (--- ضم ف ، فم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک س) صف.
الگ الگ نسل کے ، جن کی نسل جدا جدا ہو. سرحد میں مختلف النسل قبیلوں کا باہمی میل جول اور رہن سہن تقریباً ایک جیسا ہے. (۱۹۴۸ ، چاروچہ ، ۷). [مختلف + رک : ال (۱) + نسل (رک)].

... النَّوع (...ضم ف، غم ا، ل، شد ن، و لین) صف.
الگ الگ نوع کے، مختلف اقسام کے۔ حیات نفسی بھی وہ مختلف النوع اجزا پر مشتمل ہوتی ہے۔ (۱۹۱۵، فلسفہ اجتماع، ۱۹۵) مغربی تدابیر کے وسیع اور مختلف النوع عوامل کو مربوط کرنے کا ایک انفرادی اظہار تھا۔ (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۱۲). مشترک زبان، مشترک مذہب اور مشترک طرز زندگی ...... نئی تہذیب کو متحد رکھے ہوئے تھے تاہم اپنے عروج پر ان اصلی اور مختلف النوع عناصر کے آزادانہ لین دین میں اس کی ہیئت عمومی تھی۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹). [مختلف + رک: ال (۱) + نوع (رک)].

... الوَضع (...ضم ف، غم ا، سک ل، فت و، سک ض) صف.
الگ ساخت یا صورت کا۔ اگرچہ آخرالذکر آلہ کسی قدر گوبھن سے مختلف الوضع اور غلیل سے زیادہ مشابہ ہے۔ (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۵). [مختلف + رک: ال (۱) + وضع (رک)].

... اَوقات میں م ف.
علیحدہ علیحدہ وقتوں پر، گاہے گاہے، کبھی کبھی۔ ہم مختلف اوقات میں وہاں گر جاؤں میں گئے۔ (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۴).

... تَپِشی (...فت ت، کس پ) امث.
زمین پر بسنے والے اکثر جانداروں کی ماحول میں تپش کی تبدیلی سے متاثر ہونے کی کیفیت، ایک ایسی صفت جو ماحول کی حرارت کے مطابق بدلتی ہو۔ حیوانیات میں "مختلف تپشی" یا "مختلف حرارتی" اور "قائم تپشی" یا "قائم حرارتی" کی اصطلاحات بھی اسی حیوانی صفت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۸). [مختلف + تپشی (رک)].

... حَرارَتی (...فت ح، ر) امث.
رک: مختلف تپشی: "مختلف حرارتی" ...... یا "قائم حرارتی" کی اصطلاحات بھی ...... حیوانی صفت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۸). [مختلف + حرارتی (رک)].

... فِیہ (...ی مع) صف، م ف.
متنازعہ، اختلاف والا، متنازع فیہ۔ ایک مسئلہ ائمہ مجتہدین میں مختلف فیہ ہے کوئی شخص باہر سے جرم کر کے حرم میں پناہ لے لے تو اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۹۵) جیم اور میم کو مختلف فیہ بتایا ہے یعنی انھیں مذکر بھی لکھ سکتے ہیں اور مونث بھی۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۵). [مختلف + فیہ (رک)].

مُختَلِفَہ (...ضم م، سک خ، فت ت، کس ل، فت ف) صف.
مختلف (رک) کی تانیث، الگ الگ، طرح طرح کے، قسم قسم کے، متفرق۔ شاید وہاں جانے سے غنچۂ دل کھلے اور مکانات مختلفہ کی سیر سے زنگ کدورت آئینۂ دل سے جائے۔ (۱۸۰۳، مذہب عشق، ۹۵). حقائق مختلفہ کے مجہولات و اعتقادات ...... ان سے معلوم کرتا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۸۲۵). اس کے علاوہ مجلات عدیدہ مواعظ مختلفہ میں ہیں۔ (۱۹۲۵، تجلیات، ۱: ۳۸۹). عابد علی عابد نے صحیح لکھا ہے کہ متقدمین کی تعریف بیان کا یہ حصہ کہ ایک معنی کو کئی طریقوں سے عبارات مختلفہ میں ادا کیا جا سکتا ہے غلط محض ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۵۳). [مختلف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُختَّن (ضم م، فت خ، شد ت بفت) صف.
جس کا ختنہ کیا گیا ہو، ختنہ کیا ہوا۔

کہ ختنہ کو کیا ہے ختن سے کام   اسے کچھ نہیں آب آہن سے کام
(۱۸۳۳، مثنوی ناسخ، ۳۱). ناسخ نے حسب عادت اس مثنوی میں بھی عربی کے ثقیل الفاظ استعمال کیے ہیں ...... جیسا مختن، کتاب بمعنی لکھنا۔ (۱۹۳۱، مثنوی ناسخ (مقدمہ)، ۵).
[ع: (خ ت ن)].

مُختَنِقَہ (ضم م، سک خ، فت ت، کس ن، فت ق) صف.
وہ (عورت) جسے اختناق کا عارضہ ہو۔ اب کی دفعہ تو ماما حیدی اچھی خاصی مختنقہ ہو گئیں۔ (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱۱۱). [ع: (خ ن ق)].

مَختُول(۱) (فت م، سک خ، و مع) صف.
درہم برہم، بکھرا ہوا: (مجازاً) فریفتہ، بیدل۔

بالی کے لانبے بال ہیں مختول کالے سوں نمس
ہیں نرم گالے پین سے خوش باس بالے سوں نمس
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۱). [ع: (خ ت ل)].

مَختُول(۲) (فت م، سک خ، و مع) امث.
(سلائی و بنائی) ریشم کا باریک بھانجواں تاگا جو باریک موتیوں کی لڑ بنانے اور زردوزی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے، تیاری کا طریقہ یہ ہے کہ ناخن میں باریک سوراخ کر کے اس کے اندر سے تاگے کو نکالا اور مانجھا جاتا ہے تاکہ وہ یکساں اور چکنا ہو جائے یہی عمل اس کی وجہ تسمیہ ہے خیاتا، وچنا، مختوم (اپ و، ۲: ۲۷). [ع: ختل = ہتھیلی، کان کا سوراخ].

مَختُولی (فت م، سک خ، و مع) صف.
مختول = تاگا سے منسوب یا متعلق۔ رشتہ دوتی اس وقت سے مختولی (مختولی) تاگا ہو گیا۔ (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۰: ۶). [مختول (رک: ۲) + ی، لاحقۂ نسبت نیز صفت].

مَختُوم (فت م، سک خ، و مع) صف.
مہر لگایا گیا: (مجازاً) آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ وہ پیغمبر کہ ذات عالی شان اون کی نشان مرحمت عالمیاں کا ہے، مختوم بہ خاتم نبوت۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳).

محمدؐ ہیں مختوم، خاتم ہے اللہ   محمدؐ ہیں مقسوم، قاسم ہے اللہ
(۱۷۹۷، دیوان شاہ عالم (ق)، ۲۵۵). ۲. بند کیا ہوا، سربہ مہر، مقفل۔ یہ کتاب ...... کسی نے نہیں کھولی ہمیشہ مختوم رہا کی۔ (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۳۶). جناب امیر ...... کی نسبت تو کوئی خیال بھی نہیں کر سکتا کہ وہ ایسے سر مکتوم اور وصیت مختوم کو کسی پر ظاہر کریں۔ (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۳۰). ایمان و یقین کا محل قلب ہے، اگر وہ مختوم ہے تو پھر عقل انسانی کی کوئی منطق اس مختومیت کا ازالہ نہیں کر سکتی۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۶۸).

حسن مختوم خوب تھا پایا   کاش مجھے میں اپنے آ سکتا
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۵۸). ۳. (طب) لپیٹا ہوا، گل حکمت کیا ہوا، کپڑ مٹی کیا ہوا (فرہنگ آصفیہ). ۴. وہ جو ختم یا تمام ہو گیا ہو۔

اک شکل سے وہ واجب و ممکن کا ہے مقصود
وصف اون کے ہیں مختوم نہ ذات اونکی ہے محدود
(۱۸۸۹، صغیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۳۹). ۵. جسم کا وہ مقام جس پر پھوڑے وغیرہ کا داغ ہو (مخزن الجواہر). [ع: (خ ت م)].

مَخْتُومَہ (فت م، سک خ، و مع، فت م) صف.
مختوم (رک) کی تانیث، مہر لگا ہوا، سربند. اب اس کاغذ مختومہ سیدانیا کو جسے تم نے بے کار چھوڑا ہے اور صریح مجھ پر ظلم کیا ہے مدام اپنے پاس رکھوں گی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۲۲). [مختوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْتُومِیَّت (فت م، سک خ، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
مختوم ہونے کی حالت یا کیفیت، سربمہر ہونا، مقفل ہونا ایمان و یقین کا حاسہ قلب ہے، اگر وہ مختوم ہے تو پھر عقل انسانی کی کوئی منطق اس مختومیت کا ازالہ نہیں کر سکتی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۶۸). [مختوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَخْتُون (فت م، سک خ، و مع) صف مذ.
ختنہ کیا گیا، جس کی ختنہ کی گئی ہوں. حضرتؐ کے شریف میں پیدا ہوئے مختون اور ناف بریدہ. (۱۸۰۳، رفائق الایمان، ۹۸). اگر مسلمان بالغ ہو اور غیر مختون تو وہ اپنے ہاتھ سے ختنہ کرے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۵۶). یہ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مختون پیدا ہوئے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۶۳). اب کیا میں یہاں سے مردوں اور نامختونوں کے ہاتھ میں پڑوں. (۱۹۹۳، ورق ناخواندہ، ۱۹). [ع : (خ ت ن)].

--- کرنا محاورہ.
ختنہ کرنا. حیدر علی اور ٹیپو سلطان نے ہندوؤں کو زبردستی مختون کر کے مسلمان کیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۵۱).

مَخْتُونی (فت م، سک خ، و مع) صف.
رک: مختون. مسیح عیسیٰ کے طریق میں مختونی اور نامختونی بھی داخل ہیں. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۳۱۰). [مختون (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُخْتِیار (ضم م، سک خ، کس ت) صف.
رک: مختار، جو اس کا درست املا ہے.

مختیار ہوا ہے اے محبت ... روز بر روشنیٔ خوب کر
(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۰۸).

عقل بولیا میں کیا مختیار اب ... توں کریا مالک کا تدبیر سب
(۱۷۸۲، حاتم، مثنوی حسن و دل، ورق ۱۸). [مختار (رک) کا بگاڑ].

--- کار کس اضا: امذ.
رک: مختار کار. یہ فہرست تحصیلدار یا مختیار کار کے پاس رہے گی. (۱۹۴۳، زرعی کارکنوں کے لیے راہ عمل، ۲۰۷). [مختیار + کار، لاحقۂ فاعلی].

مُخْتِیاری (ضم م، سک خ کس ت) صف.
اختیاری کی جگہ مستعمل. فعل مختیاری کا بیان ہے. (۱۷۹۵، بچہ سربار (ق)، ۲). [مختیار (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُخَجَّل (ضم م، فت خ، شد ج بفت) صف.
شرمندہ کیا گیا، خجل کیا گیا، شرمندہ (اشٹین گاس، پلیٹس). [ع : (خ ج ل)].

مُخَدَّر (ضم م، فت خ، شد د بفت) صف.
۱. پردہ نشین، پردہ دار، برقعہ پوش، چھپا ہوا (پلیٹس، فرہنگ آصفیہ). ۲. سن کیا ہوا، بے حس و حرکت کیا ہوا، شلایا ہوا، سست اور سن ہوا بدن. عقل ..... روح کو اس قدر مخدر کرتی ہے کہ قابل حاصل کرنے ادراک کلیات اور جزئیات کے نہیں رہتی. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۲۰۲). کچھ لوگ ..... ہمارے احساسات و جذبات کو مخدر کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۰، بے رنگ، ۱۲۳). [ع : (خ د ر)].

مُخَدِّر (ضم م، فت خ، شد د بکس) صف.
(طب) سن کر دینے والی، بے حس و حرکت کر دینے والی، نیند لانے والی، خواب آور (دوا وغیرہ) بدن کو سست اور سن کرنے والی چیز، بے ہوش کر دینے والی دوا وغیرہ. جیسے مخدر دوائیں کہ جہاں لگا دو وہ ٹکڑا سن پڑ جاتا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۳). اطبا نے مخدر دواؤں کا کثرت سے استعمال کیا. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۲). مسلمانوں کے زمانے میں افیون طبی ضروریات کے لیے اور بطور مخدر استعمال کی جاتی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲). [ع : (خ د ر) سے صفت فاعلی].

مُخَدَّرات (ضم م، فت خ، شد د بفت) امث ؛ ج.
پردے میں بیٹھنے والیاں، پردہ نشین خواتین، مستورات، پارسا عورتیں، نیک بیبیاں.

کجاوے اہل حرم کے لگے ہوئے داہل ... مخدرات سراسیمہ اور پریشان حال
(۱۸۱۰، سودا، ک، ۲: ۱۵۲). شہ نشینوں کے اوپر کے کمروں میں بیگمات مخدرات پردے میں بصد آن بان متمکن تھیں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۰۲). میں سوچتا تھا کہ کیا مخدرات اور قلعہ نشین بھی اس قدر معلومات حاصل کر سکتی ہیں. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۸: ۱۰۷).

ناقوں پہ مخدرات حرم کو لیے ہوئے ... عباس نامدار علم کو لیے ہوئے
(۱۹۸۱، شہادت، ۸۳). [مخدرہ (رک) کی جمع].

--- قُدْسِیَہ کس صف (--- ضم ق، سک د، کس س، فت ی) امذ ؛ ج.
اسرار الٰہی (نور اللغات). [مخدرات + قدسی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُخَدِّرات (ضم م، فت خ، شد د بکس) امث ؛ ج.
سن کر دینے والی یا بے حس و حرکت کر دینے والی دوائیں، خواب آور دوائیں. اور کھانے پینے کی چیزیں مخدرات اور مجرات کھانا ..... اور جو شے تم معدہ کو رنج و تکلیف پہنچاتی ہے وہ آنکھ اور تیزی بینائی کو ضرر کرتی ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۷). خوبی یہ ہے کہ نہ اس سے قلب کو کسی قسم کا ضعف ہوتا اور نہ دیگر مخدرات کی طرح کوئی نقصان پہنچتا ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۰). مخدرات کی غیر موجودگی میں آنتوں کو کاٹا جا سکتا ہے، بھینچا جا سکتا ہے پھیلا جا سکتا ہے یا داغا بھی جا سکتا ہے، بغیر اس کے کہ ذرا سی تکلیف بھی محسوس ہو. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۱۷). [مخدرہ (رک) کی جمع].

مُخَدَّرَہ (ضم م، فت خ، شد د بفت، فت ر) صف ؛ امث.
پردے میں بیٹھنے والی، پردہ نشین خاتون، نیک بی بی، پارسا خاتون.

ہے اس مخدرۂ عزو جاہ کی شادی ... ہر اک کنیز ہے جنکی پری و شیریں کار
(۱۸۰۶، ایمان (شیر محمد خان)، ایمان سخن، ۹۱).

ملک اور مخدرہ مطلے ... فقط نواب و بادشاہ بیٹھا
(۱۸۲۰، مثنوی بحر مختلف، ۳۰).

آتی ہے کس شکوہ سے کوئی مخدرہ ... روشن چراغ دیں تہ داماں کیے ہوئے
(۱۹۰۹، صحیفۂ ولا، ۱۰۳). اریب بنت اسحٰق الٰہی سی حور جمال اور دولت دنیا مالا مال مخدرہ تھی. (۱۹۴۰، آغا شاعر قزلباش، لیلیٰ و دمشق، ۲۹). [مخدر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُخَدِّرَہ (ضم م، فت خ، شد و کس د، فت ر) صف.
سُن کر دینے والا، بے حس و حرکت کر دینے والا. تسکین درد کے لئے جو حقنہ استعمال کیا جاتا ہے اسے حقنۂ مخدرہ کہا جاتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۳۶۳). [مخدر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْدَع (فت م، سک خ، فت د) امذ.
پوشیدہ مکان؛ (تصوف) نہاں خانۂ اسرار، پوشیدہ رازوں کی جگہ. مخدع ..... اسکے معنی پوشیدہ مکاں کے ہیں جس کو نہاخانۂ اسرار کہتے ہیں. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۲۹).

قرب میں اور بھی ہیں یوں تو مقامات بطون
سِرِ اسرار میں مخدع کے ہے حضرت کا مکاں

(۱۹۳۸، کلیات بے تاب، ۳۹). [ع : (خ د ع)].

مِخْدَع (کس م، سک خ، فت د) امذ.
گھر میں ذخیرہ یا خزانہ رکھنے کی جگہ، کوٹھری، گنجینہ.

جام و قندیل و ترتیل و عبیر — مخدعِ عرش ہے ارضِ کشمیر

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۴۰). [ع : (خ د ع)].

مَخْدُوش (فت م، سک خ، و مع) صف.
جس میں نقصان کا اندیشہ ہو، وسوسہ کیا ہوا؛ (مجازاً) خطرناک. ان کا یہ قول وہ وجہ سے مخدوش ہے. (۱۸۷۵، رسائل چراغ علی، ۱: ۱۰۳). راہ میں شیخ اور سرقی کے پل مخدوش ہیں. (۱۹۰۰، مکتوبات حالی، ۲: ۲۹۶). اس دور میں امن و امان کی صورتحال مخدوش تھی. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۹۳). اردو مقبول تو ہے لیکن اردو بولنے والے گھرانوں میں اس کا مستقبل مجھے تو مخدوش نظر آتا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۱۰). [ع : (خ د ش)].

---- حالات امذ، ج.
بُرے حالات، خراب حالات، خطرناک معاملات، نقصان پہنچانے والے حالات. ایسے مخدوش حالات میں یہ بات بڑی امید افزا ہے کہ ہمارے ملک میں بالکل متضاد اور مختلف رجحانات رکھنے والی جماعتیں بھی شہری آزادی کے تحفظ کے لیے متحدہ محاذ بنا رہی ہیں. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۰۲). [مخدوش + حالات (رک)].

---- حالت (---- فت ل) امث.
پُرخطر صورت حال، نقصان کے اندیشے کی کیفیت. اپنی شاعری میں انھوں نے (ابن انشا) سنگ دل محبوب سے عاشق خستہ کی مخدوش حالت پر رحم کے لیے اپیل نہیں کی. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۳۲). [مخدوش + حالت (رک)].

---- ہونا ف م؛ محاورہ.
خدشات و خطرات میں ہونا، خطرے میں پڑنا. یہ اس خیال سے خارج نہ کرایا جاسکا کہ انعام علی والے دعوے کا مستقبل مخدوش ہو گیا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۵۲). اس ایکٹ پر ابتدا ہی سے نحوست کی پرچھائیاں پڑنے لگیں جس کے سبب اس کی کامیابی مخدوش ہو گئی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۹).

مَخْدُوم (فت م، سک خ، و مع) امذ؛ صف.
جس کی خدمت کی جائے، آقا، مالک، قابل تعظیم شخص.

جو مخدوم عالی ہے عالی مقام — تیری آل میں ہے کے اس ہوں کام

(۱۶۵۷، گلشن عشق، نصرتی، ۱۹).

شاہد ہے اگر دگر ہے عالم — مخدوم کوں اس خودی کے خادم

(۱۷۰۰، من لگن، بحری، ۹۰).

قدر والا ہماری ہے معلوم — خلق خادم ہے اور تو مخدوم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۹). جناب نواب صاحب عالی مناصب مخدوم و مکرم و معظم سلامت تسلیم. (۱۸۹۱، انشائے داغ، ۳۷). اس راہ میں مخدوم بننا آسان ہے مگر خادم ہونا بہت دشوار. (۱۹۳۹، چند ہم عصر، ۱۳۲). آپ نے اپنی مادری زبان کی اتنی زیادہ ..... خدمت کی کہ خادم سے مخدوم بن گئے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۳۰). [ع : (خ د م)].

---- جَہانیاں کس صف (---- فت ج، کس ن) صف مذ.
ایک ولی کامل سید مخدوم جلال جہانیاں کا ایک لقب، ان کو مخدوم جہانیاں جہاں گشت بھی کہتے ہیں. انھیں کو مخدوم جہانیاں اس وجہ سے کہتے کہ (ایک مرتبہ) عید کے دن انھوں نے شیخ بہاء الدین کے روضہ پر جاکر عیدی طلب کی (اس پر) آواز آئی کہ "خدائے تعالیٰ نے تجھے مخدوم جہانیاں بنایا ہے". (ق ۱۹۰۷، تکملۂ اکرام، ۳۶۸). [مخدوم + جہانیاں (علم)].

مَخْدُومَنا (فت م، سک خ، و مع، فت م) صف.
میرے آقا، میرے مالک (بڑوں کے لیے احترام کا کلمہ). اس کا ترجمہ ..... میرے استاد بزرگوار مولانا مخدومنا مکرمنا حالی ..... نے ..... لکھا تھا. (۱۸۹۵، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۴۸). [مخدوم (رک) + نا، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَخْدُومَہ (فت م، سک خ، و مع، فت م) صف مث.
۱. مخدوم (رک) کی تانیث، مالکہ، قابل تعظیم خاتون؛ والدہ، ماں. عفیفۂ جہاں، مخدومۂ جہاں ..... یعنی فاطمۃ الزہرا صلواۃ اللہ علیہا. (۱۶۳۲، کربل کتھا، ۳۰). میرے مخدومہ کو خدا تعالیٰ نے جیسا ہونہار پیدا کیا تھا ویسے ہی ان کی ماں باپ ملے. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۳۶). واقعی مخدومۂ ملت تھیں وہ نیکو صفات رحلت مخدومہ سے پیدا ہے تاریخ وفات. (۱۹۱۵، روزگار فقیر، ۳۳). اوپر کے کمرے میں اپنی مخدومہ کے ساتھ محو گفتگو ہیں. (۱۹۸۹، ن۔ م۔ راشد شاعر اور شخص، ۱۱۵). ۲. نباتات کی ایک قوت کا نام جو چار قسم کی ہوتی ہے، غاذیہ، نامیہ، مولدہ اور قوت مصورہ وغیرہ، اور جو قوتیں حق تعالیٰ نے ان نباتات میں پیدا فرمائی ہیں وہ دو قوت ہیں ایک خادمہ دوسری مخدومہ. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲۳). [مخدوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

---- جَہاں کس اضا (---- فت ج) صف.
(احتراماً) بادشاہ کی ماں. بادشاہ کی ماں کو مخدومۂ جہاں کہا جاتا تھا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، ۶۳۶). [مخدومہ + جہاں (رک)].

مَخْدُومی (۱) (فت م، سک خ، و مع) امث.
مخدوم (رک) کا اسم کیفیت، مالک یا آقا ہونا، آقائی. آپ کو تو خود خادم بننا چاہیے نہ کہ آپ مخدومی کی آرزو کرتے ہیں. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۳۶۸).

کیا کیجے جو اپنا حال مخدومی ہے — گردوں کے مسافر نے زمیں چومی ہے

(۱۹۸۵، فکر جمیل، ۲۲۲). [مخدوم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَخْدُومی (۲) (فت م، سک خ، و مع) امذ.
میرے مخدوم، میرے آقا، خط میں مکتوب الیہ کے لیے احتراماً مستعمل. مخدومی، السلام علیکم، آپ کا نوازش نامہ ملا، جس کو پڑھ کر مجھے بڑی مسرت ہوئی. (۱۹۱۵، اقبال نامہ، ۱: ۳۲). [مخدوم (رک) + ی، ضمیر واحد متکلم].

مَخْدُومِیَّت (فت م، سک خ، و مع، کس م، فت ی) امث.
مخدوم (رک) کا اسم کیفیت، مخدوم ہونا، آقا ہونا، بزرگی، سرداری، آقائی. انہوں نے بڑھاپے و اہل کی خدمت گزاری سے مخدومیت کا درجہ حاصل کیا تھا. (۱۹۰۰، مکتوبات حالی، ۲: ۲۹۹). کسی ایک ادا میں بھی مشیخت اور مخدومیت کی بو نہیں پائی جاتی تھی. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۸۹). [مخدوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِخَدَّہ (کس م، فت خ، شد د بفت) امذ.
(طب) گال کے نیچے رکھنے کا تکیہ، گل تکیہ (مخزن الجواہر). [ع : (خ د د)].

مِخْذَم (کس م، سک خ، فت ذ) امث.
تیز تلوار، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار کا نام. توشہ خانۂ مبارک میں ..... نو عدد تلواریں تھیں، جن کے یہ نام ہیں ماثور، عضب، ذوالفقار، قلعی، بتار، حتف، مخذم، قضیب. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۸۹). [ع : (خ ذ م)].

مَخْذُول (فت م، سک خ، و مع) صف.
ذلیل، رسوا، خوار.

ویراں دین حق کے ہوں منتظمین   تو مخذول ہو ہو کے سب اہل کین
(۱۸۹۱، لوح محفوظ، آفتر، ۷).

ہا قرض وکیل ہے اس کا مقبول   واہم ہے وہ قہر حق سے مخذول
(۱۷۹۲، وحشت بہشت، ۸۰ : ۱۷۳). معاندین انبیا کو مخذول و منکوب کر دیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۸۵). ظالموں اور اعداء دین کو ہمیشہ مخذول و منکوب رکھنا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۳۹۳). قبول اطاعت کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مخذول اور قتل ہوا. (۱۹۳۹، افسانہ، پدمنی، ۸۳). اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے تھے لیکن اپنے آپ کو مدبر (ذلیل) اور مخذول (بدبخت) وغیرہ لکھتے تھے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۴۵).

جو آپ کو پہچانا وہ پہچانا خدا کو   اور جس نے نہ پہچانا وہ مخذول عدم ہے
(۱۹۶۷، حمدیت میں اردو (آشفتہ (ناظر عبداللہ)، ۹۹). [ع : (خ ذ ل)].

مِخْرَاج (کس م، سک خ) امذ.
خارج کرنے والا آلہ. ظرف میں سے بذریعہ مخراج ہوا اکثر حصہ ہوا کو نکال دیا جاتا ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۰). اس پر ایک بہت بڑا آلہ مخراج البرق رکھا ہوا تھا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۳). [ع : (خ ر ج)].

مُخَرَّب (ضم م، فت خ، شد ر بفت) صف.
بگاڑا ہوا، خراب کیا ہوا، بگڑا ہوا، خراب. تمام افرنجی (یورپین) الفاظ معرب نہیں مخرب ہو کر زبان پر چڑھ گئے. (۱۹۲۳، القاموس الجدید، ۷). [ع : (خ ر ب)].

مُخَرِّب (ضم م، فت خ، شد ر بکس نیز بلا شد) صف.
بگاڑنے والا، خراب کرنے والا، ویران کرنے والا، برباد کرنے والا. قضیہ دنیا کا سراپا مخرب دین ..... اور باعث نفرین ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۳۶). حضور آپ نواب صاحب کے بڑے دوست ہیں واللہ اور جتنے آتے ہیں سب مخرب. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۳۲). لیو یا فیض کو ایک مخرب اخلاق اور گمراہ کن اور جنسی خیالات پر مبنی کتاب قرار دے کر اس کو سر عام نذر آتش بھی کیا گیا. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۵۴). [ع : (خ ر ب) سے صفت فاعلی].

--- اَخْلاق کس اضا (--- فت ا، سک خ) صف.
اخلاق بگاڑنے والا، اخلاق خراب کرنے والا.

خدا بچائے حسینوں کی فتنہ کاری سے   یہ سر سے پاؤں تلک ہیں مخرب اخلاق
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۳۹). اندر سبھا کو مخرب اخلاق قرار دے کر سوختنی اور دریدنی کتابوں میں شامل کر دیا. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۲۹۰). ایک نگارش جو خالص ادبی شریعت پسندوں کی نظر میں مبتذل و مخرب اخلاق سمجھی جائے وہی حقیقت نگاری کے دبستان میں معیار اعلیٰ بھی قرار دی جا سکتی ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۱۰). [مخرب + اخلاق (رک)].

--- اُلْاَخْلاق (--- ضم ب، ضم ا، سک ل، فت ا، سک خ) صف.
رک : مخرب اخلاق. ہمارے معیاروں کے مطابق یہ سب کچھ مخرب الاخلاق ہے. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۸۷). اگر بچے جدید تہذیب کی رو میں بہہ کر مخرب الاخلاق لٹریچر پسند کرتے ہوں تو ہم ان کی چاہت کا خیال رکھیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۳). [مخرب + رک : ال (۱) + اخلاق (رک)].

مُخَرِّبات (ضم م، فت خ، شد ر بکس) امذ، ج.
بگاڑنے یا خراب کرنے والی باتیں. باوجود مخربات کے چند باتیں خود بخود مفید بھی نکل آئیں. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۶۳۹). [مخرب + ات، لاحقۂ جمع].

مَخْرَج (فت م، سک خ، فت ر) صف.
۱. (i) نکلنے یا خارج ہونے کی جگہ، منبع.

ملا طبع کا طوطئ خوش کلام   ادا ہور مخرج میں شارک تمام
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۱). اس قوت کو دیکھو جو بدی اور گناہ کا مخرج ہے. (۱۸۷۹، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۰۲). وہ اقتباس بھی اسی مخرج سے نکلا تھا. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے افسانے، ۴: ۲۱۹). سورج بذات خود برق مقناطیسی لہروں کا سب سے بڑا مخرج ہے. (روشنی کیا ہے، ۱۳۲). ان کے مخصوص جذبات اور مخصوص نظر کا مخرج بھی دیوانگی ہے. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۵۴۳). (ii) جڑ، اصل، مادہ. ان الفاظ کے مادہ اور مخرج پر نظر دوڑائیے تو بات صحف ابراہیم و موسیٰ تک پہنچے گی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۳: ۸۴). (iii) منھ اور حلق وغیرہ کی وہ جگہ جہاں سے کسی حرف کی آواز ادا ہو. اور تجوید حرفوں کے مخرجوں کو جاننا اور ان کے مخرجوں سے حرفوں کے ادا کرنے کو کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۰). اصل یہ ہے کہ عین کا مخرج الف کے مثل ہے اسی لیے روا روی میں انسان دھوکا کھا جاتا ہے. (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱: ۱۳). تجوید کے معنی ہیں ہر حرف کو اس کے مخرج سے ادا کرنا اور جو جو صفت رکھتا ہے اس کو ادا کرنا. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۲۰). دوسری طرف مولوی صاحب الفاظ کو ان کے درست مخرج کے ساتھ ادا کرنے ..... پر ضرورت سے زیادہ زور دیتے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۸۴). ۲. (ریاضی) نسب نما، کسر کے نیچے کا ہندسہ، وہ عدد جس سے معلوم ہو کہ

ایک عدد کے اتنے برابر حصے کیے گئے ، اوپر کے عدد کو کسر اور نیچے کے عدد کو مخرج کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۱) . اور طور اون کے لکھنے کا یہ ہے کہ جتنے ٹکڑے عدد صحیح کے کیے جاویں ان کو ایک خط عرضی کے نیچے لکھیں اور ان کو مخرج اور نسب نما کہتے ہیں . (۱۸۹۳ ، تسہیل الحساب ، ۲۵) . پہلے ۱/۲ کے شمار کنندے اور مخرج کو ۳ سے ضرب دیں . (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۳۷) . ۳. صرف ، خرچ . میرے بیٹا تیری اسیری یا قرض کا انحصار تیرے مدخل پر نہیں بلکہ تیرے مخرج پر ہے . (۱۹۰۹ ، مخزن ، ستمبر ، ۴۲) . [ع : (خ ر ج)] .

مُخْرِج (ضم م ، سک خ ، کس ر) صف .

باہر نکالنے والا ، خارج کرنے والا . زنجبیل ..... مخرج رطوبت منفدہ ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۷) . اس کا عرق تھوڑی مقدار میں مخرج بلغم ہے . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۱۴) . [ع : (خ ر ج) سے صفت فاعلی] .

... اُلْحَرارت (... ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) امذ .

حرارت کو خارج کرنے والا : (طب) دماغ کے نچلے حصے کا وہ مرکز جو جسم سے اخراج حرارت پر حکمراں ہے (مخزن الجواہر) . [مخرج + رک : ال (۱) + حرارت (رک)] .

... اُلْمائیِّت (... ضم ج ، غم ا ، سک ل ، کس ء ، فت ی مع شد ی مع بنت) امذ .

(طب) پانی کی طرح پتلے دست لانے والی دوا (مخزن الجواہر) . [مخرج + رک : ال (۱) + ماء (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مُخْرِجات (ضم م ، سک خ ، کس ر) امث ، ج .

خارج کرنے والی ، نکالنے والی (دوائیں وغیرہ) . مخرجات بلغم ، بلغم نکالنے والی ، ڈاکٹری میں "ایکس پیک تورین ٹس" کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۷) . [مخرج (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مُخْرِجَہ (ضم م ، سک خ ، کس ر ، فت ج) امذ .

دائرے کو قطع کرتا ہوا خط . اور مخرجہ اس کو کہتے ہیں کہ دائرے کو قطع کرتا ہوا باہر جاوے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۵) . [مخرج (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُخَرِّش (ضم م ، فت خ ، شد ر بکس) صف .

خراش ڈالنے والا ، جس سے رگڑ لگے یا خراش پڑ جائے . آنتیں جب چربی سے غذائی مادوں کو تحلیل کر لیتی ہیں تو یہ بچا ہوا صاف چکنا غیر مخرش نباتی مادہ آنتوں کے صحیح فعل میں مدد دیتا ہے . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۱۰) . سناء کے ساتھ اس کی مخرش ڈنڈیوں کو پڑیا میں باندھ کر دے دینا اس کی ساری خوبیوں پر پانی پھیر دیتا ہے . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۱۳۲) . [ع : (خ ر ش)] .

مَخْرُوت (فت م ، سک خ ، و مع) صف .

(طب) جس کا ہونٹ پھٹا ہو یا ناک چری ہو (مخزن الجواہر) . [ع : (خ ر ت)] .

مَخْرُوج (فت م ، سک خ ، و مع) صف .

نکالا گیا ، نکلا ہوا . آپ کا ..... خط نہایت دلچسپ ..... مملو از قوت ایمانی و مخروج از فطرت روحانی پہنچا . (۱۸۹۴ ، مکتوبات سرسید ، ۱۳۷) . لکھو یہ سنگھ تھا کر مخروج کو آمادہ فتنہ و فساد کر کے بغاوت پر برانگیختہ کیا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۱۴) . ایک اور غزل کے مطلع سے حضرت کا مخروج ہو کر آوارہ و سرگرداں پھرنا ظاہر ہوتا ہے . (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۲۷۲) . [ع : (خ ر ج)] .

مَخْرُوجَہ (فت م ، سک خ ، و مع ، فت ج) صف .

مخروج (رک) کی تانیث . امراض سوزش کی کمی کے وقت پوریت کے زیادہ ہونے کا یہ سبب ہے کہ رطوبات مخروجہ بمقام سوزش پوریت میں تبدیل ہو کر نکلتی ہیں . (۱۸۸۴ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۹۳) . اگر ایک خط مستقیم (قاطع) مثلث کے تین اضلاع کو یا اضلاع مخروجہ کو کاٹے تو ترتیب وار تین متبادل حصوں کا حاصل ضرب باقی تین حصوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہو گا . (۱۹۳۰ ، علم ہندسۂ مستوی (ترجمہ) ، ۵ : ۱۴۳) . [مخروج (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَخْرُوط (فت م ، سک خ ، و مع) (الف) صف .

۱. خراد/خراط کیا گیا ، چھیلا گیا ، تراشا گیا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .
۲. گاجر کی شکل کا ، گاؤدم .

لذت دہ ہے اب رند کی مستانہ روش
سوزن چشم ہے اب شیخ کی ریش مخروط

(۱۹۳۳ ، ز ۔ خ ۔ ش ، فردوس تخیل ، ۴۳۵) . سر پر مخروط کلاہ نمد جس پر چاروں طرف ریشم . (۱۹۵۶ ، چنگیز (ڈرامہ) ، ۹) . (ب) امذ . ۱. وہ چیز جس کا پیندا چوڑا اور سرا بتدریج پتلا ہوتا چلا گیا ہو ، گاجر کی شکل کی چیز ، گاؤدم شکل یا چیز . اس مخروط کا نقطہ ہماری آنکھ میں رہتا ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۱۰) . اور آگ دم (مکمل بینائی) اسی جگہ پر حاصل ہوتا ہے جہاں پر اس مخروط تیر واقع ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۵) . سورج کی کشش کے باعث اس کا محور ایک مخروط بناتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۶۱) . ۲. چوپہل مینار ، اہرام . اس نیم کھبرہ کے اوپر ایک مکعب برج ہے جس پر ایک اہرام یا مخروط بنا ہوا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۸۸) . ۳. کچ دھات کو بھٹی میں جھونکنے کے لیے لگایا جانے والا ایک آلہ جو مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور زنجیر سے لٹکا ہوا ہوتا ہے . بھٹی میں دھات جھونکنے کے لیے زنجیر کو ڈھیلا کر کے مخروط کو ناند کے نیچے اتار دیتے ہیں . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۱۱) . [ع : (خ ر ط)] .

... قائِمَہ/قایِمہ کس صف (کس ء ، فت م/فت ی ، م) امذ .

سیدھا مخروط ، جب کہ مخروط قایمہ یعنی عمود دار ہے اس وقت خط راہ وسط قاعدہ یعنی مرکز قاعدے پر سے گزر کر مرکز زمین کو پہنچے گا . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۹) . فرض کیا مقدار محیط قاعدہ مخروط قایمہ ..... کو ترچھی بلندی پر جو یہاں "K" ہے ضرب دیا . (۱۹۰۷ ، تخریج المساحت ، ۶۲) . [مخروط + قائمہ/قایمہ (رک)] .

... مائِل کس صف (... کس ء) امذ .

ترچھا یا ٹیڑھا مخروط ، لیبوترا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مخروط + مائل (رک)] .

... مُجَسَّم کس صف (... ضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ .

مخروطی شکل کا ، ٹھوس (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مخروط + مجسم (رک)] .

... مُسْتَدِیر کس صف (... ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ .

مدور یا گول مخروط . اگر ایک دائرہ اور ایک سطح گاؤدم جو ایک نقطے پر تمام ہوئی ہے ایک جسم کو گھیریں تو وہ مخروط مستدیر کہلاتی ہے . (۱۸۵۴ ، تسہیل الحساب ، ۹۸) . مخروط مقطع اور مخروط مستدیر میں قاعدے کا محیط یا گردہ اور ترچھی بلندی معلوم ہے تو اوکی سطح کا رقبہ دریافت کرنے کا ..... قاعدہ ہے . (۱۹۰۷ ، تخریج المساحت ، ۲۴۰) . [مخروط + مستدیر (رک)] .

--- **مُسْتَدِیرَہ** کس صف (--- ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع ، فت ر) امذ .
رک : مخروط مستدیر . مخروط مقطع اور مخروط مستدیرہ میں قاعدے کا محیط یا گردہ اور ترچھی بلندی معلوم ہے تو اسکے سطح کا رقبہ دریافت کرنے کا قاعدہ . (۱۸۷۳ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۳۳) .
[مخروط + مستدیر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- **مُضَلَّع** کس صف (--- ضم م ، فت ض ، شد ل بفت) امذ .
ہرم ، اہرام . مخروط مضلع ایک شکل مجسم ہے جسکے اطراف مثلث ہیں جو ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہیں اور اس کا قاعدہ کئی ضلعوں کا ہوتا ہے . (۱۸۹۳ ، تسہیل الحساب ، ۲۸) . مخروط مضلع یا ہرم مستوی سطحوں سے گھرا ہوا ایک ایسا مجسم ہوتا ہے کہ ان میں کی ایک سطح جو اسکا قاعدہ کہلاتی ہے کوئی شکل مستقیم الاضلاع ہوتی ہے . (۱۹۲۹ ، مساحت (ترجمہ) ، ۲ : ۹۱) .
[مخروط + مضلع (رک)] .

--- **نُما** (--- ضم ن) صف ؛ امذ .
گاجر کی شکل جیسا ، گاؤدم ، ہرم ، قبہ ، مخروطی . جب کبھی مخروط نما (Conoid) اور شبہ منحرف (Trapezoid) رباطات کے درمیان واقع ہوتا ہے تو کوئی غیر وضعیت ممکن نہیں ہوتی . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۲۶۸) . مخروط نما قلب کا چوڑا حصہ آگے کی جانب اور نکیلا حصہ پیچھے کی جانب واقع ہوتا ہے . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۱۲) . [مخروط + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، دکھائی دینا ، سے امر] .

مَخْرُوطات (فت م ، سک خ ، و مع) امث .
گاؤدم چیزیں ؛ علم ریاضی کی ایک شاخ جس میں گاؤدم چیزوں کے متعلق بحث اور مطالعہ کیا جاتا ہے . اور اسی نے بروج آسمانی کی قوسوں کے بیان کرنے میں علم مخروطات کا استعمال کیا . (۱۸۹۹ ، معارف ، جنوری ، ۳۴۳) . نیوٹن کی عقل دقیقہ سنج نے انتقال حرکت کے عام مسئلہ کو حل کر دیا جس میں .... مخروطات کی کل حرکات کی خاص خاص صورتیں شامل تھیں . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۴۳) . ریاضی و حساب ، مساحت ، الجبرا ، ہندسہ ، علم مثلث اور مخروطات موجودہ انٹرمیڈیٹ کے معیار تک . (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۲۹) . [مخروط (رک) کی جمع] .

مَخْرُوطَہ (فت م ، سک خ ، و مع ، فت ط) امذ .
گاؤدم چیز یا شکل . دوسری انواع مثلاً انگیوپوڈیم کیلیم میں زرخیز پتے دوسرے پتوں سے زیادہ چوڑے ہوتے ہیں ان کی راسیں زیادہ لمبی ہوتی ہیں اور وہ بہت قریب قریب ہو کر مخروطے بناتے ہیں . (۱۹۷۱ ، برائیوفائٹا ، ۳۳) . [مخروط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَخْرُوطی (فت م ، سک خ ، و مع) صف .
گاؤدم ، گاجر کی شکل کا . سانے کو بھی خیال کرو کہ مخروطی شکل ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۰) . ہیڈکوارٹرز کے مقام پر سنگ مرمر کا مخروطی مینار بنا ہوا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۷) . ایک عجیب مخروطی شکل کا گنبد آپ دیکھ رہے ہیں . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۲۸) . چھے پہلوؤں والی مخروطی قندیل نما بجلی .... کے شیشے ٹوٹ چکے تھے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۳) . [مخروط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

--- **اُنگلی** (--- ضم ا ، سک ن ، ک) امث .
نکیلی اور سڈول انگلیاں جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہے . ابھی بچے کے پاس اس کی حنائی ہتھیلیاں اور مخروطی انگلیاں صاف طور پر دیکھ رہا تھا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۸۷) . ہماری شاعری میں جہاں بھی مخروطی اور حنائی انگلیوں کا ذکر آیا ہے وہ ڈولیوں ہی کی دین ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۱) . [مخروطی + انگلی (رک)] .

--- **ٹوپی** (--- و مج) امث .
ایک وضع کی ٹوپی جو اوپر سے نکیلی ہوتی ہے ، نکوتی ٹوپی . ساحر لوگ نوکیلی مخروطی ٹوپی اوڑھتے ہیں . (۱۹۸۹ ، مکاتیب خضر ، ۲۱۱) . [مخروطی + ٹوپی (رک)] .

--- **جَنْگلات** (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .
وہ جنگلات جن میں مخروطی درخت ہوتے ہیں چونکہ ان درختوں کے پتے چھوٹے نوکیلے اور دبیز ہوتے ہیں چنانچہ ان پر برف نہیں ٹھہرتی اور یہ تمام سال قائم رہتے ہیں ان جنگلات کو اسی بنا پر سدابہار بھی کہتے ہیں . مخروطی درختوں کے جنگلات کو مخروطی جنگلات کہا جاتا ہے پائن ، فر ، لارچ ، اسپروس اور ہملوک ان جنگلات کے مشہور مخروطی درخت ہیں . (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۹۷) . [مخروطی + جنگلات (رک)] .

--- **چَھت** (--- فت چ) امث .
نوکیلی چھت جس کے دو طرف ڈھال ہو ، بیچ میں سے اُبھری ہوئی چھت . میدان کے بیچوں بیچ ایک گول مخروطی چھت والے پنڈال کے اندر لوگ پرے جمائے بیٹھے ہیں . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۳) . [مخروطی + چھت (رک)] .

--- **دَرَخْت** (--- فت د ، ر ، سک خ) امذ .
وہ درخت جن میں مخروطی شکل کا پھل لگتا ہے ، سدابہار درخت جیسے صنوبر ، سرو اور چیڑ وغیرہ . چونکہ ان درختوں میں مخروط نما پھل لگتا ہے اس لیے ان کو مخروطی درخت کہتے ہیں . (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۹۷) . غیر زرخیز زمینوں میں مخروطی درخت (ConiferousTrees) اُگتے ہیں ، یہ سدابہار درخت ہیں ، یہ بہت لمبے قد کے ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ریٔتی طبعی جغرافیہ ، ۴۸۵) . [مخروطی + درخت (رک)] .

--- **وَضع** (--- فت و ، سک ض) امث .
نکوتا سا ، مخروط . مخروطی وضع کا یہ درخت اپنی شاخوں میں ملبوس سر سے پاؤں تک ڈھکا کھڑا تھا . (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۶۵) . [مخروطی + وضع (رک)] .

مَخْرُوطِیَہ (فت م ، سک خ ، و مع ، کس ط ، فت ی) امذ .
مخروطی شکل کا ، مخروطی گاؤدم . جیسے ایک مخروطیے یعنی کانک (Conic) کی معروف قطبی مساوات .... حاصل ہو جاتی ہے . (۱۹۶۷ ، مادے کے خواص ، ۲ : ۸۰) . [مخروط (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَخْزَن (فت م ، سک خ ، فت ز) امذ .
۱ . ذخیرہ جمع کرنے کی جگہ ، خزانے کی جگہ ، گودام ، مال گودام .

نکھنڈ نس گنھ جوڑی کوں جوکھوں یک سو تارے توں
خزینے جیو دا مخزن ہے گھر تھے چراتی کی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۷) . ایک گہرا غار کو گئے کے مخزن تک کھودتے ہیں . (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، مولوی محمد اسمٰعیل ، ۳۱) . عورتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے گھر کو .... خوشیوں کا مخزن بنائیں . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۳۲) . اردو زبان .... نہ صرف جنوبی ایشیا

کے مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت کا مخزن ، ان کے علوم کا سرچشمہ اور ان کی مادی و روحانی ترقیوں کا وسیلہ ہے بلکہ یہ ان کی حیات قومی و اجتماعی کے لیے شہ رگ کی مانند ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۱) . ۲. ارمغاں ، رسالہ ، میگزین (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ) ۳. پرندوں میں گردن کے نیچے کا پوٹا جس میں کھانا معدے میں ہاضمے کے لیے جانے سے پہلے نرم ہوتا ہے ، پوٹا ، اوجھ . اس حصے کا پہلا جزو مخزن (Crop) یا "پوٹ" کہلاتا ہے ، مخزن کے بعد کا حصہ سنگدانہ ..... کہلاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۹۲) . [ع : (خ ز ن)] .

--- اَسْرار کس اضا (--- فت ا ، سک س) امذ .
جو بہت سے راز جانتا ہو ، رازوں کا خزانہ ، وہ جسے بہت سے رازوں کا علم ہو .

خاتون نو کا قلب کہ تھا گنج لطیف کالج میں جا کے مخزن اسرار ہو گیا

(۱۹۲۴ ، سنگ و خشت ، ۳۳) . [مخزن + اسرار (رک)] .

--- اُلْاَدْوِیات (--- ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک د ، کس و) امذ .
(طب) وہ کتاب جس میں دواؤں کی فہرست ، ان کے خواص اور استعمال کا ذکر ہو ، کتاب الادویہ ، عربوں نے خصوصی طور پر عمل جراحی ، بیماریوں کی تفصیل اور علاج مخزن الادویات اور دوا سازی پر خاص توجہ دی . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳۰) . [مخزن + رک : ال (۱) + ادویات (رک)] .

--- اُلْاَسْرار (--- ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س) امذ .
وہ جسے بہت سے راز معلوم ہوں ، مخزن اسرار (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مخزن + رک : ال (۱) + اسرار (رک)] .

--- اُلْعُلُوم (--- ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) امذ .
ایک قسم کی کتاب جس میں مختلف علوم کا تذکرہ ہو ، انسائیکلوپیڈیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مخزن + رک : ال (۱) + علوم (رک)] .

--- عِلْمِ لَدُنّی کس اضا (--- کس ع ، سک ل ، کس م ، فت ل ، ضم د ، شد ن) صف .
مراد : حضرت فاطمہؓ . وہ خاتون جنت کہ سیدۃ النساء العالمین ہے ..... مرشدۂ طریقۂ صلاح سدود کی مخزن علم لدنی . (۱۹۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۹) . [مخزن + علم (رک) + لدنی (رک)] .

مَخْزُوم (فت م ، سک خ ، و مع) صف .
جس کی ناک چھدی ہو ، نکھو (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ع : (خ ز م)] .

مَخْزُون (فت م ، سک خ ، و مع) صف .
خزانے میں رکھا گیا ، ذخیرہ کیا گیا ، اور اس فن کی نادر کتابیں ان کے حافظہ میں مخزون تھیں . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۲ : ۱۹۰) . ایک نسخہ شاہ شمکیں کے کتب خانہ گوالیار میں مخزون ہے . (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۲۷) . [ع : (خ ز ن)]

مَخْزُونہ (فت م ، سک خ ، و مع ، فت ن) صف ؛ امث .
ذخیرے میں رکھا ہوا ، خزانے میں رکھی ہوئی چیز ، گڑی ہوئی چیز ، دفینہ . ممدوح کا خزانہ وقف شعرا ہو رہا ہے ہر شعر مدحیہ مثل جرار کی طرح اس کی دولت مخزونہ کو لوٹ رہا ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۱۵) . دوسرا نسخہ کتب خانہ سالار جنگ کا مخزونہ ہے جو بہت بعد کا تحریر کردہ ہے . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۲۱۱) . یہ بے انتہا خوبصورت ، رومانی اور ناز و نعم کی پالی ہوئی لڑکی اپنے مخزونہ شوق میں سے واحد چیز غور و فکر میں لگی رہتی تھی . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳) . [مخزون (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَغْزی (فت م ، سک غ) امث .
پتلی گوٹ ، مغزی (رک) .

گوری کا گورا رنگ ہو ہو لال مغزی کا تہمد
کیا خوب سہاتی ہے دیکھو چولی ہری چنڈری بسنتی

(۱۹۶۷ ، باقی ، د ، ۹۲) . [مغزی (رک) کا بگاڑ] .

مُخْزی (ضم م ، سک خ) صف .
رسوا کرنے والا ، نام دریافت کیا تو بتایا گیا ..... دوسرے کا مخزی ہے (ذلیل کرنے والا) ہے ، آپ نے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کا راستہ چھوڑ کر دوسرا اختیار فرمایا . (۱۹۹۳ ، کشکول ، مفتی محمد شفیع ، ۳۳) . [ع : (خ ز ی)] .

مَخْسُوف (فت م ، سک خ ، و مع) صف .
گہنایا ہوا (چاند) ، گہن میں آیا ہوا .

تیرے ہوتے ہوئے میں وقف گداز غم ہوں
کیوں شب قدر میں مخسوف رہے ماہ تمام

(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۱۷) . ظاہر ہے کہ چاند کا کوئی حصہ مخسوف نہیں ہو سکتا جو کہ چاند اور سایہ کے مرکزوں کا فاصلہ ق و سے کم نہ ہو . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۸۷) . [ع : (خ س ف)] .

مِخَش (کس م ، فت خ) امذ .
(طب) مردانہ عضو تناسل ، ذکر (ماخوذ : مخزن الجواہر) . [ع : (خ ش ش)] .

مُخَشَّف (ضم م ، فت خ ، شد ش بکس) امذ .
(طب) تپ دق کا تیسرا درجہ جس میں رطوبت ثالثہ فنا ہونے لگتی ہے (مخزن الجواہر) . [ع : (خ ش ف)] .

مُخَشِّن (ضم م ، فت خ ، شد ش بکس) امذ ؛ صف .
(طب) خشونت یا کھردرا پن پیدا کرنے والی دوا ، وہ دوا جو اپنی شدت قوت اور تجفیف سے عضو کی سطح ظاہری کو کھردرا کر دے جیسے خردل (مخزن الجواہر) . مخشن کھردرا کرنے والی ، قوت قبض ، خشکی یا تیزی و لطافت یا جلا کی وجہ سے سطح ظاہری جلد میں نشیب و فراز پیدا کر دیتی ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۲۸) . [ع : (خ ش ن)] .

مُخَشّی (ضم م ، فت خ ، شد ش بکس) صف .
ڈراؤنا ، ہیبت ناک ، خوف ناک (جامع اللغات) . [ع : (خ ش ی)] .

مُخَصَّص (ضم م ، فت خ ، شد ص بفت) صف .
تخصیص کیا گیا . ایک یہ کہ جو تم میں سے حاضر ہو اور مقیم غیر مسافر روزہ رکھے اس صورت میں مقید و مخصص ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۳۸) . [ع : (خ ص ص)] .

مُخَصِّص (ضم م ، فت خ ، شد ص بکس) صف .
تخصیص کرنے والا ، مختص کرنے والا ، جزو ماہیت ہو تو دیکھنا چاہیے کہ کس طرح کا جزو ہے

آیا جزو عام ہے یا جزو مخصص. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۳۵). اس صورت میں رواج، دلیل شرعی کا مخصص واقع ہو سکے گا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۸۰). ایک آیت دوسری آیت کے لیے مخصص ہو سکتی ہے. (۱۹۰۶، مقالات کاظمی، ۲۹۰). [ع : (خ ص ص) سے صفت فاعلی].

مَخْصُور (فت م، سک خ، و مع) صف.
جسے ضرر یا نقصان پہنچا ہو، زخمی (پلیٹس). [ع : (خ ص ر)].

مَخْصُوص (فت م، سک خ، و مع) صف؛ امذ.
۱. (i) خاص کیا گیا، نامزد کیا گیا، خاص، خصوصی، جداگانہ، یکتا.

اتنے پیدا کیتے آل   مخصوص اس کوں یہ تھا خیال
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶ : ۹۳)).

بادشہ شہنشاہ عالم نواز   جو تھے لوگ مخصوص گردن فراز
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰).

اب میں لکھتا ہوں احادیث دگر   کہ ہیں وہ مخصوص یعنی نبی پر
(۱۷۹۳، باقر آگاہ، تحفۃ الاحباب، ۳۱).

جفا سے تو جفا کاری میں مخصوص   وفا سے ہم وفاداری میں مخصوص
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۵۳). مرتضیٰ زیدی کی کتاب معتزلہ اور زیدیہ کے ساتھ مخصوص ہے. (۱۹۰۳، علم الکلام، ۱ : ۹).

سلام ان پہ ہیں روشن جن پہ اسرار شہود
انھی کے واسطے مخصوص ہیں رفع و صعود

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۰۳). (ii) خاص آدمی، مقرب. مجکو اپنے مخصوصوں میں داخل کرے اور اپنے مخصوصوں میں گنے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۳۱). یہ شیر محمد دیوانہ کی جاگیر میں تھا اور اسکے مخصوصوں میں سے تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۵). ۲. وہ دن جو کسی خاص ولادت یا برکت کا موجب ہو. مخصوص اُس روز کو کہتے ہیں جو دن کوئی خاص ولادت یا برکت کا موجب ہو. (۱۹۱۳، روزنامچۂ سیاحت، ۱ : ۷۳). [ع : (خ ص ص)].

--- اَعْضا (--- فت ا، سک ع) امذ؛ ج.
خاص حصے، جسم کے چھپے ہوئے حصے، مرد اور عورت کے جسم کے وہ حصے جن کو شرع نے چھپانے یا ڈھانکنے کا حکم دیا ہے. بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لوگ مرد و عورت کے مخصوص اعضاء کے مجسموں کی پوجا کیا کرتے تھے. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۲۷). [مخصوص + اعضا (عضو (رک) کی جمع)].

--- اَیّام (--- فت ا، شد ی) امذ.
خاص ایام؛ (مجازاً) حیض کے دن، حیض کا زمانہ یا عرصہ. مسلمان عورتوں کو خواہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، جوان ہوں یا عمر رسیدہ، مخصوص ایام سے ہوں یا نہ ہوں سب کو نماز عیدین میں شامل ہونا چاہیے. (۱۹۸۹، صحیفۂ اہل حدیث، کراچی، مئی، ۵۰). [مخصوص + ایام (یوم (رک) کی جمع)].

--- دِن (--- کس د) امذ؛ ج.
رک : مخصوص ایام. اور ایسی عورتیں جو کہ مخصوص دنوں سے ہوں وہ نماز نہ پڑھیں بلکہ ایک جانب ہو کر بیٹھی رہیں. (۱۹۸۹، صحیفۂ اہل حدیث، کراچی، مئی، ۵). [مخصوص + دن (رک)].

--- کرانا ف مر؛ محاورہ.
مختص کرانا، پیشگی محفوظ کرانا، نامزد کروانا (کوئی نشست جگہ وغیرہ). ریل میں بھی ایک درجہ مخصوص کرا لیا جائے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، جنوری، ۶۵).

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
مختص کرنا، خاص کرنا، نامزد کرنا. لیکن مولانا نے ان کے اس چندہ کو دارالمصنفین کی تعمیر کے لیے مخصوص کرنے کی تجویز ان کے سامنے پیش کی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۸۸). قائداعظم نے کونسل میں اس قرارداد کی حمایت کی کہ ہندوستانی آئی سی ایس کے لئے پچاس فی صد کوٹہ مخصوص کر دیا جائے. (۱۹۸۳، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۶). اس حالت بے زبانی کو عاشق نے صرف اپنی ذات سے مخصوص کیا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۴۳). اس طریق ادراک سے جو ہمارے لیے مخصوص ہے، قطع نظر کرکے اشیائے حقیقی کا ذکر کریں تو اس کی (زمانے کی) معروضیت باقی نہیں رہتی. (۱۹۴۱، تنقید عمل محض، ۸۰). میگھ دوت ..... ہجر و فراق کی وہ شاعری ہے جو صرف ایشیا اور مشرق سے ہی مخصوص ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۲۹).

مَخْصُوصاً (فت م، سک خ، و مع، تن ص بفت) م ف.
خصوصی طور پر، خاص طور سے، بالخصوص. پہلا مجموعہ صرف بچوں کے لیے ہے اور دوسرا مخصوصاً خواتین کے لیے. (۱۹۴۱، گنج بہار، ۳). [مخصوص (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مَخْصُوصات (فت م، سک خ، و مع) امذ؛ ج.
مخصوص باتیں، اہم خصوصیات یا باتیں. قوم نوایا کے مخصوصات رسم و رواج اور القاب وغیرہ میں بہت سی باتیں ایسی ..... ہیں جو ہندوؤں کے بعض اقوام سے ملتی جلتی ہیں. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۱۹۱). مرد و عورت کے درمیان حجاب کا قاعدہ میرے مخصوصات میں سے ہے. (۱۹۳۱، تمدن اسلام، ۷۹). [مخصوصہ (رک) کی جمع].

مَخْصُوصَہ (فت م، سک خ، و مع، فت ص) صف.
(مخصوص (رک) کی تانیث) مخصوص کی ہوئی (چیز). آواز کی رفتار بھی معلوم ہو تو مالی کیولوں کی اوسط رفتار اور اُس کی مخصوصہ حرارتوں (Speciflic Heats) کی نسبت معلوم کرنے کا طریقہ نکالا جا سکتا ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۱۹۳). ۲. (منطق) وہ قضیہ جس میں موضوع معین اور مخصوص ہو. اقسام قضایا پر اجمالاً نظر کرو تو مخصوصہ، محصورہ، موجبہ تین قسمیں ہیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۹۲). مخصوصہ، وہ قضیہ ہے جس کا موضوع جزئی حقیقی یا شخص معین ہو جیسے القرآن کتاب اللہ اسکو مخصوصہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳، المنطق، ۱۲). [مخصوص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْصُوصی (فت م، سک خ، و مع) امث.
مخصوص (رک) سے منسوب یا متعلق، کسی مذہبی بزرگ کی ولادت یا وفات کا دن، امور مذہبی سے متعلق کوئی خاص تاریخ یا دن، خاص اہمیت کا دن. کل یکم رجب ہے ابھی سے لوگ بہت آ گئے ہیں، مخصوصی کا دن ہے. (۱۹۱۳، روزنامچۂ سیاحت، ۱ : ۷۳). [مخصوص (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَخْصُوصِیَّت (فت م، سک خ، و مع، کس ص، فت ی) امث.
خاص ہونا، اختصاص. وصولی اور عملی دونوں پہلوؤں میں اس جبلت میں مخصوصیت مفقود ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۱۷۴). ڈیلز آلڈر تعامل تجسمی ..... کا حامل ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، سائنس بورڈ، ۲۱۳). [مخصوص (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَخْصِیٰ (فت م، سک خ، الف بشکل ی) امذ.

(طب) خصی کرنے میں خصیہ کاٹنے کا مقام (مخزن الجواہر). [ع: (خ ص ی)].

مَخْصِی (فت م، سک خ) امذ؛ صف.

(طب) خصی کیا ہوا، خصیہ بریدہ، بدھیا (مخزن الجواہر). [ع: (خ ص ی)].

مُخِّض (ضم م، شد خ بلت) امث.

(طب) وہ عورت جو دردِ زہ میں مبتلا ہو (مخزن الجواہر). [ع: (خ ض ض)].

مُخَضَّب (ضم م، فت خ، شد ض بفت) صف.

خضاب کیا ہوا، رنگا ہوا.

ہر چند تکلف سے مخضب ہوا زاہد
پر اس پہ نہیں کھنچے کے ہم شاب کی کھینچی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۵).

چہرے پہ عجب حسن سے ہے ریش مخضب
کیا قدرت حق ہے کہ ادھر دن تو ادھر شب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۹۸).

روشنی کی کچھ جھلک کچھ ہے سیاہی کی چمک
کھل گیا ہو جس طرح ریش مخضب کا خضاب

(۱۹۱۹، کیفی، کیف سخن، ۱۰۷). [ع: (خ ض ب)].

مُخَضِّب (ضم م، فت خ، شد ض بکس) صف.

خضاب لگانے والا، رنگنے والا (جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). [ع: (خ ض ب) سے صفت فاعلی].

مُخَضَّر (ضم م، فت خ، شد ض بفت) صف.

سبز، سرسبز، مبارک، بابرکت (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (خ ض ر)].

مُخَضْرَم (ضم م، فت خ، سک ض، فت ر) صف.

۱. وہ جس نے جاہلیت اور اسلام دونوں کا زمانہ دیکھا ہو. میں بڑے بڑے نامی گرامی آدمیوں کی نظم و نثر دونوں طرح کے کلام پڑھتا ہوں زمانہ جاہلیت کے مخضرمیں کے. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۱: ۲۰۱).

تھے حفظ شعر لبید مخضرم جو خوش ناز قرآن کی حافظہ ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۲۲۵). ۲. جس کا ختنہ کیا ہوا ہو (مخزن الجواہر). [ع].

مُخَضْرَمَہ (ضم م، فت خ، سک ض، فت ر، م) صف مث.

(طب) ختنہ کی ہوئی عورت (مخزن الجواہر). [مخضرم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْضُوب (فت م، سک خ، و مع) صف.

بال وغیرہ جن میں خضاب لگایا ہو. خضاب جو کہتے ہیں کہ نکالا اُس نے بالوں شریف کو کہ اُن کے پاس تھے وہ مخضوب تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۹). [ع: (خ ض ب)].

مَخْضُود (فت م، سک خ، و مع) صف.

وہ درخت جس کے کانٹے چھانٹے یا کاٹے گئے ہوں، وہ درخت جس میں کانٹے نہ ہوں.

پھر گئی آنکھ میں فردوس بریں کی تصویر
ظل ممدود میں تھا جلوۂ سدر مخضود

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۴۳). مخضود وہ بیری جس کے کانٹے قطع کر دیے گئے ہوں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۲۷۵). [ع: (خ ض د)].

مَخْضُونَہ (فت م، سک خ، و مع، فت ن) صف مث.

(طب و قبالت) حاملہ، باردار (مخزن الجواہر). [ع].

مِخْطَاط (کس م، سک خ) امذ.

وہ رول یا مسطر جس سے لکیریں کھینچی جائیں؛ تختی جس پر لکھیں یا تصویر بنائیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (خ ط ط)].

مُخْطِر (ضم م، سک خ، کس ط) صف.

وہ جو خطرے میں ہو، خطرے میں مبتلا. گھوڑی ... اپ کو دیکھ کر مخوف و مخطر ہو ... تو ... حاملہ سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۷۳). [ع: (خ ط ر)].

مُخْطَرِفَہ (ضم م، سک خ، فت ط، کس ر، فت ف) صف مث.

(طب) ڈھیلے چمڑے والی عورت (مخزن الجواہر). [ع: (خ ط ر ف)].

مُخَطَّط (ضم م، فت خ، شد ط بفت) صف.

۱. لکیروں والا، جس پر لکیریں پڑی ہوں، دھاری دار، خط دار. ہندی عمارتوں کے مینار شکل ایرانی میناروں کے مخروطی ہیں ... اکثر اوقات یہ مخطط ہوا کرتے ہیں. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۴۹۸). ایک دفعہ کسی نے مخطط جوڑا بھیجا، آپ ﷺ نے حضرت علی کو عنایت فرمایا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۳۲۷).

آسماں بردِ مخطط کی طرح زرنگار و تابناک!

(۱۹۶۴، نگل نغمہ، خالد، ۱۸۶). ۲. داڑھی آیا ہوا (چہرہ)، خط دار، سبزۂ آغاز مخطط.

اوس مخطط کے لب نوشیں کی سن کر بات بات
ہم نہیں بچ جاتا کہ ہے ظلمات میں آب حیات

(۱۷۱۸، آبرو، د (ق)، ۱۵).

لیا دل اُس مخطط رو نے میرا القاؤں میں آئے قرآن پر سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۸).

حافظہ ہے یاد روئے مخطط کا دل مرا ازبر ہے رخ کو مصحف رخسار مصطفے

(۱۸۷۳، دیوان ہادی علی بیخود، ۳۰). ۳. خوبصورت، حسین (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ط ط)].

مَخْطُوب (فت م، سک خ، و مع) صف مذ.

۱. منسوب، منگنی کیا گیا؛ وعدہ کیا گیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. خطاب کیا گیا؛ خطاب دیا گیا. میاں فرید صاحب المخطوب بخطاب وزیر الدولہ ... امیر شاہی ہو کر مرید سید مکارم علی شاہ صاحب ہوئے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۸۶). تھوک کا جھاگ سانس کی رو کے ساتھ اڑ اڑ کے عین سامنے بیٹھے ہوئے مخطوب کے چہرے پر آ گرتا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے ملی ہے، ۱۶۵). [ع: (خ ط ب)].

مَخْطُوبَہ (فت م، سک خ، و مع، فت ب) صف مث.

وہ لڑکی یا عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو، منگیتر، منسوبہ. اگر معشوق منکوحہ یا مخطوبہ ہے تو

اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتی ... ایسے تنگ و ناموس کو اپنوں اور پرایوں سے افزودیاں کرتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۴۴). تیمور شاہ غلطی تمہاری بھی تھی، جب لڑکی مخطوب ہو چکی تھی تو اسے حوالہ کرنا چاہیے تھا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۲۵۳). [مخطوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْطُور (فت م، سک خ، و مع) صف. (الف) امذ.

۱. (i) وہ جس میں خطرہ ہو، خطرناک، خوفناک. ابوالحسن نے کہا یار یہ مقام از بس مخطور ہے. (۱۸۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۴۳). ایک زمانہ میں اسے جگر کے مخطور پھوڑے کے علاج میں استعمال کیا جاتا تھا. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۸). ہم مخطور مقامات سے بچتے ہیں تاکہ خطرناک اتفاقات میں نہ پھنس جائیں. (۱۹۷۹، منطق، فلسفہ اور سائنس، ۲۹۳). (ii) جس کا اندیشہ یا خطرہ ہو، اندیشہ کیا گیا. رحمی عطلے پر اس کی ممکن تاثیر کے باعث ممکن ہے یہ مخطور استقاط الحمل ... کو روکنے میں فائدہ مند ہو. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۵۶). ۲. سوچا گیا، خیال کیا گیا، وہ بات جو خیال میں گزرے.

بے نہ کچھ شعر و شاعری منظور ‏ ‏ کچھ نہ تقریب ظاہری مخطور

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، ۹۰). اس وقت میرے دل میں ایک امر مخطور ہوا ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۳: ۶۴). اگر کسی شخص کو مدت عمر اپنی میں مسئلۂ افضلیت مخطور و معلوم نہووے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۷۳). (ب) امذ. اندیشہ، فکر (نوراللغات). [ع: (خ ط ر)].

مَخْطُورات (فت م، سک خ، و مع) امذ؛ ج.

مخطور (رک) کی جمع، اندیشے، وسوسے، خطرے، خیالات (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مخطور (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَخْطُوط (فت م، سک خ، و مع) صف.

۱. جس پر لکیریں پڑی ہوں، لکیروں والا، دھاری دار، جھری دار. شاہان اخبار کو مصطفا لوح مخطوط ہے، اور طالبان مسرت کو مرقع مخطوط. (۱۸۸۸، اختر شاہنشاہی، ۹۰). ۲. ہاتھ سے لکھا ہوا، قلمی. دراصل جرمنی مطبوعات اولیٰ کا مقابلہ ان کے مخطوطہ متن سے ہوا اور ان کی ترتیب و تدوین کسی ماہر فن کے ہاتھ سے ہو گئی ان کی اہمیت بھی جاتی رہی. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۹۳). ولی اللہ صاحب کا مخطوط سمجھ کر دل میں سجائے ہوئے ہیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۴۴۴).

مَخْطُوطات (فت م، سک خ، و مع) امذ؛ ج.

قلمی تحریریں، غیر مطبوعہ کتابیں یا رسالے وغیرہ. یہ نادر مخطوطات زیادہ تر عربی زبان کے ہیں. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۹۲). اب بھی بعض اہم مخطوطات ... گوشۂ گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵۰). [مخطوط / مخطوطہ (رک) کی جمع].

مَخْطُوطَہ (فت م، سک خ، و مع، فت ط) امذ.

قلمی تحریر، قلمی نسخہ، غیر مطبوعہ کتاب یا رسالہ وغیرہ. ایک ایسی کتاب کے مخطوطوں کو تباہ کرایا جسکے مولفوں کو ایک فرمان پوپ نے جاری کیا تھا. (۱۹۴۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز (ترجمہ)، ۹۳). چند سال ہوئے ایران میں دیوان قطران کا ایک مخطوطہ ملا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۸۹). نئے تصورات اور نئی کتابوں کے مخطوطے لاتے جن سے ہزاروں بندگان خدا فائدہ اٹھاتے تھے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۷۷). مخطوطہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مادہ خط ہے. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۰). [مخطوط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- شِناس (--- کس نیز فت ش) صف.

قدیم قلمی تحریروں، کتابوں یا نسخوں کو پڑھنے اور سمجھنے کی قابلیت اور مہارت رکھنے والا. جالبی اردو کے سب سے ماہر مخطوطہ شناس کہلانے جانے کے حق دار ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۰). [مخطوطہ + ف: شناس، شناختن = پہچاننا، جاننا، سے فعل امر].

--- شِناسی (--- کس نیز فت ش) امث.

قدیم قلمی تحریروں، کتابوں یا نسخوں کو پڑھنے اور سمجھنے کی قابلیت اور مہارت. ساتھ ہی ان کا فارسی زبان کا علم اور فارسی مخطوطہ شناسی کا ملکہ غیر معمولی تھا. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۹۱). مخطوطے کی قدامت اور اہمیت جاننے کے لیے مخطوطہ شناسی کی صلاحیت ایک بنیادی امر ہے. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳). [مخطوطہ شناس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُخْطی (ضم م، سک خ) صف مذ.

وہ جو غلطی سے خطا کرے، جس سے بلا ارادہ خطا سرزد ہو. حکیم نے کہا ہے کہ غلطی و خطاکار کی خطا سے باز آنے کی جب تک امید رہتی ہے کہ اس کو اپنی خطا کے ساتھ عجب و خودبینی نہ ملی ہو. (۱۸۸۸، تخفیف الاوضاع، ۲۰۱). اور ہر مسئلہ میں آپ کو قطعی مصیب اور غیر کو قطعی مخطی سمجھنا. (۱۹۰۲، ہدایت المسلمین، ۵۰).

امیر کاوش و خواہش رکیدہ و دل تنگ ‏ ‏ ظلوم و مخطی و مذنب، مخون و متہم

(۱۹۲۶، مجمّلا، ۹۲). [ع: (خ ط ی)].

مُخَفَّف (ضم م، فت خ، شد ف بفت) صف.

اکھٹایا گیا، ہلکا کیا گیا، تخفیف کیا گیا، اختصار کیا گیا؛ وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف یا حروف کم کیے جائیں. بخاری مخفف بانوری کا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۱۹).

آہ سے دل کو ہوتی ہے تسکین ‏ ‏ آہ، اللہ کا مخفف ہے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۹۸). مخفف یا مسخ شدہ الفاظ کے استعمال کا رجحان خاصا شدید ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۵). ۲. وہ حرف صحیح جس پر بجائے لمبے اعراب کے چھوٹا اعراب دیا جائے یا تشدید رفع کی جائے، غیر مشدد. "سوق نجاشہ"... حاء مہملہ پر پیش اور یاء موحدہ مخفف ہے اور الف کے بعد شین معجمہ ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۵۶۵). [ع: (خ ف ف)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

(تحریر وغیرہ) مختصر کرنا، اختصار سے کام لینا. اسے تار کی طرح مخفف کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۱۱).

مُخَفَّفات (ضم م، فت خ، شد ف بفت) امذ؛ ج.

مخفف کیے ہوئے الفاظ، الفاظ کی مختصر کردہ صورتیں یا حروف، اختصارات. مخففات کا مترجم نے فقط ترجمہ کر دیا ہے. (۱۸۷۱، تحریر اقلیدس، ابوالحسن، ۱۳). ان مخففات کی نئی فہرست شامل کر دی گئی ہے جو ڈکشنری کے متن میں استعمال ہوئے ہیں. (۱۹۷۰، پاپولر انگلش اردو ڈکشنری (حرفے چند)، ۱۰۵). کمیٹی نے مخففات وضع کرنے کے اصول بھی مکمل کر لیے ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۸۳). مخففات کا خیال رکھا جائے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۳). [مخفف (رک) کی جمع].

مُخَفَّفَه (ضم م، فت خ، شد ف بفت، فت ف) صف۔
مخفف، تخفیف کیا گیا، مختصر کیا گیا۔ امور مسہلہ و مخففہ حضرت ﷺ کے اپنی امت کے حق میں حد و احصا سے باہر ہیں۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۹)۔ [مخفف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَخْفُوف (فت م، سک خ، و مع) امذ۔
اخفا کرنا، چھپانا؛ تخفیف کرنا۔ مخفوف کرتے ہیں اسے اور وہ کہ آمین کہیں اوپر قرات معلی کے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۲)۔ [ع: (خ ف ف)]۔

مَخْفُوق (فت م، سک خ، و مع) صف۔
(طب) خفقان کا مریض، خبطی، دیوانہ (مخزن الجواہر)۔ [ع: (خ ف ق)]۔

مَخْفی (فت م، سک خ) صف۔
چھپا ہوا، پوشیدہ، خفیہ، گپت۔

وہاں تھے یاں خوش، بارا لے آیا   ولے مجھ پاس مخفی تو او نا بوج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۶۶)۔

نچھ راز یودے منے غیب کے ہیں   سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵)۔

مرا دل پاک ہے از بس، دلی زنگ کدورت سوں
ہوا جیوں جوہر آئینہ مخفی پیچ و تاب اس کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰)۔ اس سے کوئی بات مخفی نہیں۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۸)۔ اس ماجرے کو مخفی کرو۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳)۔ تین برس تک دعوت اسلام مخفی رہی۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۰۸)۔ کالی دیوی کی حیثیت سے وہ ساتوں بلکہ "سیاہ دھرتی ماتا" ہے اور اس روپ میں وہ مخفی صورت ہے۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۰۲)۔ ان کے کلام میں وہ مخفی جوہر یکجا ہو گئے ہیں جو کسی شاعر کے کلام کو زنگ خوردگی سے تحفظ دیتے ہیں۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۶)۔ [ع: (خ ف ی)]۔

--- رَکْھنا محاورہ۔
خفیہ رکھنا، چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔ یہ نام پاک خاص آپ ﷺ ہی کے واسطے مخفی رکھا تھا۔ (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹)۔ یہ قربانی انہوں نے والد مرحوم سے بھی مخفی رکھی۔ (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۲)۔ جب وہ گھر لوٹتے تو کھپریل پوش دروازوں کو کھلا پاتے کیوں کہ مخفی رکھنے کو وہاں کچھ نہ ہوتا تھا۔ (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۹)۔

--- کَرْنا محاورہ۔
مخفی رکھنا، پوشیدہ کرنا، چھپانا، ظاہر نہ ہونے دینا۔ اس ماجرے کو مخفی کرو۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳)۔ اس شخص کا از روئے عمل کے مخفی کرنا ایسے واقعہ کا جس سے وہ واقف ہو یا جس کو وہ باور کرتا ہو۔ (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند نمبر ۹، ۱۳)۔ یوں سمجھیے کہ ان کے حروف کو ہم سے مخفی کر دیا گیا ہے۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۹)۔

--- مَخْفی (--- فت م، سک خ) م ف۔
خفیہ طور پر، چوری چھپے، پوشیدہ طور سے۔ لوگوں سے مخفی مخفی دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ جوان صاحب عظم و شان نبیرۂ صاحب قران تھا۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۱۳۰)۔

--- نہ رہے کہ فقرہ۔
واضح رہے کہ، واضح ہو کہ، معلوم ہو کہ (فرہنگ آصفیہ)۔

--- ہونا ف مر؛ محاورہ۔
مخفی کرنا (رک) کا لازم، خفیہ ہونا، چھپا یا پوشیدہ ہونا۔ یا شیخ لومڑی کے بچے کی رمز کیا ہے اور اس کے روتے جانے سے بڑے ہونے میں کیا بھید مخفی ہے؟ (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۶۰۹)۔

مَخْفِیَه (فت م، سک خ، کس ف، فت ی) صف۔
مخفی (رک) کی تانیث۔ یہ امور کسی قوت خفیہ کے ذریعہ سے ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی بقاعدۂ طاقت مقناطیسی، ۱۵۰)۔ لفظ "مافیا" عربی کے لفظ "مخفیہ" کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۸۳)۔ [مخفی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُخِل (ضم م، کس خ) صف، امذ۔
۱. رخنہ ڈالنے والا، خلل انداز، حارج۔ مناسب یوں ہے کہ اپنے تئیں مخل مجلس خاص ان کی ..... کر کے ..... انکشاف احوال ..... کیجیے۔ (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۷۷)۔

اوس کو چلنے کی اپنی حسرت تھی   اس طرف یہ مخل صحبت تھی
(۱۸۵۷، بحر الفت، واجد علی شاہ، ۳۵)۔ میرے نزدیک کالج چھوڑنے کا ارادہ صرف اسی حالت میں کرنا چاہیے جب کہ آپ تکمیل تعلیم کو اپنی صحت کے حق میں مخل سمجھیں۔ (۱۹۰۷، مکتوبات حالی، ۱: ۴۰۰)۔ اس وقت وہ میری تنہائی میں مخل ہو رہا تھا۔ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۰۷)۔ ۲. مفسد، فتنہ پرداز۔

گلے سے تیرے کدھر کوئی اہل دل لپٹے   یہاں تو آٹھ پہر رہتے ہیں مخل لپٹے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۰)۔ ۳. جو اپنا وعدہ پورا نہ کرے؛ جو ادائگی نہ کرے (جامع اللغات)۔ ۴. ایک آلہ، بیرم، جرثقیل میں لوہے یا لکڑی کا وہ ٹکڑا جو بھاری چیز کو سرکاتا اور سنبھالتا ہے، کسی مشین میں پرزوں کا وزن سنبھالنے والا حصہ۔ کلوں کا نام لینے سے بعض دیدہ ہائے تصور میں پیچیدہ مشینیں آ گئی ہوں گی، جن میں بڑے بڑے پہیے، چکر، کمانیاں، کرینک اور مخل (لیور) وغیرہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۸، کتاب العلم، ۱: ۱۲۳)۔ [ع]۔

--- اَوقات کس اضا (--- و لین) صف۔
وقت میں خلل ڈالنے والا، جو وقت ضائع کرنے کا باعث بنے۔ جو کام آپ کرنا چاہتے ہیں وہ بھی آسانی سے انجام پا جائے گا، کوئی مخل اوقات بھی نہ ہوگا۔ (۱۹۳۷، چند ہمعصر، ۱۸۲)۔

--- ہونا محاورہ۔
حارج ہونا، خلل انداز ہونا۔ خلوت میں اس خیال سے نہ جا سکے نہ اطلاع کرائی کہ کسی کے عیش میں کیوں مخل ہوں۔ (۱۹۲۳، دور فلک، ۹۳)۔ یہ عمل پاس وضع کے لیے نہیں تھا اللہ کی یاد میں مخل ہونے والی مخلوق سے بچنے کے لیے تھا۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۵)۔

مُخَلّا (ضم م، فت خ، شد ل) صف۔
مخلی (رک) کا ایک املا (جامع اللغات)۔ [ع: مخلی]۔

--- بِالطَّبْع (--- کس ب، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ب) صف۔
ایسا شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے، بے تکلف، آزاد۔ جس سے چاہیں مخلا بالطبع بات چیت اور اپنے خیالات کا بخوبی اظہار کر سکتے ہیں۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۰)۔

کبھی کبھی مخلا بالطبع ہو کے ہم کیسی کیسی جوان مزاجیاں ... دکھا دیا کرتے تھے. (۱۹۲۶، شرر، سنوماتِ بسنتی، ۱: ۸۵). [مخلا + ب (حرف جار) + ال (۱) + طبع (رک)].

مِخلاف (کس م، سک خ) امذ: ج.
۱. صوبہ. یاقوت نے بیحان کو جنوبی عرب (یمن) کے اضلاع (مخلاف) کی اپنی دی ہوئی فہرست میں شامل کیا ہے. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۲۵). ۲. تحت وعدہ خلاف (فرہنگ عامرہ). [ع: (خ ل ف)].

مِخلَب (کس م، سک خ، فت ل) امذ.
کسی شکاری پرندے یا درندے کا پنجہ؛ چنگل.

گدلا دیا ہے پانی کر کر دکھائی دے — طنیم تماشہ مخلب و ارقم گلندہ ناپ

(۱۹۹۳، ورق ناخواندہ، ۱۰۵). [ع: (خ ل ب)].

مُخَلْخَل (ضم م، فت خ، سک ل، فت خ) امذ؛ امث.
(طب) خلخال یا جھانجھ پہننے کی جگہ، ٹخنا (ماخوذ: مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [ع: (خ ل خ ل)].

مُخَلَّد (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف.
۱. ہمیشگی کا، دائمی، ہمیشہ رہنے والا.

کیا عیش مخلد کے مزے خلد میں لوٹوں
مل جائے جو تقدیر سے وہ رشک چمن بھی

(۱۸۷۳، رشید خسروانی، ۲۶۳). چارلس مارٹل کے حق میں جہنم کے عذاب مخلد کے ساتھ کلیسائے عیسوی کی ابدی لعنتیں محض اس خطا پر تجویز ہو چکی ہیں. (۱۹۳۶، خلیفۂ روم، ۱۸۵).

عذاب مخلد ہے ان کی جزا — ہیں خاکی علی النار جم بختون

(۱۹۹۶، حزمور میرمثنی، ۳۶). ۲. وہ جو بڑھاپے میں بھی کام کے لائق ہو (جامع اللغات). [ع: (خ ل د)].

...فی النّار (... کس ف، غم ی، ا، ال، شد ن) صف مذ.
جو دوزخ میں ہمیشہ رہے. موحدین محض کے مخلد فی النار ہونے یا نہ ہونے پر قدیم سے علماء میں بحث چلی آتی ہے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۲۸۹). اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ فلاں شخص آخرت میں مخلد فی النار ہوگا. (۱۹۴۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۵۶). [مخلد + ف (حرف جار) + رک: ال (۱) + نار (رک)].

مَخلَدی (فت م، سک خ، فت ل) امث.
(طب) فطیری، روغنی روٹی، پراٹھا (مخزن الجواہر). [ع].

مَخْلَص (فت نیز ضم م، سک خ، فت ل) امذ.
۱. جائے اخلاص، محل اختتام؛ (شاعری) قصیدے میں گریز جس کے بعد مدح شروع کی جائے، قصیدے میں تشبیب اور مدح کے حصوں کو ملانے والے اشعار، گریز. یہ شعر قصیدے کی گریز ہے جسے مخلص بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۷۰). قصیدے میں مخلص اور گریز سب سے زیادہ بہتر بالشان چیز سمجھی جاتی ہے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۹۳). شعرائے عموماً مخلص میں زور لگایا ہے. (۱۹۷۰، مقالات عرشی (ق)، ۵۷۳). ۲. سلامتی یا تحفظ کی جگہ، جائے پناہ، پناہ گاہ (پلیٹس). [ع: (خ ل ص)].

مُخلَص (ضم م، سک خ، فت ل) صف.
خلاصہ کیا گیا، خالص کیا گیا، بے داغ، پاک کیا گیا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [ع: (خ ل ص)].

مُخلِص (ضم م، سک خ، کس ل) (الف) صف.
۱. خالص، راست باز، کھرا، سچا، باوفا، وفادار.

کس چشم کا الٰہی ہے اشک کا یہ قطرہ — گوش بتاں سے کیوں ہے در یتیم مخلص

(۱۷۹۲، محب، دیوان، ۲۰۳). سرسید کے نہایت خالص اور مخلص دوست ... کو یہ خیال پیدا ہوا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۷). احتشام حسین اپنے نقطۂ نظر میں مخلص ہیں اور وہ پوری سنجیدگی کے ساتھ زندگی اور ادب کو ایک سمت دینا چاہتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۵۲). ۲. (عسکری) مجرد، بن بیاہا، کنوارا، بے زن و فرزند (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ.
۱. سچا دوست، پکا دوست، وفادار، دوست.

کروں تن من تماری دشت پر تے آرتی چھن چھن
فدائی ہو ہوا دیدار کی ترواد کا مخلص

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۵).

مخلص اپنے کو نہ مارو ناحق — حق اخلاص بھلایا نہ کرو

(۱۸۱۳، قائم، د، ۱۸۸).

ہے کون کون لوں میں کس کس کا نام مخلص
عالم تو ہو گیا ہے تیرا تمام مخلص

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۲۷). ہر بار کے پڑھنے میں یہ عالم تھا کہ دل کسی مخلص کے معانقے کی گرمی کا لطف محسوس کر رہا تھا. (۱۹۵۰، حبیب الرحمن خان شروانی (مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۴۵)). ۳. خلوص والا؛ اخلاص کیش (مکتوب نگار خط کے آخر میں اپنے نام کی بجائے یا نام سے پہلے استعمال کرتا ہے). اسکے پہلے مخلص نے بھی نیاز نامہ بھیجا ہے ملاحظہ ہوا ہوگا. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۲). ازراہ کرم اس خط کا دو حرفی جواب ضرور دیں. مخلص، محمد اقبال. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲: ۴۲). [ع: (خ ل ص) سے صفت فاعلی].

... دوست (... و مع، سک س) امذ.
سچا اور کھرا دوست، وفادار دوست. وہ میرا بڑا مخلص دوست تھا، بڑا پیارا، بڑی محبت کرنے والا. میں اس کو چھیڑ سکتا تھا، مذاق کر سکتا تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۹۰). [مخلص + دوست (رک)].

مُخَلِّص (ضم م، فت خ، شد ل بکس) صف.
چھٹکارا دینے والا، نجات دہندہ.

تو مخلص ہے مرا تو مری قوت کی چٹان
ہے زمانے میں ترے نام سے میری پہچان

(۱۹۷۳، خروش خم، ۱۳۳). [ع: (خ ل ص)].

مُخلِصان (ضم م، سک خ، کس خ ل) امذ؛ ج.
مخلص (رک) کی جمع، سچے دوست، کھرے دوست احباب، مخلصین. راجہ بیکانیر نے ۱۰ دسمبر ۱۸۵۸ء کو ایک خط بہ نام چیف کمشنر پنجاب تحریر کیا ... صاحب مشفق، مہربان مخلصان سلامت. (۱۸۵۸ء، اردو نامہ، لاہور، مارچ ۱۹۹۸ء، ۳۷). [مخلص (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُخلِصانَہ (ضم م، سک خ، کس ل، فت ن) صف؛ م ف.
پرخلوص، خلوص کے ساتھ، سچے دل سے. بہت ہی مخلصانہ مساعی کی ہیں. (۱۹۷۹، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۲۵۲). بڑا حصہ مسعود صاحب کی ہوش مندانہ و مخلصانہ کارگزاریوں کا رہا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۵۰). [مخلص (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- نَصِیحَت (--- فت ن، ی مع، فت ح) امث.
وہ نصیحت جو سچے دل سے اور خلوص کے ساتھ کی جائے (جامع اللغات). [مخلصانہ + نصیحت (رک)].

--- وابَسْتَگی (--- فت ب، سک س، فت ت) امث.
بے لوث وابستگی، خلوص کا لگاؤ یا رشتہ. لسانیات کی رو سے مخلصانہ وابستگی کا تقاضا یہ تھا کہ اردو کا آغاز، اس کی نشو و نما کی تاریخ اور صوتیات کی تفصیل مہیا کی جائے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۲۰). [مخلصانہ + وابستگی (رک)].

مُخلِصَہ (ضم م، سک خ، کس ل، فت ص) صف مث.
مخلص (رک) کی تانیث، مخلص عورت. پروردگار عالم اس مخلصہ و محبۂ صادقہ کو جمیع آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۱۹۶). مجھے صرف یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ تو خیریت سے ہیں، آپ کی مخلصہ ... رادھا سپرو. (۱۹۶۸، بزم آرائیاں، ۱۱۸). [مخلص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُخَلِّصَہ (ضم م، فت خ، شد ل بکس، فت ص) اند.
ایک روئیدگی کا نام جس کی چھ قسمیں ہوتی ہیں، بطور دوا یہ سخت قولنج اور جوڑوں کے درد وغیرہ میں نافع ہونے کے علاوہ زہر کے تریاق کے طور پر مستعمل ہے. ایک روئیدگی ہے جس کا پودا مخلصہ کی قسم سے سمجھا جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۳۳۲). [مخلص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث = (زہر کے اثر سے نجات دلانے والی)].

مَخلَصی (فت م، سک خ، فت ل) امث (غلط العوام: مخلصی).
چھٹکارا، رہائی، آزادی، خلاصی، نجات.

مجھے پر تے اتر کر جس تو میری مخلصی کی سو
کیے ونگ ہو کے جگ اس سوں ہوا ہے کیوں پندار مخلص

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۷).

مخلصی سودا کی کچھ حق کے کرم سے ہو تو ہو
ورنہ یاں ہر کام کی تقصیر دامن گیر ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۵۸). بادشاہ سے عرض معروض کر کے میرے خاوند کو چنڈت خانے سے مخلصی دلواتا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۰). خدا اس بلا سے جلد مخلصی دے. (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، بنام دہلوی، ۲۳). رقیب سے مخلصی ہوگئی. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۳۲). ترسوں سے مخلصی پانے ہی کا نام حق ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳۳). اف : پانا، دینا، ہونا. [مخلص (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُخلِصِین (ضم م، سک خ، کس ل، ی مع) امذ؛ ج.
۱. مخلص (رک) کی جمع؛ سچے دوست، احباب، مخلصان. جگر نے ان تمام احباب و مخلصین کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے اس جشن کو کامیاب بنانے میں خاص طور پر بہت ہی مخلصانہ مساعی کی ہیں. (۱۹۷۶، جگر مرادآبادی آثار و افکار، ۲۵۱). وہ وقت کی ایک بااثر شخصیت اور مولانا آزاد کے مخلصین میں سے تھے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۳۳). وہاں کے احباب اپنے ذہنوں میں کچھ مخلصین کو محفوظ رکھتے ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۳۱۶). ۲. حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ساتھ بغیر سیاسی وجوہ کے محبت و انس رکھنے والے مخلصین ... کا نقطۂ نگاہ صرف یہ ہے کہ حضرت عثمان کے بعد حضرت علی خلیفۂ برحق ہیں ان کی خلافت باقاعدہ قائم ہوئی. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۱۳۰). [مخلص (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُخَلَّط (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف.
اچھی طرح ملا ہوا، ملایا گیا (لغات کشوری؛ جامع اللغات). [ع : (خ ل ط)].

مُخَلِّط (ضم م، فت خ، شد ل بکس) صف.
ملنے والا، گڈمڈ کرنے والا (امین گجراتی؛ لغات کشوری). [ع : (خ ل ط) سے صفت فاعلی].

مُخَلَّع (۱) (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف.
خلعت دیا گیا، خلعت سے نوازا گیا، خلعت پہنایا گیا، جو خلعت پہنے ہوئے ہو، جسے لباس اعزاز دیا گیا ہو، خلعت سے آراستہ، خلعت سے سرفراز. کسی کو خطاب ملا، کوئی مخلع ہوا. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۷). قدرت نے ہم کو کن اوصاف سے مخلع کیا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۳۳۳). [ع : (خ ل ع) سے صفت].

--- بالطَّبع (--- کس ب، ضم ا، ل، شد ط بفت، سک ب) صف.
جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے، بے تکلف، آزاد. آپ مزے مزے سے چلے آتے ہیں مخلع بالطبع کوئی تکلیف ہی نہ تھی. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۳۵۱). منہ ہاتھ دھویا، کنگھی کی کوٹ کھونٹی پر ٹانگا اور اس طرح مخلع بالطبع ہو کر کھانے کی میز پر آگئے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۸۳). کھانے کے بعد تھوڑا سا آرام ضروری ہے جسے ہمیں (At Ease) ہو جانیے تکلف کی مطلق ضرورت نہیں، مخلع بالطبع ہو کر گپ شپ کیجیے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، فروری، ۱۹). [مخلع + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

--- بَہ خِلْعَت (--- فت ب، کس خ، سک ل، فت ع) صف؛ م ف.
خلعت سے آراستہ، خلعت سے سرفراز. ایک فرمان بمہر خاص اسی جاگیر کا شاہ یمو کو اپنے سامنے طلب کر کے دیا اور مخلع بخلعت کر کے اسی روز اپنے ملک کو کوچ کر گیا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۲۶). [مخلع + ب (حرف جار) + خلعت (رک)].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ
اعزاز یا عزت بخشنا، سرفراز کرنا.

سلطان دو عالم نے مخلع کیا واری تم جانتے ہو یا جاتی ہے دولہا کی سواری

(۱۸۷۴، میر انیس (انیس کے سولہ سلام و مراثی، مرتبہ صالحہ عابد حسین، ۱ : ۲۷۸).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
خلعت پہننا، انعام سے سرفراز ہونا. اول پسر ان کے فرزندوں میں کہ الخلعت مستحق مخلع ہوا، حارث تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۳).

مُخَلَّع (۲) (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف؛ امذ.
۱. (طب) مفلوج جس کو ادھ رنگ ہو گیا ہو (مخزن الجواہر). ۲. بے وقوف یا دیوانہ (مخزن الجواہر). ۳. کمزور، ناتواں (مخزن الجواہر). ۴. دونوں کولھوں کے درمیان کا فاصلہ (مخزن الجواہر). [ع : رک : (خ ل ع)].

مُخَلَّعَہ (ضم م، فت خ، شد ل بفت، فت ع) صف؛ ← مخلّع.
خلعت دیا گیا، خلعت پہنایا گیا، خلعت سے نوازا گیا. ارکان دولت مخلّعہ ہوئے. (۱۸۵۵، بہار دانش، ولایت علی، ۸۸). [مخلّع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُخْلِف (ضم م، سک خ، کس ل) صف.
(فقہ) حکم کے خلاف کرنے والا، خلاف ورزی کرنے والا. آیندہ کے لئے قسم کھانے والا جھوٹا ثابت ہو تو وہ مخلف العہد یا ناقض العہد. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۱۸). [ع: (خ ل ف) سے صفت فاعلی].

مُخَلَّف (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف.
۱. پیچھے چھوڑا ہوا.

رؤوف و رحیم و حلیم و کریم   مخلف تھے جتنے ل مختلون

(۱۹۱۹، ح سہو میر منتی، ۱۲۰). ۲. ایسی جائدادیں جن کا کوئی دعوے دار اور وارث نہ ہو (مخلفات، متروکات)، مفرور غلام اور بھٹکے ہوئے مویشی ..... بھی اس ضمن میں آتے ہیں (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۱۱). [ع: (خ ل ف)].

مُخَلَّل (۱) (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف (ج: مخللات).
(طب) سرکے میں ڈالی ہوئی چیز، سرکے کا اچار (ماخوذ: مخزن الجواہر؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (خ ل ل)].

مُخَلَّل (۲) (ضم م، فت خ، شد ل بفت) صف.
تباہ کیا گیا، خرابی ڈالا گیا، تباہ شدہ، خراب کردہ. اور مخلل کل امور سلطنت میں واقع ہوگا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۳). [ع: (خ ل ل)].

مَخْلُوس (فت م، سک خ، و مع) صف.
(طب) دُبلے پن کے سبب بالکل دبا ہوا پیڑو (مخزن الجواہر). [ع: (خ ل س)].

مَخْلُوص (فت م، سک خ، و مع) صف.
خالص کیا گیا، بے لوث.

پکارنے ہے یہ خوب کہ میرا مخلوص   حافظ کے سوا کوئی نہیں دوست عزیز

(۱۸۹۳، دیوان حافظ ہندی، ۸۷). [ع: (خ ل ص)].

مَخْلُوط (فت م، سک خ، و مع) (الف) صف.
مرکب جس میں ایک سے زائد جزو ہوں، ملا جلا، گڈمڈ؛ ملا ہوا، شیر و شکر. وہ مغضوب نہ تھے بلکہ ممزوج و مخلوط بہ طیب تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۳: ۱۰۰). علم کلام اگرچہ ایک مدت سے ایک مخلوط مجموعۂ مسائل کا نام ہے لیکن حقیقت میں اس کی دو جداگانہ قسمیں ہیں. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۹).

درست اے گریہ جز آج دل بچا ہے پہلو میں
مگر کچھ پارہ ہائے دل بھی تھے مخلوط آنسو میں

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۶۷). اس (راجہ دشینت) کے زمانے میں مخلوط ذاتیں نہیں تھیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۲: ۵۴۰). اردو پاکستان کی ایسی وسیع زبان ہے جو مخلوط ہونے کی وجہ سے ..... جذب و کشش کا سامان رکھتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱۹). (ب) امذ. (دوا سازی) وہ سیال مرکب جو دو یا دو سے زیادہ دواؤں کی ترکیب سے تیار ہوا ہو، مکسچر (مخزن الجواہر). [ع: (خ ل ط) سے صفت].

--- اِرْث (--- کس ا، سک ر) امث.
ملی جلی میراث؛ موروثی عادات و اطوار جو والدین سے اولاد میں منتقل ہوتی ہیں. مخلوط ارث (Blended Inheretance) میں اولاد ایک یا زیادہ خصائص کے لحاظ سے دونوں پرکھوں (والدین) کے درمیان ہوتی ہے. (۱۹۳۲، مبادی نباتیات، ۲: ۸۳۵). [مخلوط + ارث (رک)].

--- التَّلَفُّظ (--- ضم ط، غم ال، شد ت بفت، فت ل، شد ف بضم) صف.
(تجوید) وہ حرف جس کا تلفظ دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر کیا جائے، جیسے کھانا یا بھرنا کی ہائے دوچشمی. ہر جگہ دوچشمی "ھ" (ھ) کی جگہ ہائے ہوز (مخلوط التلفظ) لکھی گئی ہے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۶). املا کا مسلمہ قاعدہ یہ ہے کہ صرف ہائے مخلوط التلفظ دوچشمی لکھی جاتی ہے. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۳۳۵). [مخلوط + رک: ال (۱) + تلفظ (رک)].

--- الحُدُود (--- ضم ط، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.
(وہ علاقے) جن کی حدود یا سرحدیں آپس میں ملی ہوئی ہوں. الجزائر اور تونس اور طرابلس اور بارقہ یہ سب صوبے آپس میں مخلوط الحدود ہیں. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۹۳). [مخلوط + رک: ال (۱) + حدود (رک)].

--- العَرَبِیَّہ (--- ضم ط، غم ا، سک ل، فت ع، ر، کس ب، شد ی بفت) صف.
وہ زبان جس میں عربی زبان کی آمیزش ہو، عربی آمیز، عربی ملی. علوم عربیت کے گھر گھر پھیل جانے سے روزمرہ کی زبان بھی وہی مخلوط العربیہ فارسی ہوگئی. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۳۰۳). [مخلوط + رک: ال (۱) + عربی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- العَناصِر (--- ضم ط، غم ا، ل، فت ع، کس ص) صف.
مختلف عناصر سے ملا جلا، جس میں کئی طرح کے عناصر شامل ہوں. میرے سیکشن میں پہلے ہی سے مخلوط العناصر مخلوق کی کھچڑی پکی ہوئی تھی. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۲۳). [مخلوط + رک: ال (۱) + عناصر (رک)].

--- الفَن (--- ضم ط، غم ا، سک ل، فت ف) صف.
مختلف فنون کی ملی جلی (کتاب)، ایسی کتاب جس میں مختلف علوم پر بحث کی گئی ہو. مثلاً یہ کہ مخلوط الفن کتابیں خارج کردی جائیں گی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۹۳). [مخلوط + رک: ال (۱) + فن (رک)].

--- النَّسل (--- ضم ط، غم ال، شد ن بفت، سک س) صف.
وہ شخص جس کی نسل میں کسی اور نسل کا میل ہو، دوغلا، دونسلا. گجرات کی بندرگاہ چیمور میں دس ہزار عرب اور عرب نژاد مخلوط النسل آباد تھے. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۶۷). قبیلہ آتی تو پہلو بہت مخلوط النسل ہوگیا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۳۵). [مخلوط + رک: ال (۱) + نسل (رک)].

--- الہا (--- ضم ط، غم ا، سک ل) صف.
وہ حرف جس کا تلفظ ھ کی آواز ملا کر کیا جائے، مثلاً بھ، پھ وغیرہ، بھ ..... گھ، یہ سب خاص ہندی زبان کے حرف ہیں جن کی آواز میں (ھ) کی بو پائی جاتی ہے، ان حرفوں کو مخلوط الہا اور اس (ھ) کو ہائے مخلوط کہتے ہیں. (؟، قواعد اردو، ۲: ۳). اب بھ پھ تھ وغیرہ

ہندی حروف جو مخلوط الہا کہلاتے ہیں انھیں حقیقت کے مطابق مفرد مان کر ان کے مقام پر حروف تہجی میں داخل کر دیا۔ (؟، صوتیاتی اردو قاعدہ، ۷)۔ [مخلوط + رک : ال (ا) + ہا (رک)]۔

... اِنتِخاب (۔۔۔کس ا، سک ن، فت نیز کس ت) صف۔
انتخاب یا الیکشن کی ایک قسم جس میں مختلف پارٹیاں حصہ لے سکتی ہیں۔ نشستوں کا تعین کیے بغیر مخلوط انتخاب اور وحدانی طرز حکومت کی سفارش کی گئی تھی۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰۵)۔ [مخلوط + انتخاب (رک)]۔

... اِیتھر (۔۔۔ی مع، فت تھ) امذ۔
ایتھر ایسے نامیاتی مرکب ہیں جن میں دو کاربن ایٹموں کے درمیان آکسائڈ یا ایتھر بانڈ موجود ہوں..... آکسیجن کے ساتھ منسلک دونوں گروپ (الکائل یا ایرائل) اگر ایک سے ہیں تو ایسے ایتھر متشاکل ایتھر کہلاتے ہیں اور جب دونوں گروپ مختلف نوعیت کے ہوں تو ان کو غیر متشاکل یا مخلوط ایتھر (Mixed Ether) کہا جاتا ہے (نامیاتی کیمیا، ۵۲۹)۔ [مخلوط + ایتھر (Ether)]۔

... آربِٹَل (۔۔۔سک ر، کس ب، فت ٹ) امذ۔
جب ایک ہی ایٹم کے دو یا دو سے زائد آربٹل آپس میں اختلاط کر کے ایک نیا آربٹل بناتے ہیں تو ایسے آربٹوں کو مخلوط آربٹل (Hybrid Orbital) کہتے ہیں (ماخوذ: نامیاتی کیمیا، ۳۰)۔ [مخلوط + آربٹل (Orbital)]۔

... بھاشا امث۔
ملی جلی زبان، ایسی زبان یا بولی جس میں مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہوں۔ دراصل یہ کوئی زبان نہ تھی بلکہ ماگدھی وغیرہ مختلف پراکرت بھاشاؤں کی بگڑی ہوئی مخلوط بھاشا کا نام ہے۔ (۱۹۳۳، تذکرۂ شاعرات اردو (مقدمہ)، ۳۵)۔ [مخلوط + بھاشا (رک)]۔

...پنچایت (۔۔۔فت پ، سک ن، فت ی) امث۔
نیم آزاد پنچایت کا نظام، جرگہ جو کسی کے تسلط میں قائم کیا جائے : ملی جلی پنچایت۔ "عرب بیورو" کی جگہ مخلوط پنچایتیں (Commune) قائم ہوگئیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۲)۔ [مخلوط + پنچایت (رک)]۔

... پھول داری (۔۔۔و مع، سک ل) امث۔
(نباتیات) بعض اوقات پھول داری دو قسم کی سادہ پھول داریوں پر مشتمل ہوتی ہے، ایسے پھول داری کو مخلوط پھول داری کہا جاتا ہے۔ مخلوط پھول داری کسی دو قسم کے مخروطی نمونوں پر مشتمل ہو سکتی ہے یا مخروطی یا گچھیالی نمونوں پر۔ (۱۹۶۹، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۱۳۱)۔ [مخلوط + پھولداری (رک)]۔

... تعلیم (۔۔۔فت ت، سک ع، ی مع) امث۔
لڑکے اور لڑکیوں کی یکجائی تعلیم، لڑکے اور لڑکیوں کی ایک ساتھ تعلیم و تدریس۔ سینٹ اسٹیفنز میں مخلوط تعلیم کا رواج تھا۔ (۱۹۸۴، مری زندگی فسانہ، ۱۸۹)۔ اسکول کی سطح پر مخلوط تعلیم کو ہمارے معاشرے میں کبھی بھی فروغ عام حاصل نہیں ہوا۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۵)۔ [مخلوط + تعلیم (رک)]۔

... تہذیب (۔۔۔فت نیز ت، سک ہ، ی مع) صف۔
ایسی تہذیب جس میں مختلف ثقافتیں شامل ہوں، کئی تہذیبوں سے مل کر بنی ہوئی تہذیب۔ ہماری اردو زبان برعظیم پاک و ہند کی اس مخلوط تہذیب کی عکاس ہے جو عربوں، ایرانیوں، ترکوں اور مقامی باشندوں کے مدت دراز کے میل جول سے وجود میں آئی ہے۔ (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۸)۔ [مخلوط + تہذیب (رک)]۔

... ٹربائن (۔۔۔فت ٹ، سک ر، کس ء) امذ۔
اسٹیم ٹربائن کی دو قسمیں ہیں (۱) دباؤ میں یک مرحلہ کمی والے ٹربائن (۲) دباؤ میں مسلسل کمی والے ٹربائن..... ٹربائن کی تیسری قسم میں مندرجہ بالا دونوں اقسام کے عملوں کو یک جا کر دیا گیا ہے یعنی بھاپ نہ صرف پھیلاؤ راستوں میں پھیلتی ہے بلکہ ساکن و متحرک پروں پر سے گزرتے ہوئے بھی اس کا پھیلاؤ جاری رہتا ہے اسے مخلوط ٹربائن (Mixed Turbine) کہتے ہیں (۱۹۷۳، سوئی گیس اور اسکا مصرف، ۱۱۵)۔ [مخلوط + ٹربائن (Turbine)]۔

... جَنگل (۔۔۔فت ج، غنہ، فت گ) امذ۔
(جنگلات) درختوں کی مختلف اقسام والا جنگل (خالص جنگل کے مقابل)۔ مخلوط جنگلوں میں بھی اسی طرح جنگل کٹائی کی جائے جس طرح خالص جنگلوں میں کی جاتی ہے۔ (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۱۸۹)۔ [مخلوط + جنگل (رک)]۔

... حُکومَت (۔۔۔فت نیز ضم ح، و مع، فت م) صف۔
کسی ایک پارٹی کی حکومت کے بجائے کئی سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں پر مشتمل حکومت۔ دساتیر سیاست دانوں کے وضع کردہ ہوتے ہیں.... اور بعض اوقات مخلوط حکومتوں کی ضرورتوں اور مصلحتوں کا بھی لحاظ اس میں شامل ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۶۶)۔ [مخلوط + حکومت (رک)]۔

... خُیُور (۔۔۔فت خ، و مع) امث : ج۔
مخلوط خیور وہ ہیں جن میں خیر کے ساتھ یا خیر کے علاوہ ایسا عنصر بھی ہوتا ہے جو شر پر مبنی یا قبیح ہوتا ہے۔ ان کی خوبی یا خرابی کا باعث ہر صورت میں دونوں کی موجودگی ہوتا ہے، میری بحث ان تین اہم حصوں کے تحت آتی ہے (۱) غیر مخلوط خیور (۲) شرور (۳) مخلوط خیور۔ (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۳۱۰)۔ [مخلوط + خیور (خیر (رک) سے جمع وضعی)]۔

...ذات امث۔
وہ نسل جس میں کوئی اور نسل بھی شامل ہوگئی ہو، دوغلی ذاتیں یا نسلیں (ذات کا تصور خصوصاً ہندو معاشرے سے وابستہ، جس میں ایک ذات کے لوگوں کے دوسری ذات کے لوگوں سے شادی بیاہ کے روابط کم یا معدوم تھے)۔ اس (راجہ وشیت) کے زمانے میں مخلوط ذاتیں تھیں۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۳: ۵۲۰)۔ [مخلوط + ذات (رک)]۔

... زُبان (۔۔۔فت نیز ضم ز) امث۔
ایسی زبان یا تحریر جس میں دوسری زبانوں کے الفاظ بھی کثرت سے شامل ہوں۔ فوجی چھاؤنی میں جو نئی مخلوط زبان عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی تھی ..... یعنی لشکری زبان کہلائی۔ (۱۹۷۹، ہندی اردو تنازع، ۲۳)۔ اردو ایک مخلوط زبان ہے۔ (۱۹۹۵، نگار، اکتوبر، کراچی، ۸۳)۔ [مخلوط + زبان (رک)]۔

... طَرز/طَریقَۂ تَعلیم (۔۔۔فت ط، سک ر، کس ز، فت ط، ی مع، فت ق، فت ت، سک ع، ی مع) امذ۔
لڑکے اور لڑکیوں کی ایک ساتھ تعلیم و تدریس کا نظام، مخلوط تعلیم کا طریقہ۔ میری تعلیم اور

ذہنی تربیت ہندوستان کی بہترین درس گاہوں میں ہوئی ہے، جن کا بے پاک ماحول مخلوط طرز تعلیم اور معاشرتی آزادی شاہراہ خیال کو نئی نئی سمت دکھاتی ہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۳۲). کہا جا سکتا ہے کہ مخلوط طریقۂ تعلیم خود اچھا یا برا نہیں بلکہ طلبا کو اس سلسلے میں صحت مندانہ رویے اپنانے کی تربیت دی جائے. (۱۹۹۸، جنگ کراچی، ۳۰ اکتوبر، ۱۶۰). [مخلوط + طرز تعلیم (رک)].

... عَلامَت (...فت ع، م) امث.
(کتب خانہ) موضوعی درجہ بندی کی علامت جس میں عربی اعداد اور انگریزی حروف استعمال ہوتے ہیں. مخلوط علامات جو دو یا زائد علامات کے مجموعے پر اکثر عربی اعداد اور انگریزی حروف موقوف ہوتے ہے. (۱۹۷۰، انتظام کتب خانہ، ۳۲۳). [مخلوط + علامت (رک)].

... کاشت (...سک ش) امث.
(معاشیات) جہاں کاشت کاری سے مقامی کفالت نہیں ہوتی وہاں کھیتی باڑی کی کمی گائے، بھینس، بھیڑ بکری، مرغی وغیرہ کی پرورش سے پوری کی جاتی ہے ان دونوں ذرائع معاش کو مشترکہ طور پر مخلوط کاشت کہتے ہیں. مخلوط کاشت عموماً ایسے علاقوں میں اختیار کی جاتی ہے جو زرعی اور صنعتی اعتبار سے پس ماندہ ہیں. (۱۹۶۳، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۲۱). [مخلوط + کاشت (رک)].

... کَسْر (...فت ک، سک س) امث.
(ریاضی) مکمل عدد اور واجب کسر دونوں پر مشتمل کسر. ایسی کسر جس میں مکمل عدد اور واجب کسر دونوں شامل ہوں، مخلوط کسر کہلاتی ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۴۸). [مخلوط + کسر (رک)].

... مُبَرِّد کس صف (...ضم م، فت ب، شد ر بکس) امذ.
(طب) وہ سیال مرکب (مکسچر) جو کسی مقام پر سخت سردی پہنچانے کے لیے کام میں لایا جاتا ہے (مخزن الجواہر). [مخلوط + ع: مبرد = ٹھنڈا کرنے والا].

... نَسْل (...فت ن، سک س) امث.
وہ نسل جس میں دوسری کوئی اور نسل بھی شامل ہو جائے. اس طرح دو متضاد خصوصیات میں سے جو خصوصیت پہلی مخلوط نسل یا دوسری میں ظاہر ہو جائے اس کو غالب خاصہ..... کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۱۱). [مخلوط + نسل (رک)].

... وَزارَت (...کس نیز فت، فت ر) امث.
(سیاسیات) ایسی وزارت یا کابینہ جس میں دو یا دو سے زیادہ جماعتوں کے نمائندے شامل ہوں. مسلم لیگ کی مخلوط وزارت کے قیام میں وہی حارج تھے جس کے بعد دونوں جماعتوں میں تنازعہ بڑھتا چلا گیا. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۱۲۹). [مخلوط + وزارت (رک)].

... ہونا ف مر، محاورہ.
ملنا، گڈمڈ ہو جانا، ضم ہو جانا، شیر و شکر ہونا. ایسی عادت..... کہ اس سے مجھ کو بہت ہرج اور خلل ہوا مگر میں اب اس کے ترک کرنے سے مجبور اور معذور ہوں کیونکہ وہ میری ذات میں ممزوج اور مخلوط ہو گئی ہے. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۱۱). مگر ہندی میں مسلمانوں کی طرف سے فارسی کا کوئی لفظ مخلوط نہیں ہوا. (۱۹۰۳، حیرت دہلوی، چراغ دہلی، ۴). اس طویل عرصے میں کئی قومیں مخلوط ہوئی ہیں. (۱۹۸۰، وجلہ، ۳۲). اردو پاکستان کی ایسی وسیع زبان ہے جو مخلوط ہونے کی وجہ سے..... جذب و کشش کا سامان رکھتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ۱ اکتوبر، ۱۱۹).

مَخْلُوطَہ (فت م، سک خ، و مع، فت ط) امذ.
مخلوط کیا ہوا، ملی جلی چیزوں کا مجموعہ. اس قسم کے جذباتی کیفیت رکھنے والے نظام تصورات کو اصطلاحاً گرہ یا مخلوطہ کہا جاتا ہے. (۱۹۳۵، نفسیات جنوں، ۲۰۶). یہ شے حیاتین ب کا مرکب ہے جو "حیاتین ب کا مخلوطہ" کہلاتا ہے. (۱۹۶۹، جدید سائنس کی کامرانیاں (ترجمہ)، ۳۵). [مخلوط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْلُوطی (فت م، سک خ، و مع) صف.
مخلوط شدہ، مختلف عناصر یا اجزائے ترکیب. عہد حاضر کے تمام کچر مخلوطی اور پیچیدہ ہیں. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۸۳). [مخلوط (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... طاقَت (...فت ق) امث.
ملی جلی طاقت یا قوت، باز تقویت یا مخلوطی طاقت یا ہیٹروسس ایک اولاد کی اس کے ماں باپ سے بہتر کیفیت حاصل ہو تو اس کو ہیٹروسس (Heteroses) کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۸۲۶). [مخلوطی + طاقت (رک)].

... قُوَّت (...ضم ق، شد و بفت) امث.
مخلوطی طاقت، باہم دگر قوت، ملی جلی طاقت. تیسری صورت میں وہ جین جو باز تقویت یا مخلوطی قوت (Heterosis Or Hybrid Vigor) کے ضامن ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۴۶۳). [مخلوطی + قوت (رک)].

مَخْلُوع (فت م، سک خ، و مع) صف.
۱. نکالا ہوا، معزول کیا ہوا، باہر لایا ہوا. مامون نے کہا میں نے درگاہ باری میں عہد کیا تھا کہ اگر مخلوع (امین) پر ظفر پاؤں تو..... خلافت کو اس کی طرف راجع کروں. (۱۹۰۵، الحسن الطبا، ۱۱۸). اس نے کہا کہ ہم اس لیے لڑتے ہیں کہ ہماری ناک ہمارے پاس رہے ورنہ شاہ مخلوع کے آنے پر روس کے پاس چلی جاوے گی. (۱۹۱۳، روزنامچہ سیاحت، ۲: ۱۷۳). ۲. جوڑ سے باہر نکلا ہوا، اکھڑا ہوا. چنانچہ ظوبرت نے ایک واقعہ درج کیا ہے جس میں اختیر کے چار حقیقی اعصاب مخلوع کندھے کی ترجیع کے لیے شدید کوشش کرتے وقت جل سے علیحدہ ہو گئے تھے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲۸۳). [ع: (خ ل ع) سے صفت].

مَخْلُوق (فت م، سک خ، و مع) (الف) صف.
۱. پیدا کیا ہوا، پیدا کیا گیا، خلق کی ہوئی یا بنائی ہوئی شے.

آپیں عاشق ہے معشوق آپیں خالق ہے مخلوق
(۱۹۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۲۶)).

وہ رزاق رازق ہے اُن کا وہی تو مخلوق کو دیکھ ہوئے غنی
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۳)).

مخلوق کا حسن وو ہی اب بے زوال ہے
خالق کی حمد میں جو کہ وہ لایزال ہے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹).

رکھنا قدم پہ اس کے قدم کب ملک سے ہو
مخلوق آدمی نہ ہوا ایسی چال کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳). تمام چیزیں مخلوق ہیں اور خدا ان سب کا خالق ہے.

(۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۴۷). زبان اگرچہ مخلوق ہے یعنی انسان کے عمل و سعی کا نتیجہ ہے. (۱۹۹۱، مولوی عبدالحق (تاویل و تعبیر، ۳۹)). بہت جلد انسان کا ایمان اپنی تخلیق شدہ مخلوق سائنس پر اتنا مستحکم ہوتا چلا گیا کہ بے اختیاری میں اس نے اپنی مخلوق کے ذریعے ملکوں اور قوموں کو تباہ کرنا شروع کر دیا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱). ۲. رچا ہوا، اختیار کیا ہوا (فرہنگ آصفیہ). ۳. (فلسفہ) پیدا کیے جانے کی حالت، خلق کیا ہوا ہونا. جس طرح جبر مخلوق ہے اسی طرح اختیار مخلوق ہے اور اختیار کا مخلوق ہونا اختیار کا جبر ہونا نہیں ہے. (۱۹۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۳۹). (ب) امث. ۱. دنیا کے لوگ، دنیا والے. اگر میں پاک ثابت ہو جاؤں تو خدا کی مخلوق کو میری بے گناہی کا یقین ہو جائے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۲۹). ۲. خلقت، دنیا، کائنات، خلق، ہستی، عالم، عالم کون و فساد. اب تک مخلوق شرک میں گرفتار ہے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۳۳). یہ مخلوق آسمان کے دیوی دیوتا بن گئے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۴۳). ۳. (مجازاً) بہت سے لوگوں کا مجمع، جم غفیر، خلقت. ایک مخلوق وہاں جمع ہوگی. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب اردو معلی، ۴۷).

اوس بت کے جیسیں نہیں ہیں بندے … مخلوق غلام ہو گئی ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۶). [ع: (خ ل ق) سے مفت].

ـــ آتش کس اضا (ـــ کس ت) صف.

آتش یعنی آگ سے پیدا کردہ مخلوق: مراد: شیاطین. شیطان یعنی مردود فرشتے کو استعارتاً قرآن پاک میں مخلوق آتش سے موسوم کیا گیا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۷۸). [مخلوق + آتش (رک)].

ـــ الٰہی کس اضا (ـــ کس ا، مد ل) امث.

خدا کی مخلوق، مخلوق خدا: مراد: بندے، لوگ، دنیا کے لوگ، عوام. مخلوق خدا اور مخلوق الٰہی وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے. (۱۹۸۸، مہذب اللغات، ۱۲: ۳۵). [مخلوق + الٰہی (رک)].

ـــ پرستی (ـــ فت پ، ر، سک س) صف.

مخلوق کو پوجنا. دل و دماغ کو ایک حقیقت کی طرف متوجہ کر کے مخلوق پرستی کی جڑ کاٹ دی گئی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳). [مخلوق + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، سے امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خُدا کس اضا (ـــ ضم خ) امث.

خدا کی مخلوق: مراد: بندے، لوگ، دنیا کے لوگ، عوام. مخلوق خدا کے لیے رحیم و کریم ثابت ہوتے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۷۶). اختر لکھنوی ..... بس مخلوق خدا کے کام کیا کرتے، بے غرض، بے لوث اور بے صلہ ہو کر. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۲). [مخلوق + خدا (رک)].

مَخْلُوقات (فت م، سک خ، و مع) امث، ج.

ہر قسم کی مخلوق، مخلوق، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، کائنات اور تمام اشیا جو کائنات میں ہیں، دنیا و مافیہا.

بچیا جسے کچھ مخلوقات … کل شے عالم ہر ہر دھات

(۱۶۳۰؟، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۱)). میں روئے زمین پر بدترین مخلوقات ہوں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۸). یہ خوشخبری آسمانوں اور زمینوں کی مخلوقات کو سنائی گئی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹). لیکن تمام مخلوقات خواہ بولنے والی ہوں یا خاموش اپنے خالق کے بارے میں ضرور فصیح زبان سے کہے گی کہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۶). قرآن حکیم میں ربّ العٰلمین نے جا بجا مخلوقات کے طریقۂ پیدائش اور ان کی نشوونما کی طرف توجہ دلائی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۵۳۳). [مخلوق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَخْلُوقَہ (فت م، سک خ، و مع، فت ق) امث.

پیدا کی گئی چیزیں، مخلوق. اگر ساری دنیا کے حواس خمسۂ مخلوقۂ الٰہی مفقود ہو جائیں یا انسان مطلق ناپید ہو جائے، زمین و آسمان وغیرہ اشیاء کے وجود میں کچھ فرق نہیں آ سکتا. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۲۹۲). [ع: مخلوق + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْلُوقِیَّت (فت م، سک خ، و مع، شد ی مع فت) امث.

پیدا کیے جانے کی حالت، مخلوق ہونا، پیدا کیا جانا. اگر مخلوقیت کا نام جبر ہوگا تو یہ جبر اختیار و اضطرار دونوں کو محیط ہوگا. (۱۹۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۳۹). اہل دین کے نزدیک مخلوقیت کے لیے ابتدا ناگزیر ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۵۳۳). [مخلوق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُخَلّٰی / مُخَلّے (ضم م، فت خ، شد ل، ا بشکل ی) صف.

خالی کیا گیا، آزاد کیا گیا، رہا کیا گیا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: تخلی: خلی = خالی چھوڑنا، سے صفت].

ـــ بِالطَّبْع (ـــ کس ب، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ب) صف.

وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے، آزاد، بے تکلف. مکان خلوت میں انھیں بٹھائیں کہ باہم مخلی بالطبع بیٹھیں. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۳: ۹۹ الف). اس کی حالت اس قابل نہیں کہ وہاں اس کو مطلق العنان اور مخلی بالطبع چھوڑ دیا جائے. (۱۸۹۳، مکتوبات حالی، ۲: ۱۹). مغربی ممالک میں جہاں عورتیں اور مرد مخلے بالطبع ہو کر ملتے ہیں. (۱۹۲۹، بہار جیش، ۳۹). چنانچہ ہم دونوں ایک دوسرے سے جلد ہی کم و بیش مخلی بالطبع ہو گئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۸). اف: ہونا. [مخلی + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + طبع (رک)].

مُخْمِد (ضم م، سک خ، کس م) صف.

(طب) بخار کی گرمی بجھانے والی دوا یا عمل (مخزن الجواہر). [ع: (خ م د)].

مُخَمَّر (ضم م، فت خ، شد م بفت تیز بلا شد) صف، امف.

خمیر اٹھایا ہوا، خمیر کیا گیا، گوندھا ہوا کسی کے خمیر میں، طینت میں (ہونا).

تخمر اگرچہ تو با رنج ہے … وے ہر قدم میں ترے گنج ہے

(۱۷۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۸۹). بنی آدم کہ میرے حضور سے غائب ہیں اور شرارت ان کی طینت میں مخمر ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). شفقت اولاد، ماں باپ کی طینت میں مخمر اور ان کی جبلت میں داخل ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۶۸).

یہی مشرب بھی مذہب بھی پیشہ میرا … ہے مخمر اسی سے رگ و ریشہ میرا

(۱۹۳۱، محب (محمد علی خاں)، مراثی، ۲۲).

حب اسلام سے علیت تھی مگر ان کی ... درد کا داغ رہا دل میں سویدا ہو کر
(۱۹۳۷ء، نغمۂ فردوس، ۱: ۸۰).

ہے طبع بشر شر سے مخمّر خالدا ... گر صبر تو حاسد کے حسد پر خالدا
(۱۹۹۷ء، لن صریر، ۱۳۱). ۲. نیم متوالا، خمار والا (مخزن الجواہر). [ف: ہوا]. [ع: (خ م ر)].

مُخَمِّر (ضم م، فت خ، شد م بکس) صف.
۱. شراب بنانے والا، خمیر اٹھانے یا کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). ۲. خمیری روٹی پکانے والا (اسٹین گاس؛ پلیٹس؛ مخزن الجواہر). [ع: (خ م ر) سے صفت فاعلی].

مُخَمَّس (ضم م، فت خ، شد م بفت) (الف) صف.
پانچ کونوں والا، پنج گوشہ، پانچ ضلعوں والی اقلیدسی (شکل)، پنج کونیا. ہمیں نے شکل مسدس کو اس لیے اختیار کیا ہے کہ ایسی کیفیت کسی شکل مثلث اور مربع اور مخمس ..... میں موجود نہیں ہے. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۰). اوس کے گھومنے سے مثلث اور مثلث سے بتدریج مربع اور مربع سے مخمس کی ..... شکلیں پیدا ہوتیں. (۱۹۰۱ء، جنگل میں منگل، ۱۳۱). شیش محل کے مثلث، مستطیل، مخمس مثمن شیشے ساتوں کی چھوٹ سے جگمگا اٹھے قلعۂ لاہور چار سو سال کی تاریخ کے ورق الٹ رہا تھا. (۱۹۸۶ء، فیضان فیض، ۱۰). (ب) امذ. ۱. وہ مسلسل نظم جس میں ہر بند پانچ مصرعوں کا ہو، خمسہ.

کیا یاد آ گیا ہے نظر ہے بچہ نگار
کچھ ہو رہی ہے بند و مخمس کی بات چیت
(۱۸۲۵ء، کلیات نظیر، ۱: ۷۳).

حالی غزل کو چھوڑ مسدس پہ آ رہے ... ہم فرد تھے سو ہم بھی مخمس پہ آ رہے
(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۱: ۳۹۷). دیوان مصباح الطریقت ..... اس کتاب میں تقریباً ۲۰۰۰ غزلیں، قصائد، رباعیات، مخمس، مسدس، ترکیب بند اور ترجیع بند شامل ہیں. (۱۹۸۹ء، آثار و افکار، ۲۰۳). ۲. (شاذ) خمس نکلا ہوا، وہ رقم یا مال جس میں سے خمس نکال دیا گیا ہو، فقہاء شیعہ کی اصطلاح (مہذب اللغات). [ع: (خ م س) سے صفت].

--- **صحیح** کس صف (... فت ص، ی مع) امذ.
(ریاضی) وہ دائرہ جس کے پانچ حصے کر کے انہیں خطوط مستقیمہ سے ملایا جائے. اگر پانچ حصے کر کے خطوط مستقیمہ سے ملاویں اسکو مخمس صحیح کہتے ہیں. (۱۸۵۶ء، فوائد الصبیان، ۳۷). [مخمس + صحیح (رک)].

مُخَمَّسات (ضم م، فت خ، شد م بفت) امذ؛ ج.
مخمس (رک) کی جمع، پانچ ضلعوں والی شکلیں (ماخوذ: جامع اللغات). [مخمس (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَخْمَسَہ (فت م، سک خ، فت م، س) امذ.
رک: مخمصہ جو اس کا درست املا ہے.

انسان نہیں وہ جانوروں سے بھی ہے بدتر
بھولے جو انکی مخمسہ آب و نان میں ہے یاد
(۱۸۹۲ء، بہجت دہلوی، ۰، ۱۳۹). ابوبکر یہ مخمسہ دیکھ کر گھبرائے. (۱۸۵۵ء، غزوات حیدری، ۶۸). انسانی قبیلے اور ذات پات کے مخمسے ہمارے پاؤں کی زنجیریں ہیں. (۱۹۷۵ء، آتش چنار، ۵۲۹). [مخمصہ (رک) کا غلط املا].

مُخَمَّسَہ (ضم م، فت خ، شد م بفت، فت س) امذ.
(فقہ) ماں، بہن یا دادا کے متعلق تقسیم جائیداد کا مسئلہ جس پر پانچ صحابہ حضرت علیؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت ابن مسعودؓ، حضرت زیدؓ اور حضرت ابن عباسؓ میں اختلاف تھا (اسٹین گاس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مخمس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَخْمَصَہ (فت م، سک خ، فت م، ص) امذ.
۱. بھوک، گرسنگی، بھوک کی شدت، بھوک کی بے چینی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ تلفظ). ۲. (مجازاً) بے قرار اور مضطرب کر دینے والا غم (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. عذاب، فکر، اضطراب انگیز غم، نہایت غم و الم جس سے بے قراری ہو جائے، ضیق، جھگڑا، بکھیڑا، جھمیلا، الجھن، جھنجھٹ، مشکل، پیچیدہ معاملہ، دقت، تردد.

اس مخمصے میں تھا ہی کہ ناگاہ ایک روز
تجھ کو آسماں نے کیا مجھ سے پھر دوچار
(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۳۷۳). ایسے مخمصے میں اگر تحریر جواب میں قاصر رہوں تو معاف ہوں. (۱۸۶۳ء، خطوط غالب، ۵۱۹). جتنی جان کے ساتھ دنیا کے بکھیڑے اور زندگی کے مخمصے لازمی ہیں. (۱۹۱۰ء، گلدستۂ عید، راشد الخیری، ۹). جب خود استاد ہی مخمصے کا شکار ہو تو بچوں میں اعتماد کی افزائش کیسے ممکن؟. (۱۹۹۱ء، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۳). [ف: مخمصہ؛ ع: مخمصۃ (خ م ص)].

--- **اٹھانا** محاورہ.
جھنجھٹ یا مشکل برداشت کرنا، الجھن یا تذبذب سے نکلنا.

امید و بیم میں کیسے بسر ہوئی ان کی
جو دل سے مخمصۂ این و آں اٹھا نہ سکے
(۱۸۵۳ء، غنچۂ آرزو، ۱۵۶).

--- **بننا** ف مر؛ محاورہ.
متنازعہ فیہ ہونا، جھگڑے میں پڑنا، بکھیڑے میں ہونا. لفظ قوم آج عوام کی نظروں میں ہی مخمصہ نہیں بنا بلکہ ..... کورٹ بھی اس کا مفہوم نہیں سمجھ سکی. (۱۹۵۲ء، تاریخ القریش، ۳۷).

مَخْمَصے (فت م، سک خ، فت م) امذ؛ ج.
مخمصہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- **میں پڑنا** محاورہ.
۱. کسی جھگڑے، بکھیڑے یا جھمیلے میں پھنسنا، کسی مشکل میں یا عذاب میں مبتلا ہونا. میں آج کل عجب مخمصے میں پڑ گیا. (۱۸۸۳ء، مکتوبات آزاد، ۱۳). غیروں کو رام کرنے کے مخمصے میں پڑنا ہی غلط ہے. (۱۹۹۲ء، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۸). ۲. تذبذب میں ہونا، فکر یا پریشانی میں ہونا، گومگو کی کیفیت میں ہونا.

مخمصے میں دل پڑا کش مکش میں جان ہے
آہ اب مانی ہے اور یہ جاں گزا سامان ہے
(۱۹۱۵ء، نقوش مانی، ۴۴). وہ مخمصے میں پڑ گیا. (۱۹۸۳ء، کیمیا گر، ۱۴۳).

--- **میں پھنسنا** محاورہ.
رک: مخمصے میں پڑنا. عورتوں کی بات چیت جب مانی ایسے ہی مخمصے میں پھنسے. (۱۹۱۵ء، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۰). کیا ان کی نئے کاموں میں کھپت نہیں ہو سکے گی؟ اگر اس

سوال کا جواب اثبات میں ہے تب تو ہم بلاشبہ ایک سخت مخمصے میں پھنس گئے ہیں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۸۸).

ـــ میں جان/دل پڑنا محاورہ.

جھگڑے بکھیڑے میں پھنسنا، کسی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا.

مخمصے میں دل پڑا ہے کش مکش میں جان ہے
آہ اس ماتی ہے اور یہ جاں گزا سامان ہے

(۱۹۱۵، نقوش مانی، ۴۳).

ـــ میں ڈال دینا/ڈالنا محاورہ.

بکھیڑے میں الجھانا، جھگڑے میں مبتلا کرنا، تذبذب میں ڈالنا، گوگو میں ڈالنا. چونکہ وہ خود بھی الجھا ہوا ہے دوسروں کو بھی مخمصے میں ڈال دیتا ہے. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۹۱). نہ وہ اپنے سامعین کو مخمصے میں ڈالتے ہیں کہ گنجلک پن ان کے طریقۂ گفتگو میں شامل نہیں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۴۴۴).

ـــ میں ہونا محاورہ.

جھگڑے بکھیڑے یا عذاب میں مبتلا ہونا.

عجب مخمصے میں ہوں جور فلک سے حوادث کے تیروں کا میں نشاں ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۷).

بہ اصلاح کی مشق ہے عورتوں پر عجب مخمصے میں یہ بیچاریاں ہیں

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۷۹). میں ابھی ہاں اور نہ کے مخمصے ہی میں تھا کہ پنڈت چوہان کا اگلا جملہ آن گرا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۷).

مَخْمَل (فت م، سک خ، فت م) امث: امذ.

۱. (پارچہ بافی) ایک نہایت نرم اور ملائم روئیں دار ریشمی کپڑا جو سوتی بانے پر تیار کیا جاتا ہے اور نوعیت کے لحاظ سے رُواں چھوٹا بڑا رکھا جاتا ہے (اپ و، ۲: ۸۸).

فلک سر مائی مخمل کے، ملک درزیاں سوتا واں لے
شفق کی گوٹ لال سے، منڈپ توری ..... ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۶). اور اگی پوشش مخمل زربفت و کلابتوں دوزی اور دیبائے گجراتی و ایرانی سے آراستہ کیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۳۰۷).

خدا گواہ نہ ترسیں جو گل ادھوتر کو
ہے آج زیب بدن جن کے مخمل و تن زیب

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۹۸). ہال میں مخمل اور زربفت کے صوفے اور دیوان قرینے سے رکھے تھے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۱۳۶). ذرا اس کے سرہانے کو دیکھیے مخمل کا کیا خوب صورت ڈیزائن ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اگست، ۵۱). ۲. (مجازاً) نرم گھاس.

تھا سوزنی خار کا صحرا میں جہاں فرش سبزے نے وہاں مخمل خوش رنگ بچھائی

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۵).

سر پر آکاش کا منڈل ہے دھرتی پہ سہانی مخمل ہے
دن کو سورج کی محفل ہے شب کو تاروں کی سجا پایا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۴۹). ۳. (مجازاً) بہت نرم اور ملائم.

نازک اوتھی جوں مخمل حق نے کیا رحمت سنے

(؟، قصۂ بی بی مریم، ۳).

بدن مخمل پا ہے صندل ڈگاں ہے ہمن قدم رکس
ندا بلبل رخت گل گل ہے تس پر حل بھنور وو وو

(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، د، ۸۹).

بدن مخمل پا ستی اوس کا صفا و نرم و رنگیں ہے
گویا سر تا قدم بانات سلطانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸). ۴. (مجازاً) بارہ سنگے کے نئے سینگوں کے ساتھ نکلنے والی روئیں دار کھال. اول اول ان پر ملائم روئیں دار کھال ہوتی ہے جو مخمل کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۲۳۹). ۵. ایک سرخ رنگ پھول کا نام جو روئیں دار اور بہت ملائم ہوتا ہے، گل مخمل.

بہار جا کہ جو آتا ہے اس خزاں کا وقت
تو موگرا ہے نہ چمپا نہ سیوتی مخمل

(۱۹۷۸، خواجی، ک، ۶۶).

گل مخمل پہ بیداری ہے نایاب جہاں دیکھو تو ہے آلودۂ خواب

(۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۸۳). [ف: مخمل، ع: مخمل (خ م ل)].

ـــ بافی امث.

مخمل بننے کا کام یا پیشہ، مخمل تیار کرنے کی صنعت. بعض کو زرگری اور آہن گری و مخمل بافی ..... اور اقسام کے ہنر ..... سکھائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۳۹). [مخمل + ف: باف (بافتن = بننا) بننے والا + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پوش (ـــــ و ج) صف: م ف.

مخمل پہنے ہوئے؛ (مجازاً) ظاہری طور پر خوش وضع.

فساد انگیز و خوش پوشاک ہے واعظ تو یوں کہیے
مثال خوں ریز مخمل پوش رہتا ہے

(۱۹۳۰، کلیات رزمی، ۱۳۲). [مخمل + ف: پوش، پوشیدن = پہننا، چھپانا].

ـــ دُوخوابا/خوابَہ کس صف (ـــ ضم د، غم و نیز و ج، و معد، فت ب) امث: امذ.

عمدہ قسم کی مخمل جس کے دونوں رخ روئیں دار ہوتے ہیں.

یاہم ہوا کریں ہیں دن رات نیچے اوپر یہ نرم شانے لونڈے ہیں مخمل دوخوابا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۹). سبزہ رنگین بہار کا ورود اس میدان رشک جناں میں ہو چکا تھا فرش خاک پر سبزۂ خوابیدہ، مخمل دوخوابہ. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۹۷). [مخمل + دو (رک) + خواب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ زَرْبفت کس اضا (ـــ فت ز، سک ر، فت ب، سک ف) امث: امذ.

سنہری تاروں سے بنی ہوئی مخمل، مخمل جس کی بناوٹ میں ریشم اور سونے کے تار شامل ہوں. جنرل اوگینیا ایک گروہ ہو، نصف راہ رو مخمل زربفت ..... و مخمل سادہ پارے انداز معمود ہو. (۱۹۱۶، توزک جہانگیری (سرسید ایڈیشن)، ۱۵۶). اور ان کی پوشش مخمل زربفت و کلابتون دوزی اور دیبائے گجراتی و ایرانی سے آراستہ کیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۳۰۸). ابوالفضل نے ..... جن کپڑوں کے نام اور اون کی قیمتیں لکھیں ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے مخمل زربفت ..... مطبق، یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰). [مخمل + زربفت (رک)].

--- سا/سی صف مذ (ست ی).
بہت نرم و ملائم، روئی کی مانند، گدگدا، گداز، گالا سا.

وہ بچھونا مخمل کا وہ چاندنے لاجورد
مخمل سی وہ گیاہ وہ گل سبز و سرخ و زرد

(١٨٤٣ء، انیس، مراثی، ٣: ٨٦). حبشیوں کی سیاہ مخمل کی سی جلد نرمی اور لوچ میں مشہور ہے. (١٩٣٠ء، علم الاقوام، ١١٩). دیکھو میں خود تو تمہارے پاس جا نہیں سکتی تھی اس نے اپنی ملائم مخمل سی آواز میں کہا. (١٩٤٠ء، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ١: ١٣٣). [مخمل + سا/سی (حرف تشبیہ)].

--- فرنگ/فرنگی کس اضا/صف (--- فت ف، ر، غنہ) امث.
ولایتی مخمل جو نسبتاً نفیس قسم کی ہوتی ہے.

احساں کوئی کسی کا جہاں میں تمام عمر
دیکھا کبھو نہ خواب میں جوں مخمل فرنگ

(١٧٨٠ء، سودا، ک، ١: ٣٠٩). ابوالفضل نے ان میں سے جن کپڑوں کے نام اور اون کی قیمتیں لکھی ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے، مخمل زربفت، فرنگی... مخمل فرنگی ... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (١٩١٣ء، شبلی، مقالات، ٦: ٢٠٠). [مخمل + فرنگ (رک)/+ ی، لاحقۂ نسبت].

--- کا امذ.
مخمل سے بنا ہوا؛ (مجازاً) نرم و ملائم. میاں قرمزی مخمل کا ہے. (١٩٣٦ء، شیرانی، مقالات شیرانی، ١٥). اپنی زندگی کے ابتدائی برسوں میں وہ سبز مخمل کا لباس پہنتا. (١٩٨٦ء، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ٣٨٤). کتنی شاندار مسہری ہے یہ، ذرا اس کے سرہانے کو دیکھیے مخمل کا کیسا خوبصورت تکیہ لگا ہے. (١٩٩٣ء، افکار، کراچی، اگست، ٥١).

--- کا بستر امذ.
نرم ملائم اور آرام دہ بستر؛ (مجازاً) سہل، آسان کام. ویسے بھی والس چانسلری مخمل کا بستر نہیں بلکہ کانٹوں کی سیج ہے. (١٩٨٩ء، نذر مسعود، ٤٨٦).

--- کا فرش امذ.
مخمل کا بستر یا بچھونا؛ (مجازاً) نرم و ملائم اور آرام دہ بچھونا. اس میں مخمل کا فرش اور کمخواب کا چھت اس خوبی سے لگا کر جس پر نظر پڑے ٹھہر سے. (١٩٧٥ء، تاریخ ادب اردو، ٢، ١: ١١٠).

--- کاشانی کس صف، امث.
کاشان (علم) سے منسوب، ایک اعلیٰ قسم کی مخمل جس میں ایک رخ روئیں دار، چکنا اور ایک رخ کھردرا ہوتا ہے.

بستر خس و خاشاک کا جو کوچے میں ترے
تو اوس سے نہیں مخمل کاشانی بھی اچھی

(١٨٧٠ء، الماس درخشاں، ٣٣٠).

تحصیل میں دنیا کی پریشانی ہے ایذا کا سبب مخمل کاشانی ہے

(١٩٢٩ء، طوفان آرزو، ٣٦١). [مخمل + کاشان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کا لباس امذ.
مخمل سے سلا ہوا لباس، پیراہن جس میں مخملی کپڑا استعمال ہوا ہو. اپنی زندگی کے ابتدائی برسوں میں وہ (ویلاسکز) سبز مخمل کا لباس پہنتا. (١٩٨٦ء، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ٣٨٤).

--- کی صف.
مخمل کا (رک) کی تانیث، مخمل سے تیار کی ہوئی؛ (مجازاً) نرم اور ملائم. جمرہ لال مخمل کی آرام کرسی رکھی رہتی تھی. (١٨٩٦ء، سیرت فریدیہ، ٢٩). تمہارے لیے مخمل کی کارچوبی صدری کے علاوہ ریشمی قبا بھی لایا ہوں. (١٩٨٨ء، چار دیواری، ٣٩٣).

--- کی سی صف مث.
مخمل کی طرح نرم و ملائم. حبشیوں کی سیاہ مگر مخمل کی سی جلد نرمی اور لوچ میں مشہور ہے. (١٩٣٠ء، علم الاقوام، ١: ١١٩).

--- میں ٹاٹ کا پیوند کہاوت.
کسی اعلیٰ چیز کے ساتھ ادنیٰ کا جوڑ ہو یا کوئی بے جوڑ، ناموزوں چیز ہو تو اس کے متعلق کہتے ہیں. یہ خانہ پری کرنے والے نقیبے چونکہ وہ چیز نہیں ہوتے کہ جس سے مضمون بنا ہے اس لیے مخمل میں ٹاٹ کا پیوند ثابت ہوتے ہیں. (١٩٣٣ء، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ٧٨). میرے پیارے (ارنگ میرے پیارے ڈکی؟) مخمل میں ٹاٹ کا پیوند، واقعی اور ٹھیک ہی کیا. (١٩٥٣ء، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ٥٣٠). اف: لگانا، لگنا، ہونا.

مَخْمَلی (فت م، سک خ، فت م) صف.
مخمل سے منسوب یا متعلق، مخمل سے بنا ہوا، مخمل جیسا، مخمل کی طرح نرم اور ملائم، روئیں دار؛ (مجازاً) بہت نرم و گداز چیز.

جو پھولاں کی مسند ہے منقش مخملی ہوا لالہ تن جیسو اکھنڈ مخملی

(١٦٥٧ء، گلشن عشق، ١٣٦).

تکیۂ مخملی سرہانے رکھ لیکن آنکھوں میں اپنی خواب نکال

(١٧٣٩ء، کلیات سراج، ٣٠٨).

اے گل گلشن وفا ہے ترے نیند آئے کیا
بستر خار سے سوا تجھکو ہے فرش مخملی

(١٨٧٣ء، مظہر عشق، ١٥٦).

کیا ہی دل کش ہے یہاں منظر ہے کیسا خوشگوار
اطلسی ہے فرش گل اور مخملی ہے مرغزار

(١٩٦٧ء، سلہٹ میں اردو (عطا الرحمن)، ١٨٧). میں اس گلہری کو دیکھنا چاہتا ہوں جو اپنے مخملی لکیردار جسم کو اتنی تیزی کے ساتھ درختوں کے اوپر لے جاتی ہے کہ حیرت سی ہونے لگتی ہے. (١٩٩٨ء، افکار، کراچی، جنوری، ٦٨). [مخمل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- جاکٹ (--- کس ک) امث.
مخمل کے کپڑے سے تیار کردہ جاکٹ، صدری جو مخمل کے کپڑے سے تیار کی گئی ہو. رفتی ایک تنگ سیاہ مخملی جاکٹ میں اداس کھڑی میرا انتظار کر رہی تھی. (١٩٩٠ء، کالی حویلی، ٨٠). [مخملی + جاکٹ (رک)].

--- جوتا (--- و مع) امذ.
جوتی یا جوتا جس کا اپر مخمل کے کپڑے یا روئیں دار چمڑے کا ہو مخملی جوتا پہنے، دلشیں اٹھائے،

چھری کمر سے لٹکائے وردی سے گمراہ کر رہے ہیں. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١: ١٣٠). [مخملی + جوتا (رک)].

--- جُوتی (---و مع) امث.
جوتی جو مخمل کے اوپر کی ہو ؛ (مجازاً) بہت نرم اور ملائم اور آرام دہ جوتی. نرم مخملی جوتی میں پیر ڈالتے ہوئے اس نے سوچا. (١٩٦٥، وحشت نہ دو، ١٢٥). [مخملی + جوتی (رک)].

--- دَسْتانَہ (---فت د، سک س، فت ن) امذ.
مخمل سے تیار کیا ہوا دستانہ ؛ (مجازاً) نرم و ملائم دستانہ. اس مخملی دستانے کے پیچھے جانے کتنا تیز فولادی پنجہ کلبلا رہا ہے. (١٩٣٣، سیلاب و گرداب، ١٣٣). [مخملی + دستانہ (رک)].

--- فَرْش (---فت ف، سک ر) امذ.
گداز فرش، نرم، ملائم اور آرام دہ بچھونا ؛ (مجازاً) سبزے سے ڈھکی نرم اور ملائم سطح زمین.

تاکہ عروس بہار اس پہ ہو گرم خرام سبزۂ نورستہ کا فرش بچھا مخملی
(١٩٥٩، محمد اسد ملتانی (تنقید و تفہیم، ١٣٩)). [مخملی + فرش (رک)].

--- قالِین (---ی مع) امذ.
گھنے اور بڑے روئیں کا قالین جو قدرے ملائم اور گداز ہوتا ہے. اوپن ایئر کے فرش پہ نرم مخملی قالین پہ رنگی میزوں کے درمیان گملوں میں قسم قسم کے پودے لگے تھے. (١٩٩٥، افکار، کراچی، جنوری، ١٠١). [مخملی + قالین (رک)].

مَخْمَلِیں (فت م، سک خ، فت م، ی مع) صف.
رک: مخملی.

سبزہ زار مخملیں کمخواب ہے جو شجر ہے باغ میں سیراب ہے
(١٩١٨، سحر (سراج میر خاں)، بیاض سحر، ٩٥). [مخمل + ین، لاحقۂ صفت].

--- باہیں (---ی ج) امث : ج.
نرم نرم باہیں، نازک کلائیاں.

حریری زلفیں، مخملیں باہیں آج تک جن کا لمس باقی تھا
(١٩٧٨، ابن انشا، دل وحشی، ٥٣). [مخملیں + باہیں (رک)].

--- بَدَن (---فت ب، د) امذ.
ملائم جسم، گداز جسم ؛ مراد : بیر بہوٹی کی پشت جس پر مخمل کی مانند رواں ہوتا ہے. موسم کی پہلی بارش ہو چکی تھی، سرخ سرخ رنگ کی مخملیں بدن والی بیر بہوٹیاں سبزے پہ چہل قدمی کرنے کے لئے باہر آ چکی تھیں. (١٩٨٩، بیلے کی کلیاں، ٢٣٥). [مخملیں + بدن (رک)].

--- قالِین (---ی مع) امذ.
رک : مخملی قالین. سامنے اسٹیج، مخملیں قالین اور طلائی صوفوں سے سجا تھا. (١٩٨٩، مصروف عورت، ٣١). [مخملیں + قالین (رک)].

--- گھاس امث.
نرم و ملائم گھاس، گداز گھاس. شام کو پھر کالج کے وسیع و عریض مخملیں گھاس والے میدانوں پہ ..... کھیلتے. (١٩٩٣، افکار، کراچی، دسمبر، ٥٢). [مخملیں + گھاس (رک)].

مَخْمَلِیَّہ (فت م، سک خ، فت م، شد ی مع بفت) امذ.
قرنفل یا لونگ کی ایک قسم. قرنفلیہ (کاریوفائی لیشیا) یا لونگ کا خاندان ... اس میں حسب ذیل پودے ہیں لہسن، پیاز، حسن یوسف (سویٹ ولیم) قرنفلیہ (قرنفل کی ایک قسم ہے) اور سراج القطرب (گچھ طلائی) وغیرہ. (١٩١٠، مساوی سائنس، ١٩٣). [ع : (خ م ل)].

مُخَمِّن (ضم م، فت خ، شد م بکس) صف.
اندازہ لگانے والا، تخمینہ کرنے والا. کاروبار محض مستقبل کے تخمینے سے متعلق ہوتا ہے اس کو تخمین کرنے والے کو مخمن کہتے ہیں. (١٩١٧، علم المعیشت، ١٢٩). [ع : (خ م ن)].

مَخْمُور (فت م، سک خ، و مع) صف.
١. نشے میں چور، مست، متوالا، مدہوش، شراب پیا ہوا.

چھبیلے مست ساقی کے نچھیں دوڑیں سو مخموراں
پلا دو ے ہوا اب تو ہوا ہے گلفشانی کا
(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢: ٢٠).

ساری رین تیرا مدن نج طبع میں بھرپور ہے
نج صبح تک کے سامنے دیپک سدا مخمور ہے
(١٦٧٣، شاہی، ک، ١٥٥).

مخمور ہے نشے نہ نشے کل وہ صبح کوں
کیفیت آج یار سیں ناجی تو اپنی کہہ
(١٧٣١، شاکر ناجی، د، ٢٠٣). فی الواقع اس وقت مخمور و متوالوں کی طرح سرخ آنکھیں تھیں. (١٨٨٣، تذکرۂ غوثیہ، ١٢٣).

یہ کس کی مست آنکھیں یاد آئیں کہ اتنا مست ہے مخمور ہے دل
(١٩٣٦، طیور آوارہ، ٢٩). شراب کی ایک بوتل کے بعد وہ بالعموم اتنی مخمور ہو جاتی کہ اسے نیند آ جاتی. (١٩٨٥، فنون، لاہور، مئی، جون، ٣١١). ٢. وہ شرابی جسے شراب کی طلب ہو، وہ شرابی جو نشے کے سرور کے بعد خمار کی کیفیت میں ہوں، وہ جس کا نشہ اتر رہا ہو اور طلب ہو، صاحب خمار.

تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا
(١٨٣٣، مصحفی، د، (انتخاب رامپور)، ٣٣). ٣. (مجازاً) اپنی دھن میں سرشار، مگن. نشۂ نخوت میں چور بادۂ خود غرضی میں مخمور تھا. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٣٩). وہ سب اپنی میں ایسے مخمور ہیں کہ انہیں اپنی ذات کا کوئی ہوش نہیں. (١٩٨٨، آثار و افکار، ١٣١). اہل سائنس جس نشے سے مخمور تھے وہ اترنے لگا. (١٩٩٧، قومی زبان، کراچی، اگست، ٣٢). [ع : (خ م ر)].

--- آنکھیں (---غنہ، ی ج) امث : ج.
آنکھیں جن میں خمار ہو، نشے میں چڑھی ہوئی آنکھیں، نشیلی آنکھیں. دونوں آنکھ مخمور سرمہ دار. (١٨٣٩، مصباح الحیات (رسائل حیات، ١٨)).

وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا یہ مستی کہاں بادۂ ناب میں
(١٨٦٩، مجروح (مہذب اللغات، ١٢: ٣٦)). مخمور آنکھوں کو دیکھنے والے ساغر کو ہاتھ نہیں لگاتے. (١٩٨٣، تاریخ ادب اردو، ٢، ١: ٢٥٠). ہوا کے خمار آلود جھونکوں نے اپنا نشہ بکھیرا کہ اس کی مخمور آنکھیں بھی بند ہو گئیں. (١٩٨٦، بیلے کی کلیاں، ٧١). [مخمور + آنکھیں آنکھ (رک) کی جمع)].

--- فضا (--- کس نیز فت ف) امث.
خمار آلود ماحول، سرور والا موسم. بنگال --- کی مخمور فضاؤں، ہر سو پھیلے ہوئے سبزے کے بیچوں بیچ بل کھاتی ندیوں اور چہچہاتے پرندوں کی سریلی آوازوں سے جب انس ہو جائے تو بنگال کا جادو واقعی سر چڑھ کر بولتا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۷). [مخمور + فضا (رک)].

--- کرنا ف م: محاورہ.
مست و مخمور بنا لینا، متوالا کر لینا. کراچی کی خواب آور ہوا نے جب صاحب بچا کو مخمور کر لیا تو پھر روزی کمانے کی سوجھی. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۸۹).

--- نظریں (--- فت ن، و، ی مج) امث: ج.
خمار بھری نگاہیں، مستی بھری نگاہیں، خواب آلود نظریں، نشے سے سرشار یا متوالی نگاہیں. علیم نے مخمور نظروں سے عارش کو دیکھا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۹۲). [مخمور + نظریں (نظر (رک) کی جمع)].

--- ہونا ف م: محاورہ.
مست ہونا، نشے میں ہونا.

از غم کی باتاں کا تاثیر کر — ہوا سخت مخمور ہو بے خبر
(۱۶۰۹، گلشن عشق، ۱۰۷).

سکل مجلس پہ مستی کا ہوا بار — ہوئے مخمور سارے یار و اغیار
(۱۷۶۵، تحفہ، پھول بن، ۳۳).

یہ کس کی مست آنکھیں یاد آئیں — کہ اتنا مست ہے مخمور ہے دل
(۱۹۳۹، طیور آوارہ، ۴۹). دیوتاؤں کا دل پسند مشروب سوم رس تھا... جسے پی کے وہ مخمور ہو جاتے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۹۵).

مخمورانہ (فت م، سک خ، و مع، فت ن) صف؛ م ف.
مخمور کا سا، خمار والا، نشیلا، مستی سے پُر. دعا ہے کہ پاکستان میں اسلام "زر گل" اور "برگ گل" بن کر دکھائی دے اور "بوئے گل" کی طرح شامہ نواز ہو اور اس میں وہی سرشارانہ اور مخمورانہ کیفیت پیدا ہو جائے جو آپ کے کلام میں ہے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۳۸). [مخمور + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مخموری (فت م، سک خ، و مع) (الف) صف.
(قدیم) خمار آلود، مخمور، نشے میں چور.

دوبالا ہوئے مخموری جہت انکھیاں کو ملتا ہے
جن پیلے پیالا وو ابھی یہ دور چلتا ہے

(۱۷۱۸، شاکر ناجی، د، ۲۹۷). (ب) امث. نشے میں ہونے کی حالت یا کیفیت، مستی، مدہوشی، خمار کی حالت، سرشاری، نشہ.

نوش کر مے کہ تا یہ مجبوری — دور ہو جاوے سر مخموری
(۱۸۳۰، میخانۂ وحدت، ۱۵). آنکھوں میں رات بھر دیر تک جاگنے سے مخموری چھائی ہوئی تھی. (۱۹۰۸، خیالستان، ۱۳۶). مسٹر ڈاج کا بیان ہے کہ مکر و مخموری عورت کی صفت ہی نہیں ہے. (۱۹۲۲، گہوارۂ تمدن، ۱۸۳). مخموری اور نشۂ جنگ میں جھومتے ہوئے اس نے گرز اپنے ہی گھوڑے کے سر پر مار دیا. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۳۱). [مخمور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مخمول (فت م، سک خ، و مع) صف (قدیم).
۱. نڈھال، افسردہ، پژمردہ.

جانوں آئے نبی رسول — پوچھا توں کے یوں مخمول
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۴۸).

جو دیکھیا کہ بیٹھی ہے مخمول یو — لگیا پوچھنے سد اپس بھول وو
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۲).

ہوا ہے گیا سب یوں پھول سو بول — دنیا کے پھول یوں مخمول سو بول
(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۴۷).

پن میں جو اتھا نپٹ نراسی — مخمول ہوا جوں پھول باسی
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۳). ۲. گمنام (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

مُخَنَّث (ضم م، فت خ، شد ن بفت) صف.
۱. ایسا شخص جو رجولیت سے محروم ہو، نامرد، زنانہ، زنخا، ہیجڑا.

نبی مصطفیٰ تے ہے یوں خبر — کہ طالب دنیا کا مخنث ہے کر
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۸۸).

دنیا کے ہیں طالب مخنث کہتے — ہیں جنت کے طالب مونث کہتے
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۹۷)). اور یہ بھی اس حدیث سے دریافت ہوا کہ مخنث اور زنانے ... منہ دیکھنے کے قابل نہیں ہیں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۰۳). جو دشمن کے روبرو سے بھاگ جائے، جان بچائے وہ مستحق سزائے سخت ہے، بھگوڑے آدمی سے مخنث اور نامرد بہتر ہے. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب، ۳۱). ان کی گفتار عورتوں، مخنثوں اور بازاریوں کی گفتگو سے جا ملے گی. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۱۰۳). ڈومنیوں، مراثیوں وغیرہ میں اس کا رواج ہے، مخنث بھی اسی طرح تالی بجاتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۸). ۲. (طب) وہ عورت جس میں مخالف جنس کے آثار نمایاں ہوں. عورتوں میں مخنث کی ایک ہی قسم ہے. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۱۲۱). ۳. (مجازاً) مردانہ اور نسائی تاثر سے عاری سپاٹ (آواز). لیکن قدرتی محرومی کا کیا علاج کہ نہ مردانہ لب و لہجہ باقی رہتا ہے نہ نسائی لحن پیدا ہوتا ہے اور اس لئے جس حد تک پڑھنے کا تعلق ہے غزل بالکل مخنث ہو کر رہ جاتی ہے. (۱۹۲۳، مذاکرات نیاز، ۱۵۳). ۴. (مجازاً) مردانہ صفات سے عاری، فرومایہ، ذلیل، حقیر (اسٹین گاس). ۵. ایسا شخص جس میں مرد و عورت دونوں کی صفات ہوں، دو جنسیا (ماخوذ: مہذب اللغات). [ع: (خ ن ث)].

--- بنانا ف م: محاورہ.
نامرد کر دینا، خصیے نکال دینا، خصی کر دینا، ہیجڑا بنانا. لڑکوں کو مخنث بنانے کی مشرقی رسم کا کہ وہ خواجہ سرا بنا کے فروخت کئے جائیں، اس نے انسداد کیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۵۹۹). گوتم نے اندر کو مخنث بنا دیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۶).

--- پن/پنا (--- فت پ) امذ.
نامردی، بزدلی، کم ہمتی، ہیجڑاپن، کمزوری. یہ نیکی نہیں ہے بلکہ مخنث پن ہے کہ دنیا کے آرام اور مصائب سے منہ چھپا کے قبر کے گڑھے میں جا کر سو رہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۰). [مخنث + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف م: محاورہ.
مخنث بنانا، خصیے نکال دینا؛ ہیجڑا بنا دینا، نامرد کر دینا. س: ضرر کی کونسی اقسام "ضرر شدید"

قرار دی گئی ہیں ؟ ج : (١) مخنث کرنا (٢) آنکھ کی قوت بصارت یا کان کی قوت سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کرنا. (١٩٢١، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ٦٥). عیاش کی اس سے زیادہ اذیت ناک سزا نہیں ہو سکتی کہ اسے مخنث کر کے اسی کے حرم میں کھلا چھوڑ دیا جائے. (١٩٨٩، آب گم، ٣٣٧).

... ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.

ہیجڑا ہونا، نامرد ہونا؛ بزدل ہونا؛ اعلٰی صفات سے عاری ہونا.

اگر مرد ہے توں مخنث نہو — اس آلودگی سوں ملوث نہو

(١٦٣٩، طوطی نامہ، غواصی، ٢٨٨). جو اوس کا پانی پیتا ہے مخنث ہو جاتا ہے. (١٨٧٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ٢٢٠).

مَخْنْچُو (فت م، ج، سک ن، و مع) کرک صف.

بے وقوف، احمق. مشرقی تہذیب تو میرے گھر کی لونڈی ہے تم نچو ہو. تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے. (١٩٧٠، یادوں کی برات، ٣٣٣). اے نچو ! ایران آریا آئے. (١٩٧٨، بستی، ١٦٥). [مقامی].

مُخَنَّس (ضم م، فت خ، شد ن بفت) صف (قدیم).

رک : مخنث جو اس کا صحیح املا ہے.

مخنس ہور مونث کی نہ رکھ جستجاں، مذکر ہو — اگر ہے حب آں موزوں اس ترکی خوف و رجا کوں تج

(١٦٧٢، شاہ سلطان ثانی، د، ٢٥). [مخنث (رک) کا غلط اور متروک املا].

مَخْنُوق (فت م، سک خ، و مع) صف.

١. گلا گھونٹا ہوا، پھانسی دیا ہوا، دم گھٹا ہوا. کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہاں ٹھگوں کا خوں ریز پیشہ گرم نہوا ہو اور کوئی مخنوق لاش زمین سے نہ نکلی ہو. (١٨٨٩، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ١٢). احمد حسین میکش مخنوق ہوا (پھانسی پائی). (١٩٢٢، غالب کا روزنامچہ، غدر، ٢٩). ٢. (طب) آنت، رگ وغیرہ میں اختناق ہو جانا، رکاوٹ پڑ جانا، دبنے سے دوران خون رک جانا. ممکن ہے کہ چھوٹی آنت اور بیشتر اوقات لفائفی (ایلئم) اندرونی بندوں یا معمولی سوراخوں کی وساطت سے مخنوق (Strangulated) ہو جائے. (١٩٣٣، احشائیات (ترجمہ)، ١٨٧). ٣. (طب) خناق کا مریض (مخزن الجواہر). [ع : (خ ن ق)].

... بوبَق (... فت ب، و، د) صف؛ مذ ف.

١. جس کا گلا پھانسی سے گھونٹا گیا ہو اور وہ بے ہوش ہو مگر مرا نہ ہو (مخزن الجواہر). ٢. (طب) ایک مرض جس میں گلا جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے. مخنوق بوبق وہ ہے کہ کسی کا گلا رسی سے گویا خوب باندھ دیا ہے. (١٨٣٥، مطلع العلوم (ترجمہ)، ٣٠٩). [مخنوق + ب (حرف جار) + وبق = گردن میں رسی ڈال کر کھینچنا].

مَخُوف (فت م، و مع) صف.

جس سے ڈرا جائے، خطرناک، خوف ناک، مہیب، دہشت ناک، ڈراونا (پلیٹس). [ع : (خ و ف)].

مُخَوَّف (ضم م، فت خ، شد و بفت) صف.

جسے ڈرایا گیا ہو، خوف زدہ، دہشت زدہ.

مخوف ہو کے بھاگی وہ گل سے — چھوڑیا آپ کو دست اجل سے

(١٨٩١، الف لیلہ نومنظوم، ٢: ٣٩٢). انگریزی گورنمنٹ نے انکی آزادانہ پولیسی سے مخوف ہو کر خدیو کو مجبور کیا تھا. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٢٥٧). مذہب کے نام سے ایسے مخوف ہوتے ہیں جیسے چھوٹے بچے ہوا سے. (١٩٠٧، مخزن، لاہور، مارچ، ٣٣). [ع : خوف (خ و ف) سے صفت].

... بَنانا ف مر؛ محاورہ.

خوف دلانا، خوف زدہ کرنا، خائف کرنا، خوف کا جوابی عمل پیدا کرنا. ایک ناطرف یا تعدیلی معروض کو شرط سازی کی تکنیک سے مخوف بنایا جا سکتا ہے، ایک گود کے بچے کے قریب ایک فولادی سلاخ پر ضرب لگائی گئی تو ..... خوف کا زبردست جوابی عمل پیدا ہوا. (١٩٧٦، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٦٦١).

... رَہنا ف مر؛ محاورہ.

خوف زدہ، ڈرا ہوا، سہما ہوا رہنا. کادیو دیو رودوا کے قصہ سے مخوف رہتا تھا. (١٨٨٨، حسن، دسمبر، ٧٥).

... مِنْہُ (... کس م، سک ن، ضم معکوس ہ (مثل و مع)) مذ ف.

جس سے خوف آئے، ڈراونا، خوفناک. اور کبھی مرجع خوف مخوف منہ یعنی جس سے ڈرتے ہیں، اس میں کوئی امر ہوتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی بادشاہ صاحب جاہ و جلال کے روبرو یا شیر کے روبرو ہو تو اس کے خائف ہونے کی یہ وجہ نہیں کہ اس نے بادشاہ یا شیر کا جرم کیا ہے. (١٩٣٢، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ١٠). [ع : مخوف + منہ (رک)].

مُخَوِّف (ضم م، فت خ، شد و بکس) صف.

ڈرانے والا، خوف زدہ کرنے والا.

کیا تنگ مخوف ہے اس بستی کا رستا — تنہا پڑا ہے جانا ہمراہ نہیں کوئی

(١٨١٠، میر، ک، ٨٣٣). ایسا مقام مخوف میں نے نہیں دیکھا ہے. (١٨٣٥، احوال الانبیا (ترجمہ)، ٢: ١٣٥).

خواب پر لطف سے چونکائے مخوف آہٹ — نقشہ دہر شب ماہ میں دے اہر پلٹ

(١٩٢٢، ز، ع، ش، فردوس تخیل، ١٣٩). [ع : خوف (خ و ف) سے صفت فاعلی].

مَخول (فت م، و لین) امث.

ہنسی، مذاق، ٹھٹھا، چھیڑخانی، مزاح. تم ان سے مخول کرتے رہے. (١٨٩٥، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ٢: ٥٠١). کام کاج کا شوق تو خیر مگر مخول اور ٹھٹھول ان کے مزاج میں ہے. (١٩٢٧، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٢، ٥: ٣). خبردار جو کسی نے میرے ساتھ مخول کیا ہو. (١٩٨٨، تبسم زیر لب، ١٩٩). [پنج].

... اُڑانا محاورہ.

مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا. ایسے انتظار پر ان کے دوست ان کا مخول اڑاتے. (١٩٩٢، افکار، کراچی، جنوری، ٣٣).

... بازی امث.

ہنسی مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا. ایسی باتوں سے انسان کا اپنا اچھا بھلا موڈ بھی الٹ جاتا ہے اور

وہ خواہ مخواہ ہنسی اور مخول بازی میں پڑ جاتا ہے۔ (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۰۹)۔ [مخول + ف : باز، باختن = کھیلنا، سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کرنا ف مر، محاورہ۔
ہنسی مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا، ہنسی اڑانا، چھیڑ خانی کرنا۔

نہ کرو ہم سے رندوں سے اب تو مخول ۔۔۔ بگوش خرد سن لے سعدی کا قول

(۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ (ہندی قدیم)، ۱۲، ۱۰ : ۳)۔ خون نکلواتا ہے بیوی جی کوئی مخول نہیں کرتا ہے میں نے۔ (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۲۹)۔

مَخولیا (۱) (فت م، و لین، کس ل) صف۔
مسخرا، ظریف، ہنسوڑ، ٹھٹھول، ہنسی مذاق کرنے والا، ٹھٹولی، دل لگی کرنے والا۔ انشاء اللہ خان انشا تو مخولیے ہیں۔ (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۱۷)۔ میرے دفتر کے بعض لوگ البتہ مخولیے بہت ہیں۔ (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۷۳)۔ [مخول (رک) + یا، لاحقۂ صفت]۔

--- پن/پنا (---فت پ) امذ۔
مخول کرنا، دل لگی کرنا، ہنسی مذاق کرنا، تفریح کرنا (مہذب اللغات)۔ [مخولیا + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت]۔

مَخولیا (۲) (فت م، و لین، کس ل) صف۔
خبطی، وحشی، گھبرایا ہوا آدمی (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

مُخَوَّن (ضم م، فت خ، شد و بکس) صف۔
خیانت کا الزام لگانے والا۔

اسیر کاوش و خواہش، کینہ و رشک ۔۔۔ مظلوم قلق و مضطرب، مخون و متہم

(۱۹۶۶، مخمّا، ۶۲)۔ [ع : (خ و ن) سے صفت فاعلی]۔

مُخّی (ضم م، شد خ بکس نیز بلا شد) صف۔
۱. مخ سے متعلق یا منسوب، دماغ کا، دماغی، گودے والا۔ یا بعد میں ترقی یافتہ حصوں یعنی مخی نصف کرہ جات یا بڑے دماغ سے ملاتے ہیں۔ (۱۹۲۷، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۳۱)۔ یہ حصہ دو مخی نصف کروں میں منقسم ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۸)۔ ۲. (لسانیات) ایسے حروف جن کے ادا کرنے میں زبان کی نوک تالو سے لگتی ہے۔ سنسکرت میں قدیم مخی آوازیں اکثر و بیشتر دندانی کر دی گئی ہیں۔ (۱۹۶۶، نقوش، لاہور، ۱۰۶ : ۱، ۱۳۶)۔ اردو میں کچھ آوازیں ایسی تھیں جو فارسی میں بھی نہیں ملتی تھیں مثلاً مخی آوازیں یعنی ٹ، ٹھ، ڈ، ڈھ، ڑ، ڑھ۔ (۱۹۷۵، الشجاع (سالنامہ)، کراچی، ۳۶)۔ [مخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- المزاجانہ (--- ضم ی، غم ا، سک ل، کس م، فت ن) صف، م ف۔
(نفسیات) مزاج سے وابستہ جسمانی ساخت، احشاء مزاجانہ۔ Sheldon ہی نے مزاج کو جسمانی ساخت سے وابستہ کیا ہے جنہیں احشاء مزاجانہ اور مخی المزاجانہ کہا ہے۔ (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۰۲)۔ [مخی + رک : ال (۱) + مزاج (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

--- قشر (---فت ق، سک ش) امذ۔
دماغ کی بالائی سطح اور اس کا پوست۔ ہمیں معلوم ہے جس کتے (یا کسی اور جانور) کا تمام دماغ نہیں بلکہ صرف مخی قشر تلف کر دیا گیا ہو وہ دیکھنے ..... کے قابل نہیں رہتا۔ (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۶۵)۔ نظام کی بالائی سطح یعنی مخی قشر سے تک پہنچنے سے قبل ہمارا گزر توسیعی اور امدادی مرکزوں کے ایک پیچیدہ گروہ کے درمیان ہوتا ہے ..... جو حسی اعضا سے مخی قشر سے تک جاتا ہے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۸)۔ [مخی + قشر (رک)]۔

مِخیانا (کس م، سک خ) ف م۔
مارنا، پیٹنا؛ مطیع بنانا، قابو میں لانا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مخ (میخ کی تخفیف) + یانا، لاحقۂ تعدیہ]۔

مَخِیخ (فت م، ی مع) صف۔
(طب) گودے سے بھری ہوئی (ہڈی) (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس)۔ [ع : (م خ خ) سے صفت (طریق امالہ)]۔

مُخَیخ (ضم م، ی لین) امذ۔
(نفسیات) کھوپڑی کے پچھلے حصے کے اندر کا مغز، چھوٹا دماغ، مؤخر دماغ، مغز کا سب سے پچھلا حصہ (Medulla Oblangata)۔ کھوپڑی کے پچھلے حصے میں مغز کا جو جزو ہوتا ہے مخیخ یا چھوٹا دماغ کہلاتا ہے۔ (۱۹۱۴، فلسفۂ جذبات، ۳۲)۔ تاہم اس حالت میں بھی اگر اس کا مخیخ اور بڑے دماغ (مخ) کے فرشی عقدے صحیح و سالم ہیں تو یہ اس کتے کی بہ نسبت ایک معمولی ..... مشابہت رکھتا ہے۔ (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۶۵)۔ دماغ کے پچھلے حصے مخیخ کے جو جسمانی حرکات کی تنسیق میں عمل پیرا ہوتا ہے وہ نصف کرے ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۷)۔ جیسے عضلات کے بڑھنے سے ان کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اسی طرح دماغ کا حجم بڑھنے سے زیادہ بہتر عمل کرتا ہے، مثلاً مخیخ جو کہ دماغ کا اہم حصہ ہے۔ (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۸۳)۔ [مخ (رک) کی تصغیر]۔

مُخَیَّر (ضم م، فت خ، شد ی بفت) صف۔
بے پروا، اختیار دیا گیا (پلیٹس؛ اسٹین گاس)۔ [ع : خیر (خ ی ر) سے صفت]۔

--- بازار امذ۔
کسی چیز کی فروخت اس شرط پر کہ اگر خریدار چاہے تو مقررہ وقت کے اندر چیز واپس کر دے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [مخیر + بازار (رک)]۔

مُخَیِّر (ضم م، فت خ، شد ی بکس) صف، مذ۔
۱. نیکی کرنے والا، خیر خیرات کرنے والا، سخی، فیاض۔

عجب ذات مبارک ہے مخیّر ۔۔۔ سخی ہیں وہ رشتہ آل پیمبر

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۲)۔ چودھری نہایت نیک بخت و مخیر آدمی تھا۔ (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۷)۔ رضیہ ..... درحقیقت ایک بڑی ذی مرتبت بادشاہ گزری ہے جو بڑی زیرک، راست باز، مخیر تھی۔ (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۶۰)۔ آدمی نیک مزاج مخیر تھے، تمام ادنیٰ اور اعلیٰ سے ملاقات تھی۔ (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۱)۔ وہ خود بعض مخیر حضرات کے پاس گئے اور ان سے علمی کام کے لئے عطیہ طلب کیا۔ (۱۹۸۹، بلا کشان محبت، ۱۰۶)۔ مقامی مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ اپنے علاقوں میں مل جل کر تعلیمی اداروں کی بنیاد رکھیں۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب (کیوں اور کیسے)، ۸۰)۔ ۲. کسی کو اختیار دینے والا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ [ع : خیر (خ ی ر) سے صفت فاعلی]۔

مَخِیض (فت م، ی مع) امث.
(طب) بلویا ہوا دودھ یا وہی جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو، چھاچھ، مٹھا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (م خ ض)].

مُخَیَّل (ضم م، فت خ، شد ی بفت) صف.
خیال میں لایا گیا، خیال کیا گیا، سوچا گیا.

موہوم نہ تو نہ تو مخیل — اول سے پرے ہے تیرا اول
(۱۸۴۴، راسخ عظیم آبادی، ک، ۲۲۰).

ہوئے وصل اس طرح سے کہ نہ وہاں مخیل
نہ فرشتہ مقرب نہ تو کوئی نبی مرسل
(۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۳۲۰). [ع: (خ ی ل)].

مُخَیِّل (ضم م، فت خ، شد ی بکس) صف.
خیال کرنے والا، سوچنے والا، فکر کرنے والا (پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (خ ی ل) سے صفت فاعلی].

مُخَیَّلات (ضم م، فت خ، شد ی بفت) امذ، ج.
وہ باتیں یا چیزیں جو خیال میں لائی جائیں، خیال میں لائی گئی باتیں یا امور. قیاس شعری تخیلات سے پیدا ہوتا ہے تاکہ نفس کو قبض یا بسط ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۶۱). ٹھیک جو حال ان معلومات کا ہوتا ہے جو (تخیل کے درجہ میں پہونچ کر) مخیلات، (اور تعقل کے درجے میں) معقولات کا قالب اختیار کرتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۳۹). [مخیل + ات، لاحقۂ جمع].

مُخَیِّلہ (ضم م، فت خ، شد ی بکس، فت ل) صف.
خیال کرنے یا سوچنے کی حس، قوت خیالی، خیال کی طاقت. ایک واقعہ جو نہایت سادہ ہوتا ہے جماعت کے مخیلہ میں آ کر اس کی صورت بالکل بدل جاتی ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۸۷). یہ اصل میں کسی بعید شے پر مخیلہ کے ذریعے سے فکر کرنے کا ایک طریقہ ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۳۱). انسان اپنے مخیلہ کی حدود میں یاد آوری اور تفکر کر سکتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۰). [ع: مخیل (خ ی ل) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُخَیَّم/مُخْیَم (ضم م، فت خ، شد ی بفت/ضم م، سک خ، فت ی) امذ.
خیمہ نصب کرنے کی جگہ، خیمہ گاہ؛ (مجازاً) قیام و مقام کرنے کی جگہ، پڑاؤ، کیمپ. یعقوب نے انھیں دیکھ کے کہا کہ یہ خدا کی فوج ہے اور اس جگہ کا نام مخیم یعنی عساکر رکھا. (۱۸۴۴، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۲۳). جب یہ سرزمین مخیم خیام گورنری ہوئی، میں اپنی عادت قدیم کے مطابق خیمہ گاہ میں پہنچا. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۳۲۷).

یعنی الطاف شیم، خلق اتم، جان جہاں
جس کے مخیم سے ہوا بلدۂ میرٹھ ممتاز
(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۳۱۰).

خیموں کے وہ پرچم وادیوں میں — وہ میداں مخیم شاہانہ دیکھا
(۱۹۳۷، تحفۂ فردوس، ۱: ۱۴۳). [ع: (خ ی م)].

مُخَیِّم (ضم م، فت خ، شد ی بکس) صف.
خیمہ نصب کرنے والا، خیمہ لگانے والا (پلیٹس). [ع: (خ ی م) سے صفت فاعلی].

مَد (فت م) امث؛ = مدھ.
۱. کوئی نشہ آور یا کیف آور مشروب، شراب، بادہ، مدا، دارو، صہبا، مے، مُل، بنت العنب.

نہ ہوگی رہے جرم مد ماس بانگ — نہ رکھے تے کوئے کنک آس بانگ
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۱۹).

اکثر و خیزاں روز و شب (تھا پیروں سنسار میں)
جس وقت تھی تجھ پیہ کا (مد پیہ متوالا ہوا)
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۰).

وو دام پیا مد بھریا او مدن — جو قل قل کروں میں صراحی تمن
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۱۸۰).

ہے مست ہو کر ہاشمی ان تج سے سوں ہے سزک
توں مست ہے مد پی کے چپ ہوتی ہے متوالی عبث
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۷).

پی مست مدام احمدی مد — باقر اور جو شیخ ہے محمد
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۵). یہ دونوں روپ شیشے کی مد سے ایسے چھکے ہیں کہ سکھیاں جو شراب پیتی ہیں اور شیشے جو ٹیڑھے ہوتے ہیں سو یہ ٹیڑھے نہیں ہوتے بلکہ گردن نیچے کرتے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۹). اس پورے شعر سے انھیں اس قدر علم ہوا کہ شراب کو ہندی زبان میں "مد" کہتے ہیں. (۱۹۳۶، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۱۲۹). ۲. نشہ، سکر، مستی، مدہوشی، خمار، سرشاری، بدمستی، کیف، متوالا پن.

کہیں ستار کہیں ڈھولکی بجاتے ہیں — غرور غفلت و خوبی کے مد میں ہیں سرشار
(۱۷۸۲، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۲۵)). ۳. خوشی، آنند، فرحت، انبساط (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. ہاتھی کی کنپٹی یا گالوں سے رسنے والی رطوبت جو مستی کی حالت میں بہتی ہے. ہاتھی جب مست ہوتا ہے تو اس کے دماغ سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جس کو مد کہتے ہیں. (۱۹۷۵، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو، جنوری تا مارچ)، ۱۵۳). ۵. خواہش نفسانی، شہوت، جوش، جذبہ، ولولہ، شدت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. منی، نطفہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۷. وہ رطوبت جو درختوں سے رستی ہے. اس کے پتے اس کی چھال اس کا پھل اس کا پھول، اس کا مد، بہتیوں بیماریوں کی دوا ہے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۲: ۵۳). ۸. شہد، انگبیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۹. پانی جو مستی کی حالت میں پپوٹوں سے ٹپکے (ماخوذ: جامع اللغات). ۱۰. گھمنڈ، غرور، کبر، غرہ، خود بینی، تکبر. اپنے من میں دیکھو کپٹ اور چھل کیسا ناچ رہا ہے، مد اور موہ کیسا تھرک رہا ہے. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۸۹). ۱۱. دیوانگی، جنون، سودا، مالیخولیا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۲. سمندر، دریا، ندی، رود، جو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۳. کوئی خوبصورت جسم (ماخوذ: جامع اللغات). ۱۴. محبوب (قدیم).

مجھی چوری کدیں مد میں یکت پانی جو ہوں کیں تج
تو دیکھ تج مست ہو جیوں مہر اوس میں اب ٹھکتی ہوں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۸۲). [س: मद].

--- بوی (۔۔۔ و مع) امث (قدیم).
مست کر دینے والی خوشبو. فصل سیم سو حقائق کھلے ہور تیج، ہور تیز ہور باس ہور مد بوی جھاڑاں پیدا کیا. (۱۹۹۷، پنچ گنج، ۳۹).

بوئی تھی مد بوی بھی او کے حسب تمام سب معطر ہو رہا ہے خاص و عام
(۱۷۳۷، مثنوی حسن و دل، ۲۹). [مد + بوی = بو].

--- بھرا (۔۔۔ فت بھ) صف مذ (مث: مد بھری).
سرور اور مستی کی کیفیت سے پُر، نشیلا، مست، مخمور؛ رسیلا، شراب سے پُر.

جنت اس کے کہ پیاری سوں بچے مد صراحی کر جھنواں میں مد بھری تھے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۸۰).

کنور کا مدارات راجا کری منگا کر صراحی رکھی مد بھری
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۳۳).

مد بھری راتوں کی تنہائی یہاں دیتی ہے درس
جاہلوں اور عالموں کو واکھوا ماتاب کا
(۱۹۳۶، چمنستان، ۴۹). اس کے کانوں میں اب تک ..... مد بھرے گیت گونج رہے ہیں. (۱۹۳۸، شگفتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۱۸۰). [مد + بھرا (بھرنا (رک) سے فعل ماضی نیز حالیہ تمام)].

--- بھرے نینان (۔۔۔ فت بھ، ی لین) امذ؛ ج.
مست آنکھیں، خمار والی یا نشیلی آنکھیں (جامع اللغات). [مد بھرے (مد بھرا (رک) کی جمع) + نیناں (رک)].

--- پان امث.
شراب نوشی، مے نوشی، پینا پلانا.

مد پان کی پیالی سوں تجے پرکھ لیا ہوں
تجھ سور سمجھنے کوں صطرلاب سو یو ہے
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۹۳). [مد + س: پان = پینا].

--- پتی (۔۔۔ فت پ) امذ.
(ہندو) کرشن جی، اندر (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [مد + پتی (رک)].

--- پر آنا محاورہ.
مستی پر آنا، مست ہونا، گرمانا، آنگ پر آنا، اٹھنا؛ جوبن پر آنا، شباب پر آنا، بلوغت کو پہنچنا، جوان ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پر ہونا محاورہ.
مستی کی حالت میں ہونا، مست ہونا؛ جوش میں ہونا. وہ ایک فنکار ابھی مد پر تھے ان کی بھی لڑائی ختم ہوئی. (۱۹۵۱، مشکول، ۱۹۲).

--- پلانا ف م؛ محاورہ.
شراب پلانا، مست و مخمور کرنا.

ڈسری پیر دو پہری پھل اپ کن نے پالی سکی
اسے مد تنے کیا کام آوے مد پلا وو گوڑی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۷۵).

--- پیالہ (۔۔۔ کس پ، ی مج، فت ل) امذ (قدیم).
شراب کا پیالہ؛ (مجازاً) جام شراب.

ہے کوئی جو مستاں ہیں مد پیالے کے
ہور طور میں آیا ہے دیکھت مد کا طور
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۶). [مد + پیالہ (رک)].

--- پیر (۔۔۔ ی مج) امذ (قدیم).
رک: پیر مغاں.

کروں سیر یک چیت ہوں مد پیر کا میں کہ میخانہ کا مجھ اجازت دکھایا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۲). [مد + پیر (رک)].

--- خانہ (۔۔۔ فت ن) امذ؛ (ج: خانیاں).
شراب خانہ، میخانہ، مے کدہ.

میخانہ میرا ہور ہے پیمانہ مستی ہور ہے
جوبن کے مدخانیاں سیتیں باندیا ہوں شرطاں عید کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۵). [مد + خانہ (رک) / خانے (جمع) + ان، لاحقۂ جمع].

--- رس (۔۔۔ فت ر) امذ (قدیم).
شراب کی لذت؛ محبت کا جوش.

جو مد رس، تے بہت رس، پیٹ گھٹ ہوا شمع سوں پتنگ آلہ لٹ پٹ ہوا
(۱۹۹۵، دیپک پتنگ، ۵۵). [مد + رس (رک)].

--- کا ماتا صف مذ.
بدمست، مخمور، نشے میں چور؛ پُرشہوت.

ہوئے مد کے ماتے یہ دونو بخود نشہ میں کنور کو رہی کچھ نہ سد
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۳۳).

--- کی ماتی صف مث.
مخمور، مست، نشیلی؛ پُرشہوت، شہوت سے بھری ہوئی (جامع اللغات).

--- ماتا صف مذ (مث: مدماتی).
۱. متوالا، نشے میں چور، بدمست، مدہوش. اگر ملیں گے ہر دو جہان، عشق آپ ہماوتا عشق مدماتا، عشق خدا کوں اپڑاتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۹۳).

خون ہمارے دل کا پیویں جس صورت سے چاہیں وہ
بس کب چل سکتا ہے ان سے جو انکھیاں مدماتی ہیں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۳۶). ماتھے پر دو طرفہ گھونگر والے بال بل کھائے ہوئے، رسیلی مدماتی آنکھیں خوشنما ٹھوڑی اس میں پیارا پیارا گڑھا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۴۸).

ماہ جبیں ہے پھول ہے یا پھولوں کا ہار
مد ماتی کے روپ میں مہک رہا گلزار
(۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان (سمیع اللہ اشرفی)، ۲۵۱). ۲. گھمنڈی، مغرور، خود بیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. جوبن پر آیا ہوا، بہار پر آیا ہوا، پرشباب، جوان.

ماہ نہیں ہے پھول ہے یا پھولوں کا ہار
مدماتی کے روپ میں مہک رہا گلزار

(۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان (مسیح اللہ اشرفی)، ۲۵۱). ماگھ کی مدماتی ہوا فراٹے بھرتی ہوئی چل رہی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۶). ۳. شہوت سے بھرا ہوا، نفس پرست. ایسی مدماتی مستانی ہوگئی کہ خدا پرست کو دھکا دیا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۷۶). [مد + ماتا (رک)].

... مالت (...فت ل) امث.
رک: مدمالتی جو اس کا درست املا ہے.

رابیل نگیر اور مولسری مد مالت بیلا اور سمن
دوپہری گیندا گل لالہ جعفراں کرنا بان مدن

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۸). [مد + مالت (مالتی (رک) کی تخفیف].

... مالتی (...سک ل) امث.
موٹی اور لمبی بیل جو بڑے بڑے درختوں پر پھیلتی ہے، پتے اس کے گولر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں، پھول گول ہوتا ہے جب کھلتا ہے تو اوندھا ہو جاتا ہے تین پتیاں ملی ہوئی ہوتی ہیں اور ایک پتی تینوں کے آگے ہوتی ہے اور ان پر باریک ریشے ہوتے ہیں یہ پھول کسی قدر کلغی سے مشابہت رکھتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲۰: ۳۴۷). موتیا ... مدمالتی ... کے پھولوں سے سارا باغ مہک رہا ہے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۲).

کہاں سے آتی ہے مدمالتی لتا کی لپٹ
کہ جیسے سیکڑوں پریاں گلابیاں چھلکائیں

(۱۹۳۳، روح کائنات، ۲۲۸). [مد + مالتی (رک)].

... متی (...فت م) امث.
رک: مدماتی (مدماتا (رک) کی تانیث).

جوانی میں ہے آج او مدمتی — ہے محبوب سب میں وہ رساوتی

(۱۹۳۸، چندربدن و ماہیار، ۹۷). [مدماتی (رک) کی تخفیف].

... مست (...فت م، سک س) صف.
نشے میں چور، مخمور، متوالا.

ترے دو نین ہیں مدمست متوال — ترے دو گال ہیں خوبی کے کھال

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۹۵).

پلا مدمست اے ساقی کہ تج عادت ہے پینے کا
ہو سرخوش دو یک دھر تے کروں گا رنگ پینے کا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۶). [مد + مست (رک)].

... مستی (فت م، سک س) امث (قدیم).
نشہ، مدہوشی، خمار، بے خودی؛ (مجازاً) غرور، گھمنڈ. بعضے جو حدتی بڑائی ریاست کرتے سو ان کی عقل جاتی مدمستی چڑتی بے خبرائی آتی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۳). [مد + مستی (رک)].

... نایک (...فت ی) صف (قدیم).
سردار. یو دونوں چور پایک، یو دو لوٹنے والے یو دونوں حسن کے مد نایک. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۶۶). [مد + نایک (رک)].

مَدّ (فت م، سک نیز شد د) (الف) امذ، امث.
۱. دریا کے پانی کی افزونی، کشش، سمندر کے پانی کا چڑھاؤ، جوار (بھاٹا کی ضد).

کہ جب مد عنایت کو موج آئی جوش — بڑھا مد دریائے رحم الٰہی

(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۶۵).

مد کیا ہے؟ سمندر کی محبت کا ہے اک جوش
موجوں کو کیا جس نے شعاعوں سے ہم آغوش

(۱۹۴۳، افکار سلیم، ۲۰۰). کیا اسے معلوم نہیں کہ مد کا وقت قریب ہے اور ساحل پر قیام خطرناک ہو گیا ہے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۸۵). ۲. وہ لمبا خط جو حساب یا عرضی میں کھینچا جاتا ہے اور اس کے نیچے سے حساب یا مضمون شروع کیا جاتا ہے.

اوقات بسر حسن پرستی میں ہوئی ہے — ابروئے صنم مد ہے مری فرد عمل کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳).

پھر کھینچ کے مد عرضی کا آقا کو یہ لکھا — اے شیخ حرم زبدۂ نجف قبلۂ بطحا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۶: ۱۵۶). ۳. نوکری کا صیغہ، صیغۂ ملازمت، دفتر، محکمہ، سررشتہ.

تھی یا نظر ہو تو کچھ کام آئے — مگر ان کو کس مد میں کوئی کھپائے

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۷۶). ۴. سرنامہ، سرخی، عنوان. شادی اور محبت زندگی کی دو الگ الگ مدیں ہیں. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۳۷). ۵. وہ لکیر جو ایک مضمون کے ختم ہونے پر دوسرے مضمون کے شروع ہونے سے پہلے کھینچ دیتے ہیں (نوراللغات). ۶. (محاسبی) رقم کی شق یا عنوان جس میں خرچ کیا جائے. انعام کے روپے ملے اور ہمارے پروگرام کی ایک ایک مد پوری ہوگئی. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۳۱۷).

حساب ہجر سے مد لو پھندہائے گیسو کا
یہ مد وہ ہے کہ نہیں ہے حساب میں داخل

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۹). پانچ ہزار روپیہ شہزادہ محمد شاہ بہادر کے پاس شکار کی مد میں روانہ کیا گیا. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۹۰). ہمارے ہاں گھروں کا جو بجٹ ہوتا ہے اس میں کتاب خریدنے کی کوئی مد نہیں ہوتی. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۱۱۸). آپ کے ادارے نے انکم ٹیکس کی مد میں کتنی رقم کی کٹوتی آپ کی تنخواہ سے کی تھی. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۳۳). یہ رقم مختلف ٹیکسوں کی مد میں حاصل کی گئی تھی. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، یکم مارچ، ۱). ۷. رقم (فرہنگ آصفیہ). ۸. خانہ، فصل، باب (فرہنگ آصفیہ). ۹. (i) لمبا کرنا، کھینچنا؛ (تجوید) کھینچ کر پڑھا جانا، حروف مد یا لین پر آواز کو دراز کرنا. جہاں قصر ہو وہاں قصر اور جہاں مد ہو وہاں مد اور جہاں ادغام ہو وہاں ادغام اور جہاں ٹھہراؤ ہو وہاں ٹھہراؤ لازم پکڑے. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۲۵۰).

نعل کی طرح خاطر ناشاد تپاں ہے — ہر مد نفس صورت شمشیر رواں ہے

(۱۸۹۸، صبح وطن، ۱۶۹). مد یعنی کھینچا حرف اس کے تین ہیں واو ساکن ماقبل مضموم اور یاء ساکن ماقبل مکسور اور الف مطلقاً. (۱۹۰۵، معین القراء، ۱۲). مد کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۲۰۳). (ii) الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت (~).

ہم بھوگ اور ہم جاگ سوں نس دن یو جتا کرتا اچھو
جو لگ ہے رنج فرقان میں مد رحم اور تکرید کا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۸۵).

خم زلف ہے جیم و دہن میم و الف بینی
کہ جس پر خوشنما ابرو تری کا مد ہوا واقع

(١٧٣٩، کلیات سراج، ٣٨٩). آمین مد الف اور تخفیف میم دونوں کے ساتھ ہے. (١٨٧٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ٥٧).

ابرو و رخسار حضرت کے مضامین کیا لکھوں
سورۂ والشمس یہ وہ مد ہے بسم اللہ کا

(١٩١٠، آئم (سلہٹ میں اردو، ١٢٧)). مد لگانے سے الف کی آواز دوگنی ہو جاتی ہے. (١٩٩٣، نگار، کراچی، اگست، ١٧). ١٠. لمبا خط، مد ..... خط دراز کو کہتے ہیں. (١٨٦٨، اصول السیاق، ٥). مد کے لغوی معنی درازگی کے ہیں. (١٩٦٧، علم التجوید، ٣٢). [ع: مدّ].

--- اَصْلی کس صف (--- فت ا، سک ص) امذ.

(تجوید) اگر حرفِ مدّہ کے بعد مد کا کوئی سبب نہ ہو تو اس کو مدِ اصلی، طبعی یا ذاتی کہتے ہیں (علم التجوید، ٣٣). مدِ اصلی ..... اس مد کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے. (١٩٦٧، علم التجوید، ٣٢). [مد + اصلی (رک)].

--- اُصُولی کس صف (--- ضم ا، و مع) امذ.

رک: مدِ اصلی.

بے حال ہوئے شیخ جو تک وجد میں آکر
سرگوشیوں میں مدِ اصولی کا بیاں ہے

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٣٦٦). [مد + اصولی (رک)].

--- اَمانَت کس اضا (--- فت ا، ن) امث.

(محاسبی) حسابِ امانت، بصیغۂ امانت، محفوظ رقم جو رواں نہ ہو. زرِ جمع شدہ کی دو مدیں ہوتی ہیں مدِ امانت اور مدِ رواں. (١٩١٧، علم المعیشت، ٦٣٣). [مد + امانت (رک)].

--- آہ کس اضا: امذ.

لفظ آہ میں الف پر لگایا ہوا مد؛ لمبی آہ.

لختِ جگر نکلے ہیں باہم جلے ہوئے — عالم ہے مدِ آہ میں سیخ کباب کا

(١٨٥٢، دیوان برق، ٣).

ہماری آنکھ کس گل سے لڑی ہے — کہ مدِ آہ پھولوں کی چھڑی ہے

(١٩٠٠، نظم دل افروز، ٢٧٥). [مد + آہ (رک)].

--- بِسْمِ اللّٰہ کس اضا (--- کس ب، سک س، کس م، غم ا، ل، شد ل بفتح) امذ.

بسم اللہ لکھنے میں کھینچا گیا حرفِ س کا مد یا کشش.

نقش ابرو مدِ بسم اللہ ہے تکبیر کا
قتل ہے تجھ کوں روا، ہر صید ہے تقصیر کا

(١٧٣٩، کلیات سراج، ١٧٩).

تو وہ سر دفترِ عالم ہے فیض مدحِ ابرو سے
لقب ہے مدِ بسم اللہ نازل کلکِ مدحت کا

(١٨٧٣، مظہر عشق، ٢).

خط نہیں روئے کتابی پر یہ ہے قرآنِ حسن
مدِ بسم اللہ ہے یہ مطلعِ ابروئے دوست

(١٨٧٥، دیوان یاس، ٦٥).

دونوں ابرو مدِ بسم اللہ تھیں — سرنوشت دفتر اللہ تھیں

(١٨٩٣، کلام ولد اڈلی مذاق، ٨٣). [ع: مد + بسم اللہ (رک)].

--- بَصَر کس اضا (--- فت ب، ص) امذ.

حدِ نظر، دور تک، تاحدِ نگاہ. مشرق میں غوطہ کا سبزہ زار ہے جو مدِ بصر تک پھیلا ہوا ہے. (١٨٩٨، مضامین سلیم، ٢: ٥١). [مد + بصر (رک)].

--- بَنانا محاورہ.

مضمون شروع کرنے سے پہلے ایک خط کھینچا، قلم کاغذ پر سے اٹھا لیا، پیشانی پر مد بنایا اور رک گئے. (١٩١٥، سجاد حسین، احمق الذین، ١٥).

--- حِساب کس اضا (--- کس ح) امث.

وہ لمبا خط جسے کھینچ کر نیچے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں.

جام سے پی رہا ہوں گن گن کر — خط ساغر مدِ حساب ہے آج

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٧٩).

نہ میں شمار میں داخل نہ فرد سے خارج
بنایا شفیقؔ قدرت نے مجھ کو مدِ حساب

(١٩٠٠، نظم دل افروز، ١٥). خضر کا رشتۂ عمر مدِ حساب ہے. (١٩٩١، نگار (سالنامہ)، کراچی، (غالب فن اور شخصیت)، ٣٧). [مد + حساب (رک)].

--- دینا محاورہ.

الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت (~) لکھنا. نہایت صاف خط ہے "آئے" کے اوپر بڑا موٹا مد دیا ہوا ہے. (١٩٣٧، فرحت، مضامین، ٢: ٢٢٨).

--- ذَیلی کس اضا (--- ی لین) امث.

رقم کی ضمنی مد، ذیلی شق. ایک مدِ ذیلی کی رقم اس ہی افسر کی دوسری مد میں منتقل کر دے. (١٨٨٨، رسالہ حسن، اگست، ٩٢). [مد + ذیلی (رک)].

--- رَواں کس صف (--- فت ر) امث.

وہ رقم جو صرف میں آ رہی ہو، جاری کھاتہ، جس میں سے وقتاً فوقتاً خرچ کیا جاتا ہو. زرِ جمع شدہ کی دو مدیں ہوتی ہیں، مدِ امانت اور مدِ رواں. (١٩١٧، علم المعیشت، ٦٣٣). [مد + رواں (رک)].

--- زائِد کس صف (--- کس ء) امذ: امث.

وہ چیز جس کی ضرورت نہ ہو، بے کار چیز، فضول چیز، مدِ فاضل.

خبر آنے کی تھی پیغامِ اجل کا جانِ مضطر کو
الف آسا بنایا مدِ زائد جسمِ لاغر کو

(١٨٧٢، محامد خاتم النبیین، ١٧٣).

کیا حساب و کتاب کا کھٹکا — حرفِ باطل ہوں مدِ زائد ہوں

(١٩٣٥، عزیز، ک، ١١٨). [مد + زائد (رک)].

--- سُرْمَہ کس اضا (--- ضم س، سک ر، فت م) امذ: امث.

سرمے کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے، تحریرِ سرمہ، دُنبالہ (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [مد + سرمہ (رک)].

۔۔۔ فاضِل کس صف (۔۔۔ کس ض) امذ.
وہ شے جو بے کار ہو، جو ضرورت سے زائد ہو؛ فضول اور بے کار چیز.
حساب دفترِ احساں کا اس کے مشکل سہل   کہ بے شمار ہے گو ہے فقط مدِ فاضل
(۱۸۵۱، مومن، رک، ۴۰۰).

تری محفل میں گو بیٹھا ہوں لیکن مدِ فاضل ہوں
نہ با مطلب نہ بے مطلب نہ خارج ہوں نہ شامل ہوں
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۳).

کتاب جمع و خرچ دہر میں اک مدِ فاضل ہوں
بہت بے جوڑ ہوں اپنے کو میں کیونکر کہوں باقی
(۱۹۱۳، کلیات حیرت، ۳۰۷). کہیں ایسا تو نہیں کہ اخلاق اور اخلاقی ضابطے سراسر مدِ فاضل ہیں. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۲۱). [مد + فاضل (رک)].

۔۔۔ فرعی کس صف (۔۔۔ فت ف، سک ر) امذ.
(تجوید) اگر حرفِ مدہ و یا لین کے بعد مد کا سبب پایا جائے تو اس کو مدِ فرعی کہتے ہیں. مدِ فرعی کی مشہور چار قسمیں ہیں، مدِ متصل، مدِ منفصل، مدِ عارض، مدِ لازم. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۳۳). [مد + فرعی (رک)].

۔۔۔ فُضُول کس (۔۔۔ ضم ف، و مع) امذ.
رک: مدِ فاضل.

مدِ فضول بھی تو سمجھتا نہیں کوئی
یہ تو کہو کہ آئیں گے ہم کس حساب میں
(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۷۶). اگر ان صفات میں کچھ کمی آ جائے تو سماج کو اسے مدِ فضول سمجھ کر الگ کر دینے میں ذرا دیر نہیں لگتی. (۱۹۷۹، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۸۶). [مد + فضول (رک)].

۔۔۔ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
(تجوید) الف کو کھینچ کر پڑھنا. حضرت حفص رضی اللہ عنہ کی روایت میں مد کرنا ضروری ہے. (۱۹۲۲، علم تجوید، ۲۰).

۔۔۔ کھینْچنا ف مر؛ محاورہ.
کسی حرف پر خط یا لکیر کھینچنا، الف ممدودہ پر مد کا نشان لگانا.
کن کے نالے تیغ اے بے پیر کھینچ   آہ پر مدِ خم شمشیر کھینچ
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۲۵۲).

۔۔۔ مُخالِف کس صف (۔۔۔ ضم م، کس ل) امذ.
مخالف گروہ، جماعت یا فرد، فریقِ ثانی. پانچویں چھٹی کڑی پروں میں سے ایک کڑی مدِ مخالف کی کڑی کے ساتھ مل جائے گی. (۱۹۸۸، تذکرۂ اسجارات، ۳۳). [مد + مخالف (رک)].

۔۔۔ مُقابِل کس صف (۔۔۔ ضم م، کس ب) (الف) امذ.
۱. برابر کا خط؛ (محاسبی) جمع اور خرچ کی مد جو ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. مخالف، حریف؛ (مجازاً) رقیب، دشمن.

دیکھ کر آئینہ دونوں ہو گئے برہم یہ کیا
تم ادھر خوش ہو ادھر مدِ مقابل باغ باغ
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۹۳). اب یہ اسے بہن کیسے سمجھتا، اسے رقیب جانتا ہے مدِ مقابل گردانتا ہے. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ڈاکٹر ذاکر حسین، ۱۲۷). ہر وقت کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی کا اپنے مدِ مقابل سے ٹکراؤ ہو رہا ہوتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۸۳).
ہزار مدِ مقابل ہو تیرگی شب کی   طلوع ہو کے رہے گی حسیں سحر پھر بھی
(۱۹۹۸، افکار (ناصر زیدی)، کراچی، جون، ۳۶). ۳. برابر کی جوڑ یا چوٹ، ہم پلہ، ہمسر.
نہ تو کو اشارہ بھی نہیں کرتے ہو ابرو سے   گراتا ہے نظر سے یوں کوئی مدِ مقابل کو
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۰۱).

وہی صدا عورت نے اس نری کو کھونا چاہیے
مرد کا مدِ مقابل مجھ کو ہونا چاہیے
(۱۹۳۲، فکر و نشاط، ۱۰۹).

سلام ان پر نہیں جن کا کوئی مدِ مقابل   جو ہیں حدِ گراں درمیانِ حق و باطل
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۹۲). ۴. دو سوداگروں کا باہمی کھاتا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
(ب) م ف. روبرو؛ مقابلے میں. ان لوگوں نے اللہ کے مدِ مقابل (دوسرے معبود) کھڑے کئے ہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۳۵۶). کبھی کبھار وہ ایک دوسرے کے مدِ مقابل آ کھڑے ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو طعنے دیتے ہیں. (۱۹۸۳، اوکھے لوگ، ۱۵۳). [مد + مقابل (رک)].

۔۔۔ میں م ف.
حساب میں، شمار میں، گنتی میں جیسے اس مد میں یعنی اس شق میں (پلیٹس).

۔۔۔ میں آنا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
کسی شق کے ذیل میں ہونا، حساب کی کسی مد کے تحت آنا (پلیٹس).

۔۔۔ نَظَر کس اضا (۔۔۔ فت ن، ظ) (الف) صف؛ م ف.
۱. نظر کے سامنے، نظر کی پہنچ تک، پیشِ نظر، سامنے.
شعلۂ رخسار ہمیشہ سے رہے مدِ نظر   آنکھیں سینکا کیے ہم آنچ پہ انگاروں کی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۵۲). طلسم کا کارخانہ مدِ نظر ہوا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۳۵).
میں مصلحین کا منکر نہیں ندیم مگر   کسی کے مدِ نظر عشق کے امور نہ تھے
(۱۹۴۷، شعلۂ گل، ۱۸۵). "آغا حشر اور ان کے ڈرامے" ۔۔۔ خاصی مقبول تالیف، جس کو وقار صاحب نے بڑی حد تک ایم۔ اے کے طلبا کی ضروریات کے مدِ نظر طویل مقدمے سے مزین کیا. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۲۶). ۲. منظور، مطلوب، مقصود، منشا.

خلش تھی مدِ نظر ہم سے حرف گیروں کو
سو ہم نے ہاتھ ہی لکھنے سے یک قلم کھینچا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷).

ہو مدِ نظر تیر نگہ کا جو نکانا   تو دو بنے ہر ایک کماندار تمہارا
(۱۸۵۳، گنجینۂ آرزو، ۳۲). دوا نے جسم میں بخوبی دعنوان مناسب جیسا کہ منظور و مدِ نظر تھا سرایت کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳).

جسے مدِ نظر ہو قدردانی بے کمالوں کی
کرے سو جان سے جو دست گیری پائمالوں کی
(۱۹۱۳، مطلع انوار، ۲۹). ۳. منظورِ نظر، محبوب، وہ چیز جو آنکھوں میں کھبی ہوئی ہو.

نگاہ اون کی نہر ہے آبرو کی جسے لکھوا ترا مدِ نظر ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷۸). (ب) امذ. ۱. حدِ نگاہ، جہاں تک نظر کی پہنچ ہو. بلکہ ہمیشہ اسکی حفاظت کے واسطے متعدد پہرے سپاہیوں کے رہتے تھے اور سامنے ہر شخص کی مدِ نظر کے واقع تھا. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۲۶). ۲. ارادہ، قصد، منصوبہ. اس مقدمہ کی حقیقت سے تم کو آگاہ کرونگا بالفعل اور ایک امر کی تعلیم تم کو میری مدِ نظر ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۴). پریشانی نے تیر شاہباز اجل کو ہجوم شکار تیز روح جمیعت سر کیا، اور جمیعت نے پریشانی کا سینہ تاک کے تیغ کا مدِ نظر کیا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۳۶).

زہر کھانے پہ نہ کیوں مدِ نظر ہو میری
یہ دعا کیوں نہ بھلا آٹھ پہر ہو میری
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت بحر)، ۲: ۵۰۵). [مد + نظر (رک)].

--- نظر رکھنا محاورہ.
آنکھوں کے سامنے رکھنا، پیش نظر رکھنا، ملحوظ رکھنا. کارلائل کے اصول کو اگر مدِنظر رکھا جاوے تو بے شک بیٹے کی نسبت باپ زیادہ تر لائق اور مناسب تھا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۰۱). کم از کم تعلیم یافتہ خاتون کو تو چاہیے کہ شرم و حیا..... کو مدِ نظر رکھیں. (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۲۷).

ایک ہی چہرے کو کیوں رکھے بھلا مدِ نظر
جو حسین چہرہ نظر آئے فدا ہو جائے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۵۵).

--- نگاہ کس اضا (--- کس ن) امث: امف.
رک: مدِ نظر.

جز رہ جزاں نہ پہنچے معنی کوں اسکے ہرگز مدِ نگاہِ عاشق ہے مصرعِ خیالی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۳).

ہم جو نالے کرتے ہیں شام و پگاہ اب نہیں وہ زلف و رخ مدِ نگاہ
(۱۷۸۰، الماس درخشاں، ۲۰۳).

غل تھا یہ تیغ انکو لے شمع راہ ہے روشن بغیر آنکھوں کے مدِ نگاہ ہے
(۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۱۳۱). [مد + نگاہ (رک)].

--- و جَر (--- و ج، فت ج) امذ.
رک: مد و جزر جو اس کا صحیح املا ہے. چوبیس ساعت میں دو وقت مد و جر کیوں نہیں ہوتے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۶۳). [مد + و (حرف عطف) + جر (جزر (رک) کی تخفیف)].

--- و جَزْر (--- و ج، فت ج، سک ز) امذ.
سمندر کے پانی کا اُتار چڑھاؤ، جوار بھاٹا؛ (مجازاً) زمانے کا سرد و گرم، اتار چڑھاؤ. کسی بحر میں پانی جتنا ہوتا ہے اوتنا ہی رہتا ہے اور کہیں مد و جزر کا ظہور ہوا کرتا ہے اور کہیں پانی کبھی گھٹ جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۹). وقت مد و جزر ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیتا ہے. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے افسانے، ۳: ۱۸۱). لیکن طغیانی سمندر کی طرح امید و بیم کا مد و جزر ابھی جاری ہے. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۳۳). سمندر میں پورے چاند کے اثر سے تلاطم اور پھر مد و جزر آتے ہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵۶). [مد + و (حرف عطف) + جزر (رک)].

--- و جزری (--- و ج، فت ج، سک ز) صف.
مد و جزر سے متعلق، اُتار چڑھاؤ والا. مد و جزری ہوا جو پھیپھڑوں کے اندر جاتی اور باہر آتی رہتی ہے اسکی پیمائش. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۳۸). ساحلی اضلاع کو سمندر کے مد و جزری سیلاب کا سامنا کرنا پڑتا ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۹۲). [مد و جزر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَدّ (۳) (فت م، شد د بفت) ف ل: ف م.
پھیلنا، لمبا ہونا؛ لمبا کرنا؛ دراز ہونا؛ مراد: دراز ہو جائے؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). [ع: (م د د)].

--- اللّٰہ ظِلالَہٗ (--- فت ا، غم ل، شد ل بو، فت ظ، ل، ضم معکوس ہ (مثل و مع) دعائیہ فقرہ.
بزرگ و برتر خدا کا سایہ کیے ہوئے. حضرت شاہ معین الدین علی تقی مد اللہ ظلالہٗ، نمودہ. (۱۷۸۰، گل عجایب، ۱۲۵). [ع: مد + اللہ + ظلالہٗ (رک)].

--- ظِلُّکُم (--- کس ظ، شد ل بضم، ضم ک) دعائیہ فقرہ.
آپ کا سایہ (عاطفت) دراز ہو (بزرگوں کو مخاطب کر کے لکھے جانے والے الفاظ کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). [مد + ظل (رک) + کم (ضمیر جمع حاضر مذکر)].

--- ظِلُّہٗ (--- کس ظ، شد ل بو، ضم معکوس ہ (مثل و مع) دعائیہ فقرہ.
اس کا سایۂ عاطفت دراز ہو یعنی قائم رہے (بزرگوں کے ناموں کے ساتھ مستعمل). با مولف بسبب ارتباط قدیم و آمد و شد ہر روزگی دربار نواب موصوف مدظلہٗ و اشفاق اتحاد دلی بہم رسانیدہ. (۱۷۸۰، گل عجایب، ۱۲۵). یہ لکھا کہ اگر کہیے تو اپنے والد ماجد مدظلہٗ کو لیتا آؤں. (۱۹۵۱، کشکول، ۲۲۶). محترم جناب فکر تونسوی مدظلہٗ کا دیدار بڑے انتظار کے بعد نصیب ہوا. (۱۹۸۹، دریچے، ۳۱). [مد + ظل (رک) + ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر)].

--- ظِلُّہُ الْعالی/العالی (--- کس ظ، شد ل بضم، ضم ہ، غم ا، سک ل) دعائیہ فقرہ.
رک: مدظلہٗ.

آصف مدِ ظلہٗ العالیٰ جس پہ نازاں ہے مسند اور کلاہ
(۱۹۱۱، بہارستان، ۲۸۳). اعلیٰ حضرت سکندر شوکت سلیمان حشمت محمد خاں خامس مدظلہٗ العالی. (۱۹۱۴، بہارستان، ۲۸۱). [مد + ظلہٗ + رک: ال (۱) + عالی (رک)].

مُد (ضم م) امث.
بیوی؛ خوشی، فرحت، انبساط، آنند؛ نشہ، خمار، مستی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: मुद].

مُدّ (ضم م، شد د نیز بلاشد) امذ.
خشک جنس اور غلہ وغیرہ ناپنے کا ایک پیمانہ جس کا وزن دو رطل کے برابر یا اس سے کچھ کم ہوتا ہے؛ وزن کا پیمانہ جو سوا سیر کے برابر ہوتا تھا.

کمایا یک شتر سالار ابرار پکایا چار مد جتے سے آثار
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۳۲). وہ قدیم اصح مذہب میں ایک مد ہے اس قسم کے اناج سے جو بستی میں اکثر لوگ کھایا کرتے ہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۴۰). اور وضو کے واسطے ایک مد پانی کافی بتایا گیا ہے..... مد قریب ۱۳ سیر کے ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۳).

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ..... الٰہی ہمارے صاع اور مد میں برکت دے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۸۱). اگر تم میں سے کوئی شخص اللہ کی راہ میں احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کر دے تو وہ ان کے خرچ کیے ہوئے ایک مد کی برابر بھی نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۹۶). [ع : (م د د)].

--- شَرْعی کس صف (--- فت ش، سک ر) امذ.
مد جو حجازی سوا رطل اور عراقی دو رطل کے مساوی وزن ہوتا تھا. مدِ شرعی: دو رطل عراقی اور حجازی رطل سے ایک رطل اور تہائی رطل جو مساوی ہے چالیس استار کے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۳). [مد + شرع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- طِبّی کس صف (--- کس ط، شد ب) امذ.
دو یا سوا دو رطل کے برابر وزن کا ایک پیمانہ. مدِ طبی: دو رطل بغدادی ہے اور تحفہ میں سوا دو رطل کہا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۳). [مد + طبی (رک)].

مُدا (ضم م) حرف.
مگر، لیکن. مدا چال سے ہماری جان میں دو لڑکا بالکل سرکار تھے. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۳۹). حضور غریب آدمی کی آبرو ہی کیا، مدا آبرو ہوتی ہے موتی کی آب، ایک دفعہ اتر کے پھر چڑھ نہیں سکتی. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف (کشکول)، ۵۰۱). کتنا کتنا زور لگایا مدا آواز نہیں نکلی. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۵۸). [مقامی].

مَدّا (فت م، شد د) صف مذ (مث: مَدّی).
۱. (عو) سستا، ارزاں، کم قیمت.
ارزاں کی توقیر ہے اشراف کی خواری — بازار میں اب تحقیقِ ایماں ہے مدی
(۱۸۵۸، کلیاتِ تراب، ۲۱۳). ۲. کساد بازاری، بازار سرد ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات). [مندا (رک) کا ایک املا].

--- پَڑْنا محاورہ.
کساد بازاری، بازار سرد ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- ہونا محاورہ.
بازار سرد ہونا؛ مدا پڑنا (مہذب اللغات).

مُدّا (۱) (ضم م، شد د و تیز بلا شد) امذ.
۱. رک: مدعا جو اس کا صحیح اور رائج املا ہے.
کہیا میں جو تجھ کوں یوں سگلا مدا — دیگر کرنے شرح بھی لکھ توں جدا
(۱۶۳۳، فتح نامۂ بکھیری (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۸۸)، ۱۵۰). ۲. (جرائم پیشہ) چوری کا مال جو چور کے پاس سے نکلے (اپ و، ۸: ۲۰۵). یہ بھی خوب ہوئی کہ مال چرا چرا کر صندوق میں بھر لیا جائے اور جب مدا نکلے تو الٹا ملک کو چور ٹھہرایا جائے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۸). [مدعا (رک) کا بگاڑ].

مُدّا (۲) (ضم م، شد د) امذ.
(آرا کشی) کندے (درخت کا لمبا چوڑا اور موٹا ناتراشیدہ تنا) کا چھوٹا ٹکڑا، ٹھا (ماخوذ: اپ و، ۱: ۲۱). [مقامی].

مَدّات (فت م، شد د) امث؛ ج.
مد (۲) کی جمع؛ شقیں، مندرجات. جب وہ لکھیں تو دیکھے کہ..... مدات درست ہیں یا نہیں جس کے ہاں غلطی ہو اسے صحیح لکھنے والے بچوں سے سمجھوا دے (۱۹۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۲۹). وہ پیچ در پیچ نقوش، دوائر، مدات اور حرفوں کے جوڑ توڑ ہرگز نہیں بنا سکتا. (۱۹۲۵، حکمت الاشراق، ۲۱۶). اسلامی مملکت کے لیے یہ ضروری ہے کہ ملک کی آمدنی اور اخراجات کے اہم مدات پر عوام کی رائے لے. (۱۹۹۰، رنگی، ۸۱). [مد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَدّاح (فت م، شد د) صف.
۱. مدحت یا تعریف کرنے والا، مدح کرنے والا، قصیدہ گو، ثنا خواں.
ہو مداح کے فن تی ممدوح یاد — کریں آفریں ہو کے دونوں پہ شاد
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۰).

تب کہا میں دل سے کچھ کر فکر تقی اے عزیز
کیوں نہیں ہوتا تو مداح شہ دلدل سوار
(۱۷۷۲، فغاں (انتخاب)، د، ۶۷).

یہ گویا حضرت خاتونِ جنتؑ نے کہا مجھ سے
کہ تو مداح ہو بیٹا معین الدین چشتیؒ کا
(۱۸۹۳، کلام ولد دار علی مذاق، ۱۸۹). یہ عجب بات ہے کہ وہ بو علی سینا کا مداح تھا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۵۶). ہم سب ان کی خوش اخلاقی کے مداح تھے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۰۷). سوشلزم کے مداح ہی نہیں علم بردار تھے اور اس وجہ سے ان کی بھٹو صاحب سے ان بن ہو گئی تھی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰۱). ۲. خوشامدی؛ بھٹی کرنے والا، بھاٹ (فرہنگ آصفیہ). [ع: (م د ح) سے صفت فاعلی].

مَدّاحانَہ (فت م، شد د، فت ن) صف، م ف.
تعریف و توصیف سے پُر، مدح آمیز، تعریفی انداز کا، مدح کرتے ہوئے. مولانا ابوالکلام نے اپنے الہلال میں اس پر مداحانہ تبصرہ کیا تھا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۹۳). ایک عجیب مخلصانہ، مداحانہ سرپرستی فرماتے رہے. (۱۹۷۸، دعا کر چلے، ۲۳۰). [مداح (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَدّاحی (فت م، شد د) امث.
مدح کرنا، تعریف کرنا، مدح سرائی، ثنا خوانی، تعریف و توصیف.
شہ کی مداحی کا ہے فخر تقی کو یاراں — نہ ہم شاعری نہ دعوے استادی ہے
(۱۸۱۳، ریاض سراقی (تقی)، ۲: ۱۹).

کس سے ہو سکتی ہے مداحی ممدوحِ خدا
کس سے ہو سکتی ہے آرائش فردوس بریں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۵). مداحی اور تعریف کو بھی..... ناپسند فرماتے تھے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۴۳). جب تک نقاد..... غیر مدلل مداحی کرے تو ادیب خوش. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۳). [مداح (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَدّاحِیَّت (فت م، شد د، شد ی مع بفت) امث.
مداح ہونا، تعریف کرنا. شیخ چلی کی طرح اپنی تعریف پر خوش ہو کر اسے، دیکھنے لگی، دیکھو تحصیل تو بتاؤ شہریاری تمہاری مداحیت کو دیکھ کر حیران ہوں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱۲). [مداح (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَدّاحِین (فت م، شد د، ی مع) امذ؛ ج.
مداح (رک) کی جمع؛ مدح سرا؛ پسند کرنے والے. فراق صاحب کے مداحین کو بھی یاد

والا رہا ہوں کہ ..... وہ زمانہ یاد رکھیں. (۱۹۵۶، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۳۵۵). اس کے قریبی مداحین بھی اشتباہ کا شکار ہو گئے (۱۹۹۰، نکلی غالب، ۱۸۵). [مداح (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَداخِل (فت م، کس خ) امذ.

ا. آمدنی، محاصل، حاصلات خراج. مداخل سے مخارج زیادہ ہوں تو غالب ہے کہ ورطۂ احتیاج میں پڑے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۷۱).

کیوں کرتے وہ حسن خداداد عام ہو ۔۔۔ ہیں خرچ جس قدر وہ مداخل کے ساتھ ہیں

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۷۶). کل مداخل میں اور بھی کمی آ جاتی ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۱۹۱).

مداخل میں گو چاند لیں کھائیاں ۔۔۔ مصارف کی حد تک بڑے کائیاں

(۱۹۵۰، ضمیر نامہ، ۲۵). ۲. لباس وغیرہ پر کیا ہوا طلائی کام جو اکثر آستینوں اور مونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانک دیتے ہیں، زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے. ایک عراقی یا عربی چغہ پہنے ہوئے تھا کہ جس پر آگے پیچھے کاندھوں یعنی مداخل و مخارج سفید سوتی کام کی پٹی لگی ہوئی تھی. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۱۶). ایک چھت کپڑے کی بنائی اور اس پر بجائے مداخل کے سورۂ آیۃ الکرسی بخط نسخ لکھی. (۱۹۳۶، ہنرمندان اودھ، ۲۵). مداخل لگے ہوئے، نیچی چولی کے انگرکھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۴۰). درمیان میں کارچوبی بنت اور پشت پر کارچوبی مداخل لگے تھے. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۵۳). [مدخل (رک) کی جمع].

--- مَخارِج (۔۔۔ فت م، کس ر) امذ ج.

آمد و خرچ، زیادتی کمی، بڑھانا گھٹانا، کسی گانو کے حصوں میں تبدیلی کرنا (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [مداخل + مخارج (رک)].

--- و مَخارِج (۔۔۔ و ج، فت م، کس ر) امذ ج.

ا. آمد و خرچ، آمدنی اور اخراجات. وہاں فیروزے اور تانبے کی کھان ہے لیکن مداخل و مخارج اس کے برابر ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۸۸). اور جملہ مداخل و مخارج میرے اختیار میں دیدیے تھے. (۱۸۹۳، نشتر، ۳).

رکھتا ہوں مداخل و مخارج کا حساب ۔۔۔ لکھتا ہوں حکایات غم و مہر و وفا

(۱۹۶۷، لن ترانی، ۳۱). ۲. محاصل کی آمدنی اور اخراجات کا حساب رکھنے والا محکمہ یا شعبہ. محکمہ پولیٹکل و فنانس کا قائم کر کے مولوی مہدی علی کو اس کا معتمد مقرر کیا اور اس محکمہ کے متعلق حسب ذیل صیغے رکھے گئے، (۱) مداخل و مخارج ..... (۳) گزیٹر. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۳۲). [مداخل + و (حرف عطف) + مخارج (رک)].

مُداخَلَت (ضم م، فت خ، ل) امث.

ا. دخل دینا، دست اندازی، مزاحمت، تعرض. کسی دوسرے کو اوس کے کام میں مداخلت کی مجال نہیں ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۸). جناب موصوف کی مداخلت کے قبل بھی اور بعد بھی غرض اس رقم سے یہ تھی کہ علی گڑھ کالج کو ..... یونیورسٹی کے درجہ کو پہنچا دیا جاوے. (۱۹۱۴، افتتاحی ایڈریس، ۳۰). یہ وعدہ کیا کہ سرکاری محکمہ مدرسہ کے نصاب اور اصول میں بھی کوئی مداخلت نہیں کرے گا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۷۸). پریس کو مداخلت سے باز رکھا جائے. (۱۹۹۰، ابلاغ عام کے نظریات، ۷۰). ۲. قبضہ، قابو، درک، رسائی، واقفیت. میں نے ہر ایک کسب اور ہر ایک حرفہ میں لیاقت اور مداخلت حاصل کی. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۱۹). مثل مشہور ہے کہ بونا پارٹ ..... کو اس علم میں مداخلت کلی حاصل تھی. (۱۸۹۶، قیصر التواریخ، ۲: ۶۰). فن تاریخ میں خاص مداخلت حاصل تھی. (۱۹۱۸، مضامین چکبست، ۲۷۳). [ع: (د خ ل)].

--- بِلاَمَرْضی کس صف (۔۔۔ کس ب، فت م، سک ر) امث.

(قانون) بلا اجازت داخل ہونا یا کسی کے مکان میں گھس جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مداخلت + بلا (حرف نفی) + مرضی (رک)].

--- بیجا/بے جا کس صف (۔۔۔ ی ج) امث.

ا. (قانون) کسی دوسرے کی زمین پر بغیر اس کی اجازت کے کوئی جرم کرنے یا کسی کو بے عزت کرنے یا رنج دینے کے لیے جانا، ناواجب دست اندازی، ناروا دخل اندازی. وہ جرائم جن کی بابت راضی نامہ ہو سکتا ہے .....کا ذکر اس فہرست کے تیسرے خانہ میں کیا گیا ہے ..... شخص قابض اس جائداد کا جس پر مداخلت بے جا کی جائے. (۱۸۹۸، ضابطۂ فوجداری، ایکٹ ۵، ۴۳۵). ان قوموں کے معاملات میں پولیٹیکل افسر مداخلت بیجا نہ کریں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۸). مستغیث کے وکیل نے ..... زور دیا کہ مداخلت بیجا اور حملہ کے جرم میں ملزم کو سزا دی جائے. (۱۹۴۴، افسانچے، ۱۹۱). ۲. دخل در معقولات. دو چار غیر انسانی سے قہقہے فضا میں گونجنے لگے ..... مداخلت بے جا پر مجھے غصہ آ رہا تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۵۳). [مداخلت + بیجا/بے جا (رک)].

--- بیجا بَخانَہ کس صف (۔۔۔ ی ج، فت ب، ن) امث: م ف.

(قانون) مداخلت بے جا، کسی کے گھر میں داخل ہو جانا، جو جرم ہے؛ بلا اجازت گھر میں گھس جانا. مداخلت بیجا بخانہ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے ..... جس کے واسطے سزائے قید مقرر ہے. (۱۸۹۸، ضابطۂ فوجداری، ایکٹ ۵، ۴۴۷). مداخلت بیجا بخانہ کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی سزا قید دوام یا موت ہے. (۱۹۳۲، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی، ۱۰). [مداخلت بیجا (رک) + ب (حرف جار) + خانہ (رک)].

--- بیجا بَخانَہ بَشَب کس صف (۔۔۔ ی ج، فت ب، ن، ب، ش) امث: م ف.

وہ مداخلت بیجا بخانہ جو رات کے وقت کی جائے جو جرم ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [مداخلت بیجا بخانہ (رک) ب (حرف جار) + شب (رک)].

--- بیجا مُجْرِمانَہ (۔۔۔ ی ج، ضم م، سک ج، کس ر، فت ن) امث: م ف.

مجرموں کی طرح بے جا طور پر دخل دینا، خلاف قانون دخل دینا. وہ جرائم جو حسب دفعات تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵، ۱۸۶۰ء) لائق سزا ہیں اور جن کی تصریح اس کے بعد ہی کی فہرست کے اول دو خانوں میں کی گئی ..... جرم ..... مداخلت بے جا مجرمانہ. (۱۸۹۸، ضابطۂ فوجداری ایکٹ ۵، ۴۳۵). [مداخلت بیجا (رک) + مجرم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- خانَہ کس اضا (۔۔۔ فت ن) امث.

گھر میں گھس آنا، گھر میں داخل ہونا. تیسرے درجے کے ساتھیوں پر بلوے، مداخلت خانہ اور قتل کا دعوی کرا دیا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۴۸۴). [مداخلت + خانہ (رک)].

--- صَریح کس صف (۔۔۔ فت ص، ی مع) امث.

کھلم کھلا دست اندازی، کسی کے گھر میں دڑانہ گھس جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مداخلت + صریح (رک)].

... کار صف.
مداخلت کرنے والا ، دخل دینے والا ، دخل انداز . مداخلت کار کو تنبیہ سے لے کر اصل لڑائی تک کے کئی مراحل سے واضح کر دیا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۳۵) .
[مداخلت + ف : کار ، لاحقۂ صفت فاعلی] .

... کرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. درک رکھنا ، دخل دینا ، دست اندازی کرنا . گورنمنٹ تو کوئی ایسی بات جس سے مذہب میں مداخلت کرنے کا شبہ بھی ہو ، اختیار نہیں کر سکتی . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۳۰) . بالعا یہ قاعدہ مقرر ہے کہ پریوی کونسل اپنے کسی فیصلہ کو منسوخ نہیں کرتی نہ اس کے فیصلہ میں ویسرائے اور گورنمنٹ کوئی مداخلت کر سکتی . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۸۶) . یہ ڈاکٹر کار کی غلطی ہے نہ وہ مداخلت کرتے اور نہ مجھے پکڑتے نہ وہ یوں بھیڑ میں گم ہو جاتا . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۱۲۵) .
۲. بیچ میں بولنا . جو لوگ باتوں میں کمال رکھتے تھے ..... اچھی مداخلت پیدا کرتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۷) .

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. درک یا رسائی ہونا . پھر جن کو ان کی بارگاہ میں مداخلت ہونی چاہیے کہ جو کام اسے ملوث ہوئے اسی میں مشغول رہے . (۱۹۱۸ ، جامع الاخلاق ، ۳۲۵) . ہر طفل مکتب کو یہ بخارا کی زبان میں کچھ مداخلت حاصل ہے ، تبھی نعمت خان عالی سمجھتا ہے . (۱۸۰۵ ، مضامین چکبست ، ۲۱) . ۲. دخل ہونا . تعلیم کے باب میں گورنمنٹ کی مداخلت کتنی ہونی چاہیے اس پر مباحثہ میں پیچھے کروں گا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۹۹) میری طرف سے آپ کی بحث و تمحیص میں کم سے کم مداخلت ہوگی . (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۱۷) .

مُداخَلَتی (ضم م ، فت خ ، ل) صف.
مُداخلت (رک) سے منسوب یا متعلق ، مداخلت کا ، دخل اندازی والا ، درک یا مہارت کا . حکومت کے لیے مداخلتی کارروائی کرنا ..... اصلاح کی خاطر ضروری ہو سکتا ہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۵) آپ جو مہارت آموز کر رہے ہیں اس کے لیے اتنا عرصہ معین کر دیجیے جو نکان ، بوریت اور مداخلتی اثرات سے بچنے کے لیے کافی مختصر ہو . (۱۹۷۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۸۵) . [مداخلت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مِداد (کس م) امث.
۱. دوات کی سیاہی ، لکھنے کی روشنائی .

اگر مداد ہو دریا و ہوں قلم اشجار ۔۔۔ نہ لکھ سکے کوئی اس کے کمال کا طومار
(۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۶۰) .

اگر شاخیں اشجار کی ہوں قلم ۔۔۔ مداد اس کی خاطر ہوں عالم کے یم
(۱۸۳۳ ، مثنوی تاج ، ۶۵) . خامہ با چشم نمناک قطرات مداد سیاہ سے ماتمی پوشاک شاید قرطاس کو پہناتا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۰) .

صفحۂ ایام سے داغ مداد شب مٹا ۔۔۔ آسماں سے نقش باطل کی طرح کوکب مٹا
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۳۷) .

اگر شاخ چنار قلم ، گیاہ تو دمیدہ ورق
مداد اشک چکیدہ بنے تو لکھوں حال قلب حزیں
(۱۹۷۳ ، کلک موج ، ۱۵۷) . ۲. پھیلاؤ ؛ کھاد ؛ نمونہ ؛ مشابہت ؛ رستہ ، سڑک : مدد ہی فرق ؛ رسد (جامع اللغات) . [ع : (م د د)] .

... پاک کُن کس اضا (... ضم ک) اند.
حروف مٹانے کی چیز ، ربڑ وغیرہ (علمی اردو لغت) . [ع : مداد + ف : پاک + کن ، لاحقۂ فاعلی] .

... سَماوات کس اضا (... فت س) امث.
آسمانوں کی وسعت یا تعداد (جامع اللغات) . [مداد + سماوات (رک)] .

... ماہی امث.
وہ شاخ مچھلی جس کے منھ سے کالی رال بہتی ہے . مولسکا نرم دار (سیپی والے) حیوانوں کی ایک بڑی جماعت ہے جس میں مختلف قسم کے صدف (سیپیاں) گھونگھے ، بے خول گھونگھے ، مداد ماہی اور ہشت پایا آٹھ ڈنک والی مچھلی وغیرہ شامل ہیں . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۲۲۰) . مداد ماہی سمندر میں پائی جاتی ہے ، اس کا جسم سر اور شکم میں نمایاں ہوتا ہے . (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۹۰) . [مداد + ماہی (رک)] .

مَدار(۱) (فت م) امذ.
۱. گردش کی جگہ ، پھرنے کا مقام ؛ چاند یا سیاروں وغیرہ کے گردش کرنے کی جگہ .

دیکھیں بارے یہ ترچ تارے نگار ۔۔۔ یہ پھرنے میں دھرتا اسے کیا مدار
(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۰) . سب سیارے اپنے مداروں پر گھومتا رہتے ہیں بہ سبب قوت کشش . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵) .

ہے مدار آفتاب کا کاواک ۔۔۔ ہم نے یہ مسئلہ کیا ادراک
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ منتخبہ ، ۳۴) . اگر زمین کا مدار کامل دائرے کی شکل ہوتا تو اس کا فاصلہ سورج سے ہمیشہ برابر رہتا . (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹) . توانائی کے اس طرح ضائع ہونے کے نتیجے میں الیکٹران کا مدار (Orbit) مسلسل چھوٹا ہوتا جائے گا . (۱۹۷۵ ، تعمیر ناحیاتی کیمیا ، ۵) . زمین سورج کے گرد دائرے کی صورت میں مدار پر گھومتی ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جنی ، ۲۷) . ۲. جس پر کسی بات یا چیز کا انحصار یا قیام ہو ، بنیاد ، اساس ، جیو کا ادھار ، عالم کا مدار . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۰۷) .

وفا دشمن نہ ہو اے آشنا رو ۔۔۔ وفا پر ہے مدار آشنائی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۳) . تیرا مدار تیرے شوہر پر ہوگا وہ تجھ پر تسلط کرے گا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۱۰) .

اٹھ گیا تھا جو مایہ دار سخن ۔۔۔ کس کو ٹھہرائیں اب مدار سخن
(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۵۳) . یہاں ہماری مراد صرف وہ جسمانی زندگی نہیں جس کا مدار سانس کی آمد و رفت پر ہے . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۳۱) . تلفظ کی وسعت کا مدار بیشتر حروف مفرد کی تعداد پر رہتا ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۳) . ۳. دائرہ ، دور ، حلقہ . اس کے برعکس ابن بطوطہ کی سیاحت کا مدار بہت وسیع تھا . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۸۹) . ۴. ٹھیراؤ ، ٹکاؤ ، قیام ، قرار .

مدار اس جہاں کا ہے اس وحات سوں ۔۔۔ کئی کوں نہیں بھگ اس بات سوں
(۱۹۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۸) .

گاہے زمیں پہ گاہ فلک پر مدار ہے ۔۔۔ گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۹) . کیوں کہ عقل ہی پر وجوب اور نظام گیج کا مدار ہے . (۱۹۸۳ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۲۵) . ۵. (مجازاً) مقررہ راستہ یا طرز ، ڈگر ، ڈھرا . زندگی اپنے مدار سے اکھڑی اکھڑی تھی . (۱۹۲۹ ، ضمیر حاضر ، ضمیر غائب ، ۱۲۳) . [ع : (د و ر)] .

--- **اَرْض** کس اضا (---فت ا، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) زمین کے گردش کرنے کا راستہ یا مقررہ نظام، مدارِ ارضی.

اور سیاروں کی صورت ہے مدارِ ارض بھی
اور گرد شمس پھرتی رہتی ہے اس پہ زمین

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۵۳). [مدار + ارض (رک)].

--- **اَرْضی** کس صف (---فت ا، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) زمین کے گردش کرنے کا راستہ یا مقررہ نظام، مدارِ ارض؛ زمین کا مرکز (ماخوذ: جامع اللغات). [مدار + ارض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **اَعْظَم** کس صف (---فت ا، سک ع، فت ظ)
حقیقی یا بڑا سبب، بڑی وجہ. آپ ﷺ میں اور جبرئیل علیہ السلام میں روحانی مناسبت بھی تھی جو مدارِ اعظم ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸، (۱۹۰). [مدار + اعظم (رک)].

--- **الْجَدی** (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ج) امذ.
(جغرافیہ) دائرۂ راس الجدی؛ خط جدی جو خط استوا کے جنوب میں تقریباً ساڑھے تئیس درجے پر زمین کے گرد محیط ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). [مدار + رک: ال (۱) + جدی (رک)].

--- **السَّرْطان** (---ضم ر، غم ا، ل، شد س بفت، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) دائرۂ راس السرطان؛ خط سرطان جو خط استوا کے شمال میں تقریباً ساڑھے تئیس درجے پر زمین کے گرد محیط ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). [مدار + رک: ال (۱) + سرطان (رک)].

--- **السَّلْطَنَت** (---ضم ر، غم ال، شد س بفت، سک ل، فت ط، ن) امذ.
دارالخلافہ، دارالحکومت، دارالسلطنت. غیاث الدین نے شیراز میں جو مدار السلطنت فارس کا ہے جا کر اقامت کی. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۴۲۹). [مدار + رک: ال (۱) + سلطنت (رک)].

--- **الْمَہام** (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت م) امذ.
۱. وہ شخص جس پر امور سلطنت کا دار و مدار ہو؛ وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو، رکن سلطنت، وزیر اعظم کا منصب یا عہدہ. وزیر باتدبیر کو ... سلطنت کا مدارالمہام بنایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷۵).

محبوں کا بیشک ہے وہ دستگیر مدارالمہام وہ ہے بے نظیر

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۴۹). ریاست کا سارا نظم و نسق جنرل عظیم الدین خان مرحوم مدارالمہام کے ہاتھ میں تھا. (۱۸۸۷، حیات شبلی، ۱۷۳). سر آسمان جاہ، جب وہ مدارالمہام تھے ... اورنگ آباد کے دورے پر گئے. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۵۷). ۲. منتظم، ناظم. اب نشست میں نواب صاحب اور ان کے مدارالمہام ہی رہ گئے تھے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۴۹). لندن میں فیض اکیڈمی کے مدارالمہام مجاہد ترمذی آ گئے. (۱۹۸۸، احوال دوستاں، ۱۷). ۳. عامل، حاکم، فوج کا حاکم.

محمد صف انبیاء کا امام مبشر مکرم، مدارالمہام

(۱۹۸۲، زمزمۂ درود، ۵۳). [مدار + رک: ال (۱) + مہام (مہم کی جمع) = اہم امور].

--- **الْمَہامی** (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت م) امث.
۱. مدارالمہام (رک) کا کام یا عہدہ. ایک بہت بڑے زمیندار نے حضرت کو گھیرا کہ نظامت کی مدارالمہامی مجھے دلوایئے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۴۳). ۱۸۸۳ء میں سرسالار جنگ کا انتقال ہو گیا... ان کی جگہ میر لائق علی خاں سالار جنگ دوم نے تین سال تک مدارالمہامی کے فرائض انجام دیے. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، حیات اور کارناموں کا تنقیدی مطالعہ، ۴۴). ۲. محکمہ وزارت عظمیٰ، وزیر اعظم کا دفتر. دلی سے ایک بزرگ مستنصر باللہ جاورے تشریف لائے، مدارالمہامی میں ان سے ملاقات ہوئی. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۰۴). [مدارالمہام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **آسْمان** کس اضا (---مد ا، سک س) امذ.
آسمان کا دور، جائے فلک، آسمان کا پھیلاؤ، وسعت سماوی.

مدار آسماں کو تنگ سمجھا میری ہمت نے
میں ایک قزاک کے حلقے میں عمر اپنی گزار آیا

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۳). [مدار + آسمان (رک)].

--- **بَیضَوی** کس صف (---فت ب، ض، و) امذ.
دائرہ یا حلقہ جس کی گولائی انڈے کی گولائی سے مشابہ ہو، لمبوترہ یا بیضوی دائرہ. اصل میں زمین ہی سورج کے گرد چکر لگاتی ہے اور سورج اس مدار بیضوی کے ایک نقطہ ماسکہ پر ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۹۵). [مدار + بیضہ (رک) + وی، لاحقۂ صفت].

--- **ٹھہْرانا/ٹھیرانا** ف مر؛ محاورہ.
کسی پر منحصر یا موقوف کرنا. مرزا نے اپنی کوچک دلی سے ایک ملکی اور مالی مہمات کا مدار ٹھیرایا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۱۴).

--- **ٹھہْرنا** ف مر؛ محاورہ.
منحصر ہونا، بنیاد قائم ہونا، انحصار ہونا.

اب وے مختار کے ہوئے مختار ان پہ ٹھہرا ہے سلطنت کا مدار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۹).

--- **جَہاں** کس اضا (---فت ج) امذ.
مراد: زمین کی گردش.

نہیں حال پہ یک قرار جہاں کبھی یک حال نہیں ہے مدار جہاں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۸۲). [مدار + جہاں (رک)].

--- **خارِج** کس اضا (---کس ر) امذ.
زمین کی گردش سورج کے گرد. ایک فہرست ان باتوں کی لکھتے ہیں جو برخلاف یونانی ہیئت کے اس رصد خانے میں تسلیم کی گئی ہیں ... (۱) مدار خارج مرکز شمس کو بیضی تسلیم کیا. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۸۵). [مدار + خارج].

--- **ذات** کس اضا؛ امذ.
اپنی حرکت، گردش، ذاتی عمل. ایسے ادبی تجربے میں عامل اور معمول، زماں و مکاں اپنے مدار ذات ... میں اپنے اپنے وجود کا اثبات کرتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۱). [مدار + ذات (رک)].

... رکھنا ف م: محاورہ۔
انحصار کرنا، منحصر رکھنا، موقوف ٹھہرانا۔ شہر سویز پر زیادہ مدار نہ رکھنا چاہیے۔ (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٣٢٩)۔

... ساعت کس اضا (... فت ع) امذ۔
خطِ نصف النہار (جامع اللغات)۔ [مدار + ساعت (رک)]۔

... سے باہر نِکل جانا ف م: محاورہ۔
کشش یا دسترس سے نکل جانا، اثر میں نہ رہنا۔ موزمبیق کا اقتصادی مسئلہ خاصا پرانا ہے اور ..... اب ماسکو کے مدار سے باہر نکل گیا ہے۔ (١٩٨٩، ریگِ رواں، ٢٦٣)۔

... شَمْسی کس صف (... فت ش، سک م) امذ۔
ستاروں میں وہ دَور جس سے سورج گزرتا ہوا معلوم ہوتا ہے، سورج ستاروں میں جس راستے پر حرکت کرتا ہے اس کو مدار شمسی (Ecliptic) کہا جاتا ہے۔ (١٩٢٩، علم الافلاک، ٢٢)۔
[مدار + شمسی (رک)]۔

... عَلَیہ (... فت ع، ی لین) امذ۔
جس پر کسی کام یا بات کا انحصار ہو۔ خانۂ کعبہ کی کوئی خاص وضع یا اس کے لیے کوئی خاص قطع مقصود اور مدار علیہ نہ تھی۔ (١٨٧٠، خطبات احمدیہ، ٥٢٥)۔ علوم و فنون میں (جن کا مدار علیہ الہام ربانی ہو) کسی تغیر ..... کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ (١٩١٠، معرکۂ مذہب و سائنس، ٨٥)۔ مدار علیہ وہ خیالات ہیں جو میں نے حقیقت کے متعلق اپنی نظموں میں ظاہر کئے ہیں۔ (١٩٣٨، اقبال، مکاتیب، ١: ٢٦٣)۔ [مدار + علیہ (رک)]۔

... کار کس اضا: امذ۔
کسی کام کا انحصار، موقوف علیہ۔ یہ ہوشیاری دیکھو کہ غفلت پر اپنا مدار کار رکھا ہے۔ (١٨٦٨، انشائے سرور، ٢٩)۔

کس طرح دنیا کو چھوڑیں ہے بنائے زندگی
ہے مدار کار ملت ترک دیں کیونکر کریں

(١٩٢١، اکبر، ک، ٢: ٣٠)۔ [مدار + ف: کار (رک)]۔

... کا میل امذ۔
مدار کا جھکاؤ یا میلان، دونوں سطحوں کے درمیانی زاویے ا کو مدار کا میل (Inclination) کہتے ہیں۔ (١٩٢٩، علم الافلاک، ١١٨)۔

... نِجات کس اضا (... کس نیز فت ن) امذ۔
نجات کا باعث، بخشش کا سبب یا ذریعہ۔ ان کا علم جادۂ عرفان، ان کا عمل معراج کمال اور ان کا اخلاص مدار نجات ہے۔ (١٩٩١، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ٩)۔
[مدار + نجات (رک)]۔

مَدار (٢) (فت م) امذ۔
١. ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مکھن پور میں ہے۔

سفاک بلا کے آنکھ سے ابرو ہیں یار کے
اقرون مدار سے ہیں مجاور مدار کے

(١٩٢٣، اودھ پنچ، لکھنو، ٩، ١٤: ٣)۔ ٢. شاہ مدار کا میلہ یا عرس۔

ساتھ لے دے کے اپنے یاروں کو مینڈکی بھی چلی مداروں کو

(١٨٧١، شوق لکھنوی، فریب عشق، ٢٥)۔ ٣. (عور) جمادی الاول کا مہینہ۔ میراں جی میں میری شادی ہوئی، مدار ایک، خواجہ معین الدین دو، رجب تین۔ (١٨٨٦، صورت الخیال، ١٠)۔ جمی جم تھیں سترھواں سال مدار کی سلونیں سے شروع ہوا ہے۔ (١٩٠٠، خورشید بہو، ٢٥)۔ بس اب پانچ مہینے اور ہیں، مدار، مولانا، رجب، شابان، خواجہ معین الدین، بانس پی انگلیں پر گننے لگی۔ (١٩٨٥، بارش سنگ، ١٨٢)۔ [علم]۔

... سالار امذ۔
مراد: شاہ مدار رحمۃ اللہ علیہ۔ اگر مدار سالار دنیا میں پیدا نہ ہوتے تو رجالوں کے یہاں مال خوب جمع ہوتا۔ (١٨٠٥، آرائش محفل، افسوس، ١١٣)۔ ہر دیو کی جھنڈیاں بناتے ہیں یہاں بھی مدار سالار کے نام کی چھڑیاں اور نیزہ چڑھانے لگے۔ (١٨٢٧، ہدایت المومنین، قنوجی، ٣٠)۔
[مدار + سالار (رک)]۔

... صاحَب کا نیزَہ امذ۔
وہ میلہ جو شاہ مدار کے عرس کے موقعے پر ہوتا ہے اور اس میں شاہ مدار سے منسوب بیرق اٹھائی جاتی ہے۔ پانیوں کا جھنڈا مدار صاحب کے نیزے کی طرح گلی کوچوں میں مارا مارا پھرتا تھا۔ (١٩٣٠، غدر کا نتیجہ، حسن نظامی، ٣٧)۔

... کا جَھنْڈا امذ۔
شاہ مدار کا نیزہ یا بیرق۔ گھر سر سے پاؤں تک مدار کا جھنڈا بنے ہوئے پور پور میں چلے گنڈے بندھے تھے۔ (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنو، ١٣، ١٧: ٩)۔

... (صاحب) کی آنکھیاں امث۔
سونے چاندی کی آنکھیں (بطور شبیہ) جو عورتیں منت پوری ہونے پر شاہ مدار کے مزار پر چڑھاتی ہیں۔ بعض میدے یا آٹے سے آنکھوں کی شکل بناتی ہیں اور ان کو تل کر مزاروں پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ میں چڑھاتی ہیں جنھیں مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں۔ (١٩٧٥، لغت کبیر، ١: ٦٩٧)۔

مدار (٣) (فت م) امذ۔
ایک صحرائی درخت کا نام جس میں سے دودھ نکلتا ہے اور اس کے ڈوڈوں میں سے روئی کی مانند روئیں نکلتے ہیں، آکھ کا درخت، اکوں کا پیڑ۔ توری کے بیلوں پر مدار کے درخت اس طرح جیسے خوانوں پر گلدستے۔ (١٨٧٦، جادۂ تسخیر، ٢٥)۔

گلشن ہرے ہیں قدرت پروردگار سے صحرا بنے ہوئے ہیں جھل اور مدار سے

(١٩٢٧، اودھ پنچ، لکھنو (فریدوں مرزا مجروح لکھنوی)، ١٢، ٣٣: ٣)۔ قدرے سینک کر اوپر پان یا ..... مدار کے پتے باندھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ (١٩٣٧، سلک الدرر، ١٣٣)۔ دودھیا پودوں کا خاندان: اس میں ارنڈ، انجیر، مدار وغیرہ پودے ہیں۔ (١٩٨٨، جدید فصلیں، ٣١)۔
[پ: مندال، मंदाल؛ س: مندار، मन्दार]۔

... کا ٹِڈّا امذ۔
مختلف رنگ کا ایک کیڑا جس کے پر نہیں ہوتے (نور اللغات)۔

... کی بُڑھیا امث۔
درخت آکھ کے ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اڑتے ہیں۔

آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں یہ جی

جس طرح اوڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۱). ہوا میں مدار کی بڑھیا اُڑ رہی ہیں. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۱۱۷). جب چلتا ہے تو معلوم ہوتا ہے مدار کی بڑھیا ہوا میں اوڑتی چلی جاتی ہے. (۱۹۴۱، خونی شہزادہ، ۳۸).

مَدار(۴) (فت م) امذ.

باجھی؛ سوئر؛ دغاباز، بدمعاش (پلیٹس؛ جامع اللغات).

مُدارا (ضم م) امث.

صلح، آشتی، خاطرداری، خاطر تواضع، آؤ بھگت.

اگر دختر شاہ دارا دیکھے ... لے پر لی اَس سوں مدارا اچھے

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۵۳۶).

کیا حقیقت ہے تجھ تواضع کی ... یو تکلف ہے یا مدارا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳).

سینکڑوں صلح کے انداز کیے گردوں نے ... اس کینے سے پہ ہم نے ہی مدارا نہ کیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۶).

باز و لگڑ و باشہ و شاہیں ہوئے عاشق ... شکروں نے بھی شکر سے کیا اس کا مدارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۹۷).

واں ظلم و ستم تھے ادھر الطاف و مدارا

باطل پہ وہ تھے حق پہ یداللہ کا پیارا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶۰).

دشمنوں سے گر تکلف ہے تو کچھ ... دوستوں سے بھی مدارا چاہیے

(۱۹۲۳، کلام جوہر (مولانا محمد علی)، ۸۱).

اخلاق نہ برتیں گے مدارا نہ کریں گے

اب ہم بھی کسی شخص کی پروا نہ کریں گے

(۱۹۹۰، شاید، ۹۲). [مدارات (رک) کا مخفف].

مَدارات (فت م) امذ؛ ج.

مدار (رک) کی جمع، گردش کرنے کے راستے، دوائر. اُنتیسویں تعریف مدارات عروض کی (۱۸۳۹، رسالہ اقبال کرہ، ۳۰). جو افق ایسے ہیں کہ مدارات کو کاٹتے ہیں اور ان کے قطب پر نہیں گزرتے وہ ان میں کے چھوٹے مدارات کو غیر مساوی حصوں میں تقسیم کرتے ہیں. (۱۹۳۲، کتاب الہند، ۲: ۲۶). [مدار (۱) + ات، لاحقۂ جمع].

مُدارات/مُداراۃ (ضم م) امث؛ مداراۃ.

۱. رعایت؛ صلح، آشتی. سلطان محمود نے فقط دفع الوقتی کے لیے یہ مدارات کی باتیں بنائی تھیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۵۳). احکام الٰہی جو قرآن مجید میں نازل ہو رہے تھے سرتاپا اہل کتاب کے ساتھ مداراۃ اور معاشرت کی ترغیب میں تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۳۶۷).

نہیں اپنوں سے امید مدارات ... تو کیا غیروں سے ہو چشم مراعات

(۱۹۲۰، بہارستان، ۶۳۱). ۲. خاطرداری، آؤ بھگت، خاطر تواضع.

روز ناجی کوں کہاتے ہو تجن ... آج آیا ہوں مدارات کرو

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۹۳).

ایک ہم ہی سے تفاوت ہے سلوکوں میں میر

یوں تو اوروں کی مدارات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). اور بڑی خاطر مدارات ہونے لگی. (۱۸۹۹، فلورا فلورنڈا، ۲۵۳).

یوں تری چشم مدارات پہ دل ٹھہرا ہے ... نشہ سے پہ جوانی کا گماں ہو جیسے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳). عید کا جشن دعوت و مدارات کے ساتھ منایا گیا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۷۰). [مدار (۱) + ات، لاحقۂ جمع].

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.

آؤ بھگت یا خاطر داری کرنا، مہمان نوازی کرنا. وکیل صاحب کے موکلوں کی بیویوں کی مدارات کرنا بھی ان کے فرائض میں داخل تھا. (۱۹۶۰، جاڑے کی چاندنی، ۹۵). روزہ خوروں کی خوب مدارات کی جاتی ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۵۳).

مُدارَت (ضم نیز فت م، فت ر) امث.

رک: مدارات. ہدین کے کارکنوں نے مہمانوں کی خاطر و مدارت کے لیے چائے کا اہتمام کیا تھا. (۱۹۷۴، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۳۷). [رک: مدارات (بحذف ا)].

مَدارِج (فت م، کس ر) امذ؛ ج.

مرحلے، درجے؛ زینے، مراتب، مناصب.

کے حق کوں بیت الشرف نامور ... کہ ہر یک برجی کی مدارج تے ور

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۹). تھوڑے ہی زمانے میں اعلیٰ مدارج تعلیم کو طے کر سکتے تھے. (۱۸۸۷، مقدس نازنین، ۱۴۲).

مدارج طے بھی ہو جائیں گے ایمان کامل کے

یقین عین الیقیں ہوتا ہوا حق الیقیں ہوگا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۶۲). اعلیٰ مدارج پر علوم کی یہ تقسیم بے معنی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۲۰). تعلیم کے سارے مدارج میں ملک کی مقبول ترین اور قومی زبان اردو کو ذریعہ تعلیم ہونا چاہیے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۰۸). [ع: مدارج (درجہ) کی جمع].

... طے کَرْنا ف م؛ محاورہ.

مراحل سے گزرنا، منزلیں مارنا، تکمیل پانا. انسانوں کو تمام مدارج طے کرا کے عرش معلیٰ پر پہنچا دیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۱۷). جس نے شریعت، طریقت، حقیقت و معرفت کے مدارج طے کیے تھے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲: ۷۳۰). اس شعبے میں انہوں نے ترقی کے تمام مدارج طے کیے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۵).

مَدارْچَہ (فت م، سک ر، فت چ) امذ.

چھوٹا مدار؛ (سائنس) وہ حالت یا عمل جو ایٹمی مرکز کے گرد برقیے (الیکٹران) کی حرکت کی علامت ہوتا ہے. ایک جگہ میں مختلف مقامات پر الیکٹران کے معلوم کرنے کے امکانات کی اس مکمل تصویر کو مدارچہ (Orbital) کہتے ہیں. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظفر اقبال، ۲۳). [مدار (۱) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

مَدارِس (فت م، کس ر) امذ.

مدرسے، مکاتب، اسکول، درس گاہیں.

یاد کر کر عمل میں لاتا ہوں ہر سخن عشق کے مدارس کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۹). گورنمنٹ کو اختیار مقرر کرنے مدارس کا واسطے تربیت عوام کے حاصل ہو جائے گا. (۱۸۸۰، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۳۵). اعلٰی اور ثانوی مدارس قائم کیے اور چلائے جائیں. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۷۱). جو مدارس قائم ہوئے وہ اہم ترین مستقل تعلیمی ادارے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۶۳). ان مدارس میں قرآن کی تعلیم کے علاوہ کتابت بھی سکھائی جاتی تھی. (۱۹۹۱، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۱۳۰). [مدرسہ (رک) کی جمع].

... حِرْفَہ ای

کس صف (... کس ح، سک ر، فت ف) امذ: ج.

صنعت و حرفت کے اسکول، صنعتی درس گاہیں. طلبہ دبیرستان کی تیسری جماعت کا نصاب ختم کرنے پر مدرسہ چھوڑ دیتے ہیں اور آرٹ اسکول یا صنعتی درس گاہوں (مدارس حرفہ ای) میں داخل ہونا چاہتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۶۹). [مدارس + حرفہ (رک) + ای، لاحقۂ نسبت و صفت].

... عالی

کس صف: امذ: ج.

اونچے درجے کی درس گاہیں، انٹرمیڈیٹ کالج. چار قسم کے مدرسے قائم ہیں (۱) دبستان دیہہ (دیہاتی پرائمری مدرسہ)، (۲) دبستان شہر (شہری پرائمری مدرسہ)، (۳) دبیرستان (اعلٰی ثانوی مدرسہ) اور (۴) مدارس عالی (انٹرمیڈیٹ کالج). (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۶۹). [مدارس + عالی (رک)].

... وُسْطانِیَہ

کس صف (... فت و، سک س، کس ن، فت ی) امذ: ج.

درمیانی درجے کی درس گاہیں، مڈل اسکولز. گورنمنٹ نظام حیدرآباد (دکن) نے ..... اپنی قلم رو کے جملہ مدارس وسطانیہ کے کتب خانوں اور انعامات کے لیے پسند فرما لیا تھا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱). [مدارس + وسطانی (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

مُدارَسَہ

(ضم م، فت ر، س) امذ.

سبق پڑھنا، پڑھانا، آپس میں سبق دہرانا. اب رہا مدارسۂ قرآن تو ہندوستان میں اس کا رواج نہیں. (۱۹۳۹، شمس المعارف، ۳۰، ۷۳). [ع: (د ر س)].

مَدارِک

(فت م، کس ر) امذ: ج.

ادراک کی صلاحیت یا حس، فہم، سوچ. قوت مدرکہ انسان کی یا قوتیں اس کے مدارک فہم کی جس سے وہ دیکھتا ہے اور تصور کرتا ہے اور یاد رکھتا ہے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۱۱۳). ہم اپنے مدارک سے زماں و مکاں کی کوئی حد مقرر نہیں کر سکتے. (۱۹۴۳، افکار، کراچی، اپریل، ۱۷۲). [ع: (د ر ک)].

مُدارِکَہ

(ضم م، کس ر، فت ک) امث.

(طب) وہ عورت جو جماع سے سیر نہ ہو (مخزن الجواہر، لغات سعیدی). [ع: (د ر ک)].

مَداری(۱)

(فت م) امذ.

ہاتھ کے کرتبوں سے طرح طرح کے کھیل کرنے والا، ریچھ اور سانپ یا بندر وغیرہ کا تماشا دکھانے والا، بازی گر، بھان متی، شعبدہ باز.

ایک مسخرا مداری ہے کھڑا اس کے کاندھے پر ہے ایک سونا چڑا

(۱۸۱۳، کلیات رنگین، ۷۵). جس طرح مداری ریچھ کو لے چلتا ہے ان کو کوئی آدمی اس خاص ادا سے نچ کرانے لیے جا رہا تھا. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۹۱). مداری کھیل دکھاتا ہے. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۷۱). جدھر دیکھتا ہوں نچ ہو رہا ہے مداری تماشا کر رہے ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۳). [س: مدار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کی پِٹاری

امث.

وہ ٹوکری جس میں مداری اپنا متفرق سامان رکھتا ہے: (مجازاً) اپیا وغیرہ جس میں سے عجیب و غریب چیزیں برآمد ہوں. اقبال کی شاعری مداری کی پٹاری نہیں ہے. (۱۹۷۰، تفہیم اقبال، ۳۲۰).

مَداری(۲)

(فت م) صف.

مدار(۱) سے منسوب یا متعلق، مدار کا، دوری. سال کی لمبائی سے مراد مداری حرکت کا لوتی عرصہ ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۷۱). اس مداری رفتار کی وجہ سے نور ..... مساوی اضلاع پر سے گزرتا ہے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۹۷). [مدار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَداری(۳)

(فت م) صف.

شاہ مدارؒ سے منسوب، شاہ مدار کے سلسلے سے تعلق رکھنے والا. ایک روز حضرت نے چند شخے جو اکثر مداری فقیر سر پر رکھتے ہیں عنایت کئے اور ایک مٹھی خاک سر پر ڈال کر ارشاد رکھنے جتا کا فرمایا. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۵۳). [مدار (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... حُقَّہ

(ضم ح، شد ق بفت) امذ.

ایک وضع کا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے. ان کے سامنے تھوا تنباکو کے چالیس پچاس ڈیڑھ ٹے مداری حقے رکھوا دیے جاتے تھے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۸۷). [مداری + حقہ (رک)].

مَداریا/مَدارِیَہ

(فت م، کس ر، فت ی) امذ.

۱. شاہ مدارؒ کا سلسلہ یا اس سلسلے کا درویش. کوئی سر پر بڑے بڑے بال رکھ کر ..... مداریہ یا جلالیہ مشہور ہوا. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۷۷). کچھ مداریے فقیر آگرہ سے دلی جاتے ہوئے نظام الدین کی بستی کے باہر کسی مقبرے میں رات بسر کرنے کے لیے ٹھیر گئے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۰۲). بعد میں مداریوں اور انگریزی حکومت کے درمیان مسلح جھڑپیں بھی ہوتی ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۸۸). ۲. ایک وضع کا چھوٹا سا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے، سرمنڑی. کورے کورے مداریے، وسیدم گھوریاں ورق گی. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۱). چلم لیکر آگ لینے گیا ..... مداریا تیار کرکے مرحمے کے روبرو رکھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۷۵). [مدار (علم) + یا/یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

... حُقَّہ

(... ضم ح، شد ق بفت) امذ.

ایک وضع کا چھوٹا حقہ جو اکثر درویشوں کے استعمال میں رہتا ہے، سرمنڑی. بیٹھے ہوئے مداریہ حقہ گھمو کا پی رہے ہیں. (۱۸۶۵، خطوط غالب، ۲۰۱). مداریہ حقہ ..... خاص لکھنؤ کی ایجاد ہے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۸۷). مداریہ حقے سے ہر وقت شغل رہتا ہے. (۱۹۸۸، تجربات ادیب، ۱۱۸). [مداریہ + حقہ (رک)]

مُدافَع

(ضم م، فت ف) صف.

جو روکا جائے، جس کی مخالفت کی جائے (جامع اللغات). [ع: (د ف ع)].

مُدافِع

(ضم م، کس ف) صف.

۱. دفع کرنے والا، ہٹانے والا، مزاحمت کرنے والا. اسی دریہ میں یورپ معلوب ہوتے

ہیں وہ سب حد مدافع ہوتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۲۶). ۳. دفاع کرنے والا ، حامی. لارنس کے علم بردار اور مدافع انگریزی زبان کے بے نظیر ناقد ایف آر لیوس کی رائے اس "مغلظات" کے بارے میں اتنی اچھی نہیں. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۹۲).
[ع : (دف ع) سے صفت فاعلی].

مُدافِعانہ (ضم م ، کس ف ، فت ن) صف ، م ف.
دفاع کرتے ہوئے ، دفاعی انداز یا نوعیت کا ، دفاعی ، مدافعتی. وہ ہر طرف عناصر اسلامی کے اتحاد کی فکریں کر رہے ہیں مدافعانہ حیثیت سے نہ کہ جارحانہ حیثیت سے. (۱۹۲۳ ، نقش فرنگ ، ۵۸). آپ نے دیکھا کہ غالب کے مقابلے میں مومن کا رویہ مدافعانہ ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۴۲). [مدافع (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُدافَعت (ضم م ، فت ف ، ع) امث.
۱. دفع کرنا ، دفعیہ ، دفاع ، روک ، بچاؤ ، مزاحمت. اس نے مدافعت میں اسے قتل کیا. (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۱۳).

حق بول کے اہل شر سے ازنا نہ کہیں   بھڑکے کی مدافعت سے اور آتش کہیں

(۱۸۹۳ ، رباعیات حالی ، ۹۶). مرزا مغل نے کل کی تمام فوجوں کو حکم دے دیا کہ مدافعت میں شریک ہوں. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۵۲). ایک لمحہ کو تو یوں محسوس ہوا کہ شاید تبسم مدافعت کرے. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۶۵). یہ بڑی صائب بات ہے کہ ہم پہل نہ کریں لیکن مدافعت کا حق محفوظ رکھیں. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۰). ۲. تائید ، حمایت. شاعری کی مدافعت میں انھوں نے نظریہ الہام ...... پیش کیا. (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۹). اقبال کے پورے سرمایۂ فکر و فن کا مرکزی دعویٰ ہی خبط ہو کر رہ جائے تو اقبال کی مدافعت کیا ہوگی. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۱۹). زبان و بیان کے بہت سے عالموں نے ...... رسم الخط کی مدافعت میں نہایت کارآمد مضامین لکھے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۷۷). ۳. صفائی پیش کرنا ، عذر خواہی. ان کے اسلوب کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ معذرت اور مدافعت کے قائل نہیں. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۳). [ع : مدافعۃ (دف ع)].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
مزاحمت کرنا ، روکنا ، دفاع کرنا ، بچاؤ کرنا. کوئی دشمن ان پر حملہ کریگا تو ان کی طرف سے مدافعت کی جائے گی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۹۱). کئی دن کی متواتر شب و روز کے عقیدت مندانہ درود اور دعا خوانی نے جن میں نمائش کا شائبہ نہ تھا اسے مدافعت کی اس عملی اور عام تجویز پر کاربند نہ ہونے دیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۹). اس نے پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور کوئی مدافعت نہ کی. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۸۹).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
مدافعت کرنا (رک) کا لازم. بعض کو کمزوری ، نحافت اور امراض خلقی طور پر والدین سے ورثے میں ایسے ملے ہیں جن کی اصلاح اور مدافعت پر وہ قادر نہ ہو سکے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۸). صحابہ سے مشورے کے بعد یہ طے ہوا کہ خطرے کی مدافعت ضروری ہے. (۱۹۹۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۴۹). فکر و فن کا مرکزی دعویٰ ہی خبط ہو کر رہ جائے تو اقبال کی مدافعت کیا ہوگی. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۱۹).

مُدافَعتی (ضم م ، فت ف ، ع) صف.
مدافعت کرنے والا (امر یا شے) ، دفاعی. اس پودے میں وبائی امراض کی مدافعتی طاقت نہیں ہوتی. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۸۳). سائنسی افکار کے خلاف جو ایک مدافعتی جذبہ ۱۸۵۷ء سے پہلے چلا آ رہا تھا اور ۱۸۵۷ء کے بعد شدت پا گیا تھا. (۱۹۸۷ ، مولانا شبلی نعمانی ایک مطالعہ ، ۱۱). [مدافعت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- آتِش افروزی (--- کس ت ، فت ا ، سک ف ، و مج) امث.
جنگل کی آگ بجھانے کا طریقہ جس میں مقابل سے آگ کے ذریعے آگ کا دفاع کیا جاتا ہے. آگ بڑھتے بڑھتے مقابل کی آگ سے جا ملے اور اس طرح خود بخود فرو ہو جائے اس طریقہ کو مدافعتی آتش افروزی یا کونٹر فیر (Counter Fire) کہتے ہیں. (۱۹۰۲ ، علم البحر ، ۱ : ۲۰۲). [مدافعتی + آتش + افروزی (رک)].

--- رُجحان (--- ضم ر ، سک ج) امذ.
دفاع کرنے کا میلان ، دفاعی رجحان. سائنس اور مذہب کی آویزش نے یورپ میں ...... مدافعتی رجحان کی پرورش کی تھی. (۱۹۹۹ ، اردو نثر کے میلانات ، ۷۷). [مدافعتی + رجحان (رک)].

--- رَوِش (--- فت ر ، کس و) امث.
دفاعی انداز یا رویہ. دراصل آرنلڈ وکٹورین پبلک کے تشدد اور ایک پہلو رویے کے خلاف ایک مدافعتی روش اختیار کرنے کا متمنی تھا. (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۳۷). [مدافعتی + روش (رک)].

--- قُوَّت (--- ضم ق ، شد و بفت) امث.
(نباتیات) مقابلہ کی طاقت ، کسی بیماری کو رفع کرنے کی صلاحیت. مختلف بیماریوں میں لگائے جانے والے ٹیکے ...... جسم کی مدافعتی قوت میں اضافہ کرتے ہیں. (۱۹۹۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۵). [مدافعتی + قوت (رک)].

--- مادّے (--- شد د) امذ ؛ ج.
(نباتیات) جراثیم کے زہریلے مادے یعنی سموم کے مقابلے کے لیے جسم کے خلیوں کا سموم (Anti Toxins) میزبان کے جسم کے خلیے ان سموم کا مقابلہ کرنے کے لیے مدافعتی مادے یعنی ضد سموم تیار کرتے ہیں. (۱۹۹۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۵۳۵). [مدافعتی + مادے (مادہ کی جمع)].

--- نِظام (--- کس ن) امذ.
(طب) امراضی عضویوں کے خلاف جسم کا مزاحمتی عمل ، دفاعی نظام. ایڈز کا مرض ایک خاص وائرس سے پھیلتا ہے جو جسم کے مدافعتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۳۰). [مدافعتی + نظام (رک)].

مُدافَعہ (ضم م ، فت ف ، ع) امذ.
رک : مدافعت. پالشکر گران بقصد مدافعہ و محاربہ اس کے روانہ ہوئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹). ترکوں کے مدافعہ اور کامیابی نے اقبال کے ذہن کو جو روشنی بخشی تھی وہ ان کی مصطفیٰ کمال کے نام لکھی ہوئی نظم سے پوری طرح ظاہر ہے. (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۷۶). [ع : (دف ع) مدافعۃ (بحذف ۃ)].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
مدافعت کرنا ، روکنا ، مزاحمت کرنا. صاحب کشاف اور مدارک نے کہا ہے کہ جو مظاہر کفارہ سے باز رہا ہو تو عورت کو چاہیے کہ مدافعہ کرے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۲ : ۴۳۶).

میں اپنے قانونی حق کی بناء پر مدافعہ کی کوشش کروں گا. (١٩٣٠، پرانا خواب، ٦١). اس مقدمے میں ہم میں سے کسی کو بولنے اور مدافعہ کرنے کی اجازت نہ دی گئی. (١٩٦٣، آپ بیتی، ظفر حسین، ١٣٢).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مدافعہ کرنا (رک) کا لازم، تدارک ہونا. تیر کہ زبان سے دل میں بیٹھا ہے اسکا نکالنا محال ... مگر مدافعہ کیئے کا زنہار نہیں ہو سکتا ہے. (١٨٣٨، بستان حکمت، ٣٣٩).

مُدافِعِین (ضم م، کس ف، ی مع) امذ؛ ج.
مدافعت کرنے والے، دفاع کرنے والے. جب اشبیلیہ سر ہوا تو اس کے مدافعین بھاگ چلے گئے. (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣: ٨٦). [مدافع (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَدّاکی (فت م، شد د) صف.
مدک پینے والا، مدکیا. برہان الملک کی حماقت اندیشی اور مداکیوں کی گپوں کی وجہ دہلی میں غدر ہوا. (١٩٢٩، فرہنگ عثمانیہ، ٣١٣). [مدک (رک) سے اردو کا وضعی لفظ].

مُدالکہ (ضم م، فت ل، ک) امذ.
رگڑنا، ملنا، کھرچنا. تھوڑی سی رگڑ یا سہل کے ساتھ اوپی مدالکہ مادۂ منویہ اور سیالہ منصبیہ کے اخراج کا باعث ہو جاتے ہیں. (١٩٣٢، ہمدرد صحت دہلی، جولائی، ١٠٠). [ع: (د ل ک)].

مَدالِیل (فت م، ی مع) امذ؛ ج.
دلیلیں، مطالب، مفاہیم، معانی. مدالیل مطابقی وتضمینی والتزامی کو سمجھ کر عضو پذیر حیات کے لئے احکام کا استنباط کرے. (١٩٧٢، جنگ، کراچی، ٢٧ فروری، ٨). [ع: مدلول (رک) کی جمع].

مُدام (ضم م) (الف) صف؛ م ف.
ہمیشہ، دائم، متواتر، مسلسل، لگاتار.

موتین ہور دل میں لگیا ہے مدام بحث
چپ وو تول عقل کرتی وو دونوں کلام بحث

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢: ٩٣).

عبادت وو باطن میں کرتے مدام سدا صوم باطن میں دھرتے مدام

(١٦٨٥، معظم بیجاپوری، گنج مخفی، ٢٦٠).

خیال نرگس ساقی سیں دل ہے لرزش میں
ہوا ہے رعشہ فزا کثرت مدام شراب

(١٧٣٩، کلیات سراج، ٣١٣). خرید و فروخت کا بازار مدام گرم رہتا ہے. (١٨٠٥، آرائش محفل، افسوس، ١٨٦).

کیوں گردش مدام سے گھبرا نہ جائے دل
انسان ہوں پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں

(١٨٦٩، غالب، ٦، ١٩٠). یہ نوجوان لڑکی جس نے آنکھ مدام سفر میں رہنے والے "بھچی" قبیلے کے ماحول میں کھولی تھی. (١٩٨٨، تذکرۂ انتظارات، ١١٩).

جھلملاتا ہے مرے اشکوں کی چلمن پر مدام
کہکشاں پر ثبت ہیں کس کے قدم تیرے سوا

(١٩٩٣، افکار (مظفر حنفی)، کراچی، نومبر، ٥٣). (ب) امث؛ امذ. شراب.

جب تے پیارے صنم تیرے ادھر کا مدام
تب تے بسر فہم و ہوش مستی سے ہوں مدام

(١٦٧٩، دیوان شاہ سلطان ثانی، ٤٢). مدام ... شراب، اس لئے کہ اس کا نشہ مدامت چاہتا ہے یا یہ کہ مدت تک خم میں پڑی رہتی ہے. (١٩٢٣، مخزن الجواہر، ٧٧٧). [ع: (د و م)].

مُدامی (ضم م) (الف) امث.
ہمیشگی، دوام، مدامیت.

تجلول ہر وجہ سیں غلامی ہے بندگی میں تری مدامی ہے

(١٧٣٩، کلیات سراج، ١٠٣). (ب) صف. ١. ہمیشہ کا، ہمیشگی والا، دائمی، مستقل.

مدامی مہربانی آبرو پر تھی سو کیوں چھوڑی
ملازم ساتھ مت طور قدیم اپنے کے تئیں تو کر

(١٧١٨، دیوان آبرو، ١٨). یا تو قف انتظام کامل اور مدامی اصلاح اودھ کو اپنے تصرف میں کر لے. (١٨٥٩، تاریخ نثر اردو، ١: ٣٠١). کوئی طاقت بھی اس مدامی مخالفت کی پالیسی کو قبول کرنے کی طرف مائل نہ تھی. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٥٣). اس عکس پر نظر ثانی کی اور اس کو ایک مدامی نکان کی شکل میں منتقل کر دیا. (١٩٣٧، اصول و طریق محصول، ٦٣). ٢. (نباتیات) سدا بہار (ایسے پودے جو کئی سال تک کئی کئی مرتبہ پھول لاتے ہیں). بحیرۂ متوسط کے کنارے جو زمینیں ہیں وہاں سدا بہار یا مدامی درخت پائے جاتے ہیں. (١٩٢٣، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ٢: ١٩٨). ان کا بذری پودا ایک چھوٹی مدامی بوٹی ہوتا ہے جس کی جسامت مختلف انواع میں مختلف ہوتی ہے بعض مدامی انواع ساق قت بلند ہوتی ہیں جن کو شجری فرن کہتے ہیں. (١٩٦٩، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ٢: ٥٩١). [مدام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

مُدامِیَت (ضم م، کس م، فت ی) امث.
ہمیشہ رہنا یا ہونا، ہمیشگی، دائمیت. پودے ناموافق موسموں میں ... باقی رکھتے ہیں ان مختلف طریقوں کو بہ حیثیت مجموعی استمرار حیات یا مدامیت کہتے ہیں. (١٩٦٩، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ٢: ٨١١). [مدام (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَدان (فت م) امذ.
ایک بت کا نام. ایک قبیلہ بنو حارث بن زید تھا جو مدان نام ایک بت کو پوجتا تھا. (١٩١٣، سیرۃ النبی، ٢: ٣٠). [علم].

مُداوا (ضم م) امذ.
١. دوا دارو، درماں، علاج، معالجہ.

دل زخم خوردہ کے اور اک نگاہ مداوا کیا خوب گھائل کا اپنے

(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٣).

بیچے ہو نیر کو بہر عبادت اے مسیح یوں ہیں کرتے ہیں مداوا عاشق رنجور کا

(١٨٧٣، مظہر عشق، ٢٨٠).

وردمندان محبت کا بھی چارا ہے کوئی اے مسیحا مرے غم کا بھی مداوا ہے کوئی

(١٩٢٧، عروس فطرت، ٨٠). وقت میرا نہیں اور زخم تحیر کا کوئی مداوا نہیں. (١٩٨٣، سلیم احمد، اکائی، ٨٥).

کسی بیمار کو تم سے نہیں درماں کی امید
تم سے زخموں کا مداوا تو نہیں ہو سکتا

(١٩٩٥ ، افکار ، کراچی (قمرجلالوی) ، مارچ ، ٣٦). ٢. اصلاح کرنے یا ٹھیک کرنے کی تدبیر ، چارہ. کہیں سخت پردے کا حکم لگا دیا ، کہیں تعلیم اور جائز آزادی سے اس کا مداوا سوچا گیا. (١٩١٣ ، راج دلاری ، ٨٣). ناساعد حالات ، معاشرت کے ظلم اور وسائل کی کمی کا مداوا وہ محبت میں تلاش کرتا ہے. (١٩٩٣ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ١٨). [مداوات کا مخفف].

--- چاہنا ف مر ؛ محاورہ.
تدارک چاہنا ، مسائل کا حل مانگنا. مزدوروں نے ..... اُجرت میں اضافے کا مطالبہ کیا ، اپنی دوسری تکالیف کا بھی مداوا چاہا. (١٩٤٢ ، ادبی رجحانات ، ١٣٥).

--- ے حیوانات کس اضا (--- ی لین) امذ.
جانوروں کا علاج معالجہ ، بیطاری. ایک پولی ٹکنک (اعلیٰ) زراعتی انسٹی ٹیوٹ جس میں جنگل زراعت اور بیطاری (مداوائے حیوانات) کی فیکلٹیاں ہیں. (١٩٦٧ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٣٤٣). [مداوا (رک) + ے (حرف اضافت) + حیوانات (رک)].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
علاج کرنا ، تدارک کرنا. معاشی مسائل کے سمجھنے میں ، معاشی امراض کی تشخیص میں اور ان کا مداوا کرنے میں مدد ملتی ہے. (١٩٨٣ ، مکالمات سقراط ، ٣٣). عوام مسرور و مطمئن تھے اور منتظر تھے کہ آفتاب آزادی کی ضیا پاشیاں غلامی کی باقیات کو پاش پاش کرتے ہوئے ان کے اندوہناک ماضی کا کچھ مداوا کریں گی. (١٩٩٦ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ٥٣).

--- ے مُطْلَقَہ کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت ل ، ق) امذ.
(طب) براہ راست مرض اور اس کے عوارض کا علاج کرنا اور سبب مرض کا خیال نہ کرنا (مخزن الجواہر). [مداوا + ے (حرف اضافت) + مطلق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
مداوا کرنا (رک) کا لازم.

دردمندانِ محبت کا بھی چارا ہے کوئی
اے مسیحا میرے غم کا بھی مداوا ہے کوئی

(١٩٢٧ ، عروسِ فطرت ، ٨٠).

شکستِ دل کا مداوا ہے نالۂ شب گیر

(١٩٨٦ ، تماشا طلب آزار ، ٣١). فطرت کی تخریبوں کا کیا مداوا ہو سکتا ہے. (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ٧٣).

مُداوات (ضم م) امث.
رک : مداوا. نظر مداوات میں اوپر حکم الٰہی اور تقدیر کے رکھنا چاہیے. (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٣٥٠).

بیمار جاں بلب سے مداوات ہو چکی ۔۔۔ بس لوٹ دو بساط کہ یاں مات ہو چکی

(١٨٨٨ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ١٧٨). [ف : مداوات ، ع : مداواۃ (دوی)].

مُداوائی (ضم م) صف.
مداوا (رک) سے متعلق یا منسوب ، علاج یا تدبیر سے متعلق. اکثر ساختوں کی جسامت بھی طبعی حالتوں کی نسبت بڑھ جاتی ہے ..... اس تعظم کی نوعیت کو بھی مداوائی یعنی اپنے آپ کو حالات کے مطابق بنا لینے اور نقصان کی تلافی کی کوشش ہی کہا جا سکتا ہے. (١٩٦٣ ، ماہیت الامراض ، ١ : ١٣). [مداوا (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت].

مَداوَتنی (فت م ، و ، سک ت) امث.
(دکن) وہ عورت جو شادیاں کرائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [مقامی].

مُداور (ضم م ، کس و) امذ.
(حشریات) ہڈیوں کا سلسلہ جو ران کی ہڈی کے اوپر ہوتا ہے ، کیڑے کی ٹانگ کا دوسرا جوڑ. مداور (Trochanter) ایک چھوٹا حصہ ہوتا ہے جس کی شکل اور کام قلابے کی حیثیت رکھتے ہیں ، مداور ان کے داخلی کنارے سے اٹکا ہے. (١٩٦٧ ، بنیادی حشریات ، ٣٠). [ع : (دور)].

مُداوَرَہ (ضم م ، فت و ، ر) امذ.
کسی کے ساتھ گھومنا ، دورہ کرنا ، گھیرنا ؛ احاطہ کرنا ، ٹھیک سے رکھنا ؛ مطابق کرنا (پلیٹس). [ع : (د و ر)].

مُداوَل (ضم م ، فت و) صف.
پھیرا ہوا ، آگے پیچھے کیا ہوا ؛ (تجوید) اختلاف قرأت ، آیت کو آگے پیچھے یا الٹ پلٹ پڑھنا. وہ اختلاف قرأت جس کو ہم نے مداول میں داخل کیا ہے یعنی آیتوں کا آگے پیچھے اور الٹ پلٹ پڑھنا وہ اختلاف حضرت ابوبکرؓ کے زمانۂ خلافت میں قریب قریب معدوم ہو گیا تھا. (١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٣٣٧). [ع : (د ا ل)].

مُداوَمَت (ضم م ، فت و ، م) امث.
ہمیشگی ، دوام ، ثبات ، بقا ، استمرار ، قیام. رعیت دعا دیتے اور اوس کی سلطنت کی مداومت چاہتے تھی. (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ٢ : ٣٧). نہ بے زری کو مداومت ہے اور نہ توانگری کو. (١٨٩٧ ، کاشف الحقائق ، ١ : ٣٩٧). انھوں نے مجھے اتنی ہمت دلائی ہے کہ میں تم سے تمہاری توجہات کی مداومت بقا کی التجا کروں. (١٩٠٨ ، خیالستان ، ١٨٧). ٢. ورد ، ہمیشہ کا معمول. وصیت کی مجھ کو میرے والد نے ..... ساتھ مداومت ناتی مقنی کی ہر روز گیارہ سو بار. (١٨٣٣ ، کتاب معدن الجواہر ، ١١). ٣. ہمیشہ کرنا ، کسی عمل پر قائم رہنا ، پابندی سے کرنا. دسویں یہ کہ صحبت شیخ کی مداومت پر عزم مستحکم رکھے. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٣٨٥). صبر اور صلوٰۃ سے مدد لو کہ ان کی مداومت سے تمام امور تم پر سہل کر دیے جائیں گے. (١٩٣٢ ، ترجمہ قرآن ، محمودالحسن ، تفسیر ، شبیر احمد عثمانی ، ٣٠). لیکن بتدریج ببرکت مداومت مراقبہ کے جیسے کہ سرظہور کی معلومیت دیدۂ باطن بصیرت پر منسلط ہو گئی ہے. (١٩٦٢ ، مرشد کامل ، ١٣). لسان الغیب حضرت حافظ شیرازی نے وظیفے کی مداومت پر ایک قطعی حکم پہلے ہی لگا دیا تھا. (١٩٩٦ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ٥). [ف : مداومت ، ع : مداومۃ].

--- کار کس اضا ؛ امث.
ہمیشہ کام کرنا ، مسلسل کام کرنا. ان کے نظم و ضبط ، مداومت کار اور میکانی و صنعتی عمل نے آدمیوں پر ..... نقش بٹھایا تھا. (١٩٨٨ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ٣٩). [مداومت + کار (رک)].

... کرنا ف م؛ محاورہ.

متواتر کرنا، ہمیشہ کرنا، کسی عمل پر قائم رہنا، پابندی سے کرنا. تم یہوواہ کے لیے، اس دن میں عید کی مداومت کرنا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ)، ۲۵۳). شیخ نے کہا کہ بدھ کی پرستش بڑی معظم ہے اور اس پر مداومت کرنی اولیٰ تر ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۶۳).

نیکی ، تو نفس ہے نیکی — پھر کیوں نہ مداومت کر اسکی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۶۷). ہر روز ان اوراد کو پڑھتے جو حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی پڑھا کرتے، مریدوں کو بھی ان کی مداومت کرنے کو ارشاد فرماتے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۷۹).

مُداوَمی (ضم م، فت و، کس م) م ف؛ صف.

ہمیشہ، لگاتار، مسلسل، تواتر سے. دن کا مداومی پھرنا اب دو قوتوں کے سبب ہے ایک قوت محرکہ اور ایک قوت جاذبہ. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۵۱). [مداومت (بحذف ت) + ی، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُداوٰی (ضم م، امالہ ی) صف.

(طب) جس کی دوا کی گئی ہو (مخزن الجواہر؛ اشین گاس). [ع].

مُداوی (ضم م) صف.

(طب) دوا کرنے والا، علاج کرنے والا (مخزن الجواہر؛ اشین گاس). [ع].

مُداہِن (ضم م، کس ہ) صف.

چکنی چپڑی باتیں کرنے والا، خوشامدی، چاپلوس؛ جھوٹا، منافق. ایک مداہن دوست سے زیادہ ہم اپنے دشمن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱: ۲۵۷).

اس قوم کے جس فرد کو پرکھا ہم نے — محتال و مزوّر و مداہن نکلا

(۱۹۷۶، خطایا، ۴۹). [ع : (د ہ ن)].

مُداہَنَت/مُداہَنَۃ (ضم م، فت ہ، ن) امث.

جو دل میں ہو اس کے برخلاف ظاہر کرنا، نفاق. لیکن فرق ہے مدارات اور مداہنت میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۱۳). جس مجلس میں دوست کو دشمن سے اور مدارا کو مداہنت سے نہ جدا کر سکیں اس سے کسی طرح کوئی کام سرانجام نہیں پا سکتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۷۵). علماء میں مداہنت آ گئی ہے، یہ گروہ حق کہنے سے ڈرتا ہے. (۱۹۳۷، مکاتیب اقبال، ۱: ۲۵۰). اس کے برملا اظہار میں انہوں نے کسی قسم کا نہ تکلف کیا اور نہ مداہنت سے کام لیا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۵). اس وقت آزادیٔ صحافت کے بڑے بڑے علمبرداروں نے خوف و مداہنت کی چادروں میں منہ چھپانے ہی میں اپنی عافیت محسوس کی تھی. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۳۰ جنوری، ۳). ۲. سستی، کاہلی، تساہل. اہل معاصی کو گناہ سے باز نہ رکھنا اور منع کرنے میں سستی اور مداہنت کی. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۲۷). صدہا امور ایسے ہیں جن میں صاف طور پر ان کے تسامح و مداہنت کو دیکھ رہا ہوں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۲۰). ہر مسلمان اپنے مذہب کا مبلغ بن سکتا ہے اگر وہ اس کے آداب، اخلاق اور آئین کی محافظت کرے جس طرح وہ اس کے لئے مانع بن سکتا ہے اگر ان امور میں مداہنت برتے. (۱۹۶۳، منکول، مفتی محمد شفیع، ۱۲۸). اہل پاکستان مسلح افواج سے کسی کمزوری یا مداہنت کے مظاہرے کی توقع نہیں کرتے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۵ جون، ۳). ۳. جھوٹ بولنا، چرب زبانی. کسی کو ان کی مداہنت کا گمان نہ ہوتا تھا. (۱۸۳۹، تذکرۂ اہل دہلی، ۷۶). لیڈر علانیہ کلے پیچھے گجری اتحاد کی تائید میں بھی شامل نہیں فرماتے مروت و مداہنت کی بھی کوئی حد. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۳۶۲). ۴. خوشامد کرنا، چکنی چپڑی باتیں کرنا. نہ تو اپنی رائے میں تبدیلی کی نہ اظہار خیالات میں مداہنت یا نرمی سے کام لیا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۸۴۲).

ترک مداہنت کروں رفع مساہلت — بے خوف و بے غرض ہوں ترے سامنے ادا

(۱۹۹۳، نکلف مروج، ۲۳۵). [ف : مداہنت، ع : مداہنۃ (د ہ ن)].

... کرنا ف م؛ محاورہ.

چکنی چپڑی باتیں کرنا، جھوٹی تعریف کرنا، چرب زبانی کرنا. تعمیل احکام شریعت میں مداہنت کرنا بے دینی نہیں ہے. (۱۸۸۷، مواعظ حسنہ، ۱۳۹). افسوس ایسا علاج آجکل کام نہیں دیتا احباب یا تو مداہنت کرتے ہیں اور عیوب کو چھپاتے ہیں یا اس قدر بڑھا کر کہتے ہیں کہ اصلی عیب کا پتہ نہیں ملتا. (۱۹۰۱، الغزالی، ۲: ۸۳).

مُداہَنی (ضم م، فت ہ) امث؛ ــــــ مدانی.

دہی یا دودھ بلونے اور مکھن نکالنے کی چوپارہ منھ کی ڈوئی، رئی. مٹی کی چاٹی میں لکڑی کی مداہنی کے چلنے کی آواز سے سب بچے جاگ اٹھتے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۰). [مداہنت (بحذف ت) + ی، لاحقۂ تانیث].

مُدائِح/مَدایح (فت م، کس ء/ی) امذ؛ ج.

سلاطین، امرا اور مشائخ وغیرہ کی تعریفیں، ستائشیں، مناقب.

عیاں ہو گئے اس پہ راز نہاں — مدائح مناقب سے تھا تر زباں

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۲۷۶).

یارو سنا مدائح نوشاہ کا بیاں — اب اہل دل ہوں ان کی مصیبت پہ نوحہ خواں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰: ۱۲۸). شاعری ان کی مدائح کے مہر میں پروان چڑھی. (۱۹۲۵، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۸۰۵). آگے مومنین کے مدائح اور کفار کے قبائح پر بطور تفریع کے فرماتے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۳۹). [ع : مدیح (م د ح) کی جمع].

مَدائِن/مَداین (فت م، کس ء/ی) امذ؛ ج.

۱. متعدد شہر، کئی شہر، مُدن.

قلاع و مدائن کیے سب خراب — یہاں تم نے بھی پہنے فاخر ثیاب

(۱۸۸۰، قتام الاسلام، ۱۲). اس وقت یہ عظیم الشان مدائن ایام قدیمہ ... گویا سب کے سب خاموش پڑے سو رہے ہیں. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۹۰).

شہر اور قصبے ، تیرے مدائن — صدیوں کی تاریخ، بام سے تا کن

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۳۱). ۲. عراق میں بغداد کے قریب ایک شہر کا نام جو نوشیرواں کا دارالسلطنت تھا. آپ ﷺ کے جلوہ افروز ہوتے ایسا نور ظاہر ہوا ... شہر مدائن میں کسریٰ بادشاہ کے محل کے بعض محل اور چودہ کنگرے بلند محل عظیم الشان نوشیرواں کے گر پڑے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۳). [ع : مدینہ (رک) کی جمع نیز بطور علم].

مُدایِن (ضم م، کس ی) صف.

قرض خواہ، مقروض (فیلن؛ جامع اللغات). [ع : مداین (د ی ن)].

مُدایَنت/مُدایَنَۃ (ضم م ، فت ی ، ن) امث .
قرضے کا لین دین ، مستعار لینا دینا ، اُدھار لین دین . تاہم چونکہ مداینہ وغیرہ معاملات کفار کے درمیان بھی پیش آتے ہیں اس لیے حنفیہ کے نزدیک کفار کی شہادت ایک دوسرے کے حق میں معتبر بھی جائے گی . (۱۹۹۳ ، کمالین ، ۳ : ۳۷) . [ف : مداینت ، ع : مداینۃ (د ی ن)] .

مُدَبَّر (ضم م ، فت د ، شد ب بفت) صف .
۱ . اچھی طرح کیا ہوا ، قابلیت سے انصرام کیا ہوا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) ۲ . (طب) وہ دوا وغیرہ جس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے . مدبر کرنے کا یہ طریق ہے کہ کچھ کا روغن یا انڈے کا روغن ..... لے کر اس روغن سے آمیز میں ڈالیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۹) . پھر اسی طرح گائے کے گوبر میں پانی ملا کر اس کو جوش دیں تاکہ یہ مدبر ہو جاوے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۳) . کچلہ مدبر ایک رتی . (۱۹۳۶ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۵) . ۳ . وہ غلام جس کا آقا یہ وعدہ کرے کہ اس (آقا) کی موت کے بعد اسے آزاد کر دیا جائے گا . اگر مالک یہ وعدہ کرے کہ بعد اس کی وفات کے رق آزاد کر دیا جائے تو ایسے رق کو مدبر کہتے ہیں . (۱۸۹۲ ، اصول نظار شرح محمدیؐ ، ۹۳) ۴ . (طب) اصلاح و درستی کرنے والا . ممکن ہے کہ وہ ایک ایسی چیز ہو جو اس بدن کی مدبر ہو اور جب بدن خراب ہو جاوے تو وہ اپنی حالت پر زندہ رہے . (۱۸۹۸ ، سرسید احمد خاں ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۴۷) . اس نے علاج چھوڑ دیا اس کے بعد گیا کرتا تھا میرا مدبر (قوت مدافعت) اب تدبیر سے عاجز آ چکا ہے . (۱۹۳۳ ، تاریخ انگلیا ، ۵۵۰) . [ع : (د ب ر)] .

... کَرْنا ف م ؛ محاورہ .
۱ . (دوا وغیرہ کی) اصلاح اور درستی کرنا تاکہ کوئی ضرر نہ ہو . میں نے تو یہ دوا نہیں بتائی ، ایک ترکیب پانی کے مدبر کرنے کی عرض کی ہے . (۱۸۲۸ ، نادرات غالب ، ۲ : ۴) . جھری پیدا ہوا تو تیار ہے جسکو آب انگور خام میں مدبر کر لیا جاتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۳) ۲ . آقا کا اپنے غلام سے وعدہ کرنا کہ اس کی موت کے بعد اس کا غلام آزاد کر دیا جائے گا . آقا اپنے غلام کو مدبر کرے اور وہ جلد آزاد ہو جانے کے مارے آقا کو مار ڈالے تو ..... مدبر ہونا باطل ہوگا . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۰۱) .

... مُطْلَق کس صف (... ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ .
(فقہ) وہ غلام جس سے اس کے مالک نے یہ کہا ہو کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے . امام شافعیؒ کے نزدیک بیع مدبر مطلق کی بھی جائز ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۵) . [مدبّر + مطلق (رک)] .

... مُقَیَّد کس صف (... ضم م ، فت ق ، شد ی بفت) امذ .
(فقہ) ایسا غلام جس سے اس کے مالک نے یہ وعدہ کیا ہو کہ میں اس سفر سے آؤں تو تو آزاد ہے یا یہ کہ اس بیماری میں اگر مر جاؤں تو تو آزاد ہے . مدبر مطلق کی اور مدبر مقید کی بیع جائز ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۵) . [مدبّر + مقید (رک)] .

... ہونا ف م ؛ محاورہ .
مدبّر کرنا (رک) کا لازم ؛ آزاد ہونا . وہ (غلام) جلد آزاد ہو جانے کے مارے آقا کو مار ڈالے تو ..... مدبر ہونا باطل ہوگا . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۰۱) .

خورشید مدبّر زمیں ہے لیکن بخدا ، خدا نہیں ہے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۰) .

مُدَبِّر (ضم م ، فت د ، شد ب بکس) صف .
۱ . عقل مند ، زیرک ، صاحب تدبّر ، دانش ور . یہ قطامہ بڑی مدبرہ اور فتانہ تھی . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹) . آسیہ بھی وہ لائق اور مدبر عورت تھی جس نے جان لڑا کے دن کو دن رات کو رات نہ سمجھا . (۱۹۰۰ ؟ ، خورشید بہو ، ۴۷) . تاہم ایک سمجھ دار مدبر سردار کی طرح انہوں نے بات جہاں کی تہاں دبا دی . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰۹) . اگر سیاسی مدبر اور راہنما ان کمزوریوں سے کنارہ کشی اختیار کرے تو بھی اس کی مقبولیت اور نیک نامی میں کوئی کمی واقع نہیں ہو سکتی . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، جون ، ۸۳) . ۲ . امور سلطنت میں مہارت رکھنے والا ، مشیر ، صلاح کار . ایک تجربہ کار مورخ یا سلطنت کا مدبر سابق اور موجودہ حالت کو دیکھ کر آئندہ کے واقعات پر پیش بینی کرتا ہے . (۱۸۸۷ ، خمخانہ ان فارس ، ۱ : ۳۲) . اس زمانہ میں مشہور و نامور مدبر سرسالار جنگ اول دولت آصفیہ کے مدارالمہام تھے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۵) . ۳ . منتظم ، وزیر ، گورنر ، ڈائرکٹر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ع : (د ب ر) سے صفت فاعلی] .

... اَعْظَم کس صف (... فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .
سب سے بڑا صاحب تدبیر اور منتظم ؛ مراد : اللہ تعالیٰ . چاند ، سورج ، ستارے ، زمین ، آسمان سب اس مدبر اعظم کے معترف ہیں اور اس کے آگے سر بہ نیاز ہیں . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۹۵) . [مدبّر + اعظم (رک)] .

... السَّمٰوات وَالْاَرْض (... ضم ر ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، مدم ، کس ت ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ .
آسمانوں اور زمین کی تدبیر و انتظام کرنے والا ؛ مراد : خدائے تعالیٰ . مگر مدبر السموات والارض نے انتظام عالم کا مدار ایسے محکم اور مضبوط قانون پر رکھا ہے جو اس کی عاجز مخلوق کی تمام ضرورتوں کو حاوی ہے . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۲) . [مدبر + رک : ال (۱) + سموات (رک) + و (حرف عطف) + رک : ال (۱) + ارض (رک)] .

... اُمُور کس اضا (... ضم ا ، و مع) صف .
تمام امور کی تدبیر و انتظام کرنے والا ؛ مراد : ذات باری تعالیٰ . مدبر امور ، احکم الحاکمین ، اسی کے لئے ہے حکم ، جیسا چاہے حکم لگائے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۰) . [مدبّر + امور (رک)] .

... اُمُورِ جُمْہُور کس اضا (... ضم ا ، و مع ، کس ر ، ضم ج ، سک م ، و مع) امذ .
وزیر امور عامہ (جامع اللغات) . [مدبر + امور (رک) + جمہور (رک)] .

... بَدَن کس اضا (... فت ب ، د) صف .
(طب) جسم کی اصلاح و درستی کرنے والا ؛ مراد : فطری طبیعت یا مزاج . طبیعت ہر شخص کے ساتھ ایک طبیب الٰہی متعین ہے طبیعت کو وہی مدبر بدن ہے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰) . طبیب لوگ طبیعت کو مدبر بدن مانتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۹) . جب انسان میں کوئی مرض یا کسی طرح کی کوئی خرابی پیدا ہوتی ہے تو یہی روح جو امر رب اور شیخ کے قول کے موافق باشعور مدبر بدن ہے . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۱۰) . [مدبّر + بدن (رک)] .

ـِ عالَم کس اضا (ـــ فت ل) صف.
کائنات کی تدبیر و انتظام کرنے والا ؛ مراد : خداوند عالم. وہ ستاروں کو روحانی اجسام مانتا تھا اور ان کے مدبر عالم ہونے کا قائل تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶ : ۳۸). انسان کامل، نبی کریم ﷺ کا تاریخ ساز کردار، مدبر عالم، نظم و ضبط، بڑوں کا ادب و احترام ..... وغیرہ. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۸۱). [مدبر + عالم (رک)].

ـِ کائنات کس اضا (ـــ کس ء) امذ.
کائنات کا نظام چلانے والا یا تدبیر و انتظام کرنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. کسی مدبر کائنات کا نہ اثبات کیا گیا ہے نہ انکار. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۶). [مدبر + کائنات (رک)].

ـِ لُغات کس اضا (ـــ ضم ل) امذ.
لغات کی تدوین یا تالیف کرنے والا، لغت نویس، لغت نگاری کا ماہر. ان یگانۂ روزگار ادیب اور مدبر لغات کے مختلف النوع ادبی کارناموں کے مفصل تذکرے کا یہ محل نہیں. (۱۹۲۳، تنگ ساگر، ۱۹۳). [مدبر + لغات (رک)].

مُدْبَر (ضم م، سک د، فت ب) صف.
پشت دیا گیا : (مجازاً) وہ شخص جس کو اس کے فیصلے نے پیٹھ دکھائی ہو، بدبخت، بدنصیب.

تجے بولیا یو مدبر شوم پے　جو دھرتے ہیں تنگ اس تجے شاہاں کے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۱۷).

ترن ساحر و مدبر و شور بخت　بیابان و بیمرغ و سرہائے تخت
(۱۸۱۰، شاہنامہ (منشی)، ۳۶).

دوستوں کی یہ ہے بجو جو ملول　ان کو مدبر کہتے ہیں اور یہ الفضول
(۱۹۰۳، چشمۂ فیض، ۱۹).

برنگ غول بیابان، بسان تار سراب　ہمیشہ مقبل و مدبر ہمیشہ خانہ خراب
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۴۳). اپنے آپ کو مدبر (ذلیل) اور مخذول (بدبخت) وغیرہ لکھتے تھے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۲۵). [ع : (د ب ر) سے صفت].

مُدْبِر (ضم م، سک د، کس ب) صف.
۱. پیٹھ پھیرنے والا، منھ موڑنے والا.

اے ادبار جو مدبر ہے تجھ سے　وہ ذی اقبال جو مقبل ہے یاغوث
(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۲ : ۸). ۲. پشت دیا گیا یعنی وہ شخص جس کو اس کے نصیب نے پیٹھ دکھائی ہو، واژوں بخت، بدنصیب، برگشتہ بخت، ادبار والا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ع : (د ب ر) سے صفت فاعلی].

مُدَبِّرات (ضم م، فت د، شد ب بکس) امذ ؛ ج.
تدبیر کرنے والے فرشتے، کارکنان قضا و قدر، مدبران ؛ تراکیب میں مستعمل (اسٹین گاس ؛ لغات سعیدی). [مدبرہ (رک) کی جمع].

ـُ الْاَمْر (ـــ ضم ت، ضم ا، سک ل، فت ا، سک م) امذ ؛ ج.
رک : مدبرات امر. یعنی فرشتوں کی وہ جماعتیں ..... جن کو اللہ تعالیٰ نے مدبرات الامر کیا ہے اور عالم میں تدبیر و تصرف کا اختیار عطا فرمایا ہے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین مرادآبادی (تفسیر)، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا بریلوی، ۸۴۹). [مدبرات + رک : ال (۱) + امر (رک)].

ـِ اَمْر کس اضا (ـــ فت ا، سک م) امذ ؛ ج.
اللہ کے حکم سے کائنات کا انتظام و انصرام کرنے والے فرشتے نیز ارواح قدسیہ، کلمات. علاوہ ازیں یہ خدا کے حکم سے عالم کی مشین کے پرزوں کو ہلاتے اور چلاتے ہیں اور اسی لیے خدا نے ان کو مدبرات امر کے نام سے بھی یاد کیا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۰۹). بعض اہل تفسیر کے نزدیک کلمات سے مراد ارواح قدسیہ ہیں اور یہی ارواح قدسیہ مدبرات امر ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۳۹). [مدبرات + امر (رک)].

مُدَبِّران (ضم م، فت د، شد ب بکس) امذ ؛ ج.
مدبر (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. [مدبر + ان، لاحقۂ جمع].

ـِ سَلْطَنَت کس اضا (ـــ فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ ؛ ج.
سلطنت کے ارکان، حکومت کے امرا و وزرا وغیرہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مدبران + سلطنت (رک)].

ـِ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف، ل) امذ ؛ ج.
(ہیئت) سبعہ سیارات، سات ستارے، شمس، قمر، زحل، عطارد، زہرہ، مشتری، مریخ (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مدبران + فلک (رک)].

مُدَبِّرانَہ (ضم م، فت د، شد ب بکس، فت ن) صف ؛ م ف.
مدبر کا، دانش مندانہ، عاقلانہ ؛ تدبیر کے ساتھ، عقل مندی سے. عاقلانہ اور مدبرانہ تدبیر سے آپ نے اس قومی گھر کی قوم کی طرف سے بنیاد رکھی ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۴۴۰).

گو طبیعت قلندرانہ ہے !　پھر بھی شیوہ مدبرانہ ہے
(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۲۰۲). جنرل کم ال سنگ کی مدبرانہ فوجی حکمت عملی کے باعث انھیں بھاری نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۱۳). یہ ایک بے حد مدبرانہ اور جامع تجویز تھی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۹). [مدبر + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـ اَنْداز (ـــ فت ا، سک ن) امذ ؛ صف.
تدبر اور دانش مندی کا انداز. صدر نے بڑے مدبرانہ انداز میں اپنا وعدہ پورا کر دیا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۱ دسمبر، ۳). [مدبرانہ + انداز (رک)].

مُدَبَّرَہ (ضم م، فت د، شد ب بفت، فت ر) صف ؛ مث.
(فقہ) وہ لونڈی جس کو اس کے مالک کے مرنے کے بعد آزاد کر دیا جائے. حکم غیر کی لونڈی کا اگرچہ مدبرہ ہو یا ام ولد ہو مانند محرمہ کے ہے. (۱۸۳۳، معدن الجواہر، ۳۸). استیلاد اور تدبیر کی صورت میں اگر مستولدہ اور مدبرہ پر دین محیط ہو تو مولیٰ تاوان اس کا بقدر اس کی قیمت کے دے گا نہ زیادہ کا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۳۱). [مدبر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُدَبِّرَہ (ضم م، فت د، شد ب بکس، فت ر) صف.
۱. دانش مند عورت، انتظام و تدبیر میں ماہر، منتظم. ایسی مدبرہ تھی کہ شوہر کی سلطنت سنبھالے رہی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲ : ۷۹). یہی داماد کا واقعہ تھا مگر وہ تو بڑی مدبرہ تھی دل میں سوچی کچھ فکر کرنا ضرور ہے. (۱۸۶۹، جادۂ تسخیر، ۳۲۳).
۲. پرورش کرنے والی.

روحانیہ جو مجردہ ہیں — ہے انکے قویٰ مدبرہ ہیں

(۱۸۷۳، جامع القواعد، ۵۳). پانی کی بھی کم ضرورت پڑتی ہے اور اس کے درخت بھی کئی سال تک قائم رہتے ہیں قوت مدبرہ اس میں زیادہ ہے. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب، ۲۰: ۲۰). [مدبر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- بَدَن کس اضا (--- فت ب، د) امذ مث.

(طب) جسم کی اصلاح و درستی کرنے والی (قوت). اس قوت یا مشینری یا نظام کو "طبیعت مدبرۂ بدن" کہتے ہیں یعنی جسم کی اصلاح اور تدبیر کرنے والی قوت. (۱۹۷۳، چیاذوم، ۳۰). [مدبرہ + بدن (رک)].

مُدَبِّری (ضم م، فت د، شد ب بکس) امث.

مدبر کا کام یا منصب، انتظام و انصرام. علم اخلاق و علم مدبری تو جس قدر دوسروں کی تجویز و تدبیر سے مختلف ہوتا اکثر اپنی ہی رائے میں اختلاف کرتا ہے. (۱۸۳۹، تواریخ راس شہزادہ حبش کی، ۱۳۸). [مدبر + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُدْبِری (ضم م، سک د، فت نیز کس ب) امث.

بدقسمت ہونا، بدنصیبی، بدبختی، کم نصیبی.

چار چیزیں ہیں نشان مدبری — یاد رکھ چاہے اگر تو بہتری

(۱۸۵۹، چشمۂ فیض، ۱۹).

مدبری سے ہو نہ خالی مجمع بدخواہ جاہ
خیرخواہوں کی رہے محفل سعادت سے بھری

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۵۸). [مدبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَدْبُور (فت م، سک د، و مع) صف.

(طب) زخمی، مجروح، دبیلہ زدہ (امین گاس: مخزن الجواہر). [ع: (د ب ر)].

مَدَت (۱) (فت م، د) امث (شاذ).

۱. (عو) رک: مد. ہم مریہ کا جہاز ڈوبتا، وہاں جا مدت کر سکتے ہیں. (۱۹۹۳، میراں جی خدانما، رسالہ وجودیہ، ۳۰).

او سمجھا تھا کافر بکلیا ہے کر — نجایا مدت مجنوں مولا ہے کر

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۱۱). وہ اشلیلہ کو گیا وہ اونکی مدت کے لئے کھڑا ہوا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۲۰). ۲. (معماری) وہ کاری گر اور مزدور جو عمارت کی تعمیر، درستی یا مرمت پر مقرر اور لگے ہوئے ہوں یا لگائے جائیں، تعمیراتی کام. پہلی تاریخ سے مکان کی تعمیر پر مدت لگا دی جائے گی. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۱۵۳). اف: بڑھانا، گھٹانا، لگانا، لگنا. [مد (رک) کا بگاڑ].

مَدَت (۲) (فت م، د) امث.

افیون اور پان کے پتے کا ایک نشہ آور مرکب جو تمباکو کی طرح پیا جاتا ہے، مدک. اگلی حدیثوں سے ثابت ہوا کہ تاڑی اور گانجہ اور مدت اور بھنگ اور افیون اور جو چیز اس قسم کی ہو سب حرام ہے. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۲۴۴). [س: مد + را — मद + दा].

مُدَّت (ضم م، شد د بفت) امث: ج: مدد.

۱. دیر، عرصہ، عرصۂ دراز.

اتنے دن جھوٹ محنت تھے گئے اب سب دلدر گئے
موہن بھی مدت کر کر دیتے ہیں آجکل کچ کچ

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۵۱).

جلتا ہوں میں مدت تی اے حسن کے دریا
ٹک مجھ کوں دکھا آ کے مرے دل کی بجھا جا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷).

پڑھتے پھریں گے گلیوں میں ان ریختوں کو لوگ
مدت رہیں گی یاد یہ باتیں ہماریاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۱۵).

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے
جوش قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۲۲۵). صرف چار فرقے ہیں جن کو زیادہ تر کامیابی ہوئی اور جو مدت تک موجود رہے. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۵). بزم آرائیوں کو بھی مدت ہوئی تھی یاد کہہ چکے تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۵). ۲. میعاد، وقفہ، دورانیہ.

پہونچا ہے غریبوں کی شہادت کا مہینا — آخر ہے بس اب عمر کی مدت کا مہینا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۹). ہر جذباتی صورت حال کی ایک مدت ہوتی ہے. (۱۹۲۷، قصہ کہانیاں، ۳۵). آئین میں دی ہوئی پندرہ دن کی مدت نوٹس کے لیے نہیں مل سکی ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۳۹۶). تجنیہ کی تکمیل کے لئے چار ماہ کی مدت کا تعین زیادہ مناسبت رکھتا تھا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰۳). ۳. مہلت، ڈھیل. غیر معمولی استثنائی معاملات میں کلکٹر کسٹم اس مدت کو مزید چھ ماہ تک بڑھا سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰۲). ۴. وقت، زمانہ، کال، اوسر، قرن، یگ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ف: مدت: ع: مدۃ (م د د)].

--- الْحَضَانَت (--- ضم ت، غم ا، سک ل، کس ح، فت ن) امث.

جانوروں کے انڈے سینے کا زمانہ؛ (طب) مادۂ مرض یعنی جراثیم کے جسم میں پرورش پانے کا زمانہ یا کسی مرض کی چھوت لگنے سے اس کے ظاہر ہونے تک کا وقت (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مدت + رک: ال (۱) حضانت (رک)].

--- الْعُمْر (--- ضم ت، غم ا، سک ل، ضم ع، سک م) امث: م ف.

ساری زندگی، زندگی بھر، تمام عمر، تا بہ زیست، تا حیات.

مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ — کرلیں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۰۰). مدۃ العمر اس کا پچھتاوا رہتا ہے. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۲۷). وہ اصفہان کے قاضیوں ..... سے تعلق رکھتے تھے اور مدت العمر انہی کی مداحی کرتے رہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۳۰). شیخ امام بخش ناسخ ان کے ہم عصر تھے ان سے مدت العمر چشمک رہی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۳). [مدت / مدۃ + رک: ال (۱) + عمر (رک)].

--- اِیلا کس اضا (--- ی مع) امث.

(فقہ) وہ عرصہ جس میں کسی مرد نے یہ قسم کھائی ہو کہ وہ اپنی عورت کے پاس نہیں جائے گا نہیں حنفی لی جاتی ہے امام صاحب کے نزدیک ملکر سے نکاح اور رجعت اور مدت ایلا کے اندر رجوع کرنے میں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۱۳). [مدت + ع: ایلا = قسم کھانا].

... بر/بعد م ف.
عرصے کے بعد ؛ طویل میعاد کے بعد.

لو تیار ہے سلتا ہے جوڑا ہم نباتے ہیں
بحمد اللہ اک مدت پہ ٹھہری ان سے خلوت کی
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۲۵۲).

... پنج روزہ کس صف (۔۔۔ فت پ، سک ن، ج، و ج، فت ز) امث.
مختصر زمانہ، قلیل مدت (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مدت + پنج (رک) + روز (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

... تک (۔۔۔ فت ت) م ف.
طویل عرصے، عرصۂ دراز تک. محمود (سلطان محمود غزنوی) بھی علم و فضل کا بڑا قدردان اور سرپرست تھا اور اس کا دربار ایک مدت تک شعرا اور علما و فضلا کا مامن اور ملجا و ماوا رہا. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ (دیباچہ): ج).

... جانا محاورہ.
عرصہ ہو جانا، کافی زمانہ گزر جانا، بہت عرصہ بیت جانا.

بہت مدت گئی گزری نہ آیو و یا کاگت کسی کو لکھ نہ دیو
(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۱).

بہت مدت گئی ہے اب تک آ مل کہاں تک خاک میں میں تو گیا مل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۳).

... حیات کس اضا (۔۔۔ فت ح) امث.
عرصۂ زندگی، زندگی کے دن (مہذب اللغات). [مدت + حیات (رک)].

... حیات تمام ہو جانا ف مر: محاورہ.
زندگی ختم ہو جانا، عمر پوری ہو جانا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

... دراز کس صف (۔۔۔ فت د) امث.
طویل زمانہ، عرصۂ دراز، بہت مدت. اردو ڈرامے اور اسٹیج کے ابتدائی دور کی تاریخ کے لیے میں مدت دراز تک مواد فراہم کرتا رہا. (۱۹۹۳، لکھنویات ادیب، ۱۲۰). لکھنؤ مدت دراز تک تہذیبی اور ثقافتی لحاظ سے دلی کا معترف رہا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۶).
[مدت + دراز (رک)].

... رضاع/رضاعت کس اضا (۔۔۔ فت ر، ع) امث.
(فقہ) دو سال کا عرصہ جس میں شیرخوار بچے کو ماں کا دودھ پلایا جا سکتا ہے، دودھ پلانے کی مدت. اگر ایک لڑکے اور لڑکی نے مدت رضاع میں ایک عورت کے پستان سے دودھ پیا تو حرمت رضاع کی ثابت ہو جاوے گی اور مانند بھائی بہن کے ہوں گے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۴۰). پوری مدت رضاعت دو سال ہے جب تک کوئی خاص عذر مانع نہ ہو بچے کا حق ہے کہ یہ مدت پوری کی جائے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۲۵). [مدت + رضاع/رضاعت (رک)].

... سے م ف (قدیم: مدت سوں).
برسوں سے، عرصۂ دراز پہلے سے، طویل زمانے سے.

بہت مدت سوں میں کرکر گدائی پیالے وصل کی تب بھیک پائی
(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳۰).

مدت سے راز عشق میرے پہ عیاں نہ تھا
یہ بھید آشکار ہوا، کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۱).

اٹھ گیا ایک تو اک مرنے کو آ بیٹھے ہے
قاعدہ ہے یہی مدت سے ہمارے ہاں کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۰). بسلسلۂ ملازمت حیدرآباد دکن سے تعلق ہے اور مدت سے وہیں رہتے ہیں. (۱۹۰۲، مقالات عبدالقادر، ۲۷۰). یہ لق و دق کوٹھی اب مدت سے ویران پڑی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۱).

... عدت کس اضا (۔۔۔ کس ع، شد د بفت) امث.
(فقہ) طلاق (یا بیوہ ہونے) کے بعد کا وہ عرصہ جس میں عورت کو دوسرا نکاح کرنا جائز نہیں اور وہ مطلقہ کے لیے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کے لیے چار ماہ اور دس دن، حاملہ عورت کے لیے ہر دو صورت میں وضع حمل عدت ہے (ماخوذ: نوراللغات؛ لغات سعیدی). [مدت + عدت (رک)].

... کا صف.
دیر کا، پرانا، برسوں کا، عرصۂ دراز کا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

... کھنچنا ف مر: محاورہ.
عرصۂ دراز لگنا، بہت وقت لگنا، دیر ہونا.

مدت کھنچے تو پھر کشش ان کی بیاں نہ ہو
قرباں ہو لاکھ بار تو خاطر نشاں نہ ہو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۲۹).

... گزرنا ف مر: محاورہ.
۱. عرصہ گزرنا، زمانہ بیتنا، دیر ہونا.

قابل دید نہ دیکھیں آنکھیں مدت نرگس شہلا گزری
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۲۸).

قید سے دشت میں آتے ہوئے مدت گزری
شوق میں میرے کھلا ہے در زنداں اب تک
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۰۹). ۲. میعاد گزرنا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

... گاہ امث.
عرصۂ قیام، قیام کا زمانہ. وہاں ایک قصر عالی بہت مرتفع تعمیر کیا تھا تک شریف نے کہ مدت گاہ اس کی دامن کوہ میں بہت دور تک تھی. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۳۴۴). [مدت + گاہ (رک)].

... مدید کس صف (۔۔۔ فت م، ی مع) امث.
عرصۂ دراز، طویل زمانہ، ایک طویل عرصہ. کسی نے کہا مدت مدید سے ایک پریزاد کے سر میں درد اور پیچ و تزود ہے. (۱۸۳۶، قصہ اگر گل، ۴۰). ایک مدت مدید کے بعد عدنان کی اولاد... مختلف شعبوں میں متفرق ہو گئی. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۵۳). مدت مدید ہوئی کہ

درشت نے روحانیت کی آگ سلگائی تھی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۱۱). ان کی مدت مدید کے لیے کسی مسلمان درویش کو صحبت میں رہنے کا موقع حاصل ہوا چاہیے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۹۹). ریاست اسلامی کا مریض بستر زوال پر دراز مرض سے گھل رہا تھا اور گو اپنی سخت جانی سے اس حالت میں بھی مدت مدید تک پابند حیات رہا. (۱۹۹۰، البیرونی، ۲۰). اہل یہود کے لیے عبرانی مدت مدید پہلے مردہ زبان بن چکی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۸). [مدت + مدید (رک)].

---مدید گزری فقرہ.

بہت دن گزرے، عرصہ ہوا (ماخوذ: محاورات ہندوستان).

--- معیّنہ کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ی بفت، فت ن) امث.

مقررہ عرصہ، متعین مدت، خاص وقفہ یا زمانہ. اس مدت معینہ کے بعد ہم تم کو بچہ بنا کر ماں کے پیٹ سے باہر لاتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۲۷). [مدت + معینہ (رک)].

--- مقرّرہ کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ر بفت، فت ر) امث.

میعاد مقررہ؛ معمولی وقت (جامع اللغات). [مدت + مقررہ (رک)].

--- مُلازَمت کس اضا (--- ضم م، سک ز، فت م) امث.

ملازمت کا عرصہ یا زمانہ، عرصۂ خدمت. تنخواہ کے تعین کے لئے کم از کم چھ ماہ کی مدت ملازمت متعلقہ مرحلے پر ضروری ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵۰: ۱۰۰). [مدت + ملازمت (رک)].

--- مسمتد کس صف (--- ضم م، سک م، فت ت) امث.

عرصۂ دراز، طویل زمانہ، لمبا عرصہ یا وقت. ہمیں ان عظیم الشان واقعات کی شکلیں دکھائی دے جاتی ہیں جن کا عمل مدت ممتد سے جاری ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۰۹). [مدت + ممتد (رک)].

--- میں م ف.

بہت عرصے بعد، بہت زمانے کے بعد، برسوں میں.

ملنے کے شوق میں ہم نے گھربار سب گنوایا
مدت میں گھر ہمارے آیا تو پھر نہ پایا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۳).

تاریخ بڑا خفی ہے خدا جانے کس طرح مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۰).

کہاں تھے پیر و مرشد حضرت زاہد بتاؤ تو
ہوئے ہیں سے کدے میں آپ کے دیدار مدت میں
(۱۹۱۱، دیوان ظہیر، ۲: ۸۳).

--- نِکل جانا ف مر؛ محاورہ.

میعاد ختم ہو جانا، مقررہ وقت نکل جانا، مدت گزر جانا (نوراللغات).

--- ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.

عرصہ گزر جانا، بہت دن ہو جانا، ایک زمانہ گزر جانا، عرصہ گزرنا، دیر ہونا. مدت ہوئی ہے کہ سرزمین فراق سے عالم بقا کی طرف راہی ہوئے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۴۳).

ہو گئی مدت تصور میں گئے تھے ہم بھی
آج تک آنکھوں میں پھرتی ہے بہار کوئے دوست
(۲۰، جدید لکھنوی (مہذب اللغات)).

مدتیں ہو گئیں خطا کرتے شرم آتی ہے اب دعا کرتے
(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۹۵).

--- ہوئی فقرہ.

عرصہ ہوا، دیر ہوئی، بہت زمانہ گزرا.

مدت ہوئی کہ اب تو ہم سے جدا رہے ہے
اس آفتاب رو کو یہ روزگار ہر شب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۵).

نے مژدۂ وصال نہ نظارۂ جمال مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰).

مدت ہوئی کہ یاد کسی کی بھلا چکے حرماں نصیب ہجر کے صدمے اٹھا چکے
(۱۹۳۶، رموز و کنایات، ۲۹۳). میں تو مدت ہوئی اس کے ساتھ حساب صاف کر چکا ہوں.
(۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۸۰).

مُدّتوں (ضم م، شد د بفت، و مج) م ف ؛ ج.

عرصۂ دراز تک؛ بہت مدت تک.

اشنان گنگ جی نے کیا ہے جو مدتوں
اب تک اسی اثر سے ہے رنگ چمن کبود
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۶۱). لڑکیاں .... کھلی رکھیں تو ہر وقت بے پردگی ہو جوان لڑکیوں کا ساتھ ہے ہزاروں اونچ نیچ سوچنا پڑتا ہے غرضکہ وہ مدتوں اسی کشش و پنج میں رہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۰). نواب محمد بہاول خاں پنجم عباسی کو ہز ایکسلنسی وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشور ہند نے خود اپنے ہاتھوں سے مسند سلطنت پر بٹھایا اور ..... اس خوشی کی تقریب میں جو جشن ریاست میں منایا گیا وہ مدتوں یادگار رہے گا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۳). [مدت + وں، لاحقۂ جمع و تمیز].

--- پَر م ف.

عرصۂ دراز کے بعد، بہت عرصہ گزر جانے پر.

سلام شوق کیا ہے فراق نے کہ تجھ کو ملا تھا مدتوں پر کل وہ نامراد مجھے
(۱۹۴۳، رموز و کنایات، ۲۶۰).

--- سے م ف.

زمانۂ دراز سے، طویل عرصے سے.

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۷). وادی سندھ کے لوگ مدتوں سے عربی زبان سے واقف تھے.
(۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۵).

--- کی بات امث.

عرصے کی بات، پرانی بات، قصۂ پارینہ.

مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو
مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آ گیا
(۱۸۸۳، قدر (نوراللغات)).

مُدَّتی (ضم م، شد د بفت) صف.
ایک خاص مدت کا، ایک مقررہ میعاد تک رہنے والا، میعادی. گھنٹیاں، بگل، شہد کی مکھیاں..... اور انسانی آواز یہ سب ایسے صوتی ماخذ ہیں جو باقاعدہ امواج کا سلسلہ پیدا کرتے ہیں ہم اس قسم کے معروضات کے ارتعاش کو دوری یا مدتی کہتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۵۳). [مدت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- بیمَہ (---ی مج، فت م) امذ.
معینہ عرصے کے لیے کیا جانے والا بیمہ، معیادی بیمہ پالیسی. مدتی بیمہ بالعموم کم مدت کے لیے ہوتا ہے یہ پالیسیاں ہمارے ملک میں مقبول نہیں ہیں. (۱۹۹۳، بیمۂ حیات، ۱۶۳). [مدتی + بیمہ (رک)].

--- ہُنڈْوی (---ضم و، سک ن، ڈ) امث.
(تجارت) مدتی ہنڈوی سے ایسی ہنڈوی مراد ہے جو عندالمعائنہ واجب الادا نہ ہو (قانونی دستاویزات قابل بیع وشری، ۲). [مدتی + ہنڈوی (رک)].

مُدَّتیں (ضم م، شد د بفت، ی مج) امث؛ ج.
مدت (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

--- گُزَر جانا/گُزَرنا ف م؛ محاورہ.
عرصۂ دراز گزر جانا، اک زمانہ بیت جانا. مدتیں گزر گئیں ایک شخص..... دن کو شمع لے کر آدمی کی تلاش میں نکلا تھا. (۱۹۶۵، ادب اور حقیقت، ۱۱). غالب کی سوئیں بڑی مدتیں گزریں کہ ہو چکی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۲۰).

مُدَّثِّر (ضم م، فت د، شد ث بکس) صف.
کپڑا اوڑھنے والا، کمبل لپیٹنے والا، قرآن مجید کی ایک سورت کا نام جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب ہے. پیغمبر صاحب مارے خوف کے کپڑا اوڑھ کر لیٹ گئے تھے اس سبب سے ایک جگہ مزمل فرمایا اور دوسری جگہ مدثر اور معنی دونوں کے ایک ہی ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۰۷). جہاں آپ ﷺ کا ذکر آیا..... کہیں مدثر کی صورت میں، کہیں نصیر کی صورت میں ہے. (۱۹۷۵، انداز بیاں، ۱۳۱). [ع: (د ث ر)].

مَدْح (فت م، سک د) امث.
۱. تعریف، توصیف، ستائش، ثنا.

خدایا قطب شہ کو بخش توں حرمت اماماں کی
کہ اُن کی مدح کا حلقہ مرے کن میں سہایا ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۵۹).

ہم تو ہنگی ہیں جواں کرتے ہیں سب سبزوں کی مدح
شیخ نہیں صوفی کہ خدا کے آوتے ہو جکوں قدح
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۸).

کاتبوں کو لگے سخنہ رشک میں جلاب
اثر رکھے ہے تری مدح اور ثنا اور ہی
(۱۷۳۶، شاکر ناجی، د، ۳۰۰).

کیا مدح ہے یہ جو تجھے ہم شاہ کہیں ہیں
سمجھے ہیں وہی لوگ جو اللہ کہیں ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۲). میں مدح سے باز آیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵۴). خدا بزرگ و برتر ہے..... اسی کے لیے مدح و ستائش ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۹۷). آپ وہ ہیں جن کی مدح خود اللہ تعالٰی نے کی، پھر انسان کیا مدح کرے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۵). ۲. (شاعری) وہ نظم جس میں کسی کی تعریف ہو، منظوم تعریف، کسی کی تعریف میں لکھا ہوا قصیدہ.

صد و بیست و یک جب کیا بیت میں ..... دو بک مدح کے مارا بیت میں
(۱۵۶۴، پرت نامہ، قطب الدین فیروز بیدری (اردو ادب، جون، ۱۹۵۷، ۱۰۳)).

نبیؐ کا مدح لکھیا ہے قطب شہ نیو کلک سیتی
تو اس خوش مدح کوں سہتا ہے جم سورج بدن کا خط
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۰۳).

اب بولی توں مدح بادشاہ کا ..... ہور اس کی حکایت کلہ کا
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۹).

اے برق یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی ..... سن مدح مجھ سے خسرو والا صفات کی
(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۵۷). ایک پندرہ بند کا ترکیب بند بزرگان دین کی مدح میں ہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادب، ۷۷). [ع: (م د ح)].

--- بَنانا ف م؛ محاورہ (قدیم).
تعریف میں شعر لکھنا، ستائش کرنا.

شاہا تری جو مدح بناتا ہے اب نظیر ..... تیرے سوا کسی کا کہاتا ہے کب نظیر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲۰۲).

--- حاضِر کس اضا (---کس ض) امث.
(شاعری) وہ تعریف و توصیف جو ممدوح کے سامنے یا اس کو مخاطب کر کے کی جائے (عموماً قصیدے میں).

مدح حاضر کے لئے حاضر دربار ہو ذوق
تو ہے خاقانیؔ ہند اور وہ ہے خاقان زماں
(۱۸۵۳، ذوق، د، ۲۹۳).

مدح حاضر میں پڑھوں مطلع رنگیں ایسا ..... جس کو سن کر کہے احسنت گل باغ زباں
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۲۹۶). [مدح + حاضر (رک)].

--- خواں (---و معد) صف.
مدح کرنے والا، تعریف کرنے والا، ثنا خواں.

دل کی عرشی پہ شہنشاہ حزیں دستخط کریں
مدح خوانوں میں محرم سوں اسے چاکر لکھو
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۲: ۱۹).

چمن کس گلبدن کا مدح خواں ہے ..... کہ ہر غنچہ وہاں رطب اللساں ہے
(۱۸۷۹، عیش (حکیم آغا جان)، د، ۱۹۹).

مدح خواں ہوں میں جو آواز نہیں ہے تو نہ ہو
سوز حاصل ہے مجھے ساز نہیں ہے تو نہ ہو
(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۱۱).

ترے حبیب کے جز مدح خواں کی نذر کروں
جو دسترس میں مرے آئیں تیرے لوح و قلم
(۱۹۹۳، چراغِ راہ و حرم، ۳۳). [مدح + ف: خواں، خواندن = پڑھنا، سے فعل امر].

--- خوانی (---و معد) امث.
مدح کرنا، تعریف کرنا، ثنا خوانی، کسی کے اوصاف بیان کرنا، تعریف و توصیف (عموماً نظم میں). مدح خواں جو اس درگاہ کے ملازم تھے اس کے روبرو مدح خوانی کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق، تمیز، ۲۹).

کیا بھلا کوئی کرے گا مدح خوانی آپؐ کی
آپؐ کی توصیف تو آیاتِ قرآنی میں ہے
(۱۹۹۳، چراغِ راہ و حرم، ۷۵). [رک: مدح خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرا (---فت س) صف.
مدح کرنے والا، مدح خواں، تعریف و توصیف کرنے والا.
بہت قدیم تنک خوار معتمد ممتاز   یہ داغ مدح سرا ساکن جہان آباد
(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۵۵). رودکی اور دقیقی ایک ہی شخص کے مدح سرا رہ چکے ہیں. (۱۹۴۴، مقالاتِ محمود شیرانی، ۵: ۷۱).
وادیِ حسن میں عذرا ہے کہیں سلمیٰ ہے   کون ہو مدح سرا حسن کی تابانی کا
(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۱۳۹).

--- سَرائی (---فت س) امث.
مدح، تعریف و توصیف، مدح خوانی. ہر زمانے میں مصنف عورتوں کا حال لکھتے آئے ہیں کسی نے مدح سرائی میں، کسی نے ہجو ہجائی میں دفتر کھولا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۶۸). ہم مدح سرائی سے بھی متنفر ہیں اور نکتہ چینی سے بھی. (۱۹۴۱، رسائل عماد الملک، ۳۸۹). اس کہانی کے آخری تقریباً ایک سو مصرعوں میں سات آسمانی انوار کی مدح سرائی کی گئی ہے. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۳۳۱). مجبوری اور بے بسی کے سوا وہ کسی اور عالم میں کسی کی مدح سرائی یا بے جا تعریف نہ کر سکتے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۸). [رک: مدح سرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سِگال (---کس س) صف.
مدح کرنے والا، مدح خواں، تعریف و توصیف کرنے والا.
بس دعا ہی پہ فقط ختم سخن کرتا ہے
یہ جو ہے ذوق ثنا خواں ترا اور مدح سگال
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۸). [مدح + ف: سگال، سگالیدن = سوچنا، قصد کرنا، سے فعل امر].

--- سَنْج (---فت س، سک ن) صف.
تعریف و توصیف کرنے والا، مدح سرا، مدح خواں.
میں مدح سنج ہوں دل سے ترے نکوں کا
نہ پائدار ہے الفت نہ پائدار لحاظ
(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۵۵). [مدح + ف: سنج، سنجیدن = تولنا، سے فعل امر].

--- فروشی (---فت ف، وج) امث.
مدح سرائی، قصیدہ کہنا، کسی کی تعریف کرنا. مدح فروشی وہ کرتا ہے اور جب کسی سے ناراض ہو جاتا ہے تو ہجو کرتا ہے اور صاف صاف سناتا ہے. (۱۸۹۸، تاریخ ہندوستان، ۵، ۳۵۸). [مدح + ف: فروش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.
تعریف کرنا، قصیدہ خوانی کرنا. زٹلی محض مزاح و تفریح پر مشتمل چیزیں ہی نہیں لکھ رہے تھے بلکہ ..... اور نڈر ہو کر کسی کی مدح کرتے تھے کسی کی مذمت. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۸۷). آپ شہنشاہِ کونین کی براہِ راست مدح کریں. (۱۹۸۴، ادب کلچر اور مسائل، ۱۳۸).

--- کَہْنا ف م: محاورہ.
تعریف میں شعر کہنا، قصیدہ لکھنا.

سدا تو مدح نبیؐ و علیؑ کی کہتا ہے
قطب شہ شعر ترا تو لکھے ہیں دست بدست
(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۵).

محمدؐ ہے نبی ممدوح ذاتِ کبریائی کا
کہے بندہ گر اس کی مدح دعویٰ ہے خدائی کا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲).

--- نِگار (---کس ن) صف.
تعریف لکھنے والا، قصیدہ لکھنے والا.

گرچہ قرآں ہے نہ قرآں کے برابر لیکن
کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگار عارض
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱: ۱۸). [مدح + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، تحریر کرنا، رقم کرنا، نقش و نگار کرنا سے فعل امر].

--- نِگاری (کس ن) امث.
مدح نگار (رک) کا کام، قصیدہ نویسی، مدح سرائی. مدح نگاری کبھی اس کو راس نہ آئی. (۱۹۴۴، مقالاتِ حافظ محمود شیرانی، ۵: ۱۸۷). [مدح نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- و ثَنا (---و ع، فت ث) امث.
تعریف و توصیف (خصوصاً اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی)، بڑائی، حمد و ثنا.

تجا نہ ولی جگ میں لکھنا ہے ترے وصف
دفتر لکھے عالم نے تری مدح و ثنا کے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۸). میری تقریر کا بڑا حصہ حضور کی مدح و ثنا تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۸۱).

رفعت ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فردوس پس از حمد خدا تیری ہی مدح و ثنا کرتے ہیں
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱: ۳۱). لوگ جو کچھ بھی تری مدح و ثنا میں کہیں گے وہ درست ہوگا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۲۰). اف: کرنا، ہونا. [مدح + و (حرف عطف) + ثنا (رک)].

--- و ذَم (---و ع، فت ذ) امث.
تعریف اور مذمت.

کل جو مدح و ذم تھی سانچ اور جھوٹ کی — وہ پھبتی ہم پہ یہ تم پر ڈھل پڑی

(۱۸۱۸، دیوان اظفری، ۱۰). مدح و ذم ہم قدم رنگ و بیرنگی ہم صورت و معنی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰). شعرائے جاہلیت نے مدح و ذم، فخر و ثنا..... کے مضامین کو جس پایہ تک پہونچایا تھا قرآن مجید نے انہیں مضامین کو کس رتبہ تک پہونچا دیا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۳۶). بعض اکابر محققین نے علم حالی جو بعد وجود معلوم متحقق ہوتا ہے جس پر جزا و سزا مدح و ذم مترتب ہوتی ہے مراد لیا. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن (تفسیر) مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۶). [مدح + و (حرف عطف) + ذم (رک)].

--- و سَتائِش (--- و ج، فت س، کس ء) امث.

تعریف و توصیف، مدح و ثنا، مدحت، بڑائی، حمد و ثنا. اظہار عقیدت کے ضمن میں مدح و ستائش کے ایسے کلمات بہت زیادہ قابل اعتراض بھی نہیں ہوتے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۹). [مدح + و (حرف عطف) + ستائش (رک)].

مِدْحَت (کس م، سک د، فت ح) امث.

تعریف و توصیف، ثنا، ستائش، مدح (عموماً نظم میں).

اپنا شہ کی مدحت بدل بانیاز — سخن بحر میں ست قلم کا جہاز

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۱۸).

بحتروں کے وصف نہ کرتا ہے اب — مدحت اشرار ادا کرتا توں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۰).

کون اس کا نہیں وصاف صفات نکو — کون اس کا نہیں سرگرم ثناؤ مدحت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۶).

امیر مدحت ممدوح ہو سکے کیونکر — نہیں ہیں ہوش بجا فکر کی ہے بیماری

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۳۲).

اس منظر شادی پر جس وقت گرا پردا
اک ولولۂ مدحت تھا دل میں مرے پیدا

(۱۹۳۰، بیخود موہانی، ک، ۱۳۳). اس ذات رحمت کی مدحت میں باری تعالی نے ہی احساسات و الفاظ کو زبان پر صورت آبشار جاری فرما دیا ہے. (۱۹۹۰، زمزمہ درود، ۱۳). [ع: (م د ح)].

--- آلِ مُحَمَّد کس اضا (--- مدا، کس ل، ضم م، فت ح، شد م بفت) امث.

خاندان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا خوانی، توصیف اہل بیت.

مدحت آل محمدؐ نے جو قوت بخشی — مرغ مضمون کو مری روح کی طاقت بخشی

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۲۸۴). [مدحت + آل (رک) + محمدؐ (علم)].

--- رَسُولؐ کس اضا (--- فت ر، و مع) امث.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف، نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم. جناب شاہ فاروق صاحب اس مشاعرے کے بانی تھے اور بڑے ذوق و شوق سے مدحت رسول ﷺ کا اہتمام فرماتے تھے. (۱۹۸۹، جنگ (مڈویک میگزین)، یکم نومبر، ۱۰). [مدحت + رسولؐ (رک)].

--- سَرا (--- فت س) صف.

مدح سرائی کرنے والا، مدح خواں، مدح سرا.

شب تمہاری رہتا ہوں یاد سے — روز مدحت سرا تمہارا ہوں

(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۴۲ الف).

شادی صحت سے اس کے آج ہو کر شاد شاد
تہنیت خوانی میں ہیں سرگرم سب مدحت سرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۹). بادشاہ کا دل افسردہ ہوا کہ اس کا مدحت سرا اور بزم اخلاص کا صدر نشین جاتا رہا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۱۳۲).

تھی تو چڑیا ہی مگر مدحت سرا کے واسطے
ہو گئی ہے گل کی پتی سے بھی نازک تر زمیں

(۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۲). [مدحت + ف: سرا، سرائیدن = گانا، سے فعل امر].

--- سَرا ہونا ف مر؛ محاورہ.

تعریف و توصیف کرنا، مدح سرا ہونا، قصیدہ خوانی کرنا. بی گلابو جان کی خدمت میں جا کے آپ کی توصیف کی اور مدحت سرا ہوا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۵۷).

--- سَرائی (--- فت س) امث.

مدح خوانی، مدح سرائی، قصیدہ خوانی. دنیا زاد نے ..... شاہ جم کی ..... مدحت سرائی جن سے بھی وہ چند کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۳). مدحت سرائی کی یہ گرم بازاری قصیدہ گو شعرا کے دلوں میں محمدؐ و آل محمدؐ سے گہری محبت و عقیدت کی لہریں مارتی موجوں کی مرہون منت ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۳). [مدحت + سرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شاہِ دوسَرا کس اضا (--- کس و، و ج، فت س) امث.

شاہ دوسرا کی مدحت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا؛ مراد: نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

مدحت شاہ دوسرا مجھ سے بیاں ہو کس طرح
تنگ میرے تصورات پست میرے تخیلات

(۱۹۴۳، ارمغان نعت، ۱۵۸). [مدحت + شاہ دوسرا (رک)].

--- شاہی کس صف؛ امث.

رک: مدحت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

قلم کا ہے یہی منشا کہ مدحت شاہی — لکھا کروں کہ سوا ہو عنایت شاہی

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۱۶). [مدحت + شاہ (شاہ دوسرا) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- گَر (--- فت گ) صف.

تعریف کرنے والا، مدح خواں.

داد دیوانگی دل کی ترا مدحت گر
ذرے سے باندھے ہے خورشید فلک پر آئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۹). [مدحت + گر، لاحقۂ صفت].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.

تعریف و توصیف لکھنا، مدح نویسی، مدح سرائی.

ملا رتبہ رسول پاکؐ کی مدحت نگاری کا
مرے پہلو میں گویا دل ہے پروردگاری کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۰). [مدحت + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا، سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُدَحرَج (ضم م، فت د، سک ح، فت ر) صف.
لڑھکایا ہوا، دھکیلا ہوا، گھمایا ہوا. گویا ایک کرہ ہے جو مدحرج ہوتا ہے سطح آسمان پر. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۹). [ع : (د ح ر ج)].

مَدحُور (فت م، سک د، و مع) صف.
دور کیا ہوا، راندہ ہوا، مردود.

وہ مردود و مخذول و مدحور ہے　　　بخیل بیل و لیم بخزن

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۵۱). [ع : (د ح ر)].

مَدحِیات (فت م، سک د، کس ح) امث، ج.
مدح و ستائش پر مشتمل کلام یا اشعار، تعریف و توصیف. مدحیات میں شامل اشعار کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے. (۱۹۶۷، کلیات ذوق (مقدمہ)، ۱ : ۴۳). [مدح + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

مَدحِیَہ (فت م، سک د، کس ح، فت ی) صف.
مدح سے منسوب یا متعلق، جس میں کسی کی تعریف و توصیف ہو، تعریفی مدح و ستائش پر مشتمل نظم یا قصیدہ وغیرہ. اخبار میں سرسید کی نسبت ایک لمبی مدحیہ عبارت چھپی تھی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۳۰۳). صاحبؓ ..... ایک تاجر تھے وہ مسلمان ہو کر بارگاہ نبوتؐ میں حاضر ہوئے لوگوں نے مدحیہ الفاظ میں آپؐ سے ان کا تعارف کرایا. (۱۹۱۳، سیرت النبیؐ، ۲ : ۴۹۹). آج انوری کے کلام کے بارے میں حکم لگانا آسان نہیں کیونکہ اس کا بیشتر کلام مدحیہ ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۹۴). شاعر تاج الدین سنگریزہ نے جشن کے انعقاد پر اپنا مشہور مدحیہ قصیدہ پیش کیا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳۰). [مدح + یہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- اَشعار (--- فت ا، سک ش) امذ، ج.
(شاعری) ایسے شعر جن میں کسی کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو؛ (مجازاً) قصیدہ. ان کو کسی بھی طرح مدحیہ اشعار نہیں کہا جا سکتا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۱۷). [مدحیہ + اشعار (رک)].

--- قَصِیدَہ (--- فت ق، ی مع، فت د) امذ.
(شاعری) ایسا قصیدہ جس میں کسی کی مدح و ستائش اور تعریف و توصیف بیان کی جائے. ایک مدحیہ قصیدہ..... میر حسن نے عید کے موقع پر پیش کیا. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۲۲۰). [مدحیہ + قصیدہ (رک)].

مَدخَل (فت م، سک د، فت خ) امذ.
۱. (i) داخل ہونے کی جگہ، دخول کا مقام. اللہ جل شانہ نے غذا کا مدخل دہن کو بنایا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۵۳). سامنے کی طرف ہڈی کی ایک دیوار ہوتی ہے جو مقعرہ کو خارجی سمعی منفذ کے اندرونی حصہ سے علیحدہ کرتی ہے اس دیوار کے سب سے اونچے حصے میں مدخل ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ)، ۱۰۶). بندرگاہ جس کے مدخل پر دو برج بنے ہوئے تھے، کم از کم دو سو جہازوں کے لیے ایک مکمل اور محفوظ جائے پناہ مہیا کرتی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۳۸). (ii) دروازہ، در، پھاٹک، ڈیوڑھی. یہ الفاظ اس قابل ہیں کہ..... سنگ خارا پر سنہری حرفوں میں کندہ کرا کے ہر ایک یونیورسٹی، کالج یا دیگر درس گاہوں کی عمارتوں کے مدخل پر ایسے مقام پر نصب کی جائیں جہاں ہر شخص ان کو پڑھ سکے. (۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، ب). مسکن کا مدخل یعنی اس کے اندرونی دروازے پاک ترین مکان کے لئے اور گھر یعنی ہیکل کے دروازے سونے کے تھے. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۲۸). ۲. آمدنی، محاصل.

کیا بیان کیجے اب اظفر اعدا کی معاش
مخرج خوں ہے وہاں زخم کا ہے گو مدخل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۲). میرے بیٹا تیری امیری یا غریبی کا انحصار تیرے مدخل پر نہیں بلکہ تیرے مخرج پر ہے. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۴۲). ۳. (i) داخل ہونا، داخلہ.

ظلمات اس ہنر کا کرشمہ نہیں تھا ازدحام سوں
نرہے ظلمت نے پایا مل سکندر جس میں مدخل کا

(۱۹۶۵، علی نامہ، ۱۶۰). تاریخ میں وقت کا دریا رواں ہے جس کا سوت ازل میں ہے اور مدخل ابد میں. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۵۶). (ii) دخل ہونا، دخل، اثر، رسائی، طاقت. ہم کہانا ضروریات سے نہیں ہے بلکہ وہ ایک ایسی حالت ہے جو اختیار کا مدخل اس میں تمام تر ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۹۱). آب و ہوا اور غذا کو اس طرح کا مدخل مذاق حسن میں ہو نہیں سکتا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۴۳).

نہیں کچھ عقل کو مدخل خدا کے کارخانے میں
کسے معلوم کیا ہوتا ہے کیوں ہوتا ہے کب ہو گا

(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۲۶). ناظرین خود تصفیہ کرلیں کہ دلی کی آبادی کو بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں دریا کے قرب و بعد کو کس درجے مدخل تھا. (۱۹۱۸، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۵). ۴. ٹیلی فون سیٹ میں رسیور کا وہ آلہ جو منھ کے قریب بات کرنے کے لیے ہوتا ہے، چونکہ ٹیلیفون کے مدخل کے اندر زور سے بولی ہوئی آواز بھی قریب کے آدمیوں کو سنائی نہیں دیتی. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۴۴۳). [ع : (د خ ل) سے مشتق].

--- عَظِیم کس صف (--- فت ع، ی مع) امذ.
خاص دخل، زیادہ رسائی، بڑی وجہ. ڈاکٹری کا تمام سرمایہ فقر تین چیزیں ہیں تشریح اور آلات اور علم کیمیا جس کو ادویہ کی تحلیل و ترکیب میں مدخل عظیم ہے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۷). ان کو سرسالار جنگ مرحوم کے پاس ہونے کے مواقع بلاناغہ ملتے رہتے تھے یہی وجہ ہے کہ ان کو سرسالار جنگ مرحوم کے مزاج میں مدخل عظیم تھا. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۹۰). [مدخل + عظیم (رک)].

مُدخَل (ضم م، سک د، فت خ) صف.
۱. داخل کیا گیا، وہ جو داخل کیا جائے.

ع چت کے گھر منبع رہو مل تمہیں سدا
بیگانہ برہ تن تے مدخل نکو کرو!

(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، ۸۲). ۲. داخل دفتر کیا گیا. چانسلر کے اختیارات گورنمنٹ ہند کو مدخل کرائے گئے ہیں. (۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، ۹). [ع : (د خ ل)].

مُدَّخَل (ضم م، شد د بفت، فت خ) امذ.
زمین کے اندر گھس بیٹھنے کی جگہ.

مفرات و مجا و یا مدخل لوتو الیہ وحمہ مجمون
(١٩٦٩، مزمور میر مغنی، ٥٣٠). [ع : (د خ ل)].

مُدْخِل (ضم م، سک د، کس خ) صف.
داخل کرنے والا، داخل ہونے والا (امین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (د خ ل) سے صفت فاعلی].

مُدْخَلَہ (ضم م، سک د، فت خ، ل) حف مث.
رک : مدخولہ جو اس کا درست املا ہے. وہ ایک راجپوت کے پاس بطور اونکی مدخلہ کے رہی. (١٨٩٣، اصول نظائر شرح محمدی، ٣٣٨). [مدخولہ (رک) کا بگاڑ].

مَدْخَلی (فت م، سک د، فت خ) صف.
داخل ہونے کی جگہ یا راستے سے متعلق، داخلے کا. وہ خزانے ... جنھیں ایک T نما جز کے ذریعہ قتول کی مدخلی نلی کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے. (١٩٣١، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ١٣٨). [مدخل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَدْخَلِیَت (فت م، سک د، فت خ، کس ل، فت ی) امث.
رک : دخل، سمجھ، فہم. صدرالمدرسین جناب مولانائے احمد و مولانا عبداللہ شائق و مولوی عبدالرحمن و حکیم عصمت اللہ شاعری میں بھی مدخلیت ہے. (١٩٣٨، تراجم علمائے حدیث ہند ١٠ : ٣٣٧). [مدخل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَدْخَن (فت م، سک د، فت خ) امذ.
وہ جگہ جہاں سے دھواں نکل رہا ہو، دھواں نکلنے کی جگہ، چمنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (د خ ن)].

مُدَخِّن (ضم م، فت د، شد خ بکس) صف.
(طب) وہ دوا جو اپنی شدت حرارت سے اخلاط کو جلا کر دھواں دینے کا باعث ہو (مخزن الجواہر ؛ امین گاس). [ع : (د خ ن) سے صفت فاعلی].

مِدْخَنَہ (کس م، سک د، فت خ، ن) امذ.
(طب) دھونی دینے کا آلہ، انگیٹھی جس میں خوشبو سلگائی جاتی ہے (امین گاس ؛ مخزن الجواہر). [ع : (د خ ن)].

مَدْخُول (فت م، سک د، و مع) صف.
١. داخل کیا گیا. جب وہ مجت سے خارج ہوا تھا تو یاران ظریف اسے مخروج کہتے تھے، اب جو پھر داخل ہوا تو مدخول کہتے ہیں. (١٨٩١، فغان بے خبر، ١١٦). ٢. (طب) ذبلا، لاغر (مخزن الجواہر). ٣. (طب) جس کی عقل میں فتور ہو (مخزن الجواہر). [ع : (د خ ل)].

--- بِہا (--- فت ب) صف.
رک : مدخولہ. اگر حرہ کا خاوند مر گیا برابر ہے کہ وہ عورت مسلمان ہو یا کتابیہ حائضہ یا غیر حائضہ مدخولہ بہا یا غیر مدخولہ بہا صغیرہ ہو یا کبیرہ تو عدت اس کی چار مہینے دس دن ہیں. (١٨٦٧، نور الہدایہ، ٢ : ٨٠). اس آیت میں عورتوں سے مراد مدخول بہا عورتیں ہیں جو اپنے شوہروں کے پاس گئی ہوں. (١٩١١، مولانا نعیم الدین مرادآبادی (تفسیر)، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، ٨٩٠). [مدخول + بہا (رک)].

مَدْخُولَہ (فت م، سک د، و مع، فت ل) صف مث ؛ = مدخولا
وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو ؛ ایسی عورت جس سے صحبت کی گئی ہو.

خوب رندوں نے اڑائے ہیں مزے دنیا کے
حیز کو پاکہ مردوں کی وہ مدخولا ہے

(١٧٥٣، دیوان زادۂ حاتم، ١٣٣). اس کے محل میں ایک لونڈی تھی اس کے باپ کی مدخولہ. (١٨٩٣، لکچروں کا مجموعہ، ١ : ٣٨٥). یہ (گوروادھن دیو) نہایت بدچلن شخص ہے یہ اور اس کی مدخولہ عورتیں تکمہ ہوگئی ہیں. (١٩٨٠، نامۂ اعمال، ١ : ٣٢٩). [ع : مدخولۃ ؛ ف : مدخول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَدَد(١) (فت م، د) امث.
١. سہارا، حمایت، اعانت، امداد.

اب پیار تھے اب جم نے غم تھے سو کرے غم نجے
قوں ہیں مدد ہر دم نجے تج بن نہیں کوئی یا علی

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١ : ١٩).

دل جا پڑا ہے چاہ زنخداں میں یک بہ یک
اے زلف یار پہنچ تو میری مدد کے تئیں

(١٧٠٧، ولی، ک، ١٦٥).

مدد کوں جہاد اور ضرورت نکاح — اگن کوں جو غزوے کے لیویں مباح
(١٧٦٩، آخر گشت (ق)، ٨٨).

سن لینا اے اجل مرا وقت مدد ہے یہ
کچھ غیر سے وہ کہتے ہیں جھک جھک کے کان میں

(١٨٧٣، دیوان فدا، ٢٣٨). میں نے آتشدان کی دھیمی روشنی کی مدد سے دیکھا کہ جس حسین دوشیزہ کے ہاتھ پر میرا سر ہے اس کے خط و خال عربی ہیں. (١٩٠٨، مخزن، فروری، ٣٦). شاید اس حساب کے لیے مجھے آپ کی مدد درکار ہو. (١٩٨٩، قصہ کہانیاں، ١٣٠). جب بھی میں کسی الجھن میں گرفتار ہوئی ہوں اسے سلجھانے میں ڈاکٹر صاحب کی مدد ہمیشہ حاصل رہی ہے. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ١ : ٣٦). ٢. مددگار فوج، کمک.

جو کوئی ان کی محبت سوں غلام آن کے کوایا ہے
مدد اس مصطفیٰ ہے ہور رہے گا وہ صدا راضی

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١ : ١٣). روایت ہے کہ جب حضرت جنگ نہروان کوں متوجہ ہوئے، سب طرف سے مدد بولائے. (١٧٣٢، کربل کتھا، ٨١). اپنی آدھی جمعیت رات کو لشکر کے مقام سے دو چار کوس بھیج دیا اور دن کو بلا لیتا تو سب لشکر کو معلوم ہوا کہ بیشمار مدد چلی آتی ہے. (١٨٢٣، سیر عشرت، ٣٦).

ہم تم ہیں جس طرف ہے ادھر فوج لاتعد
چاروں طرف سے اس پہ چلی آتی ہے مدد

(١٨٧٣، انیس، مراثی، ٣ : ٧٨). اب جان لڑا دو، دیکھو مدد آ گئی ہے یہ وقت جان لڑا دینے کا ہے. (١٩٠٢، آفتاب شجاعت، ١ : ١٠١١). پنڈت نہرو کو چین کے حملے نے ہلا کر رکھ دیا، ان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد ہی سرک گئی ... جواہرلال نے دنیا کے تمام دوست ملکوں کے نام مدد کے التجا نامے روانہ کیے. (١٩٨٢، آتش چنار، ٧٤١). ٣. رسد، خوراک، رواتب وغیرہ.

آپ کی کمک اور مدد میرے کس کام آتی اب کیا ہوا یاں ابھی عمل جنگ ہوا وہ معرکہ آرائی شروع کرو . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۷ : ۹) ۴. راج مزدور (نوراللغات) . ۵. (مجازاً) راج مزدوروں کا کام ، تعمیر کا کام . مکان کے مالکوں کی طرف سے مدد شروع ہو گئی ہے . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۸۲) . عمارت سے ظاہر ہے کہ ابھی مدد موقوف ہوئی ہے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۵۶) . ۶. (مجازاً) قلی یا ملازم کی اُجرت ، مزدوری . اس روز سب مرجانے حاکم وقت کے مدد قلیوں کی بھی نہ گئی کیوں کہ سب کار سرکاری کی تعطیل تھی . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۳۵) کلثوم بی نے آج اپنی مدد ناغہ کی اور بڑھیا کے ساتھ ہولی . (۱۹۳۵ ، خیالی راج ، ۱۳۲) . ۷. وہ روپیہ جو کسی کو امداد کے طور پر دیا جائے ؛ مدد کرنے والا شخص ، امداد کرنے والا شخص (جامع اللغات) . ۸. (بطور التجا) مدد کرنے کے معنی میں .

کمال ضعف سے ٹھہرا کے آنسو بھرے کہتے ہیں
مدد اے اضطراب شوق لے چل ہم کو دامن تک

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۵) . [ع . (م د د)] .

--- اُچھنا ف مر : محاورہ (قدیم) .

مدد ہونا ، پشت پناہی ہونا .

اچھو تجھ کوں بیٹھ بادشاہی   مدد ہر دم اچھو تجھ کوں الٰہی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۱) .

--- الْجَیش (--- ضم د ، فتح ا ، سک ل ، ی لین) امث .

مدد جو فوج بھیج کر کی جائے ، فوج کی امداد (جامع اللغات) . [مدد + رک : ال (۱) + جیش (رک)] .

--- اللّٰہ (--- فت د ، فتح ا ، ل ، شد ل بد) امث .

فقیروں کے سلام یعنی اللہ کا جواب جو آزاد فقیر وعلیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [مدد + اللہ (رک)] .

--- بانٹنا ف مر : محاورہ .

قلیوں کی مزدوری تقسیم کرنا ، راج مزدوروں کو ان کی اُجرت روز یا آٹھویں دن تقسیم کرنا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

--- بَخْشنا ف مر : محاورہ .

دست گیری کرنا ، مدد کرنا ، سہارا دینا . خدا اس شہر کو قیامت تک قائم رکھے اور وہاں کے فرماں رواؤں کو مدد بخشے . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۵۰) .

--- بُلانا/بُولانا ف مر : محاورہ (قدیم) .

مدد طلب کرنا ، کمک مانگنا ، رسد منگوانا . روایت ہے کہ جب حضرت جنگ نہروان کوں متوجہ ہوئے ، سب طرف سے مدد بلائے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۱) .

--- بَنْد کَرْدینا/کَرْنا ف مر : محاورہ .

تعمیر کا کام روک دینا ، مزدوروں اور معماروں کا کام موقوف کر دینا . صرف استر کاری باقی تھی کہ غدر ہوا مدد بند کر دی گئی . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹) .

--- پَہُنْچانا ف مر : محاورہ .

دست گیری کرنا ، سہارا دینا ؛ کمک پہنچانا ، رسد پہنچانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

--- چاہْنا ف مر : محاورہ .

امداد طلب کرنا ، مدد مانگنا . ہم تجھ ہی کو پوجیں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں . (۱۹۱۱ ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی (تفسیر) ، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، ۲) .

--- خَرْچ (فت خ ، سک ر) امث .

وہ رقم جو خرچ کے لیے بطور امداد دی جائے ، پیشگی روپیہ دینا . چند اشخاص کو اس پانچ مہینے میں سال بھر کا روپیہ بطریق مدد خرچ مل گیا . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۴۷۵) . مدد خرچ ایسی شرائط پر دیا جاتا ہے جو عقل اور لوگوں کے اہالیان اسلام کے مناسب حال ہے . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۷) . [مدد + خرچ (رک)] .

--- دِہی (--- کس د) امث .

مدد دینا ، اعانت کرنا ، سہارا دینا . میں بہت جلد پکا مدد دہی کا تمہاری کمر سے باندھوں گا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲) . [مدد + ف : دہ ، دادن = دینا سے حاصل مصدر] .

--- دینا ف مر : محاورہ .

دست گیری کرنا ، سہارا دینا ، معاونت کرنا ، کمک یا رسد پہنچانا .

شاہ ابوالحسن مدد دی جس نے ملک اور مال کو
سورج اوس کا مرتبہ یہ دیکھ کر خادم ہوا

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸) . تم لوگ مدد ہی نہیں دیتے ہو ، جھوٹوں مرتے ہیں . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۳) . ان کا بیان اتنا اثر انگیز اور سحر کار ہوتا ہے کہ ..... ہم خود بتانے میں مدد دیتا ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۱۷) .

--- طَلَب کَرْنا ف مر : محاورہ .

امداد چاہنا ، رسد یا کمک مانگنا . جواہر لال نے دنیا کے تمام دوست ملکوں کے نام مدد کے التجا نامے روانہ کیے ..... امریکہ سے خاص طور پر فوجی مدد طلب کی گئی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۲۱) .

--- غَیبی کس صف (--- ی لین) امث .

غیب سے ہونے والی امداد ، اللہ کی مدد و اعانت . ہلال آنسو بھری آنکھوں سے چھت کی طرف دیکھتا ہے جیسے مدد غیبی کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۳۵۵) .

--- کَرْنا محاورہ .

۱. امداد کرنا ، دست گیری کرنا ، سہارا دینا ؛ اعانت کرنا . واسطے ہمارے ..... مدد کرتے ہماری اور شاد ہوتے ہماری شادی پر اور مغموم ہوتے ہمارے غم پر . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۶) . کاش میں اس زمانہ تک زندہ رہتا تو آپکی مدد کرتا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۲) .

یتیموں کی مدد کرنے میں اپنی بہتری سمجھے   جو بیکس پروری پہلا اصول زندگی سمجھے

(۱۹۱۳ ، مطلع انوار ، ۲۶) . نظم ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ دوسروں کی مدد کرنی چاہیئے . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۸) . ایک ذرا سی ذرا اشارہ کر دینے پر اس کی ہر طرح سے مدد کرنے کے لیے ہمہ وقت کمربستہ رہتے . (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۱۵۲) . ۲. جراثیم یا مواد کا دفع ہونا (نوراللغات) .

--- گار صف .

مدد کرنے والا ، حامی ، معاون ، پشت پناہ .

ہر شمار مددگار ہو اب پیار سے   دیتے ہیں تجھے فتح کا تروار علی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۳) .

خدا کا توں نیک کام تی پیار لیا   حبیب اس کا بھی مددگار لیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۰) .

سب مددگار اور سب اصحاب کیے شہ پر جو جیو فدا بتاب
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰).

فریاد یا نبی شہ امداد الغیاث اے مرسلان حق کے مددگار الغیاث
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸). انہوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہیں جو باہم ایک دوسرے کے مددگار ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۸۹). سفر و حضر سے لے کر قید و بند کی صعوبتوں تک مولانا حسرت کا مددگار و دمساز تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۱۳). [مدد + گار، لاحقۂ صفت فاعلی].

...گار بننا ف مر؛ محاورہ.
معاون ہونا، پشت پناہ ہونا. ایک قبیلے اور ایک قوم کے لوگ مل کر مشترک معاشرت بنا سکتے تھے اور زندگی کے معاملات میں ایک دوسرے کے مددگار بن سکتے تھے. (۱۹۹۰، تاریخ جمعی، ۲۰).

... گار ناظم (...کس ظ) امذ.
ایک عہدہ، ناظم (ڈائرکٹر) کا مددگار یا نائب (Assistant Dircetor). ۱۹۱۱ء میں مولوی صاحب (مولوی عبدالحق) حیدرآباد کے محکمہ تعلیم سے وابستہ ہو گئے، پہلے مددگار ناظم کی حیثیت سے اور کچھ عرصے بعد صدر مہتمم تعلیمات کی حیثیت سے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۹). [مددگار + ناظم (رک)].

... گاری امث.
مدد کرنے کا عمل، امداد، معاونت، اعانت. یارے اس وقت کچھ یاری کریں، مددگاری کریں. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۹).

آخر رات کوں اس گرفتاری میں کروں گا مدد بھی مددگاری میں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۲۰).

نزع میں غم سے گرفتار تھے کیا خوب ہوا
اے اجل چھوٹ گئے تیری مددگاری سے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۹۰).

یہ حال دیکھ کے قاصد نے کی مددگاری
لحد میں انگلیوں سے خاک ڈالی اک یاری
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳۰: ۷۱). ایک پرانے شناسا نے بڑی مدد کی اور بے سروسامانی اور بے یار و مددگاری میں بڑا سہارا دیا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۱۲۰). [مددگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لگانا ف مر؛ محاورہ.
راج مزدوروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا، اُجرت یا مزدوری پر لگانا. مکان میں دوسرے ہی دن سے مدد لگا دی گئی شکست و ریخت کی مرمت ہونے لگی. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۵۷). نیا مالک اسے خالی کرانا چاہتا ہے، مدد لگا دی ہے. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۳۳).

... لگنا ف مر؛ محاورہ.
مزدوروں اور معماروں کا تعمیر وغیرہ کے کام میں مصروف ہونا، تعمیر کا کام جاری ہونا. اس روز مدد لگیوں کی بھی نہ لگی کیونکہ سب کار سرکاری کی تعطیل تھی. (۱۸۹۴، تحقیقات چشتی، ۵۳۵). اب کوئی چار مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس میں مدد لگی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۹). بھیری والوں سے جو گھروں پر سودا بیچنے آتے تھے یا اگر گھر میں مدد لگی ہوئی ہو تو راج اور مزدوروں سے بہت کم خواتین پردہ کرتی تھیں. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۹).

... لینا ف مر؛ محاورہ.
امداد حاصل کرنا، اعانت چاہنا.

لے ضعیفوں سے مدد حاجت روائی کے لیے
آدمی بھرتے ہیں شیرینی سے روزن مور کا
(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۳۳). آپ کی ساری کوشش بے کار ثابت ہو گی اور آپ کو مجبوراً مشاہدے سے مدد لینی پڑے گی. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۹۳). تحریک نسوانیت کے مباحث میں بھی پس ساختیاتی فکر سے مدد لی گئی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۱۷).

... مُحَرِّر کس اضا (...ضم م، فت ح، شد ر بکس) امذ.
وہ شخص جو تحریر کے کام میں اپنے افسر کی مدد کرے؛ نائب محرر (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مدد + محرر (رک)].

... مَعاش کس اضا (...فت نیز ضم م) امث.
۱. کھانے پینے کا سہارا، گزر اوقات کا وسیلہ (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. وظیفہ، پنشن. شرفاء کے گزارے کے لئے ان دنوں میں دو رستے تھے ایک مدد معاش دوسرے نوکری. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۳). فوجی چھاؤنیوں میں رومن فرقے کے مذہبی پیشواؤں کو دینے کے لئے مدد معاش دی جاتی تھی. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۳۱۶). ۳. وہ جاگیر جو علما و مشائخ اور ائمہ مساجد وغیرہ کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو یا ان کے لیے وقف کر دی جائے. ہر مسجد کے واسطے امام و موذن مقرر تھا... اور اونکی مدد معاش سرائے کے پاس کی زمین سے مقرر تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۳۱). کچھ آراضی بطور مدد معاش حاصل کرنے کی کوشش میں اہل کاروں کی جھڑکیاں اٹھا چکا تھا. (۱۹۰۵، مقالات شروانی، ۱۱۱). وہ ممتاز علما اور معلمین کو مکتبوں، مدرسوں کے مصارف کی خاطر "مدد معاش" کے طور پر زمینیں دے دیتے تھے. (۱۹۸۲، نوید فکر، ۱۲۸). [مدد + معاش (رک)].

... مِلْنا ف مر؛ محاورہ.
معاونت حاصل ہونا؛ امداد ملنا، کارآمد و مددگار ہونا. علم الاقوام سے لسانیات کو کتنی زیادہ مدد ملتی ہے ہم صرف ایک مثال پیش کریں گے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۹۵). اس سے اسے اپنا حساب کرنے میں مدد ملے گی. (۱۹۸۹، قصہ کہانیاں، ۱۲۰). طالبان علم کے تحقیقی کاموں میں ان سے ہمیشہ مدد ملتی رہتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۳: ۶۱۳).

... وُجُودی کس صف (...ضم و، و مع) امث.
(تصوف) ہر ہر ممکن کو اس کی بقا اور قیام وجود کے لیے پے در پے حق تعالیٰ کی طرف سے مدد پہونچنا کیوں کہ حق تعالیٰ اپنے وجود کو بذریعہ نفس رحمانی کے مدد دیتا ہے تا کہ اس کا وجود اس کے عدم پر جس کا اقتضائے ذاتی بدوں وجود کے عدم ہے، ترجیح پاوے (مصباح التعرف). [مدد + وجود (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
امداد ملنا، سہارا حاصل ہونا، اعانت ملنا، آسانی ہونا.

انجھاں کی اگر مدد نہ ہووے مجھ دل کا غبار کیوں کر جاوے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۳).

مَدَد (۲) (فت م ، د) امث : = مدت .
افیون اور پان وغیرہ سے تیار کی ہوئی ایک نشہ آور چیز ، مدک (پلیٹس) . [س : مد + د] .

مَدَدے (فت م ، د) فقرہ .
(شاعری) مدد کیجیے ، پشت پناہی کریں ، دست گیری کریں .

وحشت اے دست جنوں چاک گریباں پھر ہو
مددے قوت پا سیر بیاباں پھر ہو
(۱۸۵۸ ، بحر (نواب علی خاں) ، ریاض بحر ، ۲۹۳) .

ضرب اول میں شہ دیں نے کہا بسم اللہ
دوسری بار پکارے مددے یا جدّاہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۳) .

کوئی آیا ہے مجھے آگ لگانے کے لیے — صحن بے چارگی سے اٹھی مددے
(۱۹۷۹ ، کوہ ندا ، ۷۰) . [مدد + ف : ے ، لاحقہ ندبہ] .

مَدَر (۱) (فت م ، د) امذ .
مٹی کا ڈھیلا ، چیکنے والی مٹی . حجر مدر ان کے ساتھ تسبیح کرتے ایک دن روزہ رکھتے ایک دن افطار کرتے . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۷) .

شکل بشر میں نور الٰہی اگر نہ ہو — کیا قدر اس خمیرۂ ماء و مدر کی ہے
(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۵۸) . [ع] .

مَدَر (۲) (فت م ، د) امث (شاذ) .
ماں : بڑی راہبہ : بڑی بی . یہاں اس نے وہ قصہ سنا جو ماں نے مدر کو سنایا . (۱۹۶۷ ، ایک جہان اور بھی ہے ، ۳۵۷) . [انگ : Mother] .

مَدِر (فت م ، کس د) امذ .
ایک سرخ رنگ کے پھولوں والا پودا جو دوا میں کام آتا ہے ، خیار (لاط : Minusa Catechu) (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : मदिर] .

مُدَر (ضم م ، فت د) امث .
(فراشی) آسام اور برما کے علاقے کی ایک قسم کی گھانس کی بنی ہوئی چٹائی ، جانماز وغیرہ (اپ و ، ۱ : ۱۸۹) . [مقامی] .

مُدِر (ضم م ، کس د) امذ .
بادل : عاشق : عیاش (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : मुदिर] .

مُدِرّ (ضم م ، کس د ، شد ر بغیر یا شد) صف (ج : مدرات) .
(طب) جاری کرنے والا ، بہانے والا (عمل یا اثر وغیرہ) ، پیشاب یا رطوبت وغیرہ کو جاری کرنے والی (دوا) ، وہ دوا جو مواد یا رطوبات کو پیشاب وغیرہ کی راہ خارج کرے . شبہ گرم خشک ہے اور مدر ہے پیشاب کا اور مسہل ہے . (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۱۳) . آش جو ... مبرد و مرطب ، مسکن صفراوی و خون مدر ، زود ہضم اور عمدہ غذا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۸) . [ع : (د ر ر)] .

ـــ البَول (ـــ شد ر بضم ، نیز ا ، سک ل ، و لین) صف .
پیشاب لانے والا عمل (اثر وغیرہ) ، پیشاب جاری کرنے والی (دوا) . پارہ کو ڈیجلس اور اسقیل کے ساتھ ممزوج کرکے ہم آغوالذکر ادویہ کے مدرالبول خواص کو بڑھا سکتے ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۹) . [مدر + رک : ال (۱) + بول (رک)] .

ـــ بَول کس اضا (ـــ و لین) صف .
رک : مدرالبول . مدر بول عمل کے لیے متواتر شورہ دینا فائدہ رکھتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۵) . مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزش بول اور سوزاک میں چلایا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۹) . گروے یہ ایک مدر بول ہے جس کی وجہ کچھ تو یوریا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۸) . [مدر + بول (رک)] .

ـــ حَیض کس اضا (ـــ ی لین) صف : امذ .
(طب) رکے ہوئے حیض کو جاری کرنے والی دوا . مدرات حیض Emmenagogues حیض سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے لینے چاہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۸) . [مدر + حیض (رک)] .

ـــ صَفرا کس اضا (ـــ فت ص ، سک ف) صف : امذ .
(طب) خلط صفرا کو جاری کرنے والی دوا . یہ نازلتی یرقان میں ایک بالواسطہ مدر صفرا ..... کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۸) . [مدر + صفرا (رک)] .

ـــ لَبَن کس اضا (ـــ فت ل ، ب) صف : امذ .
(طب) چھاتیوں میں بند دودھ کو جاری کرنے یا بڑھانے والی دوا یا غذا وغیرہ (ماخوذ : مخزن الجواہر) . [مدر + لبن (رک)] .

ـــ لُعاب کس اضا (ـــ ضم ل) صف : امذ .
(طب) لعاب دہن یا تھوک کو جاری کرنے والی دوا (ماخوذ : مخزن الجواہر) . [مدر + لعاب (رک)] .

مَدِرا (فت م ، کس د) امث .
۱. شراب ، نشہ آور چیز .

وہ نوکھن پیالوں سے چھلکائے رس — وہ کچّی کٹوروں سے مدرا پیوں
(۱۹۷۹ ، جزاعور میر مغنی ، ۱۸۸) .

لال ہونٹوں پہ اپنی مدرا ہے — ہوگی جس سے سانجھ متواری
(۱۹۷۴ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ۱۰۱) .

مدرا پی کر بیٹھے گوری بہک بہک لہرائے
اور اپنا یہ حال کہ جیسے نس نس دل بن جائے
(۱۹۸۹ ، متوازی نقوش (جمیل الدین عالی) ، ۳۶۹) . ۲. ممولا ، جھانجھ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۳. ایک بحر یا وزن . موڈک ، بھاروتی ، مدرا اور چکور سویا کے اوزان و آہنگ کی امثلہ ملاحظہ فرمائیے . (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۹۵) .
[س : मदिरा] .

مَدْرا (۱) (فت م ، سک د) امذ .
سیال مادہ ، رساؤ ، مد ، دودھ ، دہی ، گھی ، رس ، لہو ، ساس ، مدرا بڈی ، گھاس پھوس آدک جو کھانے چبانے ، چاٹنے ، چوسنے کے بھوجن ہیں وہ سب برابر ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۳) . [س : मदरा] .

مَدْرا (۲) (فت م، سک د) صف.
کوتاہ، چھوٹا، پستہ (قد). مدرا مدرا قد، بھرے بھرے گلے، خوب صاف شفاف رنگ، سفید شیروانی میں سے چھوٹا پڑتا تھا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۳۰۱). پچ گوشیہ مخمل کی کرن لگی ہوئی ٹوپی سر پر، ململ کا ٹخنوں تک کا انگرکھا ..... مدرا قد، چھوٹی سی توند گورا رنگ کھچڑائے ہوئے بال. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۱۳). [مندرا (رک) کا ایک املا].

مَدْرا (۳) (فت م، سک د) امذ.
(پارچہ بافی) ہلکے سرخ رنگ کا ململ کی قسم کا کپڑا، دکن میں مدرا اور سالو کہلاتا ہے اور شمالی ہند میں قند، پورب کی طرف بعض مقامات میں شالبان اور سویا بھی کہتے ہیں (اپ و، ۲۰ : ۷۹). [مقامی].

مُدْرا (ضم م، سک د) امث.
۱.(i) انگوٹھی، چھلا، مہردار انگوٹھی مندری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ii) چھاپ، مہر (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. وہ حلقہ جو بیں جسے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں، جوگیوں کے کانوں کے کنڈل، آویزہ.

کانو مدرا یو بجریں اور جیوا لیویں کھینچ

(۱۵۸۲، سکھ سہیلا (ق)، ۱۱۳).

صبوری کے مدرے دیا گوش کوں کیا علم زنجل اوک ہوش سوں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۰). جوگی مذکور فی الفور گدھا ہو گیا اور جس قدر اس کے سیوک تھے سب کے کان میں سے مدرا کہ مدار اعظم ان کے فرقہ فقیری کا ہے نکل کر کرشن داس جی کے پاس آ گئے. (۱۸۵۵، بجٹ مال اردو، ۵۳) ۳.(i) سندھیا پوجا میں انگلیوں کو آپس میں ملانا جیسے دھنو مدرا، یونی مدرا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ). (ii) عقد انامل، انگلیوں پر گننا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۴.(i) سکہ، سونے کا سکہ. توضیح مزید کے واسطے اس کو سوبرن مدرا بھی کہتے تھے. (۱۹۰۸، صلائے عام، دسمبر، ۳۴). (ii) چاندی کا ایک قدیمی سکہ. چاندی کے ایک سکے کا سنسکرت نام روپ مدرا ہے. (۱۹۰۸، صلائے عام، دسمبر، ۳۶). ۵. تمغہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۶. بھنا ہوا اناج جو بعض رسومات میں استعمال ہوتا ہے. شیو کی پوجا وشنو کی پوجا اور گندوان اور بھوم دان پنڈدان جوا اور مدرا ان سب کو منع کیا ہے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳۲). ۷. ایک قسم کا ناچ. مدرا کے سارے مشکل اسرار سمجھانے کی کوشش کی، یہ تھرکا ہے یہ اردھا چندرا ہے، یہ شرنگ ہے. (۱۹۲۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۶). ۸. کالر؛ پٹہ، پروانہ راہ داری جس پر مہر ہو، آنکھوں کو کھولنا اور بند کرنا؛ قفل، تالا، کھٹکا؛ چیزوں کو درست نام سے پکارنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[س : मुद्रा].

مُدَّرا (ضم م، شد د بفت) امث (قدیم).
علامت، نشان.

کیا آج وو دیکھ تجھ مدرا کروں آج ہوں تجھ کچھ بھانرا

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۹). [مدرا (رک) کا ایک املا].

مُدِرّات (ضم م، کس د، شد ر) امذ : امث : ج.
(طب) وہ دوائیں جن سے پیشاب سہولت سے آئے یا رکا ہوا پیشاب جاری ہو جائے، پیشاب اور دیگر رطوبات کو جاری کرنے والی دوائیں. بیان دواؤں کا جو کھانے پینے وغیرہ میں آتی ہیں ..... ملطفات مدرات ..... مفرحات اور دوائیں جو تکسیر پھوٹنے کو روکتی ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). اگر معدے یا جگر کی کسی شکایت کی وجہ سے منہ سے خون آتا ہو تو مدرات یعنی زیادہ پیشاب لانے والی دوائیں ..... استعمال کرنا چاہئیں. (۱۹۵۹، طب یونانی، ۲۱۷). [مدر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- بول کس اضا (--- و لین) امذ : امث : ج.
پیشاب لانے والی دوائیں. مدرات بول بھی ..... بدنی فضلات کا اخراج کر کے طبیعت کو ہلکا کیا کرتی ہیں. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۹۳).

--- حَیض کس اضا (--- ی لین) امذ : امث : ج.
(طب) بند حیض کو جاری کرنے والی دوائیں، ماہ واری خون جاری کرنے والی دوائیں. مدرات حیض. حیض کا خون جاری کرنے والی (دوائیں)، ڈاکٹری میں "ایمے نے گاگس" کہتے ہیں. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۴۰). مدرات حیض، حیض سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے لینی چاہئیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۸). [مدرات + حیض (رک)].

--- رِیق کس اضا (--- ی مع) امذ : امث : ج.
(طب) تھوک کو جاری کرنے والی دوائیں. جن دواؤں سے ریق کا افراز زیادہ ہو جاتا ہے وہ مدرات ریق ..... کہلاتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۱). [مدرات + ریق (رک)].

--- لَبَن کس اضا (--- فت ل، ب) امث.
(طب) چھاتیوں میں دودھ کی افزائش کرنے والی دوائیں یا غذائیں. مدرات لبن، دودھ جاری کرنے والی دوا، ڈاکٹری میں "کے لیک ٹے گاگس" کہتے ہیں. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۴۰). [مدرات + لبن (رک)].

--- مَنی کس اضا (--- فت م) امث : ج.
(طب) منی کو پتلا کرنے اور جاری کرنے والی دوائیں. مدرات منی، منی کو پتلا کر کے اور منی کا راستہ کھول کے گرمی کے سبب سے جاری کرتی ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۴۰). [مدرات + منی (رک)].

مَدْراسی (فت م، سک د) امذ.
۱. مدراس (علم) سے منسوب یا متعلق ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : مدراسی لڈو، مدراسی لنگی، مدراسی ٹوپی، مدراسی شہری وغیرہ. ایک مدراسی کاروباری اپنی چارپائی پر بیٹھا جرمنی سے خبریں سن رہا تھا اور ریڈیو پر بہت مدھم آواز آ رہی تھی. (۱۹۳۶، آگ، ۳۰۲). ۲. ریشم کے کیڑوں کی ایک قسم. اول نسٹری قوم کیڑوں کی جس میں تین نوع ان کے مشتمل ہیں یعنی مدراسی اور سونا مکھی اور کراچی. (۱۸۳۵، مجریۃ الاحوال، ۱۰۸). [مدراس (بھارت کے ایک شہر اور علاقے کا نام) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَدْراش (فت م، سک د) امذ.
ادبیات اسرائیلیہ کا مجموعہ جن میں سے ایک مدراش ہے. مدراش ..... بمعنی احادیث کے مدراس و درس ہم معنی ہیں. (۱۹۶۰، نزول الغولات، ۲۶). [ع : مدراش = مدراس، درس].

مُدَرِّب (ضم م، فت د، شد ر بکس) صف.
تربیت یافتہ، تجربہ کار، آزمودہ کار. مگر ایک زمانہ دینی تربیت کے بعد مقصد کو ہر مدرب محسوس

کرنے لگا ہے. (۱۹۷۴، حرفِ کلام، ۱۸۹). ہمیں فلسفے کی بنیاد سائنس پر قائم کرنی چاہیے لیکن ہمیں اس کی تعمیر، مذہب و غیر مذہب، جمادات کی بنیاد پر بھی کھڑی کرنی چاہیے. (۱۹۳۱، مقدمۂ فلسفۂ حاضرہ، ۸۴). [ع : (د ر ب)].

مُدْرَج (ضم م، سک د، فت ر) صف.

آپس میں لپٹا ہوا؛ (حدیث) ایسی حدیث جس میں راوی نے اپنا یا کسی اور کا کلام بھی تشریح یا معنی وغیرہ کی غرض سے شامل کر دیا ہو. اوپر گزر چکا کہ یہ مدرج ہے لیکن ایسا مدرج مانند مرفوع کے ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۱۱۰). اگر راوی نے اپنا کلام یا اپنے علاوہ مثلاً کسی صحابی یا تابعی کا کلام لغت بیان کرنے ... کی غرض سے درج کر دیا ہو تو وہ حدیث مدرج ہے. (۱۹۵۶، مشکوۃ شریف (مقدمہ)، ۱ : ۹). [ع : (د ر ج)].

مُدَرَّج (ضم م، فت د، شد ر بفت) صف؛ امذ.

۱. درجہ بدرجہ بڑھنے والا، زینے کی شکل کا، زینے دار شکل. بعض کثیر الاضلاع شکلیں ایک اسم خاص کے ساتھ موسوم ہیں جیسے مطّل اور مدرج. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۹۶). کیا کیا خزہ کاری کی ہے کیسے کیسے مدرج تراشے ہیں. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶ : ۸۶). ۲. وہ بیضوی یا مدور عمارت جس میں چاروں طرف ایک کے پیچھے ایک اور ایک دوسرے سے بلند نشستیں ہوتی ہیں، اسٹیڈیم. اماسیہ کا جو حصہ دائیں (جنوبی) کنارے پر ہے وہ ... کوہ فرہاد کی سیل ڈھلانوں پر بشکل مدرج چڑھتا چلا گیا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳ : ۲۱۷). [ع : (د ر ج)].

مَدْرَس (فت م، سک د، فت ر) امذ.

شراب (رک : مد (۱) کے تحتی الفاظ).

یک جام جم سر کیا ہے لگ جام جم فدا ہے
تج چیلے کے لب کے مدرس کے جام پر تھے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۸). [مد (۱) + رس (رک)].

مُدَرَّس (ضم م، فت د، شد ر بفت) صف.

تجربہ کار، اچھا تعلیم یافتہ، طالب علم جو اذان دے رہا ہو یا تکبیر کہتا ہو اور مدرّس جو علم پڑھ رہا ہو. (۱۸۳۴، کتاب معدن الجواہر، ۲۵). [ع : (د ر س)].

مُدَرِّس (ضم م، فت د، شد ر بکس) صف مذ.

درس دینے والا، پڑھانے والا، معلم، استاد.

گگن کے مدرسے کتے، چاند مدرس کتے
بحث کرن تارے آئے طالب علماں کے سار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۳۹).

مدرس عشق ہو میرا او دو حرفاں سبق دو کر
دیا تعلیم سبی تج کوں بعنواں تجھ وو سطر کر

(۱۶۷۸، شاہ سلطان ثانی، د، ۳۵).

یاد کر کر عمل میں لاتا ہوں ... ہر سخن عشق کے مدرس کا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹۶). مدرس صاحب فہم و فراست چن چن کر لیے تجویز فرمائے. (۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۳۰). جس کو بادشاہ چاہے گا اس کو مدرس مقرر کر دے گا. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۳۵). ڈاکٹر صاحب نے انہیں عارضی طور پر دولت آباد میں مدرس کر دیا تھا. (۱۹۳۰، چند ہم عصر، ۱۳۳). اقبال مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ ماہر تعلیم بھی تھے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۸۱). وہ مدرس تو تھا مگر آج کل کے عام اساتذہ سے ہٹ کر اپنا ایک الگ انداز لیے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۱). [ع : (د ر س) سے صفت فاعلی].

--- **اَوَّل** کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ.

بہترین معلم، سب استادوں کے استاد؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

میں اول مدرس اول کا ہوں تحز مداح
کہ جبرئیل امیں جس کا طفلِ مکتب تھا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر، ۸۲۰). [مدرس + اول (رک)].

مَدْرِسا (فت م، سک د، کس ر) امذ (قدیم).

رک : مدرسہ جو اس کا درست اور رائج املا ہے.

طلب مدرسا میں ہوں تو سیک کے دیئے ... علیا ہے توں اور مدرس پریت

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق ۱۰۰، الف). [مدرسہ (رک) کا ایک قدیم املا].

مُدَرِّسانَہ (ضم م، فت د، شد ر بکس، فت ن) صف؛ امف.

مدرس کی طرح، سبق پڑھانے والے کے انداز کا، معلمانہ، استادانہ، تدریسی، تعلیمی، تفہیمی. اس ارشاد کی تعمیل کا ارادہ کر لیا ہے کیوں کہ اس کلام میں ایک مدرسانہ پہلو بھی ہے. (۱۹۶۶، اشاراتِ تنقید، ۳۸۶). شبلی کا انداز مدرسانہ ہے اور سرسید کا انداز مناظرانہ ہے. (۱۹۸۶، سرسید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۵۴). مستشرقین کی گرامر نویسی کا رجحان مدرسانہ تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۳). [مدرس (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَدْرَسَہ (فت م، سک د، کس غ ر، فت س) امذ.

درس دینے یا پڑھانے کی جگہ، تعلیم گاہ، مکتب، اسکول، پاٹ شالا، دبستان.

گگن کے مدرسے کتے چاند مدرس کتے
بحث کرن تارے آئے طالب علماں کے سار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۳۹).

توں دانش سوں سب کیوں نہ محفوظ اچھے ... ترا مدرسہ لوح محفوظ اچھے

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۴۰). خبردار اور واقف کار ہو کر کاروائی عدالت اور تحصیل کی کریں لہٰذا بنا مدرسے کی ڈالی. (۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۳۰). جامع قرطبہ کے متصل ایک بڑا مدرسہ تھا. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۳). عید کی چھٹیوں میں مدرسہ ایک ہفتہ کے واسطے بند ہو رہا تھا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۸). ادھم ہر روز علی الصبح ابراہیم کو مدرسے لے آتا اور شام کو گھر واپس لے جاتا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۴). [ع : (د ر س)].

--- **اِبْتِدائی** کس صف (--- کس ا، سک ب، کس غ ت) امذ.

وہ مدرسہ جس میں شروع کی تعلیم اور ابجد خوانی ہو یا جس میں پہلی تین یا چار جماعتیں ہوں، پرائمری اسکول (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مدرسہ + ابتدائی (رک)].

--- **اَجْزائِیَّہ** کس صف (--- فت ا، سک ج، کس غ ء، شد ی بفت) امذ.

(طب) مدرسۂ دواسازی (مخزن الجواہر). [مدرسہ + اجزا (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ تحتانِیَہ کس صف (۔۔۔ کس ت، سک ح، کس ن، فت ی) امذ۔
(دکن) بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ادارہ، ابتدائی مدرسہ، پرائمری اسکول۔ مدرسے کئی تھے لڑکوں کے بھی اور لڑکیوں کے بھی ..... چوتھی جماعت تک مدرسۂ تحتانیہ ..... میٹرک تک مدرسۂ فوقانیہ کہلاتا تھا۔ (١٩٧١، ذکر یار چلے، ١٧)۔ [مدرسہ + تحتانی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ تَعْلِیمُ الْمُعَلِّمات کس اضا (۔۔۔ فت ت، سک ع، ی مع، ضم م، غم ا، سک ل، ضم م، فت ع، شد ل بکس) امذ۔
(دکن) تعلیمی ادارہ جہاں خواتین یا استانیوں کو درس و تدریس کی تعلیم یا تربیت دی جائے۔ استانیوں کے ادارے کو مدرسۂ تعلیم المعلمات کہتے تھے۔ (١٩٧١، ذکر یار چلے، ١٧)۔
[مدرسہ + تعلیم (رک) + رک: ال (١) + معلمات (رک)]۔

۔۔۔ تَعْلِیمُ الْمُعَلِّمِین کس اضا (۔۔۔ فت ت، سک ع، ی مع، ضم م، غم ا، سک ل، ضم م، فت ع، شد ل بکس، ی مع) امذ۔
(دکن) وہ تعلیمی ادارہ جہاں اساتذہ کو درس و تدریس کی تعلیم و تربیت دی جائے۔ اساتذہ کے تربیتی ادارے کو مدرسۂ تعلیم المعلمین ..... کہتے تھے۔ (١٩٧١، ذکر یار چلے، ١٧)۔
[مدرسہ + تعلیم + رک: ال (١) + معلم + ین، لاحقۂ جمع]۔

۔۔۔ ثانوی/ثانوِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت ث ن/کس و، فت ی نیز شد ی مع بعد) امذ۔
ایسا اسکول جس میں دسویں جماعت تک تعلیم دی جاتی ہو، سیکنڈری اسکول۔ پچھلی مئی میں واشنگٹن کے ایک مدرسۂ ثانویہ (سیکنڈری اسکول) میں طلبہ کا امتحان تھا۔ (١٩١٣، مضامین ابوالکلام آزاد، ١٤٠)۔ [مدرسہ + ثانوی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ چھوڑنا ف مر؛ محاورہ۔
اسکول جانا بند کر دینا، پڑھائی ترک کر دینا، مدرسے سے اٹھنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

۔۔۔ حَرْبِیَہ کس صف (۔۔۔ فت ح، سک ر، کس ب، فت ی) امذ۔
وہ ادارہ جہاں فوج کی تعلیم و تربیت کا انتظام ہو، فوجی مدرسہ، ملٹری اسکول۔ ان میں مدرسۂ حربیہ کے چند طلبا تھے۔ (١٨٩٤، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ٣١)۔ نادر شاہ نے جیسا کہ ہمارے آئندہ بیان سے معلوم ہوگا اپنا مدرسۂ حربیہ خود ہی بنایا تھا۔ (١٩٢٦، شرر، مضامین، ٣: ١٦٧)۔ [مدرسہ + حرب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ صَناعاتِ مُتَعَدِّدَہ (۔۔۔ فت ص، کس ت، ضم م، فت ت، ع، شد د بکس، فت د) امذ۔
وہ ادارہ جہاں مختلف سائنسی علوم کی تعلیم و تربیت دی جائے۔ وی آنا کے مدرسۂ صناعات متعددہ میں (Polytechnic School) کیمسٹری اور طبیعیات کا مطالعہ کیا۔ (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣: ٢٣٣)۔ [مدرسہ + صناعات (رک) + متعدد (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

۔۔۔ عَمَل کس اضا (۔۔۔ فت ع، م) امذ۔
وہ مدرسہ یا اسکول جہاں تعلیم میں مشاہدے اور عملی کام پر زور دیا جائے۔ ڈاکٹر فیری نے "مدرسۂ عمل" کے متعلق اپنی ضخیم تصنیف کی تیسری جلد میں ..... مشاہدے اور عملی کام پر زور دیا ہے۔ (١٩٣٥، اصول تعلیم، ٢٨٢)۔ [مدرسہ + عمل (رک)]۔

۔۔۔ فِکْر کس اضا (۔۔۔ کس ف، سک ک) امذ۔
کسی خاص خیال یا نظریے کے لوگوں کا گروہ، مکتب فکر۔ ترقی پسندوں کی مخالفت نے حلقۂ ارباب ذوق کو ایک مدرسۂ فکر کی حیثیت دے دی۔ (١٩٥٣، تخلیقی عمل اور اسلوب، ٤٩٩)۔ اس کے بعد علی گڑھ کے مدرسۂ فکر اور دارالعلوم دیوبند کے چراغ روشن ہوئے۔ (١٩٧٥، شورش کاشمیری، فن خطابت، ٣٦)۔ ضروری ہے کہ ہم مولانا مہاجر کے مدرسۂ فکر کو آباد کریں، اس کی ترویج و اشاعت کریں۔ (١٩٨٦، معاصر ادب، ٢٧٥)۔ [مدرسہ + فکر (رک)]۔

۔۔۔ عُمْدَہ کس صف (۔۔۔ ضم ع، سک م، فت د) امذ۔
مدرسہ، ثانوی، ہائی اسکول (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [مدرسہ + عمدہ (رک)]۔

۔۔۔ فوقانِیَہ (۔۔۔ و لین، کس ن، فت ی) امذ۔
ثانوی مدرسہ جہاں میٹرک تک تعلیم کا انتظام ہو، مدرسۂ ثانوی تعلیم۔ ساتویں تک مدرسۂ وسطانیہ اور میٹرک تک مدرسۂ فوقانیہ کہلاتا تھا۔ (١٩٧١، ذکر یار چلے، ١٧)۔ [مدرسہ + فوقانی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

۔۔۔ نِظامی (۔۔۔ کس ن) امذ۔
انتظامی ادارہ، فوجی تعلیم و تربیت کا اسکول (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [مدرسہ + نظام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ وَسْطانِیَہ (۔۔۔ فت و، سک س، کس ن، فت ی) امذ۔
مدرسۂ ثانوی جس میں ساتویں جماعت تک تعلیم دی جائے۔ مدرسے کئی تھے ..... چوتھی جماعت تک مدرسۂ تحتانیہ، ساتویں تک مدرسۂ وسطانیہ اور میٹرک تک مدرسۂ فوقانیہ کہلاتا تھا۔ (١٩٧١، ذکر یار چلے، ١٧)۔ [مدرسہ + وسطانی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

۔۔۔ وُسْطیٰ (۔۔۔ ضم و، سک س، ا بشکل ی) امذ۔
وہ مدرسہ جس میں درمیانی درجوں کی تعلیم دی جاتی ہو، مڈل اسکول، مدرسۂ وسطانیہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔ [مدرسہ + وسطیٰ (رک)]۔

۔۔۔ ہائے فِکْر (۔۔۔ کس ف، سک ک) امذ؛ ج۔
مدرسۂ فکر کی جمع، فکری مدرسے، مکاتب فکر۔ مذہب، فلسفہ، ادب کے قدیم و جدید مدرسہ ہائے فکر کے مطالعے کا انھیں یوں بھی چسکا رہا ہے۔ (١٩٦٠، مکاتیب سرسید احمد خاں (پیش لفظ)، ١٣)۔ ان نئے مدرسہ ہائے فکر (نفسیات میں تحلیل نفسی کی دریافت، فرائڈ، ایڈلر، یونگ، میک ڈوگل کے دبستان) نے حیات اور کائنات کو نئے زاویے سے دیکھنے کا شعور عطا کیا۔ (١٩٨٦، اردو نثر کے میلانات، ٩٩)۔ [مدرسہ + ف: ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + فکر (رک)]۔

مَدْرَسی (فت م، سک د، کس ر نیز فت ر) صف۔
(فلسفہ) وہ جس کا تعلق مدرسین (School men) کے مکتب فکر سے ہو، مکتبی، متکلمین کا فرد، روایتی اصولوں کی اندھی تقلید کرنے والا۔ مدرسی نظریہ یہ ہے کہ روح مجموعی طور پر کل جسم اور اس کے ہر حصہ میں ہوتی ہے۔ (١٩٣٧، اصول نفسیات (ترجمہ)، ١: ٣٣٩)۔ جے ایس مل نے اپنی کتاب نظام منطق میں لکھا ہے کہ مدرسیوں کے فلسفے کے عدم مکمل ہونے کے باوجود مدرسی منطق ..... اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ (١٩٤٣، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ، ٦٧٣)۔ [مدرسہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُدَرِّسی (ضم م، فت د، شد ر بکس) امث.
پڑھانے کا کام یا پیشہ، مدرس کا کام یا عہدہ، معلمی. تفضل حسین خان مرحوم نے ... صاحبان عالی شان کے مدرسہ قدیم کی مدرسی کے واسطے تحریک اس مرکز دائرۂ قناعت کی چاہی. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۳۲). دانشمندوں کو ابتدائی مدرسوں کی اعلٰی مدرسی ملی تھی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۹۷). یوں تو اپنی مدرسی کے زمانے میں اور پھر ریڈیو وغیرہ کے سلسلے میں تو بہیرا سب ہی کو پڑھنا پڑا. (۱۹۹۳، متاع لوح و قلم، ۱۱۹). [مدرس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَدْرَسے (فت م، سک د، کس ر) امذ، ج.
مدرسہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. مدرسے کی بنیاد ڈالی اور مدرس صاحب فہم و فراست چن چن کر تجویز فرمائے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۰). یہاں مدرسے میں آ کر دیکھا مدرس اکثر جوان. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۴۳). جیسے مدرسے میں لڑکوں کی گھنٹے وار حاضری. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۶۱).

اہل دین اب تو بنانے لگے مل کر قبالہ
مسجدیں، مدرسے، محلات، مقامات نشاط
(۱۹۹۳، ہفت کشور، ۸۰).

--- سے اُٹھنا محاورہ.
اسکول میں پڑھنا چھوڑ دینا، پڑھائی ترک کر دینا. باپ کا بیمار پڑنا اور مبتلا کا مدرسے سے اٹھنا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۳).

--- کی اِینْٹ امث.
وہ غبی اور کند ذہن لڑکا جو مدت تک ایک جماعت میں پڑا رہے (مخزن المحاورات؛ نور اللغات).

مَدْرَسِیَت (فت م، سک د، کس ر نیز فت ر، کس س، فت ی) امث.
(فلسفہ) متکلمین کے سوچنے کا طریقہ یا ان کے اصول، متکلمین کا طریقہ، متکلمانہ نیز روایتی اصولوں کی اندھی تقلید. جب وہ نسبت کا سوال کرتا ہے تو ... وہ عوام کی سائنس اور ... مدرسیت سے ... دور جا پڑتا ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۱۵۷). ہمیں گروہ کے نظریۂ فن کی مدرسیت سے انکار ہو سکتا ہے. (۱۹۷۱، توازن، ۱۱۵). [مدرس (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَدْرَسِیَتی (فت م، سک د، کس ر نیز فت ر، کس س، فت ی) صف.
(فلسفہ) مدرسیت (رک) سے متعلق یا منسوب، متکلمانہ. اس قسم کی مدرسیتی نمائش علم اس حقیقت سے نا آشنا ہوتی ہے کہ جلت ... عقل سے بلند تر ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۵۷). تاہم یہ عقیدہ باقی رہا اس کا سلسلہ مراعات کی چند منزلیں طے کرنے کے بعد براہ راست اس ادعائی مدرسیتی الوہیت سے مل جاتا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۹). [مدرسیت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مُدَرِّسِین (ضم م، فت د، شد ر بکس، ی مع) امذ، ج.
مدرس کی جمع، معلمین، اساتذہ. وہ مدرسین کے امتحان کے لیے دلی آئے. (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال، ۱۹)). آپ نے مدرسین کی جماعتیں بھی تشکیل دیں جو مختلف قبائل اور علاقوں میں جا کر لوگوں سے قرآن پاک سنا کرتی تھیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۱۳۰). [مدرس (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَدْرَک (فت م، سک د، فت ر) امذ.
جائے درک، ادراک کرنے کی جگہ. حصول علم کے عمل میں دو اکائیاں موجود ہوتی ہیں مدرک اور مدرک. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ، ۳۳۹). [ع: (درک)].

مُدْرَک (ضم م، سک د، فت ر) صف.
جو ادراک میں آیا ہو، جس کا ادراک کیا گیا ہو.

ظاہر جس سوں تا ہیں مدرک
تا ہیں اس سوں ریب نہیں شک
(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العشق، ۲۰).

شان میں جس کی محمدؐ کہے نہیں تک
پھر ماہیت ذات اس کی ہو کیوں کر مدرک
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۵۰). وہ معانی جو عقل سے مدرک ہوتے ہیں ان کا جمال بہ نسبت ظاہری صورتوں کے جو آنکھ کو سوجھتی ہیں زیادہ ہے. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳: ۳۱۹). حسی سے مراد ہے وہ چیز جو خود حواس سے مدرک ہو. (۱۹۱۹، منشورات کیفی، ۱۰۵). فنی تخلیق (Percept) یا مدرک سے زیادہ حسی اور تصوری پیکروں کی ایک عضویاتی کلیت ہوتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۷۰). [ع: (درک)].

--- بِالْحَواس (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ح) صف، م ف.
وہ چیز جس کا ادراک حواس کے ذریعے کیا جا سکے. دنیا محض مدرک بالحواس مظہر ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۶۸). فن کا تعقل تو کرتا ہے لیکن مدرک بالحواس اشیاء کی نہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۳). [مدرک + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + حواس (رک)].

مُدْرِک (ضم م، سک د، کس ر) صف.
۱. ادراک کرنے والا، سمجھنے والا، بات کی تہ کو پانے والا، دانا، ذہین، زیرک.

ہر نیک و بد تھے سچ کوں خبر کیوں نہ دیوے آج
جیوں عقل ہوئی ہے مدرک خیر و شر آج
(۱۶۷۸، غواصی، (ک)، ۹۰). انسان جو مدرک کلیات و جزئیات ہے قوت عقل و تمیز رکھتا ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۹۴).

ان مصائب سے کام لے اکبر
فہم ہو مدرک حقائق ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۲). کیا ہم فرض کر لیں کہ فطرت کی یہ نمو بغیر کسی مدرک قوت کے کام کر رہی ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۵۴۲). ۲. صفات ثبوتیہ باری تعالٰی میں ایک صفت کا نام، ادراک کرنے والا.

احدیت ہے عہد میں مدرک
ممکنیت تو اس سے نہیں منفک
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۳۳). ۳. (فقہ) وہ نمازی جس کو امام کے ساتھ پوری نماز ملی ہو. مسبوق نماز کو تمام کرے اور مدرک کو خلیفہ کرے تا کہ وہ سلام پھیرے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲۰: ۱۲۰). پہلی رکعت سے شریک ہوا ہو اور آخر تک ساتھ رہا ہو اسے مدرک کہتے ہیں. (۱۹۵۳، مفتی کفایت اللہ، تعلیم الاسلام، ۳: ۴۲). [ع: (درک)].

--- الْجُزْئِیات (--- ضم ک، غم ا، سک ل، ضم ج، سک ز، کس و) امذ.
بات کی تہ تک پہنچنے والا، اصل حقیقت تک رسائی رکھنے والا. وہ اپنے افعال پر قادر ہیں اور عالم و مدرک الجزئیات ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۵۰). [مدرک + رک: ال (۱) + جزئیات (رک)].

۔۔۔ داخِل کس اضا (۔۔۔ کس خ) امذ.
ادراک بالذات رکھنے والا. اپنی ادبی سوانح عمری اور دوسری تحریروں میں مدرک داخل ..... کا حل تخیل ہی میں پایا ہے. (۱۹۷۳، فکر و فن، ۲۱۱). [مدرک + داخل (رک)].

مُدْرِکا (ضم م، سک د، کس ر) امث.
۱. انگوٹھی، مہردار انگوٹھی.

> کیا جب کہیں تم کو لی جائیں سیتا   نشانی یہی مدرکا اُن کو دینا

(۱۹۳۱، سیتا رام، ۳۰۷). ۲. رک: مدرا (جلیس). [س: मुद्रिका].

مُدْرَکات (ضم م، سک د، فت ر) امذ، ج.
وہ چیزیں جن کا ادراک کیا جائے یا کیا گیا ہو، محسوسات.

> وہ اور شے ہے کرتی ہے جو درک ماہیت
> ادراک کو شعور ہے کیا مدرکات کا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۵۰). حواس کے مدرکات دماغ میں پہنچتے ہیں اور دماغ ان پر مختلف طریقوں سے عمل کرتا ہے. (۱۹۱۳، شعر العجم، ۵ : ۱۳۰). انسانی عقل و فکر کے ساتھ ساتھ ان کے محسوسات، مدرکات، جذبات و احساسات اور وجدان کی محدود دنیا کے پیش نظر ذات الٰہیہ کے اثبات میں تشبیہ وغیرہ سے کام لیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۵۲). علامتیں ہمارے محسوسات، مدرکات کے بہت قریب ہوتی ہیں. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۷). [مدرک (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ حَواس کس اضا (۔۔۔ فت ح) امذ، ج.
حواس سے ادراک کی جانے والی چیزیں، محسوسات. شاعری تمام تر حواس کی شے ہے مدرکات حواس کو اعتبار بخشنے کی بھی ضرورت تھی. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۱۳۰). [مدرکات + حواس (رک)].

مُدْرِکات (ضم م، سک د، کس ر) امذ، ج.
ادراک کرنے والی قوتیں، عقلیں. وہ ایک معیار ہے جس سے قوتوں کے تصرفات اور مدرکات پر تنقید کی جاتی ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۱۸). ہر ذی شعور نوع کے مدرکات کی معنویت اسی نوع تک محدود ہوتی ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۴۷).
[مدرک + ات، لاحقۂ جمع].

مُدْرَکَہ (ضم م، سک د، فت ر، ک) صف.
(وہ شے) جس کا ادراک کیا جائے، ادراک میں آنے والی (چیز). شیئے مدرکہ قریب ہو تو دیدہ ہائے چشم ترچھے ہوتے ہیں دور ہو تو تقریباً متوازی ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۹۵). [مدرک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُدْرِکَہ (ضم م، سک د، کس ر، فت ک) صف.
۱. وہ قوت جس سے انسان چیزوں کی حقیقت دریافت کر سکے، قوت فہم، ذہن، عقل.

> وہ کنہ کون سی ہے پردۂ عدم کے بیچ
> کہ تیرا مدرکہ اس کا ہوا نہ ہووے مشیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۷۶). اگر ہمارے مدرکے نے ادراک نہ کیا تو یہ لازم نہیں کہ وہ حقیقت میں بھی نہ ہووے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۸۳).

> مدرکۂ بشر ہے کیا پائے جو اس کے کنہ کو
> چاہا جو اس نے سو کیا کون کہے کہ کیا کیا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۵). اس کمرے ..... کے تنگ دہانے سے وسیع کائنات کا نظارہ کرتا ہوں جو کچھ مدرکہ حاصل کرتی ہے اسے اپنے تک محفوظ رکھتا ہوں. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۲۰). ۲. ادراک کرنے والا آلہ. قوائے مدرکہ ہیں جو اندرون ذات انسان کے پیدا ہوئے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۷۸). چلنے پھرنے کی قوت اور قوائے مدرکہ سے کام لینے کی قابلیت کہیں ایک مدت میں جا کر آتی ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۸۷). ہر زبان میں ایک ایک لفظ کے تین تین پیکر ہوتے ہیں..... دوسرا پیکر مفرد احساسات و جذبات کے منظم و مربوط آمیزے سے بنتا ہے جسے مدرکہ کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی، ۹). [مدرک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ باطِنَہ کس صف (۔۔۔ کس ط، فت ن) امذ، امث.
(طب) دماغ کی اندرونی قوتیں یا حواس خمسہ، باطنہ (مخزن الجواہر). [مدرکہ + باطن (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ ظاہِرَہ کس صف (۔۔۔ کس ہ، فت ر) امذ، امث.
(طب) دماغ کی بیرونی قوتیں یا حواس خمسہ، ظاہرہ (مخزن الجواہر). [مدرکہ + ظاہر (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَدْرُوس (فت م، سک د، و مع) صف.
۱. پرانا، کہنہ، بوسیدہ.

> تمام گھر کو سپاہ عدو نے لوٹ لیا   بچے نہ پیرہن تو نہ جامۂ مدروس

(۱۸۷۲، محمد خاتم النبیین، ۳۲). ۲. پڑھا جانے والا، خواندہ شدہ.

> ہے قرآن محفوظ و مدروس اب تک   دل اقرار کرتا ہے وحی خدا ہے

(۱۹۷۴، فارقلیط، ۱۵۲). [ع : (درس)].

مُدِرَّہ (ضم م، کس د، شد ر بفت) صف.
(طب) پیشاب لانے والی (دوا) رطوبات کو خارج کرنے والی (دوا یا غذا وغیرہ). بچے میں دوبار حب معتدل یا حب بزور مدرہ جیسی گولیاں استعمال کراتے ہیں. (۱۹۳۳، حمیات ابتدائیہ، ۷۲). [مدر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُدْرَہ (ضم م، سک د، فت ر) امذ.
کانوں میں پہننے کی ایک وضع کی بالی؛ جوگیوں کے کانوں کے کنڈل. کانوں میں مدرہ ڈالے، گلے میں ناد باندھا اور لنگوٹ بند ہو کر ..... رشتے داروں کے گھروں میں پھرا دیا. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۳۸۲). [مدرا (رک) کا ایک املا].

مُدْری (ضم م، سک د) امث.
ایک وضع کی کان میں پہننے کی بالی.

> لا کاناں گوں مدری ہو پکری   سکی یک ہت سنے یک ہات گھگری

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۴). سونے کی اشیا کا ایک نادر مجموعہ ہے جس میں طلائی کنگن مدریاں جھومر وغیرہ نکلے ہیں. (۱۹۶۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۱۰۳). [رک : مندری (بحذف ن)].

مَدرِیا/مَدرِیَہ (فت م، د، سک ر، فت ی) امذ.
مٹی کا ظرف جس کو غربا خریدتے ہیں. بتا کیوڑا بنا کیوڑا ہم نے پیتے کے جس میں مدریا بھی نہیں ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۰۳).

مد بھی لگاتے ہیں مدریا کا دم
بندہ کو چلم بھی لالہ ساقی دی ہے

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۲۹). دربار میں حسن محفل رئیسوں کے ہاں لب معشوق پر عظیم اللہ خانی، حقہ اس پر دم تازہ مدریا تھی ... فرشی ایک ہو تو کہیں محفل میں آ جائے تو معلوم ہو دلہن آگئی. (۱۹۵۳، اپنی موج میں، ۹۲). وہ چیزیں جو خاص لکھنؤ کی ایجاد ہیں ان کی فہرست بھی طولانی ہے یعنی لباس میں اچکن، شیروانی پائجامہ ... ظرف میں مدریہ اور تیبی عطر میں حنا. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۷۶). [مداریا (رک) کا مخفف].

مِدَسّ (کس م، فت د، سک نیز شد س) امذ.
(طب و جراحی) گول سرے کی سلائی جس سے زخم کے اندر بتی وغیرہ داخل کی جاتی ہے (مخزن الجواہر). [ع].

مَدشَع (فت م، سک د، فت ش) امذ.
(طب) نری کا بالائی سوراخ Probe (مخزن الجواہر). [ع: (د س ع)].

مَدَش (فت م، د) امذ.
۱. (طب) ضعف یا بھوک سے بینائی کا ضعیف ہونا (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس).
۲. (طب) کم کھانا (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع].

مَدَّظِلُّکُم/مَدَّظِلُّکُمُ العالی (فت م، شد د بفت، کس ظ، شد ل بضم، ضم ک/ فت م، شد د بفت، کس ظ، شد ل بفت، ضم ک م، ضم ا، ل، ہمہ) دعائیہ فقرہ.
خدا آپ کا سایۂ عاطفت ہمیشہ قائم رکھے (بزرگوں سے خطاب کی صورت میں مستعمل) (ماخوذ: نور اللغات). [ع].

مَدَّظِلُّہٗ (فت م، شد د بفت، کس ظ، شد ل بضم، ضم ہ معکوس (مثل و مع)) دعائیہ کلمہ.
خدا آپ کا سایۂ عاطفت ہمیشہ قائم رکھے (بزرگوں کے القاب میں مستعمل).

بچھائیں کے صفت جام مے بچے آنکھیں جو میکدے میں مفتی مدظلہ آئے

(۱۹۰۶، دیوان مفتی، ۱۲۷). حضرت علمائے کلکتہ بہ تحریک طبیعت ایک مخالفانہ پالیسی اختیار کرنے پر مجبور ہوگئے اور مختلف ذرائع سے مولانا مدظلہ سے اختلاف کرنا شروع کر دیا. (۱۹۵۸، آزاد، ابوالکلام، ارمغان آزاد، ۱۳۹).

... العالی (... ضم ہ، ضم ا، سک ل) دعائیہ فقرہ.
خدا اُن کا سایہ ہمیشہ قائم رکھے (بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں).

کھلا کے دل جسے پالا سو ہے مرا والی
جناب پاک جنوں مدظلہٗ العالی

(۱۸۷۵، عزلت (گلشن ہند، لطف، ۱۲۵)). فخر مولانا مولوی حافظ نذیر احمد صاحب دہلوی سرمایۂ ناز دہلی و اہل دلی مدظلہٗ العالی. (۱۸۹۷، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۲: ۲۰۳).

مرد کو دے سوانے پالی قد ترا مدظلہٗ العالی

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۸۱). حضرت علامہ اقبال مدظلہٗ العالی جو زمانۂ حاضر میں "ابہ پسندی" کے امام تسلیم کیے گئے ہیں اس پر لطف صحبت کی صدارت کے فرائض انجام دے رہے تھے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۲۳۱). [ع].

... العُلام (... ضم ہ، ضم ا، سک ل، ضم ع، شد ل) دعائیہ فقرہ.
رک: مدظلہٗ العالی.

کلام ان کا یہ ہے مدظلہ العلام رسول حق کا محمد نبی تجھے امام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۳). [مدظلہ + رک: ال (۱) + علام (عالم کی جمع)].

مَدَّظِلُّہُم (فت م، شد د بفت، کس ظ، شد ل بضم، ضم ہ) دعائیہ کلمہ.
خدا ان کا سایۂ عاطفت ہمیشہ قائم رکھے. جناب سید امتیاز علی تاج صاحب مدظلہم نے حکم دیا کہ عروضِ ہندی کے انداز پر اردو کے معنی بھی مرتب کر دوں. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۹۳). [ع].

مُدَّعا (ضم م، شد د بفت) (الف) امذ.
۱. مقصود، مقصد، غرض، مطلب؛ مراد، منشا، خواہش.

تماں بشر ہمارے ، قربان تج پہ سارے
سب مدعا ہمارے ، بر آر یا علی توں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴۲).

اے ولی ہونا سری جن پر نثار مدعا ہے چشم گوہر بار کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸).

دیکھا ہے میں رباعی جستی کو غور سے پر لفظ نا درست ہیں جو مدعا غلط

(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۰).

مدعا اے دل ہے ترک مدعا جتنی آہیں کھینچ بے تاثیر کھینچ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۶۹). میرا سب سے بڑا مدعا یہی ہے کہ یہ فرانسیسی قوم خوش حال ہو جائے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۵: ۶۶).

تم دلیل و مدعا ہو تم زبان کبریا ہو

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۳۳). ۲. (i) وہ چیز جس پر دعویٰ ہو، ملکیت مال (فرہنگ آصفیہ).
(ii) (قانون) مال مسروقہ. آج خشکہ میں مدعا چوری کا مال رکھ کر پولیس کے حوالے کر دیا، کل خدا جانے کیا کریں. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۲: ۹۰). باہر پولیس آئی ہے چودھری صاحب ..... تیری پولیس کو مدعا چاہیے تا وہ تو غائب ہو گیا۔ جا اب انہیں اندر لے آ. (۱۹۸۰، وارث، ۲۶). ۳. (i) (بازاری) وہ عورت جس کی خواہش ہو، مطلوبہ.

مرا تو مدعا ہے وہ غیر سے کیا غرض مجھے
مثل فقیہ ہمنشیں مجھ سے نہ اب زیادہ بک

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۸۰). (ii) کلمۂ خلاصۂ کلام، حاصل کلام، الغرض.

مدعا ہونے لگا اس کا علاج پر نہ آیا کچھ افاقے پر مزاج

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۹۵).

جو باتیں رہ گئیں دل میں مرے خوف طوالت سے
یہ میں کیسے کہوں تم سے کہ تھیں تو مدعا وہ بھی

(۱۹۹۱، نگار (سالنامہ)، کراچی، (ثاقب کانپوری)، ۱۰۳). ۴. مرکز، مدعی. پھر کون ایسا رہے گا جس کو میں اپنا بیٹا سمجھوں گا جو میری خواہشوں کا مدعا بنے گا اور میرے مقاصد کا محافظ ہوگا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۲۲۵). [ع: مدعاً (د ع و)].

--- براری ہونا محاورہ.
مقصد کی تکمیل ہونا، مقصد پورا ہونا.
صبح کو ہار بیٹھے جیت کے جنگ — واہ کیا مدعا براری ہے
(۱۹۳۱، روح کائنات، ۱۳۲).

--- بَرآنا محاورہ.
مقصد پورا ہونا، آرزو پوری ہونا.
پکاں طواف کرتے اہیں گھنے نین کوں — تا مدعا بر آوے اپس دل کے راز کوں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۰۵).
بے فکر نہ مدعا بر آئے — بے ذکر نہ بات لب پر آئے
(۱۸۸۷، خزانۂ شوق، ۲۱).

--- بَردار (--- فت ب، سک ر) صف.
خواہش مند، طالب. زبان اپنے بولنے والے کی پابند اور اس کے مدعا بردار کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۸). [مدعا + بردار (رک)].

--- بَننا محاورہ.
مقصد پورا ہونا. ابتدائے جلوس سے تین سال کے اندر اندر اس کے تمام مدعا حسب مراد بنتے چلے گئے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۳۱).

--- بہا/بِہ (--- کس ب، و) اند.
(قانون) وہ چیز جس پر دعویٰ کیا گیا ہو، جس کا دعویٰ کیا گیا ہو (ملیلس: اردو قانونی ڈکشنری). [مدعا + بہا/ بہ (رک)].

--- بَیان کَرنا ف مر: محاورہ.
اپنی بات کا اظہار کرنا، مقصد بیان کرنا. بڑی مشکل سے خود پر قابو پاتے ہوئے اپنا تعارف کروایا اور مدعا بیان کیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۲۰۳).

--- پکڑنا محاورہ.
چوری پکڑنا، مال مسروقہ برآمد کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پُورا کَرنا ف مر: محاورہ.
مراد پوری کرنا.
میں دیکھوں گنبد خضرا کے جلوے — کہیں پورا یہ میرا مدعا کر
(۱۹۸۴، زاد سفر، ۵۲).

--- پُورا ہونا محاورہ.
مراد بر آنا (جامع اللغات).

--- حاصِل ہونا محاورہ.
مراد پوری ہونا.
انہیں یہ فکر کہ چل جائے پھر کوئی فقرہ — ہمیں یہ شوق کہ ہو جلد مدعا حاصل
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۱۳).

--- ئے خَط کس اضا (--- فت خ) اند.
خط کا مضمون، نامہ کا مقصد، مکتوب کی تحریر کا مقصد.
خط نامہ بر کو پھیر دیا اور یہ کہا — کہتا کہ ہم نے جان لیا مدعائے خط
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۳). [مدعا + ے (حرف اضافت) + خط (رک)].

--- ئے دِل کس اضا (--- کس د) اند.
دلی آرزو، دل کا مقصد، دل کی مراد. رٹی ہوئی عربی دعائیں جو اب دے جائیں تو اللہ تعالیٰ تک مدعائے دل سلیس اردو میں پہنچانے کی کوشش کی جاتی. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۰). [مدعا + ے (حرف اضافت) + دل (رک)].

--- سوزی (--- و مع) امث.
مقصد رد کرنا، بات نہ ماننا.
لو دِائے آرزوئے مدعا سوزی سر محفل — کہ اپنے مدعی کو وقف سوز بے محل پایا
(۱۹۱۲، کلیات رعب، ۳۹). [مدعا + سوز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طَراز (--- فت ط) صف.
مقصد بیان کرنے والا؛ مدعا پیش کرنے والا. گمنام، ناکام، نظام احقرالانام مدعا طراز ہے ناظرین ہوشمند و شائقین دانش پسند کی خدمت والا میں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳). [مدعا + طراز (رک)].

--- عَلَیہ (--- فت ع، ی لین) اند؛ - مدعی علیہ.
(قانون) وہ شخص جس کے خلاف نالش کی گئی ہو یا مقدمہ دائر کیا گیا ہو، وہ شخص جس پر دعویٰ کیا گیا ہو، فریق ثانی. ایک ہی معاملے میں مدعی و مدعا علیہ کی خواہش کے مطابق حکم کرے. (۱۸۰۲، خرد افروز (ترجمہ)، ۲۱). مدعی و مدعا علیہ دونوں وکیل ہوتے ہیں. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۱). عباد بن شرجیل ..... آنحضرت ﷺ کے پاس شکایت لیکر آئے، مدعا علیہ بھی ساتھ تھا. (۱۹۱۳، سیرت النبیؐ، ۲: ۲۹۵). ساری دنیا تو مدعا علیہ تھی اور وہ تنہا ایک مدعی تو پھر شاہد کہاں سے پیدا ہوتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۹۸). پر پھول کمار نے مدعا علیہ کی طرح خود پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹۱). [مدعا + علیہ (حرف جار)].

--- عَلَیہ تَرتیبی (--- فت ع، ی لین، کس ج، و، فت ت، سک ر، ی مع) اند.
(قانون) جب کئی مدعا علیہ ہوتے ہیں تو ان کے نام یکے بعد دیگرے بالترتیب درج ہوتے ہیں نمبر ۱، ۲، ۳ اور وقت تحریر فیصلہ کے صرف نمبروں سے پکارے جاتے ہیں، نام وغیرہ کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [مدعا علیہ + ترتیب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَلَیہ گَردانَنا ف مر: محاورہ.
(قانون) ملزم ٹھہرانا، الزام دھرنا، مجرم قرار دینا، مرتکب ٹھہرانا، مدعا علیہ قرار دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- عَلَیہ مُجیب (--- فت ع، ی لین، ضم م، ی مع) اند.
(قانون) جواب دہ مدعا علیہ (اردو قانونی ڈکشنری). [مدعا + علیہ + مجیب (رک)].

--- عَلَیہا (--- فت ع، ی لین) امث.
(قانون) وہ عورت جس کے خلاف نالش کی گئی ہو یا مقدمہ دائر کیا گیا ہو. مدعا علیہا کا وکیل کھڑا ہوا اور اس نے کہا میں اس کی کوئی وجہ نہیں دیکھتا. (۱۸۹۳، دلیپ، ۲: ۱۳۱).

کبھی بڑا عدالت، کچہری، میونسپل کارپوریشن اور تھانہ میں ہمیشہ مدعا علیہا اور ملزمہ کی حیثیت ہی سے پیش ہوتی تھی. (۱۹۷۶، وزگزشت، ۲۹۰). [مدعا + علیہا (رک)].

--- عَلَیہِم (ـــ فت ع، ی لین، کس ہ) امذ : ج.

(قانون) وہ لوگ جن پر نالش کی گئی ہو؛ مدعا علیہ (رک) کی جمع. نقصان مدعی کا مدعا علیہم سے دلوائے جائیں. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۱۱۶). جو مقدمہ ... چل رہا تھا وہ مدعا علیہم کی جانب سے معذرت داخل ہونے پر ختم کر دیا گیا. (۱۹۳۲، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۷، ۳ : ۱۰). یہ کہ مدعا علیہم ان سرکاری اشتہارات کی من مانی تقسیم اور ... صحافیوں کی آزادی کو کچلنے کے مذموم عزائم میں کامیاب ہوتے رہے ہیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۹ جنوری، ۳). [مدعا + علیہم (رک)].

--- ئے غائی / غائیہ کس مف (ـــ ا کس، ، فت ی) امث.

وہ سبب یا فائدہ جو کسی فعل کا محرک اول ہو یا جس کی خاطر کوئی فعل ظہور میں آئے اور وجود ذہنی کے اعتبار سے باقی علتوں پر مقدم ہو اور وجود خارجی میں دوسری علتوں کے بعد ظہور میں آئے جیسے چارپائی، مدعائے غائی اس پر سونا ہے؛ مقصود اصلی، اصل سبب، بنیادی وجہ. بمقابلہ روحانیت کے جسمانی راحت جسمانی بیش ان کا مدعائے غائی ہوتا ہے. (۱۹۱۰، ادیب، اگست، ۳۹). [مدعا + ے (حرف اضافت) + غائی / غائیہ (رک)].

--- کُھلنا محاورہ.

مقصد ظاہر ہونا، مطلب معلوم ہو جانا.

ایسا نہ ہو کہ غیر پہ کھل جائے مدعا — قاصد نے میرے خط اوسے جا کر کھلا دیا
(۱۸۵۹، کلیات ظفر، ۳ : ۱۰).

کھلا کب مدعا ان کے بیان سے — زبانی خرچ تھا خالی زبان سے
(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۲۵).

--- مِلنا محاورہ.

مقصد پورا ہونا؛ مراد بر آنا.

یارب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے — مطلب بر آئیں دل کے مراد مدعا ملے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۴۰۶).

ہوں یہ رو گئی دل میں کہ مدعا نہ ملا — بہت جہان میں ڈھونڈا پر آشنا نہ ملا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۰۷).

--- نِکلنا محاورہ.

۱. مقصد حاصل ہونا، مراد پوری ہونا.

اگر ناراض کر کے دل دیا اس کو تو کیا حاصل
نہ اس کی آرزو نکلے نہ اپنا مدعا نکلے
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۲۱).

کچھ ہو گا مجھ کو نالۂ شبگیر سے حصول — کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲). ۲. (قانون) چوری کا سامان برآمد ہونا، مال مسروقہ پکڑا جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- نِگاری (ـــ کس ن) امث.

مطلب تحریر کرنا؛ مقصد بیان کرنا. حالانکہ "کامریڈ" سے زیادہ اس معذرت اور مدعا نگاری کے مستحق ناظرین "ہمدرد" ہیں جس کو بارہا "قسانۂ غم دل" سنانا چاہا. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۸۸). ان کے یہاں مدعا نگاری اور خارجیت پوری آب و تاب سے جلوہ گر نظر آتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹). [مدعا + ف، نگاشتن = لکھنا سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویسی (ـــ فت ن، ی مع) امث.

مطلب نگاری، مقصد بیان کرنا، مطلب تحریر کرنا. جودت ذہن و سلاست بیان میں اس کو کمال تھا ... مدعا نویسی میں ید طولیٰ رکھتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۹۰). مدعا نویسی میں ید طولیٰ رکھتا تھا. (۱۹۸۹، ناشر امراؔ، ۱ : ۲۸۹). [مدعا + ف : نویس، نوشتن = لکھنا سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. مقصد ہونا، آرزو ہونا، مطلب ہونا. یہ بالکل خدا ساز بات تھی اور حسن اتفاق سے جو ان کی خوشی وہ ہی مرا مدعا ہوا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳۱). ۲. مقصد کا پورا ہونا، مطلب براری ہونا، مراد پوری ہونا.

موا نہ میں جیا آخر کو نیم بسمل ہو — غضب ہوا مرے قاتل کا مدعا نہ ہوا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۷۶).

ہم تو ناکام ہی جہان میں رہے — یاں کبھو اپنا مدعا نہ ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۳). کہانی سنانا ادب کا اصل مدعا ہے نہ کہ متن. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۵).

مُدَّعات (ضم م، شد د بفت) امذ : ج.

مدعا (رک) کی جمع؛ خواہشیں، مقاصد، مطالب، مرادیں، مقصودات (ماخوذ : پلیٹس). [مدعا + ات، لاحقۂ جمع].

مُدَّعائِیَّہ (ضم م، شد د بفت، شد ی مع بفت) صف.

(قواعد) ایسا جملہ جس میں مطلب بیان کیا گیا ہو. بعض وقت قطعیت کے ساتھ یہ کہنا دشوار ہو جاتا ہے کہ قدیم کارناموں میں کسی مقام پر شرطیہ یا مدعائیہ یا امر کا استعمال کس مصرف سے ہوا ہے. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۱۰۸). [مدعا + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

مَدْعُو (فت م، سک د، و مع) صف.

بلایا گیا، دعوت دیا گیا؛ جسے دعوت دی گئی ہو، جسے بلایا گیا ہو. جتنا اگر ایک جلسے میں مدعو نہ ہوتا تو اس سے رات کا رو پڑنا بھی کچھ تعجب نہ تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۹۳). میں ایک دوست کے ہاں مدعو تھا. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۸۲). مولوی صاحب کہیں مدعو تھے. (۱۹۸۳، خوابی، ۳۰۲). انھوں نے میرے والد سے جگر صاحب کو مدعو کرنے کی فرمائش کی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۷). [ع : (د ع و)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

کسی تقریب میں بلانا، دعوت میں بلانا؛ آنے کی دعوت دینا. نواب محمد ابوالفتح خاں ... نے آج مجھے یہاں مدعو کیا ہے. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۴۹). شمس المعالی قابوس کو جو خود بڑا فاضل اور ادیب تھا ... اس نے بیرونی کو اپنے ہاں مدعو کیا. (۱۹۴۱، کتاب الہند (دیباچہ) ب). ان کے قیام اور طعام کا انتظام کر کے انھیں نہایت اہتمام کے ساتھ گاؤں میں آنے کے لیے مدعو کیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۳۵).

--- کیا جانا ف مر: محاورہ.
بلایا جانا، طلب کرنا. یہ اجلاس بھی ڈھاکہ میں مدعو کیا گیا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۲۲۵).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
کسی دعوت میں بلایا جانا، دعوت دے کر بلانا. سید احمد داروغہ اجنا بھی مدعو تھے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۱۳). صابرہ کی شادی کے دن قریب آ رہے تھے، دعوت نامے تقسیم ہو چکے تھے، انجمن کا گھرانہ بھی مدعو تھا. (۱۹۸۷، بیلے کی کلیاں، ۹۲).

مَدْعُوِّیْن (فت م، سک د، و مع، ی مع) امذ: ج.
کسی تقریب یا دعوت میں بلائے گئے لوگ، وہ لوگ جنھیں آنے کی دعوت دی گئی ہو. میں اطلاعاً آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ اجلاس میں صرف مدعوین اور مندوبین ہی آنے کے مجاز ہیں. (۱۹۴۳، قائداعظم کے سہ سال، ۲۳۹). شادی کے موقع پر لوگ .... مدعوین سے ہنسی مذاق کرتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۵۳).
[مدعو (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُدَّعیٰ (ضم م، شد د بفت، ا بشکل ی) امذ.
رک: مدعا (بلیشن). [ع: مدعا (د ع و)].

--- عَلَیْہِ (... فت ع، ی لین، کس نیز سک ہ) امذ.
رک: مدعا علیہ. اگر مدعی کا حق مدعی علیہ پر ثابت ہووے..... تو پہلے قاضی حکم کرے مدعی علیہ کو ادائے حق کا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۶۶). اکثر مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوتے ہیں مدعی علیہ کی طرف سے کوئی وکیل نہیں ہوتا. (۱۸۹۳، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۲۰). صرف مدعی علیہ کو مدعی کے حقوق کی خلاف ورزی سے ممانعت کی جاتی ہے. (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ)، ۱۷). اگر مقدمہ تحریح سے متعلق ہے تو اس کی حیثیت مدعیٰ علیہ کی ہوتی ہے. (۱۹۷۱، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۰۱). [مدعیٰ + علیہ (رک)].

--- عَلَیْہِم (... فت، ی لین، کس ہ) امذ: ج.
رک: مدعا علیہم. مدعی علیہم امتیں امت محمدیہ کی گواہی پر یہ جرح کریں گی کہ اس امت محمدیہ کا تو ہمارے زمانے میں وجود بھی نہ تھا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۱۰).
[مدعی + علیہم (رک)].

مُدَّعِی (ضم م، شد د بکس) صف.
۱. (i) (قانون) عدالت میں دعویٰ دائر کرنے والا، نالش کرنے والا، مستغیث، دادخواہ، فریادی.

اے مدعی فریاد کر قاضی کنے کچھ غم نہیں
مجذوب کوں قاضی کیرے الزام سیتی کام کیا

(۱۵۹۳، حسن شوقی، د، ۱۳۶). جو کوئی مشکل پر آتا ہے، داعی مدعی کی بات خاطر لیاتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲۷). ایک شخص ان کا مدعی ہے اور ان کے گناہ ثابت ہوتے ہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۲). خدا شاہد ہے مدعی و مدعا علیہ دونوں وکیل ہوتے ہیں. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۵۱). مدعی اور مدعا علیہ میں سے ممکن ہے کہ کوئی زیادہ اچھا بولنے والا ہو. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۵۷). آمد و رفت کی زحمت برداشت اور پھر کوئی مدعی کی مستغیث، فریادی سامنے نہیں اور نہ آئندہ امکان ہی ہے. (۱۹۸۹، جوالا مکھی، ۱۳۳). عدالت سے باہر مدعی کو ذاتی طور پر کچھ رقم دے کر مقدمے کو خارج کر دیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۱). (ii) جھوٹا دعویٰ کرنے والا، جھوٹا دعوے دار.

جس سے کہ ظہور ہو کرامت کا بصد — وہ شخص ہے مدعی یقین کر بخدا

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۳). ۲. کسی بات کا دعویٰ کرنے والا، دعوے دار، دعویٰ رکھنے والا.

یہ منصب بلند، ملا جس کو مل گیا — ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

(۱۸۹۹، رشتی جہانگیر آبادی (تلامذۂ غالب، ۱۱۹)). لیکن انصاف کے مدعیوا ایمان کو ہاتھ سے نہ دو. (۱۹۱۳، شہید مغرب، ۹۰). زندگی کی تاریک رات کو انسانی کوشش کے چراغ سے روشن رکھنے کے مدعی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۹). ۳. (مجازاً) دشمن، عدو، بدخواہ، مخالف.

مدعی شام سے سرگرم تھا جاسوسی میں — کٹ گئی رات مری تیری قدم بوسی میں

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۵۶).

تم جو ہم سے مل چلے تک رشک سب کرنے لگے
مہرباں جتنے تھے اپنے مدعی سارے ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۶).

جسے سمجھے تھے اپنا، لو اسی کو مدعی پایا
کسی کو کیا کہوں دشمن مرا دل ہے عدو میرا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۶۸).

سلامت ہوں میں کشش مدعا جب تک سلامت ہے
مٹا دے مجھ کو میرے مدعی سے ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۴). اب اس کے یہ ساتھی اس کے ہمدم نہیں، اس کے مدعی تھے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۲). ۴. رقیب، حریف.

جو ساز تھا اے مدعی مجلس سیں تو کہتا ہواں
اب آگ دیتی تجھ ستی اس مجلس سے ساز کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱).

وہ بھی کیا دن تھے کہ ہم آغوش مجھ سے یار تھا
در کے باہر مدعی چوں صورت دیوار تھا

(۱۷۹۸، بیان (احسن اللہ) (مخزن نکات، ۱۷۴)).

قیامت ہے کہ ہووے مدعی کا ہم سفر، غالب
وہ کافر، جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھ سے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۵).

کیوں مدعی سے چارہ طلب داغ ہو گیا
کیا جانے ایسے شخص کو یہ کس نے دی صلاح

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۶۷). ۵. غیر (جامع اللغات). [ع: (د ع و)].

--- اُلُوہِیَّت کس اضا (... ضم ا، و مع، شد ی مع فت) صف.
خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا. یہ فتنہ مسلسل تین سال سے قائم تھا اور اس مدت کے اندر

اس ظالم مدعی الوہیت نے جیسے جیسے مظالم کیے ہیں تاریخ میں کبھی نہیں سنے گئے. (۱۹۱۷ء، بائبل مقدس (کلیدی)، ۳۰۳)۔ [مدعی + الوہیت (رک)].

--- زمین دُشمن آسمان کہاوت.

مراد: ہر شخص دشمن ہے، اعلٰی و ادنٰی سب دشمن ہیں. میری حمایت کون لے گا بندی کا تیر بے نشانہ گا، آگے ہاتھ نہ پیچھے پا، مدعی زمین دشمن آسمان. (۱۹۰۱ء، راقم دہلوی، منتخبات، ۷۳).

--- سُسْت گواہ چُسْت کہاوت.

اس موقعے پر بولتے ہیں جب خود اہل غرض تو سستی اور تساہل کرے اور ساتھ والے لوگ اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں. راشدالخیری صاحب کو میرا سلام پہنچائیے اور کہیے کہ مدعی سست گواہ چست کی بات نہیں ہے. (۱۹۱۸ء، خطوط اکبر، ۱۱۵). پنجاب میں برسوں سکھوں کی حکومت رہی مگر انھوں نے ... پنجابی زبان کو مدارس میں مروج نہیں کیا اب یہ آئے ہیں مدعی سست گواہ چست. (۱۹۷۵ء، مسلمانان پنجاب کی تعلیم، ۲۳۳).

--- عَلَیہ (... فت ع، ی لین) صف.

جس پر دعوٰی کیا گیا ہو. صرف مدعی علیہ کو مدعی کے حقوق کی خلاف ورزی سے ممانعت کی جاتی ہے. (۱۸۳۵ء، مبادی قانون فوجداری، ۱۷). تا وقتیکہ مدعی علیہ کی جب جرأت ہوگی کہ جیسی ولے حق کا اس کو حکم کرے اور وہ نہ دیوے. (۱۸۶۷ء، نورالہدایہ، ۳: ۶۲). [مدعی + علیہ (رک)].

--- عَلَیہِم (... فت ع، ی لین، کس ہ) صف؛ ج.

جن پر دعوٰی کیا گیا ہو. مدعی علیہم انتہی امت محمدیہ کی گواہی پر جرح کریں گی. (۱۹۶۹ء، معارف القرآن، ۱: ۳۱۰). [مدعی + علیہم (رک)].

--- مُدّعا عَلَیہ (... ضم م، شد د بفت، فت ع، ی لین) امذ.

وہ دونوں فریق جن میں باہم کسی معاملے پر مقدمہ بازی ہو، متخاصمین، فریقین، جانبین. (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مدعی + مدعا علیہ (رک)].

--- مُدّعا عَلَیہ ناؤ میں، شاہد (پیرتے) تیرتے جائیں کہاوت.

اپنے حمایتی کی بے قدری کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ نجم الامثال).

--- ہونا محاورہ.

۱. نالشی ہونا. انگریزی قانون میں قاتل کے لیے قتل کی سزا ہے اور حکومت مدعی ہوتی ہے اور سزا قتل ہوتی ہے. (۱۹۸۹ء، آثار و افکار، ۸۶). ۲. دعوٰی رکھنا، دعوے دار ہونا. انہوں نے میدان تقی کی صف میں قدم رکھا ہے اور اپنے ملک کی گورنمنٹ میں شراکت پیدا کرنے کے مدعی ہوئے ہیں. (۱۹۰۷ء، کرزن نامہ، ۱۶). افغان مدعی ہیں کہ وہ افغان تھے (۱۹۸۹ء، آثار جمال الدین افغانی، ۱). ہم جس نتیجے پر پہنچے ہیں وہ یہ کہ غالب کا فن کسی ایک زمانے کے لیے نہیں وہ ہمہ زمانی کا مدعی ہے. (۱۹۹۵ء، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰). ۳. دامن گیر ہونا، کسی معاملے کا پرساں ہونا (جامع اللغات).

مُدّعِیان (ضم م، شد د بفت، شد ی بفت) صف؛ ج.

مدعی (رک) کی جمع؛ دعوے دار. مدعیان نبوت سب کے سب ذلیل و ناکام ہوئے. (۱۹۶۳ء، محسن اعظم اور محسنین، ۹۶). حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں تو خارجیوں کا نام و نشان بھی نہ تھا تو وہ انھیں کیسے سیدھا کرتے ان کے زمانے میں جھوٹے مدعیان نبوت نے فتنہ کھڑا

کیا تھا. (۱۹۹۳ء، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۶). [مدعی (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُدّعِیانہ (ضم م، شد د بفت، کس ع، فت ن) صف؛ م ف.

مدعی کی طرح، دعوٰی کرنے کے انداز میں، دعوے دار کی مانند، ادعائی طرز کا. اس کا دست طلب کسی دامن پر بے باکانہ اور مدعیانہ نہیں پڑ سکتا. (۱۹۱۴ء، شبلی، مقالات، ۸: ۸۳). کیا ایسی وضعی شہادات سے ایپر گر کے مدعیانہ بیان (...) کے واسطے عظفر کے خلاف ثبوت بہم پہنچایا گیا ہے. (۱۹۹۹ء، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳۰: ۲۸۳). [مدعی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُدّعِیَّت (ضم م، شد د بفت، کس ع، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.

مدعی بننا، مدعی یا دعوے دار ہونے کی حالت یا عمل، ادعا، دعوے داری. عالم اطلاق کا کوئی پہلو صورت سے جدا نہیں کیا جا سکتا اور عرائیت و مدعیت کا مفہوم ایک "وہم" ہو کر رہ جاتا ہے. (۱۹۵۷ء، سماجیات، ۹). [مدعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُدّعِیَہ (ضم م، شد د بفت، شد ی بفت) امث.

۱. (قانون) نالش کرنے والی عورت، مستغیثہ. لہٰذا وہ خواہاں ہے کہ مدعا علیہ قرق کر لیا جاوے اور مدعیہ کے ساتھ بیاہ دیا جاوے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۰). ۲. دعوٰی کرنے والی عورت، دعوے دار عورت. قبیلۂ ایاد کے بہت سے لوگ بھی مدعیہ نبوت (...) کے ساتھ مل گئے تھے. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۰۱). [مدعی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُدّغَم (ضم م، سک د، فت غ) صف.

۱. (تجوید) جو تشدید کے ذریعے باہم ادغام کیے گئے ہوں (دو ہم جنس یا ہم مخرج حرف).

ترتیب سوں مدغم توں پر کر فکر ہر معنی نے
(۱۹۳۵ء، تحفۂ اصائح، ۳۱).

حرف مدغم کی طرح اس بت لو خط ہے امیر
پھر جدائی نہ ہوئی جیسے ہم آغوش ہوا
(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳: ۱۱).

ہیں مسلماں رعیت انگریز ایک طرح پہ حروف مدغم میں
(۱۹۰۹ء، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۰). جہاں ہائے مخلوط کی آواز غیر ملفوظ حرف کے ساتھ مدغم ہو کر ایک اکائی بن گئی ہے وہاں سندھی الف بے (حروف تہجی) میں ہائے دو چشمی کا استعمال نہیں کیا جاتا. (۱۹۶۵ء، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۱۴). ۲. پیوست کیا ہوا، جو دوسری چیز میں ضم ہو کر ایک ہو جائے.

ہے عینیت میں مدغم الحاد کے عواقب اور غیریت سے منضم اشراک کے شوائب
(۱۸۰۹ء، شاہ کمال، د، ۶۷).

مسلماں ہندوؤں میں ہو نہیں سکتے کبھی مدغم
یہ نکتہ مجھ سے سن لو اختلاف ان میں ہے بنیادی
(۱۹۳۹ء، چمنستان، ۲۳۳). خدائے واحد کی توحید پرستی میں مدغم ہو کر عقیدے اور قدیم رسم کا پیوند ملا کر جھوٹی سہوتی رنگا رنگی پیدا کی. (۱۹۸۷ء، غالب فکر و فن، ۳۱). ہندوستان میں وارد ہونے کے بعد انھوں نے (مسلمانوں نے) تمام نسلی امتیازات سے دست بردار ہو کر خود کو ایک قوم میں مدغم کر دیا تھا. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۱۵). [ع: (د غ م)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
ضم کرنا، پیوست کرنا، ملا دینا. وضع ابہام یعنی انگشت تر کی ایک صف میں تاکہ مدغم کرے اصابع کو باہم. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۸). پنجاب پولیس کے تمام کلیریکل اسٹاف کو ایگزیکٹو اسٹاف میں مدغم کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۰). ۲. ڈھانپنا. دو تین صاحب مخمل کی بڑی بڑی غلاف نما ٹوپیوں سے اپنے سروں کو مدغم کیے..... میرے قریب کھڑے تھے. (۱۸۸۱، خیالات آزاد، ۱۶۹).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
مدغم کرنا (رک) کا لازم، پیوست ہونا، ضم ہونا، آپس میں مل جانا.

ایک ہی آگ سے ہر روح جلا پاتی ہے
ہوگئے ایک ہی شعلے میں شرارے مدغم

(۱۹۵۱، لہو کے چراغ، ۳۳). دو اور وجود اس طرح مدغم ہو گئے تھے کہ ان کے درمیان کسی حد بندی کا تصور نا ممکن تھا. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۷۷).

مُدْغِم (ضم م، سک د، کس غ) صف.
ادغام کرنے والا، دو حرفوں کو ملانے والا (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [ع: (د غ م) سے صفت فاعلی].

مُدْغَمات (ضم م، سک د، فت غ) امذ: ج.
باہم ادغام کیے گئے حروف نیز چیزیں. یونانی لغت داں جس نے موکدات، مقادیر، مکلسات اور مدغمات کے متعلق ایک کتاب ۲۰۵ فصلوں میں تصنیف کی. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۲۵۱). [مدغم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَدْفَع (فت م، سک د، فت ف) امذ.
دفع ہونے کی جگہ، وہ جگہ جہاں سے کوئی شے نکل جائے یا ہٹ جائے. سوزش مدفع براز کی طرف دیر تک رہتی ہے. (۱۸۹۴، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳۰). [ع: (د ف ع)].

مِدْفَع (کس م، سک د، فت ف) امذ.
۱. دفع کرنے کا آلہ، وہ چیز جس سے دشمن پسپا ہو جاتا ہو (عموماً) توپ، بندوق وغیرہ. تونس میں مدفع سے توپ مراد تھی، لیکن مراکش میں یہ لفظ بندوق کے لیے استعمال ہوتا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۲). ۲. (طب و جراحی) جراحی سے متعلق ایک آلہ خصوصاً جنین کو رحم سے نکالنے کا آلہ.

مخس انجب لولب اور مجرد اور مشداخ و مدفع و میرد

(۱۸۸۷، ساقی نامہ منطقیہ، ۳۶). [ع: (د ف ع)].

--- بَرْق کس اضا (--- فت ب، سک ر) صف.
برقی لہروں کو دفع کرنے یا لوٹانے والا. یہ مدفع برق فضائی کرہ ہمیں بتاتا ہے کہ زمین ایک بہت بڑا مقناطیس ہے جس کے ارد گرد برقی لہریں موج زن رہتی ہیں. (۱۹۵۸، فلکی پرفشان، ۲۳۵). [مدفع + برق (رک)].

--- جَنِین کس اضا (--- فت ج، ی مع) امذ.
(طب) جنین کو رحم سے نکالنے کا آلہ (مخزن الجواہر). [مدفع + جنین (رک)].

مَدْفَن (فت م، سک د، فت نیز کس ف) امذ.
دفن کرنے کی جگہ، وہ گڑھا جس میں مردہ دفن کیا جائے، قبر، گور، مقبرہ، مزار.

تھے تیر نگہ کے ہے کشتوں کا جہاں مدفن
سبزے کی جگہ واں سے پیکان نکلتے ہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۰۹).

عشاق موئے پر بھی ہجراں میں معذب ہیں
مدفن میں مرے ہر دم اک آگ لگی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۸). مدفن بکسر و الفتح پھر موزوں کرنے کو کون منع کرتا ہے. (۱۸۸۹، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳۷).

نہاں ہے گوہر نایاب تیرے دامن میں خوش شمع فروزاں ہے، کنج مدفن میں

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹). زیوس کی پیدائش کا مقام اور مدفن کریٹ کو بتایا جاتا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۵۷) محمود آزاد کا سن ولادت ۱۸۳۲ء اور سن وفات ۱۹۰۷ء ہے. ڈھاکا ان کا مولد، مسکن اور مدفن ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳۸). [ع: (د ف ن)].

--- گاہ امث.
قبرستان، مقبرہ، ستارو کے مقام پر پائے جانے والے مقدس ساختوں کے ان مقبروں یا مدفن گاہوں کی نوعیت دراصل زیر زمین بڑی بڑی گیلریوں کی سی ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۷۰). [مدفن + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

مَدْفُوع (فت م، سک د، و مع) صف.
دفع کیا گیا؛ (مجازاً) منع کیا گیا.

مقتدی تو در سے خود مدفوع ہے اس میں قطع صف ہے یہ ممنوع ہے

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۶۶). ان پر ہر وقت وضو ان کا لازم ہو تو سبب حرج ہوگا اور شرع میں حرج مدفوع ہے. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین مراد آبادی (تفسیر)، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ۵۷۲). شریعت میں حرج مدفوع ہے. (۱۹۹۳، کائنات، ۳: ۵۳). [ع: (د ف ع)].

مَدْفُوعَہ (فت م، سک د، و مع، فت ع) صف.
دفاع کیا گیا، حفاظت میں لیا گیا، محفوظ (Defended) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ). [مدفوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- عِلاقَہ (--- کس ع، فت ق) امذ.
وہ علاقہ جس کے دفاع کا انتظام کیا گیا ہو (Defended Area). اگر ہم "ڈیفنس" کے لیے دفاع کا لفظ رکھیں تو ڈیفنس ایریا کے لئے مدفوعہ علاقہ ہونا چاہیے نہ کہ حفاظتی علاقہ. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۵۷). [مدفوعہ + علاقہ (رک)].

مِدَق (کس م، فت د) امذ.
سرکوب، کوٹنے والا، دستۂ ہاون، موسل (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (د ق ق)].

مُدَقَّق (ضم م، فت د، شد ق بفت) صف.
۱. کتا ہوا، باریک کیا ہوا؛ وہ جو تحقیقات کے بعد ثابت ہو گیا ہو (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). ۲. دقیق، سخت.

کہیں قمری تھی مطوق، کہیں انگور معلق
بلبل کے مدقق کہیں فوقانی کی بق بق

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۸۳). [ع: (د ق ق)].

... عدسہ (ـــ فت ع، د، س) امذ.

رک: محدّب عدسہ جو زیادہ مستعمل ہے، مدقق عدسہ یا جیسا کہ عام طور پر کہا جاتا ہے محدّب عدسہ بیچ میں کناروں کی بہ نسبت موٹا ہوتا ہے. (۱۹۳۱، طبیعیات عملی، ۱: ۹۲).
[مدقق + عدسہ (رک)].

مُدَقِّق (ضم م، فت د، شد ق بکس) صف.

باریک بیں، باریک نکتے پیدا کرنے والا، دقیقہ رس، محقق، وہ جو بات کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے. وحدت وجود کا مقام ایسے دلائل روشن و واضح سے لکھا کہ جاہل و تردد اکثر مدققوں کے دلوں سے جاتا رہا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۸۳).

ظاہر کے علوم کا محقق باطن کا دقیقہ رس مدقق

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۳). اپنے زمانے میں اس بحر کا محقق و مدقق اس سے بڑھ کر کوئی نہیں تھا. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، فروری، ۹۵). حاجی محمد سعید، فاضل مدقق اور متقی تھے. (۱۹۷۳، فرحت الناظرین، ۲۰۹). [ع: (د ق ق)].

مُدَقِّقِین (ضم م، فت د، شد ق بکس، ی مع) امذ؛ ج.

مدقق (رک) کی جمع، باریک بیں لوگ، محققین، باریک بیں. بعض راسخین مدققین نے اس کے متعلق دو باتیں نہایت دقیق و انیق بیان فرمائیں. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۷). خدا نے افضل المحققین کے علم سے مجھے زندگی بخشی اور فخر المدققین کے نور سے مجھے منور کیا. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۰).
[مدقق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَدْقُوق (فت م، سک د، و مع) صف؛ امذ.

۱. (i) وہ جسے دق کا مرض ہو گیا ہو، جسے دق ہو گئی ہو، دق کا مریض.

گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پنجے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۴). معشوقہ کے فراق اور اپنی بے عزتی کے صدمے سے ..... اس غریب نے مسلول و مدقوق ہو کے جان دی. (۱۹۱۳، دربار حرام پور، ۱: ۳۴). رزاق مجہ ادھیڑ عمر کا مدقوق آدمی تھا، ایک نانبائی کے تنور پر تنکے لگایا کرتا. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۸۰). (ii) (مجازاً) زرد رنگت کا، زرد رنگ والا، زرد. گلی میں کالے کلوٹے مدقوق چہروں والے بچے کانچ کی گولیوں اور ربڑوں سے کھیل رہے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۹۱). ۲. (i) (مجازاً) کمزور، نحیف، دُبلا. نیلی پنڈلیوں میں جڑے مدقوق جسم اور پیٹھ سے چپکے پیٹ، میری نظریں گھبرا کر پلٹ آئیں. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۴۷). (ii) (مجازاً) پتلا، کم ضخامت یا حجم کا. مجھ کو "مدقوق" یعنی قلیل الحجم کتابیں پسند نہیں ہیں. (۱۹۰۶، مکاتیب مہدی الافادی، ۷۷). ۳. (مجازاً) غیر منافع بخش، نقصان دہ. آج آپ ہندوستان کی کسی قلم ساز کمپنی کو دق کے مرض سے پاک نہیں پائیں گے ..... یہ مرض اس صنعت کو مدقوق بنائے رکھے گا. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۳۸). [ع: (د ق ق)].

مِدَقَّہ (کس م، فت د، شد ق بفت) امذ.

کوٹنے کا آلہ، موسل، دستہ ہاون؛ (نباتیات) بیچ، گل جو تین اجزا (سوت، ڈوڈی، مستہ) پر مشتمل ہوتا ہے (Pistil). سوت (اسٹائل)، ڈوڈی (اووری) اور مستہ (اسٹگما) ان تینوں کو ملا کر مدقہ یا موسلی (پسٹل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۴۷).
[ع: (د ق ق)].

مَدَک (فت م، د) امث.

ایک نشہ آور مرکب جو افیم کے ست میں باریک کترا ہوا پان پکانے سے بنتا ہے اور اسے چنے کے برابر خشک گولیاں بنا کر چلم پر رکھ کر دم لگاتے ہیں. اصطلاح مشرق میں ایک چیز کا بہت رواج ہے اس کو مدک کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۲۸).

چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۷۳). یکی الحون، مدک یعنی شیرۂ الحون کو ایرانی شیر افکن کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۱۱۵). ادھر سکندر نواب کا حال یہ ہے کہ ..... مدک کا چھینٹا لگانے کا بھی چسکا پڑ گیا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۶۵۴). [س:].

... باز صف؛ امذ.

مدک کا نشہ کرنے والا، مدک پینے کا عادی شخص (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مدک + ف: باز، باختن = کھیلنا، سے فعل امر].

... بازی امث.

مدک پینا، مدک کا نشہ کرنا، مدک کے نشہ کا عادی ہونا. سکندر ..... کا تو اب ہوتا رہا نہیں، بے زر عشق نیں نیں والا معاملہ ہے، مگر مدک بازی نہیں چھوٹی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۶۵۴).
[مدک باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پینا ف مر؛ محاورہ.

مدک کی گولی کو چلم میں رکھ کر اور اس پر انگارے رکھ کر نَے کے کش سے کھینچنا، مدک کا نشہ کرنا.

پیتا ہے مدک غیر کے ساتھ اور ہمیں چھینٹے دیتا ہے دل جلانے کے لیے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۵۶).

... چی صف؛ امذ؛ ـــ مدکی.

مدک باز، مدک کا نشہ کرنے کا عادی، مدکیا. کچھ صاحب لوگوں نے ..... بھنگیڑی ..... مدکچی افیونی اور چرسی بننا اور اس برادری میں شامل ہونا پسند فرمایا ہے. (۱۹۶۷، صدق جدید، لکھنؤ، ۲۷ اکتوبر، ۳). [مدک + چی، لاحقۂ صفت].

... خانہ (ـــ فت ن) امذ.

مدک پینے کی جگہ، وہ جگہ جہاں مدک بنے یا بکے؛ (مجازاً) نشہ کرنے کی جگہ؛ چنڈو خانہ. یہاں کے عام مکانات تفریح اور ہمارے ملک کے مدک خانوں ..... اور عیش خانوں میں آسمان و زمین کا فرق ہے. (۱۸۷۹، خیالات آزاد، شہباز، ۱۳۶). مدرسۂ اعزہ کے قیام سے قبل مرشد زادے انتہائی بداخلاقیوں میں مبتلا تھے، اپنے گھروں میں مدک خانے قائم کر رکھے تھے. (۱۹۳۱، رسائل عماد الملک، ۱۳۰). راجو ..... دن بھر مدک خانوں میں پڑا مدکیوں کو کہانیاں سناتا اور مفت مدک وصول کرتا ہے. (۱۹۴۷، زندگی کا میلہ، ۱۱۶).
[مدک + خانہ (رک)].

... والا صف؛ امذ.

۱. مدک پینے والا، مدک باز.

مدک والے اک سمت کو ٹھاٹ سے فروکش ہیں دریاں بچھائے ہوئے

(۱۸۷۳، دیوان بجھو (بادی علی)، ۱۳۳). ۲. مدک بیچنے والا. آگے بڑھ کر مدک والوں کی دکان نظر آئی. (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۳۵). [مدک + والا، لاحقۂ صفت و فاعلیت].

مَدَک (فت م، کس د) صف: امذ.
دولت کے نشے میں چور، مال و دولت پر گھمنڈ کرنے والا؛ مغرور، متکبر شخص (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मादक].

مَدُکَل (فت م، ضم د، فت ک) امذ.
دوہے کی ایک قسم کا نام جس میں تیرہ گرو اور بائیس لگھو ماترائیں ہوتی ہیں، اسے گیند بھی کہتے ہیں۔ مدکل = ۱۳ گرو + ۲۲ لگھو = ۴۸ ماترائیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۹). [س: मदकल].

مَدَکی/مَدَکیا (فت م، د، کس ک) صف: امذ.
مدک کا نشہ کرنے والا، مدک کے نشے کا عادی شخص.

جواری بھی مدکیے بھی ہیں مفلس رنڈیاں بھی ہیں
بہت آباد یہ تکیہ ہے اے شیخ ترے دم سے

(۱۸۸۹، دیوان حمایت و سخن، ۹۹). راجو ..... دن بھر مدک خانوں میں پڑا مدکیوں کو کہانیاں سناتا. (۱۹۴۷، زندگی کا میلہ، ۱۱۶). چمپا ..... آہستہ آہستہ چلتی ایک تاریک گلی میں مڑ گئی ..... جہاں جھگڑے اور مدکیے کھٹوں میں سر دیے بیٹھے تھے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۴۷۹). [مدک (رک) + ی/یا، لاحقۂ نسبت].

مُدگ (ضم م، سک د) امذ.
ایک قسم کی دال، مونگ (لاط: Phaseolus mungo)؛ چپنی، سرپوش، ڈھکنا؛ ایک بحری پرندہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मुद्ग].

مَدگُر (فت م، سک د، ضم گ) امذ.
میٹھے پانی کی سب سے بڑی مچھلیوں کی قسموں میں سے ایک قسم (لاط: Silurus یا Macropteronatus magur) (پلیٹس). [س: मद्गुर].

مُدگَر (ضم م، سک د، فت گ) امذ.
لکڑی کا ہتھوڑا، موگرا، موسل، گرز؛ ہتھوڑے کی شکل کا ایک ہتھیار؛ کلی: ایک قسم کا موتیا، موگرا؛ ایک ناگ، ایک قسم کی مچھلی؛ (ہیئت) دسواں نکشتر (جامع اللغات).
[س: मुद्गर].

مَدگُرسی (فت م، سک د، ضم گ، فت ر) امث.
رک: مدگر (پلیٹس). [س: मद्गुरसी].

مُدگَل (ضم م، سک د، فت گ) امذ.
رک: مدگر (پلیٹس). [مدگر (رک) کا محرف].

مَدگُلشتی (فت م، سک د، فت گ ل، سک ش) امث.
چترال (پاکستان) کے ایک علاقے میں بولی جانے والی ایک آریائی زبان. بدخشانی افغانستان کے شمال مشرقی علاقے بدخشان اور مدگلشتی چترال کے ایک علاقے میں بولی جاتی ہے (۱۹۷۲، آریائی زبانیں، ۸۳). [مدگلشت (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُدَّل (ضم م، شد د بفت نیز بلا شد) امذ.
۱. سرمایہ، پونجی، اصل زر، اصل سرمایہ.

ارمان کیا گئے، کہ گیا دل بھی عشق میں — یہ وہ جوا ہے، جس میں ہمارا مدل گیا
(۱۹۵۳، مٹی اور رنگ آبادی، فردوس مغنی، ۳۳). ۲. ذخیرہ، گودام، کھتہ، اسٹور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: मुद्दल].

مُدَلَّس (ضم م، فت د، شد ل بفت) امذ.
حدیث کی وہ قسم جس میں راوی اپنے شیخ کا نام نہ لے بلکہ اس کے اوپر کے راوی سے ان الفاظ میں روایت کرے جس سے یہ تاثر پیدا ہوتا ہو کہ اس نے اسی اوپر والے راوی سے سنا ہے. منقطع کی ایک قسم مدلس ہے اس فعل کو تدلیس کہا جاتا ہے. (۱۹۵۶، ترجمۂ مشکوٰۃ شریف (مقدمہ)، ۱: ۸). [ع: (د ل س)].

مُدَلِّس (ضم م، فت د، شد ل بکس) صف.
۱. وہ تاجر جو خریدار سے مال کے عیب کو چھپائے؛ (مجازاً) جھوٹا، دغاباز، فریبی. ان لوگوں نے جھوٹ بنایا اور انہوں نے اس کو مشتہر کیا اور رواج دیا ایسے لوگوں کو مدلس کہتے ہیں. (۱۸۹۹، رسالہ تحفۃ السعادت، ۱۵).

ہر اک مدلس و کذاب و مفتری ہو ذلیل — کرے تفحص و تنقید سے جو رفع فساد
(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۶).

حسود و کذوب و مدلس من اللہ — ذنوب والاثام یغفرلون
(۱۹۶۹، مزامیر مغنی، ۳۶). ۲. (حدیث) وہ راوی جس نے سلسلۂ روایت میں اپنے شیخ کا نام چھوڑ دیا ہو؛ مدلس (رک) کا مرتکب. ابوداؤد کی روایت میں قتادہ ایک راوی ہے اور وہ مدلس ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۳۳). عبدالملک بن جریج ..... کو ذہبی نے اگرچہ نامور ثقات میں لکھا ہے، لیکن ساتھ ہی لکھا ہے کہ مدلس تھے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۵). اس فعل کو تدلیس کہا جاتا ہے اور اس کے کرنے والے کو مدلس. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (مقدمہ)، ۱: ۸). [ع: (د ل س) سے صفت فاعلی].

مُدَلَّق (ضم م، فت د، شد ل بفت) صف.
نکالا گیا، نکلا ہوا؛ (طب) ایک قسم کا بخار، تپ معوی، مدلق بخاروں اور بعض دوسرے امراض کے جراثیم بھی ہوا کے اندر موجود پائے گئے ہیں. (۱۹۶۰، مبادی حیات، ۵۹).
[ع: (د ل ق)].

مُدَلَّل (ضم م، فت د، شد ل بفت) صف.
دلیل سے ثابت کیا ہوا، جس پر دلیل قائم کی گئی ہو؛ (مجازاً) معقول، ٹھیک، درست، مناسب، موزوں. جو تجویز ہے موجہ، جو فیصلہ ہے مدلل، جو رائے ہے حتمی و داغانی، جو حکم ہے وہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۴۳). مولوی صاحب مرحوم کی رائے پر چند سوالات کیے، مرحوم نے نہایت مدلل جواب دیا. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۸). اچھا یہ اتنی مدلل، فاضلانہ، ناصحانہ تقریر اس لیے کی گئی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۱). سرسید احمد خاں نے مذہب اسلام کے خلاف لکھنے والوں کے اعتراضات کا مدلل جواب دیتے، انگریز حکمرانوں کی مسلمانوں سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرتے، ان کی تعلیم کا طرح طرح سے انتظام کرتے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۶). [ع: (د ل ل)].

مُدَلِّل (ضم م، فت د، شد ل بکس) صف.
دلیل سے ثابت کرنے والا؛ عاشقانہ ناز و نیاز یا اشارے کنائے کرنے والا، عشق باز؛ لبھانے والا، پھسلانے والا؛ للو چپو کرنے والا (پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (د ل ل) سے صفت فاعلی].

مَدْلُول (فت م ، سک د ، و مع) (الف) صف .
جس پر دلالت کی گئی ہو ، دلیل سے ثابت کیا ہوا . اصل وضع کے اعتبار سے تو آری کا ہر ایک فعل مدلول اخلاق ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳) . وہ مواقع و حالات اس کی رہنمائی کریں گے اور اس سے مدلول ہوں گے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۷۱) . قدم کا دوسرا حصہ اٹھان کے بعد پاؤں کے زمین پر اترنے کے منظر کو پیش کرتا ہے یہ مدلول یا (Signified) سے مشابہ ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۹) . (ب) امذ . ۱. (مجازاً) معنی ، مفہوم ؛ مراد ؛ دلالت کی ہوئی بات یا چیز . اگر باعتبار مدلول کے ہے تو علم معانی ہے اور جو باعتبار دلالت کے ہے تو علم بیان ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۹) . اس کے اسماء کے دو مدلول ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۹) . جب لفظ اشیا حیوانات کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس سے ان کے کردار کا عام واقعہ مدلول ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۲۷) . مدلول کے ایک یا ایک سے زیادہ ہونے کے امتیاز کو اسم ہیئت کی مدد سے کلمے میں ظاہر کرتا ہے . (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۳۰) . ۲. دلیل ؛ ثبوت (اشین گاس) . [ع : (د ل ل)] .

ــــ اِلْتِزامی کس صف (ـــ کس ا ، سک ل ، کس ج ت) امذ .
(علم بیان) التزامی مفہوم . کس چیز پر زیادہ زور دیا منظور ہے ان کا مدلول مطابقی اور مدلول التزامی کیا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳) . [مدلول + التزام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــــ مُطابِقی کس صف (ـــ ضم م ، کس ج ب) امذ .
(علم بیان) مطابقی مفہوم . کس چیز پر زیادہ زور دیا منظور ہے ان کا مدلول مطابقی اور مدلول التزامی کیا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳) . [مدلول + مطابق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَدْلُولات (فت م ، سک د ، و مع) امذ ؛ ج .
ثابت کی ہوئی یا دلالت کی ہوئی باتیں ، بتلائے گئے معانی . ان کی مدلولات سے عدول کی کوئی وجہ نہیں . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۳۱) . تمام کائنات کا نمونہ مع انتظامات ..... مدلولات اور نحوست و سعادت کواکب ..... بیان کیا . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷۷) . ذات الٰہیہ کا قیاس ہم اپنے مدلولات علم ، مشاہدات اور تجربات یا اپنے ذوق وجدان کی بنا پر کریں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۲) . ریاضیات ..... کے جاننے اور سیکھنے والوں نے کبھی اس علم کے موجدوں پر یہ الزام نہیں لگایا کہ وہ محض استدلالی تھے اور ان کے پاس مرئی مدلولات یا حقائق کی کمی تھی . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۲۷) . [مدلول (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَدْماتا (فت م ، سک د) صف مذ .
۱. مست ، سرشار ، مخمور .

دل میں الجھن تھی آنکھوں میں اک رنگ لہو سا چھایا تھا
وہ جی کو مدماتے ہو کر دیکھا ہم نے ، انوکھا میلہ

(۱۹۳۱ ، میراجی کی نظمیں (کلیات میراجی ، ۹۵)) . ۲. مغرور ، گھمنڈی ، ابھیمانی ، خود بیں ؛ شگفتہ ، پھولا ہوا ؛ جوبن پر آیا ہوا ، بہار پر آیا ؛ جوان ؛ بالغ ؛ پُرشہوت ، نفس پرست ، پُرشوق ؛ خواہش مند ؛ عاشق (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مد (۱) + ماتا = والا] .

مَدْماتی (فت م ، سک د) صف مث .
مدماتا (رک) کی تانیث ، نشیلی ، سرشار ، مست .

دوری کے جو پردے ہیں ، تک ان کو ہٹاتا
آواز ہے مدماتی ، صورت بھی دکھاتا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۱۹) . [مدماتا (رک) کی تانیث] .

مَدْمادْھ (فت م ، ضم د ، سک د) امث .
(موسیقی) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام جو صبح سویرے گائی جاتی ہے . تیسری مدمادھ علی الصباح اس کا وقت ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶) . [س : मधुमाधवी (مدھ مادھوی) کی تخفیف] .

مُدَمَّغ (ضم م ، فت د ، شدم بفت) صف ؛ امذ .
۱. مغرور ، متکبر ، گھمنڈی .

مدمغ ہیں سب گلفروش اس قدر
خریدار سے بیٹھے ہیں پھول کر

(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۱۳۰) . اپنے دیسیوں کے سامنے وہ بڑا مدمغ و مغرور ہو جاتا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۱۷) . قبلہ "مدمغ" بہ لحاظ ، منہ پھٹ مشہور ہی نہیں ، تھے بھی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۵۵) . مجھے نہ جانے کیوں عرصے تک یہ احساس رہا کہ تابش صاحب مدمغ ہیں . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۹۰) . ۲. احمق ، بے وقوف ، نازک مزاج (ماخوذ : پلیٹس) ۳. مغلوب شیطانی . مدمغ کا کوئی واسطہ دماغ سے نہیں ، یہ دمغ سے مشتق ہے ، جس کے معنی مغلوب کرنے کے ہیں ، اور اس لیے مدمغ کے معنی مغلوب شیطانی ہے . (۱۹۳۲ ، سرگزشت الفاظ ، ۱۹۳) . [ع : دمغ ، سے مشتق] .

ــــ پَن (ـــ فت پ) امذ .
غرور ، تکبر ، گھمنڈ . بغیر فکر ان کا مدمغ پن بھی بھلا معلوم ہوتا ہے اور ڈھنگی دیا کر لوگوں کو پرچانا بھی اچھا لگتا ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۹۶) . [مدمغ + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

مُدَمِّغانَہ (ضم م ، فت د ، شدم بفت ، فت ن) صف ؛ م ف .
مغرورانہ ، متکبرانہ ، پُرغرور . اس کے بعد لارڈ سالسبری نے گلڈ ہال میں اسپیچ دی جس میں بہت کچھ مدمغانہ خیالات اور متناقض بیانات تھے . (۱۸۹۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۸۶) . [مدمغ (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُدَمِّل (ضم م ، فت د ، شدم بکس) (الف) صف .
زخم بھرنے والا ، مندمل کرنے والا (ماخوذ : اشین گاس) . (ب) امث . (طب) زخم کو بھرنے والی دوا ، زخم کو خشک کرنے والی دوا . مدمل ، زخم بھر لانے والی ، زخموں کی رطوبت کو خشک کر کے صحیح گوشت بھر لاتی ہے اور کثیف کرتی ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۲۰) . [ع : (د م ل)] .

مُدْمِن (ضم م ، سک د ، کس م) صف .
کسی کام میں جت جانے والا ، مختی ؛ تراکیب میں مستعمل (اشین گاس) . [ع : (د م ن)] .

ــــ اَلْخَمْر (ـــ ضم ن ، ضم ا ، سک ل ، فت خ ، سک م) صف .
بہت شراب پینے والا ، شراب کا عادی ، دائم الخمر . غالب ..... بڑے اعلیٰ درجے کے شاعر تھے مگر تھے مدمن الخمر ہمہ وقت نشے میں چور رہتے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۵۶) . [ع : مدمن = ہمیشہ کرنے والا (کسی فعل کو) + رک : ال (۱) + خمر (رک)] .

مَدَن (فت م، د) امذ.

ا. محبت، عشق، جوشِ جوانی، شہوت، مست و سرخوش کرنے کا فعل.

کھلیا پھول تن کا مدن باوتے ۔۔۔ کہ خوش ہے وو سُھوگ کی چاوتے

(۱۹۰۵، قطب مشتری، ۱۰۸).

بندہ چاند کا رین کے بنتے ۔۔۔ جو آیا نکل وو مدن کی متی

(۱۹۳۵، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۳).

چاک اُفقی، حریم زہرو ۔۔۔ رو رو کے مدن ترنم جھلکے

(۱۹۶۳، کلکِ موج، ۴۳). ۲. مہادیو جی اور کام دیو کا لقب، عشق کا دیوتا، موکل شہوت.

راتے ہین سو رنگ ہیں وو مست جوں مدن ہیں
کرتے اہیں میں جنگ ہیں کہ نور کے صحن میں

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۴۲).

مدن مست بول مست گن مست پری مست
بھولی مست پون مست گمن مست پری مست

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۰: ۲۷). وہ کہنے لگی وہ مش بان لیے مدن میرا مدد کرنے والا ساتھ ہے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳۱). اب مدن (محبت کا دیوتا) کے پاؤں نے کلیجہ چھلنی کر رکھا ہے (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۲۷). ۳. شراب، نشہ آور چیز.

دمام پیالہ مد بھریا او مدن ۔۔۔ جو قُل قُل کروں میں صراحی تمن

(۱۹۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱۸). ۴. جوانی.

سرس تس برن تی ہو طرح مدن ۔۔۔ بنا نقرہ خام کندن تمن

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۹۳). ۵. کئی پودوں کے نام یعنی مین پھل، دھتورا، کھیر، مولسری وغیرہ (ماخوذ: شبدسار، پلیٹس). ۶. بہار کا موسم؛ شہد کی مکھی؛ شہد کی مکھی کا موم (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: [illegible]] امذ.

۔۔۔ بان/بھان امذ.

ا. کام دیو کا تیر، عشق کا تیر.

سونڈ ہاتھی کی تجل جن سے وو چمکی رانیں
دامنی بن کے چمکی وو مدن بان آنکھیں

(۱۹۶۲، برگِ خزاں، ۸۸). ۲. (مجازاً) نگاہ، نظر، آنکھ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. ہم بغل ہونے کا ایک انداز (ماخوذ: جامع اللغات؛ شبدساگر). ۴. بیلے کی قسم کے ایک پھول کا نام.

مدن ماتر کی مدن بان جام ۔۔۔ نین مدھیاں کے سو نرگس تمام

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۳۵).

کھڑے شاخ شبو کے ہر جانشاں ۔۔۔ مدن بان کی اور ہی آن بان

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۳۹).

مدن بان کی جدی ہی آن بان ۔۔۔ موگرے کا ایک ایک پھول عطرداں

(۱۸۰۳، نثرِ بے نظیر، ۱۹).

لی تو مرے پاؤں کی آن کے تک انگلیاں
چھنک دے راتیں تو ہار مدن بان کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۲).

دکھا کر مدن بان نے زیب آن ۔۔۔ چلاتا تھا وہ پردہ غیرت کے بان

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۹۹). بیلے کے چمن بنے ہوئے جوہی چنبیلی موگرہ موتیا مدنبان کو دیکھ کر شبو کی یہ حالت ہے کہ گویا چاندنی کا کھیت ہے. (۱۹۰۳، آفتابِ شجاعت، ۲، ۱۱۱). ۵. ایک پودا (لاط: Vanguiera Spinosa) (پلیٹس). [مدن + بان/بھان (رک)].

۔۔۔ بُدّھی (۔۔۔ ضم ب، شد د ج) امث.

(ہندو) کام دیو کی طرح کی فطرت یا مزاج (پلیٹس). [مدن + بدھی (رک)].

۔۔۔ بھوگی (۔۔۔ و ج) صف.

(ہندو) عشق و محبت سے لطف اندوز ہونے والا، عشق باز.

مدن بھوگی شہ مست متوال ہو ۔۔۔ خوشیاں پر خوشیاں دیکھ خوش حال ہو

(۱۹۰۵، قطب مشتری، ۳۲).

رتی ہوں پھول ہو پر ل میں بھوگ آنچ سوں غواصی
کہ دھرتا ہے کمالات تم مدن بھوگی بھنور کا توں

(۱۹۲۸، غواصی، ک، ۱۲۸). [مدن + بھوگ (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

۔۔۔ پُوجک (۔۔۔ و مع، فت ج) امذ.

کام دیو کی پوجا کرنے والا، شہوت پرست آدمی (پلیٹس). [مدن + س: پوجک].

۔۔۔ پورَن (۔۔۔ و مع، سک نیز فت ر) امذ.

پریم نگری.

تن کے مدن پورن میں ہوئی بھرا دورائی
لاگیا ہے بھوگ میٹھا وو دول مد بیا کا

(۱۹۷۳، شاہی، ک، ۱۰۹). [مدن + س: پورن].

۔۔۔ پَھل (۔۔۔ فت پھ) امذ.

ایک پودے (لاط: Vanguiera Spinosa) کا پھل (جو قے لانے والی دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے)، مین پھل (پلیٹس). [مدن + پھل (رک)].

۔۔۔ تَنتر (۔۔۔ فت ت، سک ن، ت) امذ.

علم تعلق مرد و زن (جامع اللغات). [مدن + تنتر (رک)].

۔۔۔ چڑنا (چڑھنا) محاورہ (قدیم).

نشہ چڑھنا.

بسنت پھولاں کا جشن ہے سو بھر ساقی صراحی میں
جو اس مد تے مدن چڑ کر ہمن رنگ ہوئے نورانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۳).

۔۔۔ رُوپ (۔۔۔ و مع) امذ.

محبت کا روپ، پیکرِ محبت.

ولیکن مدن روپ ہور شاد یوں ۔۔۔ سورج جوت تس آگے چاند یوں

(۱۹۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۲).

مدن بس ہے بلکہ مدن روپ توں ۔۔۔ مدن مست ہے نِت مدن شوق سوں

(۱۹۲۵، قصۂ بے نظیر، ۲۰). [مدن + روپ (رک)].

--- سُلطان (۔۔۔ ضم س ، سک ل) امذ.
شاہ عشق ، عشق کا بادشاہ.

کہتے ہیں شاہ کو سلطان وولے ہے ان مدن سلطان
کیتے اطاناں سہاواں کہہ پوچھے کیں بھایا نے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۷۸). [مدن + سلطان (رک)].

--- کا لَہار امذ.
محبت کا نشہ یا خمار.

سو بیجا بھی مست اس لہار آے　　　چڑیا ہے مدن کا سو خوش لہار آے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۵).

--- کا مَتا امذ.
عشق میں سرشار ، خواہش نفسانی سے مست.

الطافت سوں کر صلح ہور جنگ کوں　　　مدن کا متا ہو گیا سنگ سوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۰).

--- گور (۔۔۔ ولین) امث.
ایک نوع کا خوش آواز پرند (نور اللغات). [مدن + گوریا (رک) کا مخفف].

--- مان امذ.
رک : مدن بان ؛ چنبیلی کی ایک قسم.

چمپا میں موگرا میں مدن مان میں کہاں
ہے نازکی کی ہے سی جو ایک اسکے تن کے ساتھ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۱). [مدن + س : मान].

--- مَتی (۔۔۔ فت م) امث.
معشوق ، محبوبہ ، حسینہ.

یوں جگ میں چمک اس مدن متی کے　　　جوں پھول میں پھول ریوتی کے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳۰). [مدن + متی ، لاحقۂ صفت مونث].

--- مَد (۔۔۔ فت م) امذ.
جوانی کی مستی ، شباب کا نشہ.

جوانی سدا بھاڑ کا جھاڑ ہے　　　مدن مد بھریا سانپ کا لہار ہے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷).

مدن مد کا متا ہے کر توں تیری نقل کی خاطر
کر امرت کے جہاں شکر لباں اپنے لباں پکڑے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۷). [مدن + مد (رک)].

--- مَسْت (۔۔۔ فت م ، سک س) (الف) صف.
محبت میں سرشار ؛ شہوت میں مبتلا.

مدن نیں ہے بلکہ مدن روپ توں　　　مدن مست ہے تجھ مدن شوق سوں
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۰). (ب) امذ. ۱. ایک ہندوستانی روئیدگی کی جڑ ہے ، اس پر بچیں اور شکن ہوتی ہیں ، یہ سخت ہوتی ہے ، جڑے میں تھوڑی سی لزوجت اور تلخی بھی معلوم ہوتی ہے ، بعض کہتے ہیں کہ اس کا درخت تتل دار ہوتا ہے اور پتا برگ تنبول کی طرح ، پھول سفید اور پھل چنے کے دانے کے مانند ہوتا ہے ، جڑ بطور دوا مستعمل ہے ، مدن بان (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۹ : ۳۲۸ ، پلیٹس). ۲. جنگلی صندل کا سکھایا ہوا ٹکڑا جس کا دواؤں میں استعمال ہوتا ہے نیز ایک پھول جو چمپا کی قسم کا ہوتا ہے جس کی خوشبو کنول سے ملتی جلتی لیکن بہت تیز اور اچھی ہوتی ہے (ماخوذ : شبد ساگر). [مدن + مست (رک)].

--- مُورَت (۔۔۔ و مع ، فت ر) صف.
پیار کی مورت ، محبت کا پیکر. قامت اس کا نام ، استقامت اس کا کام ... قبول صورت ، مدن مورت بلند بالا بھونچ آیا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۹۸). [مدن + مورت (رک)].

--- مُورتی (۔۔۔ و مع ، فت نیز سک ر) امث.
پیارا ہونا ، خوبصورتی. تیری قبول صورتی کی سوں ، تیری مدن مورتی کی سوں ، تیری وفا کی سوں ، تیری جفا کی سوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۷). [مدن + مورتی (رک)].

--- موہَن (۔۔۔ و مع ، فت ہ) صف ؛ امذ.
(ہنود) کام دیو کو فریفتہ کرنے والا ؛ مراد : بھگوان نیز کرشن جی کا لقب. آسانی بھی ظرافت پسند کرتی تھی اور اس کا مدن موہن ٹھکور کا کام دیتا تھا. (۱۸۸۶ ، ورگیش نندنی ، ۳۹). [مدن + موہن (رک)].

--- برچَھند (۔۔۔ فت ہ ، بچ ، سک ن) امذ.
(شاعری) چالیس ماتراؤں کے ایک چھند کا نام. مدن برچھند فی مصرع چالیس ماترائیں ... ماتراؤں کے بعد وقفہ. (۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۳۷). [مدن + س : [illegible] + چھند (رک)].

مُدُن (ضم م ، د) امذ.
بہت سے شہر ، کئی شہر. مدن غیر فاضلہ کا حال فاضلہ کے احوال سے معلوم ہو سکتا ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۸۱). یہ قسم سب سے زیادہ عجیب و غریب ہے مدن جاہلہ میں. (۱۸۸۵ ، تہذیب الفضائل ، ۲ : ۱۳۷). اس کے بعد مدن عمران ہیں جو اعمال السند میں سے ہیں. (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۳۰۷). معاشی معاملات اور سیاست مدن اور بین الاقوامی تعلقات کو ... اخلاقی بنیادوں پر قائم کر کے دکھا دیا. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۱۱۹). [مدینہ (رک) کی جمع].

مَدنا (فت م ، فت نیز سک د) امث.
کوئی نشہ پینے کی چیز ، شراب (جامع اللغات). [س : मदना].

مَدنایک (فت م ، سک د ، فت ی) امذ (قدیم).
سردار.

لکھیا نقش بیلدار کی تار کا　　　کیا شہ کوں مدنایک اس تھار کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۷). یہ دونو چور پایک ، یو دونو نے دا یک ، یو دونو حسن کے مدنایک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۶). ان چالیس ستون کے درمیان میں ایک خواجہ سرا ملقب بہ مدنایک کمال استقلال سے دیوان خانے میں بیٹھتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۸). [مد + نایک (رک)].

مَدَنْتی (فت م ، د ، سک ن) امث.
(موسیقی) وکرت دھیوت کی تین (چار) سرتیوں میں سے ایک سرتی کا نام . دھیوت کی ۳ سرتیاں ہیں ، مدنتی ، روہنی ، رمیا . (۱۹۲۷؟، نغمات الہند، ۱۳) . سرتیوں کو بائیس ناموں سے مختص کر دیا گیا ہے ..... نام درج ذیل ہیں ..... مدنتی ، روہنی ، رمیا . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۱۶) . [س : मदन्ती]

مُدْنِف (ضم م ، سک د ، کس ن) صف ؛ مذ.
پرانا بیمار ، قریب المرگ شخص (مخزن الجواہر) . [ع : (د ن ف)]

مَدَنی (فت م ، د) صف.
۱. مدینہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، شہر کا ، شہری ، متمدن . متاخرین اُسے امام اور اس کے فعل کو امامت کہتے ہیں اور افلاطون اس کو مدینہ عالم کہتا ہے اور ارسطا طالیس نے اس کو انسان مدنی کہا ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۴۹) . کھانا اور پینا اور دوسری ضروریات مدنی مسلمانوں اور اہل کتاب کی یکساں ہیں تو مشابہت سے کچھ حرج نہیں . (۱۸۹۷ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۰) . مختلف ایالات میں اختلافات بھی ہیں ، تاہم بعض اوصاف سب میں مشترک ہیں مثلاً ..... مویشی پالنا ، مدنی اور حضری زندگی سے الگ رہنا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۷) . اس دور میں چھوت چھات نے مدنی زندگی کے سارے سرچشمے مسموم کر دیے تھے . (۱۹۸۸ ، آثار و افکار ، ۳۰۳) . ۲. مدینۂ منورہ سے منسوب یا متعلق ؛ مدینے سے متعلق ، مدینے کا ، مدینے والا ؛ (مجازاً) حضور صلی اللہ علیہ وسلم .

بابا مدنی ماں نجمی جد اسداللہ — خود شکل میں محبوب خدا میر اُمم ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۸ : ۳۲) .

مدنی مہ کا عجب ہے ظہور — قابل دید ہے یہ بارش نور
(۱۹۳۵ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۶۳) . سورۃ البقرہ ..... یہ سورت مدنی ہے یعنی ہجرت مدینۂ طیبہ کے بعد نازل ہوئی (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۹) . [مدینہ (رک) سے منسوب] .

ـــ الطَّبْع (ـــ شدی بضم ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب) صف.
وہ جو فطرۃً اپنے معاشرے کے لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو ، اجتماعی یا معاشرتی زندگی کو پسند کرنے والا (انسان کی صفت میں مستعمل) . انسان قواعد قدرت کے مطابق مدنی الطبع پیدا ہوا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹) . انسان فطرۃً مدنی الطبع پیدا ہوا ہے . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۹) . اس مدنی الطبع بشر کے لیے قرآن مجید نے آدم کی تعبیر اختیار کی ہے . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۲۹۳) . [مدنی + رک : ال (۱) + طبع (رک)] .

ـــ آزادی امث.
رہن سہن کی آزادی ، معاشرتی سہولت . مدنی آزادی عمومی ارادے اور مرضی کی وجہ سے محدود اور پابند ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۳۳) . [مدنی + آزادی (رک)] .

ـــ تَنْظِیم (ـــ فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
ایسی تنظیم جو لوگوں کے معاشرتی اور تمدنی مسائل حل کرنے کے لیے قائم کی جائے . سیاسی اور مدنی تنظیم کے سارے فوائد ان کی ذاتی علت تھے . (۱۹۴۳ ، افادی ادب ، ۱۰۰) . [مدنی + تنظیم (رک)] .

ـــ وُجُود (ـــ ضم و ، و مع) امذ.
دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنے والی ہستی ، دوسروں کے ساتھ زندگی بسر کرنے والی شخصیت . کوئی شخص اس کو پسند نہ کرے گا کہ جملہ خوبیوں کا خود ہی مالک ہو کیونکہ انسان مدنی وجود ہے . (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماخس (ترجمہ) ، ۳۳۳) . [مدنی + وجود (رک)] .

مَدَنِیّات (فت م ، د ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج.
وہ علم جو شہریت اور تمدن کے بارے میں بحث کرتا ہے . پروفیسر ڈیوئی کی مراد یہ ہے کہ تاریخ ، معاشیات ، مدنیات ، انسانی جغرافیہ وغیرہ کو بھی اسی طرح نہ پڑھانا چاہیے گویا وہ مخصوص فنون ہیں . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۳۳۹) . [مدنی (رک) + یات ، لاحقۂ جمع] .

مَدَنِیَّت (فت م ، د ، شد ی مع بفت) امث.
مدنی یا شہری ہونے کی حالت و کیفیت ، شہریت ، شہری زندگی ، معاشرت ، تمدن . بلاشبہ بھروسا کرنا ایک ضروری فرض مدنیت کا ہے . (۱۸۹۸ ، معارف ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۰۹) . آپ کسی قوم کو خواہ وہ مدنیت کے کسی درجہ پر ہو ، لیجئے ، اس کے عام خصائص میں آپ خیالی چالاکی کی ایک یقیناً پائیں گے . (۱۹۴۲ ، مضامین عظمت اللہ ، ۲ : ۹۸) . مغربی سرمایہ دار مدنیت میں نسل پرستی کی حیثیت اتنی بنیادی ہے کہ قبول اسلام سے بھی اس کا علاج نہیں ہو سکتا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۰) . [مدنی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَدُّو (۱) (فت م ، شد د ، و مع) امذ.
۱. اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ یا فراز ، کوہان (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. (مجازاً) وہ زخم جو گھوڑے کی پیٹھ پر ہو ، چار جامہ کے اوپر کی طرف کا زخم (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی]

ـــ آنا/پَکْنا ف مر ؛ محاورہ.
گھوڑے کے کندھے پر زخم ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ ساہی پَیسا (ـــ ی لین) امذ.
ایک قسم کا پرانا موٹا پیسا جو تانبے کا چوکور ٹکڑا ہوتا تھا . پیسے حضرت مدو ساہی دکھاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، قصائد آزاد ، ۲ : ۷۶) . یہاں سے بھی ایک بالٹی برآمد ہوئی اس میں کیا تھا ؟ چند جستی کوڑیاں کچھ مدو ساہی ..... پیسے . (۱۹۴۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۲) . [مدو + ساہی = شاہی کا بگاڑ + پیسا (رک)] .

ـــ شاہی پَیسا (ـــ ی لین) امذ.
رک : مدو ساہی پیسا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ لَگْنا محاورہ.
گھوڑے کی پیٹھ کا زخمی ہونا (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

مَدُّو (۲) (فت م ، شد د ، و مع) امذ.
(طنزاً) مفلس مسلمان .

مدو بھی لگتے ہیں مدینے کا دم — ہندو کو چمر بھی لالہ ساجی دی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۱۹) . [مقامی] .

مِدْوام (کس م ، سک د) امذ.
(طب) کفگیر ، لکڑی کا بڑا چمچہ (مخزن الجواہر) . [ع : (د و م)] .

مُدْوانا (ضم م، سک د) ف م (قدیم).
بند کرنا. تس کے اوپر کئی چڑا اس کا ایک سل دھروا کے کوٹے میں مدوا رکھایا، اور دیو اس کی چوکی بٹھائے. (۱۶۳۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۰۰). [موندنا (رک) سے ماخوذ].

مَدّ وجَزْر (فت م، شد د، و ع، فت ج، سک ز) امذ.
۱. مد (رک) کا متحتی، جوار بھاٹا. کیپلر نے کہا تھا کہ سمندر کا مد و جزر چاند کے باعث پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۱۵۸). ۲. اُتار چڑھاؤ، نشیب و فراز، مشکلات. یوں تحریک اتحاد اسلامی کو بڑے مد و جزر دیکھنے پڑے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۸۱). [مد (رک) + و (حرف عطف) + جزر (رک)].

مِدْوَر (کس م، سک د، فت و) امذ.
(علم تشریح) ران کی ہڈی کے بالائی سرے کے دو جانبی اُبھاروں میں سے کوئی اُبھار (Trochanter) (مخزن الجواہر). [ع: (دور)].

مُدَوَّر (ضم م، فت د، شد و بفت) صف.
۱. (i) گول، دائرہ نما.

اڑایا مدور کنگورے ملا   گرد جڑیا موتیوں دور لا
(۱۹۰۳، ابراہیم نامہ، ۴۰).

مدور دیکھے نوش تھا از رخام   رنگتے تھے اسی رنگ سوں سقف و بام
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۵۶۳). اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں تین جوڑ رکھے ہیں، بیچ کے جوڑ کو مربع کیا، نیچے کے دھڑ کو مثلثا، سر کو مدور بنایا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱۳). ستاروں کے مدور ہونے کا سبب کسی پروفیسر سے پوچھو. (۱۸۸۰، قصائد آزاد، ۲، ۳). افسر میرٹھی ..... کی آنکھیں فریدی قسم کی ہیں ..... رقبہ کے لحاظ سے دونوں برابر ہیں، البتہ ایک کی ساخت مدور ہے اور دوسری کی مستطیل. (۱۹۴۳، مذاکرات نیاز، ۱۵۴). لکھنؤ ..... جس نے اپنی شاندار عمارتیں اور ان کے چمکدار مدور گنبد اور چمکتے ہوئے کلس جو ستاروں کو شرماتے تھے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی توپوں کی نذر کر دیے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۹۰). (ii) کروی شکل کا، کروی (Spherical) (پلیٹس). ۲. ایک محور کے گرد گھومنے والا، چکر کاٹنے والا، گرداگرد، پھرنے والا.

سلام اُن پر جو ہیں آگاہِ اسرارِ عزیز   ہوئی آزاد و گردش سے جن کی فکر مدور
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۷۹). ۳. (مجاز) تراشیدہ، سڈول؛ پُروقار. حیات جاوید میں جس شخص کے حالات انھیں پیش کرنے تھے اس کی شخصیت مدور اور ہمہ جہت تھی. (۱۹۸۴، تنقید و تفہیم، ۶۸). ۴. (مجاز) لڑھکنے والا، آگے بڑھنے والا، متحرک. وہ تاریخ کے جامد یا اس کے مدور ہونے پر اصرار کرتے ہیں. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۱۱۰). ۵. (علم تشریح) بواب (رک) سے متعلق (Pyloric). معدہ تھیلی کی طرح کا ایک عضو ہے ..... ایک سوراخ کے ذریعہ ڈواڈنیم میں کھلتا ہے، اس سوراخ کے گرد گول یا مدور عضلات ہیں. (۱۹۸۴، سمکیات، ۲۱). [ع: (دور)].

... فنڈ (... فت ف، سک ن) امذ.
(مالیات) وہ سرمایہ یا فنڈ جو ایک کاروبار یا کام کے بجائے بیک وقت کئی کاموں کے لیے مختص کیا گیا ہو. یہ رقم ۶ کروڑ روپے کی اس رقم کے ساتھ مل کر جو قرضوں کی سہولتوں کے لیے مخصوص کی گئی ہے ایک مدور فنڈ تشکیل دے گی. (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۰۷). [مدور + فنڈ (رک)].

... مِحْراب کس صف (... فت ح م، سک ح) امث.
(معماری) محراب کی ایک قسم، گول محراب. حضور بیگم کھڑکی کی آڑ سے زینے کے در کی جانب دیکھ رہی تھیں جس کی بلندی پر مدور محراب تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۹۱). [مدور + محراب (رک)].

... ہونا ف م، محاورہ.
گول گھومنے والا، ہر پھر کر واپس آنے والا. انتظار حسین کے کرداروں کے اضطراب کی ایک وجہ ان کی تاریخی اور جغرافی ہجرت ہے ..... وہ تاریخ کے جامد یا اس کے مدور ہونے پر اصرار کرتے ہیں. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۱۱۰).

مُدَوَّرا (ضم م، فت د، شد و بفت) صف.
گول دائرہ نما، مدور (جامع اللغات). [مدور (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مِدْوَرَہ (کس م، سک د، فت و ر) امذ.
(حشریات) کیڑوں کی ٹانگ کا دوسرا جوڑ (Trochantin). ٹانگ اور جانبیے کے درمیان مثلث نما یا پٹی نما ایک چھوٹی تختی، مدورہ ہوتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۶). [ع: (دور)].

مُدَوَّری (ضم م، فت د، شد و بفت) امذ.
۱. (تصوف) سر، کاسۂ سر، کھوپڑی.

پیشانی کو قلب اہری کہتے ہیں   یعنی سر کو مدوری کہتے ہیں
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۰). ۲. (ہندسہ) اُس جسم کو کہتے ہیں کہ اُس کو ایک سطح مستدیر پر ایسے احاطہ کریں کہ اگر مرکز سے محیط تک غیر متناہی خطوط کھینچیں تو وہ باہم برابر ہوں، کرہ. جسے جسم مہندسین نے شمار کیے تھے وہ یہ ہیں اربعی ..... اثنا عشری، عشرینی مدوری یعنی کرہ. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۸). مہندسین نے جسے جسم صحیح شمار کئے ہیں اربعی، ستہ، ثمانی، اثنا عشری، عشرینی، مدوری. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۵۸). [مدور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِدْوَرِیَّہ (کس م، سک د، فت و، کس ر، شد ی بفت) امذ.
(طب) کسی عضو مثلاً ہاتھ کو گھمانے والا عضلہ (Rotator) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مدور (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَدوکَڑی (فت م، و ع، سک ک) امث.
رک: مدوکڑی جو فصیح ہے؛ روٹی، نان، ٹکی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [س: [illegible]].

مُدَوَّل/مُدَوَّلا (ضم م، شد و لین بفت) امذ.
بند کرنا، مہر لگانا، ڈھانپنا، باندھنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [موند (ع) + ال یا لا = پ:]

مُدَوَّن (ضم م، فت د، شد و بفت) صف.
تدوین کیا ہوا، جمع کیا ہوا، تالیف کیا ہوا، مرتب. اوس خزانہ میں کوئی مال دنیا نہیں ہے بلکہ چند کتب حکمت ہیں جن میں علوم عقلی مدون ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۲۸۶).

ہر مدون علم کا قاعدہ ہے کہ اس کے اصول تیار ہونے سے پہلے ہی ان پر عمل درآمد ہوتا رہتا ہے. (۱۹۳۷، اصول و طریق تحصول، ۲). عربی زبان کا بیشتر سرمایہ اردو زبان میں مدون اور مترجم ہو چکا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۰). [ع : (دون)].

... کرنا ف م

جمع کرنا، ترتیب دینا، مرتب کرنا.

دیوان کو مدون نہ کیا بلکہ جہاں میں — وہ ایک پری نیاب جمع کر گیا تجھ

(۱۸۰۷ء، ہوا، ک ۲۰، ۳۳۰). اسلام میں نئے نئے فرقے پیدا ہونے لگے تو علم کلام مدون کرنے کی ضرورت ہوئی. (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۲ : ۱۸). ان کا ارادہ تھا کہ ہندی موسیقی کو سائنٹفک طور پر مدون کریں. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳۳). تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا کہ انھوں نے فلسفۂ اسلام کو مدون کرنے کی بنا ڈالی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۵۹). ڈاکٹر صاحب نے اس سلسلے کو مدون کر کے تاریخ اسلام کی بڑی خدمت کی ہے. (۱۹۹۷ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۹۷).

... و مُرتّب (...و ع، ضم م، فت ر، شد ت بفت) صف.

جمع کیا اور ترتیب دیا ہوا. اردو کے قدیم سرمائے میں "تنقید" بحیثیت فن یا صنف ادب کے مدون و مرتب انداز میں موجود تھی. (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۱۷). [مدون + و (حرف عطف) + مرتب (رک)].

... ہونا ف م، محاورہ

مدون کرنا (رک) کا لازم، جمع کیا جانا، تدوین یا مرتب کیا جانا. اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ ریطورک کے اندر سے انشا پردازی کے اکثر اصول مدون ہوئے اور کوئنٹیلین نے خاص طور سے اس کو ایک بڑا علم بنایا. (۱۹۹۹، اشارات تنقید، ۱۲۷). کئی اہم شعرا کے لکھے ہوئے مرثیے اور بعض اہم شخصیات کے خطوط مدون ہو گئے ہیں. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب، ۲۰۲).

مُدوّن (ضم م، فت د، شد و بکس) صف.

جمع کرنے اور ترتیب دینے والا، مرتب کرنے والا. ان میں سے ہر ایک کا مصنف یا غالباً مدون زمانۂ قدیم کے کسی شاعر اور پجاری یعنی رشی کو قرار دیا گیا ہے. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۵۰). تیسری جماعت ولی اور خسرو میں سے کسی کو بھی اردو کا پہلا شاعر اور پہلا مدون تصور نہیں کرتی. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۱۳). [ع : (دون)].

مُدوّنہ (ضم م، فت د، شد و بفت، فت ن) صف.

تدوین یا جمع کیا ہوا، مرتب کردہ، تدوین کردہ. جب علوم کے اصول و قواعد منضبط ہو کر کتابت میں آتے ہیں تو انکو علوم مدونہ کہتے ہیں. (۱۹۰۰، علوم طبیعہ مشرقی کی ابجد، ۲). پھر جولیان کے اس مدونہ مجموعے کو بعض اعیان کے ایک حکم..... کی رو سے قانون نافذ الوقت تسلیم کیا گیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۶۷۷). [مدون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَدّہ (فت م، شد د بفت) امذ

ا. الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت، مد.

دے گیا واہ ریاضت کشتگان عشق کو

باغ میں ہر سرو پیکر بن کے مدہ آہ کا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۳۱). جس حرف پر مد یا مدہ آتا ہے اور کھینچ کر پڑھا جاتا ہے وہ ممدودہ کہلاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۹). ۲. وہ حروف جو اپنے پہلے حرف کی حرکت کو کھینچتے ہیں یعنی ا، و اور ی. اول جوف منھ کا حروف مدہ کا مخرج ہے (۱۸۷۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۳). الف ممدودہ جو مدہ کے ساتھ، یعنی کھینچ کر پڑھا جاوے، اور یہ حقیقت میں "ء" اور "ا" مدغم کر بنتا ہے. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۳). [ع : (مدد)].

مِدّہ (کس م، شد د بفت) امذ.

زخم کا مواد، پیپ، ریم (مخزن الجواہر). [ع : (مدد)].

... مُحْتَقِنَہ فی الصَّدْر کس صف (... ضم مخ م، سک ح، فت ت، کس ق، فت ن، کس ف، ضم ا، ل، شد ص بفت، سک د) امذ.

(طب) پیپ یا ریم جو سینے میں جمع ہو گئی ہو (Empyema) (مخزن الجواہر).

مَدْہ (فت م، سک د) امذ

رک : مدھ : شہد نیز شراب.

مفت ہے جاں کے عوض بھی جو میسر ہو مئی

مل ہے مدہ بکا ہی پڑتا ہے جوانی کا رس

(۱۸۹۸، شعلۂ جوالہ، واسوخت رحمان، ۳ : ۳۳۵). نہیں مدہ کی پیالیاں (۱۹۰۷، سفینۂ نوح، ۳۳).

دراز زلف میں جادو، سیاہ آنکھ میں مدہ — تبسم صبح بنارس، جلال شام اودھ

(۱۹۲۲، نقش و نگار، ۳۷). [مدھ (رک) کا ایک قدیم املا].

... بھورا (... و لین) امذ (قدیم).

شہد کی مکھی ؛ (مجازاً) دیوانہ، مستانہ.

محمد ملک ہم مدہ بھورا — نانوں پڑھیا دوزن تھورا

(۱۹۳۹، ملک محمد جائسی، پوتھی جتر ریکھا (ق)، ۷). [مدہ + بھورا، بھورا (رک) کا قدیم املا].

... پر آ ٹپکنا محاورہ (شاذ).

نشے میں چور ہونا، مستی میں آنا.

نگاہ ساقی اوس پر کیوں نہ رکھے لاابالی اب

کہ وقت رز یہ ساقی اپنے مدہ پر آ ٹپکتی ہے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۶).

... پہ آنا محاورہ.

مخمور ہونا، مستی میں آنا ؛ جوبن دکھانا.

آتے ہی بسنت مدہ پہ آئیں — شاخیں آموں کی بور لائیں

(۱۹۱۵، گلدستۂ پنج (منشی جوالا پرشاد برق)، ۱۹۳).

... کی ماتی صف مث ؛ امث.

رک : مدھ ماتی جو فصیح ہے ؛ نشے میں چور، مخمور عورت.

چنچل مدہ کی ماتی نزاکت کی دھات — پھرے تت بیچھ سہیلیاں سنگات

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۵).

... ماتا صف.

شراب پیا ہوا، مستی میں چور، مخمور.

باتی آنے کو بکر کیا ہے — جیسے مدہ ماتے جواں ہوں لٹکے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۹). [مدہ + ماتا (رک)].

... ماجھی امث.
شہد کی مکھی، مدہ مکھی ... اس رس کی ڈلی میں جو اس کے چھتے کے اندر ہوتا ہے مدّہ ماجھی بھرتی ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۲۸). [مدہ + ماجھی (رک)].

مَدّہ (فت م، سک د) (الف) صف.
۱. رک: مدھ، درمیان کا، درمیانہ، بیچ کا؛ (مجاز) اعتدال والا. سب کاموں میں مدہ چلن اختیار کرے، کس واسطے کہ زیادتی کسو بات کی بھلی نہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۳). ۲. (موسیقی) سُر کے درمیانی درجے کا، مدھ سپتک کا نیز مدھم، آہستہ (آواز کی صفت میں). وہ یہ گانے کا سب سے اعلیٰ اور سیدھا طریقہ اسے الہیت یا مدہ لے میں گاتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۴۰، ۲۷). (ب) امذ. درمیانی حصہ (موسیقی) سُر کا درمیانی درجہ، جس میں آواز گلے سے نکلتی ہے، مدھ سپتک نیز مدھ سپتک کی آواز، کھرج کی دون. دوسرا درجہ مدہ ہے یہ وہ درجہ ہے جو مندر اور تار کے بیچ میں ہے، یہ آواز گلے سے نکلتی ہے اور اسی آواز کو کھرج کی دون کہتے ہیں. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۴).
[مدھ (رک) کا ایک املا].

... اَستھان (... فت ا، سک س) امذ.
(موسیقی) مدھ سر سے تار سرتک کا استھان جس میں گانے والے کی آواز گلے سے نکلتی ہے، مدھ سپتک، درمیانی سپتک. کھرج استھان. یعنی مندر استھان۔ مدہ استھان۔ تار استھان. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۳). چونکہ راگ پوریا کا ہے لہذا اس کو مندر اور مدہ استھان سے گانا چاہیے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۲۰۹). [مدہ + استھان (رک)].

مَدّہانی (مدھانی) (فت م، سک د، و ح) امث.
دہی متھنے کا ایک برتن، متھانی (قدیم ہندی ادب) مندرا نامی ایک پہاڑ جسے وشنو دیوتا نے ایک بہت بڑے کچھوے کا روپ اختیار کرکے اپنی کمر پر اٹھا کر سمندر کو بلویا تھا، متھانی. مدہانی (متھانی) یعنی مندرا پہاڑ ... اس کچھوے کی پشت پر گھومنے والا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲، ۲۶۳). [متھانا (رک) سے اسم آلہ].

مُدْہِش/مُدَہِّش (ضم م، سک د، کس ہ/ضم م، فت د، شد ہ بکس) صف.
حیرت میں ڈالنے والا، ششدر کرنے والا، تعجب انگیز، حیران کن. الغرض اس مدہش منظر کو دیکھ کر عام آدمی اس قطعی فیصلہ پر مجبور ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۳). سرسید کی تمام کتابیں دیکھ ڈالیں اور اچانک ایسا معلوم ہوا کہ ایک بے حد عجیب و مدہش اور بلند ترین عظمت عالم میں آگئے ہیں. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۲۳۲). [ع : (د ہ ش)].

مَدْہوش (فت م، سک د، و ع) صف.
۱. (i) دہشت زدہ، خوف زدہ (نوراللغات). (ii) ہکا بکا، بھونچکا، حیران، سرگشتہ، متحیر. پروفیسر لیہ کہتا ہے "وہ خدائے اکبر جو ازلی ہے ... میرے سامنے اس طرح جلوہ گر ہوتا ہے کہ میں مبہوت اور مدہوش ہو جاتا ہوں". (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۵۷). ۲. (مجاز) بے ہوش، بے سدھ؛ متوالا، بدمست، مخمور، سرشار.

سجان توں طلب اور گرتار کا   کہ ہے مست مدہوش دیدار کا
(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۱۰۱)).

پرت تجھ اس کے پرت جوش ہو   رہیا عل محبت میں مدہوش ہو
(۱۹۳۸، پنجاب میں اردو، ۸۴).

سر سے لے پاؤں تک جواہر پوش   ہاتھ میں جام، مست اور مدہوش
(۱۹۱۷، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۶).

تماشہ ہے کہ ہے مدہوش تو وہ نشہ ہے ہے
پھر اس محفل سے میں اٹھتے ہوئے کیوں لڑکھڑاتا ہوں
(۱۹۰۹، جرات، ک، ۱ : ۳۳۶). یعنی سرمست نشے مدہوش کوئی کیچڑ میں پڑا لوٹ رہا ہے کوئی موری میں جا گرا ہے. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۷ : ۳۸). دونوں باپ بیٹے اپنی لگن میں اس طرح مدہوش ہیں کہ زندگی کی اور کسی ضرورت کا ہوش نہیں. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۸۱). دن بھر وہ باپ کی ... وسیع اور شفیق گود میں کھیلتی کودتی اور رات کو نیندوں کی مدہوش دنیا میں کھو جاتی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲ : ۳۳۱). [ع : (د ہ ش)].

... کُن (... ضم ک) صف.
مست کر دینے والا، مخمور کر دینے والا. اس نے یہاں کی عجیب مدہوش کن موسیقی سنی تھی. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۵۳). یہ عمر تمہاری آنکھیں اور مدہوش کن تو ہوتی ہے لیکن اسے شراب نہیں کہا جا سکتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲ : ۳۳۱). [مدہوش + ف : کن، کردن = کرنا، سے امر].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
مدہوش کرنا (رک) کا لازم، بدمست ہو جانا، متوالا ہو جانا. وہ اپنی خرمستی میں ایسے مدہوش ہوتے ہیں کہ کچھ خبر نہیں ہوتی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۰۱). میں اور بیگم بھی یہ ماحول دیکھ کر مدہوش ہوئے جا رہے تھے. (۱۹۹۰، یحییٰ خالد، ۱۴۷).

مَدْہوشانَہ (فت م، سک د، و ع، فت ن) صف؛ م ف.
مدہوش کی طرح، شرابیوں جیسا، نشے کی سی کیفیت والا. سردی کا اثر تیز ہو جائے تو ... نظام عصبی میں بہت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے عقل درست نہیں رہتی چال مدہوشانہ ہو جاتی ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱ : ۲۲). [مدہوش (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَدْہوشی (فت م، سک د، و ع) امث.
۱. مدہوش ہونا، بے ہوشی، بدمستی، متوالا پن.

جس کوں ہے ذوق مئے ساغر مدہوشی کا   ہے اسے شغل تری چشم سیں مے نوشی کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۷).

خوشیوں کی پیاری مدہوشی   میرے کومل دل پر چھائی
(۱۹۳۵، پیاس میراجی (کلیات میراجی، ۲۳۳)).

مست شاخوں میں پتوں کی سرگوشیاں   مرغزاروں میں آہو کی مدہوشیاں
(۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل (ڈاکٹر قمر رئیس)، ۳۵). ۲. (تصوف) استہلاک ظاہری و باطنی (مصباح التعرف). [مدہوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... چھانا محاورہ.
بے ہوشی طاری ہونا، نشہ سوار ہونا، بدمستی ہونا.

نظر آتا نہیں اچھا، یہ کچھ بھی غضب یہ ہے   عجب مدہوشیاں چھائی ہوئی ہیں ہوشیاروں پر
(۱۹۵۳، صد رنگ، ۱۷۷).

مَدْہون (فت م، سک د، و مع) صف.
تیل لگایا یا چپڑا ہوا (خصوصاً داڑھی پر) (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع : (د ہ ن)].

مَدّی (۱) (فت م، شد د) امذ.
ایک بہت بڑے درخت کا نام جو کیکر یا شیشم کی قسم سے بتایا جاتا ہے. گذشتہ زمانہ میں کچ کے اندر مختلف اقسام مدی کی چھال کا ست برما میں ملا دیا جاتا تھا. (۱۹۰۷، معرف جنگلات، ۲۲۲). [مقامی].

مَدّی (۲) (فت م، شد د) صف.
۱. مد یا مدہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ تراکیب میں مستعمل. ۲. مد و جزر سے متعلق یا منسوب، جوار بھاٹے کا (Tidal). ایڈنگٹن نے ..... کائنات کی ابتدا کے لیے مدی نظریہ پیش کیا. (۱۹٧۱، مہ و انجم، ۳۲). [مد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَصْوات (...فت ا، سک ص) امث، ج.
وہ مصوتہ اصوات جن میں سانس یا ہوا کو باہر دیر تک نکالتے رہ سکتے ہیں. انسانی آوازوں کے مخرج ..... مدی اصوات نیم مصوتہ. (۱۹۵٦، زبان اور علم زبان، ۵۲). [مدی + اصوات (رک)].

... مُزاحَمَت (...فت م، ح، م) امث.
جس کی وجہ سے زمین کی روزانہ گردش میں رکاوٹ ہوتی ہے (Tidal friction). زمین کی گردش محوری کی رفتار میں یہ کمی مدی مزاحمت کی وجہ سے ہوتی ہے. (۱۹۹۱، مہ و انجم، ۱۰۰). [مدی + مزاحمت (رک)].

مِدّی (کس م، شد د) صف.
پیپ والا. قارورے کو جب ہلایا جاتا ہے تو رسوب مدی بہ آسانی تمام قارورے میں بکھر جاتا ہے. (۱۹۱٦، افادۂ کبیر (مجلس)، ۲۱۰). [مدہ (رک) (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَدّے (فت م، فت د) امذ، م ف.
(بقالی) بابت، حساب (نور اللغات؛ پلیٹس). [مد (رک) سے].

مَدِیا (فت م، کس د) امث.
(نحو) چنگ بھیر کی مادہ (عموماً کسی بھی مادہ جانور یا پرندے کے لیے مستعمل؛ جیسے: مدیا کبوتر) (ماخوذ: مہذب اللغات). [مادہ (رک) کا بگاڑ].

مَدِیح (فت م، ی مع) (الف) امث.
تعریف، ستائش، مدح.

زبان اہل کہاں اور مدیح تاج خروس گرا ہے خاک پہ کیا لعل افسر کاؤس
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۵).

پڑھے کے دربار گہربار میں اشعار مدیح
صلۂ مدح سے ممدوح کے بھر جیب و بغل
(۱۸٧۲، مرآۃ الغیب، ۳٧).

مدیح شاہ میں ہو نظم کوئی قول فصیح وسیع یوں تو ہے معمورۂ خیال آباد
(۱۹۰۸، صحیفۂ ولا، ۱۸۰). اشعار مدیح کی تعداد خاص طور پر قابل توجہ ہے. (۱۹٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۳). (ب) صف. ۱. جس کی تعریف و ستائش کی گئی ہو، ممدوح.

مرا مدیح ہے تو اور میں ترا مداح کہ تیرے در کی غلامی ہے فخر صد سنجر
(۱۸٧۹، دیوان عیش (آغا جان)، ۴۹). ۲. تعریف کرنے والا، ستائش کرنے والا، مداح.

افسوس ہے مدیح ترا اتنا خستہ حال ہر لفظ اک عذاب بنا ہر رقم اک وبال
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳٦۱).

ہر اک جا ان کی قدر و منزلت ہو ہر اک ان کا مدیح اہلیت ہو
(۱۸٧۳، تہذیب الشبا، ۳۳). [ع: (م د ح)].

... خواں (...و معد) صف.
مدحت سرا، تعریف و ستائش کرنے والا، مدح خواں.

شہا ستم ہے کہ تیرے مدیح خواں پہ کرے
ہزار گونہ ستم روزگار ناہموں

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۸). [مدیح + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

مَدِیحَت (فت م، ی مع، فت ح) امث.
تعریف و توصیف، مدح سرائی، مدحت.

مدیحت مذمت پہ اصرار کیوں ہے تماشا سر کوے و بازار کیوں ہے
(۱۹۳٦، تحفۂ فردوس، ۲: ۵۹). [ع: (م د ح)].

مَدِید (فت م، ی مع) (الف) صف.
۱. (i) کھنچا ہوا؛ (مجازاً) دراز، طویل، زیادہ (عموماً مدت کے لیے مستعمل). میں نے مدت مدید سے حل اس عقدے کا تمہارے ناخن تدبیر پر رکھا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱). مدید بروزن جدید کے معنے کھینچے ہوئے کے ہیں. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۲۵۳).

طلوع صبح ازل سے ترا قدیم علو غروب شام ابد سے ترا مدید قیام
(۱۹۳۱، بہارستان، ۹). ہو سکتا ہے، یہ مدت بہت مدید بھی نہ ہو. (۱۹۸٧، ابن بطوطہ کے تعاقب میں (دیباچہ)، ۳). (ii) زیادہ مدت کا، طویل مدت رکھنے والا، زمانوں پر محیط. ایک شاہی خاندان کے نقش ہائے مدید ایک دن میں ہمیشہ کیلئے نیست کر دیے جاتے ہیں. (۱۹۱۹، بہادر شاہ کا مقدمہ، ۳: ۲۰۱). ۲. (i) وسیع، فراخ؛ لمبا (قد و قامت کا) (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ii) (مجازاً) عمیق، گہرا. میری روح جس، مدید نظروں سے ادھر ادھر دیکھتی ہے. (۱۹۰٧، مخزن، جولائی، ۲۲). (ب) امث. (عروض) ایک بحر کا نام جس کے رکن سباعی میں اول و آخر وتد مجموع کے ایک ایک سبب کھنچا ہوا ہے، اس کا وزن ہے فاعلاتن فاعلن، فاعلاتن فاعلن (دو بار).

اس کے خرطوم کا مضمون درازی نہ بندھا
دونوں کوتاہ ہوئیں بحر طویل اور مدید

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۴۹). ایسی بحریں جو عروض قدیم میں دو مختلف ارکان کی تکرار سے بنتی ہیں جیسے طویل، مدید ..... وغیرہ بحر کہلانے کی مستحق نہیں. (۱۹۹۱، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۴٧۳). [ع: (م د د)].

... مُثَمَّن سالِم (...ضم م، فت ث، شد م بفت، کس ل) امث.
(عروض) بحر مدید جس کے عروض و ضرب میں سالم کے علاوہ مقصور، محذوف اور مخبون محذوف وغیرہ بھی روا ہیں. مدید مثمن سالم ..... عروض و ضرب میں ذوال یعنی فاعلن کی جگہ فاعلان بھی درست ہے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۲۵۵). اس مصرع کو ..... رمل محذوف کہتے ہیں جو علی العموم مدید مثمن سالم کا وزن ہے. (۱۹۲٦، اورینٹل کالج میگزین، نومبر، ۳۳). بحر مدید مثمن سالم فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن ایک مصرع میں ایک بار. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۹۹). [مدید + مثمن (رک) + سالم (رک)].

مُدِیر (ضم م، ی مع) (الف) صف.

گھمانے والا؛ (مجازاً) دائرے وار، چکر والا. اندلس میں ایک نئی طرز عمارت پیدا ہوئی جسے مدیر کہتے ہیں، اور یہ طرز مدت دراز تک باقی رہی. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۶۶).
(ب) امذ. ۱. (i) کسی ادارے کا منتظم، نگراں، منیجر. مدیر کارخانہ ہر چیز کا ملاحظہ کراتے تھے تمام کلیں اپنے کام میں سرگرم تھیں. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۲۰). (ii) کسی صوبے کا حاکم، گورنر (شمین کاں: جامع اللغات). ۲. اخبار یا رسالے وغیرہ کا ایڈیٹر.
اخبار ریاست اپنی ..... اس پردہ دری کی وجہ سے اکثر مدیر ریاست کو عدالتی جواب دہی کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۳۸). رسالے کی عمر اس کے مدیر کی عمر کے علاوہ عموماً کبھی نہیں ہوتی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۶۸). [ع: (د و ر)].

--- اِعْزازی کس صف (--- کس ع، سک ع) امذ.

وہ شخص جو اعزازی طور پر مدیر (ایڈیٹر) کا کام کرے. زمیندار کے سرورق پر ادارتی تحریر میں مولانا ظفر علی خان کے ساتھ اختر کا نام یوں لکھا جاتا "اختر شیرانی مدیر اعزازی". (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۹۳). [مدیر + اعزاز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، الجزل ی) امذ.

سب سے بڑا مدیر، چیف ایڈیٹر. آجکل ..... مدیر اعلیٰ، آغا محمد یعقوب دواشی. (۱۹۴۳، آجکل، ۱۵ جولائی، ۱). محلے کے تیار کردہ مسودۂ لغت پر مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے نظر ثانی کے بعد ..... حتمی شکل دی ہوتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۲۵).
[مدیر + اعلیٰ (رک)].

--- اُلْمَوقِف کس اضا (--- ضم ر، ضم ا، سک ل، ولین، کس ق) امذ.

پلیٹ فارم کا نگراں، ریلوے کا اسٹیشن ماسٹر. سکۃ الحدید الحجاز کے اس موقف پر قطار آکر ٹھیری، مدیر الموقف، جلدی سے اپنے ادارہ سے نکل کر ..... باہر کھڑا ہوا. (۱۹۰۸، خیالستان، ۱۸۶).
[مدیر + رک: ال (۱) + موقف (رک)].

مُدَیِّر (ضم م، فت د، شد ی بفت) امذ.

گھمایا ہوا؛ (ہیئت) عطارد کے ایک فلک کا نام جس کے اندر فلک ممثل اور فلک حامل واقع ہیں. عطارد کو تین فلک ہیں ایک ممثل اور ایک مدیر اور ایک حامل. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۷۸). [ع: (د و ر)].

مَدِیرا (فت م، ی مع بفتح ج) است.

۱. ایک وضع کی شراب کا نام.

> پیالے میں میٹھی کڑوی مینھی مستی کی ریت یہی
> بوند بوند میں جیون مدیرا پل پل رستی جاتی ہے

(۱۹۳۸، نیچے کے آس پاس، ۸). ۲. ایک قسم کی مرغابی (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).
[پرتگالی (Medeira) مدرا (رک) کا بگاڑ].

مُدِیران (ضم م، ی مع) امذ، ج.

مدیر (رک) کی جمع. ایاز کی اردو شاعری سے ممتاز اہل قلم اور مدیران جرائد بھی متاثر ہوئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۷). [مدیر (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُدِیرانَہ (ضم م، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.

مدیر جیسا، مدیر کے انداز کا، مدیر کی مانند، ایڈیٹری کا. ہم نے اسے غور سے دیکھا تو واقعی اس کا مخفی جسم مدیرانہ ساخت کا تھا. (۱۹۷۳، بعد یاراں دوزخ، ۲۲۳). انھوں نے اپنی مدیرانہ صلاحیتوں کا بھی اعتراف کروا لیا ہے. (۱۹۸۳، پاکستان میں اردو ادب (سال بہ سال)، ۱۰۳). [مدیر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُدِیرَہ (ضم م، ی مع، فت ر) است.

مدیر (رک) کی تانیث؛ خاتون مدیر، میگزین ..... کی ہونے والی مدیرہ مس ٹیک پروین چپری منہ بولی خالہ ہیں. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۹۸). [مدیر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُدِیم (ضم م، ی مع) صف.

(طب) جس کی نکسیر پھوٹی ہو، جس کی ناک سے خون بہے (ماخوذ: مخزن الجواہر).
[ع: (د م ی)].

مَدْیَن (۱) (فت م، سک د، فت ی) امذ (قدیم).

جوانی؛ عشق و محبت.

> جاں آج تیرے آنے سیں تن من کی رت پھری
> سرو اب کی ہواؤں سیں مدین کی رت پھری

(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۱۸۰). [مدن (رک) کا بگاڑ].

مَدْیَن (۲) (فت م، سک د، فت ی) امذ.

حجاز میں ایک شہر؛ حضرت شعیبؑ کا شہر، اسے مدین شعیب بھی کہتے ہیں (جامع اللغات).
[مدینہ (رک) کا مخفف].

مَدِینا (فت م، ی مع) امذ (قدیم).

رک: مدینہ جو اس کا رائج املا ہے.

> ازل محض اوس کا خزینا دسے — ابد عین اوس کا مدینا دسے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰). [مدینہ (رک) کا قدیم املا].

مُدے نَل (ضم م، ی مج، فت ن) امذ.

(طب) ایک درخت جو زمین پر پھیلا ہوتا ہے، اس کی شاخیں پہلودار اور گرہ دار ہوتی ہیں اور رنگ سرخی مائل ہوتا ہے، جڑ لمبی اور اندر سے سفید ہوتی ہے، دوا مستعمل (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۳۳۸). [مقامی].

مَدِینَہ (فت م، ی مع، فت ن) امذ؛ --- مدینۃ.

۱. شہر، نگر، نگری، بلدہ. شراب حسن کا زرینا ہے، مے خانۂ عشق کا مدینا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۳).

> علم اے علم نبیؐ کا تمام — باب مدینہ کہا خیر الانام

(۱۸۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۰). اسی کو تمدن کہتے ہیں اور وہ مشتق مدینے سے ہے یعنی شہر کے درمیان اکٹھا ہونا. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۳۷).

> اکبر چلو مدینۂ محبوبؐ کی طرف — کب یہ سفر وسیلۂ فتح و ظفر نہیں

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۹۳). ۲. حجاز کے ایک مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ مبارک ہے اس کا قدیم نام یثرب تھا. بڑا شہر بڑا مدینہ سو باپ. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۱۹). اے جگر گوشۂ رسول ﷺ آج مدینے میں عجب قیامت ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۷). حضرت صدیق اکبر مکۂ معظمہ سے بقصد ہجرت جانب مدینہ روانہ ہوئے ہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۰۵). مدینے کا اصلی نام یثرب ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۳۰).

وہ بھی دن آئے کہ ہر دل میں وہی وہ ہوں مکیں
اور میں ناز سے ہر دل کو مدینہ لکھوں
(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۴۸). [ع : (دی ن)].

... الاولیا (... ضم ۃ، غم ا، سک ل، و لین، کس ل) امذ.
ولیوں کا شہر؛ مراد : بھارت کا ایک شہر بدایوں، ہمارا چھوٹا سا قصبہ نما شہر ... علم و فضل اور خاص طور پر تصوف کے اعتبار سے آج تک مدینۃ الاولیا کہلاتا ہے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۷۷).
[مدینہ + رک : ال (۱) + اولیاء (رک)].

... الحُکما (... ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم ح، فت ک) امذ.
حکیموں کا شہر؛ مراد : شہر ایتھنز جو ملک یونان کا دارالخلافہ ہے، افلاطون، ارسطو، سقراط، بقراط یہیں ہوئے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مدینہ + رک : ال (۱) + حکما (حکیم (رک) کی جمع)].

... الرّسول (... ضم ۃ، غم ال، شد ر بفت، و مع) امذ.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر؛ مدینۂ منورہ کا ایک نام. پیغمبر صاحبؐ نے اس شہر کا نام یثرب سے بدل کر مدینۃ الرسول رکھ دیا ہے. (۱۹۱۹، جواہر حق، ۲ : ۷۹).
[مدینہ + رک : ال (۱) + رسول (رک)].

... الزّہرہ (... ضم ۃ، غم ال، شد ز بفت، سک و، فت ر) امذ.
قرطبہ کے اموی خلفا کا دارالسلطنت (ماخوذ : جامع اللغات). [مدینہ + رک : ال (۱) + زہرہ (رک)].

... السّلام (... ضم ۃ، غم ال، شد س بفت) امذ.
سلامتی کا شہر؛ بغداد شہر کا ایک لقب (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مدینہ + رک : ال (۱) + سلام (رک)].

... العِلم (... ضم ۃ، غم ا، سک ل، کس ع، سک ل) امذ.
علم کا شہر؛ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب.
وہ میرا امّی
مدینۃ العلم بن چکا تھا!
(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۰۲). [مدینہ + رک : ال (۱) + علم (رک)].

... القیّوم (... ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت ق، شد ی، و مع) امذ.
مصر کے صوبہ القیوم کا ایک شہر جو بحر یوسف پر واقع ہے (جامع اللغات). [مدینہ + رک : ال (۱) + قیوم (علم)].

... النّبی (... ضم ۃ، غم ا ل، شد ن بفت) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر؛ مدینۂ منورہ کا ایک نام. مدینہ کا اصلی نام یثرب ہے ... اس کا نام مدینۃ النبی یعنی پیغمبر کا شہر پڑ گیا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۲۳۰). مدینۃ النبی کے ایک گھر میں صحابہ کرام بیٹھے ہوئے تھے. (۱۹۸۳، الوثق، ۲۷۰). [مدینہ + رک : ال (۱) + نبی (رک)].

... طیّبہ کس صف (... فت ط، شد ی بفت، فت ب) امذ.
شہر مدینہ کا ایک وصفی نام. دوسرے صاحب ناقل تھے مجھ سے مدینہ طیبہ میں حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی تھی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷۶). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ میں یہ خواب دیکھا کہ آپ مکہ مکرمہ میں مع صحابہ کرام کے امن و اطمینان کے ساتھ داخل ہوئے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۵۳۰). [مدینہ + طیبہ (رک)].

... منوّرہ کس صف (... ضم م، فت ن، شد و بفت، فت ر) امذ.
شہر مدینہ کا ایک وصفی معروف نام. حتی کہ مدینہ منورہ، مکہ معظمہ، حرمین شریفین سے فتوے منگائے گئے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۰۷). مدینہ منورہ میں بی بی کے مزار مقدس کے نزدیک جانے کی ہمت بھی نہ ہوئی جلتی ریت پر دور بیٹھی دھاڑیں مار مار کر رویا کرتیں یا خاتون جنت میری شفاعت کروا دیجو. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۷). [مدینہ + منورہ (رک)].

مَدْیَنی (فت م، سک د، فت ی) صف : امذ.
مدین (۲) سے منسوب، مدین کا باشندہ یا کوئی چیز وغیرہ (جامع اللغات). [رک : مدین (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَدِینی (... فت م، ی مع) صف.
مدینہ کے سوا کسی اور شہر کا باشندہ (مدینہ کے باشندے کو مدنی کہتے ہیں) (جامع اللغات).
[مدینہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُدے نیلم (ضم م، ی مج، ی مع، فت ل) امذ.
رک : مدے قل (خزائن الادویہ، ۶ : ۴۳۸). [مقامی].

مَدْیُون (فت م، سک د، و مع) صف : امذ.
جس کے ذمے کوئی قرض ہو، جس پر کوئی مال لازم ہو، قرض دار، مقروض. بخلاف سود کی صورت کے جس پر اتفاق ہے کہ اس میں مدیون کا ضرر ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۳۹). اس طرح اضافہ ہوتے ہوتے مدیون کی کل جائداد مستغرق ہو جاتی تھی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۲۸۷). اگر کوئی مدیون واقعی مفلس ہے، ادائے قرض پر قادر نہیں تو اس کو تنگ کرنا جائز نہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۵۹۷). [ع : (دی ن)].

... ڈگری کس اضا (... کس ڈ، سک گ) امذ.
(قانون) جو فیصلے میں قرض دار قرار دیا گیا ہو، وہ شخص جس پر ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو. اگر طرف مدیون ڈگری یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کے مقابلہ یا مزاحمت ہوئی ہے ... تو عدالت مجاز ہے ... جیل خانہ بھیج دے. (۱۹۰۸، جدید مجموعہ ضابطۂ دیوانی، ۲۳).
[مدیون + ڈگری (رک)].

... نادار کس صف، امذ.
(قانون) ایسا مقروض جس کا دیوالہ نکل گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [مدیون + نادار (رک)].

مَدْیَہ (۱) (فت م، سک د، فت ی) امذ.
نشہ آور مشروب، شراب (فیلن). [رک : مدھ + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَدِیَہ (۲) (فت م، کس د، فت ی) امذ.
کھجور کے ایک درخت کا نام. اگل تقا مدیہ نام کھجور کے درخت کا پھوڑا ہوا شیرہ ہوتا ہے. (۱۹۲۱، کتاب الہند، ۱ : ۳۳۹). [مقامی].

مَدْھ (فت م ، سک نیز شد دھ) (الف) صف۔
(موسیقی) درمیانی ، بیچ کا ، وسطی ، متوسط۔ دوئم درجہ کا نام مدھ ہے جس کو اوسط کا درجہ یعنی بیچ کا درجہ کہتے ہیں۔ (١٩٢٧ ، نغمات الہند ، ٨٣)۔ (ب) امذ۔ ١. درمیان ، وسط ، اوسط۔

آد انت تیری کا مدھ مدھ نہیں اور
تو ہی سون پرکاس توں ٹھور ٹھور نہ ٹھور

(١٧٥٣ ، گنج شریف ، ٣٧)۔ جس کا آد بھی نہ ہو اور انت بھی نہ ہو اس کا مدھ (درمیان) بھی سمجھنا چاہیے۔ (١٨٩٠ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٧٨)۔ ٢. کمر ؛ مزاج ، طبیعت۔

جان کے میری مدھ کو ایسا جام مرا ٹکرایا
اپنے من کے میلے پن کا دھیان تجھے کب آیا

(١٩٩٨ ، قومی زبان (شیخ ایاز) ، کراچی ، دسمبر ، ٣٠)۔ (ج) م ف۔ درمیان میں (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [س : मध्य मध्यम]۔

--- اَسْتھان (--- کس نیز فت ا ، سک س) امذ۔
(موسیقی) راگ کی آروہی (اوپر کو جانا) اور امروہی (واپس لوٹنا) کے درمیان قائم کردہ تین سپتکوں یعنی منزلوں میں سے دوسری سپتک کا نام۔ دوسرے جزو انترا کے سر مدھ استھان (درمیانی سپتک) کی طرف بڑھ کر دوسرے سا سر تک لائے جاتے ہیں۔ (١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ١٨)۔ دوسری سپتک کا نام ہے مدھ استھان یا مدھ سپتک۔ (١٩٧٧ ، نورنگ موسیقی ، ١٥)۔ [مدھ + استھان (رک)]۔

--- دیش (--- ی مج) امذ۔
وسط ملک۔ وسط ہند یعنی متھرا دہلی اور کچھ مشرقی پنجاب کا حصہ مدھ دیش کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (١٩٦١ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ٥٥)۔ [مدھ + دیش (رک)]۔

--- دیشی (--- ی مج) صف مث۔
مدھ دیش سے منسوب یا متعلق ؛ مدھ دیش کی زبان۔ وسط ہند..... اس علاقہ کی زبان مدھ دیشی تھی۔ (١٩٦١ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ٥٥)۔ [مدھ دیش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- سَپْتَک (--- فت س ، سک پ ، فت ت) امث۔
(موسیقی) درمیانی سپتک ، رک : مدھ استھان۔ مدھ سپتک کے سر ویسے ہی لکھے جائیں : سا ، رے ، گا وغیرہ۔ (١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ٧٩)۔ یہ مدھ سپتک یعنی پورونگ پر گانے والا راگ ہے۔ (١٩٧٧ ، نورنگ موسیقی ، ٩٩)۔ [مدھ + سپتک (رک)]۔

مَدھ (فت م) امث : امذ۔
١. کوئی نشہ آور چیز ، شراب۔

چنچل مدھ کی ماتی نزاکت کی دھات — بھرے نت ہمیشہ سہیلیاں سنگات

(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ٨٥)۔

پلا پیا کہ پریم مدھ کے شراب ہمیں
زبان کیا ہے کہ آنا نہیں جواب ہمیں

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٥٦٩)۔

مفت ہے جان کے عوض بھی جو میسر ہو مس
مل ہے مدھ پیا ہی پڑتا ہے جوانی کا رس

(١٨٧٨ ، واسوخت رزمی (شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٢٣٥))۔ تین مدھ کی پیالیاں۔ (١٩٠٧ ، سفید خون ، ٣٣)۔

میں پیاسی ہوں مجھ کو پلا مدھ پیالہ — لعاب دہن میں مرا کا نشہ ہے

(١٩٦٣ ، قارقلیط ، ٣٩)۔ ٢. مستی ، نشہ ، خمار۔

حاتم اس یار کے دیوانہ ہوں افسوس اوپر
یہ پری مدھ کی بھری بنے گری شیشے میں

(١٧٥٧ ، دیوان زادہ حاتم ، ٨٩)۔ وہ رنڈیاں چلبلیاں جو اپنے جوبن کے مدھ میں اوز چلیاں ہیں ، ان سے کہہ دو سولہ سنگار بال بال گج موتی پروو۔ (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٣٨)۔

مدھ میں چھپے نگیں ہیں کیسی بہار ہو — آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ٣٧)۔

دراز زلف میں جادو ، سیاہ آنکھ میں مدھ — نسیم صبح بنارس ، ہلال شام اودھ

(١٩٣٢ ، نقش و نگار ، ٣٧)۔

وہ سے سہانا یاد آئے
جب مدھ میں ڈوبی تیز ہوائیں چلتی تھیں

(١٩٧٨ ، زیر آسمان ، ١٠٢)۔ ٣. وہ رطوبت جو درختوں سے رستی ہے ؛ جیسے : نیم کا مدھ (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ ٤. پھولوں کا رس ، شہد۔ سونا طارے میں ہو تو اس کے آس پاس سے بھیڑ نہیں چھٹتی جیسا کہ مدھ ہوا تو کھیاں بہت آ رہتی ہیں۔ (١٨٤٢ ، سیر عشرت ، ١٧١)۔ تمہاری آواز میں مدھ ہی مدھ اور امرت ہی امرت ہوتا تھا۔ (١٩٨١ ، چلتا مسافر ، ٣٤٢)۔ ٥. غرور ، تکبر ، گھمنڈ ؛ موسم بہار ، عنفوان شباب ؛ مدھ ، فریفتگی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [مد / مدھو (رک) کا ایک املا]۔

--- بَرْسانا محاورہ۔
بہار کا موسم آنا۔

رت بدلے گی پھول کھلیں گے جھونکے مدھ برسائیں گے
اجلے اجلے کھیتوں میں رنگیں آنچل لہرائیں گے

(١٩٨٠ ، ساحر لدھیانوی ، بنجارے کے خواب ، ١٩٨)۔

--- بَن (--- فت ب) امذ : - مدھوبن۔
مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے ؛ سگریو کے باغ کا نام۔

مستحر کیوں نہ آہو چشم ہوں میرے کہ واسی ہیں
کیا ہے رام مدھ بن میں مرے رم نے غزالاں کو

(١٧٣٩ ، دیوان زادہ حاتم ، ٥٢)۔ [مدھ (رک) + بن = جنگل ، باغ]۔

--- بَھرا (--- فت بھ) صف مذ۔
مست ، مخمور ، سرشار۔

جادو جادو رنگیں ناچ — شعلہ شعلہ مدھ بھرے راگ

(١٩٤٣ ، شعلستان ، ٥٨)۔

نہ اتنا تلخ تھا پہلے ہما شام کا ظرف — اتاری مدھ بھرے شیشے میں زندگی تنہا

(١٩٨٨ ، مرج البحرین ، ٣٨)۔ [مدھ + بھرا (بھرنا (رک) سے فعل ماضی نیز حالیہ تمام)]۔

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث۔
١. مست ، مخمور ، نشیلی۔

ایک تو نیند مدھ بھری دوجے انجن سہار
اے بادرے کو دویت ہے ان متواروں کو بچار
(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴ : ۷۳۵).

اب تو بڑھتا آئے گا گھنگھور بادل چاہ کا
اس میں بہتی آئے گی اک مدھ بھری میٹھی صدا
(۱۹۵۹، تیز ہوا اور تنہا پھول (کلیات منیر نیازی)، ۳۳۰). وہ بے اختیار کہہ اٹھیں گے تمہاری آنکھیں، غزالی آنکھیں، کتنی سیاہ کتنی مدھ بھری. (۱۹۸۴، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۲۷۱). ۲. سُریلی، میٹھی. فارسی جیسی مدھ بھری زبان جو ڈیڑھ سو برس پہلے ہمارے ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی تھی وہ پے در پے سیاسی انقلابوں کے باعث نابود ہو گئی. (۱۹۵۷، اردو رسم الخط اور طباعت، ۷). مہندی کے درخت کے پاس پہنچ کر میں نے اپنی بانسری سنبھالی اور ..... مدھ بھری تان کے ساتھ ہی مدھ لتا باہر آ گئی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۰۷). [مدھ بھرا (رک) کی تانیث].

... بَھرے نَین (... فت بھ، یلین) امذ : ج.

مخمور یا نشیلی آنکھیں. پھر تاری تجھے مدھ بھرے نینوں سے دیکھے گی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۶۵). [مدھ + بھرے (بھرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت) + نین (رک)].

... پان کَرْنا ف مر : محاورہ.

شراب پینا (جامع اللغات).

... پَر آنا محاورہ.

جوان ہونا، پھل کا پکنے پر آنا.

لگائے تاک اس پر کیوں نہ رند لاابالی اب
کہ دخت رز یہ ساقی اپنے مدھ پر آ چکتی ہے
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۶).

آتے ہی بسنت مدھ پہ آئیں شاخیں آموں کی بور لائیں
(۱۹۱۱، برق (جوالا پرشاد)، گلدستۂ برق، ۱۹۳).

... پیالَہ (... کس پ، فت ل) امذ.

شراب کا پیالہ.

میں پیاسی ہوں مجھ کو پلا مدھ پیالہ لعاب دہن میں ترا کا نشہ ہے
(۱۹۶۳، فارقلیط، ۳۶۰). [مدھ + پیالہ (رک)].

... رَس (... فت ر) امذ : = مدھورس.

شیرینی، مٹھاس.

مدھر تین مدھ رس سے چنچل چتر کیے دل اس آفت سے کیونکر بچیں
(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۲۰۶). [مدھ + رس (رک)].

... کی کَٹوری امث.

شراب کا چھوٹا پیالہ : شراب کی پیالی : (مجازاً) نشیلی آنکھ.

مدھ کی کٹوریوں میں وہ امرت گھلا ہوا
جن کا ہے "کام دیو" بھی پیاسا غضب غضب
(۱۹۳۲، نو بہاراں، ۳۸).

... کا ماتا صف.

نشے میں مست : مدھ ماتا.

جس نے تجھ پر نہ دیکھ ڈھے پڑنا بھلے متوالے مدھ کے ماتے ہو
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۱).

... کامْنی (... سک م) امث.

ایک قسم کا پھول.

وہ خوشبو جو دیتی تھی مدھ کامنی وہ کیا بھینی بھینی تھی بھینی بھنی
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۹۹). [مدھ + کامنی (رک)].

... کی ماتی صف مث.

متوالی، نشے میں مست، مدھ ماتی.

چنچل مدھ کی ماتی نزاکت کی دھات پھرے تت ہمیشہ سہیلیاں سنگات
(۱۹۳۸، چندربدن و مہیار، ۸۵).

... مات امث.

سارنگ کی آٹھ قسموں میں سے ایک قسم جو ولیس سورٹھ اور مدھ نایک سے منسوب ہے. سارنگ "مدھ مات" ان ہی مدھ نایک سے منسوب ہے جو ولیس سورٹھ اور مدھ مات سے مرکب ہے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۲۵). [مقامی].

... ماتا صف مذ (مث : مدھ ماتی).

جوانی یا شراب کے نشے میں مست، مدہوش، مخمور، سرشار.

اور ہاتھی ہیں جھومتے جاتے جیسے آویں جوان مدھ ماتے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۳).

کرتے ہیں رجز خوانی تو گنگناتے نہیں ہیں
متوالے ہیں توحید کے مدھ ماتے نہیں ہیں
(۱۹۷۵، خروش خم، ۵۷). [مدھ + ماتا = والا].

... ماتی صف مث.

نشہ میں مست، متوالی. ایسی مدھ ماتی مستانی ہو گئی کہ خدا پرست کو جھگڑا بنا دیا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۷۶).

کوئل کوکے مدھ ماتی اور من کر جھڑکے میری چھاتی
ایسے سمے ہے کون جو میرے بچھڑے پی کو ملا کر لائے
(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۸۳). زمین سے لپٹ اٹھتی اور بدن سے ایک گرم مدھ ماتی مہکار چھوٹتی. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۷). [مدھ ماتا (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

... ماد امث.

(موسیقی) کافی ٹھاٹھ کی ایک راگنی کا نام جو بھرت مت میں شامل ہے جس میں بیراگ کا تاثر ملتا ہے. کافی ٹھاٹھ رکھب اور دھم شدھ ہیں ..... راگ راگنیاں یہ ہیں ..... مدھ ماد باگیسری ..... نکر دھن. (۱۹۹۷، ہندوستانی موسیقی، ۱۳۷). [مقامی].

... مادی امث.

رک : مدھ ماد. مندرجہ ذیل ..... راگنیاں اس میں شامل ہیں، جن میں بیراگ کا تاثر ملتا ہے ..... مدھ مادی، بیرازی. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۷). [مدھ ماد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ماس اند :- مدھو ماس.
موسمِ بہار ، چیت کا مہینہ (مارچ ، اپریل).

کھوا ہے کہ زندگی کا چھلکا ہوا جام
مدھ ماس کے چندرماں سے امرت برسے

(۱۹۳۷ ، روپ ، ۴۹).

مدھ ماس سے کرتا ہے محبت انساں ۔۔۔ مانگے سے ویدیہ و معشوق جواں

(۱۹۶۷ ، گن صریر ، ۷۹). [مدھ + ماس (رک)].

--- ماکھ اند (قدیم).
شہد (قدیم اردو کی لغت). [مدھ + ماکھ (ماکھی)].

--- مالتی (۔۔۔ سکن ل) امث :- مدھو مالتی.
مالتی نام کی بیل جس کے پھول پیلے رنگ کے اور خوشبودار ہوتے ہیں.

مدھ مالتی ، ناگیر اور مول سری ، کرنا ۔۔۔ دوپہر یا داؤدی ، گل چیں ، گنگل پرنا

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۰۲ : ۲۳۸). [مدھ + مالتی (رک)].

--- مکھی (۔۔۔ فتح م ، شد کھ) امث :- مدھو مکھی.
شہد کی مکھی. اری مدھ مکھی ، آم کی کلی کو دیکھ کر کوئل سدھ بدھ بھول جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، شگفتا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۳۲). ان کے سر پر کائی لگے پیڑ میں کستورا بول رہا تھا اور مدھ مکھیاں گنگنا رہی تھیں. (۱۹۹۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۴۳۹). تم نے ... منتخب مدھ مکھیوں کے ذریعے حاصل کیے گئے منتخب پھولوں کے رس کے چھتے سے منتخب شہد چکھا تھا. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۳۱). [مدھ + مکھی (رک)].

--- میں آنا محاورہ.
مدھ پر آنا ، جوان ہونا ؛ پھل کا پکنے پر آنا (جامع اللغات).

--- ہی مدھ ہونا محاورہ.
مٹھاس ہی مٹھاس ہونا ، شیریں بیان ہونا. تمھاری آواز میں مدھ ہی مدھ اور امرت ہی امرت ہوتا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۳۴).

مَدّھا (فتح م ، شد دھ) صف.
ست ، مندا. یہ دھندہ جب وقت کے تقاضوں کو پورا نہ کر سکا اور اس کا مارکیٹ مدھا پڑا تو انہوں نے شیطانی کاروبار سے خدائی میں خاص خاص انسانوں کو بھی فرشتی الاشت تقسیم ہونے لگے. (۱۹۸۳ ، نجرو ، ۱۲۹). [مندا (رک) کا ایک املا].

مَدھانا (فتح م) ف ل.
گھٹنا ، کم ہونا ، مدھم پڑنا. اس کی قربت کے احساس سے میرے جسم میں موجزن خوف کی لہریں مدھانے لگیں. (۱۹۹۳ ، نئی سمت ، ۸۸). [مندانا (رک) کا ایک املا].

مَدھانی (فتح م) امث.
دودھ یا دہی بلونے اور مکھن نکالنے کا آلہ ، متھانی ، بلونی. صبح کو بہت سویرے اٹھ کر اس مٹکے دودھ کو رئی (مدھانی) سے دہی کی طرح بلوؤ. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۵۳). بیچنے کے لیے بانس کی ایک مدھانی اور کچھ مٹھائی اور ان سب لوازم کے سامنے چائے کی دیوی گڑیا کی طرح تنی ہوئی بیٹھی ہے. (۱۹۶۱ ، سات ہمندر پار ، ۷۴). نانگیں پیارے بیٹھی تھی اور چائی میں مدھانی دالے اطمینان سے دودھ بلو رہی تھی. (۱۹۸۸ ، جانگلوس ، ۲۹۰). معدے میں جب غذا پہنچتی ہے تو وہ اسے مدھانی کی طرح بلوتا ہے. (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۴۴). [متھانی (رک) کا ایک املا].

مَدْھُر (فتح م ، ضم دھ) (الف) صف.
۱. میٹھا ، خوش گوار ؛ رسیلا ، شیریں ، مزے دار.

مدھر نہ کھٹر ہوئے کھٹر نہ مدھر ۔۔۔ مدھر سو مدھر ہوئے کھٹر سو کھٹر

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹). عاشقوں کی داستان تک پلک مدھر مدھر بات کہہ گئی. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۵).

پرانے دکھوں کے فسانے سنا کر
مدھر گیت گائیں

(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۲۰). ۲. (i) سریلا ، لے دار ، شیریں (آواز). کرشن بلرام بین بجاتے مدھر مدھر سر گاتے جو دھیمن ، چراون بن کو چلتے تو راجہ اندر سکل دیوتاؤں کو ساتھ لیے کامدھین کو آگے کیے ایراوت ہاتھی پر چڑھ سرگ لوک سے چلا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۶).

اسی کے لیے ، وہ سہانے مدھر ، رس بھرے گیت گائے تھے میں نے
یہی ماہ وش نشۂ حسن سے چور ، بھرپور ، مخمور ہے وہ

(۱۹۵۰ ، سرو ساماں ، ۲۲۶).

حسن کی نیرنگیاں اور عشق کے راز و نیاز
ہم نے سب کچھ پالیا تیری مدھر آواز میں

(۱۹۷۳ ، عکس لطیف ، ۱۳). (ii) نرم ، ملائم. مذکورہ قطعے کو مدھر اور کومل زبانیں بھی ودیعت کی ہیں. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۸۳). ۳. دلکش ، خوبصورت ، پیارا ، مرغوب ، لبھانے والا.

امرت بھری آنکھوں میں مدھر آنکھ کی پتلی
رادھا ہے کہ گاگر لیے پنگھٹ پر کھڑی ہے

(۱۹۳۷ ، نو بہاراں ، ۱۰۰).

مدھر نین مدھ رس سے چنچل چتر ۔۔۔ کہے دل اس آفت سے کیوں کر جیوں

(۱۹۹۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۶).

تیرے مدھر گیتوں کے سہارے ۔۔۔ بیتے ہیں دن رین ہمارے

(۱۹۸۳ ، حرف حق ، ۱۸۳). ۴. خراماں ، مٹک چال ، لچک چال (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۵. دھیما ، درمیانی درجے کا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).
(ب) اند مٹھاس ، شیرینی ؛ آم کی ایک قسم ؛ سرخ گنا ؛ چاول کی ایک قسم (جامع اللغات).
[س : मधुर ، मधु+र].

--- بانی امث.
میٹھی آواز ، میٹھا بول ، شیریں زبانی ، شیریں کلامی. راجی ، جب اس طرح مدھر بانی سے سرسوتی نے کہا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۶). [مدھر + بانی (رک)].

--- بولنا محاورہ.
میٹھا بولنا ، شیریں باتیں کرنا ، خوش کلامی سے پیش آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... بھاشی (...فت ج نیز سک ش) صف.
شیریں گفتار. بیس مدھر بھاشی (شیریں گفتار) ہے ویسے ہی تو مہاراج کا بت چاہنے والی ہے. (۱۹۸۵، مہابھارت کتھن مالا، ۳۰۹). [مدھر + بھاشن (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... سوَر (...کس ج س، فت و) امذ.
شیریں گفتار (جامع اللغات). [مدھر + س: سور स्वर].

... گیت (...ی مع) امذ: صف.
لے والا گیت، سریلا نغمہ، دلکش سرود، بھجن یا راگ.

جیسے ریشم کے جھولے پہ کوئی مدھر گیت
ہلکورے لینے لگا ہو

(۱۹۷۶، خوشبو، ۹۹). [مدھر + گیت (رک)].

... لَے (...ی لین) امث: صف.
سریلی لے یا موسیقی، سہانی آواز. اور اب ..... وہ مدھر لے میں بانسری بجا رہا تھا. (۱۹۸۵، خوشبو کے جزیرے، ۱۳۰). [مدھر + لے (رک)].

مَدْھرا (فت م، سک دھ) صف.
بیچ کی راس کا، چھوٹا نہ بڑا، درمیانی، متوسط. اس میں اگر تقدیر سے کوئی مدھرے قد، بھبوکا رنگ کی گوری چٹی، طرار فرار لڑکی مل گئی تو بیقرار ہو گئی، پھر گھنٹوں اسی کی باتوں میں گزار دیتی. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۹۲). [مدھ (رک) + را، لاحقۂ صفت].

مَدُھرْتا (فت م، ضم دھ، سک ر) امث.
ا. مٹھاس، شیرینی، سریلا پن، خوش الحانی.

آواز ہے تیری کہ مرے شعر کا پرتو
مہکار ہے شبدوں میں مدھرتا ہے کتھا میں

(۱۹۶۵، چاندنی کی چھاؤں، ۳۳). ارے ہاں سنو تو سہی اس کی آواز میں ایک دفعہ پھر وہی قاتل مدھرتا پیدا ہو گئی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۱۳۵). ۲. خوبصورتی، دلکشی، رعنائی. جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے زندگی کی مدھرتا کم ہوتی جاتی ہے. (۱۹۵۶، راہ وفا اور رنگ محل، ۷۵). [مدھر (رک) تا = والا (لاحقۂ کیفیت)].

مَدُھری (فت م، ضم دھ) امث: صف.
ایک ساز؛ مٹھاس؛ زہر؛ راگا؛ دوستانہ طریقہ؛ اخلاص؛ خلق کی حالت جس کی وجہ سے میٹھی آواز نکلتی ہے؛ میٹھی، رسیلی، سہانی، لبھانی، مرغوب (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: مادھری माधुर्य بحرک: مدھر मधुर].

... بانی امث.
شیریں گفتگو، میٹھی بات، میٹھے بول، میٹھی آواز (جامع اللغات). [مدھری + بانی (رک)].

... چال امث.
مستانہ چال، خرام ناز (جامع اللغات). [مدھری + چال (رک)].

مَدُھک (فت م، ضم دھ) امذ.
ایک پھول کا نام، مہوے کا پھول.

شامل اس ڈھب سے مدھک پھول کے ہاروں میں تھیں
جیسا دوب کی بھی آئینہ داروں میں تھیں

(۱۹۳۵، کمار سمبھو (ترجمہ)، ۱۵۱). [مقامی].

مَدُھکر (فت م، ضم دھ، فت ک) امذ.
ا. شہد کی مکھی؛ بھونرا.

مدھکر سو آکر نیہ سوں بیٹھا ہے جوں اوپنہ سوں مل
تج تک اوپر اسے من موہن دستا ہے تج دھات رنگ

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۸). ۲. چاول کی ایک قسم. چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پڑتا ہے تو رائے بھوگ ..... مدھکر، ڈھیلا ..... دیول اور اجیان سب گنا جاتا ہے. (۱۶۹۹، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو، کراچی، ۱۹۷۵، ۱: ۲۰۰)). [س: मधुकर].

مَدّھم (فت م، شد د بفت) صف.
ا. دھیما، دھیرج، آہستہ.

رات ہمسایوں نے اٹھ اٹھ کے دعائیں مانگیں
سوز نالہ مرا مدھم نہ ہوا پر نہ ہوا

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳). پھر وہ مدھم رفتار سے بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ ..... وہ ایک خوب صورت بت کی طرح کھڑی ہو جاتی ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۵۳۶).

ایک ہی شب میں وقت کا دھارا
اک طرف تیز اک طرف مدھم

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۳۹). امجد حسین کے ہاں انشائیہ نگاری کی رو خاصی مدھم محسوس ہوتی ہے. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۲۳۳). ۲. اوسط درجے کا، میانہ، معتدل، درمیانے درجے کا، متوسط، بیچ کی راس کا، اچھا نہ برا.

چلو یار یکی جو پکڑو دشت
نہ اتم نہ مدھم سپورن کنشت

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۵). پن دان بھی تین طرح کے ہیں، ایک مہا پن دان دوسرے مدھم پن دان تیسرے الپ پن دان. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۹). ۳. نیچا، کم، اونچا کا نقیض، ادنیٰ، کمتر (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۴. (i) ہلکا، خفیف. دول اجنبیہ کا جوش و خروش کچھ مدھم پڑ گیا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۲۶۶). گوند ببول کو پانی میں بھگو دیں، دوسرے دن مدھم آنچ پر گرم کریں. (۱۹۳۳، صنعت و حرفت، ۷۶). اس کا پچھ حقاب ..... گیلے تختے پر سے پھسل کر وہ مدھم سی "چھپاک" کے ساتھ پانی میں جا گرا. (۱۹۸۳، ڈگو (ترجمہ)، ۶۷). جنگ کے گزر جانے کے بعد "پاکستانیت" کو اجاگر کرنے کا جذبہ پھر مدھم پڑ گیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۳۲). (ii) بے آب، پھیکا، ماند، دھندلا. اس کی روشنی ثوابت کی روشنی سے زیادہ مدھم ہے. (۱۸۳۵، بیان امیری، ۳۰).

حسن میں اس روئے روشن کے حضور
لاکھ چپکا آئینہ مدھم رہا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۰). آفتاب کی شعاعیں اتنی تیز ..... ہوتی ہیں کہ تارے بالکل مدھم ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۷۹). سرسری نظر میں شہر عموماً اداس، ماند اور مدھم معلوم ہوا. (۱۹۹۱، سات سمندر پار، ۵۸).

شوق کی آگ کو مدھم نہ کرو دیوانو
اپنی آواز کی لو کم نہ کرو دیوانو

(۱۹۷۲، شب خون (کلیات احمد فراز، ۱: ۲۲۸)). دلی کی تہذیبی شناخت مدھم پڑنے لگی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۳۲). ۵. گرا ہوا، گھٹا ہوا، مندا. ایک دیا سلائی والا ایک ایک قسم کی دیا سلائی نکالتا ہے جو..... سب سے عمدہ ہے، اسی وقت تمام دیا سلائی والوں کا کارخانہ مدھم ہو جاتا ہے. (۱۸۷۳، مجمل مجموعہ انگریزی وانچر، ۱۱۳). ۶. (i) سست، کاہل، ڈھیلا، مجہول.

علاوہ ازیں بہت سے مدھم مسیحی المزاج ..... طلبہ جونیئر اسکول سے سینئر اسکول میں منتقل ہو کر شک و شبہ کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ (۱۹۳۸، مدرسہ میں پس افتادگی (ترجمہ)، ۱۷۷)۔ (ii) سست رو، آہستہ چلنے والا۔ ان کی غزل ایک مدھم دریا کی اس روانی سے مشابہ ہے جو میدانی علاقے سے مخصوص ہوتی ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۸)۔ ۷۔ (موسیقی) سات سُروں میں سے چوتھے سُر کا نام۔

نظر کر چنچل و عشرت کا سمایا || بنا نائک نے مدھم کا سنایا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۳)۔

مدھم و پنچم، کھرج، گندھار و دیوت اور نکھاد

تحفۂ ہندی کا ہووے سات سُر سے انتظام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۵)۔ مدھم کی چار سرتیاں ہیں، پرسارنی، بجرکا، پریتی، مارجنی۔ (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۲)۔ گندھار، مدھم اور نکھاد کومل ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۲۳)۔ ۸۔ کم قیمت سونا یا چاندی (جامع اللغات)۔ [س: मध्यम]۔

--- بیچنا محاورہ۔

سستا بیچنا، ارزاں کر دینا، قیمت سے گرا کر دینا، اونے پونے بیچنا، کم قیمت پر فروخت کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

--- پُرُش (--- ضم پ، ر) اند۔

(قواعد) صیغۂ واحد حاضر، مخاطب (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مدھم + پرش (رک)]۔

--- پڑنا محاورہ۔

۱۔ دھیما ہونا، کم ہونا، سست ہو جانا۔ دل اچنبے کا جوش و خروش کچھ مدھم پڑ گیا ہے۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۳۶۹)۔ دوز دھوپ مدھم پڑی تو آپ غار سے نکل ابوبکر کو ساتھ لے کر معمولی راستہ بچا کر مدینے جا داخل ہوئے۔ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۳۱)۔

تھکنی جو دن میں تھی مدھم پڑی || جھنجھناہٹ جھینگروں کی کم پڑی

(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۱۰۹)۔ جب ترقی پسندی کی رو مدھم پڑ گئی تو وہ خود کو "جدیدیت" کی تحریک سے وابستہ کرنے لگے۔ (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۶)۔ ۲۔ بے جان ہونا، بے دم ہونا۔ محمڈن ایسوسی ایشن علیگڑھ ..... بہت جلد مدھم پڑ گئی اور اب اُس کا نام ہی نام باقی رہ گیا ہے۔ (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۹)۔ ۳۔ ماند ہونا، آب و تاب کم ہونا، بے رونق ہونا۔ ان کی صحت خراب ہو رہی تھی، رنگ مدھم پڑ گیا تھا۔ (۱۹۶۲، آنگن، ۹۰)۔ خیالات بیدار کرتی ہے، عملی قوت کو ابھارتی ہے، انسان کے ان جوہروں کو جلا دیتی ہے جو پہلے مدھم پڑے تھے۔ (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۹۱)۔ برقی رو آ رہی تھی قمقمے گو مدھم پڑ گئے تھے مگر تھے ابھی روشن۔ (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۰)۔

--- پن (--- ضم پ) اند۔

اوسط درجے کی نیکی، درمیانی درجے کا ثواب۔ جو مدھم پن والے ہوتے ہیں وے سورگ کے مدھم سکھ کو پاتے ہیں۔ (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۰)۔ [مدھم + پن (رک)]۔

--- ٹھاٹھ اند۔

۱۔ (موسیقی) ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے (نور اللغات)۔ ۲۔ کاہل آدمی، وہ شخص جس کے ہر کام میں سستی ہو (فرہنگ آصفیہ؛ دریائے لطافت، ۸۳)۔ [مدھم + ٹھاٹھ (رک)]۔

--- راس امث۔

کمتر حیثیت کی کھپ۔ جہاں تک میرا خیال ہے ان میں "مدھم راس" یعنی تیسرے درجے کی ہیں۔ (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۵۳)۔ [مدھم + راس (رک)]۔

--- سا اند۔

ہلکا، سریلا، خوش گوار۔ ہمارے دلوں کے اندر اس کا مدھم سا احساس پیدا ہو چلا تھا۔ (۱۹۸۸، تشبیب، ۳۸۳)۔ [مدھم + سا، حرف تشبیہ]۔

--- سُر (--- ضم س) اند۔

(موسیقی) دھیما سُر، راگ کا چوتھا سُر جو گندھار سے ایک درجہ بلند اور اس کا مخرج معدہ ہے۔ چنچل تراش کا مدھم سُر سب سے الگ ہے۔ (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۵۰)۔ وہ آنکھیں موندے، بھنوؤں اور ہونٹوں کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ مدھم سُروں میں کوئی دھن بنا رہے ہیں۔ (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۱۳۳)۔ [مدھم + سُر (رک)]۔

--- غِنائِیَہ (--- کس غ، کس ئ، فت ی) اند۔

ہلکی سُریلی آواز۔ قدیم فارسی، یونانی اور لاطینی ..... مدھم غنائیہ آوازوں سے یکسر عاری ہیں۔ (۱۹۸۲، کشمیری اور اُردو زبان کا تقابلی مطالعہ، ۱۳۰)۔ [مدھم + غنا (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

--- کرنا ف م۔

۱۔ آہستہ کرنا، کم کرنا، گھٹانا، دھیما کرنا۔ نوآبادیاتی غلامی نے لگ بھگ ڈیڑھ سو سال تک ..... نئے ہندوستانی ادب کی نشوونما کی رفتار مدھم کر دی۔ (۱۹۸۶، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۸)۔ ۲۔ پھیکا اور بے روپ کرنا۔

تیرے ناخن کے برابر ہو سکے کیا ماہرو || حسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو

(۱۸۳۱، ناسخ، د، ۲: ۱۲۲)۔

--- ہو جانا/ہونا ف م؛ محاورہ۔

ہلکا پڑنا، غیر موثر ہو جانا، دھیما ہونا۔ جیسے رات کو ہلکے بادلوں میں ستاروں کی روشنی مدھم ہوتی ہے۔ (۱۹۹۳، تحقیق و تنقید، ۸۸)۔ ان حالات میں روح کی عظمت کا چراغ مدھم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۳)۔ دن کی روشنی مدھم ہوتی گئی اور رمضان کا ایک اور مقدس دن اختتام کو پہنچا۔ (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۲)۔

مَدُھما دَھوی (فت م، ضم دھ، فت دھ) امث۔

(موسیقی) بھیرو راگ کی ایک راگنی۔ "مدھما دھوی" (مدھما دھوی) روپ سروپ اس کا ایک حسین و مہ جبین عورت، سنہرا رنگ، بلند بینی، کشادہ جبین، رخسار گلاب سے معہ خال سیاہ۔ (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۲: ۲۰)۔ [س: मधुमाधवी]۔

مَدُھو (فت م، و مع نیز ضم دھ، فم و) (الف) اند۔

۱۔ شہد۔ تکرار کرنے سے زبان کٹ نہیں جاتی، نہ ہی "مدھو" (شہد) کہنے سے منہ میٹھا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴۴)۔ ۲۔ انگبیں، پھولوں کا رس۔ جیسے بھونرا گل تازہ کا مدھو گھونٹ گھونٹ کر کے پیتا ہے۔ (۱۹۳۸، شگفتنی، اختر حسین رائے پوری، ۹۰)۔ ۳۔ شراب، انگوری شراب؛ موسم بہار، چیت کا مہینہ؛ ایک راکھشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا؛ دودھ، شیر، جبن؛ پانی، جل، آب، میٹھا رس؛ ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں؛ مہوے کا درخت (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اُردو لغت)۔ ۴۔ ایک وزن یا بحر کا نام (جامع اللغات)۔ (ب) صف۔ میٹھا، شیریں (فرہنگ آصفیہ)۔ [س: मधु]۔

... بَن (۔۔۔فت ب) امذ.
مدھو راکشس کے رہنے کی جگہ جو متھرا کے نزدیک واقع ہے؛ اسگریو کے باغ کا نام.

دور کہیں اک مدھوبن ہے

اُس بن کا ہر پیڑ ہرا ہے

اُس بن میں اک موہ بھرا ہے

(۱۹۵۹، تیز ہوا اور تنہا پھول (کلیاتِ منیر نیازی)، ۳۱).

نیل سر، قاز، بطیں، قبس ہزاروں سرخاب

سندری بن ہے جو دیکھو تو مدھوبن کا جواب

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۵۹). [مدھو + بن = جنگل، باغ (رک)].

... پُری (۔۔۔ضم پ) امث.
مدھو راکش کی نگری، متھرا، برج کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے (فرہنگ آصفیہ). [مدھو + پُری (رک)].

... چَھنْد (۔۔۔فت چ، سک ن) امذ.
(شاعری) ہندی اوزان کی ایک قسم کے دو حرفی وزن کا نام. مدھو چھند: ...... فی مصرع دو لگھو، (ف ف) = ۲ اکشر. (۱۹۸۴، اُردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۴۱).
[مدھو + چھند (رک)].

... سُودَن (۔۔۔و مع، فت د) امذ.
(ہندو) مدھو نامی راکشس کو قتل کرنے والا، کرشن جی کا لقب. ؎ مدھوسودن آپ نے جو سب کو ایکساں سمجھنے کا یوگ بتلایا وہ من کی چنچلتا کے کارن ہمیشہ من میں نہیں رہ سکتا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اُردو، ۱۹۹). [س: मधुसूदन].

... ماس امذ.
موسم بہار، چیت کا مہینہ.

سر جھکائے گل داؤدی، کہیں انگوری جیسے مدھ ماس میں ہو ابر شفق آلودہ

(۱۹۶۳، برگِ خزاں، ۱۶۵). [مدھو + ماس (رک)].

... ماکھی امث.
شہد کی مکھی، نحل (فرہنگ آصفیہ). [مدھو + ماکھی، مکھی (رک) کا اشباعی املا].

... مالتی چَھنْد (۔۔۔سک ل، فت چ، سک ن) امذ.
(شاعری) ہندی اوزان میں چودہ ماتراؤں کا ایک چھند یا وزن. جدید ہندی شعراء نے اس وزن و آہنگ کو مدھو مالتی چھند میں استعمال کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۴، اُردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷۰). [مدھو (رک) + مالتی + چھند (رک)].

مَدْھوا (فت م، سک دھ) امذ.
(شاعری) شراب (گیتوں میں مستعمل).

وہاں دیکھن کی آس لگی ہے سب کو

دونوں خوشی ہو جاتی پی لی مدھوا ۔ انجمہ

(۱۹۰۱، عشق و عاشق کا گیت، ۵۵). [مدھ (رک) + وا، لاحقۂ تصغیر].

مَدھُوری (فت م، و مع) صف.
خوبصورت، من موہنی.

مدھ متوالی ، مست ، مدھوری پڑواں کے چھوں پہ پھٹی

(۱۹۳۹، میراجی، مک، ۱۰۲۷). [مدھری (رک) کا ایک املا].

مَدھُوکر (فت م، و مع نیز ضم دھ، فت ک) امذ.
رک: مدھکر. اقسامِ اس دھان کی بہت زیادہ ہیں چند نام ...... مدھوکر. (۱۸۳۸، توصیفِ زراعات، ۷۳). [س: मधुकर].

مَدھُوکری/مَدھُوکڑی (فت م، و مع، سک ک) امث.
ایک وضع کی روٹی جو فقیر کوکوں پر پکاتے ہیں؛ وہ خوراک جو جاتریوں کو پن سمجھ کر دی جاتی ہے (جامع اللغات). [س: मधुकरी].

مَدھُول (فت م، و مع) امذ.
آبی میوا، پنڈالو کی ایک قسم. پرتھکندو ...... یہ پنڈالو کی ایک قسم ہے، چنانچہ اس کی کئی قسمیں ہیں ...... ایک قسم کو آوروس اور مدھول کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۳۳).
[س: मधूल].

مُدھُولک (فت م، و مع، فت ل) امذ.
میوے کی ایک قسم جو نمناک جگہوں میں اگتی ہے، آبی میوا؛ سنگھاس؛ شہد (ماخوذ: پلیٹس).
[س: मधूलक].

مَدّھی (فت م، شد دھ) صف مث.
ہلکی، مدھم. ان سروں کو جو جوڑنے مطلوب ہیں بلو لیپ وغیرہ کی مدھی آنچ پر گرم کریں. (۱۹۳۳، صنعت و حرفت، ۵۹). اب ذرا سوچیے کہاں مدھی آنچ پر ہزار احتیاطوں و نزاکتوں کے ساتھ رات رات بھر پکائی جانے والی ہانڈیاں اور کہاں چند منٹ میں تیار کیا جانے والا کباڑ کھانا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۳۸). [مدھا (رک) کی تانیث].

... چُنائی (۔۔۔ضم چ) امث.
(معماری) نرم چنائی، جو چنائی کی ایک خامی ہے. مدھی چنائی ۔ نرم چنائی، چنائی کے وہ ردے جو چنائی میں سیدھ سے کسی قدر اندر کو دب گئے ہوں. (۱۹۳۹، اصطلاحاتِ پیشہ وراں، ۱: ۱۵۴). [مقامی].

مَدْھیاما (فت م، سک دھ) امذ.
مرکزی یا درمیانی حصہ. اس ملک کا نام اس ترکیب تو شکلی سے مدھیاما یعنی مرکزی حصہ لیتے تھے. (۱۸۴۷، تحقیقاتِ حیدری، ۱۳). [مقامی].

مَدْھیان (فت م، سک دھ) امذ.
ٹھیک دوپہر کا وقت، نصف النہار. جب مدھیان کال ہوا تب راجا کے بڑے سیوکوں نے کہا کہ بس. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۸۶). [س: मध्याह्न].

مَدْھیَسْتھ (فت م، سک دھ، فت ی، سک س، فت ت تھ) صف.
درمیانی، بیچ کا؛ ثالث. جو سنیہی، سہرد مترشترو اداسین مدھیستھ وویشی بندھو سادھو اور اساد ہو کو ایک نظر سے دیکھتا ہے یعنی سب کو برابر سمجھتا ہے وہ یوگیوں میں شریشٹھ ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اُردو، ۸۵). [س: मध्यस्थ].

مَدھْیَم (فت م، سک د ھ، فت ی) صف.

۱. درمیان یا بیچ کا، اچھا نہ برا، اوسط. کال وارتی اس کو کال اور مادھیمک اس کو مدھیم کہتے ہیں، تے ٹیک ہے. (۱۹۴۰، جوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۱۶). ۲. رک: مدھم؛ تین بھائیوں میں سے دوسرا، مجھلا؛ درمیانی ملک (ماخوذ: جامع اللغات). [س: मध्यम]

مَدھْیَہ (فت م، سک د ھ، فت ی) (الف) صف.

۱. بیچ کا، درمیانی، وسطی. جز جتین کی کانڈ کے مدھیہ بھاؤ کا نام مَن ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۶). ۲. دو کے درمیان کھڑا ہوا؛ جو کسی کا طرف دار نہ ہو؛ بے غرض؛ اوسط درجے، جسم، قد یا خاصیت کا؛ کم درجے کا، بہت برا (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امث. عورت کی کمر؛ درمیانی حالت؛ گھوڑے کی بھی یا کوکھ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ج) امذ. (ریاضی) سلسلے کا درمیانی عدد، ایک خاص وزن یا بحر، گانے میں اوسط وقت؛ ایک بہت بڑا عدد؛ (موسیقی) ایک چتک کا نام. خاں صاحب درت لے میں گئے ہیں یا مدھیہ میں ـ بتک بتک بتے نام ان کا. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۹۹). [س: मध्य]

--- دیش (۔۔۔ی مج) امذ.

۱. برصغیر کا وہ علاقہ جس کے شمال میں کوہ ہمالیہ، جنوب میں کوہ وندھیا چل، مغرب میں ونشن (کروکشیتر) اور مشرق میں پریاگ ہے، درمیانی ملک. مدھیہ دیش کی اس زبان کو اردو کا قدیم ترین روپ دھارنے سے پہلے تین ارتقائی دوروں سے گزرنا پڑا. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۲۳). ۲. کسی جسم یا چیز کا درمیانی حصہ، دھڑ، پیٹ (جامع اللغات). [مدھیہ + دیش (رک)].

--- دیشی (۔۔۔ی مج) امث.

مدھیہ دیش (رک) کی زبان، وسطی علاقے کی زبان. مدھیہ دیشی: وسطی علاقے (مشرق و مغرب کے درمیان کی) زبان. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۲۳). [مدھیہ دیش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَڈ (فت م) امث (شاذ).

گیلی مٹی، کیچڑ، کیچ، گندگی. بائلران کو اکثر صاف کیا جاوے..... تا کہ مڈ (کیچڑ) اور سکیل الگ ہو جاویں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۲۶). مڈ (Mud) تنہا اردو میں رائج نہیں ہے، اس کا مرکب مڈگارڈ ہماری زبان میں عام ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۷). [انگ: Mud].

--- رائٹ (۔۔۔کس ئ مج، و) امذ.

علی گڑھ یونیورسٹی کے طلبا کی ایک اصطلاح. مڈ رائٹ منانے کا بھی ایک منفرد اور دلچسپ انداز تھا. (۱۹۹۳، روایات علی گڑھ، ۲۰). [انگ: Mud Riot].

--- فِشِز (۔۔۔کس ف، کس ش مج) امث؛ ج.

کیچڑ میں پائی جانے والی مچھلیاں جو مچھلیوں کی ایک علیحدہ صنف میں شامل ہیں. ان اصناف کے علاوہ ایک اور صنف بھی ہے جس میں کیچڑ کی مچھلیاں (مڈفشز) شامل ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۰۰). [انگ: Mud Fishes].

--- کُلِکْٹَر (۔۔۔فت ک، کس ل مج، سک ک، فت ٹ) امذ.

وہ ظرف جس میں کیچڑ وغیرہ جمع ہوتی ہے. بھکاؤ دار واٹرٹیوبوں کے نیچے والے حصے کے ساتھ ایک مڈکلکٹر لگایا جاتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۳۵). [انگ: Mud Collector].

--- گارْڈ (۔۔۔سک ر) امذ.

گاڑی کے پہیوں کے اوپر لگایا ہوا سخت ڈھکنا جو کیچڑ کو اوپر اچھلنے سے روکتا ہے. انجن نمبر ۱ میں فریم کے اندر مڈگارڈ کے بریکٹ لگائے جاتے تھے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۱۹۸). اس نے اپنی سائیکل کا حلیہ بھی بگاڑ رکھا تھا اور اس کے ہینڈل اور مڈگارڈوں پر رنگ دار کاغذ کی بنی ہوئی جھنڈیاں لگا رکھی تھیں. (۱۹۸۲، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۲۲۰). [انگ: Mud Guard].

مِڈ (کس م) صف.

وسطی، درمیانی؛ نیم، نصف؛ تراکیب میں مستعمل (اسٹینڈرڈ انگلش اردو ڈکشنری، مولوی عبدالحق). [انگ: Mid].

--- آف امذ.

(کرکٹ) وہ فیلڈر جو گیند پھینکنے والے کے داہنی جانب کھڑا ہوتا ہے نیز وہ جگہ جہاں وہ کھڑا ہوتا ہے.

ایک نے بڑھ کر سنبھالا ہے تو وہ تھے مڈ آف اور مڈ آن پر

(۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۷ اگست (ولاور فگار)، ۲). [انگ: Mid off].

--- آن امذ.

(کرکٹ) وہ فیلڈر جو گیند پھینکنے والے کے بائیں جانب کھڑا ہوتا ہے نیز وہ جگہ جہاں وہ کھڑا ہوتا ہے.

ایک نے بڑھ کر سنبھالا ہے تو وہ تھے مڈ آف اور مڈ آن پر

(۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۷ اگست (ولاور فگار)، ۲). [انگ: Mid on].

--- ٹَرْم (۔۔۔فت ٹ، سک ر) امث.

درمیانی مدت، وسطی زمانہ، تعلیمی سال یا عہدے کی مدت کا وسطی زمانہ، وسط مدتی. مڈٹرم کی چھٹیاں نزدیک تھیں. (۱۹۹۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۱۹۹). [انگ: Mid term].

--- ٹَرْم اِنْتِخابات (۔۔۔فت ٹ، سک ر، کس ا، سک ن، فت ت) امذ؛ ج.

درمیانی مدت کے انتخابات؛ ٹرم یا مدت پوری ہونے سے پہلے ہونے والے انتخاب. مڈٹرم انتخابات کا انتظار کرنا ہوگا تاکہ اس کی روشنی میں لائحۂ عمل مرتب کرسکیں. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۶ فروری، ۳). [انگ: Mid term + انتخاب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُڈاسا (ضم م) امذ.

سر پر باندھنے کا پھینٹا؛ پگڑی، دستار، صافہ؛ دوپٹہ (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات). [منڈاسا (رک) کا ایک املا].

مُڈان (ضم م) امث (قدیم).

گھیر، وسعت، پھیلاؤ (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

مُڈبھیڑ (ضم م، سک ڈ، ی مج) امث.

رک: مٹھ بھیڑ / مٹ بھیڑ.

سونی گلی میں ہوئی ، یار سے مڈبھیڑ آج
پوچھو کوئی کس لئے ، منہ پہ کرا اوجھل کیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۸). کبھی راہ میں مڈبھیڑ ہو جاتی ہے تو مجھ ، یہ تو مجال نہیں کہ سلام نہ کریں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۶). ناسخ اور عاشق کی مڈبھیڑ دنیائے شاعری کی بڑی پرانی حکایت ہے. (۱۹۳۶ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۶). ایک دفعہ پھر مسجد سے نکلتے ہوئے ناچار بابا رمضان سے مڈبھیڑ ہو گئی. (۱۹۸۸ ، ہلیوٹ ، ۵۰). ان خوش حال شہروں میں... کسی مفلوک الحال مزدور سے مڈبھیڑ ہو سکتی ہے. (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۲).
[منھ بھیڑ (رک) کا ایک املا].

--- ہو جانا/ہونا ف مر : محاورہ.
سامنا ہو جانا ، سرراہ ملاقات ہو جانا.

پس توبہ اگر مڈبھیڑ ہوجاتی ہے رستے میں
سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پیر مغاں مجھ کو

(۱۹۰۵ ، داغ (محاورات داغ ، ۳۳۲)). اس سے پہلے کہ میں زینے پر چڑھوں وہ اتر کر چلی جانا چاہتی تھی لیکن ... بیچ زینے پر مڈبھیڑ ہو گئی. (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۲۹).

مَڈرانا (فت م ، سک ڈ) ف ل (قدیم).
رک : منڈلانا جو زیادہ مستعمل ہے. درخت پہ چڑھ کے دیکھتا ہے تو ایک طرف کوں چیلیں مڈراتیں ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۰). [منڈلانا (رک) کا ایک قدیم املا].

مِڈَل (کس نیز م ، فت نیز ڈ) امذ.
تمغا ، میڈل. تمام لوگ ان کی عزت کرتے ہیں ، سلطان کے یہاں سے مڈل بھی ملا ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۱۱۸). مڈل (Medal) تمغے یا انعام کے لیے اردو میں عام لفظ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۳۱). [انگ : Medal].

مِڈِل (کس م و ڈ) صف ؛ امذ.
۱. درمیانی ، وسطی ، وسط ، درمیانہ درجہ ؛ آٹھویں جماعت. یہاں تک کہ نوکری کے لیے مڈل کے امتحان کی قید لگا دی گئی. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸). اس کے امتحانوں میں کامیاب ہونے ، انعام پانے ، مڈل پاس کرنے ، نوکر ہو جانے کا حال معلوم تھا. (۱۹۴۳ ، اختری بیگم ، ۷۰). مڈل کی تعلیم تک وہ اس ہی عالم سے گھریلو ماحول میں رہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۹۰۲). ۲. (مجازاً) وہ جس نے آٹھویں جماعت کا امتحان پاس کیا ہو. زمانے نے وہ ترقی کی ہے کہ معمولی مڈل اور انٹرنس کو تو کوئی پوچھتا بھی نہیں کم سے کم کوئی ڈگری حاصل کرو ، بہر حال تعلیم اس درجہ تک ہونی ضرور ہے کہ تم کو کافی ذخیرہ معلومات کا مل جائے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۷۰). [انگ : Middle].

--- اِسْکول/سِکُول (--- کس ۱ ، سک س ، و مع/کس نیز س ، و مع) امذ.
مدرسۂ وسطی ، درمیانی درجوں کی تعلیم کا مدرسہ ، وہ اسکول جہاں آٹھویں درجے تک تعلیم دی جاتی ہے. میری رائے ہے کہ ہائی اسکول مڈل اسکول نہیں. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، سرسید ، ۲۵۹). ہائی سکول ، مڈل سکول ، پرائمری سکول. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۱۰). انھوں نے اپنے ادبی سفر کا آغاز ۱۹۳۹ء سے کیا جب وہ مڈل اسکول کے طالب علم تھے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۰). [انگ : Middle School].

--- اِیسْٹ (--- ی مع ، سک س) امذ.
مشرق وسطی (مصر سے لے کر ایران تک کے ممالک). عوام مڈل ایسٹ کے بادشاہوں کے جلوس دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۹۲). جنھیں کچھ ویسا ہی حق حاصل تھا جیسا دریافت سے قبل مڈل ایسٹ کے سربراہوں کو اپنے تیل کے ذخیروں پر رہا ہوگا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷۳). [انگ : Middle East].

--- پاس صف.
وہ شخص جس نے آٹھویں جماعت کا امتحان پاس کیا ہو ، آٹھویں جماعت تک پڑھا ہوا. اب تو مڈل پاس بھی ہم کو جاہل گردانتا ہے. (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۱۰). لڑکا بھی خاندان کے دستور کے موافق پڑھا لکھا مڈل پاس تھا. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۷۹). مڈل پاس لوگ درس و تدریس کا پیشہ اختیار کرنے کی بجائے محکمہ مال اور کلرکی کی اسامیوں کے پیچھے بھاگتے ہیں. (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۶۰). [مڈل + پاس (رک)].

--- کِلاس (--- کس ک ، ک) امث.
۱. درمیانی طبقہ ، متوسط طبقہ. مسلمان سیاست ہمیشہ سے مڈل کلاس شہروں کی سیاست رہی ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۹۷). تم سب مڈل کلاس کے مردود جانتے ہو. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۳۵). نہایت بڑھیا آدمی ، کامیاب ایڈووکیٹ لیکن مڈل کلاس. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۲۷). ڈاکٹروں کو خفیہ ہدایت ہے کہ مڈل اور لوئر مڈل کلاس کے مریض آئیں تو ان سے اجتناب کیا جائے. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۳۹). ۲. آٹھویں جماعت. اس کی کل خواندگی ہمارے یہاں کے مڈل کلاس کی برابر ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۱۳۲).
[انگ : Middle Class].

مِڈْلِچی (کس م و ا ، سک ل) امذ.
(تحقیراً) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو ؛ مراد : کم تعلیم یافتہ. اسکروں... بوڑوں کے کاگ ، سبحان اللہ ، آج تک تو یہ معنی نہ دیکھے نہ سنے ... کاٹوں کے مڈلچی لونڈے اظہار لیاقت میں بولتے ہوں ... تو اس کی ذمے دار اردو زبان نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴۸ : ۵). مڈل پاس کے لیے تحقیراً مڈلچی بھی آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۷). [مڈل (رک) + چی ، لاحقۂ تحقیر و تصغیر].

مِڈَم (کس نیز م ، فت ڈ) امث ؛ = میڈم.
بیگم ، خاتون ، بانو ، خانم. پڑھنے والیاں بھی جن کو انگریز مس ، بابا اور مڈم کہتے ہیں جگہ جگہ موجود تھیں. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۵). [میڈم (رک) کی تخفیف].

مِڈْوائِف (کس م ، سک ڈ ، کس ء) امث.
دائی ، جنائی ، قابلہ. ہم مڈوائف کا کام کیا اس کے اندر میں ... ہم بولا ہمارے کو دیکھتا بھی نہیں. (۱۹۳۲ ، میڑھی لکیر ، ۳۰۸). لیکن مشکل یہ ہے کہ ہر سنٹر کو ہمارے وارڈ کی مڈوائف ہم سب کو ہائکل ... پڑھ کر سناتی ہے. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۰۷).
[انگ : Midwife].

مِڈْوائِفَری (کس م ، سک ڈ ، کس نیز ء ، فت ف) امث.
مڈوائف (رک) کا کام یا پیشہ ، دایہ گیری ، قبالت کا پیشہ. مس گریسم بھی مڈوائفری پر سائے کی طرح چھوڑنے نہیں ساتھیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹). مس فریا نے ادویات ، علم الامراض کے امتحان پاس کر لیے ہیں لیکن وہ سرجری اور مڈوائفری میں ناکام ہو گئی. (۱۹۲۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ جنوری ، ۸). [انگ : Midwifery].

مَڈی (فت م، شد ڈ) (الف) امث.
وہ چیز جو مالغات کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے، تلچھٹ. اور حصے میں سے جو تے ہوتا ہے سو تجربے کی مڈی کے سرکیا ہو. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۹۹). (ب) صف. بیوقوف، احمق (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मट्टिका].

... پنا (... فت پ) امذ.
بیوقوفی، حماقت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مڈی (رک) + پنا، لاحقۂ کیفیت].

مُڈی (ضم م، شد ڈ) (الف) امث.
(قصابی) قسائی کی گھیردار وزنی لکڑی جس پر رکھ کر وہ گوشت کاٹتا یا قیمہ بناتا ہے. اسکے ہاتھ میں چاپڑ ہے جو بار بار لکڑی کی مڈی پر گرتا ہے. (۱۹۶۵، چوراہا، ۱۵۰). (ب) امذ. مڈے کا ٹکڑا یا حصہ (اپ، ۱۰ : ۳۱). [مڈھی (رک) کا ایک املا].

مُڈیر/مُڈیل (ضم م، ی ج) امث.
رک : منڈیر جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [منڈیر (رک) کا غیر انفی تلفظ].

مَڈیرا (فت م، ی مع) امث.
سفید انگوری شراب جو شیرے کی مانند ہوتی ہے یہ پرتگالی جزیرے مدیرا میں پہلی بار بنائی گئی. شرابوں کی فہرست دی گئی ہے جو بروئے وزن مطلق الکحل کی مقدار بتاتی ہے.... مڈیرا (Madeira) تقریباً ۱۸ تا ۲۲ فیصدی. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۸). [انگ : Madeira (علم)].

مَڈیسن (فت ڈ، ی مع، فت ج س) امث.
دوا، طب، علم طب. مڈیسن، علم طب اور خاص کر مغربی طب، اس کا مشتق مڈیکل بعض اسما کے ساتھ مستعمل ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). [انگ : Medicine].

مِڈیکل (کس ج م، ی مع، فت ک) صف.
مڈیسن (رک) سے منسوب یا متعلق، طبی، طب یا طبیبوں سے متعلق. یہ شفاخانہ درحقیقت ایک مڈیکل یونیورسٹی تھا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶ : ۱۸۵). عورتوں کو نئے اصول تیمارداری کی تعلیم مڈیکل سکولوں میں ہوگی. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۳۷). مڈیسن (Medicine) علم طب اور خاص کر مغربی طب، اس کا مشتق "مڈیکل" بعض اسما کے ساتھ مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). مجھے حیرت ہوتی ہے اس مڈیکل پروفیشن پر جس نے مضموم دوائیں.... تجویز کی ہیں. (۱۹۸۷، رنگ رواں، ۳۱). [انگ : Medical].

... اِسٹور (... کس ا، سک س، و ج) امذ.
وہ جگہ جہاں ادویات فروخت کی جاتی ہیں. "مڈیکل" بعض اسما کے ساتھ مستعمل ہے جیسے ... مڈیکل اسٹور وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). [انگ : Medical Store].

... اَفسر (... فت ا، سک ف، فت س) امذ.
طبی افسر جس صورت میں ہائے سول سرجن یا چیف مڈیکل افسر کے کوئی انچارج افسر جیل ہو. (۱۸۹۵، مجموعہ ضابطۂ فوجداری، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۴۹۳). [انگ : Medical + افسر (رک)].

... سائنس (... کس، سک ن) امث.
وہ علم یا سائنس جو طب سے متعلق ہو. مڈیسن (Medicine) علم طب اور خاص کر مغربی طب، اس کا مشتق "مڈیکل" بعض اسما کے ساتھ مستعمل ہے جیسے ..... مڈیکل سائنس ... وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). [انگ : Medical Science].

... کالج (... کس ل) امذ.
طب کی اعلیٰ تعلیم کی درس گاہ. اس کالج کے ساتھ مڈیکل (طبی) کالج بھی ہے. (۱۸۹۴، سفرنامہ روم و مصر و شام، شبلی، ۱۳۰). "مڈیکل" بعض اسما کے ساتھ مستعمل ہے جیسے مڈیکل کالج.... وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). [انگ : Medical College].

مُڈّھ (ضم م، سک ڈھ) امذ.
۱. سرغنہ، سرگروہ، چودھری، سردار، سرخیل. آزاد پاشا نے نامی گرامی جرنل کو گرفتار کر لانے بات تر کی بڑے مڈھ کو پچھاڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۹۲). علی گڑھ پارٹی کے بعض مڈھ سائنس کی تعلیم کے مخالف تھے. (۱۹۰۳، مصر جدید، وکیل، ۵۳۲). یہ حالت پالیٹکس کی حیثیت سے مڈھ بنے رہیں. (۱۹۵۸، مکتوبات عبدالحق، ۲۰۵). ۲. جڑ، بنیاد، کسی چیز کا نچلا حصہ. فصلوں کی جڑیں، مڈھ وغیرہ یا دوسری ایسی چیزیں جن میں چھپ کر کیڑے اپنی زندگی کا ایک خاص حصہ گزارتے ہیں. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور جنگل، ۳۳). اگر ایک آدھ مڈھ بھی زمین میں باقی رہ جائے تو اس سے پھر فصل بڑھ جاتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۰۱). ۳. مرد معمر، بوڑھا آدمی (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [پ : मुड्ढा].

مَڈّھا (فت م) امذ.
۱. عارضی عمارت یا شامیانہ جو شادی وغیرہ کے موقع پر لگایا گیا ہو اور پھول پتوں سے سجایا گیا ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). لڑکوں کو زیور پہنانا، شادی میں کنگنا باندھنا، چھاجہ یا مڈھے کے طور پر اور کچھ کھڑا کرنا. (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان، ۲۰۶). ۲. چھپر جس پر بیلیں چڑھاتے ہیں، ٹھاٹر (جامع اللغات). [منڈھا (رک) کا ایک املا].

مُڈّھا (ضم م، شد ڈھ) امذ.
۱. پتنگ کا سرا، کنکوے کا سر، پتنگ کا دایاں یا بایاں کونا. ہم نے ایک پیر صاحب کی لندنی ڈگری کو ہوا میں کٹے کنکوے کی طرح مڈھے کے بل جھوک کھاتے دیکھا ہے. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۳ : ۶). یہ زور ہم پہنچایا کہ سات تار کا پتنگ مڈھا پھینک کر بڑھ جایا. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۲۱۳). ۲. مونڈھا؛ پچھا، سرین (ماخوذ: جامع اللغات). [پ : मड्ढा].

مُڈّھ بھیڑ (ضم م، سک ڈھ، ی ج) امث.
مقابلہ ہونا، اچانک ملاقات، اتفاقیہ آمنا سامنا ہو جانا. باغ کے پھاٹک کے پاس میڈا اور تاجر موصوف سے مڈھ بھیڑ ہوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۶۵). شہزادہ صاحب .... کہیں صحرائے طلسم میں اسیر ہوئے، کہیں دیووں سے مڈھ بھیڑ ہوئی. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۳۳). نیا افسانہ نگار بننے کی دھن میں میری مڈھ بھیڑ اس شخص سے ہوگئی جسے فکشن کا باوا آدم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۰، علامتوں کا زوال، ۱۴۹). [منھ بھیڑ (رک) کا ایک املا].

مَڈّھر (فت م، ڈھ) امث.
مڈھیا، جھونپڑی، چھپر. جوگی ادھر آیا اور اٹھا کر اپنی مڈھر میں لے گیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۵). [مانڑی (رک) کی تحریف].

مُڈھی (ضم م ، شد ڈ ھ) امث .
ا. لکڑی کا کُندا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. (کاشت کاری) جڑ کے قریب کی سالم لکڑی .
اگر ہو سکے تو اس میں نصف بوری یوریا کھاد ڈال کر ہل چلائیں تاکہ گندم کی مُڈھیاں گل سڑ جائیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۸) . ۳. وہ موٹی اور ٹیڑھی بکھری لکڑیاں جو اکثر و بیشتر دیگ کے نیچے جلائی جاتی ہیں (مہذب اللغات) . [پ : मड्ढ़ी] .

مَڈھیا (فت م ، ڈھ ، شد ی) امث .
جھونپڑی ، چھوٹا مڈھا . خوشرو نے بیان کیا کہ سامنے جنگل میں ایک مڈھیا پڑی ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۹۹) . [مڈھا (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ تصغیر] .

مَدّ (فت م) امذ .
ایک وزن ؛ ایک بحر ؛ (تجوید) مد ، ایسے حروف جو دوسرے حروف کی آوازوں کو لمبا کر دیں " ا ، و ، ی " ماقبل مفتوح ، مضموم .

روم و اطباق و مد و ہمس و صفیر و ترتیل
وہ قرآت کہ عرب میں بھی نہ تھا جس کا عدیل

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۳) . روانی ، یعنی جس کی ... صورتیں حسب ذیل ہیں ، مد (مد) . (۱۹۲۱ ، کتاب البند ، ۱ : ۱۸۵) [ع] .

مُدّ (ضم م) امذ .
مالک ، حاکم ، آقا (فیلن کلاں ؛ جامع اللغات) . [ع] .

مُذاب (ضم م) صف .
پگھلا ہوا ، گداختہ ، پگھلا ہوا ، مائع . کئی استادوں نے سیال اور مذاب میں فرق کیے ہیں . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۳) .

بلبل کا خون کینہ میں ہوتا اگر شریک کھنچتا گلاب صورت لعل مذاب سرخ

(۱۸۶۶ ، جزیرہ ، و ، ۳۲۰) . زمین بھی کسی زمانے میں مشتری کی مثل مذاب حالت میں تھی . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۸۲) . پھٹنے کی بھروائی کی دیگر اشیا میں آہنی سلاخ موجود ہوتے ہیں یہ بوقت گداخت لوہے میں مذاب ہو جاتے ہیں . (۱۹۲۱ ، تکنیکیات (ترجمہ) ، ۲۱۰) . [ع] .

مَذابِح (فت م ، کس ب) امذ .
مذبح کی جمع (فیلن کلاں ؛ جامع اللغات) . [ع : (ذ ب ح)] .

مَذاخِر (فت م ، کس خ) امث .
(طب) آنتیں ، پیٹ کا نچلا حصہ (مخزن الجواہر) . [ع] .

مَذاق (فت م) امذ .
ا. چکھنا ، چکھنے کی جگہ یا محل ذائقہ .

مذاق شوق کوں دے ہے مٹھاس اس کی مزہ داری
تمام عالم کے خوباں بیچ خوبانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸) .

میرے مذاق جان میں ہے تلخ اور نبات
پایا ہوں جب سیں لذت شیریں مقال دوست

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۱) .

یاں تلک رہے جدا کہ ہمارے مذاق میں آخر کو زہر ہجر بھی تریاق ہو گیا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۳) . ۲. قوت ذائقہ ، چکھنے کی طاقت یا حِس .

سامعت ، نظر ، لمس و شم و مذاق ہوئے بہر فکر بالاتفاق

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۲) . ۳. (i) کسی بات کا چسکا ، چاٹ ، دلچسپی . میں ایک کتاب شعرالعجم لکھنی چاہتا ہوں ، گو فرصت نہیں ، لیکن بچپن سے آج تک کا مذاق ضائع کرنے کو جی نہیں چاہتا . (۱۹۰۵ ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۲۲) . (ii) مزہ ، ذائقہ ، لذت .

کہتا ہوں سب سے ہے کوئی منصف ہو دیکھ لے
سب طرح کا مذاق ہے میرے سخن کے بیچ

(۱۷۷۴ ، دیوان زادہ حاتم ، ۸۵) .

مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہم کو
مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۸) . ۴. آپس کی چہل ، باہمی اختلاط . آپس میں چہل مذاق بھی ہوتا جاتا تھا ، اور قہقہے پڑتے تھے . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸۵) . ہنسی ہم کو صرف اس گدگدی پر آتی ہے جو کوئی اور شخص محض مذاق میں کرے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۲۱۷) . مذاق ... اردو میں یہ لفظ ، ہنسی ، دل لگی ، چہل ، ٹھٹھول اور چھیڑ کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۲۷) . ۵. رجحان ، میلان ، رغبت ، ذوق .

چاہے محبت اب تو اگر لذت سخن تو آشنا ہو آکے ہمارے مذاق کا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۲۷) .

وہ کیا لطف سخن جانے مذاق اوس کا نہو جس کو
مزا ہے شعر خوانی کا ظفر کامل مذاقوں میں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۹) . اپنے مذاق کے موافق علم کی شاخوں میں سے کسی شاخ کی تکمیل پر مائل ہوتے ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۳۶) . ان میں یہ مذاق اس قدر بڑھا کہ اٹلی کے مشہور شاعر دینتی نے بھی ابن رشد کی ہجو لکھی . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۵۸) . زمانے کا مذاق بدل گیا . (۱۹۷۴ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۴۳) . جب شعر و سخن کا مذاق پختہ طور پر پیدا ہو جائے اور کلام سمجھ جائے ... تو شعر کی طرف توجہ کرنی چاہیے . (۱۹۹۳ ، ساقیات مع ساقیات اور مشرقی شعریات ، ۲۷۸) . رفتہ رفتہ اس قمار بازی کا مذاق ان میں اس قدر عام ہو گیا تھا کہ لوگ مال و دولت کھو چکنے کے بعد بی بی اور بال بچوں پر بازی لگا دیتے تھے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۵) . جن لوگوں کو حضرت حالی صاحب کا مذاق معلوم ہے وہ ... اسکی تصدیق نہیں کر سکتے . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۱۰) . ان کا مذاق ستھرا اور ان کے ماحول کے مطابق تھا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۷) . ۶. پرکھنے کی صلاحیت ، سلیقہ . اس کام میں ان کو خاص مذاق ہے . (۱۸۹۹ ، شہنشاہ بزمی کا سفر قسطنطنیہ ، ۲۲) .

ان زاہدان خشک کے پہلو میں بھی مگر
دل ہے ، مذاق عشق سے خالی گرا ہوا

(۱۹۲۱ ، دیوان صفی ، ۳۵) . ۷. ہنسی ، ٹھٹھا ، دل لگی ، ظرافت ، تمسخر ، مزاح . ان کی تو ساری امیدیں خاک میں مل گئیں اور آپ کا مذاق ہو گیا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۹۳) . اس کی گذشتہ شان و شوکت کا اس کی موجودہ حالت کو دیکھ کر مذاق اڑانا . (۱۹۰۳ ، مقالات محسن الملک ، ۴) . شہزادے ، کنیز مذاق کا کیا جواب دے سکتی ہے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۵۷) .

بعض کو اس خبر سے خوشی ہوئی بعض کو رنج لیکن میں نے اس کو مذاق سمجھ کر کوئی اثر نہیں لیا اور سامنے پردہ پر ــــ اتکنگ کو دیکھتا رہا. (۱۹۴۳، مذاکرات نیاز، ۵۷). اب کرے گی مذاق چڑیل، یہ دیکھ. (۱۹۹۵، چوراہا، ۳۹).

تکلیں تو کبھی واعظ کا اعتبار نہ کر مذاق سے وہ تجھے پارسا بھی کہتا ہے

(۱۹۸۸، برگد، ۱۳۲). [ع].

--- اُڑانا محاورہ.

ہنسی اڑانا، تمسخر کرنا، کسی کی تضحیک کرنا. ورزی اور اکی بیوی اس کا مذاق اڑانے لگے. (۱۹۲۰، الف لیلہ ولیلہ، ۱: ۲۵۵). تمہارا مقصد صرف مذاق اڑانا ہے. (۱۹۴۳، تاریخ اخلاق (ترجمہ)، ۲۹۷). تمہارے ساتھیوں نے جی بھر کے اس کا مذاق اڑایا تھا (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۱۲). ان کی شاعری کا طرح طرح سے مذاق اڑایا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۷۹).

--- بازی کرنا محاورہ.

چٹکیوں میں اُڑانا، دوسرے کو بے وقوف بنانا، ایسی مذاق کی باتیں کرنا کہ جس سے دوسرے کی توہین ہو (مہذب اللغات).

--- بدلنا محاورہ.

چلن یا رواج تبدیل ہو جانا، ذوق بدل جانا. زمانے نے ایسی کروٹ بدلی کہ نہ وہ ماحول باقی رہا نہ وہ معاشرہ، لوگوں کے مزاج اور مذاق بدل گئے. (۱۹۸۸، افکار تازہ، ۵۰).

--- بنا دینا/بنانا محاورہ.

رک: مذاق اُڑانا. خلیفہ اس کے پاس سے گزرا ہوگا اور اس کا مذاق بنا کر اسے پیتا دی ہو گی. (۱۹۲۵، الف لیلہ ولیلہ، ۶: ۳۳۴). احتساب کے عمل کو ہم نے خود مذاق بنا دیا ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۵ جنوری، ۳).

--- بندگی کس اضا (ـــ فت ب، سک ن، فت د) امث.

بندگی کا شوق، بندگی کی لذت: عبادت کا شوق.

عام کر دیں سجدہ گاہوں میں مذاق بندگی

سر جہاں رکھ دیں وہیں اک آستاں پیدا کریں

(۱۹۳۸، نقش دوراں، ۱۰۱). [مذاق + بندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پست ہو جانا ف مر: محاورہ.

ذوق کا معیار گر جانا. چونکہ پانچ چھ سو برس سے قوم کا علمی مذاق بالکل پست ہو گیا ہے اس لئے لوگ ابن العربی، باقلانی کی تصنیف کو بہترین تصانیف قرار دیتے ہیں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۳۰).

--- پیدا کرنا محاورہ.

کسی چیز کا شوق بے دار کرنا، دلچسپی دلانا. اہل وطن میں مغربی لٹریچر اور مغربی علوم کا مذاق پیدا کیا جائے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۸۶).

--- جبہ سائی کس اضا (ـــ فت ج، سک ب، فت ہ) امذ.

سجدہ کرنے کا ذوق یا لذت، عبادت کا ذوق و شوق.

اگر کچھ آشنا ہوتا مذاق جبہ سائی سے تو سنگ آستان کعبہ جا ملتا جبینوں میں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۷). [مذاق + جبہ (رک) + سائی، سائیدن = رگڑنا سے اسم کیفیت].

--- حال کس اضا، امذ.

موجودہ زمانے کا میلان یا رجحان، زمانہ حال کی پسند. مذاق حال کے موافق علماء کے گروہ میں مقررین اور ارباب قلم کا پیدا کرنا. (۱۹۰۶، مقالات شبلی، ۹: ۲۷). [مذاق + حال (رک)].

--- دِل کس اضا (ـــ کس د) امذ.

دل کا ذوق، دل کی کیفیت، دلی خواہش.

فکر شاہانہ مذاق دل فقیرانہ مرا کس قدر معیار ہستی ہے جداگانہ مرا

(۱۹۸۳، حصار، ۲۱، ۳۹). [مذاق + دل (رک)].

--- دید کس اضا (ـــ ی مع) امذ.

مشاہدۂ کائنات کا ذوق و شوق.

مذاق دید سے ناآشنا نظر ہے مری

تری نگاہ ہے فطرت کی رازداں، پھر کیا

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۳۶).

--- رکھنا ف مر.

ذوق رکھنا، دلچسپی رکھنا. ایک معرفقیں ہیں اور اچھا علمی مذاق رکھتے ہیں. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۱۰). راشد اور فیض دونوں فارسی کا بہت پاکیزہ اور ستھرا مذاق رکھتے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۶۱).

--- رَم (ـــ فت ر) امذ.

نمودار ہو کر غائب ہونے کا عمل: اوپر سے نیچے آنا یعنی خاکساری کی صورت حال، فرار، بھاگنا.

جس طرح رفعت شبنم ہے مذاق رم سے

میری فطرت کی بلندی ہے نوائے غم سے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۳۲). [مذاق + ف: رم، رمیدن = بھاگنا].

--- رَوا رکھنا ف مر: محاورہ.

ہنسی مذاق یا دل لگی کا برتاؤ رکھنا. حمیدہ سے اتنا ہی مذاق روا رکھیے گا جس قدر اس سیدھی سادی لڑکی کا کچا دماغ سمجھ سکے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۳۳).

--- زندگی کس اضا (ـــ کس ز، سک ن، فت د) امذ.

جینے کا مزہ، زندگی کا لطف.

ابھی امکاں کے ظلمت خانے سے ابھری ہی تھی دنیا

مذاق زندگی پوشیدہ تھا پہنائے عالم سے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۱۵). [مذاق + زندگی (رک)].

--- سخن کس اضا (ـــ فت نیز ضم س، فت نیز ضم خ) امذ.

شعر و شاعری سے دلچسپی، شعر و سخن کا ذوق، شعر و سخن کا سلیقہ.

بخشی خدا نے چشم بصیرت جنہیں شعور ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں

(۱۸۹۴، شعور (مہذب اللغات)).

مدرسِ تحزن سے کوئی اقبال جا کے میرا پیام کہہ دے

جو کام کچھ کر رہی ہیں قومیں ، انہیں مذاقِ سخن نہیں ہے

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۳۳). بہادر شاہ ظفر کے مذاقِ سخن اور مجمع شعرا کے لحاظ سے بزم شاہنشاہ کو گنجینۂ گوہر کہا. (۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، شرح دیوان غالب (نگار ، مئی ، ۱۹۹۵ ، ۱۳)). اساتذہ کا کلام جتنا زیادہ ذہن و شعور کا حصہ ہوگا ، مذاقِ سخن اتنا نکھرے گا . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۷۴). [مذاق + سخن (رک)].

... سُدھارنا ف مر ؛ محاورہ.

شائستگی سیکھنا ، ذوق و پسند میں ستھرائی لانا . ہندوستان کے مقامات دور دراز سے لوگ اپنا مذاق سدھارنے دلی آیا کریں . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۲۶۴).

... سَلِیم کس صف (...فت س ، ی مع)؛ اند.

کسی چیز یا بات کی حقیقت کو سمجھنے اور اس کے حسن و خوبی کا اندازہ کرنے کا صحیح ملکہ ، ستھرا ذوق ، شستہ و شایستہ ذوق ، ایسا ذوق جس میں شائستگی ہو. موصوف کے مذاقِ سلیم نے جس کتاب کو ترجمہ کے لئے منتخب فرمایا ہے اس کے ترجمہ سے اردو لٹریچر میں ایک مفید اضافہ ہو جائے گا (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۰). اس وجہ سے مذاقِ سلیم کے لئے یہ صنف بھی ناخوشگوار ثابت ہوئی. (۱۹۳۲ ، ادبی رجحانات ، ۱۹). وہ مذاقِ سلیم اور ذہن شائستہ کا مالک ہو. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۴۳۰). [مذاق + سلیم (رک)].

... سَنْجی (...فت س ، سک ن) امث.

مذاقِ سلیم یا عمدہ ذوق و شوق رکھنا. فطری قابلیت اور اعلیٰ مذاق سنجی ، کی آزمایش کا بہترین پیرایہ کیا ہو سکتا ہے. (۱۹۰۱ ، افادات مہدی ، ۳۱). [مذاق + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... سے م ف.

فضول بازی سے ، ہنسی یا دل لگی سے ، مذاق کے طور پر ، ظرافتاً ، مزاحاً. اس نے مذاق سے کہا تو اچھا پھر دیں میرا مال و دولت اور سروسامان ہوگا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۵).

قتیل تو کبھی واعظ کا اعتبار نہ کر مذاق سے وہ تجھے پارسا بھی کہتا ہے

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۱۳۲).

... شِعْر کس اضا (...کس ج ش ، سک ع) اند.

شعر و شاعری سے دلچسپی ، ذوقِ سخن ، مذاقِ سخن. مذاقِ شعر بنیادی طور پر ایک ذہنی صلاحیت یا فطری استعداد ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۳). [مذاق + شعر (رک)].

... شِعْری کس صف (...کس ج ش ، سک ع) اند.

شعر و شاعری کا شوق ، مذاقِ سخن ، شاعری سے دلچسپی رکھنا. غالب کے ... پڑھنے والے جانتے ہیں کہ ان کے مذاقِ شعری کی تشکیل میرزا بیدل ... اور حزیں نے کی تھی. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری مارچ ، ۳۹). [مذاق شعر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

... صَحِیح کس صف (...فت ص ، ی مع) صف.

اچھا یا ستھرا ذوق ، ذوقِ سلیم. راقم حروف کو ..... مذاقِ صحیح کی جانب نوجوان اردو شاعروں کے قابلِ قدر رجحان کو دیکھ کر قدرتی طور پر مسرت حاصل ہوئی تھی. (۱۹۲۵ ، نکاتِ سخن (دیباچہ) ۲). [مذاق + صحیح (رک)].

... صَحِیحَہ کس صف (...فت ص ، ی مع ، فت ح) اند.

صحیح ذوق ، اچھا یا ستھرا مذاق ، ذوقِ سلیم. یہ ابھی تک مذاقِ صحیحہ سے بالکل عاری ہیں. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۸). [مذاق + صحیح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... طَبْع کس اضا (...فت ط ، سک ب) اند.

طبیعت کا رجحان یا میلان ، ذوقِ طبع. ایک اور رکن مولوی جواد علی خاں عالی تھے ، ان کا مذاقِ طبع خالص ادبیانہ تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۴۳). [مذاق + طبع (رک)].

... طَبْعی کس صف (...فت ط ، سک ب) اند.

طبیعت کا میلان یا رجحان ، ذوقِ طبع. ۱۹۵۲ء میں کراچی کی ملاقات کے بعد نیاز صاحب کو میرے مذاقِ طبعی کا پورا اندازہ ہو گیا تھا. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۵۴). [مذاق طبع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... طَبِیعَت کس اضا (...فت ط ، ی مع ، فت ع) اند.

مزاج یا طبیعت کا میلان یا رجحان ، ذوقِ طبع.

عجب مذاقِ طبیعت خدا نے بخشا ہے

سخن غزل تو یہ گانے کی تم نے خوب کہی

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۲۷). [مذاق + طبیعت (رک)].

... عام کس صف ؛ اند.

لوگوں کا ذوق ، عام طبیعت یا مزاج یعنی پسند و ناپسند. مذاقِ عام میں نئی ذہنیت کا دخل فوراً نہیں ہونے پاتا. (۱۹۳۲ ، ادبی رجحانات ، ج).

اک شاہدِ معنی و صورت کے ملنے کی تمنا سب کو ہے

ہم اس کے نہ ملنے پر ہیں فدا ، لیکن یہ مذاقِ عام نہیں

(۱۹۵۴ ، آتش گل ، ۹۹).

... کا آدمی صف مذ.

ظریف ، خوش طبع ، زندہ دل (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

دل لگی کرنا ، ہنسی مذاق کرنا ، مزاح سے کام لینا. مجھے مہری کے ساتھ جانے میں تامل ہوا ، احباب مجھ سے مذاق کرنے لگے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳). درزی سمجھ گیا کہ خلیفہ نے اس کے ساتھ مذاق کیا ہے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲۳۵).

کر دیں کہیں جنوں میں نہ دامن کی دھجیاں

دیوانوں سے مذاق نہ کیجے بہار میں

(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، رعنائیاں ، ۷۳). لیکن کوئی دوسرا ان سے مذاق کرتا تو برا مان جاتے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۶۱).

... گُفْتار کس اضا (...ضم گ ، سک ف) اند.

بات کرنے کا شوق ، بولنے اور گفتگو کرنے کی تمنا.

ترے بنگلوں کی تاثیر سے بلبل بن میں

بے زبانوں میں بھی پیدا ہے مذاقِ گفتار

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۳۲). [مذاق + گفتار (رک)].

... میں اُڑانا محاورہ.
ہنسی میں ٹالنا ؛ ٹھٹھول کرنا.

شادی کا بھی جو ذکر آتا کس طرح مذاق میں اڑاتا

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۵).

مَذاقاً (فت م، تن ق بفت) م ف.
ہنسی مذاق سے، دل لگی سے، مذاق میں، ٹھٹھول سے. سکندرا نے مذاقاً پوچھا، لیکن تم نے ہی اپنی محبت کا کیا ثبوت دیا. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۳۰۲). چھوکرا مذاقاً کسی گذشتہ امیرزادی قمر چہر اور یورپین کوروز کے طوفانی رومانس کی مثال دینے کے علاوہ پوچھتا ہے. (۱۹۸۷ء، گردش رنگ چمن، ۳۲۰). [رک: مذاق + اً، لاحقۂ تمیز].

مَذاقن (فت م، ق) امث.
ٹھٹے ہنسانے کی عادی، مذاق کرنے کی عادی عورت، مذاق کرنے والی عورت. میں تو لڑکی بالیوں سے مذاق کر رہی تھی ... دنیا جانتی ہے کہ میں مذاقن ہوں. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۴۳). [مذاق (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

مَذاقی (فت م) صف.
مذاق (رک) سے متعلق یا منسوب : مذاق کا، ہنسی ٹھٹھے والا، مزاح کا.

نہ دل پیتا ہے ہنکٹ پر نہ میں پوری سے پیتا ہوں
مذاقی عاشقی کو چھوڑ کر دونوں سے بچتا ہوں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۸۹). [مذاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَذاقیا (فت م، کس ق) صف.
ٹھٹے ہنسانے کی عادت والا، مسخرہ، ظریف (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مذاقی (رک) کا ایک املا].

مَذاقیَہ (فت م، کس ق، فت ی) (الف) صف.
۱. ہنسی مذاق کرنے والا، ظریف، دل لگی باز. ملا رموزی بڑے مذاقیہ آدمی ہیں، روتوں کو ہنساتے ہیں. (۱۹۳۰، مضامین رموزی، ۱۲۱). ۲. ٹھٹھول والا، مسخرہ آمیز، مزاحیہ. بجھڑیے نے مذاقیہ لہجے میں کہا. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۲۸۱). ایسے اشعار مزاحیہ یا مذاقیہ اشعار کہلاتے ہیں جن میں شاعر نے مزاح اسلوب اختیار کر کے ..... مذاق اڑاتا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۲). (ب) م ف. ۱. ہنسی سے ؛ مذاق کے طور پر (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. تفریحاً، تفنن طبع کے لیے. ان لوگوں کو بھی یہ صفحے دکھائے جو اس فن کے مبصر ہیں اور ان لوگوں کو بھی جو مذاقیہ ادھر ادھر کی معمولی کتابیں پڑھا کرتے ہیں، سب نے پسند کیا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۹۲). [مذاق (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

مُذاکَرات (ضم م، فت ک) امذ، ج.
مذاکرہ (رک) کی جمع، بات چیت، مباحثے. مختلف بزرگوں کے واقعات، عام دینی ہدایات، اخلاق و روحانی مذاکرات سب بڑے دلچسپ. (۱۹۲۵، حکیم الامت، ۲۱). میں کسی ایسے شخص کے ساتھ مذاکرات پسند نہیں کرتا جو اپنے ..... لباس پر شرمندہ ہو. (۱۹۸۷، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۳). [مذاکرہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُذاکَرَہ (ضم م، فت ک، ر) امذ.
کسی مسئلے یا معاملے پر آپس میں بات چیت یا بحث کرنا، کسی امر پر باہمی گفتگو، مباحثہ.

بحث قدیم، حادث علمی مذاکرہ ہے اے پاک تو ہے جیسا ویسا کلام تیرا

(۱۸۹۹، تجلیات عشق، ۲۹). آل انڈیا پیمانے کے ادبی اجتماعات، کانفرنسیں، مذاکرے اور مشاعرے انجمن کے دم قدم سے منعقد ہوئے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۵۰). [ع : (ذ ک ر)].

مَذاہِب (فت م، کس ہ) امذ، ج.
بہت سے مذہب، ادیان. مذہب ہے عامی اور غیر عامی پر جو نہ پہنچا ہو درجہ اجتہاد کو التزام ایک مذہب معین کا مذاہب مجتہدین سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۱). اکثر مذاہب (خصوصاً بودھ اور مسیح مذہب) نے دنیا سے نفرت کرنے کا درس دیا ہے. (۱۹۳۶، نگار، لکھنؤ، ستمبر، ۷۷). مذاہب مختلف ہوتے ہوئے بھی مذہبوں کی اقدار تو ایک ہی ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۳). [مذہب (رک) کی جمع].

... اَربَعَہ کس صف (... فت ا، سک ر، فت ب، ع) امذ، ج.
اہل سنت والجماعت کے چار مشہور فقہی مسالک یعنی حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی. بعض محققین نے تقلید مذہب معین کو مذاہب اربعہ میں سے واجب کہا ہے اور بعضوں نے مستحسن. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۹). کتاب کے مقدمہ میں مصنف نے فقہ کے مذاہب اربعہ و اصول فقہ پر بھی بحث کی ہے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱: ۳۰). [مذاہب + اربعہ (رک)].

... ثَلاثَہ کس صف (... فت ث، ث) امذ، ج.
تین مسلک یعنی طریق شافعی، حنبلی و مالکی. اکثر لوگ امت کے تقلید مذہب ابوحنیفہؒ پر ہیں اور بعض باقی اوپر مذاہب ثلاثہ باقیہ کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۲). [مذاہب + ثلاثہ (رک)].

... مَنقُول کس صف (... فت م، سک ن، و مع) امذ، ج.
وہ مذاہب جو آسمانی کتابوں اور منقولات کے ماننے والے ہیں اور وہ پانچ ہیں : ہندو، یہودی، مجوسی، نصاریٰ اور مسلمان. وہ لوگ جو کہ شریعت حقی کے قائل ہیں مذاہب منقول کے پابند شمار کیے جاتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۶). [مذاہب + منقول (رک)].

مَذّا (فت م، شد ذ) صف.
(طب) کثیر المذی، جس کو بہت مذی آتی ہو (مخزن الجواہر). [ع : (م ذ ی)].

مُداہَنَت (ضم م، فت ہ، ن) امث.
جھگڑنا، بحث کرنا (جامع اللغات). [ع : (ذ ہ ن)].

مَذبَح (فت م، سک ذ، فت ب) امذ.
۱. ذبح کرنے کی جگہ، وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کیا جائے، کمیلا. پاؤں پکڑ کے کھینچنا مذبح کی طرف مکروہ ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۳). بے رحم قصائی کے ساتھ رسیوں میں بندھی ہوئی مذبح کو روانہ ہوتی ہے. (۱۹۲۵، اسلامی گئو رکھشا، ۱۵). جنگل کا قانون بننے سے پہلے جنگل کا قانون حرکت کرنے لگا گھر گھر مذبح بن گیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۳۹). ۲. قربان گاہ (ان معنوں میں بطور تانیث). تب نوحؑ نے یہوواہ کے لئے ایک مذبح بنائی. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۶). خدا کی عبادت کے لیے ایک ہی گھڑا پتھر مثل حجر اسود کے کھڑا کر کے مذبح بناتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۷۳). ابوجہل نے کہا کہ کون مذبح میں جا کر وہاں سے اونٹ کی اوجھڑی اٹھالائے گا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۶۵). [ع].

... خانہ (فت ن) امذ.

وہ جگہ جو جانوروں کو ذبح کرنے کے لیے مخصوص ہو، کمیلا. مذبح خانہ سے جب گوشت آتا ہے تو یہ جراثیم بھی ساتھ چلے آتے ہیں. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۲۳). ان کا تختۂ دار پر چڑھنا مذبح خانے میں بہت سے جانوروں کا مشینی ذبح ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۵۰). کتنے خوش قسمت رہے ہوں گے وہ جانور جو مذبح خانے میں ... گوشت کے مادی ڈھیر کو چھوڑ کے بے نیازانہ ... پرواز کر گئے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۶). [مذبح + خانہ (رک)].

مَذْبَحَہ (فت م، سک ذ، فت ب، ح) امذ.

ذبح کرنا، قتل کرنا، قتل عام. انگلستان نے مذبحہ اسکندریہ کا سامان کیا (۱۹۱۸، مسائل شرقیہ، ۱۳۸). [ع: (ذ ب ح)].

مُذَبْذَب (ضم م، فت ذ، سک ب، فت ذ) صف.

۱. وہ جسے ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو، ڈانوا ڈول، وہ شخص جس کا ارادہ مصمم نہ ہو، کشمکش و پیچ میں مبتلا، متردد، غیر مستقل مزاج.

وہ سے ہور یاد جب تک راکھ اندھلا چڑ کر مرکب
چل، نہ ہرگز ہو مذبذب، زاں مقام آزاد باش
(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، ۰، ۳۳).

ہوئے داڑ عرصۂ برزخ میں تا بحث حکیم
ہوں مذبذب جبر اور تفویض میں اہل کلام
(۱۸۵۴، ذوق، ۰، ۲۷۴). شیر خاں صلح و جنگ کے باب میں متردد و مذبذب تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۹۵). مسعود اول اول ذرا مذبذب رہے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۹۰). اس دور کے فاضل مشائخ صوفیہ مذبذب تھے کہ ... کس تشریح کو قبول کریں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۷). ۲. مشتبہ، غیر یقینی، مشکوک. اس مضمون پر سرسید نے کوئی مذبذب اور مشتبہ آواز نہیں نکالی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۷). اگر مہر کے ادا کرنے کا قصد ہی نہ ہو تو نکاح مذبذب ہوگا. (۱۹۲۹، احکام نسواں، ۵۰). ہندوستان کے متعلق یہ بیان کامل طور پر متعین اور مذبذب شبہات سے معرا سمجھا جانا چاہیے. (۱۹۳۵، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند، ۲۹).

وسوسے میں رکھتی ہے دل کو، عزم کر دیتی ہے مذبذب
اور ہم بس جھیلتے جاتے ان سارے آرام کو اپنے
(۱۹۸۵، دریچے، ۳۱). ۳. لٹکا ہوا، ادھر اُدھر حرکت کرتا ہوا، آویزاں (ماخوذ: جامع اللغات). [ع].

... الرّائے (... ضم ب، ر، غم ا، ل، شد ر) صف.

جو کوئی پکی رائے قائم نہ کر سکے. لالہ لاجپت رائے مذبذب الرائے ہیں، مالوی جی دم بخود مسلمان ہیں. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۲۴۰). [مذبذب + رک (ال (۱)) + رائے (رک)].

... کرنا ف مر، محاورہ.

تذبذب میں ڈالنا، دبدھا میں ڈالنا.

ابھی دیکھا نہیں چہرہ کسی کا تو دل کو کیوں مذبذب کر رہی ہوں
(۱۹۹۸، افکار (سعدیہ روشن)، کراچی، مئی، ۳۸).

مَذْبُوح (فت م، سک ذ، و مع) صف.

۱. ذبح کیا ہوا، حلال کیا ہوا؛ قتل کیا ہوا، مقتول.

تمنا میں تری یاں دیدہ وا ہوں کبھو دیکھے تو ہوں گے چشم مذبوح
(۱۷۴۷، دیوان زادہ حاتم، ۸۶).

بوجھایا تو نے تجز ذور بیہوشی کے پانی میں
کہ جو مذبوح ہے بجز وہ ہے جو کل ہے دیوانہ
(۱۷۹۲، دیوان محب (ق)، ۲۳).

ہوا مذبوح جس دن ابن حیدرؑ نکالی فاطمہؑ جان وبیرؑ
(۱۸۳۸، تاریخ شہادت نامہ آل نبیؐ، ۲). جیسی باتیں سن کر شہد کی چھری سے مذبوح ہوا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۰۲). آہو مذبوح کو کھینچ کر زیر قتل لائے. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۴۵۷). اللہ تعالیٰ ہی نے ذابح اور اس کے مذبوح کو پیدا کیا. (۱۹۲۳، فتوح الغیب، ۹۷). بیٹے نے سر تسلیم خم کر دیا کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمٰعیلؑ کی مرضی پا کر مذبوح جانور کی طرح ہاتھ پیر باندھے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۴۹). [ع: (ذ ب ح)].

مَذْبُوحانَہ (فت م، سک ذ، و مع، فت ن) صف، م ف.

ذبح کیے ہوئے جانور کی مانند، بے بسی کا، اضطراری، بے تابانہ. ان لوگوں کی اس مذبوحانہ حرکت سے یہ بات تو اچھی طرح معلوم ہو گئی کہ مجاہدین ایک بے سرو پا لشکر ہے. (۱۹۶۴، آب بیتی، ظفر حسن ایبک، ۱: ۱۲۹). [مذبوح (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَذْبُوحی (فت م، سک ذ، و مع) صف.

ذبح کیے ہوئے جانور کی طرح کا، بسمل کے انداز کا؛ اضطراری، مذبوح ہونے کی حالت. ان مذاہب کے بھاری بوجھ کے نیچے ملک عرب ایک مذبوحی حرکت کر رہا تھا کہ دفعتاً اسلام نمودار ہوا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۳). ولربا خانم کا گرنا اور نیچے سے بسمل ہرن کی بیقراری اور حرکت مذبوحی دونوں سینگ ... ولربا خانم کے پیٹ سے پار نکل گئے. (۱۹۳۰، چار چاند، ۳۸). سلاطین کی حرکات مذبوحی سے نہ گھبرانا. (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۶۱). [مذبوح (رک) + ی، لاحقۂ صفت و کیفیت].

مَذْبُور (فت م، سک ذ، و مع) صف.

لکھا ہوا، تحریر کردہ، نوشتہ. سوال و جواب جو ازروئے نوشت و خواند و مطارحات مذبور عمل میں آئے اور اقرار پا چکے تھے ... اون پر اپنی مہر اور دستخط کیے. (۱۸۹۲، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۱۵۸). [ع: (ذ ب ر)].

مَذْبُول (فت م، سک ذ، و مع) صف، امذ.

۱. سوکھا ہوا، خشک. بوڑھی عمر میں رحم مذبول ہو جاتا ہے اور اس کی بافت زیادہ پھیکے رنگ کی اور زیادہ کثیف ہو جاتی ہے. (۱۹۳۳، انثائیات (ترجمہ)، ۳۰۵). ۲. (طب) مرض ذبول (اعضائے اصلیہ کا گھلنا) کا مریض (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (ذ ب ل)].

مَذَبَّہ (فت م، ذ، شد ب بفت) امذ.

جہاں ذباب یعنی مکھیاں بکثرت ہوں (مخزن الجواہر). [ع: (ذ ب ب)].

مِذَبَّہ (کس م، فت ذ، شد ب بفت) امذ.

مکھیاں اڑانے کا آلہ، مورچھل، چوری (مخزن الجواہر). [ع: (ذ ب ب) سے صفت فاعلی].

مَذْخَر (فت م، سک ذ، فت خ) امذ.

ذخیرہ کرنے کی جگہ؛ جہاں کسی چیز کا ذخیرہ کیا جائے. یہ خانے براہ راست باہر کو نہیں کھلتے بلکہ مذخر (Reservoir) میں کھلتے ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریہ)، ۵۰). [ع: (ذ خ ر)].

مَذْخُور (فت م، سک ذ، و مع) صف.

(طب) ذخیرہ کیا ہوا. جست ...... جذب ہو کر جگر میں، اور کثیر حد تک طحال، گردوں اور ہڈیوں میں مذخور ہوتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۵۷). [ع : (ذ خ ر)].

مَذْخُورَہ (فت م، سک ذ، و مع، فت ر) صف.

ذخیرہ کیا ہوا. ایک انتہائی قلی کے اندر ایک قیام پذیر مذخورہ محلول ...... ہے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۱۲۰). بیج کے تمام حصوں یا اروں تخم میں مذخورہ تغذائی مادے استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۱ : ۱۸). [مذخور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِذْرَاع (کس م، سک ذ) امذ.

وہ شہر جو آباد علاقے اور ریگستان کے درمیان ہو (جامع اللغات). [ع : (ذ ر ع)].

مَذْعُوف (فت م، سک ذ، و مع) صف : امذ.

(طب) زہر ملا ہوا، زہر ملا ہوا کھانا، زہر ملی ہوئی دوا (مخزن الجواہر). [ع : (ذ ع ف)].

مَذَق (فت م، ذ) امذ.

(طب) دودھ ملا ہوا پانی، پانی اور دودھ ملا ہوا (مخزن الجواہر). [ع : (م ذ ق)].

مِذْکَار (کس م، سک ذ) صف مث.

وہ (عورت) جو ہمیشہ اولاد نرینہ یعنی لڑکا جنتی ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ذ ک ر)].

مُذَکَّر (ضم م، فت ذ، شد ک بفت) امذ.

۱. نر (مادہ کی ضد)، مردانہ جنس رکھنے والا.

یہی لوگ ہادی ہیں رہبر کہے   انو کوچ نر ہور مذکر کہے

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۸)). ہم آسودہ حالوں کی زندگی کا ذکر باعتبار مذکر و مونث ہونے کے کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۸۳). نیز عدد (۲) پہلا مونث عدد اور عدد (۳) پہلا مذکر عدد کہلاتا تھا. (۱۹۳۵، داستان ریاضی، ۱۲۰). برگد کو ماں کی علامت قرار دینا اس لحاظ سے معنی خیز بھی ہے کہ ماں مونث ہے جب کہ برگد کا پیڑ مذکر. (۱۹۸۳، تحقیق اور لاشعوری محرکات، ۱۲۹). غزل میں محبوب کے لیے مذکر کا استعمال مردانہ برتری اور سماجی جبر کی علامت ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۷). ۲. (قواعد) وہ لفظ جس کا استعمال بصورت تذکیر ہو، وہ لفظ جس میں تذکیر کا صیغہ استعمال ہو. فعل کو مونث کرنا ضرور نہیں، مذکر ہی بولنا چاہیے. (۱۸۷۹، انشائے خرد افروز، ۳). ان زبانوں میں مذکر اور مونث کے لئے ضمیریں اور افعال جدا جدا ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۲ : ۱). اردو کی قدیم تحریروں میں فاعل جمع مذکر یا مونث کے ساتھ فعل بھی جمع لایا جاتا تھا. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۳۱). [ع : (ذ ک ر)].

مُذَکِّر (ضم م، فت ذ، شد ک بکس) صف : امذ.

۱. (i) ذکر کرنے والا ؛ (مجازاً) نصیحت کرنے والا، تنبیہ کرنے والا، واعظ، ذاکر.

خدایا جو کہ ہیں ترے مذکر   کلام اون کا ہے عالم میں موثر

(۱۸۲۶، گنج تفسیر برگردن شریر، ۳۳). یہ قصے دلچسپ اور عام فہم تھے اور چونکہ وہ واعظوں اور مذکروں کی گرمی محفل کے لئے جادو کا کام دیتے تھے. (۱۹۰۴، الکلام، ۱ : ۷۸). مذکر بھی عہد علائی میں ایسے تھے کہ دنیا میں کہیں ان جیسے (ماہران فن) نہیں ہوں گے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۵۱۶). (ii) خدا کا ذکر کرنے والا، خدا کی یاد میں مشغول ہونے والا (جامع اللغات). ۲. (طب) وہ علامت جو امور گذشتہ پر دلالت کرے (مخزن الجواہر). [ع : (ذ ک ر) سے صفت فاعلی].

مُذْکِر (ضم م، سک ذ، کس ک) صف.

رک : مذکر، یاد کرنے والا (جامع اللغات). [ع : (ذ ک ر) سے صفت فاعلی].

مُذَکَّرَانَہ (ضم م، فت ذ، شد ک بفت، فت ن) صف : م ف.

نر کی طرح کا، مرد کی طرح، مردانہ، نروں کی طرح، مردانہ وار. بلاشبہ ہماری مذکرانہ کدو کاوش کے حد سے بڑھے ہوئے کارنامے ہماری بہتر نجات کے لیے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ، ۱۲۵). [مذکر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَذْکَرَہ (فت م، سک ذ، فت ک، ر) امذ.

وہ چیز جو یاد رکھنے کے قابل ہو، قابل یادگار شے (خصوصاً مقدس شے) ؛ بیان کرنا، ذکر کرنا ؛ ذکر، بیان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ذ ک ر)].

مُذَکَّرِی (ضم م، فت ذ، شد ک بفت) صف.

مذکر (رک) سے متعلق، مردانہ، نرینہ. اگر نر چوہے کے خصیے نکال کر پھر اس کے جسم میں مادہ کے خصیے الرحم کا پیوند لگا دیا تو جسم کا نشو و نما تو جاری ہو گیا لیکن نر کی مذکری خصوصیات تمام زائل ہو گئیں. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۸۰). [مذکر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُذَکَّرِیَّت (ضم م، فت ذ، شد ک بفت، شد ی مع بفت) امث.

مذکر ہونے کی حالت، مردانہ پن، مرد ہونا، نر ہونا، نرینہ پن. اپنی خاص مذکریت، یکتائی اور جداگانہ تکمیل کو چھوڑ کر جسم کے تپتے ہوئے انتشار میں اتر پڑے. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ، ۱۲۱). [مذکر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَذْکُور (فت م، سک ذ، و مع) (الف) صف.

جس کا ذکر کیا گیا ہو، ذکر کیا گیا، بیان کیا گیا، متذکرہ. یہ ذکر اس حد تک ابتدائی ہے کہ ذاکر مذکور ہوتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۸). مرید بھی مرزائے مذکور کے تھے. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۱۰۰). خود شاکر و خود مشکور خود ذاکر و خود مذکور. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰). عدول حکمی کی صورت میں ایک پنشن کو ضبط کیا جائے گا جس کے اخراجات کا بار نواب مذکور پر پڑے گا. (۱۹۲۵، غدر کی صبح شام، ۱۰ : ۱۹۹). مستقبل میں افسر مذکور کے نام تمام خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر عمل میں لائی جائے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت گشتی مراسلات اور تقلیں، ے : ۳۸). (ب) امذ. ۱. ذکر، بات، تذکرہ. اول مذکور ہوا کہ بادشاہاں کی عبادت یعنی عدل و انصاف ہور سخاوت. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۹۹).

معلوم نہیں کے یو مذکور   جا پوچھ کہ جاناں ہے منصور

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۳).

ذکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً لیکن   میں جو پہونچا تو کہا خیر یہ مذکور نہ تھا

(۱۷۸۳، درد، د، ۳۳). ایک دن کا مذکور ہے کہ جمیلہ خاتون ...... مطلب کی بات پر آئی. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۵۸). جب دو آدمی آپس میں مذکور کرتے تھے تو بس غدر کا مذکور ہوتا تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۳). مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور سعودی عرب کے مذکور میں تاریخی دستاویزات سے استفادہ کیا. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۹۳). ۲. ظہور پذیر، واقع،

عیاں، نمایاں. خلافت کا اختتام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے تیس برس بعد مذکور ہو چکا تھا. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۵۳). اس لیے قیاس کہتا ہے کہ درمیان میں مذکور ہونے والا واقعہ یعنی حضرت الیاس کا رفع الی السماء بھی اس نالہ کے پاس جو حیوان کے پاس سامنے کی طرف ہے جا چھپ. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۰۵). ۳. (مجازاً) پتہ، نام، نشان.

اوس قصر میں رسائی کا دستور ہی نہیں — گرد و غبار کا کہیں مذکور ہی نہیں

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۳۳۱). [ع: (ذ ک ر)].

--- اُڑانا محاورہ.

ذکر کرنا، بیان کرنا نیز ذکر ٹال جانا.

غیروں کا وہ مذکور اڑاتے ہیں یہ کہہ کر
کیا پوچھتے ہو ان کو ابی وہ تو یونہیں ہیں

(۱۹۰۵، داغ (یادگار داغ، ۵۱)).

--- الذَّکَر (---ضم ر، فتحہ ال، شد ذ بفتح، سک ک) صف.

رک: مذکور الصدر. اس قسم کے بہت مقدمات ہیں جن میں پیٹ کی چوٹ کی وجہ سے مرض مذکور الذکر پیدا ہو گیا ہے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۱۱۵). [مذکور + رک: ال (۱) + ذکر (رک)].

--- الصَّدْر (---ضم ر، فتحہ ال، شد ص بفت، سک د) صف.

جس کا پہلے یا اوپر ذکر کیا جا چکا ہو، مذکورۂ بالا، ۲۰۰ شمار کرتا ہمیشہ ان چرخوں میں جو مذکور الصدر ہیں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۱۰۲). ممکن تھا کہ ہم بھی عزیز مذکور الصدر کے اوصاف شاعرانہ طور پر بیان کرتے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲). مذکور الصدر ماہواری رسالے کے مولف و منشی خاص جناب برکت علی ..... ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۹: ۲). مذکور الصدر حضرات سے جو بیعت لینے کا حکم ہوا تھا اس کا بھی فکر دامن گیر ہوا تو اس نے مروان کو بلایا. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۰۹). [مذکور + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

--- الفَوق (---ضم ر، فتحہ ا، سک ل، و لین) صف.

مذکور الصدر، مذکورہ بالا، متذکرہ. قطعات تاریخ مشعر تعمیر مہمان سرا و کوتوال مسجد مذکور الفوق ایسے مرصع دلکش اور نظر فریب تحریر فرماتے. (۱۸۹۵، چمن تاریخ، ۳). [مذکور + رک: ال (۱) + فوق (رک)].

--- آ پڑنا/آنا محاورہ.

ذکر چھڑ جانا، تذکرہ ہونا، بات چھڑنا، بیان ہونا.

بہ تحت دل جو شہ مذکور آیا — شمن نے آہ کا دھونا بجایا

(۱۷۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳).

اس گل کا چمن میں کل مذکور وہیں آیا
غنچے کا ہوا دل خوں، پستہ پہ سخن آیا

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۱۱).

مذکور جب کہ تیرے تبسم کا آ پڑا — گلشن میں طفل غنچۂ گل کھل کھلا پڑا

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۶).

مذکور کس کے عارض رنگیں کا آ گیا
باتوں سے پھول جھڑتے ہیں اس انجمن میں آج

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱).

--- رَہْنا ف مر: محاورہ.

ذکر ہونا، تذکرہ چلنا، چرچا رہنا.

ہر جائے بحر میر یہ مذکور رہے گا
کیا سمجھے تھے وے لوگ جو یہ بے ادبی کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۹۰).

رشک اس بات پہ آتا ہے مصحفی سن کے مجھے
کل کسی بزم میں شب بھر مرا مذکور رہا

(۱۸۸۱، دیوان مصحفی، ۹).

--- چَلْنا ف مر: محاورہ.

ذکر چھڑنا، تذکرہ ہونا.

گذری تمام شب مجھے کس پیچ و تاب میں
مذکور زلف کا جو کسی بات پہ چلا

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۲۵).

دہن یار کا مذکور نہ چل جائے کہیں
راز کی بات زباں سے نہ نکل جائے کہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۳).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

ذکر کرنا، تذکرہ کرنا، بیان کرنا. اکثر اوقات بعد کتاب خوانی کے سب یہ مذکور کرتے کہ صد حیف وصد ہزار افسوس جو ہم کم نصیب عبارت فارسی نہیں سمجھتے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۸).

مذکور کر نہ غنچہ و گل کا تو اے نسیم — زندانی قفس کو گلستاں سے کیا غرض

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۷۰).

اے شمع کاٹتے ہیں زباں تیری کس لئے — مذکور بزم یار میں میرا کیا کہیں

(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۱۰۰). بیماری کا حال ضرور گوش گذار حضور کروں گا اور صاف صاف کل امور ذکر و مذکور کروں گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸).

--- لانا ف مر: محاورہ.

تذکرہ کرنا، ذکر چھیڑنا.

مذکور میں وحشت کا کل دشت میں کیا لایا
پر اشک مسلسل سے زنجیر بنا لایا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۵).

--- نِکالْنا ف مر: محاورہ.

ذکر چھیڑنا، تذکرہ کرنا.

دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اس نے
پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اس نے

(۱۸۵۸، امانت (شعلۂ جوالہ، ۱: ۲۳۰).

--- نِکَلْنا ف مر: محاورہ.

مذکور نکالنا (رک) کا لازم، ذکر چھڑنا.

تیرا نام آتے ہی سکتے کا تھا عالم مجھ پر
جانے کس طرح یہ مذکور دوبارا نکلا
(۱۹۳۶ء، رجو، کلیات، ۲۸)۔

--- ہونا ف مر؛ محاورہ۔
مذکور کرنا (رک) کا لازم، ذکر ہونا، تذکرہ ہونا۔
مذکور جو محفل میں ہوا دوش کسی کا ۔۔۔ سنتے ہی لہکانے نہ رہا ہوش کسی کا
(۱۸۳۶ء، دیوانِ محبت، ۳۰)۔ بلند ہمتی کے سبب سے آج تک سکندر کا نام بخوبی مذکور ہوتا ہے۔ (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۳۳)۔ اب چھوٹے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے دریاؤں کا طالبوں کے شوق کے لیے مذکور ہوتا ہے۔ (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۹)۔ استعارہ میں ۔۔۔ مشبہ مذکور ہو یا مشبہ بہ دونوں ساتھ ساتھ مذکور نہیں ہوتے۔ (۱۹۵۳ء، تسہیل البلاغت، ۳۸)۔

مَذْکُورات (فت م، سک ذ، و مع) امذ؛ ج۔
۱۔ باتیں، مذکورہ، بیانات، معاملات (جلیس)۔ ۲۔ (بطور واحد) ذکر، بات، تذکرہ۔
دن گزر کر شام جب ہوتی ہے مجھ بیتاب کو
صبح تک رہتا ہے مذکورات ہر شب آپ کا
(۱۷۹۲ء، محب، د، ۱۲)۔ [مذکور (رک) کی جمع]۔

مَذْکُورَۃ (فت م، سک ذ، و مع، فت ر) صف۔
مذکور (رک) کی تانیث (عربی تراکیب میں مستعمل)۔ [مذکور (رک) + ۃ، لاحقۂ تانیث]۔

--- الصَّدْر (۔۔۔ ضم ۃ، غم ال، شد ص بفت، سک د) صف۔
رک: مذکور الصدر۔ ہر باقی عرصہ مذکورۃ الصدر کے اندر داخل نہ ہوگا۔ (۱۸۷۳ء، اخبار مفید عام، یکم ستمبر، ۸)۔ شہادت و وجوہات مذکورۃ الصدر کے برخلاف کوئی واقعہ ایسا متحقق نہیں ہوتا۔ (۱۸۹۱ء، حقیقت مسلمانان بنگالہ، ۸۷)۔ اگر کوئی افسر یا مسافر کوئی دفعہ مذکورۃ الصدر سے سر مو تفاوت کرے گا۔ (۱۹۹۰ء، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۳۱)۔ [مذکورۃ + رک: ال (۱) + صدر (رک)]۔

مَذْکُورَہ (فت م، سک ذ، و مع، فت ر) صف۔
جس کا ذکر کیا گیا ہو، ذکر کیا ہوا۔ کل مذکورہ طریقے ماہتاب اور اس کے سوا دوسرے ستاروں کے لیے عام ہیں۔ (۱۹۳۳ء، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۳۱)۔ مذکورہ دریا کوہ ہمالیہ سے جو مٹی اور معدنیات بہا کر لاتے ہیں وہ اس وادی میں پھیلا دیتے ہیں۔ (۱۹۸۸ء، جدید فلسفیں، ۲۳)۔ چنانچہ کچھ ہی عرصے میں منتخب اشعار ہوگئے جو طمانیت قلب اور تقویت ایمان کے ساتھ مذکورہ ذہنی خلش سے تشفی کا باعث بنے۔ (۱۹۹۳ء، زمزمہ درود، ۱۳)۔ [مذکور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

--- بالا کس صف نیز یا اسنا؛ صف۔
جس کا ذکر اوپر (کی عبارت میں) آچکا ہو، اوپر ذکر کیا ہوا۔ ذکر الٰہی جس میں کوئی عیب جیسے مذکورہ بالا سے نہ ہو تیکر اوپر جاتے ہیں اور اس کے ساتھ تمام آسمانوں اور زمین کے فرشتے ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۳ء، مذاق العارفین، ۳: ۳۳۰)۔ یہ واقعہ بظاہر روایات مذکورہ بالا کے مخالف معلوم ہوتا ہے، لیکن درحقیقت دونوں صحیح ہیں۔ (۱۹۱۴ء، سیرۃ النبی، ۲: ۳۵۱)۔ مذکورہ بالا نکات و خیالات کی بنیاد پر مارکس نے کچھ نظری اصول وضع و ترتیب دیے۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵)۔ [مذکورہ + بالا (رک)]۔

--- صَدْر کس صف (۔۔۔ فت ص، سک د) صف۔
مذکور الصدر؛ مذکورۂ بالا (ماخوذ: نوراللغات)۔ [مذکورہ + صدر (رک)]۔

مَذْکُوری (فت م، سک ذ، و مع) امذ۔
(عدالت) وہ بلا تنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مال گزاری وصول کرنے پر مقرر ہو اور جس کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا حکام سے صرف ذکر کر دینا کافی ہوتا ہے، اسے طلبانہ سے اجرت دی جاتی ہے، پیادہ، عدالت کا سمن وغیرہ تعمیل کرانے والا سپاہی۔ اتنے میں عدالت کے مذکوری نے سمن لا کر دیا۔ (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۵)۔ اگر کچہری کا سمن مدعا علیہ کے دروازے کے سپرد کر دینے کے بعد کچہری کا مذکوری ذمہ دار نہیں رہتا۔ (۱۹۲۹ء، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۴، ۱۳: ۱۰)۔ [مذکور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُذْکِیَہ (ضم م، سک ذ، کس ک، فت ی) امذ۔
پانچ سال سے زیادہ (یعنی چھ سات سال کی) عمر کا گھوڑا۔ ان میں سے ایک رباع ہے دو قارح ہیں اور ایک مذکیہ ہے۔ (۱۹۰۰ء، ایام عرب، ۲: ۵۰)۔ [ع: (ذ ک ی)]۔

مَذْل (فت م، سک ذ) امذ۔
(طب) مغموم اور افسردہ دل ہونا؛ سستی؛ بے چینی (مخزن الجواہر)۔ [ع]۔

مُذِلّ (ضم م، کس ذ، شد ل) صف۔
۱۔ ذلیل کرنے والا، جو ذلت کا باعث ہو۔ اس کی حس بالکل کند ہوگئی ہے وہ نہ صرف ذلیل القوم ہے بلکہ مذل القوم ہے۔ (۱۹۰۳ء، عصر جدید، دسمبر، ۵۱۶)۔ ۲۔ ذلت دینے والا؛ خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔
تمھیں ہے معز ہو تمھیں بصیر ۔۔۔ تمھیں ہے مذل ہو تمھیں مجیب
(۱۷۰۹ء، قطب مشتری، ۱)۔
حیواں کا بیان اب ہے آیا ۔۔۔ ہے اسم مذل مربی اس کا
(۱۸۷۳ء، جامع المظاہر، ۱۹)۔ وہ مذل ہے یعنی ذلت دینے والا وہ السمیع ہے یعنی سننے والا۔ (۱۹۵۶ء، مشکوٰۃ شریف، (ترجمہ)، ۱: ۵۳۹)۔
تو مذل و منتقم، تواب و مغنی و صمد ۔۔۔ تو مجید و ماجد و مقسط و قوی، واحد، احد
(۱۹۸۳ء، الحمد، ۸۳)۔ [ع: (ذ ل ل) سے صفت فاعلی]۔

مَذَلَّت (فت م، ذ، شد ل بفت) امث۔
ذلت، رسوائی، بدنامی، خواری، اہانت، تحقیر۔
ہے دشمنی نفس کی مذلت ۔۔۔ اور اوس سے نفس کی فضیلت
(۱۶۵۹ء، میراں جی خدا نما، رسالۂ حق نمین عرف نورتین، ۳۲)۔
رحم کر خاک مذلت سے اٹھا ۔۔۔ میرے عفو جرم کی تخصیص کیا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۸۷)۔
راستی کی راہ دکھلاؤ مجھے اے رہنما ۔۔۔ ہوں سراپا گمرہ راہ مذلت الغیاث
(۱۸۷۳ء، مناجات ہندی، ۲۲)۔ وہ ان ذلتوں کے قعروں میں نہیں گرا ..... جہاں کہ ہزاروں برباد ہوگئے۔ (۱۹۲۳ء، عصائے پیری، ۲۸)۔
جو ملت تھی صدیوں سے زار و زبوں ۔۔۔ جو خاک مذلت پہ تھی سرنگوں
(۱۹۵۴ء، ضمیر خامہ، ۱۲۵)۔ عیسائیت میں بنیادی گناہ کا مذہبی نظریہ ... عورتوں کی بے مثال مذلت اور اہانت کی وضاحت کر دیتا ہے۔ (۱۹۸۹ء، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۰۳)۔ [ع: (ذ ل ل)]۔

... مآب (... فت م، مد ا) صف.

پچ، ذلیل۔ افسوس وہ تو ایک حسین مذلت مآب نکلی، میں اپنے تئیں اخلاقاً نیچا نہیں کرسکتا۔ (۱۹۴۰، سجاد حیدر یلدرم، مطلوب حسینان، ۱۵). [مذلت + مآب (رک)].

مُذْلَقَہ (ضم م، سک ذ، فت ل، ق) صف.

(تجوید) زبان کی نوک سے ادا ہونے والا، اپنے مخرج سے پھسل کر ادا ہونے والا (حرف)۔ حروف مذلقہ اپنے مخرج سے پھسل کر بسہولت ادا ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۷، علم التجوید، ۲۹). [ع : (ذ ل ق)].

مُذِلّی (ضم م، کس ذ، شد ل) امث.

مذل کا کام، ذلت دینا، ذلیل کرنا۔ کسی کو شان مذلی کی تعلیم دی اور کسی کو شان معزی کی تعلیم فرمائی استاد دونوں کا ایک ہے۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۶۴). [مذل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَذَمَّت (فت م، ذ، شد م بفت) امث.

۱. برائی، عیب گیری، توہین۔ گھوڑے کی تو نے بہت مذمت کی اگر یہ جانتا کہ وہ سب حیوانوں سے بہتر اور آدمی کی تابع ہے تو اتنا بیہودہ نہ بکتا۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۲۶). جو چیز درحقیقت بری ہوتی اسکی بھی مذمت نہ فرماتے تھے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۰). میں نے جب ہوش سنبھالا سید احمد خاں کا نام سنا، کبھی تعریف سنی کبھی مذمت۔ (۱۹۲۵، وقار حیات (مقدمہ)، ۱۸). ”انسپکٹر نے سابق داروغاؤں کی غفلت اور بد دیانتی کی مذمت کی ہے۔ (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۴۱). ۲. الزام، تہمت، ملامت نیز الزام لگانا (پلیٹس) ۳. حقارت، ذلت (پلیٹس). ۴. ہجو نیز دشنام، گالی؛ بدکلامی (ماخوذ : پلیٹس). ۵. وہ چیز یا شخص جو ملامت کے لائق ہو۔ ابولہب ایسا کافر ہے جس کی مذمت میں قرآن نازل ہوا۔ (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۸۸). ۶. لائق ملامت یا ناپسندیدہ کام یا کیفیت، غلطی، غلط کام (پلیٹس). اف : کرنا، ہونا. [ع : (ذ م م)].

... بیان کَرْنا ف م.

بُرا کہنا، ملامت کرنا۔ میرے آقا نے چاہا کہ حضرت عمرؓ کی منقبت اور ..... کی مذمت بیان کر کے ترکمان کو نرم دل کروں مگر یہ بھی محض بیکار گیا۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۱۰۰). نماز کی تاکید اور بے نمازوں کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ (۱۹۷۶، نئی اور پرانے)، ۱ : ۹۰).

... ساز صف.

ہجو یا برائی کرنے والا۔ مذمت سے ناخوش ہو کر مذمت ساز سے کینہ رکھیں اور اس سے انتقام لیں یا انتقام لینے کو اچھا سمجھیں۔ (۱۸۹۳، مذاق العارفین، ۳ : ۳۳۵). [مذمت + ف : ساز، ساختن = بنانا].

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.

لائق ملامت ٹھہرانا، برا بھلا کہنا۔ تیسری پارٹی ..... کا نام ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی ہے یہ ایک طرف تو موجودہ حکومت کی تنقید اور مذمت کرتی ہے دوسری جانب سوشلسٹ پارٹی کی بے اعتدالیوں کو بری نظروں سے دیکھتی ہے۔ (۱۹۶۹، دساتیر مستند پارہ، ۳۵). یہ واقعہ جس انداز سے بیان کیا اس کا مقصد یہ تھا کہ ہم سب اس مرد فضول کی مذمت کریں۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳۳).

... مَدار (... فت م) صف.

جس کی مذمت کی جائے، مذموم۔ بعد قطع راہ طلسم وارد بارگاہ تھا ہوا یہ مرقع تحت کہیت پر بیٹھا تھا کوبیوں کا مجمع تھا بادو صبا بھی حاضر دربار مذمت مدار تھے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۲). [مذمت + مدار (رک)].

مُذَمَّم (ضم م، فت ذ، شد م بفت) صف.

مذمت کیا گیا، مذمت کے قابل، خراب۔ قریش (العوذ باللہ) آنحضرت ﷺ کو گالیاں دیتے تھے ..... بلکہ مذمم (مذمت کیا گیا) کہتے تھے۔ (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۵۸).

محمدؐ کو کہتے ہیں مشرک مذمم پرستار عزیٰ جلد سوختہ ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۰۶). [ک : (ذ م م)].

مَذْمُوم (فت م، سک ذ، و مع) صف.

مذمت کیا گیا، جس کی برائی کی جائے، قبیح، برا، بد، خراب۔

ہو جس میں کہ بانٹ ہے وہ حجرت محمود
مذموم ہے ہو شہود جس میں نہ کشود

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۲). اگر کوئی شخص کسی غیر شخص سے ہمکلام ہو تو دخل در معقولات دینا مذموم ہے۔ (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۳). ایشیائی طور کی شاعری شرعاً مذموم ہے۔ (۱۹۰۹، مجموعہ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۱۵). وہ عقل و فطرت کے لحاظ سے بھی بت پرستی کو انسان کی سب سے بڑی توہین اور اس کو مذموم و ناپسندیدہ حرکت تصور کرتا تھا۔ (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۱). دوراز کار میاحثوں، فرسودہ تخیلات اور مذموم افکار سے وحشت نے اپنے دامن کو کبھی آلودہ ہونے نہ دیا۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۷۹). [ع : (ذ م م)].

... اَثْرات کس صف (... فت ا، ث) امذ؛ صف؛ ج.

بُرے اثرات، خراب یا قابل مذمت اثرات۔ ریاستی ماحول کے مذموم اثرات سے انھوں نے ہمیشہ اپنا دامن بچائے رکھا۔ (۱۹۷۹، رہ نوردان شوق، ۷۷). [مذموم + اثرات (اثر (رک) کی جمع)].

... ٹَھہرْنا ف م؛ محاورہ.

مذموم ٹھہرانا (رک) کا لازم۔ عام اردو شاعری اس لیے مذموم ٹھہری کہ سلطنت کے زوال کی نشانی تھی۔ (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۲۰۳).

... حَرَکَت (... فت ح، ر نیز سک، فت ک) امث؛ صف.

قابل مذمت حرکت۔ بعض بین الاقوامی سطحوں پر مذموم حرکتیں کرنے والے اداروں کے کرتوت کارنامے میرے سامنے بھی تھے۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۸۹). جب انھیں شاعری کی اس مذموم حرکت کا پتہ چلا تو وہ ان کے خلاف تبرا زنی ہونے سے بھی نہیں ہچکچائے۔ (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جولائی، ۵۳). [مذموم + حرکت (رک)]

... سَرگَرْمِیاں (... فت س، سک ر، فت گ، سک ر، کس نیز م) امث؛ ج.

قابل مذمت یا برے کام۔ قوم کے خود غرض عناصر اپنی مذموم سرگرمیوں سے باز نہ آئے۔ (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۰). [مذموم + سرگرمیاں (سرگرمی (رک) کی جمع)].

--- عزائم (--- فت ع ، کس ء) امذ ، ج.

بُرے عزائم ، قابل مذمت ارادے . شاہ ولی اللہ نے افغانستان کے حکمراں احمد شاہ ابدالی سے مرہٹوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کی درخواست کی . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۱۷) . [مذموم + عزائم (عزم (رک) کی جمع)].

--- قرار دینا ف م : محاورہ.

رک : مذموم ٹھہرانا . انسانی آرزوؤں میں سے بہت سی آرزوئیں ایسی ہیں جنھیں سماج پسند نہیں کرتا اسے مذموم قرار دیتا ہے . (۱۹۸۹ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۱۷).

--- ہونا ف م : محاورہ.

لائق ملامت ہونا ، بُرا ہونا . بلاشبہ دنیا اور متاع دنیا کی محبت مذموم ہے . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۱۸).

مذمومات (فت م ، سک ذ ، و مع) امذ ، ج.

مذموم باتیں ، بُری چیزیں ، بُرے کام ، بُرائیاں . معاشرتی زندگی کی مذمومات کو ختم کرنے کا عزم ان کے باتھوں بلند ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، جدید شاعری ، ۱۳۳) . معاشرہ ایسی مذمومات کی دلدل میں پھنس گیا جس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں . (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۲۳) . [مذموم (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

مذمومہ (فت م ، سک ذ ، و مع ، فت م) صف مث.

ہجو کی گئی ، بُری ، خراب ، بد ، زشت (فرہنگ آصفیہ) . [مذموم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُذنِب (ضم م ، سک ذ ، کس ن) صف ، امذ.

گناہ کرنے والا ، گنہگار ، عاصی نیز مجرم.

ہم مذنبوں میں صرف کرم سے ہے گفتگو
مذکور و ذکر یاں نہیں صوم و صلوات کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۳).

اے شافع محشر مرے مولا مرے آقا   اس مذنب و عاصی کے گناہوں کو معاف کر
(۱۸۹۳ ، ذکر محمل ، ۹۴).

اسیر کاوش و خواہش و کینہ و جنگ   ظلوم و جہول ، مذنب ، خون و مغتم
(۱۹۲۶ ، محیا ، ۹۲) . [ع : (ذ ن ب)].

مذنبین (ضم م ، سک ذ ، کس ن ، ی مع) امذ ، ج.

مذنب (رک) کی جمع ، گنہگار لوگ ، عاصی لوگ . انبیائے عالی مقام خصوصاً سید المرسلین امام المتقین شفیع المذنبین ﷺ نے تعلیم و ہدایت خلق میں عمر شریف بسر فرمائی . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۸).

قیامت کا انہیں کھٹکا نہیں ہے   رسولؐ اپنا شفیع المذنبین ہے
(۱۸۹۲ ، تجلیات عشق ، ۳۳۳).

اللہ اللہ رحمۃ للعالمیں کا دور ہے   آئینۂ فرد گناہ مذنبیں ہو جائے گی
(۱۹۳۳ ، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)) . [مذنب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مذوب (کس م ، سک ذ ، فت و) امذ.

(طب) گھی داغ کرنے اور پگھلانے کا آلہ ، کڑچھا (مخزن الجواہر) . [ع : (ذ و ب)].

مَذُوقات (فت م ، و مع) امذ ، ج.

وہ چیزیں جو چکھ کر جانی جاتی ہیں ، قوت ذائقہ سے محسوس کی جانے والی چیزیں . باری تعالیٰ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ مذوقات ..... اور مشمومات ..... ملموسات ..... کا عالم ہے . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۹۱۷) . پانی میں حل ہو جانے والے جسموں سے ذائقہ پر جو اثر ہوتا ہے اس سے مذوقات اور اجسام کے چھونے سے ان کی نرمی یا سختی اور گرمی یا سردی کا جو شعور ہوتا ہے انھیں ملموسات کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، سوا ایک مطالعہ ، ۳۶۹) . [ع : مذوق (= چکھی ہوئی) کی جمع].

مَذہَب (فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ : = مذھب.

۱ . (لفظاً) گزرنا ، جانے کی جگہ ؛ (مجازاً) راستہ ، راہ (کسی شخص یا گروہ کا) مسلک ، آئین ، طریق.

عاشق کیرے مذہب منے قبلہ مجازی نیں روا
قبلہ حقیقت کا یہی دلدار تجہ دیدار کا
(۱۵۹۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۹).

خاص کریں تحقیق سوں عام کریں تقلید   تو شہ خاص درویش ہے مذہب جس توحید
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۲) . جو مذہب قرآن کی آیتوں سے موافق ہو اسکو حق جان کر اس مذہب کی کتابوں کو پڑھو اور عمل میں لاؤ . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۳۲) . مذہب امام شافعی کا اور احمد کا یہی ہے اور بیچ مذہب امام مالک کے تھوڑا سا خلاف ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰) . سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں انہوں نے امام محمد کا مذہب اختیار کر لیا تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۵۸) . اس دور میں لوگوں نے ابوالحسن الاشعری کا مذہب اپنالیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۰) . ۲ . عقیدہ ، دین ، دھرم . اگر ہمیں کہتے ہیں یوں جو سب عالم بنگے تو سب یک مذہب ہوتا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۲).

مذہب میں ہر یک پوچھ توں جیوں دان دیا خوب ہے
مرتا ہے وہ بگی جلاب ہیں ترے آب حیات
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۳) . ہر ایک کی قلمرو میں مختلف مذہب کے آدمی رہتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۳) . ساتھ ہی یہ بھی عرضداشت کی کہ ان لوگوں نے اپنا ایک نیا مذہب گھڑا کر لیا ہے . (۱۹۲۳ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۴۳) . آپ کسی بھی مذہب کے مسلک سے متعلق ہوں پاکستان کی ریاست کا اس سے کوئی تعلق نہیں . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۰) . ۳ . کیش ، مشرب ، رسم.

مشرب وفا شعاری   مذہب ہے حق گزاری
(۱۹۳۶ ، طیبہ ، ۱۳) . ۴ . رائے ، نظریہ.

احمد کو ہم نے جان رکھا ہے وہی احد   مذہب کچھ اور ہوگا کسی بوالفضول کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴) . بقراط کا مذہب ہے کہ اس کا گوشت کھانا سخت بیماریوں سے بچاتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۷۲) . جمہور اطبا کا مذہب تو یہ ہے کہ نبض کی حرکت "حرکت لیفیہ" (مکانیہ) ہے . (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۵) . ابن رشد کہتا ہے کہ یہ مذہب ارسطو کی رائے کے خلاف ہے . (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۱۹۳) . [ع : (ذ ہ ب)].

--- اِسلام کس اضا (--- کس ا ، سک س) امذ.

دین اسلام ، مسلمانوں کا مذہب . ہم یہ بھی تو جانتے ہیں کہ مذہب اسلام کا اس موجودہ رسم سے کوئی تعلق نہیں . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۷۸) . [مذہب + اسلام (رک)].

... اِسْمِیَّت کس اشا (۔۔۔کس ا، سک س، شد ی مع الف) امذ۔
(منطق) یہ نظریہ کہ جن چیزوں کے ایک ہی نام ہیں اُن میں صرف نام کی شرکت ہے۔ جو رائے اس مقام پر مِل نے اختیار کی ہے اُس کو اصطلاحاً مذہب اسمیت کہتے ہیں۔ (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱: ۲۹)۔ [مذہب + اسمیت (رک)]۔

... اِلٰہی کس اشا (۔۔۔کس ا، مد ل) امذ۔
شہنشاہ جلال الدین اکبر کا اختراع کردہ مذہب، رک: دینِ الٰہی جو زیادہ مستعمل ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ سارے مذاہب ایک ہو جائیں، یا اکبر کی طرح ہم بھی کسی مذہب الٰہی کی بنیاد ڈالنا چاہتے ہیں۔ (۱۹۲۳، احیائے ملت، ۲۹)۔ [مذہب + الٰہی (رک)]۔

... اِنْسانِیَّت کس اشا (۔۔۔کس ا، سک ن، شد ی مع الف) امذ۔
انسانیت کا راستہ، انسانیت کا طریق۔
میرا مذہب تو ہے بس مذہب انسانیت   اور اس نام کا مذہب یہاں کوئی بھی نہیں
(۱۹۸۸، برگد، ۱۵۶)۔ [مذہب + انسانیت (رک)]۔

... بَدَلْنا ف مر: محاورہ۔
دوسرا مذہب اختیار کرنا، کسی دوسرے پنتھ میں جانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔

... بِگَڑْ جانا محاورہ۔
عقیدہ خراب ہو جانا، ایمان بگڑ جانا۔ جب تک مشرقی عورت خود آنکھ نہ لڑائے اس سے آنکھ نہ ملایئے، کیونکہ اس سے ان کا مذہب بگڑ جاتا ہے۔ (۱۹۲۸، ماں جی، ۲۰۷)۔

... بَنا لینا ف مر: محاورہ۔
روش یا آئین بنا لینا؛ ایمان بنا لینا، کسی بات یا چیز کو بہت زیادہ اختیار کر لینا۔ جمعیت العلماء ہند کے سیکرٹری مولانا ابوالحاسن نے اردو کو اپنا مذہب بنا لیا۔ (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۹)۔

... پَرَسْت (۔۔۔فت پ، ر، سک س) امف۔
مذہب پر بہت عمل کرنے والا، اپنے مذہب کی بہت پاسداری کرنے والا، نہایت مذہبی۔ انسان کی پانچ منزلیں ہیں، پہلے وہ رومینٹک ہوتا ہے ..... پھر شدید مذہب پرست۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳۶)۔ [مذہب + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، سے امر]۔

... پَرَسْتی (۔۔۔فت پ، ر، سک س) امث۔
مذہب پر سختی سے عمل کرنا، اپنے مسلک کی پاسداری کرنا، اپنے مذہب کی حمایت کرنا۔ اس نے کسی بھی موقع پر اندھی مذہب پرستی سے کام نہ لیا۔ (۱۹۸۲، نفسیاتی تنقید، ۱۸۸)۔ [مذہب پرست + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... پَسَنْد (۔۔۔فت پ، س، سک ن) امف۔
دین کو پسند کرنے والا، مذہبی، دین اختیار کرنے اور اس پر سختی سے عمل کرنے والا۔ جنسی آزادی سے ذہنی سطح پر متاثر ہونے والی ایک مذہب پسند عورت کا افسانہ ہے۔ (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۸۲)۔ [مذہب + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا]۔

... پَھیلانا ف مر: محاورہ۔
دین کو ترقی دینا، پنتھ بڑھانا، دوسروں کو اپنے مذہب میں لانا، دین کی تبلیغ کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔

... پَھیلْنا ف مر: محاورہ۔
بہت لوگوں کا دین کو اختیار کرنا، دین کو ترقی ہونا؛ مذہب پھیلانا (رک) کا لازم (ماخوذ: جامع اللغات)۔

... حَق کس اشا (۔۔۔فت ح) امذ۔
سچا مذہب؛ مراد: دین اسلام۔ اور مذہب حق یعنی اسلام کے دونوں مخالف ہوگئے۔ (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۳۲)۔ [مذہب + حق (رک)]۔

... حَنِیفی کس صف (۔۔۔فت ح، ی مع) امذ۔
حضرت ابراہیمؑ کا مذہب یا دین، شریعت ابراہیمی، دین حنیف یعنی اسلام۔ مذہب حنیفی یعنی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی ملت میں جمعہ کا دن عید اور سردار دنوں کا۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۰۵)۔ [مذہب + حنیف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... دُشْمَنی (۔۔۔ضم د، سک ش، فت م) امث۔
دین کی مخالفت، مذہب کو پسند نہ کرنا۔ بعض صورتوں میں ـــ بات مذہب دشمنی تک پہنچ جاتی ہے۔ (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ)، ۲۸۰)۔ [مذہب + دشمنی (رک)]۔

... رَکابِیَّہ کس صف (۔۔۔کس ر، ب، فت ی) امذ۔
جس سے فائدہ پہنچے اسی کا مسلک اپنانا، اپنے نفع کی خاطر مسلک بدلتے رہنا، تھالی کا بیگن ہونا۔ جناب مولانا کا مذہب اُس زمانے میں مذہب رکابیہ تھا، جیسا کہ اکثر طالب علموں کا ہوا کرتا ہے۔ (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۱۷)۔ [مذہب + رکابی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

... سَعادَت کس اشا (۔۔۔فت س، د) امذ۔
(فلسفہ) ایسا نظریہ جس سے اخلاق کے اکثر اقدامات کا مواد منسوب ہو سکتا ہے (Eudemonism) (ماخوذ: مفتاح الفلسفہ، ۳۱۵)۔ [مذہب + سعادت (رک)]۔

... فَروشی (۔۔۔فت ف، و مع) امث۔
مذہب کو بیچنا؛ (مجازاً) اپنے مفاد کی خاطر مذہب بدل لینا یا چھوڑ دینا۔ یہی ضرورت ..... انسان کو عصمت فروشی، مذہب فروشی اور منافقت کی ترغیب دیتی ہے۔ (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۵۳)۔ [مذہب + ف: فروش، فروختن = بیچنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... کُشی (۔۔۔ضم ک) امث۔
مذہب کی مخالفت، مذہب دشمنی۔ مذہب کُشی کا رجحان آج بھی مغرب میں موجود ہے۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۳)۔ [مذہب + ف: کش، کشتن = مارنا، قتل کرنا، ہلاک کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... کی تَجْدِید کَرْنا محاورہ۔
مذہب کو نئے سرے سے زندہ کرنا، لوگوں میں مذہب پر چلنے کی تحریک کرنا (جامع اللغات)۔

... ماننا محاورہ۔
مذہب کو تسلیم کرنا، عقیدے کو ماننا۔

عجب ہے سالک بھی رند مشرب کہ چھوڑ بیٹھا ہے ملتیں سب
نہ مانتا ہے کسی کا مذہب نہ ہے یہ پابند اپنے دین کا

(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۳۰)۔

--- مُقَدّس کس صف (--- ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ.
مراد : دین اسلام . مذہب مقدس کی اس تعلیم کے بدلے کہ عورتوں کی عزت و ہی کرتے ہیں جو نیک ہیں . (۱۹۳۹ ، راشد الخیری ، بنات ، زار ، ۸۱). [مذہب + مقدس (رک)].

--- مَنفَعِیت کس اضا (--- فت م ، سک ن ، فت ف ، شد ی مع بفت) امذ .
(فلسفہ) یہ اصول یا نظریہ کہ نفع یا مرفہ الحالی انجام یا مقصد اخلاق افعال کا ہے . مذہب منفعیت ... ممکن ہے کہ مذہب سعادت کے لباس میں جلوہ گر ہو . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۳۱۹). [مذہب + منفعیت (رک)].

--- میں مِلانا محاورہ.
پنتھ میں داخل کرنا ، دین میں شامل کرنا ، کسی کو اپنے دین پر لے آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- نِکالنا محاورہ.
نئے مذہب کو رواج دینا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- نِکلنا محاورہ.
نئے مذہب کا رواج پانا ، مذہب نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- و مِلّت (--- و ع ، کس م ، شد ل بفت) امث.
دین و ایمان (جامع اللغات). [مذہب + و (حرف عطف) + ملت (رک)].

مُذَہَّب (ضم م ، فت ذ ، شد ہ بفت) صف.
وہ جس پر سونا چڑھا ہوا ہو ، سونے کا ملمع کیا ہوا ، مطلا ، سنہرا . ایک رباعی کاغذ مذہب پر لکھی ہوئی نذر کروں گا . (۱۸۶۶ ، مکاتیب غالب ، ۶۵).

ہو درکار کیا ان کو ہے جن کی اصل اچھی ہے
کہ لوح طلا کو کیا مذہب خامۂ مانی

(۱۸۸۱ ، امیر ، (مظفر علی) مجمع البحرین ، ۲ : ۳). کتابوں کے عنوان کو مطلا و مذہب کرنے .... میں نہایت .... خوش سلیقگی کا ثبوت دیا جاتا تھا . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۶). عبدالرحمن چغتائی نے نقاشی کے قدیم طریقے پر اسے محشی و مذہب کیا . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۲۰۱). [ع : (ذ ہ ب)].

مَذہَباً (فت م ، سک ذ ، فت ہ ، تن ب بفت) م ف.
مذہب کے لحاظ سے ، مذہب کی رو سے ، مذہبی طور پر ، مذہبی طریقے سے . یہ مسلم ہے کہ نوشیروان مذہباً مجوسی اور قوم کے لحاظ سے ایرانی تھا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷۶). نظریہ وحدت الوجود کا نمائندہ فلاطینس ہے جو مذہباً عیسائی ہے . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۸۲). [مذہب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

مَذہَباں (فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ : ج.
مذاہب ، بہت سے دین ، ادیان.

ہیں اصل اصول مذہباں چار جو ذات خدا پہ لائے اقرار

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۸). [مذہب (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

مَذہَبَن (فت م ، سک ذ ، فت ہ ، ب) صف مث.
مذہبی ، مذہب کی پابند ؛ نہایت دین دار عورت.

اس کی بیوی گر بڑی چوٹ آئی سخت تھی بہت ہی مذہبن وہ نیک بخت

(۱۹۳۹ ، جنگ جی ، ۱۸). [مذہب (رک) + ن ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مُذَہَّبہ (ضم م ، فت ذ ، شد ہ بفت ، فت ب) صف مث.
۱. مذہب (رک) کی تانیث ، سونا چڑھی ہوئی ؛ (مجازاً) وہ زرد گائے جسے موسیٰ علیہ السلام کے حکم پر ذبح کیا گیا اور اس کی ران یا دم کی ہڈی مارنے سے ایک مقتول اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے قاتل کی شناخت کرا دی . اس گائے کا نام مذہبہ تھا ، مذہب اس کے حسن اور زردی کے . (۱۹۰۶ ، حیوٰۃ الحیوان (ترجمہ) ۲ : ۱۴۷). ۲. وہ پسندیدہ نظم یا نثر جسے دور جاہلیت میں عرب جانوروں کی کھالوں یا ابریشمی کپڑوں پر سنہرے حرفوں میں لکھ کر کعبے کی دیواروں پر آویزاں کرتے تھے . ان کے قصائد یا عبارت نثر ... سنہری حرفوں میں لکھ کر کعبہ کی دیواروں پر آویزاں کرتے تھے ان کو مذہبہ یا معلقہ کہتے تھے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۸۰). [مذہب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَذہَبی (فت م ، سک ذ ، فت ہ) صف.
۱. مذہب (رک) سے منسوب یا متعلق ، مذہب کا ، دینی . جس کے ساتھ اگلی مذہبی حالت ، مذہبی (علوم) مذہبی شعائر ، سب اس طوفان کی زد میں ہیں . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۹۴). اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ مذہبی احکام کی سختی سے پابندی کرتے ہیں ان میں تھوڑا بہت تعصب بھی پیدا ہو جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، لکھنؤیات ادیب ، ۱۱۳). سنسکرت ایک قدیم مذہبی مقدس زبان ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، الست ، ۵۵). ۲. مذہب پر سختی سے عمل کرنے والا ، دین کے اصول پر سختی سے کاربند ، امور دینی کو پابندی سے انجام دینے والا ، دیندار . وہ بچے مذہبی اور اسلام کے شیدائی تھے . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۵۰). والدہ ایک بہت سیدھی سادی مذہبی قسم کی خاتون تھیں . (۱۹۸۹ ، ن م راشد (شاعر اور شخص) ، ۱۳). ۳. (شاذ) جنگلی سکھ ، چوہڑا سکھ ، بہتر سکھ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [مذہب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اَحکام (--- فت ع ا ، سک ح) امذ : ج : صف.
دین کے قواعد و ضوابط ، مذہبی پابندیاں . اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ مذہبی احکام کی سختی سے پابندی کرتے ہیں ان میں تھوڑا بہت تعصب بھی پیدا ہو جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، لکھنؤیات ادیب ، ۱۱۳). [مذہبی + احکام (حکم (رک) کی جمع)].

--- اِدارَہ (--- کس ا ، فت ر) امذ : صف.
کسی دین کا کام کرنے والا ادارہ . ٹیکسوں میں رعایت اور چھوٹ کے سلسلے میں ، جو کسی مذہبی ادارے سے متعلق ہیں مذہبی فرقوں میں کوئی تفریق نہ ہو گی . (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۳۳). [مذہبی + ادارہ (رک)].

--- اُصُول (--- ضم ا ، ص) امذ : ج : صف.
دین کے احکامات . حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مجردی کسی اخلاقی یا مذہبی اصول کے تحت نہیں تھی . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۸۳). [مذہبی + اصول (رک)].

--- اِعتِقادات (--- کس ع ا ، سک ع) امث : ج : صف.
کسی دین کے مطابق عقیدے . دنیاوی معاملات کے علاوہ اس نے مذہبی اعتقادات کے سلسلے میں بھی آزاد روی کا مسلک اختیار کیے رکھا . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۱۱). [مذہبی + اعتقاد (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

--- اُمُور (---ضم ا ، و مع) امذ : ج.
کسی دین کے معاملات ، مذہب کے بارے میں کام . مذہبی اُمور کا تعلق عملی طور پر جن محکموں سے تھا ان کی بدگمانی ان ہی محکموں اور وزارتوں سے متعلق کر دی گئی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۳۳). [مذہبی + امور (رک)].

--- آدْمی (---سک د) امذ.
مذہب پر سختی سے عمل کرنے والا شخص ، دین دار شخصیت . وہ اپنے باپ سے بھی زیادہ مذہبی آدمی تھے . (۱۹۸۸ ، لمحتویات ادیب ، ۱۲۱). [مذہبی + آدمی (رک)].

--- آزادی امث.
اپنے مذہب کی پیروی کرنے کی آزادی ؛ کسی کام کو کرنے کی اجازت جو مذہب نے دی ہو (جامع اللغات). [مذہبی + آزادی (رک)].

--- آفاقِیَت (---کس ق ، فت ی) امث.
مذہب کا عالم گیر ہونا ، دین کا پھیلاؤ . انھوں نے جس مذہبی آفاقیت کی وکالت کی ہے وہ صوفیانہ نمونہ ہے . (۱۹۸۹ ، اسلامی جدیدیت ، ۲۶۳). [مذہبی + آفاق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- پیشْوا (---ی مج ، سک ش) امذ.
مذہبی معاملات میں رہنمائی کرنے والا عالم ، مقتدائے دین ، مذہبی رہنما ، پروہت ، پادری . موبذوں یعنی مذہبی پیشواؤں کے پاس اس کے مختلف اجزا تھے . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۳۳). اسلام کی روشنی نے بادشاہوں اور مذہبی پیشواؤں کے آسمانی ہونے کے تصور کو پاش پاش کر دیا . (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۵). [مذہبی + پیشوا (رک)].

--- تَعَصُّب (---فت ت ، ع ، شد ص بضم) امذ.
اپنے مذہب کی بے جا طرف داری ، اپنے مذہب کے سوا دوسرے مذاہب کے خلاف ناپسندیدگی کا جذبہ . مذہب کی پابندی اور مذہبی تعصب میں کوئی علاقہ نہیں ہے . (۱۹۸۸ ، لمحتویات ادیب ، ۱۱۳). [مذہبی + تعصب (رک)].

--- تَعْلِیم (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث : مف.
دینی تعلیم ، مذہب کے مطابق تعلیم کرنا . محمدن اینگلو اورینٹل کالج علی گڑھ میں مذہبی تعلیم کا مسئلہ پیچیدہ تھا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۶۷). [مذہبی + تعلیم (رک)].

--- تَنْگ نَظَری (---فت ت ، غنہ ، سک گ ، فت ن ، ظ) امث.
ہر چیز کو صرف مذہب کی نظر سے دیکھنا ، مذہبی عدم روا داری . ان کے خیالات میں کسی طرح کی مذہبی تنگ نظری نہ تھی . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۵۰). [مذہبی + تنگ نظری (رک)].

--- جَنْگ (---فت ج ، سک ن) امث.
جہاد ، صلیبی جنگ ، مذہبی لڑائی (جامع اللغات). [مذہبی + جنگ (رک)].

--- جُنُون (---ضم ج ، و مع) امذ.
حد سے زیادہ مذہبی جوش ، مذہبی تعصب کی انتہائی شدت ، مذہبی انتہاپسندی . میں ڈرا کہ کہیں ان پر مذہبی جنون سوار نہ ہو جائے . (۱۹۸۳ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۸۲). اوہام پرست شخص مذہبی جنون کا غلام ہوتا ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۱۲). [مذہبی + جنون (رک)].

--- حَمِیَّت (---فت ح ، شد ی مع بفت) امث.
دینی غیرت . سچی مذہبی حمیت یہ ہے کہ خلوص ، للہیت اور سنجیدگی و استقلال کے ساتھ ... اسباب کو دفع کرنے کی پیہم سعی کی جائے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۳۸۳). [مذہبی + حمیت (رک)].

--- سِکھ (---کس س) امذ.
چوہڑا جو سکھ ہو گیا ہو . گورو نے عام اجازت دے دی کہ مذہبی سکھ تالاب امرتسر میں نہایا کریں . (۱۸۷۷ ، تاریخ پنجاب ، کنھیا لال ہندی ، ۳۱). [مذہبی + سکھ (رک)].

--- عَصَبِیَّت (---فت ع ، سک ص ، شد ی مع بفت) امث.
رک : مذہبی تعصب . قومی تحریکات اور مذہبی عصبیت کے سلسلے میں ہندی رسم خط کا سوال پیدا ہوا . (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۲۹۲). [مذہبی + عصبیت (رک)].

--- عَقائِد (---فت ع ، کس ء) امذ : ج.
وہ عقیدے جو مذہب میں لازم ہیں ، دینی عقیدے . انگریزوں کا لایا ہوا نظام عدالت ... اور نظام قانون ان کے مذہبی عقائد اور نظام شرعی پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے . (۱۹۶۸ ، تاریخ و تعبیر ، ۹). [مذہبی + عقائد (رک)].

--- عَقِیدَہ (---فت ع ، ی مع ، فت د) امذ.
مذہبی اعتقاد ، مذہب کا بخشا ہوا عقیدہ . میرا مذہبی عقیدہ یہی ہے کہ اتحاد ہوگا اور دنیا پھر ایک دفعہ جلال اسلامی کا نظارہ دیکھے گی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۰۲). [مذہبی + عقیدہ (رک)].

--- گِیت (---ی مع) امذ.
حمدیہ یا دعائیہ گیت . بوڑھی جیش ... عربی میں ایک سُریلا مذہبی گیت گا رہی تھی . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۵۶). [مذہبی + گیت (رک)].

--- لَڑائی (---فت ل) امث.
۱. جہاد ، صلیبی جنگ (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) مذہبی بحث و تمحیص ، مذہبی مناظرہ . دنیا میں مذہبی لڑائی اس قدر پھیل گئی ہے کہ اب چپ رہتے بھی تو بن نہیں پڑتا . (۱۹۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۷). [مذہبی + لڑائی (رک)].

--- مُعْتَقَدات (---ضم حرم ، سک ع ، فت ت ، کس ق) امذ : ج.
رک : مذہبی عقائد . اس قسم کی تاریخ لکھنے میں مورخ زیادہ تر اپنے مذہبی معتقدات و قومی روایات کام میں لاتے تھے . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۳۹). [معتقدہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

--- مَیلان (---ی لین) امذ.
مذہب کی طرف جھکاؤ ، مذہبی رجحان . مردوں عورتوں میں مذہبی میلان بدرجۂ اتم پایا جاتا ہے . (۱۹۵۵ ، ذکر اقبال ، ۱۵۵). [مذہبی + میلان (رک)].

--- نَعْرَہ (---فت ن ، سک ع ، فت ر) امذ.
دین یا مذہب سے متعلق کوئی نعرہ . اللہ اکبر مسلمانوں کا مذہبی نعرہ ہے . (۱۹۶۳ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۲۶). [مذہبی + نعرہ (رک)].

مذہبیات (فت م، سک ذ، فت ہ، شد ی مع) امث.
مذہب کا مطالعہ یا علم، مذہب کا نظام، مذہبی امور. میر صاحب کو مذہبیات سے کوئی خاص مناسبت نہیں تھی. (۱۹۹۲، گنجینۂ گوہر، ۳۲). اردو زبان میں مذہبیات پر کتابوں کی تعداد ہزاروں سے زائد تھی. (۱۹۷۸، دعا کر چلے، ۲۵). اور اس کا نہج مذہبیات کے علاوہ تاریخ، سماجیات، قانون اور علوم انسانیہ کے مختلف شعبوں میں ہو رہا ہے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۹۷). [مذہبی (رک) + یات، لاحقۂ نسبت].

مذہبیت (فت م، سک ذ، فت ہ، شد ی مع بفت) امث.
مذہبی ہونے کا عمل، مذہب کو ماننا، مذہب سے تعلق یا عقیدت: مذہب پرستی کا جذبہ.
پھر یہ کیا رنگ بدلا گیا تجھے منظور ہے مذہبیت چھوڑ دی روحانیت کا نور ہے
(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۳۳۲). ان کی مذہبیت، ملائیت اور منافقت دونوں سے بری ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۹). [مذہبی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مذی (فت م) امث.
(طب) وہ رطوبت جو شہوت کے جوش میں (انزال سے پہلے) نکلتی ہے.
بڑی ہو مذی سوں بھی ٹوٹے وضو بھی سنگ مثانہ سوں چھوٹے وضو
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۸۷).
یا اٹھے کوئی خواب سے کپڑا بھرا وہ منی ہو یا مذی غسل آ چکا
(۱۷۳۲، خلاصۃ اللہ، ۵). مسئلہ نزدیک شافعی کے جو کچھ کہ دو راہ سے نکلے توڑنے والا وضو کا ہے، برعکس امام کے کہ وضو نہیں جاتا خواہ خون یا پیپ یا مذی نکلے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۵۷). شیر گھوڑے کا منی و مذی دونوں کا محافظ ہے. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۵۳). اس غدود میں ایک سفید رطوبت پیدا ہوتی ہے جسے مذی کہتے ہیں. (۱۹۲۳، مصائب بیری، ۳۷). [ع].

مذیب (ضم م، ی مع) صف؛ اند.
پگھلانے والا، حل کرنے والا، محلل: (کیمیا) وہ چیز جو کسی چیز کو پگھلائے یا حل کرے (مخزن الجواہر، ۸۰۷). [ع: (ذ و ب)].

مذیبہ (ضم م، ی مع، فت ب) امث.
گلانے اور پگھلانے والی (فرہنگ عامرہ). [ع: (ذ و ب) کی تانیث].

مذیل (فت م، ی مع) صف.
(طب) کمزور، ناتواں، بیماری سے اکتایا ہوا یا بیقرار (مخزن الجواہر). [ع: (م ذ ل)].

مر (فت م) امر.
مرنا (رک) سے فعل امر؛ تراکیب میں مستعمل. جیسے مرمٹنا، مرکر وغیرہ میں.
کسی کے دل میں ہوگا وہ مرجاوے تو بہتر ہے
ابھی میں مروں کیوں کر مجھے تو مرنہیں آتا
(۱۷۹۸، سوز، د، ۷).

--- بے چور پرائے دھن پر کہاوت.
پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے، بیگانہ مال مارنا آسان نہیں (فرہنگ آصفیہ).

--- بھر کر/کے م ف.
بڑی مشکل سے، بہت تکلیف اٹھا کر، بڑی جانکاہی سے. اس سفید پوش طبقے میں سے بعض حضرات جان مرمر کے تعلیم حاصل کرتے ہیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۸۸).

--- بھکا/بھوکا (۔۔۔ضم بھ، شد ک/ و مع) صف؛ اند.
بھوک کا مارا، بہت بھوکا، کنگال: وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو، پیچ، اس بے تمیز مربھکے کو میرے نزدیک سے دور کرو. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۲: ۱۳۲). گورز مربھکے آدمی ہاتھ بڑھانے ہی کو تھے کہ نکالی تاب. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۱۵۷). وہ چار بار جب بازار کے مربھوکے تھڑوں نے اسے للکارا تو وہ ان کی جسارت کا مزہ چکھانے کے لیے میدان میں آیا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۰۵). کیسا مربھکا ہے ذرا بھی صبر نہیں تو بہ کیسا مرتا ہے کھانے پر بھیا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۸۷). [مر + بھکا (بھوکا (رک) کی تخفیف].

--- بھکا پن (۔۔۔ضم بھ، شد ک، فت پ) امذ.
مربھکا ہونے کی کیفیت، پیچ ہونے کی حالت. جب وہ سب ساحران ناکام کھانا زہر بار کر کے بیہوش ہوئے اور قفلانے ان پر ہاتھ صاف کرنا چاہا اپنا مربھکا پن ظاہر کیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۳۸). [مربھکا (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- بھکی/بھوکی (۔۔۔ضم بھ، شد ک/ و مع) صف مث؛ امث.
مربھکا/بھوکا (رک) کی تانیث، بھوکوں ماری، پیچ عورت. وہ چار نوالے جان عالم نے پہ جبر... حلق کے نیچے اتارے اس مربھکی نے قرار واقعی ہتھے مارے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۳۸). یہ مربھوکی راکشسی سب کو کھا کر بھی آسودہ ہونے والی نہیں تھی. (۱۹۳۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۸۹). کم بختیں ایسے مربھکیوں کی طرح کیوں دیکھے جا رہی ہیں. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، چند روز اور، ۳۹). [مر + بھکی/بھوکی = بھکا (بھوکا (رک) کی تانیث].

--- بھی فقرہ.
۱. (عموماً عورتیں بچوں کو سلاتے وقت کہتی ہیں) سو جا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. مر جا، غارت ہو، دفع ہو.
سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۹۵).
حسرت سے ترے مر بھی جو مری جان نکل جائے
مرتے ہوئے جی کا مرے ارمان نکل جائے
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۳۵).

--- پٹ کر/کے م ف.
بڑی محنت سے، نہایت کوشش سے، بمشکل تمام. مرپٹ کر ایک جاں نثار خاں کے چھتے کی سڑک نکلی. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۰۲).
شب غم کاٹ تو دی ہم نے صنم مرپٹ کے
لے گیا چار پہر میں کوئی طاقت ساری
(۱۸۹۳، معیار نظم، ۲۲۸). ایک انتصار الحق کا جواب مرپٹ کر الٹا سیدھا آٹھ دس برس میں تیار ہوا. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۱۰۳).

--- پٹک کر م ف.
بمشکل تمام، بڑی دقت سے، نہایت کوشش سے، نہایت محنت سے (جامع اللغات).

--- بچ کے م ف.
بڑی محنت سے، نہایت کوشش سے، بمشکل تمام.

مر چکے کے اب ہمیں بھی کچھ ہوش آ گیا ہے
اب تک گئی تھی جس کی وہ جوش آ گیا ہے
(۱۹۲۲، جذبات فطرت، ۲: ۸).

... پچنا محاورہ.
کمال مشقت کرنا، بہت جاں فشانی کرنا، جان توڑ کوشش کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... پڑنا محاورہ.
مر جانا، جان دے دینا.

شاید صباں تک مر پڑے کہاں کی صباں اسے بے خبر
(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۸۴).

اتو جھگڑے میں مر پڑے ہیں وہاں دے ہیں اونچی سوں اس شاد جان
(۱۹۲۹، شاداں، ۷۰۰).

... پیٹ کر م ف.
رک: مر پٹ کر. مر پیٹ کر میں نے بیٹھنے کے لئے جگہ تو بنالی، مگر ایسا معلوم ہوتا تھا گویا کسی نے مجھے شکنجے میں جکڑ دیا ہے. (۱۹۲۵، موجودہ لندن کے اسرار، ۷).

... جانا(۱) ف ل: محاورہ.
۱. انتقال کر جانا، فوت ہو جانا، دنیا سے گزر جانا.

مر گئے پر بھی یہ حسن نہ مٹے منتظر چشم تھے ترے کس کے
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۹۳).

سینہ پہ تنہا ہوتی ہے مر جانے کی جا ہے
یہ خوف جہنم سے بدن کانپ رہا ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۱).

گلہ ہم زندگی کی تلخیوں کا کیا کریں ان سے
وہ کہہ دیں گے کہ اس جینے سے تو بہتر ہے مر جانا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۱).

کتنی دلکش ہو تم کتنا دل جو ہوں میں
کیا ستم ہے کہ ہم لوگ مر جائیں گے
(۱۹۹۰، شاید، ۷۳). ۲. کسی وحشت کا کشتہ ہو جانا، راکھ ہو جانا، خاکستر ہو جانا (نور اللغات). ۳. کہیں جا کے بیٹھ جانا، (کہیں) چلا جانا، غائب ہو جانا، لاپتہ ہو جانا.

کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک خدا جانے کہ مر جاتا کہاں ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۳). کم بخت سب لوگ کہیں مر گئے ہیں. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۷). ۴. نہایت افسردہ ہو جانا، غمگین ہو جانا. یہ خبر سنتے ہی اس کی جورو ظاہر تو خوش ہوئی پر باطن میں مر ہی گئی. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۳۰). ۵. عاشق ہو جانا، فریفتہ ہو جانا.

مر گیا جس پہ حسین گھر میں رسائی اس کے
تھا تو مومن میں ولے خلد میں داخل نہ ہوا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۹).

عشق کرنے کا دل مضطر یہی انجام ہے جو حسینوں کی ادا پہ مر گیا مارا گیا
(۱۹۲۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۴۴). ۶. پھول پتے وغیرہ کا مرجھا جانا، پژمردہ ہو جانا. سر، پانوں کو دھوپ نے دھایا یوں ہی پھنک آ جاتیں، میں نہ دیکھتی تو شام تک سب مر جاتے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۳). نر پھول مادہ کو زرخیز کر کے چونکہ اپنا فرض پورا کر چکے ہیں، اس لیے وہ مر جاتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۹۲). ۷. نہایت شرمندہ ہو جانا، شرم سے پسینے پسینے ہو جانا.

غیر جب کہتا ہے اس پر میں بھی مرتا ہوں تب آہ
وہ تو کیا مرتا ہے پر غیرت سے مر جاتا ہوں میں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۸۳). جب سلیمان ندوی نے اپنے پرچہ معارف میں اس کو چھاپا کہ فلاں کا دیوان چھپ رہا ہے تو مجھ کو لوگوں نے دکھایا میں سن کر مر گیا. (۱۹۲۳، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۱۹۲). ۸. تباہ ہو جانا، برباد ہو جانا.

پہنچے ہے پر کوئی اس گل تک اتنا کیا جل
بلبل اس رشک تمنا میں مری جاتی ہے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۷).

ہمیں بھی دکھ تو بہت ہے مگر یہ جھوٹ نہیں
بھلا نہ دیتے اسے ہم تو مر گئے ہوتے
(۱۹۷۴، دریا آخر دریا ہے، ۳۲). ۹. بے دم ہو جانا، بے حال ہو جانا، طاقت نہ رہنا. صبح کو تحمید، قریب دوپہر کے روٹی، شام کو شراب، اگر ان میں سے جس دن ایک چیز اپنے وقت پر نہ ملی، میں مر گیا. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۳۷). ابھی میں نے بات ختم بھی نہ کی تھی کہ اوپر کی منزل سے خوفناک چیخیں سنائی دینے لگیں میں ... جیسے مر گئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۹۰). ۱۰. ختم ہو جانا، باقی نہ رہنا. سال میں ایک بار زمین کی قوت نمو مر جاتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری، ۳۲). ۱۱. (۱) (کھیل) گوٹ کا پٹ جانا، شطرنج وغیرہ کے کھیل میں گوٹ کا پٹ جانا، مہرے کا پٹ جانا.

اب حوصلہ نہیں ہمیں بازی عشق کا دل مر گیا ہوا کہ یہی نرد مر گئی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۲). (۲) (کسی کھیل میں) کھیلنے کے قابل نہ رہنا، ہار جانا (جامع اللغات). ۱۲. نقصان ہو جانا؛ محنت برداشت کرنا، محنت و مشقت کرنا؛ (بھوک) زائل ہو جانا، (چونا سہاگا وغیرہ) خراب ہو جانا؛ بگڑ جانا؛ (پیاس) بجھ جانا، فرو ہو جانا؛ (آرزو) مٹ جانا؛ (روپیہ وغیرہ) ڈوبنا، وصول نہ ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۳. کوئی تعلق نہ رہنا، تمام رشتے ختم ہو جانا. بھیا ہمارے لئے مر گئے تو ہم بھی ان کے بال بچوں کے لئے مر جائیں گے. (۱۹۳۹، پریم چند، خاک پروانہ، ۲۰۷). ۱۴. نہایت حسد کرنا.

اپنے ہاتھوں سے کیا جب مجھے بیدرد نے قتل
غیر تو مر ہی گئے داغ رہا یاروں کو
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۲۵).

... جانا(۲) صف: لذ.
جس میں جان نہ ہو، مریل، وہ شخص جو مرتے مرتے بچا ہو، ادھ موا شخص. کسی نے ... دور سے فقیر کو دیکھ کر کہا "مر جانا بگلا بھگت بن کر بیٹھا ہے" (۱۹۶۸، رزم نامہ، آشوب دہلوی، ۲۶). [مر + جان (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

... جانے پر م ف.
مر جانے کے بعد، موت کے بعد.

زندگی بھر تو ہم سے تو نہ ملا آ کے مٹی تو مر گئے پڑ دے
(۱۸۵۸، ہجر (نواب علی خان) ریاض ہجر، ۳۴۴).

... جانے کی جا (جگہ) ہے فقرہ.
مر جانے کا مقام ہے، نہایت شرمندگی کی بات ہے.

غیرت کے سبب یہ موت مر جانے کی ہے جا
فرمائے تھے حضرت مجھے ہم صورت زہرا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۳۰۹).

... جائیے فقرہ.
کاش مر جاؤں، قربان ہو جاؤں.

ہر مرتبہ کہتا ہے یہ دل جوش میں آ کر
مر جائیے دعفر انہیں بچے سے لگا کر
(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، بیاض تعشق، ۲۷).

... جائیں تو مکھی اور نکل جائیں تو شیر کہاوت
اگر کوئی قیدی جیل میں مر جائے تو ایک مکھی کے مر جانے سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی لیکن اگر کوئی قیدی بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوا تو اسے ایک شیر کے کٹہرے سے نکل جانے کے برابر اہم واقعہ سمجھا جائے گا. قیدیوں کی نسبت جیل خانے کی یہ مشہور مثل بالکل صحیح ہے کہ "مر جائیں تو مکھی اور نکل جائیں تو شیر" (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۵۷).

... جیا (...کس ی) صف. امذ.
۱. وہ جو مردہ دل، نہایت ضعیف، سست اور کاہل ہو؛ مر مر کے بچنے والا، وہ شخص جو مر کر بچا ہو (فرہنگ آصفیہ). ۲. (پورب) خوشامد خور، خواص، ذرگی مارنے والا، پٹی ٹیا.

دریائے عشق میں جو ڈوبا ہے شوق دل میں
اصلاً نہ وہ مرے گا حق اس کا مرجیا ہے
(۱۷۰۹، بحری (قدیم اردو)، من لگن، ۳۵)).

جی ڈوبتا ہے اس گہر تر کی یاد میں پایاں کار عشق میں ہم مرجیے ہوئے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۵). [مر + جیا (جینا (رک) سے فعل ماضی بطور حالیہ تمام)].

... جیوڑا (...ی مع، ضم مجہول و) صف.
رک: مرجیا، مریل (جامع اللغات) [مر + جیوڑا (رک)].

... جیونا (...ی مع، سک و) صف.
رک: مرجیا، مرتے مرتے بچا ہوا (فرہنگ آصفیہ). [مر + جیونا (رک)].

... جیونی (...کس ی ج، و مع) صف. مث.
جو مرتے مرتے بچی ہو؛ دبلی پتلی، کمزور، کمال لاغر، مریل. بلا سے آگے کو نسل بچے اور مرجیونی ہو اور ہم ایسے مائیں رہیں بہتر ہے اس سے کہ بچے ہی نہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۱). [مرجیونا (رک) کی تانیث].

... جھلا (...فت ج، شد ل) صف.
(عو) نہایت ضعیف، کمال لاغر، کمزور، نحیف (مہذب اللغات). [مر + جھلا (رک)].

... جھلی (...فت ج، شد ل) صف. مث.
دبلی پتلی، نہایت کمزور، لاغر. سوکھی مریل. بے تحاشا موٹی، کالی بلی اور ٹلیمر کی طرح بھیکی عورتیں. (۱۹۸۲، بلدیہ مستور، چند روز اور، ۳۲۸). [مرجھلا (رک) کی تانیث].

... جھنا (...فت ج، شد ن) صف.
(لکھنؤ) لاغر (فرہنگ اثر). [مر + جھنا (مقامی)].

... چک فقرہ.
جلدی کر، اب کر بھی چکو کی جگہ مستعمل، اے فلاں کے فلاں! مر چک. (۱۸۹۱، غالب کی نادر تحریریں، ۳۹).

... چکنا محاورہ.
۱. انتقال کر جانا، زندہ نہ ہونا.

یہ رحم ہو نصیب عدو میں تو مر چکا اب میرا حال قابل احساں رہا نہیں
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۵). ۲. ختم ہو جانا، باقی نہ رہنا، مٹ جانا. اب تو اس گھر میں ساری رنگیں مر چکی ہیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۴۵۸). سنسکرت مر چکی ہے اس لئے دیوناگری کا احیا ممکن نہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۲۷۷).

... چلنا محاورہ.
مرنے کے قریب ہونا، مرنے لگنا، مرنے سے قبل کمزور اور ضعیف ہو جانا؛ مر جانا.

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے
(۱۷۸۳، درد، د، ۸۷).

مر چلا یاد لب جاں بخش میں الغیاث اے آب حیواں الغیاث
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۷۴). اب ہم سے ضبط نہیں ہو سکتا، ہم مر چلے خدا ہماری حالت پر رحم کرو. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۸۷). ہائے نہ پوچھو، ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۵۱).

... دیکھنا محاورہ.
۱. مر جانا، انتقال کرنا، جان سے جانا.

ان لبوں نے نہ کی مسیحائی ہم نے سو سو طرح سے مر دیکھا
(۱۷۸۳، درد، د، ۴۲).

کرتے ہیں دعوے اعجاز مسیحا لب یار کیا تعجب ہے جلا دیں کبھی مر دیکھیں تو
(۱۸۴۲، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۸۸). ۲. دل لگانا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا.

مزا مل جائے گا جینے کا تجھ کسی ظالم پہ تاصح تو بھی مر دیکھ
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۹۳).

... رہنا محاورہ.
۱. مر جانا، زندہ نہ رہنا.

میں ہوں کہ میرے دکھ پہ کوئی چشم تر نہ ہو
مر بھی اگر رہوں تو کسی کو خبر نہ ہو
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۳).

نہ تو آوے نہ جاوے بے قراری یوں ہی اک دن ستا میں مر رہوں گا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۲).

ہر دم خیال موت کا پیش نظر رہے　　جب تک جیے جیے اجل آئی تو مر رہے

(۱۹۲۰، لطف جگر، ۱: ۱۸۹).

ہوا مشکل ترے عاشق کا جینا　　ترے کوچے میں جا کر مر رہے گا

(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۱۸۷). ۲. کسی کام میں دیر لگا دینا، جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا، بہت تاخیر کر دینا.

پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے　　اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۲).

عدو ہماری عیادت کو لے کے آئے انھیں
کہاں یہ مر رہی اب بھی قضا نہیں آئی

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۱۷).

کچھ مجھے معلوم ہو، تو میں بتاؤں ہمنشیں　　مر رہا جا کر وہاں، یا دل مرا مارا گیا

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۳۳). ۳. بے خبر ہو کر سو رہنا، سو جانا.

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش　　ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۶).

روٹی جس دن نہ ملی پیٹ پہ پتھر باندھا
مر رہے خاک پہ جس روز کہ بستر نہ ہوا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۷).

دونوں یکجا بھی ہوئے اس پر رہا باہم فراق
وصل کی شب وہ کہیں سوئے کہیں میں مر رہا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۲۹).

افسردہ خاطروں کی خزاں کیا بہار کیا　　کنج قفس میں مر رہے یا آشیانے میں

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۲۹). ۴. مرنے تک پڑا رہنا، مستقل پڑاؤ کرنا نیز رہنا بسنا، پڑ رہنا.

اب تو پھر کوچے میں اس کے شور و شر رہنے لگا
روز اک بیچارہ یاں آ آ کے مر رہنے لگا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۵۶).

فقیروں کی کیا موت کیا زندگی　　جگہ جس جگہ مل گئی مر رہے

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۳۹).

کوچۂ یار سے اٹھنے کی ضرورت کیا ہے
ہم کو مرنا ہے تو مر رہنے کی عادت کر لیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۱۶). ۵. تکلیف اٹھانا، مصیبتیں برداشت کرنا، اپنے پر جبر کرنا. خلاصہ یہ کہ دوسروں کی خاطر مر رہو، اور جیو تو سراؤگی ہو کر جیو. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۶). ۶. غافل ہو جانا (مہذب اللغات).

---کر/کے م ف

۱. مرنے کے بعد، مردہ ہو کر، موت کے بعد.

خلوت سرا نہ پائی تھی رندا کبھی عمر بھر　　مر کر ملا ہے گوشۂ کنج مزار ہاتھ

(۱۸۲۴، دیوان رند، ۲: ۲۵۷). ۲. مشکل سے، دقت سے، مرتے کے قریب پہنچ کر.

مفلس نے گرچہ مر کر کی نوکری کسی کی
کیسی ہی محنتیں کیں، لیکن طلب نہ پائی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱: ۲۱).

کاٹی شب ہجر آنکھوں میں اور مر کے سحر کی
بارے ترے بیمار نے کانٹوں پہ بسر کی

(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خندان، ۲۰۳).

---کر/کے، اُٹھنا محاورہ.

۱. مرنے تک پڑا رہنا، مستقل پڑا رہنا.

بھویں تانا کرو ہم تو یہاں سے مر کے اٹھیں گے
سپاہی ہیں کوئی تلوار کے کھینچے سے ڈرتے ہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۵۵). مسجد میں ایسے بیٹھے کہ مر کر اٹھے. (۱۹۲۸، حسن نظامی، فرحت، ۱: ۱۳۷). ۲. دوبارہ زندہ ہونا.

ہر طرح ہیں کہ آپ مری جان کے مالک　　یہ یاد رہے پھر کوئی مر کر نہ اٹھے گا

(۱۹۱۰، گلکدہ، عزیز لکھنوی، ۴۲).

---کر/کے، بچنا محاورہ.

ہلاکت کے قریب پہنچ کر بچ جانا، مشکل سے بچنا.

ترے مریض علاج اپنا خاک کر کے بچے
مسیحوں ایڑیاں رگڑیں خوش کہ مر کے بچے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۳: ۱۰۸).

---کر/کے، پانو پھیرنا محاورہ.

مرنے کے بعد روح کا گھر میں پھیرا لگانا. کہتے ہیں کہ مر کے پاؤں پھیرے اس نے تو ہم کو بھی پھیر دیا (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۷).

---کر جی اُٹھنا محاورہ.

دوبارہ زندہ ہونا، نئی زندگی پانا؛ مرتے مرتے بچنا. وہ شخص جو مر کر جی اٹھا تھا، جب مرا تو اس کی لاش پہ کوئی نہ بیچارہ بلبلین پڑھی گئی. (۱۹۶۷، اجلم کہانیاں، ۹۲۵).

---کر/کے، جینا محاورہ.

دوبارہ زندہ ہونا (کسی امر کے محال یا ناممکن ہونے کے لیے مستعمل).

نہ ہرگز کریں بات دشمن خلق سے　　نہیں مر کے تو بھی صفائی نہ ہوگی

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۵).

---کر/کے، چھوٹنا محاورہ.

۱. مر کے چھٹکارا حاصل ہونا، مر کر نجات پانا.

چرخ مینائی سے کیا مر کے کوئی چھوٹے گا
مے ہے اس شیشے میں تا شیشہ نہ یہ پھوٹے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۰). ۲. زندگی بھر ساتھ رہنا.

جدائی ہو گئی دو دن میں ان سے　　یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹیں گے مر کے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۰۹).

---کر/کے، رہ جانا محاورہ.

۱. مر جانا، آخر کار جان دے دینا.

چھڑتے یہ ہیں جو ہجر کا آزار رہ گیا　　سن لیں گے آپ مر کے یہ بیمار رہ گیا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۶). ۲. آنے میں دیر لگانا (اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل ہے) (نور اللغات).

--- کَر/کے زِنْدَہ ہونا ف مر؛ محاورہ۔
دوبارہ زندہ ہونا۔ انسان کی ہڈیاں اس کے مر کر زندہ ہونے میں بہت مدد دیتی ہیں۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۱۵۲)۔

--- کَر/کے (ہی) نِکَلْنا محاورہ۔
مرتے دم تک کسی جگہ سے نہ نکلنا، مرتے دم تک پڑا رہنا۔ جس شخص کے قدم ان کے ہاں جم گئے پھر وہ ان کے گھر سے مر کر ہی نکلا۔ (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۳۲)۔

--- کَہِیں فقرہ۔
۱. (کلمۂ تنفر) دور ہو، دفان ہو۔

> ہوتی نہیں ہے صبح نہ آتی ہے مجکو نیند
> جس کو پکارتا ہوں سو کہتا ہے مر کہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۴۳)۔ ۲. (بد دعا) مر بھی چک، کسی طرح مر بھی جا، غارت ہو، ناپید ہو، خدا کرے مر جائے، اُجڑ جا۔

> ہمسایہ کہتے ہیں جو نالاں ہے تو جگر ۔۔۔ تھوڑی سی رات رہ گئی کمبخت مر کہیں

(۱۹۲۲، دیوان جگر (افتخار علی)، ۹۲)۔

--- کے م ف۔
مرنے کے بعد، موت آ جانے پر (مہذب اللغات)۔

--- کے نِکَلْنا محاورہ۔
عمر بھر ساتھ دینا (مہذب اللغات)۔

--- کھَپ جانا محاورہ۔
مر جانا، مر کے خاک میں مل جانا۔ اس تعداد سے کہیں زیادہ موری خاندانوں کا شمار تھا جو لڑائیوں میں مرکھپ گئے۔ (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۳۹)۔ ان کے دیکھنے والے بھی مرکھپ گئے۔ (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۱۳)۔ خشکی پر تمام چیزیں جل بھن گئی تھیں اور لوگ مرکھپ گئے تھے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۶)۔

--- کھَپ کَر/کے م ف۔
بہت کوشش سے، بڑی محنت سے، بمشکل تمام۔ اگر یہ چار پہر ہی کاٹنا ہوتے تو ہم کسی نہ کسی طرح مرکھپ کے کاٹ لیتے۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰:۱، ۲۷)۔ دن کو ڈاک کے وقت کے اندر کسی نہ کسی طرح مرکھپ کر ڈاک ایڈیشن تیار کرا دیں۔ (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۹۷)۔ ان کے اندر ایک نئی سی رمق وہ دوڑتی نظر آتی ہے جیسے لوٹ پیٹ کر مرکھپ کر انھیں جینا آ گیا ہے۔ (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۸۱)۔

--- کھَپنا محاورہ۔
مرنا، مر کر خاک میں ملنا، مر کر تمام ہو جانا۔

> چلتے چلتے پہلی منزل تک مسافر مر کھپے
> اس پہ بھی، میدان محشر کی مسافت رہ گئی

(۱۹۱۳، ریاض شفق، ۳۵)۔

--- کھُر جانا محاورہ۔
مرکھپ جانا، موت آ جانا۔ اس میں بھی خطرہ تھا، روپیہ کا معاملہ! کوئی مرکھر جائے، کیا ہو کیا نہ ہو۔ (۱۹۵۴، شگفت پارے، ۱۲۱)۔

--- کھِیا (۔۔۔ کِس کَیا) صف۔
رک: مرجیا؛ وہ جو مرتے مرتے بچا ہو۔ ان نے مجھے خود مرکھیا کر دیا، اسکے سبب سے میں عاجز و پریشان ہوں۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۷۵)۔ [مر + کھیا (مقامی)]۔

--- گِر کَر/کے م ف۔
بڑی مشکل سے، جوں توں کرکے، جیسے تیسے۔ جہاں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہونے کی پروفیسروں کو امید تھی وہاں مر گر کر صرف تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ (۱۹۳۳، عزیز، انجام عیش، ۳۶)۔ اگر ادیبوں کی خودداری کسی طرح زندہ رہ سکی تو شاید مر گر کے کوئی تخلیقی تحریک پھر شروع ہو جائے۔ (۱۹۵۱، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۸۰)۔

--- گِر کَر/کے، کاٹْنا محاورہ۔
جیسے تیسے گزر بسر کرنا۔ میں تو مر گر کے کاٹ ہی لیتی لیکن ان کی تکلیف تو دیکھی نہیں جاتی۔ (۱۹۳۲، مہاوٹوں کی ایک رات (اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۱۳۶))۔

--- گُزَرْنا محاورہ (قدیم)۔
مر جانا، مرنے کے قریب پہنچ جانا۔

> جیتے جان کٹھن غم سیں پیو گزرا ہے ۔۔۔ بلک سو بار ترے واسطے مر گزرا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۱)۔

--- گَئے پَر م ف۔
مر جانے پر، مر جانے کے بعد۔

> مر گئے پر بھی یہ حسن نہ مندے ۔۔۔ منتظر چشم تھے ترے کس کے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۹۳)۔

> مر گئے پر بھی رہے گا عشق گورے جسم کا
> بو نہ جائے گی کفن سے حشر تک کافور کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۵)۔

> زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے ۔۔۔ دیکھوں اب مر گئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۲)۔

--- گَئے مَرْدُود جِن کی فاتِحَہ نَہ دَرُود کہاوت۔
نکمے اور بے نام و نشان شخص کے بارے میں مستعمل، بدمعاش اور بُرے آدمی کو کوئی دعائے خیر سے یاد نہیں کرتا۔ اس نے تو مُردے کو ایک کھٹیا پر ڈال کے تکیہ پر لے جاتے اور کسی طرح دو مٹھی خاک ڈال کار توپ کے چلے آتے دیکھا تھا، مر گئے مردود جن کی فاتحہ نہ درود، اس کا بچا مرے گا تو وہ شاید اتنا بھی نہ کرے گا۔ (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۸۶)۔ اور پھر یہ کہہ کر کتاب بند کر دیتا ہے کہ "مر گئے مردود جن کی فاتحہ نہ درود" (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۶: ۱۱۳)۔

--- گَیا فقرہ۔
۱. چوٹ لگنے یا تکلیف کی شدت کے وقت مستعمل۔ رحیم داد نے آہستہ سے کہا "مر گیا"۔ (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۲)۔ ۲. (کوسنا) مر جانے والا، غارت ہونے والا (جامع اللغات)۔

--- گَیا مَرْدُود جِس کی فاتِحَہ نَہ دَرُود کہاوت۔
نکمے اور بے نام و نشان شخص کی نسبت بولتے ہیں (نور اللغات)۔

... لینا محاورہ.
جان دے دینا، مر جانا.

عاشق کیا کرے کہ فدا جی تلک ہوں لیک
کب ان کو اعتبار ہے جب تک کہ مر نہ لے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۰). وقت پر برسا تو سب کچھ ہے نہیں تو بچارے کسان
چپکے ہی مر لیے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۷۳).

مرنا ہی تو ہوں، دل کڑا کر کے لوں ... کبھی کی عوض میں ابھی مر نہ لوں
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۸۱).

عمر گذری نہ ملی عزت دیدار لبیب ... مر لیے ہم تو مگر ان کی نزاکت نہ گئی
(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۰۲).

... مِٹا (... کس م) صف مذ.
۱. جو فنا ہو گیا ہو، جو مٹ گیا ہو، برباد ہو گیا ہو، ختم ہو گیا ہو، جو بے نام و نشان ہو
گیا ہو؛ تباہ و برباد، بد نصیب.

تم سلامت ذرا یہ بتلا کہنا ... مرمٹے آنکھ کو مر نہیں آتا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۳۸). ۲. (مجازاً) عاشق، شیفتہ.

یہ مرمٹوں کا ترے یادگار باقی ہے ... کوئی کوئی جو نشان مزار باقی ہے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۳۳۶). [مر + مٹا (مٹنا (رک) سے صفت)].

... مِٹ کے م ف.
نہایت محنت و مشقت کر کے، سخت تکلیفیں اٹھا کر، انتہائی کوشش کر کے.

پھر آگئے قیامت ہے اگر اب بھی نہ آؤ
مرمٹ کے جدائی کے دن اٹھتے تو ہیں ٹالے
(۱۷۸۴، درد، د، ۸۸).

یار کا ملنا نہ مرمٹ کے جو نقشہ کھینچا
ہوش گم ہو گئے نکلی نہ کمر کی صورت
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۸۹).

... مِٹنا محاورہ.
۱. مر جانا، قتل ہونا، جان دینا، قربان ہونا.

مرمٹوں گا گر میں یہاں دے چکوں گا اپنا سر
بچ رہے گا عابد تو اور اکبر و اصغر
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۹).

۲ نقش یہ زمانے میں مٹ نہیں رہے
میداں میں صاف ہو کے کھڑا مرمٹا حسین
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۸). راجپوت اپنے معمول کے موافق مہا دیو کے مندر پر ... خوب
جان لڑا کر لڑے، یہ مرمٹے مگر ہٹے نہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۸۱).

مرمٹے ملت کی عزت پر بھگت سنگھ اور دت
زندہ جن کے نام سے تحریک جمہوری ہوئی
(۱۹۲۵، بہارستان، ۷۸۷).

زندگی نام ہے اللہ پہ مر مٹنے کا ... یہ سبق سارے زمانے کو دیے جاتا ہوں
(۱۹۸۷، ماحصل، ۴۴). بلبل کی حالت دیکھئے وہ پھولوں کے عشق کے فریب میں مرمٹی.
(۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳۳). ۳. (i) محنت و مشقت برداشت کرنا، سخت
کوشش کرنا. کسی چیز کی خاطر مرمٹنے کو اپنی زندگی کا آخری مقصد اور نصب العین جانتے ہیں.
(۱۹۷۶، وقار عظیم، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۳۳). (ii) بہت نڈھال ہو جانا،
تھک کر مرنے کے قریب ہونا، تھک ہار جانا.

چشم تر سے دھوتے دھوتے مرمٹے اے شاد ہم
داغ الفت کا لگا پر دل میں دھبا رہ گیا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۵). ۴. (i) عاشق ہونا، کسی پر جان دینا، فریفتہ ہونا، شیدا ہونا.

مرمٹے لاکھ کوئی اس پہ بھی پوچھے نہ کوئی ... وہ زمانہ نہیں الفت نہیں تاثیر نہیں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۳۹).

ہم ابتدائے عمر میں اس بت پہ مرمٹے ... آغاز ہی میں خیر سے انجام ہو گیا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۰).

حسن بے ساختہ کی بات نہ پوچھ اے شاد
مرمٹے لاکھوں ہی الجھے ہوئے ان بالوں پر
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۵۸). دس گز دور سے میں ایک دم اس پر مرمٹی.
(۱۹۸۳، پرایا گھر، ۱۳۸). (ii) فدا ہو جانا، عشق کرنا.

تم لڑتے مجھ سے کہ قسمت لڑ گئی ... مرمٹا میں خوبی تقریر پر
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۳). وہ جب تقریر کرتا تو اس کی شیریں زبان پہ لوگ مرمٹتے.
(۱۹۸۹، تجھے تیرے فسانے میرے، ۱۹۰). "مفرورے" اصل راز سے واقف ہونے کے
باوجود اسی ایک بات پر مرمٹے تھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷۰). ۳. تباہ ہونا،
برباد ہونا، فنا ہونا.

کروں میں دل پہ تصدق نہ کیونکر اپنی جاں
کہ تیرے عشق میں یہ مرمٹا ہے میرے ساتھ
(۱۸۲۴، مصحفی، د، انتخاب (رام پور)، ۲۰۱).

مرمٹے پھر بھی کدورت نہیں جاتی اے دوست
ہر طرح سے مجھے مٹی میں ملایا تو نے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۶۰).

صلۂ قوم فروشی کی تمنا ہی رہی ... مرمٹا شیخ خوشامد میں مگر خاں نہ ہوا
(۱۹۲۳، سنگ و خشت، ۴۸).

... مِٹی (... کس م) صف مث.
جو فنا ہو گئی ہو؛ بد نصیب. ہائے ارمانوں بھری مرمٹی نصیبوں جلی دنیا سے ناشاد و نامراد اٹھ
گئی. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۶: ۷). [مرمٹا (رک) کی تانیث].

... مَر م ف (قدیم).
مر مر کے، بڑی دقت سے، بہت مشکل سے، بڑی تکلیف سے، محنت و مشقت سے.

عاشقاں دیکھ تری سنگ دلی ... جاں دیتے ہیں دم بہ دم مرمر
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۴۰). [مر (رک) کی تکرار].

... مَر بُڑھیا گیت گاوے، بھولے لوگ تماشے آویں کہاوت.
کسی آدمی کے بہت مشکل سے کوئی کام کرنے پر دوسرے بہت سے لوگوں کے ہنسنے کے موقعے پر بولتے ہیں (علمی اردو لغت).

... مَر جانا محاورہ.
۱. بار بار مر جانا، جان پر بن جانا، ہلاکت کے قریب پہنچ پہنچ جانا.

مر مر گئے جہان میں جینے کے واسطے
راحت کے ڈھونڈنے میں بہت تم نے پائے رنج

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۰).

آساں نہیں ہے بحرِ محبت کا کاٹنا　　مر مر گیا ہے نہر کے لانے میں کوہ کن

(۲، رشید (فرہنگ آصفیہ)) ۲. فریفتہ ہو جانا، واری صدقے ہو جانا، عش عش کر اٹھنا. ان اداؤں کو دیکھ کر بیرا ان مر مر گیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۰۲) لوگ مقرر کے ہاتھ چومتے، آنکھوں سے لگاتے، اس کی شعلہ بیانی پر مر مر جاتے. (۱۹۸۸، مصروف عورت، ۳۳).

... مَر ڈوم گیت گاوے، دتار کو ہانسی آوے کہاوت.
۱. ڈوم تو محنت کر کے مر رہا ہے، سننے والے کو پسند نہیں آتا، کسی کو خوش کرنا بہت مشکل ہے خصوصاً جس سے کچھ لینا ہو (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. نااہل کی قدر نہیں ہوتی (جامع الامثال).

... مَر کر/کے م ف.
بڑی دشواری سے، بڑی تگ و دو سے، بڑی محنت و مشقت سے، خدا خدا کر کے، بڑی مشکل سے، بدقت تمام.

مست اٹھا آسودگان خاک کو اے روز حشر
اک ذرا راحت ہوئی ہے ان کو مر مر کر نصیب

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۹).

لیکن یہ خبر نہ تھی کہ وقت پیری　　مر مر کے کٹے گی زندگانی میری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۹). چند روز سے میری صحت نہایت مخدوش ہے..... کہ تین دن میں مر مر کر یہ خط تمام کیا ہے. (۱۹۱۳، مکاتیب حالی، ۱: ۳۸). مر مر کے تو جگہ ملی ہے معاشرے میں. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۹).

... مَر کے بچنا محاورہ.
مرنے کے قریب پہنچ کر جاں بر ہو جانا، مہلک بیماری سے چھٹکارا پانا، بڑی مشکل سے بچنا، بڑی پریشانی سے نجات پانا.

وائے تقدیر کہ مر مر کے بچے تھے جس سے
پھر ہوا ہے وہی آزار خدا خیر کرے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۱۸).

... مَر کے جینا روزمرہ.
بمشکل جاں بر ہونا، بڑی مشکل سے زندہ بچنا یا رہنا، مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا، نئے جنم سے پیدا ہونا.

کس خرابی سے کاٹی ہے شب ہجر　　اب تک ہم جیے ہیں مر مر کے

(۱۸۳۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۹۹) ٹھوکریں کھا کھا کے سنبھلا، گر گر کے اٹھا اور مر مر کے جیا. (۱۹۲۹، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۵۶).

لخت دل انساں کھائے اور خون دل پیے
تف ہے اس جینے پہ، مر مر کے جئے تو کیا جئے

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۳). عرب نوجوانوں کے لئے محبت نام تھا مر مر کے جینے اور جی جی کر مرنے کا. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، مئی، ۱۹).

... مَر کے جیے جانا محاورہ.
بڑی مشکل سے جیتا رہنا.

ہر نفس، عمر گزشتہ کی ہے میت فانی　　زندگی، نام ہے مر مر کے جیے جانے کا

(۱۹۴۱، فانی، ک، ۴۹).

... مَر کے دِن گُزارْنا محاورہ.
۱. بڑی مشکل سے دن کاٹنا.

کہو تو کہہ دوں ذرا سا ہے ہجر کا قصہ
گزارش اتنی ہے مر مر کے دن گزرتے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۱). ۲. بمشکل گزارہ کرنا (جامع اللغات).

... مَر کے زِنْدگی کَٹْنا محاورہ.
نہایت تکلیف سے زندگی بسر ہونا.

لیکن یہ خبر نہ تھی کہ وقت پیری　　مر مر کے کٹے گی زندگانی میری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۹).

... مَر کے زِنْدگانی کَرْنا محاورہ.
نہایت تکلیف سے زندگی بسر کرنا.

یاد میں اپنے یار جانی کی　　ہم نے مر مر کے زندگانی کی

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۸۱).

... مَر نَہ جاتے تو پھر گھر ہوتے کہاوت.
موت نے خاندان کو تباہ کر دیا ورنہ گھر بھرا ہوتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... مَرا جانا محاورہ.
۱. مر جانا، زندگی سے ہاتھ دھو دینا. صرف بلند پریشر کے بائی ہونے سے افلاس کی سطح پر گردش ہونے سے بہت پہلے ہی آدمی مر مرا جاتا ہے. (۱۹۸۹، جنرہ داستان، ۳۱). ۲. نیست و نابود ہو جانا، ختم ہو جانا، باقی نہ رہنا. مثنوی، قصیدہ، ہجو اور سہرا ایسی صنفیں انگریزی کے سانیٹ کی طرح مر مرا گئیں یا ہچکیاں لے رہی ہیں. (۱۹۸۶، ن. م. راشد ایک مطالعہ، ۳۳۳).

... مَرا لینا محاورہ.
ختم ہو جانا، مر جانا. ہم زندگی کے بچے کچھے دن قلندر سائیں کے در پر گزاریں گے، وہیں مر مرا لیں گے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۶۲).

... مُوئے فقرہ.
دعائے بد وکلمۂ تنفر جو حالت اکراہ معشوقانہ وغیرہ کے موقعے پر عورتیں کہتی ہیں، غارت ہو، کم بخت، موئے ناہنجار، تجھے خدا کی مار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

مُرُ (فت م، ضم ر) امذ.
رک : مرو، ریگستان، صحرا، ویرانہ؛ پہاڑ، چٹان؛ کوئی چیز پینے سے پرہیز؛ ایک قسم کی تپسیا؛ ایک پودا؛ ہرن، بارہ سنگھا (جامع اللغات). [س : मरु].

--- بھوم (--- و مع) امذ.
ریگستان : مارواڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مر + بھوم (رک)].

مُرّ (ضم م، شد ر نیز بلا شد) (الف) امذ.
(طب) ایک درخت کا گوند جو اس کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے مرکی (مکہ کا مر) سب سے عمدہ ہوتا ہے بطور دوا اور خوشبو کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، بول. مر کو لوبے کی مرکب دواؤں کے ساتھ گولیاں بنا کر دیتا یا پانی میں گھول کر پلاتا. (۱۹۲۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۷۷). اس خواب میں وہ کیا دیکھ رہے ہوتے؟ غالباً ثمرو کے درخت ..... عنبر اور مر کے پہاڑ. (۱۸۹۸، تمدن عرب، ۳۹۰). ان ترشوں کو معدی تخورات میں استعمال کیا جاتا ہے، ترجیحاً کچلہ یا کسی مر کے ہمراہ مقوی معدہ کے طور پر پسلے دیا جاتا ہے. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۵). (ب) صف. کڑوا (ماخوذ : مخزن الجواہر). [ع : (م ر ر)].

--- مکّی کس صف (--- فت م، شد ک) امذ.
مر (رک) کی ایک عمدہ قسم کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے. مرکی (مکہ کا مر) بہترین مر سمجھا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۳۵۶). [مر + مکہ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُرّ (ضم م، شد ر) امذ.
مہندی (ائین گلن ؛ جامع اللغات). [ع].

مَرا (۱) (فت م) صف مذ.
مرا ہوا، مردہ (عموماً تراکیب میں مستعمل).

آیا ہے اب سفر میں مرا داستان آج
پائی ہے مجھ مروں نیں جدائی کے جان آج

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۵).

--- پٹا (--- کس پ) صف مذ.
بدحال، خستہ حال نیز کمزور، مریل. گو دیکھنے میں تو بہت ہی مرا پٹا الفات صورت حرام زندہ درگور تھا مگر شیطان سر پر سوار. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱ : ۸۸). [مرا + پٹا (رک)].

--- تو شہید، مارا تو غازی کہاوت.
جہاد کرنے والا اگر مر گیا تو شہید کہلایا اور اگر کسی کافر کو مار ڈالا تو غازی کہلاتا ہے (مہذب اللغات).

--- پڑا ہونا مف.
بے جان گرا ہوا ہونا، ادھ موا پڑا ہونا.

شمع اور پتنگ سے ہے ہر صبح وعظ عبرت
یہ بھی مرے پڑے ہیں وہ بھی بجھی دھری ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۱۲۱).

--- جانا محاورہ.
بہت بے تاب ہونا، کسی کام کے لیے جلدی کرنا، بے چین ہوا جانا. لوگوں نے للکارا کہ بیوقوف ہوا ہے مرا کیوں جاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۸۰). عجب تماشا ہے وہ درنگ کے ہونے سے تنگ ہوتے ہیں اور میں ان کے عذر چاہنے سے مرا جاتا ہوں. (۱۹۱۰، اردوئے معلی، ۱ : ۸۴).

--- چور پرائے دھن پر کہاوت.
پرائے مال پر جان دینا حماقت ہے؛ بیوقوف دوسروں کے مال پر جان دیتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- دھرا ہونا محاورہ.
فدا ہونا، عاشق ہونا. وہ مردہ بھی ایسا اس پر مرا دھرا ہے، مجال کیا ایک بات بھی کچھ زبان سے نکال سکوں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۴۵).

--- راون، فضیحت ہو کہاوت
ظالم مر کر بھی ذلیل ہوتا ہے، ظالم ذلیل ہو کر مرتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- سوتا برابر کہاوت.
مردے اور سوئے ہوئے شخص میں کوئی فرق نہیں ہوتا. بی بی تیری نیند تو بیہوشی کی ہے..... کان پر نقارے بجیں پر تجھے پتہ نہ چلے، مرا سوتا برابر، مگر ایسی نیند بھی کیا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۲۱).

--- مَرا (--- فت م) صف ؛ م ف.
کمزور سا نیز دھندلا، غیر واضح. اپنے گیان دھیان میں خود اپنا ایک مرا مرا دھم سا سایہ نظر آیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۰). [مرا + مرا (رک)].

--- مرا چلنا محاورہ.
نہایت آہستہ سے چلنا، آہستہ آہستہ جانا (جامع اللغات).

--- مُنہ دیکھو فقرہ.
(عموماً) سخت قسم کی جگہ مستعمل. اس نے خوشامد شروع کی، بیس سالہ دوستی کا حوالہ دیا، قسمیں دلائیں، "تم ہمارا مرا منہ دیکھو، چھوڑ دو" ..... مگر وہ تو پتھر کا بنا ہوا تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۶).

--- ہاتھی بھی سوا لاکھ کا ہوتا ہے کہاوت.
کارآمد اور قیمتی چیز کی نسبت کہتے ہیں، اچھی اور مفید چیز کی قدر ہمیشہ رہتی ہے. ہمارے دور انحطاط کی تاریخ بھی ہمیں بہت کچھ سکھا سکتی ہے، وہ کہتے ہیں نا کہ مرا ہاتھی بھی سوا لاکھ کا ہوتا ہے. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۰).

--- ہوا (--- ضم ہ) صف ؛ مذ.
۱. فوت شدہ ؛ خشک، مرجھایا ہوا ؛ غریب ؛ بدنصیب (جامع اللغات). نذیر احمد اپنے ناولوں میں جو معنوی فضا پیدا کر رہے ہیں ..... اس میں مرا ہوا لہجہ بالکل کارآمد نہیں. (۱۹۷۷، دہلی سے عبدالحق تک، ۱۹۸). ۲. (مجازاً) (کسی پر) عاشق، فریفتہ.

بہتان مرگ کا ہے شہیدان عشق پر
مرتے نہیں وہ جو ہیں کسی پر مرے ہوئے

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۲ : ۳۴۷). [مرا (۱) + ہوا (ہونا (رک) سے)].

مَرا(۲) (فت م) ضمیر.
مجھ کو، مجھے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ف].

... بَخیر تو اُمّید نیسْت بد مَرساں کہاوت.
فارسی مصرع اردو میں مستعمل ؛ مجھے تجھ سے نیکی کی امید نہیں ہے مگر بدی بھی نہ کر، اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور نفع کی امید نہ ہو (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

... بَخیر تو اُمید نیست شر مرساں کہاوت.
فارسی مصرع اردو میں مستعمل ؛ رک : مرا بخیر... بد مرساں.

خدا کے واسطے یا یا بھی بھی اے خاں — مرا بخیر تو امید نیست شر مرساں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۳).

... بَہ تَجْرِبَہ مَعلُوم شُد بَہ آخِر حال
کہ قدرِ مَرد بَہ عِلم اَست و قدرِ عِلم بَہ مال کہاوت.
فارسی شعر اردو میں مستعمل ؛ مجھ کو آخرکار تجربے سے معلوم ہوا کہ مرد کی قدر علم سے ہے اور علم کی قدر مال سے ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... بَہ سادہ دلیہائے مَن تُو اں بخشید
کہ جُرم کردہ ام و چشم آفریں دارَم کہاوت.
فارسی شعر اردو میں مستعمل : میں اپنے بھولے پن کی بدولت بخشا جا سکتا ہوں کہ جرم کیا ہے اور شاباش کی امید رکھتا ہوں (جامع اللغات).

... چہ فقرہ.
مجھے کیا، مجھے پروا نہیں. لذت لے عقل و ایمان جائے یار ہے سارے عالم کے عقلا برا کہیں بلا سے اک دنیا مذمت کرے مرا چہ. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۱۳۵).

... در دیست اندر دل اگر گویم زباں سوزد
و گردم درکشم ترسم کہ مغز استخواں سوزد کہاوت.
فارسی شعر اردو میں مستعمل ؛ میرے دل میں ایک درد ہے اگر کہوں تو زباں جلتی ہے اگر چپ رہوں تو ڈرتا ہوں کہ ہڈیوں کا گودا تک جل جائے گا، عاشق کی حالت ظاہر کرتا ہے (جامع اللغات).

مِرا (کس نیز م) ضمیر.
میرا (رک) کا مخفف (عموماً ضرورتِ شعری کی وجہ سے شاعری میں مستعمل).

نہ دکھلاوں کسی جوہر فروشاں کوں مرا جوہر
دیا حق روشنی سب جوہراں میں میرے جوہر کوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۴).

آیا ہے اب سفر سیں مرا دلستاں آج
پائی ہے پھر مراں میں جدائی کے جان آج

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۱۵).

روکے اُس شوخ سے قاصد مرا رونا کہنا — ہنس پڑے اس پہ تو پھر حرفِ تمنا کہنا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۶۵).

اک شب بھی وصل کی نہ مرا ساتھ دے سکی
عہدِ فراق آ کہ تجھے آزماؤں میں

(۱۹۸۸، برگد، ۵۵). [میرا (رک) کی تخفیف].

ایک ہی مسئلہ تا عمر مرا حل نہ ہوا — نیند پوری نہ ہوئی خواب مکمل نہ ہوا

(۱۹۹۸، قومی زبان (سید منور ہاشمی)، کراچی، اگست، ۹۶).

... سَر فقرہ.
کسی نام یا بات کی ناپسندیدگی کے اظہار کے لیے جواباً مستعمل ؛ کچھ نہیں.

کچھ نہ بن آیا، تو پھر گھور کے یہ کہنے لگا
کیوں بے، لایا ہے اٹھا کر یہ مرا سر تربوز

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۱۶۷).

... کیا جائے گا فقرہ.
کسی بات یا کام سے بے پروائی کے اظہار کے لیے کہتے ہیں، میرا کوئی نقصان نہیں ہوگا.

تڑپ کر جا ہی پہنچوں گا میں عین قتل میں اوس تک
مرا کیا جائے گا گر ہاتھ ڈکھے گا تو قاتل کا

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۹۳۰).

... کیا ہے فقرہ.
میرا کوئی نقصان نہیں، مجھے کوئی پروا نہیں.

اے بی ستیں نہیں کیا کہتی ہوں، زینت آؤ — دیر ہوتی ہے مرا کیا ہے بلا مت آؤ

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۹۵).

... مُردہ دیکھو/دیکھے فقرہ.
(عو) ایک قسم، جب کسی کو کسی کام سے روکنا ہو تو کہتے ہیں.

چھوڑ کر نکلو سکتا تم اگر گھر جاؤ — مجھے پیٹو مجھے گاڑو مرا مُردا دیکھو

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۱۱۸).

... یار امذ.
بے تکلف دوست کے لیے مستعمل.

ہوتی ہیں ہر طرح سے مری پاسداریاں — دشمن کے پاس بھی وہ مرا یار ہی رہا

(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۳۶).

مُرا(۱) (ضم م) امذ.
ایک پتا جو مہندی کے پتے کی طرح ہوتا ہے اور دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۶ : ۲۵۲). [مقامی].

مُرا(۲) (ضم م) امذ.
ایک نوع کی بہت چھوٹی مچھلی (پلیٹس). [مقامی].

مُرّا(۱) (ضم م، شد ر) امذ.
(آتش بازی) چھچھوندر، ہوائی وغیرہ. ایسے دھواں دار مرے چھوڑ دیے کہ جنگی روشنی دور تک پہنچی. (۱۹۹۰، سوانح عمری مولانا آزاد، ۸ : ۹۳). [مرنا (رک) کا حالیہ تمام مُرا کا مخفف].

مُرّا (۲) (ضم م، شد ر) امذ.
(خیاطی) ڈوری کا سرا جو کمر پر لپیٹ لیا جائے (اپ و، ۲: ۱۵۷). [مقامی].

مَرابح (فت م، کس نیز ب) امذ: ج.
منافع، فائدے (اردو قانونی ڈکشنری). [ع: مربح کی جمع].

مُرابَحت (ضم م، فت ب، ح) امث.
فائدہ اٹھانا: فائدہ: کسی چیز کی فروخت میں قانونی منافع: کسی منافع یا فائدے کی اجازت دینا (پلیٹس: جامع اللغات). [ع: (ر ب ح)].

مُرابَحہ (ضم م، فت ب، ح) امذ.
۱. فائدے سے بیچنا، نفع پر فروخت کرنا. اگر مضارب کسی چیز کو مال مضاربت میں سے بطور مرابحہ بیچے تو جو کچھ اس چیز پر صرف ہوا ہے ..... اصل لاگت میں لگا لیوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۲۸). ۲. کسی کو اس کے مال پر نفع دینا (فرہنگ آنند راج). [ع: (ر ب ح)].

مَرابض (فت م، کس ب) امذ: ج.
(طب) آنتوں کی بندشیں، یہ بار یطون کی چنٹیں ہیں جو آنتوں کو ریڑھ کے ساتھ مربوط کرتی ہیں، ان کے درمیان سے عروق و اعصاب گزرتے ہیں (مخزن الجواہر). [ع: (ر ب ض)].

مُرابِط (ضم م، کس ب) صف.
باہمی ربط رکھنے والے، دشمن کی سرحد پر متعین. اس میں پانچ ہزار ایرانی مرابط تھے. (۱۹۳۰، کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت، ۱۰۵).

مرابط رہیں جو تیری راہ میں ہم الآخرون ہم السابقون
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۳۲۸). [ع: (ر ب ط)].

... فی سَبیل اللّٰہ (... فت س، ی مع، کس ل، ضم ا، ل، شد ل بم) صف.
اللہ کی راہ میں باہم ربط رکھنے والے یا دشمن کی سرحد پر متعین. میں قرآن اور حدیث کی سند سے کہتا ہوں کہ مرابط فی سبیل اللہ کو سا اجر ملے گا. (۱۸۹۱، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۷۰). [مرابط + فی (حرف جار) + سبیل (رک) + رک: ال (۱) + اللہ (رک)].

مُرابَطت (ضم م، فت ب، ط) امث.
۱. آپس میں ربط رکھنا، باہمی ربط، میل جول. بعد وفات آنحضرت ﷺ کے بھی قبیلہ بنی امیہ سے بھی مرابطت پیدا نہیں کی. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۳۶۱). حارث اور اس کی علت کے درمیان مواصلت اور مرابطت کا کام بھی انجام نہیں پا سکتا. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۷۰۳). ۲. دشمن کے ملک کی سرحد کے پاس لشکر کا ہمیشہ قیام رکھنا، دشمن پر نگاہ رکھنا، اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لیے تیار رہنا. جو کوئی شخص حالت مرابطت میں یعنی محافظت حدود بلاد اسلام میں درآمد کفار سے مانع ہو اور مرے تو شہید ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱۷۹). مرابطت کے معنی سرحدوں پر حفاظت کے لیے گھوڑا باندھنا تا کہ جنگ کے لیے آمادہ اور تیار ہو سکیں. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ ۴، ۱۰۱). [مرابط (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُرابَطہ (ضم م، فت ب، ط) امذ.
آپس میں ربط رکھنا، مرابطت، باہمی ربط. یہی کیفیت مرابطہ باہمی پر منطبق ہوتی ہے.
(۱۹۲۳، نگار، کراچی، جون، ۳۰: ۳۲۵) آیت میں تین چیزوں کی وصیت مسلمانوں کو کی گئی ہے، صبر، مصابرہ، مرابطہ اور چوتھی چیز تقویٰ ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۲۰۷). [ع: مرابطۃ (ر ب ط)].

مُرابِطی (ضم م، کس ب) صف.
اندلس کے مرابطین حکمرانوں کے دور سے تعلق رکھنے والا یا اس دور میں بنا ہوا. مرابطی مساجد کی ساخت سابقہ مساجد سے مختلف ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۵). [مرابط (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُرابِطین (ضم م، کس ب، ی مع) امذ.
اندلس میں ایک حکمران خاندان کا نام جس کا دور گیارھویں صدی ہجری کے وسط سے شروع ہوا. کبھی بنی عامر کا دور دورہ رہا کسی زمانہ میں مرابطین کا یار رہا کبھی موحدین کا مددگار رہا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، تیجر، ۸). ملک مغرب میں خلفاء مرابطین کا..... خاندان گزرا ہے. (۱۹۱۲، خیالات عزیز، ۱۸۳). شمالی افریقہ میں مذہبی سلسلوں اور اولیا یا مرابطین کا ارتقا ہوا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۶). [مرابط (علم) + ین، لاحقۂ جمع].

مَرْآت/مَرْآۃ (فت م، سک ر، فت ا) امث.
عورت، زن، بیوی، تراکیب میں مستعمل (اسٹین گاس: فرہنگ آنند راج). [ع: مرأۃ].

... اَلْمُسَلْسَلَہ (... ضم ۃ، ضم ا، سک ل، ضم م، فت س، سک ل، فت س، ل) امث.
(ہیئت) آسمان کے نصف شمالی میں نظر آنے والے ستاروں کے اکیس جھرمٹوں یا بروج میں سے بیسویں جھرمٹ کا نام جو ۲۳ ستاروں پر مشتمل ہے اور جس کی شکل ایک پابہ زنجیر عورت جیسی ہے. بیسویں مرأۃ المسلسلہ ہے اور وہ ایک عورت پابہ زنجیر کی شکل پر ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۶). جن میں سے قریب ترین مرأۃ المسلسلہ میں واقع ایک کہکشاں بڑا سدیم ہے. (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۴۳). [مرأۃ + رک: ال (۱) + مسلسل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرّات (فت م، شد ر) امث: ج ف.
مرہ (رک) کی جمع، باریاں، نوبتیں تیز کئی بار، کئی مرتبہ. کرات و مرات ایسے اور اتنے کام کہ میرا دل آپ کا مرہون احسان ہو گیا. (۱۸۵۱، فغان بے خبر، ۲۵۳). اول تقسیم میں یا کرات مرات واحد باقی رہے تو ان دونوں کو باہمدیگر ضرب دیکر حاصل ضرب کو لیتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۴۳). [ع: مرۃ کی جمع].

مِرْآت/مِرْآۃ (کس م، سک ر، فت ا) امذ.
۱. رک: مرآت/مرآۃ، آئینہ.

ہے من جو نپٹ ہے مظہر ذات ہے جل جو ہے پانی موج مرات
(۱۷۰۰، من لگن، ۸۶).

دلا کر مرات دل صاف تا ہو یار عکس افگن
نہ حاصل آئینے سے نے جلائے تیغ سے تاواں
(۱۸۴۵، پالی گلات، ۱۳۳).

خود بینی میں ہو تیری خدا بینی کا عالم صوفی ہے تو کھو مرآت تجویز نظر پیش
(۱۹۳۸، کلیات بے تاب، ۲۸۰). ۲. دوربین کا شیشہ (جامع اللغات). ۳. (تصوف) علم الٰہی کو کہتے ہیں کیوں کہ علم الٰہی میں اعیان ثابتہ ہیں اور ان ہی اعیان میں وجود منعکس ہوا ہے (مصباح التعرف). [ع: (ر ا ی)].

--- الحَضرَة (۔۔۔ضم ۃ ، تم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ.
(تصوف) عبارت ہے اُن تعینات سے جو شیونِ باطنہ کی طرف منسوب ہیں جن کی صورتیں اکوان ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف). [مراۃ + رک : ال (۱) + حضرۃ (رک)].

--- الحَضرَتَین (۔۔۔ضم ۃ ، تم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ض ، فت ر ، ی لین) امذ.
(تصوف) مرآتِ حضرتِ وجوب و حضرتِ امکان کا انسان کامل ہے اور ایسا ہی مرآۃ حضرت الٰہیہ کا بھی انسان کامل ہے کیونکہ انسان کامل مظہر ذات اور جمیع اسماء کا ہے (مصباح التعرف). [مراۃ + رک : ال (۱) + حضرت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

--- العَکس (۔۔۔ضم ۃ ، تم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ک) امذ.
وہ خاص شیشہ لگا ہوا آلہ جس سے دور کی چیزوں کا عکس دیکھا جائے ، دوربین. مرآۃ العکس سے اس بات کا پتہ چل جائے گا کہ دمدار ستارہ کس کس طرح کے گیسوں سے مملو ہے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، جنوری ، ۱۰۲). کیمیائے شمسی و اختری ہے جس کی تحقیق روز بروز مراۃ العکس وغیرہ کے ذریعے سے زیادہ ہوتی جاتی ہے یہ بات ثابت ہے کہ اجرامِ فلکی و ارضی کے مادے ایک ہی ہیں. (۱۹۲۱ ، اختر ، ۳۳). [مراۃ + رک : ال (۱) + عکس (رک)].

--- العَین (۔۔۔ضم ت ، تم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
دوربین کا وہ شیشہ جو آنکھ سے بہت نزدیک ہو. اور آئینۂ انظاری م بن آنکھ سے بہت نزدیک ہے ، اُس کو مرآت العین کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، ست شمسیہ ، ۵ : ۱۰۵). [مرات + رک : ال (۱) + عین (رک)].

--- الکَون (۔۔۔ضم ۃ ، تم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
(تصوف) وجود حقانی کو کہتے ہیں کیوں کہ اکوان اور اوصاف اور احکام اکوان اُسی وجود حقانی بسبب ظہور اکوان کے اُس میں پوشیدہ ہے (مصباح التعرف). [مراۃ + رک : ال (۱) + کون (رک)].

--- النَّظر (۔۔۔ضم ت ، تم ال ، شد ن بفت ، فت ظ) امث.
دوربین کا وہ شیشہ جو دیکھی جانے والی شے کے سامنے ہو. آئینۂ انظاری وف کا شکل کے روبرو ہے اور اُسکو مرآت النظر کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، ست شمسیہ ، ۵ : ۱۰۵). [مرات + رک : ال (۱) + نظر (رک)].

مَراتِب (فت م ، کس ت) امذ : ج.
۱. مرتبے ، درجے ، رُتبے ، مدارج ، مناصب. عاشق کے مراتب پر کون گھڑا ، عاشق کا مراتب سب مراتب سوں بڑا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳).

کاں لگ لکھوں شیخ کے مراتب ہونا اوسے یک ہزار کاتب
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۵).

جی دینا دل دہی سے بہتر تھا صد مراتب
اے کاش جان دیتے ہم بھی نہ دل لگاتے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۶).

شوق سے اپنا گلا کاٹ کے اون میں مل جائیں
آپ گر اپنے شہیدوں کے مراتب دیکھیں
(۱۸۷۳ ، رشید خسروانی ، ۱۳۰). فہم قرآن میں سب لوگ یکساں صلاحیت کے مالک نہیں اس بنا پر ان میں باہمی فرق مراتب ہوگا. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۲).
۲. مناصب ، عہدے. ملازمت دس روپیہ ماہوار سے شروع کی ، ترقی آہستگی سے کی تنخواہ میں بھی اور مراتب میں بھی. (۱۹۲۵ ، وقار حیات (تمہید و شکریہ) ، ۲۵). ۳. مراحل ، امور ، معاملات ، نکات. یہ سب مراتب تین برس سے ورے ورے ختم ہو جائیں گے. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۴۳). تم نے اب تک کچھ جواب مراتب مستفسرہ متعلقہ روانگی مرد ماتحانہ منور نہیں لکھا. (۱۸۹۰ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۳۰). نفس قصص و افسانہ کے واسطے چند مراتب لازم و واجب ہیں. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۸). ۴. واقعات : اوقات (جامع اللغات). [مرتبہ (رک) کی جمع].

--- اِبتِدائی کس صف (۔۔۔کس ا ، سک ب ، کس ت) امذ : ج.
ابتدائی اُمور ، مراتب ابتدائی..... جائز ہے کہ یہ ایکٹ از جم "قانون جائداد وقف خاندانی اہل اسلام" موسوم ہو. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۶). [مراتب + ابتدائی (رک)].

--- اُخرَوی کس صف (۔۔۔ضم ا ، سک خ ، فت ر) امذ : ج.
آخرت یا قیامت کے درجے. جو مدارج و مراتب اُخروی مقرر ہیں تم ان کو اسی وقت پاسکتے ہو جبکہ اُن کی تمام شرائط و علامات تم میں پائی جائیں. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیاء ، ۳۱). [مراتب + اُخروی (رک)].

--- اَدا ہونا محاورہ.
مراحل طے ہونا ، امور انجام پانا ، معاملات ختم ہونا.

مراتب یہ جب ہو چکے سب ادا کیا نظم پھر شہ نے یوں بند کا
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۹۱).

--- اَساسِیَّہ کس صف (۔۔۔فت ا ، کس س ، فت ی) امذ : ج.
بنیادی امور یا مدارج. فرض ایک ایسی اخلاقی بنیاد یا ایک ایسی صحیح القیاس اساس ہے کہ جس میں سب دیگر مراتب اساسیۂ سہولت سے آجاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۸۸). [مراتب + اساس (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- اِلٰہ کس اضا (۔۔۔کس ا ، ل بمد) امذ : ج.
(تصوف) مرتبۂ لاہوت اور مرتبۂ جبروت. جب ذات کا بہ حیثیت مجموعی صفات سے متصف ہونا ملحوظ ہو تو اس کو لاہوت کا مرتبہ کہہ دیا جاتا ہے ، اور جب تفصیل وار جدا جدا صفت سے متصف ہونا ملحوظ ہو تو اس کو مرتبۂ جبروت سے تعبیر کر دیتے ہیں ، ان مراتب کو مراتب الٰہ بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۶). [مراتب + الٰہ (رک)].

--- اِلٰہِیّہ کس صف (۔۔۔کس ا ، مد ل ، شد ی مع بفت) امذ : ج.
(تصوف) احدیت ، وحدیت اور واحدیت کے مرتبے. یہ تینوں مرتبے احدیت ، وحدیت ، واحدیت مراتب الٰہیہ کہلاتے ہیں. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). [مراتب + الٰہی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- اَلمُبتَہِجین (۔۔۔ضم ب ، تم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ب ، فت ت ، کس ج ، ی مع) امذ : ج.
(تصوف) اہل سرور کے مراتب. مراتب المبتہجین : اہل سرور کے مراتب اللہ تعالیٰ چونکہ اپنی ذات کے حسن کا ادراک کامل رکھتا ہے. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۳۰۶). [مراتب + ع : مبتہج = خوش ، مسرور + ین ، لاحقۂ جمع].

--- تَمْہِیدی کس صف (---فت ت، سک م، ی مع) امذ: ج.
ابتدائی مرتبے، ابتدائی امور، تمہیدی امور (نوراللغات؛ اردو قانونی ڈکشنری). [مراتب + تمہید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَنَزُّلاتِ سِتَّہ کس اضا (---فت ت، ن، شد ز بضم، کس ت، س، شد ت بفت) امذ: ج.
(تصوف) تنزل حق کے چھ مراتب یعنی احدیت، وحدت، واحدیت، عالم ارواح، عالم مثال اور عالم شہادت نیز رک: مراتب ستہ (ماخوذ: مصباح التعرف). [مراتب + تنزل (رک) + ات، لاحقۂ جمع + ستہ (رک)].

--- خَمْسَہ کس صف (---فت خ، سک م، فت س) امذ.
(تصوف) پانچ درجے یعنی ناسوت، ملکوت، جبروت، لاہوت اور ہاہوت.

تجھ میں یہ سب مراتب خمسہ ہیں اپنے ہی میں کر تلاش غمگین ہر آن
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۰). [مراتب + خمسہ (رک)].

--- داری امث.
ایک دوسرے کے مرتبے کو ملحوظ رکھنا، مرتبے کے مطابق برتاؤ. بیاہ شادی کے رسوم، رشتہ داریوں اور مراتب داریوں کے جھمیلے ..... پیش کرتی تھیں. (۱۹۶۷، اودیہ، ۲۲۳). [مراتب + ف: دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سِتَّہ کس صف (---کس س، شد ت بفت) امذ.
(تصوف) تنزل حق کے چھ مرتبے مقرر ہیں، مرتبہ اول احدیت یا وحدت، ثانی واحدیت، ثالث ارواح مجردہ، رابع ملکوت جسے عالم مثال بھی کہتے ہیں، خامس عالم ملک جسے عالم شہادت بھی کہتے ہیں، سادس عالم انسان کامل جو جامع جمیع مراتب ہے اور بعض صوفیہ یوں کہتے ہیں کہ مرتبہ اول احدیت، ثانی وحدت، ثالث واحدیت، رابع عالم ارواح، خامس عالم مثال اور سادس عالم شہادت، ان کو مراتب تنزلات ستہ کہتے ہیں (ماخوذ، مصباح التعرف، ۲۳۱). [مراتب + ستہ (رک)].

--- سُلُوک کس اضا (---ضم س، و مع) امذ: ج.
(تصوف) قرب حق کی طلب اور تلاش کے مدارج یا مراحل، سلوک کے درجات. اس میں ذکر ہے ..... مراتب سلوک کا بیان ہے، عشق ہے، توحید ہے، حقائق ہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۸۵). [مراتب + سلوک (رک)].

--- طے کَرْنا ف مر: محاورہ.
سلوک کے مدارج طے کرنا؛ دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا، تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا، امور متفرقہ کا فیصلہ کرنا. صوفیائے کرام ..... عشق و معشوق حقیقی کے مراتب و منازل طے کرتے ہیں. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۲۰۵).

--- طے ہونا ف مر: محاورہ.
سلوک کے مرحلے طے ہونا، دریافت طلب امور کا فیصلہ ہونا. چند روز میں یہ سب مراتب طے ہو جاویں. (۱۸۲۸، عہد نامہ، ۷: ۱۳۹).

ہوئے طے سب مراتب کل کے پھر آج کسی شے کا نہ تھا وہ شاہ محتاج
(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۵۷۶). غرض سب مراتب طے ہو گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود تشریف لے گئے اور سودہ کے والد نے نکاح پڑھایا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۴۰۲).

--- عالی امذ: ج.
بلند درجات. خدا آپ کی عمر دراز کرے اور آپ کو مراتب عالی پر پہنچائے. (۱۹۲۲، خطوط اکبر، ۴۴). [مراتب + عالی (رک)].

--- عُلْیا کس صف (---ضم ع، سک ل) امذ: ج.
اونچے مرتبے، بلند درجات. جن مراتب علیا پر وہ اب تک پہنچ چکا ہے وہ ان قوتوں کا طفیل ہے جنہیں دست و بازو سے کوئی واسطہ اور کوئی تعلق نہیں ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲). [مراتب + علیا (رک)].

--- کُلِّیَّہ کس صف (---ضم ک، شد ل، شد ی مع بفت) امذ.
(تصوف) رک: مراتب ستہ (ماخوذ: مصباح التعرف). [مراتب + کل (رک) + یہ، لاحقۂ تانیث].

--- کَونِیَّہ کس صف (---ولین، شد ی مع بفت) امذ.
(تصوف) روح، مثال، جسم. ذات احدیت کو "باطن" کہتے ہیں روح، مثال، جسم کو "مراتب کونیہ" کہتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۳۶). [مراتب + کون (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- مُنْدَرَجۂ عَرْضیِ دَعْویٰ کس صف (---ضم م، سک ن، فت د، کس نیز فت ر، فت ج، کس ج، فت ع، سک ر، فت د، سک ع، ا بشکل ی) امذ.
(قانون) جو معاملات یا مرتبے عرضی دعوے میں درج ہوں، مضمون عرضی دعویٰ (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [مراتب + مندرجہ (رک) + عرضی (رک) + دعویٰ (رک)].

--- نَوِیسی (---فت ن، ی مع) امث.
شاہی زمانے کا ایک عہدہ یا منصب. ہر سدھ رام کو بہادر شاہ نے مراتب نویسی کی خدمت اور منصب پانچ صد عطا فرمایا تھا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۰۷). [مراتب + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَراتِبات (فت م، کس ت) امذ: ج.
مراتب (رک) کی جمع. اس قوم منکراں اور مشرکاں کوں علم اور عقل کا مراتبات اور منزلات کیا معلوم ہو یگا. (۱۶۹۷، پنج گنج، محمد مخدوم عبدالحق، ۱۷). سالک یہ تمام مجاہدات، ریاضیات اور مراتبات اپنے محبوب کے دیدار کے لئے کرتا ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، دسمبر، ۳۸). [مراتب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَراتِع (فت م، کس ت) امذ.
چراگاہیں، بہت سے سبزہ زار. مقصود یہ تا اوس جماعت کا ہے مراتع شہوات دنیا اور افراط و تفریط میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۱۱). [ع: مرتع = چراگاہ کی جمع].

مَراتی (فت م) صف: امذ.
مردہ، بے جان؛ مریل. سو ہو تو کسی شمار قطار میں نہیں ہیں، وہ مراتی تو پورا سال گیا تین چار مہینے بھی نہیں پکڑتے. (۱۹۲۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۵۲). [مر: مرنا + اتی، لاحقۂ صفت].

مِراتی (کس م) صف.
مرآت (رک) سے منسوب، آئینے کا، آئینے میں نظر آنے والا. یہ نیا مالیکیول پہلے والے مالیکیول کے مراتی عکس جیسی ساخت اختیار کرلے تو اس عمل کو عمل تقلیب کہتے ہیں. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۵۷۵). [مرات (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَراٹھا (فت م) امذ.
مہاراشٹر (ہندوستان) میں رہنے والی ایک بہادر قوم کا نام، مرہٹہ. ان چھ گروہوں کے جو نام ہیں وہ چھ بڑے مراٹھا خاندانوں کے بھی نام ہیں. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۹۵). [مرہٹہ (رک) کا ایک املا].

مَراٹھی (فت م) امث.
مرہٹی زبان، مہاراشٹر کے علاقے والوں کی زبان. سولھویں صدی سے پیشتر کی ہندوی کا کوئی بہت وسیع اور معتبر مواد اور صورت نہیں ملتا اگرچہ بنگالی، مراٹھی اور گجراتی زبانوں کا کافی مواد مل گیا ہے. (۱۹۳۴، آریائی زبانیں، ۱۲). مراٹھی میں تیرھویں اور چودھویں صدی میں صوفیوں نے شاعری کا ایک موثر ذخیرہ جمع کر دیا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۲۳). لڑکی اپنے شوہر کو گرتا دیکھ کر لال پیلی ہو کر... مراٹھی میں دیر تک گالیاں دیتی ہے. (۱۹۹۲، دیواروں کے بیچ، ۱۳۵). [مرہٹی (رک) کا ایک املا].

مِراثَن (کس م، فت ث) امث.
رک: میراثن جو اس کا درست املا ہے. مراثنوں نے سہرے گانا شروع کر دیے. (۱۹۱۴، نور مشرق، ۳۳). کہیں مراثنیں، ڈومنیاں، حلال خوریاں اور دائیاں بھی گاتی ہیں. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۷۸). [میراثن (رک) کی تخفیف].

مَراثی (فت م) امذ: ج.
مرثیے. اس میں بعض وہ مراثی ہیں جو اب تک طبع نہیں ہوئے. (۱۹۳۵، مقدمہ مراثی انیس، ۱: ۳). اس نسخے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں میر کے مراثی بھی شامل ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۱). [مرثیہ (رک) کی جمع].

مِراثی (کس م) امذ.
۱. رک: میراثی جو اس کا اصل املا ہے. وہاں کے بھانڈوں اور مراثیوں سے مینوں کے قدیم گیت اور نظمیں سنیں. (۱۹۳۲، مکتوبات عبدالحق، ۹۲). چاندنی رات میں ایک مراثی کا لڑکا رعایت خاں کے سامنے گا رہا تھا. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۲۷). ۲. میراث میں ملا ہوا، موروثی.

ملے ہے باپ بھائی سب مراثی ❊ دے کوئی گور میں ہرگز نہ آئی

(۱۹۲۰، ملک خوشنود، ہشت بہشت (اردو شہ پارے، ۱: ۲۰۳)). [میراثی (رک) کی تخفیف].

مَراجِع (فت م، کس ج) امذ: ج.
رجوع کرنے کی جگہیں، ٹھکانے، پناہ گاہیں، ملجا و ماوا. کلاسیکی تمدن کا مطالعہ کیجیے تو اس کے مصادر و مراجع پر اعلیٰ سے اعلیٰ تصنیفات کی... کثرت ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۲۳). حکایتیں بھی سوانح عمریوں کی ترتیب و تدوین میں اہم ترین مراجع اور مصادر کا درجہ رکھتے ہیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵۸). [مرجع (رک) کی جمع].

مُراجِع (ضم م، کس ج) صف.
واپس آنے والا، لوٹنے والا، رجوع کرنے والا. ان کے ملوک و اشراف سب چلے گئے اور زبیر قیروان کی ہر طرف مراجع ہوئے. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۴). [ع: (ر ج ع) سے صفت فاعلی].

مُراجَعات (ضم م، فت ج) امذ: ج.
وہ امور یا باتیں جن کی طرف رجوع کیا جائے. ایک کتاب میں اپنے اور ابن حنبل کے مراجعات اور مناظرات بھی درج کیے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۳۳). [مراجعہ (رک) کی جمع].

مُراجَعَت (ضم م، فت ج، ع) امث.
۱. واپس آنا، لوٹنا، واپسی، بازگشت؛ اعادہ کرنا. ایک راجا عظیم الشان... اپنی صورت اصلی میں آ کر پھر عالم ملکوت کی طرف مراجعت کرے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱۴). سفر دور و دراز کا ارادہ ہوتا تو مدت مراجعت کا اقرار لیتے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۰). مراجعت وطن پر اُس نے ایک تعلیم گاہ کھولی. (۱۹۱۴، فلسفیانہ مضامین، ۲۱). دولت لانے کے لیے لوٹنا ہے، یہی مراجعت اس کی تباہی کا باعث بن جاتی ہے. (۱۹۹۰، اردو، ۱: ۳۶). ۲. کسی چیز کی طرف رجوع کرنا. نواب صاحب موصوف کی عمر اس وقت اسی سے متجاوز تھی، مگر حافظہ یہ عالم تھا کہ بلا مراجعت کتاب جو فرمایا وہ پتھر کی لکیر. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۶۲). اس کی ایک صورت تو حال سے فرار اور ماضی بعید کی طرف مراجعت ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۹۲). ۳. (مجازاً) نظر ثانی کرنا، تنقیح کرنا. مطالعے اور مراجعت کی سہولت کے لیے فرہنگ مصطلحات بھی آخر میں دے دی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۴). [ع: (ر ج ع)].

... فرمانا/فرما ہونا ف مر: محاورہ.
واپس تشریف لانا، لوٹنا؛ توجہ کرنا (کسی بزرگ، ہستی کا) لشکروں میں جبل آسائش بجا امیر خوناک بقیہ فوج لے کر مراجعت فرما ہوئے لشکر آسودہ ہوا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۰۳). آپ طائف چھوڑ کر مدینہ کی طرف مراجعت فرما چکے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۳۳). ازراہ کرم ایک بار پھر اس کی طرف مراجعت فرمائیے. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۳۰).

... کرنا ف مر: محاورہ.
واپس آنا، لوٹنا. وے لوگ جنھیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا جنھوں نے مراجعت کر کے اس زمین کو بدنام کیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ)، ۵۶۹). اگر ملکہ مراجعت کریں تو سوائے اپنے باغ کے اور کہاں جاتیں. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۸۰). اب جناب کاڑی نے مراجعت کی. (۱۹۲۳، نیرنگ خیال، اپریل، ۸). طیب جی خاندان کی تقریباً نصف واحد فرد تھیں جو ہندوستان سے پاکستان کو مراجعت کر گئیں. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۵۵). ہم چوں کہ اس خاکدان میں، جسے ہم زمین کہتے ہیں سانس لے رہے ہیں اور ہمیں اسی خاک کے اندر مراجعت کرنا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹).

... ہونا ف مر: محاورہ.
واپس ہونا. وہاں سے مدینہ میں مراجعت ہوتی ہے. (۱۹۶۳، مختصر تاریخ مرثیہ گوئی، ۸۶). ان کے ہاں دنیا کا دباؤ کم ہوا ہے اور دل کی طرف مراجعت ہوئی ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر (سردار جعفری نمبر)، ۳۹۳).

مُراجَعَہ (ضم م، فت ج، ع) امذ.
۱. رک: مراجعت، لوٹنا، رجوع کرنا. وہ خیالات اُن کے دماغوں میں سالہا سال کے مطالعہ، مراجعہ اور محنت کے بعد قرنوں ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۶۹). ۲. (علم بدیع) شعر یا مصرعے میں سوال و جواب نظم کرنے کی ایک صنعت. علم بدیع کی اصطلاح ہے، شعر یا مصرعے میں سوال و جواب نظم کرنا صنعت مراجعہ کہلاتا ہے اسے صنعت سوال و جواب بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۹). [ع: (ر ج ع)].

مِراح (کس م) امث.
خوشی، نشاط؛ ناز. اسباب غضب کے دس ہیں عجب، افتخار، مراء، لجاج، مراح ..... منافسہ. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۵۰). [ع : (م ر ح)].

مَراحِل (فت م، کس ح) امذ : ج.
منازل، منزلیں، درجے؛ ٹھہرنے اور کوچ کرنے کے مقامات.

گو صعب نہیں ہیں یہ مراحل ہم کو ہے مگر یہ تازہ مشکل
(۱۸۸۹، صبح امید، شبلی، ۱۵).

ٹھہرا کوئی کہیں تو وہیں کا وہ ہوگیا
کہتے ہیں گھر ہیں مراحل کے آس پاس
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۹۷). عشق زندگی کی مختلف پرتوں اور مراحل پر باہمی کشش اور جذب و نفوذ کی تخلیق کرتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۳۱). [مرحلہ (رک) کی جمع].

..... طے کرانا ف مر : محاورہ.
مراحل طے کرنا (رک) کا متعدی المتعدی، معاملات نمٹوانا، منزلوں سے گزروانا. ایک ایر ایجنسی کی بی بی کے ہاتھوں میں مجھے دے دیا ہے جس نے کس پھرتی سے مجھ سے سارے مراحل طے کرائے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۹۴).

..... طے کرنا ف مر : محاورہ.
۱. منزلوں سے گزرنا، منازل قطع ہونا. اسی طرح طے مراحل و قطع منازل کرتا ہوا یہ قافلہ ایک آبادی میں پہونچا. (۱۹۰۵، حور عین، ۳۰ : ۱۱). سفر کے مراحل طے کرنے والے قافلے کہیں پڑاؤ ڈالتے تو کہانیوں کا سلسلہ بھی شروع ہو جاتا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۰۷). ۲. کام بتدریج آگے بڑھانا، مدارج سے گزرنا، معاملات نمٹانا. زرعی مالیاتی فقدان کے باعث ملک تیز رفتار زرعی ترقی کے مراحل طے کرنے سے قاصر رہتا ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۸۷). ۳. مشکلات پر قابو پا لینا. یہ تمام مرحلہ کس طرح سرانجام ہوا اور اس کے لیے کیا کیا مراحل طے کیے گئے ہیں. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ڈاکٹر عبادت بریلوی، ۳۰) ۴. سارے امتحان پاس کر لینا؛ ہر قسم کے تجربے حاصل کر لینا (جامع اللغات).

..... طے ہونا ف مر : محاورہ.
مراحل طے کرنا (رک) کا لازم، مرحلے گزرنا، مدارج ختم ہونا. چونکہ آزادی کی تکمیل کے مراحل ابھی طے نہیں ہوئے تھے، یہ بھی ساتھ گئے. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵ : ۱۲۰). حکومت کے ذلیل گھمنڈ اور لفو رزم میں فتح کامل اور تسکین غضب کے تمام مراحل طے ہو جانے کے بعد ..... سلطان کی چشم قہر آلود اوپر اٹھی. (۱۹۱۹، شہید مغرب، ۴۳). سب مراحل طے ہو گئے، جہاز اڑنے کو ہے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۲۸).

..... قطع کرنا محاورہ.
منازل طے کرنا.

ہر یک منزل مراحل قطع کرتا ہر یک جنگل و بستی سوں گزرتا
(۱۷۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل، ۱۹۲۸)، ۱۳).

..... میں ہونا محاورہ.
کسی کام وغیرہ کا درمیانی مرحلوں میں ہونا. مزید پاروں کی تدوین و طباعت کے مراحل میں ہیں. (۱۹۸۹، ایک قاری کی سرگزشت (پیش لفظ)، ۹).

مَراحِم (فت م، کس ح) امذ : ج.
عنایتیں، نوازشیں، مہربانیاں، شفقتیں نیز بخششیں. تاکہ وہ بھی مشمول مراحم ہوں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲ : ۲۰۷). وہ بھی مراحم بادشاہی سے فیض یاب ہوں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۲).

بہ عدل و مراحم بہ احسان و حق ومنّا یخلُون ھم یعنلون
(۱۹۹۹، مزمور میرمغنی، ۱۲۲). [مرحمت (رک) کی جمع].

..... خُسْرَوانَہ کس صف (..... ضم خ، سک س، فت ر، ن) امذ : ج.
شاہانہ بخششیں، عطیات شاہی، عنایات شاہی؛ (مجازاً) انتہائی فیاضی. ان لوگوں کو جو مسلمان نہ تھے مراحم خسروانہ سے اسلام پر مدعو کیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۰۱). اکبر نے اپنے مراحم خسروانہ سے معاف کر دیا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۰). جو شخص انہیں اس دور کا سب سے بڑا نقاد اور انشائیہ نگاری کا بانی کہے اس پر مراحم خسروانہ کی بارش کر دیتے ہیں. (۱۹۶۹، برش قلم، ۳۳۵). [مراحم + خسروانہ (رک)].

مُراخْتَہ (ضم م، فت خ غ، فت ت) امذ.
وہ محفل شعر و سخن جس میں ریختہ یعنی صرف اُردو کلام پڑھا جائے، ریختہ گویوں کا مشاعرہ، ریختے (اُردو) کا مشاعرہ.

واں کیوں نہ شاہ قاسم علی کا ہو ذکر خیر
صاحب سخن وروں کا جہاں ہو(ے) مراختہ
(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۵۷). چنانچہ جن مشاعروں میں صرف اُردو کلام پڑھا جاتا تھا انہیں "مراختہ" کہنے لگے. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۹۷). اُردو مشاعروں کو فارسی مشاعروں سے ممیز کرنے کے لیے انہیں مراختہ کا نام دیا جاتا تھا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۶۹). [ریختہ (رک) سے موضوع بقاعدۂ عربی].

مِراد (کس م) امذ.
ایک قسم کا پتھر جو آفتاب کی گردش کے ساتھ مختلف رنگ ظاہر کرتا ہے یعنی ہر ساعت میں ایک رنگ دکھاتا ہے، اس سے عجیب و غریب خاصیتیں منسوب ہیں. مراد، یہ عجیب قسم کا پتھر ہے بلاد دکن میں پایا جاتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۱). [ف].

مُراد (ضم م) امث (امذ : قدیم، شاذ).
۱. وہ جس کی خواہش یا ارادہ کیا گیا ہو، وہ چیز جس کا ارادہ کیا گیا ہو، مقصود. اسی طرح مراد (یعنی جس چیز کا ارادہ کیا گیا ہو) ..... اس کا صدور بھی اپنے اسباب سے وجوباً ہی ہوگا. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ)، ۲۳۷). ۲. مطلب، غرض، منشا، مقصد نیز مفہوم، معنی. اپنے مراد ہو، مقصود و بنتا ہے یعنی تمام مرادوں میں انیزیہ. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۴۸).

زیادہ اس تھے کہوں کیا کہ ہے تجے سب فام
مرا مراد مرا رمز ہور میرا شعار
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۶). اس مراد سے کہ گاڑی میں جگہ نہ گٹھڑی کی، نہ سواری کی ناچار چپ ہو رہا. (۱۸۶۲، خطوط غالب، ۷۶). خوش اعتقادوں کا خیال ہے کہ صحیفے سے لوح محفوظ اور سفرہ سے فرشتے مراد ہیں. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۲). فلسفۂ حیات سے مراد وہ زاویۂ نظر اور زندگی کے بارے میں وہ رویہ ہے جس کے تحت ..... ناول نویس قلم اٹھاتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۳۳۰). ۳. خواہش، تمنا، آرزو، حاجت.

باژاں معاوے ہوا شاد پائی جیو کی خواست مراد
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۲، ۳ : ۷۱)).

جو اقبال خسرو کے ہوئیں رہنماے مراد میری آوے گی چیلی بجاے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۱).

چشم طمع کوں جلوۂ موہوم ہے مراد
پیاسے کوں ہے سراب میں عین الیقین آب
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۲).

مرشد علی کفیل علی پیشوا علی مقصد علی مراد علی مدعا علی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۳). دور دور دراز سے ..... خلق خدا آتی تھی اور اپنی مراد و مقاصد اور مدعا و مطالب جناب و قبلہ کی فیض نظر اور برکات انفاس سے پاتے تھے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹).

بنا ہے جس کا نام وہ ہے گوہر مراد تجھ سے امید تجھ سے ہے اسی کا امیدوار
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۸۸). خدا اسی طرح ہر کسی کی مراد پوری کرے. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں، ۱۸۷). ۴. (عور) مث : نذر ؛ قسم ؛ ایک اسم خاص (پلیٹس ؛ نور اللغات). ۵.(i) (تصوف) وہ شخص جس نے جاذبۂ الٰہی کے بعد درویشی اور سلوک اختیار کیا ہو اور مرید وہ شخص ہے جو سلوک کے بعد جذب کے مرتبے کو پہنچا ہو (جامع اللغات). (ii) (تصوف) مراد - عبارت ایسے شخص سے ہے جو اپنے ارادوں سے نکل گیا ہو اور مراد اس کی محبوب حقیقی ہو اور اس کے خصائص سے ہے کہ شدائد میں شاکی نہ ہو اور کسی چیز اور کسی حال کا مشتاق و حتنی نہ ہو اپنے احوال میں اور اگر ہو تو محب نہیں ہے (مصباح التعرف). [ع : (ر و د)].

--- اَصْلی

کس صف (--- فت ا، سک ص) است.
اصل مقصد، حقیقی ارادہ، مقصد و مدعا. حالانکہ مراد اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا. (۱۹۰۰، مولانا فتح محمد جالندھری، ترجمۂ قرآن مجید، ۵۲). [مراد + اصلی (رک)].

--- آبادی

صف.
ہندوستان کے شہر مراد آباد سے منسوب یا متعلق ؛ مراد آباد کا ؛ (تراکیب میں مستعمل) [مراد آباد (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آبادی قَلْعی

(--- فت ق، ل نیز سک ل) است.
(ملمع کاری) پارے کی قلعی جو مراد آباد (ہندوستان) میں عمدہ کی جاتی ہے (اپ و، ۳۰ : ۳۸) [مراد آباد (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + قلعی (رک)].

--- آبادی کام

امذ.
کپڑوں وغیرہ پر چاندی سونے وغیرہ کے تاروں سے کیا جانے والا کڑھائی کا کام جو مراد آباد میں عمدہ کیا جاتا ہے. قالینوں والی دکان ہی میں کشمیری دستکاری کے کام، مراد آبادی کام اور بیدری چاندی کے کام کے ایک حصے کا اضافہ کر کے دکان کا نام بجائے "کشمیر کاٹیج" کے "ایشیاٹک آرٹس اینڈ کرافٹس" رکھا. (۱۹۳۶، آ گ، ۱۶۱).

--- آنا

محاورہ.
خواہش پوری ہونا، مقصد حاصل ہونا.

مراد میری خوبی سوں آئی بجاے تجے مرگ مجھ طرف ہوئی رہنماے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۸۲).

سراج اب عاشقوں کوں انتظار جاں نثاری ہے
پتنگوں کی مراد آوے اگر وو شمع رو آوے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۶).

ہزار شکر یہاں تک تمھیں خدا لایا مراد آئی دعا اپنی مستجاب ہوئی
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۳۱).

مراد آئی مبارک ہو داغ عشق اے دل خدا کرے تجھے صبر و قرار کے قابل
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۳۳). حضرت کی مراد آئی. (۱۹۳۲، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۷، ۱۳ : ۵).

--- بَخْش

(--- فت ب، سک خ) صف.
مراد پوری کرنے والا (جامع اللغات). [مراد + ف : بخش، بخشیدن = بخشنا].

--- بَخْشی

(--- فت ب، سک خ) است.
آرزو بر لانا، مراد پوری کرنا. یہ مراد طلبی نہیں بلکہ مراد بخشی ہے. (۱۹۳۸، تخلیل (اختر حسین رائے پوری)، ۱۰۵). [مراد بخش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَر آنا

محاورہ.
خواہش پوری ہونا، مقصد حاصل ہونا.

کہ تج تے تو میرا بر آیا مراد الٰہی رکھے وو جہاں تجکوں شاد
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۹۰).

نصرت جلو میں گھوڑے کے پھرتی تھی مثل باد
کہتی تھی فتح آج بر آئی مری مراد
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۵۵). دیوار پھاند کر جلد جلد بہرام کے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ خوش ہو کہ تیری مراد بر آئی. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳۰ : ۴۹). اس کی زندگی کا اختتام ہو گیا، بگر یوسف کی دلی مراد بر آئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۴).

--- بَر لانا

محاورہ.
کسی کا مقصد پورا کرنا، کسی کی خواہش پوری کرنا. جلد جا اور مراد دلی بر لا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۰).

جاؤ ہاں جاؤ رقیبوں کی مرادیں بر لاؤ رہنے دو رہنے دو ناکام تمنا ہم کو
(۱۹۲۵، نغمہ زار، ۱۳۰). پیر محی الدین سب کی ڈوبی ہوئی کشتیاں، کنارے لگاتا ہے، وہ سب کی مرادیں بر لاتا ہے. (۱۹۷۸، چار بیتہ، ۸۹).

--- بَھر پانا

محاورہ.
مطلب پورا ہونا، خواہش پوری ہونا.

بہار چمن کوں کپڑوں کی جب نظر آئی ہر عشق باز نے دل کی مراد بھر پائی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۵۲). جب انھوں نے ..... وہ دو تیجے کو اختیار کیا ہے اس وقت اپنی مراد و مطلب بھر پایا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲۰).

--- پانا

محاورہ.
مقصد پورا ہونا، دلی مدعا حاصل ہونا ؛ منت پوری ہونا.

باژاں معاوے ہوا شاد پائی جیو کی خوست مراد
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۳ : ۷۰).

اچھوں کیوں نہ خوش حال ہوں شاد شاد　　سو پایا ہوں گی سو برس کی مراد
(۱۹۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۲).

دل کی مراد پائیں گے چرخ بریں سے کب
ہوگا وصال دیکھئے اوس مہ جبیں سے کب
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش (احمد حسن خان) ، ۳۸). اگر آپ جہ شفقی نہ فرمائیں گے تو اپنی مراد ضرور پائیں گے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۸).

سیراب آنسوؤں سے کرتی رہیں گی جب تک
ہر قطرہ جو بہا ہے اپنی مراد پائے
(۱۹۶۶ ، زرد آسمان ، ۹۷).

کرم ہے یہ حبیبِ کبریا کا　　جسے دیکھو مرادیں پا رہا ہے
(۱۹۹۳ ، روشنی کا سفر ، ۳۱).

--- بَر م ف.
خواہش کے مطابق ، اپنی مرضی سے.

آیا ہوں تیرے دام میں صیاد باغ سے　　اپنی مراد پر گل و ریحاں کو چھوڑ کر
(۱۹۰۵ ، داغ (انتخاب داغ ، ۸۰)).

--- بَر آنا محاورہ.
۱. کسی چیز کا کام کے لائق ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. (شباب کا) زوروں پر ہونا یا جوبن پر آنا ، بالغ ہونا.

بھولا حسن مہ چاردہ کو بھول گیا　　مراد پر جو ترا عالم شباب آیا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۳).

آیا نہ تھا مراد پہ نخلِ شباب بھی　　تا آشنائے سبزۂ لب ذر نثار تھا
(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۱۹).

--- بَر ہونا محاورہ.
۱. پھلوں اور پھولوں کا قابل استعمال ہو جانا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. (جوانی کا) زوروں پر ہونا ، جوبن پر ہونا.

خدا کا قہر ہی نازل ہوا ہے بندوں پر　　مراد پر یہ ترا عالم شباب نہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۱). ۳. حسب منشا ہونا ، مرضی کے مطابق ہونا.

رہیں شکوۂ ایام بے زباں میری　　تری مراد پہ ہے دور آسماں ، پھر کیا
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۳۹).

--- پُوری کرنا محاورہ.
کام نکالنا ، مقصد یا مطلب پورا کرنا ؛ منت پوری کرنا. بت خانے میں جو بت رکھے ہیں یہ سب ہماری مرادیں پوری کرتے ہیں. (۱۹۴۴ ، قرآنی قصے ، ۲۳). خدا اسی طرح ہر کسی کی مراد پوری کرے. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۸۷).

--- پُوری ہونا محاورہ.
مقصد حاصل ہونا ، منت پوری ہونا.

خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی　　چھپایا باغِ ارم کو کیا جو در پیدا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۰). میاں کی دعا کا اثر تھا یا بیوی کی کوششوں کا نتیجہ مراد پوری ہوئی (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۲۰). اس پرچے کو دیکھ کر ذاکرہ کی مراد پوری ہوئی اس کا ایک ایک لفظ پڑھا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۲۲).

--- حاصِل ہونا محاورہ.
مطلب بر آنا ، غرض پوری ہونا ، کام بننا ، مقصد پورا ہونا.

محبت میں تھا جذب کامل اسے　　مراد دل اپنی تھی حاصل اسے!
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۳).

داغ دل ہے چراغ بیت اللہ　　آج کل میں مراد حاصل ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۵).

--- دَعْوٰی کس اضا (۔۔۔فت د ، سک ع ، امالہ ی) مذ.
(قانون) نالش کا مقصد ، نالش کرنے کی اصلی غرض ، منشائے نالش و مدعائے نالش (فرہنگ آصفیہ). [مراد + دعویٰ (رک)].

--- دِکھلانا محاورہ.
دل کی تمنا پوری کرنا ، اُمید بر لانا.

شاد کیوں آج نہ ہوں کل سے ہوا پائی مراد
نامرادوں میں تھی خالق نے یہ دکھلائی مراد
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۷۸).

--- دِل/دِلی کس اضا/کس صف (۔۔۔کس د) امث.
دل کی تمنا ، دل کی آرزو ، دلی مدعا.

محبت میں تھا جذب کامل اُسے　　مراد دل اپنی تھی حاصل اُسے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۳). جلد جا اور مراد دلی بر لا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۰).

پھر اپنا نیا فلک بنایا جاتا جس سے　　ہوجاتا مراد دل کو پانا آساں
(۱۹۸۲ ، دست زرفشاں ، ۱۱۸). [مراد + دل (رک) / + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- دِلْوانا محاورہ.
منت پوری کرانا ، مطلب بر لانا.

چلّا درگاہ میں باندھا تھا سو اب آئی مراد
صدقے عباس علی کے میری دلوائی مراد
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۷۸).

--- دینا محاورہ.
دل کا مقصد پورا کرنا ، آرزو پوری کرنا.

چاہتا ظالم نہ دینا چاہتا دینا مراد
سن تو لے اس کی خبر تو اپنے سائل کے قریب
(۱۸۷۰ ، شرف آغا حجو ، د ، ۸۵).

--- رَکْھنا محاورہ.
قیاس کرنا ، غرض رکھنا ، معنی لینا ، نتیجہ نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

--- طَلَبی (۔۔۔فت ط ، ل) امث.
مراد طلب کرنا ، مراد مانگنا. یہ مراد طلبی نہیں بلکہ مراد بخشی ہے. (۱۹۳۸ ، شکستہ (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۰۵). [مراد + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا محاورہ (قدیم).
مراد پوری کرنا.
جو کوئی قدم تجھ پہ حاجت دھرے تو اس کی مراداں تو پل میں کرے
(۱۶۵۴، معراج نامہ، باقی (دکنی اردو کی لغت)).

... کو پانا محاورہ.
مقصد کو سمجھنا، مطلب سمجھ میں آنا. ہمارا ذہن اوس کے سمجھنے سے قاصر ہے ہم اوس کی مراد کو نہیں پا سکتے. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۳۴۳).

... کو پہنچنا/پہونچنا محاورہ.
مقصد میں کامیاب ہونا، مطلب حاصل ہونا، آرزو پوری ہونا، فائز المرام ہونا. مارنا میرا چاہتا ہے ایک نامرد قبیلہ مراد سے، حال آنکہ اپنی مراد کو نہ پہونچے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳).
پہونچے مراد کو مجھے آخر ہدف کیا تیروں نے باندھ باندھ کے چلہ کمان میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۸). شاید سر چشمۂ کرم سے فیض پاؤں اپنی مراد کو پہونچوں. (۱۸۹۰، بستان خیال، ۶ : ۳). ہم قتل کی سزا سے بچ کر اپنی مراد کو پہنچ جائیں. (۱۹۰۳، تماشم ایران، ۲۱). تجھ کو قتل کیے بغیر نہ چھوڑوں گا تاکہ تو اپنی مراد کو نہ پہنچ سکے. (۱۹۸۸، انجیائے قرآن، ۲۰).

... لینا محاورہ.
اتیجہ نکالنا، معنی نکالنا، قیاس کرنا. ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ مضاف الیہ سے کچھ اور مراد لیویں. (۱۸۸۹، جامع القواعد، محمد حسین آزاد، ۱۰۱). کبھی خاص بولتے ہیں عام مراد لیتے ہیں اور ان دونوں معنوں میں بھی عموم خصوص کا علاقہ ہوتا ہے. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۵۹). حقیقت اور تشریح میں فرق کیسے کیا جائے، یعنی متن سے کیا مراد لیا جا سکتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۰۷). ۲. مطلب پورا کرانا، کام بنوانا، مقصد حاصل کرنا.
اڑ کے بیٹھے ہیں اس لیے در پہ لے کے اب تو مراد اٹھیں گے
(۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ (سید احمد دہلوی)، ۴ : ۳۱۸).

... مانگنا محاورہ.
مقصد براری کی التجا کرنا، منت مانگنا، دلی تمنا پوری ہونے کی دعا مانگنا.
سینۂ صافی سیں ہے میری ہم آغوشی کی غرض
صبح کوں ہوتی ہے حاصل جو کوئی مانگے مراد
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۷). اکثر زن و مرد وہاں مرادیں مانگنے جاتے ہیں. (۱۸۰۱، باغ اردو، افسوس، ۱۹۵).
کعبہ میں جا کے ہم نے تو مانگی یہی مراد
اوس شوخ کو پسند ہمارا ہی آئے دل
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱۸). یہ بڑی ترت مراد شاہ ہیں، آپ مراد مانگیے ان کی طرف رجوع کیجیے، فوراً مراد پوری ہوگی. (۱۹۲۹، آوارگان عشق، ۷۷).

... ماننا/مرادیں ماننا محاورہ.
منت ماننا، منت کرنا، نذر و نیاز کرنا.
ہم نے کیا کیا ترے ملنے کی مرادیں مانیں
چلے درگاہ میں دونے سر بازار بندھے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۵).

مرادیں مان رہا ہوں قضا کے آنے کی بڑی کڑی تھی دل مبتلا کے آنے کی
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۹۰). اچھا چلو تمھیں پیران کلیر دکھا لائیں جو مراد مانو گی پوری ہوگی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۲۸).

... مَطْلُوب کس صف (...ف م، سک ط، و مع) امذ.
مانگی ہوئی مراد : (مجازاً) اصل خواہش، اصل مقصد. کیونکہ یہی ذات ہی درحقیقت مراد مطلوب اور مقصود حقیقی ہے. (۱۹۷۲، فتوح الغیب، ۵۳). [مراد + مطلوب (رک)].

... مِلْنا محاورہ.
دل کا مقصد پورا ہونا، تمنا بر آنا، آرزو پوری ہونا، دعا قبول ہونا.
دنیا کے رابطے سے مراد دلی ملی مردوں کا کام صحبت زن سے نکل گیا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۰۵).
بحمد اللہ مسرت پر مسرت ہوتی جاتی ہے
مرادیں مل رہی ہیں دل کو قوت ہوتی جاتی ہے
(۱۹۱۷، سرتاج سخن، ۵۳).

... مَنْد (...ف م، سک ن) صف.
مراد ماننے والا، خواہش مند، حاجت مند، محتاج : درماندہ.
دے ڈال بوسۂ لب جاں بخش وقت نزع
بڑا مراد مند کی حاجت ثواب ہے
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۲۱۳). سیکڑوں مراد مند جالی پکڑے کھڑے رویا کرتے ہیں. (۱۹۱۱، روزنامہ سفر مصر و شام حجاز، حسن نظامی ۵۵). جو مراد مند آپ کے مزار کے سامنے جاگ کر تو راتیں کاٹے..... تو باذن اللہ تعالیٰ وہ اپنی مراد پا لیتا ہے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۴۸). [مراد + مند، لاحقۂ صفت].

... نِکالْنا محاورہ.
مقصود یا خواہش کو پورا کرنا، مطلب حاصل کرنا.
میری بہار حسن کو وقت خزاں کیا گل چیں عیش دل کی مرادیں نکال کے
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۶۸).

... نِکَلْنا محاورہ.
خواہش یا آرزو پوری ہونا، مقصد حاصل ہونا.
چشم تر گریہ سے کب نکلے مرے دل کی مراد
ساتھ اشکوں کے نہیں ہونے کی جاری آرزو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۰۷).

... والا صف.
خواہش مند، آرزو مند، حاجت مند. سو اس مراد والے نے امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا، گلی گلی ٹکر ٹکر گھوم کر خود ہی کھوج لگانے کی نیت کی. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۶). [مراد + والا (رک)].

... وَنْتی (...ف و، سک ن) صف مث.
حاجت مند، مراد والی. سکھیاں مراد ونتی کو سکے نین اڑاتے ہیں. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو لغت)). [مراد + ونتی، لاحقۂ صفت تانیث].

--- ہاتھ آنا محاورہ.

مقصد پورا ہونا.

بہت سی خاک سلطاں نے اُڑائی　　مراد دل نہ ہرگز ہاتھ آئی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۵۱۱).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. (قدیم) مقصد حاصل ہونا، خواہش پوری ہونا.

ہوا وو کہہ تجے تج کدن تے زیاد　　ولے نیں ہوا تج تے میرا مراد

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۷). ۲. (کسی قول و فعل کا) مطلب ہونا، مقصد ہونا، معنی لیا جانا. جب میم متکلم کے ساتھ استعمال کیا جائے تو عموماً اس سے سلطان مُراد ہوتے ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۴۳) اس مثال میں سارے گھر سے گھر والے مراد ہیں اور گھر ظرف ہے. (۱۹۵۳، تسہیل البلاغت، ۵۸).

--- ہے فقرہ.

منشا ہے، غرض ہے، مطلب ہے. محبوب بہ ظاہر استغنا اور بے پروائی کا رنگ دکھاتا ہے لیکن کوئی نہ کوئی ادا ایسی بھی شامل ہوتی ہے جس سے ظاہر ہو کہ اظہار جلوہ مراد ہے. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۴).

مُرادات (ضم م) امث.

مراد (رک) کی جمع، مُرادیں.

مُرادات کا ہم ترنگ سار قطب　　اوسے سارہت وے عشق یا سنگ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹).

انچے شاہ کا حکم جس کی زباں　　مرادات جس بول پر ہوئی رواں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۸). ادب پادشاہی کی رعایت کو فرض میں شمار کیا اور اس کے منہ کو کعبۂ مرادات اور قبلۂ حاجات قرار دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۴۴). [مراد + ات، لاحقۂ جمع].

--- دِلی کو پہنچنا/پہونچنا محاورہ.

دلی مقاصد میں کامیاب ہونا، دل کی آرزوؤں کو پورا کرنا، دعائیں مستجاب ہونا. پیر مرد نے کہا ہزار ہزار شکر خدائے بے نیاز کا آئے مجھ کو اسقدر زندگی عطا فرمائی کہ مرادات دلی کو پہونچا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۳: ۵۱).

مُرادِف (ضم م، کس ر) صف.

کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا؛ (مجازاً) ہم معنی، مترادف.

میں نے کہا کہ لفظ مرادف ہیں بیشتر　　اشفاق و مہربانی و لطف و کرم بہم

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۴۱). بروت وہاں کا راجہ تھا جو ہندی زبان میں بادشاہ کا مرادف ہے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۷۵). اپاہج ہونا، قناعت یا تقدیر پر شاکر ہو کر بیٹھ جانے کے مرادف نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۴، ادبی رجحانات، ۹۸).

سلام اُن پر تھا سارا ہی جہاں جن کا مخالف
مگر چشم کرم سب کو تھی بخشش کے مرادف

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۸۶). [ع : (ر د ف)].

مُرادِفات (ضم م، کس ر) امذ: ج.

ہم معنی الفاظ، مترادفات. وہ امتیاز جو شعر اور قصیدہ میں پایا جاتا ہے، ان کی ان فارسی مرادفات سے اُٹھ جاتا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۲۵۳). اس میں ناموں کے سوا کوئی ایک لفظ بھی عربی کا نہیں آیا، اس میں مرادفات ہیں نہ صنائع و بدائع. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۷۷). نور اللغات میں فروغ کے مرادفات یہ ہیں: روشنی، چمک، سرفرازی. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۱۰۲). [مرادف (رک) کی جمع].

مُرادِفِیَّت (ضم م، کس ر، شد ی مع فت) امث.

مرادف ہونا، ہم معنی ہونا. شاعری میں مرادفیت، رعایتوں یا نسبتوں کا عمل اسی لسانی کارکردگی سے جڑا ہوا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۳۹). [مرادف (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُرادوں (و مع) امث: ج.

مراد (رک) کی جمع، (تراکیب میں مستعمل).

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث.

تمناؤں اور جذبات سے بھرپور. دیکھ تو تیری مرادوں بھری جوانی زبان حال سے کیا کہہ رہی ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۳۰). [مرادوں + بھر (بھرنا) + ی، لاحقۂ صفت مونث].

--- سے پالنا محاورہ.

نہایت چاہتوں اور تمناؤں سے پرورش کرنا، لاڈ پیار سے پالنا. ہم نے دن رات اللہ آمین کی اور بڑی مرادوں سے پالا. (۱۹۲۳، وداع خاتون، ۱۶).

--- کا دِن امذ.

آرزو کی تکمیل کا دن، خوشیوں کا زمانہ، بہار کا موسم.

بہت دن بعد گلشن میں　　مُرادوں کا دن آیا ہے

(۱۹۸۹، گلگرو، ۲۱۲).

--- کی رات امث.

تمناؤں کی رات؛ (مجازاً) شب وصل.

باقی کٹی گھڑی تھی مرادوں کی رات جب
مانی نے جان دے کے ادا کی بجائے شب

(۱۹۱۸، نقوش مانی، ۵۶).

--- کے پَھل امذ: ج.

مقاصد کے نتائج، مانگی ہوئی دعاؤں کی تکمیل، تمناؤں کے ثمر. وہ بدستور اس دنیا کی شاخ سے مُرادوں کے پھل حاصل کرنے کے لئے امیدوں کے ڈھیلے اور پتھر تلاش کرتی رہی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۸۵).

--- کے دن امذ.

خواہشوں کے دن، شباب کا زمانہ، بہار کے دن.

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن　　جوانی کی راتیں مُرادوں کے دن

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۶۶).

راتیں یہ عیش کی ہیں مرادوں کے ہیں یہ دن
پورے جواں تمہیں ابھی کیا ہے تمہارا سن

(۱۸۷۴، انیس مراثی، ۱: ۲۷۳).

--- والی صف مث.

۱. کوئی عورت یا لڑکی جو بہت سے ارمانوں اور تمناؤں کا حامل ہو.

نہ کرو آرزوئے وصل کا خون — یہ ہماری مرادوں والی ہے

(۱۹۳۵، عیاں، د، ۱۰۸). ۲. منت یا مراد ماننے والی عورت جس کی کوئی مراد پوری ہوگئی ہو. مجھے یاد ہے شام کو میری نانی روٹی پکانے والی سے کہتیں "روٹیاں ذرا زیادہ ڈالنا شاید کوئی مرادوں والی آئے" جس شام کوئی نذر دینے والی نہیں آتی، صبح یہ روٹیاں پکانے والی کو دے دی جاتیں. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جون، ۴۰). [مرادوں + والی (والا (رک) کی تانیث)].

مُرادی (ضم م) (الف) صف.

۱. مراد کے موافق، جو منشا کے مطابق ہو، حسب دل خواہ.

نت عشرت ہے، نت فرحت ہے، نت راحت ہے، نت شادی ہے
نت مہر و کرم ہے دل برکا، نت خوبی، خوب مرادی ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۹۲). ۲. اصطلاحی، فرضی، مجازی، ثانوی (عموماً معنی کے لیے مستعمل). مولانا حسرت اندر سبھا کو ایک مرادی افسانہ یا تمثیلی قصہ سمجھتے ہیں. (۱۹۵۷، لکھنو کا عوامی اسٹیج، ۱۵۲). چنانچہ ایزر کے مرادی قاری (Implied Reader) کا تصور ان تمام طور طریقوں پر حاوی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۹۸).

۳. حاجت مند.

مرادی جکوئی دوڑ جاتا اچھے — مراد اس تے البتہ پاتا اچھے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۱۳). ۴. تمناؤں اور ارمانوں کا حامل.

نہ رو دو میرے گھر میں شادی ہے لوگو — یہ نوشاہ میرا مرادی ہے لوگو

(۱۸۹۳، ریاض شمیم، ۱: ۲۹۷). (ب) امث. آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے بجائے سوازی بعض جگہ مستعمل نیز چھوٹے سکے. زر سرخ اور سفید اور سکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں اور پیسے سیاہ یعنی فلوس کو مرادی. (۱۸۴۵، مجموعہ الفنون (ترجمہ)، ۱۷۷). ۱۰ ہزار تنکہ مرادی دیے اور گھوڑا انعام فرمایا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲۶). مرادی چودہ آنے کاشت کار غیر دخیل کار کے لگان سے بوقت ادائیگی لگان سال آئندہ میں وضع دی جائے گی. (۱۹۶۵، چار ہالت، ۱۳۲). [مراد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- تنکہ (--- فت ت، غ، فت ک) امذ.

سکندری تنکہ جو چاندی کا ایک تنکہ ہوتا تھا اور روپے میں تیں ملتے تھے. نظام الدین کے بیان کردہ تنکہ جات کی قیمت کے متعلق کوئی بحث نہیں ہو سکتی جن کو "مرادی تنکہ" کہا جاتا تھا. (۱۹۲۵، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند، ۱۰). [مرادی (رک) + تنکہ/ٹکا (رک)].

--- مَعْنی (--- فت م، سک ع) امذ.

لغوی معنی کے علاوہ مراد لیے جانے والے معنی یا مطلب، مجازی معنی، اصطلاحی معنی. خندہ زن اسم فاعل سماعی ہے، ہنسنے والا اور مرادی معنی اس کے یہاں کھلنے والا. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۷). پرنالے کے اصلی اور مرادی معنی میں یہ تعلق ہے کہ پرنالہ پانی کا ظرف ہے. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۵). اسی کے مرادی یا اصطلاحی معنی جاہل کے بھی ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، بت خانۂ شکستم من، ۱۱۷). [مرادی + معنی (رک)].

مُرادِیات (ضم م، کس د) امث.

خواہشیں حاصل کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مرادی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُرادیں (ضم م، ی ج) امث.

مراد (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

--- بَر آنا محاورہ.

آرزوئیں پوری ہونا. نہ جانے کس کس کی کیا مرادیں بر آئیں گی. (۱۹۱۵، کانٹوں میں پھول، ۲۰).

--- پُوری ہونا محاورہ.

آرزوئیں پوری ہونا، دعائیں قبول ہونا. مہاراج ہماری مرادیں پوری ہونے والی ہیں، محل میں راجکمار پیدا ہونے والا ہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۱۳).

--- کَرْنا محاورہ.

منتیں مانگنا، نذر و نیاز کرنا. بعض عورتوں کے مذہبی معتقدات بھی متزلزل ہو جاتے ہیں، تعویذ، ٹوٹکے، منتیں، مرادیں کرنے لگتی ہیں. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۸۳).

--- مانگنا ف مر؛ محاورہ.

آرزو کرنا، منتیں مانگنا، آرزو پوری ہونے کی دعائیں مانگنا. اکثر زن و مرد وہاں مرادیں مانگنے جاتے ہیں. (۱۸۰۱، باغ اردو، افسوس، ۱۹۵).

--- ماننا ف مر؛ محاورہ.

رک: مراد ماننا جس کی یہ جمع ہے.

مرادیں مان رہا ہوں قضا کے آنے کی — بڑی گھڑی تھی دل مبتلا کے آنے کی

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۹۰).

--- نِکالْنا محاورہ.

آرزوئیں پوری کرنا، تمنائیں بر لانا.

میری بہار حسن کو وقف خزاں کیا — گل چیں بخش دل کی مرادیں نکال کے

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۷۸).

مُرّار (ضم نیز فت م، شد ر) امذ.

(نباتیات) ایک خار دار پیڑ ہے جو موسم بہار کے آخر میں پیدا ہوتا ہے اس کے پتے چقندر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور رنگ سیاہی مائل گہرا سبز ہوتا ہے، اس کے پتے زمین سے ملے رہتے ہیں، اس کا پھول زرد ہوتا ہے اور خشک موسم کے آخر میں اس میں کانٹے پیدا ہو جاتے ہیں، اس کے پتوں، بیجوں اور چھال کا مزہ بہت کڑوا ہوتا ہے، اس کی ساق کی چھال گوشت کے ساتھ پکائی اور کھائی جاتی ہے، دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۲). [ف].

مَرارَت (فت م، ر) امث.

کڑوا ہونا، کڑواہٹ، کڑوا پن، تلخی. کوئی بو عارض اس کو نہ ہووے اور نہ کوئی مزہ اس تک پہونچا اور نہ طعومات یعنی مزوں اور شوروں میں سے اور مرارت یعنی تلخیوں میں سے ..... اس کو عارض نہوا تو ..... خالص سونا بن گیا. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۱). ملوحت = نمکینی، حلوت = شیرینی، حموضت = کھٹائی، مرارت = کڑوا پن ..... ان سب مزوں کا قوت ذوق سے ادراک ہوتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق (ترجمہ)، ۳۸۵). [ع: (م ر ر)].

--- المَوت (--- ضم ت، غم ا، سک ل، و لین) امث.

موت کی کڑواہٹ (جامع اللغات). [مرارت + رک: ال (۱) + موت (رک)].

۔۔۔ سکرات کس اضا (۔۔۔فت س، فت نیز تنک ک) امث.
نزع کی تلخی یا تکلیف، نزع کی شدید بے چینی.

یہ میر زیست ہے سن کر مرارت سکرات   مزے شکر کے ترا تلخ کام لیتا ہے

(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۱۹۲). [مرارت + سکرات (رک)].

مَرارَہ (فت م، ر) امذ.
(طب) صفرا یا پت کی تھیلی جو ناشپاتی کی شکل کی ہوتی ہے اور جگر کے داہنے حصے کی زیریں سطح پر لگی رہتی ہے، یہ دو انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے، پتا، زہرہ. پس مرارہ جذب کرتا ہے مقعر جگر سے مرہ صفرا کو بوسیلہ اپنے ایک مجریٰ کے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۸). اسہال کی غرض سے امراض احشاء میں جانوروں کے پتے، مثلاً مرارۂ گاؤ حقنہ کے طور پر دواءً استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل، ۳۹). خون کے لئے جگر، صفراء کے لئے مرارہ اور سودا کے لئے طحال ہے. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۱۵۵). [ع : (م ر ر)].

۔۔۔ بَراری (۔۔۔فت ب) امث.
(طب) پتے کی قطع و برید. والٹرز (Walters) نے مرارہ براری کے بعد مریضوں میں دور واقع کرنے میں بروں صفراوی وباؤ کا اثر اور مارفین کا اثر مطالعہ کیا. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۵۲). [مرارہ + ف : برار، برآوردن = نکالنا سے مشتق + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ سُفلیٰ کس صف (۔۔۔ضم س، سک ف، امالہ ی) امذ.
(طب) وہ عضو جس میں پیشاب جمع رہتا ہے، مثانہ (مخزن الجواہر). [مرارہ + سفلیٰ (رک)].

۔۔۔ شِگافی (۔۔۔کس ش) امث.
(طب) پتے میں شگاف دینے کا عمل. ایسی حالت میں تخفیف مرض کے لئے پتے کو کھول کر مرارہ شگافی (Cholecystotomy) صفراوی پتھریوں کو نکال دینا چاہئے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۲۲۲). [مرارہ + ف : شگاف، شگافتن = چیرنا سے امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ عُلْیا کس صف (۔۔۔ضم ع، سک ل) امذ.
(طب) مثانۂ علیا، پتہ، زہرہ (مخزن الجواہر). [مرارہ + علیا (رک)].

۔۔۔ نِگاری (۔۔۔کس ن) امث.
(طب) پتے کا ایکس ریز سے معائنہ کرنا. یہ مرارہ نگاری (Cholecystograph) کے ذریعہ سے مراری مرض (Cholecystic Disease) کی تشخیص کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۷۲۳). [مرارہ + ف : نگار، نگاشتن = کھینچنا، نقش کرنا سے امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَراری (فت م) امث.
(طب) پتے کے مرض سے متعلق یا منسوب. یہ مرارہ نگاری ..... کے ذریعہ سے مراری مرض ..... کی تشخیص کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۷۲۳). [مرارہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُراری (ضم م) امذ.
۱. راکشس کا دشمن؛ کرشن جی کا لقب. الٹے ہاتھ ..... پیتل کا چمکدار مندر بنا ہوا تھا جس میں پتھر کے سیاہ کرشن مراری، ایک ٹانگ پر دوسری ٹانگ رکھے کھڑے ہوئے ..... تھے. (۱۹۲۷، منجدھار، ۶۱). ۲. وشنو کا نام (فرہنگ آصفیہ). [س : मुरारि].

مَرازِبَہ (فت م، کس ز، فت ب) امذ.
مملکت کے حکام، علاقے کے سردار. فیروز نے اپنے مرازبہ کو جمع کیا. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۳۳). [مرزبان (رک) کی جمع].

مِراس (کس م) امذ.
(طب) دوا دینا، دوا لگانا؛ معالجہ (مخزن الجواہر). [ع].

مُرابیل (ضم م، کس ب) صف.
(طب) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر بہت بال ہوں (مخزن الجواہر). [ع].

مُراسَلات (ضم م، فت س) امذ، ج.
۱. (i) وہ چٹھیاں یا خطوط جو برابر کے لوگوں کو لکھے جائیں. کئی مراسلات بھیج کر اعتماد نے کوشش کی کہ شہاب الدین چند روز توقف کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۳۵). اس قسم کے جو مراسلات آتے تھے وہ انھیں الٹا کے پھینک دیتے تھے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳۶). (ii) سرکاری چٹھیاں، مراسلے. وہ بادشاہ کی طرف سے دوسرے ..... ماتحت عمال و حکام کو مراسلات و فرامین لکھتے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۸۸). [مراسلہ (رک) کی جمع].

مُراسَلَت (ضم م، فت س، ل) امث.
۱. باہمی خط و کتابت یا نامہ و پیام. کوئی ماجرا، کوئی معاملہ، کوئی مراسلت نہ رہی. (۱۸۸۷، خیابان فارس، ۲ : ۸۵). خیر بفرض محال اگر ایسا ہو بھی تو کیونکر، ہو تو بذریعہ مراسلت ہو سکتا ہے. (۱۹۳۰، بیوی کی تربیت، ۴۷). چوں کہ معاملہ مراسلت کے ذریعے طے نہیں ہو سکتا تھا اس لئے فریقین کی شخصی سماعت ہوئی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۵۸). ۲. (قانون) اطلاع نامہ، طلبی، سمن (فرہنگ آصفیہ، جامع اللغات). [ع : (ر س ل)].

۔۔۔ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
باہمی خط و کتابت کرنا. عطیہ بیگم دو مشہور مسلمان شخصیتوں سے بیک وقت مراسلت کر رہی تھیں. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۶۱).

۔۔۔ ہونا ف مر؛ محاورہ.
باہمی خط و کتابت ہونا. قائد اعظم سے ان کی ایک زمانے میں مراسلت ہوئی. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۸).

مُراسَلَہ (ضم م، فت س، ل) امذ.
برابر والے یا ہم رتبہ آدمی کا خط، چٹھی، خط، نامہ. کانگریس میں اس سلطانی مراسلہ کو پیش کرتے وقت کاراتھیوڈوری پاشا نے یہ توقع ظاہر کی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۵۳). مولانا کے کاغذوں میں اس کے متعلق سرکاری مراسلہ تو ملتا ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۱۶). کوئی کاغذ کوئی مراسلہ دیکھنے میں کبھی تاخیر نہیں کی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳۹). [ع : (ر س ل)].

۔۔۔ بازی امث.
خطوط یا مراسلے لکھ کر اخبارات میں چھپوانا. مختلف اخبارات و رسائل میں مراسلہ بازی ہو رہی ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۸۰). [مراسلہ + ف : باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَرْدار (...فت ب، سک ر) صف: امذ.
خط لے کر جانے والا، ہرکارہ. براہ کرم اس مراسلہ بردار کے ہاتھ یہ رپورٹ بھجوا دیں. (۱۹۸۴، دفتری مراسلت، ۳۰). [مراسلہ + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا سے امر].

... نِگار (...کس ن) صف: امذ.
خط لکھنے والا. مرزا کے خطوط ...... نے فراق گورکھپوری کو اس درجہ مسحور کیا کہ انھوں نے غالب کو دنیا کا سب سے بڑا مراسلہ نگار کہا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۸۷). [مراسلہ + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا سے امر].

... نَوِیس (...فت ن، ی مع) صف: امذ.
مراسلہ نگار، خط لکھنے والا؛ منشی. ہمارے دادا جی مہاراجہ چندو لال کے درباری مراسلہ نویس ہوکر دکن چلے گئے تھے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۷۷). [مراسلہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا سے امر].

مَراسِم (فت م، کس س) امث: امذ.
۱. (i) رسمیں، رسومات، دستور، معمولات، قاعدے. رانا راجہ پاس آیا..... اور راجہ کو اپنے گھر لے گیا اور مراسم میزبانی بجا لایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۸۳). قریب سادات جلالے وطن بھی ہوتے تھے اور آزادی سے مراسم مذہبی ادا نہ کر سکتے تھے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۱). استان وار یعنی گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی، زبان اور مراسم سے ناواقفیت حائل تھی. (۱۹۸۸، تذکرۂ اختیارات، ۱۲۸). (ii) نشانیاں (فرہنگ آصفیہ). ۲. باہمی میل جول، تعلقات. جابر اور مشہور صحابی کعب بن مالک میں پہلے کے مراسم تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۲). ان کے مراسم نہایت خوش گوار اور مہذبانہ تھے. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۱). جن لوگوں سے دوستانہ مراسم تھے وہ بے تکلفی سے باتیں بھی کرتے تھے. (۱۹۹۴، قومی زبان، ستمبر، ۶۰). [مرسوم (رک) کی جمع].

... بڑھنا محاورہ.
باہمی میل جول زیادہ ہونا، تعلقات بڑھنا. یہاں منشی دیا نرائن نگم، مدیر زمانہ سے مراسم بڑھے. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۹۱).

... رکھنا ف مر: محاورہ.
میل جول رکھنا، تعلقات نبھانا، رسم و راہ قائم رکھنا. ہمارے دوستوں کو ہم سے یہ شکایت ہے کہ دشمنوں سے مراسم زیادہ رکھتے ہیں. (۱۹۹۷، ثبات، ۵۵).

... عزا کس اضا (...فت ع) امث: امذ.
عزاداری سے متعلق رسمیں، ماتم پرسی سے متعلق باتیں، دستور. پہلا طبقہ وہ ہے جو محرم داری میں تمام مراسم عزا بجا لاتا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۳۱۹). [مراسم + عزا (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
تعلقات ہونا، روابط ہونا، میل جول ہونا. میں نے کہا تاثیر ڈاکٹر صاحب سے تمھارے زیادہ مراسم ہیں تم کیوں یہ کام نہیں کرتے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۲۷).

مِراسَن (کس م، فت س) امث.
رک: میراثن جو اس کا درست املا ہے. مراسنوں کو گالیوں کا نیگ سو روپیہ امراؤ بیگم نے دیے. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۳۴). [میراثن (رک) کا بگاڑ].

مِراسی (کس م) امذ.
رک: مراثی (میراثی) جو اس کا صحیح املا ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [میراثی (رک) کا بگاڑ].

مَراسِیل (...فت م، ی مع) امذ.
بھیجے ہوئے اشخاص، خطوط. اگرچہ ذکر اوسکا ذکر ارسال رسل اور مراسیل میں بجانب ملوک کے سال ششم میں وقوع پایا بہت مناسب تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۵۳). مکاتیب نبویؐ کے جواب میں آمدہ مراسیل. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۱۰). داؤد طیالسی نے اپنی مراسیل میں اس کو روایت کیا ہے. (۱۹۶۳، کیلین، ۲: ۶۵). [ع].

مَراصِد (فت م، کس ص) امذ.
سیاروں کی گردش کا مشاہدہ کرنے کی جگہیں، رصدگاہیں (Observatory). پہلا وہ شخص کہ جس نے رصد ریاضیہ قائم کیے اور ان مراصد میں تمجید شان الٰہی قائم کی وہی حضرت ادریس علیہ السلام ہیں. (۱۹۰۱، سفرنامہ ابن بطوطہ، ۱: ۳۸). اس ادارے سے فلکیات کی رصدگاہیں (مراصد) بھی ملحق تھیں. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۹۲). [ع: مرصد کی جمع].

مَراضِع (فت م، کس ض) امث.
بچے کو دودھ پلانے والی عورتیں، دائیاں. حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اسی معنی کو تحریم مراضع کے لفظ سے کنایہ فرمایا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۰۷). [ع: مرضع کی جمع].

مُراطَلَة (ضم م، فت ط، ل) امذ.
(فقہ) دو اشیا کا تبادلہ جس میں وزن کی برابری کو مدنظر رکھا جائے. اگر دونوں طرف کی اشیا میں وزن میں برابری کو مدنظر رکھا جائے تو اسے اصطلاح میں "مراطلہ" کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۹۰). [ع: (ر ط ل)].

مُراعات (ضم م) امث.
۱. (لفظاً) جانوروں کا باہم مل کر چرنا، نگاہ رکھنا، کن آنکھیوں سے دیکھنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اُردو لغت). ۲. رعایت رکھنا، لحاظ کرنا، رعایت، خاص سلوک، مروت، لحاظ، توجہ.

زمام اونٹوں کی لے کر ہاتھ میں دی   مراعات اُنکی بیاری کی یہ کی

(۱۸۱۰، میر (ک)، ۱۲۷۲). کچھ اور شرائط بھی ہیں جن کی مراعات نہایت ضروری ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۹۳). اور پھر ان کی عجیب طبیعت نے ان کو معمولی مراعات کے بالکل ناقابل بنا دیا تھا. (۱۹۱۲، یاسمین، ۵۲). فنکاروں کو ہر قسم کی مراعات دی گئیں. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۲). [ع].

... النُّظِیر (...ضم ت، غم ال، شد ن بفت، ی مع) امث.
(بدیع) ایک شعری صنعت جس میں باہم مناسبت رکھنے والی چیزوں کا ایک جگہ ذکر کرتے ہیں مثلاً ایک شعر میں چمن، پھول، سبزے وغیرہ کا ذکر کرنا، اس کو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں. یہاں فی الحقیقت محض مراعات النظیر نے اس شعر میں اعلیٰ درجہ کی بلاغت پیدا نہیں کی. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۰۷). مراعات النظیر کو ...... بوجوہ سے گریز کر شلوک جگت بن جاتی ہے سلمان ساوجی نے رواج دیا. (۱۹۱۴، شبلی، حیات حافظ، ۵۰).

مُراقبات (ضم م، فت ق) امذ.
مراقبہ (رک) کی جمع، مراقبے.
جیسے کہ مراقبات دل ہیں ختلیں ہے طور یہی لطائف خمسہ کا
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۸). [مراقبہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع]

مُراقبانَہ (ضم م، کس ق، فت ن) صف، م ف.
نگہبانوں جیسا، محافظانہ. حجاز کی آنے والی جمہوری حکومت کی پشت پر سلطان ابن مسعود کی قوت ہوگی اور سلطان کی پشت پر مراقبانہ حیثیت سے دنیائے اسلام کی مجموعی قوت ہوگی.
(۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۲۳۳). [مراقب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُراقَبت (ضم م، فت ق، ب) امث.
نگہبانی، نگرانی. انھوں نے فرانس کی شرکت سے مالیۂ مصر پر مراقبت قائم کی. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۱۱۹). وہ کنکھیوں سے میری حرکات و سکنات کا مسلسل جائزہ لے رہے تھے میں اس مراقبت سے بے اعتنا تھا (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۲۶۵). [ع: (ر ق ب)].

مُراقَبہ (ضم م، فت ق، ب) امذ.
(تصوف) دل کو حق تعالیٰ کے ساتھ حاضر رکھنا اور قلب کو حضوریٔ حق میں ایسا رکھنا کہ خطرات دوئی اور خودی نہ آنے پائیں اور اگر آئیں تو دفع کرے: گردن جھکا کر غور و فکر کرنا، اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض اللہ کی طرف دل لگانا، استغراق، گیان، دھیان، تصور، سوچ بچار (ماخوذ: مصباح التعرف). یہ پانچ چیزیں نہایت ضروری ہیں خدائے واحد کا تصور، مشاہدہ، مراقبہ، ذکر جلی اور مرشد کامل کی ہدایت. (۱۳۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۱۶۵). ان مراقبوں سے ای مشاہدے نوں ای مکاشفاں نوں ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۵۶).
کرے مراقبہ خلق دکھلائے جیسے بوتی بینک کھائے
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۷۱).
اے درد مراقبہ تو کرتے ہو ولے ٹک اپنے گریباں میں بھی سر ڈالے گا
(۱۷۸۴، درد، د، ۱۰۳). اس کی عمر گڑیاں کھیلنے اور ہنڈکلیاں پکانے کی ہے نہ زہد و مراقبہ کی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵۵). جنگل میں چلا گیا اور رات دن مراقبہ میں بسر کرنے لگا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۲۳۹). قلب سلیم کی حفاظت مراقبہ اور توجہ سے کی جاتی ہے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۲۵). [ع: (ر ق ب)].

--- باندْھنا محاورہ (قدیم).
مراقبہ کرنا. اس پانچ خواص کا مراقبہ باندنا. (۱۳۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۱)

--- بَحْری کس صف (--- فت ح ب، سک ح) امذ.
(تصوف) ایک مراقبہ جس میں آدمی یہ تصور کرتا ہے کہ میرے چاروں طرف اور اوپر نیچے دریا ہی دریا ہے اور میں اس میں ڈوبا ہوا ہوں (ماخوذ: تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۳).
[مراقبہ + بحر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَرّی کس صف (--- فت ب، شد ر) امذ.
(تصوف) ایک مراقبہ جس میں اپنے آپ کو لق و دق بیابان میں تصور کیا جائے (ماخوذ: تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۳). [مراقبہ + بر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- جَمْنا محاورہ.
دھیان میں یکسوئی کی کیفیت پیدا ہونا، مراقبہ قائم ہونا.
مراقبہ نہیں جمتا مرا بغیر اس کے خیال گیسوئے مشکوں کمند وحدت ہے
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۷۳).

--- رَکْھنا محاورہ.
دھیان لگانا، مراقبہ کرنا. اپنے ظاہر کو اتباع سنت اور باطن کو ہمیشہ مراقبہ رکھنے سے آباد کرے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۵۶).

مُراقبے (ضم م، فت ق) امذ.
مراقبہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. اکثر اوقات مراقبے میں بیٹھتے تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱۰: ۱۱۶).
ہو جاؤ مراقبے میں خود گم حاصل کرو رحمت خدا تم
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۹). آنکھیں بند کیے مراقبے میں بیٹھے رہتے ہیں. (۱۹۹۱، اردونامہ، لاہور، فروری، ۳۱).

--- میں جانا محاورہ.
اور چیزوں کا دھیان چھوڑ کر خدا کی طرف دل لگانا، حضوری دل سے خدا کا دھیان کرنا، خیال میں مستغرق ہو جانا. ایک صاحب دل مراقبے میں گیا تھا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۵۰). ابا..... خبریں کر گم سم مراقبے میں چلے گئے. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۵۳).

--- میں رَہْنا محاورہ.
خدا کی طرف دل لگائے رہنا، یادالٰہی میں مستغرق رہنا. برابر مراقبے میں رہتے نماز کے وقت آنکھ کھولتے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۰۱).

--- میں گُم ہونا ف مر؛ محاورہ.
کسی خیال میں کھو جانا. وہ گرد و پیش سے بے خبر مراقبے میں گم تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانی (بھارت)، ۳: ۳۳۰).

--- میں ہونا محاورہ.
مراقبے (خدا کی طرف لو لگانے) کی حالت میں ہونا. کیا اتنا نہیں جانتی کہ اس وقت میاں صاحب مراقبے میں ہیں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۲).

مَراقِد (فت م کس ق) امذ.
مرقد (رک) کی جمع (جامع اللغات). [ع].

مُراقَصہ (ضم م، فت ق، ص) امذ.
باہم رقص کرنا، رقص کی محفل. ان کے تمام منصوبوں میں مشاعرے، مناظے اور مراقصے حکام کی خوشنودی..... کے لیے ساون کے بلبلوں کی طرح رنگین نظر آتے ہیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۵۷۱). [ع: (ر ق ص)].

مِراقی (کس م) صف.
۱. مراق کے اثر والا، جنونی، پاگل پن والی (کیفیت وغیرہ). اسرار بھائی کل آپ کے کافی مراقی کیفیت ہے. (۱۹۳۵، حرف آشنا، ۱۰۳). ۲. وہ جو مراق کے مرض میں مبتلا ہو،

مالیخولیا کا مریض ، پاگل ، سودائی . آغا مہدی ..... حریت طلب ہیں مگر قدرے مراقی ہیں . (۱۹۱۴ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۱۸۵). لوگ بہت سی مافوق الفطرت باتیں اس کی ذات سے منسوب کرتے تھے اور ..... اسے مراقی یا سودائی سمجھتے تھے . (۱۹۸۳ ، گوندنی والا تکیہ ، ۱۰۰). ۳. سرخی مائل رنگ کی ایک چھلکار مچھلی جو وزن میں دس پندرہ سیر تک ہوتی ہے (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۹۳). [مراق (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

مِراقِیَّت (کس م ، ق ، شدی بفت نیز بلا شد) امث .

مراق کی کیفیت ، جنون ، پاگل پن . قیس پر یہ اثر ہوا کہ مراقیت کا جوش ہوا . (۱۹۳۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۸). [مراق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَراکِب (فت م ، کس ک) امذ .

سواریاں : جیسے گھوڑا ، اونٹ ، کشتی ، جہاز وغیرہ . صور میں مراکب (جہازوں) کی صناعت ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۹۲). [مرکب (رک) کی جمع].

مَراکِز (فت م ، کس ک) امذ .

بہت سے مرکز ، ٹھکانے . مراکز اسفل محض موجودہ حسی مہیجات پر عمل کرتے ہیں . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۴۶). امام بخاری نے ایک عرصے تک ارض حجاز ..... اور دوسرے اسلامی مراکز سے علم حدیث حاصل کیا . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۷). [مرکز (رک) کی جمع].

مُراکو چَمْڑا/لَیدَر (ضم نیز ع م ، فت چ ، سک م ی لین ، فت د) امذ .

مراکشی چمڑا ، عمدہ چمکیلا اور دانے دار چمڑا جو بکری کی کھال سے مراکش میں بنتا تھا ، اس کی دباغت میں سماق کی چھال استعمال ہوتی تھی ، ایک قسم کا عمدہ اور قیمتی چمڑا . ایک بکری کا چمڑا آپ کے آنے کو بکتے ہیں اور جب اس کا مراکو لیدر بن کر آتا ہے تو وہ کتنی گراں قیمت کو بکتا ہے . (۱۹۶۱ ، خیالات عزیز ، ۱۳۹). کتاب کی ..... جلد نیلے مراکو چمڑے کی تھی . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۶۶). [مراکو Morocco (علم) + چمڑا (رک) / انگ : Leather = چمڑا].

مَرال (فت م) (الف) حف .

نرم ، ملائم ، نازک ، گدگدا (جامع اللغات). (ب) امذ . ایک قسم کا ہنس جس کی ٹانگیں اور چونچ سرخ ہوتی ہیں : اناروں کا باغ : بادل ، ابر : کاجل : بدمعاش آدمی ، بدچلن شخص (جامع اللغات). [س : मराल].

مَرام (فت م) امذ .

مراد ، مطلب ، مقصد ، خواہش ، آرزو .

جیوں تا مجنوں جرا لیلی میں اس دستور سوں
دوست میں ہونا تا عشاق کا یو ہے مرام
(۱۶۷۸ ، قربی ، د ، ۳۳).

ہوا و حرص سو اس حد کو اور سوء عمل ۔۔۔ حصول ہم کو دو کس طور ہوا ہم مرام
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲۶).

بے فائدہ ہے فکر حصول مرام کی ۔۔۔ کچھ ہو رہے گا گردش لیل و نہار میں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۱۳۳).

مستغنی طنز و طعن کوتہ نظراں ۔۔۔ رکھ اپنے کو وابستۂ تحصیل مرام
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۸۱). [ع : (ر و م)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ .

عرضی ، درخواست . آج میں نے اپنا مرام نامہ نائب السلطنت کے پاس بھجوایا . (۱۹۱۴ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۳۱). [مرام + نامہ (رک)].

مَرامی (فت م) امث .

اُمید رکھنا ، آرزو مند ہونا ، مراد یا مقصد رکھنا . یہ ان کا ایک عظیم کارنامہ ہے کہ انہوں نے غلامی و بے مرامی کے حالات میں قوم کے سر افتخار کو بلند رکھا . (۱۹۸۹ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۲۳۸). [مرام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مِرّان (کس م ، شد ر) امذ .

(کھیل) تاش ، گنجفے اور اسی قسم کے کھیلوں میں بڑی قدر کا پتا سردار ، کھیل کا سرگروہ ، سب سے اچھا کھلاڑی (اپ و ، ۸ : ۲۶۴). [میر (رک) سے اسم مصغر].

مُرّان (ضم م ، شد ر) امذ .

ایک خار دار درخت جو عرب کے پہاڑوں اور سرزمین میں پیدا ہوتا ہے ، اس کے تمام اجزا تلخ ہوتے ہیں اور لکڑی سخت ہوتی ہے ، اس کا پھل بکسا ہوتا ہے ، یہ ببول کے پیڑ سے مشابہ ہوتا ہے ، اس کے پتے یا ان کا عصارہ ..... شراب یا دودھ کے ساتھ کھانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۵۳). [ع].

مَرانا (فت م) ف م .

۱. مرنے دینا ، مروانا ، موت کے گھاٹ اتروانا .

اٹھے گا جے ایسا بھی دستگاہ ۔۔۔ مراتا ہے بیہودہ کی توں سپاہ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۹۳). ۲. اغلام کرانا ، لواطت کرانا .

میں تو قائل ہوں مرانے کا نوازش خاں کے
کہ سمجھتا ہے وہ عیب اور مراتا ہے مدام
(۱۸۳۰ ، اختان رنگین ، ۳۰).

توالد تناسل نہیں کون میں ۔۔۔ مگر دیکھیے ہے مرانے کا شوق
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۳). [مارنا (رک) کا متعدی المتعدی].

مُرانا (ضم م) ف م .

مرنا (رک) کا متعدی (پلیٹس : جامع اللغات).

مَرّانْد (فت م ، شد ر ، غنہ) امث .

مردہ جسم کی بدبو ، چرائند .

ارے یہ تو مراند سی آرہی ہے ۔۔۔ چتا ہے ہوا جس کو بھڑکا رہی ہے
(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۹۸). [مر (مرنا (رک) سے) + اند (گند (رک) سے ماخوذ)].

مُراوَدَت (ضم م ، فت و ، د) امث .

مانگنا ، چاہنا ، خواہش ، تمنا ، آرزو ، اچھے تعلقات ، میل جول ، آمد و رفت ، پھسلانا . مراودت کے معنی کسی کو اپنی نفسانی شہوت پورا کرنے کے لیے بہلانا پھسلانا ہے . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۳۳). [ع : (ر و د)].

مُرابِق (ضم م ، کس ب) صف ؛ امذ .

جو بلوغ کے قریب ہو ، سن بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا ، وہ لڑکا جو بالغ ہونے کے قریب ہو .

مراہق یعنی مرد قریب بلوغ جس کو احتلام ہوتا ہو. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳: ۲۳۵). جب مراہق ہوا یعنی قریب سن بلوغ کے پہونچا تو اسکے داڑھی مونچھ نکلتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱). اُس کے بعد اسے صبی کہتے ہیں، پھر مراہق ..... آخر عمر تک شیخ. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۹۳). [ع: (ر ہ ق)].

مُرابِقَت (ضم م، فت ہ، ق) امث.
(طب) بالغ ہونے کے قریب پہنچنا، مراہق ہونا (مخزن الجواہر؛ علمی اردو لغت).
[مراہق (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُراہِقَہ (ضم م، کس ہ، فت ق) امث.
(فقہ) مراہق (رک) کی تانیث، ایسی لڑکی کہ اس کے مثل اور عورتوں سے جماع ہوا ہو اور وہ سن بلوغ میں مثلاً نو برس یا زیادہ کی ہو لیکن علامات بلوغ ظاہر نہیں. جو عورت مراہقہ یعنی ایسی لڑکی ہے کہ اوسکے مثل اور عورتوں سے جماع ہوتا ہو. (نور الہدایہ، ۲: ۸۶). [مراہق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَراہِم (فت م، کس ہ) امذ.
(طب و جراحی) دواؤں کا لیس دار مرکب، وہ گاڑھی، نرم اور چکنی دوائیں جو زخم پر لگائی جاتی ہیں. اسقلیبیذ، یونس اور اندہ، ماخس وغیرہ نے بھی انہیں تراکیب سے تریاق اور معاجین وحبوب واکحال و مراہم بنائے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۵).

دراہم مراہم ہیں اُن کے لئے ۔۔۔ بہ زندان زر بخشش المومنون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۳۷). [ع: مرہم (رک) کی جمع].

مِراء (کس م) امذ.
خودنمائی؛ فساد، جھگڑا، جھگڑا کرنا، لڑائی کرنا. اسباب غضب کے دس ہیں عجب، افتخار، مراء، لجاج، مزاح، کبر، استہزاء، غدر. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۵۰).

ہر کام فلسفی کا متانت کے ساتھ ہے ۔۔۔ ہر بات منطقی کی مراء و جدال ہے

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۱۱۵). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو حق پر ہوکر مراء چھوڑ دے اس کو جنت اعلٰی میں مکان ملے گا. (۱۸۹۳، مذاق العارفین، ۳: ۱۳۱). [ع: مراء].

مَراقُو (فت م، و مع) صف مذ.
الخلام کرانے والا (پلیٹس). [مرانا (رک) سے صفت فاعلی].

مُراقُو (ضم م، و مع) امذ.
ترکاری بیچنے یا بونے والا، کنجڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

مُرائی(۱) (ضم م) صف مذ.
وہ جو ظاہر میں کچھ ہو اور باطن میں کچھ ہو؛ منافق؛ خودنمائی کرنے والا، ریاکار. ان میں سے نکمے گیاہوں کے برابر ہیں جو کھیتوں اور باغوں میں پیدا ہوتے ہیں ..... انکی پانچ صنفیں ہیں، ایک مرائی جو افعال فضلا اور انکے شعار کو اختیار کرے اور بزرگوں کے لباس سے متلبس ہو. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۸۸). عبداللہ بن امیر کو مرائی اور منافق دشمن کہا کرتے تھے. (۱۸۸۸، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۲).

مرائی شیطاں کے حق میں ہے عدو اللہی
وہ کور دل ہے، نہ دیکھے گا نور حق کا ظہور

(۱۹۳۸، وہ نایاب زمانہ بیاضیں (احمد گجراتی)، ۴۱).

ہر کوئی مرائی و ربائی ۔۔۔ ہر چیز مذبذب و مطلا

(۱۹۶۳، کلک موج، ۳۶). [ع: (ر ء ی)].

مُرائی(۲) (ضم م) امث.
ترکاری بیچنے یا بونے والا، کنجڑا، کاچھی، ارائیں (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات).
[پ: मुराई].

مَرایا(۱) (فت م) امث.
(طب) دودھ کی نالیاں جن سے دودھ جاری ہوتا ہے (جامع اللغات؛ مخزن الجواہر).
[ع].

مَرایا(۲) (فت م) امذ.
۱. آئینے، شیشے.

وہ نیر آسمان تقدیس ۔۔۔ چانسوز مناظر و مرایا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۷۹).

مری آنکھوں کو لبھاتا ہے مقرنس ایواں ۔۔۔ یہ مناظر یہ مرایا نہ نہفتہ نہ عیاں

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۷۶). ۲. وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلات شیشہ کے ذریعے سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے، علم مناظرہ کی ایک شاخ. اور جب تک علم مناظر اور مرایا ہی کے ذریعے سے اشیائے موجودہ کی حقیقت کو ثابت یا باطل نہ کردیں. (۱۸۹۷، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱). متکلمین میں سے بعض نے علم مناظر و مرایا کے رو سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رویت ممکن ہے. (۱۹۲۳، اقبال نامہ، ۱: ۱۱۶). ۳. (بحیثیت علم) ایک قسم کی مصوری باقاعدہ ہیئت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مرآت (رک) کی جمع].

مُرایات (ضم م) امث.
منافقت برتنا، منافقت، ظاہرداری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ر ء ی)].

مِرآت/مِرآۃ (کس م، سک ر، مد ا) امذ.
منھ دیکھنے کا شیشہ، آئینہ، آرسی، درپن.

ہے حسن جو کچھ ہے مظہر ذات ۔۔۔ ہے جل جو ہے باج موج مرآت

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۶).

میں اب حسن کا اُس کے کرتا ہوں ذکر ۔۔۔ جلا پاوے تا اس سے مرآت فکر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۶۲).

جس جائے اس کے چہرے سے کرتے ہیں گفتگو
مرآت و ماہ و گل کا ہے اس جا مقام کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۹). آئینۂ قلب میں رنگ، یہ شفاف مرآت جہاں نما ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۳۸۰).

ریاضت سے کھوتے ہیں زنگ کدورت ۔۔۔ یہ مرآۃ دل کے جلا کرنے والے

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۵۱).

بے انتہاں تو ہر شے ہے سوتا   صورت نہیں ہے مرآت سیرت
(۱۹۶۳، فلک صبح، ۲۰). [ع : (ر ا ی)].

--- العَین (--- ضم ت، فم، سک ل، ی لین) امذ.
(طبعیات) دوربین کا وہ شیشہ جو دیکھنے والے کی آنکھ کے قریب ہو. آئینۂ انظاری جو ان آنکھ سے بہت نزدیک ہے اسکو مرآت العین کہتے ہیں. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۵: ۱۰۵).
[مرآت + رک : ال (۱) + عین (رک)].

--- النَّظر (--- ضم ت، فم، ل، شد ن بفت، فت ظ) امذ.
(طبعیات) دوربین کا وہ شیشہ جو دیکھی جانے والی شکل یا شے کے قریب ہو. آئینۂ انظاری جو شکل کے روبرو ہے اور اس کو مرآت النظر کہتے ہیں. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۵: ۱۰۵). [مرآت + رک : ال (۱) + نظر (رک)].

مُرَبّا (ضم م، شد ر) امذ : = مربّہ.
پرورده شده، وہ میوہ جو مقررہ ترکیب سے گلا کر گڑ، قند یا شکر کے شیرے میں ڈالا گیا ہو، جام.

مربّہ اور اچار اور کیموے تر   چنا صنعت سے اور کتیرا سراسر
(۱۷۸۳، مثنوی درخوان نعمت (مثنویات حسن، ۱: ۲۷۵)). مربا، اچار، چٹنی قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۵۲). اچار و مربا وہ لذیذ کہ چکھیں اس کی چشم حسرہ گران تمکین کو اپنے اوپر لبھاتی تھیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۸۹). خلیفہ ہارون الرشید اور وزیر کا باہم مباحثہ ہو رہا تھا کہ فالودے اور مربائے بادام دونوں میں زیادہ مزے دار کونسی چیز ہے. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۲). تو اس پر مربا رکھتے ہوئے سر ہاری کی طرف متوجہ ہوئے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۸۳). [ع : مُرَبّیٰ].

--- ڈالنا محاورہ.
میوے یا پھل کو قند یا مصری وغیرہ کے شیرے میں پرورده کرنا، مربا بنانا یا تیار کرنا. کیا ہوا تو چٹنی پیتے ہیں اچار اور مربا ڈالتے ہیں. (۱۸۷۹، اُردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۲: ۵۱).

--- ہونا محاورہ (قدیم).
زخموں سے چور ہونا.

سو چند ھر تے بہانے گرین ان بن   مربا ہوئے سب سپایاں کے تن
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۹).

محیا ہو سب شو کی شربت میں قل   مربا رہیا ہو کہ سینیاں میں دل
(۱۲۲۵، علی نامہ، ۲۹۰).

مِرْباع (کس م، سک ر) امذ.
ایام جاہلیت میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ جو سردار لیتا تھا نیز پیداوار کا چوتھا حصہ، چوتھ. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیوں عدی اتم اپنی قوم سے مرباع لیتے تھے، لیکن یہ تو تمہارے مذہب (نصرانیت) میں جائز نہیں ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۲). آپ ﷺ نے میری طرف متوجہ ہوکر فرمایا عدی تم رعایا سے مرباع محصول میں لے لیا کرتے ہو حالانکہ یہ تحت گیری تمہارے دین میں بھی جائز نہیں ہے. (۱۹۴۰، جویائے حق، ۳: ۹). [ع : (ر ب ع)].

مُرْبَاقُلُن (ضم م، سک ر، فت ق، ضم ل) امث.
(طب) ایک روئیدگی جس کی ڈنڈی چھوٹی اور تھوڑی سی کھوکھلی ہوتی ہے، پتے چکنے اور سوف کے پتوں کی طرح اس کی ڈنڈی کے آس پاس لگے ہوتے ہیں، دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۴). [مقامی].

مُرَبَّب (ضم م، فت ر، شد ب بفت) امذ.
(طب) شہد یا شکر کے قوام میں پرورده کی ہوئی چیز، مُربّہ : وہ جس پر انعام کیا جائے (مخزن الجواہر : المنجد). [ع : (ر ب ب)].

مَرْبَط (فت م، سک ر، فت ب) امذ.
جانور باندھنے کی جگہ. جنگل کو کاٹ کر ہر ایک آدمی اپنا خیمہ لگاتا اور اپنے جانوروں کے مربط بناتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۱۹۲). [ع : (ر ب ط)].

مُرَبَّع (ضم م، فت ر، شد ب بفت) امذ.
۱. (اقلیدس) وہ چوکور شکل جس کے چاروں ضلعے آپس میں برابر ہوں اور چاروں زاویے قائمہ ہوں. ایک ذوارابعۃ الاضلاع ایسی ہو کہ اس کے چاروں زاویے قائمہ ہوں اور چاروں ضلع متساوی اس کو مربع کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۴). مربع، مثلث کی ہر ایک ساق کو جدا جدا کر دیجیے سب خطوط مستقیم ہو جائیں گے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۵۵). مربع کا ایک ضلع معلوم ہے تو اس کی مساحت دریافت کرنا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۲۹). مربع کے ہر ضلعے کی مقدار برابر ہوتی ہے. (۱۹۸۸، ریاضی چوتھی جماعت کے لیے، ۱۱۹). ۲. چوکور چیز جس کی لمبائی اور چوڑائی برابر ہو، چوگوشہ، چوپہل، چوکور شکل.

دلیراں بیٹھے آکر بر جائے خویش   مربع چتر او رکھے اپنے پیش
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۶۰). اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں تین جوڑ رکھے ہیں بیچ کے جوڑ کو مربع کیا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱۳). وسط باغ میں چبوترہ سنگ مرمر کا بنا ہے سو گز سے سو گز تک مربع ہے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹). پرانے گارڈ کی ایک پیدل پلٹن نے ایک مربع قائم کیا، یہ مربع نہ تھا گویا ایک سنگلاخ قلعہ تھا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۱۲۱). جب وہ جم جائے تو مربع یا مثلث ٹکڑے کاٹ لیں. (۱۹۴۳، ناشتہ، ۱۵). ۳. سولہ خانوں کا تعویذ. عاملان باعمل کے کام آتا ہے، مثلث، مربع تسخیر قلوب کے واسطے اوس کے گلاب و مشک سے لکھا جاتا ہے. (۱۸۳۵، مرقع پیشہ وراں، ۱۱۷). آپ کا قول ہے کہ اس شکل کا مربع لکھ کر اپنے پاس رکھنا یا گھول کر پینا وسواس نفس اور خطوط شیطان کا مانع ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۶۸). پنڈت پر بھاکر نے کاغذ پر ایک مربع بنا کر اس کے مختلف خانوں میں ستارے بنائے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۰۳). ۴. چار زانو بیٹھنے کی نشست، چار زانو بیٹھنا.

مربع کی بیٹھک ہی مکروہ جان   کہیں جسکوں پلکت دکھن میں پچھان
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۱).

تو مربع دوزانو بیٹھ رہے   دوتی میں حق کے ول سوں بیٹھ رہے
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۳۷۸). اس عبارت سلیس سے انشا طرازوں میں مربع بیٹھوں پھر کوئی کمر نہ رہے، کسی حیلہ پر حصر نہ رہے. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۳). ۵. (عروض) وہ بحر جس کے چار رکن ہوں. جس بحر کے چار رکن ہوتے ہیں اس کو مربع کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۵۱). عربی اشعار بوجہ کثرت حرکات عام طور پر مربع و مسدس اوزان

کے پابند ہیں. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۰۷). ۶. وہ نظم جو چار چار مصرعوں کے بندوں کی شکل میں لکھی جائے، اس کے پہلے بند کے چاروں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں بعد میں آنے والے ہر بند کے پہلے تین مصرعے الگ قافیہ رکھتے ہیں یعنی آپس میں متحد القوافی ہوتے ہیں اور چوتھا مصرع بند اول کے ساتھ ہم قافیہ ہوتا ہے (کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۰). اس زمانے میں مراثی بشکل مسدس لکھے جاتے ہیں میر ضمیر مرحوم کے عہد کے پہلے انکی عروضی ترکیب مربع اور مخمس کی ہوا کرتی تھی. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲ : ۲۷۵). عربی اشعار بہ وجہ کثرت حرکات عام طور پر مربع و مسدس اوزان کے پابند ہیں. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۰۷). علاوہ غزلوں کے اقبال پر حسب ذیل نظم پڑھی، جو مربع کی شکل میں ہے. (۱۹۷۹، سلیبت میں اردو، ۲۳۳). ۷. (کاشتکاری) زمین کا ایک قطعہ جو پانچ ایکڑ لمبا اور پانچ ایکڑ چوڑا ہو یعنی جس کا رقبہ ۲۵ ایکڑ ہو. اسی وفاداری کے صلے میں ان کو مربع ملے، جاگیریں اور لمبرداریاں ملیں. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۲۳۲). [ع : (ر ب ع)].

... الارکان (...ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) صف.

(عروض) رباعی کے اوزان میں سے ایک وزن جو چار ارکان پر مشتمل ہوتا ہے : مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن. بحر ہزج عربی میں مربع الارکان مستعمل ہے. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۱۵). رباعی کے چوبیس اوزان بنتے ہیں ان میں سے ہر ایک وزن مربع الارکان ہوتا ہے. (۱۹۹۹، تنقیدی جائزے، ۵۳). [مختف + رک : ال (۱) + ارکان (رکن (رک) کی جمع)].

... اِنچ (...کس ا، سک ن) امذ.

مربع پیمائش کی اکائی (Square Inch) کا اردو ترجمہ. ۱۴۴ مربع انچ = ایک مربع فٹ. (۱۸۵۶، علم حساب، ۱۱۲). [مربع + انچ (رک)].

... بیٹھنا ف مر / محاورہ.

چار زانو بیٹھنا، آلتی پالتی مار کر بیٹھنا.

مربع بیٹھنے سے فرش کی زینت بڑھاتے ہیں
پری رو چوکھٹا بنتے ہیں تصویر نہالی کا

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱ : ۵۸).

... پَن (...فت پ) امذ.

مربع ہونے کی حالت یا صورت، چوگوشہ ہونا، چوکور ہونا. برابری، مربع پن اور سطح میں اوسط خطاء بازو کے دس ہزارویں حصے سے بھی کم ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۸). [مربع + پن، لاحقۂ کیفیت].

... جات امذ : ج.

مربع (رک) کی جمع؛ بہت سے مربعے. مجھے یقین ہے آزمل وزیر مربہ جات تشریف لارہے ہیں. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۵۱). [مربع / مربہ (رک) + جات، لاحقۂ جمع].

... دار صف.

کوئی چیز یا کاغذ وغیرہ جس پر چوکور خانے بنے ہوں. مربع دار کاغذ کے چھوٹے خانے کا طول دونوں محوروں پر ایک اکائی کو تعبیر کرتا ہے. (۱۹۲۱، ترسیمات، ۱۸). آلات مستعملہ کی تفصیل اور مربع دار کاغذ پر انکے نقشے جن پر حوالے کے لئے نشانات بھی دیئے ہوئے ہوں. (۱۹۳۲، عملی طبیعیات، ۲۰). [مربع + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... سَلام (...فت س) امذ.

وہ سلام جو مربع نظم یا اشعار کی شکل میں لکھا جائے. انہوں نے میر کے ایک مربع سلام کا بھی حوالہ دیا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۰۳). [مربع + سلام (رک)].

... صَحیح (...فت ص، ی مع) امذ.

(اقلیدس) وہ شکل جو دائرے کے چار حصے کر کے خطوط مستقیمہ کے ملانے سے بنے. اگر دائرے کے چار حصے کر کے خطوط مستقیمہ سے ملادیں وہ مربع صحیح ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۷). [مربع + صحیح (رک)].

... فِٹ (...غم تیز کس ف) امذ.

مربع پیمائش فٹوں میں؛ پیمائش کی اکائی (Square Feet) کا اردو ترجمہ. اوسطاً ایک بالغ انسان کے جسم پر تقریباً ۱۸ مربع فٹ جلد ہوتی ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۵). [مربع + فٹ (رک)].

... قِطعَہ (...فت ق، سک ط، فت ع) امذ.

(شاعری) ایسا قطعہ جو چار مصرعوں پر مشتمل ہو. فارسی شاعری میں لمبے قطعے بھی ملتے ہیں اور مختصر ترین مربع قطعے بھی. (۱۹۷۹، فن ورنے اور پرانے، ۹۳). [مربع + قطعہ (رک)].

... کَرنا ف مر / محاورہ.

چوکور بنانا؛ (ریاضی) کسی عدد کو اسی عدد سے ضرب دینا. اعداد ثوانی کو مربع کرنا یعنی فی نفسہ ضرب دینا. (۱۸۳۷، ست شمسیہ، ۱ : ۳۳).

... گز (...فت گ) امذ.

مربع پیمائش گزوں میں؛ پیمائش کی ایک اکائی (Square Yard) کا اردو ترجمہ. ایک مربع گز میں ۹ مربع فیٹ ہوتے ہیں. (۱۸۵۶، علم حساب، ۱۱۷). سطح اس کی = ۳۰ مربع گز کے. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۹۱). [مربع + گز (رک)].

... مُستَزاد کس صف (...ضم م، سک س، فت ت) امذ.

(شاعری) وہ مربع نظم جس کے ہر مصرعے یا شعر کے آخر میں ایک ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اسی مصرعے کے رکن اول اور رکن آخر کے برابر ہو. سودا نے ..... بہت سے روشن اضافے کئے اور منفرد ..... مثلث مستزاد، مربع، مربع مستزاد ..... وغیرہ میں مراثی کہہ کر بہت سے ہیئتی تجربات سے مراثی کی دنیا کو آشنا کرایا. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقاء، ۴۰۸). [مربع + مستزاد (رک)].

... مُعَینی کس صف (...ضم م، ی مع) امذ.

وہ چوگوشہ شکل جس کے چاروں اضلاع متوازی برابر ہوں اور بالمقابل کے دونوں اضلاع متوازی ہوں مگر اس کے چاروں زاویے نہ باہم برابر ہوں اور نہ قائمے ہوں (مخزن الجواہر). [مربع + معینی (رک)].

... مُنحَرِف کس صف (...ضم م، سک ن، فت ح، کس ر) امذ.

(اقلیدس) وہ چوگوشہ شکل یا چیز جس کے صرف دو اضلاع باہم متوازی ہوں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مربع + منحرف (رک)].

... نَشین (...کس تیز فت ن، ی مع) صف.

چار زانو بیٹھنے والا، آلتی پالتی مار کے بیٹھنے والا تیز تخت پر رونق افروز.

مربع نشیں تھی جو بدر منیر   وہاں اس کو لائی وہ دخت وزیر
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۱۱۵).

وفادار و شہزادہ مہ جبیں   ہوئے آکے دونوں مربع نشیں
(۱۸۷۷، صبح خنداں، ۳۰). [مربع + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا سے امر].

... نُما (...ضم ن) صف.
چوکور، مربع. خلیے مربع نما یا ستوانی ہوتے ہیں جن میں ایک مرکزہ اور ایک جداری، حلقہ نما سبز مایہ پایا جاتا ہے. (۱۹۶۸، اُجی، ۳۶). [مربع + ف: نما، نمودن = دکھانا، نمائش کرنا].

مُربَع (ضم م، سک ر، فت ب) صف.
(طب) بخار ربع کا مریض جس کو ہر چوتھے روز چوتھیا بخار آتا ہو (مخزن الجواہر).
[ع: (ر ب ع) سے صفت].

مُربِع (ضم م، سک ر، کس ب) امذ.
(طب) وہ باری کا بخار جو چوتھے دن باری سے آئے، چوتھیا بخار (مخزن الجواہر).
[ع: (ر ب ع)].

مُرَبَّعات (ضم م، فت ر، شد ب بفت) امذ.
۱. مربع شکلیں، چوکور چیزیں. یہ ثابت کرو کہ مربعات متساویہ خطوط مستقیمہ متساویہ پر ہوتے ہیں. (۱۸۷۹، تحریر اقلیدس، ۹۵). ۲. (عروض) مربع نظمیں. ایک زمانہ تھا جب ایرانی، بہ تتبع عرب اپنے اشعار مربعات و مسدسات میں زیادہ تر لکھتے تھے. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۰۷). غزل اور قصیدے کے علاوہ اس نے مثلثات اور مربعات بھی لکھے ہیں. (۱۹۶۵، مباحث، ۲۰۸). [مربع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُرَبَّعہ (ضم م، فت ر، شد ب بفت، فت ع) امذ.
(کاشت کاری) زمین کا ایک قطعہ جو پانچ ایکڑ لمبا اور پانچ ایکڑ چوڑا ہو یعنی جس کا رقبہ ۲۵ ایکڑ ہو. آسان قسطوں پر ان کو ایک مربعہ زمین مل گئی. (۱۹۶۸، ماں جی، ۲۳). عام طور پر ایک مربع اراضی کے مالک فصلوں کو ذیل کی ترتیب سے کاشت کرتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷۰). [مربع (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت نیز اسمیت].

... دار صف.
(کاشت کاری) وہ زمیں دار جو ۲۵ ایکڑ اراضی کا مالک ہو. کہا کرتے یہ خیال بخش مربعہ دار کی بیٹی جا رہی ہے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۲۳). [مربعہ + ف: دار، داشتن = رکھنا سے امر].

مُرَبَّعی (ضم م، فت ر، شد ب بفت) صف.
مربع (رک) سے منسوب یا متعلق، چوکور شکل والا. اس دوسرے چھوٹے مربعی شیشے کو کہ ہوا اس میں بھری ہوئی ہے..... تاروں کے قفس میں ڈال کر بڑا بر تکیہ کے سرپوش کے اندر رکھتا ہوں اور ہوا کو نکالتا ہوں دیکھو گے کہ اس کی کیا حالت ہوگی. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۲: ۴۸). وحشی قومیں اپنے بچوں کے نرم سروں کو تختوں میں چاروں طرف اس طرح کس دیتی ہیں کہ وہ مربعی بن جاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۰). یہ شکل دوہرا مربعی ہرم یا ہشت سطحہ (مثمن) ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۴۹). [مربع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عِلاقہ (... کس ع، فت ق) امذ.
(اقلیدس) مربع شکل کا اندرونی علاقہ؛ قطعہ جو مربع شکل میں ہو. شکل (۳) ایک مربعی علاقے کو ظاہر کرتی ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۱۱۵). [مربعی + علاقہ (رک)].

... مُساوات (... ضم م) امث.
(طبیعیات) وہ مساوات جس میں X زیادہ سے زیادہ طاقت ۲ ہو، دو درجی مساوات. اگر کسی مساوات میں X کی زیادہ سے زیادہ طاقت (Highest Power) ہو، تو ایسی مساوات کو مربعی مساوات یا دو درجی مساوات ..... کہتے ہیں. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۹). [مربعی + مساوات (رک)].

مُرَبَّعِیَّت (ضم م، فت ر، شد ب بفت، کس ع، فت ی) امث.
مربع ہونے کی حالت، مربع یا چوکور ہونا. سبز مربع ہے لیکن سبزی مربعیت نہیں ہے. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱: ۱۱۹). چار سیاہ خطوط آپس میں ایک دوسرے سے مخصوص تعلق رکھنے کے باعث مربع بنتے ہیں اور ان کی مربعیت حقیقتاً اس تعلق پر مبنی ہوتی ہے نہ کہ خطوط پر. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۰). [مربعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُرَبَّقَہ (ضم م، فت ر، شد ب بفت، فت ق) امث.
(طب) چربی لگا کر پکائی ہوئی روٹی (مخزن الجواہر، المنجد). [ع: (ر ب ق)].

مَربُوب (فت م، سک ر، و مع) صف.
پالا ہوا، پروردہ، بندہ، مخلوق.

کئی مظاہر آپ ٹھہرے   اب آپیں مربوب ہو آپیں
(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۳۶).

پس نمایاں اب ہے (وہ) مربوب کا   ہے بہار زنداں گل دوب کا
(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۹۳).

اسماء الٰہی سارے رب ہیں   مربوب حروف اور سب ہیں
(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۴۳).

خداوند معبود ربی ہے تو   ہے مربوب عالم مربی ہے تو
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۷۳). یہ بے چارہ مربوب اس قدر پائے مال و معتوب کیوں ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۳۱). [ع: (ر ب ب)].

مَربُوبِیَّت (فت م، سک ر، و مع، کس ب، فت ی) امث.
پالا ہوا ہونا، بندہ ہونا، پروردہ. ان دونوں میں فرق صرف ربوبیت اور مربوبیت ..... سے ہے. (۱۸۸۷، ترجمۂ فصوص الحکم (مقدمہ)، ۱۶). آس نے خدا کے حقوق تسلیم کیے ..... اور وہ ربوبیۃ اور مربوبیۃ اور مالکیۃ اور مملوکیۃ کی نسبۃ جو خدا میں اور اُس میں قائم ہے یہ سب باتیں اس کو یاد آگئیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۰۴). جب انسان دعا مانگتا ہے تو اس کے جذبات مربوبیت و عبودیت کی ایک ساتھ تسکین ہو جاتی ہے. (۱۹۸۴، اسلامی ثقافت، ۱۲۶). [مربوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَربُوط (فت م، سک ر، و مع) صف.
۱. (i) ربط کیا گیا، وابستہ، لگا ہوا، پیوستہ، بندھا ہوا.

یارب اب تُوشی کا دل مضبوط کر ۔۔۔ اپنے توں تقدیر سوں مربوط کر

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۳۶). بادشاہ نے کہا اس کا کیا عجب ہے کہ وے انسانوں سے اتنا مربوط ہوکر درندوں پر حملہ کرتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۵۷).

یا تھے وہ مصرع مربوط بہم دست و بغل ۔۔۔ یا کہ پیوند تھے وہ نخل گلستان ارم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۸). دلائل عقلی اپنے مدلولات کے ساتھ مربوط ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۹۱). تمام ذرائع ابلاغ کسی نہ کسی صورت میں ایک دوسرے سے مربوط ہیں. (۱۹۹۰، ابلاغ عام کے نظریات، ۹). عالم فطرت کوئی ساکن شے نہیں ..... بلکہ باہم دگر مربوط عناصر کی ایک ترکیب کہ جن کی باہمی نسبتوں سے مکان و زماں کے تصورات پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹۳). (ii) (مجازاً) مسلسل، رواں (تحریر و تقریر وغیرہ).

مربوط کیسے کیسے کہے ریختے ولے ۔۔۔ سمجھا نہ کوئی میری زبان اس دیار میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۷۸). چھوٹے چھوٹے بچے ..... رواں و مربوط تقریر کرنے لگے. (۱۹۳۵، صبح امید، آزاد، ۱۳۰). نظم کی مانند قصیدے میں خیالات و مضامین مربوط و مسلسل ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۴۳). ۲. (نباتیات) آپس میں ملی ہوئی پھول پتیاں وغیرہ. جب پھول پتیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں تو کمامہ کو مربوط اکماہی ..... کہا جاتا ہے، مثلاً جنگلی ..... وغیرہ. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۵۹). ۳. منحصر (پر کے ساتھ). اس مخالفت فطری کا رفع اور مخاصمت جبلی کا دفع عدالت و سویت جزی پر منوط ہے اور اتحاد و وداد قسری پر مربوط. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۵۳). [ع: (ر ب ط)].

--- بیانیہ (---فت ب، کس ن، فت ی) امذ.

مسلسل بیان، سلسلہ وار تفصیل. یہ معلومات سفرنامے کے مربوط بیانیہ سے یکسر الگ نظر آتی ہیں. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۸). [مربوط + بیانیہ (رک)].

--- شکل (---فت ش، سک ک) امث.

مسلسل صورت، سلسلہ وار ترتیب. اس بنیادی باب سے دوسرے مسائل پیدا ہوگئے اور مقالے نے ایک مربوط شکل اختیار کرلی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۸). [مربوط + شکل (رک)].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.

ایک دوسرے سے ربط دینا، وابستہ کرنا، منسلک کرنا. راگوں کو ایک ایسے نظام کے ضابطے میں مربوط کر دیا جو آسان بھی ہے اور مختصر بھی. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۰). سائنسی رویے کی نمایاں صفت اپنی بات کو مشاہدے سے مربوط کرنا ہے. (۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۶).

--- نویسی (---فت ن، ی مج) امث.

ایسی عبارت لکھنا جو مسلسل، رواں اور بے ربط نہ ہو. بختاور خاں ..... مربوط نویسی و تاریخ دانی میں ماہر تھا. (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۳۵۷). [مربوط + ف: نویس، نوشتن = لکھنا سے امر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.

ایک دوسرے سے وابستہ ہونا، منسلک ہونا، بندھا ہوا ہونا. قومی نظام ریاست کی شکل میں مربوط ہوا. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۲). جامع تجریدی نظام مکمل اور مربوط (Hemogeneous) ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۹۳).

مَربُوطَہ (فت م، سک ر، و مع، فت ط) صف مث.

۱. مربوط (رک) کی تانیث (اسین گاس). ۲. گول (ت = ۃ). تاے تانیث کہیں مربوطہ یعنی گول لکھی جاتی ہے. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۴۷). [مربوط + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُرَبَّہ (ضم م، فت ر، شد ب بفت) امذ.

رک: مربّا. بعض احباب نے ہم کو چٹنی دی کہ یہ جہاز میں سب سے زیادہ مفید ہوگی کسی نے ترنج کا مربہ ہمارے ساتھ کیا. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲۰: ۶). تخم شکر ناشتے کے لیے تازہ حلوا، سیب کا مربہ، تلے ہوئے پستے بادام اور گرم دودھ لایا. (۱۹۲۴، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۹۳). ان پڑھ لڑکی کا ایک اور فائدہ وہ یہ بتلاتا کہ ..... اس کا اچار، مربہ اور چٹنی بنالیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۹۲). [مربّا (رک) کا ایک املا].

--- جات امذ.

مربّا/مربہ (رک) کی جمع. مربہ جات اور بالائی، ہر قسم کے مربے خواہ دیسی طریقے پر ہوں یا انگلش طریقے کے ہوں میٹھی بالائی کے ساتھ کھانے پر لگائے جاسکتے ہیں. (۱۹۲۷، شاہی دسترخوان، ۲۴۳). [مربہ + جات، لاحقۂ جمع].

--- ڈالنا ف م؛ محاورہ.

کسی چیز کا مربہ تیار کرنا، کسی چاشنی میں کسی چیز کے ٹکڑے ڈال کر مربہ بنانا. گوشت کے ٹکڑوں کو شہد مصفّے میں مربہ ڈال دیں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۵۰).

--- ساز صف.

مُربہ ڈالنے یا تیار کرنے والا (ماخوذ: جامع اللغات). [مربہ + ف: ساز، ساختن = بنانا سے امر].

مُرَبّی (ضم م، فت ر، شد ب) صف؛ امذ.

پالنے پوسنے والا، پرورش کرنے والا، تربیت کرنے والا؛ سرپرست، پشت پناہ، دست گیر، حامی.

چلنت اس نیک نیت کی ایسے گمراہ کوں ہادی
عقیدہ پاک اس کا ہوئے مربی شخص مہمل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۵۵).

مہربان جب تج پوربی ہوا ۔۔۔ میرا فکر تج کو مربی ہوا

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰). وہ مچھلی اس مُربی سوں مربا پاکر کھاوے گی. (۱۷۳۸، رسالہ معرفت، ۳۰: ۳). سلطنت اُن کا حق ہے لیکن بغیر مُربی کسو سے کچھ نہیں ہوسکتا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۵). میرا مُربی استاد ہمیشہ سماع سے منع کرتا تھا. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۸). دونوں کے وہی مُربی اور سرپرست تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۶۰).

میرا صورت گر، مُربی، ذوالجلال ۔۔۔ میرا بخشندہ، خدائے مصطفےٰ

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۲۵). [ع: (ر ب و)].

--- بنانا محاورہ.

سرپرست قرار دینا یا بنانا، پشت پناہ ٹھہرانا، معاون بنانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- بننا محاورہ.

سرپرستی اختیار کرنا، حامی ہونا، پشت پناہ بننا، کسی کی پرورش کے لیے تیار ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- بیمار و مُربّہ بخور کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کوئی مددگار ہو تو زندگی مزے میں گزرتی ہے، کامیابی اس وقت ہوتی ہے جب کوئی مددگار ہو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- پَنا (---فت پ) امذ.
سرپرستی، مربی ہونا (پلیٹس). [مربی + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- حَقیقی کس صف (---فت ح، ی مع) امذ.
مراد : ذاتِ خداوندی، اصلی تربیت کرنے والا، حقیقی پرورش کرنے والا، حقیقی سرپرست، اصلی مربی (مہذب اللغات). [مربا + حقیقی (رک)].

--- کُش (---ضم ک) صف.
دوست سے دشمنی کرنے والا؛ محسن کش، احسان فراموش. ایسے طالع مربی کش اور محسن سوز کہاں پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۹۹، اردوئے معلی، ۱ : ۱۰۸). [مربی (رک) + ف : کش کشتن = مارنا، ہلاک کرنا سے امر].

--- گری (---فت گ) امث.
مربی کا کام، پرورش و پرداخت، تربیت، سرپرستی. ملت ہری سے یہ بچارے مجہول کے مجہول ہوئے اور جوانان تو مشق مربی گری سے قوت بدنی کے مقبول ہوئے. (۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف، ۱۵۲). کالی نے ہمارے ہاتھ پاؤں ڈھیلے کر دیے تو بصداق اوس مربی گری کے جو کل رعایا کی نسبت ظاہر ہے. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۳۳). نجمی (رک) آپ کی شفقت و مربی گری کا شکر گزار ہونا میرے امکان سے باہر ہے. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۲۸). [مربی (رک) + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.
سرپرست ہونا، پشت پناہ ہونا، حامی و مددگار ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

مُربّے / مُربّاہ (ضم م، فت ر، شد ب، امثل ے) امذ : ← مربہ.
پروردہ شدہ، پالا ہوا؛ وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ڈال کر پکایا گیا ہو، جام. (فرہنگ آصفیہ).

--- ڈالنا محاورہ.
کسی میوے کو قند یا مصری وغیرہ میں پروردہ کرنا، جام بنانا (فرہنگ آصفیہ).

مُربّے (ضم م، فت ر، شد ب) امذ.
مربا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل "باورچی جتنی روٹیاں پکی ہیں لے آؤ، سالن اگر نہیں ہے مربے اور اچار کی جتنی بوتلیں اور ڈبے گھر پڑے ہیں اٹھا لاؤ". (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۵۸). [ع : مربے / مربی].

--- چور پَرائے دُھن پر کہاوت.
یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت، بیگانہ مال مارنا آسان نہیں، چور ہمیشہ دوسرے ہی کا مال لگا کرتا ہے اور اسی پر جان دیا کرتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

مُربّیانہ (ضم م، فت ر، شد ب بکس، فت ن) صف ؛ م ف.
مربی کی طرح یا مانند، سرپرستانہ. جن اشخاص سے کسی زمانہ میں یک گونہ ربط و واسطہ ملاقات کا رہا تھا ان کی اولاد و متوسلین کے حال پر شفقت بزرگانہ و الطاف مربیانہ ہمیشہ فرماتے رہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۰). میر صاحب کا طرزِ تحریر مربیانہ ہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۳۰). ہونٹوں پر مربیانہ قسم کی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہوگئی (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۸۳). غنیمت ہے کہ حلقۂ افکار میں کچھ اہل ذوق ملتفت ہیں انھیں کی مربیانہ توجہ اور صہبا صاحب کی مخلصانہ تحریک نے اس سلسلے کو یہاں تک چلایا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۱۸). [مربی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اَنْداز (---فت ا، سک ن) امذ.
سرپرستی کا یا شفقتانہ انداز. وہ مربیانہ انداز میں میری ڈھارس بندھانے کے لیے کہتے "فرینکفرٹ تم سے زیادہ دور نہیں". (۱۹۸۸، دامن کوہ میں ایک موسم، ۵۷). [مربیانہ + انداز (رک)].

--- خِطاب (---کس خ) امذ.
ہمدردانہ خطاب، مخاطبت. اڑتیسویں آیت (سورہ انفال کی) میں کفار کے لیے پھر ایک مربیانہ خطاب ہے جس میں ترغیب بھی ہے اور ترہیب بھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴ : ۲۳۱). [مربیانہ + خطاب (رک)].

--- لَہْجَہ (---فت ج ل، سک ہ، فت ج) امذ.
مشفق لہجہ. کتاب کے متعلق چند کلمات کہے اور مربیانہ لہجے میں فرمایا "میں آپ کے لیے کیا کر سکتا ہوں". (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۱۷۷). [مربیانہ + لہجہ (رک)].

--- مَشْوَرَہ (---فت م، سک ش، فت و، ر) امذ.
ہمدردانہ رائے. اور وہ (حضرت آدمؑ) یہ فراموش کر بیٹھے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم حکم امتناعی نہ تھا مربیانہ مشورہ تھا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۱). [مربیانہ + مشورہ (رک)].

--- نِگاہ ڈالنا ف مر : محاورہ.
ہمدردی سے دیکھنا، مشفقانہ نظر کرنا. غالب ..... اپنے مرشدوں کے متعلق ..... اس طرح سے اظہار خیال کرتے ہیں ..... آخر جب ان لوگوں نے ..... دیکھا کہ میں باوجود کہ ان کے ہمراہ چلنے کی قابلیت رکھتا ہوں اور پھر بے راہ بھٹکتا پھرتا ہوں، ان کو میرے حال پر رحم آیا اور انھوں نے مجھ پر مربیانہ نگاہ ڈالی. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۳۰).

مُربّیہ (ضم م، فت ر، شد ب بکس، فت ی) امث.
گھروں میں بچوں کو تعلیم و تربیت دینے والی استانی، معلمہ جو گھروں میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ملازم ہو. چونکہ وہ میری مربیہ اور محسنہ تھیں دل سے دعا نکلتی ہے. (۱۸۳۶، اردوئے معلی، ۱۰ : ۲۹۵). اگر کوئی مربیہ (گورنس) یا اور کوئی خادمہ عورت مقرر بھی کی تو وہ چند روزہ ہی انتظام ہوگا. (۱۹۳۱، زہرا، ۳۷). [مربی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرْبُھگّا (فت م، سک ر، ضم بھ، شد گ) صف مذ (مث : مربھگی).
وہ شخص جو کھانے سے سیر نہ ہو، بہت زیادہ کھانے والا، جس کو ہر وقت بھوک لگی رہے، جو کھانے کو دیکھ کر بری طرح ٹوٹ پڑے (نیز رک : مرکے تحتی). اس مربھگے نے قرار واقعی ہتھے مارے اور سیر ہو کر کئی سیر کھانا کھایا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۵۱۰). کمبختیں ایسے مربھگیوں کی طرح کیوں دیکھے جا رہی ہیں. (۱۹۸۴، خدیجہ مستور، چند روز اور، ۱۳۹). [مر (رک) + بھگا = بھوکا].

... پن / پَنا (...فت پ) اند.

مرہٹکا ہونے کی حالت یا کیفیت ، بدنخی . وہ سب ساحران ناکام کھانا زہر مار کر کے بے نوش ہوئے اور قفا نے ان پر اچھا صاف کرنا چاہا ، اپنا مرہٹکا پن ظاہر کیا . (طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)) . [مرہٹکا (رک) + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

مَرپَچ (فت م ، سک ر ، فت پ) صف .

مر مر کے محنت کرنے والا ؛ جو فاقے سے دبلا پتلا ہو گیا ہو ؛ پھولا ہوا ؛ سڑا ہوا ، متعفن (پلیٹس) . [مرپچنا سے مشتق] .

مَرپَچنا محاورہ .

نہایت جان فشانی کرنا ، سخت محنت اٹھانا ، کمال مشقت کرنا ، جان توڑ کوشش کرنا (رک : مر کے تحت) (فرہنگ آصفیہ) .

مَرُت (فت م ، ضم ر) اند .

۱. (ہندو) ہوا اور آندھی کا دیوتا . یہ مرت یعنی طوفان اور روشنی کے دیوتا ہیں اور بارش کی تقسیم کرتے ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۰۲) . ۲. ہوا ؛ آندھی ؛ سانس ؛ ایک پودہ ؛ سونا ؛ ایک سادھیہ (جامع اللغات) . [س : मरुत] .

مِرت (کس م ، سک ر) امث .

موت ، مرگ ، اجل .

جو گیں تمیں کیا جو پریو سول — تویں لیوں مرت بھی بیچ ہوں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۳۹) . آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو راجہ نے گھر بیٹھے اپنی مرت آپ بلائی (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۱) . جذری ، (ہاتھ دیکھ کر) ستر برس بعد مرت ہے ... میرا چھیالیسواں سال ہے تو کے برس اور ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ ، ۳۷۷) . [س : مرت मृत्यु یا मृति] .

... اَشنان (...فت ا ، سک ش) اند .

(ہندو) غسل میت ، مُردے کا اشنان (فرہنگ آصفیہ) . [مرت + اشنان (رک)] .

... بان اند .

(ہیئت) ایک منحوس تاریخ جس میں شادی بیاہ کرنا نہیں چاہیے . پانچویں مقام جو عدد لکھے ہیں اس میں چار عدد اور ملا کے نو نو طرح دیوے اگر پانچ بچیں تو مرت بان ، اس میں بیاہ و نکاح کرنے سے طرفین سے ایک فوت ہو گا . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۵) . [مرت + بان (رک)] .

... بیانی (...کس ب) امث .

(عور) وہ عورت جس کے سب بچے مر کر صرف ایک زندہ رہے .

اے دوا لے خبر تو آئے گی — کہ وہ ماندی ہے مرت بیائی کی

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)) . جس پر مرت بیائی کا آنچل پڑ جائے اس کا بچہ بیمار ہو جائے گا . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۵۵) . [مرت (رک) + بیائی (بیانا = جننا) سے حاصل مصدر] .

... بیانی کا اند .

مرت بیائی عورت کا بچہ ؛ جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں ان میں سے اگر کوئی بچ جاتا ہے تو اس کو کہتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات ؛ محاورت ہند) .

... دان اند .

مرتے وقت کی خیرات ، وہ خیرات جو بستر مرگ پر کی جائے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مرت + دان (رک)] .

... سَنجیونی بِدّیا (...فت س ، سک ن ، ی مع ، فت و ، کس ب ، سک د نیز شد و بکس) اند .

مُردے کو زندہ کرنے کا علم . وہ بولا میں نے مرت سنجیونی بدیا سیکھی ہے . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۳۰) . [س : مرکب سنجیونی + بدیا (رک)] .

... کال اند .

وقت مرگ (فرہنگ آصفیہ) . [مرت + کال (رک)] .

... کال سِکشا (...کس س ، سک ک) امث .

وصیت (فرہنگ آصفیہ) . [مرت کال + سکشا = شکشا] .

... لوک (...و ج) امث .

جہان فانی ، دنیائے فانی ؛ مراد : دنیا .

مہک باس پاؤں بزاک طرف پھر — مرگ لوک ، مرت لوک ، پاتال دھر

(۱۲۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۱) . جب پتیا تما کا پن چک جاتا ہے تب انکو اسی کی مرت لوک میں گرا دیتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵) . ترلوک کی تقسیم یوں بتائی جاتی ہے ، سورگ لوک ..... مرت لوک ..... بھور لوک . (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۷۰) . [مرت + لوک (رک)] .

مِرَت (کس م ، ر) صف .

آنجہانی ، مردہ ، متوفی ؛ موت کی طرح ، بے ہوش ؛ غیر مفید ؛ نیست و نابود ؛ فنا شدہ ؛ راکھ ہوئی ہوئی ، کشتہ (جامع اللغات) . [س : मृत] .

... گریہ (...کس گ ، ی مع) اند .

ایک عیب دار نیلم جس کے پہننے سے کئی دائمی امراض لاحق ہو سکتے ہیں . مرت گریہ ، اس کا رنگ خیالا ہوتا ہے اور اس کو پہننے سے کئی دائمی امراض پیدا ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۲) . [س : مرت گرہ = شمشان ، قبر] .

مَرتا (فت م ، سک ر) صف مذ .

نیم جان ، جاں بلب ، وہ جو مرنے کے قریب ہو ؛ تراکیب میں مستعمل .

مسیحا ہو تو مرتوں کی مسیحائی کرو آ کر
ہوئے گر آپ حیواں کس مرض کی پھر دوا تم ہو

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۰۹) . [مرتا = مرنا (رک) سے صفت] .

... جیتا (...ی مع) صف .

ہوتا سوتا ، زندہ یا مردہ رشتے دار ، عزیز . بادشاہ نے استاد کو بلایا اور فرمایا کہ بھائی تم کہاں تھے تمہیں یہ بھی خیال نہیں کہ میرا کوئی مرتا جیتا تنخواہ لیے بیٹھا ہے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۸) . [مرتا + جیتا (جینا سے صفت)] .

...کیا نہ کرتا کہاوت.
جس کی جان پر آ بنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے ، بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے.

کہاں تک راز عشق افشا نہ کرتا   مثل ہے یہ کہ مرتا کیا نہ کرتا
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۴۱). جب ناکام پھرے تو ناچار مرتا کیا نہ کرتا ، اپنے لشکر میں جا کر کام کی فکر میں لگے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۶۲). سب نے کہا کہ میاں جاؤ آنکھوں سے زیادہ کہیں روپیہ ہے مرتا کیا نہ کرتا ..... چلنے کی تیاری کی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۹۱). چنانچہ مرتا کیا نہ کرتا ، غالب صاحب نے راکل پارک کا رخ کیا. (۱۹۸۹ ، غالب راکل پارک میں ، ۱۸۹).

... کیوں ہے فقرہ.
ایسے موقعے پر مستعمل جب کوئی بہت بے چینی یا فکر کا اظہار کرے. اب مرتا کیوں ہے ، چہار ، الحمد کے حساب بتا. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۸).

... کھپتا (۔۔۔فت کھ ، سک پ) م ف (مونث : مرتی کھپتی).
بڑی دشواری کے ساتھ ، بہت مشکل سے ، ہار کے درجے ، آخر کو. کچھ تو مرتے کھپتے طہران کی طرف ..... روانہ ہوئے اور باقی کو اشرف لنگر ..... اصفہان میں پہونچا. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۳ ، ۹ : ۱۵). مرتی کھپتی کل گئی تو انہوں نے اپنی صاحبزادی زگھونہ بیگم کے لیے سوال کیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۵).

... ہوں فقرہ.
عاشق ہوں (دریائے لطافت ، ۷۳).

... ہے فقرہ.
۱. بڑا شوقین ہے ، جان دیتا ہے ، عاشق ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).
۲. آخری وقت ہے (جامع اللغات).

مُرتاب (ضم م ، سک ر) صف.
شک کرنے والا ، شک و شبہ میں مبتلا ، شکی مزاج.

اوسے عباس نے دیکھے ہیں در خواب   کہے اے ملحد مردود مرتاب
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۲۷).

مدامن تیں سکیر و مرتاب ہیں   وفی شکھم ھم یتعترون
(۱۶۷۹ ، مزمور میر مثنی ، ۳۱). [ع].

مُرتاض (ضم م ، سک ر) صف مذ.
ریاضت کرنے والا ، کسی علم ، فن یا عبادت میں ریاضت کرنے والا ، تپسی ، نفس سرکش کو تابعدار بنانے والا. اس مرتاض نے ایک افسوں پڑھا وہیں ابر سیاہ اٹھا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۱).

نہایت موثر تھے مرتاض تھے   جو تھے تن پرست ان سے ناراض تھے
(۱۸۳۳ ، مثنوی تاج ، ۴۷). اکثر زاہد و مرتاض لوگ اس خیال پر کراہت کا اظہار کیے بغیر نہیں رہ سکتے. (۱۹۱۰ ، معرکہ مذہب و سائنس ، ۱۸۱). دوسرے فنون میں تو ..... عاملان مرتاض کی تحصیل کمال کا حال پڑھا اور سنا ہے. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری مارچ ، ۳۸). [ع : (ر و ض)].

مُرتاضانَہ (ضم م ، سک ر ، فت ن) صف ، م ف.
ریاضت کا ، نفس کشی والا ، مرتاضی. مارکوس کا شروع سے رواقیوں کے فلسفے اور ان کے مرتاضانہ اعمال کی طرف میلان تھا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۸۱۱). [مرتاض + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُرتاضی (ضم م ، سک ر) صف.
مرتاض (رک) سے منسوب یا متعلق ، ریاضت ، نفس کشی کا. یہ نظریہ مرتاضی فلسفوں میں مسلّم معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کو یہاں تک ترقی دی جاتی ہے کہ ..... تمام جبلتوں کو فطرۃً برا قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۶۳). [مرتاض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مُرتاضِیّت (ضم م ، سک ر ، کس ض ، شد ی مع فت) امث.
مرتاض ہونا ، ریاضت ، نفس کشی. قدیم زمانے میں رہبانی مرتاضیت قابل رحم حماقتوں میں مبتلا رہی. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۳۶). بات یہ کہ نیاز مرتاضیت سے بیزار ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۸۳). [مرتاض (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُرتاضِین (ضم م ، سک ر ، ی مع) صف ، ج.
مرتاض (رک) کی جمع ؛ ریاضت کش ، نفس کشی کرنے والا. صوفیائے کرام و مرتاضین عظام کی اس قسم کی نقلیں درج کی جائیں تو ایک طویل دفتر میں بھی گنجائش نہ ہو. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۵). [مرتاض (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

مُرَتَّب (ضم م ، فت ر ، شد ت بفت) صف.
۱. قاعدے قرینے سے لگایا گیا ، آراستہ ، درست کیا گیا ، باقاعدہ. پس فکر کن کہ روح قدیم اول آدم کا خاکی برتا مرتب کیا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱).

کیا حق اس رسول ارواح خاطر   مرتب چار دیوار عناصر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴۳).

بزم ایسی ہی مرتب ہے کہ سبحان اللہ   جس میں اقسام تماشا کا ہوا ہے جمگھٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۹). یہودیوں میں اکثر بربری اور اندلسی مسلمان ہیں جن کی پلٹنیں الگ الگ مرتب اور جدا جدا بیرقوں کے نیچے ہیں. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۹۳). بنگلہ کو پھر مرتب کروں گا. (۱۹۱۳ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۴). ۲. تیار ، مکمل.

مرتب تھا مزار اوس کا جہاں پر   خلیفہ آ کے پہونچا جب وہاں پر
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۵). ساڑھے چار سو گھوڑا ران سواری کا ایک سے ایک اعلی تیار مرتب ، شائستہ. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۸). کئی ہزار مستعد اور مرتب سوار اس کے پاس نوکر تھے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۱۳۰). ۳. اکٹھا کیا گیا ، تالیف کیا گیا.

خدا کا مدت تجھ ہدایت ہوا   بڑی فکر سوں میں مرتب کیا
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (دکنی) ، ۵۷). مرتب کیا ہوا آثارات حکایات نور العینین در منشان مرتضوی کی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷). گو ، نو مشق ہے ، مگر نہایت خوش گو ہے ، دیوان اپنا مرتب کر لیا ہے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۳۸). یہ خصوصیت تو صرف ایک مستقل و مرتب کتاب ہی کی ہوتی ہے. (۱۹۵۱ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۷). لغت کے لیے ..... آکسفورڈ ڈکشنری (کلاں) کو سامنے رکھا گیا جو تاریخی اصول پر مرتب کی گئی ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۵۸). ۴. مقرر ، لاگو ، نافذ. اس پر ایسی سزا مرتب ہونا چاہیے. (۱۹۸۳ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۷۱). ۵. چست ، چاق و چوبند.

اس کا بدن ایسا مرتب تھا اور اس کو ایسے ایسے داؤں گھات یاد تھے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۰) . ۶. (علم ہندسہ) ثابت خطِ مستقیم . ثابت نقطہ کو ماسکہ کہتے ہیں اور ثابت خطِ مستقیم کو مرتب . (۱۹۲۲ ، ہندسہ تحلیلی ، ۳ : ۳۴) . مرتب کے ذریعے قطعوں کا دریچ مسئلہ ..... ایک مفروضہ زاویے پر کچھ خط مستقیم کھینچے جائیں تو ان کے بعض قطعوں کا مجموعہ باقی قطعات کے مجموعے سے ایک مفروضہ نسبت کے مطابق رہے . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۰۶) . [ع : (ر ت ب)] .

... کَرْدَہ (... فت ک ، سک ر ، فت د) صف .

تالیف کیا ہوا ، ترتیب دیا ہوا . پھر اس کی مرتب کردہ رپورٹ ملک میں شائع کی جائے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۵۲) . گزشتہ صدی میں مرتب ہونے والی انگریزی اردو ڈکشنریاں (پلیٹس ، فیلن) بھی انگریزی مصنفین کی مرتب کردہ ہیں . (۱۹۹۵ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۰) . [مرتب + کردہ (رک)] .

... کَرْنا ف مر : محاورہ .

ترتیب دینا ، وضع کرنا ، تیار کرنا . بچے کے نہانے ، سونے کے اوقات مقرر کرنے ہوتے ہیں اور ان کے مطابق اپنا روزمرہ کا معمول مرتب کرنا پڑتا ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۸۶) . اس نے اُردو کے فروغ کے لیے سب سے پہلے اُردو گرامر اور لغت مرتب کی . (۱۹۹۵ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۰) .

... ہونا ف مر : محاورہ .

مرتب کرنا (رک) کا لازم ، ترتیب دیا جانا . یہ پوری کتاب اسی لائبریری میں مرتب ہوئی اور جناب خالد اسحٰق نے اس کی تکمیل میں غیر معمولی دلچسپی لی . (۱۹۷۶ ، بنیادی حقوق ، ۲۸) . ان کے نظریات پامال راستوں سے ہٹ کر مرتب ہوتے ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۱) .

مُرَتِّب (ضم م ، فت ر ، شد ت بکس) امف : امذ .

۱. ترتیب دینے والا ، مرتب کرنے والا . اگر مصنف اور کاتب کے درمیان مرتب ہو تو اس کی پسند یا ناپسند غلط فہمی ، کم علمی ..... کی وجہ سے تحریر میں اور بہت سی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں . (۱۹۸۳ ، غالب کے خطوط ، خلیق انجم ، ۱ : ۱۴) . وہ ملاحظات کے تحت ..... مصنف یا مرتب کا مختصر ..... تعارف پیش کرتے ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۸۰) . ۲. باقاعدہ چننے والا (جامع اللغات) . [ع : (ر ت ب) سے صفت فاعلی] .

مَرْتَبا (فت م ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : مرتبہ ؛ درجہ ، رتبہ (عموماً ضروریات شعری کے تحت مستعمل) .

اتی ہور یک لاک پیغمبر آئے

ولے مرتبا کوئی تیرا نہ پائے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸) .

یو آج کچھ جو مرتبا ہے

گئی رات نہ آوتی صبا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳۰) .

زلف سیہ کے ہے میں ہوں طائف کعبہ

دیکھ مجھے خدا نے کیا مرتبا دیا ہے

(۱۸۷۹ ، جیش (حکیم آغا جان) ، د ، ۱۸۱) .

ابرار ہے تمام غلامانِ مصطفےٰ

اللہ نے اسے بھی بڑا مرتبا دیا

(۱۹۷۳ ، صد رنگ ، ۶۵) . [مرتبہ (رک) کا ایک املا] .

مَرْتَبان (فت م ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. چینی یا مٹی کا برتن جس پر لاکھ کا روغن کیا گیا ہو اور جس میں مربا یا اچار وغیرہ رکھا جاتا ہے ، اچاری .

دیس نارِیل کے پھل یوں زرد مرتبانان جوں

ہور اس کے تاج کوں کہتا ہے پیالہ کر دکھن سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۵) .

لبر میں اُس زلف اَفعی کی نہیں ہے دل پہ داغ

زہر کا اے صاحبو یہ مرتباں ہے سر بہ مہر

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۵۸) . یہاں گھی کا مرتبان دھرا ہے . (۱۹۱۹ ، گرداب حیات ، ۱۰۵) . آگ سے آثار گرشیشہ کے مرتبان میں رکھیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۶) . وہ دبے پاؤں شو کے پاس آئی مرتبان آہستگی سے نیچے رکھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۹۹) . ۲. ایک خاص قسم کا روغنی برتن جس میں کوئی زہریلی چیز ڈالنے سے زہر کا اثر جاتا تھا (جامع اللغات) . ۳. ایک قسم کا کیلا (نور اللغات) . [ع : مرتبان / مرتبانی : ف : امرت بان] .

مَرْتَبَت (فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) امث .

مرتبہ ، درجہ ، پایہ ، رُتبہ . کربل کتھا اس سبب ہوا کہ قبلۂ حقیقی اور کعبۂ تحقیقی ..... بلال رکاب ، امارت مرتبت شجاعت منزلت سخاوت حرمت . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷) .

علو منزلت نیرنگ سبحان الذی اسری

کمال مرتبت اکملت اتممت سنا دیکھا

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۴) .

انسان کی ذات و مرتبت کا

کرتا نہیں وہ لحاظ اصلا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۷) . اپنے وقت کے گیت نگاروں میں مسعود صاحب کو خاصی مرتبت حاصل رہی . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۲۰۱) . [ع : مرتبۃ] .

مُرْتَبِط (ضم م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف مذ .

ربط دیا گیا ، مربوط ، وابستہ . بنا بر آں حسب ضرورت صرف اس قدر کہ قصہ اونے یاد آجاوے اور باہم مرتبط ہو جائے مکرر تطویل کرکے تکلیف سمع خراشی دیتا ہوں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳) . ہر ایک شے کو ہر دوسری شے سے مرتبط کر دیا . (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۱۳۱) . دلکش آواز کو جو پیدائشی جوہر ہے موسیقی کے تکنیکی پہلو یعنی اُتار چڑھاؤ سے مرتبط کر دینا فن کار کا سب سے بڑا کارنامہ ہے . (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات ، میرا نظریہ ، ۵۷۱) . [ع : (ر ب ط)] .

مَرْتَبگی (فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) امث .

مرتبہ ، رتبہ ہونا : مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل . یہاں تک تو سرسری طور پر ذکر تھا ان کی عالی مرتبگی اور دلیری کا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی بارات ، ۳۳۴) . [مرتبہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَرْتَبَہ (فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) (الف) امذ .

۱. درجہ ، رُتبہ ، منصب ، عہدہ . اس نور کوں نور کے نزدیک دو مرتبے ہیں . (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۳)) .

دل کو گر مرتبہ ہو درپن کا

مفت ہے دیکھنا سری جن کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۳) .

جن نے پکھا ہو ترے سیب ذقن کو سمجھے
کہ ہے کس مرتبے میں یہ ثمر خام لذیذ

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۳۰). اگر اپنے بازو پر اپنے مرتبے سے بڑے مرتبے کا یا بڑی عمر کا شخص بیٹھا ہووے تو چار انگشت اُن سے پیچھے ہٹ کر بیٹھے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰).

طریقت میں حقیقت میں ولایت میں کرامت میں
کسی نے مرتبہ اتنک نہ پایا غوث اعظمؓ کا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۸). بالعموم اہمیت اس کی ہوتی ہے کہ ... کون کیا حیثیت رکھتا ہے اس کی نہیں کہ ذاتی فضائل کے اعتبار سے کون کس مرتبے کا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۰). ۳. (مجازاً) اُونچا درجہ، بلند رتبہ.

اس ہور یک لاک پیغمبر آئے وَلے مرتبا کوئی تیرا نہ پائے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۰).

حسین کا مرتبہ دیکھو یہ ظالم نہیں پہچانے ہیں
نبوت کے صدف میں کے یہ دو موتی کے دانے ہیں

(۱۷۰۵، ریاض مراثی (قادر)، ۲، ۱۰۱:۲). اس مثنوی نے حضرت کو ہندوستان کے بزرگان کرام میں مرتبہ دلایا ہے. (۱۹۳۹، افسانہ پدمنی، ۳۷).

دیار نو میں اگر ہمارا وقار قائم نہیں تو کیا ہے
کبھی ہمارا بھی مرتبہ تھا کبھی ہماری بھی آبرو تھی

(۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۱۰۰). ۳. دفعہ، بار، باری.

عشق اب مرتبہ اوپر آیا کس لطافت سوں دل نے سوں کھایا

(۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۷).

غرض میں کیا کہوں یارو کہ دیکھ کر یہ قہر
کرور مرتبہ خاطر میں گزرے ہے یہ لہر

(۱۷۳۵، سودا، ک، ۱: ۳۷۱). دوسری مرتبے پھر فرمایا دیکھو باہر کون ہے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۵).

چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے
نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۳).

اک نیا درس دیا گردش دوراں نے مجھے
دی ہے دعوت اگر اس مرتبہ زنداں نے مجھے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۸۲۷). حرف "ق" ہندی میں دو مرتبہ شمار ہوتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۳۳). (ب) صف. درجے کا، حد کا.

لخت دل حسن بخش ہے کس مرتبہ حسین
جس کے چراغ حسن سے روشن ہے سب زمیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۷۰). [ع: (رت ب)].

... اَحَدِیَّت کس اضا (... فت ا، ح، کس د، فت ی) امث.

(تصوف) مراتب ستہ میں سے پہلا مرتبہ جس میں فقط اعتبار ذات ہے اور احدیت کو عالم غیب بھی کہتے ہیں. وجود کی حقیقت کو جب اس شرط کے ساتھ پیش نظر رکھا جائے کہ اس کے ساتھ بجز اس کی ذات کے اور کچھ نہ ہو تو اس اصطلاح میں اس کا نام مرتبۂ احدیت ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۹۳۳). پہلا مرتبہ لاتعین اور لاظہور یہ ہر قسم کا قیود یہاں تک کہ قید اطلاق سے بھی پاک ہے، یہ مرتبۂ احدیت کہلاتا ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۳۹). اسی کو مرتبۂ احدیت کہتے ہیں اس کا مقام ہو اور عالم یاہوت ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۵). [مرتبہ + احدیت (رک)].

... اِمْکاں کس اضا (... کس ا، سک م) امذ.

(تصوف) اللہ تعالیٰ کے سوا، عدم وجود سے عبارت عالم. نور محمدی ﷺ کے لئے ثابت ہے کہ یہ اور مرتبۂ قدم و مرتبۂ امکاں کے مابین حجاب کا کام کرتا ہے. (۱۹۷۹، تاریخ چشتیون، ۷۴). [مرتبہ + امکاں (رک)].

... بڑھانا محاورہ.

درجہ یا عہدہ میں اضافہ کرنا، ترقی دینا.

غرض یہ مرتبہ اوس نے بڑھایا کیا حاکم مجھے دارالشفا کا

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۹۱). چونکہ اُسے مالا مال کر دیا گیا تھا اس لیے وہ لوگوں پر بخششیں کرتا اور ان کے مرتبے بڑھاتا. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۵۳۵).

... بڑھنا محاورہ.

درجہ یا عہدہ میں اضافہ ہونا، ترقی ہونا (جامع اللغات).

... پانا محاورہ.

رتبہ ملنا، مرتبہ حاصل ہونا.

مرتبہ قیس نے پایا ہے اسا لیلیٰ کا حسن تدبیر سے غافل نہیں فرزانۂ عشق

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷۳).

داغ کی لاش سر راہ گزر ہے پامال مرتبے خوب تمہارے شہدا نے پائے

(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ، ۳۳۲).

... پہنچنا / پہونچنا محاورہ.

کسی بات کا کسی درجے، حد یا نتیجے کو پہنچنا، نوبت آنا. رونے کا یہ مرتبہ پہونچا کہ آنکھیں جاتی رہیں. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۲۵).

... ثانِیَہ کس صف (... کس ن، فت ی) امذ.

(تصوف) ایک مقام یا مرتبہ، تعین دوم یا تنزل دوم. مرتبۂ ثانیہ جس کو تنزل دوم یا تعین دوم کہا جاتا ہے حق سبحانہٗ تعالیٰ کا اپنا ذات و صفات اور تمام موجودات کے لیے تفصیل کے طور پر علم ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹). [مرتبہ + ثانیہ (رک)].

... حاصِل کَرْنا ف مر: محاورہ.

درجہ پانا، رتبہ پانا. اردو نے ہندوستان میں وہی مرتبہ حاصل کیا ہے جو فرانسیسی زبان نے یورپ میں. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۹).

... حاصِل ہونا ف مر: محاورہ.

مرتبہ حاصل کرنا (رک) کا لازم. جب باپ کی بادشاہی کے زمانے میں ولی عہدی کا مرتبہ حاصل ہوا ... تو اس نے حسین اور خوش گلو عورتوں کو ملازم رکھ کر موسیقی اور رقص کی ایک درس گاہ قائم کر دی". (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۹۲).

... خامِسَہ کس صف (... کس م، فت س) امذ.

(تصوف) سلوک کے مراتب خمسہ میں سے پانچواں درجہ یعنی یاہوت. مرتبۂ خامسہ جو تنزل چہارم ہے دراصل عالم مثال ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶). [مرتبہ + خامسہ (رک)].

... داں صف.

ہر چھوٹے بڑے کا رتبہ اور درجہ سمجھنے اور جاننے والا ، حفظ مراتب کا خیال رکھنے والا ، رتبے سے آگاہ . دونوں بزرگوں کے عقیدت مند اور مرتبہ داں دہلی میں کل تک زندہ تھے . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۳۱) . اسمتھ صاحب ..... اقبال کے مرتبہ داں اور مرتبہ شناس ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۷) . [مرتبہ + داں (رک)].

... دِکھانا محاورہ.

رتبہ دکھانا ، بلندی دکھانا ، منزلت دکھانا (مہذب اللغات).

... دو چند ہونا محاورہ.

مرتبہ دوبالا ہونا ، منزل دونی ہونا ، رتبہ دونا ہونا .

پڑا جو چاند سے مکھڑے کا عکس بولا یار　　　سپہر کے چاند کا اب مرتبہ دو چند ہوا

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۳۳).

... دینا محاورہ.

رتبہ دینا ، منزلت دینا ، ترقی دینا عزت دینا ، برابر یا ہمسر سمجھنا .

زنار کو گلے نے عجب مرتبہ دیا　　　تسبیح خاک پاک کا ڈورا بنا دیا

(؟ ، میر عشق (مہذب اللغات)) . دین کو عشق کا مرتبہ دینے کی کوشش کی گئی ہے . (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۱۹).

... رابِعَہ کس صف (... کس ب ، فت ع) امذ.

(تصوف) تنزل سوم ، تعین سوم ، ایک مرتبہ عالم ارواح . مرتبۂ رابعہ جس کو تنزل سوم یا تعین سوم کہا جاتا ہے مرتبۂ عالم ارواح ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۹). [مرتبہ + رابعہ (رک)].

... سابِعَہ کس صف (... کس ب ، فت ع) امذ.

(تصوف) تنزل ششم ، ایک مرتبہ یا مقام . مرتبۂ سابعہ تنزل ششم ہے ، اس میں انسان مظہر اتم و اکمل صفات الٰہی ہو کر سامنے آتا ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۶). [مرتبہ + سابعہ (رک)].

... شِناس (... کس نیز فت ش) صف.

مرتبہ جاننے والا ، کسی کی منزلت سے واقفیت رکھنے والا . جبھی وہ اس کے مرتبہ شناس اور اس کی ادبی عظمت کے ..... معترف ہوئے . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۴۹۶) . میں غالب کا زیادہ مرتبہ شناس ہوں . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۶۵) . [مرتبہ + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا سے امر].

... شِناسی (... کس نیز فت ش) امث.

کسی کی منزلت سے واقفیت ہونا ، کسی کا رتبہ جاننا . کیا اچھا گھوڑا تھا ، مرتبہ شناسی میں آدمی سے زیادہ ہوش رکھتا . (۱۸۴۷ ، تاریخ یوسفی کمل پوش ، ۲۹) . میں نے معلوم کر لیا کہ فرنگی صاحباں انتہا درجے کی آدمیت اور مرتبہ شناسی کی لیاقت رکھتے ہیں . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۱۸۴) . [مرتبہ شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... عَقل کس اضا (... فت ع ، سک ق) امذ.

مراد : عقل ، ذہن . کینوس پر بنی ہوئی تصویر مرتبۂ عقل میں موجود جوہر جمال کا ایک مبہم سا عکس ہے . (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۸۷) . [مرتبہ + عقل (رک)].

... کَرنا محاورہ.

عہدہ یا رتبہ دینا ، درجہ یا منصب دینا .

غوث کا مرتبہ کیا تو نے قتل تیغ کا
کٹ کے گرے ہیں دست و پا بیند و سر الگ الگ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۱) . اے برق فرنگی جو کچھ تو کہتا ہے اگر یہی کرے تو میں وہ مرتبہ تیرا کروں کہ کسی شاطر کو یہ دن نہ نصیب ہوا ہو . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۳).

... کَمال کس اضا (... فت ک) صف.

انتہائی بلند رتبہ ، سب سے اعلیٰ مقام یا درجہ . ہر چند اسکے عبور میں دقدقہ ، مرتبۂ کمال ہے . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۹۰) . سات مہینے سخت ریاضت کر کے مرتبۂ کمال کو پہنچ گیا . (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۲۲) . [مرتبہ + کمال (رک)].

... گھٹانا محاورہ.

عزت میں کمی کرنا ، عہدے میں تنزلی کرنا ، درجہ کم کرنا ، منصب کم ہو جانا .

دست ہوس بڑھا کر کیوں مرتبہ گھٹایا　　　کبھی نہ یہ زلیخا دامن ہے پارسا کا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵).

... گھٹنا محاورہ.

عزت کم ہونا ، منصب یا درجہ کم ہونا .

چھوٹے جو قدم مرتبہ گھٹ جائیگا میرا　　　قربان گئی تخت الٹ جائیگا میرا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵).

... واحِدیَّت کس اضا (... کس ح ، شد ی مع بلند) امذ.

تنہا یا اکیلے ہونے کا درجہ یا مقام ، اسما و صفات میں یکتا یا یگانہ ہونے کی بلند کیفیت ؛ خداوند تعالیٰ سے مخصوص و منسوب مقام . یہی مرتبۂ الٰہی ہے جسکو قوم کی اصطلاح میں مرتبۂ واحدیت اور مقام جمع کہتے ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۳) . اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبۂ واحدیت ..... برزخ ثانی وغیرہ . (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۹) . [مرتبہ + واحد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

... والا کس صف ، امذ.

بلند مقام یا رتبہ ، اعلیٰ مرتبہ . جسم کی پاکیزگی پرواز سے انسان کامل مقام معراج پر پہنچتا ہے اور "عبدہٗ" کے مرتبۂ والا پر فائز ہوتا ہے . (۱۹۸۸ ، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح) ، ۱۰۰) . [مرتبہ + والا (رک)].

... وَحدَت کس اضا (... فت ع و ، سک ح ، فت د) امذ.

اکیلے پن کا درجہ یا مقام . اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبۂ وحدت ..... وجود اجمالی . (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۸) . مرتبۂ ثانیہ کو تنزل اول یا تعین اول کے نام سے موسوم کرتے ہیں ، مرتبۂ وحدت ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۵) . [مرتبہ + وحدت (رک)].

مُرَتَّبَہ (ضم م ، فت ر ، شد ت بفت ، فت ب) صف.

ترتیب دیا ہوا ، درست کیا ہوا . مرتبہ اصل میں ترتیب دینے سے پیدا ہوا . (۱۹۳۲ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۳۳) . ان کے مرتبین نے قریب قریب مولوی عبدالحق کی مرتبہ "سب رس" ہی کو نقل کر لیا ہے . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۱) . [ع : (رت ب)].

مُرَتِّبِین (ضم م، فت ر، شد ت بکس، ی مع) اند: ج.
مرتب (رک) کی جمع؛ مرتب کرنے والے، مولفین. کئی دیباچے دیکھ چکا ہوں، جو ان کے نامعلوم مرتبین نے اپنے اپنے ایڈیشنوں کے واسطے لکھے ہیں. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۱۵۸). غالباً مرتبین نے تاریخیں شائع کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط (خلیق انجم)، ۱: ۴۶). [مرتب (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُرْتَجِل (ضم م، سک ر، فت ت، کس ج) صف.
مرتجل وہ اسم ہے جسے ارتجالاً کسی شے کے لیے اختیار کیا جائے. یہ امر کہ اللہ اسم صفاتی ہے یا یہ کہ اسے اسم مرتجل کہیے سو یہ خیال بعد میں پیدا ہوا. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۳۹). [ع].

مُرْتَجِلاً (ضم م، سک ر، فت ت، کس ج، تن ل بفت) م ف.
ارتجال کے ساتھ، برجستہ.

رعب نے مصرع تاریخ کہا مرتجلاً — یہ مچے آج خیالات جناب مسکین

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۳۸). [ع: (ر ت ج ل)].

مُرْتَد (ضم م، سک ر، فت ت) امذ.
اسلام سے پھرا ہوا، دین سے منحرف، مردود.

تو یہ حرف کہتا کہ چوں کفر ہے — اور مرتد اسے یکجاں سب کہے

(۱۶۹۷، پنج گنج، مخدوم عبدالحق، ۳۰). مرتد پر اسلام پیش کیا جاوے اور اس کے دل میں جو مسلمانی کے دین میں شبہے ہوں دور کیے جاویں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۴۱). ایسے مرتد کے ساتھ رہنا بھی داخل معصیت ہوتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۰۵). عبداللہ بن سعد ایک زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا منشی تھا پھر مرتد ہو گیا تھا. (۱۹۱۶، محرم نامہ، ۲۷). آیا وہ مرتد تھا یا اس نے دائرۂ اسلام ہی میں ایک چھوٹا سا بدعتی فرقہ قائم کر لیا تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۶۳). یہاں تک کہ آج بھی تمام علما کے نزدیک نہایت نامعقول قسم کا مرتد و ملحد ہوں. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری، ۵۰). [ع].

--- بَنانا محاورہ.
بے دین بنانا، مذہب سے لاتعلق کرنا. میں نے آریہ سماج کے اس تمام پروپیگنڈے کو ظاہر کیا جو مسلمان راجپوتوں کو مرتد بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۳، روزنامچہ حسن نظامی، ۳۱۹).

--- فِطْری کس صف (--- کس ف، سک ط) صف.
(فقہ) جو قیام نطفہ کے وقت مسلمان ہو مگر بعد میں پھر کفر اختیار کرے (مہذب اللغات). [مرتد + فطری (رک)].

--- مِلّی کس صف (--- کس م، شد ل) صف.
(فقہ) جو اصلی طور پر کافر ہو لیکن بیچ میں مسلمان ہو کر پھر کفر اختیار کرے (ماخوذ: مہذب اللغات). [مرتد + ملی (رک)].

--- ہو جانا ف مر: محاورہ.
دین سے پھر جانا، ملحد ہو جانا، کافر بن جانا، مذہب کا باغی ہو جانا. اگر عورت مرتد ہو جاوے تو اس کو جان سے نہ ماریں بلکہ قید کریں یہاں تک کہ توبہ کرے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۴۲). ان نومسلموں کے مرتد ہو جانے کا سبب کیا ہوا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۵۳). اگر ان میں سے کوئی فرد مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہو جائے تو اس کے لئے خدا اور اس کے رسول ﷺ کی ذمہ داری نہ رہے گی. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۷۵).

--- ہونا محاورہ.
بے دین ہونا، کافر ہونا. اس زمانہ میں رومیوں کی سلطنت تھی اور وہ یہودی شریعت سے مرتد ہونے کے جرم میں کسی کو سنگسار نہیں کرتے تھے. (۱۸۹۲، تصانیف احمدیہ، ۱، ۴: ۳۱). ان کے مرتد ہونے کا گناہ خود ان علما کی گردن پر رہے گا. (۱۹۰۱، مضامین سلیم، ۱: ۱۰۹). ان کا شوہر عبیداللہ اسلام سے مرتد ہو کر عیسائی ہو گیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۳۶). خسرو خان نے مرتد ہونے کے بعد بھی اپنا اسلامی نام قائم رکھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳).

مُرْتَدِع (ضم م، سک ر، فت ت، فت ج د) صف مذ.
(طب) جسم کی بیرونی سطح سے اندرونی سطح کی طرف لوٹنے والا مادہ یا مرض (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع].

مُرْتَدّہ (ضم م، سک ر، فت ت ج ت، فت د) امث.
مرتد (رک) کی تانیث؛ اسلام سے پھری ہوئی، دین سے منحرف. مرتدہ کے شوہر کو میراث اوس کے مال میں نہیں ملتی. (۱۸۳۵، علم الفرائض، ۶۹). [مرتد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُرْتَدّی (ضم م، سک ر، فت ت) امث.
مرتد ہونے کی حالت یا کیفیت، مرتد ہونا، ارتداد.

کہیں فاجری مرتدی ہے بپا — غرض یاں عجب رنگ بے ڈھنگ رہا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۹۵). اگر حالت مرتدی سے رجوع ہونے سے پہلے مر جاوے ..... تو مرداوسکے میراث کا مستحق ہو گیا. (۱۸۹۶، تہذیب الایمان، ۳۲۱). [مرتد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُرْتَدِّین (ضم م، سک ر، فت ت، ی مع) اند: ج.
مرتد (رک) کی جمع؛ دین سے منحرف لوگ، کافر، ملحدین. پہلی خلافت مرتدین کے مطیع کرنے میں ختم ہو گئی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۰۲). وہ شخص کافر و منکر ہو کر منافقین و مرتدین میں مل جائے گا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۹۲). [مرتد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُرْتَسِخ (ضم م، سک ر، فت ت، کس س) صف.
پوری طرح نقش ہونا، گڑ جانا، دل میں جاگزیں ہونا. اگر محبت دنیا کی دل میں مرتسخ ہو اور اس عالم باقی سے غفلت آوے تو پھر کیا بدی نہیں ہو سکتی ہے. (۱۸۸۸، تفسیر ابر کرم، ۱۱۰). [ع: (ر س خ)].

مُرْتَسَم (ضم م، سک ر، فت ت، س) صف.
نقش کیا ہوا، نشان کیا گیا، مہر لگایا گیا، نقشہ کھینچا گیا. چونکہ صفت البروج آسمان سے مخصوص ہے پھر کس واسطے زمین کرے پر مرتسم ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۵۱). ان کی بزرگی کا نقش بڑی بیگم کے لوح دل پر بخوبی مرتسم ہو گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳، ۶۰). ان کے اذہان میں بھی جسم انسان کی ساخت مرتسم نہیں. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۲). منتر کا خیال ان کے دل میں مرتسم ہو گیا تھا. (۱۹۳۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۲۷).

توڑے طلسم شرک ہو اللہ کا نشان — آئینۂ انا پہ اگر مرتسم کروں

(۱۹۳۱، بہارستان، ۸۸).

پیا میں نے حب محمدؐ کا جام — رگ جاں پہ ہے مرتسم ان کا نام

(۱۹۸۲، زمزمۂ درود، ۹۰). ان کی عظمت کے نقوش ذہن اور دل پر روز بروز مرتسم ہو رہے تھے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۰). [ع].

مُرْتَسِم (ضم م، سک ر، فت ت، کس س) صف.

نقش بنانے والا، لکھنے والا، نقش کرنے والا، منقش، چھاپنے یا بنانے والا. بعض اوقات ایک شعر چار یا چار سے بھی زیادہ متضاد خیالات و جذبات انسانی دل و دماغ پر مرتسم کرتا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۷). [ع].

... کرنا محاورہ.

نقش کرنا، بنانا. بعض آدمی اپنی لیاقت کا نقش بڑھا کر اور بعض اس کو توڑ مروڑ کر لوگوں کے دلوں پر مرتسم کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۳۹).

اے کہ تیری ذات ہے سرمایہ دار رنج و غم

اے کہ تو نے کر دیے راز حقیقت مرتسم

(۱۹۲۹، متاع درد، ۹). جہاں تک نئی پود پر اثرات مرتسم کرنے کا تعلق ہے میراجی راشد کے مقابلے میں زیادہ فعال ثابت ہوئے ہیں. (۱۹۸۹، ن. م. راشد، ایک مطالعہ، ۱۸۲). تکنیک اور اداکاری نیز ہدایات و پیش کش کے غیر معمولی بلکہ زمین اور آسمان کے فرق کو انھوں (آغا حشر) نے کس قدر تیزی سے انگیز کر لیا اور عملاً اس میدان میں بھی کامرانی کے متعدد نقوش مرتسم کیے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۸).

... ہونا محاورہ.

نقش ہونا، نقش جمنا. اکی بزرگی کا نقش بڑی بیگم کے لوح دل پر بخوبی مرتسم ہو گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۰).

قصہ کوتہ جو بتائے تھے پتے اس شوخ نے

مرتسم تھے ذہن میں بے التباس و از دیاد

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۲۸۱). اقبال کے ان اثرات کے تفصیلی اور ہمہ گیر مطالعہ کی بھی ضرورت ہے جو ان کے عہد پر مرتسم ہوئے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۲۹). طویل عبارت میں جو تقریباً (۱۲۵) لفظوں پر مشتمل ہے ایک ہی بات بار بار کہی گئی ہے اور اسے اتنی بار دہرایا گیا کہ ذہن میں اچھی طرح مرتسم ہو جائے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۲).

مُرْتَسِمَہ (ضم م، سک ر، فت ت، کس س، فت م) صف.

نقش کیا ہوا، مرتسم. گہرائی کا اوسط عمق ..... اور اس کا طول مرتسمہ تراش سے معلوم ہو گا. (۱۹۴۳، مٹی کا کام، ۲۶). [مرتسم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

مُرْتَشِي (ضم م، سک ر، فت ت) صف مذ.

رشوت لینے والا، رشوت خور، رشوت ستاں، جسے رشوت دی جائے.

رشوت لیا تجھ عشق کے قاضی نے میرا جان

مبرور ہے یہ مرتشی ماجور یہ راشی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۸).

انھا کے داغ لیا حق سعی کا پیسا ۔۔۔ نہ مرتشی کی طرح ہم نے زر حرام لیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۸). سچ تو یہ ہے کہ مجھکو کسی مرتشی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰۷). ان پر پوپ نے یہ الزام لگایا ہے کہ وہ جھوٹے ..... مرتشی، راشی، بداخلاق اور بے اصول اشخاص ہیں. (۱۹۱۳، فغان ایران (دیباچہ)، ۳۲). اس نے ترک قاضیوں (ججوں) کو مرتشی اور مطلق العنان پایا. (۱۹۸۸، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۲). راشی اور مرتشی دونوں کی مجبوری رشوت کو جاری رکھے ہوئے ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۰). [ع].

مُرْتَضَوِی (ضم م، سک ر، فت ت، ض) صف.

مرتضیٰ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ) سے منسوب یا متعلق، علی کا، علوی. مرتب کیا ہوا آثارات حکایات نورالعینین در منتان مرتضوی کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷).

اس رشتے سے محکم کمر مرتضوی ہے

نازک تو ہے پر دیں کی نسبت اس سے قوی ہے

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)). [مرتضیٰ (بحذف ی) + وی، لاحقۂ صفت م].

مُرْتَضیٰ/مُرْتَضےٰ (ضم م، سک ر، فت ت، ی) امذ.

۱. پسندیدہ، مقبول.

سلام ان پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مقتضیٰ

خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مرتضےٰ

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۶۹). ۲. حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب.

در نعت محمد مصطفیٰؐ و چہار یار ۔۔۔ و منقبت علی مرتضیٰؑ

(۱۶۳۵، سب رس، ۵).

کیا کہوں یا مرتضیٰ مجھ غم زدے کوں کیا دوں غم

جلتے کوں مجھ کیا جلاؤں لیک سن اے محترم

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۷۳).

یہ مرتضےٰ کہ ولایت مسخر ان نے کی

بہادری ہے غلاموں کی جس کے فن و شعار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۰).

عقبیٰ ہر اک طرح سے لگی مرتضیٰ کے ہاتھ

دنیا سے کس طرح گئے خوش خوش اوٹھا کے ہاتھ

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۱۲۳).

کیوں نہ اہل علم ایسے درس کو تعظیم دیں ۔۔۔ مرتضیٰ تعلیم پائیں مصطفےٰ تعلیم دیں

(۱۹۸۱، شہادت، ۳۶). [(علم)].

مَرْتَع (فت م، سک ر، فت ت) امذ.

چراگاہ، سبزہ زار، کھیت. بعض اہل شوق نے قرآن کے بھی دو چار نسخے مقابلہ کیے اور ان میں کہیں بشرا کو بشرہ اور تکلیف کو تکلف یا یرتع و یلعب کو مرتع ملعب پایا. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۵۵). اور ایک قوم حیرت میں آ گئی مرتع جاںال میں جو کہ موقع حیات جاودانی کا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۳). [ع].

مُرْتَعِب (ضم م، سک ر، فت ت، کس ع) صف.

خائف، ڈرنے والا، رعب میں آیا ہوا (امین گاس، لغات کشوری، لغات سعیدی). [ع].

مُرْتَعِش (ضم م، سک ر، فت ت، کس ع) صف مذ.

کانپنے والا، لرزاں، کپکپانے والا، رعشے والا، رعشے کا شکار یا مریض.

لبریز ساغر سے ہم تک کچھ نہ پہنچا ۔۔۔ یہ دور چرخ گویا ہے دست مرتعش کا

(۱۷۹۲، محب دہلوی، د (ق)، ۱۷).

مرتعش کون ہے اب قطرۂ سیماب کی طرح ۔۔۔ کون چکر میں پڑا رہتا ہے گرداب کی طرح

(۱۸۵۱، نوحۂ اکمل، ۱۲). اس نے مجھے وہ کام دیا جو عصا کام دیتی ہے ایک بڈھے مرتعش کو.

(۱۸۹۰، بگڑوں کا مجموعہ، ۱: ۲۰۱). تمام اعضاء سریع الحرکت بلکہ مرتعش معلوم ہوتے تھے. (۱۹۱۲، یاسمین، ۱۱۲). چنانچہ وہ سلام حضرت کے دست مرتعش کا اصلاح شدہ میرے قلمدان میں اس وقت تک محفوظ ہے. (۱۹۲۹، حیات فریاد، ۱۹۳).

گرتی پڑتی مست، سر دھنتی ہوئی مرتعش قالین سا بنتی ہوئی

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۸۱). غصے سے میری آواز مرتعش سی ہوگئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۸۳). [ع].

... کرنا ف مر: محاورہ.

جھوڑ توڑنا، متحرک کرنا: ارتعاش پیدا کرنا. بازار میں چپ کا رواج تھا جسے اس کے چرچراتے، ٹک ٹک کرتے بوٹ مرتعش کر دیتے تھے. (۱۹۸۶، چوراہا، ۳۸). اچھی اور اونچی اور گہری شاعری... احساس کو مرتعش کرتی ہے، فکر کو متحرک کرتی ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۱۹).

... ہونا ف مر: محاورہ.

مرتعش کرنا (رک) کا لازم. میری سانسیں قابو میں نہیں تھیں اور اس مظاہرے کے اثر کے طور پر پورے اعصاب مرتعش ہو کر رہ گئے تھے. (۱۹۸۷، تجر گیر، ۱۳۸). آواز کی لہریں کان میں داخل ہو کر جھلی سے ٹکراتی ہیں جس کے نتیجے میں یہ مرتعش ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے؟، ۳۲).

مُرتفع (ضم م، سک ر، فت ت، ف) صف.

۱. (i) اٹھایا گیا، رفع کیا گیا، ابھرا ہوا.

رفعت و شان بزرگی میں کہوں کیا اسکی مرتفع جسکے نہ مہر سے ہوویں گھنتال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۸۰).

اے مرتفع نشین علی العرش استوا ذی عزہا سوائے خدا خویش مصطفےٰ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۳). بلکہ قید معنی دار ہونے کی بھی مرتفع ہے. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۱۸۴). جو تیر تو پردے مرزا کی شاعری اور نکتہ پردازی پر انکی زندگی میں پڑے رہے اور جو ابتک مرتفع نہیں ہوئے کیا عجب ہے کہ ہماری یا ہمارے بعد کسی دوسرے شخص کی کوشش سے رفع ہو جائیں. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۵). (ii) ہٹایا گیا، جگہ سے دور کیا گیا. محاربے اور مقاتلے اور جدال مرتفع ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۴).

یہ بھی اک وصف اضافی ہے کہ ہم ہیں موجود
مرتفع ہو یہ اضافت تو نہ تم ہو گے نہ ہم

(۱۹۳۱، رسوا (مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۳۵). ۲. اونچا، بلند. مرتفع کوٹھی نما مکان ہے. (۱۸۸۱، رسالۂ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۰). آفتاب کی شعاعیں قلعۂ المعلّق کی مرتفع عمارت کے روکے نہیں رکتی تھیں. (۱۸۸۸، ملک العزیز ورجنا، ۱۱۹). مرتفع مقامات سے گولہ باری کر کے شہر کو مسخر اور مغلوب کر لیا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۸۳). اور بالخصوص قوس کی شان بزرگی اور زیادہ مرتفع ہوگئی. (۱۹۳۳، تائیس (ترجمہ)، ۳۵۳). الہام میں وہ حجاب جو قلب اور حقائق علیہ میں حائل ہوتا ہے از خود مرتفع ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۱۰). جو شخص کسی شمالی ملک یا مرتفع معتدل ملک کا رہنے والا ہے اس کے لیے سورج کا زوال جس کے باعث جاڑے کی شدت ہو جاتی ہے زیادہ اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ، ۸۱). [ع].

... کرنا محاورہ.

بلند کرنا، اونچا کرنا. میں اس آفتاب کا ذرہ ہوں جس نے اعتقاد اقانیم ثلثہ کو دین مسیح سے مرتفع کیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۲).

... ہو جانا محاورہ.

بلند ہو جانا، اونچا ہو جانا. پہلے میں نے اس سے مکان خریدا تھا لیکن وہ فقد مرتفع ہو گیا اور پھر اس کی ملک میں مکان آ گیا. (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۳: ۷۵). اور بالخصوص قوس کی شان بزرگی اور زیادہ مرتفع ہوگئی. (۱۹۳۳، تائیس (ترجمہ)، ۳۵۳).

مُرتَقَد (ضم م، سک ر، فت ت، ق) امث.

سونے کی جگہ، خواب گاہ، آرام گاہ (لغات کشوری؛ لغات پیرا؛ لغات سعیدی). [ع].

مُرتَقیٰ (ضم م، سک ر، فت ت، الف بشکل ی) صف.

بلند کیا گیا (لغات کشوری؛ لغات سعیدی). [ع].

مُرتَقِی (ضم م، سک ر، فت ت، کس ق) صف.

بلند ہونے والا، اوپر جانے والا (لغات کشوری؛ لغات سعیدی). [ع].

مَرتَک (فت م، سک ر، فت ت) اند.

لاش، مردہ. ندرا میں سویا ہوا ہے اگو مرتک جان کے ڈرتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۶۵). مرتک شریر کا متر اودھ ترین پنڈدان کس طرح جائز اور درست ہے. (۱۹۲۰، جوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۶۹). [س: मृतक].

مَرتِکا (فت م، سک ر، کس ت نیز کس م، سک ر، کس ت) امث؛ اند.

مٹی، خاک، چکنی وغیرہ، خوشبودار مٹی. بیچ میں پتے ٹہنی پھول پھل اُٹھتے ہیں اور مرتکا میں گھٹ جاتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۱۵). میرے بدن پر مرتکا مل دیا. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبیدار (ترجمہ)، ۵۵). [س: मृत्तिका].

مُرتَکِب (ضم م، سک ر، فت ت، کس ک) صف.

کسی فعل کا کرنے یا اختیار کرنے والا؛ کسی بات کا پسند کرنے والا؛ (مجازاً) قصور کرنے والا، مجرم، قصوروار.

تمکیں سے نہ دیکھے جو کبھی آئینہ جھک کر
وہ مرتکب شرم و حیا ہو نہیں سکتا

(۱۸۷۹، سالک، ک، ۴۹). تمام آرمینیوں کو جو قتل و خون اور سنگین جرائم کے مرتکب نہ ہوئے ہوں عام معافی عطا کی جاوے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۳۳). اگر یہ کہنا جرم ہے تو میں واقعی اس کا مرتکب ہوں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۹۰). ہم بت پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریوں کے مرتکب ہوتے تھے. (۱۹۵۸، ابوالکلام آزاد، رسول عربی، ۸۸). مگر پھر اس نے سوچا کہ اس توہین کا مرتکب تو اس کا اپنا بیٹا ہوا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۲: ۱۰۳). وہ آدمی جو کام کرتا ہے اور مادی انعام سے بہرہ ور ہوتا ہے کسی گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۳). [ع].

... پایا جانا ف مر: محاورہ.

ارتکاب کرتا ہوا ملنا، قصوروار ہونا. اگر عملے کا کوئی رکن بدسلوکی کا مرتکب پایا جائے تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتاب غیر رکی کیفیات، ۵: ۱۳۹).

--- پانا ف مر: محاورہ.
قصور وار یا مجرم پانا. اس دفتر نے ادارے کو بد انتظامی کا مرتکب پایا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳۲).

--- رہنا ف مر: محاورہ.
مجرم یا قصور وار رہنا. اگر یہ بھی انہیں جرائم کے مرتکب رہے تو ان پر بھی اللہ تعالی کا قہر و عذاب آ سکتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۸).

--- ہونا محاورہ.
کسی جرم کا ارتکاب کرنا، کوئی ایسی بات کرنا جو نہیں کرنا چاہیے تھی، جرم سرزد ہونا. اللہ تعالی کے حقوق ضائع کئے اور اس کے حدوں کا مرتکب ہوا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۴۳۸). میں نے محلے کے تمام کتے اور بلیاں مار ڈالی ہیں اور ان کی وجہ سے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۵۸). لیکن ..... نے خود اعتراف کیا کہ وہ ۲۳ بار رشوت لینے کا مرتکب ہوا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۴۹۹). ایسا کرنے سے وہ خود اپنی تکذیب کے مرتکب ہوتے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۹۶).

مُرتکِز (ضم م، سک ر، فت ت، کس ک) صف مذ.
۱. جاگزیں، ثابت، برقرار، مستقل، مضبوط. اسلام کی عظمت ان کے ذہن میں مرتکز ہو. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳).

جہاں عدو ہے مرا دوستی کے پردے میں
وہ کیا کرے کہ طبیعت میں مرتکز ہے فساد

(۱۹۳۱، رسوا، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۳۸). مضمون کا مفہوم یہ ہے کہ روح دیوتاؤں کی راہ اختیار کرکے پرنور طبقات میں پہنچ جاتی ہے جہاں ..... سب مرتکز ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۸۱). کائنات ..... ہو سکتا ہے کہ ایک حد کے بعد سکڑنی شروع ہو اور ایک نقطہ پر مرتکز ہو جائے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۲۱). ۲. زیادہ طاقت ور (انگ : Concentrate). کم عمر کے جانوروں کو زیادہ مرتکز Concentrated خوراک کی ضرورت پڑتی ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانیات، ۱۸۸). ۳. غیر ضروری مواد علیحدہ کر کے کیمیاوی عمل کو شدید تر، زیادہ طاقتور اور خالص بنانا. گڑ یا شکر کو استعمال کرنا اچھا نہیں کیونکہ یہ بہت زیادہ مرتکز ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۳۶). [ع].

--- خیساندے (--- ی مع نیز خ، مغ، ی مج) امذ: ج.
(طب) مرتکز خیساندے الکحل میں ادویہ کے محلولات جو ترشح یا تقطیر کے ذریعے تیار کیے جاتے ہیں تا کہ یہ اپنے حجم سے سات گنا آب کشیدہ سے ہلکا لیے جائیں اور ایسی صورت میں وہ طاقت میں نہ کہ مزے میں تازہ نقوعات کے قریبی طور پر معادل ہو جاتے ہیں (علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۶). [مرتکز + خیساندے (خیساندہ (رک) کی جمع)].

--- کر دینا ف مر: محاورہ.
ایک مقام یا ایک نقطے پر جمع کرنا. قائداعظم نے ایک خط میں خان عبدالقیوم خان سے کہا کہ وہ اپنی پوری توجہ سرحد کے مسلمانوں پر مرتکز کر دیں. (۱۹۸۳، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۳۹).

--- مُطالَعہ (--- ضم م، فت ل، ع) امذ.
گہرا، ٹھوس اور عمیق مطالعہ، گمبھیر اور جما ہوا مطالعہ. تمام نئے نقاد ادب پاروں کے تجزیہ آمیز اور مرتکز مطالعے یعنی (Close Reading) پر زور دیتے ہیں. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۴۰). [مرتکز + مطالعہ (رک)].

--- ہو جانا/ہونا ف مر: محاورہ.
ایک جگہ جمع ہو جانا، کسی جگہ ٹھہر جانا. وزیر اعظم کے ہاتھ میں بے پناہ اختیارات مرتکز ہو گئے ہیں. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۷۷). زندگی کی روشنی آئینے کی شفاف سطح پر مرتکز ہو جاتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۰).

مَرتَل (فت م، سک ر، فت ت) صف.
مرتلیا، مریل، دبلا، لاغر، مرتیل: مردار سنگ (پلیٹس، جامع اللغات). [ا :]

مَرتَن (فت م، سک ر، فت ت) امذ.
(طب) سموسہ، سمو سہ (مخزن الجواہر). [ع].

مِرتُو (کس م، سک ر، و مع) امذ: = مرتیو.
مرن، موت، اجل، قضا، یم، جم، کال. انسان جنم اور مرتو کے چکر سے چھٹکارا پائے. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۱۸). [س : مرتو = مرتیو मृत्यु].

مَرتُوڑ (فت م، سک ر، و مع) امث.
۱. اہل اسلام کے مذہبی امورات ضروری کے لیے جن کو معاشیں از قسم اراضی یا نقدی سرکار سے دی جاتی ہیں ان کو ائمہ دار کہتے ہیں اور جن ائمہ داروں سے کوئی رقم بعنوان حق سرکار وصول کی جاتی ہے اس کو مرتوڑ کہتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ عثانیہ). ۲. دکن میں اس آلے کا نام جس سے پیچ دار کیلیں نکال بھی سکتے ہیں اور نصب بھی کر سکتے ہیں، پیچ کش (آصف اللغات). [مقامی].

مُرتَہَن (ضم م، سک ر، فت ت، ہ) صف مذ.
رہن رکھا ہوا، رہن رکھی ہوئی چیز، گروی رکھا ہوا.

اگر اسکول میں چاہیں کہ دیکھیں ہو دست کو آ کر
فرائض میں تمام اوقات اس کے مرتہن دیکھیں

(۱۸۸۹، کلیات نظم حالی، ۲: ۷۱). [ع : (ر ہ ن)].

مُرتَہِن (ضم م، سک ر، فت ت، کس ہ) صف مذ.
زیور یا کسی چیز کا گروی رکھنے والا، رہن لینے والا، گہنے رکھنے والا، رہن رکھنے والا، جو سود پر دوسرے کی چیز رکھے، مہاجن. قرض کی مقدار میں قول مرتہن کا معتبر ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۶۳). اگر راہن میعاد معینہ پر مال مرہونہ کو چھڑا نہ سکتا تھا تو مرتہن اس کا مالک ہو جاتا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۴۸۷). شیخ جی یعنی مرتہن صاحب اور خریدار صاحب دونوں روزے سے تھے. (۱۹۵۱، کشکول، ۷۳).

ایوب وار جسم ہے آزار مبتلا   یعقوب وار جان ہے افکار مرتہن

(۱۹۷۵، خروش خم، ۴۰). [ع : (ر ہ ن) سے صفت فاعلی].

--- اِنتِفاعی کس صف (--- کس ا، سک ن، کس ع ت) امذ.
رہن رکھنے والے کا فائدہ یا نفع حاصل کرنا، منافع حاصل کرنا. جب راہن مرتہن کو جائداد مرہونہ پر قبضہ دیدے ..... جائداد سے متمتع ہوتا رہے ..... ایسا معاملہ "رہن انتفاعی" اور مرتہن "مرتہن انتفاعی" کہلائے گا. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۱۳۲). [مرتہن + انتفاعی (رک)].

--- داخِل (۔۔۔کس خ) امذ.
رک: مرتہن قابض (پلیٹس؛ اشین گاس). [مرتہن + داخل (رک)].

--- قابِض کس صف (۔۔۔کس ب) امذ.
مال یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا، گرودار (فرہنگ آصفیہ). [مرتہن + قابض (رک)].

مُرتَہِنَہ (ضم م، سک ر، فت ت، کس ہ ت، فت ن) صف مث.
رہن رکھی ہوئی جائدادیں. بیمۂ حیات کے سوا اور کوئی جائداد منقولہ ..... مرتہنہ جائدادیں، کوئی چیز ایسی نہیں ..... کہ ان کی آج کی قیمت چند سال گزرنے کے بعد وہی رہے گی. (۱۹۶۳، بیمۂ حیات، ۲۹). [مرتہن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرتی (فت م، سک ر) امث.
مرتا (رک) کی تانیث؛ تراکیب میں مستعمل.

--- کَھپتی (۔۔۔فت کھ، سک پ) امث.
بُرے حالوں، انتہائی تکلیف سے. مرتی کھپتی کل گئی تو انہوں نے اپنی صاحبزادی زکونہ بیگم کے لیے سوال کیا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۵). [مرتی + کھپتی (کھپنا (رک) سے)].

--- مَرجاؤں فقرہ.
کسی قیمت پر خلاف مرضی بات کو تسلیم نہ کروں، تمام مشکلات اور خطرات کے باوجود اپنی بات پر اڑی رہوں. مرتی مرجاؤں گی نہ خود کرستان ہوں گی نہ لڑکی کو بننے دوں گی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۳۲).

--- ہوئی رُوح جاگ اُٹھنا محاورہ.
نئی جان پڑنا. اس عہد میں دلی کی مرتی ہوئی روح جاگ اٹھی تھی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۳۶).

مَرتے (فت م، سک ر) صف.
۱. مرتا بمعنی مرتا ہوا کی جمع (فرہنگ آصفیہ). ۲. حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کے یائے مجہول سے بدلے جانے کی صورت (فرہنگ آصفیہ). ۳. صفت "مرنے" کی حالت میں؛ تراکیب میں مستعمل.

جیتے جی تو ہم یہاں سے ہاتھ اٹھانے کے نہیں
گو خدا مرتے کسی احوال سے مارے ہمیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۹). مرتے وقت ذات اپنے اندر حواس اور قویٰ کو جمع کر لیتی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۸۳).

--- پَر کوئی مَرتا ہے کہاوت.
(ع) جو خود کسی پر عاشق ہو اس پر رجھنا اپنی جان جھگڑے میں ڈالنا ہے.

ہے مثل یا جان نچ، مرتے پہ مرتا ہے کوئی
لعل خاں پر لعل سی جندڑی گنواؤں کیا غرض

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۲).

--- جائیں مَلّہاریں گائیں کہاوت.
مشکلوں میں بھی زندگی سے لطف لیں، لہٰذا ہمارا عمل "مرتے جائیں ملہاریں گائیں" پر رہا. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۳۳).

--- جِیتے (۔۔۔ی مع) (الف) م ف.
خواہ رنج، خواہ راحت سے، جس طرح ہو سکا، جوں توں کر کے، جس طرح بنے، بری بھلی طرح.

بسر ہوگی زندگی مرتے جیتے ۔۔۔ ہمیں راس آئیں جفائیں تمہاری

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۹۳). (ب) صف. خستہ حال؛ (مجازاً) عاشق.

تجکو مشتاق پہ نظر بھی ہے ۔۔۔ مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۱). (ج) امذ. بُرا بھلا حال. مرتے جیتے کی خبر بھی نہیں لیتے ہو، سچ ہے پردیسیوں کی کس کو پڑی ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۲۵). [مرتے + جیتے (جینا (رک) سے)].

--- دَم (۔۔۔فت د) م ف.
مرتے وقت، اخیر دم، حالت نزع میں، بوقت مرگ، آخری گھڑی میں.

انسان دل میں کہتے ہیں حسرت سے مرتے دم
تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۰۵).

کیا مرتے دم کے لطف میں پنہاں ستم نہ تھا
وہ دیکھتے تھے سانس کو اور مجھ میں دم نہ تھا

(۱۸۵۱، مومن، د، ۳۰).

بہت فاقے سے سوئے کیا خبر اٹھی کسی کو بھی
بہت ہیں جن پہ مرتے دم نہ نکلا ایک آنسو بھی

(۱۹۳۰، اردو گلستان (ترجمہ)، ۳۹).

وہ مرتے دم بھی تم دونوں کو بے حد یاد کرتا تھا
تمہاری یاد سے جینے کو وہ آباد کرتا تھا

(۱۹۸۳، اردو مثنوی رامائن (امتیاز الدین)، ۸).

--- دَم تک م ف.
آخر وقت تک، تا دم مرگ. وہ لوگ مرتے دم تک خدا کی بے نیازی سے ڈرتے ہی رہے. (۱۸۹۱، رویائے صادقہ، ۸۳). ان کی تمناؤں نے ہوس کی صورت نہیں اختیار کی کہ مرتے دم تک نکلنے ہی کا نام نہ لے. (۱۹۲۳، شرر، مضامین، ۲/۱: ۲۸۴). مرتے دم تک ان کی گوشہ نشینی کا یہی عالم رہا. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۳۳).

--- رَہنا محاورہ.
عاشق ہو کے رہنا، کسی پر جان دیتے رہنا، والہ و شیفتہ رہنا.

کہتے ہیں بے وفا مجھے میں نے جو یہ کہا
مرتے رہیں گے آپ پہ جیتے ہیں جب تلک

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۴).

--- سب کو دیکھا، جَنازَہ کسی کا نہیں دیکھا کہاوت.
عاشقی جتانے اور صرف دعویٰ کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں. موئے چار آنے تو ایسے نہیں جاتے، مرتے ہیں! مرتے سب کو دیکھا جنازہ کسی کا نہیں دیکھا. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۸۹).

... کو مارنا محاورہ۔
موئے کو مارنا ، مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا ، تکلیف پر تکلیف دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔

... کو مارے شامت زدہ کہاوت۔
غریب کو ہر شخص ستاتا ہے ، مصیبت پر مصیبت آتی ہے (جامع الامثال)۔

... کو ماریں (مارے) شاہ مدار کہاوت۔
ہمیشہ غریب ہی کی شامت آتی ہے ، جس وقت غریب آدمی پر کوئی مصیبت پڑتی ہے اس موقعے پر بولتے ہیں۔ زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر ہی دیا تھا ، مرتے کو مارے شاہ مدار ، یہ نادان دوست اسکو اور بھی نہیں پنپنے دیتے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۴۱)۔ مرتے کو مارے شاہ مدار کثرت کار کے علاوہ ایک پیچ ڈپٹی کلکٹری کے امتحان کی اور تھی۔ (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۲)۔ اب تو وہ نقشہ ہو گیا "مرتے کو ماریں شاہ مدار" خلیل خاں بوجھ سے اور بھی جھک گئے۔ (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۷)۔

... کے ساتھ کون مرتا ہے کہاوت۔
مصیبت کے وقت کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ مرنے کے ساتھ کون مرتا ہے صبر کرنا پڑا۔ (۱۹۳۰ ، گرداب حیات ، ۲۶)۔

... کے ساتھ مرا نہیں جاتا کہاوت۔
موت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ کسی عزیز کی موت کی وجہ سے دنیا کے دھندے نہیں چھوٹتے ؛ مصیبت کے وقت کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

... کیا نہ کرتے فقرہ۔
(رک : مرتا کیا نہ کرتا جس کی یہ جمع ہے) بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ بہرحال مرتے کیا نہ کرتے بلکہ ...... ڈیڑھ ہزار روپے میں چارٹ سالے کر گھر آگئے۔ (۱۹۸۸ ، تبسم زیرِ لب ، ۲۹)۔

... کھپتے م ف۔
بُرے حال ، خستہ حالت میں ، گرتے پڑتے ، دشواری سے۔ بکھرتو مرتے کھپتے طہران کی طرف جو میدان سے دو سو میل کے قریب تھا روانہ ہوئے۔ (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، تعبیر ، ۱۵)۔ ایک آغا ایرانی آئے خدا جانے کہاں سے مرتے کھپتے آئے تھے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۶ : ۲)۔

... گرتے م ف۔
خستہ حالی کے ساتھ ، بڑی دشواری سے۔

گر مرتے گرتے آ بھی پڑے تیری بزم میں
آنکھیں چڑھیں یہ ہم پہ کہ اٹھنا نہیں ہوا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۴)۔

... مرتے م ف۔
جاں کنی کے وقت ، نزع کی حالت میں ، موت کے وقت ، مرتے دم تک ، مرتے وقت ، آخیر وقت میں۔

بجز نظر نگہ نہ دیکھا کبھو ڈرتے ڈرتے
حسرتیں جی کی رہیں جی ہی میں مرتے مرتے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۳)۔ ہماری مراد حضرت ابوطالب سے ہے اس بزرگ نے مرتے مرتے اپنے خاندان والوں کو جمع کیا اور وصیت کی۔ (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۳۸)۔

مرتے مرتے تپ فرقت سے نہ صحت پائی
یاد کرتے رہے اس درد کا درماں کیا کیا
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبرآبادی) ، د ، ۱۷)۔

مرتے مرتے نہ قضا یاد آئی اسی کافر کی ادا یاد آئی
(۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۵۵)۔

مرتے مرتے بھی نکلتے نہیں دل کے ارماں
اسی ہجران میں مر جاتا ہے آخر انساں
(۱۹۳۳ ، عرش و فرش ، ۱۳۲)۔ بہرحال مرتے کیا نہ کرتے ، بلکہ مرتے مرتے وہ ڈیڑھ ہزار روپے میں چارٹ سالے کر گھر آگئے۔ (۱۹۸۸ ، تبسم زیرِ لب ، ۲۹)۔

... مرتے بچنا محاورہ۔
موت کے خطرے یا موت جیسی بڑی مصیبت سے نجات پانا ، حالت بہتر ہو جانا ، سنبھل جانا۔ وہ سنتے ہی غش کر گئی مرتے مرتے بچی محل والیوں نے مبارکباد کی دھوم مچائی۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۸)۔

... مرتے سنبھلنا محاورہ۔
حالت بہتر ہونا ؛ مرتے مرتے بچنا۔

صدائے نالۂ غم پر جو ہاتھوں سے نکل جائے
مدد کو غمزدوں کی مرتے مرتے بھی سنبھل جائے
(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۶۵)۔

... مرتے مر جانا محاورہ۔
مرتے مر جانا۔ میں مرتے مرتے مر جاؤں گا لیکن کسی کو کسی مصلحت سے بھی قومی غداری پر معاف نہیں کروں گا۔ (۱۹۲۹ ، محمد علی ، ۱ : ۳۴۴)۔

... مر جانا محاورہ۔
مرنے تک نوبت پہنچنا۔

میں تیرے دیکھنے کے لیے مرتے مر گیا ظالم تو اک نگاہ بھی ادھر نہ کر گیا
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۵۴)۔ کوئی اس نے نو روپے میں اپنے کو بیچ دیا ہے کہ مرتے مر جائے اور آپ کی دلیز سے باہر قدم نہ رکھے۔ (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۸)۔

... مر گئے ، چونچلوں سے نہ گئے کہاوت۔
بے عزت ہو کر بھی غرور نہ گیا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

... مر گیا م ف۔
یہاں تک نوبت پہنچی کہ مر گیا ، موت آگئی۔

اللہ رے ضعف عشق میں میں مرتے مر گیا
اٹھا نہ مجھ سے نالۂ مسیحا کسی طرح
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۶)۔

--- سُوا فقرہ؛ م ف.
مرتے مرگیا، مرنے تک نوبت پہنچی؛ آخر دم تک.

غیرت یہ تھی کہ آیا ان سے جو میں خفا ہو
مرتے سوا پہ ہرگز ادھر پھرا نہ جا کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۸۰).

--- وَقت (۔۔۔فت و، سک ق) م ف.
مرتے دم، آخر وقت، نزع کے وقت. مجھ امید ہے کہ اگر مرتے وقت بھی میرے ایسے ہی خیالات رہے تو میں بڑے اطمینان سے مروں گا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۰۰).

دھوم ہے جن کی خلق میں ہاں یہ انھیں کی شان ہے
پوچھیں نہ مرتے وقت بھی، وعدہ کریں نباہ کا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۴۷). مرتے وقت مرزا برلاس نے یوں کہا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۶).

--- وَقت اِیمان نَصِیب نَہ ہو فقرہ.
(عو) اس بات پر یقین دلانا کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ بالکل ٹھیک ہے (بطور بددعا مستعمل). ہم سچ کہتے ہیں یا ہماری عادت جھوٹ بولنے کی نہیں اگر جھوٹ بولیں تو مرتے وقت ایمان نصیب نہ ہو. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۳۳).

--- وَقت کَلِمَۂ مُحَمَّد نَہ نَصِیب ہو فقرہ.
(کوسنا) ایک قسم کی قسم اور بددعا؛ اس بات پر زور دینا کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ بالکل ٹھیک ہے (مہذب اللغات).

--- ہَزاروں کو سُنا، جَنازَہ کِسی کا نَہ دیکھا کہاوت.
محض بلند بانگ دعوے کرنا اور عمل کچھ نہ کرنا. مرتے ہزاروں کو سنا جنازہ کسی کا نہ دیکھا نہ کوئی مرتا ہے نہ جیتا ہے یہ مردوں کے قبل ہیں. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۲۴۲).

--- ہونے م ف.
۱. مرنے کے وقت پر، بوقت انتقال، انتقال کے ہنگام.

اگر مرتے ہوئے لب پر نہ تیرا نام آئے گا
تو میں مرنے سے درگذرا مرے کس کام آئے گا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۲). ۲. جو مرنے کے قریب ہوں، جان سے عاجز، نیم جان، قریب المرگ (مہذب اللغات).

--- ہَیں مَرتے پر نَہ راہ چَلتے پر کہاوت.
چاہ پیار اپنوں سے ہوتا ہے نہ کہ غیروں یا اجنبیوں سے (فرہنگ اثر).

مَرتَیل / مَرتَیلیا (فت م، سک ر، ی لین، کس ل) صف.
مریل، ڈیلا، لاغر، بہت کاہل اور سست (پلیٹس، جامع اللغات). [س: मृतलक + इल + इकः].

مَرَّتَین (فت م، شد ر بفت، ی لین) م ف.
دو مرتبہ. مرتین سے دو دفعہ وقت کی مراد نہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۲۷). حضرت انس کی بھی بعض روایات میں مرتین (دو مرتبہ) کے الفاظ ہیں. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۴۰۴). [مرت + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مَرتیو (فت م، سک ر، ی مج) امث.
موت، فنا. جس نے جنم لیا ہے اس کی مرتیو ضرور ہوگی. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۲). جب آدمی جیتا ہے تو مرتیو بھی اس کے ساتھ ہے. (۱۹۹۱، تحقیق زاویے، ۲۷). [س: मृत्यु].

--- لوک (۔۔۔و مج) امذ.
(ہندو) عالم فانی، مرتیو لوک، دیو لوک، پاتال لوک، لمحہ لمحہ بنتے بگڑتے رہتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۵۹). [مرتیو + لوک (رک)].

مُرَٹ (ضم م، فت ر) صف.
ضدی ہٹی، ہٹیلا (جامع اللغات). [س: मुरदह + ट].

مَرثِیَت (فت م، سک ر، کس ث، فت ی) امث.
رونے کی کیفیت، رلانے کی کیفیت، مرثیہ پن، وہ کیفیت جس سے بین اور بکا کا تاثر پیدا ہو. تصنیف میں بھی اُنھوں نے مرثیت کے دائرے سے قدم نہیں بڑھایا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۴). ان میں مرثیت یا بین کے سوا اور کوئی مضمون نہ ہوتا تھا. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۷۹). ان کو اتنی مہلت نہیں ملی کہ اپنی مفتوح مخلوق کو مڑ کر ایک نظر دیکھ سکیں ورنہ چہرہ، رخصت، رزم و بزم مرثیت کے گوشے ..... ہر مقام پر ایک دوسرے کے برابر برابر ہو کر نکل گئے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۱۲). پہلے دور کے مرثیہ گو تیس چالیس بندوں کا مرثیہ کہتے تھے ..... لیکن مرثیہ مرثیت کی حدوں سے آگے نہیں بڑھا تھا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۸۰). [مرثیہ (بحذف ہ) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرثِیَہ (فت م، سک ر، کس ث، فت ی) امذ.
۱. وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال یا اس کے ساتھ اس کی مصیبتوں کا ذکر ہو؛ خاص طور پر وہ نظم یا اشعار جن میں حضرت امام حسینؑ اور دوسرے شہدائے کربلا کی مظلومی اور شہادت کے مصائب بیان کیے جائیں.

غواص جیوں غلام ہے یک رنگ حسین کا — بولیا ہے مرثیہ یو نوا ہائے ہائے ہائے

(۱۶۷۵؟، ریاض مراثی، غواص، ۲: ۹۱).

ہے میرے دل کوں حرف غم اضطراب یاد — گویا کہ مرثیے کا کیا ہے جواب یاد

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۲).

پڑھیں گے کوئی مرثیہ میر کا — دلوں میں کرے کام جو تیر کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۰۹). یہ نظم سرسید کی وفات پر ایک مرثیہ ہے. (۱۸۹۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۱۵). موجودہ مجالس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جس میں صرف مرثیے تحت اللفظ پڑھے جاتے ہیں اور دوسری وہ جن میں حدیث خوانی ہوتی ہے. (۱۹۲۳، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۰۶). بہت سے اخباروں ..... کے ایڈیٹروں نے ان کے حالات، مرثیے ..... اپنے اپنے اخباروں ..... میں لکھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۲). پہلے دور کے مرثیہ گو تیس چالیس بند کا مرثیہ کہتے تھے اور واقعات کربلا میں سے کسی واقعے کو ذرا تفصیل سے بیان کرتے تھے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۸۰). ۲. (مجازاً) ماتم، رونا پیٹنا، مایوس ہونا یا مایوسی کا ذکر کرنا.

کیوں ہوئے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ ذکر رقیب
آؤ مل جاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی

(۱۹۰۵، داغ (نور اللغات)). عربی لغت میں مرثیہ کسی کی موت پر رونے، غم منانے اور مرنے والے کے اوصاف بیان کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۳۶). [ع].

--- پڑھنا ف مر، محاورہ.

۱. مرنے والے پر بین کرنا، گریہ کرنا، نوحہ کرنا؛ مردے کی تعریف میں اشعار پڑھنا.

خواندگاں کو دیوے اموال اور خزینا　　　بحریں بنا بنا کر کہہ، مرثیہ پڑھو تم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۲۶۱).

یہ سچ ہے کسی پڑھتے ہیں جو ہم مرثیہ دل کا

تو ہیں آپ ہی جوابی اور آپ ہی ہیں سوالی ہم

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۲۶). میر ضمیر منبر پر تشریف لے گئے اور مرثیہ پڑھنا شروع کیا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۳). مکے کی عورتوں نے اس لڑائی میں بڑا حصہ لیا، جنگ بدر کے مقتولوں پر مرثیہ پڑھتی تھیں اور لڑائی سے منہ موڑنے والوں پر تبرا بولتی تھیں. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۸۳). لحن کے ساتھ مرثیہ پڑھنا جو سوز خوانی کہلاتا ہے اس میں بالعموم تین آدمیوں کی شرکت ہوتی ہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۲۲۸). ۲. افسوس کرنا، رونا رونا، شکایت کرنا. جو شخص دو برس تک مسلم لیگ کا سکتری رہ چکا ہے وہ خود اُسکی بے اعتباری کا مرثیہ پڑھتا ہے. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸: ۱۶۲).

مرثیہ پڑھنے لگیں تازہ ہوائیں شہر کی　　　جب اُدھر سے ہو کے گزرا کوئی لمحہ آشنا

(۱۹۹۸، افکار (ملک زادہ جاوید)، کراچی، جولائی، ۳۰).

--- خواں (--- و معد) صف.

مرثیہ (رک) پڑھنے والا اور اسے اپنے مستقل شغل کے طور پر اپنانے والا، نوحہ کرنے والا.

فصل خزاں میں بلبل ہے گل کا مرثیہ خواں

مرغ چمن ہیں جتنے سب ہیں جوابیوں میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۲).

تو غزل سنج ہے یا مرثیہ خواں اے مومن

رو دیا جس نے کہ دیکھا ترا لکھا کاغذ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱: ۸۱).

آسمان پر سے بھی نوحے کی صدا آتی ہے

کیا فرشتے بھی ہوئے مرثیہ خوان دلی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۸). مرثیے خوانوں کو درگاہ میں سے چار چار اشرفیاں ..... ملا کرتی تھیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۰). کوئی جلد دیوان کی وہاں موجود ہو تو میر اصغر حسین صاحب مرثیہ خواں کے واسطے لیتے آنا. (۱۸۹۵، مکتوبات حالی، ۲: ۲۰۳). مرثیہ خوان، سوز خوان اور حدیث خوان ..... وغیرہ کو نقد روپے، دو شالے اور رومال تقسیم ہوتے تھے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۳۲). چنبیلی بیگم کی ماں جعفر باندی کا نواب حشمت جہاں بیگم کی مرثیہ خوانوں میں اہم تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۳). [مرثیہ + ف : خواں، خواندن = پڑھنا سے فعل امر (بطور صفت فاعلی)].

--- خوانی (--- و معد) امث.

مرثیہ خواں کا کام، مرثیہ پڑھنا، نوحہ خوانی کرنا و نیز نوحہ کرنا، مردے کی تعریف میں اشعار پڑھنا.

شہید کاکل شب گوں پہ روئی شبو بھی

اُگا ہے مرثیہ خوانی کو ارغواں کیا خوب

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۷۵). میاں دلگیر کی زبان میں لکنت تھی اس لئے مرثیہ خوانی نہ کرتے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۴). اس بند میں میر ضاحک کی مرثیہ گوئی اور مرثیہ خوانی کی طرف ایک اشارہ پایا جاتا ہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۲۲۸). اکبر اسی علی اختری کے مرثیہ خواں تھے ان کی مرثیہ خوانی ایک مذہبی رہنما کی مرثیہ خوانی سے مختلف ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۱). [مرثیہ خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سُنانا ف مر، محاورہ.

غمگین ہونا، سوگ میں ہونا.

دشت نامرادی میں ساتھ کون تھا کس کے

مرثیے سناتی ہے شہر کی ہوا کس کے

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۱۰۰۳).

--- سُننا ف مر، محاورہ.

مرثیے کی مجلس میں شرکت کرکے ذاکر سے مرثیہ سننا (مہذب اللغات).

--- کہنا ف مر، محاورہ.

مرثیہ تصنیف کرنا، کسی شخص کی وفات پر یا یاد میں نظم لکھنا.

مرحبا ہے تجکو سوؔدا مرثیہ ایسا کہا　　　سن کے پتھر بھی جسے یکبار پانی ہو بہا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۱۷۰).

زندہ در گور زمانے میں نہ ہوں گے ایسے　　　مرثیہ کہتے ہیں شاعر ترے بیماروں کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳). آپنے نواب صاحب کی حالت زار پر ایک مرثیہ کہہ ڈالیں. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۳۳). میر ضاحک مرثیے کہتے تھے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۲۳۸).

--- گو (--- و ج) صف.

(شاعری) مرثیہ کہنے والا، مرثیہ نگار. میر ضمیر ایک مرثیہ گو اور مرثیہ خواں تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۱). بتاشے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص ..... شاعر، مرثیہ گو، ..... یہاں رزم و بزم، ساتھ ساتھ رہتی ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۳۲). پیشہ ور مرثیہ گو رونے رلانے کے علاوہ مرثیے کا کوئی مقصد نہیں سمجھتے تھے. (۱۹۸۸، دہلوی مرثیہ گو، ۲۱۵). فطرت نگاری میں مرثیہ گو شعراء نے قصیدہ گو شعرا سے کہیں زیادہ کامیابی حاصل کی. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۹). [مرثیہ + ف : گو، گفتن = کہنا سے امر (بطور صفت فاعلی)].

--- گوئی (--- و ج) امث.

مرثیہ گو (رک) کا کام، مرثیہ کہنا، مرثیہ نگاری.

یہ بیت آویز آمرزش کی ہے یا مرثیہ گوئی

کہ ہر اک بند پر جس کے در جنت کھلا دیکھا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۱۸۵). مرثیہ گوئی اور مرثیہ خوانی کے میدان میں جو ہوا بدلی وہ میر خلیق کے زمانہ سے بدلی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۸۰).

ہوئے مرثیہ گوئی میں بے نظیر　　　ضمیر و خلیق و انیس و دبیر

(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۱۶۷). سوؔدا نے دلی ہی میں مرثیہ گوئی شروع کی. (۱۹۸۸، دہلوی مرثیہ گو، ۲۱۴). [مرثیہ گو + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لِکھنا ف مر، محاورہ.

سوگ منانا، ماتم کرنا. امام باڑے کے سائے میں ..... اپنے آبا و اجداد کا مرثیہ لکھوں گی. (۱۹۵۲، سفینۂ غم دل (ظلمت نیم روز، ۵۳)).

--- موزُوں کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
نیا مرثیہ کہنا یا تصنیف کرنا ، مرثیہ نظم کرنا . اُدھر سے ایک شاعر جادو بیاں اور طلیق اللسان کو لیا کہ مرثیہ موزوں کرے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

--- نِگار (--- کس ن) صف.
(شاعری) مرثیہ لکھنے والا ، شاعر ، مرثیہ گو ، مرثیہ نویس . انیس اوروں کو رُلانے سے پہلے خود بھی روتے ہیں ورنہ اتنے عالی مقام مرثیہ نگار کیسے ہوتے . (۱۹۷۹ ، تخن ور (نئے اور پرانے) ، ۵۷). سوؔدا کے تراثی مرثیے بے حرکت قیرے رہ جاتے ہیں اور سوؔدا کو ایک اہم اور اعلٰی حیثیت کا مرثیہ نگار ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں . (۱۹۸۸ ، دہلوی مرثیہ گو ، ۲۱۳). دوسرے دور کے مرثیہ نگاروں نے مرثیے کے دامن کو بہت وسیع کر دیا . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۸۰). [مرثیہ + ف : نگار ، نگارشتن = لکھنا سے امر].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
(شاعری) مرثیہ نگار کا کام ، مرثیہ لکھنا ، مرثیہ گوئی . عربی اور فارسی ..... میں بھی مرثیہ نگاری کا رواج ملتا ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتحپوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۳۳۶). [مرثیہ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویس (--- فت ن ، ی مع) صف.
(شاعری) مرثیہ لکھنے یا تصنیف کرنے والا . مرثیہ نویسوں میں ، جن کا کلام ہم تک پہنچ سکا ہے سب سے زیادہ پُراثر کلام الیوس تی بلوس ..... کا ہے . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۲۳۰). کاظم بھی دکن کے بہت مشہور مرثیہ نویس اور ہاشم کے ہم عصر ہیں . (۱۹۹۳ ، مختصر تاریخ مرثیہ گوئی ، ۲۳۰). ڈاکٹر یاور عباس ..... بہت اچھے طبیب ، بہت اچھے غزل گو اور بہت اچھے مرثیہ نویس . (۱۹۸۶ ، معاصر ادب ، ۳۱۵). [مرثیہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا سے امر].

مَرْثِیے (فت م ، سک ر ، کس ث ، فت ی) امذ ؛ ج.
مرثیہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

گرم فغاں ہیں جو اے مطرب پسر تیرے شہید
نالۂ سوزاں پہ شک ہے مرثیے کے سوز کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۴۷). مرثیے تحت اللفظ پڑھتے جاتے ہیں اور دوسری وہ جن میں حدیث خوانی ہوتی ہے . (۱۹۴۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۰۶). اردو میں شہدائے کربلا کے مرثیے کا آغاز دکن میں ہوا . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۷۰).

مَرَج (فت م ، فت نیز سک ر) امذ.
بگاڑ ، تباہی ، خرابی بے آرامی ، بے چینی (ہرج مرج میں جزو دوم کے طور پر مستعمل).

ہوا پیدا برائے فرج کیوں وہ — ہوا پامال ہرج و مرج کیوں وہ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۷). مختلف استعداد اور محدود قابلیت کے طلبہ کو اگر اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لئے مجبور کیا جائے تو نتیجہ ہرج و مرج و غیر مربوط علم ہوگا . (۱۹۲۳ ، عملی نباتیات (دیباچہ) ، الف). [ہرج (رک) کا تابع].

مَرَجُ الْبَحْرَین (فت م ، ر ، ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ح ، ی لین) صف ؛ ج.
دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ ، سنگم ؛ (مجازاً) دو متضاد و مختلف علوم کا مرکز یا منبع . ان کی ذات معقول و منقول دونوں کا مرج البحرین تھی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۲). [ع : مرج + رک : ال (۱) + بحر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

مَرْجاد (فت م ، سک ر) امث.
۱. ریت ، رسم ، چال ، روش ، طور طریقہ ، ضابطہ . ہندوستان کی راج والی اور ہندوستانی عملداریوں کو اس لئے زیادہ محدود سمجھتے ہوں گے کہ وہاں کی حکومتیں مرجاد یعنی قدیم رسوم پر چلتی ہیں . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۹۷).

یہ سب چھوڑ کر دین و دنیا کے پھندے — بنے ہیں وہ مرجاد قومی کے بندے

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۵۹). اپنی مرجاد پہ جان دینے والے اور اپنے بڑوں کی آن تان پہ مٹنے والے ہیں . (۱۹۴۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۸). ۲. رسم و رواج یا قانون کی پابندی . ٹھکرائن ! برادری کی خوب مرجاد کرتی ہو ، لڑکا چاہے کسی راستے پر جائے لیکن برادری چوں نہ کرے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۵).

تھیں لوک لاج اور مرجاد کل کی — ہر اک کام کاجل کا اطلاقیہ ہے

(۱۹۹۴ ، فارقلیط ، ۲۵). ۳. حد (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس). [پ : मरजाद].

--- بیل (--- ی مج) امث.
دریا کے کنارے اُگنے والی ایک بڑی بیل جس کے پتے کچنال کے پتوں کی طرح دو دو جڑے ہوئے ہوتے ہیں ، اس کے پھول لال رنگ کے ہوتے ہیں اس کے پتے اور اس کا عرق دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۵۴). [مرجاد + بیل (رک)].

مِرْجاس (کس م ، سک ر) امذ.
زمین کے طبقات کے حالات و کیفیات معلوم کرنے اور اس کے اندر سے نکال کر لانے والا آلہ . رسی میں جو وزن باندھتے ہیں اس کو تھاہ لینے کا سیسہ بولتے ہیں اور عربی میں اس آلے کو مرجاس کہتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۹۲). مرجاس کی ڈوری چھ سو سے سات سو تین فٹ تک لمبی تھی . (۱۹۱۹ ، طبقات الارض ، ۷۹). [ع].

مَرْجان (فت م ، سک ر) امذ.
۱. ایک قسم کا سوراخ دار سمندری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں ، یہ اکثر سرخ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے ، یہ بیک وقت نبات اور سنگ میں شامل ہے جب پانی سے باہر لاتے ہیں تو پتھر ہو جاتا ہے ورنہ بڑھتے بڑھتے چٹان کی شکل اختیار کر لیتا ہے.

سو لولو و مرجان ہور پُرشراق — سو جیوں یشم و بلور و سنگ سماق

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵).

کہ مرجان کیا شاخاں اس جل بچار
کلیاں لوکیاں نکلیاں تھیاں مجہ دل تے بھار

(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۹).

ہے دل مرا دریائے غم اور نقش اس لب سرخ کا
رہتا ہے میرے دل میں یوں دریا میں جیوں مرجان ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۶).

ہوا اس کے پنجے سوں مرجاں خفیف — کہ ہے پنجۂ مہر کا وہ حریف

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۰).

لکھے یکدست یہ مضمون ترے دست حنائی کے
مخمس جو مرے دیوان میں ہے پنجہ ہے مرجاں کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۳). پہلے جس چیز نے ترقی کی ..... وہ مرجان ہوا . (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۹۹). ان حیوانوں کو پانیڈ ا لیے اور مرجان کہتے ہیں . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، (مختصر عابدی) ، ۱۲۰).

چھوٹی صنعتوں میں موتنے مرجان ..... اور نقلی جواہرات کے کام قابل ذکر ہیں. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک، ۳۹۳). ۲. چھوٹا موتی ، جوہر سرخ ، مونگا (Coral).

تیغ حسن جنت حور تھے منشور نامہ لیایا
تیغ دور میں بحر دیو تم جوہر و مرجان عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳).

ملتی تو صدف میں سے نکلے ہیں مسلمد کے — بحرین سے عاشق کی مرجان نکلتے ہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۰۹).

مرجاں کوئی کہے ہے کوئی ان لبوں کو لعل — کچھ رفتہ رفتہ پا ہی رہے گی قرار بات

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۰). خوشنما اور جواہر نگار پستول جن پر موتی مرجان ..... جڑے ہوئے کمروں میں آراستہ ہیں. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین حیرت، ۲۰).

نیچی نظروں والی ایسی دوشیزائیں بھی ہوں گی
یاقوت و مرجان کی جن کے تن پہ قبائیں ہوں گی

(۱۹۸۳، الحمد، ۷۷). [ع].

--- رقم (--- فت ر، ق) صف.
(مجازاً) عمدہ لکھنے والا، کاتبوں کا ایک خطاب.

کون تھے مرجاں رقم اور کون تھے زریں رقم
ان خطابوں سے مخاطب اس نے ان کو کر دیا

(۱۹۱۸، سحر (سراج میر خان)، ریاض سحر، ۱۰۱). [مرجان + رقم (رک)].

مَرجانی (فت م، سک ر) صف.
مرجان سے منسوب یا متعلق : مرجان کا، مرجان کے رنگ کا.

جوش دے یکبارگی دل کے دریا کوں لہو تی
گوہر انجھواں کوں دو رو رنگ مرجانی کرے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۹). جوفیہ (سیلنٹرانا) ، اس میں شقائق النعمان بحری (یعنی بحری اینی مون) گھونگھے مرجانی (کورلز) اور قریلس البحر (میڈیوسا) داخل ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۱۰). سیب کے پودے کا مرجانی نقطہ (Coral Spot) بیماری نکٹیریا سنابریا کی وجہ سے ہوتی ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۴۱). [مرجان + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- سانپ (--- مغ) امذ.
سانپ کی ایک قسم جس کی لمبائی تقریباً ایک گز ہوتی ہے، یہ سانپ ضرر رساں نہیں ہوتا. مرجانی سانپ اپنی غذا کے لیے دوسرے کیڑوں کو ..... استعمال کرتا ہے. (۱۹۳۱، حیوانی دنیا کے عجائبات، ۱۱۲). [مرجانی + سانپ (رک)].

مُرجاہَٹ (ضم م، سک ر، فت ہ) امث.
مرجھایا ہوا ہونا، پژمردگی، افسردگی. جس لڑکی کا رنگ زرد ہو چہرے پر مرجاہٹ ہو نازک مزاج کچے دل کی ہو. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۰۵). [مرجھانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُرجائے (ضم م) صف ؛ م ف.
مرجھائے (قدیم اردو کی لغت).

مُرَجَّح (ضم م، فت ر، شد ج بفت) صف مذ.
وہ جسے فوقیت یا ترجیح دی گئی ہو، مترجح رکھنے والا، ترجیح دیا ہوا. ان کے لکچر ان کی تصنیفات پر فائق اور مرجح نہیں تو دلچسپ ہونے میں کسی سے پیچھے بھی نہیں. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵). اس کے یہ معنی ہیں کہ مجھ کو وہی لفظ مرجح معلوم ہوتا ہے. (۱۹۱۳، خطوط اکبر، ۲: ۹). اس خیال سے کہ موسیقی کا صحیح مفہوم نرم و شیریں آواز کا تسلسل ہے عورت مرجح ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۴۳). لیکن پہلے تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ حق کس کا مرجح ہے. (۱۹۳۰، خطوط اکبر، ۲: ۹). صوفی حمید الدین ناگوری متصوفانہ معرفت پر مرجح سمجھتے تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۹۷). [ع].

مُرَجِّح (ضم م، فت ر، شد ج بکس) صف مذ.
کسی شے یا کسی شخص کو کسی شے یا کسی شخص پر فوقیت دینے والا. وہ ایسی نیکیوں کے ..... مخزن ہوں جو تمام نیکیوں سے اعلیٰ ..... ہوں، ورنہ ترجیح بلا مرجح ہوگی. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۳: ۲۸۰). چونکہ ممکن کا وجود و عدم برابر ہے اس لئے ممکن کے وجود میں آنے کے لئے مرجح کا ہونا ضرور ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۹۹). تجربات ..... اگر تیزی کی خصوصیت پر ہی نام رکھا جاتا تو لونگوں کا اور کالی مرچوں کا حق مرجح اور مقدم ہوتا. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۶۹). [ع].

مُرَجَّز (ضم م، فت ر، شد ج بفت) صف.
نثر کی وہ قسم جس میں دو فقروں کے مقابل کے لفظ آپس میں ہم وزن ہوں اور قافیہ رکھتے ہوں. لالہ خوشوقت رائے بہادر سے کوئی فرد بشر جو شکم مادر سے تولد ہوا ہے نثر یا نظم میں مقابلہ نہ کر سکا عاری مسجع مقفی مرجز اوق سہل ممتنع جس قسم کی نثر کہیے لکھ دوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۷۳).

لکھا ہے مسجع و مرجز کا یہ — تو نے جو تقابل اک مرقع کھینچا

(۱۹۱۹، نظم طباطبائی، ۲۳۰). نثر بے پہلی قسم مرجز کہلاتی ہے. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۱۸۹). مرجز وہ ہے کہ جس میں شعری وزن تو ہو مگر قافیہ نہ ہو. (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۹۰). [ع].

مَرجَع (فت م، سک ر، فت ج) امذ.
۱. جائے بازگشت، پھر کے آنے کی جگہ : ٹھکانا، پناہ گاہ.

مرجع ہر چار مذہب مصدر آیات دیں — صادق قول حقیقت حضرت جعفر کے سات

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۷۷۷).

وہ اور افعال ان کا مجھ سوں ہو وقوع — میں ہوں مرجع ان کا مجھ سوں ہے رجوع

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۹۲).

نہیں ہے مرجع آدم اگر خاک — کدھر جاتا ہے قد خم ہمارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۵).

مرجع کو اپنے کس کے نہیں ہوتی بازگشت
غربت سے جب پھرے تو ہیں اندر وطن کے پانوں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۲۳۰). ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور مامن بنایا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۷۱۳). چند روز میں وہ جگہ مرجع عالم بن گئی. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۳: ۹۷). ان کے مزار آج تک بھی مسلمانوں اور ہندوؤں کے مرجع اور مرکز بنے ہوئے ہیں. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک، ۳۳۳). ان کی ذات تحریک و تنظیم کے مرجع و محور کی ہوتی ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۷۲). ۲. (قواعد) وہ لفظ جس کی جگہ پر ضمیر لائی جائے.

محوظ قراین رکھو ہر آن نظر میں — مرجع ہو مونث تو ضمیر اس کی ہو تذکیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۶).

بوں کیا اے آشنائے معنی اسرار علم — سبداء فیضان دانش مرجع انوار علم
(۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۰۰). [ع : (رج ع)].

۔۔۔ اَعْلیٰ کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ع، امشکل ی) صف.
حکام جن کی طرف رجوع کیا جائے، ذمہ دار افسران. تمام صوبوں میں علم وفضل کے مرجع اعلی سب کے سب غلاموں میں سے تھے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۳۶). [مرجع + اعلیٰ (رک)].

۔۔۔ اَنام کس اضا (۔۔۔فت ا) صف.
جہاں زیادہ لوگ رجوع کریں. مزار خاص مگر مرجع انام ہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹۸). ان کے مزار اب تک مرجع انام ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۷۳). ان کے کشف وکرامات کا بڑا شہرہ تھا ان کا مزار مرجع انام تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۰۱).
[مرجع + انام (رک)].

۔۔۔ تَقْلِید کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ق، ی مع) امذ.
(اہل تشیع) وہ مجتہد اعظم جس کو اعلم مان لیا گیا ہو اور دوسرے علما بھی اس کی تقلید کریں، اعلم وقت (مہذب اللغات). [مرجع + تقلید (رک)].

۔۔۔ خاص و عام کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.
رک : مرجع خلائق. ان (مولوی محمد یحییٰ) کے حسن اخلاق اور شرافت نفس نے ان کو مرجع خاص و عام بنا رکھا تھا. (۱۹۸۸، مکتوبات ادیب، ۳۲۵). [مرجع + خاص + و (حرف عطف) + عام (رک)].

۔۔۔ خَلائِق کس اضا (۔۔۔فت خ، کس ء) امذ.
وہ شخص یا وہ جگہ جس کی طرف زیادہ خلقت رجوع ہوتی ہو، ساری خلقت کا ٹھکانہ یا مرکز. حضرت نظام الدین اولیاء کا مزار..... جس قدر خوب صورت ہے اسی قدر مرجع خلائق بھی ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۳). اس زمانہ میں بغدادی صاحب دہلی میں خاص طور سے مرجع خلائق تھے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۴ : ۲۲۹). اپنے علم وفضل کی وجہ سے مرجع خلائق تھے. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۶۷). [مرجع + خلائق (خلق (رک) کی جمع)].

۔۔۔ عام امذ.
وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں، عام لوگوں کا مرکز، مرجع عوام. قومی کلیسا بھی ان کی محبت اور آرزوؤں کا مرجع عام بن گیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۲). پنشن لینے کے بعد رام پور میں وکالت کرنے لگے تو چند دن میں مرجع عام ہو گئے. (۱۹۹۳، نیاز فتح پوری شخصیت وفکر وفن، ۸۱). ان کا مزار ہمیشہ سے مرجع عام رہا ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۱).
[مرجع + عام (رک)].

۔۔۔ عَوام کس اضا (۔۔۔فت ع) امذ.
رک : مرجع عام. یہ مزار..... سیالکوٹ میں مرجع عوام ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۹۷). [مرجع + عوام (رک)].

۔۔۔ کُل کس اضا (۔۔۔ضم ک) امذ.
تمام دنیا کا مرجع وہ کہ جس کی طرف تمام خلق رجوع کرے.
مرجع کل کی ہے تلاش مجھے — نہیں ہے جزئیات کی خواہش
(۱۸۷۳، دیوان قدر، ۱۵۶). [مرجع + کل (رک)].

مَرْجَعی (فت م، سک ر، فت ج) صف، امذ.
متکلمین کے ایک فرقے کا نام. تو متکلمین کا فرقہ پیدا ہوا اس میں حنفی، شافعی، معتزلی، مرجعی سب شامل ہیں. (۱۹۵۹، مقالات ادیبی، ۶۵). [مرجع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرْجَعِیَّت (فت م، سک ر، فت ج، شد ی مع بفت) امث.
مقام رجوع یا جائے بازگشت ہونا، مرجع ہونا، مرکز ہونا، مقبولیت، مرکزیت، مرکزی حیثیت. وہاں اور زیادہ مرجعیت ومقبولیت کے نمونے نظر آتے ہیں. (۱۸۸۷، مقدس نازنین، ۸۸). اگر کوئی ایسی مثال پائی بھی جائے تو باپ کی مرجعیت بیٹے تک ..... منتقل ہو سکتی ہے. (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱ : ۱۸۵). اور اس مرجعیت پر..... حیرت کیوں کیجئے. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۲۱۹). سید صاحب کی صحبت علی گڑھ کالج کی مرجعیت اور ان کی ذاتی قابلیت نے انہیں پبلک میں انٹروڈیوس کرایا. (۱۹۸۶، مولانا شبلی نعمانی ایک مطالعہ، ۳۰). [مرجع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِرْجَل (کس م، سک ر، فت ج) امذ (قدیم).
پانو، پیر.

جو شہ کی کمڑک کے جل تے پڑے توڑ کو یک قطرہ
جتم میں جوش نا لیا دے فلک قتنے کے مرجل کا
(۱۲۶۵، علی نامہ، ۱۵۶).

شمیر تجھی میں..... (کذا) اے فلک تو — لشکر دکھاتا ہے جو شان رنگ مرجل
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۳). [مقامی].

مُرْجَل (ضم م، سک ر، فت ج) صف.
(طب) وہ عورت جو ہمیشہ لڑکا جنے (مخزن الجواہر). [ع].

مَرْجُوح (فت م، سک ر، و مع) صف، امذ.
مغلوب، کمزور، مقابلۃً کمزور. فتح القدیر سے معلوم ہوتا ہے کہ باقی اقاویل کہ اس مسئلہ میں سب مرجوح ہیں اور یہی قول راجح ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۹۳). جو قول راجح معلوم ہوا صرف اسکو ذکر کیا گیا ہے اور باقی مرجوح اقوال کو..... بالکل ذکر نہیں کیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۳۸). شارح فرماتے ہیں ہمارے بعض معاصرین نے یہ مذہب مرجوح اختیار کیا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۲۱). جس رائے کو میں دلائل کی بنا پر مرجوح بلکہ غلط سمجھتا تھا اب صرف..... وہ بطور قرار داد منظور ہو چکی ہے..... اس کی تائید..... کرنے لگا. (۱۹۷۳، جماعت اسلامی عوامی عدالت میں، ۲۸). [ع : (رج ح)].

مَرْجُوع (فت م، سک ر، و مع) صف.
۱. رجوع کیا گیا، لوٹایا گیا، مرجوع کیا ہوا، لوٹایا ہوا. ہر ایک اپنے اپنے امورات مرجوعہ میں مشغول ہو کر بے آرام تمام سو رہا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۸۵). گانے کے دلفریب محبوب ومرجوع ہونے کا راز اس سے مخفی تھا. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۳ : ۵). راجح کو یقین کہیں گے اور مرجوح کو وہم. (۱۹۸۱، زاویہ نظر، ۱۰۰). ۲. (قانون) عدالت میں پیش کیا گیا، دائر کیا گیا (نوراللغات : جامع اللغات). [ع : (رج ع)].

مَرْجُوعَہ (فت م، سک ر، و مع، فت ع) صف.
۱. مرجوع (رک) کی تانیث، مرجوعی. امور مرجوعہ کو نہایت ہوشیاری..... کے ساتھ سرانجام دیا. (۱۸۳۶، تذکرۂ دہلی، ۱۰۰). واسطے تمشیت امور مرجوعہ کے باہر تشریف لے گئے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۸۵). ۲. لوگوں کا رجوع کرنا، بڑی تعداد رجوع کرنے والوں کی.

اس نے حضرت شیخ کا مرجوعہ دیکھ کر حسد کیا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۶۳۹). جن طبیبوں کے پاس مرجوعہ زیادہ ہوتا ہے وہ موسمی امراض کے کسی ایک نسخے کی بہت سی نقلیں کرا رکھتے ہیں. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۸۵). ۳. عدالت میں پیش کیا گیا، دائر کیا گیا، عدالت کے حوالے یا سپرد کیا گیا. ایک ضلع کے مقدمات مرجوعہ کی تعداد تیس ہزار بتائی گئی تھی. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۲۳۲). [مرجوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

.... کم ہونا ف مر: محاورہ.
لوگوں کا آنا یا رجوع کرنا کم ہو جانا. مگر جب یہ حالت دیکھی کہ اونچی دکان اور پھیکا پکوان تو رفتہ رفتہ مرجوعہ کم ہوتا گیا. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۴۳).

مرجوم (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.
جسے سنگ سار کیا گیا ہو، جس پر لعنت و نفرین کی گئی ہو؛ پتھراؤ کیا ہوا؛ نکالا ہوا، جسے اپنے پاس سے نکال دیا گیا ہو، راندہ ہوا. علما کا اتفاق ہے حضرت آدم کے باب ابلیس مرجوم ملعون یعنی کافر ہوا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۸۰).

ہوا جب احمد الدین سے یہ مرقوم کیا اس رجم سے شیطاں کو مرجوم
(۱۸۲۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۴۴). [ع : (ر ج م)].

مُرجئی / مُرجی (ضم م، سک ر، کس ج ج، کس ء) صف.
فرقۂ مرجیۂ سے منسوب یا متعلق، فرقۂ مرجیہ. مسلمانوں میں شیعہ سنی ..... مرجی ..... معتزلی کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲۷). نئے نئے عقیدے اور طریقے نہ نکالو ..... کہ کوئی معتزلی ..... اور کوئی مرجئی کہلاوے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۷۵). راویوں کے اختلافات سے مختلف فرقے بنتے جو گئے قدری مرجئی کہلائے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۴۸). مثلاً وہ قدری تھے یا مرجئی تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۱). [مرجیہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرجی (فت م، سک ر، کس ج) امث.
رک : مرضی جو اس کا درست تلفظ و املا ہے. ہم جوگی لوگ زبان کا بچن کرتے ہیں ..... پر آپ کی مرجی ہے تو لیجیے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۷۰). [مرضی (رک) کا بگاڑ].

مَرجِیا (فت م، سک ر، کس ج) صف.
۱. مر مر کر بچنے والا، وہ شخص جو مر کر بچا ہو.

کیوں نقد دل کوں ان پہ دیتا ہے اوس کے بدلے
اے مرجیئے نہیں ہے اپنے کا مال موتی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۶).

پانگان صحرا کے دل خون کے غوطگان دریا ہوئے مرجیے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۷). ۲. وہ شخص جو مُردہ دل، نہایت ضعیف، سست اور کاہل ہو. ایک وہ بڑا مارا کہ موئے مرجیا، جن، خدا تجھے غارت کرے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۱: ۶۸). ۳. (پورب) غوطہ خور، غواص، ڈبکی مارنے والا (فرہنگ آصفیہ). [مر (مرنا سے امر) + جیا (جینا سے ماضی)].

مَرجیوڑا (فت م، سک ر، ی مع، سک و) امذ.
مرجیا، نحیف، لاغر. سدا کے مرجیوڑے پیدا ہوئے تو اتنے نحیف و کمزور کہ روئی کے پہلوں پر رکھے گئے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۱۱). [مر + جیو (رک) + ڑا، لاحقۂ تصغیر].

مَرجیونا (فت م، سک ر، ی مع، سک و) امذ.
بہت دبلا، لاغر، جو مر مر کے بچا ہو. وہ مرجیونا ذرغل بچہ چند روز میں چکنا چکنا بگاڑ دی ..... بلا ہو گیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۳۳۳).

مَرجیونی (فت م، سک ر، ی مع، سک و) صف مث.
۱. بہت لاغر، مریل عورت. بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرجیونی ہو اور ہم بھلے مانس رہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۱). ۲. عورتوں کا ایک کوسنا؛ مراد: مردار (ماخوذ: فرہنگ اثر). [مرجیونا (رک) کی تانیث].

مُرجِئَہ / مُرجِیَہ (ضم م، کس خف ج، فت ء) امذ.
بنو امیہ کے عہد میں قائم ہونے والا ایک فرقہ جس کا کہنا یہ ہے کہ سب کچھ خدا کی مرضی سے ہوتا ہے خواہ نیک ہو، خواہ بد، اور یہ کہ ایمان کا تعلق صرف عقیدے سے ہے عمل سے نہیں ہے مسلمانوں کا ایک فرقہ جو خارجیوں کے بالکل برعکس تھا.

خوارج قدریہ ہوویں گے پیدا روافض مرجیہ ہوویں گے پیدا
(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۱۴۰). ان فرقوں سے اصل فرقے جو ہیں انکو اعتبار کیے تو چھ فرقے ہیں خرجیہ، اور قعدیہ، اور جہمیہ اور مرجیہ اور شیعہ اور جبریہ. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۳۰). شرح مواقف میں لکھا ہے کہ اسلام کی اصل (۸) فرقے ہیں شیعہ، خارجی، مرجیہ، نجاریہ معتزلہ، جبریہ، مشبہہ. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۲۰). فقہا اور محدثین کا ایک گروہ ..... مرجیۂ کہلاتا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۳: ۷۸۰). تیسرا گروہ جبریہ اور قدریہ دونوں سے خارج ہے اس گروہ کے پانچ فرقے یونیہ، غسانیہ، ثوبانیہ، تومنیہ اور مریسیہ. یہ سب مرجیۂ اس لیے کہلاتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان کے بعد عمل کے قائل نہیں، ارجاء بمعنی تاخیر کے ہے. (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۶۹). [ع : (ر ج ء)].

مُرجھانا (ضم م، سک ر) ف ل.
۱. پھول پتوں وغیرہ کا پژمردہ ہونا، کمھلانا.

شاخ گل قد کوں ترے دیکھ کے مرجھائی ہے
سرو کوں چال تری باعث رسوائی ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).

مرجھا رہی ہے دل کی کلی غم کی دھوپ میں
گلزار دلبری کا ہزارا کب آئے گا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۹).

کس باغ پہ آسیب خزاں آ نہیں جاتا گل کون سا کھلتا ہے جو مرجھا نہیں جاتا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳). گل حیات گلعذاراں مرجھائے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۶۱). سرسبز و شاداب بیلیں جو آج مظلوم قیصر کی قبر کو چھائے ہوئے ہیں ہرگز نہ مرجھائیں گی. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۷۸).

اف یہ غنچوں کا تبسم یہ بہار حیف اگر یہ غنچے گل مرجھا گئے
(۱۹۳۴، نبض دوراں، ۲۷۰). دھرتی سوکھ گئی، پودے مرجھانے لگے، فصلیں تباہ ہو چلیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۳: ۳۰۸). یہی وہ خاموش پکار تھی جو گل اسلام کو مرجھانے سے بچا سکتی ہے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۹). ۲. پھل وغیرہ کا سوکھنا، خشک ہونا.

دل کا یہ احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز
جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۱). ۳. رنگ کا پھیکا پڑ جانا یا اُڑ جانا.
مرے دل کی کلی مرجھا رہی ہے سراسر غم سے
کرو تک مسکرا کر بات اے شیریں دہن پیارے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹۴).
مکھڑے کو ترے دیکھ کے گل رشک سے مرجھائے
سنبل ہو خجل زلف پریشان کے آگے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۸۱). پوشاک کا اصلی رنگ مرجھا چکا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی مقالات، ۱۹). رنگل سرخ پھول کے درمیان گھر کر مرجھاتی ہے اور مرجاتی ہے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۰۳). ۴. اُداس ہونا، افسردہ ہونا، غمگین ہونا.
اری میں ہو رہی مرجھائے تجھ بن ہزاراں برس بیتے مجھ اوپر جن
(۱۶۶۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۳).
کلاکام مرجھا کے من میں رہی کنور کے سبھی سربسر کر کہی
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۲۰).
پر نہ کھلی ہرگز نہ کھلے گی وہ جو کلی مرجھائی تھی دل کی
(۱۸۸۴، بیوہ کی مناجات، ۵). آخر آج تمہاری طبیعت کی یہ کیا کیفیت ہے تم تو بے طرح مرجھائی ہوئی ہو. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۹۳).
جہاں کی مرجھا رہی ہیں نبضیں میں اسکو سمجھا نہ دوں اب اختر
بکھر کے رہ جائیں گے یہ اجزا اگر یہی ہے حجاب تیرا
(۱۹۳۱، انوار، ۱۵). وہ قید تنہائی سے جھنجھلایا ہوا ضرور تھا لیکن مرجھایا ہوا ہرگز نہ تھا. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۹۰). ۵. افسردہ کرنا، پژمردہ کرنا، مغموم کر دینا.
اے عندلیب ہیں ترے کملائے باغ کیا مرجھائے میری آہ گل آفتاب کو
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۸۵).
افسردہ ہوا دل تو صبا کیسی امیدیں مرجھا گیا یہ پھول تو کلیاں نہ کھلتیں اور
(۱۹۹۲، افکار، کراچی، مارچ (صبا اکبرآبادی)، ۴۷). ۶. انتہائی تشنگی؛ (مجازاً) جیسے پانی کے بغیر بتے اور پھول وغیرہ پژمردہ ہوجاتے ہیں.
ایک بڑھیا نے کہا اے ماں مرے دل کا کنول
پانی بن مرجھائے جاتا تک دے پانی کر نہ ڈھیل
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۰). ۷. دبلا ہونا، لاغر ہونا. آخر آج تمہاری طبیعت کی یہ کیا کیفیت ہے تم تو بے طرح مرجھائی ہوئی ہو. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۹۳).

مُرجھاہَٹ (ضم م، سک ر، فت ہ) امث.
پژمردگی، مرجھانا، کملانا.
مست ہوتا ہے قلم تو حرف بنتے ہیں کلی
گل کی مرجھاہٹ کے سانچے میں ڈھلتی ہے کلی
(۱۹۵۰، ہموم وصبا، ۱۰۵). کروڑوں چاند جیسے مکھڑوں کی مرجھاہٹ دور کرنے کی کوشش کرنا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۳ جنوری، ۳). کیا ان میں آنکھوں نے مرجھاہٹ بھر دی ہے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۰۲). [مرجھانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُرجھایا (ضم م، سک ر) صف مذ.
پژمردہ، مرجھایا ہوا.
پھر بھی رنگ تازگی کا وہ اثر مقبول ہو یہ جو مرجھائی کلی چھوئے تو کھل کر پھول ہو
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۷۰). آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی بساط کا مرجھایا ہوا پودا ایک تناور درخت بن گیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۹).
[مرجھانا (رک) کا ماضی].

--- چہْرَہ (--- کس ی ج، سک ہ، فت ر) امذ.
پژمُردہ شکل، کملایا ہوا چہرہ. زرد مرجھائے چہرے پر آنکھیں ہی آنکھیں نظر آرہی تھیں. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی، ۱۲۵). [مرجھایا + چہرہ (رک)].

مَرجھُکّا (فت م، سک ر، فت جھ، شد ک) صف.
عورتوں کا ایک کوسنا. مرجھکے تو یہی چاہتے ہوں گے کہ سوائے ہمارے یہاں کے اور کہیں اس کا بس نہ رہے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۴: ۳). [مقامی].

مَرجھِلّا (فت م، سک ر، کس جھ، شد ل) امذ.
کمزور، نحیف، بہت ضعیف، کمال لاغر. دل سے اپنے مرجھلے میاں کی محبت میل کی طرح کٹ نہ جاتی تھی. (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۲۵۹). [مقامی].

مَرجھِلّی (فت م، سک ر، کس جھ، شد ل) امث.
کمزور و نحیف. ۱۴ برس کے سن سے پہلے جو لڑکی مرد سے واقف ہو جاتی ہے اور پیٹ رہ جاتا ہے تو اولاد سینک سلائی رو گھیل مرجھلی ناتواں پیدا ہوتی ہے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۶: ۹). اتنا بھی تو نہ تھا کہ وہ کہیں جا کر دل بہلاتے، مرجھلی بیمار بچی ایک سال دریں دریں کرتی رہتی. (۱۹۸۴، خدیجہ مستور، چند روز اور، ۱۴۳). [مرجھلا (رک) کی تانیث].

مُرجُھن (ضم م، سک ر، فت جھ) امث.
۱. رنجش، شکستہ.
کسی کی انکھیاں نیں دھیاں تاب میں پڑی مرجھن آکوئی تجھے خواب میں
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۴). ۲. مرجھانا، کملانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مُرجھانا (رک) سے حاصل مصدر].

مَرجِھینا (فت م، سک ر، ی لین) امذ (مث: مرجھینی).
مرجیا، کمزور، دبلا پتلا. یہی عیب ہے کہ تمہاری اولاد مرجھینی ہے، کمزور ہے. (۱۹۲۸، سلیم، مضامین سلیم، ۳: ۱۱۴). [مقامی].

مِرْچ (کس م، سک ر) امث.
۱. ایک پودا جس کا پھل عام طور پر سُرخ ہوتا ہے مگر اس کے علاوہ پیلا، کالا اور سفید بھی ہوتا ہے اس کا مزہ بہت تیز ہوتا اور زبان کو جلاتا ہے اسے نمک کے ساتھ سالن میں استعمال کرتے ہیں. آواز کسے کہ اے شلغم بیگ ..... راؤ چارہ اور مرچ راؤ دا گورے. (۱۷۰۳، جنگ نامہ پوتی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۱۹۷۳، ۱۵)).
کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۶). جن آنکھوں سے پریم کا جل جاری نہ ہو ان میں مرچ بہتر ہیں. (۱۸۵۵، بہجت بال، ۳۳۵).

نبات صدف کا الگ خاندان ہے   اسی طرح ہیں مرچ کے بھی قبیلے
(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۷). بھلا مرچ بھی کھانے کی چیز ہے. (۱۹۶۴، آنگن، ۶۵). مرچ مصالحہ کوٹنے کے لئے ڈوری ڈنڈا...... دیہاتوں میں مروج ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان قدیم دور، ۳۹۸). ۲. (مجازاً). نہایت تیز، نہایت تند، بدزبان عورت. اب کیا ہوئی خدا کے لئے جلدی کیسے مرچ شیر چلی گئی مرگئی، آخر آفت ہی کیا ہوئی جو آپ ایسی مایوسی کے کلمات کہتی ہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۸۷). ذرا ذرا بات پر تلملا جاتی ہیں، مرچ ہیں بالکل. (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۱۹). [س: मरिचं].

--- تِتّیا کس صف (--- فت ت، ت، شد ی) است.
مرچ کی ایک قسم جو عام مرچ سے چھوٹی اور مزے میں نہایت تیز ہوتی ہے، تتیا مرچ. بروالساعد ......کو...... اہل ہند مرچ تتیا کہتے ہیں. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۳۱). [مرچ + تتیا (رک)].

--- دان امذ.
ظرف جس میں مرچیں پیس کر رکھی جاتی ہیں. کچھ فصل سے نمکدان اور مرچ دان رکھے ہوئے تھے. (۱۹۱۵، فسانۂ لندن، ۱: ۱۰۱). [مرچ (رک) + دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- سَفید کس صف (--- فت س، ی ج) است.
سفید مرچ، یہ کالی مرچ کی طرح گول ہوتی ہے اور رنگ سفید ہوتا ہے، اس کو دکنی مرچ بھی کہتے ہیں (خزائن الادویہ، ۲: ۴۵۸). [مرچ + سفید (رک)].

--- سِیاہ کس صف (--- کس س) است.
سیاہ مرچ: رک: کالی مرچ. مرچ سیاہ...... صیلہ میں ملا کر...... کھلانا. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۳۸). [مرچ + سیاہ (رک)].

--- کابُلی کس صف (--- ضم ب) است.
رک: کابلی مرچ، جو زیادہ مستعمل ہے. مرچ کابلی سفید آدھ پاؤ، گھی ڈھائی پاؤ. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۹۸). [مرچ + کابل (علم) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- لَگانا ف مر: محاورہ.
مرچ مسالہ لگانا: بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا: ناراض کر دینا.

جلا رقیب کا جب دل تو اور گالیاں دیں   ظریف مرچ لگا دی کباب میں میں نے
(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱۲۱).

--- مَسالَہ لَگانا ف مر: محاورہ.
بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا. ایک دوسرے کو یہ خبریں سناتے اور اس میں اپنی طرف سے بھی کچھ مرچ مسالہ لگا دیتے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۵۱).

مَرْچا (فت م، سک ر) امذ.
(پورب) مرچ (جامع اللغات). [مرچ + ا، لاحقۂ تذکیر].

مَرچانی/مَرْچائی (فت م، سک ر) است.
(عو) مرچ (جامع اللغات). [مرچ (رک) + انی، لاحقۂ تانیث].

مُرْچا (ضم م، سک ر) امذ.
رک: مورچہ جو اس کا رائج املا ہے (پلیٹس: جامع اللغات). [مورچہ (رک) کی تخفیف].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) است.
رک: مورچہ بندی (پلیٹس: جامع اللغات). [مورچہ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مِرْچا (کس م، سک ر) امذ.
رک: مرچ (پلیٹس: جامع اللغات). [مرچ (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مِرْچانی/مِرْچائی (کس م، سک ر) است.
مرچ (پلیٹس: جامع اللغات). [مرچ + انی، لاحقۂ تانیث].

مُرْچاہا (ضم م، سک ر) صف.
زنگ لگا، زنگ آلود (پلیٹس: جامع اللغات). [پ: मुरचाहा : س: ...... + ...].

مُرچُرا/چُڑا (ضم م، ج) صف مذ.
۱. ضدی، ہٹیلا. حضرت آپ تو بڑے مرچڑے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲). ۲. ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر زخمی کرکے بھیک مانگتے ہیں.

مرچڑے کھاتے ہیں روٹی یونہیں بازاروں میں
مکرا پن ہے فقط کرتے ہیں دھال کی آڑ
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۰۰). مرچڑے چاقو ہاتھ میں، سر پر چرکے لگے ہوئے خون بہا کر پیسہ لیتے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۹۱۵).

--- پَن (--- فت پ) امذ.
ہٹیلا پن، ضد، ہٹ: سینہ زوری، سرزوری.

بے ستوں پر چل کے اب فرہاد سے کہتے ہیں رند
مرچڑا پن کر کے کیا مالک ہوئے کہسار کے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۸۵). [مرچڑا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَن دِکھانا/کَرْنا محاورہ.
مرچڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا، سینہ زوری دکھانا، سرزوری کرنا: ضد کرنا، ہٹ کرنا (فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات).

مَرْچَنْٹ (فت م، سک ر، فت چ، سک ن) امذ (شاذ).
تجارت کرنے والا، سوداگر، تاجر. مرچنٹ (Merchant) تاجر کے معنی میں عام ہے. (۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۱). [فرانسیسی: Merchant :لاط].

--- نیوی (--- ی ج) است.
مال برداری کا بحری جہاز، سفری جہاز، تجارتی بحری جہاز. بحریہ میں مرچنٹ نیوی یعنی سفری جہاز جا سکتے ہیں. (۱۹۷۲، صدا کر چلے، ۳۹۰). نیچے کی منزل میں مرچنٹ نیوی کے کوئی انجینئر تھے کہ شب و روز گھر کو سجانے میں مصروف رہتے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۲۷). [انگ: Merchant Navy].

مُرْچَنْگ (ضم م، سک ر، فت چ، سک ن) امذ.
منھ میں پکڑ کر بجانے کا ایک چھوٹا باجا جس سے جھینگر کی آواز سے مشابہ آواز نکلتی ہے، اور اسے انگلیوں سے بجاتے ہیں.

کا موسم ناروں پہ مرچنگ کے ... ملا سرقمیوں کے ایک رنگ کے

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۳۱۶).

بجاتے ہے کہیں دف کہیں مرچنگ زمیں پر ... ہولی نے مچایا ہے عجب رنگ زمیں پر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۵۵).

دف سے کہاں اور کہاں ساز چنگ ... کہاں ہے وہ مرچنگ اور جلترنگ

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۰۳). کسی کے ہاتھ میں سارنگی ..... کوئی مرچنگ لیے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۱۲۵).

یہ دف و دائرہ و چنگ و رباب و مرچنگ ... سرخ پوشان خوش آواز کی عشکول و شنگ

(۱۹۶۲، رنگ خوش، ۱۳۱). [پ : मुरचंग].

مرچوا (کس م، فت چ) امذ.

(بانک بنوٹ، سیف بازی) تین ضربوں کی گھائی کا نام جس میں دائیں بائیں کمر (کٹ) اور سر کی ضربیں ایک دوسرے کے جواب میں لگائی جاتی ہیں (ماخوذ : اپ و، ۸ : ۹۳). [مقامی].

--- کا ہار امذ.

مرچوں کو تاگے میں پرو کر بنائے ہوئے ہار ؛ سجاوٹ کے قمقمے جو مرچ کی شکل کے ہوتے ہیں. ہم لوگ اپنی شادی کے بعد یہ قمقموں اور مرچوں کے ہار کے ہار لائے تھے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۷۳).

مرچی (کس م، سک ر) امث.

(عو) مرچ. قرابتی سخاوں کی مار پڑی ..... چقندر بیگ و کندوری بیگ و پھول بیگ و مرچی بیگ و کریلا بیگ. (۱۷۰۳، جنگ نامہ سیوجی (اردو نامہ جولائی ۱۹۷۳ء)، ۱۳). مرچ سرخ، لال مرچ بھی کہتے ہیں، بنگالی زبان میں لنکا مرچ اور گجراتی میں مرچی اور مرہٹی میں مرچی بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۵۹). [مرچ + ی، لاحقۂ تانیث].

مرچیا (کس م، سک ر، کس چ) صف.

مرچ (رک) سے منسوب یا متعلق (تراکیب میں مستعمل).

--- جن / دیو (--- کس ج / --- ی مج، و مع) امذ.

چھوٹے قد کا جن یا دیو، بونا جن، پستہ قد دیو. وہ تو شوخ مزاج تھیں، عمرو پر پھبتیاں کہنا شروع کیں، ایک نے کہا ارے یہ تو مرچیا جن ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۳). سب کنیزیں طنز کرنے لگیں کہ واری یہ تو بن مانس یا مرچیا جن ہے یا منحہ یا دیو ہے. (۱۹۰۳، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۷۸). [مرچیا + جن / دیو (رک)].

--- گندھ (--- فت گ، غنہ، سک دھ) امث.

ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس کا مزہ سونٹھ کی شکل ہوتا ہے، اکثر لوگ اس سے دال بگھارتے ہیں، جن لوگوں کو بلاس سونگھنے کی عادت ہے وہ اس کو تمباکو میں ملاتے ہیں، اس کی خوشبو مفرح دماغ ہوتی ہے (خزائن الادویہ، ۶ : ۲۶۲). [مرچیا + گندھ (رک)].

مرچیلی (کس م، سک ر، ی مع) صف مث.

چٹ پٹی، مرچ کی طرح تیز، بہت شوخ. ان میں سے ایک جو ذرا مرچیلی سی تھی ..... منہ ہی منہ میں کچھ گنگنانے لگی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۹۱). [مرچ + یلی، لاحقۂ صفت تانیث].

--- خَبَر (--- فت خ، ب) امث.

چٹ پٹی خبر، پر لطف اطلاع. بھی سانس روک کر ہر روز چوری ڈاکے کی مرچیلی خبر پڑھنے کا ذائقہ ہی کچھ اور ہوتا ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۵۰). [مرچیلی + خبر (رک)].

مرچیں (کس م، سک ر، ی مج) امث : ج.

مرچ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. اس ملک کی بدلتی ہوئی رتیں بھی تو بھابی کی طبیعت کو راس نہیں آتیں ..... کہیں نہ کہیں وہ وقت میں اس غریب کو مرچیں کھانی پڑ جاتی ہیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۹۵). سالن میں مرچیں اتنی تیز تھیں کہ میں واقعی "مرغ بسمل" کی طرح ڈانس کرنے لگا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۹۰).

--- اُتارْنا ف مر : محاورہ.

اگر نظر لگ جائے تو اس کا اثر دور کرنے کے لیے دہلیز کی مٹی اور ثابت سرخ مرچیں لے کر انھیں مغرب کے وقت سات بار بچے پر سے اتارنے کے بعد آگ میں ڈال دیتے ہیں جو ایک ٹوٹکا ہے. بی مغلانی ان لڑکیوں کے پاؤں تلے کی مٹی لے کر ضرور جلانا اور مرچیں اتار کر دیکھنا کہ جلنے سے ان میں دھانس بھی اٹھتی ہے یا نہیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۹).

--- بَھرْنا ف مر : محاورہ.

مرچ لگا کر اذیت میں مبتلا کرنا تا کہ نیند نہ آئے.

کیا مداوا دل کی بیتابی کا کرتا ہجر میں ... چیر کر پہلو اگر مرچیں نہ بھرتا کوٹ کر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۶۰).

--- جَلانا ف مر : محاورہ.

ایک ٹوٹکا جس میں عمل پڑھ کے مرچیں جلاتے ہیں تا کہ جس شخص پر عمل کا اثر ہو وہ نگاہوں سے دور ہو.

کب تک آئے گا نہ یار سفری دیکھیں تو
کچھ عمل پڑھ کے جلاتا ہوں وطن میں مرچیں

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۳۸).

--- جھونکنا ف مر : محاورہ.

بہت جلن مچانا، مرچیں لگانا.

کب تک نیند بھری آنکھوں میں آنسو مرچیں جھونکیں گے؟
کب تک رہزن اس راہی کے دل میں خنجر بھونکیں گے؟

(۱۹۵۷، عورت کیا ہے؟ شبنم رومانی (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵، ۳۹)).

--- چَبانا محاورہ.

تیز و تند باتیں کرنا ؛ تیز و تند لہجہ رکھنا.

مرچیں چباؤ گا میں شہیدی تمام عمر ... حلوائے تر کا روز جزا ہو حساب تلخ

(۱۸۴۰، شہیدی (کرامت علی)، د، ۴۴).

--- سی لگنا ف مر : محاورہ.

(کسی بات کا) بہت ناگوار گزرنا، جھنجھلا جانا، تن بدن میں آگ لگ جانا، برا لگنا، تلملانا.

ہند کی پہنچیں اگر لال یمن میں مرچیں
لگ اٹھیں رشک سے یاقوت کے تن میں مرچیں

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۳۸).

تھی مرچیں سی کبابوں کو ہیں سن کر کیا کیا
دل بریاں سے مرے سوز محبت کے مزے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۰) جعفری کے اور بھی مرچیں سی لگ گئیں . (۱۹۴۴ ، اختری بیگم ، ۳۵) . ۲. آنکھ وغیرہ میں جلن محسوس ہونا . اس کی آنکھوں میں مرچیں سی لگ رہی تھیں . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۳۱۴) .

... لگ گئیں فقرہ.

بھبک اٹھا ، جھنجلا گیا ، غصہ دلایا (محاورات ہند) .

... لگانا ف مر : محاورہ.

دل جلانا ، کسی کے دل میں آگ لگانا ، فتنہ برپا کرنا .

میرے زخم دل پہ تو مرچیں لگا نہیں ، چاہیے
چارہ گر دیتا ہے تو مرہم لگا ، کرتا ہے کیا

(۱۸۵۹ ، کلیات ظفر ، ۳) . بختیارک مرچیں لگا رہا ہے کہ اے پہلوان دوران ..... اب طرح دو صبر کرو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۲۹) . میں انہیں اتنا معقول نہ سمجھتی تھی ، اب معلوم ہوا کہ وہ بھی بیں کار ہیں اور ویسے ہیں کار ہیں جنھوں نے چرچل صاحب کے مرچیں لگا دیں اور وہ بیچارے یہ کہنے پر مجبور ہوئے کہ بیں صاحب تو مجھ پر تہمت رکھتے ہو . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۲) .

... لگ جانا ف مر : محاورہ.

بہت برا معلوم ہونا ، کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا ؛ رشک سے جل جانا .

مرچیں لگ جائیں گی اغیاروں کو	بات ایسی ہی تنک خوار کی ہے

(۱۸۹۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۲۹) . اس پر استغاثے کے وکیلوں کو مرچیں لگ جائیں ، وہ خوب شور و غوغا کرتے . (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۷۴۸) .

... لگنا محاورہ.

۱. کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا ، آگ سی لگ جانا ، برا لگنا ، ناگوار گزرنا . ابھی ہماری باتیں بری معلوم ہوتی ہوں گی مرچیں لگتی ہوں گی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۴۴) . کسی کے تن بدن میں مرچیں لگ گئیں . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۸) . زرینہ نے سن لیا ، مرچیں لگ گئیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱۵) . ۲. جلن محسوس ہونا . آملہ کے تیل سے مالش کروائی ، دیر تک مرچیں لگتی رہیں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۳۳) .

مُرچھا آنا ف مر : محاورہ.

غش آنا ، بے ہوش ہونا .

وہ دیا سنگھاسن کو ملا	بس وہیں اس کو آ گئی مرچھا

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۸۷) .

مُرچھانا (ضم م ، سک ر) ف ل .

۱. بے ہوش ہونا ، غش آنا . میں اس پیر مرد کا یہ احوال اور اس نازنین کا حسن و جمال دیکھ کر مرچھا گیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۷) . ۲. مرجھانا (پلیٹس) . [مرجھانا (رک) کا ایک قدیم املا] .

مُرچھل (ضم م ، سک ر ، فت چھ) امذ .

رک : مورچھل جو زیادہ مستعمل ہے .

پیک دان اور رومال اور مرچھل	ہوویں موجود سب یہاں پہ چل

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۳) . راجا ..... مسند میں رانی کے ساتھ پلنگ پر ہوتا ہے اور سہیلیاں مرچھل کر رہی ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱۰۳ : ۱۰۳) . اور بجائے عصا ، سونٹے اور مرچھل کے ہم جھاڑو ٹوکری اور دوسری اسی قسم کی چیزیں دیکھا کرتے تھے . (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱۱ : ۱۱) . مہاراجہ میوا رام بائیں طرف مرچھل جھلنے لگے . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۸) . [مورچھل (رک) کی تخفیف] .

مَرچھُن (فت م ، سک ر ، ضم چھ) امث .

بے ہوشی ، غشی (دکنی اردو کی لغت) . [مرچھانا (رک) کا حاصل مصدر] .

مَرحَب (فت م ، سک ر ، فت ح) امذ .

کشادہ یا فراخ ہونا ، فراخی ، کشادہ جگہ ، فراخ جگہ ، چوڑی ، وسیع (پلیٹس) . [ع] .

مَرحَبا (فت م ، سک ر ، فت ح) کلمۂ تحسین .

شاباش ، آفرین ، واہ واہ ، خوش آمدید .

نوری ملائک ہر حیا تج شہ کا دیکھ دب دیا
تجکیں ہزاراں مرحبا جم براج ، کر اے راج توں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۶) .

مرحبا کہہ کے مجھ بلایا پاس	عقدۂ راز کی بتایا کل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۶) .

یوسف مرا سراپا آئینہ ساں صفا ہے	دیدار آ دکھلاوے جھکوں تو مرحبا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۴) .

موذن مرحبا بروقت بولا	تری آواز مکے اور مدینہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲) . شیریں الفاظ میں مرحبا کہہ کر خیر مقدم کیا . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۱۴) . مرحبا کے معنی فراخی و کشادگی کے ہیں اور یہ ہمیشہ مصدری مفہوم میں استعمال ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، بال و بالطبہ ، ۴۹) .

چند آنسو بہائے تھے میں نے	مرحبا ان کا آ گیا پیغام

(۱۹۹۳ ، چراغ راہ حرم ، ۱۰۸) . [ع : مرحبا] .

... بھیجنا محاورہ (قدیم) .

واہ واہ کرنا ؛ آفرین کہنا ؛ شاباش دینا .

فراست میں دیک اس کوں عالی وقار	لگے بھیجنے مرحبا بے شمار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۳) .

جہانگیری سوں یوں کرتا تو مشہور	جو نہ بھیجیں مرحبا تج پر فلک حور

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶) .

مَرحَبی (فت م ، سک ر ، فت ح) امث .

مرحب (علم) سے متعلق و منسوب ؛ مراد : کفر و باطل .

نہ ستیزہ گاہ جہاں نئی نہ حریف پنجہ فگن نئے
وہی فطرت اسداللّٰہی وہی مرحبی وہی عنتری

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۸۵) . [مرحب (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

مُرَحّل (ضم م ، فت ر ، شد ح بفت) صف (شاذ) .

جس پر نقش و نگار بنائے گئے ہوں .

تھی یک چادر اسکی مرحل لقب	کیا دے کے شکلاں اتھے اسپ سب

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۹) . [ع] .

مَرحَلَہ (فت م، سک ر، فت ح، فت ل) امذ.

۱. (i) کوچ کی جگہ، سفر کی جگہ یا منزل. بالآخر ایک مرحلے پر خود فوج بھی انقلابیوں میں شامل ہو گئی. (۱۹۸۹، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۴۴). (ii) جائے رخت، جائے اسباب (فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ مقام جہاں مسافر سفر کے بعد کچھ دیر ٹھہریں.

یہ تھا مرحلہ جس کو سمجھے تھے گھر　　　مہیا کیا کچھ نہ زاد سفر

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۴۰).

راستے کتنے بھی ہوں منزل مقصود ہے ایک
مرحلے ہیں حرم و دیر و کلیسا و کنشت

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۷).

خزاں کی رخصت کا مرحلہ ہو کہ آمد فصل گل کا چرچا
بدلتے رنگوں کے سلسلوں سے ملا ہے جینے کا ہر بہانہ

(۱۹۵۵، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۰۰). میں بے اختیاری کے مرحلہ سے نکل کر اختیار کی منزل میں داخل ہوتا ہوں. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۹). ۳. دن بھر کی مسافت، بارہ میل کی مسافت یا فاصلہ، منزل.

کم پائی اس قدر ہے منزل ہے دور اتنی　　　طے کس طرح کرو گے یارو یہ مرحلے تم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۹۹). ہزار مرحلے زندگانی فانی کے طے کر کے اس نے دنیا سے رحلت فرمائی. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۳۱۶). آلوی نسبت ہے جزیرہ آلوس کی طرف جو بغداد سے پانچ مرحلوں کے فاصلے پر ..... واقع ہے. (۱۹۶۶، بلوغ الادب، ل). ایک ایک رات ایک ایک مرحلہ تھی. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۸۱). ۴. ایک وضع کی عمارت جو کسی جنگی قلعے کے گرد اگرد بناتے ہیں اور اس پر بیٹھ کر حریف سے جنگ کرتے ہیں. پہیوں پر توپیں چڑھائی گئیں، جھانکیاں بنائی گئیں مرحلے دمدمے تیار ہوئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵۱). ۵. اہم کام، مشکل مہم یا معاملہ.

اس مرحلے کا نہیں ہے پایاں　　　کیوں اب تو تھکے شاہ مرداں

(۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳۰). اب تفسیر قرآن کے متعلق ایسا کون سا مرحلہ باقی رہ گیا ہے جس کو علمائے سلف نے طے نہ کر لیا ہو. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۱ : ۲۲۸). کوئی مرحلہ مشکلات و تکلیفات کا باقی نہ رہا یہ بڑا سخت مرحلہ تھا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۱۵). جنگ نازک مرحلے میں داخل ہو چکی تھی. (۱۹۷۴، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۷۳). تجمہ میں نے ماں کا گھر چھوڑنے کا ارادہ کر لیا اپنے لیے نہیں اپنی بچی کی خاطر اس کے لیے یہ مرحلہ بڑا کٹھن تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳۰). ۶. طلسمی داستانوں میں مذکور وہ علاقہ یا مقام جس کو فتح کرنے پر طلسم کا فتح کرنا منحصر ہو. حیرت افزا حیران و پریشان بیٹھی ہے ..... کہ آج تک بات ہوئی کہ شعلہ پر قدرت عاشق ہوئی ہمارے بزرگ اس طلسم کے منتظم رہے ..... تمہ خواہیاں بھی اس طرح کہیں کہ ہمارے مرحلے تک کوئی نہیں آیا پہلے ہی مرحلے پر گرفتار کر لیا گیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۰). ۷. درجہ، مرتبہ. ہماری قوم کی ترقی کا سب سے اول مرحلہ یہ ہے کہ آپس کی محبت سے اس عداوت و نفاق کو یکتائی اور یکجہتی سے مبدل کریں. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۹۶). اعتقاد کے پہلے مرحلہ میں انسان غور ہی کے ذریعے سے اس قدر امتیاز اور تفریق کرتا ہے کہ یہ چیزیں خود خدا یا معبود نہیں ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴ : ۳۱۸). تحقیق کے طریق کار کا آخری مرحلہ مقالہ لکھنا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶۱). [ع].

--- اِمْتِحان کس اضا (--- کس ا، سک م، کس ح، ت) امذ.

امتحان کی منزل، مشکل کام، دشوار کام.

خونیں دلان مرحلہ امتحاں نے آج　　　کیا تمکنت دکھائی سر دار کچھ سنا

(۱۹۹۰، شاید، ۱۱۸). [مرحلہ + امتحان (رک)].

--- آسان ہونا ف مر : محاورہ.

سخت سے سخت منزل کا آسان ہونا، دشوار کام کا سہل ہو جانا.

دم آخر وہ چلے آتے تو آساں ہوتا　　　مشکل نزع کا کیا مرحلہ آساں ہوتا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۹). اس شعبے میں اردو رواج پا جائے تو نفاذ اردو کے باقی سب مرحلے آسان ہو جائیں گے. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت (ٹیلکس، ٹیلی پرنٹر، تار)، ۸ : ۵).

--- پہُنْچْنا محاورہ.

مشکل مہم یا سخت دشوار معاملہ پیش آنا. کوئی مرحلہ مشکلات ... کا باقی نہ رہا جو حسن نظامی کے جسم، مال اور روح کو نہ پہنچا ہو. (۱۹۱۹، آپ بیتی، حسن نظامی، ۴۳).

--- پیش آنا محاورہ.

کٹھن منزل یا دشواری کا سامنے آنا.

طریق خوب ہے آپس میں آشنائی کا　　　نہ پیش آوے اگر مرحلہ جدائی کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۴).

--- پیما (--- ی لین) صف.

دشوار گزار منزل کو طے کرنے والا، سخت اور مشکل راہوں سے گزرنے والا، راہ نورد. سیواجی کی گوشمالی کے لیے ..... مرحلہ پیما ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۴۴). [مرحلہ (رک) + ف : پیا، پیمودن = ناپنا سے امر].

--- پیمائی (--- ی لین) امث.

منزلیں طے کرنے کا عمل. دارا شکوہ کے تعاقب میں کوتاہی کی اس لئے اس کو فرصت مرحلہ پیمائی اور رہ سپاری کی ملی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۳۹). [مرحلہ پیما + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف.

نگہبان یا چوکیدار جو دو پڑاؤ کے درمیان راستے کی حفاظت پر مامور ہو (پلیٹس).

--- دَرْپیش ہونا ف مر : محاورہ.

نوبت آنا، منزل آنا، سابقہ پڑنا.

غم مرگ سے دل جگر ریش ہے　　　عجب مرحلہ ہم کو درپیش ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۴۱).

--- صَعْب کس صف (--- فت ص، سک ع) امذ.

سخت دشوار اور مشکل منزل (مہذب اللغات). [مرحلہ + صعب (رک)].

--- طِلِسْمی کس صف (--- کس ط، سک ل، کس س) امذ.

قصے کہانیوں کی کتابوں میں مذکور وہ ملک جس کا فتح کرنا طلسم کا فتح کرنے پر منحصر ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- طے کرنا محاورہ.

۱. منزل پوری کرنا ؛ درجہ طے کرنا. سلطان جزائر نے کہا میرا باپ جزائر سیاہ کا سلطان، محمود شاہ اوس کا نام تھا، راہ میں تالاب تم نے دیکھا ہو گا وہ سلطنت کا مقام تھا ستر مرحلے زندگانی فانی کے طے کر کے اوس نے دنیا سے رحلت فرمائی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳۱۶). جب تک امتحان کے مرحلے طے نہ کر لوں اور کوئی سی نوکری بھی اختیار نہیں کر سکتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۷). ۲. معاملہ نمٹانا، کام پورا کرنا. سرسید کی تفسیر جس میں بیسیوں آیات کے معانی جمہور مفسرین کے خلاف لکھے گئے ہیں ان کی نسبت پہلا شبہہ جو ہر شخص کے دل میں پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ "باوجود بے شمار تفسیروں کے جو گزشتہ تیرہ سو سال میں وقتاً بعد وقتاً قرآن مجید کی لکھی گئی ہیں" اب تفسیر قرآن کے متعلق ایسا کون سا مرحلہ باقی رہ گیا ہے جس کو علمائے سلف نے طے نہ کر لیا ہو. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۱ : ۲۲۸).

--- طے ہونا ف مر : محاورہ.

کام مکمل ہونا، معاملہ نمٹنا.

مشہور خلق بیٹے کا اور ماں کا پیار ہے
طے ہو یہ مرحلہ بھی تو پھر اختیار ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۳۲).

--- فتح کرنا ف مر : محاورہ.

اس علاقے یا سرزمین کی تسخیر کرنا جس کی تسخیر کرنے پر طلسم کی تسخیر منحصر ہو (ماخوذ : جامع اللغات).

--- ناگہاں (--- فت گ) امذ.

بے وقت پیش آنے والا مرحلہ. ناول نگار فاکنر وقت کے عدم تسلسل پر زور دیتا ہے اور صیغہ ہائے ماضی و حال کی تمیز مٹا دیتا ہے اور ایسے اس منڈلاتے ہوئے خطرے کو وقت کے عدم تسلسل سے اس طرح جوڑتا ہے کہ مستقبل محض مرحلۂ ناگہاں بن کر رہ جاتا ہے. (۱۹۹۳، فکر و تحقیق، ۱۹۳). [مرحلہ + ناگہاں (رک)].

--- وار صف ؛ م ف.

۱. بالترتیب، بتدریج. اکثر مسلم ممالک میں خط نسخ رائج ہے اس لیے پاکستان میں اس کے اجرا سے دیگر مسلمان ملکوں کے ساتھ روابط مضبوط ہوں گے، کمیٹی کی سفارشات پر حکومت پاکستان نے جولائی ۱۹۶۶ء میں ایک مرحلہ وار پروگرام کے تحت اردو کی تمام نصابی کتابوں میں نستعلیق کی بجائے نسخ کو رائج کرنے کا فیصلہ نافذ کر دیا. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۲۳). ۲. درجہ بدرجہ، آہستہ آہستہ. کمیشن کی یہ رائے بھی تھی کہ حتی اصطلاحات سازی مرحلہ وار کی جائے یعنی پہلے ثانوی مدارس کے لیے اور پھر جامعات (یونیورسٹی) وغیرہ کے لیے، یہ خیال رہنا چاہیے کہ لوگ اصطلاحات کے اس علم کو ثانوی سطح سے تعلیم کی اعلیٰ ترین سطح تک لے جائیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۳۲). نیویارک میں نیچر ہسٹری کا میوزیم دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے انسان کے ارتقا کو مرحلہ وار دکھایا گیا ہے قبل از تاریخ بلکہ قبل از انسان کے وقتوں کے دیو ہیکل، دیو پیکر جانوروں کے ڈھانچے لوگوں کی توجہ کے مرکز ہیں. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۰۱). [مرحلہ + وار، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَرحَلے (فت م، سک ر، فت ح) امذ ؛ ج.

مرحلہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ (تراکیب میں مستعمل). گہن نے جتنا مطالعہ کیا اور پھر جس انداز میں اپنی ضخیم یاشان کتاب "انحطاط و زوال رومۃ الکبریٰ" میں لا سے بہتا، یہ اس اکیلے شخص کا اپنا ذاتی کارنامہ ہے --- کسی شخص کو گہن کے بارے میں یہ کہنے کی جرأت نہ ہو گی کہ گہن نے زندگی کے کسی مرحلے میں اس سے کچھ اکتساب فیض کیا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۸).

--- آسان بنا دینا ف مر : محاورہ.

آسان کر دینا، مشکل اور دشواری دور کر دینا. اندھیرے میں آم کے درخت پر چڑھنا اتنا آسان نہ تھا، ہر قدم پر کیڑے مکوڑوں، پرندوں اور جانوروں کا خوف تھا لیکن محبت جس چیز کا نام ہے وہ زندگی میں کٹھن سے کٹھن مرحلے کو آسان بنا دیتی ہے اس راہ میں انسان کسی خطرے کو خاطر میں نہیں لاتا چناں چہ انجمن بھی بے خوف ہو کر اوپر چڑھ گیا. (۱۹۸۶، جلے کی کلیاں، ۸۷).

--- آن پڑنا ف مر : محاورہ.

سامنا ہونا، سابقہ پڑنا. سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ کی حیثیت سے ان کی بے پناہ ذمے داری پہلے ہی ان کی جان کو لگی ہوئی تھی، اس راہ میں اپنے پیشے سے ان کی وفاداری کے جذبے بھی کسی حد تک مزاحم ہوتے ہوں گے جب ایک جان اور بہت سے عذاب کے مرحلے آن پڑیں تو ادب بالائے طاق ہو جاتا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۸).

--- سے گزرنا ف مر : محاورہ.

منزلوں سے واسطہ پڑنا، مراحل طے کرنا.

وہ نظروں ہی نظروں میں سوالات کی دنیا
وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں جوابات کا عالم

اور اس عالم کے سرور اور اس کیفیت کی لذت کو صرف وہی لوگ جانتے ہیں جو اس مرحلے سے گزر چکے ہوں، خدا جانے ان پر کب تک یہ کیف طاری رہا. (۱۹۸۶، جلے کی کلیاں، ۸۲).

--- میں داخل ہونا ف مر : محاورہ.

درمیانی منزل میں ہونا، تکمیل پذیر ہونا. لیلیٰ کے والدین اور میری امی کے درمیان کوئی براہ راست گفتگو نہیں ہوئی تھی البتہ امی اکثر، بیشتر صلاح و مشورہ ابا سے کرتی رہتیں، رہ گیا میں تو میرے دل کی عجب کیفیت تھی، نہ خیالات میں یکسوئی تھی نہ ذہن کو سکون، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ میری کشتی ایک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہونے والی ہے. (۱۹۸۶، جلے کی کلیاں، ۱۶۷).

--- طے کرنا ف مر : محاورہ.

کام مکمل کرنا، سفر طے کرنا، معاملے میں کامیابی حاصل کرنا. مولوی صدرالدین خاں رام پور میں پیدا ہوئے ..... دنیوی عیش و عشرت کے تمام مرحلے طے کر کے حج بیت اللہ کو گئے اور حج سے مشرف ہو کر بہ حالت سفر ۹ ستمبر ۱۸۹۰ء کو بمبئی میں لاولد انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے، آپ کی تصنیف انشائے بے نظیر قلمی آپ کے خاندان میں موجود ہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۷۳). پھر اس نے کسی نفسیاتی عمل سے گزرنے والے مریض کی طرح بولنا شروع کیا، خنودگی اور از خود رفتگی کے عالم میں : ہاں میں تھک گئی تھی، بکھر چکی تھی --- اسی شب میں نے رخت سفر باندھا ..... گاڑی میں سوار ہونے سے پہلے کچھ اور --- شاید کچھ اور مرحلے بھی طے کیے تھے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۷۳).

مَرحَمَت (فت م ، سک ر ، فت ح ، م) امث.

۱. مہربانی ، عنایت ، رحم و کرم ، نوازش ، کرپا ، دیا.

کہیا کہ مرحمت کی نظر سوں نوازو مجھ ‏ ‏ ‏ کیجے ہماری پنتھ منے جاں فشاں کرو

(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵).

ان سبھوں کی یو مرحمت کے لیے ‏ ‏ ‏ والدین کی یو مغفرت کے لیے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱).

لطف تیرا عام ہے کر مرحمت ‏ ‏ ‏ ہے کرم سے تیرے چشم مکرمت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۷).

ہے وقت مرحمت مجھے دل شاد کیجیے ‏ ‏ ‏ تعزیر ہائے جرم سے آزاد کیجیے

(۱۸۷۳ ، دیوان قدر ، ۳۴۳).

شوق محدود ، اور وہ جلوے بہار اندر بہار ‏ ‏ ‏ آرزوے مرحمت اس تنگ دامانی کے ساتھ

(۱۹۳۱ ، انوار ، ۹۲). ان کے ملنے میں اتنی مرحمت ..... گفتگو میں اتنی چاشنی تھی کہ پہلی ہی ملاقات میں سب ملنے والوں کو اپنا گرویدہ بنا لیا. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۱ : ۱۹۹). ۲. معافی ، بخشش (پلیٹس). [ع : (ر ح م)].

... آنا محاورہ.

رحمت کا نزول ہونا ، مہربانی ہونا ، نوازش ہونا.

جب کہ بہت تکلیف اٹھائی ‏ ‏ ‏ حال پر اپنے مرحمت آئی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۲).

... فرمانا ف مر ، محاورہ.

(تپاک اور احترام کے لیے) بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بھیجنا ، عطا کرنا ، دینا ، بخشنا ، کسی کا ازراہ نوازش کسی کو کچھ دینا. اکثر ایسا ہوتا کہ کسی کو سو شتر مرحمت فرماتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸). بلال بن حارث مزنی کو قابل زراعت زمین کا ایک بہت بڑا ٹکڑا ، اور کانیں مرحمت فرمائیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸۲). اس غزل میں متعدد شعر استاد نے اپنی جیب خاص سے مرحمت فرمائے تھے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۳۷).

... کرنا ف مر ، محاورہ.

۱. مہربانی یا کرم کرنا ، نوازش کرنا ، رحم کرنا.

کرے کس طرح سے وہ سنگدل مرے حال خستہ پہ مرحمت
ہے مری طرف سے جو حرف زن سو وہ آہ جس میں اثر نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۹).

مرحمت کر مکرمت کر رنج سے مجھ کو نکال
کب تلک محزوں رہوں میں تا کجا کھینچوں ملال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۵). ۲. عطا کرنا ، بخشنا ، دینا.

اب آنکھیاں کوں کہہ توں تک مرحمت نظر کر
طالع کھلے سوں اپنیا اسکوں نہیں ہے چارا

(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳).

اس گن منے مرحمت کی ہے باس ‏ ‏ ‏ یو گن تو کماں گناہ کی راس

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸). نظام الدین احمد ..... کو بخشی گری کی خدمت مرحمت کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۴۳). نماز جمعہ کے خطبے میں اس کا نام شامل کرنے کی اجازت مرحمت کی جائے. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۳۰).

... نامَہ (۔۔۔ فت م) امذ.

بڑے کا خط اپنے چھوٹے کے نام ؛ (احتراماً) خط ، گرامی نامہ. آپ کا مرحمت نامہ تو پہنچا مگر اس نے رنج کو دوبالا کیا. (۱۸۸۳ ، مکاتیب محمد حسین آزاد (نقوش ، لاہور ، مکاتیب نمبر ، نومبر ۱۹۵۷ ، ۱ : ۱۲۱)). [مرحمت + نامہ (رک)].

... نامَہ صادِر ہونا محاورہ.

بڑے کا خط آنا ، محترم شخصیت کا خط ملنا (ماخوذ : نوراللغات).

... ہونا ف مر.

۱. مہربانی یا کرم ہونا ؛ عنایت ہونا.

اگر ہوے نبی کا کرم جس اوپر ‏ ‏ ‏ خدا کا بھی مرحمت ہووے اس اپر

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ (دکنی) ، ۱۰). ۲. عطا ہونا ، بخشا جانا ، ملنا. بارگاہ الٰہی سے رسالت و نبوت کا خلعت ..... مرحمت ہوا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۰). خدا کی طرف سے یہ معجزے حضرت موسیٰ کو مرحمت ہوئے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۱۸). شاعری میں سب سے پہلے مرثیے کو موزونیت کا لباس مرحمت ہوا. (۱۹۷۶ ، میر انیس حیات اور شاعری ، ۲۳۳). ۳. بڑے کی طرف سے چھوٹے کو دیا جانا یا بھیجا جانا (خط ، جواب وغیرہ). جواب جلد تر مرحمت ہو ، ورنہ میرا حرج ہوگا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۸۱).

مُرَحُوض (فت م ، سک ر ، و مع) امذ.

وہ آدمی جسے پسینہ آ رہا ہو ؛ (طب) بخار کا مریض جس کو پسینہ آئے (مخزن الجواہر). [ع : (ر ح ض)].

مَرحُوم (فت م ، سک ر ، و مع) صف مذ.

۱. جس پر رحمت کی گئی ہو ، جس پر رحم کیا گیا ہو ، بخشا گیا ، مغفور ، جنتی.

ہوئی مرحوم تر نام محمدؐ سیتی یہی امت
کرو ٹک غور اسے اپنی کہ ہر جاگہ بشارت ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۳۲).

محمدؐ ہے مرحوم ، راحم ہے اللہ ‏ ‏ ‏ محمدؐ ہے محکوم حاکم ہے اللہ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۸). یہ امت سب امتوں سے گنتی میں زیادہ ہے ہر عذاب سے محفوظ ہے خدا کے نزدیک مرحوم ہے. (۱۸۸۳ ، طوالع الانوار ، ۲۳).

نعمت دنیوی سے ہوں محروم ‏ ‏ ‏ رحمت اخروی سے کر مرحوم

(؟ ، تجلیات ، ۱ : ۳۶۸). ۲. مرا ہوا ، متوفی (عام طور پر مسلمان کے لیے مستعمل).

کلک سار مرحوم کے غم سے نکات ‏ ‏ ‏ کلک کیا کرے گر زمانے کا گھات

(۱۹۷۳ ، تاریخ اسکندری (صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ۱۹۷۳ ، ۱۷)).

ان دنوں گور غریباں سے میں اکثر گزرا ‏ ‏ ‏ مرقد حالی مرحوم کا دیکھا کتبا

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۹۱). ہم مرحوم کے لیے دست بہ دعا ہیں کہ خداوند کریم باغ فردوس میں آپ کی مقدس روح کو عیش ابدی مرحمت کرے. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۵۵). ۳. (i) (مجازاً) مُردہ ، بے جان ؛ ختم ہو جانے والا ، گزرا ہوا. یہ ہے مختصر روداد مرحوم دلی کالج کی کالج نہیں رہا مگر اس کا کام زندہ ہے. (۱۹۳۲ ، مرحوم دلی کالج ، ۱۷۱).

مقدم سے آج شاہ کے پھر زحوم ہو گئی زندہ پھر آج دلی مرحوم ہو گئی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۵۸). (ii) (مجازاً) بے کار ، فضول ، بے فائدہ ، ضائع شدہ . اخبار آج کے واقعات کی ترجمانی کے باوجود دوسرے دن مرحوم ہو جاتا ہے . (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۲۸۳). [ع : (ر ح م)].

... مَغْفُور (... فت م ، سک غ ، و مع) صف مذ.

رک : مرحوم و مغفور جو زیادہ مستعمل ہے . نواب محمد مصطفےٰ خاں ..... مرحوم مغفور نے ..... ایک تذکرہ شعرائے اردو کا مسمّٰی بہ گلشن بیخار نہایت خوبی و خوش اسلوبی سے مرتب فرمایا تھا . (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دلی ، ۳۰). [مرحوم + مغفور (رک)].

... و مَغْفُور (... فت م ، سک غ ، و مع) صف مذ.

مرا ہوا ، متوفی (عام طور پر مسلمان کے لیے مستعمل) . میرے والد مرحوم و مغفور ..... کی نظمیں یکجا کرنے کا خیال سب سے پہلے میرے دوست ..... کو آیا . (۱۹۱۷ ، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۱۰). بابائے اردو ڈاکٹر عبدالحق صاحب مرحوم و مغفور نے ..... اردو زبان و ادب کی خدمت انجام دی ہے . (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۲). [مرحوم + و (حرف عطف) + مغفور (رک)].

مَرْحُومَہ (فت م ، سک ر ، و مع ، فت م) صف مث.

مرحوم (رک) کی تانیث ، رحمت کی گئی ، بخشی ہوئی ؛ مری ہوئی.

نبی وہ کون ہے جس نے کہ ایسے مرتبے پائے
لقب دنیا میں مرحومہ ہوا ہے کس کی اُمت کا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۰). والدہ مرحومہ کی یاد میں . (۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۲). بہت بڑی ملکیت بلا سان و گمان مرحوم پھوپھی کی وراثت سے بھی پہنچی تھی . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۷۱). [مرحوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَرْحُومِی (فت م ، سک ر ، و مع) صف.

قابل احترام مرحوم . مرحومی جناب خلیفہ سید محمد حسین خاں صاحب بالقابہ نے ..... فرمایا تھا . (۱۹۱۳ ، مقالات حالی ، ۲ : ۲۰۷). [ع : مرحوم + ی ، ضمیر متکلم].

مَرْخ (فت م ، سک ر) امذ.

۱. ایک عربستانی درخت جس کی سبز شاخوں یا لکڑی کو اس قسم کے دوسرے درخت عفار کی سبز شاخوں یا لکڑی سے گھسنے سے آگ لگ جاتی ہے (نچلی لکڑی کو مرخ اور اوپری لکڑی کو عفار کہتے ہیں). عرب کے دو درخت ہوتے ہیں ..... ایک کا نام مرخ ہے دوسرے کا عفار . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۷۱۱). ۲. نخرا چنا کرنا (اسٹین گاس : لغات سعیدی). ۳. بدن پر تیل ملنا یا اس کی مالش کرنا (مخزن الجواہر). [ع : (م ر خ)].

مُرَخَّص (ضم م ، فت ر ، شد خ بفت) صف.

۱. رخصت کیا گیا ، روانہ کیا گیا ، اجازت دیا گیا ، رخصت کیا ہوا.

مرخص ہوا واں تے یعقوب ویں لیا سات اپنے او بدرو کے تیں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۹).

تمنا مرخص ہوئی ناامیدی یہ کیا ہو گیا اور مرے دل میں کیا تھا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۲).

اب کی اس کو جائزہ دے کر گراں تو نے فرمایا مرخص واں سے واں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۶). اے ملک جزائر ہم سے مرخص ہو بادولت میدان کو جاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۸). جناب عالی اب میں مرخص ہوتا ہوں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۵۸). بعد بارہ بجے کہ دربار شاہی سے مرخص ہوتے تھے تب گھر پر آ کر کھانا کھاتے تھے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۰). ۲. (مجازاً) نکلا ہوا ، ظاہر.

نکلے یہ ردیف ایسی بہ تقریر مرخص ہو لفظ سے معنی دم تحریر مرخص

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۲۰۳). ۳. قانونی ، پروانہ دار ، لائیسنس یافتہ (ماخوذ : پلیٹس). [ع (ر خ ص)].

... ہونا محاورہ.

رخصت ہونا ، چل پڑنا ، روانہ ہونا . جناب عالی اب میں مرخص ہوتا ہوں اور اسے نادقت حاضر ہونے کی دوبارہ معافی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۵۸).

مُرَخَّم (ضم م ، فت ر ، شد خ بفت) صف.

۱. (لسانیات) وہ کلمہ جس کا آخری حرف گرا دیا گیا ہو (جیسے : حارث سے حار).

منظور ابھی نہ لکھے لکھتا ہوئے تو کر کے مرخم اس کو ابنا لکھیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۹۲). جمل بسم اللہ کا مرخم ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۱۵). اس نے مجبور ہو کر کہا کہ ذرا چوڑے سے (ڑ) نکال کر لفظ مرخم جو ہوئی ہے اس پر غور کیجیے تو مصلحت معلوم ہو جائے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۹ : ۳). سراب اُردو ذخیرۂ اصطلاحات میں ایک خاطرخواہ اضافہ ہے ، جو اسی طرح سر + آب کا مرخم ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۳). ۲. نرم کیا گیا نیز سنگ مرمر کا ، سنگ مرمر سے سجایا ہوا (لغات سعیدی ؛ اسٹین گاس). [ع : (ر خ م)].

مُرَخِّی (ضم م ، فت ر ، شد خ) صف : = مرخی.

۱. (طب) وہ (دوا) جو اپنی قوت حرارت و رطوبت سے جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کر دے تاکہ فضلات آسانی سے خارج ہو سکیں (جیسے گرم پانی اور بزرکتاں وغیرہ) (ماخوذ : خزائن الادویہ) . یاد رکھو کہ خربوزہ مرخی اشا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۲۰). اس (مرض) میں مرخی ادویہ استعمال کرنا چاہئیں . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵۳). ۲. نرم کرنے والا نیز ڈھیلا (مخزن الجواہر ؛ اسٹین گاس). [ع : (ر خ ی)].

مُرَخِّیات (ضم م ، فت ر ، شد خ بکس) امث ، ج.

(طب) وہ دوائیں جو جلد کو نرم اور مادّے کو رقیق اور تحلیل کر دیں (مخزن الجواہر). [مرخیہ (رک) کی جمع].

مُرَخِّیَہ (ضم م ، فت ر ، شد خ بکس ، فت ی) صف.

ڈھیلا کرنے والا ؛ (علم تشریح) کسی عضو کو ڈھیلا کرنے والا (عضلہ) (Laxator) (مخزن الجواہر). [مرخی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَرَد (۱) (فت م ، ر) امذ.

ضد ، سرکشی ، تمرد ؛ رد کرنا ، انکار کرنا ، واپس کرنا (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [ع : (ر د د)].

مَرَد (۲) (فت م ، ر) (الف) صف.

سادہ رو ، بے ریش ، جس کے ڈاڑھی نہ آئی ہو (مخزن الجواہر) (ب) ف ل . ہموار ہونا یا ہو جانا (اسٹین گاس). [ع : (م ر د)].

مَرْد (۳) (فت م، ر) امذ (قدیم).

ا. (مع) مرد، آدمی، بشر.

ادب ہے جس میں تواضع ہے جس میں وہ مرد ہے
وہ کچھ بھی جس میں نہیں ہے وہ مرد مردود ہے

(۱۹۳۵، سب رس، ۲۳). ۲. بہادر، سورما.

مرد ہے تو آسامنے کھول دست　　　نکر سوں کچھوں کرتوں مرداں کوں پست

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۸۸). [مرد (رک) کا بگاڑ یا عوامی تلفظ].

مَرْد (فت م، سک ر) (الف) امذ.

ا. نر (عورت کا نقیض).

نفر چاکر باند غلام　　　عورت مرد ہم خاص و عام

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶ : ۷۳)). اس قاعدۂ بھائی سے ..... زن و مرد ..... اور خورد و کلاں و بیرو فاضل اور نصیبہ کامل حاصل ہووے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۸).

میں بھاگتا ہوں دنیا آ آ کے ہے لپٹتی
آتش مجھی کو اُس نے شاید کہ مرد پایا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۱۵). روایت ہے کہ مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۲۳). عورت جب اپنی کرنی پر آجائے تو مرد کیا کر سکتا ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۷۹). ۲. آدمی، بشر، شخص، آدم زاد، مانس. شجاعت میں رستم گرد، عالی ہمت غازی مرد. (۱۶۳۵، سب رس، ۷).

یہ لاش بے کفن، اسدؔ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵). ۳. شوہر، پتی، خاوند. کون مرد عورت ہوئی تو عورت خاطر اپے پی سوا، ایک سوئی تو دسری کیا، دسری عورت کا مرد ہوا، عورتاں نچ میں ست ہے مرداں ہی کہاں ہے دھرم. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۲).

کتا ہے قاضی سے قمر یوں　　　تمیم انصاری میں ترا مرد ہوں

(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری (ق)، ۱۰).

زوجہ نے مرد سے یہ کہا دیکھ کر کے
صدقے میں لاکھ جاں سے یتیم حسین پہ

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۶ : ۳). مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ میں رانڈ ہوں یا میرا مرد زندہ ہے. (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۶۵). ۴. بہادر، دلیر، سورما: حوصلہ مند، غیرت مند آدمی. اگر توں مرد ہے تو مرداں کا عشق رکھ. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۷۸).

کہیا کون ہے مرد سو آؤ تم　　　سو مردانگی اپنی دکھلاؤ تم

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۴۷).

سیماب جل گیا تو اوسے گرد بولئے　　　عاشق فنا ہوا تو اوسے مرد بولئے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۴۳۵).

کشتی ہر اک فقیر کی بھر دی شراب سے　　　اس دور میں کلال عجب مرد ہو گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳).

دھمکی میں مر گیا، جو نہ بابِ نبرد تھا　　　عشقِ نبرد پیشہ، طلب گار مرد تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲).

اٹھ کے سامنے میداں میں آ، اگر ہے مرد
یہ گھر میں بیٹھنے کا وقت ہے کہ وقتِ نبرد

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۸۱). مرد ایسے موقعوں پر خون کر دیتے ہیں اور نامرد خودکشی. (۱۹۸۸، آپ گم، ۳۵۳). ۵. شریف آدمی.

چھپ ہے اس کے واسطے موجِ نسیم بھی　　　نازک بہت ہے آبروئے مرد

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۲۸). (ب) صف. ۱. حریف.

مردِ عشق ستیزہ کار ہے دل　　　ملک الموت سے دو چار ہے دل

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۸۳). ۲. اہل، لائق، شایاں.

یاد پری رخاں نے ازل ہی سے تھی میں تیرہ　　　میں مرد عشق تھا مجھے سونا حرام تھا

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۲۱). ۳. شریف، عالی خاندان، خاندانی. آغا کے وہاں جانا اب کسی مرد آدمی کا کام نہیں ہے. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۲ : ۹۹). [ف].

--- اَفْگَن (--- فت ا، سک ف، فت گ) صف.

مرد کو گرانے والا، مرد کو مغلوب کر دینے والا، قوی، پرزور: (مجازاً) شراب.

شاہد اگر مرد افگن اہے　　　ولے کیا کرے گی آخر زن اہے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۰۰).

کون ہوتا ہے حریف مےِ مردافگنِ عشق　　　ہے مکرر لبِ ساقی پہ صلا، میرے بعد

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۲).

یہ رندوں کی کم ظرفیاں ہیں وگرنہ　　　خرابی ہے مےِ مرد افگن میں کیسی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۰۳). مری زندگی کا وہ پہلا اور آخری مرد افگن نشہ تھا. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۵۱۵). [مرد + ف: افگن، افگندن = گرانا، پھینکنا].

--- آخِربِیں کس صف (--- کس خ، ی مع) امذ.

عاقبت اندیش آدمی، دور اندیش.

ہو کے ہندو جو کوئی بنتا ہے اردو کا عدو
وہ مرے نزدیک ہرگز مرد آخربیں نہیں

(۱۹۸۲، ط ظ، ۲۱). [مرد + آخر (رک) + ف: بیں، دیدن = دیکھنا].

--- آخِربِیں مُبارَک بَنْدَہ اِیسْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دور اندیشی کی تعریف میں یہ مثل کہتے ہیں، عاقبت اندیش آدمی بہت بہتر ہے (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

--- آدَمی کس نیز بلا کس اضا (--- فت نیز سک د) (الف) امذ.

شریف، بھلا مانس، شائستہ، مہذب آدمی، قابلِ اعتبار آدمی.

جو مرد آدمی ہوتے ہیں اون کوں خوب روئی پر
نہیں ہوتی ہے مغروری کہ آخر حسن جاتا ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۴۳). اس مرد آدمی نے کہا یہ، وہی کمبخت بدنصیب ہے جو حضور کی خفگی اور عتاب میں پڑا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳). (ب) حرفِ ندا. کلمۂ تخاطب، دوسرے کو خطاب کرتے ہیں. کالکا دین نے کہا ارے گردھاری مرد آدمی تم یہاں کھڑے ہو اور بیاری سبھاگی حیران ہو رہی ہے. (۱۹۳۶، پریم بتیسی، ۱ : ۲۰۳). [مرد + آدمی (رک)].

--- آدمی پن کس اضا (---فت د، پ) امذ.
شرافت، شائستگی، بھل منسائی، مرد کی آدمیت.

جی میں ہے بن گر روا لے آپ بھی للکارے
کی نہ مرد آدمی پن نے کر اے انشا مدد

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۸). [مرد آدمی (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- آدمیت کس اضا (---فت د، شد ی مع بفت) امث.
مرد آدمی پن، شرافت، شائستگی. دشمنی رکھنی اور اس کا مدعی ہونا مرد آدمیت اور جوانمردی سے بعید ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۷). [مرد آدمی + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- آرائی امث.
مردانگی، جواں مردی.

بڑا وہی جو آنچ اٹھائے، بڑوں کے ساتھ بھلائی
خالی داڑھی سے نہیں ہوتی، مرد کی مرد آرائی

(۱۹۷۷، من کے تار، ۱۲۰). [مرد + ف: آرا، آراستن = سجانا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- آزما (---سک ز) صف.
بڑے بڑے مردوں کو آزمائش میں ڈالنے والا، طاقتور، قوی، زور مند.

اسے بولیا اے دیو مرد آزمائے   اگر مرد ہے تو کو چھوڑ جائے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۸۳).

القدر آئین پیغمبر سے سو بار القدر
حافظ ناموس زن، مرد آزما، مرد آفریں

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۵). [مرد + ف: آزما، آزمودن = آزمانا سے امر].

--- آسا صف.
مرد کی طرح (جامع اللغات). [مرد + آسا (رک)].

--- آشنا (---سک ش) صف مث.
جو مردوں سے واقف ہو، مردوں سے آشنائی رکھنے والی، فاحشہ؛ (مجازاً) شادی شدہ.

اور اس کو لے گیا دریا پہ دوشیزہ سمجھ کر میں
مگر شو دیدہ و مرد آشنا نکلی وہ عیارہ

(۱۹۱۳، تموج، ۲۲۳). [مرد + آشنا (رک)].

--- آفاقی کس صف؛ امذ.
کائناتی آدمی، بین الاقوامی شخصیت کا مالک انسان؛ (مجازاً) دنیاوی تعلقات و معیارات سے بالاتر آدمی، عظیم المرتبت شخص.

نہ چینی و عربی وہ نہ رومی و شامی   سما سکا نہ دو عالم میں مرد آفاقی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۶). [مرد + آفاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آفریں (---سک ف، ی مع) صف.
مرد پیدا کرنے والا، بہادروں کو جنم دینے والا.

القدر آئین پیغمبر سے سو بار القدر
حافظ ناموس زن، مرد آزما، مرد آفریں

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۵). [مرد + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا سے امر].

--- آہن کس اضا (---فت ہ) امذ.
فولادی طاقت رکھنے والا آدمی، نہایت قوی آدمی، بہت بہادر آدمی. دوسری سب بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ مرد آہن تھے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۳۲). [مرد + آہن (رک)].

--- آہنی کس صف (---فت ہ) امذ.
رک: مرد آہن.

میں جا رہا ہوں بن کے اب اک مرد آہنی
آجائیں ساتھ وہ جو ہیں تلوار کے دھنی

(۱۹۸۴، قہر عشق (ترجمہ)، ۳۳۱). [مرد آہن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- باز صف مث.
(فحش؛ بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو، شہوت پرست، مستانی، پرشہوت (چلیس؛ مہذب اللغات). [مرد + ف: باز، باختن = کھیلنا سے امر].

--- بازی امث.
عورت کا مرد سے زنا کرانا (جامع اللغات). [مرد باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باصفا کس صف (---فت ص) امذ.
دل میں کھوٹ نہ رکھنے والا شخص، پرخلوص آدمی، کھرا آدمی. جب اس مرد باصفا کو اپنے اور پرائے مایوس کر رہے تھے، اس وقت آتے کشمیر..... آخری قلعہ نظر آ رہا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۳۲). [مرد + باصفا (رک)].

--- باید کہ گیرد اندر گوش، از نوشت است پند بر دیوار کہاوت
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آدمی کو چاہیے کہ نصیحت سن لے چاہے دیوار پر لکھی ہو، یعنی اچھی بات جس طرح بھی معلوم ہو اور جس سے بھی معلوم ہو اسے یاد رکھنا چاہیے اور اس پر عمل کرنا چاہیے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- باید کہ ہراساں نہ شود، مشکلے نیست کہ آساں نہ شود کہاوت
(فارسی شعر اردو میں بطور مقولہ مستعمل) آدمی کو چاہیے کہ ہراساں نہ ہو، کوئی مشکل ایسی نہیں ہے کہ جو آساں نہ ہو جائے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- بچہ (---فت ب، شد چ بفت) امذ.
بہادر آدمی کا بیٹا؛ (مجازاً) بہادر، باہمت، دلیر، جواں مرد. مرد بچہ ہے، اب نہ سیکھے گا تو کب سیکھے گا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۰). مرد بچے کی صورت کیا دیکھتا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸). [مرد + بچہ (رک)].

--- بزرگ کس صف (---ضم ب، ز، سک ر) امذ.
بزرگ اور نیک انسان، شریف آدمی، مہذب اور شائستہ انسان، بزرگ آدمی. میری بیگم کے مرشد، غلام محی الدین صاحب..... ایک مرد بزرگ اور مست قلندر تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۸۱). [مرد + بزرگ (رک)].

--- بننا محاورہ.
حوصلہ کرنا، جرأت اختیار کرنا، بہادری دکھانا. کوئی تو مرد بنے جو اردو کے اچھی عاشقوں کو ۔۔۔ چونکائے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۰ : ۹).

--- بے برگ و نوا را سبک از جائے مگیر، کوزہ بے دست چو بینی بہ دو دستش بردار کہاوت
(فارسی شعر اردو میں بطور مقولہ مستعمل) کسی بے سروسامان آدمی کو حقارت سے نہ اٹھاؤ، جب دستے کے بغیر پیالہ دیکھو تو اسے دونوں ہاتھوں سے اٹھاؤ (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- بے توشہ بر/نگیرد گام کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بغیر غذا کے ہاتھ پیر کام نہیں کرتے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- بے ریشہ کس صف (۔۔۔ی ع، فت ش) امذ.
وہ شخص جس کے چہرے یا بدن پر رُواں یا بال نہ ہوں. مرد بے ریشہ جو دیکھا تھا بے ریشہ تصور کیا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۹). [مرد + بے (سابقہ نفی) + ریشہ (رک)].

--- بے زَر ہمیشہ رَنجُور اَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مفلس آدمی ہمیشہ پریشان رہتا ہے (مہذب اللغات).

--- بیمار کس صف (۔۔۔ی مع) امذ.
بیمار آدمی ؛ (مجازاً) کمزور، ناتواں، بے جان آدمی.

یہ غرو محبت ہے جناب مسیح — تھا بے ابھی مرد بیمار کا

(۱۹۲۴، سنگ و خشت، ۵۴). ثبلی نے اس یک رُخے تاثر کو جو مغربی مصنفین نے ترکی کو یورپ کا مرد بیمار کہہ کر پیدا کر رکھا تھا بدلنے کی کوشش کی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۹۳). [مرد + بیمار (رک)].

--- بے مَقْدُور کس صف (۔۔۔فت م، سک ق، و مع) امذ.
کمزور آدمی، کم حوصلہ آدمی ؛ (مجازاً) مفلس، محروم آدمی.

میکش مفلس ہوں پہلے مجھ دے ساقی شراب
دل بہت ہوتا ہے تھوڑا مرد بے مقدور کا

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۶۸). [مرد + بے (حرف نفی) + مقدور (رک)].

--- پن/پنا (۔۔۔فت پ) امذ.
آدمیت، انسانیت، مرد کی خاصیت (جامع اللغات). [مرد + پن، لاحقہ کیفیت].

--- تازہ ولایت کس صف (۔۔۔فت ز، کس و، فت ی) امذ.
۱. وہ شخص جو ابھی حال ہی میں ولایت (غیر ملک جیسے ایران یا انگلستان) سے آیا ہو، لندن پلٹ، انگلستان پلٹ (نور اللغات). ۲. (مجازاً) وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور انگریز بنتا ہو ؛ (مجازاً) وحشی (نور اللغات). [مرد + تازہ (رک) + ولایت (رک)].

--- تسمہ پا کس صف (۔۔۔فت ت، سک س، فت م) امذ.
(مجازاً) پیچھا نہ چھوڑنے والا آدمی. آپ ہمارے تعاقب کرتے رہتے ہیں، آپ نے زبان کو اپنے لیے مرد تسمہ پا بنا لیا ہے. (۱۹۵۸، بطرس بخاری، کلیات بطرس، ۵۱۱). [مرد + تسمہ پا (رک)].

--- تمام کس صف (۔۔۔فت ت) امذ (شاذ).
مردانہ صلاحیتوں میں کامل آدمی، مکمل مرد.

آپ کو جو ٹھیک ہو سمجھے مدام — چاہیے اوس کو یہ ہے مرد تمام

(۱۸۳۳، پند دلپذیر رنگین، ۷۲). [مرد + تمام (رک)].

--- جاتی امث.
مردوں کی ذات، مرد ذات (عورت کے مقابل). اس میں طنز مرد جاتی ہی پر کیا گیا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۱). [مرد + جاتی (رک)].

--- جَری کس صف (۔۔۔فت ج) امذ.
بہادر آدمی، دلیر مرد. ان کی دوسری سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ..... مرد جری تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۳۲). [مرد + جری (رک)].

--- جَنگی کس صف (۔۔۔فت ج، غنہ) امذ.
جنگجو آدمی، جنگ لڑنے والا انسان، سپاہی.

جو نعرے کی دہشت سے تھیں بے قرار — ہوئے مرد جنگی وہاں دو ہزار

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۰۰). [مرد + جنگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جو مُنْہ سے کہتے ہیں وہی بات کَرْتے ہیں کہاوت.
شریف آدمی اپنی بات سے نہیں پھرتے ہیں. جواں مرد بہادر ہمیشہ دشمن کے خون میں ہاتھ بھرتے ہیں مرد جو منہ سے کہتے ہیں وہی بات کرتے ہیں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۷).

--- جیکڑا گانٹھ روپیہ کہاوت.
مرد وہ ہے جس کے پاس روپیہ ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- چُوں پیر شَوَد، حِرْص جَوان می گَرْدَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بڑھاپے میں حرص زیادہ ہوتی ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- حُر کس صف (۔۔۔ضم ح) امذ.
آزاد آدمی، برگزیدہ شخص نیز حریت پسند آدمی.

مرد حر زنداں میں ہے بے نیزہ و شمشیر آج
میں پشیماں ہوں پشیماں ہے مری تدبیر بھی!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۷).

ہر مرد حر کو ہے یہی اقبال کا پیام — اس زندگی کو نعرۂ رندانہ چاہیے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۳). [مرد + حر (رک)].

--- حَق کس امذ (۔۔۔فت ح) امذ.
نیک شخص، عارف، پارسا، ولی.

دم کے دم میں قلب نورانی ہوا — مرد حق سے مل کے حقانی ہوا

(۲، حسن (مولانا ابوالحسن)، گلزار ابراہیم، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۱۹۹۳، ۱۹).

صنم کدہ ہے جہاں اور مردِ حق ہے خلیل
یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لاالہ میں ہے
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۹۹). [مرد + حق (رک)].

... خُدا کس اضا (...ضم خ) اند.
۱. عارف، پارسا، خدا شناس، خدا رسیدہ، ولی. رات کو اکیلے مقبروں میں یا کسی مردِ خدا گوشہ نشین کی خدمت میں جایا کروں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۲).
بیٹھا ہے اعتکاف میں کیا داغ روزہ دار   اے کاش مے کدہ کو یہ مردِ خدا چلے
(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۱۰۵).
نقطۂ پرکارِ حق مردِ خدا کا یقیں   اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۲). یہ سب کچھ اس مردِ خدا کی عظمت و برکت کے سبب ہوا ہے. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۴۸۲). ۲. (i) (مجازاً) بھلا مانس، شریف آدمی، بندۂ خدا، بزرگ شخص.
زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو
دیتا ہے ایسی کوئی بھی مردِ خدا صلاح
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۷). (ii) حسنِ کلام کے واسطے نیز طنزاً.
اس شوخ کا شکوا کیا، حسرت یہ تو نے کیا کیا
اس سے تو اے مردِ خدا، بہتر تھا مر جانا ترا
(۱۹۴۴، کلیاتِ حسرت موہانی، ۳۳۰). کوئی مردِ خدا آگ لیے وہاں چلا آیا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵۱). (iii) کسی کو باتیں کرتے ہوئے خطاب کے لیے بندۂ خدا یا خدا کے بندے کی جگہ. ارے مردِ خدا جو ہوا ہو تا دے کوئی کھا نہیں جائے گا. (۱۸۸۷، جامِ سرشار، ۶۷). [مرد + خدا (رک)].

... خِرَد کس اضا (...کس خ، فت ر) اند.
دانا آدمی، ذہین شخص، حکیم، فلسفی. "قافلے دل کے چلے" ایک ایسے مردِ خرد کا نغمہ ہے جو راہِ حقیقت کو اس کے کھردرے کناروں سمیت قبول کرتا ہے. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۵۰۳). [مرد + خرد (رک)].

... دانا کس صف: اند.
رک: مردِ خرد. ایک مردِ دانا دوسرے مردِ دانا کو ان دونوں مصرعوں کا باہمی علاقہ اور مجموعی مطلب سمجھا دیں گے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۹: ۹). ایک جدید فرانسیسی سائنس دان روزتان کی کتاب ..... قارئین کی نظر سے گزری ہوگی، اس میں اس مردِ دانا کی عجب حالت ہے. (۱۹۷۶، فنون (نئے اور پرانے)، ۱: ۱۱۰). [مرد + دانا (رک)].

... دَرْویش کس صف (...فت د، سک ر، ی مج) اند.
دنیا سے بے نیاز شخص، اللہ کی خاطر درویشی اختیار کرنے والا، فقیر آدمی، بے پروا آدمی، سالک؛ تارک الدنیا.
مردِ درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ   ہے کسی اور کی خاطر یہ نصابِ زر و سیم
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۸۹). یہ لوگ اس مردِ درویش کی آواز پر بھلا کیسے کان دھرتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۳۸). [مرد + درویش (رک)].

... ذات امث.
مرد کی جنس نیز مرد (عورت کے مقابل). آخر مرد ذات ہے کبھی سے ملتا ہے. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۵۱). پتہ نہیں کس قصور کے اعتراف میں سر جھکائے ہوئے ہوں مرد ذات، سوچ رہے ہوں گے نہ جانے کتنے گناہ آج پہلی بار بخشوانا چاہتی ہے. (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۲۳). [مرد + ذات (رک)].

... رَوغَن (...ولین، فت غ) اند.
(فحش: بازاری) مادۂ منی، نطفہ، آبِ پشت (پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).
[مرد + روغن (رک)].

... زَدَہ (...فت ز، د) صف.
مردوں کا مارا ہوا؛ (مجازاً) مردوں کا بنایا ہوا، مردوں کے زیرِ اثر (معاشرہ). پاکستانی عمران ..... پورے جنوبی ایشیا کا شاید یہ واحد خطہ ہے جہاں ..... مرد زدہ معاشرے کے ردعمل کے طور پر مرد معاشرے میں درجۂ دوئم کا رکن ہے. (۱۹۸۹، صحیفہ (آزادی نمبر)، لاہور، جولائی، دسمبر، ۲۵). [مرد + ف: زدہ، زدن = مارنا سے صفت].

... ساٹھا اور پاٹھا فقرہ؛ کہاوت.
مرد ساٹھ سال کا ہو جانے پر بھی جوان رہتا ہے، مرد پر بڑھاپا دیر سے آتا ہے. عورت بیسی اور کھیسی، مرد ساٹھا اور پاٹھا! مطلب یہ ہوا کہ عورت بیس سے اوپر ہوئی نہیں اور اس کا ستیاناس ہو گیا مگر مرد ساٹھ سال کا ہو جانے پر بھی جوانوں کا جوان رہتا ہے. (۱۹۸۸، یورو گریت، ۱۳۹).

... سادَہ کس صف (...فت د) اند.
سادہ آدمی، شریف آدمی، بھلا مانس؛ (مجازاً) کم عقل آدمی.
قہرِ خدا کا اس سے زیادہ   ہوگا کیا اے مردِ سادہ
(۱۸۱۴، مثنوی حکایاتِ رنگین، ۱۸۶). [مرد + سادہ (رک)].

... سے آشنا ہونا محاورہ (قدیم).
لڑکی یا عورت کا شادی شدہ ہونا، مرد سے جسمانی تعلق ہونا. دیکھو یہ میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے آشنا نہیں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۵۹).

... شَرِیف کس صف (...فت ش، ی مع) اند.
شریف آدمی، بھلا مانس، مہذب شخص نیز طنزاً.
جس کو خدا سے شرم ہے، وہ ہے بزرگِ دیں
دنیا کی جس کو شرم ہے، مردِ شریف ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲۶۰). گورنر جہانے جو ایک مردِ شریف ہیں، حسنِ اخلاق کا مظاہرہ کر کے ان کو وہاں سے واپس بلانے کے لیے دہلی کو چٹ بھجوا دیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۷۶).
[مرد + شریف (رک)].

... شَناس (...کس نیز فت ش) صف.
جو آدمی کے عادات و خصائل کو پہچانتا ہو، مردم شناس (نور اللغات؛ جامع اللغات).
[مرد + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شَناسی (...کس نیز فت ش) امث.
مرد کو پہچاننا، مردم شناسی (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [مرد شناس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طوائف (--- فت ط ، کس ء) امذ.
(یورپ) مرد جسے عورت پیسے دے کر اپنا کھیل بنائے ، پیسوں کے عوض فحش کام کرنے والا آدمی ، بدچلن ، دھگڑا. اپنی خوش حالی کے دنوں میں سلطانہ قمر جیسے مردوں کو دھکے دے کر باہر نکال دیتی ، قمر انگریزی اصطلاح میں ایک مرد طوائف ہے. (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۷۰). [مرد + طوائف (رک)].

--- عارف کس صف (--- کس ر) امذ.
مرد خدا رسیدہ ، پارسا ، خدا شناس ، ولی ، عارف. پریم چند کو ایسے مرد عارف کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے جس نے زندگی ..... بدلنے کی کوشش کی ہو. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۸). [مرد + عارف (رک)].

--- عاقل کس صف (--- کس ق) امذ.
سمجھ دار انسان ، مرد دانا ، ذہین شخص ، حکیم ، فلسفی. روباہ نے کہا کہ مرد عاقل کو خلاف نہ بولنا چاہیے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۰۵). [مرد + عاقل (رک)].

--- عورت راضی تو کیا کرے قاضی کہاوت.
رک : میاں بیوی راضی (ا لخ) جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- غیب کس اضا (--- ی لین) امذ.
غیب سے ظاہر ہونے والا شخص نیز بزرگ آدمی. والدہ محترمہ نے ..... محلے کی مسجد میں پڑھنے کے لیے بھیجا مگر راستے میں ایک مرد غیب مل گئے. (۱۹۸۹ ، تحفۂ ملفوظات ، ۳۲).
[مرد + غیب (رک)].

--- فرنگی کس صف (--- فت ف ، ر ، غنہ) امذ.
انگلستان یا یورپ کا باشندہ ، انگریز.

اس راز کو اک مرد فرنگی نے کیا فاش ہر چند کہ دانا اسے کھولا نہیں کرتے
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۵۰). [مرد + فرنگی (رک)].

--- فگن (--- کس ف ، فت گ) صف.
رک : مرد افگن.

جھلک جھلک تجھ سے رہتی برق جندہ تیری باتیں
تو اک شعلۂ وادیٔ ایمن تو اک ساغر مرد فگن
(۱۹۴۳ ، روح کائنات ، ۱۸۸). [مرد + ف : فگن ، افگن = گرانا ، پھینکنا].

--- قبول کرنا محاورہ.
(عورت کا) شادی کے لیے رضا مند ہونا ، شادی کرنا. جیسوں شاہزادیاں دیکھیں کہ اسی حال میں انہوں نے عمر اپنی کاٹی مگر دوسرا مرد قبول نہیں کیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۲).

--- قدیم کس صف (--- فت ق ، ی مع) امذ.
عمر رسیدہ آدمی ، بزرگ شخص. نماز کے بعد مرد قدیم نے دونوں ہاتھ میں میری طرف بڑھا دیے. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۲۵۰). [مرد + قدیم (رک)].

--- قلندر کس صف (--- فت ق ، ل ، سک ن ، فت د) امذ.
مرد آزاد یا بے پروا آدمی ، مست فقیر ، دنیا سے بے نیاز آدمی (تصوف) ، درویشی کی راہ میں قلندری کے درجے کی صفات رکھنے والا.

یا تجر و طغرل کا آئین جہانگیری یا مرد قلندر کے انداز ملوکانہ
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۹۸). وہ مرد قلندر دو رکعت نماز پڑھ چکا تو عزرائیل نے بادشاہ کے بعد اس کی جان بھی نکال لی. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۲۰۷). [مرد + قلندر (رک)].

--- کا چھانا محاورہ (شاذ).
جماع کرنا ، مجامعت کرنا ، ہم بستری کرنا. مرد کا چھانا کنایہ ہے جماع کرنے سے. (۱۹۱۱ ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی (تفسیر) ، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، ۴۸۲).

--- کا دِکھایا نہ کھائیے ، مرد کا لایا کھائیے کہاوت.
ممکن ہے کہ مرد اپنی شان دکھلانے کو کچھ بڑھ کر بتائے اس کا اعتبار نہ کریں : عورتوں کے لیے نصیحت ہے کہ مرد کے سامنے کھانا نہ چاہیے جو کچھ وہ لے آئے وہ کھانا چاہیے (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- کار کس اضا : امذ.
صاحب عزم ، حوصلہ مند آدمی ، بہادر آدمی.

عزیز القدر ہو چلے سب سوار دے سب شیر نر سورماں مرد کار
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۱).
بولے حضور جنگ کرو ہو جو مرد کار بولے عرب سے جنگ نہیں اتنکو سازگار
(۱۸۴۴ ، میلاد معصومین ، ۱۵۴).
کیا ہے جس میں وہ مردکار نہ تھا اک زمانہ کہ سازگار نہ تھا
(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۵۳). [مرد + کار (رک)].

--- کا راج امذ.
مردوں کا راج ، مردوں کی حکومت.

نہ ماں باپ سوں میں کدھیں سوک پائی نہ راجوں مرد کے ، نہ کئی بہان بھائی
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۶۱)).

--- کارآمد کس صف (--- سک ر ، فت م) امذ.
کام کا آدمی ، وہ شخص جو کاموں کو اچھی طرح انجام دے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).
[مرد + کارآمد (رک)].

--- کاری کس صف : امذ.
وہ آدمی جو کاموں کو خوش اسلوبی سے انجام دے ، کامی آدمی ، تجربہ کار آدمی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مرد + کار + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کا کیا ہے ایک جُوتی پہنی (اور) ایک اُتار دی کہاوت.
مرد جب چاہے عورت کو طلاق دے دے ، مرد کے نزدیک عورت کی حیثیت جوتی کی سی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کامل کس صف (--- کس م) امذ.
۱. مکمل انسان جس میں خوبیاں ہی ہوں خامیاں نہ ہوں ، نہایت اعلیٰ صفات رکھنے والا آدمی ، ولی ، بزرگ ، خدا رسیدہ آدمی ، کمالات کا حامل شخص.

غرض اللہ کے اقرار اک فرد پر دیا بھیج اوس مرد کامل کے گھر
(۱۷۸۰ ، سودا ، رک ، ۲ : ۸۳). ۲. اپنی خصوصیات کے اعتبار سے نہایت بالا انسان ،

فوق البشر سے مماثل آدمی۔
پھر اٹھی آخر صدا توحید کی حجاز سے ہند کو اک مرد کامل نے جگایا خواب سے
(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۷۰)۔ ہم میں کوئی بھی اتنا مرد کامل یا فوق البشر نہیں جو ..... خود کو بچا لے جائے۔ (۱۹۹۰، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۶)۔ [مرد + کامل (رک)]۔

... کا نام مَرد سے بِہتَر ہے کہاوت۔
مرد سے زیادہ اس کے نام کا رعب یا اثر ہوتا ہے (نور اللغات)۔

... کا نوکَر مَرے بَرس بَھر دِن میں ، رَنڈی کا نوکر مَرے چَھ مَہینے میں کہاوت۔
عورت ملازموں سے بہت کام لیتی ہے (جامع الامثال)۔

... کا نَہانا ، عَورَت کا کھانا بَرابَر ہے کہاوت۔
دونوں ان کاموں میں جلدی کرتے ہیں یعنی مرد نہاتا جلد ہے اور عورت کھاتی جلد ہے (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت)۔

... کا ہاتھ پھرا (لگا) اور (عَورَت) اُبھری کہاوت۔
مرد کے ہاتھ لگنے سے عورت جلد بڑھتی اور جوان ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

... کَمینَہ کس صف (۔۔۔ فت ک ، ی مع ، فت ن) امذ۔
نیچ اور فرومایہ شخص ، ذلیل آدمی ، حقیر ، ادنیٰ درجے کا آدمی ۔ مردک اور طفلک یعنی مرد کمینہ اور چھوٹا بچہ ۔ (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۳)۔ [مرد + کمینہ (رک)]۔

... کو گُرد ضَرُور (ضَروری) ہے کہاوت۔
مرد کو محنت کرنی پڑتی ہے (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال)۔

... کو ہُشیاری/ہوشیاری ، لازم ہے کہاوت۔
مرد کو ہر وقت چوکنا رہنا ضروری ہے (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات)۔

... کُہُستان کس اضا (۔۔۔ ضم ج ک ، کس ہ ، سک س) امذ۔
پہاڑی علاقے کا باشندہ ؛ (مجازاً) جفاکش آدمی ؛ مراد : سرحد کا رہنے والا پٹھان۔
یہ مرد کہستاں جو چٹانوں میں ڈھلا ہے شاہین صفت آزاد فضاؤں میں پلا ہے
(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۲۸)۔ [مرد + کہستان (کوہستان کی تخفیف)]۔

... کُہُستانی کس صف (۔۔۔ ضم ج ک ، کس ہ ، سک س) امذ۔
پہاڑوں میں رہنے والا آدمی ؛ مضبوط اعصاب کا مالک شخص ؛ جفاکش آدمی۔
فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی یا بندۂ صحرائی یا مرد کہستانی
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۸۲)۔ [مرد کہستان + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

... کی بات امث۔
صحیح یا معقول بات ، باوزن بات یا معاملت (ماخوذ : علمی اردو لغت)۔

... کی بات اور گاڑی کا پَہیّا آگے (کو) چلتا ہے کہاوت۔
شریف اپنے اقرار سے پھرتے نہیں ہیں ، شریف جو وعدہ کرتا ہے اسے ضرور پورا کرتا ہے (نجم الامثال ؛ محاورات ہند ؛ علمی اردو لغت)۔

... کی بات ہاتھی کا دانْت ہے کہاوت۔
شریف لوگ اپنی بات سے نہیں پھرتے ہیں ۔ سب کو یہی جواب اس بہادر نے دیا کہ مرد کی بات ہاتھی کا دانت ہے جو منھ سے نکلا سو نکلا۔ (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲ : ۳۰۱)۔

... کی ذات امث۔
مرد کی جنس جس میں جرأت ، ہمت اور دلیری ہوتی ہے ، نر ، مذکر (پلیٹس ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

... کی صُورَت امث۔
رک : مرد کی ذات (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

... کی صُورَت نَہ دیکھنا محاورہ۔
عورت کا مرد سے ہم بستر نہ کرنا ، عورت کا مرد کے پاس تک نہ جانا ، عورت کا مجرد رہنا ، دنیا سے اٹھ گئی مگر دوسرے مرد کی صورت نہ دیکھی۔ (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۱)۔

... کی مَوت نامَرد کے ہاتھ کہاوت۔
کبھی کمزور آدمی طاقتور آدمی کو مار لیتا ہے ۔ غلام بڑا سمجھدار تھا ، خیال کیا ہوگا کہ کہیں مرد کی موت نامرد کے ہاتھ نہ آ جائے۔ (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۲۸)۔

... کے چار نِکاح دُرُست ہیں کہاوت۔
ازروئے شرع مسلمانوں میں مرد بیک وقت چار بیویاں رکھ سکتا ہے (جامع اللغات)۔

... گیر (۔۔۔ ی مع) امذ۔
ایک مڑے ہوئے پھل والا ہتھیار (اسٹین گاس)۔ [مرد + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا]۔

... گیران (۔۔۔ ی مع) امث ؛ امذ۔
قدیم ایران میں ایک رسم یا عید جس میں عورتیں مردوں کو اپنے لیے چنتی تھیں (یہ رسم سال کے آخر میں مہینہ "اسفندارمز" کے آخری پانچ دنوں میں ادا کی جاتی تھی)۔ اس عید کا نام مرد گیراں ہے یعنی عورتیں اس روز مردوں کو اختیار کرتی ہیں۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۱)۔ [مرد + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا + ان ، لاحقۂ جمع]۔

... مار صف۔
وہ عورت جو مردوں کے کان کاٹے ، وہ عورت جس سے مرد بھی پناہ مانگیں ، نہایت ڈھیٹ اور بے حیا عورت نیز مردوں جیسے مضبوط جسم کی عورت ، چرب زبان اور جھگڑالو عورت۔

ہرجائی مرد مار رہے ایک کے نہ پاس
صاحبقراں سے کہہ دو نہ دولت پہ ڈال آنکھ

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۷۳)۔ ان کی عورتیں مرد مار ، ان کے مرد جفا شعار ، ان کے بچے خدائی خوار۔ (۱۹۴۱، گرداب حیات، ۳۰)۔
کھنچ آئے یوں ہماری صلائے نبرد پر اس مرد مار ملکہ کی آغوش چھوڑ کر
(۱۹۸۳، قہر عشق (ترجمہ)، ۱۰۱)۔ [مرد + مار (رک)]۔

... مارے مَرد کو ، نامَرد مارے بَنیے کو کہاوت۔
نامرد کمزور سے لڑتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

--- مانُس (---ضم ن) اند.

(ہ) مرد کی ذات مرد (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [مرد + مانس (رک)].

--- مانس گھر ہی بَھلے کہاوت.

عورتوں کا اطمینان خاطر مرد کے گھر میں رہنے سے ہے، مردوں کو زیادہ وقت گھر ہی میں رہنا چاہیے (مخزن الامثال؛ جامع الامثال).

--- مَتِین کس صف (---فت م، ی مع) اند.

مضبوط آدمی؛ (مجاز) سنجیدہ شخص، مہذب انسان. وہ ایک مرد متین و مہذب انگریزی تعلیم یافتہ ہونے بجا کش ہیں. (۱۸۸۶، مکاتیب امیر مینائی، ۲۵۳). [مرد + متین (رک)].

--- مُجاہِد کس صف (---ضم م، کس ہ) اند.

جہاد کرنے والا آدمی، جری اور بہادر مرد، جنگجو. عبداللہ خاں بلوچ ملتان سے بلوچستان کے مرد مجاہد یوسف علی عزیز مگسی کے ایما پر پہلی مرتبہ ۱۹۳۳ء میں بلوچستان آئے. (۱۹۸۶، تحریک پاکستان بلوچستان میں، ۹۰). [مرد + مجاہد (رک)].

--- مُجَرَّد کس صف (---ضم م، فت ج، شد ر بفت) اند.

۱. برہنہ کیا ہوا؛ (مجاز) تنہا آدمی. الف بھی مرد مجرد و جواد وتنی اور یہ حرف کئی خواص رکھتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۱). ۲. وہ شخص جس نے شادی نہ کی ہو، بے بیوی والا شخص.

لذت میں نہ بچوں میں نہ اولوں میں مزا ہے
جو مرد مجرد کے معقولوں میں مزا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۷۰).

اک مرد مجرد کے گھر سے
چوروں کے ہاتھ جو مال آیا
اس مال کو دیکھ کے
بیاہے ہوؤں کو حال آیا

(۱۹۸۳، ضمیریات، ۹۳). [مرد + مجرد (رک)].

--- مَجہُول کس صف (---فت م، سک ج، و مع) اند.

غیر معروف آدمی. وہ مرد مجہول منشی امین الدین ..... پٹیالے میں راجا کے مدرسے میں مدرس تھا. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۳۰). [مرد + مجہول (رک)].

--- مَرے نام (پَر) کو نامَرْد مرے نان (پَر) کو کہاوت.

جوان مرد آدمی نیک نامی کی خاطر جان سے گزر جاتا ہے لیکن کمینہ آدمی روٹی کے ٹکڑوں پر مرتا ہے. جلدی بڑے درجے اور مرتبے کو پہنچتا ہے مثل مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۲۵). یہ وہ مثل کہ مرد مرے نام پر اور نامرد مرے نان پر. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۲: ۷۰).

--- مَرْداں کس اضا (---فت م، سک ر) اند.

مردوں کا مرد، نہایت اعلیٰ طاقت اور حوصلے والا شخص (شبین گاس). [مرد + مرداں (رک)].

--- مُسَلْمان کس صف (---ضم م، فت س، سک ل) صف.

مسلمان، دین اسلام کا پیرو.

اگر ہو عشق، تو ہے کفر بھی مسلمانی
نہ ہو، تو مرد مسلماں بھی کافر و زندیق

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۲). [مرد + مسلمان (رک)].

--- مَعْقُول کس صف (---فت م، سک ع، و مع) اند.

بھلا مانس، مہذب اور شائستہ آدمی، سمجھ دار آدمی. شریف، متین اور سنجیدہ آدمی، باوضع آدمی (ماخوذ: نوراللغات؛ مخزن المحاورات). [مرد + معقول (رک)].

--- مومِن کس صف (---و مع، کس م) اند.

۱. دین اسلام کی پیروی اور استقامت کی وجہ سے غیر معمولی صلاحیتوں کا حامل شخص، اسلام پر سچا ایمان و ایقان رکھنے والا آدمی.

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۹). ۲. بندۂ خدا، پارسا، عارف. پھر آنے والے مرد مومن کو کیسے لوٹا دیتے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۸۷). [مرد + مومن (رک)].

--- مَیدان کس اضا (---ی لین) صف مذ.

بہادر، دلیر، سورما؛ حریف، مقابل. چنگ چپ نے دیکھا کہ میں مرد میدان ان سب کا نہو سکوں گا جلاوطنی اختیار کیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۹). انھوں نے لٹریچر کا مرد میدان ہونے کا حق بخوبی ثابت کر دیا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۹۴).

تم ہو غازی جنگجو، لشکر شکن، میر سپاہ
تم ہو رستم، مرد میداں، شیر دل، عالم پناہ

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۳). ڈاکٹر صاحب تحقیق کے مرد میداں ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۶۸). [مرد + میداں (رک)].

--- نادان کس صف: اند.

ناسمجھ آدمی، کم علم آدمی.

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۰). [مرد + ناداں (رک)].

--- نیک اَنجام کس صف (---ی مج، فت ا، سک ن) اند.

وہ آدمی جس کا انجام اچھا ہو؛ (مجاز) شریف آدمی، بھلا مانس. داستان اس بستی کی یوں ہے کہ والی اس کا ایک مرد نیک دل نیک انجام تھا. (۱۹۷۸، بستی، ۱۵۸). [مرد + نیک (رک) + انجام (رک)].

--- نیک دِل کس صف (---ی مج، کس د) اند.

شریف آدمی، اچھا آدمی، بھلا مانس. داستان اس بستی کی یوں ہے کہ والی اس کا ایک مرد نیک دل نیک انجام تھا. (۱۹۷۸، بستی، ۱۵۸). [مرد + نیک (رک) + دل (رک)].

--- نیک فال کس صف (---ی مج) اند.

شریف آدمی، بھلا مانس، اچھا انسان. ایسا کہہ اس مرد نیک فال نے آخری سانس لیا اور اس دار فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کر گیا. (۱۹۷۸، بستی، ۱۵۸). [مرد + نیک (رک) + فال (رک)].

--- نیک نام کس صف (---ی مج) اند.

اچھی شہرت رکھنے والا آدمی، شریف آدمی (شبین گاس). [مرد + نیک (رک) + نام (رک)].

--- وار م ف (قدیم).

مردوں کی طرح، مردانہ وار، بے جگری سے.

نہیں دیکھتا ہوں یہاں نعرہ وار … یہاں مارتا نعرۂ مرد وار
(۱۹۲۹، خاور نامہ، ۵۵۳). [مرد + وار ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- و زَن (---- و ج ، فت ز) امذ.

مرد اور عورت ؛ (مجازاً) عام لوگ ، ساری خلقت.

نیا گر کیا خلقت مرد و زن کو … عجب یہ حدیث ظہور و خفا ہے
(۱۹۹۳، قار قلیط، ۲۱۳).

دھرے رہ جائیں گے جھوٹوں کے شیکے … نہ ہوں گے مرد و زن ان کے گرفتار
(۱۹۹۰، والجم المجمی ، ساون آیا ہے، ۳۹). [مرد + و (حرف عطف) + زن (رک)].

--- وہ ہے جو دے اور نہ لے اور نیم مَرد وہ ہے جو دے اور لے ، نامَرد وہ ہے جو نہ دے اور نہ لے کہاوت

بزرگوں کا قول ہے کہ بہادر وہ ہے جو دیتا ہے یعنی سخاوت کرتا ہے مگر کسی سے لیتا نہیں ، نیم بہادر وہ ہے جو دیتا بھی ہے اور لیتا بھی ، بزدل اور نالائق وہ ہے جو لیتا تو ہے مگر دیتا کسی کو نہیں (جامع الامثال).

--- ہونا محاورہ.

۱. بہادر اور ہمت والا ہونا ، جواں مرد ہونا.

مرد ایسے ہی مرد ہوتے ہیں … مہر و الفت میں فرد ہوتے ہیں
(؟، تحقیق (نور اللغات)).

تم سب کی کیا بساط ہے دامن کی گرد ہو
ہاں اب ہمیں بتاؤ تو جانیں کہ مرد ہو
(۱۸۷۴، انیس ، مراثی ، ۱: ۲۵). ۲. صاحب فہم و شعور ، صاحب فن ہونا. اگر دوسری زبان کے لفظ کو ہندی پر غلبہ ہے تو وہ اس راستے کا مرد نہیں ہے. (۱۹۹۰، علم و عمل (ترجمہ)، ۱: ۲۸۱).

مُردا (ضم م ، سک ر) صف مذ.

رک : مردہ جو زیادہ مستعمل ہے.

کہو پیارے نہیوں ہم کس طرح اب تم سیں آزردا
ہوئے ہو جان اوروں کے ہمن کوں چھوڑ کر مردا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹). گول دروازے تک پہونچے تھے کہ روح قالب سے پرواز کر گئی گھر پر مردا پہونچا. (۱۹۳۴، خونی راز، ۸۲). [مردہ (رک) کا ایک املا].

--- دیکھو/دیکھے فقرہ.

(عور) تحت قسم (عموماً میرا یا ہمارے کے ساتھ مستعمل).

چھوڑ کر تجھ سکتے تم اگر گھر جاؤ … مجھے پیٹ مجھے کاٹو مرا مردا دیکھو
(۱۸۳۴، دیوان رند، ۱: ۱۱۸).

ذبح کرتا ہے ادا سے یہ کہے جاتا ہے … دم نہ تیغ جو مارے مرا مردا دیکھے
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاض سحر، ۲۹۴).

مَرداد (فت م ، سک ر) امذ.

رک : مرداد جو فصیح اور زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات). [مرداد (رک) کا مقامی تلفظ].

مُرداد (ضم م ، سک ر) امذ.

۱. پانچواں ایرانی شمسی مہینہ جو عیسوی مہینے میں جولائی اگست اور ہندوستانی مہینے میں بھادوں کے مقابل آتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات). ۲. ہر شمسی مہینے کا ساتواں یا آٹھواں دن جو عید کا دن کہلاتا ہے. مرداد ماہ : اس مہینے کے ساتویں دن کا نام مرداد ہے اور یہ عید ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۲۸). ۳. جاڑے کے موسم کے فرشتے کا نام نیز درختوں کا موکل فرشتہ. حکمائے فارس کہتے ہیں ..... درختوں کے موکل کا نام مرداد ہے اور آگ کے فرشتہ کا نام اردی بہشت ہے. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی ، ۹۶). حکمائے ایران نے اُن کے مختلف نام رکھے ہیں ..... درختوں کے رب النوع کا نام مرداد اور آگ کے رب النوع کا نام اردی بہشت ہے. (۱۹۵۶، حکمائے اسلام ، ۲: ۸۱). [ف].

--- گان امذ.

رک : مرداد معنی نمبر ۲ (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۲۸). [مرداد + گان ، لاحقۂ عددی].

مُردار (ضم م ، سک ر) (الف) امذ.

۱. (i) وہ جانور جو خود مر گیا ہو ، مردہ جانور ، (ذبیحہ کے مقابل).

احمد مرسل جو ہیں پیغمبراں کے بادشاہ
کے ہیں مردار اس دنیا کوں ہور طالب کوں کلاب
(۱۶۷۸، غواصی ، ک ، ۳۸).

سڑا بہت مردار آتش سیں گرم … خدا پاک رکھ توں کرم سیں بھرم
(۱۷۶۹، آخر گشت ، ۱۴۷).

نگاہ تنگ وہی ہے جو ہووے بے ہمت … ہمیشہ چیل کی مردار پر نظر ہووے
(۱۸۲۳، سیر عشرت ، ۱۴۴). وہ چیز مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کہ یہ چیزیں بے شک ناپاک ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض ، ۲: ۷۹). شاہین کی نظر ہمیشہ بلند ہوتی ہے ، وہ بھوکا بھی ہو تو مردار پر نہیں جھکتا. (۱۹۸۸، سلیوٹ ، ۳). (ii) مری ہوئی چیز ، نعش ، لاش (جامع اللغات). (ب) صف. ۱. (i) مردہ ، مرا ہوا ، بے جان ؛ بے حس و حرکت. تمام سرو ہیں اسلا منشیک ہو کے مردار ہو گیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت ، ۲۰۳). میری ہستی صرف اس ظاہر کے بدن کا ہونا نہیں ہے ..... اس میں جان نہیں ہوتی جس کے بغیر وہ مردار ہوتا ہے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق ، ۵). (ii) کمزور ، نحیف ، لاغر. شاید میری موت قریب ہے جنگل سے کوئی شیر بھیڑیا نکل آئے گا مجھ مردار کو کھا جائے گا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا ، ۵: ۱۵۶). (iii) (کنایۃً) بے وقعت ، بے معنی ، بے کار. اسی سے یہ بھی سمجھ لو کہ کس طرح الفاظ محاورے سے گر کر مردار ہو جاتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس ، ۲: ۳۱). (iv) (مجازاً) بدقسمت ، بدنصیب ، منحوس (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) ناپاک ، حرام ، غیر مباح ، ناجائز. میں دیکھا کہ اچھی اچھی نعمتیں رکھتے ہیں وے کھاتے نہیں اور مردار گوشت ایک طرف دھرا ہے وہی کھاتے ہیں. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب ، ۱۱۰).

تجارات کو کھیتی کو دشوار سمجھیں … فرنگی کے پیسے کو مردار سمجھیں
(۱۸۷۹، مسدس حالی ، ۴۷). ۳. (عور) نابکار ، نالائق ، جاہل ، بدھو ، ان پڑھ. اس مردار کو اتنا پڑھا سمجھا دیا تھا ، مگر جب بولی اپنی ہی بولی. (۱۸۹۶، شاہد رعنا ، ۳۹). (ج) امت. کلمۂ تحقیر جو غصے اور ناراضی کی حالت میں عموماً عورت سے کہا جاتا ہے ، فاحشہ ، بدبخت ، پلید و نیز مطلق کمبخت ، ذلیل (دنیا کے لیے بھی مستعمل).

اس کوں نہ قدا ہے نا ہی ہے … مردار ملول مطلبی ہے
(۱۷۰۰، من لگن ، ۴۷).

چھوڑ دے مردار دنیا کی طلب … رہ طلب میں اپنے رب کے روز و شب
(۱۷۹۱، ریاض العارفین ، ۱۰۱).

کرتی ہے سب سے پردہ جتا ہیں تاک جھانک
یہ وقت رز بھی ایک ہی مردار گرم ہے
(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۲۹).

دکھ مجھ کو اس ہوئی نے دیے ہیں بڑے بڑے
مردار کو نکال دے گھر سے کھڑے کھڑے
(۱۹۲۷، سنگ و ساحل، ۱۰۹). لڑائی کی وجہ اس کی وہ مردار عیسائی عیگیزر تھی جو جانے کہاں سے ٹپک پڑی تھی. (۱۹۷۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۱۲۱). [ف].

... بھی حَلال ہونا محاورہ.
سب کچھ جائز ہونا. مگر معلوم ہے کہ ... ان کو مردار بھی حلال ہے. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۵۱).

... پڑ جانا محاورہ.
جسم کے کسی حصے کا بے جان یا سن ہو جانا، بے حس ہونا. ڈاکٹر کہتا تھا کہ جب ذات گلنے کو ہوتا ہے تو سوزش جاتا ہے سے مردار پڑ جاتا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۸۷).

... خوار/خور (... و معد/و ج) صف.
۱. وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے ؛ جیسے: عموماً، گدھ، چیل وغیرہ.

بیاہ ہوئے جو مردار خوار ہو کوئی تو جان قالب انسان میں خراب کی روح

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۸۲). جہاں مردار ہوتا ہے کوے، کتے، گدھ وغیرہ مردار خوار آپہنچتے ہیں. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۹۱). بھی کی تیسری قسم مردار خوار ہے یہ عموماً قبروں اور سڑی ہوئی لاشوں اور قتل گاہوں میں پائی جاتی ہے. (۱۹۱۱، سی پارۂ دل، ۱: ۹۰). فضاؤں میں اپنے مردار خور جسم کی بدبو بکھیرتا ہوا بوم جو کے گھر کا رخ کرتا. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۷۷).
۲. حرام چیزیں کھانے والا، غیر مباح یا شرعاً ممنوع چیزیں کھانے والا. یہ سارے اشراف مردار خور نہیں ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۵۳). [مردار + ف: خوار / خور، خوردن = کھانا].

... خواری (... و معد) امث.
طبعی موت مرے ہوئے جانور کو کھانا، مردار کھانا، حرام کھانا.

کوئی طبیعت کی عادت چھوٹتی ہے اہل دنیا سے
کہ ہے ان کی زبانوں کو مزہ مردار خواری کا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۳). [مردار خوار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَنگ (... فت س، غنہ) امذ.
ایک مرکب جو سیسے اور رانگ سے بنایا جاتا ہے، جوش دیے ہوئے سیسے یا رانگ کا میل جو پتھر کے ٹکڑے کی طرح ہوتا ہے اور دواؤں میں استعمال ہوتا ہے.

بھی مردار سنگ اور بے چکری ان تویں ہر روز جیا بڑی
(۱۹۱۳، جوگ بل، ۱۹۰).

رکھتا زنگ جہت دنیا سے تنگ ہوں پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہوں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۳). اگر مردار سنگ چوہا کھائے مرجائے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۵). مردار سنگ، روغن زیتون ہر ایک دو حصے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۳۳). تین چیزوں کو مردار سنگ، گلیں، اور سیسے کی شکر کہہ دینے سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس طرح بنے ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۷۰۰). [مردار + سنگ (رک)].

... کو حَلال سَمَجْھنا محاورہ.
ناجائز کو جائز سمجھنا، غیر مباح کو مباح تصور کرنا.

بے شبہ وہ سمجھتے ہیں مردار کو حلال جو لوگ جان دیتے ہیں مال حرام پر
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۶۰).

... کھانا ف س، ف م، محاورہ.
مردہ جانور کھانا، حرام کھانا ؛ ناجائز طریقے سے مال حاصل کرنا یا دولت کمانا. بے عزتی پر آئے تو اپنی ملاقاتی ملائی جاتا، وے مردان کے لنگے وہ مردار ہے مردار کوں کون کھاتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۷). اس کے دانت باہر نکلے ہوئے ہیں اور مردار بھی کھاتا ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۴). ہم مردار کھاتے تھے، زنا کاری کے مرتکب ہوتے تھے ... قرابتوں کا لحاظ نہ رکھتے تھے. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۸۲). عرب میں ... نہ کوئی شے حلال یا حرام تھی، مردار اور حشرات الارض تک کھاتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۸). یہ گدھ تو مردار کھاتے ہیں پھر ہم گدھوں کی طرح مکاؤں پر کیوں منڈلا رہے ہیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۴۲).

... مال امذ.
شرع کے خلاف حاصل کی ہوئی دولت، مال حرام ؛ ناجائز طریقوں سے حاصل کی ہوئی دولت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مردار + مال (رک)].

... ہَڈّی پر اُڑنا محاورہ.
رک: مردار ہڈی پر لڑنا جو زیادہ مستعمل ہے (علمی اردو لغت).

... ہَڈّی پر لَڑتے ہیں کہاوت.
حرام کے مال پر لڑتے ہیں (فرہنگ اثر).

... ہَڈّی پر لَڑنا محاورہ.
حرام مال پر تکرار کرنا یا جھگڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... ہو جانا/ہونا محاورہ.
ناجائز یا حرام ہو جانا، حلال کرنے کے قابل نہ رہنا، ذبح کے قابل نہ رہنا یا تکبیر کے بغیر ذبح کیا جانا.

صید بسمل پہ ترے کون ہے کہتا تکبیر یہ تو ہوتا یوں ہی مردار نظر آتا ہے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۳). یہ کام آسان نہیں ہے، یہ گائے بہت سے قصائیوں میں مردار ہو چکی ہے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۲۰۳).

مُرْداری (۱) (ضم م، سک ر) امث.
(عور) چھنگلی : چلیا.

شیخ جی صاحب کے ہیں دو ابروئے پیوستہ یوں
سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مرداریاں
(۱۸۳۹، محبت (نور اللغات)). ایک کہتی ہے اوپر سے مرداری کری، دوسری کہتی ہے واہ! نہیں بی رہی ہے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۲۸). مرداری: چھنگلی. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱). [مردار + ی، لاحقۂ تانیث].

مُرْداری (۲) (ضم م، سک ر) امث.
(دباغت) اپنی موت مرے ہوئے جانور کی کھال، ایسی کھال کی دباغت اچھی نہیں ہوتی (اپ و، ۲: ۲۱۵). [مردار + ی، لاحقۂ نسبت].

... کھال امث.

رک : مرداری (۲). تمام تر یہ چمڑا مرداری کھال سے تیار ہوتا ہے. (۱۹۴۰، معدنی دباغت، ۱۳۸). [مرداری + کھال (رک)].

مُرداس (ضم م، سک ر) امث.

(طب) ہڈیوں یا بافتوں کی خرابی (Gangrene). آنت کے ایک حصے کو کاٹ کر خارج کرنے کی ضرورت اس وقت لاحق ہوسکتی ہے جبکہ ..... مرداس پیدا ہو گئی ہو. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۱۸۷). [مقامی].

مُردا سَنج (ضم م، سک ر، فت س، غنہ) امذ.

رک : مردار سنگ جو زیادہ مستعمل ہے. مردا سنج، فارسی میں اسکو مردار سنگ کہتے ہیں، ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر قلعی کی خاک ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۲). [مردا سنگ (رک) کا معرب].

مُردا سَنگ (ضم م، سک ر، فت س، غنہ) امذ.

رک : مردار سنگ.

تمھارا دشمن زخمی کسی طرح نہ بچے
یقیں ہے زہر ہو مرہم میں پڑ کے مردا سنگ

(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی) مجمع البحرین، ۲: ۷۳). شنگرف، زنگار، سیندور، مردا سنگ..... سنکھیا، افیمیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۵). [مردار سنگ (رک) کی تخفیف].

مَردا مَردی (فت م، سک ر، فت م، سک ر) (الف) امث.

(عو) زبردستی، سینہ زوری (نور اللغات). (ب) م ف. زور و زبردستی کے ساتھ، مردانہ قوت اور جرأت کے ساتھ. ہاشم تیغ، ان کو مردا مردی گھوڑے پر سے اٹھا لیا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۱۹). [مرد (رک) + ا (حرف اتصال) + مرد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَردان (فت م، سک ر) امذ : ج.

مرد (رک) کی جمع : بہادر، دلاور جوان، پہلوان (تراکیب میں مستعمل).

اقبال ہو کر مردانے تم یار کھو بحر مرداں کا گر، کچھ کچھ کھو

(۱۹۳۵، خاور نامہ، ۳۷۹).

بعد از اسداللہ شہ مرداں ہوئے ظاہر اصحاب جتے سب وہ برابر اٹھے حاضر

(۱۷۰۵، ریاض مراثی (مرزا)، ۲۰۳). تلوار جب تک میان سے باہر نہیں آتی ہے معرکۂ مردان میں سرخروئی نہیں حاصل کرتی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۳۱). [مرد + ان، لاحقۂ جمع].

... جَنگی کس صف (... فت ج، غنہ) امذ : ج.

جنگجو آدمی، جری اور بہادر لوگ. نواب حیدر علی خان بہادر نے ..... ایک لشکر سنگین مردان جنگی اور تزاک سے جمع کر اور بڑا توپخانہ آتش بار ہم پہنچا ملک بدنور کے بندوبست کو کوچ کیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۵۳). [مردان + جنگی (رک)].

... حَق کس اضا (... فت ح) امذ : ج.

مرد حق (رک) کی جمع : خدا کے نیک بندے، پارسا لوگ : بہادر آدمی.

تو اپنی طرح سے مردان حق کو مردہ نہ جان
یہ مردے وہ ہیں کہ ڈھادیں پہاڑ دیوانے

(۱۸۷۹، جیش (حکیم آغا جان دہلوی)، مضامین فرحت، ۲: ۱۸۱)).

آہ وہ مردان حق ! وہ عربی شہسوار حامل "خلق عظیم" صاحب صدق و یقیں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۳). [مردان + حق (رک)].

... خانَہ (... فت ن) امذ.

مردانہ مکان یا مکان کا مردانہ حصہ (زنان خانہ کا نقیض).

کہیں کمرا کہیں دیوان خانہ زنانہ اور کہیں مردان خانہ

(۱۸۷۳، تیرہ ماسہ، ۵). ان کے مردان خانے کے نوکر چاکر بھی نظر آتے ہیں. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر، دسمبر، ۱۳۹). [مردان + خانہ (رک)].

... خُدا کس اضا (... ضم خ) امذ : ج.

اللہ والے لوگ، خاصان الٰہی : دلیر، باہمت، بہادر آدمی.

عاشقوں کی ترے کوچے کو نہ کیونکر ہو رجوع
باغ فردوس میں مردان خدا جاتے ہیں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱: ۵۳۷).

ہر کام میں ہوتی ہے مدد غیب سے ان کی
رہتی ہے کہیں حاجت مردان خدا بند

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۰۰). زاہد! تم نے مردان خدا کے بارے میں سوال کیا تھا کہ بزرگان دین کے متعلق. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۲۶). [مردان + خدا (رک)].

... دَہْر کس اضا (... فت د، سک ہ) امذ : ج.

اپنے زمانے کے بہادر لوگ.

لگتا یہ ہے کہ فیصلے مردان دہر کے
پاتے ہیں شکل ان کے مقدر کے طور سے

(۱۹۸۳، قہر عشق، (ترجمہ) ۲۹۳). [مردان + دہر (رک)].

... صَفا کیش کس صف (... فت ص، ی ج) امذ : ج.

اخلاق کے کھرے لوگ، پاک باز آدمی، پرخلوص لوگ. اس مقدمے کے اسیروں کو..... اہل یقین، مردان صفا کیش، احرار اور اہل وفا کہا گیا ہے. (۱۹۸۸، فیض، شاعری اور سیاست، ۳۸). [مردان + صفا (رک) + کیش (رک)].

... عُلْوی کس صف (... ضم ع، سک ل) امذ : ج.

سیارے، سات سیارے : سات روحانی ہستیاں جو ایمان والوں کی پیشوا خیال کیا جاتی ہیں (جامع اللغات : نزکی انگلش لیکسکن). [مردان + علوی (رک)].

... غَیب کس اضا (... ی لین) امذ : ج.

عالم غیب کی وہ ہستیاں جو عالم شہود میں آکر انسان یا حیوان وغیرہ کی شکل اختیار کرلیں. اس کو یہ معلوم ہوا کہ مردان غیب شیر شاہ کی طرف لڑ رہے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۰۳). وہ دونوں طاؤس مردان غیب تھے. (۱۸۹۹، سفرنامۂ مخدوم جہانیاں جہاں گشت، ۹). [مردان + غیب (رک)].

... کار کس اضا : امذ : ج.

کام کے لوگ، وہ لوگ جو مشکل کاموں پر غالب آنے کا حوصلہ رکھتے ہیں : (مجازاً) بہادر لوگ.

فراہم ہوا لشکر گیر و دار دلیرانِ جنگی و مردانِ کار

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۸۹). بلوچوں کے مباحثات پر مردانِ کار جائیں اور سب کو بلاجہ قتل کر ڈالیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۰). مرتے مرتے اپنے عہد پر قائم رہنا ایک حیرت انگیز قربانی ہے جو ہندوستان کے مردانِ کار کی فہرست کو روزِ روشن کی طرح جگمگا رہی ہے. (۱۹۲۰، آغا شاعر، خمارستان، ۸۹). قائداعظم نے پاکستان کے لیے جو جنگ لڑی، اس کے لیے انہیں مناسب وسائل میسر نہیں تھے مردانِ کار بھی کم تھے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۳). [مردان + کار (رک)].

--- مَرْد کس اضا... فت م، سک ر) اند : ج.

وہ لوگ جو مرد کہلانے کے قابل ہیں، بہادر آدمی (جامع اللغات). [مردان + مرد (رک)].

مَرْدانا (فت م، سک ر) (الف) اند : = مردانہ.

۱. وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوتے ہوں، نامحرم لوگوں کا مجمع : دیوان خانہ، مردانہ نشست گاہ، بیٹھک (فرہنگ آصفیہ). ۲. مرد، آدمی، زنانی صفات کے برخلاف مردوں کے اوصاف رکھنے والا.

ولے جیسا کوئی ہو اس کو ویسا نشہ کرتا ہے
زنانے کو زنانا اور مردانے کو مردانہ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۴۳۲).

بانو کہتی تھیں کہ فرزند کہاں ہیں میرے
صورتیں دیکھ لوں اک بار میں مردانوں کی

(۱۸۹۷، کلیاتِ راقم، ۴۵۱). (ب) صف. مردوں کا، مردوں سے منسوب، مردوں جیسا، مردوں کی مانند.

ولے جیسا کوئی ہو اس کو ویسا نشہ کرتا ہے
زنانے کو زنانا اور مردانے کو مردانا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۴۳۲). [مردانہ (رک) کا ایک املا].

--- کرانا محاورہ.

عورتوں کو ہٹا کر مردوں کو بلانا، نامحرم مردوں کے لیے گھر میں پردہ کرانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا محاورہ.

عورتوں کا پردے میں جا کر مردوں کا آنا (فرہنگ آصفیہ).

مَرْدانگی (فت م، سک ر، فت ن) امث.

۱. جرأت، بہادری، جوان مردی، شجاعت. مروی مردانگی پر دل دہرے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۵۶).

عشق کے سردار کوں مردانگی درکار ہے
سب یکانوں سیں اوسے یکانگی درکار ہے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۸۱). اون کی مردی اور مردانگی یاد کرو. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۴۱). سلطان ہوشنگ مردانگی... میں سب پر سبقت لے گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۹۸). اس میں بہتیروں کی مردانگی غالب تھی. (۱۹۳۰، حکایاتِ رومی (ترجمہ)، ۲ : ۳۸). اس کی مردانگی نے ہر صورت اس میں چھلانگ لگائی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۶). ۲. مرد پن، مردوں کے طور طریقے. عورت نوکری کرے گی... تو اس میں مردانگی آ جائے گی. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۲۳). [مردانہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دِکھلانا محاورہ.

بہادری دکھانا، جرأت آزمانا، بہادری سے لڑنا.

کیا کوں ہے مرد سو آؤ تم سو مردانگی اپنی دکھلاؤ تم

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۴۷).

مَرْدانَہ (فت م، سک ر، فت ن) (الف) صف.

۱. مرد (رک) کی طرف منسوب یا متعلق، مرد سے نسبت رکھنے والا، مردوں کا سا. آمنہ نے زنانے اور سید کاظم نے مردانے بلاوے بھیجنے شروع کیے. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۳۳). عورتوں کی حمایت کے لیے ایک مردانہ ادبی رسالہ "تمدن" نکلا جو اپنی قسم کا پہلا اور آخری رسالہ تھا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۱۹). ۲. مردوں کی سی ہمت رکھنے والا، جری، دلیر.

چاہے کہ شاہ حسن کوں لاوے اپس کے حکم میں
ملک عشق کے میدان میں مردانہ ہو مردانہ ہو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۲). ایک گروہ بدقسمتی ہے کہ شخص غیر سے بیگانہ اور خیانت اور زبان درازی میں مردانہ ہے. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۱۱).

جاناں سے جان عزیز نہ رکھے جو اے ظفر
ہم ایسے آدمی کو ہیں مردانہ جانتے

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۴ : ۲۲۲). وہ سب زنانے ہیں اور ہم سب مردانے ہیں. (۱۹۱۷، یزید نامہ، ۲۹). ۳. حریف، مدمقابل.

اے شرف کون مرے دل کے مقابل ہو گا
اک یہی ساری خدائی میں ہے مردانۂ عشق

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۳۹). (ب) م ف. ۱. مرد کی مانند، مردانگی یا دلیری سے.

مثل پروانہ نثار اس کے قدم پر ہو جی
طرح سے شمع کی مردانہ جو سر سے گذرا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۹). ۲. مرد کا سا، مردوں کی طرح کا. ایسا کلمہ زبان سے نہ نکالو وہ صاحبِ عصمت و عفت ہے اپنے باغ میں مردانہ پھول نہیں رکھتی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۸۵۳). (ج) اند. ۱. وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں : دیوان خانہ، مردانا. امیروں کا کیا حال ہے، مردانے پلید ناپاک زنان خانے گندے تھیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۳۳). جب ہم ان کے ہاں گئے، تو انہوں نے صرف مجھے زنانہ میں لے جا کر اپنی بیوی سے ملایا اور تمہیں باہر مردانہ میں ہی رکھا. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۵۱). ابا باہر مردانے میں نقلیں کرتے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۸). ۲. (مجازاً) شوہر، خاوند... کے شوہر قدوس خالو، جنہیں وہ اپنا مردانہ کہتی تھیں. (۱۹۷۹، آتش فشاں پر کھلے گلاب، ۱۹۰). [مرد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- باش ف مر : فقرہ (شاذ).

مردوں کی طرح رہو، مرد بنو، بہادر بنو، جرأت دکھاؤ.

آخر ہے عمر عشق میں دل بھی ہے جان بھی
مردانہ باش ختم ہے یہ امتحان بھی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۵۲). [مردانہ + ف : باش، باشیدن = رہنا].

--- بَرتاؤ (---فت ب ، سک ر) امذ.
مردانگی کا رویّہ ، بات کی پچ کرنا ۔ ایک زندہ و توانا وجود کا مردانہ برتاؤ ایک سوچا سمجھا ..... اور اپنے اردگرد کے ساتھ ایک نیا سا (Attitude) بھی ہے ۔ (۱۹۸۷ ، غالب ، فکر و فن ، ۹) ۔ [مردانہ = برتاؤ (رک)] .

--- بھیس (---ی مج) امذ.
مردوں کا سا روپ ، مردانہ لباس یا صورت ، مردوں کا سا بھیس (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [مردانہ + بھیس (رک)] .

--- پائخانَہ (---سک ، فت ن) امذ.
وہ بیت الخلا جو مردوں کے استعمال کے لیے مخصوص ہو (زنانہ پائخانہ کی ضد) ۔ ریل کو کھڑا ہونے دو ، ہر بگہ زنانہ اور مردانہ پائخانہ بنا ہوا ہے ۔ (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱۳۷) ۔ [مردانہ + پائخانہ (رک)] .

--- پَن/پَنا (فت پ) امذ.
مرد ہونے کی حالت ، مردانگی ؛ بہادری ، دلیری ، جرأت کا ۔ راجو کو قریب سے گزرتے دیکھ کر گھبرا جانا کہاں کا مردانہ پن ہے ۔ (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۵۶) ۔ یہ مردانہ پن اور اس کا آہنگ بنیادی طور پر غالب کے فکر و احساس میں ہے جو اس کے طرز میں ظاہر ہوتا ہے ۔ (۱۹۶۹ ، نئی تنقید ، ۲۲۹) ۔ داغ کی آواز میں مردانہ پن توانائی ہے ۔ (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ۳۳۰) ۔ [مردانہ + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پھول (---و مج) امذ.
نر پھول ، وہ پھول جنھیں مذکر سمجھا جاتا ہے ۔ ایسا کلمہ زبان سے نہ نکالو ، وہ صاحب عصمت و عفت ہے اپنے باغ میں مردانہ پھول نہیں رکھتی ۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۵۳) ۔ [مردانہ + پھول (رک)] .

--- تَبَختُر (---فت ت ، ب ، سک خ ، ضم ت) امذ.
مرد ہونے کا غرور ، مرد ہونے پر نخوت سے کام لینا ، مرد ہونے سے وابستہ رعونت و تکبر ۔ ایک مغرورانہ نگاہ سے وہ ایک نظر مجھ پر ڈالتی اور اسی طرح مردانہ تبختر کے ساتھ میں بھی جھوٹ موٹ کو اس کی طرف دیکھ لیتا ۔ (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۴۳) ۔ [مردانہ + تبختر (رک)] .

--- جِبِلَّت (---کس ج ، ب ، شد ل بفت) امث.
مردانہ خلقت سے تعلق رکھنے والی اندرونی تحریک ۔ مگر ان کے باطن میں جو حقیقی اور قدیم آدمی موجود ہے ، طاقت کے لیے قدیم مردانہ جبلت ، یہ اس کے لیے وجود ہی نہیں رکھتی ۔ (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۲۰۰) ۔ [مردانہ + جبلت (رک)] .

--- جوڑا (---و مج) امذ.
مردوں کے پہننے کا لباس (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات) ۔ [مردانہ + جوڑا (رک)] .

--- چال : امث.
مردوں کی سی رفتار (فرہنگ آصفیہ) ۔ [مردانہ + چال (رک)] .

--- ڈَبَّہ (---فت ڈ ، شد ب بفت) امذ.
ریل کا ڈبہ جو صرف مردوں کے لیے مخصوص ہو (زنانہ ڈبے کے مقابل) ۔ سماجی ماحول نے ادب کو ریل گاڑی کی طرح مردانہ اور زنانہ ڈبوں میں تقسیم کر رکھا تھا ۔ (۱۹۷۵ ، کتابی چہرے ، ۱۰۳) ۔ [مردانہ + ڈبہ (رک)] .

--- عَزائِم (---فت ع ، کس ء) امذ ؛ ج.
پختہ حوصلے اور ارادے ، حوصلہ مندانہ سوچ و فکر ؛ بلند حوصلے ۔ اس نے بڑی حد تک صداقت سے کام لیا ہے اور جھانسی کی رانی کے مردانہ عزائم کا اسے اعتراف کرنا پڑا ہے ۔ (۱۹۳۶ ، جھانسی کی رانی (ترجمہ) ، ۶) ۔ آپ کے مردانہ عزائم کو دیکھتے ہوئے مجھ امید ہے کہ ..... موقع مل جائے ۔ (۱۹۵۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۶۳۳) ۔ [مردانہ + عزائم (عزم (رک) کی جمع)] .

--- غُرُور (---ضم م ، و مع) امذ.
رک : مردانہ تبختر ۔ مردانہ غرور کی اس سے بہتر تصویر نہیں ہو سکتی ، چہرے سے ہیبت اور رعب برستا تھا ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹) ۔ [مردانہ + غرور (رک)] .

--- قَحبَگی (---فت ح ق ، سک ح ، فت ب) امث.
کسی مرد کا قحبہ کی طرح کا انداز یا کام ، مردوں کا قحبہ پن یا چھنالہ ۔ وہ اپنے بدن سے بیزار ہو گیا تھا ، افراط اور مردانہ قحبگی کے باعث ..... ناکام ہو چکا تھا ۔ (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۰۸) ۔ [مردانہ + قحبگی (رک)] .

--- کام امذ.
ہمت کا کام (نوراللغات) ۔ [مردانہ + کام (رک)]

--- مُجَسَّمَہ (---ضم م ، فت ج ، شد س بفت ، فت م) امذ.
پتلا جس کا پیکر مردانہ ہو ، مرد کا مجسمہ ۔ انھیں کو اس نے اپنے بدن کے میل کچیل میں گوندھا اور اس آمیزے سے ایک مردانہ مجسمہ بنایا ۔ (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۵۰۳) ۔ [مردانہ + مجسمہ (رک)] .

--- مَکان (---فت م) امذ.
وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں ، دیوان خانہ ، بیٹھک ۔ علیم رخصت ہو کر مردانے مکان میں گیا ۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳) ۔ وہ ہمارے مردانہ مکان کی روزانہ نشست کے مستقل حاضرین میں تھے ۔ (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۱۸۷) ۔ [مردانہ + مکان (رک)] .

--- میں (---ی مج) م ف.
مکان کے مردانے حصے میں ؛ (مجازاً) میدان میں ، علی الاعلان ، کھلم کھلا ۔ جب ہم ان کے یہاں گئے تو انھوں نے صرف مجھے زنانہ میں لے جا کر اپنی بیوی سے ملایا اور تمھیں باہر مردانہ میں ہی رکھا ۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۱) ۔ تمہید کی وجہ سے میں نے بھی اپنا پلنگ مردانہ میں منگوا لیا ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۱) .

حجرے میں یہ زندوں کی ندامت کب تک
مردانے میں آیئے بولیے بندہ نواز
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۲۵۳) .

--- نَعرَہ (---فت ن ، سک ع ، فت ر) امذ.
مردانہ وار للکارنا ، رعب دار آواز سے پکارنا .

جاؤ دیو ہو اس پری پیا   مارا نعرہ مردانہ قصے بھریا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۳۰). [مردانہ + نعرہ (رک)].

--- وار م ف؛ صف.

مردوں کے مانند، بہادرانہ، دلیرانہ، جرأت کے ساتھ. اگر آپ کے نزدیک بھی یہ رسم موقوف کرنے کے قابل ہو تو مردانہ وار اس کے انسداد کے لیے کھڑے ہو جائیں. (۱۸۸۴، مقالات حالی، ۱: ۲۰۵). وہ کیا ظلم ہے جو جرمنی کو ایک دنیا سے مردانہ وار لڑا رہا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۰۲). کسی سے محبت کرتے ہیں تو دھڑلے سے، منتفر کرتے ہیں تو مردانہ وار. (۱۹۷۹، بکھرے ہوؤں کی جستجو، ۳۰۱). [مردانہ + وار، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- ہونا محاورہ.

مکان وغیرہ میں مردوں کا جمع ہونا جہاں پردہ نشین عورتیں نہ آ سکیں، عورتوں کو ہٹا کر نامحرم مردوں کا گھر میں آنا. مردانہ ہوا، حافظ جی سب شاگردوں کو ساتھ ..... لے کے آئے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۲).

مَرْدانی (فت م، سک ر). (الف) امث.

بہادر عورت، مردوں کے سے کام کرنے والی عورت نیز چالاک عورت (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). (ب) صف مث. مرد سے نسبت رکھنے والی، مردوں کی، مردوں جیسی، مردوں والی. عورت نوکری کرے گی، مردانی وضع اختیار کرے گی. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۴۳). [مردانہ (رک) کی تانیث].

--- آواز امث.

مرد کی آواز، رعب دار اور باوقار صدا یا صوت. ہماری مردانی آواز میں ہائے افسوس کے نعرے، دیکھنے اور سننے والوں کے کلیجے کے ٹکڑے کیے دیتے ہیں. (۱۹۳۳، مضامین شرر، ۱۰: ۲۲۵). شیڈ سے اس کے رونے کی آوازیں آنے لگیں، کوئی مردانی آواز میں اسے دلاسا دے رہا تھا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۴۲۳). [مردانی + آواز (رک)].

--- پوشاک (--- و مج) امث.

رک: مردانہ جوڑا. مرد سے نسبت رکھنے والی، منسوب بہ مرد؛ جیسے: مردانی جوتی، مردانی پوشاک. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۳۲۳). [مردانی + پوشاک (رک)].

--- جُوتی (--- و مج) امث.

مردوں کے پہننے کی جوتی، پاپوش جو مردوں کے استعمال کے لیے مخصوص ہو. مرد سے نسبت رکھنے والی، منسوب بہ مرد؛ جیسے: مردانی جوتی، مردانی پوشاک. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۳۲۳). [مردانی + جوتی (رک)].

--- صَحْنَک (--- فت ص، سک ح، فت ن) امث.

وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [مردانی + صحنک (رک)].

--- مَجْلِس (--- فت م، سک ج، کس ل) امث.

وہ مجلس جس میں صرف مرد ہی مرد ہوں (عموماً واقعات کربلا کا ذکر سننے والی مجلس) (مہذب اللغات). [مردانی + مجلس (رک)].

مَرْدانے (فت م، سک ر) صف؛ امذ؛ ج.

مردانہ (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت، بہت سے مرد (تراکیب میں مستعمل).

جب دوست کوں ڈھونڈنے چلے مردانے

پہلے قدم اپنے سوں ہوئے بیگانے

(۱۶۹۷؟، میراں یعقوب، بادر دکنی رباعیات (قدیم اردو، ۱: ۵۳۰)).

جو مست ہوں آزاد ہیں تیغ عشق میں جو شاہ نہیں

جو تیغ بنا آباد ہیں وہ قطب مردانے نہیں

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۱۷۷).

وے جیسا کوئی ہو اس کو ویسا نشہ کرتا ہے

زنانے کو زنانا اور مردانے کو مردانا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۰: ۲۳۲). [مردانہ (رک) کی جمع].

--- آدَمی (--- فت میز، سک د) امذ.

بہادر شخص، دلیر یا جرأت مند مرد.

شاباش داغ تجھ کو کیا تیغ عشق کھائی   جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۴۵۰). [مردانے + آدمی (رک)].

--- کَپْڑے (--- فت ک، سک پ) امذ؛ ج.

مردانہ لباس جس میں قبا، لبادہ، دستار، پٹکا شامل ہیں، مردوں سے مخصوص کپڑے یا لباس. مردانے اونی کپڑوں کو دھو کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لئے جائیں. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۳۰). [مردانے + کپڑے (کپڑا (رک) کی جمع)].

--- مَرْداں (--- فت م، سک ر) امذ؛ ج.

بہادر شخص، مرد آدمی.

کے شہ کر مردانے مرداں کہیں   اسے کہ کچھیں پانو رکھتے نہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۱). [مردانے + مرداں (رک)].

--- میں م ف: - مردانہ میں.

مردوں کی نشست گاہ میں، مردوں کے مجمع یا بیٹھک میں؛ کھلم کھلا، علی الاعلان.

جاؤں مردانے میں تو یاد وہ آ جاتی ہے

اور محل میں مری آنکھوں میں وہ پھر جاتی ہے

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، واسوخت رعنا، ۲: ۴۵۹).

مَرْدانِیَّت (فت م، سک ر، کس ن، فت ی) امث.

نر یا مرد ہونے کی حالت، مردانہ پن. مادہ کی نسوانیت اور نر کی مردانیت اس قدر مضبوط اور قوی ہوتی ہے. (۱۹۷۱، جنسیات، ۵۵۲). راوی کا مہر سنگھ سے ہر روز ملنا اور اس کی مردانیت پر شبہ نہ کرنا یہ سب وہ لغزشیں ہیں جنھیں افسانہ نگاروں کو قبول نہیں کرنا چاہیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۳). [رک: مردانہ (بحذف ہ) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرْداء (فت م، سک ر) صف مث.

(طب) نوجوان خوبصورت لڑکی؛ جس کے زانو اور اندام نہانی پر بال نہ ہوں؛ مرد کی تانیث؛ (مجازاً) بغیر پتوں کا درخت (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (م ر د)].

مُرَدَّد (ضم م، فت ر، شد د بفت) صف.

ا. تردید کیا گیا، رد کیا گیا، واپس کیا گیا، لوٹایا، پریشانی یا الجھن میں ڈالا ہوا.

احد کو کیجیے یا احمد ہے میم کو بجا
عجب مشکل ہے مضموں میرے مفہوم مردو کا
(۱۸۷۲ء، مجاہد خاتم النبیین، ۸۰)۔ ۲. تباہ، برباد، مردود (پلیٹس؛ نوراللغات)۔ [ع : (ر د د)]

مُرَدَّد (ضم م، فت ر، شد د بکس) صف : امذ.
رد کرنے والا، پھیرنے والا؛ مزاحمت کرنے والا نیز مذبذب، متامل؛ وہ شخص جو رد کرے، وہ شخص جو مزاحمت کرے (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ر د د) سے صفت فاعلی]۔

مَرْدَغَه (فت م، سک ر، فت د، غ) امذ.
(طب) گردن اور ہنسلی کی ہڈی کے درمیان کا مقام نیز کندھے اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت (ماخوذ: مخزن الجواہر)۔ [ع : (ر د غ)]۔

مُرَدَّف (ضم م، فت ر، شد د بفت) صف.
۱. ردیف بنایا گیا ہو، وہ (نظم، غزل یا عبارت) جس میں ردیف پائی جاتی ہو، ردیف رکھنے والا۔ رفتہ رفتہ مردف غزلیں لکھنی کم کرنی چاہئیں (۱۸۹۳ء، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۷۵)۔ ردیف دار شعر کو مردف کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹ء، میزان سخن، ۱۳۰)۔ شاعری کی اصطلاح میں مردف کے معنی ہیں ردیف رکھنے والا (۱۹۸۵ء، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۱)۔ ۲. پیچھے کیا گیا (لغات سعیدی)۔ [ع : (ر د ف)]۔

مُرَدَّفَه (ضم م، فت ر، شد د بفت، فت ف) صف : امذ.
(شاعری) ردیف والا (قافیہ) حرف روی کے قبل حروف مدہ میں سے کوئی حرف جو بغیر کسی واسطے کے ہو نیز حرف قید جو روی کے ساتھ آئے۔ خلیل کے نزدیک اس وزن کی ضرب میں قافیۂ مردفہ ضرور چاہیے مگر اخفش ردف لازم نہیں جانتا۔ (۱۸۷۱ء، قواعد العروض، ۲۲۳)۔ اگر روی کے ساتھ حرف قید ہو تو اسے بھی مردفہ ہی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹ء، میزان سخن، ۱۳۰)۔ [مردف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مُرَدَّفِین (ضم م، فت ر، شد د بفت، ی مج) صف : ج.
مردف (رک) کی جمع، پیچھے آنے والے۔ شاید لفظ مردفین میں اسی طرف اشارہ ہو (۱۹۳۲ء، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، (تفسیر) مولانا شبیر احمد عثمانی، ۲۰۹)۔ [مردف (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مَرْدَک (فت م، سک ر، فت د) امذ.
مرد (رک) کی تصغیر، ٹھگنا مرد، بونا، پستہ قد انسان؛ (مجازاً) ذلیل یا حقیر آدمی۔
بچھ دیا من میں کانٹ ۔۔ ایسا پاپیں مردک ناٹ
(۱۵۰۳ء، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲ : ۷۳))۔
بے دیں کوں سناؤ تم کوئی بحر پرت کا ۔۔ عالم ستے وو ٹوک اتا مردک کفر ہے
(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۰۵)۔ اے مردک! تو دیوانہ ہوا ہے۔ (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۷۳)۔
آنکھوں کو رو کے صف سے وہ مردک نکل گیا
گویا قضا کو توڑ کے ناوک نکل گیا
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۱۸۶)۔
کارخانے کا ہے مالک مردک ناکردہ کار
عیش کا پتلا ہے محنت ہے اسے ناسازگار
(۱۹۲۴ء، بانگ درا، ۲۳۵)۔ وہ مردک سر ہلا کر کہنے لگا، پانچ سو روپے کرایہ ہے اور دو سال کا پیشگی چاہیے۔ (۱۹۷۸ء، ابن انشا، خمار گندم، ۴۳)۔ [مرد (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر]۔

مُرْدَگان (ضم م، سک ر، فت د) امذ : ج.
مردہ (رک) کی جمع؛ مردے، مرے ہوئے لوگ۔
یہ وہ عشق ہے گر بنے راہزن ۔۔ نہ چھوڑے کبھی مردگاں کا کفن
(۱۸۵۹ء، حزن اختر، ۱۱۰)۔
لب خشک در تشنگی مردگاں کا ۔۔ زیارت کدہ ہوں، دل آزردگاں کا
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۳۸)۔
مردگاں زندہ صورت سجدے کیا کرتے تھے وہاں
مرنے والوں نے بتایا آستان زندگی
(۱۹۳۲ء، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۳۱)۔ [مردہ (بحذف ہ) + ف : گان، لاحقۂ جمع]۔

مُرْدَگی (ضم م، سک ر، فت د) امث.
مردہ ہونا، مرا ہوا ہونا، اجل۔
سیس میرا بت کوں دینے کچھ نہ آیا غم دریغ
مردگی سوں زندگی لے ہو رہیا حی القیوم
(۱۶۷۹ء، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷۱)۔
زندہ دل ہیں اہل عرفاں اے فلاں ۔۔ مردگی کا نہیں روا ان پر گماں
(۱۷۹۱ء، ریاض العارفین، ۱۱۵)۔ وہ باوجود اپنے مردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہیں ہوا۔ (۱۸۱۹ء، انجیل مقدس، ۱۳۳)۔
خالق کو ہی خاص زندگی ہے ۔۔ عالم کو تمام مردگی ہے
(۱۸۷۳ء، جامع المظاہر، ۵۹)۔ [مردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مِردُل (کس غ م، کس ر، ضم د) (الف) صف.
نرم، نازک، حلیم (پلیٹس)۔ (ب) امذ پانی (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات)۔ [س : मृदुल]۔

--- سُوبھاؤ / سُبھاؤ (۔۔۔ فت س، سک و، و مع / ضم س، و مع) صف.
نرم طبیعت؛ سلیم الطبع (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مردل (رک) + س : स्वभाव]۔

مِردُلتا (کس غ م، کس ر، ضم د، سک ل) امث.
نرمی، نازکی؛ حلیم الطبعی۔
موہنی روپ کی مردلتا میں ۔۔ رس، رنگ اور سدھا ادھروں میں
(۱۹۶۲ء، برگ خزاں، ۱۹۵)۔ [مردل (رک) + تا، لاحقۂ کیفیت]۔

مَردُم (فت م، سک ر، ضم د) (الف) امذ.
۱. عام لوگ، مرد، منش، مانس، انسان (واحد اور جمع دونوں صورتوں میں مستعمل)۔
نہ جا انکھیاں میں آ جھ دل میں اے شوخ
کہ نئیں خلوت میں دل کی خوف مردم
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۱۳۶)۔
وے ہم ہیں جن کو کہیے آزار دیدہ مردم
آفت گزیدہ مردم کلفت کشیدہ مردم
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۷۱)۔ مقصود اصلی رائج کرنا اخلاق کی ہیئت کا ہے قلوب مردم میں۔
(۱۸۸۵ء، تہذیب الخصائل، ۲ : ۳۳)۔

کس کام کا کیجیے وہ ترحم ؟ جس سے نہ ہو رفع رنج مردم
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۷۸). ۲. شایستہ اور مہذب آدمی ، اہل آدمی .

پیمانہ میں ہے جو قدح مردم یورپ میں ہے وہ نہ وہ دکن میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۰۳). ۳. آنکھ کی پتلی ، روشنی .

ہوتے نہیں ہیں سیر وہ آب سیں اشک کے مردم ہماری چشم کے ہیں کیا جلندھری
(۱۸۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۸).

خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مردم بن کر میرے سونے کی انگوٹھی میں نگیں ہوگا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۰).

آنکھوں میں پھرے اور نہ مردم کو خبر ہو آنکھیں میں یوں پھرے کہ مژہ کو خبر نہ ہو
(۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۸).

حروف اس طرح چمکے جیسے ہوں انجم سیاہی میں
سیاہی آنکھ میں صورت تھا مردم سیاہی میں
(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۱۵). (ب) صف. نرم دل ، خدا ترس ، خلیق (پلیٹس). [ف].

--- آبی کس صف : امذ.

انسان کی سی صورت کے جانور جو سمندر میں پائے جاتے ہیں ، جل مانس .

جوش میں ہے بس کہ میرے اشک کا دریائے شور
مردمک مجھ چشم تر میں مردم آبی ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۶).

اگر دریا نہیں آنکھیں تو کیا ہیں یہ مردم ، مردم آبی بجا ہیں
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۲۵).

دیکھے مری آنکھوں میں وہ بیٹھ کے اے رنگیں
منظور ہے سیر اوس کو گر مردم آبی کی
(۱۸۳۳ ، مجالس رنگیں ، ۸۳). شناوری کے فن میں ایسا استاد ہوا کہ مردم آبی ثنا خواں تھے .
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۲).

وہ نہانے اترے دریا میں تو پردہ کرنے آئے
مردم آبی لیے پانی کی چادر ہاتھ میں
(۱۹۲۵ ، ثمرۂ فصاحت ، ۲۶۳). [مردم + آب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- آزار صف.

لوگوں کو ستانے یا اذیت پہنچانے والا ، موذی ، ظالم .

میں نے جانا تھا شرف نرگس اعجاز اوس کو
مردم آزار ہے جس چشم کا بیمار ہوں میں
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۷۲).

ہمیں بخش دیجے گنہگار ہیں ہم جفا پیشہ ہیں مردم آزار ہیں ہم
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۹۳). یورپ کی مادہ پرستی اور لادینیت میں اس مردم آزار ، آدم بیزار و دشمن فطرت ، رہبانیت کو بہت کچھ دخل ہے . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۵۲). [مردم + آزار (رک)].

--- آزاری امث.

لوگوں کو ستانے یا اذیت پہنچانے کا عمل ، اذیت دینا ، ظلم و ستم . جس میں مردم آزاری تمیں آو انسان ہے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۹۰).

بادشاہت کا عدالت ہے سنگار مردم آزاری نہ کرائے شہریار
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۵).

خدا نے دی ہیں آنکھیں دیکھنے کو تم اپنی مردم آزاری تو دیکھو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۵).

کسی کا دل تو کیا آنکھ تک دکھنے نہیں پائی
مٹائی عدل نے تیرے یہاں تک مردم آزاری
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۲). وہ مردم آزاری ، ریاکاری ، نمود و زہد و تقویٰ کو منافقت سمجھتا ہے . (۱۹۸۲ ، دست زرفشاں ، ۳۰). [مردم آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آفاقی کس صف : امذ.

بین الاقوامی شخصیت ، آفاقی انسان ، مرد آفاقی (واحد اور جمع دونوں طرح مستعمل).
اسی زمانہ میں مردم آفاقی گجرات میں کثرت سے جمع ہو گئے تھے . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۵۲). [مردم + آفاقی (رک)].

--- آمیز (---ی مج) صف.

خلیق ، متواضع (نور اللغات : جامع اللغات). [مردم + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا]

--- بازار / بازاری کس اضا / کس صف : امذ : ج.

بازاری لوگ ، عام لوگ ، عوام الناس نیز آوارہ لوگ (واحد اور جمع دونوں طرح مستعمل).

تو وہ یوسف ہے ترے گھر میں تو آنا کیسا
در تک مردم بازار نہ آنے پائے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۳).

چشم قتاں میں کہاں شرم و حیا مردمک ، مردم بازاری ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۱). [مردم + بازار / بازاری (رک)].

--- بیزار (---ی مج) صف.

لوگوں سے دور رہنے والا ، لوگوں سے اکتایا ہوا ، تنہائی پسند . اکلوتی بچی کی وفات نے انہیں مردم بیزار بنا دیا تھا . (۱۹۸۶ ، شام کی منڈیر سے ، ۱۰۳). [مردم + بیزار (رک)].

--- بیزاری (---ی مج) امث.

لوگوں سے الگ رہنا ، تنہائی پسندی . بیشتر افراد جذبات و احساسات کے خروج کو سرد مزاجی ، لاتعلقی اور مردم بیزاری سے کچھ علاج کرتے . (۱۹۹۳ ، فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۱ : ۱۹۱). [مردم بیزار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- تصْویر کس اضا (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ.

تصویر کی طرح خوبصورت لوگ ؛ (مجازاً) حیرت زدہ لوگ ، حیران ہونے والا آدمی .

اہل حیرت کو صفائے قلب ہے خاطر پسند آئینہ ہے بیشتر گھر مردم تصویر کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۸). [مردم + تصویر (رک)].

--- چشم کس اضا (---فت چ ، سک ش) امذ.

آنکھ کی پتلی .

اپنے یوسف کے میں شوق دید میں مردم چشم زلیخا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹).

ترک خوں ریز کہوں مردم چشم اسکی نہیں کام تلوار کا لیتی ہے نگہ ابرو سے

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳۳). [مردم + چشم (رک)].

--- خانَہ کس اضا (--- فت ن) امذ.

افراد خانہ ، گھر کے لوگ ، گھر والے انسان . ہوش باوجود یکہ مردم خانہ کے ساتھ قدامت رکھتا ہے لیکن اُس سے جو رنج پہونچتا ہے اس لیے اُس کی ہلاکت واجبی جانتے ہیں اور باز باوجود غربت و بیگانگی کے کہ اس سے فائدہ متصور ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۷۶) . [مردم + خانہ (رک)].

--- خوار (--- و معد) صف.

۱. آدم خور ، وحشی ، وہ (درندے یا لوگ) جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں ، راکشس . اگر کوئی لڑکا یا لڑکی سڑک پر مردہ پڑی ہو یا کوئی جانور مردم خوار اوسکو لے گیا ہو تو رپٹ اوسکی فوراً تھانہ یا چوکی میں کرو . (۱۸۵۹ ، ہدایت نامۂ نمبرداراں ، ۲۰) . کہیں افلاس کا مردم خوار دیو اپنی منحوس صورت دکھلاتا ہے اور قوت لایموت کے حاصل ہونے کی بھی کوئی شکل نظر نہیں آتی . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۲) . حکومت انگریزی نے مردم خوار شیروں کو مارنے کے لیے ایک پیش قرار انعام مقرر کر رکھا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۲) . یہ پہلوان نہیں ہے مردم خوار ہے ، میں اس سے نہیں لڑوں گا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۳۰۲) . ۲. (مجازاً) بے رحم ، ظالم ، سفاک (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . [مردم + ف : خوار ، خوردن = کھانا].

--- خور (--- و مج) صف.

رک : مردم خوار ، درندہ . یہ کہاں کا مسلمان ہے مردم خور اور قاتل انسان ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۸) . قاضی کو چار ہزار مثقال چرانے کی سزا میں مردم خوروں کے علاقے میں بھیج دیا تاکہ وہ قاضی کو کھا جائیں . (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۶۲) . [مردم + ف : خور ، خوردن = کھانا].

--- خوری (--- و مج) امث.

۱. درندگی ، آدم خوری ، آدمیوں کو کھا جانا . اسی طرح ، مردم خوری یعنی اپنی ہی نوع کے افراد کو کھانے کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملا . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان ، قدیم دور ، ۱۰۸) . ۲. بے رحمی ، ظلم ، سفاکی . ہندو قوم کو اپنی مردم خوری اور قوم خوری کی عادت فراموش نہیں کرنی چاہیے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۹۹) . [مردم خور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خیز (--- ی مج) صف.

(وہ علاقہ یا خطہ) جہاں لائق اور قابل لوگ پیدا ہوں .

ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بہت مردم خیز
تیغ کے میداں میں ہر اک ذرہ ہے شمس تبریز

(۱۸۶۹ ، کلیات نعت محسن ، ۶۱) . اس قسم کے بطے تم نے اکثر سنے ..... فلاں خطہ مردم خیز ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۷۰) . پاکستان کی حاصل خیز اور مردم خیز سرزمین علوم و فنون کی اہلیت و صلاحیت سے کیسے عاری اور تہی دامن رہ سکتی تھی . (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۱۹) . [مردم + ف : خیز ، خاستن = اُٹھنا].

--- خیزی (--- ی مج) امث.

لائق لوگوں کو پیدا کرنا ، قابل لوگوں کو جنم دینا . روہیل کھنڈ کا شہر بدایوں ، اپنی قدامت مردم خیزی اور علم و فضل کے لیے مشہور و معروف ہے . (۱۹۸۳ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۱۳) . [مردم خیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- داری امث.

انسانیت ، خدا ترسی ، خوش خلقی یا خوش اخلاقی (پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ) . [مردم + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَر (--- فت د) صف.

انسان کو پھاڑ کھانے والا ، درندہ . ہزارہا جانوران مردم در و بیشمار طائر آسمان و زمین سے ظاہر ہو کر اس دشت میں قرب لشکر بادشاہ آ کر جمع ہوئے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۶) . [مردم + ف : در ، دریدن = پھاڑنا].

--- دِیدَہ کس اضا (--- ی مع ، فت د) امذ.

آنکھ کی پتلی .

دل لگا اس سے مردم دیدہ ساتھ اپنے ہمیں ڈبوتے ہیں

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹۴) .

پشت دی تجا نہ مجھ مردم دیدہ نمیں یاں
جن نے دیکھا رو ترا میری طرف داری نہ کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹) .

دم طفلی سے جانیں سینکڑوں قربان ہوتی ہیں
تمہارے مردم دیدہ کو بیمار ازل پایا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۳) .

نوجواں کیا نوجوانی ہے تمام مردم دیدہ میں جیسے نور عام

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۷۳) . [مردم + دیدہ (رک)].

--- زا / زاد امذ.

آدم زادہ ؛ مراد : انسان ، آدمی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [مردم + ف : زا / زاد ، زادن = جننا].

--- شُمار (--- ضم ش) صف ؛ امذ.

باشندوں کو گننے والا ، وہ آدمی جو مردم شماری کا کام کرتا ہو .

پوچھی مری زبان جو مردم شمار نے
میں نے کہا یہ بات تو واضح جہاں پہ ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲) . [مردم + شمار (رک)].

--- شُماری (--- ضم ش) امث.

ملک کے باشندوں کو گننے کا عمل ، آبادی کی تعداد کا شمار یا گنتی (یہ عمل بالعموم ہر دس سال کے بعد کیا جاتا ہے) . ہم حیران ہوں گے کہ کس مناسبت سے یہ تعداد ہو ؟ لازماً مردم شماری کی مناسبت سے . (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۵۴) .

مسلماں تو وہ ہے جو ہے مسلمان علم باری میں
کروڑوں یوں تو ہیں لکھے ہوئے مردم شماری میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۱) . یہ بات تو دفتر مال کے ریکارڈ سے معلوم ہوگی اور مردم شماری کرنے والوں کو اس کا پتہ ہوگا . (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۵۵) . [مردم شمار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- شَناس (--- کس نیز فت ش) صف.

آدمی کی خوبی یا خامی پہچان لینے والا ، آدمی یا آدمیوں کی فطرت یا خاصیت جاننے والا ، لوگوں کا مزاج شناس یا قدر دان .

علی ہوئے مجھ کو خصم شناس		پہچانتا ہے مجھ مرد مردم شناس
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۳۲۱).

عزیزاں سیاں ہو ہے میرے پاس		گہرواں ہوں میں یعنی مردم شناس
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۵۷).

عشاق چشم کا اسے کچھ دل سے پاس ہے
تجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ مردم شناس ہے

(۱۸۶۲، مظہر عشق، ۱۵۸). ڈاکٹر صاحب بلا کے مردم شناس ہیں ... چند ہی باتوں میں ... پرکھ لیتے ہیں. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۲) مردم شناس فوراً پہچان لیتا ہے کہ کس شخص میں کیا صلاحیت ہے. (۱۹۹۳، فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۳). [مردم + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شِناسی (... کس نیز فت ش) امث.
خوبی یا خامی کو پہچاننے کا عمل، اچھے بُرے آدمی کی پہچان. محبت آمیز نگاہوں سے لڑکے کی طرف دیکھا ... مجھے معاف کرو، مجھے مردم شناسی کا غرہ تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۸۹). اقتباسات سے مولانا جعفری کی انسان فہمی اور مردم شناسی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۴۲). [مردم شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عَین کس اضا (... ی لین) امذ.
آنکھ کی پتلی، مردم چشم، مردمک.

مچھلی بازو کی یا ہے وہ المین		غرق کش بحر خوں سے مردم عین
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۲).

عین عرفان و مردم عین		ابروے جبیں قاب قوسین
(۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۰۰). [مردم + عین (رک)].

... فریب (... فت ف، ی مع) صف.
آدمیوں کو دھوکا دینے والا، انسان کو بہکانے والا.

او وو چور خونخوار مردم فریب		جو ابلیس کوں تھا اتو تے نہیب
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۳۶۱). اس میں شک نہیں کہ بڑی حد تک مردم فریب بھی ہے، لیکن تجربہ کرنے کے بعد. (۱۹۳۲، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۱۹) "حق تنقید" کی مرعوب کن اور مردم فریب بلند آہنگی اس کے بارے میں مسکرا کر اتنا کہنا کافی ہے. (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۱۲). [مردم + فریب (رک)].

... قالی / قالین کس اضا (... ی مع) امذ.
قالین پر بنا ہوا انسانی پیکر، آدمی کی وہ تصویر جو قالین پر بنی ہوتی ہے؛ (مجازاً) بے مصرف یا غافل آدمی.

آنکھ کھلتی نہیں ہے نشا ہے بستر پر		نیند سے مردم قالیں کو جگا دے ساقی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۶). [مردم + قالی / قالین (رک)].

... کُش (... ضم ک) صف.
آدمیوں کو مار ڈالنے والا، لوگوں کو ہلاک کرنے والا، انسان کا قاتل یا دشمن جاں.

ہنسا خوش خوش بیا رو خشش چپٹ دیتا ہے مردم کش
بچن شکر وہن گوہر مسیحا تے ادھر وو وو !!

(۱۶۷۳، علی عادل شاہ ثانی، د، ۸۹ (ب)). [مردم + ف: کش، کشتن = مارنا].

... کَشی (... فت ک) امث.
مردوں کو کھینچنے کا عمل؛ (مجازاً) لوگوں کو متوجہ یا متاثر کرنے کا کام.

نگاہوں کی تجاذب نہ کافر وشی		پھریں مردمک بہر مردم کشی
(۱۸۴۵، تحفۂ اعظم، ۳۲). [مردم + ف: کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کُشی (... ضم ک) امث.
انسان کو ہلاک کرنا. کش (ف) امر ہے کشتن، مار ڈالنا. محسن کش، محسن کشی، مردم کشی، خودکشی، گاؤکشی. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۱۰). [مردم کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کوہی کس صف (... و مج) امذ.
پہاڑی لوگ، پہاڑوں پر رہنے والے آدمی؛ (مجازاً) گنوار لوگ.

مردم کوہی کے آنے سے ہوئی کیسی خراب
سب زبانوں سے جو بہتر تھی زبان لکھنؤ

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰: ۳۳۳). [مردم + کوہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... گُریز (... ضم گ، ی مج) صف.
میل ملاقات میں آدمیوں سے گریز کرنے والا، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا، مردم بیزار. نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ وہ مردم گریز اور سنیاسی بن جاتا ہے. (۱۹۲۵، نفسیات جنوں، ۱۱۷). ہمارا سارا گھر مردم گریز ہے نہ ہم کسی اور کے گھر جاتے ہیں اور نہ کوئی مہمان ہمارے ہاں آتا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵). [مردم + گریز (رک)].

... گزا (... فت گ) صف.
۱. انسان کو ڈسنے یا کاٹنے والا، نقصان دہ؛ ضرر رساں (پلیٹس؛ اسٹین گاس). ۲. (مجازاً) جابر، ظالم (فرماں روا یا کوئی مقتدر شخص) (اسٹین گاس). [مردم + ف: گزا، گزیدن = کاٹنا].

... گزائی (... فت گ) امث.
جبر، استبداد، ظلم، تعدی (اسٹین گاس). [مردم گزا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گزیدگی (... فت گ، ی مع، فت د) امث.
(مجازاً) آدمی سے ضرر اٹھانے کی حالت؛ آدمی سے نقصان پہنچنا. غالب جیسے آفاقی شاعر کو اپنی مردم گزیدگی کا احساس اتنی شدت سے نہ ہوا ہوتا. (۱۹۹۳، وہ زلف پریشاں ہے ابھی، ۴۰). [مردم گزیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گزِیدہ (... فت گ، ی مع، فت د) صف.
(مجازاً) وہ جسے انسان سے نقصان یا تکلیف پہنچی ہو.

پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسد
ڈرتا ہوں آئنے سے کہ مردم گزیدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۰۰). اس مجموعے کے بیشتر کردار ماضی پرست، ماضی زدہ اور مردم گزیدہ ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۰). [مردم + ف: گزیدہ، گزیدن = کاٹنا].

... گیا/گیاہ (... کس گ) امث.
۱. ایک قسم کی چینی گھاس جو انسان کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے اور اس کے پتے آفتاب کے مقابل رہتے ہیں (کہتے ہیں کہ اس کا اکھاڑنے والا مر جاتا ہے) (لاط: PodoPhilum). راوبن گیہوں کے کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا صحرا میں مردم گیا پائی. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۱۱).

وہ لالہ زرد و گلشن سے جا کے پھر آیا اسیر طالع مردم گیاہ کی گردش

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۳۵). تمام سبزہ زار خضر آباد...... ایسا نظر آتا تھا گویا اُن میں مردم گیاہ اُگی ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۵۳).

میں تجھے اپنی محبت بھی دکھاؤں گی وہاں پھیلتی ہے خوشبوئے مردم گیاہ

(۱۹۶۰، غزال الغزلات، ۳۷). ۲. (شاذ) حنظل (علمی اردو لغت). [مردم + گیا/گیاہ (رک)].

--- ماہی کس صف: امث.

وہ مچھلی جس کے اوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے، جل پری، مردم آبی.

جوش باراں نے زمانہ کی یہ صورت بدلی

حوت ماہی ہے تو جوزا بھی ہے مردم ماہی

(۱۸۸۸، سحر (عبدالمجید) کلیات نعت محسن، ۹۸). [مردم + ماہی (رک)].

--- ناشناسی (--- کس نیز فت ش) امث.

آدمی کو نہ پہچاننا، انسان کی قدر نہ کرنا. اس میں کسی قدر مردم ناشناسی کو بھی دخل ہوتا ہے. (۱۹۹۴، فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۴۳). [مردم + نا، (حرف نفی) + ف: شناس، شناختن = پہچاننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہموار کس صف (--- فت و، سک م) امذ.

آہستہ اور ہموار قدم رکھنے والا آدمی؛ (مجازاً) خلیق انسان، نیک آدمی، رحم دل شخص.

تھم تھم کے اٹھاتے ہیں قدم مردم ہموار پہونچا نہ سلیماں سے بھی مور کو آزار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۸۰). [مردم + ہموار (رک)].

مَرْدُمان (فت م، سک ر، ضم د) امذ؛ ج.

مردم (رک) کی جمع، بہت سے لوگ؛ تراکیب میں مستعمل. تاحال اس شہر مردم آزار کے مردمان بسیار سے مجھے کام تو نہیں. (۱۹۸۴، شمع اور دریچہ، ۱۰۸). [مردم (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- چَشْم کس اضا (--- فت چ، سک ش) امذ؛ ج.

آنکھوں کی پتلیاں.

مردمان چشم تو رو رو کے کہتے ہیں فغاں کیا دکھاوے گا ہمیں اس سے زیادہ انتظار

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۷).

کیوں کر رہے نہ آنکھوں میں اے مردمان چشم

یہ خون دل یہ لخت جگر تاب اشک ہے

(۱۹۰۱، جوشش، د، ۱۶۹).

غیر یار آنکھوں میں اپنے جلوہ گر کوئی نہ تھا

مردمان چشم سا اہل نظر کوئی نہ تھا

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۸). [مردمان + چشم (رک)].

--- نافَہْم کس صف (--- فت ن ف، سک و) امذ؛ ج.

ناسمجھ لوگ، نادان لوگ. مردمان نافہم کو بھی اپنی طرف متوجہ کر لیتے تھے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۹۹۷). [مردمان + نا (حرف نفی) + ف: فہم، فہمیدن = سمجھنا، جاننا].

مَرْدُمَک (فت م، سک ر، ضم د، فت م) امث.

۱. آنکھ کی پتلی، سیاہئ چشم.

کیا آفریں اس پر شاہ سنگ توں ہے خوب دیدیاں میں از مردمک

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۳۲).

اے نور چشم تجھ پہ نامہ لکھا پلک سوں

کیتا ہوں مہر اس پر انکھیاں کی مردمک سوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۲).

جب تک وہ مردمک سے نہ پہونچے مژہ کے پاس

پہونچے وہ اس جگہ کہ نہ پہونچے جہاں خیال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶۳).

نہیں تل جو تل اے رشک ملک ہے تیرے چہرے پر

نزاکت سے عکس مردمک ہے تیرے چہرے پر

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۳۰۶).

نہ جلتا طور کیونکر کس طرح موسیٰ نہ غش کھاتے

کہاں یہ تاب و طاقت جلوہ دیکھے مردمک تیرا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳).

شعر اپنے بیاض دل غلماں پہ جو لکھوں دے مردمک حور سیاہی پئے تحریر

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۱۱۸). ۲. چھوٹا یا پستہ قد آدمی؛ (مجازاً) ذلیل یا حقیر آدمی؛ ایک خودرو پھل دار پودا جو کاشت بھی کیا جاتا ہے عموماً چارے کے طور پر استعمال ہوتا ہے نیز مٹر کا پودا، مٹر (ماخوذ: اسٹین گاس). [مردم + ک، لاحقۂ تصغیر].

--- پھِرْنا ف مر.

پتلی کا پھرنا، پتلی کا گھومنا.

یوں پھر رہی ہے مردمک چشم انتظار گویا کسی کا طالع ناسازگار ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۲۶۴).

--- چَشْم کس اضا (--- فت چ، سک ش) امث.

رک: مردم چشم.

جوں مردمک چشم سے ہوں جمع نگاہیں خوابیدہ بجز تکدۂ داغ ہیں آہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۵۹). [مردمک + چشم (رک)].

--- دِیدَہ کس اضا (--- ی مع، فت د) امث.

رک: مردم چشم.

مت مردمک دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ہیں جمع سویدائے دل چشم میں آہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۳). [مردمک + دیدہ (رک)].

--- سِیاہ کس صف (--- کس س) امث.

آنکھ کی سیاہ پتلی (بھوری اور نیلی پتلی کے مقابل). کوئی مردمک سیاہ کا دلدادہ ہے تو کوئی نیلی پتلی کا متوالا. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۷۴۰). [مردمک + سیاہ (رک)].

مَرْدُمی (فت م، سک ر، ضم د) امث.

۱. مروت، انسانیت، خلق.

آنکھ وہ جس میں مروت ہے بھری شل نگاہ
مردنگ وہ کہ کچھے مردی اس میں ہر پل

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹۰). اگر یکی اشراف عورت ہو تو مردی دکھاؤ جھجی دیوتا بنا کر ایک عورت کا نام نہ بنساؤ. (۱۹۱۵، یہودی کی لڑکی، ۵۹). ۲. بہادری، دلیری، شجاعت، جواں مردی، مردانگی.

اپنے عشق سو مردی کا پرن | چڑھے عشق تی زور تا کس کوں کس
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۹).

دلیراں نے صفاں آراستہ کر | دے تھے مردی کے داد بکھر
(۱۷۳۱، بید دہین (اردو شہ پارے، ۱: ۲۸۵)).

اگر مردی کا ہے تجھ میں اثر | تو کر وار اول تو میرے اوپر
(۱۷۸۵، قصہ زیجون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۳۸۹)). اگر مردی کا کچھ نشہ ہے تو باہر نکلو اور ملک کو چھین لو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۳). بادشاہ بولا، قسم ہے مردی کی تم سچ کہتے ہو. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۹: ۳۳۷). مردی اور جرأت کا تقاضا یہ ہے کہ مرنے کے لیے تیار ہو جاؤں. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۲۵۶). ۳. مرد کی جنسی طاقت. اگرچہ خلیفہ کی مردی گدھوں کے مقابلے میں ضرور سست تھی لیکن اس میں دلیروں کی مردانگی غالب تھی. (۱۹۳۰، حکایات رومی (ترجمہ)، ۲: ۴۸). ۴. مرد ہونا، نر ہونا، مرد کی جنس ہونا. اپنے تن پہ جو نظر کی تو دیکھا کہ علامت مردی کی ندارد، داڑھی مونچھ صفا چٹ، پستانیں عیاں. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۷۷). [مردم + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مَرْدُمِیَّت (فت م، سک ر، ضم د، کس م، فت ی بشد) امث.
مرد ہونے کی حالت، مرد پن، مردانگی. بعض تشخیصی جانچیں کسی ایک وصف یا شخصیت کے کسی ایک پہلو کو جانچنے کے لیے بھی ہو سکتی ہیں مثلاً ..... مردمیت، نسائیت وغیرہ ناپنے کی جانچیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۳۶). اس نے اپنی بوڑھی مردمیت کے سامنے دولت، کار، بنگلے، بنک بیلنس ..... کر لیا ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۵۸). [مردم + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُرْدَن (ضم م، سک ر، فت د) ف ل: امذ.
مرنا، مرجانا نیز موت، مرگ؛ تراکیب میں مستعمل.

کب تلک نزع کی حالت میں رہوں میں تجھ بن
ہو بھی اے مردن دشوار اب آسان کہیں
(۱۷۵۱؟، نکات الشعراء (محمد محسن)، ۱۳۲).

کیوں مرے مردن دشوار سے رکتا ہے تو
اب گزر جائیں یہ دو چار جو باقی دم ہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۵).

گئی نکل سی کوند آنکھوں کے آگے بعد مردن بھی
لحد میں مجھ کو یاد آیا جو عالم اس کے دنداں کا
(۱۸۴۳، دیوان میرزا علی نظر (صحیفہ، لاہور، دسمبر ۱۹۹۳، ۹)).

نگارو کا ہے لطف وہ آئے سر بالیں
ہے تلخی مردن ثمر نوش محبت
(۱۸۹۵، دیوان ذکی، ۵۳).

بس مردن نہ یہ شان امارت ساتھ جائے گی
نہ عظمت ساتھ جائے گی نہ صولت ساتھ جائے گی
(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۷۱).

چھوٹ پائے نہ (کذا) مدینہ بعد مردن بھی کہیں
رحمت اللعالمینؐ | یارحمت اللعالمینؐ
(۱۹۸۵، رحمت سفر، ۸۳). [ف].

مَرْدَنْکا (فت نیز کس م، سک ر، فت د، غنہ) امث.
(موسیقی) لے کی ایک قسم، جتی کی ایک قسم جس کے اول اور آخر درت لے ہو اور درمیان میں مدہ لے ہو یا اول اور آخر مدہ لے ہو اور درمیان میں بلمپت لے ہو. مردنکا ..... یہ ہے کہ اول اور آخر اس کے درت لے ہو اور درمیان میں مدہ لے ہو. (۱۹۲۷؟، نغمات الہند، ۹۰). [مقامی].

مِرْدَنْگ (کس م، سک ر، فت د، غنہ) امث: امذ.
۱. لمبوتری طرح کی ڈھولک جو دونوں طرف سے بجتی ہے، پکھاوج.

کہوں ڈھولک کہوں مردنگ باجی | کہوں سازندہ اور طنبور کاجی
(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۳).

مجھے دم بدم جس کے ہے اور دھن | نپٹ دنگ ہوتا ہوں مردنگ سن
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱).

طبلے، سارنگی، تال اور مردنگ | ڈھول اور جھانجھ، بین اور مردنگ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۹۲). اور اوپر ہی اوپر مردنگ، بین، جل ترنگ، صوت، چنگ، گھونگھرو، طبلے، گھٹ تال اور سینکڑوں اس ڈھب کے انوکھے باجے بجتے آئیں. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۳۹). طرح طرح کے سامان جیسے گندھرب چھچ، سدھ، کرتال، مردنگ ..... یہاں لے آؤ. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲). انہوں نے پرانے مردنگ کی صورت کو بدل کر طبلہ کر دیا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک، ۲۶۱). ۲. ایک وضع کا شیشے کا فانوس جو مردنگ سے مشابہ ہوتا ہے اور شمع کے اوپر رکھا جاتا ہے. جھاڑ کنول مردنگ جھاپے وہ شاٹے اس طرح روشن ہیں کہ دن معلوم ہوتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۹). ہر شمع و مردنگ معشوق اصلی کا تصور پیدا کرتی تھی. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۴۸). مردنگ ایسے مرتبانوں پر لمبے سے ہاتھ رکھ کر یونہی بے معنی سی ہنسی ہنسے جاتیں. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۵۰). ۳. (علم ہندسہ) مردنگ کے نمونے کی ایک شکل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. شور؛ آواز؛ بانس (پلیٹس). [س: मृदङ्ग].

مِرْدَنْگی (کس م، سک ر، فت د، غنہ) (الف) امذ.
مردنگ بجانے والا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). (ب) امث. ایک قسم کا شیشے کا چھوٹا فانوس، چمنی، گلوب، جھاڑ ..... کنول مردنگیوں پر عجیب جوبن. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۲: ۱۱۲).

مردنگیاں باہجا نمودار | فرش کنول اک طرف طلاکار
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۳۲۰). جب شام ہوئی تو جھاڑ مردنگیاں فانوس شمعیں روشن کی گئیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳۹). فرش پر ..... دو رویہ قطار مردنگیوں کی تھی، مردنگیاں بلور کی بھی تھیں اور سفید کانچ کی بھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۰۳). [مردنگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

مِرْدَنْگِیا (کس م، سک ر، فت د، غنہ، کس گ) صف مذ.

رک: مردنگی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مردنگ (رک) + یا، لاحقۂ صفت فاعلی].

مُرْدَنی (ضم م، سک ر، فت د) امث.

۱. قریب المرگ ہونے کی علامت جو چہرے پر ظاہر ہوتی ہے، چہرے کی زردی یا بے رونقی.

ہے مردنی مظلوم کے چہرے سے نمودار
مرد نے کہا رو کے یہ تب ہا دل خونبار

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۳۵). گھر میں سسرے کے سوا اور کوئی ولی وارث نہ تھا..... آنکھیں بند کئے، چہرہ پر مردنی کی نقاب ڈالے گھر میں آئے تو سکینہ خانم کی آنکھوں میں دنیا اندھیر ہو گئی. (۱۹۱۳، غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۱۵۸). ۲. مرنا، موت، قضا.

عیاں تھے مردنی کے رخ سے آثار چھپا کر رخ کو پھر جلدی سے اکبار

(۱۸۹۲، الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۷۷۳). اس کا وہ سکون جو مردنی کی حدوں کو چھوتا تھا، آج اضطراب میں بدلا ہوا تھا. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۵۱۳). ۳. مردہ ہونے کی حالت؛ (مجازاً) جمود، ٹھہراؤ. اس تکرار، مردنی اور منافقت سے بچنے کے لیے کوئی اللہ کا بندہ اقبال کی فکر یا شاعری پر رد عام سے بچ کر کچھ کہنا چاہتا ہے. (۱۹۷۱، زاویۂ نظر، ۲۳۸). [مردن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پِھر جانا / پِھرنا محاورہ.

چہرے پر موت کی علامت ظاہر ہونا، چہرے کا رنگ زرد پڑنا.

بجھی جاتی ہے جان تیری ٹھہر پھرتی ہے گاہ مردنی منھ پر

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۲).

بزم میں سے اب تو چل اے رشک صبح
شمع کے اوپر پھری ہے مردنی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۵).

چہرہ نعیمی کا زرد ہوا مردنی پھری
گودِ خوں میں جگر کے دلہن سی بنی پھری

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲ : ۳۰۶).

--- چھا جانا/چھانا محاورہ.

۱. مردنی پھرنا.

مجھے تمکین ان کے وہ باتیں کرے تو ہو لبہ چھائے
مردنی قہر الم سے ترے منہ پہ چھا جائے

(۱۸۹۸، شعلۂ جوالہ، واسوخت مجبور، ۲ : ۸۲۳). پروفیسر اس فوری حملے سے خوف زدہ ہو گیا..... چہرہ پر مردنی چھا گئی. (۱۹۳۶، سر بریدہ، ۹۲). ۲. سناٹا طاری ہونا، خاموشی پھیل جانا. مجمع پر مردنی سی چھا گئی. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۳۰). ۳. جمود طاری ہونا، ٹھہراؤ آ جانا. جب ادب اور کلچر پر مردنی چھائی ہوئی ہے ہم اچھے ترجموں کے ذریعہ تخلیقی فضا ہموار کر سکتے ہیں. (۱۹۸۳، ترجمہ: روایت اور فن، ۱۵۶). ۴. رونق ختم ہو جانا، چہل پہل ختم ہو جانا، ویرانی چھا جانا. شام ہوتے ہی جب گاؤں میں قبرستان کی مردنی چھا جاتی گاؤں کی ساری رونق چوکیدار کی دکان پر سمٹ آتی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۲).

--- میں جانا محاورہ.

مردے کے اُٹھانے یا لے جانے میں شریک ہونا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات).

مَرْدُوا (فت م، سک ر، ضم د) امذ.

(عور) مرد (تحقیراً) مرد خصوصاً بیگانہ مرد. بیگانے مرد کا بھی منہ آج تک نہیں دیکھا پھر اس نامحرم مردوے کے گلے لگ کر زار زار کیوں روتی ہے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۵۷). دیکھنا یہ مردوا کہیں چل نہ دے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۶۵). وہ مردوا بھی اپنی جان دیتا ہے. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲ : ۵۵). کنواریوں کو تو بر جڑتے نہیں ان بیاہی ہوئی پر مردوے پروانوں کی طرح نثار ہیں. (۱۹۹۷، ادبیہ، ۱۵۳). ۲. شوہر، میاں، خاوند.

مجھے بے وجہ بگڑ کر مارتا ہے بڑا بے درد میرا مردوا ہے

(۱۹۳۱، دیوان ریختی، ۷۹). میرا مردوا بہت شکی ہے، تمہارا کچھ نہیں جائے گا، میاں ناک چوٹی کاٹ مجھے گھر سے نکال دے گا. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۵۳۹). ۳. آدمی، شریف آدمی، بھلا مانس. ایک مردوا اور ایک کتا لہو میں شور بور پڑا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۸). ۴. بہادر، مرد، جری آدمی.

ایسے تھے ہزار ہوتے ہیں یوں کہیں مردوے بھی روتے ہیں

(۱۸۶۸، زہر عشق، ۲۲). ۵. پیار سے چھوٹے بچے کو بھی کہتے ہیں، جیسے: مردوے ننگا کھڑا ہے شرم نہیں آتی (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۶. (مجازاً) عاشق، تماش بین. مبتلا کے ساتھ آنکھیں دو چار ہوتے ہی وہ پہچان گئی کہ یہ کوئی نیا مردوا بنا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۶۰). [مرد (رک) + وا، لاحقۂ تحقیر].

--- پَن (--- فت پ) امذ.

مردانگی، بہادری، جرأت. افسوس کہ میری قوم میں ابھی تک "مردواپن" نہیں پیدا ہوا ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۳۵۷). [مردوا + پن، لاحقۂ کیفیت].

مَرْدُود (فت م، سک ر، و مع) صف.

۱. کسی جگہ سے باہر کیا گیا، نکالا گیا نیز بے عزت کیا گیا، ملعون.

سیاہاں جو اس شاہ کے پانے بل سو مردود گئے دل تی سب کھو کر ل

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۸).

کہیا حال میرا اگر تم نے اسی تل میں مردود کر چ نکے

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳).

تھا حسین مقتدا مقبول ہے کرتار کا
مردود ہیں دو جگ تے اس ذات سوں جو کوئی لڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۰).

نہیں تو مید تجھ سے ایک موجود معاذ اللہ نہ کر مسکیں کو مردود

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸).

حق تعالیٰ کرے اس قوم کو جلدی نابود
کہ یہ ہیں زیر فلک ہر دو جہاں کے مردود

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۶۵).

کچھ صحبت لیلیٰ ہی کا مردود نہیں ہوں مجنوں بھی تو پاس اپنے بٹھاتا نہیں مجھ کو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۶۹).

ممکن نہیں جسم کو ہو یا نفات وجود حادث کو قدیم جو کہے ہے مردود

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۶۱). پیر جی کو غضب نازل ہوا فرمایا کہ جا ہم سے تجھے مردود کیا. (۱۸۸۲، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳). جو شخص بقائے روح کا منکر ہو وہ مردود ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۹۳). وہ صوفی منش ہے جو ہر دو مذاہب میں مردود سمجھا جائے گا. (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۱۶۲). ۲. رد کیا گیا، رد کیا ہوا؛ رد کر دینے کے قابل. جو حدیث یا روایت قرآن مجید کے برخلاف ... ہو اس کو نامقبول اور مردود کیا جائے. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۱۳۱). اس کی گواہی مردود ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۹۹). ایک مردود لفظ کو وہ فلسفیانہ معنی عطا کیے کہ آج اس کے اردگرد تشریحات کا انبار لگ گیا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۲۹). ۳. (دشنام) نالائق، کمبخت، نکما، پاجی، بدذات، کمینہ. افسوس بھتیجی کرۂ مردود کی نشانی ہے. (۱۹۳۵، حب رس، ۳۱). وہ نیک زن اوس مردود کے پاؤں پڑتی تھی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۵). اس مردود کا حال جلے پاؤں کے کتے کا سا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۱۸). میں تمہارے دھوکے میں آنے والا نہیں، جاؤ اس نیم مردود کو پکڑ کر ہمارے حضور میں لاؤ. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۲۲). اس مردود کو عدالتی دالت سے چڑھا کر ہمارے سر پر بٹھانا چاہتے ہیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۳۳). [ع: (ر د د)].

--- **اَزَلی** کس صفا (۔۔۔فت ا، ز) صف.

ازل کا مردود؛ (مجازاً) ہمیشہ کا دھتکارا، نہایت مطعون، بہت لعنتی. وہ شقی مردود ازلی میرے ہاتھ سے فی النار ہوگا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۲۹). جس نے اس وقت تمہاری تعلیم سے سرتابی کی وہ مردود ازلی ٹھیرا. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن مولانا محمود الحسن، (تفسیر) شبیر احمد عثمانی، ۲۶۵). [مردود + ازل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **اَلنَّسَب** (۔۔۔ضم و، ضم ا، سک ل، فت ن، س) صف.

جس کی عظمت کو رد کر دیا گیا ہو، رذیل، کمترین، گھٹیا. مجہول النسب رذیلوں کی کامیابی اور مردود النسب بدنصیبوں کی حاکمیت (فرمانروائی) سے کریم زادوں اور بزرگ زادوں کو قتل کیے جانے کا ڈر نہیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۳۱۶). [مردود + رک: ال (۱) + نسب (رک)].

--- **الشَّہادَت/الشَّہادَۃ** (۔۔۔ضم م، ضم ا، ل، شد ش بفت، فت د) صف.

(فقہ) وہ جس کی گواہی قابل قبول نہ ہو، جس کی گواہی رد کر دی جائے. عمر کے ایک قطرہ کے پینے سے بھی، بطریق اولیٰ ... مردود الشہادۃ ہو جاوے گا. (۱۸۹۷، نور الہدایہ، ۳: ۹۰). یعنی جو شخص سلف کو گالی دے وہ مردود الشہادت ہو جاتا ہے. (۱۸۹۶، تحفۃ السعادت، ۲۳). آبرودار چور کو یہ سزا دی کہ اس کو مردود الشہادۃ ٹھیرا دیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۹۲). [مردود + رک: ال (۱) + شہادت / شہادۃ (رک)].

--- **اَنام** کس اضا (۔۔۔فت ا) صف.

مخلوقات کا رد کیا ہوا؛ (مجازاً) جسے ساری دنیا ٹھکرا دے، جو سب کی نظر میں بے عزت ہو، نہایت ناپسندیدہ.

پھر تو مقبول حیثیت کو ہے اوسکا مقبول اوسکا مردود ہے ہر طرح سے مردود انام

(۱۸۷۳، کلیات قلق میرٹھی، ۳۳۲). [مردود + انام (رک)].

--- **بارگاہ** کس اضا (۔۔۔سک ر) صف.

مردود بارگاہ الٰہی؛ (مجازاً) شیطان (ماخوذ: مہذب اللغات). [مردود + بارگاہ (رک)].

--- **بَنانا** محاورہ.

مار مار کے ادھ موا کر دینا، خوب پٹائی کرنا، حال خراب کر دینا. تھانے میں چلو گیا مردود بناتا ہوں، بہت دنوں کے بعد قابو میں آئے ہو. (۱۹۳۰، عروس ادب، ۵۰).

--- **جَہاں** کس اضا (۔۔۔فت ج) صف.

جس پر ساری دنیا لعنت بھیجتی ہو، نہایت ناپسندیدہ، دنیا سے نکالا ہوا؛ (مجازاً) دنیا سے جس کا نام و نشان مٹ جائے. اگر جان لیتی ہے تو بسم اللہ مگر یاد رکھنا کہ تم بھی مردود جہاں ہو جاؤ گے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۳۵). [مردود + جہاں (رک)].

--- **خُدا** کس اضا (۔۔۔ضم خ) صف: امذ.

خدا کا رد کیا ہوا، بارگاہ خدا سے نکالا ہوا؛ (مجازاً) شیطان، ابلیس.

بس زرد ہوا سن کے یہ باتیں وہ سیہ رو
بولا کہ مجھے کہتا ہے مردود خدا تو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳). [مردود + خدا (رک)].

--- **خَلائِق** کس اضا (۔۔۔فت خ، کس ء) صف.

رک: مردود انام. آپ میرے ساتھ نہیں رہ سکتے کیونکہ میں تو مردود خلائق ہوں. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۱۷۶).

--- **دارَین** کس اضا (۔۔۔ی لین) صف.

دونوں جہان میں مردود، دنیا و آخرت میں رد کیا گیا. اگر انگریز روس اور کمیونزم کا مخالف ہے تو روس اور کمیونزم کے مردود دارین ہونے میں شک کرنا بھی کفر ہے. (۱۹۸۹، مولانا آزاد بحیثیت صحافی، ۲۱۳). [مردود + دارین (رک)].

--- **دَرگاہِ خُداوَندی** کس اضا (۔۔۔فت د، سک ر، کس ہ، ضم خ، فت و، سک ن) صف: امذ.

وہ جو اللہ کی درگاہ سے راندا گیا؛ مراد: شیطان، ابلیس (جامع اللغات). [مردود + درگاہ (رک) + خداوند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **ہو جانا** محاورہ.

۱. رد ہو جانا، باہر کیا جانا، نکالا جانا. وہ اپنے دعووں کے ثبوت میں ان ہی دلائل کو کام میں لایا کرتے ہیں جو کثرت رائے سے مردود ہو چکے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۹). ۲. ملعون ہو جانا (جامع اللغات).

مَردُودَہ (فت م، سک ر، و مع، فت د) صف مث: امث.

۱. مردود (رک) کی تانیث؛ (مجازاً) مطلقہ عورت جو باپ کے گھر واپس آ جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. وہ استرہ جس سے سر مونڈیں (لغات سعیدی). [مردود (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَردُوں (فت م، سک ر، و مع) امذ.

مرد (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

امتحاں کرنا ہے منظور ہو پیارے ہمیں
ہے یہ مردوں کا اکھاڑا آئے للکارے ہمیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۹).

بات وہ بات ہے جو بات کہ ہو مردوں کی
مرد کیا مرد ہے جو مرد کہ ٹھوار نہیں
(۱۸۰۵، دیوان جہانِ رنگین، ۸۳). دوسروں کے جھانسے میں آجاؤ تو ہار بھی نہ ماننا وگر کر اٹھنا مردوں کا شیوہ ہے. (۱۹۸۴، انسانی تماشا، ۱۳۸).

... کا ایک قول ہوتا ہے کہاوت.
مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں اور اپنی بات پر قائم رہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

... کی چیز امث.
(مرد کا) آلۂ تناسل.

شرم کی بات ہے کیا مردوں کی کوں چیز کا نام
جس کے تابع میں یہ رہتے ہیں حلال و حرام
(۱۸۷۵، جانِ صاحب، و: ۲۷۷).

... مَردوں میں ہو پڑنا یا ہونا محاورہ.
آدمیوں میں جھگڑا ہونا (پلیٹس).

... میں شریک ہونا محاورہ.
بچے کا بڑا ہونا، بالغ ہونا، جوان ہونا. قاضی بائع کو اس طور سے قسم دیویگا کہ واللہ نہیں تھا کہ میرے پاس جب سے یہ مردوں میں شریک ہوا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۳).

مُردوں (ضم م، سک ر، و مج) اند.
مردہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. یہاں مردوں کی چیر پھاڑ سے علم حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۶۳، چورا ہا، ۶۲).

... پر کفن ہے اور زندوں پر قبا کہاوت.
تہی دستی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل. ہمارے پاس کچھ نہیں رہا مردوں پر کفن ہے اور زندوں پر قبا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۰۷).

... سے شرط باندھ (بد) کر (کے) سونا محاورہ.
بہت گہری نیند سونا، نہایت بے خبر ہو کر سونا.

پھرے والا کچھ ایسا کھویا — مردوں سے وہ شرط بد کے سویا
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۹).

جاگو کہ شرط باندھ کے مردوں سے سو چکے
جو کچھ تمھیں خدا نے دیا تھا سو کھو چکے
(۱۸۸۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۸۲). یہ سوا مردوں سے شرط باندھ کے سویا ہے. (۱۸۹۳، بشو، ۳۴).

مردوں سے شرط باندھ کے سوئی ہے اپنی موت
ہاں دیکھنا ذرا فلک پیر دیکھنا
(۱۹۲۷، آیاتِ وجدانی، ۸۳). ایسی نیند آئی گویا مردوں سے شرط باندھ کر سویا تھا. (۱۹۳۷، خطوط عبدالحق، ۲۰۸).

... (مُردے) کا مال امذ.
۱. وہ چیز جس کا کوئی وارث نہ ہو؛ (مجازاً) مفت کا مال.

مل جائے مفت ہے یہ تمھارا خیال کیا — دل کو سمجھ لیا کسی مردے کا مال کیا
(۱۹۰۵، یادگارِ داغ، ۱۷). ۲. سستا یا ارزاں مال.

مال مردوں کا ڈھونڈھ لاتا تھا — نفع پر اپنے بیچ لاتا تھا
(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۸۲).

... کو اوندھا ڈال رکھنا محاورہ.
مردوں کی فاتحہ درود نہ کرنا؛ شب برات کا تہوار نہ منانا. شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں. (۱۸۸۳، تکمیل (فرہنگ آصفیہ)).

... کی طرح م ف.
مرے ہوؤں کی مانند، بے حس و حرکت، ساکت. ادھر وہ دونوں مردوں کی طرح لیٹے ہوئے ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۵۳).

... کی قطار میں ہونا محاورہ.
مرے ہوؤں میں ہونا، مردوں میں شامل ہونا، مردہ ہونا، مردوں میں گنتی ہونا. اب نہ زندوں کے شمار میں ہوں نہ مردوں کی قطار میں ہوں. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۳۸).

... کی ہڈیاں اُکھاڑنا / اُکھیڑنا محاورہ.
۱. اگلے لوگوں کی باتوں کو برا کہنا، مرے ہوئے لوگوں کا عیب ظاہر کرنا. دوسرے لوگوں کو ان کے مردوں کی ہڈیاں اکھاڑنے کی کیا ضرورت ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۸۱). ۲. پرانے استادوں (شعرا) کے کلام میں نقص یا عیب نکالنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۳. اگلے لوگوں کا تتبع کرنا؛ پرانے مضامین دوبارہ باندھنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۴. مردوں کو یاد کرنا.

ہمارے آگے ہے ذکر اگلے دوستداروں کا
پرانے مردوں کی وہ ہڈیاں اکھاڑتے ہیں
(۱۸۶۲، بہادر شاہ ظفر (فرہنگ آصفیہ، ۳: ۳۴۴)).

... کی ہڈیاں چھوڑنا محاورہ.
بزرگوں کے کاموں پر فخر کرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... میں داخل کرنا محاورہ.
مردوں میں شامل ہونا، مردہ ہو جانا، مر جانا.

اگر بے رنج ہستی چاہتا ہے تو فقیری کر
فقیری یہ ہے زندوں سے نکل مردوں میں داخل ہو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۶).

مَرْدُوے (فت م، سک ر، ضم د) اند؛ ج.
۱. مردوا (رک) کی جمع، مرد، آدمی. کوئی بھی صاحب عصمت غیر جبت کا اور نامحرم مردوے کے پاس جانے کا نام لے گی. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۳۰). تیری ہی عادت ہے کہ جہاں مردوے کو دیکھا اور پھسل پڑی. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۹۷). کل رات کو یہاں کئی مردوے آئے تھے. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۷۷). ۲. مردوا (رک) کی مغیرہ حالت (حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت).

اے مردے جھوٹ کیوں بولتا ہے ۔۔۔ تیرے ساتھ بندی کی بیزار تھے

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۵). بندی نے اسے اس حال میں دیکھا اور پوچھا ، مردوے تیری کیا نیت ہے . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۹۳). [مردہ (رک) کی تخم].

مِرْدَہ (کس م ، سک ر ، فت د) امذ.

گانو کا چودھری یا افسر ؛ جریب کش مزدور ، پیمائش کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری). [مردھا (رک) کا بگاڑ]

مُرْدَہ (ضم م ، سک ر ، فت د) (الف) صف ؛ = مردا

۱. مرا ہوا ، بے جان (زندہ کا نقیض).

تیغ دشت کی تاثیر تھے مردے سو سر تھے جی اُٹھے
کاٹنے سوکیاں پر ادھر نظر تا ہوئے گلستاں عید کا

(۱۶۱۱ ، کلیاتِ قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵).

لاتے تو مردہ کی صورت بنا ۔۔۔ کہا اے فلانے تمھو کچھ سنا

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۵). مردے کو بدی سے یاد نہ کرنا محض بے فائدہ ہے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹).

جس بھائی کا بھائی نہ ہو مردہ ہے وہ بھائی
معلوم ہوئی اب ہمیں بابا کی جدائی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۷). لوگ شکاری کتے پالتے تھے اور ان سے شکار کرتے تھے اسلام لانے پر ان کو معلوم ہوا کہ مردہ جانور حرام ہیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۳۹). یہ سطح مردہ خلیوں سے بنی ہوتی ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۵). ۲. (تحقیراً) بزدل ، ڈرپوک نیز کاہل . ارے مردے تو کیڑے مکوڑوں کو کھانے والا ، گائے جیسی چونا تجھے شکار کبھی نصیب بھی ہوا ہے . (۱۹۰۱ ، زٹلی ، ۱۵). ۳. بہت بوڑھا ، نہایت عمر رسیدہ (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۴. (i) سوکھا ، مرجھایا ہوا ، پژمردہ ، کمھلایا ہوا (پھول ، پان وغیرہ).

مردہ ہاتھ میں یہ یوں تھا
جیسے کھلا گلاب !

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۸). یہ درخت مردہ اور نیم مردہ پتوں کا ڈھیر بھڑک کر جنگل کی آگ میں تبدیل ہو جائے گا . (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۸۰). (ii) افسردہ ، اداس ، افسردہ دل ، پژمردہ دل .

مردے نہ تھے ہم ایسے دنیا پہ جب تھا تکیہ
اس کھات گاہ و بیگہ رہنے لگا ہے جھگڑا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۳). (iii) بجھا ہوا (چراغ ، آگ وغیرہ).

مایوس دلوں کا مدعا دے ساقی ۔۔۔ شمع مردہ کو پھر جلا دے ساقی

(۱۹۲۷ ، روحِ رواں ، ۲۰۷). ۵. کم بخت ، بدنصیب ، ناشاد ، نامراد نیز مرنے جوگا کی جگہ مستعمل (فرہنگ آصفیہ). ۶. (i) (مجازاً) جو استعمال میں نہ ہو ، متروک (زبان وغیرہ). مردہ زبانوں کے ادب کے استاد ادب کے ساتھ ساتھ اس زبان کو بھی پڑھاتے ہیں جو آج کسی معاشرے میں رائج نہیں ہے . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۶۹). (ii) جو مٹ گیا ہو ، جو ختم ہو گیا ہو (ارمان ؛ آرزو وغیرہ).

آتے ہیں فاتحہ کے لیے روز درد و غم ۔۔۔ ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۷). (iii) پرانا ، قدیم ، فرسودہ (مضمون وغیرہ). شاید یہ غلط خیال بھی اس پرانے مردہ مضمون کے اٹھانے کا باعث ہوا ہو . (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۱۳۳). ان کا سارا وقت مردہ ادب کے مطالعے اور اس کی نقالی میں ...... گزرتا ہے . (۱۹۳۱ ، بیکاری زمین (ترجمہ) ، ۳۰). ۷. کشتہ کیا ہوا ، مارا ہوا (سیماب وغیرہ) (ماخوذ : نور اللغات). ۸. (کاشت کاری) وہ زمین جس میں کوئی چیز نہ اُگے ، بنجر یا ویران زمین ، اُجاڑ نیز بے رونق ، سنسان ، غیر آباد ، چلتا بے باویں ... یہاں تک کہ جب اٹھا لائیں بدلیاں بھاری ہانکا ہم نے اس کو ایک شہر مردے کی طرف پھر اس میں اتارا پانی پھر اس سے نکالے سب طرح کے پھل . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۳۶). ہجرت سے تیرہ سال پہلے مکہ اس ذلیل حالت میں مردہ پڑا ہوا تھا . (۱۸۸۳ ، مقدمہ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۹۰). ۹. ساقط ، کالعدم ، منقطع . جدید پالیسی میں مدت بیمہ وہی رکھی جاتی ہے جو سابقہ پالیسی کی اس مردہ ہونے کے وقت تھی . (۱۹۴۳ ، بیمۂ حیات ، ۲۰۳). (ب) امذ . ۱. لاش ، لاشہ ، میت ، جنازہ .

ہاتھوں میں یا تو اپنے وہ موتی بہت سے لے
یا موج اس کا مردہ کنارے پہ پھینک دے

(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۳۷).

میرے مرنے سے بدگمانی ہے ۔۔۔ وہم کی کچھ نہیں دوا صاحب

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۶۸).

حلوے مانڈے سے کام رکھو بھائی ۔۔۔ مردہ دوزخ میں جائے یا پائے بہشت

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۲). مردہ ، فارسی میں مرے ہوئے آدمی یا اس کی لاش کو کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۳۹). ۲. وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جم گیا ہو (نور اللغات). ۳. (شاذ) لڑکا . مردہ ..... اردو میں لڑکے کے معنوں میں بولا جاتا ہے جیسے ارے مردے ! خاموش رہ . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۳۹). [ف]

--- اُٹھانا محاورہ.

۱. جنازہ اُٹھانا ، تجہیز و تکفین کرنا .

میں سسکتا ہوں پڑی ہے تمھیں گھر جانے کی
بیٹھ جاتے مرا مردہ تو اوٹھاتے جاتے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۲۲). ۲. میت کی رسمیں ادا کرنا ، مثلاً : تیجا ، پھول ، دسواں ، بیسواں ، چالیسواں کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- اُٹھنا محاورہ.

مردہ اُٹھانا (رک) کا لازم ، جنازہ اُٹھنا ، جنازے کو دفن کرنے کے لیے لے جایا جانا .

جان دی ایک پری کے رخِ نورانی پر ۔۔۔ مردہ اوٹھے گا مرا تختِ سلیمانی پر

(۱۸۷۰ ، دیوانِ امیر ، ۳ : ۱۳۸).

--- آتِش فِشاں (۔۔۔ فت نیز کس ت ، کس ف) امذ.

(ارضیات) وہ آتش فشاں جو لاوا نہیں اگلتے . آتش فشاں پہاڑ تین قسم کے ہوتے ہیں ..... تیسرے کو خاموش یا مردہ آتش فشاں کہتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مخزنِ علم و فنون ، ۵۰). [مردہ + آتش فشاں (رک)]

--- آدمی کی اُنگلی امث.

یہ ایک درخت نما بستی ہوتی ہے جو سمندر کی گہرائیوں میں کسی سطح کے ساتھ چپکی ہوتی ہے (Dead Man's Finger) کا ترجمہ (معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۵۵).

--- آنسْت کہ نامش بَہ نِکوئی نہ برند کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مردہ وہ ہے جس کا ذکر نیکی کے ساتھ نہ ہو (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- آئے گا تکیے پَر کہاوت.
آدمی جائے گا کہاں ہر پھر کے یہیں آئے گا (مہذب اللغات).

--- باد فقرہ.
تباہ ہونا، مردہ ہونا، ایک فقرہ نیز بد دعا، مرتا رہے، مر جائے. "زندہ باد" اور "مردہ باد" کے نعروں سے کام نہیں چلتا تھا. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۹۷). [مردہ + ف : باد، باشیدن = رہنا].

--- باش امذ.
(خرد حیاتیات) وہ جراثیم جو سڑے گلے پودوں یا مردہ جانوروں پر بسر کرتے ہیں (لاط : Saprophytes). وہ دگر پرور جراثیم جو مردہ پودوں اور مردہ جانوروں کے نامیاتی جسم پر اُگتے ہیں انھیں مردہ باش کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۹۹). [مردہ + باش، بودن = رہنا].

--- بَدستِ زِندَہ کہاوت.
جب مرنے والا مرگیا تو زندہ لوگ اس کا جو چاہیں سو حال کریں وہ بے بس ہوتا ہے؛ غریب اور کمزور ظالم کے ہاتھوں لاچار ہے. جب میں مر جاؤں گا جو تمہارا جی چاہے سو کیجو، مردہ بدست زندہ. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۰۳). ممکن ہے کہ کسی مدبر ملکی کا یہ سر ہو مگر اس وقت تو مردہ بدست زندہ کا معاملہ ہے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۸۷). یہ چہکا زہر آلود تھا، کانپ اٹھی، پچھڑا گئی، مگر مردہ بدست زندہ. (۱۹۱۷، تجگُک، ۳۹). انیشور کا نام لے کر انھیں شربت کی ایک ایک خوراک اور پلائی اور .... مردہ بدست زندہ گاڑی پر لاد کر چل پڑے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۷۸).

--- بَنا دینا / بَنانا محاورہ.
بے جان کر دینا (مردہ بن جانا (رک) کا تعدیہ).

> داغ ہجر یار نے مردہ بنا دیا
> اب آئے موت بھی تو نہ آئے یقیں ہمیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۰).

--- بَن جانا / بَنّنا محاورہ.
۱. مردے کا سا حال طاری کر لینا، بے حس و حرکت ہو جانا؛ مر جانا، فوت ہو جانا.

> ہو وہ شریک دفن تو میں مردہ بننے پر راضی ہوں
> دیکھ تو لوں آنکھوں سے اس کے مدفن تک ساتھ آنے کو

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۱۶). ۲. لاغر ہو جانا، نحیف ہو جانا؛ کمزور ہو جانا.

> بن گئیں کس کے غم میں تم مردہ اوہی ودگور کیا یہ حال ہوا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۰۶).

--- بوجھ (--- و ج) امذ.
۱. (معماری) فولاد کاری، گٹی، سیمنٹ سلیپروں وغیرہ کے وزن پر مشتمل پلوں کا مستقل تعمیر کا بوجھ (ماخوذ : تعمیروں کا نظریہ اور تجزیہ، ۲ : ۱۸۷). ۲. غیر متحرک بوجھ نیز مصنوعی بوجھ. گمانی دار ترازو کے ذریعے بریک بوجھ پر مردہ بوجھ کی زیادتی معمولی طور پر محسوب کی جاتی ہے. (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۲۰۱). [مردہ + بوجھ (رک)].

--- بہشت میں جائے چاہے دوزخ میں (اپنے) حَلْوے مانڈے سے کام (ہے) کہاوت.
خود غرض آدمی کو اپنے مطلب سے کام ہے کوئی جیے یا مرے. آپ کے اوپر تو یہ مثل درست ہے چاہے مردہ بہشت میں جائے چاہے دوزخ میں ہم کو اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۲ : ۳۲).

> حلوے مانڈے سے کام رکھو بھائی مردہ دوزخ میں جائے یا پائے بہشت

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۰۲).

--- بھاپ امث.
(طبیعیات) وہ بھاپ جو دباؤ اور درجۂ حرارت میں کم ہونے کے باعث عملی طور سے ناکارہ ہو چکی ہوتی ہے. بھاپ .... جو اب دباؤ اور ٹمپریچر میں کم ہونے کے باعث عملی طور پر ناکارہ ہو گئی ہوتی ہے .... مردہ بھاپ کہلاتی ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۶۰۳). [مردہ + بھاپ (رک)].

--- بھاری کَرْنا محاورہ.
لاش کا وزنی کرنا، بوجھل کرنا؛ لاش کا دوبھر کرنا، میت دشوار کرنا.

> دم نکلتے ہی کیا پھول تری رخصت نے دوش احباب پہ بھاری مرا مردا نہ کیا

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۸۱).

--- بھاری ہونا محاورہ.
۱. میت کا وزنی ہونا، لاش کا دوبھر ہونا، کہا جاتا ہے کہ گناہگار کا جنازہ بوجھل ہو جاتا ہے.

> نہ کسی پر ہوا میخوار کا مردہ بھاری شکر بخشا نہ غم ے کا تن و توش مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸).

> تنگ محفل مرا زندہ مرا مردہ بھاری کون اٹھاتا ہے مجھے کون بٹھاتا ہے مجھے

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۸۳). ۲. کمزور ہونے کے باوجود زورآور پر غالب ہونا.

> جرأت ازبسکہ بار غم دل پہ رہا تھا بعد فنا بھی اپنا مردہ بھاری

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۳۶).

> بوجھا نہیں یہ خوف و خطر طاری ہے تجھ پر
> مرتا ہوں یہ مردہ بھی مرا بھاری ہے تجھ پر

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲ : ۳۵). لو چھو کرے، تو نے میرا سحر روک لیا کیا میں تیرا سحر روک نہیں سکتا ارے مرا مردہ بھی تجھ پر بھاری ہے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱ : ۳۰۰).

> بھاری ہے بڑے بڑوں پہ مردہ اپنا
> غالب کا چچا ہوں میں ارے واہ رے میں

(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۲۰۹).

--- بھائی کا گوشت کھانا محاورہ.
غیبت کرنا. ایک دوسرے کی غیبت کرنا ایسا ہے جیسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۹۱).

--- پر جیسے سَو مَن مِٹّی وَیسے ہزار مَن کہاوت
جب مصیبت حد سے گزر جائے پھر سینکڑوں مصیبتیں کچھ معلوم نہیں ہوتیں ، مصیبت زدوں کو آنے والی مصیبتوں کا کیا ڈر ؛ مصیبت خواہ تھوڑی ہو یا بہت مصیبت ہی تو ہے (مجمع الامثال ؛ جامع الامثال).

--- پَرَسْت (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) صف.
مرنے کے بعد آدمی کی قدر و منزلت کرنے والا ، جیتے جی نظر انداز کر کے صرف موت کے بعد کسی کی بڑائی کو تسلیم کرنے والا. ہندوستان مردہ پرست ہے..... میرا دل اس قدر پک گیا ہے کہ میں ان کے ہاں مروں گا بھی نہیں. (۱۹۳۵ ، بزم رفتگاں ، ۳۷).

الٹی تھی مت زمانہ مردہ پرست کی میں ایک ہوشیار کہ زندہ ہی گزر گیا

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۵). ہم قریب قریب ایک مردہ پرست قوم بن کر رہ گئے ہیں (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۸۱). [مردہ + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) امث.
مرنے کے بعد کی قدر و منزلت ؛ موت کے بعد بڑائی تسلیم کرنا. فردوسی نے دقیقی کے ساتھ جس ہمدردی اور مردہ پرستی کا اظہار کیا ہے ، قدر کے قابل ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۸). مردہ پرستی کے قائلہ فیض تیمر اور ندیم تیمر کی صورت میں خراج تحسین پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، فیض ، شاعری اور سیاست ، ۸). [مردہ پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَروَری (۔۔۔فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
رک : مردہ پرستی. غالب نے تو مردہ پروری کو کار نامبارک بتایا تھا. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۲). [مردہ + ف : پرور ، پروردن = پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (۔۔۔فت پ ، س ، سک ن) صف.
رک : مردہ پرست.

جو زندہ ہے قدر اس کی کسی کو نہیں زنہار
زندوں سے کچھ ان مردہ پسندوں کو نہیں کار

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲). [مردہ + پسند (رک)].

--- پَسَنْدی (۔۔۔فت پ ، س ، سک ن) امث.
مرنے کے بعد کی قدر و منزلت.

ترا دیوانہ مجنوں سے سوا مشہور عالم ہے مگر مردہ پسندی شیوہ و دستور عالم ہے

(۱۸۲۵ ، کلیات اختر ، ۱ : ۳۴۷). [مردہ پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پیٹْنا محاورہ.
مُردے کو رونا ، لاش پر بین کرنا ، ماتم کرنا. اے لو اور سنو ..... ساری رات اس کے سرہانے بیٹھ کر اس کا مردہ پیٹوں گی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱۳).

--- پیٹے فقرہ.
ایک شدید قسم (عموماً ہمارا کے ساتھ مستعمل) ، مر جاؤں ، موت آ جائے. تمہیں ہمارا مردہ پیٹے جو جائے. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۲۰).

--- پھُونْکنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : مردہ جلانا.

بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے صورت میت ہندو مرا مردا پھونکا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۸).

--- جانا محاورہ.
جنازہ اٹھنا ، میت کو تدفین کے لیے لے جایا جانا.

غم و شادی سے عالم اک تماشا گاہ عبرت ہے
کسی گھر سے گیا مردہ ، کسی گھر میں دلہن آئی

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۸۷).

--- جَلانا ف مر.
(ہندو) مُردے کو لکڑیوں پر رکھ کر آگ لگا کر راکھ کرنا (یورپ میں برقی مشینوں کے ذریعے یہ کام انجام دیا جاتا ہے) (جامع اللغات).

--- جِلانا محاورہ.
مُردے کو زندہ کرنا (جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کا ایک معجزہ تھا).

کہتے ہیں جیسے کو تھا مردے جلانے میں کمال
اک کرشمہ تھا وہ تیری خوبیٔ گفتار کا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲).

--- خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں لاشیں رکھی جائیں (عموماً ہسپتال وغیرہ میں). اس سامنے والے دروازے کے ساتھ مردہ خانہ ہے ، یہاں پر وہ لاشیں رکھی جاتی ہیں جن کا پوسٹ مارٹم ہوتا ہے. (۱۹۶۴ ، چوراہا ، ۶۳). [مردہ + خانہ (رک)].

--- خَراب کَرْنا محاورہ.
مُردے کی مٹی پلید کرنا ، میت کا رسوا کرنا ، رسوائے خلق کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- خَراب ہونا محاورہ.
مُردے کی مٹی پلید ہونا ، میت کا رسوا ہونا.

دکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش
کیا گلی گلی میں مرا مردہ خراب ہے

(؟ ، حیا (فرہنگ آصفیہ)). جب بھورے خاں آشفتہ کا مردہ اچھی طرح خراب ہو چکا تو انہوں نے فاتحانہ نظروں سے ہماری طرف ..... دیکھا. (۱۹۹۵ ، خامہ بگوش کے قلم سے ، ۱۳۵).

--- خوار/خور (۔۔۔و معد/ و ج) صف.
۱. مرے ہوئے جانور کھانے والا. پہلا گروہ مردہ خور جراثیم کا ہے. (۱۹۵۵ ، ابتدائی جراثیمیات ، ۱۷). ۲. (مجازاً) غیبت کرنے والا ، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنے والا.

رہے ذکر رند صیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبتیں
ترے روزے واعظ بے خبر نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۸۹). [مردہ + ف : خوار / خور ، خوردن = کھانا ، نوش کرنا].

--- دَر دَسْت زِنْدَہ کہاوت.
رک : مردہ بدست زندہ.

مردہ در دست زندہ سنتے تھے مگر　　زندوں کو بھی بدست مردہ دیکھا
(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳۰ : ۵۵).

... دِل (۔۔۔کس د) صف ؛ امذ.
جس کا دل مر چکا ہو ، جس کے دل میں جینے کی اُمنگ نہ ہو ، پژمردہ ، اُداس ، دلگیر ؛ بے حس آدمی ، غمگین (زندہ دل کے مقابل).

جو ہوئیں تازہ دم سرتی مردہ دلاں　　امر ہوئیں اوک ملا سوں سب عاقلاں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰).

مردہ دل جو ہیں جی اُٹھیں پھر کر　　پاوے جاں شاہزادے کا پیکر
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۱).

زندگی زندہ دلی کا ہے نام　　مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں
(۱۸۶۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷۲).

ہر مردہ دل کے واسطے آبِ حیات ہے　　دھوتا ہے دل سے تیرہ دلوں کے غبارِ عیش
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۷).

شاخِ گل شاخِ قفس شاخِ نشیمن ایک ہے　　مردہ دل کو کیا گلستاں کیا نشیمن کیا قفس
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۱۲۷). اب یہ کوشش کرو کہ مردہ دلان پنجاب زندہ ہو جائیں اور اس کام کو دل لگا کر کریں. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۲۳). [مردہ + دل (رک)].

... دِلی (۔۔۔کس د) امث.
مردہ دل ہونا ، جینے کی اُمنگ نہ ہونے کی کیفیت ، افسردگی ، اُداسی ، یاسیت.

اس مردہ دلی سے تری ہوتا ہے مجھے رنج　　اب ذکر نہ کر مہر تو ہر بار کفن کا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۷).

مردہ دلی کو چھوڑو گھر سے قدم نکالو
قومیں جو بڑھ چلی ہیں رستے میں ان کو جا لو
(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۷). شراب کی دوکانیں ہر سر راہ تھیں ..... جو جاہلی زندگی میں بڑائی اور خوبی کی بات تھی اور اس میں شرکت نہ کرنا پست ہمتی اور مردہ دلی کی دلیل تھی. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۷۱). [مردہ دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دِماغ (۔۔۔کس نیز فت د) صف (شاذ).
جس کا دماغ مر گیا ؛ (مجازاً) کم عقل ، بے وقوف ، جاہل ، ناسمجھ. تجھے زندہ سمجھنے والے مردہ دماغ ہیں. (۱۹۳۳ ، طلوع و غروب ، ۱۳۶). [مردہ + دماغ (رک)].

... دوزخ میں جائے یا بہشت (پائے) میں ، ہمیں اپنے حلوے مانڈے سے کام کہاوت.
خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہوتا ہے خواہ کوئی جیے یا مرے. مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اُنہیں اپنے حلوے مانڈے سے کام. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۷).

حلوے مانڈے سے کام رکھو بھائی　　مردہ دوزخ میں جائے یا پائے بہشت
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

... دوزخ میں جائے کہ بہشت میں ، اپنے حلوے مانڈے سے مطلب کہاوت.
خود غرض کو اپنے کام سے کام ہے خواہ کوئی مرے یا جیے (مہذب اللغات).

... دیکھو فقرہ.
رک : مردہ دیکھے جو عموماً زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات).

... دیکھے فقرہ.
شدید غم دلانے کے موقع پر مستعمل : مرا ہوا دیکھے ، جنازہ دیکھے.

بالیں پہ ہوا اسے جان رعنائی سے گزرے　　مردہ مرا دیکھے جو مسیحائی سے گزرے
(۱۸۴۳ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳۰۶).

پھول میرے گرے گر ہو کے شگفتہ دیکھے
زندہ دل اس کو جو رکھے مرا مردہ دیکھے
(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۲۹).

... دھاتی صف.
مردہ دھات کا ، غیر متحرک چیز کا بنا ہوا (مادّہ). مردہ دھاتی و غیر دھاتی مادّہ جس سے کرۂ ارض بنا ہوا ہے چٹان کہلاتا ہے یہ مادّہ ..... سخت بھی ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۸۸). [مردہ + دھات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... زَبان (۔۔۔فت نیز ضم ز) امث.
وہ زبان جو صرف قدیم تحریروں میں محفوظ ہو ، وہ زبان جو بول چال کی حیثیت سے ختم ہو چکی ہو ، زبان جو اب نہ بولی جاتی ہو ، وہ زبان جس کے بولنے اور سمجھنے والے بہت کم ہوں. عبرانی ایک مردہ زبان ہے اور اس کے بولنے اور سمجھنے والے دنیا میں بہت کم لوگ ہیں. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۹). [مردہ + زبان (رک)].

... زَمِین (۔۔۔فت ز ، ی مع) امث.
ایسی زمین جو کاشت کے لائق نہ ہو ، بنجر زمین. عادی الارض ..... جسے ایک دوسری روایت میں مردہ زمین بھی کہا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱). اگر میری مردہ زمینوں میں یہ کاشت کرنے لگے تو بڑا فائدہ ہو. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۲۵۵). [مردہ + زمین (رک)].

... زِنْدَہ تَرک ہونا محاورہ.
ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تعلقات ختم کر دینا ، ایسا جھگڑا ہونا کہ شادی بیاہ اور مرنے جینے میں شرکت نہ کی جائے (مہذب اللغات).

... زِنْدَہ ہونا محاورہ.
خوش بیانی کی طرف اشارہ ہے (جامع اللغات).

... سا صف.
مُردے کی طرح ؛ (مجازاً) بے حس و حرکت ، سست ؛ کمزور ، ناتواں ، ضعیف ، لاغر.

اب جو گھر میں ہوں تو افسردہ سا　　چارپائی پہ ہوں تو مردہ سا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۹). [مردہ + سا (حرفِ تشبیہ)].

... سا پڑا رہنا محاورہ.
سست پڑا رہنا ، مُردے کی طرح بے حس پڑا رہنا.

فرقتِ یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہوں　　روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۱).

--- سَحاب (---فت س) امذ.

وہ بادل جو برس نہ سکتا ہو.

رکھ دیکھ بعد مرگ بھی میرے گلے پہ تیغ
طاقت ہے جذب آپ کی مردہ سحاب میں

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۱۸۲). [مُردہ + سحاب (رک)].

--- سَر (---فت س) صف.

رک : مُردہ دماغ.

کل خراب خانہ ہو گا اور یہ پیر مردہ سر
آج اگر منبر پہ شیخ پاک داماں ہے تو کیا

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۴۰). [مُردہ + سر (رک)].

--- سَنگ (---فت س، غنہ) امذ.

رک : مرداسنگ. مرداسنگ = مردہ سنگ. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۷). اسکو مردار سنگ اور مردہ سنگ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۶۳). [مُردہ + سنگ (رک)].

--- سے بَتّر (بَدْتَر) صف.

جس کی حالت مُردے سے بھی زیادہ خراب ہو : (مجازاً) نہایت ناکارہ نیز ناداں شخص کی نسبت تحقیراً بولتے ہیں.

دلیوں کے حق میں لایموتوں ہے یہ جاں | اور مردہ سے تو بتر ہے زندۂ ناداں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۵۷).

--- شُو (---ومع) صف : امذ.

مُردے کو غسل دینے والا، غسال : (کلمۂ تحقیر و تنفر).

گو کھینچ کھینچ چلے جاں اپنی تیغ کھوے
کوئی زندہ دل کرے ہے اس مردہ شو سے بیعت

(۱۸۳۷ء، ورد، د، ۳۹).

کیا بے شریک زندگی کی تیغ شہر نے | نباش بھی وہی تھا وہی مردہ شو رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۸). تو ان مردہ شو قلاوزیوں کے ساتھ اکثر دیتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۷). مردہ شو نے حسب شریعت .... نہلانا شروع کیا. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۱۰۷). [مُردہ + شو (رک)].

--- شُو کے حوالے فقرہ.

رک : مُردہ شو لے جائے جو زیادہ مستعمل ہے (ماخوذ : دریائے لطافت، ۷۸).

--- شُو لے جائے / جائیں فقرہ.

موت آئے، دنیا سے جاتا رہے (کوسنے کے طور پر مستعمل).

کام اس کے لب سے ہے مجھے بنت العنب سے کیا
ہے آب زندگی بھی تو لے جائے مردہ شو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۲). ارے تو مارنے والا غارت ہو، تیرا جنازہ نکلے، تیری صورت کو مردہ شو لے جائیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحداری لونڈی، ۳۳).

--- شُونی (---ومع) امث.

مُردہ شو (رک) کی تانیث، وہ عورت جو مُردہ عورتوں کو نہلانے کا پیشہ کرتی ہے (مہذب اللغات). [مُردہ شو (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

--- شُوئی (---ومع) امث.

۱. مُردہ شو (رک) کا اسم کیفیت، مُردے کو غسل دینے کا کام یا پیشہ. مردہ شوئی اور گورکنی کے اشتہارات قابل قبول نہیں، کیوں قبول نہیں، اسکی کچھ وجہ بیان نہیں کی گئی. (۱۹۷۸، ابن انشاء، خمار گندم، ۱۳۸). ۲. (مجازاً) قدیم مصنفین یا کتابوں پر تحقیق کا کام، قدیم سے متعلق ایسی تحقیق جس کا حال سے تعلق باقی نہ رہے (بطور طنز مستعمل). تنقید ہی سے تحقیق کی طرف آئے اور مردہ شوئی کے عام انداز کو ایک زندہ اور توانا حقیقت میں ڈھال گئے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷). [مُردہ شو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- صَدْ سالَہ کس صف (---فت ص، سک د، فت ل) صف.

سو سال کا مُردہ : (مجازاً) کمال لاغر و ضعیف، انتہائی دبلا، ایسا کہ جس کی وضع مُردے کی سی ہو.

آئینے میں مری صورت نے ڈرایا مجھ کو | زیست نے مردۂ صد سالہ بنایا مجھ کو

(۱۸۵۸، امانت (نور اللغات)). [مُردہ + صد (رک) + سال (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

--- ضَمِیر (---فت ض، ی مع) صف.

جس کا ضمیر مر چکا ہو، بے ضمیر، جو کسی بات کو خاطر میں نہ لائے. یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ضمیر کبھی مرتا نہیں، ہم محض مجازی طور پر مردہ ضمیر کہتے ہیں، جیسے مردہ قوم کہا جاتا ہے. (۱۹۸۸، سرگزشت فلسفہ (مقدمہ)، ۱ : ۱۵). [مُردہ + ضمیر (رک)].

--- ضَمِیری (---فت ض، ی مع) امث.

مُردہ ضمیر ہونا، بے ضمیری. اکثر مریض مردہ ضمیری کی بنا پر .... معاشرے کے دیگر افراد کے لیے مسائل پیدا کردیتے ہیں. (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۷۵). [مُردہ ضمیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فَروش (---فت ف، و مج) امذ.

وہ قوم جو مُردوں کو اٹھا کر لے جانے کا پیشہ کرتی ہے نیز اُس قوم کا فرد، استعارے کے طور پر بھی مستعمل ہے (پلیٹس). [مُردہ + ف : فروش، فروختن = بیچنا، سے امر].

--- کا گوشت کھانا محاورہ.

غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنا. تم نے خود بتایا کہ روزہ میں مسواک کرنا منع ہے لیکن کیا مردہ کا گوشت کھانا (غیبت کرنا) جائز ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲ : ۳۲).

--- کر دینا / کرنا ف م ; محاورہ.

۱. مار ڈالنا، ذبح کرنا، حلال کرنا.

بزبس آن کے گائے پچھاڑت گلا کاٹ جب آپ لیا
جیوتے کو مردہ کر ڈارت واکو کیسے جلا کیا

(؟، کبیر داس (فرہنگ آصفیہ)). ۲. مُردہ کی سی حالت بنا دینا، کمزور کر دینا، بے حس و حرکت کرنا نیز بے کار کر دینا، ضائع کر دینا.

ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی | پیرہن تن پہ ہے مانند کفن ان روزوں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۵۳). عملی کاموں کی صلاحیت کو بھی مردہ کر دیتی ہے. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۳۲).

... کھانے صف مذ، ج.

(عو) مردار خور (کوسنے کے طور پر مستعمل). سوئی مجھے کیا خبر تھی کہ یہ موت پڑے مردہ کھانے ایسے ہیں. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، لاہور، اپریل، ۳۲). [مُردہ + کھانا + ے، لاحقۂ جمع].

... گاڑی امث.

وہ گاڑی جس میں میت کو تدفین کے لیے لے جاتے ہیں، میت گاڑی. صراف مردہ گاڑی کو دیکھ کر چبوترے پر چڑھ گیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۹). [مُردہ + گاڑی (رک)].

... گاہ امث.

مُردے رکھنے کی جگہ، مرگھٹ. دل لگا کر مردہ گاہوں میں بہت سے منتر جنتر عمل عملیات کرتے کرتے رات کے دن کر ڈالے. (۱۸۸۶، لال چندر کا، ۹۰). [مُردہ + گاہ، لاحقۂ ظرف].

... گھر (۔۔۔فت گ) امذ.

رک: مُردہ خانہ. مگر عابد نے چیخنے کے بجائے سر جھکا لیا جیسے اسکوٹر والے کے مرنے کی پوری ذمہ داری اسی پر ہو ہاسپٹل والوں نے لاوارث لاش سمجھ کر اسے مردہ گھر میں ڈال دیا ہوگا. (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۵۸). [مُردہ + گھر (رک)].

... مال امذ.

وہ چیز جس کا کوئی وارث نہ ہو، مفت کی چیز، مفت کا مال. ایک بلی کا بچہ میاؤں میاؤں کرتا گھر میں گھس آیا والدہ بولیں "ارے یہ مردہ مال کہاں آ گیا". (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۲). [مُردہ + مال (رک)].

... ناخُن (۔۔۔ضم خ) امذ.

وہ ناخن جو گوشت سے لگا ہوا نہ ہو، پکا ناخن، سخت ناخن، ناخن (کچا یا زندہ ناخن کے مقابل). پانچویں یہ کہ ناخن تراشنے میں بہت احتیاط رکھیں کہ زندہ ناخن نہ ترش جائے اور مردہ ناخن رہنے نہ پائے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۵). [مُردہ + ناخن (رک)].

... نِکلنا ف مر؛ محاورہ.

۱. جنازے کا باہر آنا یا کسی راستے سے گزرنا.

کثرت شوق نے ازبسکہ کیا عرصہ تنگ ... مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار کی راہ

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۸). ۲. مرنا، فوت ہو جانا.

نہیں ہے تیرا غم جدائی یہ مرگ ہے بہر اہل عالم
وبا ہے پھیلی ہوئی جہاں میں گھروں سے مردے نکل رہے ہیں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳، ۲۶۱).

جن میں صلاحیت ہے جینے کی وہ ہیں جیتے
اور جن میں ضعف آیا بس ان کا مردہ نکلا

(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۷۵).

... نِکلے فقرہ.

(عو) مر جائے (شدید قسم کھانے کے موقع پر مستعمل).

پٹی پہ رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ

(۱۸۷۹، جان صاحب (نور اللغات)).

... ہو کر نِکلنا محاورہ.

مر کر نکلنا، تاحیات ساتھ رہنا (شوہر سے وفاداری کے اظہار کے لیے مستعمل). وہ اپنے شوہر کے گھر سے مردہ ہو کر ہی نکلے گی. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۷).

... ہونا محاورہ.

۱. مر جانا، زندہ نہ رہنا. جب سنا کہ سردار مردہ ہوا، تو شادمان اپنے کوکہ کو عمدہ سپاہ کے ساتھ روانہ کیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۶۸). ۲. ختم ہونا، مٹ جانا. یہ خیال کرنا غلط ہے کہ ذات پات مردہ ہو چکی ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند، ۱: ۱۹۳). ۳. بہت کام کر کے تھک جانا، کسی کام میں از حد محنت کرنا (مہذب اللغات). ۴. کمزور یا ضعیف ہو جانا (جامع اللغات).

... ہے فقرہ.

۱. ضعیف، سست یا نکما ہے (جامع اللغات). ۲. بے جان ہے، بے رونق ہے، سرد ہے.

جیتا ہے تو بے طاقتی و بے خودی ہے میر ... مردہ ہے غرض عشق کا بازار ہمیشہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۳).

مِردَہا (کس م، سک ر، فت د) امذ.

(رک: مردھا جو فصیح ہے) چوبداروں کا سردار؛ چوبدار، شاہی پیادہ.

چوب دار اہتمام کو اٹھے ... مردہے بھی سلام کو آٹھے

(۱۸۱۰، میر (مہذب اللغات)). [ف: میردہ = گانو کا چودھری].

مَردی (فت م، سک ر) امث.

۱. (i) مرد پن، مرد ہونا، مرد کی جنس ہونا. آدمی بال رکھے تو ان کی خدمت بھی کرتا رہے ..... بشرطیکہ عورتوں کی طرح بناؤ کنگھی چوٹی سنگار کی عادت نہ کرے کہ عار مردی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳، ۲۳۱). (ii) مرد کا عضو تناسل.

پھر وہ مردی کو اپنے ہاتھ میں تھام ... لگا رنگیں یہ کرنے اون سے کلام

(۱۸۰۵، نظم رنگیں، ۲۰). (iii) قوت تولید، قوت باہ، رجولیت. ذرا اپنی مردی کو روکو..... اگر آج ایسا کیا اور میں مر گئی تو پھر کس سے وصل کرو گے. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۳۵۰). (iv) انسانیت، آدمیت. کون ایسا شخص ہوگا جو کسی راز کے لیے اپنی لڑکی کو بھینٹ چڑھا دے ..... یہ بالکل مردی کے خلاف ہے. (۱۹۲۴، خونی راز، ۱۸۰). ۲. بہادری، مردانگی.

مردی جو پوچھو گا تو علی تھے جا پوچھ ... اسرار چھپے سکھی تھے جا پوچھ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۴۳).

مردی جو آزمائے تو یہ مان میری بات ... اک تیغ اپنے بیٹے کو اک تیغ میرے ہات

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۳۹).

ہتھیار تھے کام کے نہ وردی ... کیا خاک دکھائے فوج مردی

(۱۸۸۴، مادر ہند، ۳۲). اس مردی سے نامردی بہتر. (۱۹۰۴، مکاتیب شبلی، ۱: ۱۳۵).

جس طرح بجرا کوئی ہتھیار سج کر جسم پر
کرنے جائے جنگ میں مردی کے جوہر آشکار

(۱۹۸۴، بازیچہ، ۱۵۸). [مرد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پکڑنا محاورہ (قدیم).

حوصلہ کرنا، ہمت کرنا، جرأت سے کام لینا، بہادری کرنا.

اس کے تو بوالہوس بھی لگے ہونے سامنے
مردی پکڑ کے ہیز بھی اب مکرے ہوے

(۱۷۵۷ء، دیوان زادہ حاتم، ۱۵۰).

لڑکا پن کو ذرا چھوڑ کے مردی پکڑو
مجھ پہ بولی ہے کہ اے اوی مری جان گئی

(۱۸۷۹ء، جان صاحب، د، ۱۳۰).

---- و نامَردی قَدَمے فاصِلہ دارَد کہاوت.

(فارسی مقولہ اردو میں مستعمل) بہادری اور بزدلی میں بال برابر کا فرق ہوتا ہے۔ یوں تو ہمیشہ ہی ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں جن میں مردی و نامردی قدمے فاصلہ دارد کا حال کھل جاتا ہے۔ (۱۹۴۷ء، فرحت، مضامین، ۶: ۱۳۸).

مُردی (ضم م، سک ر) امث.

۱. (عور) مری ہوئی عورت، ایک کوسنا۔ بڑی بی۔ "اری مردیوں! کہاں سے جا رہی ہو"۔ (۱۹۱۸ء، انگوٹھی کا راز، ۱۳). ۲. لڑکی.

پھر وہ مردی کو اپنے ہاتھ میں تھام　　لگا رنگیں یہ کرنے اوسے کلام

(۱۸۰۵ء، نظم رنگیں، ۲۰). ذرا اپنی مردی کو روکو..... اگر آج ایسا کیا اور میں مرگئی تو پھر کس سے وصل کرو گے۔ (۱۹۰۲ء، آفتاب شجاعت، ۱: ۳۵۰). ارے مردے! خاموش رہ..... جس کی تانیث مردی بھی بول چال میں رائج ہے جو لڑکی کے لیے بولا جاتا ہے۔ (۱۹۸۸ء، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۹). [مُردہ (رک) کی تانیث].

مُردے اَز غیب بَروں آید و کارے بکُنَد کہاوت.

(غیب سے کوئی مرد آئے گا اور کام کرے گا) جب کوئی کام ہونے والا ہوتا ہے تو اس کا سامان غیب سے پیدا ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ میری اس کوشش کی اشاعت کے بعد مردے از غیب بروں آید و کارے بکند..... ایسا تذکرہ لکھ سکے۔ (۱۹۱۹ء، سوانح خواجہ معین الدین چشتی، ۳۰).

مُردے (ضم م، سک ر) امذ.

۱. مُردہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

میرے مردے پہ آکے لائے بھی احباب تو کیا
بیٹھے ہی کام جو آتا کوئی یار اچھا تھا

(۱۹۰۵ء، گفتار بیخود، ۴۸). ۲. کسی شخص کے لیے تحقیر یا بے تکلفی کے طور پر مستعمل. مردے یہ کیا کرتا ہے جب ہوتا ہے میرا ہی ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ (۱۹۳۵ء، خدائی راج، ۱۱۳). اے لو۔ اس مردے کو یہ بھی خبر ہے۔ (۱۹۶۵ء، دستک نہ دو، ۳۳).

---- اُٹھنا محاورہ.

مُردوں کا زندہ ہونا (قیامت کے دن).

تصویریں جان پائیں گی نیرنگ دہر سے　　مردے اٹھیں گے سیر طلسمات کے لیے

(۱۸۷۲ء، کلیات منیر، ۱: ۲۲۹).

---- اُچھل پڑنا محاورہ.

مُردوں کا زندہ ہو کر بیتاب ہو جانا، مُردوں کا زندہ ہو جانا.

ٹھوکر لگائی آپ نے مردے اچھل پڑے　　جب ناچتے کڑے ہوئے محشر بپا ہوا

(۱۸۸۴ء، قدر (نوراللغات)).

---- اُکھیڑنا / اوکھیڑنا محاورہ.

پرانی باتوں کا ذکر چھیڑنا، پرانے قصوں کو اس طرح بیان کرنا جس میں طنز ہو.

کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑیے
چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اوکھیڑیے

(۱۸۴۶ء، آتش، ک، ۲۳۹). یہ آپ کو سوجھی کیا، یہ قبر کے مردے اکھیڑنے کیوں شروع کیے۔ (۱۹۰۵ء، معرکہ چکبست و شرر، ۲۸۷).

---- آدمی (۔۔۔فت نیز سک د) امذ.

کسی شخص کے لیے تحقیر یا بے تکلفی کے طور پر مستعمل.

غرض جو چاہوں سو کر ڈالوں دم میں اس کے تئیں
جو مردے آدمی چاہوں کے ہوے یہ سو نہیں

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۳۳۹). [مُردے + آدمی (رک)].

---- پَر / پہ تِین دِن بھاری فقرہ.

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ مُردے سے قبر میں تین دن تک سوال و جواب ہوتے ہیں اور یہ تین دن مُردے پر سخت گزرتے ہیں.

کہتا ہے کون مردے پہ بھاری ہیں تین دن
برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہمیں

(۱۸۹۵ء، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۰).

---- پَر جیسے سَو مَن مٹّی ویسے (ویسی) ہزار مَن کہاوت.

جب مصیبت پڑی تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔ مردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من۔ (۱۹۹۱ء، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۵).

---- پَر / پَہ رونا محاورہ.

مُردے کا ماتم کرنا، مُردے پر گریہ کرنا، ماتم کرنا، سیاپا کرنا.

خیال زلف ہے مجھ پہ نہ قصد گریہ کر اے دل
اندھیری رات میں تو کس طرح مردے پہ روئے گا

(۱۸۲۴ء، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۵۵).

---- جاگ پڑنا محاورہ.

مردوں کا زندہ ہونا، نئی زندگی مل جانا۔ اس یکساں حالت میں پریم نگر کے بیچھے ہوئے روییوں نے بڑا کام کیا مردے جاگ پڑے۔ (۱۹۲۲ء، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۰۸).

---- جَلانا ف م.

(ہندو) مردے کو لکڑیوں کے ڈھیر پر رکھ کر جلانا۔ اے اس گھاٹ پر مردے جلائے جاتے ہیں۔ (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۵۷).

---- جِلانا محاورہ.

مُردے کو زندہ کرنا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ یا خدا قیامت کے دن ایسا کرے گا) نیز صفت معشوقانہ بے حس و حرکت میں نئی زندگی پیدا کرنا.

ٹھوکروں سے جلاتے ہو مردے　　ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں

(۱۸۷۳ء، کلیات قدر، ۲۳۳).

--- جی اُٹھنا محاورہ.

مُردوں کا زندہ ہو جانا.

اعجاز مسیحا کا ہے وابستۂ رفتار
جی اٹھتے ہیں مردے ترے گھنگرو کی صدا سے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۷۸).

آشنا دوست سب کا تھا یہ بیان مردے جی اٹھے لو خدا کی شان

(۱۸۶۸، زہر عشق، ۳۶).

--- زِنْدَہ کَرْنا محاورہ.

اپنی کرامت سے مُردوں کو دوبارہ زندگی عطا کرنا، حضرت عیسٰیؑ کا معجزہ بیان ہوتا ہے یا قیامت کے دن خدا ایسا کرے گا (شعراء نے معشوقوں کی صفت بھی بتائی ہے) (جامع اللغات).

--- سے بَدْتَر صف.

بہت لاغر، ازحد کمزور، کمال ضعیف.

شروع درد الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں
کمی کی تو یہ شدت ہے سوا ہوتا تو کیا ہوتا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۵۳). وہ مردے سے بدتر تھی، اس کا مغموم چہرہ اس کے دل خون شدہ کی حسرتناک تصویر تھا. (۱۹۲۳، شمیم، ۲۰۱).

--- سے شَرْط بانْدھ کر / کے / بَدکے، سونا محاورہ.

نہایت بے خبر ہو کر سونا، نہایت غفلت کی نیند سونا.

مردے سے شرط باندھ کے سوئے مرے نصیب
آنکھیں ہیں اگلی قبر مگر بخت خواب کو

(۱۸۹۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۹۲).

نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے
کہ شرط باندھ کے مردے سے وہ تو سوتا ہے

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۳۵).

--- شُونی (---- و مع تیز ئی) امث.

مُردہ شو (رک) کی تانیث، مُردے نہلانے والی عورت. کریم کی ساس موئی مردے شونی سی معلوم ہوتی تھی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۵۳). اے تم تو اب فوارے پر جا کر پادریوں سے مناظرے کرو، اے ہاں مردے شونی، ملانی تمہیں تو. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۰).
[مُردے + شو (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

--- قَبْروں سے نِکَل پَڑْنا محاورہ.

مردوں کا دوبارہ زندہ ہو جانا؛ بہت زیادہ شور و غل ہونا. "جھجروں کی جھنکار جو عالم کو تہ و بالا کیے دیتی ہے یہی شور محشر ہے". (بے نظیر سے) بس اب خدا کے لیے بیٹھ جاؤ، نہیں تو مردے قبروں سے نکل پڑیں گے. (۱۹۲۳، مضامین فرحت، ۱، ۲: ۷۳۹).

--- کا گوشت کھانا محاورہ.

غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنا. تم نے خود بتایا کہ روزہ میں مسواک کرنا منع ہے لیکن کیا (مردے) کا گوشت کھانا (غیبت کرنا) جائز ہے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۲، ۳۲).

--- کا مال امذ.

۱. وہ مال جو کسی مُردے کی ملکیت تھا، متروکہ (نوراللغات؛ مہذب اللغات). ۲. وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو، لاوارث ملکیت (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ مخزن المحاورات). ۳. (مجازاً) وہ چیز جو بلا قیمت مل جائے، مفت کا مال.

مل جائے مفت ہے یہ تمھارا خیال کیا
دل کو سمجھ لیا کسی مردے کا مال کیا

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۷). ۴. (مجازاً) بہت ارزاں یا سستا فروخت ہونے والا مال، کم قیمت مال.

مضمون رنگاں ہے طبیعت کو اپنی تنگ
گاہک نہ ہوویں ہم کبھی مردے کے مال کے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۹۸).

دل رقیب کو دیکھا جب اس نے میں بولا
یہ مال مردے کا ہے تم نہ مول کر لینا

(۱۹۲۵، شمرۂ فصاحت، ۴۹).

--- کا مال ڈھونڈتے ہیں فقرہ.

مفت کی یا ارزاں شے تلاش کرتے ہیں (جامع اللغات).

--- کا مال نہیں ہے فقرہ.

مفت میں یا ارزاں نہ مل سکے گا (جامع اللغات).

--- کَفَن سے نِکَل جانا / چَلْنا محاورہ.

بہت سخت مصیبت آنا.

نہ پوچھو زندوں کو بے چارے جس چلن سے چلے
قیامت آئی کہ مردے نکل کفن سے چلے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۰۲).

--- کو بیٹھ کر روتے ہیں، روزی کو کھڑے ہو کر کہاوت.

روٹی، روزگار کا غم مُردے کے غم سے زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کو بیٹھ کر رویا جاتا ہے اور روٹی کو کھڑے ہو کر کہاوت.

روزگار کا غم مُردے کے غم سے زیادہ ہوتا ہے. اطمینان ہو تو سب کچھ کیا جائے، وہی مثل ہو رہی ہے کہ مردے کو بیٹھ کر رویا جاتا ہے اور روٹی کو کھڑے ہو کر. (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۳۲).

--- کو رونا ف مر؛ محاورہ.

مرے ہوئے آدمی کا غم کرنا، موت کے بعد کسی شخص کی اہمیت کا اعتراف کرنا یا تعریف کرنا.

تعریف گزشتگاں جو ہوتی ہے تو ہو یہ رسم ہے مردے ہی کو سب روتے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۸۱).

--- کو روئے بیٹھ کر / کے، رزق کو روئے کھڑے ہو کر کہاوت.

روزی روزگار کا غم مردے کے غم سے زیادہ ہوتا ہے. مردے کو روئے بیٹھ کر رزق کو

کھڑے ہو کر مگر دیکھا یہ کہ زندہ کے رونے والے دونوں سے زیادہ تھے. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۵۷).

... کو مارْنا محاورہ.
مرے ہوئے کو مارنا ، کمزور کے خلاف طاقت کا استعمال کرنا. پس ہم کو مردے کے مارنے کی کچھ ضرورت نہیں رہی. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۸۶).

... کی صُورَت ہو جانا محاورہ.
مُردوں جیسی حالت ہو جانا ، انتہائی کمزور و لاغر ہو جانا. ادھر بچے کا صدمہ ، ادھر گہنے کا ، اور پھر میاں کی ضیقی مردوں کی صورت ہو گئی. (۱۹۰۱، لڑکیوں کی انشا، ۳۳).

... کی گانڈ میں لگا دو تو اُٹھ بیٹھے کہاوت.
سرخ مرچ کی تیزی اور ترش چیز کی شدت یا اثر وغیرہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... کی گور پہچاننا محاورہ.
دوسرے کی چالاکیوں اور داؤ اور مکر و فریب کو اچھی طرح سمجھنا ، بہت ہوشیار ہونا (جامع اللغات).

... کی گور پہچانتا ہوں فقرہ.
دوسرے کے داؤ فریب کو اچھی طرح سمجھتا ہوں (محاورات ہند).

... کی نِیند سونا محاورہ.
بہت غفلت کی نیند سونا ، نہایت بے خبر ہو کر سونا.

نالوں سے کیا جگایئے خفتہ نصیب کو ۔۔۔ مردے کی نیند سویا ہے بیدار ہو چکا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹).

... کھود کر نِکالْنا محاورہ.
پرانی بات یا واقعے کو دہرانا.

تو کوئی ادھر نظر نہ ڈالے ۔۔۔ مُردوں کو نہ کھود کر نکالے
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۳۹).

... گَڑْنا محاورہ.
مُردوں کا دفن ہونا ، کسی چیز کی کھپت ہونا.

اسی حجاب و ندامت سے گڑ گئے مردے
ہمارے پاؤں نہ تھے کیا جو لگتے چار چلے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۷۱). یورپ کے مردے یورپ میں گڑیں گے. (۱۹۵۵، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۳۳۴).

... میں جان آنا محاورہ.
کمزور کا توانا ہونا ، مجہول اور سست کا مستعد ہو جانا.

میری ایذا کے لیے مردے میں جان آتی ہے
کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۴۲).

... میں جان ڈالنا محاورہ.
مردے کو زندہ کر دینا ، طبیب کا قریب المرگ مریض کو ٹھیک کر دینا. مردے میں جان ڈالنے والے حکیم! اس مریض کو صحت دے کر ..... جیسوں دل باغ باغ کر دیے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۴۱).

... میں رُوح پھونکنا محاورہ.
مُردے کو زندہ کرنا ؛ پرانی یا بیکار چیز کو کارآمد کر دینا. واجد علی شاہ نے اس مردے میں نئی روح پھونکی. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۱۱).

مِرْدَھا (کس م ، سک ر ، فت د ھ) امذ.
۱. (i) مقدم ، مکھیا ، چودھری ، گاؤں میں حکومت کا مقرر کردہ افسر ، نائک ، جمعدار ، سپاہیوں کا افسر متعلقہ ، چوبداروں کا سردار. لکھنؤ میں مردھے اکبر علی تخلص کا تمام گھرانا یعنی ماں اور باپ اور خویش و اقربا شیعہ مذہب تھے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۳۰). (ii) (کاشت کاری) جریب کش ، پیادہ.

آیا قضا کا مردھا جس دم چھڑی اٹھا کر ۔۔۔ کتوالی اور صدارت سب ہو گئی ہوا پر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲۰، ۱۸۹). مردھے چوبدار خاصہ بردار خدمت گار ..... قمچیوں کی طرح مسکراتے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۵۵). چوبدار ..... مردھے ادھر کے اُدھر ، اُدھر کے ادھر دوڑ رہے تھے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۱۴). ۲. ایک قوم جیسے بادشاہی مردھے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے. اکبر آباد کے مردھوں اور قصائیوں نے بہت بڑا غول بنایا. (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۱۳۸). [ف : میردہ کا مورد].

مِرْدَھنگ (کس م ، سک ر ، فت د ھ ، فن) امث.
رک : مردنگ.

بدلی ہے راگ چھایا ناقوں نے جھڑ لگایا ۔۔۔ مردھنگ تس کے اوپر بجلی کا کڑکڑانا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۰).

بولتا ہے کلکل و قانوس میں ۔۔۔ بولتا مردھنگ اور ناقوس میں
(۱۸۰۳، رموز العاشقین، ۱۳۰). [مردنگ (رک) کا ایک املا].

مَرْڈَر (فت م ، سک ر ، فت ڈ) امذ.
قتل ، قتل کرنا ، جان سے مار دینا. تمہارا کوئی ایسی ہی ناہیں ، کوئی تمہیں مرڈر کر دے تو؟ نو ، نہیں اب میرا کوئی دشمن نہیں ہے. (۱۹۶۵، چورایا، ۵۰). [انگ : Murder].

مَرْرِخ (فت م ، سک ر ، کس ر) امذ (قدیم).
رک : مریخ جو فصیح ہے. دارا و فریدوں فر ..... مررخ صولت ، زہرا عشرت ، خورشید علم ، صباح کے وقت ، بیٹھے تخت. (۱۹۳۵، سب رس، ۷). [مریخ (رک) کا قدیم املا].

مَرْز (فت م ، سک ر) امذ ؛ امث.
۱. حد ، سرحد ، سواد.

چلیاں او بھی جس طرف گودرز تھا ۔۔۔ جو لشکر میں او مہتر مرز تھا
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۶۳۷). ۲. کھیتی کے قابل زمین ؛ دو کھیتوں کے درمیان کی مینڈ جس پر راستہ چلتے ہیں (لغات سعیدی). ۳. ضلع ، علاقہ یا حلقہ ؛ سرزمین (پلیٹس). [ف].

... بان امذ.
۱. سرحد کا افسر ، سرحدی صوبے کا گورنر نیز صوبیدار ، حاکم سردار. اس کو سلیمان شکوہ نے

مرزبان مذکور پاس بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۳۲). کہا جاتا ہے کہ مرزبان حضرت علیؓ سے ملنے آیا تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۳۹). ۲. زمیندار، زمین کا مالک. عدی بن زید ...... مرزبان کے گھر میں پرورش پا کے اور فارسی و عربی دونوں زبانوں میں کمال حاصل کر کے خسرو پرویز کے دربار میں داخل ہوا تھا. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱ : ۹۸).

بارش لطف و رحم حق کے بغیر کوشش مرزبان سے کچھ نہ ہوا

(۱۹۶۳، کلیات حسرت موہانی، ۲۲۰). ۳. آتش پرستوں کا سردار؛ شاہ، شاہزادہ (ماخوذ: جامع اللغات). [مرز + بان، لاحقۂ فاعلی].

--- بانی اسث.

مرزبان (رک) کا اسم کیفیت، سرداری نیز زمینداری، کھیتی باڑی. مرزا صاحب کو ساتھ مرزبانی مملکت سرا اور مضافات اُس کے نامزد فرمایا. (۱۸۶۷، حملات حیدری، ۱۱۰). ایک دوسرے گروہ نے مرزبانی اور ...... سپہ گری کو اپنا ذریعہ معاش بنایا. (۱۹۷۳، غالب، شخص اور شاعر، ۱۹). [مرزبان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بوم (---و مع) امذ نیز اسث.

۱. رہنے کی جگہ، جائے پیدائش نیز حدود ملک، سلطنت، مملکت. اگر سپاہ اسلام اس مرز بوم میں قدم رکھیں گے تو ان کے گھوڑوں کے سموں کے صدمہ سے ہمارے گھر اور معابد انہدام ہوں گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲، ۵۴۳).

آشوب گاہ زاغ و زغن ہے وہ مرز بوم جو تھی کبھی ہمائے سعادت کا خانہ باغ

(۱۸۳۸، دیوان صفی، ۹۳). اس زبان کا کوئی ایک مرز بوم تلاش کرنا ممکن نہیں رہا. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۷۸). ۲. زمین.

میداں میں امتحان شجاعت کی ہوگی دھوم
اس دم بڑھو گے یوں کہ ہلے گی یہ مرز بوم

(۱۹۰۰، مراثی نادر، ۲ : ۵۰). [مرز + رک : بوم (۲)].

--- و بوم (---و ج، و مع) امذ نیز اسث.

رک: مرز بوم، ملک، سلطنت.

آیا جوں ستمگار طہماس شوم کیا سب او تاراج یو مرز و بوم

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۰۸). یہ معتقدات اپنا وطن اور مرز و بوم چھوڑنے پر قصہ ہائے علم الاصنام ہو گئے. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۲۰۳). نسل و رنگ اور مرز و بوم کا اختلاف تو گھوڑوں اور کتوں میں بھی ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۲۴۲). [مرز + و، حرف عطف + رک : بوم (۲)].

--- و کِشْوَر (---و ج، کس ک، سک ش، فت و) امذ.

ملک، علاقہ؛ سلطنت، مملکت (جامع اللغات). [مرز + و (حرف عطف) + کشور (رک)].

مِرْزا (کس م، سک ر) امذ.

۱. سردار زادہ، امیر زادہ، شہزادہ، راجکمار نیز مرشد زادہ، ملک زادہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. مغلوں کا لقب جو غیر سید ہوتا ہے، مغل زادہ، مغلوں کے نام کا اکثر اوّل جز کبھی اخیر جیسے مرزا غالب، سلطان مرزا نیز ایران میں زمانۂ شاہی سیدوں کو دیگر خطابات کے ساتھ مرزا کا خطاب دیا جاتا تھا.

بیتوو ہوگا بزم میں انشا تو وہ بولا آغا کو غش آیا مرے مرزا کو غش آیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۷).

مرزا ہوں وہ یا خاں صاحب ہوں دونوں کی محبت ہم کو ہے
وہ نام کے ہیں یہ کام کے ہیں دونوں کی ضرورت ہم کو ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۲۹۷). ۳. پیارا، منظور نظر (یہ لفظ پیار سے اخیر میں لگایا جاتا ہے) (فرہنگ آصفیہ). ۴. خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب، صاحب عالم (نام کے بعد لگایا جاتا ہے) (فرہنگ آصفیہ). ۵. نازک، نازک طبع (فرہنگ آصفیہ). ۶. شریف یا تعلیم یافتہ آدمی کا خطاب، جناب، مسٹر (جب نام سے پہلے آئے).

اب نہ جائیں گے پٹھانوں کی گلی میں مرزا
قسمیں کھاتے ہیں ہوا رکھتے ہیں قرآن سر پر

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۱۷). ۷. (مرادا) معروف شاعر مرزا محمد رفیع سودا (متوفی ۱۷۸۰ء).

مصحفی ریختہ پہنچا مرا کس رتبے کو شور یاں گرد ہے مرزا کی بھی مرزائی کا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۹). [میرزا (رک) کا مخفف].

--- بے پَرْوا (پَرْواہ) (--- فت پ، سک ر) امذ.

۱. بہت بے فکر اور غافل آدمی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. سونے کی تین چھوٹی زنجیریں جن سے ٹیکا بالوں میں باندھتے ہیں. سر پر مرزا بے پرواہ کانوں میں چاند چودانیاں، گلے میں چندن ہار. (۱۹۳۱، رسوا، بیا، ۱۶۵).

--- ئے بے پَرْوا (--- فت پ، سک ر) امذ.

رک: مرزا بے پروا معنی نمبر ۲.

نہیں مرزائے بے پروا کو منزل لٹکتے ہیں پڑے عشاق کے دل

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۱۵). [مرزا + ئے (حرف اضافت) + بے پروا (رک)].

--- پھویا (--- و ج) امذ.

رک: مرزا پھویا جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات). [مرزا + پھوہا = پھویا (رک)].

--- پھویا (--- و ج) امذ.

۱. لاغر، دبلا پتلا، نازک اندام آدمی، نازک بدن، چھوئی موئی. نہ ہاتھ تک خود دھونے کی نوبت نہ آئی کبھی اکیلے سوئے نہیں، غرض وہی مرزا پھویا. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ۱۳۱).

مرزا پھویا ناز کے پالے بہت ہی اللہ آمیں والے

(۱۹۳۶، لیب تیموری، آتش خنداں، ۲۷۸). ۲. آرام طلب یا سست اور کاہل آدمی. اس کو مرد کہا جائے یا مرزا پھویا لکھنوی. (۱۹۳۰، مضامین رموزی، ۱۷۳). ۳. بے وقوف شہزادہ (مہذب اللغات). [مرزا + پھویا (رک)].

--- چَھبِیلا (--- ی لین) صف.

چھیل چھبیلا، بانکا، رنگیلا.

اب تو بنا ہے پھرتا دن رات مرزا چھیلا کیونکر ہرن نہ بدلے چیلا میاں ہرن کا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۱۹).

--- صاحِباں (--- کس ح) امذ.

پنجاب کی ایک منظوم عشقیہ لوک داستان جو گائی جاتی ہے. آخر میں ہم ایک منظوم عشقیہ لوک داستان کا حوالہ دیتے ہیں جسے بالخصوص راگ سنگ میں ہی گایا جاتا ہے وہ ہے مرزا صاحباں. (۱۹۷۷، نو رنگ موسیقی، ۹۶). [مرزا + صاحباں (علم)].

--- مزاج (--- کس م) صف.
شہزادوں کے سے مزاج والا، بڑا نازک طبع، نک چڑھا، تنگ مزاج (فرہنگ آصفیہ). [مرزا + مزاج (رک)].

--- مَنِش (--- فت م، کس ن) امث: - مرزا منش.
وہ جس کے مزاج میں لطافت اور نفاست ہو، نازک مزاج، نازک طبع، شریف.
وہ میرزا منش آ نکلے شاید اے ساقی — شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱: ۵۲۰). سنا ہے کہ یہ راجہ بہت ہی مرزا منش اور صاحب اخلاق ہے (۱۹۳۷، واقعات اظفری (ترجمہ)، ۲۰). [مرزا + منش (رک)].

--- مَنِشی (--- فت م، کس ن) امث.
مرزا منش (رک) کا اسم کیفیت، نازک مزاجی: شرافت، شرفا کا سا مزاج.
مرزا منشی اپنی گوارا نہ کریں گے — نے کو قفس چمن جبیں کے نہ دیں گے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۶). [مرزا منش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- موگرا (--- و ج، سک گ) اند.
نازک مزاج: (مجازاً) بزدل، ڈرپوک. بعضے والی جنیلی کے مرزا موگرا چکنی چپڑی صورت بنانے والے ماما ختریاں کھانے والے کمر بندی کا ذکر سن کے زرد ہوگئے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۵۴). [مرزا + موگرا (رک)].

--- مَہین (--- فت م، ی مع) صف.
بہت نازک بدن، دُبلا پتلا (نور اللغات: علمی اردو لغت). [مرزا + مہین (رک)].

مِرزائی (کس م، سک ر) (الف) امث.
۱. مرزا (رک) کا اسم کیفیت، شہزادگی، نازک مزاجی.
صحن صحرا کو سدا اشک سے کرتا چھڑکاؤ — بس دوانا ہوں میں قائم تری مرزائی کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۷).
مرزائی فقر میں بھی دل سے گئی نہ میرے — چہرے کے رنگ اپنی چادر کی زعفرانی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۴۵). ۲. سرداری، حاکمیت، حکومت
رہتا ہے فقیری میں امیرانہ تکلف — مرزائی ہماری نہیں چھپتی کفنی سے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۴۳). ۳. بزرگی، عظمت: (مجازاً) اُستادی (مرزا سودا کے حوالے سے).
مصحفی ریختہ پہنچا مرا کس رتبے کو — شور یاں گرد ہے مرزا کی بھی مرزائی کا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۹). ۴. غرور، تکبر، بوئے حکومت، حاکمانہ مزاج.
مرزائی مجھ سے کھنچتی نہیں ہر عزیز کی — پھر شعر و شاعری بھی نہیں بے تمیز کی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۹). ۵. اوپر سے پہننے کا ایک پیرہن جو کمر تک ہوتا ہے، مغلوں کے دور سے استعمال ہو رہا ہے، واسکٹ، آدھی یا پوری آستینوں کی کُرتی، صدری: نیم آستیں (مردوں کا ایک قسم کا لباس). ان بچاروں کی پوشاک کی یہ صورت کہ نیلی مرزائی ..... گلے میں پڑی رہتی ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۸). حضور یہ شہزادگی کے ٹھاٹھ تو وہاں ہوں گے نہیں دھوتی پہنیے اور مرزائی پہنیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۲). ایک اور عمدہ نمونہ ایک مرزائی نما سرخ پردہ ہے. (۱۹۶۳، مسلمانوں کے فنون (ترجمہ)، ۳۸۹). (ب) صف. مرزا (رک) سے متعلق، نازک مزاج.
استقدر یاد کر سے ہو گیا نازک مزاج — ترک بھی اکثر سمجھتے ہیں جو مرزائی مجھے
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۷۰۱).
میاں مرے مرزائی — میاں نے جو کہاں پائی
(۱۹۰۴، خواب راحت، محمدی بیگم، ۸). (ج) امذ. ۱. مرزا غلام احمد کا پیرو، احمدی، قادیانی. دوسرے مسلمان ان کو قصبہ قادیان کی نسبت سے قادیانی یا مرزا غلام احمد کی وجہ سے مرزائی کہتے ہیں (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۲۹۱). دیواروں پر مرزائیوں کے خلاف نعرے لکھے تھے (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۸). ۲. (مجازاً) دربان نیز مصاحب.
ان کے مرزائیوں کے ہاتھوں سے — مار اس پر پڑی جریبوں کی
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱، ۵۲۳). [مرزا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- کرنا محاورہ.
غرور کرنا، تکبر یا گھمنڈ کرنا (جامع اللغات).

--- کی بُو امث.
حکومت کا نشہ، سلطنت کا گھمنڈ (جامع اللغات).

--- کھنْچنا محاورہ.
تکبر برداشت ہونا، ناز اُٹھنا.
مرزائی مجھ سے کھنچتی نہیں ہر عزیز کی — پھر شعر و شاعری بھی نہیں بے تمیز کی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۹).

مَرزَبان (فت م، سک ر، فت ز) امذ.
(طب) دو سو تولے چھ ماشہ کا وزن (مخزن الجواہر).

مَرزُبان (فت م، سک ر، ضم ز) امذ.
رک: مرزبان، آتش پرستوں کا سردار (نور اللغات). [رک: مرزبان (مَعْظم)].

مَرزَبان (فت م، سک ر، فت نیز سک ز) امذ.
۱. آتش پرستوں کا سردار، سردار (نور اللغات). ۲. سرحد کا افسر، سرحدی صوبے کا عامل نیز صوبیدار، حاکم یا شہزادہ. وہ تب نے کہا..... ایک مرزبان تھا دانش و فراست میں معروف. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۸۷). مرزبان تبت کے بیٹے رنچن نے کاشمیر پر تاخت کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۹۲). طوس کے مرزبان نے ایک دعوت نامہ..... عامل کوفہ کے پاس بھیجا تھا (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۸). ۳. زمیندار، زمین کا مالک.
بارش لطف و رحم حق کے بغیر — کوشش مرزبان سے کچھ نہ ہوا
(۱۹۲۴، کلیات حسرت موہانی، ۲۴۰).

مَرزَبانی (فت م، سک ر، فت نیز سک ز) امث.
مرزبان (رک) کا اسم کیفیت، سرداری. مرزا صاحب کو ساتھ مرزبانی مملکت سرا اور مضافات اس کے نامزد فرمایا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۱۰).
الوداع اے تاج و تخت مرزبانی الوداع — الفراق اے خودی اے شادمانی الوداع
(۱۹۱۲، کلام محروم، ۱: ۱۵). [مرزبان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مرزبوم (فت م، سک ر، ز، و مع) امذ.
۱. سرزمین، علاقہ۔ اگر سپاہِ اسلام اس مرزبوم میں قدم رکھیں گے تو ان کے گھوڑوں کے سموں کے صدمے سے ہمارے گھر..... انہدام ہوں گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵۳۳). کسی مرزبوم مینو سواد میں ایک سوداگر تھا ملک التجار بابرکات. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۷). ۲. پیدائش کی جگہ، جنم بھومی، وطن مالوف۔ اس زبان کا کوئی ایک مرزبوم تلاش کرنا ممکن نہیں رہا. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۷۸). [مرز (رک) + رک : بوم (۲)].

مرزبومیت (فت م، سک ر، ز، و مع، ی مع بفت) امث.
جنم بھومی ہونا، وطن ہونا، وطنیت۔ اس مقالے میں..... کاشمیری قومیت، پنجابی مرزبومیت ..... کا خاکہ کھینچا گیا ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۵۰). [مرزبوم + یت، لاحقۂ کیفیت].

مرزبہ (فت م، سک ر، فت ز، ب) امذ.
طریقہ، قاعدہ؛ حکومت (فرہنگ عامرہ). [ع : (ر ز ب)].

مرزقان (فت م، سک ر، فت ز) امذ.
(طب) دونوں کانوں میں لو کے اوپر کے ابھار (مخزن الجواہر). [ع : (م ر ز)].

مرزجوش (ضم م، سک ر، و مج) امذ.
جوش دیا ہوا پانی جس میں چاندی موجود ہو۔ انہیں مرزجوش یعنی ایسے جوش دیے ہوئے پانی میں ملا کر پلایا جائے جس میں چاندی موجود ہو. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۱). [ف].

مرزغن (فت م، سک ر، فت ز، غ) امذ.
۱. دوزخ۔ لیکن اس کا سبب معلوم نہ ہوا کہ اس قلعہ کا یہ نام کیوں رکھا اس واسطے کہ..... مرزغن کے معنی دوزخ کے ہیں. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۱۹). ۲. انگیٹھی؛ قبرستان (اشٹین گاس؛ لغات سعیدی). [ف].

مرزقی (ضم م، سک ر، فت ز) صف.
کمزور، سوکھا، سہما۔ خطے کے گرمیتی روانہ ہوا تھا تو مرزقی سا مگر چلنے میں حاتم ہی تھا. (۱۸۸۱، صورۃ الخیال، ۱۹). [ع : (ر ز ق)].

مرزم (کس م، سک ر، فت ز) امذ.
(لفظاً) وہ رسی وغیرہ جس سے گٹھری باندھی جائے؛ (ہیئت) تین ستارے ایک صورت جبار کے بازو میں دوسرا صورت کلب اکبر کی پچھلی بائیں ٹانگ میں اور تیسرا کلب اصغر کی گردن میں ہے۔

سوئے زمیں نگراں ہیں ازل سے تیرے لیے
سماک رامح و جبار و اعزل و مرزم

(۱۹۶۶، شمسا، ۶۹). [ع : (ر ز م)].

--- العبور (--- ضم م، غم ا، سک ل، ضم ع، و مع) امذ.
(ہیئت) دو ستارے جو چنگل کلب پر واقع ہیں۔ جو کہ ایک چنگل کلب پر واقع ہیں اس کا مرزم العبور نام ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۹۳). [مرزم (رک) + رک : ال (۱) + عبور (رک)].

مرزن (فت م، سک ر، فت ز) امذ.
(طب) چوہا۔ معنی مرزن اور مرزہ دونوں چوہے کے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۶۵). [ف].

مرزنجوش (---فت م، سک ر، فت ز، سک ن، و مع) امذ.
ایک درخت جو تین گز تک بڑھ جاتا ہے شاخیں اس کی پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اور پھول سفید سرخی مائل ہوتا ہے، پتا لمبا پتلا اور کم چوڑا ہوتا ہے، خوشبودار ریحان کی ایک قسم، بوٹی جو دواؤں میں استعمال کی جاتی ہے، چوہا کنی.

وہ فربہی نہ رہی تن کے وہ تھن سرسبز
دوا ورم کی ہے جیسے گیاہ مرزنجوش

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۳۸). شراج اور نصف وزن مرزنجوش یا پودینہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۲۷۶). [مرزن گوش (رک) کا معرب].

مرزن گوش (فت م، سک ر، فت ز، و مج) امذ.
۱. رک : مرزنجوش۔ ترکی میں دانا کہتے ہیں اس کا بیج مرزن گوش کے ساتھ فالج یا لقوہ پر ملتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۳۱). ۲. سفید گلاب؛ باقلہ، ہیم؛ عورت کے گھنگھریالے بال (اشٹین گاس). [ف].

مرز و بوم (فت نیز ضم م، سک ر، و مج نیز مع، و مع) امذ.
۱. رک : مرزبوم، علاقہ، سرزمین۔

آیا جوں ستمگار ظلمہاں شوم
کیا سب لوتاراج یو مرز و بوم

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۰۸).

سرپنگ د پر غرور بہ قلب و تحس و شوم
لشکر ہے جس کے ہل گئی مقتل کی مرز و بوم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳۱۳). ۲. جائے پیدائش، جنم بھومی، وطن۔ اور یہ معتقدات اپنا وطن اور مرز و بوم چھوڑنے پر فسانہائے علم الاصنام ہوگئے. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۲۰۳). [مرز (رک) + و (حرف عطف) + بوم (۲)].

مرزوق (فت م، سک ر، و مع) صف.
۱. جسے رزق دیا گیا۔

ہر مرتبہ کو ذات کے یک حکم ہے جدا
مرزوق علیحدہ ہے نہ رازق علیحدہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۹۲).

سب کا خالق ہے نہیں مخلوق وہ
سب کا رازق ہے نہیں مرزوق وہ

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۵۰). مرزوق کی تربیت و مصلحت کے مطابق قبض و بسط ..... عطا کرنے والا صرف اللہ ہے. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۳۳۶). ۲. (مجازاً) شاد، خوش قسمت؛ فن سے مستفیض (اشٹین گاس). [ع : (ر ز ق)].

مرزوقیت (فت م، سک ر، و مع، ی مع بفت) امث.
مرزوق ہونے کی حالت، رزق لینے کا عمل۔ رزاقیت، مرزوقیت اور قہاریت و مقہوریت کو بھی اس پر قیاس کرنا چاہیے. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۷۳). [مرزوق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مرز و کشور (فت م، سک ر، و مج نیز مع، کس ک، سک ش، فت و) امذ.
ملک، علاقہ، سلطنت (پلیٹس). [مرز (رک) + و (حرف عطف) + کشور (رک)].

مَرْزَہ (فت م ، سک ر ، فت ز) امذ.
(طب) مرزن ، چوہا بمعنی مرزن اور مرزہ دونوں چوہے کے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۶۵). [ف].

...گوش (۔۔۔ و ج) امذ.
(طب) ایک درخت جو تین گز تک بڑھ جاتا ہے ، شاخیں اس کی پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اور پھول سفید سرخی مائل ہوتا ہے ، خوشبودار ریحان کی ایک قسم ، مرزنجوش. مرزہ گوش کا معرب بنانے میں یہ تکلیف ہے کہ مرزہ..... کی "ہا" کو گرا کر "نون" کا اضافہ کرنا پڑے گا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۶۵). [مرزہ + گوش (رک)].

مِرْزَئی (کس م ، سک ر ، فت ز) امث.
آدھی آستینوں والی بند گلے کی روئی دار کُرتی ، واسکٹ. ایک سیاہ فام سا آدمی دھوتی بندھی ہوئی ، اُودی چھینٹ کی مرزئی پہنے ، اسی چھینٹ کی دوہری ٹوپی ، پاؤں میں چرمرواہا جوتا ، گلے میں ایک بٹوا پڑا ہوا ، یہ آپ کا درباری لباس تھا کیونکہ اس وقت آپ براہ راست کچہری سے تشریف لائے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۶). خود گھر سے ایک پتلی سی مرزئی پہن کر آیا جو اتنی پرانی ہو گئی تھی کہ لوزاتی "پیٹرن" کے ڈوروں کے ہر خانے میں روئی کا علیحدہ گومڑا بن گیا تھا. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۸۸). خان صاحب اپنی مضبوط نجیب الطرفین گھر لیے گاڑھے کی مرزئی اور گھٹنوں سے اوپر دھوتی سمیت اکھاڑے میں اُتر پڑے. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۹). [مرزائی (رک) کا مخفف].

مَرَس (فت م ، ر) ج نیز واحد. (الف) امث.
۱. رسی (گھوڑے یا کتے کے گلے میں باندھنے کی).

ایسی بھی ہم نے دیکھی نہیں کتوں کی ہوس
گردن میں اپنے ڈالے پھر روز و شب مرس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۲). ۲. چرخی سے نکالا (بالٹی کی رسی) (اشین گاس). (ب) امذ. طبیب ، کحال (لغات سعیدی). [ع : (م ر س)].

مِرْس (فت م ، کس نیز سک ر) امث.
انداز ، طریقہ ، عادت ، رسم ، فیشن ، رواج (پلیٹس ؛ اشین گاس). [ع : (م ر س)].

مَرْس (فت م ، سک ر) (الف) امذ.
۱. (طب) بچے کا انگلی چوسنا (مخزن الجواہر). ۲. (پانی میں) حل کرنا یا بھگونا (عموماً کھجور) ؛ رومال سے ہاتھ صاف کرنا (اشین گاس ؛ لغات سعیدی). (ب) صف. ۱. وہ جو کسی کام میں بڑی تندہی کے ساتھ مصروف ہو جائے (اشین گاس). ۲. بہت علاج کرنے والا (لغات سعیدی). [ع : (م ر س)].

مَرْسا (فت م ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا ساگ ، چولائی (لاط : Amaranthus Dleraceus). آخرکار خدا خدا کر کے وہ وقت آیا اور مرسے کا ساگ تیل میں پکا ہوا..... کھایا کہ پلاؤ سے بہتر معلوم ہوتا تھا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۲). [س : मार्ष].

مَرْسان (فت م ، سک ر) امث.
اوزار تیز کرنے کا چھوٹا پتھر ، چھوٹی سان (پلیٹس). [ع : مسن (رک) کا بگاڑ].

مِرْسَب (کس نیز فت م ، سک ر ، فت س) امذ.
پیغمبر خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار ؛ ان تلواروں میں سے ایک جو بلقیس نے حضرت سلیمانؑ کو بھیجی تھی ؛ عاقل و بردبار مرد (ماخوذ : جامع اللغات ؛ لغات سعیدی). [ع : (ر س ب)].

مَرَسْتان (فت م ، ر ، سک س) امذ.
ہسپتال. غرناطہ میں بنو نصر کے سلطان محمد پنجم نے بیمار اور غریب مسلمانوں کے لیے ایک شان دار ہسپتال بنایا..... ساتویں صدی ہجری / تیرہویں صدی عیسوی میں اور اس کے بعد سے ولغتیہ (Vocabulista) میں ہسپتال (Hospitale) کا ترجمہ مقامی بولی یعنی روزمرہ میں "مرستان" اور "ملستان" کیا جاتا رہا ہے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۰۹). [مقامی].

مَرْسَح (فت م ، سک ر ، فت ح س) امذ.
۱. اسٹیج جہاں کھڑے ہو کر اداکار ، اداکاری کرتے ہیں. کبھی کبھی ایسی شخصیتیں بھی دنیا کے مرسح (اسٹیج) پر نمودار ہو جاتی ہیں جن کی اہمیت کی مقدار اضافی نہیں ہوتی. (۱۹۳۳ ، غبار خاطر ، ۱۸۶). ۲. تھیٹر ، تھیٹر کا کمرہ (لغات سعیدی). [ع : (ر س ح)].

مُرْسَخی (ضم م ، سک ر ، فت س) صف.
(طب) سخت. عضوی ریشے..... جن کے ہیجان سے معدہ مرتخی ہو جاتا ہے اور اس کی حرکات سوائے بوابی عاصرے کے بند ہو جاتی ہیں جس کے لیے یہ ریشے حرکی ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۲). [ع : (ر س خ)].

مَرْسِرائِزْڈ (فت م ، سک ر ، کس خف س ، ی ، سک ز) امذ.
ایک سوتی کپڑا جس میں ایک تار ریشم کا ہوتا ہے. اگر کوئی بیگم صاحبہ خریدنا چاہیں تو انہیں بتا دیجیے کہ اس پر مصری کپڑے یا مرسرائزڈ یا کسی ریشم کے کپڑے کا استر لگا دیں اگر گلو بند بنانا چاہیں تو آپ سے دس بیس اور خرید لیں. (۱۹۳۰ ، معدنی و باغت ، ۴۱). [انگ : Mercerized].

مَرَسْطُس (فت م ، ر ، س ، ضم ط) امذ.
(طب) ایک درخت جو قد آدم تک بلند ہوتا ہے اس کے پتے بال کی طرح باریک اور آپس میں لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اور اسمیں چپکتی ہوئی اور شہد کی طرح گاڑھی رطوبت ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۶۶). [مقامی].

مُرْسَل (ضم م ، سک ر ، فت س) صف ؛ امذ.
۱. بھیجا گیا یا بھیجا ہوا ، روانہ کیا گیا (خصوصاً پیغام کے ساتھ) ، ارسال کیا گیا. مشفق میں علی گڑھ سے باہر تھا ، دونوں لکچر مرسل ہیں ، لکچر مولوی نذیر احمد مقام لاہور ، لکچر مولوی نذیر احمد مقام علی گڑھ. (۱۸۹۰ ، مکاتیب سرسید احمد خان ، ۱ : ۳۲۰). ہاں میں بیمار ہو گیا اور اب تک اس کا خمیازہ باقی ہے ، نصاب کے متعلق ریمارک اصل نقشہ پر لکھ دیے ہیں اور وہ بعینہ مرسل ہے ، اگر علی گڑھ کانفرنس سے پہلے آسکا تو ضرور رسالت پر لکچر دوں گا. (۱۹۰۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۳۷). ۲. وہ نبی جو صاحب کتاب ہو ، رسول ، پیغمبر ؛ مراد : آخری نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

سو تجھی سوں سترا ہوئے سب تمام
سدا مرسلان پہ درود و سلام

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، عاجز ، ۱۰).

بنے مرسلاں میں تو اپروپ ہے — او طالب ہیں توں حق کا مطلوب ہے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰).

نہ واں کچھ وساطت نہ کس کا گزر — ملائک مقرب نہ مرسل دگر
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، شیخ ‌ کی (قدیم اردو، ۱: ۲۷۲)).

ایسا مرسل کہ سارے پیغمبر — چاہتے اون کی امت ہوئیں یکسر
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰).

تھی حق کے ہاں سے احمدؐ مرسل کو سروری
بخشی تھی ساری خلق خدا کی اسے ولی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹).

مرسلوں پر بھی فروغ رخ کا پھیلا ہے اثر
چرخ چہارم پر ہوا عیسیٰ کا حائل ماہتاب
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۳۲).

سلام اُن پر جو مرسل ہیں، مگر مرسل کا رُخ
نظر سے جن کے پھر جاتا ہے ہر باطل کا رُخ
(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۰۲). ۳. قاصد، ایلچی (جامع اللغات). ۴. وہ حدیث جس کا راوی تابعی ہو اور جس کا سلسلہ کسی صحابی سے نہ چلا ہو، وہ بھی حاضر واقعہ نہ تھا، لہٰذا یہ روایت مرسل ٹھیری. (۱۸۷۵، رسائل چراغ علی، ۱: ۹۸). امام احمد حنبل کہتے ہیں، کہ ابن جریج نے جو مرسل روایتیں کی ہیں ان میں بعض بعض جعلی ہیں. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۹). جتنی سندوں سے یہ روایت ہوا ہے، سب مرسل اور منقطع ہیں. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲: ۵۷۳). ۵. لٹکنے والا (جیسے ریش مرسل) (جامع اللغات). ۶. لٹکے ہوئے بال؛ مشتری؛ عیسائی؛ واعظ (لغات سعیدی). ۷. ایک قسم کا گانا جو اب متروک ہے. نقارہ نواز کے بعد سات امور کے انجام دینے سے رنگ عشرت دوبالا ہو جاتا ہے، اول بیشتر، مرسل و مرسلی گاتا ہے، جو خاص اصول نغمہ ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۸۹). [ع: (ر س ل)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) صف.
وہ جس کی طرف بھیجا جائے. خود مرسل و خود مرسل الیہ. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۴۰). بعد مطالعہ چند اوراق کم ہو جائیں تب بھی مرسل الیہ کے حوالے کریں. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱۹: ۱۰). [مرسل + الیہ (رک)].

--- اِلَیہِم (--- کس ا، ی لین، کس ہ) صف: ق.
مرسل الیہ (رک) کی جمع، وہ جن کی طرف بھیجا جائے. انہوں نے اس خط کو میرے دوستوں کو بھیجا دیا تھا اور نہ ہی (اگر یہ خط مرسل الیہم کو نہیں بھیجا گیا تھا) اس خط کو مجھے واپس دیا. (۱۹۶۲، آپ بیتی (ظفر حسین)، ۱: ۲۰۳). [مرسل الیہ + م، لاحقۂ جمع].

--- خوارَزمی کس صف (--- و معد، سک ر، فت ز) امذ.
ایک قسم کا گانا. ساتویں مرسل خوارزمی کے بعد باردگر مرسلی بجائی جاتی ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری، ۱، ۱: ۸۷). [مرسل + خوارزم (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کرنا محاورہ.
ارسال کرنا، بھیجنا. صاحب ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل اودھ کی خدمت میں مرسل کریگا. (۱۸۹۳، ترجمہ ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳، ۱۵۳).

--- مِنَ اللّٰہ (--- کس م، فت ن، غم ا، ل، شد ل بعد) صف.
اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا، پیغمبر، نبی. سوائے اسلام کے اور کوئی مذہب ایسا نہیں جو عیسیٰ کو رسول برحق اور مرسل من اللہ مانتا ہو. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۳۲۰). [مرسل + من (حرف جار) + اللہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
مرسل کرنا (رک) کا لازم، ارسال ہونا. یہ رسالہ تمام علما کی خدمت میں منظوری کے لیے مرسل ہوگا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۸۷).

--- یا مَوقُوف (--- ی لین، و مع) امذ.
وہ حدیث جس کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا ہو مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب نہ کیا ہو (خطبات احمدیہ، ۳۵۴). [مرسل + یا (رک) + موقوف (رک)].

--- یا موقُوف مُتَّصِل (--- ی لین، و مع، ضم م، شد ت بفت، کس ص) امذ.
وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ اُس صحابی تک جس نے اُس کو بیان کیا ہے بلا فصل چلا گیا ہو (خطبات احمدیہ، ۳۵۳). [مرسل یا موقوف (رک) + متصل (رک)].

--- یا موقُوف مُنقَطِع (--- و ج، و مع، ضم م، سک ن، فت ق، کس ع ط) امذ.
وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ اُس صحابی تک جس نے اسے بیان کیا ہے مسلسل نہ ہو (خطبات احمدیہ، ۳۵۴). [مرسل یا موقوف (رک) + منقطع (رک)].

مُرسِل (ضم م، سک ر، کس س) صف. (الف) صف.
بھیجنے والا، ارسال کرنے والا.

محمد ہے مفضول، فاضل ہے اللہ — محمد ہے مرسول مرسل ہے اللہ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۴۲۷).

مرسلوں کو ہو نہ کیوں خوف دم روز حساب — سب تو تھے اُمت محبوب خدا بھی آئی
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۲۱). نیچرل طریقہ وہی ہے جو انبیا نے اختیار کیا کیونکہ مقتضائے طبع یہی ہے کہ لکھنے والا پہلے اپنا نام لکھے اس لیے کہ مرسل یہی ہے. (۱۹۰۲، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۳).

سلام اُن پر جو ہیں نامہ بر رحمان مرسل
خبر دیتے ہیں جن کی سب رسولوں کے رسائل
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۹۱). (ب) امذ. ۱. آلۂ ترسیل (ٹیلیفون، لاسلکی وغیرہ کا). تابی اثر کے مرسل یا "ناقل" کی رہائی، دوسرے قلب میں ..... ظاہر ہو جاتی ہے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات، ۱۵۷). ۲. (شاذ) بارود. گولا کہتے کنکر نے مرسل سے زک کھائی اور گولا اس طرح پھٹا کہ سوا تین انگلیاں اس کی اپنے ساتھ لے گیا. (۱۹۸۵، نیچے سے دور، ۴۴). [ع: (ر س ل) سے صفت فاعلی].

مُرسَلاً (ضم م، سک ر، فت س، ل، تن ابفت) م ف.
روایتاً، از روئے حدیث. حضرت عبید بن السباق "مرسلاً" روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جمعہ کو یہ فرمایا کہ ..... خدا نے اس دن کو (جمعہ کو) مسلمانوں کی عید قرار دیا ہے. (١٩٥٦، مشکوٰۃ شریف، ١: ٣١٧). [مرسل (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

مُرسَلات (ضم م، سک ر، فت س) امث: ج.

١. مرسلہ (رک) کی جمع، خطوط؛ بھیجی ہوئی عورتیں (اشین گاس). ٢. قرآن شریف کے ایک سورہ کا نام، جو سورہ مرسلات کی اخیر آیہ ..... نماز میں یا نماز کے باہر پڑھے اُسے آمنا باللہ کہنا چاہیے. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ١: ١٥٢). [مرسلہ (رک) کی جمع].

مُرسَلہ (ضم م، سک ر، فت س، ل) (الف) صف.

١. بھیجا ہوا، ارسال کیا ہوا.

سر پہ چھاؤں مرسلہ دوست جان کر — رنجہ کرے قدم کو تو چوموں میں پائے رنج

(١٨٢٣، تسیم (دیا شنکر) لکھنوی، د، ١٧). آپ کے مرسلہ اوراق کو میں ..... دفتر میں رکھوں گا. (١٨٩١، مکاتیب امیر مینائی، ١٦٩). کمشنروں کے مرسلہ سوالات کے جواب میں مذکورہ رائیں موصول ہوئیں. (١٩٣٣، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ٢٠٥). ایک عدد درخواست محکمۂ ٹیلیفون کو ارسال کی تھی جو بے چاری آج تک مرسلہ ہی ہے. (١٩٨٨، تبسم زیر لب، ٦١). ٢. لٹکایا ہوا، لٹکا ہوا (فرہنگ عامرہ). (ب) امذ. ہار (فرہنگ عامرہ). [مرسل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) امذ.

ہار کا کنڈا (جامع اللغات، علمی اردو لغت). [مرسلہ + ف: بند، بستن = باندھنا].

مُرسِلی (ضم م، سک ر، کس س) (الف) صف.

ترسیل کا، بھیجنے کا؛ (مجازاً) نشر کرنے کا. سٹیشن (مرکز) سے مراد ہے کوئی تشکیل کار ترسیلی یا مرسلی یونٹ (نشرگاہ) نصب شدہ یا گشتی. (١٩٨٩، ریڈیائی صحافت، ١٩٧). (ب) امث.

١. ایک ساز کا نام، ایک قسم کی نفیری. مرسل خوارزمی کے بعد بار دگر مرسلی بجائی جاتی ہے. (١٩٣٨، آئین اکبری، ١: ١: ٨٧). ٢. ایک قسم کا گانا. اول بیشتر مرسل و مرسلی گاتا ہے جو خاص اصول نغمہ ہے. (١٩٣٨، آئین اکبری (ترجمہ)، ١: ١: ٨٦). ٣. (سامان وغیرہ) بھیجنے کا کام یا اُجرت. مرسلی ڈیڑھ ہزار، ریاست محتسب پانچ ہزار، دوکانوں کا کرایہ پندرہ ہزار. (١٩٠٦، مرآت احمدی، ١٤). [مرسل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُرسَلِین (ضم م، سک ر، فت س، ی مع) امذ: ج.

مرسل (رک) کی جمع، بہت سے رسول. سید المرسلین امام المتقین شفیع المذنبین نے تعلیم و ہدایت خلق میں عمر شریف بسر فرمائی. (١٨٣٨، بستان حکمت، ١٨). سرمایہ کی چمک ..... بدترین کمزوری ہے جسکو دور کرنے کے لیے مقدس مرسلین کی بیش قیمت زندگی کا کافی حصہ صرف ہوا. (١٩٣٩، آب رفتہ، ١٨). یہ حضرات مرسلین (جن کا ذکر ابھی ابھی لمن المرسلین میں آیا ہے) ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے. (١٩٦٩، معارف القرآن، ١: ٥٥٣). [مرسل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَرسَم (فت م، سک ر، فت س) امذ.

نگار خانہ، اسٹوڈیو؛ (مجازاً) دنیا.

نگار خانۂ کن کی حسین ترین تصویر — ہے جس پہ ناز کناں خود مصور مرسم

(١٩٦٦، تمنا، ٣٢). [ع: (ر س م)].

--- پٹواری کس اضا (--- فت پ، سک ٹ) امث.

(کاشت کاری؛ قانون) پٹواری کی رسوم (اردو قانونی ڈکشنری). [مرسم + پٹواری (رک)].

مَرسُوب (فت م، سک ر، و مع) امذ.

تلچھٹ، تہ میں بیٹھا ہوا. تانبے کا وہ حصہ جو گل کے دھوکر علیحدہ کرنے کے بعد مرسوب کیا جاتا ہے. (١٩٣١، فلزیات، ٣٣٧). [ع: (ر س ب)].

مَرسُوبی (فت م، سک ر، و مع) صف.

مرسوب (رک) سے منسوب، تلچھٹ سے تیار کیا ہوا؛ (مجازاً) گھٹیا، ارزاں.

اچھے تو ہیں، لیکن نہیں پہلے کے سے — مرجان لب بھی ہیں لب مگر مرسوبی

(١٩٢٥، شوق قدوائی، د، ٢١٧). [مرسوب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرسُوس (فت م، سک ر، و مع) امذ.

(طب) سبز رنگ کا ایک پتھر جسے پانی میں رگڑیں تو سفید دودھ کے رنگ کا سا پانی ہو جاتا ہے جو شخص آنکھ میں لگاتا ہے نظر قوی ہو جاتی ہے اور اس کے پینے سے جذام رفع ہو جاتا ہے (خزائن الادویہ، ٦: ٣٦٧). [مقامی].

مَرسُول (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.

بھیجا گیا، ارسال کردہ.

دل کا مقبولاں کے یو مقبول ہے — حق کی جانب سوں مگر مرسول ہے

(١٧٥٣، ریاض غوثیہ، ١٣٣).

محمد ہے مقبول، فاضل ہے اللہ — محمد ہے مرسول، مرسل ہے اللہ

(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ٣٢٧).

تو دیے اسباب سب ساتھ اوس کے معقول
اوسے کرتا ہوں میں خدمت میں مرسول

(١٨٥٧، مثنوی مصباح المجالس، ١٣٥). [ع: (ر س ل)].

مَرسُولہ (فت م، سک ر، و مع، فت ل) صف مث.

رک: مرسلہ، بھیجا ہوا.

تحائف بھی مرسولہ تھے جتقدر — انہیں بھی کیا مسترد سربسر

(١٨٠٢، بہار دانش، طپش، ٣٠). [مرسول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرسُوم (فت م، سک ر، و مع) (الف) صف.

١. جس کی رسم ہو، جس کا رواج ہو، رسم ڈالا گیا، قاعدہ جس پر عمل کیا جائے، مروج. مرسوم عرب یہ تھا کہ جس سال میں کوئی واقعہ عظیم ظہور میں آتا تھا ابتدائی تاریخ اوس سے مقرر کرتے تھے. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢: ٢٣). امور قبیحہ ..... مختلف اقوام میں جائز اور مرسوم ہیں. (١٨٧٥، رسائل چراغ علی، ١: ٧).

دنیا داروں کے طرز مرسوم — شاید تجھ کو نہیں ہیں معلوم

(١٩٢٨، تنظیم الحیات، ١٥٣). ٢. مقررہ، معینہ.

جوہر بار فروں سے کف بے فاصلہ بخش — دشمن مایۂ معمول و کفاف مرسوم

(١٨٥١، مومن، ک، ٢١٦). بعض علاقہ اجارہ اور تھوڑے امانی تھے ..... محصول غلات کا سالہائے دراز سے مرسوم تھا، معاف کیا. (١٨٥٦؟، نامۂ واجد علی شاہ (ق)، ٧). ٣. کھنچا ہوا،

نقش اُتارا ہوا ، وے دو مدار جو قطبین سے ۲۳ درجے ۲۸ دقیقے کے تفاوت سے مرسوم ہیں ان میں سے ایک کو مدار قطب شمالی اور دوسرے کو مدار قطب جنوبی کہتے ہیں . (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۱۲) . ۳ . (مجازاً) لکھا ہوا . تمام قرآن مجید میں الف کے ساتھ مرسوم ہے تو سب جگہ وقف بھی الف کے ساتھ کیا جائے گا . (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۳۰) . ۵ . نشان کیا گیا ، نشان شدہ ، دستخط شدہ (پلینس) . (ب) اند . ۱ . تنخواہ ، وظیفہ ، روزینہ ؛ مشاہرہ ، خرچہ . دوسرے یہ کہ خلوت میں بغیر نکاح کے بعوض مرسوم معین یعنی خرچی مقرری کے کہ تعین اُس کا دونوں کی رضامندی پر موقوف ہے . (۱۸۲۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸) . ۲ . فرمان ، حکم ؛ خط ، چٹھی (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . [ع : (ر س م)] .

... اماں کس اضا (...فت ا) اند .
امان یا معافی کی چٹھی ، معافی نامہ (جامع اللغات) . [مرسوم + اماں (رک)] .

... خوار (...و معد) صف .
مشاہرہ خوار ، وظیفہ دار (جامع اللغات) . [مرسوم + ف : خوار ، خوردن = کھانا] .

... داغ وَفاداری کس اضا (... کس غ ، فت و) صف .
وفادار ، قابل اعتبار (جامع اللغات) . [مرسوم + داغ (رک) + وفاداری (رک)] .

مَرسُومَہ (فت م ، سک ر ، و مع ، فت م) (الف) صف .
رسم کیا گیا ، رائج ، مروجہ . نہ تو رسمِ متعارفہ اور مرسومۂ اہل بدعت اور معمول زبان جاہلیت . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲۹) . (ب) اند . وہ دستاویز جس میں کوائف پر کرنے کے لیے خالی جگہیں چھوڑ دی گئی ہوں . کیا تاریخ ملازمت کے کوائف جمع کرنے کے لیے کوئی مرسومہ (پروفارما) مرتب کیا گیا ہے . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۱ : ۱۰۹) . [مرسوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... مَرسِیا (فت م ، سک ر ، کس س) اند (قدیم) .
رک : مرثیہ .

> عاشق بہار دیکھ کے موسم کی مر گیا
> کویل کے مونہہ سیں بن میں پڑھے مرسیا بسنت

(۱۸۱۷ ، دیوان آبرو ، ۱۲۰) . [مرثیہ (رک) کا قدیم املا] .

مَرسِین (فت م ، سک ر ، ی مع) اند .
جنت کے ایک درخت کا نام . موسیٰ کا یہ عصا بہشت کے درخت کا تھا عوج کی یا مرسین کی لکڑی کا دس ہاتھ کا طول میں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۲) . [ع] .

مَرش (فت م ، سک ر) اند .
۱ . (طب) ناخن سے خراش کرنا یا چھیلنا (مخزن الجواہر) . ۲ . انگلی کے سرے سے گھسنا (مخزن الجواہر) . [ع : (م ر ش)] .

مَرشا (فت م ، کس ر) اند .
رائی (لاط : Sinapis Dichotoma) (جامع اللغات) . [مقامی] .

مَرشال (فت م ، سک ر) اند .
مارشل ، سپہ سالار (جامع اللغات) . [مارشل (رک) کا مفرس] .

مُرَشَّح (ضم م ، فت ر ، شد ش بکس) صف .
ٹپکا ہوا ؛ بھرا ہوا ، سیراب . پرونے کے معنی اوٹ کے ہیں اس لیے اس شعر میں صنعت توجیہ مرشح بھی ہے . (۱۹۳۱ ، جزیرۂ سخنوراں ، ۸۹) . [ع : (ر ش ح)] .

مُرشَد (ضم م ، سک ر ، فت ش) اند .
سیدھا راستہ ؛ پکا ارادہ نیز مرشد (رہنما) کی جگہ مستعمل (جامع اللغات) . [ع : (ر ش د)] .

مُرشِد (ضم م ، سک ر ، کس ش) اند .
۱ . سیدھا راستہ بتانے والا ، ہدایت کرنے والا ، پیر ، ہادی ، گرو نیز ولی . میرا چارہ کچھ نہیں جز دستگیری مرشد . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۹) .

> یو مرشد سوں سنتے ہیں جب رازیو تو دستے ہیں عالم میں شہ باز ہو

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۸)) .

> صاحب ہمت کوں نت ہے دست گیر مرشد حاجت روا شمشیر ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۷) .

> مرشد علی ، کفیل علی ، پیشوا علی مقصد علی ، مراد علی ، مدعا علی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۲) . جلال الدین کے مرشد شاہ سلیم چشتی اسی شہر میں رہتے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۵) . دل اس وقت ذکر خدا کر رہا تھا ، مرشد کا بتایا ہوا پاس انفاس اس کے پاس تھا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۷۱) . ساری ملکیت مرشد کے ایصال ثواب کے لیے فقراء و مساکین پر لٹا دی . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۳۱) . ۲ . (طنزاً) استاد ، چالاک ، عیار ، فریبی ، گرو گھنٹال ، بدمعاش . ہونہ ہو کوئی مرشد ہیں ضرور ، یہ ساری کارستانیاں انہیں کی ہوگی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۸) . ۳ . (مجازاً) تماش بین ، عیاش ، بدکار نیز بے غیرت . فن بے غیرتی میں مشاق ہوگئے ..... لکھنؤ کے کسی استاد نے مرشد بنا دیا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۹۵) . ۴ . (مجازاً) بادشاہ . بادشاہ نے وہ سہرا دیا کہ استاد اسے دیکھے ، انہوں نے پڑھا اور بموجب عادت کے عرض کی پیر و مرشد درست . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۳) . [ع : (ر ش د)] .

... اللّٰہ (... ضم د ، غم ا ، ل ، شد ل بعد) اند .
آزاد فقیر ، ہادی اللہ ، ہادی ، رہنما ، پیر مرشد .

> مرشد اللہ شب مراقب میں یہ روئے کل کہ بس
> بالکوں نے دھوپ میں اُن کا سکھایا بسترا

(۱۸۱۸ ، انشا (فرہنگ آصفیہ) . اس راہ میں ہزاروں ٹھوکریں ہیں ، مرشد اللہ نے نکہ بر قدم کا نکتہ کان میں اسی لیے کہہ دیا ہے . (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۷۷) . [مرشد + اللہ (رک)] .

... اَوَّلِین کس صف (... فت ا ، شد و بفت ، ی مع) اند .
پہلا مرشد ، پہلا رہنما .

> عقل و دل و نگاہ کا مرشد اولین ہے عشق
> عشق نہ ہو تو شرع و دیں بت کدۂ تصورات

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۳) . [مرشد + اولین (رک)] .

... ایسا چاہیے صقلی گر سا ہو ، جنم جنم کے مورچے پل میں ڈالے کھو کہاوت .
پیر ایسا کامل ہونا چاہیے جو سب زنگ دور کر دے اور دل صاف ہو جائے ، کامل آدمی کو پیر بنانا چاہیے (مجمع الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- راہ کس اضا: امذ.
(تصوف) جو ہدایت کے راستے پر لگائے (جامع اللغات). [مرشد + راہ (رک)].

--- زادَہ (---فت د) امذ.
۱. پیر کا بیٹا، پیرزادہ (نوراللغات). ۲. بادشاہ کا قریبی عزیز، شہزادہ. بعض اشخاص شہر کے اور قلعہ میں اکثر مرشد زادے (شہزادے) شاگرد تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۱۵). اکثر حیدرآباد میں بڑے بڑے امرا کے صاحبزادے اور خود مرشد زادے ملازم ہیں. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۹۱). بادشاہوں کے تذکروں میں ہم نے مرشد زادوں کا ذکر سنا ہے. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۳۱۷). [مرشد + زادہ (رک)].

--- زادۂ آفاق (---فت د، کس د) امذ.
(مجازاً) ولی عہد، شہزادہ. مرشد زادۂ آفاق مرزا ولی عہد بہادر کے مختار پیشکار..... کی والدہ کا انتقال ہوگیا (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۲۰). [مرشد زادہ + آفاق (افق (رک) کی جمع)].

--- زادی امث.
۱. مرشد زادہ (رک) کی تانیث؛ مراد: شہزادی.

روکتے سے میرے مرشد زادی اب رکتیں نہیں
میں تو ہوں مجبور اس میں ہیں نہیں مجبور آپ

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۳۳). ۲. پیر کی بیٹی، پیرزادی. وہ شاید کسی اور مرشد زادی کی یا بیگمات میں سے کسی بیگم صاحب کی طرف سے کچھ عرض لے کر آئے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۸۳). [مرشد زادہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- طریقت کس اضا (---فت ط، ی مع، فت ق) امذ.
طریقت کا رہنما، طریقت کا راستہ دکھانے والا. مولانا محمد علی..... اس وجہ کی بنا پر اپنے مرشد طریقت مولانا عبدالباری فرنگی محلی تک کو ناراض کر بیٹھے تھے. (۱۹۵۹، عبدالمجید سالک، کارون سی، ۱۳۹). [مرشد + طریقت (رک)].

--- کامل کس صف (---کس م) امذ.
رشد و ہدایت میں کمال رکھنے والا، کامل رہنما، پہنچا ہوا بزرگ.

پیر مغاں جو مجھ کو دے اس میں سے تھوں بھی لے
زاہد تجھے لایا ہوں میں کس مرشد کامل کے پاس

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۰۶).

صحبت پیر مغاں میں ہے غضب کی تاثیر ... چار دن بھی جو رہا مرشد کامل نکلا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۱). ابتدائے شباب میں ایک مرشد کامل نے ہم کو یہ نصیحت کی کہ ہم کو زہد و ورع منظور نہیں. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۴). [مرشد + کامل (رک)].

--- کلاں کس صف (---فت ک) امذ.
(طنزاً) نہایت چالاک (جامع اللغات). [مرشد + کلاں (رک)].

مُرشِداں (ضم م، سک ر، کس ش) امذ؛ ج.
مرشد (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

--- خود بیں کس صف (---و معد، سک د، ی مع) امذ؛ ج.
ایسے مرشد جو صرف اپنا بھلا چاہتے ہوں، مغرور، متکبر، خود پسند مرشد.

غضب ہیں یہ مرشدان خود بیں خدا تری قوم کو بچائے
بگاڑ کر تیرے مسلموں کو یہ اپنی عزت بنا رہے ہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۶). [مرشداں + خود بیں (رک)].

مُرشِدانَہ (ضم م، سک ر، کس ش، فت ن) صف؛ م ف.
مرشد کی طرح کا، مرشد جیسا؛ (مجازاً) اطاعت گزارانہ، نہایت محکومانہ. (اونھر) نے طبیعت انسانی کو تمام غلامیوں کی بدترین غلامی سے جو ایک مرشدانہ غلامی تھی آزاد کر دیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۷۱). [مرشد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُرشِدائی (ضم م، سک ر، کس ش) امث.
رک: مرشدی جو فصیح ہے، پیری.

کر جانے حق سوں مرشدائی ... اور غرض نہ رائگے کائی

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۳۵). [مرشد (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

مُرشِدوں کے ڈھیر امذ؛ ج.
(مجازاً) مسلمان فقیروں اور ولیوں کی قبریں. ایک طرف تکیے میں دو چار کیاریاں، بیلے چنبیلی کی بہار، گل کاریاں، کہیں مرشدوں کے ڈھیر، گرو کی چھتری. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۳۰).

مُرشِدی (ضم م، سک ر، کس ش) (الف) امث.
۱. مرشد (رک) کا کام یا منصب، پیری نیز راہ راست دکھانا؛ مذہبی امورات کی تعلیم (جامع اللغات). ۲. عیاری، چالاکی نیز بدمعاشی.

تم کو توڑا نہیں میخانہ میں اے محتسبو ... مرشدی سے کیے پیروں کے پیالے تم نے

(۱۸۴۳، نسیم لکھنوی، د، ۳۵). یہ مرشدی کسی اور ہی کی ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۹۵). (ب) امذ. وہ گیت جس میں اولیا اللہ کی کرامات کا ذکر ہو. اس کے علاوہ مرشدی گیت ہوتے ہیں جن میں اولیاء اللہ کی کرامات بیان کی جاتی ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۳۲). [مرشد + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

مَرشُوش (فت م، سک ر، و مع) صف.
(طب) تر کیا ہوا، چھڑکا ہوا، ٹپکا ہوا (مخزن الجواہر؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ر ش ش)].

مِرَشَّہ (کس م، فت ر، شد ش بفت) امذ.
گلاب چھڑکنے کا آلہ، گلاب پاش (مخزن الجواہر). [ع: (ر ش ش)].

مَرص (فت م، سک ر) امذ.
(طب) عورت کی چھاتی کو زور سے دبانا (مخزن الجواہر). [ع: (م ر ص)].

مِرصاد (کس م، سک ر) امث.
۱. گزرگاہ، تنگ راستہ.

یک قرد ہے تجھ صفت میں بل کم ... مرصاد جو ادب کے قباذی

(۱۶۱۷، بحری، ک، ۲۰۶). مرصاد گزرگاہ کو کہتے ہیں جہاں اور راہ نہ ہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۲۷۸). ۲. گھات؛ امید گاہ (فرہنگ عامرہ). [ع: (ر ص د)].

مَرصَد (فت م، سک ر، فت ص) امذ.
۱. انتظار یا نگرانی کرنے کی جگہ؛ (ہیئت) رصد گاہ. ہوانگ ٹی نے مرصد بلوایا اور تقویم کو درست کیا. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۸).

اوقیانوس پر تھی ایک رصد   تیر تکوں پہ دوسرا مرصد

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفقتیہ، ۳۳). ۲. راستہ ؛ (مجازاً) مطمحِ نظر، مقصد. ہر موقف کا موضوع کوئی نہ کوئی "مرصد" ہے اور ہر "مرصد" مقاصد میں منقسم. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۲۳). [ع : (ر ص د)].

مُرَصَّص (ضم م، فت ر، شد ص بفت) صف ؛ امذ.

قلعی کیا ہوا نیز قلعی کیا ہوا برتن، قلعی دار برتن (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ مخزن الجواہر).
[ع : (ر ص ص)].

مُرَصَّع (ضم م، فت ر، شد ص بفت) (الف) صف.

۱. (i) نگینے جڑا ہوا، جواہرات جڑا ہوا، جڑاؤ، جواہرات ٹنکا ہوا.

مرصع گیرے تاج ہور تخت کے   مشجر مطبق گیرے رخت کے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۰). ان کے مالک کا زعم اگر بالفرض اس کے مرصع اور بیش قیمت لباس پر نظر بھی نہ جاوے معلوم ہو جاتا ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۳۳). نئے تاج کا وزن ڈیڑھ سیر کے قریب تھا..... ہزارہا الماس اور صدہا جواہر سے مرصع ہوا تھا. (۱۹۰۳، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۱۲۱). جب ان کی روشنی میں طلائی مرصع سامان آرائش کا عکس آئینوں پر پڑتا ہے تو ایک نور کا دریا لہریں لیتا ہوا نظر آتا ہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۲۰). (ii) آراستہ، مزین (عموماً زیورات یا پھولوں وغیرہ سے)، سجا ہوا (سونے وغیرہ سے).

بہوت چھند بند سوں مجنوں رجھانے   کھتی ہے آپ وو لیلی مرصع

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۳۹).

زر ونداں دکھا وہ ہنس کے اس میں آب آ جائے
ہر اک مصرع مرا سلک لالی سے مرصع ہو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۰۴). انہوں نے فارسی کو اس میں داخل کر کے استعارہ و تشبیہ سے مرصع کر دیا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۶۱). نگینے ہوئے جوڑے مرصع درسے کو کنگنی کہتے ہیں. (۱۹۱۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۳۵). جب قائداعظم..... تشریف لائے تو سب سے پہلے قاضی محمد عیسیٰ خاں صدر بلوچستان مسلم لیگ نے ان کے گلے میں ایک مرصع ہار ڈالا. (۱۹۸۶، تحریک پاکستان بلوچستان میں، ۵۱). ۲. خوش بیانی سے آراستہ (عموماً غزل وغیرہ).

ہیں بند مرصع تو ورق خوان جواہر   دیکھے اسے ہاں ہے کوئی خواہان جواہر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳).

مرصع وہ ترکیب الفاظ کی   کہ جیسے جواہر جڑے جوہری

(۱۸۹۶، مہتاب داغ، ۲۷۳). یہ غزلیں جس جس طرح مرصع ہو کر آئی ہیں، بس دیکھنے ہی کے قابل ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۹۳). غالب کی بعض غزلیں ایسی ہیں جو مطلع سے لے کر مقطع تک مرصع ہیں. (۱۹۹۱، غالب فن و شخصیت، ۵۳). ۳. وہ (نظم یا نثر) جس میں لفظوں کے مقابل میں دوسرے الفاظ اسی وزن اور قافیے کے آئے ہوں، وہ معیاری نظم یا نثر جو موزوں الفاظ پر مشتمل ہو اور جس میں الفاظ نگینے کی طرح جڑے ہوئے ہوں. انکی نثر میں مسجع اور مرصع فقرے سادے فقروں میں ایسے ملے ہوئے ہیں جیسے پشمینے کی شال میں ریشم کے تار. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۳۵).

مسلمانوں میں بے شک ہے وفا کا جذبہ ذروں پر
اور اس نظم مرصع کا قفیصی بند ٹوڑی ہیں

(۱۹۲۸، بہارستان، ۷۰۷). سرور کا دیباچہ مرصع اور مقفی عبارت میں ہے. (۱۹۸۱، تحقیق غالب، ۲۳۰). (ب) امذ. ۱. جڑاؤ کام، جواہرات.

اپنے ہور گھوڑا مرصع میں فرق   نہ تھا اس میں ہور ہور میں ذرہ فرق

(۱۶۸۳، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۶). ۲. (خوش نویسی) ایک کم معروف خط کا نام. ایک بار رسم الخط پر بحث چلی..... مرصع، شمسی، خطِ شعاع، راحی، خطِ غبار، خطِ تحری وغیرہ وغیرہ. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۶). ۳. وہ کپڑا یا کپڑے جیسی چیز جس پر موتی لگے ہوئے ہوں (پلیٹس). [ع : (ر ص ع)].

--- پُلاؤ (---ضم پ، و ع) امذ.

ایک قسم کا پلاؤ جو رنگ برنگ چاولوں اور بہت سی چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے. خوریوں میں پلاؤ چلاؤ، قورما پلاؤ، یخنی پلاؤ..... مرصع پلاؤ، بادھم پلاؤ..... رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۶۴، خط تقدیر، ۶۸). [مرصع + پلاؤ (رک)].

--- پوش (---و ع) صف.

زردوزی یا جڑاؤ کام کا لباس پہننے والا. دروازے پر باغ کے کئی ہزار کنیزیں..... مرصع پوش زر و جواہر میں غرق کھڑی گیندا کھیل رہی تھیں. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۳۵۷).
[مرصع + ف : پوش، پوشیدن = پہننا].

--- دار صف.

نگینے یا جواہرات جڑنے والا، مرصع کار. اگر تبدل غالب ہے تو ایسا فرد مرصع دار یا چنگی کار ہوگا. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۷۴). [مرصع + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- رَقَم (---فت ر، ق) صف ؛ امذ.

نہایت خوبصورت لکھنے والا، خوشنویس یا کاتب کی تعریف میں مستعمل (جامع اللغات). [مرصع + رقم (رک)].

--- زَبان (---فت نیز ضم ز) صف.

شیریں گفتار (جامع اللغات). [مرصع + زبان (رک)].

--- ساز صف.

نگینے یا جواہرات جڑنے والا، جڑیا.

بندش الفاظ جڑنے سے نگوں کے کم نہیں   شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۵۶).

اے مرصع سازا یہ خالی ہنرمندی نہیں   یہ خداوندی ہے توفیق خدائے مستعان

(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۰۸). [مرصع + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- سازی امث.

نگینے یا جواہر جڑنے کا کام ؛ (مجازاً) لفظوں کی آراستگی، خوش بیانی. شاعری..... صرف مرصع سازی کا نام نہیں ہے. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۳۳۹). [مرصع ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کا صف.

جڑاؤ کام والا، جس میں جواہر جڑے ہوں.

مرصع کے خوش ایک پنجرے میں چھوڑ   دکھیا لیا کے راناؤں کے نزدیک جوڑ

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۰).

ہر ایک کو مرصع کا ہے سیس پھول — کہ سورج کرے جوت کا واں حصول
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰).

مرصع کے دھرے لاکر عطر دان — جڑاؤ پاندان آئے تب اُس آن
(۱۷۹۸، عشق نامہ، فگار، ۱۷۸۳). قصہ کوتاہ سر بسر ایک مرصع کا بنگلا تھا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۶).

... کار صف.
۱. زیور وغیرہ میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا. وہ ایک نادر مرصع کار ہے کہ جس کی دستکاری کے نمونے کبھی شاہوں کے سروں کے تاج اور کبھی شہزادیوں کے نو لکھے ہار ہوتے ہیں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۱۰). ۲. جس پر جڑاؤ کام ہو، نگینے جڑا ہوا.

پاس ابرو کے مرصع کار بیٹا ہے کہاں — ہے میان قبضہ جڑاؤ یار کی تلوار کا
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۷). ۳. سجی ہوئی نثر یا نظم لکھنے والا، خوش بیان. اس دیدہ زیب تنقیدی جائزے کو ہر اعتبار سے فیض احمد فیض جیسے مرصع کار شاعر ...... کے شایان شان قرار دیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۸۶). [مرصع + کار، لاحقۂ فاعلی].

... کاری امث.
۱. نگینے یا جواہر جڑنے کا کام؛ مرصع کار کا پیشہ.

فلک پہ تاروں کی کیا کیا مرصع کاری کی — پھر اس میں زیب فزا کہکشاں نگاری کی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۳). سنہری، روپہلی اور رنگ آمیزی کی گلکاری سے جڑاؤ اور مرصع کاری کو مات کر دیا ہے. (۱۸۹۳، نصیحت کا کرن پھول، ۸۳). ۲. (مجازاً) لفظوں کی آراستگی، خوش بیانی؛ سجی ہوئی نثر یا نظم لکھنا. یہ مرصع کاری اور یہ رعونت سینہ انقلابی شاعری یا یوں کہیے کہ ایجی ٹیشنل شاعری ..... سے دور کی بھی نسبت نہیں رکھتی. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض (عکس اور جہتیں)، ۷۰). [مرصع کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا محاورہ.
آراستہ کرنا، سجانا، مزین کرنا. لفظوں کے بڑھانے سے کلام مرتبۂ فصاحت سے گر جاتا تھا، اب انھوں نے فارسی کو اس میں داخل کر کے استعارہ و تشبیہ سے مرصع کر دیا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۹۱). وہ بظاہر نئے افسانے کے مزاج کو قدیم دور کی باقیات سے مرصع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۷۱).

... نگار (... کس ن) صف.
نگینے یا جواہرات جڑنے والا؛ (مجازاً) باکمال خوشنویس؛ نہایت خوبصورتی سے لکھنے والا، مرصع عبارت یا شعر لکھنے والا.

مرصع نگار سریر فلک — قلمدان سیار و دبیر فلک
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲۱).

کاتب ترا نجیب ہے مرصع نگار ہے — حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

... ہونا محاورہ.
مرصع کرنا (رک) کا لازم، آراستہ ہونا، سجا ہوا ہونا. ایک غزل کی غزل مرصع ہے، کیا بلحاظ محاورے کے اور کیا بلحاظ زبان کے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۲۰۹).

جو آئینوں سے مرصع ہے اُس مکاں کے لیے
ہر ایک سنگ سراپا سپاس اب بھی ہے
(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۳۱).

مُرَصّعی (ضم م، فت ر، شد ص بفت) صف.
ہیرے جواہرات سے آراستہ، جڑاؤ.

سب ہے کار مرصعی اوس پر — ہے جواہر نگار سر تا سر
(۱۸۵۷، مثنوی بحر الفت، ۸۰). نور الدہر نے ..... فرمایا کہ اسے جڑاو طلائے عالم کو گانا سناؤ، شیرنگ نے چنگ مرصعی بجایا. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۲۸).

کف دست رامش گر پہ چنگ مرصعی — جلاجل بجاتا ہے سحاب سکاہی
(۱۹۹۳، نگک موج، ۱۲۲). [مرصع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِرْصَن (کس م، سک ر، فت ص) امذ.
(طب) لوہے کا داغ دینے کا ایک آلہ (Cautery) (مخزن الجواہر). [ع : (ر ص ن)].

مَرْصُود (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.
۱. رصدگاہ سے جانچا ہوا، نگاہ ڈالا گیا، دیکھا ہوا، دیکھا گیا (عموماً ستارہ). دونو طریق سے موافق پہلے کہ مرصود ہوا. (؟، رسالہ مقناطیس، حید لکھنوی، ۲۲۳). ۲. ایک بوچھاڑ سے گیلا ہو جانے والا (میدان یا زمین) (اسٹین گاس). ۳. امید کیا گیا (لغات سعیدی). [ع : (ر ص د)].

مَرْصُوص (فت م، سک ر، و مع) صف.
جسے سیسہ پلا کر مضبوط کیا گیا ہو، نہایت ٹھوس، استوار، محکم، مضبوط کیا ہوا، رانگ (رانگا) پلایا ہوا (بالعموم بنیان کے ساتھ ترکیب میں مستعمل ہے).

یہ نفس نفیس آئیں شاہ معظم — کریں حصن علمی کی مرصوص بنیاں
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۸۹). موخر الذکر (فوج) ضبط و ربط کے اعتبار سے، بنیان مرصوص، کی حیثیت رکھتی تھی. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۷۱). دونوں ایک ساتھ دشمنان اسلام کے مقابلے میں بنیان مرصوص بن کر لڑے ہیں. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۹۳). [ع : (ر ص ص)].

مَرْصُون (فت م، سک ر، و مع) صف.
اصل ماخذ یا عناصر سے حاصل کیا ہوا (مادہ). دوسرے خلیے مکمل مرکبات کو میان برگ میں سے لحاؤں میں مرصون مرکبات کے انتظار میں مد ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۶۳۶). [ع : (ر ص ن)].

مَرَض (فت م، ر) امذ.
۱. (طب) کسی عضو کی ساخت یا فعل میں فرق پڑ جانا، بیماری، آزار.

طبیب اس کیرے وصل کوں کر غرض — تیرے بِرہ کا دور کرنے مرض
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۳).

چمن میں نرگس کو کیا مرض ہے جو زرد رو ہوتی جاتی ہے یہ
وگرنہ گل کی مزاج داں تو صبا بھی باد شمال بھی ہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۳۳).

تیری دوا نے اور مرا درد بڑھ گیا — شاید مرض سے ساز مجھے اے حکیم تھا
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۹۲). وہ نوجوان شائزو فرینیا کے مرض میں مبتلا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۶). ۲. بری عادت، لت، روگ.

عشق میں رکھو نہ زندگی کی امید یہ مرض گور ہی جھنکاتا ہے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۷۰)۔ والد کو ہمیشہ سے جوڑنے کا مرض ہے۔ (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۱)۔ ایسے ہی پینے کا مرض تھا اور کسی طرح نہیں رک سکتی تھی تو اُدھر چلی جاتی پیٹ بھر جس لیتی۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۳)۔ آج کل میں لغت کے مرض میں گرفتار ہوں۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۳۵۷)۔ [ع : (م رض)]۔

--- اَبْیَض کس صف (--- فت ا، سک ب، فت ی) امذ۔

عورتوں کے محاورے میں سفید پانی آنے کی بیماری، سیلان ابیض۔ (طب) وہ بیماری جس میں رحم اور اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت آتی رہتی ہے (مخزن الجواہر)۔ [مرض + ابیض (رک)]۔

--- اُٹھ کھڑا ہونا محاورہ۔

مرض پیدا ہو جانا، کوئی عارضہ لاحق ہو جانا۔ بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑے گی۔ (۱۹۳۱، نوراللغات، ۳ : ۳۳۳)۔

--- اَزْرَق کس صف (--- فت ا، سک ز، فت ر) امذ۔

(طب) ایک بیماری جس میں جسم کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے (Cyanosis)۔ مرض ازرق ... اس سے جلد اور غشاء مخاطیہ کی نیلاہٹ یعنی نیلگوں پن کا پتا چلتا ہے۔ (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۳۳۳)۔ [مرض + ازرق (رک)]۔

--- اِسْتِسْقاء کس اضا (--- کس ا، سک س، کس ت، سک س) امذ۔

(طب) وہ بیماری جس میں مریض کو پیاس بہت لگتی ہے، جلندھر کا روگ۔ میر عنایت بیگ نے ... ۲۵ محرم ۱۳۱۱ھ کو مرض استسقا میں انتقال کیا۔ (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۵۲۰)۔ [مرض + استسقا (رک)]۔

--- اَسْوَد کس صف (--- فت ا، سک س، فت و) امذ۔

(طب) ایک بیماری جس میں سیاہی مائل خون آمیز دست آیا کرتے ہیں (Malaena) (مخزن الجواہر)۔ [مرض + اسود (رک)]۔

--- اَشَدّ کس صف (--- فت ا، ش) امذ۔

بہت شدید بیماری (جامع اللغات)۔ [مرض + اشد (رک)]۔

--- اَصْلی کس صف (--- فت ا، سک ص) امذ۔

(طب) وہ بیماری جو خود پیدا ہو اور کسی دوسرے مرض کے تابع نہ ہو۔ یہ تقسیم دراصل مرض اصلی اور مرض شرکی کی اصولی اور بنیادی تقسیم کے مطابق ہے۔ (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۲۶)۔ [مرض + اصلی (رک)]۔

--- اُلْبَحْر (--- ضم م، غم ا، سک ل، فت ج ب، سک ح) امذ۔

(طب) ایک بیماری جس میں بحری جہاز کے ہچکولوں سے تے یا متلی ہوتی ہے۔ ایک یا دو قطرے ... تے، مرض البحر اور رحمی اختناق کو روک سکتے ہیں۔ (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۰۹)۔ اس بوٹی (جوز ماثل) سے مرض البحر اور مرض باد کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۳، جڑی بوٹیوں سے علاج، ۶۳)۔ [مرض + رک : ال (۱) + بحر (رک)]۔

--- اُلجھانا محاورہ۔

مرض کی تشخیص میں طول دینا، صحیح مرض معلوم نہ کر سکنا۔

مرض عشق طبیبوں نے بہت اُلجھایا آخرکار یہ آزار ہی درماں نکلا

(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات))۔

--- اُلدِّیدان (--- ضم ض، غم ا، ل، شد د، ی مع) امذ۔

پیٹ کے کیڑوں کی بیماری (مخزن الجواہر)۔ [مرض + رک : ال (۱) + دیدان (رک)]۔

--- اُلرَّحْم (--- ضم ض، غم ا، ل، شد ر بفتح ر، سک ح) امذ۔

(طب) رحم کی بیماری (مخزن الجواہر)۔ [مرض + رک : ال (۱) + رحم (رک)]۔

--- اُلعَرَق (--- ضم ض، غم ا، سک ل، فت ع، ر) امذ۔

پسینے کی بیماری جو ایک قسم کا وبائی بخار ہے اس میں پسینہ کثرت سے آتا ہے (مخزن الجواہر)۔ [مرض + رک : ال (۱) + عرق (رک)]۔

--- اُلعُقَر (--- ضم ض، غم ا، سک ل، ضم ع، فت ق) امذ۔

(طب) وہ بیماری جس میں جسم میں گانٹھیں یا گرہیں پڑ جاتی ہیں (مخزن الجواہر)۔ [مرض + رک : ال (۱) + عقر (رک)]۔

--- اُلفِضَّہ (--- ضم ض، غم ا، سک ل، کس ف، شد ض بفت) امذ۔

(طب) وہ بیماری جو چاندی یا اس کے مرکبات کو زیادہ استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے، اس میں جلد کی رنگت نیلگوں یا سیاہی مائل ہو جاتی ہے اور لبوں، نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں وغیرہ کا رنگ بھی نیلا ہو جاتا ہے، چاندی کی بیماری (Argyria)۔ مرض الفضہ یعنی مرض نقرہ یا چاندی کی بیماری ..... اس کی بہترین مثال ہے۔ (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۱۹۳)۔ [مرض + رک : ال (۱) + فضہ (رک)]۔

--- اُلکَلْب (--- ضم ض، غم ا، سک ل، فت ک، سک ل) امذ۔

(طب) دیوانے کتے کے کاٹنے کی بیماری، ہلکاؤ (ماخوذ : مخزن الجواہر)۔ [مرض + رک : ال (۱) + کلب (رک)]۔

--- اُلمَوت (--- ضم ض، غم ا، سک ل، و لین) امذ۔

وہ مرض جس سے آدمی مر جائے، ایسی بیماری جس کا نتیجہ موت ہو۔

نہ کہو مر گئے عشق جہالت کر کے مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۸)۔ صاحب قران اصغر کو معلوم ہو گیا کہ سلطان کو مرض الموت عارض ہے۔ (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۶۷۳)۔ (شیخ) مرض الموت میں گرفتار تھا۔ (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۷۹)۔ جب وہ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو حضرت محبوب الٰہی ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۵۸)۔ [مرض + رک : ال (۱) + موت (رک)]۔

--- اُلنَّوم (--- ضم ض، غم ا، ل، شد ن، و لین) امذ۔

(طب) وہ بیماری جس میں بیمار عرصے تک گہری نیند سوتا رہتا ہے۔ یہ بیماری ایک خاص قسم کی مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے، نیند کی بیماری۔ نیل کے کنارے ایک بڑی وبا مرض النوم کی ہے۔ (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۷)۔ ایک قسم کی مکھی جو ..... دنیا کے بعض حصوں میں مرض النوم پھیلاتی ہے۔ (۱۹۶۰، مبادی حیوانیات، ۱۷۹)۔ [مرض + رک : ال (۱) + نوم (رک)]۔

--- الوفات (---ضمِ ض، ضمِ ا، سک ل، فت و) امذ.
رک: مرض الموت جو زیادہ مستعمل ہے. مرض الوفات سے تین دن پہلے غزل کہی اور مجھے سنائی.
(۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، دیوان ذوق (دیباچہ)، ۸۹). [مرض + ع: ال (۱) + وفات (رک)].

--- انگیز (---فت ا، غنہ، ی مج) صف.
مرض اُبھارنے والا، بیماری پیدا کرنے والا. اسی طرح کوئی بیرونی مرض انگیز مادہ جب تک طبیعت کی قوت مدافعت کو زیر نہ کرے مرض کی صورت میں ظاہر نہیں ہوتا. (۱۹۳۶، علاج بالمثل، ۲۰). [مرض + ف: انگیز، انگیختن = اُبھارنا، اُٹھانا].

--- ایڈَم (آدم) کس اضا (---ی لین، فت ڈ) امذ.
(طب) ایک بیماری جس میں قلب نہایت ضعیف ہو جاتا ہے اور اس کی نبض کی حرکت نہایت سست ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی بیمار کو غشی اور صرع کے دورے پڑتے ہیں (مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Adam].

--- ایڈیسَن کس اضا (---ی لین، ی مع، فت س) امذ.
(طب) ایک بیماری جس میں جسم پر تانبے کے رنگ کے سیاہی مائل داغ پڑ جاتے ہیں، کثرت سے پسینہ آتا ہے اور مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے یہ بیماری گلاہ گردہ میں مادۂ سل کے سرایت کر جانے سے پیدا ہوتی ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Addison (علم)].

--- اینڈرَو کس اضا (---ی لین، سک ن، فت ر) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں جسم کے مختلف مقامات میں جلد کے نیچے شحمی ورم پیدا ہو جاتے ہیں جن میں دبانے سے درد ہوتا ہے، یہ بیماری اکثر عورتوں کو ہوا کرتی ہے (مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Ander(son) (علم)].

--- آفریں (---سک ف، ی مع) صف.
بیماری پیدا کرنے والا، مرض خیز. ان (پودوں) میں چند مرض آفریں ..... ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۳۰). [مرض + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آوَر (---فت و) صف: امذ.
وہ (چھوٹے طفیلی نامیے یا جراثیم) جو زندہ نامیوں پر زندگی گزارتے ہیں اور اپنے میزبان نامیوں کے جسم میں بیماری پیدا کرتے ہیں، بیماری پیدا کرنے والے جراثیم. مرض آور جراثیم، جراثیم کی دنیا میں یہ سب سے زیادہ خطرناک ہیں. (۱۹۵۵، ابتدائی جرامیات، ۵۳). اگر طفیلی اپنے میزبان کے جسم میں بیماری پیدا کرتے ہیں تو انھیں مرض آور کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۶۹). [مرض + ف: آور، آوردن = لانا].

--- آوَرِیَت (---فت و، کس ر، فت ی) امث.
چھوٹے طفیلی جراثیم یا نامیوں کا ان نامیوں میں بیماری پیدا کرنا جن پر وہ زندگی گزارتے ہیں. یہ خصوصیت ان انواع کی مرض آوریت کو ظاہر کرتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۷۳). [مرض آور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- باد کس اضا: امذ.
(طب) وہ بیماری جو ہوا کے اثر سے پیدا ہو جاتی ہو. دوسری امریکی بوٹی ..... "جوز ماثل" تھی ..... اس بوٹی سے ..... دمہ کے دورے، مرض البحر اور مرض باد کا بھی علاج کیا جاتا ہے.
(۱۹۶۳، جڑی بوٹیوں سے علاج، ۲۳). [مرض + باد = ہوا].

--- بڑھنا محاورہ.
بیماری میں زیادتی ہو جانا، روگ کا زیادہ ہونا. ہر طرح بیوی کی منت خوشامد کی کہ کسی طرح راہ راست پر آ جائے مگر بیوی صاحب کو اپنے کالے کا منتر چڑھا تھا کہ ان چھوٹے موٹے منتروں سے بس کا نہ تھا مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی. (۱۹۰۸، سیاحین سوہلی، ۸۰).

--- بغایَت حاد (---فت ب، ی) امذ.
(طب) وہ بیماری جو عموماً سات روز سے گیارہ دن تک رہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + ب (حرف جار) + غایت (رک) + حاد (رک)].

--- بگڑنا محاورہ.
بیماری کا بڑھ جانا، خراب حالت ہو جانا یا پیچیدگی پیدا ہو جانا.

کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے ۔ یہ بگڑتا ہے مرض قابل درماں ہو کر
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۴۴).

--- بلّیط کس اضا (---فت ب، شد ل، ی مع) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں عضلات چشم مفلوج ہو جاتے ہیں (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Ballet کا معرب].

--- بَید کس اضا (---ی لین) امذ.
(طب) آتشک (Bad Disease) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Bad].

--- پیدا ہونا محاورہ.
کوئی نیا مرض ہونا، کوئی نئی بیماری ہونا، مرض ہو جانا (مہذب اللغات).

--- پھیلنا محاورہ.
کسی مرض کا عام ہو جانا.

کیا زمانے میں محبت کا مرض پھیلا ہے ۔ اچھے دو چار نظر آتے ہیں بیمار بہت
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۵).

--- تجاویف کس اضا (---ف ت، ی مع) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں کسی عضو کا طبعی جوف، فراخ یا تنگ یا بند یا خالی ہو جاتا ہے (مخزن الجواہر). [مرض + تجاویف (رک)].

--- ترکیب کس اضا (---فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں عضو ماؤف کی ترکیب بگڑ جاتی ہے، اس کی طبعی ساخت یا وضع خراب ہو جاتی ہے یا اس کی مقدار یا تعداد میں کمی بیشی آ جاتی ہے (مخزن الجواہر). [مرض + ترکیب (رک)].

--- تھامسَن کس اضا (---فت ت، سک م، فت س) امذ.
(طب) وہ موروثی بیماری جس میں ابتداءً حرکت کرتے وقت بعض عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے جو حرکت کو جاری رکھنے کے بعد کچھ دیر میں زائل ہو جاتا ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Thom'son (علم)].

--- ثانوی کس صف (---کس نیز سک ن) امذ.

(طب) وہ بیماری جو ذاتی طور پر پیدا نہ ہو بلکہ کسی دوسرے مرض کے تابع ہو کر ثانیا پیدا ہو (مخزن الجواہر). [مرض + ثانوی (رک)].

--- جبلّی کس صف (---کس ج، ب، شد ل) امذ.

(طب) رک: مرض اصلی جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات). [مرض + جبلی (رک)].

--- حاد کس اضا، امذ.

شدید بیماری، خطرناک بیماری تیز بیماری جو تھوڑی ہی مدت میں ختم ہو جائے، اختلاف مدت کے اعتبار سے اس کے کئی درجے ہیں (مخزن الجواہر). [مرض + حاد (رک)].

--- حُبُّ الوَطَن کس اضا (---ضم ح، شد ب بضم، قم ا، سک ل، فت و، ط) امذ.

(طب) وہ بیماری جس میں انسان وطن سے حد سے زیادہ محبت کرنے لگتا ہے اور وہ وطن سے باہر جا کر وطن واپس ہونے کے لیے بے چین رہتا ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + حب الوطن (رک)].

--- حِرفِیَہ کس صف (---کس ح، سک ر، کس ف، فت ی) امذ.

(طب) وہ بیماری جو کسی خاص صنعت یا حرفت کے سبب ہو جائے جیسے دھنیے کو ضیق النفس کی بیماری ہو جاتی ہے (مخزن الجواہر). [مرض + حرفہ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- خاص کس صف، امذ.

(طب) وہ بیماری جو ایک مخصوص عضو میں پائی جائے اور دوسرے میں نہ ہو سکے جیسے اندھاپن آنکھ میں اور بہراپن کان میں (Local Disease) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + خاص (رک)].

--- خانَہ (---فت ن) امذ.

بیماری کا گھر، بیماروں کے رہنے کی جگہ؛ (مجازاً) دنیا.

حق کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے واللہ
جب تک میں جیا ایک دن اچھا نہ رہا میں

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۲۳). [مرض + خانہ (رک)].

--- خِلقَت کس اضا (---کس خ، سک ل، فت ق) امذ.

(طب) وہ بیماری جس میں عضو ماؤف کی خلقت خراب ہو جائے ایک عضویاتی مرض (Organic Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + خلقت (رک)].

--- خُورَہ کس اضا (---ضم خ، و معد، فت ر) امذ.

(طب) کوڑھ یا بال جھڑنے کی بیماری. ان کا کلام مرض خورہ کی طرح کھاتا چلا جائیگا. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۳۴). [مرض + ف: خورہ، خوردن = کھانا].

--- دَفع کَرنا محاورہ.

بیماری میں تخفیف کرنا، بیماری سے آرام یا صحت حاصل کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- دَفع ہونا محاورہ.

بیماری میں تخفیف ہونا، بیماری سے آرام یا صحت ہونا (جامع اللغات).

--- دَوائی کس صف (---فت د) امذ.

۱. وہ بیماری جو کسی دوا کو مدت تک استعمال کرنے سے پیدا ہو جائے (مخزن الجواہر). ۲. (ہومیوپیتھی) وہ بیماری جو کسی دوا کی تاثیرات خاصہ سے پیدا ہو جس کی بنا پر اس دوا کے افعال و خواص معلوم و متعین کیے جاتے ہیں (مخزن الجواہر). [مرض + دوائی (رک)].

--- دُور ہونا محاورہ.

مرض اچھا ہونا، بیماری دور ہو جانا، مرض نہ رہنا.

شربت وصل سے درد غم فرقت نہ رہا
پاس آیا جو مسیحا تو مرض دور ہوا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۳۱).

--- دَوری کس صف (---و لین) امذ.

وہ بیماری جو دورے، نوبت یا باری سے آئے (مخزن الجواہر). [مرض + دور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دیکھنا محاورہ.

بیمار ہو جانا، بیماری برداشت کرنا.

اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت چشم
دم کو آزار میں آنکھوں سے نکلتے دیکھا

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

--- ذاتی کس صف، امذ.

رک: مرض اصلی جو زیادہ مستعمل ہے (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [مرض + ذاتی (رک)].

--- راجَر کس اضا (---فت ج) امذ.

وہ بیماری جس میں بیماری کے دونوں بطینین القلب کے درمیان ایک غیر طبعی مولودی سوراخ رہ جاتا ہے، اس بیماری میں مقام قلب پر مسماع الصدریہ سے ایک خاص قسم کی غیر طبعی آواز سنائی دیتی ہے جسے سب سے پہلے ڈاکٹر راجر نے معلوم کیا تھا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Rager (علَم)].

--- رَقص کس اضا (---فت ر، سک ق) امذ.

(طب) رعشے کی بیماری جس میں بیمار بے اختیار لرزتا اور کانپتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ ناچ رہا ہو (مخزن الجواہر). [مرض + رقص (رک)].

--- زا طُفَیلی (---ضم ط، ی لین) امذ.

(حیوانیات) امیبریا (ایک طفیلی حیوان) کی ایک نوع جو نہایت خطرناک بیماریاں پیدا کرتی ہے (Pathogenic Parasite). امیبریا کی متعدد انواع .... خطرناک بیماریاں پیدا کرتی ہیں اس لیے مرض زا طفیلی کہلاتی ہیں. (۱۹۷۹، حیواناتی نمونے (غیر فقاریے)، ۹۲). [مرض + ف: زا، زادن = جننا + طفیلی (رک)].

--- زَہرَہ کس اضا (---فت ز، سک ہ، فت ر) امذ.

(طب) پتے کی بیماری، یرقان (مخزن الجواہر). [مرض + زہرہ (رک)].

--- زُہرَہ کس اضا (---ضم ز، سک ہ، فت ر) امذ.

(طب) آتشک کی بیماری (مخزن الجواہر). [مرض + زہرہ (رک)].

--- سادَہ کس صف (--- فت د) امذ.
وہ بیماری جو کسی مادے سے نہیں بلکہ صرف گرمی یا سردی سے پیدا ہو، اس کا مقابل مرض مادی ہے (مخزن الجواہر). [مرض + سادہ (رک)].

--- ساقِط کس صف (--- کس ق) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں بیمار دفعۃً کھڑا کھڑا گر جاتا ہے، مرگی (Epilepsy) (مخزن الجواہر). [مرض + ساقط (رک)].

--- سانڈر کس اضا (--- سک ن، فت د) امذ.
(طب) ایک خطرناک بیماری جو بچوں میں فتورِ ہضم سے پیدا ہو جاتی ہے اس میں قے آتی ہے، بے ہوشی اور تشنج ہوتا ہے اور نبض نہایت ضعیف چلنے لگتی ہے (مخزن الجواہر).
[مرض + انگ : Saunder].

--- سُطُوح کس اضا (--- ضم س، و مع) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں عضو ماؤف کی سطح خراب ہو جائے یعنی اگر طبعی طور پر عضو کی سطح کھردری ہے تو حالت مرض میں وہ صاف ہو جائے اور اگر صحت کی حالت میں صاف ہے تو مرض کی حالت میں کھردری ہو جائے (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مرض + سطوح (سطح (رک) کی جمع)].

--- سِل کس اضا (--- کس س) امذ.
(طب) سل کی بیماری، پھیپھڑے کا ایک مرض جس میں مریض کو منھ سے خون آتا ہے.

غم محبوب نے آنکھوں کو لہو رولوایا آج ان پتلیوں کو بھی مرض سل ٹھیرا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۰). [مرض + سل (رک)].

--- سَمَکِیَہ کس صف (--- فت س، م، کس ک، فت ی) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں جلد پر سے مچھلی کے چانے دوں کی طرح چھلکے اتریں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مرض + سمک (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- شارکوت کس اضا (--- سک ر، و مع) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں دماغ اور نخاع میں کہیں کہیں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی بعض جوڑ بھی متورم ہو جاتے ہیں (مخزن الجواہر). [مرض + شارکوت (مقامی)].

--- شِرکی کس صف (--- کس ش، سک ر) امذ.
(طب) وہ بیماری جو کسی دوسری بیماری کے سبب سے پیدا ہو (Intercurrent Disease). یہ تقسیم دراصل مرض اصلی اور مرض شرکی کی اصولی اور بنیادی تقسیم کے مطابق ہے. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۲۶). [مرض + شرک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَکل کس اضا (--- فت ش، سک ک) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں عضو ماؤف کی شکل بگڑ جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے فعل میں بھی فرق آ جاتا ہے (Organic Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + شکل (رک)].

--- شِناسی (--- کس نیز فت ش) امث.
مرض پہچاننے کا کام، بیماری پہچاننا.

مرض شناسی کا دعویٰ نہ کر تو چپکا رہ
نہیں ہے سننے کی طاقت بس اب زیادہ نہ کہہ

(۱۷۹۳ء، بیدار، د، ۱۳۲). [مرض + ف : شناس، شناختن = پہچاننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- صَفائح کس اضا (--- فت ص، کس ج) امذ.
رک : مرض سطوح (مخزن الجواہر). [مرض + صفائح (ص ف ح)].

--- عارِض ہونا محاورہ.
بیماری پیچھے لگ جانا (جامع اللغات).

--- عام کس صف : امذ.
(طب) سارے جسم کی بیماری، وہ بیماری جو سارے جسم کو لاحق ہو جیسے بخار وغیرہ (General Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + عام (رک)].

--- عَدَد کس اضا (--- فت ع د) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں کسی عضو کی تعداد صحت کی حالت کے مقابلے میں کم یا زیادہ ہو جاتی ہے یعنی اصلی اور طبعی تعداد سے یا تو کم ہو جاتی ہے یا زیادہ جیسے ہاتھ یا پاؤں میں ایک انگلی کا کم یا زیادہ ہو جانا (مخزن الجواہر). [مرض + عدد (رک)].

--- عِشق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امذ.
عشق کا روگ (عشق کو بیماری سے استعارہ کیا ہے). یہ ہمارے شباب کا دور تھا اور مرض عشق بھی لاحق تھا. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۲۹). [مرض + عشق (رک)].

--- عَضوی (--- فت نیز ضم ع، سک ض) امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں کسی عضو کی ساخت میں فرق یا خرابی آ جائے (Organic Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + عضو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- فات کس اضا : امذ.
(طب) وہ بیماری جس میں ریڑھ کی ہڈی مادۂ سل سے ماؤف ہو کر بوسیدہ ہو جاتی ہے اور ملنے جلنے سے ریڑھ میں درد ہوتا ہے اور کبھی پیٹ میں بھی درد ہوتا ہے ریڑھ پر زخم یا ناسور ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کے ماؤف ہونے سے استرخا ہو جاتا ہے (مخزن الجواہر). [مرض + انگ : Pott کا معرب].

--- فِعلی کس صف (--- کس ع ف، سک ع) امذ.
(طب) وہ بیماری جس سے کسی عضو کے ماؤف ہو جانے سے صرف اس کے فعل میں فرق آ جائے لیکن ساخت میں کوئی فرق نہ آئے (مخزن الجواہر). [مرض + فعل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قُوبا کس اضا (--- و مع) امذ.
(طب) داد کی بیماری، ایک جلدی بیماری جس میں جلد پر کھردرا پن یا خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور خارش ہوتی ہے یہ اکثر دائرے کی صورت میں ہوتی ہے اور کبھی پھیلتی اور کبھی ٹھہر جاتی ہے اور کبھی زائل ہو جاتی ہے. یہ رمضان کی تیرھویں تاریخ تھی، جب کہ میں مرض قوبا میں مبتلا ہوا. (۱۹۶۵، تزک بابری (ترجمہ)، ۱۰۲). [مرض + قوبا (رک)].

--- کا توتا / طوطا پالنا محاورہ.
بکھیڑے میں پڑنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کا توتا نہ پالنا محاورہ۔
مرض کا باقاعدہ تدارک کر لینا (مہذب اللغات)۔

... کا طبیعت سے لڑنا محاورہ۔
مرض کا طبیعت سے مقابلہ کرنا۔

لڑ رہا ہے مرض طبیعت سے ۔۔۔ خون اے چارہ گر نہ ہو جائے
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۷۲)۔

... کاہنی کس صف (۔۔۔کس ہ ج و) امذ۔
(طب) وہ بیماری جس کا علاج کاہن لوگ منتر وغیرہ کے ذریعے کیا کرتے تھے، مرگی (مخزن الجواہر)۔ [مرض + کاہن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... کتانِ حَجَری کس اضا (۔۔۔فت ک، کس ن، فت ح، ج) امذ۔
(طب) پھیپھڑے کی ایک بیماری جو نیلی دھات ایس بسٹس کی گرد سے پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک نیلی دھات ایس بسٹس کی گرد سے بھی ریوی عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں، اس بیماری کو مرض کتان حجری کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۸۲۳)۔ [مرض + کتان (رک) + حجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... کُہْنَہ کس صف (۔۔۔ضم ج ک، سک ہ، فت ن) امذ۔
۱. (طب) رک: مرض مزمن (ماخوذ: مخزن الجواہر)۔ ۲. پرانی لت، پرانی بری عادت۔ ایک ایسا مرض ہے کہ عام ہو رہا ہے کتاب اٹھا کے دیکھی اور رکھ دی کہ مشکل ہے سمجھ میں نہیں آتی مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ مرض کہنہ گیا نہیں ابتک موجود ہے۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۷)۔ [مرض + کہنہ (رک)]۔

... کی دَوا ہونا محاورہ۔
کسی کام کا ہونا، کسی مصرف کا ہونا (عموماً کسی کے ساتھ مستعمل)۔ آخر ہم کس مرض کی دوا ہیں۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۵۹)۔ اور اب ہم صرف اس مرض کی دوا ہیں کہ ان کے احکام کی تعمیل کریں۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۶۸)۔ بھلا وہ چنگ و رباب کس مرض کی دوا ہوں گے جن کو صدا و صوت سے علاقہ نہ ہو۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۲: ۳)۔

... کُھلنا محاورہ۔
بیماری ظاہر ہونا، وجہ معلوم ہونا، سبب سے واقف ہونا۔

پلاؤ شہد اگا یا کھلاؤ زہر دغا
معالج آپ ہیں سب آپ پر کھلا ہے مرض
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۷)۔

... کھونا محاورہ۔
مرض دور کرنا، ایسا علاج کرنا کہ بیماری باقی نہ رہے۔

وہ مرض کھوئے طبیبوں کی بھی آنکھیں کھل گئیں
ہے مسیحا نرگسِ بیمار قیصر باغ میں
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۴)۔

... گراس کس اضا (۔۔۔کس گ) امذ۔
(طب) وہ بیماری جس کے باعث مولود میں یا تو مقعد معدوم ہوتی ہے یا ناقص اور نامکمل ہوتی ہے (Gros's Disease) (مخزن الجواہر)۔ [مرض + انگ: Gros]۔

... لاحِقَہ کس صف (۔۔۔کس ح، فت ق) امذ۔
(طب) موجودہ بیماری، مرض جو عارض ہو، وہ آزار جو لاحق ہو (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات)۔ [مرض + لاحق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

... لاحِق ہونا محاورہ۔
بیماری پیچھے لگ جانا، نیا مرض ہونا، عارضہ ہونا۔

ہوئے ہجر میں وہ مرض مجکو لاحق ۔۔۔ رہے دنگ جس میں اطبائے حاذق
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۵۹)۔

... لادَوا کس صف (۔۔۔فت د) امذ۔
(طب) وہ مرض جس کا کوئی علاج نہ ہو؛ (مجازاً) عشق، جدائی وغیرہ۔

بولے مسیح دیکھ کے بیمار عشق کو ۔۔۔ مجبور ہیں اسی مرض لادوا سے ہم
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۰)۔ [مرض + لا (حرف نفی) + دوا (رک)]۔

... لاعِلاج کس صف (۔۔۔کس ع) امذ۔
(طب) رک: مرض لادوا۔

صورت نہیں شفا کی بجز وصلت و وصال ۔۔۔ اے میری جان ہے مرض ہجر لاعلاج
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۱۳۳)۔ [مرض + لا (حرف نفی) + علاج (رک)]۔

... مُتَعَدِّی کس صف (۔۔۔ضم م، فت ت، ع، شد د) امذ۔
(طب) وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے، اڑنگی بیماری۔ دھوبن کے یہاں کسی ایسے ویسے گھر سے کپڑے آئے جہاں مرض متعدی ہے تو اس کو زچہ بچے کے پاس نہ آنا چاہیے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۶۰)۔ [مرض + متعدی (رک)]۔

... مُرَکَّب کس صف (۔۔۔ضم م، فت ر، شد ک بفت) امذ۔
(طب) کوئی ایسا مرض یا وہ بیماری جو چند بیماریوں کے باہم ملنے سے پیدا ہو (Complicating Disease) (مخزن الجواہر)۔ [مرض + مرکب (رک)]۔

... مَرْفان کس اضا (۔۔۔فت م، سک ر) امذ۔
(طب) ایک بیماری جس میں انگلیوں کی لمبائی بڑھ جاتی ہے، دل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں اتر جاتی ہیں۔ مرض مرفان میں اگر انگلیوں کی لمبائی خصوصی حد تک نہ بڑھے تب ..... آنکھ کی پتلیوں کا اتر جانا دیکھا گیا ہے۔ (۱۹۷۱، جینیات، ۸۱۳)۔ [مرض + انگ: Marfan]۔

... مُزْمِن کس صف (۔۔۔ضم م، سک ز، کس م) امذ۔
(طب) وہ بیماری جو چالیس روز یا عرصے تک یا ساری عمر رہے، مرض کہنہ، پرانی بیماری (Chronic Disease)۔ پہلے اس سے کہ مرض مزمن ہو اور اس کا معالجہ دشوار ہو اس کا کام تمام کیا جائے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۳)۔ وہ تاریخ گوئی کو اپنا مرض مزمن کہا کرتے تھے۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۹۱)۔ [مرض + مزمن (رک)]۔

... مُصِل کس اضا (۔۔۔ضم م، کس ص) امذ۔
(طب) جلدی امراض بخار وغیرہ جو ٹیکے کی پچکاری کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں، ٹیکے سے پیدا ہونے والے امراض (Serum Disease)۔ بخار یا ان مرض مصل کی تمیز اور

اس کے علاج کے لیے بھی کامیابی سے استعمال کی جا چکی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۵۳). [مرض + معصل (رک)].

--- مُفْرَد کس صف (---ضم م، سک ف، فت ر) امذ.

(طب) وہ بیماری جو اکیلی ہو یعنی چند بیماریوں کے ملنے سے نہ بنی ہو، مرض بسیط (Simple Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + مفرد (رک)].

--- مَقامی کس صف (---فت م) امذ.

(طب) وہ مرض جو کسی خاص مقام سے مخصوص ہو (Endamic Disease): وہ مرض جو جسم کے کسی خاص حصہ یا عضو سے مخصوص ہو (Local Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + مقامی (رک)].

--- مِقْدار کس اضا (--- کس م، سک ق) امذ.

(طب) وہ بیماری جس میں تمام بدن کی یا کسی خاص عضو کی جسامت اپنی طبعی حالت سے چھوٹی یا بڑی ہو جائے (مخزن الجواہر). [مرض + مقدار (رک)].

--- مَورُوثی (--- ولین، ومع) امذ.

(طب) وہ مرض جس کے اثرات ماں باپ سے پہنچیں. مرض موروثی کی ایک ..... ذریک قسم بھی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۱۶). [مرض + موروثی (رک)].

--- مُہاج / مُہْتاج کس صف (---ضم م / ضم ج م، سک د) امذ.

(طب) وہ بیماری جس کا مواد حرکت کے اعتبار سے شدید اور ایک عضو سے دوسرے عضو میں جلد سرایت کر جائے (مخزن الجواہر). [مرض + مہاج / مہتاج (رک)].

--- مُہْلِک کس صف (---ضم ج م، سک و، کس ل) امذ.

ہلاک کرنے والی بیماری، خوفناک بیماری، وہ بیماری جس میں جان کا خطرہ ہو. وہ ..... اس بات کو چھپاتے ہیں کہ وہ مرض مہلک بادہ نوشی سے پیدا ہوا تھا. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، جون ۳۰: ۳۵). [مرض + مہلک (رک)].

--- میں تَخْفِیف ہونا محاورہ.

بیماری سے افاقہ یا آرام ہونا (جامع اللغات).

--- نُقْرَہ کس صف (---ضم ن، سک ق، فت ر) امذ.

رک: مرض الفضہ، چاندی کی بیماری. مرض الفضہ یعنی مرض نقرہ یا چاندی کی بیماری ..... اس کی بہترین مثال ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۱۹۳). [مرض + نقرہ (رک)].

--- نَوبَتی کس صف (--- ولین، فت ب) امذ.

(طب) باری کی بیماری، وہ بیماری جو کسی وقت باری سے آئے اور اپنا دورہ ختم کر کے کچھ مدت کے بعد رفع ہو جائے (Periodical Disease) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مرض + نوبتی (رک)].

--- نَوَم کس اضا (--- ولین) امذ.

رک: مرض النوم. اس کی دو انواع انسان کے جسم میں مرض نوم ..... نام کی ایک نہایت ہلاکت خیز بیماری پیدا کرتی ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۵۶). [مرض + نوم (رک)].

--- نہ رَہْنا محاورہ.

مرض کا جاتا رہنا، بیماری کا دور ہو جانا.

ظاہر آزار کچھ مرض نہ رہا لاغری کے سوا مرض نہ رہا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۲۹).

--- وَبائی کس صف (---فت و) امذ.

(طب) وہ بیماری جو وبا کی طرح پھیلے اور اُس میں بہت سے اشخاص ایک ہی وقت میں مبتلا ہو جائیں جیسے ہیضہ و طاعون وغیرہ، وبائی مرض، وبائی بیماری (مخزن الجواہر). [مرض + وبائی (رک)].

--- وَجْعِ مَفاصِل کس اضا (---فت و، سک ج، کس ع، فت م، کس ص) امذ.

(طب) گٹھیا کی بیماری. اس کی طبی کتابوں میں مرض وجع مفاصل یعنی گٹھیا اور امثال بقراط پر جو تصانیف ہیں وہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۳۵). [مرض + وجع مفاصل (رک)].

--- وَضْع کس اضا (---فت و، سک ض) امذ.

(طب) وہ بیماری جس میں عضو ماؤف کی وضع بگڑ جاتی اور وہ اپنے مقام سے ٹل جاتا ہے یا یہ کہ اس کا جو تعلق دوسرے اعضا سے ہوتا ہے وہ خراب ہو جاتا ہے یعنی اس کی طبعی وضع میں فرق آجاتا ہے خواہ ٹل جانے سے ہو یا غیر طبعی حرکت و سکون سے (مخزن الجواہر). [مرض + وضع (رک)].

--- وَطَنی کس صف (---فت و، ط) امذ.

(طب) وہ بیماری جو کسی خاص وطن یا مقام میں واقع ہو جیسے مرض النوم کانگو میں اور مرض ہیضہ بنگالہ میں (مخزن الجواہر). [مرض + وطن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ونکل کس اضا (--- کس و، سک ن، فت ک) امذ.

(طب) نوزائیدہ بچوں کی ایک مہلک بیماری جس میں مریض کو یرقان ہوتا ہے خونی پیشاب آتا ہے اور جسم نیلا پڑ جاتا ہے (Winckel's Disease) (مخزن الجواہر). [مرض + انگ: Winkel].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. عارضہ ہونا، بیماری ہونا (مہذب اللغات). ۲. شوق ہونا، لت پڑ جانا، بری عادت ہونا.

وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہو گیا مرض

(؟، قلق (مہذب اللغات)).

مَرْض (فت م، سک ر) امذ.

(طب) ذہنی یا روحانی بیماری، وہ بیماری جس کا تعلق نفس، روح یا دل سے ہو جیسے جہل، غضب، تکبر، ظلم، حسد، حزن اور افراط شہوت وغیرہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع: (م ر ض)].

مَرْضا (فت م، سک ر) امذ.

رک: مرضیٰ، بہت سے بیمار. مشق نسخہ نویسی اور معالجہ مرضا کی حاذق الملک حکیم احسن اللہ خان کی خدمت میں بہم پہنچائی. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۸). مرضا کے طبی معائنہ کے متعلق رازی کی بیش قیمت طبی یادداشتیں موجود ہیں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۹۹). [مرضیٰ (رک) کا ایک املا].

مَرْضات (فت م، سک ر) امذ.
مرضی، خوشنودی.

تھی آپ ہی تقویٰ ہی شعار امرا — محو مرضات خدا شاہ و سپہ سرو وطن
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاض سحر، ۵۸). حضرت پیوند نہیں سکتی، ضرور رسائی کی قدرت معدوم، حسن انجام منحتم، البتہ مرضات الٰہی کا اتباع مشروط ہے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۵۰).

نہ خوف اجل ہے نہ تشویش دنیا — فقط فکر مرضات رب العلا ہے
(۱۹۶۳، فارقلیط، ۷۹). [ع : (رض و)].

مَرْضَع (فت م، سک ر، فت ض) امذ.
(طب) دودھ پینے کی جگہ، چوچی، پستان، چھاتی (مخزن الجواہر). [ع : (رض ع)].

مُرْضِع (ضم م، سک ر، کس ض) امث.
دودھ پلانے والی، دائی.

مرضع مطلق، و طفلے مہ آوارہ چند — کام جو تشنہ و سیراب ہوس لذت یاب
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۸۸). [ع : (رض ع) سے صفت فاعلی].

مُرْضِعَت (ضم م، سک ر، کس ض، فت ع) امث.
رک : مرضعہ جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [ع : (رض ع)].

مُرْضِعَہ (ضم م، سک ر، کس ض، فت ع) امث.
دودھ پلانے والی، دائی، انا یا ماں وغیرہ. مرد نوکر رکھ لے مرضعہ کو کہ دودھ پلاوے ولد کو نزدیک اوکی ماں کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲ : ۹۳). یہ دونوں چیزیں آپکی مرضعہ (دائی) کے ہاتھ کی گاڑی ہوئی ہیں. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۱۰۵). حضرت ابن عباسؓ غالباً یہی معنی قرار دے کر، حاملہ اور مرضعہ (دودھ پلانے والی) اور بڈھے کو فرضیت سے مستثنیٰ سمجھتے تھے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵ : ۳۰۰). [ع : (رض ع)].

مَرْضُوض (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.
(طب) کٹی ہوئی یا کچلی ہوئی (چیز) ؛ کوفتہ (مخزن الجواہر). [ع : (رض ض)].

مَرْضیٰ (فت م، سک ر، الف بشکل ی) امذ؛ ج.
بہت سے بیمار.

طلب اس سے مرضیٰ کریں سب شفا — یقیں ہے کہ ہر درد کی ہو دوا
(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۲۹).

تھا گویا مجانین تی دار مرضیٰ — ہوس کے پجاری، غرض کے حواری
(۱۹۶۳، نکلک موج، ۲۴۰). [مرض (رک) کی جمع].

مَرَضی (فت م، ر) صف.
مریض، بیمار. اگر کثیر التعداد کرمیں کے بجوے ..... ایک جگہ نہایت نم حالات میں اگائے جائیں تو وہ مرضی ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۹۱۷). [مرض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرْضی (فت م، سک ر) (الف) امث.
۱. خوشی، رضا، پسند، پسندیدگی.

آرام کے ہم اپنے اتنے نہیں ہیں غرضی — آزادی بھلا ہے جو ہے تمہاری مرضی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۹).

خوش رہیں غیر ہم رہیں ناخوش — ہے یہ مرضی ہمارے دلبر کی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۱).

کہنے لگے حسین سے پھر شاہ بحر و بر — بتلا مجھے کہ کیا تری مرضی ہے اے پسر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۰). کبھی خدا اپنی مرضی سے روز آخرت پر موقوف رکھتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۳۰). اختر حسین، خیر تمہاری مرضی، سامان درست کراؤ، رات کی گاڑی سے چلیں گے. (۱۹۳۹، شمع، ۱۲۰).

بخشے تو کرم ہے، ورنہ انکی مرضی — جبار پہ جبر کون کر سکتا ہے
(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳ : ۲۵). ۲. منظوری، اقرار : اجازت، روانگی. تاجر نے لڑکی کی مرضی دریافت کر کے ان دونوں کو رشتۂ ازدواج میں منسلک کر دیا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵۴). ۳. خواہش، ضرورت (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ۱. پسندیدہ. کل ماجور سعید ہیں اور کل سعید اپنے خدا کے پاس مرضی اور پسندیدہ ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۸۳). ۲. منظور شدہ، قابل قبول (پلیٹس). [ع : (رض و)].

--- آنا محاورہ (قدیم).
جی میں آنا. خدا کرے بادشاہ کی مرضی آوے جو روبرو بلاوے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۰).

--- پانا محاورہ.
اجازت حاصل کرنا، رضامندی پانا. میری مرضی پا کر گھر میں جا کے پچاس توڑے اشرفی کے اصیل لونڈیوں کے ہاتھوں لوا کر میرے آگے لا رکھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳).

--- پر چَلْنا محاورہ.
حکم کے مطابق کام کرنا، حکم ماننا، زیر اثر رہنا. ہر امر میں ..... شوہر کی مرضی پر چلتیں. (۱۹۲۵، مینا بازار (شرر)، ۱۳۰).

--- پَر ہونا محاورہ.
رحم و کرم پر ہونا، زیر اثر ہونا. مولوی صاحب کی گاڑی شیرانی صاحب کی مرضی پر تھی. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۰).

--- سے باہَر ہونا محاورہ.
کسی کے حکم میں یا کسی کے زیر فرمان نہ رہنا، کسی کے اثر میں نہ ہونا.

ڈال دوزخ میں مجھے، بھیج دے یا جنت میں
تیری مرضی سے نہیں داور محشر باہر
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۹۱).

--- کی مالِک ہونا محاورہ.
(عورت کا) خود مختار ہونا، اپنی پسند پر چلنا، جو دل چاہے وہ کرنا. ہم اس معاملے میں کچھ نہیں کہہ سکتے، اپنی مرضی کی مالک ہے. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۱۱۶).

--- کے خلاف ہونا محاورہ.
پسند کے مطابق نہ ہونا. ذرا کوئی بات مرضی کے خلاف ہوئی، اور اس نے کوٹھری میں گھس جو اندر سے کنڈی لگائی تو ..... اللہ کی بندی تس سے مس نہیں. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۸).

--- کے مُوافق م ف.

پسند کے مطابق، حسبِ اطمینان، خاطرخواہ (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- مِلنا محاورہ.

اتفاقِ رائے ہونا، باہم رضامندی ہونا، دل ملنا. بیاہتا بی بی سے اگر مرضی نہیں ملتی تو ایک اپنی مرضی کی بی بی کرلو. (١٨٨٥، فسانۂ مبتلا، ١٦٧).

--- مِلنے کا سَودا امذ.

رضامندی کا معاملہ باہم راضی ہو جانے کی ہدایت (نوراللغات).

--- مُوافِق م ف.

رک: مرض کے موافق (پلیٹس).

--- مَولیٰ اَز (بر) ہَمہ اَولیٰ کہاوت.

ہر معاملے میں خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہیے، مالک کی رضا سب سے بہتر ہے (کسی معاملے میں انسان کی بے بسی کے موقع پر مستعمل). ٹھنڈی سانس بھر کر بول اٹھا ..... ہرچہ مرضیِ مولیٰ بر ہمہ اولیٰ. (١٨٢٧، حملات حیدری، ١٠٧). بندے کو چاہیے وشاکر رہنا چاہیے، مرضیِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ. (١٨٩٧، کاشف الحقائق، ٢: ٥٢٣). آج کی تمام رات سکرات کی سی تکلیف میں بھی بسر ہوئی، مرضیِ مولا از ہمہ اولیٰ. (١٩٢٣، روزنامچہ حسن نظامی، ١: ١٣٠). ہمیشہ ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا رہے، مرضیِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ. (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ٣٩).

--- میں آنا محاورہ.

پسند ہونا، رائے میں آنا، رائے کے موافق ہونا، جی میں آنا.

پاس بٹھلاتے ہو مجھ کو مرا رتبا کیا ہے آج مرضیِ مبارک میں یہ آیا کیا ہے
(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٣٢).

--- وَرضی (--- فت و، سک ر) امث.

پسندیدگی یا ناپسندیدگی وغیرہ. چندیا کی استری ہوگی تو مرضی ورضی سب بھول جائے گی. (١٩٥٨، پطرس، کلیات پطرس، ٣٣٩). [مرض + ورضی (تابع)].

--- ہونا محاورہ.

پسند ہونا، رائے کے موافق ہونا.

مگر ہاں شیخ جی کی پالیسی سے ہم نہیں واقف
اسی پر ختم کرتے ہیں کہ جو صاحب کی مرضی ہو
(١٩٢١، اکبر، ک، ٣: ٩٣).

مِرضی (کس م، سک ر) امث.

رضائی. چھ عدد روئی کی ریشمی مرضیاں. (١٩٦٣، نور مشرق، ٩٤). [مقامی].

مَرَضِیّات (فت م، ر، کس ض، شد نیز بلا شد ی) امث، ج.

علم امراض، بیماریوں کا علم. .. وہ اصول جنھیں اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے جدید نفسیات اور نفسی مرضیات سے رکھتے ہیں. (١٩٣٥، نفسیات جنوں (دیباچہ طبع چہارم)، ١٠). [مرض + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

مَرْضِیات (فت م، سک ر، کس ض، شد نیز بلا شد ی) امث، ج.

مرضی (رک) کی جمع، پسندیدہ چیزیں، مرضی کے مطابق چیزیں یا باتیں وغیرہ. اللہ تعالیٰ مومنوں اور سالکان صراط مستقیم کو..... اپنے حفظ و امان میں نگاہ رکھ کر اپنی مرضیات میں فائز کرے. (١٨٣٥، مجمع الفنون (ترجمہ)، ٩٥). تمام مسلمانوں کو اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائے. (١٩٧٥، متحدہ قومیت اور اسلام، ٩٢). [مرضی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مَرَضِیاتی (فت م، ر، کس ض ض) صف.

مرض (رک) سے متعلق یا منسوب، بیماری کا. بانجھ پن مرضیاتی اسباب کی وجہ سے ہو سکتا ہے جو زوجوں کو تندرست حالت میں ایک دوسرے سے ملاپ کرنے سے روکتے ہیں. (١٩٣٧، مینڈلیت، ١٩٣). عشق کی مرضیاتی صورت اور اذیت ناکی کی نفسیات دونوں ناصر کاظمی کی غزل میں شامل نہیں ہیں. (١٩٧٦، ہجر کی رات کا ستارہ، ١٣٨). [مرضیات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرَضِین (فت م، فت نیز سک ر، ی مع) صف.

دائمی مریض. تم جانتی ہو کہ میں ہمیشہ کی مرضین، آئے دن کی بیمار ہوں. (١٨٧٣، انشائے ہادی النسا، ٧٧). بی بی کو مدت سے دھڑکن کا روگ تھا..... غرض بچاری اکثر مرضین رہتی تھی. (١٩٠٧، امہات الامہ، ٢٣). جتنا آپ اپنے کو روگی سمجھتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ میں آپ کو مرضین سمجھتی ہوں، چلو چھٹی ہوئی. (١٩٢٣، مضامین عظمت، ٢: ٢٢٣). [مرض (رک) + ین، لاحقۂ صفت].

مَرْضِیّہ (فت م، سک ر، کس ض، فت ی بہ شد) صف مث.

مرضی (رک) کی تانیث، پسندیدہ.

وہ کس کی والدہ ہے جو ہے بنت الرسول مرضیہ و رضیہ و صدیقہ و بتول
(١٨٧٣، انیس، مراثی، ٢: ٣١٩).

یہی وہ زاہدہ ہے اور یہی ہے ایسی مرضیہ
کہ جس نے مکتبِ تقویٰ میں اول تہ کیا زانو
(١٩٣٥، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ٣٣). [مرضی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرَط (فت م، ر) امذ.

(طب) رخساروں اور دیگر مقامات پر بال نہ ہونا (مخزن الجواہر). [ع: (م ر ط)].

مَرْط (فت م، سک ر) امذ.

(طب) بال اکھیڑنا؛ حمل گرانا؛ جمع کرنا، سمیٹنا؛ عجلت کرنا (اسٹین گاس؛ مخزن الجواہر). [ع: (م ر ط)].

مِرْطاوان (کس م، سک ر) امذ.

(طب) داڑھی کی بچی کے دونوں طرف (ٹھوڑی اور لب زیریں کے درمیان) بالوں کا نہ اگنا (مخزن الجواہر). [ع: (م ر ط)].

مُرْطِب (ضم م، سک ر، کس ط) صف.

نم، گیلا؛ رس بھرا؛ تر و تازہ (پلیٹس). [ع: (ر ط ب)].

مُرَطِّب (ضم م، فت ر، شد ط بکس) صف.

١. (طب) رطوبت پیدا کرنے والا، تری پیدا کرنے والا (مادہ، غذا یا دوا وغیرہ).

سرد و مرطب، مسکن صفرا و خون. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۸). ماءالجبین تبریدی ..... بطور مرطب بچوں میں پینے کے لیے دیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۶۸۳). ۲. (طب) اعضا کو تر کرنے والا (بطور دوا). مرطب دواؤں کا داخلی یا خارجی استعمال. (۱۹۲۶، اقاذۂ کبیر (مجمل)، ۱۶۸). [ع : (ر ط ب)].

مُرَطِّبات (ضم م، فت ر، شد ط بکس) صف ؛ ج.

(طب) مرطب (رک) کی جمع، رطوبت پیدا کرنے والے، اعضا کو تر کرنے والے. مرطبات رطوبت پیدا کرنے والے اسباب، مرطب غذاؤں کا یا مرطب دواؤں کا، داخلی یا خارجی استعمال. (۱۹۲۶، اقاذۂ کبیر (مجمل)، ۱۶۸). امراض و اسباب و اعراض کلیہ کا ذکر ہے اور اس سلسلے میں ..... مرطبات ..... اسباب لذۃ، کیفیت ایلام وغیرہ کو ذکر کیا ہے. (۱۹۵۳، طب العرب، ۳۰۵). [مرطب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرْطَبان (فت م، سک ر، فت ط) امذ.

رک : مرتبان.

سید سن تجہ لبد تے میں اوک شیریں زبانی کا

ہوا ہے مرطبان مجہ دل صفا شہد معانی کا

(۱۶۷۳، نصرتی (اردو، کراچی، جنوری، ۱۹۶۷ء، ۷۸)). [مرتبان (رک) کا مفرس].

مَرْطُوب (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.

ا. گیلا، تر، بھیگا ہوا، سیلا ہوا ؛ جہاں ہوا میں نمی زیادہ ہو (مقام وغیرہ).

اس سے واں کی ہوا بہت مرطوب ہووے نزلہ زکام بے اسلوب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۷). نینی تال کا ذکر آیا تھا مگر بڑے حکیم صاحب نے اس مقام کو زیادہ مرطوب قرار دیا. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۳۸). ایک ہی بات مختلف زبانوں سے اظہار کی بدولت ..... مختلف لہروں سے گرم، سرد، مرطوب اور معتدل ہو جاتی ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۸۷). ۲. لچک دار، نرم (پلیٹس). ۳. (مجازاً) ظرافت سے بھرا ہوا، پُر مذاق (پلیٹس). [ع : (ر ط ب)].

..... مِزاجی (..... کس م) امث.

نرم مزاجی ؛ خوش طبعی. ایسے لوگ یا واردات قلبیہ سے بالکل مبرا ہیں یا ان کی مرطوب مزاجی کے باعث اُن پر واردات قلبیہ کا کوئی اثر نہیں ہوتا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۱۹۶). [مرطوب + مزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَرْطُوبِیَّت (فت م، سک ر، و مع، کس ب، فت ی) امث.

تری، گیلا ہونا، سیلا ہوا ہونا. ہوا کی مرطوبیت بخارات آبی کی مجموعی مقدار پر منحصر نہیں ہوتی. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۳۳). انسان کے لیے آرام دہ حالات پیدا کرنے میں جتنا دخل تپش کا ہے اتنا ہی ہوا کی مرطوبیت کا بھی ہے. (۱۹۲۶، حرارت، ۵۲۸). [مرطوب + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرْعُوب (فت م، سک ر، و مع) صف.

رعب میں آیا ہوا، ڈرا ہوا، ڈرنے والا، ڈر یا خوف کے ساتھ کسی شے یا شخص سے متاثر ہونے والا ؛ کسی کے دبدبے میں آیا ہوا، سہما ہوا.

میں نے مانا لب خنداں سے تو مرعوب نہیں

اس قدر مجھ کو رُلانا بھی تجھے خوب نہیں

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۵۹). اور پھر اسی طرح بلکہ کسی قدر زیادہ ہیبت زدہ چہروں اور مرعوب دلوں سے اس بوڑھے پادری کی صورت دیکھنے لگے. (۱۸۹۲، فلورا فلورنڈا، ۱۳۰). وہ کسی سے مرعوب نہیں ہوتے تھے بلکہ دوسروں پر چھا جاتے تھے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۷۱). سیٹ کی دھمکیوں سے مرعوب ہو کر اسر کو اطلاع دی گئی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۴۰). [ع : (ر ع ب)].

..... شُدَہ (..... ضم ش، فت د) صف.

مرعوب ہونے والا، ڈرا ہوا، خوف کھایا ہوا، کسی شے یا شخص سے متاثر. ان مرعوب شدہ اشخاص میں علی گڑھ والے جلسے کے صدر نواب لطف علی خاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں. (۱۹۷۶، ہندی اُردو تنازع، ۲۳۲). [مرعوب + ف : شدہ، شدن = ہونا].

..... کَر لینا / کَرْنا محاورہ.

رعب میں لانا، ڈرانا ؛ متاثر کرنا. دولت و ثروت اور جاہ اقتدار کے نظارے نے ان کو مرعوب کر دیا تھا. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۲۰۶). فوراً اپنا تعارف کروا کر اسے بے حد مرعوب کر لینا چاہیے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، اُلٹی قبر، ۹۳).

..... کُن (..... ضم ک) صف.

رعب ڈالنے والا، ڈرانے والا، متاثر کرنے والا. استعمال ترکیب فارسی ..... کو وہ بیدری غالب کے مرعوب کن نام سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۳۵، نکات سخن، ۲۹۰). حکومت کے گماشتے ..... ان چیزوں تک رسائی کا موقع مہیا کرتے ہیں جن سے ایک خاص نوعیت کا مرعوب کن تاثر مرتب ہو سکے. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۱۳۶). [مرعوب + ف : کن، کردن = کرنا، سے صفت فاعلی].

..... ہو جانا / ہونا محاورہ.

مرعوب کرنا (رک) کا لازم، رعب میں آنا، متاثر ہونا، ڈر جانا. مولوی نذیر احمد خاں صاحب لیکچر دینے میں اگر مرعوب ہوتے ہیں تو اسی قدر کہ گرمی کے دنوں میں پانی اور جاڑے میں چائے بار بار پیتے جاتے ہیں. (۱۸۹۴، لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۴). حضرت صفیہ نے کہا اچھا جاؤ اس کا سر کاٹ کر قلعہ کے نیچے پھینک دو کہ یہودی مرعوب ہو جائیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۳۹۵). لالی کسی قدر مرعوب ہو گیا، پوچھنے لگا جی ! آپ کوئی افسر لگے ہوئے ہیں یہاں. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۰۱).

مَرْعُوبِیَّت (فت م، سک ر، و مع، کس ب، فت ی) امث.

کسی شے یا شخص کے دبدبے کی کیفیت، کسی شے یا شخص کا خوف یا دبدبہ طاری ہونے کی کیفیت، ڈرا ہوا ہونا. یورپ سے شریکی مرعوبیت کے آثار آج بھی کافی طور پر نمایاں ہیں. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۱۰۰). نیا ذہنی مرعوبیت کے مرض میں مبتلا نہیں ہیں. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۷). [مرعوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرْعُوف (فت م، سک ر، و مع) صف.

(طب) جس کی نکسیر پھوٹی ہو یا پھوٹتی ہو لکھا جاوے ہاتھ سے پیشانی مرعوف پر. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۸۳). [ع : (ر ع ف)].

مَرْعی (فت م، سک ر) صف.

رعایت رکھا گیا ؛ وہ جس کی رعایت خاص طور پر ملحوظ رکھی جائے، جس کا لحاظ کیا جائے، لحاظ رکھا گیا، رعایت کیا ہوا، ملحوظ کیا گیا، رعایت دیا گیا (غیر مرعی کے بالمقابل).

واضح رہے کہ شرط مندرجۂ دفعہ ۹ دس برس کے لیے مرعی رہے گی. (۱۸۹۹، عہد نامہ جات، ۷ : ۱۸۳). وہ اس پر رضامند ہے کہ ان شرائط پر ملازمت قبول کرلے جو مسٹر چین کے ساتھ مرعی تھیں. (۱۹۳۵، طبعیات کی داستان، ۳۱۲). [ع : (ر ع ی)].

--- رکھنا محاورہ.
کسی چیز کی رعایت کرنا، کسی امر کی رعایت ملحوظ رکھنا. ان کے ساتھ شفقت اور مہربانی کا طریق مرعی رکھے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۶۷). جو محبت خدا کے واسطے لازم ہے وہ والدین کے حق میں مرعی رکھنا شرک محض ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۶۵). اس اصول کو یہاں تک مرعی رکھا تھا کہ تھیٹر اسٹیج اس کی بزم تمدن کا زیب و زینت بن گیا تھا. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۱۳).

مَرْعیٰ [1] (فت م، سک ر، ا بشکل ی) امث.
۱. چرنے کی جگہ، چراگاہ. بہار کے تین مہینوں میں سے عرب ..... تیسرے کو مرعی (چراگاہ) کہتے تھے ..... تیسرے میں گھاس اتنی ہو جاتی ہے کہ گلے چرنے لگتے ہیں. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱ : ۱۵۴).

دلیل و بدرقۂ راہ پیچدار حیات ‏ ‏ حدود راعی و مرعی کا مرشد و معلم
(۱۹۶۶، جمن، ۱۹). ۲. (مجازاً) گھاس (لغات سعیدی). [ع : (ر ع ی)].

مَرْغ (فت م، سک ر) امث.
ایک قسم کی گھاس، ہری گھاس؛ دوب (لغات سعیدی؛ پلیٹس). [ف].

--- زار امذ.
وہ جگہ جہاں پر بہت سبزہ یا گھاس اُگی ہو، سبزہ زار.

کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مرغ زار کا
پالا ہوا ہے وہ بھی نسیم بہار کا

(۱۹۶۶، الہام و افکار، ۲۰۹). انھوں نے تقسیم سے پہلے کے ایک ریگستانی گاؤں کو مرغ زار بنا کر رکھ دیا ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۱۷). [مرغ + زار، لاحقۂ کیفیت].

مُرْغ (ضم م، سک ر) امذ.
۱. پرند، اڑنے والا جانور (جو کچھ جثہ بھی رکھتا ہو)، طائر، پرندہ.

دمامے دمامے اوپر دز پڑیا ‏ ‏ بیٹا مرغ و ماہی دتا کر پڑیا
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۸).

کھلے ہیں پھول نیہہ کے مرغ من کوں ‏ ‏ ہوا ہے اس تھے اسے پرواز باعث
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۵۸).

کسی پر کرم کر تو شاہی دیا ‏ ‏ کسے تخت تو مرغ ماہی دیا
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۵۷)).

مرغ دل کے شکار کرنے کوں ‏ ‏ زلف و کاکل کو دام کرتے ہیں
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۹).

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۳۱).

حیات چند روزہ پر غرور اتنا نہ کر غافل
کہ مرغ روح اڑ کر آشیاں تک پھر نہیں آیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۹). فارسی زبان میں مرغ کے معنی مطلق پرند کے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی، ۱۰۹). ۲. مرغا، خروس.

واں گلنار نے بھی تندوری منگائی ‏ ‏ آئے مرغ بریاں کھانے کوں لیائی
(۱۹۳۹، نادر نامہ، ۵۷۲).

مرغ کر جاتے ہیں مرغ انداز دن ‏ ‏ کیا کریں اک موہ کے کھانے سے بس
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۰). ملازموں نے وہ خوان کھولے دیکھا کہ روٹی اور باقرخانی و شیرمال، یخنی و کباب مرغ و ماہی وغیرہ نہایت عمدہ موجود ہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۹۳۲).

تری دنیا جہان مرغ و ماہی ‏ ‏ مری دنیا فغان صبحگاہی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۰). شادی میں برات کو سات کھانے دینے کا ارادہ تھا، پلاؤ، قورمہ، تندوری، مرغ، قلم پور، شاہی ٹکڑے، سیخ کباب. (۱۹۹۳، معصومہ، ۳۰). ۳. (استعارۃً) متحرک شے، مثلاً : مرغ دل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۴. سورج؛ ایک قسم کی صراحی (لغات سعیدی). [ف : مرغ، س : [illegible]].

--- اُڑنا محاورہ.
مرغ کھایا جانا، عیش و عشرت ہونا. بچے ..... قالین کی گھاس پر پھدک رہے ہیں، مرغ، تیتر اڑ رہے ہیں. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۵۰).

--- اَفْرَق کس صف (--- فت ا، سک ف، فت ر) امذ.
وہ مرغ جس کا کیس شاخ شاخ جدا ہوتا ہے. جس مکان میں مرغ افرق ہوتا ہے وہاں بعض کے نزدیک شیطان نہیں آتا ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۲۰۱). [مرغ + افرق (رک)].

--- اَنْداز (--- فت ا، سک ن) امذ.
وہ لقمہ جس کو (مرغ کی طرح) بغیر چبائے نگل جائے.

مرغ کر جاتے ہیں مرغ انداز دن ‏ ‏ کیا کریں اک موہ کے کھانے سے بس
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۰). [مرغ + ف : انداز، انداختن = ڈالنا].

--- آب کس اضا، امذ.
پانی کا پرندہ، آبی پرندہ (جامع اللغات). [مرغ + آب (رک)].

--- آبی کس صف نیز بلا اضا، امذ.
۱. پانی کا پرندہ، چھوٹی جنگلی بط؛ وہ پرندہ جو سمندروں، دریاؤں یا جھیلوں میں پایا جاتا ہو.

مرغ آبی چمن میں اب جو ہے ‏ ‏ منھ کھلا ہی رکھے ہے جوں بط سے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۴۴).

اڑ سے ہاتھ دو چار جڑے کہاں ‏ ‏ رہے مرغ آبی جہاں کے تہاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۸).

چشمہ روشن پہ تو، چشم پیچی غیروں کی ‏ ‏ تیر آہ چھوٹے کا آج مرغ آبی پر
(۱۸۹۶، کلیات اختر، ۳۶۵). ۲. ایک پودا (لاط : Sanseviera Zeylanica) (پلیٹس).

--- آبی کا تار امذ.
مرغ آبی کے پودے سے تیار کردہ ریشہ دار یا ریشمی چیز جسے چٹائی بنانے والے جنڈل وغیرہ باندھنے کے دھاگے کے طور پر استعمال کرتے ہیں (پلیٹس).

--- آتِش بار کس صف (--- کس نیز فت ت) امذ.
آتش بازی کی ایک قسم (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [مرغ + آتش (رک) + ف: بار، باریدن = برسنا، برسانا].

--- آتِش خوار کس صف (--- کس نیز فت ت، و معد) امذ.
۱. مراد: چکور، کبک.

> کھو جو صحت میں گھر کے وہ اشرف الطیار
> پھرا ہے کیس کو ڈالے تو مرغ آتش خوار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۳).

> خاک ہو جائے گا سارے بال و پر جل جائیں گے
> ہڈیاں میری نہ کھائے مرغ آتش خوار بھی

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۱۰۳). ۲. (شاذ) ایک آتشی کیڑا جو آگ میں زندہ رہتا ہے (لغات سعیدی). [مرغ + آتش + ف: خوار، خوردن = کھانا].

--- آتِش زَن کس صف (--- کس نیز فت ت، فت ز) امذ.
آتش بازی کی ایک قسم.

> عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن
> عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مرغ آتش خوار

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۱). [مرغ + آتش (رک) + ف: زن، زدن = مارنا].

--- آتِش سَوار کس صف (--- کس نیز فت ت، فت س) امذ.
وہ مرغ یا پرندہ کا گوشت جسے آگ پر کباب کیا جا رہا ہو (جامع اللغات). [مرغ + آتش (رک) + سوار (رک)].

--- آذر افروز (--- فت ذ، ا، سک ف، و مع) امذ.
رک: ققنس (لغات سعیدی). [مرغ + آذر (رک) + ف: افروز، افروختن = روشن کرنا].

--- آمِین کس اضا (--- ی مع) امذ.
مراد: وہ فرشتہ جو ہوا میں پرواز کرتا رہتا ہے اور آمین کہتا رہتا ہے کہتے ہیں کہ جس وقت وہ آمین کہتا ہے اس وقت کوئی دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے.

> کر سکے وصف مرغ کیا کوئی — مرغ آمین کو دعا گوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۰).

> ہاتھ اٹھا کر صدق نیت سے خدا کے سامنے
> تو دعا کر مرغ آمین ہو فلک پر آفتاب

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۰). [مرغ + آمین (رک)].

--- باد نُما کس صف (--- ضم ن) امذ.
۱. (مجازاً) وہ آدمی جو ہوا کا رُخ دیکھ کر بدل جاتا ہو، ابن الوقت؛ وقت اور حالات کے ساتھ بدل جانے والا شخص. نیلر اللہ کی تقریری پر ایک شخص نے اعتراض کیا کہ وہ مرغ باد نما ہے اور اسی رُخ پھر جاتا ہے جدھر کی ہوا دیکھتا ہے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۲۰۵). یہ امر بھی طے کرنا ہوتا ہے کہ اکثریت کیوں مرغ باد نما بننے میں عافیت دیکھتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۵). ۲. ہوا کے چلنے کی سمت ظاہر کرنے کا آلہ، ہوا کا رُخ بتانے والا آلہ جو اہم یا مخصوص عمارتوں پر مرغ کی شکل کا نصب ہوتا ہے (Weather Cock). صحرائے اعظم سے آتی ہوئی ہوا سے مرغ باد نما کی چاروں کھٹیں ایک ہی سمت میں گھوم رہی تھیں. (۱۹۷۶، زرد آسمان، ۱۵۹). [مرغ + باد (رک) + ف: نما، نمودن = دکھانا، سے امر].

--- باز صف؛ امذ: = مرغباز.
مرغ پالنے اور لڑانے والا، مرغے لڑانے کا شوقین شخص.

> مرغ بازوں سے ساز کر دیکھا — در الطاف باز کر دیکھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۰). لفظ مرغباز صرف خروس بازوں سے غرض نہیں ہے بلکہ کبوتر باز اور اصل باز اور تیتر باز بھی شامل ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۳). جس طرح مرغ باز مرغوں کے خار کو کپڑے کی گدیاں باندھ کر بے اثر کر دیتے ہیں سماج کی پالیوں کے لیے اسی عمرانت کے نیش کو دبیز مخمل کا غلاف پہنا دیا گیا. (۱۹۲۷، مضامین عظمت، ۳: ۹۱). مرغ بازوں، الغوزن بازوں، پیری مریدی کا دھندا کرنے والوں، ان سب کی اصلیت سے وہ خوب واقف ہیں. (۱۹۷۳، اثبات و نفی، ۱۳۰). [مرغ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- بازی امث: = مرغبازی.
مرغ لڑانا، مرغ لڑانے کا کھیل یا مشغلہ. سلطنت کا سارا کام جلال الدین حسین کے سپرد کیا وہ مرغبازی سے نظام کا ہمزباں ہوا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۷۳). لال خاں کو مرغ بازی کا چرچا آ گیا. (۱۹۱۴، سی پارہ دل، ۱: ۱۳). زمینداری، رنڈی بازی، مرغ بازی، بٹیر بازی، قمار بازی ..... میں چڑھا کر چودھری کے ہاتھ میں بھیک کا ٹھیکرا چھوڑا تھا. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۳). [مرغ + ف: باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باغ کس اضا؛ امذ.
باغ کا پرند؛ مراد: بلبل (جامع اللغات). [مرغ + باغ (رک)].

--- بام کس اضا؛ امذ.
بلبل؛ فاختہ، قمری (جامع اللغات). [مرغ + بام (رک)].

--- بان امذ: = مرغبان.
مرغ پالنے والا، مرغیوں کا کاروبار کرنے والا. ضروری ہے کہ ہر مرغبان مرغیوں کی عام بیماریوں کے متعلق بنیادی علم رکھتا ہو. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۰۳). [مرغ + بان (رک)].

--- بانگ نہ دے گا تو کیا صُبح نہ ہوگی کہاوت.
کوئی کام کسی کی ذات خاص پر موقوف نہیں، دنیا کا کام وقت پر ہوتا رہے گا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بانی امث: = مرغبانی.
مرغ پالنا اور اُن کی نسل بڑھانا جو ایک پیشہ بھی ہے. آج کل حیوانی لحمیات کے حصول کے لیے مرغبانی اور ماہی گیری پر خاص طور سے توجہ دی جا رہی ہے. (۱۹۶۸، کاروان سائنس، ۱: ۵: ۴۳). سب سے پہلے ہم صنعت مرغبانی کو فروغ دیں. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۰۱). [مرغ بان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِرْیاں کس صف (--- کس ب، سک ر) امذ.
بھنا ہوا مرغ.

وہاں گفتار نے بھی کندوری سنگائی　　　اسے مرغ بریاں کھانے کو لیائی
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۵۲۷). [مرغ + بریاں (رک)].

---- **بُسْتان / بُسْتانی** کس اضا/صف (۔۔۔ضم ب، سک س) امذ.
مراد: مرغ باغ، بلبل.

اذیت وصل میں دونی جدائی سے ہو عاشق کو
بہت رہتا ہے نالاں فصل گل میں مرغ بستانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۲).

یہ انداز نگہ کہاں شیفتہ　　　جگر کاوی مرغ بستاں عبث
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۴۹).

بدگماں ہوتا ہے وہ کافر نہ ہوتا کاش کہ
اس قدر ذوق نوائے مرغ بستانی مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۲). [مرغ + بستان / بستانی (رک)].

---- **بِسْم اللّٰه** کس اضا (۔۔۔ کس ب، سک س، کس م، فتح ا، ول، شد ل بعد) امذ.
بسم اللہ الرحمن الرحیم کا وہ طغرہ جو مرغ کی صورت میں لکھتے ہیں.

عشق ابرو رنگ لایا اے حسین خوش نویس
طائر جاں مرغ بسم اللہ طغرا ہو گیا

(۱۸۳۷، کلیات منیر، ۱: ۹۵).

باغ دیواں میں ہے موزوں وصف پاک اللہ کا
آشیاں ہر دائرہ ہے مرغ بسم اللہ کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۹).

خاک پر کھنچیں جو نقشہ مرغ بسم اللہ کا
قوت پرواز دے دے حرف قم کہہ کر زمیں

(۱۹۰۳، باقیات اقبال، ۸۸). [مرغ + بسم اللہ (رک)].

---- **بِسْمِل** کس صف (۔۔۔ کس ب، سک س، کس م) امذ.
وہ مرغ جو ذبح ہونے کے بعد تڑپے.

میاں صاحب مرے بیتاب دل پر سخت مشکل ہے
نہ مرتا ہے نہ جیتا ہے ہمنہ مرغ بسمل ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۲).

ہر پری دیکھ کے انداز و ادا لوٹ گئی
مرغ بسمل کی طرح روح ہما لوٹ گئی

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). مرغ بسمل و سوختہ جاں کی تمثیلی کلامی سے موجودہ طرزم مراد ہیں. (۱۹۱۹، بہادر شاہ کا مقدمہ، ۳۲۹).

انگاروں پہ شعلے لوٹتے ہیں، بجلی پہ تفوق پانے کو
چنگاریاں مرغ بسمل ہیں تاروں کی جگہ کھل جانے کو

(۱۹۲۶، نقوش نشاط، ۴۳). [مرغ + بسمل (رک)].

---- **بِسْمِل کی طرح پھڑکنا / تڑپنا** محاورہ.
ذبح کیے ہوئے پرندے کی طرح تڑپنا، نہایت تکلیف میں ہونا؛ بہت بے چین ہونا.
اُدھر طائر مضمون پردۂ خفا میں ناظر کے انتظار میں مرغ بسمل کی طرح پھڑک رہا ہے. (۱۹۲۷،

وہ اعیات امجد، ۲۰: ۳). چھ مہینے کا شیر خوار بچہ ایک بے رحم کا تیر کھا کر گود میں مرغ بسمل کی طرح تڑپ رہا ہے. (۱۹۷۶، میر انیس حیات اور شاعری، ۴۷).

---- **بے ہنگام** کس صف (۔۔۔ فت و، سک ن) امذ.
وہ مرغا جو ناوقت بانگ دیتا ہو؛ (مجازاً) بے موقع بولنے والا شخص.

بندہ پرور بندگی اپنی یہیں سے ہو قبول
واعظا اب ایسا صدائے مرغ بے ہنگام ہے

(۱۹۰۳، باقیات اقبال، ۱۰۵). میں نے اب تک ایسا بے تعلق رویہ اختیار کر رکھا تھا جیسے مجھے اس مرغ بے ہنگام سے کوئی واسطہ ہی نہیں. (۱۹۵۸، شیخ ترابیات، ۲۰). [مرغ + بے (حرف نفی) + ہنگام (رک)].

---- **بَیضۂ فولاد** کس اضا (۔۔۔ ی لین، فت ض، کس و، و لین) امذ.
لوہے کی بنی ہوئی مرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے تھے (نوراللغات؛ مہذب اللغات).
[مرغ بیضہ (رک) + فولاد (رک)].

---- **پا / پانْو** (۔۔۔ / ۔۔۔ ، ج) امذ.
وہ گھوڑا جس کے پانو بہت سیدھے ہوں اور ان میں کم خم ہو، ایسا گھوڑا بد نما اور عیب دار سمجھا جاتا ہے.

بہت سیدھے ہوں اور خم ان میں ہو کم　　　تو کہیو مرغ پانوں اس کو بے غم
(۱۷۹۵، فرسنامہ رنگین، ۷).

بد نمائی میں ہے کلام اس کا　　　اس لیے مرغ پا ہے نام اس کا
(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۵۲). جس گھوڑے کے پانوں بالکل راست ہوں ..... وہی مرغ پا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۱). [مرغ + پا / پانو (رک)].

---- **پَرْبَنْد** کس صف (۔۔۔ فت پ، سک ر، فت ب، سک ن) امذ.
وہ پرندہ جس کے پر بندھے ہوئے ہوں؛ (مجازاً) گرفتار نیز بے بس.

نہ پوچھو بے بسی اپنا ہے وہ حال　　　اسیر رشتہ ہرپا مرغ پربند
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۵). [مرغ + پر (رک) + بند (رک)].

---- **پَرِیدَہ** کس صف (۔۔۔ فت پ، ی مع، فت د) امذ.
اڑا ہوا پرندہ، وہ پرندہ جو اڑ گیا ہو.

افتادگی پہ بھی نہ گئی اوس کی جستجو　　　گویا زمیں پہ سایۂ مرغ پریدہ ہوں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۴۸). [مرغ + پریدہ، ف: پریدن = اڑنا].

---- **پُلاؤ** (۔۔۔ ضم پ، سک و) امذ.
وہ پلاؤ جس میں مرغ کا گوشت ہو. نوریوں میں پلاؤ چلاؤ، قورما پلاؤ، یخنی پلاؤ ..... مرغ پلاؤ ..... رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۹۹، خط تقدیر، ۹۸). جس میں ..... مرغی کا سالن یا مرغ پلاؤ ہوتا تو بے تامل اوگھو کھلا دیتیں. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵۰).

روز پکوا کے کھلاؤں میں تجھے مرغ پلاؤ　　　قلب ماہیت اگر کر کے تو انڈا بن جا
(۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۰: ۳). ایک میز پر ..... مرغ پلاؤ، بریانی کی پلیٹوں پر پلیٹیں آنے لگیں. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۸۳). [مرغ + پلاؤ (رک)].

---- **پھڑپھڑانا** محاورہ.
(گداگری) مرغ کو صدقے میں اتارنا، مرغ وارنا (اپ و، ۷: ۱۵۲).

--- تَخَیُّل کس اضا (۔۔۔فت ت، ی خ، شد ی بضم) امذ.
خیال یا تخیل کو مرغ سے استعارہ کرتے ہیں.

فکر انسان پر تری ہستی سے یہ روشن ہوا
ہے پر مرغ تخیل کی رسائی تا کجا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹). [مرغ + تخیل (رک)].

--- تیز پَر کس صف (۔۔۔ی مج، فت پ) امذ.
تیز اڑنے والا پرندہ، تیز رفتار پرند.

ممکن نہیں اس باغ میں کوشش ہو بار آور تری
فرسودہ ہے پھندا ترا زیرک ہے مرغ تیز پر

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷۳). [مرغ + تیز (رک) + پر (رک)].

--- ٹینی کس صف (۔۔۔ی مج) امذ.
دوغلا مرغ، بداصل نیز چھوٹا مرغ. فوجدار کی صحبت میں مرغ ٹینی کا بچہ بھی انڈا نکلتے ہی توا تی کرنے لگا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۱۸۳). [مرغ + ٹینی (رک)].

--- جاں کس اضا، امذ.
جان کا پرندہ : (مجازاً) روح.

مرے کاج سب کچھ بھی لیاتا ہے بس　　ولے مرغ جاں کوں ہے بجھ تن قفس
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۴۰).

پھڑکا کیا بہت کہ نکل جائے مرغ جاں　　لے آئے آشیانے سے باہر کشاں کشاں
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات).

فراق گلشن و تکلیف دام و خوف قفس　　ہزار چور ہیں اور ایک مرغ جاں میرا
(۱۹۰۸، اشک (مولوی محمود رضا) (تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۱: ۸۸)).

اے کہ تیرا مرغ جاں تار نفس میں ہے اسیر
اے کہ تیری روح کا طائر قفس میں ہے اسیر

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۲). [مرغ + جاں (رک)].

--- جَنگی کس صف (۔۔۔فت ج، غنہ) امذ.
لڑنے والا مرغا، مرغ بازوں کا مرغا.

لکھیے کچھ کچھ مرغ جنگی کا بیاں　　جس سے زور طبع کا ہو امتحاں
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۵: ۳۳). [مرغ + جنگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چَمَن کس اضا (۔۔۔فت چ، م) امذ.
۱. باغ کا پرندہ : (مجازاً) خوش آواز پرندہ، بلبل، ہزار داستاں، عندلیب، گل دُم.

گر گزک پر ہو میخواروں کا من　　ہو رہے ہیں کباب مرغ چمن
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۴۴).

نہیں ہے مرغ چمن میں جہاں کے ایسا آج
یہ رنگ کلۂ تاج خروس سر پہ تاج

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹).

پھر چراغ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن
مجھ کو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغ چمن

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۸).

نغمہ پیرا ہے ادھر مرغ چمن　　کر رہا ہے رقص اُدھر طاؤس باغ
(۱۹۸۴، طیلہ، ۳۳). ۲. جنگلی پرند (جامع اللغات). [مرغ + چمن (رک)].

--- چَمَن زاد کس صف (۔۔۔فت چ، م) امذ.
وہ پرند جو باغ میں پیدا ہوا ہو، چمن میں رہنے والا پرندہ (جامع اللغات). [مرغ چمن (رک) + ف : زاد، زادن = جننا].

--- حَرَم کس اضا (۔۔۔فت ح، ر) امذ.
(مراداً) مسلمان.

غبار آلودۂ رنگ و نسب ہیں بال و پر تیرے
تو اے مرغ حرم اڑنے سے پہلے پرفشاں ہو جا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۲). [مرغ + حرم (رک)].

--- حَق کس اضا (۔۔۔فت ح) امذ.
ایک قسم کا الو جس کا قد فاختہ کے برابر ہوتا ہے، ویچہ. سب سے چھوٹا، اس کا قد فاختہ کے برابر ہوتا ہے ..... اس کو فارسی میں مرغ حق اور ہندی میں ویچہ کہتے ہیں. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۲: ۱۲۷). [مرغ + حق (رک)].

--- حَق گو کس صف (۔۔۔فت ح، سک ق، و مج) امذ.
۱. وہ پرند جو پیڑ سے لٹک کر تمام رات حق حق کی آواز نکالتا ہے یہاں تک کہ اس کے منھ سے خون ٹپکنے لگتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. قمری (لغات سعیدی). [مرغ + حق (رک) + ف : گو، گفتن = کہنا].

--- خانگی کس صف (۔۔۔فت ن) امذ.
گھریلو یا پالتو مرغ.

ہو جو کہیں مرغ خانگی کے تئیں　　مت سن اس ہرزہ چانگی کے تئیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹). مصدق اسی قصے کا مناظرہ باز اور مرغ خانگی کا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۱۳). [مرغ + خانگی (رک)].

--- خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
مرغیوں کو رکھنے یا پالنے کی جگہ : (مجازاً) چڑیا گھر.

مرغ خانوں میں ہزاروں جانور　　رات دن کرتے رہے ہیں شور و شر
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۵: ۳۳۳). [مرغ + خانہ (رک)].

--- خوش اَلحان کس صف (۔۔۔و معد، فت ا، سک ل) امذ.
وہ پرند جس کی آواز سریلی ہو، خوش آواز پرند : (مجازاً) بلبل (ماخوذ : جامع اللغات). [مرغ + خوش الحان (رک)].

--- خوش خواں کس صف (۔۔۔و معد، و معد) امذ.
رک : مرغ خوش الحان (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [مرغ + خوش (رک) + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خوش نوا کس صف (۔۔۔و معد، فت ن) امذ.
اچھی آواز والا پرندہ، خوش آواز پرندہ : (مجازاً) بلبل.

زندگی انساں کی ہے مانند مرغ خوش نوا　　شاخ پر بیٹھا کوئی دم چہچہایا اڑ گیا
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۳). [مرغ + خوش نوا (رک)].

--- **خیال** کس اضا (۔۔۔ فت خ) امذ.
خیال کا پرندہ (خیال کو مرغ سے استعارہ کرتے ہیں).

کب تیرا چلے سے مرغ زرّیں بال حسن لاگے کا کیجے مرغ خیال
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۰) وہ تیرے ہی عرش تک مرغ خیال کی بلند پروازی تھی. (۱۹۲۳، حیات جوہر، ۱۷۸). [مرغ + خیال (رک)].

--- **دَسْت آموز** کس صف (۔۔۔ فت د، سک س، ت، الف مد، و ج) امذ.
۱. وہ پرندہ جو ہاتھ پر پالا جاتا، پلا ہوا پرندہ جو اڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے.

چھیا پانی میں وہ غم جاں سوز دل زدہ پھر ہیں مرغ دست آموز
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۰).

دست جاناں سے تک میری جدا ہوتی نہیں
ہے گماں مرغ نظر پہ مرغ دست آموز کا
(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۷۶). ۲. (تحقیراً) طفیلی، حاشیہ بردار نیز غلام. کوئی اخبار ہندوستان یا ہندوستان کے مرغ دست آموز یعنی شیخ عبداللہ کے نقطۂ نگاہ کی حمایت میں اس قسم کے مضامین چھاپتا ہے... تو اس کے لیے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں. (۱۹۲۹، تحقیق عمل اور اسلوب، ۱۰۵). امریکہ کی تمام تر کوششیں بھارت کو اپنے ڈھب پر لانے کے لیے وقف تھیں، پاکستان کو تو وہ مرغ دست آموز تصور کر رہا تھا. (۱۹۷۷، دیدہ ور، ۶۸). [مرغ + دست (رک) + ف: آموز، آموختن = سیکھنا].

--- **دَسْت پَرْوَر** کس صف (۔۔۔ فت د، سک س، ت، فت پ، سک ر، فت و) امذ.
۱. رک: مرغ دست آموز نمبر ۱.

ترے ہاتھوں میں ایسا طائر رنگ حنا ٹھہرا
کہ مرغ دست پرور ہوگیا جوڑا یہ لالوں کا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۲). ۲. رک: مرغ دست آموز نمبر ۲. مولوی تو ایک جزو معطل، مرغ دست پرور شیخ صاحب جس کل چاہیں بٹھائیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۸۷). [مرغ + دست (رک) + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- **دِل** کس اضا (۔۔۔ کس د) امذ.
دل کا پرندہ (دل کا استعارہ مرغ سے کرتے ہیں).

شمع رویوں کی جو لو اس کو لگی رہتی ہے
مرغ دل کو مرے پروانہ بنایا ہوتا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۰).

ہے طلب بے مدعا ہونے کی بھی اک مدعا
مرغ دل دام تمنا سے رہا کیونکر ہوا
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۰۳).

یہ مرغ دل ہے، اس کے پر کتر دے، یوں نہ چھوڑ اس کو
اسے الو کی دم! اڑ جائے گا یہ فاختہ ہو کر
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۹۳). [مرغ + دل (رک)].

--- **دیبا** کس اضا (۔۔۔ ی مع) امذ.
ریشم کے دھاگے سے کپڑے پر بنایا ہوا مرغ (جامع اللغات). [مرغ + دیبا (رک)].

--- **رِشْتَہ پا** کس صف (۔۔۔ کس ر، سک ش، فت ت، پ) امذ.
وہ پرندہ جس کے پر بندھے ہوئے ہوں. مرغ رشتہ پا اپنی پرواز میں آسمان پر نہیں اڑ سکتا. (۱۹۷۹، مہر نیمروز (ترجمہ)، ۷۰). [مرغ + رشتہ پا (رک)].

--- **رَنْگِیں تاج** کس صف (۔۔۔ فت ر، غنہ، ی مع) امذ.
مرغا نیز ایک قسم کا جنگلی مرغ (جامع اللغات). [مرغ + رنگیں (رک) + تاج (رک)].

--- **رُوح** کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
رک: مرغ جاں (روح کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں).

دم سے کیا ہو یہ بے دم و مجروح قصد پرواز میں تھا مرغ روح
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۰) ضرب شدید کے سبب سے اس کا مرغ روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۲۵۵). [مرغ + روح (رک)].

--- **روز** کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
دن کا پرندہ؛ مراد: سورج (جامع اللغات). [مرغ + روز (رک)].

--- **زَر** کس اضا (۔۔۔ فت ز) امذ.
مراد: سورج؛ سونے کا پیالہ جس کی شکل مرغ یا کسی پرندے کی سی ہوتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مرغ + زر (رک)].

--- **زَرّیں** کس صف (۔۔۔ فت ز، ی مع بشد) امذ.
۱. تیتر اور مور سے ملتا جلتا مرغی کے برابر کا ایک خوبصورت پرندہ جس کے پر سونے کی طرح چمکتے ہیں، اس کا رنگ سبز یا سبزی مائل ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے؛ (استعارۃً) مرغ.

کہ تا کہ مرغ زرّیں کی سن آواز جب اوس میں کر گئی وہ فتنہ پرواز
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۴۰). کئی ہزار کھانچے لگا جنمی سنہری روپہلی تیلیوں کے اون میں ایک ایک خروس پوشاک اور زیور سے مرغ زرّیں بنا ہوا بیٹھا. (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۹). مرغ زرّیں، مور اور حبشی مرغی جو افریقہ سے آئی ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۴۲). تیتر، بٹیر، مرغ زرّیں... کوے اور چیلیں. (۱۹۸۶، آئینہ، ۳۳۳). ۲. (مجازاً) وہ شخص جس نے خوب چمک دمک والے کپڑے پہن رکھے ہوں؛ (طنزاً) وہ شخص جو نہایت آراستہ و پیراستہ ہو. مہرخ کو بھی تاب نہ آئی کہا صاحبو میں سب میں نامرد ہوں کہ مرغ زرّیں بنی بیٹھی ہوں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۵۶). میاں چلو کسی مرغ زرّیں کے پاس تم مجھے لے آئے. (۱۹۷۶، جگر مرادآبادی (آثار و افکار)، ۲۱۸). [مرغ + زرّیں (رک)].

--- **زَرّیں بال** کس صف (۔۔۔ فت ز، ی مع بشد) امذ.
پرندوں ایک قسم؛ خوبصورت پرندہ.

جو بیٹھے چھاؤں میں پرواز پر سے مرغ خیال
کھڑا ہو دھوپ میں تو رشک مرغ زرّیں بال
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹).

شعاع مہر سے روئے جہاں ہے پرنور
ہے زاغ شب تلک اب مثل مرغ زرّیں بال
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۱۷۰). [مرغ زرّیں + بال (رک)].

--- زرّیں بن بیٹھنا / بننا محاورہ.
خوب زرق برق پوشاک پہنے ہونا، نہایت آراستہ و پیراستہ ہو کر بیٹھنا. صاحبو میں سب میں نامرد ہوں کہ مرغ زریں بنی بیٹھی ہوں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۵۶). ان کا چپراسی مرغ زریں بنا باہر کھڑا تھا. (۱۹۶۳، بزم خوش نفساں، ۷۱).

--- زرّین فلک کس صف (۔۔۔فت ز، ی مع شد، کس ن، فت ف، ل) اند.
مراد: سورج.

مرغ زرین فلک، عہد میں تیرے شاید بوجہ مردانہ، گیا ہے کسی اختر کو نگل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۵). [مرغ زریں + فلک (رک)].

--- زَند خواں کس صف (۔۔۔فت ز، سک ن، و معد) اند.
مراد: بلبل (جامع اللغات). [مرغ + زند + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

--- زیرک کس صف (۔۔۔ی مج، فت ر) اند.
۱. عقل مند پرندہ؛ (مجازاً) عقل مند یا چالاک آدمی.

پھنس گیا دل کسی کے گیسو میں مرغ زیرک اسیر دام ہوا

(۱۸۵۳، گلستان سخن، ۲۱). انگی راست بازی اور قوم کی سچی ہمدردی کا نتیجہ تھا کہ ایسے ایسے مرغ زیرک خود بخود آ کر جال میں پھنس جاتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۲۲).
۲. رک: مرغ حق گو (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۳. ایک قسم کا پرند جس کا شکار کرتے ہیں (لغات سعیدی). [مرغ + زیرک (رک)].

--- زیرک سار کس صف (۔۔۔ی مج، فت ر) اند.
ایک سیاہ رنگ کا خوش الحان پرندہ (جامع اللغات). [مرغ زیرک + سار، لاحقۂ صفت].

--- سبزوار کس اضا (۔۔۔فت س، سک ب، ز) اند.
ایک قسم کی مرغی جس کے حلق کے نیچے سرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پانو اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں اس کے انڈوں کو سخت ہونے کی وجہ سے بیضہ بازی کے لیے استعمال کرتے ہیں.

نہ بیٹھیں ہیں شاگستری میں اُس کے عام بزرگ داشت کریں مرغ سبزوار تمام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹). [مرغ + سبز (رک) + وار، لاحقۂ صفت].

--- سَحَر کس اضا (۔۔۔فت س، ح) اند.
۱. (i) وہ مرغا جو صبح کو بانگ دیتا ہے.

ذبح کر ڈالوں گا گر اب کے تو بولا شب وصل
میں نے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۲). جب مرغ سحر نے بانگ دی، موذن نے اذان کی دھوم مچائی ...... یہ دونوں چلنے پر تیار ہوئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۷).

صبح ہوتی ہے ادھر یار اُدھر جاتا ہے نجلو دیتی ہے صدا مرغ سحر کی تکلیف

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۸۵). (ii) وہ پرندہ جو صبح کو چہچہاتا ہے؛ جیسے: بلبل، قمری فاختہ وغیرہ (نوراللغات؛ جامع اللغات). ۲. وہ پارسا شخص جو بہت صبح اُٹھے (جامع اللغات). [مرغ + سحر (رک)].

--- سَحَر خواں کس صف (۔۔۔فت س، ح، و معد) اند.
صبح کے وقت بولنے والا پرندہ، بلبل، قمری یا مرغا وغیرہ.

اور کچھ باغ میں کھٹکا نہیں مجھ کو شب وصل
بولنا مرغ سحرخواں کا بہت بیڈھب ہے

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

مجھے رلاتی ہے اہل جہاں کی بیدردی فغان مرغ سحرخواں کو جانتے ہیں سرود

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۳). [مرغ سحر (رک) + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

--- سِدْرَہ کس اضا (۔۔۔کس س، سک د، فت ر) اند.
بیری پر رہنے والا پرند؛ (مجازاً) حضرت جبریل علیہ السلام.

کہتے ہیں جلیل مرغ سدرہ جس کو شمع رخ پرنور کا پروانہ ہے

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۶۱). [مرغ + سدرہ (رک)].

--- سَرا کس اضا (۔۔۔فت س) اند.
مرغ خانگی، گھریلو مرغ نیز گھروں کے آس پاس پھرنے والا پرندہ (جیسے چڑیا، کوا وغیرہ).

اک مرغ سرا نے یہ کہا مرغ ہوا سے پردار اگر تو ہے تو کیا میں نہیں پردار

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۵). [مرغ + سرا (رک)].

--- سَر بُریدہ بانگ نمی دَہَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) سرکٹا مرغ بانگ نہیں دیتا، دشمن کو قتل کرنا ہی بہتر ہے. برق نے کہا عمرو چالاک سے پوچھیے اگر سامری و جمشید کو سجدہ کریں سرفرازی حاصل ہو ورنہ پھر تو یہ ہے بقول بزرگان مثل ..... مرغ سر بریدہ بانگ نمی دھد. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۷: ۵۹۳).

--- سُلَیمان کس اضا (۔۔۔ضم س، ی لین) اند.
ایک چوٹی دار یا تاجدار خوشنما پرند جو اکثر درخت کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے، کہتے ہیں کہ یہ حضرت سلیمانؑ کا قاصد بن کر بلقیس کے پاس گیا تھا، کٹھ پھوڑیا، ٹھک بلیا، ہدہد.

فصل گل میں پھول دکھلائیں جو پریوں کا جمال
کیوں نہ پھر دم کش مرغ سلیمان عندلیب

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۰۰).

دور سے یہ نظر آتا ہے ہما کلغی کا یا اُڑا مرغ سلیمان کوئی لیکر تحریر

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۳۲). [مرغ + سلیمان (علم)].

--- شانَہ سَر کس صف (۔۔۔فت ن، س) اند.
مراد: ہدہد.

کیا مجنوں مجھے آشفتگی زلف نے کس کی
کہ میرے سر پہ مرغ شانہ سر نے آشیاں باندھا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۷). [مرغ + شانہ (رک) + سر (رک)].

--- شَبْ آویز کس صف (۔۔۔فت ش، سک ب، ی مج) اند.
رک: مرغ حق گو؛ وہ پرندہ جو راتوں کو درخت میں لٹک جاتا ہے اور فریاد کرتا رہتا ہے.

دن جو اپنا صرف ہوتا ہے بتوں کی یاد میں
رات بھر رہتا ہے عالم مرغ شب آویز کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۳).

گیسوے شب گوں میں اسے بے مہر لٹکایا نہ کر
ہے رقیب روسیہ یا مرغ شب آویز ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۹۸). [مرغ + شب (رک) + ف: آویز، آویختن = لٹکنا سے امر].

--- شب آہنگ کس صف (---فت ش، و، غنہ) امذ.
رات کو گانے والا پرند: (مجازاً) بلبل (کیونکہ یہ بہار کی فصل میں رات ہی کو زیادہ بولتا ہے) نیز اُلّو (ماخوذ: جامع اللغات: علمی اردو لغت: لغات سعیدی). [مرغ + شب (رک) + آہنگ (رک)].

--- شب خواں (---فت ش، سک ب، و معد) امذ.
مرغا: مراد: بلبل (نور اللغات: جامع اللغات). [مرغ + شب (رک) + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

--- شب خیز کس صف (---فت ش، سک ب، ی مع) امذ.
رک: مرغ شب آہنگ (جامع اللغات). [مرغ + شب (رک) + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- شب و روز کس اضا (---فت ش، و مع، و مع) امذ.
دن اور رات کا پرندہ: مراد: سورج اور چاند (جامع اللغات). [مرغ + شب (رک) + و (حرف عطف) + روز (رک)].

--- صبح کس اضا (---ضم ص، سک ب) امذ.
رک: مرغ سحر، بلبل.

نزدیک ہونے کو آئی تھی بجی صبا مرغ صبح کا بانگ بھی جوں دیا
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۸۱). [مرغ + صبح (رک)].

--- صبح خواں کس صف (---ضم ص، سک ب، و معد) امذ.
رک: مرغ سحر خواں (جامع اللغات). [مرغ صبح (رک) + ف: خواں، خواندن + پڑھنا].

--- طَرَب کس اضا (---فت ط، ر) امذ.
مراد: بلبل؛ گویا، مغنی؛ اڑائے جانے والا کبوتر (جامع اللغات). [مرغ + طرب (رک)].

--- عرش کس اضا (---فت ع، سک ر) امذ.
رک: مرغ عرشی جو فصیح ہے (علمی اردو لغت). [مرغ + عرش (رک)].

--- عرشی کس صف (---فت ع، سک ر) امذ.
مراد: حضرت جبرئیل علیہ السلام.

نہ گیا تیر نالہ سوئے رقیب مرغ عرشی شکار ہونا تھا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵). [مرغ + عرشی (رک)].

--- عیسیٰ / عیسے کس اضا (---ی مع، ا بشکل ی) امذ.
وہ پرندہ جسے حضرت عیسیٰؑ نے مٹی کا بنا کر اس میں دم پھونکا تھا؛ چمگادڑ.

نے ثنا سے بیٹھی ہی ہیں تر لب مرغ عیسے ہیں مدح خواں ہر شب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹).

شب فرقت بڑنگ تو دو یار دو چمک جاتے تجھے اے مرغ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۰). مرغ عیسیٰ، خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے

کی یادگار ہے. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۳۸). مرغ کے لیے پر ہونا ضرور نہیں چمگادڑ کے پر نہیں ہیں... مگر مرغ عیسیٰ کہلاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۶۷). [مرغ + عیسیٰ (علم)].

--- فِردَوس کس اضا (---کس ف، سک ر، و لین) امذ.
جنت کا پرند: (مراداً) نیوگنی کا پرند جس کے پر بہت خوبصورت ہوتے ہیں (Bird of Paradise). یہاں ہم نے مرغ فردوس کے کئی جوڑے دیکھے جو آسٹریلیا سے منگوائے گئے تھے. (۱۹۳۱، خونی شہزادہ، ۱۶۲). [مرغ + فردوس (رک)].

--- فلک کس اضا (---فت ف، ل) امذ.
آسمان کا پرند: مراد: فرشتہ؛ مراد: حضرت جبریل علیہ السلام (ماخوذ: جامع اللغات: علمی اردو لغت). [مرغ + فلک (رک)].

--- قِبلہ نُما کس صف (---کس ق، سک ب، فت ل، ضم ن) امذ.
مرغ کی شکل کا نشان جو قبلہ نما کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کو نصب کیا جاتا ہے، طائر قبلہ نما، قطب نما کی سوئی.

کیا کم ہے مرغ قبلہ نما سے یہ مرغ دل
سجدہ اودھر ہی کیجیے جیدھر کو منہ کرے
(۱۷۸۳، درد، د، ۹۹).

مرغ قبلہ نما کو وحشت ہے بال کھولے ہیں پر نہ طاقت ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱).

یہ مرغ قبلہ نما ہے ہمارے سینے میں
جدھر ہیں آپ اسی سمت دل کا ہوگا رخ
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۱۳). از خود رفتگان عشق بالکل مرغ قبلہ نما کے مشابہ ہیں کہ کسی کی بے التفاتی مرغ بسمل کی طرح تڑپا دیتی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۳۵). [مرغ + قبلہ (رک) + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- قِناری / کِناری (---کس ق، ک) امذ.
ایک خوش الحان پرندہ جو جزیرہ قناری میں پایا جاتا ہے، زرد رنگ کی ایک نہایت خوبصورت چڑیا (جامع اللغات: لغات سعیدی). [مرغ + قناری / کناری (علم)].

--- کاغذی کس صف (---فت غ) امذ.
کاغذ کا پرند: (کنایۃً) پتنگ، کنکوا (ماخوذ: جامع اللغات). [مرغ + کاغذ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کاہی کس صف: امذ.
گھاس کا مرغ، گھاس کا بنا ہوا پرند. شہزادی نے اس مرغ کاہی کو شوق سے پورا کیا اور پھر وہ اپنے کسی کام میں لگ گئی. (۱۹۰۳، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ، ۳۳). [مرغ + کاہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کباب کس صف (---فت ک) امذ.
ایسا مرغ جو کباب ہو گیا ہو، بھنا ہوا مرغ.

ہے دل جلوں کے واسطے یہ نامہ بر تو خوب
اڑنا مگر محال ہے مرغ کباب کا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۳). [مرغ + کباب (رک)].

--- کَلَنگ کس اضا (--- فت ک، ل، غنہ) امذ.
رک: کلنگ. ایک پچو ہفت رنگ مرغ کلنگ کے برابر چلا جاتا ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۹۷). [مرغ + کلنگ (رک)].

--- کی ایک (ہی) ٹانگ (ہے) کہاوت.
اپنی بات کی ہٹ، اپنے غلط یا جھوٹے قول کی پچ (اس وقت کہتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا ہوا ہو). تو کیا جانے پچ کی قدر اپے مرغ کی ایک ٹانگ کیے جاتا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۲۶). لیکن مرغ کی ایک ٹانگ لائے اور بات مانے. (۱۹۵۳، اُردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۲۹).

--- کی ایک ٹانگ کہے جانا محاورہ.
اپنی بیجا بات پر اڑا رہنا. فرعون وہی مرغ کی ایک ٹانگ کہے گیا کہ موسیٰ بڑا جادوگر ہے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۴۲).

--- کی ایک ہی ٹانگ قائم رَکھنا محاورہ.
اپنی غلط بات پر اڑے رہنا. میاں اپنا کام کرو، اور پرائے پھٹے میں اپنا پاؤں نہ ڈالو اور اگر مرغ کی ایک ہی ٹانگ قائم رکھو گے تو تم کو اختیار ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۴۲).

--- کی بانگ کو کون سُنتا ہے کہاوت.
کم درجے کے آدمی کی طرف کون توجہ کرتا ہے (مہذب اللغات).

--- کی پالی کَرنا محاورہ.
مرغ لڑانا، مرغ بازی کرنا.

مرغ کا ہے شوق مجھکو ان دنوں سنتا ہوں میں
یہ اگر سچ ہے تو میں بھی مرغ کی پالی کروں

(۱۸۰۵، دیوان ہفتہ رنگین، ۱۰۱).

--- کیس (--- ی ج) امذ.
پھول کی ایک قسم. ان کے گندم گوں جسموں کو زمین میں دبا دیا گیا اور ان کی خاکستر سے گلاب اور مرغ کیس کے پھول کھلنے لگے. (۱۹۲۹، امیر خسرو، ۱۲۸). [مرغ + کیس (رک)].

--- گرفتار کس صف (--- کس گ، ر، سک ف) امذ.
پکڑا ہوا پرندہ، پنجرے کا پنچھی: (مجازاً) قیدی: مقید آدمی.

فصل گل آگئی شاید کہ صبا گلشن سے
برگ گل لے کے چلے مرغ گرفتار کے پاس

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۱۱).

ہونے کو ہے اب نسل ہی صیاد کی غارت
اے مرغ گرفتار مبارک یہ بشارت

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۹). [مرغ + گرفتار (رک)].

--- گوشْت رُبا کس صف (--- و مج، سک ش، ت، ضم ر) امذ.
گوشت اُچک لینے والا پرندہ: ("کنایۃً") چیل (جامع اللغات). [مرغ + گوشت (رک) + ف: ربا، ربودن = اُچک لے جانا].

--- لَب کس اضا (--- فت ل) امذ.
ہونٹ کا پرندہ: (مجازاً) لفظ (بات وغیرہ) جو منھ سے نکلے: تقریر (جامع اللغات: اسٹین گاس). [مرغ + لب (رک)].

--- لڑانا محاورہ.
ایک مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑوانا، مرغوں کی پالی کرنا: ایک قسم کا کھیل جس میں شرطیں بدی جاتی ہیں. مرغ بکری وغیرہ لڑاتا ہے اور ایکس ایکس میں شرائع لگاتا ہے. (۱۵۶۴، رسالہ فقہ، ۱۳).

--- لڑنا محاورہ.
مرغ لڑانا (رک) کا لازم، مرغوں کی لڑائی ہونا.

مرغ لڑتے ہیں ایک دو لاتیں سیکڑوں ان سفیہوں کی باتیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱).

--- لگانا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کو لڑانے کے لیے جوڑا ملانا (اپ و، ۸: ۱۲۵).

--- مَجنوں کس اضا (--- فت م، سک ج، و مع) امذ.
وہ پرند جس نے مجنوں کے سر پر گھونسلا بنایا تھا.

تصرف سے نہیں خالی ہے دیوانوں کی صحبت بھی
بجا ہے مرغ مجنوں کے اگر کانٹا نکل آیا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۵).

گر یہی ہے بیخودی اپنی یہی پرواز ہوش
مرغ مجنوں کا بنے گا آشیاں بالائے سر

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۳۱). [مرغ + مجنوں (رک)].

--- مُسَلَّم کس صف نیز یا اضا (--- ضم م، فت س، شد ل بفت) امذ.
سالم پکایا ہوا مرغا، وہ مرغ جو ثابت پکایا جائے. شیرمال ..... مرغ مسلم ..... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بےخزاں، ۵۲). اگر آپ کو مرغ ہی کھانا ہے تو مرغ مسلم کھایے. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۱).

ہے صحت بھی بہت اچھی بہت موٹی ہے کھال ان کی
فقط مرغ مسلم پر ٹپک جاتی ہے رال ان کی

(۱۹۹۱، مجھیڑ خانیاں، ۷۹). [مرغ + مسلم (رک)].

--- مَسیحا کس اضا (--- فت م، ی مع) امذ.
رک: مرغ عیسیٰ (جامع اللغات). [مرغ + مسیحا (رک)].

--- مُصَلّا / مُصلّی کس اضا (--- ضم م، فت ص، شد ل / ا بشکل ی) امذ.
مصلے کا پرندہ: (مجازاً) وہ آدمی جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار اور باطن میں عیار و مکار ہو.

دیا کرے وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام
بجا ہے مرغ مصلی رکھیں گر اس کا نام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۰).

دکھلا کے لاتے ہو زاہد کو بیچ میں
مارا ہے تم نے مرغِ مصلا پہ دامِ زلف
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۳۹). [مرغ + مصلا / مصلی (رک)].

--- مضمون کس اضا (--- فت م، سک ض، و مع) امذ.
مضمون کا پرندہ (مضمون کا پرندے سے استعارہ کرتے ہیں).

اگر معراج نے بخشا ہے طبیعت کو عروج
مرغِ مضمون کی ہے بے بال و پری میں پرواز

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۹۰). قفس میں بیٹھنے سے کیا فائدہ، کچھ مرغِ مضمون کا شکار کھیلیں، کچھ طبیعت کی رنگینی دکھائیں. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل، ۳۵). [مرغ + مضمون (رک)].

--- مطرب کس صف (--- ضم م، سک ط، کس ر) امذ.
مراد: بلبل؛ گویا (جامع اللغات). [مرغ + مطرب (رک)].

--- مگس کس اضا (--- فت م، گ) امذ.
ایک پرندہ جس کے اڑنے کے وقت مکھی کی طرح بھنبھناہٹ کی آواز آتی ہے (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مرغ + مگس (رک)].

--- موسیقار کس صف (--- و مع، ی مع) امذ.
ایک خیالی خوش الحان پرندہ، ققنس.

ہو رہا ہے شعلۂ جوالہ سوزِ ہجر سے   مرغِ موسیقار ہے یا ہے سمندرِ آفتاب
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۳). [مرغ + موسیقار (رک)].

--- نامہ کس اضا (--- فت م) امذ.
رک: مرغِ نامہ بر جو فصیح ہے (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [مرغ + نامہ (رک)].

--- نامہ آور کس صف (--- فت م، و) امذ.
خط لانے والا پرندہ؛ (مجازاً) ہدہد، پیک؛ نامہ بر کبوتر (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مرغ + نامہ (رک) + ف: آور، آوردن = لانا].

--- نامہ بر کس صف (--- فت م، ب) امذ.
وہ سدھایا ہوا کبوتر جس کے گلے یا بازو میں خط باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے، ہدہد؛ ایک کبوتر.

عشق اپنا کھیل تھا بچپن سے ہیں عاشق مزاج
بارہا پر کا کبوتر مرغِ نامہ بر ہوا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۵۳). [مرغ + نامہ بر (رک)].

--- نفس کس اضا (--- فت ن، ف) امذ.
(کنایۃً) روح.

محو ہو جب تک کہ جوگی شغلِ استدراج میں
سینہ و سر میں رکھے مرغِ نفس کو اپنے تھام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۵). [مرغ + نفس (رک)].

--- نوا ریز کس صف (--- فت ن، ی مع) امذ.
گانے والا پرندہ؛ بلبل وغیرہ.

ہیں مرغِ نوا ریز گرفتار، غضب ہے   گھٹتے ہیں تہِ سایۂ گل خار، غضب ہے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۱). [مرغ + نوا (رک) + ف: ریز، ریختن = بکھیرنا].

--- نو گرفتار کس صف (--- و لین، کس گ، ر، سک ف) امذ.
وہ طائر جو نیا پکڑا گیا ہو. مسجد میں اکیلا ایسا بیٹھا تھا جیسے قید خانے میں حاکم کا گنہگار یا قفس میں مرغِ نو گرفتار اور کوئی ہوتا تو اس حالت پر نظر کر کے سمجھ جاتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۶۴). [مرغ + نو (رک) + گرفتار (رک)].

--- وحشی کس صف (--- فت و، سک ح) امذ.
جنگلی پرندہ، وہ پرندہ جو سدھایا ہوا نہ ہو.

او مرغِ وحشی دام نہ ہووے آب و دانہ سوں
ہرچند بچھا ویں دام نہ سنیۓ کسی کے دام

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۲۶).

مرغِ وحشی کی طرح اوڑ کے گیا جانبِ دشت
حال خط میں جو رقم تھا ترے سودائی کا

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، د، ۵۰). [مرغ + وحشی (رک)].

--- و مُتَنَجَّن (--- و ج، ضم م، فت ت، سک ن، فت ج)
پرتکلف کھانا، پرتعیش شے. بچے .... قالین کی گھاس پر پھدک رہے ہیں، مرغ و متنجن اڑ رہے ہیں. (۱۹۸۸، جسم زیر لب، ۱۵۰). [مرغ + و (حرف عطف) + متنجن (رک)].

--- ہمایوں فال کس صف (--- ضم ہ، و مع) امذ.
ہمایوں جیسا شگون والا پرندہ؛ (کنایۃً) ہما (جو ایک مبارک پرندہ سمجھا جاتا ہے) (نوراللغات). [مرغ + ہمایوں (علم) + فال (رک)].

--- ہوا کس اضا (--- فت و) امذ.
ہوا کا پرندہ؛ (کنایۃً) فضا میں بلندی پر اڑنے والا پرندہ.

مثلِ حباب جو سے مرغِ ہوا نہ چھوٹے
شبنم کے دانوں میں سے دانہ کا گر زیاں ہو

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۱۳).

وہ ہوں میں رو نوردِ شوق میرے ساتھ جاتا ہے
برنگِ سایۂ مرغِ ہوا نقشِ قدم میرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۰).

اک مرغِ سرا نے یہ کہا مرغِ ہوا سے   پردار اگر تو ہے تو کیا میں نہیں پردار
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۵). [مرغ + ہوا (رک)].

--- ہوا گیر کس صف (--- فت و، ی مع) امذ.
اڑتا ہوا پرندہ، وہ پرندہ جو پرواز کر رہا ہو.

وحشی ہے ترا دھوپ میں بھاگا ہوا پھرتا
اس طرح کہ جیوں مرغ ہوا گیر کا سایہ

(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳۲). [مرغ + ہوا (رک) + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- یخنی (--- فت ی، سک خ) امث.
مرغی کے گوشت سے تیار کردہ شوربا یا یخنی. ڈاکٹر نے خوراک یہ تجویز کی کہ ہر روز مرغ یخنی پیا کروں. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۹۳). [مرغ + یخنی (رک)].

مُرغا (ضم م، سک ر) امذ.
۱. مرغی کا نر، خروس.

سو کتا جو بیٹھا اتھا اک سوچ — تو اتنے میں مرغا نیا آ کے چونچ
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳).

اگر جوں کہ مرغا ہمیں لیا کے پر — نہ سکیں اللاوے تجے کرنے گزر
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۰).

نہ اس کے سامنے کوئی کھڑا رہا مرغا — حواصل اس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مرغا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹). سیکڑوں لفظ عربی، فارسی کے یہاں آ کے ..... مزاج اور صورت بگڑ گئی مثلاً مرغا وغیرہ. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۰). ہمسایوں کی مرغیاں اور مرغے پراسرار طور پر غائب ہونے شروع ہو گئے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۴۷۵). مجھے اس وقت اندازہ ہوا جب صبح نمودار ہونے والی تھی، جب کہیں دور مرغا بول رہا تھا. (۱۹۹۶، آئندہ، کراچی، مئی تا جولائی، ۶۸). ۲. (تحقیراً) نامعقول، مردک، کمینہ (انسان کے لیے مستعمل).

اول شب سے موذن نے اذاں دی شب وصل
لو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اٹھا

(۱۸۳۳، دیوان رند، ۲: ۲۵۳). کچھ جو جاگے رستم کی ضرب نہ اٹھا سکے وہ مرغے ٹوک دم بھاگے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۷۷). [مرغ + پ: ا].

--- اذان نہ دے گا واں کیا صبوئی نئی ہوگی کہاوت.
رک: مرغا بانگ نہ دے گا الخ. میں نے کہا..... جہاں مرغا اذان نہ دے گا واں کیا صبوئی نئی ہوگی. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۹۳).

--- بانگ نہ دے گا تو کیا صُبح (ہی) نہ ہوگی کہاوت.
کوئی کام کسی خاص شخص پر منحصر یا موقوف نہیں، جب تک دنیا تب تک کام ہوتے ہی رہیں گے. (نور اللغات؛ خزینۃ الامثال).

--- بنانا محاورہ.
ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے نیچے سے نکلوا کر دائیں ہاتھ سے دایاں اور بائیں ہاتھ سے بایاں کان پکڑوانا، عموماً بچوں کو اس طرح سزا دی جاتی ہے.

یہ مرغی کے ابھی انڈے ہیں لیکن تو سہی احمق
جو ان سب الوؤں کو ایک دن مرغا بنایا ہو

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۳۹).

کہہ رہا ہے تو تجھے مرغا بنا کے چھوڑے گا — یہ ماسٹر تجھے مرغا بنا کے چھوڑے گا

(۱۹۷۶، سید محمد جعفری، شوخیٔ تحریر، ۵۲). بیچ سڑک میں مرغا بناتے، کبھی اٹھک بیٹھک لگواتے اور عجیب عجیب سزائیں دیتے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۶۳).

--- بننا محاورہ.
مرغا بنانا (رک) کا لازم. جس وقت میں درجۂ اول میں آیا تو دیکھا کہ چودھری صاحب مرغا بنے ہوئے ہیں. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۲۳). کہو تو ہاسٹل جانے کے بعد مرغا بھی بن جاؤں. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۲۲۲).

--- بینڈی (۔۔۔ی مع، مغ) امث.
(گھٹ بنا) بان کا لمبوترا بیضوی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے سروں پر بان کی انی کے ڈورے مرغ کی دم کی طرح نکلے رہتے ہیں (ا پ و، ۱۰: ۱۸۳). [مرغا + بینڈی (رک)].

--- پشم بھیڑ ہضم کہاوت.
جو بڑی چیز اڑا لیتا ہے اس کے سامنے چھوٹی چیز کیا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- پھانسنا محاورہ.
اسامی پکڑنا، کسی شخص سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے اسے پھانسا دینا، کسی کو لوٹنے یا تفریح لینے کے لیے فریب میں لانا. بقول اس کے اس نے مرغا پھانس ہی لیا تھا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۴۸).

--- پھنسنا محاورہ.
مرغا پھانسنا (رک) کا لازم، کسی شخص کا دھوکے میں آجانا یا پھنس جانا. آج کل ایک مرغا پھنسا ہے، کسی رات دونوں اس کا مزہ لیں گے. (۱۹۶۹، علمی سماجی بہبود، ۵).

--- جال میں پھنسنا محاورہ.
رک: مرغا پھنسنا، کسی کا فریب میں آجانا. سارے کمرے میں قہقہوں کا شور بلند ہوا ہے، یہ کوئی نیا مرغا جال میں پھنسا ہے. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۱۶۴).

--- نہ ہو گا تو کیا اذان نہ ہوگی کہاوت.
رک: مرغا بانگ نہ دے گا تو کیا صبح نہ ہوگی (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- ہضم بکری پر دم کہاوت.
لالچی آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے، چھوٹی چیز لینے کے بعد بڑی چیز پر نظر ہے (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
مرغا بننا، مرغے کی شکل و صورت اختیار کر کے کان پکڑنا. کہتی ہے جا، مرغا ہو جا! یہ مرغے ہو گئے، بانگ دینے لگے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۳۶).

مُرغاب (ضم م، سک ر) امذ.
پانی کا مرغ، مرغابی (رک) کا نر.

مرغاب جس میں پانی پینے سے خوف کھائے
بکلی سی موج جس کی سنگ گراں بہائے

(۱۹۳۰، اردو گلستان (ترجمہ)، ۱۳۶). [مرغ + آب (رک)].

مُرغابی (ضم م، سک ر) امث.
پانی میں رہنے والا ایک مشہور پرند، قاز، جل ککڑ، مرغ آبی.

بنا داد انصاف اور عدل تھا — کہ مرغابی کوں باز کا ڈر نہ تھا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۰).

وہ مرغابیاں سی کلیلیاں کریں — مل آپس میں ہنس ہنس ٹھٹھولیاں کریں
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۳۲).

نہ تیتر نہ طاؤس صحرا کے بیچ — نہ ماہی نہ مرغابی دریا کے بیچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۹). جرہ، باز، شاہین سے تیتر، خرگوش، کبوتر، مرغابی وغیرہ مارتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۴۷). اپنے پاس مرغابیوں کا ایک جھنڈ دکھائی دیا، جس نے پچھ کو سجدہ کیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۷۸۶). بوڑھی حبشن ..... مرغابی کی پلیٹ پچھا لوٹ کو پیش کرتے ہوئے بولی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۰۱). جھاڑیوں کے ایک سرے پر بیٹھی مرغابیوں نے سر ملائے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۳۸). [مرغ + آب + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کا شکار امذ.
وہ شکار جس میں صرف مرغابیاں ماری جائیں (جامع اللغات).

مُرغان (ضم م، سک ر) امذ؛ ج.
مرغ (رک) کی جمع، بہت سے پرند، طیور؛ تراکیب میں مستعمل.

مرغان باغ تم کو مبارک ہو سیر گل ۔۔۔ کانٹا تھا ایک میں سو چمن سے نکل گیا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۹).

کیسی ہیں دام پرداوں میں اگر مرغان لاہوتی
تو شیطان لعیں خوش ہے کہ میرا جال تو پر ہے

(۱۹۸۲، ط ظ، ۱۲۷). [مرغ (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- اُولی اَجنِحَہ/اُولی الْاَجنِحَہ کس صف (--- ضم ا، ضم و، فت ا، سک ج، کس ن، فت ح/ ضم ا، ضم و، کس ل، ضم ی، سک ل، فت ا، سک ج، کس ن، فت ح) امذ.
۱. شہپر رکھنے والے پرندے، بازو رکھنے والے پرندے. اس کی صدائے شوق نے تمام مرغان اولی الاجنحہ کو جگا دیا اور سب نے صبح کی روشن چوکی بجانا شروع کی. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۱: ۱۷). ۲. (کنایۃً) فرشتے، ملائکہ.

مرغان اولی اجنحہ مانند کبوتر
کرتے ہیں سدا بجز سے غوں غوں مرے آگے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۷).

جا کے جنت میں بھی زحمتِ ہے ترے در کی ہوس
ورنہ مرغان اولی اجنحہ کیوں ہوں طیار

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۷). [مرغان + اولی (رک) + رک: ال (۱) + اجنحہ (رک)].

--- بہشتی کس صف (--- کس ب، و، سک ش) امذ؛ ج.
جنت کے پرندے؛ مراد: نیوگنی کے وہ پرند جن کے پر بہت خوبصورت ہوتے ہیں (Bird of Paradise). اس تماشے میں جتنے چیف ایکٹر ہیں وہ اپنی پوشاک سے بورنیو کے مرغان بہشتی بنے ہوئے ہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۸۱). [مرغان + بہشت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- خوش اَلْحان/خوش نَوا کس صف (--- و معد، فت ا، سک ل/ و معد، فت ن) امذ.
وہ پرندے جو انتہائی خوش آواز اور خوش گلو ہوں. مرغان خوش الحان اپنی اپنی بولیوں میں اپنے پروردگار کی یاد میں مصروف ہیں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۶۲۷). [مرغان + خوش الحان/ خوش نوا (رک)].

--- سَحَر کس اضا (--- فت س، ح) امذ.
صبح کے پرندے، وہ پرندے جو صبح کو خوش الحانی کرتے ہیں.

ڈالیوں پر وہ خوش الحانی مرغان سحر
وجد میں جھومتے تھے سارے بیاباں کے شجر

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [مرغان + سحر (رک)].

--- سِدْرَہ کس اضا (--- کس س، سک د، فت ر) امذ؛ ج.
مراد: فرشتے (نور اللغات؛ مہذب اللغات). [مرغان + سدرہ (رک)].

--- طَیر کس اضا (--- ی لین) امذ.
وہ پرند جو اڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اڑنے والے پرندے.

بلند گزر گراں سب کو زندگی بھاری ۔۔۔ کیے تھے اڑنے کی مرغان طیر تیاری

(۱۷۸۰، عشق (مہذب اللغات)). [مرغان + طیر (رک)].

--- عَرْشی کس صف (--- فت ع، سک ر) امذ؛ ج.
عرش کے پرندے؛ مراد: فرشتے (جامع اللغات). [مرغان + عرشی (رک)].

--- نَواسَنج کس صف (--- فت ن، س، فتہ) امذ؛ ج.
گانے والے پرندے، خوش آواز پرندے.

دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی ۔۔۔ گائیں مرغان نواسنج نہ کیونکر سہرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۸). چمنستان ادب مرغان نواسنج اور طوطیان خوش الحان سے خالی نہیں. (۱۹۸۹، کھویا ہوا افق، ۳۱). [مرغان + نواسنج (رک)].

مُرَغِّبات (ضم م، فت ر، شد غ بکس) صف مذ نیز امث؛ ج.
ترغیب دینے والے، رغبت پیدا کرنے والے؛ ترغیب دینے والی چیزیں. حسن اخلاق کے لیے وہ محرکات و مرغبات فراہم کر دیے. (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲: ۲۰). [ع: (ر غ ب)].

مَرْغزار (فت م، سک ر، غ) امذ.
جہاں سبزے کی کثرت ہو، سبزہ زار، چراگاہ.

ابوالحسن آیا پی اس مرغزار ۔۔۔ جو اس روز کچ تھا او واں گزار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۸). اس مرغزار میں ایک چشمۂ آب تھا کہ آب اس کا آب حیات کے مانند زندگی تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۰). لکھتے ہیں کہ میں سیر و سفر کے عالم میں ایک مرغزار پر گزرا. (۱۸۸۷، خحمدان فارس، ۲: ۱۵۰).

قتنۂ فردا کی ہیبت کا یہ عالم ہے کہ آج
کانپتے ہیں کوہسار و مرغزار و جوئبار

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۲).

سلام ان پہ ہے دشت زیست جن سے مرغزار
نسیم رشد سے دل کا چمن ہے مشکبار

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۱۱). [مرغ (رک) + زار، لاحقۂ ظرفیت].

مَرْغزاری (فت م، سک ر، غ) صف.
مرغزار (رک) سے منسوب یا متعلق، مرغزار کا، چراگاہی. یہ ایک مرثیہ ہے.... جس میں مناظر اور کردار دونوں مرغزاری یا چراگاہی زندگی سے ماخوذ ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، فسون مبارزہ (ترجمہ)، ۱۹۰). [مرغزار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرْغَزَن (فت م، سک ر، فت غ، ز) امذ.
۱. دوزخ. لیکن اس کا سبب معلوم نہ ہوا کہ اس قلعہ کا یہ نام کیوں رکھا اس واسطے کہ مرغزن اور مرزغن کے معنی دوزخ کے ہیں. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۱۶). ۲. قبرستان (اشٹین گاس). [مرزغن (رک) کا بگاڑ].

مُرغک/مُرغکہ (ضم م، سک ر، فت غ / فت ک) امذ.

چھوٹا پرندہ، چھوٹا مرغ؛ (تحقیراً یا بطور انکسار) انسان. اور اس انکسار کو ملاحظہ فرمایئے کہ فرط عجز سے اپنے کو مرغکہ کہنے لگے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۳۳).

جو دوئی فطرت سے نہیں لائق پرواز — اس مرغک بیچارہ کا انجام ہے افتاد

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۲۰). [مرغ (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر + ہ (لاحقۂ نسبت)].

مُرغَل (ضم م، سک ر، فت غ) صف مذ.

وہ درخت جس کے پھل کو فربہ کیا گیا ہو. تیسرے یہ کہ بڑے درخت کی شاخ کو جس میں ہر سال پھل اور پھول آتا ہے اگر مرغل کریں یعنی داب لگایا چاہیں تو اس کا قاعدہ یہ ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۱). [ع : (ر غ ل)].

مُرَغَّن (ضم م، فت ر، شد غ بفت) صف.

گھی یا چکنائی میں تربتر (کھانا وغیرہ)، وہ جس میں بہت گھی ڈالا گیا ہو. وہ روٹیاں مرغن حاضر کرتے تھے. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۲۱۷). پھر کبوتروں کو پلاؤ شیریں قند سیاہ کا مرغن وقت ہشت گھنٹہ کے کھلاوے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۲۱۹). جو اصحاب مرغن چیزیں زیادہ استعمال کرنی شروع کر دیتے ہیں ان کو یہ شکایت ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۳۹). مرغن و مسلم کھانا تھا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲۲). [ف].

--- غِذا (--- کس غ) امث.

پرتکلف خوراک، مرغن کھانا. صرف گوشت والی پلیٹ کسی شوگر زدہ افسر کا پیٹ دیتی اور مرغن غذا سے پاک کسی دل کے مریض کا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۵۱). [مرغن + غذا (رک)].

--- کھانا امذ.

پرتکلف کھانا، مرغن غذا. ہم لوگ صبح پور تپتی دھوپ میں بس پر گئے اور مرغن کھانوں اور ٹھنڈی کوک سے جملہ غم بھلانے میں مصروف رہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۳۷).

مَرغُوب (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.

۱. (i) جس کی رغبت کی گئی ہو، جو دل پسند ہو، پسندیدہ، من بھاتا.

پیاری کے چھنداں ہے سب کوں مرغوب — مجے لازم ہے مرغوباں سوں اخلاص

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۵).

اثر ہے درد جگر کا میرے سخن میں سراج — عجب نہیں ہے اگر ہوئے یار کوں مرغوب

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۰).

قتل ہے مرغوب ان کو مجکو جینا شاق ہے
میں ادھر مشتاق ہوں اور وہ اُدھر مشتاق ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، انتخاب رام پور، ۲۵۰). ان کو حلوا پوری مرغوب ہے لیکن اپنے ہاتھ سے نہیں کھاتے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۱).

پیاس مرغوب تھی اس بحر کرم کو ورنہ — بارہا جام بکف چشمۂ کوثر آیا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۶۷). مفتی محمود صاحب شوگر کے مریض تھے لیکن ان کے باوجود میٹھا انہیں بے حد مرغوب تھا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۸۹). امریکی طرز کا جرنلزم ان کو مرغوب ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵). (ii) (شاذ) مزیدار، لذیذ (مہذب اللغات؛ نوراللغات). ۲. دلکش، دلفریب، پیارا، خوبصورت.

انصاف سے دیکھ اس کے تو ہیں پاؤں بھی مرغوب
وحشی تجھے کہیے تو اُسے غیرت محبوب

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۳۰). ۳. محبوب، دلبر، دلربا، پیارا.

پیاری کے چھنداں ہے سب کوں مرغوب — مجے لازم ہے مرغوباں سوں اخلاص

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۵). ۴. (قدیم) راغب. کنیز کا تی واسطے دیکھنے سیر چاندنی کے بے اختیار مرغوب ہے. (۱۷۹۳، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۷۶). [ع : (ر غ ب)].

--- الطَّبع (--- ضم ب، غم ا ل، شد ط بفت، سک ب) صف.

دل پسند، جو دل کو بھائے؛ وہ (چیز) جس پر دل راغب ہو؛ منظور نظر؛ محبوب (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [مرغوب + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

--- آنا محاورہ.

پسند آنا، دل پسند ہونا، مرغوب ہونا.

شمار سبحہ، مرغوب بت مشکل پسند آیا
تماشائے بیک کف بر دن صد دل پسند آیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۲).

--- تَر (--- فت ت) صف.

زیادہ مرغوب، بہت پسندیدہ.

کم ہے ناصر علی سے نعمت خان — اُس سے مرغوب تر ہے اس کا خیال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹۲). [مرغوب + تر، لاحقۂ تفضیل].

--- طَبع (--- فت ط، سک ب) صف.

طبیعت کو پسند آنے والا، پسندیدہ. کوئی وزن، وزن رباعی سے زیادہ دلآویز اور مرغوب طبع عوام نہیں. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۳۶). [مرغوب + طبع (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

پسند ہونا، پسندیدہ ہونا، اچھا لگنا. دسترخوان پر تحفہ اور غذاؤں کے مزعفر بھی تھا جو ایک زمانے میں مجھے بہت مرغوب تھا. (۱۹۹۷، جسم کہانیاں، ۱۲۳). مجھے پاکستان کی رنگا رنگی بے حد پسند ہے بلکہ یہ رنگا رنگی اس درجہ مرغوب ہے کہ میں اس رنگا رنگی کے بدلے یک رنگی قبول کرنے کے حق میں نہیں ہوں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۱۲).

مَرغُوبات (فت م، سک ر، و مع) امذ؛ ج.

مرغوب (رک) کی جمع، پسندیدہ چیزیں، پسندیدہ کھانے. ضروری نہیں کہ دنیا اپنے مصالح اور اپنے مرغوبات کو چھوڑ دے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰/۳۹: ۹).

کام رکھتا ہے فقط اپنے ہی مرغوبات سے
کس قدر انسان کو ہے عشق اپنی ذات سے

(۱۹۲۶، الہام و افکار، ۳۰۰). قبلہ انہی مرغوبات پر اپنے ایرانی اور عربی النسل بزرگوں کی نیاز دلواتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۵۳). [مرغوب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرغُوبَہ (فت م، سک ر، و مع، فت ب) صف مث.

جس کی طرف رغبت ہو، پسندیدہ، من بھاوتی، دل پسند، دلربا.

گو وطن و مرغوب و دلکش ہے وہ ۔ لیکن راغب نہ اوس پہ ہوتا تو کہیں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۶۲). میں نے والدۂ ماجدہ سے خود عرض کی وہ نازنین میری معتمد و مرغوب ہے. (۱۹۱۳، محل خانۂ شاہی، ۵۱). ملک عراق کی تمام اشیاے مرغوبہ پر اس کا قبضہ ہوگیا تو مصعب نے مجھ پر یہ ظلم ڈھانا شروع کیا. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۳۲۲). [مرغوب + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرْغُوبِیَّت (فت م، سک ر، و مع، کس ب، فت ی) امث.

مرغوب ہونے کی کیفیت، پسندیدگی. ہمارے یہاں جو غیر زبان کو مقام حاصل ہو رہا ہے وہ صرف مرغوبیت کا نتیجہ ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۷). [مرغوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرْغُول (فت م، سک ر، و مع نیز ج) (الف) صف.

خم دار، ٹیڑھا، مڑا ہوا، بل کھایا ہوا، گھونگر والا، پیچ دار (نور اللغات؛ جامع اللغات).
(ب) امذ. ۱. (معماری) کنگرے دار محراب، ڈنڈی دار محراب، مدور بنا ہوا خم، گول خم، محراب کی ترشی ہوئی پیشانی یا روکار جس کے نادر نمونے دہلی کی جامع مسجد اور تاج محل آگرہ میں خاص طور پر ملتے ہیں.

بجائے گل چمنوں میں کمر کمر ہے گھاس ۔ کہیں ستون پڑا ہے کہیں پڑے مرغول

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۰). ان کے نیچے تختہ ہائے سنگ مرمر بطور مرغول نصب کیے ہوئے ہیں. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۲۵۳). تخمینوں کا وہ قبیل معلوم کرو جو مرغولوں کے قبیل ر = ا د کو ایک مستقل زاویہ عہ پر قطع کرے. (۱۹۳۳، تفرقی مساواتیں، ۳۷). راس عمود پر ایک اور راس ہے اور نیچے کی دیوار گیر اور مرغول کے درمیان جتنی جگہ ہے اس میں ستون پریاں بنی ہوئی ہیں. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۶۹). ۲. کٹکری، پیچیدہ آواز، لہراتی آواز.

گل پہ آ بلبل کبھی بولنے ۔ تجھے اس مرغول پر ہنس بولنے

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۹۱). بڑے یہ لوگ ظریف ہیں کہ ترانہ مرغول سے متداول کروا کر گلشن مطبع میں نوا سنج ہیں. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۰۰). شہبا نواز و دل زن اپنے اپنے کاموں میں مشغول، صدائیں زلف پیچاں محبوب کی طرح مرغول جلوس شاہی آراستہ و پیراستہ. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸). ۳. (موسیقی) چہچہانا، گانا، کٹکری لینا؛ آواز میں لہر یا لچک پیدا ہونا (پلیٹس). ۴. گھنگریالے بال (پلیٹس). [ف].

مَرْغُولائی (فت م، سک ر، و مع نیز ج) صف.

پیچ دار، خم کھایا ہوا، چکر دار، بل کھایا ہوا. ذہن اقبال کے مرغولائی ارتقا کے اس تصور کو حرکت دوری اور حرکت مستقیم کے امتزاج کا تصور قرار دیا جاسکتا ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۰۳). [مرغول (رک) + ائی، لاحقۂ نسبت].

مَرْغُولْچَہ (فت م، سک ر، و مع نیز ج، سک ل، فت چ) امذ.

بولی طور پر پیچدار شکل کا خلیہ. مرغولچے ان جراثیم کا جسم مرغول نما یا پیچدار ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۳۳). [مرغول (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

مَرْغُولْنا (فت م، سک ر، و مع نیز ج، سک ل) ف م.

۱. بل کھانا، خم کھانا؛ (مجازاً) ڈبکی مارنا. مچھلیاں بھی مرغولتی ہوئیں اس کے ساتھ سطح آب تک آ گئیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳: ۱۳۲). ۲. گلے سے کٹکری دار آواز نکالنا، گانا، چہچہانا. چنڈول ڈالیاں پہ مست مرغولتے ہیں مست ہو سرشار. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۰۷).

کیسے ہیں دراز اوس کے جیاں ۔ مرغول تے ہوں کہ منڈلیاں

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۷).

بجانی بلبل خوش صدا قول تی ۔ اوک مست ہو ہو کے مرغول تی

(۱۷۳۹، قصۂ فغفور چین، ۶۵). ۳. (پرندوں کی طرح) بولنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مرغول (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مَرْغُولَہ (فت م، سک ر، و مع نیز ج، فت ل). (الف) صف.

۱. خمدار، پیچ دار، گھنگریالا.

بنام کاکل مرغولہ ہے کھاں ۔ کہ گل دیدۂ الجی بنا ہے جس کا سواد

(۱۹۰۸، صحیفۂ ولا، ۱۷۹). ۲. چکر دار یا تو ایک سطح میں (جیسے گھڑی کی کمانی) یا اوپر کو گھومتے ہوئے (مخروطی شکل میں) ایسے چکر لگا کر (گویا اسطوانے کے گرد) آگے بڑھنے والا جیسے پیچ کا سوت (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. گھوم دار، بل کھائی ہوئی یا پیچ در پیچ چیز، لچھا، دائرہ نما دھواں وغیرہ. ایک ننھا سا مرغولہ اول اول نمودار ہوتا ہے اور بتدریج بڑھتے بڑھتے سیاہ و غلیظ ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۳۵). وہ سنگیت کے مرغولوں میں گم نہیں ہو جاتا. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۲۰۸). ۲. (i) پیچدار یا لہراتی آواز، کٹکری. کٹکری اور لہراتی آواز ... الفارابی کے زمانے میں فارسی نام مرغولہ سے معروف تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۱۵). (ii) میٹھی یا سریلی آواز نیز شور، غوغا.

کبھی شور و مرغولۂ عندلیب ۔ کبھی سیر گل نالۂ وا حبیب

(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۶۰). ۳. کنگرے دار محراب، مدور بنا ہوا خم. ہر ایک مقام پر کنگورے اور مرغولیں بہت خوبصورتی سے بنائے ہیں. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۴۹). پھر سنگ تراش ان کے ستون اور راسے اور مرغولے بنا لیتے ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۵۹). مسجد کا کوئی در و دیوار یا طاق، محراب، مرغولہ ..... غرضیکہ سب مناسبت اور توازن سے لبریز ہیں. (۱۹۶۳، تاج محل، ۱۳۰). ۴. (i) زلف، کاکل، حلقہ دار بال. مرغولہ بواو مجہول زلف اور پیچیدہ بالوں کو کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). (ii) پیچ، بل، حلقہ.

وہی ہے کاوش مرغولہ ہائے طرۂ دوست ۔ وہی تطاول شب ہائے تار باقی ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۷۶). ۵. لوہے کا خمیدہ لچکیلا حلقہ جو گاڑیوں اور گھڑیوں وغیرہ میں اور بندوق کی چاپ میں لگاتے ہیں یہ عموماً کمان کی شکل کا تار کا پیچدار بنا ہوا ہوتا ہے، کمانی (Spring). کھنچے ہوئے مرغولے کو سلفیورک ترشے میں حل کر دیا جائے تو گمان گزرتا ہے کہ مرغولے پر صرف شدہ کام (توانائی) معدوم ہو گیا ہوگا. (۱۹۶۹، حر حرکیات، ۲۲). ۶. عیش، طرب، نشاط، خوشی، شادمانی (اسٹین گاس). [ف: مرغول + ہ، لاحقۂ نسبت].

... بَنْد (... فت ب، سک ن) صف.

گھونگر دار، خمدار. موئے کاکل مرغولہ بند ہیں یا عاشقوں کی زندگی کے سہارے ہیں. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۹۵). [مرغولہ + ف: بند، بستن = باندھنا].

... دار صف.

۱. (معماری) کنگرے دار یا ڈنڈی دار محراب والا، مدور کھموں والا. انجن میں پانی دینے کے آہنی ستون نہایت عمدہ اور خوبصورت شکل ہونے مرغولہ دار بنے ہوئے تھے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۰۳). عمارتوں کے گوشوں پر بھی برجیوں سے تنوع پیدا کرتے تھے جن کے نیچے چار مرغولہ دار ستون ہوتے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۳۷). ۲. چکردار،

پیچ رکھنے والا ، پیچدار . اسی طریقے پر مرغولہ دار خطوط پر صدفی خانے بنتے چلے جاتے ہیں . (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے (تعمیر فقاریے) ، ۴۳۰) . [مرغولہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... دار بَنْدَھن (...فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

(معماری) چکردار کڑی یا ڈنڈا جو عمارت کے حصوں کو ملائے رکھتا ہے . اُفقی یا مرغولہ دار بندھن بھی جسامت میں متغیر ہوتے ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۸) . [مرغولہ دار (رک) + بندھن (رک)] .

... دار تار امذ .

(معماری) پیچ دار تار جو عمارتوں میں استعمال ہوتے ہیں . مرغولہ دار تار کی مقدار فولادی سلاخوں سے دوگنی ہوتی ہے . (۱۹۱۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۱) . [مرغولہ دار (رک) + تار (رک)] .

... دار کَمانی (...فت ک) امث .

(معماری) کمانی جس میں پیچ پڑے ہوں ، چکردار کمانی . سہل ترین ساخت کے آلہ میں مرغولہ دار کمانی سے لوہے کی ایک سلاخ لٹکائی جاتی ہے . (۱۹۲۲ ، طبعیات عملی ، ۲ : ۱۱۸) . [مرغولہ دار + کمانی (رک)] .

... زِینَہ (...ی مج ، فت ن) امذ .

عمارت کا چکردار زینہ ، گول زینہ ، مڑواں زینہ . مرغولہ زینے کسی قدر استعمال میں تکلیف دہ ہوتے ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۸) . [مرغولہ + زینہ (رک)] .

... سَنْج (...فت س ، غنہ) صف .

(موسیقی) گٹکری لیکر گانے والا .

شاخ گل پر بلبلان خوش نوا مرغولہ سنج	سرو پر ہیں قمریاں سرمست فریاد و فغاں

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۶۸) . [مرغولہ + سنج (رک)] .

... سَنْجی (...فت س ، سک ن) امث .

مرغولہ سنج (رک) کا کام ، گٹکری لے کر گانا ، لہراتی آواز میں گانا نیز چہچہانا . پرندوں کی درختوں پر مرغولہ سنجیاں ... دیکھ کر بے اختیار جی خوش ہوتا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳) . [مرغولہ سنج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... گیسُو (...ی مج ، و مع) امذ : ج .

گھنگریالے بالوں والا . مہر سپہر بلند پیچ ، مرغولہ گیسو عذار یا حسن و جمال دونوں دوست رخصت ہوئے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۳۹) . [مرغولہ + گیسو (رک)] .

... مُو (...و مع) صف .

۱ . گھنگریالے بالوں والا . بادشاہزادہ اور جوان کوئی بیس برس کا سن اور خوبرو ، مرغولہ مو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۴۳) .

ہوئیں موجیں صبا کی شانۂ مشک سنبل کی زلفوں میں
نظر ہے پیچ و تاب گیسوئے مرغولہ مویاں پر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۵) . ۲ . گھنگریالا ، پیچ دار . گنجان اور مرغولہ مو داڑھی پر ہاتھ پھیرا . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۱۲) . [مرغولہ + مو (رک)] .

... نُما (...ضم ن) صف .

مرغولے کی طرح کا ، پیچ در پیچ ؛ چکردار یا تو ایک سطح میں (جیسے گھڑی کی کمانی) یا اُوپر کو گھومتے ہوئے (مخروطی شکل میں) . پانی نے ان کی باریک ساق کو جھولے دے کے سیدھا نہیں تو مرغولہ نما سی بہر طور کھڑا کر دیا . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۷ ، ۱۷ : ۳) . یہ الیکٹرون مرغولہ نما یعنی چکردار راستوں میں گھومتے ہیں . (۱۹۷۰ ، جدید طبعیات ، ۱۰۵) . [مرغولہ + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا ، سے امر] .

مَرْغُولی (فت م ، سک ر ، و مع) صف .

۱ . مرغول یا مرغولہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، خم کھایا ہوا ، مڑا ہوا ، گھنگریالا ، مرغولہ دار ، پیچیدہ . تیسری بلتب قسم مرغولی یعنی پیچیدہ موئے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۳) . ہر ایک ٹانکا ایک ایک خانہ بائیں جانب بنتے ہوئے ایک مرغولی کیفیت اختیار کرے گا . (۱۹۷۷ ، خرطیح کام ، ۸۵) . ۲ . چکر کی طرح یا چکر کی طرح کا . پتے بیضوی شکل کے بغیر ڈنڈی کے ہوتے ہیں ان کے کنارے آرہ دار اور تنے پر مرغولی (Spirally) طور پر مرتب ہوتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۱۰) . ۳ . (معماری) ترچھا . اس لیے عمل یہ ہے کہ تقریباً مرغولی جوڑ استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۴۸ ، چنائی (ترجمہ) ، ۱۰۰) . ۴ . (i) مدور ، گول . یہ ایسے ریشوں سے بنی ہے جو ایک مدور یا مرغولی سمت میں مائل رہتے ..... ہیں . (۱۹۳۴ ، تشریح عضلیات (ترجمہ) ، ۱۴۰) . (ii) (نباتیات) لولبی . ہر تختی حیوانا ایک لولبی (مرغولی) جسم ہے جس کے نازک اگلے کنارے پر متعدد باریک مخروطی لرزندہ دھاگے ہوتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ، ۲ : ۵۹۵) . [مرغول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... کَمانی (...فت ک) امث .

رک : مرغولہ دار کمانی . ایک مرغولی کمانی ایسی تنگ لپٹی ہوئی ہو کہ ہر ایک لچھا تقریباً ایک مستوی میں ہو . (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۱) . [مرغولی + کمانی (رک)] .

مَرْغُولے (فت م ، سک ر ، و مع) امذ : ج .

مرغولہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل . سنگ تراش ان کے ستون اور دانے اور مرغولے بنا لیتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۵) . لوبان کا خوشبودار دھواں مرغولے بناتا ہوا چھت کی جانب رواں تھا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۳۰۸) .

... کھانا محاورہ .

بل کھانا ، ٹیڑھا میڑھا ہونا ، حلقہ بناتے ہوئے چلنا یا اُڑنا . پہاڑوں کے درمیان مرغولے کھاتا دھواں اور دُور دُور جھلملاتی ہوئی روشنیاں انہیں الوداع کہہ رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۲۰۱) .

مُرْغوں (ضم م ، سک ر ، و ج) امذ .

مرغ اور مرغا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ) .

... کی پالی امث .

۱ . وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں .

لڑے مرتے ہیں آپس میں تمہارے چاہنے والے
یہ محفل ہے تمہاری یا کوئی مرغوں کی پالی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ (محاورات داغ ، ۳۳۳)) . ۲ . پرندوں کی لڑائی ، مرغوں کی لڑائی (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

... کی پالی بَندھنا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغوں کا اکھاڑا جمنا، مرغوں کی لڑائی ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... کی سی لڑائی ہے فقرہ.
بے لاگ ہے، کوئی مطلب نہیں ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)

... کے خَواب میں دانہ ہی دانہ کہاوت.
جو آدمی کے دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے، انسان ہروقت اپنے مطلب ہی کی باتیں سوچتا ہے ؛ بلی کے خواب میں چھیچھڑے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

مُرغی (ضم م، سک ر) امث.
مرغے کی مادہ.

مرغی بلی کے ساتھ کرماں ثابت نکلے کے فرط پچھان (کذا)

(۱۵۰۳، لازم المبتدی (ق)، ۳). محرم کو ذبح کرنا گائے بکری اونٹ پالو مرغی بط کا درست ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۳۳۵).

مرغی نے کیا خوب کسی گپ میں لٹ کے
انڈا وہی اچھا ہے کہ بچا جسے کھٹ کے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۳۸۸). مرغیوں کے نرخ بھاؤ میں برابر اضافہ ہو رہا ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۳ فروری، ۳). [مرغ (مرغا) + ی، لاحقۂ تانیث].

... اَپنی جان سے گئی کھانے والوں (والے) کو سواد / مَزا (مزہ) نَہ آیا کہاوت.
ایک آدمی تو دوسرے کے لیے کوشش کرتا مر گیا، اس نے قدر نہ کی (ناقدری کے موقع پر مستعمل). ہماری وہی مثل ہوتی کہ "مرغی اپنی جان سے گئی اور کھانے والوں کو کچھ مزا نہ آیا". (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۲). "مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والوں کو سواد نہ آیا". (۱۹۳۴، انشائے بشیر، ۱۰۳). مرغی اپنی جان سے گئی اور کھانے والے کو مزا بھی نہیں آیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۲).

... اَنڈے کی بَحث امث.
بے نتیجہ گفتگو یا بحث (پہلے مرغی تھی یا انڈا)، فضول تکرار، بے کار بحث (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... بانی امث.
مرغیاں پالنا، مرغیاں گھر میں رکھنا. مرغی بانی سے متعلق مسائل پر تحقیق بھی جاری ہے. (۱۹۶۷، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ، ۱۱۳). [مرغی + بان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بٹھانا محاورہ.
مرغی کو انڈوں پر بٹھانا، انڈے سینے کے لیے بٹھانا (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... پَکانا ف م ؛ محاورہ.
مرغی کا گوشت پکایا جانا، مرغی کے گوشت سے سالن تیار کرنا (جامع اللغات).

... پَکنا ف م ؛ محاورہ.
مرغی پکانا (رک) کا لازم، پر تکلف کھانا پکنا (جامع اللغات).

... تو جان سے گئی کھانے والوں کو مَزا نَہ آیا کہاوت.
رک : مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والوں کو مزا نہ آیا. یہ کیا۔ مرغی تو جان سے گئی۔ کھانے والوں کو مزہ نہ آیا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۹۳).

... حَلال / ذِبْح کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
مرغی کا مسلمانوں کے طریقے پر چھری سے کاٹنا (جامع اللغات).

... حَلال (ذِبْح) ہونا محاورہ.
مرغی حلال کرنا (رک) کا لازم، مرغی سے حلال گوشت حاصل ہونا (جامع اللغات).

... خانَہ (...فت ن) امذ.
مرغی کا دڑبہ یا جگہ جس میں بہت سی مرغیاں رکھی جاتی ہیں ؛ مرغیاں پالنے کی جگہ. مرغی خانے کے کام کو مقررہ پروگرام کے مطابق روزانہ کرنے کی ضرورت ہے. (۱۹۵۹، مرغی خانہ، ۲). کوٹھی تعمیر کی آم اور امرود کا باغ لگوایا ... زمین دوز مرغی خانہ. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸). [مرغی + خانہ (رک)].

... کا / کے امذ.
(دشنام یا گالی کے طور پر مستعمل) ایسے آدمی کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسے کہنے والا احمق خیال کرتا ہے، چڑیا کا، چڑیا والا، جھانپو کا، مرغی کا جنا، جیسے کلمات میں شامل ہے.

مرغی کا ٹوک دم ہوا کھاتے ہی ٹھوکریں
بھاگا رقیب یا رکے وہ چار پاؤں میں

(۱۸۸۹، دیوان عنایت وحشی، ۹۲). ڈھولو نے جواب دیا کہ بے مرغی کے. (۱۹۲۳، اہل محلہ و نااہل پڑوس، ۳۷). دھمکی آمیز انداز سے دوسیری اٹھاتے ہوئے بولے، مرغی کے ... شام کو حساب کون کرے گا ؟ تیرا باپ. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۳۶).

... کا جَنا امذ.
رک : مرغی کا. اب اس مرغی کے جنے سے پوچھو کہ خالی نصیحت پیٹ تو نہیں بھرتا. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۴۵).

... کا گو / گوہ امذ.
۱. (مجازاً) بالکل نکما، محض ناکارہ، نکمی چیز (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. مراد : بے فیض آدمی (فرہنگ آصفیہ).

... کو تکلے کا گھاؤ / داغ، بس / بہت / کافی ہے کہاوت.
غریب اور مفلس آدمی کے لیے تھوڑا نقصان ہی بہت ہے.

ہر ایک کا حصہ ہے بقدر جثہ مرغی کو بہت ہے گھاؤ تکلے ہی کا

(۱۹۳۰، تحفۂ احسن، ۲۸). آپ جہاندیدہ اور عقل مند آدمی ہیں، ہماری نازک پوزیشن کے سمجھنے کے اہل، مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہوتا ہے. (۱۹۸۹، جوالا مکھ، ۱۲۸).

... کی اَذان / بانگ امث.
وہ اذان جو خلاف فطرت مرغی دے بیٹھتی ہے اور لوگ اس بات کو منحوس خیال کر کے اسے ذبح کر ڈالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... کی اَذان اور عَورَت کی گواہی کا اَعْتبار نہیں کہاوت.
مرغی کا اذان دینا خلاف فطرت ہے اور عورت کی گواہی معتبر نہیں (فرہنگ آصفیہ).

... کی ایک (ہی) ٹانگ کہاوت.
رک : مرغی کی ایک ٹانگ ، وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی اپنی غلط بات پر اڑا رہے. مرزا کہ سو دفعہ کہہ دیا کہ بس کے معنی فقط۔ سنتا ہی نہیں وہی مرغی کی ایک ہی ٹانگ کہے جاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۰). مگر بقول شخصے مرغی کی ایک ٹانگ ، قاضی جی یہی کہتے رہے کہ ہم کاغذ نہیں لکھ سکتے ہیں. (۱۹۰۸، مخزن ، اپریل ، ۳۳). وہ کہتے گیا ، اُن کی تو مرغی کی ایک ٹانگ ہے ، وضعداری خاندانی رسوم بس. (۱۹۵۷، شام اودھ ، ۲۶۲).

... کی بانگ رَوا نہیں کہاوت.
عورتوں کی مردوں میں قدر نہیں ، عورتوں کی بات کی اہمیت نہیں ہوتی ؛ کمزور کی بات کی اہمیت نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کی بانگ کو کون صَحِیح کَہتا ہے کہاوت.
عورت کی بات کا کوئی اعتبار نہیں ؛ کمزور کو کوئی نہیں پوچھتا (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کی بانگ کون سُنتا ہے کہاوت.
عورت کی بات کا کیا اعتبار ، عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار ؛ کمزور کو کوئی نہیں پوچھتا (فرہنگ آصفیہ : جامع الامثال).

... کے امذ.
رک : مرغی کا (دشنام یا گالی کے طور پر مستعمل). مرغی کے ، یہ تاؤ وہ رات کہے کہاں گئے تھے. (۱۹۳۴، تین پیسے کی چھوکری ، ۲۶).

... کے خواب میں دانَہ ہی دانَہ کہاوت.
انسان ہر وقت اپنے ہی مطلب کی بات سوچتا ہے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

... کے لِیے تکلے کا زَخم بھی بُہت ہوتا ہے کہاوت.
رک : مرغی کو تکلے کا گھاؤ بس ارخ. ان کی فیس عموماً معاف ہوتی ، فیس لگ جاتی تو مدرسہ چھوٹ جاتا ، مرغی کے لیے تکلے کا زخم بھی بہت ہوتا ہے. (۱۹۸۹، کتابی چہرے ، ۲۳۰).

... کھانا محاورہ.
مرغی کا گوشت کھانا ، عمدہ غذا یا خوراک استعمال کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گلانا محاورہ.
مرغی کا گوشت گلانا ؛ اپنا مطلب حاصل کرنے کے لیے کسی کو آمادہ یا راضی کرنے کی کوشش کرنا. نہیں جانم توبہ کرو ...... دوتین پارٹیاں تو سب اوپری باتیں ہیں ، ذرا مرغی گلانے کے لیے. (۱۹۶۴، معصومہ ، ۱۸۹).

... بیجَر (...ی ج ، فت ج) امذ.
(مزاح کے طور پر) مرغیوں کی سوداگری کرنے والا ، مرغیاں پالنے والا ، مرغیاں لانے والا (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). [مرغی + بیجر (رک)].

... نچاؤنی کا امذ.
(بازاری) دشنام کے طور پر مستعمل ، چڑیا کا (فرہنگ آصفیہ).

... والا امذ.
۱. مرغی کا ، مرغی کا جنا (مخزن المحاورات). ۲. مرغے مرغیاں بیچنے والا (نوراللغات : علمی اردو لغت). [مرغی + والا (رک)].

مُرغے (ضم م ، سک ر) امذ : ج.
مرغ نیز مرغا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

... کی (وہی) ایک (ہی) ٹانگ کہاوت.
اس موقع پر مستعمل جب کوئی اپنی غلط بات پر اڑا رہے یا ہٹ دھرمی کرے.

روز تقریر بہت خوب ، مگر بندہ نواز
ہے نتیجے میں تو مرغے کی وہی ایک ہی ٹانگ

(۱۹۴۴، سنگ وخشت ، ۱۳۷). پھر وہی مرغے کی ایک ٹانگ ، اگر انتخاب کریں گے تو دوستوں عزیزوں میں سے کریں گے. (۱۹۸۶، انصاف ، ۱۹۳).

... کی بانگ کا کیا اِعْتِبار کہاوت.
بکواسی آدمی کی ڈینگ کا کیا اعتبار (نجم الامثال).

... کی بانگ کو کون صَحِیح رَکْھتا ہے کہاوت.
بکواسی کی ڈینگ کا کیا اعتبار یا عورت کی بات قابل اعتماد نہیں (نجم الامثال).

مُرْفا (فت نیز کس م ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا ڈھول ، طبل. کہیں تری بجتی ، کہیں طاشا مرفا بجا جاتا. (۱۸۰۱، باغ وبہار اور کام کندلا ، ۷۹). آگے آگے طاشے مرفے ڈھول دمامے بجتے ہوئے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج ، ۹). [ف].

مِرْفاع (کس م ، سک ر) امذ.
(معماری) پانی اوپر چڑھانے (یا نیچے لانے) کی مشین یا آلہ ؛ نہایت بلند عمارتوں وغیرہ میں نصب برقی قوت سے چلنے اور اوپر نیچے لے جانے والا آلہ. پمپ سے یا معمولی مرفاع سے پانی اسی سطح سے نیچے اتارا جاسکے جس پر کہ چٹائی یا کنکریٹ کا کام ہونے والا ہے. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی ، چٹائی ، ۱۱۲). [ع : (ر ف ع)].

مُرَفَّع (ضم م ، فت ر ، شد ف بفتح) صف.
بلند کیا ہوا ؛ (مجازاً) بلند درجے والا ، قدر والا. ہاں اگر وزن مرفع زیادہ ہووے تو بہت مضرت اٹھیگی. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۸۷). [ع : (ر ف ع)].

... اَلحال (...ضم ع ، غم ا ، سک ل) صف.
وہ جس کی زندگی فارغ البالی میں گزرتی ہو ، خوش حال ، آسودہ حال ، دولت مند. رعیت کو شاد و آباد مرفع الحال دیکھیں. (۱۹۳۳، سیاحت ہند ، ۹۱). اس تمام مجمع میں ہر فرد مالی اعتبار سے ...... گورنر بلکہ وائسرائے سے بھی زیادہ مرفع الحال تھا. (۱۹۸۶، جوالا مکھی ، ۱۶۵). مغربی جمہوریت کا کھیل صرف ہوش ربا حد تک مرفع الحال حضرات ...... ہی کھیل سکتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۱). [مرفع + رک : ال (۱) + حال (رک)].

... حالی امث.
آسودہ حالی ، خوش حالی ، دولت مندی. جو کچھ بچے اس کو رعایا کی رفاہ و بہبودی میں خرچ کرنے کے اندر دریغ نہ کرے زراع وصناع وتجار کی مرفع حالی سے ملک مزروع ومعمور ہوتا ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۹۲). [مرفع + حال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُرَفَّعَہ (ضم م ، فت ر ، شد ف بفتح ، فت ع) صف مث.
مرفع (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل. [مرفع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... الحال (... ضم ہ، ضم ا، سک ل) صف.
رک: مرفع الحال. صدر مشاعرہ کے لیے سرخ مخمل کا ایک گاؤ تکیہ رکھ دیا گیا جو ایک مرفقۃ الحال زمیندار کے ہاں سے حاصل کر لیا گیا تھا. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۱۲۰). [مرفقہ + رک: ال (۱) + حال (رک)].

... حال صف.
رک: مرفع الحال، خوش حال. آدمی وہاں کے نیک سیرت پاکیزہ صورت مرفہ حال مکانات خوش قطع اور مصفا اشیائے رنگا رنگ موجود. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳۰). سارتر دوسری جنگ عظیم کے بعد کافی مرفہ حال ہو گیا تھا. (۱۹۸۳، مذاکرات، انیس ناگی، ۲۵). [مرفہ + حال (رک)].

مَرْفَق (فت م، سک ر، کس ف) امذ.
وہ جگہ جہاں کوئی کہنی رکھ کر جھکے تیز پیالہ (جامع اللغات). [ع: (ر ف ق)].

مِرْفَق (کس نیز فت م، سک ر، کس ف) امذ؛ امث.
۱. کہنی.

تکمہ ہیں چاک، چاک آستیں سے — دکھا دی تو نے کیا مرفق کسی کو

(۱۸۲۴، مصحفی، آیات مصحفی، ۹۱). افراسیاب کی صورت بدل گئی ..... آستین تا بہ مرفق چڑھائے آنکھیں جوش قہر و غضب سے اُبل آئیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۵۲).

گھوڑے کو ایڑ کر کے بڑھے سید امام — مرفق تک آستیں کو چڑھایا بہ اہتمام

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۱۲۰). ۲. وہ چیز جس سے کوئی فائدہ اُٹھائے؛ فائدہ، نفع؛ تعلق، متعلقات؛ آرام، آسائش، سکھ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ر ف ق)].

مِرْفَقَہ (کس م، سک ر، فت ف، ق) امذ.
۱. مرفق، کہنی. مرفقہ جو لوح اور بازو ہڈی سے ابتدا کرتا ہے اور زند کے اوپر کے حصے میں جما رہتا ہے وہ ہاتھ کو سیدھا کرتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانات، ۵۳). ۲. تکیہ، گدا وغیرہ یا ایسی کوئی چیز جس سے ٹیک لگائی جائی (اسٹین گاس). [مرفق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِرْفَقِیَّہ (کس م، سک ل، فت ف، شد ی مع فت) صف.
کہنی سے متعلق؛ کہنی کا (Anconeus). جن عضلات میں زیادہ قلیل اندازی ہوتی ہے وہ مرفقیہ باٹھ ..... ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ)، ۳۲۹). [مرفق (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُرَفَّل (ضم م، فت ر، شد ف بفت) صف؛ امذ.
(لفظاً) جس کا دامن لمبا کیا گیا ہو (عروض) ترفیل والا رکن، وہ رکن جس کے آخر میں وتد مجموع ہو اور وتد مجموع کے بعد ایک اپنا پورا سبب خفیف بڑھا دیا گیا ہو جس کو شعر کے وزن میں کچھ دخل نہ ہو.

کیا رجز کو کر مقطوع و مرفل تم نے یہ غزل لکھی ہے
ذوق اس کی بحر کو سن کر شاداں روح خلیل و اخفش ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۷). ترفیل والا رکن مرفل کہلاتا ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۸). [ع: (ر ف ل)].

مَرْفُو (فت م، سک ر، و مع) صف.
رفو کیا ہوا (عموماً) تجنیس مرفو جس میں ایک لفظ مفرد اور دوسرا مرکب ہوتا ہے جیسے قدم اور برق دم). علاوہ صنعت مذکورہ کے عروض وضرب میں تجنیس مرفو بھی ہے. (؟، تجلیات، ۱: ۲۵۱). بلحاظ تجنیس مرفو حجاب کا حج اور حرم کا حرم خانۂ خدا کی زیارت کرا رہے ہیں. (۱۹۳۹، جزیرۂ سخنوراں، ۸۹). [ع: (ر ف و)].

مَرْفُوع (فت م، سک ر، و مع) صف.
۱. بلند کیا گیا، اُٹھایا گیا، اُٹھایا ہوا، بلند کیا ہوا. تیرا ذکر مرفوع و بلند ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۶۶).

مرفوع پیمبروں کے روایات — یا سورۂ انبیا کے آیات

(۱۸۸۳، کلیات نعت محسن، ۱۳۸). ۲. رفع کیا گیا، دُور کیا گیا، مٹایا ہوا.

نہ حرف عشق اگر لوح پہ رقم ہوتا — تو نام ہستی کا مرفوع یک قلم ہوتا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۱۸). چار آدمی ایسے ہیں کہ جس وقت ان پر کبر وہ نازل ہو تو ان سے رحمت مرفوع ہوتی ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۵۹).

کلفتیں دل کی ہوں نہ کیوں مرفوع — کہ ہوا بدر عشق یار طلوع

(۱۹۴۳، کلیات حسرت موہانی، ۲۱۵). ۳. (قواعد) وہ (حرف) جس پر پیش کی حرکت ہو، مضموم.

جو فاعل ہے وہ ہے مرفوع مشہور — اضافت جس کی جانب ہو وہ مجرور

(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۷۲). مجھ سے پوچھنے لگے کہ یہ لفظ مرفوع یا منصوب یا مجرور کیوں ہے. (۱۹۷۹، سرگزشت حیات، ۶۷). ۴. وہ (حدیث) جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے، وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے.

علی ہے جو نماز حاکی ہے وہ — یہ اسناد مرفوع راوی ہے وہ

(۱۸۳۲، مثنوی تاج، ۵۳). حضرت ہاجرہ ..... کا لونڈی ہونا کسی حدیث صحیح مرفوع متصل سے جس کے راوی بھی مجروح نہوں ثابت ہے یا نہیں. (۱۸۷۵، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۰۸). یہ قول روایت کیا جاتا ہے بطور حدیث مرفوع کے. (۱۹۱۹، مقالات شروانی، ۱۹۲). جو حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے اس کو مرفوع کہتے ہیں. (۱۹۵۶، مقدمہ مشکوٰۃ شریف، ۱: ۷). اس کی تائید ایک مرفوع حدیث سے بھی ہوتی ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۳۱). [ع: (ر ف ع)].

... القلم (... ضم ع، ضم ا، سک ل، فت ق، ل) صف.
وہ (شخص) جس کا گناہ قابل گرفت یا تحریر نہ ہو، لکھنے سے باز رکھا گیا، جس کا جرم باز پرس کے قابل نہ ہو، ناقابل ذکر، بے محاسبہ. سو یہ لوگ مرفوع القلم آزاد بے پروا بے غم. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۰).

مشابہ کوئی ان آنکھوں سے کم ہے — یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۱۰۳).

تری مژگاں کے آگے اے گل اندام — قلم نرگس کی مرفوع القلم ہے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۵۶). بچوں کو نماز و زکوٰۃ کا حکم نہیں ملتا بلکہ وہ مرفوع القلم ہوتے ہیں. (۱۸۸۳، سید احمد خان کا سفرنامہ پنجاب، ۲۳۱). حکیم صاحب نے سرشار کی خامیاں تو سب کی سب دکھا دیں، گو فرضی ہی سہی مگر شرر کو مرفوع القلم سمجھا. (۱۹۰۶، مضامین پریم چند، ۱۴۰).

سترہ ستائیس کاغذ والیاں دو چار ہیں — بعض میں سنہ طباعت ہے پہ مرفوع القلم

(۱۹۶۷، اہد جیر نگری (شاد عارفی)، ۱۰۱). [مرفوع + رک: ال (۱) + قلم (رک)].

--- مُتَّصِل (۔۔۔ضم م، شد ت بفت، کس ص) امث.

وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ بلافصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے. مرفوع متصل۔ اگر ایسے حدیث کے راویوں کا سلسلہ پیغمبر خدا تک لگاتار یعنی بلافصل پہونچتا ہو تو اُس کو یہ لقب دیا جاتا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۵۳). [مرفوع + متصل (رک)].

--- مُنْقَطِع (۔۔۔ضم م، سک ن، فت ق، ط) امث.

وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ بلافصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچے. مرفوع منقطع۔ اگر ایسی حدیث کے راویوں کا سلسلہ بلافصل پیغمبر خدا تک نہ پہونچے تو اُس حدیث کو یہ لقب دیا جاتا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۵۳). [مرفوع + منقطع (رک)].

مَرْفُوعاً (فت م، سک ر، و مع، تن ع) م ف.

حدیث مرفوع کے مطابق، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک سند کا سلسلہ پہنچتے ہوئے. یہ روایت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام مبارک سے مرفوعاً بھی آئی ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۹۱). بیہقی نے حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مرفوعاً روایت کی. (۱۹۱۱، مولانا نعیم الدین مراد آبادی (تفسیر)، ترجمہ قرآن، احمد رضا خان بریلوی، ۱۲). ترمذی اور حاکم میں حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مرفوعاً روایت ہے. (۱۹۶۹، اقبال اور حب اہل بیت، ۱۳۶). [مرفوع + ا، لاحقۂ تمیز].

مَرْفُوعات (فت م، سک ر، و مع) (الف) صف؛ ج.

مرفوع (رک) کی جمع، بلند کیے ہوئے، اُٹھائے ہوئے؛ (مجازاً) نصب کیے ہوئے (خیمے). جو ہر زیر جبل اعلٰے خیام مرفوعات میں مجمع ہوئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۶۹). (ب) اند. (قواعد) وہ حروف جن پر پیش کی حرکت ہو. متاخرین نے معنوی حیثیت کو چھوڑ کر صرف اعراب کا لحاظ رکھا اور مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کے لحاظ سے ترتیب قائم کی. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۳: ۱۳۶). [مرفوع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرْفُوعِیَت (فت م، سک ر، و مع، کس ع، فت ی) امث.

بلند ہونے کی حالت، بلند ہونا. اللہ کے متعلق دو قرأت ثابت ہوتی ہیں، پہلی قرأت سے تو اللہ کی مرفوعیت ثابت ہوتی ہے اور دوسری قرأت سے مجرودیت. (۱۹۶۶، مولانا عبدالسلام نیازی، کاشف الاسرار، ۳۷). [مرفوع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرْفُوق (فت م، سک ر، و مع) صف.

جس کی کہنی میں درد ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ر ف ق)].

مَرْفَہ (فت م، سک ر، فت ف) اند.

رک: مرفا، ڈھول، طبل. دولہا بنا کے گھوڑے پر بٹھایا تاشہ، مرفہ، ڈھول لے کے روانہ ہوا. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۱۱۳۱). تاشہ، مرفہ، روشن چوکی، ہزاروں اورنگ کے گھول. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۵۱). شہنا نواز نے شہنا بجائی ..... مرفہ والے نے تھاپ دی. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۴۸). [مرفا (رک) کا ایک املا].

مُرَفَّہ (ضم م، فت ر، شد ف بفت) صف.

آسودہ، خوش حال، دال روٹی سے خوش، خوش معاش. ان کے وقت میں رعیت آباد، خزانہ معمور، لشکر مرفہ، غریب غربا آسودہ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸). [ع: (ر ف ہ)].

--- اَحْوال (۔۔۔فت ع، سک ح) صف.

مرفہ الحال، خوش حال، کھاتے پیتے.

سپاہ کی کثرت مَخ و مور سے زیادہ ۔۔۔ مرفہ احوال ہر ایک سوار و پیادہ

(۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۱). [مرفہ + احوال (رک)].

--- اُلْبال (۔۔۔ضم ہ، غم ا، سک ل) صف.

فارغ، خوش دل (جامع اللغات). [مرفہ + رک: ال (۱) + بال (رک)].

--- اُلْحال (۔۔۔ضم ہ، غم ا، سک ل) صف.

۱. خوش حال، فکر معاش سے آزاد، آسودہ حال؛ امیر، دولت مند. غرض میں بہت مرفہ الحال ہوگیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۶). جس قدر وہ مرفہ الحال ہوتے گئے زمین کو زرخیز کریں گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۲۷). جس ملک یا قوم کا دار و مدار ملازمت پر ہوتا ہے وہ کبھی مرفہ الحال نہیں ہو سکتی. (۱۹۰۸، مقالات حالی، ۲: ۹۰). بمبئی سب سے زیادہ مسلمان آباد ہیں گو وہ بالعموم یہاں مرفہ الحال نہیں ہیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۳۰). عام طور پر لوگ مجھے خاصا مرفہ الحال سمجھتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۱۵). ۲. آسودہ، خوش، بے فکر، فارغ البال. اُسے کہا کہ آج تو پھر مرفہ الحال رہتی ہوں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۴). وہ انسان کو مرفہ الحال اور خوش و خرم دیکھ کر درپے انتقام ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۶۵). [مرفہ + رک: ال (۱) + حال (رک)].

--- اُلْحالی (۔۔۔ضم ہ، غم ا، سک ل) امث.

مرفہ الحال (رک) کا اسم کیفیت، خوش حالی. مرفہ الحالی یا عام قدردانی کا اثر ہے کہ قسطنطنیہ میں جس قدر کتابیں چھپتی ہیں نہایت عمدہ اور قیمتی کاغذ پر چھپتی ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، شبلی، ۸۷). مذکورۂ بالا معیار کے ذریعے سے بہبودی اور مرفہ الحالی کے معاون اصول منتخب کرنا. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۳). ہاتھیوں اور اس کے پایۂ تخت بیجاپور کی دولت و ثروت اور مرفہ الحالی کا حال نظم کیا گیا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۱۲). زندگی میں خوش حالی اور مرفہ الحالی کا حصول ضروری ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۲۰). [مرفہ الحال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اُلْخاطِر (۔۔۔ضم م، غم ا، سک ل، کس ط) صف.

خوش دل، فارغ (جامع اللغات). [مرفہ + رک: ال (۱) + خاطر (رک)].

--- حال صف.

مرفہ الحال، خوش حال. اس کا ملک نہایت آباد تھا اور اُس کی رعایا نہایت مرفہ الحال تھی. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۳۳۸).

ازل سے باندھ رکھی ہے گرہ میں فقر ابد ۔۔۔ اسی سبب سے ہے ایسی مرفہ حال گرہ

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۰۵). [مرفہ + حال (رک)].

--- حالی امث.

رک: مرفہ الحالی؛ خوش حالی. عام آدمی کی ..... اس معاشرے میں خوش حالی اور مرفہ حالی کا کیا معیار ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۲۰). [مرفہ حال + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَرَق (۱) (فت م، ر) امذ.
(طب) پیٹ کا ملائم حصہ، پیٹ کا وہ مقام جہاں کا گوشت پتلا ہوتا ہے اور یہ مقام دونوں طرف کی آخری پسلیوں سے کولھے تک ہوتا ہے (مخزن الجواہر). [ع: (م ر ق)].

مَرَق (۲) (فت م، ر) امذ.
آبِ گوشت، شوربا، گوشت کا شوربا نیز کھجور یا کسی غلے کا شوربا. ان عربوں کے باعث وہاں کئی عربی کھانوں کا رواج ہوگیا تھا جو بے حد مقبول تھے مثلاً: ہریسہ، کوزی، مرق ..... وغیرہ. (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، ۲۲ نومبر، ۳۲). [ع: (م ر ق)].

مَرْقات (فت نیز کس م، سک ر) امث.
سیڑھی، زینہ نیز سیڑھی کا ڈنڈا.

تو شاعری نہیں اک قسم کی عبادت ہے — اسی کا نام ہے مرقات مصعد اعلا

(۱۸۹۹، سروش ہستی، ۳۳). [ع: (ر ق ت)].

مَرْقَب (فت م، سک ر، فت ق) امذ.
نگہبانی کی اونچی جگہ، اونچا مینار جہاں سے ستاروں وغیرہ کا مشاہدہ ہو سکے نیز فوجی چوکی. شمار کیا جاتا ستاروں آسمان سے ہر مرقب اسکا اگر وہ مرقب اپنے مجارے میں جاری و رواں ہوتے. (۱۹۶۱، سفرنامہ ابن بطوطہ، ۱: ۱۷). [ع: (ر ق ب)].

مِرْقَب (کس م، سک ر، فت ق) امذ.
ستاروں اور اجرام فلکی کی دیکھ بھال کے لیے آلہ، دُوربین (ماخوذ: لغات سعیدی؛ المنجد). [ع: (ر ق ب)].

۔۔۔ طَیفی کس صف (۔۔۔ ی لین) امذ.
(طبیعیات) طیف پیما، طیف نما، عکس شعاعی دیکھنے کا آلہ (Spectroscope). سائنسدان ان رنگوں کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک آلہ استعمال کرتے ہیں جو طیف نما یا مرقب طیفی کہلاتا ہے. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۳۹). [مرقب + طیف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرْقَد (فت م، سک ر، فت ق) امذ.
خواب گاہ، سونے کی جگہ، آرام گاہ؛ (مجازاً) قبر، مزار.

عاشقوں کوں نہیں ہے موت سوں کام — مرقد پاک اولیا کی قسم

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

گرنے لگا جو خاک پہ وہ آسمان جناب — مرقد میں بیقرار ہوئی روح بوتراب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱).

مرقد پہ لکھی ہے اُس کے تاریخ — کیا خاک میں مل گیا ہے موتی

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۱۰۳).

جلتی ہوئی یہ برف، یہ سنگ سیال — یہ بولتا مرقد یہ مزار مہ و سال

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۴۳). [ع: (ر ق د)].

۔۔۔ اَنْوَر کس صف (۔۔۔ فت ا، سک ن) امذ.
(احتراماً) روشن قبر؛ (مجازاً) کسی بزرگ کا مزار. ہلال عید مرقد انور کو جھک جھک کر سلام کرتا تھا. (۱۹۱۱، شہید مغرب، ۳۹). [مرقد + انور (رک)].

۔۔۔ مُبارَک (۔۔۔ ضم م، فت ر) امذ.
(احتراماً) کسی بزرگ یا ولی کا مزار نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مزار مقدس. وہ ادب عبادت کی حد تک نہ پہنچنے پائے جن کو مرقد مبارک کی زیارت نصیب ہو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۹). مرقد مبارک ملتان میں ان کے جد امجد اور والد ماجد کے مزار کے پاس ہی ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۱۷). [مرقد + مبارک (رک)].

مُرْقِد (ضم م، کس ق) صف؛ امث.
خواب آور؛ (طب) نیند لانے والی دوا (مخزن الجواہر؛ اشتین گاس). [ع: (ر ق د)].

مَرْقَشِیشا (فت م، سک ر، فت ق، ی مع) امذ.
لوہے اور گندھک کا مرکب پتھر، حجر النور، حجر روشنائی (اس کا سفوف بطور دوا بینائی کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے). مرقشیشائے سوختہ کو باریک پیس کر اس میں ڈالیں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۱۳). [یو].

مُرَقِّص (ضم م، سک ر، کس ق نیز ضم م، فت ر، شد ق بکس) صف.
رقص میں لانے والا. اظہار محبت و ہمدردی ..... یہ چند میدان ایسے تھے جن کا بیان مرزا کے تمام اصناف سخن میں اکثر نہایت لطیف و بلیغ و مرقص واقع ہوا ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۹۷). [ع: (ر ق ص) سے صفت فاعلی].

مُرَقَّع (ضم م، فت ر، شد ق بفت) (الف) امذ؛ - مرقعہ.
۱. (i) تصویروں کی کتاب، رنگ برنگ تصویروں کا مجموعہ، البم.

اے اہل بزم میں بھی مرقعے میں دہر کے
تصویر ہوں ولے لب حسرت گزیدہ ہوں

(۱۷۹۸، سوز، د، ۳۱۴). فرش مرقعے کا عالم آنکھوں کے تلے پھرتا ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۰).

اے فلک مٹ کر ہی کچھ رہ جائیں ہم انجام کار
اس مرقع میں کوئی صورت ہماری چاہیے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷). بادشاہ نے جونہی کہ مرقع میں اس کی تصویر دیکھی ہوش جاتے رہے. (۱۹۲۰، حکایات رومی (ترجمہ)، ۲: ۴۴). مرقع بمعنی ..... مجموعۂ تصاویر البم معروف ہے. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۳۸). (ii) یوم عاشور کے مناظر کی قلمی تصویریں، یہ خاص شیعوں کی اصطلاح ہے (مہذب اللغات). (iii) (مجازاً) پچی کاری، پچ رنگی مرقع. اس خاندان کے ارکین کے ضد اور کیمیائی اعتبار سے ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں، اس وجہ سے یہ ایک گونا گوں مرقع (Mosaic) بناتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۵۲). ۲. تصویر، فوٹو نیز منظر.

میری صورت دیکھ کر پھینکا مرقع پھاڑ کر — مفت تم نے محنت بہزاد و مانی کی تلف

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۱۳۷). الجزائر کے محاربات کی تصویروں میں ایک مرقع دیکھ کر اس کے دل پر سخت چوٹ لگتی ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۵۲). اس مرقع کا دوسرا رخ بھی کچھ اس سے کم موثر نہیں ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۷۲۹). زیر نظر شعر کا دوسرا مصرع، شدت احساس کا ایک مرقع ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۹۸). بعض مخطوطات اپنے خطاطوں اور نقاشوں کی صنعت کاری کا مرقع ہوتے ہیں. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۹). ۳. خاکہ، لفظی تصویر؛ (مجازاً) مسودہ. دارالعلوم کا یہ مرقع (مسودہ) ..... سیاح روم و شام نے اپنے قلم سے کھینچا ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۲۱۷). ۴. قطعات رکھنے کی جگہ (فرہنگ آصفیہ). ۵. فقیروں کی گودڑی (جو عموماً رنگ برنگ ٹکڑوں سے بنی ہوتی ہے).

یا نہیں ہے مرقع و کشکول   تا کروں تازہ رسم ساسانی

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۹). جوانمردی میری وہ ہے کہ قبا کو اُتار ڈالوں اور مرقع پہنوں. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۳۱۱). مرقع کے لغوی معنی ہیں رنگ برنگی تصویروں کا البم یا درویش کی گدڑی. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۱). (ب) صف. ۱. مرمت شدہ، جس میں پیوند لگے ہوں؛ جس نے چیتھڑے پہنے ہوں (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) لاجواب.

کس مسیحا نے یہ لکھا ہے مرقع نسخہ   ہر دوا میں نظر آتی ہے اثر کی صورت

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۸۹). [ع: (ر ق ع)].

... اُتارْنا محاورہ.

تصویر کھینچنا، تصویر بنانا، مرقع کھینچنا، منظر نگاری کرنا. تماشے والے .... مرقع اُتارنے اور سماں باندھنے میں نظیر نہیں رکھتے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۳۹). وہ .... مرقع اُتارے ہیں کہ بس خاتمہ کر دیا ہے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱: ۵). رئیسوں کی مفلوک الحالی اور تنخواہ داروں کو تنخواہ کے نہ ملنے کی وجہ سے انکی عسرت کے مرقع اُتارے گئے ہیں. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۹۸).

... اُتْروانا ف مر: محاورہ.

مرقع اُتارنا (رک) کا متعدی المتعدی، تصویر کھنچوانا، تصویر بنوانا.

دکھا اے حسن اون لالہ رُخوں کی مجھ کو تصویریں
مرقع جن کے صدقے میں اوترواے بہار اپنا

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۴۷).

... اُلٹ پُلٹ کَرْ دینا / اُلٹ دینا محاورہ.

(دنیا کا) شیرازہ منتشر کر دینا؛ (عالم کو) تہ و بالا کر دینا. انسان .... اپنے عزم اور ارادہ سے چاہے تو تمام عالم کے مرقعے کو دفعۃً اُلٹ پلٹ کر دے (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۵۵).

وہ اُلٹ دیتے تھے دنیا کا مرقع دم میں
جن کے ہاتھوں میں رہا کرتی تھی اونٹوں کی مہار

(۱۹۱۳، شبلی، ک، ۵۳).

... اُلٹ جانا محاورہ.

(عالم کا) درہم برہم ہو جانا، (دنیا کا) تہ و بالا ہو جانا (نوراللغات).

... آرائی امث.

رک: مرقع اُتارنا. اگر آج مناظر فطرت کی الفاظ میں مرقع آرائی کرنے کی طرز مقبول ہو جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ اُردو کے شاعر اس میں داد سخنوری نہ دے سکیں. (۱۹۳۹، مقالات عبدالقادر، ۱۳۸). [مرقع + ف: آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَرْہَم کَرْنا محاورہ.

عالم تہ و بالا کرنا.

دنیا کا جو کیا تو نے مرقع برہم
جا کے یورپ کے اُفق پر بھی اُڑایا پرچم

(۱۹۱۳، شبلی، ک، ۴۷).

... بَرْہَم ہونا محاورہ.

مرقع برہم کرنا (رک) کا لازم، عالم کا تہ و بالا ہونا.

سوچ میں تصویر کا عالم ہوا   ایک مرقع تھا کہ برہم ہوا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۸۴).

... بَنانا محاورہ.

تصویر بنانا، منظر کھینچنا؛ منظر نگاری کرنا، صورت حال پیش کرنا، تصویر کشی کرنا. ایک مشہور مصور نے .... ایک عمدہ مرقع بنایا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۵۶). مصنف نے اس کتاب کو اس دور کے اعتقادات اور توہمات کا مرقع بنانے کی کاوش بھی کی ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۸).

... بَن جانا / بَنْنا محاورہ.

۱. حیران ہو جانا، متحیر ہو جانا، ششدر رہ جانا.

مرقع بن گیا میں آپ جب دیکھا مرقعے کو
اتر آئی وہ میرے دل میں جو صورت حسیں نکلی

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۸۶). ۲. مظہر بن جانا، آئینہ بن جانا، آئینہ دار ہونا.

کشادہ باب خیبر کا ہوا پھر نشہ آنکھوں میں
شجاعت کا مرقع بن گئے لیتے ہی انگڑائی

(؟، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). زمانے کی زبوں حالی اور ستم شعاریوں کو بے نقاب کیا جاسکتا ہے، کوئی شعر مناظر فطرت کا مرقع بن سکتا ہے تو کوئی انسانوں کی سیرت و شخصیت اور کردار کے کسی پہلو کو نمایاں کر سکتا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۹۱).

... بَیانی (... فت ب) امث.

مرقع بیان کرنا، تصویر کشی کرنا، کسی چیز کا منظر پیش کرنا. جب افراد کی تخیل، مرقع بیانی و مرقع نگاری سے اس قدر متاثر ہوتی ہے تو جماعات تو اس سے صد چند و ہزار چند متاثر ہونگی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۶۸). [مرقع + بیان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پوش (... و مج) امذ.

گدڑی پہننے والا؛ (مجازاً) فقیر، درویش. جوانمردی میری وہ ہے کہ .... مرقع پہنوں اور معاملہ مرقع پوشوں کا اختیار کروں. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیاء، ۳۱۱). [مرقع + ف: پوش، پوشیدن = پہننا، سے فعل امر].

... تَصْوِیر کس اضا (... فت ت، سک ص، ی مع) امذ.

تصویروں کی کتاب، البم (پلیٹس). [مرقع + تصویر (رک)].

... جَہاں کس اضا (... فت ج) امذ.

دنیا کی تصویر یا منظر، دنیا کی شکلیں. اے رونق مرقع جہاں خلوص مہمان پر نظر فرما ساقر آب آتش رنگ سے اُس کے دماغ سر پا زدہ کو گرما صورت نے جام بھرا دیا اُس شہریار نے پیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۸). [مرقع + جہاں (رک)].

... دَرْہَم بَرْہَم ہونا محاورہ.

مجمع یا ہجوم کا منتشر ہو جانا، دوستوں یا ہم نشینوں کا تتر بتر یا پریشان ہو جانا.

گلشن عالم سے لوگ اُٹھنے لگے   کیا مرقع درہم و برہم ہوا

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۳۸).

... دِکْھلانا محاورہ.

منظر کشی کرنا، نقشہ کھینچنا، منظر پیش کرنا.

نقشا ہو صاف تیغ علی کی صفائی کا — دکھلادوں ہر ورق میں مرقع لڑائی کا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۸۴).

... دَہر کس اضا (...فت ع، سک ہ) امذ.
زمانے کا مرقع، دنیا کی شکلیں (جامع اللغات). [مرقع + دہر (رک)].

... ساز امذ.
تصویر بنانے والا، نظر کشی کرنے والا، مصور. اگر مرقع ساز ان اشعار کو لوح قرطاس سے پردۂ تصویر پر منتقل کریں تو ان میں سے ہر ایک یادگار زمانہ تصویر ہو. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۶۱). [مرقع + ف: ساز، ساختن = بنانا سے امر بطور صفت فاعلی].

... سازی امث.
تصویر بنانا، مرقع اتارنا، تصویر کھینچنا، منظر کشی کرنا. قدیم اصطلاح میں ان کے فن کو مرقع نگاری یا مرقع سازی سے تعبیر کیا گیا ہے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۲۷۳). [مرقع ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عالَم کس اضا (...فت ل) امذ.
رک: مرقع جہاں؛ مراد: دنیا. محبت ہی سے تصویر کائنات میں رنگ و نور اور مرقع عالم میں فرح و سرور کی نمود ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۶۰). [مرقع + عالم (رک)].

... عِبرَت کس اضا (...کس ع، سک ب، فت ر) امذ.
عبرت کی تصویر؛ (مجازاً) عبرت کا نمونہ، عبرت کی مثال. مسلمان اگرچہ اب مٹ گئے ہیں اور دوسری قوموں کے لیے مرقع عبرت و بصیرت بن گئے ہیں لیکن وہ ہمیشہ سے ایسے نہ تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۷۰۱). [مرقع + عبرت (رک)].

... کَشی (...فت ک) امث.
کسی واقعہ یا صورت حال کو اس طرح لکھنا کہ اس کی تصویر آنکھوں میں پھر جائے، تصویر کھینچنا، منظر نگاری کرنا. میر حسن نے .... مرقع کشی میں اور سیرت نگاری میں غیر معمولی جزئیات نگاری سے کام لیا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۳۶). "کیمیا گر" میں مادی احتیاج اور اخلاقی زوال کی مرقع کشی ملتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۳). [مرقع + ف: کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کُھلنا محاورہ.
حقیقت آشکار ہونا، صورت حال سامنے آجانا، حال ظاہر ہونا.
ہاں دیکھ لے مشتاق جو ہو فوج خدا کا — لو بزم میں کھلتا ہے مرقع شہدا کا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۱).

... کِھنْچنا محاورہ.
تصویر اترنا، صورت حال سامنے آنا، منظر دکھائی دینا. وہ گت باندھتی ہے کہ مرقع کھنچ جائے. (۱۸۸۰، جام سرشار، ۱۹۲).

... کھینْچنا محاورہ.
منظر کشی کرنا، تصویر کھینچنا، منظر نگاری کرنا.
مرقع کھینچنا تو ہے حسینوں کی جوانی کا
بنا کر اس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا مانی کا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، ۲۰). میر حسن نے دلی کی تہذیبی و ثقافتی زندگی کا مرقع کھینچا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۳۶).

... گِیر (...ی مع) امذ.
(عموماً) مصور کے کینوس یا تختے وغیرہ کو سہارا دینے والا، لکڑی کا سہ پایا، اونچا اسٹینڈ یا چوکی، ایزل، ٹکٹکی. روشن دان شیشوں سے ڈھکا ہوا تھا اور ٹھیک اس کے نیچے سنائی کا مرقع گیر کھڑا تھا، سارا کمرہ نقوش و تصاویر سے بھرا ہوا تھا. (۱۹۲۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۰۲). [مرقع + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

... نِگار (...کس ن) صف؛ امذ.
تصویر بنانے والا، منظر کھینچنے والا، مصور؛ (مجازاً) کسی واقعے یا منظر کا ہو بہو خاکہ اتارنے والا یا شخصیت کے اوصاف لکھنے والا.
جب مرقع نگار روٹھ گیا — نقش احباب اب بنائے کون
(۱۹۷۷، لطیف آئینہ، ۹۵). مقبول بیگ بدخشانی نے اس طرح سے .... کو ایک مرقع نگار کی طرح مجسم کیا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۷۷). [مرقع + ف: نگار، نگاشتن = نقش کرنا، سے فعل امر].

... نِگاری (...کس ن) امث.
منظر نگاری، نقشہ کھینچنا؛ خاکہ اتارنا. اس قسم کی شاعری ایران میں کم ہے اور ہے تو وہ اصلیت اور مرقع نگاری نہیں جو عرب کا خاصہ ہے. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۲: ۵۳). قدیم اصطلاح میں ان کے فن کو مرقع نگاری یا مرقع سازی سے تعبیر کیا گیا ہے. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۲۷۳). تخیل کی مصوری کا عمل مرقع نگاری کی جان سمجھا جاتا ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۰). [مرقع نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نَوِیسی (...فت ن، ی مع) امث.
مرقع لکھنا، کسی کے سراپا یا حلیے کو تحریر کرنا. اس میں ادبی خاکہ نگاری کے ساتھ ساتھ، شخصیت نگاری، مرقع نویسی اور علمی و مذہبی شخصیات پر لکھے گئے خاکوں کا ذکر بھی آگیا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۲۰۳). [مرقع + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُرَقَّعات (ضم م، شد ق بفت) امذ؛ ج.
مرقع (رک) کی جمع، تصویریں. امہات الامۃ کے مرقعات عمل بھی کچھ اس کے لیے پیش فرمائے. (۱۹۶۰، کشکول، ۸۱). [مرقع (رک) + ات، لاحقۂ کیفیت].

مُرَقَّعَه (ضم م، فت ر، شد ق بفت) امذ.
رک: مرقع جو اس کا فصیح املا ہے.
یہ مرقعہ آپ کا کس واسطے — حکم فرماؤ تو ہم دیویں اسے
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۱۳۳). حالات کا کوئی مرقعہ اہل ہنود کا لکھا ہوا موجود نہیں ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۲۱۰). راحت نے اس میں شاعری کے جوہر دکھائے ہیں، خوب صورت استعارے اور مرقعے اسی میں ہیں. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۶۱). [مرقع (رک) کا ایک املا].

مُرَقِّق (ضم م، فت ر، شد ق بکس) صف.
رقیق، پتلا، نرم. سردی کے درجے میں علاج کے مقصد یہ ہیں کہ گرم مرقق اجزا پینے کو دینا. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۵). مرقق ترشہ نمک جب معائی ہضم میں امداد دینے کے لیے تجویز کیا جائے تو اس کو غذا سے ایک دو گھنٹے بعد دینا چاہیے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۲۸). [ع: (ر ق ق)].

مُرَقِّق (ضم م، فت ر، شد ق بکس) صف ؛ امث.
رقیق کرنے والا : (طب) وہ دوا جو قوت نافذہ، حرارت و رطوبت کے سبب سے اخلاط و رطوبات کو رقیق کر دے۔ مرقق ..... قوت نافذہ اور حرارت اور رطوبت کے سبب سے اخلاط کو نرم اور پتلا کرتی ہے۔ (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۳۱). [ع : (ر ق ق) سے صفت فاعلی].

--- عامِل (--- کس م) امذ.
(معماری) چونے کے پتھر وغیرہ کو پتلا کرنے والا عامل. اس لیے اول الذکر کو بحیثیت مرقق عامل کے زیادہ عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔ (۱۹۴۸، رسالہ رڑ کی چنائی (ترجمہ)، ۱۹۲). [مرقق + عامل (رک)].

مَرْقُوم (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.
۱. لکھا گیا، نوشتہ، لکھا ہوا، رقم کیا گیا۔

شاہ بجیلاں دتی کو ہو معلوم — کہ یہ نامہ ہے شادی کا مرقوم
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۴۹).

فراق و وصل ہیں مرقوم دو علاج اسکے — کتب میں عشق کو بقراط نے لکھا ہے مرض
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۸).

دیکھو حلقے میں لیے ہیں مہ کامل کو نجوم
مدح تازہ خط و عارض کی کروں اب مرقوم

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۱۳۶). جناب پیغمبر صاحب کے خط میں یہ عبارت مرقوم تھی بسم اللہ الرحمان الرحیم. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۱۹۳). عقل و دانش کے دیوتا کے شہر سے ایک مرقوم لوح بھی اب تک نہیں ملی ہے۔ (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۲ : ۴۸). ان کی تقدیر میں اجنوں کے کچوکے ہی مرقوم تھے۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۱۰). ۲. مہر لگا ہوا ؛ تاریخ ڈالا ہوا (خط) (پلیٹس؛ لغات سعیدی). ۳. نشان کیا ہوا ؛ (مجازاً) نقش و نگار بنا ہوا (فرش وغیرہ).

بچھانے کوں دیے لیا بوریا یک — فروش مرقوم سے اگلا اونے دیک
(۱۵۶۴، جنیز نامہ خاتون جنت (متفرق رسائل)، ۳۰). [ع : (ر ق م)].

--- الحاشِیَہ (--- ضم م، غم ا، سک ل، کس ش، فت ی) صف.
(قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری).
[مرقوم + رک : ال (۱) + حاشیہ (رک)]

--- الذَّیل (ضم م، غم ا، ل، شد ذ بفت) صف.
نیچے لکھا ہوا، ذیل میں ذکر کیا ہوا یا مندرجہ. مرقوم الذیل مقدمہ سچے واقعات کے ساتھ جھوٹی شہادت شریک کرنے کی مثال ہے۔ (۱۸۹۷، مقدمہ میڈیکل جیورس پروڈنس، ۱۲۰). مطلع مرقوم الذیل میں خدا جانے بادشاہ کو کیا پسند آ گیا تھا. (۱۹۱۰، محمد حسین آزاد، دیوان ذوق (حاشیہ)، ۲۵۱). [مرقوم + رک : ال (۱) + ذیل (رک)].

--- الصَّدْر (--- ضم م، غم ا، ل، شد ص بفت، سک د) صف.
بیچ میں لکھا ہوا، درمیان میں ذکر کیا ہوا یا مندرج. اس تخلص حدیقہ بے استعدادی نے حسب الارشاد صاحب عالی شان مرقوم الصدر کے گلشن ہند کی دو جلدیں کی ہیں. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۲). چونکہ خسرہ میں موافق نمونہ مرقوم الصدر کے چھ خانہ لمبائی اور چوڑائی کے لیے ہوتے ہیں. (۱۸۷۶، مصباح المساحت، ۲ : ۳۸). [مرقوم + رک : ال (۱) + صدر (رک)].

--- الفَوق (--- ضم م، غم ا، سک ل، و لین) صف.
اُوپر لکھا ہوا، مذکورہ بالا. دفعۂ اخیر مرقوم الفوق کی غرضوں کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ شخصوں کو کانوں کا کھیا مقرر کرے۔ (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۵۳۳). [مرقوم + رک : ال (۱) + فوق (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
رقم کرنا، لکھنا، تحریر میں لانا.

نامہ جو بھیجنا میرا اون نے خدا جانے کہ آہ
ولولے میں شوق کی کیا بات میں مرقوم کی

(۱۷۸۳، دیوان محبت، ۱۸۰). نواب : پیاری بچی میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی جائداد تیرے نام پر مرقوم کر دوں. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۱۳).

--- ہونا محاورہ.
مرقوم کرنا (رک) کا لازم، رقم ہونا، لکھا جانا، تحریر میں آنا. زبان قدیم دکنی اوس سبب سے کہ آگے مرقوم ہوا، اس عصر میں رائج نہیں ہے۔ (۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ، لاہور، ۶۲، ۱۹۷۳، ۱۱۵)). دوسرے اوسط کے خانہ میں متوازی میندوں کی دوری مرقوم ہوگی. (۱۸۷۶، مصباح المساحت، ۲ : ۳۱).

ہم تو ہیں بادہ کش میکدۂ صبح الست — ہو چکا جو کہ مقدر میں تھا ہونا مرقوم
(۱۹۳۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). ڈاکٹر خلیق انجم کا ایک خط میرے نام آیا جس میں مرقوم تھا کہ انجمن کی یہ روایت رہی ہے کہ اُس نے قدیم متنوں کو ہمیشہ اہتمام سے شائع کیا ہے۔ (۱۹۹۰، نگار، کراچی، جولائی، ۱۱).

مَرْقُومَۃ (فت م، سک ر، و مع، فت م) صف.
لکھا ہوا، تحریر کردہ؛ تراکیب میں مستعمل. [مرقوم (رک) + ۃ، لاحقۂ تانیث].

--- الذَّیل (--- ضم ۃ، غم ا، ل، شد ذ، ی لین) صف.
نیچے لکھا ہوا، نیچے تحریر کیا ہوا. غزل مرقومۃ الذیل کے باب میں بعض اشخاص سے میں نے سنا کہ اس میں شاہ نصیر مرحوم کی اصلاح ہے۔ (۱۹۱۰، محمد حسین آزاد، دیوان ذوق (دیباچہ)، ۱۱۰). [مرقومۃ + رک : ال (۱) + ذیل (رک)].

مَرْقُومَہ (فت م، سک ر، و مع، فت م) صف.
لکھا گیا، لکھا ہوا، تحریر کیا ہوا. اس مجموعہ میں خط نمبر ۲ جو مارچ ۱۸۴۸ء کا مرقومہ ہے، مرزا غالب کے مطبوعہ و فراہم شدہ اردو مکتوبات میں سب سے پہلا خط ہے۔ (۱۹۳۹، نادرات غالب (تمہید)، ۱ : ۵). یہ ۱۱۷۳ھ کا مرقومہ ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸).
[مرقوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- بالا کس اضا نیز بلا اضا، صف.
اُوپر لکھا ہوا. تینوں ضلعے اوسے ایسے دکھائی دیں جیسے شکل مرقومۂ بالا میں ہے۔ (۱۸۷۱، تحریر اقلیدس (مولوی ابوالحسن)، ۳). مرقومہ بالا بیانات شائع کرنے پر محکمۂ خبر رسانی صرف ..... رائے زنی کر سکتا ہے۔ (۱۹۱۳، مرقع بجیم، ۳۳). [مرقومہ + بالا (رک)].

--- ذیل کس اضا نیز بلا کس (--- ی لین) صف.
رک : مرقومۃ الذیل، نیچے لکھا ہوا، نیچے ذکر کیا ہوا. جیسا کہ کیفیت مرقومۂ ذیل کی..... میندھ بھی ہوئی ہے۔ (۱۸۷۶، مصباح المساحت، ۲ : ۶۳). [مرقومہ + ذیل (رک)].

مَرَقَہ (فت م، ر، ق) امذ.
ایک قسم کا شوربا؛ (طب) لعاب جو ہاضم کا کام انجام دیتا ہے. سخت حصوں کو جو غدود کے خانوں میں ترکیب پاتے ہیں ..... اس مرقہ کے کل حصے ہیں. (١٩٨١، مبادیٔ علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ١٣٩). [ع : (م ر ق)].

--- لوزی کس صف (---- و لین) امذ.
(طب) ایک قسم کا لعاب جو لوزۃ المعدہ (ایک لمبا اور چپٹا غدود) سے نکلتا ہے. لوزۃ المعدہ جس سے ایک قسم کا لعاب نکلتا ہے جس کو ..... مرقہ لوزی کہتے ہیں. (١٨٩١، مبادیٔ علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ١٣٩). [مرقہ + لوزۃ المعدہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرَک (فت م، ر) امذ.
وبا، طاعون نیز ایک قوم (جامع اللغات). [س : मरक].

مَرْک (فت م، سک ر) امذ.
جسم؛ ہوا جو بدن میں ہوتی ہے؛ بندر؛ بھتنا؛ کرہن (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت).
[س : मर्क].

مِرْک (کس م، سک ر) امذ (قدیم).
رک : مرگ؛ ہرن.

جب اس مرک کے ناف کاٹی جو واتی ۔۔۔ گلیا تن سگل باس نافے کی آئی
(١٦٩٥، دیپک پتنگ، ١٨٠ الف). [مرگ (رک) کا قدیم املا].

--- چھال امث.
رک : مرگ چھالا.

سگل برہ کی آگ میں جال جسم ۔۔۔ وہیں بیٹھے مرک چھال پر جیوں طلسم
(١٦٩٥، دیپک پتنگ، ٣٩ الف). [مرک + چھال (رک)].

--- چھالا امذ.
ہرن کی کھال جو سادھو اوڑھنے بچھانے کے کام میں لیتے ہیں (ماخوذ : اپ و، ۷ : ١٦٠). [مرک + چھالا (رک)].

مُرَک (١) (ضم م، فت ر) صف (قدیم).
رک : مورکھ، بیوقوف، گنوار، نادان، جاہل.

ہند میں کہاں ہور مرک توں کہاں ۔۔۔ کہاں رام بیتا مرک توں کہاں
(١٦٣٨، چندر بدن و مہیار، ٨٩).

یو مرگ کہاں ہے ہر مرگ کوں ۔۔۔ یو درک کہاں ہے ہر پرک کوں
(١٧٠٠، من لگن، ١١١). [مورکھ (رک) کا قدیم املا].

مُرْکانا (ضم م، سک ر) ف م؛ ف ل.
مروڑنا؛ بل دینا؛ موڑنا نیز مڑنا، بل کھانا (پلیٹس). [مرکنا (رک) کا متعدی].

مُرَک (٢) (ضم م، فت ر) امر.
مرکنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.

--- جانا ف مر.
ا مرکنا، مڑنا، بل کھانا، لچکنا.

گنا اوکھڑ گیا کہ کلائی مرک گئی ۔۔۔ گجرا بھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں
(١٨٥٥، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ٩٩).

چھو جائے ہوا بھی تو لچک جاتی ہے ڈالی ۔۔۔ ڈالے جو کڑی آنکھ مرک جاتی ہے ڈالی
(١٨٩٣، ریاض شمیم، ٣١٠). ٢. (طب) مرجھا جانا، جھڑ جانا، گر جانا، ختم ہو جانا (دانتوں وغیرہ کا). دانت نکلنے کے وقت سے بارہ گھنٹے تک ان میں ترقی رہتی ہے بعدہٗ اکثر سرے سے بیچ تک سلسلہ وار مرک جاتے ہیں. (١٨٨٢، کلیات علم طب، ٢ : ٢٩٨).

مَرْکَب (فت م، سک ر، فت ک) امذ.
سواری کی چیز، کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں (عموماً) گھوڑا. شراب مرکب ہے محبت کے بات کا، شراب ہادی ہے اس گھات کا. (١٦٣٥، سب رس، ٢٩).

پھراتے او سب مرکباں کوں سکت ۔۔۔ دیا روح کی یک توں اسوار ہست
(١٦٦٥، علی نامہ، ٥٠).

شوق کے مرکب کوں راہ عشق میں ۔۔۔ اے سجن تیری نگہ مہمیز ہے
(١٧٠٧، ولی، رک، ٢٣٢).

واں اسے پوچھے کہ کیسے تیغ تھی کرار کی ۔۔۔ کیسا مرکب تھا علی کا، تھا وہ کیسا شہ سوار
(١٧٧٢، فغاں، د (انتخاب)، ٦٧). دوسرے مرکب پر میں مسلّح ہو کر چڑھ بیٹھا اور ایک طرف کی راہ لی. (١٨٠٣، باغ و بہار، ٦٣).

خدا محفوظ رکھے اس کی زد سے یہ وہ گولا ہے
نہ پیادے ہی کو چھوڑے اور نہ راکب کو نہ مرکب کو
(١٨٩٥، مجموعۂ نظم بے نظیر، ٨٢).

مرکب پہ جلوہ گر جو ہوئے شاہ نامدار ۔۔۔ تکبیر کہہ کے گھوڑے پہ غازی ہوئے سوار
(١٩٢٧، شاد عظیم آبادی، مراثی، ٢ : ٣٠). سوار کا حوصلہ اپنے مرکب کی اسفند یوریوں کے احساس کے تحت بلند ہو جائے گا. (١٩٨٦، آئینہ، ١١٨). [ع : (ر ک ب)].

--- تازی کس صف؛ امذ.
عربی گھوڑا (نور اللغات). [مرکب + تازی (رک)].

--- چمکانا محاورہ.
گھوڑے کو دوڑانا، گھوڑے کی رفتار تیز کرنا. بہادروں نے بھی اپنے اپنے مرکب چمکائے، امیر ثانی کے ہمراہ ہوئے میدان میں آ کر لشکر اسلام صفیں جما کر ٹھہرے. (١٨٩٦، لعل نامہ، ١ : ١٢٣).

--- چوبیں کس صف (---- و ج، ی مع) امذ.
لکڑی کا گھوڑا یا سواری؛ (مجازاً) تابوت.

تجھ کو آگے اور مرکب چاہیے ۔۔۔ مرکب چوبیں سے آگے کام لے
(١٨٢٨، باغ ارم، ١١٠). [مرکب + چوب (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

--- دُخانی کس صف (---- ضم د) امذ.
(مجازاً) دخانی جہاز، بھاپ سے چلنے والی کشتی، اسٹیمر. اگر اس تالاب میں چھوٹے چھوٹے دو مرکب دخانی (اسٹیمر) رکھے جاویں ..... تو بلاشبہ یہ مقام گرمی کے موسم میں نہایت دلکش و فرحت افزا ہو جائے گا. (١٨٨٩، رسالہ حسن، جنوری، ٥٣). [مرکب + دخانی (رک)].

--- کا سَر باندھنا محاورہ.
گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ گھوڑا اپنا سر اٹھائے رہے اور ادھر ادھر جنبش نہ کرے.

یوں مرکبوں کے باندھے تھے سر وہ فلک جناب
بجا قدم رکھیں یہ سمندروں کو تھی نہ تاب
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۸۸).

مُرَکَّب (ضم م، فت ر، ک بشد) (الف) صف.
(کئی اجزا یا چیزوں سے مل کر بنا ہوا، آمیختہ، مخلوط، ترکیب دیا ہوا، ملایا ہوا.
بدن میں توں اعضا مرکب ہزار   رکھیا کر مرتب سرب یک توں ٹھار
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۵).
عرش جوہر بسیط و ہم مرکب   موالید و عناصر جز و کلات
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۲، ۲۷). قدیم سوسائٹی علما اور نیک ..... لوگوں سے مرکب تھی. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۱۳۹). وہ ذات تعالیٰ مرکب نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۱). ہم کو یہاں دونوں قسم کی روایات کا مرکب قصہ ملتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۸۱).
(ب) امذ. ۱. کئی چیزوں سے مل کر بنی ہوئی چیز یا دوا. اس طرح سے بننے والے مرکب میں ردعمل کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۹). ۲. (قواعد) ترکیب جس میں کئی مفرد فقرے ہوں. ضرورت پڑنے پر نئے مرکب بنائے، نئی بندشیں تراشے اور نئے الفاظ وضع کرے. (۱۹۶۷، تنقید اور تجربہ، ۱۰۸). ۳. دوات کی سیاہی، روشنائی.
سوجھے مضمون بیاضِ رخِ جاناں جو مجھے   ہو گیا رنگ مرکب دمِ ارقام سفید
(۱۸۱۲، دیوانِ ناسخ، ۱: ۳۷).
بری قسمت کی کیا کہیے ہوا جب نامہ بر ممکن
مرکب سے نظر آئیں دواتیں یک قلم خالی
(۱۸۸۳، مرزا انس، ۹ (ق)، ۹۰). ۴. ایک قسم کی نارنگی (اسٹین گاس). [ع: (رک ب)].

۔۔۔ اِرْتِباطی کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ر، کس ت) امذ.
(قواعد) وہ الفاظ جو پاس پاس رکھے جائیں مگر ان کے درمیان قواعد کے لحاظ سے کوئی رشتہ یا ربط ضرور ہو. ایسے مرکبات کو انگریزی زبان میں سنٹکٹیکل کمپونڈ ..... یعنی مرکب ارتباطی کہتے ہیں. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۷). [مرکب + ارتباط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ اِسْٹِیل (۔۔۔ کس ا، سک س، ی مج) امذ.
(آہن گری) فولاد کی ایک قسم جو چند مختلف دھاتوں کو ملا کر بنایا جاتا ہے یہ نہایت مضبوط اور کارآمد ہوتا ہے (Alloy Steel). مرکب اسٹیل کا ایک تول بھی عمل حرارت کے دوران ضائع نہیں ہوتا. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۴۵). [مرکب + اسٹیل (رک)].

۔۔۔ اِسْنادی کس صف (۔۔۔ کس ا، سک س) امذ.
رک: مرکب تام جو زیادہ مستعمل ہے (اسٹین گاس). [مرکب + اسناد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ اِشاری کس صف (۔۔۔ کس ا) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جو اشارہ اور مشار الیہ سے مل کر بنے (علمی اردو لغت). [مرکب + اشاری (رک)].

۔۔۔ اَصَم (۔۔۔ فت ا، ص) امذ.
(جبر و مقابلہ) مقدار اصم (رک) کی جمع؛ غیر ناطق اعداد. ایسے جملے کو جس میں دو یا زیادہ مفرد مقادیر اصم علامات + اور – سے مربوط ہوں مرکب اصم کہتے ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱:

۱۰۳). [مرکب + اصم (رک)].

۔۔۔ اِضافی کس صف (۔۔۔ کس ا) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے یا جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم سے نسبت دیں. مرکب اضافی یعنی ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت کریں جیسے فارسی میں مکان زید. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). انھوں نے انگریزی مضاف اور عربی یا فارسی مضاف الیہ سے مرکب اضافی کی تشکیل کی ہے. (۱۹۸۸، مزاج و ماحول، ۹۲). "بہر قیام و قعود" تو ٹھیک ہے لیکن "بہر قیام اور قعود" غلط۔ "اور" لانے سے مرکب اضافی "بہر قیام" پر ختم ہو گیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۳). [مرکب + اضافی (رک)].

۔۔۔ اَعْداد (۔۔۔ فت ع ا، سک ع) امذ.
(ریاضی) وہ اعداد جن کو تقسیم کرنے والے اعداد کی تعداد دو سے زیادہ ہو. جب کہ وہ اعداد جن کو تقسیم کرنے والے اعداد کی تعداد دو سے زیادہ ہو "مرکب اعداد" کہلاتے ہیں. (۱۹۸۸، ریاضی، پانچویں جماعت کے لیے، ۶۰). [مرکب + اعداد (رک)].

۔۔۔ اِعْراب (۔۔۔ کس ع ا، سک ع) امذ.
(قواعد) دوہرا حرف علت نیز دو حروف علت کی ملی ہوئی آواز، مرکب حرف علت، دو اعراب کا مجموعہ. مرکب اعراب کا عنصر خفیف ہو تو وہ تحلیل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۵). [مرکب + اعراب (رک)].

۔۔۔ اُلْخِلْقَت (۔۔۔ ضم ب، ضم ا، سک ل، کس خ، سک ل، فت ق) صف.
وہ جس کی پیدائش دو مختلف جانداروں یا جانوروں کے ملنے سے ہوئی ہو؛ وہ (جانور) جس کی شکل دو مختلف جانوروں کی ہو جیسے شتر مرغ. نعامہ یعنی شتر مرغ یہ مرکب الخلقت ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۶۰). [مرکب + رک: ال (ا) + خلقت (رک)].

۔۔۔ اِمْتِزاجی کس صف (۔۔۔ کس ا، سک م، کس ج ت) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جس میں دو اسم یا لفظ مل کر ایک ہی اسم بن جائیں اور ان میں دو ہونے کی تمیز نہ ہو سکے. مرکب امتزاجی جو دو لفظ مل کر ایک ہو جائیں اور ان میں دو ہونے کی تمیز باقی نہ رہے جیسے بغداد کہ یہ لفظ باغ اور داد سے مرکب ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۴). ایسے مرکب کو انگریزی میں ..... مرکب امتزاجی کہتے ہیں. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۶). [مرکب + امتزاج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ بافَت (۔۔۔ سک ف) امث.
(حیوانیات) دو یا دو سے زائد قسم کی سادہ بافتوں کا مجموعہ (معیاری حیوانیات، ۱: ۱۳۱). [مرکب + بافت (رک)].

۔۔۔ بَدَل و مُبْدَلٌ مِنْہٗ (۔۔۔ فت ب، د، و ع، ضم م، فت ب، شد د بفتح، کس م، سک ن، ضم ہ مکوس) امذ.
(قواعد) دو لفظ جو ترکیب میں اس طرح استعمال کیے جائیں کہ ایک مقصود بالذات اور دوسرے سے کوئی غرض نہ ہو (علمی اردو لغت). [مرکب + بدل (رک) + و (حرف عطف) + مبدل (رک) + منہٗ (حرف جار)].

۔۔۔ بَہ اَعْضا (۔۔۔ فت ب، ا، سک ع) صف.
اعضا سے ترکیب پایا ہوا، اعضا بخشا ہوا، جسم نامی بنا ہوا (حیوان). آنکھ ایک عضو ہے

جس کے ذریعے سے حیوان دیکھتا ہے .... چونکہ حیوانات کے یہ اعضا ہوتے ہیں اس لیے اسے مرکب یہ اعضا (آرگنیا ئزڈ) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۳). [مرکب + یہ (حرف جار) + اعضا (رک)].

--- بَیض خانَہ (---ی لین، فت ن) امذ.
(نباتیات) ایک وضع کا بیضہ دان، وہ بیض خانہ جس میں تین سے پانچ تک کھلے ہوتے ہیں، مرکب بیض خانہ (بان کپاس) میں پایا جاتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۹۵). [مرکب + بیض (رک) + خانہ (رک)].

--- بیلچی (---ی ج، سک ل) امث.
(نباتیات) ایک مرکزی محور پر ترتیب دی ہوئی کئی بیلچی پھولداریاں (بال کی شکل کے پھول جیسے گجور). مرکب بیلچی۔ اس صورت میں کئی بیلچی پھولداریاں ایک مرکزی محور پر ترتیب دی ہوئی ہوتی ہیں مثلاً گجور. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۴۰). [مرکب + رک: بیل (۱) + چی، لاحقۂ تصغیر].

--- پَتّا (---فت پ، شدت) امذ.
(نباتیات) وہ پتا جس کا ورق چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں (برگچوں) میں تقسیم کیا ہوا ہو. مرکب پتے .... جیسا کہ اس سے قبل بیان کیا جا چکا ہے کہ سادہ پتا .... ایک واحد ورق پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۹۲). [مرکب + پتا (رک)].

--- پَتّی (---فت پ، شدت) امث.
(نباتیات) مرکب پتا (رک) کی تانیث. ہر مرکب پتی کے بغل میں ایک کلی نکلتی ہے. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۳۲). [مرکب + پتی (رک)].

--- پَراگندگی (---فت پ، گ، سک ن، فت د) امث.
(طبعیات) چھوٹے انحرافوں کا مجموعی طور پر خاصے بڑے زاویوں کے انحرافوں کی صورت اختیار کر لینا، مضاعف پراگندگی. ایٹموں کے مثبت چارجوں سے تھوڑا تھوڑا کر کے پیدا ہوتے ہیں، اور مجموعی طور پر .... انحراف کی صورت اختیار کر لیتے ہیں انکو مرکب پراگندگی .... کہتے ہیں. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۹۰). [مرکب + پراگندگی (رک)].

--- پِنڈُولَم (---کس ی پ، سک ن، و مع، فت ل) امذ.
(طبعیات) وہ ٹھوس جسم (سلاخ وغیرہ) جس میں اس کے مرکز ثقل سے کافی دور ایک نقطے پر ایک افقی محور قائم کیا جائے اور اس (جسم) کو اس محور کے گرد جھلایا جائے (Compound Pendulum). مرکب پنڈولم میں لٹکاؤ کا نقطہ S اور جھولاؤ کا مرکز O باہم قابل تبادلہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۳۶۳). [مرکب + انگ: Pendulum].

--- پَھل (---فت پھ) امذ.
(نباتیات) پوری پھولداری سے تیار ہونے والے وہ پھول جو جسامت میں بڑھ کر اور آپس میں مل کر ایک پھل کی صورت اختیار کر لیتے ہیں (Comosite Fruits). مرکب پھل پوری پھولداری سے تیار ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات ۱: ۲۳۰). [مرکب + پھل (رک)].

--- پھُولداری (---و مع، سک ل) امث.
(نباتیات) وہ پھولداری جس کے اصل محور شاخ دار ہوتے ہیں اور ان شاخوں پر پھول پائے جاتے ہیں. بعض عام مرکب پھولداریاں حسب ذیل ہیں، مرکب عنقود .... مرکب مسماوہ. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۳۹). [مرکب + پھولداری (رک)].

--- پھَیلاؤ (---ی لین) امذ.
(طبعیات) وہ پھیلاؤ جس میں پھیلاؤ متواتر دو یا زیادہ استواقوں میں عمل میں آتا ہے (ماخوذ: حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۲۳۳). [مرکب + پھیلاؤ (رک)].

--- تابِع مَوضُوع کس اضا (---کس ج ب، کس ع، و لین، و مع) امذ.
(قواعد) وہ بامعنی لفظ جو کسی دوسرے بامعنی لفظ کے ساتھ لے آتے ہیں، مثلاً بھلا چنگا (علمی اردو لغت). [مرکب + تابع (رک) + موضوع (رک)].

--- تابِع مُہمَل کس اضا (---کس ج ب، کس ع، ضم ج م، سک ہ، فت م) امذ.
(قواعد) وہ بے معنی زائد لفظ جو کسی بامعنی لفظ کے ساتھ لگاتے ہیں، مثلاً: سچ مچ (علمی اردو لغت). [مرکب + تابع (رک) + مہمل (رک)].

--- تارینَہ (---ی مع، فت ن) امذ.
(نباتیات) ایک تخفیف شدہ مرکزی محور سے نکلنے والی تارینہ پھولداری. مرکب تارینہ۔ اس صورت میں کئی تارینہ پھولداریاں ایک تخفیف شدہ مرکزی محور سے نکلتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۴۰). [مرکب + تارینہ (مقامی)].

--- تاکِیدی کس صف (---ی مع) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جو تاکید اور موکد سے مل کر بنے (ماخوذ: علمی اردو لغت). [مرکب + تاکید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تام کس اضا، امذ.
(قواعد) دو یا دو سے زیادہ کلمات کا وہ مجموعہ جسے سن کر پوری بات معلوم ہو جائے اور مخاطب کو انتظار نہ رہے. لفظ مرکب بھی دو قسم ہے مرکب تام اور مرکب غیر تام. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۹۱). مرکب تام، کلام ہم معنی الفاظ ہیں. (۱۹۷۳، اردو قواعد (ڈاکٹر شوکت سبزواری)، ۷). جہاں مقولہ ایک جملہ یعنی مرکب تام ہو تو "کہنا" کا صلہ "سے" اور "کو" دونوں آتے ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۳۲). [مرکب + تام (رک)].

--- تَرادُفی کس صف (---فت ت، ضم د) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جس میں دو ہم معنی لفظ ہوں. مرکب ترادفی کی دوسری قسم موضوع کا استعمال اردو میں زیادہ ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۳۹). [مرکب + ترادف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَمیِزی کس صف (---فت ت، ی مع) امذ.
(قواعد) وہ مرکب کلام جو تمیز اور ممیز سے مل کر بنے (علمی اردو لغت). [مرکب + تمیز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَوصِیفی کس صف (---و لین، ی مع) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے. دوم مرکب توصیف جو صفت اور موصوف سے مل کر بنایا جائے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). کلام غالب میں متعدد حروف علت،

مرکب عددی، مرکب توصیفی ..... جاری و ساری ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۸).
[مرکب + توصیف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جُمْلَہ (--- ضم ج، سک م، فت ل) امذ.
(قواعد) وہ جملہ جو کسی دوسرے جملے سے مل کر پورا مفہوم ادا کرے. مرکب جملہ اسے کہتے ہیں جس میں پہلے فقرے میں کہی ہوئی بات پر مزید اضافہ بعد کے فقرے یا فقروں میں ہوتی ہے. (۱۹۸۸، نئی اُردو قواعد، ۲۱۸). [مرکب + جملہ (رک)].

--- چِھتَرِیا (--- فت چ، ت، سک ر) امذ.
(نباتیات) مرکب پھولداری کی ایک قسم جس میں اصل محور کے راس سے کئی شاخیں نکلتی ہیں جن میں سے ہر ایک شاخ پر کئی پھول چھتریا پھولداری کی شکل میں ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں. مرکب چھتریا. اس صورت میں اصل محور کے راس سے کئی شاخیں نکلتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱ : ۱۳۰). [مرکب + چھتری (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر].

--- خُرْدْبِین (--- ضم خ، سک ر، د، ی مج) امث.
(طبیعیات) ایسی خردبین جس میں دو اندرونی اور دو خارجی شیشے ہوتے ہیں (Compound Microscope). ایک اچھی مرکب خردبین - جس میں مندرجہ ذیل اشیا ہوں - دو چشمے، دو عدد پانے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۹۲۰). [مرکب + خردبین (رک)].

--- دانے امذ.
(نباتیات) وہ دانے جن کے کشادہ سرے ایک دوسرے سے مس کرتے ہیں. بعض دانے، مرکب دانے ہیں یعنی دو دانوں کے کشادہ سرے ایک دوسرے سے مس کرتے ہیں. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۲۰). [مرکب + دانے (دانہ (رک) کی جمع)].

--- راگ امذ.
وہ راگ جو دو راگوں یا راگنیوں کو ملا کر بنایا گیا ہو. اکثر غزلیں دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ غالب میں مرکب راگ چھیڑنے کی بڑی قوت ہے. (۱۹۶۹، نئی تنقید، ۲۳۲). [مرکب + راگ (رک)].

--- رُوح (--- و مع) امث.
(طبیعیات) وہ جوہر جس میں ایک سے زیادہ اجزا شامل ہوں، ایتھرو نائٹرو سائی یا ایمونی ایرومیٹکس. مرکب روحوں میں ایک سے زیادہ اجزا ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۶۷). [مرکب + روح (رک)].

--- ساز امذ.
سیاہی بنانے والا، روشنائی بنانے والا شخص.

جس قدر جلتا ہے ہوتا ہے سیہ داغ جنوں ہے چراغ اپنا دل روشن مرکب ساز کا
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱ : ۱۵). [مرکب + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- سازی امث.
تراکیب سازی، تراکیب ایجاد یا اختراع کرنا. جرمن زبان میں مرکب سازی کی صلاحیت حیرت انگیز ہے. (۱۹۸۸، نئی اُردو قواعد، ۲۹۰). [مرکب ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اِسْٹِیل (--- کس ا، سک س، ی مج) امذ.
رک : مرکب اسٹیل (Alloy Steel). جب لوہے میں کاربن کے علاوہ ایک یا چند دوسری دھاتوں کو شامل کر دیا جاتا ہے تو اس کو مرکب اسٹیل کہتے ہیں. (۱۹۷۰، فولاد پر عمل حرارت، ۱۱). [مرکب + انگ : Steel].

--- سَفُوف (--- فت س، و مع) امذ.
دو یا دو سے زیادہ چیزوں سے بنا ہوا سفوف. بڑی خوراکوں کو مرکب سفوف ..... کے ذریعہ مستحلب کر لینا چاہیے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۹۰). [مرکب + سفوف (رک)].

--- ظَرْفِی کس صف (--- فت ظ، سک ر) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جو ظرف اور مظروف سے مل کر بنے (علمی اردو لغت).
[مرکب + ظرف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَدَد (--- فت ع، د) امذ.
(ریاضی) وہ عدد جو دو عددوں سے مل کر بنے یا جس کو تقسیم کرنے والے اعداد کی تعداد دو سے زیادہ ہو (جیسے ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، اور ۱۲ وغیرہ). عاد کی تعداد دو سے زیادہ ہے، اس لیے ۲۱ مرکب عدد ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، پانچویں جماعت کے لیے، ۷).
[مرکب + عدد (رک)].

--- عَدَدی کس صف (--- فت ع، د) امذ.
(قواعد) وہ مرکب لفظ یا ترکیب جس میں کوئی عدد شامل ہو جیسے سال اول، شش جہات وغیرہ. کلام غالب میں سقوطِ حروفِ علت، مرکب عددی ..... اور مرکب اضافی کے استعمال میں توڑ پھوڑ کا عمل جاری و ساری ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۸).
[مرکب + عدد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَطْفِ بَیان کس اضا (--- فت ع، سک ط، کس ف، فت ب) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جو بیان اور مبین سے مل کر بنے (ماخوذ : علمی اردو لغت).
[مرکب + عطف (رک) + بیان (رک)].

--- عَطْفِی کس صف (--- فت ع، سک ط) امذ.
(قواعد) وہ مرکب کلام جو معطوف اور معطوف الیہ سے مل کر بنے. مرکب عطفی کی دوسری قسم کو (جس کے دونوں کلمے ہم معنی ہیں) مرکب ترادفی کا نام دیا گیا ہے. (۱۹۷۲، اُردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری، ۵۰). [مرکب + عطف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عُنْقُود (--- ضم ع، سک ن، و مع) امذ.
(نباتیات) مرکب پھولداری کی ایک قسم جس میں اصل محور جانبی شاخیں تیار کرتا ہے جن میں سے ہر ایک پر کئی ڈنڈی دار پھول راس جو ترتیب میں لگے ہوتے ہیں جیسے نیم. مرکب عنقود- اس قسم کی پھولداری میں اصل محور جانبی شاخیں تیار کرتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱ : ۱۳۰). [مرکب + عنقود (رک)].

--- غَیر اِمْتِزاجی کس صف (--- ی لین، کس ا، سک م، کس ت) امذ.
(قواعد) وہ مرکب لفظ جس کے اجزا مل کر ایک نہ ہو گئے ہوں جیسے حیدرآباد وغیرہ. مرکب غیر امتزاجی کہ جسکے اجزا مل کر ایک نہ ہو گئے ہوں بلکہ جدا جدا سمجھ میں آئیں جیسے اکبر آباد، شاہجہاں آباد وغیرہ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). [مرکب + غیر (سابقۂ نفی) + امتزاج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- غَیر تام کس صف (--- ی لین) امذ.
(قواعد) مرکب تام (رک) کا نقیض، وہ مرکب ترکیب جسے سن کر پوری بات معلوم نہ ہو یا ادائے مطلب میں کمی رہ جائے. لفظ مرکب بھی دو قسم ہے مرکب تام اور مرکب غیر تام. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۹۱). [مرکب + غیر (سابقۂ نفی) + تام (رک)].

... گُلخوشہ (۔۔۔ضم گ، سک ل، وج، فت ش) امذ.
(نباتیات) مرکب پھولداری کی ایک قسم جس میں پھولداریاں ایک مرکزی محور پر ترتیب دی ہوئی ہوتی ہیں جیسے گوبھی، گل چاندنی وغیرہ. مرکب گلخوشہ - اس صورت میں کئی گلخوشہ پھولداریاں ایک مرکزی محور پر ترتیب دی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۳۰). [مرکب + گل (رک) + خوشہ (رک)].

... لفظ (۔۔۔فت ل، سک ف) امذ.
وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ لفظوں سے مل کر بنا ہو. مرکب لفظ فلو سوفیا جس سے فلاسفی، رائج العام ہوا ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۹۹). [مرکب + لفظ (رک)].

... مَرَض (۔۔۔فت م، ر) امذ.
(طب) وہ مرض جو دو غیر مشابہ امراض کے ملنے سے پیدا ہو. نیا مرض..... پرانے مرض سے مل جاتا ہے جو کہ اس سے غیر مشابہ ہے اور اس کے ساتھ مل کر ایک مرکب مرض تیار کرتا ہے. (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۱۲۷). [مرکب + مرض (رک)].

... مَزِید فِیْہ کس صف (۔۔۔فت م، ی مع، سک ہ) امذ.
(قواعد) وہ مرکب لفظ جس کے آخر میں لاحقہ لگا ہوا ہو. جب کسی مرکب کے عضو ثانی میں لاحقہ بڑھا کر ایک نیا لفظ بنایا جائے تو اصطلاح میں اسے مرکب مزید فیہ کہتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اُردو قواعد، ۴۸۹). [مرکب + مزید (رک) + فیہ (رک)].

... مِشْمارَہ (۔۔۔کس م، سک ش، فت ر) امذ.
(نباتیات) مرکب پھولداری کی ایک قسم جس میں کئی بے ڈنڈی پھول مسمارک (بالچیں) کی صورت میں پائے جاتے ہیں جیسے گندم وغیرہ. مرکب مسمارہ - اس صورت میں کئی بے ڈنڈی پھول مسمارک کی صورت میں چھوٹے چھوٹے محوروں پر پائے جاتے ہیں..... مثلاً گندم. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۱۳۰). [مرکب + مسمار (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... مُفِید کس صف (۔۔۔ضم م، ی مع) امذ.
(قواعد) رک: مرکب تام جو زیادہ مستعمل ہے. مرکب مفید وہ ہے کہ جس کے سننے والے کو اور کسی بات کا انتظار باقی نہ رہے بلکہ سنتے ہی متکلم کا مطلب دریافت ہو جائے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). [مرکب + مفید (رک)].

... ناقِص کس صف (۔۔۔کس ق) امذ.
(قواعد) وہ مرکب ترکیب جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو اور وہ ہمیشہ جزو جملہ ہوتا ہے. مرکب ناقص ہمیشہ جملہ کا جزو ہوا کرتا ہے بغیر اور لفظوں کے جملہ نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۳). جہاں مفعولہ مرکب ناقص یا کلمہ مفرد بھی ہو لیکن وہ مفعول اول کی صفت پر دال نہ ہو. (۱۹۰۳، اردو زبان پنجاب میں (صحیفہ، اکتوبر، ۱۹۹۳، ۳۰)). جہاں..... ایک کلمہ مفرد یا مرکب ناقص (ترکیب اضافی یا توصیفی وغیرہ) ہو اور اس میں مفعول اول کی کوئی صفت پائی جائے تو ہمیشہ "کو" آئے گا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۲۳). [مرکب + ناقص (رک)].

... ہونا محاورہ.
مخلوط ہونا، ملا ہوا ہونا، گڈمڈ ہونا، باہم ملا ہوا ہونا، آمیختہ ہونا. یہ درند اور چرند اور بہائم سے مرکب ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۳). بسم اللہ - یہ کلمہ تین لفظوں سے مرکب ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۱۸).

مُرَکِّب (ضم م، فت ر، شد ک بکس) صف.
اُجاگر کرنے والا، روشن کرنے والا. ایسا نکار روپ ہو روح کا مرکب دیجیا تن یہ دینا چہ اس کا عکس. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۵).

اس روح کو حکیم مرکب بتائیں گے
تو جسم کچھ بھی کی تو بتا پھرتے پائیں گے

(۱۸۹۳، فروغ ہستی، ۸۳). [ع: (رک ب) سے صفت فاعلی].

مُرَکَّبًا (ضم م، فت ر، شد ک بفت، تن الف) م ف.
مرکب کے طور پر، مخلوط صورت میں باہم آمیختہ ہو کر. یہ سب بعض اوقات خواہ فرداً یا مرکباً نزلہ کے سبب باعث ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۲۵). [مرکب + اً، لاحقۂ تمیز].

مُرَکَّبات (ضم م، فت ر، شد ک بفت) امذ.
(طب) مرکب (رک) کی جمع، دو یا زیادہ چیزوں سے ترکیب پائی ہوئی چیزیں یا دوائیں. بشر کی تاب کیا جو اس مغلقات کے اشاروں کو سمجھے یا مرکبات کے معانی کی ہوں کو پاوے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱).

ٹکڑے تھے عضو، قطع تھا جامہ حیات کا
عالم مرکبات میں تھا مفردات کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۳۲). یہاں ضروری مرکبات اور خاص خاص امراض کے مجربہ نسخوں کے درج کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۹۷). صرف اُردو کے حروف تہجی یا ان کے مرکبات میں یہ خاصیت موجود ہے کہ وہ دنیا کی کسی بھی زبان کے حروف تہجی کی صورت پیدا کر سکتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۵۳۰). [مرکب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُرَکَّبوں کے سَر باندْھنا محاورہ.
گھوڑے کی باگ اس طرح کھینچنا کہ اس کی گردن اوپر اٹھی رہے اور گردن ادھر اُدھر جنبش نہ کر سکے.

یوں مرکبوں کے باندھے تھے سر وہ فلک جناب
بے جا قدم رکھیں یہ سمندوں کو تھی نہ تاب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۸۸).

مُرَکَّبَہ (ضم م، فت ر، شد ک بفت، فت ب) صف.
۱. رک: مرکب، ترکیب پایا ہوا، مخلوط، آمیختہ، ملا ہوا. جو چیز بالقوہ ہوتی ہے جب فصل میں آتی ہے تو اشیاء مرکبہ اور بسیطہ موجود ہو جاتی ہیں. (۱۸۶۹، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۹۸).

اور وہ مفردہ ہے، مرکبہ بھی
اور دونوں کی مختلف ہے حالت

(۱۹۲۵، فلسفۂ اخلاق، ۱۰۳). دونوں زبانیں (اردو اور پنجابی) تذکیر و تانیث کے قواعد، افعال مرکبہ و توابع میں متحد ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۲). ۲. (نباتیات) ترکاریوں کا سب سے بڑا خاندان اس میں ڈیزی، گگروندا، گیندا، اور تارا پھول وغیرہ شامل ہیں ان کے چھوٹے چھوٹے پھول اس طرح گچھے میں لگتے ہیں کہ ایک ہی پھول معلوم ہوتا ہے. مرکبہ کیوڑنا یعنی گیندہ وغیرہ مناسب یہ ہے کہ اب ہم گل لولو (ڈیزی) کا..... بغور امتحان کریں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۲۰). [مرکب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُرَکَّبی (ضم م، فت ر، شد ک بفت) صف.
مرکب (رک) سے منسوب یا متعلق، مرکب کا، مرکب والا. ایک پیدائشی فعالیت ہوتی ہے جو دیگر جبلی رجحانات کی معیت میں، مرکبی نشو و نما پا کر، احساساتی جبلیت کی وہ صلاحیت

بن جاتی ہے جسے شعری تخلیقیت کہنا چاہیے. (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۳۰).
[مرکب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَرْکَت (فت م ، ر ، ک نیز سک) امذ.
ایک سبز رنگ قیمتی پتھر ، زمرد ، زمرو - اس پتھر کو...... ہندی میں مرکت کہتے ہیں یہ سبز رنگ کا اعلیٰ اور قیمتی پتھر ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۲۵). [س : मरकत].

مَرْکَٹ (فت م ، سک ر ، فت ک) امذ.
۱. بندر . یک تل قرار نہیں جیوں کی مرکٹ روپ . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۴). ۲. مکڑی ؛ ایک بڑا بگلا ؛ ایک قسم کا زہر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. قدیم دوہے کی اقسام میں سے ایک قسم : گرو اور لگھو اکشروں کے لحاظ سے دوہے کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ، ان میں تیئیس ۲۳ قسم کے خاص دوہے مانے جاتے ہیں جن کے نام اور گرو لگھوا کشروں کی تعداد حسب ذیل ہے. ۱. بھرمر = ۲۲ گرو + ۴ لگھو = ۴۸ ماترائیں ، ۲. بھرامر = ۲۱ گرو + ۶ لگھوا = ۴۸ ماترائیں ، ۳. مرکٹ = ۱۷ گرو + ۱۴ لگھو = ۴۸ ماترائیں (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۳۹). [س : मर्कट].

مَرْکَٹی (فت م ، سک ر ، فت ک) (الف) امث.
بندریا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. چھوٹا بندر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مرکٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

مَرْکَچا (فت م ، سک ر ، فت ک) امذ.
وہ حصہ جہاں چھت کے ڈھلوان کونے ملیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मरकच्छ].

مَرْکَرا (فت م ، سک ر ، فت ک) امث.
سوراخ ، گڑھا ؛ غار ؛ برتن ، ظرف ؛ بانجھ عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मर्करा].

مُرْکُرانا (ضم م ، سک ر ، ضم ک) ف م.
چٹخنا ، ٹوٹنا (عموماً ہڈی کا).

وقت کی چکی کے دوپٹ میں مرکراتا ہے اترا دل کا

(۱۹۸۰ ، شہر ہفت رنگ ، ۶۰). [مرکنا (رک) سے].

مَرْکَری (فت م ، سک ر ، فت ک) امذ.
۱. پارہ. الومینم المنیم (الومینم اور مرکری کا بھرت) بھی گرم کرنے پر پانی کا تجزیہ کر دیتا ہے. (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، تفہیم احمد ، ۹۲). ۲. (رومی دیو مالا) دیوتاؤں کا قاصد ؛ ایلچی ، پیغام رساں وغیرہ. اُن کے زمانے کے علائے جو کہ مرکری کہلاتے تھے مصر کو عجیب عجیب ایجادوں سے معمور کر دیا تھا. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۸). [انگ : Mercury].

--- آکسائڈ (--- سک ک ، سک ئ) امذ.
(کیمیا) پارے اور سرخ مٹی کا مرکب.

مرکری آکسائڈ آپ جو لیں ایک سو آٹھ پونڈ ، تو ہو گا

(۱۹۱۹ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۵). [انگ : Mercury Oxide].

--- بَلْب (--- فت ب ، سک ل) امذ.
برقی قمقمہ جس کی روشنی پارے یا چاندی جیسی سفید یا دودھیا ہوتی ہے. باقی کارندوں کے درمیان یوں نظر آتی تھیں جیسے چند ٹمٹماتے دیوں کے درمیان ایک مرکری بلب روشن کر دیا جائے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۸۶). میں ڈائس پر پہنچا اور ایک اچٹتی ہوئی نگاہ ہال پر ڈالی جو مرکری بلبوں کی دودھیا روشنی میں چمک رہا تھا. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۳). [انگ : Mercury Bulb].

--- فِلمی نیٹ (--- کس ف ، سک ل ، ی مج) امذ.
(کیمیا) ایک آتش گیر مرکب مادہ جو خالص صورت میں سفید مگر عام بازاری شکل میں بھورے رنگ کا ہوتا ہے اکثر الکحل سے بنایا جاتا ہے اور بارود میں استعمال ہوتا ہے. ایک نیا مرکب مرکری فلمی نیٹ دریافت ہوا جو آتشگیر ہونے میں گندھک وغیرہ سے بہت بڑھ چڑھ کر تھا. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۳). [انگ : Mercury Filminate].

--- لائٹ (--- کس ئ) امث.
مرکری بلب نیز اُس کی روشنی. ہم دونوں خاموش ، بڑی سڑک کی مرکری لائٹس کے سایوں میں چلتے رہے. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۲۲۹). [انگ : Mercury Light].

مُرْکُری (ضم م ، سک ر ، ضم ک) صف مث.
چٹخ جانے والی ، ٹوٹ جانے والی ، کرکری پتلی (ہڈی) جو چبائی جا سکے. اترائی میں زگوں پر زور پڑتا ہے ، اکڑ جاتی ہیں ، اترائی مرکری ہڈیوں کا کام ہے. (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۳۳۰). [مرکنا (رک) سے صفت].

مَرْکَز (فت م ، سک ر ، فت ک) امذ.
۱. کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ ، نوک دار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے کی جگہ. اور ہر قاعدہ کا جس جگہ کہ جرم کے نیچے رکھا جاتا ہے اسکو مرکز کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۰). ۲. کسی چیز کا درمیانی حصہ ، بیچوں بیچ ، عین وسط ، بیچ ، درمیان ، قلب. جہاں جہاں جاؤ گے یہی دیکھو گے کہ گویا تم دنیا کے مرکز میں کھڑے ہو. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۰). ان کمروں کے مرکز میں پتھر کی بڑی بڑی سلوں کا ایک مضبوط ستون تعمیر کیا گیا ہے. (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۲۱۳). ۳. (اقلیدس) پرکاری دائرے کا بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اس سے محیط تک جتنے خط مستقیم کھینچیں وہ سب آپس میں برابر ہوں. نقطہ پرکار احدیت کا ، مرکز دائرہ عبدیت کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳). ہر حصہ دائرے کا بیچ کے نقطے سے جسے مرکز کہتے ہیں ایکساں بعد رکھتا ہے. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۱۹). جس قدر اونچے جاؤ اسی قدر افق کا دائرہ بھی زیادہ وسیع پاؤ گے اور ہر جگہ سے ...... مرکز ٹھیک وہ مقام ہو گا جہاں دیکھنے والا کھڑا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲). گھڑی کے مرکز سے بارہ ہندسے تک ایک خط کھینچو. (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۱۳). ۴. (i) ٹھہرنے کی جگہ ، جائے قرار نیز کسی چیز ، خیال یا مقصد وغیرہ کا مرکزی مقام ، جائے سکونت. جو کچھ کیا برضائے حق کیا ، لیکن دشمنوں نے نہ چاہا کہ حق مرکز پر بیٹھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۵).

اپنے مرکز کی طرف مائل پرواز تھا حسن بھولتا ہی نہیں عالم تری انگڑائی کا

(۱۹۰۵ ، گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۳). عرب میں ..... یہ علاقے برطانیہ اور فرانس کے زیر اثر ہونے کے باوجود اب بھی ایسی سرگرمیوں کے مرکز تھے. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۷). ان کی زندگی کا مرکز تھی ان کی بیوی لیلا. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۴۳). (ii) وفاق ، مرکزی حکومت نیز دارالحکومت. اپنے اختیارات کا ایک حصہ مرکز کو منتقل کریں گی. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹). (iii) (مجاز) ادارہ نیز کیمپ یا پڑاؤ.

اسی سال کراچی میں بچوں کے امدادی فنڈ کا ایک مرکز کھول دیا جو اقوام متحدہ کی نگرانی میں کام کرتا ہے. (۱۹۵۲، دشمن کے منصوبے، ۳۹). ۵. (خطاطی) وہ آڑی لکیر جو کاف پر ایک یا کاف پر دو لگائی جاتی ہیں.

مرکز وہ کاف کفر کا یہ خامہ قضا   وہ چوب خشک ہے تو یہ موسیٰ کا ہے عصا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۷۷). جہاں تک جزو، شوشہ، مرکز، کشش اور دائروں کا سوال ہے، وہ بالکل ایک جیسے ہیں. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۳۳۰). ۶. دورہ کرنے کی جگہ، مدار، دھری، کیلی؛ وہ چیز جس کے گرد کوئی چیز گھومے، محور.

زمین مرکز نعل شبرنگ شاہ   چندر تو رکاب شب آہنگ شاہ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۱۳).

ہر چیز کو مرکز ہی سے اپنے ہے کام   ہو گا ہر چند ایک سب کا انجام
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۲۸). نبی کے تمام اعمال، مساعی، جدوجہد اور معجزات کا مرکز و محور فلاح اور خیر ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۸۵). ۷. اہم مقام، صدر مقام، ہیڈ کوارٹر (Head Quarter). نجران عرب میں عیسائیت کا خاص مرکز تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۹). [ع : (رک : ز)].

--- اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
وہ جگہ جہاں سب لوگ اکٹھے ہوں، سب سے بڑا مرکز، بنیادی ٹھکانہ، صدر مقام. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس زمانے میں پیدا ہوئے مکہ بت پرستی کا مرکز اعظم تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۱۸۵). [مرکز + اعظم (رک)].

--- اِنْحِنا کس اضا (--- کس ا، سک ن، کس ح) امذ.
دائرے کا مرکز. کرہ کا مرکز آئینہ کا مرکز انحنا کہلاتا ہے. (۱۹۴۲، طبیعیات عملی، ۱ : ۸۰). نصف قطر منحنی کا نصف قطر انحنا کہلاتا ہے اور دائرہ کے مرکز کو مرکز انحنا کہتے ہیں. (۱۹۳۸، احصائے تفرقی و تکملی، ۲۶۷). [مرکز + انحنا (رک)].

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
جائے قرار ٹھہرانا، صدر مقام بنانا، اڈہ قائم کرنا. بادشاہ کی فوج نے قلعہ کو گھیر کر اپنا..... مرکز بنا لیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۴۸). جو نپور کو اپنا مرکز بنایا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۹).

--- بَنْنا ف مر؛ محاورہ.
مرکز بنانا (رک) کا لازم؛ جائے قرار ٹھہرنا. وہ بہت جلد سب کی توجہ کا مرکز بن گئی. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۰). یہ قافلے کے سے ہو کر گزرتے تھے پھر..... مکہ دنیا کی نگاہوں کا مرکز بننے لگا. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۰).

--- تَثْلِیث کس اضا (--- فت ت، سک ث، ی مع) امذ.
تین چیزوں یا شخصیات کا مرکز.

مرکز تثلیث پر حسن و جوانی جلوہ تاب
ایک ہی سیلاب میں بہتا ہوا ہر شیخ و شاب
(۱۹۳۹، نبض دوراں، ۳۱۳). [مرکز + تثلیث (رک)].

--- تَصادُم کس اضا (--- فت ت، ضم د) امذ.
رک : مرکز زد جو زیادہ مستعمل ہے. رقاص کو اس کے مرکز تصادم پر ایک ضارب بازو ہوتی ہے. (۱۹۳۱، مشینوں اشیا (ترجمہ)، ۲ : ۹۱۱). [مرکز + تصادم (رک)].

--- تَوَجُّہ کس اضا (--- فت ت، و، ضم ج ج بشد) امذ.
توجہ کا مرکز، نگاہ ٹھہرنے کی جگہ؛ (مجازاً) اہم چیز، خاص نکتہ. نئی تنقید کے ان موئدین نے تخلیق کار کے بجائے تخلیق کو مرکز توجہ بنایا. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۲۵). ان کی (غالب) تخلیقی جہات کا ہر گوشہ مرکز توجہ رہا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۰). [مرکز + توجہ (رک)].

--- ثِقْل کس اضا (--- کس ث، سک ق) امذ.
(طبیعیات) کسی جسم کا وہ نقطہ جس پر اس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (Centre of Gravity)؛ مرکز. اس کو بھی یہ امر اسوقت میسر ہوگا جبکہ ستون سلطنت مرکز ثقل سے ٹل جائے گا. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، جون، ۵۱). پالیٹکس کا مرکز ثقل، یعنی ملکی مطالبات میں ہندوؤں سے الگ رہنا، اصل جگہ سے ہٹ جاتا ہے. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸ : ۱۶۴). حاصل قطار اپنے مثلث کے مرکز ثقل پر عمل کرے گا. (۱۹۳۱، تغیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲ : ۹۳۳). اگر تین اجرام ساوی ..... اپنے مشترکہ مرکز ثقل کے گرد حرکت کریں ..... تو ہمیشہ اسی مثلث کے کونوں پر رہتے ہوئے حرکت کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۳۳). [مرکز + ثقل (رک)].

--- جاذِبَہ کس صف (--- کس ذ، فت ب) امذ.
(طبیعیات) رک : مرکز ثقل. اس صورت میں اڑائی کے مرکز جاذبہ کو بوجھوں کے مرکز جاذبہ کے ساتھ منطبق ہونا چاہیے. (۱۹۳۱، تغیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲ : ۶۸۰). [مرکز + جاذبہ (رک)].

--- جُمُود کس اضا (--- فت ج، و مع) امذ.
(طبیعیات) رک : مرکز کمیت جو زیادہ مستعمل ہے. پس جسم کا مرکز جمود اس طرح حرکت کرتا ہے گویا کہ جسم کی کل کمیت اس پر مکثف کر دی گئی ہے. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۳۲۸). [مرکز + جمود (رک)].

--- جُو (--- و مع) (الف) صف.
وہ قوت جو مرکز کی طرف مائل ہو (Centripetal). نصف قطروں کی شکل کے چار اولیں خشبوں کے خرسوں یا نخر خشبہ کو جن کا نمو مرکز جو ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۴۷). وہ (نارتھروپ فرائی) ادب کی معنویت کو واضح کرنے کے لیے دو اہم اصطلاحیں استعمال کرتا ہے، ایک کو وہ مرکز جو (Centripetal) کہتا ہے اور دوسری کو مرکز گریز. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۱۹). (ب) م ف. مرکز جویانہ، مرکز جو کی طرح سے، مرکز جو کی شکل میں (Centripetally). مارکیشیا کے گمبلو فائیت ..... مرکز جو ترتیب سے مرتب ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۳۱۱). [مرکز + ف : جو، جستن = ڈھونڈنا، سے صفت فاعلی].

--- جُو قُوَّت (--- ضم ق، شد و فت) امث.
وہ طاقت جو مرکز کی طرف مائل ہو، تجاذب (Centripetal Force). اور وہ قوت جو اس انحراف کو پیدا کرتی ہے مرکز جو قوت کہلاتی ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱۱۳). یہ تجاذب اور تجاہد وہی ہے جسے نیوٹن نے ..... مرکز جو قوت یعنی (تجاذب) سے تعبیر کیا ہے. (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ)، ۱۳، ۷). [مرکز جو (رک) + قوت (رک)].

--- جُوئی (---و مع) امث.
مرکز جُو ہونے کی حالت یا کیفیت، مرکز کی طرف مائل ہونا. اس میں بیک وقت مرکز گریزی اور مرکز جوئی کے میلانات جنم لیتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۵). [مرکز جو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چوب کس اضا (---و مج) امذ.
درخت کے تنے کا اندرونی مرکزی حصہ جو ذرا سیاہی مائل ہوتا ہے. چوبینہ: درخت کے تنے کی تراش بیرونی چھال سے مرکزی گودے تک دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے ایک اندرونی حصہ جو..... مرکز چوب کہلاتا ہے اور دوسرا بیرونی حصہ یا برس چوب. (۱۹۳۱، معجون؟ اشیا (ترجمہ)، ۲: ۹۳۰). [مرکز + چوب (رک)].

--- خاکی کس صف؛ امذ.
مراد: زمین کا مرکز، زمین کا وسط.

بار تجھ تخم میں ہے یہ کہ ترے وقت خرام
ہووے ذرہ بھی اگر مرکز خاکی کو دھمک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۷۲). [مرکز + خاک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دار مَخْرُوطی (---فت م، سک خ، و مع) امذ.
(ہندسہ) قطع ناقص یا قطع زائد جس میں ایک مرکز ہوتا ہے یعنی ایسا نقطہ کہ اس میں سے گزرنے والا ہر وتر اس پر تنصیف ہوتا ہے. مرکزدار مخروطیوں کی صورت میں صریحاً یہ خط مستقیم مرکز میں سے گزرنا چاہیے. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری (ترجمہ)، ۱۵۳). [مرکز + ف: دار، داشتن = رکھنا + مخروطی (رک)].

--- رَہْنا محاورہ.
توجہ کا مرکز رہنا، مطمح نظر ہونا. چونکہ میں چینیوں میں رہتی ہوں اس لیے خاص کر چینی لوگ میرے مرکز رہے ہیں. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۰).

--- رُوحانی کس صف (---و مع) امذ.
روحانی مرکز جس سے عقیدت رکھی جائے. اس سفرنامے میں اہل ایمان کے عشق و عقیدت کے مرکز روحانی --- کو پوری شان جمالی سے پیش کیا گیا. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۶۶). [مرکز + روحانی (رک)].

--- زَد کس اضا (---فت ز) امذ.
(طبیعیات) دھکے یا ضرب کے خط عمل پر کا کوئی نقطہ کہ جب گردش کا ثابت محور دیا گیا ہو اور جسم کو اس طرح ضرب لگائی جا سکے کہ محور پر دھکے کی قسم کا کوئی تعامل نہ ہو. سلاخ پر کا نقطہ جو چھوٹے سرے سے ..... فاصلہ پر واقع ہے مرکز زد کہلاتا ہے. (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۷۳۹). [مرکز + زد (رک)].

--- کُرَہ کس اضا (---ضم ک، فت ر) امذ.
(طبیعیات) دائرے یا کُرے کے بیچ کا نقطہ. کرے کے بیچ میں جو نقطہ ہوتا ہے اس کو مرکز کرہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۹۸). [مرکز + کرہ (رک)].

--- کَمِیَّت کس اضا (---فت ک، کس م، فت ی) امذ.
(طبیعیات) جسم پر وہ نقطہ جو اس طرح عمل کرتا ہے جیسے جسم کا تمام مادۂ کمیت اس پر مرکوز ہو گیا ہو (Centre of Mass). یعنی وہ نقطہ ہے جہاں پر پورے جسم کی کمیت کو مرکوز کیا جا سکتا ہے، اس لیے اسے مرکز کمیت بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۵۹). [مرکز + کمیت (رک)].

--- گُرِیز (---ضم گ، ی مج) (الف) صف.
۱. جو مرکز سے بھاگے یا بھاگنے پر مائل ہو. اس طریقۂ کار کی تنہا کمزوری یہ ہے کہ یہ اصلاً مرکز گریز یا "پس منظر" تنقید کی ضد کے طور پر سوچا گیا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۳). ۲. (طبیعیات) مرکز سے ہٹانے والا. آئن سٹائن نے رائے پیش کی کہ مرکز سے دور ہٹانے والی یہ قوت ..... مرکز گریز قوت کہلاتی ہے. (۱۹۷۰، اضافیت کا نظریہ، ۹۸). ۳. (سیاسیات) مرکزی حکومت یا وفاق سے دور ہو جانے والا یا دور کر دینے والا. انڈونیشیا کے مختلف جزائر میں علیحدگی پسند اور مرکز گریز رجحانات بھی موجود تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۲). مرکز گریز قوتیں علاقائی تعصبات اور مفادات کی نگہداشت کے لیے یوں آگے بڑھیں کہ مرکزیت نہ رہی. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۰). (ب) امث. (نباتیات) زہری محور کی ایک پھولداری کا نام. پھول داری (قاعیہ) ..... گھیالی، مرکز گریز یا محدود. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۵۳). [مرکز + گریز (رک)].

--- گُرِیز پَمْپ (---ضم گ، ی مج، فت پ، سک م) امذ.
(معماری) وہ پمپ جو پانی کے واپسی کے نلوں پر مصنوعی دوران پیدا کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے. مصنوعی دوران واپسی کے نلوں پر مرکز گریز پمپ لگا کر پیدا کیا جاتا ہے. (۱۹۱۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۱۰۷). [مرکز گریز (رک) + پمپ (رک)].

--- گُرِیز / گُرِیزانَہ قُوَّت (---ضم گ، ی مج / فت ن، ضم ق، شد و بفت) امث.
(طبیعیات) وہ قوت جس سے کسی مرکز پر گھومتا ہوا جسم دور ہو جائے، یہ کشش کے ساتھ مل کر سیاروں کی حرکت کا سبب بنتی ہے، جاذبہ. کوئی ایسا خطرہ جس کا مرکز گریز قوت سے ..... اندیشہ ہو کسی گاڑی کو ..... متاثر نہیں کر سکتا. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ۱۳۳). مرکز گریزانہ قوت، جس کے باعث سیارہ اپنے محور پر گھومتا ہے. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۷۱). [مرکز گریز (رک) + انہ، لاحقۂ تمیز + قوت (رک)].

--- گُرِیز مَشِین (---ضم م، ی مج، فت م، ی مع) امث.
(طبیعیات) وہ مشین یا آلہ جو نہایت تیز رفتار سے گھومتا ہے اور اپنی مرکز گریز قوت سے مختلف ثقل نوعی رکھنے والے اجزا کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتا ہے (Cencirifuge). مرکز گریز مشین -- یہ وہ مشین ہے جس کے ذریعے ایک برتن کو جس میں کوئی مائع پڑا ہوتا ہے زور زور سے گھما کر اس مائع کو تیز گردش میں لایا جاتا ہے. (۱۹۶۵، مادّے کے خواص، ۱۲۹). [مرکز گریز (رک) + مشین (رک)].

--- گُرِیزی (---ضم گ، ی مج) امث.
مرکز گریز (رک) ہونا، مرکز سے دور ہٹنا یا رہنا. یہ تمام فیشن ایبل تحریکیں مسلمہ طور پر استدلالی معروضی اور سفاتی اظہار کے لیے ..... اپنی مرکز گریزی اور بے ربطگی کے باعث قابل فہم نہ رہیں. (۱۹۷۶، توازن، ۱۲۵). [مرکز گریز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گُرِیزی حَرَکت (---ضم گ، ی مج، فت ح، ر، ک) امث.
(طبیعیات) وہ حرکت جو اجرام یا اجسام کو مرکز سے دور ہٹا دیتی ہے. حرکت کو اختیار

کرتے ہی سب نے اپنی اپنی سمت کی طرف بھاگنا شروع کر دیا بالفاظ دیگر مرکز گریزی حرکت کے وجود میں آجانے کا منطقی عمل تھی۔ (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ)، ۷۱۳)۔ [مرکز گریزی (رک) + حرکت (رک)]۔

--- مناظری کس صف (---فت م، کس ظ) اند.

(طبیعیات) کسی عدسے کے محور کا ایک خاص نقطہ جس سے ہو کر ایک وہ شعاع گزرتی ہے جس کی وقوعی اور انعطافی سمتیں متوازی ہوتی ہیں۔ ایک نقطہ "و"، جس کو مرکز مناظری (اوپٹیکل سنٹر) کہا جاتا ہے ایک اہم خصوصیت کا حامل ہے۔ (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۵۰)۔ [مرکز + مناظر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- ناز کس اضا: اند.

ناز و نیاز کا مرکز، مقصد کا ٹھکانہ۔ ہر نیازمند کا تو ہی مرکز ناز ہے۔ (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۷۶)۔ [مرکز + ناز (رک)]۔

--- نظر کس اضا (---فت ن، ظ) اند.

وہ جس پر نظر ٹھہر جائے، توجہ کا حامل، لائق دید، قابل توجہ چیز۔

میں وہ سپاہ تھا رسوائے رہگذر تو نہ تھا
کہ راستوں میں کہیں مرکز نظر تو نہ تھا

(۱۹۲۸، نقش دوراں، ۵۹)۔ دونوں کا منبع وجود اور مرکز نظر ایک ہی محبوب کا جمال جہاں آرا ہے۔ (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۴۸۹)۔ [مرکز + نظر (رک)]۔

--- نگاہ کس اضا (---کس ن) اند.

رک: مرکز نظر۔

نہ پوچھ عشق جمالی کا طمطراق کہ ہم   جس انجمن میں رہے مرکز نگاہ رہے

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۹۱)۔ زبان و بیان کے مسائل اور تحقیق و تنقید کے مباحث ان کا مرکز نگاہ رہے ہیں۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۳۳۰)۔ [مرکز + نگاہ (رک)]۔

--- وفاق کس اضا (---کس و) اند.

موافقت یا محبت کا مرکز، محبت کا حامل، جس کے باعث محبت قائم ہو۔

سمجھیں اُسے حسن اتفاق آپ   جس سے کہ ہیں مرکز وفاق آپ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۹۸)۔ [مرکز + وفاق (رک)]۔

--- و محور (---و ع، کس ع م، سک ح، فت و) اند.

جس کے اطراف یا جس پر کوئی چیز گھومے، کسی چیز، خیال یا جذبے وغیرہ کا مرکزی مقام۔ تمام شاعروں کے یہاں عشق کا مرکز و محور کوئی ایسی شخصیت نہیں جسے ہم گوشت پوست کی لڑکی کہہ سکیں۔ (۱۹۸۳، اثبات و نفی، ۱۹۳)۔ [مرکز + و (حرف عطف) + محور (رک)]۔

--- ہندسی کس صف (---کس و، سک ن، کس د) اند.

(معماری) تودہ یا کمیت کا مرکز، مثلث کے وسطی خطوط کا نقطۂ تقاطع (Centroid)۔ فرض کرو کہ فنکاری حصے کا مرکز ہندسی بالائی کنارے سے فاصلہ "ا" پر ہے۔ (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۹۳۱)۔ [مرکز + ہندسی (رک)]۔

مَرکَزانا (فت م، سک ر، فت ک) ف م.

مرکز بنانا؛ مرکز پر لانا۔ یہاں چند نئے مصادر بنا کر دکھائے جاتے ہیں برفانا (برف سے) ..... مرکزانا (مرکز سے) وغیرہ وغیرہ۔ (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۱۷)۔ [مرکز (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ]۔

مَرکَزانی (فت م، سک ر، فت ک) صف.

۱. (طبیعیات) وہ جو جوہری قوت سے چلتا ہو، جوہری ہتھیاروں یا ان کے استعمال سے متعلق، جوہری، ایٹمی (Nuclear)۔ یہ قوت جوہر کے مرکزے کو توڑنے سے نمودار ہوتی ہے اس کو مرکزائی یا جوہری توانائی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷، برقیات، ۷)۔ ۲. (حیاتیات) مرکزے سے متعلق یا منسوب یا اُس پر مشتمل، مرکزے کا۔ کسی حد تک مرکزائی ترشے ... کے تحمل سے متعلق تھیں۔ (۱۹۶۹، ریگستانی نباتی کا ہضمی نظام، ۳۳)۔ [مرکزہ (بحذف ہ) + ائی، لاحقۂ نسبت]۔

--- جھلی (---کس جھ، شد ل) امث.

(حیاتیات) وہ جھلی جو مرکزے کے گرد ہوتی ہے۔ اس کے گرد ایک جھلی ہوتی ہے جو مرکزائی جھلی ... کہلاتی ہے۔ (۱۹۷۹، حیوانی نمونے، (تیر نظاریے)، ۱۹)۔ [مرکزائی + جھلی (رک)]۔

--- طبیعیات (---ی مع، شد ی مع بفت) امث.

طبیعیات کی ایک شاخ جو ایٹمی مرکزوں، ان کی خاصیتوں، ہیئت، اجزائے ترکیبی اور ان قوتوں سے تعلق رکھتی ہے جو جوہری تبدیلیوں سے رونما ہوں (Nuclear Physics)۔ یہ تو تمام دنیا جانتی ہے کہ مرکزائی طبیعیات میں چین اب کس مقام پر پہنچ چکا ہے۔ (۱۹۸۱، جدید سائنس، جولائی تا دسمبر، ۳۰)۔ [مرکزائی + طبیعیات (رک)]۔

--- مورچہ (---و مج، سک ر، فت چ) اند.

(طبیعیات) ایک یا ایک سے زیادہ سیلوں پر مشتمل بجلی پیدا کرنے یا اُسے ذخیرہ کرنے کا ایک آلہ (اسے دل کی رفتار درست کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے)۔ جوہری توانائی اتھارٹی نے ایک نہایت چھوٹا سا مرکزائی مورچہ (بیٹری) بنایا ہے جو دو انچ لمبا اور پون انچ چوڑا ہے۔ (۱۹۷۳، جدید سائنس، دسمبر، ۷۳)۔ [مرکزائی + مورچہ (رک)]۔

مَرکَزَہ (فت م، سک ر، فت ک، فت ز) اند.

۱. مرکزی حصہ جس کے گرد اور چیزیں جمع ہوتی ہیں، نباتی اور حیوانی خلیے وغیرہ کا مرکزی حصہ۔ ان سب میں ایک مرکزہ ہوتا ہے، جو اپنے اردگرد کے مادہ اولی سمیت، جسم خلیہ کہلاتا ہے۔ (۱۹۲۷، نفسیات عضوی (ترجمہ)، ۲۶)۔ چھوٹی سے چھوٹی اکائی منفی برقیہ اور مرکزہ ہیں۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۶)۔ ۲. دُم دار ستارے کا مرکزی حصہ۔ دُو ذنب یا دُمدار تارے ..... بالعموم اس کے ایک سرے پر ایک چمکدار مرکزہ ہوتا ہے جس کے گرد سدیمی مادے کی ایک لمبی دُم دور تک پھیلی ہوتی ہے۔ (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۱۰۷)۔ ۳. مرکز؛ کسی خیال، جذبے یا مقصد وغیرہ کا مرکزی مقام۔ راشد کا انسان تخلیقی ارتقا ..... کا مرکزہ ہے۔ (؟، نئے مقالات، ۹۷)۔

کائنات اک طواف مسلسل میں ہے   مرکزہ گردشوں کا مدینے میں ہے

(۱۹۸۸، علی اکبر عباس، دو نگاہ سے، ۱۸)۔ ۳. (طبیعیات) ایٹم یا جوہر کا سب سے کثیف حصہ جس پر مثبت بار ہوتا ہے اور جس کے گرد برقیے (الیکٹران) مجتمع ہوتے ہیں جو منفی بار کے حامل ہوتے ہیں؛ (کیمیا) جوہروں (ایٹموں) کی ترتیب یا گروہ جیسے بینزین کا حلقہ جو دوسرے ایٹموں کے ساتھ مل کر اپنی اصلی ہیئت کھوئے بغیر مرکبات بناتے ہیں (قومی انگریزی اردو لغت)۔ جوہر کے دوسرے حصے جو مرکزہ کے گرد گردش کرتے رہتے ہیں الیکٹران ..... کہلاتے ہیں۔ (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے؟، ۲۰)۔

مرکزے کے باہر (Leptons) ہیں جو ناقابل تقسیم یعنی (Elementary) (Particles) ہیں جب کہ مرکزے کے اندر (Hadrons) ہیں جو (Composite Particles) ہیں، ان میں سے ہر "ہیڈرون" تین کوارکس پر مشتمل ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۸). [مرکز (رک) + ہ، ا لاحقۂ تانیث].

... کلاں کس مف (... فت ک) امذ.

(حیوانیات) درون مایا میں جسم کے درمیانی حصہ میں اور منہ کے قریب ایک بڑا بیضوی جسم (Meganucicus) (معیاری حیوانیات، ۲ : ۱۳). درون مایہ میں جسم کے درمیانی حصے میں اور منہ کے قریب ایک بڑا بیضوی جسم ہوتا ہے جسے مرکزۂ کلاں کہتے ہیں. (۱۹۸۴، معیاری حیوانیات، ۲ : ۱۳). [مرکزہ + کلاں (رک)].

مَرکَزَئی (فت م، سک ر، فت ک، ز، کس ء) صف.

مرکزہ (رک) سے متعلق یا منسوب، مرکزائی. جوہر کی ساخت میں اس کے بیرون مرکزئی برقیوں کے اضافے سے ..... پیچیدگی پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۱۹۵). [مرکز (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

مَرکَزی (فت م، سک ر، فت ک) صف.

۱. مرکز (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مرکز کا، درمیانی، وسطی، بیچ کا. ترقی یافتہ طریق حکمرانی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مختلف مرکزی ایجنسیاں قائم کی گئی تھیں جو بعد میں ..... "مرکزی بنک" کے نام سے موسوم ہوگئیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۹۰). ہوائی ہال کا مرکزی گیٹ تقریباً بند ہو چکا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۲). ۲. (مجازاً) بنیادی، نمایاں، خاص، ممتاز. پچھلے رسالہ میں ہم نے عرض کیا تھا کہ مسلم یونیورسٹی کی مرکزی حیثیت ہونے کی وجہ سے ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ جاتی ہیں. (۱۹۲۹، طلیعہ، ۳). مرثیے میں وزن اور رقت مرکزی عناصر ہیں. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۵۶). ایک کتابچے کے سرورق پر حیدرآباد دکن کی مشہور اور مرکزی عمارت چار مینار کی تصویر تھی. (۱۹۸۶، بطخ کی کلیاں، ۳۳۳). [مرکز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَعصابی نِظام (... فت ا، سک ع، کس ن) امذ.

(علم تشریح) اعصابی ریشوں کا وہ مجموعہ جو کسی جاندار کی حرکات کا ذمے دار ہوتا ہے اور ان میں ربط قائم رکھتا ہے، فقاری جانداروں میں سے دماغ اور ریڑھ کی ہڈی پر مشتمل ہوتا ہے، دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کا نظام (Central Nervous System). وہ مرکزی اعصابی نظام میں داخلی گنج ہے جسے حشرات ..... متعین کرتے ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۶۳). [مرکزی + اعصابی (رک) + نظام (رک)].

... پالیسی (... ی مج) صف مث.

اہم لائحہ عمل، خاص اہمیت کی حکمت عملی. مرکزی پالیسی، کرپشن اور سرمائے کے فقدان نے عوام کو ناامید کر دیا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۲). [مرکزی + پالیسی (رک)].

... پتّا (... فت پ، شد ت) امذ.

(نباتیات) وہ پتا جو کم و بیش استوانی شکل کا ہو اور اُس کا رُخ اُوپر یا نیچے کی جانب ہو (ماخوذ: معیاری نباتیات، ۱ : ۱۰۳). [مرکزی + پتا (رک)].

... پروٹین (... کس ج پ، و ج، ی مع) امذ.

(حیاتیات) وہ پروٹین جو ہزارہا (Nucleotides) شکر اور فاسفیٹ سے مل کر بنتے ہیں اور ایک اعلیٰ لمبے زنجیردار سالمے کی بنیاد رکھتے ہیں (Nucleoprotein) جو ایک نہایت ہی مستحکم کیمیائی مادہ ہے اور اس میں تولید یا اپنے مادے میں اضافہ کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود ہوتی ہے (ماخوذ: بنیادی خرد حیاتیات، ۱۳۲). [مرکزی + پروٹین (رک)].

... تَجوِیف (... فت ت، سک ج، ی مع) امذ.

(علم تشریح) کھوپڑی کا وہ وسطی خط جو نیم ایان کو ملانے والے خط کے وسط سے ۱۰ - ۲۵ سینٹی میٹر پیچھے ہوتا ہے (Central Sulcus). پیش مرکزی تجویف اور پس مرکزی تجویف دونوں مرکزی تجویف کے ساتھ تقریباً متوازی ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۵۵). [مرکزی + تجویف (رک)].

... تَصادُم (... فت ت، ضم د) امذ.

(طبیعیات) مرکز میں ایک جسم کا دوسرے جسم سے تصادم (انگ: Central Impact). مرکزی تصادم کو زیر غور لاؤ. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۲۰). [مرکزی + تصادم (رک)].

... تَصَوُّر (... فت ت، ص، شد و بضم) امذ.

خاص اہمیت کا خیال یا تصور. موجودہ طریقۂ تعلیم کا بھی ایک مرکزی تصور ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۵۳). [مرکزی + تصور (رک)].

... تَعامُل (... فت ت، بضم م) امذ.

(طبیعیات) وہ عمل جس میں ایک سے زیادہ مرکزے ٹوٹتے یا آپس میں ملتے ہیں اور ان سے بے اندازہ توانائی خارج ہوتی ہے (روشنی کیا ہے، ۲۱). [مرکزی + تعامل (رک)].

... تَناسُب (... فت ن، ضم س) امذ.

(صحافت) وہ تناسب جس میں مواد ایک مرکز کے ہر طرف متناسب اور متوازن انداز میں پھیلایا جاتا ہے (Central Balance) (فن ادارت، ۲۰۸). [مرکزی + تناسب (رک)].

... جال امذ.

(حیاتیات) لینن جال اور اس کے ساتھ لگے ہوئے کروموٹین کے دانوں پر مشتمل جال (Chromatin Network). مرکزی جال یا کروموٹین جال ..... دراصل لینن جال اور کروموٹین کے دانوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۱ : ۱۳). [مرکزی + جال (رک)].

... جِسم (... کس ج، سک س) امذ.

(حیاتیات) لونی جسم، ایک خلیے کے مرکزے میں موجود لونی مواد (Karyosome). مرکزہ کا لونی جسم یا مرکزی جسم وسط میں واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۱۸۳). مرکزی جسم - یہ جسم ان تمام خلیوں میں پایا جاتا ہے جن میں تقسیم ہونے کی صلاحیت ہوتی ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۱ : ۱۳). [مرکزی + جسم (رک)].

... جِھلّی (... کس جھ، شد ل) امث.

(حیاتیات) وہ جھلی یا غشا جو مرکزے کے ارد گرد لپٹی ہوتی ہے (Nuclear Membrone) جس میں مرکزے بچے اور مرکزی جھلی موجود نہیں ہوتے، اس مرکزی جسم کو ابتدائی مجہول مرکزہ سمجھا جا سکتا ہے. (۱۹۶۶، معیاری نباتیات (سید معین الدین)، ۲ : ۵۰۲). [مرکزی + جھلی (رک)].

--- حیثیت (۔۔۔ ی لین، شد ی مع بفت) امث.

خاص مقام، اہمیت والی حیثیت. پھر اسی آبادی کو مرکزی حیثیت حاصل ہو گئی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۸۹). [مرکزی + حیثیت (رک)].

--- خیال (۔۔۔ فت خ) امذ.

(ادب) وہ خاص معنی جسے ادبی اظہار کا روپ دینا فن کار کا مقصد ہوتا ہے، اس کے لیے ادب پارے کو ایک دائرہ فرض کیا جاتا ہے اور مقصد کو مرکز قرار دیا جاتا ہے (Central Idea). ہر حصے میں کوئی مرکزی خیال، کسی دوسرے دائرے کے مرکزی خیال تک پھیلتا جاتا ہے. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۲۰). ان کے نئے افسانوں کا مرکزی خیال کچھ بھی ہو انھیں پڑھتے ہوئے قاری یہ محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ افسانہ نگار بے طمانیہ میں رہ رہا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۹). [مرکزی + خیال (رک)].

--- ڈور (۔۔۔ ی ع) امث.

(نباتیات) تنے کے وسط میں قشریے سے گھرا ہوا ریشہ (Central Strand). مرکزی ڈور کو ایک ابتدائی قسم کی ایصالی بافت تصور کیا جا سکتا ہے. (۱۹۲۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ۲۰: ۵۷۶). [مرکزی + ڈور (رک)].

--- شہر (۔۔۔ فت ع ش، سک ہ) امذ.

وہ شہر جو کسی خطے یا علاقے میں (تجارت وغیرہ کے باعث) مرکز کی حیثیت اختیار کر گیا ہو یا صدر مقام بن گیا ہو؛ (مجازاً) بڑا شہر، اہم شہر. امتداد زمانہ سے یہ اپنے علاقے کا مرکزی شہر اور ایک مختصر سی ریاست کا صدر مقام بن گیا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۸۷). [مرکزی + شہر (رک)].

--- عَصَبی نِظام (۔۔۔ فت ع، ص، کس ن) امذ.

رک: مرکزی اعصابی نظام. اس کے بنیادی طور پر دو حصے ہیں یعنی مرکزی عصبی نظام اور پریفرل عصبی نظام. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۷۲). [مرکزی + عصبی (رک) + نظام (رک)].

--- قِصّہ (۔۔۔ کس ق، شد ص بفت) امذ.

خاص اہمیت کا قصہ یا داستان وغیرہ. جہاں تک اردو داستان کا تعلق ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ اس میں کوئی مرکزی قصہ ہو. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۹۱). [مرکزی + قصہ (رک)].

--- کِردار (۔۔۔ کس ک، سک ر) امذ.

کہانی وغیرہ کا سب سے اہم کردار، بنیادی کردار جس کے گرد کہانی گھومتی ہو. وہ خود ہی داستان طراز بھی تھی اور مرکزی کردار بھی. (۱۹۹۷، شہر درہ (پس منظر)، ۲۰۳). عادل ندیم کے افسانوں کے بیش تر مرکزی کردار نچلے طبقے کے لوگ ہیں جو جرائم پیشہ ذہن اور نفسیاتی امراض کا شکار لگتے ہیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مئی، ۸۰). [مرکزی + کردار (رک)].

--- کُرّہ (۔۔۔ ضم ک، بفت ر) امذ.

رک: مرکزی جسم. مرکزی جسم شفاف خلیہ مایہ کا بنا ہوتا ہے جسے مرکزی کرہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۱: ۱۳). [مرکزی + کرہ (رک)].

--- مایَہ (۔۔۔ فت ی) امذ.

(حیاتیات) بے رنگ سیال مادہ جو لینین کے جال میں ہوتا ہے اور مرکزہ کا مائع حصہ بناتا ہے. (معیاری حیوانیات، ۱: ۱۴). [مرکزی + مایہ (رک)].

--- نُقطَہ (۔۔۔ ضم ن، سک ق، فت ط) امذ.

دائرے کے اندر کا نقطہ؛ (مجازاً) اہم مقصد یا بات. بتی محبوب عالم مرکزی نقطے کو پکڑنے کے بجائے اس سے گریز کی سعی میں مبتلا نظر آتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۶). [مرکزی + نقطہ (رک)].

--- نُکتَہ (۔۔۔ ضم ن، سک ک، فت ت) امذ.

اہم نکتہ، اہمیت کا معاملہ. سماجی احوال سے تعلق رکھنے والے کسی مرکزی نکتے کی دریافت کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۶۰). [مرکزی + نکتہ (رک)].

--- وَزیر (۔۔۔ فت و، ی مع) امذ.

مرکز کی حکومت کا وزیر، مرکزی کابینہ کا رکن وزیر، وفاقی مجلس وزرا میں شامل وزیر (ماخوذ: مہذب اللغات). [مرکزی + وزیر (رک)].

مَرکَزِیَّت (فت م، سک ر، فت ک، کس ز، فت ی) امث.

۱. مرکز پر ہونے کی کیفیت، مرکز ہونا. لکھنؤ میں شاعری انحطاط پذیر ہوگئی تھی اور اس کی مرکزیت کا شیرازہ بکھر چکا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، ۷۰). ۲. کسی چیز، خیال، مفاد یا مقصد کا مرکزی یا اہم ہونا. ساختیاتی مباحث میں ادب کو ..... مرکزیت حاصل ہے. (۱۹۸۸، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۳). زبان انسانی ترسیل میں اس درجہ مرکزیت رکھتی ہے کہ انسانی زندگی میں معنی کے نظام کی کوئی بھی بحث زبان کی مدد کے بغیر ممکن نہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۷۰). ۳. وہ اصول جس کے تحت ایک ہی سیاسی نظام (مثلاً حکومت) میں جملہ اختیارات مرکوز کر دیے جائیں، مرکزی نظام. یہ ایک فلسفیانہ بحث ہے کہ مرکزیت اور لامرکزیت میں سے کون طریقۂ حکومت بہتر اور مفید ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۳۲). [مرکز (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- کاری امث.

مرکزی بنانا، مرکزی حکومت کے تحت کرنا. "بچاؤ" کے اس مسئلے کی تلاش میں اکثر حکومتیں مزید مرکزیت کاری سے کام لیتی ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۴). [مرکزیت + ف: کار، کردن = کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَرکَزیچَہ (فت م، سک ر، فت ک، ی مع، فت چ) امذ.

چھوٹا مرکزہ، مرکزہ میں کسی کروموٹین دھاگے پر عموی مرکزیچہ موجود ہوتا ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۲۵۱). [مرکزی (رک) چہ، لاحقۂ تصغیر].

مَرکَزینَہ (فت م، سک ر، فت ک، ی مع، فت ن) امذ.

رک: مرکزی، مرکزائی، مرکزائیہ. ہر ایک فقرہ ایک جسم یا مرکزینہ اور ایک کمان، عصبی کمان پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۳). [مرکز + ینہ، لاحقۂ نسبت].

مَرکَزِیَہ (فت م، سک ر، فت ک، کس ز، فت ی) امذ.

۱. رک: مرکزہ. ایک عنصر کا نیوکلیس یا مرکزیہ دو ٹکڑے ہو کر ..... مرکزیوں میں تقسیم ہو جاتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۹۷۳). ۲. ٹھہرنے کی جگہ، صدر مقام. جس میں ان کی ذات کا مرکزیہ اپنے تجلی نور سے منور ہو. (۱۹۷۳، اردو، کراچی، ۳۰، ۵۰: ۱۹). [مرکز + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُرکُل (ضم م، سک ر، ضم ک) امذ.

(دکن) ہلکے ناشتہ کی چیز جیسے چاولوں کو بھٹی میں بھون کر مرمرے بناتے ہیں، دنیا جہان کی چیزیں جمع ہیں..... مرمرے مرکل، دہی بڑے..... اور نہ جانے کیا کیا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۵۱). [مقامی].

مُرکنا (ضم م، فت ر، سک ک) ف ل.

۱. مرکانا (رک) کا لازم، ٹوٹنا، مڑنا، بل کھانا.

کتا اوکڑ گیا کہ کلائی مرک گئی گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں

(۱۸۵۷، بحر (امان علی)، ریاض بحر، ۲۹).

مچھ جاتے ہوا بھی تو لچک جاتی ہے ڈالی ڈالی جو کڑی آنکھ مرک جاتی ہے ڈالی

(۱۸۹۳، ریاض نسیم، ۱: ۳۱۰). ۲. موچ آنا: منہ پھیر لینا، جھجکنا، شرمانا (جامع اللغات). [پ (ہ) मुरकना].

مَرکَنٹائل (فت م، سک ر، فت ک، سک ن، کس ء) صف.

تجارتی، تاجرانہ، کاروبار کے متعلق (علمی اردو لغت). [انگ: Mercantile].

مَرکَنٹائلی سیاسَت (فت م، سک ر، فت ک، سک ن، کس ء، ی، کس س، فت س) امث.

وہ سیاست جس کے اصول و ضوابط تاجرانہ انداز کے ہوں، کاروباری سیاست. یہ دراصل سترھویں اٹھارویں صدی کی پیداوار ہے اور مرکنٹائلی سیاست کے ساتھ ساتھ وجود میں آئی ہے. (۱۹۳۶، معاشیات قومی، م). [انگ: Mercantile + ی، لاحقۂ نسبت + سیاست (رک)].

مَرکُوب (فت م، سک ر، و مع) صف.

جس پر سواری کی جائے.

میں ہوں طالب اس کا وہ مطلوب ہے وہ ہے راکب کل کا، کل مرکوب ہے

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۹۰).

وہ راکب تھا نبی تھا اس کا مرکوب وہ یوسف تھا نبی تھا اس کا یعقوب

(۱۸۳۸، تاریخ، سعادت نامہ آل نبی، ۳). لرزہ اندام راکب و مرکوب پر طاری ہوا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۶).

کریں خیر البشر مرکوب جھکوں سواری سے کریں منسوب جھکوں

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۳۱). انسان اشرف المخلوقات، اور گھوڑا اشرف الحیوانات ہے، وہ راکب یہ مرکوب. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۱). سنسکرت بھی بہت وسیع زبان ہے، اس کے علاوہ صنائع کے ان کے اوزار، مرکوب و مشروب، مطعوم، ملبوس و مسکن وغیرہ. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۳۰). [ع: (رک ب)].

مَرکُوری (فت م، سک ر، و مع) امذ.

(رک: مرکری جو فصیح ہے) پارہ، سیماب. مرکوری یعنی سیماب. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۰). [مرکری (رک) کا ایک املا].

مَرکُوز (فت م، سک ر، و مع) (الف) صف.

۱. گڑا ہوا، محکم کیا ہوا، ایک جگہ رکا ہوا، مرکز کیا ہوا. بیچ ہے فقط ایک چرخ مرکوز قاید تماشہ جز کل کا نہیں دیتا. (۱۸۷۳، مجموعۂ صبہ، ۱: ۱۰۰). جو لوگ شاعری میں، قوت تقریر میں..... ممتاز گزرے..... ان لوگوں میں یہ قوت مرکوز ہوتی ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۹۹). اس کا دھیان پوری طرح مرکوز نہیں ہونے پا رہا تھا. (۱۹۹۰، مجبول بصری کہانیاں، بھارت، ۲، ۵۱۱). ۲. (مجازاً) پوشیدہ کیا ہوا، چھپا ہوا. ہر گاہ کہ افراد انسانی میں غضب مرکوز ہے جب ناقص ہو تحریک کرے سے آگ کی مانند پتھر سے نکلے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۱۶۷). ۳. (مجازاً) منظور شدہ، منظور، دلنشیں (جامع اللغات). ۴. (مجازاً) ٹھہرا ہوا، محدود، مخصوص. جائداد کی ذاتی ملکیت اب بھی اکثر خاندان ہی میں مرکوز رکھی جاتی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۹۹). ۵. دبا ہوا، دفن کیا ہوا؛ سمجھا ہوا (جامع اللغات؛ پلیٹس). (ب) امذ. مستحکم خواہش، آرزو، خواہش، ارادہ، مقصد (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ع: (رک ز)].

--- خاطِر کس اضا (--- کس ط) صف.

دل نشیں، دل میں بیٹھا ہوا.

سحر جبکہ گریبوز آیا وہاں کیا اُسے مرکوز خاطر عیاں

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۲۳۳). الغرض شاہزادہ..... کمال اشتیاق رکھتا تھا مگر ساتھ ہی اس خیال کے یہ امر بھی مرکوز خاطر تھا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۳۱). اسلام کے سچے اور حقیقی خیرخواں مرکوز خاطر رکھتے ہیں. (۱۹۰۳، مکاتیب حالی، ۵۳). [مرکوز + خاطر (رک)].

--- رَکھنا محاورہ.

مبذول کرنا، ٹھہرانا، ایک نقطے پر جمع رکھنا (توجہ وغیرہ). بادشاہ روشن ضمیر..... آسایش و رفاہ خلق اللہ کی کہ ودائع بدائع حضرت آفریدگار جل شانہ' کی ہے مرکوز و ملحوظ رکھتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۲).

--- رَہنا محاورہ.

ٹھہر جانا، رکنا، جم جانا (نظر وغیرہ کا). میری قوت طلب و جستجو تو صرف اس چیز پر مرکوز رہتی ہے کہ جدید معاشری نظام پیش کیا جائے. (۱۹۳۸، اقبال، مکاتیب اقبال، ۱: ۲۷۲). یہ بات اس کے ذہن میں مرکوز رہے گی. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۳۱۵).

--- فی الذِّہن (--- ضم ا، ل، شد بفت ذ، سک ہ) صف.

ذہن نشیں، وہ جو ذہن میں ہو. باقی یہ دعویٰ کہ کو کبری ذکر نہیں کیا جاتا لیکن وہ مرکوز فی الذہن ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲: ۲۲). [مرکوز (رک) + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذہن (رک)].

--- کَرانا محاورہ.

ٹھہرانا، مبذول کرانا (توجہ وغیرہ). ادب پارے کی ساخت کی طرف توجہ مرکوز کرانے کی کوشش کی جائے گی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۱۳).

--- کَر دینا / کَرنا محاورہ.

ایک نقطے، مقصد یا خیال پر جمع کرنا (توجہ وغیرہ). خود مجھے اپنی تمام تر ذہنی توانائی کو مجتمع کر کے اسے مریض پر مرکوز کر دینا ہوتا ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۲۵). عمل ہوا کہ اپنے تحقیقی کام کو رسائل، کتب اور کتب خانوں پر مرکوز کرنا پڑا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۲).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

مرکوز کرنا (رک) کا لازم، ایک نقطے یا مقصد پر جمع ہونا، ٹھہرنا. سب گھر کے سب افراد کی نگاہیں دروازے کے ہلنے پر مرکوز ہو جاتی ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۵۲).

ان کی نظر اپنی شخصیت پر مرکوز ہو کر رہ گئی . (١٩٨٦ ، نجم رخ ، ٢٣) .

مَرکُوزات (فت م ، سک ر ، و مع) امذ : ج .
مقاصد ، ارادے ، خواہشات . جو مرکوزات ولی جناب کے پیش نظر ہیں ان سے غافل نہ رہیں . (١٩٣٧ ، واقعات اظفری ، ١٢٧) . [مرکوز (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَرکُوزِیَّت (فت م ، سک ر ، و مع ، کس ز ، فت ی) امث .
مرکوز ہونے کا عمل ، گڑا ہوا ہونا . علت کیا ہے ؟ سو میں یہ جواب دوں گا کہ اس کی علت ہے ، خیال کی مرکوزیت کا دباؤ اور دماغ کے امواج برقی کا تموج و ارتعاش . (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٥٠٨) . [مرکوز (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَرکونا (فت م ، سک ر ، و مع) ف م .
(اناج پر پانی) چھڑکنا ، نم کرنا ، گیلا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : मृक्ष] .

مُرکُونڈی (ضم م ، سک ر ، و لین ، مع) (الف) امث .
بیٹھنے یا لیٹنے کا ایک طریقہ ، اس طرح بیٹھنا کہ سر گھٹنوں پر ہو اور ہاتھ گھٹنوں کے گرد ہوں یا گردن گھٹنوں میں دے کر سر بہت نیچا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) م ف . سر گھٹنوں پر رکھ کر ، سر نیچا کر کے (جامع اللغات) . [مر = مڑ = منڈ (رک) + کونڈی = کنڈی = کنڈلی (رک)] .

--- مارنا محاورہ .
سر گھٹنوں پر رکھ کر بیٹھنا ؛ بستر میں دوہرا ہو کر لیٹنا ؛ صاحب فراش ہونا ، بیٹھنے کا ایک انداز (ماخوذ : جامع اللغات) .

مَرکَہا (فت م ، سک ر ، فت ک) صف مذ .
رک : مرکھنا جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس) . [مرکھا (رک) کا مخفف] .

مُرکی (ضم م ، سک ر) امث .
١ . کان کی چھلادار کیل ، کان کا ایک زیور ، گوکھرو .

مرکی ونتھ ، مانگ ، ٹیکا ، کان پھول — دیکھ کر گئی سدھ بھل تن من کی بھول
(١٧١٣ ، فائز ، د ، ٢٠٦) .

مرکیاں کان میں جڑاؤ دو — چشم نرگس کو خیرہ کر دیں وہ
(١٧٩١ ، حسرت جعفر علی ، طوطی نامہ ، ٣٨٠) .

نہیں اب تھرتھری جاتی ہے خور کی — چمکتی کان میں دیکھ اوس کی مرکی
(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ٣٧٥) . بالی ، پتے ، بگر ، مرکیاں ، بازو بند میلے چکٹ ہو گئے ہیں ... ان کو اُجلواؤ . (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ٩٧) . مرکیاں میں نے ذرا کی ذرا ڈالی تھیں کہ کان دکھنے لگے . (١٩٢٠ ، لخت جگر ، ٢ ، ١٢٠) . کانوں میں سونے کی مرکیاں اور انگلیوں میں چاندی کی انگوٹھیاں . (١٩٨٦ ، انصاف ، ٩٣) . ٢ . کان کی لو (فرہنگ آصفیہ) . ٣ . (موسیقی) سنگیت میں آگے پیچھے کے سروں پر ہوتے وقت جھٹکے سے کسی سر پر جانے کا عمل

تھی بھری پوری تال کی ، مرکی — اس پہ وہ زور شور کی مرکی
(١٨٩٢ ، مولوی فیض الحسن ، صبح امید ، ٣٦) . اس نے ... سر میں ڈوبی ہوئی تانیں اور مرکیاں شروع کیں . (١٩٢٣ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ٣٣) . الاپ یا مرکی اور تکری ایک جداگانہ چیز ہے جو گانے کو پرلطف بناتی ہیں . (١٩٦٠ ، حیات امیر خسرو ، ٢٠٠) .

کسی نے اجرے میں ایک رو "تھیں" سجائی ہیں
تو استھائی میں بڑھے بڑھے مرکیاں اس نے رچائی ہیں
(١٩٨٨ ، سمندر میں سیڑھی ، ١٣٥) . [مقامی] .

--- لگانا محاورہ .
(موسیقی) گانے میں ایک سُر سے جھٹکے کے ساتھ دوسرے سُر پر جانا ، تان لیتے وقت سر کو ایک خاص انداز سے جھٹکا دے کر ادا کرنا . گویے نے تان اٹھائی اور اس طرح مرکی لگائی کہ استاد فیاض خاں یاد آ گئے . (١٩٥٣ ، عزیز حاقتیں ، ٣٣٩) .

مُرکِیاں (ضم م ، سک ر ، کس ک) امث : ج .
(موسیقی) مرکی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . بھنگا کی طرز میں نور تھا ، اس کی مرکیاں کمال کر دیتیں . (١٩٨٣ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ٣٩) . [مرکی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- لگانا محاورہ .
١ . رک : مرکی لگانا . کئی کئی منٹ تک ایک سانس سے مرکیاں لگاتا . (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ٣١) . ٢ . ردو بدل کرنا ، نئے گوشے نکالنا . آپ نے دیکھا کہ اہل زبان ایک چھوٹے سے لفظ میں کیا کیا مرکیاں لگا رہا ہے . (١٩٩١ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ١٥) .

--- لینا محاورہ .
رک : مرکیاں لگانا . رات کو وہ بڑھیا جو فاختہ کی ٹھمری گاتی پھرتی ہے ..... چھوٹی چھوٹی مرکیاں لے کر ..... کتنا بھلا معلوم ہوتا ہے . (١٩٢٣ ، ظلیل خان فاختہ ، ١ : ٣٣) . وہ ترنم میں مرکیاں لیتا ہوا دکھائی دے تو اس وقت وہ جمیل الدین عالی کے ترنم کا "چربہ" کرتا نظر آئے گا . (١٩٧٠ ، برش قلم ، ٣٩١) .

مَرکیُورک کلورائیڈ (فت م ، سک ر ، کس ک ، و مع ، کس ر) صف .
(کیمیا) سیمابی ، سیماب آمیز ، پارے کا یا اس پر مشتمل . عام جماؤ مادے حسب ذیل ہیں : تپش ، الکوحل ، مرکیورک کلورائیڈ ، آہنک ترشہ . (١٩٦٧ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ٣٣٦) . [انگ : Mercuric Chloride] .

مَرکیُورو کروم (فت م ، سک ر ، کس ک ، و مع ، و مع ، کس ک ، و مع) امذ .
(علم الادویہ) ایک مرکب جس کی صورت سبز سفوف کی سی ہوتی ہے جسے پانی میں ملانے سے سرخ محلول تیار ہو جاتا ہے جو بطور عفونت ربا اور کرم کش استعمال ہوتا ہے . جراثیمی حملہ کے علاج کے لیے ، مثلاً آیوڈین ہکسائن ، مرکیورو کروم . (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ١٠٣) . [انگ : Mercurochrome] .

مُرکھا (ضم م ، سک ر) امذ .
پوست کی بیماری (اپ و ، ٧ : ٩٣) . [مقامی] .

مَرکھاہا (فت م ، سک ر) صف مذ .
رک : مرکھنا جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس) . [مر = مار (ت) + کھا + ہا ، لاحقۂ صفت] .

مَرکھمبا (فت م ، سک ر ، فت کھ ، سک م) امذ .
برکھمبا ، کولھو کی لاٹ کا ٹیکا یا سہارا (اپ و ، ٣ : ٩٧) . [مقامی] .

مَرکھنا (فت م ، سک ر ، فت کھ ، شدن نیز بلا شد) صف مذ .
١ . سینگ مارنے والا (جانور) ، (عموماً) بیل بھینسا وغیرہ . صوبہ اودھ کی دو نسلیں مشہور ہیں .

ایک ٹرپیر بیلوں کی جنگی دم سفید اور بدن چتکبرا ، مزاج کے بھلے اور مرکھنے ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب (مولوی اسمٰعیل میرٹھی) ، ۲۰۷)۔ سواری کے واسطے ایک مرکھنا بھینسا انتخاب کیا جو بستی میں خونی مشہور تھا۔ (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۵)۔ اس علاقے میں مرکھنا بیل آ گیا ہے۔ (۱۹۸۹ ، پیلا کوٹ ، ۹۲)۔ ۲. (مجازاً) خواہ مخواہ مارنے پیٹنے والا ، چڑچڑا ، جھگڑالو۔ کملا دیوی ، بناوٹی آواز میں ، ہاں مرکھنا تو معلوم نہیں ہوتا۔ (۱۹۴۳ ، انور ، ۳۴۴)۔ ہر ایک سے محبت کرتا ہے پھر جھگڑ لیتا ہے ، بچپن سے یہ اسی طرح مرکھنا ہے۔ (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۷۵)۔ ۳. قابو میں نہ آنے والا ، شریر (عموماً کسی جانور کا بچہ)۔ ہاتھی کا بچہ بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے اور بڑا مرکھنا ہوتا ہے۔ (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۰۵)۔ [مر = مار (رک) + کھنا = کھانا]۔

ـــ نیل جی کا جلاپا کہاوت۔
مراد یہ ہے کہ نہ تو اس کا کوئی خریدار ہوتا ہے اور نہ ہی اس کو کوئی پال سکتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ؛ مہذب اللغات)۔

مَرکَھنڈا (فت م ، سک ر ، فت کھ ، سک ن) امذ۔
کنویں کا حلقہ یا گھیرا (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

مَرکَھنّی (فت م ، سک ر ، فت کھ ، شدن نیز بلا شد) صف مث۔
۱. سینگ مارنے والی (بھینس ، گائے)۔

ادھر کھونٹا ادھر کھونٹا   گائے مرکھنی دودھ میٹھا

(۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۳۱)۔ کنذریہ حیرت میں رہ گیا " مرکھنی ہے کیا ، بابو جی ؟ " (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵۸)۔ مرکھنی گائے کا دودھ اور ایک ٹکڑا روٹی دیدو ، اگر ہو تو۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۴۴۳)۔ ۲. بات بات پر الجھنے والی ، مارنے پیٹنے والی ، جھگڑالو (عورت)۔ وہ بڑی بے دردی سے جو چیز ہاتھ آجاتی کھینچ مارتی ، وہ بڑی مرکھنی ہو گئی تھی۔ (۱۹۶۴ ، معصومہ ، ۷۶)۔ [مرکھنا (رک) کی تانیث]۔

مَرکَھیا (فت م ، سک ر ، کس کھ) صف ، امذ۔
رک : مرکھنا ، جھگڑالو ، چڑچڑا۔ اس نے مجھے خود مرکھیا کر دیا ، اس کے سبب سے میں عاجز و پریشان ہوں۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۷۵)۔ [مرکھنا (رک) کا بگاڑ]۔

مَرَگ (فت م ، ر) امث (قدیم)۔
رک : مرگ ؛ موت۔

محبت گیرائے جو پیتا اہے   مرگ اس کوں نیں ہم وو جیتا اہے

(۱۹۰۵ ، قطب مشتری ، ۸)۔ [مرگ (رک) کا قدیم تلفظ]۔

مَرگ (فت م ، سک ر) امث۔
موت ، اجل ، قضا۔

جس دھر کوں اپنا قصہ لوگاں کہیں لا گیا پیا
میری مرگ تک کا بنا بندے خدا ملے خدا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۳)۔

اتو کے اوپر تاخت کئی پی مرگ   رہیا نیں ہے اس شاخ اوپر پی برگ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۲)۔

عشق سے بھاگ کے انساں ٹھہرے دونوں جگ کا چور
منہ پر خاک پڑے اور بعد مرگ جلائے گور

(۱۷۰۲ ، شاہ مراد (صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۳ ، ۴۸))۔

چاک دل تجھ عشق میں صد برگ ہے   زنبق و نسریں کو تجھ بن مرگ ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹)۔

نہیں ہے مرگ بجز اس درد لا دوا کا علاج
خدا کسی کو مرض دے نہ زندگانی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۵)۔

سنی ہے مرگ بھی اپنی بہت کم   مرکے جاتے ہیں جی ہر لحظہ ہر دم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۶)۔

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا   اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳)۔

وہ مرگ غیر پر اظہار غم کریں کیوں کر   کرائے پر بھی کوئی نوحہ خواں نہیں ملتا

(۱۹۳۴ ، سنگ و خشت ، ۱۷)۔ [ف]۔

ـــ اَبَد کس اضا (ـــ فت ا ، ب) امث۔
ابد کی موت ، مستقبل کی معدومی۔

نے نصیب مار و کژدم نے نصیب دام و دد   ہے فقط محکوم قوموں کے لیے مرگ ابد

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۶)۔ [مرگ + ابد (رک)]۔

ـــ اِتِّفاقی کس صف (ـــ کس ا ، شد ت بکس) امث۔
ناگہانی موت ، وہ موت جو اچانک آجائے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ [مرگ + اتفاقی (رک)]۔

ـــ اُمُومَت کس اضا (ـــ ضم ا ، فت م) امث۔
ماں بننے کی صلاحیت۔

تہذیب فرنگی ہے اگر مرگ امومت
ہے حضرت انساں کے لیے اس کا ثمر موت

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۹۵)۔ [مرگ + امومت (رک)]۔

ـــ اَنبوہ کس اضا (ـــ فت ا ، سک م بشکل ن ، و مع) امث۔
ہجوم اجتماعی کی موت ، بہت سوں کی موت ، سب کا ایک ساتھ مر جانا ؛ (مجازاً) عام مصیبت۔ وبا بھی ایک مرگ انبوہ تھا ، اچھے برے سب ہی قسم کے لوگ مرے۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۶)۔ وبائیں ، بیماریاں اور مرگ انبوہ اور اسی قسم کے حالات جب کوئی وسیع قطعۂ زمین اپنے باشندوں سے خالی ہو جاتا ہے۔ (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳)۔ غزل کے مستقبل کے بارے میں ہر گفتگو مرگ انبوہ یا جشن الفکر ظفر موج سے مماثل ہے۔ (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۹۱)۔ [مرگ + انبوہ (رک)]۔

ـــ انبوہ جَشن (جَشنے) دارَد کہاوت۔
فارسی کہاوت اردو میں مستعمل ؛ وہ مصیبت جو عام ہو اس کا غم نہیں ہوتا۔ واللہ جہاز کے ڈوبنے کا کس مردک کو رنج ہو اپنے حساب ، مرگ انبوہ جشنے دارد (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۷)۔ خیر شکر ہے سب ایک مقام ہو گئے مرگ انبوہ جشن دارد۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۴۴)۔

--- اَنْبوہ کا جَشْن اند (شاذ).
مراد : بے حسی یا بے خوفی جو عام مصیبت یا ہلاکتوں کی وجہ سے پیدا ہو جائے .

ایک خلقت ہے جو ذوبتی جا رہی ہے
یہی موت ہے ، موت سے آج کوئی ہراساں نہیں ہے
مرگِ انبوہ کا جشن ہے ، لوگ بے خوف ہیں
(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۸۴).

--- اَنْبوہ کا جَشْن مَنانا محاورہ.
عام مصیبت میں لوگوں کا بے حس ہو جانا ، ہلاکتوں کی زیادتی اور معمول بن جانے پر بے حسی طاری کر لینا نیز بے خوف ہو جانا . ہمارا شہر صبح و شام مرگِ انبوہ کے جشن منا رہا ہے عروج کا جنازہ ہمارے بے شمار بے گناہ اور معصوم لاشوں کے ہجوم میں گم ہو کر رہ گیا ہے . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷).

--- آرزُو کس اضا (ـــــ ہ ، ا ، سک ر ، و مع) امث .
آرزو کی موت .

عالم سوز و ساز میں وصل سے بڑھ کے ہے فراق
وصل میں مرگِ آرزو ہجر میں لذتِ طلب
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۵۵). [مرگ + آرزو (رک)].

--- آسا صف.
موت کی طرح ، موت جیسا .

سنا ہے سیستاں میں اک نیا رستم ہوا پیدا
بہالت جس کی مرگ آسا سرِ رویے سپید آئی
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۱۸۱). [مرگ + آسا (رک)].

--- آسان کس صف : امث.
وہ موت جو آسانی سے آجائے ؛ جلدی سے دم نکل جائے . وہ مرگِ آسان کو آزمانے کے لیے نہیں مرے بلکہ خود مشکلاتِ زیست انہیں آزما چکی تھیں . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۸۳). [مرگ + آسان (رک)].

--- پیچ (ـــ ی ج) اند.
پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہے کہ اس پگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہے (نور اللغات). [مرگ + پیچ (رک)].

--- پیش اَز مَرگ (ـــ ی ج ، فت ا ، م ، سک ر) امث.
موت سے پہلے کی موت ؛ (مجازاً) بے بسی کی موت ، لاچاری کی موت .

صبحِ محشر ہے طلوعِ آفتابِ زندگی مرگِ پیش از مرگ ہے تعبیرِ خوابِ زندگی
(۱۹۳۹ ، ادیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۱۵). [مرگ + پیش (رک) + از (رک) + مرگ (رک)].

--- تازَہ کس صف (ـــ فت ز) اند.
نیا حادثہ ؛ (مجازاً) نیا عشق (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [مرگ + تازہ (رک)].

--- جَوانانَہ کس صف (ـــ فت ج ، ن) امث : م ف.
جوانی کی موت ، جواں مرگی .

آپ کو وصلتِ جانانہ مبارک شاہا خلق کو مرگِ جوانانہ مبارک شاہا
(۱۹۰۰ ، امیر ، نور اللغات)). [مرگ + جوان (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- جُونی (ـــ و مع) امث.
موت کی چاہت ، موت مانگنا . دنیا میں کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے کہ جس کے سبب سے مرگ جوئی تک نوبت پہنچ جائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۰۲). [مرگ + ف : جو + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَوام کس صف (ـــ فت د) اند.
ہیشگی کی موت ، ہمیشہ ہمیشہ کی موت .

سینہ روشن ہو تو ہے سوزِ سخن عینِ حیات ہو نہ روشن تو سخن مرگِ دوام اے ساقی
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۸۰). [مرگ + دوام (رک)].

--- رائیگاں کس صف (ـــ کس ء) صف : ـــ رائگاں.
بے کار کی موت ، بے سبب مرنا .

اس عہد میں وفا کا صلہ مرگِ رائیگاں
اس کی فضا میں ہر گھڑی کھونے کا رنگ ہے
(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی (دشمنوں کے درمیان شام) ، ۵۶). [مرگ + رائیگاں (رک)].

--- رَسیدَہ (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
موت کو پہنچا ہوا ، قریب المرگ ، جس کی حالت مرنے جیسی ہو . جو مرگ رسیدہ اس گلزار میں آتا ہے جانِ شیریں بصد تلخی گنواتا ہے . (۱۸۶۴ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۱۷). [مرگ + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا ، سے امر].

--- زار اند.
موت کی جگہ ، مرنے کا مقام .

میں ہوں بیمارِ وصلِ گل ہے منیر شوقِ دل مرگ زار سا نکلا
(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی (دشمنوں کے درمیان شام) ، ۵۵). [مرگ + زار ، لاحقۂ ظرفیت].

--- فَروش (ـــ فت ف ، و ع) صف.
موت بیچنے والا ؛ (مجازاً) نہایت غمزدہ کر دینے والا ، مردنی طاری کر دینے والا . مولانا اگرچہ مصورِ غم اور عورتوں کے دردِ دل کے ترجمان تھے لیکن وہ کوئی مرگ فروش قنوطی نہ تھے . (۱۹۳۵ ، علامہ راشد الخیری کی انشا پردازی ، ۱۹۴). [مرگ + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

--- مُسَلْسَل کس صف (ـــ ضم م ، فت س ، سک ل ، فت س) امث.
مسلسل موت ؛ (مجازاً) وہ مصیبت جو لگاتار ہو ، وہ مصیبت جو کبھی ختم نہ ہو .

مسلسل سرخوشی مرگِ مسلسل ہوتی جاتی ہے
کہ تیرے قرب سے اک عمر اک پل ہوتی جاتی ہے
(۱۹۵۲ ، شعلۂ گل ، ۲۲۳).

تشکیک کی شب ہو کہ یقیں کا ہو طلوع اک مرگِ مسلسل ہے غمِ دیدہ وری
(۱۹۹۱ ، ذہن و ضمیر ، ۲۵). [مرگ + مسلسل (رک)].

--- مُفاجات کس صف (ـــ ضم م) امث.
اچانک موت ، ناگہانی موت ، بے وقت کی موت ؛ مراد : موت . یہاں کیا کرے کوئی

بات، حکم حاکم مرگ مفاجات. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱۳). انھیں مرضوں کے باعث مرگ مفاجات اور شدت نزع اور غم و غصہ میں گرفتار رہتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۹).

ہر بار ہے موجود تو ہر بار نہیں ہے	یہ مرگ مفاجات ہے تلوار نہیں ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۸۳).

عَلَم ہو سالک تو یہی اس کا ہمہ اوست	خود مردہ و خود مرقد و خود مرگ مفاجات

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۶۲).

الکر آل محمدؐ پہ جو موت عام ہوئی	عشرت مرگِ مفاجات تھی عبدالرحمٰن

(۱۹۹۳، بساط کرب، ۹۳). [مرگ + مفاجات (رک)].

ـــ مُوش کس اضا (ـــ و مع) امث.
چوہے مارنے کی دوا؛ سنکھیا، سم الفار، بیش الفار، اسنکھیل۔ اس کو بیش الفار بھی کہتے ہیں فارسی میں اس کو مرگ موش کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷۵). [مرگ + موش (رک)].

ـــ مُوش عَمَلی کس اضا (ـــ و مع، فت ع، م) امث.
(طب) مرگ موش کی ایک قسم، مصنوعی سنکھیا. مصنوعی سنکھیا ہے اسی لیے اس کو مرگ موش عملی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۵۱). [مرگ موش (رک) + عملی (رک)].

ـــ ناگاہ کس صف : امذ.
اچانک موت، بے وقت موت.

گرتا ہے سکندر بجلی کی مانند	تجھ کو خبر ہے اے مرگ ناگاہ

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۹۸). [مرگ + ناگاہ (رک)].

ـــ ناگہاں / ناگہانی کس صف (ـــ فت گ) امث.
مرگ مفاجات، وہ موت جو اچانک آجائے، بے وقت موت.

لگاؤ ہجر نے کی دیر وصل میں تیار
ہوں کب سے بیٹھا ہوا مرگ ناگہاں کے لیے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۱).

ہو چکیں، غالب، بلائیں سب تمام	ایک مرگ ناگہانی اور ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۷).

محبت بھی ہے، مرگ ناگہاں کا شوق بھی دل میں
ذرا دیکھو ہماری محویت، تحصیل حاصل میں

(۱۹۲۵، نقوش مانی، ۱۱۱). بہر کیف ہر صورت میں مرگ ناگہاں کے خوف سے میں دلدار کا پاس رہنا ضروری ہے. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۸۲). [مرگ + ناگہاں / ناگہانی (رک)].

ـــ نو / تازہ کس صف (ـــ ولین / فت ز) امث.
نئی موت؛ (مجازاً) نیا حادثہ، فتنۂ تازہ؛ نیا عشق (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).
[مرگ + نو / تازہ (رک)].

ـــ نوجوانی کس اضا (ـــ ولین، فت ج) امث
نوجوانی کی موت، جواں مرگی.

میرے بالیں پہ روتی ہے حسرت	عشق بھی مرگ نوجوانی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۲). [مرگ + نوجوانی (رک)].

ـــ نو مُبارک باد فقرہ.
اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آجائے (نوراللغات).

ـــ وَش (ـــ فت و) صف.
موت کی مانند، مرگ نما، موت کی سی (زندگی). میں اس مرگ وش زندگی سے مر کر حقیقی زندگی میں جینے سے تامل کرنے لگتا تھا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۵۱).
[مرگ + وش، لاحقۂ کیفیت].

مِرگ (کس م، سک ر) امذ.
۱. ہرن، چکارا، آہو.

بنایا مشک مرگ کی ناف میں	دیا رزق سیمرغ کوں قاف میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰).

تیری انکھاں کو دیکھ بنے مرگ تجے چنچل	وحشی ہو اٹھ کے جانب صحرا ہوے اتال

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۷). مرگ کو جویا کی ایماں دیجیے، تو مرگ نے ایسی سفیدی اور سیاہی ... کہاں سے پایا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶). آنکھ کی تعریف میں یہاں مرگ کی آنکھ ..... سے تشبیہ دیتے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۹). ۲. (مجازاً) ہر وحشی جانور.

ان ہوا تجھ مانیا جب مانا تو تب ہے	تن کا مانس جانیا مرگ بیا پالے

(۱۸۵۴، گنج، شریف، ۲۱۷). اس کے بھائی پرسن نے وہ من اپنے گلے میں باندھ لی.... شکار کو نکلا..... ساور جنگل باڑ سے اور مرگ مارنے لگا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۲۳). ۳. (ہیئت) پانچواں نچھتر جو تین ستاروں پر مشتمل ہوتا ہے اور ان میں سے ایک جو جوڑا ہے اس کو ہرن کے سر کی شکل سے ظاہر کرتے ہیں (پلیٹس). ۴. جون کے پہلے ہفتے کی ایک مخصوص تاریخ جبکہ دکن میں برسات شروع ہوتی ہے.

بے بس اچل دھور تو رجیوں گگن پر	مرگ میں مرگیاں کی کسوت سہانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۳). آغاز جون میں ۵ یا ۶ تاریخ کو مرگ لگتا ہے. (۱۹۳۴، قطب یار جنگ، شکار، ۱: ۲۵۰). ۵. ایک نوع کا ہاتھی جس پر خاص نشان ہوتے ہیں؛ تصویر جو چاند میں نظر آتی ہے؛ آدمیوں کی ایک قسم جن کا جماع کا طریقہ ہرن سے ملتا ہے؛ ایک پرندہ جو بہت اونچا اڑتا ہے (جامع اللغات). [س : मृग].

ـــ بَندرا، تیتر، مور، یہ چاروں کھیت کے چور کہاوت.
مراد یہ ہے کہ ہرن، بندر، تیتر اور مور یہ چاروں کھیتی کو نقصان پہنچاتے ہیں (ماخوذ : مجم الامثال؛ جامع الامثال).

ـــ پَتی (ـــ فت پ) امذ.
حیوانوں کا بادشاہ؛ شیر (فرہنگ آصفیہ). [س : مرگ پتی : पति].

ـــ تِرش / تِرشا (ـــ کس ت، ر) امث.
رک : مرگ ترشنا جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [مرگ + س : तृषा].

ـــ تِرشنا (ـــ کس ت، ر، سک ش) امث.
ہرن کی پیاس؛ (مجازاً) سراب، دھوکا ہی دھوکا. سراحقل میں مرگ ترشنا کا عمل اور ترکت است ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۲). [مرگ + س : तृषा].

ـــ تِرشنکا (ـــ کس ت، ر، سک ش، ضم ن) امث.
رک : مرگ ترشنا (پلیٹس). [مرگ + س : तृष्णका].

--- تَن (---فت ت) صف.
ہرن جیسے جسم والا؛ (مجازاً) خوبصورت بدن والا، سڈول جسم والا، محبوب۔
پنکھی دیکھت سو کھو پرواز ہوئے   مرگ تنی مرگ تن میں رجھانے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۵۳)۔ [مرگ + تن (رک)]۔

--- چَرْم (---فت چ، سک ر) امث.
رک: مرگ چھالا۔ زمین پر ملائم گھاس پتے اور مرگ چرم بچھالیے۔ (۱۹۴۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۱۹۱)۔ [مرگ + چرم (رک)]۔

--- چِڑا (---کس چ) اند.
۱. ایک چھوٹے پرندے کا نام جو کسی قدر ہرن سے مشابہ ہوتا ہے، پانی کے کنارے پایا جاتا ہے۔ ایک پرند ہے، پانی کے کنارے ہوتا ہے اور ٹٹیری سے مشابہت رکھتا ہے اس واسطے مرگ چڑا کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۷۰)۔ مرگ چڑے ریت میں سے اٹھ اٹھ کر اس کے سامنے اڑتے رہتے ہیں۔ (۱۹۶۴، آفت کا ٹکڑا، ۲۸۸)۔ ۲. ایک کیڑا جو دریا کے کنارے (ریت) کے نیچے پایا جاتا ہے (کہتے ہیں کہ یہ برساتی ٹڈے سے ملتا جلتا اور خیالے رنگ کا ہوتا ہے (ماخوذ: پلیٹس)۔ [مرگ + چڑا (رک)]۔

--- چَکَّر (---فت چ، سک ک نیز شد ک بفت) اند.
(ہیئت) راس چکر یا منزل، منطقات البروج (جامع اللغات)۔ [مرگ + چکر (رک)]۔

--- چھال / چھالا اند.
ہرن کے بالوں سمیت کھال جس پر بیٹھ کر جوگی یا درویش عبادت کرتے ہیں۔
ہجر کی منھ میں تصور اس غزالی چشم کا
عشق کے بیراگیوں کو مرگ چھالا ہوگیا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۱)۔
مرگ چھالے پہ جب کہ بیٹھے وہ   مردہ آہو بھی پھر تو زندہ ہو
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ، ۱۰۹)۔ اتیت مرگ چھالوں پر بیٹھے ہوئے گلے موند میں لیے ہوئے بول اٹھے۔ (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۳۳)۔
سرمہ سا آنکھوں کے تیرے وحشی اے آہو نگاہ
بیٹھے ہیں اک بچھا کر مرگ چھالا رات کو
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۴۳)۔ فقیر صرف مرگ چھال یا شیر کی کھال اوڑھتے ہیں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۵۰)۔ کھلاون نے کہا "پر تمھارا مرگ چھالا کہاں ڈال آویں"۔ (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۹)۔ مرگ چھالا۔ یعنی ہرن کی کھال جو بطور غالیچہ استعمال ہوتی ہے۔ (۱۹۸۹، لسانی و عروضی، مقالات، ۳۵)۔ اس نے مرگ چھالا فرش پر بچھایا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۰)۔ [مرگ + چھال / چھالا (رک)]۔

--- چَھونا (---ولین) اند.
ہرن کا بچہ، ہرنوٹا، غزالہ (پلیٹس)۔ [مرگ + چھونا (رک)]۔

--- راج اند.
رک: مرگ پتی، شیر (پلیٹس)۔ [مرگ + راج (رک)]۔

--- سال اند.
برسات کا موسم؛ (ہیئت) نچھتر، پانچواں نچھتر۔
مرگ سال آیا پھر تے مرگ نینی سنگاراں کو
جڑت بانک بہوتیاں لعل موتیاں ایک دھاراں کر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۵)۔
نظر کرم کی جہاں پہ وہ ذوالجلال کیا   سو پھر سکال بدل مرگ سال چال کیا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۸۵)۔ [مرگ + سال (رک)]۔

--- سالا/ سالہ اند.
ہرنوں کے رہنے کی جگہ، رمنا (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات)۔ [رک: مرگ + سالا / سالہ، لاحقۂ ظرفیت]۔

--- سِرا (---کس س) اند؛ -- مرگسرا.
(ہیئت) ہرن کے سر کی سی شکل والا ایک نچھتر۔ نام ان نچھتروں کے یہ ہیں اسونی..... مرگسرا..... ریولی۔ (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۹)۔ اسی مہینے کے آخر میں مرگ سرا کی کاری کا آغاز ہوتا ہے۔ (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۱۷)۔ [مرگ + سر (رک) + ا، لاحقۂ صفت]۔

--- سرا نَچھتَّر (---کس س، فت نیز کس ن، فت چھ، شد ت بفت) اند.
(ہیئت) ہرن کے سر کی شکل والا نچھتر۔ مرگ سرا نچھتر ہفتہ منزل میں جو پیدائش ہو تو مولود ہوشیار اور چالاک اور مستقل مزاج..... ہو۔ (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۲۷)۔ [مرگ سرا + نچھتر (رک)]۔

--- سِنْہاسَن (---کس ن، مغ، فت س) اند.
ایسا تخت جس کے سامنے کے پایوں کے سروں پر ہرن کی صورت بنی ہوئی ہو (اپ و، ۱: ۱۸۵)۔ [مرگ + سنہاسن (رک)]۔

--- سی آنکھیں امث؛ ج.
ہرن جیسی آنکھیں؛ (مجازاً) بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں۔ ایک لڑکی چاند کی صورت مرگ سی آنکھیں تیز نگاہیں لب یاقوت۔ (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۱۹)۔ [مرگ + سی (حرف تشبیہ برائے تانیث) + آنکھ (رک) کی جمع]۔

--- شِرا / شِراہ (---کس ش) اند.
رک: مرگ سرا (پلیٹس)۔ [مرگ + شرا / شراہ (رک)]۔

--- شِرَس / شِیرْش (---کس ش، فت ر/ی مع، سک ر) اند.
رک: مرگ سرا (پلیٹس)۔ [مرگ + س: शिरस्]۔

--- کی آنکھ امث.
بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ۔
سحر کی شکل ہے اعجاز کی گویائی ہے   مرگ کی آنکھ تو چیتے کی کمر پائی ہے
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۱۳)۔

--- کی سی آنکھیں چیتے کی سی کمر فقرہ.
خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- کی کَمَر امث.
ہرن کی کمر؛ (مجازاً) پتلی کمر، نازک کمر جو خوبصورتی کی علامت خیال کی جاتی ہے۔ اس نونہال کی مرگ کی کمر ہے چیتے کی آنکھ۔ (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۳۱)۔

--- کھالا اند.
رک : مرگ چھالا. سنسکرت اور ہندی متنوں میں ..... چھ اور کھ بھی ایک دوسرے کا بدل ہو سکتے ہیں، چنانچہ مرگ چھالا جو اصل میں مرگ کھالا ہرن کی کھال سے بنا ہوا تھا. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۳۵). [مرگ + کھال (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

--- لگنا ف مر: محاورہ.
(دکن) برسات کا موسم شروع ہونا، برسات ہونا. برسات کا موسم شروع ہوتا تو کہتے "مرگ لگا ہے" یعنی بارش کی شروعات ہیں. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۶۳).

--- لوچن (۔۔۔و ج، فت چ) صف.
آہو چشم، ہرن کی سی آنکھوں والا (مجازاً) وہ شخص جس کی آنکھیں بڑی بڑی اور خوبصورت ہوں.

جل میں کمن کھڑی ہے چندر بدن سیمرن
اے شوخ مرگ لوچن! اسرار تن عیاں ہیں

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۴۷). [مرگ + س: लोचन].

--- لوچنی (۔۔۔و ج، فت چ) صف مث.
ہرن کی سی آنکھوں والی خوبصورت آنکھوں والی عورت، آہو چشم. مرگ لوچنی کا منی رام جانے ..... ہوگی. (۱۹۷۰، پاکستان کا بہترین ادب، ۲۷۳). [مرگ لوچن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- مارنا ف مر: محاورہ.
۱. ہرن کا شکار کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. ایک رسم جس میں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر چھت میں تیر لگاتا اور اسے نیک شگون خیال کرتا ہے. پھر بادشاہ نے تیر کمان لے سالیوں کو مان گون سے نیگ دے مرگ مارا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۶).

ادا کر حرف بسم اللہ سارا کمان و تیر لے کر مرگ مارا

(۱۸۳۸، شاہ نصیر (فرہنگ آصفیہ)). چھو کو تیر کمان لے کے بچا کے پلنگ پر مرگ مارنے بٹھایا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۲۶). ادھر زچہ تارے دیکھ کر پھری اور آ کر چھپرکھٹ پر بیٹھی، ادھر بادشاہ نے مرگ ماری. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۱۳۲).

--- ماس اند.
برسات یا ماگھ کا مہینہ (ماخوذ: جامع اللغات). [مرگ + ماس (رک)].

--- مال امث.
ہرنوں کی ڈار کے دیکھنے کے شگون کا نام (اپ و، ۸، ۲۰۵). [مرگ + س: माला].

--- مان امث.
ہرنوں کا گلہ، ریوڑ، منڈا (اپ و، ۸: ۲۰۵). [مرگ + س: मान].

--- مد (۔۔۔فت م) امث.
کستوری، مشک نافہ (فرہنگ آصفیہ). [مرگ + مد (رک)].

--- مَدھ (فت م، سک دھ) اند.
کستوری، مشک نافہ. اگر مرگ میں مرگ مدھ نہ رہا تو وہ کس کرم کا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۰۰). [مرگ + مدھ (رک)].

--- نابھ / نابھی (۔۔۔سک بھ) اند.
۱. ہرن کی ناف، نافہ (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس). ۲. مشک نافہ (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس). [مرگ + نابھ/ نابھی (رک)].

--- نیتری (۔۔۔ی ج، سک ت) صف: امث.
رک: مرگ نینی جو زیادہ مستعمل ہے (ماخوذ: پلیٹس). [مرگ + س: नेत्र + ی، لاحقۂ تانیث].

--- نین (۔۔۔ی لین) (الف) امث.
غزالی آنکھیں؛ (مجازاً) بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں.

مرگ نین تے سیر کرتی سنگھار دلبراں کوں کر بیدل ہور بیقرار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق، ۱۸). اچھا پھر مرگ نینوں والی دروپدی کیا کرے گی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۸۶). (ب) صف. جس کی آنکھیں ہرن کی سی ہوں، آہو چشم. اہل فارس مرگ نین کو آہو چشم کہتے ہیں. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۳۳). [مرگ + نین (رک)].

--- نینا (۔۔۔ی لین) صف مث.
رک: مرگ لوچنی (پلیٹس). [مرگ + نینا (رک)].

--- نینی (۔۔۔ی لین) (الف) صف: امث.
ہرن کی سی آنکھوں والا، آہو چشم نیز خوبصورت آنکھوں والی عورت؛ (مجازاً) محبوبہ.

مرگ سال آیا پھرتے مرگ نینی سنگھاراں کر
جڑت مانک بھونیاں لعل موتیاں لیک دھاراں کر

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۵). پھر بادشاہ نے تیر کمان لے سالیوں کو مان گون سے نیگ دے مرگ مارا اور اس مرگ نینی کے پلنگ پر ایک پاؤں رکھ کر کھڑے ہو رہے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۶). یہ مرگ نینی جو ہرنوں کی پیاری ہے، سدا انھیں کے بیچ رہے گی. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۵۳). (ب) امث. ایک نوع کی مچھلی جس کے ہاتھ پانو چھپکلی کی طرح ہوتے ہیں اور ایک بالشت سے دو بالشت تک بڑی ہوتی ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۲۷۰). [مرگ نین + ی، لاحقۂ نسبت].

مِرگا (کس م، سک ر) اند.
۱. وہ گھوڑا جو ہرن کے رنگ کا ہو. مرگا۔ وہ اسپ ہے جو بالکل ہمرنگ آہو ہو. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۳۹). ۲. ہرن، گھوڑے یا کبوتر وغیرہ کا ایک رنگ.

گرگ مرگا گھمری اور چل یکساں رنگ ہیں یہ سب اے دل

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۳). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ..... مرگا ..... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۵۱). ۳. (ہنود) چار اقسام کے مردوں میں سے ایک مرد جو ہرن سے منسوب ذرا جسیم اور زبردست ہوتا ہے، یہ خوبصورت، شیریں گفتار، خوش مزاج، شوخ اور چست و چالاک ہوتا ہے، جماع اور راگ وغیرہ سے بہت شوق رکھتا ہے، چترنی کا جوڑا سمجھا جاتا ہے. دوسرے مرگا اس کو ہرن کے ساتھ منسوب

کرتے ہیں اور وہ ایک مرد ہے کہ سسا کے مشابہ ہوتا ہے . (۱۸۲۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹) . [مرگ + ا ، لاحقۂ نسبت] .

مرگادن (کس م ، ر ، فت د) امذ .
جانوروں کو کھا جانے والا ، شیر ؛ چیتا ؛ لکڑ بگا (پلیٹس) . [س : मृगादन] .

مرگادنی (کس م ، ر ، فت د) امث .
(طب) خیار تلخ کی ایک قسم جو مسہل کے کام آتی ہے ، کڑوا کھیرا ، اندراین (لاط : Cucumis Cologuintida) (پلیٹس) . [س : मृगादनी] .

مرگا دھیش (کس م ، ر ، ی مع) امذ .
رک : مرگ راج ، شیر (پلیٹس) . [س : मृगाधीश] .

مرگا لوچنی (کس م ، ر ، و مع ، فت چ) صف .
ہرن کی سی آنکھوں والا (وضع اصطلاحات ، ۲۳۰) . [رک : مرگ لوچنی] .

مرگا نَینی (کس م ، ر ، فت ن ، ی نیز ی لین) (الف) صف .
آہو چشم (وضع اصطلاحات ، ۲۳۰) . (ب) امذ . مرگ نینی مچھلی کا نر . نر کو مرگا نینی اور مادہ کو مرگ نینی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ ، ۲۷۰) . [رک : مرگ نینی] .

مرگان (کس م ، ر نیز سک) امذ .
رک : مرگ چھالا .

یہ راحت کون دنیا کی مرگان کر ۔ لیا راکھتے نگ تمیں آن کر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰) . [س : मृगासन] .

مرگانک (کس م ، ر نیز سک ، غنہ) امذ .
پارہ ، سونا ، موتی گندھک وغیرہ کا کشتہ (عموماً) سونے کا کشتہ .

بیٹھے ہے جواہر ، کوئی زر ، سیم ، طلا ، رانگ
مارے کوئی پارے کو ، بنادے کوئی مرگانک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۱۸) . کھانے کے بعد تنک مرگانک ، نوشادر ..... میں ملا کر کھلائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷) . [س : मृगांक] .

مرگج (فت م ، سک ر ، فت گ) امذ .
ایک جواہر کا نام ، رک : مرگجا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [مرگجا (رک) کا مخفف] .

مرگجا (فت م ، سک ر ، فت گ) امذ .
زمرد کی اقسام میں سے ایک . جوہری اس کی اقسام چھ بتاتے ہیں - پرانا ، مرگجا ، توڑیا ..... میانجی . (۱۹۸۳ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۲۶) . [مگجا (رک) کا محرف] .

مرگل (۱) (فت م ، سک ر ، فت گ) (الف) امذ .
۱ . مچھلی کے تلے ہوئے ٹکڑے (نور اللغات) . ۲ . گھویاں کے بچے جنھیں خاص مسالا دے کر تلا گیا ہو (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۳ . ایک مچھلی کا نام جو عموماً دریا میں پائی جاتی ہے . پنجاب اور سندھ میں عام طور پر روہو ، مرگل اور کتلا کی پرورش ہوتی ہے . (۱۹۷۵ ، حکایات ، ۷۴) . (ب) صف . تلا ہوا (عموماً مچھلی کے لیے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

مرگل (۲) (فت م ، سک ر ، فت گ) امذ .
(معماری) کسی تعمیر کا وہ حصہ جو ستون کے بالکل اوپر ہو ، دروازے یا دریچے وغیرہ کی اوپر کی تزئین کاری (عموماً مستطیل شکل کی) ، مرغول ، شہتیر گردنہ (Architrave) . چھتیں ..... کمان دار دیواروں پر یا ستونوں اور مرگل پر ٹکتی ہیں . (۱۹۶۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۸۷) . [مرغول (رک) کا بگاڑ] .

مرگلا (۱) (فت م ، سک ر ، کس گ ، شد ل) امذ .
(خراطی) خراد کے اڈے دھرے کا کیلا کیلا ، ماگلا (اپ و ، ۳ : ۱۶۷) . [مقامی] .

مرگلا (۲) (فت م ، سک ر ، کس گ ، شد ل) صف ؛ — مرگلہ .
نہایت لاغر ، کمزور . ایک تو عورت کے چہرے پر ہنسی کی کیفیت ، دوسرے اس مرگلے بچے کا زور زور سے دودھ چوسنا - گیا موت زندگی پر ہنس رہی تھی . (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۹) . سامنے سڑک پر چند کالے مرگلے آدمی ایک ارتھی اٹھائے ہری بول ہری بول کے ہولناک نعرے لگاتے جلدی جلدی قدم اٹھاتے مرگھٹ کی طرف جا رہے تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۲۹) . [مر (مرنا) + گلا (مقامی)] .

مرگلہ (فت م ، سک ر ، کس گ ، فت ل بشد) صف .
بہت کمزور ، لاغر ، ادھ موا ، نیم جان ؛ (مجازاً) مرجھایا ہوا . جب اگلے جمعہ کو آؤ گی تو دیکھنا یہی مرگلہ پودا کیسا لہلہا رہا ہوگا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۲۹) . [رک : مرگلا (۲) کا ایک املا] .

مرگلی (فت م ، سک ر ، سک گ ، شد ل) امث .
نہایت لاغر ، کمزور (عورت) . وہ مجھے اپنی طرف کی ..... مرگلی اور بدمزاج گر تخلیق آپاؤں سے اور بھی مختلف معلوم ہوئی . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۰۰) . کبھی کبھار گاؤں والے کوئی مرگلی سی مرغی ہمارے ہاتھ بیچ دیتے تھے . (۱۹۸۹ ، نگارشات ، ۲۸۲) . [رک : مرگلا (۲) کی تانیث] .

مرگنگ (فت م ، سک ر ، فت گ ، غنہ) امذ .
دریا کا خشک راستہ یا تہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

مرگنی (کس م ، سک نیز کس ر ، شد گ) امث .
ہرن کی مادہ ، ہرنی (پلیٹس) . [مرگ (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

مرگو (کس م ، سک نیز کس ر ، و مع) امذ .
رک : مرگ ، ہرن (پلیٹس) . [مرگ (رک) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

مرگند (فت م ، سک ر ، فت گ ، سک ن) امث .
موت کی بو ؛ (مجازاً) مردنی ، بے رونقی ؛ سناٹا . شام کو فضا میں بھی مرگندی پھیلی ہوئی تھی . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۳۹) . [مر (مرنا (رک) سے) + گند (رک)] .

مرگی (کس م ، سک نیز کس ر) امث .
وہ اعصابی بیماری جس میں آدمی بے ہوش ہو جاتا ہے اور منہ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے ، صرع .

اوسے مرگی ہے شاید ، جو گرا ہے ۔ نہیں معلوم جو ہے یا مرا ہے

(۱۸۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۸) . علاوہ اس کے مرگی اور وبائے عام بھی لشکر میں زور شور سے پھیل گئی تھی . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۳۹) . کوئی کہنے لگا مرگی ہے . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۳۰) . مجمع میں چند ڈاکٹر بھی تھے ان کی رائے تھی کہ مرگی کا دورہ ہے . (۱۹۲۰ ، سجاد حیدر یلدرم ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں ، ۳۶) . نفسیاتی الجھنوں اور مرگی کے دوروں کی وجہ سے دوستوفسکی کی شخصیت میں ..... سحر انگیزی پیدا ہو چکی تھی . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۳۲) . [س : मृगी] .

--- آنا محاورہ.
صرع کے مرض کے دورہ پڑنا، غش آنا، بے ہوش ہونا. بہار - ہائیں! ارے یہ ہوا کیا! لونڈی۔ مرگی تو نہیں آئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۷۰).

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.
مرگی کا مریض. ایک شخص کو دیکھا کہ اندھا اور کوڑھی اور مجنوں اور مرگی زدہ ہے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۲۵۹). [مرگی + ف: زدہ، زدن = مارنا سے ماضی].

--- کا دَورَہ امذ.
مرض مرگی کا حملہ. اس سے شفایابی کی دعائیں مانگی جاتی ہیں جس کو مرگی کا دورہ پڑنے لگے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۱۳۸).

مِرگی (کس م، سک نیز کس گ ج ر) امث.
ہرن کی مادہ، مادہ ہرن، ہرنی: ایک قسم کا سنسکرت چھند (بحر)، پرپاورت (ماخوذ: پلیٹس). [مرگ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- چَھند (--- فت چھ، سک ن) امذ.
(عروض) پرپا چھند، ایک ہندی بحر کا نام. پرپا چھند = فاعلن (بحر متدارک مثنیٰ سالم) اس کا دوسرا نام مرگی چھند ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۳). [مرگی + چھند (رک)].

مِرگیا (کس م، سک ر، سک گ) صف؛ امذ.
جسے مرگی کی بیماری ہو، مرگی کا مریض.

مارے بھاگوں کو فوج نے لوٹا　　　مرگیوں میں سے بھی نہ اک چھوٹا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۰). [مرگی (رک) + ا، لاحقۂ صفت و نسبت].

مَرگی بِستَرا (فت م، سک ر، کس ب، سک س، فت ت) صف؛ امذ.
جو بستر مرگ پر ہو، قریب المرگ آدمی. وہ ضرور دولت مند ہوگا ورنہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو زمانہ ساز گروہ بھلا اس مرگی بسترا کو کیوں گھیرے رہتے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۹۲). [مرگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + بستر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مِرگیندر (کس م، سک نیز کس گ، ی مج، سک ن، د) امذ.
رک: مرگ راج، شیر؛ برج اسد نیز ایک سنسکرت بحر کا نام (پلیٹس: جامع اللغات). [س: मृगेन्द्र].

--- چَھند (--- فت چھ، سک ن) امذ.
(عروض) ایک ہندی بحر کا نام. مرگیندر چھند: فی مصرع ایک لگھو (ف) + ایک گرو (فع) + ایک لگھو (ف) = ۱۳ اکثر = ۴ ماترائیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۲). [مرگیندر + چھند (رک)].

مِرگیا (کس م، سک ر، ی مج) صف؛ امذ.
رک: مرگیا (پلیٹس). [مرگی (رک) + س: क].

مَرگھٹ (فت م، سک ر، فت گھ) امذ.
وہ جگہ جہاں ہندو اپنے مردے جلاتے ہیں، شمشان.

جلاؤ غیروں کو جیسے جو گرمیاں کر کے　　　تمھارے کوچے میں تیار ایک مرگھٹ ہو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۹). جنگل سنسان، اندھیر بیابان، مرگھٹ میں دور دور تک راکھ کے ڈھیر. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۹). انگریز انھو ٹھوکریں ماریں، ہندو مرگھٹ میں لے جائیں. (۱۹۱۳، انتخاب توحید (دیباچہ)، ے). اس سے کالی کی شمشانوں (مرگھٹوں) اور تدفینی میدانوں سے وابستگی کی نشان دہی ہوتی ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۴: ۲۳۹). محلے والے ماں کو جلانے کے لیے مرگھٹ لے گئے، پولیس باپ کو پکڑ کر جیل خانے لے گئی، اب دنیا میں میرا کوئی نہیں. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۵۷). [مر (مرنا (رک) سے) + گھٹ (گھاٹ کا مخفف)].

--- جَگانا محاورہ.
شمشان میں جا کر منتر پڑھنا، مردے جلانا.

ہزاروں منتر اور جنتر جانے　　　کئی قبریں کئی مرگھٹ جگائے

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۶۸).

--- کا بُھتنا امذ.
مسان کا آسیب، پریت، سایہ، ہم زاد (علمی اردو لغت).

--- کا کُتّا امذ.
مرگھٹ میں رہنے والا کتا، مردہ کو کھانے والا کتا.

کم بخت یہ غریب جو مردہ سا پاسے ہے
مرگھٹ کے کتے کی سی طرح چھاڑ کھائے ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۲).

--- کی چُڑیل امث.
مسان میں پائی جانے والی چڑیل، بھتنی. وہ ہونکل ہے، مرگھٹ کی چڑیل ہے. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۳۰).

مَرگھٹا (فت م، سک ر، فت گھ) امذ.
رک: مرگھٹ جو فصیح ہے.

مرگھٹے کے گدھ ہیں سب خدام گور　　　کھاتے ہیں مردار باصد زور و شور

(۱۸۲۸، راہ سنت، ۲۳).

عشق میں اک بت کافر کے مرا ہوں جل کر
مرگھٹے سے ترے عاشق کی صدا آتی ہے

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانگی، ۱: ۱۳۹). [مرگھٹ (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر].

مَرگھلا (فت م، سک ر، کس گھ، شد ل) صف.
رک: مرگلا (۲): کمزور، لاغر، بہت دبلا پتلا. مرگھلے کلرک، قوتمل اور عیار دکاندار. (۱۹۶۵، وحشت نہ دو، ۱۵۳). پیارے اور خوبصورت تندرست بچوں کا سال، گرچہ منتظر مرگھلے بچوں کا بھی اور بدمعاش اور نالائق بچوں کا بھی. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۸۳). [مرگلا (۲) کا ایک املا].

مَرَل (فت نیز ضم م، فت ر) امث.
بام کی شکل کی ایک چھلکے والی (دریائی) مچھلی جو دو ہاتھ تک لمبی ہوتی ہے، اس کا جسم

تخردلی ، منھ چپٹا ، رنگ سیاہی مائل کاہی اور گوشت بے کانٹا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے ، دلدلوں یا ایسے تالابوں میں بھی پائی جاتی ہے جن میں گھاس پھوس اُگی ہوئی ہو .

لگے چلنے اس پٹن یوں جا کہ کل کہ بکڑ بھوں دھوپ تے جیوں مرل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۵). بعض مچھلیاں نقل مکانی کرتی رہتی ہیں سامن مچھلی اسٹرجن اور سمندر کے مرل (ایمیری) سالانہ سمندروں سے بڑے بڑے دریاؤں میں آتی ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۳). وہ مچھلیاں جن کے ڈھانچے میں ہڈی ہوتی ہے ... اور اندرونی تختے نہیں پائے جاتے مثلاً مرل ، روہو یا مچھی . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۷).

[س : मुरल].

مَرْلا / مَرْلہ (فت م ، سک ر / فت ل) امذ .

تیس مربع گز زمین ، نو مربع ناپ کی جگہ ، زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ . چار دیواری خانقاہ کی زمین سولہ مرلے ، اب اس میں ایک قبر . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۴۹۸). کاشتکاروں کی سہولت کے پیش نظر ایک مرلہ ... واضح کیا جاتا ہے . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۳۳۷). میں نے زمین کا بیع نامہ دیدیا ہے ... کتنے مرلے ... مرلے ورلے نہیں چلتے کے . (۱۹۹۰ ، بازگشت ، ۲۲۰). [پنجا].

مُرْلا (ضم م ، فت نیز سک ر) امذ .

پیارا ، پیارا طاؤس ؛ مور .

رین اندھیری تال کنارے مرلا جھنکارے

(۱۸۷۳ ، ہادی النسا ، ۱۵۴). [مور (رک کی تخفیف) + لا ، لاحقۂ نسبت].

مُرْلا (ضم م ، سک ر) صف .

جس کے دانت نہ ہوں ، پوپلا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : मुएड + ला].

مُرْلوماتنگی (ضم م ، سک ر ، و مع ، فت ت ، غنہ) امث .

(طب) ایک ہندوستانی روئیدگی جس کی بیل بغیر ساق کے ہوتی ہے اور بال کی طرح پتلی ہوتی ہے ، سائے کی جگہ پیدا ہوتی ہے اور اس کے پتے تین تین شقوں میں پھیلے ہوتے ہیں ، دواءً مستعمل (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۷۱). [مقامی].

مُرْلی (۱) (ضم م ، سک ر) امث .

(چھپ کاری) کھجور کی پتی کی شکل کا چھاپا (اپ و ، ۲ : ۱۷۰). [مقامی].

مُرْلی (۲) (ضم م ، سک ر) امث .

بانسری ، نے .

جائے وہ صنم برج کو تو آپ کنہیا
جھٹ سامنے ہو مرلی کی دھن نذر پکڑ کر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۸).

جانفزا کیا؟ روح افزا تھی فضا اُس باغ کی
کرشن کی مرلی (کی) دھن تھی یا ہوا اُس باغ کی

(۱۹۲۲ ، پریم رنگی ، دتاتریہ کیفی ، ۱۶۷).

جگ سے ناتہ چھوڑ دی پاپن کھ کی مرلی توڑ دی پاپن

(۱۹۸۵ ، ارمان اکبرآبادی (قومی زبان ، کراچی ، مئی ۱۹۹۵ء ، ۶۵). [س : मुरली].

--- بَجانا ف م ، محاورہ .

بانسری بجانا ، خوشی کے گیت گانا . کہیں راون اور لنکا کا جھیڑا سارے کا سارا دکھائی دینے لگا ... اور مرلی بجائی اور گویوں سے دھوم مچائی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۲).

--- بَج جانا / بَجْنا ف م ، محاورہ .

۱. بانسری بجنا ، طوطی بولنا ، اقبال یاور ہونا ، عیش کے ساتھ گزرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. دست آنا ، پڑ پڑ بولنا (فرہنگ آصفیہ).

--- دَھر (... فت دھ) صف ؛ امذ .

مرلی بجانے والا ؛ کرشن جی کا ایک لقب (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [مرلی + دھر (رک)].

--- دُھن (... ضم دھ) امث .

مرلی کی دھن ، بانسری کی دلکش آواز ، بانسری کی سریلی آواز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مرلی + دھن (رک)].

--- مَنُوہَر (... فت م ، و مع ، فت ہ) امذ .

(ہندو) کرشن جی کا لقب .

دکھلانے لگے داس کو اپنے جوہر اوٹھے رواس کرنے کو مرلی منوہر

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳۷). [مرلی + منوہر (رک)].

مُرْلَیا (ضم م ، فت ر ، سک ل) امث .

چھوٹی بانسری ؛ مرلی کی تصغیر .

روز جا کے ندی پہ وہ چھلیا چھیڑے موہن سروں میں مرلیا

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۵).

"چھنن چھنن خود باجے کجرا آپ مرلیا گائے
ہائے یہ کیا سنگیت ہے جوبن کانگ ابھر آئے"

(۱۹۸۹ ، متوازی نقوش (جمیل الدین عالی) ، ۲۵۹). [مرلی (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

--- باجْنا ف م ، محاورہ .

۱. مرلی بجنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. (گنوار) گانڈ چلنا ، دست آنا ، پڑ پڑ بولنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. بری طرح پٹائی ہونا ، خوب زد و کوب ہونا . اب پھر آیا ہے کہ رتی کسی کسر نکالے گھڑی دو میں مرلیا باجے گی اب کی ہڈی پسلی کا سرمہ ہی کر ڈالے گا . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۷). برق کہہ رہا ہے اب تھوڑی دیر میں مرلیا باجے گی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۹۱). ۴. طوطی بولنا ، شہرت ہونا . میری شاعری بھی چمکتی ہے ، دیکھیے اب مرلیا باجا چاہتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۷۹).

--- بَجانا ف م .

مرلی بجانا ، بانسری بجانا .

مرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام

(۲ ، (فرہنگ آصفیہ)).

مَرْم (فت م ، سک نیز فت ر) امذ .

۱. (i) بھید ، راز نیز دل کی حقیقت ، حقیقت حال .

اے لے کاگ پاپی سنگ نہ مانے مرم دل درد منداں کے نجان
(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ٦٠).

سلطان جان من کوں لکھتے کوں مرم نہ کا یا نین کا بناؤں خوش بوئے دار کاغذ
(۱۶۷۲، علی عادل شاہ سلطان ثانی، د، ۳۳ (ب)).

کہیں کیا تم سیں بیدرد لوگو کسی کے جی کا مرم نہ پایا
کبھی نہ پوچھی بچا ہماری برہ میں کیا ہمیں ستایا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲).

جو بیتی ہے تجھ پر سا سب مجھے میں اوس کا مرم بتاؤں تجھے
(۱۷۵۲، قصۂ کام روپ دکلا کام، ۲۵).

مرم جانتا ہے فقط جس کا مرلی وہی آتما سچدانند میں ہوں
(۱۹۱۰، کلام مہر (سورج نرائن)، ۱۰۸).

رسال اُدھروں کا ہر بول راگنی میں ڈھلا
انیلی الھڑیں کیا جانیں تال سر کے مرم
(۱۹۲۲، گنجینہ، ۳۹). (ii) کوئی چیز جو مخفی رکھی جائے، خفیہ نقص یا عیب (جامع اللغات). ۲. علم، دانش، ودیا، گیان. جو اس مرم کی بات کو سمجھتے ہیں وے دکھوں سے دکھی نہیں ہوتے اور سکھوں کی ترشنا میں نہیں پھنستے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۳). ۳. مطلب، مدعا، خفیہ مطلب، مقصد یا ارادہ (جامع اللغات). ۴. حال، احوال، کیفیت؛ سرگزشت، بپتی، راز. جب تک موئے روگ کا مرم نہ معلوم ہو، علاج یا خاک کیا جائے. (۱۹۳۸، گلشتا (اختر حسین رائے پوری)، ۸۰). ۵. (i) کسی چیز کا اندرونی حصہ نیز جوڑ (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ii) (مجازاً) باطن، دل، اندرون، بھید نیز بیچ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۶. بدن کی کوئی نازک جگہ، جسم کے وہ نازک عضو جن کو چوٹ لگنے سے انسان زندہ نہیں رہ سکتا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मर्म].

مَرَم (فت م، فت ر) امث.

۱. سنگ ریزوں کی مٹی جو برتن بنانے کے کام نہیں آتی، وہ چکنی مٹی جو چھتوں پر بارش کے دنوں میں درزیں بھرنے کے واسطے ڈالتے ہیں، کنکریلی مٹی، کنکروں کی چھنن.

میان مسجد و میخانہ ہوں میں سرگرداں
جو کوزہ گر کے نہ کام آئے گیا ہوں میں وہ مرم
(۱۹۲۲، گنجینہ، ۹۹). ۲. (i) (کاشت کاری) وہ زمین جس میں بڑے بڑے ریتیلے ڈھیلے ہوتے ہیں اور اس میں نمی نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار نہیں ہوتی (علم زراعت، ۱۰۰). (ii) بھربھری چٹان نیز ٹوٹے ہوئے پتھر، روڑی (جامع اللغات). [پ: मोरम، س: मुरुम].

مِرْماۃ (کس م، سک ر) امذ.

۱. ایک چھوٹا اور کمزور تیر نیز وہ تیر جس سے نشانہ بازی سکھاتے ہیں؛ ہدف؛ چھپے ہوئے گھر (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنند راج). ۲. (ریاضی) نشان، نقطہ. تکسیوں کے دو قبیلوں کو تام مرماۃ اس وقت کیا جاتا ہے جبکہ ایک قبیل کا ہر رکن دوسرے قبیل کے ہر رکن کو علی التوام قطع کرے. (۱۹۴۴، تفرقی مساواتیں، ۳۲۰). [ع: (ر م م)].

مَرَمَّت (فت م، ر، شد م بفت) امث.

۱. ٹوٹی ہوئی، ناقص چیز یا پھٹے پرانے کپڑے یا ٹوٹی ہوئی عمارت، مکان وغیرہ کی درستی، کسی چیز کو ٹھیک ٹھاک کرنا.

شکستہ دلوں کی مرمت میں رہنا کہ اصل تو کعبہ ہے دل آدمی کا
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۶). تمہاری ایک ذرا سی غفلت میں مکانات کی مرمت رہ گئی. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۹). ابتک یہ فصیل موجود ہے کہیں کہیں اسکی زدہ حالت ہوگئی ہے لیکن اسکی مرمت نہیں ہوتی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۴۰). سارا مکان کھنڈر ہوگیا تھا اس کی مرمت کے لیے کالکری نے کارندے کو سینکڑوں روپے دیے تھے. (۱۹۴۴، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۶). متواتر مرمت کے باوجود بریک درست نہ ہوئے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۹۳). بے رنگ سی عمارت، منہ بسورتے ہوئے در و دیوار، جیسے ایک عرصے سے اس کی مرمت اور صفائی کا کام نہیں ہوا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ٦٠). ۲. (مجازاً) مار پیٹ، گوشمالی، جسمانی سزا، پٹائی. کتنی مرمت کیوں نہ ہو مگر اس کے تیور میلے نہیں ہوتے. (۱۹۰۴، مضامین چکبست، ۴۴).

بعد کو آئین کی ترمیم ہو شاید درست پہلے تو آئین سازوں کی مرمت کیجیے
(۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۸ اپریل، (رئیس امروہوی) ۳). [ع: (ر م م)].

--- شاپ امث.

وہ دوکان یا جگہ جہاں چیزوں کی درستی و مرمت کی جاتی ہو. ریلوے مرمت شاپ کے رجسٹر میں اس کا بھی نام درج کیا گیا ہے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱۵۱). [مرمت + انگ: Shop].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

جو درست ہوگیا ہو، ٹھیک کیا ہوا، جس کی مرمت ہو چکی ہو. اس کے مرمت شدہ چولے کے دو ایک ٹانکے ادھڑ گئے تھے. (۱۹۴۴، طلوع و غروب، ۱۱۲). مسز بیگ نے باہر آکر مرمت شدہ ہری ایسپیڈر میں بیٹھتے ہوئے آواز دی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۶۸۲). [مرمت + ف: شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.

۱. جس کے درست کیے جانے کی ضرورت ہو، قابل مرمت، جس کی کارکردگی میں خرابی پیدا ہوگئی ہو، بند، خراب (کوئی چیز). خالی وقتوں میں ان کے آگے مرمت طلب کپڑوں کا ڈھیر ہوتا ہے. (۱۹۶۵، وشنک نہ دو، ۲۳۳). امت القدیر بیگم تاج الدین نے..... سفر لنکا کے راستے بحری جہاز میں کیا تھا، جہاز کہنہ اور مرمت طلب تھا. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۴۹). ۲. ٹوٹا پھوٹا (مکان وغیرہ) (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مرمت + طلب (رک)].

--- کَرانا ف مر؛ محاورہ.

مرمت کرنا (رک) کا متعدی المتعدی، درست کرانا، ٹھیک کرانا، خرابی دور کرانا. میرے حسن عقیدت نے..... مجھ کو آمادہ کیا کہ اپنے پاس سے روپیہ صرف کر کے شیخ کے مقبرے کی مرمت کرا دوں. (۱۸۸٦، حیات سعدی، ۵٦).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (i) (کسی چیز کو) ٹھیک کرنا، درست کرنا. قندیلوں کی مرمت کر کے ان میں موم بتیاں جلائی ہیں. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۷۳). ماں کے ذمے گھر کی بیشتر ذمے داریاں ہوتی ہیں..... کپڑے دھونا، استری کرنا، ان کی مرمت کرنا، رکھنا رکھانا، برتن دھونا..... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۱۳). اسے خود جوڑتا ہوں اور مرمت کر کے بیچ دیتا ہوں. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۲۹). (ii) (قدیم) دوا لگانا، مرہم پٹی کرنا.

مرمت کریں انکے دانتوں کی ہم   تو فرصت خدا دے اوجھیں دمبدم

(۱۶۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۸). ۴. مارنا، پیٹنا، گوشمالی کرنا. خوب ہی جی کھول کے ہنسے، انگی مین برسات میں مرمت کی. (۱۸۷۸، نوائی دربار، ۴۲). اس نے کہا تم نے پہلے سے نہ کہا، ہم اس کی خبر لیتے اب آئے گا تو مرمت کردی جائے گی. (۱۹۱۱، روزنامہ سفر مصر و شام و حجاز، خواجہ حسن نظامی، ۲۷). پکڑ کر لاؤں اسے یہیں پر لا کے اس کی مرمت کروں گا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۹۸). ہر اس لڑکے کی مرمت کر دیا کرتے تھے جو مجھ سے گستاخی کی جسارت کرتا تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۵۹).

--- ہونا محاورہ.

۱. (کسی چیز کا) ٹھیک ہونا، درستی. "اب کب ملوگی شاکرہ؟" "کل ..... جب تک پہیوں کی مرمت نہیں ہوتی اس وقت تک تو مجھے یہیں رہنا ہوگا." اس نے مسکرا کر جواب دیا. (۱۹۸۹، پھلے کی کلیاں، ۱۱۲). ۲. مرمت کرنا (رک) کا لازم، پٹائی ہونا، گوشمالی ہونا. اور اب خواص کی مرمت ہو رہی ہے سرکار نے اپنا کمرہ اندر سے بند کر لیا ہے. (۱۹۳۳، تین پیسے کی چھوکری، ۴۳). ۳. (کرکٹ، طنزاً) بہت زیادہ رنز بننا (کسی باؤلر کی کمزور بولنگ کی وجہ سے). کپتان نے نہ جانے کس مخرے سے بولنگ شروع کرائی جس کی خوب مرمت ہوئی. (۱۹۸۷، مد و جزر، ۱۰۷).

مرمّتی (فت م، ر، شد م بفت) صف.

مرمت (رک) سے منسوب، ٹھیک کیا ہوا، درست کردہ؛ جسے درستی کی ضرورت ہو، قابل مرمت؛ بند، خراب؛ ٹوٹا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مرمت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُرَمَّد (ضم م، فت ر، شد م بفت / فت م، سک ر، فت م) صف.

(طب) جسکی آنکھیں دکھتی ہوں (مخزن الجواہر، ۷۹۶؛ علمی اردو لغت). [ع: (ر م د)].

مَرْمَر (۱) (فت م، سک ر، فت م) امذ.

ایک عمارتی عمدہ سفید پتھر جو بعض دوسرے رنگوں میں بھی ملتا ہے مثلاً نیلگوں یا سبز جو زیادہ چمکیلا ہوتا ہے.

کہیے لعل و نیلم و مرمر کہیے   دیا بھی جواہر سو برتر کہیے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۵).

واں مرمر کا دروازے پہ طاق تھا   جو دنیا میں جوڑا نہ تھا طاق تھا

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۳۳).

سر ہمارا توڑنے وو سنگدل آیا ہے آج
مرمر اب کیدھر ہے یارو سنگ خارا ہے کدھر

(۱۷۶۳، عاجز (عارف الدین خان) گل بکاؤلی، ۸۹).

جاں دی مرمر کے اگر دیکھ لے مرمر وہ صنا
تقدم نور شکم، ناف ہے گرداب بلا

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت رند)، ۲: ۳۳۰).

بوئے مجمر سے یاد مرمر سے   روئے خوباں سے رنگ مرمر سے

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۰۹). جو شے مرمر کی سلوں کو زندگی کے ارتعاش سے جھلکاتی اور ان میں جان ڈالتی ہے وہ یہی اندرونی جذبہ ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۱). [یو].

مَرْمَر (۲) (فت م، سک ر، فت م) امث.

سرسراہٹ: (طب) دل سے نکلنے والی آواز جو کسی بیماری کی علامت ہوتی ہے. جب دل کی آواز کے ساتھ کوئی مرمر ہو اور مرض کے ساتھ تھوڑی بیہوشی ہو تو امیوزم ہونے کا خیال ہوتا ہے. (۱۸۸۶، کلیات علم طب، ۲: ۵۶۸). [انگ: Murmur].

مَرْمَر (فت نیز ضم م، سک ر، فت نیز ضم م) امذ؛ امث.

وہ آواز جو بھنے ہوئے چاول چباتے وقت نکلتی ہے؛ پانی کے بہنے کی آواز؛ سرسراہٹ؛ کسی چیز کے ٹوٹنے، پھٹنے یا چرچرانے کی آواز (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [حکایت الصوت].

مُرْمُر (ضم م، سک ر، ضم م) امث.

مرغابی کے بولنے کی آواز.

مرمر بولے مرغابی، کل من علیہا فان میاں
جتنے پنچھ پکھیرو ہیں سب پڑھتے ہیں قرآن میاں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۳۰). [حکایت الصوت].

مَرْمَرا (فت م، سک ر، فت م) صف.

کھاری، تراکیب میں مستعمل. [مقامی].

--- پانی امذ.

(آب پاشی) کسی قدر کھریا تا پانی، ململا پانی (اپ و ۶۰: ۱۶۵). [مرمرا + پانی (رک)].

--- تیلیا (---ی ع، سک ل) امذ.

(آب پاشی) ایسا کھاری پانی جس میں کسی قسم کے تیل کے اجزا بھی ملے ہوئے ہوں (اپ و، ۹۰: ۱۶۳). [مرمرا + تیل (رک) + یا، لاحقۂ صفت و نسبت].

مُرْمُرا (ضم م، سک ر، ضم م، فت ر) امذ.

۱. بھاڑ کا بھنا ہوا کرارا چاول، مکئی یا اناج کا دانہ جس کے چبانے سے مرمر کی آواز نکلتی ہے.

تیرے مریض عشق سے وہ بھی نہ ہضم ہو سکے
آٹھ پہر میں گر غذا انکی ہو ایک مرمرا

(۱۸۵۳، کلیات ظفر، ۳: ۱۱). ایک دکان بقال کی تھی بعضوں نے چنے مرمرے خرید کے پھنکے مارنے لگے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۳۲۱). پھل، لائی، کھیلیں اور مرمرے بھی بکتے ہیں. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۱۷). "یہ مٹھی بھر جنجیری ہے، مرمروں کی دو پڑیاں ہیں..... میں نے تیل کے ریڑھی والے سے خریدا ہے". (۱۹۹۵، افکار (منتخب افسانہ نمبر)، جنوری، فروری، ۱۳۳). ۲. دوپٹہ یا کسی کپڑے کی بیل کی کور پر (چاندی یا سونے کا) بنا ہوا باریک کنگورا، لوتھرو، فضیلت کے ہاتھ کی کنگری، مرمرا ..... کامدانی کچھ ہو تو وہ بھی اُتھائی لاؤ. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۰۵). پاجامہ کمخواب کا سرخ ..... اور پائنچوں پر پکا ادھر اُدھر اور بیچ میں مرمرا لگا ہوا تھا. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۵۲). [مرمر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مُرْمُرانا (فت نیز ضم م، سک ر، فت نیز ضم م) (الف) امذ.

نئی جوتی کی چوں چوں کی آواز، جوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). (ب) ف ل. ا. نئی جوتی کا چوں چوں کرنا، چرمرانا (وضع اصطلاحات، ۱۳۸، پلیٹس). ۲. سرسرانا؛ بڑبڑانا؛ بڑ بڑ کرنا؛ کڑکڑانا (ماخوذ: پلیٹس). ۳. دو سخت جسموں کا ٹکرانا (وضع اصطلاحات، ۱۳۸). [مرمر (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

مُرمُراہَٹ (ضم م، سک ر، ضم م، فت ہ) امث.
مرمرانا (رک) کا حاصل مصدر : قافلے کی آواز، دور گئے ہوئے قافلے کی مرمراہٹ بہت قریب سے چرنے کی روں روں میں گم ہو کر رہ گئی. (۱۹۸۹، ترنگ، ۲۵۱). [مرمرانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُرمُروں (ضم م، سک ر، ضم م، و مع) امذ: ج.
مرمرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

--- کا تھیلا امذ.
۱. مرمروں سے بھری ہوئی بوری : (مجازاً) موٹا، بھپس، گول مٹول، نہایت فربہ اور پھولا ہوا آدمی. بچپن میں ورزش کا شوق تھا، ورزش چھوڑ دینے سے بدن مرمروں کا تھیلا ہو جاتا ہے. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۱۳). آدمی کا بچہ ہے، مرمروں کا تھیلا نہیں. (۱۹۳۲، تعلیمی خطبات، ۱۵۰).

--- کے سَتّو امذ: ج.
پسے ہوئے مرمرے جنھیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر لطیف غذا کے طور پر اور گرمی سے بچنے کے لیے ٹھنڈے کر کے استعمال کرتے ہیں. یہ چاول یا مرمروں کے ستو، بہت ٹھنڈے ہوتے ہیں. (۱۹۳۲، ناشتہ، ۷).

مُرمُرہ کَڑھَت (ضم م، سک ر، ضم م، فت ر و ک، ز ح) امث.
(کشیدہ کاری) ایک کڑھائی جس میں بیل کی کور پر چاندی یا سونے کے تاروں سے باریک کنگورے بناتے ہیں. یہ کڑھت مرمرہ کڑھت کہلاتی ہے اور بہت ہی نفیس و خوشنما ہوتی ہے. (۱۹۳۲، کڑھت کی قسمیں، ۲۳). [مرمرہ = مرمرا + کڑھت (رک)].

مَرمَری (۱) (فت م، سک ر، فت م) امث.
ایک قسم کا صنوبر (لاط : Pinusdeodora) (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : मर्मरी].

مَرمَری (۲) (فت م، سک ر، فت م) صف.
مرمر (۱) سے متعلق یا منسوب، مرمر کا، مرمریں.

جوں کہکشاں انور ہے رشتہ صفا بازار کا
یوں فرش کے روشن دیہیں یک رنگ کا مرمری

(۱۷۶۵، علی نامہ، ۱۱۳). [مرمر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُرمُرے (ضم م، سک ر، ضم م) امذ: ج.
مرمرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل.

ہو گئے چاول رہے سو مرمرے — بھوکے ہو مہمان صاحب مرمرے

(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۱۲). بی اے اور ایم اے مارے مارے پھرتے ہیں کوئی پوچھتا تک نہیں ..... مرمرے کی دکان کرتے ہیں. (۱۸۷۶، خیالات آزاد، ۲۱۹). جب بچہ پانچ چھ مہینے میں پڑا اور دانت نکلنے کے لئے مسوڑھے پھولنے لگے تو نانی کے گھر سے مرمرے اور بتاشے خوانوں میں آئے. (۱۹۷۳، نور مشرق، ۱۲۸).

--- کا گوکھرُو امذ.
ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوٹا یا گوکھرو. جیبوں پر مرمرے کا گوکھرو لگایا ہوا ہوتا تھا. (۱۹۸۶، خان فضل الرحمان، سنگ اوک ڈاون، ۳۶).

--- کی تُوئی امث.
کپڑے پر لگائی جانے والی پتلی اور مڑی ہوئی ایک وضع کی بیل. بخیہ، گوکھرو، کرن ..... مرمرے کی توئی ..... ولایتی توئی کی ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰).

--- کے بَرابَر صف.
چھوٹا، ناتواں کمزور، ہلکا پھلکا. شوہر عورتوں کو ناتواں خاوندوں کی مار کھاتے دیکھا ہے، مرمرے کے برابر خاوند اور سورما چنا عورت ..... مار کھاتی روتی اور کوستی رہی. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹:۳۳، ۵).

--- کے سَتّو امذ.
رک: مرمروں کے ستو. تیار مرمرے (لائے) کے ستو سب سے بہتر ہیں، تل کھانے کے ستو مناسب نہیں نقصان کا احتمال ہے. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۲۸۳).

مَرمَرِیَت (فت م، سک ر، فت م، کس ر، فت ی) امث.
مرمریں ہونا، مرمرے ہونے کی کیفیت. اس میں وہی مرمریت موجود ہے جو کلاسیت کا خاصہ ہے. (۱۹۵۰، نکتۂ راز، ۲۸۲). [مرمر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَرمَریں (فت م، سک ر، فت م، ی مع) صف.
مرمر (۱) سے منسوب یا متعلق، مرمر کا بنا ہوا ؛ (مجازاً) شفاف اور نرم و نازک شے. جیسے کوئی سنگتراش ابھی ابھی اس مرمریں بت کو بنا کر فارغ ہوا ہو. (۱۹۱۵، شعفستان کا قطرۂ گوہریں، ۱۳). گھنگھریالے چمک دار سیاہ بال، تراشی ہوئی مرمریں گردن. (۱۹۸۶، جوالہ مکھی، ۷۵). دیگر فلاسفہ پورٹیکو کی مرمریں سیڑھیوں پر گروپ کی شکل میں بیٹھے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۱). [مرمر (۱) + یں، لاحقۂ صفت].

--- بِلّی (--- کس ب، شد ل) امث.
ایک نوع کی بلی جو افغانستان، تبت اور لداخ میں بھی پائی جاتی ہے (Marbled Cat). ورمیلا پیریگوینا (مرمریں بلی). (۱۹۷۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۷۹). [مرمریں + بلی (رک)].

--- پَیکَر (--- ی لین، فت ک) صف ؛ امذ.
سنگ مرمر کا تراشا ہوا جسم یا شکل نیز نہایت خوبصورت جسم یا جسم والا ؛ (مجازاً) محبوب. معاً کسی نے میرا بازو پکڑ لیا، مڑا تو سامنے مرمریں پیکر. (۱۹۷۵، بدلا ہے رنگ آسماں، ۳۹). [مرمریں + پیکر (رک)].

--- لَوح کس صف (--- و لین) امذ ؛ صف.
سنگ مرمر کا پتھر یا سل. بازار سے اترتے ہوئے زینے کے اوپر ایک مرمریں لوح ثبت ہے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۳۱). [مرمریں + لوح (رک)].

مَرمَستھان (فت م، سک ر، فت م، سک س) امذ.
۱. جسم کا وہ حصہ جہاں مہلک زخم ہو (فرہنگ آصفیہ). ۲. عضو ماؤف، عضو معطل، از کار رفتہ عضو (فرہنگ آصفیہ). ۳. اندرونی زخم، ناسور (فرہنگ آصفیہ). [س : मर्मस्थान].

مُرمَکّی (ضم م، کس ر بلا، فت م، شد ک) امذ.
(طب) مکۂ معظمہ کا مر، مکۂ معظمہ کے نواح میں پیدا ہونے والا اعلیٰ قسم کا مر، ایک تلخ گوند کی قسم (اطبا اپنے نسخوں میں خاص طور پر مرکی لکھا کرتے ہیں).

مرکی اور عود قماری ڈال کے سارے گریبے کو خوشبو سے مہکا دیا. (۱۹۱۷، جوئے حق، ۱: ۱۵).
بیدمشک، چنگ ..... مرکی ..... مرمکّی سیاہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر چھان کر ہم وزن شہد میں گوندھ کر رکھیں. (۱۹۳۳، حیاتِ زعفرانیہ، ۱۱۲). [مر (رک) + مکہ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرمَگِیا (فت م، سک ر، کس ج، فت م، سک گ) صف، اِمذ.
عالم، فاضل، گیانی، وِدیا وان (فرہنگِ آصفیہ). [س: मर्मज्ञ].

مُرَمَّل (ضم م، فت ر، فت م بشد) صف.
ریتیلا ملایا ہوا، سخت پتھروں کی طرح کا کیا ہوا. مرمّل حجری چیزوں کی کثرت کی وجہ سے سنگ کلیل بعض وقت رگاز علمی مجموعہ کہلاتے ہیں. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۶۸). [ع: (ر م ل)].

مُرَمَّم (ضم م، فت ر، شدم بفت) صف مذ.
ترمیم کیا ہوا، ترمیم شدہ، اصلاح کیا گیا (علمی اردو لغت). [ع: (ر م م)].

مُرَمِّم (ضم م، فت ر، کس م بشد) صف مذ.
ترمیم کرنے والا، درست کرنے والا، ترمیم پیدا کرنے والا. کیا ان کی ابتدا ان اولین یک خلوی عضویوں میں ہوئی ہے ..... جن میں جانمار خرمایہ مرمم ..... اثرات کا زیادہ ہدف رہے گا. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (مولوی سعید الدین)، ۲: ۸۶۷). [ع: (ر م م) سے صفتِ فاعلی].

مُرَمَّمَہ (ضم م، فت ر، شدم بفت، فت م) صف.
ترمیم کیا ہوا، درست کیا ہوا، اصلاح شدہ. اس وقت مرمّمہ تقویم کے لحاظ سے مجموعی خطا ۱۱ روز تک پہنچ چکی تھی. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۲۱۲).

وفا کے اگلے وہ پیمان یاد ہیں تیرے
مرمّمہ مجھے احسان یاد ہیں تیرے

(۱۹۱۰، سرور جہان آبادی، خمکدۂ سرور، ۲۴۴). وادیٔ تیج کی تجویز جو ..... مکمل ہوئی، اس کی مرمّمہ لاگت کا اندازہ ..... کروڑ روپے ہے. (۱۹۳۰، معاشیاتِ ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۶۴). [مرمم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرمُوز (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.
۱. جس میں رمز پایا جاتا ہو، رمزیہ، جس میں پوشیدہ بات کہی گئی ہو. دستاویزوں کی نقلی اور مرموز عبارتوں کا مطلب جس حد تک کھلتا جائے گا اس کی اہمیت بھی بڑھتی چلی جائے گی. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۹۰). مقدس ستون ..... اس پہاڑ کی مرموز علامت تھا جس کی چوٹی پر آسمان کو ٹکا ہوا مانتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر (سالنامہ)، ۵۸).

بے کم و کاست کریں کیف و کم جاں کا بیاں
دل کے مرموز نوشتے کی مترجم آنکھیں

(۱۹۹۸، افکار (عبدالعزیز خالد)، کراچی، جولائی، ۳۳). ۲. (خطاطی) ایک خط کا نام جو اب متروک ہے. بعض مطالب کے واسطے خطوط مرموز ایجاد کیے ہیں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۷). اگر ایک مظہر اپنے باطناس ..... قلب سے ہم آہنگی نہیں رکھتا تو اس کی حیثیت متروک خطِ مرموز کی رہ جاتی ہے. (۱۹۸۷، ملتِ اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۲۱). [ع: (ر م ز)].

مَرمُوزات (فت م، سک ر، و مع) امذ، ج.
وہ تحریریں جن میں رمز یا پوشیدہ بات کہی گئی ہو نیز وہ چیزیں جو دوسری چیزوں کی طرف اشارہ کرتی ہوں یا انھیں ظاہر کرتی ہوں، علامات. طرفین سے تار نظر پر ایسے پیامِ محبت آنے گئے بیاضِ دیدہ کے اوراق پر گلستان کا باب ہفتم ان مرموزات میں نقل ہوا کر ویسٹ سوز ہو گئے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۹۷). تمام وہ مرموزات (symbals) جو انھوں نے (مولانا روم) اپنی مثنوی میں اختیار کیے متاخرین میں رواج پا گئے. (۱۹۸۷، نگار، کراچی، نومبر (سالنامہ)، ۸۵). [مرموز (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرمُوزی (فت م، سک ر، و مع) صف.
مرموز (رک) سے منسوب یا متعلق، رمز والا، جس میں کوئی رمز ہو؛ (مجازاً) علامتی. وہ اظہار میں روحانی سطح پیدا کرنے کے لیے ایسا مرموزی لہجہ ..... استعمال اس طور پر کرتے ہیں کہ ابہام ایک فطری عمل بن جاتا ہے. (۱۹۶۷، تنقید اور تجربہ، ۲۲۰). [مرموز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرمُوزَہ (فت م، سک ر، و مع، فت ز) صف.
۱. جس میں رمز پایا جاتا ہو، رمزیہ، جس میں پوشیدہ بات کہی گئی ہو. سقراط اور افلاطون اپنے کلام کو رمز سے بیان کرتے تھے تاکہ لوگ اس کو غور و فکر سے حل کریں ..... اگر یہی باتیں صاف صاف بیان کرتے تو ..... معاشرت میں فساد واقع ہوتا اس لیے حکمت مرموزہ پر بنا کی اور خواص کو اسرار سے مطلع کیا. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق (حاشیہ)، ۱۰). ۲. ایک خطِ تحریر کا نام. فصل سوم خطوط مرموزہ کے بیان میں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۷). [مرموز (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرمُوزی (فت م، سک ر، و مع) صف.
مرموز (رک) سے منسوب یا متعلق، بھیدی، مرموزی؛ رمزیہ. اساطیر تو بذاتِ خود تخلیقِ حقائق کی قلبِ ماہیت ہیں. وہ تو ان کی مرموزی معرفت اور ان کو تسلیم کرنے کا ایک ذریعہ ہے. (۱۹۵۸، ادب، کلچر اور مسائل، ۲۷). یہ موضوع دب گیا اور طنزیہ، تیکھا اور مرموزی ہو گیا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۵۰). [مرموز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرمَوِیدی (فت م، سک ر، فت م، ی مع) صف، اِمذ.
رک: مرمگیا، گیانی، بخوبی پڑھا لکھا (فرہنگِ آصفیہ، پلیٹس). [مرم (رک) + وید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرمی (فت م، سک ر) صف.
مرم (رک) سے منسوب یا متعلق، بھیدی؛ گیانی، عالم فاضل.

مرم جانتا ہے فقط جس کا مرمی وہی آتما چدانند میں ہوں

(۱۹۱۰، کلامِ مہر (سورج نرائن)، ۱۰۸). [مرم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرمِیات (فت م، سک ر، کس م) امث، ج.
پھینک کر مارنے کی چیزیں؛ خصوصاً بندوق کی گولیاں یا توپ کے گولے. کاسٹیلی نے ٹریلی کا پہلا مقالہ "مرمیات پر" گلیلیو کے پاس بھیجا. (۱۹۷۰، ارتقائے سائنس، ۸۶). [ع: مرمی (م ر ی) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرْبِیَہ (فت م، سک ر، کس ب، فت ی) امذ.

اُبھرا ہوا یا آگے کو نکلا ہوا حصہ، اُبھار (Projection)۔ ہڈیوں کے بیرونی حصے چھوٹے چھوٹے مربیوں سے ڈھکے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۳۲). [ع: (م ر ب) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... ریشہ (۔۔۔ی ع، فت ش) امذ.

(طب) وہ ریشہ جو اُبھار رکھتا ہو۔ دماغ کا سفید مادہ مربیہ ریشوں اور خاص ریشوں سے بنا ہے. (۱۹۳۴، عصبیات، ۵۹). [مربیہ + ریشہ (رک)].

مَرَن (فت م، ر) امث: امذ.

۱. موت، قضا، مرنا، جان دینا؛ شرم سے مرنا؛ مرنے کا وقت.

گیا آرام سب تن کا پریشانی لگی نس دن
اُچھلتے عشق کے شعلے کہوں کس جا مرن اپنا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۱).

بچھڑتے لاکھ دشواری بچھڑ شہ ج مرن کاری
دلے یو یاد کی یاری ہمن جیو تیں ادھاری ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۷۳).

دوک ہور سوک بیوسات اپروپ ہے — جیون ہور مرن یار سنگ خوب ہے
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۶).

قاسم اب تیری بالی دولھن پر — جم ہو لاگے گا پہ مرن تیرا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۶۲).

گریہ ہے منکرانا تو کس طرح جئیں گے — تم کو تو یہ ہنسی ہے پر ہے مرن ہمارا
(۱۷۵۱، نکات الشعرا (میاں نجم الدین عرف شاہ مبارک)، ۱۰).

یہ گھاؤ کاری مجھ لگا — دل میں لگی آتش جلن
میرے جگر کے دوست کا — دیکھا میں آنکھوں سے مرن
(۱۸۳۷، مجموعۂ ہشت قصہ، سکندر ذوالقرنین، ۱۵۰).

وہ سنگ راہ وصل ہے یہ تنگ رسم عشق — مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مرن ہوا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۸).

کرو دور تشویش آواگون کی — مٹاؤ مصیبت جنم اور مرن کی
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳۵). مجھے جیون مرن کے چکر سے نکال اے پاک دیوی، کاش میری جون بدل جائے. (۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۹۹). ۲. آفت، مصیبت، تباہی، بربادی.

وہ تو ہنستے ہیں پہ ہم روتے ہیں — کھیل اُن کا ہے مرن ہے اپنا
(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۳۰۶). حاکموں کا دورہ کیا ہے ہماری مرن ہے. (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۹۲). وہ بھی اپنی قسمت کو روتی تھی، سچ میں میری مرن تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۲). ۳. مردار (قدیم اردو کی لغت). [س: मरण].

... آنا محاورہ.

موت آنا؛ شامت آنا.

عمر کا سود اُس روز آیا مرن — چلیا آگ سوں زندگانی کرن
(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۲۵).

... بَرَت (۔۔۔فت ب، ر) امذ.

جان دینے کے لیے کھانا پینا چھوڑ دینے کا عمل، بھوک ہڑتال جو مرنے تک جاری رکھی جائے. انھوں نے مرن برت رکھنے کا اعلان کر دیا. (۱۹۳۵، خطبات قائداعظم، ۱۰۱). انھوں نے .... گاندھی کے سیاسی مرن برت کو بھی حق بجانب قرار دیا. (۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۱). [مرن + برت (رک)].

... ٹھور (۔۔۔و لین بیز ج) امث.

مرنے کی جگہ؛ حیاتی یا مرکزی حصہ (جسم کا) (پلیٹس). [مرن + ٹھور (رک)].

... جوگ (۔۔۔و ج) صف.

مرنے جوگا، مٹ جانے کے قابل، مرن ہار.

مرن جوگ تو سر سے جائے گا ٹل — مگر ملک ہاتھوں سے جائے نکل
(۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۵۱). [مرن + جوگ (رک)].

... جِین (۔۔کس ج، فت ی) امذ.

مرنا جینا، موت اور زندگی. تین دن مسلسل اسی مرن جین کی تڑپ میں مبتلا رہے چوتھے روز حالت غیر ہوگئی. (۱۹۸۱، چندر یاترا، ۱۸۸). [مرن + جین (جینا (رک) کا حاصل مصدر)].

... چَلی / چَلے اور سوکھ (سوگ) سامنے کہاوت.

مرن کے واسطے بھی شگون دیکھتی ہے (حماقت جتانے کے لیے)، جب مرنا ہی مقصود ہے تو پھر شگون کیسا یا ڈر کیسا، عین مصیبت میں جی چھپانے والے کی نسبت کہتے ہیں (جامع الامثال؛ مجمع الامثال).

... سَمے (۔۔۔فت س) امذ.

موت کا وقت، مرنے کا لمحہ (پلیٹس). [مرن + سمے (رک)].

... کاری امث.

مرنے کا سبب.

بچھڑتے لاکھ دشواری بچھڑ شہ ج مرن کاری
دلے یو یاد کی یاری ہمن جیو تیں ادھاری ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۷۳). [مرن + کارن (بحذف ن) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مِٹّی (۔۔۔فت بیز کس م، شد ٹ) امث.

مرنے والی مٹی. بھبھول رنگت دادی کے پاس طاہرہ بیٹھ گئی آج اسے اس مرن مٹی پہ پیار آ رہا تھا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جولائی، ۳۹). [مرن + مٹی (رک)].

... ہار / ہارا صف: امذ: مرنہار.

جو مرگیا ہو؛ مرنے جوگا، فانی، مٹ جانے کے قابل.

زندگی چاہیے تو اُس سے نہ مل — کہہ گئے ہم سے یہ مرن ہارے
(۱۷۱۹، دیوان زادۂ حاتم، ۳۰). جیو نے ترشنا روپی ناگن کے ساتھ سرتا کی ہے وہ مرتا کیونکہ مرنہار ہے. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۷). اس طرح مرن ہار چندر گپت ہندی خانہ سے نکلا جب اُسے کھانے پینے کو دیا تو کئی گھنٹوں بعد اُسے ہوش آیا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۹۳).

شیر جواں سے بڑھ کے مرنہار سے ڈرو! — او چاندا اے ستارو! یہ اندھیر، ہاں چلو
(۱۹۸۳، تیر عشق (ترجمہ)، ۳۰۳). [مرن + ہارا / ہار، لاحقۂ صفت].

--- ہونا محاورہ.
مصیبت ہونا، آفت ہونا، شامت آنا. اگر پیسے روز کے پان اور دھیلے روز کا تمباکو چبیں گے تو آئے گا کہاں سے، ان الیبوں کی البتہ مرن ہے. (۱۸۸۱، شاد عظیم آبادی، حیات القال، ۱۶۳). قصور وار کوئی بھی ہو، ہماری تو دونوں طرف مرن ہے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۸۰).

مَرَن (فت م، کس ر) صف.
لچیلا، لچک دار. اسی کیفیت کو ہم ..... مرونت کہتے ہیں اور جس شے میں وہ ہوتی ہے اس کو ..... لچکدار یا مرن کہتے ہیں. (۱۹۰۰، قربی طبعیات کی ابجد، ۳۹). [مقامی].

مَرْنا (فت م، سک ر) (الف) ف ل.
۱. دم نکلنا، موت آنا، وفات پانا، جان دینا. جیتا جیسے بھی آخر مرتا ہے، اپنے خاطر کیا کرتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۴۷).

پیاں جلتیاں کتے نج ہم نہ آسکے، ہور مرتیاں ہیں
انجھوں حسرت سوں مرنا ہور انجھوں رشکوں تھے جلنا ہے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۳).

یہ (خود رفتہ) اب تک اپنے میں ۔ مرنے پیچھے کو دوڑ کیجے گا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱۹۴).

مرنے سے تم ہمارے خاطر جمع رکھیے ۔ اس کام کا بھی ہم کچھ اسلوب کر چکے ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۱۹).

مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی ۔ موت آتی ہے، پر نہیں آتی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۸). ہم نے کہا کیا جانیں، وہ مرے ہی نہایت بے وقت. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۸۳).

مر گئے ہم، غم پڑے ایسے پہ اس کے باوجود
جاگتی آنکھوں کا کوئی خواب بھی ٹوٹا نہیں
(۱۹۷۹، زیر آسمان، ۱۱۷). ۲. (مجازاً) رشک یا حسد کرنا.

اپنے ہاتھوں سے کیا جب مجھے بیدرد نے قتل
غیر تو مر ہی گئے داغ دیا یاروں کو
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۲۵). بڑے بڑے عقلا حسد کرتے تھے اس کی ذہانت اور طبیعت کی جودت پر مرتے تھے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۱). ۳. تکلیف یا مشقت برداشت کرنا، دکھ جھیلنا، اذیت سہنا.

تجے گئے پہ تنہائی سوں میں مروں ۔ اسی تھے یک ارداش تم سوں کروں
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۳). درد میں پہلے ہی مر رہا تھا اوپر سے پڑی مار، بلبلاتا ہوا دست پناہ، تمام کمر پر چمکوں کی بدھیاں پڑ گئیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۳۶). اے بی مجھ سے اس گرمی میں نہیں مرا جائے گا میں جا کے کوٹھے پر کمرے میں سو رہوں گی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵۰). ۴. (پر کے ساتھ) عشق ہونا، کسی پر فدا ہونا.

عالم مرے ہے تجھ پر آئی اگر قیامت ۔ تیری گلی کے ہر سو محشر ہوا کریں گے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۷). وہ ایک حکیم صاحب پر مرتی ہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۶).

ہم تمھیں الفت ابھی کرنا نہیں آتا ۔ ہر ایک پہ مرتے ہو پہ مرنا نہیں آتا
(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۷).

دعائیں صدق دل سے وقت آخر بھی یہ کرتا ہوں
مرے اللہ وہ پہنچے وہیں میں جن پہ مرتا ہوں
(۱۹۲۱، اعجاز نوح، ۱۰۹). وہ پیچھے ہی پیچھے کالج کے ایک لکچرار پر مرتی تھی. (۱۹۸۹، قصے میرے فسانے میرے، ۲۳۰). ۵. (پر کے ساتھ) کسی چیز کا بے حد شوق رکھنا.

لوٹتے ہیں خاک میں آنکھیں لگی ہیں سوے بام
مرتے ہیں معراج پہ افتادگان کوے دوست
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴۳).

پروا نہیں پیوند ہو گر رخت بدن میں
مرتے ہیں یہی اس پہ کہ تکلف ہو کفن میں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۲).

دنیا میں ہر ایک موت سے ڈرتا ہے ۔ یہ لوگ وہ ہیں جو موت پہ مرتے ہیں
(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۱۰). ۶. (پر کے ساتھ) کسی بات یا چیز کو زیادہ پسند کرنا یا کسی چیز کی خوبی پر بہت رشک کرنا.

یاد تو طرز پہ مرتے ہیں سبھی آج نصیر
پر یہ انداز سخن کہیے یہاں کس کا ہے
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۰۳).

لبوں پہ شاعران عرب تھے مرے ہوئے
پتے لبوں کے وہ کہ نمک سے بھرے ہوئے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۶). ان سب شاعروں کو سامنے سے ہٹاؤ جو گلاب کے پھول پر مرتے ہیں. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۲۵). وہ لوگ جو دوسری زبان کی شاعری پر مرے ہوئے ہیں وہ دیکھیں کہ خود ان کے ہاں ایک شاعر ایسا گزر چکا ہے جس کا کلام تنوع اور وسعت میں ایسا ہے کہ کسی زبان کا شاعر بھی اس سے ٹکر نہیں کھا سکتا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۲۷۰). ۷. کسی بات کی خواہش رکھنا، کسی چیز کی بہت حرص کرنا.

تعمیر پہ گھر کی مرتا اے دل ۔ قائم کی طرح دلوں میں گھر کر
(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۷). تم تین تین روپیہ کے پیادے مال مارتے ہو اور تس پر مرتے ہو. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۷۳). ۸. (کسی دھات کا) کشتہ ہو جانا، خاک ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۹. تباہ ہونا، برباد ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۱۰. پانی کا جذب ہونا، پانی کا سرایت کرنا. پھر ہفتہ بافراغت منایا گیا..... کیونکہ لوگوں کے باغیچوں میں پانی بہت مرتا تھا. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۲۳ جنوری، ۹). ۱۱. جان گھلانا.

اس پہ باپ اس کا مر رہا ہے ۔ لے دختر یہ فکریں کر رہا ہے
(۱۸۹۲، طلسم شایاں، ۱۵۰).

رونا خلاف صبر ہے، اب صبر کرنا چاہیے ۔ جو مر گیا اس کے لیے تم کو نہ مرنا چاہیے
(۱۹۲۵، نیستان، ۱۱۹). ۱۲. (i) مرجھانا، کملانا، سوکھنا، نمو کی قوت یا تازگی ختم ہونا. سرے جب مرنے لگتے ہیں تو ان شاخوں سے نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۳، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۴۷). (ii) (ہاتھ پانو کا) سن ہونا.

وہ اٹھائیں گے مرے قتل کا بیڑا کیونکر ۔ جن سے مرنا کبھی دیکھا نہ گیا پانوں کا
(؟، راسخ (نور اللغات)). ۱۳. (i) شطرنج کے مہرے یا پچیسی کی گوٹ کا پٹنا جانا (ماخوذ: نور اللغات). (ii) کھلاڑی کا شکست کھانا، ہارنا؛ کھیلنے کے قابل نہ رہنا. اب جب دوسری طرف کا کوئی کھلاڑی مریگا تو یہ پھر جی اٹھے گا. (۱۹۶۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۳).

١٤. (چونے کے لیے) خشک ہو کر قوت جاتی رہنا، سوکھ کر خراب ہو جانا (نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ١٥. شوق کی زیادتی کے ساتھ کسی بات کا دعویٰ کرنا (ماخوذ: نور اللغات). ١٦. اس موقع پر یا جگہ سے غیر حاضر ہونا جہاں ہونا چاہیے.

نہ جاں بازوں کا مجمع تھا نہ مشتاقوں کا میلا تھا
خدا جانے کہاں مرتا تھا میں جب تو اکیلا تھا

(١٩٢٧، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ٣٠٦). ارے ادھرا، ادھرا، یہ نہ جانے کہاں جا کر مر رہا وقت پر ایک بھی آدمی نظر نہیں آتا. (١٩٣٢، میدان عمل، ٣٢٢). ١٧. سو جانا، (کہنے والا اپنے لیے یا دوسرے کے لیے ناخوشی اور آزردگی کی کیفیت میں اس لفظ کا اس معنی پر اطلاق کرتا ہے).

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٢٠٧). ١٨. شرمندہ ہونا.

شب غم میں رہے جیتے ہوا ہو سخت جانی کا
نہ آئی موت اس غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں

(١٨٨٨، صنم خانۂ عشق، ١٥٣). ١٩. کسی بات، شے یا شخص کی آرزو یا خواہش میں بے قرار ہونا.

اسی نقش کا دھیان دھرتی ہوں میں اسی نقش کے تائیں مرتی ہوں میں

(١٩٠٩، قطب مشتری، ٩٧). آج وہ موٹر کار پر سوار ہو کر جاتی ہے تو میں موٹر کار کے لیے مر رہا ہوں. (١٩٣٠، سجاد حسین یلدرم، حکایۂ لیلیٰ مجنوں، ٧).

اسے دیکھا کہ جسکے دیکھنے کو لوگ مرتے ہیں
نظر بازو ہماری بھی ذرا حد نظر دیکھو

(١٩٥٣، صفی اورنگ آبادی (ق)، ٢٠). ٢٠. جان جوکھوں میں ڈالنا، کوشش کرنا، افسوس کرنا، رونا پیٹنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ٢١. خشک ہونا. چلو چلو بھر پانی ڈالتی رہنا کہ بسا اوقات پانی مر جائے. (١٩٠٨، صبح زندگی، ١٣٩). ٢٢. ڈوبنا، وصول نہ ہونا؛ بٹے کھاتے میں لکھا جانا؛ جیسے: اسامی ہونا؛ ٹوٹا آنا، خسارہ بیٹھنا، نقصان ہونا، دیوالیہ ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ٢٣. انتہائی بے زاری اور خفگی کے لیے؛ جیسے: جاؤ مرو (علمی اردو لغت). ٢٤. مردار ہونا، جان نہ رہنا؛ جیسے: جسم کی کھال مرنا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).
(ب) امذ. ١. موت سے متعلق رسم؛ تجہیز و تکفین.

تربت پہ مری بیٹھ کے قرآن پڑھو گے
تھی کس کو خبر تم مرے مرنے میں نہ ہو گے

(١٨٧٤، انیس، مراثی، ٥: ١٢٠). باپ کا مرنا بہت اچھی طرح کیا، جنازہ نہایت اہتمام سے اٹھا. (١٩٣٥، بیگمات شاہان اودھ، ٣٠). ٢. (i) موت، مرگ.

غم فرقت ہے کھانے کو، شب غم ہے تڑپنے کو
ملا ہے ہم کو وہ جینا کہ مرنا اس کو کہتے ہیں

(١٨٩٧، کلیات راقم، ١٠٨). (ii) آفت؛ مصیبت (جامع اللغات). [مر (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

--- بَرحَق ہَے فقرہ.

ہر ذی روح کو موت ضرور آنی ہے. مولانا سچ کہیے یہ احسان تھوڑا ہے، مرنا برحق ہے. (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٤، ٥: ١٣).

--- (اور) بَھرْنا محاورہ.

١. مشکل حالات میں کسی کا ساتھ نباہنا، ہر حال میں گزر بسر کرنا.

مرجائیں گے بلا سے پر تیرا دم بھریں گے
ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا

(١٨٤٥، کلیات ظفر، ١: ٥٧). ہماری طرح ان کا معاہدۂ نکاح مرنے بھرنے کا معاہدہ نہ تھا. (١٨٨٥، فسانۂ مبتلا، ١٧٨). ییے تو نہیں جاتی، مجھکو تو میں مرنا بھرنا ہے. (١٩٣٧، فرحت، مضامین، ٢: ٥٣). ٢. مصیبت اٹھانا، تکالیف جھیلنا، مشقت برداشت کرنا. دن بھر تو میں کام دھندے میں مروں بھروں، رات کو بھی سونا نہ نصیب ہو. (١٩١٦، اتالیق بی بی، ٥٩). بیوی نے کہا "نکال دو میں پھر آجاؤں گی مجھے تو یہیں مرنا بھرنا ہے". (١٩٣٧، فرحت، مضامین، ٧: ٨٩).

--- بَھلا بَدیس کا جَہاں نَہ اَپْنا کوئی کہاوت.

پردیس میں مرنا بہتر ہے کہ وہاں کوئی اپنا نہیں ہوتا جو افسوس کرے (جامع الامثال).

--- پِٹْنا محاورہ.

نہایت مصیبت جھیلنا، تکالیف برداشت کرنا. بہادر الملک مر پٹ کر گوداوری کے کنارے پر پناہ کی جگہ آ گیا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٥: ٥١٧).

--- جوکھوں بَھرْنا محاورہ.

مرنا بھرنا، نقصان برداشت کرنا، تکالیف جھیلنا. مفکروں کے متعصبانہ اقوال میں کچھ صداقت کا پہلو بھی تھا کہ عوام الناس مرنے اور جوکھوں بھرنے ہی کے اہل رہے ہیں. (١٩٩٣، افکار، کراچی، مارچ، ١٨).

--- (و) جینا (---ی مع) امذ.

موت اور زندگی؛ (مجازاً) شادی و غم کی تقریبات.

پرت بن عشق کہیں اپنا نہیں کہ مرنا و جینا سکا نہیں

(١٩٣٨، چندر بدن و مہیار، ٨١). میرا مرنا جینا تمہارے ہی رنج و راحت پر موقوف ہوگا. (١٨٩٨، ایام عرب، ١: ٣٠). تہوار، میلے ٹھیلے..... مرنا جینا سب کے سب کسی خاص مزاج کے تابع ہو جاتے ہیں. (١٩٨٨، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ٤٣).

--- جینا سَب کے ساتھ کہاوت.

دنیا کے جھگڑے بکھیڑے کسی کو نہیں چھوڑتے (جامع الامثال).

--- جینا لَگ رَہا ہے فقرہ.

زندگی کا کچھ اعتبار نہیں، دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ (نور اللغات).

--- جیونا محاورہ (قدیم).

رک: مرنا جینا جو اس کا رائج املا ہے.

آج تو تاہی جن سیں کہہ تو اپنا عرض حال
مرنے جیونے کا نہ کر دسواس ہوئی ہو سو ہو

(١٧٣١، شاکر ناجی، د، ١٩٥).

--- چلنا ف مر: محاورہ.
تکالیف اٹھانا، صدمے جھیلنا، مصائب برداشت کرنا.

مجھ از مرنے چلتے کچھ نہ دیکھا بزم ہستی میں
گئی اپنی تو مثلِ شمع صبح و شام دنیا میں

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٦٢٨).

--- روشن کرنا محاورہ.
موت کا چرچا کرنا، موت کی رسم ادا کرنا، تجہیز و تکفین کرنا، آہ و بکا کرنا، نالہ و زاری کرنا. تم دونوں ساس بہوئیں مل کر میرا مرنا روشن کرتیں، صفِ ماتم بچھاتیں مگر مصلحت خدا یوں ہی تھی. (١٩٠٢، آفتاب شجاعت، ٣: ٣٨٣).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
کسی کے مرنے کے بعد متعلقہ رسمیں ادا کرنا، تجہیز و تکفین کے اخراجات برداشت کرنا. بلقیس نے دل کھول کر ان کا مرنا کیا، ساری برادری جمع ہوئی، چالیسویں تک اسی مکان میں رہی. (١٩٣٥، بیگمات شاہان اودھ، ٨٢).

--- کھپنا ف مر: محاورہ.
مر کے خاک میں ملنا، فنا ہونا. اہلِ شہر مرکھپ کر جلاوطن ویران ہو کر خاک میں مل گئے ہیں، اس پر بھی جو کچھ باقی ہے قابل دیکھنے کے ہے. (١٨٦٣، انشائے بہار بے خزاں، ٣٠). مزہ یہ ہے کہ جن میں جھگڑا تھا دونوں مرکھپ گئے. (١٩٠٧، امہات الامہ، ١٠٥). ہو سکتا ہے اس دوران میں وہ کم بخت مرکھپ ہی جائے. (١٩٥٥، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ٥٢).

--- مارنا محاورہ.
جھگڑا کرنا، لڑائی کرنا؛ جنگ کرنا. جنگی حالت کا زبان پر یہ اثر ہوا کہ اکثر محاورات اور مصطلحات ..... لڑنے بھڑنے، مرنے مارنے کے لیے موضوع ہیں. (١٩١٢، شعر العجم، ٣: ١٩٢). اس نے سختی سے کہہ رکھا ہے "جسے بھی لاؤ باہر سے جان لے کر آؤ، مرنا مارنا تمھارا کام ہے". (١٩٩٩، افکار، کراچی، جنوری، ٥٣).

--- مٹنا ف مر: محاورہ.
تباہ ہونا، برباد ہونا.

مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالمِ ارواح میں
عاشق و عشق کا جھگڑا دل و جان میں نہ تھا

(١٨٧٠، شرف (آغا حجو)، د، ٧٣).

--- مرنا چوکے نا، ایسے مرنا جو کوئی تھوکے نا کہاوت.
مرنا برحق پر عزت کی موت مرنا چاہیے یا مرنا برحق مگر کتے کی موت نہ مرے. جو دکھنی مثل ہے مرنا مرنا چوکے نا، ایسا مرنا جو کوئی تھوکے نا. (١٩٣٥، سب رس، ٣٧).

--- ہے بد نیک کو، جینا ناپ سدا بہتر ہے جو جگت میں نیک نام رہ جائے کہاوت.
اچھے کام کرنے چاہئیں تاکہ دنیا میں نام رہ جائے ویسے تو نیک و بد سب کو مرنا ہے (جامع الامثال).

مَرنان (فت م، سک ر) ف ل (قدیم).
رک: مرنا جو اس کا رائج املا ہے.

اے حق کہتے اشرف تجھ مرناں حق ہے اتا بوجھ

(١٥٠٣، نوسرہار (اردو ادب، ٢، ٦: ٥٠)). [مرنا (رک) کا قدیم املا].

مُرنا (ضم م، سک ر) ف ل.
(کسی شے سے) بھرا ہوا ہونا یا شرابور ہونا؛ (کسی میں) گھل مل جانا یا منہمک ہو جانا؛ (کسی میں) سما جانا اور گم ہونا؛ (کسی پر) جھکنا؛ (کسی چیز کا) عادی ہو جانا؛ (کسی کے لیے) کسی چیز کا ذائقہ چکھنا (فرضِ منصبی کے طور پر) (پلیٹس). [مرنا (رک) کا بگاڑ].

مِرنال (کس م، ر) امذ.
کنول کی ریشہ دار شاخ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मृणाल].

مِرنالنی (کس م، ر، ل) امذ.
کنولوں کا جھنڈ؛ وہ جگہ جہاں کنول اُگیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मृणालिनी].

مِرنالی (کس م، ر). (الف) امذ.
کنول (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. کنولوں جھنڈ؛ کنول کا چھوٹا ریشہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: मृणाली].

مَرَنجا مَرَنج (فت م، ر، سک ن، فت م، ر، سک ن) امذ؛ صف.
رک: مرنجاں مرنج جو زیادہ مستعمل ہے. ایک متقی سا، بے حد مرنجا مرنج، بلا چھاکا انسان کہ جس کے پاؤں کی آہٹ کبھی زمین نے بھی نہ سنی ہو. (١٩٩٠، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ١٧٨). ڈاکٹر صدیقی اپنی سماجی زندگی میں ایک زندہ دل اور مرنجا مرنج آدمی کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٩). [مرنجاں مرنج (رک) کا ایک املا].

مَرَنجا مَرَنجی (فت م، ر، سک ن، فت م، ر، سک ن) امث.
رک: مرنجاں مرنجی جو زیادہ مستعمل ہے. یہ انکساری اور مرنجا مرنجی کی عادت بن گئی تھی. (١٩٨٣، بارش کا آخری قطرہ، ١٢١). [مرنجا مرنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَرَنجاں مَرَنج (مرنجان و مرنج) (فت م، ر، سک ن، فت م، ر، سک ن) صف؛ امذ.
وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے اور کسی کا دل نہ دکھائے. میر فخرالدین آزاد منش اور سعادت مند نوجوان ہیں، کم گفتار اور مرنجاں مرنج ہیں. (١٨٦٨، خطوط غالب، ٥٧٣).

جب وہاں ہیں سب مرنجاں و مرنج قلعہ میں واعظ کا پھر کیا کام ہے

(١٩٣٢، دیوان صفی، ١٥١). حضرت مولانا حنیف ندوی فرقوں اور گروہوں سے کوسوں دور مرنجان مرنج ..... نظر آ رہے ہیں. (١٩٨٩، جنھیں میں نے دیکھا، ١٨٢). وہ صوفی مشرب، مرنجان مرنج، فقیر منش مرد آزاد تھا. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، مئی، ١٣). [ف].

--- آدمی کس صف (---- سک د) صف؛ امذ.
رک: مرنجاں مرنج. خواجہ صاحب اللہ بخشے بہت سی خوبیوں کے مالک مگر ایک مرنجان مرنج آدمی تھے. (١٩٩٣، جنگ، کراچی، ١٢ فروری، ٣). [مرنجاں مرنج + آدمی (رک)].

--- طَبِیعَت کس صف (--- فت ط ، ی مع ، فت ع) امث.

مرنجاں مرنج ہونا، شخصیت کا کھرا پن، مزاج کی دل نوازی، مرنجاں مرنج طبیعت، یہ اور اس طرح کی گفتار اور کردار کی دولتیں ان دنوں ادبی دنیا میں کہاں میسر آتی ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۴۸). [مرنجاں مرنج + طبیعت (رک)].

مَرَنجاں مَرَنجی (فت م ، ر ، سک ن ، فت م ، ر ، سک ن) امث.

مرنجاں مرنج ہونا، ہر حال میں خوش رہنا. قناعت، نیک نفسی اور مرنجاں مرنجی تہذیب اور انسانیت کے اجزا و نہیں ہیں تو.... آپ انسانیت سے کیا مراد لیتے ہیں. (۱۹۳۲، روح تہذیب، ۴۷). [مرنجاں مرنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَرَنج و مَرَنجاں (فت م ، ر ، سک ن ، و مج ، فت م ، ر ، سک ن) صف.

رک: مرنجاں مرنج.

ہم کو جلیس گبرو مسلماں عزیز ہے ۔۔۔ انسان میں مرنج و مرنجاں عزیز ہے

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). مولوی چراغ علی مرحوم ایک بے مثل اور مرنج و مرنجان شخص تھے. (۱۸۹۵، مقدمات عبدالحق، ۱: ۳۳). ایسے نیک نفس، ہمدرد، مرنج و مرنجاں اور وضع دار لوگ کہاں ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۲۰). [ف].

مِرنَد (کس م ، سک ن ، فت ن) امذ.

(طب) ایک قسم کا نشتر. بعض لوگوں کی آنکھ بہت سخت ہوتی ہے تو وہ نشتر لو جس کا نام مرند ہے. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۹۱). [ع].

مُرَنڈ (ضم م ، فت ر ، سک ن) صف.

سوکھا ہوا، چرمر: (مجازاً) بے جان، غیر متحرک. اس کی نال منول پر تا کمین جل کر مرنڈ ہو گئے. (۱۹۶۶، دو ہاتھ، ۱۳۲). املی کا خالی پیڑ اور وہ اکا دکا سوکھی مرنڈ کتاریں کہ نہ جانے کب سے اسی طرح تنگ رہی تھیں. (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۳۳۵). [مرنڈا (رک) کا مخفف].

مُرَنڈا (ضم م ، فت ر ، سک ن) (الف) امذ.

۱. بھنے ہوئے گیہوں، گھی اور گڑ سے بنائے ہوئے لڈو (عموماً بچوں کے دانت نکلنے پر تقسیم کیے جاتے ہیں). چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کرکے بناتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں میں مٹھیاں بند کرنی شروع کر دیتا ہے بس اسی مناسبت سے مرنڈے بنے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۳۲). ۲. مکئی کے اُبلے ہوئے دانے جو بھاڑ میں بھون کر کرارے کر لیے گئے ہوں، یعنی جو کھیل نہ بن سکیں. نہ اُس نے ماں سے گڑ مانگا نہ جوار کے ہلکے پھلکے مرنڈے. (۱۹۶۷، بگولے، ۷۰). ۳. وہ بچہ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مر جائے (نوراللغات). ۴. ایک قسم کی جنگلی کڑوی ترکاری؛ پیٹ کا درد (جامع اللغات). (ب) صف. ۱. سوکھا ہوا، کھڑ بنگ، چرمر. گنگ جادہ مرنڈا ہو کر سامنے آ گری. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۰۱). اے ان کا علاج تو سہل ہے، چربی میں سنکھیا ملا دو، سب کھا کے مرنڈا ہو رہیں گے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۰۸). چند ایک مرنڈا سی جھاڑیوں کو چھوڑ کر اردگرد کا علاقہ اُجاڑ اور دل اُچاٹ کرنے والا بیابان تھا. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۳). ” ڈیڈی تمہارا نرگل والی چینٹ اور شرٹ لا دے گا۔ اپنا پپیو والا بھی ہے نا، وہ جل بھن کر مرنڈا ہو جائے گا۔“ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۵۲). ۲. دوہرا؛ تہہ کیا ہوا، بندھا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

--- کَر ڈالنا / کَرنا ف مر: محاورہ.

۱. مروڑنا، توڑ مروڑ کر لڈو سا کر دینا، گٹھڑی بنا دینا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات). ۲. بھوننا؛ چرمر کرنا، اپچور کرنا، سکھا دینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. فریفتہ کرنا، شیفتہ کرنا، عاشق بنا لینا. ہرن بولا اے یار! تیری خوش حالی نے میرے دل کو مرنڈا کر ڈالا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۰۴).

کچھ سمجھ کر نہیں باندھا ترے جوڑے کا خیال
ورنہ کافر یہ مرے دل کو مرنڈا کرتا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، (مہذب اللغات)). ۴. خوب پیٹنا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

۱. چرمر ہونا، سوکھ کر اپچور ہونا؛ بیماری سے کمزور ہونا. تمہاری بڑی بچی نوجوان صاحب اولاد اُن کے سامنے مریں، جوان بچی کا ایسا دھاکا بیٹھا کہ جب ہی سے مرنڈا ہو گئیں. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۵۶). ۲. فریفتہ ہونا، عاشق ہونا؛ سادگی کی پابندی پر قناعت گزیں ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. غیر متحرک ہونا، ساکت ہونا.

آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو ۔۔۔ ایک جا بیٹھ کے مرنڈا ہو

(۱۸۹۱، مثنوی عالم، ۱۵).

مُرَنڈوں کی رَسْم امث.

جب بچہ پانچ مہینے کا ہو جاتا ہے اور ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے ورنہ مرمروں کے مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور خشخاش یا گیہوں کی گھنگنیاں آتی ہیں اور کنبے یا رشتہ داروں میں تقسیم کی جاتی ہیں (نوراللغات).

مُرَنڈَہ (ضم م ، فت ر ، سک ن ، فت ڈ) صف مذ.

سوکھا ہوا؛ (مجازاً) نحیف، کمزور، بے جان. لڑکی کی موت کا ایسا صدمہ اُن کو پہنچا کہ وہ اُسی دن سے مرنڈہ ہو کر رہ گئیں. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۱۹۰). [مرنڈا (رک) کا ایک املا].

مُرَنڈے (ضم م ، فت ر ، سک ن) امذ، ج.

مرنڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

موٹھ، مرنڈے، مرتی دانے ۔۔۔ لڈو، پیڑے، مٹر، کھانے

(۱۹۸۷، ضمیریات، ۸۱).

--- باندْھنا محاورہ.

مٹھی بند کرنے کے قابل ہونا.

گوئیں کو مٹھی میں اُنگلی میں دکھا دوں گا ۔۔۔ باندھے گا مرنڈے جب یہ بچۂ عمرانی

(۱۹۱۴، صحیفۂ ولا، ۱۳۹).

--- لگنا محاورہ.

بہت جلنا؛ کوئلا ہو جانا. روزے کی گج کلاہی سے اس.... لڑکی کے جل کر مرنڈے ہی تو لگ گئے. (۱۹۶۴، آفت کا ٹکڑا، ۲۳۹).

مِرَنگی (کس م ، فت ر ، شد) امث.

(طب) ایک پودا جس کا تنا چھوٹا اور شاخیں انار کی طرح بکھری ہوئی ہوتی ہے، چکنڈی، دواءً مستعمل. چکنڈی سنسکرت میں مرنگی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۲۳۳). [س: मिरंगी].

مَرنے (فت م، سک ر) امذ ؛ ج.
مرنا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. روتی یہ بدشگنی خدا نہ کرے، کیا مرنے میں آئی ہوں ؟ (١٩٤٧، شاد عظیم آبادی، صورت حال، ٣٢).

--- بھرنے کا تعلّق امذ.
عمر بھر کا تعلق، زندگی بھر کا ساتھ. عیسائیوں میں زنا شوئی کا تعلق مرنے بھرنے کا تعلق ہے (١٩٠٧، امہات الامہ، ٢٢).

--- بھرنے والا صف مذ.
مشکل حالات میں کسی کے ساتھ نباہ کرنے والا.

یہ مانا جان دینے والے ہوتے ہیں جو لاکھوں
جو سچ پوچھو تو مرنے بھرنے والا کم نکلتا ہے
(١٩٠٥، دیوان انجم، ١٩٠).

--- بھرنے والی صف مث.
مشکل حالات میں ساتھ نباہنے والی، ساتھ نہ چھوڑنے والی. بیوی ہمیشہ غیور طبیعت کی مرنے بھرنے والی ہونی چاہیے. (١٩١١، نشاط عمر، ٣٣١).

--- پر تُلا ہونا محاورہ.
مرنے کے لیے آمادہ ہونا، جان دینے کو تیار ہونا. اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر یہاں آیا ہے ؟ تو، مرنے پر کیوں تلا ہوا ہے. (١٩٣٥، الف لیلہ و لیلہ، ٦ : ١٥٣).

--- تک کی (بھی) فُرصت نہیں فقرہ.
بہت کم فرصت ہے دم بھر کی بھی مہلت نہیں (کام کی زیادتی اور شدید مصروفیت کے اظہار کے لیے مستعمل ہے).

یہاں تک دیکھتے ہیں روز و شب تیرے مریضوں کو
کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں ہے اب طبیبوں کو
(١٨٣٦، معروف (فرہنگ آصفیہ)). فرصت بھی ہو، یہاں مرنے تک کی تو فرصت نہیں. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١ : ٣).

--- جائیں، مَلاریں گائیں کہاوت.
ایسے بے فکر آدمی ہیں کہ مرنے کو بھی کھیل سمجھ کر گیت گاتے ہیں، بے پروا اور آزاد طبع تیز مزاج خورے کی نسبت بولتے ہیں (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- جوگ (--- و ج) صف مذ.
رک : مرنے جوگا (جامع اللغات). [مرنے + جوگ (رک)].

--- جوگا (--- و ج) صف مذ.
مٹ جانے کے قابل، مرنے کے قابل، مرن ہار ؛ (مجازاً) نہایت لاغر، کمزور (عورتیں خفگی کی حالت میں بولتی ہیں).

آؤ کیا پوتی کی جائے گی اوپر اوپر
مرنے جوگے یہ تمہیں خوب ستاتا میرا
(١٨٧٩، جان صاحب، د، ٣٠١). بڑی جان لو تم آپ پہچان لو کوئی ہوگا مرنے جوگا. (١٩٠١، راقم دہلوی، عقد ثریا، ٥٠). بڈھے مرنے جوگے نسل ہمیشہ بڑھاتے رہیں. (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٤، ٣٦ : ٩). [مرنے + جوگا (رک)].

--- جوگی (--- و ج) صف مث.
رک : مرنے جوگا جس کی یہ تانیث ہے (تحقیراً مستعمل). اگر پیار میں بھی پکارا تو موئی، مرنے جوگی، غارت گئی کہہ کر پکارا پھر جب ہوش سنبھالا ... تو ماں باپ نے ان سے اپنی خدمت لینی شروع کی. (١٨٧٤، مجالس النسا، ١ : ١٠). ابھی سال بھر کا نہیں ہوا نانی کو چٹ کر گیا اور پیٹ نہ بھرا اب جب مجھے کھائے گا تو مرنے جوگی کا پیٹ بھرے گا. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٥٣). [مرنے جوگ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- جینے کا سَہارا امذ.
عمر بھر کا سہارا ؛ (مجازاً) واحد کفیل. اول تو اولاد کی شادی کی کسے خوشی نہیں ہوتی ... ایک لڑکا مرنے جینے کا سہارا ہو اس کی شادی کی خوشی کا اندازہ کرنا مشکل ہے. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٨).

--- سے بَدتَر ہو جانا محاورہ.
موت سے بھی زیادہ تکلیف اٹھانا، نہایت مضمحل ہو جانا، بہت زیادہ تکلیف اٹھانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- کا سَہارا ہونا محاورہ.
مرنے کا آسرا ہونا، مرنے کی امید ہونا، موت کا بہانہ ہونا.

آپ دم بھر کو اگر آ کے چلے بھی جاتے
ایک بیمار کو مرنے کا سہارا ہوتا
(١٩١٣، گلکدہ، عزیز، ٣٨).

--- کو م ف.
١. آمادۂ مرگ، مرنے پر مستعد (فرہنگ آصفیہ). ٢. قریب مرگ، گور کنارے، قبر میں پانو لٹکائے (فرہنگ آصفیہ).

--- کو بَیٹھا ہے فقرہ.
بہت بوڑھا ہے، گور میں پانو لٹکائے بیٹھا ہے (نوراللغات).

--- کو چَلے، کَفَن کا ٹوٹا کہاوت.
باوجود یکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے، حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں.

دنیا ہنستی ہے اس پہ یہ کہہ کہہ کر
مرنے کو چلے اور کفن کا ٹوٹا
(١٩٣٠، تحفۂ احسن، ٢٩).

--- کی بھی فُرصت نہیں فقرہ.
رک : مرنے تک کی فرصت نہیں.

باتیں یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہیں، ولیکن
مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے
(؟، ناز ممیں (فرہنگ آصفیہ)).

--- کی ٹھاننا محاورہ.
جان دینے پر مستعد ہونا، آمادۂ مرگ ہونا.

مرنے کی جو ٹھانوں گا تو میں آپ پہ مروں گا
اے موت تجھے کیا تو نہ اتنا مرے سر ہو
(؟، حیا (فرہنگ آصفیہ)).

--- کی جا ہے / جگہ ہے فقرہ.
مر جانے کا مقام ہے، شرم کی بات ہے.

صبح شب فراق نہ دیکھیں تو خوب ہے
مرنے کی جا ہے جیتے رہیں ہم تمام شب

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷).

سخت جاں سمجھ کر مجھ کو قتل وہ کرتا نہیں
میرے مرنے کی جگہ ہے یہ کہ میں مرتا نہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۱۸).

--- کی فُرصَت نہ مِلنا محاورہ.
بالکل فرصت نہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- کی فُرصَت نہ ہونا محاورہ.
بے حد مصروف ہونا، کام کی کثرت کے باعث ذرا بھی مہلت نہ ملنا.

ملتی ہے کام سے کہیں فرصت — مجھکو مرنے کی بھی نہیں فرصت

(۱۸۸۴، فریاد داغ، ۱۲۷).

--- کے لالے پَڑنا محاورہ.
موت کی کمال آرزو ہونا، مرنے کی بہت تمنا ہونا، مرنے کی خواہش کا پورا نہ ہونا.

کہاں تک میں او موت کوسوں تجھے — کہ مرنے کے لالے پڑے ہیں مجھے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۸۳).

--- لگنا محاورہ.
فریفتہ ہو جانا، کسی سے عشق کرنے لگنا.

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ — بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۷۳).

--- مارْنے پَر اُتَر آنا محاورہ.
لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہونا، دنگا فساد کرنا، لڑنے لگنا، جھگڑا کرنا. جب مست ہو جاتا ہے تو مرنے مارنے پر اتر آتا ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰۸).

--- مارْنے پَر تُل جانا محاورہ.
رک: مرنے مارنے پر اتر آنا. اجی ریزیڈنٹ صاحب! ہندوستانیوں کا سر نہیں پھرا ہے کہ خواہ مخواہ مرنے مارنے پر تل جائیں. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹ : ۹). چار پانچ نظمیں بڑی بات ہے ایک شعر یا ایک مصرعے کی خاطر مرنے مارنے پر تل جائیں. (۱۹۸۱، قرض دوستاں، ۲۵).

--- مارْنے پَر تَیّار ہونا محاورہ.
رک: مرنے مارنے پر اتر آنا. مخالفت زیادہ بڑھی اور لوگ مرنے مارنے پر تیار ہو گئے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲۰ : ۳). لوگ ان دنوں ایک جان ہو کر مرنے مارنے پر تیار تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۱۳).

--- مارْنے کو تَیّار ہونا محاورہ.
رک: مرنے مارنے پر تیار ہونا. اب ہم نصب العین کے لیے بالکل مرنے مارنے کو تیار ہو گئے تھے. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۹۳).

--- میں باقی نہ ہونا محاورہ.
موت آنے میں کمی نہ رہنا، موت کی ایسی قربت کہ جیسے مرنے میں کوئی کسر نہ رہ گئی ہو.

دل تڑپے ہے بسمل کی طرح جی میں نہیں جی، مشتاق اجل ہوں
آنکھوں میں دم آیا ہے نہیں مرنے میں باقی، چھن یا کوئی پل ہوں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۳۰).

--- والا (الف) امذ.
۱. وہ شخص جو مر گیا ہو، متوفی.

مدفن اہل وفا پر یہ دعا کی اوس نے
حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳). مرنے والا، خدا اس کو غریق رحمت کرے کہنے کو تو نیچری اور لامذہب تھا، مگر میں تو کہتی ہوں، آدمی نہیں فرشتہ تھا. (۱۹۴۰، گرداب حیات، ۳۶). ارے! تو وہ مرنے والا ہی کب کسی بات میں دخل دیتا تھا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۹۰).
۲. عاشق، دلدادہ، شیدا.

داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں
آپکی جان سے دور آپ پہ مرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳). (ب) صف. ۱. جان پر کھیلنے والا، جاں باز، بہادر، من چلا.

منہ نہ پھیرا جگر و دل نے صف مژگاں سے
سچ تو یہ دو بھی بڑے ہوتے ہیں مرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳). ۲. مرنے پر تیار، آمادۂ مرگ.

قتل ہوں گے تیرے ہاتھوں سے خوشی اسکی ہے
آج اترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳). [مرنے + والا (رک)].

مَرْنی جوگی (فت م، سک ر، و ج) صف مث.
مرنے جوگا (رک) کی تانیث، مرنے والی. کوئی ہوگی بدنصیب مرنی جوگی مردوں کی کوکا. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۳۹). [مرنے جوگا (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَرْنیں (فت م، سک ر، ی ج) امذ؛ ج.
مرنے (رک) کا قدیم املا.

اب تاں یاراں فکر کرو — مرنیں اوپر چیت دھرو

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۲ : ۵۶)). [مرنے (رک) کا قدیم املا].

مَرْنی ہَرْنی (فت م، سک ر، فت ہ، سک ر) امث.
جوا، قمار بازی. دو ہزار روپے نقد نکلے - وہ تو اسی دن صاحب زادہ نے مرنی ہرنی میں ختم کیے. (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۳۲). [مرنی = مرنا + ہرنی (ہرنا (رک) سے)].

مَرو فقرہ.
(عور) دفع ہو جاؤ، چلے جاؤ (غصے کی حالت میں مستعمل).

مرو جاؤ نکلو چلو حضرت دل — ہم اب خیر کب تک منائیں تمہاری

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۹۸).

مَرْو (فت م، سک ر، و) امذ.
(طب) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جو جنگلی بھی ہوتی ہے اور بستانی بھی، کتوچا؛ دوا، مستعمل. اس کا نچلا حصہ نرم ہو گیا ہے تو اس کے واسطے مرو کا شیاف بناؤ. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ۳۶۰). [ف].

مَرْوا (فت م، سک ر) امذ.
(سنگ تراشی) بڑے بڑے سنگین محراب دار پھاٹکوں کے کواڑ کی چول کا گھر (بھید) بنا ہوا پتھر کا تودا یعنی وہ پتھر کا تودا جس میں پھاٹک کے کواڑ کی چول بنی ہو (اپ و، ۱: ۷۶). [مقا: مرید کا بگاڑ].

مَرْوا (فت م، ضم نیز سک ر) امذ.
افسنتین کی قسم کا پودا جس کا پتا نہایت تیز خوشبودار ہوتا ہے نیز ایک قسم کی خوشبودار کڑوی گھاس (لاط: Artemisia Valgaris).

گل ارغوانی و لالا نہیں ... سو، دونا، مروا، و بالا نہیں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

ہوتی ہے گلے کا ہار ہر عاشق کے ... لا رکھے ہے جب کہ آگے دونا مروا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۹۰).

مروا میں جب جا کے مروا مر گیا ... ہوا اب جگہ جگہ کے دونا گھر گیا
(۱۸۳۹، مثنوی خواب، ۲). ماش، سرسوں، رائی، چھوٹے دونے مروے کے پتے جھولیوں میں بھرے ہوئے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۷۹۱). مروے کی پتوں کے پانی کے ساتھ سونگھنے سے مرگی کو نفع ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۵۷). مروا کی تیز باس، آموں کے بور کی مہک، سب خوشبوئیں مل کر فضا میں تیر رہی تھیں. (۱۹۷۹، ریت کی دیوار، ۳۲۷).
۲. ایک پودا (لاط: Ocimum Pilosum) نیز ایک قسم کی خوشبودار بوٹی (لاط: Origanum Majorana) (پلیٹس). [س: مروک].

مِرْوا (کس م، سک ر) امذ.
(تیلی) تیل ناپنے کا پیالے نما عمودی دستے کا پیمانہ جو پاؤ سیر یا اس سے کچھ زائد وزن کا ہوتا ہے، پلا (اپ و، ۳: ۱۰۲). [مقامی].

مُرْوا (ضم م، سک ر) امذ.
(معماری) وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور اس پر مٹی کے کھپرے رکھتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات). [مقامی].

مَرْواری (فت م، سک ر) امث.
ایک وضع کی گھاس جس کے پیدا ہونے سے زمین ناقابل کاشت ہو جاتی ہے. چند قسم گھاس کی ایسی ہیں کہ ان کے پیدا ہونے سے زمین بگڑ جاتی ہے اور قابل پیداوار اجناس نہیں رہتی ایک تو کانس ... مرواری. (۱۸۲۸، توصیف زراعات، ۲۵). [مر (مرنا) + واری، لاحقۂ صفت برائے تانیث].

مَرْوارِید (فت م، سک ر، ی مع) امذ.
وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں، موتی، دُر، گوہر؛ زیورات میں اور دوا، مستعمل.

سلک اس کی نظم کا کیونکر نہ ہووے قیمتی ... آبرو کا شعر جو دیکھو سو مروارید ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۹).

یہ وہ موتی ہیں جن کی سیپیاں آنکھیں ہیں عاشق کی
مرے آنسو کو مروارید کے دانے سے کیا نسبت
(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۰۰). جز اوّل مروارید جبر کی ہے اور دل کے ثمین گیسو ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۲۰). ایک ساحرہ ... لباس اور زیور سے آراستہ مالے مروارید کے گلے میں پہنے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۹). سچ سچ کہو کہ یہ مالائے مروارید تمہارے ہاتھ کیونکر آیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۹۳). رشید احمد صدیقی اپنے قلم سے خطابت کے لیے مروارید تیار کرتے ہیں. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۳۹). روزانہ مروارید اور زر و جواہر سے لبریز کشتیاں پیش کی جاتیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۳۲). [ف].

ــــ سَیّال کس صف (ــــ فت س، شد ی) امذ.
(طب) مروارید سے بنائی ہوئی ایک دوا جو مائع صورت میں ہوتی ہے. کھانے کے بعد ماءاللحم سو بوند یا مروارید سیال ۵ بوند پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۰۹). [مروارید + سیال (رک)].

ــــ ناسُفْتَہ کس صف (ــــ ضم س، سک ف، فت ت) امذ.
رک: دُرِ ناسفتہ. ایک ڈبیا اس میں مروارید ناسفتہ اور دوسرا عمرو کو سفتہ دکھا کر منذر ابن عمرو کے ساتھ روانہ کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۳۸). تانبے کا میل، سفیدۂ کاشغری، مروارید ناسفتہ ... تمام دواؤں کو مثل سرمے کے باریک کر کے کام لیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۹۳). [مروارید + نا (حرف نفی) + سفتہ (رک)].

مَرْوارِیدی (فت م، سک ر، ی مع) صف.
۱. مروارید (رک) سے منسوب یا متعلق، مروارید کا بنا ہوا، جس میں مروارید شامل ہوں (عموماً معجون، خمیرہ وغیرہ). آپ معجون برہمی ایک تولہ اور خمیرۂ گاؤزبان مروارید‌ی تین ماشہ دونوں ملا کر ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں. (۱۹۳۹، ہمدرد صحت، دہلی، ۳۱). ہم تین چار لڑکے چوری چھپے ان کی خوشبودار مروارید‌ی معجونیں فقط مٹھاس کے لالچ میں کھاتے. (۱۹۸۹، آپ گم، ۲۵۹). ۲. مروارید کی شکل کا، گول. کیری کا بیرونی حلقہ غلافی پتیوں کے بعد کنگورہ دار ہے، اس کے بعد دوسرا حلقہ ہے جسے مروارید‌ی بنایا گیا ہے. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۰). [مروارید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَرْوانا (فت م، سک ر، فت و) ف م.
۱. ہلاک کروانا، قتل کرانا.

بکریاں مروایئے، شادیاں پھیلایئے ... جھیل پر کچھ کشتی مرغابیاں بندھوایئے
(۱۹۵۳، ضمیریات، ۵۰). ہزاروں بے گناہ اس نے مروا پھینکے تھے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۳۵۰).
۲. (فحش، بازاری) جماع یا اغلام کرانا، فعل بد کرانا، مرانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مر (مرنا (رک) سے امر) + وانا، لاحقۂ تعدیہ].

مَرْوانی (فت م، سک ر) صف.
مروان بن مالک سے منسوب یا متعلق؛ مروان کا. قرطبہ میں مروانی خلافت کے احیا کے بعد اندلس کے متعلق جغرافیائی حالات کی تدوین منظم ہوگئی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۷). [مروان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَروانِیَہ (فت م ، سک ر ، کس ن ، فت ی) صف.
رک : مروانی . ملک کی اس تنظیم کا آغاز آٹھویں صدی عیسوی میں ہوا ، یعنی یہ خلافت مروانیہ کی بحالی سے پہلے بھی موجود تھی . (۱۹۹۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۱) . [مروان (علم) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

مُرُوَّت (ضم م ، فت ر ، فت و بشد) امث.
۱. رعایت ، لحاظ ، پاس ؛ انسانیت ، بھلمنساہی .

دیدہ مروت بھریا پانی کی بجلی ہوئے — صاف نظر میں خنجر ظلم کا دھرتا دھرم
(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۸)) .

ہمیں آدمی ہور پری وو ہے راست — پری نے مروت ہے ادی میں زیاست
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۳) .

سپید ہور ادیکس تھا مروت — گی یوں پوچھنے یکدن حقیقت
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۹) .

اے ولی اس دلربا کوں کہہ کہ میرے حال پر
لطف سوں کریک نگہ تجھ کوں مروت کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۳) .

رکھو اے دل ربا چشم مروت — غنیمت ہے بیا چشم مروت
(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۴۸) .

آنکھیں گئیں پھر تجھ بن کیا کیا نہ عزیزوں کی
پر تو نے مروت سے ٹک اُن کو نہ جا دیکھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۵) .

نہ مروں اب تو مروت سے ہے دور — بعد مدت کے اجل آئی ہے
(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۸۵) .

اخوت اور مروت اور ایثار — یہ ہوں گی قرن اول کی روایات
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۹۳۱) .

یہ کچھ آسان تو نہیں ہے کہ ہم — روٹھتے اب بھی ہیں مروت میں
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۸۳) . ۲. سخاوت ، فیاضی ، کشادہ دلی ، دان پن ؛ مردی ، مردانگی ، بہادری ، جوانمردی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ع : (م ر و)] .

--- آشنا (--- سک ش) صف.
مروت سے واقف ، مروت کرنے والا ، لحاظ دار ، نیک نہاد ، خوش اخلاق .

عجب ہے اے ڈر دریائے خوبی — کہ دل تیرا مروت آشنا نیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۲) . [مروت + آشنا (رک)] .

--- آنا محاورہ.
دل میں لحاظ کی کیفیت پیدا ہونا .

کوئی محبوب اگلی جان کا سایل جو ہوتا ہے
جھکا لیتا ہے بحر آنکھیں مروت آہی جاتی ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۴) .

--- بَرَتْنا محاورہ.
آدمیت سے پیش آنا ، انسانیت کا برتاؤ کرنا ؛ رعایت اور لحاظ رکھنا (فرہنگ آصفیہ) .

--- پیشَہ (--- ی مج ، فت ش) صف.
مروت سے پیش آنے والا ، بااخلاق ، رحم دل .

قلندر مشرب و صاحب کمالے — مروت پیشہ و نیکو خصالے
(۱۷۳۷ ، گنج الاسرار ، ۲) . [مروت + پیشہ (رک)] .

--- توڑْنا محاورہ.
رکھائی برتنا ، رعایت نہ کرنا ، بداخلاقی سے پیش آنا .

داغ تو انکو نہ دے اس سے ترقی ہے تری
چودھویں شب سے مروت اے مہ کامل نہ توڑ
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۱) .

--- دار صف.
مروت کرنے والا ، بامروت ، لحاظ و پاس رکھنے والا . مروت دار کی مٹی برباد ہے . (۱۹۳۳ ، سید بدرالحسن ، یادگار روزگار ، ۹۶۰) . [مروت + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- داری امث.
مروت دار ہونا ، لحاظ و پاس داری . مروت داری کے عوض میں پچاسوں عیوب کا مرتکب ہونا لازمی ہے . (۱۹۳۳ ، سید بدرالحسن ، یادگار روزگار ، ۹۶۰) . [مروت دار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سے پیش آنا محاورہ.
مروت برتنا ، لحاظ رکھنا . نانا کی کوئی جاگیر تو تھی نہیں مگر امیر الامرا ان کے ساتھ مروت سے پیش آتے اور سلوک کرتے رہتے تھے . (۱۹۶۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳) .

--- سے مِلْنا ف مر ؛ محاورہ.
لحاظ اور پاس رکھتے ہوئے ملنا .

وہ مروت سے ملا ہے تو جھکادوں گردن — میرے دشمن کا کوئی وار نہ خالی جائے
(۱۹۷۹ ، جاناں جاناں ، ۵۱) .

--- کا مارا صف.
بہت لحاظ کرنے والا ، انسانیت سے پیش آنے والا ، خلیق ، کشادہ دل ، لحاظ کی وجہ سے خود پریشان ہونا یا تکلیف اٹھانے والا . اور ان مروت کے ماروں پر وہ نہ گزرے جو مولوی عبدالحق مرحوم کے ہاتھوں ان کے ایک دوست پر گزری تھی . (۱۹۷۸ ، ابن انشاء ، خمار گندم ، ۸۶) .

--- کَرْنا محاورہ.
لحاظ کرنا ، رعایت کرنا ، ملاحظہ کرنا ؛ خیال رکھنا ، اخلاق برتنا . میں نے ..... بتا رکھا تھا کہ یہ میرا شہردار ہے اس کی مروت کیجیو . (۱۹۶۷ ، جنم کہانیاں ، ۲۸۵) .

فلک اپنے مقدر کا رات ٹھہرا تھا — بسا لیا اسے پھر گھر میں یہ مروت کی
(۱۹۸۱ ، قشقہ سامانی دل ، ۲۰۷) .

--- کے طَور پَر م ف.
مروتاً ، لحاظ سے ، بپاس خاطر . مروت کے طور پر ہم نے ان کی دکان کے اندر قدم ہی رکھا تھا کہ مسز کمال نے ایک "ڈبے" سگریٹوں کا بہت بڑا چاندی کے کاغذوں میں لپٹا ہوا پیش کیا . (۱۹۷۷ ، خطوط عبدالحق ، مرتبہ : ڈاکٹر عبادت بریلوی ، ۱۵) .

--- کیش (--- ی ج) صف.
مروت کا عادی، کشادہ دل، فیاض، بااخلاق، رحم دل. اورنگ زیب بھی عجب مروت کیش ... تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۲۰). [مروت + کیش (رک)].

--- نہ رہنا محاورہ.
مروت ختم ہو جانا، لحاظ و پاس باقی نہ رہنا (مہذب اللغات).

--- نہ ہونا محاورہ.
مروت ختم ہو جانا، لحاظ و پاس نہ ہونا.

شامتوں کو نہ حیا ہے نہ مروت مطلق
دیکھیے تخت کے الٹ دیتے ہیں قوموں کے ورق
(۱۸۹۲، تعشق (مہذب اللغات)).

--- والا صف.
لحاظ کرنے والا، پاس کرنے والا، بااخلاق (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [مروت + والا (رک)].

--- ہونا محاورہ.
مروت کرنا (رک) کا لازم، لحاظ ہونا، پاس ہونا. جیسے ان کا دیا کھاتا ہوں مجھے اپنے باپ کی تو مروت ہے نہیں. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۲: ۱۰۱).

اتنی مروتیں تو کہاں دشمنوں میں تھیں
یاروں نے جو کیا مرے منہ پر نہیں کیا
(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۲۹).

مروّتاً (ضم م، فت ر، شد و بفت، تن ت بالف) م ف.
مروت کے طور پر، اخلاقاً، لحاظ سے. میں صرف تمہارے کہنے پر مروتاً مسکراتی رہی. (۱۹۹۹، کالی حویلی، ۱۳۲). [مروت (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مِروتی (کس م، و لین) م ف.
اکڑ کر چلتے ہوئے، ناز و انداز سے چلتے ہوئے، خراماں.

مروتی بنا ہور تنی کوں سجات — چلے لے کے شہ گھر سرا تپ سنگات
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۴۷). [مروتا (رک) سے].

مِروتے (کس م، و لین) م ف.
رک: مروتی (قدیم اردو کی لغت). [مروتا (رک) سے].

مُروّتی (ضم م، فت ر، شد و بفت) صف.
بااخلاق؛ مروت سے پیش آنے والا، رحم دل؛ ملاحظہ کا، لحاظ کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مروت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَروٹ (فت م، سک ر، فت و) امث.
۱. (i) روئی کی وہ لکیر جو ہندوؤں میں دولھا دلہن کے ماتھے اور رخساروں پر تھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں. اور اس کے منہ پر روئی سے مروٹ کھینچ دی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۲۵). (ii) دولھا کے چہرے پر روئی سے نقش بنانا (پلیٹس). ۲. جاگیر یا زمین جو لڑائی میں ہلاک ہونے والے ملازمین کے وارثوں کو بلا محصول دی جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: [illegible] + [illegible]].

مَروج (فت م، و ج) امث.
سہاگ پڑے کی وہ چیزیں جو بیت رسم کے دن دولھا اور سات سہاگنوں سے چھوا کر دلہن کی مانگ میں بھری جاتی ہیں. ان کے بعد دولھا کے ایک ہاتھ سے مروج لگوایا جاتا ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۸۵). [مروت (رک) کا بگاڑ].

مُروّج (ضم م، فت ر، فت و شد) صف، مذ.
رواج دیا گیا، رائج الوقت؛ جاری، مستعمل. یہ بھی تبع و مروج شریعت ابراہیم علیہ السلام تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳). الغرض اس مروج دین اسلام کی وہ حالت تھی کہ خدا کسی کافر کو نصیب نہ کرے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۷۵). دنیا کے مذہبوں میں مختلف طریقے مروج ہیں. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۵۵). اردو کا رسم الخط ..... زبان کی ساری مروج آوازوں کی نمائندگی کرتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۳۳). [ع: (ر و ج)].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
رائج کرنا، جاری کرنا (پلیٹس).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
مروج کرنا (رک) کا لازم، رائج ہونا، مستعمل ہونا.

ہوئے تیرے سے ہی اٹھتے ہیں جن میں ہی نہیں
پھر مروج ہو چلا دین مسیحا بے طرح
(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۲۰).

مُروِّج (ضم م، فت ر، شد و بکس) صف.
رائج کرنے والا، رواج دینے والا، جاری کرنے والا.

دعویٰ کرے جو اس کی صفت کا فضول ہے — حد ہو گئی مروج دین رسول ہے
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [ع: (ر و ج) سے صفت فاعلی].

مُروّجہ (ضم م، فت ر، شد و بفت، فت ج) صف.
مروج، جو رائج یا جاری ہو. ان کو اعلیٰ درجہ میں داخل کر کے حساب اور علوم مروجہ مدارس اس درجہ کا سکھانا غیر ممکن ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۰). دوسرے کمرے میں ہندوستان کا مروجہ حال و قدیم زیور طلائی و نقرئی دکھایا گیا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۹). اردو کو ذریعہ تعلیم کی حیثیت سے ملک کے مروجہ نظام تعلیم میں اپنایا جا سکتا ہے یا نہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۳). [مروج (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- اقدار (--- فت ا، سک ق) امث؛ ج.
رائج قدریں، جاری رسوم و رواج. مروجہ اقدار کا بھرم قائم تھا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۰۳). ہماری زندگی کا ایک اچھا یا برا ڈھانچہ بہرحال موجود تھا، مروجہ اقدار کا بھرم قائم تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۳۹). [مروجہ + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

--- دُعا (--- ضم د) امث.
رائج یا مقررہ دعا. حدود حرم میں داخل ہونے پر مروجہ دعا مانگی جس میں اللہ کے عذاب سے پناہ کی درخواست کی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۹). [مروجہ + دعا (رک)].

--- رَسْمُ الْخَط (---فت ر، سک س، ضم م، ضم ا، سک ل، فت خ) امذ.
رسم الخط جو رائج ہو، وہ رسم الخط جس کا رواج عام ہو. مروجہ رسم الخط اور زبان میں بلاوجہ ہندی الفاظ شامل کر کے عربی سے اپنی نفرت و حقارت کا اظہار کیا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۲۰۷). [مروجہ + رسم + رک: ال (۱) + خط (رک)].

--- زَبان (---فت نیز ضم ز) امث.
رائج یا زندہ زبان، زبان جو جاری یا رائج ہو. ہر مروجہ زبان فقط حواس اور ادراکات کے ابلاغ کے لیے وضع ہوئی ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۵۳). [مروجہ + زبان (رک)].

--- سِسٹَم (---کس س، سک س، فت ٹ) امذ.
کوئی موجودہ یا جاری نظام. خدیجہ مستور کی مروجہ سسٹم پر گہری نگاہ تھی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۹). [مروجہ + انگ: System].

--- طَرْز (---فت ط، سک ر) امث.
مقبول عام روش، جاری یا رائج انداز. معلوم ہوا کہ ولی سے پہلے بھی شعرائے دکن نے اسی رنگ میں غزلیں لکھی ہیں اور مروجہ طرز پر ردیف وار اپنے دیوان مرتب کیے ہیں. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۲۸). [مروجہ + طرز (رک)].

--- طَور (---ولین) امذ.
رک: مروجہ طرز. جدید لسانیات کی فراہم کردہ معلومات کے ذریعے دونوں زبانوں کی مروجہ طور کے اعداد و شمار تیار کر لیے جائیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۱). [مروجہ + طور (رک)].

--- عِبادَت (---کس ع، فت د) امث.
جاری عبادت، مقررہ عبادت یا بندگی. مسلمانوں کی مروجہ عبادات (صلوٰۃ) کو وہ منطقی طور پر عمل اور ساخت کے لحاظ سے ناقابل تغیر سمجھتے تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۷۹). [مروجہ + عبادت (رک)].

--- عُلُوم و فُنُون (---ضم ع، ومع، وج، ضم ف، ومع) امذ: ج.
وہ علوم و فنون جو رائج یا رواں ہوں، متداول علوم و فنون. اس دور کے مروجہ علوم و فنون مثلاً صرف و نحو، زبان دانی، طب ..... وغیرہ میں بہت سے لوگوں کو ملکہ حاصل تھا. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۱). [مروجہ + علوم (علم (رک) کی جمع) + و (حرف عطف) + فنون (فن (رک) کی جمع)].

--- قَواعِد (---فت ق، کس ع) امذ: ج.
جاری یا رواں قاعدے. وہ اپنے زمانے کے مروجہ قواعد کے مطابق کامیاب تمثیل لکھنا جانتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۰۳). [مروجہ + قواعد (رک)].

--- قَوانِین (---فت ق، ی مع) امذ: ج.
قوانین جاریہ، روبہ عمل قوانین. مروجہ قوانین گمراہ کن، غیر معقول، غیر منصفانہ اور ظالمانہ ہیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰۷). [مروجہ + قوانین (قانون (رک) کی جمع)].

--- مُسَلَّمات (---ضم م، فت س، شد ل بفت) امث: ج.
مانے ہوئے قاعدے جو رائج ہوں. رباعی کے اوزان کے متعلق مجھے خود مروجہ مسلمات سے اختلافات ہیں مگر وہ اور بحث ہوگی. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۲۴۳). [مروجہ + مسلمات (مسلم (رک) کی جمع)].

--- مَعْمُولات (---فت م، سک ع، ومع) امذ: ج.
روزمرہ کے معاملات. ادارے نے کچھ مروجہ معمولات کی ذمے داری قبول کی جو بداننظامی کے مترادف ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۵۷). [مروجہ + معمولات (معمول (رک) کی جمع)].

--- نِصاب (---کس ن) امذ.
نصاب تعلیم جو رائج ہو. اس عہد کے مروجہ نصاب اور دوسری زیر مطالعہ آنے والی کتابوں کو پیش نظر رکھا جائے. (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۱۰). [مروجہ + نصاب (رک)].

--- نَظْرِیات (---فت ن، ظ، سک ر) امذ: ج.
روزمرہ استعمال ہونے والے نظریات. کچھ مروجہ نظریات کو مدلل انداز میں مسترد کر دیا ہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹۷). [مروجہ + نظریہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

--- ہَتْھیار (---فت ہ، سک تھ) امذ.
ہتھیار جن کا رواج ہو، اپنے زمانے میں رائج ہتھیار، اپنے زمانے کے آلات حرب و ضرب. قرآن کریم نے اس جگہ اس زمانے کے مروجہ ہتھیاروں کا ذکر نہیں فرمایا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۲۷۲). [مروجہ + ہتھیار (رک)].

مُروجھا (ضم م، وج) صف مذ.
مرجھایا ہوا، پژمردہ.

سوتا نچی کوں رہ کی جانیا　　بھوت مروجھا ہور نپٹ ہو لجیا
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۸۰). [مرجھانا (رک) سے].

مِرْوَحَہ (کس م، سک ر، فت و، ح) امذ.
دستی پنکھا، بادکش. جس وقت عزرائیل علیہ السلام مروحہ زبیل ہلائیں گے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۰).

دیا اپنی مسند پہ جلدی لٹا　　ہلانے لگا آپ وہ مروحہ
(۱۸۸۰، مثنوی طلسم جہاں، ۳۳).

سو تمنا سے کرے شرط ہوا خواہی ادا　　مروحہ بن کر نسیم بوستان بالائے سر
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۳۳).

گر مروحۂ طیش سے غیرت کو ہوا دوں
اک پھونک میں طاقات کی مشعل کو بجھا دوں
(۱۹۱۷، بہارستان، ۵۵۶). [ع: (رواح)].

--- جُنْباں (---ضم ج، سک م بشکل ن) صف.
پنکھا جھلنے والا.

ہے خواب ناز میں سبزہ چمن کے دامن پر　　ادب سے مروحہ جنباں ہے موج باد شمال
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، قصائد سحر، ۱۲).

تاکہ ہو باد سحر مروحہ جنبان چمن　　تاکہ ہو نکہت گل عطر فروش بستان
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۹).

ہو اگر کرسی اجلال پہ وہ جلوہ فروز — پر جبریل امیں مروحہ جنباں ہو جائے
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۶۹).

حوران جناں کلبۂ تاریک میں اتریں — پریاں جبل قاف کی ہوں مروحہ جنباں
(۱۹۶۳، کلک موج، ۲۰۹). [مروحہ + جنباں (رک)].

--- جُنْبانی (--- ضم ج، سک م بغنہ ن) امث.
پنکھا جھلنے کا عمل، پنکھا جھلنے کی خدمت. بہت پری زادیں سر پر بادشاہ کے مروحہ جنبانی کرتیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۱۵). محمد امین صاحب ..... کا نام لینا بھی ضروری ہے جن کی مروحہ جنبانی سے نسیم سعادت کے یہ جھونکے اس باغ قدس میں دو بار آئے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۲). [مروحہ جنباں + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُرُوخ (ضم م، و مع) اند.
(طب) مالش کا تیل وغیرہ جو بدن پر ملیں. آنکل پر مشتمل مروخات، اکڑے ہوئے مفاصل ..... ذات الریہ وغیرہ میں بطور محرشات مقامل کے استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۹۸). [ع: (ر خ ی)].

مِرْوَد (کس م، سک ر، فت و) اند.
(طب) سرمے کی سلائی (مخزن الجواہر). [ع: (ر و د)].

مَرور (فت م، و مع) امث: اند.
رک: مروڑ، خم. پیار بھری چتون اور بھوؤں کی مرور، نینوں کی سنک ..... ہمارے جی میں آتی ہیں تب کیا کیا نہ دکھ پاتی ہیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۵۳). [مروڑ (رک) کا ایک املا].

مُرُور (ضم م، و مع) (الف) اند.
۱. گزرنا، چلا جانا، بیت جانا، پورا ہونا، منقض ہونا، انقضا.

فروغ بخش رہے اوسکا نیر اقبال — نسیم کا رہے جب تک مرور عالم میں
(۱۸۷۹، دیوان جیش دہلوی، ۳۱). ایک مرتبہ تمادی شروع ہو جائے تو ..... وہ ان کے مرور کو روک نہ سکے گی. (۱۹۱۰، معیار صداقت، ۷). آئن اسٹائن نے زمانے کو مرور نہیں مکان کا چوتھا بعد کہا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۴۳). ۲. گزر.

تجھ مکھ کا نور جب سوں تماشا کیا ولی — گزرا لگا ہے تب سوں جگت میں مرور صبح
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۳).

سہل ہو گر مرور مردہ گر — اہل اسلام آو راہ صراط
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۵).

کیا یہ خانے میں میری آئے وہ خورشید رو
پردۂ ظلمات میں کب ہے مرور آفتاب

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰: ۱۰۹). اس محاصرے کی منفوف کی وجہ سے راہ مرور اس طرح بند ہوگئی تھی کہ وہاں تک پہنچنے کے لیے کئی منتوں کی جدوجہد مطلوب تھی. (۱۹۳۵، تیج امید، ابوالکلام آزاد، ۱۷۶). دنیا کا مرور یا کائنات کا زمانے میں گزر یقینا مقصد سے خالی ہے. (۱۹۸۷، خواتین اقبال، ۱: ۱۱۹). ۳. عبور: راستہ، سڑک، وغیرہ (پلیٹس). (ب) صف. گزراں، گزرتا ہوا، حالیہ، موجود (پلیٹس). [ع: (م ر ر)].

--- اَیّام کس اضا (--- فت ا، شد ی) اند.
دنوں کا گزرنا، زمانے کا بیت جانا، وقت کا گزرنا. غزل ..... کا یہ پہلو قابل لحاظ ہے کہ مرور ایام سے ..... غزل کا معیار بدلتا اور بلند ہوتا رہتا ہے. (۱۸۸۷، جدید اردو غزل (حالی تا حال)، ۲۴۳). مرور ایام کوئی خوشی کی چیز نہیں ہر جس بتاتا جاتا ہے کہ زندگی کا ایک سال کم ہوا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳، ۱: ۹۶). گردش ایام کی تفسیر بھی ہے اور مرور ایام کی تعبیر بھی. (۱۹۹۱، ماضی کے تعاقب میں، ۲۵). [مرور + ایام (رک)].

--- دَہْر کس اضا (--- فت د، سک ہ) اند.
رک: مرور ایام، وقت کا گزرنا، زمانے کا بیتنا. مرور دہر کی فرسودگی اور امتداد زمانہ کی تفرقہ پردازی سب کی آنکھوں کے سامنے ہے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱: ۵۵). [مرور + دہر (رک)].

--- زَمان کس اضا (--- فت ز) اند.
۱. رک: مرور ایام. بالآخر یہ مرور زماں قوم فاتح کو قوم مفتوح میں غائب کر دیا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۸۷). ۲. امتداد، دوران نیز مدت (انگ: Duration). زماں سے برگساں کی مراد مرور زماں ..... ہے. (۱۹۷۹، تصورات عشق و خرد (اقبال کی نظر میں)، ۳۵). [مرور + زماں (رک)].

--- زَمانَہ کس اضا (--- فت ز، ن) اند.
رک: مرور ایام. یہ ایک ایسی تیغ ہے جس کی رونق مرور زمانہ کی وجہ سے کم نہیں ہو سکتی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۰۷). خدشہ ہے کہ مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ اس متاع گراں مایہ میں کمی ہو جائے. (۱۹۷۷، من کے تار، ۳۱). مرور زمانہ سے اب وہ سب جگہ عموماً ایک ہی کینڈے پر آگئے ہیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۹۰). [مرور + زمانہ (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
کسی طرف سے گزرنا. اگر کوکب طریقہ آفتس پر نہ ہو تو ایک دائرہ ..... مرکز کوکب سے مرور کرے. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۴۹).

وہاں سے یہاں تک کیا کیوں مرور — کیا میں نے بہر تماشے حضور
(۱۸۶۵، لوح محفوظ، راثر، ۷۳).

--- وَقْت کس اضا (--- فت و، سک ق) اند.
وقت کا گزرنا، زمانے کا بیتنا. اس کا وجود بھی ان اسباب وعلل کا نتیجہ ہوتا ہے جو شاعر کی ذات سے باہر اس کی خارجی زندگی کے پس منظر میں مرور وقت کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتے اور بدلتے رہتے ہیں. (۱۹۵۹، نقش دوراں، ۱۳۰). [مرور + وقت (رک)].

مَرورا (فت م، و مج) اند.
رک: مروڑا جو اس کا اصل املا ہے (پلیٹس). [مروڑا (رک) کا ایک املا].

مَرورنا (فت م، و مج، سک ر) ف م.
رک: مروڑنا جو اس کا درست املا ہے (پلیٹس). [مروڑنا (رک) کا ایک املا].

مَروڑ (فت م، و مج) امث: اند: — مروڑ.
۱. پیچ، خم، بل.

مر گئے پر بھی نہیں جانے کی قائم یہ مروڑ
وہ جو بل ذات میں ہے جائے کدھر رسّے سے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۹). اس کے بیچ وہی بانکپن کی مروڑ ہیں جو پریزادیں بانکا دوپٹا اوڑھ کر دکھاتی ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۵۶). مروڑ کی مقدار طول کے متناسب ہوگی. (۱۹۳۱،

منقولی اشیا (ترجمہ)، ۲: ۵۳۵). شفتالو کے پتوں کا مروڑ نقیر لینا ڈیٹا جس کی وجہ سے ہوتا ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۵۶). ۲. پیٹ میں اینٹھن کی تکلیف، پیٹ میں مروڑ کا درد کچھ شکنجے میں کھنچنے سے کم نہیں ہوتا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۶۸). تاکہ آگے چل کر تکلیف یا پیٹ میں مروڑ نہ ہو. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۹۳). ۳. ہاتھ پانو یا گردن کو کج کرنا، موڑ توڑ، توڑ موڑ (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. پیچش کی بیماری، مروڑ...... میں آنتوں سے خون نکلتا ہے. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۳: ۱۶۱). ۵. پیچ و تاب.

گرمی سے بہ شکال کی پروا ہے کیا ہمیں
برسوں رہی ہے جان کے رکنے کی یاں مروڑ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۹). ۶. اینٹھن، تشنج. ولادت کے وقت لازمی میکانی کھنچاؤ تانی اور مروڑ مسوں کے صدمے میں کمی واقع ہونے کا امکان ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۸۳). ۷. (i) اینٹھ، اکڑ، تمکنت، نخوت، ٹھسک، بل، زور. اب بھی اگر اپنی مروڑ میں رہے تو مروڑ سے گانٹھ پڑ جاتی ہے. (۱۹۲۲، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی، ۲۲). (ii) غصہ، تپیا، بے چینی، تکلیف (فرہنگ آصفیہ). ۸. (طبعیات) لچک. کثافت کی حقیقت موجود ہو، اس کے ساتھ وہ مضبوط ہو یعنی اپنے جسم کو فشار اور مروڑ کے زیر اثر قائم رکھ سکے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۱۳۸). ۹. قراقر، کڑکڑی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مروڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- اُٹھنا محاورہ.

۱. (پیٹ میں) پیچ ہونا، آنتوں میں اینٹھن ہونا؛ درد ہونا، قراقر ہونا.

پیٹ میں خود پروری کا جن کے اٹھتا ہے مروڑ
ان کو خود داری کا دے گا ہند الٹاس ایک دن

(۱۹۵۶، ظفر علی خان، نگارستان، ۵۰). سب کے پیٹ میں ایسا مروڑ اٹھا کہ ہزاروں کا جلوس آن کی آن میں منتشر ہو گیا. (۱۹۸۷، شباب نامہ، ۲۵۵). میرے پیٹ میں بھوک سے مروڑ اٹھ رہے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۶). ۲. بے چین ہونا. یہ الزام تراشوایا تھا کہ ظفر علی خان جس کے پیٹ میں رہ رہ کر شہید گنج کی بربادی کا مروڑ اٹھتا ہے، دین مبین کا سب سے بڑا دشمن ہے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خان: احوال و آثار، ۲۸۶).

--- باز صف.

شیخی باز، اکڑ باز؛ خود پسند آدمی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [مروڑ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- پنڈولم (--- کس نیز پ، سک ن، و مع، فت ل) امذ.

آواز کی لہروں کا دباؤ ناپنے کا ایک آلہ (Torsion Vane Pendulum). سب سے پہلے البرگ نے آواز کی موجوں کا دباؤ ناپنے کے لیے ایک مروڑ پنڈولم بنایا. (۱۹۶۷، آواز، ۲۳۳). [مروڑ + پنڈولم (رک)].

--- پھلی (--- فت م، و مع) امذ؛ امث.

(طب) ایک پیڑ نیز اس کی پھلی جو پیچ دار لڑی کی طرح بٹی ہوئی ہوتی ہے اس کا طول ڈیڑھ دو انچ کا ہوتا ہے ان پھلیوں کے گچھے لگتے ہیں اور یہ مروڑ کی دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (لاط: Helicteres Isora). مروڑ پھلی...... ایک بیل دار بوٹی کی پیچ دار پھلیاں ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۶۱). بیروں کا پیچ کے ٹکڑے، اتیج، سیدہ لکڑی، مروڑ پھلی...... کوٹتے چھانتے رہتے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۹۱).

--- پھینکنا ف م.

موڑ توڑ کر پھینکنا، موس ماس کر پھینک دینا.

ہم نے جوں نقل دبستان محبت میں ظفر
پھینکا آخر ورق دانش و فرہنگ مروڑ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۶).

--- تار امذ؛ امث.

بل دار تار (Torsion Wire). مروڑ تار...... کاٹی سوئی تھی. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱: ۳۱۷). [مروڑ + تار (رک)].

--- تروڑ (--- فت ت، و مع) امث.

ہاتھ پانو کج کرنا؛ کپڑے کو پیچ کرنا؛ زبان کو کج کرنا (ماخوذ: نوراللغات). [مروڑ + تروڑ = توڑنا].

--- دینا محاورہ.

۱. بل دینا، موڑ توڑ دینا. جو جتنی مرتبہ زمین سے لگتی ہے ہر دفعہ پاؤں کو مروڑ دیتی ہے. (۱۸۰۵، دستورالعمل نعل بندی اسپاں، ۱۰۵). ایک آدمی نے اس کے دونوں تمّے مروڑ دیے اور وہ بریف کیس کی طرح کھل گیا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۹۸). ۲. موڑ دینا، پھیر دینا.

قضا کے پنجے سے ہرگز چھڑا سکے نہ وہ ہاتھ
اگرچہ شیر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۳۹).

--- ڈالنا محاورہ.

موڑ دینا، پھیر دینا، مرکا دینا، بل دینا.

برابری بھی کی تھی جو اس کے ابرو سے
مروڑ ڈالی ہے کیا آہوئے تتار کی شاخ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۳).

گماں نہ ہوتا مجھے اس کو تو لیے قاصد سے
ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۳۹).

--- کر پھینک دینا ف م.

توڑ موڑ کر پھینک دینا، چرمر کر کے پھینک دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- کی بات امث.

پیچ دار بات، نوک جھونک کی بات، طعنے کی بات (نوراللغات).

--- کھانا محاورہ.

بل کھانا، پیچ کھانا.

جب سے مروڑ کھائی بل تب سے پھر نہ لاگا
پیچ بھوؤں کا تیری تھا کس طرح کا لوہا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

--- کُھلنا محاورہ.

بل نکل جانا، پیچ کھلنا، کسی چیز کا ہموار ہو جانا. ان کی لمبی گردن کا مروڑ کھل گیا ہے اور گردن سیدھی ہو رہی ہے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین فراق، ۱۳۲).

--- لینا ف م؛ محاورہ.
موڑ دینا ؛ چھوڑ دینا.

صفدر جواں شکیل جواں نازنیں جواں ۔ کس نے تجھے مروڑ لیا اے حسیں جواں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۹۳).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
اینٹھن یا تشنج ہونا، پیٹ میں درد ہونا. ناف کے مقام پر مروڑ اور درد ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۳۳).

مَروڑا (فت م، و ج) امذ.
۱. ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا، توڑ موڑ. ایک مرتبہ عقبہ بن ابی معیط نے آپ کے گلے میں چادر ڈال کر اس زور سے مروڑا کہ آپ کا دم گھٹنے لگا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳، ۳۷). ۲. (طب) آنتوں کی کمزوری جس کی وجہ سے بار بار پاخانے کی حاجت سوزش کے ساتھ ہوتی ہے، پیچش، اینٹھن، تشنج (پلیٹس؛ نوراللغات). ۳. وہ درد جو پاخانہ آتے وقت پیچ و تاب کے ساتھ ہو. حالت صحت میں زیادہ مصالح کی چیزوں کا کھانا مناسب نہیں ہے کیونکہ ... جو لوگ عادی نہیں ہیں ان کو مروڑے کے دست آنے لگتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالۂ غذا، ۱۰۱). [مروڑ (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- اُٹھنا ف م؛ محاورہ.
پیٹ میں پیچ و تاب ہونا، قراقر ہونا، پیٹ میں اینٹھن یا درد ہونا.

یہ ہے تغیر رنگ آسماں سے دم بہ دم ظاہر
کہ شاید پیٹ میں کچھ اس کے اٹھتا ہے مروڑا سا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۹۹).

--- دینا ف م؛ محاورہ.
پیچ دینا، بل دینا، موڑ توڑ دینا. وہ بڑے اطمینان سے دھوتی کو مروڑا دے کر کہتے "جی یہ کہیں چلے جائیں، کیا فرق پڑتا ہے ان پر مہریں تو ہماری ہی لگی ہوئی ہیں" (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۸).

مَروڑنا (فت م، و ج) ف م ؛ = مروڑنا.
۱. بل دینا.

ہریت کالا ابرن اڈا ۔ جنگل لیتا سینگ مروڑ
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۹: ۷۹)). زلف ... اینٹھتی مروڑتی بالیں بال جوڑتی دکھائی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۰۲). بکلی بل کے پیچھے سے مروڑتے ہوئے ابتدائی مقام پر پہنچ جاؤ. (۱۹۲۷، حرفتی کام، ۱۱۱). ساہوکار مہاجن اپنے کاروبار میں ہندی کو مروڑ کر مختصر لکھتے ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۶۰). (ii) اینٹھنا، اینٹھنا.

بے کلی سے ہوا بیکل ترا نازک شانہ ۔ طفل غنچے کے نہ کانوں کو مروڑا ہوتا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۱). (iii) موڑنا، پھیرنا.

سختی کوں مروڑ تاب دیتی لگام ۔ بھریا گھوڑے کا لہو سوں موں سب تمام
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۲۵).

تا لاگ رہے نہ چھوڑ دیوے ۔ کہ یار طرف مروڑ دیوے
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۳).

پکڑ چیر کافر کی چھاتی مروڑ ۔ ٹلائیں پاؤں ہاتھ چپ چیدہ اوڑ
(۱۶۷۹، آخر گشت (ق)، ۹۰).

مر جائے اگر شیر کے بچے کو مروڑیں
گر قلعۂ خیبر ہو تو اک ہاتھ میں توڑیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۹۱). دائیں ہاتھ سے میں نے اکئی بائیں کلائی مروڑی ہوئی تھی. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۹۲). ۳. ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا.

ذبح کرتا ہے تو کر لیکے چھری اے جیاد
لیک مت گردن مرغان خوش آہنگ مروڑ
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۶). شیر کی دم پر دو مروڑیاں ہیں جن کے مروڑنے سے اندر کا تار گھٹتا بڑھتا رہتا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۴۱). مضمون تو لنڈا ویئک پر لکھتے، گردن ... مروڑتے اور خود دونوں کان پکڑ کر اعلان کر دیتے. (۱۹۸۰، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۸۷). ۴. نچوڑنا، مسوسنا، دھر کر نچوڑنا.

دل کا مل ڈالا گیا، گل کی طرح اے یارو
پنجۂ عشق جو چاہے تو مروڑے جگر
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۳۹).

نس نس مروڑتی ہے شب و روز کی گھٹن
کس درجہ درد و کرب سے کی ہم نے زندگی
(۱۹۹۳، افکار، کراچی (عشرت قادری)، ستمبر، ۳۳). ۵. توڑنا، کھانا (جیسے مفت کی روٹیاں مروڑنا) ؛ دبوچنا، بھینچنا، دبانا (جیسے بلی کا کبوتر کو مروڑنا) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [موڑنا (رک) سے].

--- تروڑنا ف م؛ محاورہ.
رک : مروڑنا، بل دینا، ٹیڑھا کرنا. پڑھتے وقت اپنی زبانوں کو مروڑتے (تروڑتے) اور کچھ کا کچھ پڑھ دیتے ہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۸۲). مجھے ایسا غصہ آیا کہ میں نے باز کو مروڑ تروڑ کے خورجی میں ڈال دیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۱۰).

مَروڑی (۱) (فت م، و ج) :- مروڑی (الف) امث.
۱. وہ سخت آٹا وغیرہ جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے مل کر بتی کی صورت میں ہتھیلی اور انگلیوں سے چھڑاتے ہیں. میں نے گروٹ مکمل کر لی تھی، وہ انگلیوں پر سے آٹے کی مروڑیاں اتارتی میرے پاس آگئی. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۲). ۲. پیٹ کا پیچ، مروڑ. جن دواؤں سے پیٹ میں مروڑی پیدا ہوتی ہے ان میں اجوائن ملانا چاہیے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲: ۲۰). ۳. بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دے کر چھڑاتے ہیں (نوراللغات). ۴. بل، پیچ. سازمیوں کی مروڑیوں پر بھی یہ پیچ ہوتا تھا. (۱۹۸۶، خان فضل الرحمان، سنگ اوک ٹاؤن، ۸). ۵. گانٹھ. شیر کی دم پر دو مروڑیاں ہیں جن کے مروڑنے سے اندر کا تار گھٹتا بڑھتا رہتا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۴۱). ۶. (i) بل کھائی ہوئی یا مڑی تڑی چیز، گنجلک، گلجھٹی، گرہ. تھوڑی دیر بعد چھت پر جو گئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ دیوار کے پاس بہت سی ردی کاغذ کی مروڑیاں پڑی ہیں. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۹۵). ان کے ساتھ گوند کی ایک مروڑی بھی تھی اور اس میں سے سیخ کباب کی ڈھلی ہوئی سیخ کی مدھم سی خوشبو آرہی تھی. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۹). (ii) چوڑی دار چیز، پیچ دار چیز (جیسے کیل وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. بل دار، ٹیڑھا، خم کھایا ہوا. بائیں ہاتھوں سے کل آلہ کو بائیں رخ پر مروڑی حرکت دو. (۱۹۴۸، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۱۴۰).

پورے نظام کو متوازن رکھنے کے لیے ایک باریک مروڑی دھاگا استعمال کیا گیا تھا. (۱۹۶۷ء، آواز، ۹۳۳). [مروڑ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث و نسبت].

... دے کر دھونا ف مر: محاورہ.
بل دے کر دھونا.

دھوبی ہے دیکھو بے طرح سے کیا اوچھی نے
کاچ کی میری تنی دے کے مروڑی اینٹھا
(۱۸۳۵ء، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۲۱)).

... دے کر سینا ف مر: محاورہ.
بل دے کر سینا، موڑ کر سینا، بل دے کر سلائی کرنا.

کل جو مغلانی نے سی دے کے مروڑی انگیا
ہوگئی تنگ پچھاؤں سے نگوڑی انگیا
(۱۸۳۵ء، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۲۱)).

... دینا محاورہ.
بل دینا، موڑ دینا، نچوڑنا. شاخ پر چھری سے گول نشان لگا کر مروڑی دے کر چھلکا اتار لیا جاتا ہے. (۱۹۳۰ء، شتالو، ۴۱). لیکن اسی وقت محض اتفاق سے اس نے گرو کو ایک طرح کی مروڑی دی جس کا نتیجہ حیرت ناک نکلا. (۱۹۵۵ء، حیرت ناک کہانیاں، ۱۰۲).

... کھانا محاورہ.
بل کھانا، اینٹھنا، اکڑنا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

... لگانا محاورہ.
بل دینا، گرہ دینا. ململ جان نے یہ سن کر نیچی نظر کی ایک تاگے کو اٹھا مروڑی لگانی شروع کی. (۱۹۲۳ء، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی، ۳۱).

... میخ (--- ی ی ج) امث.
بل دار یا پیچ دار کیل نیز پیچ (Screw) (پلیٹس). [مروڑی + میخ (رک)].

مَروڑی (۲) (فت م، و ج) صف.
مشتاق؛ محبت کرنے والا (پلیٹس). [مروی (رک) کا بگاڑ]

مَروڑے (فت م، و ج) امذ، ج: - مروڑے.
مروڑا (رک) کی جمع؛ بدن کا میل جو بتی کی صورت میں نکلتے ہیں، بتیاں جو ہاتھ پر آٹے وغیرہ کی مالش بن جاتی ہیں (نوراللغات). [مروڑا (رک) کی جمع].

... اُٹھنا ف مر: محاورہ.
پیٹ میں پیچ و تاب ہونا، اینٹھن یا درد ہونا.

ہے دل کو الفت زلف بتاں نہیں معلوم
مروڑے اٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم
(۱۸۳۴ء، چرکین، ۱۷).

... کے دَرد کھانا محاورہ.
پیچ و تاب کے درد کھانا جو بچہ جننے کے وقت ہوتے ہیں.

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے غم نہیں کچھ برا جناتی کو
(۱۸۳۵ء، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۴۷)).

... لگنا ف مر: محاورہ.
پیٹ میں پیچ و تاب ہونا، قراقر ہونا، مروڑے اٹھنا، اینٹھن ہونا.

کھا پوریاں کسی کو ہیں لگ رہے مروڑے
آتے ہیں دست، جیسے دوڑیں عراقی گھوڑے
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۳۹).

مَروڑیاں (فت م، و ج، کس ڑ) امث، ج.
رک: مروڑی (۱) کی جمع، گوندھے ہوئے آٹے کی بتیاں؛ تراکیب میں مستعمل. وہ انگلیوں پر سے آٹے کی مروڑیاں اتارتی میرے پاس آ گئی. (۱۹۳۳ء، آنچل، ۱۳). پھر وہ کونڈا دھو کے ..... ڈھیر ساری مروڑیاں، آنگن میں ڈالتیں. (۱۹۶۹ء، ساقی، کراچی، ۳۰، ۳: ۳۶). [رک: مروڑی (۱) + ان، لاحقۂ جمع].

... کھانا محاورہ (قدیم).
پیچ و تاب کھانا. ہور تجھ رات سوں دل میں مروڑیاں کھانے لگی. (۱۶۹۵ء، انوار سہیلی، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت)).

مَروڑِیَت (فت م، و ج، کس ڑ، فت ی) امث.
مروڑ کی حالت یا کیفیت، اینٹھن یا تشنج کی حالت. فصلیہ (ج) ..... وہ کیسٹرو پوڈ جن میں بالغ کا عصبی نظام مروڑیت کے دوران عصبی ربطے کے چھوٹے ہو جانے سے متشاکل ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱ء، مولسکا، ۵). [مروڑ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُرَوَّع (ضم م، فت ر، شد و بفت) صف.
۱. ورع اور فراست سے آراستہ، تیز فہم، باریک بین.

وہ اخبیر، وہ محدث، وہ مروع، وہ مصیب
ہمسری اس کی خیال است و محال است و جنوں
(۱۹۷۵ء، خروش خم، ۲۲۰). ۲. ماہر علم قیافہ (اسٹین گاس). [ع: (ر و ع)].

مُرَوَّق (ضم م، فت ر، شد و بفت) صف.
۱. صاف کیا ہوا، چھنا ہوا، مصفا، مقطر، ٹپکایا ہوا، خالص (پانی، شراب وغیرہ). فیض ساقی سحاب سے ..... شراب مروق بارش سے سرشار تھے. (۱۸۸۰ء، طلسم فصاحت، ۲۳).

وہ میکش ہیں، کہ مہر و ماہ اپنے جام و ساغر ہیں
جو صہبائے مروق سے سدا بھرپور رہتے ہیں
(۱۹۱۳ء، کلام محروم، ۱: ۲۰). ۲. روشن، صاف چمک دار.

دف و عود ہمراہ کاس مروق ندیم عسس ہے نہ خوف خدا ہے
(۱۹۶۳ء، فارقلیط، ۲۵۶). ۳. برساتی، غلام گردش یا عمارت کے سامنے ستونوں پر کھڑا حصہ رکھنے والا (مکان) (اسٹین گاس). [ع: (ر و ق)].

مَرول (۱) (فت م، و ج) امث.
رک: مروڑ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مروڑ (رک) کا بگاڑ].

مَرول (۲) (فت م، و ج) امذ.
ایک خیالی سمندری جانور جو مگرمچھ یا شارک سے مشابہ ہوتا ہے، مگر (ماخوذ : پلیٹس).
[س: [illegible]].

مُرَوَّل (ضم م، فت ر، شد و بفت) صف.
گھی میں بھگویا ہوا، گھی چپڑا ہوا، روغن لگایا ہوا.
شب زفاف میں ہر گز نہ کچھ مرول ہو   کہ گر پہ کشتی اگر ہو تو روز اول ہو
(۱۹۲۸، کلیات عریاں، ۲۸۰). [ع : (ر و ل)].

مُرَوَّلہ (ضم م، فت ر، شد و بفت، فت ل) امث.
(طب) گھی میں خوب ملی ہوئی روٹی (مخزن الجواہر). [مرول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرولی (فت م، و ج) امذ.
رک : مرول (۲) (پلیٹس). [س: [illegible]]

مَروں (فت م، و ج) صف : ج.
مردے، مرے ہوئے، جو دنیا سے گزر چکے ہیں.
کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخ کہن ہوا   جیتوں کا پیرہن نہ مروں کا کفن ہوا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۶). [مر (مرنا) + وں، لاحقۂ جمع].

مِرونا (کس م، و ج) ف ل.
۱. شان و شوکت کے ساتھ یا اکڑ اکڑ کر چلنا یا روانہ ہونا. توں بھوت کھائے کر بھوت مروتا ہے، وولے بھوت کھاتا کے جرتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۰). ۲. گھومنا، پھرنا، سیر کرنا.
تج سات ہم نشیں ہو حضورت میں آنکہ
نیست پکڑ گلیاں میں مروتے ہیں عام و خاص
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۳۶). ۳. دورہ کرنا، گشت کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[مر (میر، امیر) + ونا، لاحقۂ مصدر].

مُرُونت (ضم م، و مع، فت ن) امث.
۱. ہموار اور سخت ہونا ؛ (طبیعیات) لچک. اسی کیفیت کو ہم (پلاسٹی سٹی) لچک یا مرونت کہتے ہیں اور جس شے میں وہ ہوتی ہے اس کو (ایلیسٹک) لچکدار یا مرن کہتے ہیں. (۱۹۰۰، عربی طبیعیات کی ابجد، ۳۹). ہوائی اجسام میں سالمات کی نسبت روانی اور مرونت یعنی لچک زیادہ ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۹۲). ۲. (سیاسیات) ابھرنے کی قوت (اصطلاحات سیاسیات، ۳۵۲). [ع : (م ر ن)].

مُرونڈا (ضم م، و ج، غنہ) صف.
رک : مرنڈا. کستی کے پل کے پاس مرونڈے خطائیاں بیچنے والا بڈھا اپنے سودے کو کھجور کی پنکھی جھل رہا ہے. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۳۵). [مرنڈا (رک) کا ایک املا].

مَروہ (فت م، و ج) امث.
محبت، شفقت، مہربانی، کرم، رحم، انسانیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: [illegible]]

مَروَہ (۱) (فت م، سک ر، فت و) امذ.
مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مذہبی حرمت رکھتی اور تاریخی اہمیت کی حامل ہے (جہاں حضرت ہاجرہ علیہ السلام نے پانی کی تلاش میں سعی کی تھی).
بھی کلہ ہور مروہ ملاینگ سر   ہھدر موتہ چترنج کہور ہور جہز
(۱۵۴۳، بھوگ بھل (ق)، ۷۵).
کھل جائے نام پاک سے اک آن میں ابھی
گر ہووے کوہ مروہ و کوہ صفا گرہ
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۳). حج کی کھائی کو طے کر کے وہ پہاڑ مروہ پر چڑھ گئی. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۳۹). حضرت اسماعیل کی قربانی کے لیے جو مقام بتایا گیا تھا وہ سرزمین مروہ تھی. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی، ۵ : ۳۳۲). [ع : (م ر و)].

مَروَہ (۲) (فت م، سک ر، فت و) امذ.
۱. ایک خوشبودار گھاس کا نام (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. ایک پھول کا نام. فرہنگ بحرالفضائل ...... میں پھولوں کے حسب ذیل نام دیے ہیں : انار، بالا، یاسمن ...... مروہ، سنگار ہار. (۱۳۳۲، فرہنگ بحرالفضائل (مقالات محمود شیرانی، ۲ : ۱۹)). [مروا (رک) کا ایک املا].

مَروِہی (فت م، و ج) صف : امذ.
شفیق، مہربان، رحم کرنے والا ؛ شفیق یا رحیم شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مروہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَروِی (فت م، سک ر) صف.
روایت کیا گیا، منقول، مذکور، بیان کیا گیا، روایت کیا ہوا.
مروی ہے حسن امام اظہار   چاہتا تھا پیادہ حج کوں اے یار
(۱۷۹۲، بشت بہشت، ۸ : ۱۷۳). اور پوچھا گیا کہ تمام روایات شیعوں کی اور خوارج کی کہ صحابہ سے مروی نہیں ہیں. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۵۳). یہی مروی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۷۷). میں اس حدیث کو جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے مروی جانتا ہوں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۲۵). ام سلمہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے سامنے حضرت علی کا ذکر آیا تو آپ نے فرمایا کہ آیت تطہیر تو میرے گھر میں اتری ہے. (۱۹۶۹، اقبال اور حب اہل بیت، ۳۳). صحیح بخاری میں ایک اور حدیث حضرت ابوسلمہؓ سے مروی ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ جب حضور اقدسؐ کو معلوم ہوا کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص نے صائم الدہر اور قائم اللیل رہنے کا عزم کیا ہے تو حضورؐ نے ان کو منع فرمایا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۷۵). [ع : (ر و ی)].

مَروِیّات (فت م، سک ر، کس و) امث : ج.
روایت کی ہوئی احادیث وغیرہ، روایات. امام زہری کی مرویات اور تالیفات گھوڑوں اور گدھوں پر لاد کر لائی گئیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۲ : ۱۵). حضرت انسؓ کی مرویات کی تعداد ۲۲۸۶ ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۰۱). [مروی + ات، لاحقۂ جمع].

مَروِیَہ (فت م، سک ر، کس و، فت ی) صف مث.
مروی، روایت کرنے والی، منقول، مذکورہ. جب اہل تحقیق کے عقاید ماثورہ اور مرویہ ڈگمگانے لگیں تو ان کو بقدر ضرورت بحث ...... ترک کر دینا لائق ہے. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۱۲۲). [مروی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرَہ (فت م، ر) امذ.
(طب) آنکھوں کا سرمہ نہ لگانے سے بیمار ہونا اور پلکوں کا سفید ہو جانا (مخزن الجواہر).
[ع : (م ر ہ)].

مَرہ (فت م ، کس ر ج ر) صف .
(طب) جس کی آنکھیں دکھ رہی ہوں نیز کمزور (اشین گاس) . [ع : (م ر ہ)] .

۔۔۔ الفُواد (۔۔۔ضم و ، ضم ا ، سک ل ، ضم ف) صف .
(طب) بیمار ، کمزور ، کمزور دل (مخزن الجواہر) . [مرہ + رک : ال (۱) + ع : فواد] .

مَرّہ (فت م ، شد ر بفت) (الف) م ف .
ایک بار ، ایک دفعہ . ان اوراق میں مرہ بعد اُخریٰ مقامات صادقہ سلک تحریر میں آویں گے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱) . (ب) امذ . ایک وقت ؛ ایک باری ، ایک دفعہ یا مرتبہ (ماخوذ : پلیٹس) . [ع : (م ر ر)] .

مِرّہ (کس م ، شد ر بفت) امذ .
(طب) غیر طبعی صفرا یا سودا (مخزن الجواہر) . [ع : (م ر ر)] .

۔۔۔ سَودا کس اضا (۔۔۔ و لین) امذ .
(طب) غیر طبعی سوادہ ، خالص سوداء ، غلیظ سوداوی ۔ مرۂ سودا . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر (مجمل) ، ۵۳) . [مرہ + سودا (رک)] .

۔۔۔ صَفْرا کس اضا (۔۔۔ فت ص ، سک ف) امذ .
(طب) وہ غیر طبعی صفرا جو رقیق بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے ، صفرائے خالص . رطوبت بلغمی رقیق اوس میں مل جائے اس کو مرہ صفرا کہتے ہیں . (۱۹۱۸ ، میزان الطب ، ۵۰) . [مرہ + صفرا (رک)] .

مُرّہ (ضم م ، شد ر بفت) صف .
کڑوا ، تلخ . جب وے مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ مرہ تھا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۷۰) . [ع : (م ر ر)] .

مُرہا (۱) (ضم م ، سک ر) امذ .
۱. وہ شخص جس کے ماں باپ مر گئے ہوں ، یتیم و یسیر ؛ نگوڑا ، ناٹھا ، مسوا ؛ بدمعاش ، بدچلن (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. نٹ کھٹ ، شریر ، ونگلی ، لنگر . تو بڑا کائیاں ایک ہی نٹ کھٹ ہے جسے گنواری بولی میں مرہا کہتے ہیں . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۸۰) . [س : [illegible]] .

مُرہا (۲) (ضم م ، سک ر) (الف) صف .
ٹیڑھا ، ترچھا ؛ بگڑا ہوا ، مروڑا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . مروڑ ، چکر وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مڑنا (رک) سے] .

مُرہا (۳) (ضم م ، سک ر) امذ .
مور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : [illegible]] .

مُرہیا (ضم م ، سک نیز کس ر) صف ، امذ .
بے وقوف ؛ بے وقوف لڑکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : [illegible]] .

مَرہٹّا (فت م ، سک ر ، فت ہ ، شد نیز بلا شد ٹ) امذ ؛ ۔ مرہٹہ .
مہاراشٹر (بھارت) کی رہنے والی ایک بہادر قوم کا نام ، مہاراشٹر کا باشندہ ، مرہٹا قوم کا آدمی .

ملک دکھن تج دی دلی کے سب شیروں کو کشت
مرہٹا اب ہند میں پھیلا ہے اس مہرے کی خبر

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۱۱) . حضور کی فوج دریا کے سامنے مرہٹے اور کالی سے چھٹ کر ترچی ہری ہو گئے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۰) . شہر پر سناٹا تھا گویا مرہٹے نے لوٹا ہے . (۱۸۹۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۱) . مرہٹوں کے ہتھیار ہیں ، راجپوتوں کے ، سندھ کے پنجاب کے اور پٹھانوں کے بناوٹ کے لحاظ سے یہ ہتھیار سب ایک ہیں . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰) . احمد شاہ ابدالی کی اور مرہٹوں کے حملوں سے دلی کی حالت خراب ہو گئی . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۶۳) . [پ : [illegible]] .

۔۔۔ گَرْدی (۔۔۔ فت گ ، سک ر) امث .
مرہٹوں کی لوٹ مار ، تباہی و بربادی ، ابتری و بدانتظامی . مرہٹہ گردی اور جاٹ گردی کے زمانہ میں اس کے پتھر ہجرت پور والے اکھاڑ کر لے گئے . (۱۹۳۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۲۹) . [مرہٹا + ف : گرد ، گردیدن = پھرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

۔۔۔ مادَھوی (۔۔۔ فت د ھ) امذ .
(شاعری) انتیس ماتروں کا ایک چھند . مرہٹا مادھوی چھند یہ ایک ۲۹ ماترائی چھند ہے . (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کی جدید مشترک اوزان ، ۱۸۳) . [مرہٹا + مادھوی (رک)] .

مَرہٹَن (فت م ، سک ر ، فت نیز سک ہ ، فت ٹ) امث .
مرہٹا عورت ؛ مرہٹا (رک) کی تانیث .

تلنگن سی انوٹ نہیں ہند میں مرہٹن کو کروٹ ہی میں جا دھریں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۷۶) . [مرہٹا (رک) کی تانیث] .

مَرہٹَہ (فت م ، سک ر ، فت نیز سک ہ ، فت ٹ) امذ .
رک : مرہٹا . آدمی فقط ..... ایک مرہٹہ یا ایک سکھ ہی نہیں ہے بلکہ وہ انڈیا کی قوم کا ایک ممبر ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۱) . یہ وہ طبقہ ہے جس میں ڈوم ، مرہٹہ یا وہ لوگ شامل ہیں جو کہ پشتینی غلام تھے . (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۸۳) . [مرہٹا (رک) کا ایک املا] .

مَرہٹی (فت م ، سک ر ، فت ہ) (الف) صف .
مرہٹا (رک) سے منسوب یا متعلق ، مرہٹوں کا . ان لوگوں نے مرہٹی بولی میں اپنے تئیں لشکر مغل کے مددگاروں سے ظاہر کیا . (۱۸۲۷ ، حملات حیدری ، ۵۳۹) . (ب) امث . ۱. مرہٹوں کی زبان ؛ مہاراشٹر (بھارت) میں بولی جانے والی زبان .

نہ مرہٹی تھی نہ کرناٹکی نہ تھی اردو نہ سانسکرت جو ہندوستان میں تھی ہر سو

(۱۸۷۵ ، فروغ ہستی ، ۳۳) . حرف (۔ ڑ) دراصل ہندی حرف نہیں ہے بلکہ مرہٹی سے مستعار لے لیا گیا ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۵) . ۲. مرہٹن ، مرہٹا عورت .

جو تھی مرہٹیاں وہ پٹھانوں کو دان کی
گھوڑوں کی پیٹھ چڑھ کے وہاں سے اڑان کی

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱۳۰) . ۳. ایک طرح کے گیت کا نام . مجلس میں جہاں مرہٹی اور بارہ ماسے کے شوقین جمع ہیں دھرپت اور خیال الاپتے ہیں . (۱۸۸۰ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۸) . ۴. بدچلنی ، ابتری ، بدنظمی ، ناپرساں حالی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . ۵. ایک مشہور اور عام بوٹی جس کے پھولوں کا تیل جوڑوں کے درد کے لیے مفید ہوتا ہے ؛ بابونہ . کالا دھتورہ سے یا مرہٹی یعنی بابونہ سے ..... رنگرے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۱۰) . [پ : [illegible]] .

--- ساڑی امث.
ایک وضع کی ساڑی، ساڑی پہننے کا ایک انداز جس میں پنڈلیاں کھلی رہتی ہیں، ڈھڑکا.

آج باندھی تھی جو اس بت نے مرہٹی ساڑی
پنڈلیاں صاف چمکتی رہیں کندن کی طرح

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۵۰). [مرہٹی + ساڑی (رک)].

--- کرنا ف مر: محاورہ.
لوٹ مار کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- گھس گھس (--- کس گھ، کس گ) امث.
سخت ابتری، بے انتظامی، بد انتظامی. ایک ہندی مثل یاد ہے، مرہٹی گھس گھس. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۰۳). دریافت سے معلوم ہوا کہ ابھی تشریف بھی نہیں لائے ہیں اسے کہاں الله مرہٹی گھس گھس ہے بھی اسی کا نام. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۹: ۵). [مرہٹی + گھس گھس (گھسنا (رک) سے)].

مَرہُوری (ضم م، سک ر، فت ہ) امث.
ایک چھوٹی سی بیل جو زمین پر پھیلتی ہے اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے، بیل دوا کے کام آتی ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۲۷۶). [مقامی].

مَرہَم (فت م، سک ر، فت ہ) امذ.
ایک مرکب دوا جو علاج کے لیے زخموں پر لگائی جاتی ہے، پھاہا، لیپ، ضماد، پٹی؛ (مجازاً) علاج. اس زخم کے مرہم کا پایا تیرے پاس ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۹).

مرہم ترے وصال کا لازم ہے اے صنم
دل میں لگی ہے ہجر کی برچھی کی ہول آج

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۲). مرہم آرام کا گھاؤ پر ظلم کے گھاؤں کے رکھے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۲).

یارب رگیں کے پنبہ و مرہم کہاں کہاں
سوز دروں سے ہائے بدن داغ داغ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۶).

ملک زخموں کے واسطے بھولے گالا مرہم لگا دیا کس نے

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۷۷۵).

یہ تھا علم پر وہاں توجہ کا عالم کہ ہو جیسے مجروح جویائے مرہم

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۳۱). زخمی دماغ کو ایک ٹھنڈا مرہم چاہیے. (۱۹۳۲، اعجاز گلی، ۱۰۱). وقت کا مرہم اور گھڑیوں کی رفتار ان بڑھوں کے مجھوں کو صبر کے دامن میں لپیٹ دیتی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۴۸۸).

مرہم کا نام لے کے نہ زخموں کو چھیڑیے
مرہم بھلا کہاں سے خلداں میں آ گیا

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل (حنیف اخگر)، ۳۳). [ف].

--- اِنْدِمال کس اضا (--- کس ا، سک ن، کس د) امذ.
زخم بھرنے والی دوا، زخم ٹھیک کرنے والی دوا. فیض کا ذہن پاکستان کی زخم زخم روح کے لیے مرہم اندمال کی تلاش میں سرگرداں تھا. (۱۹۸۸، فیض، شاعری اور سیاست، ۷۹). [مرہم + اندمال (رک)].

--- بِہْرُوز کس صف (--- کس ب، سک ہ، و مع) امذ.
ایک مرہم کا نام جو زخم و ناسور کے لیے نافع ہوتا ہے.

یہ جو نسخہ ہے مرہم بہروز زخم و ناسور کا نفع افروز

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۹۹). [مرہم + ف: بہروز].

--- پَٹّی (--- فت پ، شد ٹ) امث.
زخم کا علاج معالجہ، زخم کی دوا دارو، زخم کی درستی. جتا کا حال یہ ہو گیا تھا کہ جریلی اور اسکی بڑھیا کی مرہم پٹی کی ضرورت سے کڑھے کڑھے گھر میں جاتا. (۱۸۸۵، قسانۂ جتا، ۲۱۰). مس روشن ایک خنجر ہاتھ میں لیے ملزم کی پیٹھ پر چڑھے دے رہی تھی جس کی مرہم پٹی پولیس کے ڈاکٹر نے کی. (۱۹۴۴، افسانچے، ۱۸۹). جو بھی آرٹسٹ تھی وہ اب اپنے زخموں کو چھوڑ کر لوگوں کی مرہم پٹی میں لگی ہوئی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۷). [مرہم + پٹی (رک)].

--- پَٹّی کَرْنا ف مر: محاورہ.
مرہم لگا کر پٹی باندھنا؛ زخموں پر دوا لگانا؛ زخمی کا علاج معالجہ کرنا. ہتھیار باندھنا انگشتری پہننا فصد لینا مرہم پٹی کرنا ..... درست ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۳۶). یہ ..... جنگ احد میں پیاسوں کو پانی پلاتیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۹۳). اب ..... جمہوریت کی مرہم پٹی کر کے اسے انجانی نگہداشت کے شعبے سے فارغ کر دینے کا وقت قریب آ پہنچا ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۳ فروری، ۳).

--- پَٹّی ہونا ف مر: محاورہ.
زخم پر لیپ کیا جانا؛ زخمی کا علاج معالجہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَذِیر (--- کس پ، ی مع) صف.
۱. دوا قبول کرنے والا؛ وہ (زخم) جو مرہم سے ٹھیک ہو جائے، قابل علاج.

مرہم پذیر کون سا ہے گھاؤ جو نہیں یہ ایک زخم تیغ زباں کا نہیں علاج

(۱۸۰۹، جرات، د، ۷۹). ۲. (مجازاً) علاج معالجے کا، دواؤں کی ارزانی کا (زمانہ وغیرہ).

مرہم پذیر عہد میں تیرے ہوا تمام جمشید کے زمانہ میں تھا دل فگار عیش

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۰۹). [مرہم + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- دان امذ.
وہ ڈبیہ وغیرہ جس میں مرہم رکھا جائے.

جس نے ہو لذت اٹھائی زخم تیغ یار کی
کب وہ مرہم داں کو ڈھونڈے ہے نمک داں چھوڑ کر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۰۹). [مرہم + دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- داؤُدی کس صف (--- و مع) امذ.
(طب) ایک دوا کا نام. امیر کو ہوش میں لائے اور مرہم داؤدی سے زخم کو اچھا کیا. (۱۸۰۱، داستان امیر حمزہ، ۱۰۰). [مرہم + داؤد (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَکھ دینا ف مر: محاورہ.
تسلی و تشفی کرنا، علاج معالجہ کرنا. اس افتاد نے دل کی دکھن پر مرہم رکھ دیا تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۲۰).

--- رکھنا ف م؛ محاورہ.

زخم پر لیپ کرنا ، زخم پر مرہم لگانا ، پھایا رکھنا ؛ تکلیف دور کرنا.

آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہے ۔۔۔ داغ غم چمکا جو رکھا مرہم کافور کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۷). ایسا معلوم ہوا گویا اس کے تڑپتے ہوئے جگر پر کوئی مرہم رکھ رہا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۳). اسانی شورہ پشتی پر مفاہمت کا جو مرہم رکھا گیا تھا وہ تقریباً پندرہ سال سود مند رہا. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۳).

--- زَنگار کس صف (---فت ز ، غنہ) امذ.

(طب) ایک خاص قسم کا مرہم جو سبز رنگ کا ہوتا ہے.

یاد تجھ خط سبز کی اے شوخ ۔۔۔ زخم دل پر ہے مرہم زنگار

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۱).

گل ہی کیا مجروح ہے تیغ نگاہ یار کا ۔۔۔ ہر کلی پر بھی ہے پھایا مرہم زنگار کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۶).

بوستاں میں مرہم زنگار کی کیا احتیاج ۔۔۔ داغ طاؤس چمن مرہم نظر آنے لگا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۸۵). [مرہم + زنگار (رک)].

--- زَنگاری کس صف (---فت ز ، غنہ) امذ.

رک : مرہم زنگار. مستوں نے سو سو بار زخم جگر پر مرہم زنگاری لگایا. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۱). اس کی جراحت مرہم زنگاری سے دو دن میں خشک ہو سکتے ہیں. (۱۸۷۹ ، احمد اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۴۹۳). [مرہم زنگار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سُلَیمانی کس صف (---ضم س ، ی لین) امذ.

(طب) ایک بہت مفید و مجرب مرہم کا نام. میں نے بڑی جستجو سے مرہم سلیمانی بہم پہونچا کے اس کے زخموں پر لگایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۵۳). [مرہم + سلیمان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سُوں بَندنا محاورہ (قدیم).

مرہم پٹی کرنا ، مرہم لگانا.

نہاڑے اپن کھ تے ہر تن کے نیاؤ ۔۔۔ بندے خلق مرہم سوں ہر دل کے گھاؤ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۷).

--- شِفا کس اضا (---کس ش) امذ.

(طب) صحت یابی دینے والا مرہم ؛ علاج معالجہ. اس کے پانی کو مرہم شفا کے مقدس نام سے پکارتے ہیں. (۱۹۶۷ ، افکار محروم ، ۲۰). [مرہم + شفا (رک)].

--- قِیر کس اضا (---ی مع) امذ.

ایک قسم کا مرہم جو گھوڑے کے زخموں پر لگایا جاتا ہے.

مرہم قیر نام اس کا ہے ۔۔۔ اس طرح پر کلام اس کا ہے

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۹). [مرہم + قیر (رک)].

--- کا پھاہا امذ.

وہ کپڑا کہ جس پر مرہم لگا کے زخم پر رکھتے ہیں.

تفتہ دل وہ ہوں کہ آکر داغ سوزاں پر مرے
اڑ گیا مرہم کے پھاہے سے اثر کافور کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۱).

--- کافُور کس اضا (---و مع) امذ.

(طب) وہ مرہم جس کے اجزا میں کافور غالب ہوتا ہے ، کافوری مرہم.

مرے داغ جگر کوں ہے شفا دلبر کے ملنے سیں
بغیر از مرہم کافور نہیں ناسور کا طرہ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۳).

فیض صحبت سے جو یاں دل کی بھبوکا نہ ہوا
خلوت داغ میں کب مرہم کافور گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵).

داغ دل سوختگاں کو نہ ہو بہبود نصیب ۔۔۔ ایک نسخہ نہ بنے مرہم کافور کا ٹھیک

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۲).

رنگ داغوں میں مرے پیدا ہوا ناسور کا ۔۔۔ اب کھلا ہوگا ٹھنڈا مرہم کافور کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۷). [مرہم + کافور (رک)].

--- کی بَتّی امث.

دوا کی وہ بتی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کے بھرنے کے لیے رکھی جائے.

مرہم کی بتی نہیں ہے بتی چراغ کی
سوزش یہ آج تک مرے داغ کہن میں ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۸).

--- کی پَٹّی امث.

وہ پٹی جس پر مرہم رکھ کر زخموں پر باندھتے ہیں ، پھاہا. اسد غازی اس جنگ ساحراں میں بھی زخمی ہوئے ہیں زخم دوزیاں ہوگئیں پٹیاں مرہم کی چڑھیں. (۱۹۰۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۳۹۲).

--- لَگانا ف م؛ محاورہ.

۱. زخم پر مرہم کا لیپ کرنا ، زخم پر مرہم لگانا ، زخم پر مرہم کا ضماد کرنا.

لگائے کوئی زخم پر جیسے مرہم ۔۔۔ برتی ہو آہستہ سے جیسے شبنم

(۱۹۸۳ ، مشرق ، ۸۲). ۲. تسکین دینا ، آزار پائے ہوئے کو تسکین دینا (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

--- مِلنا محاورہ.

دوا میسر آنا ، علاج حاصل ہونا.

روشن ہوا جو نام علی کے چراغ کا ۔۔۔ مرہم ملا حسین کو بھائی کے داغ کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۸).

یہیں سایۂ دامن غم ملا تھا ۔۔۔ یہیں زخم کھائے تھے مرہم ملا تھا

(۱۹۸۳ ، مشرق ، ۷۱).

--- نِہ (---کس ن غ ن) صف.

مرہم رکھنے والا ، مرہم لگانے والا (نور اللغات). [مرہم + ف : نہ].

مَرہَمات (فت م، سک ر، فت ہ) امذ: ج
مرہم (رک) کی جمع، بہت سے مرہم، معالجات. مرہمات چشم. آنکھ کے مرہم ایسی تحضرات ہیں جو آنکھ میں لگانے کی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۷). [مرہم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرہَمَہ (فت م، سک ر، فت ہ، فت م) امث.
(طب) مرہم لگنا، لگانا، مرہم رکھنا (مخزن الجواہر). [مرہم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرہَمی (فت م، سک ر، فت ہ) صف.
مرہم (رک) سے منسوب یا متعلق، مرہم کا، علاج معالجے والا. مرہمی یاسے...... سخت قوام کے مرہم ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۵). [مرہم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُرہَن (ضم م، سک ر، فت ہ) امث.
تمباکو کا چورا، سوکھا ہوا اور کٹا ہوا تمباکو، عمدہ تمباکو، بھنگ (ماخوذ: پلیٹس؛ نور اللغات). [مقامی].

مَرہُون (فت م، سک ر، و مع) صف مذ.
۱. گرو رکھا گیا، رہن کیا گیا، رہن کیا ہوا.

جوں سرو رکھا سنگ جفا سے مجھے آزاد
مرہون ترائی سے میں اے بے ثمری ہوں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۱). اور ہر دو دیہات و زین مقدمہ ہذا میں مرہون و مکفول ہیں. (۱۸۶۶، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۷۳). ۲. (مجازاً) احسان مند، ممنون، شکر گزار.

ترے چپکے رہنے سے ممنون ہوں میں اس منت احسان کی مرہون ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵۳). شاہ مظفر کے احسان کا سلطان محمود مرہون تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۵۳). یہ مقبرہ صرف ...... ڈروں کی بم باری کا مرہون نہیں ہے. (۱۹۷۳، تاب کاری، ۱۶۰). ڈاکٹر سیف الدین کچلو کی خطابت میں اس طرح زیر و بم ہوتا گویا وہ ان کی آواز اور لہجے کے مرہون ہیں. (۱۹۸۸، فن خطابت، ۴۸). [ع: (ر ہ ن)].

---- لُطف کس اضا (---- ضم ل، سک ط) صف.
مہربانی کا احسان مند، ممنون کرم.

آج اوس نے تار زلف میں موتی پروئے ہیں
مرہون لطف کیوں نہ ہوں ساقی میں یار کا

(۱۸۳۸، شاہ نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۲). [مرہون + لطف (رک)].

---- مِنَّت کس اضا (---- کس م، فت ن بشد) صف.
احسان مند، احسان کے بدلے میں گرو، ممنون. بخدا آپ نے غلام کو مرہون منت بیکراں کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸۱). یہ دانش وری بذات خود علامہ کی مرہون منت تھی. (۱۹۶۳، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۵۳). بیروت کا حسن اس پہاڑی کا بھی مرہون منت ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۹). [مرہون + منت (رک)].

---- ہونا ف مر: محاورہ.
احسان مند ہونا، محتاج ہونا. انسانی آنکھ اسی طرح لذت دیدار کی کاوشوں کا نتیجہ ہے جس طرح منقار بلبل اس کی سعی نوا کی مرہون ہے. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال، ۵۹).

مَرہُونَہ (فت م، سک ر، و مع، فت ن) صف مث.
رہن کی ہوئی، گروی رکھی ہوئی. اگر راہن میعاد معینہ پر مال مرہونہ کو چھڑا نہ سکتا تھا، تو مرتہن اس کا مالک ہو جاتا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۸۷). آپ ان کو مرہونہ جائداد بیع کرنے کی اجازت دے دیں. (۱۹۵۱، کشکول، ۴۷). [مرہون (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرہُونِیَت (فت م، سک ر، و مع، کس ن، فت ی) امث.
مرہون احسان ہونا، احسان مندی، ممنونیت. جواہرات تو کہیں دبے پڑے بھی اس مرہونیت سے نہیں بچے. (۱۹۳۲، سرگذشت الفاظ، ۷۴). [مرہون (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُرہی (ضم م، سک ر) امث.
بل، خم، پیچ؛ مروڑی، اینٹھن، تشنج (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مریا (رک) کی تانیث].

مَرہَیٹی (فت م، سک ر، ی لین) امث.
رک: مرہٹی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مرہٹی (رک) کا ایک املا].

مَرِیطُس (فت م، سک ر، ی مع، ضم ط) امذ.
(طب) دوا، مستعمل ایک سیاہ پتھر جس پر خطوط ہوتے ہیں وزن میں ہلکا ہوتا ہے، بعض کا رنگ لاجوردی ہوتا ہے، تین جو کے وزن برابر پینے سے دل کا درد جاتا رہتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ). [مقامی].

مَرءَت (فت م، سک ر، فت ء) امث.
۱. (طب) عورت، خاتون (مخزن الجواہر). ۲. (طب) غذا کا ہضم ہونا، طعام کا گوارا ہونا؛ ہضم (مخزن الجواہر). [ع].

مِرءَت (کس م، سک ر، فت ء) امذ.
منھ دیکھنے کا شیشہ، آئینہ (مخزن الجواہر). [ع].

مَرؤُس (فت م، سک ر، و مع) صف.
رعیت، خادم، نوکر، ملازم، ماتحت. رئیس روسا کو لازم ہے کہ تمام قوموں کو یا یک دیگر رئیس و مرؤس کرے اور ہر ایک کو دوسرے کی نسبت چند خصوصیات کے ساتھ مخصوص کرے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۱۰۱). ہر شخص رئیس و مرؤس ملک و رعیت ہو سکتا ہے. (۱۹۱۰، اخلاق الناقد، ۳۲). [ع: (ر ء س)].

مَرئی (فت م، سک ر) صف مذ.
جو دیکھنے میں آئے، وہ جسے دیکھ سکیں، دیکھا ہوا.

رائے گردہ ہو تو ہو آئینۂ ذات مرئی ہوں تجھ میں اوس کے اسما و صفات

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۵۶). ملائکہ کا مفہوم بغیر اس کے کہ وہ ان کو مجسم و مرئی سمجھیں ان کے ذہن میں نہیں آتا تھا. (۱۹۰۶، تفسیر القرآن، ۳، ۵: ۱۵). آج بھی ہم مرئی اشیا کو سمجھانے اور سمجھنے میں اتنی دقت محسوس نہیں کرتے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتحپوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۵۸). روح حیوانی مرئی ہے اور روح انسانی غیر مرئی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۱). [ع: (ر ء ی)].

---- اَشیا کس صف (---- فت ا، سک ش) صف: ج.
مادی چیزیں، محسوس کی جانے والی اشیاء. بالفاظ دیگر ہماری مرئی اشیا محسوسات اور خیالات کا تخیلی اظہار ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۷). [مرئی + اشیا (رک)].

--- تعلیم (--- فت ت، سک ع، ی مع) امث.
(تعلیمات) بصری تعلیم، فلم، سلائڈ یا تصویروں کے ذریعے دی جانے والی تعلیم. سوال جواب کی صورت اور مرئی تعلیم کے وسائل اختیار کرنے پر زور دیا جاتا ہے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۹۵). [مرئی + تعلیم (رک)].

مُرنی (ضم م، فت ر) امث.
رک : مولی جو فصیح ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س [illegible]].

مَرئِیّات (فت م، سک ر، شدی مع بلفت) اند؛ ج.
وہ چیزیں جو آنکھوں سے دیکھی جائیں اور حواس خمسۂ ظاہری کی گرفت میں آسکیں. ترت کا خیال یہ ہے کہ شاعری کا نمایاں میدان مرئیات (Visual) کی تصویر کاری ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۳۰۳). خدا کی آنکھ جملہ مرئیات کو دیکھتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۵). [مرئی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَرئِیّہ (فت م، سک ر، شدی مع بفت) صف مث.
رک : مرئی، وہ جسے دیکھ سکیں، دیکھی ہوئی، دیکھی جانے والی. بعض اہل طبائع نے کہا ہے کہ جواہر لطیفہ غیر مرئیہ منعقد ہوتے ہیں عاریٰ سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۶۱). شعاعیں آنکھ سے نکل کر اشیائے مرئیہ پر پڑتی ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۳۰۹). [مرئی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِری[1] (کس م، ایشکل ی) صف.
(طب) گوارا؛ زود ہضم (مخزن الجواہر). [ع].

مَری(۱) (فت م) (الف) صف.
مردہ، کشتہ؛ مردہ ہوئی، ماری گئی؛ (مجازاً) زبون، خستہ؛ دبلی، آہستہ، ہلکی، دبی ہوئی یا مری ہوئی زبان سے ہوں ہاں کر لیتے. (۱۹۳۹، آمنہ کا لال، ۱۹۸). (ب) امث. مری ہوئی عورت، مردہ عورت. وہ جی آگے چلے ایک مری کو دیکھا کہ سڑی ہوئی پڑی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۲۶). [مرا (رک) کی تانیث].

--- بَچھیا بامَن کے دان / دَنْڈ کہاوت.
کوئی نکمی چیز دے تو اس موقعے پر کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- بَچھیا بامَھن کے سَر کہاوت.
رک : مری بچھیا بامن کے دان (نوراللغات بحوالۂ مہذب اللغات (حاشیہ)).

--- جَب دَم نَہ آیا کہاوت.
جب بالکل بربادی ہوگئی تب آپ کو معلوم ہوا (جامع اللغات؛ نجم الامثال).

--- جوں (--- و مع) صف.
(مجازاً) نہایت سست رفتار، کاہل، مردہ صفت.

شیخ حرمے میں جب مراقب ہو   گرچہ منکیں ہے مری جوں ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۳). [مری + جوں (رک)].

--- کیوں، سانْس نَہ آیا کہاوت.
اظہار مصیبت کے وقت بولتے ہیں (جامع اللغات).

--- مِٹّی (--- کس م، ش ٹ) امث.
موئی مٹی، مردہ جسم، لاش، میت. اپنے آپ کو بھی تھوڑا بہت ملامت کیا کہ ہم ایسی مری مٹی کے کیوں ہیں. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۰۳). [مری + مٹی (رک)].

--- مِٹّی کا ہو رَہْنا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
مردہ ہو جانا، لاش بن جانا. تو تو بس چاہتی ہے کہ میں یونہی ہی مری مٹی کا ہو رہوں. (۱۹۳۲، گرہن، ۴۸).

--- مِٹّی کی نِشانی امث.
کسی مرنے والے کی یادگار. مری مٹی کی نشانی ایک بچہ بے چارہ دنیا میں باقی رہ گیا ہے. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱: ۱۰۸).

--- مَری (--- فت م) صف مث.
نہایت مردہ، بہت بے جان؛ (مجازاً) پھیکی، بے اثر (مسکراہٹ، آواز وغیرہ). ماتا کوئی چپ چاپ اشارے کیے، میلے لباسوں، بکھرے بالوں اور مری مری مسکراہٹوں کے کئی تیر چھوڑے. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۳۳). بڑی دور سے میٹھی میٹھی مدہم نسائی آواز مری مری جامعہ نوازی کرتی رہتی ہے. (۱۹۸۹، جوالا مکھ، ۵۴). یوں لگا جیسے میرے خون میں سے مری مری ایک آواز ابھر رہی ہے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۸). [مری + مری (رک)].

--- ہوئی آواز امث.
مردہ آواز، وہ آواز جو خوف دہشت کے باعث ہلکی ہوگئی ہو نیز بے تاثیر آواز. مری ہوئی آواز سے جواب دیا کہ جی نہیں ایسا تو نہیں. (۱۹۳۳، اکبر نامہ، عبدالماجد، ۷۵). "اب کیا کیا جائے". میں نے مری ہوئی آواز میں گویا خود سے کہا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، ستمبر، ۴۳).

مَری(۲) (فت م) امث.
مرگ، اجل (مہذب اللغات؛ سرمایۂ زبان اردو). [مقامی].

مَری / مَرّی (فت م، شد ر) امث.
طاعون، وبا؛ وبائے عام جیسے ہیضہ، چیچک وغیرہ. جن دنوں عمواس میں مری پھیلی ابو عبیدہ نے جناب الٰہی میں ..... دعا کی. (۱۹۰۷، اجتہاد (ضمیمہ نمبر ۲)، ۱۵۷). دن بھر ہو کا عالم اور شام ہوتے ہی مری پھیل جاتی. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۳۳). [س मारिका].

--- پَڑْنا محاورہ.
جانوروں میں وبا پھیلنا، کثرت سے اموات ہونا. بچار کوئی ایسی دوا دے جاتا ہے ..... کہ جانوروں میں مری پڑ جاتی ہے. (۱۹۴۰، معدنی ریاقت، ۴۵).

--- لیا (--- کس ل) صف.
(عور) طاعون زدہ نیز مرنے جوگا، موت لیا، قابل مرگ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مری + لینا (رک) سے].

مَرّی (ضم نیز فت م، شد ر) امث.
۱. (طب) گلے سے معدے تک کی نالی، نرخرہ، غذا کی، حلق (Gullet).

رگ چار کاٹنے ذبح میں   حلقوم مری دو شہ رگاں

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۰۱). مری آب و طعام کی راہ ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۲).

مری کی نالی تنگ یا بالکل مسدود ہو جاتی ہے. (۱۸۹۴، کلیات علم طب، ۲ : ۸۱۳). یہ ورم اس حصلہ میں ہوتا ہے جو مری کے منہ پر رکھا ہوا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۲۳۹). مری ایک عضلاتی نالی ہے جو غذا کو معدے تک پہنچاتی ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۲). ۲. پسلی ہڈی، استخوان ترم (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (م ر أ)].

مِری (کس نیز م) امث.

مرا (میرا) کی تانیث، میری.

تجھ سے پردہ نہیں مرے غم کا | تو مری زندگی کا محرم ہے

(۱۹۵۰، لہو کے چراغ، ۱۰۰).

ایک مدت سے مری ماں نہیں سوئی تابش - | میں نے اک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے

(۱۹۹۵، آسمان (عباس تابش)، ۴۰). [میری (رک) کی تخفیف].

--- بلا فقرہ؛ امث.

بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں.

ہاں کیوں نہ پار اتر چلوں خمیازہ جھیل کر

ڈوبے مری بلا عرق انفعال میں

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۵۲).

--- بھتی کھائے فقرہ.

رک: مرا مردہ دیکھے (جامع اللغات).

--- جان امث؛ فقرہ.

میری جان کا مخفف، جان من، عزیز من، میرے پیارے، کلمۂ محبت.

بیگانگیِ خلق سے بیدل نہ ہو غالب | کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹).

جانتی ہوں کہ بچھڑنا تری مجبوری ہے | پر مری جان ! ملے مجھ کو سزا آہستہ

(۱۹۷۶، خوشبو، ۳۱۳).

مِرّی (کس م، شد ر) امذ.

۱. میر (میری) کا اسم مصغر، میراں (اپ و، ۸ : ۱۹۳). ۲. لڑکا جو اپنے درجے میں سب سے آگے ہو؛ سردار، رئیس (پلیٹس). [میری (رک) کی تصغیر].

--- رہنا ف مر؛ محاورہ.

(کھیل میں) فاتح رہنا، جیتنا (پلیٹس).

مُرّی (۱) (ضم م، شد ر) امث.

۱. گلجھٹی، گتھک، گرہ، پھندا، وہ مروڑی جو ڈورا بٹتے وقت پڑ جاتی ہے. چوگوشیہ ٹوپیاں پچھا کے مری اور پھندنے کی چکن کا نکا لگا ہیں. (۱۸۷۳، تہذیب النساء، ۳۹). ۲. ایک قسم کی کڑھائی. تیپچی اور مری کے کام کے گوٹے کے ہار دوپٹے، گنگا جمنی اور زردوزی کے لکھنؤ کی ایجاد ہیں. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱۰ : ۱۱). [مقامی].

--- بولنا محاورہ.

کبڈی کے کھیل میں ہار مان لینا، چیں بولنا (اپ و، ۸ : ۳۳).

--- دینا محاورہ.

گرہ لگانا. مذہب کوئی زنجیر فولادی نہیں جو توڑنے سے نہ ٹوٹے... وہ تو کچا سوت ہے ٹوٹ گیا تو سانٹھ لگا کے مری دے دی. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۲ : ۳).

--- کُھل جانا محاورہ.

۱. سوت کے تار کا بل نکل جانا (مخزن المحاورات). ۲. جی کا بل نکل جانا، صفائی ہو جانا.

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بل رکھتے تھے وہ

اب وہ مری کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۲).

مُرّی (۲) (ضم م، شد ر) امث.

کانجی، آب کامہ. اس بازار میں سرکہ، سرکہ کی چٹنی ... مری (کانجی) شلغم کا اچار، اور آب خورد استعمال کرائے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۳، رسالہ حیات اجتماعیہ، ۷۱). [ع].

مَرے (فت م) صف.

مرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- باوا کی بڑی بڑی آنکھیں کہاوت.

بعد وفات بزرگ کی بزرگداشت زیادہ کرنا (مہذب اللغات).

--- بچھیا بامہن کے نام کہاوت.

رک: مری بچھیا بامن کے دان (مہذب اللغات).

--- بیٹھنا محاورہ.

آمادہ ہونا.

قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں | سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۷۶).

--- پار یا بھرے پار کہاوت.

جو چاہے کرے، مرے پار یا بھرے پار گھر کی بہو تھی. (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۵۳).

--- پٹے فقرہ؛ امذ.

(عور) ایک کوسنا، گالی. کہاں سے کمبخت مرے پٹے ہماری جان کے دشمن اس وقت دھوپ میں آئے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۱).

--- پر م ف.

مرنے پر، مرنے کے بعد.

مزاروں میں نہیں ہے خانۂ دنیا کی آرائش

مرے پر فیصلہ ہے جیتے جی سارا بکھیڑا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۱). مرے پر رنگ بدلنا آج ہی سنا ہے، جاؤ اس سر کو اٹھا لاؤ. لونڈیوں نے کہا ... ہم اس سر کے پاس ہرگز ہرگز نہ جائیں گے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۹۸۱).

مرے پر ہوئی قدردانی ہماری | لکھائے گئی جانفشانی ہماری

(۱۹۰۳، نظم نگارین، ۱۵۸).

... پر سو دُرّے کہاوت.
پہلے ہی مصیبت تھی اس پر ایک اور مصیبت آگئی، مصیبت پر مصیبت. بہر حال میں نے چاہا کہ مرے پر سو دُرّے ضرور نہیں. (۱۸۹۱، حرم سرا، ۲ : ۵۲). مرے پر سو دُرّے، نزلے نے اور بھی غضب ڈھایا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۳۱۰). یہ گویا مرے پر سو دُرّے تھے جہاں ہم کھڑے تھے کھڑے رہ گئے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۰۰). مرے پر سو دُرّے کے مصداق ہمارے ہاں سیاسی خلا کو مارشل لا نے بار بار پُر کیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۰).

... پہ بید کہاوت.
وقت گزر جانے پر کوشش کرنے کے موقعے پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

... پیچھے م ف.
مرنے کے بعد. مرے پیچھے بھی ... مرچے اور لوتے گاتے اور پڑھتے پڑے پھرتے تھے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۰). دوسرا عیب ہے بے ثباتی کہ سب کچھ ہے اور مرے پیچھے کچھ بھی نہیں (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۱۱۷).

... تو شہید، مارے تو غازی کہاوت.
ہر حالت میں اچھائی ہے (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... جانا محاورہ.
مضطرب ہونا، فکر مند ہونا نیز جلدی کرنا.

وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے
کیوں مرے جاتے ہو، ہو جائے گا ہو جائے گا
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۳۱). جس بھتے کے لیے تم مرے جا رہے ہو، اس نے تم کو اتنے کم دوت دیے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۰). ۲. فریفتہ ہونا، محبت کا اظہار کرنا، نثار ہونا، حد درجہ خاطر مدارات کرنا. داماد بھی بھولے بھٹکے سسرال پہنچ گئے تو گویا بھونچال آ گیا، ساس ہیں وہ بچھی جا رہی ہیں، سسرے ہیں وہ مرے جا رہے ہیں (۱۹۹۵، حیات صالحہ، ۹۰).

... جائیں ملہار/ملہاریں گائیں کہاوت.
پیٹ سے فاقہ مگر کوئی پروا نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... چور پرائے دَھن کہاوت.
جو دوسروں کا مال تاکے چور ہے (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

... چور پرائے دَھن پر کہاوت.
پرائے مال کی خاطر جان دینا حماقت ہے، بیگانہ مال مارنا آسان نہیں، چور پرائے مال پر اپنی جان کھو دیتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... دِل سے م ف.
بے دلی سے، بے زاری سے، اکتاہٹ کے ساتھ، ناگواری سے.

ہوگئی یاس عہد باطل سے ہم کو جینا پڑا مرے دل سے
(۱۹۰۵، داغ، محاورات، ۳۳۳). نیلوفر نے ساریڈون کی ایک گولی حلق سے اتاری اور مرے دل سے تیار ہونے لگی. (۱۹۹۲، معصومہ، ۲۲۳).

... سو ہم فقرہ.
مصیبت صرف ہمارے لیے ہے.

مسلماں سے چرقم اور خالصہ جی سے چہ خوش سن کر
پکارے مالوی جی بندرابن سے مرے سو ہم
(۱۹۳۱، بہارستان، ۸۸۷).

... کا کوئی نہیں، جیتے جی کے سب لاگو ہیں کہاوت.
دوستی، رشتہ داری سب زندگی کے ساتھ ہے، موت کے بعد کوئی ساتھ نہیں دیتا (جامع اللغات).

... کو مارنا محاورہ.
مصیبت زدہ کو اور اذیت پہنچانا.

غیر کو تم ابھارتے تیغ سے سر اتارتے
کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۹۰).

... کو مارے شامت زدہ کہاوت.
رک : مرے کو ماریں شاہ مدار جو زیادہ مستعمل ہے (جامع الامثال).

... کو مارے/ماریں شاہ مدار/مندار کہاوت.
غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں یا مصیبت زدہ پر ایک اور مصیبت. حضرت شیخ نے خود ایک ہاتھ پھینکا مرے کو ماریں شاہ مدار. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۰۳). مرے کو مارے شاہ مدار، چالیسویں میں ابھی چار روز باقی تھے کہ شب برات نے وار کر دیا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۶). پھر مرے کو ماریں شاہ مندار، پے درپے بغلی گھونسے، ایسی کیسی مہمان داریاں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۸۳). یہ تو اچھی رہی مرے کو ماریں شاہ مدار، بڑے سے ڈرنا چھوٹے کو دبانا، یہ تو کوئی اچھی بات نہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۱).

... کو مَر جانے دے، حَلوا پوری کھانے دے کہاوت.
خود غرض اپنا ہی فائدہ چاہتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کی خَبر لانا ف مر ؛ محاورہ.
موت کا پیغام لانا، مرنے کی خبر دینا. رونا جائے مرے کی خبر لائے، بہن مرے کی خبر لایا تھا یا زندہ کی. (۱۹۵۵، ہم کہانیاں، ۲۲۷).

... کے بعد م ف.
مرنے کے بعد، موت کے بعد.

مرے کے بعد یار وہ دوست پھر کیا کام آتا ہے
اوسے کوئی دو ذکر پھیرو کہ میری عمر جاتی ہے
(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۸۷).

... گھوڑے کا نَعل نَفع کہاوت.
جاتی چیز میں سے جو حاصل ہو جائے وہی سہی (فصص الامثال).

... ماں، جیوے ماسی کہاوت.
اگر ماں مر جائے اور خالہ جیتی رہے تو بچے پل جاتے ہیں کیونکہ اس کی محبت بھی ماں کے برابر ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- مُردے اُکھاڑنا/اُکھیڑنا محاورہ.
اگلی پچھلی باتوں کو چھیڑنا (علمی اردو لغت ؛ مخزن الامثال).

--- نہ پیچھا چھوڑے فقرہ ؛ کہاوت.
بوڑھے آدمی کے متعلق کہتے ہیں جو بیمار ہو اور مرے نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- نہ جئیے بکر کرے کہاوت.
رک : مرے نہ پیچھا چھوڑے ، جو آدمی ہر وقت تنگ کرے اس کے متعلق کہتے ہیں ، جب تک زندہ ہے تنگ کرے گا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- نہ مانجھا دے/لے کہاوت.
رک : مرے نہ پیچھا چھوڑے (جامع اللغات ؛ مخزنِ الامثال).

--- ہوؤں پر مت روؤ بلکہ بیوقوفوں پر گریہ کرو کہاوت.
(ترکی کہاوت اردو میں مستعمل). مُردے کو رونے سے بہتر ہے بیوقوف کی بے وقوفی کا ماتم کریں . مرے ہوؤں پر مت روؤ بلکہ بیوقوفوں پر گریہ کرو (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۴۹).

--- ہوئے بیل کے بڑے بڑے دیدے کہاوت.
رک : مرے باوا کی بڑی بڑی آنکھیں . صاحب عالم مفلس تھوڑی تھے ، مرے ہوئے بیل کے بڑے بڑے دیدے . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۵۵).

--- ہوئے ہونا محاورہ.
فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا ، گرویدہ ہونا .

میری طرح ہیں وہ بھی کسی پر مرے ہوئے ‏ ‏ ‏ بیٹھے ہیں سر کو زانوئے غم پر دھرے ہوئے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۵).

جلاد کچھ خبر ملک الموت کی بھی ہے
وہ بھی ہماری طرح ہیں تجھ پہ مرے ہوئے
(۱۹۰۹ ، جلال (میر ضامن علی) ، (مہذب اللغات)).

مِرے (کس م) ضمیر.
میرے (رک) کا متبادل ؛ عموماً شاعری میں مستعمل.

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا ‏ ‏ ‏ جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۵). [میرے (رک) کا مخفف].

--- اللہ فقرہ.
ایسے وقت مستعمل جب کوئی مصیبت آ پڑی ہو.

عشق تو میرا کلیجا کھا گیا ‏ ‏ ‏ بس مرے اللہ جی گھبرا گیا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۰).

--- آگے م ف.
میرے سامنے ، میری موجودگی میں ، میرے ہوتے ہوئے .

عاشق ہوں پہ معشوق فریبی ہے مرا کام ‏ ‏ ‏ مجنوں کو برا کہتی ہے لیلیٰ مرے آگے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹).

--- دونوں میٹھے کہاوت.
رک : چت بھی میری پٹ بھی میری.

باوا جو تو نے مرے روبرو ‏ ‏ ‏ مرے دونوں میٹھے یہ سمجھا ہے تو
(۱۸۳۹ ، لذت عشق ، ۶۱).

--- سا م ف.
میری طرح.

قسمی میں تیرے مقابل تو برق ہو نہ سکے
مرے سا کھول کے دل ابر تو بھی رو نہ سکے
(۱۸۸۰ ، عشق ، د ، ۹۵). [مرے + سا (حرف تشبیہ)].

--- مُنھ پر م ف.
میرے سامنے ، میرے ہوتے ہوئے .

بوئے خوں آتی ہے اس تقریر سے ‏ ‏ ‏ ذکر غیروں کا مرے منہ پر نہ چھیڑ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰).

--- ہوتے م ف.
میری موجودگی میں ، میرے سامنے .

ہوتا ہے نہاں گرد میں ، صحرا ، مرے ہوتے
گھستا ہے جبیں خاک پہ ، دریا ، مرے آگے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۸).

--- یار فقرہ.
کلمہ خطاب ، بے تکلف دوست کے لیے مستعمل (علمی اردو لغت).

مَرْیا پوڈا (فت م ، سک ر ، و مج) امذ.
(حیوانیات) بہت سے پانو والے جانوروں کی قسم کا نام . (مریاپوڈا) یعنی بہت سے پاؤں والے جانور اس میں کنکھجورا اور ہزارپا شامل ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۰). [لاط].

مُرِّیات (ضم م ، شد ر بکس) امث ؛ ج.
(طب) تلخ دوائیں جو امراض معدہ میں دی جاتی ہیں . اس لحاظ سے مریات مقویات معدہ کے ایک بڑے گروہ کی ایک جماعت ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۹).
[ع : مری = (کڑوا) + یات ، لاحقۂ جمع].

مَرْیادا (فت م ، سک ر) امث.
۱. عزت و ناموس نیز تعظیم ، قدر . استری چترکل مریادا ، لوک لاج ، دھرم ادھرم سب اسی وجہ سے ہوتے ہیں . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشت (ترجمہ) ، ۳۶). ۲. حد ، سرحد ، کنارہ ، سیما ؛ اخیر ، انجام ؛ قانونی حد ، رسومات یا قانون کی پابندی ؛ رسم و رواج ؛ حد میں رہنا ، سلیقہ ، شائستگی ، تہذیب ، انسانیت ؛ دیانتداری ؛ ایمانداری ، سچائی ؛ شہرت ، نیکنامی ؛ درجہ ، عہدہ ، مرتبہ ؛ عہد ، پیمان ، معاہدہ ؛ ایک قسم کی انگوٹھی جو بطور گنڈے یا تعویذ کے استعمال کرتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मर्यादा].

--- پُرشوتَّم (--- ضم پ ، ر ، و مج ، فت ت بشد) امذ.
(ہندو) بھگوان ، رام چندر جی کا ایک نام.

پھا بیچے مرے اپ ادھ ، ورش ویجئے جھکو
کہ تم مریادا پر شوتم ہو میں بیتا ستی رانی

(۱۹۱۴ ، حرف ناتمام ، ۳۵). میں بھی مریادہ پرشوتم تھا بھی تو اب تنی پرشوتم ہوں . (۱۹۳۱ ، تمتا راج ، ۱۹۲). [مریادا + س : पुरुषोत्तम].

مَرْیاں (فت م ، سک ر) امف : ج (قدیم).
مُردے ، مرے ہوئے.

سیا گی دشت سوں یک دن لنگ عدن سیانے
مریاں جلاؤ دہر کے زلال تے بھرپور

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۴). [مرے (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

مُرِیب (ضم م ، ی مع) صف.
۱. مکار ، فریبی ، دھوکا دینے والا.

دیکھے ہیں مریب و مذنب ارباب سخن
اک جام پہ بیچ دیں جو ناموس وطن

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۹۰). ۲. جس پر شبہ ہو ، مشتبہ ، مشکوک ؛ رسوا کرنے والا (اسٹین گاس). [ع : (ر ی ب)].

مُرِّیت (ضم م ، شد ر بکس ، شد ی بفت) امث.
(طب) کڑواہٹ ، تلخی (مخزن الجواہر). [ع : مرّی (کڑوا) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَرَیٹھا (فت م ، ی لین) (الف) صف.
مڑا ہوا ، مروڑا ہوا ؛ لپیٹا ہوا ، بندھا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. سر سے لپٹی ہوئی کوئی چیز ، پگڑ وغیرہ. اس کے سر کا مریٹھا چھپر کے بانس سے لڑ گیا. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۱۹). [مر = مل (ملنا (رک) سے) + اینٹھا/اینٹھنا = (اینٹھنا (رک) سے)].

مَریجانَہ (فت م ، ی مع ، فت ن) امذ.
(نباتیات) بہشتی گلاب کے خاندان سے ایک جڑی بوٹی نیز ارغوانی یا سفید پھول جو خراب موسم کی آمد پر کھلنا بند ہو جاتے ہیں.

ریحہ بھی ایک ہے قسم اسکی مریجانہ سانی کلیسن ہیں جیسے

(۱۹۱۹ ، سائنس و فلسفہ ، ۷). [ع].

مَریچ (فت م ، ی مع) امذ.
سیاہ مرچ ، مرچ ، مرچ کا پودا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मरीचि].

مَریچا (فت م ، ی مع) امذ.
رک : مرچا (پلیٹس). [مرچا (رک) سے بقاعدۂ امالہ].

مَریح / مَریحَہ (فت م ، ی مع / فت ح) امذ.
(طب) وقو کی طرح کا ایک قسم کا دانہ جو ہندوستان میں ہوتا ہے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے. انقو القنون . مرغ رازی نے حاوی میں لکھا ہے کہ وہ ایک قسم کا دانہ ہے ... وقو کی وضع پر ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۷۷). مریحہ میم کے فتح اور یائے معروف سے ... اور وہ ایک دانہ ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۷۲). [ع : (ر ا ح)].

مِرِّیخ (کس م ، شد ر ، ی مع) امذ.
۱. منگل ستارہ : (قدیم ہیئت) ایک آتشیں سیارے کا نام جو نویں فلک پر ہے اس کو منحوس خیال کیا جاتا ہے ، جلاد فلک ، بہرام ، یاقوت.

صفا کھو تے چتا ہوں سے ارغوانی تو دھیاں سوں لڑتا ہے مریخ احمر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰). شیخ مذکور اپنے عہد کے صاحب کمالوں میں ممتاز تھا اور تسخیر مریخ اس کے عمل میں تھی. (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۸۸).

نیزہ برداروں میں خورشید سے ہے تا مریخ چتر برداروں میں برجیس سے لیکر تا ماہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۱). نفولا تسلا ..... کو ہنوز مریخ کی آبادی سے تعلقات پیدا کرنے میں کامیابی نہیں ہوئی ہے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۰).

یہ خلا کا سفر و منزل مریخ و زحل مطمئن ناشر احکام خدا جاتا ہے

(۱۹۵۸ ، تار پیرہن ، ۱۴۴). ۲. (کیمیا) لوہا ، فولاد (نوراللغات). [ع].

مَرِید (فت م ، ی مع) صف مذ.
سرکش ، نافرمان ، مغرور ، حد سے گزر جانے والا.

چھوڑو نہ طوف کوچۂ دلدار اے سخن فقروں میں آؤ تم نہ عدو مرید کے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۲۵).

علم اسے کہتے ہیں اے نفس مرید فلسفہ کا کیوں ہوا ہے تو مرید

(۱۸۹۹ ، مثنوی تان و تنگ ، ۳۱).

جو پیر دستگیر کا منکر ہے اے حسن وہ ہے مرید دیو مرید و رجیم کا

(۱۹۰۱ ، ثمر فصاحت ، ۲۰). [ع : (ر و د)].

مُرِید (ضم م ، ی مع) صف.
۱. ارادت رکھنے والا ، کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ، دینی یا روحانی شاگرد ، باطنی شاگرد.

مجھے بیٹے کی اشارت دے مرید ہونگی بشارت دے

(۱۵۶۳؟ ، پرت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ ، ۱۰۰)).

سید اشرف پیر پیارا ہوں مرید سیوں تن مارا

(۱۳۳۹ ، ملک محمد جائسی ، پانچی چتر ریکھا (ق) ، ۵).

گرایا شیخ نے چاہِ ضلالت میں مریدوں کو
جزی اس رہبری سے تو عصائے کور بہتر تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹۰). تیرا حال وہ ہوگا کہ اس زاہد کا ہوا جس نے قناعت چھوڑ بادشاہ کی خلعت لی اور مرید کرنے کی آرزو سے اس خلعت کو کھو دیا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۷). خادموں اور مریدوں کی جماعت ساتھ تھی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲). مرید کے واسطے ضروری ہے کہ واردات قلبی سے آشنا ہو. (۱۹۹۳ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۳۱). آپ جن کے مرید ہیں ان کو صحیح سمت کا پتہ ہی نہیں. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۷).
۲. چیلا ، شاگرد ، پیرو.

مرید پیر میخانہ ہوا ہوں دیکھ اے زاہد
ہماری سے پرستی میں تمہں کسی ریا ہے اب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳). اس کے باپ کو یہ پسند نہ آیا کہ وہ ..... ایسے ذلیل رشتہ دار کا مرید و شاگرد ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۸). وہ بساط قیصر پر اکیلی نہ تھی ، بچے اور لڑکیاں بھی اس کی مرید تھیں. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۳۰). ۳. مطیع ، فرماں بردار ، معتقد.

امکاں میں ہو جو دید ناخن ہو قوسِ قزح مرید ناخن

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۳۰).

مرید ذات خدا و مراد پر منظور نظام بندۂ احکام و تابع دستور

(۱۹۳۲، بینظیر، کلامِ بینظیر، ۲۷۷).

گرچہ ہیں تیرے مرید افرنگ کے ساحر تمام

اب مجھے ان کی فراست پر نہیں ہے اعتبار

(۱۹۳۸، ارمغانِ حجاز، ۲۲۱). ۴. (مجازاً) گرویدہ.

کیونکہ ہوے زاہد خود بیں مرید زلف یار

اس نے ساری عمر میں زنار کوں دیکھا نہ تھا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۴۷).

واعظ سے ہم کو بحث نہیں کچھ کہا کرے

وہ تو مرید ہے رہ و رسم قیود کا

(۱۸۹۷، کلیاتِ راقم، ۳). اب کیا تھا آدھے سے زیادہ شہر اس کا مرید ہو گیا. (۱۹۱۷، شامِ زندگی، ۹۶). ۵. ارادہ کرنے والا، صاحبِ ارادہ. علتہ کا فاعل اور مرید ہونا ضروری نہیں ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۲۵۱). یہی وہ چیزیں ہیں جن کو مرید و مختار کہا جاتا ہے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۱ : ۳۲۹). [ع : (ر و د)].

--- خاص : کس صف.

خاص مرید، چہیتا مرید ؛ خاص چیلا یا شاگرد.

بڑا تھا شمر کا تو ثناخواں یزید کا مرتد مرید خاص تھا دیو مرید کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۷۹). اس شخص نے بتایا کہ وہ بابا صاحب کا مرید خاص تھا. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۳۸). [مرید + خاص (رک)].

--- ساز صف.

مرید بنانے والا، شاگرد بنانے والا، تابع کرنے والا. تصوف سے مراد عہدِ حاضر کی قبر پرست، مرید ساز، فرقہ گر و ساتوں والی درویشی نہیں ہے. (۱۹۴۴، مذکراتِ نیاز، ۱۳۲). [مرید + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- کرنا محاورہ.

چیلا بنانا، تابع کرنا، فرماں بردار کرنا. دو سال تک مرید امتحان لیا جاتا ہے اس کے بعد مرید کیا جاتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ، ۸۴).

--- ہونا محاورہ.

مرید کرنا (رک) کا لازم، باطنی شاگرد بننا.

نوح ہوتے اگر نہ شاہد باز میں مرید جناب ہو جاتا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸). جو میرے مرید ہیں اور بے اولاد، وہ اس کی تعلیم وغیرہ کا خیال رکھیں گے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جون، ۴۷).

مُریداں (ضم م، ی مع) صف : ج.

مرید (رک) کی جمع، بہت سے مرید.

بیٹھ کر حلقۂ مریداں میں شیخ جی کی زبان چلتی ہے

(۱۹۸۴، طاقِ ، ۹۳). [مرید (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

مُریدنی (ضم م، کس ر، ی مع، سک د) امث.

رک : مریدہ. جہاں مقدس بزرگ مولوی ہوتے اور اللہ میاں کے ساجھے بنے، اس مریدنی کو لے ڈالا. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۲ : ۱۵۲). یہ ایک انگریز خاتون کے جو مسز اینی بیسنٹ کی مریدنی تھی، جواب میں ہے. (۱۹۲۰، بریدِ فرنگ، ۱۰۶). "اس کا خاص خیال رکھنا، یہ بیچ کی نہایت ہی قیمتی اور اچھی مریدنی ہے". (۱۹۷۲، جھوک سیال، ۱۹۳). [مرید (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

مُریدہ (ضم م، ی مع، فت د) امث.

ارادت رکھنے والی، کسی بزرگ یا پیر کے ہاتھ پر بیعت کرنے والی. باطنی شاگردہ. غدر کی لڑاکا عورت کوئی اور ہوگی، جس کو حاجی لال صاحب کی مریدہ سے کوئی تعلق نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۱۴، غدرِ دہلی کے افسانے، حسن نظامی، ۱ : ۱۳۲). [مرید (رک) کی تانیث].

مُریدی (ضم م، ی مع) امث.

مرید (رک) کا اسمِ کیفیت ؛ مرید ہونا، باطنی شاگردی. ہم بھی ان کی مریدی اختیار کریں گے. (۱۹۰۴، آفتابِ شجاعت، ۳ : ۲۰۳). ان سے توبہ کراتے تھے، اور اپنی مریدی میں قبول کرتے تھے. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۴۳۹). ان کے خاندان میں بہت دنوں سے پیری مریدی چلی آتی تھی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۹۲). [مرید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُریدین (ضم م، ی مع، ی ج) صف : ج.

مرید (رک) کی جمع، بہت سے مرید. ابتدا میں نامور اساتذہ نے کافی تعداد میں اپنے اردگرد مریدین جمع کیے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہلِ مغرب کی نظر میں، ۵۴). [مرید (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُریرا (ضم م، ی ج) صف.

بے وقوف، احمق، کم عقل (پلیٹس). [س : मूर्ख (= मूर्ख) + रा].

مَرِیسِیَہ (فت م، ی مع، کس س، فت ی) امذ.

مرجیہ فرقے کی ایک شاخ کا نام جو ایمان کے بعد عمل کی قائل ہے. اس گروہ کے پانچ فرقے ہیں : یونسیہ، غسانیہ، ثوبانیہ، تومنیہ، مریسیہ. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۷۹). [ع : (ر س ی)].

مَرِیض (فت م، ی مع) صف.

بیمار، روگی، علیل، مرض رکھنے والا.

نہ کرتا تھا کسی سے بات ہرگز اک مگر مطلع

یہی ورد زباں تھا اس مریض دردِ ہجراں کا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۲۰).

تم وقت شام گھر تلک آ کر جو پھر گئے اٹکا مریض غم کا چلا دم تمام رات

(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳ : ۱۱۰).

زمانے بھر میں جس کا چارہ گر اک تو ہی ظالم ہو

غضب ہے وائے قسمت اس مریض غم کی بیماری

(۱۹۱۵، نقوشِ مانی، ۱۸). کسی مریض کا حال دیکھ کر کوئی حکیم یا ڈاکٹر ایک دوا اس وقت کے مناسب حال تجویز کرتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۲۰۳). میرے ایک مریض نے خودکشی کر لی تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۵۶). [ع : (م ر ض)].

--- عِشق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امذ.
جسے عشق کا روگ لگ گیا ہو، بیمار عشق، عاشق.
غلط ہے کہ اب ہو مزاج مریض عشق بحال ۔۔۔ مگر جو وعدۂ صحت کرے وہ رشک مسیح
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۷۷).
درد میں بھی کمی نہ ہو، دل بھی دُکھا دُکھا رہے
اُن کے مریض عشق کے لب پہ یہی دُعا رہے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۷۸). [مریض + عشق (رک)].

--- لٹکنا محاورہ.
(عو) مرض کا طول کھینچنا، مریض کا بہت دنوں تک بیمار رہنا.
ہلاک ہوتے ہیں بیمار چشم اک پل میں ۔۔۔ مریض زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۱۷).

مَرِیضانَہ (فت م، ی مع، فت ن) صف: م ف.
مریضوں جیسا، بیماروں والا؛ (مجازاً) غیر صحت مند. ان کی تنقیدوں سے ..... مریضانہ جمالیات پرستی اور غیر ذمہ دارانہ فن پرستی پر کچھ روک لگی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جون، ۵۴). [مریض (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- اِنفِرادِیَّت کس صف (--- کس ا، سک ن، کس ج ف، شد ی مع بفت) امث.
بیماری کی حالت، مرضیت. خودکشی مریضانہ انفرادیت کی منطقی حد ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۳۱). [مریضانہ + انفرادیت (رک)].

--- ذِہن کس صف (--- فت ج ذ، فت ہ) صف: امذ.
بیمار ذہن، خراب ذہنی حالت. یہ رپورٹ مریضانہ ذہن کی پیداوار ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۸۵). [مریضانہ + ذہن (رک)].

--- ذِہنیَّت کس صف (--- فت ج ذ، سک ہ، شد ی مع بفت) امث.
مریضانہ ذہن کی حالت، بیماری کی کیفیت. تنقید کا عمل تجزیہ ہے اور طنز کا نشتر زنی، دونوں ہی مریضانہ ذہنیت کی تخریب اور صحت مند کیفیت کی تعمیر کرتے ہیں. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۹۷). آج کا فن کار ..... خود اذیتی میں مبتلا رہتا ..... اور بحیثیت مجموعی مریضانہ ذہنیت کا مظاہرہ کرتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۴۴). [مریضانہ + ذہنیت (رک)].

مَرِیضَہ (فت م، ی مع، فت ض) امث.
مریض عورت، عورت جسے کوئی بیماری ہو، بیمار عورت. صرف چند مدت میں خدا کے فضل سے مریضہ صحت یاب ہو گئی. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۹). اس مریض کے حادثے نے مجھے ایک اور مریضہ کی یاد دلائی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۵۹). [مریض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَرِیضیَّت (فت م، ی مع، شد ی مع بفت) امث.
مریض ہونا، بیمار ہونا، بیماری کی حالت، بیماری. عسکری نے مغربی زوال پسندی اور فرانسیسی مریضیت کا اظہار بڑے تیکھے انداز سے کیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۵۶). [مریض (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُرَیطا (ضم م، ی لین) امذ.
۱. (طب) ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام یا سینے اور پیڑو کا درمیانی مقام (مخزن الجواہر). ۲. (طب) وہ تنگ راستہ (قنات اُربیہ) جس کے راستے خصیتین شکم کے راستے فوطوں میں اُترتے ہیں یا باریطون کا وہ حصہ جو خصیتین کے شکم سے فوطوں میں اترتے وقت ان کا غلاف بناتا ہے (مخزن الجواہر). [ع: (ر ی ط)].

مُرَیطیٰ (ضم م، ی لین، ا بشکل ی) امذ.
(طب) حلق کا کوا (مخزن الجواہر). [ع: (ر ی ط)].

مَرِیَل (فت م، سک نیز کس ر، فت ی) (الف) صف.
۱. بہت دبلا پتلا، کمزور، ناتواں. جیسے ایک گاڑی میں دو گھوڑے جوت دیے گئے ہوں ایک ہٹا کٹا اور تیز رو اور دوسرا مریل. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۹۳). کودتے اُچھلتے چلتے ہیں، مگر آتے وقت مریل گدھے کی طرح ڈھیچوں ڈھیچوں کرتے ہیں. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۹۹). مریل اونٹ ..... اپنی کمزوری کی وجہ سے چلتے پھرتے بھوت معلوم ہوتے تھے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۴۷). بہن اپنے مریل بچے کو منڈیر پر بٹھال کر کنویں پر جھکی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷۴). ۲. ادھ موا، نیم جان نیز بے جان. وہ کھٹا تھا قم میں گھل جانے کے بعد لاجونتی بالکل مریل ہو چکی ہوگی. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۱۳۶).
محروم موت سے بھی میں گویا کہ ہو گئی
مریل سگوں کو بھی جو دلاتی ہے مخلصی
(۱۹۸۴، قہر عشق، ۳۳۷). ۳. سست، سست رفتار.
دختر رز کا بھی جوبن نہ اُبھارے جس کو
ایسی مریل کسی زاہد کی طبیعت ہوگی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۳). سوشیل و مورل ترقی سست و مریل ہوتی ہے. (۱۹۰۵، عصر جدید، جولائی، ۲۵۳). ایک ایسے ٹوٹے پھوٹے تانگے میں لے گئے جس کا گھوڑا مریل سا تھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۵). ۴. افسردہ (جامع اللغات). (ب) امذ. نیم مردہ شخص؛ دبلا پتلا شخص. ایک مریل سا ملازم کتوں کے آگے گوشت کے ٹکڑے ڈال رہا ہے. (۱۹۸۹، گزرا ادھیں ۱۲، ۱۶). [پ: [illegible]].

--- ٹَٹُّو (--- فت ٹ، و مع بہ شد) (الف) صف.
(تحقیراً) نہایت سست (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. دبلا پتلا چھوٹا گھوڑا. وہ باوجود مرض جانکاہ کے مریل ٹٹو پر دراز سفر کرتا ہے. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۹۲). [مریل + ٹٹو (رک)].

--- مَرِیَل (--- فت م، سک ر، فت ی) صف: م ف.
سست، سست رفتار، آہستہ آہستہ، سست روی سے، سُستی سے. مریل مریل قدم اُٹھاتے دونوں پھر مجمع میں واپس آ گئے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۵۰). [مریل + مریل (رک)].

مُرَیلا (ضم م، ی مج نیز لین) امذ.
سور: سور کا بچہ. (۱) بارہ. اس کے نر کو جرہ کہتے ہیں. یہ گلنگ [illegible] قاز، خرگوش، مریلا وغیرہ خوب مارتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۹). [سور (رک) + پ: [illegible]].

مَرِیَلِیا (فت م، سک ر، فت ی، سک ل) امذ.
مریل شخص (بطور تحقیر مستعمل). تیں تناک میں طاؤس اس مریلیے کو جو میری ناک کا نام لے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۲۱۷). [مریل (رک) + یا، لاحقۂ تحقیر].

مَرْیَم (فت م، سک ر، فت ی) (الف) صف.
کنواری، دوشیزہ، باکرہ؛ (مجازاً) پارسا، باعصمت، پاک دامن، اچھوتی، عابدہ. مریم کے معنی عابدہ ہیں. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۸۷).

اس مریم کا جس کی عفت   تھی بے بھرے بازاروں میں

(۱۹۶۸، جاناں جاناں، ۳۳). (ب) امث. حضرت عیسیٰؑ کی والدۂ ماجدہ کا نام نیز عورتوں کا ایک نام. مرشدۂ عالم یعنی زاہدہ خاتون کے پاس کہ ایک زن مقدسہ مریم صفت محرمانِ راز و اسرار مقتدی و مقربانِ درگاہِ الٰہی سے ہے. (۱۸۹۱، بوستانِ خیال، ۸ : ۳۲۹). بوڑھا باپ ..... چہرے پر کندہ مریم کی شبیہ کے آگے جھک گیا. (۱۹۸۹، یاد آنکھ میں تصویر، ۱۴۱). [ع].

--- **بَتُول** (--- فت ب، و مع) امث.
حضرت مریم (رک) کا ایک نام. جناب مسیح کی صورت لٹک رہی تھی اور صلیب کے پیچھے مریم بتول گلے لپٹے حسرت کے ساتھ ہاتھ مل رہی تھی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۲). [مریم + بتول (علم)].

--- **خِصال** (--- کس خ) صف.
مریم کی خصلتوں والا؛ (مجازاً) پاک دامن، پاک باز.

وہ کہاں بدرالدجیٰ، مریم خصال   اور کہاں یہ خستہ و ژولیدہ حال

(۱۸۳۳، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۳، ۴۰)). [مریم + خصال (رک)].

--- **دامَنی** (--- فت م) امث.
پاک دامنی، پارسائی.

تیری سلطانوں کو شاعر کا سلام   ان کی مریم دامنی پر آفریں

(۱۹۷۵، خروشِ خم، ۸). [مریم + دامن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **زادی** امث.
مریم کی بیٹی؛ (مجازاً) پاک دامن عورت، باعصمت، کنواری، لڑکی.

فرشتوں کے بھی شہپر سے مقدس جن کے دامن ہوں
وہ مریم زادیاں سرور گریباں ہیں جہاں میں ہوں

(۱۹۳۳، نبض دوراں، ۲۰۷). [مریم + ف: زاد، زادن = جننا + ی، لاحقۂ تانیث].

--- **زادے** امذ؛ ج.
مغل بادشاہ اکبر کے دور کا ایک فرقہ، اس فرقے کے بانی حضرت سید محمد گیسو دراز گلبرگہ کی اولاد میں ایک شخص حضرت اللہ نے یہ عقیدہ پھیلایا کہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ والدہ حضرت عیسیٰؑ جب آسمان پر گئیں تو ان کا نکاح سید محمد گیسو دراز سے اللہ تعالیٰ نے کیا اور آسمان پر ہی ان کی پہلی اولاد ہوئی اور میں اسی اولاد میں سے ہوں بعد میں حضرت مریم سے خود اللہ تعالیٰ نے نکاح کیا جس سے حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے (فرقے اور مسالک، ۲۹۳). [مریم + ف: زاد، زادن = جننا + ے، لاحقۂ جمع].

--- **سے تکلیم نہ ہونا** محاورہ.
کسی کا اپنی جگہ سے کسی طرح نہ ہلنا چاہے مرتی کیوں نہ جائے. پانوں بھی مارتی ہوں، ونکلیتی بھی ہوں مگر وہ مریم سے تکلیم نہیں ہوتی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۰).

--- **صِفَت** (--- کس ص، فت ف) صف.
مریم جیسی صفت رکھنے والا؛ (مجازاً) پاک دامن، پارسا، باعصمت.

ہے وہی یہ دخترِ مریم صفت   ہے وہی یہ مہرِ برجِ سلطنت

(۱۸۳۳، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۳، ۹۰)). [مریم + صفت (رک)].

--- **کا پَنْجَہ** امذ.
(طب) شکل میں پنجے سے مشابہ ایک گھاس کا نام جس پر ازروئے روایت حضرت مریم نے حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کے وقت اپنا پنجہ مارا تھا، یہ گھاس پانی میں بھگو کر حاملہ عورتوں کے پاس رکھتے ہیں جس سے بچہ جننے میں آسانی ہوتی ہے، پنجۂ مریم، بی بی کا پنجہ.

کسی پردہ نشیں کی پاک دامانی کا کشتہ ہوں
اُگے گا گور پر لالے کے بدلے پنجہ مریم کا

(۱۸۵۹، دفترِ بے مثال، ۲۸).

بجھ ہے درد سے پیچتاب ازحد   کہیں سے لاؤ تم مریم کا پنجہ

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۴۷). اے آپا تم نے بیوی مریم کا پنجہ نہیں بھگویا. (۱۹۹۳، نور مشرق، ۲۳۰).

--- **کا روزَہ** امذ.
چپ کا روزہ، خاموشی کا روزہ، صوم مریم، چپ شاہ کا روزہ.

گنگی ہونا پڑا مجھ کوں گنگی کی آن ہوئے کر کے
پوچھا تو کوئی تمیں کو خوں رکھی ان روزہ مریم کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵).

--- **مَکانی** (--- فت م) امف مث.
جسے حضرت مریم کا سا مقام یا مرتبہ حاصل ہو؛ عورتوں کا ایک خطاب. اس محاصرے کے دوران ہمایوں نے مریم مکانی حمیدہ بانو بیگم سے شادی کی. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۳۳). [مریم + مکان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **نُما** (--- ضم ن) صف.
پاک باز، باعصمت، باکرہ. مریم نما باوقار عورتیں ..... بچے کی جانب مسکراتی ہوئی جائیں گی. (۱۹۸۱، فتنہ سامانی دل، ۳۱۸). [مریم + ف: نما، نمودن = دکھانا، نمائش کرنا].

مَرْیَمی (فت م، سک ر، فت ی) امث.
پارسائی، پاک بازی.

مریمی اُڑ گئی مسیحا کی   لب نازک پہ ہے شراب شراب

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۴۳). [مریم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَرِین (فت م، ی مع) صف.
رک: میرین؛ بحری، سمندری. جب سمندر کا پانی مرین بائلروں میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس میں نمک کی مقدار ..... ڈگری تفلیقی تک ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینرز، ۳۰ : ۲۸). [انگ: Marine].

مَرِینا (فت م، ی مع) امث.
ایک بھیڑ کا نام نیز اس کی اون جو نہایت ملائم اور چمک دار ہوتی ہے؛ اس اون سے بنایا ہوا عمدہ کپڑا. گرمی کے موسم میں بھی مرینا ..... یا ریشم اور اون کا ملا ہوا کپڑا پہننا بہت بہتر ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۲۶۷). [انگ: Merino کا مؤرد].

مَری نو (فت م، و مج) امث.
رک: مرینا؛ اون کی ایک قسم. پہاڑوں پر بھیڑوں کی پرورش ہے جن کی "مری نو" نامی اون نہایت مشہور ہے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۵). [انگ: Merino].

مَزِینَہ (فت م، ی مع، فت ن) امث.

رک: مزینا. مزینہ کے سرخ چادرہ میں بچی کی بجائے اس کا جسد خاکی رہ گیا. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۱۰۳). [مزینا (رک) کا ایک املا].

مَزْھِیل (فت م، سک ز، فت ی) صف.

رک: مزیل. مگر ننگے ننگے لے چلنا ساتھ مزہیل آدمی نہ ہوں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۸۵). [مزیل (رک) کا بگاڑ].

مُڑ (ضم م) امر.

مڑنا (رک) سے فعل امر؛ تراکیب میں مستعمل. [مڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- آنا محاورہ.

لوٹ آنا، واپس آجانا (فرہنگ آصفیہ).

--- تُڑ جانا ف مر؛ محاورہ.

کسی چیز کا مڑنا ٹوٹنا، ٹیڑھا ہو جانا. مٹھائی کا تھال لیکر اس زور سے پھینکا کہ مٹھائی بھی گری اور تھال بھی کئی جگہ سے مڑ تڑ گیا. (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۱۱۵).

--- جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. رک: مڑنا، واپس ہونا، پھر جانا.

پلٹنیں اور توپیں جب سنکھ ہوئیں　　مرہٹے ہیبت کے مارے مڑ گئے

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳). جسمانی آرام کا مغلوب ہوجانا اور جس طرف وہ موڑیں مڑجانا دل سے بعید ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۳۲). ایک ستارے کا دیکھنا منحوس تھا، دوسرا ستارہ نظر نہیں آیا تو لوگ واپس گھر کو مڑ جاتے تھے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۳). ۲. مبذول ہونا. انیسویں صدی کے آخر میں تراجم کا رخ..... سائنسی، فنی اور نفسیاتی کتب کے تراجم کی طرف مڑ گیا. (۱۹۸۴، ترجمہ، روایت اور فن، ۱۲). ۳. بل کھانا، خم ہو جانا، ٹیڑھا ہونا. گلدستوں میں پتیوں، کے مڑ جانے کا احتمال ہوتا ہے. (۱۹۳۳، آنچل، ۹۰).

--- کَر م ف.

پلٹ کر، پھر کر، منھ موڑ کر. ادھر چلے جایئے اور پھر اُدھر مڑ کر سیدھے چلے جایئے گا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۹). یہاں آخری سرے پر اس نے دیکھا کہ ایک شخص موڑ مڑ کر دوسرے برآمدے میں داخل ہوا ہے. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۹۳۵).

--- کَر دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

پلٹ کر دیکھنا، پیچھے دیکھنا. اور اُس نے مڑ کر دیکھا، اس کے پیچھے ایک اور سائیکل تھی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۱۰).

سانس تھامے ہیں نگاہیں کہ نہ جانے کس دم
تم پلٹ آؤ، گزر جاؤ، یا مڑ کر دیکھو

(۱۹۸۸، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۱۰۷).

--- کَر / کے، کَرْوَٹ نَہ لینا محاورہ.

(عو) کچھ خبر نہ لینا، بالکل توجہ نہ کرنا.

مڑ کے کروٹ بھی نہ لی پیٹھ دکھا کر جو گیا
خواب میں آیا نہ پھر خواب میں آ کر جو گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، ۲: ۴۷۷).

--- کَر / کے، (بھی) نَہ دیکھنا محاورہ.

منھ موڑ کر نہ دیکھنا، دوبارہ نہ دیکھنا؛ توجہ نہ کرنا، رجوع نہ کرنا؛ بات نہ پوچھنا، خاطر میں نہ لانا.

موت ہم پہنچادے جو تربت سے جنت تک ہمیں
پھر نہ مڑ کر تیری صورت کو بھی دنیا دیکھیے

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۰۲). قناعت اپنے "ستی" ہی کے برتنوں میں اس قدر مستغرق ہے کہ سونے کے ظروف مڑ کر بھی نہیں دیکھتی. (۱۹۲۰، روح ادب، ۱۵۸). گھر والی بھی ادھر مڑ کے بھی نہیں دیکھتی. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۳۸۲).

--- کھڑی ہونا محاورہ.

پلٹ جانا، واپس ہو جانا، باز آ جانا. بھاگی فوج لاچار ہو کر مڑ کھڑی ہوئی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۵).

--- لینا محاورہ (قدیم).

مڑ جانا، پلٹ جانا.

چندر تو نکلتا تمک اس عشق جہت کوں مڑ لیا
تاریاں سوں نہ منظر کوں نس آئینہ بندی سب کری

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۱۰).

--- مُڑ کَر / کے، دیکھنا محاورہ.

کسی کا اپنے خویش و اقارب کو بار بار دیکھنا، پھر پھر کر دیکھنا، جدائی کا افسوس ظاہر کرنا.

انہی الفت ضرور ہے ان کو　　مجھے دیکھا کئے وہ مڑ مڑ کے

(۱۸۷۱، ہیر بسندی، ۳۶).

مڑ مڑ کے دیکھتا تھا میں وحشت میں بار بار
کوئی تو میرے ساتھ بیاباں نورد تھا

(۱۹۰۸، گل کدہ عزیز، ۷). سڑک پر جب میں اس کے ساتھ نکلتا تو جرمن نوجوان مڑ مڑ کے اسے دیکھتے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۳).

مُڑا (ضم م) صف مذ.

مڑا ہوا، پھرا ہوا، خم کھایا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مڑ (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

--- تُڑا (--- ضم ت) صف مذ.

ٹیڑھا میڑھا، کج مج، خراب خستہ (عموماً کاغذ وغیرہ). ایک پرچہ کاغذ جو میلا کچیلا اور مڑا تڑا ہے اس میں یہ چند الفاظ اور کسی کے خط میں ہیں. (۱۹۳۳، خونی راز، ۷۷). یہ شاید کسی مذہبی کتاب کا ورق ہے..... جب میں نے اسے اٹھایا تھا تو یہ مڑا تڑا ہوا تھا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۶۸). اس نے ایک طویل قامت شخص کو ایک مڑا تڑا کاغذ دیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۷۱). [مڑا (رک) + تڑا (تڑنا (رک) کا حاصل مصدر) + ا، لاحقۂ نسبت تذکیر].

--- ہوا (--- ضم و) صف مذ.

پھرا ہوا، خم کھایا ہوا. اس کا ایک ہاتھ اندر کو مڑا ہوا تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۳۶). [مڑا (رک) + ہوا (ہونا (رک) سے)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

ٹیڑھا ہونا، دہرا ہونا. اس کا ایک ہاتھ اندر کو مڑا ہوا تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۳۶).

مَڑار (فت م) امث.
پرانے کنویں کا گڑھا (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

مُڑاسا (ضم م) امذ.
رک : منڈاسا جو فصیح ہے (پلیٹس : جامع اللغات). [منڈاسا (رک) محرف].

مَڑائی (فت م) امث.
(کاشت کاری) ماڑنے کا کام، غلّے کو چھان پھٹک یا روند کر صاف کرنے کا کام. مڑائی تو دس دن بعد بھی ہو سکتی ہے اوکھ کی سینچائی نہ ہوئی تو سوکھ جائے گی. (١٩٣٦، پریم چند، خاک پروانہ، ٢٠٩). [ماڑنا (رک) سے].

مُڑائی (ضم م) امث.
موڑنے کا کام. ان کی کٹنگ، دو حصوں کی مڑائی ...... اور پھر پیک کرنا شامل ہیں. (١٩٧٨، آفسٹ لیتھوگرافی، ٣٢). [مڑنا، مڑانا (رک) سے حاصل مصدر].

مُڑَت (ضم م، فت ڑ) امث.
مڑنے کا عمل.

وہ گردن اونچی حسن بھری، کٹ جائے صراحی دیکھ جسے
دائیں کی مڑت، بائیں کی پھرت، موڑھوں کی سجاوٹ ویسی ہی
(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢: ٢٦١). [مڑنا (رک) سے حاصل مصدر].

مَڑتول (فت م، سک ڑ، وج) امذ.
رک : مارتول جو زیادہ رائج ہے (پلیٹس). [مارتول (رک) کا بگاڑ].

مُڑچِڑا / مُڑچِڑا (ضم م، سک ڑ، کس چ) صف؛ امذ.
ا. رک : مرچڑا، ضدی، ہٹیلا.

بے خوف بہا لے مرے گھر سے تلاطم | اپنا تو دلبروں میں کوئی مڑچڑا نہیں
(١٨٨٩، دیوان محابت وسفلی، ٥٢).

ضدی، زباں دراز، زبوں عقل، مڑچڑے
بے مغز، بد لگام، زبوں، سر پھرے، مڑے
(١٩٢٧، سنبل و سلاسل، ٨٥). ٢. فقیر جو اپنا سر زخمی کر کے بھیک مانگتا ہے. مڑچڑے سر چیرتے ہیں. (١٨٨٢، طلسم ہوش ربا، ١: ٩٥٣). قطب شمالی سے قطب جنوبی تک لمبے ہاتھ پھیلا کر مڑچڑے بھکاریوں کی طرح بھیانک صدائیں بلند کیں. (١٩٨٦، جوالا مکھ، ٢٢٨). [مرچڑا (رک) کا ایک املا].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
ضد، ہٹیلا پن، سرزوری.

سیکھے کوئی ان سے مڑچڑا پن | میں بھی ہوں اب سدھارے دشمن
(١٨٨١، مثنوی نیرنگ خیال، ١٠١). [مڑچڑا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَن دِکھانا ف م؛ محاورہ.
ہٹ کرنا، بے جا ضد کرنا، بلا سبب کا جھگڑا نکالنا.

جان دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں | مڑچڑا پن مجھے دکھاتے ہیں
(١٨٦٩، بہار عشق، ١٠).

مَڑَک (١) (فت م، ڑ) امث.
ا. کجی، ٹیڑھ، بل. ہر طرف مڑک بے موڑ اور مڑک بھی ایسی مڑک اندھا دوڑ جائے کہیں ٹھوکر نہ کھائے. (١٨٦٦، جادۂ تسخیر، ٢١).

تری مڑک نے پیچے دیا نہ تجھ کو حیف | تری اکڑ سے تری کج ادا پڑی منجدھار
(١٩١١، کلیاتِ اسمٰعیل، ١٧٨). ٢. اکڑ، حکمت، زعم، آن بان. یہ رئیس بڑی مڑک کا تھا (١٨٩٨، یادگارِ مرزا دبلی، ٣٣٨). کبھی سے یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی کے دروازے پر جائے، یہیں سے لے جائیے گا. اس جملے میں ایسی مڑک تھی کہ میں گھبرا گیا. (١٩٣٣، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ٨٢). یہ پٹھان بھی بڑے مڑک (آن بان) کے لوگ ہوتے ہیں. (١٩٨٩، نذرِ مسعود، ٢٩٢). ٣. کلیہ، قاعدہ، نتیجۂ کلی، گر (فرہنگ آصفیہ). ٤. حکمتِ عملی، داؤ، گھات، توڑ جوڑ، ساز باز، چال. آپ اتنی مڑک ہی نہ سمجھے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١: ٢٠٨). واہ استاد، واہ! واللہ مانتا ہوں اس مڑک کا تو میں بھی قائل ہو گیا. (١٩١٢، غیب دان دلہن، ٩٦). میری سمجھ میں تو یہ مڑک نہیں آتی. (١٩٥٩، گناہ کا خوف، ٥٣٨). [مقامی].

مَڑَک (٢) (فت م، ڑ) امذ.
رک : مرک جو فصیح ہے (پلیٹس). [مرک (رک) کا ایک املا].

مُڑْک (ضم م، سک ڑ) امث (شاذ).
کنگھی. مڑکیں کے معنی کنگھیاں ہیں یعنی مڑک کنگھی کو کہتے ہیں. (١٩٨٨، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ٨٥). [مقامی].

مَڑْکانا (فت نیز ضم م، سک ڑ) (الف) ف م.
ٹیڑھا کرنا. وہ بے ضرورت کا چشمہ ناک پر پیچھے کو مڑکائے فریم کے اوپر سے دیکھ رہا تھا. (١٩٩٢، آفت کا ٹکڑا، ٣٠٩). (ب) ف ل. مڑکنا، ٹیڑھا ہونا، خم ہونا؛ ٹوٹنا. کسی کونے کھدرے میں پڑی مرجھائی مرجھائی ماننا مڑکا کر کلبلا پڑی. (١٩٧٢، نیا دور، ٣٦). اقلیم کے کھیتوں میں ہرے ہرے پودے مڑکانے لگے. (١٩٨٧، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ١٣٣). [مڑک + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مَڑَکْنا (فت م، ڑ، سک ک) ف ل.
ا. چٹکنا، ٹوٹنا، چٹ چٹ ٹوٹنا (فرہنگ آصفیہ). ٢. کپڑے کا پھٹ جانا (نور اللغات). ٣. ہاتھ یا پاؤں کا ٹیڑھا ہونا.

اور اس سے سوا اور یہ نرمی و نزاکت و تمکین ناز و ادا سے
اک پھول اٹھاوے تو مڑک جائے کلائی، بل سیکڑوں کھا کر
(١٨٣٠، نظیر، ک، ١: ٣١).

تیرے فراق میں یہ ہوئیں ناتوانیاں | دنیا سے ہاتھ اٹھاتے ہی پہونچا مڑک گیا
(١٨٥٢، تنویرالاشعار، ٣٦).

ہر دم تو بھرا شیشہ جھکاتا ہے نشہ میں | ڈرتا ہوں کہ تیری نہ مڑک جائے کلائی
(١٨٩٢، محب دہلوی، د، ٣١٢).

یونہی اردو کی کلائی جو مروڑے ہندی
کیا عجب ہے یہ مڑک جائے تو بیہاں ہو جائے
(١٩٣٧، ظریف لکھنوی، دیوان جی، ١: ١١٥). ٣. اکڑنا، اینٹھنا، تمکنت دکھانا. میں مڑک کر بولی کہ بس رہنے بھی دو. (١٨٩٦، شاہد رعنا، ٨٥). میں بولا، ادا مار ڈالے گی جانی تمہاری، اپنا مڑک کے بولی: آگ لگے چڑیں گھنٹے تم یہی باتیں کرتے رہتے ہو. (١٩٩٣، دلی کی شام، ٣٥٢). [مڑک (ا) + نا، لاحقۂ مصدر].

مُڑکُونڈی (ضم م، سک ڑ، و مع، غ) امث.
رک: مرکونڈی (پلیٹس). [مرکونڈی (رک) کا ایک املا].

مُڑکی (۱) (ضم م، سک ڑ) امث.
رک: مُرکی. اس میں اور داگوں (بحروں) کی، مڑکیاں، توڑے، مرتیاں شامل ہیں اور یوں یہ بحر ایک عجیب آہنگ اختیار کر گئی ہے. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۶۷). [مُرکی (رک) کا ایک املا].

مُڑکی (۲) (ضم م، سک ڑ) امث.
لڈو.

کپھکڑی کی مڑکی اگر منظور ہو — دیکھ لیجو لڈو موتی چور کو
(۱۸۳۹، مثنوی غزانیہ، ۴۰). [مقامی].

مُڑلا (ضم م، سک ڑ) صف مذ.
منڈا ہوا، منڈیلا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [منڈلا (رک) کا ایک املا].

مَڑنا (فت م، سک ڑ) ف م (قدیم).
رک: مڑھنا.

زربفت، اطلس، مخملاں، نیک، مشجر، بانتے
مڑنے در و دیوار کوں تھا خرچ کی خروار کا
(۱۶۹۵، علی نامہ، ۱۳۰).

مڑو اب عاش سے دوکان و گھر کو — زری پوش اب کرو دیوار و در کو
(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۷۳). [مڑھنا (رک) کا ایک املا].

مُڑنا (ضم م، سک ڑ) ف ل.
۱. بل کھانا، خم کھانا، گھومنا.

بے پر، بال آسماں کو اڑے — جس طرف بھیجے وہ گل سا مڑے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۱).

تھیں دھجیاں پھریروں کی ٹکڑے اڑی ہوئی
ڈھالوں میں منہ چھپاتی تھیں تیغیں مڑی ہوئی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۳).

انگڑائی لیتی بل کھاتی، ویرانوں سے آبادی سے
ٹکراتی، کتراتی، مڑتی، خشکی پہ گرداب بناتی
(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۷۹). ۲. ایک طرف سے منہ پھیر کے دوسری طرف کا رخ کرنا، گھومنا. اے حر، توں مرد عاقل اور بہادر کامل ہے کہاں روا کہ یزید سے پھرے اور حسین طرف مڑے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۵).

اگر تھوڑی آنکھوں کو جو کھولے — تجلی ہو ادن سے مڑ جاویں موٹے
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۳۲). سبز پری ..... چاندنی کی کیفیت دیکھتی ہوئی ہندوستان کی طرف مڑی. (۱۸۵۳، اندر سبھا، (مع شرح)، ۸۷).

جدھر چلی، چل پڑی خدائی — جدھر مڑی، مڑ گیا زمانہ
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۷۳). مارکس کا ذکر آجانے کے بعد گفتگو کو مارکسیت کی طرف مڑنا ہی تھا. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۲۸). ۳. پھرنا، واپس ہونا، لوٹنا، پلٹنا. ہم ایشیا اور افریقہ کی تاریخ کو چھوڑ کے نئی دنیا کی طرف مڑتے ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۳۳).

زمانہ مڑ نہیں سکتا کبھی ازل کی طرف — حیات اپنے منازل بدل نہیں سکتی
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۹۳). کوئی لاکھ آواز دے وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۱۷). ۴. تلوار کی دھار کا خمیدہ ہونا.

مغربی تیغ ہلال اول شب مڑتی ہے — یار کے گوشۂ ابرو کا اشارا ہوگا
(۱۸۳۹، کلیات سراج، ۱۹۲). ۵. چیچک یا خسرہ وغیرہ کے دانوں کا مرجھانا، مر کنا. بلئے بھر سے بچی چیچک میں جلا تھی ..... اللہ کا شکر ہے آج مڑ گئی. (۱۹۱۷، نیرنگ، ۵۴). ایک ہفتہ میں بخار ختم ہوگیا اور دانے مڑنے لگے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۷۵). ۶. (مجازاً) نرم پڑنا، گداز ہونا، پگھل جانا (دل کے لیے مستعمل).

جب ساز نفس سے سوز جڑ جاتا ہے — فولاد سا سخت دل بھی مڑ جاتا ہے
(۱۹۳۷، رباعیات امجد، ۲: ۳۶). [مڑ = موڑ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

--- تُڑنا محاورہ.
ٹیڑھا میڑھا ہونا. جہاں ان کی سسرال کی ٹولی ملی کہ وہ چھوئی موئی کے درخت کی طرح مڑ تڑ کر رہ گئیں. (۱۹۷۰، اردو نامہ، کراچی، جنوری، ۳۵: ۷۸).

--- مُڑانا ف مر؛ محاورہ.
بل کھانا، ٹیڑھا میڑھا ہونا. گویا کسی دور دراز گاؤں کو جانے والی پگڈنڈی جو مڑتی مڑاتی اٹھلاتی، بل کھاتی ..... چلی جاتی ہے. (۱۹۳۷، منجدھار، ۱۵۹).

مَڑوا (فت م، سک ڑ) امذ.
ایک قسم کی مچھلی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مَڑُوا (فت م، ضم ڑ) امذ.
ایک ادنیٰ قسم کا غلہ، راگی (لاط: Eleusine Coracana). جو ہمیشہ ہم لوگوں کے کام میں آتے ہیں ..... جو، گیہوں، چاول، چنا ..... مڑوا. (۱۸۵۹، جام جہاں نما، ۱: ۵۳). [س: मड़ुआ].

مُڑواں (ضم م، سک ڑ) صف.
مڑا ہوا، خم دار، بل کھایا ہوا، گھوما ہوا؛ (مجازاً) گول، چکر دار. وہ عموماً ڈھلے لوہے کے مڑواں زینے ہوتے ہیں. (۱۹۱۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۴۷). [مڑ (رک) + واں، لاحقۂ صفت].

مَڑوانا (فت م، سک ڑ) امذ.
ایک محصول جو شادیوں پر لیا جاتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مُڑوانا (ضم م، سک ڑ) ف م.
۱. بل دلوانا، خمیدہ کرانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. واپس کرانا، الٹا پھروانا، لوٹانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مڑنا (رک) کا متعدی المتعدی].

مَڑوڑ/مَڑوڑ (فت م، و مج) امث.
رک: مروڑ جو فصیح ہے: (عو) بل، اینٹھن وغیرہ.

جیو دیتے پرت میں سب تھے لوگ — تیز اکثر مڑوڑ پیچ ہوں میں
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۴۱).

قربان اس اکڑ کے عجب یہ مروڑ ہے
آشفتہ ہوگئیں پہ نہ زلفوں سے بل گیا

(۱۷۵۳، مخزن نکات (حکیم، میر محمد حسین)، ۱۱۳). اس کی ہر ایک مروڑ اور مرغول پر رنگین بحروں سے گل بوٹے اور بیل پتی بناتے ہیں. (۱۸۳۶، آثار الصنادید، ۳۶). گرم مصالح کی زیادتی سے چند مرض پیدا ہوتے ہیں مثلاً پیشاب میں چِنک، پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے پیچش ہو جاتی ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱ : ۲۵). پیچش ہوتی تو مروڑ اس کو لازم تھا. (۱۸۹۱، لیالی، ۱۷۱). اگر ہنسی حد سے زیادہ تجاوز کر کے ایک قہقہہ بن جائے جس سے پیٹ میں مروڑ کی کیفیت پیدا ہونے لگے تو اس کا مضائقہ نہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۶۹). [مروڑ (رک) کا ایک املا].

--- اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

رک: مروڑ اُٹھنا جو اس کا فصیح املا ہے. ہاں میاں اسی واسطے تو عالم، مہاجنوں کے پیٹ میں مروڑے اٹھنے لگے ہیں. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۳۳۳).

--- پھلی (--- فت پھ) امث.

پھلی کی ایک قسم. بہاری کو آج جنگل میں آئے آٹھ دن ہو چکے ہیں جبھی اس نے مروڑ پھلی کی چھال سے یہ رسی بٹ لی ہے. (۱۹۳۹، ریزۂ مینا، ۳۷۱). [مرور / مروڑ + پھلی (رک)].

--- کی بات امث.

پیچ دار بات طعنے یا طنز کی بات، نوک جھونک.

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک　　کہہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۵۹).

مَرُوڑا (فت م، و مج) امذ.

۱. رک: مروڑا جو فصیح ہے، اینٹھن.

زہر کھا مرے جو کوئی اس جہاں　　مروڑا اوسی طرح نت ہوا وہاں
(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۵۳).

یقین ہے خوب ہو جائے وہ گھوڑا　　نہ ہو پھر پیٹ میں اُس کے مروڑا
(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۱۲). سری کرشن چندر نے ایسا کیا کہ دوارکا پوری میں گھر گھر تپ، تجاری، مرگی ... آنوں، مروڑا ... پھیل گئی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳۲). ہچکی اور مروڑا ابھی تک باقی ہے. (۱۸۹۸، مکتوبات حالی، ۱ : ۱۷۹). ۲. پیچ، چوڑی دار بڑی کیل، گھنڈی. اوس پیچ کو کہ جس کے گھمانے سے گھوڑا آسمان کی طرف اوڑتا ہے اور اوس کاریگر کو آگے گھماتے ہوئے دیکھا تھا مروڑا. (۱۸۳۳، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲ : ۳۶۷). [مروڑا (رک) کا ایک املا].

--- اُٹھنا محاورہ.

رک: مروڑ اُٹھنا؛ پیٹ میں اینٹھن ہونا. غالباً یہ مروڑا اس وجہ سے مسلم یونیورسٹی کے پیٹ میں اٹھا کہ صوبہ کی گورنمنٹ ... مالی مدد کرنے والی ہے. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۱۱ : ۹).

مَرُوڑنا (فت م، و مج) ف م.

رک: مروڑنا جو فصیح ہے؛ بل دینا، ٹیڑھا کرنا وغیرہ.

وے مثل ایسی ترہ لطافت کوں چھوڑ　　سرس تھا سوتے گئے ہیں اکڑ مروڑ
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۰). علی اکبر گھوڑے سے گرا، لیکن شاہزادے نے بھی ہاتھ لنبا کر گردان اسکی پکڑ اس طرح مروڑی کہ منکا اوکھڑ گیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۹).

اُسکی کوہ سے دلے کنول کو توڑ　　اور جلدی سے اُسکو ڈالے مروڑ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۹۷).

پنجۂ شانہ کو جھنجھلا کے مروڑا میں نے
جا پڑا ہاتھ جو اوس زلف پریشان میں کبھی
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۹۸).

اور اوس کو مروڑے تو ممکن نہیں　　کہ وہ چپت نہ ہو جائے فوراً وہیں
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۷).

زلف پیچاں نے ترے دل کو مروڑا کیا کیا
چشم خونبار کو گریہ نے نچوڑا کیا کیا
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۳۳). [مروڑنا (رک) کا ایک املا].

مَرُوڑی (فت م، و مج) امث.

۱. مروڑی، آٹے کی بتی. بس اتنا ہے کہ وقت کی جا روئی روئی کی مروڑیاں بنا بنا کر دو. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۵۰). ۲. گلچھٹی، اٹکنگ، گرہ جیسے ڈوری میں پڑ جاتی ہے. وہ مروڑی یا گلچھٹی جو انتڑیوں کے طول میں کہیں پڑ جائے سخت تکلیف کا موجب ہوتی ہے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱، ۲ : ۵۶۷). ۳. پیچ کسنے یا بٹھانے کا ایک خاص قسم کا اوزار جو عام طور سے بڑے بڑے کارخانوں میں استعمال کیا جاتا ہے (ا پ و، ۸ : ۱۱). ۴. بجاخ، پیچ، بل؛ تاگے کے دو سروں کو عارضی طور پر جوڑنا یا آدھی گرہ لگانا، آنٹ (ا پ و، ۲ : ۱۸). ۵. ڈوری کی شکن، ریشمیں اک رنگی یا دو رنگی یا سہ رنگی بٹی ہوئی ڈور جو خوشنمائی کے لیے کور پر ٹانک یا کاڑھ دی جائے (ا پ و، ۲ : ۱۷۳). ۶. بٹیر لڑانے میں ایک بٹیر کا دوسرے بٹیر کی کھال کو پکڑ کر مروڑ دینا (مہذب اللغات). [مروڑی (رک) کا ایک املا].

--- دینا محاورہ.

۱. بل دینا، مروڑنا. کوئی تنگ ساڑھی باندھ کر گیلی ساڑھی کو مروڑی دے رہی ہے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۹۸). ۲. پلہ بولنا، حملہ کرنا، زک پہنچانا.

مروڑی فوج انگریزی نے دی ایک ایکی بے بل کے
کہ رسی کٹ گئی ہلکر کی ٹوٹا جاٹ کا جوڑا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲).

مَرُوڑے دینا محاورہ.

بھینچنا، دبانا، ملنا، بل دینا. اُس پوٹلی کو پانی کے ایک بڑے برتن میں رکھ کر ہاتھوں سے خوب مروڑے دو تو آٹا لئی سا بن جائے گا. (۱۹۰۰، غربی طبعیات کی ابجد، ۳، ۷۳).

مَڑْئی (فت م، سک ڑ، کس ء) امث.

جھونپڑی، راہب کا حجرہ (رک) مڑھی. جان ہارون کو چھوڑ چھاڑ کر فقیر بن مڑئی میں چلے آئی. (۱۹۳۱، مہدی الافادی، مکاتیب مہدی، ۲۷۸). ان کی مڑئی میں ان کی باقی عمر کی تنہائی رکھی ہوئی تھی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۵۷). [مڑھی (رک) کا بگاڑ].

مَڑی (فت م) امث.

۱. کھیت کی منڈیر جس میں کاشت ہو، مینڈھ. زمین کی صفائی اور مڑیوں کی تیاری زمین کے بہت سے اقسام ہیں. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۳۰). جیسے کہ دھان کی کاشت کے لیے مڑیاں بنائی جاتی ہیں. (۱۹۴۷، انگور، ۷۰). ۲. (باغ کا) تختہ، قطعۂ زمین یا کیاری.

لب لال تیرے دیکھ کر لالے پہ بھی دل کیا رکھوں
کیا ہر مڑی میں دیکھنا لالہ کی جا لالی عبث
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۷).

ہو گی آخر تری وابستۂ کاکل مزار
سنبل الطیب کی جس طرح مڑی رہتی ہے
(۱۸۰۵، باقر آگاہ، د، ۱۰۳). ۳. (حیوانیات) ہضمی نالی کا پہلا مختصر اور عمودی حصہ، پیش آنت. ہضمی نالی: اس نالی کا پہلا حصہ مختصر اور عمودی ہوتا ہے جس کو پیش آنت یا مڑی کہتے ہیں. (۱۹۶۹، قشریہ، ۴۳). ۴. کنارہ، حد؛ ساحل؛ تقسیم (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: मर्यादा].

مُڑی (۱) (ضم م) امث.
چاند ٹیکا کی لڑیاں. پیشانی تک بڑے بڑے سڈول ..... موتی لٹک رہے تھے جن کے بیچ بیچ میں زمرد کی مڑیاں تھیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۱۷). [مقامی].

مُڑی (۲) (ضم م) امث.
آریائی خاندان کی ایک زبان جو کابل کے جنوب (لوگر کی وادی) میں بولی جاتی ہے. ہندوستانی میں مندرجۂ ذیل ایرانی زبانیں بولی جاتی ہیں (۱) پشتو (ب) اور مڑی (ج) بلوچی. (۱۹۴۲، آریائی زبانیں، ۸۵). [مقامی].

مُڑی (۳) (ضم م) صف مث.
مڑا (رک) کی تانیث، بل کھائی ہوئی، خمیدہ، پلٹی ہوئی. وہ بر امان کر مڑی اور دو دفعہ بعد ہنس دی۔ "ارے! یہ تم ہو؟"۔ (۱۹۶۵، دھنک نہ دو، ۳۲۱). پسلیوں کے تین جوڑے ..... سامنے سے مڑی ہوئی شکل میں جڑے ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۹).
[مڑا (مڑنا) + ی، لاحقۂ تانیث].

..... تُڑی (..... ضم ت) صف مث.
۱. ٹیڑھی میڑھی. وہ بڑے نیم روشن کمرے میں صوفے پر مڑی تڑی بیٹھی رہتی تھی. (۱۹۴۸، آخری سلام، ۸۰). کچھ دیر بعد اس نے اپنے آپ کو مڑی تڑی حالت میں آہنی کیبن کے ایک کونے میں پڑا ہوا پایا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۵). ۲. (کنایۃً) گنجلک، الجھی ہوئی، بے معنی، مہمل (بات وغیرہ). چند گھسے پٹے تیقنے چند مڑی تڑی باتیں بے رن جمائیوں کی دھجیاں اور بس! (۱۹۴۴، آنچل، ۱۳۶). [مڑا تڑا (رک) کی تانیث].

مَڑْیا (فت م، سک ڑ) صف؛ امذ.
رک: ماڑیا، دبلا، کمزور آدمی (پلیٹس). [ماڑیا (رک) کا مخفف].

مَڑْیا (فت م، سک نیز کس نیز ڑ) امث.
رک: مڑھی، چھوٹی جھونپڑی، کٹیا. انگور کی بیل کے ہرے بھرے پھیلاؤ سے ڈھانپ رکھا تھا اس انداز سے جیسے وہ جنگل میں بیٹھے سادھو کی مڑیا ہو. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۳). [مڑی = مڑھی + ا، لاحقۂ تصغیر].

مُڑِیا (ضم م، کس ڑ) امذ.
۱. سر منڈا، گنجا؛ (تحقیراً) بیراگی (کیونکہ وہ اپنا پورا سر منڈا لیتے ہیں) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. وہ دیوناگری رسم الخط جس پر اوپر لکیر نہ لگائی جائے، کیتھی. لوگ مختلف زبانوں میں لکھتے چلے جاتے ہیں اصل رسم الخط مڑیا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۷۴).
[منڈ (رک) + س: मुण्डिया].

مُڑْیاں (ضم م، سک ڑ) امث؛ ج.
ہچکیاں (جب بچے کو ہچکیاں آئیں اس وقت بوڑھی عورتیں کہتی ہیں). بڑی بوڑھیاں یوں نہیں کہنے دیتیں بچہ سو رہا ہے فوراً ٹوک دیتی ہیں، اے ہے دلہن یوں تو نہ منہ بھر کر کہا کرو، کہہ دو بچہ آرام کر رہا، بچے کو ہچکیاں آئیں تو مڑیاں کہتے ہیں. (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۳۰ جولائی، ۳). [مقامی].

مَڑْیانا (فت م، کس ڑ) ف م.
چپکانا، چسپاں کرنا؛ لگانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ماڑی (رک) سے].

مُڑے تُڑے (ضم م، ت) صف؛ ج.
مڑا تڑا (رک) کی جمع، ٹیڑھے میڑھے، خمیدہ. یہاں چند جلے ہوئے مڑے تڑے درخت تھے. (۱۹۴۴، پچانسی، ۷۵). چہرے گرد آلود لیکن مڑے تڑے پیلے میلے نوٹوں کے بنڈل ..... کی ضرورت نہیں پڑے گی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۶۷). [مڑا تڑا (رک) کی جمع].

..... ہونا ف مر؛ محاورہ.
پلٹے ہوئے، گھومے ہوئے. زیادہ تر گول گڑھے ہیں جن کے دہانے باہر کو مڑے ہیں. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۳۳).

مَڑْھ (فت م، سک ڑ) امر.
مڑھنا (رک) کا امر، مڑھی ہوئی چیز، غلاف، استر وغیرہ. اس مقام سے ایڑیوں کی حدود تک دیوار سم ہڈیوں کے ذریعے سے نہیں سنبھلتی بلکہ کڑیوں کے مضبوط مڑھ کے ذریعے..... تھمی رہتی ہیں. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی، ۳۵). [مڑھنا (رک) کا حاصل مصدر].

..... دینا محاورہ.
۱. ڈھانپنا، ڈھانکنا. ایک گی مدور شے کو جھلی سے مڑھ دیتے ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۲۳۷). ۲. کپڑا یا چمڑا وغیرہ چڑھانا، مڑھنا. پتھر کے گول ٹکڑے میں خفیف سا گڑھا کر کے اس میں ایک دستہ قائم کیا جاتا تھا اور خام چمڑے کو گیلا کر کے اس پر مڑھ دیتے تھے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۰). ۳. سر ڈالنا، ذمے ڈالنا، زبردستی کسی کے حوالے کرنا. کہیں گاہکوں کو..... جھوٹے اشتہار دیکر گھٹیا مال مڑھ دیا جاتا ہے. (۱۹۴۱، آزاد سماج، ۲۸).

..... لینا محاورہ.
منڈھ لینا، غلاف وغیرہ چڑھا لینا. واشنگٹن اور برٹش کلمبیا کی عورتیں ٹوکریوں پر جھلی مڑھ لیتی ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۵۱).

مُڑْھ (ضم م) امذ.
رک: مُنڈھ، سر (پلیٹس). [منڈھ (رک) کا بگاڑ].

مَڑْھا (فت م) صف مذ.
ڈھپا ہوا، چڑھا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مڑھنا (رک) سے ماضی].

..... ہوا (..... ضم ہ) صف.
چڑھا ہوا ڈھکا ہوا.

پالنے سے مڑھے ہوئے وہ تخت ۔۔۔ لگے تو ماہ کے کھلنے تھے بخت
(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۶). چوڑا دہانہ ذرا سا کھل جاتا جس میں سے سونے سے مڑھا ہوا دانت چمک اٹھتا. (۱۹۷۶ء، تیسری منزل، ۳۸). [مڑھا + ہوا (ہونا (رک) سے ماضی)].

مَڑھن (فت م، ڑ ہ) امث.
پوشش، غلاف، استر، کھال جو چڑھائی جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مڑھنا (رک) کا حاصل مصدر].

مَڑھنا (فت م، سک ڑ ہ) ف م.
۱. کھال چڑھانا، کپڑا یا کاغذ چڑھانا، طبلے وغیرہ پر کھال چڑھانا، طبع کرنا، قیمتی مسالا یا دھات آرائش کے لیے چڑھانا؛ پوشش کرنا، غلاف چڑھانا.

مڑھا ہوں آنکھ کے پردے میں تار مژگاں سات
وو قبلہ رو کی کیا ہوں میں خاک پا تعویذ
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۲۵۱). چکنی سپاریاں اور لونگ الائچیاں ... مڑھی ہوئیں، لا رکھیں. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۷۶).

رکھا تاج کا اس میں لا ایک تخت ۔۔۔ مڑھا تھا وہ سونے سے بس ایک لخت
(۱۸۸۰ء، قتقام الاسلام، ۵). ہم نے ہڈیوں پر گوشت مڑھا. (۱۹۰۶ء، الحقوق والفرائض، ۱: ۴۱).

غزل میں فکر کا ڈھانچہ تو بدلا ۔۔۔ نئے کاغذ مگر مڑھنا نہ آیا
(۱۹۵۸ء، فکر جمیل، ۱۰۸).

پرانی ڈھولکوں پر زندگانی ۔۔۔ نئی اک کھال مڑھتی جا رہی ہے
(۱۹۸۴ء، محراب و مضراب، ۷۵). ۲. کسی کے سر منڈھنا، زبردستی کسی کے حوالے کرنا، ذمے داری ڈالنا، تھوپنا. بھائی جان نے یہ داسوخت زبردستی میرے سر مڑھی. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۳۳۱). بھلا آپ نے ہمیں کیا سمجھ رکھا ہے جی جو پھٹا وا کوٹ ہمیں مڑھ رہے ہیں. (۱۹۳۳ء، گرہن، ۱۳۳). [مقامی].

مَڑھوا (فت م، سک ڑ ہ) امذ.
(گنوار) مڈھا، منڈھوا (پلیٹس). [منڈھوا (رک) کا قدیم املا].

مَڑھوانا (فت م، سک ڑ ہ) ف م.
مڑھنا (رک) کا متعدی المتعدی، کھال چڑھوانا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

مَڑھی(۱) (فت م) امث.
۱. کٹیا، چھوٹی جھونپڑی؛ (خصوصاً) جوگی یا راہب کی جھونپڑی، حجرہ وغیرہ.

آئی مجھ تک مڑھی میں ایک جوگن ۔۔۔ مت میں مجھ کت کی اس بسا جوبن
(۱۷۱۳ء، فائز دہلوی، د، ۲۱۳).

گھوڑے پر زین کس سوار ہوئی ۔۔۔ اور جوگی کی اک مڑھی میں گئی
(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۳). ہم جماعت سیدھی نامی برہمن کے ساتھ پھر اسی مڑھی میں چلا آیا. (۱۹۸۵ء، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۷۱). ۲. (مجازاً) سادھی، یادگار. چند سکھ خادمان گورو صاحب نے اسی مقام پر آپ کو جلایا اور نیز مڑھی بطور نشان بنا دی. (۱۸۶۴ء، تحقیقات چشتی، ۱۳۷). جہاں جوگی مریدی کی قبر ہے وہیں اس کی بھی مڑھی بن جائے. (۱۹۳۶ء، مضامین فلک پیما، ۲۳۹). اس قلعے کو مشہور سکھ جرنیل ہری سنگھ نلوہ نے بنوایا تھا اور اس کی مڑھی اسی قلعہ کے اندر ہے. (۱۹۷۰ء، گمرنج انسائیکلوپیڈیا، ۷۱۰). دوسری طرف ... بابا نیک اشتوں والی مڑھی بھی آج تک زندہ سلامت ہے. (۱۹۹۸ء، جنگ، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۵). ۳. چھوٹا گھر یا چھپر؛ چھوٹا مندر، معبد، صومعہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: मठ + कुटका ل: मठिका].

مَڑھی(۲) (فت م) امث.
(سکھ) سکھوں کی جماعت؛ انتظامی مشورہ کرنے والی جماعت (ماخوذ: ا پ و، ۸: ۲۰۵). [مقامی].

مَڑھیا (فت م، ڑ ہ، شد ی) امث.
رک: مڑھی، چھوٹی جھونپڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مڈھیا (رک) کا قدیم املا].

مُڑھیانا (ضم م، کس ڑ ہ) ف ل.
مڑنا، بل کھانا؛ پیچ و تاب کھانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مڑنا (رک) کا لازم].

مِیز (کس م) امذ.
ہاتھی کی ایک قسم جس کا سر چھوٹا ہوتا ہے اور آسانی سے قابو میں آ جاتا ہے. مز، اس جانور کا سر چھوٹا ہوتا ہے اور آسانی کے ساتھ فرماں پذیر ہو جاتا ہے، بادل کی گرج سے بے حد ڈرتا ہے. (۱۹۳۸ء، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۱۸). [مقامی].

مَزا (فت م) امذ: = مزہ.
۱. لذت، کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو؛ (مجازاً) لطف.

ایکس کے بدل ایک تنہا مزہ ہے ۔۔۔ جو یوں ہوئے تو دل لاے دل لا نہارا
(۱۶۷۳ء، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۳).

یک مجوی جس کی سو مزا ہے ۔۔۔ ہر یک او مزا پی مجزا ہے
(۱۷۰۰ء، من لگن، ۹۰).

ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا! ۔۔۔ نہ ہو مرنا، تو جینے کا مزا کیا
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۵۷).

سیر گلشن کا لطف ہے صحبت خاص کا مزا
تازہ مشام جاں بھی ہو، دل بھی ہو لذت آشنا
(۱۹۳۳ء، مطلع انوار، ۲۵). ۲. عیش و نشاط، رنگ رس، حظ نفسانی.

شباب آغاز تھا فضل خدا سے ۔۔۔ طبیعت میں مزا تھا ابتدا سے
(۱۸۶۱ء، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۳۹۹). ۳. (مجازاً) سیر، تماشا.

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں
سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابر و باراں ہے
(؟، نامعلوم (فرہنگ آصفیہ)). ۴. پر لطف واقعہ.

دیکھ لے گا یہ مزا حشر میں جو جائے گا ۔۔۔ آپ جو حکم کریں گے وہی ہو جائے گا
(۱۸۸۳ء، آفتاب داغ، ۳۰). [مزہ (رک) کا ایک املا].

... اُٹھانا محاورہ.
۱. لطف اٹھانا، حظ اٹھانا، لطف حاصل کرنا.

اپنی نظر جھجھکتی ہوئی کیا مزا اٹھائے ۔۔۔ پوری پڑے نگاہ تو آدھا سماں ہے
(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۲۳۱). قابل مصنفوں کی تحریروں کے جانچنے اور انکی قدر کرنے اور

اُن سے مزا اٹھانے کی لیاقت پیدا ہوگئی. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۸۹). سوار صاحب اس صورت حال سے ایک قسم کا مزا اٹھاتے. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۳۸). ۲. سزا پانا، بُرے کام کی پاداش پانا، تکلیف برداشت کرنا.

تنگ بزم یہاں تو ہمارے دن گزرے — مزے اٹھائیں گے اب دیکھیے وہاں کیا کیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۶).

صبا کی دھول سے سب دانت گر گئے آخر — مزا اٹھا لیا غنچوں نے مسکرانے کا

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۳۰). سائبیریا کی آفتوں کا مزا اٹھا چکا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۱۴۳).

--- اُٹھنا محاورہ.

مزا اٹھانا (رک) کا لازم، لطف حاصل ہونا، مزہ آنا.

ان حسینوں سے مزا اٹھتا نہیں بے چھیڑ چھاڑ
کٹ گئی ہے وصل کی شب بارہا تکرار میں

(۱۸۷۸، آغا (حسین اکبرآبادی)، د، ۹۰).

--- اُڑانا محاورہ.

لطف حاصل کرنا، حظ اٹھانا، عیش منانا.

وصل کا جب مزا اڑائیں گی — آپ سے آپ دوڑی آئیں گی

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۲۰).

--- آ جانا محاورہ.

بے حد لطف حاصل ہونا.

مزا آ گیا واعظ سے جب رندوں نے یہ پوچھا
اجی حضرت ذرا میخانے کا رستہ بتا دینا

(؟، قرار (مہذب اللغات)).

--- آنا محاورہ.

لطف حاصل ہونا، لذت آنا، حظ اٹھانا.

طے فراق میں کیسی ہی نعمت عظمیٰ — مزا نہ خاک ہمارے مذاق میں آیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۳۵). مگر مجھکو ان گنواروں میں رہنا دوبھر تھا بس دوزخ کا مزا آتا تھا. (۱۹۱۳، غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۵۵). ٹھس ٹھسا کر کھڑے ہونے میں تمھیں مزا آتا ہے. (۱۹۴۳، آنچل، ۴۲). ڈکارتے کر بولا..... "مزا آ گیا" (۱۹۷۸، جانگلوس، ۵۶).

--- بَدَلْنا محاورہ.

ذائقہ بدلنا، کسی کیفیت یا صورت حال کو تبدیل کرنا. اس قسم کے اشعار مزا بدلنے کے لیے ہیں. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۲).

--- بَھرْنا محاورہ (قدیم).

ذائقہ ڈالنا، لذت پیدا کرنا، لطف کا حامل بنانا.

چلتی پڑے جو اس میں ایتی — بھرے مزا رنگ بو سیتی

(۱۵۰۳؟، لازم المبتدی (ق)، ۳).

--- پانا محاورہ.

۱. لطف حاصل کرنا، حظ اٹھانا.

عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا — درد کی دوا پائی، درد بے دوا پایا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳).

خواہش وصل بتاں پھر نہیں رہتی باقی — تم سے ملتے ہی طبیعت وہ مزا پاتی ہے

(۱۸۹۷، دیوان مائل، ۲۳۸). ۲. کیے کی سزا پانا، کیفر کردار کو پہنچنا. اب اگر اس کو ستاوے گا تو مزا پاوے گا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۳۱).

مزا سزا و جزا کا نہ پائیں گے سر حشر — جو اپنا نامۂ اعمال سادہ رکھتے ہیں

(۱۹۸۷، ثبات، ۵۶).

--- پَڑْجانا/پَڑْنا محاورہ.

چاٹ لگنا، چسکا پڑنا، عادت ہو جانا.

زلفوں کو پڑ گیا ہے مزا قتل عام کا — برسا رہے ہیں خون یہ کالے سحاب کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۰).

وہ کیوں سنیں کسی کے اظہار آرزو کو — اون کو مزا پڑا ہے غیروں سے التجا کا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۳۰).

--- پُوچْھنا محاورہ.

لطف معلوم کرنا، لذت دریافت کرنا نیز حال پوچھنا.

مسک ذرِ دنداں کا مزا غیر سے پوچھو — کیا جوہری حسن سے یہ مسک رقم ہو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۲۰).

--- تو یہ ہے فقرہ.

لطف اس بات میں ہے، مزے کی بات تو یہ ہے، عجیب بات تو یہ ہے. مزا تو یہ ہے کہ..... محلہ بھر میں اڈیٹر صاحب کا پرچہ کوئی نہیں دیکھتا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۳۹، ۱۰ : ۹).

سفر ضرور ہے اور عذر کی مجال نہیں — مزا تو یہ ہے نہ منزل نہ راستا معلوم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۲).

--- جاتا رَہْنا محاورہ.

لطف ختم ہونا، عیش و عشرت تمام ہونا، حظ باقی نہ رہنا.

مزا جاتا رہا لونڈے کا حسن اب ہوگیا سیٹھا — کوئی کوڑی نہیں دیتا اوسے ہر چند دے میٹھا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱).

زمانہ رفتہ رفتہ آ گیا چشم تصور میں — مزا جاتا رہا سارا ہمارے کنج عزلت کا

(۱۸۷۹، سالک (قربان علی بیگ)، ک، ۳۶).

--- جانا محاورہ.

ذائقہ ختم ہونا، لذت تمام ہونا، لطف باقی نہ رہنا.

آ گیا جب زباں پہ نام ترا — پھر زباں سے مزا نہیں جاتا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۴).

کوثر کا جام بھی ترے مقتول نے پیا — پر آب تیغ کا نہ زباں سے مزا گیا

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۹۰).

--- جاننا محاورہ.

۱. ذائقے سے واقف ہونا، لذت آشنا ہونا، تجربہ رکھنا.

حضرت عشق کا یا حضرت دل — آپ ہی کچھ خوب مزا جانتے ہیں

(۱۸۷۹، دیوان عیش، ۱۳۷). ۲. لطف اٹھانا، حظ حاصل کرنا، مزا اٹھانا.

لذت سے نہیں خالی جانوں کا کھپا جانا — کب خضر و مسیحا نے مرنے کا مزا جانا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳).

--- چکھا دینا/چکھانا محاورہ.

ذائقہ چکھانا: سزا دینا، کیفر کردار کو پہنچانا، کسی امر کی پاداش میں سزا دینا.

مزا شوقِ شہادت کا چکھاتے اپنے قاتل کو
ہمیں حکم نصیری قتل سنہ بار ہونا تھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۹).

کیا عذاب کی تو دوں گی سزا — چکھاؤں گی اب موت کا میں مزا

(۱۸۸۰، مثنوی طلسم جہاں، ۳۲۰). ان کو بھی مزا چکھاؤں گا. (۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۳۴۲). اس نے داخلی طور پر انتشار پسندوں اور بھگوڑوں کو بھی انحراف کا پورا پورا مزہ چکھا دیا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۰۷).

--- چکھنا محاورہ.

مزا چکھانا (رک) کا لازم، حظ اٹھانا، لطف لینا؛ سزا پانا. کوئی مزا سوائے اس کی قدرت کے تماشے اور دنیا کے واسطے نہ چکھے. (۱۷۳۶؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۳۶).

شرف الدین خاں بھی چلا میرزا — لڑائی کا وہ چاکھنے کو مزا

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۳۳).

کسو خوش زو، کے منہ پہ منہ رکھ لیں — کچ لب کا کہیں مزا چکھ لیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۳).

چکھا ہے شجاعوں نے مزا تیغ کے پھل کا — حیدر کی نہ تھی ضرب طمانچہ تھا اجل کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۱۳).

کریں انصاف کا دعویٰ، اثر کچھ بھی نہ ہو ظاہر
مزا چکھا ہے ایسے دوستوں کی بھی محبت کا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۳۹).

کہا سن کے روداد دل زار کا — مزا چکھ لیا آپ نے پیار کا

(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۵۳).

--- دِکھانا/دِکھلانا محاورہ.

۱. سزا دینا، کیفر کردار کو پہنچانا.

ابتدا سے کچھ محبت کی ہے بہتر انتہا — بعد مردن ہجر کی تلخی دکھاتی ہے مزا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۷۴). ۲. لطف دکھانا، جوبن دکھانا، تماشا دکھلانا.

اب تو اے جان لپٹ کر مجھے دکھلا دے مزا — ہوں ازل سے تری صحبت کا پری میں خوگر

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۹۵۷).

--- دے جانا محاورہ.

لطف دینا، لذت بخشنا، حظ پہنچانا.

محبت ہو کسی سے یا عداوت — مزا دے جائے گی جو دل سے ہوگی

(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۳).

مزا دے جائے آزار محبت — جو تم ہو جاؤ غم خوار محبت

(۱۹۳۶، صدرنگ، ۷۱). وہاں ایسے اشعار مزا دے جاتے ہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۵).

--- دیکھنا محاورہ.

۱. مزا دکھانا (رک) کا لازم، لطف اٹھانا.

تاکج تو کسی شوخ سے دل جاکے لگا دیکھ
میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۷۰). ۲. مزا چکھنا، سزا پانا.

کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا — عشق بازی کا مزا او دل شیدا دیکھا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۴).

--- دینا محاورہ.

لطف دینا، لذت بخشنا، حظ پہنچانا.

شربت جو اپنے ہاتھ سے اس نے پلا دیا
مرنے کے وقت موت نے مجھ کو مزا دیا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۹۰).

نور کے وقت ظہور اس کا مزہ دیتا ہے
سب پہ روشن ہے کہ رحمت کا ہے مظہر نوروز

(۱۹۴۹، سرتاج سخن، ۳۳). وہاں ایسے اشعار مزا دے جاتے ہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۵).

--- ڈالنا محاورہ.

عادت ڈالنا، لت لگانا.

عشق بازی کا مزا دل کو نہ ڈالے اللہ
کھیل جاتے ہیں دل و جاں پہ محبت والے

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۵۳).

--- رکھنا محاورہ.

۱. لذت رکھنا، لطف کا حامل ہونا.

ہوا ہے اب کی سودا زور کیفیت سے دیوانا
مزا رکھتا ہے اس عالم میں اک دم اس سے مل جانا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۳۶). ۲. (شاذ) تجربہ رکھنا، واقف ہونا.

شوق ہے دل میں مرے گرز و سنان و تیر کا
میں مزا رکھتا ہوں شاہا جنگ کی تدبیر کا

(۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۱۱).

--- کِرکِرا کرنا محاورہ.

بے لطفی کرنا، عیش و نشاط میں خلل ہونا، رنگ میں بھنگ کرنا. اٹھو یہ کہاں سے چھٹ پڑے ازلیں ڈھیلا، کیا مزا کرکرا کیا ہے. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۳۵۶).

--- کِرکِرا ہوجانا/ہونا محاورہ.

مزا کرکرا کرنا (رک) کا لازم، مزہ خراب ہونا، رنگ میں بھنگ ہونا، لطف جاتا رہنا.

مغرب نے خورد بیں سے کمر ان کی دیکھ لی
مشرق کی شاعری کا مزا کرکرا ہوا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۱۸۳). ہزاروں ملاقاتی کسی کو ایک پیالی چائے بھی نہ پلا سکے تو

سب مزا کرکرا ہو گیا. (۱۹۵۱، مکاتیب محمد علی ردولوی، ۲۰۱). پرکاش چندر نہ آ دھمکے سارا مزا کرکرا نہ ہو جائے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۹۳). اس وقت سارا مزا کرکرا ہو جاتا تھا جب گیند کسی کے گھر میں چلی جایا کرتی تھی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۲۳).

--- کرنا محاورہ.
مزا اُٹھانا، لطف اُٹھانا، عیش کرنا.

یاد آ جاتا ہے اس برق کا جلوہ شاید
دیکھ کر ابر جو طاؤس مزا کرتے ہیں
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۵۲۸).

کہاں کے قبلہ کہاں کے قبلی جنیدؔ کیسے کہاں کے شبلی"
عوضِ تصوف کے ہم نے مے لی بنیں گے سرجن مزا کریں گے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۲۲).

مئے و معشوق سے لطف آٹھ پہر رہتا ہے
جشن دن رات ہے دن رات مزا کرتے ہیں
(۱۹۳۳، ریاضِ رضواں، ۱۸۵).

--- کھونا محاورہ.
مزا کرکرا کرنا، بے لطفی کرنا، رنگ میں بھنگ کرنا. اے پی کا ناستی ہو کہ باتیں بنا کر اور کا مزا بھی کھوتی ہو. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۱: ۲۹۱).

--- گُٹھنا محاورہ.
آپس میں حظ و عشرت ہونا، عیش منایا جانا، باہم لطف حاصل کرنا. ہر ایک سمت ایک سماں بندھ رہا تھا اور مزا گھٹ رہا تھا. (۱۸۰۲، نثرِ بے نظیر، ۴۳).

--- لگنا محاورہ.
چاٹ لگنا، چسکا پڑنا، عادت ہو جانا.

جس کوں مزا لگا ہے تیرے لب کی بات کا
ہرگز نہیں ہے ذوق اُسے پھر نبات کا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۴۰).

--- لُوٹنا ف مر؛ محاورہ.
مزا اُڑانا، عیش کرنا؛ لطف اُٹھانا.

ہم دیکھیں مزے رقیب لوٹے   یوں اس سے بھی تو کیا مزا ہے
(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۲۲۹).

کر و ختم اب حال بازار کا   بہارِ گلستاں کا لوٹو مزا
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۹۷).

--- لے جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. لطف غارت کرنا، عیش ملیامیٹ کرنا، بے لذت کر دینا. ہے ہے میری بچی تو مجھ بڑھاپے میں دغا دے گئی بوڑھے باپ کے جینے کا مزا لے گئی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۲).
۲. مزا اُٹھانا، حظ حاصل کر جانا.

اے دلِ مشتاق شوقِ بوسہ اب بیکار ہے   لے گیا ساغر مزا منہ چوم کر دلدار کا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۱۳).

--- لینا ف مر؛ محاورہ.
لطف اُٹھانا، خوشی حاصل کرنا، حظ اُٹھانا.

ابھی تو بزم میں آئے ہیں تیری اے ساقی
کوئی دنوں تو مزا لینے دے ایاغوں کا
(۱۷۹۸، سوز، د، ۱۵).

طالع نہ ذایقے کے اپنے کھلے کہ ہم بھی
ان شکریں لبوں کے ہونٹوں کا کچھ مزا لیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۰۳). یہ انہی کا ایجاد تھا کہ آپ مزا لے لیا اور اوروں کو لطف دے گئے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۵۱۹).

ٹھہر ٹھہر کے بھلا کچھ مزا تو لینے دے
کہاں چھری تری قاتل کہاں گلو میرا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۶).

کل ترے ہجر میں کیا ہوگا، یہ اندیشہ کیوں
آنکھ کرتی ہے اشارے تو مزا ہم بھی لیں
(۱۹۷۹، زیرِ آسماں، ۱۱۵).

زیست کو خوشگوار ہی رکھا   تلخیوں کا مزا لیا ہم نے
(۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست (تابش دہلوی)، ۳۳).

--- مِلنا ف مر؛ محاورہ.
لطف حاصل ہونا، مزا آنا، حظ پہنچنا.

مزا ملے نہ اگر اس کو زخم کھانے میں
تو سرخوشی سے نہ کٹوائے بار بار قلم
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۸۲). ہر چند تمہارا ہر کلمہ ایک بذلہ ہے لیکن اس "خسرو"، "خسروانی" نے مار ڈالا کیا کہوں جو مجھ کو مزا ملا ہے. (۱۸۶۳، خطوطِ غالب، ۸۶).

وہ عرضِ تمنا پہ شرما رہے ہیں   مزا آ رہا ہے مزا مل رہا ہے
(۱۹۳۱، طوفانِ نوح، ۱۰۶).

کبھی مزا کے فسانوں میں مزا ملتا ہے   اوج و اقبال کی راہوں کا پتا ملتا ہے
(۱۹۵۱، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۳۱).

--- نِکلنا ف مر؛ محاورہ.
مزا آنا، حظ حاصل ہونا.

زخمِ دل پر نمک فشانی ہے   اے ظفر اک مزا نکلتا ہے
(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۲۷۵).

کرم ہوتا تو دیکھا چاہیے کیا جانے کیا ہوتا
خفا ہونے میں بھی اس شوخ ادا کے اک مزا نکلا
(۱۸۸۹، رونقِ سخن، ۴۱).

مزا محبت دیرینہ کا نکلتا تھا   حبیب کرتے تھے باتیں تو جی بہلتا تھا
(۱۹۱۷، رشید، گلزارِ رشید، ۲۶).

--- ہو فقرہ.
لطف آئے، مزا آئے، انوکھی بات ہو.

چلا ہے شوق مجھے لیکے آج اوس کی طرف   بڑا مزا ہو اگر در پہ چوبدار نہ ہو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۰).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

(رک: مزا آنا، حظ اٹھانا، لطف حاصل ہونا.

اب کہتا ہے لاحاصل اوس وقت مزا ہوتا

وہ ہوتے اکیلے اور یہ سینہ سپرا ہوتا

(۱۸۷۹، عیش دہلوی (آغا جان)، د، ۸۰).

اور کچھ دن جیا تو کیا ہوگا   یوں جو مر جاؤں کا مزا ہوگا

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۳۲). ۲. ذائقہ ہونا، لذت ہونا.

چوسے تھے کس کے ہونٹ کہ جو مرتے دم مزا

مگی کے بدلے قند کا بیرے دہاں میں تھا

(۱۸۷۹، عیش دہلوی (آغا جان)، د، ۹۴).

--- ہے فقرہ.

لطف ہے؛ عجب کیفیت ہے، لطف کی بات ہے.

کہا پتنگ نے یہ دار شمع پر چڑھ کر

عجب مزا ہے جو مریے کسی کے سر چڑھ کر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۰۷).

--- یہ کہ فقرہ.

مزا تو یہ ہے، لطف تو یہ ہے، خوشی تو یہ ہے. پھر مزا یہ کہ نہ کسی کا ظلم ہے نہ زبردستی.
(۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۵). رات بھر ناچ گانے کا جلسہ رہا اور مزا یہ کہ لڑکے والے غریب
تھے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۲).

مَزابِل (فت م، کس ب) امذ.

گندگی یا کوڑا ڈالنے کی جگہیں، مزبلے (ویلس). [مزبلہ (رک) کی جمع].

مُزابَنَہ (ضم م، فت ب، ن) امث.

تولے یا ناپے بغیر بیچنا (جو شرعاً ممنوع ہے). اسی اصول کے ماتحت عرب میں معاملات کی
چند صورتیں مزابنہ اور محاقلہ کے نام سے رائج تھیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۰۵).
[ع: (ز ب ن)].

مِزاج (کس م) امذ.

۱. ملانے کی چیز، آمیزش. اجزائے جسمی چند طرح کے ہیں جو کہ اول مزاج اخلاط سے متولد
ہوئے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۳۲). ۲. (طب) وہ کیفیت جو عناصر اربعہ کے
باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے، جب یہ عناصر آپس میں ملتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک
کی کیفیت گرمی و سردی اور خشکی و تری کے باہم ملنے سے اور ان کے فعل و انفعال سے
ان کی تیزی دور ہو جاتی ہے اور ایک نئی متوسط کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یہی مزاج ہے.

دوا جو کچھی سو خلاف مزاج   کھپا اس خرابی سے کار علاج

(۱۸۱۰، میر (ک)، ۹۷۷). مرکب چیز جب متعدد چیزوں سے ملتی ہے تو ایک خاص مزاج پیدا
کر لیتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۰۱).

کھپ چکا تھا آفتاب ضو فشاں تھا ماہتاب

کائنات کا مزاج رو بہ اعتدال تھا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۳۳). اس مسئلے کی طرف بھی اشارہ کیا جائے گا کہ کس مزاج کا نام نفس
ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۱۰۵۳). ۳. انسان کی طبیعت، ذہن کی حالت،
جسمانی کیفیت. ہر ایک ملک کی ہوا کھانے سے ... مزاج میں فرحت آتی ہے. (۱۸۰۲،
باغ و بہار، ۱۰۶).

ہو نوجواں مزاج میں غصہ ہے آپ کے

بیٹا ہو ہے قدم بہ قدم ہو جو باپ کے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۰). آپ صلی اللہ علیہ وسلم بعد الجمیع ... سے واپس تشریف لائے
تو مزاج ناساز ہوا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۷۱). روپے پیسے کی طرف سے بے فکری، دوسرے
مزاج کی رنگینی ... میاں ایمن تو گانے والی کی لے پر مرتے. (۱۹۸۶، جلنے کی گلیاں،
۳۵). ۴. سرشت، فطرت، خمیر، افتاد طبیعت.

بچپن تو تھی ابلا آئے تو پاؤں پکڑی

بخشا ہے شکر رب نے ایسا مزاج مجھ کوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۳).

نہایت جو ہوتا تھا میں لاعلاج   تو آخر کو رکھتا تھا اوس کا مزاج

ہمارے بعد کچھ ایسا ہوا مزاج ان کا

کہ لطف روز ہے سب پر عتاب برسوں میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۵). ضد کا مادہ بچپن ہی سے اس کے مزاج میں موجود تھا. (۱۹۱۵،
گرداب حیات، ۳۸). ان کی بنیادی فکر میں انصاف پسندی کا مطالبہ صرف ایک سیاسی تربیت
ہی نہیں تھا بلکہ ان کے مزاج کا ایک جزو تھا. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۹). اگر
آوازوں کی یہ کثرت اردو رسم الخط میں نہ ہوتی تو اس کا مزاج وہ نہ ہوتا جو آج ہے. (۱۹۹۴،
نگار، کراچی، ستمبر، ۸۵). ۵. (i) خاصیت، اثر، خاصہ.

مختلف انا پہ دوا کا ہے مزاج اور خواص

ان پہ ظاہر ہے طبابت کا ہر اک راز نہاں

(۱۹۰۵، گلزار بیخود، ۳۰۱). بعد اختلاط و امتزاج کے جو مزاج اُس کا حاصل ہوا ایسا سن و عن
دریافت نہیں ہو سکتا. (۱۹۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۲). (ii) (حیاتیات) ردعمل، تاثر (جسم
وغیرہ کی خارجی مہیج) (Reaction). تمام خلیے اور جراثیم جو غذائی واسطوں پر نمو پاتے
ہیں ان کے لیے ایک معید قلویت یا ترشیت کی ضرورت ہوتی ہے یہ ان واسطوں کا مزاج
کہلاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۷۱). ۶. عادت، خصلت.

دل لگی کیجیے رقیبوں سے   اس طرح کا مرا مزاج نہیں

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۱۳۱). موضوعات کو وسعت دی گئی تو غزل کے مزاج کی نرمی پر چوٹ
پڑنے کی فکر پیدا ہوئی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۶). ۷. غرور، تکبر؛ ناز،
نخرہ، بدمزاجی، چوچلا.

دکھلائیں آنکھ آئینہ و انجیں کنگھے سے   ہر روز کے مصاحبوں سے اس قدر مزاج

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۳).

وہ بلاتے ہیں نرگی تجھ کو مگر جاتا نہیں   او گدائے خستہ و بے خانماں اتنا مزاج

(۱۸۹۵، دیوان رزگی، ۵۶). ۸. مادہ، اصلیت، جوہر، حقیقت (نوراللغات). [ع].

--- اَتَم کس صف (۔۔۔ فت ا، ت) اند.
طبیعت کاملہ جو صرف انسان سے مخصوص ہے. مزاج اتم جو انسان کے لیے ..... ہے، معتدل ہوتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۷۸). [مزاج + اتم (رک)].

--- اُٹھانا محاورہ.
کسی کی بدمزاجی یا ناز نخرے برداشت کرنا.
فرمائے تو پہاڑ اٹھا لاؤں کھود کر
اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). وہ غصہ اور مزاج آمنہ ہی کے دم تک تھا، اب غصہ کرتی تو کس پر تے پر اور مزاج اٹھاتا تو کون. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۹۵). بیوی مجھ سے تو نئی خانم صاحب کے مزاج نہیں اٹھائے جاتے. (۱۹۴۱، اولاد کی شادی، ۷۹).

--- اُٹھنا محاورہ.
کسی کی بدمزاجی یا ناز نخرے برداشت ہونا.
نازک ہے طبیعت مری ہوں مست مے فقر
مجھ سے تو نہ اٹھے گا مزاج اہل دوَل کا
(۱۸۷۳، دیوان بے خود (ہادی علی)، ۴۲).

--- اچھا فقرہ.
طبیعت ٹھیک ہے، باہمی مزاج پرسی کا کلمہ جو ملاقات کے وقت کہتے ہیں.
تپ غم کا کیا علاج اچھا
یہ نہ پوچھا کبھی مزاج اچھا
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۱).

--- اَچھا تو ہے فقرہ.
۱. مزاج پرسی کا کلمہ؛ خیریت معلوم کرنے کے لیے مستعمل.
نہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ ان کا
مزاج اچھا تو ہے بارش بخیر اس آفت جاں کا
(۱۹۰۵، داغ (نور اللغات)). ۲. طنزاً حال پوچھتے وقت کہتے ہیں.
حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے
ہو گئی ہے کس ستم پرور سے لاگ
(۱۸۳۸، ناسخ (مہذب اللغات: نور اللغات)).

--- اِصْلاح پَر آنا محاورہ.
۱. بدمزاجی کم ہو جانا، مزاج کی خرابی دور ہو جانا، مزاج کی بدعنوانیاں جاتی رہنا.
یہ اعتدال چار عناصر میں ہے خلل
اصلاح پر نہ آئے گا اب تا ابد مزاج
(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۱۱۴). ۲. مرض میں افاقہ ہونا، صحیح ہو جانا، مزاج کی کیفیت کا اصلی حالت پر آ جانا.
آ گیا اصلاح پر ایسا زمانے کا مزاج
تا زبان خامہ بھی آتا نہیں حرف دوا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۸).

--- اِعْتِدال پَر آنا محاورہ.
مزاج میں گرمی و سردی کا معتدل ہونا، طبیعت ٹھیک ہونا، مزاج درست ہونا.
آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا
(۱۷۸۴، درد، د، ۲۹).

--- اِعْتِدال پَر ہونا محاورہ.
طبیعت میں زیادہ تیزی یا گرمی نہ ہونا، مزاج ٹھیک حالت پر ہونا، مزاج درست ہونا.
بوسے جو روز ملتے ہیں روئے ملیح کے
کیا اعتدال پر ہے نمک خوار کا مزاج
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۴۷).

--- اَقْدَس فقرہ.
(تعظیماً) کسی بڑے آدمی یا بزرگ کی مزاج پرسی کے موقعے پر کہتے ہیں آپ کا مزاج کیسا ہے. شاہی خادم ..... جناب عالیہ کے مزاج اقدس کا حال لے کر بابا جان کے پاس حاضر ہوا کرتا تھا. (۱۹۴۳، جنم کہانیاں، ۵۷۷).

--- اَکھل کُھرا ہونا محاورہ.
میل جول کی عادت نہ ہونا، بدمزاج ہونا.
تم کو ذرا سی بات کی برداشت ہی نہیں
ایسا اکھل کھرا بھی ہے کس کام کا مزاج
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۶۵).

--- اُلَٹنا ف مر؛ محاورہ.
مزاج بدلنا، طبیعت کا بدل جانا (خصوصاً) مزاج بگڑنا.
آج کل الٹی ہے تقدیر کہ الٹا ہے مزاج
دشمنی چاہیے اوس سے کہ محبت ہو جائے
(۱۸۵۴، دیوان برق، ۳۸۰).

--- اَور ہونا ف مر؛ محاورہ.
مزاج خراب ہونا یا حد اعتدال سے کسی قدر باہر ہونا (مہذب اللغات).

--- اَوَّل کس صف (۔۔۔ فت ا، شد و بفت) اند.
(طب) وہ مزاج جو مفردات عناصر کے باہم ملنے سے اولاً حاصل ہوتا ہے (مخزن الجواہر). [مزاج + اول (رک)].

--- ایک حال پَر رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
مزاج کا یکسو رہنا، طبیعت کا ایک حالت پر قائم رہنا، طبیعت میں کوئی تبدیلی نہ ہونا.
ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر
گہ آشنائے عیش ہے گہ آشنائے رنج
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۴۸).

--- ایک سا رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
ایک ہی فطرت یا عادت رکھنا، خاصیت میں یکساں ہونا.
شکلیں بھی مختلف ہیں طبائع بھی مختلف
رکھتا نہیں ہے ایک سا کوئی بشر مزاج
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۳۲۳).

--- ایک ہونا محاورہ.
خاصیت یکساں ہونا، مزاجاً ایک دوسرے کے برابر ہونا، طبیعتوں کا موافق ہونا.
فرہاد و قدر و وامق و مجنوں ہیں ایک ہی
مثل عناصر ایک ہے وہ چار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱).

--- آسمان پر ہونا محاورہ.

نہایت مغرور ہو جانا، بہت بد مزاج ہونا. چاندی کے دو تار کیا ہوئے کہ اس کا مزاج ہی آسمان پر ہو گیا. (۱۹۱۰، جوگیوں کی انشا، ۳۵).

کیوں کر کہوں ہے ان کا مزاج آسمان پر
اللہ رے نازکی نہیں چڑھتے ہیں دھیان پر
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۷۱).

--- آشنا (۔۔۔سک ش) صف.

طبیعت شناس، مزاج پہچاننے والا.

پالا پڑے کہیں نہ کسی بد مزاج سے　　　ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۹۵). [مزاج + آشنا (رک)].

--- آشنا ہونا محاورہ.

دوسرے کے مزاج کی کیفیت کو جاننا، مزاج سے واقف ہونا، کسی کی مزاجی کیفیت کو پہچاننا (مہذب اللغات).

--- آگ کا ہونا محاورہ.

مزاج آگ کی طرح گرم ہونا، طبیعت میں بہت تیزی یا غصہ ہونا.

کیونکر جلائیں عاشق دل سوز کا نہ دل　　　وہ خود پری ہیں آگ کا ہے سر بسر مزاج
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۴۳).

--- آگ کرنا محاورہ.

مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کرنا، تیزی پیدا کرنا؛ غصہ دلانا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- آگ ہونا محاورہ.

مزاج میں زیادہ گرمی پیدا ہونا؛ (مجازاً) گرم ہونا (مہذب اللغات).

--- آنا محاورہ.

طبیعت کا مائل ہونا.

گر مزاج آیا مرا رونے پہ تو سن لیجو تم
ایک دم میں بحر و بر کا فاصلہ جاتا رہا
(۱۸۲۳، ہوس، د (ق)، ۹۳).

--- بجا آنا محاورہ (قدیم).

مزاج بر جا یا ٹھیک ہونا، طبیعت بحال ہونا.

سنا اوس نے جب آشنا کی صدا　　　مزاج اوس کا فی الجملہ آیا بجا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳).

--- بحال ہونا محاورہ.

بیمار کی طبیعت کا اصلی حالت کی طرف آنا، بیماری میں افاقہ ہونا، طبیعت ٹھیک ہونا.

نہ آؤ تم تو مزاج چمن بحال نہ ہو　　　شجر نہال نہ ہو گل کا چہرہ لال نہ ہو
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۷۶).

--- بخیر ہونا محاورہ.

طبیعت ٹھیک ہونا، حال اچھا ہونا. امید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا. (۱۹۹۰، فاران، کراچی، جولائی، ۳۲).

--- بدستور ہونا محاورہ.

طبیعت میں استقلال ہونا، مزاج کا ایک حالت پر قائم ہونا.

کل ملک راہ میں پوچھا ہے کہو کیسے ہو
شکر صد شکر ابھی تک ہے بدستور مزاج
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۳۲).

--- بدلا (ہوا) ہونا محاورہ.

طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا، مزاج کا اصلی حالت پر نہ ہونا، متغیر ہونا.

کل ان کا سامنا جو ہوا تیر ہو گئی　　　بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۶۵).

--- بدل جانا/بدلنا محاورہ.

۱. مزاج کا ایک حالت سے دوسری حالت کا اختیار کر لینا، مزاج کی اصلی کیفیت کا باقی نہ رہنا.

خط آنے پر بھی یار کا بدلا نہیں مزاج　　　وہ ہی ادا و ناز ہیں ویسی ہی گالیاں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۱).

ہے ظلم کرم جتنا تھا فرق پڑا کتنا　　　مشکل ہے مزاج اتنا اک بار بدل جانا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰). زبان کا مزاج چند لوگوں کی خواہش پر نہیں بدلتا. (۱۹۶۷، افکار و اذکار، ۵۴). کسی زبان کے قدیم رسم الخط کو ترک کرنا..... ایک غیر فطری عمل ہے، اس میں زبان کا مزاج بدل جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۷۵). ۲. مزاج بحال ہونا، طبیعت کا اعتدال پر آنا، کدورت یا بدمزاجی دور ہونا.

وہ تسلی دل کو دیتے ہیں تو بدلا ہے مزاج
آج کل جاوید شغل نالہ و زاری نہیں
(؟، جاوید لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- بدمزہ ہونا محاورہ.

طبیعت ناساز ہونا، کسی واقعے یا صورت حال سے طبیعت کا مائل بہ خرابی ہونا.

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بد مزہ تیرا مزاج
یہ ادھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۲).

--- بد ہونا محاورہ.

بد مزاج ہونا، مزاج میں غصے کی کیفیت ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- بُرا ہونا محاورہ.

مزاج کا خراب ہونا، طبیعت کا اعتدال پر نہ ہونا، طبیعت میں غصہ اور تیزی ہونا.

کس درجہ مزاج اون کا بُرا ہے مرے اللہ
دل میں سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۰۹).

--- برہم کرنا محاورہ.

ناراض کر دینا، غصہ دلانا.

یہ دل نالاں جو ہے مانند شانہ چاک چاک
مشکِ زلف اوس نے مزاجِ یار برہم کر دیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۰).

... برہم ہونا محاورہ.
ناراض ہونا، غصے میں آنا.
برہم نہ ہو مزاج کسی وقت آپ کا   ابتر ہوئی ہیں زلفیں نہایت سنوارسے
(۱۸۳۹، آتش (ک)، ۱۴۰). ایسا نہ ہو کہ مزاج خداوند برہم ہو جائے. (۱۸۹۱، نقل نامہ، ۱: ۵۷).
جب حضرتِ دل زلف رسا دیتی ہے جھٹکے
اوس وقت مزاج آپ کا برہم نہیں ہوتا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۸).

... بڑھانا محاورہ.
بہت زیادہ ناز نخرے اٹھانا. عورتیں اسی طرح گھر تباہ کر دیتی ہیں ان کا مزاج بہت بڑھانا اچھی بات نہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۲۸).

... بسیط کس صف (... فت ب، ی مع) امذ.
(طب) وہ مزاج جس میں کیفیاتِ اربعہ (حرارت، برودت، رطوبت، یبوست) میں سے کوئی ایک کیفیت زائد ہو (مخزن الجواہر). [مزاج + بسیط (رک)].

... بگاڑنا ف مر؛ محاورہ.
طبیعت میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا، طبیعت کی کیفیت خراب کرنا، عادت خراب کرنا، بدخو کر دینا.
بہار آنے سے بلبل نے بگاڑا ہے مزاج اپنا
سمائی نہیں ہے پھولوں میں مگر پائی ہے راج اپنا
(۱۷۸۰، مظہر جانِ جاناں، کلام، ۲۹۳).
خورشیدِ حسن کہتے ہیں یا بادشاہ حسن   شاعر بگاڑتے ہیں مرے یار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۰). اس صورت حال نے مزاج بگاڑ دیے. (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۶۵).

... بگڑا ہوا ہونا ف مر؛ محاورہ.
مزاج کا اپنی اصلی حالت پر نہ ہونا، مزاج برہم ہونا، غصے میں ہونا.
اتنا نہ چھیڑ دام میں صیاد خیر ہے   بگڑا ہوا ہے مرغِ گرفتار کا مزاج
(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۲: ۱۱۳).

... بگڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. مزاج اعتدال پر نہ رہنا، بدخو ہونا، بدخلق ہونا، غصے میں آنا، برہم ہونا.
چھپ چھپ کے گر نظارا خبردار اوس طرف   بگڑے نہ تاکہ قاتلِ خونخوار کا مزاج
(۱۸۱۸، انشا (ک)، ۳۲). بدر نے کروٹ لی آنکھ جو کھلی وہ تصویر دیکھ لی، انگڑائی لے کر اٹھا فوراً مزاج بگڑا جادۂ اعتدال سے منحرف ہوا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۰).
تم زلف کھلتے ہی شر اٹھا یہ مزاج کس سے بگڑ گیا
تمھیں آج تیر سے کیا ہوا نہ بناؤ ہے نہ سنگار ہے
(۱۹۳۴، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۶۸). شاہد صاحب نے دیکھا کہ نیاز صاحب نرغ دے کر بات ہی نہیں کرتے تو ان کا مزاج بگڑ گیا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۷۸). ۲. طبیعت خراب ہونا، حال ابتر ہونا.
دیکھنا سودا زدوں کا اور بگڑے کا مزاج
تم نے ہیں بال آج زلفوں کے سنوارے بے طرح
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۳۶). دولہا دلہن گر رہے جانے کی تیاریاں کر ہی رہے تھے کہ دلہن کا مزاج یکایک بگڑ گیا. (۱۹۲۵، معاشرت، ظفر علی خان، ۳۰). ۳. جوہر یا خاصیت میں فرق آنا، اثر یا خاصیت تبدیل ہونا.
ہے ایک حال زمانے کے بادہ خواروں کا
کوئی ہو شیشہ بگڑتا نہیں مزاجِ شراب
(۱۸۶۷، رشک، د، ۸۸).

... بلغمی کس صف (... فت ب، سک ل، فت غ) امذ.
(طب) کسی شخص کا مزاج جس میں بلغم کا اخراج زیادہ ہو، رطوبت والا مزاج.
ہر مزاجِ بلغمی میں ہوتی ہے تولید خوں   چاندنی کا پھول ہو گر ارغوانی ہے بجا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۸). [مزاج + بلغمی (رک)].

... بنا دینا / بنانا محاورہ.
۱. طبیعت کو کسی رنگ میں ڈھالنا، خمیر بنا دینا، عادت بنا دینا، خاصیت پیدا کرنا. اسلام نے مسلمانوں کا مزاج ایسا بنایا ہے جو کسی بھی رنگ میں قائم کی ہوئی طاغوتی حکومت کی مخالفت کرتا ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۳۶). ۲. طبیعت کی اصلاح کرنا، مزاج کا صحیح کر دینا، مزاج کو اصلی حالت پر لے آنا.
جب بنے گی تو مزاج ایسے بنا   اسطرح رکھنا مزاج اپنا بنا
(۱۸۳۹، تعلیم النساء، ۷۸).
احسان مانتا ہوں ستم ہائے غیر کا   بگڑا ہوا مزاج تمہارا بنا دیا
(۱۸۸۴، آفتابِ داغ، ۱۵).

... بننا ف مر؛ محاورہ.
۱. مزاج کا تیار ہونا، طبیعت کا تکمیل پانا.
آب سرشک آتش حسرت غبارِ غم   مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا مزاج
(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۶۵). ۲. عادت یا فطرت بن جانا.
اتنا آشفتہ ہے کیوں یارب مرا بختِ سیاہ
بن گیا یہ بھی کسی کی زلفِ شب گوں کا مزاج
(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۲۷۳). جیسے یہ ہماری قوم کا مزاج بن گیا ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۹۳). ۳. طبیعت کی اصلاح ہونا (نوراللغات).

... بہکنا ف مر؛ محاورہ.
دماغ میں خلل یا انتشار پیدا ہونا، دیوانہ ہونا.
کچھ لگ چلا تھا رات میں، بولا کہ خیر ہے
حضرت مزاج آپ کے کیدھر بہک گئے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۹). ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۱).
یہ لن ترانیاں ارنی ہے زبان پر   بہکا ہوا ہے طالبِ دیدار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۰).

--- بہلنا ف مر؛ محاورہ۔
جی بہلنا، طبیعت بہلنا۔

تھوڑیں خوش آئیں کب کی بہلتا ذرا مزاج
کیا آپ کا خیال مجھے وان رہا نہیں
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۵)۔

--- بے مزہ ہونا محاورہ۔
طبیعت خراب ہونا، طبیعت کا ناساز ہونا، بیمار ہونا، علیل ہونا۔

ہے لب تشنگی علاج میرا
پر بے مزہ ہے مزاج میرا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹)۔

--- پانا محاورہ۔
۱. توجہ پانا، رخ پانا۔

جو کچھ تجھ فرماؤ سو نگاؤں میں
مزاج آپ کا جس طرف پاؤں میں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹)۔

جو فتنہ نے مزاج شاہ پایا
تو سارا حال خانم کا سنایا
(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۳: ۲۰۷)۔

قاصد سے کہا پا کے مرے یار کا مزاج
پوچھا ہے اک غریب نے سرکار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۰)۔ ۲. طبیعت کو سمجھنا، مزاج سے واقف ہونا، رنگ طبیعت معلوم کرنا۔

پایا نہ مزاج عمر نے ہم
کیا جانیے کس کے آشنا ہو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۱)۔

قابو میں اپنے تھوڑے سے وہ آ گئے تو ہیں
ان کا مزاج ہم بھی کچھ اب پا گئے تو ہیں
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۸۲)۔

دیوانوں نے دیوانوں کا پایا نہ مزاج
کیوں راہ پہ آتا دل دیوانہ مزاج
(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، مرزا یاس، ۱۳۱)۔

--- پچھوانا محاورہ۔
خیریت دریافت کرانا، حال معلوم کرانا۔

کسی سے ہم نے جو ان کا مزاج پچھوایا
کہا وہ کون ہیں میری خبر سے کیا مطلب
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۸۳)۔

--- پختہ ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ۔
طبیعت کا ایک حال پر قائم ہو جانا، عادت پکی ہو جانا۔ مذاق تو سے ہی پود کی آبیاری ضروری تھی تا کہ بڑے ہوتے ہوتے مزاج پختہ ہو جائے۔ (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۲۸۶)۔

--- پر چڑھنا محاورہ۔
کسی کا کسی کی طبیعت کے موافق ہونا۔ چغتائی صاحب بہت بڑے عہدہ دار تھے اور نواب صاحب کے مزاج پر بھی چڑھے ہوئے تھے۔ (۱۹۹۲، گنجینۂ گوہر، ۱۳۳)۔

--- پرسی (--- فتم پ، سک ر) امث۔
۱. طبیعت کا حال پوچھنے کا عمل، خیریت معلوم کرنے کا عمل۔ بعد مزاج پرسی کے پوچھا آپ کے پاس مرض یرقان کا تو کوئی مجرب نسخہ نہ ہوگا۔ (۱۸۷۹، امیر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور اکبر ماں، ۳۵)۔ مزاج پرسی میں بھی ہر طرف سے آواز آتی ہے کہ خیریت ہے۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۱۸)۔

مزاج پرسی احباب پر نہ غور کرو
یہی ہے فخر تو عمر اعتبار لے کے چلو
(۱۹۵۷، تبسم دوراں، ۴۹۱)۔ وہ میری مزاج پرسی کو دن بھر میں صرف ایک دفعہ اور وہ بھی بے حد جلدی میں آتی۔ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۸۱)۔ عام خطوط کی نسبت ان میں ..... القاب، آداب، مزاج پرسی اور خیریت نگاری بالکل نہیں۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۹)۔ ۲. سزا دینے کا عمل، خبر لینے کا عمل۔ مرہٹے نہایت ضعیف ہو گئے اس پر بھی شاہان دہلی کی مزاج پرسی کے واسطے کافی تھے۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۳)۔ [مزاج + ف: پرس، پرسیدن = پوچھنا]۔

--- پرسی کر دینا/کرنا محاورہ۔
۱. طبیعت کا حال دریافت کرنا، خیریت پوچھنا، خیر و عافیت دریافت کرنا۔ ہاں آپ کیسے ہیں .... انھوں نے بمشکل مزاج پرسی کی۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۴۹)۔ بیمار دوستوں کی خبر گیری اور مزاج پرسی بڑی تندہی اور مستعدی سے کرتا۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳)۔ ۲. سزا دینا، خبر لینا، زدوکوب کرنا۔ عبدالقادر .... کو جوش آ گیا اور انہوں نے خادم صاحب کی مزاج پرسی کر دی۔ (۱۹۱۱، روزنامچۂ با تصویر (سفر مصر و شام و حجاز)، حسن نظامی، ۱۱۴)۔ دونوں نے اس کی مزاج پرسی کی اور اس نے جو کچھ دیکھا تھا انہیں کہہ سنایا۔ (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۵۳۰)۔

--- پکڑنا محاورہ۔
کوئی کیفیت یا خاصیت اختیار کرنا، رنگ ڈھنگ اپنانا۔ اب زمانے نے نیا مزاج پکڑا ہے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۰)۔ اس وقت تک فارسی و ہندی محاوروں نے مل جل کے اچھا مزاج نہیں پکڑا تھا۔ (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۷۹)۔

--- پوچھنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. طبیعت کا حال معلوم کرنا، خیریت پوچھنا۔

حضرت سلامت آپ سے میں بولتا نہیں
کیا پوچھتے ہو مجھ سے گنہگار کا مزاج
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۴)۔

کس طرح دل کا حال کھلے اس مزاج سے
پوچھوں مزاج تو وہ کہیں آپ کا مزاج
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۳)۔

تو عروس فکر پہونچی شاہد معنی کے پاس
پوچھنے آئی ہے لیلی اپنے مجنوں کا مزاج
(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۳: ۴۷)۔

جواب کیوں نہ سنا کیوں مزاج پوچھا تھا
یہ تھوڑی بات تھی ہم کو بڑا خیال ہوا
(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۱۸۱)۔ ان کو میرا سلام کہیے گا اور میری طرف سے مزاج پوچھیے گا۔ (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۳۵)۔ ۲. (طنزاً) سزا دینا، خبر لینا، طبیعت درست کرنا۔

ٹوک لیں نقل نشینوں کو وہ بے باک ہیں وہ
پوچھ لیں حضرت موسیٰ سے سر طور مزاج
(۱۸۵۷، بحر (امان علی)، ریاض بحر، ۳۲)۔ قلعہ کے دروازے پر سے تیر و تفنگ نے آن کر اس کا مزاج پوچھا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۳۹)۔

مزاج بندہ کے شب غم کا پوچھ لیں ہم بھی
ہمیں جو حشر میں دم بھر یہ روسیاہ ملے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۰۲).

--- پہچاننا محاورہ.
مزاج شناس ہونا، کسی کی طبیعت، روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہونا.
اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کرم
پہچانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۷). مردوں کا مزاج پہچانتا اور ہر ایک بات اُن کے مزاج کے موافق کرتی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۶۱).
سحر کرتا ہے عبارت میں مرا ذہن رسا — نبض سے پہچانتا ہے طفلِ مضموں کا مزاج
(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۲۷۴).

--- پیٹی (--- ی مع) صف مث.
نخرے پیٹی، تنک چڑھی، دماغ دار؛ مغرور گھمنڈی عورت (نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). [مزاج + پیٹ (پیٹنا) + ی، لاحقۂ صفت برائے تانیث].

--- پیدا کرنا محاورہ.
کیفیت یا خاصیت پیدا کرنا.
آگ کے پتلے ہیں ہم عاشق محرور مزاج
اور بھی کرتی ہے پیدا مے انگور مزاج
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۳۲).

--- پھر جانا/پھرنا محاورہ.
طبیعت برگشتہ ہونا، باؤلا ہو جانا.
دیوانہ آخر اپنا تو خود آپ ہو گیا
جیسا پھرا تھا دیکھ کے تجھ کو مرا مزاج
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۸۵).
تکتے گلی گلی کے وہ چلتا ہے ہر قدم — کیا پھر گیا ہے عاشق رفتار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱).
لو مجھ اپنے منچلے سے ہے کجی پر مستعد — پھر گیا ہے کس قدر اللہ گردوں کا مزاج
(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۲۷۴).

--- پھڑک جانا محاورہ.
طبیعت خوش ہو جانا.
دیکھا جو زیر دام پھڑکتے ہوئے مجھے — کیسا پھڑک گیا مرے صیاد کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۳).

--- پھیرنا محاورہ.
طبیعت برگشتہ کرنا، طبیعت ہٹانا، طبیعت دوسری طرف متوجہ کرنا.
ہم کو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا
پھیرے مگر بتوں کی طرف سے خدا مزاج
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۷۰).

--- ترکیب پانا ف مر؛ محاورہ.
ذوق بننا یا مرتب ہونا، طبیعت کا میلان قائم ہونا. نیاز فتح پوری کے انداز فکر کے دو پہلو سامنے آتے ہیں ایک یہ کو وہ "ضروریات زمانہ" کو خاص اہمیت دیتے تھے، دوسرے وہ "نگار" کو خالص ادبی رسالہ نہیں بنانا چاہتے تھے اور یہ دونوں وہ بنیادی باتیں ہیں جن سے مل کر نگار کا مزاج ترکیب پاتا ہے. (۱۹۸۴، معاصر ادب، ۱۹۳).

--- تعمیر کرنا ف مر؛ محاورہ.
نہج یا انداز بنانا، رُخ معین کرنا. فصیل سے باہر نیا شہر اپنا مزاج تعمیر کر رہا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۶).

--- تُند کرنا محاورہ.
طبیعت میں تیزی یا غصہ پیدا کرنا، غصہ کرنا.
خاوند کو اپنا کرنے کا میں کہتی ہوں سن کر علاج
جو وہ کہا سو خوب کہہ تا تند کر ہرگز مزاج
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۸).

--- تولہ ماشہ ہونا محاورہ.
طبیعت دم بہ دم بدلتے رہنا، نازک مزاج ہونا.
تلوار تولتے ہوئے شانہ اتر گیا — کیا تولہ ماشہ ہے مرے صیاد کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۲).
نہیں کھلتا مجھے کیوں تولہ ماشہ ہے مزاج اپنا
کسی نازک طبیعت سے لڑی میری طبیعت کیا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۵۰).

--- تیز تر ہونا محاورہ.
طبیعت میں بہت تلخی ہونا، بہت غصہ ور ہونا.
اختر کروں جو بات تو جھنجلا کے کاٹ دیں
ہے تیغ سے بھی اونکا کہیں تیز تر مزاج
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۳).

--- تیز ہونا محاورہ.
غصہ ور ہونا، ذرا سی بات پر ناراض ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- ٹیڑھا ہونا محاورہ.
طبیعت میں کجی ہونا، نازک مزاج ہونا.
ابرو نے کر دیا نئی ایجاد کا مزاج — ٹیڑھا ہے تیغ سے کہیں جلاد کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۲).

--- ٹھکانے لگانا محاورہ.
(مار پیٹ کر) مزاج درست کرنا، دماغ صحیح کر دینا، اکڑ نکالنا، طبیعت کی تیزی یا غصہ دور کرنا. ہم بھی دو دن میں مزاج ٹھکانے لگا دیں گے. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۳۲۵).

--- ٹھکانے ہو جانا/ہونا محاورہ.
مزاج درست ہو جانا، دماغ صحیح ہو جانا. بادشاہ کا مزاج ٹھکانے ہو..... تو قیمت کا روپیہ ہاتھ آئے. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الحسان، ۳۵).

--- ٹھنڈا ہونا محاورہ.
طبیعت کی تیزی یا غصہ ختم ہونا ، اکڑ نکلنا . ذرا لگاؤ تو بدمعاش کو پچاس جوتے ، مزاج ٹھنڈا ہو جائے . (۱۹۳۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲۳).

--- ثانی کس صف ، امذ .
(طب) مفردات عناصر کے باہم ملنے سے اولاً جو مزاج حاصل ہوتا ہے ایسی خاصیت والی چند اشیا کو باہم ملا دیا جائے تو ان کی ترکیب سے جو خاصیت پیدا ہو وہ مزاج ثانی ہے (ماخوذ : مخزن الجواہر) . [مزاج + ثانی (رک)].

--- جاننا محاورہ.
مزاج کا پہچاننا ، عادت اور خصلت سے واقف ہونا .
دونوں سے دل مرا صفت آئینہ ہے صاف کیا جانتے تمھیں ہیں مرا نیک و بد مزاج
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۱۱۳).

--- جھوٹوں نہ پُوچھنا محاورہ.
بھول کر بھی حال دریافت نہ کرنا ، کبھی خیریت معلوم نہ کرنا .
سچ ہے کہ تم مسیح ہو لیکن کسی کو کیا جھوٹوں ہی پوچھتے نہیں بیمار کا مزاج
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۱۳).

--- چڑچڑا ہوجانا/ہونا محاورہ.
کسی سبب سے طبیعت میں غصے کی کیفیت پیدا ہوجانا ، بات بات میں غصہ آجانا ، غصے کی بات ہو کہ نا ہو خفگی ظاہر کرنا . بیگم صاحب نے کہا "آج نیند نہ آنے سے آپ کا مزاج چڑچڑا ہو رہا ہے جا کر آرام کیجیے " (۱۹۳۲ ، تصویر ، ۳۱).

--- چل جانا محاورہ.
دیوانہ یا پاگل ہوجانا ، دماغ میں خلل ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- چوتھے آسمان/فلک پر ہونا محاورہ.
بہت مغرور ہونا ، دماغ دار ہونا .
کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اوسکا ہاتھ چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۱).

دل آیا اک مسیحی زماں پر کہ مہرباں ہے وہ ناتواں پر
دماغ اپنا ہے لامکاں پر مزاج ہے چوتھے آسمان پر
(۱۹۰۲ ، کلیات رعب ، ۳۰۷).

--- چُھپنا محاورہ.
طبیعت کا حال ظاہر نہ ہونا ، مزاج کی حالت نہ کھلنا ، حالت پوشیدہ ہونا .
واقف ہے وہ مسیح مرے دل کے حال سے چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

--- حار ہونا ف مر .
(طب) مزاج گرم ہونا ، طبیعت میں گرمی کی کیفیت یا خاصیت ہونا .
ہوں مہ سرد مہر پہ مائل کس قدر ہے مزاج حار اپنا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵).

--- حاضر ہونا محاورہ.
طبیعت حاضر ہونا ، طبیعت متوجہ ہونا .
کچھ باتیں کام کی ہیں سنو کان دھر کے تم
حاضر ہو میری جان کسی دن اگر مزاج
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳۳).

--- خاص کس صف ، صف .
خاص مزاج : (طب) غیر معمولی اثر یا تفاعل ؛ (دوا کی) انفرادی اثر پذیری یا خاصیت . دوا کے لئے غیر معمولی یا عجیب تفاعل کو مزاج خاص کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۷). [مزاج + خاص (رک)].

--- خراب رکھنا محاورہ.
طبیعت میں تیزی یا غصہ رکھنا ، دل میں کسی کی طرف سے خلش رکھنا .
اللہ دے کسی کو یہ ہوں مفت جل کے خاک
کتنا خراب رکھتے ہیں اہل حسد مزاج
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۱۱۳).

--- خانقاہی کس صف (--- سک ن) امذ .
صوفیانہ رجحان رکھنے والی طبیعت ، باطن کی طرف جھکاؤ ؛ (مجازاً) بے عملی کا رجحان ، دنیا سے دوری کا رجحان . مزاج خانقاہی کو جس طرح رد کیا تھا اب اس میں فرق آ گیا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۹). [مزاج + خانقاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خفا ہونا محاورہ.
مزاج برہم ہونا ، طبیعت برہم ہونا ، ناراض ہونا .
قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو خفا مزاج تمہارا ہوا مہرباں سنتا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۱۷).

--- خوش ہونا محاورہ.
طبیعت خوش ہونا ، دل شاد ہونا ؛ طبیعت میں جولانی ہونا .
اتنی تو دے قفس میں خبر ہم کو اے صبا خوش آج کل ہے بلبل گلزار کا مزاج
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۱۳).

--- دار صف .
دماغ دار ، مغرور ، خود پسند ، نازک طبع .
تم سا مزاج دار عدو سا مزاج داں کوئی خدائی بھر میں خدا کی قسم نہیں
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۱۵). بچہ مزاج دار نہ بن جائے . (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، کلیات پطرس ، ۱۹۰). [مزاج + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- داری امث .
دوسروں کی طبیعت کو سمجھنا ، کسی کے مزاج کا خیال رکھنا . مزاج داری اور انتظام کاروبار اور اخراجات خانگی بچہ خواہی اور دلسوزی اور محنت ..... تمام سے چاہیے . (۱۸۹۲ ، فوائد الصبیان ، ۹ ، ۱۷۱). اور پھر جا کو تو جا کو نہیں یہ خفگی انگیز کرو ، یہ مزاج داری تو میں بادشاہ کی بھی نہ کروں . (۱۹۱۶ ، ابتلیٰ بی بی ، ۳۶). سلطان بہادر گجراتی کا بخیفہ خوار ہوگیا ، جس نے اس کی مزاج داری بھی کی . (۱۹۸۹ ، بزم تیموریہ ، ۷۷). [مزاج دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دان صف : اند : - مزاجدان.

۱. کسی کی طبیعت کو پہچاننے والا ، عادت سے واقف ، وہ شخص جو کسی کی فطرت کے مختلف رُخوں سے بخوبی واقف ہو ، کسی کی طبیعت کی خصوصیتوں کو جاننے والا.

مزاج اُن کا نہ بجلی ہے اور نہ ہے سیماب
نظر جو ہے تو یہی ہے مزاج داں کے لیے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۲۰۲).

گرچہ مل جائے مہرباں اپنا
نہ ملے گا مزاج داں اپنا

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۲). ۲. وہ شخص جو کسی کے مزاج اور سبھاؤ پر تصرف رکھے اور اس کی نیکی و بدی سے بخوبی واقف ہو. اپنی ظاہری چال سے ..... نواب صاحب کا پورا مزاجدان تھا ، ہر معاملہ میں دخیل تھا. (۱۹۴۳ ، اختری بیگم ، ۳۷). بڑا مزاج داں تھا اس کو اندیشہ تھا کہ ..... اصل واقعہ پہنچا تو بہت غضب ناک ہوں گے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۵۵). وہ محقق ، مورخ ، مبصر ، مقرر ، الفاظ کے پارکھ اور محاوروں کے مزاج داں ہیں. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۳ : ۲۲۳). ہر باقتدار آدمی کے ساتھ اس کی حیثیت کے مطابق چند مصاحب ضرور ہوتے تھے جو اس کے مزاج داں ہوا کرتے تھے. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۳). ۳. (مجازاً) ادراک رکھنے والا ، سمجھنے والا (علم و فن وغیرہ کا). ایک بڑا عالم اور اسلامی تہذیب کا ایک اہم مزاج داں ..... اس دنیا سے رخصت ہو گیا. (۱۹۸۹ ، پاکستان محبت ، ۶۵). [مزاج + ف : داں ، دانستن = جاننا].

--- دانی امث.

عادت یا طبیعت سے واقف ہونا ، کسی کے مزاج میں دخیل ہونا. از بسکہ سلیقۂ علم مجلس کا اس مجموعۂ کمالات کو بہت بڑا تھا ، اور مزاج دانی میں اُمرا کے بہ شدت دخل رکھتا تھا. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، مرزا علی لطف ، ۲۰). اصحاب صحبت ..... مزاج دانی سے کشادہ روئی سے فصیح بیانی سے انجمن خلافت کو زینت دیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۱). عیار موبد نے ..... سلطان کی ادا شناسی اور مزاج دانی کو بھی جتا دیا. (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۱). اس کی مزاج دانی کا شعور ان کے پاس اس حد تک موجود ہے کہ وہ خود ان کا مزاج بن گیا ہے. (۱۹۹۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۸۱). [مزاج داں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دانی کرنا ف مر : محاورہ.

ناز برداری کرنا.

فنا یہ جس سے ہوئے اس کی موت آپہونچی
خدا نے بھی صنموں کی مزاج دانی کی

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۸۷).

--- دُرُسْت رَکھنا محاورہ.

طبیعت ٹھیک حال پر رکھنا ، طبیعت پر منفی اثرات کو غالب نہ ہونے دینا.

دل ایک کا بھی ہم سے نہ ٹوٹے کسی طرح
رکھے اگر درست خدائے احد مزاج

(۱۸۵۴ ، دیوان امیر ، ۱ : ۱۱۳).

--- دُرُسْت کَرنا محاورہ.

طبیعت کا ٹھیک حال پر لانا ، طبیعت کی اصلاح کرنا ؛ سزا دینا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- دُرُسْت ہونا محاورہ.

۱. مزاج درست کرنا (رک) کا لازم ، طبیعت ٹھیک ہونا ؛ مزاج اعتدال پر ہونا ، غصہ نہ ہونا.

کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیان کروں
گر ہو مزاج آپ کا آئے مہرباں درست

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰). ۲. مرض میں افاقہ ہونا ، طبیعت روبہ اصلاح ہونا. تعویذ ، فلیتہ ، جنتر منتر سے ..... میدہ بی بی کا مزاج درست ہو گیا. (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۲).

--- دُشْمَناں ناساز ہونا محاورہ.

کسی کی طبیعت کی خرابی ، ناہمواری یا نادرستی کو دشمنوں پر منتقل کرنا ؛ (دوستوں یا واقف کاروں کے لیے بطور طنز یا بطور خیر خواہی مستعمل).

غم ہے چھیڑیں نہ سازندے بھی ساز
کیا مزاج دشمناں ناساز ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۲).

--- دِکھانا محاورہ.

نخرے کرنا ، بدمزاجی سے کام لینا ، بد دماغ ہونا ، مغرور ہونا. میرے پاس بہت سے پیسے نہیں ہیں ، جب ہی تو محسن اور محمود یوں مزاج دکھاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۶۸).

--- دِگرگُوں ہونا محاورہ.

مزاج اور طرح کا ہونا ، مزاج بدل جانا ، طبیعت کا اعتدال سے ہٹ جانا ، مزاج بگڑنا. اس سفر میں وہ کیفیت مزاج تشریف لے گئی مزاج ہی دگرگوں ہو گیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۳۳).

--- دَمْوی کس صف (--- فت د ، سک م) امذ.

(طب) وہ مزاج جس میں خون کا غلبہ ہو (مخزن الجواہر). [مزاج + دموی (رک)].

--- دَہْر کس صف (--- فت ج ، سک ہ) امذ.

زمانے کا مزاج یا طبیعت.

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۹). [مزاج + دہر (رک)].

--- دَہْر بَدَلْنا ف مر : محاورہ.

زمانے کا مزاج یا طبیعت بدلنا.

ترے شہر سے نکلتے ہی مزاج دہر بدلا
نہ وہ ربط شبنم و گل نہ وہ باد صبح گاہی

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۸۹).

--- دیکْھنا محاورہ.

طبیعت کا حال جاننا کہ خوش ہے یا ناخوش ، خشم ناک ہے یا مائل بہ لطف.

پھرا ہے بزمیوں پہ مری شیر کی طرح
دیکھے کوئی ذرا سگ دلدار کا مزاج

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷).

پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۵).

--- دِھیما ہونا محاورہ.

مزاج کی تیزی یا غصہ کم ہونا. اس کا مزاج اتنا دھیما کیوں کر ہو گیا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۶۹).

--- راہ پَر آنا محاورہ.

طبیعت درست ہونا ، طبیعت کا اصلاح پر آنا.

پھر شوقِ وصل و حوصلۂ دید پوچھنا کچھ راہ پر مزاج تم اپنا اگر آچکے
(۱۹۳۶ ، رحم و کلیات ، ۲۹۶).

--- رَخْو کس صف (۔۔۔ فت نیز کس ر ، سک خ و) امذ.
(طب) ڈھیلا مزاج ، سست مزاج ، وہ مزاج جس کے اجزا اور عناصر کا جدا کرنا آسان ہو جیسے مزاج نباتات و حیوانات (مخزن الجواہر). [مزاج + ع : (رخ ی)].

--- رَکْھنا محاورہ.
کسی خاص کیفیت کا حامل ہونا ، کسی خاص طریقے کا مزاج ، عادت و اطوار والا ہونا.
دیوانہ دیکھتا ہوں میں دنیا کا خلق کو آتش پری کا رکھتی ہے ہر شعلہ مزاج
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۷۰).
ہمیں خبر ہے ہوا کا مزاج رکھتے ہو مگر یہ کیا کہ ذرا دیر کو رُکے بھی نہیں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۵۶).

--- رَنگین ہونا محاورہ.
طبیعت میں شوخی ہونا.
اس وجہ میرا خون سمایا تھا ذہن میں رنگین ہو گیا مرے جلاد کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۲).

--- زُبوں ہونا محاورہ.
طبیعت اعتدال پر نہ رہنا ، مزاج کی کیفیت بگڑنا ، مزاج خراب ہونا. بیماری سے مزاج زبوں ہوا تو تخت و تاج کچھ کام نہ آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۳).

--- ساتویں آسْمان پر ہونا محاورہ.
بہت مغرور ہونا ، بڑا گھمنڈ کرنا. ماشاء اللہ دونوں کا مزاج ساتویں آسمان پر ہے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۴). ایک یہاں کی لڑکیاں ہیں کہ مزاج ہر ایک کا ساتویں آسمان پر. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۲۳۲).

--- سامان میں نہ ہونا محاورہ.
مزاج درست نہ ہونا ، مزاج بگڑنا ، قابو میں نہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- سَرْد ہونا محاورہ.
۱. (طب) مزاج کی خاصیت سرد ہونا ، مزاج میں برودت ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۲. طبیعت میں غصہ نہ ہونا ، ٹھنڈا مزاج ہونا.
ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد
ہے سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۳).

--- سَمَجْھنا محاورہ.
مزاج کی حالت معلوم کرنا ، مزاج کی کیفیت کا پتا چلا لینا ، مزاج کی اصل یا جوہر دریافت کرنا ؛ عادات و اطوار سے واقف ہونا.
بڑے سکون سے گزرے گی اب حیات مری
سمجھ چکا ہوں ترے غم تری خوشی کا مزاج
(؟ ، آرزو سہارنپوری (مہذب اللغات)).

--- سَنْجی (۔۔۔ فت ن ، سک ن) امث.
طبیعت جاننا ، مزاج داں ہونا.
مزاج سنجی نسرین و لالہ کے باوصف فریب خوردۂ رنگ بہار ہوتا ہے
(۱۹۸۲ ، محراب و مضراب ، ۵۶). [مزاج + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سَوداوی کس صف (۔۔۔ و لین) امذ.
(طب) وہ مزاج جس میں سودا کا غلبہ ہو (مخزن الجواہر). [مزاج + سوداوی (رک)].

--- سَودائی ہونا محاورہ.
مزاج میں باولا پن ہونا.
نکلی نہیں بلا کی طرح ہے اڑی ہوئی سودائی کس قدر ہے شب تار کا مزاج
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷).

--- سے (کے) مُوافِق آنا محاورہ.
طبیعت کے لیے مفید ہونا.
مریض عشق کیا حسن یار نے جب سے مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۲).

--- سیدھا رَہنا محاورہ.
مزاج درست رہنا ، غصہ نہ آنا.
ٹیڑھا نہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر سیدھا رہے گا اس بت عیار کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۱).

--- سیدھا ہونا محاورہ.
۱. مزاج درست ہونا ، مزاج باہم موافق ہونا ، راس ملنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. خفگی دور ہونا ، سیدھا رُخ ہونا ، رُخ دے کر بات کرنا.
لاکھوں دعائیں سیکڑوں کیں ہم نے منتیں
لیکن نہ ہم سے آپ کا سیدھا ہوا مزاج
(؟ ، شمیریں (فرہنگ آصفیہ)).

--- سے لگّا نہ کھانا محاورہ.
عام روش کے مطابق نہ ہونا ، مزاج کے برعکس ہونا. نیا شہر..... پرانے شہر کے مزاج سے بالکل لگا نہ کھاتا. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۳۶).

--- شاد ہونا محاورہ.
طبیعت کا خوش ہونا.
ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں وقت کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۲).

--- شَریف فقرہ.
آپ کا مزاج اچھا ہے ؟ ؛ جناب خیریت سے ہیں ، آپ کی طبیعت کیسی ہے (مزاج پرسی کا تعظیمی کلمہ). صاحب نے مجھے پہچان کر اردو میں مزاج شریف کہہ کر میرا حال دریافت فرمایا. (۱۹۲۸ ، خطوط محمد علی ، ۱۸۸). صباح الخیر کپتان افراہیم ، مزاج شریف..... آج آپ کے سفر کا دن ہے. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۹۹).

... شریف میں آنا محاورہ.
(تعظیماً) سمجھ میں آنا ، خیال میں آنا نیز طنزاً مستعمل ، دماغ میں آنا . سمجھانے سے آیا مزاج شریف میں . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۷۳).

... شناس (...فت نیز کس ش) صف.
۱. طبیعت کو پہچاننے والا ، مزاج داں ، نیک اور بد اطوار سے واقف ؛ نباض . اس قسم کے لوگ جو بہت لوگوں سے ملتے رہتے ہیں ، وہ کسی قدر مزاج شناس ہو جاتے ہیں . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۴۳). گل بدن کی طرح وہ بھی حضور بیگم کی پرانی خواص تھی ، مزاج شناس بھی تھی . (۱۸۸۸ ، چار دیواری ، ۸۹). ۲. (علم و فن کا) شعور رکھنے والا ، سمجھنے والا . اس دور میں غزل کا سب سے بڑا مزاج شناس فراق ..... لکھنؤ کے مرکز زباں سے قریب کا تعلق رکھتا ہے . (۱۹۸۶ ، فیار ماہ ، ۳۷). ڈاکٹر شوکت سبزواری ماہر لسانیات اور اُردو کے مزاج شناس تھے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۹). [مزاج + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا].

... شناسی (...فت نیز کس ش) امث.
۱. کسی کی طبیعت کو پہچاننا ، افتادِ طبع کو جاننا . روزی ، ایک کامیاب نرس تھی ..... مزاج شناسی اور خدمت گزاری اس کا شیوہ تھا . (۱۹۳۲ ، تصویر ، ۴۰). ۲. (علم و فن کا) شعور رکھنا ، سمجھنا . محمد ابراہیم ذوق نے ..... الفاظ کی مزاج شناسی کے فن سے آگاہ کیا . (۱۹۸۶ ، داغ دہلوی : حیات اور کارنامے ، ۷). [مزاج شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... شوخ ہونا محاورہ.
مزاج میں رنگینی ہونا ، طبیعت میں شوخی یا شرارت ہونا .

اس چمن میں دیکھیے کیونکہ بسر ہو اے نسیم
ہے مزاجِ نکہتِ گل شوخ اور میں بے دماغ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۷).

قاصد کو چٹکیوں میں ہمیشہ اُڑا دیا اُس شوخ کا بھی شوخ ہے بے انتہا مزاج
(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۶۵).

... صاف رکھنا محاورہ.
دل میں رنجش یا شکایت نہ رکھنا .

سب سے کب تک صاف رکھوں درد فرقت میں مزاج
دق مرض ہو ، بدمزا مجھ سے دوا ہو ، میں نہ ہوں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۲۶).

... صفراوی کس صف (...فت ص ، سک ف) امذ.
(طب) وہ مزاج جس میں صفرا کا غلبہ ہو (مخزن الجواہر). [مزاج + صفراوی (رک)].

... ضدی ہونا محاورہ.
کسی کے مزاج میں ضد ہونا ، ایسا مزاج ہونا کہ جو ہم کہیں وہی ہو .

شکایت تجھ سے کچھ میں کرتی ہوں آج ہمیشہ سے اس کا ہے ضدی مزاج
(۱۸۲۹ ، لذت عشق ، ۱۸).

... عارضی کس صف (...سک ر) امذ.
(طب) وہ غیر طبعی مزاج جو بعد کو عارض و لاحق ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر). [مزاج + عارضی (رک)].

... عالی فقرہ.
رک : مزاج شریف .

قمریاں کہتی ہیں طوطی سے مزاجِ عالی لالۂ باغ سے ہندوے فلک کھیم کسل
(۱۸۸۸ ، کلیات نعت محسن ، ۹۸).

... عالی کیسا ہے فقرہ.
آپ کی طبیعت کیسی ہے (حال دریافت کرتے وقت احتراماً کہتے ہیں).

سن بچے آپ نالۂ پُر درد کہیے کیسا مزاج عالی ہے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۷۵).

... عالی ، نہ توشک نہ نہالی کہاوت.
جب کوئی شخص مفلسی و تہی دستی میں نازک مزاجی دکھاتا ہے تو اس کی نسبت طنزاً بولتے ہیں مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے لیے توشک یا نہالچہ تک میسر نہیں ، غریبی میں امیرانہ مزاج رکھنے والے پر طنزاً بولا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت).

... عامّہ کس صف (...شدم بفت) امذ.
عام روش ، عموی مزاج ، مزاج . جیسے ہم افتادِ طبع کہیں ، مزاجِ عامّہ کہیں یا ملکی مزاج کہیں گویا اثرات ہم کہیں سے لائیں رد و قبول کا عمل سائیکی کی سطح پر ہوگا . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۵۵۹). [مزاج + عامّہ (رک)].

... عرش پر ہونا محاورہ.
مزاج ساتویں آسمان پر ہونا ، بہت مغرور ہونا .

منت کش مسیح نہ ہوگا وہ حشر تک ہے عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۰).

وصل کی رات خوشی کا رواج شوق کا آج عرش پر ہے مزاج
(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۶۵).

... عرش سے پرے ہونا محاورہ.
نہایت مغرور ہونا ، بد دماغ ہونا .

بڑی میری کا باہر اندر راج تھا پرے عرش سے بھی اس کا مزاج
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۵۸۳).

... عصبی کس صف (...فت ع ، ص) امذ.
(طب) وہ مزاج جس میں عصبیت غالب ہو ، ایسے مزاج والا شخص خوش خلق ، ذکی اور فہیم ہوتا ہے اور اس کے خیالات و حرکات میں چستی ہوتی ہے (مخزن الجواہر). [مزاج + عصبی (رک)].

... فلک پر ہونا محاورہ.
مزاج عرش پر ہونا ؛ مزاج ساتویں آسمان پر ہونا .

قاصد کا مزاج ہے فلک پر اس ماہ نے خط پڑھا ہمارا
(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)).

... قابو میں ہونا محاورہ.
طبیعت کا اختیار میں ہونا .

دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا اسیرِ زلف　　قابو میں کب ہے تیرے گرفتار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۷۰).

... قائم نہ ہونا محاورہ.
مزاج میں استقلال نہ ہونا، مزاج یک حال پر نہ ہونا.
ثابت ہے انقلاب زمانہ سے اے صبا　　قائم نہیں ہے چرخِ جفاکار کا مزاج
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۳۸).

... قائم نہیں فقرہ.
مزاج میں استقلال نہیں (نوراللغات).

... قوی ہونا محاورہ.
مزاج کا قوت دار ہونا، خاصہ قوی ہونا.
مر کر نہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں　　جب تو قوی ہے کشتۂ فولاد کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۷۲).

... کا بے اِختیار ہونا محاورہ.
طبیعت قابو میں نہ ہونا (جامع اللغات).

... کا تیز صف مذ.
غصہ ور (نوراللغات؛ علمی اُردو لغت).

... کا ٹِھکانہ ہی کیا فقرہ.
مزاج میں استقلال نہیں ہے (مہذب اللغات).

... کا ٹھنڈا صف مذ.
وہ جس کو غصہ نہ آتا ہو، جس کی طبیعت میں اشتعال نہ پیدا ہوتا ہو؛ (مجازاً) شریف آدمی. خاندان کے شریف ہیں، لائق ہیں، مزاج کے بھی ٹھنڈے ہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۲۰).

... کا جزو ہونا محاورہ.
طبیعت کا حصہ ہونا، کسی کام کا عادتوں میں شامل ہونا. شاعری ان کے مزاج کا جزو ہے. (۱۹۷۹، زخمِ ہنر (دیباچہ)، ۲۰).

... کا جَھلّا صف مذ.
درشت مزاج، غصہ ور. میر کاظم علی مزاج کے جھلّے تھے. (۱۹۰۰، ذاتِ شریف، ۷۷).

... کا رَنگ بگڑنا محاورہ.
مزاج میں تغیر ہونا، مزاج بدلنا، کوئی بات ناگوار گزرنا.
بگڑا ہے مرے مزاج کا رنگ　　جناب مزاج داں بہت ہے
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۸۳).

... کا کڑوا صف مذ.
درشت مزاج، تلخ طبیعت کا آدمی. مجاہد ..... خاصہ بارعب نظر آ رہا تھا، آواز بھی بھاری تھی مزاج کا بھی کڑوا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۰۸).

... کا مُطابق ہونا محاورہ.
طبیعت کا مل جانا (جامع اللغات).

... کا نقشہ بگڑنا محاورہ.
کسی بات کا ناگوار ہونا.
ساقی میرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا　　پوچھا جو میرے سامنے اغیار کا مزاج
(۱۸۹۷، رشک (مہذب اللغات)).

... کبھی تولہ کبھی ماشہ ہونا محاورہ.
طبیعت ہر وقت بدلتی رہنا؛ متلون مزاج ہونا، گھڑی میں خوش گھڑی میں ناراض ہونا.

کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اس کا ہے
کل بدل جائے گا یہ رنگ جو آج اس کا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۰).

... کَرنا محاورہ.
اترانا، ناک بھوں چڑھانا؛ نخوت یا غرور کرنا، دماغ کرنا، ناز کرنا.
سوال وصل پہ اقرار کیا کیا ظالم　　دماغ ہم سے کیا یا مزاج تو نے کیا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۶).

اٹھ گئے مادر پدر بھائی بڑے عبداللطیف
اب کریں تسلیم کس سے ہم خفا ہوکر مزاج

(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۳۷).

ہم خاک زمیں پہ سونے والے　　شاہوں سے مزاج کیا کریں گے
(۱۹۱۷، تجلائے شباب ثاقب، ۱۹۰).

... کڑا ہونا محاورہ.
مزاج سخت ہونا، مزاج میں تلخی ہونا، طبیعت میں غصہ یا تلخی ہونا.
آغاز ترے شباب کا ثابت اسی سے ہے　　پہلے مزاج نرم تھا اور اب کڑا ہوا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۵۹).

... کڑوا ہونا محاورہ.
طبیعت میں تلخی ہونا، مزاج میں غصہ یا تیزی ہونا. مزاج ہی ایسا کڑوا ہے کہ گھر کی فضا سے مانوس بھی نہیں ہونے پاتی اور دھتکار دی جاتی ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۸).

... کُلفت ہونا محاورہ.
مزاج ناخوش ہونا جس میں غصے کی جھلک ہو.
در گزرے بگلدے سے حرم کو کیا سلام　　پاکر کلفت کافر و دیندار کا مزاج
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۳۸).

... کو آگ کَرنا محاورہ.
طبیعت میں تیزی پیدا کرنا.

مزاج عاشق پُرسوز کو جو آگ کرتا تھا
تو اس مٹی کے پتلے میں دمِ آتش فشاں پھونکا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۳۲).

... کو تیز کَرنا محاورہ.
طبیعت میں تیزی پیدا کرنا، مزاج کو آگ کرنا (جامع اللغات).

--- کی اُفتاد اسث.
مزاج کی بنیاد، طبیعت کی خلقت، مزاج کی خاصیت، طبیعت کا طرز، فطرت.
حسن آرا کے مزاج کی افتاد ایسی نرمی پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب بگاڑ تھا.
(۱۸۷۳، بنات النعش، ۳۰)

--- کیا ہے (کہ) اک تماشا/تماشہ (ہے)، گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا/ماشہ (ہے) کہاوت.
رک: مزاج کبھی تولہ کبھی ماشہ ہونا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کیسا ہے فقرہ.
کیا حال ہے، کیسی طبیعت ہے (برابر والے آپس میں اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہیں).
ہے عجب یہی تجھ سے پوچھتا ہے کیسا ہے مزاج یار قاصد
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۳)
عشق ہوگا جو کسی سے تو کھلے گا احوال ہم بھی پوچھیں گے مزاج آج کہو کیسا ہے
(۱۸۵۲، دیوان برق، ۳۳۷)

--- کیسے ہیں فقرہ.
رک: مزاج کیسا ہے جو فصیح ہے.
کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں گانے بولی کہ خیر اچھے ہیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷)

--- کی تہ لینا ف مر: محاورہ.
طبیعت کی اصل حقیقت جاننا. آپ شاعر کو ذاتی طور پر جانے بغیر بھی بخوبی جان سکتے ہیں ... اس کے مزاج کی تہ لے سکتے ہیں. (۱۹۷۹، معاصر ادب، ۳۵۴)

--- کی لینا محاورہ.
ڈینگ مارنا، اترانا، بے پروائی کرنا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کے مارے م ف.
تکبر کے باعث، غرور کے سبب، نخوت سے (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- کے مارے مَرجانا/مَرے جانا محاورہ.
بہت غرور کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کے مُوافِق آنا محاورہ.
طبیعت کے موافق ہونا، مزاج کے لیے مناسب ہونا (مہذب اللغات).

--- کھوٹا ہونا ف مر: محاورہ.
مزاج کا دغاباز ہونا، طبیعت کا فریبی ہونا؛ مزاج کا پست ہونا.
دکھا کے انداز تن بدن کا دکھا کے بل زلف پرشکن کا
بتاتا ہے سنگ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے سیم تن کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲)

--- گرامی بَخَیر ہونا محاورہ.
(احتراماً) طبیعت ٹھیک ہونا، حال اچھا ہونا (عموماً خط کے آخر میں لکھا جاتا ہے).
امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۱۹)

--- گِرِفت میں آنا محاورہ.
مزاج پر قدرت حاصل ہونا، عادات و اطوار سے آگاہ ہونا، سرد و گرم سمجھ میں آنا. شہر کا مزاج سیاح کی گرفت میں پوری طرح نہیں آنے پاتا. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۲۷)

--- گرمانا محاورہ.
طبیعت میں تیزی یا غصہ پیدا ہونا.
راجہ صاحب نے ہنس کے فرمایا کیوں مزاج آپ کا ہے گرمایا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۲۳)

--- گرم ہونا محاورہ.
خاصیت گرم ہونا، مزاج میں گرمی غالب ہونا؛ طبیعت میں غصہ ہونا.
نہ اتنی داڑو پی ظالم کہ اس خمار میں ہوں
مزاج گرم ہے پھر اور یہ ہوا ہے گرم
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۰۸)
دیکھا تو اور شعلۂ اُلفت بھڑک گیا شاید ہے گرم شربت دیدار کا مزاج
(۱۸۶۷، رشک، د، ۱۱۱)
کہتی ہے دوپہر کی دھوپ میرا مزاج گرم ہے
لیکن اُجالی رات میں کہتی ہے چاندنی کچھ اور
(۱۹۷۸، فکر جمیل، ۱۱۷)

--- گیر (--- ی مع) صف.
(طب) موافق مزاج، جو مزاج کے موافق آئے (مخزن الجواہر). [مزاج + گیر (لاحقہ فاعلی)].

--- لڑ جانا محاورہ.
ایک کی طبیعت کا کسی دوسرے کی طبیعت سے مطابقت رکھنا، ہم مزاج ہونا، دو آدمیوں کی ایک جیسی فطرت ہونا.
کیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کیے ہیں پر گلچیں سے لڑ گیا مرے صیاد کا مزاج
(۱۸۷۲، کلیات قدر، ۱۲۷)

--- لینا محاورہ.
مزاج اپنی جانب مائل کرنا. خاوند کا مزاج کسی طرح لیا ہی نہیں جاتا. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۹)

--- مائِل ہونا محاورہ.
طبیعت کا میلان ہونا، مزاج کا کسی خاص طرف متوجہ ہونا، طبیعت راغب ہونا.
عشق بازی پر کبھی مائل نہ تھا اپنا مزاج دل ہمارا اس بلا میں مبتلا کیونکر ہوا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۳)

--- مُبارَک فقرہ.
(احتراماً دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل) جب ایک دوسرے کے سامنے آتا ہے تو سلام کے بعد خیریت پوچھتا ہے، کیسا مزاج ہے، کیا حال ہے.
غریبوں کا کیسا مزاج مبارک یہ پوچھو کہ ٹھہری طبیعت تمہاری
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۸۶). ہاتھ جوڑ کر مزاج مبارک کی خیر پوچھتے تھے.
(۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۶۳). [مزاج + مبارک (رک)].

--- مُبارک میں آنا محاورہ.

(احتراماً) مزاج میں آنا، دل میں کسی بات کا خیال آنا. جو مزاج مبارک میں آوے سو ہی بہتر ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۴).

--- مُٹھی میں ہونا محاورہ.

مزاج قبضے میں ہونا، کسی دوسرے کے مزاج پر پوری قدرت حاصل ہونا، کسی کے ساتھ رسوخ ہونا.

رنگ آشنا وہ دار جہاں میں ہوں میں امیر
مٹھی میں میری ہے مرے دلدار کا مزاج
(۱۸۵۴، دیوان امیر، ۲: ۱۱۳).

--- مَحْرُور ہونا محاورہ.

مزاج گرم ہونا، مزاج میں حرارت کا غالب ہونا.

محرور کیا مزاج تھا خلقی میں بھی ہوا   چوب ادب بیدِ تنور ہو گئے
(؟، لاعلم (مہذب اللغات)).

--- مُرَتّب ہونا محاورہ.

مزاج ترتیب پانا، مزاج بننا. ہر دور کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں اور اسی کی مناسبت سے کسی شخص کا ادبی مزاج مرتب ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۳۵).

--- مُرَکَّب کس صف (--- ضم م، فت ر، شد ک بفت) امذ.

(طب) وہ مزاج جس میں دو کیفیتیں ہوں مثلاً گرم و خشک یا سرد و خشک (مخزن الجواہر). [مزاج + مرکب (رک)].

--- مَعْلُوم ہونا محاورہ.

مزاج کی خاصیت کا معلوم ہونا، یہ معلوم ہونا کہ مزاج سرد ہے یا گرم.

اللہ جانتا ہے دل زار کا مزاج   معلوم ہے حکیم کو بیمار کا مزاج
(۱۸۵۴، دیوان امیر، ۲: ۱۱۳).

--- مُعَلّیٰ/مُعَلّے فقرہ.

(احتراماً) حال پوچھنے کا کلمہ؛ مزاج مبارک، حال کیسا ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- مُفْرَد کس صف (--- ضم م، سک ف، فت ر) امذ.

(طب) رک: مزاج بسیط (مخزن الجواہر). [مزاج + مفرد (رک)].

--- مُقَدَّس کس صف (--- ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ.

(احتراماً) طبیعت، حال، مزاج پوچھنے کا شریفانہ کلمہ، خاص طور پر دینی بزرگوں اور عالموں کے لیے.

مدت کے بعد حضرت ناصح کرم کیا   فرمایے مزاج مقدس کی بات چیت
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۷۳).

نہ ہو مزاج مقدس کو تیرے رنج کبھی   بحق سورۂ اخلاص آیت تطہیر
(۱۸۷۹، طیش دہلوی، د، ۳۵). حضور کے مزاج مقدس کا یہ حال ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۴). [مزاج + مقدس (رک)].

--- مِل جانا / مِلْنا محاورہ.

۱. کسی کی طبیعت کا کسی دوسرے کی طبیعت کے مطابق ہونا.

کیا پوچھیے کہ عاشق بیمار کا مزاج   ملتا نہیں غلام سے سرکار کا مزاج
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۴۷).

ناتفاقیاں تھیں پیام و سلام تک   جب مل گئی نظر سے نظر مل گیا مزاج
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۶۵).

پائی جادو کی طبیعت اور افسوں کا مزاج
کیوں نہ لے گا آج میری طبع موزوں کا مزاج
(۱۹۰۵، کلیات رعب، ۲۷۳).

مزاج اس کا مرے آنسوؤں سے ملتا تھا   جھلس گئی ہوں مگر پانیوں کے اندر بھی
(۱۹۸۱، قفس سامانی دل، ۹۳۲). ۲. طبیعت یا خاصیت کا ظاہر ہونا، سرد و گرم اثرات کا معلوم ہونا.

ملتا ہے کچھ مزاج نہ کھلتا ہے کچھ مرض   چلتی ہے چالیس نبض ہماری طبیب سے
(۱۹۱۳، ریاض شوق، ۳۶).

--- مِلّی کس صف (--- کس م، شد ل) امذ.

ملت کا مزاج، قومی مزاج. اپنی تعلیمی حکمت عملی اور پروگرام کو اس طرح مرتب کرنا چاہیے جو مزاج ملی کے مطابق ہو. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۲۵). [مزاج + ملی (رک)].

--- مُوافِق ہونا محاورہ.

کسی دوسرے کا مزاج اپنی مرضی کے مطابق ہونا، مزاج حسب منشا ہونا.

کچھ غم نہ تھا ہزار زمانہ خلاف تھا   افسوس یار کا نہ موافق ہوا مزاج
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۷۰).

--- مُوَثَّق کس صف (--- ضم م، فت و، فتم و، شد ث بکس) امذ.

(طب) قوی مزاج، مضبوط مزاج، وہ مزاج جس کا تجزیہ و تفریق مشکل ہو، جس کے بسائط کو جدا کرنا دشوار ہو جیسے طلا اور نقرہ کا مزاج (مخزن الجواہر). [مزاج + ع: (وث ق)].

--- میں اِسْتِقْلال نَہ ہونا محاورہ.

طبیعت کا ایک بات پر قائم نہ رہنا، مزاج کا بدلتے رہنا (جامع اللغات).

--- میں آنا محاورہ.

۱. جی میں آنا، سمجھ میں آنا، دل میں کسی بات کا قصد ہونا، دل چاہنا، دل میں سمانا.

یہ طشت و تیغ یہ ہم کشتنی ورنگ ہے کیا
یوہیں مزاج میں آئے تو خیر بہتر ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۲).

سنیں گے ہم، خدا نے کان سننے کو بنائے ہیں
کہے، جو کچھ مزاج کافر بے پیر میں آئے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۶۰). حسام مارا گیا اور تجھ سے کچھ نہ ہو سکا، پھر میرے بھی جو مزاج میں آئے گا جواب دوں گی. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۹۳). ۲. اتراتا، حکمت میں آنا، نخوت میں آنا، نخوت کرنا، بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے (نوراللغات، فرہنگ آصفیہ).

--- میں بُرُودَت ہونا محاورہ.

خاصیت سرد ہونا (جامع اللغات).

--- میں بَرہمی ہونا محاورہ.
طبیعت کا ناساز ہونا، خفا ہونا (جامع اللغات).

--- میں بَل پڑنا محاورہ.
طبیعت میں نخوت اور غرور پیدا ہونا.
رہا تنہا میں دن اوس مکاں میں پڑے بل تھے مزاج آسماں میں
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۸۹).

--- میں چَڑھ جانا محاورہ.
عادی ہونا (جامع اللغات).

--- میں چڑچڑا پن آ جانا محاورہ.
بدمزاج ہو جانا، طبیعت میں تلخی آ جانا. وہ بہت دبلا ہوتا جا رہا تھا مزاج میں چڑچڑا پن آ گیا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶۵).

--- میں چہل سَمانا محاورہ.
مزاج میں شوخی پیدا ہونا، مزاج میں مذاق کی کیفیت پیدا ہونا (مہذب اللغات).

--- میں خُودی سَمانا محاورہ.
مزاج میں خود پسندی کا اثر ہونا، مزاج میں غرور پیدا ہونا.
غرور ہوگا اونھیں شان بے نیازی کا خودی مزاج میں اون کے سماتی جاتی ہے
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۲۹۶).

--- میں داخِل ہونا محاورہ.
مزاج کا حصہ ہونا، فطرت یا عادتوں میں شامل ہونا. زندگی کے راستے پر قدم ملا کر چلنا ان کے مزاجوں میں داخل ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۹۱).

--- میں دَخل پانا محاورہ.
دوسرے کی طبیعت پر قابو پانا، مزاج میں رسائی حاصل کرنا. بادشاہ کے مزاج میں بھی سے زیادہ دخل پائے گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳).

--- میں دَخل ہونا محاورہ.
کسی کے مزاج میں رسائی ہونا، طبیعت پر کسی شخص یا میلان کا گہرا اثر ہونا. البتہ کم آمیزی و خودنگری کو ان کے مزاج میں خاصا دخل ہے. (۱۹۷۹، زخم ہنر (دیباچہ)، ۷).

--- میں دَرخُور/ رَسائی ہونا محاورہ.
مزاج میں دخل ہونا، رسائی ہونا، کسی کی طبیعت پر قابو پانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- میں دیوانہ پَن ہونا محاورہ.
مزاج میں دیوانگی کے اثرات ہونا، مزاج میں پاگل پن کی باتیں پائی جانا (مہذب اللغات).

--- میں ڈھالنا محاورہ.
مزاج کے موافق کرنا، طبیعت کا حصہ بنانا. اپنے بزرگ شعرا کی روایت کو اس تہذیب کے مزاج میں ڈھال کر ایک نیا رنگِ فن ابھار رہے تھے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۸۳۳).

--- میں ڈِینگ ہونا محاورہ.
بڑھ بڑھ کے باتیں کرنا (مہذب اللغات).

--- میں رَعُونَت ہونا محاورہ.
غرور ہونا، تمکنت ہونا (مہذب اللغات).

--- میں شوخی ہونا محاورہ.
طبیعت شوخ ہونا (جامع اللغات).

--- میں ہونا محاورہ.
طبیعت میں پایا جانا، عادتیں میں شامل ہونا، خیال میں ہونا، دل میں ہونا.
کھلا نہ حال کسی پر کہ کیا مزاج میں ہے
خدائی میں کوئی واقف نہ اوس کی خو سے ہوا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۳۸).
اس کی خودی پہ جائے نہ قسّام روز حشر
یہ بات تو ازل سے مزاج بشر میں ہے
(۱۹۸۳، حصار انا، ۱۰۵).

--- نادُرُست ہونا محاورہ.
طبیعت ٹھیک نہ ہونا نیز غصے میں ہونا، خفا ہونا. صاحب کا مزاج نادرست تھا، بھاگ کر کہیں جا نہ سکے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۵).

--- نازُک ہونا محاورہ.
نازک دماغی ہونا، ذرا ذرا سی بات کا برا منانا، مزاج میں نزاکت ہونا، ذرا ذرا سی بات میں دل کو ٹھیس پہنچنا.
صیاد سے کہو رگ گل کا بنائے جال نازک بہت ہے بلبل گلزار کا مزاج
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱).

--- ناساز ہونا محاورہ.
طبیعت کا کسل مند ہونا، طبیعت کا بھاری ہونا، طبیعت ٹھیک نہ ہونا، بیمار ہونا؛ خفا ہونا.
روٹھ کر ملتے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ
کل خفا تم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۰).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
وہ تحریر جس میں کسی کی طبیعت یا جوہر کا حال درج ہو. اس نظم کو ساقی کی شاعری کا مزاج نامہ کہنا چاہیے. (۱۹۷۹، ادب تنقید اور اسلوبیات، ۲۶۲). [مزاج + نامہ (رک)].

--- نہ پانا محاورہ.
رک: مزاج نہ ملنا جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات).

--- نہ مِلنا محاورہ.
نخوت اور غرور کے سبب کسی کی طرف توجہ نہ کرنا، مغرور ہونا، اترانا.
کس طرح دخل پائیے کیا کیجیے کیا نہیں
ملتا نہیں ہے ترک ستمگار کا مزاج
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۲).

جب سے کہ ہم کو بندۂ الفت بنا لیا
ملتا نہیں ہے اوس بت عیار کا مزاج

(۱۸۵۴، دیوان امیر، ۲: ۱۱۳). تمہارے مزاج ہی نہ ملتے تھے، کتنی منت کی کہ بھائی جان! مجھ خستہ جان کو بھی ساتھ لے لیا کرو. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۳۰). مزاج ہی نہیں ملتے۔ پھر خود ہی جلا کرتی انہیں ملتے تو نہ ملیں. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۳۳۰).

--- والا صف مذ.
مغرور، گھمنڈی؛ متکبر آدمی.

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے
کسی کے ساتھ کسی ڈھب کی جن کو راہ نہیں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۷). [مزاج + والا (رک)].

--- والی صف مث.
مزاج والا (رک) کا مونث، گھمنڈی عورت (جامع اللغات). [مزاج + والا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- وَہّاج کس صف (--- فت و، شد ہ) امذ.
بہت روشن مزاج، چمکتا ہوا مزاج (مہذب اللغات). [مزاج + وہاج (رک)].

--- ہاتھ سے جاتا رَہنا/جانا محاورہ.
طبیعت کا بے قابو ہو جانا، مزاج کا بے اختیار ہو جانا، غصہ آ جانا.

دیکھو کے سر رقیب کا بندے کے پاؤں پہ
جس دن مزاج ہاتھ سے اے جان جاں گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳). حیف ہے کہ تجھ سا...... بے حیا نامعقول اس کا سپہ سالار ہو یکدست کا مزاج ہاتھ سے جاتا رہا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۰).

--- ہاتھ سے چَلْنا محاورہ.
رک: مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا.

غرض غسل کی مجھ کو تھی احتیاج — چلا ہاتھ سے میرے اس دم مزاج

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۳۵).

--- ہاتھوں سے نِکَلْنا محاورہ.
مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا، غصہ آنا.

آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں — ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۶۵).

--- ہوا پَر ہونا محاورہ.
بہت مغرور ہونا، طبیعت میں بہت گھمنڈ ہونا.

کب گوش دل سے عرض ہوا خواہ کی سنی
کس درجہ ہے مزاج ہوا پہ حضور کا

(۱۸۷۳، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۲۰). جتنی میں تیری خاطر کرتا ہوں اس قدر تیرے مزاج ہوا پر ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۸۰۲).

--- ہونا محاورہ.
غرور ہونا، تمکنت ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- یکسُو ہونا محاورہ.
طبیعت کا پراگندہ یا پریشان نہ ہونا، مزاج میں یکسوئی ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

مِزاجاً (کس م، تن ج بفت) م ف.
۱. ازروئے مزاج، طبیعت کے مطابق، طبعاً. میں فطرتاً اور مزاجاً ایک مذہبی آدمی ہوں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۶۱). ۲. خاصیت کے اعتبار سے، بالخواص، بالخاصیت: اس کی نثر بھی شگفتہ ہے مگر مزاجاً ہماری پشت با پشت کی روایت سے ایک ذرا ہٹ کر ہے. (۱۹۸۳، مکالمات ستراط، ۴۷). ہر علاقہ مزاجاً مخصوص انفرادیت کا حامل ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۵۵۴). [مزاج + ا، لاحقۂ صفت و تمیز].

مِزاجَن (کس م، فت ز، ج) صف مث.
مغرور، غرور و تمکنت والی؛ مزاج دار عورت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مزاج (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

مِزاجو (کس م، و ج) صف مث.
رک: مزاجن، مغرور، تمکنت والی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مزاج (رک) + و، لاحقۂ صفت تانیث].

مِزاجی (کس م) صف.
۱. مزاج سے منسوب یا متعلق؛ طبعی، خلقی.

برودت بہت جسم میں آ گئی — مزاجی تھی گرمی سو ٹھٹھرا گئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۷). یہ لوگ بخلاف اپنی مزاجی کاہلی کے اپنی طرف سے گزرنے والوں کو اپنے پاس بلانے میں نہایت ہوشیار معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰، ۱: ۲۵۵). ۲. (مجازاً) شوخ، من موجی، متلون مزاج.

جو جوہر ہیں ہے حسن اکثر کہرات بے بہا ہاتا
مزاجی طفل دھرتا اوس چکتا کار خوش لگتا

(۱۶۷۹؟، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۱۱). ۳. (مجازاً) مزاج دار، نک چڑھا، تنگ مزاج، مغرور، خود پسند (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مزاج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُزاح (کس نیز ضم م) امذ؛ امث.
ظرافت، خوش طبعی، مذاق، دل لگی، ہنسی ٹھٹھا، چہل. اس مرد نے دیکھا کہ اس عماری میں ایک عورت خوبصورت حسین ہے...... اس کے پاس آ کر باتیں اور مزاحیں کرنے لگا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۱۶).

اک دن بگڑ ہی جائے گا نواب بے طرح
اچھی نہیں ہے اس سے یہ ہر بار کی مزاح

(۱۸۷۷، دُرۃ الانتخاب، ۵۹). میرے آپ کے مزاح نہ بچپن میں ہوتی تھی اور نہ اب میں اس کو جائز رکھتا ہوں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸۰). آنحضرت ﷺ احیاناً اُمّ ایمنؓ سے مزاح بھی فرماتے تھے. (۱۹۵۷، صحابیات، ۱۹۸). سنجیدہ ادیب حسب ضرورت مزاح کو پیروڈی کی شکل میں پیش کیا کریں. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۸۳). [ع].

--- اُلمُومِنِین (--- ضم ح، ضم ا، سک ل، و مع نیز ع، کس م، ی مع) امذ.
ایسی خوش طبعی یا مذاق جس میں دھوکا، جھوٹ اور بیہودگی نہ پائی جائے اور شرعاً کوئی

قباحت نہ ہو۔ مزاح المومنین کا مذاق مولانا میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۲۵)۔ جنت اور دوزخ کے معاملے میں مولانا ماجد صاحب اور نیاز فتح پوری صاحب میں "مزاح المومنین" ہوا ہے اس پر اظہار خیال کرنا اتنا ہی دلچسپ ہے جتنا کہ خطرناک۔ (۱۹۲۰، مضامین رشید، ۲۳۳)۔ [مزاح + رک: ال (۱) + مومنین (رک)]۔

... آمیز (...ی مج) صف۔
جس میں مزاح شامل ہو، جس میں خوش طبعی پائی جائے، دل لگی والا۔ پہلا مقولا مزاح آمیز تھا..... جمشید خوش ہوا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶، ۲۲۷)۔ دو چار منچلے اہلکاروں نے ایک دن اس سے مزاح آمیز ہمدردی ظاہر کی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۱۳)۔ [مزاح + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا]۔

... پَسَنْد (...فت پ، س، سک ن) صف۔
ہنسی مذاق کو پسند کرنے والا، خوش طبع، ہنستے بولتے والا۔ ہم نے خلاف نہیں عرض کیا نہ ہماری طبع مزاح پسند ہے۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۰۲)۔ چونکہ فطرتاً مزاح پسند بھی تھے اس لئے ان کی گفتگو بھی بڑی دلچسپ ہوتی تھی۔ (۱۹۹۳، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۸۱)۔ [مزاح + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا]۔

... کا پہلو نکال لینا ف مر: محاورہ۔
ہنسی مذاق کا موقع تلاش کر لینا۔ بات ہی بات میں مزاح کا پہلو نکال لینا آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔ (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۶۲۹)۔

... کَرْنا ف مر: محاورہ۔
ہنسی اُڑانا، مذاق کرنا، دل لگی کرنا، ظریفانہ باتیں کرنا۔ تو اپنے بھائی سے جھگڑا مت کر اور نہ اس سے (اس درجہ) مزاح کر جس سے اسے تکلیف ہو۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۰۲)۔

... کی حِس امث۔
خوش طبعی کی صلاحیت۔ سجاد! تمھاری مزاح کی حس بالکل ہی ختم ہوتی جاتی ہے۔ (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۴۵۹)۔

... گو (...و مج) صف؛ امذ۔
طنز و مزاح کی شاعری کرنے والا شاعر، مزاحیہ شاعر۔ مسٹر دہلوی کے چند اشعار کان میں پڑے تو انھیں مزاح گو شاعر کی حیثیت سے جانا۔ (۱۹۸۳، مکالمات مترادف، ۴۷)۔ [مزاح + ف: گو، گفتن = کہنا]۔

... گوئی (...و مج) امث۔
مزاحیہ شاعری کرنا، شاعری میں طنز و مزاح کو اپنانا۔ مزاحیہ تخلیقات میں ..... ہمیں مزاح گوئی کی مختلف اصناف بھی ملتی ہیں۔ (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۴۷)۔ انھوں نے مزاح گوئی کو بھی اپنایا ہے مگر یہ صنف مشق چاہتی ہے۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵)۔ [مزاح گو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... نِگار (...کس ن) امذ۔
مزاح لکھنے والا، ظریفانہ تحریر لکھنے والا۔ ہنسنے اور ہنسانے کا کوئی اصول مقرر نہیں ہو سکتا، تمام مزاح نگار اپنا انداز جداگانہ رکھتے ہیں۔ (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۲۰۰)۔ کہانی کار، مزاح نگار ..... مجھے کبھی سکھ کا سانس نہیں لینے دیں گے۔ (۱۹۹۶، تحریر، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳)۔ [مزاح + نگار (رک)]۔

... نِگاری (...کس ن) امث۔
ظریفانہ تحریر لکھنے کا فن، مزاح تحریر کرنا۔ مزاح نگاری اپنی نمود کے لیے انہی عناصر کی رہین منت ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۳)۔ [مزاح نگار + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... نَوِیس (...فت ن، ی مج) امذ۔
رک: مزاح نگار۔ ضمیر جعفری اردو کے ممتاز مزاح نویس ہیں۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۶)۔ [مزاح + ف: نویس، نوشتن = لکھنا]۔

مِزاحاً (کس م، تن ح بفت) م ف۔
بطور مزاح، ہنسی مذاق کے طور پر۔ میں نے ایک مرتبہ ان سے مزاحاً کہا تھا کہ ڈاکٹر صاحب آپ نے مقرری میں بھی ڈاکٹریٹ کی ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۳)۔ [مزاح (رک) + ً، لاحقۂ تمیز]۔

مُزاحَف (...ضم م، فت ح) صف؛ امذ۔
۱. گری ہوئی چیز، اپنی اصل سے دور ہوئی شے (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ ۲. (عروض) وہ (رکن) جو سالم نہ رہا ہو اور اس میں زحاف واقع ہو، وہ کہ جو اپنی اصلی حالت میں نہ رہا ہو اور اس میں تغیر کیا گیا ہو، وہ مصرع یا شعر جس میں زحاف واقع ہوا ہو۔ جملہ بحور سالم مزاحف میں یہ حفظ وزن شعر کے۔ (۱۸۹۳، تلخیص معلٰی، ۸۸)۔ متقارب مزاحف میں اہل فارس اور اہل اردو نے تسبیغ کا استعمال کیا ہے۔ (۱۹۰۰، مکاتیب امیر مینائی، ۱۳۱)۔ میر نے بحر متقارب کے مختلف مزاحف ارکان پر مبنی اپنے لیے ایک مخصوص وزن و آہنگ متعین کر لیا۔ (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۱)۔ [ع: (ز ح ف)]۔

مُزاحَفات (ضم م، فت ح) امذ؛ ج۔
(عروض) مزاحف (رک) کی جمع؛ وہ بحریں جن میں زحاف واقع ہوا ہو۔ ان دونوں بحروں کے مزاحفات فارسی کے مشہور ترین اوزان ہیں۔ (۱۹۷۴، مقالات اختر، ۲۹)۔ [مزاحف + ات، لاحقۂ جمع]۔

مُزاحِم (ضم م، کس ح) (الف) صف۔
۱. روکنے والا مانع، حائل، مزاحمت کرنے والا۔ میں اس حویلی میں جا رہا اور یہ بھائی کہ ناواقف تھے خاموش رہے اور مزاحم احوال میرے کے نہ ہوئے۔ (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، ۲۵۵)۔ حکم کیا کہ ان بدبختوں سے کوئی مزاحم نہ ہو۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۱)۔ وہ بے روک اس گھر میں چلے جاتے تھے، کوئی مزاحم نہ ہوتا تھا۔ (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، آزاد، ۸۱)۔ وہ شخص ہمارے مقصد میں مزاحم ہیں ایک پاولاف دوسرے شہزادی پانعا۔ (۱۹۲۳، خونی راز، ۹۲)۔ ہر تبدیلی میں روایتی انداز فکر مزاحم ہوتا ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۸)۔ ۲. تکلیف دہ، دق کرنے والا (پلیٹس)۔ (ب) امذ ۱. (برقیات) وہ پرزے جو بجلی کی رفتار کو سست یا بہاؤ کو کم کرتے ہیں (Resistor)۔ مزاحم پر یا تو ان رنگوں کے نقطے لگا دیے جاتے ہیں یا مزاحم کے گردا گرد لکیر لگا دی جاتی ہے۔ (۱۹۷۰، ٹرانسسٹر کے کرشمے، ۱۹)۔ ۲. روک، رکاوٹ (پلیٹس)۔ [ع: (ز ح م)]۔

... پَیما (...ی لین) امذ۔
(برقیات) برقی مزاحمت کی اکائی ناپنے کا آلہ، اوم پیما (Ohm Meter)۔ کسی مزاحم کی مزاحمت معلوم کرنے کے لیے عموماً مزاحم پیما استعمال کرتے ہیں۔ (۱۹۷۰، ٹرانسسٹر کے کرشمے، ۱۹)۔ [مزاحم + ف: پیما، پیمودن = ناپنا]۔

--- کار صف.

روک ٹوک کا کام کرنے والا، روکنے والا، مزاحمت کرنے والا. اگرچہ رسم و رواج بھی اُن کے برخلاف رایوں کے اظہار کے لیے ایک بہت قوی مزاحم کار گنا جاتا ہے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۳: ۴۹۹). [مزاحم + کار، لاحقۂ صفت فاعلی].

--- ہونا محاورہ.

روک ٹوک کرنا؛ حائل ہونا، مانع ہونا؛ مزاحمت کرنا. خواصوں سے کہا تم ملازم ہو تم سے کوئی مزاحم نہ ہوگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۷). اُن کی نسواں جب بازار بغیر نقاب اُلٹی ہیں تو کوئی مزاحم نہیں ہوتا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸۳). اجسام ایک دوسرے کے مزاحم تو ہوتے ہیں اور اُن کی حرکت کے لیے وقت بھی درکار ہوتا ہے. (۱۹۸۷، فکر اسلامی کی تشکیل نو، ۱۳۱). اس راہ میں اپنے پیشے سے ان کی وفاداری کے جذبے بھی کسی حد تک مزاحم ہوتے ہوں گے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۸).

مُزاحِمانَہ (ضم م، کس ح، فت ن) صف.

مزاحمت کا، مقاومت کا، مدافعانہ، دفاعی. ۱۰ فروری ۱۹۷۰ء کے نومبر ۱۹۶۸ء کے بعد سخت مزاحمانہ لڑائی کا منظر رہا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۷۹). [مزاحم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُزاحَمَت (ضم م، فت ح، م) امث.

۱. روکنے کا عمل، روک ٹوک، رکاوٹ، ممانعت، تعرض، کسی پر تنگی کرنا. حضرت امام صاحب تابعین کے قول میں مزاحمت نہ کریں گے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۰). کفار سمجھے کہ تعرض کرنے میں بڑا قتال ہوگا یہ سمجھ کر مزاحمت سے ہاتھ اٹھایا. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۳۱). سوسائٹی اس کے کسی فعل کے کئے جانے کے متعلق اظہار پسندیدگی کرے اور اس کی مزاحمت کو ناپسند کرے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۱۸). اسکول تو مزاحمت کے حوالے سے شہر کی تحمیوں کا مجمع بن گیا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۱۹). اس پامالی کی مزاحمت عام مسلمانوں میں سرگوشیوں کی شکل اختیار کرتی گئی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۵). ۲. (طبیعیات) غیر برق گزاری غیر حر گزاری (Resistance). مستقل نسبت کو موصل کی مزاحمت کہتے ہیں. (۱۹۳۲، طبیعیات عملی، ۲: ۱۲۵). ۳. (قانون) رک: مزاحمت بیجا. زید نے خالد کو اس کے کارہائے منصبی کے انصرام میں کسی نہج پر مزاحمت پہنچائی. (۱۹۳۲، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، ۹۱). [ع: (ز ح م)].

--- اِحتِکاکی کس صف (--- کس ح ا، کس ت) امث.

وہ مزاحمت جو رگڑ سے پیدا ہو یا متحرک کی جائے (Frictional Resistance). خون کی رفتار میں سستی بہ ظاہر بڑھی ہوئی مزاحمت احتکاکی کا نتیجہ ہوتی ہے احتکاک کے معنی رگڑ کے ہوتے ہیں. (۱۹۴۳، ماہیت الامراض، ۱۰: ۲۶۵). [مزاحمت + احتکاک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بالاِرادَہ (--- کس ب، ضم ا، سک ل، کس ا، فت د) امث.

(قانون) روک ٹوک جو عمداً اور ارادے سے ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [مزاحمت + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ارادہ (رک)].

--- بے جا/بیجا کس صف (--- ی ج) امث.

(قانون) قانون کے خلاف روک ٹوک، جان بوجھ کر کسی شخص کے سدِّ راہ ہونا اور اسے کسی ایسی سمت یا جگہ جانے سے روکنا جس میں وہ جانے یا رہنے کا حق رکھتا ہو. اس اصول کے مدنظر مزاحمت بیجا اور حبس بیجا جرائم قرار دیے گئے ہیں. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۳۰۷). [مزاحمت + بے جا (رک)].

--- بکارِسَرکار (--- فت ب، کس ر، فت س، سک ر) امث.

حکومت کے کاموں میں حائل ہونا یا رکاوٹ پیدا کرنا. مزاحمت بکارسرکار کی عملی صورت پیدا ہوئی اور دھینگا مشتی خواہ حملہ کی ہو یا مدافعت کی اس میں پھول پان تو بٹا نہیں کرتے. (۱۹۸۹، آئینہ، ۳۲۹). [مزاحمت + ب (حرف جار) + کار (رک) + سرکار (رک)].

--- پَیما (--- ی لین) امذ.

(طبیعیات) رک: مزاحم پیما (Ohm meter). صدگاہوں میں بھی روز بروز اضافہ ہوتا گیا اور ان کے علاوہ دیگر آلے مثلاً طیف نما، تھرموپکل، مزاحمت پیما..... استعمال ہونے لگے. (۱۹۹۱، مہ و انجم، ۳۲). [مزاحمت + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.

رکاوٹ بننا، روکنا، رکاوٹ ڈالنا. معاشرتی تبدیلی کی ابتدا میں لوگ مزاحمت کرتے ہیں، اگر اس کی وجہ سے مروجہ قدروں، رسم و رواج اور اعتقادوں پر اثر پڑے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۵۵).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

رکاوٹ یا رخنہ پڑنا. جس رفتار سے ترقی کی قوتیں اپنا قدم آگے بڑھاتی ہیں اسی رفتار سے ..... مزاحمت شدید ہوتی جاتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۵۱).

مُزاحَمتی (ضم م، فت ح، م) صف.

مزاحمت (رک) سے منسوب، مزاحمت کا، روک ٹوک والا، مدافعانہ. اب وقت آ گیا ہے کہ..... مولویوں کی مزاحمتی قوت کو حکومت کے حق میں متحرک کیا جائے. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۱۹). [مزاحمت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَدَب (--- فت ا، د) امذ.

وہ ادب جو کسی عہد کی فرسودہ سوچ بچار کی مزاحمت کرے، وہ ادب جو حکومت کے ظلم و جبر کے خلاف لکھا جائے، کسی عہد کے استعماری یا استحصالی طریق یا فکر کے حالات میں لکھی جانے والی تحریریں، بیرونی حکومت کی مزاحمت کرنے والی تحریریں جیسے برصغیر میں انگریزی حکومت کی مخالفت میں لکھی ہوئی تحریریں. مزاحمتی ادب اور خالص ادب کے درمیان آویزش جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۷۹). [مزاحمتی + ادب (رک)].

--- آلَہ (--- فت ل) امذ.

(طبیعیات) کسی عنصر کے دباؤ یا زور کو روکنے یا کم کرنے والا آلہ (Resistance Device). صدمہ گیر عام طور پر ایک مزاحمتی آلہ ہوتا ہے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۱۳۱). [مزاحمتی + آلہ (رک)].

--- تَحریک کس صف (--- فت ت، سک ح، ی مع) امث.

مدافعتی عمل، دفاعی تحریک. ہماری مزاحمتی تحریک کو بنیادی نقصان اردنی اور فلسطینی عوام کے ایک نہ ہونے کے عمل سے پہنچا ہے. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۲۹). [مزاحمتی + تحریک (رک)].

--- تھرمامیٹر (۔۔۔فت تھ، سک ر، ی مج، فت ٹ) امذ.
ایک تھرمامیٹر کا نام جو اس اصول پر مبنی ہوتا ہے کہ دھات کے ایک تار کی برقی مزاحمت حرارت کے ساتھ کافی یکسانیت کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے. گرفتھ نے اس میں متعدد ترمیمیں کر کے اسے ایک اعلیٰ درجے کا صحیح تھرمامیٹر بنا دیا یہی ترمیم شدہ مزاحمتی تھرمامیٹر آجکل مستعمل ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۳۶). [مزاحمتی + تھرمامیٹر (رک)].

--- جنگ کس صف (۔۔۔فت ج، غنہ) امث.
جنگ جو اپنے دفاع میں کی جائے، دفاعی جنگ، مدافعتی لڑائی. سارتر..... جنگی قیدی بنا، پھر اُسے رہائی ملی اور جنگ کے زمانے میں وہ مزاحمتی جنگ میں شریک رہا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۴۵۱). [مزاحمتی + جنگ (رک)].

--- وار کس صف: امذ.
رک: مزاحمتی جنگ. میں تیزی سے آگے بڑھا اور چوکس ہو کر اس کے مزاحمتی وار کا اندازہ کرنے لگا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷۱). [مزاحمتی + وار (رک)].

مُزاحِمی (ضم م، کس ح) صف.
مزاحم، روکنے والا، مزاحمت کرنے والا. اس کے لیے تعامل آمیزے میں کوئی مزاحمی مرکب مثلاً ہائیڈروکوئینون..... ملاتے ہیں. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۱۳۳). [مزاحم + ی، لاحقۂ نسبت].

مِزاحی (کس م) صف.
مزاح (رک) سے منسوب یا متعلق، جس میں طنز و مزاح پایا جائے، مزاحیہ. حماقت سے یہ سمجھ لیا گیا کہ مزاحی تحریریں بھی عالمانہ وقار، سنجیدگی کے حق میں مضر ہیں. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی (مقدمہ)، ۱۹). [مزاح + ی، لاحقۂ نسبت].

مِزاحِیَہ (کس م، فت ز، کس ح، فت ی) صف مذ.
ظرافت، شوخی یا ہنسی مذاق سے تعلق رکھنے والا (کلام یا تحریر وغیرہ). اکبر نے اپنے مزاحیہ انداز میں بڑے کارگر حربے استعمال کیے. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۴۷). اُن کے مزاج کی مزاحیہ کیفیت اس فضا سے کوئی منفی اثر قبول نہیں کرتی تھی. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۵۳). ان کا رویہ اگر کہیں مزاحیہ ہے تو بھی اس میں کسی کی تضحیک کا پہلو نہیں نکلتا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۱). [مزاح (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اداکاری امث.
(فلم) ہنسی مذاق پر مشتمل کردار ادا کرنا، ظریفانہ کردار کرنا. مزاحیہ اداکاری کی خواہش پوری ہوگئی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳ نومبر، ۱۳). [مزاحیہ + اداکار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَفسانہ نِگاری کس صف (۔۔۔فت ا، سک ف، فت ن، کس ن) امث.
افسانہ نگاری جس میں ظریفانہ انداز اپنایا گیا ہو. مزاحیہ افسانہ نگاری کے علاوہ آپ مصوری میں بھی کامل ہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان ادب اردو، ۴۴۴). [مزاحیہ + افسانہ (رک) + ف: نگار، نگاشتن، نگاریدن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَنداز کس صف (۔۔۔فت ا، سک ن) امذ.
ظریفانہ اسلوب، مزاح کا طریقہ. اکبر نے اپنے مزاحیہ انداز میں بڑے کارگر حربے استعمال کیے. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۴۷). [مزاحیہ (رک) + انداز (رک)].

--- انداز میں م ف.
مزاحیہ رنگ میں ہنسی مذاق کے ساتھ، ظریفانہ طریقے سے. وہ جب بھی ملتے تھے تو ہمیشہ مزاحیہ انداز میں باتیں کرتے تھے. (۱۹۸۸، آزادی کے ساتھ میں، ۳۲).

--- چاشنی کس صف (۔۔۔سک ش) امث.
طنز و مزاح کا اثر جو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے. ان افسانوں کی مزاحیہ چاشنی اور گہرے طنز میں چھپی درد کی لے ہمیں سوچنے پر اُکساتی ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۳۱). [مزاحیہ + چاشنی (رک)].

--- ڈِراما (۔۔۔کس ڈ نیز فت ڈ) امذ.
ظریفانہ موضوع، عمل، صورت حال یا کرداری نمائندگی پر مشتمل ڈرامے کی ایک قسم. مزاحیہ ڈرامے کی ایک قسم پراسک بھی ہے جس میں گھٹیا قسم کا مزاح پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۸۶، اردو اسٹیج ڈراما، ۳۱). [مزاحیہ + انگ: Drama].

--- رَنگ (۔۔۔فت ر، غنہ) امذ.
ظریفانہ اسلوب، مزاحیہ انداز تحریر یا تقریر. ان کے طرز میں متانت کا احساس ہوتا ہے، حالانکہ بہت سے حصوں میں وہ مزاحیہ رنگ بھی اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۵۴، نئی تنقید، ۱۳۶). [مزاحیہ + رنگ (رک)].

--- شاعِر (۔۔۔کس ع) امذ.
طنز و مزاح کی شاعری کرنے والا شاعر، ظریفانہ شعر کہنے والا شاعر. میں اکبر کو مزاحیہ شاعر نہیں بلکہ جدید فلسفی شاعر سمجھتا ہوں. (۱۹۸۵، معاصر ادب، ۱۶۰). [مزاحیہ + شاعر (رک)].

--- کالَم (۔۔۔فت ل) امذ.
طنز و مزاح اور ہنسی مذاق یا ظریفانہ باتوں پر مشتمل اخباروں کا کالم. سالک صاحب اپنے مزاحیہ کالم "افکار و حوادث" میں مولانا اختر علی خاں پر ذاتی حملے بھی کرنے لگے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۵۰). [مزاحیہ + کالم (رک)].

--- کِردار (۔۔۔کس ک، سک ر) امذ.
کسی کہانی ڈرامے وغیرہ کا وہ کردار جو اپنی سیرت یا حرکات و سکنات کی بعض خصوصیات کے باعث خندہ آور ہوتا ہے یا وہ کردار جو مضحکہ خیز صورت حال کی نمائندگی کرتا ہے یا مضحکہ خیز ہو جاتا ہے اور تفریح طبع کا باعث بنتا ہے. ڈاکٹر احسن فاروقی نے مزاحیہ کردار کی عمومی خصوصیات سے بحث کرتے ہوئے لکھا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۳). [مزاحیہ + کردار (رک)].

--- کَلام کس صف (۔۔۔فت ک) امذ.
طنز و مزاح سے پُر اشعار، ظریفانہ شاعری. سنجیدہ شاعر بھی تفنن طبع کے لیے اپنا مزاحیہ کلام سنانے سے نہیں چوکتے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۳). [مزاحیہ + کلام (رک)].

--- نِگار (۔۔۔کس ن) صف.
ظریفانہ تحریر لکھنے والا، طنز و مزاح نگار. خطوط رموزی کے نام سے اردو کے مقبول مزاحیہ نگار ملا رموزی کے کچھ خطوط شائع ہوئے ہیں. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام اور ان کے معاصرین، ۱۷۷). [مزاحیہ + نگار (رک)].

--- نویس (...فت ن، ی مج) صف.

طنز و مزاح یا ظرافت آمیز تحریر لکھنے والا. تنقید و تحقیق کے وہ وہ پر لطف مباحث جمع ہو جائیں گے کہ مزاحیہ نویسوں کی سات پشتوں کو کافی ..... ہوں گے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۷۳). انگریزی مزاحیہ لکھنے والوں میں ولایت علی "بمبوق" تھے، اردو مزاحیہ نویسوں میں سید محفوظ علی بدایونی تھے. (۱۹۷۳، معاصرین، ۳۵). [مزاحیہ + ف : نویس، نوشتن = لکھنا].

مَزاخ (فت م) امذ : امث.

رک : مذاق جو اس کا اصل املا ہے.

میں آملوں گی کی تو وہ ہے شوخت ان تے شوخی
تتی ہنسی میں کھال کر کی کی کرے گی وہ مزاخ

(۱۶۹۷، ہاشمی، دو، ۵۲). کوئی خوشی میں جو آئے ہے سو کھڑی تاوتی ہے کوئی کسی سے مزاخ کرتی ہے. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۹).

دیکھو بکھوان والی کی مزاخیں — خصم کے روبرو دیتی ہے شاخیں

(۱۷۵۱، نکات الشعرا (میاں کمترین)، ۱۴۷).

اس قدر بھی نہیں ہوں میں گستاخ — نہیں مجھ کو کسو سے نخشہ مزاخ

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، ۳۳). کوئی کسی سے کر رہی ہے مزاخ. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۴۴). ہماری مراد اس بیہودہ مشغلے سے ہے جس کو دل لگی یا ہنسی یا مزاخ کہتے ہیں. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۷۳). مذاق ..... دہلی میں اسے "مزاخ" بولتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۷۵). [مذاق (رک) کا بگاڑ].

مَزار (فت م) امذ : امث.

۱. زیارت کرنے کی جگہ : بزرگوں کا مقبرہ، درگاہ، آستانہ، بزرگوں کا مرقد ؛ (عموماً) قبر، گور، مرقد. بہشت میں خدا کوں دیکھیں گے ہور مزاراں میں اچھنگے ہور راس تن سوں روشنگے. (۱۶۰۳، شرح تمہید ہمدانی (ترجمہ)، ۳۷۳).

دلی میں درد دل کا کوئی پوچھتا نہیں — مجھ کوں قسم ہے خواجہ قطب کے مزار کی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷۰).

ذرہ بچا زمیں سے تا بفلک — کس کی ہے یہ مزار کج کج

(۱۷۸۰، گل عجائب (آشفتہ)، ۱۸).

اب تلک بھی مزار مجنوں سے — ناتواں اک غبار اٹھتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۸). بعد وفات ایک عالی شان گنبد مزار پر بنایا گیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۱). اودھ پنچ کا بھی اب وہ رنگ نہیں، بس اب اپنے گزشتہ عظمت کے مزار پر چراغ روشن کیے ہوئے. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۲۲).

کس لیے فاتحہ بھی پڑھ نہ سکے — راہ دیکھا کیا مزار اپنا

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۲۲). ۲. (طنزاً) ٹھکانا، مسکن، مکان (فرہنگ آصفیہ). [ع : (زور)].

--- بیٹھنا محاورہ.

قبر کا دھنس جانا یا ٹوٹ جانا.

دعا ہے آمرزگار بخشے بہت گراں ہیں گناہ میرے
کہیں نہ ٹوٹیں زمیں کے تختے بلا سے میرا مزار بیٹھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۷).

--- پُر اَنوار کس صف (... ضم پ، سک ر، فت ا، سک ن) امذ.

بہت روشن مزار ؛ (مجازاً) کسی بزرگ یا ولی کا مزار شریف. ماتمی لباس پہن کر مزار پر انوار پر پہنچ گئے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۳۱). [مزار + پر (رک) + انوار (رک)].

--- پَرَسْت (... فت پ، ر، سک س) صف.

قبروں کی پرستش کرنے والا ؛ مزاروں سے عقیدت رکھنے والا شخص ؛ (مجازاً) مردہ پرست. اسیران مزار پرستوں میں نہ تھے جو اپنے کو موحد مسلمان کہتے رہتے ہیں. (۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۲۶). ہمارے مزار پرست ذہن نے جھوٹے احترام کا ایک ایسا مصنوعی ہالہ اس عظیم ہستی کے اردگرد بنا دیا ..... کہ کہیں مزار اقبال کے مجاور اسے اقبال دشمنی کا نام نہ دے دیں. (۱۹۸۵، نئی تنقید، ۳۱۸). [مزار + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- کا پَتّھر امذ.

وہ پتھر جس پر کتبہ لکھ کر قبر پر لگاتے ہیں، لوح مزار، سنگ تربت.

کشتہ ہوں بدعت فلک نیلگوں کا میں — پتھر مرے مزار پہ ہو لاجورد کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۱۵).

--- کا تَعْوِیذ امذ.

قبر کا تعویذ، قبروں پر لگایا جانے والا ابھرا ہوا کٹہرہ وغیرہ.

وہ فاتحہ کے لیے بھی کبھی نہیں آئے — مرے مزار کا کیسا ہے بے اثر تعویذ

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۱۳۱).

--- ہلا دینا محاورہ.

ایسا فعل کرنا جس سے صاحب مزار کی روح کو تکلیف پہنچے.

کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں
تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج

(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۹۲).

--- ہل جانا محاورہ.

مزار ہلا دینا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت).

مَزارات (فت م) امذ.

مزار کی جمع ؛ بہت سے مزار، قبریں. وطن میں بہت کم رہتے ہیں اکثر مزارات اولیاء اللہ پر جاتے رہتے ہیں. (۱۹۰۷، مکتوبات حالی، ۲ : ۳۹۳). [مزار (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- پَر جانا محاورہ.

مزاروں کی زیارت کرنا، مزاروں پر فاتحہ خوانی کرنا. غیر مسلم اکثر مزارات پر جاتے ..... چادریں چڑھاتے ..... عید، بقر عید، شب برات، محرم وغیرہ میں شریک ہوتے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۵۳۸).

مَزارِع (فت م، کس ع ر) امذ.

(کاشت کاری) بہت سے کھیت، وہ جگہیں جہاں کاشت کاری کی جائے اور کھیتی باڑی ہو. دریا کا قرب بسا اوقات مزارع و باغ کو مضر پڑتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۵۳). کوئی ایسی سالانہ طغیانی سے قرب و جوار کے مزارع کو سرسبز و شاداب کرتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۷۴۱). [مزرعہ (رک) کی جمع].

مُزارِع (ضم م، کس ج ر) امذ.
۱. (کاشت کاری) زراعت کرنے والا، کھیتی باڑی کرنے والا، کسان، کاشتکار.

بزرگی پیکا پیش امیراں مزارع ہور وہگر شاہاں وزیراں

(۱۷۳۲، گنج الاسرار، ۹). مزارع اور گاڑی بان. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۹). کھیتی اوگ چکی ہو اور ابھی کٹنے کا وقت نہ آیا ہو تو زمین کی بیع نہ ہوگی اس لیے کہ مزارع کا حق اس سے متعلق ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۱). دور کے جنگلی والے حصہ کی پیداوار مجبوراً مزارع کے حصہ میں آتی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۲). ۲. (قانون) کوئی قابض اراضی جو اس کی بابت لگان ادا کرنے کا ذمہ دار ہو، وہ شخص جس کو حق قبضہ حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری). ۳. (مجازاً) نوکر، ملازم. یہ ''والی'' کے مزارع (نوکران) کی حیثیت سے کام کرتا ہے. (۱۹۸۳، ملیشیم اور کرزما سوات کے پٹھانوں میں، ۳۸). [ع: (ز ر ع)].

--- تابعِ مَرْضیِ مالِک کس صف (--- کس ج ب، کس ع، فت م، سک ر، کس ی، ل) امذ.
(قانون) وہ کاشت کار جسے مالک جب چاہے نکال دے، وہ کاشت کار جو مالک کی مرضی کے تابع ہو (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ اردو قانونی ڈکشنری). [مزارع + تابع (رک) + مرضی (رک) + مالک (رک)].

--- چَھپّر بَنْد کس صف (--- فت چ، فت پ شد نیز بلاشد، فت ب، سک ن) امذ.
(قانون) وہ کاشت کار جس کا حق قدیم سے چلا آتا ہو (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری؛ علمی اردو لغت). [مزارع + چھپر بند (رک)].

--- خودْ کاشت کس صف (--- و معد، سک و، ش) امذ.
(کاشت کاری) وہ کاشت کار جو خود بونے جوتنے کا کام کرتا ہو (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری؛ علمی اردو لغت). [مزارع + خود (رک) + کاشت (رک)].

--- قَدیمی کس صف (--- فت ق، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) جو کاشت کار قدیم سے چلا آتا ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [مزارع + قدیم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کُھوہ مار کس صف (--- و مع) امذ.
(قانون) وہ کاشت کار جس کے حقوق کاشت صرف اس کے چاہ کے قیام تک رہتے ہیں یہ صرف بچہ مالک کو دیا کرتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [مزارع + کھوہ (رک) + مار (رک)].

--- مُسْتَحِق دَخْل کاری کس صف (--- ضم م، سک س، فت ت، کس ح، ق، فت د، سک خ) امذ.
(قانون) وہ کاشت کار جو کسی وجہ سے بعد بندوبست سرسری کے برابر قابض اراضی رہا ہو اور کوئی لگان مالک کو سوائے حصہ معاملہ سرکاری وابوابوں کے جو بروے حساب کے اس اراضی پر واجب آتا ہو ادا نہ کیا ہو تو وہ مزارعہ مستحق دخل کاری اس اراضی کا جو زیر کاشت اس کے ہو سمجھا جائے گا (اردو قانونی ڈکشنری). [مزارع + مستحق (رک) + دخل (رک) + ف: کار، کردن = کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَوْرُوثی کس صف (--- و لین، و مع) امذ.
(کاشت کاری) وہ کاشت کار جو ورثے کا حق رکھتا ہو، قدیمی کاشت کار (اردو قانونی ڈکشنری). [مزارع + موروثی (رک)].

مُزارِعانَہ (ضم م، کس ر، فت ن) صف؛ م ف.
مزارع کا، کاشت کار یا مزارع سے متعلق. حق مالکانہ و مزارعانہ کے باب میں .... متوجہ کیا. (۱۸۶۸، مقالات محمد حسین آزاد، ۳۹۶). [مزارع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُزارَعَت (ضم م، فت ع، ر، ع) امث.
۱. شرکت میں کاشت کرنے کا عمل، زراعت جو شرکت میں کی جائے مثلاً زید اپنی زمین عمرو کو اس شرط پر دیوے کہ عمرو اس میں زراعت کرے جو کچھ پیدا ہووے گا اس کا مقرر شدہ حصہ زید کو ملے باقی عمرو کو. ارکان اس مزارعت کے چار ہیں ایک زمین دوسرے تخم تیسرے محنت چوتھے بیل. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۴۹). مزارعت، معاملت، وقف میں امام ابوحنیفہ کا قول معمول بہ نہیں ہے بلکہ امام ابو یوسف اور امام محمد کے قول پر فتویٰ ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۷۷). نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت کو حرام نہیں ٹھیرایا لیکن حکم دیا کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرمی برتیں. (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، مئی، ۹۳۵). ۲. کاشت کرنا. مزارعت درست ہے اگر تخم اور زمین ایک کی ہے اور بیل اور محنت دوسرے کی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۱). ۳. کاشت کار اور مالک کے درمیان غلے کی تقسیم، بٹائی نیز بٹائی کا معاملہ کرنا. مساقات یا مزارعت کو قرض کے ساتھ کیا تو اس صورت میں دونوں معاملے خراب ہوں گے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۱۳). یہودیت میں سود حرام ہے..... انہوں نے سود کاری ..... کا فتویٰ صادر کر دیا؛ مثلاً: مزارعت (= بٹائی)، مضاربت، کرایہ داری ..... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱۵۵). [ع: (ز ر ع)].

مُزارِعَہ (ضم م، کس ج ر، فت ع) صف مذ.
(کاشت کاری) مزارع، کسان. ایک گاؤں میں کوئی مزارعہ مفلس اور کم سامان ہو گیا تھا، سب برادری نے جمع ہو کر کچھ غلہ اس کو دیا. (۱۸۵۵، بخت مال، ۱۰۰). سرمایہ دار کا مزدور کے ساتھ، زمیندار کا مزارعہ کے ساتھ ..... ویسا ہی برا سلوک ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۹). انہیں کاشت کاری کے موروثی اور دوامی حقوق عطا کر کے ان زمینداروں کا مزارعہ بنا دیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۰). یہاں قریب ہی ہمارے پرانے مزارعے بابا یارو کا ڈیرا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۶۷). [ع: (ز ر ع)].

مُزارِعِین (ضم م، کس ج ر، ی مع) امذ؛ ج.
مزارع (رک) کی جمع، نوکر چاکر. ملک اقتصادی ترقی کی راہ پر اس وقت گامزن ہو گا جب مزدور کارخانوں کے اور مزارعین زمینوں کے مالک بنا دیے جائیں گے. (۱۹۷۴، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۳۲). میر صاحب کے مرتے ہی تمام مزارعین کی نظریں شیر خوار مولا علی پر جم گئیں تھیں. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۳۹). [مزارع (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَزاق (فت م) امذ (قدیم).
۱. رک: مذاق جو اس کا درست املا ہے.

مرے سات یو نار اوس وقت پر مزاق ہور رموز ایک آغاز کر

(۱۸۰۳، قصہ تمیم انصاری (ق)، دکھیرا، ۱۵). چھوٹے چھوٹے اشلوکوں کے پڑھنے سے ..... فارسی زبان کا کسی قدر مزاق پیدا ہوتا تھا. (۱۸۹۸، سرسید احمد خان، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۸۴). [مذاق (رک) کا قدیم املا].

مَزالِف (فت م، کس ل) امذ؛ ج.
وہ گاؤں جو صحرا اور آباد علاقے کے درمیان ہوں نیز سیڑھیاں (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: مزلفہ کی جمع].

مَزالِق (فت م، کس ل) امذ: ج.
پھسلنے کی جگہیں، وہ جگہ جہاں پھسلن ہو۔ خلاصی اور رہائی دلاویں شدائد اور مزالق اور مضائق سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۴۴۴). [ع: مزلق کی جمع].

مَزامِیر (فت م، ی مع) امث.
منھ کے باجے، مرلیاں، عبرانی بانسریاں یا سارنگیاں، الغوزے وغیرہ؛ (مجازاً) مطربوں کے سب ساز.

دلچسپ ہے ہر ایک مزامیر کی صدا ہے اس پری کی اور ہی تاثیر کی صدا
(۱۸۳۹، صنعت، رک، ۳۰) تم نے انگریزی بینڈ بجتے دیکھے ہوں گے کہ اونچی اونچی میزوں کا ایک حلقہ ہے لوگ مزامیر لیے اس کے گرد کھڑے ہیں. (۱۸۹۹، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲: ۹۳). محفل کو صنم قرار دیا گیا اور بگل کو مزامیر میں داخل سمجھا گیا. (۱۹۳۹، مسئلہ حجاز، ۱۰۸). میں تو یہ سمجھتا ہوں کے ... مجلسوں میں آل داودی کے مزامیر میں سے ایک مزمار ملا دیا تھا. (۱۹۹۶، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۵۲۸). ۲. حضرت داود علیہ السلام کے اشعار (بعض نے حضرت سلیمانؑ کا راگ یا لحن بھی لکھا ہے). حضرت داود ..... کے اشعار کو مزامیر کہتے ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۲: ۳۶). ۳. راگ، گیت، نغمے، بھجن، مناجات، وہ دعائیں جو راگ میں گائی جائیں (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس). [مزمار نیز مزموز (رک) کی جمع].

--- داوُد کس اضا (۔۔۔ د مع) امذ.
حضرت داود علیہ السلام کی دعاؤں کا مجموعہ، کتاب زبور۔ فلسفۂ عجم کے دشمن کو مناسب بھی یہی تھا کہ عجم کے ہاتھ میں زبور دے کر ان کے خیالی فلسفے کو مزامیر داود کی دعاؤں سے بدل دے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۴۱۳). [مزامیر + داود (علم)].

--- سازی امث.
ساز بنانے کی صنعت۔ مزامیر سازی، کھلونوں کا سامان بنانا ..... کانچ کی چوڑیاں بنانا وغیرہ. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸۷). [مزامیر (رک) + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَزان (فت م) امذ.
کلاہ، پگڑی، صافہ. قادری میں ..... کلاہ دو گز بند ہر رنگ کے ہو سکتے ہیں لیکن سبز رنگ اکثر مستعمل ہوتا ہے، کلاہ کو مزان بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۲۸). [ف].

مُزاوَجت (ضم م، فت و، ج) امث.
۱. نکاح کرنا، بیاہ شادی کرنا، مناکحت. ایک دن ازواج رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: آیا تمھیں منظور ہے کہ تمہارے مقدمۂ "مزاوجت" میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ عرض کریں. (۱۸۱۳، ام الائمہ، ۵۸). ۲. گٹھ جوڑ (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ز و ج)].

مُزاوَر (ضم م، کس و) صف؛ امذ (قدیم).
رک: مجاور جو اس کا درست املا ہے.

تیریاں انکھیاں کا مجے پردہ چہ ہے دل میرا مزاور
ہوا چہ ہے اس زلف ترا بشیار کرنے مجے
(۱۷۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰۵). [مجاور (رک) کا قدیم املا].

مُزاوَری (ضم م، کس و) امث (قدیم).
رک: مجاوری.

شیخوں مشائخوں کی مل کر مزاوری دیکھ دنیات میں کیا ہوں شیوا قلندری کا
(۱۷۰۹، بحر وشی، قدیم بیاض، ۷۲). [مزاور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُزاوِل (ضم م، کس و) صف؛ امذ.
(طب) مشق کرنے والا، کام کرنے والا، پیشہ ور شخص؛ (خصوصاً) طبیب نیز معالج (Practitioner). بنگالی دوا سازی۔ طبی مزاولوں کی ضابطوں یا نسخوں کو تیار کرنا یا ترکیب دینا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۲: ۱۰). [ع: (ز و ل)].

مُزاوَلت (ضم م، فت و، ل) امث.
کسی کام کو تسلسل کے ساتھ کرنا، مشق، کسی کام کا ورد، ریاضت.

چٹے ہوئے ہیں جو دیوان کائنات میں بحر مزاولت میں اجاری وہ انتخاب رہا
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۴۹). پانی میں جانا گراں نہ گزرا، پچاس روز کی مزاولت میں کمال حاصل ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۷). اگر فقر کی مزاولت سے قلب و نگاہ متوقف نہ ہو تو وہ فقر نہیں. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر امید، ۲۷۵). [ع: (ز و ل)].

مِزائِل (کس م، ء) امث؛ امذ.
رک: میزائل جو زیادہ مستعمل ہے۔ جب اس حرف پر زیر ہو گا تو وہاں ی نہیں ہو گی ہمزہ ہو گا جیسے ..... مزائل، رفائن ..... پائن ایپل. (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۳۶). [انگ: Missile].

مَزایا (فت م) امذ: ج.
فضائل، خوبیاں. یزدجرد نے اہتوں، قوموں کے خصائص و مزایا میں فکر دوڑائی. (۱۸۸۸، تحفیف الاسماع، ۱۳۶).

وہ تخم زہل جس کے مقامات و مزایا اسرار فرو بست و اوصاف ہویدا
(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۳۳). [مزیت (رک) کی جمع].

مِزْبانی (کس ع م، سک ز) امث (قدیم).
رک: میزبانی.

مزبانی شہر کو کیا ہے انے بجے شادیانے ہیں سوت سنے
(۱۸۵۴، مثنوی قصۂ ناز نین و خان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۱۸۸)). [میزبانی (رک) کا قدیم املا].

مَزْبَل (فت م، سک ز، فت ب) امذ.
کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، گندگی پھینکنے کی جگہ، کچرا گھر، گھورا، کوڑی.

مثل مزبل کے بہا کرتا ہے گندہ پانی تھوکتے بھی نہیں مردار پہ اہل زانی
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (داسوخت زنان)، ۲: ۳۳۹).

خوابگہ بھی ہے وہی مطبخ و مزبل بھی وہی دیکھنا کلبۂ محروم ضیائے مزدور
(۱۹۳۲، ز، خ، ش، فردوس تخیل، ۲۳۱). [ع: (ز ب ل)].

مَزْبَلہ (فت م، سک ز، فت ب، ل) امذ.
گندگی ڈالنے کی جگہ، کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ، گھورا، کوڑی.

چرائے شتابی اسے دار پر نے مزبلے میں اسے خوار کر
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۷۵).

ہوا مزبلہ سا خس و خار سے کہ صحبت رہی تجھ سے بیزار سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵۰). اس مدح اور اس ممدوح کا بعینہ وہ حال ہے کہ ایک مزبلہ پر سیب کا یا بہی کا درخت اُگ جائے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۲۰۷). آج وہی ہم ہیں کہ کوڑی اور مزبلہ ہمارا مسکن ہے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خارستان، ۱۸۷).

پڑے ہیں مزبلوں پر برگ گل سے نازک تر

سیاہ پوش ہیں پھاٹک، لٹی پٹی راہیں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۸۲). [مزبل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

...قصّاباں کس اضا (...فت ق، شد ص) امذ.

وہ جگہ جہاں قصائی جانوروں کی آلائش ڈالتے ہوں؛ (مجازاً) نہایت گندی جگہ. باقی جو ساحر بیہوش پڑے تھے ان کو بیدریغ قتل کرنا شروع کیا، دم بھر میں اس محفل کو مزبلۂ قصاباں بنا دیا. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱۰: ۹۸۳). اگر طنز و ظرافت نگار کا سماجی شعور وغیرہ اسی قسم کا ہو ... تو طنز و ظرافت کو مزبلۂ قصاباں وقت سے بچا لانے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۶). [مزبلہ + قصاب (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

... کا خارشتی کُتّا امذ.

مزبلے کا خارش زدہ کتا، گندی جگہ رہنے والا کتا؛ (مجازاً) ناشائستہ، گھٹیا آدمی. بدبخت یہ کیا تو بیہودہ گوئی کرتا ہے اور تو کس مزبلہ کا خارشتی کتا ہے جو اسقدر خواہ مخواہ بھونکتا ہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۳۶).

... کا سگِ خارشتی امذ.

رک: مزبلہ کا خارشتی کتا. حمزۂ ثانی نے کہا وہ کس مزبلہ کا سگ خارشتی ہے. (۱۸۹۶، تورج نامہ، ۷: ۱۹۷).

مَزبَلے (فت م، سک ز، فت ب) امذ؛ ج.

مزبلہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

چڑائے شتابی اُسے دار پر نے مزبلے میں اُسے خوار کر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۷۵).

... کا کُتّا امذ.

رک: مزبلہ کا خارشتی کتا. یہ تاجر زادہ ... کسی پڑاوے کا گدھا ہے اور کون سے مزبلے کا کتا ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۲۷).

مَزبُور (فت م، سک ز، و مع) صف.

لکھا ہوا، نوشتہ بالا، مرقوم الصدر، اوپر درج کیا ہوا. جس زمین میں اجزائے مزبور سے کسی چیز کی کمی ہے وہ مٹی ناقص ہوتی ہے. (۱۸۳۵، دولت ہند، ۱۰). مضمون مزبور میں وہ حالات بھی درج ہیں جو ایک پادری نے مشاہدہ کیے تھے. (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی، ۱۲۵). [ع: (ز ب ر)].

مَزج (فت م، سک ز) امذ.

(شراب وغیرہ میں) ملانا، آمیزش کرنا، کسی ایک چیز میں دوسری چیز ملانا نیز ملاوٹ، آمیزش.

مزج سے چار عناصر کو یہ دی کیفیت قید ہستی نے کیا پردۂ اطلاق کو شق

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۹). [ع: (م ز ج)].

... کرنا محاورہ.

ملانا، جوڑنا، چسپاں کرنا. اگر مال مقصود ہو تو اسم غنی لیوے اور اپنے نام کے ساتھ مزج کرے. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۷۱).

مُزْجات (ضم م، سک ز) صف.

تھوڑا، ناچیز، ادنیٰ، بے اعتبار، ہیچ پوچ.

گھر میرا مختصر، بضاعت مزجات

محدود گرہستی کا اثاثا، پھر بھی

مستبعد و دشوار، حصول مافات

(۱۹۶۳، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۱۸۹). [ع: (ز ج ی)].

مَزْجی (فت م، سک ز) صف.

مزج (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مزج ہونے والا، ملنے یا جڑنے والا، جوڑ کر بنایا ہوا. عربی میں مرکبات مزجی یا امتزاجی ... بہت سے الفاظ ایک کلمۂ واحد کی شکل میں ضم کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۳۷۹). [مزج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَزْح (فت م، سک ز) صف.

(طب) مذاق کرنا، دل لگی، خوش طبعی (مخزن الجواہر). [ع: (م ز ح)].

مُزَخْرافات (ضم م، فت ز، سک خ) امث؛ امذ.

رک: مزخرفات جو فصیح ہے. ایسے مزخرافات عرصۂ دراز تک مشغل بکا کیا. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۱۰۳). یہی سبب ہے کہ اپنے مزخرافات پر اب تک نظر ثانی نہیں کر سکا. (۱۹۰۷، رقعات اکبر، ۱۰۱). خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ماضی کے اساطیر کو مزخرافات نہیں بلکہ انسانی نفسیات اور اس کے ہوش و خرد کی ایک داستان سمجھتے ہیں. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۵۹). [مزخرفات (رک) کا بگاڑ].

مُزَخْرَف (ضم م، فت ز، سک خ، فت ر) (الف) امث.

جھوٹی یا فریب آمیز بات جو سچ کی طرح بنا سنوار کر پیش کی گئی ہو، ملمع کی ہوئی بات، لغو بات. جب کبھی دلائل یا واقعات ان خیالات کے خلاف پیش ہوتے ہیں تو مزخرف سمجھ کر ان پر لحاظ نہیں کیا جاتا. (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی، ۳۰).

دل تنگ ہجوم کار بے مصرف سے انبوہ خیالات مزخرف میں گھرا

(۱۹۷۶، حطایا، ۹۱). (ب) صف. لغو، واہیات، نامعقول (بات وغیرہ). میرا کلام اور ایسا مزخرف. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۵۰). متوحد کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ انسانی شور و شغب سے اپنے کانوں کو بند کر لے کیونکہ اس کو لغو و مزخرف باتوں کی تردید کی ضرورت نہیں. (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲: ۳۶). [ع].

... بکنا ف مر؛ محاورہ.

واہی تباہی باتیں کرنا، بیہودہ اور فحش باتیں کرنا. حمزۂ ثانی نے آواز بلند کہا خاموش ہو گیا مزخرف بکتا ہے. (۱۸۹۶، تورج نامہ، ۷: ۱۹۸).

مُزَخْرَفات (ضم م، فت ز، سک خ، فت ر) امث؛ امذ.

جھوٹی یا واہیات باتیں، لغو یا ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں نیز چکنی چپڑی باتیں، خرافات، مزخرفات. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۵۸). خرد مند ... اس کے مزخرفات فانی پر

التفات نہیں کرتے ہیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۸۸). اس مزخرفات واہیات گفتگو سے اس عورت زبان دریدہ پھوکری ناشایستہ زبان سے بحثنے کا کیا فائدہ ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۲۶). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور وحی نے ان تمام مزخرفات کا قلع قمع کر دیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳۳۳). میں نے گیارہ شعر کی غزل لکھی تین شعر مزخرفات کے اب تک ذہن نے ضائع نہیں کیے. (۱۹۸۶، مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۳۸۲). [مزخرف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُزَخْرَفی (ضم م، فت ز، سک خ، فت ر) امث.
بات کا لغو ہونا، لغویت، واہیات پن. اسی سے بے صورتی اور مزخرفی، معروج اور حیاتیں ہو کر، عہد بہ آشوب کا کالاں بن جاتی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۷۵). [مزخرف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُزْد (ضم م، سک ز) امث؛ امذ.
۱. (i) مزدوری، اُجرت، اجر.

بولے نہ یونک ہے نہ بد ہے نت مجھ پہ یو عشق مزد ہے
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳۳).

ان کے ماں باپ پاس لا ان کوں لیتے تھے مزد آپنا ان سوں
(۱۷۷۲، بہشت بہشت، ۳: ۳۹).

بار غم اٹھوا کے اک بوسے پہ حجت کرتے ہو
پہلے ٹھہرا لیتے ہیں مزد اس لیے مزدور کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۸). میں نے ملک و ملت کی خدمت مزد کے خیال سے نہیں کی تھی مگر ..... ابھی مزدوری دی. (۱۹۳۱، جوہر، حیات جوہر، ۲۸۰). راشد کے یہاں جسم کی اس مزد شبانہ کے خلاف سخت احتجاج ہے. (۱۹۸۶، ن. م. راشد ایک مطالعہ، ۱۹۰). (ii) تنخواہ، معاوضہ، مشاہرہ. کیا سردار صاحب کو ..... کوئی رقم بطور حق المحنت یا اور کسی قسم کا مزد دیا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۴۱). (iii) بدلہ، صلہ، انعام.

نے دست مزد بندگی نے قدر سر افگندگی
جو عزت ہم پر ہوئی اب حاف ودائی پر بھی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۳). اور یا بخیال مزد و اجرت اور تحسین و شہرت کی طلب سے بالاتر ہو. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۳۲۹). وہ دنیا کے داد و دہش اور نقد مزد و انعام کے متمنی نہ تھے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۱۲۱). [ف].

.... اَفروز (..... فت ا، سک ف، و مع) صف.
مزدوری کی جانب متوجہ کرنے والا؛ (مجازاً) جس میں محنت کا اچھا معاوضہ ملے. ابھی تک تعلیم ایک مزد افروز ..... صنعت ہے. (۱۹۷۹، جنگ، کراچی، ۲۷ جنوری، ۱۲). [مزد + ف: افروز، افروختن = روشن کرنا، روشن ہونا].

.... جُوئی (..... و مع مغیرہ) امث.
اجر تلاش کرنا، صلہ ڈھونڈنا. مزد جوئی یا زائد کی طمع خام کے کیا معنی ہیں. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۱). [مزد + ف: جو، جستن = ڈھونڈنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... شبانہ (..... فت ش، ن) امث.
رات کی محنت. جسم کی خرید و فروخت سے حصول محبت کو کوئی علاقہ نہیں چناں چہ یہی سبب ہے کہ راشد کے یہاں جسم کی اس مزد شبانہ کے خلاف سخت احتجاج ہے. (۱۹۸۶، ن. م. راشد ایک مطالعہ، ۱۹۰). [مزد + شبانہ (رک)].

.... کار (کس ا) امث.
کام کی مزدوری، محنت کا اجر. لیکن مزدکار میں کسی نے اس کو ایک مشت خاک نہ دی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۸۳). [مزد + کار (رک)].

.... کاری امث.
مزدوری کمانا یا حاصل کرنا (Wage earning) (اصطلاحات سیاسیات، ۲۳۵). [مزدکار + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَزْدارِیَہ (فت م، سک ز، کس ر، فت ی) امذ.
معتزلہ کا ایک فرقہ جس کا بانی ابوموسیٰ عیسیٰ بن صبیح مزدار تھا. مزداریہ، معتزلہ کا یہ گروہ پوری طرح خلق قرآن کا قائل ہے، اس کا بانی ابوموسیٰ عیسیٰ بن صبیح مزدار تھا. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۹۳). [مزدار (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَزْدَک (فت م، سک ز، فت د) امذ.
ایک مذہب کا مبلغ اس مذہب کی بنا اگرچہ دو صدی پہلے زرتشت نے ڈالی تھی لیکن یہ مذہب اس کی نشر و اشاعت کی وجہ سے ایران میں پھیل سکا، مزدک کی تعلیم کی سب سے مشہور خصوصیت یہ تھی کہ لوگوں کے دلوں سے لالچ اور دیگر موجبات نزاع کو دور کرنے کے لیے عورت سمیت جملہ مملوکات کو ملک مشترک قرار دیا جائے. ملک پر اس سے بھی زیادہ مصیبت یہ نازل ہوئی کہ اس کے عہد میں مزدک نام ایک شخص پیدا ہوا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۱۵). [ف].

مَزْدَکی (فت م، سک ز، فت د) (الف) صف.
مزدک (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مزدک کا، مزدک کے نظریے پر مبنی.

دست فطرت نے کیا ہے جن گریبانوں کو چاک
مزدکی منطق کی سوزن سے نہیں ہوتے رفو

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۳). (ب) امذ. ۱. مزدک (رک) کے نظریے کا حامی شخص، مزدکی فرقے کا، مزدک کے مذہب کا پیرو. وان کریمر نے برامکہ کو مزدکی بتایا. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۱۱۳). ایک سیلاب کے دھارے کی طرح عیسائیوں، یہودیوں اور مزدکیوں کو اپنے ساتھ لایا. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۳۱). ۲. مجوسیوں کا ایک فرقہ جس کا بانی مزدک تھا. یہودیوں میں سامری، عنانی ..... مجوسیوں میں زرادشتی، زروانی، خرمی، مزدکی ..... وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۹۳). [مزدک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَزْدَکِیَّت (فت م، سک ز، فت د، کس ک، فت ی) امث.
وہ نظام جس کا بانی مزدک تھا، وہ مسلک اور وہ تصورات جو مزدک سے منسوب ہیں؛ (مجازاً) مزدک کے تصورات سے مماثل تصورات.

جانتا ہے، جس پہ روشن باطن ایام ہے مزدکیت فتنۂ فردا نہیں، اسلام ہے

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۳). قدیم ایرانیوں کے اس تصور کو زرتشت نے لیا اور اس کی شدت اور وسعت نے ..... مزدکیت کو پیدا کیا. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات، میرا نظریہ، ۵۹۰). [مزدک (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَزْدَکِیَہ (فت م ، سک ز ، فت د ، کس ک ، فت ی) امذ.
رک : مزدکی (ب) معنی نمبر ۲ ، مجوسیوں کا ایک فرقہ . مزدکیہ ، نے بھی حکومت اور امراء کے خلاف اسی جذبے کا اظہار کیا تھا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۸۳۶) . [مزدک (علم) + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

مُزْدَلِف (ضم م ، سک ز ، فت د ، کس ل) امذ.
رک : مزدلفہ .

ستو حج کے یہ واجبات ہیں کہیے ۔۔۔ کہ جا مزدلف میں کھڑے ہو رہے
(۱۸۳۵ ، رسائل حیات (سراج القلوب) ، ۱۲۵) . [ع : (ز ل ف)] .

مُزْدَلِفَہ (ضم م ، سک ز ، فت د ، کس نیز ل ، فت ف) امذ.
(فقہ) ایک مقام کا نام جو مکے کے قریب عرفات اور منیٰ کے درمیان واقع ہے جہاں حاجی ۹ اور ۱۰ ذی الحجہ کی درمیانی شب میں قیام کرتے ہیں اور یہیں شیطان کو مارنے یا رمی کے لیے کنکریاں چنتے ہیں . اتفاقاً حضرت حوا ام البشر جدہ سے آپ کی تلاش میں آئی تھیں کہ ملاقات مزدلفہ میں ہو گئی . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۳) .

مسجد مزدلفہ ہیں منا و عرفات
بہر حجاج ہے اک رات کی وہ طاعت گاہ

(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۳۰۸) . انھوں نے ذرا سا سکون اور آرام اٹھانے کے لیے مزدلفہ کو ایک بیچ کی منزل قرار دے لیا تھا . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۳۶۴) . مزدلفہ جانا نفسانی مرادوں کو ترک کرنا ہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۸) . [ع : (ز ل ف)] .

مُزْدَوَج (ضم م ، سک ز ، فت د ، کس نیز فت و) صف.
۱. باہم ملا ہوا ؛ (ریاضی) دگنا کیا ہوا ، دگنا ، دوہرا (جیسے دو نقطے یا مقداریں جنھیں بعض خصوصیات کے اعتبار سے آپس میں بدلا جا سکے) . دو خطوط جو ایک مثلث کے راسوں کو اس کے حاکۂ مرکز سے ملاتے ہیں مثلثوں کے عمودوں کے ساتھ مزدوج ہوتے ہیں . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۵۳) . ۲. (مجازاً) آپس میں ہم نشیں ، قرین یا جفت ہونے والا ؛ بغل گیر یا ہم بستر . ایک دن اتفاق سے شاعر صاحب نے دونوں کو مزدوج پایا سکتہ ہو گیا . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰) . [ع : (ز و ج)] .

--- بافت (--- سک ف) امث.
دوہری بافت ، دوچیری بافت جن کو مزدوج بافت بھی کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۹۶) . [مزدوج + بافت (رک)] .

--- خط (--- فت خ) امذ.
(ہندسہ) ایسے دو خط کہ ل کا قطب م پر واقع ہے تو م کا قطب ل پر واقع ہو گا . د ق اور د ق مزدوج خط ہیں . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۲۳۰) . [مزدوج + خط (رک)] .

--- قُطر (--- ضم ق ، سک ط) امذ.
(ہندسہ) دو قطروں میں سے کوئی ایک قطر جو دوسرے کے تمام متوازی وتروں کی تنصیف کرے . ناقص کے تشاکل کے محور دراصل مزدوج قطروں کی ایک خاص صورت ہیں . (۱۹۳۹ ، ہندسہ تحلیلی (ترجمہ) ، ۸۳) . [مزدوج + قطر (رک)] .

--- مِحْوَر (--- کس نیز م ، سک ح ، فت و) امذ.
(ہندسہ) وہ محور تشاکل جو زائد کو خیالی نقطوں پر قطع کرتا ہے . پس ن کا طریق ایک ناقص ہے جس کے ولا اور وما مزدوج محور ہیں . (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ) ، ۵۳) . [مزدوج + محور (رک)] .

--- نُقْطے (--- ضم ن ، سک ق) امذ ، ج.
(ہندسہ) وہ دو نقطے جن میں سے ہر ایک کا قطبی دوسرے کے قطبی میں سے گزرتا ہے . ایک دائرہ کے لحاظ سے مقلوب نقطے مزدوج نقطوں کی ایک خاص صورت ہیں . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۲۲۰) . [مزدوج + نقطے (نقطہ (رک) کی جمع)] .

مُزْدَوَجَہ (ضم م ، سک ز ، فت د ، و ، ج) صف.
آپس میں ملا ہوا ؛ ہم صحبت (قواعد) مرکب . مزدوجہ (مرکب) یعنی کسی رکن میں ایک سے زیادہ تغیرات کا واقع ہونا . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۳۲) . [مزدوج + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُزْدَوَجِیَّت (ضم م ، سک ز ، فت د ، و ، کس ج ، فت ی) امث.
باہم ملنے کی حالت ، قریں یا جفت ہونے کی حالت یا کیفیت . اس کو عموماً اصطلاحات عوامل کے مزدوجیت اور وضع سے موسوم کیا جاتا تھا . (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۱۲۹) . [مزدوج (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَزْدُور (ضم م ، سک ز ، و مع) صف ، امذ.
۱. اُجرت پر محنت و مشقت کا کام کرنے والا ، تجارت اور صنعت کے شعبوں میں جسمانی محنت کا کام کرنے والا ، دوسروں کے کھیتوں میں اجرت پر کام کرنے والا ، محنت فروش .

مزدور بیشک ہووے گا ۔۔۔ پورا پائے یہ اجر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷۹) .

بارگاہ حق سے ہر طاعت کی ملتی ہے جزا
ہے بڑی سرکار حق رہتا نہیں مزدور کا

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۹۷) . کہیں آپ نے اپنی شان بڑھانے کے لیے فی مزدور کو دو آنے کی جگہ چار آنے دیئے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۹۸) . قلم کے مزدور بنے رہے اور جو کچھ میسر آیا اسی میں بسر کر لی . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۱۸) . ۲. وہ شخص جو معمار کو اینٹ گارا لا لا کر دیتا ہے .

جس طرح ٹوکری مٹی کی اٹھائے مزدور
اے جنوں یوں ہی اٹھاؤں میں بیابان سر پر
(۱۸۳۳ ، وزیر ، دفتر فصاحت ، ۸۳) .

قید مکاں سے خانہ بدوشی میں ہوں رہا ۔۔۔ مزدور کی ہے فکر نہ معمار کی تلاش
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳۰ : ۱۷۷) . مصیبت کے مارے راج مزدور تو بیٹھک ٹوکریاں ڈھو ڈھو کر پاڑ پر پہنچا رہے تھے . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۵۷) .

گرم ہیں دنیا کی ہر دولت سے دونوں مٹھیاں
در کف مزدور و دہقاں ، در کف سرمایہ دار
(۱۹۸۳ ، طط ، ۶۰) . [مزد (رک) + ف : ور = والا ، صاحب (لاحقۂ صفت)] .

--- پَتّی (--- فت پ ، شد ت) امث.
وہ محصول جو صرف دن کے اوقات میں کام کرنے والے مزدوروں پر عائد ہوتا ہے (پلیٹس) . [مزدور + پتی (رک)] .

--- **پیشہ** (۔۔۔ی مج، فت ش) صف.
محنت مزدوری کرنے والا، جو مزدوری کر کے پیٹ پالے؛ درمیانے طبقے کے لوگ، محنت کش. خاص کر مزدور پیشہ لوگ پارلیمنٹ کے لیے ممبروں کو منتخب کریں. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۲۰۰). کسان اور مزدور پیشہ لوگ اپنے کام کاج ترک کر کے جھگڑا ڈالتے ہوئے اس نئے میلے میں شرکت کے لیے آئے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۹۰). [مزدور + پیشہ (رک)].

--- **خوش دِل، کُند کار بیش** کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو اپنی محنت کے معاوضے کی طرف سے مطمئن ہو وہ زیادہ کام کرتا ہے. کہتے ہیں کہ مزدور خوش دل کند کار بیش میں نے بھی تصنیف کا دفتر کھول دیا. (۱۹۰۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۴۳۸).

--- **سَبھا** (۔۔۔فت س) امث.
محنت کشوں کی انجمن. غرض ذات کا نظام ہندو کے لیے کلب، مزدور سبھا، رفاہی انجمن اور آدم دوست جمعیت کا کام دیتا تھا. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۵۳). [مزدور + سبھا (رک)].

--- **طَبَقہ** (۔۔۔فت ط، سک ب، فت ق) امذ.
رک: مزدور پیشہ. مزدور طبقے نے دیار غیر میں روزگار کی تلاش کے لیے رخ کیا اور خوب دولت کمائی. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۴۸). [مزدور + طبقہ (رک)].

--- **کو شہر بھینس کو ڈَہر** کہاوت.
ہر کسی کو وہ بات پسند ہوتی ہے جس میں اس کا فائدہ ہو (جامع اللغات).

--- **مُختَتَم** کس صف (۔۔۔ضم م، سک خ، فت ت، ت) امذ.
(معاشیات) وہ مزدور جو کسی مزدور کی جگہ کم اجرت پر کام کرنا قبول کرے اور قانون تقلیل حاصل کی بدولت شرح اجرت گھٹا دے. مزدور اور اس کی محنت کی پیداوار کو مزدور مختتم اور پیداوار مختتم کہنا ناموزوں نہ ہوگا. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۱۷۳). [مزدور + مختتم (رک)].

مَزدُورا/مَزدُورَہ (فت م، سک ز، و مع/ فت ر) امذ.
(تحقیراً) مزدور. قہقہہ مار کر آواز دی کیوں اور مزدورے ابھی تجھ کو برسوں نکماؤں کا تارے گھر ہمارے اوپر صرف کرتا ہے. (۱۹۰۱، قمر (احمد حسین)، طلسم ہوش ربا، ۷: ۳۰۷). معمولی مزدورہ، کاشتکار اور کاشتکار بڑھ کر زمیندار بن سکے گا. (۱۹۳۶، معاشیات قومی، ۳۰۷). [مزدور (رک) + ا/ہ، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

مَزدُورانَہ (فت م، سک ز، و مع، فت ن) صف؛ م ف.
محنت کشی کا، مزدور کا، محنت مشقت کرنے والوں کا. میں کچہری یا دفتر کے محرروں کی طرح مزدورانہ طور پر قلم نہیں گھساتا تھا. (۱۹۵۰، عبدالقادر، مقالات عبدالقادر، ۴۰). [مزدور (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَزدُورَن (فت م، سک ز، و مع، فت ر) امث.
رک: مزدورنی. ہر نوجوان مزدورن انگلیوں پر رکھ لی جاتی ہے. (۱۹۸۶، انصاف، ۳۱). [مزدور (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

مَزدُورنی (فت م، سک ز، و مع، سک ر) صف مث.
مزدور (رک) کی تانیث، اُجرت پر محنت مشقت کا کام کرنے والی عورت (خصوصاً اینٹ گارا اٹھانے والی). ایک مزدورنی نے اپنے خاوند سے پوچھا کہ میاں تم تو تمام دن محنت مزدوری میں رہتے ہو اور شب کو ..... بخوبی سو رہتے ہو. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۲۲۸). جو مزدورنی نزدیک پاس سے گذرتی گویا مٹی کی بنی تھی. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۷۶). قریب شام چند کنیزان ماہ تمام مزدورنیوں کے سر پر خوان کھانے رکھوائے آئیں. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۱). ایک دن وہ بڑا گھڑا مزدورنی کے سر پر لدوا کر لائی. (۱۸۹۱، ایامی، ۳۲). انھوں نے خیال کیا کہ مزدورنی ہوگی جو کام دھندے سے فراغت پانے پر اپنے گھر جاتی ہوگی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۸۵). خوان مردانے میں بھیجے کہ مزدور اور مزدورنیاں لے جائیں. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، جنوری، ۱۲۸). مرد خود مزدور بن سکتا ہے پر اپنے گھر میں عورت کو مزدورنی بننا پسند نہیں کرتا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اگست، ۲۵). [مزدور (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

مَزدُوری (فت م، سک ز، و مع) امث.
۱. کام کا معاوضہ، اُجرت، محنت کا صلہ.

لیکن اپنے دل پہ کچھ غم نہیں لے — زید قوی ان کو مزدوری دیے
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۰۰).

اجر و اجرت مزدور مزدوری — روغن گھیو ملیدہ چوری
(۱۷۹۳، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی، ۲: ۱۳۶)). یعنی محنت کی مزدوری کہاں. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۲). مزدوروں کو مزدوری دے کر اپنے آرام کے لیے محل چنوانا، کلال کو دام دے کر اپنی عیاشی کے لیے شراب کھچوانا. (۱۸۷۹، تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۷۷). قربانی کا گوشت یا چمڑا قصاب کی مزدوری میں نہ دیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹۰).

کاروبار میں اب کے خسارہ اور طرح کا ہے
کام نہیں بڑھتا مزدوری بڑھتی جاتی ہے

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۳۸). ۲. محنت، مشقت، کام، (خصوصاً) بوجھ اٹھانے کا کام، قلی گیری؛ خدمت، حمالی.

کہیں روز مزدوری کرے کہیں ذوق شمشیری دھرے
مفلس کہیں ہو کر پھرے بے نام بے انکار ہو

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۸۲).

غرض ہو جس میں اپنے نفس کی شامل وہ طاعت کیا
عبادت جس کی قیمت ہو وہ مزدوری ہے جنت کیا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۸). بھی اس نے پیٹ کے دوزخ کو بھرنے کے لیے مزدوری کی ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۲۵). ۳. (مجازاً) اجر، بدلہ، صلہ. یہی ہیں جن کے لیے مزدوری ہے ان کے رب کے ہاں بے شک اللہ جلد لیتا ہے حساب. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، محمود الحسن، ۳۱). [مزدور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **پَر جانا** محاورہ.
کام پر جانا، محنت کو جانا؛ اجرت لے کر بوجھ اٹھانے کا کام کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- **پیشہ** (۔۔۔ی مج، فت ش) صف؛ امذ.
مشقت کر کے روزی کمانے والا، جفاکش آدمی، مزدور پیشہ. ادنیٰ طبقہ کے متوسلین میں بھی کاروباری و مزدوری پیشہ افراد کی تعداد ۳۰۰۰ ..... تھی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۰۸). [مزدوری + پیشہ (رک)].

... جانا محاورہ.

رک : مزدوری پر جانا ، کام پر جانا . ان کو روزی نہ ملے جو ایک دن کاہلی کر کے مزدوری نہ جاویں . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۳۰).

... طاقت (...فت ق) امث.

مراد : مزدوروں کی جمعیت یا تعداد (Labour Force). صنعتی لیبر فورس (مزدوری طاقت) ابھی بڑی تعداد میں نہیں . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۸۳). [مزدوری + طاقت (رک)].

... کر کے کھانا ف مر : محاورہ.

محنت مشقت کر کے کما کر گزارہ کرنا ، بوجھ اُٹھا کر کمانا (جامع اللغات).

... کرنا محاورہ.

اُجرت پر محنت مشقت کا کام کرنا ، محنت کرنا ، کام کرنا . جبکہ آج کل ایک سن بنانے والی مل میں مزدوری کرنے جایا کرتا تھا اکثر کئی کئی روز کی اُجرت اکٹھی مل جاتی تھی . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۰). اگر سب کے سب تعلیم یافتہ ہو گئے تو ان کے ہاں مزدوری کون کرے گا . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟ ، ۵۷).

... لنڈوری کہاوت.

مزدوری کا کوئی ٹھیک نہیں کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... لینا ف مر : محاورہ.

محنت یا اُجرت حاصل کرنا ، کام کا معاوضہ وصول کرنا . مزدوری لینے کا وقت آیا تو اس کو اکٹھی اکٹھی ملی . (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۵۲).

... مانگنا ف مر : محاورہ.

محنت کا معاوضہ طلب کرنا ، کام کی اُجرت پانا . قبر کھودنے والے آئے ہیں ، کھدائی کی مزدوری مانگ رہے ہیں . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۵).

مُزْدِیَت (ضم م ، سک ز ، کس د ، فت ی) امث.

مزد نامی شخص سے منسوب ایک فرقہ جو عیسائیت سے ملتا جلتا ہے . مانویت کو دراصل کسی شکل مزدیت سے تعبیر کرنا چاہیے . (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۹۵).
[ف : مزد (علم) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَزْدِیسْنا (فت م ، سک ز ، ی لین ، سک س) امذ (شاذ).

مزدوری ، محنت مشقت . تعلیمی اور تربیتی نصاب حسب ذیل چیزوں پر مشتمل تھا آئین ، مزدیسنا ، لکھنا پڑھنا ...... اور مختلف اسلحہ کا استعمال . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳).
[ف].

مِزْر (فت نیز کس م ، سک ز) امث.

(طب) جو کی شراب ، شراب بوزہ ، نبیذ (مخزن الجواہر). [ع : (م ز ر)].

مُزَرَّج (ضم م ، فت ز ، فت ر بہ شد) صف.

(طب) مست شراب (مخزن الجواہر). [ع : (ز ر ج)].

مَزْرَد (فت م ، سک ز ، فت ر) امذ.

(طب) سرخ نالے ، غذا کی نالی (مخزن الجواہر). [ع : (ز ر د)].

مَزْرَع (فت م ، سک ز ، فت نیز ر) امذ ؛ امث.

۱. (کاشت کاری) کھیتی کی جگہ ، کھیت یا کھیتی ، کشت ، وہ زمین جو قابل کاشت ہو.

تجھ زلف میں جگت کے بھرے ہیں تمام دل
مزرع میں آج حسن کے تیرے پکے ہے بال
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۱).

مزرع امید عاشق ہے تو بے حاصل مگر
اپنی خاکستر میں جو کچھ بووے خرمن دانہ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۹).

وہی حاصل مزرع آسماں کیے ان نے دانے میں خرمن نہاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۹). افراسیاب مخمور سامنے طائفے ناچ رہے ہیں ..... مزرع دل میں تخم محبت بوتا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۷۱).

ہیں تیرے سرشک سیل رحمت یہ مزرع قوم پہ بہانا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۷۵). قرآن حکیم کی رو سے عورت مرد کی (جمالیاتی ، حیاتیاتی) مزرع ہے . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۹۳۷). ۲. چھوٹا گانو (نوراللغات). [ع : (ز ر ع)].

... آخِرَت کس اضا (... کس خ ، فت ر) امذ ؛ امث.

۱. آخرت کی کھیتی ، نیکی کمانے کی جگہ (دنیا کے لیے مستعمل).

یہ دنیا جو ہے مزرع آخرت فقیری میں ضائع کرو اس کو مت
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۱).

ہے مزرع آخرت یہ دنیا ہر چیز اس کی مسرت افزا
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۳). مسلمان کی نظر میں یہ دنیا مزرع آخرت ہے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۳۸). ۲. (مجازاً) دنیا.

مزرع آخرت کوں اس غم میں موسناں پائی دو تم از بحرین
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵). ۳. نیکی ، بھلائی ، باقیات صالحات ، کار عقبیٰ (فرہنگ آصفیہ).
[مزرع + آخرت (رک)].

... زِنْدَگی کس اضا (... کس ز ، سک ن ، فت د) امث.

مراد : زندگی.

مزرع زندگی ہوا سیراب ابر جود و سخا سلام علیک
(۱۹۹۳ ، چراغ راہ حرم ، ۳۰). [مزرع + زندگی (رک)].

... ہَسْتی کس اضا (... فت ہ ، سک س) امث.

مراد : ہستی ، زندگی.

ابر رحمت تھا کہ تھی عشق کی بجلی یارب جل گئی مزرعۂ ہستی تو اُگا دانۂ دل
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۵۴). [مزرع + ہستی (رک)].

... عُقْبیٰ/عُقْبے کس اضا (... ضم ع ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ.

رک : مزرع آخرت.

اے بے خبرو دنیا یہ مزرع عقبےٰ ہے کچھ تخم نکوئی تم کچھ اور نہ بو جانا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۹). [مزرع + عقبیٰ (رک)].

مَزرَعَۃُ الآخِرَۃ (فت م، سک ز، فت ر، ع بضم ت، بضم ا، سک ل، مد ا، کس خ، فت ر) امذ.
رک : مزرع آخرت. دنیا جو مزرعۃ الآخرۃ ہے اس کا وقت کارہائے مفید سے ہٹ کر جھگڑے میں جا الجھے. (١٨٨٣، دربار اکبری، ٧٤٣). [مزرعہ (رک) + رک : ال (ا) + آخرت (رک)].

مَزرَعَہ (فت م، سک ز، فت ر، ع) امث : امذ.
رک : مزرع : کھیتی، کھیت. تخم مزرعۂ مناقب و مفاخر، مفہوم ہوالاول والآخر. (١٧٣٢، کربل کتھا، ٢٧).

لشکر غم سے مزرعۂ دل آہ روز و شب پائمال رہتا ہے

(١٨١٠، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ٥٩). پیر دہقاں فلک بیچ کہکشاں کا لیکر واسطے آبیاری کشت انجم کے مزرعۂ فلک میں آیا. (١٨٨٢، طلسم ہوش ربا، ١ : ١٩٨). کئی بار تفریحاً ان کے مزرعہ کو دیکھنے گئے تھے. (١٩٢٢، گوشۂ عافیت، ١ : ٢٩٩). ان مزرعوں کے پاس پاس اگے ہوئے ہزاروں درختوں سے ریڈ کی فراہمی پر بہت کم لاگت آتی تھی. (١٩٥٤، شلے اور ان کے مسائل، ٣٣). [ع : (ز ر ع)].

--- آخِرَت کس اضا (--- کس خ، فت ر) امذ.
رک : مزرع آخرت. طلسم گاہ دنیا میں کہ مزرعہ آخرت سے عاقبت کی تکمیل کے لیے بھیجا ہے. (١٨٠٣، گل بکاؤلی، ٥٣). کبھی اس کی بڑائی و عظمت اس لیے بیان کرتا ہے کہ وہ مزرعۂ آخرت ہے. (١٨٩٣، دیوان حالی (دیباچہ)، ١٣). [مزرعہ + آخرت (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
(کاشت کاری) کوٹھا (غلہ بھرنے کا). سرآرگ نیوٹن ..... ایک بہت چھوٹے سے گاؤں کے مزرعہ خانہ میں پیدا ہوا. (١٩٧٠، زعمائے سائنس، ١١٧). [مزرعہ + خانہ (رک)].

--- دار صف : امذ.
(کاشت کاری) کھیت کا مالک، زمیندار. جزائر غرب الہند کا مزرعہ دار ارزاں محنت کی سہولت سے محروم ہوگیا. (١٩٣٠، معاشیات ہند (ترجمہ)، ١ : ٢٣٥). [مزرعہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- فَلَک کس اضا (--- فت ف، ل) امذ.
آسمان کا کھیت : مراد : آسمان. پیر دہقان فلک بیچ کہکشاں کا لے کر واسطے آبیاری کشت انجم کے مزرعۂ فلک میں آیا. (١٨٨٢، طلسم ہوش ربا، ١ : ١٩٨). [مزرعہ + فلک (رک)].

مِزرَقَہ (کس م، سک ز، فت ر، ق) امث.
(طب) پچکاری، سرنج، دوا کی پچکاری (مخزن الجواہر). [ع : (ز ر ق)].

مُزَرکَش (ضم م، فت ز، سک ر، فت ک) صف.
زرکش، مطلا، سنہری تاروں سے بنا ہوا، زرتار (خصوصاً لباس کے لیے مستعمل). شیریں کا لباس از سر تا پا مزرکش اور مرصع ہے. (١٨٩٩، معارف، اعظم گڑھ، جنوری، ٢٠٦). [مزر = زر + ف : کش، کشیدن = کھینچنا].

مَزرُوع (فت م، سک ز، و مع) صف : امذ.
١. بویا ہوا، جوتا ہوا، کاشت کیا ہوا نیز جس چیز کی کاشت کی جائے. دو سال میں دو بار مزروع ہوتی ہے. (١٨٠٥، آرایش محفل، افسوس، ١١). مزروع زمین بے کار پڑی ہے. (١٨٦١، فسانۂ عبرت، ٥٠). یہ عزلت گزیں غیر آباد اور غیر مزروع کھیتوں کی گھاس میں جا لیتا ہے. (١٩٣٢، قطب یار جنگ، شکار، ١ : ٢٣٦). ٢. کھیت میں بوئی ہوئی چیز (نوراللغات). [ع : (ز ر ع)].

مَزرُوعات (فت م، سک ز، و مع) امث نیز امذ : ج.
بوئی ہوئی چیزیں، کاشت کی ہوئی یا کاشت سے حاصل کی ہوئی چیزیں. ان کو دنیا کے ثمرات اور مزروعات کی خبر نہ تھی. (١٩١٣، شبلی، مقالات، ٢ : ١٩٧). مزروعات میں وہ مال شامل ہے جو بذریعہ پیمائش خریدا جاتا ہے. (١٩٣٣، جنایات بر جائداد، ٢٥٣). [مزروع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَزرُوعَہ (فت م، سک ز، و مع، فت ع) صف.
رک : مزروع، بویا ہوا. ایک کو بنجر زمین نظر آئے دوسرے کو باغ اور کھیت تو ایک اس ملک کو بنجر بتائے گا اور دوسرا مزروعہ. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٣٠٥). زمین مزروعہ کا قطعہ بہت بڑا اور بالکل ہموار ہے یہ قطعہ زمین کا بارہ مہینے سرسبز رہتا ہے. (١٩٠٠، شریف زادہ، ١٣٣). راستے میں کہیں کہیں مزروعہ زمین ہے تو بھی کا شکار تھی. (١٩٨٣، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ٣١٩). [مزروع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُزَرِّم (ضم م، سک ز، فت ر، کس م) امذ.
(طب) جس کو قبض کی شکایت ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ز ر م)].

مُزری (ضم م، سک ز) امذ.
پام کے درخت کی ایک قسم جس کے پتوں سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں. مزری و پیش ١٩ پیسے فی من ..... ٹیکس تجویز کیا ہے. (١٩٦٦، جنگ، کراچی، ٣٠/١٩٣ : ٥). پیش جسے اکثر مزری بھی کہا جاتا ہے، ایک قسم کا پام کا درخت ہوتا ہے. (١٩٧٦، بلوچستان، ١٠٨). [مقامی].

مِزعاج (کس م، سک ز) امث.
بے چین یا مصروف رہنے والی عورت، عورت جو چلی نہ بیٹھ سکتی ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر، اسٹین گاس). [ع : (ز ع ج)].

مُزعِج (ضم م، سک ز، کس ع) صف (شاذ).
تکلیف دہ، دق کرنے والا نیز بے چین کرنے والا.

خوف مزعج سے شوق مقلق سے الم و اوج زمانہ بھو

(١٩٦٣، گلک موج، ١٣٦). [ع : (ز ع ج)].

مُزعِف (ضم م، سک ز، کس ع) امذ.
١. (طب) اچانک موت (مخزن الجواہر). ٢. وہ تلوار جو زندہ نہ چھوڑے (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع : (ز ع ف)].

مُزَعفَر (ضم م، فت ز، سک ع، فت ف) امذ. (الف) صف.
زرد، زعفرانی، نارنجی. پس معلوم ہوا کہ جامہ معصفر اور مزعفر دونوں منہی عنہ ہیں. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢ : ٥٢٢). (ب) امذ. ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جو زعفران کا رنگ اور خوشبو دے کر پکایا جاتا ہے.

مزعفر اٹھا جوں کہ یاقوت زرد تمام کانے چینی کے ہور لاجورد

(١٦٣٩، خاور نامہ، ٥٠٣).

خشکے تے یو تھو بڑا ہے خوشتر — کنکیاں نہ پلاو ہے ، مزعفر
(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۳۲).

دھرے خوشبو مزعفر کے پیالے — کہ زردی پر تھے جن کی نوالے
(۱۷۸۶ء ، میر حسن ، مثنوی خوان نعمت (از دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۴۰)).

زور بازو سے کماتے ہیں سو یہ کہتے ہیں — خشک روٹی میں مزا ہے سو مزعفر میں نہیں
(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۱۰۵).

جو قناعت کے ہیں حالی میہماں — اُن کو فاقے ہیں مزعفر سے لذیذ
(۱۸۹۳ء ، دیوان حالی ، ۷۸).

ساگ سبزی تھی ہمیشہ جن غریبوں کی غذا — آج گلشن نے انہیں مست مزعفر کر دیا
(۱۹۳۷ء ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳). چوک جاؤں گا ، پھاٹک حیدر حسین خان والی گلی میں فضلو کی دوکان سے مزعفر لوں گا . (۱۹۸۸ء ، چار دیواری ، ۳۵۹). [ع : (ز ع ف ر)].

مَزْعَم (فت م ، سک ز ، فت ع) امذ : صف .
لالچ کی جگہ ؛ (مجازاً) گمان یا شبے پر مبنی ، نامعتبر ، غیر وثوقی .

مجمل و مفسدہ کار و مزور و محتال — عقیدہ مختل اس کا ، معاہدہ مزعم
(۱۹۶۶ء ، محیط ، ۶۲). [ع (ز ع م)].

مَزْعُوم (فت م ، سک ز ، و مع) صف .
گمان کیا ہوا ، قیاسی ، فرضی . اُن کی ہستی سے یہ ناگوار نتیجہ کبھی بھی مزعوم نہیں تھا یہ سب بے جا استعمال کا اثر ہے . (۱۹۰۷ء ، مخزن ، اگست ، ۴۳). وہ شخص جس کے قول و فعل سے ..... اہانت علما کا گناہ مزعوم ہو کانفرنس سے فوراً نکال دیا جائے . (۱۹۳۵ء ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۹ ، ۲۰ : ۹). [ع].

مَزْعُومات (فت م ، سک ز ، و مع) امذ : ج .
چیزیں جو فرض کر لی جائیں یا خیالی ہوں ، مفروضات . ان باتوں میں سے ایک بھی ان کے معتقدات اور مزعومات کے خلاف نہ تھی . (۱۹۱۱ء ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۶۸). ان کا ذہن مارکس کے مزعومات کا غلام ہے . (۱۹۹۴ء ، نگار ، کراچی ، جون ، ۷۸). [مزعوم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مَزْعُومَہ (فت م ، سک ز ، و مع ، فت م) صف .
رک : مزعوم ؛ فرضی . اصحاب الکہف کی مزعومہ آرام گاہ ہونے کی حیثیت سے مسلمان ..... اس کی تعظیم و تکریم کرتے تھے . (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹). جان کیٹس نے اپنے ایک معروف مصرعے میں ، جو اس کی شاعری کا مزعومہ ہے ، خیالات کے بجائے احساسات کو ترجیح دی ہے . (۱۹۸۷ء ، تنقید و تحقیق ، ۹۶). [مزعوم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

.... کمالات امذ : ج .
فرضی کمالات ، نام نہاد خوبیاں . یہ صورت حال جناب اٰتق ڈار کے تمام تر حقیقی اور مزعومہ کمالات کے باوجود عام آدمی کا روز مرہ کا مشاہدہ ہے . (۱۹۹۹ء ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ مارچ ، ۵). [مزعومہ + کمالات (رک)].

مَزْعُومِیَّت (فت م ، سک ز ، و مع ، کس م ، فت ی) امث .
مزعوم ہونا ، فرضی چیزیں . مزعومیت کی بہت سی تفصیلات آسانی سے پیش کی جا سکتی ہیں . (۱۹۳۷ء ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۲۶). [مزعوم (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مُزَغَّب (ضم م ، فت ز ، شد غ بفت) صف .
(طب) روئیں دار ، رو نگٹے والا (مخزن الجواہر). [ع : (ز غ ب)].

مُزَفِّر (ضم م ، فت ز ، شد ف بکس) صف .
(طب) گہرا سانس لینے والا (مخزن الجواہر). [ع : (ز ف ر)].

مُزَکّا (ضم م ، فت ز ، شد ک) صف مذ .
رک : مزکی جو فصیح ہے . انبیاء علیہم السلام کے خواب رویائے صادق ہوتے ہیں اس لیے کہ ان کی روح بر لقح مصفاء ، مزکا ہوتی ہے . (۱۸۹۷ء ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۰۹). [مزکی (رک) کی موثر].

مَزْکُوم (فت م ، سک ز ، و مع) صف .
(طب) جو زکام میں مبتلا ہو ، زکام کا مریض .

گر کہے یرحمک اللہ ترا خصم لئیم — عطسہ زن پھر نہ ہو زنہار دماغ مزکوم
(۱۸۵۱ء ، مومن ، ک ، ۳۱۷). [ع : (ز ک م)].

مُزَکّی ۱ (ضم م ، فت ز ، شد ک ، بشکل ی) صف .
۱. پاک کیا گیا ، پاکیزہ ، پاک و صاف ؛ (مجازاً) خالص ، کھرا .

نہ ہوئے اب بھی نفوس اُن کے مزکی اکبر
سخن حق کا اثر ہو گا کب ان یاروں پر
(۱۸۹۶ء ، تجلیات عشق ، ۱۱۹).

یہ دین ، اسلام کی ہے کیا اجارہ آپ کا اس میں
یہ برکت ہے رسول اللہ کے دین مزکی کی
(۱۹۱۷ء ، بہارستان ، ۶۲۳). نفس صفائی قبول کرتا ہے اور مزکی (پاک صاف) ہو کر زنگ اور کدورت سے خلاصی حاصل کرتا ہے . (۱۹۲۱ء ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۴۴). کثرت ذکر اور مجاہدات و ریاضیات کے ذریعے اپنے نفس کو ایسا مزکی بنالے کہ اس میں ہوائی نفسانی باقی نہ رہے . (۱۹۷۳ء ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۶۸). ۲. زکوٰۃ دیا گیا ، وہ (مال) جس میں سے زکوٰۃ نکال دی گئی ہو .

کہیں جس کو مال مزکی مگر — کہ جس مال کو ں میں ہے ڈر اور خطر
(۱۶۸۸ء ، ہدایات ہندی ، ۱۸۶). میں نے ہر طرح کے عیش میں یہ مال مزکی اڑانا شروع کر دیا . (۱۹۳۵ء ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۹ : ۳). اس کے پاس بہت دولت تھی وہ سنی مسلمان تھا اور اس کا مال مزکی تھا . (۱۹۶۹ء ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۵۷۵). [ع : (ز ک و)].

مُزَکِّی (ضم م ، فت ز ، شد ک) صف مذ .
۱. پاک کرنے والا ، تزکیہ کرنے والا . جس کے دل میں اور زبان میں نور ہوتا ہے ..... وہ ہادی اور مزکی کہلاتا ہے . (۱۸۹۸ء ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۴۰). کیا کسی کو زکوٰۃ و صدقے کے مطہر ، مزکی اور مصلح اخلاق ہونے میں شبہ ہو سکتا ہے . (۱۹۳۵ء ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۳۳). آپ مبلغ اور معلم بھی تھے ، مربی اور مزکی بھی تھے . (۱۹۷۳ء ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۲۳۲). ۲. زکوٰۃ ادا کرنے والا ، زکوٰۃ دینے والا . بعض کی رائے یہ ہے کہ مزکی اگر مشہور مالدار ہو تو ادائے زکوٰۃ علانیہ افضل ہے . (۱۹۶۴ء ، کمالین ، قسط ۴ ، ۲۵). ۳. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام .

وہ مزکی وہ مصدق ، وہ مبصر وہ بصیر
وہ محمد کہ دو عالم میں نہیں جس کی نظیر
(۱۹۸۳ء ، مرے آقا ، ۱۳۷). [ع : (ز ک و)].

مُزَکّے (ضم م، فت ز، شد ک، ابثل ی) صف.
رک: مزکی (مہذب اللغات). [مزکی (رک) کا ایک املا].

مِژگاں (کس م، سک ژ) امث.
رک: مژگاں (پلیٹس). [مژگاں (رک) کا بگاڑ].

مَزَل (فت م، ل) امذ.
بڑے جانور کا اوپر والا ہونٹ. مزل (بڑے جانوروں میں اوپر والا ہونٹ) اور کتے کی تھوتھنی نم آلود ہوتی ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۵). [انگ: Muzzle].

مِزِل (کس م، ز) امذ.
(کسی آلے یا مشین سے) پھینک کر مارنے کا ہتھیار، میزائل. چند ہزار افغان قبائلیوں کی تعداد بھی حاصل کی جو مزل گنوں سے مسلح تھے. (۱۹۷۶، نقش، کراچی، جنگ نمبر). [انگ: Missile].

--- لوڈر (---و مج، فت ڈ) امذ.
ایک قسم کی بندوق. مجھے جس زمانے میں شکار کا شوق ہوا میں نے ایک مزل لوڈر خرید کی. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۵۷). ۱۸۳۰ء میں مزل لوڈر نے تمام فوج میں ..... رواج پایا. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۵۸). [انگ: Missile Loader].

مَزَلَّت (فت م، ز، شد ل بفت) امث.
پھسلنے کی جگہ؛ رک: مذلت (فرہنگ تلفظ). [ع: (ز ل ل)].

مَزِلَّت (فت م، کس ز، شد ل بفت) امث (شاذ).
لغزش، پھسلنا. یہ فضیلت، یہ مزلت عورت ہی کو ملی ہے، اللہ نے تعریف کی ہے، جہاں میں عورت نہ ہوتی خدائی کی شہرت نہ ہوتی. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۶۵). [ع: (ز ل ل)].

مِزْلَجَہ (کس م، فت ز، سک ل، فت ج) امذ.
(جبریات) گھٹنے سے نیچے کی شکستہ یا جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں یا جوڑوں کو جمانے، چلنے یا حرکت کرنے کے قابل بنانے والا آلہ یا چیز جو برف پر چلنے کی کھڑاؤں کی طرح کا ہوتا ہے. جب قدم سے توسیع دینا منظور ہو ..... تو سنگفیر کے قدمچہ یا مزلجہ کے ذریعہ جر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۴۱، جبریات، ۹۳). [ع: مزلج (ز ل ج) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُزَلَّف (ضم م، فت ز، شد ل بفت) صف؛ امذ.
زلفوں والا، زلفوں سے گھرا ہوا؛ (مجازاً) گھنگھریالے بالوں والا محبوب.

کھیان پت کے مارے ناحق جو ہم سیں الجھا
آیا تھا اے مزلف تو کس سیں پیچ کھا کر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۱).

کس بلا کی جستجو کی اے مزلف خوبرو ⠀ مثل شانہ خار پا کے سر نکالا فرق سے

(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۱۵). ایرانیوں نے اس کلمہ کو استعمال کر کے بہت کھیل کھیلے ہیں مثلاً وہ محبوب جو زلفوں سے مزین ہو، مزلف کہلاتا ہے. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۹۰). [زلف (رک) سے بقاعدۂ عربی].

مُزْلِق (ضم م، سک ز، کس ل) صف؛ امث.
پھسلانے والا؛ (طب) وہ لعاب دار دوا جو اپنے لعاب سے سطح عضو کو تر اور چکنا کر دے تاکہ اندرونی مادہ پھسل کر خارج ہو سکے (مخزن الجواہر). [ع: (ز ل ق)].

مُزْلِقات (ضم م، سک ز، کس ل) امث؛ ج.
(طب) لعاب دار چیزیں یا دوائیں. حابس دواؤں کے استعمال کی حالت میں مزلقات اور لعاب دار چیزوں کا فراموش نہ کرنا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۹۹). [مزلق (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُزْلین (ضم م، سک ز، ی مع) امث.
ایک نہایت باریک سوتی صاف کپڑا، یہ سادہ یا مختلف وضع کا چھپا ہوا یا ابھرے ہوئے سوتوں کا ہوتا ہے. اوئی درجہ کی مزلین سے اوس کا نیا پن بہت جلد دور ہو جاتا ہے اور نرم پڑ جاتی ہے. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۳۲۷). [انگ: Muslin].

مِزْمار (کس م، سک ز) امث.
۱. (i) منھ کا باجا، بانسری، نے؛ ہر ساز.

گل سیر چمن کو جو گیا مصحفی وو ہیں ⠀ ہر شاخ سے آنے لگی مزمار کی آواز

(۱۸۲۴، مصحفی، آیات مصحفی، ۳۸).

مزمار و ڈھول اور ہوں مطرب کے راگ و رنگ
تم نے نہ دیکھی ہوگی عبادت میں یہ بلا

(۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۷۵). گانے والیوں نے ایک حلقہ باندھا اور رباب، مزمار، بربط ..... قصیدے، غزلیں، ٹھمریاں، گانی شروع کیں. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۱۶۰).

ستائش کرو اس کی مزمار و دف سے ⠀ کہ نغمہ تو تسجیل ذات خدا ہے

(۱۹۶۳، نارقلید، ۱۳۳). (ii) قدیم اور وسطی زمانے کا باجا جو انگشت مضراب کے ذریعہ بجتا تھا، سرود، ستار وغیرہ (انگ: Psaltery) (پلیٹس). ۲. (طب جدید) آواز کی ڈوریوں کی درمیانی فضا مع حنجرہ کے اس حصے کے جو آواز پیدا کرنے میں دخیل ہے. پھیپھڑے بلعوم سے مزمار کے ذریعہ تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۷۵). [ع: (ز م ر)].

--- الرّاعی (--- ضم ر، ل، شد ر) امث.
(طب) ایک بوٹی جس کے پتے نارنگ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں (خزائن الادویہ). [مزمار + ال (ا) + راعی (رک)].

مِزْماری (کس م، سک ز) صف.
مزمار (رک) سے منسوب یا متعلق، جس میں نغمگی ہو، مترنم، غنائی (شاعری کے لیے مستعمل). مزماری شاعری کا جس کی سب سے زیادہ رچی ہوئی صنف وہ صورت ہے جو فارسی اور اردو میں غزل کہلاتی ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۳). [مزمار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِزْمارِیَت (کس م، سک ز، کس ر، فت ی) امث.
غنائیت، نغمگی. مزماریت یا نغمگی شاعری کی اصل روح ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۱). [مزمار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مِزْمارِیَہ (کس م، سک ز، کس ر، فت ی) امذ.
نغمہ، گیت وغیرہ. گیت، نغمہ یا مزماریہ یا غنائیہ یعنی (Lyric) کہتے ہیں. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۳). [مزماری (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَزَمَّت (فت م، ز، شد م بفت) امث.
رک: مذمت جو اس کا صحیح املا ہے. تو عجب شخص ہے کبھی تعریف کبھی مزمت. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۲۱). [مذمت (رک) کا بگاڑ].

مِزْمَر (کس م، سک ز، فت م) امذ.
بربط، باجا.

اگر باغ میں بلبل ہے محو نوا خوانی
تو مجلس میں خنیاگر کے ہاتھوں میں مزمر ہے
(۱۹۹۳، جنگل موج، ۱۷۳). [ع: (ز م ر)].

مَزْمَزَہ (فت م، سک ز، فت م، فت ز) امذ.
ہلانا؛ حرکت میں لانا (پلیٹس). [ع: (ز م ز)].

مُزَّمِّل (ضم م، فت ز، شد م بکس) صف؛ امذ.
۱. چادر میں لپٹا ہوا، اپنے آپ کو کپڑے سے ڈھانپنے والا؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خطاب. پیغمبر صاحب ..... کپڑا اوڑھ کر لیٹ گئے تھے اس سبب سے ایک جگہ مزمل فرمایا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۰۷).

درود اس پر کہ جو مزمل و یٰسین و طٰہٰ ہے
سلام اس پر کہ جس کی شان میں قرآن آیا ہے
(۱۹۸۴، مرے آقا، ۱۵۱).

سلام اُن پر جدھر ہے ہر دل مزمل کا رخ
ذہے محشر میں ہو دامانِ مزمل کا رخ
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۰۲). ۲. قرآن شریف کی ۷۳ ویں سورت المزمل (فرہنگ تلفظ). [ع: (ز م ل)].

مُزَّمَّلَہ (ضم م، فت ز، شد م بکس، فت ل) امذ.
ایک بہت بڑا برتن جو گھروں میں زمین کھود کر پانی ٹھنڈا کرنے کے لیے رکھا جاتا تھا، ٹھنڈے پانی کا بڑا برتن جو کپڑے بالعموم نمدے میں لپیٹ کر رکھا جاتا تھا. پولیس کے سپاہی نے اس کا ..... پیچھا کیا جہاں اس کو خالی مزملہ میں چھپا دیا اور اوپر غلاف دے دیا. (۱۹۳۶، اسلامی کوزہ گری، ۴۴). [مزمل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُزْمِن (ضم م، سک ز، کس م) صف.
(طب) پرانا، دیرینہ، کہنہ (خصوصاً مرض) (Chronic). بخشے بیماروں کو شفا بلکہ کتنی مزمن بیماریوں کو فائدہ دوا کا بخشتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۸۳). ایسا نہ ہو کہ پھر یہ مرض مزمن ہو کر علاج پذیر باقی نہ رہے. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۱۴). دوسرے جذبہ غضب کا غیر معمولی مدت تک قائم رہنا، جو گویا اس کا مزمن ہو جانا ہے. (۱۹۱۴، فلسفۂ جذبات، ۱۷۵). شاید میں ہی ان انسانوں میں ہوں جو مزمن طور پر ناخوش رہتے ہیں. (۱۹۸۶، ن. م. راشد، ایک مطالعہ، ۲۳۵). [ع: (ز م ن)].

--- مَرَض (--- فت م، ر) امذ.
پرانی بیماری، کہنہ مرض جس کا علاج مشکلوں سے ہوتا ہو. نارمل اور صحت مند زندگی کے درمیان اسے ایک ہی مزمن مرض لاحق ہے اور وہ ہے پھولوں سے محبت کرنا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۷۷). ان دور اندیش، ژرف نگاہ مدبروں کے نزدیک اس مزمن مرض کا علاج صرف یہ تھا کہ اسلامیان ہند کے اسلامی جذبے کو ابھارا جائے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۱). [مزمن + مرض (رک)].

مُزْمِنَہ (ضم م، سک ز، کس م، فت ن) صف.
مزمن، پرانا. امراض مزمنہ سے کوئی مرض ان کو نہیں ہوتا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۸۹). میرے امراض مزمنہ کا حال بدستور ہے. (۱۸۹۵، مکاتیب امیر مینائی، ۱۴۰). موسم برسات میں فصلی بخار آیا اور وہی حرارت مزمنہ ہو کر مرض الموت بن گیا. (۱۹۳۶، مقالات شروانی، ۴). اس علت مزمنہ کی باقاعدہ تشخیص کی جائے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۸۷). [مزمن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَزْمُور (فت م، سک ز، و مع) امذ؛ امث.
۱. مناجات، ثنا، بھجن؛ گیت (خصوصاً یہودیوں کے)؛ بربط پر گایا جانے والا نغمہ؛ نغمۂ داؤد. دوسرے مزمور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے آج تو مجھ سے پیدا ہوا. (۱۸۱۹، انجیل مقدس (نیا عہد نامہ)، ۱۳۲). میر متقی کے لئے داؤد کا مزمور. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۵۳۷). اسلام میں اگر حمد و تسبیح ہے تو یہودیوں میں مزمور. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۹۰).

اس میں نہیں تیغ و زمزمہ کاہن کا مزمور متقی ہے نہ شاعر کی نوا
(۱۹۶۷، لحن صریر، ۹۶). ۲. بانسری (فرہنگ تلفظ). [ع: (ز م ر)].

مَزْمُون (فت م، سک ز، و مع) امذ.
رک: مضمون جو اس کا صحیح املا ہے.

مدح سکندر چھوڑ کر دل تجھ میں کوئی بجاتے ہیں
کیا شعر کے مزمون میں ناکارا جھت پاتے ہیں
(۱۹۹۷، اظہر، قدیم بیاض، ۹۷). [مضمون (رک) کا بگاڑ].

مُزَمَّہ (ضم م، فت ز، شد م بفت) امذ.
۱. گھوڑے کی باگ؛ وہ چمڑے یا رسی کا حلقہ جو گھوڑے کی موٹھ میں پچھاڑی کی رسی کے ساتھ باندھتے ہیں تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے؛ گھوڑے کے گٹوں پر حفاظت کے لیے باندھا جانے والا تسمہ یا گدی.

ہو مزمہ کی جا پہ اس کا مقام اس کے آتی نہیں دوا کچھ کام
(۱۸۴۱، زینت الخیل، ۱۳۱). ۲. اونٹ کی مہار (فرہنگ تلفظ). [ع: (ز م م)].

--- لگانا محاورہ.
۱. پچھاڑی باندھنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. آگے نہ بڑھنے دینا، روک لگانا، ڈاٹ لگانا؛ ایک چیز کھا کر اوپر سے دوسری چیز کھانا (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ تلفظ).

--- لینا محاورہ.
آڑے ہاتھوں لینا، ٹھیک کرنا، خبر لینا، تنگی میں دم کرنا. دیکھو تو گھر چل کر کیسا مزمہ لیتا ہوں. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۱: ۱۰۳).

لے نکلا ہے ترے کوچے سے جو میرا لاشہ
اسپ چوبی کا مزمہ تن بے جاں لیتا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۴). خدا اس خون ناحق کی سزا دے گا اور تجھ سے اس کا مزمہ لے گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۱۲).

مُزّے لینا محاورہ.
آڑے ہاتھوں لینا، خبر لینا. جواب نہ آیا تو پھر خط لکھوں گا اور اس میں خوب مزے لوں گا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۱۶۲). میں نے جو ذرا کس کر مزے لیے تو کہاں نکلا لوک دم بھاگا. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۷۷).

مَزَن (فت م، ز) امذ.
طور، طریق؛ عادت.

بن حرف درباب ارباب ظلم   مزن عنقریب انّھم مُغرَقُون
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۳۶). [ع: (م ز ن)].

مُزْنِیَه (ضم م، سک ز، فت ن، ی) صف مث؛ امث.
(فقہ) عورت جس سے زنا کیا گیا ہو. اگر اقرار کیا زنا کا اور عورت مزنیہ کو نہ پہچانا تو حد اوس پر واجب ہوگی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۱۸). تیسری قسم میں بیوی اور مزنیہ کے تمام اصول وفروع سے نکاح حرام ہوگا. (۱۹۹۳، کمالین، پارہ ۲: ۱۳۶). [ع: (ز ن ی)].

مِزْوَاد (کس م، سک ز) امث.
وہ تھیلا جس میں زادِ سفر رکھا جائے، توشے کا تھیلا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ز ا د)].

مُزَوَّج (ضم م، فت ز، شد و بفت) صف.
ملا ہوا؛ شادی شدہ، بیاہتا (اسٹین گاس). [ع: (ز و ج)].

مُزَوَّجَه (ضم م، فت ز، شد و بفت، فت ج) صف مث.
(فقہ) جس سے شادی کی گئی ہو، شادی شدہ. لیکن باندی محصنہ مزوجہ ہو تو بھی نکاح کے سبب سے اس کا حد مغلظ نہیں ہوتا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۰۵). [مزوّج (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِزْوَد (کس م، سک ز، فت و) امث.
وہ تھیلا جس میں سفر کا توشہ رکھا جائے، مزواد (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ز ا د)].

مَزْوَر (فت م، و مع) صف؛ امذ.
(عو) مزدور. صاحب کے کام پر نظر نہیں ..... مزور کی ٹکڑے روٹی پر نظر، بھلے کاماں کے اسے کیا خبر. (۱۸۳۵، سب رس، ۲۳).

اس سے ہی آکے چڑھتا ہے چہرے پہ سب کے نور
شاہ و گدا، امیر اسی کے ہیں سب مزور
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۵). [مزدور (رک) کا بگاڑ].

مُزَوَّر (ضم م، فت ز، شد و بفت) (الف) صف.
۱. جھوٹا کیا گیا، آمیزش کیا گیا؛ فریب آمیز؛ (مجازاً) بناوٹی، جعلی، کھوٹا (اشیاء وغیرہ).

محمد بن علی کا نام کر کر   وہ لکھتا تھا مکاتیب مزور
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۴۰). ۲. مڑا ہوا، ٹیڑھا، ترچھا، آڑا نیز پیچ دار، کائیاں پن کا (طریقہ وغیرہ) (پلیٹس). (ب) امذ. جھوٹ؛ جھوٹی یا بناوٹی چیز یا بات (پلیٹس). [ع: (ز و ر)].

... نامَه (... فت م) امذ.
وہ خط وغیرہ جس میں جھوٹی باتیں درج کی گئی ہوں، مکر و فریب پر مبنی چٹھی، جعلی خط. ایک مزور نامہ بنا کے پادشاہ کی طرف سے یہ خبریں مشہور کیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۲). [مزور + نامہ (رک)].

مُزَوِّر (ضم م، فت ز، شد و بکس) صف مذ.
جھوٹا؛ مکار، فریبی.

دلیراں یہ بولے کہ افراسیاب   مزور ہے اے شاہ گردوں جناب
(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۴۰۳).

یہ تو سادے غریب کیا جانیں   اس مزور کو کیونکہ پہچانیں
(۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱: ۸۴).

مخل و مفسدو کار و مزور و محتال   عقیدہ مختل اس کا معاہدہ مزعم
(۱۹۹۶، تمنا، ۹۴). ۲. زیارت کرانے والا. اس صحن میں داخل ہونے سے پہلے مزور نے کھڑے ہوکر چند دعائیں پڑھیں. (۱۹۱۱، روزنامہ سفر مصر و شام و حجاز، حسن نظامی، ۹۰). ہم لوگوں کو بھی حنفی مزور نے سلام خوب دیر تک پڑھایا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۴۷). [ع: (ز و ر) سے صفت فاعلی].

مَزْوَرا (فت م، و مع) امذ.
(تحقیراً) مزدور.

فرشتہ ہے، پری ہے، دیو ہے، یا آدمی، جن ہے
بلا ہے، بھوت ہے یا مَن، مزورا، یا کمیرا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۲۰). [مزور (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

مُزَوَّرات (ضم م، فت ز، شد و بفت) امذ؛ ج.
جھوٹ، بہتان، جعل. حسب ضرورت ان کے لیے مزورات بھی ..... تیار کیے جاتے تھے. (۱۹۷۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰۵). [مزور (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُزَوَّرَه (ضم م، فت ز، شد و بفت، فت ر) امذ.
(طب) جھوٹا شوربا، شوربا جو بغیر گوشت کے تیار کیا گیا ہو، جیسے آش لوبیا اور نخود آب وغیرہ (مخزن الجواہر). [مزور (رک) + ہ، لاحقۂ اسمیت].

مُزَوِّرَه (ضم م، فت ز، شد و بکس، فت ر) امث.
مزور (رک) کی تانیث، جھوٹی، مکارہ، فریب دینے والی. وہ مکارہ اور مزورہ تھی ..... مرغ نادان بند داناتی اس کی میں پابند ہوگیا. (۱۸۵۰، گریہ نامہ، ۲ (ب)). [مزور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَزْوَری (فت م، و مع) امث.
(عو) مزدوری. بھلے لوگاں مزوری کرتے، صاحب کے کام پر نظر نیں ہر کسی کی شرم حضوری کرتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲).

خدا کن مانگ لینا ہے صبوری   وہی دیگا صبوری کی مزوری
(۱۶۶۵، پھول بن، ۸۳).

کیا ایسے زہد سوں زاہد کو آتا   مزوری میں زہد کی بہشت پانا
(۱۷۳۲، طالب و موہنی، ۳۱).

جو وصن اللہ ساتھ لگا دے ترت مزوری اپنی پاوے

(۱۸۵۱، مثنوی موہن ماں سمجھاوے ، ۲۰). [مزور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مُزَوَّق (ضم م ، فت ز ، شد و بفت) صف.

آراستہ ، نقش و نگار والا : داغ دار. آگ کے وجود کو آگ میں سے تو مزوق ہوتا ہے ہور آزار نہیں ہے. (۱۶۶۵ ، چہ سرہار (ق) ، ۳۶). [ع : (ز و ق)].

مِزْوَلَہ (کس م ، سک ز ، فت و ، ل) امث.

دھوپ گھڑی . اس زمانہ کی رصد گاہوں کا ساز و سامان مزولہ (دھوپ گھڑی) اصطرلاب ...... پر مشتمل ہوتا تھا. (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۲۳). [ع : (ز و ل)].

مَزَہ (فت م ، ز) امذ : = مزا.

۱. وہ کیفیت جو قوت ذائقہ کے ذریعے محسوس ہوتی ہے ، لذت ، ذائقہ ، سواد.

ایک سمیں تن کی کھلی دیتی مزہ تمام اب لذت پھوڑ دے نان مصری اور بادام

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶۳). اس دیار میں آم ایک اکبری سیر کی برابر وزن میں ہوتا تھا مگر ...... مزہ اس میں چنداں نہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۱). البتہ ہم دونوں کی صلاح نہ کرنا غضب تھا کہتے بھی جاتے تھے بھئی کیا مزے کا خربوزہ ہے ، میاں کیا مزے کا آم ہے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱۰ : ۲۱). ہر میوہ میں نتیجہ و مزہ رکھا. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۹۶). ۲. لطف ، حظ.

زندگی کا کوئی دم مجھ کو مزہ مل جاتا

مرے زخموں پہ جو قاتل نمک افشاں ہوتا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۹).

بے وجہ دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزہ

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

دیکھا نہ راتی کا مزہ کچ ادائی میں سبقت کسی پہ ہم نہیں کرتے لڑائی میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۸). سامنے کافی کھلی جگہ ہے ، پورب سے بڑے مزے کی ہوا چلتی رہتی ہے. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۳). ۳. عیش عشرت ؛ خوشی ، نشاط ، آنند ، رنگ.

بیٹھا تھا کیا مزہ میں تیرے پاس بوالہوس آتے ہی میرے دیکھیو کیسا وہ کٹ گیا

(۱۷۸۴ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۱). بغیر تمہارے ہماری دنیا میں کوئی مزہ نہیں. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۰۳). ۴. لت ، خو ، عادت ، لپکا ، چسکا ، چاٹ.

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کس کو

بچے گا گوریوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۳). ۵. جوبن ، شباب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۶. سیر ، تماشا.

ابروئے و مضطرب وچین و آب رواں ہے وہ آئے تو پھر ان کا مزہ دیکھیے کیا ہو

(؟ ، عاشق (مہذب اللغات)). ۷. حالت ، کیفیت ، گت ، درجہ (ماخوذ : جامع اللغات). ۸. سزا ، جزا ، تعزیر ، پاداش ، مکافات.

جس کے شیطاں نے وہیں پوچھا مزہ گندم کا

باغ جنت سے جو روتی ہوئی حوا نکلی

(۱۸۹۴ ، شعور (نوراللغات)). ۹. انوکھی بات ، لطف یا تعجب کی بات ، مصاحبوں نے پوچھا کہ کیوں جناب کیا قصے کیا اور مزہ دیکھیے کہ طلسم کشا میرے مرحلے پر آتے ہیں. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۹۷). مزہ یہ تھا کہ گھر میں کوئی مرد نہیں آپ تھیں اور ایک لونڈی تھی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۳). [ف].

--- اُتَر جانا محاورہ.

۱. بے لطف ہو جانا ، لطف نہ رہنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. ذائقہ ختم ہو جانا ، بے ذائقہ ہو جانا. اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں بھاتا اور اکثر اس کا مزہ بھی اتر جاتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲).

--- اُٹھانا محاورہ.

۱. لطف لینا ، لذت حاصل کرنا. آنکھیں ہی رسوا کرتی ہیں اور پہلے لذت بھی یہی اٹھاتی ہیں پیچھے دل مزہ اٹھاتا ہے. (۱۸۰۱ ، باغ عشق اور کام کندلا ، ۳۲). آہم آ خوش ہو کر سو جائیں کچھ تو جینے کا مزہ اٹھائیں. (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۲۹). سرور ...... خطوط غالب سے تنہا محظوظ ہونے اور آپ ہی آپ مزہ اٹھانے کو خلاف انصاف جانتے ہوئے ، انھیں احباب کو بھی سنایا کرتے تھے. (۱۹۸۱ ، تحقیق غالب ، ۲۲۱). ۲. (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا ، رنج اٹھانا. جیتے جی مرنے کا مزہ اٹھاؤں زندہ درگور ہو جاؤں. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۳).

کیا جانے کوئی عید منانے کے مزے

جب تک نہ اٹھائے دل لگانے کے مزے

(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۱۶۶). ۳. برے کام کی سزا پانا ، خمیازہ بھگتنا. مرصع پوش نے اشارے سے کہا کہ اے قتالۂ آفت خیز ...... اگر قتل کا ارادہ کروگی تو مزہ اٹھاؤ گی. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۹۲۰).

--- اُٹھنا/اوٹھنا محاورہ.

مزہ اٹھانا (رک) کا لازم ، لطف حاصل ہونا.

پھر بیٹھنے کا مجھ کو مزہ ہی نہیں اوٹھتا

جب تک کہ ترے شانے سے شانہ نہیں ملتا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۶).

خوش ہوئے ہم جو کوئی سیم بدن آ بیٹھا

ہم کو دنیا کا مزا اوٹھا تو زر سے اوٹھا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۳).

--- اُڑانا محاورہ.

عیش منانا ، لطف حاصل کرنا ؛ بہار یا جوبن لوٹنا. جو شخص توکل کو چھوڑتا ہے تو صرف اس جہت سے کہ اس کا نفس ہمیشہ آسائش اور مزہ اڑانے کا راغب اور ...... مائل ہے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۲ : ۳۶۱). ہائے مجھے کیا رشک اس پر آتا ہے کہ تم کابل کے مزے اڑاتے ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۴۳). ایک عمرانی صاحب غزل کی تالی پر طبلہ بجا رہے تھے اور مزہ اڑا رہے تھے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۷).

--- اُڑنا محاورہ.

مزہ اڑانا (رک) کا لازم ، حظ حاصل ہونا ؛ جوبن لٹنا (جامع اللغات).

--- آ پَڑنا محاورہ.

چسکا پڑنا ، چاٹ لگنا ، لت ہو جانا.

اب تجھے شوق ہوا غیر سے جا ملنے کا
آ پڑا اور سمیں ہر وقت مزہ ملنے کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۲).

--- آجانا/آنا ف مر: محاورہ.
۱. لطف حاصل ہونا، لذت ملنا. اگر جنبہ تصویر کھینچ دی جائے تو طبیعت کو مزہ آتا ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲۰: ۱۸). کچو بھی کیسی رہی، میں نے کہا بہت مزہ آیا. ایک دلچسپ شخصیت سے آپ نے ملاقات کروائی. (۱۹۸۹، بلاکشان محبت، ۴۲). ۲. ہوش ٹھکانے لگنا، بدحواس ہونا، ہوش اُڑ جانا (مصیبت یا آفت یا پٹائی سے). اب اگر کسی چیز کو دیکھ کر بلکیں یا مانگی تو ایسا ماروں گی کہ تم کو مزہ ہی آجائے گا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲).

--- بُھولنا ف مر: محاورہ.
ذائقہ یاد نہ رہنا، ذائقہ بھول جانا، لطف بھولنا.
اے جید روئے یار تری یاد رہتی تھی ‏ اے بوسہ دہن نہیں بھولا ترا مزہ
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

--- پانا ف مر: محاورہ.
۱. حظ یا لطف اُٹھانا، لذت حاصل کرنا.
اے ذوق کچھ نہ پایا شب وصل کا مزہ
یا آج صبح ہم نہیں یا طائران صبح
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۷).
یہ کسی کے سخن میں لطف نہیں ‏ جو مزہ اس کلام میں پایا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۲۰۵). ۲. کیے کی سزا پانا، رنج اُٹھانا.
کچھ اپنے کیے کی سزا پائے ‏ اس عیش کا اک ذرا مزہ پائے
(۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ)، نوراللغات).

--- پڑ جانا/پڑنا ف مر: محاورہ.
چاٹ لگنا، چسکا پڑنا؛ عادت پڑنا، خوگر ہونا.
رکھتا ہے وصل میں در و دیوار پر نظر ‏ تجھ کو مزہ پڑا ہے فغاں انتظار کا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۸۷).

رات دن پھرتا ہوں اس کے گرد گھر کے کیا کہوں
پڑ گیا ہے مجھ یہاں کی پاسبانی کا مزہ
(۱۸۲۷، کلیات پروانہ، ۱۳۲). مجھ کو اس کام کا مزہ پڑ گیا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱: ۵۳). جب اسے (شیر) دفعۃً آدمی کے گوشت کا مزہ پڑ گیا تو پھر وہ بہت ہی خطرناک بن جاتا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۲).

--- پھیکا ہونا محاورہ.
بے لطف ہو جانا، لطف نہ آنا. جب تک زبان چلتی رہے گی اس کا مزہ پھیکا نہ ہوگا. (۱۹۷۱، تحقیقی مقالے، معین الدین دردائی، ۸۲).

--- تمام کرنا محاورہ.
عیش میں خلل ڈالنا، رنگ میں بھنگ کرنا.

میں اس جلیقے سے دل کا مزہ تمام کیا
کہ موئے موئے بدن سے سناں کا کام لیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸۰).

--- تو یہ ہے فقرہ.
لطف اس میں ہے، لطف کی یہ بات ہے، عجیب بات یہ ہے.
مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کر سیر کرے ‏ ظفر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۴).

--- ٹپکنا محاورہ.
لطف یا حظ کا نمایاں ہونا.
زبان تیغ نہ چاٹے دہان زخم کو کیوں ‏ ٹپک رہا ہے مزہ خون سے شہیدوں کے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۱).

--- جانا محاورہ.
لطف باقی نہ رہنا.
جب جوانی کا مزا جاتا رہا ‏ زندگانی کا مزا جاتا رہا
(۱۹۰۵، داغ (محاورات داغ، ۳۳۴)).

--- جاننا ف مر: محاورہ.
۱. ذائقہ یا کیفیت سے آشنا ہونا، لطف اُٹھانا. لیلی کے ہاں تو مرچ کا کوئی مزہ ہی نہ جانتا تھا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۲۵). ۲. مزا پانا (نوراللغات).

--- جَب ہے فقرہ.
لطف اس وقت ہے، لطف جب ہے، حظ تب حاصل ہو.
مزا جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں
ہمارا ہاتھ سینہ پر تمہارا ہاتھ گردن میں !!
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۹۷).

--- چاکھنا محاورہ (قدیم).
رک: مزہ چکھنا.
پھکی لگے اس کوں شان دولت ‏ چاکھیا جو مزہ قلندری کا
(۱۷۰۷، ولی، رک، ۲۸).

--- چکانا محاورہ (قدیم).
رک: چکھانا.
دشمن اقرب الیہ بولیا دلیل برحق یکان کی ہر
بھی کل شی محیط کہ کر وہی پرم کا مزہ چکایا
(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۳).

--- چکھانا محاورہ.
کیفر کردار کو پہنچانا، سزا دینا، بدلہ لینا، کسی امر کی سزا دینا، کیے کو پہنچانا. دیکھو کیا مزہ چکھاتا ہوں. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۵۶). خیر اس کا مزہ میں بھی اچھی طرح نہ چکھاؤں تب میرا نام خانم جان ہے. (۱۸۹۳، نشتر، ۳۷). جب بازار کے مرغوں کے شہدوں نے

اے للکارا تو وہ ان کی جسارت کا مزہ چکھانے کے لیے میدان میں آیا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۰۵). کافر کو اس کی حرکتوں کا مزہ چکھانا ضروری ہے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۴۳). ہم لوگ اس وقت تک چین سے کبھی نہیں بیٹھے جب تک ہم نے اپنے دشمن کو اس کی کرنی کا مزہ نہ چکھایا ہو. (۱۹۹۱، اُردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۹).

... چکھ لینا محاورہ.

نتیجہ بھگتنا، سزا پانا.

دل تجھے دے کے پڑے ہجر میں غم کھاتے ہیں
چکھ لیا خوب مزہ اپنے کیے کا ہم نے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۷۷).

... چکھنا محاورہ.

۱. ذائقہ لینا، ذائقہ دیکھنا، لذت معلوم کرنا؛ لطف اُٹھانا.

کام آئے گی ہمارے آبلوں کی پرورش		ہر زبانِ خار چکھے گی مزے انگور کے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۷).

لذتِ شرم گنہ تھی کب فرشتوں کو نصیب
یہ مزہ چکھنے کو پیدا خلق میں آدم ہوا
(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۹۳). مجھے لاہور آ کر گری کا مزہ چکھنا چاہیے. (۱۹۸۹، یاد آنکھ میں تصویر، ۳۹). ۲. خمیازہ بھگتنا، سزا بھگتنا، دکھ تکلیف یا رنج سہنا، تکلیف اُٹھانا. صاحب بچھا یہ تمہاری خاطر ہے کہ میں نے اُسکو چھوڑ دیا ورنہ یہ اس بے حیائی اور گستاخی کا خوب مزہ چکھتا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۳۲).

بیقراروں کو جو آوارہ کیا چکھا مزا		بے تڑپ دل کی نگاہ خانماں برباد میں
(۱۸۹۷، دیوان ذاکر نائل، ۱۳۸). فرعون نے اپنی نالائقی، خود سری اور نافرمانی کا مزہ چکھ لیا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳۱). اب جو تم جمع کرتے تھے اس کا مزہ چکھو. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۱۱۹).

... حاصل کرنا محاورہ.

لطف حاصل کرنا، ذائقہ معلوم کرنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... حاصل ہونا محاورہ.

لطف حاصل ہونا.

زندہ درگور ہوئے ہوگے جدا ہم تجھ سے
زندگانی کا مزا لٹ گیا حاصل ہوکر
(۱۸۷۰، اشرف (آغا جو)، د، ۱۱۵).

... دار صف.

۱. لذیذ، لذت والا، خوش ذائقہ.

مزہ دار میٹھا شہد سیں بڑا		عطر مشک سیں ہو معطر چڑھا
(۱۶۷۹، آخر گشت (ق)، ۶۹).

نظر بھی کچھتے ہیں مزہ دار کہاں تک		رنگیں ہیں عنایت ترے اشعار کہاں تک
(۱۸۸۹، دیوان عنایت دہلی، ۲۵). نرم جامہ و مزہ دار کھانے کا مزہ مت ڈالو. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۹۹). ٹیبل پر پلیٹوں میں بڑی مزہ دار چیزیں بہت سلیقے سے سجا کر رکھی تھیں جیسے کسی کی برتھ ڈے پارٹی ہو رہی ہو. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۹۵). ۲. خوش طبع، ظریف (نوراللغات). [مزہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث.

مزہ دار (رک) کا اسم کیفیت، لطف، حظ.

میرے ہر زخم جگر کو یہ تمنا ہے کہ لوں		اس لبِ شمشیر کے بوسے مزہ داری سے پھر
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۲).

... دِکھانا/دِکھلانا محاورہ.

۱. لطف دینا، حظ پہنچانا، محظوظ کرنا، کیفیت پیدا کرنا. "وفلغفت قیلہ" میں روی نے اور مزہ دکھایا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۰). ۲. سزا دینا، کیفر کردار کو پہنچانا، بدلہ لینا.

مزہ دکھاؤں تجھے تیری بے وفائی کا		اگر نہ ہووے مجھے پاس آشنائی کا
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۵۰).

نہیں بلانے پہ بھی تم آتے کہو تو اس کا مزہ دکھا دیں
ابھی جو چاہیں تو کھینچ لائیں ہمارے نالوں میں یہ اثر ہے
(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۳۲۹).

... دیکھنا محاورہ.

۱. حظ اُٹھانا، لطف اندوز ہونا (نوراللغات). ۲. ذائقہ معلوم کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اُردو لغت). ۳. سیر دیکھنا، تماشا دیکھنا، دنیا کا لطف حاصل کرنا، دنیا کی سیر کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۴. سزا پانا، پاداش کو پہنچنا، دنیا کا لطف حاصل کرنا؛ مزہ چکھنا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اُردو لغت).

... دیکھو فقرہ.

لطف اس میں ہے، انوکھی بات یہ ہے.

مزہ دیکھو وہ کہتے ہیں مجھے، بدنام کرنے کو
لگایا اُس کو کس بدخواہ نے اور وہ خفا کیوں ہے
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۳۸).

... دے جانا/دینا محاورہ.

لطف دینا، محظوظ کرنا، لذت پہنچانا، ذائقہ بخشنا.

مزہ دے گیا ہے فسانہ ہمارا		مجنوں وہاں اس کے چرچے رہے ہیں
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۰).

اور میں سوچتا ہوں		تم شیرینی سے امرت کا مزہ دیتے ہیں
(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۱۸۳). مجھے وہ اچھا لگتا تھا، اُس کی باتیں بھی مزہ دیتی تھیں، اس کے شعر بھی متاثر کرتے تھے. (۱۹۸۹، بلا کشان محبت، ۷).

... ڈالنا محاورہ.

کسی چیز کا عادی بنانا، چسکا لگانا، چاٹ لگانا. نرم جامہ و مزہ دار کھانے کا مزہ مت ڈالو. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۹۹).

... رکھنا محاورہ.

لطف رکھنا، کیفیت رکھنا، مزے دار ہونا (مہذب اللغات).

--- رہنا ف مر؛ محاورہ۔
کیفیت ہونا، لطف ہونا، ذائقہ ہونا، مزہ ہونا۔

دل سے مٹ گئے یہ بیاں ہے ترے فریادی کا
رنج کا لطف رہا اب نہ مزہ شادی کا

(؟، ۱۵، اظم (مہذب اللغات))۔

--- زہر ہونا ف مر؛ محاورہ۔
ذائقہ تلخ ہونا، لطف جاتا رہنا۔
رخسار لب یار کی یاد آ گئی جس دم   جنت میں مزہ زہر ہوا شہر عسل کا
(۱۸۸۳، قدر (نوراللغات))۔

--- فراموش ہونا محاورہ۔
لطف بھول جانا، مزہ باقی نہ رہنا۔
مزہ دنیا کا ہوتا ہے فراموش   دم یاد نوازشہائے ناسخ
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات))۔

--- کِرکِرا کر دینا / کرنا محاورہ۔
لطف غارت کرنا، لطف کھو دینا، رنگ میں بھنگ ڈالنا۔ یہ خرابی اسوقت کہاں سے آ گیا کمبخت مزہ کرکرا کر دیا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲)۔ تخفیف کے مطلے نے یہ مزہ بھی کرکرا کر دیا۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۸، ۱۷: ۲)۔ اری دیکھو تو سہی، وہ کیسا منہ بناتا ہے، اسے بے سارا مزہ کرکرا کر دیا۔ (۱۹۶۶، دو ہاتھ، ۲۹۳)۔

--- کِرکِرا ہونا محاورہ۔
رنگ میں بھنگ پڑنا، بے لطفی ہونا۔ سیٹھ جی نے جو عین سرور و مستی اور دھما چوکڑی کے وقت رقیب روسیہ کا نام اپنی معشوقہ ...... سے سنا تو سارا مزہ کرکرا ہو گیا۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۰)۔

--- کرنا محاورہ۔
انوکھی بات کرنا، تماشے کی بات کرنا، تماشا دکھانا، لطف دکھانا۔ اس نمک حرام نے مزہ یہ کیا کہ ایک روز منہ بنا کے خورشید بہو سے کہا...... آپ اپنی اماں جان کے یہاں سے اپنا جہیز منگا لیں۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۵۰)۔

--- کُھلنا محاورہ۔
معلوم ہونا، لطف آنا؛ (مجازاً) ناگوار گزرنا۔
ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر   زندگانی کے مزہ کو نہیں کھلتے دیکھا
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات))۔

مزہ تو اس وقت جھوٹ سچ کا کھلے کہ ہے کون راستی پر
خدا کے آگے مری تمھاری اگر ہوں روز شمار باتیں

(۱۹۰۵، داغ، محاورات، ۳۲۲)۔

--- کِھنچنا محاورہ۔
لطف حاصل ہونا، مزہ آنا۔

اُن سے تصویر لب و دنداں کا کھنچتا تھا مزہ
پر کہاں یہ بات رنگ لال و رنگ شیر میں

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات))۔

--- کھنڈت کرنا محاورہ۔
رنگ میں بھنگ کرنا، رنگ میں بھنگ ڈالنا، لطف غارت کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- کھنڈت ہونا محاورہ۔
بے لطفی ہونا، عیش میں خلل آنا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- کھونا محاورہ۔
لطف یا لذت ختم کر دینا، لطف غارت کر دینا۔
کیا ہی جیتا ہوں گھر ہی سے میں بھر تھا   کھو دیا آ کے مزہ گور میں تنہائی کا
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۹)۔ ہما سنگر کو یوں لگتا جیسے اب بھی سالنوں اور اچاروں میں گھل گھل کر اپنا مزہ کھو چکی ہے۔ (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۵۰)۔

--- لگا ہونا محاورہ۔
چاٹ پڑنا، چسکا ہونا۔
ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ   پانی بھی میں پیوں تو مرا منہ خراب ہو
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۰۳)۔

--- لگ جانا / لگنا محاورہ۔
چسکا پڑنا، چاٹ لگنا۔ درویش نے کہا اب ہمیکو کا مزہ تجھے لگا لڑکی کی شادی تجھ سے کر دیتا ہوں۔ (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۳۲)۔
چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک   گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب کھنگیر کا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۱)۔

--- لُوٹنا محاورہ۔
۱. حظ اٹھانا، لذت حاصل کرنا، عیش منانا؛ جوبن لوٹنا (عموماً جمع میں مستعمل)۔
جن نے لوٹا یار کے دست حنائی کا مزہ   ہاتھ آیا اس کے تئیں ساری خدائی کا مزہ
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۱۳۹)۔ نوارے چھوٹ رہے تھے دیکھنے والے مزے لوٹ رہے تھے۔ (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۵۵)۔

چھوڑے گا ساتھ رقیبوں کا وہ کس دن تسلیم
اس کے جوبن کے مزے لوٹیں گے دشمن کب تک

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۷۱)۔ ۲. عیش منانا، عیش و عشرت کرنا؛ جوبن لوٹنا۔ بھئی واہ زندگی کا مزہ لوٹنا ہو تو کسی دفتر میں چلے جاؤ۔ (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۳۹)۔ سارے ہی مہمان رہنما تقریبات کی دعوتیں کھا کر اور مزہ لوٹ کر اپنے اپنے وطن کا راستہ لیتے ہیں۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۵)۔

--- لینا محاورہ۔
حظ یا لطف اٹھانا، لذت حاصل کرنا؛ چٹخارے بھرنا۔

دیکھنا کیا ہے مزہ لے تو نمک پاشی کا
وہ بت سبز پرا کان ملاحت ہوگا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۸۳)۔

نحل اور نوش کے باقی رہیں جب تک آثار
لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبور عسل

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۴۰)۔ ان کے مزے دار لطیفوں اور چٹکلوں کا ان کے دوست اب تک مزہ لیتے ہیں۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۹۳)۔ کبھی کبھار اپنی سفید داڑھی کھجا کر مزہ لیتے۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۹)۔

--- مِلْنا محاورہ.
۱. لطف حاصل ہونا، لذت آنا.

زندگی کا کوئی دم مجھ کو مزہ مل جاتا   مرے زخموں پہ جو قاتل نمک افشاں ہوتا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۹).

نہ آئی ہوگی کسی کو یہ چین میں لذت
مزہ ملا ہے جو کچھ ہم کو بے قراری میں
(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۸۷).

مزہ ہر ایک کو تازہ ملا ہے عشق جاناں کا
نگہ کو دید کا، لب کو فغاں کا، دل کو ارماں کا
(۱۹۰۵، داغ (محاورات، ۲۳۳)). ان لڑکوں کو جانے کیا مزہ ملتا تھا گڑیوں کو توڑنے میں. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۳۳). ۲. سزا ملنا، برے کام کا عوض ملنا.

مزہ سرخ روئی کا ایسا ملا   لب فرق صرف ثنا ہو گیا
(۱۸۵۲، مثنوی جلوۂ اختر، ۱۹).

--- نِکَلْنا محاورہ.
۱. لطف یا لذت کی کیفیت پیدا ہونا یا حاصل ہونا.

تری ہر بات ہے بلاغت سے خوب   ہر سخن میں مزا نکلتا ہے
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، ۱۵۳).

مہر کو بھی تو جگہ دل میں ہو تیرے بے مہر
بے محبت کی محبت کا مزا کیا نکلے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۷۷). ۲. نتیجہ یا فائدہ حاصل ہونا.

لاکھ کوئی کہے روزہ نہ بزاری رکھنا   اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا
(۱۸۹۳، شعور (نور اللغات)).

--- نَہ بُھولْنا محاورہ.
کسی بات کا لطف یاد رکھنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- نَہ ہونا محاورہ.
لطف نہ ہونا، حظ باقی نہ رہنا.

کس کو ہے ذوق تیغ کا بی لیک   جنگ میں کچھ مزا نہیں ہوتا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۵).

--- ہونا محاورہ.
لطف ہونا؛ تماشا ہونا، انوکھی بات ہونا.

مزہ جب ہو کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
صراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۸).

--- ہے فقرہ.
عیش ہے، عجب کیفیت ہے، بڑا لطف ہے (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- یاد رَہْنا محاورہ.
لطف یاد رہنا، مزہ چکھنا.

زخم دل ہوئے ترے دل کے نمک خواروں سے
لو بھلا کچھ تو محبت کا مزہ یاد رہے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۲۷).

--- یہ ہے فقرہ.
لطف کی بات یہ ہے، عجب کیفیت یہ ہے. طرفہ مزہ یہ ہے کہ مصنفین طلسم ہوش ربا نے اس ہندوانی کلچر میں خیر وشر کے تمام عناصر کا امتیاز روا رکھا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۳۳۳).

مِزْہَر (کس م، سک ز، فت ہ) امذ.
۱. دائرہ سے مشابہ ایک ساز، گول طنبورہ، عربوں کے ہاں جن سازوں کا ذکر بالعموم ملتا ہے وہ ..... مزہر (گول طنبورہ، جو ہندی ساز دائرہ کے مماثل تھا) اور دف. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۷). ۲. ایک قسم کا ستار جو گز سے بجایا جاتا ہے (اسٹین گاس). [ع]

مَزی (فت م) امث (شاذ).
زیادت، افزونی، زیادتی، برھوتری؛ (مجازاً) فضیلت.

تو کشائش اور مزی کی سعی کر   آرزو کی انتہا پیدا نہیں
(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۷). [ع]

مَزے (فت م) امذ.
مزہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

تجھ کو یاد بھی ہیں پہلی وہ الفت کے مزے
بے مزہ ہونے کے لطف اور شکایت کے مزے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۰).

یاد ہیں سارے وہ عیش بافراغت کے مزے
دل ابھی بھولا نہیں آغاز الفت کے مزے
(۱۹۱۲، کلیات حسرت موہانی، ۳۷).

--- اُٹھانا محاورہ.
۱. لطف اٹھانا، محظوظ ہونا؛ عیش کرنا، سیر و تماشا کرنا.

اس کی دل بستگی کے ہائے مزے   خوب دل کھول کر اٹھائے مزے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۷۳). ہاں کچھ دنوں عیش کے مزے اٹھالو گی، پر آخر اس سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۹۱). میرا چھوٹا سا ذہن نہ معلوم کن کن دنیاؤں کی سیر کرتا اور مزے اٹھاتا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۳). ۲. سزا پانا، کیفر کردار کو پہنچنا.

یہ دور سے حر کو تھی ظفر سنائے
کیوں ترک رفاقت کے مزے خوب اٹھائے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۵).

--- اُٹھنا محاورہ.
مزے اٹھانا (رک) کا لازم، لطف حاصل ہونا؛ عیش ہونا.

کسی کی صلح میں دیکھی نہ ایسی کیفیت
مزے جو اوٹھے ہیں اوس شوخ کی لڑائی سے
(۱۸۰۹، جرات، د، ۵۸۸). ایک نازنین حسینہ پہلو میں بیٹھی ہے اختلاط کے مزے اٹھ رہے ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۶۱).

صحبتیں لاکھوں مری پیاری تم پہ نثار
جس میں اٹھے بارہا اُن کی عنایات کے مزے
(١٩١٢، کلیاتِ حسرت موہانی، ٢٤٧).

--- اُڑانا محاورہ.
لطف اٹھانا، عیش کرنا؛ ہوس نکالنا، ہوس پوری کرنا.

مزے ان کے اڑا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے
کہ خوباں بھی بہت اپنے تئیں عیار کہتے ہیں
(١٨١٠، میر، ک، ٢٣٥).

خوف اس کا نہ دل میں لاؤ تم　　　　آج ان سے مزے اڑاؤ تم
(١٨٧١، شوق لکھنوی، فریبِ عشق، ٢٠). اب مزے اوڑا رہے ہوں گے عاشق و معشوق گلے میں ہاتھ ڈالے بیٹھے ہوں گے. (١٨٩١، طلسم ہوش ربا، ٥: ١٣٩). اگر (آقا) سفارش کر دیجئے تو میاں ... عمر بھر مزے اُڑاؤ گے. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنو، ٨، ٢٠: ٥). ڈاکٹر صاحب کے ساتھ سفر کرنا، مزے اڑانے کے مترادف ہے. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ٣: ٥٦).

--- اُڑنا محاورہ.
مزے اُڑانا (رک) کا لازم، لطف حاصل ہونا.

ہوا پہ تخت ہے پریوں کا جو لگہ ہے بادل کا
اوڑیں ساقی مزے تو بھی اوڑا دے کاگ بوتل کا
(١٨٧٤، نشید خسروانی، ٢٩).

--- آنا محاورہ.
مزہ ملنا، لطف حاصل ہونا؛ عیش ہونا.

کھائے کوچہ میں ترے آکے جو سنگِ طفلاں
آئے مجنوں کو ترے میوۂ جنت کے مزے
(١٨٥٤، ذوق، د، ١٩٠).

انصاف تو یہ ہے کہ بے شکووں میں بھی اک لطف
ہرچند مزے آتے ہیں تسلیم و رضا میں
(١٩٥٠، ترانۂ وحشت، ٥٨). وہاں کسی جاننے والے نے ہم کو دیکھا اور آکر سلمیٰ سے لگا دیا کہ صاحب تصویریں کھنچ رہی تھیں، مزے آرہے تھے. (١٩٩٣، افکار، کراچی، اپریل، ٢٢).

--- بُھولنا ف مر؛ محاورہ.
عیش و آرام کو ترک کر دینا.

بے مزہ جی کو کریں لاکھ ترے ظلم و ستم
پر نہیں بھولتے وہ پہلی عنایت کے مزے
(١٨٥٤، ذوق، د، ١٩٠).

--- پر/پہ آنا محاورہ.
مزہ پیدا ہونا، لذت یا خوشگوار کیفیت پیدا ہو جانا.

آ جائے مزے پر یہ قوام لبِ شیریں　　　　بوسوں کا جو دو چار گھڑی تار نہ ٹوٹے
(١٨٧٠، الماس درخشاں، ٢٠٥).

نگاہِ شوق کی گرمی خدا کی قدرت ہے　　　　مزے پہ آ ہی گیا حسنِ نارسیدہ بھی
(١٩٥٧، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ٨٥).

--- پڑ جانا محاورہ.
لت لگ جانا، چسکا پڑ جانا، عادت پڑ جانا.

قاصدوں کے منتظر رہنے لگے　　　　پڑ گئے اُن کو مزے پیغام کے
(١٩٠٥، داغ، یادگارِ داغ، ٨٣).

--- تَلْخ کَرنا ف مر؛ محاورہ.
لطف جاتا رہنا، عیش و آرام نہ رہنا.

جستجو زہر ہے گر حاصلِ مطلب نہ ہو　　　　آبِ حیواں نے کیے تلخ سکندر کے مزے
(١٩٠٥، داغ، محاوراتِ داغ، ٣٣٣).

--- دار صف؛ = مزیدار.
١. لذت بھرا، لذیذ، خوش ذائقہ. شراب پینا اور مزیدار کھانا اُس کو پسند ہوگا. (١٨٧٦، مضامین تہذیب الاخلاق، ٢: ٨٠). بڑی بہو نے مزے دار سبزی بنائی. (١٩٨٧، روز کا قصہ، ١٩٦). ٢. (مجازاً) دل چسپ، خوش گوار، پُر لطف، پُر تعیش. انھیں کی سفارش سے اتنی مزے دار نوکری ملی ہوئی تھی جس میں دولتیں اور بیکنکیں زیادہ اور کام بالکل نہیں کے برابر. (١٩٦٦، دو ہاتھ، ٢١٥). ٣. خوش مزاج، خوش طبع. میرے پڑوسی ترید رودہا بڑے نیک دل اور مزے دار انسان تھے. (١٩٩٢، افکار، کراچی، اگست، ٣٩). [مزے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث؛ = مزیداری.
مزے دار ہونا، لذت، لطف، حظ.

یوں تو اوقات گزرتی ہے مزے داری میں　　　　نہ ملے چین مزے دار دکھانے والے
(١٨٣٠، نظیر، ک، ١: ٩١). میاں قیس کل کی مزے داریوں کو یاد کرکے دوسرے دن ایک دوسری اونٹنی پر سوار ہوئے. (١٩٢٦، شرر، مضامین، ٣٠: ٦). ہوا میں کچھ اور فرحت اور مزے داری آگئی تھی. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ١٠). [مزے دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- داری سے م ف.
لطف سے، لذت کے ساتھ، کیفیت کے ساتھ (فرہنگ آصفیہ).

--- داری ہونا محاورہ.
عیش ہونا؛ لطف آنا. خوب مل مل کے ناچے مزے داریاں ہو رہی ہیں. (١٩٢٣، خونی راز، ٣٦).

--- دیکھنا محاورہ.
دنیا کا عیش دیکھنا، لطف حاصل کرنا، زمانے کی سیر دیکھنا.

مزے یہ دیکھے ہیں آغازِ عشق میں تسکیں　　　　کہ سوجھتا نہیں اپنا مآلِ کار مجھے
(١٩٢٨، آخری شمع (تسکین)، ٦٢).

--- دینا محاورہ.
لطف دینا، ذائقہ دینا، مزہ دکھانا.

ذائقہ چاشنیٔ عشق کا کامل ہو تو دیں　　　　شادیٔ وصل کی لذت غمِ فرقت کے مزے
(١٨٥٤، ذوق، د، ١٩٠).

شبِ وصل دل کو ہمارے کسی کی		مزے دے گئیں چٹکیاں کیسے کیسے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۱).

--- سے م ف.

لطف یا لذت کے ساتھ، عیش و عشرت کے ساتھ، آرام و اطمینان کے ساتھ.

حیراں ہے عقل میری کل شیخ وقت اس کے
کیا گالیاں مزے سے بیٹھا سنا کیا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، د (قلمی)، ۳۲۰). مسلمانو! کیا تم اپنا خیال کرتے ہو کہ مزے سے بہشت میں جا داخل ہوگے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۴۸).

بڑے مزے سے اسیروں نے کی بسر صیاد
چمن کی یاد تھی دام و قفس کا ہوش نہ تھا

(۱۹۳۶، جمیل مانکپوری، روح سخن، ۹۰). میرے ہینڈ بیگ میں کچھ خشک میوہ اور نمک پارے بھی ہیں، یہ کہہ کر انہوں نے مزے سے بسکٹ کھانے شروع کر دیے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۵۷).

--- سے اُتر جانا محاورہ.

(عموماً پھل یا سالن کے لیے کہا جاتا ہے) ذائقہ کم ہونا، خراب ہو جانا یا سڑنے کے قریب ہونا، کھانے پینے کی اشیاء کا بدذائقہ ہو جانا (مہذب اللغات).

--- سے گُزْرنا محاورہ.

عیش و آرام سے بسر ہونا، سکھ چین سے بسر ہونا.

کیا تیغ زندگی رہی جب تک ہوش رہی
گزرے مزوں سے ہم تو مزے سے گزر گئی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۳).

--- کا صف مذ.

۱. لذیذ، خوش مزہ (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۲. تماشے کا، دلچسپ؛ خوش آیند، خوشگوار.

بھلا تجبر و غیبت سے زاہد و حاصل		یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۶۷).

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں		جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۹۱). اور جو کچھ ہو، آدمی تو مزے کا تھا، دو گھڑی کیفیت رہتی تھی. (۱۸۸۴، مکاتیب شبلی، ۱: ۹۳).

--- کرنا محاورہ.

لطف اڑانا، عیش کرنا؛ خوش فعلیاں کرنا، تماشے کرنا.

یہ ادنیٰ ہے تاثیر بازار عیش		مزے کر رہے ہیں خریدار عیش

(۱۸۵۲، مثنوی جلوۂ اختر، ۷).

میزباں مرتا ہے مہمان مزے کرتا ہے
دل کی حالت ہے بُری درد کا حال اچھا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۷۸). دلی میں خوب مزے کیے، خوب سیریں کیں. (۱۹۶۶، دو ہاتھ، ۱۴۳). آج بھی یہاں وہی زمیں دار اور سرمایہ دار راج کر رہے ہیں جو غلامی کے دور میں بھی مزے کرتے تھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۵).

--- کی صف مث.

مزے کا (رک) کی تانیث، پُرلطف، دلچسپ، اچھی.

دیکھیں ہزار شکل مزے کی پہ سانولے		تجھ سا کوئی جہاں نہ دیکھا سواد کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۰).

زیست کی کیمیا ملی جاں مزے کی موج تھی
دام میں یاں نہ آیئے دل نہ یہاں لگایئے

(۱۹۲۷، سریلے بول، ۹۱). مذکورہ رپورٹ .... کیا مزے کی چیز ہوگی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۷).

--- کی بات امث.

لطف کی بات، دلچسپ یا ہنسی کی بات، تماشے کی کیفیت، عجیب معاملہ.

شکوے کے بدلے کیا شکر ستم		پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۳۲). کیا مزے کی بات ہے، ایک شوہر اپنی بیوی کو چاہتا، سب سے زیادہ چاہتا ہے بیوی بھی .... اسکی خبر گیری کرتی ہے. (۱۹۵۹، وہی، ۳۷). اس میں مزے کی بات یہ بھی کہ .... تمام وزنی موضوعات کا بار ہمارے شاعر غالب کو اٹھانا پڑا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۵).

--- کی بات تو یہ ہے فقرہ.

دلچسپ بات، مقام حیرت، تعجب کا مقام، لطف کی بات (مہذب اللغات).

--- کی سیر امث.

عجیب تماشا، دلچسپ بات، انوکھی بات. کیا مزے کی سیر ہے .... انہی نے فریبی طرابلس اٹھا لیا. (۱۹۲۳، تیغ کمال، ۳).

--- کی ہونا ف مر؛ محاورہ.

لطف کی بات ہونا، دلچسپ کیفیت ہونا.

یار تنہا ہو ملاقات مزے کی یہ ہے
اور وہ دے بوسے مدارات مزے کی یہ ہے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۷۵).

--- کے مارے م ف.

لذت کے باعث، لطف کے سبب.

حالت ہی اور ہے کچھ مارے مزے کے اس دم
ڈہکانا ہائے اپنے منہ کی مجھے ڈلی سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۲).

--- لُوٹنا محاورہ.

لطف اُٹھانا، حظ اُٹھانا، لذت حاصل کرنا.

الگ ہم سے یوں رہنا اور چھوٹنا		یہ اوپر ہی اوپر مزے لوٹنا

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۸۱).

خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں
بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۸). فوارے چھوٹ رہے تھے دیکھنے والے مزے لوٹ رہے تھے.

(۱۸۹۶، جادو تسخیر، ۵۵). جو اُن سے بن پڑتی ہے وہ ہم سے ممکن نہیں جو مزے یہ لگا ہوں میں لوٹ لیے جاتے ہیں وہ دوسرے کو وصل میں بھی میسر نہیں. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۳۳). لہٰذہ سوز و گداز داغ کے یہاں نہ ڈھونڈیے، ساز و آواز کے مزے لوٹیے اور اسی پر اکتفا کیجیے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر، دسمبر، ۱۳۱).

--- لے لے کر / کے م ف.

لطف کے ساتھ، دلچسپی سے، ذائقہ لذت کے ساتھ.

بھر بھر کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو
لے لے کر مزے پیتے ہیں یاں خون جگر اور

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۶). ان کے کمال کی سند اس سے زیادہ نہیں ہو سکتی کہ مرزا رفیع جیسے صاحب کمال اکثر ان کے اشعار مزے لے لے کر پڑھا کرتے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۴۳). ان کا مضمون آج ہر سنگبلی اخبار کے صفحات پر مزے لے لے کر شائع کیا جا رہا ہے. (۱۹۲۷، مسلمان مہارانا، ۱۳۱). اپنے اوصاف کا تذکرہ تو کبھی مزے لے لے کر کرتے ہیں. (۱۹۹۱، ماضی کے تعاقب میں، ۱۳۰).

--- لینا محاورہ.

محظوظ ہونا، لذت پانا، لطف اُٹھانا، عیش کرنا.

گو سر شام محبت نہ ہوا کچھ محظوظ
پر مزے اوس کے لیے تو نے عجب آخر شب

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۳۲).

اے پری تیرے مزے ایک بشر لیتا ہے　　اور خرانٹے پڑا دیو سحر لیتا ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۳). باوجود اس متانت و معقولیت کے مسکرا مسکرا کر آپس میں اشعار پڑھتے ہیں اور مزے لیتے ہیں (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۰۷).

دل ہی دل میں ترے جلووں کے مزے لیتا ہوں
جل کے جو خاک ہے ہو وہ مرا طور نہیں

(۱۹۲۷، نوائے دل، ۱۵۱). آج کل فرانس آرٹ کے ہر میڈیم میں یہی مزے لے رہا ہے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۴۹). جوش صاحب کے کلام کا ایک مجموعہ بھی تھا اس کو میں نے بہت مزے لے لے کر پڑھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۳۶).

--- مارنا محاورہ.

لطف اُڑانا.

اس آندھی میں اہاہا! عجب ہم نے مزے مارے
فلک پر عیش و عشرت کے دکھائی دے گئے تارے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۷۳).

--- مَزے م ف.

آہستہ آہستہ، رُک رُک کے، ٹھہر ٹھہر کے (مہذب اللغات).

--- مزے سے م ف.

لطف سے، قاعدے سے (طنزیہ انداز میں بھی مستعمل ہے). میاں آزاد نے دو عورتوں کی باتیں سنیں ایک جوان، دوسری اُس کی ماں سنتے گیا مزے مزے سے چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱، ۱: ۷۵). میں فرمان صاحب کے خط کو ایک بار نہیں بار بار پڑھتا ہوں، مزے مزے سے لطف لے کر پڑھتا ہوں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۳۸).

--- مزے کی باتیں امث.

انوکھی باتیں، دلچسپ باتیں. ڈاکٹر صاحب بہت بڑے آدمی تھے... مزے مزے کی باتیں کرنا اُن کا خاص وطیرہ تھا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۷۷).

--- مَزے کے صف: ج.

(مجازاً) دلچسپ، پُرلطف.

اس بات کے لیے ہیں چچا کے مجاز خاصے
نخرے مزے مزے کے پاکیزہ اچھے ہی سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۲).

--- ملنا محاورہ.

لطف حاصل ہونا.

مزے تو دل کو ملے تھے ہوئے زبان کے لیے
پہ ہم نے دل میں مزے سوزش نہاں کے لیے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۱).

--- میں م ف.

لطف کے ساتھ، بے تکلف، آرام سے. دونوں وقت مزے میں سرکار کے ساتھ چکوتیاں کرو، علے الحساب تنخواہ لو. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۷۵). آپ تو مزے میں لیٹے ہیں، میرے بچے چاہے سارا دن بھوکے مریں کسی کو کیا پریشانی ہے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۹۲).

--- میں آ جانا / آنا محاورہ.

۱. خوشی یا کیف و لذت کی حالت میں آنا، مستی میں آنا، مگن ہونا، لہر میں آنا: ناز کرنا، اترانا، ترنگ میں آنا، نہایت خوش ہونا، لاڈ میں آنا، چاؤ میں آنا.

مزے میں آ کے جو ان باغ ہنستے تھے　　صراحی مے عشرت چڑھا گئے غٹ غٹ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۴۰). ابو عبیدہ نے ویسے ہی اشعار پڑھے جن کو سن کر وزیر خوش ہوا اور ہنسا اور مزے میں آ گیا. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۲۱۲). آپ اس وقت ایک سرکاری آفس میں ہیں، کوئی بھانڈوں کی محفل میں نہیں ہیں جو اس طرح مزے میں آ رہے ہیں. (۱۹۲۳، پنجاب میل، ۱۰۷). ڈاکٹر..... مزے میں آ کر زور زور سے گانے لگا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۶۷).

دنیا کے مزے میں ڈوب کر کیا کرتے　　آنکھیں رکھتے تو کیوں گڑھے میں گرتے

(۱۹۶۶، قومی زبان (یگانہ)، کراچی، اکتوبر، ۴۴). ۲. نفسانی خواہش میں مبتلا ہونا، شہوت کی حالت میں آنا، جماع پر راضی ہونا. رنڈیاں اُس سے بھی باز نہیں آتیں..... جب وہ نظر آتا ہے، بے اختیار مزے میں آ جاتی ہیں. (۱۸۰۱، باغ اردو، گل کرسٹ کنڈا، ۴۴). وہ کنیز عرصہ دراز سے مرد سے واقف نہ ہوئی تھی ہاتھ لگاتے ہی مزے میں آ گئی. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۵۷).

مزے میں جب وہ آتی ہے تو پھر تختے بھی ملتے ہیں
قلاور قینچی چیری بلاسم کی نشانی ہے

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۹۶).

--- میں آنا ف مر: محاورہ.

خوشی میں مگن ہو جانا ، مسرور ہونا ، سرشار ہونا . چنانچہ مزے آ کر زور زور سے گانے لگا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۶۷).

--- میں کٹنا محاورہ.

عیش و آرام میں بسر ہونا ، راحت و مسرت میں وقت گزرنا ، خوش حالی ہونا . دولت عجب چیز ہے ، اگر یہ ہوگی تو عمر مزے میں کٹے گی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۰۰). شکر خدا کا بہت مزے میں وقت کٹ رہا ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۹).

--- میں گزرنا محاورہ.

رک : مزے میں کٹنا .

گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے
کہ میں نے خاک بھر دی ان کے منہ میں خاکساری سے

(۱۷۸۶ ، میر حسن (مہذب اللغات)).

--- میں وقت کٹنا ف مر: محاورہ.

عیش میں بسر ہونا ، خوشحالی سے بسر ہونا . شکر خدا کا بہت مزے میں وقت کٹ رہا ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۹).

--- میں ہونا محاورہ.

۱. لذت یا سرور کی حالت میں ہونا ، کیف کی حالت میں ہونا . کیونکہ چھوٹا بڑے مزے میں تھا ، لیکن زیادہ دیر تک اس پر کیف طاری نہ رہا کیونکہ جب اس نے اور پینے کے لیے بوتل اُٹھائی تو وہ خالی تھی . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۸). ۲. عیش و آرام سے ہونا ، خیریت سے ہونا ، اچھی حالت میں ہونا . میں تو مزے میں ہوں ، آپ سنایئے . (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۷).

--- نکلنا ف مر: محاورہ.

لطف آنا ، لذت حاصل ہونا .

مزے افتادگی میں کوچہ گردی کے نکلتے ہیں
پرائے پاؤں سے ہم ٹھوکریں کھا کھا کے چلتے ہیں

(۱۸۷۴ ، کلیات منیر ، ۱ : ۳۲۵).

--- ہی مزے ہونا ف مر: محاورہ.

بہت عیش و آرام ہونا ، بن آنا ، مطلب حاصل ہونا . یوں میرے تو تین بھائی ایک ہی شہر میں تھے اور میرے تو مزے ہی مزے تھے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳۷).

--- ہی مزے ہیں فقرہ.

بن آئی ہے ، مطلب حاصل ہوگیا ہے ، لطف ہے (جامع اللغات).

--- ہیں فقرہ.

بن آئی ہے ، لطف ہے ، مطلب حاصل ہوگیا ہے ، عیش ہیں .

مضمون ہیں جان مری بخشش کنند ہے ... اے قدر شاعری میں مزے ہیں شکار کے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۸۶).

کونسل کے دوستوں میں کوئی کسر نہیں ہے
اس وقت تو مزے ہیں کل کی خبر نہیں ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۸۹). یار عیش ہیں تمہارے تو مزے ہیں ، جورو کما کے لاتی ہے بیٹھ کے کھاتے ہو . (۱۹۲۶ ، دو ہاتھ ، ۱۵۸).

مُزَیَّن (ضم م ، فت ز ، شد ی بفت) صف.

زیبا ، مزین ، زیب دیتا ہوا .

گرفتار قفس کو بے پرو بالی مزیب ہے ... اسیر دام الفت نام مت لینا رہائی کا

(۱۷۷۲ ، فغاں (انتخاب) ، د ، ۸۳). اپنی ذات کو صفات پسندیدہ سے آراستہ اور مزیب کرے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱). یہ جواہر اس کتے کی گردن میں نہایت مزیب ہوگا . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۷۴).

مزیب جس کے قامت پر لباس بخلد تھی ... مزین چادر تطہیر جس کے دوش اقدس پر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۵۳). سر پر لندن کی بنی ہوئی ٹوپی مزیب تھی ، ان کا چہرہ بشاش تھا . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۷۶). [ف : زیب (رک) سے بقاعدۂ عربی وضع کردہ].

مَزِیَّت (فت م ، شد ی مع بفت) امث.

۱. فضیلت ، برتری .

سید الطائفہ کی حجت سے ... حال پر علم کو مزیت ہے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۳۸).

افسوس قوم میں عصبیت نہیں رہی ... ہم میں کسی طرح کی مزیت نہیں رہی

(۱۸۸۷ ، صوفیۂ حسنہ ، ۱۷۶). علی گڑھ محمڈن کالج کو سرکاری کالجوں پر کچھ مزیت ہے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۸). ان صفات مذکور میں سے اور کوئی ایک وجہ وجوہ مزیت و فضیلت میں سے نہیں پاتا . (۱۹۳۷ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۳۱۴). ۲. عمدگی ، خوبی . اوس کو اپنے خزانوں اور ذخیروں میں لے گیا ..... اور اون کی عمدگی و مزیت پر آگاہ کرنے لگا . (۱۸۸۸ ، تشحیف الاسماع ، ۲۰۲). [ع : (م ز ی)].

مَزِید (فت م ، ی مع) (الف) صف.

۱. زیادہ کیا ہوا ، بڑھایا ہوا ، زیادہ ، اور بھی ، افزوں .

ان کا دانت مبارک شہید ہوا ، ... تو دین کا دولت مزید ہوا ،

(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۴۷).

ہمت تیری مناسب دولت ہو روز بہ ... رتبے ہزار چند ہوں اور عمر بر مزید

(۱۷۷۱ ، شاہ گرجی ، د ، ۳۰۱).

وصل جاناں ہے صیغۂ تہمت ... کہ مجرد ہیں ہم مزید نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۳).

غصہ و قہر ہے کم سہو و خطا اس سے بھی کم
رحم و الطاف فزوں داد و دہش اس سے مزید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۳). فطرت کا مطالبہ ابھی پورا نہیں ہوتا اس کو مزید و مفصل اطمینان کی ضرورت ہے . (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۲۵). لغت میں مزید کے معنی زیادہ کئے ہوئے کے ہیں . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۳۳). جس شدت اور تیزی سے اس پر حملے کیے گئے اسی شدت اور تیزی سے ان میں مزید توانائی آنے لگی . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۱۸). ۲. فاضل ، فالتو ، اضافی .

قیمت دل میں لوں گا خاطر خواہ   مال مفلس نہیں مزید نہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۳).

دل بیچتے ہیں عاشق جناب لیجے   قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا
(۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۹۱). (ب) امذ. ۱. افزونی ، زیادتی ، بیشی ، بڑھوتری ، اضافہ (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس). ۲. منفعت ، فائدہ ، مفاد وغیرہ (پلیٹس). ۳. (قواعد) وہ حرف جو بعد خروج بلا فصل آئے. لغت میں مزید کے معنی زیادہ کیے ہوئے کے ہیں اور اصطلاح میں وہ حرف جو بعد خروج بلا فصل آئے. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۳۳). [ع : (ز ا د)].

--- براں م ف.

اس کے علاوہ ، ماسوا ، اس کے ، علاوہ ازیں. اور مزید براں کسی ایک مددگار کی بھی اعانت کی امید نہ ہو. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۸۸). مزید براں وہ لوگ اُن اعلیٰ اصولوں کی فتح یابی کے لیے کوشش کرنا چاہتے تھے. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۲). مزید براں یہ ایک نفسیاتی عمل ہے. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۸۷). مزید براں وہ اتنا کام نہیں کر پاتا تھا جتنی اس کی خواہش ہوتی تھی. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۷۰).

--- بریں م ف.

رک : مزید براں. مزید بریں وہ تمام وتر جو دو مزدوج قطروں میں سے ایک کے متوازی ہوں دوسرے سے تنصیف ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۲۲۳).

--- تحقیقات/تفتیش (۔۔۔کس ن ، ت ، سک ح ، ی مع/فت ت ، سک ف ، ی مع) امث.

زیادہ دریافت ، دوبارہ چھان بین کرنا (جامع اللغات). [مزید + تحقیقات/تفتیش (رک)].

--- حیات فقرہ.

زیادہ زندگی ہو (بادشاہ جب پانی پی چکتے تھے تو حاضرین کلمہ دعائیہ کہتے تھے). بادشاہ..... جب آب حیات پی چکے تو سب نے "مزید حیات" کہا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۹).

--- دریافت (۔۔۔فت د ، سک ر ، ف) امث.

رک : مزید تحقیقات (جامع اللغات). [مزید + دریافت (رک)].

--- دیکھیے فقرہ.

(کتب خانہ) کلمہ جو حوالہ کارڈ پر مزید دیکھیے کارڈ کی طرف رہنمائی کرتا ہے. دوسری عمودی لکیر سے دو وقفے چھوڑ کر "دیکھیے" یا "مزید دیکھیے" لکھا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۲۹).

--- دیکھیے کارڈ (۔۔۔ی مج ، سک کھ ، ر) امذ.

(کتب خانہ) وہ کارڈ جو اُن موضوعاتی عنوانات کے لیے بنائے جاتے ہیں جن موضوعات پر کتابیں کتب خانے میں موجود ہوں. مزید دیکھیے کارڈ موضوعی عنوانات کے لیے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۲۸). [مزید + دیکھیے + کارڈ (رک)].

--- علیہ (۔۔۔فت ع ، ی لین) صف.

اصل شے یا لفظ وغیرہ کے اوپر بڑھایا ہوا ، جس پر کچھ اصل شے کے مقابلے میں زیادہ کیا جائے ، زیادہ کیا گیا ، اضافہ کیا گیا (جیسے صبح سے صبح گاہاں ، ہجر سے ہجراں). زندگانی مزید علیہ زندگی. (۱۸۷۳ ، عقل مجموعہ ، ۱ : ۱۲۸). اکثر شعرا زر کا مزید علیہ زرو بھی اشعار میں لاتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۱۹۳). [مزید + علیہ (رک)].

--- فیہ (۔۔۔ی مع ، کس ف ، ہ) صف.

بڑھایا ہوا ، زیادہ کیا گیا ، زیادہ کیا ہوا (پلیٹس). [مزید + فیہ (رک)].

--- کرنا ف م ; محاورہ.

زیادہ کرنا ؛ (کھانا یا دسترخوان) اُٹھانا ، بڑھانا (پلیٹس).

--- کوشش (۔۔۔و مج ، کس ش) امث.

اور کوشش ، زیادہ کوشش (جامع اللغات). [مزید + کوشش (رک)].

--- مال امذ.

۱. مستعمل چیز ، وہ شے جو استعمال ہونے کے بعد زائد اور فاضل شے کے طور پر پڑی ہو (نوراللغات). ۲. (مجازاً) سستا مال (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [مزید + مال (رک)].

مُزَیِّد (ضم م ، فت ز ، شد ی بکس) صف.

(طب) زاید کرنے والا ، اضافہ کرنے والا ، بڑھانے والا. شلجم کی ترکاری..... مشتہی ، مزید منی ، مدر بول ، ہاضم ، دافع ریاح ، دیر ہضم ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳۳). مشار کی ریشے دو تاثیریں رکھتے ہیں مزید اور مانع. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۹). [ع : (ز ا د) سے صفت فاعلی].

مَزیدار (فت م ، ی مج) صف.

رک : مزے دار ؛ پُرلطف ، دلچسپ ؛ خوش طبع ، ظریف ، خوش مزاج ، ہنسنے ہنسانے والا.

تھا لڑکپن سے وہ شیریں دہن ایسا مزیدار   کھیلنے کو بھی مٹھائی کا کھلونا آیا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۷۷). [مزے دار (رک) کا ایک املا].

مَزیداری (فت م ، ی مج) امث.

رک : مزے داری (جامع اللغات). [مزے داری (رک) کا ایک املا].

مَزیدی مال (فت م ، ی مع) امذ.

۱. رک : مزید مال.

دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں
مزیدی مال مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۷). ۲. (مجازاً) سستا مال (علمی اردو لغت). [مزید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + مال (رک)].

مَزیر (فت م ، ی مع) صف.

مضبوط ، پکا ؛ بے خوف ، نڈر ؛ سخت ؛ سخت دل (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [ع : (م ز ر)].

مُزیل (ضم م ، ی مع) صف مذ.

زائل کرنے والا ؛ کسی چیز کے آثار یا اثرات دور کرنے والا ، نشان مٹانے والا.

خورشید کی شعاع مزیل سواد ہے   کیا رنگ ریش پاک پہ پھیرے خضاب کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳). نافع ہے بہت امراض وطنی اور مزیل اور دافع ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۲). ان رسموں میں ایسے زائد امور شامل کیے گئے تھے جو بذاتہ مزیل خوشی یا غم افزا تھے. (۱۹۰۴ ، عصر جدید ، جنوری ، ۲۵). اور خشوع مسہل ناز اور نماز مزیل حب جاہ. (۱۹۶۳ ، کمالین ، قسط ۱۱ ، ۱۰). [ع : (ز ا ل) سے صفت فاعلی].

۔۔۔ التَّعْدِیَہ (۔۔۔ ضم ل، فم ال، شد ت بفت، سک ع، کس د، فت ی) صف۔
عفونت دور کرنے والا ؛ (طب) سڑتے ہوئے آلی مواد کو ضائع کرنے اور بیماری پیدا کرنے والے کیڑوں کے عمل کو روکنے والا (کوئی چیز، دوا وغیرہ)۔ دوائے مزیل التعدیہ ایک ایسی عامل ہے جس میں سڑتے ہوئے آلی مواد کو ضائع کرنے ۔۔۔۔ کی قابلیت ہے۔ (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۴۴۹)۔ [مزیل + رک : ال (۱) + تعدیہ (رک)]۔

۔۔۔ تعْدِیَہ کس اضا (۔۔۔ فت ت، سک ع، کس د) صف۔
رک : مزیل التعدیہ۔ وہ دافع عفونت اور مزیل تعدیہ دونوں کہلاتی ہے جیسے تمباکو کافور وغیرہ صرف بو کو چھپاتے ہیں۔ (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۴۴۹)۔ [مزیل + تعدیہ (رک)]۔

۔۔۔ حَیثِیَّتِ عُرْفی کس اضا (۔۔۔ ی لین، کس ث، شد ی بفت نیز بلا شد، کس ت، ضم ع، سک ر) صف۔
(قانون) کسی کی بنی بنائی عزت یا ساکھ کو زائل کرنے یا نقصان پہنچانے والا۔ ایک گواہ کی نسبت الفاظ مزیل حیثیت عرفی کہے تو اس پر نالش بلا حصول منظوری کے حسب دفعہ مذکور نہیں ہو سکتی۔ (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۹۳)۔ بعض صورتیں ایسی ہیں جن میں جرم کا اثر صرف حکومت پر پڑتا ہے جیسے کسی شخص کا کوئی بیان مزیل حیثیت عرفی شائع کرے۔ (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری، ۳۰)۔ [مزیل + حیثیت عرفی (رک)]۔

مُزَیِّل (ضم م، فت ز، شد ی بکس) صف۔
زائل کرنے والا، دور کرنے والا (تراکیب میں مستعمل)۔ ان رسموں میں ایسے زائد امور شامل کیے گئے تھے جو بذاتہ مزیل خوشی یا غم افزا تھے۔ (۱۹۰۲، عصر جدید، جنوری، ۲۵)۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ ازالۂ قبضہ کے بعد مزیل قبضۂ اراضی میں کوئی توسیع یا اصلاح عمل میں لائے تو کیا حکم قرار دیا جائے گا۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۱۳۳)۔ [ع : (ز ا ل)]۔

۔۔۔ الشَّعْر (۔۔۔ ضم ل، فم ال، شد ش بفت، سک ع) امذ۔
(طب) بال اُڑانے والی دوا، وہ دوا جو بالوں کو صاف کرے اور مونڈے، بال صفا (ماخوذ : مخزن الجواہر)۔ [مزیل + رک : ال (۱) + شعر (رک)]۔

۔۔۔ النَّتَن (۔۔۔ ضم ل، فم ال، شد ن بفت، سک ت) صف۔
(طب) دافع بدبو، وہ چیز جو بدبو کو دور کرے (مخزن الجواہر)۔ [مزیل + رک : ال (۱) + ع : (ن ت ن)]۔

مُزَیَّن (ضم م، فت ز، شد ی بفت) صف۔
۱. زینت دیا ہوا، سجایا ہوا، سنوارا ہوا، آراستہ۔ ایک زینت اور دبدبے سے تخت پر بیٹھا اور اوس تخت کوں جواہر بے شمار سے مزین کیا۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۷)۔

زلف نے بھی کرے مجلس میں   مزین جیوں فلک پر ہے ثریا
(۱۷۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۹۸)، ۱۲)۔

تن مردہ کو کیا تکلف سے رنگنا   گیا وہ تو جس سے مزین یہ تن تھا
(۱۸۳۰، نظیر (رک، ۱ : ۳)۔ ایک مزین کمرہ کے ایک گوشے میں ۔۔۔۔ بڑے بڑے گدوں اور تکیوں پر ملکہ محمودہ آرام فرما رہی تھیں۔ (۱۹۳۳، تین پیسے کی چھوکری، ۳۰)۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری کو میں نے ہمیشہ اپنی تحریر و تقریر اور سماجی رویہ میں نہایت ہی مزین اور کھلے ذہن کا اسکالر پایا۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ۲ : ۲۰۱)۔ ۲. بادشاہ کے دستخط یا مہر کیا ہوا (جامع اللغات)۔ [ع : (ز ا ن)]۔

۔۔۔ کرنا محاورہ۔
زینت دینا، سجانا، آراستہ کرنا۔ اس بارگاہ فلک اشتباہ کو اسباب نفیس سے مزین کیا۔ (۱۸۹۹، لعل نامہ، ۱ : ۳)۔ قابیل نے اپنی نیاز کو زمین کی پیداوار سے مزین کیا۔ (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۱)۔ پاکستانی پرچم، کناروں پر خصوصی طور پر مزین کیا گیا تھا۔ (۱۹۸۸، نشی مراسلات اور تقریریں، ۱۸۶)۔ پانی جو دھرتی کو ہریالی سے مزین کرتا ہے ۔۔۔۔ پانی جو آب حیات ہے اور جس کے بغیر زندگی ممکن نہیں۔ (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۸۵)۔

۔۔۔ ہونا محاورہ۔
مزین کرنا (رک) کا لازم، سجا ہوا ہونا۔ بیت المقدس کو دشمنوں سے بچانے کے لیے شہید ہونے پر بھی بجائے دوام کے خلعت سے مزین ہیں۔ (۱۹۱۳، شہید مغرب، ۹۸)۔ ہمارے ملک کے مقابلے میں یہاں کا عام آدمی عام معلومات سے مزین ہوتا ہے۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۷۸)۔

مُزَیِّن (ضم م، فت ز، شد ی بکس) صف۔
۱. زینت دینے والا ؛ (مجازاً) رونق بخشنے والا، رونق افروز۔ سلسلۂ عالی ولی اللہی کی ایک مسند تحدیث دہلی میں قائم ہوئی جس کے مزین شیخ الکل میاں صاحب السید نذیر حسین محدث تھے۔ (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱ : ۳۸)۔ ۲. (مجازاً) حجام، نائی (اسٹین گاس)۔ [ع : (ز ا ن) سے صفت فاعلی]۔

مُزَیِّنَہ (ضم م، ی مع، فت ن) صف۔
زینت دینے والا، آراستہ کرنے والا۔

نہیں کچھ رنگ اوپر ہے زرینہ   نہیں کچھ گوشوارے ہیں مزینہ
(۱۸۳۰، نور نامہ، میاں احمد گجراتی، ۳۰)۔ [ع : (ز ی ن)]۔

مُزْد (۱) (ضم م، سک ز) امث۔
مزدوری، اُجرت، کسی کام کا معاوضہ ؛ صلہ، بدلہ۔

گرچہ کر سکتا نہیں اب اک عمل   پر وہی ہے مزد اس کا بے خلل
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۴۰۰)۔

تمنا نہیں ہے کہ امداد دل کو تپش کا صلہ ہو کہ مزد قلق ہو
یہی حق ہے قاتل اگر حق ادا دے یہ بسمل ترے پاؤں پر جاں بحق ہو
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۵)۔

نہیں غلہ مزد پارسائی   حریصوں کے لئے اچھی گھڑی ہے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۸۲)۔ [مزد (رک) کا ایک املا]۔

مُزْد (۲) (ضم م، سک ز) امذ۔
سیارہ مشتری ؛ خوش خبری (جامع اللغات)۔ [ف]۔

مُزْدا (ضم م، سک ز) (قدیم)۔
رک : مژدہ جو فصیح ہے۔

سب عاشقاں میں ہم کوں مژدا ہے آبرو کا
ہے قصہ اگر تمہارے دل بیچ امتحاں کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۰)۔ [مژدہ (رک) کا قدیم املا]۔

مُژْدَہ (ضم م، سک ژ، فت د) امذ.

۱. خوش خبری، نوید، بشارت.

مجھ سچ یو مژدہ نامور — دیا یوں او اس بات کی خوش خبر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۲). میں یہ مژدہ سن کر بے اختیار چلا، تلاش کرتے کرتے پتے سے اس کے دروازے پر پہنچا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۶). حضرت صدیق اکبرؓ یہ مژدہ سن کر بہت خوش ہوئے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۹). انھوں نے .... اس مژدہ کے صلے میں ابو بکر کو چاندی کے دو کنگن اور انگوٹھیاں دیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۱۶).

ایک ہی مژدہ صبح لاتی ہے — دھوپ آنگن میں پھیل جاتی ہے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۳). ۲. تہنیت، مبارک باد.

میں کعبہ کو ہوں خاص خدا و رسول کا — آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱). ۳. مژدہ باد، مبارک ہو.

مژدہ اے امت کہ ختم المرسلیں پیدا ہوا — انتخاب صنع عالم آفریں پیدا ہوا

(۱۸۷۴، محامد خاتم النبیین، ۴۸).

مژدہ اے پیمانہ بردار قہستان حجاز
بعد مدت کے ترے رندوں کو پھر آیا ہے ہوش

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۰۸). [ف].

.... باد فقرہ.

مبارک ہو؛ خوش خبری سننے کے موقعے پر مستعمل.

عمر دوڑتا آیا مانند باد — کہیا پہلوان کوں ژمن مژدہ باد

(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۵۰۹).

مژدہ باد اے عشق دیکھیا تو نے حسن اتفاق
طوق میں لایا وہ خنجر لے گیا جلاد سے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۲).

مژدہ باد اے نامرادی مژدہ باد — ایک دل سو حسرتوں میں گھر گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۰).

.... باد اے مَرگ، عیسیٰ آپ ہی بیمار ہے کہاوت.

فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل: اے موت خوش ہو کر خود عیسیٰ بیمار ہے؛ جس سے مدد کی توقع تھی وہ خود بیمار پڑا ہے، مصیبت میں گرفتار ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

.... پونہچانا/پہنچانا محاورہ.

خوش خبری دینا، اچھی خبر پہنچانا.

دم کل ہوئی کیوں دیر اتنی دم نکلنے میں
قضا کیا مژدہ پہنچانے گئی ہے میرے دشمن کو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۸).

.... جانفزا (ترکیب) صف (.... مع، کس ف) امذ.

زندگی بڑھانے والی خوش خبری، بہت بڑی خوش خبری. اصلی نے بھی یہ مژدہ جانفزا سنا وہ بھی نہایت خوش ہوئی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۸۷). مژدہ جانفزا پہنچا کہ تمہارا ویزا حاصل کر لیا گیا ہے. (۱۹۸۸، تذکرۂ اختیارات، ۲۱۰). یہی وہ دن ہے جب اسلامیان برصغیر کے محسن عظیم قائداعظم نے دو سو سالہ غلامی سے نجات اور آزادی کا مژدہ جانفزا سنایا. (۱۹۹۴، اُردو نامہ، لاہور، جون، ۲۵). [مژدہ + جانفزا (رک)].

.... دینا محاورہ.

رک: مژدہ پہنچانا.

ملائک اوس کے انکھیں آو لگے سب — اور مژدہ مغفرت کا دیوے گا سب

(۱۸۳۰، نورنامہ، سورتی (ق)، ۹۳).

آئی تھی آسماں سے صدا یہ کہ مرحبا — اور تھا کسی نے مژدہ جنت مجھے دیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۱۰۱).

فطرت نے ساز و ساماں تفریح کا کیا ہے — گویا بہار نو کا مژدہ ہمیں دیا ہے

(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۷۸).

جی بھر کے پیتے جام بھی فردا کے نام پر — ہوگی طلوع دینے جو اک مژدہ ظفر

(۱۹۸۴، قہر عشق، ۳۶۱).

.... رَسان (.... فت ر) صف.

خوش خبری پہنچانے والا.

او مژدہ رساں تانگ جا اُن کی دہیر — چلایا لیا خوش خبر کا جو نیر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰). [مژدہ + ف: رساں، رسیدن = پہنچنا].

.... سُنانا محاورہ.

مژدہ دینا، خوش خبری دینا.

خندۂ گل کی صدائیں بے سبب آتی نہیں
جوش وحشت کے ہمیں مژدے سناتی ہے بہار

(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۱۴۳).

کرسی کا مژدہ سناؤں تجھے — صبوحی کا ساغر اگر دے مجھے

(۱۹۰۷، انتخاب فتنہ، ۲۱۴). چیئرمین کا خط ملا.... جلی حروف میں یہ مژدہ سنایا گیا تھا کہ وہ دفتر تشریف لانے کی زحمت نہ گوارہ فرمائیں. (۱۹۸۷، خبر گیر، ۹۷). گندم درآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے اور مژدہ سنایا گیا ہے کہ یہ درآمدی گندم بہت جلد پاکستان پہنچ رہی ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۱ فروری، ۵).

.... سُننا محاورہ.

مژدہ سنانا (رک) کا لازم، خوشخبری سننا یا پانا.

سن کے یہ مژدۂ جاں بخش ہر اک گویاں تک
شوق نظارہ ہوا عام یہ گلزار جہاں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۴). حضرت صدیق اکبرؓ یہ مژدہ سن کر بہت خوش ہوئے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۹). دنیا .... دین فطرت کی تکمیل کا مژدۂ کائنات کے ذرہ ذرہ کی زبان سے سن رہی تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۵۹).

.... لانا محاورہ.

خوش خبری لانا، بشارت دینا. نسیم اٹھلا اٹھلا کر مژدۂ صبح لا رہی تھی. (۱۹۱۴، شہید مغرب، ۱۸). جو تاریک راتوں میں صبح نو کا مژدہ لاتا ہے. (۱۹۷۰، ادب کلچر اور مسائل، ۳۵۷).

.... مِلْنا محاورہ.

خوش خبری ملنا، بشارت ہونا.

جب بھی زنداں میں اسیروں کو ملا مژدۂ گل
میری نظروں میں تمہارے لب و رخسار آئے

(۱۹۹۴، پتھر کی لکیر، ۴۳).

--- ہو فقرہ.
خوش خبری ہو، مژدہ باد، مبارک ہو. ایک نے کہا ہم نوح نبی اللہ علیہ السلام ہیں، دوسرے نے کہا میں ابراہیم خلیل اللہ ہوں اور کہا ہم اس لیے آئے ہیں کہ اس درخت کے سائے میں آرام لیں اور مژدہ ہو تم کو اے عبدالمطلب اس خواب سے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲:۳۰۲).

دوزخ کو بشارت ہو تو محشر کو ہو مژدہ
ہے دیدۂ تر اور مرا دامن تر آج
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۸۳).

مژدہ ہو اے مریض کہ تیرے عزیز دوست
ہوا رہے ہیں تیرے لیے ایک نفیس قبر
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۰۰). رجعت پسندوں کو مژدہ ہو کہ اب یہ فعال اور روشن خیال ادبی ادارہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے، وجہ تقسیم کچھ تو حلقے کے گزشتہ انتخابات ہیں اور کچھ وہ ادیب ہیں جو ادیبوں کے نفاق پر اپنی سیاست کی دکان چمکانا چاہتے ہیں. (۱۹۷۴، حلقۂ ارباب ذوق، ۳۱۰).

مژگان (کس نیز ضم م، فت نیز سک ژ) امث: ج.
پلکیں.

ترے مژگان و ابرو کے مقابل حال مجھ دل کا
وہی ہے جو کماں ہور تیر آگے ہو نشانے کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۶).

آج ہے اہل قلم کون مری مژگاں سا
بحر کے قطروں کا انگشت پہ کر لے جو حساب
(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۵).

کن نیندوں اب تو سوتی ہے اے چشم گریہ ناک
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵).

چاہے ہے، پھر، کسی کو مقابل میں، آرزو
سرمے سے تیز دشنۂ مژگاں کیے ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۶).

تیرے غم میں چشم کو پرنم کیا کرتی ہوں میں
دست مژگاں سے ترا ماتم کیا کرتی ہوں میں
(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۹۷).

آنکھوں کے اردگرد ہیں مژگاں جو صف بہ صف
وہ تیر ہیں کہ جن سے ہو باطل کا دل ہدف
(۱۹۸۱، شہادت، ۹۰).

وہاں کیا کیجیے بیداد کاوش ہائے مژگاں کا
کہ ہر اک قطرۂ خوں دانہ ہے تسبیح مرجاں کا
مژگان پلکوں کی پوری قطار کو کہتے ہیں، شاید اسی لیے جمع کا صیغہ "کاوشہا" استعمال کیا ہے لیکن مراد تو واحد سے بھی ہو سکتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۵). [مژہ (رک) کی جمع].

--- بھرے ہونا ف مر: محاورہ (قدیم).
پلکیں تر ہونا، آنکھوں میں آنسو ہونا.

مژگاں بھرے ہیں آج جو ٹھنڈی نگہ نہیں
زلفوں میں پیچ و خم ہے جو بھوں میں گرہ نہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۱).

--- تری (---فت ت) امث.
پلکوں کو تر کرنا، پلکیں بھگونا یا گیلی کرنا؛ (مجازاً) رونا، آنسو بہانا.

زلالہ گے کہاں تک مردماں کو نہیں طاقت رہی مژگاں تری کی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۴). [مژگاں + تر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مژگانی (کس م، سک ژ) امث.
پلکوں کا کام.

جنوں کے ہاتھ سے سرتا قدم کاہیدہ اتنا ہوں
کہ اعضا دیدۂ زنجیر کی کرتے ہیں مژگانی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۳).

میکدہ، گر چشم مست ناز سے پاوے شکست
موئے شیشہ، دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۱). [مژگاں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مژہ (کس م، فت ژ) امث.
۱. پلک.

دل سے طوفان گریہ اٹھے ہزار ہم نے پر اک مژہ کو تر نہ کیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۹).

مژہ میں لخت جگر اپنے میں پروتا ہوں
کباب آتش غیرت کے بیچ ہوتا ہوں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۶۷).

تو اور سوئے غیر نظر ہائے تیز تیز میں اور دکھ تری مژہ ہائے دراز کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵).

ادھر ٹپکتے ہیں اشک سوزاں مری جھپکتی ہوئی مژہ سے
ادھر دکتی ہے کچھ کچھ افشاں افق کے گیسوئے پر شکن میں
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۹۵).

کہاں سے پایا ہے دل نے گلوں کا ذوق نمو
مژہ تک آ گیا کھنچ کر مرے جگر کا لہو
(۱۹۸۳، بے نام، ۱۷۸).

جو انجمن میں سامنا ہوا تو اشک بے کسی
ادھر مژہ پہ تھم رہے ادھر مژہ پہ ڈھل پڑے
(۱۹۹۵، افکار (شاد عارفی)، کراچی، مارچ، ۱۸۳). ۲. پپوٹا (پلیٹس). [ف].

مَس(۱) (فت م) امذ.
۱. کسی چیز کے چھونے کا عمل، کسی چیز کو ہاتھ لگانے کا عمل، چھونا، ہاتھ پھیرنا.

مس کی صورت جو بنی ہے تو کرے گی پٹک
تیرے رخسار تری زلف معنبر بیلے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۳۱). ایلا نے اپنے جسم کو اس کے ہاتھوں کی مس سے بچا لیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۲۰۱). تاتے پر بیٹھے بیٹھے اس قدر جھکے جا رہے تھے کہ ریش مبارک کجاوے کے سرے سے مس کر جاتی تھی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۶۷).
۲. تعلق، لگاؤ، رغبت، رجحان.

محبت سے مروت سے نہیں کچھ حس و مس تم کو
تمہیں بے مہر دیکھا ہم نے تم کو بے وفا پایا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۵).

لیتا ہے سر پہ الفت گیسو کی کیوں بلا
نواب تجھ کو عقل سے زنہار مس نہیں
(۱۸۷۴، رشید خسروانی، ۱۳۰). جس کو ذوق علمی سے کچھ مس نہیں .... اس کو اس بحث میں پڑنے سے کیا فائدہ. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۳: ۱۷۹).

کام سے تجھ کو مس نہیں شاید چاہتی ہے ذرا مساس شنین
(۱۹۹۰، شاید، ۸۸). [ع].

--- رکھنا محاورہ.
لگاؤ رکھنا یا ذوق رکھنا. جو شخص فلسفہ سے کچھ بھی مس رکھتا ہے اسکی نظر پہلے اس مسئلہ پر پڑتی ہے. (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۲۳). جو ادیب فلسفیانہ اپروچ رکھتے ہیں .... فلسفہ سے مس نہیں رکھتے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۳).

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
۱. (i) کسی چیز کو ہاتھ لگانا، چھونا، ہاتھ پھیرنا، ہاتھ سے چھونا. شیطان ہر مولود کو وقت ولادت مس کرتا ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۹۳). اور جو ہاتھ کافر کے ہاتھ سے مس کرے میں اُس سے ہاتھ ملانا پسند نہیں کرتا. (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱: ۲۹).

اٹھکھیلیوں سے کرتی تھی آ کر جو صبا مس گرداب کھلے پڑتے تھے مثل گل نارس
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۳: ۹۹). اُس کے ہونٹ بیٹی کی پیشانی کو مس کرتے کرتے رک سے گئے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۱). (ii) زیر بحث یا زیر عمل لانا. اُن کی غزل میں زیادہ تر ایسے اچھوتے مضامین پائے جاتے ہیں جن کو اور شعرا کی فکر نے بالکل مس نہیں کیا. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۱۹). جس قدر تصنیفات لکھی جا چکی تھیں صرف پہلے حصہ کے متعلق تھیں، دوسرے حصہ کو کسی نے مس نہیں کیا تھا. (۱۹۰۳، علم الکلام، ۱: ۱۱۱). میں کسی ایسے موضوع کا انتخاب کرتا ہوں جسے پہلے کسی دوسرے شخص نے مس نہیں کیا. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۲۶). (iii) ٹٹولنا، معلوم کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. رغبت رکھنا، لگاؤ پیدا کرنا، تعلق پیدا کرنا. روحانیت کے ساتھ جب مس کرے گی تو ایک نیا ادغام عمل میں آئے گا. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۳۴). ۳. کسی چیز کو کسی چیز سے چھوانا، رگڑنا. مراد میری یہ تھی کہ مہر نبوت کوں دیکھوں اور بعضے اعضا تمہارے کوں مس کروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۳). شاہ نے ایک تاریخ انگوٹھی جمشید سے مس کر کے اُس نقارے کی جوڑی پر لگایا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۳۴). چاندی سے اس پھول کو مس کر کے علم بنوایا تھا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۳۸).
۴. (قدیم) جتلا کرنا.

تاں کو خطرۂ بدمیں سے نہ کر مس کہ مس کو منقلب دیکھو تو سم ہے
(۱۷۷۱، شاگرد تاجی، د، ۲۷۶).

--- ہونا محاورہ.
۱. رغبت ہونا یا رجحان ہونا، لگاؤ ہونا، میل خاطر ہونا. چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں کسی کو بھی دین داری سے مس ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۰). جس شخص کو عربی زبان سے ذرا سا بھی مس ہے .... وہ ڈنلوپ صاحب کے اس دعوے کی صداقت کو خوب سمجھ سکتا ہے. (۱۹۰۸، اردوئے معلی (نگار، کراچی، مئی، ۱۹۹۳، ۷۹)). نقد و نظر کے ساتھ ساتھ تحقیق .... سے بھی نہایت ہی گہرا مس ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۳۵۶).
۲. چھو جانا، میل کھانا، ملنا. نشتر اعضائے قریبہ سے مس نہ ہونے پائے ورنہ ایک دراز پڑ کر ورم پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۵۵).

کیسی حسین رات تھی تاروں کے عکس سے رنگت سے گل کی مس ہوئی رنگین ہو گئی
(۱۹۷۸، الیف آگہیہ، ۲۱). یہی جذبہ جب چنگ سے مس ہوتا ہے تو موسیقی جنم لیتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۶۳).

مَس (۲) (فت م) امث.
مونچھوں کا زوال، مونچھوں کا پھٹاؤ، سبزے کا آغاز (واحد غیر مستعمل) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مقامی].

مِس (۱) (کس م) امذ.
ایک معدنی جوہر کا نام جس کے برتن وغیرہ بنائے جاتے ہیں، تانبا.

کیا ہوں میرے من کے مس کوں کچن بڑھا مول اپنے کنے کا اپن
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۰).

تا سرخ رنگ کوں زرد کرے اس سبب یو غم
دل میں ولی کے مس میں ہے جیوں جست کی لشت
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۶۰).

کیمیا جانتے تو تھے قائم لیک اپنے سے دل کا مس نہ گلا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱).

گداز اس نے کیا تو ہے مس تن کو مرے لیکن
اثر کچھ بھی جو پیدا ہو تو ہے اکسیر یہ نالہ
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۷۲).

نکلا ہے یاں آہن و مس کثیر برآمد ہو فولاد بھی بے نظیر
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۸).

کن توجہ سے کہ میں کیا ہوں، ترا رتبہ ہے کیا
تو عرض ہے، میں ہوں جوہر، مس ہے تو، میں کیمیا
(۱۹۱۲، نقوش مانی، ۳۵).

دل بیدار فاروقی دل بیدار کراری
مس آدم کے حق میں کیمیا ہے دل کی بیداری
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۷). [ف].

--- خام کس صف، امذ.
وہ تانبا جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو، کچا تانبا.

مس خام کو جس نے کندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۵).

بس تو ایسا اکسیر بن جائے گا　　کہ مس خام کو بھی کندن بنا دے گا

(۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۴۰). [مس + خام (رک)].

--- فروش (فت ف، و مج) صف.

تانبا بیچنے والا، تانبے کا کاروبار کرنے والا. عمرو نے زید مس فروش پر واسطے مرمت کسی جہاز کے تانبے کی فرمائش کی. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند، ۸۷). [مس + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

--- گر (--- فت گ) امذ.

تانبے کے برتن بنانے والا، ٹھٹھیرا، کسیرا.

ہر شجر پر ہے غرض رنگ بدل کر آتا

کہیں زر کار ہے آتا کہیں مس گر آتا

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۱۷). [مس + گر (لاحقۂ فاعلی)].

--- لاثِل کبھی صف (--- کس ث) امذ.

وہ تانبا جو کیمیائی قاعدے سے بالکل صاف ہو گیا ہو، جس میں ملاوٹ نہ ہو.

دنیا ہو صاف ہم سے بڑی کیمیا ہے یہ　　سونا کیا کہ ہے مس لاثل کی آرزو

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۸۱).

دھوپ سے تپایا گیا ہے رنگ لیکن کچھ نہیں

کون کہتا ہے کہ دنیا میں مس لاثل نہیں

(۱۸۷۳، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۳۴). [مس + ع : لا (حرف نفی) + ثل (رک)].

مِس (۲) (کس م) صف مث.

۱. (i) بن بیاہی، کنواری، دوشیزہ، آنسہ نیز جوان لڑکی. شام کو اس کے کنارے میموں اور مسوں کا مجمع ہوتا ہے. (۱۸۸۷، مکاتیب شبلی، ۱ : ۱۰). ذرہ مس صوفیہ آپ کی انگوٹھی کی تلاش جاری ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۱). مس کے لیے آنسہ اس زمانے سے شروع ہوا جب کہ لڑکی اپنے والد کے نام سے پکاری جانے لگی. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۵۷). مس صاحبہ بجھی ہوئی سی لگتیں اور اس پر ازدواجی زندگی کی خواہش صاف تیرتی نظر آتی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۳۱). (ii) بن بیاہی لڑکیوں کو ان کے باپ کے نام سے پہلے یہ لفظ لگا کر مخاطب کیا جاتا ہے.

آئی مس آئی، مسز آئی سب کے لیے　　یہ سفر فتح و ظفر کا ہو وسیلہ سر بسر

(۱۹۰۳، کلیات نظم حالی، ۲ : ۱۲۹). مس فیروز نے تنگ آ کر اسے مولوی شہزاد کا نامکمل خط دیا تھا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۹۰). ۲. (مجازاً) استانی. کھلانے کے واسطے نرس، پڑھانے کے واسطے مس ..... مختصر یہ کہ صبح سے شام تک صرف تعلیم کی کوشش اور اصلاح کا خبط تھا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۳۱). ایک انگریز مس بھی رکھی جو اسے بے حد جانفشانی سے انگریزی پڑھانے لگی. (۱۹۹۶، نیا پیام، لاہور، مئی، ۳۱). [انگ : Miss].

--- بابا امث.

یورپین خصوصاً انگریز شاگرد پیشہ کی بن بیاہی لڑکی ؛ انگریزوں کی تربیت کردہ خانگی ملازمین کی زبان میں آقا کی بن بیاہی لڑکی. مس بابا لوگوں کو ہوا کھلانا، کالی میموں کو انگریزوں کی ملاقات کے لیے جبرا قہرا لے جانا. (۱۸۸۷، خیالات آزاد، ۳۰). پچھنے والیاں بھی جن کو انگریز مس بابا اور مذم کہتے ہیں جگہ جگہ موجود تھیں. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱ : ۲۵). [مس + بابا (رک)].

--- وَرلڈ (--- فت و، سک ر، ل) امث.

حسینۂ عالم، اس لڑکی یا خاتون کا خطاب جو مقابلۂ حسن میں دنیا بھر میں اول آئے. بھارت کے شہر بنگلور میں ہفتے کے روز ۱۹۹۶ء کی مس ورلڈ منتخب کرنے کے لیے ..... سب سے بڑا مقابلۂ حسن ہو گا. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۲۳ نومبر، ۱۲). [انگ : Miss World].

مِس (۳) (کس م) ف ل.

(نشانے کا) خطا ہونا، چوک جانا، نشانے پر نہ لگنا وغیرہ، تراکیب میں مستعمل. شکار میں کوئی مس، ایک نہیں دن بھر میں متواتر سات سات فایر خالی. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱ : ۱۳). [انگ : Miss].

--- فائر (کس ئ) امث.

(بندوق کا) رنجک چاٹ جانا، نہ چلنا ؛ (مجازاً) نشانے کا خالی جانا. بندوق مس فائر ہو جاتی تھی جسے اردو میں رنجک چاٹ جانا کہتے ہیں. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۴۳). [انگ : Miss Fire].

--- کرنا محاورہ.

۱. قاصر رہنا، محروم رہنا، ناکام رہنا. بعض ہیروز کی فلمیں تو وہ مس نہیں کرتا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جون، ۲۵). ۲. کسی کو یاد کرنا، کمی محسوس کرنا، نہ ہونے پر افسوس کرنا. تمام دن وہ اس کو مس کرتی رہیں. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۵۰). ۳. (گاڑی جہاز وغیرہ) نہ پکڑ سکنا، نہ پا سکنا. ہو سکتا ہے کہ مارک نے جہاز مس کر دیا ہو. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۷۶).

--- میچ (--- ی ئ) صف.

بے جوڑ ہونا، غلط جوڑ، غیر مناسب. غالب اور امراؤ بیگم کی شادی ایک "مس میچ" تھا. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۳). [انگ : Miss Match].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.

۱. (نشانہ) خطا ہونا، خالی جانا، نہ لگنا (علمی اردو لغت). ۲. (ریل گاڑی) نہ پکڑ سکنا، نہ پا سکنا. چونکہ ڈاکٹر عبدالحسین صاحب محبوب نگر جانے والے تھے، ٹرین مس ہونے کی وجہ سے ٹھہر گئے تھے. (۱۹۳۲، سفر شاد نگر، ۳). ۳. (موقع) رائگاں جانا، ضائع ہو جانا. مجبوری ہے بیگم، ورنہ یہ چانس مس ہو جائے گا. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۲۶۲). ۴. (لکھنے سے) رہ جانا، ذہن سے محو ہو جانا. پورے خاندان کے نام اس باقاعدگی سے لکھے ہوئے تھے کہ مبادا کوئی نام مس ہو گیا تو خاندان ہی سے نکل جائے گا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۲).

مِس (۴) (کس م) (شاذ). (الف) امذ.

بہانہ، حیلہ، فریب، دھوکا نیز بہروپ، تبدیلی ہیئت.

کوئی آ کر بہانے اور مس سے　　مل رہا ہے، ملا ہے دل جس سے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲، ۷۹). (ب) حرف تشبیہ. جیسے، ایسے، کی طرح (ماخوذ: پلیٹس : جامع اللغات). [س : मिस].

--- کرنا محاورہ.

حیلے بہانے کرنا، دھوکا دینا (پلیٹس).

مِس (۵) (کس م) امث.
سیاہی ، روشنائی (فرہنگ آصفیہ ؛ قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

مُس (۱) (ضم م) امث.
ا رک : مُوس جس کی یہ تخفیف ہے : کٹھالی ، چاندی سونا وغیرہ گلانے کی پیالی.

جو ستارہ آسمان کا کہن سال   ستا سود کا مس میں مغرب کے کٹھال
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵).

ہو آیا گگن گرم مس فی المثال   رویا کاڑنے ہوئیں تی چلانی کا کال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹). ۲. کلہاڑی. ط ، پنجابیہ میں اس کا دوسرا نام مس مشہور ہے. (۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۰). معدہ اپنے اندر کی نجاست کو نکال دے گا جیسا کہ یعنی مس یا جتنا لوہے کے کو کو نکالتا ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۹۵). [موس (رک) کا مخفف].

مُس (۲) (ضم م) امث.
(کاشت کاری) زمین جو دریا کے بلند کنارے کے قریب ہو (پلیٹس). [س: मृदा].

مَسا (۱) (فت م) امث.
شام کا وقت ، شام.

پیا کے کھ میں دے جوت خضر و موسیٰ کا
کہ اس کی یاد کوں توں ورد کر مسا و صباح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۶).

رحم کام اونکا ہر مسا و سحر   نظم عام اونکا ہر مسا و سحر
(۱۸۰۰ ، سحر و داد ، ۱).

تم صبح و مسا رہتے ہو دریا کے کنارے
بچے موئے جاتے ہیں ، مرے پیاس کے مارے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۷).

بتوں کو جو صبح و مسا دیکھتے ہیں   خدا جانے ہم ان میں کیا دیکھتے ہیں
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲۳۳).

اُسی کا نور ہے خود آشکار و جلوہ فگن   فروغ صبح و مسا لا الٰہ الا اللہ
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۳۰). [ع : مسا (م س ی)].

مَسا (۲) (فت م) امذ.
مچھر (پلیٹس). [پ मसकी].

مَسا (۳) (فت م) م ف.
بمشکل ، بشکل سے (اردو میں صرف مسا کر یا کرکے ، کے ساتھ تراکیب میں مستعمل) (جامع اللغات). [س: मुश्किल].

... کر م ف.
۱. بمشکل ، زیادہ سے زیادہ ، بشکل سے. دو سیر دودھ مسا کر پاؤ بھر چاول برابر کی کھانڈ فیرنی کا بے تھی ، اچھا خاصہ کھویا کہنا چاہیے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۳). ایک ہی لڑکا تھا جس کی عمر باپ کے مرنے کے وقت مسا کر دس برس کی ہوگی. (۱۹۱۳ ، اقبال دلہن ، ۱۲).

... کرکے م ف.
۱. زیادہ سے زیادہ ، تخمیناً ، تقریباً ، انتہائی طور پر ، بمشکل تمام ، وقت کے ساتھ ، زیادہ سے زیادہ یعنی بہت تھوڑا سا ، قلیل مقدار میں ، کھینچ تان کے.

لب نازک کے پاس رہنے دو   حق برابر ہے دل مسا کرکے
(۱۸۳۲ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳۷). مسا کر کے دس برس راج کرتے گزرے کہ گاندھی کی آندھی چلی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۵). ۲. بمشکل سے ، بمشکل تمام. روپیہ سوا روپیہ کے لگے ہوں گے مسا کرکے ڈیڑھ گھنٹہ لگتا ہوگا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۳۳).

... مَسا کر م ف.
بمشکل ، خدا خدا کرکے.

یوں چھوڑ کر ہمن کو مت غیر کے بنا کر
گھڑی ہے صبح تجھ بن ہم نیں مسا مسا کر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱).

مَسّا (فت م ، شد نیز بلا شد س) امذ ؛ - سے.
۱. جلد پر ابھرا ہوا سیاہ یا سرخی مائل پیدائشی دانہ ، گاہے پیدائش کے بعد بھی ابھر آتا ہے ، بعض بیماریوں کے علامت کے طور پر قدرے پھیل بھی جاتا ہے.

سو اس زنجیر زلفاں سوں کتاں کوں تو کریا ہے بند
مسا داغ غلامی دے تجھے جگر میں تجر کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷).

انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں   جو خال اپنی حد سیں بڑا ہو مسا ہوا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

اوبھرا جو رو سیاہ تنک ظرف کیا ہوا   حد سے سوا جو خال ہوا وہ مسا ہوا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۰). مسا ہے یا بڑا سا تل ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۶۴). میری دائیں ٹانگ پر مسا ہے. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۹۰). ۲. وہ بدگوشت جو بواسیر کے باعث مقعد میں پیدا ہو جاتا ہے.

سے ہیں اسکی کوں میں بواسیر کے گچھے
لعل یمن ہے کانچ تو کوں کان کی طرح
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۴). ۳. بندوق کی مکھی ، وہ چھوٹا دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے (نور اللغات). ۴. گھنڈی ، ابھرا ہوا مسی یا آہنی دانہ سا جو گھڑیوں کے ڈھکنوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س: मांस - क].

مِسّا (کس م ، شد س) (الف) امذ.
(کاشت کاری) غریبوں کے کھانے کا اناج ، خاص کر موٹھ ، مونگ ، چنے ، لوبیے ، مٹر وغیرہ جو اکثر نمک کے ساتھ کھائے جاتے ہیں ؛ سستا اناج ، موٹا اناج (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ملا جلا (جامع اللغات). [پ मिस्सकी].

... کُسّا (... ضم ک ، شد س) صف ؛ امذ.
ملا جلا ؛ مرکب ؛ مخلوط ؛ سستا (اناج) موٹا جھوٹا اناج ؛ کوڑا کرکٹ ، ناکارہ (چیز) ؛ (مختلف چیزوں کا) ملا جلا ذخیرہ یا مجموعہ ، متفرق چیزیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [مسا + کسا (تابع)].

... کُسْکا (... ضم ک ، سک س) صف ؛ امذ.
رک : مسا کسا (پلیٹس). [مسا + کسکا (تابع)].

مَسابح (فت م، کس ح ب) امذ.
تیرنے کی جگہیں. یہ حکم دیا کہ اس پر دیدبان مقرر کر اور اس کے قلعے کی جہات میں مسابح قائم کر دے. (۱۸۸۸، تشحیف الاسماع، ۱۳۶). [ع: مسبح (س ب ح) کی جمع].

مُسابق (ضم م، کس ب) صف مذ.
ایک دوسرے پر سبقت کرنے والا؛ دوسرے سے آگے بڑھنے والا (دوڑ میں). عام اسلامی کاموں میں بھی مسابق الی الخیر رہے آتے ہیں. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۱۹۷). [ع: (س ب ق)].

مُسابقت (ضم م، فت ب، ق) امث.
۱. مقابلے پر دوڑنا، دوڑنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا. مسابقت کے جوش میں زور طبع دکھانا پڑتا تھا. (۱۹۱۳، شعر العجم، ۵: ۳۵). نواب تیسرے درجہ کے شاعر بھی تھے جو اپنے اندر کسی طرح کی ادبی مسابقت کا جذبہ نہیں رکھتے تھے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۱). میں تم سے ڈنکے کی چوٹ پر کہہ رہا ہوں کہ یہ تو ایک دم ناجائز کاروباری مسابقت ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹۷). ۲. (مراداً) سبقت، مقابلہ کرنے اور مسابقت حاصل کرنے کا انداز..... سب لاہوری مزاج کے بنیادی عناصر ہیں. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۲۳۰). [ع: (س ب ق)].

--- اِلَی الْخَیرات (--- کس ا، فت ل، غم ی، ا، سک ل، ی لین) امث.
خیرات کرنے میں سبقت لے جانا. مسابقت الی الخیرات میں سستی کرنا، عموماً آخرت سے غفلت کے سبب ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳۳). [مسابقت + الی (حرف جار) + رک: ال (۱) + خیرات (رک)].

--- کا جَذْبَہ پَیدا ہونا ف مر: محاورہ.
ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنا. ترقی کرنے کی خواہش نے ہی..... اس کے اندر مسابقت کا جذبہ پیدا کیا ہوگا. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۹۷).

--- کا حامِل ہونا ف مر: محاورہ.
ثبت مقابلے کا اہل بن جانا. اس سے بینک کاری نظام بین الاقوامی معیار کے مطابق اور مسابقت کا حامل ہو جائے گا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۸ جنوری، ۳).

--- کَرْنا محاورہ.
ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا مقابلہ کرنا، سبقت لے جانے کی کوشش کرنا. زندگی کے میدان میں..... برابر کی مسابقت کر سکیں. (۱۹۳۹، تنقیحات، ۱۰۳). انھوں نے..... قومی زندگی کے ہر میدان میں مسابقت کی. (۱۹۵۱، خطبات محمود، ۹۸). مسلم حکام..... ایک ادارے کے مرتبے تک بلند کرنے میں ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۷۳).

--- کی دَوڑ تیز ہونا ف مر: محاورہ.
سبقت حاصل کرنے کی تگ و دو تیز ہو جانا یا مقابلہ بڑھ جانا. یہاں تک کہ اس دنیا میں ..... قوموں میں مسابقت اور بقا کی دوڑ تیز ہو چکی ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۵۹).

--- کی فَضا پَیدا کَرْنا ف مر: محاورہ.
سبقت لے جانے کی کوشش کرنا. خوش حالی کی اس دوڑ نے دنیا میں مسابقت و مقابلے کی فضا پیدا کر دی ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۰).

--- کی فَضا پَیدا ہونا ف مر: محاورہ.
ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر کام کرنے کی کوشش ہونا. انصار و مہاجرین میں ایک مسابقت کی فضا پیدا ہو گئی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۰۴).

--- کی کوشِش کَرْنا ف مر: محاورہ.
سبقت لے جانے کی کوشش کرنا، مقابلے کی کوشش کرنا. ہر ایک مسابقت کی کوشش کرتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تو چمن سے گزر جائے. (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۱۰۷).

--- ہونا ف مر: محاورہ.
ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا مقابلہ ہونا، سبقت لے جانے کی کوشش میں ہونا. مسلمان نصاب تعلیم تجویز کریں، فیلوشپ کی امیدواریاں ہوں، مسابقت ہو. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۳۱). دو گیپ ہوا کرتے تھے، دونوں میں مسابقت ہوا کرتی تھی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۳).

مُسابَقَتی (ضم م، فت ب، ق) صف.
مسابقت کا؛ سبقت کی دوڑ والا. وہ کاروبار کے انتہائی مسابقتی میدان میں ایک فنکارانہ نوعیت کا تخلیقی کام کر سکیں گے. (۱۹۶۹، سیر بین، کراچی، اکتوبر، ۳۵). [مسابقت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- دَور (--- و لین) امذ.
مقابلے کا زمانہ. آج کے مسابقتی دور میں اچھے نیٹ ورک بنانے کی صلاحیت ناگزیر پیشہ ورانہ مہارتوں میں سے ایک ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۷ مئی، ۱۹). [مسابقتی + دور (رک)].

مُسابَقَہ (ضم م، فت ب، ق) امذ.
دوڑ میں سبقت لے جانے کی کوشش، دوڑ میں زور آزمائی، مقابلہ. اس مسابقہ میں جو ہمارے لیے مقرر کیا گیا استقلال سے دوڑیں. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۶۶). کشتی کے بہت سے طریقے اور مدارج..... منجملہ ان کے مسابقہ اور منازلہ. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۴۸۵). اس انجمن میں کبھی سب افراد میں تعاون ہوتا ہے اور کبھی مسابقہ. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۰). [مسابق + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرنا، آگے بڑھ جانے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا. اگرچہ بچے عمر و جنس کے لحاظ سے لاتعلق ہوتے ہیں لیکن جلد ہی وہ حیثیت کی قدروں سے واقف ہو جاتے ہیں اور وہ کردار لینا چاہتے ہیں اور ان کے لیے مسابقہ کرتے ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۳۳).

مَساج (فت م) امذ.
ہاتھوں سے جسم کو ملنا یا سہلانا، مشت مال، جسم کی مالش.

غم ہے جو زور کا تھا، وہ مفقود آج ہے
بس رات بھر مساس تو دن بھر مساج ہے

(۱۹۲۷، سرود و خروش، ۳۳۹). مساج کرنے والی بخت بھری کو باپ کی بیماری سے کہیں دور لے جانا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۳۶). آج کی پڑھوتی، مسّل یاتھ، مساج اور شیمپو کے ساتھ بیوٹی پارلر میں جا کر کھرتی ہے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۴). [انگ: Massage].

... کرنا ف م: محاورہ.
ہاتھوں سے جسم کو ملنا؛ ہاتھ پانو کو دبانا، مالش کرنا، چپی کرنا. ایک باندی پاؤں پر مساج کرنے لگی کہ تھکاوٹ اتاری جائے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۳۲).

مَساجِد (فت م، کس ج) امث: ج.
مسجدیں، سجدہ گاہیں، نماز پڑھنے کی جگہیں.

جیسے بھوں ہے محراب محبوب کی ‏ ‏ اسے کیا ہے پروا مساجد کی بھی

(۱۹۱۴، بھوگ بل، قریشی (ق)، ۴). کافر لگانا مساجد پر حدیث سے ثابت ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۹۳). ہزارہا مساجد اور ایسی عمارتیں جو عام لوگوں کے کام آئیں بلاد اندلس میں تعمیر کی گئیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۴۳). مدرسہ کے اوقات کے بعد مساجد و مکاتب میں مختلف مولوی صاحبان کی خدمت میں حاضر ہو کر فارسی پڑھا کرتے تھے. (۱۹۳۳، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۳۳). جن جن علاقوں میں اسلام پہنچا وہاں مساجد بنائی گئیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۱۱). [مسجد (رک) کی جمع].

مَساجَر (فت م، ج) امذ.
مساج (جسم کی چپی یا مالش) کرنے یا ہاتھ پانو دبانے کا برقی آلہ. الیکٹرک مساجر سے مساج کرتے ہیں اسٹیم دیتے ہیں. (۱۹۸۹، جنگ، ۱۷ مارچ، خواتین کا صفحہ). [انگ: Massager].

مَسّاح (فت م، شد س) امذ.
بہت پیمائش کرنے والا، قطعات اراضی کی پیمائش کرنے والا، عام مساحت کا عالم، مہندس. مہندسوں اور مساحوں پر جو تم اتنا فخر کرتے ہو سو وے دلیلوں کی فکر میں رات دن گھبرائے ہوئے رہتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۵۳).

وہ سنجار کا اور کوفہ کا میدان ‏ ‏ فراہم ہوئے جس میں مساح دوران

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۳۲). مساح قیاس نے لاکھ چاہا کہ اس کی رفعت کا اندازہ کرے لیکن نہ کوئی آلہ تھا نہ پیمانہ. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۵۳۱). [ع: (م س ح)].

مِساحَت (کس نیز فت م، فت ح) امث.
۱. زمین کی پیمائش نیز اس سے متعلق علم، پیمائش. جن ظروف میں یہ کہ سیال ہے ان کے قاعدوں کی مساحت کو سیال کے ارتفاع میں ضرب دیا. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳، ۴۴). اہل شہر کے مکانات کو علم مساحت سے وہاں بیٹھے بیٹھے بنظر فراست پیمائش کر لیا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۵۵).

یہ نہ عرض بلد نکال سکیں ‏ ‏ نہ مساحت کا خط یہ ڈال سکیں

(۱۸۸۷، ساقی نامہ منتخبہ، ۱۲۷). عرب جغرافیہ نویس عموماً مساحت کا بیان زمانہ و رفتار سے کرتے ہیں. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۸۳). معدنیات کا ارضیاتی مساحت ..... پوری طرح نہیں ہو سکا ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۱۲). ۲. علم ہندسہ، جیومیٹری. علم ہندسہ یعنی جی امٹری ..... کے معنی مساحت کے ہیں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۷). بیرونی ..... مساحت و ہندسہ ..... فلسفے وغیرہ کا بڑا فاضل تھا. (۱۹۴۱، کتاب الہند، ۹). ۳. (جبر و مقابلہ) ابعاد (ماخوذ: پلیٹس). ۴. (ریاضی) لمبائی، رقبہ اور جسامت یا مقدار حجم معلوم کرنے کے اصول (Mensuration) (پلیٹس). [ع: (م س ح)].

... اُلْمُثَلَّثات (... ضم ت، غم ا، سک ل، ضم م، فت ث، شد ل بفت) امث: ج.
ریاضی کا وہ شعبہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جائے، علم مثلث (Trignometry) (ٹرگنا میٹری) یا ''مساحۃ المثلثات'' وغیرہ ریاضیات عالیہ کی وہ شاخیں ہیں جن کی کالجوں میں ریاضیات کے اعلیٰ مدارج میں تعلیم دی جاتی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۳۹). [مساحت + رک: ال (۱) + مثلث (رک) + ات، لاحقۂ جمع نیز اسمیت].

... دان امذ.
مساحت جاننے والا، مساحت کا ماہر یا عالم، مہندس، امین پیمائش. اس کے بعد مساحت داں انگریزوں نے گز ہائے بیگہ ..... کو گز قرار دیا. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۳۱۲). [مساحت + ف: دان، دانستن = جاننا].

... گر (... فت گ) امذ.
پیمائش کرنے والا، ناپنے والا، مہندس. مساحت گر کی زنجیر کے دونوں کناروں کے مطابق دو قائم نقطوں سے گزرتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۲۰۹). [مساحت + ف: گر، گار (رک) کا مخفف].

مِساحَتی (کس نیز فت م، فت ح) صف.
مساحت (رک) سے متعلق، مساحت کا، پیمائش کا، ماپ والا، پیمائشی. ستاروں اور سیاروں کی حرکات ..... کا تعین فضا کی مساحتی خصوصیات سے ہوتا ہے. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۱۱۹). [مساحت + ی، لاحقۂ صفت].

مُساحَقَه (ضم م، فت نیز کس ح، ق) امذ.
آپس میں چپٹی کھیلنا، چپٹی لڑانا، طبق زنی. عورت کو عورت سے مساحقہ کرنا یعنی چپٹی لڑنی. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۴۶). عورت مساحقہ کرنا اور مرد لواطت کرنا اگرچہ گناہ کبیرہ ہیں لیکن ان کے ثبوت کے واسطے چار شاہد ہونا گر کے کسی صحابہ سے ثابت نہ ہوا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۴۶۴). [ع: (س ح ق)].

مَساحی (فت م) امث.
قطعات اراضی ناپنا، پیمائش نیز فن پیمائش (Survey). حکومت عراق کے محکمۂ مساحی (سروے) کا نقشہ. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۹۷). [مساح (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَساحِیق (فت م، ی مع) امذ: ج.
(طب) سفوفات، پیسی ہوئی ادویہ کے برادے (مخزن الجواہر). [ع: (س ح ق)].

مَسار (فت م) امذ.
زمرد، نیلم (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: मसार].

مُسارَعَت (ضم م، فت ر، ع) امث.
باہمی سرعت، جلدی، جلد بازی، جلدی کرنا، عجلت کرنا. طبیعت اپنی غرض و غایت حاصل کرنے میں مبادرت و مسارعت کرتی ہے. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۱۳). تعمیل احکام ربانی میں مسارعت کے جو کارنامے پیش کیے وہ عجائب روزگار میں سے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۶۸). [ع: (س ر ع)].

مُساری (ضم م) اند.
شیر (جامع اللغات). [ع].

مَساس (فت نیز کس م) امذ.
۱. (i) جسم کے کسی حصے کو شہوت ابھارنے کے لیے چھونا یا ملنا یا چوسنا، ہتھ پھیری، ہاتھ سے مسلنا.

دونوں میں رہا مساس تا دیر ۔۔۔ کہتے ہیں لوگ جس کو ہت پھیر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۷).

باتوں میں بھی مزا ہے زبان کی مساس کا
قائل ہیں ہم تو مہر تیری چھیڑ چھاڑ کے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۹). یہ نکتہ بھی کہ کوئی طریقہ مساس کا ہو گا. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳ : ۲۰۵). (ii) ہاتھ سے چھونا، مس کرنا (کسی چیز وغیرہ کو). پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اون دونو مرد سے آیا مساس کیا تم نے اور ڈالا اپنا ہاتھ پانی میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۹۰).

کام سے تجھ کو مس نہیں شاید ۔۔۔ چاہتی ہے ذرا مساس مشین
(۱۹۹۰، شاید، ۸۸). ۲. چھیڑ چھاڑ، ساتھ لیٹ کر لپٹنا چمٹنا.

خوب جو دھیان چڑھ گیا ہوں و کنار کا خیال
اپنے تو اعتقاد میں کم وہ نہیں مساس سے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۸).

معشوق سے ابھی بھی نہیں خالی از مذاق
یہ بھی تو اک طرح کا صاحب مساس ہے
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۵۹). ۳. جماع، بھوگ بلاس.

ہو سے ملو چکی تم ایک سے کر آئے مساس
نوج ملنے کی ہو صاحب سے اب اس بندی کو آس
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۷۹). [ع : (م س س)].

... کَرْنا ف مر : محاورہ.
۱. شہوت ابھارنے کے لیے بدن پر ہاتھ پھیرنا، سہلانا، ہتھ پھیری کرنا، ہاتھ سے مسلنا نیز جماع کرنا.

اللہ اللہ رے تری مستی و بالا دستی
شب کیے مست کہ کر لوٹی گردوں سے مساس
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۸).

اظہار عشق سے نہ جھجکیں گی بانی می ۔۔۔ ان سے مساس کیجیے جائیں گی یہ پگھل
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۴ : ۹۹). ۲. چھونا، مس کرنا. چاہیے کہ ہاتھ نہ ڈالے اور مساس نہ کرے پانی اوس کا جب تک مٹی نہ آوں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۹۰).

مُساعِد (ضم م، کس ع) صف.
معاون، مددگار، یاور؛ (مجازاً) موافق، سازگار.

سوئے ملک توران روانہ ہوا ۔۔۔ معین و مساعد زمانہ ہوا
(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۲۹۱). تفصیل کے لیے نہ وقت مساعد ہے نہ اس مختصر کتاب میں اس کی گنجائش ہے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲ : ۴۴۳).

اقبال مساعد جب نہ رہا رکھے یہ قدم جس منزل میں
اشجار سے سایہ دور ہوا چشموں نے ابلنا چھوڑ دیا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۱۵۶). یوں بھی یہ وقت اس طرح کے کام کے لیے بڑا مساعد ہے. (۱۹۸۷، طواسین اقبال، ۱ : ۱۰۳). [ع : (س ع د)].

مُساعَدَت (ضم م، فت ع، د) امث.
مساعد (رک) ہونے کی کیفیت، یاوری، معاونت، مددگاری. انہوں نے مساعدت سے جہازات کی تمام کرۂ زمین کو طے کیا ہے. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات، ۳۸). اول مضامین و مطلب کی بہتات، دوسرے قدرت کلام اور الفاظ کی مساعدت. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۲۳). اگر حالات مساعدت کریں تو ان کو بی بی اور ماں بننے کے لیے تیار کرنا چاہیے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۱۹۵). باقی کے لیے وقت کی مساعدت کا انتظار کرو. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۲، ۱۸ : ۱۰). [ع : (س ع د)].

... کَرْنا محاورہ.
یاوری کرنا، مدد کرنا، معاونت یا موافقت کرنا. بخت مساعدت کرتا ہے تو خود وہ اپنا اتالیق ہو جاتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷). اتفاقات حسنہ نے بھی ان کے ساتھ کچھ مساعدت نہ کی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۳). نیر اقبال چکا زمانے نے مساعدت کی. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۳۳۰). درحقیقت الفاظ اظہار معنی کے لیے مساعدت نہیں کرتے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۱).

مُساعَدَہ (ضم م، فت ع، د) امذ.
رک : مساعدت، یاوری (پلیٹس). [ع : مساعدۃ (س ع د)].

مُساعِف (ضم م، کس ع) صف.
نزدیک، پڑوس کا؛ (مجازاً) مددگار، معاون. ہدایا حب و محبت کو بوتے ہو چند کرتے شکر کے عاصد و مساعف و معین ہوتے ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳۰). [ع : (س ع ف)].

مَساعی (فت م) امث : امذ : ج.
کوششیں، دوڑ دھوپ، محنتیں.

وصل ممکن نہیں ہے بے قسمت ۔۔۔ سارے بے کار یہ مساعی ہیں
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۲۷۸). باوصف تلاش بسیار و مساعی بے شمار بھی کوئی دوشیزہ قابل نذر ملک شہریار نہ پائی تو حیران پریشان گھر کی راہ لی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۲۰). ملا صاحب کی مساعی لائق ستائش ہے. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۸). ہندوستان میں بھی اتاترک کی اجتہادی مساعی پر خاصہ اضطراب پیدا ہوا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۲). اردو زبان ابھی تراش خراش اور آراستگی کے لیے غالب جیسے اردو دانوں کی مساعی کی محتاج ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۰). [ع : سعی (رک) کی جمع].

... بارآوَر ہونا محاورہ.
کوششوں کا پھل لانا، کوششیں کامیاب ہونا، کوششوں کا نتیجہ خیز ثابت ہونا. عربی زبان سے اردو اتنی مماثلت رکھتی ہے جتنی دنیا کی کوئی زبان نہیں رکھتی. (۱۹۸۶، قطر میں اردو، ۹). تصوف کو قدامت پسندی کی طرف مائل کرنے میں ان کی مساعی بارآور ہوتیں. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۳).

۔۔۔ جمیلہ کس صف (۔۔۔فت ج، ی مع، فت ل) امث.
نیک یا اچھی کوششیں، بھرپور کوششیں. طلبۃ المسلمین کی مساعی جمیلہ سے ..... واقف کرنے کے لیے میں نے ..... جابجا مختصر حواشی بڑھا دیے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ے). الحمدللہ کہ آپ کی مساعی جمیلہ زمانہ کی ناقدروانی پر غالب آئیں. (۱۹۱۳، مکاتیب حالی، ۱۰۷). آزاد اور حالی کی مساعی جمیلہ اردو ادب کے لیے مخصوص تھیں. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۴۳). عبدالستار صاحب کی مساعی جمیلہ کا کھلے دل سے اعتراف کیا گیا تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۲۲). [مساعی + جمیلہ (رک)].

۔۔۔ حسنہ کس صف (۔۔۔فت ح، س، ن) امث.
رک: مساعی جمیلہ. مولانا احمد سعید وغیرہ کی مساعی حسنہ کے باوجود مسلم آزاد نہرو رپورٹ کے بعد مسلمان کانگریس سے دور ہوتے گئے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۵۴). ترقی و مقبولیت ..... کا سہرا سید الطاف علی صاحب ..... کی مساعی حسنہ کے سر تھا. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۳۵). [مساعی + حسنہ (رک)].

مَساغ (فت م) امذ.
۱. کسی چیز کی روانی کی جگہ؛ (مجازاً) رسائی، پہنچ، آسانی سے پہنچنے کی جگہ. متواتر اور مشہور میں ان بحثوں کا مساغ نہیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۸۹). جہاں مساغ عقل نہیں وہاں بھی عقل کو لے دوڑتے ہیں. (۱۸۹۴، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۶۸). ۲. جواز، گنجائش. "زاد" کی اسناد ختم کی طرح اللہ نے اپنی طرف کی ہے، اس لیے معتزلہ کیلئے مساغ استدلال نہیں. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۱: ۳۶). [ع].

مَسافات (فت م) امث؛ امذ؛ ج.
مسافت (رک) کی جمع؛ فاصلے، مسافتیں. گھر سے باہر اور گھر کے اندر انسانیت کے مسافات اور موانع کو مٹانے ..... کا نقطۂ آغاز بن سکتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱). [مساف (بحذف ت) + ات، لاحقۂ جمع].

مَسافت (فت م، ف) امث.
۱. سونگھنے کی جگہ (پلیٹس). ۲. (i) فاصلہ، دوری، بعد، عرصہ (درمیانی).

گرچہ ہستی سے عدم تک اک مسافت تھی بعید
پر اٹھے جو ہم یہاں سے واں تلک یک دم گئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۳).

کیوں کر کٹیں کی بعد عدم کی مشقتیں — ہونے لگا مسافت منزل سے دل اچاٹ
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۲۷).

کبھی سائیکل پہ پیادہ کبھی — مسافت کئی میل کی طے ہوئی
(۱۸۳۶، جنگ جتی، ۳۲). وہ مقام کسمہ باڑی سے دو دن کی مسافت پر واقع تھا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۸). (ii) سفر کی تکان.

کہاں کہاں لیے پھرتے رہے مرے حالات — مسافتوں کی گراں باریاں لیے سر پہ
(۱۹۷۷، سروسامان، ۲۸۳). (iii) ماندگی، تھکن؛ وقفہ؛ مشقت (پلیٹس). ۳. (مجاز) سفر. تیرگی ختم ہونے میں آتی ہے اور نہ مسافت. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۵۸).

گھر میں آ کر بھی یہ حسرت ہے کہ گھر کو چلیے
وہی آشوب مسافت ہے جدھر کو چلیے

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۰۱). دور دراز مسافت کے لیے بھی تانگے کا سہارا لینا پڑتا تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۳۹۱). ۴. فرق، تفاوت. جو مسافت مرد اور عورت دونوں کی حالتوں میں واقع ہے، اس کے کم کرنے کو بڑی مدتیں چاہئیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۰۷). [ع: (س و ف)].

۔۔۔ اُٹھانا محاورہ.
سفر کی تکان برداشت کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

۔۔۔ اُٹھنا محاورہ.
مسافت اٹھانا (رک) کا لازم؛ سفر کی تکان برداشت ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔ پَڑنا محاورہ.
فاصلہ ہونا، فاصلہ پڑنا؛ دوری حائل ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

۔۔۔ سَر کَرنا ف مر؛ محاورہ.
منزلیں طے کرنا، مرحلوں سے گزرنا. کئی منزلیں اور مسافتیں سر کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۱۲).

۔۔۔ طے کَرنا محاورہ.
فاصلہ طے کرنا، سفر کرنا. ایک جسم متحرک جو مسافت طے کرتا ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۵۴). مسافت طے کرنے کے لیے بھی آدمی کو اپنے پاؤں یا کسی اور مادی وسیلہ کی احتیاج ہوتی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۱۴۰). مسافت پر مسافت طے کرنے اور سرگرم رہنے کی بین دلیل ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۸۳). پچاس ساٹھ میل کی مسافت طے کرنے کے بعد ٹائر برسٹ ہو گیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۱).

۔۔۔ طے ہونا محاورہ.
سفر ہونا، فاصلہ طے ہونا. جب مسافت پاؤ کوس طے ہوئی پھر زینے پر چڑھ کے زمین پر آنکلے. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۱۷). کئی ہزار صفحات کی مسافت چٹکی بجاتے میں طے ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۸۷).

۔۔۔ عَینی کس اضا (۔۔۔ی لین) صف.
دیکھنے سے یا نظر سے متعلق دوری. آئین اکبری کی تصاویر میں ..... سب کچھ موجود ہے مگر مسافت عینی کا بالکل لحاظ نہیں کیا گیا. (۱۹۰۷، مضامین پریم چند، ۳۵). [مسافت + عین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ قَطع کَرنا محاورہ.
مسافت طے کرنا.

جب قطع کی مسافت شب آفتاب نے — جلوہ کیا سحر کے رخ بے حجاب نے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۵). اس نے متواتر کوچ کر کے مسافت بعیدہ کو قطع کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۲). آپ نے اپنے پیر کے ادب کے لحاظ سے گیسو نہیں سلجھائے اور اسی طرح مسافت بعیدہ قطع کی. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۵۷).

۔۔۔ کاٹنا محاورہ.
فاصلہ طے کرنا، سفر کرنا. مرد نے ..... قواروں میں اپنے آپ کو جکڑنے کو سو سو کوس کی مسافت کاٹی. (۱۹۸۱، قطعہ سامانی دل، ۸۶۲).

... کا مارا صف.
سفر کی تکان سے چور، تھکا ہارا، نڈھال. ان تھکے ہارے مسافت کے ماروں کو حراست میں لے لیا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۹۲).

... کشیدَہ (...فت ک، ی مع، فت د) صف.
جس نے دوری کھینچی ہو، فاصلہ برداشت کیا ہو، سفر سے نڈھال، تھکا ہارا، واماندہ. مگر کہاں ایک جوان مسافت کشیدہ اور کہاں اس قدر فوج دریا موج کیوں کر مقابلہ ہو سکتا ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۹۰). [مسافت + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا].

... میں ہونا محاورہ.
دوری پر ہونا، فاصلے پر ہونا. اس کی سلطنت ساحل پر کئی دن کی مسافت میں تھی. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۸۷).

مُسافِح (ضم م، کس ح ف) صف مذ.
زنا کار، بدکار.

کرتا ہوں اگرچہ کوئے جاناں کا طواف — محصن ہوں مسافح نہیں بے لاف و گزاف
(۱۹۶۷، لحن صریر، ۳۵). [ع: (س ف ح)].

مُسافِحات (ضم م، کس ح ف) صف مث، ج.
(فقہ) زنا کار عورتیں؛ علانیہ زنا کرنے والی بدکار عورتیں. مومن باندیوں سے نکاح کرو اس حال میں کہ وہ پاک دامن ہوں، نہ وہ مسافحات ہو (یعنی علانیہ زنا کرنے والی) اور نہ خفیہ طریقے پر آشنا رکھنے والی ہو. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۳۷۱). [مسافح (مسافح (رک) کی تانیث) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسافَحت (ضم م، فت ف، ح) امث.
زنا کرنا، زنا کاری، بدکاری، حرام کاری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (س ف ح)].

مُسافِر (ضم م، کس ف) امذ.
۱. سفر کرنے والا، راہ گیر، پردیسی.

نہ ہوے تجھ مسافر گھڑی کہیں مقیم — بٹھے خوش وہاں جاں اچھے جیو پہ بیم
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۶).

اُلتی او ازل کے ہیں مسافر — کچھ آج نہ کل کے ہیں مسافر
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۹).

غریب مسافر ماندہ تھکا — پرندہ پنکھی بادش پچھا
(۱۷۹۳، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی، ۲: ۱۲۶)).

ہووے خراماں جب وہ کافر — ہیک کی ہووے جان مسافر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۵).

وائے قسمت تب ہوئی وا اپنی آنکھ — جب سرا سے سب مسافر جا چکے
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۹۵). فدک کی آمدنی مسافروں کے لیے وقف تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۸۷). اس کے بعد ہم دونوں اور مسافروں کو ملنے والوں کے ساتھ اتر کر نیچے آ گئے. (۱۹۸۶، جیلے کی گلیاں، ۳۳۰). راستے میں سایہ دار درخت بھی تھے لیکن مسافر ان درختوں کے سائے میں رکے بغیر چلا جا رہا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۸). ۲. (فقہ) ایسا سفر کرنے والا جس پر قصر کے احکام کا اطلاق ہو. جو شخص کہ تین دن یا تین رات کی راہ کا اوسط چال سے ارادہ کرے اور شہر کے گھروں سے نکل جائے تو وہ مسافر ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۵۲). زکوٰۃ کے آٹھ مصرف تھے ..... فقرا و مساکین، نو مسلم، غلام جن کو خرید کر آزاد کرانا ہے، مقروض، مسافر، محصلین، زکوٰۃ کی تنخواہ دیگر کار خیر. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۸۰). [ع: (س ف ر)].

... اُترا ہے فقرہ.
مراد: حمل قرار پایا ہے، ولادت ہونے والی ہے، جب کسی کی بیوی حاملہ ہو تو مذاقاً کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... آ اُترا ہے فقرہ.
مراد: حمل قرار پایا ہے؛ حاملہ ہونا (ماخوذ: دریائے لطافت، ۸۸).

... بَردار (...فت ب، سک ر) صف.
مسافروں کو اٹھانے والا، مسافروں کو لے جانے والا (عموماً جہاز کے لیے مستعمل). جس پر فلوریڈا ائرلائنز کا ایک مسافر بردار طیارہ ٹکرا کر یخ بستہ دریا میں گر گیا تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۵). [مسافر + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا].

... بَنگلہ (...فت ب، غنہ، سک گ، فت ل) امذ.
مسافروں کے ٹھہرنے کا مکان، سرائے، مسافر خانہ، مسافروں کے ٹھہرنے کے لیے ایک خاص وضع کا مکان. اب بھی میں اس ہی مسافر بنگلہ میں ٹھہرا ہوا ہوں جہاں سابق بھی مقیم تھا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، نومبر، ۵۲). مسافر بنگلہ کے شمال میں ایک اور احاطہ ہے. (۱۹۱۶، ایک نادر سفر نامہ، ۵۵). [مسافر + بنگلہ (رک)].

... پَروَری (...فت پ، سک ر، فت و) امث.
مسافر نوازی، مسافروں کو نوازنا.

ہے دکن کی وہ بھی شاید مسافر پروری
جو دکن میں آ کے دیتی ہے وطن دل سے بھلا

(۱۹۹۸، قومی زبان (حالی)، کراچی، جون، ۱۶). [مسافر + ف: پرور، پروردن = پالنا، نگہداشت کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خانَہ (...فت ن) امذ.
مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ، سرائے، کارواں سرائے، ہوٹل. ایک مقام میں ایک مسافر خانہ ہے کہ وہاں مسافر شب کو سوتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۳). محتاج خانہ قائم کرنے ..... اور مسافر خانے اور انتظام قحط اور صفائی بلدہ کے لئے ..... ان لوگوں کو دیا گیا ہے جن کا ذکر ..... میں کیا گیا ہے. (۱۹۲۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۳۸). ڈبے سے مسافر خانے تک قناتیں لگا دی گئیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۲۷). [مسافر + خانہ (رک)].

... کی کُٹھڑی بَنا ہوا ہے فقرہ.
سردی سے سکڑا پڑا ہے (جامع اللغات).

... گاڑی امث.
مسافروں کی گاڑی، وہ ٹرین جس میں لوگ سفر کریں. پارسل کتابوں کا محصول ادا کر کے مسافر گاڑی میں روانہ کر دیں. (۱۹۰۷، مکتوبات حالی، ۲: ۸۰). گاڑی سے اترا تو مسافر گاڑی تیار تھی. (۱۹۱۶، ایک نادر سفر نامہ، ۲۷). [مسافر + گاڑی (رک)].

--- نواز (--- فت ن) صف.
مسافروں کو ٹھہرانے والا ، مسافروں کا خیال رکھنے والا یا آرام پہنچانے والا.
سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۳). ایک بوڑھی عورت شرفائے عرب میں سے بڑی مسافر نواز تھی.
(۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۵).

کچھ دن مجھے بھی خانۂ تن میں جگہ ملی
احسان ہے اس سرائے مسافر نواز کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳). نثر صاحب بڑے اخلاق کے آدمی تھے اور بے حد مسافر نواز. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۱۶).
انساں کو چاہیے کہ مسافر نواز ہو جتنا بھی ہو سکے شجروں کی طرح جیے
(۱۹۸۸ ، برگد ، ۱۵۷). [مسافر + ف : نواز ، نواختن = نوازنا].

--- نوازی (--- فت ن) امث.
مسافر نواز ہونا ، مسافروں کا خیال رکھنا.

یہ درویش و غازی یہ بانکے نمازی یہ سوز صحارا یہ لحن حجازی
عبارت ہے جن کے لئے سرفروشی ، جلن پاکبازی ، مسافر نوازی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۴۴). ان کا سفرنامہ مسافر نوازی کے جملہ فرائض بڑی خوبی سے سرانجام دیتا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۲۷). [مسافر نواز (رک) ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- وار صف ؛ م ف.
مسافروں کی طرح ، مسافرانہ.

کوئی پا در گلوں کے پاس کب اے جان رہتا ہے
مسافر وار جاہے کوئی دم زیر شجر ٹھہرا

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۳). ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک پورا قبیلہ مسافر وار حاضر خدمت ہوا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۷۳). [مسافر + وار ، لاحقۂ صفت].

--- ہونا محاورہ.
روانہ ہونا ، سفر کرنا.
ہووے خراماں جب وہ کافر کیک کی ہووے جان مسافر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۵).

مُسافِرات (ضم م ، کس ف) امث ؛ ج.
مسافر (رک) کی جمع ؛ مسافر عورتیں ، مسافرائیں. مسافروں اور مسافرات کے اپنے اپنے ارمان اور رومان تحت الشعور میں کروٹ لے کر اچانک جاگ اٹھتے ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۴). [مسافرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُسافِران (ضم م ، کس ف) امذ ؛ ج.
مسافر (رک) کی جمع ؛ سفر کرنے والے لوگ.
مسافران شب غم اسیر دار ہوئے جو رہنما تھے بکے اور شہریار ہوئے
(۱۹۷۸ ، خوشبو ، ۲۶۹). [مسافر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- عَدَم کس اضا (--- فت ع ، د) امذ ؛ ج.
مرے ہوئے لوگ ، مُردے.
مسافران عدم کا شرف کوئی ہم نے شریک حال نہ دیکھا نہ ہم سفر دیکھا
(۱۹۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۰). [مسافران + عدم (رک)].

مُسافِرانَہ (ضم م ، کس ف ، فت ن) صف ؛ م ف.
۱. مسافر کی طرح ، مسافر کی حیثیت سے ، مسافرت کی حالت میں. نہ جان نہ پہچان نہ دیکھا نہ بھالا مسافرانہ تو یہاں آیا اپنا عشق جتاتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۴۱). کمہ چھوڑ کر ان کے وطن میں مسافرانہ تشریف لائے تھے. (۱۹۱۹ ، محرم نامہ ، ۱۱). یہ لوگ مصر میں مسافرانہ اور شکستہ حالت میں داخل ہوئے تھے. (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۵ : ۹۷). ۲. مسافروں والا ، مسافروں کی طرح کا. یہاں پانی اور روشنی کی سہولت ہے لیکن زندگی کا ڈھرا وہی مسافرانہ ہے. (۱۹۹۴ ، دیواروں کے بیچ ، ۵۲). [مسافر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- گُزْران (--- ضم م ، فت ز) امث.
پردیسیوں کی طرح گزارا ، گزر اوقات (جامع اللغات). [مسافرانہ + گزران (رک)].

مُسافَرَت (ضم م ، فت ف ، ر) امث.
۱. مسافر ہونے کی حالت ، حالت سفر ، سفر ؛ سیاحی ، سفر کرنا. آوارگی و مسافرت چندے اس کی قسمت میں ہے اغلب کہ اس پر کوئی پری عاشق ہو. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۰). جو مسافرت اختیار کرے تو ... علی الصباح یا بعد نماز جمعہ سفر کرے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۲۱). سوبجات حجمہ کے لوگوں کے اوصاف کیا ہیں آزاد ہیں پر متکبر اور مشفق ہیں اور زر دوست اور تجارت اور مسافرت پر مائل ہیں. (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۷۳).

راہی مسافرت پہ نہ تھے زینہار آپ
اس خط کو جب پڑھا تو ہوئے بے قرار آپ

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۹). جس روز اپنے سر پر حضرت خضر علیہ السلام کا سایہ دیکھا ، اسی وقت مسافرت اختیار کر لی. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۱۴). ہر شخص عالم مسافرت میں رہتا. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۶). ۲. پردیس. مسافرت کو ہر پہلو سے گویا وطن بنا دیا. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۱۶۴). الٰہی خیر ، مسافرت میں آبرو قائم رکھیو. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۰۴). [ع : (س ف ر)].

--- کَرْنا محاورہ (شاذ).
سفر کرنا ، کوچ کرنا. اس نے مع اپنے بھائی ملک افضل کے تھوڑا سا لشکر لے کر مسافرت کی. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۹۹).

مُسافِرَہ (ضم م ، کس ف ، فت ر) امث.
مسافر (رک) کی تانیث ، مسافر عورت ، سفر کرنے والی خاتون. ایک بے چین بیٹی کی ماں اور ایک بے صبر ڈرائیور کی مسافرہ لاپتہ تھی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۹۶). [مسافر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُسافِری (ضم م ، کس ف) امث.
۱. سفر کرنے یا سفر میں ہونے کی حالت ، سفر.

جگر کے خون سے ابریق دل کو بھر لے کر
مسافری کا یقیں ہم نے زاد راہ کیا

(۱۷۹۴ ، محبت ، د (ق) ، ۵۳). اپنی تنہائی و بیکسی و غریبی و مسافری پر رو رو کے یہ بیت پڑھتے تھے. (۱۸۱۴ ، گل مغفرت ، ۲).

مسافری میں جب آرام پاؤ گے اے داغ

کہ تم سفر میں رہو آسماں بطن میں رہے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۸۲). جہاز کی پشت پہ واقع مسافری کے اس مقام پر بیٹھے ..... باتوں کو یاد کرتے. (۱۹۷۸، باگھ، ۱۳۰). یہ قصہ محمد مخلص ..... کا ہے جو کبھی مدینہ نہیں گیا کیونکہ مسافری کے نام کے سکے اس کی جیب میں کبھی پائے نہیں گئے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۵۳۰). ۲. پردیس (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. سفر کا ساز و سامان، سرائے کا سامان (پلیٹس). [مسافر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... چلنا محاورہ (قدیم).

سفر کرنا. اونٹ کی سواری سوں مسافری چلے جاتا تھا. (۱۷۹۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

مُسافرین (ضم م، کس ف، ی مع) امذ؛ ج.

رک : مسافران. یہ روپیہ ..... مساکین و مسافرین وغیرہ پر تقسیم کر دیا جائے گا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱۳۹). پچھلی آیت میں ..... مساکین اور مسافرین کو ان کے فقر و احتیاج کی بنا پر مالِ فئی کے مستحقین میں شمار کیا گیا ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۳۷۱). [مسافر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَسافیات (فت م، کس ف) امث.

علم مسافت، سفر کا علم. عرب فاتحین ..... ایران سے سیدھے سندھ میں آ گئے اور میری مسافیات کی ابجد سے بھی اپنی ناواقفیت کا ثبوت دیا. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۲۳). [مسافت (بحذف ت) + یات، لاحقۂ جمع].

مُسافیر (ضم م، ی مع) امذ (قدیم).

رک : مسافر.

توں کاں کا تیرا کون جاگیر ہے   توں اس میں واں مسافیر ہے

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۷). [مسافر (رک) کا بگاڑ].

مُساقات/مُساقاۃ (ضم م) امث.

(فقہ) کسی کو زمین کی دیکھ بھال کے لیے مقرر کرنا اس شرط پر کہ اس کے بدلے میں زمین کا کچھ غلہ دیا جائے گا. مضاربت یا شرکت یا مساقات یا مزارعت کو قرض کے ساتھ کیا تو اس صورت میں دونوں معاملے خراب ہوں گے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۱۳). مزارعت اور مساقاۃ فاسد ہیں ابو حنیفہ اور زفر کے قول کے مطابق. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۸۹). [ع : (س ق ی)].

مَساکَت (فت م، ک) امث.

بخل، کنجوسی (پلیٹس). [ع : (م س ک)].

مَساکُمُ اللہ بالخَیر فقرہ.

ایک دعائیہ کلمہ، خدا آپ کی شام اچھی کرے (عربی فقرہ اردو میں شاذ مستعمل). شام کو گھر آیا تو بی بی حسب معمول بناؤ چناؤ کر کے مساکم اللہ بالخیر کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳۵).

مَساکِن (فت م، کس ک) امذ.

سکونت کی جگہیں. یہ مساکن بہشت ایسے نہیں ہیں کہ آدمی ان کو نہ حاصل کرے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۷).

سنگ خارا کے مساکن ہو کہ آہن کے دیار

حادثوں کے واسطے ہیں آبگینوں کے حصار

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۵۱). ان کے مساکن میں رہنا ہر وقت ان کے حالات کی یاد دلانے کا سبب ہو سکتا تھا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۲۵۸). [مسکن (رک) کی جمع].

مَساکِنین (فت م، کس ک، ی مع) امذ؛ ج (شاذ).

مسکن (رک) کی جمع الجمع. نظر عنایت فرما کر مساکنین جمیل اور بستانین مرغوب اور اشجار پر اثمار اور فواکہ بے شمار ارزانی کیے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۳). [مساکن (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَساکیت (فت م، کس ک، فت ی) امث.

(نفسیات) ایک قسم کی بے راہ روی (خصوصاً جنسی) جس میں آدمی اپنے آپ کو تکلیف پہنچا کر یا ذلیل کر کے لذت حاصل کرتا ہے (Masochism). ایڈی پس الجھاؤ، مساکیت، اجتماعی لاشعور اور نرگسیت نفسیات کی اصطلاحات ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۰). [ع : (س ک ت)].

مَساکین (فت م، ی مع) امذ؛ ج.

فقرا، حاجت مند لوگ جن کے پاس سال بھر کھانے کو نہ ہو. خدا کہا تحقیق زکوٰت دیو فقیراں کوں ہور مساکیناں کوں یعنی خدا کوں آشنائی کا طلب رکھتا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، میراں جی خدا نما، ۱۳۹).

مساکین و محتاج جو ہو یہ آویں   اونھیں پاس سے اپنے دیں اور دلاویں

(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۲۹). دولت کی گردش صرف سرمایہ داروں اور بڑے لوگوں کے ہاتھوں تک محدود ہو کر رہ گئی، عام غریب، مساکین محروم کر دیے گئے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۳۶۹). [مسکین (رک) کی جمع].

مَسالا (فت م) امذ.

۱. چونا، گچ اور سرخی وغیرہ جو تعمیر میں کام آئیں. معماروں کے پاس سوائے اینٹ کے دوسرا مسالا نہ تھا. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۵۱). جوڑنے کا مسالا اتنا کمزور ہو گیا تھا کہ قلعے کی دیواریں ایک ایک کر کے گر رہی تھیں. (۱۹۶۹، ادب کلچر اور مسائل، ۳۳۹). ۲. وہ مواد (کتابیں وغیرہ) جس سے تصنیف یا تالیف میں مدد ملے، میٹیریل. اس سفر میں آپ نے الفاروق کے لیے کافی مسالا جمع کیا. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۰۴). ان مسالوں پر اپنی تصنیف و تحریر کی بنیاد ڈالتے تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۲۵). بچپن کی کہانیوں میں وہ مسالا موجود ہوتا ہے جن سے ..... ناول تیار ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، غالب، کراچی، جولائی، ۳۳۳). ۳. گوٹا کناری، ٹھپا وغیرہ جن سے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو.

اے جان اپنا چھاتی سے لپٹا یا کھینچ کر   انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۱۰). جس میں اعلیٰ مسالا ہو، ہاں اس پہ کھلتی ہزارے کی انگیا. (۱۹۳۵، آغا حشر، اسیر حرص، ۹۱). مسالا ..... گوٹا کناری کے معنی میں اسی طرح لکھا جائے گا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۴۹). ۴. وہ چیزیں جو کھانے میں ذائقے کے لیے ڈالی جائیں، مثلاً : لونگ، الائچی، ہلدی، دھنیا، نمک و مرچ وغیرہ. سراپا کو ایسا دخل ہے جیسا غذا میں مسالے کو. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۲). باورچی نے خوب مسالا لگا کر اسے پکایا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۱۱). ذکر کیا تھا سفر لوازمات اور بہتر مسالوں میں پورا چڑیا گھر آباد تھا، ہر چرند و پرند مع پر اور پنجوں کے یونہی سالم سجا ہوا تھا. (۱۹۷۳، سات سمندر پار، ۱۲۰).

مسالا خواہ گرم مسالا کے لوازم میں سے ہو..... اسی طرح لکھا جائے گا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۹۶) . ۵. ایک مرکب جسے چکنی ڈلی ، الائچی ، لونگ وغیرہ سے تیار کرتے اور چونے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں ، گٹکا (نوراللغات) . ۶. ایک مرکب جس میں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا وغیرہ شامل ہو اور محرم میں پان کی جگہ کھائیں ، محرم کا مسالا ، دھنیا (نوراللغات) . ۷. ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جس کو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں (نوراللغات) . ۸. ایک مرکب جو چینی یا شیشے کے ٹوٹے ہوئے برتن جوڑنے کے کام آئے .

شکستہ جام ہمیشہ شکستہ ہے ناصح   ہزار تو نے مسالا لگا کے جوڑ دیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱) . ۹. کسی چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات .

دیکھ کر تجھ کو بنے جاتے ہیں دنیا کے حسین
جمع ہوتا ہے مسالا تری یکتائی کا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۳۶) . ملائی جانے والی اشیا کو اردو میں مسالا کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۹۰) . ۱۰. (شاذ) نوخیز عورت ، پٹاخہ (ماخوذ : جامع اللغات) . ۱۱. ایک خاص مسالا جس کا جزو خاص لوہے چون ہوتا ہے . طبلے کی ساخت ..... دائیں کی کھال کے درمیانی یا مرکزی حصے میں ایک سیاہ ٹکیہ ہوتی ہے جو کہ ایک خاص مسالے سے بنائی جاتی ہے . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۲۱۷) . [رک : مصالح] .

--- بنانا ف م .

مسالا مرکب کرنا ، مسالا تیار کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- پڑنا محاورہ .

سالن میں گرم مسالا پڑنا (جامع اللغات) .

--- پیسنا ف م ؛ محاورہ .

مسالے کو سِل پر رگڑنا . تعلیم یافتہ لڑکیوں کے نئے گھر میں جھاڑو دینے سے عار نہ مسالا پیسنے اور برتن مانجھنے میں شرم . (۱۹۴۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۰) .

--- ٹانکنا محاورہ .

کپڑوں میں گوٹا ، ٹھپا یا بنت کناری وغیرہ ٹانکنا یا لگانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

مَسالجات (فت م ، ل) امذ ؛ ج .

مسالا جات ، مسالے . مٹی اور دوسرے مسالجات کے بنے محفوظ شدہ قیمتی ظروف ٹوٹ پھوٹ گئے . (۱۹۶۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۳ دسمبر ، ۶) . [مسالا جات کا مخفف] .

مَسالچی (فت م ، سک ل) امذ .

مسالا پیسنے ، بنانے یا کھانے میں گرم مسالا ڈالنے والا شخص . خانساماں ، بیرا ، مسالچی ، حمال ، مالی ..... سلام کر کے اپنی دن بھر کی ضروریات پیش کرتے تھے . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۵۶) . [مسالا (بحذف ا) + چی ، لاحقۂ صفت فاعلی] .

مَسالح (فت م ، کس ح ل) امث ؛ ج .

پہرے کی جگہیں ، قلعے جو ملک میں داخل ہونے کی جگہ بنائے جائیں ، چوکیاں . یہاں سے ..... مسالح (چوکیاں) شروع ہو کر سیاک تک جاتی ہیں . (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج وصنعت الکتابت ، ۱۰۱) . [ع : مسلحہ اور مسلحت کی جمع] .

مَسالحہ (فت م ، ل ، ح) امذ .

رک : مصالحہ جو اس کا درست املا ہے . ہر شعر نظر غور سے دیکھیے تو معلوم ہوگا کہ ہر ایک بجائے خود ایک مضمون کا مسالحہ ہے . (۱۹۰۵ ، مقالات عبدالقادر ، ۲۵۷) . لڑکیاں ثریا کو کام نہیں کرنے دیتی تھیں وہ مسالحہ پیسے لگتی تو سل کا بٹہ ہاتھ سے چھین لیا جاتا . (۱۹۶۹ ، حکایاتِ اردو ، ۸۰) . [مصالحہ (رک) کا بگاڑ] .

مَسالِک (فت م ، کس ل) امذ .

۱. راہیں ، طریقے ؛ (مجازاً) اذکار اور اعمال کے طریق .

تجھ بن مسالک نہیں بھے کوئے   دستا دور کر دیکھتا ہوئے

(۱۹۳۰ ، دولہ ، کشاف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۸)) . وہ ہادی دین مسالک شرع مبین خاتم المرسلین ہے . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۳۰) . جس شخص کو نہ عقل صالح ہیں ہو کہ اس کی روشنی سے مسالک اعمال میں چلے ..... اپنے کیے کی سزا پاتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۱۵) .

انسانی زندگی کی مالک   خضرِ رہ و سالکِ مسالک

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۷۲) . صوفیاء کے مختلف مسالک کے آداب و رسوم مختلف ہیں . (۱۹۹۳ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۵۳) . ۲. (مجازاً) وہ کتابیں جن میں راستوں کے متعلق معلومات درج ہوں . اول وہ کتابیں ہیں جو راستوں کے متعلق لکھی گئیں (مسالک) . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۶) . [ع : (س ل ک)] .

--- اُلْہوائیہ (--- ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت و ، شد ی مع بفت) امذ ؛ ج .

رک : مسالک ہوائیہ . مسالک الہوائیہ (یعنی ہوائی راستوں) کے اندر ہر وقت مختلف اقسام کے بکٹیریا موجود رہتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۲۹) . [مسالک + رک : ال (۱) + ہوائی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- جَوامعُ الْاَثْنِیہ کس اضا (--- فت ج ، کس ع م ، ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ث ، کس ن ، فت ی) امذ .

(تصوف) مراد اس سے ذات حق تعالیٰ کی ہے ، ساتھ اسماء ذاتیہ کے بغیر اسماء جمالی اور جلالی اور نقل عقیدہ کے اور ثناء اور ذکر حق تعالیٰ کا اسماء ذاتیہ کے ساتھ افضل اور اعلیٰ ہے (ماخوذ : مصباح التعرف) . [مسالک + جوامع (جامع (رک) کی جمع) + رک : ال (۱) + اثنیہ (رک)] .

--- ہوائیّہ کس صف (--- فت و ، شد ی مع بفت) امذ .

(طب) جسم انسانی میں ہوا پہنچنے اور نکلنے کے راستے مثلاً ناک ، حنجرہ ، قصبہ ریہ وغیرہ (مخزن الجواہر) . [مسالک + ہوائی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُسالَمت (ضم م ، فت ل ، م) امث ؛ امذ .

باہم صلح و آشتی کرنا ، دوستی ، صلح . ان کی نسلوں نے عیسائی عربوں کے ساتھ کیسی بے تعصبی اور دینی مسالمت برتی . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۶۷) . ابھی سب باقی ہیں ان ..... میں جنگ و جدل یا مسالمت کی راہ نکل آئے تو ان میں سے اس شخص کو خلیفہ بنائیے جو کامیاب باقی ہو . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰) . [ع : (س ل م)] .

مُسالِمہ (ضم م ، کس ل ، فت م) امذ .

اسپین کے نومسلموں کی ایک جماعت یا گروہ کا نام . ان کی تعداد اسپین کے نومسلموں کے اہم گروہ کے مقابلے میں بہت کم تھی ، جنھیں اندلس میں من حیث الجماعۃ مسالمۃ ..... کہتے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۳) . [ع : (س ل م)] .

مُسالَمَہ (ضم م، فت ل، م) امذ.

۱. سلام کرنا، باہم صلح و آشتی. یہی بہ نظر صلاح امت اور قطع فتنہ، مسالمہ اور مصالحہ کیا میں نے ساتھ معاویہ کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۱۲). وہ بھی اٹھ کھڑے ہوئے، مصافحہ ہوا، مسالمہ ہوا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۰۷). ۲. شعرا کا سلام سنانا نیز وہ محفل جہاں شعرا سلام سنائیں. ثاقب علی سید کے مکان پر منعقد ہونے والا مسالمہ مشہور تھا. (۱۹۸۸، دہلوی مرثیہ گو، ۵۱). [ع : (س ل م)].

مَسالَہ (فت م، ل) امذ.

رک : مسالا. میرے پاس اس وقت سال بھر کے لیے نظم و نثر کا مسالہ موجود ہے. (۱۹۰۷، مقالات عبدالقادر، ۱۵۳). کتاب کا مسالہ حاصل کرنے وہ مصر اور فلسطین گیا. (۱۹۵۵، مقالات سید حسن، ۸۱۷). مقدار اہل قلم کی فرسٹریشن کے لیے ہمیشہ مسالہ فراہم ہوتا رہتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۹). [مسالا (رک) کا ایک املا].

... اُڑنا محاورہ.

رنگ روپ جاتا رہنا، رونق نہ رہنا. ان کی آن بان کے ٹھیلے کا مسالہ اڑ گیا تو باقی کیا رہا. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۶۵).

... جَمْع ہونا محاورہ.

مواد اکٹھا ہونا. اخبار کے نئے مضمون کے لئے ان کے دماغ میں بھی کافی مسالہ جمع ہو گیا تھا. (۱۹۳۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۳۷). میرے پاس اردو اور فارسی شعرا کے تذکروں کے بارے میں خام صورت میں بہت سا مسالہ جمع ہو گیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۴۰).

... ڈالْنا ف مر : محاورہ.

کھانے میں گرم مسالہ ڈالنا (جامع اللغات).

... رَگَڑْنا ف مر : محاورہ.

مسالہ پیسنا، مسالہ سِل پر رگڑنا (جامع اللغات).

... مِلْنا ف مر : محاورہ.

مواد فراہم ہونا، مواد یا لوازمات حاصل ہونا. مجھے اپنے مضمون کے لئے بہت کچھ مسالہ مل جاتا. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۹۲).

مَسالے (فت م) امذ : ج.

مسالا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

یہ کس نے ہاتھ ڈالا ہے مری جاں شب کو ہنس ہنس کر
کہ رنگت زعفراں کی سی ہے انگیا کے مسالے میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۷). پان والی سے شادی کر لیتے جو اس کو مسالے اور چونا کتھا ڈال کر پان کھلاتی. (۱۹۶۵، وحشت نہ دو، ۵۶).

... دار صف.

۱. جس میں مسالہ پڑا ہو، وہ چیز جس میں مسالا ملا ہوا ہو ؛ (مجازاً) چٹپٹا، مزے دار. ان پر جذباتی حریداری کی مسالے دار چٹنی انڈیلنے کی بجائے ... عام نوینندہ نہ بن سکتا. (۱۹۸۹، فکشن، فن اور فلسفہ، ۱۷۵). ۲. جس پر مسالہ لگا ہوا ہو، جس پر زردوزی کا کام بنا ہو (کپڑا، لباس وغیرہ). پاؤں میں کمخواب کا پاجامہ بھاری انگیا کٹوریوں میں آب رواں رنگین بھرا ہوا، مسالے دار کرتی، بنت کا دوپٹہ. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۲). ایک معشوق کی شہ زوری اور آلات ریاضت کی توصیف کرتا ہے دوسرا مسالے دار ٹوپی کی. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۸ : ۹). [مسالے + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... کا تیل امذ.

سر میں ڈالنے کا مرکب تیل جس کی خوشبو تیز ہوتی ہے. سوہاگ کا پتہ نہیں، سیدھی مانگ نکالنا... سر میں چنبیلی یا مسالے کا خوشبودار تیل ڈالنا سب یک قلم موقوف. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۸۹).

... کی سِل امث.

مسالہ پیسنے کی سل (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... کی شاعری امث.

چٹخنی شاعری، مزے دار شاعری.

سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس
ہے آج کل انھیں کی مسالے کی شاعری

(۱۸۲۴، مصحفی، د ک، ۳ : ۳۹۵).

مَسام (فت م) امذ.

۱. جلد کے مہین سوراخ جن سے پسینہ نکلتا ہے. طبیعت اس کی نہایت بارد، تمام بدن میں تخلخل اور مسام ہمیشہ کھلے رہتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۵۹). جب تک مسام کھلے رہتے ہیں انسان اکثر بیماریوں سے بچا رہتا ہے. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۲ : ۲۱).

رہتا ہے تن کا خون پسینے کی شکل میں ۔۔۔ فرقت نے ہر مسام کو ناسور کر دیا

(۱۹۲۰، بجوہ دوہائی، د ک، ۳۲). ان نالیوں کے کھلے حصے مسام کہلاتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۵). ۲. کسی سطح پر مہین وہ قدرتی سوراخ جن میں سے کوئی سیال یا ہوا سرایت کر سکے یا خارج ہو سکے، منفذ، چھید. سیماب ... زبردستی اس لکڑی کے مساموں میں نفوذ کر کر چینے کے مانند رہے گا. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳ : ۳۶). زمین کے اندر منافذ اور مسام بکثرت ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۵۷).

پہاڑوں کے روزن زمیں کے مسام ۔۔۔ یہ ہے کر رہا ہر طرف اپنا کام

(۱۹۰۷، کلیات اکبر، ۱ : ۲۹۶). دوسرے گروہ میں وہ مٹی شامل ہوتی ہے جو ... مٹی کھلے مساموں والی ہوتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹).

پھر چلے گی صحت مند ہوا، دھرتی کے مسام کھلیں گے
اعلان دوام کرتی ہے اگی ہوئی گھاس اے لوگو

(۱۹۹۸، نگار (قتیل شفائی)، کراچی، اگست، ۳۵). [مسم (ع) کی جمع].

... بَنْد ہو جانا ف مر : محاورہ.

سردی یا میل کی وجہ سے بدن کے چھوٹے سوراخوں کا بھر جانا، کسی سطح کے بہت باریک سوراخوں کا بند ہو جانا. تھوڑا سا تیل ان کے درمیان دے ... ان کے سطحوں کے مسام بند ہوں ایک دوسرے پر مضبوط جما دیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۱ : ۲۵).

لازم ہے بہر گریہ بھی دل کی کشادگی ۔۔۔ آئے عرق کہاں سے اگر ہوں مسام بند

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۷۷). اگر جلد کو ہر روز صاف نہ کیا جائے تو میل وغیرہ سے مسامات بند ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۸۰).

... دار صف : = مسامدار.
جس میں مسام پائے جائیں ، باریک باریک سوراخوں والا (جسم یا سطح). پانی یا اور کوئی جسم سیال کا جیسا شکر اور اسفنج وغیرہ اجسام مسام دار میں اسی قسم کی کشش سے علاقہ رکھتا ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۶). مکان کی تعمیر کے لیے نہایت عمدہ زمین کنکردار یا مسامدار قسم کی ہونی چاہیے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۰۸). تیرا جسم مسامدار ہو گرم ملک کے واسطے مفید. (۱۹۳۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۸). جڑی اوگ کا بیرونی حصہ مسام دار ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۹۹). ریتلی زمینیں سیم کی زد میں کم آتی ہیں کیونکہ ان کی مسامدار مٹی میں سے پانی کے نکاس میں آسانی ہوتی ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۴۹). [مسام + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

مَسامات (فت م) امذ.
مسام (رک) کی جمع : ایک سے زیادہ یا بہت سے مسام.

دل ہے تپش عشق کر اک آگ شب و روز   ہے میرے مسامات بدن میں سے نکلتی

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۱۵). در و دیوار کے مسامات سے گرمی نکلتی معلوم ہوتی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان فارس ، ۲ : ۱۷۹). عورتیں ..... پانی کے منفذ پر موم کے پی چپائیں رکھ دیتی تھیں تاکہ پانی ان کے مسامات سے آسکے لیکن مچھلیاں سمندر میں واپس نہ جاسکیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۱۶). ہوائی کیسے تھیلے کی ظہری سطح پر ابتدائی قسم کے مسامات کے ذریعے بیرونی جانب کھلتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۵۳).

تا زور کلیوں کی تڑپ جاتی ہے   کھیتی کے مسامات میں کھپ جاتی ہے

(۱۹۷۱ ، محراب و مضراب ، ۲۳۸). [مسام (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

... کا کھل جانا ف مر.
(طب) گرمی یا نہانے کی وجہ سے بدن کے چھوٹے سوراخوں کے منھ صاف ہو جانا (جامع اللغات).

مُسامِت (ضم م ، کس م) (الف) صف.
مقابل ، آمنے سامنے. جو قمر کو آفتاب ب م کے مسامت نقطۂ م پر معلوم ہوتا ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۸۶). دیکھا حضرت نے کعبے کو اور بنایا محراب مسامت عین کعبہ کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۵). (ب) امذ. مقابل کی سمت. ماہتاب اس کے افق پر ہو یا مسامت یعنی سمت افق میں ہو تاکہ عمق دریا میں بخارات کثرت سے پیدا ہوں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۹). [ع : (س م ت)].

مُسامَتات (ضم م ، فت م) امذ ؛ ج (شاذ).
مسامت (رک) کی جمع ، سمتیں. مسامتات و مطارح شعاعات جو زمین پر پڑتی ہیں اون کے سبب سے رات دن ..... مختلف ہو جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۳). [مسامت (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُسامَتَت (ضم م ، فت م ، ت) امث.
(دو چیزوں کا) مقابل ہونا ، آمنے سامنے ہونا نیز سمت ، سامنا. یاد شمال سرد و خشک کبھی ہے کیونکہ وہ اس جگہ سے نکلتی ہے جہاں کہ مسامتت آفتاب کی نہیں ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۳). اور مشاہدہ آفتاب کا نہیں ہوتا مگر مسامتت ..... سے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۸۷). بجائے محاذات کے حسن مسامتت کی نسبت پیدا ہو جائے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۸). [ع : (س م ت)].

مُسامَحات (ضم م ، فت م) امث ؛ ج.
مسامحہ (رک) کی جمع : بے پروائیاں. ضرور ہے کہ مجھ سے مسامحات اور غلطیاں ہوئی ہوں ، لیکن میں اس سے زیادہ اور کیا کر سکتا تھا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۵). علامہ موصوف نے تہذیب اور شائستگی پر جو مضامین لکھے ہیں ان میں کسی قدر مسامحات اور فروگزاشتیں بھی واقع ہو گئی ہیں. (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۳۰). تمہارے "معمولی مسامحات معاف کر دیے جائیں گے. (۱۹۹۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۲۱). [مسامحہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُسامَحَت (ضم م ، فت م ، ح) امث.
ا. کسی چیز کی طرف سے غفلت کرنا ، بے توجہی ، بھول ، فروگزاشت ، کسی شے کو حقیر سمجھ کر اس کی طرف خیال کرنا. پس جس کسی نے اوالفضہ کی تفسیر ..... سے کی ہے ، مسامحت ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۰۳). مجھ کو کسی طرح کی مسامحت اور بے پروائی مثل اکابر نہیں چاہیے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۰۸). ہمارا خیال ہے کہ یہ اختلاف کتابت کی غلطی اور مسامحت سے پیدا ہوا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۹۲). ۲. چشم پوشی ، درگزر ، نرمی برتنا یا طرح دینا ، کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا. باہمی اکرام و مسامحت اور رعایا کی فارغ البالی کی. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۹). انہوں نے ..... شیخ الاسلام کی مسامحت نیز درویشوں کے سماع و رقص کے بارے میں ان کی رواداری پر بھی اعتراضات کیے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۷). کیفی صاحب (پنڈت برجموہن کیفی دہلوی) سے خوش نفسی میں اسی قسم کی مسامحت ہوتی ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۶). [ع : (س م ح)].

مُسامَحَہ (ضم م ، فت م ، ح) امث ؛ امذ.
رک : مسامحت. اس واسطے مجرموں اور خائنوں کی سزا میں سخت گیری کیا کرتا اور زنہار مسامحہ جائز نہ رکھتا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۵۰). جو مسامحہ کسی تحریر میں خود مجھ سے ہوا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۹). ممکن ہے کہ حالات یا نقل قول یا اپنی سمجھ کے مطابق کلام پر نظر غور کرنے میں کوتاہی یا مسامحہ کیا ہو. (۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۸۶). غلطی کہاں ہے ، ان کی نشان دہی مشکل ہوتی ہے ، تخلیقی فن کار سے اس قسم کے مسامحے سرزد نہیں ہوتے. (۱۹۸۳ ، اثبات و نفی ، ۲۱۰). [ع : (س م ح)].

مُسامِر (ضم م ، کس م) صف.
رات کو باتیں کرنے والا ، داستان گو.

دل میرا مسامر و محاور میرا   دیتا ہے فریب نفس مجھ کو کیا کیا

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۳۳). [ع : (س م ر)].

مُسامَرَت/مُسامَرَہ (ضم م ، فت م ، ر) امث.
رات کو باتیں کرنا ، قصہ خوانی ، افسانہ کہنا ، داستان گوئی ؛ (مجازاً) گفتگو ، قصیدہ گوئی. پھر اس پر متوجہ ہوا اور کہا کیا تو مسامرت خلفاء کی اچھی طرح سے کر سکتا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۰). ۲. (تصوف) حق کی بندے سے گفتگو ، عبد اور معبود کے درمیان گفتگو ہونا. صوفیہ کی اصطلاح میں محادثت اور مسامرت (یعنی عبد اور معبود کے درمیان گفتگو ہونا) دو مرتبے ہیں. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۴۳). ۳. (تصوف) مناجات شبینہ (مصباح التعرف). [ع : (س م ر)].

مُسامَرَہ (ضم م، فت م، ر) امذ.
عبد و معبود کے درمیان گفتگو، سامرت. اس میں پہلے کسی قدر تفصیل کے ساتھ..... نفی و اثبات مسامرہ و محادثہ..... وغیرہ نوعیت مباحث کا اندازہ اقتباس ذیل سے ہوگا. (۱۹۲۳، تصوف اسلام، ۵۳). [مسامر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسامِع (فت م، کس ع م) امذ؛ ج.
(طب) بہت سے کان، کئی کان (مخزن الجواہر). [مسمع (ع) کی جمع].

مَسامی شُگُفْتگی (فت م، کس نیز ضم ش، ضم گ، سک ف، فت ت) امث.
(نباتیات) وہ شگفتگی جس میں زردان کے راس پر ایک یا کئی چھوٹے سوراخ یا مسامات تیار ہوتے ہیں (مبادی نباتیات، (سید معین الدین)، ۱: ۱۷۹). [مسام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + شگفتگی (رک)].

مَسامِیَّت (فت م، کس م، شد ی مع ی فت) امث.
جلد کے اجزا کے درمیان خلا ہونے کی حالت یا کیفیت، مسام دار ہونا. تحلیلی خواص میں سب سے زیادہ اہم مسامیت شعریت اور آبی گنجائش ہیں (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۶۸۵). یہ پیدا شدہ گیس تمام کی تمام نہیں نکل جاتی بلکہ اس کی کچھ مقدار فولاد میں ہی رہ جاتی ہے جو..... مسامیت پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۱۶). [مسام (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَسابیر (فت م، ی مع) امذ.
(طب) بڑے بڑے ستے جن کا سر بڑا اور جڑ چھوٹی ہوتی ہے، چہرے کے مہاسے (مخزن الجواہر؛ فرہنگ عامرہ). [مسمار (رک) کی جمع].

مَسامِیَّہ (فت م، شد ی مع ی فت) امث.
مسامات کے پائے جانے کی خاصیت. اجسام یا مادہ میں چھ خاصیتیں پائی جاتی ہیں..... مسامیہ یعنی مسامات کا ہونا. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۷: ۳۷). [مسام (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَسان (فت م) امذ.
۱. (i) ہندوؤں کے مردے جلائے جانے کی جگہ، مرگھٹ، مردہ گھاٹ، شمشان. وہ جگہ مسان ہے، یہاں بھگت سیوک لوگوں کے مردے جلائے جاتے ہیں. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۷۳۹). ڈھولے بجوتے لگے بنگالی ڈھرو بجانے لگے مسان کی مٹی لے کر جوت کا دیا قائم کیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۸۵۲). وہ قبرستان اور مسانوں میں پھرتے نظر آتے ہیں. (۱۹۲۸، سلیم، افادات سلیم، ۱۸۲). (ii) قبرستان (ماخوذ: پلیٹس). ۲. (i) بچوں کی ایک بیماری کا نام جو پرانے عام خیال کے مطابق خبیث روح کے حلول کرنے کی وجہ سے پیدا ہوتی تھی جس میں ہاتھ پانو ٹیڑھے ہو جاتے ہیں نیز پسلی کا خلل، ام الصبیان، سوکھے کی بیماری (Rickets). کوئی کہتی مسان کا دکھ ہے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۸۵). عام طور پر بچوں کی موت کا سبب مسان سمجھا جاتا ہے. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۳۱). اس کی کمی سے مسان کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۱: ۲۳۳). دونوں میں چاولہ آواز شروع ہو جاتا تو ایسا لگتا جیسے چڑیلیں اپنے سوکھیا مسان والے بچوں کو لوریاں دے رہی ہیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۹۲). (ii) (بچوں کی) کالی کھانسی (ماخوذ: پلیٹس). ۳. خبیث روحوں کو تابع کرنے کا ایک عملی علم، بھوت بدیا. میں اس روز تم سے اس کتاب کو پھینکوا چکی ہوں جو مسان کے متعلق تھی. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۳۹). ۴. خبیث روح جو بچوں کو پریشان کرتی ہے، بھوت. بھوت مسان جوگی جھیروں اس میں آن آن بہاتے تھے. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۸۱). اچھوتا پنڈا ہے..... رستے میں موریاں بھی ہیں بچتے ہوں گے، مرگھٹ ہے مسان کا کھٹکا ہے. (۱۹۲۹، ولایتی سنگی، ۲). وہ دیکھتا کہ ایک ٹوٹی پھوٹی قبر کے گرد ایک مسان چکر لگا رہا ہے. (۱۹۳۴، شکست، ۳۰۱). نظر بد، آسیب: مسان کا اتار کر دے گی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۹۳). ۵. (شاذ) مردہ جسم. دم نکل گیا جب اسی جسم کو سب کہتے ہیں مسان. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۷۰). [پ: श्मशान].

..... کا روگ امذ.
سوکھے کی بیماری، سکھیا مسان: کھانسی (ماخوذ: پلیٹس).

..... کی بپتی پڑی ہونا محاورہ.
(مجو) خاموشی ہونا، ویرانہ ہونا، سناٹا ہونا (مہذب اللغات).

مُسان (ضم م) امذ.
خاک کا ڈھیر (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

مُسانا (ضم م) ف م.
تنگی کرانا، چوری کرانا (ماخوذ: پلیٹس). [موسنا (رک) کا متعدی المتعدی].

مُسانِد (فت م، کس ن) امث.
مسندیں، تکیے؛ تکیہ گاہیں. سلطان مسانِد رسالت کا، برہان مقاصد نبوت و جلالت کا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳). مساند حکومت پر فائز کج کلاہ بھی تھے اور احکامات صادر کرنے والے بھی. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۷ اگست، ۳). [مسند (رک) کی جمع].

مُسانْڈ (ضم م، سک ن) امذ.
اکڑ؛ حملہ؛ جھپٹ.

سانڈ یک وہیں لے کر خنزیر کا ولایت کہد تا چہ چونڈ میر کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۷). ۲. زور سے جھپٹنا، سر نیچا کر کے اور بدن کو جھکا کر (جیسا کہ ہجوم میں)؛ کوشش (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

مَسانی (فت م) امث.
سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام، کھسرا، چھوٹی ماتا، کالی کھانسی، سرخ بخار وغیرہ (پلیٹس: فرہنگ آصفیہ). [مسان + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مَسانِیا (فت م، کس ن) امذ.
۱. مردے کی راکھ اٹھانے والا: ایک قسم کا خاکروب (فرہنگ آصفیہ). ۲. بھوت پریت اتارنے والا، سیانا (فرہنگ آصفیہ). [مسان (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

مُسانْیا (ضم م، سک ن) امذ.
وہ جو مسان پر رہے، جوگی (پلیٹس: جامع اللغات). [مسان (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مَسانید (فت م، ی مع) امذ؛ امث؛ ج.
وہ کتابیں جن میں دوسروں کی اسناد سے روایات بیان کی گئی ہوں. اس قصے کو بخاری اور اکثر اصحاب صحاح و مسانید والے روایت کرتے ہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۶۲). بعد زمانہ دراز

کے تصنیف کا ارادہ کیا..... اور جو مسانید اور جوامع چھپے پڑے تھے ان میں سے روایتیں لیکر اکٹھا کر دیں. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۸۹). احادیث و مسانید کی طرف توجہ دلائی. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۳۵۱). یہ تحقیقات ان کے مسانید کے درجہ کی نہیں ہیں. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (مقدمہ)، ۱: ۸). [مسند (رک) کی جمع].

مُساوات (ضم م) (الف) امث.

۱. برابری، یکسانی (قدر، مرتبے وغیرہ میں) برابر ہونا یا کرنا، یکساں حالی، یکجہتی، ہمسری، تعدیل.

تھا مرتبہ ہمیشہ سنگ یار کا بلند ہے میر سے سلوک مساوات کیا سبب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۷). اتحاد اور مساوات کے خیالات جو الگزینڈر دوم کے سینے میں نہاں تھے ۲۳ اپریل ۱۸۷۷ء کے اعلان میں اس طرح ظاہر ہوئے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۴۹).

بھائی صاحب تو یہاں فکر مساوات میں ہیں
شیخ صاحب کو سنا ہے کہ حوالات میں ہیں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۶۲).

مساوات و اخوت کا وہ رنگ خوش چڑھایا
رہا مسلم نہ باقی فرق سلطان و رعایا
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۹۹). ۲. (جبر و مقابلہ) وہ قاعدہ جس کے ذریعے نامعلوم مقدار کی قیمت معلوم کی جاتی ہے، مساوات کا نشان یہ ہے = ؛ کی کرن، اکویشن، جب دو جملوں میں علامت مساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مساوات بولتے ہیں اور جو جملے اس طور پر ربط دیے گئے ہوں ان کو اطراف یا ارکان مساوات کہتے ہیں. اقلیدس کے ابتدائی مقالوں کے سنے دعووں اور جبر و مقابلے کی مشکل مساواتوں کو حل نہیں کر سکتا تھا. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۹۹). جبری مساوات میں کوئی مقدار مبادلت کی ایک طرف سے دوسری طرف منتقل کی جاتی ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۵۸). ان دنوں وہ ایک ایسی مساوات (Equation) پر غور کرتا رہا جو مدار کی ہمواریت..... کو دونوں مراکز کے ساتھ منسلک کر دے. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۶۸). ۳. عادت ہو جانے کی وجہ سے کسی بات کی طرف عدم توجہی، کرنے نہ کرنے، ہونے نہ ہونے کو یکساں جاننے کا عمل، معمولی معاملہ، آسان بات.

اللہ رے محبت تری تسلیم کہ جو بات
دشوار تھی مجھ پر سو مساوات کی تو نے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۵). یہ روز روز کے مانگنے سے لوگوں کو مساوات سی ہو گئی ہے. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۸۷). میرے ہاں زخم اب بھر چلا تھا مجھے کچھ مساوات سی ہو چلی تھی. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۶۸). ۴. لا اُبالی پن، بے پروائی، تساہل، کم توجہی، کاہلی، عدم توجہی، سستی.

ہم نہ ملیں تم سے تو کٹے ہے جان اور تمہیں عالم ہے مساوات کا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۲). تمہاری مساوات کی عادت مجھے معلوم ہے، یہ کچھ نئی بات نہیں جو شکایت کروں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۹۷). (ب) م ف. یکساں طور پر.

ایک دم ہو گئی گر ان سے ملاقات تو کیا
زندگی کا ہے مزہ یہ کہ مساوات کٹے
(۱۸۳۳، امین الدین امین، د، ۲۳۹). [ع].

... تامّہ کس صف (... شدم بفت) امث.

خالص مساوات، نہایت برابری، مکمل یکساں ہونا. محبت تو مساوات تامہ کا نام ہے. (۱۹۳۲، دودھ کی قیمت، ۳۱). [مساوات + تامہ (رک)].

... حَل کَرنا ف م، محاورہ.

(جبر و مقابلہ) مساوات کی نامعلوم مقدار کی قیمت معلوم کرنا. مشکل مساواتوں کو حل نہیں کر سکتا تھا. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۹۹).

... دَرْجَۂ اَوّل کس صف (... فت د، سک ر، فت ج، ا، شد و بفت) امث.

وہ مساوات جس میں نامعلوم مقدار درجہ اول کی ہو. الجبرا..... مساوات درجہ اول تک پڑھایا گیا تھا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۳۱). [مساوات + درجہ (رک) + اول (رک)].

... دَرْجَۂ دوم کس صف (... فت د، سک ر، و مج) امذ.

مساوات درجۂ دوم وہ مساوات ہے جس میں تحویل اور اختصار کے بعد مقدار مجہول کی سب سے اعلٰی قوت دو ہو. مساوات درجۂ دوم کی صورت عامہ یہ ہے، ا لا + ب لا + ج. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۱۳۱). [مساوات + درجہ + دوم (رک)].

... ذاتی کس صف: امث.

(جبر و مقابلہ) وہ مساوات جس میں حرف مجہول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ). [مساوات + ذاتی (رک)].

... شَرْطی کس صف (... فت ش، سک ر) امث.

(جبر و مقابلہ) وہ مساوات کہ اس میں جب تک حرف مجہول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مساوات کی شرط پوری نہ ہو (فرہنگ آصفیہ). [مساوات + شرط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کا دَرْجَہ امذ.

(جبر و مقابلہ) وہ درجہ جو مساوات کے مجہول عدد کی قوت پر منحصر ہو، اگر مجہول عدد کا قوت نما دو ہو تو وہ درجہ دوم کی مساوات ہو گی اور اگر تین تو درجہ سوم کی مساوات (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... کَرْنا محاورہ.

لاپروائی برتنا، توجہ نہ دینا، ٹال دینا، نظر انداز کرنا.

اس کے کوچے میں گئے یا نہ گئے اے ہمدم
ہم مساوات کریں دل کو مساوات نہیں
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۶۹).

کبھی آنا دوں گا میں نہ چھلکا خبر ہے پر تو ہے اس کے کل کا
کیا مساوات داغ دل کا دکھا دکھا کر دکھا دکھا کر
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۷۸).

... کی تَحْویل امث.

(جبر و مقابلہ) ایک مساوات اسی قیمت کی دوسری مساوات سے بدل دینا (جامع اللغات).

... مُبادَلَہ کس اضا (... ضم م، فت د، ل) امث.

ہنڈی کی قیمت بشرح مبادلہ زر قانونی (علم المعیشت، ۲۲۹). [مساوات + مبادلہ (رک)].

۔۔۔ مُکَعَّب کس اضا (۔۔۔ضم م، فت ک، ع) امث.
(جبر و مقابلہ) مساوات کی ایک قسم جس کی عدد کو اسی عدد سے ضرب دیکر حل کیا جاتا ہے۔ مساوات مکعب (Cubic equation) کو جس طرح خیام نے حل کیا ہے وہ قرون وسطٰی کی ریاضی کو نقطۂ عروج پر پہنچا دیتا ہے۔ (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۹۸)۔ [مساوات + مکعب (رک)]۔

۔۔۔ نِکالْنا محاورہ.
(جبر و مقابلہ) مساوات کی نامعلوم مقدار کی قیمت معلوم کرنا؛ مساوات حل کرنا (پلیٹس؛ نوراللغات)۔

۔۔۔ ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. عادت ہونا، عادی ہو جانا، معمول ہونا۔

اور تو آن کے ستم مجھ کو مساوات ہیں ترچھی نگہ سے وسے ان کا ادھر دیکھنا
(۱۸۸۹، دیوان سخن، ۹۳)۔ میرے پاس ذہم اب مجھ چلا تھا مجھے کچھ مساوات سی ہو چلی تھی۔ (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۶۸)۔ ۲. یکساں ہونا، برابر ہونا۔

ہم کو تو وصل و ہجر مساوات ہو گیا آیا تو کیا ہوا جو نہ آیا تو کیا ہوا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۸۷)۔

تھا مردم دیدۂ ظلمات خال رخ و رنگ رُو مساوات
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۶)۔

آشنائی ہوئی کاش تو مساوات ہوئی دمبدم گھٹنے لگے ہم سے تاپاں ہو کر
(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۹۹)۔

پہنچے جو بے خودی کے مراتب کو حسن و عشق
دونوں میں رات مجھ کو مساوات ہو گئی
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۹۰)۔

مُساواتی (ضم م) امث.
سستی، تساہل، کاہلی، بے پروائی۔ جتلایا تو کہا ہاں سن لیا مگر پھر بھی مساواتی اور کاہلی کا خدا بھلا کرے ٹال دیا۔ (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۲۸۹)۔ تم میں مساواتی حد درجہ کی ہے وہ وقت تنخواہ کاٹ لو تو بیٹا ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۱)۔ [مقامی]۔

مُساوَدَت (ضم م، فت و، د) امث.
مقابلہ کرنا، ہمسری کرنا، کسی چیز پر قبضہ کرنے کے لیے جھگڑا کرنا، کسی سے برتری کے لیے مقابلہ کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ع : (س و د)]۔

مُساوَمَۃ (ضم م، فت و، م، تن ۃ بلفت) م ف.
سامان کے بھاؤ تاؤ کے مطابق، بولی کے طور پر، نیلام کی طرز پر، بولی بڑھانے کے انداز میں۔ گھوڑا دس روپے کو خریدا اور پھر پندرہ کو بیچا.... اور پھر دس کو خریدا تو اب اس کو مرابحہ کے طور پر بالکل نہ بیچے بلکہ مساومۃً یا اور طرح پر بیچ ڈالے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۷۶)۔ [ع : (س و م)]۔

مُساوی (ضم م) صف.
۱. (درجے، حالت یا خصوصیت وغیرہ میں) برابر، یکساں، ہم سر، ہم قیمت۔

آگے پیچھے کھڑے ہیں ان کے حریف واں مساوی ہیں سب وضیع و شریف
(۱۸۱۲، فائز دہلوی، د، ۲۱۴)۔

نہ ظلم برا ہے نہ عیش و نشاط بہتر ہے
سبھی مساوی ہیں یاں یہ فقیر کا گھر ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۲)۔

ہم کو روز و شب مساوی ہجر میں ہیں گے ترے
کب یہ چشم تر سے سرکا گوشۂ داماں ہے
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۷۳)۔ حکم سرکاری سے عدول حکمی کرنے میں دونوں مساوی تھے۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۳)۔ شاہ و گدا مساوی بحکم شہ لولاک ہے۔ (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۲۱۹)۔ میں اب کیوروگرافی اور ڈانس کو عورتوں کی آزادی اور مساوی حقوق کی تعلیم کے لیے استعمال کرتی ہوں۔ (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۱)۔ ۲. (وزن، طول و عرض، حجم یا تعداد میں) برابر۔ سر مبارک مدور طول و عرض میں مساوی۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۵)۔ یکساں حالتوں میں مختلف چیزوں کے مساوی حجم میں مختلف وزن ہوتا ہے۔ (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۳۹)۔ دور دور تک دانے کو بکھیر دینے سے ہر پرند کو حصۂ مساوی دانہ مل جائے۔ (۱۹۳۳، پرندوں کی تجارت، ۲۶)۔ حضور وائسرائے کی خدمت میں ڈیپوٹیشن بھیجنا قرار پائے تو ندوہ اور مسلم لیگ دونوں کے ممبر بہ تعداد مساوی شریک ہوں۔ (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۴۲)۔ ۳. (مجازاً) مترادف، ہم معنی۔ ایک کے بارے میں دعوٰی کرنا دوسرے کے بارے میں دعوٰی کرنے کے مساوی نہیں۔ (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۹۳)۔ اسلام جو پیام امن ہے اور بدی کے خلاف جہد مسلسل کا نشان ہے، دہشت گردی کے مساوی قرار دیا جا چکا ہے۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۸)۔

۔۔۔ اَلْاَضْلاع (۔۔۔ضم ی، غم ا، سک ل، فت ا، سک ض) صف.
(اقلیدس) وہ (شکل) جس کے تمام اضلاع برابر ہوں۔ ان کے بیچ کے سرے ایک مساوی الاضلاع مثلث کے تین کونے بناتے ہیں۔ (۱۹۶۵، طبیعیات، ۳۲)۔ [مساوی + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)]۔

۔۔۔ اَلْاَضْلاع مُثَلَّث (۔۔۔ضم ی، غم ا، سک ل، فت ا، سک ض، ضم م، فت ث، شد ل بفت) امث.
(اقلیدس) وہ مثلث جس کے تمام اضلاع برابر ہوں۔ یہ الیکٹران ایک مساوی الاضلاع مثلث کے کونوں کے اوپر موجود ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۳۰)۔ [مساوی الاضلاع + مثلث (رک)]۔

۔۔۔ اَلسّاقَین مُثَلَّث (۔۔۔ضم ی، غم ا، ل، شد س، ی لین، ضم م، فت ث، شد ل بفت) صف.
رک : مساوی الاضلاع۔ ایک بے ربط سی مساوی الساقین مثلث کے کونے بنتے ہیں۔ (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۴۳)۔ [مساوی + رک : ال (۱) + ساقین (رک) + مثلث (رک)] ف۔

۔۔۔ اَلْحَجْم (۔۔۔ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، سک ج) صف.
حجم میں برابر، یکساں جسامت کا۔ اگر کوئی چیز اپنے مساوی الحجم پانی سے ہلکی ہو تو وہ اس میں تیرتی رہے گی۔ (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۴۰)۔ [مساوی + رک : ال (۱) + حجم (رک)]۔

--- الحرارت (--- ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، ر) صف، ام ف.

حرارت میں برابر. مغربی پاکستان میں سوئی اور ڈھولیاں گیس ..... کے استعمال کے باعث جتنے مساوی الحرارت تیل کی سالانہ بچت ہوئی ہے وہ گوشوارہ نمبر ۲ میں دکھائی گئی ہے. (۱۹۷۳، سوئی گیس اور اس کا مصرف، ۲۷). [مساوی + رک: ال (۱) + حرارت (رک)].

--- الحیثیت (--- ضم ی، غم ا، سک ل، ی لین، شد ی مع بفت) صف.

حیثیت میں برابر، مرتبے میں یکساں. تمام انسان آزاد پیدا ہوتے ہیں اور وقار و حقوق کے معاملے میں مساوی الحیثیت ہیں. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۸۷). [مساوی + رک: ال (۱) + حیثیت (رک)].

--- الرُّتبہ (--- ضم ی، غم ال، شد ر بضم، سک ت، فت ب) صف.

رتبے میں برابر، ہم رتبہ. دونوں کی قدر و قیمت میں بھی فرق ہے کیونکہ قوائی فطریہ کا اختلاف دونوں کے مساوی الرتبہ ہونے میں مانع نہیں ہے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۲۰). [مساوی + رک: ال (۱) + رتبہ (رک)].

--- القدر (--- ضم ی، غم ا، سک ل، فت ق، سک د) صف.

(معاشیات) قدر میں برابر، قیمت میں یکساں، مبادلے میں ہم قیمت (شے). اپنی خدمت یا شے کے مبادلے میں شخص مذکور سے کوئی مساوی القدر شے حاصل نہیں کی یا کوئی مساوی القدر خدمت نہیں لی. (۱۹۰۱، علم الاقتصاد، ۱۰۷). [مساوی + رک: ال (۱) + قدر (رک)].

--- القوّت (--- ضم ی، غم ا، سک ل، ضم ق، شد و بفت) صف.

قوت میں برابر، تقریباً مساوی (Equipollent). اس حقیقت سے جدید ریاضی کا ایک نہایت ہی اہم تصور جنم لیتا ہے جسے ہم مساوی القوت ہونا کہتے ہیں. (۱۹۷۹، نظریہ سیٹ، ۴۷). [مساوی + رک: ال (۱) + قوت (رک)].

--- المعیار نظام (--- ضم ی، غم ا، سک ل، کس ج م، سک ع، کس ن) امذ.

(طبعیات) وہ نظام جس کا مرکز جمود، گیت اور صدر محور ایک ہی ہوں اور مرکز جمود پر صدر معیار اثر یکساں ہوں. اگر دو ٹھوس نظام ..... ایسے ہوں کہ ان کے جمود کے معیار اثر میں خطوں کے گرد وہی ہوں تو ایسے نظاموں کو مساوی المعیار نظام یا حرکی طور پر معادل نظام کہتے ہیں. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۳۱۳). [مساوی + رک: ال (۱) + معیار (رک) + نظام (رک)].

--- الوزن (--- ضم ی، غم ا، سک ل، فت و، سک ز) صف.

وزن میں برابر، ہم وزن، یکساں وزن رکھنے والا. اگر خون میں مساوی الوزن مٹی کو ملا کر رکھ چھوڑیں تو نہایت عمدہ کھاد ہوگا. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب، ۳۰ : ۱۸). ترصیع یعنی دونوں مصرعوں میں تمام الفاظ کا باہم مساوی الوزن ہونا یا ہم قافیہ ہونا. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۷۰). [مساوی + رک: ال (۱) + وزن (رک)].

--- پرہ (--- فت پ، ر) امذ.

(حیاتیات) حشرات کی وہ قسم جس کے بازو یا پر برابر ہوں جیسے دیمک. مساوی پرہ مثال دیمک ..... ملفوف پرہ مثال سنگ مکھی. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۸۲). [مساوی + پرہ (رک)].

--- پرہ دار (--- فت پ، ر) امذ.

(نباتیات) مرکب پتے کی وہ قسم جس میں میان رگ کے دونوں جانب برگچوں کی تعداد مساوی ہوتی ہے (Paripinnate). مساوی پرہ دار: اس قسم کے یک پرہ دار مرکب پتے میں برگچوں کی تعداد جفت ہوتی ہے ..... مثلاً املتاس، املی وغیرہ. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱ : ۹۷). [مساوی پرہ (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- تقسیم (--- فت ت، سک ق، ی مع) امث.

برابر برابر بانٹنا یا حصے کرنا. دولت کی مساوی تقسیم کے خیال کو عام کرنے کی کوشش کی تھی. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۹۶). [مساوی + تقسیم (رک)].

--- حقوق (--- فت نیز ضم ح، و مع) امذ: ج.

برابری کے حقوق، حق برابری. ایک مضمون کے ذریعے بیرولاس شاردا کے مساوی حقوق کے ریزولیشن پر مبارک باد دی تھی. (۱۹۹۶، الاخبار، کراچی، اپریل، ۱۸). [مساوی + حقوق (حق (رک) کی جمع)].

--- درجہ (--- فت د، سک ر، فت ج) امذ.

برابر کا درجہ، یکساں مرتبہ یا حیثیت. متانی قومیت کے سیاسی نظریے کا دور دورہ رہا، جس کا مطلب یہ تھا کہ اسلامی اور غیر اسلامی تمام عناصر کو سلطنت میں مساوی درجہ حاصل ہو. (۱۹۸۹، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۲۳). [مساوی + درجہ (رک)].

--- قوّت (--- ضم ق، شد و بفت) امث.

یکساں طاقت، ایک جیسی قوت. دونوں اس کو مساوی قوت کے ساتھ اپنی طرف کھینچ رہے تھے. (۱۹۸۷، حصار، ۳۰). [مساوی + قوت (رک)].

--- لہٗ (--- فت ل، ضم ہ معکوس شکل و مع) صف.

اس کے برابر، اس کا متبادل، متبادلہ، متبادلہ. ملک سے باہر محاصل نکل چلا جاتا ہو اور اس کا مساوی لہ کوئی معاوضہ بھی نہ ملتا ہو. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۹). [مساوی + لہ (رک)].

--- وقتِ اداے زر (--- فت و، سک ق، فت ا، ز) امذ.

دولت کے مساوی ادا کرنے یا تقسیم کا عمل (Equation of Payments). (پلیٹس). [مساوی + وقت + ادائے زر (رک)].

--- بٹاؤ (--- فت و، سک و نیز و ج) امذ.

(ریاضی) وہ واحد بٹاؤ جو تفاعلی جسم کو اکیلا اس نقطے پر سے آتا ہے جہاں پہلے دونوں بٹاؤ مل کر اس نقطے کو لاتے ہیں. اگر ایک خطی جسم ..... کو دو مختلف بٹاؤ ..... دیے جائیں تو ایک سادہ طریقے سے ان کا ایک مساوی بٹاؤ ..... معلوم کیا جا سکتا ہے (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲ : ۱۰). [مساوی + بٹاؤ (رک)].

مُساویانہ (ضم م، کس و، فت ن) صف، ام ف.

برابر کا، یکساں؛ یکسانیت کے ساتھ، برابری سے. ذمیوں کو معاشرت کے تمام امور میں ..... مساویانہ درجہ حاصل تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۲۱۵). انسانی بنیادوں پر ہر ایک سے منصفانہ اور مساویانہ سلوک کیا جائے گا یعنی دنیا میں بلا لحاظ مذہب و نسل، غربت، بھوک، ننگ اور پسماندگی کا خاتمہ کیا جائے گا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۲۵). [مساوی + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُساوِیَّت (ضم م، شد ی مع بلفت) امث.
برابری، ہمسری، یکسانی.

آئے پھرنے کی کثرت اور انھیں تھکنے میں مشاق
مساویت اہتر میں ہے مرے پا کو مرے سر سے

(۱۸۹۱، عاقل، د، ۸۳). ہوا جب حرکت میں ہوتی ہے تو اس کو باد کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ کرۂ باد کے کسی حصہ کی مساویت میں فرق واقع ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۱۵). [مساوی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُساہَلا (ضم م، فت ہ) امذ.
سستی، کاہلی، مساواتی.

گر کہ مردن دشوار میر سہل ہے شوخ ہلاک کرتا ہے تیرا مساہلا مجھ کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۵). [مساہلہ (رک) کا ایک املا].

مُساہَلات (ضم م، فت ہ) امث؛ ج.
مساہلہ (رک) کی جمع، سہل انگاریاں. وضع کے بعد مساہلات، غلط فہمیاں، بے احتیاطیوں کا درجہ تھا جن کی وجہ سے ہزاروں اقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بے قصد منسوب ہو گئے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۵۳). [مساہلہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مُساہَلَت (ضم م، فت ہ، ل) امث.
سستی کرنا، کاہلی کرنا، تساہل. مسلمانوں میں تاریخی واقعات میں تسامح اور مساہلت بہت ہوئی ہے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۱۳۰). زمیندار پیشکش دینے میں مساہلت کر رہے تھے. (۱۹۰۶، مرآت احمدی، ۱۱۳). ان کے ساتھ مساہلت اور مسامحت کو ان کی اصلاح کی توقع تک گوارا کیا جائے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹: ۱۳۰). [ع: (س ہ ل)].

مُساہَلہ (ضم م، فت ہ، ل) امذ.
کاہلی، سہل انگاری، سستی، تساہل، بے توجہی.

میں جی سنبھالتا ہوں وہ بس کے تاتا ہے
یاں مشکلیں ہیں ایسی واں یہ مساہلے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۶۸). تم باوجود قدرت کے اون کے دفعہ کرنے میں مساہلہ کرتے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۱۶).

عزت کے ساتھ روزی بس ہو چکی میسر گر ایسی عقلتیں ہیں اور یہ مساہلے ہیں

(۱۹۰۳، مجموعہ نظم بینظیر، ۱۳۸). [ک: (س ہ ل)].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.
سستی کرنا، تساہل کرنا، سہل انگاری سے کام لینا. تم باوجود قدرت کے اون کے دفعہ کرنے میں مساہلہ کرتے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۱۶).

مُساہِم (ضم م، کس ہ) صف مذ.
(قانون) حصہ دار، شریک (اردو قانونی ڈکشنری). [ع: (س ہ م)].

مُساہَمَت (ضم م، فت ہ، م) امث.
شراکت، ساجھا، حصہ داری. یہ فلسفہ بلا مساہمت و مشارکت احد ے خاص طور پر اسی کو عطا ہوا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۷۰). [ع: (س ہ م)].

مَساءَت/مَسائت (فت م، ء) امث (شاذ).
کسی کے ساتھ بدی کرنا، برا رویہ رکھنا، کسی کو تکلیف دینا، کسی کے لیے ناگوار بننا؛ (مجازاً) کراہت، گھن، ناپسندیدگی، ناگواری. بعضوں نے کہا ہے کہ وجہ مساءت اور کراہت کی دو ہو وے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۰۹). [ع: (س و ا)].

مَسائِل (فت م، کس ء) امذ؛ ج.
۱. مسئلے، پوچھی ہوئی باتیں، دریافت طلب امور؛ (مجازاً) مشکلات، مصائب. تفسیر مسائل یوں کہتے ہیں. (۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (ق)، ۲). ظہر کی نماز کے بعد استانی جی سے اُردو مسائل کی کتاب کا سبق لیتی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۳۸). اس نے ایک کتاب خیر البیان تصنیف کی جس میں اپنے مذہب کے سب مسائل قرآن و حدیث کے موافق بیان کئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳۰). مجھ میں یہ ولولہ پیدا ہوا کہ میں اس عظیم کتاب ہدایت نصاب سے ضروری مسائل و معارف کا انتخاب کروں. (۱۹۲۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۱۸). اس کتاب میں جامعہ کے جن مسائل اور مصائب کی طرف مسعود صاحب نے اشارہ کیا ہے وہ بڑی حد تک درست ہیں. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۸۶).
۲. اصول مذہب نیز مقدمات عقلی و نقلی کے استفسارات.

جو مسائل نظری تھے وہ بد یہی تھے تمام
عقل کو تجربہ کی اتنی ہوئی تھی کثرت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱).

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰). علم الکلام، اگرچہ ایک مدت سے ایک مخلوط مجموعہ مسائل کا نام ہے، لیکن حقیقت میں اس کی دو جداگانہ قسمیں ہیں. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۹). نحو و صرف ..... ان میں علم الاحکام کے مسائل کا بھی کیا کوئی ذکر کرتا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ)، ۳۳۹). [مسئلہ (رک) کی جمع].

... اِدْراک کس اضا (... کس ا، سک د) امذ.
مسائل اور اک کے معنی ہیں مرئی کے جوانب و حدود پر واقف ہونا اسی کو احاطہ کہتے ہیں (مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی (تفسیر)، ۲۲۷). [مسائل + ادراک (رک)].

... اِلٰہی کس صف (... کس ا، مد ل) امذ.
مذہب کے اصول و قواعد، دین کی باتیں. مسائل الٰہی اور رموز حکمی دریافت کرنے کی طرف توجہ کی. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۷۱). [مسائل + الٰہی (رک)].

... بِیرُونی کس صف (... ی لین، و مع) امذ؛ ج.
وہ مسائل جو مغرب میں ابوالریحان محمد ابن احمد المعروف البیرونی سے منسوب ہیں مثلاً کلیے کی دریافت اور صرف پرکار کی مدد سے ایک زاویے کو تین برابر حصوں میں تقسیم کرنا وغیرہ. اسی طرح کے دوسرے مسائل کا حل (جو مغرب میں مسائل بیرونی کہلاتے ہیں) قابل تعریف ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۶۵). [مسائل + بیرونی (رک)].

... تَصَوُّف کس اضا (... فت ت، ص، شد و بضم) امذ؛ ج.
تصوف کے مسائل، رمز کی باتیں، رموز. مرزا کے اردو و فارسی کلام میں اس طرح کے اشعار اور مسائل تصوف جس کثرت سے نظم ہوئے ہیں ان کو پیش نظر رکھ کر کہہ سکتے ہیں.

(۱۹۵۵، ماہِ نو، کراچی، نومبر (تنقیدِ غالب کے سو سال، ۳۹۲)). "مخدوم شاہ مینا کی تعلیمات" حصولِ معرفتِ الٰہی اور مسائلِ تصوف سے متعلق ہے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۳۰). [مسائل + تصوف (رک)].

--- زِیست کس اضا (--- ی مج، سک س) امذ ؛ ج.
زندگی کے مسائل، معاملاتِ زندگی. یونانی مفکروں کی تجاویز سے اختلاف کیا جا سکتا ہے اور کیا گیا ہے مسائلِ زیست کے جو حل انھوں نے پیش کیے ان کو ہم قبول نہیں کرتے. (۱۹۸۵، افکارِ تازہ، مقالاتِ سبط حسن، ۲۰۹). [مسائل + زیست (رک)].

--- سَنج (--- فت س، سک ن) صف.
مسائل کو بخوبی سمجھنے والا، معاملات سے واقف. نظیر صدیقی کی ذات میں وہ نادر جوہر جھلکتا رہا ہے جو مسائل سنج و حیات آگاہ ادیبوں کے علاوہ اور کسی میں نہیں پایا جاتا. (۱۹۹۴، تاثرات و تعصبات، ۹). [مسائل + ف: سنج (رک)].

--- کَلامِیَہ کس صف (--- فت ک، کس م، فت ی) امذ ؛ ج.
علمِ کلام کے مسائل، علمِ کلام کے سلسلے میں رونما ہونے والے مسائل و مباحث. مسائلِ کلامیہ میں بحث ہونے کا یہ لازمی نتیجہ تھا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱۱۸). [مسائل + کلام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- کو چھیڑنا ف مر ؛ محاورہ.
مسائل کو زیرِ بحث لانا، پیچیدہ معاملات پر غور کرنا. کیونکہ لسانی مسائل کو چھیڑنا لغت نگاروں اور لٹریچر میں دل چسپی رکھنے والوں کا کام ہے. (۱۹۶۳، اصولِ اخلاقیات (ترجمہ)، ۳۳).

--- کھڑے کَر دینا / کَرنا محاورہ.
مشکلات پیدا کرنا، رکاوٹیں ڈالنا، مصائب سے دوچار کر دینا. شنواج کی طویل بیماری نے ازنی کے لیے قدم قدم پر نئے مسائل کھڑے کر دیے تھے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۶۶).

مُسائِلِسْتان (فت م، کس ء، ل، سک س) امذ.
مسئلوں کی جگہ ؛ (طنزاً) ایسا ملک جہاں مسائل زیادہ ہوں. نتیجتاً پاکستان پاکستان نہیں رہا بلکہ اسے مسائلستان بنا دیا گیا. (۱۹۹۰، جنگ، کراچی، ۳ اگست، ۳). [مسائل (رک) + ستان، لاحقۂ ظرفیت].

مَسائِلی (فت م، کس ء) صف.
مسائل (رک) سے منسوب یا متعلق، مسائل پر مبنی. لفظ شیر ایک لیبل ہے ... جس پر کوئی مسائلی سوال قائم نہیں ہوتا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۶۸). [مسائل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَسایِل (فت م، کس ی) امذ ؛ ج.
رک : مَسائل ؛ مسئلے. جنس و تشدد اور زندگی کے دوسرے مسایل کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۳۵). [مسائل (رک) کا ایک املا].

مَسائی (فت م) صف.
مسا (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ شام کا، شام والا، غروب ہونے والا. جو وقت غروبِ آفتاب کی طالع اور غارب ہوتا ہے اوس طالع اور غارب مسائی کہتی ہیں. (۱۸۳۰، رسالۂ علم ہیئت (ترجمہ)، ۳۱). [رک: مسا + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

مِسْبابا (کس م، سک س) امث.
رک: مس بابا: (یورپ کی) کنواری لڑکی یا عورت (طنزاً). [انگ: Miss + بابا (رک)].

مِسْبار (کس م، سک س) امذ.
(طب و جراحی) ؛ زخم کی سلائی (مخزن الجواہر). [ع: (س ب ر)].

مُسَبَّب (ضم م، فت س، شد ب بفت) صف ؛ امذ.
۱. سبب کیا گیا، سبب کا نتیجہ، سبب کیا ہوا. جو محبت سبب کی ہے وہ مسبب کے واسطے قائم کرنا شرک ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۶۵). ۲. جس کا کوئی اور سبب ہو، جس کا سبب ظاہر کیا جائے. بے سبب کے مسبب اور بے جرم کے سایہ عقلِ انسانی باور نہیں کر سکتی. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۴۵).

داغی ہو گا مسبب جب سبب ہو داغی مشتہر ہے اس جہت سے یہ خیاب سرودی

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۴۰). انھیں انسان کا وہ اختیار بھی مسبب نظر آتا ہے تو پھر وہ اپنی ہی ہستی کو ختم کرنے کی آزادی کو آزادیٔ مطلق کا نام دیتے ہیں. (۱۹۵۸، ادب و شعور، ۲۱۶). ۳. باعث، سبب (فرہنگِ آصفیہ). [ع: (س ب ب)].

مُسَبِّب (ضم م، فت س، شد ب بکس) صف ؛ مذ.
سبب پیدا کرنے والا، سبب قائم کرنے والا، وجہ نکالنے والا ؛ مراد: خدا تعالیٰ.

مسبب کے اسباب دیکھو ذرا کہ قدرت میں اس کی ہے کیا کیا بھرا

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۱۰۱).

چاہتا ہے جب مسبب آپ ہی ہوتا ہے سبب
دخل اس عالم میں کیا ہے عالمِ اسباب کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸۱). ایک ایک واقعہ وجودِ مسبب پر دلالت کرتا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۱۷).

رہی ہر کام میں ہر وقت مسبب پہ نگاہ اپنا منظر نہ کبھی عالمِ اسباب ہوا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۵). نعمت کو پیدا کرنے والا، اسے تقسیم کرنے والا، اور اس کا مسبب وہی خدائے بزرگ و برتر ہے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۱۳۱). [ع: (س ب ب) سے صفت فاعلی].

--- الْاَسْباب (ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، سک س) صف ؛ مذ.
اسباب کا سبب پیدا کرنے والا ؛ مراد: خدا تعالیٰ. توکل ترکِ اسباب نہیں ہے بلکہ ترکِ رویتِ اسباب ہے اور تکیہ کرنا مسبب الاسباب پر. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۸). خدا مسبب الاسباب ہے. (۱۸۰۱، آرائشِ محفل، حیدری، ۱۲۸). نافرمان نے کہا اے سر خودہ مسبب الاسباب کوئی سبب تو پیدا کرے گا. (۱۸۸۴، طلسمِ ہوش ربا، ۱: ۲۶۵). یہاں تک کہ اصلی مسبب الاسباب نظر سے بالکل اوجھل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴: ۲۱۸). اللہ میاں مسبب الاسباب ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۲۶). وقت کسی کی ..... سو وہ گزرتا رہا، گزر گیا اور اللہ مسبب الاسباب ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۲۳). [مسبب + رک: ال (۱) + اسباب (رک)].

--- الْمَصائِب (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت م، ص، کس ء) صف.
پریشانیوں کا اصل سبب، مصائب کی اصل وجہ. تمام مصائب کا حل کسی نہ کسی انسان کے ہاتھ میں ہے اس لئے کہ درحقیقت انسان ہی مسبب المصائب ہے. (۱۹۷۶، در گزشت، ۲۷۰). [مسبب + رک: ال (۱) + مصائب (رک)].

... حَقِیقی کس صف (... ضم م، فت ح، ی مع) امذ.
اصلی سبب پیدا کرنے والا، ظاہری اسباب کا خالق، خدا تعالیٰ. لیکن مسبب حقیقی نے اس مرتبہ پر حسن اور نزاکت ..... بیان اس کے اوصاف سے قاصر ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۵۷). [مسبب + حقیقی (رک)].

مُسَبَّبات (ضم م، فت س، شد ب بکس) امذ: ج.
مسبب (رک) کی جمع؛ سبب پیدا کرنے والی چیزیں. اسباب و مسببات میں کبھی تخلف واقع نہیں ہوتا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۶۹). بلکہ تمام موجودات اسباب اور مسببات ہیں اور شریعت تمامتر اسباب اور مسببات ہیں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۵۸). جو شخص اسباب کو اختیار کریگا ہم مسببات کو ان پر فائز کر دیں گے لیکن کسی وقت اگر وہ مسببات کو پیدا نہ کرنا چاہیں. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۳۰). [مسبب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْبِت (ضم م، سک نیز فت س، کس ب نیز شد ب بکس) (الف) صف.
خواب آور، گہری نیند لانے والا. جالینوس تو افیون کا جو خود بھی مسبت و منوم فائدے کے لیے کھایا کرتا تھا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۱۳۸). (ب) امث. نیند لانے والی دوا (مخزن الجواہر). [ع: (س ب ت)].

... اَلْاِسْت (... ضم ت، غم ا، سک ل، کس نیز فت ا، سک س) امذ.
(طب) مقعد کا حلقہ، حلقۂ دُبر (Anus) (مخزن الجواہر). [مسبت + رک: ال (۱) + ع: است = چوتڑ].

مُسَبِّح (ضم م، فت س، شد ب بکس ج) صف.
تسبیح (سبحان اللہ) پڑھنے والا، تسبیح خواں، ذاکر، خدا تعالیٰ کو پاکی سے یاد کرنے والا.

لحن قماری شکل مسبح صوت عنادل ورد مہلل
سرو بقامت نخل دعا و نکہت گل یا دم بہ مسیحا

(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۱۷۰). [ع: (س ب ح) سے صفت فاعلی].

مُسَبِّحان (ضم م، فت س، شد ب بکس ح) امذ: ج.
مسبح (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. [مسبح (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

... فَلَک کس اضا (... فت ف، ل) امذ: ج.
(مجازاً) آسمانی فرشتے.

مسبحان فلک سے اگر کوئی پوچھے کہیں کہ عرش معلی سے کم نہیں یہ جا

(۱۷۷۱، فغاں، د (انتخاب)، ۶۷). [مسبحان + فلک (رک)].

... مَلاءِ اَعْلیٰ/اَعْلے کس اضا (... فت م، کس ء، فت ا، سک ع، ی بشکل ا) امذ: ج.
عرش کے فرشتے؛ مراد: فرشتے (ماخوذ: نوراللغات). [مسبحان + ملا (رک) + ء (حرف اضافت) + اعلیٰ/اعلے (رک)].

مُسَبِّحَہ (ضم م، فت س، شد ب بکس ح، فت ح) امث.
کلمے کی انگلی، انگشت شہادت، سبابہ (مخزن الجواہر؛ نوراللغات). [مسبح + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسَبَّر (ضم م، فت س، شد ب بفت) امذ.
رک: مصبر، مشہور کڑوی دوا، ایلوا. اگر، گوگل، دھوپ، لوبان، مسبر، رسوت، ساگون سالی ..... وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں. (۱۸۵۹، جام جہاں نما، ۱: ۵۵). عدن میں سندھ اور ہندوستان ..... کی بیش بہا چیزیں آیا کرتی ہیں مثلاً ..... ہاتھی دانت، رانگا، ..... علاوہ اس کے بہت بڑا حصہ مسبر کا جو تجارت کے لیے آتا ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۹). [مصبر (رک) کا بگاڑ].

مُسَبِّر (ضم م، فت س، شد ب بکس) امذ.
مسور کا بگاڑ (پلیٹس). [مقامی].

مَسْبُرْد (فت م، سک س، کس ب، سک ر) امذ.
گوشت دار ورم یا پھوڑا نیز مسّا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: [illegible]].

مُسَبَّط (ضم م، فت س، شد ب بفت) صف.
سخت کرنے یا جمانے والا (عضلہ وغیرہ). عضلات کا ایک تیسرا سٹ فکسینس مسلزیعنی مسبط عضلات ایک طرف جارحہ کو قائم کر دیتا ہے. (۱۹۳۴، تشریح عضلیات (ترجمہ)، ۳). [ع: (س ب ط)].

مُسَبَّع (ضم م، فت س، شد ب بفت) (الف) صف.
سات حصے کیا گیا، سات پہلوؤں والا. انواع اقسام کے تھالے، مربع، مثلث، مخمس، مسدس، مسبع ..... معلوم ہوتا تھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۳). (ب) امذ. ۱. (اقلیدس) وہ شکل جس میں برابر کے سات ضلعے اور زاویے ہوں. پس اگر ضلعے اور زاویے متساوی یعنی برابر ہیں تو اس کو مخمس اور مسدس اور مسبع اور مثمن ..... کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲۳). علی ہذا القیاس مسدس اور مسبع اور مثمن اور متسع اور معشر اور اس سے زیادہ جو ہو تو اس کو کثیر الاضلاع کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۲). ۲. (شاعری) وہ نظم جس کے ہر بند میں سات مصرعے ہوں. اگر تین ہی مصرع کا بند ہو تو اس کو مثلث اور چار کا ہو تو مربع اور پانچ کو مخمس اور چھے کو مسدس اور سات کو مسبع اور آٹھ کو مثمن اور نو کو متسع اور دس کو معشر کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۱۲).

بیت ابرو کی ہے تضمین سے مسبع ایسا نہ رہا سبع معلق کو بھی اب کچھ رتبا

(۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۸۵). آپ نے بہت سے مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متسع، معشر دیکھے ہوں گے. (۱۹۰۴، انتخاب فتنہ، ۱۰۵). مسبع اس نظم کو کہتے ہیں جو سات سات مصرعوں کے بندوں کی شکل میں لکھی جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۳). [ع: (س ب ع)].

مَسْبَک (فت م، سک س، فت ب) امذ.
دھاتوں کو پگھلانے اور ڈھالنے کی جگہ یا کارخانہ. اس نے اپنے نئے تیار کردہ میدان کے قریب ہی توپوں کی ڈھلائی کے لیے ایک کارخانہ (مسبک) قائم کیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۵). [ع: (س ب ک)].

مَسْبَکَہ (فت م، سک س، فت ب، ک) امذ.
رک: مسبک. دھات کی چیزیں ڈھالنے والی فونڈری کو مسبکہ کہتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵). [مسبک (رک) + ۃ، لاحقۂ تانیث].

مُسْبِل (ضم م، سک س، کس ب) صف؛ امذ.

۱. لٹکانے والا؛ (مجازاً) کسی لباس وغیرہ کو نیچا رکھنے والا، جو غرور سے اپنا لباس لٹکائے ہوئے رکھے (بیان اللسان). ۲. لمبی مونچھوں والا؛ ذکر (مخزن الجواہر). ۳. دس تیروں میں سے پانچواں یا چھٹا تیر جو عربوں میں پانسہ ڈالنے کے کام آتے تھے۔ پانسوں کی صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لیے تھے، جن کے نام یہ ہیں، فذ، توام، رقیب، حلس، مسبل، معلی ۔۔۔ وغیرہ. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۸۳). [ع: (س ب ل) سے صفت فاعلی].

۔۔۔ الْاِزار (۔۔۔ ضم ل، غم ا، سک ل، کس ا) امذ.

وہ شخص جس کا ازار لمبا ہو اور زمین پر گھسٹتا ہوا چلے. اگر کوئی شخص گھٹنا چھپن کر بھی اتراتے تو عند الشارع ویسا ہی مبغوض ہے جیسے مسبل الازار. (۱۸۹۱، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۸). [مسبل + رک: ال (۱) + ازار (رک)].

مَسْبُوت (فت م، سک س، و مع) صف؛ امذ.

(طب) بیماری سے بیہوش یا مُردہ؛ گہری نیند کا مریض جو اس بیماری کے باعث بڑی مشکل سے جاگتا ہے.

روغن خشخاش و دہن الخس ملیں یافوخ پر　　　بس یہی تدبیر ہے مسبوت کی وقت نفاس
(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۳). [ع: (س ب ت)].

مَسْبُوط (فت م، سک س، و مع) امذ.

(طب) بخار کا مریض، جس پر بخار کا حملہ ہوا ہو (مخزن الجواہر). [ع: (س ب ط)].

مَسْبُوق (فت م، سک س، و مع) صف؛ امذ.

۱. (i) جس پر سبقت لی جا چکی ہو، پیچھے رہ جانے والا.

اُسی نور سے ہے جو مخلوق ہے　　　وہ سابق ہے جو شے ہے مسبوق ہے
(۱۸۳۳، مثنوی تاج، ۲۸). کسی شے کا فیضان جو اُس کے غیر سے ہو تو وہ حق تعالیٰ کے علم سے مسبوق ہوگا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۳۳). جان مل کی تھیوری ہے کہ عالم میں دو اصول ہیں ایک مستقل دوسرا غیر مستقل صورت سابقہ کے ساتھ صورت لاحقہ مسبوق تھی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۰: ۹). چونکہ ہر "باطل" "حال" میں مدغم ہوتے وقت مسبوق بالعدم ہوتا ہے..... حادث کہا جاتا ہے. (۱۹۰۹، منطق فلسفہ اور سائنس، ۳۹). (ii) گزرا ہوا گزشتہ، سابق (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. (فقہ) ایسا شخص جو ایک یا دو رکعت ختم ہونے کے بعد نماز باجماعت میں شریک ہوا ہو.

امام جماعت ہی جس حال میں　　　ملی اگر مسبوق تس حال میں
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۲). سو یہ لوگ مسبوق رہنے سے اُن پر قرأت واجب ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۶۸۷). جب مسبوق نماز کو امام کی تمام کرے تو پھر اگر کوئی عمل منافی صلوٰۃ اُس نے کیا، مانند قہقہہ اور کلام کے اور مسجد سے نکلنے کے فاسد ہو جائے گی نماز اسکی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۳۱). مسبوق کو چاہیے کہ امام کو جس حالت میں پائے فوراً شریک جماعت ہو جائے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۶). مسبوق اُس شخص کو کہتے ہیں کہ جس کو امام کے ساتھ شروع سے ایک یا کئی رکعتیں نہ ملی ہوں. (۱۹۵۳، مفتی کفایت اللہ، تعلیم الاسلام، ۳: ۳۲). [ع: (س ب ق)].

۔۔۔ الذِّکْر (۔۔۔ ضم ق، غم ا، ل، شد ذ بکس، سک ک) صف.

جو پہلے بیان ہو چکا ہو، جس کا سابق میں ذکر آ چکا ہو. ایک روز بوقت مقرر سب طلبا اور ان کے استاد ادائے مراسم نماز کے لیے جمع ہوئے صرف یہی صاحب مسبوق الذکر حاضر نہ تھا. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۱۹). اب یہ دونوں نازنیان مسبوق الذکر مرقد سلیمانی پر مصروف دعا ہیں. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۵۴۳). مسبوق الذکر کتاب جس کا نام سیر المصنفین رکھا گیا ہے دو حصوں میں منقسم ہے. (۱۹۳۰، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۵). [مسبوق + رک: ال (۱) + ذکر (رک)].

مَسْبُوہ (فت م، سک س، و مع) صف؛ امذ.

(طب) پیر فرتوت، وہ بوڑھا جو سٹھیا گیا ہو (مخزن الجواہر). [ع: (س ب ہ)].

مَسْت (فت م، سک س) (الف) صف.

۱. (i) نشے میں چور، متوالا، مدہ ماتا، مخمور.

پیم مد بھر یا سند تجہ ول تے　　　پیا مست مجہ کر کے گل تے
(۱۵۶۴؟، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۱۰۲)).

مست دیدار کوں درکار نہیں شیشہ و جام　　　گردش چشم صنم جاتے تے تاب ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۰).

سچ تو کہہ کس میکدہ میں آج یہ مے پی ہے سوز
دیکھ کر مستی کو تیرے ہوگئے ہوشیار مست
(۱۷۹۸، سوز، د، ۹۶).

لب پہ ہمارے لفظ بھر ہو گیا ختم　　　ہر چند اتنے مست نہ تھے پر بہک گئے
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۰۲).

نظر آ جاتے ہیں مستوں کو پری کے جلوے
شیشوں میں جب مے گلرنگ بھری جاتی ہے
(۱۸۹۳، زریا (بندہ علی خاں)، مرقع زیبا، ۱۱۶).

غضب نگاہ نے ساقی کی بندوبست کیا　　　شراب بعد کو دی پہلے سب کو مست کیا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۵).

کس قدر بھولے ہیں یہ تو واردان آرزو
بے پیے ہی مست ہیں، مسحور ہیں، مخمور ہیں
(۱۹۸۰، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۱۳۰). وہ تینوں بہت ہی بلند قسم کے نشے میں مست سڑک کے درمیان میں پوری رفتار سے گاڑی چلا رہے تھے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۶). (ii) سرشار، بیخود، مدہوش.

ہماں توں طلب دار کرتا ہو کا　　　کہ ہے مست مدہوش دیدار کا
(۱۵۶۴؟، پرت نامہ (اردو ادب، جون، ۱۹۵۷، ۱۰۱)). عشق ہم مست ہم ہوشیار ہم بے خبر ہم باخبر. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۰).

اے مدنی مدن سوں ہوئی ہے تری نظر مست
مستی کوں دیکھ تیری ہوتا ہے ہر بشر مست
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۴).

ہے وہی نبیؐ ز روز الست　　　اور نبیؐ کی متابعت میں مست
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳). حاتم نکل آیا پر مست تھا، تھوڑی دیر کے بعد ہوش آیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۹۹).

مست ہو کر کریں جو ہو کچھ کام　　　بیخودی میں نہ ہوگی پھر بدنام
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۲۳).

ہے اگر فائق پیالے سے سوار   مست پر غالب اگر ہشیار ہے

(۱۹۳۷ء، نغمۂ فردوس، ۲ : ۳۸). انسان کے وجود سے بے خبر اپنے میں مست. (۱۹۸۷ء، آجاؤ افریقہ، ۱۰۹). ۲.(i) خوش، مگن، بشاش، کیف میں ڈوبا ہوا.

جھاڑاں چمن کے آج مست جھولیاں سوں جھلتے ہور مست

لالے کے پیالے بھر کر مد باد پیلایا انند

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۹).

طائر ہوا میں مست، ہرن سبزہ زار میں

جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۳۳۷). مگر بلراج اپنی دھن میں مست تھا. (۱۹۲۲ء، گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۰۶). دنیا کی بڑی سی بڑی دولت پر بھی وہ ایسا خوش اور مگن اور مست نہیں ہوتا جیسا کافر ہوتا ہے. (۱۹۷۴ء، معارف القرآن، ۸ : ۳۱۵). (ii) اپنے کام میں محو، مستغرق. ہوٹل کے معاملات میں مست و مگن رہتے. (۱۹۹۰ء، دیوان عام، ۲۷). (iii) (مجازاً) عاشق، اپنی دھن میں غرق.

مجھ مست کو کیا نسبت اے میر مسائل سے

ہے شیخ کا مسجد میں من رگ کے مسل ڈالا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۸۸).

کونسی جا ہے جہاں تیرے نہیں اے یار مست

دیکھیے جس کوچہ میں بڑ مارتے ہیں چار مست

(۱۸۳۶ء، آتش، ک، ۲۸). ۳. جوانی سے بھرا ہوا، پُر شہوت، شہوت سے مغلوب. شہزادی کو بھی فندی نے غلام حبشی کے ساتھ ..... ہم آغوش پایا..... حوض کے کنارے دونوں کو مست و مدہوش پایا. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۱۰). ۴. بے قابو؛ مجنوں؛ پُر زور. بادشاہ نے ہاتھی کے یہ سات مراتب مقرر کیے ہیں، مست، شیر گیر. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۶۳). ایک دفعہ بادشاہ مست ہاتھیوں کی لڑائی کا تماشا دیکھتا تھا. (۱۹۱۰ء، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۸۶). ۵. مجذوب، دیوانہ، مجنوں، صاحب حال. مست اور دیوانے سے بات مت کہہ، کیا جانے اس کے منہ سے کیا نکلے. (۱۸۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶۵). ۶. بے پروا، مستغنی (فرہنگ آصفیہ). ۷. مغرور، متکبر.

بھولے ہیں گردش مینائے فلک کا نیرنگ

اہل زر سمجھے ہیں مست نئے پندار ہیں سب

(۱۸۷۴ء، مظہر عشق، ۵۳). اگر ماہ پارہ مست ہو کر درندہ بن گئی ہے تو میں آج ہی اسکی صورت پر لعنت بھیج کر اپنی دوسری بیٹی کی طرف روانہ ہو جاؤں گا. (۱۹۰۷ء، سفید خون، ۴۹). ۸. سرور اور نشے والا، مست کر دینے والا (جیسے آواز، ہوا وغیرہ).

متا ہوں میں سدا تیرے ادھر کے مست پیالے کا

پلا مجھ بیگ وو پیالا جو ہوواں مست اتالے سوں

(۱۶۷۸ء، غواصی، ک، ۱۳۹). مست اور لازوال خوشبوئیں دماغ کو ہر وقت معطر رکھتی تھیں. (۱۹۳۴ء، قرآنی قصے، ۷). مست اور نشہ آور ہوائیں چاروں طرف خمار ہی خمار بکھیر رہی تھیں. (۱۹۸۶ء، بیلے کی کلیاں، ۳۰). (ب) امذ. ۱. وہ جانور جو مستی پر آیا ہوا ہو کسی مغل کے پڑوس ایک کمہار رہتا تھا اس کا گدھا نہایت مست تھا رینکا کرتا. (۱۸۰۲ء، نقلیات، ۴۹). ۲. (تصوف) سالک، مستغرق (مصباح التعرف). [ف]

--- **اَزَل** کس اضا (--- فت ا، ز) امذ.

قدرتی مست، کامل مست، مست ازلی؛ مجذوب.

مست ازل سب جمع ہوئے ہیں لاؤ سبو کچھ کام چلے

ساقی کو ہاں پاس بٹھا کر بادہ دور جام چلے

(۱۹۳۰ء، شوق، جگ موہن ناتھ (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۳۶۲)). [مست + ازل (رک)].

--- **اَلَسْت** کس اضا (--- فت ا، ل، سک س) امذ.

اس دن کا مست جس روز خدا نے تمام روحوں سے پوچھا تھا کہ الست بربکم یعنی کیا میں تمھارا پروردگار نہیں ہوں تو سب نے جواب دیا تھا "بلیٰ" یعنی ہاں، مست ازلی؛ خدا تعالیٰ کی محبت میں کامل مست؛ (مجازاً) ہمیشہ کا مست، سرشار.

ذوق شوق اپنے میں ہیں مست الست   عاشق دل پادشاہ درد مند

(۱۷۷۴ء، دیوان قائم، ۳۰). قدرتی شاہ عجب شخص ہیں ..... وہ مست الست بنے ہوئے ہیں. (۱۹۱۳ء، خطوط حسن نظامی، ۱ : ۱۱۸). شاہ حسین ..... مست الست رہتے تھے اور طریقہ ملامتیہ اختیار کر رکھا تھا. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۷۴).

یارب دل حزیں کو سامان ناز دے دے

مست الست کر دے رگ رگ کو ساز دے دے

(۱۹۹۷ء، قومی زبان (مظفر علی ظفر)، کراچی، جولائی، ۷۰). [مست + الست (رک)].

--- **اَلَسْتی** کس صف (--- فت ا، ل، سک س) امذ.

رک: مست الست.

ہوا مست الستی پی کے ساغر آج ساگر کا   چڑھا ساقی یا نشہ معین الدین چشتی کا

(۱۸۹۳ء، کلام دلدار علی مذاق، ۱۹۸). [مست الست + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **اَلَمْسْت** (--- فت ا، سک ل، فت م، سک س) صف.

مستوں کا مست؛ مست الست.

مدام اے شاہ مثل ساغر شراب وصلت کی بیخودی ہے

وہ مست الست ہیں کہ ہر شب جو دخت رز کو کھنگالتے ہیں

(۱۸۷۸ء، سخن بے مثال، ۳۰). [مست + رک: ال (۱) + مست (رک)].

--- **آدْمی** (--- سک د) امذ.

وہ آدمی جو نشے میں چور ہو، مخمور آدمی (جامع اللغات). [مست + آدمی (رک)].

--- **آواز** امث.

مست کر دینے والی آواز، وہ آواز جو سننے والوں کے دل میں اثر کرے یا ان کے دلوں میں سرور اور نشہ سا پیدا کرے (جامع اللغات). [مست + آواز (رک)].

--- **بوک** (--- و ج) امذ.

مستی میں بھرا ہوا بکرا (نور اللغات). [مست + بوک (رک)].

--- **پَن** (--- فت پ) امذ.

مستی، دیوانگی.

ہوتا ہے خوش وہ اکثر دیوانہ گفتگو سے

میں بھی کہوں گا مطلب کچھ اپنے مست پن میں

(۱۸۹۷ء، راقم، ک، ۱۳۳). [مست + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پیالا (---کس پ، ی مج) امذ (قدیم).
نشے کا پیالہ، شراب کا جام.
جو فارغ ہوئے پیٹ بھر کھان کھا — منگائی ترت مست پیالا تکھا
(١٦٢٥، سیف الملوک و بدیع الجمال، ٦١). [مست + پیالا (رک)].

--- جوانی (---فت ج) امث.
جوشِ جذبات سے بھری ہوئی جوانی، پُرشہوت جوانی.
اک گہرا رنگ ہے الھڑ مست جوانی کا — اک ہلکا رنگ ہے، بچپن کی نادانی کا
(١٩٧٨، ابن انشا، دلِ وحشی، ١٠٦). [مست + جوانی (رک)].

--- چمان (---فت چ) صف.
ناز و نشے میں چلنے والا؛ (مجازاً) شرابی؛ معشوق.
کیجیو تربت مری دیر مغاں کی راہ میں — شاید آجائے کسی مست چماں کے زیر پا
(١٨٢٣، مصحفی، ک، ١: ٩٠). [مست + ف: چمان].

--- چنگ (---فت چ، غنہ) صف.
گانے بجانے میں محو، عیش و عشرت میں غرق.
دور حاضر مست و چنگ و بے سرور — بے ثبات و بے یقین و بے حضور
(١٩٣٥، بال جبریل، ١٨١). [مست + چنگ (رک)].

--- حال کس انشا؛ صف.
اپنے حال میں مست رہنے والا، جو ہمہ وقت مگن اور خوش رہے، سرشار اور بےخود رہنے والا.
خبردار ہو اے دلِ مست حال — نوید تحن دے رہا ہے خیال
(١٨٧٧، صبح خنداں، ٣٠).
حصولِ جاہ کی راہیں سجھائیں رزمی کو — تو ان پہ خود بھی وہ مست حال کر نہ سکا
(١٩٣١، کلیات رزمی، ٣٠٣). [مست + حال (رک)].

--- خراب کس صف (---فت خ) صف.
(طب) نشۂ شراب سے بےخود (مخزن الجواہر). [مست + خراب (رک)].

--- خرام کس انشا (---کس خ) صف.
مستی میں چلنے والا، اتراہٹ کی چال میں مستغرق. ہوا کچھ اس طرح مست خرام تھی کہ میرا خون رگوں میں تیزی سے دورہ کرنے لگا. (١٩٣٥، موت سے پہلے، ٦٧).
میری نظروں سے نہاں راز ہیں ابتک اس کے
اتنا معلوم ہے خوشیاں ہیں وہاں مست خرام
(١٩٨٣، سرو ساماں، ١٨٣). [مست + خرام (رک)].

--- خرامی (---کس خ) امث.
مستی یا ناز و انداز سے چلنے کا عمل، اترا اترا کے چلنا.
نسیم تیری ہے گلزار میں صبا تیری — یہ طرزِ مست خرامی یہ جنبشِ دامن
(١٩٣٣، روحِ کائنات، ٢١٩). یہی وطنی قومی احساس، فروغِ گلشن، صبا کی مست خرامی اور چمن میں آتشِ گل کے نکھار کی معنیاتی شیرازہ بندی کرتا ہے. (١٩٨٥، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ١٨٣). بادلوں کی مست خرامی کو دیکھ دیکھ کر زندگی کے شب و روز بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ گزر جاتے ہیں. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ٥٥). [مست خرام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خواب کس انشا (---و معد) صف.
خوابیدہ، سویا ہوا، خواب میں مستغرق؛ (مجازاً) غافل، لاپروا. میں کشمیر کی تحریک حریت کا بانی ہوں اور صدیوں کے بعد میں نے یہاں کی مست خواب آبادی کو ایک نئی زندگی سے ہمکنار کیا ہے. (١٩٨٢، آتش چنار، ٥٠٣).
جیسے گہوارے میں سو جاتا ہے طفلِ شیرخوار
موج مضطر تھی کہیں گہرائیوں میں مست خواب
(١٩٢٤، بانگِ درا، ٢٨٨). [مست + خواب (رک)].

--- رہنا ف مر: محاورہ.
مخمور ہونا، نشے میں رہنا؛ مگن رہنا. اس کی دنیا تو احساس اور جذبے کی دنیا ہوتی ہے وہ اس دنیا میں مست رہتا ہے. (١٩٧٨، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ١٢٨). وہ عمل اور اقدام سے زیادہ ..... اپنے حال میں مست رہنا پسند کرتے ہیں. (١٩٩٣، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ٢: ٥٢١).

--- شباب کس انشا (---فت ش) صف؛ امذ.
جوانی کے نشے میں چور؛ (مجازاً) معشوق.
مجھوے جاتے ہیں ہوائے شوق میں اہلِ چمن
کیا کوئی مست نظر مست شباب آنے کو ہے
(١٩٨٠، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ١٥٧). [مست + شباب (رک)].

--- شراب غرور کس انشا (---فت ش، کس ب، ضم غ، و مع) صف.
مغرور، متکبر، جلد باز؛ تند، تیز (ماخوذ: جامع اللغات). [مست + شراب (رک) + غرور (رک)].

--- ظہور (---ضم ظ، و مع) صف.
تجلی سے سرشار، دیدار میں محو (صوفی، مجذوب وغیرہ کے لیے مستعمل).
حکیم و عارف و صوفی تمام مست ظہور — کسے خبر کہ تجلی ہے عین مستوری
(١٩٣٥، بال جبریل، ٦٢). [مست + ظہور (رک)].

--- طافح کس صف (---کس ح ف) صف.
بدمست، نشے میں چور.
جہاں تک معظلے میں مست طافح ہی نظر آئے
نہ تھا اس دور میں آیا جسے ہشیار کہتے ہیں
(١٨١٠، میر، ک، ٢٣٣). [مست + طافح (رک)].

--- قلندر (---فت ق، ل، سک ن، فت د) (الف) صف؛ امذ.
درویش صفت، جو اپنی دھن میں مگن ہو اور کسی کی پرواہ نہ رکھتا ہو، بے نیاز، بے پروا، فقیر، درویش مستغنی، یادِ الٰہی میں محو دیوانہ شخص. جہاں اچھی صورت دیکھی اور مست قلندر کی طرح اللہ ہو کا نعرہ مارا. (١٩٢٥، مضامین عظمت، ٢: ١٣). غلام محی الدین صاحب..... ایک مرد بزرگ اور مست قلندر تھے. (١٩٨٢، آتش چنار، ٢٨١). (ب) نعرہ. درویشوں، فقیروں کا ایک نعرہ. اللہ اکبر کی جگہ ہو جاتا، مست قلندر یا علی کے نعرے لگاتے ہیں. (١٩٢٨، رام راج، ١٨٧). [مست + قلندر (رک)].

--- کاٹھی امث.

(چوری تھگی وغیرہ) آہستہ بات چیت (اپ و، ۸ : ۲۰۵). [مست + کاٹھی (رک)].

--- کر دینا محاورہ.

بے خود کر دینا، مدہوش بنا دینا. بعض غزلوں نے مجھے نعرۂ وجد لگانے کی حد تک مست کر دیا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۳).

--- کُن (---ضم ک) صف.

مست کرنے والا، نشے کی کیفیت پیدا کرنے والا، مدہوش کرنے والا.

سمندر موتیوں مونگوں سے کانیں لعل و گوہر سے

ہوائیں مست کن خوشبوؤں سے معمور کر دی ہیں

(۱۹۵۳، سرو ساماں، ۲۹۳). وہ کیفیت کسی نشہ آور چیز کے اثر سے طاری ہوئی ہو یا خوشی کے مست کن جذبہ سے. (۱۹۸۶، قاران، کراچی، جولائی، ۳۳). [مست + ف: کن، کردن = کرنا].

--- گام صف.

نشے کی حالت میں یا ناز و انداز سے چلنے والا.

قاصد مست گام، موج صبا کوئی رمز خرام، موج صبا

(۱۹۵۸، کلیات مجید امجد (لوح دل)، ۲۰۵). [مست + گام (رک)].

--- مُدام کس صف (---ضم م) صف.

(طب) دائم الخمر، متواتر شراب پینے والا (مخزن الجواہر). [مست + مدام (رک)].

--- مَلَنگ (---فت م، ل، غنہ) صف؛ امذ.

رک: مست قلندر، آزاد طبع، بے پروا، درویش. آدمی کا جب سب کچھ چھن جائے تو وہ ...... مست ملنگ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۶۹). [مست + ملنگ (رک)].

--- مَولا (---و لین) امذ.

آزاد طبع، بے پروا آدمی، لاابالی شخص، بے سدھ آدمی. ایک طرف آزاد منش رند مشرب بیٹھے ہیں ایک طرف مست مولا مستان، اس محفل میں امتیاز مراتب نہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۵۷). [مست + مولا (رک)].

--- مَہینا (---فت م، ی مج) امذ.

پھاگن کا مہینا، ہولی کا مہینا، فروری کا مہینا (ماخوذ: نور اللغات؛ پلیٹس). [مست + مہینا (رک)].

--- مَئے پِندار کس اضا (---فت م، کس پ، سک ن) صف.

غرور کے نشے میں چور؛ (مجازاً) مغرور، متکبر، نازاں.

اتنیں اور بھی ہیں ان میں گنہگار بھی ہیں

عجز والے بھی ہیں مست مئے پندار بھی ہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۸۱).

شرمندہ ہوں کوتاہی طاعات پہ اپنی

میں زہد پہ مست مئے پندار نہیں ہوں

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۹۵). [مست + مے (رک) + پندار (رک)].

--- ناتھ امذ.

رک: مست مولا (پلیٹس). [مست + ناتھ (رک)].

--- ناتھیَہ (---سک تھ، فت ی) امذ.

جوگیوں کا ایک سلسلہ یا پنتھ. اگرچہ جوگیوں میں اصلی بارہ پنتھ ..... ہیں مگر چند مدت سے ایک تیرھواں پنتھ مست ناتھیہ شروع ہو گیا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۵۵). [مست ناتھ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- ناز کس اضا؛ صف؛ امذ.

ناز و ادا میں مست؛ (مجازاً) معشوق.

گر کرے ایما ذرا وہ مست ناز طائف میخانہ ہوں اہل حجاز

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۷۹). ایک مست ناز مہ جبیں یا بے حجاب محبوب کی طرح بے ساختہ اپنی طرف کھینچ رہا تھا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۲۸۳). [مست + ناز (رک)].

--- نظر کس اضا (---فت ن، ظ) صف؛ امذ.

نشیلی آنکھ والا؛ (مجازاً) معشوق.

جھومے جاتے ہیں ہوائے شوق میں اہل چمن

کیا کوئی مست نظر مست شباب آنے کو ہے

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ۱۵۷). [مست + نظر (رک)].

--- نگاہ (---کس ن) امث.

نشیلی نگاہ، مسرور کر دینے والی نظر.

اور وہ مست نگاہیں جو مجھے بھول گئیں

میں نے ان مست نگاہوں کو سراہا ہی نہیں

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۱۶۷). [مست + نگاہ (رک)].

--- نِگاہی (---کس ن) امث.

نشیلی نگاہ سے دیکھنا.

کسی کی مست نگاہی کا رکھ رہے ہیں بھرم

جو صرف مے سے بہک جائے، بادہ خوار نہیں

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۸۶). [مست نگاہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- وار صف؛ م ف.

مستانہ وار، مست کے مانند.

یاروں کے تیر کھا کے چہکتا ہوں اس طرح

جیسے غزل کی داد کوئی مست وار دے

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۵۵). [مست + وار، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- و خَراب (---و ع، فت خ) امذ.

(تصوف) جو عشق میں بیہوش ہو اور جمال محبوب میں مستغرق ہو، عشق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں مست (مصباح التعرف). [مست + و (حرف عطف) + خراب (رک)].

--- ہاتھی امذ.

ہاتھی جو مستی میں دیوانہ ہو (اس حالت میں یہ بہت خطرناک ہوتا ہے).

مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار
صف مژگاں اسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۸۶). مست ہاتھی کے پسینے کو جو اس کے دونوں رخساروں پر بہتا ہے خوشبو سمجھتے ہیں. (۱۹۳۶، کتاب الہند، ۱: ۲۴۳). [مست + ہاتھی (رک)].

... ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. (i) مخمور ہونا، متوالا ہونا، نشے میں چور ہونا.

دل پرخوں ہے یہاں تجھ کو گماں ہے شیشہ
شیخ کیوں مست ہوا ہے تو کہاں ہے شیشہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۳).

مست ہو کر سیر گاہ شام سے نوشی سے ہم
لڑکھڑائیں اور اپنے علم کو رسوا کریں

(۱۹۹۰، شاید، ۲۳۰). (ii) بے سدھ ہونا، مدہوش ہو جانا.

ذائقہ سے بھی زیادہ ہے اثر دیدار سے
دیکھ چشم مست میں کیا ہو گیا اکبار مست

(؟، عاشق (فرہنگ آصفیہ)). زولو قبیلے کے آدم خور انسانی گوشت کھانے سے پہلے ناچ ناچ کر مست ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۳). ۲. خوش ہونا، راضی ہونا. میں اسی میں مست ہوں کہ ان کی نوع میں ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۵). ۳. پھولنا، اترانا، مغرور ہونا.

بادۂ الفت ملے تجھ کو تو پی کر مست ہو
دولت دنیا پہ ہونا پر نہ تو زنہار مست

(؟، عاشق (فرہنگ آصفیہ)). ذرا نعمت و دولت مل جائے تو اس میں مست ہو کر خدا تعالیٰ کو بھلا دیں. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۲۴۳). ۴. مستغرق ہونا، مگن ہونا، کھویا ہوا ہونا. میں اپنی دھن میں مست تھا. (۱۹۳۶، آبلے، ۱۵۶).

مست ہیں اپنے حال میں دل زدگان و دلبراں
صلح و سلام تو کجا، بحث و جدال بھی نہیں

(۱۹۹۰، شاید، ۸۰). ۵. بے قابو ہو جانا، جوش میں آنا. ہاتھی مست ہو گیا اس نے اپنی سونڈ سے بار کو پکڑ کے پیچھے پھینک دیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۵۸). ۶. شہوت میں بھرا ہونا، مدہ پر آنا، جوانی میں جوش پر آنا، دیوانہ ہونا، مجنوں ہونا، مجذوب ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

مِسْتا (کس م، سک س) امذ.

وہ جگہ جو پنیری ڈالنے کے لئے ہموار کی جائے، غلہ اُگانے کے لیے ہموار کی ہوئی جگہ، وہ ویرانہ جہاں سرسبزی نہ ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س [illegible]].

... جانا محاورہ.

(کاشت کاری) زمین کا اس حالت کو پہنچ جانا جس میں نائٹروجن کی زیادتی کی وجہ سے پتے اور شاخیں بکثرت پیدا ہو جائیں مگر پھل نہ لگے. غیر تعلیم یافتہ باغباں اس حالت کو مستا جانے کے لفظ سے تعبیر کیا کرتے ہیں. (۱۹۳۰، شفتالو، ۲۲).

مَسْتاپ (فت م، سک س) امذ.

بد دعا، سراپ، لعنت (جامع اللغات). [س [illegible]].

مُسْتاثَر (ضم م، سک س، فت ث) صف.

پسندیدہ، منتخب، ترجیح دیا ہوا. پھر یہ چوتھی کتاب گزرانی اس میں وہ امثال درج کئے جن کے بضاعت کے خواص طوک مستاثر ہوئے. (۱۸۸۸، تخفیف الاسماع، ۳۰). [ع: (ا ث ر)].

مُسْتاجِر (ضم م، سک س، کس ج) (الف) امذ.

۱. کاشت کار، زمیندار، پٹی دار. جو کوئی مستاجر ارادہ درخواست مستاجری کا کرے از روئے روبکاری... بنام مستاجر کے ہو سکتا ہے. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۱۳۹).

ہوئی دخل کل کی جب دیکھ بھال   رہی پٹی مستاجروں کی بحال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۲۰). بربری قوموں کے بے شمار مستاجر عسکریوں کی امداد بھی حاصل تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲). ۲. ٹھیکے دار، اجارہ دار.

مستاجر اب ہوئے ہیں یہ اشک دل کے لیکن
آگے کو یہ اجارا معلوم ہو رہے گا

(۱۷۸۴، دیوان محبت، ۲۲). اگر دونوں برہان لاویں تو قول موجر کا اجرت میں اور مستاجر کا منفعت میں مقبول ہوگا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۲۱). مالک یا اس کا کوئی کارندہ.... مستاجر مکان میں نہ ہو تو اس شکل میں بھی غضب واقع ہو جائے گا. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۷۸). سینڈھی کے بڑے بڑے ٹھیکیدار بھی ہوتے جنہیں مستاجر کہتے ہیں. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۶). ۳. وہ کسان جس کو زمیندار یا مالک لگان وصول کرنے کو مقرر کرے. زمیندار نے گاؤں آباد کیا اپنا گھر برباد کیا جمع دیہ بڑھائی مستاجر پر آفت آئی. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۶). ۴. (قانون) وہ غیر شخص جس کے ساتھ سرکار بباعث انکار مالکان وقت بندوبست بالغلت ایصال بقایا ایک میعاد مقررہ تک انتظام کرتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری). ۵. کرائے کا، اُجرتی (عموماً سپاہی). بربری قوموں کے بے شمار مستاجر عسکریوں کی امداد بھی حاصل تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲). [ع: (ا ج ر)].

... اَصْلی کس صف (...فت ا، سک ص) امذ.

(قانون) اصلی اور حقیقی ٹھیکے دار (اردو قانونی ڈکشنری). [مستاجر + اصلی (رک)].

... سَرْکاری کس صف (...فت س، سک ر) امذ.

سرکاری ٹھیکہ دار (جامع اللغات). [مستاجر + سرکاری (رک)].

... فَرْضی کس صف (...فت ف، سک ر) امذ.

(قانون) بناوٹی یا نام کا ٹھیکے دار (اردو قانونی ڈکشنری). [مستاجر + فرضی (رک)].

مُسْتاجِری (ضم م، سک س، کس ج) (الف) امث.

مستاجر کا کام یا پیشہ، ٹھیکہ، اجارہ، ٹھیکے داری، ٹھیکے پر تجارت (عموماً سرکاری). براہ رحمت و شفقت زمین و باغات انہیں کو مستاجری میں واپس کر دیے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۵۵). اس سند کا ملنا ضروری ہے جس کی رو سے بھوپال کی سرکار نے دیوان گنج کا جنگل مستاجری میں دیا تھا. (۱۹۲۹، لال کنھور، ۸۷). تفصیل اس واقعہ کی یوں رہی کہ زمین کے ایک قطعے کی مستاجری پر جھگڑا ہوا. (۱۹۸۸، عورت جرائم کی دلدل میں، ۹۱). (ب) صف. مستاجر (رک) سے منسوب، ٹھیکے دار کا. علاوہ بریں چونکہ گھاٹ مستاجری ہے، مطالبۂ محصول حق مستاجر ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۳۲). [مستاجر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دینا محاورہ.

کرائے پر دینا، پٹے یا اجارے پر دینا (پلیٹس).

مُسْتاخِر (ضم م، سک س، کس خ) صف.
جو پیچھے رہ جائے (جامع اللغات). [ع: (ا خ ر)].

مُسْتاخِرِین (ضم م، سک س، کس خ ج خ) اند: ج.
پیچھے رہ جانے والے ؛ تاخیر کرنے والے لوگ. متاخرین جو .... پچھلی صفوں رہنے والے اور دیر کرنے والے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۲۸۴). [مستاخر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتاذِن (ضم م، سک س، کس ذ) صف مذ.
جو اجازت طلب کرے، اجازت مانگنے والا، اذن چاہنے والا (ماخوذ : جامع اللغات). [ع: (ا ذ ن)].

مُسْتاصَل (ضم م، فت ص) صف.
جڑ سے اکھڑا ہوا ؛ (مجازاً) تباہ شدہ، برباد، مٹایا ہوا.

اٹھ گیا بہمن ودے کا چمنستاں سے عمل تیغ اُردی نے کیا ملک خزاں مستاصل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۳۱).

آج تجھ نیر اعظم کی خلافت کا ہے زور
داد دے میری کہ دیکھوں میں اسے مستاصل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۳).

خواب میں دیکھے اگر ترک فلک یاں کی بہار
شب ہی میں گلشن انجم کو کرے مستاصل

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۳). [ع: (ا ص ل)].

... کَرْنا محاورہ.
جڑ سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کر دینا، ملیا میٹ کر دینا. بنیاد سے مستاصل کر کے اس ریاست کو مملکت ختا کے شامل کیا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۹۳).

علم محبت و اخلاق کا بلند ہوا کیا رسول نے ملک نفاق مستاصل

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۳۰).

... ہو جانا محاورہ.
مستاصل کرنا (رک) کا لازم، تباہ ہو جانا، مٹ جانا، برباد ہو جانا. ہمارا خاندان بالکل مستاصل نہ ہو جائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۳۳۶).

مُسْتاصِل (ضم م، کس ص) صف.
جڑ سے اکھیڑنے والا، برباد کرنے والا.

وہ مستاصل تیغ کفر و عناد کہ جس کی چھڑی تیغ وقت جہاد

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۴۹). [ع: (ا ص ل) سے صفت فاعلی].

مُسْتام (ضم م، سک س) صف : امذ.
کسی کو ماں بنانے والا ؛ (مجازاً) شیر خوار بچہ. مستعیر اور مستام کے بارے میں دو رائیں ظاہر کی گئی ہیں. (۱۹۳۳، جنایات برجایداد، ۳۱). [ع: (ا م م)].

مُسْتامِن (ضم م، سک س، کس م) صف.
۱. پناہ یا امان کا طالب ؛ (فقہ) وہ غیر مسلم جو دارالحرب سے دارالسلام آ کر (امن کا معاہدہ کرنے کے بعد) پناہ گزین ہو. مستامن اگر مسلمان کو گالی زنا کی دے تو اس پر حد لگائی جاوے گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲ : ۱۳۲). غیر مذہب والے جو مستامن ہو کر اسلام کی عملداری میں رہتے ہیں ان پر قطع ید نہیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۳۱). مستامن اس شخص کو کہتے ہیں، جو سفر میں ہو اور احکام سلطنت و قوانین حکومت کی زیر حمایت زندگی بسر کرتا ہو. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۱۲۸). مستامن کو حق حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنا مال لے کر مامن (جائے امن) میں پہنچ جائے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۹). ۲. (فقہ) وہ مسلمان جو کسی کافر ملک میں ان کی اجازت سے پناہ لے. مسلمان انگریزی گورنمنٹ کی رعایا اور مستامن ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۸۳). جو مسلمان کسی کافر حکومت میں ان کی اجازت سے داخل ہو جس کو فقہی اصطلاح میں مستامن کہا جاتا ہے. (۱۹۸۱، تحریک پاکستان اور قائد اعظم، ۹۳). [ع: (ا م ن)].

مُسْتامِنی (ضم م، سک س، کس م) امث.
مستامن کا کام، پناہ. لکھنو کے قیام کے لیے سند مستامنی حاصل کر کے یہاں اپنا اصطبل قائم کیا. (۱۹۲۶، شرر، گزشتہ لکھنو، ۷۹). [مستامن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَسْتان (فت م، سک س) صف : امذ.
۱. رک : مست، دیوانہ، مجذوب.

کوئی گاتی، کوئی آلاپتی، کوئی ہنستی، کوئی ناچتی
کوئی جپتی، کوئی بیلاتی، کوئی سرخوش، کوئی مستان ہے

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۲۲).

کہ یوں جس کی قدرت سے مستان ہو تو پھرتا ہے دنیا کا طوفان ہو

(۱۸۴۴، مثنوی اپودب گلشن بہادر، ۸۹). مجھے اس کی کند ذہنی پر غصہ آنے لگتا جیسے کسی مستان بچے کی احمقانہ حرکتوں پر آ جاتا ہے. (۱۹۴۵، موت سے پہلے، ۸). ۲. (مجازاً) مدہوش، سرشار، مخمور.

پیو کہ جام چشم سے دل تازہ کامی ہے مدام
دنگ ہے سرشار ہے مدہوش ہے مستان ہے

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۹۴).

جاؤں جھاڑی باڑی کھاڑی پی کر تاڑی ہو مستان
ارض و سما سب توڑوں پھوڑوں چھوڑوں نہ میں پر نقش کا دھیان

(۱۸۵۷، حباب کے ڈرامے (سلیمانی تلوار)، ۸ : ۲۷۱).

مژدہ مستان جام معنی کو مے پرستان رنگ مینا کو

(۱۹۳۸، ریاض رضواں، جلیل حسن جلیل، ۲). ۳. بے قابو، مستی میں آیا ہوا، جوش سے بھرا ہوا (عموماً کوئی جانور). نگاہ کر ایک جنگلی اور مستان گلے پر پا تو ایک تازہ اور بے قید بچھڑوں کے غول پر. (۱۸۸۳، تاجر وینس، ۱۳۶). [مست (رک) + ان، لاحقۂ نسبت].

... شاہ امذ.
مست فقیر، گدائے مجذوب (نوراللغات). [مستان + شاہ (رک)].

مَسْتانا (۱) (فت م، سک س) ف ل.
۱. مست ہونا، مستی میں بھرنا، مدہ پر آنا، گرما جانا، نشے میں لڑکھڑانا.

سب نظر آئیں گے مستائے ہوئے حاکم و محکوم جھنجلائے ہوئے

(۱۹۵۲، ضمیر خامہ، ۱۰۸). نشہ پانی کر کے مستاتے گھر آتے. (۱۹۸۳، چند روز اور، ۶۲).

۲. عیش و آرام کرنا نیز سونا. وہ سب تو پڑی مستا رہی ہیں بڑی سرکار کربلا جو گئی ہوئی ہیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۱). [مست (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

مَسْتانا(۳) (فت م، سک س) صف مذ.
مست، مجذوب، دیوانہ.

نقل ہے ایک مستانا تھا یعنی وہ دیوانا تھا

(۱۸۰۵، نظم رنگین، ۳۲). اپنے دیوانے مستانے صوفیوں کو اپنے اشارۂ چشم سے آمادہ کرکے وہ اپنے بے کس ...... مسلمانوں کی دستگیری کو کھڑے ہو جائیں. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱: ۲). [مستانہ (رک) کا ایک املا].

مُسْتانِس (ضم م، سک س، کس ن) صف مذ.
الفت و انس رکھنے والا، خوگر نیز آرام پانے والا (نور اللغات). [ع : (ا ن س)].

مُسْتانِف (ضم م، سک س، کس ن) صف مذ.
جو از سرِ نو اور سابق سے الگ ہو، جدا، علیحدہ (جملہ). جملہ "علیکم ان لا تعقلوا" ان نفی کی تاکید ہے جو کلام مستانف و جدید ہے. (۱۸۷۶، رسائل چراغ علی، ۲: ۱۹۱). اس کا عطف جواب شرط پر نہیں بلکہ کلام مستانف ہے. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۳: ۹۷). [ع : (ا ن ف)].

مُسْتانِفَہ (ضم م، سک س، کس ن، فت ف) صف.
جدا، علیحدہ : (قواعد) وہ (کلمہ یا جملہ) جو علیحدہ ہو اور سیاق عبارت سے بے تعلق ہو. والذین جملہ مستانفہ ہو کے مبتدا ہے اور کذبوا بینا اسکی خبر ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲۵۳). ہذہ ناقۃ الله لکم آیہ الی آخرہ، جملہ مستانفہ ہے اس کو بینۃ من ربکم سے کچھ تعلق نہیں ہے. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۲۰). چونکہ جملہ مستانفہ پہلے جملے سے جدا ہوتا ہے اس لیے اس کو مستانفہ کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۲۳۳). [مستانف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَسْتانَگی (فت م، سک س، فت ن) امث.
مستی کی حالت یا کیفیت، مستی، مستانہ پن.

شعر جامی یاد کرتا ہے تری آنکھوں کوں دیکھ
خشک زاہد کوں مگر مستانگی درکار ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۱). فرطِ مستانگی سے بے اختیاری کی حالت میں رنجیدہ اور خمیدہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۱، سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ)، حیات الحسن، ۱: ۳۹). [مستانہ (ہ مبدل بہ گ) (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَسْتانَہ (فت م، سک س، فت ن) (الف) صف.
۱. سرشار، مست، مخمور.

بجا ہے گر سنوں نہیں ناصح تری نصیحت
میں جام عشق پی کر مستانہ ہو رہا ہوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵۳).

ساقی مجھے ساغر دے مستانہ ہوں مستانہ ہوں
اس عقل اس ادراک سیں بیگانہ ہوں بیگانہ ہوں

(۱۸۷۳، بیدل (قادر بخش)، آثار و افکار، ۲۱۳).

حسن معنی کا پرستار یہ مستانہ ہے ہوش کی بات جو کہتا ہے وہ دیوانہ ہے

(۱۹۳۵، حرف ناتمام، ۳). ۲. مجذوب، ملنگ، درویش. میلے ٹھیلے پاؤں گھسیٹے جا رہے ہیں مستانے بھی اور مستانی بھی. (۱۹۷۳، دیا کول ہے، ۲۹۸). یہ لاکھوں بے گھر اور بے در مستانوں اور درویشوں کا دیس تھا. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۱۸). ۳. مست کر دینے والا، مستی سے بھرا ہوا. سلمان کا دوسرا مصرع نہایت برجستہ اور مستانہ ہے. (۱۹۱۳، شبلی، حیات حافظ، ۳۱). اس کام کو ..... لحاتی مستانہ ترنگ کہنا کچھ زیادہ ناموزوں نہ ہوگا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، ستمبر، ۱۷). (ب) م ف. مست کی مانند، مست ہو کر، مستانہ وار، دیوانوں کا سا.

مستانہ طے کروں ہوں رہِ وادیِ خیال تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۶۹).

مثال ابر باراں جھومتا مستانہ آتا ہے
عجب ناز و ادا سے ساقیِ مے خانہ آتا ہے

(۱۸۹۳، زیبا، مرقع زیبا، ۱۱۷).

مستانہ پیے جا، یونہی مستانہ پیے جا پیمانہ تو کیا چیز ہے، میخانہ پیے جا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۶).

جنوں کی منزلیں مستانہ طے کر خرد مندوں کو اپنے ساتھ مت لے

(۱۹۸۷، جنگ، کراچی (رئیس امروہوی)، ۱۲ ستمبر، ۳). [مست (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... چال امث.
ناز و ادا کی چال، جھومتی چال، مستانہ رفتار. وہ لبوں کی سرخی، دانتوں پر پان کی تحریر ..... وہ مستانہ چال نہ بھولوں گا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۲). انسان ان کی ملائم جلد اور مستانہ چال پر فریفتہ ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۳۳). اس کی آہستہ آہستہ ٹھٹکتی چال میں ڈری ہوئی ہرنی جیسی مستانہ چال نظر آئی. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۰۱). [مستانہ + چال (رک)].

... خِرامی (... کس خ) امث.
مستوں کی طرح چلنا، ناز و نخرے سے چلنا. بعض اوقات اپنی مستانہ خرامی کی ادا میں اس کے وارث بن جاتے ہیں. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۲۳). [مستانہ + خرام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَو (... و لین) صف.
مست ہو کر چلنے والا، مستانہ چال رکھنے والا. اٹھکھیلیوں کی چال چلنے والی ہوا، وہ پچھلے کی مستانہ رو مسافر. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳، ۱: ۲۹). [مستانہ + ف : رو، رفتن = جانا].

... سَری (... فت س) امث.
مدہوشی، بے خودی، دیوانگی، شوریدہ سری.

مستانہ سری نسیم کب تک آخر آخر ہے نوجوانی

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۵). [مستانہ + سر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نوش (... و مع) صف.
بہت شراب پینے والا، بلا کا مے نوش. جن قوموں اور نسلوں میں برٹش گورنمنٹ کے اثروں کی رسائی بہت ہی کم ہوئی ہے وہ بڑی مستانہ نوش اور نشہ باز ہیں. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۱۲۵). [مستانہ + ف : نوش، نوشیدن = پینا].

... نوشی (...و ج) امث.
مستانہ نوش (رک) سے اسم کیفیت، شراب نوشی، بلا کی مے نوشی. انگلستان میں چالیس ہزار پانسو آدمی فقط مستانہ نوشی سے اپنے پیمانۂ عمر کو لبریز کرتے ہیں. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، جون ۳۰ : ۳۵). راتیں روشنی میں مستانہ نوشی میں بسر ہوتی ہیں. (۱۹۴۳، الطوفی اور گلو پترہ، ۴۸). [مستانہ نوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وار (الف) صف.
مستوں کی طرح کا، نشے یاروں والا.

اس جوئے یار حسن سے سیراب ہے فضا — رو کو نہ اپنی لغزش مستانہ وار کو

(۱۹۳۶، اصغر گونڈوی (مقالات عابد، ۸۳)). عالم شباب میں عقل و خرد کی مستانہ وار احست و خیز نے انہیں متزلزل ضرور کیا. (۱۹۸۷، ایک قاری کی سرگزشت، ۳۰). (ب) م ف. بے خود ہو کر، مستانوں کی طرح جھومتے ہوئے، لڑکھڑاتے ہوئے نیز لاپروائی سے.

رقص کرتی ہے نسیم صبح کیوں مستانہ وار
گلشن دل سے اڑا لائی ہے شاید بوئے دوست

(۱۸۷۱، کلیات اکبر، ۱ : ۳۲). وہ چاہتا تو اس قدر دولت اور شہرت حاصل کرتا جو دوسرے کی قدرت سے باہر ہے لیکن ان چیزوں کو مستانہ وار ٹھکرا کر چلا گیا. (۱۹۴۷، مضامین عابد، ۱ : ۱۱۷). میں دیوانہ وار آگے بڑھا اور وہ مستانہ وار باہر آگئی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۱۷). [مستانہ + وار، لاحقۂ صفت و تمیز].

... وَش (...فت و) م ف.
مستوں کی مانند، مستوں کی طرح.

گہ نیم مست اس کی پتلی جدھر — جھکی شاخ مستانہ وش ہو اُدھر

(۱۸۲۵، تحفۂ اعظم، ۳۳۰).

بچھا فرش زمرد اہتمام سبزۂ تر میں — چلی مستانہ وش بادِ صبا عنبر فشاں ہو کر

(۱۸۹۹، کلیات اکبر، ۱ : ۲۹۱). [مستانہ + وش، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَسْتانی (فت م، سک س). (الف) امث.
۱. مستانہ (رک) کی تانیث، شہوت میں بھری ہوئی عورت، پرشہوت عورت.

بے تکلف ہو سبھوں سے وہ ملے ہے 'سجاد' — دختر رز بھی عجب طور کی مستانی ہے

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا، سجاد، ۳۸۰). میں ایسی مستانی نہیں ہوں کہ جو یا ایک پھنس جاؤں گی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۴۷). ۲. (مجازا) مجذوب عورت، ملنگ عورت. میلے میلے پاؤں گھسیٹتے جا رہے ہیں، مستانہ بھی اور مستانی بھی. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۲۹۸). ۳. عزافہ عورت؛ چھنال عورت. یہ سن کر وہ روسیاہ مستانی غصہ میں لال ہو کر اٹھی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱). سکندر جاہ نے دیکھا کہ اب کوئی حیلہ اس مستانی سے نہیں چلتا. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۳۴). (ب) صف مث. ۱. (i) جس میں کیف و مستی کی کیفیت پائی جائے. اس دنیائے جدید کی کیا بات ہے، عید قرباں کی مستانی رات ہے. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱ : ۳۴). وہ اس خیال کو پلے باندھ کر کہ جوانی میں دنیا مستانی نظر آتی ہے، ایک دفعہ پھر گھر سے نکل کھڑے ہوئے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۶۱). (ii) شراب پینے والی، مست.

مستانی سوت پہ چڑے خالق مرا وبال — پڑ جائے اس کے حلق میں پھندا شراب کا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۰۰). ۲. (مجازا) پگلی، باولی، دیوانی. برق نے کہا، استانی تم تو مستانی ہو روز روز کا جھگڑا لگایا کرتی ہو. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۳۶).

مُسْتاہِل (ضم م، سک س، کس ہ) صف.
اہل، لائق، قابل (جامع اللغات). [ع : (ا ہ ل)].

مُسْتَبْحِر (ضم م، سک س، فت ت، سک ب، کس ح) صف.
پھیلا ہوا، وسیع؛ باتونی، بہت باتیں کرنے والا (جامع اللغات). [ع : (ب ح ر)].

مُسْتَبِد (ضم م، سک س، فت ت، کس ب) (الف) صف.
۱. استبداد کرنے والا، وہ جو اکیلا کام کرے یا وہ جو کسی حق کا بلا شرکت غیرے مدعی یا مستحق ہو؛ (مجازا) جابر، مطلق العنان. واقعہ یہ ہے کہ عملاً یہاں بھی ارباب حکومت اسی درجہ مستبد ہیں جس درجہ مشرق میں. (۱۹۲۰، بزید فرنگ، ۱۵۷). فرانس..... انگریزوں سے بھی زیادہ مستبد اور اقتدار پسند ہے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۲۰۶). اگر کبھی اس کے ہاتھ اقتدار آتا تو وہ بہت بڑا جابر اور مستبد ہوتا. (۱۹۹۶، اردوئے معلٰی، کراچی، جون، ۸۸). ۲. شاہ پسند. ہم کو اس سے کوئی مطلب نہ ہونا چاہیے کہ وہ مستبد یعنی شاہ پسند کہے جاتے ہیں. (۱۹۱۲، روزنامچۂ سیاحت، ۱ : ۱۱۷). ۳. جابرانہ، خود مختارانہ. جہالت اور محرومی کی مستبد طاقت کے خلاف جنگ کا عزم نقارے پر چوٹ لگا رہا ہے. (۱۹۸۸، اردو افسانہ، تحقیق و تنقید، ۳۰). (ب) امذ. (سیاسیات) مطلق العنان فرماں روا (Despot) (اصطلاحات سیاسیات). [ع : (ب د د)].

مُسْتَبِدانَہ (ضم م، سک س، فت ت، کس ب، فت ن) صف؛ م ف.
مستبد (رک) سے منسوب، جس میں جبر و خودرائی پائی جائے، جابرانہ، خود مختارانہ. جو عورت شوہر کی اس قدر مطیع اور فرماں بردار ہوتی ہے اکثر وہی اپنے ملازموں اور ماتحتوں پر مستبدانہ حکومت کرنا چاہتی ہے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۹۲). بحور کی تقسیم اور حد بندی بالکل غیر قدرتی اور مستبدانہ ہے. (۱۹۶۱، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۷۳). [مستبد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَبْدِل (ضم م، سک س، فت ت، سک ب، کس د) صف.
بدل جانے والا.

انھیں تو قادری بیعت ہے تجدید — وہ ہاں خالی جو مستبدل ہے یا غوث

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۸). [ع : (ب د ل)].

مُسْتَبِدِین (...ضم م، سک س، فت ت، کس ب، ی مع) صف؛ ج.
مستبد (رک) کی جمع، استبداد کرنے والے. اس زمانے میں مسلمانوں میں احرار و مستبدین کے نام سے دو پارٹیاں بن گئی تھیں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۷۵۳). [مستبد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَبْشِر (ضم م، سک س، فت ت، سک ب، کس ش) صف.
مژدہ طلب کرنے والا، مژدے سے خوش ہونے والا، خوش، شاد. یزید پلید آمر اور راضی مستبشر قتل امام حسین علیہ السلام سے تھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲ : ۵۵۳).

بخوش و صابر و شاکر، بشیر و مستبشر — بہ صبح گاہ مقاتم، بہ شام گاہ ارم

(۱۹۶۶، ننھا، ۳۰). [ع : (ب ش ر)].

مُسْتَبْصِر (ضم م، سک س، فت ت، سک ب، کس ص) صف.
صاحب نظر، بصیرت والا، جس کا دل بینا ہو. مستبصر کو عبرت تام حاصل ہوتی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۵۱).

تو عارف بصیر ہے مستعمر خبیر اے شاہد و مشاہد انوار لایزال
(۱۹۶۷، حطایا، ۳۱). [ع: (ب ص ر)].

مُسْتَبْطِن (ضم م، سک س، فت ت، سک ب، کس ط) صف مذ.
(طب) پیٹ کے نیچے چھپانے والا (خود کو یا کسی چیز کو)؛ (طب) وہ جھلی جو اندر سے استر کرتی ہے جیسے قلب کے اندر کی سطح کو استر کرنے والی جھلی یا جوف سینہ کی اندرونی جانب استر کرنے والی جھلی (مخزن الجواہر). [ع: (ب ط ن)].

مُسْتَبْعَد (ضم م، سک س، فت ت، سک ب، فت ع) صف.
دور، بعید؛ (مجازاً) دشوار، محال. اللہ جس کو رسوا کرے اسکی نسبت کچھ بھی مستبعد نہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۸۱). شیخ وقت کی تقلید نہایت مستبعد معلوم ہوتی تھی. (۱۸۷۷، توبۃالنصوح، ۲۷۹). موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ان کے نزدیک کس قدر مستبعد تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۳: ۸۵۵). اس بحث سے یہ نتیجہ اخذ کرنا مستبعد نہ ہوگا کہ اسلام ... بنیادی حقوق کو تسلیم کرتا ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۳۲۷). [ع: (ب ع د)].

مُسْتَبِین (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
واضح، روشن، ظاہر، آشکارہ.

کتاب کتب مستبین و مبین ہے یہ ہر کسی کے لئے رہنمون
(۱۹۶۹، مزمور میرمغنی، ۷۰). [ع: (ب ی ن)].

--- غَیر مَرسُوم کس صف (--- ی لین، فت م، سک ر، و مع) امذ.
(فقہ) ایک وثیقہ جو بے قاعدہ اور نامکمل اور قانونی شہادت کے قابل نہ ہو. دوسرے مستبین غیر مرسوم جیسے درخت کے پتے پر یا دیوار یا کاغذ پر لیکن نہ بطور رسم کتابت کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۳۳). [مستبین + غیر (رک) + مرسوم (رک)].

--- مَرسُوم کس صف (--- فت م، سک ر، و مع) امذ.
(فقہ) ایک وثیقہ جو قانونی طور پر لیا جا سکے؛ تمام باقاعدہ دستاویزات اور اقرار ناموں کے لیے مستعمل. تیسرے مستبین مرسوم باین طور کہ کاغذ پر ہووے ... خواہ غائب سے ہو یا حاضر سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۳۳). [مستبین + مرسوم (رک)].

مُسْتَتِر (ضم م، سک س، فت ت، کس ت) صف.
چھپا ہوا، پوشیدہ، پنہاں ہونے والا، مستور.

جس طرح کہ روح مستتر ہے اُن میں بالعکس یہ مستتر ہوں اس میں شگیں
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۲۵).

گویا جواب حلقۂ ماتم ہے مستتر خمیازہ ہائے حسرتی ہم کنار میں
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۰). اس تحریر میں کوئی اخلاقی تنزل مستتر ہے. (۱۹۱۳، یاسمین، ۱۰۶). "ماں" اور "بیوی" دو ایسے پیارے لفظ ہیں کہ تمام مذہبی اور تمدنی نیکیاں ان میں مستتر ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵). [ع: (س ت ر)].

مُسْتَتْرَک (ضم م، سک س، ضم ت، سک ت، فت ر) صف.
ترکی والا، ملک ترکی کا، ترک سے منسوب یا متعلق. مذکورۂ بالا ترک اقوام آٹھویں صدی عیسوی میں بخاری زبان بولنے لگی تھیں اور عہد مغول میں مستترک بخار بن چکی تھیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۲۱). [ترک (علم) سے موضوع بقاعدۂ عربی].

مُسْتَثْنا (ضم م، سک س، فت ت، سک ث) صف.
رک: مستثنیٰ جو اس کا اصل املا ہے.

خوش بچن تیرے فصاحت میں ہے مستثنائے وقت
وقت گر پاؤں تو تجھ کو سوں سنوں میں خوش بچن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳). سنیوں کے فرقے میں مستثنا مولوی حسین صاحب اور فرقۂ ناجیہ امامیہ میں مولانا سید دل دار علی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۲۱). کچھ معزز لوگ ضرور اس سے مستثنا تھے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۵۰۳). [مستثنیٰ (رک) کا ایک املا].

مُسْتَثْنیٰ/مُسْتَثْنےٰ (ضم م، سک س، فت ت، سک ث، ابشکل ی) (الف) صف.
۱. منتخب، برگزیدہ، منفرد، خاص. اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اور بھی خدا ہیں جن میں سے ایک کو ہم نے مستثنےٰ کیا اوروں کو چھوڑ دیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۵۹). صاحب ورع و تقویٰ زہد و پارسائی میں مستثنیٰ. (۱۸۹۱، امان بے خبر، ۱۰۱). شعر فہمی اور کتاب فہمی میں وہ ایک مستثنےٰ آدمی تھے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۶۵). نہایت خلیق سادہ مزاج اور لیاقت کے لحاظ سے یہاں کے اُمراء میں مستثنےٰ ہیں. (۱۹۰۶، مکتوبات حالی، ۲: ۳۷۶). ۲. عام حکم سے الگ، علیحدہ، جدا. میں موت کے حکم عام سے مستثنیٰ ہوں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۷۶). اس عہد نامہ میں کوئی بات مستثنےٰ نہیں کی جائے گی اور اس پر مہرشاہی فوراً لگ جائے گی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۳۳۸). ان لوگوں نے نماز، زکوۃ اور جہاد سے مستثنےٰ ہونے کی بھی درخواست کی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۳۶). خسرو نے اپنے ان چار دیوانوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۶۵). زخمی کا قریب ترین ڈاکٹر علاج کرے اور وہ عدالت میں حاضری سے مستثنیٰ ہو تاکہ خواری سے بچے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۸). ۳. (مراداً) تبادل، توڑ، بدل. ہر اصول کا مستثنیٰ بھی ضرور ہوتا ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۶: ۵۱). ب (امذ) ۱. (منطق) ایسی بات جس پر قاعدہ کلیہ کا اطلاق نہ ہو سکے. بعض الفاظ ایسے قاعدہ کلیہ سے استثناء کرنے میں واقع ہوتے ہیں جس کے ثبوت کی جہت جو مستثنےٰ سے نسبت رکھتی ہے وہی مستثنےٰ منہ سے بھی رکھتی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۰۰). ۲. (نحو) وہ کلمہ یا لفظ جو حرف شرط (مگر وغیرہ) کے بعد آئے، وہ اسم جو حروف استثنا کے بعد واقع ہو. جو کلمہ یا لفظ مگر یا لیکن کے بعد آوے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں. (۱۸۴۰، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۹۵). فارسی میں مستثنیٰ کی دو قسمیں ٹھہرانی فضول ہیں. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۶). ۳. وہ شخص یا چیز جسے الگ کیا ہو. خلیفۂ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز (م ۱۰۱ھ) کی ذات کو مستثنیٰ کرکے، عام خلفائے بنی امیہ اور بنی عباس کا یہی حال تھا. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۹۶). قانونی وارث کو تحفے میں دی گئی جائیداد کو رجسٹریشن سے مستثنیٰ کرنے کا فیصلہ کیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۸). [ع: (ث ن ی)].

--- قرار دیا جانا/دینا محاورہ.
حکم سابق سے الگ یا خارج ٹھہرانا. سزا سے کوئی شخص مستثنیٰ نہیں قرار دیا گیا ہے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۳).

--- کَرنا محاورہ.
حکم سابق سے الگ یا خارج کرنا، کسی کو جدا کرنا، کئی اشخاص یا چیزوں میں سے علیحدہ کرنا. ایسے عمل پر امام کو مستثنےٰ کرکے دیکھا جائے. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۵). مراکش اور جزیرہ نمائے عرب کے چند خطوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے اس میں تمام عرب علاقے شامل تھے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۰).

... مِنْہُ (... کس م، سک ن، ضم معکوس و شل و مع) امذ.
وہ شخص یا چیز جس سے استثنا کر کے کسی شخص یا چیز کو علیحدہ کر دیا گیا ہو۔ ثبوت کی جہت جو مستثنےٰ سے نسبت رکھتی ہے وہی مستثنےٰ منہ سے بھی رکھتی ہے۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۰۰)۔ کبھی مستثنیٰ منہ کے سوا کا استثناء جائز ہوتا ہے۔ (۱۹۷۴، فکر و نظر، اگست، ۷۲)۔ مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کے درمیان میں بھی علامت سکتہ کا لگانا ضروری ہے۔ (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۰۵)۔ [مستثنیٰ + منہ (رک)]۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
مستثنیٰ کرنا (رک) کا لازم، حکم سابق سے الگ ہونا، جدا ہونا۔ امدادی رقوم انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی۔ (۱۹۸۸، مشفق مراسلات اور تحریریں، ۷: ۱۸۱)۔ باقی اوقات میں ان میں کوئی علمی دلچسپی، شوق و مطالعہ، جستجو اور کتابی ذوق نظر نہیں آتا مگر شا صاحب اس سے مستثنیٰ تھے۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۸)۔

مُسْتَثْنِیات (ضم م، سک س، فت ت، سک ث، کس ن) امث؛ امذ؛ ج.
۱. وہ امور جو الگ کیے گئے ہوں، خارج کی ہوئی چیزیں۔ قرآن مجید کے ایسے حکم میں جو ظاہر میں عام ہوتا تھا مستثنیات قائم کیے (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۱)۔ میرا خیال ہے کہ اس اصول کے مستثنیات بھی ہیں۔ (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۷۵)۔ مستثنیات یقیناً مل جائیں گی مگر...... ہمارے عہد کے ممتاز شعراء میں بنیادی طور پر یہی رجحانات کارفرما نظر آئیں گے۔ (۱۹۸۹، ن۔ م۔ راشد شاعر اور شخص، ۲۳۰)۔ اس نے ویدک زبان کی جزئیات کی تفصیل دی ہے اور...... مستثنیات کی نشانی دہی کی ہے۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۲۷)۔ ۲. (مجازاً) ممتاز لوگ، خاص اشخاص۔ آپ معزز مستثنیات میں ہیں۔ (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۱۰۱)۔ لیکن کنور عبدالشکور خاں اس طبقے کی رائج مستثنیات میں تھے۔ (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۱۳۸)۔ [مستثنیٰ (رک) کی جمع]۔

... عامَّہ کس مف (... شدم بفت) امث؛ امذ.
وہ عام امور یا چیزیں جو الگ کر دی گئی ہوں۔ مستثنیات عامہ کے باب میں جو احکام درج کیے گئے ہیں ان کی کیا غایت ہے۔ (۱۹۳۱، اصول قانون، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۱۵)۔ [مستثنیات + عامہ (رک)]۔

مُسْتَجاب (ضم م، سک س، فت ت) صف.
جواب دیا گیا؛ (مجازاً) جسے قبول کیا جائے، جسے مان لیا جائے (عموماً دعا)۔

ایا ہاتف غیب تے یو جواب | عبادت قبولیا دعا مستجاب
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۰)۔

بڑے خوب معقول ہر ایک باب | بڑھیاں کی دعا ہوتی ہے مستجاب
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱)۔

مناجات کر بچے میں یوں شتاب | ہوئی اس دو کی دعا مستجاب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۹)۔

یا الٰہی چشم حیراں کی دعا کر مستجاب | جلوۂ دیدار ہوئے آئینہ دار انتظار
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۵۹)۔ خدا کی درگاہ میں اس نے ...... دعا کی وہ تھیں مستجاب ہوئی۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۵۵)۔

اس بت پہ عاقبت دل ہو تیغ بھی آ گیا | اللہ نے ہماری دعا مستجاب کی
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۵۳)۔

توبہ کو تو ہی دیتا ہے اقبال کا شرف
ہوتی ہے مستجاب ترے در پہ ہر دعا
(۱۹۶۳، نجم روز، ۲۰)۔

سلام ان پر، ہے شیریں شہد سے، جن کا خطاب
دعائیں جن کے نام پاک سے ہیں مستجاب
(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۷۸)۔ [ع: (ج و ب)]۔

... الدَّعْوات (... ضم ب، غم ال، شد و بفت، سک ع) صف.
جس کی دعائیں مقبول ہوں، مقبول الدعا۔ کہتے ہیں کہ زاہد مستجاب الدعوات ایک چشمہ آب پر بیٹھا تھا۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۳)۔ حضرت سعد بن وقاصؓ کے حق میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تھی کہ خداوندا! ان کو مستجاب الدعوات بنا۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۵۸۵)۔ میں ایک صاحب کرامات اور مستجاب الدعوات عورت کے پاس گئی کہ وہ میرے شوہر کے لیے دعائے مغفرت کرے۔ (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۱۳۸)۔ [مستجاب + رک: ال (۱) + دعوات (دعوت (رک) کی جمع)]۔

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
دعا قبول کرنا، دعا کا بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو جانا۔

مری دعا کو خدا مستجاب کر دے گا | ترا غرور مجھے کامیاب کر دے گا
(۱۹۰۵، گفتار بے خود، ۱۱)۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
دعا قبول ہونا، دعا کا باریاب ہونا۔ معلوم ہوا ہماری دعا مستجاب ہو گئی ہے۔ (۱۹۹۰، تبسم زیر لب، ۸۰)۔

میرے دست دعا کو کیا معلوم | کون سا لمحہ مستجاب کا ہو
(۱۹۹۸، افکار (ظاہر عباس)، کراچی، دسمبر، ۳۶)۔

مُسْتَجابی (ضم م، سک س، فت ت) صف.
۱. مستجاب (رک) سے منسوب یا متعلق، مستجاب ہونے والا، مقبول ہونے والا۔ رحمت باری "مستجابی" ہے یعنی فضل ربانی پر نجات مبنی نہیں بلکہ انسان کے اپنے اعمال پر ہے۔ (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۷۴)۔ ۲. (قدیم) مقبول، مستجاب۔

غلط ہے یوں وہ جاوے بے شتابی | کہ پاکوں کی دعا ہے مستجابی
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۱۲۰)۔ [مستجاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُسْتَجار (ضم م، سک س، فت ت) صف؛ امذ.
پناہ یا امان مانگنے والا؛ ایک مقام جو رکن یمانی اور خانۂ کعبہ کے غربی دروازے کے بیچ میں ہے، یہاں لوگ کھڑے ہو کر دیوار کعبہ پر ہاتھ رکھ کر دعا کرتے ہیں (ماخوذ: الحقوق والفرائض)۔ [ع: (ج و ر)]۔

مُسْتَجَب (ضم م، سک س، فت ت، ج) صف.
چنا ہوا، پسندیدہ، منتخب۔

سخن ہو مستجب قاسم علی کا | مری مجلس میں یارب رنگ برسا
(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۲۹)۔

نہیں سمجھتے سوا ہم تری محبت کے
کہ کیا ہے مستحب اور واجب اور کیا ہے فرض

(۱۸۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۹۳). گردن پر مسح کرنا امام ابی حنیفہ کے نزدیک مستحب ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۹). [ع : (ح و ب)].

مُسْتَجْمَع (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ج ، فت م) امف.

جمع کیا ہوا ؛ جہاں سب جمع ہوں ، اکٹھا ہونے کا (مقام ، جگہ وغیرہ).

مستجمع ہر کمال ہے وہ بے مثل ہے لایزال ہے وہ

(۱۸۴۴ ، راسخ ، رک (مثنوی حسن و عشق) ، ۱).

پرہیزگار و منصف و فیاض و دادگر مستجمع جمیع فضائل ملک سیر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۳). صفت و نعت کے سزاوار وہی ایک ذات مستجمع کمالات محبوب کبریا ہے. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۹). اس میں انسان کو مستجمع کمالات اور بہ صفت موصوف ہونا ضروری تھا. (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۷۵). [ع : (ج م ع)].

...الصِّفات (...ضم ج ، ضم ا ، ل ، شد ص بکس) امف.

جس میں تمام خوبیاں اکٹھا ہوں. مگر کیا تو اس کا الزام ہماری ذات مستجمع الصفات پر نہیں لگاتا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱). ہم نے اس ذات مستجمع الصفات کے ساتھ کیا کیا. (۱۹۱۸ ، لیکچروں کا مجموعہ (دیباچہ طبع ثانی) ، ۱ : ۱۳). ہمارے آقائے نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مستجاب الدعوات اور مستجمع الصفات ہیں. (۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۱۳۰). [مستجمع + رک : ال (۱) + صفات (رک)].

... صِفات کس اضا (... کس ص) امف.

رک : مستجمع الصفات. جس کی ذات مستجمع صفات وحدہٗ لاشریک ہے. (۱۸۳۵ ، پال گلاث ، ۲). [مستجمع + صفات (رک)].

مُسْتَجْمِع (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ج ، کس ج م) صف.

جمع کرنے والا ، اکٹھا کرنے والا (نوراللغات). [ع : (ج م ع) سے صفت فاعلی].

مُسْتَجِیب (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) صف.

دعا قبول کرنے والا ؛ جواب دینے والا.

کہاں ہے مستغیث ان سا ، کہاں ان سا خطیب
دعائیں جن کی سنتا ہے وہ رب مستجیب

(۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۸۲). [ع : (ج و ب) سے صفت فاعلی].

...الدَّعْوات (...ضم م ، ضم ا ، ل ، شد د بفت ، سک ع) صف.

رک : مستجاب الدعوات. آرزو نیک ہو تو رب مستجیب الدعوات پوری کر ہی دیتا ہے. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۲۵۷). [مستجیب + رک : ال (۱) دعوات (دعوت (رک) کی جمع)].

مُسْتَجِیر (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) صف مذ.

پناہ ڈھونڈنے والا ، امان چاہنے والا ، مدد مانگنے والا. امام صاحب نے فرمایا ، مستجیر ہیں اور خدا نے فرمایا ہے کہ ...... یعنی مشرکین میں سے کوئی شخص اگر پناہ چاہے تو اسے پناہ دو. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۰۹). تباہی ماد پر اگر کھوڈو ان کو نہ ملے تو اسی قبر پر جمع ہو کر مستجیر ہوتے ہیں. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ ، ۱ : ۲۷۳).

تفضّل اے حبیب پاک یزداں یہ عاصی مستجیر و مستعیذ ہے

(۱۹۷۶ ، عطایا ، ۹۰). [ع : (ج و ر)].

مُسْتَحاضَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، ض) امث.

وہ عورت جسے معمول سے زیادہ خون حیض آئے.

وے مستحاضہ کوں سب ہے درست کرے بندگی اوگی تاں ہووے ست

(۱۹۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۰۰). میں مستحاضہ ہوتی ہوں اور نہیں پاک ہوتی ہوں کسی طرح. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۶). مستحاضہ عورت پاک عورت کا حکم رکھتی ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۱). کہا فاطمہ نے کہ وہ مستحاضہ ہو جاتی تھی. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف ، ۱ : ۱۲۳). [ع : (ح ی ض)].

مُسْتَحال (ضم م ، سک س ، فت ت) امذ.

بہانہ جو کیا جائے ، حیلہ. اپنی منکوحہ بی بی اس کے حوالے کروں مگر اس میں ایک مستحال کی ضرورت ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳۲). [ع : (ح ی ل)].

مُسْتَحَب (ضم م ، سک س ، فت ت ، ح) صف ؛ امذ.

۱. (فقہ) ایسا فعل جس کے کرنے پر ثواب ہو اور نہ کرنے پر کچھ عذاب نہ ہو ؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ فعل کبھی خود کیا ہو یا اس کے کرنے پر ثواب کا ذکر کیا ہو.

غلط گوئی تھی فرض یاں یہ کہہ ہے اگر فرض و واجب نہیں مستحب ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، رک ، ۲ : ۳۳۸). مستحب ہے غسل و تطیب واسطے قرأت حدیث آنحضرت ﷺ. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲۲۹). سوائے روزہ کے مستحب ہونے کے اور رجب کے روزہ کی فضیلت میں کوئی حدیث صحیح نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۰). ۲ ہجری میں رمضان کے روزے فرض ہوئے ، تو عاشورا کا روزہ مستحب ہو گیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۶). ۲. پسندیدہ ، مستحسن.

مستحب ہے عشق کے مذہب میں ترک ماسوا
ماسوا سے باز آنا ہے سراج اب مستحب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۳۸). حالات کے اقتضا کے موافق بعض ایجادات مستحب اور پسندیدہ ہیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲ : ۷۰). قرآن کی قرأت کے ساتھ رونا مستحب ہے. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۰). [ع : (ح ب ب)].

مُسْتَحَبّات (ضم م ، سک س ، فت ت ، ح) امذ ؛ ج.

چیزیں جو مستحب ہیں ، وہ افعال جن کے کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر عذاب نہ ہو. وجود امام کا واجبات سے ہے نہ مستحبات سے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۹۰۳). ارکان پورے پورے ادا کرتے اور فرائض سنن مستحبات کی حفاظت کرتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی (تفسیر) ، ۲). نماز کو اس کے شرائط و لوازمات و مستحبات و خشوع و رجوع قلب کے ساتھ ادا کیا جائے. (۱۹۸۴ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۴۳). [مستحب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُسْتَحَبَّہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، ح ، ب) صف.

جو مستحب ہو ؛ (فقہ) جس کے کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر عذاب نہ ہو. تین سے پانچ تک سنت مؤکدہ اور نمبر چھ اور سات کے دونوں غسل سنت مستحبہ اور آخر کے دو غسل احتیاطی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۳). [مستحب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَحْدَث (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت د) صف. مذ.
نیا پیدا کیا گیا، نیا ایجاد کردہ، نیا بنایا ہوا. آئینِ فارسی قدیم ''زوال'' مستحدث. (۱۸۶۵، لطائف غیبی، ۱۵). [ع : (ح د ث)].

مُسْتَحْدِث (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، کس د) صف. مذ.
نئی چیز پیدا کرنے والا.

ذات اُس کی قدیم، دہر حادث مستحدث و منزلِ حوادث

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۶). [ع : (ح د ث) سے صفت فاعلی].

مُسْتَحْسَن (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت س) (الف) صف.
پسندیدہ، خوب، نیک، بہتر، اچھا. اگر آپ کے نزدیک مستحسن ہو تو اجازت دیدیجیے. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۱۱). اس وقت اس راز کے دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ہے پھر کسی وقت بطور مستحسن دریافت کرلوں گا. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۳۵۴).

ہم کو مقتول کا لینا نہیں منظور قصاص
قتل کا حکم جو رک جائے تو ہے مستحسن

(۱۹۱۳، شبلی، ک، ۳۹). اردو ماسٹر کا اجرا ایک بہت مستحسن اور نہایت بامقصد اقدام ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۳۰ : ۸۲). (ب) امث. (فقہ) وہ عبادت جسے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر فرمایا ہو (نوراللغات). [ع : (ح س ن)].

---التَّرْک (--- ضم ن، غم ال، شد ت بفت، سک ر) صف.
ترک کردینے کے لائق، چھوڑ دینے کے قابل. آن کر بجائے آکر مستحسن الترک. (۱۸۶۲، خطر مجموعہ، ۱ : ۱۰۳). [مستحسن + ترک : ال (۱) + ترک (رک)].

مُسْتَحْسِن (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، کس س) صف.
اچھا سمجھنے والا، پسند کرنے والا، نیک شمار کرنے والا (اشٹین گاس). [ع : (ح س ن)].

مُسْتَحْسَنَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ح، فت س، ن) صف.
پسندیدہ، اچھا، خوب. جو کچھ اس میں ..... اسالیب مستحسنہ اور عجائبات متکلمہ ہیں اسے بھی وہی جانتے ہیں. (۱۹۷۳، قصیدۃ البردہ، ۲۵۰). [مستحسن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَحْصِفَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ح، کس ص، فت ف) صف. مث.
(طب) وہ (عورت) جس کا مقام مخصوص تنگ ہو (مخزن الجواہر). [ع : (ح ص ف)].

مُسْتَحْصَل (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت ص) صف : امذ.
حاصل کیا ہوا؛ مراد: جڑ سے اکھڑا ہوا، برباد، تباہ؛ ملک یا شخص جو برباد کر دیا گیا ہو. ماضی کے تعلقات استحصال کنندہ اور مستحصل کے تعلقات تھے. (۱۹۷۷، دیدہ ور، ۳۳۱). [ع : (ح ص ل)].

مُسْتَحْصَلَہ (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت ص، ل) صف.
حاصل کردہ، حاصل کیا ہوا، حاصل. ستارے کے مقام کی ٹھیک طور پر نشان دہی کر کے مستحصلہ نتیجہ کو خود مستنبط کرے. (۱۸۹۴، علم ہیئت، ۲۴۳).

کھولی ہے کبھی فال جو ہم دل زدگاں نے
گیسو ترا مستحصلۂ فال ہوا ہے

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۷۳). [مستحصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَحْضَر (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت ض) صف.
(وہ بات) جو یاد ہو، یاد رکھا گیا، یادداشت میں محفوظ، یاد رکھا ہوا. علامہ عصر وہی شخص ہے کہ ہر ایک عبارت و مضمون اس کے ورقِ دل و صفحۂ خاطر پر مستحضر ہو. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸). اپنے دماغ میں ان معلومات کو بھی مستحضر رکھیں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۷۶). سارے قدیم و جدید ادب کو انہوں نے پڑھ رکھا ہے اور ان کا علم محض کتابی نہیں بلکہ مستحضر ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳). [ع : (ح ض ر)].

---کرنا ف مر : محاورہ.
یاد کرنا، حافظے میں محفوظ کرنا، یاد رکھنا. مدرسین کو ان کو خود دیکھ کے مستحضر کر لینا چاہیے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳). ذکر کے معنی ہیں ..... کسی بات کا دل میں مستحضر کر لینا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۸۷). ما حصل ذہن میں مستحضر کرنے کے بعد ..... مطالعہ دلچسپی اور افادیت سے خالی نہ ہوگا. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۶۶).

--- ہونا ف مر : محاورہ.
یاد ہونا، حافظے میں ہونا. اگر یہ قاعدے تم کو مستحضر ہوں تو معیار استدلال کے لیے ایک کسوٹی ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۱۰۴). اس کا مضمون آپ کو چند الفاظ میں مستحضر ہو جاوے. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۲۰۸). سارے قدیم و جدید ادب کو انھوں نے پڑھ رکھا ہے اور ان کا علم محض کتابی نہیں بلکہ مستحضر ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳).

مُسْتَحْضَرات (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت ض) امذ : ج.
۱. جو چیزیں یاد ہوں، یادداشتیں. کیا اچھا ہوتا اگر یہ اپنے مغربی سفر کے مستحضرات روزنامچہ کی صورت میں مرتب کرتے جاتے. (۱۹۲۰، مکاتیب مہدی، ۹۱). ۲. (طب) دوائیں جو دواخانے میں موجود ہوں (مخزن الجواہر). [مستحضر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْتَحْفَظ (ضم م، سک س، فت ح ت، سک ح، فت ف) صف.
۱. ذہن میں محفوظ، حفظ کیا گیا. انگریزی کا انتظام ابھی خاطر خواہ تم نے نہیں کیا، گرامر کے قواعد مستحفظ ہوں اور جو پڑھو سو ازبر. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۳۰). بہت پڑھنے سے ..... اور استحضار سے کہ جو کچھ نظر سے گزرا مستحفظ رہے. (۱۸۹۶، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۸۸). ۲. نگرانی میں رکھا ہوا؛ ضرورت پڑنے پر کام میں لایا جانے والا، محفوظ نیز مستعار (سپاہی، فوج وغیرہ). دو قسم کی باقاعدہ یعنی نظامی فوج رہتی ہے رویف یعنی لینڈ وہر اور مستحفظ یعنی لینڈ اسٹرم. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، دسمبر، ۱ : ۴۱). ضرورت کے لیے ''پس پردہ'' ۱۰ ہزار روسیوں کی مستحفظ فوج بھی موجود تھی. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱۴۳). [ع : (ح ف ظ)].

مُسْتَحَق (ضم م، سک س، فت ت، ح) صف. مذ.
۱. (۱) حقدار کیا ہوا، حق رکھنے والا، حقدار، استحقاق رکھنے والا.

وہی پائیں جو اس کے ہویں مستحق کہ حقدار ہویں حق اپڑے کو حق

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۲۰).

بشر کو گر نہ ملتی کس کو ملتی عشق کی دولت
نہیں تھا کوئی اس کا مستحق اول سے آخر تک

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲۰). غریب رشتہ دار امیر ملاقاتیوں سے زیادہ عزت کے مستحق ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۲). وہ یقیناً میرے مستحق تھے. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۰۱). (ii) سزاوار، لائق.

مستحق کرم ہوں میں تو کریم   ملتفت ہو بہت ہے حال سقیم
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۱).

عاشق گیسو و قد تیرے گنہگار ہیں سب
مستحق دار کے پھانسی کے سزاوار ہیں سب

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۵۳). آپ اس سعی و کوشش کے لیے مستحق تحسین تھے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۵۹). دواؤں میں جعل سازی کرپشن کی بدترین صورت ہے اور اس کے مرتکب کسی رحم کے مستحق نہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی ۶). ۲. درویش، نادار، مسکین؛ غریب، ضرورت مند.

جوں تجہ حوالے مال کوئے   دے مستحق کوں بانٹ دے
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۳۳).

مرا دل مستحق ہو مانگتا ہے   زکات حسن کا انعام یک بار
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۳). محتاجوں اور مستحقوں کے خرچ میں صرف کریں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۱). تکیے کے درویشوں اور مستحقوں کے علاوہ سیٹھ صاحب نے خواہش ظاہر کی ہے کہ اپنی مرضی سے قدس کے اور جن اشراف و اکابر کو مدعو کرنا ہو بلا لیا جائے. (۱۹۱۱، روزنامۂ سفر، حسن نظامی، ۱۳۲). جاؤ اور یہ رقم کسی ایسے مستحق کو دے دو جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۵). [ع: (ح ق ق)].

---- ٹھہرانا محاورہ.

اہل ٹھہرانا، لائق تجویز کرنا. انہوں نے پہلے اور دوسرے انعام کا مستحق دو ہندو شاعروں کو ٹھہرایا. (۱۹۹۳، روزگار فقیر، ۲: ۹۹). اللہ کی رحمت نے کسی قدر دشوار خطۂ زمین کو اتنے بڑے انعام کا مستحق ٹھہرایا تھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۵).

---- ٹھہرنا محاورہ.

مستحق ٹھہرانا (رک) کا لازم، سزاوار ہونا. میں پہلی بار رباعی کے باب میں معتبر اور بزرگ اہل قلم کی توجہ کا مستحق ٹھہرا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳).

---- قرار پانا محاورہ.

رک: مستحق ٹھہرنا. تقریباً ہر درجے کا امتحان اس امتیاز کے ساتھ پاس کیا کہ وظیفے کے مستحق قرار پاتے رہے. (۱۹۸۸، مکتوبات ادیب، ۳۲۵).

---- ہونا ف مر؛ محاورہ.

حقدار ہونا، سزاوار ہونا، لائق ہونا. جب کوئی نامعلوم و ناواقف شخص آپ کے دکھ سے دکھی ہوا اور آپ کی خوشی پر خوشی کا اظہار کرے تو آپ کو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ آپ میں سے ہے اور آپ کی توجہ کا مستحق ہے. (۱۹۷۵، موج تبسم، ۱۷). حواشی اہل علم کی توجہ کے مستحق ہیں. (۱۹۸۱، آئینۂ رضویات، ۸۸). اتنی زیادہ محبت کے مستحق ہونے کے لیے جو تھوڑا بہت ہم نے کیا ہے اس سے بہت زیادہ بہتر کرنا چاہیے تھا. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۹). حمد اور ثنا اللہ تعالیٰ ہی حمد و ثنا کا مستحق و سزاوار ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۱۳۵).

مُسْتَحَقّان (ضم م، سک س، فت ت، ح) صف؛ ج.

حق رکھنے والے، استحقاق رکھنے والے. اس میت کے پس ماندہ مستحقان ترکہ و مستحقان مال وصیت میں نزاع کا خطرہ یا وقوع معلوم ہو. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۸۳). [مستحق (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُسْتَحَقّانَہ (ضم م، سک س، فت ت، ح، ن) صف؛ م ف.

ناحق طور پر، بے جا طریقے سے. مغربی مصنفین نے اس کتاب کو غیر مستحقانہ عزت دی. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۶، ۳۹). [مستحق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَحِقِّین (ضم م، سک س، فت ت، ح، ی مج) صف؛ امذ؛ ج.

مستحق (رک) کی جمع؛ مساکین، نادار لوگ. اللہ تعالیٰ نے مستحقین کے طبقات بیان کر دیے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۷۰). جو روپیہ میرے پاس آتا ہے جب تک اسے مستحقین میں تقسیم نہیں کر دیتا پہلو میں تیر سا کھٹکتا رہتا ہے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۳۱). [مستحق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَحْکَم (ضم م، سک س، فت نیز ت، سک ح، فت ک) صف.

۱. جسے استحکام حاصل ہو، مضبوط، پائیدار، پختہ؛ قائم رہنے والا، اٹل.

قفل اوس کا بڑا مستحکم ہے   اس واسطے مجکو غم کم ہے
(۱۸۰۵، نظم رنگین، ۵۹). سطح زمین پہاڑوں کی میخوں سے مستحکم اور مضبوط ہوئی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۹). اس کے لکھنے کی غرض پبلک کو ان برائیوں سے آگاہ کرنا ہے جو مذہب کے مستحکم اصول چھوڑ کر اور یورپ والوں کی اندھی تقلید کر کے ہمارے ہاں پیدا ہو رہی ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۳). اُس زمانے کے حکمراں ایک مستحکم اور مثبت حکومت بنانے میں کامیاب ہو جاتے تھے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۸). ہمارا عقیدہ مستحکم ہونا چاہیے کیوں کہ ہمارا مقصد عظیم ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۳). ۲. (برقیات) منضبط، باضابطہ (Regulated). پاور سپلائی ..... مستحکم قسم کی ہو. (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنایئے، ۱۰۶). [ع: (ح ک م)].

مُسْتَحْکَمی (ضم م، سک س، فت نیز ت، سک ح، فت ک) امث.

پکا پن، پختگی، مضبوطی، پائیداری.

عجب قصر دیکھا میں وہ پرشکوہ   کہ مستحکمی اُس کی مانند کوہ
(۱۷۸۴، مثنوی در وصف قصر جواہر (مثنویات میر حسن، ۱: ۲۳۶)).

لگے شادیانے وہاں باجنے   کہ مستحکمی پائی اب راج نے
(۱۹۸۰، جنگ نامہ آصف الدولہ، ۶۷). [مستحکم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَحِل (ضم م، سک س، فت ت، کس ح) صف؛ امذ.

جائز ٹھہرانے کی اجازت چاہنے والا، حلالہ کرنے والا؛ (مجازاً) عارضی شوہر. مسلمانوں کی حیا و غیرت کا اسی پر قیاس کر لیا جاوے کہ مطلقہ بائن کے پھر جائز ہونے کے لیے ایک مستحل یعنی عارضی شوہر گویا اجرت پر رکھ لیا جاتا ہے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۵۰). اس جذبہ کی وسعت و عمق کی سرحدیں عشق کے لامحدود دائرے میں مستحل ہو گئیں. (۱۹۳۰، باسی پھول، ۱۷۳). [ع: (ح ل ل)].

مُسْتَحْلَب (ضم م، سک س، فت نیز ت، سک ح، فت ل) امذ.

(طب) وہ سیال جو کسی قابل تحلیل دوا کو پانی کے ساتھ گھوٹنے سے حاصل ہوتا ہے، (جدید طب) کسی محلل دوا کا ایسا مرکب جس میں اس دوا کے نہایت باریک ذرات بذریعۂ لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق یا ملے ہوئے ہوں. بڑی خوراکوں کو مرکب سلوف کتیرا کے ذریعہ ..... مستحلب کر لینا چاہیے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۹۰). ان مادوں کی ایک اچھی خاصی مقدار غیر جانب دار چربی کے ذرات کے ایک نہایت مہین مستحلب کی صورت میں کیلوں کے اندر پہنچ جاتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۱۳۴). [ع: (ح ل ب)].

مُسْتَخْلَبات (ضم م، سک س، فت ج ت، سک خ، فت ل) امذ؛ ج.
مستخلب (رک) کی جمع : وہ مرکبات جن میں محلّل دواؤں کے نہایت باریک ذرّات بذریعہ لعاب وغیرہ کے پانی میں معلّق یا ملے ہوئے ہوں. جب یہ پانی کے ساتھ آمیز کی جائیں تو یہ مستخلبات بناتی ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳). [مستخلب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْتَحِیل (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف.
۱. ایک حال سے دوسرے حال میں پھرنے والا، تبدیل ہونے والا.
ہیں مستحیل خاک سے اجزائے نوخطاں ۔۔۔ کیا سہل ہے زمیں سے نکلنا نبات کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳). تو جو اپنے نفس پر غیر نفس کے لیے محنت مشقت اٹھاتا ہے اور اس کے بدلے میں عوض قلیل اور عرض مستحیل یعنی متاع فانی لیتا ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۰۹). دودھ اور خربزہ کو اطبا سریع الاستحالہ کہتے ہیں یعنی بہت جلد خلط غالب کی طرف مستحیل ہوجاتا ہے. (۱۹۰۱، رسائل عمادالملک، ۲۶۵). اونٹ، گائے، بھینس وغیرہ جانور جو گھاس چارہ کھاتے ہیں، وہ پیٹ میں پہنچ کر تین چیزوں کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۰۷). ۲. (مجازاً) ناممکن، محال. جو خاندانی روایتیں متفقاً اور بلا انکار بغیر اشتباہ و شک، عرب میں عام طور سے مشہور تھیں ..... جن کی تردید اصول تاریخ کے رو سے مستحیل ہے. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۱۰). [ع : (ح ی ل)].

مُسْتَحْیِی (ضم م، سک س، فت ج ت، سک ح) صف؛ امذ.
زندہ رکھنے والا، جان بچانے والا؛ مراد : خدا تعالیٰ.
جو مستحیی ہے وہ بے کیف و بے عیب ۔۔۔ ہم اس پر رکھتے ہیں ایمان بالغیب
(۱۸۶۶، تیغ تفسیر برگردن شریر، ۲۴۳). [ع : (ح ی ی)].

مُسْتَخْبِر (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، کس ب) صف مذ.
اطلاع یا خبر حاصل کرنے والا، خبر دریافت کرنے والا؛ (مجازاً) خبر دینے والا، مخبر (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (خ ب ر)].

مُسْتَخْبِران (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، کس ب) صف مذ؛ ج.
مستخبر (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. باوجود مستخبران راست قول و درست گفتار خبر دیتے تھے مجھے یقین نہیں آتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۱۶۷). [مستخبر (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُسْتَخْدَم (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت د) صف.
خدمت چاہا ہوا؛ (مجازاً) خادم، نوکر، چاکر.
وہ جس کے خسرو گیتی پناہ حلقہ بگوش ۔۔۔ ہیں کج کلاہ و اولوالعزم جس کے مستخدم
(۱۹۶۶، اکمل، ۳۳). [ع : (خ د م)].

مُسْتَخْرَج (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت ر) صف.
استخراج کیا ہوا، اپنے میں سے باہر لایا ہوا، نکالا ہوا، جو نتیجے کے طور پر ظاہر ہو، معلوم، ماخوذ. اس جرم کے اقسام سے کئی آلات مستخرج ہوتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۵۳). انھیں علما نے بعض ایسے اصول و قواعد منضبط کیے ہیں جن پر عمل کرنے سے عجیب و غریب مقدمات میں بھی قرآن مجید اور حدیث سے احکام مستخرج ہو سکیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۲). قصبہ کا نام نذیرالدین شاہ بلخ کے نام سے مستخرج ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۰۱). پنڈت کیفی کا انکشاف ہے کہ عربی عروض یونانی عروض سے مستخرج ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۷). [ع : (خ ر ج)].

--- کرنا محاورہ.
نکالنا، حاصل کرنا، اخذ کرنا (عموماً نتیجہ). ان تمام سے یہ نتیجہ مستخرج کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۱۳۳). مداحوں نے جن واقعات سے کچھ نتائج مستخرج کیے ہیں نقادوں نے بھی ..... حسب منشا نتیجے نکالے ہیں. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۱۶).

--- ہونا محاورہ.
مستخرج کرنا (رک) کا لازم؛ حاصل ہونا، ماخوذ ہونا. اس صورت سے پرشکوپت کا مطلوب بغیر فلک سما کے ..... کرنے کے جو فلک سما کے جزوں سے مستخرج ہو صحت کے ساتھ حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، کتاب الہند، ۲: ۲۳۳). میرے "فلسفہ نما" خیالات، ناولوں سے اور نظموں سے مستخرج ہوئے ہیں. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ، ۱۲).

مُسْتَخْرِج (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، کس ر) صف مذ.
استخراج کرنے والا، نکالنے والا؛ (مجازاً) ایجاد کرنے والا، معلوم کرنے والا. قبلہ پہلے ان اقمار کا مستخرج کون شخص ہے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۳۱). [ع : (خ ر ج) سے صفت فاعلی].

مُسْتَخْرَجات (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت ر) امث؛ امذ.
استخراج کی ہوئی چیزیں، نتائج، معلومات. برقی مقناطیسی نظریہ کے بعض مستند مستخرجات بلاتکلف نظر انداز کر دیے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۱۵۹). [مستخرج + ات، لاحقۂ جمع].

مُسْتَخْرَجَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت ر، ج) صف؛ امذ.
استخراج کیا ہوا؛ (مجازاً) اخذ یا معلوم کی ہوئی بات، نتیجہ. سمتی تفاعلات کے مجموعہ کا مستخرجہ سمتی تفاعلات کے مستخرجات کے مجموعے کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۶۷، تشریحات صنعیہ، ۶۹). [مستخرج + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَخِف (ضم م، سک س، فت ت، سک خ) صف؛ امذ.
چھپنے والا، پوشیدہ. اور جو خود اپنے آپ کو چھپانے کے لئے کرتا ہے اس کو سر کہا جاتا ہے، مستخف کے معنی چھپنے والا، سارب کے معنی آزادی اور بے فکری سے راستہ پر چلنے والا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۶۹). [ع : (خ ف ا)].

مُسْتَخْفِی (ضم م، سک س، فت ت، سک خ) صف مث.
وہ جو اپنے آپ کو چھپائے (جامع اللغات). [ع : (خ ف ی)].

مُسْتَخْلَص (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت ل) صف.
۱. خالص کیا ہوا، چھانٹا ہوا، چنا ہوا (کسی چیز کا وہ بہتر حصہ) جو نکال لیا یا چن لیا گیا ہو، انتخاب کیا ہوا. فتح القدیر حاشیہ ہدایہ میں مستخلص شرح کنز ..... سے جو احکام یمین بالضرب والقتل وغیرہ کے نقل کیا ہے. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۱۰۳). ۲. خلاصی پایا ہوا، واپس لیا ہوا، اپنے قبضے میں لیا ہوا، چھڑایا ہوا. بیس ہزار سوار بندوق کی کمک کے لیے متعین و مشخص کیے جائیں تاکہ دو سال میں تمام ولایت شاہی کو کہ غنیم کے تصرف میں ہے مستخلص کروں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۶۷). [ع : (خ ل ص) سے صفت].

مُسْتَخْلِف (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، کس ل) صف.
جانشین بنانے والا؛ نائب یا خلیفہ مقرر کرنے والا. کسی کا خلیفہ ..... صحیح معنی میں وہی ہوگا اور ہو سکتا ہے جو اپنے مستخلف یا خلیفہ بنانے والے کی ذات و صفات سے دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ مماثلت و "اقربیت" رکھتا ہو. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۹). [ع : (خ ل ف) سے صفت فاعلی].

... عَنْہُ (... فت ع، سک ن، ضم و معکوس مشل و مع) صف.
جس سے نائب یا خلیفہ بنا ہو، خلیفہ بنانے والا. علم خدائے تعالیٰ کی صفت اصلی ہے اس لیے قابل خلافت بھی ہوئے کیونکہ ہر خلیفہ میں اپنے مستخلف عنہ کا کمال ہونا ضروری ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۹). [مستخلف + عنہ (رک)].

مُسْتَخْلَفی (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت ل) امث.
خلیفہ ہونا، نائب یا جانشین ہونا، خلافت.

ہے شہنشہ کا خلیفہ زادہ تو　　لیک کھویا منصب مستخلفی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۹). [مستخلف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَخْلَق (ضم م، سک س، فت ت، سک خ، فت ل) صف.
خلق کیا گیا، مخلوق؛ پیدا کیا ہوا. جو مستحق خلافت کا ہوا ہے مستخلق میں ہے سو خلیفہ میں ہوتا. (۱۷۴۷، حضرات خمسہ دکنی، ۳۱). [ع : (خ ل ق)].

مُسْتَخِیر (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف مذ.
استخارہ کرنے والا، خیر و برکت یا بھلائی چاہنے والا، برکت یا لطف کا خواہاں. شاہزادہ اقلیل الملک کے بارہ میں حسب معمول ہم مستخیر ہوئے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۸۲). [ع : (خ ی ر)].

مُسْتَدام (ضم م، سک س، فت ت) (الف) صف.
ا. ہیشگی چاہنے والا، ہمیشہ رہنے والا، دائم.

محمدؐ پر صلوٰۃ کر توں مدام　　درود بھیج اس آل پر مستدام

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹).

دل میں رکھتا ہے گمان از طمع خام　　یہ کہ مال اُس کا رہے گا مستدام

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۲۳۶).

بخشا ہے فریبی تن کو تمام　　اور حلاوت ذائقے کو مستدام

(۱۸۳۶، آثار محشر، ۵۸).

تم خوشامد سے کہا کرتے تھے اُس کے سامنے
دے خدائے پاک سلطاں کو حیات مستدام

(۱۸۹۹، بہارستان، ۵۸۳).

ہیں باقی و مستدام اعمال فقط　　گھبرائے نہ آلام سفر سے سالک

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۲۱۳). ۲. (مجازاً) قدیم، پرانا؛ مخفی، تن دہ (پلیٹس، جامع اللغات).
(ب) م ف. ہمیشہ، مدام، ہر وقت، متواتر، لگاتار.

سو اوس جہاز پر یک چڑی مستدام　　فراغت سوں رہتی اچھے کر مقام

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴۰).

جب کرے تو سورۂ عم کو تمام　　چاہیئے پڑھ اس دعا کو مستدام

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۳۳). [ع : (د و م)].

مُسْتَدْرَک (ضم م، سک س، فت ت، سک د، فت ر) صف؛ امذ.
ا. ادراک کیا ہوا؛ (مجازاً) قیاس یا اجتہاد سے اخذ کیا ہوا کام، بات وغیرہ نیز قیاس سے کام لینے والا شخص. یہ طریق حاکم کے نزدیک مستدرک میں ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۳۹). مستدرک میں ہے ایک مرتبہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ والہ وسلم اُم المومنین سیدۂ عالم حضرت عائشہؓ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۵۸۰).
۲. ماحصل، خلاصہ، ضمیمہ، تتمہ. پس اس میں کسی مستدرک و مستثنیٰ کو ہرگز مجال بیان کی نہیں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۱۳). القاموس الجدید جو فی الواقع علامہ فیروز آبادی کے مشہور و معروف قاموس کا مستدرک ہے ..... پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۲۲، القاموس الجدید، ۵). [ع].

مُسْتَدْعَوِیَہ (ضم م، سک س، فت ت، د، سک ع، کس و، فت ی) صف مث.
خواہش کی ہوئی، چاہی ہوئی، درخواست کی ہوئی، مانگی ہوئی. ملازمت مستدعویہ کی تصدیق اپنے دفتر یا ان عہدہ داروں سے بذریعہ مراسلت کرے. (۱۸۹۶، ہدایات متعلقۂ حسابات، ۲۹). [ع : مستدعوی (د ع ی) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَدْعی (ضم م، سک س، فت ت، سک د) صف مذ.
استدعا کرنے والا، خواہش مند، درخواست کرنے والا، مدعی. شرف ذات کامل الصفات آنسرور کا اور اولیت ان کی بیچ خلق ایجاد کے سائر مخلوقات سے مستدعی تقدیم کے تھی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳).

مستدعی شق القمر آ کر ہوئے گمراہ　　تھا دھیان فلک پر نہیں تھم شہ ذی جاہ

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰ : ۱۳). ملا ہادی ..... شارح زیارت عاشورہ کی خدمت میں حاضر ہو کر مستدعی ہوئے. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۳۲). شرک انتقام کو مستدعی ہے، پس شرک نہ کرنا چاہیے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۳۳۱). آج بھی سجدہ ریز ہو کر بارگاہِ الٰہی میں مستدعی ہوا تھا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۰). [ع : (د ع و) سے صفت فاعلی].

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
درخواست کرنا، گزارش کرنا، خواست گار ہونا. مستدعی ہوں کہ جن حضرات کو اس کتاب میں کسی ترمیم یا اضافے کی ضرورت محسوس ہو وہ میری رہنمائی فرمائیں. (۱۹۵۵، ذکر اقبال، ۳).

مُسْتَدْفَق (ضم م، سک س، فت ت، سک د، فت ف) صف.
انڈیلا ہوا، باہر نکالا ہوا؛ (مجازاً) اخذ کیا ہوا، ماخوذ. ایک تو فکر کا وہ میلان جو مستدفق ہوتا ہے اور مسئلے کے صرف ایک صحیح حل کی طرف راجع ہوتا ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۵۲). [ع : (د ف ق)].

مُسْتَدَق (ضم م، سک س، فت ت، فت د) (الف) صف.
دقیق، باریک، پتلا، مہین. شگاف کے اطراف مستدق ہونے کے بجائے منفرج ہونے چاہئیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱۶۹). عدسے میں سے خارج ہونے کے بعد موج کا اُبھار دوسری طرف ہوتا ہے یعنی موجیں بجائے موسع ہونے کے مستدق ہوتی ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۱۱). (ب) امذ. ا. (نباتیات) وہ رگ جو ورقہ کے اساس سے نکلتی ہے اور خم کھا کر مڑ جاتی ہے. مستدق، اس قسم کی کف دار متوازی رگیت میں ورقے کے اساس سے نکلنے والی کئی نمایاں رگیں ..... ہوتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱ : ۹۲).

۲. (ریاضی) عددوں کی ترتیب یا تواتر کی ایک شکل کا نام . اس صورت میں تواتر الف کو "متدق" کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، احصائے تفرقی وتکملی ، ۲۵) . ۳. (طب) کلائی یا پنڈلی کا باریک حصہ (مخزن الجواہر) . [ع : (د ق ق)] .

مُسْتَدَل (ضم م ، سک س ، فت ت ، د) صف ، مذ .
جس پر دلیل پیش کی گئی ہو ، جو دلیل سے ثابت کیا گیا ہو ، جو ثابت ہو ، ثبوت کو پہنچا ہوا ؛ مدلل . جو کوئی مستدل اس حدیث سے ہووے اس کو لازم ہے کہ اس احتمال کو باطل کر دے . (۱۸۷۳ ، قانون شریعت محمدی ، ۱۶) . بچوں اور وحشیوں کے سامنے کوئی مستدل دعویٰ ..... یا استقرائی نتیجہ پیش کرو . اکثر تو وہ ان کی سمجھ ہی میں نہ آئے گا . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹) . [ع : (د ل ل)] .

مُسْتَدِل (ضم م ، سک س ، فت ت ، کس د) صف نیز امذ .
دلیل دینے والا ، دلیل سے ثابت کرنے والا شخص .

شاعر شیریں نفس یا شاطر سنجیدہ رائے — فیلسوف مستدل یا عارف بلند رہا

(۱۸۷۳ ، دیوان حالی ، ۱۶۰) . مراد یہ ہے کہ مستدل استدلال میں موضوع کا اس لیے ذکر کرتا ہے کہ اس سے محمول ثابت ہو جائے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری ، ۲ : ۱۳۲) . اس وقت ..... مالک موجودات نہیں ہوا . یا مالک معدومات ہوا . جیسا کہ مستدل نے کہا ہے . (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۴۰۰) . [ع : (د ل ل)] .

مُسْتَدَلَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، د ، ل) صف .
دلیل سے ثابت کیا ہوا ، مدلل . نہ فیصلہ فوجداری ثبوت ہے واقعات مستدلہ اپنے کا مقدمات دیوانی میں اور نہ فیصلہ دیوانی ثبوت ہے مقدمہ فوجداری میں . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۲) . [مستدل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُسْتَدِیر (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) صف .
دائرے دار ، گول ، مدور ، چکردار . کیا اسی طرح ہر ایک جسم قدرت سے خط مستدیر پر حرکت کرتا ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۹۳) .

کرسی وہ ہے مستدیر واعظم — بر صورت عرش واصل عالم

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۳۵) . بائیں شانہ کے پاس چند مہاسوں کی مجموعی ترکیب سے ایک مستدیر شکل پیدا ہو گئی تھی ، اسی کو مہر نبوت کہتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۷) . یہ حافظ ..... (یہ لفظ) پورے کرۂ اثیری پر اس کے مستدیر ہونے اور اس کی حرکت کی شکل (دوری) کی وجہ سے حاوی ہے . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند ، ۱ : ۲۹۵) . چاند کا روشن حصہ مستدیر شکل کا نظر آئے گا . (۱۹۷۹ ، مقالات ابن الہیثم ، ۱۹) . [ع : (د و ر)] .

--- گھوم (---- و مع) صف .
گول گھومنے والا ، دائرے کی شکل میں گھومنے والا . بعض ایسے ہوتے ہیں جن کے نیچے ایک مستدیر گھوم تختہ لگا رہتا ہے . (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۳۶) . [مستدیر + گھوم (گھومنا (رک) کا حاصل مصدر)] .

مُسْتَدِیرَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع ، فت ر) صف مث .
(گردش یا حرکت) جو دوری ہو ، دوری ، مدور ، گھومنے والا . زمین ..... کی حرکت مستقیمہ ہوتی یا مستدیرہ . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۷) . محیط کا وجود ہی مرکز سے ہوتا ہے دائرے میں تو حرکت مستدیرہ ہے لیکن سکون مرکز ہی میں میسر آتا ہے . (۱۹۶۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۸) . [مستدیر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مِسْٹَر (۱) (کس م ، سک س ، فت ٹ) امذ .
رک : مسٹر ، جناب . حکمائے فرنگستان میں سے مسٹر کولمبس نے اس علم جغرافیہ اور فن جہاز رانی کو بدرجۂ کمال پہنچایا . (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۳) . [انگ : Mister کا مورّد] .

مِسْتَر (۲) (کس م ، سک س ، فت ت) امذ .
(معماری) استرکاری کی سطح کو ہموار کرنے کی تختی ، لمبی چوبی تختی ، تعمیری گز (اپ و ، ۱ : ۱۵۴) . [استر (رک) سے] .

مِسْتَر (۳) (کس م ، سک س ، فت ت) امذ .
رک : مسطر جو اس کا درست املا ہے .

جانِ جہاں ہو خط تمہیں لکھیں گے ہم اگر — تارِ نفس کو توڑ کے مستر بنائیں گے

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، گلزار تعشق ، ۳۹) . [مسطر (رک) کا بگاڑ] .

مُسْتَرَاح (ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .
آرام کی جگہ ؛ (مجازاً) جائے ضرور ، بیت الخلا ، پاخانہ ، فراغت کی جگہ . پہلا پاجامہ میں مولوی جی بای نسبت لا کر اسم مستراح قرار دیتے ہیں . (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۳۱) . فلاں شخص براز کو گیا ہے یا مستراح کو گیا ہے اور قضاء حاجت کو گیا ہے . (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۴۸۳) . [ع : (ر و ح)] .

--- مِنْہ (--- کس م ، سک ن ، ضم ملفوظ ، شکل و مع) صف .
جس سے آرام حاصل ہو ، جس سے سکون ملے . یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے مستریح اور مستراح منہ . (۱۸۷۲ ، قانون شریعت محمدی ، ۳) . [مستراح + منہ (رک)] .

مُسْتَرْحَمَانَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، فت ح ر ، سک ح ، فت ن) صف .
رحم کیا ہوا ، جس پر رحم کھایا جائے ، قابل رحم . مسترحمانہ طور پر اس نے چاروں طرف دیکھا . (۱۹۶۲ ، دلہن کی سیج ، ۵۱) . [ع : مسترحم (ر ح م) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُسْتَرْخِی (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ر) صف .
(جسم یا اس کا کوئی حصہ) ڈھیلا ، سست ، نیچے کو لٹکا ہوا . سر سے ہوش اڑے دست و پا مسترخی ہو گئے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۳۱) . آنکھ اس عضلہ کے مسترخی ہو جانے سے مخالف جانب کو پھر جاتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۱) . [ع : (ر خ ی)] .

مُسْتَرْخِیَہ (ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ر ، کس خ ، فت ی) صف .
ڈھیلا ، سست ، جو چست نہ ہو . اعضائے مفلوجہ مسترخیہ میں نئی روح پیدا کر کے قوی کر دیتا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۸) . [مسترخی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُسْتَرَد (ضم م ، سک س ، فت ت ، فت ر) صف ، مذ .
۱ . رد کیا ہوا ، واپس شدہ ، لوٹایا ہوا ، واپس کیا ہوا .

دل دے کے اس پری کو کرنے کا مسترد پھر
گر ہوں فرشتہ تو کب مقدور ہے ہمارا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۳۵) . گربہ نے کہا ..... روزگار نے آب طراوت اور تاب لطافت کو میرے بوستان حیات سے مسترد کر لیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳۵) . جس کو ہم اپنے سابقہ علم کی بنا پر مسترد کر دیتے ہیں . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۲۸) . ۲ . نامنظور . ان منتخب ممبروں کی تجویز و تائید پر کوئی غور نہ کیا گیا اور وہ باتفاق رائے مسترد کی گئی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۹) .

میں تمہاری درخواست کو مسترد نہیں کر سکتا. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۱). تمام حقوق جو بادشاہ ہونے کی حیثیت سے انھیں حاصل ہونے چاہیں سلب کر لیے ہیں، ولی عہد مقرر کرنا مسترد کر دیا ہے. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے افسانے، ۳: ۱۰۲). اب تک کسی یونیورسٹی میں کسی مقالہ نگار کا مقالہ مسترد بھی ہوا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۳). [ع : (ر د د)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

جو رد ہو چکا ہو، لوٹایا ہوا، رد کیا ہوا. خود مختارانہ حکومت کے متعلق روسی تجاویز کو کانگریس سے مسترد شدہ مان کر..... اپنے دلائل بیان کرنے شروع کیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۶). دیگر غزلیات کو دیوان سے خارج کر کے ان کی جگہ مسترد شدہ کلام سے نئی غزلیات شامل کی جا سکتی ہیں. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۱۰۱). [مسترد + ف : شدہ، شدن = جانا، ہونا، سے ماضی].

--- فَرْمانا محاورہ.

(احتراماً) لوٹانا، واپس کرنا. اولاد فاطمہ سے جو اس کام کے لائق ہو خلافت اسکی طرف مسترد فرماویں. (۱۹۰۵، لیست القرا، ۹۹).

--- کَرْدینا/ کَرْنا محاورہ.

۱. واپس لینا ("سے" کے ساتھ). گربہ نے کہا..... روزگار نے آپ طراوت کو..... بوستان سے مسترد کر لیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۲۵). ۲. واپس کرنا؛ لوٹانا، نامنظور کرنا، رد کرنا ("کو" کے ساتھ). استعارہ معانی کی مرکب شکل ہے جو استعارے کی تحویلی یکتائی کو مسترد کرتی ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۳۳). اس نے انتقالی نتائج کو مسترد کر دیا تھا. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۳۱).

--- کِیا جانا ف مر؛ محاورہ.

نامنظور کیا جانا، رد کیا جانا، واپس کیا جانا. ان مطالبات کو اس بنیاد پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور انھیں مسترد کیا گیا کہ ان سے ہندوستان کی وحدت کا خاتمہ ہوتا ہے. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدو جہد آزادی، ۱۱۲). بالکل اسی اصول پر مسترد کیے جانے کے احساسات سے زخم خوردہ بعض بچے کتاب کی محبت میں پناہ تلاش کر لیتے ہیں. (۱۹۸۳، تحقیق اور لاشعوری محرکات، ۱۶۸).

--- ہونا محاورہ.

۱. مسترد کرنا (رک) کا لازم؛ نامنظور ہونا. منتصب ممبروں کی تجویز و تائید..... باتفاق رائے مسترد ہو گئی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۳۹). انتخاب الفاظ کے دوران عام طور پر ذخیرۂ الفاظ کا نصف حصہ مسترد ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۳۷۳). اور سوال یہ ہے کہ اب تک کسی یونیورسٹی میں کسی مقالہ نگار کا مقالہ مسترد بھی ہوا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۳). ۲. واپس ہونا، واپس کیا جانا (لوٹایا جانا). کمپنی کو سب کارخانجات..... وغیرہ جو ان سے لے لیے گئے مسترد ہوں. (۱۸۶۶، صلح نامہ جات وعہد نامہ جات اسناد، ۱: ۸).

مُسْتَرَدَّہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ر، فت د) صف.

واپس لیا ہوا؛ واپس کیا ہوا، رد کیا ہوا، مسترد. زید کے قتل ہونے سے زندہ ہونا زید کا واقعہ مسترد ہو گا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۹). یہ رسم اصلاح ملک مسترد میں موجود ہے. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۱۲۸). [مسترد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُسْتَرْسَل (ضم م، سک س، فت ت، سک ر، فت س) صف؛ امذ.

(طب) چھوڑا یا لٹکایا ہوا؛ مراد: لٹکے ہوئے بال (مخزن الجواہر). [ع].

مُسْتَرْشِد (ضم م، سک س، فت ت، سک ر، کس ش) صف؛ امذ.

راہ ہدایت چاہنے والا، ہدایت طلب کرنے والا؛ (مجازاً) مرید.

خدا ہے اگر مرشد مصطفیٰ تو حیدرؔ ہے مسترشد مصطفیٰ

(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۵۰). تھوڑے سے تصرف میں مسترشدوں کو شاہد معنی کا جلوہ دکھا دیتے تھے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۳۶). دوست کا دل دوست سے عزیز کا دل عزیز سے مسترشد کا دل مرشد سے بنا. (۱۹۳۶، محمد علی، ۱: ۳۱۲). قاضی صاحب اپنے شریعت کدے سے باہر تشریف لاتے ہیں، مسند قضا پر رونق افروز ہو جاتے ہیں مسترشد مودب اور دست بستہ حاضر ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۵۳). [ع : (ر ش د) سے صفت فاعلی].

مُسْتَرْشِدانَہ (ضم م، سک س، فت ت، سک ر، کس ش، فت ن) صف؛ م ف.

مسترشد کی طرح کا، مریدانہ، ارادت مندانہ. تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد مسترشدانہ اور خادمانہ حاضری ہوتی رہتی. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۳۳۲). [مسترشد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُسْتَرْشِدین (ضم م، سک س، فت ت، سک ر، کس ش، ی مع) امذ؛ ج.

مسترشد (رک) کی جمع؛ ہدایت پانے والے، طالبان ہدایت. اپنے معتقدین اور مسترشدین پر بے حد و بے انداز اثر و اقتدار پیدا کر لیتے ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۱۱۳). [مسترشد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُسْتَرْشی (ضم م، سک س، فت ت، سک ر) صف.

رشوت مانگنے والا؛ دوسرے کی مرضی کا تابع (جامع اللغات). [ع : (ر ش و)].

مُسْتَرْضی (ضم م، س، فت ت، سک ر) صف.

خوشنودی چاہنے والا، رضا جو.

شطرنج میں بیٹھے ہوئے فرزیں مہرہ یوں چاہیے بندہ اس سے ہو مسترضی

(۱۸۲۳، دیوان شاداں، ۱: ۱۳۸). [ع : (ر ض و)].

مُسْتَرْہِن (ضم م، سک س، فت ت، سک ر، کس ہ) صف.

وہ جو اپنے پاس کوئی چیز رہن رکھے، وہ جو یرغمال طلب کرے (ماخوذ: جامع اللغات). [ع : (ر ہ ن)].

مِسْتَری (کس م، سک س، فت ت) امذ.

۱. اہل حرفہ کا استاد، دستکاروں کا سردار، بڑھئیوں کا یا معماروں وغیرہ کا استاد؛ (مجازاً) ماہر کاریگر. اس عمل کو راج مستری چونا بجھانا کہتے ہیں. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۹۵). مجھے امید ہے کہ مالکان ڈرائیور اور مستری اس کتاب اور میری خدمت کو قبول کریں گے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر کاری، ۲). مستری اس کو صرف ہاتھ لگانے کے پانچ سو روپے طلب کرے گا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۱۰). ابھی جو وہ چھوٹا سا اسٹول آپ نے دیکھا ہے وہ مستری صاحب کا ہی Idea ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۳۳). ۲. (مجازاً) باورچی. اسی کاریگری کے پیش نظر یہاں باورچی کو مستری کہتے ہیں. (۱۹۹۷، انشائیے، شفیق احمد صدیقی، ۳۳). [انگ : Master کا بگاڑ].

... خانہ (۔۔۔فت ن) اند.
جہاں دستکاری کا کام ہوتا ہے، کارخانہ. نعل بندی گھوڑوں کے نعل لگانے کا ہنر ہے جو عرصہ تک مستری خانہ میں ہاتھ سے کام کرنے پر ہی ٹھیک طور سے آتا ہے. (۱۹۰۵، دستورالعمل نعل بندی اسپاں (ترجمہ)، ۱۰). [مستری + خانہ (رک)].

... گیری (۔۔۔ی مع) امث.
مستری کا کام یا پیشہ، کاری گری. ''کہیں مستری گیری سیکھ رہا ہے''. کہ وہ میاں نے حقارت سے کہا. (۱۹۶۳، زمانہ، ۱۰۵). [مستری + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُسْتَرِیح (ضم م، سک س، فت ت، ی مع) صف؛ اند.
۱. راحت طلب کرنے والا، آرام چاہنے والا. یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کیا ہے مستریح اور مستراح منہ. (۱۸۷۳، قانون شریعت محمدی، ۳۳). ۲. آسان، آرام دہ زندگی؛ خاموش؛ مطیع (گھوڑا) (اشین گاس). ۳. (تصوف) وہ شخص جس کو اللہ نے ہر قدر پر مطلع کیا ہو (مصباح التعرف). [ع : (ر و ح)].

مُسْتَزاد (ضم م، سک س، فت ت) (الف) صف.
بڑھایا ہوا، زیادہ کیا ہوا، طرہ افزوں، مزید.

کبھی جو آہ کے مصرع کوں یاد کرتا ہوں
خیال قد کوں ترے مستزاد کرتا ہوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۰). مگر جو فقرہ میں نے مستزاد کیا ہے اس پر توجہ فرمائیے. (۱۸۹۳، مکتوبات سرسید، ۹۳۳). مجھے مسرت مستزاد یہ ہے کہ اب میں نے اپنے اصلی مرتبہ کو پایا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۰۵). کوئی یہ دو بے زبان بلکہ کے جان کر پڑھے تو لطف مستزاد ہے. (۱۹۲۹، مکاتیب خضر، ۵۱). دونوں چچا بھتیجے پر جو مشکلات نازل ہوتی ہیں اور جس طرح وہ نقصان اٹھاتے ہیں وہ اس پر مستزاد ہے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، جنوری، ۳۹). (ب) اند.
(عروض) وہ شعر جس کے ہر مصرع کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اس مصرع کے رکن اول اور رکن آخر کے برابر ہو اور اگر اسے نکال دیا جائے تو بالکل نقص نہ پیدا ہو.

ابرو کے نزدیک یہ خال موزوں خوش مصرعۂ مستزاد دستا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰). عیسوی سن کی تاریخ تو لاجواب ہے مگر مستزاد کی بحر میری سمجھ میں نہیں آئی. (۱۹۰۵، داغ (انشائے داغ، ۴۰)). مستزاد شعر کا وہ حصہ ہے کہ اگر اسے نکال دیا جائے تو چنداں نقص نہ پیدا ہو. (۱۹۳۸، مالہٗ وماعلیہ، ۱۷۳). مستزاد ہیئت کے اعتبار سے اردو اور فارسی شاعری کی ایک صنف ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۳). [ع].

... اِلْزام کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ل) اند.
(شاعری) مستزاد کی اس قسم میں اضافہ کردہ فقرہ یا فقرے اصل شعر یا مصرعے کے مفہوم کو مکمل اور بامعنی بنانے کے لیے ضروری ہوتا ہے (اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۱۱۱). [مستزاد + الزام (رک)].

... عارض کس اضا (۔۔۔کس ر) اند.
(عروض) مستزاد کی ایک قسم جس میں مستزاد فقرہ اصل شعر یا مصرعے کے مضمون و مفہوم سے اس طرح پیوست نہیں ہوتا کہ اگر اس کو حذف کر دیا جائے تو کلام معنوی اعتبار سے نامکمل رہ جائے (اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۱۱۱). [مستزاد + عارض (رک)].

... کرنا محاورہ.
بڑھانا، زائد کرنا، اضافہ کرنا. وہ قوم اس قرض کو مع سود دینے کے لیے بڑی فیاضی سے حاضر ہے یعنی بہت سے علوم وفنون خود اس نے اپنی محنت اور تلاش سے مستزاد کیے ہیں. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۳۶). میرے نزدیک اس سے تو آپ ہاتھ دھولیں، مگر جو فقرا میں نے مستزاد کیا ہے اس پر توجہ فرمائیے. (۱۸۹۳، مکتوبات سرسید، ۹۳۳). شبو نے جو کچھ اپنی جانب سے مستزاد کیا تھا اسے رضیہ بیگم پی کے بیٹھ رہی اچھا برا اس کا کچھ جواب نہ تھا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۵). پگڑی کی چھت پر ایک چو گوشہ تاج نما ٹوپی مستزاد کیجیے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۴۰). نوجوان پروفیسر نے ..... اپنے خیالات ..... مستزاد کر کے ان سب تصورات کا اطلاق ایک علمی انداز سے اپنے ملک کے حالات پر کیا. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۶۴۰).

... لِسانی تَدْبِیر (۔۔۔کس ل، فت ت، سک د، ی مع) امث.
(قواعد) وہ غیر لسانی علامتیں اور اشارے جن کا سہارا لے کر معنوں کا اظہار کیا جائے. معنوی دنیا کا اظہار زبان کے ساتھ ساتھ غیر لسانی علامتوں اور معنوی اشاروں کا سہارا لے کر بھی کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، نئی قواعد، ۱۹۰). [مستزاد + لسان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + تدبیر (رک)].

... مُنْفَرِد (۔۔۔ضم م، سک ن، فت ف، کس ر) صف.
(شاعری) نظم کی ایک قسم کا نام. سودا نے مراثی کی صورت و معنی میں بہت سے روشن اضافے کیے اور ..... منفرد، مستزاد منفرد، مثلث، مثلث مستزاد، مربع، مربع مستزاد، مخمس، ترکیب بند، ترجیع بند، مخمس ترکیب بند ..... اور دوہرہ وغیرہ. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۰۸). [مستزاد + منفرد (رک)].

... مُنْفَرِدَہ (۔۔۔ضم م، سک ن، فت ف، کس ر، فت د) صف.
(شاعری) نظم کی ایک قسم کا نام؛ مستزاد منفرد. کلیات میں مراثی کی مندرجہ ذیل شکلیں پائی جاتی ہیں منفردہ، مستزاد منفردہ، مثلث، مستزاد مثلث. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۳۲). [مستزاد + منفرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... ہونا محاورہ.
مستزاد کرنا (رک) کا لازم، بڑھنا، اضافہ ہونا. یہ مصیبت ہی کیا کم تھی کہ اس پر ایک مصیبت اور مستزاد ہوئی. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۸۹). ان سب باتوں پر ایک خرابی اور مستزاد ہوئی کہ بعض شخصوں نے برائے مغالطہ حدیث کا علم حاصل کر کے احادیث صحاح اور حسان کی روایت کرنی شروع کی مگر اوس درمیان میں اپنے عقائد باطلہ کو اوس اسناد سے جو اونھوں نے یاد کر رکھے تھے. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۹۰). حرارت نے مستزاد ہوکر برازیل کی سرزمین میں ایسا جوش و نمو پیدا کر دیا. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۵۱). یہ تماشا مستزاد ہے کہ پچھلی وقت کی طرح اب کے بھی ساہوکار ممالک خود کئی گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۸۰).

مُسْتَزادَہ (ضم م، سک س، فت ت، د) صف.
اضافہ کیا ہوا، زائد، بڑھایا ہوا. اس نے ساری دنیا کی ایک تاریخ لکھنا شروع کی جو گویا پولے بیوس ہی کا مستزادہ ہے. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۳۴۸). [مستزاد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-17

(LOGAN TO LHESRA, MEEM TO MUSTAZADA)

URDU DICTIONARY BOARD KARACHI

(AN AUTONOMOUS BODY OF THE FEDERAL MINISTRY OF EDUCATION)